لغات ہکسرا

سنسکرت، ہندی، فارسی، عربی، ترکی، یونانی الفاظ کا اُردو لغت

لغاتِ میرا

ادب زندگی کو حسن اور نکھار بخشتا ہے

ادب فکر و خیال کی سرحدوں کی نشان دہی کرتا ہے

ادب ایک بہتر دنیا کے لئے جد و جہد کرتا ہے

ہماری

مطبوعات

ایسے ہی

ادب کا

نمونہ ہیں

عالمی ادبی مرکز

ساہتیہ کلا بھون

منشی چمن لال بدایونی کی مشہور تالیف

لغاتِ ہیرا

مجلسِ ادارت
پروفیسر فراق گورکھپوری
پروفیسر مسیح الزماں
ڈاکٹر جعفر رضا

ساہتیہ کلا بھون
۱۸۔اے، مہاتما گاندھی مارگ الہ آباد-۱

ناشر

ساہتیہ کلا بھون

۱۸-اے، مہاتما گاندھی مارگ، الہ آباد-۱

تقسیم کار

پی-سی-دوارکا ناتھ شرما اینڈ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ

علی گڈھ   الہ آباد   پٹنہ

مطبع

وشو ودیالیہ پریس- الہ آباد-۱

آرٹسٹ

سردار عالم

خطاط

اشرف شکیل

طبع : ۱۹۶۶ء

قیمت

بیس روپے

پیش لفظ

زبان و ادب کے باقاعدہ مطالعہ کے لئے لغت
کی اہمیت بنیادی اور اولیں ہے لیکن یہ عجیب اتفاق ہے
کہ ہر زبان میں کتب لغات کی ترتیب و تدوین بہت بعد میں
ہوئی ہے۔ اردو جب بولی سے زبان اور زبان سے
ادب کی منزل تک پہنچی اس وقت ہندوستان میں فارسی
اور عربی کا بول بالا تھا۔ عام طور پر یہی زبانیں ذریعۂ تعلیم
تھیں اور فارسی زیادہ تر ذریعۂ اظہار تھی۔ اگرچہ زندگی کے
مختلف شعبوں میں ایرانی، افغانی، تورانی وغیرہ دخیل تھے
جن کی مادری زبان فارسی تھی پھر بھی اتنے وسیع ملک کے

سارے کاروبار غیر ملکیوں کے ہاتھوں تو انجام نہیں پا سکتے تھے۔ مقامی لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے فارسی میں مہارت بہم پہنچائی اور انھیں کی ضرورتوں کے پیش نظر ہندوستان میں ایسی لغتیں لکھی گئیں جن میں فارسی اور عربی کے لغات کے معنی درج کئے گئے اور ان کے محلِ استعمال کی بھی وضاحت کی گئی۔

انیسویں صدی عیسوی تک چونکہ ہندوستان کے علمی اور سرکاری حلقوں میں اُردو کی کوئی جگہ نہیں تھی اور یہ ادیبوں کی گودہی میں پرورش پا رہی تھی اس لئے اُردو میں معنی لکھنے کا کسی کو خیال بھی نہیں آیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی جو اس وقت تک ایک تجارتی ادارے سے بڑھ کر ملک گیری کی منزل تک پہنچ گئی تھی امور مملکت کے سمجھنے اور ان پر حاوی ہونے کے لئے اردو سے واقفیت کو اپنے ملازمین کے لئے ضروری سمجھنے لگی کیونکہ یہ ہندوستان کی عام زبان تھی اور اسی لئے فورٹ ولیم کالج کے قیام سے پہلے ہی سات سمندر پار کے غیر ملکیوں نے اردو زبان کی لغت

تیار کر دی جس میں الفاظ و محاورات کی تشریح انگریزی زبان میں کی گئی تھی۔ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ ابتدائی منزل میں اہل زبان کے مقابلے میں لغت کی ترتیب و تدوین کی محرک ان لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو اُسے آغوش مادر میں نہیں سیکھتے بلکہ ایک غیر زبان کی حیثیت سے پڑھتے ہیں۔

اُردو جب سرکاری دفتروں میں بھی مروج ہو گئی اور ذریعۂ تعلیم کی حیثیت سے بھی اس کا رواج ہوا تو ایسی لغتیں ترتیب دلوا کر شائع کرانے کی طرف بعض ناشرین کا خیال گیا جو نصاب کی ضرورتوں کو پورا کر سکیں۔ ان کی نوعیت ان لغتوں سے ایک حد تک مختلف تھی جو یورپینوں نے تیار کی تھیں۔ چونکہ یہ ایسے طلبہ اور مدرسین کے لئے تھیں جن کی مادری زبان اُردو تھی اس لئے ان میں عموماً ان الفاظ کو قلم انداز کر دیا گیا تھا جو روزمرہ بول چال میں مستعمل ہیں۔ یورپین مرتبین نے اپنے یہاں تمام الفاظ کا اندراج کیا جو لغت کا قاعدہ ہے۔ ہندوستانی مرتبین کا زیادہ زور عربی اور فارسی کے الفاظ پر رہا کیونکہ وہی الفاظ پڑھنے پڑھانے میں مشکل معلوم ہوتے تھے اور انھیں کے معنوں کی تلاش میں لغتوں کے صفحے اُلٹے جاتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک

طرف ایسی لغتوں میں فارسی اور عربی کے بہت سے ایسے الفاظ درج
ہونے لگے جو اُردو میں استعمال ہی نہیں ہوتے۔ دوسری طرف ان میں
تلمیحیں بھی شامل کر لی گئیں۔ یہ خصوصیت انھوں نے فارسی لغتوں سے لی۔
اس کے علاوہ بعض اسمائے معرفہ بھی لغتوں کے مرتبین نے اپنی اپنی
سمجھ اور رسائی فکر کے اعتبار سے داخل کر لئے۔ اس طرح مغربی لغتوں
کی روشنی میں ایک عجیب سی چیز ہو گئے، اس لئے کہ ان میں روزمرہ
زندگی میں استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ تو نہیں تھے لیکن
عربی فارسی کے نامانوس الفاظ کے ساتھ بہت سے لوگوں کے نام
یا کتابوں کے نام وغیرہ تھے جن کو لغات کی کتابیں نہیں ہونا چاہیے۔
اس طرح یہ لغتیں صرف الفاظ کے معنی کی کتابیں ہونے کے بجائے
قاموس، تلمیحات، مصطلحات، کنایات، محاورات وغیرہ کا مجموعہ ہو گئیں۔
یہ سب خصوصیتیں اگر کسی کتاب میں یکجا ہو جائیں تو یقیناً وہ کتاب لغت
سے کہیں زیادہ مفید اور کارآمد ہو گی اور ان کتابوں کے مرتبین
نے کوشش بھی کی لیکن انھوں نے اسے مدنظر نہیں رکھا کہ دائرۂ
ترتیب کو جتنا بڑھایا جائے گا اتنی ہی ذمے داریاں بڑھتی جائیں گی۔
اتنی خصوصیات کو یکجا کرنے میں محنت، مطالعہ، دوربینی، دقت نظر کے
ساتھ ساتھ ضخامت بھی زیادہ درکار ہو گی اور جب ان میں سے کسی کے

بڑھانے کی وسائل اجازت نہ دیں تو دائرۂ ترتیب کو چھوٹا کر کے صرف ایک ہی نوعیت کی جامع کتاب تیار کر دینا زیادہ مفید ہوگا۔ لیکن اس دور کے حالات نے، ناشرین و مرتبین کی سہل پسندی اور دور تک دیکھنے کی کمی نے جامعیت کے بجائے جلوۂ صد رنگ کو زیادہ مناسب حال سمجھا۔ لغات ہیرا اسی جلوۂ صد رنگ کی آئینہ دار ہے۔

لغات ہیرا کو منشی چھمن لال بدایونی نے پی۔سی۔ دواداش شری اینڈ کمپنی کے لئے مرتب کیا تھا اور اس وقت کمپنی کے مالک سیٹھ ہیرا لال کے نام کی رعایت سے اس کا نام لغات ہیرا رکھا تھا۔ اس کے سرورق پر اس کی نوعیت اس طرح ظاہر کی گئی تھی :

"لغات ہیرا جس میں کتب مروجہ سررشتۂ تعلیم کا لغاتِ فارسی و عربی و ترکی و یونانی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ جس کو پی۔سی۔ دواداش شری اینڈ کو علی گڈھ نے بہ صحت تمام واسطے استعمال مدارس و مکاتیب و فوائد خاص و عام کے شائع کیا۔"

سرورق پر اگرچہ اردو کے لغات یا محاوروں کا ذکر نہیں لیکن اندر نگاہ ڈالنے سے بہت سے اردو الفاظ، محاورے تلمیحیں وغیرہ نظر آتی ہیں۔ بلکہ بعض انگریزی الفاظ کے معنی بھی ملتے ہیں۔

گزشتہ پچیس تیس سال میں اردو کو بڑی وسعت حاصل ہوئی ہے علوم وفنون، تنقید وانشا، شعر وافسانہ میں نئی اصطلاحیں اور نئے الفاظ استعمال کئے جانے لگے ہیں، پرانے الفاظ نئے معنوں میں رواج پا گئے ہیں، زبان کے ارتقائی عمل نے نئے مشتقات مروج کر دئے ہیں اور کثرت استعمال سے بعض الفاظ کے حلئے بدل دئے ہیں تغیر کا یہ عمل ہر زندہ زبان میں جاری رہتا ہے۔ اسی لئے لغات ہیرا کے ناشرین نے یہ محسوس کیا کہ موجودہ دور میں اردو کے طلبہ اور اساتذہ کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے اسے از سرنو ترتیب دینے کی ضرورت ہے جس میں عربی اور فارسی کے نامانوس اور غیر مستعمل الفاظ کو حذف کر دیا جائے۔ معنوں کی تشریح میں اصطلاحی الفاظ کا استعمال کم کرکے وضاحت کے پہلو پر زور دیا جائے۔ کنایوں، تلمیحوں اور اسمائے معرفہ کو نکال دیا جائے اور اردو زبان کے ان تمام الفاظ کو شامل کیا جائے جو بول چال، تصنیف وتالیف، اخبارات وکاروبار میں استعمال ہوتے ہیں۔

یہ کام عرصہ دراز کی محنت، تنظیم اور علم ونظر چاہتا ہے۔ کچھ سال ہوئے علی گڈھ یونیورسٹی نے حکومت ہند کے چالیس ہزار روپئے

کے عطیہ سے اردو کے ایک جامع لغت کی تدوین کا سلسلہ شروع کیا تھا لیکن اس رقم کے ختم ہو جانے پر جب مزید مالی امداد کی صورت نہیں نکلی تو یہ کام رک گیا۔ اس کے بعد حکومت ہند کی امداد سے پچھلے دو سال سے شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی میں ایک اُردو لغت مرتب کی جا رہی ہے۔ اگر یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا تو یقیناً اُردو کی ایک بڑی خدمت ہوگی اور اس زبان کی ایک اہم ضرورت پوری ہوگی۔ جس پیمانے پر یہ لغت ترتیب دی جا رہی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی قیمت طلبہ تو کیا اساتذہ کی استطاعت سے بھی زیادہ ہوگی۔ لغات ہیرا کے ناشرین کا ارادہ ایسی منخیم لغت تیار کرانے کا نہیں ہے بلکہ ان کا مطمح نظر طلبہ اور اساتذہ کی عام ضرورتیں ہیں اور انھیں کا رفع کرنا سالہا سال سے ان کا مقصد رہا ہے۔ اسی بنا پر انھوں نے لغات ہیرا پر نظر ثانی کرنے کے لئے اردو کے اساتذہ کا ایک بورڈ بنایا ہے جو زبان و ادب سے گہری واقفیت، وسعت نظر اور تعلیمی دنیا کے وسیع تجربے کی بنا پر ان ضرورتوں کو سمجھتے ہیں۔ ان حضرات کے تعاون سے لغات ہیرا پر نظر ثانی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کی رفتار بہت تیز نہیں اس لئے کہ اول تو اس کام کی نوعیت ایسی ہے جس میں احتیاط، توجہ اور سوجھ بوجھ کی بڑی ضرورت ہے، دوسرے یہ کہ

مجلس ادارت کے ارکان کو اور بھی علمی اور ادبی مصروفیتیں رہتی ہیں۔ ان وجوہ کی بنا پر لغات ہیرا کی نئی تدوین و ترتیب کے منظر عام پر آنے میں کچھ دیر ضرور ہے مگر دوسری طرف لغات ہیرا کے شائقین کا اصرار ہے کہ اسے جلد شایع کیا جائے۔ ملک کے گوشے گوشے سے اس کی مانگ کی جارہی ہے اور اس کے تمام نسخے فروخت ہو چکے ہیں۔

چنانچہ لوگوں کے اشتیاق، بازار کی مانگ اور نظر ثانی کے کام کی آہستہ روی، ان دونوں میں مصالحت کی صورت ناشرین نے یہ نکالی ہے کہ فی الحال منشی جھمن لال بدایونی کی ترتیب دی ہوئی لغات ہیرا بجنسہٖ شایع کردی جائے تاکہ قارئین کی ضرورتیں ایک حد تک رفع ہو جائیں اور لغات ہیرا کے شائقین مایوس اور شاکی نہ ہوں۔ اسی لئے منشی جھمن لال کا لکھا ہوا دیباچہ بھی شامل اشاعت ہے تاکہ قارئین کو معلوم ہو جائے کہ انھوں نے کون سا معیار سامنے رکھ کر لغات ہیرا کو ایک منفرد لغت بنانے کی کوشش کی تھی۔ نئی ترتیب کا کام مکمل ہوتے ہی لغات ہیرا کو نئے قالب میں پیش کیا جائے گا۔ اس دوران میں قارئین جو مشورے دینا چاہیں ان کے لئے مرتبین چشم براہ رہیں گے۔

اراکین مجلس ادارت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

واضح ہو کہ عرصہ دراز سے اب تک فارسی زبان کے بہت سے لغات مختلف مطابع سے وقتاً فوقتاً شایع ہوتے رہے ہیں مثلاً غیاث اللغات۔ نصاب۔ کشف۔ سر دری۔ کنز۔ چراغ ہدایت۔ مصطلحات الشعرار۔ دافع الاغلاط۔ برہان قاطع۔ موید الفضلار اور بہار عجم وغیرہ۔ مگر ان سب میں الفاظ کے معنی وغیرہ کی تشریح بھی فارسی زبان ہی میں کی گئی ہے اس لئے کم استعداد طلبہ کو ان سے کما حقہٗ فائدہ نہیں پہونچتا۔ اساس البلاغۃ میں عربی علم ادب کے محاورات اور اصطلاحات درج ہیں۔ قاموس میں کلام اللہ اور احادیث کے لغات کی تشریح بہت اچھی ہے اور صراح وصحاح ومنتخب الغات میں بھی عربی لغات ہیں۔ سید کرامت حسین صاحب جج کی قابل قدر تصنیف فقہ اللسان میں عربی زبان کے فلسفہ کے متعلق مصادر کا ماخذ اور وجہ اخذ کا بیان خوب کیا گیا ہے مگر ایسی کتابیں بہت کم شایع ہوئی ہیں جن میں فارسی الفاظ اور اصطلاحات کے معنی عام فہم اور سلیس اردو میں بیان کیے گئے ہوں اور جو چند کتابیں اس قسم کی اُردو زبان میں شایع ہوئی بھی ہیں ان میں سے بعض میں لغات بہت کم ہیں اور لفظ کے متعدد معنوں میں سے دو ایک معنی ہی پر اکتفا کیا گیا ہے اور یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ لفظ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ یونانی وغیرہ زبانوں میں سے کس زبان کا ہے۔ لفظوں پر اعراب بالکل نہیں ہیں۔ چونکہ اعراب کی تبدیلی سے لفظ کے معنی بدل جاتے ہیں مثلاً حُلیہ اور حِلیہ۔ اَخبار و اِخبار۔ دُرّہ و دِرّہ۔ ضَرب وضُرب وغیرہ۔ اس لئے طلبہ کو لفظ کا صحیح تلفظ نہیں معلوم ہوتا۔ جس کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔ طلبہ کی ان سب دقتوں پر خیال کرکے سیٹھ ہیرا لعل مالک ہیرا لعل

پرنٹنگ ورکس علی گڈھ نے جو رفاہِ عام کے کاموں کے لئے ہمیشہ کمربستہ رہتے ہیں اس ہیچمداں سے ارشاد فرمایا کہ ایک ایسی لغت طیار کر دی جائے کہ جو طالب علموں کے انجاح مرام کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہو۔ میں نے یہ خیال کر کے کہ جب لغتوں کی ایسی کثیر تعداد موجود ہے تو ایک نئے لغت کی قدر دانی پبلک میں کیا ہو سکتی ہے تاوقتیکہ اس میں دیگر لغات سے کوئی خوبی زیادہ نہ ہو۔ بہت سے لغات اور فرہنگیں جمع کر کے سب سے یہ کتاب اخذ کی ہے اور تیمناً و تبرکاً سیٹھ موصوف کے نام نامی پر ہی اس کتاب کا نام لغات ہیرا رکھ دیا۔

لغات ہیرا کی خصوصیات یہ ہیں۔ ہر ایک حرف کے الفاظ شروع ہونے سے پہلے اُس حرف کی تشریح اور معنی مستند کتابوں سے دیکھ کر درج کر دئے ہیں مثلاً ب حروف تہجی میں دوسرا حرف ہے۔ مادۂ تاریخ نکالنے میں اس کے عدد ۲ ہیں اور اس کا بدل واد یا میم سے ہو جاتا ہے جیسے سیب و سیو اور غترب و غترم بمعنی دانۂ انگور اور لفظ بایں میں اس کے بعد کا الف د سے بدل جاتا ہے یعنی بایں کی جگہ بدیں ہو جاتا ہے۔ اس کے ۲۲ مختلف معنی ہیں جن کا مشرح بیان قواعد فارسی میں موجود ہے اور فصحاء فارس اکثر گفتگو میں بائے ظرفیت و قسم و استعانت کو حذف کر دیتے ہیں جیسے خانہ میروم بجائے بخانہ می روم۔ جان تو ہمچنیں خواہم کرد بجائے بجان تو کے۔ ایں کتاب دست خود نوشتہ ام بجائے بدست خود کے اور کبھی ضرورت شعری کے سبب سے کلمہ کے آخر میں حذف کر دیتے ہیں جیسے ع

ساقی بگو کہ میکدہ را رفت و روکنند

بجائے رُفت و روب کے اور ب زائد جب فعل مضموم الاوّل پر آتی ہے تب مضموم ہوتی ہے جیسے بُگو اور بُشُست وغیرہ میں ورنہ مکسور جیسے بگریست اور بزند میں اور اسم پر ہمیشہ مفتوح آتی ہے جیسے بدست اور بخدا میں ایسی ب کو ہمیشہ متصل یعنی کلمہ میں ملا کر لکھنا چاہیئے بشرطیکہ ملتبس نہ ہو جیسے بدست اور بخدا میں۔

اور اگر ملتبس ہو تو علیحدہ لکھ کر اس کے آخر میں ہائے ہوز اظہار حرکت کے لئے زیادہ کر دیتے ہیں جیسے بہ آب انگندم۔ بہ عیدگاہ رفتم۔ بہ آزار تپ۔ ان تینوں کو اس طرح لکھنا نہیں چاہئے۔ بآب۔ بعیدگاہ۔ بآزار۔

د کے لغوی معنی زن فربہ اندام کے ہیں اور آخر کلمہ میں مضارع کی علامت ہے جیسے سازد و پردازد اور تائے فوقانی سے بدل جاتی ہے جیسے دراج و تراج اور شوید و شویت۔ اور جب دو دالیں متصل واقع ہوں تو ایک حذف ہو جاتی ہے جیسے سپیدیو کہ اصل میں سپید دیو تھا۔ اور جب تائے فوقانی سے متصل ہوتی ہے تو واسطے رفع ثقالت کے حذف کر دیتے ہیں جیسے زُدتر و بتر اصل میں زود تر اور بد تر تھا اور کبھی وسط کلمہ سے اور کبھی آخر کلمہ سے ساقط ہو جاتی ہے جیسے شاباش اور ہرمُز کہ اصل میں شادباش اور ہُرمُزد تھا (پسر نوشیرواں) اور کبھی ذال معجمہ سے تبدیل ہو جاتی ہے آورد و آذرد و نبید و نبیذ (شراب خرما و جَو وغیرہ)، اور اہل تقویم کی اصطلاح میں برج اسد اور ستارۂ عطارد کی علامت ہے۔ اسی طرح الف سے لے کر ی تک ہر ایک حرف کا بیان ہے۔ جن کے مجموعہ سے ایک مختصر سی کتاب بن سکتی ہے۔

ہر لفظ کا تلفظ بڑی احتیاط سے لکھا گیا ہے۔ اعراب بھی لگا دئے ہیں اور عبارت میں بھی لکھ دیا ہے جیسے خَاوَنْد بفتح اول و نیز واو مفتوح۔ بکسر واو یعنی خاوِند غلط۔ جس زبان کا لفظ ہے اس کا نام بھی لکھ دیا ہے یعنی ف برائے فارسی۔ ع برائے عربی ت برائے ترکی ی برائے یونانی وغیرہ۔ ہر لفظ کا مادّہ اور واحد کا جمع و جمع کا واحد اور لفظ مرکّب کے وہ اجزا جن سے وہ نکالا گیا بڑی احتیاط سے لکھے گئے ہیں اور لفظ کا محل استعمال مستند شعراء کے کلام میں دکھلایا گیا ہے اور ایسے الفاظ جن کا تلفظ کانوں کو ایک سا معلوم ہوتا ہے اور املا جداگانہ ہے وہ ایک جگہ لکھ دیئے گئے ہیں مثلاً عام اور ام۔ اظہار و اظہار۔ اصف و عاصف۔ باد و بعد۔ سائز و صائز وغیرہ۔

لغت ہذا کا دیگر لغات سے بہتر یا بدتر ہونے کا معاملہ خود ناظرین کی رائے پر منحصر ہے۔ کیونکہ ع

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

لغت ہذا کے چند الفاظ کی مختصر سی فہرست ناظرین کے ملاحظہ کے لئے ایک اشتہار میں علیحدہ شایع کر دی گئی ہے (مشتے نمونہ از خروارے)، آخری گزارش دست بستہ یہ ہے کہ ؎

اگر رسی بہ خطایم بپوش و طعنہ مزن
کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نہ بود

(مؤلف)

۷۸۶

لُغاتِ ہیرا

آَ ۔ اِ ۔ اُ ۔ فارسی میں یہ حرف بہرسہ حرکت لفظوں کے شروع میں زائد آتا ہے جیسے اَبر۔ واشکم واشتر میں اور کبھی اس کا بدل دال مہملہ سے ہوجاتا ہے جیسے بادُو کا بدُو۔ باں کا بداں اور بایں کا بدیں۔

آ ۔ ف ۔ یعنی آؤ۔ مخفف ہے آئے کا اور امر واحد حاضر ہے مصدر آمدن کا محاورے میں اس کے پہلے لفظ در اور لگا دیتے ہیں جیسے ؎ نظامی

درآ از درِ باغ و بنگر تمام
ز دیگر درِ باغ بیرون خرام

اصل میں یہ دو الف تھے۔ اس صورت سے (اا) چونکہ حروف علّت کا اجماع قواعد میں ناجائز ہے اس لئے ایک الف کو مَد کی صورت میں اوپر لکھ دیا ہے چنانچہ بہار عجم میں ایسے الف کے لئے دو الف لکھے ہیں۔ لفظ بیا کے بھی یہی معنی ہیں جیسے بیا برادر آور بے بھائی (خسرو)

آب ۔ ف ۔ ایسے الف کو ممدودہ کہتے ہیں۔ اصلی معنی پانی۔ عربی ماء۔ سنسکرت آپ نیر۔ انگریزی واٹر۔ ڈاکٹری اصطلاح ایوا مجازاً تلوار کی چمک یا تیزی۔ عزت رونق۔ فیض۔ روشنی۔ رومی زبان میں سال کے گیارہویں مہینہ کا نام ہے۔ بھادوں کے قریب جب آفتاب برُج اسد میں ہوتا ہے اور لفظ کے آخر میں آب اور آبہ نسبت کا فائدہ دیتے ہیں جیسے سرداب و سردابہ یعنی تہ خانہ جو زمین کے نیچے گرمیوں میں رہنے کو بناتے ہیں اور گوراب دگورابہ۔ وہ گنبد جو مقبروں پر بناتے ہیں از لطائف و شرح نصاب و غیاث و بہار عجم۔ ضروریات الادب میں آب کو آو بھی لکھا ہے۔ کیونکہ فارسی میں ب اور واؤ کا بدل جائز ہے۔ پہلے کے نعتوں میں پانی کو ایک مفرد عنصر قرار دیا ہے مگر زمانہ حال کی تحقیق یہ ہے کہ یہ دو گیسوں سے مل کر بنا ہے ایک آکسیجن جس کی مقدار آٹھ حصے ہے۔ دوسری ہائیڈروجن گیس جس کی مقدار صرف ایک حصّہ ہے۔ اگر سائنس کے ذریعے سے دونوں گیسیں الگ الگ کردی جائیں تو پانی ہوا بن کر نظر سے غائب ہوجائے گا۔ اشعار ذیل میں اسی قاعدے کی طرف اشارہ ہے ؎

خدا نے دی ہے تم کو عقل و تمیز
ذرا دیکھو تو یہ پانی ہے کیا چیز
یہ مل کر دو ہواؤں سے بنا ہے
گرہ کھل جائے تو فوراً ہوا ہے

حالا بہ آب می کشم۔ اس جملے کے یہ معنی ہیں ابھی میں کھنگال ڈالوں گا۔

اَبْ ۔ ع ۔ مادہ (اب د) اصل میں یہ ابو تھا۔ اردو معنی باپ۔ فارسی پدر۔ ہندی پتا۔ انگریزی فادر۔ اَبّ ۔ بہ تشدید با۔ اس کا مقدس ہے جیسے تذکرہ میرزا غالب ناسخ کی اس رباعی میں ؎

خرسند بہ نیک و بد باید بود
اندازہ شناس حدِ خود باید بود
اوّل سبق تو ابجد آمد یعنی
بر سیرت اَبّ و جدِ خود باید بود

اَب کا تثنیہ ابوین بنتا ہے جیسے اخ کا اخوین آباء۔ وآباء اس کی جمع ہے۔ منتخب اللغات میں اَبّ (بالفتح اوّل و تشدید با) کے معنی چراگاہ اور سبزہ کے ہیں اور بالکسر یعنی اِب یمن میں ایک موضع کا نام ہے۔ کیمرن صاحب نے اپنی مصری زبان کی ڈکشنری میں لکھا ہے کہ لفظ اَب اور ... ابو دونوں

POSSESSOR یا FATHER

کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں جیسے ابو الفضل مثل ماسٹر آف آرٹس کے

MASTER OF ARTS

آبا ۔ آباء ۔ ع ۔ بالمد۔ اصل میں یہ آباو تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرکے آباء کرلیا ہے جمع ہے اَب کی۔ بڑے خاندان کے بزرگ۔ ہندی پُرکھا انگریزی فور فادرس ؎

اک عمر سے ہے پیشۂ آبا سپہ گری
کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے (غالب)

خزانۂ لغت وغیرہ سے۔

اَبا بلا مد کے بفتح اول۔ ہر ایک آش

خصوصاً اور ہر مطبوخ عموماً مصالحہ شوربا جو اصل میں شوراباتھا۔ ملا منیر در ہجو اکول
زندگی گر بیا تو اندر گرد
از ابا کے ابا تو اندر گرد
بعض وقت اس کا الف اوّل زائد ہوتا ہے اس وقت با کلمہ معیت یا حرف جار ہوتا ہے ؎
بہ ایران نبد افراسیاب آں زماں
اباشکر و ناسور پہلواں
چہ کرد او ابا لشکرم سربسر
کہ چوں او نبد نظم بہ گیتی دگر
اور جب اس کے الف پر زیر ہوتا ہے تو بمعنی انکار کرنا۔ اس وقت اس کا مادہ (اب ی) ہوتا ہے جیسے کہ اس مصرعہ میں
از ابا کے ابا تو اندر گرد

آب آب ہونا یا آب آب کرنا۔ لازمی و متعدی دونوں آتا ہے بمعنی شرمندہ کرنا۔ پسینہ پسینہ کرنا۔ عرق عرق ہونا ؎
دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب
تیغ جب آئی گلے تک موج دریا بن گئی
(اسیر)

آباب۔ ع۔ بالفتح۔ سفر کے لئے آمادہ ہونا۔ (منتخب اللغات سے)

آب آتش شد۔ تھوڑی لڑائی زیادہ ہوگئی۔ اردو محاورہ رسی کا سانپ ہوگیا (جامع اللغات سے)

آب آتش رنگ }
آب آتش ناک } بصفت (جامع اللغات سے) تینوں سے مراد
آب آتشیں }
ہے شراب تیز و سرخ رنگ۔

ابابیل۔ ع۔ ایک مشہور پرند ہے یہ جمع ہے ابالہ کی جو بکسر اوّل و تشدید موحدہ ہے جس کے معنی ہیں گروہ مرغان اس کو عربی میں خطاف اور فارسی میں پرستو و پرستک انگریزی میں swallow اور ہندی میں دیودلالی کنھیا۔ پت۔ ڈوڑی۔ دسلارا کہتے ہیں ؎
زدست ابابیل سازد ذلیل
خدا لشکر فیل و اصحاب فیل
(جامع اللغات سے)
ابابیل (جمع بے واحد یا جمع ابول و ابیل کی (اب ل) گروہ پرندوں کا بمعنی پرستو غلط (خزانۂ لغت سے)

آب احمر۔ شراب سرخ (جامع اللغات سے)

اباحت۔ ع۔ بالکسر و حار حطی۔ مباح کرنا۔ حلال کرنا۔ جائز ہونا ایک امر کا شرع اسلام میں (اصل ابواح مصدر افعال)

آباد۔ ف۔ (ضد) بسا ہوا۔ ضد ویران۔ عربی میں اس کو معمور کہتے ہیں۔ یعنی عمارت کیا گیا۔ مرکب ہے آب (پانی) اور آ و کلمہ نسبت سے یعنی پانی سے تعلق رکھنے والا آبادی اور پانی کا تعلق ظاہر ہے اور اسی ترکیب سے لفظ پاساد بمعنی پاسبان۔ اور نوشاد نام شہر حسن خیز کا اور آفریں شاباش و دعا کے معنی بھی ہیں مگر اس صورت میں مشتق ہے۔ مصدر آبانیدن سے جس کے معنی تعریف کرنا استعمال اس کا لفظ بر کے ساتھ ہوتا ہے۔ مولانا نظامی
کہ آباد بر چوں تو شاہ دلیر
کہ پیغام خود خود گزارد چو شیر
کبھی مراد شہر اور گانوں بستی سے (فردوسی ہجو سلطان محمود ؎
بناہائے آباد گردد خراب
زباران و از تابش آفتاب
اور نام ایک پیغمبر کا پیغمبران عجم سے۔ دبستان مذاہب میں اس کا نام مہ آباد بھی لکھا ہے اس کی کتاب کا نام دساتیر ہے۔ اس کے پیروں کو آبادی اور آبادیان کہتے ہیں اس کے کعبہ کا نام بھی آباد تھا۔ لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے جو آتش کے ہمعصر تھے۔ (جمع ابد کی)

اباد۔ ع۔ بالفتح۔ بغیر مد کے۔ بمعنی تفرین و دعائے بد۔

اباد اللہ۔ ع۔ (جملہ فعلیہ ہے) ہلاک کرے۔ اللہ (بفتح اوّل و بفتح دال)

آبادان۔ ف (مد کے ساتھ) (مزید علیہ ہے آباد کا جیسے بامدادان مزید علیہ ہے بامداد کا (فوقانی) ؎
خواہم از وصلت دل اندوہگیں شادان کنم
از قدومت خانۂ ویرانہ آبادان کنم

آبادانی۔ ف۔ آباد۔ موضع۔ گاؤں بسا ہوا آبانی اس کا مخفف ہے۔ بقریۂ رسیدند و در خانۂ رئیس آں آبادانی فرود شدند (ناسخ التواریخ)

آباد جہ۔ ف۔ دبستان مذاہب میں یہ لفظ دہ یا قریہ کے معنی میں آیا ہے (بہار عجم سے)

آبادی۔ ف۔ معروف جغرافیہ کی اصطلاح میں کسی جگہ کی آبادی سے وہاں کے باشندوں کی مجموعی تعداد مراد ہوتی ہے جیسے کلکتہ کی آبادی ۱۵ لاکھ ہے۔

آب آذرسا۔ مرکب۔ شراب سرخ عاشق کے سرخ آنسو۔

آبار۔ ف۔ بروزن بازار بمعنی سرب سوختہ یعنی جلا ہوا سیسہ جس کی بندوق کی گولیاں بنتی ہیں۔ عربی میں اس کو آسنگ محرق کہتے ہیں اور ہندی میں اس کو بنگ بکسر با اور سیندور کہتے ہیں مرہموں میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

آبار ۔ ع ۔ بالمد ۔ یہ لفظ بیر کی جمع ہے ۔ بمعنی کنواں چاہ ۔

آبارہ ۔ ف ۔ بمعنی حساب ۔ (سراج اللغات سے)

آب ارغوانی ۔ شراب سرخ ۔ (جامع اللغات سے)

آب از آتش بر آوردن
آب از آتش برکشیدن
آب از آتش بیروں آوردن
آب از آہن جدا کردن

کنایہ ہے کسی عجیب اور ناممکن کام کے کرنے سے یا کسی محال کام کا سر انجام دینا ۔ ع شفیع اثر

در گداز دل عجب دستے مژگان ترا
آب از آتش بروں آرد بہ رنگ شیشہ گر

آب از آہن میتواں کردن بآسانی جدا
از دل خوں گرم ہابیکان کشیدن مشکل ست

(صائب)

آب از پس خوردن ۔ مراد از کون دادن مرد (بہار عجم سے)

(افضل الدین خاقانی) ؎

پیش بزرگان ما آب کسے روشن است
کآب زپس میخورد بر صفت آسیا

آب از پے ریختن ۔ تحقیق اس کی (آب بر آئینہ ریختن) میں ہے ۔

آب از دہاں رفتن ۔ (مرکب) مجازاً افسوس کرنا ۔ (خزانۃ لغت سے)

آب از دیدہ پاک کردن ۔ آنسو پونچھنا ۔ رحم کرنا ۔ تسلی دینا ۔ ؎ سعدی

گہے می زند تا شود دردناک
گہے می کند آبش از دیدہ پاک

آب از سر گزشت ۔ سر سے پانی گزر گیا یعنی بے اختیاری کی حالت ظاہر ہوئی (تال باہر حال ہو گیا) اردو محاورہ ہے (جامع اللغات سے)

یا نبی ہستم غریق لجۂ بحر گناہ ۔ مولانا جامی

دستگیری کن دریں حالت کہ آبم سر گزشت

بہار عجم میں ہے غایت درجہ کی مصیبت نازل ہونا ۔ (خواجہ جمال الدین سلمان) ؎

غرق دریائے بے پایان ہجراں را اگر
دست گیری میکنی دریاب کآب از سر گزشت

آب از قلم خوردن ۔ مصیبت سے گذارہ کرنا ۔ بعض بیماری میں آسانی کے لئے پانی نل سے حلق میں اتارتے ہیں ۔ محسن تاثیر ؎

نرگس از چشم تو دم زد بروہانش زد صبا
نیخ دندان دارد اکنوں می خورد آب از قلم

(بہار عجم سے)

آب از گلو بریدن ۔ باوجود موجودگی مال کے خرچ نہ کرنا ۔ تنگی کی حالت میں رہنا ۔ محمد قلی سلیم ؎

ہمیں بریدن آب از گلو قناعت نیست
گلو بریدہ دریں بحر ہمچو ماہی باش

(جامع اللغات سے)

اباز یر ۔ توابلی طعام ۔ یعنی کھانے میں گرم مصالح ڈالنا ۔ (منتخب اللغات سے)

آب آسیا ۔ وہ پانی جس کے زور سے پنچکی چلتی ہے ۔

اباعنجد ۔ ع (اصل میں عن اب عن جد منصوب بحذف جار) باپ دادا سے ۔ (خزانۂ لغت سے)

آبافت ۔ ایک قسم کے موٹے کپڑے کا نام ہے (انوری) ؎

چوں لباس فاخر عریاں تنے پوشیدہ ام
شوق اطلس نے بدل نے خواہش آبافت ست

(جامع اللغات سے)

اباق ۔ عربی ہے بالکسر اول ۔ غلام کا بھاگ جانا ۔ آبق اس کا اسم فاعل ہے آب آمد تیمم برخاست ۔ ضرب المثل ہے ۔ ایسے موقع پر استعمال ہوتی ہے جیسے مالک بذات خود آ گیا تو پھر کارندے کی ضرورت نہیں یا اصل کے سامنے نقل کی ضرورت نہیں (محمد سعید اشرف) ؎

مرا تو بہ از دیدن خم شکست
چو شد آب پیدا تیمم شکست

آبان ۔ ف ۔ آٹھواں مہینہ ہے ۔ مطابق اگھن کے ۔ مہینے کی بارہویں تاریخ نام آٹھویں مہینے شمسی کا جب سورج عقرب میں ہوتا ہے اور نام ہر ماہ شمسی کی دسویں تاریخ کا اور نام ایک فرشتے کا جو لوہے پر موکل ہے اور پارسیوں کی عید کا دن ؎

گرچہ در غربت زبے آبان شکستہ خاطرم
زآتش خاطر بآبان ضمان آوردہ ام

(خاقانی)

(خزانۂ لغت سے اور جامع اللغات سے)

آب انار (باضافت) مراد شراب سرخ ہے (لفظی معنی انار کا پانی)

آب انبار ۔ ف ۔ وہ بڑے بڑے حوض یا تالاب جن میں قلعوں کے اندر ایام بارش میں پانی جمع کر لیتے ہیں ۔ کتب تواریخ سے اس کا پتہ چلتا ہے ۔ (محمد سعید اشرف) ؎

بسکہ می گویم زشوق آتشیں رخسارہا
گشت آتش خانہا از اشکم آب انبارہا

(بہار عجم سے)

آب اندام ۔ کنایہ ہے نازک بدن سے (اوحد الدین انوری) ؎

نیمے از مخدرات درد
ہمہ آتش لباس و آب اندام

(بہار عجم سے)

آب انفعال ۔ وہ آنسو یا پسینہ جو شرمندگی کی وجہ سے آوے ۔

(جلال اسیر) ؎

بہ گلشنے کہ در آمد بجلوہ نخل قدش

چو ابر از سرِ سرو آب انفعال گزشت
(بہار عجم سے)

آبانگاہ ۔ ف ۔ نام ماہ فروردین کی دسویں تاریخ کا اور نام فرشتے کا جو پانی پر موکل ہے (جامع اللغات سے)

آب انگور } ف ۔ مراد ہے انگوری
آب انگوری } شراب سے ۔ آب انار
آب آتشیں ۔ آب طرب ۔ آب سرخ آب زر ۔ دختِ رز ۔ سب ہم معنی ہیں اور اسی معنی میں مستعمل ہیں ۔

آباؤ اجداد ۔ باپ دادے پُرکھا فور فادرس ۔ انگریزی ۔

آب آوردن چشم ۔ موتیا بند کی بیماری ہو جانا ۔ (جامع اللغات سے)

آب آہن ۔ ف ۔ فولاد کا جوہر اور اس کی خاصیت (جامع اللغات سے)

آب آہن تاب ۔ وہ پانی جو بار بار گرم لوہے سے بجھا کر بعد سرد ہونے کے مریض کو پلایا جاتا ہے ۔ اطبا یہ پانی ضعفِ جگر کے مریض کو پلاتے ہیں (جامع اللغات سے)

آب ایستادہ ۔ بند یا ٹھہرا ہوا پانی ۔ مقابل آب رواں ۔ آب مردہ بھی کہتے ہیں ۔ (صائب) ؎
آئینہ کے بچہرۂ شبنم فشاں رسد
چوں آب ایستادہ بہ آب رواں رسد

آبائے علوی ۔ ع بمعنی پدراں بلندی کنایہ ہے سات چلنے والے سیارے اور نو آسمانوں سے ۔

آب باراں ۔ بفتح ، اضافت بروزن خاکساران کابل میں ایک سیرگاہ کا نام ہے جو ایک دوسرے سیرگاہ کے قریب واقع ہے جس کا نام خواجہ سہ یاراں ہے ؎
اگرچہ جای خوش کابل آب بارانست
بہشت روی زمیں خواجۂ سہ یاران است

اگر بَ کو مکسور پڑھا جاوے تو معنی بدل جائیں گے (بارش کا پانی)
(حالیؔ)
نہ سبزہ تھا صحرا میں پیدا نہ پانی
فقط آب باراں پہ تھی زندگانی

آب باریک اور آب تنگ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں ۔ مگر آب تنگ میں محض عمق کی قلت مقصود ہوتی ہے اور آب باریک میں باوجود قلتِ عمق کے مستطیل ہونے کی شرط ہے اور توکل اور قناعت کے معنی بھی ہیں ۔
(جامع اللغات سے)

آب باز ۔ (اسم فاعل مصدر بازیدن) بائے موحدہ وزائے تازی ۔ بمعنی تیراک و شناور ۔ پانی میں تیرنے والا اور جس کو شراب پینے کی عادت ہو ۔
(جامع اللغات سے)

آب بازی ۔ یائے مصدری ہے شناوری ۔ تیرنا ۔
(ملا طغرا مشہدی)
طفلِ اشک از بحرِ چشم خود بخود گیرد قرار
آب بازاں را تلاشِ دشت دریا بابسرت

آب بہ پرویزن پیمودن ۔ کنایہ ہے بے سود کام کرنے سے ۔
(جمال الدین عبدالرزاق)
سود و بہبود م چو در مقسوم نیست
آب پیمودن بہ پرویزن چہ سود

عمر کان وقف مدح شان کردم
آب پیمودہ ام بہ پرویزن

آب پوست افگندن ۔ میوے کا پکنا اور لڑکے کا بالغ ہونا (احسن القواعد)

آب بر آئینہ ریختن یا زدن ۔ ایران میں دستور ہے کہ جب کوئی سفر کو جاتا ہے تو اس کے پیچھے سبز پتے آئینہ پر رکھ کر اس پر پانی ڈالتے ہیں کہ سلامت پھر کر آوے ۔ اور اسی کو گریستن آئینہ اور چشم تر کردن آئینہ بھی کہتے ہیں ۔
(احسن القواعد سے)

آب بر آتش زدن یا ریختن ۔ تسلی کرنا ۔ نرمی کرنا ۔ غصہ دور کرنا ؎
(فغانی)
آبے بر آتشِ دل ما ہیچ کس نزد
چند انکہ پیش محرم و بیگانہ سوختم

آب بر پائے کسے ریختن ۔ مراد خدمت گاری اور غلامی کرنے سے ہے ؎
از سر انکار یک لحظہ نظر بالا نکرد
سالہا ہر چند آب از دیدہ بر پایش ریختم
(جامع اللغات سے)

آب بر دست کسے ریختن ۔ مراد خدمتگاری اور غلامی کرنے سے ؎
(صائب)
روزگاریست کہ در دیرِ مغاں می ریزد
آب بر دستِ سبو گریۂ مستانہ ما
(آقا زماں واضح)
مردِ را شایستۂ دولت کند فرمابری
آب بر دست بزرگاں ریختن نان ریختن ست
(بہار عجم سے)

آب بہ ریسماں بستن ۔ بے سود کام کرنا ؎
بطولِ فکر نتواں جمع کردن مال دنیا را
چرا بیہودہ باید آب را بار یسماں بستن

آب بہ دہان آمدن } کسی چیز
آب بہ دہان گردیدن } کو دیکھ کر منہ میں پانی بھر آنا ۔ حریص ہونا مجازاً نہایت مشتاق ہونا ؎
(سعید اشرف)
از خرامیدنِ شیریں کو با مدعیان

دیدہ را آب ز حسرت بہ دہان میگردد

آب بہ دہان آوردن ۔ مندرجہ بالا کا متعدی ہے ؎ (کمال خجند)

یارسا از لب ساغر بدہاں آب آرد
دیگراں راز می و نُقل چرا تو بہ دہد

آب بُردن ۔ ف ۔ بے رونق کرنا (لغات کشوری سے)

آب بُردن کار ۔ کام کا خشک ہونا (احسن القواعد سے)

آب بر روے کار آوردن
آب بہ رُخ کار آوردن
کسی کام کی گئی ہوئی رونق اور خوبی کو پھر پیدا کرنا (بہار عجم سے) ؎

گر نہ آورد آبے بُردی کار را ورنہ
بہ آب زندگانی آسیاے ماتمی گردد

جامع اللغات میں بمعنی عزت و آبرو حاصل کرنا ۔ (خزانۂ لغت میں) کام میں خوبی پیدا کرنا ؎ (مائل)

آورد حفظ تو گر آبے بُردی کار او
آتشِ سوزاں شود از بہر خس بیت الاِلٰہ

آب بُروی آب دویدن ۔ رونق پر رونق حاصل کرنا ؎

چو از نامہ براین بشارت رسید
یکے آب بر روئے آتش دوید

آب بستہ ۔ کنایہ ہے ۔ شیشہ و بلور و تیغ و خنجر وغیرہ سے ۔

آب بہ تنگ سودن ۔ لغو اور بے سود کام کرنا ؎ (امیر خسرو)

بگداختم ہو آب و بسوزی دل مرا
کس آب را بسنگ نسائد مسائی آب

آب بہ غربال پیمودن ۔ بیکار کام کرنا ۔ مصرعہ معزی ؎

داں حیلہ چہ پیمودن آب ست بغربال

آب بقا ۔ ف ۔ (باضافت) آبحیات ہندی میں اَمرت ۔ انگریزی نیکٹر اور کبھی مراد شعر و سخن سے بھی ہوتی ہے ۔ (سروش سخن)

ترا ۔ لُعاب دہن خضر وار گر ہو نصیب
تو پھر رہے نہ مجھے آرزوے آب بقا

آب بہ لگد سودن ۔ مثل آب بہ تنگ سودن ؎ (انوری)

نان یک روزہ نداری بہ لگد آب مسای

آب بُن ۔ ف ۔ یہ ایک رقیق گوند ہے جو زمہندی کے پرانے درخت کے جوف میں پایا جاتا ہے ۔

آب بے افسار خوردن
آب بیلجام خوردن
(مرکب ہے) مجازاً خود سر و آزاد ہونا (خزانہ لغت سے) مطلق العنان ۔ خود سر معاش کرنا ۔ (غیاث اللغات سے) آزاد (سوتنتر ہندی) کسی کا محکوم نہ ہونا ۔

آب بینی ۔ ناک کا فضلہ ۔

آب پاشان ۔ ف ۔ ایک مرتبہ ایران میں کیخسرو پسر سیاوش کے عہد میں قحط عظیم پڑا ۔ آخر ماہ تیر کی تیرھویں تاریخ کو خوب بارش ہوئی ۔ پارسیوں نے اس دن کو مبارک سمجھا اور آئندہ روز مذکور کو بطور عید خوشی منانے لگے اور ایک دوسرے پر پانی اور گلاب چھڑکنے لگے اور اس دن کا نام آب پاشان یا آب ریزان رکھا ؎ (نظیر نیشاپوری)

آب پاشان است در کوئی پریروبان تزد
تا نشانی پای در گل چشم بر روئے کمن

آب پاشی (اسم فاعل پاشیدن کا اور یا مصدری) سینچنا ، چھڑکاؤ کرنا ۔ کھیتی کو پانی دینا (خزانۂ لغت سے)

آب پُشت ۔ ف ۔ مرد کا نطفہ جو مُہرہ پُشت میں ہوتا ہے ؎

چو آتش مشو زشت خوی و درشت
کہ زاد دل نبُدی قطرۂ آب پُشت

آب پیکر ۔ ف ۔ بجائی فارسی کنایہ ہے نازک اندام اور لطیف سے مگر اطلاق اس کا صرف ستاروں پر ہوتا ہے ؎ (خاقانی)

صبح ست کماں کش اختراں را
آتش زدہ آب پیکراں را

آب تاب ۔ (بفتح اضافت) مجازاً رونق و چمک (خزانہ لغت سے) ؎ (نسیم لکھنوی)

جب خوب و شعلہ رو نہائیں
باہر بصد آب تاب آئیں

آب تاختن ۔ خوف سے پیشاب نکل جانا ؎ (حکیم رودکی)

ز تلب آبخاں شور دشمن بتاخت
کہ از ہیبتش شیر نر آب تاخت

آب تاک (تائے فوقانی) انگوری شراب ؎ (مرزا محمد باقر کاشی)

اگر خضر دادے باو آب تاک
سکندر نمی بُرد حسرت بخاک

(بہار عجم سے)

ابتدا ۔ ع ۔ اصل ابتداؤ مصدر افتعال ، شروع کرنا ۔ ضد انتہا ۔ (ہندی آرمبھ اور آد) انگریزی بگننگ مبتدی اسم فاعل ہے ۔

ابتذال ۔ ع ۔ بیہودہ ۔ خرچ کرنا ذلیل رکھنا ۔ مجازاً بے قدری و بے اعتباری (مبتذل اسم مفعول ہے)

آب ترازو ۔ بہ سکون با ۔ نام ایک علم کا جو معماروں سے مخصوص ہے اور جس کے ذریعے سے پانی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بہ آسانی لے جاسکتے ہیں ؎ (اخبار سراج المحققین)

بیہودہ بجز شعر تمام آرزوی ما
خوش درس علم آب تراز و گرفتہ است
(بہار عجم سے)

اَبتَر ۔ ع ۔ بالفتح و تائے فوقانی مفتوح یہ صفت مشبہ ہے بَتَر کی اور عربی فارسی اور اردو میں مستعمل ہے ۔ لغوی معنی اس کے دُم کٹا ہوا گدھا اور فارسی والے بہ معنی پراگندہ و ضائع استعمال کرتے ہیں اور بعض لغتوں میں بہ معنی بے خبر آدمی ۔ بدچلن آدمی ۔ ناتمام ۔ بے فرزند اور وہ بازی جو کھیلنے کے قابل نہ رہے جیسے بے بازی اَبتَر اور اَبتَری بمعنی پریشانی و بربادی اسی سے مشتق ہے ۔

ابتسام ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) یہ مشتق ہے ۔ بسم (بالفتح) سے بمعنی مسکرانا مجازاً کلی کا کھلنا بَسّام اسم مبالغہ ہے بمعنی بڑا ہنسنے والا ۔

اِبتغا ۔ ع ۔ بالکسر (غین معجمہ) خواہش کرنا ۔ چاہنا ۔

ابتغاء ۔ ع (اصل ابتغای بمصدر افتعال) چاہنا ۔ خواہش (خزانۂ لغت سے)

ابتلا ۔ ع بکسر اول بلا ۔ یا مصیبت میں ڈالنا یا پڑنا ۔ آزمانا (مبتلی اس کا اسم فاعل ہے ۔ بمعنی آزمانے والا ۔ اور مبتلا منفرس ہے مبتلی کا بمعنی آزمایا گیا ۔ بلا میں پھنسا ہوا ۔ (سرور لاہوری)

وقت تنگی تنگدل ہرگز مشو
باش صابر صبر کن در ابتلا

ابتلاغ ۔ ع ۔ بالکسر و عین مہملہ ۔ حلق سے نیچے نگلنا ۔

آب تلخ ۔ شراب ۔ خراب تمد ۔ اشک شور ۔ آب شور (بہار عجم سے)

آب تلخ بحلق فرو بردن ۔ (مرکب) مجازاً حسرت کرنا (خزانۂ لغت سے)

ابتہاج ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) خوش ہونا ۔ کھلنا ۔ خوشی ۔

ابتہال ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افتعال) رونا زاری کرنا ۔ عاجزی کرنا ۔

آبتین ۔ ف ۔ بروزن ۔ آستین کیانی خاندان کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو طہمورث کی نسل سے تھا ۔ اس کی بیوی کا نام فرانک تھا جس کے بطن سے فریدوں پیدا ہوا ۔ ضحاک نے آبتین کو بے قصور قتل کر ڈالا تھا ۔ آخر فریدوں نے کاوہ لوہار کی مدد سے ضحاک کو قتل کیا ۔

از مکافات عمل غافل مشو کانجام کار
چہرۂ ضحاک رنگیں کرد خون آبتین

آب جائیکہ بسیار ماند گندہ گردد ۔ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے اور اس کا مطلب اس شعر سے ملتا جلتا ہے ۔

پاکیزہ تر از آب نباشد چیزے
یکجا کہ کند مقام گندیدہ شود

آب جاویداں ۔ ف ۔ (باضافت) آبحیات ۔ آبحیواں (بہار عجم سے)

(تاثیر)

سر بسر مضمون رنگیں نعمت الوان ماست
معنی تر در حقیقت آب جاویدان ماست

ابجد ۔ ع ۔ (اب ج د) عربی حروف ہجا کی تعداد ۲۸ ہے ۔ ان سب کو بہ حیثیت مجموعی ابجد کہتے ہیں اور ان کے لکھنے کے دو طریقے مقرر کئے گئے ہیں ایک کا نام ترتیب تعلیمی ہے اور دوسرے کا ترتیب ابجدی ۔ ترتیب تعلیمی میں حروف متشاکلہ کو بلحاظ آسانی ایک جگہ لکھتے ہیں وہ یہ ہیں :۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ
ر ز س ش ص ض ط ظ ع
غ ف ق ک ل م ن و ہ ی

ترتیب ابجدی ۔ عبرانی اور یونانی حروف ہجائی کی ترتیب سے ملتی ہے ۔ (متشابہ ہے) اس ترتیب میں ہر ایک حرف کے کچھ عدد مانے گئے ہیں جس کی تعداد کو جمل کہتے ہیں ۔ وہ یہ ہیں

اَبجَد ہَوَّز حُطّی کَلَمَن
سَعفَص قَرَشَت ثَخَذ
ضَظَغ ۔

کسی شاعر نے اس تعداد کی بابت یہ نظم لکھی ہے ۔

یگاں شمار ز ابجد حساب تا حطی
چنانکہ از کلمن دہ دہ است تا سعفص
و یک از قرشت تا ضظغ بود صد صد
دل انتخاب جمل شد تمام مستخلص

شاعر ان کو واقعات کی تاریخ نکالنے کے کام میں لاتے ہیں ۔ صاحب مدار الافاضل نے لفظ ابجد کے معنی یہ لکھے ہیں : ای ابی وجد فی المعصیۃ یعنی میرے باپ آدم سے گناہ سرزد ہوا ۔ ہوز اور حطی وغیرہ کے معنی بھی موقع موقع پر درج کئے گئے ہیں پ چ ژ گ ۔ چار حروف مخصوص فارسی کے ہیں ۔ ان کے اعداد برابر ہیں ۔ عربی حروف ب ج ز ک کے ۔

ابجد تجرید نوشتن (مرکب) آرزو

ترک کرنا اکیلا ہونا۔

ابجد رواں ساختن (مرکب) الف بے تے پڑھنا (غیاث اللغات میں) یعنی پڑھا ہوا یاد کرنا (جامع اللغات میں)، (شفائی)

رواں نہ ساختہ ابجد بمکتب معنی
گر بہ علم جہالت یگانہ آشنا دند

ابجد طفلانہ (مرکب) حروف تہجی یا الف بے تے کی تک مراد ہے ۔ (مرزا صائب)

روے در عشق حقیقی از مجاز آوردہ ایم
شستہ ایم از لوح خاطر ابجد طفلانہ را

آب جوش ۔ ف ۔ یخنی کا پانی (فرہنگ فروزی سے)

آب چرا ۔ یعنی نہاری جو علی الصباح کھایا کرتے ہیں ۔

علی الصباح صبوحی اگر نصیبم نیست
بوقت چاشت مرا امید ہی تو آب چرا
(جامع اللغات سے)

آب چشم ۔ ف ۔ آنسو ۔ اشک (لغات فیروزی سے)

آب چشم گسے گرفتن (مرکب) مجازاً ڈرانا ۔ (خزانۂ لغت سے)

آب چو از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکدست ۔ ضرب المثل ہے

آب چیں (مرکب) آب بمعنی پانی اسم ہے اور چیں مصدر چیدن سے امر ہے اسم امر مل کر اسم فاعل ترکیبی ہو ۔ وہ کپڑا جس سے بعد غسل کرنے کے بدن پونچھا جاتا ہے ۔ انگریزی میں ٹاول جس کو اردو والوں نے تولیہ کر لیا ہندی انگوچھا ۔

ابحار ۔ ع ۔ جمع ہے بحر کی بمعنی دریا ۔

آب حرام (بصفت) شراب جو شرعاً ممنوع ہے ۔

آب حیات ۔ (باضافت) مرکب ہے آب بمعنی پانی اور حیات زندگی ۔ وہ پانی جس کے پینے سے موت نہیں آتی ۔ یعنی ہمیشہ زندہ رہتا ہے ۔ ہندی امرت انگریزی نیکٹر (NECTAR) (نام کتاب کا مصنف آزاد) ۔

آب حیوان ۔ (باضافت) بمعنی آب حیات جو اوپر آچکا ہے شاہنامہ کے مصنف نے لکھا ہے کہ جب سکندر ملک گیری کرتے کرتے دنیا کے سرے پر پہونچا تو وہاں کے باشندوں نے عرض کیا کہ یہاں سے آب حیواں کا چشمہ قریب ہے وہ ایک پہاڑ کے پیچھے ظلمات میں واقع ہے ۔ سکندر نے اپنے لشکر میں سے دو ہزار سوار منتخب کئے اور چالیس روز کا زاد راہ لے کر روانہ ہوا اور خضر کو دو لعل دے کر لشکر کا رہنما بنایا ۔ ایک لعل کی تاثیر سے کوئی موذی جانور نہیں ستاتا تھا اور دوسرا مشعل کا کام دیتا تھا تیسرے روز لشکر ایک دوراہے پر خضر سے جدا ہو گیا یہ تو آب حیات پی آئے مگر سکندر بہت سے مصائب جھیلنے کے بعد محروم واپس آیا ۔

تہی دستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیواں تشنہ می آرد سکندر را

ہندی شاعروں نے لکھا ہے کہ مردہ امرت چھڑکنے سے زندہ ہو جاتا ہے ۔

ابخاز ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون موحدہ وخاے معجمہ و زاے معجمہ ۔ رشیدی اور غیاث میں لکھا ہے کہ گرجستان کے ایک شہر کا نام ہے اور برہان میں ترکستان کا ایک شہر اور صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ ایک گروہ کا نام ہے لغات کشوری میں اس کو عربی کا لفظ لکھا ہے اور خزانۂ لغت میں فارسی لکھا ہے نظامی طغرا کی تعریف میں ہے

نگارستان ادا ابخاز و در بند
نیے خونش بخوارزم و سمرقند
بہنگام خزاں آید بہ ابخاز
کند برکردن نخچیر پرواز

آب خاطر ۔ فکر کی صفائی طبیعت کی روشنی (جامع اللغات سے)

آبخانہ ۔ ف ۔ (باضافت مقلوب) یعنی خانۂ آب تھا بمعنی پاخانہ مرادف اس کا عربی میں مستراح اور جاے ضرور ہے ۔ انگریزی (LATRINE) اور غسل خانہ و پیشاب خانہ صحت خانہ اور شراب خانہ کے معنی میں بھی آیا ہے ۔

آب خجالت یا آب خجلت مراد اس پسینہ سے جو شرم کی وجہ سے آجاوے ۔ (مرزا صائب)

چند از آب خجالت تازہ رو باشد کسے
گل بخون خود دراں چاک گریباں نشستہ است

آب خرابات ۔ شراب جس سے خرابی پیدا ہوتی ہے ۔ (جامی)

دریں خاکدان جہاں کردہ ایم
بہ آب خرابات خانہ خراب

ابخرہ ۔ ع ۔ بافتح وخاے معجمہ مکسور و راے مہملہ مفتوح بمعنی بخارات ۔ بخار کی جمع ہے بخار کی

آب خست ۔ کوئی میوہ جو اندر سے خراب ہو اور بد باطن اور منافق آدمی (جامع اللغات سے)

آب خشک (بصفت) مجازاً آبگینہ پیالہ بلور۔ تیغ۔ خنجر (خزانہ لغت سے)

آب خضر (باضافت) آبحیات کیونکہ خضر نے پیا ہے۔

آب خفتہ ۔ بضم خائے معجمہ۔ مراد ہے یخ اور برف اور اولے اور مروارید سے اور تیز تلوار سے جو نیام کے اندر ہو۔ (بہار عجم سے)

آب خمار ۔ وہ پانی جو شرابی رفع خمار کے لئے رات کو پیتے ہیں ؎ (مرزا صائب)

خضر اگر راہ بسر چشمۂ حیواں بُرد ست
مست ہم در دل شب آب خماری دارد

آب خنجر ۔ خنجر کی دھار سے مراد ہے

آبخور ۔ ف۔ (حاصل مصدر خوردن کا) مجازاً آدانہ پانی۔ قسمت نصیب جب اسم ظرف ہو تو معنی پانی پینے کی جگہ۔ گھاٹ۔ نہر تالاب۔

آبخورد ۔ ف۔ بمعنی دانہ پانی۔ ہندی انّ جل۔ قسمت و نصیب و قیام و مقام رودخانہ یا تالاب جہاں آدمی اور چوپائے پانی پیتے ہیں۔ ہندی نیگھٹ۔ ؎ (نظامی)

شہ عالم آبنج گیتی نورد
دراں خاک یکماہ کرد آبخورد

یعنی اس سرزمین میں ایک ماہ قیام کیا۔ برہان۔ غیاث۔ کشوری و جامع اللغات و بہار عجم سے۔

آبخوردن (مصدر مرکب ہے) غصہ کو تھامنا (لغات کشوری میں) تھوڑا توقف کرنا (خزانہ لغت میں) (شرح سکندر نامہ و غیاث و جامع اللغات و بہار عجم میں) پانی پینا۔ تر و تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا ؎

(ملا قاسم مشہدی)

ہر کس کہ دلش تشنہ لب زمزم حضورست
از چشمۂ کوثر نخورد آب کہ شورست

(بمعنی پانی پینا) ؎ (صائب)

خار و گل آب از بہارستان وحدت خوردہ اند
من ز غفلت در تمیز خوب زشت افتادہ ام

(آخر الذکر معنی میں آیا ہے)

آبخوردن دل ۔ قوت حاصل کرنا خوشدل ہونا ؎

(صائب)

صائب دلش از صحبت گلشن نخورد آب
شبنم کہ بخورشید درخشاں نگران ست

آب خوردہ ۔ وہ چیز جو پانی میں بھیگ گئی ہو۔ قاعدہ ہے کہ جو چیز پانی میں بھیگ جاتی ہے اس کی اصلی آب و تاب جاتی رہتی ہے مگر خم آبخوردہ سے مراد اس مٹکے سے ہوتی ہے جس کو پانی سے تر کر لیا جاوے قبل اس کے کہ اس میں شراب بھری جاوے تاکہ شراب کو جذب نہ کرے ؎

(اثر)

کسے نداد بہ میخانہ راہ زاہد خشک
خم آبخوردہ چو شد قابل شراب بود

آب رسیدہ۔ آب دیدہ و آب زدہ اس کے مرادف ہیں۔

آبخورہ ۔ ف (اسم آلہ ہے خوردن کا اور ہا زائد ہے) پانی پینے کا برتن یا گلاس عربی میں اس کو کوب اور کوز کہتے ہیں اور انگریزی میں مگ (Mug) کہتے ہیں۔ (خزانہ لغت اور جامع اللغات سے)

ضروریات الادب میں لکھا ہے کہ یہ مرکب ہے آب خورہ سے اسم فاعل ترکیبی ہے بمعنی مصدر یا حاصل مصدر یعنی پانی پینا اور ہائے نسبت ہے بلفظی معنی پانی پینے سے نسبت رکھنے والا یعنی گلاس وغیرہ۔ آبخورے بھرنا۔ اردو محاورہ ہے۔ دودھ یا شربت کے آبخورے بھر بھر کر خدا کی راہ میں بانٹنا یہ ایک قسم کی منت ہے (جامع اللغات سے)

آبخوسا ۔ بفتح اول سریانی میں ایک دوا کا نام ہے جس کے پتے سیاہ سرخی مائل ہوتے ہیں۔ بو خیا اور شنکار بھی اس کو کہتے ہیں۔ نقرس کی بیماری کا علاج ہے۔ (جامع اللغات سے)

آب خیر کردن ۔ پانی کا وقف کر دینا ؎ (ملا طغرا)

چو گل چیند آئینہ از شوخ دیر
نشکراند، آں کند آب خیر

آب خیز ۔ (حاصل مصدر خاستن کا) موج (اسم ظرف) ایسی زمین جہاں کم کھودنے سے پانی نکل آوے یا وہ زمین جہاں پانی بہ افراط ہو۔

اَبَد ۔ ع بفتحتین وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔ فرزندیک سالہ غصہ ہونا۔ ہمیشگی۔ جمع اس کی آباد بالمد و اُبود ہے مقابل ازل و بکسر تین کیفرک وہ مادہ خر یعنی گدھیا۔ زیادہ بچوں والی عورت اور بڑی سوری عورت (منتخب اللغات سے)

اِبدا ۔ ع۔ (مصدر انفعال) بکسر اول

ظاہر کرنا۔ پیدا کرنا۔

آبدار۔ (اسم فاعل داشتن کا) پانی پلانے والا ملازم۔ مجازاً چمکدار۔ متمول آدمی۔

آبداری (یائے مصدری) مجازاً صفائی چمک۔

اِبداع۔ ع۔ (مصدر افعال) بکسر اوّل۔ نئی چیز پیدا کرنا۔

آبداغ۔ ف۔ لوہے اور چاندی کا بجھا ہوا پانی جو بیمار کو پلایا جاتا ہے۔

ابدال۔ ع (مصدر افعال) بکسر اول بدل کرنا۔

اَبدال۔ ع۔ (ب دل) بفتح اول اصل میں یہ لفظ جمع ہے۔ بدل یا بدیل کی۔ نام گروہ اولیا اللہ کا غوث اور قطب سے اور جس کی برکت سے زمین قائم ہے ان کی تعداد ستر (۷۰) ہوتی ہے جن میں سے ۴۰ شام میں اور باقی تمام جہان میں جب ان میں سے کوئی مرجاتا ہے تو عارفوں میں سے دوسرا چن لیا جاتا ہے۔ مجازاً قلندر۔ مرید۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔

ابدالی۔ اس میں یا نسبت کی ہے۔ فقیری۔ ترک دنیا۔ ظرافت۔ مسخرہ سے (غزالی مشہدی)

بعدم کاشکے می بود مجنوں
کہ می کردم باو ابدالی چند

(بمعنی تمسخر)

آبدان۔ ف۔ (مد کے ساتھ) اس میں دان ظرف کا ہے معنی پانی کا برتن۔ تالاب۔

ابدان۔ (بلا مد کے) جمع بدن کی۔

آبدانی۔ ف۔ آبادی۔ بستی شہر گانوں سے (ملا تانی)

تانی ز آبدانی عالم کنارہ کرد
چند انکہ در جہان خرابش ندید کس

آب در جگر داشتن (مرکب ہے) مجازاً مالدار ہونا صاحب مقدور ہونا

(صائب)

روزی خورند دلاں از غیب صائب میرسد
لعل گر در سنگ باشد در جگر می دارد آب

آب در جگر نداشتن۔ مرکب ہے مفلس ہونا سے

(خواجہ جمال الدین سلمان)

با آنکہ آب در جگرم نیست ہر شبے
باشد خیال روئے تو مہمان چشم

آب در جگر نبودن، ونگذاشتن ونماندن۔ مثل مندرجہ بالا۔

نماند در جگرم آب وایں سیہ چشماں
ہنوز ازیں دہ ویراں خراج می طلبند

آب در جنس کردن (مرکب) کسی شے کی قیمت اوس کی حیثیت سے زیادہ مانگنا سے

(ملا رونقی ہمدانی)

بہ گریہ گفتمش اے گل دلم بہ ہیچ بخر
بہ خندہ گفت کہ در جنس خویش آب مکن

آب در جوئبار گردیدن } دولتمند
آب در جوئے بودن } واقبال مند ہونے سے مراد ہے۔ اصلی معنی دریا میں پانی کا ہونا۔ دریا میں پانی کا ہونا مالداری کا نشان ہے خشکی غریبی کی دلیل ہے۔

آب در جوئے راندن۔ مندرجہ بالا کا متعدی ہے سے

(مولوی معنوی)

راند حق ایں آب را در جوی تو
آفریں بر دست و بر بازوی تو

آب در دیدہ (مرکب)
آب دیدہ } مجازاً رونا۔ روتا ہوا۔ جس کی آنکھ میں آنسو بھرے ہوں۔ رونے والا۔ رونے کے قریب۔ اردو محاورہ میں آبدیدہ ہونا: آنکھوں میں آنسو بھر لانا ہے (امیر مینائی)

شبنم کے اے امیر ملے ہیں مجھے لقب
گل ہنس پڑیں چمن میں جو میں آبدیدہ ہوں

آب در دیدہ داشتن مرکب ہے۔ مجازاً شرم کرنا۔

آب در دیدہ ندارد۔ بمعنی شوخ اور بے حیا ہے۔

آب در سبد کردن (مرکب) بے فائدہ اور لاحاصل کام کرنا۔

آب در غربال کردن۔ آب در ہاون سودن۔ اس کے مرادف ہیں۔

آب دُزد۔ ف۔ ایک برتن کا نام ہے جو صراحی کی شکل کا نیچے سے چوڑا ہوتا ہے اور اوپر سے منہ تنگ ہوتا ہے اور نیچے بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اگر اوپر والا منہ بند کردیں تو نیچے کے سوراخوں سے پانی نہیں

گرتا۔ ہندی میں اس کو پنچورہ کہتے ہیں اور عربی میں سراق اور وہ رستہ پانی کا جس کے نیچے پوشیدہ پانی جاری ہو۔ ظفر دریائے دجلہ کی تعریف میں لکھتا ہے ؎

شود گرآب ذردش بستہ یک دم
نماید چشمۂ آئینہ بے نم

آبدست۔ ف (بفک اضافت) وضو استنجا مجازاً صنعت و رونق ؎

نماز عید خواہم کرد ہان ساقی بیار آئے
برائے آبدست ما با بریق قدح شویاں

(نظامی کی خسرو شیریں سے)

پخیاں در لطف بود نقش آبدستے
کہ بر آب از لطافت نقش بستے

آبدستاں۔ ف۔ (ان نسبت کا ہے) وضو کرنے کا آفتابہ یا لوٹا۔

آبدنداں۔ ف۔ (بفک اضافت) مجازاً سست و نادان۔ ایک قسم کا انار ہے جس کو رمان کہتے ہیں۔ ایک قسم کا امرود۔ ایک قسم کی روٹی۔ ایک قسم کا حلوہ۔ اور ہر ایک لطیف میوہ جس کو دانت نہ لگے اور کھالیا جائے ؎ تاثیر

تحفہ با لعل اونمی کشیدہ
متاع آبدنداں آب دیدہ

اصطلاح قمار بازاں میں حریف۔

آب وبان خوردن۔ (مرکب) مجازاً تحمل کرنا۔

آبدیدہ۔ ف۔ وہ جنس جس کی قیمت یا آب وتاب پانی میں بھیگ جانے کی وجہ سے کمی ہو گئی ہو۔ آب رسیدہ۔ آبخوردہ۔ آب زدہ اس کے مترادف ہیں اور کنایہ آنسو سے بھی ہے۔ اردو میں آبدیدہ ہونا مراد ہے رونے سے۔ امیر مینائی کا شعر ہے ؎

شبنم کے اے امیر ملے ہیں مجھے نصیب
کی ہنس کے ہیں چمن میں یا تو میں آبدیدہ ہوں

اَبْر۔ ف۔ بفتح اول و سکون ثانی بہار عجم میں اس کو مرکب لکھا ہے آب اور را نسبت سے جیسے انگشتر کی۔ بادل۔ سحاب۔ میغ۔ غمام۔ ہندی ابھر۔ انگریزی کلاوڈ۔ اردو میں ابر کے رونے سے مراد برسنے سے ہوتی ہے ؎

وہ ایک ہیں رونے کیلئے دو ہیں ادھر سے
کیا ابر کو نسبت ہے مرے دیدۂ تر سے

اَبَر۔ ف۔ بفتحتین (الف زائد) بمعنی اوپر۔ یہ مزید علیہ ہے۔ بر کا بمعنی اوپر۔ نظم میں ضرورتاً استعمال ہوتا ہے۔ فردوسی نے شاہنامہ میں اس کا استعمال اکثر کیا ہے۔

اَبرار۔ ع۔ بفتح اول جمع بار و بر کی، مہربان نیک۔ بہت سے نیکوکار۔ فجار و اشرار ضد۔

(محمد انور حکیم)

محمد ہادئی اشرار و فجار
محمد رہنمائے جملہ اشرار

(امیر)

ہم گشتند پیش شاہ ابرار
وہ وودوا لف مکتوبات اشرار

اِبراز۔ ع۔ بکسر اول و آخر میں زائے معجمہ (مصدر افعال) باہر لانا۔ ظاہر کرنا۔ نکالنا۔

ابر آفتاب۔ (باضافت) مجازاً کوشش۔ بے فائدہ (خزانۂ لغت سے)

ابراق۔ ع۔ بالکسر مصدر افعال کسی پر بجلی کا گرنا۔

اِبرام۔ ع بالکسر (مصدر افعال) مضبوط کرنا۔ کسی کام کا قبول کرنا۔ رسی کو دوہرا کرکے بٹنا۔ اہل فارس اس کا استعمال آوردن۔ کردن و دادن و کشیدن و داشتن کے ساتھ کرتے ہیں ؎

(مخلص کاشی)

یک در بر رخ مخلص نکشاید دگر
تا کجے آید و ابرام دریں باب کند

(اوحد الدین انوری)

دہر از جنس دگرت زحمت
آرد از نوع دگرت ابرام

آبراہ۔ ف۔ (بقلب اضافت) موری بدرو۔ نالہ سیلاب۔

ابراہیم۔ عام طور سے ابراہیم جن کا لقب خلیل الرحمٰن خلیل اللہ خلیل ہے۔ آزر بت تراش کے بیٹے مشہور ہیں۔ چنانچہ حسن دہلوی

نے گلزارِ ابراہیم میں لکھا ہے ؎
زادۂ آزر خلیل اللہ ہو
اور لڑکا نوح کا گمراہ ہو
کہ مؤرخین نے ان کے باپ کا نام تارخ لکھا ہے۔ آزر ان کے چچا تھے جنھوں نے ان کو پرورش کیا تھا اور اہل عرب بسا اوقات چچا کو باپ کہتے ہیں۔ لہٰذا مورخوں کا قول قرآن کے مخالف نہیں ہے۔ نمرود نے انھیں خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا جو ان پر گلزار ہو گئی۔ "گلستاں کند آتشے بر خلیل" میں اسی طرف تلمیح ہے۔ بابل کے قریب ایک تاریخی مقام کوثی تھا۔ جہاں نمرود نے انھیں قید میں رکھا تھا۔ فاروق اعظم کے عہد خلافت میں جب مسلمانوں نے بابل کو فتح کیا اس وقت تک وہ قید خانہ کی جگہ محفوظ تھی۔ چنانچہ اسلامی لشکر کے سردار مسمیٰ سعد اس کی زیارت کو گئے اور درود پڑھکر یہ آیت پڑھی۔

تلک الایام نداولہا بین الناس

(الفاروق سے)

ابراہیم ادہم۔ (با ضافت ہی) نام ایک ولی کا جو فقیری اختیار کرنے سے پہلے بلخ کا بادشاہ تھا ادہم ان کے باپ کا نام تھا جو بادشاہ کی بیٹی کو جوش محبت میں قبر کھود کر نکال لایا اور وہ بجائے مرنے کے سکتے میں تھی۔ ایک طبیب کے علاج سے زندہ ہو کر ادہم کے نکاح میں آئی اس سے ابراہیم پیدا ہوئے اور اپنے نانا کے بجائے بلخ کے بادشاہ ہوئے۔ بعدہ سلطنت ترک کر کے فقیر ہو گئے۔ حسن دہلوی کی کتاب گلزار ابراہیم میں یہ قصہ مفصل ہے۔

ابرار۔ ع۔ (مصدر افعال) ادا کرنا۔ بیزار کرنا۔ پاک کرنا۔ بیماری سے اچھا کرنا۔ اہل فارس اس کو بیزاری کے معنی میں لفظ کردن کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں ؎

(میر حسن دہلوی)

زخلق زاں کنیم ابرا کہ اہل نا پدید است
بسوم زان زنم آتش کہ انجیس زشت است

ابرِ بہمن۔ بہمن میں دیکھو

آبِرُخ۔ ف (با فک اضافت)، صفائی۔ چہرہ مجازاً مرتبہ و عزت۔ باختن۔ بردن۔ ریختن۔ شکستن کے ساتھ مستعمل ہے۔

ابر دست۔ ف۔ جوانمرد اور بخشندہ سے مراد ہے ؎

(اوحد الدین انوری)

تو آں ابر دستی کہ گر بیفت دریا
ہمہ قطرہ گردد نیابد تمامت

ضرب المثل

ابر را بانگ سگ ضرر نکند

آبِ رز (مرکب) انگوری شراب

ابرِ سیاہ (بصفت) مجازاً لشکر (خزانۂ لغت سے)

ابر سیاہ پستاں۔ کالی گھٹا میں بڑا برساؤ بادل (باقر کاشی)

اسال خوش بہار ست لے باغبان مبارک
ابر سیاہ پستاں بر بوستاں مبارک

(جامع اللغات سے)

ابرش۔ ع۔ بفتح اول و سوم صفت مشتبہ لفظ برش کا سرخ و سفید رنگ کا گھوڑا اور بقول بعض ابلق ہے۔

ابر شہر۔ نیشاپور شہر کا اصلی نام ہے۔ جس جگہ فیروزہ کی کان ہے۔ (جامع اللغات سے)

ابرص ع (صفت مشبہ ہے برص کا) کوڑھی چیکرا جس کے بدن پر سفید داغ ہوں مجازاً گرگٹ یعنی حربا۔

ابر طور وش (مرکب) بڑے جسم کا گھوڑا۔ قوی ہیکل جانور۔ (جامع اللغات سے)

آب رفتہ در جو آمدن۔ (مرکب) زوال کے بعد نعمت کا پھر ملنا۔ تلف شدہ چیز کا مل جانا۔

(صائب)

باز آید آب رفتہ ہستی بجوئے ما
روزے کہ خاک تربت ما را سبو کنند

ابرق - (اسم تفضیل بروق کا) معرب ہے ابرک کا جو ایک مشہور چیز ہے۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں لکھا ہے کہ یہ اسم تفضیل ہے۔ بروق کا معنی درخشندہ تر۔

ابرقوہ / **ابرکوہ** } فارس میں ایک شہر کا نام ہے۔ کیونکہ پہاڑ پر ہے۔

ابرک (کاف تصغیر کا) ایک قسم کا چمکیلا پتھر ہے کیونکہ تہ بہ تہ مثل ابر کے ہوتا ہے۔ ابرقا۔

آب رکن آباد - نام ہے ایک چشمہ کا جو شیراز کے نواح میں رکن آباد ایک گاؤں کے پاس جاری ہے ؎ (حافظ)

بدہ ساقی مے باقی کہ در جنت نخواہی یافت
کنار آب رکن آباد و گلگشت مصلا را

ابر کافور بار - (بہ فتح و اسم فاعل باریدن کا) مراد سفید بادلوں سے ہے (خزانہ لغت سے)

ابر کہن / **ابر مردہ** } ابر زدہ۔ مرا ہوا بادل۔ اسفنج

اسفنج۔ اسبنج - ایک مشہور چیز ہے جو پانی کو سوکھ لیتی ہے۔ سمندر کے کنارے پتھروں پہ پیدا ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو سحابۃ البحر اور غمامہ اور ترکی میں ملوط کہتے ہیں

طاس قیاس میں رکھا ہے اس نے ابر مردہ کو
ڈوب مر تو شرم سے اے ابر بہمن آب میں

یہ شعر ضرب المثل ہے ؎

ابر گر آب زندگی بارد
ہرگز از شاخ بید بر نخوری

اس کا ہندی ترجمہ ہے۔

پھولے پھرے نہ بیت جدپ سدھا برسیں جلدھ
(سرور لاہوری)

رو نہیں سکتے غم دلدار میں
بلکہ آنسو صورت ابر کہن پی جاتے ہیں

یہ بھی ضرب المثل ہے۔

ابر بخوا ہندستاں خانہ گو ویراں شود

ابرنجن - عورتوں کے زیور کا نام ہے جو ہاتھ اور پاؤں میں پہنا جاتا ہے۔ ہاتھ والا ابرنجن دست اور پاؤں والا ابرنجن پا کہلاتا ہے ہندی چوڑا یا پازیب۔
(جامع اللغات سے)

ابر نیساں ف۔ ابر بہار۔ نیساں بارش کے ایک مہینہ کا نام ہے۔ اس مہینہ کی بارش کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتا ہے ہندی۔ سواتی نچھتر کا مینہ۔

ابر نیساں بر خاک فشردن مجازاً۔ ادنی آدمی پر بہت بڑا احسان کرنا ؎ (فیضی۔ نلدمن)

نل گفت کہ اے محیط احساں
بر خاک فشردہ ابر نیساں

ابرو ف۔ بھوں جو آنکھ کے اوپر ہوتی ہے۔ ہندی بھرکٹی انگریزی۔ آئی برو۔ اس کی تشبیہ شاعر بہت سے لفظوں سے دیتے ہیں چنانچہ صاحب بہار عجم نے (۹۱) الفاظ اس کی تشبیہات میں مع اشعار نامور شعراء کے درج کئے ہیں۔ ان میں سے چند بہت مشہور یہاں درج ہیں۔ تیغ۔ خنجر۔ خم۔ کج۔ نون واژوں۔ طاق۔ دزد کمر بستہ۔ ماہ نو کمان۔ محراب۔ مصرع۔ بیت وغیرہ۔

(امانت دہلوی کا مصرع ہے)

دو ابرو ہیں دو بیت دیوانِ حسن

وہ عظیم الشان مکاں دیتی تھیں جن کی رفعتیں
ہنس کے طاق آسماں کو طاقِ ابرو کے جواب

چمکائی کسی نے تیغِ ابرو

زاہداں تو بے اختیار می ترسم
بر تفنی کہ ازیں ذوالفقار می ترسم

آبرو ف عزت۔ نام نیک اصل میں آب رو تھا۔ آب بمعنی رونق اور رو بمعنی چہرہ یعنی چہرے کی رونق کثرتِ استعمال سے کسرہ حذف ہو گیا اس کو فک اضافت کہتے ہیں آبرو ریختن بمعنی عزت کھو دینا۔
(قلندر)

مسکان راشن گاؤ خر شمر
آبرو ریزند بہر سیم و زر

نفی اس کے شروع میں بے لگانے

سے نبتی ہے بمعنی بے عزّت ؎
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے
اُردو محاورے میں آبرو پر پانی پھیرنا
آبرو خاک میں ملانا۔ آبرو کھو دینا۔
آبرو میں بٹّہ لگانا۔ آبرو اُتار لینا
یا آبرو لینا۔ کسی کی آبرو کے پیچھے
پڑ جانا۔ کسی کی آبرو کے درپے ہونا
کسی کی آبرو کا لاگو ہونا سب کے
معنی ہیں کسی کی عزت بگاڑنے کی
فکر میں ہونا (مولف جامع اللغات)
چشمِ گریاں کے مقابل آبِ گوہر بار کی
آبرو اُتر گئی عزت خاک میں مل جائیگی

آبروا ۔ ایک قسم کا سنبل ہے
ہندی بال چھڑ اور بقول بعض نیلوفر
(جامع اللغات سے)

آبِ رواں ۔ مُراد گھوڑے سے
بہتا ہوا پانی۔ آجکل ایک قسم کے
باریک کپڑے کو بھی کہتے ہیں جس کو
تنک بھی کہتے ہیں ؎
بنا کے آبِ رواں بیں مل مل جو جسم پہ گون پہنا
تو کیا تن نازنیں سے رہا تھا کہ چرخ اطلس بڑا عجب تھا
اگر اس کے الف کی مد دور کر دی جائے
تو معنی بدل جاویں گے مثلاً ؎
طاقتِ گفتار کس کو ضعف کا عالم ہے یہ
آنکھ سے آنسو بھی اپنا آبِ رواں ہوتا نہیں

جوشِ گریہ کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا
چادرِ آبِ رواں منھ پر مرے رُومال ہے

ابرو بہم در کشیدن ۔ ف (مرکب)
مجازاً ناخوش ہونا۔

آبِ روشن ف۔ (بفکِ اضافت)
مراد ہے رونق سے۔

ابرُو طاق ۔ ابروئے یکتا اور
بے نظیر۔ میر خسرو کا شعر ہے ؎
طلب کرد خاقانِ آفاق را
گرہ باز کرد ابرُو طاق را
(لغاتِ کشوری سے) خزانۂ لغت میں
(میز و تمیز) مجازاً معشوق۔

ابرو کشادن ۔ (مرکب) مخاطب
ہونا۔ (خزانۂ لغت سے)

ابرُون ۔ ترندی زبان میں
ہمیشہ زندہ رہنے والا۔

ابرو نازک کردن } ف۔ ناز و
ابرو تنگ کردن } غمزہ کرنا
(لغاتِ کشوری سے (خزانۂ لغت سے)

اِبرُہ (اب ر) بکسرِ اوّل
سوئی نیش کژدم۔ بچھو کا ڈنک ۔
تازہ میوہ۔ اِبرُد آبار جمع

ابُرَہ (ہائے تصغیری) سمندر کھین
(الف زائد و بالنسبت کی) اوپر کا
کپڑا مقابل استر۔

اَبرَہہ ع (معرب) اصحابِ فیل
کے سرگروہ کا نام ہے۔ یہ حبش کے
بادشاہ نجاشی کی جانب سے یمن
کا صوبیدار مقرر ہوا تھا۔ ذی الحجہ کے
مہینے میں جب لوگ بہت سامان
نذر و نیاز کے لئے لیکر خانۂ کعبہ
کو چلے تو یہ مال دیکھ کر اس کو
طمع دامن گیر ہوئی اور خیال آیا
کہ اگر میں ایک کعبہ یہاں بنا لوں
تو یہ سب مال مجھ کو مل جایا کرے
چنانچہ اس نے یمن کے پایۂ تخت
صنعا میں ایک نیا کعبہ تعمیر کرا کر
منادی کرادی کہ آئندہ لوگ اس
کے طواف کو آیا کریں اس کلیسا کا
نام قلیّس (بکسر قاف ولام مشدد)
رکھا۔ مکّہ سے ایک آدمی آکر عرصہ
تک قلیس کی مجاورت کرتا رہا۔
ایک دن موقعہ پاکر سب بتوں
کی ناکیں کاٹ کر (اور اس مکان)
میں جابجا پاخانہ پھیر کر) بھاگ
گیا۔ دوم مکّہ کے ایک قافلہ نے
یہاں آکر آگ جلائی تھی اور وہ
آگ اس مکان میں لگ گئی ان
دونوں وجوہات سے ابرہہ نے
کعبہ کو منہدم کرنے کا ارادہ کرلیا
ہاتھیوں میں سب سے بڑا ہاتھی
محمود نام تھا یہ سب ہاتھیوں
سے آگے چلتا تھا۔ اہلِ مکّہ خوف
کھاکر پہاڑوں میں جا چھپے۔
حضرتؐ کے دادا عبد المطلب نے
خانۂ کعبہ میں آکر مناجات کی جدہ
کی جانب سے ابابیل کی صورت
کے سبز رنگ کی چڑیوں کا گروہ
ایک ایک کنکری اپنے اپنے منہ میں
لئے ہوئے جس پر ہر ایک ہلاک

ہونے والا کا نام لکھا تھا نمودار ہوا جس کے سر پر وہ کنکری گرتی تھی جسم کو توڑ کر مقعد کی راہ نکل جاتی تھی۔ لشکر تباہ ہونے کے بعد ابرہہ نے مکہ سے بھاگ کر حبشہ میں نجاشی کے پاس جا کر سب واقعہ بیان کیا۔ ایک چڑیا اس کا تعاقب کرتی چلی آتی تھی۔ جہاں رات کو یہ ٹھہرتا وہ بھی ٹھہر جاتی تھی نجاشی نے متعجب ہو کر پوچھا کہ وہ جانور کس شکل کے تھے ابرہہ نے وہ چڑیا دیکھ کر کہا کہ اس صورت کے تھے۔ یہ کہتے ہی چڑیا نے وہ کنکری اس کے سر پر ڈالدی اور ابرہہ نجاشی کے سامنے مر گیا عرب میں اس سال کو عام الفیل کہتے ہیں اور اس واقعہ سے ۵۵ یوم کے بعد پیغمبر صلعم تولد ہوئے یہ واقعات حرم سے ۲ کوس پر ہوئے تھے۔ جہاں عرفات ہے۔ (سورۂ فیل میں اس کا بیان ہے)

آبِ ریختن (مرکب) مجازاً بے عزت اور ذلیل کرنا۔

ابریز۔ (ب ز) خالص سونا چاندی (خزانۃ اللغت سے)

آبریز۔ پانی کا ڈول اور غسل کا برتن و مقام ادب و سیاست لغات فیروزی میں ہے وہ جگہ جہاں پرنالی کا پانی گرتا ہے۔

آبریزاں اس کی تحقیق لفظ آب پاشاں میں ہو چکی ہے۔

ابریسم۔ بکسر اول و یائے معروف و سین مہملہ مفتوح۔ ابریشم کا معرب ہے۔

ابریشم } بفتح اول و یائے
بریشم } مجہول و شین مضموم

بمعنی کچا ریشم۔ ریشم SILK بغیر الف کے بھی آیا ہے۔ مجازاً ساز کا تار جس کو مضراب سے بجاتے ہیں سہ (خواجہ نظامی)

نوائے جہاں خارج آہنگی ست
خلل در بریشم نہ در چنگی ست

(حکیم فردوسی)

سمن عارضاں پیش خسرو بپائے
بہ آواز ابریشم و بانگ نائے

افریشم بدل۔ ابریشم معرب ابریشینہ ف۔ ریشم کی چیز۔

ابریشم زدن۔ باجا بجانا۔

مصرعہ حافظ شیرازی

من غلام مطربم کابریشم خوش میزند

ابریشم زن یا نواز۔ اسم فاعل قیاسی۔ کنایہ مطرب سے۔

(نظامی)

بریشم نوازان شعری سرود
بگردوں برآوردہ آواز رود

(خسرو)

ریشم زن رہ عشاق میزد
سرودش بر دل مشتاق میزد

ابریشم ساز و بریشم گر بھی استادوں نے لکھا ہے۔ ابریشم کشیدن = ریشم لادنا خواہ کرایہ پر یا بے کرایہ

(نظامی)

کرا دیدہ کو بار مردم کشد
گہی ششم کشد گہ بریشم کشد

ششم ایک ناقص قسم کا ابریشم ہوتا ہے

ابریشم مقرض وہ خام ابریشم جس کے قینچی سے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے معجون میں ملاتے ہیں سہ

(مخلص کاشی)

بگذر طبیب کز پئے تفریح دل بس ست
ابریشم مقرض خطِ تبان مرا

(جامع اللغات سے)

اَبْرِیق۔ ع۔ (ب رق) روشن پانی کی چھاگل۔ لغات کشوری سے خزانۃ اللغت میں: (معرب آبریز کا آلہ ریختن کا) اباریق جمع چمڑے کا آفتابہ جو مسافر اپنے پاس رکھتے ہیں۔ وضو کا لوٹا (جامع اللغات سے) صراحی۔

ابریل۔ ی معروف ہے۔ انگریزی مہینہ اپریل کا معرب ہے) انگریزی ڈکشنری سے)

ابزار۔ اَبازِیر۔ ع۔ مصالحے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں۔ اباز بیر جمع ہے۔

آبِ زر۔ ف۔ وہ پانی جس میں

سونا حل کر کے تحریر اور مصوری کے کام میں لاتے ہیں ؎

ہاتھ میں اپنے لئے ہے اک قلم
آب زر سے کر رہا ہے کچھ رقم

(نظامی)

بہ آب زر این نکتہ باید نوشت
شتربان درود انچہ خر بندہ کشت

شراب کے معنی میں بھی آیا ہے۔ اِس معنی میں بجائے آب زر کے زر آب بھی استعمال ہوتا ہے ؎

(علی خراسانی)

در مجلس غارت زدگانِ طرب و عیش
ساقی ز خراباتِ مغاں آب زر آورد

بمعنی شراب۔

آب زلال ف۔ (زل ل) میٹھا پانی۔ نتھرا ہوا پانی۔ کسی بھیگی دوا کا زلال۔ ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ عرب اس کو نچوڑ کر برف سا ٹھنڈا اور میٹھا پانی حاصل کرتے ہیں۔ (لغات فیروزی سے)

آب زندگی مراد آب حیواں سے۔

آب زدن غبار دور کرنا۔ پانی چھڑکنا ؎ (حافظ)

خرم آں روز کہ با دیدۂ گریاں بروم
تا زنم آب در میکدہ یکبار دگر

آب زیر کاہ انداختن مرکب ہے۔ فریب دینا۔ مکر و حیلہ کرنا آب بزیر کسے ہشتن اس کا مرادف ہے ؎

باخس و خاشاک صابۂ موجۂ دریا نگرد
انچہ با ما سادہ لوحاں آب زیر کاہ کرد

آب زیر کاہ: مراد مکار سے ہے۔

آب زیر کسے ہشتن۔ کسی کے ساتھ دغا بازی کرنا۔ ہشتن بکسر اول۔ بمعنی چھوڑنا ؎

(نظامی)

بجائے نخسپد عقاب دلیر
کہ آب تواں ہشتن او را بزیر

آب زن۔ ایک طریق العلاج کا ہے کہ بیمار کے مسام کھولنے اور جسم گرم کرنے کے لئے اس کو گرم پانی میں بٹھاتے ہیں۔ چھوٹا حوض و تالاب۔ وہ شخص جو کسی کے غصہ کو فرو کرے جلتی آگ پر پانی ڈالے (جامع اللغات سے)

آبسال } بسین مہملہ ف:
آبسالاں } بمعنی باغ

(غیاث اللغات، لغات جہانگیری سے) ؎ (فخر)

بوئے گل منم گریاں و نالاں
زبانِ بلبلِ اندر آبسالاں

آب ساکن۔ ف۔ آب ایستادہ بمعنی ندی پانی جو بہتا نہ ہو (بہار عجم سے)

آب سبیل ندی بہاؤ۔ پو ؎

(بابا فغانی)

ہر جا کہ برکشید ز روے دلیل تیغ
بر روۓ خصم ریخت چو آب سبیل تیغ

آبستن۔ ف۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎ (سعدی)

خم آبستن خمر نہ ماہہ بود

آبستنہ۔ ف۔ (بار زائد) مجازاً چاپلوسی۔ بربط۔ حاملہ عورت (خزانہ لغات و جواہر اللغات سے)

آبستنی۔ ف۔ پیٹ والی عورت۔ چاپلوسی کرنے والے کنایہ بربط سے (لغات کشوری سے)

آبستہ بکسر بائے۔ حاملہ عورت اور رحم یعنی بچہ دان عورت کا ؎

(مولوی معنوی)

مریمان بے شوی و آبستہ از مسیح
خامشان بے لاف و گفتار فصیح

(جامع اللغات سے) کنایہ بربط سے جو ایک باجہ کا نام ہے۔

آبستنی روز ف۔ اضافت مقلوب ہے یعنی روز آبستن روز ولادت یا جننے کا دن ؎

(خواجہ نظامی)

چنیں آمد از ہوشیاران روم
کہ زاہد زنے بود ازاں مرز و بوم

با آبستنی روز بیچارہ گشت
ز شہر دز شوئی خود آوارہ گشت

آب سرخ۔ ف۔ لغت مجازاً شراب۔ آب انگور۔ آب نار۔ آب آتشیں۔ آب سرخ۔ آب طرب۔ سب ہم معنی ہیں۔

آبِ سفر ۔ وہ پانی جو مسافر راستہ میں پیتے ہیں ؎

(سالک یزدی)

گل کند در دشت و در عماں گہر سازد مرا
قطرۂ بارانم و آبِ سفر سازد مرا

(بہارِ عجم سے)

آبِ سکندر ۔ بمعنی آبحیات حضرت شیخ کے سوا اور کسی شاعر کا شعر نظر سے نہیں گزرا ؎

بخشیدہ حیات تن اگر آبِ سکندر
دل زندگی از چشمۂ حیوان تو یابد

(بہارِ عجم سے)

آبِ سِند ۔ (باضافت) مجازاً ۔ دریائے اٹک ۔ انگریزی انڈس ۔

آبِ سواراں ۔ مراد حباب سے

(بہارِ عجم سے)

آبِ سیاہ ۔ ف ۔ (بصفت) مجازاً گہرا پانی ۔ دریا کا بھنور ۔ مرض نزلہ ۔ دوات کی سیاہی شراب ۔ بدبختی ۔

آبشار ۔ ف ۔ مرکب ہے آب بمعنی پانی ۔ اور شار کلمۂ ظرفیت سے ۔ جو مصدر شاریدن سے بنا ہے ۔ پانی کا رستہ جو بلندی سے نشیب کو گرے جھرنا ۔ چشمہ ۔ آبشار ۔ پر قوسِ قزح اکثر دکھائی دیتا ہے ۔

WATER FALL

(آباد)

گر ہے بہارِ آبِ رواں دیکھنی تمھیں
آنکھیں نہیں ہیں کم مری کچھ آبشار سے

آبشتن ۔ ف ۔ پوشیدہ کرنا (جامع اللغات سے)

آبشتنگاہ ۔ چھپنے کی جگہ

(جامع اللغات سے)

آبشخور ۔ ف ۔ اس میں واؤ معدولہ ہے ۔ بمعنی قسمت ۔ روزی تالاب ۔ مقام ۔ سکونت ۔ پانی کا چشمہ ۔ جانوروں کے پانی پینے کی جگہ ۔ پنگھٹ ؎ (فردوسی)

جہاں دار محمود شاہ بزرگ
بہ آبشخور آرد ہمیں میش و گرگ

یعنی بھیڑیا اور بکری کو ایک گھاٹ پانی پلاتا ہے ؎ ۔۔۔۔ ظغرا تالاب کی تعریف میں لکھتا ہے ؎

ز رفعت برتر از چرخ برین است
خرد سِ عرش را آبشخور این ست

آب شدن ۔ ف شرمندہ ہونا اردو محاورے میں بھی پانی پانی ہونا ۔ شرمندہ ہونے کے معنی میں آتا ہے ؎ (صائب)

تا چہرۂ تو در عرقِ شرم غوطہ زد
ہر آرزو کہ در دلِ من بود آب شد

(ذوق)

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی
جب یہ عاصی عرقِ شرم میں تر جائینگے

آبشِ روشن ست ۔ ف یعنی عزت اور اعتبار والا ہے ۔ وہ صاحب عزت و آبرو ہے ؎

(جلال الدین احمد افضل)

بر درِ مخلوق بودن عمر ضائع کردن است
خاک آں در شو کہ آبِ بندگانش روشن است

(بہارِ عجم سے) ؎

(صائب)

چو آبِ روشن ازیں چرخ نیلگوں جویم
کہ رخ بخونِ شفقِ آفتاب می شویم

(معنی عزت و آبرو)

آبِ شقایق ۔ لالہ کا پانی ۔ شراب سرخ (جامع اللغات سے)

آبشک ۔ بفتح اول و دوم ۔ شبنم ۔ اوس (جامع اللغات سے)

آبشم ۔ ف ۔ کچے ریشم کا کویا ۔ جو کرم پیلہ (ریشم کا کیڑا) بناتا ہے ۔

آب شناس ۔ ف ۔ قاعدہ داں جوہر شناس ۔ صاحب مہارت

آب شورہ ۔ ف ۔ عرق لیموں اور کھانڈ کو پانی میں ملا کر جو بن کی سکنجبین بناتے ہیں ۔ شورے کا پانی (جامع اللغات سے)

آبِ شیراز ۔ ف ۔ (بصفت) کنایہ ہے ۔ شراب سے کیونکہ شیراز کی شراب مشہور ہے ۔

(مرزا طاہر وحید)

ہوائے اشرف است و آبِ شیراز
اگر آب و ہوائے در جہان است

جامع اللغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک
نہر بھی ہے اصفہان میں، مگر شراب
کے معنی مولف بہار عجم نے اہل زبان
سے تحقیق کرکے لکھے ہیں۔

آب شیریں و مشک گندہ - ضرب المثل ہے۔

آب شیریں - ف۔ میٹھا پانی- نام ایک نہر کا حوالی کشمیر میں ؎

(غنیمت)

شکر فروشی لعل تو تا بدل چہ کند
شد آب شیریں آئینہ را تبسم ہا

اَبصار - ع۔ بالفتح جمع بصر کی اور ابصار بکسر اول؛ دیکھنا- روشن ہونا۔

آب صبح - وہ پانی جو صبح کو بغیر کچھ کھائے ہوئے پیا جائے ایسا پانی بیماری پیدا کرتا ہے ؎

(میر یحیٰی شیرازی)

اے گشتہ سرد مہر تر از آفتاب صبح
اے خصم جان تشنہ خود بجو آب صبح

اِبط - بغل۔ آباط جمع

اِبطاء - ع۔ (مصدر افعال) دیر کرنا ٹھہرنا۔ توقف کرنا۔

اَبطال - ع۔ بالفتح (جمع بَطَل کی بفتحتین) بہادر لوگ۔ ہندی سورما۔ دلیراں۔

اِبطال - ع۔ بالکسر باطل کرنا۔

آب طبرستان - طبرستان میں یہ ایک چشمہ ہے کہ اس پر جا کر اونچے بولیں تو اس کا پانی رواں ہو کر ٹھہر جاتا ہے۔ جب چلائیں اور فریاد کریں تو سب پانی زمین میں دھنس جاتا ہے جب پھر بلاؤ تو بدستور باہر آجاتا ہے۔ یہ صورت ہر وقت ظہور میں آتی رہتی ہے (جامع اللغات سے)

اَبطح - ع۔ (ب ط ح) زمین فراخ- پہاڑی ندی- اباطح جمع۔

آب طبریہ - یہ ایک چشمہ ہے جو سات برس جاری اور سات برس خشک رہتا ہے (جامع اللغات سے)

آب طرب - ف۔ (باضافت) مجازاً شراب۔

آب طینت - ف۔ وہ پانی جس سے جسم خاکی بنایا جاوے۔ انسان کی اصلیت اور خصلت ؎

(ابو طالب کلیم)

مارا تپیدن از غم روزی شعار نیست
صد شکر کاب طینت ما موج دار نیست

(شوکت بخاری)

بود اسیر تن ما مدام محنت خویش
فتادہ ایم بگرداب آب طینت خویش

اَبعاد - ع۔ بالفتح۔ یہ لفظ بُعد کی جمع ہے۔ جس کے معنی دوری کے ہیں

ابعاد ثلاثہ - ع۔ تین مقداریں یعنی عرض۔ طول و عمق (جامع اللغات سے)

اِبعاد - ع۔ بالکسر (مصدر افعال) دور ڈالنا۔

اَبعَد - ع۔ (اسم تفضیل بُعد کا) بہت دور۔ بیگانہ۔ وخائن۔ اباعد جمع (منتخب اللغات سے)

آب عرق - پسینہ۔ خوی یواؤ معدولہ۔ (میر مہدی طہرانی)

شتابان باز از بزم کہ می آئی بدیں گرمی
کہ از آب عرق پر کردہ چاہ زنخدان را

آب عصیر - کنایہ شراب سے ؎

(علی خراسانی)

تاک ساقی بہر مستان گشت چون عطر
آتش دل شعلہ زن گردید از آب عصیر

آب عنب - بکسر عین مہملہ و فتح نون کنایہ ہے شراب سے ؎

(بدر چاچی)

از حرم یاد حق خواہ اگر عاشقی
برکش آواز چنگ درکش آب عنب

آب غربت - پردیس کا پانی ؎

(ظہوری)

ز لعن خویش و نیہ دشمناں جان وندکا
سوافق ساز با طبعم خدایا آب غربت را

(دانش)

گل بدست گلفروشان رنگ بہاراں گرفت
آب غربت ناز پروردہ گلستان انداخت

(بہار عجم سے)

آب غورہ - انگوری سرکہ اور شیرہ

آب فسردہ - کنایہ ہے شیشہ پیالہ بلور و تیغ و خنجر سے (بہار عجم سے)

آبِق - ع۔ (اسم فاعل ہے اباق کا) بھاگنے والا غلام۔ آبقین۔ اُبّاق۔ اُبَق جمع۔

ابقا - ع۔ (اصل ابقاء ہے

مصدر افعال) باقی رکھنا۔
ابقائے ماکان ۔ع۔ (باہمزات) بکسر اول۔ جو تھا اس کا باقی رکھنا۔ (خزانۂ لغت سے)
ابقر۔ ع۔ (ب ق ر) شورہ جو بارود میں پڑتا ہے۔
آبکار ۔ف۔ مرکب ہے آب اور کار سے۔ لفظی معنی پانی کا کام کرنے والا۔ مرادی معنی۔ کلال۔ شراب فروش۔ سقا۔
آبکاری۔ شراب کا کارخانہ۔ محصول آبکاروں پر۔ آبکار کا پیشہ۔ برٹش گورنمنٹ میں ایک محکمہ کا نام ہے۔
ابکار ۔ع۔ بالفتح (جمع بکر و بکرہ کی) کنواری لڑکیاں اور ایک ساتھ کاٹ دینے والا۔ بکسر اول بامداد صبح کا وقت۔
آبکامہ ۔ف۔ بوزن آبخانہ۔ ایک قسم کی نانخورش ہے جو عراق فارس میں۔ دہی دودھ وخمیر خشک وسرکہ سے بناتے ہیں۔ عربی میں اس کو مری کہتے ہیں۔ نانخورش۔ سالن۔ ترکاری ؎

(موسن استرآباد)

ہزار شکر کہ با شور و تلخ خود آچرخ
نہ ایم منتظر شہد و آبکامۂ تو

آبکش ۔ف۔ سقا۔ پانی بھرنے والا پانی کا ڈول ؎

(سعدی)

غلام آبکش باید و خشت زن
بود بندۂ نازنین مشت زن

(طغرا)

یراں آبکش می تواں برد رشک
کہ خم با بدوش آورد جائے مشک

آبکشاں جمع (والہ ہروی) ؎

مژگان من از قطرہ فشانیست بیادت
ہمچوں رسن آبکشاں بر سر چاہے

امیر خسرو نے پانی پینے والے کے معنی میں استعمال کیا ہے ؎

مباش از سفال کہن آبکش
کہ از کوزۂ تو خورند آب خوش

لیکن یہ معنی مجازی ہیں۔
ابکم ۔ع۔ (صفت مشبہ بکم کی) گونگا آدمی۔ بکم و بکمان جمع۔
آب کمان ۔ف۔ (لصفت) مجازاً زور کمان۔ امیر خسرو خربوزے کی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

ساختہ در آب کمانش کمیں
چاشنی د آب کمانش بہ بیں

(بہار عجم)

آب کورے / **نان کورے** } وہ شخص جس کی روٹی اور پانی سے کسی کو فیض نہ پہونچے۔ کور سے یہ مطلب ہے گویا اس نے روٹی پانی آنکھ سے کبھی نہیں دیکھی ہے ملتا کیا معنی۔ (لصفت) مجازاً بخیل۔ بکاف تازی

(مولوی معنوی)

ناقۂ صالح بصورت بد شتر
سر بریدندش ز جہل آں قوم مر

از برائے آب چوں خصمش شدند
نان کور و آب کور ایشان بدند

آبگاہ ۔ف۔ عورت۔ مرد کے پیشاب کی جگہ (جامع اللغات سے)
آب گردش۔ف۔ (تقلیب اضافت) تاثیر فساد آب ہوا۔ وہ بیماری جو مسافر کو ملکوں کی آب و ہوا سے لاحق ہوتی ہے۔ مجازاً روزی قسمت دانہ پانی۔ آن جملہ ؎ (غنی)

دارد بزم مستاں جام شراب گردش
زاہد نیاید اینجا از بیم آب گردش

(معنی اول)

(شفیع اثر)

کشتی اش ما شور بختی با گرداب افگند
آرزوے آب گردش کر کند بیمار ما

بہار عجم میں مرکب خوش رفتار کے معنی بھی لکھے ہیں۔
آب گرفتن ف (مرکب) بیماری جو پانی کے فساد سے پیدا ہو۔ (خزانۂ لغت سے) اردو محاورہ پانی مانگنا اور غیاث اللغات میں بھی یہی ہے۔
آب گرفتن۔ف۔ پانی یا شراب پینا ؎ (ابو طالب کلیم)

در باغ دہر جز یہ پژمردگی نداد
گوئی نہال بخت من آب از شرر گرفت

(بہار عجم سے)

آب گفتن ۔ف۔ پانی پینے کو مانگنا (حزنی)

دل کہ لب تشنگی از چشمۂ حیوان بود اشت

آب شگفت ونگاہے بہ نخدانِ تو داشت

(جامع اللغات سے اور بہار عجم سے)

آبِ گُل ۔ ف ۔ لغات کشوری میں مرادِ رخسار کے پسینے سے اور بہار عجم میں بمعنی گلاب ہے ۔ حاجی مظفر تبریزی کا یہ شعر مثال میں لکھا ہے ؎

زشرم کشتنم خوی بر گلِ عارض چہ می آری
کسے زخمِ شہیداں را بہ آبِ گل نمی شوید

آبِ گلزار رنگ ۔ ف ۔ سرخ شراب ۔ (یحییٰ کاشی)

بیا ساقی آں آبِ گلزار رنگ
کہ گہ صلح زاں می چلد گاہ جنگ

(جامع اللغات سے)

آبِ گلگوں ۔ ف ۔ (بصفت) مجازاً شراب سرخ ۔

آبِ گند ۔ ف ۔ وہ زمین جس کا پانی خراب ہو ۔

(جامع اللغات سے)

آبِ گوہر ۔ ف ۔ (بصفتہ مرض) (نزول الماء) موتیا بند اور آب مروارید جس سے آدمی اندھا ہوجاتا ہے ؎ (صائب)

ہمچو چشم از خود برآرد آب گوہر جام ام
ایں صدف از انتظار ابر نیساں فارغ است

آبگوں ۔ ف ۔ مرکب ہے آب اور گوں ۔ بمعنی رنگ سے آسمان ۔ اور ہر چیز جو آسمانی رنگ ہو اور نشاستہ گیہوں کا جس کو عربی میں لباب الحنطہ کہتے ہیں اور نام دریا کا جو خوارزم میں جاری ہے اور وہاں سے آکر دریائے گیلان میں گرتا ہے ۔

(جامع اللغات سے)

اور آبگوں قفس مراد آسمان سے ہے

آبگیر ۔ ف ۔ جوہڑ یعنی وہ گڑھا جہاں پر بارش کا پانی ٹھہرے ۔ حوض ۔ تالاب ۔ جھیل اور اسفنج یعنی ابر مردہ جو پانی کو اٹھا لیتا ہے ۔

(فردوسی)

پس او فرنگیش دگیو دلیر
بروں شد زجیحوں واز آبگیر

آبگی ۔ بھیکی سیاہی مثلاً دواتِ شما ۔ آبگی ست = تمہاری دوات بھکی ہے (جس میں پانی زیادہ ہو)

آبگینہ ف ۔ مرکب ہے آب = پانی اور گیں کلمۂ اتصاف اور ہ نسبت سے بمعنی کانچ ۔ بلور آئینہ ۔ الماس یعنی ہیرا ۔ دل عاشق کا ۔ آنسو آنکھ کے ۔ شراب انگوری ؎ (حالی)

مسکرا کر آبگینہ نے یہ ہیرے سے کہا
گو کہ ہے رتبہ بڑا مجھ سے ترا اے محترم

(کانچ کے معنی) (نظامی)

چو آں جام کیخسروانی نماند
بجام آبگینہ چہ باید فشاند

(بمعنی شراب) مگر یہ معنی مجازی ہیں ۔ (بہار عجم ۔ لغات کشوری اور جامع اللغات وغیرہ سے)

آبگینہ در جام افشاندن ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ ہے ساغر شراب کے ٹوٹنے سے ۔ (خزانۂ لغت اور جامع اللغات سے)

اِبِلٌ } **اِبْلٌ** } ع بکسر تین و نیز بکسر اول و سکون ثانی ۔ بمعنی شتران یعنی بہت سے اونٹ ۔ یہ وہ جمع ہے جس کا واحد نہیں آبال بالمد جمع ہے ؎

(بوستان)

محقق ہماں بیند اندر ابل
کہ در خوبرویانِ چین و چگل

اکبر الٰہ آبادی کے اس شعر میں اشارہ ہے طرف اس آیۂ کریمہ کے ۔
اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ہ

یَنْظُرُاِلَی الْاِبِلِ کا تصور جو دل میں ہے ۔
یہ وجہ ہے کہ آجتک آزاں ابل میں ہے
کمر سٹ اب بھی اسکا ہے محتاج دیکھیے
معذور اگرچہ اسکا قدم آب و گل میں ہے

اُبُل ۔ بفتح اول و ضم ثانی ۔ ایک دوا ہے جس کو شیریں بل اور طرثوث بھی کہتے ہیں ۔ ناک اور مقعد کا خون بند کرتا ہے ۔

(جامع اللغات سے)

اَبِل ۔ بفتح اول و کسر ثانی قاقلۂ صغار یعنی چھوٹی الائچی

(جامع اللغات سے)

اِبلاء ۔ ع ۔ بالکسر (اصل ابلاء) مصدر افعال (بلا میں ڈالنا آزمائش کرنا ۔ کفایت کرنا = کسی چیز کا کہنہ کرنا ۔

آبلار ۔ ہ (بالمد) ندی ہے کشمیر

میں (خزانۂ لغت سے، لغات کشوری میں بغیر مد ہے ؎

(حاجی محمد جان قدسی)

سوادش سرمۂ چشم بہار است
بہشت دجوی شیریں آب لارست

ابلاس ع (بکسر اول مصدر افعال) ناامید ہونا۔ غمگین ہونا۔ لفظ ابلیس یعنی شیطان۔ اسی سے مشتق ہے (منتخب اللغات دخزانۂ لغت سے)

آبلا گلے لگ یا آبیل مجھے مار۔ ہ۔ محاورہ ہے آپ بلا سر پر یعنی مفت کا جھگڑا خرید لینا۔

اِبلاغ ۔ (مصدر افعال) پہونچانا۔ یعنی مُبلِغ اس کا اسم فاعل ہے یعنی پہونچانیوالا۔ اور مُبلَغ اسم مفعول ہے (تبلیغ کے معنی بھی یہی ہیں) مُبلِّغ اسم فاعل

اَبلج ع۔ بالفتح (صفت مشبہ بلج کا) روشن ظاہر۔ مراد ابرو کشادہ

اَبلغ ع۔ بہت بڑا بلیغ۔ جیسے ابلغ بلغاء زمان

ابلق ع۔ چتکبرا یا دورنگا یعنی سیاہ و سفید چوپایا۔ اور گھوڑا خصوصاً۔ یہ لفظ صفت مشبہ ہے عربی لفظ بلق کا جس کے معنی ہیں چتکبرا ہونا۔ پنجابی تیترا بیترا۔

ابلق ایام ۔ (مرکب) دن رات سے مراد ہے۔ کیونکہ ایک کا رنگ سفید منور اور دوسرے کا سیاہ ہے ؎ (سودا)

ہے چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار
رکھتا نہیں ہے دست عناں کا یک قرار

ابلق مطلق العنان ۔ کنایہ زمانہ سے۔

ابلق زدن ۔ بڑائی اور عزت کے پر کو سر پہ رکھنا۔ زمانہ سابق میں قاعدہ تھا کہ جو شخص اپنے پیشہ میں صاحب کمال ہوتا تھا اس کی ٹوپی پر ابلق پر سرخاب یا کسی دوسرے پرند کا۔ حاکم وقت کے حکم سے لگائے جاتے تھے اور یہ اس شخص کے معزز ہونے کا نشان سمجھا جاتا تھا ؎

(محسن تاثیر)

جز یک سخن از طوطی نطقم نتراود
ابلق زد ورنگی نزند پتر بیانم

اَبلُوج ۔ف۔ (معرب ابلوج کا) قند۔ شکر سفید۔ (خزانۂ لغت سے، غیاث اللغات۔ لطائف و برہان میں اَبلُوج بروزن محلوج ہے جس کے معنی دھنی ہوئی روئی کے ہیں۔

آبلہ ۔ ف۔ چھالا۔ پھپھولا اور بیماری چیچک کی جس سے بدن پر آبلے نکل آتے ہیں اس کی تشبیہات وغیرہ بہار عجم میں بہت تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں۔ یہاں بخیال اختصار چھوڑ دی گئی ہیں۔ اردو جمع بنانے میں آبلہ کی ہ کو (ی) سے بدلا جاویگا مثلاً ؎

صحبت اعلیٰ سے ہر ادنیٰ کو ہوتا ہے فروغ
بیٹے کہلاتے ہیں دست انبیاء میں آبلے

آبلہ پا ۔ ف۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں پھپھولے پڑ گئے ہوں مسیح کاشی کا شعر ہے ؎

سر بسر راہ تمنائے تو دست نمک است
آن نمکسار باین آبلہ پا ارزانی

آبلہ رو } وہ شخص جس کے
آبلہ داما } چہرے پر چیچک
کے داغ ہوں۔

اَبلَہ ۔ (صفت مشبہ بلہ کی) نادان بلہ بضم جمع فارسی۔ جمع بلہان ؎

(حافظ شیراز)

ابلہان را ہمہ شربت ز گلاب و قند است
قوت دانا ہمہ از خون جگر می بینم

آبلۂ پستان ۔ف۔ عورت کے پستان پر گوشت کی ایک گھنڈی سی ہوتی ہے جس کو منہ میں دیکر بچہ دودھ پیتا ہے۔ عقد پستان بھی کہتے ہیں ؎

نیم از پرورش مادر گیتی راضی
زانکہ خوں خوردہ ام ز آبلۂ پستانش

آبلہ بر پائے ریختن ۔ کسی کو پریشان کرنا۔ ہزیمت دینا ؎

(مولانا نظامی)

ز پیکان ترکان ایں مرحلہ
تواں ریخت در پائی ادس کہ آبلہ

بعض نسخوں میں اس شعر کو یوں بھی لکھا ہے۔ پہلا مصرعہ بدستور اور دوسرا یہ۔

تواں ریخت بر پائے شاں آبلہ

ابلہی ۔ ف (یائے معروف ہے)

بیوقوفی۔ حماقت۔ غنی ؎

برتو انفہلے دشمن تکیہ کردن ابہی ست
پلاے بوس بیل از پا افگند دیوار را

ابلہ۔ یائے مجہول سے بمعنی ایک احمق یا جو احمق ؎ (سعدی)

ابلہ کو روز روشن شمع کافوری نہد

آبلہ گفت و دیوانہ باور کرد۔ ضرب المثل ہے۔ جیسی روح ویسے فرشتے۔

ابلیس ۔ع۔ (ب ل س) ناامید رحمت خدا سے مجازاً شیطان اصلی نام اس کا عزازیل تھا یہ معلم الملکوت تھا۔ جب خدا کی نافرمانی کی تب سے ابلیس لقب ہوا۔ لفظ ابلیس مشتق ہے ابلاس سے جس کے معنی ہیں ناامید ہونا۔

ابلیس رفت و خباثت بگذاشت ضرب المثل ہے۔

آبِ ماہ ۔ ف۔ (باضافت) مجازاً چاندنی۔

آب مردہ ۔ ف (بصفت) مجازاً پانی کھڑا ہوا یا بند پانی۔ (خزانۂ لغت سے) اور جامع اللغات میں بمعنی خراب پانی اور کیچڑ۔

آب مرغاں ۔ف۔ باضافت قہستان کی ولایت میں ایک چشمہ ہے اس کو چشمۂ سار بھی کہتے ہیں وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ سار نام پرندے جن کے سیاہ رنگ کے پروں پر سفید نقطے ہوتے ہیں۔ اس جنگل میں بکثرت رہتے ہیں گویا وہ اس چشمہ کے محافظ ہیں اور انھیں کے نام سے وہ چشمۂ سار کہلاتا ہے اگر کوئی شخص اس چشمہ سے پانی لے تو وہ جانور اس کا تعاقب کرتے ہیں جب تک وہ پانی ڈال نہ دے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ پس اس علاقہ میں جب کبھی ٹیڑھی بکثرت آتی ہے تو لوگ ایک آدمی کو چشمہ پر بھیج دیتے ہیں جب وہ پانی کا کوزہ لے کر چلتا ہے تو ہزاروں جانور اس کا تعاقب کرتے ہیں اور وہ دوڑتا ہوا اس موقع پر آجاتا ہے جہاں ٹڈیوں کا دل اترا ہوا ہوتا ہے تو سار کی فوج ٹڈیوں کے مارنے میں مصروف ہوجاتی ہے۔ پھر وہ شخص پانی کے اس کوزہ کو زمین پر دے مارتا ہے۔ پانی کے گرتے ہی سار لشکر واپس چلا جاتا ہے۔ شیراز میں بھی ایک سیرگاہ آب مرغان کے نام سے مشہور ہے اور ماہ رجب کے سہ شنبہ کو لوگ وہاں جاکر سیر کیا کرتے ہیں اور اس روز کو بھی آب مرغان ہی کہتے ہیں۔ چنانچہ کسی ایرانی کا شعر ہے ؎

دیگر نہ روم بآب مرغاں
دیگر نہ خورم کباب مرغاں

آب مروارید } ۔ف۔ باضافت
آب گوہر } غیاث اللغات

(خزانۂ لغت) لغات کشوری اور جامع اللغات

میں بمعنی مرض موتیا بند جس سے آدمی اندھا ہوجاتا ہے۔

آب معلق ۔ف۔ (بصفت) آسمان سے مراد ہے۔

آب مغاں ۔ف۔ شراب ؎ (باقر کاشی)

خراب آب مغاں شو گرہ بیاد مزن
کہ گرم و سرد جہان زاعتدال میگذرد

آب منجمد } ف۔ بصفت۔ بلور
آب خنک } کا پیالہ۔ ژالہ۔ برف۔ خزانۂ لغت میں مجازاً بمعنی شراب

ابن } ۔ع۔ (ب ن و) پوتر
بن } بیٹا۔ فرزند۔ پسر SON

ضد بنت بمعنی بیٹی۔ بنین۔ ابناء بنون جمع۔ ابن اور بن کنیت کے لئے لگایا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ اسمائے کنیت میں یائے نسبت لگانے سے لفظ ابن وابو گرا دیتے ہیں جیسے ابن مسعود سے مسعودی اور ابن زبیر سے زبیری۔ ابن عباس سے عباسی۔ ابوحنیفہ سے حنفی۔ ابوالبرکات سے برکاتی وغیرہ۔

ابناء ۔ع۔ جمع ہے ابن کی بمعنی بیٹے ساتھی۔ ابنائے جنس سے مراد ہم جنس لوگ یا بھائی بند ہے۔

ابن السبیل ۔ع۔ (باضافت) لفظی معنی بیٹا راہ کا مراد مسافر

سے ہے۔ راہی۔ ہندی بٹوہی انگریزی ٹرویلر۔ اور صرف مسافر کے لئے بھی آتا ہے جیسے شعر سعدی ؎

شنیدم کہ یک ہفتہ ابن السبیل
بیامد بہ مہماں سرائے خلیل

صاحب بہار عجم لکھتا ہے کہ اہل زبان میں ابن السبیل اس مسافر کو کہتے ہیں جو اپنے وطن میں صاحب عزت و مقدور ہو اور تفسیر حسینی میں وہ مسافر جو اپنے ملک اور مال سے جدا ہو گیا ہو۔ مخلص کاشی کے اس شعر میں اسی محاورہ میں استعمال ہوا ہے ؎

چنیں کہ حسن تو از خط شدہ است پا برکاب
دو ہفتہ دگر ابن السبیل خواہد شد

ابن اللبون ع۔ (باضافت) اونٹ کا بچہ جو دودھ پیتا ہو۔

ابن اللیل ع۔ (باضافت) مجازاً چاند۔ ماہ۔ ماہتاب۔ مہ۔

ہست ابن اللیل ماہ آسماں
چاند بیٹا رات کا تازی زباں

قمر۔ باج۔ اس کے مترادف ہے۔

ابن الصبح } (باضافت) کنایہ
ابن صبح } آفتاب سے۔

ابن العرس ع۔ بالکسر عین مہلہ (باضافت) مجازاً نیولا۔ ف۔ راسو انگریزی (WEASEL)

ابن العنب ع۔ (باضافت) کنیت ہے شراب کی۔

ابن الوقت ع۔ (باضافت) وہ شخص جو وقت کے مطابق کام کرتا ہو۔

ابن آدمی ع۔ (باضافت) مجازاً گیدڑ۔ شغال۔ ہندی شرغال۔ انگریزی جے کال۔

ابنائے جنس ع۔ لفظ ابنار میں دیکھو۔

اِبنت ع۔ بمعنی دختر۔ بیٹی ہندی سُتا۔ انگریزی ڈاٹر۔

آب نخوردن ۔ ف (مرکب) جلد اور بلا تامل کام کرلینا۔ مجازاً دیر نہ کرنا ؎ (مولانا نظامی)

چو بر خوں شد آں طشت زنگی چو گرد
بخوروش چو آبے دا آبے نخورد

آب ندیدہ موزہ کشیدہ }
آب ندیدن موزہ کشیدن }

مشہور ضرب المثل ہے۔ قبل از مرگ واویلا سے ملتی ہوئی۔

ابن سیرین ع۔ (باضافت) یہ ایک مشہور مورخ کی کنیت ہے اس کا فالنامہ ایران میں بہت مشہور ہے۔ یہ بزرگ علم تعبیر خواب میں بھی استاد تھا ؎

سر بسر خواب پریشانم ہوئے زلف دو دست
ابن سیرینی نمی یابم کہ تعبیرم کند

ابن عبدالعزیز ۔ حضرت عمرؓ بن خطاب کے پوتے مسمی عاصم کے بیٹے تھے۔ سنہ ۶۳ھ میں صنوان میں پیدا ہوئے سلیمان ابن عبدالملک کے بعد سنہ ۹۹ھ میں خلیفہ ہوئے۔ بنی اُمیہ نے ان کو زہر دلوا دیا ؎

سعدی بوستاں ب ۱
یکے از بزرگان اہلِ تمیز
حکایت کنند از ابن عبدالعزیز

آب نقرہ ۔ ف (باضافت) مجازاً پارا سیماب۔ زیبق مرادف

ابن مُقلہ ع۔ (باضافت) نام ایک بڑے نامی خوشنویس کا جو سنہ ۳۲۱ھ میں تھا اس نے خط معقلی دکوفی وغیرہ سے چھ خط یعنی ثلث۔ توقیع۔ محقق۔ نسخ۔ ریحان اور رقاع نکالے۔ بعد میں اوستادوں نے رقاع اور توقیع سے خط تعلیق اور نسخ اور تعلیق سے نستعلیق نکالے حاکم وقت نے کسی بات سے ناخوش ہو کر ابن مقلہ کے ہاتھ کٹوا دیے تھے

آبنوس ۔ لغات کشوری میں عربی خزانہ لغت میں فارسی، یہ ایک مشہور درخت ہے جس کی لکڑی وزنی۔ سیاہ رنگ کی اور قیمتی ہوتی ہے۔ اس کے کھانے سے سنگ مثانہ یعنی پتھری جاتی رہتی ہے اور گھس کر اگر آنکھوں میں لگائیں تو شب کوری دور کرتی ہے اور آگ پر رکھنے سے بہت

خوشبو دیتی ہے۔ برادۂ آبنوس خون کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ عربی میں اس کو شیز اور شیزی یونانی میں آبانس اور سیناقیطوس اور انگریزی میں ایبونی (Ebony) کہتے ہیں۔

آبنوسی ۔ اس میں ی نسبتی ہے آبنوس کی بنی ہوئی چیز۔ سیاہ رنگ کالا۔

اِبنہ ۔ ع۔ (مونث ابن کی) بیٹی۔

آبنی ۔ اردو محاورہ ہے۔ یعنی مصیبت آپڑی جان پر آبنی۔ اس قدر مصیبت آپڑی کہ جان نکلی جاتی ہے۔

اَبنیہ ع۔ (جمع بنا کی) عمارات (خزانۂ لغت سے)

ابن ہبنقہ (باضافت) کنیت ہے ایک مسخرے کی۔

آب نے ۔ ف۔ حقہ کا نَے جس پر چلم رکھتے ہیں (لغات فیروزی سے)

اَبو ۔ ع۔ (اب و) باپ۔ صاحب۔ یہ ہمیشہ مضاف آتا ہے جیسے ابوالظفر۔

ابواب ۔ ع۔ یہ باب کی جمع ہے یعنی دروازے اور کتاب کے حصے انگریزی چیپٹرس۔ زمینداروں کی مالگزاری میں بھی صیغہ ابواب ہوتا ہے۔

اَبُوالبَشر ۔ ع۔ (باضافت) کنیت حضرت آدم علیہ السلام کی۔

آب و آتش ۔ ف۔ مراد شراب سے (لغات کشوری سے)

آب و آتش رلچہ آشنائی مشہور ضرب المثل ہے۔

اَبوالفضل ۔ ع۔ اکبر کا وزیر اعظم اور میر منشی۔ شیخ مبارک ناگوری کا بیٹا۔ فیضی کا چھوٹا بھائی ۹۵۸ھ میں پیدا ہوا۔ بہت بڑا عالم زبردست منشی اور نامور مورخ گزرا ہے ۱۰۱۱ھ دکن کی مہم سے واپس آتے ہوئے اُرچھا کے راجہ نے شاہزادہ سلیم کے اشارہ سے قصبہ انرو متعلق نبہ ملکھنڈ کے قریب نرسنگھ بندیلہ سے قتل کراکے ان کا سر جہانگیر کے پاس بھیجدیا۔ بنا مخاصمت یہ تھی کہ ابوالفضل اور اس کے بھائی فیضی نے شاہزادے کے عزیز شاعر عرفی کو زہر دلوا دیا تھا سلاطین مغلیہ کے درزار میں یہ پہلا شخص تھا جو علامی کے لقب سے ملقب ہوا۔ اس کی تصانیف فارسی علم و ادب کا بہترین نمونہ سمجھی جاتی ہیں۔ اکبرنامہ۔ آئین اکبری۔ انشاء ابوالفضل۔ عیار دانش وغیرہ فارسی کی مشہور کتابیں اس کی تصنیف میں سے ہیں۔ ولادت اس کی ۹۵۸ھ مطابق ۱۵ / جنوری ۱۵۵۱ء میں اور وفات ۱۶۰۲ء ۱۳ / اگست کو ہوئی (قبر اس کی آنتری ریاست گوالیار میں ہے)

ابوالفتح ۔ ع۔ اکبر کے ایک سردار کا نام تھا۔ قصائد عرفی میں اس کی تعریف میں اکثر قصیدے ہیں۔

ابوالفرج ۔ ع۔ بجیم تازی کنیت ہے شیخ اجل شمس الدین حنبلی بن جوزی کی۔ آپ صحت حدیث میں کامل تھے مگر اہل تصوف پر اعتقاد نہیں رکھتے تھے۔ شیخ سعدی نے آپ سے مدرسہ نظامیہ بغداد میں بیس سال تک تعلیم پائی۔ یہ شیخ کو راگ و رنگ کی محفلوں میں جانے سے منع کیا کرتے تھے۔ گلستان کے باب دوم کی ایک حکایت میں آپ کا تذکرہ آیا ہے۔ یہ ۵۱۰ھ مطابق ۱۰۹۰ء میں پیدا ہوئے اور ۵۹۷ھ مطابق ۱۱۷۹ء میں انتقال ہوا (شرح گلستاں سے)

ابوالقاسم ۔ ع۔ کنیت ہے آنحضرت صلعم کی چونکہ آپ کے صاحبزادے کا نام قاسم تھا جن کا ایام طفلی میں انتقال ہوگیا تھا۔

ابو بکر ۔ ع۔ (باضافت) کنیت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی اور اس نام کا عرب میں ایک نامی طبیب بھی تھا۔ جو ۳۲۲ھ میں فوت ہوا (لغات فیروزی سے)

آپ کی مدت خلافت سوا دو برس ہے جمادی الثانی ۱۳ھ مطابق ۶۳۴ء میں آپ نے انتقال فرمایا۔ آپ کا لقب صدیق اس وجہ

ہے ہے کہ معراج کے معجزے پر آپ
سب سے پہلے اعتقاد لائے تھے
(مظاہر حق و الفاروق سے)

اُبُوّت ۔ ع ۔ (اب و) مادہ بضم اول و بضم بائے موحدہ و تشدید واؤ مفتوح و فوقانی بمعنی پدری ۔ باپ ہونا ۔ ضد اس کا بُنُوّت ہے ۔

آب و تاب ۔ واؤ عاطفہ ہے چمک دمک ۔ رونق سے

نسیم لکھنوی

جب خوب وہ شعلہ رو نہائیں
باہر بصد آب و تاب آئیں

ابو جعفر ۔ ع ۔ (باضافت) کنیت امام محمد باقر رض کی ۔ غیاث اللغات میں ابی جعفر ہے ۔

ابو جہل ۔ ع ۔ اسلام کے انکار کرنے سے پہلے اس شخص کی کنیت ابوالحکم تھی ۔ جب یہ اسلام سے منکر ہوا تو بجائے ابوالحکم کے اس کی کنیت ابوجہل ہو گئی ۔ یہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا تھا سے (حسن دہلوی)

آدمی ہیں گرچہ اک جنس لے فقط
فرق ہے اس میں و لے بے انتہا
ایک ہے پیغمبر خیر الوریٰ
اک ابوجہل لعین ناسزا

ابو حنیفہ } بو حنیفہ } ع ۔ کنیت امام اعظم کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی ۔ آپ کے پورے حالات کتاب سیرۃ النعمان میں درج ہیں ۔ آپ کا اسم مبارک نعمان بضم اول تھا ۔ ابراہیم ادہم نے اپنی سلطنت ترک کرنے کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر فیض باطن حاصل کیا ۔ چنانچہ حسن گلزار ابراہیم میں لکھتے ہیں سے

بو حنیفہ پاس کوفہ میں گیا !
فیض باطن ان کی خدمت سے لیا
تھا اگر مہ ہو گیا اب آفتاب
تھا اگر اُب ہو گیا اب لباب

ابو خلسا ۔ ایک دوا کا نام ہے جس کو شنگار بھی کہتے ہیں ۔ (جامع اللغات سے)

آب و دانہ (بصفت) دانہ پانی ہندی جل دانہ ۔ مجازاً روزی ۔ رزق ۔ خوراک ۔

آب و دانہ اٹھنا ۔ اردو محاورہ ہے ۔ مراد سفر درپیش ہونا ۔ موت آنا ۔ نوکری سے برطرف ہونا ۔

آب و رنگ ۔ (بصفت) مجازاً گفتگو میں تکلف (خزانہ لغت سے)

آب و روغن ۔ (بعطف) بمعنی آب و رنگ ۔ (خزانہ لغت سے)

ابو ریحان ۔ ع ۔ (باضافت) علم ہیئت کے ایک ماہر کا نام ہے ۔ (خزانہ لغت سے)

اُبو زید ۔ ع ۔ (باضافت) نام ایک شطرنج باز کامل کا جو بڑا عاقل فصیح اور ظریف تھا سے

(سعدی)

گدائے کہ بر شیر نرزیں نہد
ابو زید را اسپ فرزیں نہد

ابو خیثمہ ۔ ع ۔ (باضافت) حضرت عمر فاروق رض خلیفہ ثانی کے بیٹے کا نام تھا جس نے باغوائے طبیب یہودی شراب پی اور شراب کی بدمستی میں زنا کیا اور باپ کے سامنے اقبال کر کے اپنے اوپر حد شرعی کرائی اور ابھی ستو درّے نہیں لگ چکے تھے کہ مر گیا ۔

آب و گِل ۔ ف ۔ (بعطف) پانی اور مٹی مجازاً انسان ۔ قالب عنصری ۔ جسم بدن سے بھی مراد ہوتی ہے سے

(در امائن امانت دہلوی کا شعر)

ز آغاز تخمیر ایں آب و گِل
خیالِ کسے راند ارم بدل

مطلب ۔ سیتا نے اہل مجلس کے سامنے بیان کیا کہ جب سے یہ میرا قالب عنصری بنا ہے تب سے سوائے اپنے خاوند کے کسی دوسرے بشر کا خیال بھی میرے دل میں نہیں گزرا ہے سے

(قران السعدین)

در محلے گز جہت آمد بری
ز آب و گلش کرد عمارتگری

اس شعر کا مطلب مولوی معنوی کے اس شعر سے ملتا جلتا ہے سے

جسم خاک از عشق بر افلاک شد

(حسن دہلوی)

مُرغِ زریں عالمِ تقدیس کا
ہے قفس میں آب و گِل کے آپھنسا

اس شعر میں مُرغِ زریں = روح۔ اور آب وگِل کا قفس = وجودِ عنصری۔

ابُوموسیٰ اشعری۔ فاروقِ اعظم کے عہدِ خلافت میں ایک مشہور سردار تھے۔ جو فوجی اور ملکی قابلیت کے ساتھ علم وفضل میں بھی ممتاز تھے حدیث وفقہ میں آپ کا نام اکثر آتا ہے۔

آب و نمک۔ ف۔ لون پانی مزا۔ سواد (لغاتِ فیروزی سے)

آب و ہوا۔ف۔ رُت۔ موسم پون و جَل (CLIMATE) دکلور۔ اقلیم۔

**آب وہوا کا راس آنا}
یا صرف راس آنا}**
آب وہوا کا مزاج کے موافق آنا ؎
(حالی)
نہیں راس یاں چار پیسے کسی کو
مبارک نہیں جیسے پَر چیونٹیوں کو
راس آئی باد ایام بہار۔

**ابُوہریرہ}
اباہریرہ}** ع۔ (بمعنی پدرِ گربہ خورد) یہ کنیت ہے رسول مقبول صلعم کے ایک صحابی کی جن کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ انھوں نے ایک بلی پالی تھی جو ہر وقت ساتھ رہتی تھی ایک روز یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ بلی بھی ہمراہ تھی حضرت نے فرمایا یا اَبَا ہُرَیرۃ اس روز سے آپ کی یہی کنیت مشہور ہوگئی۔ گلستان باب سویم "گربۂ ابوہریرہ را لقمہ نہ نواختے" اسی بلی کی طرف اشارہ ہے۔

اَبَوِی۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسرِ ثالث (یا نسبت کی) بمعنی باپ کا اَبَویات جمع۔

آبہ۔ ف۔ حرف نسبت ہے جیسے سردابہ (خزانۂ لغت سے)

اِبہام۔ ع۔ (مصدر افعال) گول بات کہنا۔ آہستہ بولنا۔ چھپانا۔ کھول کر بیان نہ کرنا۔ نرانگشت یعنی انگوٹھا ہاتھ یا پاؤں کا ہندی انگشت انگریزی (THUMB) اباہم واباہیم جمع۔

اُبَّہت۔ ع۔ بضم اول وتشدید بائے موحدہ مفتوحہ وفتحہ ہا بمعنی بزرگی رذوق شکوہ

اَبہَر۔ ف۔ نام شہر کا زنجان میں نام قریہ کا اصفہان میں۔ (خزانۂ لغت سے)

اَبہری۔ (یا نسبت کی) بروزن احمدی ابہر کا (خزانۂ لغت سے)

اُبہُل۔ ع۔ بضم اول وسوم۔ پہاڑی سرو کا تخم جس کو ہندی میں ہاؤبیر کہتے ہیں۔ برہان۔ کنز۔ غیاث اللغات وغیرہ سے۔

اِبہم۔ جو خوش بیان نہ ہو۔ بُہم جمع (ضروریات الادب سے)

اَبہیٰ۔ ع۔ (اسم تفضیل بہا کا) بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا بڑا خوبصورت۔

اَبِیّ۔ ع۔ (اب ی) بفتح اول وکسر بائے موحدہ ویائے معروف مشدد۔ عربی میں سرکشی۔

اَبِے۔ ف۔ بفتح اول یائے مجہول۔ فارسی میں بمعنی بے حرفِ نفی ہے اس صورت میں اس میں الف زائد ہے ؎
(سعدی)
اَبے حکم شرع آب خوردن خطاست
اگر فتوئی دے خوں بریزی رواست

اُبَیّ۔ ع۔ بضم اوّل (اب ی) وفتح موحدہ وتشدید یائے تحتانی۔ نام ایک صحابی کا جن کے باپ کا نام کعب تھا۔ اس معنی میں فارسی دان بلا تشدید بھی پڑھتے ہیں (خزانۂ لغت سے)

آبی۔ ع۔ بالمد (اسم فاعل اِبا کا) انکار کرنے والا سرکشی کنندہ۔ (منتخب اللغات سے)

آبی۔ (یا نسبت کی) پانی سے تعلق رکھنے والا۔ چیز تر۔ میوہ بہی جس کو عربی میں سفرجل کہتے ہیں۔ ایک رنگ ہے سفید مائل بہ نیلگوں مجازاً خراب ؎ (قادر نامہ)
آبی بہی ہے لیمو ترنج
چار چہار اور پانچ ہے پنج

ابیات۔ ع۔ جمع ہے بیت کی اشعار واضح ہو لفظ بیت کی دو مختلف جمع بنتی ہیں شعر کے معنی پر بھی ابیات جو اوپر گزرا اور گھ

کے معنی پر ثبوت صحیح ہے۔

آبیاری۔ ف۔ تقلیب اضافت ہے۔ یعنی اصل میں یاری آب تھا۔ بمعنی درختوں میں پانی دینا ؎

(ہوس)

وہ دودھ باغ شہریاری
کی شیر نے جس کی آبیاری
گزرا جو بجز اس پہ اک سال
ماں باپ ہوئے کمال خوشحال

(لیلیٰ مجنوں سے)

آبی شدن معاملہ۔ کام کا بگڑ جانا (احسن القواعد)۔

ابیض۔ ع۔ (ب ی ض) بروزن افعل بالفتح الف وسکون بائے موحدہ و فتح یائے تحتانی وسکون ضاد (صفت مشبہ بیاض کی) سفید اُجلا۔ چاندی۔ تلوار۔ مجازاً۔ روشن رات۔ بعض جیع جغرافیہ میں بحیرۂ ابیض سے مراد ہے۔ (WHITE SEA) جو روس کے شمال میں ہے۔

ابیضان۔ ع۔ دو رنگیں ہیں اونٹ کی چھاتی میں۔ دودھ پانی۔ پیری جوانی۔ دور وزیادہ ماہ۔ اصلی معنی دو سفید چیزیں۔

آبی وآتشی۔ ف۔ بعطف۔ ایک دوسرے کے برخلاف ؎

(سکندر نامہ)

چو بوداز جوانی وگردن کشی
بہم جانب آبی ہیں آتشی

مطلب اس شعر کا یہ ہے یعنی جوانی اور گردن کشی کی وجہ سے سکندر اور دارا کے باہم نسبت آبی اور آتشی کی تھی۔

آ بیل مجھے مار۔ آبلا گلے لگ اردو محاورہ ہے۔ مفت کا جھگڑا مول لینا اپنے آپ بلا سر پہ لینا۔ یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے کہ جب کوئی آدمی ایسا کام کرے جس کی خرابی ظاہر ہو (جامع اللغات سے) فردوسی ضروریات الادب سے۔

اپ

اردو ہندی محاورات

آپ۔ اردو میں یہ ضمیر ہے جو مخاطب اور واحد غائب کے واسطے تعظیماً مستعمل ہوتی ہے۔ اور نیز بمعنی خود بخود آپ اور تم اور تو یہ تینوں ضمیریں واحد حاضر کے لئے آتی ہیں مگر اُن کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ آپ کسی معزز آدمی کے واسطے اور تم اوسط درجہ کے واسطے اور تو کم رتبہ والے آدمی کے واسطے لاتے ہیں ؎

ربط آپ سے بڑھا کے یہ بے آبرو ہوئے
پہلے تھے آپ آپ سے تم تم سے تو ہوئے

واضح ہو کہ اللہ جل شانہ کے واسطے جو لفظ تو استعمال کیا جاتا ہے اُس سے اُس کی شان وحدانیت ظاہر ہوتی ہے جیسے اس رباعی میں

اے خدائے دوجہاں خالق اکبر تو ہے
تاج بخش سر ہر خسرو و قیصر تو ہے
تیری تسبیح میں ہر شے ہے وہ معبود ہے تو
جس نے دیکھا تجھے جس جا ہیں وجود ہے تو

شعرا اپنے ممدوح کے لئے بھی تو تیرا تیری استعمال کرتے ہیں۔

آپا۔ خود۔ بڑی بہن۔

آپ آپ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ عزت سے بولنا۔

آپا تجھے تو ہر کو کھیے۔ یہ ہندی کی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ بندگی کمال مشقت سے حاصل ہوتی ہے یہ مصرعہ بھی اس کے ہم معنی ہے ع

ہے خودی جب تک کہ انساں میں خدا ملتا نہیں

آپا دھاپی۔ ہ۔ خود غرضی۔ نفسی نفسی۔

آپا دھاپی پڑنا۔ اپنی اپنی فکر کرنا۔

آپ بیتی۔ اپنی سرگزشت اپنے پر گزرا ہوا واقعہ ؎

احوال اس فقیر کا اے دوستو سنو
یعنی جو مجھ پہ بیتی ہے وہ داستاں سنو

(باغ و بہار سے)

آپ دوسن مجھ سی ہو۔ یہ فقرہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی آدمی خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور حسد سے یہ چاہے کہ دوسرے بے قصور کا بھی وہی حال ہو جائے

آپس۔ ہ۔ خویش۔ قرابت

باہمی طلاپ۔

(سرور لاہوری)

ثالث اس میں کیوں عبث دیتا ہے دخل
بات دونوں کے جو آپس میں ہوئی

آپ سے گیا جگ سے گیا۔ ہندی مثل ہے مطلب یہ کہ جو شے اپنے قابو سے نکل گئی اس کو کالعدم سمجھنا چاہیے۔ یا وہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

آپ سے آپ باتیں کرنا بڑ مارنا۔ بک بک کرنا۔

آپ کاج مہا کاج۔ ہندی کہاوت ہے۔ مطلب یہ کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے اچھا ہوتا ہے۔

آپ کے منہ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادھار۔ امرا کی اندک توجہ غربا کی مطلب براری کے لئے کافی ہو جاتی ہے۔ یہ مثل قریب قریب اس کے ہم معنی ہے۔

"بورے کا پانسنگ بہت"

آپ کو آسمان پر کھینچنا } گھمنڈ
آپ کو دور کھینچنا } کرنا۔
آپکو شاخ زعفران سمجھنا } تکبر کرنا۔

اپنے آپ کو اوروں سے نرالا سمجھنا۔ سہ

بگڑے یہ دماغ سمجھاتے
آپ کو شاخ زعفران تو ہے

دنیا میں اپنے آپ کو جو کھینچتے ہیں دور
دیکھا تو صاف فہم میں کچھ ان کے ہے قصور

آپکو کھینچنا۔ کنارہ کرنا الگ رہنا نفرت کرنا۔

آپ کی کیا بات ہے۔ آپ بڑے عزت دار ہیں۔ آپ کی بڑی آبرو ہے۔

اُپلا۔ خشک گوبر جلانے کے قابل۔ کنڈا۔ فارسی میں اسے پاچک غوشاک وغوشائے اور عربی میں خثی کہتے ہیں۔

اپنا سا منہ لے کے رہ جانا شرمندہ ہو جانا۔ بالکل جواب نہ دے سکنا۔ (صفدر فوقانی)

دونوں مہر و ماہ جب تیرے مقابل آئینگے
ہو کے نادم اپنا سا منہ لیکے وہ رہ جائینگے

اپنی گانا۔ خود ستائی کرنا۔ اپنی خود غرضی کی بات کہے جانا۔

اپنے منہ میاں مٹھو بننا خود ستائی کرنا۔ اپنی تعریف خود کرنا۔ حالی سے

آپ اپنے منہ میاں مٹھو نہ بن
خود ستائی عیب ہے او خود ستا

آپے سے باہر ہونا
آپے سے گزرنا
آپ سے باہر ہونا

ہندی محاورہ ہے۔ نہایت غصے یا خوشی کے مارے اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہو جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالو اپنی حالت اور افعال کو دیکھو۔ حکیم محمد انور سے

بہت نادم خجل از حد نہایت منفعل ہو گے
اگر منہ ڈال کر دیکھو گے تم اپنے گریباں میں

اپیون۔ یہ بدل ہے انیون کا جس کو ہندی میں افیم کہتے ہیں۔ (جامع اللغات سے)

ات

آت۔ ت۔ گھوڑا۔ اسپ فارسی۔ فرس عربی۔ ہارس انگریزی بلاد فارسی ہے یعنی تو۔

آتا۔ (ترکی) یعنی باپ اور ہندی میں آتا کے معنی ہیں۔ دینا یا قرضہ۔

آتا جاتا۔ ہندی محاورہ ہے۔ مسافر راہ چلتا۔ آئندہ روندہ۔ آنے جانے والا۔ جیسے۔ "میری کتاب کسی آتے جاتے کے ہاتھ بھیج دینا"

اتابک۔ (ترکی) بفتح اول وحرف چہارم بائے موحدہ مضموم معنی اُستاد۔ امیر اور رشیدی میں یہ لکھا ہے کہ یہ لفظ اتابک بکسر بائے موحدہ وگاف ہے مرکب ہے اتا بمعنی باپ اور بگ مخفف بیگ امیر سے یعنی وہ امیر جو باپ کی طرح شفیق ہو اور شرف نامہ میں اس کے معنی اتالیق وادب آموز کے ہیں اور شیراز کے بادشاہ

سعد زنگی کا لقب بھی ہے اس لئے کہ سلطان سنجر نے ایک شب نشہ کی حالت میں اپنی بادشاہت سعد زنگی کو جو اس کا استاد تھا بخشدی جب بعد وفات سلطان سنجر کے سعد زنگی بادشاہ ہوا تو اس نے اپنے قدیمی لقب اتابک کو اپنے نام کے ساتھ بدستور قائم رکھا اور لفظ بادشاہ کا سنجر مرحوم کے بھتیجوں کے نام میں لگا دیا۔

اور شرح قران السعدین میں لکھا ہے کہ اس لکڑی کو بھی کہتے ہیں جو کمان میں خم دیتے وقت اس غرض سے باندھ دیتے ہیں کہ سیدھی نہ ہو جاوے اور برہان میں بمعنی پدر بزرگ و ادب آموز۔

اُتاق یا اُتاغ۔ (ت) بضم اول گھر خیمہ۔ اُتاغ بدل ہے

اُتاقہ + اُتاغہ۔ (ت) طرہ کلغی۔ لفظ داشتن اور دادن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

اتالیق۔ (ت) ادب سکھلانے والا استاد ؎ حسن دہلوی

معلم اتالیق و منشی ادیب
ہر اک فن کے استاد بیٹھے قریب

اتاولا سو باولا۔ ہندی ضرب المثل ہے (کہ تعجیل کار شیاطین بود) جلدی اور بے سوچے سمجھے کام کرنا حماقت کی نشانی ہے۔

اتان۔ ع (ا ت ن) بفتح اول۔ مادہ خر یعنی گدھی یا گدھیا۔ اُتن جمع

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اردو والے استعمال کر نکلے ہیں معنی نشیب و فراز۔ بھاؤ کی کمی زیادتی۔ برائی بھلائی۔ سمندر کا مد جزر سروں کا دھیما اور اونچا ہونا لمیڈ رجا سازش۔ فریب۔

اِتباع۔ ع۔ بروزن اتفاق (اصل اتباع مصدر افتعال) بمعنی پیروی و متابعت کرنا۔

(اسیری)

در طریقت کے شوی جتوع پیش بندگاں
در شریعت گر نداری چوں اسیرے اتباع

اَتباع۔ ع (جمع تبع کی) تابعان و پیروان۔ تابعدار لوگ ؎

(مولوی معنوی)

مدت شش سال در ہجران شاہ
شد وزیر اَتبَاعِ عیسے را پناہ:

اِتبال۔ ع۔ (مصدر افعال) فانی کرنا۔ دشمنی ہونا۔

اِتّجار۔ ع۔ (اصل اتتجار مصدر افتعال بروزن اتفاق۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔

اتّحاد۔ ع۔ ایک ہونا۔ دوستی یہ لفظ اصل میں اوتحاد بروزن افتعال تھا اور اوتحاد مشتق ہے وحدت سے اس مصدر میں اگر ف کلمہ کی جگہ مجرد میں حرف علت ہو تو اس کو ت سے بدل کر افتعال کی ت سے ادغام کر دیتے ہیں۔ اجتناب ضد۔

اِتّحاف۔ ع۔ (بروزن افعال بالکسر) تحفہ دینا۔ سوغات۔

اِتّخاذ۔ ع۔ بالکسر و تشدید تائے فوقانی مکسور (اِتخاذ مصدر افتعال) اخذ کرنا۔ پکڑنا۔ لینا۔

اُتّر۔ ہندی بمعنی شمال۔

پورب پچھم دکھن اُتّر
بخشش تیری عام ہے گھر گھر (حالی)

اَتراب۔ ع۔ بالفتح کنواری عورتیں کمسن و ہم سن (غیاث اللغات سے) اور منتخب اللغات میں بمعنی ہم عمر۔ برابر کے یار اور یہ جمع ہے ترب کی جو بالکسر ہے۔

اتراب۔ ع۔ بالکسر۔ مالدار ہو جانا خاک میں ملانا (منتخب اللغات میں سے)

اِترانا۔ ہ۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا ناز کرنا اردو والے بھی استعمال کر نکلے ہیں ؎

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے
جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجے

یہ شعر بطور ضرب المثل بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جو چیز ملتی ہو اس کو چھوڑیے نہیں اور اگر ضائع ہو جائے تو اس کا غم کرنا بے فائدہ ہے (لغات فیروزی سے)

اُترا شحنہ مردک نام۔ اردو کی ضرب المثل ہندی اور عربی فارسی الفاظ سے مرکب ہے مطلب یہ ہے کہ معزولی کے بعد آدمی کی کچھ عزت باقی

نہیں رہتی گو کتنا ہی بڑا عہدہ دار ہو۔

اِتراص۔ ع۔ (مصدر افعال) مضبوط کرنا۔ برابر کرنا۔

اُترُج۔ ف۔ لیموں۔ ترنج مرادف (خزانۂ لغت سے)

اِتسار۔ آسانی کرنا۔ کشادگی۔ (جواہر اللغات سے)

اِتساع۔ ع۔ (اصل اوتساع مصدر افتعال) کشادہ ہونا اور آنکھ کے ایک مرض کا نام ہے جس میں ضعف بصر ہو جاتا ہے۔

اِتساق۔ ع۔ (اصل اوتساق مصدر افتعال) ترتیب دینا۔ تمام ہونا۔ فراہم ہونا۔ درست ہونا۔

اِتسام۔ ع۔ (اصل اوتسام مصدر افتعال) نشان کرنا۔ یہ وسم سے مشتق ہے

آتِش / آتَش ف۔ آگ۔ آذر۔ آتیش۔ آدیش۔ نور۔ رواج مجازاً غصہ شیطان۔ کنایہ دوزخ سے اور غضب خدا سے عربی میں اس کو نار حرق۔ شواظ۔ لظی و سعیر کہتے ہیں ہندی انل۔ اگنی وغیرہ (FIRE)

اگر صد سال گبر آتش فروزد
چو یکدم اندران افتد بسوزد

یہ شعر ضرب المثل ہے اور تخلص ہے خواجہ حیدر علی بن خواجہ علی بخش کا۔ ان کے باپ نے اپنے مسکن خاص دہلی کو چھوڑ کر لکھنؤ میں رہنا اختیار کیا ان کا خاندانی طریقہ پیری مریدی کا تھا مگر انھوں نے اس کو ترک کر کے شاعری اختیار کی مصحفی کے شاگرد تھے صرف و نحو میں اعلیٰ درجہ کی استعداد تھی بادشاہ کے یہاں سے (۸۰) اسی روپیہ ماہواری پاتے تھے جس میں صرف پندرہ روپے گھر دیتے باقی غربا کو کھلا دیتے۔ آباد ناسخ کے ہمعصر تھے۔ ناسخ کے انتقال کے بعد ایک تاریخ ان کی انھوں نے کہی اور پھر شاعری چھوڑ دی ۱۲۶۳ھ میں انتقال ہوا۔ میر علی اوسط رشک نے ان کی تاریخ لکھی ؎

خواجہ حیدر علی اے وا مُردند

ایک شرح میں وا۔ کی جگہ وائے لکھا ہے فرذری میں سال انتقال ۱۲۶۲ھ ہے ملک الشعرا تھے۔ سکندر نامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں آتش سے مراد آفتاب ہے اور مشت شرار سے مراد ستارے ؎

با آتش بدل گشت مشت شرار
کلیچہ شد آں سیم گادرس دار

آتِش اَفروز۔ (اسم فاعل افروختن کا) ایک جانور ہے جس سے علم موسیقی سیکھا ہے کیونکہ آخر میں لکڑیاں جمع کر کے بیٹھتا ہے اور راگ گاتا ہے جب دیپک راگ منہ سے نکلتا ہے آگ لگ جاتی ہے اور جل جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال سے کم نہیں ہوتی۔ عربی ققنس (خزانۂ لغت سے)

جامع اللغات میں اس کے کئی معنی ہیں کپڑے وغیرہ کا سوختہ جس پر چقماق سے آگ جھاڑتے ہیں۔ ایندھن آگ جلانے کا۔ اور وہ شخص جو آگ کا کام کرے جیسے نان بائی باورچی وغیرہ لہاروں کی کھالوں کو بھی کہتے ہیں۔ انگریزی بلوز۔

آتش افروزنہ۔ ایندھن کی لکڑی وغیرہ جو آگ میں جلائیں (جامع اللغات سے)

آتش افروزہ۔ ایک قسم کی تیز ہوائی آتش بازی جو آگ دینے سے سیدھی نشانے پر جاتی ہے (جامع اللغات سے)

آتش افشان کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً خراب کرنا۔

آتش آلود۔ نہایت گرم چیز ؎ (ملا وحشی)

جائے خودہ بزم خوبان شمع سان ہرگز نکرد
آنکہ اشک گرم داد آتش آلودی نداشت

آتش انگیختن۔ بے قرار و بے آرام کرنا ؎ (حافظ)

غلام آن کلماتم کہ آتش انگیزد
نہ آب سرد زند در سخن بر آتش تیز

(جامع اللغات سے)

آتش انگیز۔ ف (اسم فاعل انگیختن کا) مجازاً سردار لشکر۔

آتشباز۔ ف (اسم فاعل بازیدن کا) آتش بازی کا بنانے اور بیچنے والا۔

آتش بیان۔ جس کا کلام پُر تاثیر اور تقریر بے نقص ہو۔

آتشبازی۔ آگ سے کھیلنا

اور نام آتش بازی کے کھلونوں کا جس
میں بارود بھری ہوتی ہے۔

آتش بدستار بستن - اپنے
اوپر آپ مصیبت لینا۔ ناحق بلا میں گرفتار
ہونا ۔ (مخ العارفین)

الا بس مرا بشرب پروانۂ الفت است
آتش بجائے لالہ بدستار بستہ ایم

آتش بے دود - ف (بصفت)
مجازاً آفتاب (خزانہ و کشوری سے)
لغات فیروزی میں و شراب -
آفتاب۔ غصہ۔ جامع اللغات میں
انگوری شراب۔

آتش پا - ف (ممیز و تمیز)
مجازاً بیقرار۔ جامع اللغات میں :
ہر ایک شخص تیز رفتار و بیقرار و تند۔

آتش پارہ - ف - معشوق -
شوخ و تنگ وطرار ۔

(سعید اشرف)

شوخ آتشپارہ ام ہرگز نگردد رام تو
اضطرابم شعلۂ جوالہ گردد دام تو

آتش پرست - ف (اسم فاعل
پرستیدن کا) زردشت کی امت کے
لوگ ان کی الہامی کتاب ژند ہے۔
گبر اور مجوس اور آتش پرستی یعنی گبری

آتش پرہ - کرم شب تاب
یعنی جگنو۔

آتش پیکر - ف (ممیز و تمیز)
آتشی پیدائش والا۔ مجازاً آفتاب
جن۔ شیطان۔ شراب (جامع اللغات
میں) یعنی سورج و خوبصورت محبوب

آتش تر - ف (بصفت)
مجازاً شراب۔

آتش تیز کردن - آگ کو بھڑکانا
شوق دلانا ۔ (سعدی)

دیدار می نمائی و پرہیز میکنی
بازار خویش و آتش ما تیز میکنی

آتش جبیں - خوبصورت۔
معشوق ۔

دلم از وصل آں آتش جبیں گم میکند خود را
چو شد پروانہ با شمع قریں گم میکند خود را
(جامع اللغات سے)

**آتش چو در پنبہ افتد تر و
خشک نداند** - ضرب المثل ہے۔

آتش خانہ - آتش پرستوں
کا مندر (لغات فیروزی سے)

آتش خوار - ف - (حاصل مصدر
خوردن کا الف ، زائد) مجازاً حرام
خواری - رشوت۔ اور جب اسم فاعل
ہوگا تو مجازاً ظالم۔ بد۔ چکور۔ کیونکہ
آگ کھاتا ہے۔ (خزانۃ اللغت سے)

آتش خیز مادّہ - وہ اشیا جو بہت
جلد آگ پکڑ لیتی ہیں جیسے مٹی کا تیل
گندھک وغیرہ۔

آتش خوردن - تکلیف پانا۔ رنج
اٹھانا ۔ (مہر علی راسخ)

آب گردد شکر از شرم کلامے کہ تراست
آب آتش خورد از شرم خرامے کہ تراست

آتش دادن - ف (مرکب)
مجازاً نبدوق وغیرہ کا چھوڑنا۔ ترک
کرنا۔ بھڑکانا۔ فتنہ و فساد کرنا۔

آتشدان - ف (دان ظرف کا)
انگیٹھی۔ مجمر۔ منقل۔ چولھا۔ ترکی میں
اس کو اوجاغ واد جاغ کہتے ہیں۔

STOVE + GRATE

آتشدست - ف (ممیز و تمیز)
مجازاً تیز دست۔

آتشدستی - ف (یا مصدری)
مجازاً چالاکی۔ غلبہ۔ جلدی۔

آتش دوست و دشمن نداند -
ضرب المثل ہے۔

آتش دہقان - (باضافت)
مجازاً آگ جو خشک چراگاہوں میں
لگا دیتے ہیں تاکہ مینھ برسنے سے ہری
گھاس اگ آوے (خزانۃ اللغت سے)

آتش زبان - ف۔ جامع اللغات
اور خزانۃ اللغات میں یعنی فصیح و بلیغ
صاحب خوش بیان۔ لغات کشوری
میں یاوہ گو۔ سخت کلام۔ بد زبان ۔

(ناسخ)

بے سوچے ہم آتش زبانوں کو ضرر دشمن سے کیا
شمع کو کرتا ہے روشن تر ستم گلگیر کا

(فارسی شعر)

سعدیؔ آتش زبانم در غمت سوزاں چو شمع
با ہمہ آتش زبانی در تو گیرائیم نیست

آتش بیان۔ آتش نفس۔ آتش نوا
آتش مزاج۔ آتش نہاد

اس کے مرادف مولانا اکبر کے اس شعر
سے لغات کشوری کی تائید ہوتی ہے

ایک دم میں دل جلو کے دل کو کردیتی ہے خاک
شوخی و طراری و آتش زبانی آپ کی

آتش زدن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً غضب کرنا۔ جامع اللغات میں : دو شخصوں میں خصومت برپا کرنا۔ دنیا کو چھوڑنا۔

آتش زن ۔ (اسم فاعل زدن کا) بمعنی آتش افروز۔ آگ چقماق۔ لغات کشوری میں بمعنی ققنس ہے ؎

(نظامی)

ضیمرم نہ زن بلکہ آتش زن ست
کہ مرہم صفت بکرد آبستن ست

آتش زن درخانہ کہ دود ش بکسے نہ بیند ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

آتش زنہ ۔ ف (بازائد ہے) بمعنی آتش زن۔ چقماق اور سیخ آگ توڑنے کی۔

آتش زیر پا ۔ بیقرار ؎

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیرپا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا

آتش سرو ۔ ف ۔ مجازاً شراب لب معشوق۔ سیم وزر۔ سونا چاندی

آتش سنگ ۔ ایک دوا کا نام جس کو عربی میں تنفیس الکلاب کہتے ہیں۔

آتش طور ۔ انوار الٰہی کی تجلی کی آگ جو موسیٰ کو طور پر نظر آئی تھی ؎

(حافظ)

شب تارست و رہ وادیٔ ایمن در پیش
آتش طور کجا وعدۂ دیدار کجا ست

آتش فشاں } **آتش افشاں** } فشاندن کا اسم فاعل۔ جلانے والی پہاڑ۔ انگریزی والکینو۔ عربی جبل النار۔

آتش فارسی } **آتش پارسی** } وہ آگ جو زردشت کے وقت سے فارس میں روشن تھی اور شب ولادت حضرت رسالت پناہ خود بخود سرد ہو گئی اور مجازاً مرض آتشک۔

آتش قافلہ ۔ وہ آگ جو اہل قافلہ اپنے فرودگاہ پر جلاتے ہیں اور چلتے وقت اس کو ویسا ہی چھوڑ جاتے ہیں۔ (صائب)

آتش قافلہ ما دل روشن باشد
گرد ما سرمہ بہ بیداری رہزن باشد

آتشک ۔ ف ۔ گرمی کی بیماری آبلۂ فرنگ۔ باد فرنگ اور عربی جمرہ جمرۃ۔ انگریزی سفلس۔ کرم شب تاب یعنی جگنو۔ بجلی۔ برق ؎

با تجربہ دنیا می کند آمیزش
از آتشک جہنم اندیشہ کنید

اس مرض کے بیمار کو آتشکی کہتے ہیں۔

آتش کار ۔ ف (دمیتر و تمیز) باورچی۔ آتش باز

آتش کا پرکالہ ۔ اردو محاورہ ہے نہایت فتنہ انگیز۔ چالاک۔ عیار۔ تیز مزاج آگ کا پتلا۔ بعض کی رائے میں نہایت حسین آدمی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ بلحاظ رنگ سُرخ کے (پرکالہ = چنگاری۔ پتھر کا ٹکڑا۔ آئینہ) ؎

پھر مرے داغ جنون آتش کے پرکالے ہوئے
پھر بہار آئی چمن میں زخم دل آئے ہوئے

آتش کدہ ۔ ف ۔ (آتشکدہ کا دیدن کا) دست پناہ۔ چنانچہ مرادف آتش کش آتشکدہ کا ڈ بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

آتشکدہ } **آتشکدہ** } ف ۔ اس میں کدہ کے معنی گھر یا گاؤں کے ہیں۔ لفظی معنی آگ کا گھر۔ آتش پرستوں کی عبادت گاہ۔ کیونکہ اس میں ہمیشہ آگ روشن رہتی ہے۔ تپکدہ۔ غم کدہ میں بھی یہی ترکیب ہے

آتش کشتن ۔ آگ کو بجھا دینا۔ گلستان باب۔ آتش را کشتن و اخگر را نگاہ داشتن کار خردمنداں نیست۔

آتشکی ۔ وہ مریض جس کو آتشک کی بیماری ہو ؎ (اشرف)

ہر شب از سوز آن بت شنگی
شمع سوزد چو نفس آتشکی

آتش گل ۔ مراد گلاب کے پھول کی سرخی سے ہے۔ گلاب کے پھول کی سرخی کو شاعر لوگ آگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ غالب آم کی تعریف میں ؎

آتش گل پہ قند کا ہے قوام
شیرہ کے تار کا ہے ریشہ نام

(آتش)

مرغان باغ آتش گل نے جلا دیئے
صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا

(حسن دہلوی)

آتش گل سے کیا بلبل کو خاک
دل چکوروں کا قمر سے چاک چاک

آتشگیر ۔ (گرفتن کا اسم فاعل) یعنی آتش کاؤ ۔ دست پناہ ۔ چمٹا انگریزی (TONGS)

آتشگیر مادّہ ۔ وہ اشیاء جو بھک سے اُڑ جاتی ہیں مثل بارود وغیرہ

آتش محلول ۔ ف (بصفت) گرم پانی ۔ گرم روغن اور سرخی اور گرمی کے اعتبار سے کنایہ ہے شراب سے ۔

آتش نمرودی ۔ وہ آگ جس کو نمرود نے ایک فرسنگ کے احاطہ میں جلوایا تھا اور اس کی گرمی سے چار فرسنگ تک کوئی ذی حیات اُس کے پاس نہیں جا سکتا تھا ۔ جب حضرت ابراہیم کو اس میں ڈالا تو وہ گلزار ہوگئی

آتشی ۔ ف (یا نسبت کی) آگ کا مجازاً گرم و روشن ۔ لغات کشوری میں مراد دیو سے ہے ۔

آتشی شیشہ ۔ اس کو سورج کے سامنے کرنے سے کپڑا جل جاتا ہے Bohemian glass.

آتشین ۔ آتشی (ین نسبت کا)

اِتّصاف ع (اصل اوتصاف، مصدر افتعال) کوئی صفت اختیار کرنا ۔ تعریف کیا جانا ۔ باہم وصف کرنا کسی چیز کا ۔

اِتّصال ۔ ع ۔ (اصل اوتصال مصدر افتعال) ملنا ۔ ضد انفصال اصطلاح نجوم میں نظر کرنا ستاروں کا ایک دوسرے کو باعتبار مفاصلہ بروج و درجات کے ۔

اِتّضاح ۔ ع (اصل اوتضاح مصدر افتعال) روشن ہونا ۔

اِتعاب ۔ ع ۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) رنج میں ڈالنا ۔ رنج پہونچانا

اَتعاب ۔ ع ۔ بفتح اول جمع ہے تعب کی یعنی بہت سے رنج ۔

اِتّفاق ۔ ع (اصل اوتفاق مصدر افتعال) موافقت کرنا ۔ واقع ہونا کام کا بلا سبب ۔ اتفاقات جمع (و ۔ ف ۔ ق ، مادہ) باہم ملنا ۔ اچانک میل ملاپ ۔ مطابقت موافقت متفق اس کا اسم فاعل ہے ۔

اِتّفاقاً ۔ ع ۔ (و ۔ ف ۔ ق) اچانک سے قضارا ۔

اِتّفاقی ۔ ع ۔ جو اتفاق سے ہو جائے ؎

حالی
نہیں کوئی قطرہ نجابت کا باقی
اگر ہے کسی میں تو ہے اتفاقی

اِتّقا ۔ ع ۔ (اصل اوتقا مصدر افتعال) بچنا گناہ سے ۔ خدا سے ڈرنا ۔ بچنا ۔ پرہیز کرنا ؎

(غلام سرور لاہوری)
میرسد بر اوج قرب کبریا
متقی از نردبان اِتقا

اِتقان ۔ ع ۔ (مصدر افعال) استواری اور مضبوطی کرنا ۔ لفظ مُتقَن بمعنی محکم اس کا اسم مفعول ہے اور مُتقنہ مونث ہے مُتقن کا ۔

اَتقیا ۔ ع ۔ (جمع تقی کی) پرہیزگار لوگ ۔ متقی لوگ ؎

(صفدر فوقانی)
سرنگوں دارند بر خاکِ نیاز کبریا
انبیاءؑ اولیاءؑ اصفیاءؑ اتقیا

اِتّکا ۔ ع ۔ (اصل اوتکاء مصدر افتعال) تکیہ لگانا ۔ بھروسہ کرنا ؎

(سرور لاہوری)
غیر ذاتِ ایزدی پر ماسوا
بندگان را نیست واجب اتّکا

اِتّکال ۔ ع ۔ بھروسہ کرنا ۔ اعتماد کرنا ۔

اَتگہ ۔ ف ۔ (مخفف اتاگہ کا ۔ بقلب اضافت) اَتا یعنی دایہ کا شوہر

اِتلاف ۔ ع ۔ بکسر اول (مصدر افعال) ضائع کرنا ۔ تلف کرنا ۔ کھو دینا ۔ نیست کرنا ۔ اتلافات جمع

اَتلال ۔ ع (جمع ہے تل کی) ٹیلے بلند زمینیں (جواہر اللغات سے)

آتما ٹھنڈی ہونا ۔ ہندی محاورہ ہے ۔ جی خوش ہونا ۔

آتما ۔ ہ ۔ روح ۔ جان ؎

خدا خوش ہوا سی سے جس سے مخلوق خدا خوش ہے
وہ خوش ہر وقت ہے جس سے کسی کی آتما خوش ہے

اَتَم ۔ ع ۔ بفتحین (اصل اتمم اسم تفضیل تمام کا) کامل تر ۔ بہت پورا ۔ کامل

بر وجہ اتم = پورے طور پر

آتماموسنا ۔ ہ ۔ بھوک مارنا ۔

اِتمام ۔ ع ۔ (مصدر افعال)
پورا کرنا ۔ انجام کو پہونچانا ۔
جیسے سُونا کہ سونے والا ایک
اس کے اتمام کو ہے کافی ایک

اِتمام حُجت ۔ ف ۔ حجت کا پورا
کرنا ۔ اپنی طرف سے دلائل دے کر
کوئی امر بخوبی ثابت کر دینا ۔

اِتمامًا للحجۃ ۔ ع ۔ حجت پورا کرنے
کو (لغات فیروزی سے)

آتما میں پڑے تو پرماتما سوجھے
ہندی مثل ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ جب
پیٹ میں کچھ پڑے تب خدا کی عبادت
سوجھتی ہے نظیر اکبرآبادی کا قول بھی
اس کی تصدیق کرتا ہے ۔ ع ۔
سچ کہتے ہیں کہ ہوتا ہے بھوکے بھجن نہیں
(کبیر داس)
پانچوں کتیاں رام کی کریں یاد میں بھنگ
ان کو ٹکڑا ڈال دے تب سوجھے گا رنگ

اُتمک ۔ ت ۔ نان ۔ روٹی

اُتو ۔ ت بضمتین و تشدید
تائے فوقانی اور بغیر تشدید کے بھی
ہے وہ آرائش جو نقش و نگار سے ریشمی
کپڑوں پر کی جاتی ہے ۔ ع ۔
(مرزا صائب)
جامہ را ہر چند اُتو بیشتر زیبا ترست
اصل میں یہ ایک اوزار کا نام ہے جس
کو گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں
(مجازاً نقش کیا ہوا کپڑا) مگر معنی اول
میں مشہور ہوگیا ہے ۔ فارسی میں کردن
اور کشیدن کے ساتھ استعمال ہوتا
ہے اس کام کے کرنے والے کو اُتو کش
کہتے ہیں اور جس کپڑے پر اُتو کیا جائے
اس کو اُتو کشیدہ کہتے ہیں ؎
(محمد سعید اشرف)
بغیر من کہ بہ تن نقش بوریا دارم
اُتو کشیدہ کہ دارد قبائے عریانی

اُتو کشیدن ۔ فارسی خمیازہ کشیدن
انگڑائی لینا ۔ اور کتے کا زبان نکالے
ہوئے دوڑنا ؎
(مرزا طاہر وحید)
چو سگ گرد آں کوے بو میکشم
بیاد اُتو کش اُتو می کشم
(بہار عجم سے)

اُتو کش } ف ۔ خاص ہے اُتو کا کام کرنے
اُتو ساز } والا اور مار کر اُتو بنانا ۔
سخت مار لگانا ۔ مار کر اچار نکال دینا ۔

اُتون ۔ ف ۔ وہ عورت جو لڑکیوں
کو پڑھنا ۔ سینا وغیرہ سکھا دے ۔ استانی
معلمہ ۔

اُتون ۔ ع ۔ بروزن زبون کمہار
کے برتن پکانے کی بھٹی جس کو فارسی میں
پزاوہ کہتے ہیں ۔ روٹی پکانے کا تنور
آتشدان ۔

اِتہاب ۔ ع ۔ بکسر اول و تشدید
ثانی ۔ (اصل اوتہاب مصدر افتعال)
بخشش قبول کرنا ۔ ہبہ کرنا ۔

اِتہام ۔ ع ۔ واصل اوتہام مصدر
افتعال) تہمت لگانا ۔ ناحق بدنام
کرنا ۔ غلطی میں ڈالنا اس سے اسم
فاعل متہم اور اسم مفعول متہم بنتا ہے
تہمت دو دش ۔ ہندی ۔
(سودا)
اے وہ کہ تیرے عدل کی نسبت بجا ہے دام
نوشیرواں پہ عدل کا گویا ہے اتہام

اُتھلا ۔ ہ ۔ بضم اول ۔ کم گہرا ۔
کم تحرعربی بدمزاج چھچھورا ۔ چھلچھور ۔
(لغات فیروزی)

اِتیان (ع ۔ ا ت ی) رسیدگی
دخول ۔ قدوم ۔ آنا ۔

اٹ

اُردو ہندی محاورات

اٹاری ۔ ہ ۔ بالاخانہ ۔ چوبارہ ۔
اٹا ؎
وہ اٹاری پہ جو آوے تو میں اپنا بوجھل
بستر اپنا پس دیوار کروں یا نہ کروں

اٹا گیلا ہونا ۔ ہ ۔ مصیبت میں پھنسنا
(لغات فیروزی سے)

اٹا بڑا بوجا ٹکا یا ڈھبکا
ہندی کہاوت یعنی ضرب المثل ہے
مطلب یہ ہے کہ افلاس کی حالت
میں تمام خوشامدی کھسک جاتے
ہیں اس مثل کا مطلب بھی یہی ہے ۔
جب تک صحنک میں بھات تب
تک میرا تیرا ساتھ ۔ یہ انگریزی مثل بھی
اس سے ملتی ہے ۔
Friends often full
off in adversity.
بوجا کا یہاں خوشامدی سے مراد ہے

اٹ ۔ ہ ۔ مضبوط ۔ دبیز ۔
(لغات فیروزی سے)

اَٹ سَٹ ۔ ہ ۔ سازش جوڑ توڑ ۔ آشنائی یارانہ (جامع اللغات سے)

اَٹک ۔ ہ ۔ بفتحتین ۔ اسم ہے بمعنی مزاحمت آڑ ۔ ڈر ۔ شبہ ۔ تامل اندیشہ اور نام ایک دریا کا جس کو سندھ اور انگریزی میں انڈس کہتے ہیں ۔ شعر مندرجہ ذیل میں اکثر بعض نے ایہام ۔ تناسب کی صنعت پیدا کرکے خوبی بڑھادی ہے ؎

رونے میں ابر تر کے نقشے مٹا دئیے ہیں
ہم جب اٹک گئے ہیں دریا بہادئیے ہیں

اٹکل ۔ ہ ۔ اندازہ ۔ قیاس ۔ تخمینہ ۔

اٹکل باز ۔ ہ ۔ خوب اندازہ لگانے والا جانچنے والا ۔ مُبصِر ۔ عربی ۔

اٹکل پچو ۔ ہ ۔ بے سمجھی بات ۔ بے تکی بات ۔ محض خیالی ۔

اٹکنا ۔ ہ ۔ ٹھہرنا ۔ رُکنا ۔ اُلجھنا اُڑنا ۔ رُک رُک کر پڑھنا ۔ مبتلا ہونا عاشق ہونا جھجکنا ۔ معروف ہونا ۔ بحث کرنا ۔ مباحثہ کرنا کشتی کرنا ۔

اٹکن مٹکن ۔ ہ ۔ ایک ہندوستانی کھیل ہے جس کو کھیلتے وقت لڑکیاں آپس میں یہ کلمہ کہتی جاتی ہیں ۔

اٹکھیل ۔ ہ ۔ کھلاڑی ۔ شوخ ۔ سرکش (صفت ہے)

اٹکھیلی ۔ ہ ۔ اسم ہے معشوقانہ رفتار مستانہ چال ۔ ناز سے اکڑ اکڑ کے چلنا ہنسی مذاق میں چھیڑنا ؎

(شعر انشا)

نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

اٹکھیلیاں } یہ جمع ہے اٹکھیلی کی
اٹکھیلیوں } جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں ؎

(آباد لکھنوی)

اس میں قدم قدم پہ یہ اٹکھیلیاں کہاں
نسبت نہیں ہے کبک کو رفتار یار سے

(نسیم دہلوی)

ابر ہے اٹکھیلیوں پر برق ہے بیتاب حال
چہچہے ہیں طائران خوش نوا کے ہر زماں

آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ ہ ۔ بہت رونا ۔ زار زار رونا ۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔ فعل لازمی ہے ۔

آٹھ آٹھ آنسو رولانا ۔ فعل مندرجہ بالا کا متعدی ہے بمعنی بہت رولانا ۔ یا تکلیف دینا ۔

اٹھاؤ چولھا ۔ ہ ۔ وہ چولھا جو زمین سے پیوستہ نہ ہو اور اسے جہاں چاہیں اٹھا کرلے جائیں ۔ اسی خیال سے ایسے آدمی کے لئے بولتے ہیں جس کے مقام کا کچھ ٹھکانا نہ ہو ۔ ہرجائی ۔ خانہ بدوش ۔

آٹھ پہر) جس طرح سے زمانہ
آٹھوں پہر) حال میں دن اور رات دونوں کو ۲۴ حصوں میں تقسیم کرکے ہر ایک حصہ کا نام گھنٹہ رکھا ہے اسی طرح سے اگلے زمانے میں دن اور رات ۸ حصوں میں تقسیم کرکے ہر ایک حصہ کا نام پہر رکھا تھا ۔ اس خیال سے آٹھ پہر کے معنی دن رات ۔ سدا ۔ ہمیشہ نت کے ہوئے ؎

(اکبر الہ آبادی)

دن رات کی یہ بے چینی ہے یہ آٹھ پہر کا رونا ہے
آثار بُرے ہیں فرقت میں معلوم نہیں کیا ہونا ہے

(آباد لکھنوی)

دھیان رہتا ہے کسی کی زلف عنبر فام کا
وقت ہے آٹھوں پہر میری نظر میں شام کا

آٹھ پہر کی سولی ہے ۔ ہندی محاورہ ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ ہر وقت مصیبت کا سامنا ہے ہمیشہ دکھ موجود ہے

اٹھ جانا ۔ چلا جانا ۔ رخصت ہونا اور کبھی مراد مرجانے سے بھی ہوتی ہے ؎

نہیں معلوم دنیا جلوہ گاہ ناز ہے کس کی
ہزاروں اٹھ گئے رونق وہی باقی ہے محفل کی

آٹھوں گانٹھ کمیت ۔ ہندی محاورہ ہے ۔ کمیت اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے آٹھوں جوڑ چاروں ٹخنے اور چاروں گھٹنے مضبوط اور درست ہوں ایسا گھوڑا بہت سخت اور چالاک ہوتا ہے اس لئے اس جملے سے مندرجہ ذیل مطلب لیا جاتا ہے :۔ بہت چلتا پرزہ پرانا گھاگ ۔ سب گنوں پورا ۔ بڑا مکار ۔ تجربہ کار آدمی ۔ پورا بدمعاش جس میں شرعی سب عیب ہوں ۔

اٹیرن کردینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ہے لاغر اور عاجز کردینا ۔ کشتی میں تپلا حال کردینا ۔

اٹیرن ہونا ۔ مندرجہ بالا کا فعل لازمی ہے ۔

آٹے کی آپا ۔ ہ مراد بیوقوف اور بھولی عورت سے ۔

آٹے کی بلی ہے۔ ہ۔ ظاہر کا ڈراوا ہے۔ اصل میں کچھ خوف کی بات نہیں ہے۔

آٹے کے ساتھ گھن پس جانا۔ یہ جملہ اس وقت بولتے ہیں جہاں امیر آدمیوں کے ساتھ مل کر غریب آدمی کو بھی نقصان پہونچ جاوے۔

آٹے میں نمک۔ ہ۔ قاعدہ ہے کہ اشیائے خوردنی میں آٹے کو نمکین کرنے کے لئے نمک کی مقدار بہت تھوڑی ڈالی جاتی ہے۔ اس لئے اس جملے سے مراد ہے بہت تھوڑا۔ مقدار قلیل ؎
جھوٹ اتنا چاہئے جیسے آٹے میں
نون نہ غضب یہ کہ نون میں آٹا۔

اث

اَثاث۔ ع۔ (جمع اثاثہ) زیادتی اسباب۔

اثاث البیت۔ ع۔ (باضافت عربی) گھر کا اسباب۔

اثاثہ۔ ع۔ (ا ث ث) اسباب اثاث کی جمع ہے۔

آثار۔ ع۔ (جمع ہے اثر کی) نشانیاں۔ پیروں کے پیچھے ہوئے پرانے نشان۔ نقش پا۔ سنت نبوی۔ اور طبیعتوں کے اثر مثلاً آگ کا اثر جلانا اور پانی کا تر کرنا وغیرہ۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ استادوں کے کلام میں دیوار کی چوڑائی یا موٹائی کے لئے بھی آئیلہ اور جامع اللغات میں بمعنی بنیاد بھی ہے۔ غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ لفظ آثار خواہ (ث) سے خواہ (س) سے بمعنی سیر یعنی باٹ جو لکھتے ہیں وہ کسی لغت میں نہیں ملتا۔ ظاہرا ہندوستانی فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے۔ مگر اب چونکہ عام طور پر مشہور ہوگیا ہے لہذا لکھ دینا چاہئے۔

اِثافی۔ ع۔ (جمع ہے اثفیہ کی)

آثام۔ ع۔ (جمع اثم کی) گناہان (خزانہ لغت سے) اور منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ آثام بالفتح دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔ اور گناہ کی پاداش۔ اس معنی میں بالکسر بھی ہے اور ماثم کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِثبات۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہونچانا اور بالفتح جمع ہے ثبت کی بمعنی معتمدان یا نوشتے

اَثر۔ ع۔ (ا ث ر) نشان۔ تاثیر حدیث۔ کھنڈر۔ آثار جمع ہے۔

اُثفیہ۔ ع۔ (ث ف و) چولھے کا پاکھا۔ دیگ پایہ اثافی اس کی جمع ہے۔

اَثقال۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) بھاری ہونا یا بھاری کرنا اور بالفتح بمعنی اسباب و بھاری بوجھ۔ یہ جمع ہے ثقل کی۔

آثم۔ ع۔ بالمد و کسر ثائی مثلثہ (اسم فاعل اثم کا) گنہگار۔ ہندی پاپی۔ آثمین جمع منتخب اللغات میں ایثم بھی اسی معنی میں لکھا ہے۔

اثم۔ ع۔ بالفتح = گناہ کرنا۔ بالکسر اول گناہ۔ جرم۔ شراب و قمار۔ آثام جمع (منتخب اللغات سے)

اثمار۔ ع۔ جمع ہے ثمر کی بمعنی پھل جیسے (شجر کی اشجار) ؎
طعامے داد و اثمار جناں یافت
ز جام آب انہار جناں یافت
ایک لفظ اسی تلفظ کا اسمار بھی ہے جس کے معنی کہانیوں کے ہیں۔ املا لکھنے میں اس کی تمیز کرنی چاہئے۔

اثمان۔ ع۔ (جمع ہے ثمن کی) قیمت یا قیمتیں۔

اِثمد۔ ع۔ (ث م د) وہ سیاہ و چمکدار پتھر جس کا سرمہ بنتا ہے۔ چکی سنگ سرمہ۔ اثامد جمع۔

اِثنا۔ ع۔ بالکسر بمعنی تعریف کرنا (ثنا کردن) و بالفتح جمع ہے (ثنی) کی بمعنی درمیان۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔

اِثنا۔ (ث ن ی) دو عدد (خزانہ لغت سے)

اِثنا عشری۔ ع۔ مرکب ہے اثنا = دو۔ اور عشر = دس اور یا نسبت سے۔ شیعہ لوگ اپنے لئے بارہ اماموں کا پیرو بیان کر کے انہیں کی طرف اپنے تئیں منسوب کرتے ہیں اور اس نام کی مد سے کے نیچے ایک آنت ہے جس کا طول اس شخص کے بارے انگل (یعنی بارہ پیوستہ انگلیوں) کی برابر ہوتا ہے۔

اِثنان۔ اثنین۔ ع۔ ث ن ی دو۔

اُثنیہ۔ ع۔ جمع ہے ثنا کی بمعنی

تعریف۔

اُثواب۔ ع۔ بالفتح (جمع ہے ثوب کی) جامہائے پوشیدنی یعنی پہننے کے کپڑے۔

اُثیر۔ ع۔ (ا ث ر) عالی بلند اور بلندی کی مناسبت سے آسمان کو بھی کہتے ہیں اور کرۂ نار کو بھی کہتے ہیں کیونکہ آگ کا کرہ سب کرُوں سے زیادہ بلند ہے ؎

(انیس)

بھڑکی تھی آگ گنبدِ چرخِ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

چرخ اثیر نے جو اسیر بلا کیا

طالب علموں کو املا لکھتے وقت الفاظ اثیر و اسیر۔عسیر۔عصیر کے معنوں اور فرق کا خیال رکھنا چاہیئے۔

اِثیل۔ ع۔ (ا ث ل) بروزن و معنی اصیل۔ خاندانی۔ محکم و مضبوط عالی خاندان۔

اَثیم۔ ع۔ (صفت مشبہ اثم کی) بروزن کریم بمعنی گناہگار۔

ا ج

آج۔ ہندی لفظ ہے فارسی امروز۔ انگریزی ٹوڈے۔ دِس ڈے زمانہ حال۔ الیوم عربی۔ اسی تلفظ کا ایک عربی کا لفظ عاج ہے۔ اسی لئے اکثر مذاق میں کہا کرتے ہیں کہ عاج کا کھانا حرام ہے۔ سننے والے کو عاج پر آج کا دھوکا پڑتا ہے۔

اجارت } ع۔ پناہ دینا۔ پناہ
اجارۃ } لانا۔

اِجابَت۔ ع۔ (اصل اجاب مصدر افعال) جواب دینا۔ مجازاً۔ ماننا قبول کرنا منظوری۔ اطبا کی اصطلاح میں بمعنی ریدن دہگنا، مثلاً اس مریض کو اجابت ٹھیک نہیں ہوتی یعنی دست یا پاخانہ اچھی طرح نہیں آتا ہے ؎

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درِ حق بہر استقبال می آید

بمعنی قبولیت منظوری۔

اُجاج۔ ع۔ (ا ج ج) کھاری پانی یا نمک۔ آب تلخ۔ کڑوا پانی۔ کڑوا نمک۔

اِجادَت۔ ع۔ (اصل میں اجاد مصدر افعال) نیک کہنا۔ نیک کرنا۔ رواں کرنا جواہر اللغات میں بمعنی بخشش اور نیکی کرنا۔

اِجارت۔ ع۔ (اصل اجار مصدر افعال) پناہ دینا۔ فریاد کو پہونچنا کسی کو رہا کرا دینا۔

اِجارہ۔ ع۔ (اصل اجار مصدر افعال) ٹھیکہ اور ٹھیکہ لینا۔ لغات فیروزی میں بمعنی کرایہ۔ لگان۔ ٹھیکہ ٹھیکہ دار۔ یا اجارہ لینے والے کو مُستاجر کہتے ہیں۔ دعویٰ۔ زبردستی زور

(میر معنوی)

حجرہ است دلم حقا عشق تو چو مُستاجر
ایں حُجرہ بیک بوسہ تا حشر اجارت کن

اہل فارس اس کا استعمال لفظ کردن کے ساتھ کرتے ہیں ؎

(درویش والہ ہردی)

منت بخلایق نہی آں ساقی کہ مگر
رزاقی را اجارہ کردی از حق

(سنجر کاشی)

اجارہ کردہ ما غم گلاب خانۂ وصل
نسیم در رہِ من شرمسار می آید

اُجاڑ۔ ہندی۔ بمعنی اجڑا ہوا شکستہ۔ تباہی۔ حاصل مصدر ہے اجڑنا کا ؎ (عشرت)

فلک لطف و کرم سے جب کسی کے گھر بناتا ہے
اُجاڑ اس کے تئیں بستی سے جنگل میں بساتا ہے

اُجاڑنا۔ ہ۔ اردو میں مستعمل ہے فعل متعدی ہے۔ برباد کرنا۔ نقصان پہونچانا۔ ویران کرنا۔ اجڑنا بمعنی۔ برباد ہو جانا۔ ویران ہو جانا لازمی ہے ؎ (میر تقی)

دلی جو ایک شہر تھا رشک نعیم خلد
رہتے تھے انتخاب جہاں روزگار کے
اس کو فلک نے مار کے برباد کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

اجارہ دار۔ ف۔ محصل مُستاجر اسامی ٹھیکہ دار۔ اراضی۔ اجارہ کا قابض۔ زمیندار۔ مالک (لغات فیروزی سے)

اِجازت۔ ع۔ (ج و ز) (اصل اجاز مصدر افعال) حکم دینا۔ پروانگی دینا۔ خواجہ جمال الدین سلمان نے اجازہ بھی لکھا ہے ؎

تا با کنوں نخواستم چیزے

از تواکنوں اجازہ بیخوا ہم

اِجّاص۔ ع۔ (اج ص) بالکسر و تشدید جیم۔ آلو بخارا۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ یہ معرب ہے کیونکہ عربی میں جیم اور ص جمع نہیں ہوتا ہے۔

اُجاغ و اُجاق۔ بالضم و غین معجمہ و قاف۔ ترکی زبان میں دیگدان یا چولھا اور خاندان یا دودمان ۔

(سنجر کاشی)

درگلستاں بے تکلف منتزہاں از بہر طبخ
بر کنارِ جو بہر گامے اُجاقے بستہ اند

(والہ ہروی)

زشمع بزمش آگہ نیست والیک می بیند
بہ پروانہ جائے ہمہ سوزاں دُر اجاغ او

یہ تمام غزل داغ۔ باغ کے قافیہ میں ہے۔

آجال۔ ع۔ جمع ہے اجل کی بمعنی وقت ہا۔ موت ہا۔

اِجالت۔ ع (اصل اجوال مصدر افعال) پھیرنا۔ جولان دینا۔

آجام۔ ع۔ جمع ہے اَجَم کی جو بفتحتین ہے اور اجم جمع ہے اجمہ کی جو بفتحتین ہے اور معنی اس کے ہیں درختوں کا جھنڈ یا نیستان۔ آجام جمع الجمع ہے اَجَمہ کی (کنز اللغات اور غیاث اللغات سے)

اَجانب۔ ع۔ جمع ہے اجنبی کی۔ پردیسی لوگ۔ بیگانے

اِجانہ۔ ع۔ (ا ج ن) مٹی کا برتن اجانین جمع (خزانۂ لغت سے) اور (لغات کشوری میں اِجّانہ ہے)

اِجبار۔ ع۔ (مصدر افعال) جبر کرنا۔ زبردستی۔

اجتبار۔ ع۔ (مصدر افتعال) پسند کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب اللغات میں آخر میں ر نہیں ہے لفظ مجتبیٰ بمعنی برگزیدہ اسی کا اسم مفعول ہے۔

اِجترار۔ ع۔ منتخب اللغات میں اجترا بغیر ہمزہ کے ہے بمعنی دلیر ہونا۔

اجترار۔ (مصدر افتعال) کھینچنا اونٹ کا چرنا۔ جگالی کرنا (خزانۂ لغت سے)۔

آج تک پڑے ہینگ ہگتے ہیں۔ ہندی محاورہ ہے یعنی آج تک بیمار پڑے ہیں۔

اجتماع۔ ع۔ (مصدر افتعال) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ مجتمع اس کا اسم فاعل ہے۔ اجتماع ضدین ناجائز ہے۔ اس جملے سے یہ مطلب ہے کہ دو ایسی چیزیں جو ایک دوسرے کے ضد یعنی برخلاف ہیں وہ ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتیں

اِجتنا۔ ع (اصل اجتنائی مصدر افتعال) پھل چننا۔

اِجتناب۔ ع (مصدر افتعال) بچنا گوشہ پکڑنا۔ پرہیز کرنا۔ اسم فاعل اس کا مُجتنب ہے بمعنی پرہیز کرنیوالا۔

اجتہاد۔ ع۔ (مصدر افتعال) کوشش کرنا۔ غور کرکے کوئی عمدہ بات نکالنا۔ مجتہد اس کا اسم فاعل ہے۔

اِجحام۔ ع۔ (مصدر افعال) باز رکھنا۔ کسی کو ہلاکت کے قریب پہونچانا

اَجداث۔ ع۔ قبریں۔ مراقد۔ یہ جمع ہے جدث کی جس کے معنی قبر کے ہیں۔

اَجداد۔ ع۔ دادے۔ نانے۔ (یہ جمع ہے جَد کی)

اَجدَر۔ ع۔ لائق تر۔ اسم تفضیل ہے جدر کا۔

اَجدَع۔ ع (صفت مشبہ ہے جدع کی) وہ شخص جس کے کان اور ناک کٹے ہوئے ہوں۔ ہندی میں نکٹا بوچا۔

اُجَڈ۔ ہندی کا لفظ ہے بمعنی سخت بیوقوف۔ نادان۔ گنوار۔

اَجدَل۔ ع۔ (ج د ل) ایک شکاری پرند کا نام ہے جس کو فارسی میں چرغ کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا شکرہ ہوتا ہے۔

اَجیدہ } ف۔ بخیہ۔ ناہمواری سطح
اِجیدہ } درشتی سے

(شانی تکلو)

گر رشتۂ شود تنبۂ خورشید تواں کرد
بر آجیدۂ جامۂ جاہ تو رسائی

(خزانۂ لغت اور بہار عجم سے)

اَجذَم۔ ع۔ (صفت مشبہ جذم کی) وہ شخص جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو۔ ٹنڈا۔ لوجھا۔

آجُر۔ ع الف ممدودہ اور جیم مضموم (ا ج ر) خشت پختہ یعنی پکی اینٹ۔ اس کا مقابل عربی کا لفظ لبنہ ہے بمعنی کچی اینٹ۔ لبنہ کی جمع اور مادہ دونوں لبن ہیں اطباء اینٹ کا تیل بھی نکالتے ہیں جسکو دہن المبارک کہتے ہیں۔ صرع۔ لقوہ نسیان کو نہایت مفید ہے۔

(جامع اللغات سے) اَجَرہ بفتح جیم نام
مادر اسمٰعیل علیہ السلام کا ہاجرہ مرادف
(منتخب اللغات سے)

اُجْرہ - ع - بالفتح - مزدوری انعام
ثواب - اُجُور بضمتیں اور آجار جمع
ہے - منتخب میں علاوہ ان معنوں کے
ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جوڑنا - اور عورت
کے مہر کے معنی بھی ہیں -

اِجرا / اِجراء } ع - (دراصل اجرائے مصدر افعال) بمعنی
کام چلانا - جاری کرنا -

اجرام - ع - بالکسر - گناہ کرنا -
(مصدر افعال)

اَجْرام - ع - بالفتح جمع ہے جرم کی
جس میں جیم مکسور ہے اور معنی جسم
کے ہیں - اَجرام فلکی یا سماوی سے
مراد چاند سورج ستارے وغیرہ ہیں

اَجْرَب - ع (صفت مشبہ جرب
کی) وہ شخص جس کو خارش کا عارضہ
ہو - انگریزی اس کی اِچ ہے -

اُجْرَت - ع - (اج ر) مزدوری
بدلہ (WAGES)

اَجْرَد - ع (صفت مشبہ جرد کی)
گنجا آدمی - بے گھاس کا جنگل جرد
اس کی جمع ہے -

اَجرِ غیر مَمْنُون / اَجْرِ غَیر مَمنُون } (بصفت عربی) ثواب بے
نقصان (خزانۂ لغت سے اور
غیاث سے)

اُجْرِی - اِجری - (ج ر ی)
روزینہ - وظیفہ - وہ کھانا جو مساکین
کو روزانہ دیا جائے -

اِجْزاء - ع - بالکسر (اصل اجزائے
مصدر افعال) جزیہ دینا - جزا دینا -
مزدوری دینا -

اَجْزاء - ع - بالفتح - کسی چیز کے
ٹکڑے یہ جُزو کی جمع ہے - فارسی والے
اس کی جمع ہ اور الف سے پھر بناتے
ہیں سہ (حکیم ثانی)
شاہ دانستی کہ دگتے ماہی دگاؤ زمین
کل اجزا ہائے گیتی را کنند از ہم جدا

اِجْزال - ع - (مصدر افعال)
بہت بخشش کرنا -

اَجْساد - ع - بدن ہا - یہ لفظ
جسد کی جمع ہے جسد کی جمع جسود بھی
آتی ہے -

اجسام - ع - یہ جمع ہے جسم کی -
اجرام مقابل سہ
(اکبر الہ آبادی)
اجسام کے فنوں کا کرتے ہیں خود عمل
اجرام کے علوم کا دیتے ہیں ہم کو درس

اَجَش - ع - مرد سخت آواز
(اصل اجشش صفت مشبہ جش کا)

اِجْفال - ع - (مصدر افعال) دوڑنا

اَجْفان - ع - (جمع ہے جفن کی)
پلک ہا - پلکوں کے بال -

آج کدھر کا چاند نکلا - اردو محاورہ
ہے اور اس وقت بولا جاتا ہے کہ جب
اپنے جان پہچان والوں میں سے کوئی
شخص بہت عرصہ کے بعد ملتا ہے مطلب
یہ ہے کہ آج آپ کدھر سے تشریف لائے
یا خلاف معمول قدم رنجہ فرمایا -

آج کس کا منہ دیکھا - اُردو محاورہ
جب کبھی کسی آدمی کو تمام دن بجائے
نفع کے نقصان ہی ہوتا رہے یا
اور کوئی صدمہ پہونچے اس وقت
یہ فقرہ استعمال کرتے ہیں جس کا مفہوم
اس کا یہ ہے کہ متکلم کہتا ہے کہ
آج کسی منحوس کا منھ دیکھنے کی
وجہ سے ایسا ہوا -

آجکل - اردو محاورہ ہے بمعنی
زمانۂ حال فی زمانہ - انگریزی ناؤ
اے ڈیز مثلاً سہ
نہ پوچھو حال یاران وطن کی سربدری کا
بدایوں آجکل نام خدا کشمیر ثانی ہے

آجکل کرنا - اردو محاورہ ہے -
جھوٹا وعدہ کرنا - وعدوں میں دن
گزارنا -

آج کے پیچھے آج ہی نہیں چلتے
اردو محاورہ ہے - جلد بازی میں
کام نہیں نکلتا - (لغات فیروزی سے)

اَجگر - ف - بڑا بھاری سانپ
فارسی میں اژدر اور عربی میں ثعبان
و تنین کہتے ہیں - ثعبان کی جمع
ثعابین اور تنین کی تنانین ہے -

اَجگر کے داتا رام - ہندی
ضرب المثل ہے - نکمے اور کاہل لوگوں
کا خدا رزاق ہے - (لغات فیروزی
سے)

آج موئے کل دوسرا دن -
اُردو محاورہ ہے - ایسے موقع پر بولتے
ہیں جیسے زندگی ناپائدار ہے

اَجَل - ع - بفتحتین ولام ساکن

مُدّت مہلت ۔ تقدیر ۔ مجازاً موت کا مقررہ وقت ہندی کال یا برت انگریزی ڈیتھ (یائے مجہول) آجال اس کی جمع ۔

جاں بجاناں دہ گر نہ از تو بستاند اجل
خود تو منصف باش اے دل ایں نکو یا آں نکو

بولی خلوت میں اجل دولہا دلہن سے وقتِ عیش
قبر کے گوشہ میں ہوگا تم کو سونا ایک دن

اجل رسیدہ اجل گردیدہ اجل گشتہ ۔ وہ شخص جس کی قضا آگئی ہو ۔

اَجَلّ ۔ ع ۔ بفتحتین و لام مشدد (اصل اجلل اسم تفضیل جلال کی) بزرگ تر ۔ بڑا بزرگ ۔ بڑا ذی شان بڑا جلیل القدر (اول ضد) اجالل جمع ہے (بوستان)

شنیدم کہ در مصر میر اجل
سپہ ساخت بر روز گارش اجل

اَجْل ۔ ع ۔ واسطے ۔ سبب ۔ لئے ۔ جیسے مِن اَجْلِک بمعنی از بہر تو تیرے واسطے (منتخب اللغات سے)

اجل سگ کہ میرسد نان چوپاں میخورد
اجل سگ کہ آید بمسجد خواب کند

یہ دونوں فارسی ضرب المثل ہیں ۔

اِجلاء ۔ بالکسر (مصدر افعال) گھر سے نکال دینا ۔

اَجِلّاء ۔ ع ۔ جمع ہے جلیل کی بمعنی بزرگان اِجلّہ جمع الجمع ہے

اُجلا ۔ ہندی ہے ۔ بمعنی سپید روشن ۔ ابیض ۔ صاف ۔ براق ۔

اُجلا خرچ یا اُجلی گذران ۔ خوش خوراک و خوش پوشاک ۔

اُجلا منہ ہو جانا ۔ آبرو بچنا ۔ سرخرو ہونا ۔ تہمت سے بری ہونا ۔

اجلاس ۔ ع ۔ (مصدر افعال) کچہری کرنے کے لئے بیٹھنا ۔ اور مجازاً بمعنی دربار (خزانۂ لغت اور منتخب اللغات سے)

اَجلاف ۔ ع ۔ جمع ہے جلف کی کمینے پاجی ۔ نظالم لوگ ۔ سفلے اور جلف اُس چیز کو بھی کہتے ہیں جس میں خول ہوسے

(حالی)

چھپاتے ہیں اوباش جن سیرتوں کو
نہیں کرتے اجلاف جن حرکتوں کو
وہ یہاں اہلِ دولت کے ہیں شیر مادر
نہ خوفِ خدا ہے نہ شرمِ پیمبر

اور خزانۂ لغت میں مندرجہ بالا معنون کے علاوہ خالی مٹکے بھی لکھا ہے ۔

اِجلال ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) بزرگی شان و شوکت ۔

اَجلیٰ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یہ جلا کا اسم تفضیل ہے بمعنی زیادہ روشن ۔ روشن تر ۔

اَجْلَد ۔ ع ۔ زمین سخت ۔ (منتخب اللغات سے)

اُجلی ۔ ہندی ہے ۔ عورتوں کی بول چال میں دھوبن سے مراد ہوتی ہے ۔ (لغات فیروزی سے)

اَجَم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ ایک ہی قسم کا کھانا کھاتے کھاتے تنگ آجانا ۔ ایک موضع کا نام ہے شام میں ۔ یہ اَجمہ کی جمع ہے اس صورت میں اس کے معنی ہیں درختوں کا جھنڈ یا زکل کے جنگلات ۔ نیستاں ۔ انبوہ درختاں ۔ اُجم و آجام و اِجام جمع ہے شیر اَجَم بمعنی شیر نیستان ہے

(عرفی)

خصمت چو زرد بہ صفتی لابہ گر آمد
از سروی او تپ شکند شیر اجم را

اِجماع ۔ ع ۔ (مصدر افعال) اکٹھے ہونا اور مجازاً سب کا کسی رائے سے متفق ہونا ۔

اُجُم ۔ ع ۔ بضمتین ۔ قلعہ اور مدینہ میں ایک قلعہ کا نام ہے اور مسطح اور چہار گوشہ مکان کو بھی کہتے ہیں ۔ (منتخب اللغات سے)

اَجَمّ ۔ ع ۔ بفتحتین و تشدید میم بے سینگوں کی بکری اور مرد بے نیزہ (منتخب اللغات سے)

اِجمال ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بہت درستی سے کام کرنا ۔ کھول کر نہ کہنا ۔ مختصر کر دینا ۔ مُجمل اسی کا اسم مفعول ہے ۔ اجمال کا ضد تفصیل ہے اور مجمل کا ضد مفصّل ۔

اِجمام ۔ ع (مصدر افعال) گھوڑے کو آرام دینا ۔ نزدیک ہونا کام کا ۔

اجمع ۔ ع (ج م ع) بمعنی سب تمام اجمعین اس کی جمع ہے بمعنی سب کے سب ۔

اَجمل ۔ ع ۔ اسم تفضیل ہے جمال کا ۔ بہت خوبصورت ۔ اتِ سندر ۔

اِجناب ع ۔ (مصدر افعال) غسل کی حالت ہونا ۔

اَجناد ۔ ع ۔ (جمع جُند کی) لشکر ہا
خوجیں جند کی جمع جنود دیکھی ہے ۔
اجنب ۔ ع ۔ (ج ن ب)
بیگانہ پردیشی انگریزی اسٹرینجر
اجانب جمع
اَجنبی ۔ ع (یا نسبت کی) بیگانہ
اجانب جمع ۔
اَجنبیّت ۔ ع ۔ (یت مصدری ہے)
بیگانگی ۔ غیر ہونا ۔ ناواقفیت ۔
اجنٹ ۔ اجینٹ ۔ انگریزی لفظ
AGENT کا بگاڑا ہوا ہے ۔ فی
زمانہ اردو میں رائج ہو گیا ہے یعنی
گماشتہ ۔ کارکن ۔ اڑھتیہ ۔ دلّال ۔
کارندہ ع
اجنٹ پھرتے ہیں کہتے ہوئے کہ اخبار
اَجنحہ ۔ ع ۔ بالفتح اول وسکون جیم
و نون مکسور و حائے حطّی مفتوح ۔
جمع ہے جَناح کی پر یا بازو ۔ اولی
اجنحہ ۔ مراد فرشتوں سے ہے ۔
اَجِنّہ ۔ ع ۔ بفتح ہمزہ و کسر جیم و
تشدید نون (اصل میں یہ اجننہ تھا
جو جمع ہے جَنین کی ۔ عربی میں اس کا
املا اَجِنَّۃ ہے معنی اس کے وہ
بچے جو رحم مادر میں ہوں جو لوگ اس
لفظ کو جن کی جمع خیال کرتے ہیں
وہ غلط ہے اور بعض کی رائے میں
درست ہے مگر خلاف قیاس ضرور
ہے خوشتر ؎
اجنہ میں تھے وہ سردار نامی
ہزاروں دیو کرتے تھے غلامی
لفظ جن کی جمع جنہ بغیر الف کے ہے ۔

اَجوَد ۔ ع ۔ بہت بڑا سخی ؎
(مصطفےٰ غازی)
جواد دو کس بیکساں کارساز
نوازندہ و اجودِ بے نیاز
اجودھیا ۔ اہل ہنود کا مشہور تیرتھ
گاہ ہے یہ ہندی کے دو لفظوں سے
مرکب ہے ۔ اجو کلمۂ نفی ہے اور جودھ
یعنی جنگ کے ۔ عربی میں اس کا لفظی
ترجمہ غیر الفتح ہے (انگریزی ان کانکر
ابل) ایک فارسی داں ہندی شاعر
نے اپنی کتاب احسن المدائح میں یہاں
کا حال خوب لکھا ہے ؎
غرازیں نیست تمنائے دل من مائل
کز خودی گذرم و بجود بہ اجودھیا برسم
اجوائن ۔ ہ ۔ نام ایک مشہور تخم کا جو
دواؤں میں مستعمل ہے فارسی میں اس کو
زنیان ۔ نانخواہ ۔ عربی میں بزر البنج الخراسانی
کہتے ہیں (افتخار اللغت سے)
اَجوِبہ ۔ ع ۔ یہ جمع ہے جواب کی ۔
پاسخ ہا ۔ جوابات ۔
اجو دان ۔ ایک عہدہ جس کو انگریزی
میں ایڈی کانگ کہتے ہیں (کتاب تحصیل
فارسی مقبل دہلوی سے)
اُجورہ } ع ۔ (اج ر) محنتانہ مزدوری
اجور } اجر (WAGES)
اَجوَف ۔ ع ۔ (صفت مشبہ جوف
کی) کھوکھلا ۔ شکم خالی اور صرفیوں کی
اصطلاح میں وہ لفظ جس کے عین کلمہ
میں حرف علت ہو جیسے قول جس میں
ف کے مقابل ق ہے اور عین کے مقابل
واؤ ہے جو حرف علت ہے اور ل

بدستور بنا رہا ۔
اَجوفان ۔ ع ۔ دو کھوکھلی چیزیں
مجازاً شکم و فرج بر وزن لغات
کشوری اور منتخب اللغات میں یہی
ہے ۔ مگر خزانۂ لغت میں اجوفین
لکھا ہے جس میں ین تثنیہ کا ہے ۔
اِجہار ۔ ع ۔ (مصدر افعال)
ظاہر کرنا ۔ پکار کے پڑھنا ۔
اَجہر ۔ ع ۔ بفتح اول وسوم
(صفت مشبہ جہر کی) روز کور ۔ وہ
شخص جس کو دن میں دکھائی نہ دے
اس مرض کو ہندی میں رتوندھی
کہتے ہیں ضد اس کا رتوندہ ہے جس
کو فارسی میں شب کوری کہتے ہیں
اَجہل ۔ ع ۔ بڑا نادان ۔ اجاہل
جمع (ضروریات الادب سے)
آجیدن ۔ یعنی دوختن یعنی
سینا (منتخب اللغات سے)
اَجیر ۔ بروزن فقیر یعنی مزدور
اسم فاعل ہے اُجرت کا ۔
(منتخب اللغات سے)

اچ

آچار ۔ ف ۔ ایک مشہور نانخورش
ہے جو پھلوں کو سرکہ یا رس وغیرہ میں
ڈال کر بناتے ہیں ۔ فارسی میں یہ لفظ
مد کے ساتھ آتا ہے اور اردو میں
بلا مد کے یعنی اچار لکھا جاتا ہے
(مصرعہ خسرو)

لقمہ زود ہضم جو آچار نیا بنی عربی میں اس کو مخلل کہتے ہیں یہ لفظ خل سے مشتق ہے جس کے معنی سرکہ ہیں اور خلال سرکہ فروش کو کہتے ہیں انگریزی میں پکلس کہتے ہیں۔

اچار نکالنا۔ اردو محاورہ ہے یعنی سخت مار لگانا۔

اچانک۔ ۵۔ فارسی میں ناگہان یکا یک۔ یک بیک ؎

(سرور لاہوری)

آج کرلے یار جو کرنا ہے کام
ورنہ گزرے وقت پچھتائے گا
پھر نہ ہوگا کچھ کبھی جب پیک اجل
تیرے بالیں پر اچانک آئے گا

(جامع اللغات سے)

آچاک۔ خاک جس کو عربی میں تراب کہتے ہیں (جامع اللغات سے)

اَچنبھا۔ بمعنی تعجب یہ ہندی لفظ ہے مگر اردو میں شاعر لوگ استعمال کرتے ہیں جیسے ؎

دل میں چاہے تو گدا کو کرے وہ تخت نشیں
کچھ اچنبھا نہیں اس کا کہ خدا قادر ہے

کیوں اچنبھا ہے تجھے ناسخ فراق یار سے
ایک دن نادان فراق جان و تن ہو جائیگا

اُچکا۔ ہندی لفظ اردو میں مستعمل ہے یعنی جیب کترا۔ اٹھائی گیرا۔ چور سے (حالی)

چور چوری سے نہیں ڈرتے بدولت تیری
لٹے پھرتی ہے اچکوں کو حمایت تیری

اچھوتا۔ واؤ معروف سے ہندی کا لفظ ہے یعنی وہ شے جس کو کسی نے نہ چھوا ہو یعنی ہاتھ سے مس نہ کیا ہو۔ انگریزی داں فچ۔ غیر مستعمل

(شمس العلماء حالی)

اچھوتا تھا توحید کا جام اب تک
خم معرفت کا تھا منہ خام اب تک
تو چارہ گر تھا دردِ روتوں کیو اسطے
تھا تیرے دل میں رحم اچھوتوں کیواسطے

آخری شعر میں اچھوتوں سے مراد ہے وہ قومیں جن کو چھونے سے لوگ پرہیز کرتے ہیں مثلاً حلال خور وغیرہ۔

اچھے اچھے۔ ہندی الفاظ ہیں لفظی معنی ظاہر ہیں۔ عمدہ عمدہ۔ مگر کبھی مراد بہت معزز اور دانا آدمیوں سے بھی ہوتی ہے جیسے اکبر الہ آبادی کا شعر ہے ؎

اچھے اچھے پھنس گئے ہیں نوکری کے جال میں
سچ یہ ہے افزونی تنخواہ جو چاہے کرے

اَچرَج۔ ہندی ہے بمعنی تعجب۔ حیرت۔ اچنبھا۔ اردو میں مستعمل ہے جیسے امیر خسرو دہلوی نے چراغ کی پہیلی میں لکھا ہے ؎

اک تریا نے اچرج کینا
پکڑ سانپ کو تال میں دینا
جیوں جیوں سانپ تال کو کھچو
تال سوکھ سانپ مرجائے

اَچی۔ بفتح اول و کسر جیم۔ ترکی ہے۔ فارسی برادر کلاں یعنی بڑا بھائی۔ بعض کتابوں میں اس معنی میں جو لفظ اخی لکھا ہے وہ کاتبوں کی غلطی ہے (غیاث اللغات سے)

ا ح

اُحّ۔ ۶۔ بالضم و تشدید حائے حطی: آواز کھانسی اور درد کی۔

آحاد۔ (جمع احد کی) عربی میں اکائیاں یعنی ایک عدد سے ۹ اعداد تک۔ عوام الناس۔ آحاد بروزن افعال جمع ہے احد کی۔ عربی میں آحاد اکائیوں کو کہتے ہیں اور اکائیاں ایک سے لیکر ۹ تک کے ہندسوں کو کہتے ہیں۔ غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ اعداد کے چار اقسام ہیں اول آحاد یعنی ایک سے ۹ تک دوم عشرات یعنی ۱۰ الغایتہ ۹۰۔ سوم مآت یعنی ۱۰۰ الغایتہ ۹۰۰ چہارم الوف اور آحاد کے معنی عوام الناس کے اس لئے آتے ہیں۔ کیونکہ عام لوگ اپنے دنیوی کاروبار کو بلا امداد غیرے اپنے ہاتھ سے انجام دیتے ہیں۔ خلاف رؤسا اور امراء کے جن کے یہاں ہر کام خدمتگار کرتے ہیں۔

اَحَبّ۔ ۶۔ بفتحتین بہت دوست بہت پیارا۔

اَحِبّا۔ ۶۔ بفتح اول و کسر حاد با تشدید اصل احبّاء تھا جمع ہے حبیب کی معنی دوستان یا بہت سے دوست۔

اَحبابُ۔ ۶۔ بالفتح (جمع ہے

جیب کی) دوستان۔ بہت سے دوست۔ بہت سے پیارے۔ قطعہ

رحمت کا تری امیدوار آتا ہوں
منھ ڈھانپے کفن سے شرمسار آتا ہوں
جب جل نہ سکا بارِ گنہ سے پیدل
احباب کے کندھوں پہ سوار آتا ہوں

اَحبار۔ ع۔ (جمع ہے حبر کی) عُلما۔ دانشمندان۔ عاقل لوگ۔

اِحباط۔ ع۔ (مصدر افعال) باطل کرنا۔

اِحتِباس۔ ع۔ (مصدر افتعال) بند کرنا یا بند ہونا حیض و بول و براز کا۔ خون بند ہونے کی بیماری جو عورتوں کو ہوتی ہے۔

اِحتِجاب۔ ع۔ (مصدر افتعال) چھپ جانا۔ پردے میں جانا۔

اِحتِجار۔ ع (مصدر افتعال) حجرہ بنانا۔

اِحتِجام۔ ع۔ (مصدر افتعال) خون نکالنے کو پچھنے لگانا۔ حجامت کرنا۔

اِحتِراز۔ ع۔ (مصدر افتعال) بچنا پرہیز کرنا۔ محترز اسم فاعل ہے بمعنی پرہیز کرنے والا۔

اِحتِراس۔ ع۔ (مصدر افتعال) نگہبانی کرنا۔ حفاظت کرنا۔

اِحتِراف۔ ع (مصدر افتعال) حرفت وکسب و پیشہ کرنا۔ پیشہ (دری مجازاً) دانش وعقل۔ محترف اسم فاعل ہے بمعنی ہم پیشہ (مذکر) محترفہ مونث ہے۔

اِحتِراق۔ ع۔ بکسر اول (مصدر افتعال مادہ (ح رق) معنی جلنا۔ جلانا۔ پھونکنا اور اصلاح نجوم میں پوشیدہ ہونا کسی ایک ستارے کا پانچ ستاروں سیاروں میں سے سوائے قمر کے شعاع آفتاب میں بہ سبب جمع ہوتے کے ایک برج میں اور اطبار کی اصطلاح میں اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کا کثیف ہو کر اس کے اجزائے لطیف کا تحلیل ہو جانا۔ محترق بالضم و کسر را اس کا اسم فاعل ہے بمعنی جلا ہوا۔

اِحتِرام۔ ع (مصدر افتعال) حرمت اور عزت کرنا۔ محترم (رمفتوح) اسم مفعول ہے۔ بمعنی عزت کیا گیا۔ ذوی الاحترام۔ عزت والے لوگ

دعا کی کہ اے خالق خاص و عام
بحق امام ذوی الاحترام

اِحتِساب۔ ع۔ (مصدر افتعال) حساب کرنا۔ آزمائش کرنا۔ باز پرس کرنا۔ باز رکھنا۔ نواہی سے از روئے احکام شرع۔ امید اجر کی رکھنا۔ محتسب وہ حاکم جو خلاف شرع باتوں کے کرنے کی ممانعت کرتا ہے اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِحتِشام۔ ع۔ (مصدر افتعال) (ح ش م) نوکر چاکر کا مالک ہونا۔ صاحب حشمت ہونا۔ شرم رکھنا مجازاً شان وشوکت۔ محتشم بمعنی صاحب خدم اس کا اسم فاعل ہے (ش مکسور) احتشامات جمع ہے۔

اِحتِضار۔ ع۔ (مصدر افتعال) حاضر ہونا موت کا۔

اِحتِضان۔ ع۔ (مصدر افتعال) درکنار گرفتن۔ یعنی گود میں لینا۔

اِحتِظاء۔ ع۔ (مصدر افتعال) مراد پانا۔ بہرہ مند ہونا۔

اِحتِظاظ۔ ع۔ (مصدر افتعال) مزہ لینا حظ اٹھانا۔ محتظ اس کا اسم فاعل ہے معنی بہرہ یاب مجازاً خوش۔ بخت مند۔

اِحتِقار۔ ع۔ (مصدر افتعال) ذلیل و حقیر جاننا۔

اِحتِکار۔ ع۔ (مصدر افتعال) غلہ کو اس غرض سے روکنا کہ گرانی کے وقت مہنگا کر کے بیچے۔ محتکر اس کا اسم فاعل ہے وہ شخص جو غلہ کو بہ نیت گرانی روک رکھے۔

اِحتِکاک۔ ع۔ (مصدر افتعال) کسی چیز کا آپس میں رگڑ کھانا یا باہم گھسنا۔

اِحتِلام۔ ع۔ (مصدر افتعال) (ح ل م) خواب میں انزال ہونا۔ خواب میں کسی عورت سے جماع کرنا۔

(اسرور لاہوری)

ہیں مزے دنیا کے شکل احتلام
کچھ نہ ہوگا آنکھ جب کھل جائیگی

دنیا کی زندگی نہیں خواب و خیال ہے
وقوت زیادہ اسکو نہیں احتلام سے

اِحتِما۔ ع۔ (مصدر افتعال) حمایت کرنا۔ بیمار کا پرہیز کرنا۔

اِحتِماش۔ ع۔ (مصدر افتعال) دو مرغوں کا آپس میں لڑنا۔

اِحتِمال ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) بوجھ اٹھانا ۔ برداشت کرنا ۔ گمان کرنا ۔ بات کا سہنا ۔ احتمالات جمع ۔

اِحتِواء ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) گھیرنا ۔ جمع کرنا ۔

اِحتیاج ۔ ع ۔ (اصل اِحتِواج مصدر انفعال) آرزو و حاجت ۔ حاجت ہونا ۔ کسی شے کی خواہش ہونا لفظ آوردن و داشتن و افتادن کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے ؎

(صائب)

شرار انجمن احتیاج می اُفتد
کہ برگ کاہ بود داروئے پریدن چشم

محتاج اس کا اسم مفعول ہے ۔

آں کہ شیراں را کند روبہ مزاج
احتیاج است احتیاج است احتیاج

ضرب المثل ہے ۔

اِحتیاط ۔ ع ۔ (ح و ط مادہ) اصل احتواط مصدر افتعال ۔ مضبوط کرنا ۔ گناہ سے بچنا ۔ پرہیز کرنا ۔ اردو محاورے میں ہوشیاری ۔ دور اندیشی ۔ اس کا اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں محتاط ہے بمعنی احتیاط کرنے والا اور احتیاط کیا گیا ۔

اِحتیال ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) حیلہ کرنا ۔ فریب کرنا ۔ بات بنانا ۔ دھوکا دینا ۔

اِحتیالی ۔ ع ۔ (یا زائد) مکاری

اَحجار ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جمع ہے حجر کی بمعنی پتھر ۔ جیسے شجر سے اشجار اور ثمر کی اثمار ۔

اُحجیّہ ۔ ع ۔ بضم اول و کسر جیم و یائے تحتانی مشدد (ح ج و) بمعنی پہیلی ۔ فارسی چیستان ۔ رڈل انگریزی جمع اس کی احاجی ہے ۔

اَحَد ۔ ع ۔ (و ح د) بفتحتین ۔ ایک کوئی ۔ پہلا ۔ یک مجازاً یکشنبہ ۔ یگانہ ۔ لاشریک اسی معنی میں خدا کو اَحد کہتے ہیں ۔ آحاد اس کی جمع ہے ؎

احمد میں احد ، احد میں احمد
اک میم تھا پردۂ جدائی

دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

میم سے تو نے چھپایا راز کو اپنے تمام
اے احد صورت میں احمد کی نہاں تو ہی تو تھا

اُحُد ۔ ع ۔ بضمتین (ا ح د) نام ہے ایک پہاڑ کا جو مدینہ سے قریب تین میل پر واقع ہے اس کے دامن پر کفار قریش نے رسول اللہ صلعم سے جنگ کی تھی ۔ تاریخ اس جنگ کی ، شوال ۳ھ بروز ہفتہ مطابق ۶۲۵ء ۔ کفار کے لشکر کی تعداد تین ہزار اور اسلام کی سات سو تھی ۔ اس لڑائی میں آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے ۔

اَحَدّ ۔ ع ۔ بہ تشدید دال ۔ یہ اصل میں احدد تھا جو اسم تفضیل ہے حدت کا بمعنی تیز تر ۔

اِحداث ۔ ع ۔ (مصدر افعال) (ح د ث) نیا پیدا کرنا ۔ نئی بات نکالنا ۔

اَحداث ۔ ع ۔ جمع حدث کی ۔ نئی چیزیں ۔ نوجوانان ۔

اَحداق ۔ ع ۔ جمع ہے حدقہ کی بمعنی آنکھ کی پتلی ۔ مردمک ۔

اَحَدی ۔ ع ۔ بفتحتین اکبر بادشاہ کے عہد میں یہ ایک ذاتی عہدہ تھا یہ لوگ بادشاہ کی طرف سے اجرائے احکام شاہی کے لئے بلا توسط دیوان کے جایا کرتے تھے ۔ حال میں یہ جماعت تیراندازوں کے نام سے مشہور ہے ۔ ان لوگوں کو سوائے اس منصب کے سوار اور تابین شاہی کی جانب سے نہیں ملا کرتے تھے ۔ صاحب بہار عجم کی رائے میں یہ لفظ احد اور یائے نسبت سے مرکب ہے کیونکہ وہ لوگ بھی تنہا عہدہ پاتے تھے سپاہی ان کو نہیں ملا کرتے تھے اور یہ عہدہ ایران میں بھی تھا ؎

(محسن تاثیر)

سرو با راہِ سخن با قدش از نابلدی ست
الف شمع بہ پیش قد خوش احدی ست

(لغات فیروزی میں شست و دھیما)

اِحدَی الحُسنَیین ۔ ع ۔ مرکب ہے احدی (ا ح د) ایک حسنیین (ح س ن) دو خوبیاں یہ حسنی اسم تفضیل کا تثنیہ ہے ۔ دو خوبیوں میں سے ایک خوبی

(گلستاں باب ۸)

سر مار بدست دشمن بکوب کہ از احدی الحسنیین خالی نباشد ۔

اَحَدِیّت ۔ ع ۔ بفتح اول یگانہ ہونا ۔ ایک ہونا ۔ یکتائی (یت اس میں نسبت کی ہے) یکتائی ۔ صفت خدا میں مستعمل ہے ۔

اَحرار ۔ ع (حُر کی جمع ہے) آزاد لوگ ۔ شریف لوگ ۔ آزادگان بلقب

عبداللہ نقش تبہ کار خزانہ لغت میں)
جامع اللغات میں عبید اللہ نقش نبد

اِحْراز ۔ ۶۔ (مصدر افعال) بچانا نگہبانی کرنا جمع کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ استوار کرنا

اِحْراض ۔ ۶۔ (مصدر افعال) عشق کے صدمے سے بیمار اور دبلا ہو جانا ۔

اِحْراق ۔ ۶۔ (مصدر افعال) جلنا ۔ جلانا ۔ اس کا اسم فاعل مُحرِق بکسر را ہے معنی جلانے والا اور اسم مفعول مُحرَق بفتح را ہے معنی جلایا گیا ۔ اور مُحرِق کا مونث مُحرِقہ ہے بمعنی جلانے والی

اِحْرام ۔ ۶۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) حرم کعبہ میں داخل ہونا ۔ حج کی نیت کرنا یعنی مکہ کے قریب پہونچکر زیارت کعبہ سے پہلے مقام معین سے چند چیزوں کا اپنے اوپر حرام کر لینا اور احکام شرعیہ احرام یہ ہیں کہ صاحب احرام سیا ہوا اور دوختہ کپڑا نہ پہنے ۔ حجامت نہ کرائے بال نہ کٹوائے ۔ خوشبو نہ لگائے ۔ جماع نہ کرے ۔ ایک لنگ نادوختہ کمر میں اور ایک اوپر رکھے یعنی چادر تا سینہ برابر کرے ۔ فارسی میں اس کا استعمال بستن اور کشادن کے ساتھ ہوتا ہے ؎ (طالب آملی)

خوش کعبہ ایست کوئے تو کز لذت طواف
با رہروان بہر قدم احرام بستہ ایم

احرام بند ۔ جس نے حج کے لئے احرام باندھا ہو ؎

(ابو طالب کلیم)

طراوت کہ از جان ہوا خواہ تست
ز احرام بندان درگاہ تست

اِحْرامی ۔ ۶۔ وہ نادوختہ کپڑا جو احرام بند یعنی حاجی لوگ پہنتے ہیں ؎

(محسن تاثیر)

محرم کوئی تو تا ہر روز گرد آفتاب
از دو صبحش آسماں سامان احرامی کند

اَحْرَس ۔ ۶۔ (ح ر س) وہ دلیر جو کسی سے نہ ڈرے ۔

اَحْرَش ۔ ۶ (ح ر ش) گوہ فارسی سوسمار ۔

اَحْرُف ۔ ۶۔ بفتح اول و ضم ثالث جمع ہے حرف کی حروف ۔ بہت سے حرف ۔

اَحْزاب ۔ ۶۔ (جمع ہے حزب کی) گروہ ہا ۔ بہت سے گروہ ۔

اِحْزان ۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) غم میں ڈالنا ۔ غمناک یا غمگین کرنا ۔

اَحْزان ۔ ۶۔ بفتح اوّل (جمع ہے حزن کی) غم ہا ۔ غموم ؎

(حافظ)

یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور
کلبۂ احزاں شود روزے گلستاں غم مخور

اَحْزَم ۔ ۶۔ (اسم تفضیل ہے حزم کا) بڑا ہوشیار ۔ بڑا عقل مند اَحازم جمع ہے ۔

اِحْساس ۔ ۶ (مصدر افعال) حواس خمسہ کے ذریعے سے معلوم کرنا ۔ دریافت کرنا ۔ انگریزی (فیل) چھونا ۔ حس کرنا ۔ احساسات جمع ؎

ہوا اُس کو احساس درد وطن کا
پڑا سامنا دل کو رنج و محن کا

اِحْسان ۔ ۶ (ح س ن) (مصدر افعال) کسی کے ساتھ نیکی کرنا مُحسِن بمعنی احسان کرنے والا اس کا فاعل ہے احسانات جمع ۔ فارسی والے احسانہا بھی جمع بناتے ہیں ؎

(مرزا اسحق شیخ الاسلام یزدجرد)

چہ احسانہا کہ من با خویش کردم
کہ آخر خویش را درویش کردم

اِحسان فراموش ۔ ف ۔ فراموش امر ہے فراموشیدن کا ۔ اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل بن گیا ۔ بمعنی احسان کو بھول جانے والا جو کسی کی بھلائی کو بھول جاوے ۔ بے وفا ۔

اِحسان گذار ف ۔ نیکی کرنیوالا (کشوری سے)

احسانمند ۔ ف ۔ وہ شخص جس کے ساتھ کسی نے نیکی کی ہو ۔ ممنون کرتگب ۔

اَحْسَن ۔ ۶۔ بفتح اوّل و ثالث یعنی فتح سین (اسم تفضیل حسن کا) نیک تر ۔ خوب تر ۔ اَحاسِن جمع ذلک گفت اَحسِن ملک گفت زہ اور بفتح اول و کسر سین صیغہ امر کا ہے یعنی احسان کر (گلستان باب ۸)

موسیٰ علیہ السلام قارون را نصیحت کرد
اَحسِن کما اَحسَن اللّٰہُ اِلیک

اَحْسَنْت ۔ ۶۔ (واحد مذکر حاضر ماضی احسان کی) یعنی اس کے بہت اچھا کیا تو نے ۔ مجازاً یہ کلمہ آفرین اور تحسین کے مقام پر بولا جاتا ہے ۔ فارسی میں اس کا استعمال گفتن اور زدن کے ساتھ ہوتا ہے ؎

(میر معزی)

چو من ثنائے تو گویم قضا زند احسنت
چو من دعائے تو گویم قدر کند آمین

اَحسَنِ تقویم ۔ (بااضافت) اچھی طرح سے بنانا۔ مجازاً صورت انسان (خزانۂ لغت سے)

اَحشَاء ۔ ع ۔ (ح ش و) جمع ہے حشا کی ۔ جو کچھ پیٹ میں ہے ۔ مثل دل۔ کلیجہ ۔ اور آنت وغیرہ ۔

اَحشَام ۔ ع ۔ (جمع ہے حشم کی) نوکر چاکر۔ خدمتگار۔ خدمت گاران و نوکران ۔ ملازمین ۔ خُدّام ۔

اِحصَاء ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) شمار کرنا ۔ ضبط کرنا ۔

اِحصَاص ۔ ع ۔ مصدر افعال) حصہ دینا ۔

اِحضَار ۔ ع ۔ (مصدر افعال) حاضر کرنا ۔ موجود کر دینا کسی چیز کا ۔

اِحفَاد ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) جلدی کرنا ۔

اَحفَاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ نبیرگان و خادمان ۔ بیٹے پوتے ۔ نوکر چاکر ۔ غلام لونڈیاں ۔ یہ جمع ہے حفد کی ۔

اِحفَا ۔ ع ۔ بالکسر مبالغہ سے سوال کرنا ۔ گڑگڑا کر مانگنا ۔ داڑھی مونچھ کی اصلاح کرنا ۔ مونچھ کو بار بار پکڑنا (منتخب اللغات اور لغات کشوری سے)

اَحَقّ ۔ ع ۔ (اصل احقق ۔ اسم تفضیل حق کا) سزاوار تر ۔ لائق تر ۔

اِحقَاد ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بالکسر کسی سے کینہ رکھنا ۔

اَحقَاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جمع ہے حقد کی بمعنی کینہ ۔

اَحقَر ۔ (اسم تفضیل ہے حقارت کا) زیادہ حقیر ۔ بہت ذلیل ۔ یہ لفظ کبھی متکلم اپنے لئے بہ سبب کسر نفسی کے بولا کرتے ہیں مثلاً احقر العباد ۔ بندہ دیبی پرشاد وغیرہ ۔

اِحکَام ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بالکسر مضبوط کرنا ۔ حکم دینا ۔

اَحکَام ۔ ع ۔ بفتح اوّل جمع ہے حُکم کی انگریزی (آرڈرس)

اَحَلّ ۔ (ح ل ل) سست گھوڑا حُلّ جمع (خزانہ لغت سے)

اِحلَاء ۔ ع ۔ بالکسر میٹھا کر دینا ۔

اِحلَاف ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) قسم دینا ۔

اَحلَاف ۔ ع ۔ بالفتح ہم عہد اور ہم قسم لوگ ۔ یہ جمع ہے حلیف کی ۔

اَحلَام ۔ ع ۔ بالفتح ۔ اس کے تین معنی ہیں اول خوابہا جو فارسی جمع خواب کی ہے ۔ دوم بُردباریہا ۔ سوم عقلہا بمعنی اول یہ جمع ہے حُلم کی جو بالضم ہے اور معنی دوم و سوم میں یہ جمع ہے حلم کی جو بالکسر ہے ۔

اَحلیٰ ۔ بالفتح (اسم تفضیل ہے حلاوت کا) نہایت شیریں بہت میٹھا

اِحلِیل ۔ ع ۔ بالکسر (ح ل ل) سوراخ پستان اور سوراخ قضیب یعنی پستان اور ذکر کا سوراخ ۔ احالیل جمع ۔

اُحمَال ۔ ع ۔ (مصدر افعال) بوجھ اٹھانا ؎

مجھے اس بار سے اے یار رکھ دور
کہ ہوں احمال سے میں اسکے معذور

اَحمَال ۔ ع ۔ جمع ہے حمل جس کے معنی بوجھ ہیں ۔

احمد پار ینہ ۔ اس سے متکلم اپنے لئے یا غائب کے لئے اشارہ کرتا ہے جس کی حالت مثل سابق کے بکھر ہو جاوے ۔

اَحمَد ۔ ع ۔ ستودہ تر ۔ نہایت ہی قابل تعریف (ح م د)

اَحمَر ۔ ع ۔ (صفت مُشَبّہ حمرت کی) سُرخ ۔ سرخی ۔ حُمر ۔ احامر ۔ حمراء جمع ہے ۔ مجازاً سخت ۔ جیسے موت احمر (خزانہ لغت سے)

اَحمَرِ اَقتَم ۔ ع ۔ (بصفت) نہایت سرخ مائل بسیاہی ۔

اَحمَرِ قَانی ۔ ع (بصفت) نہایت سرخ ۔

اَحمَش ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی پنڈلی پتلی ہو ۔

اَحمَض ۔ ع (صفت مشبہ حموضت کی) کھٹا ۔ مجازاً ناخوش ۔ دشوار ۔

اَحمَق ۔ ع ۔ بفتح اوّل (صفت مشبہ حمق کی) بڑا بیوقوف ۔ نہایت بے عقل ۔ ہندی مورکھ ۔ انگریزی (فولش) حمق حمقیٰ احمقا ۔ حماقی جمع ہے ؎ رُباعی

نہ سنیم کہ کند طعنہ رافضی احمق
نہ رافضی کہ کند سنیم گریباں شق
غلام حضرت عشقم دگر نمی دانم
کہ کیست بر سر باطل کدام بر سر حق

اَحْنَفْ ۔ ع ۔ وہ شخص جس کے دونوں پاؤں کے پنجے کج اور ایک دوسرے کی طرف جھکے ہوئے ہوں۔ اور نام ایک فاضل اجل کا جو حضرتؑ کے تابعین سے تھا۔

اَحْوَال ۔ ع ۔ بفتح اول۔ بہت سی حالتیں اور اوقات ۔ واقعات ماجرے (جمع ہے حال کی) فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے اس لئے پھر اس کی جمع فارسی قاعدہ سے ہا ہو لگا کر بناتے ہیں (ہائے ہوز سے جو اہوال ہے وہ جمع ہے ہَوْل بمعنی دہشت کی طلبا کو املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئیے)

(محسن تاثیر)

اے کردہ حال خود عیاں از صورت احوالہا
آئینہ دار ہستیت تغییر ہا در حالہا

احوال کسے گرفتن ۔ کسی کا احوال پوچھنا ؎ (سید حسن خالص)

تو خود ای آفت دلہا چہ بگویم بگو
روز محشر اگر احوال دل از ما گیرند

اَحْوَر ۔ ع ۔ بفتح اول (صفت مشبّہ حورت کی) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی بہت سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔

اَحْوَص ۔ ع (صفت مشبّہ ہے حوص کی) بخیل کنجوس ۔ تنگ چشم۔

اَحْوَل ۔ بفتح اول (ح ول) بھینگا ۔ ڈھیرا ۔ کج چشم۔

احولان یک را دو می بینند
از نقص نگاہ ۔ ضرب المثل ہے۔

اِحْیَا ۔ ع ۔ بالکسر (اصل احیاء مصدر افعال) زندہ کرنا ۔ جان ڈالنا ۔ لفظ کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ؎

(میرزا صائبؔ)

چون زمین مردہ کز ابر گردد تازہ روی
از عرق روئی تو احیا میکند آئینہ را

اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

(مونس لیلیٰ مجنوں)

ہے چہرۂ ملک کا وہ غازہ
احیا کن رسمہائے تازہ

اَحْیَاء ۔ ع ۔ زندہ لوگ ۔ زندگان ۔ جمع ہے حی کی جس کے معنی زندہ کے ہیں اور محلّے و قبیلے ۔ ضد اس کی اموات ہے بمعنی مردے۔

اَحْیَان ۔ ع ۔ (جمع ہے حین کی) بمعنی زمانہ ۔ وقت ہا ۔ زمانے۔

اَحْیَاناً ۔ ع (الف تنوین فتحہ کا) اتفاقاً ۔ شاید کسی زمانہ میں ۔ کبھی کبھی۔

اخ

آخ ۔ ف ۔ بقول صاحب ہفت قلزم کلمۂ تحسین کا ہے بمعنی آفریں شاباش و بارک اللہ اور بمعنی شور و فغاں ۔ نالہ و فریاد بقول صاحب بہار عجم ALAS

اَخ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی برادر ۔ بھائی یہ اصل میں (اخ و) AKHOO تھا۔ اس کی جمع اِخوان بکسر الف ہے ۔ اخوی بمعنی میرے بھائی اس میں ی متکلم کی ہے جیسے الٰہی ۔ میرا اللہ یا معبود ۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ اخ کی جمع آخا بالمد بھی آتی ہے۔

اَخ اَخ ۔ ف ۔ دونوں الف مفتوح ہیں (موکد و تاکید) کلمۂ تحسین ہے بمعنی خوش ۔ جیسے عربی میں طوبیٰ و بخ بخ کہتے ہیں اور کلمۂ تاسف بھی ہے لطائف ۔ برہان ۔ غیاث سے ۔ جامع میں بمعنی شاباش شاباش۔

اِخَاذ ۔ ع ۔ بالکسر (اخ ذ) لینا ۔ پکڑنا ۔ وہ تالاب جو ویرانہ میں ہو ۔ وہ زمین جو بادشاہ نے اپنے واسطے خرید کی ہو (خزانۂ لغات سے اور جامع اللغات سے) منتخب اللغات میں ۔ سیلاب کا کچھ پانی جو کسی جگہ رک جائے۔

اَخَّاذ ۔ ع ۔ زور آور ۔ سخت گیر (اسم مبالغہ ہے اخذ کا)

اِخَاذَہ ۔ ع (اخ ذ) حوض ۔ آبگیر ۔ اِخاذات جمع۔

اِخَاء ۔ ع ۔ بالکسر مصدر ہے اصل میں اخاو تھا واو کو ہمزہ سے بدل دیا ۔ معنی ۔ برادر بنانا ۔ دوستی کرنا کسی شاعر کا قول ہے ؎

دعوی الاخاء علی الرخاء کثیرۃ

اِخْبَار ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) خبر دینا ۔ بتلانا ۔ مُخبِر بمعنی جاسوس اس کا اسم فاعل ہے۔

اَخْبَار ۔ بالفتح ۔ جمع ہے خبر کی بمعنی تواریخ احادیث نبوی ۔ انگریزی نیوز پیپر ، جنرل میگزین ۔ گزٹ وغیرہ ۔ اخبارات جمع اخباروں کے لئے جو اشخاص مختلف مقامات سے خبریں

بھیجتے ہیں وہ اس کے نامہ نگار کہلاتے ہیں اور لفظ اخبار نویسی بفتح اول صحیح ہے نہ کہ بالکسر (منتخب اللغات سے)

اَخْبِیَہ ۔ ع ۔ (جمع ہے خباء کی) خیمے ڈیرے (TENTS) اور منازل قمر سے جو بیسویں منزل کا نام ہے اور وہ چار منحوس ستارے ہیں۔

اُخْت ۔ ع ۔ بالضم (اخ و) بہن ہمشیرہ ۔ خواہر ۔ آپا ۔ SISTER ہندی بھگنی ۔ اَخَوات بفتحین جمع ہے۔

اُخت الزوجہ ۔ ع ۔ سالی ۔ خواہرِ زن خازنہ ۔ خواہر زنہ ۔ (افتخار اللغت سے)

اَخْتان ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے خَتَن کی بمعنی داماد۔

اِخْتِبار ۔ ع ۔ بالکسر و حرف چہارم بائے موحدہ (مصدر افتعال) آزمانا خبر لینا۔

اِخْتِتام ۔ ع ۔ ختم کرنا ۔ پورا کرنا ۔ تمام کرنا ۔ سرور

یا الٰہی بہر ختم المرسلیں
ہو مرا ایمان و دیں پر اختتام

اِخْتِتان ۔ ع ۔ ختنہ کرنا

اَخْتَر ۔ ف ۔ بروزن صفدر ، ستارہ مجازاً فال و شگون و طالع و علم و درایت اور نام ایک فرشتہ کا جو سر زمین پر آمین کہتا ہوا پھرتا ہے جس کی دعا اس کے آمین کے برابر واقع ہوتی ہے مقبول ہو جاتی ہے ۔ اختر واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کا تخلص بھی تھا۔

اِخْتِراع ۔ (مصدر افتعال) نئی بات نکالنی ۔ ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کا مثل پہلے نہ ہو ۔ ابداع مقابل ہے۔

اِخْتِراق ۔ (مصدر افتعال) پھٹنا ۔ پھاڑنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ فراخ دستی کرنا۔

اَخترِ جوزا ۔ (باضافت) ستارہ عطارد جس کا گھر جوزا ہے۔

اخترِ دُنبالہ دار ۔ ایک قسم ہے ستارہ کی جس کے پیچھے روشنی کی جھاڑو سی ہوتی ہے اس کو دمدار ستارہ بھی کہتے ہیں ذوات الذنب عربی (COMET) انگریزی دمدار ستارے بہت سے ہیں مگر ان کا دور مدت ہائے مدید کے بعد ہوتا ہے ۔ بعض ان کے ظہور کو منحوس خیال کرتے ہیں۔

اخترِ سپاہ ۔ وہ بادشاہ جس کی سپاہ بہت زیادہ ہو ؎

بلرزند از ہیبتش مہر و ماہ
چو آید شہنشاہ اختر سپاہ

انجم سپاہ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

اخترِ سوختہ ۔ کنایہ ہے طالع شوم اور نامبارک سے ؎

(ملا طاہر غنی)

شمع آہم چو کند بزم فلک را روشن
اختر سوختہ ام چوں پر پروانہ فتد

اخترِ شمار
اخترِ شمر
اخترِ شناس
} یہ تینوں لفظ اسم فاعل قیاسی ہیں جو اسم اور امر ملکر بنے ہیں ۔ بمعنی نجومی ۔ منجم ۔ جوتشی (فارچیون ٹیلر ۔ ایسٹرالوجر) انگریزی۔

اخترِ کاویاں ۔ درفش کاویانی ۔ یعنی وہ علم جو فریدوں کے لئے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا ؎

زندخندہ از زمین اختار علوی
سر خامہ بر اختر کاویانم

(جامع اللغات سے)

اختری ۔ فال گیر ۔ منجم ؎

(فردوسی)

یکے اختری گفت ازاں پس براہ
گزیں سان بزم سر صعوہ شاہ

اخترِ شمردن ۔ کنایہ ہے شب بیداری کرنے سے ۔ رات کو نہ سونے سے ۔

؎ (نور الدین ظہوری)

شب ہجراں ز بس اختر شمردم
سرشک از چشم تر بیدیں بر آوردم

(بوستان)

ہمہ شب ز بیداری اختر شمرد
ز بیداد و اندیشہ خوابش نبرد

اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً دن گریہ و زاری اور رات اختر شماری میں گزرتی ہے۔

اَخْتَسان ۔ ف ۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جو خاقانی اور نظامی کا ممدوح تھا۔

اِخْتِصار ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) کم کرنا ۔ بہت کو تھوڑا کرنا ۔ مختصر کلام کہنا ۔ مختصر اس کا اسم مفعول ہے اس معنی میں ص کو بالکسر پڑھنا غلط ہے۔

اِخْتِصاص ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) خاص کرنا ۔ خاص ہونا ۔ خصوصیت رکھنا۔

اِخْتِطاف ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) اُچکنا یعنی لے جانا جس طرح بجلی بینائی لے جاتی ہے ۔ بلند آواز سے چلانا (جامع اللغات میں) بمعنی بجلی کا چمکنا۔

اِختفا ۔ ع ۔ (اصل اختفائی مصدر افتعال) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔

اِختلاج ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) عضو کا پھڑکنا یعنی آنکھ یا کسی اور عضو کا بلا حرکت دیئے ہوئے خود بخود حرکت کرنا۔

اِختلاجِ قلب ۔ نام مرض کا جس میں آدمی کا دل دھڑکتا ہے۔

اِختلاط ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) الغات کشوری میں ملانا محبت دوستی۔ جامع اللغات میں محبت بڑھانا۔ آمیزش کرنا میل ملاپ۔ خزانۂ لغت میں بمعنی ملنا سمانا آخاب ہونا۔ **اختلاطات** جمع۔ اُردو میں بھی مستعمل ہے ؎

(حسن دہلوی)

اختلاطِ خلق ہے مانندِ سم
ہو سکے تجھ سے تو کر تو اس کو کم

اِختلاط زیادہ برآشنائی ضرب المثل ہے۔

اختلاع ۔ ع ۔ عورت کا مال دے کر شوہر کو طلاق پر راضی کرنا جواہر اللغات سے۔

اِختلاف ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) فرق کرنا۔ باہم فرق ہونا۔ ناچاقی۔ نااتفاقی پھوٹ۔ فرق۔ تفاوت۔ **اختلافات** جمع۔ مُختَلِف بکسر لام بمعنی اختلاف کرنے والا اس کا اسم فاعل ہے اور مختلَف بفتح لام بمعنی اختلاف کیا گیا اس کا اسم مفعول ہے۔

اِختلال ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل۔

آختن ۔ ف ۔ تلوار کھینچنا۔ آخت اس کا ماضی مطلق ہے اور آختہ اسم مفعول اس مصدر کے بجز ان دو صیغوں کے باقی صیغے نہیں بنتے۔ قواعد میں ایسے مصدر کو جس سے تمام افعال مشتق نہیں ہوتے مصدر مقتضب کہتے ہیں ورنہ اس کا مصدر متصرف ہے ؎

(سعدی)

گرش بر فریدوں بدے تاختن
امانش ندادے بہ تیغ آختن

اِختناق ۔ ع ۔ (مصدر افتعال) گلا گھوٹنا۔ گلا بند ہو جانا۔ **اِختناق الرحم** ایک مرض کا نام ہے۔

آختہ ۔ اسم مفعول مصدر آختن کا یعنی تلوار کھینچی ہوئی۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ خایہ کشیدہ۔ مخصی GELDING

آختہ خانہ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) یعنی گھوڑوں کا اصطبل اس میں آختہ مخفف ہے آختہ کا۔

آختہ بیگی ۔ (مرکب فارسی اور ترکی سے) مترجم رقعات عالمگیری نے اس لفظ کے معنی داروغۂ اصطبل کے لکھے ہیں مگر صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ اس لفظ کے یہ معنی غلط ہیں۔ ترکی میں آختہ بیگی اس شخص کو کہتے ہیں جس کی رائے سے جانور خصی کئے جاویں اور داروغۂ اصطبل کو اہل زبان میر آخور کہتے ہیں۔ علامی کی کتاب آئین اکبری اور تاریخ عبد القادر بدایونی میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔

اِختیار ۔ ع ۔ پسند کرنا۔ ایک بات کو ماننا۔ مختار اس کا اسم مفعول ہے **اختیارات** جمع (خ ی ر)

اختیارات ۔ علم طب میں یہ تشریح خواص ادویات ایک کتاب کا نام ہے (جامع اللغات سے)

اختیاری ۔ وہ کام جس کے کرنے میں انسان مختار ہو چاہے کرے چاہے نہ کرے۔ مدارس سرکاری کی تعلیم میں اختیاری سے وہ مضمون مراد ہے جس کا امتحان میں لینا طالب علم کی مرضی پر منحصر ہو۔ OPTIONAL حفاظت خود اختیاری کی تشریح ح میں ہے۔

اِختیال ۔ ع ۔ گردن کشی۔ غرور کرنا۔ متوجہ کرنا۔ خیال کرنا۔

اَخچہ ۔ ت ۔ بالفتح۔ چاندی سونے کے ٹکڑے۔ ریزۂ زر۔ غیاث میں لکھا ہے کہ اخچہ کے بجائے اقچہ بھی آتا ہے۔

اِخداع ۔ کسی کو فریب دینے پر آمادہ کرنا (جواہر اللغات سے)

اِخدام ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یار لوگ۔ ہڑوں کا مکان۔ لغات نادرہ سے

اِخدام ۔ ع ۔ کسی کو خدمت گار دینا خادم بنانا۔ خدمت لینا (منتخب اللغات اور لغات نادرہ سے)

اَخدان ۔ ع ۔ (جمع خدن کی) دوستان۔ پیارے۔ ہمیشہ۔

اُخدود ۔ ع (خ د د) زمین اور پہاڑ کی لمبی دراز یا شگاف۔

اَخذ ۔ ع ۔ لینا۔ وصول کرنا۔ پکڑنا اختیار کرنا۔ مأخذ اس کا اسم ظرف ہے یعنی وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لیں۔ مصدر۔ اور ماخوذ اس کا اسم

مفعول ہے بمعنی لیا گیا یا گرفتار۔

آخِذ۔ ع بکسر خائے معجمہ (اسم فاعل ہے اخذ کا) لینے والا۔ پکڑنے والا۔

آخُر۔ ف (مخفف آخور کا) بضم خائے چارپایوں کے گھاس کھانے کی جگہ جس کو کھرلی بولتے ہیں۔ مجازاً گھوڑوں کی گھاس یا چراگاہ اور وہ ہڈی جو آدمی کی گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہوتی ہے۔ ہندی میں اس کو ہنسلی اور عربی میں اس کو ترقوہ کہتے ہیں یہ لفظ واؤ معدولہ کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے ؎

(مولانا جامی)

گرش بایست آخر بہر خوردن
گرفتے خدمتش گردوں بگردن

آخَر۔ ع۔ (ا خ ر) بالمد و فتح خائے معجمہ بمعنی دیگر۔ دوسرا۔ آخرین جمع اور اُخریٰ اس کا مونث ہے۔

آخِر۔ ع۔ (آ خ ر) بالمد و کسر خا بمعنی پسیں یعنی پچھلا۔ آخرین۔ او آخر جمع (خزانۂ لغت سے)

اِخراب۔ ع۔ ویران کرنا (جواہر اللغات سے)

اخراج۔ ع (مصدر افعال) نکالنا باہر کر دینا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اخراجات جمع

اخراجات۔ ع۔ جمع خرج بمعنی خرچ کی (لغات کشوری سے) لغات فیروزی میں لکھا ہے کہ اخراجات جمع الجمع خرج کی)

آخِرُ الامر۔ ع۔ (باضافت عربی) انجام کار۔ آخر کو اَواخر الامور جمع یہ لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

شیخ جی محفلِ رنداں میں بہت آئے گئے
تو سے مجبور تھے کچھ وعظ بھی فرمائے گئے
پہلے تو زد بہت غصہ و غم کھائے گئے
آخرالامر وہ اس طرح نکلوائے گئے
یا بدست دگرے دست بدست دگرے

اَخرَب۔ ع (اسم تفضیل خراب کا) ویران تر۔ بہت خراب۔

آخر پیری وداع عمر است۔ ضرب المثل ہے۔

آخرت۔ ع (مونث آخر کی) انجام دوسرا عالم۔ عقبیٰ۔ مجازاً قیامت۔ ضد دُنیا ؎

دل و جاں بیچ کر کچھ آخرت کا جلد سوداگر
یہ جنسِ بے بہا گر یوں بھی ہاتھ آوے تو سستی ہے

آخرت سنوارنا۔ اردو محاورہ ہے ایسے کام کرنا جو قیامت کو کام آویں۔ نیک کام کرنا۔

اَخرَس۔ ع۔ (صفت مشبہ خرس کی) گونگا آدمی DUMB فارسی میں گنگ یا لال کہتے ہیں۔ خزانۂ لغت اور لغات کشوری میں اس کی جمع خُرس ہے اور ضروریات الادب میں اخارس اور جواہر اللغات میں خراس و خرسان ہے۔

آخر سامیٔی کاہ فروشی است۔ ضرب المثل ہے۔

آخرش گرگ زادہ گرگ شود۔ یہ مصرع ضرب المثل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

آخر طریقِ دولت چالاکی است و چستی بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔

آخر گذر پوست بدباغان است بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے

آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان معنی ہے۔

اَخرَم۔ ع۔ (صفت مشبہ خرم کی) بمعنی بُریدہ۔ یعنی وہ آدمی جس کی ناک کٹی ہو۔ نکٹا۔

اُخریٰ۔ (مونث اَخر کی) پچھلی عورت۔ دوسری چیز (خزانۂ لغت سے) اُخریات و اُخر جمع۔

آخری چہار شنبہ مسلمانوں کا ایک تہوار ہے جو ماہ صفر کے آخری ہفتہ کو ہوتا ہے۔

آخریں۔ (ین نسبت کا) پچھلا جمع آخر کی) پچھلے۔ لفظ آخری کے بھی یہی معنی ہیں ؎

عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مومنؔ
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے

اس شعر میں آخرین کا نون حذف کر کے آخری کر دیا ہے جیسے زمین سے زمی۔

آخریں تحویل۔ ف (بقلب صفت) مجازاً روز قیامت اور وقت نزع

اَخزَم۔ ع (خ ز م) نر سانپ اور عرب کے مشہور سخی حاتم طائی کے دادا کا نام بھی ہے۔

اَخَسّ۔ ع (اصل میں اخسس اسم تفضیل خساسۃ کا) بڑا خسیس اخاسّ جمع۔

اَخِیَار ۔ ع ۔ (اصل میں یہ اخیسار تھا جمع خیس کی) کمینے رذیل ناچیز لوگ۔

آخشِیں ۔ قیمت و مقدار و نرخ اور ایک فارسی حکیم کا نام ہے جس نے چار عنصر کو ایک ذات قرار دے کر معبود مقرر کیا اور نیا مذہب ایجاد کیا (جامع اللغات سے)

اَخشَار ۔ بالفتح کنڈے ۔ اُپلے اور بالکسر اُپلے جلانا (لغات نادرہ سے)

اَخشَم ۔ ع (صفت مشبہ خشم کی) جس کو قوت شامہ نہ ہو یعنی خوشبو اور بدبو کی تمیز نہ کر سکے۔

آخشِیج ۔ ف ۔ بالمد و یائے مجہول یعنی ضد و مخالف اور مجازاً باعتبار ضدیت اربعہ عناصر یعنی خاک باد ۔ آب و آتش میں سے کوئی سا ایک عنصر ۔ غیاث ۔ جہانگیری رشیدی اور برہان سے سراج میں لکھا ہے کہ اصل اس لفظ کی آخشیگ ہے اور آخشیج اس کا مبدل ہے نہ کہ معرب ؎

(نظامی گنجوی ۔ سکندر نامہ)

توئی گوہر آمائے چار آخشیج
مسلسل کن گوہران در مزیج

اس میں مزیج امالہ ہے مزاج کا۔

آخشیجان ۔ ف ۔ جو چیزیں آپس میں مخالف ہوں جیسے آگ مخالف پانی کی اور ہوا مخالف خاک کی ؎

(حکیم سنائی)

آخشیجان گنبد دوّار
مرد گان مند زندگانی خوار

آخشِیگ ۔ ف ۔ بمعنی آخشیج ۔ یہ اصل ہے اور آخشیج اس کا مبدل ہے

اَخَصّ ۔ ع ۔ (اصل میں اخصص تھا اسم تفضیل خصوص کا) خاص تر خاص الخاص یعنی وہ شخص جو کسی سے نہایت خصوصیت رکھتا ہو۔

اِخصَا ۔ ع ۔ بکسر اول و صاد مہملہ (اصل میں اخصائے تھا (مصدر افعال) اخصی کرنا ۔ خصیے نکال ڈالنا۔

اَخضَر ۔ ع (صفت مشبہ ہے خضرت کی) سبز چیز ۔ سبز رنگ ۔ گنبد اخضر مراد ہے آسمان سے کیونکہ اس کی شکل بھی گنبد کی مانند معلوم ہوتی ہے فارسی اور اردو دونوں میں مستعمل ہے ؎

ای خسرو زمانہ کہ از روی معدلت
مسند فراز گنبد اخضر نہادہ

فلک نہ ٹوٹ پڑا تیرا گنبد اخضر
زمیں بھی رہ گئی افسوس سخت دل ہو کر

اَخضَع ۔ ع ۔ (صفت مشبہ خضوع کی) فروتن ۔ عاجز ۔ خاکسار (خزانہ لغت سے) منتخب اللغات میں بمعنی فروتن و پست کرنا ۔ مقولہ عرب ۔ فرسٌ اخضعُ وظلیمٌ اخضعُ یعنی گھوڑے کو پست کرنا اور شتر مرغ کو پست کرنا۔

اِخطَا ۔ ع ۔ (مصدر افعال) خطا کرنا ۔ دوسرے کی خطا پکڑنا ۔ الزام دینا۔

اِخطَار ۔ ع ۔ (مصدر افعال) اپنے کو خطرے میں ڈالنا۔

اَخطَار ۔ ع ۔ خطرے ۔ اندیشے (یہ خطرہ کی جمع ہے)

اَخطَب ۔ ع (رخ طاب) اندرائین کا پھل جس کو عربی میں حنظل اور خطل بھی کہتے ہیں ۔ اور نیز اسم تفضیل ہے خطب کا اس حالت میں اس کے معنی ہیں اچھا خطبہ پڑھنے والا۔

اَخطَل ۔ بروزن محمل ۔ عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے ؎

(عرفی)

گر بباز یچہ نہد در کف اندیشہ عنان
می نہد غاشیہ بر دوش جریر و اخطل

جریر و اخطل ، ہر دو نام شعرا۔

قصائد عرفی کے ایک شارح نے لکھا ہے کہ جریر ایک اسلامی شاعر کا نام ہے اور اخطل ایک نصرانی شاعر کا واللہ اعلم۔

اَخطی ۔ (یا نسبت کی) قوم خط کا مجازاً خوبصورت (خزانہ لغت سے)

اَخَفّ ۔ ع (اسم تفضیل ہے خفت کا اصل اخفف) بمعنی سبک تر یعنی بہت ہلکا۔

اِخفَا ۔ ع (مصدر افعال ۔ اصل اخفائی) پوشیدہ ۔ پوشیدہ کرنا ۔ چھپانا ۔ منتخب میں پوشیدہ کرنا اور آشکارا کرنا دونوں معنی ہیں۔

اِخفاد ۔ ع ۔ جلدی اور شتاب چلنا (لغات کشوری سے)

اِخفاف ۔ ع ۔ بالکسر اول (مصدر افعال) سبکبار ہونا ۔ ہلکا ہونا۔

اَخفاف۔ بفتحِ اوّل یہ جمع ہے خف
کی جو بالضمِ اوّل ہے اور جس کے معنی
ہیں پاؤں کے موزے۔ اونٹ۔
اور شتر مرغ اور آدمی کے پاؤں کے
تلوے جو زمین کو مس کرتے ہیں اور سخت
زمین۔ بڈھا اونٹ واضح ہو کہ جو
خِفّ بالکسرِ اوّل و تشدید فا ہے اس
کے معنی ہیں ہلکا۔ ٹھیک۔ جماعت قلیل
منتخب اللغات سے۔

اَخفش۔ ع۔ چھوٹی آنکھوں والا
خُرد چشم۔ چوندھا جس کو بمقابلہ
روشنی کے اندھیرے میں زیادہ
سوجھے اور لقب ہے تین شخصوں
کا جو علم نحو میں امام گزرے ہیں۔ اوّل
اخفش کبیر جو سیبویہ کا اُستاد تھا۔
دوم اخفش وسط جو سیبویہ کا معصر
تھا سوم اخفش جو سیبویہ کا شاگرد
تھا (منتخب اللغات سے)

اخگر۔ ف۔ آگ کی چنگاری تشبیہ
اس کی لالہ اور گرہ سے دیکاتی ہے ؎

(ابو طالب کلیم)

گرم رو رنگ مکاں گیر دو داشنائے سوگ
لالہ اخگر بآب ار میرسد نیلوفر است

(میر محمد افضل ثابت)

ثابت ز سوز عشق دلم دائمی شود
گر ز ملال در گرہ اخگر من است

اخگر در پیرہن کردن۔ مجازاً
بے آرام اور بیقرار کرنا

اَخلا۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر خائے
معجمہ ولام مشدد۔ جمع ہے خلیل کی (یعنی
اخلاّ تھا) دوستان صادق۔ سچے
دوست۔ فیدفل فرینڈس انگریزی۔

اِخلاص۔ ع۔ (مصدر افعال) دوستی
خالص کرنا۔ اور مجازاً عبادت بے
ریا۔ اردو محاورے میں دلی دوستی۔
محبت و پیار کے معنوں میں بولتے ہیں

اِخلاص مند۔ ف (اس میں مند بمعنی
صاحب ہے) دوست جو خیر خواہ ہو۔

اَخلاط۔ ع (بالفتح جمع ہے خلط کی
چار خلطیں۔ سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون اور
خوشبودار دوائیں۔ اور روم میں ایک
شہر کا نام ہے اور بکسر اول بمعنی کوشش
کرنا قسم کھانا (لغات نادرہ سے)

اَخلاف۔ ع۔ بفتح اوّل (جمع ہے خلف
کی جس کے معنی سپوت ہیں) متوفی کے
پس ماندہ اشخاص۔ میت کے پیچھے
رہنے والے لوگ۔ نیک بخت لڑکے
اور بکسرِ اوّل بمعنی خلاف کرنا۔ تلوار پر
ہاتھ کھینچنے کے لئے رکھنا (لغات
نادرہ سے)

اِخلاق۔ ع۔ بکسرِ اوّل (مصدر
افعال) پرانا ہونا۔ پرانا کرنا۔

اَخلاق۔ ع۔ بالفتح (جمع ہے خُلق
کی جو بالضم ہے) طریقے۔ آداب۔
عادتیں۔ اچھی عادت۔ تہذیب پرانے
کپڑے ؎

اخلاق سب سے کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے
خاک آپکو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے

اِخلاق۔ بالکسر پرانا ہونا۔ پرانے
کپڑے پہنانا (لغات نادرہ سے)

اخلاق معاشرت۔ باہم ایک جگہ
رہنے سہنے کے آداب (لغات فیروزی)

اِخلال۔ ع (مصدر افعال)
محتاج کرنا۔ محتاج ہونا نقصان پہونچانا
آدمی کا اپنی جگہ کو چھوڑ دینا وغیرہ
(منتخب اللغات سے)

اَخلق۔ بالفتح۔ سادہ۔ ہموار
اور بالکسر بمعنی روزی لینا (لغات
نادرہ سے)

اَخم۔ بالفتح۔ پیشانی اور ابرو
کی شکن۔ لغات کشوری خزانہ لغت
اور بہار عجم اس معنی پر متفق ہیں مگر
لغات کشوری میں اس لفظ کو فارسی
کا لکھا ہے۔ اور خزانہ لغت میں ترکی
لکھا ہے ؎

(ملا طغرا)

میکند نازک دلاں را صحبت بد خو ملول
فرد را چیں بر جبیں از اخم رومی مسطر است

اِخماد۔ ع۔ بالکسر آگ کا بجھانا۔

اُخمس۔ ع۔ سخت جگہ اور دلیر
آدمی (منتخب میں احمس ہے)

اِخمال۔ ع۔ (خ م ل) گمنام کرنا
(مصدر افعال)

اَخمہ۔ خزانہ لغت میں بمعنی اخم
یعنی پیشانی اور ابرو کی شکن (ترکی)
لغات کشوری میں اس کو (ف)
کا لفظ لکھا ہے اور معنی اس کے
چین اور شکن جو کسی چیز میں ہو
بہار عجم میں اُخمہ رو ہے مجازاً بمعنی
تُرش رو۔ استعمال اس کا نمودہ کردن
کے ساتھ ہوتا ہے۔ ملا طغرا کا شعر
مثال میں لکھا ہے ؎

نیاید چو بر صفحہ خط را نکو

جو ستر بکا غذ کند آخمہ رد

اَخمَص ۔ ع (خ م ص) کف پا کا درمیانی حصہ یعنی پانوں کے تلوے کا وہ گڑھا جو زمین سے نہیں لگتا۔

اِخناس ۔ ع ۔ پیٹھ کے پیچھے چھپانا (مصدر افعال)

اِخناع ۔ ع ۔ (مصدر افعال) عاجزی کرنا دوسرے سے (خزانۂ لغت اور لغات کشوری میں ۔ عاجزی کرانا دوسرے سے اور منتخب اللغات میں

اِخناع و اختناع و اخضاع تینوں لفظوں کے معنی ہیں فروتن گردانیدن یعنی دوسرے سے عاجزی کرانا۔

اَخوات ۔ بفتحات ۔ بہنیں (SISTERS) یہ جمع ہے اُخت کی۔

اَخواتِ اعراب ۔ مُراد حروف علّت سے (و ۔ ا ۔ ی)

اخوال ۔ ع ۔ یہ خال کی جمع ہے تل جو جسم پہ ہوتے ہیں ۔ ماموں تیسرے لشکر کے علم۔

اِخوانْ ۔ ع ۔ بکسر اوّل ۔ بروزن فعلان (ن مکسور) بمعنی برادران یعنی بہت سے بھائی یہ جمع اخ کی ہے جو اصل میں اخو تھا ۔ واحد میں یہ واؤ تخفیف کے سبب سے حذف کردی گئی تھی جمع میں آگئی کیونکہ قاعدہ ہے کہ جو واؤ ۔ واحد میں تخفیف کے باعث حذف ہوگئی ہو وہ جمع میں پھر لوٹ کر آتی ہے غزلان جمع غزال بمعنی ہرن اور تیجان جمع تاج یہ دونوں بھی اسی وزن فعلان کی جمع ہیں۔

اِخوان الشیاطین ۔ باضافت عربی ۔ مُراد فضول خرچیوں سے

اُخُوّت ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم و تشدید واؤ مفتوحہ (اخ د) برادر ہونا ۔ بھائی ہونا ۔ دبکسر اوّل و سکون ثانی و فتح واؤ بمعنی برادران (منتخب اللغات سے) (کشف اور غیاث اللغات سے)

آخُور ۔ ف ۔ اصل میں یہ آخور تھا اس کا مخفف آخور کرلیا ۔ اس میں واؤ غیر ملفوظی ہے ۔ معنی پانی پینے کی جگہ مجازاً طویلہ اور کوڑا کرکٹ الابلا کو بھی کہتے ہیں اور جو گھاس چوپاؤں کے آگے سے بچ رہے آرامگاہ

آخُور کی بھرتی ۔ اردو محاورہ ہے ٹوٹا پھوٹا ۔ بیکار مال احمق اور جاہلوں کا گروہ (A CONGREGATION OF EDERS)

آخور سالار ۔ ف ۔ طویلہ کا سردار لغات کشوری سے)

آخور سر } ف ۔ دونوں لفظوں
آخور سالار } کے معنی طویلہ کا سردار (جواہر اللغات سے)

آخُور سنگین ۔ ف ۔ مجازاً وہ مقام جہاں گھاس نہ ہو بے چارے کا مقام

آخُوند ۔ ف ۔ مُعلّم ۔ استاد اس کو اخوند پڑھنا غلط ہے۔ (خزانۂ لغت سے)

آخون ۔ معلّم ۔ استاد (جواہر اللغات سے) آخوں پٹھانوں کا ایک فرقہ ہے یہ اصل میں اخوند زادہ تھا بگاڑ کر آخون کرلیا ہے۔ (کورس کی شرح سے)

آخونہ ۔ معلم ۔ اُستاد (لغات فیروزی سے)

اَخوی ۔ ع ۔ میرا بھائی (یا متکلم عربی کی) جواہر اللغات سے)

اُخی ۔ (ف ۔ ع) فارسی میں صاحب مروّت ۔ عربی میں میرا بھائی (یا متکلم عربی کی)

اَخیار ۔ ع ۔ بہت سے نیک لوگ یہ جمع ہے خیر کی سے
نہ پرسش ہے ابرار و اخیار کی واں

اخیاف ۔ ع ۔ وہ بھائی جن کی ماں ایک ہو اور باپ دوسرا ہو ۔ یہ جمع ہے اخیف کی جس کے معنی مختلف کے ہیں۔

اَخیافی ۔ ع ۔ (یا نسبت کی) اور اخیاف کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں ۔ واضح ہو کہ بھائی بہن تین طرح کے ہوتے ہیں ۔ اوّل اعیانی ۔ وہ بھائی بہن جن کے ماں و باپ دونوں ایک ہوں حقیقی ۔ سگے ہندی دوسرے علاتی ۔ جن کا باپ تو ایک ہو مگر ماں الگ الگ ہوں سوتیلے ہندی ۔ تیسرے اخیافی جن کی ماں تو ایک ہو مگر باپ جدا جدا ہو جیوڑا ہندی۔

مثلاً ایک عورت کے کچھ بچے ایک

شوہر سے ہیں اس کے انتقال کے بعد اس نے دوسرے شوہر سے نکاح کیا تو اس سے جو بچے پیدا ہوں گے وہ بچے اور پہلے والے جو عورت ساتھ لائی سگی اخیافی بھائی بہن کہلاویں گے۔

اَخِیذ۔ ع۔ گرفتار۔ قیدی۔ یہ اخذ کا اسم مفعول ہے۔

اَخیَف۔ ع۔ وہ آدمی یا گھوڑا جس کی ایک آنکھ سیاہ ہو اور دوسری نیلی ہو۔ مجازاً بمعنی مختلف۔ جمع اس کی اخیاف ہے۔

اَخیَل۔ ع (خ۔ ی۔ ل) وہ آدمی جس کے چہرہ پر تل ہوں۔ اور ایک پرند کا نام ہے جس کے پروں پر مختلف رنگ کے تل ہوتے ہیں۔

ا د

اَد۔ اِد۔ بالفتح و بالکسر دونوں عربی میں بمعنی عجیب و شگفت۔ حادثہ زمانہ۔ بلا فعل شنیع۔ برا کام و بالضم یعنی اُد بمعنی غلبہ و قوت (منتخب اللغات ہے)

اَدا۔ ف۔ مادہ (ادی) پورا کرنا بیان کرنا۔ انداز۔ ناز۔ غمزہ محبوبانہ حرکات یہ لفظ مصدر نہیں ہے مگر مصدر کے معنی دیتا ہے اور فقہا کی اصطلاح میں ادا وہ عبادت ہے جو اپنے وقت پر کی جاوے اور قضا وہ عبادت ہے جو بعد گزرنے وقت کے کی جاوے۔

ادا کرنا: اردو محاورہ میں بیباق کرنا۔ پورا کرنا۔ اور حرف کا مخارج سے نکالنا۔

آداب۔ ع۔ بالمد جمع ہے ادب کی (اچھے طریقے۔ طور پسندیدہ۔ عقل نگہداشت۔ خطوں کے لکھنے میں بھی اول القاب اور بعد اس کے آداب استعمال ہوتا ہے اس کی تعریف یہ ہے القاب خط کے اس حصے کو کہتے ہیں جس سے خط شروع کیا جاتا ہے اور اس میں چند الفاظ یا چند جملے مکتوب الیہ کی تعریف میں اس قسم کے ہوتے ہیں جس سے اس کے درجے اور رتبے کی خردی اور بزرگی (چھوٹائی۔ بڑائی) معلوم ہو جاتی ہے اور القاب کے آخر میں دعائیہ کلمہ ہوتا ہے اور پھر القاب اور اظہار مطلب کے پیشتر چند کلمے تعظیم یا اشتیاق ملاقات یا دعا کے آتے ہیں انھیں کو آداب کہتے ہیں

قبلہ ارزو دینار۔ کعبہ حقیقت و مجاز جناب والد صاحب مدظلہ العالی۔ آداب و تسلیمات خادمانہ و کورنشات فرزندانہ بجا لاکر عرض پرداز ہے۔

اس عبارت میں پہلا حصہ القاب ہے اور دوسرا دعا اور تیسرا حصہ آداب ہے۔ زمانہ حال کے فصحا و بلغا پیشتر کی طرح بڑے بڑے القاب لکھنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ روزمرہ کی بول چال میں آداب عرض یا تسلیمات سلام کرنے کو بھی کہتے ہیں اور علم عربی کو بھی آداب کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ لفظ ادب میں درج ہے۔ حسن عہد

پہلے کر اداب کا نسخہ شروع

آداب فاضلہ۔ پسندیدہ خصلتیں حکمت شجاعت۔ عفت اور عدالت سے کنایہ ہے۔

اِدآب۔ ع (مصدر افعال) (د ء ب) بکسر ہمزہ اول و مدہمزہ دوم بمعنی رنج میں ڈالنا۔ تھکانا۔

آداب مجلس۔ ف۔ مجلس میں بیٹھنے اٹھنے کا سلیقہ۔ گفتگو کا ڈھنگ سہ

جاؤ ہر مجلس میں تم سردر مگر
اولاً آداب مجلس سیکھ لو
اہل مجلس کا سنو دل سے کلام
لیک اس میں دخل بے پوچھے نہ دو

اَدَات۔ ع (ادو) اوزار ہتھیار لُہار۔ سنار وغیرہ کے اور علم صنعت۔ اصطلاح منطق میں حرف جمع اس کی ادوات ہے رسم الخط عربی میں اداۃ لکھتے ہیں۔
(TOOL INSTRUMENT)

اُداس۔ ہ۔ غمگین۔ دل برداشتہ بے قرار سہ (ہوس)

دن رات یہاں جمع خویشاں
رہتی تھی اداس اور پریشاں

اَدا کردن۔ وقوع میں لانا۔ ظاہر کرنا عمل میں لانا سہ

(میرزا معز فطرت)

بگریہ کرد ادا دل غم نہاں را
دعائے ما برساند میزبانی را

اِدام۔ ع۔ بکسر اول (ادم) سالن ترکاری۔ ہندی ساگ۔ فارسی نانخورش اور نام ایک کنوئیں کا جو مکہ

سے ایک منزل ہے اور نام ایک عورت کا اور بالفتح ایک گاؤں کا نام ہے (منتخب اللغات سے) آدام اس کی جمع ہے۔

اَدامَ اللہُ فیوضَہم۔ ع۔ ہمیشہ رکھے اللہ تعالےٰ ان کے فیض (دعائیہ جملہ ہے) (لغات فیروزی سے)

اِدامت۔ ع (اصل ادوام مصدر افعال) ہمیشگی

اَدانی۔ ع۔ نزدیک تر لوگ کمینے لوگ (یہ ادنیٰ کی جمع ہے) خدمت گزار لوگ۔

اِداوہ / اِداوۃ } بالکسر مطہرۂ آب یعنی آفتابہ۔ اداوی جمع (ادو) مادہ۔

اَدَب۔ ع۔ بفتحتین۔ تعظیم۔ قاعدہ۔ عقل۔ اصلی معنی اس لفظ کے ہر شے کی حدود و اندازہ کی نگہداشت کے ہیں اور علم عربی کو اسی وجہ سے ادب کہتے ہیں۔ کہ متکلم اس کی وجہ سے اپنے آپ کو خطائے لفظی سے بچاتا ہے اور علم ادب میں بارہ علوم شامل ہیں۔ علم لغت۔ علم صرف علم اشتقاق۔ علم نحو۔ علم معانی علم بیان۔ علم عروض۔ علم قافیہ اور یہ آٹھ اصول ہیں۔ علم رسم الخط علم انشاء۔ علم تواریخ۔ علم انشا و نثر چار فروع ہیں۔

اِدباج۔ ع۔ علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے۔ لیکن یہ مصدر افعال

اَدبار۔ ع۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے دُبُر کی بمعنی پشت یا مقعد (منتخب اللغات سے)

اِدبار۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) لغوی معنی اس کے پیٹھ پھیرنا یا منہ پھیرنا اور جانور کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔ مجازاً بدنصیبی نحوست۔ بداقبالی ضد اس کا اقبال ہے انگریزی میں مس فارچیون۔

اَدبانہ۔ ف۔ اس میں آنہ کلمہ نسبت ہے مثل مستانہ و رندانہ وغیرہ کے معنی ادب کے طور پر۔

اُدَبا۔ اُدَباء۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی جمع ہے ادیب کی معنی ادب سکھانے والے۔

اَدبدا کے کرنا۔ ہندی محاورہ ہے منع کئے ہوئے کام کو تکرارتاً ضرور کرنا (لغات فیروزی سے)

ادب شکستن۔ ف۔ لفظی معنی ادب کا توڑ دینا مراد بے ادبی کرنے سے۔

ادب طراز۔ ف۔ استاد۔ معلم ادب سہ (فیضی)

یک چند ادب طراز دیریں
انگیخت حدیث تلخ و شیریں

ادب تاجیست از لطف الٰہی
بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی

بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔

ادب کار۔ ف۔ ادیب استاد سہ

ہر کہ نیکی شعار میدارد
با ادب کار کار میدارد

(جامع اللغات سے)

اِدّخار۔ ع۔ بکسر اوّل و تشدید دال مہملہ بمعنی ذخیرہ کرنا۔ جمع رکھنا اور رکھنا کسی چیز کا۔ اصل میں یہ اذتخار مصدر افتعال کے وزن پر تھا ذال معجمہ اور تائے فوقانی دونوں دال مہملہ سے بدل کر ادّخار ہو گیا۔

اَدخِنہ۔ ع۔ بالفتح اوّل و خائے معجمہ مکسور بمعنی دھوئیں اور بہت سے بخارات یہ دُخان کی جمع ہے۔

اِدراج۔ ع (مصدر افعال) بکسر اوّل بمعنی آپس میں لپٹنا۔ غصہ ہونا۔

اَدْراج۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح ثالث بہت سے رستے۔ راہیں یہ جمع ہے درج کی۔

آدر۔ ف۔ آگ۔ آذر اسی کا بدل ہے یا معرب۔ ہندی میں آدر کے معنی عزت۔ آؤ بھگت۔ خاطر۔ تواضع۔ نرادر۔ ضد ہے۔

اِدرار۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال مادہ (درر) جاری کرنا بخشش کا۔ جاری ہونا پیشاب اور مینھ کا۔ راتب روزینہ۔ وظیفہ مجازاً۔ ادرارات جمع ہے اردو محاورے میں ادرار ہونا۔ کھل کر پیشاب آنا (لغات فیروزی میں بکثرت بارش ہونا۔ پے در پے پیشاب کرنا۔ متواتر انعام دینا۔

اِدرارخوار۔ اسم و امر ملکر اسم فاعل قیاسی ہوا۔ بمعنی وظیفہ خوار۔ روزینہ دار سہ (جمال الدین سلمان)

ملک احسان ترا صد چوں سحاب ادرار خوار
خرمن فضل ترا صد چوں عطارد خوشہ چیں

اِدراک۔ ع۔ مادہ (درک) مصدر افعال) بمعنی پہنچنا۔ دریافت کرنا۔ عقل سمجھ۔ درک (بالکسر) اس کا

اسم فاعل ہے یعنی سمجھنے والا۔ اور مُدرَک (بالفتح را) اس کا اسم مفعول ہے یعنی سمجھا یا گیا۔

آذرخش۔ ف۔ بجلی۔ صاعقہ۔ برق

آدرفش۔ ف۔ چمڑے میں سوراخ کرنے کا ایک اوزار جس کو ہندی میں ستالی اور انگریزی میں آل AWL اور عربی میں مخصف (بالکسر میم) کہتے ہیں۔

آدرک۔ ہ۔ قسم سونٹھ۔ عربی زنجبیل الرطب (انتخاب اللغات سے)

اُدرَہ۔ ع۔ ایک خصیہ کا بڑھ جانا اصل مقدار سے بہ سبب رطوبت یا ہوا کے۔

ادریس۔ نام ایک پیغمبر کا جو زندہ ہی داخل بہشت ہوئے۔ یہ لفظ سریانی زبان کا ہے۔ لغات کشوری میں عربی لکھا ہے۔

اِدّعا۔ ع۔ بالکسر و تشدید دال (اصل ادتعا مصدر افتعال) یعنی دعویٰ کرنا۔ خواہش کرنا بے دلیل کوئی بات کہنا دعویٰ۔ مطلب۔ درخواست۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور زیادہ ہو جاتی ہے مثلاً مولانا اکبر کا شعر ہے ؎

کس لئے دست دعا بندہ اٹھائے بار بار
جانتا ہے اِدّعائے بندہ داعی خدا

اَدعَج۔ ع۔ سیاہ چشم۔ یہ لفظ دعج کا صفت مشبہ ہے۔

اَدعیہ۔ دعائیں۔ یہ لفظ دعا کی جمع ہے۔

ادعیۂ ماثورہ۔ وہ دعائیں جو آنحضرت سے منقول ہیں اور جامع اللغات میں یعنی اثر والی دعائیں۔

اَدغام۔ بالفتح یعنی گھوڑا (لغات نادرہ سے)

اِدغام۔ ع۔ (مصدر افعال) کسی چیز کو بغیر چبائے نگل جانا۔ تاکہ دوسرا شخص کھانے میں سبقت نہ لے جا سکے۔ اور کسی کا منہ کالا کرنا گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔ علم صرف میں ایک حرف کو دوسرے میں ملا دینا وغیرہ (منتخب اللغات سے)

اِدفا }
اِدفار } بالکسر (مصدر افعال) کسی چیز کا گرم کرنا۔

اِدفان۔ ع۔ دفن کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ (جواہر اللغات سے)

اَدَق۔ ع۔ بفتحتین۔ بہت دقیق بہت باریک۔ بہت مشکل۔ اصل میں یہ لفظ اَدقَق تھا جو اسم تفضیل ہے دقہ کا۔

اِدقاق۔ ع۔ بکسر اول (مصدر افعال) باریک کرنا۔ تنگ کرنا۔ آٹا نرم گوندھنا

اَدَقیچہ۔ ترکی کا لفظ ہے۔ بفتحتین چارپائی کا فرش جس کا حاشیہ چاروں طرف زمین تک لٹکا رہتا ہے۔ پلنگ پوش۔

اِدّکار۔ ع۔ بکسر اول و تشدید دال مہملہ یاد کرنا۔ نصیحت قبول کرنا۔

اَدکَن۔ ع۔ بفتح اول و سوم (د ک ن) مادہ خاکستری رنگ۔

اَدَلّ۔ ع۔ دلیل تر۔ بڑا رہنما۔ اصل میں یہ ادلل تھا جو دلالت کا اسم تفضیل ہے۔

اِدلا۔ ع۔ بکسر اول۔ اپنا کام کسی پر ڈالنا چھوڑنا۔

اِدلاج۔ ع۔ رات کو سیر کرنا۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں بہ تخفیف دال یعنی اول شب میں جانا اور بہ تشدید دال یعنی آخر شب میں جانا۔

اِدلال۔ بکسر اول (مصدر افعال) ناز کرنا۔ غمزہ کرنا۔ ادا دکھانا۔

اَدِلّہ۔ ع۔ جمع ہے دلیل کی (اصل میں ادللہ تھا۔)

آدم۔ بابا آدم۔ سب سے پہلے آدمی جو دنیا میں پیدا ہوئے ابوالبشر آدم نام ہونے کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ادیم الارض یعنی خاک روئے زمین سے پیدا ہوئے اور بعضے یہ کہتے ہیں کہ چونکہ یہ گندم گوں تھے اس لئے آدم نام ہوا کیونکہ عربی میں اُدمت یا اُدمہ کے معنی گندم کے ہیں پس آدم صفت مشبہ ہوا ادمہ کا یعنی گندمی رنگ کا اور آدم کے معنی سپید اونٹ اور اس سپید ہرن کے بھی ہیں جس کی پشت پر سیاہ دھاریں ہوں۔ لطائف و شرح نصاب و تفسیر جلالین و غیاث اللغات سے اور بعض محققین نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ خیال کہ لفظ آدم ادیم اور اُدمت سے مشتق ہے غلط ہے کیونکہ آدم عبری زبان کا لفظ ہے اور ادیم اور اُدمت دونوں عربی

زبان کے الفاظ ہیں۔ لہٰذا لفظ معجمہ کا
اشتقاق لفظ عربی سے قرین قیاس
نہیں۔ اور بعض لوگوں کا یہ بھی خیال
ہے کہ یہ سنسکرت کے لفظ آد سے مشتق
ہے جس کے معنی ابتدا کے ہیں۔
کیونکہ ابتدائے آفرینش میں ہوئے
آپ کا قصہ شیطان کے اغوا سے خدا
کے حکم کے خلاف گیہوں کھانے کا اور
بعدہٗ معہ اپنی بیوی حوا کے بہشت
سے خارج ہونے کا اور لنکا میں
ہمالی پہاڑ پر ڈالے جانے کا بہت
مشہور ہے پل آدم جس کے آثار
آبنائے پاک پر اب بھی موجود ہیں
آپ ہی کی طرف منسوب ہے انگریزی
میں اس کو اڈمس برج اور ہندی
میں سیت بندرا مشہور کہتے ہیں شاعر
لوگ ان کے حال سے بھی اپنے
شعر کے لئے مضمون پیدا کر لیتے ہیں
مثلاً ؎

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

ایک فارسی شاعر نے اپنے قصور سے
معذرت خوب کی ہے ؎

آدم بسہو کرد خطائے و توبہ کرد
زاں در گزشت او کہ خداوند عالم است
از من اگر بسہو خطائے بکار رفت
تو نیز در گزار کہ فرزند آدم است

لفظ آدم کا اطلاق ہر فرد بشر پر بھی ہو
سکتا ہے جیسے آدم خوب حکم عنقا دارد

اُدُم۔ ع۔ بضمتین۔ یہ جمع ہے
ادیم کی۔

اُدَّم۔ بالضم و دال مشدد مفتوح
ہندی لفظ ہے بمعنی محنت۔ سعی۔
کوشش۔ ہندی مثل ہے۔ اُدّم سے
دلدر گھٹے یعنی محنت و مشقت کرنے
سے نحوست اور بد اقبالی دور ہو جاتی ہے

آدم آبی۔ ف۔ (بصفت) ایک
دریائی جانور جو صورت میں آدمی سے
مشابہ ہوتا ہے۔ ہندی جَل مانس ؎
(ملا قاسم مشہدی)

گریزم در پناہ گریہ ہر گہ خشمگیں گردد
جہاں گر شعلہ گردد آدم آبی نمی سوزد

اس کو مردم آبی بھی کہتے ہیں جیسے ؎
(میر تقی)

آدمی ہیں شو کب نکلتے ہیں
مردم آبی چلتے پھرتے ہیں

اِدْمال۔ (عربی مصدر ہے۔
باب افعال سے) زخم کا اچھا ہو جانا
زخم پر کھرنڈ بندھنا۔

اُدْمان۔ ع۔ (مصدر افعال)
ہمیشگی۔ مشق۔ ہمیشہ شراب پینا

آدم بہ آدم میرسد کوہ بکوہ نمیرسد۔
ضرب المثل ہے۔

آدم ثانی۔ ع (بصفت) دوسرا
آدم خطاب ہے نوح علیہ السلام کا
کیونکہ طوفان نوح کے بعد جب سب
بنی آدم ہلاک ہو گئے تو دوبارہ دنیا
انھیں نوحؑ کی اولاد سے آباد ہوئی
؎ (قطعہ)

کار فرمائے سپہر ہیں شب و روز
تا بود دورِ آسماں باقی
بود آباد ملک زاولادت
در جہاں مثل آدمِ ثانی

خزانۂ لغت میں جل مانس کے معنی
میں لکھا ہے۔

آدم خوب حکم عنقا دارد۔
ضرب المثل ہے۔ اچھا آدمی نہیں
ملتا ہے۔

آدم خوش سودا شریک مردم است
ضرب المثل ہے۔

آدم را گندم بہشت نسازد۔
ضرب المثل ہے۔

آدمی۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی
ہے وہ جو اولاد آدم کی ہو اس میں
دال مفتوح ہے۔ اس کا ساکن پڑھنا
غلط ہے۔ علاوہ اس معنی کے اردو
کے محاورے میں نوکر۔ خادم۔ دوست
خاوند اور تمیز دار کے معنی میں مستعمل
ہے۔

آدمیّات۔ اس میں یائے مشدد
ہے بمعنی عورات۔ WOMEN
دکیمورن صاحب کی عربی ڈکشنری ہے

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر
ضرب المثل ہے۔ یعنی سب آدمی ایک
ہی سے نہیں ہوتے۔ کوئی اچھا ہے
کوئی برا ہے۔

آدمی اناج کا کیڑا ہے۔
ضرب المثل ہے یعنی انسان اناج
ہی سے جیتا ہے۔

آدمی بننا یا آدمی ہونا۔ آدمیت پکڑنا
تمیز دار ہونا۔ شائستہ ہونا۔
(مصرعۂ ہوس)

سمجھا کہ یہ آدمی نہ ہوگا

آدمیانِ گم شدند ملک خدا خر گرفت۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔

آدمی پیچھے ۔ اردو محاورہ بمعنی فی کس۔ ایک ایک کو۔ فی نفر۔ انگریزی پر ہیڈ۔ مگر ایسے جملے میں ہمارا آدمی پیچھے آتا ہے۔ یہ معنی نہیں ہوتے۔

آدمی سا پکھیرو کوئی نہیں۔ ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آدمی تھوڑی سی دیر میں کہیں کا کہیں جا پہنچتا ہے یا یہ کہ آدمی کا ذہن سب سے زیادہ رسا ہے۔
(لغات فیروزی سے)

آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ خراب آدمی مثل شیطان کے نیک آدمی کو بھی بد بنا دیتا ہے۔ جب کوئی آدمی بُری صحبت میں پڑ کر بگڑ جاتا ہے اس موقع پر یہ مثل بولی جاتی ہے ؎

مِل کے یاروں سے ہوا شوقِ گناہ
آدمی کا آدمی شیطان ہے

آدمیت۔ ف۔ الف پر مد۔ دال پر زبر۔ ی مشدد مفتوح۔ اس میں (یت) مصدری ہے۔ بمعنی نیک ہونا۔ مجازاً انسانیت۔ خُلق۔ لیاقت۔ نکوئی۔

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

آدمیت پکڑنا۔ صاحب تمیز ہونا۔
آدمیت اُٹھ جانا۔ بے تمیز ہونا۔ بے علم ہونا۔

اِدنا۔ ع۔ بالکسر۔ نزدیک لانا۔

اَدنیٰ۔ ع۔ بالفتح پہلے بمعنی نزدیک تر۔ اس معنی میں یہ لفظ (دنو) کا اسم تفضیل ہے دوسرے معنی نالایق تر۔ اور کم رتبہ۔ اس معنی میں یہ اسم تفضیل ہے دنارت کا ادانی جمع ہے اور اعلیٰ ضد ؎

(ذوق)
جھک کے ادنیٰ سے ملے چاہئے اعلیٰ کیلئے
کبر زیبا ہے فقط خالقِ یکتا کے لئے

اَدناس۔ ع۔ بالفتح۔ یہ جمع ہے دَنَس (بفتحتین) کی بمعنی چرک اور میل۔

اِدناف۔ ع۔ بکسر اول (مصدر افعال) آفتاب کا نزدیک بغروب ہونا۔ محبوب کی جدائی سے آدمی کا قریب المرگ ہو جانا۔

اَدوات۔ ع۔ اوزار۔ ہتھیار۔ یہ اَدات کی جمع ہے۔

اَدوار۔ ع۔ گردشیں۔ یہ جمع ہے دور کی بمعنی گردش۔

اَدوَن۔ ع بڑا کمینہ۔ بڑا نزدیک (یہ اسم تفضیل ہے دون کا)

اَدوِیہ۔ ع۔ دوائیں۔ دوا کی جمع ہے۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ ہندی محاورہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آدھا اچھا آدھا بُرا۔ آدھا کچھ آدھا کچھ۔ اَنمِل۔ بے جوڑ۔ ناقص۔ نصف طوطی و نصف بوتیمار۔ جب کوئی کام بد انتظامی سے خلط ملط کیا جاوے اُس وقت بھی یہ بولتے ہیں۔

اُدھار کھائے بیٹھا ہے۔ ہندی محاورہ ہے۔ پہلے ہی سے دشمنی ٹھان لی ہے۔ پہلے ہی سے بدی کا ارادہ کر لیا ہے (لغات فیروزی سے)

اِدہاش۔ ع (مصدر افعال) حیران کرنا۔

آدھا سیسی۔ ہندی کا لفظ ہے آدھے سر کا درد جس کو عربی میں شقیقہ اور فارسی میں درد نیم سر اور انگریزی میں (HEMICRANIA) کہتے ہیں۔

اِدہاق۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) بمعنی پُر کردن و ریختن یعنی کسی برتن کو اتنا بھرنا کہ چھلکنے لگے۔
(منتخب اللغات سے)

اَدہان۔ ع۔ بالفتح۔ جمع دُہن یعنی روغن یا تیل۔

اِدہان۔ ع۔ بالکسر (مصدر افعال) چھپانا۔ خیانت کرنا۔ نفاق کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ خراب کرنا۔

اِدھر۔ ہ۔ اِس طرف۔ اصل میں یہ دھر تھا۔

اُدھر۔ اُس طرف۔ اصل میں وہ دھر تھا۔

اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔ ہندی محاورہ ہے۔ بمعنی انقلاب عظیم ہو جانا۔ بہت لوٹ پوٹ ہو جانا۔

آدھ سیر آٹا۔ تھوڑی تنخواہ۔ ٹکڑے کا گزارا۔

ادبک۔ ف۔ ماہ نو (غیاث اللغات سے)

اَدھموا۔ ہ۔ نیم جان۔ نیم کُش۔ بسمل (جامع اللغات سے)

آدھوں آدھ۔ ہ یعنی نصف۔
(الف اتصال کا)
اُدھوڑی۔ ہ۔ موٹا کچا چمڑا عربی ادیم۔
اَدھیڑ۔ ہ۔ فارسی میانہ سال۔
اُدھیڑ بُن۔ ہندی محاورہ بمعنی تردد۔ تشویش۔ فکر۔ تصور۔ سوچ بچار کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرنا اور پھر ارادہ فسخ کر دینا۔
اَدہم۔ ع۔ مادہ (دہم) سیاہ اور مجازاً کالا سانپ۔ مشکی گھوڑا۔ لوہے کی بیڑیاں اور نام ایک درویش کا جو بادشاہ بلخ کی بیٹی پر فریفتہ ہو گیا تھا اور وزیر بلخ کے حکم کے بموجب کو ہر شب چراغ کے لئے کئی سال تک اپنے کاسۂ گدائی سے سمندر کا پانی اُلیچتا رہا۔ بلخ کے بادشاہ ابراہیم ادہم جو سلطنت چھوڑ کر فقیر ہو گئے تھے اسی شخص کے بیٹے تھے۔ حسن دہلوی نے گلزار ابراہیم میں اس قصّہ کو بڑی خوبی سے نظم کیا ہے۔
ابراہیم ادہم میں اضافت ابنی ہے اور ادہم کی جمع اداہم اور دُہم ہے۔ اشعار ذیل میں یہ لفظ گھوڑے کے معنی میں آیا ہے ؎

(سعدی بوستان)
نبرد آزمائے زادہم فتاد
بگردون درش مہر بر ہم فتاد

(انوری)
جرم خورشید چو از حوت در آید بحمل
اشہب روز کند ادہم شب را ارجل

اَدہیٰ۔ ع۔ دہی کا اسم تفضیل ہے، دُشوار تر۔ مکروہ تر۔ عقلمند تر دنیا کے کام میں۔ امور معاش میں بڑا عقلمند ہونا۔
آدھی بات نہ پوچھنا یا بات نہ پوچھنا ہندی محاورہ ہے۔ بے قدری کرنا۔ ذرا توجہ کرنا۔
آدھین ہونا۔ ہ۔ فرماں بردار ہونا ممنون ہونا۔
اَدیان۔ ع۔ جمع ہے دین کی بمعنی مذہب۔ بحث ادیان۔ نام کتاب فارسی مصنفہ فیضی۔
ادیب۔ ع۔ (مادہ۔ (ادب) زبان دان قاعدہ دان۔ جو علم ادب سے واقف ہو۔ علوم ادبیہ کا جاننے والا۔ ادب سکھانے والا۔ تعلیم دینے والا۔ اُدَبا بضم اول و فتح دال جمع ہے ؎

(حسن دہلوی)
مُعلّم اتالیق و منشی ادیب
ہر اک فن کے اُستاد بیٹھے قریب

ادیب اُردو: ایک کتاب کا نام ہے۔
ادیم۔ ع۔ (ادم) مادہ ہے بمعنی ادھوڑی۔ لال چمڑا۔ تری۔ بلغار۔ ادیم اور بلغار دو شہروں سے لایا جاتا ہے۔ ایک یمن دوسرے طائف سے اس چمڑے میں ایک قسم کی بُو ہوتی ہے اور عمدہ قسم کا چمڑا سمجھا جاتا ہے اور اس کی مختلف قسم کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ اُدُم۔ آدام۔ آدِمہ جمع ہے۔
گلستان باب ۷ کے اس شعر میں
برہمہ عالم ہمی تابد سہیل
جائے انبان میکند جائے ادیم
ادیم سے یہی خوشبودار چمڑا مراد ہے۔ کہتے ہیں کہ سہیل اوّل شہر یمن پر جو عرب کے جنوب و مغرب میں واقع ہے طلوع ہوتا ہے اس کی کرنوں میں رنگ سُرخ زیادہ ہوتا ہے۔ شہر یمن چونکہ بہ نسبت دنیا کے کل شہروں کے زیادہ بلندی پر آباد ہے۔ لہذا سہیل کی کرنیں پہلے اس شہر پر پہونچتی ہیں وہاں کے منجم ایک مہینہ پیشتر طلوع سہیل سے لوگوں کو خبر دیتے ہیں اور لوگ جہاں تک ہو سکتا ہے چرسہ جمع کر کے رکھتے ہیں اور جس رات کو سہیل طلوع ہوتا ہے اس رات ان چرسوں کو مکانوں کی دیواروں اور چھتوں پر پھیلا دیتے ہیں جو چمڑا اچھے قسم کا ہوتا ہے وہ سہیل کی کرنوں کی تاثیر سے سُرخ اور بودار ہو جاتا ہے اور اُسی کو ادیم کہتے ہیں۔ اور جو چرسہ خراب قسم کا ہوتا ہے وہ چیجوں کا تون بنا رہتا ہے اس کو انبان کہتے ہیں۔
(گلستان کی شرح سے)
اَدیم طائفی۔ ع۔ مرکب ہے ادیم۔ طائف اور ی نسبتی سے بمعنی مقام طائف کا چمڑا۔ ادیم کی شرح اوپر ہو چکی ہے طائف کے کئی معنی ہیں۔ یہاں نام ایک مقام کا ہے سرزمین حجاز میں جہاں کا چمڑا مشہور ہے۔
(مولانا جامی)

ادیم طائفی نعلین پاکن
شراک از رشتۂ جان نہلے مالکن

ادیم یمنی ۔ خوشبودار اور دھاریدار رنگین کپڑا جو سہیل ستارے کی خاصیت سے یمن میں تیار ہوتا ہے ۔

آدیش ۔ ف ۔ آگ ۔ خس وخاشاک اور وہ لکڑی جو دروازے کے ساتھ لگی ہو ۔ اس میں الف ممدودہ اور یائے معروف ہے ۔ کثرت استعمال سے آتش سے آتیش اور پھر آتیش سے آتش رہ گیا ۔ آذیش اس کا بدل ہے ۔

آدینہ ۔ ف ۔ جمعہ کا دن ۔ ہندی سکروار ۔ انگریزی فرائی ڈے ۔ اصل میں یہ لفظ آذینہ تھا (ذال معجمہ سے) آذین یعنی زینت اور ہ نسبت کی ہے کیونکہ جمعہ کا روز بھی مسلمانوں کی زینت کا دن ہے ۔

اڈ

اڈا ۔ ہند میں اڈا بہت سے مقامات پر بولا جاتا ہے جیسے بلبلوں کا اڈا ۔ مزدوروں کا اڈا ۔ قمار بازوں کا اڈا ۔ چرسیوں بھنگڑیوں کا اڈا ۔ رنڈیوں کا اڈا ۔ گاڑیوں کے اکٹھا ہونے کا اڈا ۔ ڈولیوں کا اڈا وہ جگہ ہے جہاں کہار اکٹھے ہو کر بیٹھتے ہیں اور وہاں سے کرایہ پر بلائے جاتے ہیں ۔ پرندوں کا اڈا ۔ ایک لکڑی ہوتی ہے جس پر وہ بیٹھتے ہیں جیسے اوپر بلبل کا اڈا آیا ہے ۔ گوٹے کناری وغیرہ کے تھان کی مقدار اور ہندوستانی جوتی کی ایڑی کی جگہ کو بھی خانہ ۔ چکلہ ۔ اندازہ ۔ پیمانہ اور وہ جگہ جہاں ہم پیشہ لوگ جمع ہوتے ہوں (جامع اللغات اور لغات فیروزی سے)

اذ

اِذ ۔ ع ۔ بالکسر و سکون ذال یعنی جب جس وقت جبکہ ۔

اِذا ۔ ع بکسر اول ۔ جب ۔ جبکہ جس وقت ۔

آذار ۔ ع ۔ بالمد ۔ یہ رومی سال کے چھٹے مہینہ کا نام ہے جو تقریباً ہندی ماہ چیت کے مطابق ہوتا ہے ۔ مسٹر کیمورن نے اپنی مصری اور انگریزی زبان کی ڈکشنری میں لکھا ہے ۔

AAZAR ASYRIAN
MONTH OF MARCH

گلستان جدال سعدی کے اس جملہ کی شرح میں (چہ فائدہ کہ چوں ابر آذار دبرکس نمی بارند) ایک شارح لکھتا ہے کہ آذار فارسی مہینہ کا نام ہے جو ہندی ماہ پوس اور انگریزی ماہ دسمبر کے مطابق ہے املا لکھنے میں آزار اور آذار کا خیال رکھنا چاہئے جیسے امیر مینائی کا شعر ہے ؎

وہ برق وش ہوئے آزار کھینچکر معدوم
کہ جن کی خاک پہ روتا ہے ابر آذاری

اذاعت ۔ ع ۔ بالکسر ظاہر کرنا ۔ آشکارا کرنا ۔ (اصل اذیاع مصدر افعال ، منتخب اللغات میں اس کا املا اذاعتہ ہے ۔

اِذاقت ۔ ع ۔ مزہ چکھنا ۔ خزانۂ لغت میں ۔ اور منتخب میں مزہ چکھانا (اصل اذواق مصدر افعال)

اَذان ۔ ع ۔ (اذن) آواز اور مجازاً نماز کے وقت کی بانگ ۔ اذان دینے والے کو موذن کہتے ہیں ۔ مسٹر کیمورن اپنی مصری انگریزی زبان کی ڈکشنری میں لکھتے ہیں کہ مصر میں اس کا تلفظ اِدان (EDAN) کرتے ہیں اور موذن کو موذن کہتے ہیں ۔ جب رسول خدا صلعم صحابہ کے جلسہ میں یہ رائے طلب فرما رہے تھے کہ نماز کے اعلان کے واسطے کیا تدبیر کی جاوے تو صحابہ نے بوق اور ناقوس کی رائے دی ۔ کیونکہ یہود اور نصاریٰ میں یہی رواج تھا ۔ ابن ہشام نے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم کی رائے بھی یہی تھی مگر حضرت عمرؓ نے یہ رائے دی کہ اعلان کے واسطے ایک آدمی مقرر کیا جاوے چنانچہ پیغمبر صلعم نے اسی وقت حضرت بلال کو اذان دینے کا حکم فرمایا ۔ (الفاروق سے)

آذان ۔ ع ۔ بالمد یعنی گوش ہا ۔ یہ جمع ہے اُذن کی یعنی کان ۔

اِذخار ۔ ع ۔ بالکسر (مصدر افعال) ذخیرہ کرنا ۔ جمع کرنا ۔

اِذخر ۔ ع (ذخر) ایک خوشبودار گھاس ہے جس کو ہندی میں مرچیا کہتے

کہتے ہیں۔

آذر ۔ ف ۔ بفتح ذال۔ شمسی مہینوں میں سے نویں مہینے کا نام ہے۔ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔ اور آگ جس کو فارسی میں آتش اور عربی میں نار (ہندی اگنی انگریزی فائر) کہتے ہیں اور کنایۃً عشق سے بھی ہے۔ اور ہر ایک شمسی مہینہ کی نویں تاریخ یہ لفظ بضم ذال بھی درست ہے۔ یہ بدل یا معرب آدر کا ہے۔ اور رومی مہینہ آذار کا مخفف بھی ہے۔

آذر آبادگان ۔ ف ۔ تنور اور حمام وغیرہ جہاں آگ جلتی ہو اور نام ہے شہر تبریز کا جس میں آتش خانے بہت تھے۔

آذر آئین ۔ آتش پرستوں کے سات آتش خانوں میں سے چوتھے کا نام ہے تفصیل اُن کی یہ ہے۔ آذر مہر۔ آذر نوش۔ آذر بہرام۔ آذر آئین۔ آذر خورداد یا آذر حزین۔ آذر برزین۔ آذر زردشت یا تشت۔

آذر بائجان یا آذربیجان ۔ (معرب) نام ہے ایک شہر کا ایران میں جس کا دارالسلطنت تبریز ہے سابق میں شہر مراغہ دارالصدر تھا اس کی وجہ تسمیہ میں دو روایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ موبد آذر آباد نے ایک آتشکدہ بنایا تھا۔ جس کا نام آذر آبادگان تھا۔ دوسری روایت یہ ہے لغت پہلوی میں آذر کے معنی آتش کے ہیں اور بایگان کے معنی ہیں محافظ یعنی نگاہدارندۂ آتش چونکہ اس صوبہ میں آتشکدوں کی کثرت تھی اس وجہ سے یہی نام ہو گیا۔ ۲۲ھ یا ۲۳ھ میں حضرت عمرؓ کے دو سرداروں نے جن کے نام عُقبہ اور بکیر تھے اس صوبہ کو فتح کر لیا تو عربوں نے اس کو اپنی زبان میں آذربیجان کر لیا۔

آذر برزین ۔ مجوسیوں کے مندرجہ بالا سات آتشکدوں میں سے چھٹے کا نام ہے۔ صاحب بہار عجم نے اس کو بضم ہائے موحدہ لکھا ہے یعنی آذر بُرزین اور بُرزین آتش پرستوں کے ایک پیشوا کا نام تھا جس نے اُس کی بنیاد ڈالی تھی لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا۔ اور حسین وفائی نے اس کو بفتح بائے موحدہ لکھا ہے اور صاحب جامع اللغات نے لکھا ہے کہ اس کو زردشت کے خلیفہ ابراہیم نے بنایا تھا اور سبب اس کی تعمیر کا یہ ہوا کہ ایک روز کیخسرو بادشاہ سوار چلا جاتا تھا۔ بادل ایسے زور سے گرجا کہ بادشاہ گھوڑے سے گر کر زمین پر آ گیا پھر اسی گھوڑے پر بجلی گری اور زین جل گیا۔ پس اسی جگہ پر بادشاہ کے حکم سے ابراہیم نے آتش خانہ بنایا اور آذر برزین نام رکھ ؎ (شرف)

ستمگارا بیا سوئے دل من
ببیں گر آذر بُرزیں ندیدی

آذر شین ۔ ایک آتشی کیڑا جس کو سمندر بھی کہتے ہیں (جامع اللغات سے)

آذر کیش ۔ ف ۔ (مرکب ہے) آتش پرست۔ آگ پوجنے والا (جامع اللغات سے)

آذر گون ۔ نام ایک سُرخ رنگ کے پھول کا جو فارس میں پیدا ہوتا ہے۔ ہمیشہ بہار بھی اس کو کہتے ہیں۔ نیز نام ایک سُرخ گھاس کا۔

آذر گشسب ۔ ف ۔ بفک اضافت
آذر گشب
آذر گُشسب } آتش جہندہ

مجازاً بجلی۔ یہ مخفف ہے آذر گشتاسپ کا (بفک اضافت) یہ وہ آتش خانہ تھا جو گشتاسپ بادشاہ نے بلخ میں بنایا تھا اور اپنے سب خزانے اس میں رکھ دیئے تھے۔ سکندر رومی نے اس کو گرایا اور سب خزانے لے لئے ؎ (نظامی)

بہ بلخ آمد آتش زردہشت
بطوفان شمشیر چوں آب گشت
بہار دل افروز در بلخ بود
کزو تازہ گل رادہان تلخ بود
زدہ موبدش نعل زریں براسپ
شدہ نام تبخانہ آذر گشسب

اِذعان ۔ ع ۔ (مصدر افعال) فرمانبرداری۔ اطاعت یقین۔ عاجزی کرنا۔

اَذفَر ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم جو (ف) ہے (صفت مشبہ ہے ذفر کی) بمعنی بُوی تیز خواہ اچھی ہو خواہ بری۔ اور مُشک خالص۔ منتخب اور کشف اور غیاث سے اور صراح میں بمعنی خالص ہے اور مُشک کی تعریف میں مستعمل ہے ؎

(ذوق)

ہے نافہ میں مُشکِ اذفرا ور بُو مُشکِ اذفر میں

اَذقان۔ بفتح اوّل (ع) ٹھوڑیاں یہ جمع ہے ذقن کی فارسی زنخ۔

آذقہ، آذوقہ۔ ع۔ (بدل ہے ازقہ وآزوقہ کا) طعام، رزق مجازاً تھوڑا کھانا۔

اَذکیٰ۔ ع۔ بڑا عقلمند۔ یہ اسم تفضیل ہے ذکا۔ کا۔

اَذکار۔ ع۔ بالفتح جمع ہے ذکر کی یاد کرنے والی چیزیں۔

اِذکار۔ ع۔ بالکسر۔ ذکر کرنا۔ یاد دلانا (مصدر افعال)

اَذکیا۔ ع۔ جمع ہے ذکی کی بمعنی عقلمند آدمی۔ اسم تفضیل ذکا کا اذکیٰ ہے۔ اذکیا نہیں

اَذَلّ۔ ع۔ ذلیل تر۔ بڑا ذلیل۔ اصل میں اذلل تھا اسم تفضیل ہے ذلت کا۔

اِذلال۔ ع۔ ذلیل کرنا خوار کرنا (مصدر افعال)

اُذن۔ ع۔ بضم اوّل نیز بضمتین۔ بمعنی گوش۔ کان۔ ہر چیز کا دستہ۔ اور نام ایک پہاڑ کا۔ آذان بمد الف اس کی جمع ہے۔

اِذن۔ ع۔ بالکسر بمعنی اجازت فرمان۔ حکم۔ پروانگی ؎

گلستاں شود آتشِ بر خلیل
بہ اذن خداوند ربِّ جلیل

اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

وہ جنازے پر مرے کس وقت آ کے دیکھیے
جبکہ اذن عام میرے اقربا کہنے لگے

اَذِنَ لَہٗ بِعَمَلٍ۔ اُس نے اس کو ایسا کرنے کی اجازت دی۔ (کیمورن صاحب کی عربی ڈکشنری سے) He permitted him to do

اَذناب۔ ع۔ بالفتح۔ دمیں۔ پونچھیں جمع ہے ذَنَب کی جو بفتحتین ہے اور جو ذَنب گناہ کے معنی میں ہے اس کی جمع ذنوب ہے۔

اِذناب۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) بمعنی گناہ کرنا۔ مذنب بمعنی گناہگار اسی کا اسم فاعل ہے۔ راقم اکثر مثل الفاظ احقر وخاکسار وغیرہ کے اپنے نام کے پہلے العبد المذنب بھی لکھ دیتا ہے

اِذہاب۔ ع۔ (ذ ہ ب) (مصدر افعال) سونے کا ملمع کرنا۔ لے جانا جاری کرنا لفظ تذہیب (مصدر تفعیل) بھی اس معنی میں آتا ہے۔ مُذَہَّب بمعنی سونا پڑھا ہوا اسی کا مفعول ہے

اِذہال۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) غافل کرنا۔

اَذہان۔ ع بالفتح یہ جمع ہے ذہن کی بمعنی سمجھ جو بکسر اوّل ہے اور اس کا تلفظ زبر سے کرنا یعنی ذَہن غلط ہے۔

اَذیٰ۔ ع۔ (اذی) تکلیف۔ رنج ایذا۔ آزار۔ ودر ے بے من واذیٰ ندہد (گلستان جدال سعدی)

اَذیال۔ ع۔ دامن ہا۔ یہ جمع ہے ذیل کی۔ ذیل کی جمع ذُیول بھی بنتی ہے

اَذیت۔ ع۔ دکھ۔ مصیبت۔ تکلیف اذایا جمع ہے۔

آذیش۔ ف۔ یہ بدل ہے آدیش کا بمعنی آگ خس وخاشاک۔ چوکھٹ دہلیز۔

آذین۔ ف بروزن آئین آرائش آئینہ بندی۔ اہل زبان اس کا استعمال لفظ بستن کے ساتھ کرتے ہیں ؎ (حکیم سنائی)

از پئے قدر خویش صدرش را
بستہ روح القدس زخلد آذین

علاوہ بریں زیب وزینت۔ تحسین ودعا۔ قانون قاعدہ اور وہ چوبی اوزار جس سے دودھ کو ملو کر مسکہ نکالتے ہیں۔ ہندی میں اس کو رئی کہتے ہیں عجمیوں کے یہاں آذین ایک تاج مرصّع کا لقب تھا خوزستان کو فتح کرنے کے بعد یزدگرد کے سردار ہرمزان کو جب اسلامی فوج اپنی حراست میں خلیفہ دوم کے پاس لائی تو وہ یہی تاج اوڑھے ہوئے تھا۔

ار

آر۔ ف (الف ممدودہ) لا دیا لے آ۔ مصدر آوردن کا امر واحد حاضر ہے بیار کے بھی یہی معنی ہیں اس تلفظ کا ایک عار شرم کے معنی کا ہے املا لکھنے میں آر اور عار کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہندی میں آر بمعنی انت ہے۔ (لغات فروزی سے)

اَر۔ ف بفتح اوّل وسکون دوم بمعنی جو یہ اگر کا مخفف ہے اور

حرف شرط ہے اور دِ زوگر کا مخفف ہے

آرا / آرائی ف. بمعنی آراستہ کر۔ امر واحد حاضر ہے مصدر آراستن کا. اگر اس کے پہلے کوئی اور اسم جوڑا جائے تو اسم فاعل سماعی ہو جاوے گا جیسے صف آرا۔ جہاں آرا ؎

(سعدی)

اے بار خدائے عالم آرائے
بر سعدیٔ پیر خود بہ بخشائے

آرار۔ ع۔ یہ جمع ہے رائے کی. اصل میں آرار تھا بمعنی بہت سی عقلیں مشورے۔

اِرَابَت / اِرَابَہ ع. بمعنی تنگ کرنا۔ (اصل ارباب مصدر افعال) منتخب میں اس کا املا ارابة ہے مصدر کے آخر میں جو (ت) زائد آتی ہے عربی میں اُسکو بہ شکل ۃ لکھتے ہیں.

اَرابہ۔ ف. بالفتح بروزن قَرابہ. اسباب لادنے کی چوبی گاڑی. چھکڑا. گردوں. انگریزی کیرج. یہ تحقیق برہان کی ہے. اور صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ارابہ اور عرابہ بعین مہملہ دونوں غلط ہیں جہاںتک اہل زبان سے تحقیق ہوا ہے صحیح لفظ عرادہ بعین مہملہ و دال مہملہ ہے. صاحب غیاث بھی اسی سے متفق ہے اور لکھتا ہے کہ برہان اور جہانگیری میں لفظ غردہ بفتح غین معجمہ و دال مہملہ گاڑی کے معنی میں آیا ہے. لہذا الف کی زیادتی سے غردہ کا مزید علیہ غرادہ بنا لیا اور ایسی زیادتی فارسی میں اکثر آتی ہے پس عرادہ کی بجائے غرادہ صحیح ہوا. اور صاحب برہان لکھتا ہے کہ ارابہ غرادہ اور عرادہ سے کچھ تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ گاڑی کے معنی میں ایک جدا لفظ ہے۔

اَرابہ کش۔ ف. گاڑی ہانکنے والا ارابچی بھی اسی میں آتا ہے. کش امر ہے مصدر کشیدن کا۔ ارابہ اسم ہے۔ اسم و امر ملکر اسم فاعل سماعی بن گیا ؎

(ظہوری)

قلّہ قاف تو تیا گردد
در رہ کوشش ارابہ کشاں
گرد از نعل تو بخانۂ تو
اژدہا زار عرصۂ میداں

ارابچی۔ گاڑی بان. گاڑی چلانے والا ؎ (سیفی)

ہر جاکہ آں ارابچیٔ من کند گذر
ہمچوں ارابہ در پئے اسپش دوم بسر

چی ترکی کا کلمۂ محافظت ہے جیسے خزانچی مشعلچی. طبلچی. نقارچی وغیرہ میں۔

اَراجیف۔ ع۔ بالفتح بیہودے لوگ جھوٹی باتیں (یہ ارجاف کی جمع ہے) محمد قلی سلیم ع

بہر سُو میدوید چوں اراجیف

اِراخت / یا / اِراحتہ ع۔ (اصل میں ارواح بروزن افعال مصدر ہے) بمعنی آرام کرنا۔ کسی کو آسائش دینا. کسی چیز کی بو پہونچا رات کو چرانا۔

آراد۔ ف. پانچویں تاریخ مہینے کی. آرد مخفف (خزانہ لغت سے) اور جامع اللغات میں بمعنی ہر ماہ شمسی کی پچیسویں تاریخ ہے.

ارادت۔ ارادہ۔ ع۔ مادہ (رود) اصل میں یہ ارواد بروزن افعال مصدر تھا بمعنی ارادہ کرنا. مجازاً مرید ہونا ارادات جمع. مُرید اسی کا اسم فاعل ہے. لغات فیروزی میں بمعنی خواہش مطلب و مقصد ہے. بوستان کے اس مصرعہ میں:۔

بہ صدق و ارادت میاں بستہ را

ارادت سے مطلب ہے خدا کی محبت جس کو ہندی میں بھگتی کہتے ہیں۔ عوام بھگتی کو بھگتی کہتے ہیں ؎

براز شاخ طوبیٰ کسے بر نداشت
کہ امروز تخم ارادت نہ کاشت

اس شعر میں ارادت اعتقاد کے معنی میں ہے۔

اِرادت صادق۔ سچا اعتقاد سچی خواہش۔

اِرادِی۔ ع۔ (مرکب ہے ارادہ اور یائے نسبت سے) بمعنی اختیاری ارادہ کا۔

اَراذِل۔ ع۔ نالائق لوگ. کمینے۔ یہ جمع ہے ارذل کی اور رذایل جمع ہے رذالت کی بمعنی کمینہ پن کی باتیں۔

آراستن۔ ف. مصدر ہے بمعنی سنوارنا زیبائش کرنا. آراستگی بمعنی زیبائش اسی سے مشتق ہے۔ اور آراستہ بمعنی سدھارا ہوا اس کا اسم مفعول ہے۔ آراید۔ مضارع ہے اور آرا۔ یا آرائے امر ہے اس امر کے پہلے کوئی اسم لگا کر اسم فاعل سماعی بنا لیتے ہیں جیسے صف آرا۔ عالم آرا۔ وغیرہ اور اگر اس امر کے آخر میں ش

بڑھا دیا جائے تو حاصل مصدر ہو جائے گا جیسے آرائش۔ آراستن اور پیراستن میں فرق یہ ہے کہ آراستن کسی چیز کو بڑھا کر سنوارنا ہے جیسے کسی مکان کو فرش و فروش اور جھاڑ و فانوس سے آراستہ کرتے ہیں اور پیراستن کسی چیز کو گھٹا کر درست کرنا جیسے مالی چمن میں بڑھی ہوئی روشیں کاٹ کر روشیں صاف کرتا ہے اور حجامت کرانے میں چہرہ پیراستہ ہوتا ہے کیونکہ حجام بڑھے ہوئے بالوں کو کاٹ ڈالتا ہے آراستن اور (آراست۔ تن) کے فرق کو خیال رکھنا چاہیئے ؎

نیست مردی خویش را آراستن
قصد جاں کرد ہر کہ او آراست تن

شعر ہذا کے معنی اس انگریزی مثل سے ملتے جلتے ہیں۔

The path of glory
leads but to the grave

اراضی۔ ع۔ زمینیں۔ زمین ہا۔ یہ جمع ہے ارض کی۔ کیونکہ فعل کی جمع فعالی کے وزن پر آتی ہے جیسے لیل کی لیالی اور اہل کی اہالی۔ شافیہ اور صراح سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے مگر بعض اہل لغت مثل ابن حاجب وغیرہ اس رائے سے متفق نہیں ہیں اور قاموس میں لکھا ہے کہ ارض کی جمع اراضی خلاف قیاس ہے۔ اراضی کے الف پر مد لگانا غلط ہے۔ ارضی کا تلفظ ار بھی کرتے ہیں۔

اراقت یا **اراقہ** } ع۔ پانی گرانا۔ چھڑکنا پانی وغیرہ کا (اصل اوراق مصدر افعال)

اَراک۔ ع۔ (ارک) بالفتح و کاف۔ عربی درخت پیلو جس کی جڑ کی مسواک بناتے ہیں۔ قطعۂ زمین اور نام ایک موضع کا عرفہ میں اور نام ایک پہاڑ کا۔ شہر ہرمز میں۔ (منتخب اللغات سے)

اراکین۔ ع۔ تھمے کھنبے۔ ستون۔ یہ جمع ہے ارکان کی اور ارکان جمع رکن کی کی۔ اراکین سلطنت مراد ہے امراء و وزراء سے کیونکہ جس طرح چھت ستونوں پر رُکی رہتی ہے اسی طرح سلطنت امیروں اور وزیروں سے رُکی رہتی ہے۔

آرام۔ ف۔ قرار و سکون چین و سکھ۔ استعمال اس کا لفظ دادن۔ داشتن بردن اور گرفتن کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ مصدر آرامیدن کا حاصل مصدر ہے اور اردو میں مستعمل ہے ؎

آرام جسے دیتے ہیں چھاتی پہ سُلا کر
رکھ آتے ہیں ہاتھوں سے اُسے قبر میں جاکر

آرام میں ہیں۔ یعنی سوتے ہیں۔ خواب میں ہیں (لغات فیروزی اور جامع اللغات سے) انگریزوں کے ملازم اکثر بولتے ہیں کہ "صاحب آرام میں ہیں" یہ محاورہ ضعیف ہے آرام یا بیارام یعنی آرام کر امر واحد حاضر بھی ہے آرامیدن کا۔

آرام۔ ع۔ جمع ہے ریم کی معنی ہرن کے بچے (خزانۂ لغت سے)

آرام جان۔ مراد محبوب۔ معشوق سے۔

آرامش۔ یعنی۔ فراغت۔ راحت یا آرام حاصل مصدر ہے آرامیدن کا حاصل مصدر بنانے کا بہت مشہور قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے امر واحد حاضر کے آخر میں (ش) لگا کر ما قبل اس کا مکسور کر دیتے ہیں جیسے خورے خورش۔ دان سے دانش اور بین سے بینش وغیرہ۔ سب اسی قاعدے سے بنائے گئے ہیں۔

آرام طلب۔ (مرکب) لفظی معنی اس کے آرام چاہنے والا اور مراد ہے۔ سست۔ کاہل اور نکمے آدمی سے ؎

(حالی)

محنتی جتنے ہیں یاں خرم و دلشاد ہیں سب
خوار پھرتے ہیں وہی جو کہ ہیں آرام طلب

آرامگاہ ف۔ مرکب ہے آرام اور گاہ سے جس کے معنی جگہ کے ہیں۔

ARESTING PLACE

اصل میں یہ گاہ آرام تھا جس کو لوٹ کر آرام گاہ کر دیا اس کو اضافت مقلوب کہتے ہیں۔ چراگاہ۔ آماجگاہ۔ جولانگاہ۔ نشستگاہ۔ شبانگاہ۔ انجمن گاہ۔ آرزوگاہ۔ درسگاہ۔ خوابگاہ۔ شکارگاہ وغیرہ بھی مقلوب اضافت ہیں۔

اَرامِل۔ ع۔ (رم ل) بفتحتین و رائے مہملہ و کسر میم یعنی رنڈوے یہ جمع ہے ارمل کی یعنی رنڈوا اور ارملہ کے معنی ہیں بیوہ عورت یا رانڈ۔ مگر ارمل اور ارملہ جمع دونوں کی ارامل ہی آتی ہے۔ انگریزی (WIDOWERS)

آرامیدن۔ ف۔ مصدر ہے آرام کرنا آرام پانا۔ آرمیدن اس کا مخفف ہے۔

آران ۔ ف ۔ ملک ایران یا فارس
کے صوبہ آذربیجان میں ایک مقام کا نام
ہے (خزانۂ لغت سے)
ارانا ۔ ہندی ہے بمعنی گھس پڑنا
لگاتار آواز لگانا۔
آرائش ۔ وہ سجاوٹ جو کسی چیز میں
کچھ زیادتی کرکے کی جاوے۔ خلاف پیرائش
کے یہ آراستن کا حاصل مصدر ہے جو
امر واحد حاضر آرائے کے آخر میں ش
زیادہ کرنے سے بنا ہے۔ مثل خورش
دانش وغیرہ کے۔
آرا ۔ اصل میں یہ آراء تھا جمع
ہے رائے کی بمعنی عقلیں مشورے۔
OPINIONS
آرائیدن ۔ ف ۔ آراستہ کرنا مصدر
متعدی ہے۔
آرب ۔ بالفتح بمعنی گرہ لگانا۔
(لغات نادرہ سے)۔
اِرب ۔ ع ۔ بکسر اول ۔ حاجت ۔
ضرورت ۔ (لغات کشوری اور جامع
اللغات میں) منتخب اللغات میں بمعنی
عضو۔ حاجت عقل و دین ۔ بدی و شر
وغیرہ ۔ ضروریات الادب میں اس کی
جمع آراب و آرآب ہے اور جامع اللغات
میں ارائب ہے۔
اَرَب ۔ بفتحتین بمعنی حاجتمند
ہونا۔ زیرک ہونا وغیرہ منتخب اللغات
سے اور ہندی میں اَرب اکائی دہائی کے
شمار میں سے ایک درجہ کا نام ہے جس
کی مقدار سو کروڑ کے برابر ہوتی ہے۔
انگریزی میں ONE HUNDRED

MILLIONS
ارب کھرب ۔ ہندی ۔ ارب کے معنی
اوپر درج ہوئے ہیں اور کھرب بھی ایک
گنتی ہے جس کی تعداد سو ارب کے برابر
ہوتی ہے اور یہ دونوں لفظ بحیثیت
مجموعی بے شمار بے تعداد کے معنی میں بھی
آتے ہیں سہ
ارب کھرب تک درب ہے اُدے است تک راج
تلسی جب نج مرن ہے تو آدے سے کاج
ارباب ۔ ع ۔ پروردگاران ۔ مالکان
صاحبان ۔ یہ جمع ہے رب کی یہ اردو میں
بھی مستعمل ہے جیسے سہ
(نسیم لکھنوی)
ارباب غرض کی بات سن کر
کر لیجئے یک بیک نہ باور
اربابِ حجت ۔ ع ۔ (باضافت)
کنایہ ہے منطقی لوگوں سے۔
LOGICIANS
اربابِ دہ ۔ گاؤں کا چودھری ۔
موضع کا مقدم ۔ فرقی ہمدانی کا شعر ہے سہ
دل خوں گشتہ کہ ارباب دہ عشرت بود
روزگارے است کہ در مزرعۂ غم برزگر است
اربابِ نشاط ۔ ف ۔ گانے بجانے والے
ڈوم ۔ قوال ۔ رقاص ۔
اربابِ سخن ۔ ف ۔ فصیح و بلیغ لوگ
شاعر لوگ ۔ سہ
(فیروزی)
بزبان ہم نشود اہل زبان
گر بود صحبت بہ ارباب سخن
(جامع اللغات سے)
اربارع ۔ ع ۔ بالفتح رباع کا موحد

وعین مہملہ بمعنی منزلہا و خانہا یعنی منزلیں
اور مکانات یہ جمع ہے ربع بالفتح کی جس کے
معنی گھر کے ہیں اور یہ رُبع بالضم کی بھی
جمع ہے اگر بکسر اول پڑھا جاوے تو بمعنی
چار ہونا (لغات نادرہ سے)
اَرْبَع ۔ ع (ر ب ع) چار ۔ ہم للعدد
انگریزی (FOUR)
اربعہ عناصر ۔ ع ۔ چاروں مشہور عنصر
یعنی خاک ۔ باد ۔ آب ۔ آتش کو بحیثیت مجموعی
اربعہ عناصر کہتے ہیں جیسے کہ تینوں زمانوں
ماضی حال و استقبال کو ملکر ازمنہ ثلاثہ
کہتے ہیں ۔ اور حیوانات ۔ نباتات ۔
جمادات کو ملکر موالید ثلاثہ کہتے ہیں سہ
(اکبر الہ آبادی)
طلسم کالبد میں ہے مقید روح انساں کی
نہیں اربعہ عناصر چار دیواری ہے زنداں کی
اربعہ متناسبہ ۔ علم سیاق کا
ایک مشہور قاعدہ ہے جس میں تین معلوم
اعداد کے ذریعے سے چوتھا نامعلوم
(مجہول) عدد دریافت کیا جاتا ہے۔
چونکہ اس میں چار عدد ہوتے ہیں اس
لئے اربعہ نام رکھا عدد اول اور چہارم
عدد مجہول کو طرفین کہتے ہیں اور دوسرے
اور تیسرے عدد کو وسطین ۔ اسکی شرح
کیفیت حساب کی کتابوں میں درج ہے
اربعون ۔ ع چالیس ۔ ہم ۔ ۴۰
للعدد
اربعین ۔ ع ۔ بالفتح ۔ چالیس ۔ یہ اربع
کی جمع ہے انگریزی فارٹی 40 اور مجازاً
بمعنی چلہ جسمیں صوفی لوگ ۔ ۴۰ دن
تک ایک گوشہ میں عبادت کے لئے

بیٹھتے ہیں۔ (غیاث اللغات سے)

اُربیّہ ۔ ع۔ بضم اول وسکون را وکسر بائے موحدہ وتشدید تحتانی = بمعنی ران کی جڑ۔ یا چڈھا جنگھا سا انگریزی GROIN

اِرتِملاح ع۔ بکسر اوّل ثالث بمعنی سُود لینا (مصدر افتعال)

اِرتِباط ۔ ع۔ (مصدر افتعال، ملانا۔ ربط کرنا اور مجازاً بمعنی دُوستی۔

اِرتِجا ۔ بالکسر اول وثالث وجیم عربی کا مصدر ہے بمعنی امید رکھنا۔

ارتجاع ۔ عربی کا مصدر ہے اونٹ کو فروخت کر کے اس کی قیمت سے کوئی اور شے خریدنا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔

ارتجال ۔ عربی مصدر ہے (افتعال) جلدی بولنا۔ بغیر سوچے بولنا۔ فوراً کام کرنا۔

اَرتجک ۔ بفتح اوّل وسکون را مہملہ وفتح تائے فوقانی وجیم وکاف۔ ترکی کا لفظ ہے بمعنی بجلی۔ برق اور خزانہ لغت میں اس میں بجائے جیم کے چ بھی لکھی ہے۔

اِرتحال ۔ عربی (مصدر افتعال) کوچ کرنا۔ موت آنا۔

اِرتدا ۔ ردا بردوش افگندن یعنی کندھے پر چادر ڈالنا۔ یہ عربی کا مصدر ہے (افتعال) اصل میں ارتدای تھا منتخب اللغات میں اس کا املا بدون ہمزہ کے ہے۔

اِرتِداد ۔ ع۔ بالکسر (مصدر افتعال) رَد ہونا۔ اسلام سے پھر جانا۔ لفظ مُرتد (جو اسلام سے پھر جاوے) اسی سے نکلا ہے۔

اِرتِسام ۔ ع۔ (مصدر افتعال) منقش ہونا۔ تصویر کھینچنا۔ بمنتخب اللغات میں اس کے معنی تکبیر کہنا اور دُعا کرنے کے بھی ہیں۔ مُرتسِم (بمعنی نقش کرنے والا) اس کا اسم فاعل ہے مُرتسَم مفعول۔

اِرتِشا ۔ عربی کا مصدر ہے بمعنی رشوت لینا۔ گھونس لینا۔ (اصل اسکی ارتشا مصدر افتعال) اس کا اسم فاعل مُرتشی ہے جس کے معنی ہیں رشوت لینے والا اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ فلاں عہدہ دار بڑا راشی ہے یہ کہنا غلط ہے کیونکہ راشی کے معنی ہیں رشوت دینے والا۔ یہ رشوت کا اسم فاعل ہے اور عہدہ دار رشوت دیتا نہیں ہے بلکہ اہل غرض سے لیا کرتا ہے لہذا وہ مرتشی ہوا نہ کہ راشی۔

اِرتِشاف ۔ ع۔ (مصدر افتعال) بمعنی چوسنا جسکو فارسی میں مکیدن کہتے ہیں۔

اِرتِضاد ۔ عربی کا مصدر ہے (افتعال) پسندیدن وخوشنود شدن۔ اردو باہم راضی ہونا۔ آپس میں خوش ہونا۔

اِرتِضاع ۔ عربی (مصدر افتعال) فارسی شیر خوردن اردو۔ دودھ پینا جواہر اللغات میں دودھ پینا اور دودھ پلانا۔ دونوں معنی ہیں۔ عربی لفظ رضاعۃ یا رضاعت اور رضاع بھی اسی لفظ کے معنی میں آتا ہے۔

اِرتِعاب ۔ عربی کا مصدر ہے بمعنی ڈرنا۔ رعب میں آنا۔ مُرتعِب اسم فاعل

اِرتِعاد ۔ عربی کا مصدر ہے۔ (افتعال) کانپنا۔ فارسی لرزیدن۔

اِرتِعاش ۔ عربی (مصدر افتعال) کانپنا مُرتعش بمعنی کانپنے والا۔ اس کا اسم فاعل ہے۔

اِرتِفاع ۔ ۔ عربی کا مصدر ہے۔ (افتعال) بکسر اول وفتح فار۔ اونچا ہونا۔ رفع دفع کرنا۔ بلندی۔ مجازاً نفع۔ کھیت یا مالک کا محصول اردو میں بھی مستعمل ہے ؎

گردن تسلیم خم رکھو زمیں پر روز وشب
گرچہ حاصل ہو تمہیں مانند گردوں ارتفاع

(بمعنی بلندی) مُرتفَع بفتح فا۔ اس کا اسم مفعول ہے بمعنی بلند کیا گیا جیسے میدان مُرتفِع بکسر فا اس کا اسم فاعل ہے بمعنی بلند انخفاض بمعنی نشیب میں گرنا اس کا ضد یا مقابل ہے۔

اِرتِفاق ۔ (عربی مصدر افتعال) رفاقت کرنا۔ کہنی پر تکیہ لگانا۔

اِرتِقاء ۔ دبکسر اول وثالث عربی مصدر افتعال) چڑھنا ترقی کرنا مُرتقی اسم فاعل مرتقیٰ اسم مفعول۔

اِرتِقاب ۔ (عربی مصدر افتعال) امیدوار ہونا۔ لغات فیروزی میں بمعنی شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔ گناہ کرنا۔

اِرتِکاب ۔ (عربی مصدر افتعال) اختیار کرنا۔ برا کام کرنا۔ گناہ کرنا۔ سوار ہونا۔ مُرتکِب اس کا اسم فاعل ہے۔

اِرتِماس ۔ (عربی مصدر افتعال) پانی میں غوطہ لگانا۔

اَرْتَنگ ۔ بالفتح نام ایک کتاب کا جس کو مانی نقاش نے تصنیف کیا تھا۔ اور ایک بت خانہ کا نام اور نقاشوں کے نقش کرنے کا صفحہ یا تختہ۔ لغات کشوری میں اس لفظ کو فارسی لکھا ہے اور خزانہ لغت نے ترکی۔

اِرْتِہان ۔ (عربی مصدر افتعال) رہن کرنا۔ گرو رکھنا۔ گرو رکھنا۔ مُرتہِن ت مفتوح اور ہ مکسور اس کا اسم فاعل ہے اور مرتہَن ت مفتوح و ہ مفتوح اسم مفعول ہے۔

ارتھی ۔ ہ ۔ جنازہ۔ تابوت۔ ٹکٹکی خودغرض۔ امیدوار سے

(سودا)

ہندو و مسلماں کو اس پالکی اُوپر
ارتھی کا توہم ہے جنانے کا گماں ہے

اِرْتِیاب ۔ (عربی مصدر افتعال) شک کرنا۔

اِرْتِیاح ۔ ع۔ بکسر اوّل و کسر تائے فوقانی جو حرف ثالث ہے اور بعدہٗ یائے تحتانی اور آخر حائے حطی بمعنی خوش ہونا ف۔ شاد شدن راحت پانا۔ مادہ اس کا روح ہے کیونکہ اصل میں یہ ارتواح مصدر افتعال تھا۔

اِرْتِیاع ۔ ع (اصل ارتواع مصدر افتعال) ڈرنا فارسی ترسیدن

اِرْث ۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون رائے مہملہ و ثائے مثلثہ میراث۔ مردے کا مال۔ کسی چیز کا بقیہ۔ خاکستر۔

اَرْث ۔ بالفتح۔ بمعنی آگ لگانا۔ آگ جلانا۔

اَرْج ۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و جیم بمعنی قیمت PRICE اصل میں یہ لفظ ارز تھا (ز) کو (ج) سے بدل دیا۔ اور مجازاً بمعنی مرتبہ و قدر حد۔ اندازہ چنانچہ لفظ ارجمند میں ارج اسی معنی میں ہے۔ جہانگیری۔ غیاث اللغات۔ فردوس اللغات وغیرہ سے۔ غیاث میں لکھا ہے کہ اَرِج بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ بمعنی خوشبودار چیز یہ لفظ عربی ہے اور منتخب اللغات میں اَرَج بفتحتین اور اَرِیج دونوں کے معنی ہیں خوشبو کا پھیلنا اور خوشبودار مصالحہ جو کھانے میں ڈالتے ہیں اور برہان میں بمعنی کرگدن (گینڈا) بھی ہے۔

اَرْجا ۔ ع۔ بالفتح جمع رجا بمعنی کنارہ و طرف اور بالکسر بمعنی امیدوار کرنا پیچھے رکھنا۔ نزدیک آنا۔ قید کرنا (لغات نادرہ سے)

اِرْجاع ۔ ع (مصدر افعال) رجوع کرانا۔ متوجہ ہونا۔ متوجہ کرانا۔

اِرْجاف ۔ ع۔ (ر ج ف) بیہودہ جھوٹ بات۔ اراجیف اس کی جمع ہے خزانہ لغت سے اور لغات نادرہ میں یہ لفظ بالفتح بمعنی جھوٹ باتیں اور بالکسر بمعنی جھوٹی باتوں میں پڑنا لکھا ہے۔

اَرْجَح ۔ ع۔ اسم تفضیل ہے رُجحان کا بمعنی بہت اچھا۔ اراجح جمع ہے۔

اَرْجَل ۔ ع۔ (ر ج ل) بفتح اوّل و فتح جیم عربی وہ گھوڑا جس کا ایک پاؤں سفید ہو۔ یہ منحوس ہوتا ہے۔

اَرْجُمَند ۔ ف۔ بمعنی صاحب مرتبہ یہ مرکب ہے اَرج سے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں اور مند کلمہ صاحبی ہے

اُرْجُوحَہ ۔ ع۔ (ر ج ح) ہنڈولہ۔ جھولا۔ اراجیح جمع۔ بادپیچ۔ ہلوچین ادرک۔ گازہ۔ گازہ۔ بانوج سب اس کے مرادف ہیں (انتخاب اللغات سے)

اَرْچِہ ۔ ف۔ مخفف ہے اگرچہ کا۔ حرف شرط ہے۔

اَرْچَند ۔ ف۔ بمعنی اگرچہ۔ یہ بدل ہے ہر چند کا۔

اَرْحام ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی جمع ہے رحم بمعنی زہدان یا بچہ دان۔ آیۂ کریمہ۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ۔

اَرْحَم ۔ ع۔ بڑا رحم کرنے والا۔ یہ رحم کا اسم تفضیل ہے بہت ہی مہربان ہندی اتِ دیالو۔

اِرْخا ۔ ع۔ بالکسر سست کرنا۔ چھوڑ دینا (اصل ارخاو مصدر افعال) سے

(عرفی)

نازشی زہوائے جلوہ تو
ارخائے عنان آفرینش

اس شعر میں ارخا بمعنی نرم کر دینا یعنی نرمی ہے۔

اَرْخا ۔ ت پشت۔ پیٹھ انگریزی بیک BACK۔

اَرْد ۔ ف۔ بالفتح بمعنی قہر و غصہ اور بالکسر ہر ماہ شمسی کے پچیسویں دن کا نام ہے اور بالضم بمعنی مانند جیسے کردی بہشت میں اُرد بمعنی مانند ہے (لغات نادرہ سے)

آرد ۔ ف ۔ الف ممدودہ اور (ر د) ساکن ہے نہ کہ مفتوح ۔ معنی اس کے آٹا پسا ہوا غلہ ۔ عربی طحن دقیق انگریزی فلور FLOUR دوسرے معنی اس کے تقصیر ہیں ۔

آرَد ۔ ف ۔ یعنی لاوے ۔ یہ مضارع ہے مصدر آوردن کا ۔ اور مخفف ہے آرد اور آورد کا ۔ اردو کے شعر مندرجہ ذیل میں ان دونوں معنوں میں سے کوئی نہیں ہیں ؎

رکھتا ہے جو اتنی قابلیت
آرد کردے سوال میرا

اس میں آ کے معنی ہیں آؤ اور رد کردے یعنی تردید کردے ۔

اُرد ۔ ہ ۔ ایک مشہور غلہ ہے جس کی دال بنتی ہے ۔ فارسی ماش ۔ آزاد نے تذکرۂ عجائبات میں لکھا ہے کہ یہ لفظ تامل زبان کا ہے اُرد کے اوپر ایک بہت باریک سا سفید خط ہوتا ہے جو اس کے قد کے مقابلے میں بہت ہی چھوٹا معلوم ہوتا ہے اس لئے اردو میں اس جملے سے "اُرد پر سفیدی" مطلب ہوتا ہے مقدار قلیل یا بہت کم یا برائے نام سے ۔

اُردا بیگنی ۔ ت ۔ وہ عورتیں جو سپاہیوں کی طرح اسلحۂ جنگ سے سجی ہوئی حرم سرا میں پہرے وغیرہ کا کام کیا کرتی تھیں

اُردان ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے عربی لفظ رُدن کی جس کے معنی آستین کے ہیں اور اگر بالکسر پڑھا جاوے یعنی اِردان تو اس کے معنی ہیں کپڑے میں آستین لگانا (منتخب اللغات اور لغات نادرہ سے)

اُردادا ۔ اردو میں مستعمل ہے یعنی دلیا گیہوں کا جس کو عربی میں جشیشہ بتکرار شین معجمہ اور فارسی میں بلغور کہتے ہیں (جامع اللغات سے)

اُرد بیز ۔ اسم فاعل ہے بیختن کا یعنی غربال چھلنی انگریزی سیو SIEVE منخل ۔ ماشو بیزنہ ۔ پرویزن ۔ غربیزن سب مرادف ہیں ۔

اُردبیل ۔ ف ۔ ملک آذربائیجان کے ایک شہر کا نام اور ایک پہلوان کا نام ہے (بفتح اول وضم دال وبائے مکسور ویائے مجہول) اور کشف میں اس کی دال کو موقوف لکھا ہے ۔

اُردشیر ۔ ف ۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ و دال موقوف مرکب ہے لفظ اُرد سے جس کے معنی قہر و غضب یا مانند کے ہیں اور لفظ شیر سے جو مشہور درندہ جانور ہے یعنی شیر کی طرح بہادر ۔ انگریزی لائن ہارٹیڈ ۔ اور یہ رویین تن اسفندیار کے بیٹے بہمن کا لقب ہے ۔ اسفندیار کے والد گستاسپ نے بہمن کو یہ لقب اسکی بہادری کی وجہ سے دیا تھا ۔ بہمن نے اپنے باپ کے قتل ہونے کے بعد رستم کے یہاں رہکر پہلوانی کے فن سیکھے تھے ۔ بہمن کے بیرہ مسمی ساسان کا لقب بھی اردشیر تھا اور چونکہ وہ بابک کا دختر زادہ تھا اس لئے الف دونوں نسبت کا زیادہ کرکے اس کو اردشیر بابکان بھی کہتے ہیں صاحب غیاث نے اس کو رشیدی و جہانگیری و برہان وکشف کے حوالے سے لکھا ہے ۔

اُردک ۔ بالضم وفتح دال ۔ ترکی کا لفظ ہے یعنی مرغابی جو ایک مشہور پرندہ ہے ؎

(شاہ طاہر دکنی)

آنکہ از صولت سرپنجہ شاہین عقاب
بال طاؤس فلک راشکند چوں اُردک

(بہار عجم سے)

اُردک پرانی ۔ ظرافت کرنا ؎

(محمد سعید اشرف)

بہ فوج طائران آسمانی
کند موج از عقاب اُردک پرانی

اُردک از کون پراندن } یعنی گوز
اردک پرانی } مارنا ۔
ضراط زدن ۔ } ظرافت کرنا

(ملا فوقی یزدی)

مخواں برمن نوائے زاغ گردوں
کہ می پرانمت صد اُردک از کوں

(بہار عجم سے)

اُردلی ۔ حال کی اردو میں رائج ہو گیا ہے ۔ یعنی امیروں کی سواری ۔ حاکم کے رتھ کا سپاہی ۔ ہمراہی ۔ اصل میں یہ انگریزی لفظ آرڈرلی کا بگاڑا ہوا ہے ۔ اردلی میں چلنا ۔ سواری کے ساتھ چلنا ۔

اُردو ۔ ف ۔ بادشاہی لشکر ۔ لشکر گاہ چونکہ زبان اردو شاہجہاں بادشاہ کے لشکر کے بازار میں مختلف قوموں کے ملنے جلنے سے پیدا ہوئی تھی لہذا زبان

آردو) ہی اس کا نام مقرر ہوا کثرت
استعمال سے لفظ زبان گر گیا اور صرف
اردو بجائے زبان اردو کے استعمال
ہو نکلا۔ اردو کو ریختہ بھی کہتے ہیں۔ ریختہ
کے معنی بکھرے ہوئے اور پریشان کے
ہیں چونکہ اس میں غیر زبانوں کے ٹوٹے
پھوٹے الفاظ جمع ہیں اس واسطے ریختہ
نام ہوا چنانچہ غالب لکھتے ہیں ؎

ریختہ کے تمہیں استاد نہیں ہو غالب
سنتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

اصل میں اردو کی بنیاد پڑنا تو اسی وقت
سے شروع ہو گئی تھی جب سے کہ اہلِ
اسلام کا قدم اس ملک میں آیا۔ مگر
شاہجہاں کی خوش قسمتی سے اس کے
عہد کی طرف یہ زبان منسوب ہو گئی۔
چونکہ ہر زبان کے الفاظ اس میں کھپ
جاتے ہیں لہٰذا اردو کے شعر و سخن کا سا
لطف دوسری زبانوں میں نہیں آتا
مثلاً ؎

لام نستعلیق کا ہے اس بتِ کافر کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہوں اسلام کے

پانی کوئیں میں اترا تھا سایہ کی چاہ سے

زلف کھولے ہوئے جاناں سرِ بازار چلا
ہر طرف شور ہوا مار چلا مار چلا

جھکا بلبل نے گل کی شاخ ڈالی

اُرْدُوان ۔ ف ۔ نام ایک بادشاہ
کا جس کا نوکر اردشیر بابکان تھا۔ یہ
نوکر اپنے آقا کو مار کر خود بادشاہ بن بیٹھا
اور نام ہے ایک ولایت کا۔

اُردو بازار ۔ ف ۔ صدر بازار۔
(لغات فیروزی سے)

اردو زدن ۔ ف ۔ چھاؤنی ڈالنا۔

اردو معلّی ۔ ف ۔ دربار کے اعلیٰ
لوگوں کی زبان خاص دلّی کی زبان۔ نام
ایک کتاب کا۔ (لغات فیروزی سے)

اَردی ۔ ف ۔ بدال مہملہ۔ ایک قسم
کا شفتالو (خزانۂ لغت سے)

اُردی بہشت ۔ بضم اول وسکون را
وکسر دال مہملہ ویائے مجہول۔ فارسی میں
یہ ایک شمسی مہینہ کا نام ہے جس کے مطابق
ہندی میں جیٹھ ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے
(ارد + ی + بہشت) سے۔ ارد بمعنی مانند
اور ی دال کے زیر کو جو اضافت کے لئے
لگایا گیا ہے۔ باشباع پڑھنے سے پیدا
ہوئی۔ بہشت معروف لفظ ہے بمعنی جنّت
پس۔ اس کے معنی ہوئے کہ مانند جنّت
کے چونکہ ایران اور توران میں اس مہینہ
میں موسم بہار عروج پر ہوتا ہے لہٰذا اس
نام سے موسوم ہوا۔ علاوہ بریں ہر شمسی
مہینہ کی تیسری تاریخ کو بھی کہتے ہیں۔
جہانگیری۔ رشیدی۔ کشف۔ برہان۔
مؤید اور غیاث اللغات سب اس میں
متفق اللفظ ہیں۔
خزانۂ لغت میں بہار کے دوسرے مہینہ
کا نام لکھا ہے۔

اَرْذَل ۔ ع ۔ رذیل تر۔ بڑا رذیل
کمینہ۔ یہ اسم تفضیل ہے رذالت کا اس
کی جمع ہے اَراذِل (خزانۂ لغت سے)

اَرذال ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی کمینے
غیر اہل لوگ اور بالکسر یعنی اِرذال بمعنی
کمینہ کر دینا (لغات نادرہ سے)

اَرْز ۔ ف ۔ بفتح اول وسکون
دوم مول قیمت۔ بھاؤ۔ مجازاً مرتبہ۔
توقیر۔ رتبہ۔ یہ ارزیدن کا حاصل مصدر
ہے۔ طلبا کو املا لکھنے میں عرض۔ ارض
۔ ارز کا خیال رکھنا چاہئے۔

اُرُزّ ۔ ع ۔ بضمتین وزائے معجمہ
مشدّد۔ فارسی برنج = اردو چاول
انگریزی رائس۔ لیموّرن صاحب نے
اپنی مصری اور انگریزی زبان کی
ڈکشنری میں اسکو AR UZZ لکھا
ہے اور عوام اس کا تلفظ RUZZ
رُز کرتے ہیں۔

اَرْزا ۔ بالفتح بمعنی معیشت
اور بالکسر بمعنی پناہ میں لینا۔
(لغات نادرہ سے)

اَرزاق ۔ ع ۔ یہ جمع ہے رزق
کی بمعنی روزی یا۔ مادہ (رزق)

ارزاں ۔ ف سستا۔ ضد گراں
انگریزی جیپ۔ یائے معروف سے
یہ ارزیدن کا اسم حالیہ ہے۔

ارزاں بعلت گراں بحکمت
مشہور ضرب المثل ہے۔ انگریزی اس
کی جیپ اینڈ ناسٹی۔

اَرزانی ۔ ف ۔ سستاپن۔
قیمت رکھنا مجازاً دینا۔ لائق۔ بسلم۔
سزاوار ؎

ہر دو عالم قیمتِ خود گفتۂ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

اس شعر میں ارزانی کے معنی ہیں کہ

قیمت مانگتا ہے تو کلیات سعدی کے
اس شعر میں ؎
ایہا الناس جہاں جائے تن آسانی نیست
مرد دانا بجہاں داشتن ارزانی نیست
ارزانی سے مراد خوش و خرم ہے۔

آرزم ۔ ف ۔ اول اس میں رائے مہملہ مفتوح اور بعدہٗ زائے معجمہ ساکن ہے۔ لڑائی۔ دغا۔ جنگ۔ آورد۔ نبرد۔ پرخاش۔ پیکار اور کارزار۔ اس کے مرادف ہیں اور لغات کشوری کے بموجب اس لفظ سے کبھی شوکت و شان سے بھی مراد لی جاتی ہے واضح ہو کہ آزرم بتقدیم زائے معجمہ دوسرا لفظ ہے جو اپنی جگہ پر درج ہے۔

آرزن ۔ بالفتح و زائے معجمہ نیز مفتوح خزانۃ اللغت میں اس کو فارسی لکھا ہے اور لغات کشوری میں عربی لکھا ہے۔ یہ پہاڑی تلخ بادام کا درخت ہے جس کی لکڑی کے بوجہ مضبوطی کے عصا بنائے جاتے ہیں اور میوہ دوا میں کام آتا ہے۔ اور نام ایک گانوں کا جو شیراز سے تین فرسنگ ہے (جامع اللغات) اور منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ یہ جگہ مسمیٰ بہ دشت ارزن شیراز سے ۳۰ فرسنگ فاصلہ پر ہے اور نام ایک غلہ کا جس کو ہندی میں چینا کہتے ہیں۔ مگر تواریخ فرشتہ کے اس جملہ میں بمعنی باجرہ آیا ہے۔ داکثر مزروعات ایشاں ارزن ست کہ بہ ہندی آنرا باجرا گویند۔

آرژنگ ۔ ف ایک چینی نقاش کا نام ہے۔ یہ نقاش روم کے ایک دوسرے نامور مصور مسمیٰ (مانی) کے جوڑ کا تھا اور بعض یہ کہتے ہیں کہ خود مانی ہی کا نام ارژنگ تھا اور مانی (یعنی تو جیتا رہے) اس کے نام کے ساتھ کلمۂ دعائیہ تھا جو بالآخر اس کا لقب ہی ہوگیا اور بقول بعض مانی کے تصویر خانے کا نام ارژنگ تھا اور تصویروں کی کتاب ماژندان میں ایک دیو کا نام تھا جو ہفتخواں میں رستم کے ہاتھ سے مارا گیا

آرزو ۔ ف ۔ اُمید تمنا۔ ہندی منورتھ انگریزی Wish اور ایک مشہور شاعر سراج الدین علی خان اکبرآبادی کا تخلص بھی ہے۔ آپ بڑے پایہ کے شاعر تھے اور فارسی میں بالخصوص چنانچہ مرزا سودا نے اپنے ایک قصیدے میں خان موصوف کی بابت ایک ایرانی کا مقولہ یوں درج کیا ہے ؎
دیار ہند میں دو چار ایسے ہوگزرے
جنھوں نے باز رکھا مفلکے سے اپنے تئیں
چنانچہ خسرو و فیضی و آرزو و فقیر
سخن انھوں کا مثل کے تھا قابل تحسین
ان کے آبا و اجداد اودھ میں رہتے تھے سنہ۱۷۵۶ء میں نواب شجاع الدولہ کے عہد میں لکھنؤ میں وفات پائی اور بعد چندے ان کی نعش شاہجہاں آباد بھیجی گئی۔

آرزو عیب نیست ۔ ضرب المثل ہے یعنی کسی شے کی خواہش کرنے میں حرج نہیں ہے۔ رشک و حسد سے آرزو بہتر ہے

آرزوگاہ ۔ ف۔ حصول آرزو کی جگہ امید کا مقام۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی گاہ آرزو تھا۔

آرزو شکستن ۔ مرکب ہے مجازاً مقصد یا آرزو حاصل ہونا۔

آرزومند ۔ ف ۔ خواہش مند۔ شایق۔ لغات فیروزی میں التجا کرنے والا۔ امیدوار۔ مند بمعنی صاحب ہے صاحب امید۔

آرژنگ چین ۔ زبان اُردو میں خوشنویسی کے متعلق ایک مشہور کتاب ہے۔

ارزیدن ۔ ف ۔ قیمت پانا۔ لایق ہونا

ارزیر ۔ ف ۔ ہندی۔ رانگ قلعی رصاص عربی۔

آرس ۔ بفتحتین و سین مہملہ۔ نام ایک شہر اور ایک دریا کا آذربیجان میں (مدار الافاضل سے)

ارسال ۔ ع (مصدر افعال) بھیجنا۔ نامہ بھیجنا۔ مُرسِل۔ بکسر سین بمعنی بھیجنے والا اس کا اسم فاعل ہے اور مرسَل بالفتح سین اس کا اسم مفعول ہے یعنی بھیجا ہوا نبی صاحب کتاب۔ نبی مقابل اور لفظ ترسیل (مصدر تفعیل) اور ارسال کے ایک معنی ہیں اور عرض ارسال قانونی اصطلاح میں وہ کاغذ ہے جس کے ذریعے سے زمیندار اپنے کسی آدمی کے ہاتھ زرمال گذاری تحصیلدار کی کچہری میں داخل کرتا ہے

ارسان ۔ ع۔ بالفتح بمعنی رسیاں

ROPES اور بالکسر بمعنی رسّی مضبوط باندھنا (منتخب اللغات سے، اور لغات نادرہ سے۔

اَرَسطاطالیس۔ ی۔ نام ایک یونانی حکیم کا جو مسیح سے ۳۲۲ برس قبل مرا۔ یہ نستوماجس یعنی لقمان کا بیٹا تھا سکندریہ میں فیلقوس کے ساتھ اپنے باپ اور حکیم افلاطون سے تعلیم پائی۔ جب سکندر بادشاہ ہوا تو اس نے اپنے استاد کی وصیت کے بموجب اسکو اپنا وزیر مقرر کیا کتب فلسفہ میں اس کو معلم اوّل کا لقب دیا ہے۔ آئینہ سکندری جس کا بیان اپنے موقع پر درج ہے اسی ارسطو کا بنایا ہوا تھا۔

ارسطو۔ یہ مخفف ہے ارسطاطالیس کا

اَرْسَلْنَاکَ۔ عربی۔ بھیجا تجھکو ہم نے امیر خسرو کے اس شعر میں :۔

سوم آں جامعِ جریدہ پاک
بجا نشینی کبیر خوانِ اَرْسَلْنَاکَ

جامعِ جریدۂ پاک یعنی کلام پاک کے جمع کرنے والے سے مراد ہے حضرت عثمانؓ سے اور اَرْسَلْنَاکَ سے مراد ہے حضرت محمدؐ وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ یعنی بھیجا تجھ کو ہم نے اے محمدؐ عالم کے واسطے رحمت۔

ارسلان۔ ت۔ بندہ۔ غلام بشیر درندہ۔ گلستان کے اس شعر میں سے

اے خواجہ ارسلان و آغوش
فرمان دہ خود مکن فراموش

ارسلان و آغوش دونوں لفظ غلام کے معنی میں ہیں اور ایک شارح نے یہ دونوں نام اسم صحرا لکھے ہیں جو دو غلاموں کے نام تھے۔ قزل ارسلان ایک بادشاہ کا نام تھا۔

آرسی۔ آئینہ دار انگوٹھی جو عورتیں پہنتی ہیں۔ عربی میں اسے سجنجل کہتے ہیں سے

(صفدر نوقانی)

اپنی خوبی کی صفت اے مہ لقا
آپ غیروں کی زبانی مت سنو
خود نظر آجائے گا اک آن میں
جلوۂ حسن آرسی میں دیکھ لو

ہندی میں یہ ضرب المثل ہے :۔ "ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے" فارسی مثل اس کے ہم معنی یہ ہے "عیاں راچہ بیان" یعنی ظاہری بات کے بیان کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ املا لکھنے میں طلباء کو آرسی اور عارسی کا لحاظ رکھنا چاہئیے جیسے "اُس سے اُدھار لینے میں مجھ کو عارسی معلوم ہوتی ہے۔ امیر خسرو نے اس کی پہیلی خوب لکھی ہے۔

اَرَش۔ ف۔ بفتحتین و شین معجمہ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک کا فاصلہ اور نام ایک شہر کا۔ اور ایک قسم کا سبز رنگ کا کپڑا۔

اَرِش۔ بفتح اوّل و کسر ثانی بمعنی عاقل و زیرک و انجمن۔ غیاث۔ جہانگیری۔ کشف۔ لطائف اور برہان سے۔ اور صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ وہ لمبائی جو آدمی کے اپنے دونوں ہاتھ بالکل سیدھے پھیلانے سے ہوتی ہے اور آدمی کے قد کی لمبائی بھی سر سے پاؤں تک اتنی ہی ہوتی ہے اور عربی میں بفتح اول و سکون راء مہملہ فتنہ اور جنگ برانگیختہ کرنے کے معنی میں آتا ہے دو دیت جراحت (غیاث اللغات)

آرَش۔ ف۔ بالمد و فتح رائے مہملہ ایک ایرانی پہلوان کا نام ہے جو فن تیر اندازی میں اپنا نظیر دنیا میں نہیں رکھتا تھا۔ کہتے ہیں کہ اس کا تیر چالیس منزل پر پہنچتا تھا (غیاث اللغات سے)

ارشاد۔ ع (مصدر افعال) ہدایت کرنا۔ راہ بتانا۔ معرفت کی راہ بتانا مُرشِد بکسر شین معجمہ اسی کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی ہدایت کرنے والا۔ ضد اس کا اضلال ہے۔ جس کے معنی ہیں گمراہ کرنا۔ اردو محاورے میں لفظ ارشاد ہدایت اور حکم کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ مثلاً جو ارشاد عالی ہو بجا لاؤں۔

رباعی

موسیٰ نے یہ کی عرض کہ اے یار خدا
مقبول ترا کون ہے بندوں میں کہا
ارشاد ہوا بندہ ہمارا وہ ہے
جو لے سکے اور نہ لے بدی کا بدلا

اِرشاش۔ ع۔ بکسر اوّل (مصدر افعال) مہین مہین بوندیں پڑنا۔ پھوار پڑنا۔ ترشح ہونا۔

اَرشَد۔ ع۔ بہت بڑا ہدایت یافتہ آدمی۔ بہت درست۔ بڑا ہدایت پانے والا یہ اسم تفضیل ہے رُشد کا جس کے معنی ہیں ہدایت پانا جمع اس کی اَرَاشِد ہے۔

اَرشق ۔ ع ۔ بفتح اول و فتح شین
معجمہ زیادہ ترخوش قد۔ زیبا اندام تر۔
یہ اسم تفضیل ہے رشاقت کا۔
(غیاث اللغات سے)
اَرَشمیدُس ۔ یونانی بفتح اول
و ثانی و سکون غین معجمہ و کسر میم و یائے
معروف و ضم دال مہملہ و سین مہملہ
ملک اٹلی کے ایک حکیم کا نام ہے جس
نے سونے کا کھوٹ اور تمام اشیاء
کے وزن مخصوص دریافت کرنے کا قاعدہ
ایجاد کیا۔ غیاث۔ برہان اور لغات
فیروزی سے)
اَرصاد ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے
رصد کی اور بالکسر معنی امید رکھنا۔
(منتخب اللغات سے)
اَرض ۔ ع ۔ بالفتح بروزن فرض
زمین۔ ہندی دھرتی دھرنی۔ اور
انگریزی اَرتھ۔ ضد سما۔ ارضین ۔
ارضون اراض ۔ اراضی (بدون مد کے) جمع
خزانۃ اللغت سے۔ ضروریات الادب
میں اس کی جمع ارضون و ارضات بھی
لکھی ہے۔ املا لکھنے میں عرض اور ارض
کا خیال رکھنا چاہیئے۔
اَرضہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مادہ (ارض)
ایک قسم کی چیونٹی جس کو ہندی میں دیمک
کہتے ہیں اور انگریزی میں (وہائٹ
آنٹ) کہتے ہیں۔ فارسی میں دیو کک
دو یا دیو چیر کہتے ہیں۔ اسی تلفظ کا دوسرا
لفظ عرضہ ہے یعنی ظاہر کرنا۔ املا
لکھنے میں اس کا خیال کر لینا چاہیئے
اَرضی ۔ ع ۔ اس میں ی نسبت
کی ہے یعنی زمینی۔ (Earthly)
ضد اس کا سماوی ہے۔ املا لکھنے میں
ارضی اور عرضی کا خیال رکھنا چاہیئے۔
اَرَضین ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر
ضاد معجمہ جمع ہے ارض کی۔ معنی اس
کے زمینیں۔
اِرعاف ۔ ع ۔ بکسر اول (مصدر افعال)
معنی نکسیر پھوٹنا یعنی ناک سے خون نکلنا
مشک کا پانی سے بھرنا اور منتخب اللغات
میں شتابانیدن (یعنی جلدی کرنا) کے
معنی بھی ہیں۔
اَرغام ۔ ع (مصدر افعال) ذلیل
کرنا۔ خاک پر ناک رگڑنا۔
اَرغَل ع (رغ ل) وہ شخص جس
کا ختنہ نہ ہوا ہو منتخب اللغات میں اس
کو اِرغِل بتقدیم غین معجمہ بھی لکھا جاتا ہے
اَرغَن بفتح اول و سوم۔ مخفف
ارغنوں کا جو ایک باجہ ہے سہ
(فغانی)
گر جوش گریہ مُہر خموشیم بشکند
بس نیش نالہ در رگ ارغن در آورم
ارغنُون ۔ ف ۔ بالفتح اول و فتح
غین بروزن اندرون مادہ (رغ ن)
ارگن باجا۔ ارغن اور ارغون اس کا
مخفف ہے۔ موجد اس کا افلاطون
یونانی حکیم ہے پہلے اس میں تونبے کو
کھال سے منڈھ کر اس پر بہت سے تار
باندھتے تھے مگر اب اس کی صورت
صندوق کے مانند ہوتی ہے۔
ارغنون زن ۔ اسم فاعل
زدن کا یعنی ساز بجانے والا مطرب
سہ نظامی
زبونانیان ارغنون زن بسے
کہ بُردند ہوش از دل ہر کسے
اَرغنُونی ۔ ف ۔ مرکب ہے ارغنون
اور یائے نسبتی ہے سہ
(نظامی مثنوی خسرو شیریں)
سماع ارغنونی نوش میکرد
شراب ارغوانی نوش میکرد
اَرغواں ۔ ف رنگ سرخ اور
نارنجی نام ایک سرخ پھول کا۔
اَرغون ۔ بروزن افزون۔ نام
قوم ترک۔ نام بادشاہ و نام ساز سہ
(ظہوری)
قلمت از تذرو رفتاری
صفیر اگر در زند بوقلموں
بگسلانید زار غنون صریر
تار قانون شہرت ارغون
اَرغیس ۔ عربی لفظ ہے اہل دمشق
و مصر اس کو عود الریح اور اہل فارس
پوست بیخ زرد۔ اور اہل ہند زرشک
کی جڑ کہتے ہیں۔ بہت سے مرضوں کو
مفید ہے (جامع اللغات سے)
اَرفع ۔ ع ۔ بلند تر۔ یہ اسم تفضیل
ہے رفع کا سہ
تمھیں ہو سب سے اعلی اور ارفع
تمھیں ہو عرصۂ محشر میں اشفع
اَرَق ۔ ع ۔ بفتحتین۔ بے خوابی
بیداری۔
اَرَقّ ۔ بفتحتین و تشدید قاف
یعنی زیادہ رقیق۔ باریک تر شفاف
یہ اسم تفضیل ہے رقت کا غیاث اللغات

منتخب اللغات اور صراح سے۔

اِرْقال ۔ ع۔ (مصدر افعال) دوڑ کر چلنا۔ اور جلدی کرنا۔

اِرْقام ۔ ع (مصدر افعال) بکسر اوّل بمعنی لکھنا۔

اَرْقام ۔ ع۔ بفتح اول جمع ہے رقم کی معنی اس کے رقمیں۔ بہت سے خط۔ اور رقایم بفتح اوّل جمع ہے رقیمہ کی۔

اَرِقّائے حبش ۔ ع۔ حبشی غلام مشتق ہے لفظ رِقّ سے جس کے معنی غلامی کے ہیں۔

اَرْقَم ۔ ع (مادہ رقم) کالا سانپ جس کی پشت پر سفید اور سیاہ نقطے ہوں اراقم جمع۔

اِرْکاض ۔ ع۔ (مصدر افعال) ماں کے پیٹ میں بچّہ کا پھرنا۔ اور تڑپنا اور کام میں جلدی کرنا۔

اَرْکاک ۔ بالفتح بمعنی انگلی۔ در بالکسر بمعنی بر بات (لغات نادرہ سے)

ارکان ۔ ع۔ بالفتح بمعنی ستون یا کھمّ۔ یہ جمع ہے رُکن کی۔ اراکین اسکی جمع الجمع ہے۔ اگر یہ لفظ بالکسر یعنی اِرکان پڑھا جاوے تو بمعنی آگاہ کرنا ہے۔

ارکانِ حج ۔ ع۔ وہ اعمال جو حج کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا۔ احرام باندھنا۔ عرفات میں ٹھہرنا قربانی کرنا وغیرہ۔

ارکان دولت / اراکین سلطنت } ع (بہ اضافت) مجازاً امراء وزراء۔ کیونکہ جس طرح چھت ستونوں سے قائم رہتی ہے ویسے ہی سلطنت امراء و وزراء کے ذریعے سے قائم رہتی ہے۔

اَرْگجہ ۔ ف۔ بالفتح و کاف فارسی ایک خوشبو کا نام ہے جو صندل و گلاب و مشک و کافور وغیرہ و روغن چنبیلی سے مرکب کرتے ہیں۔

اِرَم ۔ ع۔ بکسر اوّل بفتح دوم۔ نام اس بہشت کا جو شدّاد ابن عاد نے یمن میں بنائی تھی اس میں سونے چاندی کی اینٹیں اور مشک اور زعفران کا گارا دیا تھا اور سڑکوں میں جواہرات کے کنکر کٹوائے تھے اور نہریں دودھ اور شہد اور شراب کی جاری تھیں اور حسین رہ کے لڑکیاں بجائے حور و غلمان کے چھوڑے تھے اور بہت سے عجائبات بنائے تھے۔ خدا نے اُس کو نظروں سے غائب کر کے آسمان پر اٹھا لیا۔ تواریخ بہجت العالم میں لکھا ہے کہ ارم شداد اقلیم اول میں صنعا و حضر موت کے درمیان واقع ہے عرض و طول اس کا بارہ بارہ میل ہے اور دیواروں کی بلندی تین سو گز ہے نشان میل کے معنی میں جمع اس کی اُرُوم آتی ہے اگر الف پر مد لگائی جاوے تو اس کے معنی ہیں لاؤں میں جو مصدر آوردن سے مشتق ہے۔ اور انگریزی میں آرم کے معنی ہاتھ یا بازو کے ہیں۔

اِرَم پوش ۔ ف۔ مرکب ہے اِرم اور پوش سے جو پوشیدن کا امر ہے بمعنی رشک ارم یا جس کو دیکھ کر ارم چھپ جاوے سے (ملا طغرا)

گمان می کہ خم راد بدرنگ و بو
ز عکسش ارم پوش گردد سبو
(جامع اللغات سے)

اِرَم زار ۔ ف د ع۔ بہشتی باغ سرسبز زمین سے

پری خانہ ہر گوشہ از روئی خوش
ارم زار ہر سو ز گیسوئے خوش
(جامع اللغات سے)

اِرْماض ۔ ع (مصدر افعال) گرم بالو سے جل جانا۔

اَرْمان ۔ ف۔ بالفتح۔ آرزو حسرت۔ پشیمانی۔ افسوس۔ لغات فیروزی اور لغات کشوری میں اس کو فارسی اور غیاث اللغات میں ترکی کا لفظ لکھا ہے۔ اردو میں یہ لفظ بر آنا۔ اور بر لانا پورا ہونا۔ اور نکلنا۔ اور رہ جانا کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔ مگر نکلنا زیادہ فصیح ہے سے (شمس العلماء حالی)

ہم چلے سوئے عدم اور لئے ارماں
ہم بھی بے چین تھے مدت سے نکلنے کو تھے
(غالب)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

ارمان بھری ۔ اردو محاورہ ہے اور آرزوؤں سے پُر۔

ارمان رہ جانا ۔ اردو محاورہ ہے آرزو پوری نہ ہونا۔ دل کی آرزو دل ہی میں رہ جانا۔

اَرمایندن ۔ ف ۔ آرزو کرنا۔

(خزانۂ لغت سے)

اَرْمَد ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی آنکھیں دکھتی ہوں۔ یہ صفت مشبّہ ہے رَمَد کی ۔

اَرْمُغَان ۔ ف ۔ سوغات۔ تحفہ نادر چیز ۔ غیاث اللغات اور بہار عجم میں یہ لفظ بفتح اوّل وضم میم ہے اور رشیدی میں بفتح اوّل وسوم یعنی اَرمَغان ہے ۔

اُرمِیا ۔ بضم اوّل ومیم مکسور۔ نام خضر علیہ السلام کا اور بعض کہتے ہیں کہ نام ہے الیاس علیہ السلام کا ۔

اُرمِہ ۔ یہ مخفف ہے ارمیا کا ۔

(غیاث اللغات سے)

اَرْمَل ۔ ع ۔ (ر م ل) مسکین بے توشہ مرد بے عورت ارامل جمع ۔

اَرمَلہ ۔ (مونث ہے ارمل کی) زن بے مرد

اَرمَن ۔ ف ۔ ایک ملک کا نام ہے جو روم اور ایران کے درمیان واقع ہے اس کو بلاد ارمن یا آرمینیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایشیائے کوچک کا ایک حصہ ہے۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ نظامی ؔ ۔

تماستان شود بر کوہِ ارمن

ارمنی میں یائے نسبتی ہے یعنی باشندۂ ارمن سہ

کردخم گردن تسلیم بہ پیش معبود

کافر و ارمنی و مسلم و ترسا و یہود

(جامع اللغات سے)

آرمیدن ۔ ف ۔ آرام کرنا اور جسم کو سکھ دینا ۔

اَرنا ۔ ہندی کا لفظ ہے یعنی جنگلی بھینسا جس کو گینڈا بھی کہتے ہیں انگریزی میں اس کو رائی ناسرس کہتے ہیں ۔

اَرنَب ۔ ع ۔ بفتح اول ولون نیز مفتوح مادہ اس کا (ر ن ب) یعنی خرگوش ۔ آرانب جمع ۔

اَرنَبہ ۔ ع ۔ یہ مونث ہے ارنب کی یعنی مادہ خرگوش اور ناک کا نتھنا ۔ جس کو انگریزی میں ناسٹرل کہتے ہیں ۔

اَرَنج ۔ ف ۔ کہنی ۔ بازو ۔ عربی میں اس کو مرفق اور عضد کہتے ہیں اور انگریزی ELBOW

آرندہ ۔ ف ۔ لانے والا ۔ یہ مصدر آوردن کا اسم فاعل ہے ۔

آرنڈ کی جڑ ۔ اردو محاورہ ہے ۔ مراد ناپائدار اور بے ثبات شے سے جیسے "نوکری ارنڈ کی جڑ ہے" ۔ ارنڈ ایک مشہور درخت ہے جس کو فارسی میں بیدانجیر کہتے ہیں ۔

اَرنہ ۔ ف ۔ یہ بدل ہے ورنہ کا یعنی نہیں تو ۔ اگر نہ

اَرِنی ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر راء وکسر نون دکھلا مجھ کو ۔ یہ لفظ حضرت موسیٰ نے خدا کے روبرو کہکر التجا کی تھی رب اَرِنِی اَنظُر اِلَیک یعنی اے رب ظاہری دیدار سے مجھ کو مشرف کر کہ میں دیکھوں خطاب ہوا کہ تو مجھ کو نہیں دیکھ سکتا اور لن ترانی کی آواز ہوئی فارسی والے اس کو رے کے سکون سے بھی پڑھتے ہیں سہ

تو بدیں جمال وخوبی سر طور گر خرامی

ارنی بگوید آنکس کہ بگفت لن ترانی

اِرْوَا ۔ ع ۔ بالکسر حرف سوم واؤ اصلیت اس کی ارواء مصدر افعال ہے یعنی سیراب کرنا ۔

اَرواح ۔ ع ۔ یعنی جانیں ۔ جانہا یہ جمع ہے روح کی فرشتہ ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔

ارواح بھٹکنا ۔ یہ اردو محاورہ ہے روح کا ادھر اُدھر ڈانواڈول پھرنا ۔ ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا ۔ دلی آرزو پوری نہ ہونا ۔

ارواح بھر جانا اردو محاورہ ہے کسی شے سے جی کا بھر جانا ۔ طبیعت کا بیزار ہو جانا ۔

آروغ ۔ ف ۔ ڈکار ۔ حاصل مصدر ہے آروغیدن کا ۔ عربی میں ڈکار کو جشار کہتے ہیں ۔ آروغ ۔ آجل بھی اس کے مرادف ہیں ۔ انگریزی میں اس کو بیلچ یا بکیس کہتے ہیں ۔

آروغیدن ۔ ف ۔ ڈکار لینا ۔

آروق ۔ آروغ یعنی ڈکار سہ (جام جم)

باچنیں خوردن دچناں آروق

کے بری رخت خویش بر عیوق

اَروَند ۔ ف ۔ ایک پہاڑ کا نام ہے یہ الوند کا بدل ہے ۔

اَروی ۔ ع ۔ ایک مشہور ترکاری ہے جس کو گھیا کہتے ہیں ۔ عربی میں اس کو قلقاس (بالضم قاف) کہتے ہیں ۔

ARUM - A SOPT OF POT ATO

اِرہاف ۔ (مصدرِ افعال) تلوار پر سان رکھنا ۔

اَرّہ ۔ ف ۔ بروزن ذرّہ ۔ لکڑی چیرنے کا اوزار ۔ ار اس کا مخفف ہے جیسے فردوسی کا شعر ہے ؎

چو جستو نیاید ز بند و کمر
بَرَم میانش بہ تیزندہ اَرْ

ارہ گر اس کے صانع کو اور ارّہ کش اس سے کام کرنے والے کو کہتے ہیں ۔ بہار عجم سے ۔ اور لغات کشوری میں دانتوں کی جڑ کے معنی بھی لکھے ہیں ۔ عربی میں ارہ کو مِنشار کہتے ہیں (جو اسم آلہ ہے نشر کا) مناشیر جمع ہے اور انگریزی سا SAW ارہ بنگال میں ایک شہر کا بھی نام ہے ۔

اَرہر ۔ ایک مشہور غلہ ہے ہند کے لوگ اس کی دال کھاتے ہیں ۔ افتخار اللغات میں اس کے واسطے فارسی الفاظ دشمر ۔ سردری ۔ شاخول شماعل ہیں ۔

آرہ کش ۔ ف ۔ آرہ کھینچنے والا ۔ بڑھئی انگریزی سایئر

آرے ۔ ف ۔ کلمۂ ایجاب وندا بمعنی ہاں وا ے ۔ بلے ۔ ہاں ۔ آرے دنعم چاروں حروف ایجاب ہیں ؎

چو گفتم مرا می کشتی اے صنم
بلے گفت ہاں گفت آرے نعم

ذیل کے جملوں میں آرے فارسی کا لفظ نہیں ہے ۔ ضحاک نے جمشید کو آرے سے چیر ڈالا ۔ آرے لڑکے سبق سنا جا ۔

ارے ۔ بالفتح ویائے مجہول یہ کلمۂ ندا ہے اور فارسی ہندی دونوں میں مشترک ہے ؎

(حکیم اشرف الدین شفائی)

ارے گیدی تو کجا درک کجا شعر کجا
لاف چیزے کہ ندانی چہ زنی پیش کساں

اردو شعر ۔ خوشتر لکھنوی ؎

ارے غافل یہ ہے دنیائے فانی
نہیں اس جا قیام جاودانی

(مقام تحقیر میں استعمال ہوتا ہے) اور لفظ اری یائے معروف سے کسی عورت کو خطاب کرنے میں استعمال کرتے ہیں ۔

اُریب ۔ ف ۔ بضم اوّل وکسر ثانی ویائے مجہول ۔ کج ۔ ٹیڑھا ترچھا پن ۔ ٹیڑھا چلنا ۔

اُریب کی باتیں ۔ اردو محاورہ ہے پیچدار اور دھوکے کی باتیں (لغات فیروزی سے)

اَریب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عقلمند ۔ عالم یہ اسم فاعل ہے ارب کا ۔

اَریحا ۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے یہ نام ہے ۔ ایک شہر کا ۔ لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یہ شام میں ہے اور خزانۂ لغت میں روم میں لکھا ہے ۔ اس کو حضرت موسیٰ کے خلیفہ یوشعؑ نے فتح کیا تھا ۔

ارید برید ۔ یہ ایک دوا پیاز کی شکل کی سیستان میں پیدا ہوتی ہے ۔ حیض کے لئے مفید اور دافع بواسیر ہے ۔ (جامع اللغات سے)

اُریکہ ۔ ع ۔ مادہ دارک (چھپر کھٹ مسہری ۔ ارائک جمع ۔ آزر نے اپنے انشا میں لکھا ہے " شہنشاہ گل بر اریکۂ اقتدار نشستہ و گلہائے بوقلموں بپیشش شگفتہ ۔"

ارے ترے کرنا ۔ ہ ۔ سخت کلامی پر نوبت پہنچانا ۔

اَرْی ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی شہد ۔ ہندی مدھ ۔ انگریزی ہنی ۔

اڑ

ہندی و اُردو محاورات

اَڑ ۔ ہ ۔ ہٹ ۔ ضد ۔ تعصب ۔ لڑکوں کے معدے کا خلل جو ثقیل غذا سے ہو ۔ قبض ۔ (لغات فیروزی سے)

آڑ ۔ ہ ۔ بالمد ۔ پردہ ۔ اوٹ روک ۔ ملغ ۔ پناہ ۔ سہارا حجاب ؎

(سرور لاہوری)

میں ساری دنیا سے گرچہ بگاڑ رکھتا ہوں
مگر جناب محمد کی آڑ رکھتا ہوں

ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا ۔ ٹ میں درج ہے)

آڑا ۔ ہ ۔ جو چیز طول اور عرض دونوں میں کج ہو ۔ ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ فارسی اُریب عربی منحرف اور ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ سے کب پہنچا ہے وہ کج رو منزل مقصود تک راستی کی راہ سے دنیا میں جو آڑا چلے (لغات فیروزی سے)

آڑا چوتالا ۔ اصول موسیقی سے ایک تال کا نام ہے (جامع اللغات سے)

اُڑا لینا ۔ چھپا لینا۔ اس طرح لے جانا کہ معلوم نہ ہو سکے۔ ذہن کی جودت سے کسی چیز کو دیکھتے ہی سیکھ لینا ع
یہ طرز نسیم سے اُڑایا

اُڑانا ۔ یہ بہت معنوں میں آتا ہے۔ پرواز میں لانا جیسے پتنگ اُڑانا۔ یا کبوتر اڑانا۔ تیز دوڑانا جیسے ع
وہ آگرے کو گاڑی اڑائے لیے جاتے
پھیلانا یا اٹھانا جیسے "اس لفظ کو ریڑھ سے اڑا دو۔ روپیہ وغیرہ کا بیجا صرف کرنا جیسے اس نے چند روز میں سب جائداد اور روپیہ اڑا دیا۔ غیر معتبر بات کو مشہور کرنا جیسے کسی شخص نے یہ مصرعہ بنایا ع
گوہر کی آب لوٹی ہے عبد السلام نے
اُس نے جواب میں لکھا ع
شہرت اُڑائی ہے کسی لطفِ حرام نے
مزہ وغیرہ حاصل کرنا جیسے نسیم کا شعر ہے
کیوں جی یہ اکیلے شب کو جانا
بالا بالا مزے اُڑانا
ہنسی کرنا۔ بیوقوف بنانا۔ حصہ یا۔ شراب وغیرہ کا پینا۔ کھانا چٹ کر جانا پراگندہ اور پریشان کرنا جیسے ہوا نے سب کاغذ اُڑا دیئے۔ یہ سب معنی اپنے اپنے موقعہ پر استعمال ہوتے ہیں۔

اُڑان ۔ مصدر لازمی اُڑنے کا حاصل مصدر ہے جیسے تیتر تین ہی اڑان اُڑتا ہے۔

اُڑاؤ کھاؤ ۔ فضول خرچ۔ مسرف

آڑ پکڑنا ۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا (ضروریات الادب سے)

اُڑتی چڑیا پہچاننا یا پرکھ لینا ۔ تاڑ جانا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ کمال صاحب ادراک ہونا۔ کسی کے مافی الضمیر کو قیاس سے معلوم کر لینا۔ دور کی سوجھنا وغیرہ۔

اُڑتی سی خبر ۔ افواہی خبر۔ گپ غیر معتبر خبر۔ انگریزی۔ ریومر۔

اُڑتی بیماری ۔ وہ مرض جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اخبار کی اصطلاح میں مرض متعدی وبا۔ ہندی۔ انگریزی کانٹے جی اس ڈزیز۔

آڑ میں آنا ۔ روک ہونا۔ مدد گار ہونا ضروریات الادب سے۔

اَڑنا ۔ فعل لازم ہے بمعنی ہٹ کرنا۔ جم جانا۔ سدِ راہ ہونا وغیرہ سے
اَڑا تھا مے کے پینے کو بتانے سے نہ سمجھا تھا
کہ واعظ کو در میخانہ سے مشکل میں نالا ہے

اُڑن کھٹولا ۔ غبارہ۔ ہوائی جہاز۔ ہندی زبان۔ انگریزی ایروپلین بچوں کا گہوارہ۔ تخت رواں چلتی سواری سے
(اکبر الہ آبادی)
کہو یہ زندان ایشیا سے کہ بزم عشرت کا ٹھاٹھ چھوڑیں
اُڑن کھٹولا ہوا ہے سوں کا کبھی پری جا کی وہ دلی

آڑ لنگا ۔ کشتی کا ایک داؤ ہے جس میں ایک پہلوان دوسرے کے پاؤں میں پاؤں اڑا کر زمین پر دے مارتا ہے۔

آڑھت دستوری۔ دلالی۔ کمیشن

آڑھتیا ۔ دلالی لینے والا۔ دستوری لینے والا۔ دلال۔ کمیشن ایجنٹ (انگریزی)۔ گماشتہ۔ عامل۔ وکیل۔

آڑے وقت ۔ ضرورت کے وقت کام آنا۔ مشکل میں مددگار ہونا۔

آڑے وقت ۔ مصیبت کے وقت۔

اَڑیل ۔ خودسر۔ سرکش۔ ضدی
وہ گھوڑا جو راہ میں جا بجا اُڑے۔ فارسی لہگیر۔ عربی حرون یا شریر۔

اڑی مار ۔ دغاباز۔

آڑے ہاتھ لینا } اعتراض کرنا۔ سرزنش
آڑے ہاتھوں لینا } کرنا۔ ملامت کرنا۔ دھمکانا وغیرہ سے
(سرور لاہوری)
دم آخر تلک پھر اس کو دم لینے نہیں دیتے
ترے ابروئے پر خم جسکو آڑے ہاتھ لیتے ہیں
(آتش لکھنوی)
آستیں سے کھلا ساعد رنگیں اُن کا
آڑے ہاتھوں مجھے پنجۂ مرجاں لینا

آڑیں کرنا ۔ خیرات کرنا۔ وقف کرنا (جامع اللغات سے)

از

آز ۔ ف۔ بالمد بمعنی حرص۔ طمع ہوس اور ایک شہر کا نام ہے۔

از ۔ بالفتح ف۔ حرف جار ہے بمعنی سے۔ عربی من۔ انگریزی۔ فرام یہ لفظ اکثر آٹھ معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اول تبعیض جیسے مردے از غیبان دوم علت جیسے از خوف دشمنان سوم بیانیہ جیسے تخت از طلا چہارم۔ ابتدا جیسے از مہد تا لحد پنجم بمعنی بر جیسے فلاں از نفس خود

بجلی یا گند۔ ششم استوانت جیسے کار عظیم
از تو نظام یافت ہفتم بمعنی در جیسے ط
کادیم از چہل روز گرود تمام
ہشتم بمعنی را جیسے از دوات بزنگی یاد
یگند۔ اردو واضح ہو کہ از کا الف بھی
گرایا جاتا ہے اور حذف نظم میں بہت
مستعمل ہے۔ برائے۔ بہر۔ اور پئے کے
بجائے از زائد ہوتا ہے۔ فردوسی کے
اس شعر میں ؎

سپاس از خداوند خورشید و ماہ
کہ دیدم ترا از رہ در جائے گاہ

از بمعنی کا۔ ہے یعنی خداوند خورشید و
ماہ کا شکر ہے اور کبھی از کی جگہ زا بھی
آجاتا ہے جیسے تضار بمعنی از قضا
اور جب از ابتدا کے معنی میں آتا ہے
تو اس کے ساتھ لفظ تا بھی انتہا کے
لئے آتا ہے جیسے شال چہارم سند جو
بالا میں۔ اردو میں بھی اس کا استعمال
ہوتا ہے جیسے حسن دہلوی کا یہ شعر ؎

صبح سے تا شام دراز شب تا سحر
درد ادھم تھا وہی آٹھوں پہر

از ابر سیہ باشد افزونی بارانہا
فارسی ضرب المثل ہے (احسن القواعد
سے)

از آتش او گرم نہ شدم از دود
او سوختم۔ فارسی ضرب المثل ہے
(احسن القواعد سے)

اِزاحت۔ ع۔ (اصل ازیاح
مصدر افعال) دور کرنا (خزانہ لغت
سے)

اَزاحیف۔ ع۔ جمع الجمع ہے زحف
کی۔ تبدیل ارکان بحور میں (خزانہ لغت سے)

آزاد۔ ف۔ بے قید۔ بے عیب
راست جیسے سرو۔ آزاد۔ کامل اور
ایک درخت کا نام ہے جو جرجان میں
پیدا ہوتا ہے۔ جانور اس کو کھانے
سے مرجاتا ہے۔ اس درخت کو درخت
طاق بھی کہتے ہیں کہ اس کے پتے موسم
خزاں اور بہار دونوں میں ایک سی
حالت پر رہتے ہیں اور خزاں کے صدمے
سے آزاد ہیں۔ آزاد اور آزادہ کے
معنوں میں یہ فرق ہے۔ آزاد وہ ہے
جس کی رہائی دوسرے کے اختیار میں
ہو اور آزادہ وہ ہے جس کی رہائی خود
اُسی کے اختیار میں ہے۔

آزاد کا سونٹا۔ اردو محاورہ ہے
بے لحاظ۔ نڈر (ضروریات الادب سے)

آزادگان۔ ف۔ جمع ہے آزادہ کی۔
علامت جمع سے پیشتر قاعدے کے
بموجب ہ کو گ سے تبدیل کر دیا گیا۔
ایلچیوں سے ہے۔

آزادگان تہیدست اند
ضرب المثل ہے۔

آزاد مرد۔ مرد خدا است
ضرب المثل ہے۔

آزاد مرد۔ ف۔ (مقلوب صفت)
یعنی اصل مردِ آزاد تھا۔ اسی کو اضافت
مقلوب کہتے ہیں یعنی جو کسی کا مقید
نہ ہو آزاد طبع۔ آزاد منش اس کا مرادف
ہے (خزانہ لغت سے)

اِزاء۔ ع۔ (ازی) مادہ ہے
بمعنی مقابلہ۔ برابر۔
IN FRONT OF PARALLEl
آزی یا وازی ع AAZA یا
WAZA یعنی مقابل میں تھا۔
(کیمبرن صاحب کی عربی ڈکشنری
سے)

آزاد مردی۔ ف۔ کنایہ نادانی
سے (لغات کشوری سے)

آزادہ۔ ف (رہا نامہ) بے قید
وہ جس کی رہائی خود اس کے ہاتھ میں
ہو مقابل اس کا آزاد ہے۔

آزادی۔ ف۔ اس میں یائے مصدری
ہے۔ بے قید بے عیبی۔

آزار۔ ف (صفت مشبہ
آزردن کا) دکھ۔ بیماری اور مصدر
آزردن کا امر بھی ہے ستاؤ۔ اس کے پہلے
کوئی اسم ملانے سے اسم فاعل قیاسی
بن جاتا ہے جیسے مردم آزار دل آزار
وغیرہ اور نہی حاضر بنانے کے لئے
اس کے پہلے میم لگایا جائے گا جیسے
میازار بمعنی مت ستاؤ۔ اسی تلفظ
کا ایک لفظ آذار بھی ہے جو ایک رومی
مہینہ کا نام ہے۔ املا لکھنے میں اس
کا خیال رکھنا چاہئے امیر مینائی کا
شعر ہے ؎

وہ برق وش ہوئے آزار کھینچکر معدوم
کہ چمن کی خاک پہ روتا ہے ابر آذار کی

اِزار۔ بالکسر (ازر) دستار
شلوار۔ تنبان۔ پاجامہ۔ لنگی خصوصاً
عورتوں کا۔ خزانہ لغت میں اس کی
جمع آزِرہ و اُزُر۔ اور ضروریات
الادب میں اُزُر۔ آُزر۔ اَزِرہ ہے

(غیاث اللغات اور خزانۂ لغت سے)

اِزار بند۔ ف ۔ کمر بند۔ ناڑہ۔ (لغات کشوری سے) تکہ۔ شلوار بند۔ بند تنبان۔ زیر بند اس کے مرادف ہیں (انتخاب اللغات سے)

اِزار بند کا رشتہ۔ اُردو محاورہ ہے۔ بیوی کے طرف کا رشتہ۔ (لغات فیروزی سے)

ازار بند کا ڈھیلا۔ اردو محاورہ ہے۔ وہ شخص جو کہ ہر وقت بدکاری کے لئے ستعد رہے۔

اِزار بند کی ڈھیلی۔ اردو محاورہ ہے وہ عورت جو ہر وقت بدکاری کے لئے طیار ہے۔ فاحشہ۔

اِزار میں پہن لینا۔ اردو محاورہ ہے کسی کی طرف سے بالکل بے خوف ہوجانا خیال میں نہ لانا۔ اس کو اکثر عورتیں بولا کرتی ہیں کہ تو نے تو ازار میں ڈال کر پہن لیا۔

آزاردن } فارسی مصدر ہیں
آزُردن } یعنی ستانا دکھ

دینا آزار اور مضارع۔ واضح ہو کہ لفظ آزَردن میں جو لوگ (ز) کو پیش کی حرکت سے پڑھتے ہیں۔ وہ غلط ہے بلکہ زبر (فتحہ) ہے۔ کیونکہ یہ آزاردن کا مخفف ہے۔ جب دوسرا الف حذف کردیا تو ز کی حرکت بدستور رہی اس کے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں۔

آزاری۔ ف ۔ یعنی بیمار۔ روگی اس میں ی نسبتی ہے۔ یعنی منسوب بہ آزار۔ امیر مینائی کا شعر مندرجہ ذیل میں لفظ آزاری دوسرے معنی کا ہے جس کی تشریح لفظ آزار میں ہو چکی ہے ؎

وہ برق وش ہوئے آزار کھینچ کے معدوم
کہ جنکی خاک پہ روتا ہے ابر آزاری

ازاسپ فرود آورد و بر خر نشانند فارسی ضرب المثل ہے۔

اِزالت۔ ع۔ اصل اس کی ازوال مصدر افعال ہے یعنی دور کرنا۔

ازالۂ بکارت۔ ع۔ کنوار پن دور کرنا باکرہ عورت سے پہلے پہل ہمبستری کرنا۔

ازالۂ حیثیت عرفی۔ ع۔ قانونی اصطلاح ہے کسی شخص کی اس حیثیت میں جو اس کی پبلک یعنی عوام میں مشہور ہے بٹا لگانا یا نقصان پہونچانا۔

ازآنجا۔ ف۔ اس واسطے اس بات کے لئے ؎

(نظامی گنجوی)

مگر مار بر گنج ازانجا نشست
کہ تا رایگاں مہرہ نیاید بدست

ازاں باز۔ ف۔ اس وقت سے یہ جار مجرور ہے۔

ازانت۔ ء زینت دینا۔ آراستہ کرنا (جواہر اللغات سے)

اَزاہیر۔ بافتح اول و ثانی ویائے معروف یعنی پھول کی کلیاں۔ یہ جمع ہے ازہار کی اور ازہار جمع ہے زہرہ کی جس کے معنی شگوفہ یا کلی کے ہیں۔ زہرہ کا تلفظ (غیاث اللغات میں) بموجب مندرجہ ذیل ہے بالضم یعنی زہرہ۔ بالفتح یعنی زَہرہ و بفتحتین یعنی زَہَرہ اور بضم اول و فتح ثانی یعنی زُہَرہ پس ازاہیر زہرہ کی جمع الجمع ہوا۔

اَزبَر۔ ف (جار مجرور) برزبان زبانی یاد۔ حفظ۔ نہدی کنٹھ۔ انگریزی بائی ہارٹ۔ فارسی میں اس کا استعمال کردن کے ساتھ ہوتا ہے ؎

(صائب)

تمامی روز دارد داغ از شوخی معلم را
تمامی شب نشیند گوشہ و ازبر کند بازی

اردو میں بھی ستعمل ہے ؎

(مسدس حالی)

ہمالہ کو ہیں واقعات ان کے اَزبَر

نوٹ :۔ فردوسی کے اس شعر میں لفظ از زائد ہے۔ حرف بر بمعنی اوپر یا پر ہے ؎

تہمتن بپوشید ببر بیاں
نشست از بر اژدہائے دماں

اَزبَس۔ ف۔ بہت ہی نہایت ہی۔ یہ جار مجرور ہے کبھی ضرورت شعری کی وجہ سے اس کا الف حذف بھی کردیتے ہیں۔ جیسے ؎

(خوشتر لکھنوی)

شہنشہ نے زبس غم سے ملے ہاتھ

(صبا)

شب زندگی میں زبسکہ ہم رہے بس میں نفس فضول کے

ازحد۔ ف۔ اس کے وہی معنی ہیں جو ازبس کے ہیں ؎

(حکیم محمد انور)

بیت نادم خجل ازحد نہایت منفعل ہوگے
اگر منہ ڈال کر دیکھو گے تم اپنے گریباں میں

ازبُن دندان۔ ف (جار مجرور)۔ غایت درجہ کی عاجزی اور منت کشی

سے کنایہ ہے اور بعض لغتوں میں بمعنی نہایت رغبت۔

از بیضۂ خاکی چوزہ نزاید فارسی ضرب المثل ہے۔

از بیم باراں زیر ناودان میگریزد فارسی ضرب المثل ہے۔

از پا افتادن۔ ف۔ مجازاً بیہوش ہو جانا خزانۂ لغت و لغات کشوری وغیرہ سے اور ایک شارح بوستان شعر مندرجہ ذیل کی شرح میں اس کے معنی لکھتا ہے۔ پاؤں میں ٹھوکر لگ کر گر جانا ؎

من آنم زپائے نذر افتادہ پیر
خدایا بفضلت توام دستگیر

از پا در آمدن۔ ف۔ مجازاً زمین پر گر پڑنا۔ یہ لازمی ہے۔

از پای در آوردن یہ محاورہ مندرجۂ بالا کا متعدی ہے ؎

(بوستان)

کسے راکہ پیری در آرد زپائے
چو دستش نگیرد نخیزد زجائے

از پائے خود بگور رفتن فارسی ضرب المثل ہے اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا۔

از پای لنگ چہ سیر و از دست گرسنہ چہ خیر۔ فارسی ضرب المثل ہے کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی۔

از پئے کار افتادن۔ ف۔ مرکب ہے۔ بیکار و ضائع ہو جانا کیونکہ پر کار بمعنی سامان ہے۔

از پسر نا خلف دختر بہتر۔ فارسی ضرب المثل ہے نالائق لڑکے سے لڑکی بہتر۔

از پوست بر آمدن۔ ف۔ مجازاً اپنا حال لوگوں پر ظاہر کر دینا۔ کمال شادمانی کرنا۔ جامے سے باہر ہو جانا۔

از پیش پائی کسے برخاستن کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا۔

از تندی بزیر آمدن۔ ف۔ مجازاً غصہ اور سختی سے درگزر کرنا۔

از تو نالہ۔ از من نیازے فارسی ضرب المثل ہے۔

از تو حرکت از ما برکت فارسی ضرب المثل ہے۔

از تہ رلش گذشتن۔ ف۔ مرکب ہے مجازاً فریب دینا۔ جعلسازی کرنا۔

اُزَجّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید جیم باریک و دراز ابرو۔ کشادہ ابرو وغیرہ (منتخب اللغات سے)

اَزَج۔ ع۔ بفتحتین و سکون جیم بمعنی محراب۔ ازاج و آزج یا الاداس کی جمع ہے۔

نوٹ:۔ لفظ محراب کو م کے فتحہ سے پڑھنا غلط ہے۔

از جا بر آمدن۔ (ف مرکب) مجازاً بدحوصلگی کرنا۔

از جا در آمدن۔ (ف مرکب) اچھی حالت سے بری حالت میں ہو جانا۔

از جا بر داشتن۔ (ف مرکب) مجازاً ترقی دینا۔ رتبہ بڑھا دینا۔

از جا رفتن و شدن۔ (ف مرکب) مجازاً مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے حوصلگی کرنا۔ غضبناک ہونا۔

از جا نرفتن۔ (ف مرکب) مندرجۂ بالا کا ضد ہے ؎

(ملا طاہر غنی)

گر فلک کار ترا برہم زند از جا مرو
جامہ را چاک ساز و قطعہ بہر دوختن

مرد ثابت قدم آنست کہ از جا نرود
گرچہ سازند جدا چون قلمش بند از بند

از جگر گذشتن۔ ف (مرکب) مجازاً نامردی کرنا

از چہ رو } ف (مرکب) کس
بچہ رو } سبب سے۔ کس

تقریب سے ؎ (اسیری لاہجی)

یا رب زچہ رو۔ روی تو در پردہ نہان است
در پردہ نہانست و بے پردہ عیان است

از چشم افتادن۔ ف (مرکب لازمی) نظر سے گر جانا۔ بے وقعت ہو جانا۔

(جمال الدین سلمان)

از انکہ چشم من از طلعت تو محجوب است
چو اشک مردم چشم خودم زچشم افتاد

اس کا ترجمہ اردو محاورے میں بھی استعمال ہو نکلا ہے جیسے ؏

گرا تھ کی نظروں سے وہ بے وقار

از چشم افگندن } ف (مرکب)
از چشم انداختن } بے وقعت کرنا۔ بے اعتبار کر دینا ؎

(صائب)

عمرہا شد تا ز چشم اعتبار انداخت ست
قبلہ را چون طاق نسیان گوشۂ ابروئے تو

یہ شعر بھی اسی شاعر کا ہے ؎

آنکہ از چشم تو افگند مرا بے تقصیر
چشم دارم بہمیں درد گرفتار شود
(بہار عجم سے)

ازچشم گُہر باریدن - ف (مرکب ہے) مجازاً رونا۔

ازچشمۂ آفتاب بجز تشنگی تواں یافت فارسی ضرب المثل ہے۔ نسیم لکھنوی کے اس مصرعہ سے بھی یہی مطلب ہے ؏
لب چشمۂ مہر میں ہے پانی

اِزحام - ع - (مصدر افعال) (زحام) انبوہ کرنا۔

ازخاشاک پل جیحوں می سازد فارسی ضرب المثل ہے۔ اور بہت بڑے انسداد کی ضرورت کے وقت ادنیٰ تدبیر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

ازخانۂ سوختہ ہرچہ پدید آید رواست - فارسی ضرب المثل ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ ضائع ہونے والی شے میں سے اگر جزو قلیل بھی بچ جائے تو غنیمت ہے۔ انگریزی میں بھی اس کے ہم معنی یہ مثل ہے۔
SOMETHING IS BETTER THAN NOTHING

ازخدا شرم دار و شرم مدار فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ ایمان کے خلاف کوئی کام مت کرو چاہے اہل دُنیا کے سامنے اس میں کتنی ہی ذلت ہو۔

ازخر افتادن - ف۔ محاورہ ہے مجازاً۔ مرنا۔ نابود ہونا ؎
(نظامی)
بہ ہندوستاں پیرے از خر فتاد
پدر مردہ را پچیں گاؤ زاد

ازخر افگندن - ف (مرکب ہے) فریب دینا۔ عاجز کرنا۔ مولوی معنوی ؎
دمدمہ ایشان مرا از خر فگند
چند بغر بید مرا این دہر چند

ازخردان خطا و از بزرگان عطا فارسی ضرب المثل ہے۔

ازخرس موئے بس است فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس کہاوت سے ملتی جلتی ہے
"بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی"

ازخود رفتن - ف۔ ہوش میں نہ رہنا۔ آپے سے گزر جانا۔

ازخود - ف۔ آپ سے آپ قصداً (لغات فیروزی سے)

ازخود رفتہ - ف (مرکب) یہ ازخود رفتن کا اسم مفعول ہے۔ وہ شخص جو اپنے آپے سے گزر گیا ہو۔ مست۔ بیہوش۔
(میرزا صائب)
عاشق سرگشتہ را از گردش دوراں چہ باک
موج ازخود رفتہ را از بحر بے پایاں چہ باک
یہ لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے ؎
(آباد لکھنوی)
بیخودی میں شوق منزل خضر رہبر ہوگیا
پائے ازخود رفتہ سوئے کوچۂ دلبر کھنچا
(حسن دہلوی)
تھا جو ازخود رفتہ و مدہوش عشق
دمبدم دو چند ہوتا جوشش عشق

ازخود رفتگان - (فارسی مرکب) یہ جمع ہے ازخود رفتہ کی جس کی شرح اوپر ہوچکی۔ اس میں الف نون علامت جمع ذی روح کی ہے اور اس سے پیشتر ہ کو بموجب قاعدہ کے گ سے بدل دیا ہے ؎ (حسن دہلوی)
ہے ذہی ہمراز خود ازرفتگاں
مرہم ریش دل دل خستگاں

ازخود رفتگی - ف۔ مدہوشی۔ مستی۔ اس میں رفتہ کی ہ کو گاف سے بدلنے کے بعد ی اور زیادہ کی گئی ہے ؎
(ناسخ لکھنوی)
رات دن رہتی ہے ناسخ ہم کو ازخود رفتگی
آہ جب سے عاشق رفتار جاناں ہوگئے

ازدام چو آزاد شدم در قفس افتم فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی ان کہاوتوں سے ملتی جلتی ہے۔
"بھاڑ سے نکال بھٹی میں ڈالا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔"

اِزدِجار - عربی مصدر ہے بمعنی ڈرانا۔

اِزدِحام - ع - بکسر اوّل و سکون زائے معجمہ و کسر دال مہملہ و حائے حطی لوگوں کا انبوہ۔ اور آدمیوں کا ایک جگہ جمع ہونا۔ یہ لفظ ماخوذ ہے زحم سے جس کے معنی ہیں بھیڑ۔ انبوہ۔ جب اس کو باب افتعال میں لائے تو افتعال کی ت کو دل سے بدل دیا کیونکہ ف کلمہ زائے معجمہ ہے (منتخب اور صراح سے) غیاث میں لکھا ہے کہ جو لوگ اس لفظ کو (اژدہام) لکھتے ہیں غلط ہے۔

اِزدراء ۔ عربی مصدر ہے (اصل ازترائے مصدر افتعال) بمعنی حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔

اِزدِراد ۔ عربی مصدر ہے (اصل ازتراد مصدر افتعال) بمعنی گلے سے نیچے نگلنا۔

از دست رفتن وشدن ۔ (فارسی مصدر مرکب) مجازاً بیخود اور بے اختیار ہو جانا۔

از دست برآوردن ۔ ف۔ مراد ہے نیست اور نابود کر ڈالنے سے ؎

(سعدی)

چو از کار دشمن خبر یافتی
زدستش برآور چو دریافتی

(شرح بوستان سے)

اِزدِفاف ۔ عربی مصدر ہے۔ دُلہن کو گھر میں لانا (اصل ازتفاف باب افتعال)

اُزُدَن ۔ فارسی مصدر ہے بمعنی سُوئی چبھونا۔

اِزدواج ۔ بکسر اول و حرف سوم دال مہملہ کسور بمعنی جفت کرنا شادی کرنا۔ نکاح باندھنا عورت اور مرد کا۔ (اصل اس کی ازتواج ہے) یہ لفظ ماخوذ ہے زوج سے۔ جب اس کو باب افتعال میں لائے تو ازتواج ہوگیا۔ اور پھر ازتواج کی ت کو دال سے بدل کر ازدواج کر لیا۔ اور شعراء کی اصطلاح میں آنا ایک قسم کے دو لفظوں کا آخر مصرعہ پر جیسا کہ اس شعر میں ؎

اے زلعل آتشینت در دل گلنار نار
خبر دل بردن نداری اے بُت مکار کار

(نویدی)

لے از رخ تو در دل گلنار نار نار
دز موئے تست نافہ تاتار تار تار
دی شب خیال زلف تو میداشتم کہ بود
ہر موئے بر تن من بیمار مار مار

از دور بوسہ زدن ۔ کنایہ ہے نہایت ادب اور تعظیم سے ؎

(میرزا صائب)

عزت داغ جنوں دار کہ فرمانده عقل
بوسہ از دور برین مہر ہمایون زده است

از دوست یک اشارت و از ما بسر دویدن ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

از دہان یا از سر تو زیادہ است ف۔ تیری طاقت سے باہر ہے۔

از دہنِ مار بیرون آمده ف۔ کنایہ ہے اس چیز سے جس میں ذرا بھی کمی نہ ہو۔ اور وہ چیز جو نہایت لطیف۔ نفیس اور روشن ہو ؎

ہر سخن در وصف زلفش راست تر
از دہان مار می آید برون

اِزدیاد ۔ ع۔ بالضد۔ زیادہ ہونا چونکہ اصل اس کی ازتیاد مصدر افتعال ہے۔ لہذا منتخب میں اس کی جگہ ازتیاد لکھا ہے۔

از دیدہ دور از دل دور فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ پاس سے چلے جانے سے دل سے محبت بھی گھٹ جاتی ہے۔ کسی شاعر کا قول ہے ؎

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو
جب میں جانوں کہ مرے بعد مری یاد رہے

اس مثل کی انگریزی یہ ہے۔
آؤٹ آو سائیٹ آؤٹ او مائنڈ

آزَر ۔ ع۔ بالمد۔ حضرت ابراہیمؑ کے چچا کا نام ہے۔ جو بت تراش تھا اور قرآن کی رُو سے اُن کے باپ کا نام ثابت ہوتا ہے۔ شعراء نے شاعری میں بھی ایسا ہی لکھا ہے مثلاً صفدر فوقانی کے اس شعر میں ؎

خالق اکبر گہر از سنگ می آرد پدید
میکند پیدا خلیل از پشت آزر بت تراش

اور حسن دہلوی گلزار ابراہیم میں لکھتے ہیں ؎

زادۂ آزر خلیل اللہ ہو
اور لڑکا نوح کا گمراہ ہو

مگر مورخین نے ابراہیمؑ کے باپ کا نام تارخ لکھا ہے چونکہ تارخ کی وفات کے بعد حضرت کو اسی شخص نے پرورش کیا تھا اور اہل عرب چچا کو باپ کہتے ہیں لہذا مورخوں کا قول بھی مخالف قرآن نہیں ہے۔

اِزْراء ۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ کام میں سستی کرنا۔ اصل اس کی ازرای مصدر افعال ہے۔

از ران خود کباب خوردن فارسی کا مرکب مصدر ہے۔ مجازاً اپنی قوت بازو کے زور سے یا اپنی محنت مشقت سے کسی چیز کو حاصل کرنا۔

ازراہ اُفتادن } ف (مرکب)
ازراہ دور افتادن } رستہ بھول جانا

(علی ترکمان)

ما چو خضریم دریں بادیۂ بے سروبن
ہر کہ از راہ فتد بازبراہ اندازیم

آزردگی ۔ ف ۔ ناراضی ۔ خفگی رنجش ۔ اس میں یائے مصدری ہے اور (ی) سے پہلے (ہ) کو گاف سے تبدیل کیا گیا ہے۔

آزُرْدَن ۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی ستانا ۔ اس میں زائے معجمہ کو پیش کی حرکت سے پڑھنا یعنی (آزُردن) غلط ہے کیونکہ اصل میں یہ مخفف ہے آزاردن کا ۔ صرف اس کا الف محذوف کردیا ہے (ز) کے فتحہ کو ضمہ سے تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آزَرْدَہ ۔ ف ۔ ستایا ہوا ۔ جفا کیا ہوا ۔ خفا ۔ رنجیدہ ۔ اسم مفعول ہے آزردن کا ؎

درمجلس خود راہ مدہ ہمچو منے را
آزردہ دل آزردہ کند انجمنے را

اس شعر کا آخری مصرعہ بطور ضرب المثل بھی استعمال ہوتا ہے ۔ اس لفظ کا استعمال اردو میں بھی ہوتا ہے۔

(اکبر الہ آبادی) ع

اگر اٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے

آزردہ پُشت ۔ ف (میزو تمیز) مجازاً کبڑا ۔ کوز پُشت ۔ کوزہ پُشت ۔ خمیدہ پُشت ۔ کمان پُشت ۔ دُوتا پُشت ۔ اور عربی لفظ اَحدَب اس کے مرادف ہیں ۔ اَحدَب مشتق ہے انحداب سے جس کے معنی ہیں پیٹھ ٹیڑھی ہو جانا انگریزی میں کبڑے کو ہنش بیکڈ کہتے ہیں۔

اَزرَق ۔ ع ۔ یہ صفت مشبّہ ہے زرق کا ۔ کرنجی آنکھ والا یعنی گُنجا ۔ گربہ چشم نیلگوں چشم ۔ نیلا ۔ آبِ صاف۔

اَزرَق شامی ۔ (مرکب) اس میں یٔ نسبتی ہے ۔ نام ایک شخص کا جو امام الشہداء کے قتل میں شمر کا معاون تھا ؎

(محسن تاثیر)

ہر صبح چشم فلک تیرہ حرامی است
ہر شام گم چرخ کبود ازرق شامی است

ازرق طیلسان ۔ (میزو تمیز) مراد ہے تاروں سے ۔ یہ لفظ مرکب ہے ازرق جس کے معنی اوپر درج ہو چکے اور طیلسان سے جو ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس کو قاضی اور خطیب لوگ دوش پر رکھتے ہیں ۔ چونکہ تاروں کے اوپر بھی آسمان کی فرضی نیلی چادر ہے اس اعتبار سے یہ نام ہوا ۔ جامع اللغات و خزانۂ لغت سے اور لغات کشوری میں ازرق طیلسانان ہے اور جواہر اللغات میں ازرق طیلسانات ہے۔

آزَرْم ۔ ف ۔ شرم حیا ۔ صلح ۔ شفقت ۔ بُزرگی ۔ عزت ۔ عدل ۔ راحت ۔ طاقت ۔ غضب ۔ غم ۔ اندوہ اور بادشاہ خسرو پرویز کی دُختر کا نام۔

آزرم ساز ۔ ف ۔ صُلح کل خوش مزاج نیک خو۔

آزرم و آب ۔ ف ۔ شرم و آبرُو ۔ (عطف)

آزری ۔ ع ۔ (یا نسبت کی) منسوب بہ آزر ؎ (امیر خسرو)

اے چہرۂ زیبائے تو رشکِ بتانِ آزری
ہر چند وصفت میکنم لیکن ازاں بالاتری

از ریگ روغن میکشد ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ یہ ہندی کہاوت اس کے ہم معنی ہے "چمڑی جائے دمڑی نہ جائے" اور کتاب شمامہ مشام افروز میں بمعنی لغو اور بے سُود کام کرنا۔

از زبان اُفتادن ۔ ف ۔ بول نہ سکنا ؎

(میرزا مقیم)

گشتم ہلاک و حرف تو ام در دہاں ہنوز
اُفتادم از زبان و توئی بر زباں ہنوز

ازسر افگندن ۔ ف ۔ مجازاً کسی چیز کو زور سے زمین پر دے مارنا۔

ازسر تازیانہ دادن ۔ ف ۔ کوڑے کے اشارے سے کسی چیز کا دے ڈالنا۔ ؎

(انوری)

گیتی بسر سناں کشادیم
پس از سر تازیانہ دادیم

ازسر دست ۔ ف (جار مجرور) مجازاً بے تامل و جلد ۔ خزانۂ لُغت میں و جامع اللُغات میں : وہ کام جو بہت جلد کیا جاوے اور بہار عجم میں وہ بات جو بلا تامل کہی جاوے ؎

(نظامی)

سخن تا چند گوئی ازسر دست
ہمانا ہم تو مستی ہم سخن مست

ازسر نو یا از نو ۔ ف ۔ نئے سرے سے ۔ پھر ابتدا سے ؎

(امیر یحییٰ شیرازی)

پا بجنت کے نہم یحییٰ چو برخیزم زخاک

ازسرنوبے رُخت خواہم کفن بر سر کشید

ازصحرا آوردن / **ازصحرا جُستن** / **ازصحرا یافتن** } مُفت میں پانا۔ بغیر قیمت کے

پانا سے (تقی الدین اوحدی)

زصحرا نیاوردہ بودیم دل را
کہ از ما ربودی بصحرا فگندی

ازضعف بہر جا کہ نشستیم وطن شد۔ فارسی ضرب المثل ہے اس کا مطلب اس مصرعہ سے ملتا جلتا ہے "برنگ اشک جہاں گر پڑے وہیں کے ہوئے"

ازطرف بر بستن۔ کنارہ کرنا۔

اِزعاج۔ ع۔ بالکسر جُنبانیدن یعنی ہلانا۔ اُکھاڑنا۔ نکالنا (منتخب اللغات و کنز و غیاث اللغات سے)

ازغلاف برآمدن۔ ف۔ بے حجاب ہونا۔

ازغیبی گولا۔ اردو محاورہ ہے۔ وہ مصیبت جو اچانک آپڑے۔ آسمانی بلا (جامع اللغات سے)

ازفریاد کسے نرنجد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

ازفلفل و زنجبیل سردی مطلب فارسی ضرب المثل ہے۔

ازقاضی دو کس راضی نہ شوند فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ حاکم سے مدعی مدعا علیہ دونوں خوش نہیں رہ سکتے۔

آزُقہ / **آزُوقہ** } ع۔ کنایہ ہے غذائے قلیل سے کم تنخواہ۔ تھوڑا گزارہ۔ ان دونوں لفظوں میں ز (زا) پر پیش ہے اور آزوقہ میں واؤ اشباع کا ہے۔ اصل میں یہ آب زُقہ تھا۔ زُقہ بضم اوّل و قاف مشدد۔ عربی میں اُس دانے اور پانی کو کہتے ہیں جو پرندا اپنے گلے سے نکال کر بچوں کے منہ میں دیتا ہے (منہدی چُگا) یا وہ دوا جو شیر مادر یعنی ماں کے دودھ میں ملا کر بچہ کو دیتے ہیں۔ تخفیف کے لحاظ سے بؔ محذوف ہو گئی اور بجائے آب زُقہ کے آزُقہ رہ گیا۔ اسی طرح سے لفظ آخور میں سے بھی بؔ نکالی گئی ہے۔ یہ بھی اصل میں آبخور تھا۔ کبھی اس کی زکو اشباع کے ساتھ پڑھتے ہیں تو اس کے پیش سے واؤ پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ اوپر درج کیا گیا ہے۔ تاریخ فرشتہ کے اس جملہ میں بھی یہی معنی ہیں۔

"عادل خاں سیر قلعہ و سرانجام آزوقہ نمودہ متعاقب آمد"

ازکسے ذخیرہ داشتن۔ مجازاً کسی کی شکایت اپنے دل میں جمع رکھنا سے (اسمٰعیل ایما)

در کیشِ اہلِ ہمت فکرِ ذخیرہ کفر است
از ہیچ کس نباشد در دل ذخیرۂ ما

ازکسے کسوت داشتن / **ازکسے جامہ داشتن** } مجازاً کسی کا مرید یا خلیفہ ہونا۔

ازکفِ دست مُوبر آمدن مُحال بات کا واقع ہونا۔

ازکفچۂ مار حلوا نتواں خورد فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ بدسے نیکی کی امید نہ رکھنا چاہیے۔

اَزکیٰ۔ ع۔ پاکیزہ۔ لذیذ تر۔ یہ اسم تفضیل ہے زکو۔ کا۔ واضح ہو کہ لفظ اذکیٰ بمعنی تیز عقلمند یہ اسم تفضیل ہے ذکا۔ کا۔

اَزکیا۔ ع۔ پاک لوگ۔ ذہین آدمی یہ جمع ہے زکی۔ کی۔

ازکیسہ رفتن۔ ف۔ مجازاً کسی چیز کا ضائع ہو جانا۔ تلف ہو جانا سے

بر اُمیدِ وعدۂ شب درمیانِ زلف تو
روزگارے شد کہ روز از کیسۂ ما میرود

ازکیست۔ ف (مرکب) کس کا ہے۔ کس کی ہے۔

ازکوزہ ہماں برُوں تراود کہ دروست
ازکوزہ برچہ ہست ہماں میشود رواں

مصرعۂ اوّل مشہور ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ جو بات دل میں ہوتی ہے وہ زبان پر آجاتی ہے اور دوسرے مصرعہ کا مطلب بھی یہی ہے۔ یہ مصرعہ ناصر خسرو کا ہے۔

ازکسے کشیدن۔ ف۔ کسی کا ظلم و ستم سہنا۔ جور اُٹھانا سے (شوستری)

چشمِ تو چہ داند کہ اَزو ما چہ کشیدیم
از نشۂ خود مے چہ خبر داشتہ باشد

ازکسے برداشتن۔ ف۔ کسی سے رنج پانا۔ اذیت اٹھانا سے (طالب کلیم)

بُردباری چیست جور از دشمناں برداشتن
ورنہ جاں پروردن است از دوستاں برداشتن

اَزَل۔ ع۔ بفتحتین جس کا شروع نہ ہوئے وہ زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو۔ وہ زمانہ جب صرف خدا کی ذات تھی اور کچھ نہ تھا۔ ضد اُس کی آبد ہے۔ آزال جمع۔

اِزلاف ۔ ع۔ (مصدر افعال) نزدیک کرنا جمع کرنا۔ واجب ہونا۔

اِزلاق ۔ ع۔ (مصدر افعال) پھسلانا بال مُنڈانا۔

از لب گہر باریدن ۔ ف۔ کنایہ ہے لطیف باتیں کرنے سے۔

اَزَلی ۔ ع۔ بفتحتین (یائے نسبت کی) منسوب بہ ازل۔ انادی ہندی۔ ازل والا۔ مجازاً خدا۔ اس کا تلفظ اَزْلی غلط ہے۔ ضد اس کا ابدی ہے یہ بھی بفتحتین ہے۔

آزم ۔ بفتحتین۔ ترکی میں انگور کو کہتے ہیں عربی عنب۔

آزما ۔ ف۔ آزمانے والا (لغات کشوری سے) آزمودن کا امر ہے اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل بن جاتا ہے۔ جیسے زور آزما۔ آزمانے و بیازمائے بھی آتا ہے۔

ازماست کہ برماست ۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی یہ ہمارا کرم ڈنڈ ہے یہ سزا ہم کو اپنے اعمال کی ملی ہے ؎

(سرور لاہوری)

چو ماخوذیم در پاداش اعمال
فقط ازماست ہر آفت کہ برماست

ہندی میں بھی ایسے ایک مثل ہے۔
"اپنی کرنی پردان کیا ہندو کیا مسلمان"

ازما کشیدن و بشما بخشیدن
فارسی ضرب المثل ہے۔ احمد کی پگڑی محمد کے سر۔

اِزمان ۔ بکسر اول یعنی پرانا ہونا۔ دیرینہ ہونا۔ یہ عربی کا مصدر ہے باب افعال سے۔

اَزمان ۔ ع۔ بفتح اول جمع ہے زمان کی۔

از ماہ تا ماہی
یا
از ماہی تا ماہ
مراد ہے آسمان سے زمین تک یا زمین سے آسمان تک۔ بعض اقوام کے عقیدے کے بموجب زمین مچھلی پر رکھی ہے۔ اس لئے مچھلی سے ماہتاب تک مراد ہے پاتال سے آکاش تک۔ عرش سے فرش تک از سمک تا سماک اس کے مرادف ہیں ؎

(ملا طاہر غنی)

سراین غمکدہ گردیم زمہ تا ماہی
ہیچ کس نیست کہ بیداغ بود در عالم

(نظامی)

نمودار کہ از مہ تا بماہی است
طلسم بر سرِ گنج الٰہی است

آزمایش ۔ ف۔ امتحان۔ پرکھ۔ جانچ۔ عربی۔ خبرۃ۔ فارسی والے اس کا املا خبرت لکھتے ہیں۔ آزمودن کا حاصل مصدر ہے۔ حاصل مصدر بنانے کا مشہور قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے امر واحد حاضر کے آخر میں شین لگا کر ما قبل اس کا مکسور کر دیتے ہیں جیسے دان سے دانش اور بین سے بینش وغیرہ۔

از مردی و نامردی فاصلہ یکقدم است
فارسی ضرب المثل ہے۔

از مردم نادرست مردی مطلب
فارسی ضرب المثل ہے۔

آزمند ۔ ف۔ لالچی۔ حریص۔ اس میں مند بمعنی صاحب ہے۔ جیسے خردمند و دانش مند وغیرہ۔

اَزْمِنہ ۔ یعنی زمانے۔ لغات کشوری میں اس کو زمانہ کی جمع لکھا ہے۔ اور خزانۂ لغت والے نے زمان کی جمع لکھا ہے۔

ازمنۂ ثلاثہ ۔ ع۔ تینوں زمانے یعنی ماضی حال مستقبل جیسے چاروں عنصر دن کو بحیثیت مجموعی اربعہ عناصر کہتے ہیں اسی طرح تینوں زمانوں کو بحیثیت مجموعی یہ کہتے ہیں۔

ازمنۂ اربع ۔ ع۔ ہندی چترجگیاں یعنی ست جگ۔ دواپر۔ ترتیا کلجگ۔

اَزِمّہ ۔ ع۔ جمع ہے زمام کی۔ اونٹ کی نکیل۔

آزمودن ۔ ف۔ جانچنا۔ آزمانا آزماید۔ مضارع۔ آزمائش اسی کا حاصل مصدر ہے۔

آزمودہ را آزمودن جہل است
آزمودہ راچہ آزمائی
بطور ضرب المثل مستعمل ہے۔
آزمائے ہوئے کو آزمائے احمق کہاوے

آزمون ۔ ف۔ تجربہ و امتحان خزانۂ لغت سے۔

اِزْمِیل ۔ ع۔ بکسر اول و میم مکسور و یائے معروف۔ چمڑا کاٹنے کا ایک اوزار جس کو ہندی میں رانپی کہتے ہیں ازامیل جمع ہے (زم ل) مادہ۔

از نفس انداختن ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً خاموش کرنا۔

از نظر افتادن ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً ناپسند و بے اعتبار ہونا۔ کسی

کی نظر سے گر جانا۔
اَزْدَوَاج ۔ ع ۔ جمع ہے زوج کی۔ یعنی جوڑا۔
آزوقہ ۔ اس کی تشریح لفظ آزقہ میں ہو چکی ہے۔
آزْوَر ۔ ف ۔ لالچی۔ حریص۔ (در صاحب کا) جیسے خردور اور ہنرور ہیں۔
اُزْہَاد ۔ رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔ نفیر ہو جانا۔ عربی مصدر ہے (باب افعال)
اَزْہَار ۔ ع ۔ بالفتح یعنی شگوفہا یعنی پھولوں کی کلیاں۔ غنچے۔ اس صورت میں یہ جمع ہے زہرہ کی جس کے معنی ہیں شگوفہ۔
اِزْہَار ۔ ع ۔ بالکسر چراغ کا روشن کرنا (غیاث اللغات سے)
اِزْہَاف ۔ بالکسر جھوٹ بولنا۔ (عربی مصدر افعال)
اِزْہَاق ۔ بالکسر۔ ہلاک کرنا (عربی مصدر افعال)
اَزْہَر ۔ بروزن انور یعنی بہت روشن۔ چمکتا ہوا۔ یہ اسم تفضیل ہے زہرہ کا۔
ازہران ۔ ع ۔ دو روشن چیزیں کنایہ آفتاب و مہتاب سے۔
ازہرباب ۔ ف (مرکب) ہر قسم سے۔ ہر طرح کی سے

(انوری)

دوش با یار خویش میگفتم
سخن دوستدار ازہرباب

اَزْہرین ۔ ع۔ دو روشن چیزیں۔ مجازاً چاند اور سورج۔ یہ تثنیہ ہے ازہر کا۔ لغات کشوری اور منتخب اللغات میں اس کی جگہ ازہران لکھا ہے۔
ازہم گزرانیدن ۔ ف (مرکب) کنایہ ہے کسی کے قتل کرنے سے۔ چراغ ہدایت اور غیاث اللغات سے
ازہم گزشتن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً مر جانا اور ایک کا دوسرے سے جدا ہو جانا۔
ازینجا ۔ اس لئے۔ اس واسطے۔
آزیر ۔ ف ۔ یہ امالہ ہے آزار کا یعنی دکھ۔ مصیبت۔ رنج سے

(انوری)

درجہاں چنداں کہ خواہی بے شمار
نیستی و محنت و آزیر ہست
درغم و غصہ گذارد زندگی
ہر کہ اہل دانش و تدبیر ہست

نوٹ :۔ مفصل بیان اس کا لفظ امالہ میں درج ہے۔
اَزِیْرا ۔ ف ۔ ازیں جہت۔ اس واسطے۔ اس لئے۔ اصل میں یہ ازیں را تھا (جار مجرور) اور لغات کشوری میں اس کو زیرا کا مزید علیہ لکھا ہے سے

(مولوی معنوی)

بگو دل را کہ گرد غم نگردد
ازیرا غم زخوردن کم نگردد

ازیز ۔ ع ۔ مادہ اس کا (ازز) ہے۔ دیگ کے جوش کی آواز۔ بادل کی گرج۔ املا لکھنے میں عزیزا اور ازیز کا خیال رکھنا چاہیے۔
آزُیغ ۔ ف ۔ نفرت۔ غصہ۔ کینہ۔ رنج۔
ازیں دست ۔ معمولی معنی اس ہاتھ سے۔ مگر کبھی یعنی اس طور سے اس طریق سے۔ اس طرز سے۔

(طالب آملی)

شکست ہمچو منے از زماں عجب نبود
کہ روزگار ازیں دست بیشمار شکست

ازیں سو رانده و ازاں سو در مانده ۔ فارسی ضرب المثل ہے نہ ادھر کے ہوئے نہ ادھر کے ہوئے۔

اژ

حرف "ژ" عربی میں قطعی نہیں آتا صرف فارسی اور ترکی میں آتا ہے۔
آژ ۔ آسودگی۔ آرام۔ آسایش۔ اطمینان و سکون۔ جامع اللغات سے۔
آژخ ۔ ف ۔ زنتہ۔ مشا۔ سیاہ رنگ کا جو آدمی کے بدن پر نکلتا ہے۔ عربی میں اس کو ثوبول۔ عراق عجم میں کوک۔ ترکی میں کوی لک۔ تبریزی میں سکنیل اور انگریزی میں (WART) کہتے ہیں۔
اَژدَر ۔ ف ۔ مخفف ہے اژدرہا کا۔ اس کو اژدہا بھی کہتے ہیں۔ بڑا سانپ ہندی اجگر۔ انگریزی (DRAGON)
اژدرہا ۔ بڑا سانپ۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ اژدر کی جمع نہیں ہے بلکہ ایک علیحدہ مفرد لفظ ہے۔ دوسرا اعتراض یہ ہے کہ ذی روح کی جمع ہاے سے نہیں بنتی ہے۔ گلستان

میں بھی مُفرد کے معنی میں آیا ہے سہ
گرچہ کس بے اجل نخواہد مُرد
تو مَرو در دہانِ اژدرہا
مطلب اس شعر کا یہ ہے کہ اگرچہ بغیر
قضا آئے ہوئے کوئی آدمی نہیں مرا
کرتا تاہم اپنے آپ سانپ کے منھ
میں انگلی نہیں دینا چاہیے۔

آژدَہ۔ سوئی کپڑے میں چلانا۔
اوزاروں کو کام پر لگانا۔ اور چکی رانبا
یا ابھارنا سے (حکیم اسدی)
دلِ ہر دو بیداد گرشان بسوز
کہ ہرگز نہ بیند بجز تیرہ روز
بداغ جگر شاں کنی آژدہ
کہ بخشایش آنکہ پریشاں زدہ
جامع اللغات سے۔

اَژدَہ۔ ف۔ ناہمواری سُوہن
کی خزانہ لغت سے۔ اور جامع اللغات
میں بمعنی سُوہان جو مشہور چیز ہے۔

اژدہا۔ ف۔ مخفف اژدرہا۔
حالت اضافت میں اس کے آخر میں
ئی اور زیادہ کی جاتی ہے۔ لُغات
کشوری میں لکھا ہے کہ یوسف زلیخا
میں اژدہا مراد عزیز مصر سے اور
سکندر نامہ وغیرہ میں مراد تلوار سوت
اور ضحاک بادشاہ سے ہے۔ مگر یہ
کوئی لغوی معنی نہیں ہیں اور ایسی
ضخیم کتابوں کا حوالہ دینا بلا اندراج
اُس شعر کے محض بے سُود ہے۔ فردوسی
کے شعر مندرجہ ذیل میں اژدہا کے بعد
(ی) استعمال ہوئی۔ اور لغات کشوری
کے حوالہ کی طرح سے اس میں بھی
اژدہائے دمان سے مُراد ہے۔ رستم کا گھوڑا
یعنی رخش سہ
تہمتن بہ پوشیدہ ببر بیاں
نشست از برِ اژدہائے دماں

اَژدہات۔ سب دہاتوں سے
مرکب شئے۔ اصل میں سبت دھات ہے
لغات فیروزی سے۔

اَژدہاک۔ ضحاک بادشاہ کا خطاب
تھا (جامع اللغات سے)

اژدہائے فلک۔ ف (باضافت)
یہ آسمانی صورت ہے دو ستاروں کے عقد
سے بنی ہے اور بصورت اژدہا معلوم
ہوتی ہے عربی میں اس کو راس وذنب
اور تنین فلک بھی کہتے ہیں ہندی میں
راہ وکیت۔

اژدہام۔ آدمیوں کی بھیڑ۔
صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ
ان حروف سے غلط مشہور ہوگیا ہے صحیح
لفظ ازدحام ہے جو عربی لفظ زحم سے
مشتق ہے اس کی پوری تحقیق لفظ
ازدحام میں ہے۔

اژرو۔ پُرخوری۔ پیٹ بھر کے
کھانا۔ جامع اللغات سے۔

آژغ۔ درختوں کی فضول شاخیں
جو کاٹ دی جاتی ہیں۔ جامع اللغات سے اس
لغت میں لفظ آزغ بھی اسی معنی میں لکھا ہے۔

آژگن۔ وہ دریچہ جسمیں جالی لگی ہوئی
ہو اور باہر کا حال انسان اندر سے دیکھ
سکے مگر باہر سے اندر کا حال معلوم نہ ہو۔
جامع اللغات سے۔

آژنگ۔ وہ جھرّیاں جو بڑھاپے
میں آدمی کے جسم اور چہرہ پر پڑ جاتی
ہیں۔ اور میوہ درخت کا۔ یہ لفظ بلا
مد کے بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

آژندن۔ ہموار کرنا۔ سوہان کرنا سینا
جامع اللغات سے۔

آژندیدن۔ دو اینٹوں میں گارا
یا چونا رگانا۔ جامع اللغات سے۔

آژیدن۔ چھید کرنا۔ سینا۔

آژفنج۔ آنکھ کا میل جو سفید رنگ نکلکر
آنکھوں کے گوشوں میں جم جاتا ہے عربی میں
اسکو رمص کہتے ہیں جس شخص کو رمص کی بیماری
ہوتی ہے اسکی آنکھوں سے یہ میل بکثرت
نکلتا ہے۔ جامع اللغات سے۔

آژیر۔ آمادہ۔ مُہیّا۔ زیادتی۔ غاب۔
بانگ۔ فریاد۔ ہشیار۔ زیرک۔ پرہیزگار۔
تالاب۔ حوض۔ جھیل سہ
(فردوسی)
سپہ را نگہدار و آژیر باش
شب و روز با ترکش و تیر باش
(ولہ)
زباں در سخن گفتن آژیر کن
خرد را کماں و زباں تیر کن
جامع اللغات سے۔

اس

آس۔ ف۔ چکی جس سے آٹا پیسا جاتا ہے
بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ آسیا یعنی طاحونہ کا
مخفف ہے۔ اور جامع اللغات میں لکھا ہے کہ آس
ہر قسم کی چکی کو کہتے ہیں خواہ پانی سے چلتی ہو
خواہ ہوا سے یا آدمی یا بیل چلائے گون لغت
میں اس کے معنی نرم ہونا۔ چھوٹا ہونا۔ اور نام
ایک جانور کا جس کا سر اور دُم سیاہ ہے اور اس
کے چمڑے کے پوستین بنتے ہیں۔ اسکو قاقم بھی
کہتے ہیں اور نام ایک خوشبودار پھول کا اور
وہ ادویہ جس کا ابال کر عرق ہوا اور نام ایک

گاؤں کا فارس میں اور نام ایک شہر کا ترک میں اور عربی میں نام ایک درخت کا جس کو فارسی میں مورد اور اس کے پھول کو آس اور تخم کو حب الآس کہتے ہیں اور نام ایک درخت کا جسکی لکڑی سے حضرت موسیٰؑ کا عصا بنایا گیا تھا۔ روم میں اس کے درخت بڑے ہوتے ہیں۔ شگوفہ اس کا خوشبودار ہوتا ہے اور اگر اس کے پتے انسان سوتے وقت سونگھے محتلم ہو جاوے نیز اس کے معنی بقیہ شہد جو چھتے میں رہ جاوے اور راکھ جو آگ کی جگہ پر رہ گئی ہو اور قدیم عمارات کے نشان و آثار اور تیر دستاس بمعنی ہاتھ کی چکی اور باد آس بمعنی پون چکی اور ہندی میں آس کے معنی اُمید کے ہیں اور استعمال اس کا تجنا چھوڑنا تکنا۔ ٹوٹنا۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے مؤلف جامع اللغات کا یہ شعر ؎

نبی کا نام صبح و شام اپنے پاس رکھتے ہیں
غرض دنیا و دیں میں ہم نبی کی آس رکھتے ہیں

اور انگریزی میں آس یا ایس کے معنی گدھے یا خر کے ہیں۔ اُس اردو میں اسم اشارہ بعید کے واسطے ہے اور ترکی میں یہی لفظ اُس بضم اول عقل و ہوش و دانائی کے معنی دیتا ہے۔ اور اِس بالکسر جو اردو میں اسم اشارہ قریب کے واسطے ہے ہندی میں اس کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کر دیتے ہیں جیسے تلسی داس جی کا یہ مصرعہ ؎

سُن اس بچن سنت کو کہئے

اس میں اس بچن بمعنی اس بات سے جامع اللغات سے۔

آسا۔ ف۔ انگڑائی۔ خمیازہ۔ فاژہ۔ زیب و زینت ؎

(عسجدی)

بہ امید قبولیت بکر فکرم
چو بہر یوسف مصری زلیخا
بہ انواع تعالیس خویشتن را
بسانِ نو عروساں کرد آسا

بمعنی زیب و زینت۔ اور جب حرف تشبیہ ہو تو بمعنی مانند یا مثل جیسے ع حباب آسا کھلی تھی چشم حسرت
اور مصدر آسودن سے صیغہ امر کا ہے بمعنی آسودہ ہو یا آسودہ کر۔

اَسابیع۔ ع۔ بمعنی ہفتے۔ یہ اسبوع کی جمع ہے جس کے معنی ہفتہ یا ہفت بار کے ہیں۔ منتخب اللغات میں اس کی جمع اسابیع بھی لکھی ہے۔

اَساتذہ۔ یہ جمع ہے استاذ کی جو معرب ہے اُستاد کا۔

اَسادہ۔ ع۔ بدل ہے وسادہ کا بمعنی تکیہ۔

اُساریٰ۔ ع۔ قیدیاں۔ یہ جمع ہے اسیر کی۔

اَساس۔ ع۔ (اس س) بروزن سحاب۔ بنیاد۔ بنیو۔ جڑ۔ بیخ اور بُن مرادف۔ اُسُس جمع۔

آساس۔ ع۔ بالمد۔ بمعنی جڑ۔ یہ جمع ہے۔ اسس۔ بفتحتین بمعنی بنیاد عمارت کی۔

اَساطِر۔ ع۔ بمعنی قصے۔ افسانے کہانیاں۔ بے اصل نوشتے۔ یہ جمع ہے اُسطُورہ بالضم یا اِسطارہ بالکسر کی۔ اور خطوط و سطور کے معنی بھی ہیں ظاہرا اس معنی میں جمع الجمع ہے سطر کی۔ آیہ کریمہ:۔ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۔ ترجمہ اس کا یہ ہے۔ جس وقت پڑھی جاویں اوپر اُس کے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی۔

اَساطین۔ ع۔ بالفتح ستون ہا۔ کھمبے۔ ارکان۔ یہ جمع ہے اُسطوانہ کی جو بالضم ہے۔

اَسافِل۔ ع۔ بفتح اول و کسر فا نیچ لوگ۔ کم رتبہ آدمی۔ نہایت نیچے یہ جمع ہے اسفل کی اور منتخب اللغات میں بمعنی سُرین آدمیوں کے۔ تاریخ التاریخ کے اس جملہ میں (رتا بجور در اسافل اعضائے وے صعود نماید) نہایت نیچے کے معنی میں آیا ہے۔

اَسالیب۔ ع۔ طریق۔ طور۔ راہیں طرح۔ یہ جمع ہے اُسلوب کی۔

اَسامی۔ ع۔ بمعنی نام ہا۔ بہت سے نام۔ یہ جمع ہے اسمار کی اور اسمار جمع ہے اسم کی۔ پس اسامی جمع الجمع ہوا اسم کا۔ اس لفظ میں مد لگانا یعنی آسامی یا آتامی دونوں غلط ہیں۔ صرف پہلا الف مفتوح ہے اردو محاورے میں اس سے مطلب رعیت کسان۔ ٹھیکہ دار۔ اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ عہدہ۔ گواہ وغیرہ بھی ہوتا ہے۔ اور موٹی اسامی سے مطلب ہے

متمول آدمی ہندی دھنوان۔

آسان۔ ف۔ سہل۔ سہج۔ ضد ہے دشوار یا محال اور مشکل۔ یہ اردو اور فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے اس شعر میں "آسان گردد بہ انجم ہمت پستی" ؎

(غالب)

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے
دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

ایک دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

آساں بہت ہے لعل بدخشاں کا توڑنا
لیکن بہت محال ہے پھر اس کا جوڑنا

آسان نیوش۔ ف۔ اسم فاعل ہے نیوشیدن کا۔ وہ جو سننے میں دھیان نہ دے۔ سرسری بات سننے والا۔

(نظامی)

چہ پنداری اے مرد آساں نیوش
کہ آسان تر از در تواں کرد گوش

اَسباب۔ جمع ہے سبب کی بمعنی رسی۔ وسایل۔ اثاثہ۔ وجوہ۔ بمعنی سامان مگر بطور مفرد مستعمل ہے۔
مسبّب الاسباب = کے معنی ہیں سبب پیدا کرنے والا یعنی خدا۔

اَسباط۔ ع۔ جمع سبط کی۔ پوتے نواسے۔ قومیں۔ ذاتیں حضرت موسیٰؑ کی اُمت۔ یہ لفظ بنی اسرائیل کے لئے مخصوص ہے۔

اِسباغ۔ ع۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔ عربی کا مصدر ہے باب افعال سے۔

اِسبُرطہ۔ معرب ہے اسپارٹہ کا جو یونان میں ایک شہر ہے یہاں کی بہادری مشہور ہے۔

اَسبَق۔ ع۔ سب سے اول۔ سب سے بڑھا ہوا۔ یہ اسم تفضیل ہے سبق کا جس کے معنی ہیں بڑھ جانا۔

اُسبوع۔ بضم اوّل وضم بائے موحدہ۔ یعنی سات دن۔ اور ہفتہ کا روز۔

اَسپ۔ ف۔ گھوڑا۔ مرکب۔ الاغ۔ رہوار۔ اسب۔ راہوار۔ خیل۔ شبدیز۔ اشہب۔ توسن۔ خنگ۔ فرس۔ سمند۔ تگاور۔ ہیون۔ یابو۔ تخت رونده۔ اُبرش یعنی ابلق گھوڑا (ابر طور وش بڑے جسم کا گھوڑا) کمیت۔ بشرنگ۔ بارگی۔ بارہ۔ راٰت۔ ترکی زبان میں۔ چارگام۔ گلگوں۔ مُحجّل (عربی) آب سیر تیز رفتار گھوڑا (چال۔ سرخ اور سفید بالوں والا) بادپا۔ بور (واؤ مجہول سے) کرہ۔ تُند۔ تیز رفتار گھوڑا۔ رخش۔ ادہم وغیرہ۔

اِسپارٹہ۔ نام ایک شہر کا خطہ یونان ہے۔ اس مقام کا پورا نام اسپارٹہ ڈمٹو ہے۔ کسی زمانہ میں یہاں کے لوگ بہادری کے لئے مشہور تھے۔ یہاں کے بادشاہ لیانے ڈیز کا قصہ مشہور ہے ؎

اِسپارٹہ بمقام خطۂ یونان میں ایک شہر
لڑکا تھا اس کا ایک نہایت ہی بردبار

انتخاب دلچسپ ہے۔ اسپارٹہ کا معرب اسبرطہ ہے۔

اسپ اندازی یا اسپ دوانی } ف۔ گھوڑ دوڑ انگریزی ریس (RACE) یائے مجہول۔

اسپ انگیز۔ ف۔ مہمیز۔ یعنی وہ لوہا جو سوار اپنے جوتے کی ایڑی میں لگاتا ہے اور گھوڑا اس کے اشارہ سے چلتا ہے انگریزی میں اس کو سپر کہتے ہیں۔ SPUR

اسپ تازی۔ ف۔ عرب کا گھوڑا۔ عربی گھوڑا۔ اور لفظ تازی۔ تنہا بھی اس معنی پر دلالت کرتا ہے۔

اسپ چوبیں۔ ف۔ تابوت۔ اور فرضی گھوڑا خرد سال بچوں کا جو لکڑی کا بنا لیتے ہیں ؎ (عرفی)

عرفی بر اسپ چوب چو طفلانہ سوار
رہ کے بری بدوست کہ میدان پر آتش است

(محمد قلی سلیم)

بہ کشتی می شدم ہر سو شتابان
سوار اسپ چوبیں ہمچو طفلاں

پاس سے ماموں کے بچے اپنے خوش ہو کر چلے
اسپ چوبیں کی سواری کا جو ان کو توقع ملا

اسپ چوگانی۔ چوگان بازی کا گھوڑا۔ پولو کا گھوڑا ؎

(صائب)

قامت خم مرکب چوگانی راہ فناست
عذرہا برطاق نہ چوں اسپ چوگانی رسید

اِسپرک۔ ف۔ بالکسر وسکون سین وپ در ہر دو مفتوح۔ آخر میں کاف عربی نام ہے۔ ایک گھاس زرد رنگ کا جس سے کپڑے رنگتے ہیں۔

اُسپُس۔ ف۔ بضم اول وضم بائے فارسی یعنی پ۔ وہ کیڑے جو اون

اور گیہوں میں پڑ جاتے ہیں۔

اَسپک ۔ ف۔ بالفتح و بای فارسی یعنی پ مفتوح ۔ گھوڑے باندھنے کا بڑا خیمہ (تلفظ غیاث اللغات سے اور معنی جامع اللغات سے)

اسپ کمان پائی ۔ ف۔ ٹیڑھے پاؤں والا گھوڑا ؎

(امیر خسرو)

زاہل روش کج قدماں را مگیر
اسپ کماں پائے نپوید چو تیر

بہار عجم سے۔

اسپ مگسی ۔ ف۔ گھوڑے کی ایک قسم ہے۔ باعتبار رنگ کے جس پر چھوٹے چھوٹے سیاہ داغ مکھیوں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس کا نام بدستور یہی رہا۔ اردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے جیسے محمد علی سلیم کا شعر ہے ؎

پیداست برار باب فراست کہ ندارد
افشاندنِ دم فائدہ اسپ مگسی را

بہار عجم سے ؎

سودا گھوڑے کی ہجو میں ؎

ہر زخم پر ز بسکہ بھنکتی ہیں مکھیاں
کہتے ہیں اسکے رنگ کو مگسی اس اعتبار

چراغ ہدایت وغیرہ سے۔

اِسپنج ۔ ف۔ ایک مشہور چیز ہے۔ رنگ زرد۔ جرم سوراخ دار۔ وزن ہلکا۔ باسانی دب جانے والا۔ پانی کو سوکھ لیتا ہے مگر شراب کو نہیں۔ اس کی ماہیت کی بابت مختلف رائیں ہیں۔ جامع اللغات میں لکھا ہے کہ یہ کوئی دریائی جانور ہے یا دریائی نبات۔ اللغات فیروزی میں لکھا ہے کہ یہ سمندر کے نیچے کی تہ کے جانوروں کا آشیانہ ہے ان کے بدنوں میں سے نکل کر بنتا چلا جاتا ہے زیادہ تر جزیرۂ روم میں پیدا ہوتا ہے اسے ابر مردہ بھی کہتے ہیں۔ عربی اسفنج انگریزی SPONGE انگریزی کی چیمبر ڈکشنری میں اس کو ایک دریائی جانور لکھا ہے۔ ولایت میں سلیٹوں کے پونچھنے اور بدن پر پانی ڈالنے کے کام میں بہت لاتے ہیں۔

اَسپنج ۔ بفتح اول ایک گھاس کا نام ہے جو دوا میں مستعمل ہے۔ اصفہان میں اس کو تنگ کہتے ہیں اور خراسان میں ریش بزغالہ۔ (جامع اللغات سے)

اسپ وزن و شمشیر وفادار کہ دید فارسی ضرب المثل ہے معنی ظاہر ہیں۔

اِسپہبد ۔ ف۔ بالکسر و بای فارسی مفتوح و سکون ہا و فتحہ بای موحدہ بمعنی سپہ سالار کیونکہ لفظ بد کے معنی صاحب اور دارندہ کے ہیں۔ اصل میں سپاہ بد تھا جس میں اضافت مقلوب ہے۔ بشل اور رنگ زیب کے خزانہ لغت رشیدی اور غیاث اللغات سے۔

اَست ۔ ف۔ بمعنی ہے۔ انگریزی IS واحد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور آند اس کی جمع ہے بمعنی ہیں۔ (ARE) لغات کشوری سے خزانۂ لغت نے اس کو حرف ربط لکھا ہے اور لغات نادرہ میں علاوہ ان معنوں کے خچر کے معنی بھی ہیں۔ مگر اس صورت میں یہ لفظ مخفف ہے اُشتر کا جس کے معنی خچر ہیں۔

اِست ۔ بالکسر بمعنی حلقہ مقعد یعنی سوراخ دبر۔ فردوس اللغات اور غیاث اللغات سے۔

اُست ۔ بالضم ف۔ نام کتاب مُغان۔ لغات نادرہ سے۔

اُستا ۔ بالضم آتش پرستوں کی مذہبی کتاب ژند کی تفسیر کا نام ہے جس کو زرتشت پیشوائی مجوس نے تصنیف کیا ہے۔

اُستاد ۔ ف۔ سکھلانے والا۔ مُعلّم ٹیچر اردو محاورہ ہے۔ ماہر کسی کام کا جیسے اکثر بولتے ہیں کہ یہ شخص اپنے پیشہ میں بڑا استاد ہے۔ چالاک۔ عیار۔ جیسے کہتے ہیں کہ "واہ صاحب آپ تو بڑے استاد نکلے۔" اُستاد اصل میں مخفف ہے استاود کا۔ اُستا بمعنی کتاب اور وَد بافتح واؤ و دال مہملہ بمعنی دانا۔ کل لفظ کے معنی ہوئے دانائے کتاب۔ لفظ گلاب کی طرح سے اس میں بھی اضافت مقلوب ہے عربی والوں نے اس کی دال کو ذال سے تبدیل کرکے استاذ کر لیا۔ اس کی جمع اساتذہ بنائی۔ اُستاد در سبق طعام در طبق ف ضرب المثل ہے۔

نوٹ :۔ انگلستان کے صرف و نحو کے ماہرین میں سے ایک مصنف مسمی (F.J. ROWE) ایم۔ اے تحقیق السنہ میں یوں لکھتا ہے کہ سنسکرت کے لفظ VID سے بنگالی لفظ VID-YA اور پرشین ورڈ

یاد ادر لیٹن VID-ED اور انگلش WIT بنا ہے پس یہ بات قرین قیاس ہو سکتی ہے کہ یہی ہندوستانی وِڈ ایران تک کا سفر طے کرتے میں زیر زبر ہو کر وِدْ ہو گیا۔

اُستادِ ازل۔ (مرکب ہے فارسی وعربی سے) ہمیشہ کا اُستاد مراد ہے خدائے تعالےٰ سے۔ نسیمؔ دہلوی کے اس شعر میں بھی ؎

مژدہ اے دل فیض اُستادِ ازل ہے جوش پر
ہمت اے طبعِ معلّیٰ ہے زمانِ امتحاں

مطلب خدا ہی سے کیونکہ الشّعراء تلامیذ الرحمٰن کے موافق شاعر لوگ خدا کے شاگرد ہوتے ہیں۔

اِستادن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی کھڑا ہونا۔ اِسْتَد اس کا مضارع ہے۔

اُستادی۔ فارسی لفظ ہے۔ علاوہ اپنے ظاہری معنی کے اردو محاورے میں اس کو چالاکی اور عیاری کے معنی میں بھی استعمال کر بکلتے ہیں جیسے بول چال میں اکثر کہتے ہیں " اجی جناب آپ کی اُستادی ہم بھی سمجھ گئے۔

اُستاذ۔ معرب ہے اُستاد کا اساتذہ جمع ہے۔

اِستار۔ ع۔ بالکسر پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے اور ایک وزن ہے ساڑھے چار مثقال کا۔

اَستار۔ بالفتح بمعنی پردے یہ جمع ہے ستر کی۔

اِستافیل۔ رومی زبان میں انگور کو کہتے ہیں۔

اُستاکار۔ ف۔ مخفف ہے۔ اُستادکار کا بغیر اضافت معنی کسی کام میں بڑا ہوشیار۔

استانبول۔ ت۔ یہ اسم معرفہ ہے۔ دوسرا مشہور عام نام اس کا قسطنطنیہ ہے جس کو انگریزی میں کانسٹینٹی نوپل کہتے ہیں جو ایک گریک زبان کے لفظ سے ہے استانبول اصل میں اسلانبول ہے۔ اسلام مشہور لفظ ہے اور بول ترکی میں شہر کو کہتے ہیں۔ پس استانبول کا ترجمہ اسلام آباد یا اسلام کا شہر ہوا۔ ڈی اے کیمرن صاحب نے اپنی مصری زبان کی ڈکشنری میں اسکا لفظ استانبول بھی لکھا ہے۔ استانبولی ہی اسی نسبتی ہے۔

آستاں۔ ف۔ چوکھٹ۔

آستاں بوس۔ مراد خادم یا ملازم سے ہے ؎

(سرور لاہوری)

حلقہ در گوش شہنشاہ عرب ہیں مہر و ماہ
آستاں بوس جناب مصطفےٰ ہے آسماں

اور آداب بجالانے کے معنی بھی ہیں ؎

(امیر خسرو)

بادشاہا ہمہ شاہان کہ بخواب ابداند
آستاں بوسِ تو در خواب تمنا گردند

آستانہ۔ ف۔ چوکھٹ اس میں ہ زائد ہے۔ ستانہ اس کا مخفف ہے

اُستانی۔ ہ۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو پڑھائے اور ہنر تعلیم کرے۔ بحوالہ لغات فیروزی سے۔

استبداد۔ عربی مصدر ہے (استفعال) ہٹ کرنا۔ استقلال۔ مضبوطی مُستبد اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستبراء۔ بری ہونے کی خواہش پاکی چاہنا عیب یا قرضہ سے علیحدگی چاہنا عربی مصدر ہے (استفعال)

اِستَبرق۔ بکسر اول و حروف سوم ت و بضم ر نیز مفتوح۔ یہ معرب ہے استبرہ کا۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے۔ سبز رنگ کا مثل اطلس کے ؎

(عرفی شیرازی)

سایہ پرور دولت در آفتاب رستخیز
فرش استبرق بزیر سایباں انداختہ

استبشار۔ اچھی خبر پہونچنا۔ کسی سے بشارت چاہنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستتار۔ ع۔ بالکسر و ہر دو تائے فوقانی۔ مگر منتخب اللغات میں اس کے معنی ہیں در پردہ پنہاں گردیدن یعنی پردہ میں چھپ جانا۔ دونوں معنوں میں لازمی متعدی کا فرق ہو جاتا ہے۔

اِستثمار۔ ع۔ بالکسر و حروف چہارم ثائے مثلثہ میوہ مانگنا میوہ چُننا۔

استثنا۔ ع۔ نکالنا۔ الگ کرنا کسی چیز میں سے نکلنا۔ انشاءاللہ کہنا

(مولوی معنوی)

اے بسا ناوردہ استثنا بگفت
جان او با جانِ استثناست جفت

نوٹ ذیل کے مخفف جملے بہت مفید ہیں۔ استثنا۔ انشاءاللہ تعالےٰ کہنا استرجاع ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

پڑھنا۔ بسملہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا تسبیح۔ سبحان اللہ کہنا۔ تکبیر۔ اللہ اکبر کہنا۔ تہلیل۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا جو قلہ لاحول ولا قوت کہنا۔

اِستجابت۔ ع۔ قبول کرنا۔ جواب کہنا۔ منتخب اللغات میں اس کا املا استجابۃ ہے واضح ہو کہ عربی الفاظ میں تائی مصدری مستدیر بہ شکل ۃ لکھی جاتی ہے مگر اہل فرس اس کو ہمیشہ مستطیل لکھتے ہیں۔ اس کو گول بہ شکل ۃ لکھنا فارسی رسم الخط کے خلاف ہے۔

اِستجازہ۔ ع۔ اجازت چاہنا۔

استجبار۔ عربی مصدر ہے۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔

استجبار۔ ع۔ روشن کرنا۔

اِستجلا۔ ع۔ روشن کرنا۔ کسی چیز کو جلا دینا یا صاف کرنا۔

استجلاب۔ (عربی مصدر استفعال) اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کا حاصل کرنا۔

اِستحالت / **اِستحالہ** } کسی چیز کا ناممکن ہونا۔ مشکل ہونا۔ حال کی طلب کرنا۔ حیلہ و بہانہ کرنا۔ ایک حال سے دوسرے حال میں ہو جانا۔

اِستحسان۔ ع۔ بالکسر نیک گننا۔ پسند کرنا۔ نیکی طلب کرنا۔ لفظ مستحسن۔ اسی کا اسم مفعول ہے۔

اِستحصار۔ ع۔ حساب کرنا۔ گننا شمار کرنا۔

اِستحضار۔ ع۔ کسی کی حاضری چاہنا۔ یاد رکھنا۔ روبرو رکھنا۔

استحقار۔ ع۔ کسی کو ذلیل رکھنا خوار رکھنا۔

اِستحقاق۔ ع۔ منتخب اللغات میں اس کے معنی ہیں سزاوار شدن یعنی حقدار ہونا اور لغات کشوری میں طلب حق کی کرنا۔ حق ثابت کرنا۔ (ح ق ق) استحق یعنی حقدار اس کا اسم فاعل ہے۔

استحکام۔ ع۔ مضبوط کرنے کی خواہش کرنا۔ پائداری۔ لفظ مستحکم یعنی مضبوط اسی کا اسم مفعول ہے۔

استخارہ۔ ع۔ خیر اور نیکی مانگنا۔ خدا سے اور آگاہی چاہنا کسی بات میں غیب سے مجازاً فال دیکھنا۔ فال شگون یاد رہے کہ استخارہ کے کئی طریقے ہیں بعض لوگ سوتے وقت دعا قنوت یا دیگر ادعیہ پڑھ کر سو رہتے ہیں اور جو خواب نظر پڑے اس سے خیر و شر کا نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ اگر وہ کام ان کے حق میں مفید ہوتا ہے تو اس پر عزم مصمم ہو جاتا ہے۔ ورنہ ارادہ پلٹ جاتا ہے۔ بعض لوگ قرآن شریف سے فال نکالتے ہیں اور جو آیت پہلی نکلتی ہے اس کے مفہوم کے مطابق کار مجوزہ کے کرنے یا نہ کرنے کی رائے قائم کر لیتے ہیں اور بعض تسبیح ہاتھ میں لے کر استخارہ کرتے ہیں۔ اس طرح کہ کچھ دعا پڑھتے ہیں اور پھر آنکھیں بند کر کے تسبیح کے چند دانوں کو علیحدہ ہاتھ میں پکڑ کر شمار کرتے ہیں۔ اگر دانے طاق ہوں تو کامیابی کی امید ہے ورنہ ناکامی کی۔ اس کام کو استخارہ کرنا یا استخارہ دیکھنا اور نتیجہ کو استخارہ آنا یا استخارہ کا راہ دینا کہتے ہیں۔ فارسی میں بھی استخارہ کردن آتا ہے۔

(محسن تاثیر)

بردی عمر تو گر قصد یک نظارہ کنم
ہمال بہ مصحف روئی تو استخارہ کنم

انگریزی (AUGURY)

استخارہ ذات الرقاع۔ ع۔ ایک قسم ہے استخارہ کی جس میں صاحب استخارہ چند پرچوں پر افعل ولا تفعل لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیتا ہے۔ اور دوگانہ نماز پڑھ کر اور آنکھیں بند کر کر ایک پرچہ ان سے اٹھا لیتا ہے۔ اگر افعل کا پرچہ آ جاتا ہے تو وہ کام لیتا ہے نہیں تو باز رہتا ہے ؎

(محسن تاثیر)

من ولباس تجرد کہ خرقہ پوشی من
باستخارۂ ذات الرقاع خوب آمد

جامع اللغات سے۔

اِستخر۔ ع۔ بالکسر اول و حرف سوم۔ ت مفتوح و سکون خ رشیدی میں لکھا ہے کہ فارس میں اس نام کا ایک قلعہ ہے اور چونکہ اس قلعہ کے اندر ایک بہت بڑا تالاب ہے اس لئے اس کے معنی تالاب کے بھی ہیں۔

اِستخراج۔ ع۔ نکالنے کی خواہش کرنا۔ کسی بات کا نکالنا۔ استخراجی میں ی نسبت کی ہے

اِستخلاص۔ ع۔ مادہ (خ ل ص) رہائی طلب کرنا۔ چھڑانا۔ خلاصی چاہنا

استخواں۔ ف۔ ہڈی۔ ہڈی۔ ہاڑ۔ استخوہ۔ انگریزی بون (واؤ مجہول ہے) اور حبشیوں کے ایک ہتھیار کا نام ہے ؎

(از بوستان سعدی)

یکے مرد کرد استخوانے بدست
چناں میزدش کاستخواں می شکست

اس شعر کے پہلے مصرعے میں استخواں یعنی ہتھیار مذکرۂ بالا اور مصرعہ دوم میں یعنی ہڈی ہے۔

استخواندار۔ ف۔ مضبوط و قائم

استخواں سفید۔ مراد دن سے لغات کشوری سے۔

استخواں سوختہ راسگ نبوید

فارسی ضرب المثل ہے۔ بُری چیز کا کوئی طالب نہیں ہوتا۔

اُستخواں فروشی۔ فارسی محاورہ ہے اپنے بزرگوں کی تعریف کرنا۔ باپ دادا کی بڑائی کرنا۔ سے

اعزاز بر بزرگوں کے نام ان وہ لوگ ہیں
ناداں جو اس زمانہ کے ہیں استخواں فروش

اِستدامت۔ ع۔ ہمیشگی چاہنا۔

اِستدراج۔ ع۔ وہ خرق عادت جو کسی کافر سے واقع ہو۔ (اگر کسی نبی سے ظاہر ہو تو معجزہ اور کسی ولی سے ظاہر ہو تو کرامت)

اِستدفاع۔ ع۔ کسی کے دفعہ کرنے کی فکر میں رہنا۔ الگ کرنا کسی چیز سے کسی چیز کا۔

اِستدعا۔ ع۔ خواہش کرنا چاہنا درخواست آرزو۔

اِستدلال۔ ع۔ دلیل طلب کرنا دلیل دلانا۔

اَستر ف۔ لحاف وغیرہ کے نیچے کا کپڑا۔ مقابل ابرہ۔ اس کا تلفظ اُستر کرنا غلط ہے۔ سے

(سعدی شیرازی)

شنیدم کہ فرماندہے دادگر
قبا داشتے ہر دو رو آستر

اَستر۔ خچر۔ انگریزی (MULE) اس کی پیدائش گھوڑے اور گدھے سے ہے اور اس کا مخترع فرعون کو بتلاتے ہیں۔ مادہ خچر خود بچہ نہیں جنتی ہے اس صفت سے استرون بانجھ عورت کو کہتے ہیں۔

اِستراحت۔ ع۔ راحت چاہنا۔ آرام چاہنا۔

اِستراق۔ ع۔ چوری سے بات سننا۔ چوری چوری کسی کی بات سننا۔

(عربی مصدر افتعال) اور یہ معیوب ہے۔

اِسترجاع۔ عربی مصدر ہے (استفعال) دی ہوئی چیز کا واپس لینا اور کلمہ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون پڑھنا۔

اِسترخا۔ (اصل استرخاء استفعال) سست ہونا عضو کا۔ ڈھیلا ہو کر لٹک پڑنا کسی عضو کا۔

اِسترخاص۔ ع۔ رخصت چاہنا (مصدر استفعال)

اِسترداد۔ لوٹا لینا۔ واپس لینا (عربی مصدر ہے۔ استفعال)

اُستردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ مونڈنا۔ صاف کرنا۔ اُسترد مضارع۔

اِسترضا۔ طلب رضا کرنا۔ خوشنودی طلب کرنا۔ یہ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اَستروَن۔ ف۔ بفتح اول و سوم و واو مفتوح یعنی بانجھ عورت۔ یہ مرکب ہے اُستر یعنی خچر اور ون کلمہ تشبیہ سے چونکہ خچر کے بچہ پیدا نہیں ہوتا اس لئے یہ معنی ہوئے۔

اُسترہ۔ ف (آلہ ستردن) چھرا بال مونڈنے کا اوزار انگریزی ریزر۔ (RAZOR)

اِستشارہ۔ ع۔ مشورہ کرنا اصلاح پوچھنا۔ علاج پوچھنا (اصل استشار مصدر استفعال)

اِستشعار۔ ع (مصدر استفعال) پوشیدہ۔ دل ہی دل میں ڈرنا۔

اِستشفاع۔ ع (مصدر استفعال) شفاعت چاہنا۔

اِستشمام۔ ع (مصدر استفعال) طلب سونگھنے کی۔ سونگھنا۔

اِستشہاد۔ ع۔ (مصدر استفعال) شہادت چاہنا۔ گواہی چاہنا۔

اِستصلاح۔ ع (مصدر استفعال) صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔ علاج پوچھنا۔

اِستصواب۔ ع۔ مناسب خیال کرنا

اِستطابت۔ (مصدر استفعال) پاکی چاہنا۔ خوشبودار ہونا۔ لذیذ ہونا۔ اصل میں یہ استطیاب ہونا۔

اِستطاعت۔ عربی مصدر ہے اصل میں استطواع تھا باب استفعال سے۔ یعنی طلب تابعداری کی کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ مادہ اس کا (ط و ع) ہے۔ شرح گلستاں میں اس کے معنی مقدور۔ طاقت۔ بضاعت۔ مال و اسباب کے بھی ہیں۔

اِستطلاع۔ آگاہی ڈھونڈھنا اطلاع چاہنا (مصدر استفعال)

(شبلی نعمانی)

دیدوں استطلاع رائے عملیہ کارے
راسم نبی ساختند۔

اِستطلاق۔ قید سے چھڑانا۔ عربی مصدر استفعال)

اِستظلال۔ سایہ میں پناہ لینا (عربی مصدر استفعال)

اِستظہار۔ طلب ظاہر کرنے کی۔ مدد چاہنا (عربی مصدر استفعال)

اِستعاذت۔ پناہ لینا۔ عربی مصدر (اصل استعواذ باب استفعال) عربی والے اس ت کو ہائے ہوّز کی صورت ۃ لکھا کرتے ہیں۔

اِستعارہ۔ اس کے دو معنی ہیں۔ مانگنا۔ عاریت لینا کوئی مجازی معنی لینا جیسے نرگس سے آنکھ۔ اصل میں یہ استعوار تھا جو عربی مصدر ہے باب استفعال سے اور علم بیان میں

لفظ کے حقیقی اور مجازی معنی میں اگر علاقہ تشبیہ ہو تو اس علاقہ کو استعارہ کہتے ہیں۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا۔ استعارہ کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ تصریحیہ یا بالتصریح اور دوسرے استعارہ بالکنایہ کتب صرف و نحو میں اس کا بیان مفصل موجود ہے۔

اِستِعانت۔ ع۔ مدد چاہنا اصل اس کی استعوان ہے مصدر (استفعال) (ع و ن) مادہ

اِستِعباد۔ عربی مصدر ہے بمعنی غلامی میں لینا۔

اِستِعجاب۔ ع۔ تعجب کرنا۔ (مصدر استفعال)

اِستِعجال۔ (عربی مصدر استفعال) جلدی چاہنا۔ طلب شتابی کی۔ دوڑنا۔

اِستِعداد۔ آمادگی۔ مادہ۔ ملکہ۔ لیاقت۔ سامان علمی قابلیت یا لیاقت۔ طاقت علمی (یہ عربی مصدر ہے باب استفعال سے (ف ع ل) کے مقابل اس میں (ع و د) رہا ہے پس یہی اس کا مادہ ہوا۔ انگریزی

ABILITY MERIT

مُستعد بمعنی موجود یا تیار اس کا اسم مفعول ہے۔ ذی استعداد۔ اچھی لیاقت والا۔ لائق آدمی۔

اِستِعطاف۔ عربی مصدر ہے (استفعال) مہربانی چاہنا کسی کا دل ہاتھ میں لانا۔

اِستِعفاء۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے کیونکہ اصل میں یہ استعفاو تھا۔ بمعنی طلب عفو یعنی کسی سے قصور معاف کرانا۔ نوکری چھوڑنے کو بھی استعفا اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ گویا ملازم آقا سے مودبانہ اس امر کا مستدعی ہوتا ہے کہ اب مجھ کو خدمت سے معافی دی جاوے۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ جو لوگ ملازمت سے استیفا دینا بولتے ہیں اس میں لفظ کا املا اور دینا کا محاورہ دونوں باتیں غلط ہیں صحیح محاورہ ہے استعفا کرنا لیکن اگر استعفا سے مراد وہ کاغذ ہو جس پر استعفا لکھا جاتا ہے تو دینا ٹھیک ہو سکتا ہے۔ انگریزی میں ہے

REGRETTING DEEPLY

TO RESIGN AN OFFICE

اِستِعلاج۔ علاج کرنا۔ (عربی مصدر استفعال)۔

اِستِعلام۔ جتلانا۔ خبر کرنا۔ جاننے کی طلب کرنا (عربی مصدر استفعال)

اِستِعلاء۔ بلند ہونا۔ بزرگوار ہونا (عربی مصدر استفعال) اصل میں یہ لفظ استعلاو تھا۔

اِستِعماش۔ ضعیف البصر کرنا۔ کم نظر کرنا۔ (عربی مصدر استفعال)

اِستِعمال۔ کام میں لانا۔ عمل میں لانا۔ عربی مصدر مُستعمَل اس کا اسم مفعول ہے۔

اِستِغاثہ۔ فریاد چاہنا۔ عمل میں لانا عربی میں یہ استغوات تھا (عربی مصدر استفعال)

اِستِغاثہ دائر کرنا۔ اردو میں بھی آتا ہے بمعنی نالش کرنا۔ انگریزی

(TO FILE A SUIT)

لفظ مُستغیث بمعنی فریادی یا دادخواہ اسی استغاثہ کا اسم فاعل ہے۔ یاد رہے کہ مُستغیث اصل میں مُستغوث تھا۔

اِستِغراب۔ تعجب دلانا۔ عجیب بات کرنا۔ عربی کا مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستِغراق۔ (عربی مصدر استفعال) غرق ہونا۔ ڈوب جانا۔ محو ہونا۔ مُستغرِق بمعنی ڈوبنے والا اسم فاعل ہے۔

اِستِغفار۔ بکسر اول و ثالث (عربی مصدر استفعال) طلب بخشش کرنا۔ گناہ بخشوانے کی خواہش کرنا۔

اَستَغفِرُاللّٰہ۔ ع۔ (مرکب) خدا سے معافی چاہتا ہوں۔ اس کلمہ کو کسی کام سے بیزاری یا انکار کے وقت کہا کرتے ہیں سہ (اسیر)

نمودار شد شہ استغفراللہ
من و محبوب چہ استغفراللہ

اِستِغنا۔ بے پروائی (اصل میں استغناء عربی مصدر باب استفعال) مُستغنی بمعنی بے پروا اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستِفادہ۔ ع۔ فائدہ حاصل کرنا

اِستِفاضہ۔ فیض قبول کرنا۔ فیض پانا۔ نفع پانا (اصل استفواض عربی مصدر استفعال) مُستفیض اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستِفتاء۔ فتویٰ چاہنا مسئلہ پوچھنا۔ اصل استفتای تھا جو عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستِفراغ۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلوں سے خالی ہونا۔ قے کرنا (عربی مصدر باب استفعال سے) انگریزی (VOMITING)

اِستِفراغ امتلائی۔ ع۔ وہ قے یا بہیضہ جو پیٹ کے بھرے ہونے سے معمولی طور پر ہو جاتا ہے بخلاف استفراغ وبائی کے جو ایام وبا میں آب و ہوا کی خرابی سے ہوتا ہے۔

اِستفسار۔ پوچھنا۔ اظہار لینا۔ (عربی مصدر استفعال) مُستفسر اسم فاعل عندالاستفسار = دریافت کرنے پر۔

اِستفہام۔ پوچھنا۔ سمجھنا۔ چاہنا (مصدر استفعال)

استفہام انکاری صرف و نحو کی اصطلاح ہے۔

اِستفہامیہ۔ وہ حرف یا نشان جو پوچھنے کے لئے آتے ہیں۔

اِستقامت۔ مستقیم ہونا۔ سیدھا ہونا۔ اور سیدھا کھڑا ہونا۔ سیدھا پن (یہ لفظ اصل میں استقوام تھا جو عربی مصدر ہے۔ باب استفعال) عربی لغات میں اس کا املا استقامۃ لکھا جاتا ہے۔ لفظ مستقیم بمعنی سیدھا اسی مصدر کا اسم فاعل ہے اور اصل میں یہ لفظ مستقوم تھا۔

نوٹ:۔ کتابت:۔ ایں تاء مصدری سوا عربی لفظوں کے فارسی میں نہیں آتی پس الفاظ نزاکت و نگاہت و نمازت کہ فارسی زبان میں ہیں تصرف فارسیاں ہے یا غلط ہیں اور تاء مصدری کو اہل فرس ہمیشہ مستطیل لکھتے ہیں جیسے کہ استقامت میں اس تاء کو مستدیر بشکل ہا مثل اہل عرب کے لکھنا فارسی رسم الخط کے خلاف ہے اور علیٰ ہذالقیاس تائے غیر مصدری کو بھی بخلاف عرب اکثر دراز ہی لکھتے ہیں جیسے صدمات۔ حیات۔ قضات۔ البتہ تائے تانیث اہل عرب و عجم دراز ہی لکھتے ہیں جیسے عورات و نبات وغیرہ۔

اِستقباح۔ عربی مصدر ہے۔ بُرا اور قبیح سمجھنا۔

اِستقبال۔ پیشں روی یعنی آگے جانا۔ کسی کی پیشوائی کرنا یعنی لینے کو جانا۔ آئندہ زمانہ (عربی مصدر استفعال) انگریزی (TO RECEIVE) ہندی سواگت۔ لغات فیروزی میں سورج اور چاند کا چودھویں رات کو ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔

اِستقدام۔ کسی کا استقبال کرنا۔ عربی مصدر استفعال۔

اِستقرار۔ قرار پکڑنا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ آرام کرنا (عربی مصدر استفعال)

اِستقرا۔ (عربی مصدر ہے استفعال) تلاش کرنا جستجو کرنا۔ پیروی تتبع اور علم منطق کی اصطلاح میں وہ عمل ہے جس سے کسی چیز کی چند افراد پہ کوئی تجربہ کرکے اس کے کل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کرلیں۔ لغات فیروزی سے۔

اِستقصار۔ کم کرنا۔ طلب کمی کی کرنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستقصا۔ اصل میں یہ استقصاو تھا جو عربی مصدر ہے باب استفعال سے بمعنی کوشش تمام کرنا کسی چیز کی۔ انتہا کو پہونچنا۔ سخت کوشش۔

اِستقلال۔ (عربی مصدر استفعال) کم شمردن یعنی کم جاننا استحکام۔ مضبوطی۔ قرار۔ جماؤ۔ صبر۔ مستقل۔ اس کا اسم فاعل ہے۔

اِستکانت۔ عاجزی ظاہر کرنا۔ انکسار کرنا۔ مسکین ہونا (اصل اس کی استکوان ہے۔ مصدر استفعال)

اِستکبار۔ غرور کرنا۔ بڑا سمجھنا (عربی مصدر ہے باب استفعال سے) متکبّر جس کے معنی مغرور کے ہیں اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِستکتاب۔ کتابت کرنا۔ لکھنا (عربی مصدر استفعال)

اِستکثار۔ بہت چاہنا۔ (عربی مصدر استفعال)

اِستکرار۔ تکرار کرنا۔ بار بار چاہنا (عربی مصدر ہے استفعال)

اِستکراہ۔ نفرت کرنا (عربی مصدر ہے استفعال)

اِستکساب۔ اپنی سعی سے کسی چیز یا ہنر کا حاصل کرنا (عربی مصدر ہے استفعال۔

اِستکشاف۔ ظاہر کرنے کی طلب (عربی مصدر ہے استفعال)

اِستلام۔ ہاتھ اور منہ سے پتھر کا چومنا خوشہ نکل آنا۔ جواہراللغات میں لکھا ہے کہ مکہ کے سنگ اسود سے پیشانی رگڑنا۔ یہ عربی مصدر ہے باب افتعال سے) اس کو استیلام لکھنا غلط ہے (غیاث اللغات سے)

اِستلذاذ۔ لذت لینا۔ مزہ لینا عربی کا مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستلقا۔ چت لیٹنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے

اِستم۔ ف۔ بالکسر و تائی فوقانی مفتوح۔ جور و جفا۔ یہ الف زاید ہے۔ اس قسم کا الف لفظ کے پہلے بہر سہ حرکت آتا ہے جیسے اَبر۔ اِشکم۔ اُشتر وغیرہ

اِستماع۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے بمعنی شنیدن (شنیدن)

اِستمالت۔ اپنی طرف ملا لینا مائل کرنا خوشامد کرنا۔ اصل میں یہ استمیال تھا جو مصدر ہے باب

استفعال سے۔

اِستمتاع ۔ نفع چاہنا۔ عربی مصدر ہے۔ باب استفعال سے۔

اِستمداد ۔ مدد مانگنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستمرار ۔ (عربی مصدر استفعال) ہمیشگی۔

اِستمراری ۔ مدام۔ اس میں یا نسبت کی۔ ہمیشہ کی۔ ہمیشگی والا۔ بندوبست استمراری ف۔ ۔ دائمی بندوبست۔ جیسے کہ ملک بنگالہ کا ہے۔ PERMANENT SETTLEMENT

اِستمزاج ۔ مزاج پوچھنا۔ رائے لینا۔

اِستمساک ۔ بند کرنا۔ تھامنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے اور امساک کے معنی بھی بند کرنے کے ہیں۔

اُستن ۔ ف۔ کم ستون۔ اس میں الف زائد ہے سہ (مولوی معنوی)

اُستن حنانہ از ہجر رسول
نالہ میزد ہمچو ارباب عقول

اِستنارت ۔ نور پکڑنا۔ روشن ہونا۔ [illegible] مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں یہ استنوار تھا اس غرض سے استنارت کا مادہ (نور) ہے۔

اِستنباط ۔ (عربی مصدر ہے استفعال) ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ چننا۔ بات کھودنا۔

اِستنباہ ۔ خبر پوچھنا۔ آگاہی ڈھونڈھنا (عربی مصدر استفعال)

اِستنشار ۔ عربی مصدر ہے۔ باب استفعال سے بمعنی سنگنا

وانشاندن یعنی منتخب اللغات میں ایک ہی معنی ہیں۔ اور لغات کشوری میں پراگندہ کرنا۔ اور ناک سنکنا اس کا حرف تہجی ثالث ثلثہ ہے۔

اِستنجا ۔ ع۔ طہارت کرنا۔ ناپاکی دور کرنا۔ شرمگاہ کو دھونا۔

استنجا کا ڈھیلا ۔ اُردو محاورہ ہے۔ مجازاً ناکارہ اور نکمّا آدمی۔

اِستنشاق ۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے بمعنی پانی یا دوا یا ہوا کو ناک کے رستے سے تر کرنا یعنی کھینچنا یا چڑھانا۔

اِستنصار ۔ مدد طلب کرنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستنطاق ۔ بات پوچھنا۔ گویائی چاہنا۔ یہ عربی کا مصدر ہے۔ باب استفعال سے۔

اِستنفاس ۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔ بمعنی زندگانی چاہنا۔ خون نکالنا۔

اِستنکاف ۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے ننگ و عار کرنا۔

اِستوا ۔ برابری۔ ہمواری۔ برابر ہونا۔ اور مجازاً بمعنی نیمروز یعنی دوپہر اور خط استوا یعنی (EQUATOR) وہ فرضی خط ہے جو کرۂ ارض کو دو مساوی حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

اُستوار ۔ ف۔ بضم اول و سوم بمعنی مضبوط۔ محکم۔ یہ لفظ مرکب ہے اُست (بمعنی سرین) سے جو مفرس ہے اِست کا اور وار کلمۂ تشبیہ ہے۔ (خزانۂ لغت اور غیاث اللغات سے)

اُستوار آمدن و داشتن ۔ (مرکب) مجازاً یقین کرنا (خزانۂ لغت سے)

اُستواری ۔ ف۔ مضبوطی۔ محکمی۔ اس میں یا مصدری ہے۔

اُستہ ۔ ف۔ چھوہارے اور میوہ اور شفتالو وغیرہ کی گٹھلی کو کہتے ہیں صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ رشیدی اور کشف اور سروری میں یہ لفظ بضم اول ہے مگر برہان میں بالفتح اَستہ ہے۔

اِستہانت ۔ ع۔ مادہ (ہون) بُرا جاننا۔ خراب سمجھنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔ اصل میں استہوان تھا۔

اِستہزا ۔ (عربی مصدر استفعال) ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ہنسی۔ مخول۔

اِستہلال ۔ (عربی مصدر استفعال) نیا چاند دیکھنا۔ ظاہر ہونا۔ رونا۔ رونا لڑکے کا پیدا ہونے کے وقت۔

اِستیثاق ۔ مضبوطی چاہنا۔ (ث و ق) عربی مصدر ہے۔ باب استفعال سے کیونکہ اصل میں یہ استوثاق تھا۔

اِستیزہ ۔ ف۔ اس میں الف زائد ہے۔ لڑائی۔ کینہ۔ غصہ۔

اِستیصال ۔ ع۔ مصدر ہے جڑ سے اکھاڑنا۔ انگریزی UPROOT مُستاصِل بالکسر صاد اسم فاعل ہے اور مستاصَل بالفتح صاد اسم مفعول ہے۔ بمعنی برباد سہ

اٹھ گیا بہمن دے کا چمنستاں سے عمل
تیغ اُردی سے ہوئی فصل خزاں مستاصل

اِستیعاب ۔ تمام پکڑنا۔ اول سے آخر تک سب لینا (و ع ب) عربی مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں یہ استوعاب تھا

اِستیلا ۔ غالب ہونا (و ل ی) عربی کا مصدر ہے باب استفعال سے اصل میں یہ استولاء تھا۔

اِستیلاد ۔ (و ل د) ولادت چاہنا۔ عربی کا مصدر ہے۔ باب استفعال

ہے۔ اصل میں یہ استولاد تھا۔

اِستیلاف۔ (ال ف) محبت چاہنا طلب الفت کرنا۔ عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔

اِستیناس۔ (ان س) مانوس ہوجانا۔ محبت پڑجانا۔ طلب اُنس عربی مصدر ہے باب استفعال سے۔ اصل میں یہ استاناس ہے۔

اِستیناف۔ نئے سرے سے شروع کرنا۔ عربی مصدر ہے۔ باب استفعال اصل میں یہ استاناف تھا

اِسجاع۔ (س ج ع) عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ مقفیٰ نقرے بولنا یا تحریر کرنا۔ مقفیٰ کے معنی ہیں قافیہ دار۔

اَسجاع۔ بفتح اول۔ (س ج ع) یہ سجع کی جمع ہے۔ مقفیٰ کلام سخن قافیہ۔ کبوتر اور فاختہ کی آواز۔

اَسحار۔ ع۔ بالفتح۔ صبح کے معنی میں سحر کی جمع ہے اور جادو کے معنی میں سِحر کی جمع ہے یعنی سَحر اور سِحر دونوں کی جمع یہی ہے۔

اِسحاق۔ ع۔ ابراہیم کے فرزند کا نام ہے۔ انگریزی میں اسحاق کو (آئی زک) کہتے ہیں

(ISAAC)

اَسخیا۔ ع۔ کریم لوگ۔ یہ لفظ سخی کی جمع ہے۔ فارسی والے اپنے طور پر بھی سخی کی جمع بنا لیتے ہیں جیسے سعدی کا شعر ؎

سخیاں ز اموال بر مے خورند
بخیلاں غم سیم و زر میخورند

اَسد۔ ع۔ شیر ببر اور نام پانچویں برج کا۔ بروج فلکی میں سے جس کو ہندی میں سنگھ اور انگریزی میں لی أو (LEO) کہتے ہیں غالب دہلوی کا تخلص بھی ابتدا میں اسد تھا جیسا کہ اس شعر سے ظاہر ہے ؎

یہ لاش بے کفن اسدِ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

آساد۔ اسد۔ اُسد۔ اساد جمع ہے ضروریات الادب سے

اَسد اللہ۔ ع۔ فارسی ترجمہ اس کا ہے شیر خدا۔ یہ لقب ہے حضرت علی کا

اَسَر۔ بتحتین و تشدید را۔ بہت خوش۔ نہایت محفوظ۔ خوشتر۔ عربی لفظ سُرُر کا اسم تفضیل ہے

اَسرار۔ ع۔ بالفتح یہ جمع ہے سر کی جس کے معنی ہیں بھید۔ اور قدرتی لکیریں جو آدمی کی ہتھیلی پر ہوتی ہیں۔ منتخب اللغات سے فارسی اردو دونوں میں مستعمل ہے ؎

(مولوی معنوی)

ہر کہ خواہد تا نیفتد در بلا
تو نگو اسرار سلطاں بر ملا

راز کر دیتے ہیں اہل راز سب اپنا عیاں
ہو برو گر سننے والا محرم اسرار ہو

اِسرار۔ ع۔ بالکسر چھپانا۔ ظاہر کرنا۔ منتخب اللغات سے

اِسراف۔ ع۔ بالکسر (س ر ف) بیجا طور پہ صرف کرنا۔ فضول خرچی۔ مُسرف اس کا فاعل ہے جس کی جمع مُسرفین بنتی ہے۔ امساک ضد۔

اِسرافیل۔ عبرانی لفظ ہے نام فرشتہ کا جو قیامت کے روز دو مرتبہ اپنا صور پھونکے گا پہلی آواز میں تمام مخلوق مر جاوے گی اور دوسری آواز میں زندہ ہو جاوے گی اور صور کے معنی ہیں بگل یا نرسنگھا۔ (TRUMPET)

اِسرار۔ ع۔ رات کو راہ چلنا اصل میں یہ اسراوی تھا جو مصدر ہے باب افعال سے۔

اُسرا۔ ع۔ یہ جمع ہے اسیر کی جس کے معنی قیدی کے ہیں۔

اُسرُب۔ ع۔ سیسا جس سے بندوق کی گولیاں بنتی ہیں۔ عربی انک۔

اِسرائیل۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے۔ مرکب ہے اسرا یعنی برگزیدہ یا مقبول اور ئیل یعنی خدا کل لفظ کے معنی ہوئے مقبول خدا۔ یا بندۂ خدا یہ نام ہے یعقوب علیہ السلام کا۔ اسرائیلی میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ اسرائیل

اَسرَع۔ بہت جلدی کرنے والا بہت جلد۔ یہ سُرعت کا اسم تفضیل ہے

اَسطار۔ ع۔ (س ط ر) قصہ کہانی اساطیر جمع ہے۔

اُسطرلاب۔ (یونانی رومی) اُسطر یونانی زبان میں ترازو کو کہتے ہیں۔ اور لاب رومی زبان میں آفتاب کو۔ پورے لفظ کے معنی ہوئے آفتاب کی ترازو۔ یہ نجومیوں کے ایک پرکھی آلہ کا نام ہے جس سے آفتاب کی بلندی اور پستی اور نیکی اور نحوست وغیرہ کے آسمانی حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔ بعض نے اس کا واضع ارسطو کو لکھا ہے مگر اس میں اہل تحقیق متفق الرائے نہیں ہیں سطرلاب و سلاب اس کا مخفف ہے جیسے امیر خسرو کا یہ مصرعہ ؎

بگفت ایں دو سلاب بر دانستہ دو

اُسطقس۔ یونانی ہے بمعنی عنصر۔ اسطقسات جمع عربی ہے

بمعنی عناصر۔
اُسْطُوانہ۔ ع۔ (س طن)۔ کھم
اساطین جمع۔
اُسطُورہ۔ ع۔ (س طر) افسانہ
اساطیر جمع۔ سخن باطل۔
اِسعاد۔ عربی مصدر ہے۔
باب افعال سے۔ نیک کرنا۔ بختاور کر
دینا۔ بختاور ہونا۔
اِسعاف۔ حاجت روا کر دینا
کسی کا کام اُس کے حسب منشا کر دینا
یہ عربی کا مصدر ہے باب افعال
سے۔
اِسعار۔ عربی مصدر ہے بمعنی
سعی کرنا۔
اَسعَد۔ ع۔ نیک تر۔ بڑا سعید۔
بہت نیک۔ یہ اسم تفضیل ہے
سعد کا۔
اُشغر۔ ع۔ بالضم و غین معجمہ
مضموم خارپشت۔ ساہی جو ایک
مشہور جانور ہے فارسی شیخول۔
اَسَف۔ ع۔ بفتحتین بڑا غم
سخت اندوہ صاحب غیاث لکھتا
ہے کہ غم و الم کی حالت میں لفظ یا اسفیٰ
جو کہتے ہیں وہ اسی اَسَف سے ماخوذ
ہے اسیف بمعنی غمناک اسی کا اسم
فاعل ہے۔
اِسفار۔ بالکسر۔ روشن ہونا
عربی مصدر ہے باب افعال سے۔
اَسفار۔ ع۔ بالفتح۔ یہ تین
لفظوں کی جمع ہے پہلا سفر بکسر
سین بمعنی کتاب اور دوسرے سَفر
بالفتح بمعنی مسافرت اور تیسرے
سَفیر بمعنی قاصد پس جمع کی حالت
میں تینوں معنی یہ ہوئے۔ اول کتب
زمانۂ سابق۔ مثل توریت وغیرہ۔

دوم سفر یا۔ سوم قاصدین۔
اِسفاناخ۔ ع۔ بالکسر پالک کا
ساگ۔ یہ معرب ہے اسپاناخ کا۔
انگریزی SPINACH یا
SPINAGE
اِسفرنگ۔ ف۔ بالکسر ترکستان
میں سمرقند کے قریب ایک شہر ہے۔ یہ
سیفؔ نام شاعر کا مولد ہے۔
اَسفَل۔ ع۔ بفتح اول و فتح
فا۔ سب سے نیچا۔ فرومایہ۔ پست تر۔
اَسافل جمع یہ اسم تفضیل ہے سفل
کا۔ ضد اس کا اعلیٰ۔ سفلیٰ اس کا
مونث ہے ؎ (داغ)
ہے تو ہی دینے والا پستی سے دے بلندی
اسفل مقام میرا اعلیٰ مقام تیرا
اَسفل السافلین۔ (باضافت)
(عربی) دوزخ کے ساتویں طبقہ سے
مراد ہے جو سب سے نیچے ہے ؎
(سعدی)
اگر بر نہ تابی ز عصیاں دلت
بود اسفل السافلیں منزلت
اِسفندارمذ۔ ف۔ بکسر اول و سوم
و ضم ذال معجمہ۔ بارھویں شمسی مہینہ
کا نام ہے جس میں سورج برج حوت
میں رہتا ہے۔ پانچویں تاریخ۔
اِسفندیار۔ ف۔ بکسر اول و سوم
و دال مہملہ موقوف۔ گشتاسپ بادشاہ
کا بیٹا۔ قیصر روم کی دختر کتایون کے
بطن سے تھا۔ گشتاسپ کے وزیر
جاماسپ نے جو علم سماوی کا جید
عالم تھا جنگل سے کچھ بوٹیاں منگا کر دیگ
میں جوش دے کر اسفندیار کو نہلوایا۔ اس سے
اُسکا جسم کانسہ کی مانند ہوگیا اور روئیں تن
ملقب ہوا جب رستم کے ۱۲۰ تیر اس کے
جسم پر کارگر نہ ہوئے تو ایک دو

شاخہ تیر سے اس کو اندھا کر کے
مار دیا۔
اِسفیداج۔ ع۔ سفیدہ کاشغری۔ یہ
سفید آب یا سفید آچہ کا معرب
ہے۔
اِسفیدباج۔ ع۔ گوشت بے
مصالح کا شوربا جو مریضوں کو دیتے
ہیں۔ یہ معرب ہے سفیدابا کا۔
اِسقاء۔ ع۔ پانی یا شراب وغیرہ
پلانا۔ اصل میں یہ اسقای تھا۔ جو
عربی مصدر ہے باب افعال سے۔
اِسقاط۔ ع۔ بالکسر گرانا یا
ڈالنا۔ پیٹ سے بچہ ڈالنا۔ بات
میں خطا کرنا۔ اسقاط حمل۔ بچہ کا
پیٹ میں سے گرانا۔
ABORTION
اَسقام۔ ع۔ آزار۔ بیماریاں۔
دکھ۔ جمع ہے سُقم کی۔
اُسقُف۔ (س ق ف)
ع۔ بضم اول و سکون ثانی و ضم قاف
بمعنی خطیب اور واعظ۔ عیسائی واعظ
پادری جس کا رتبہ قسیس اور مطران
کے بیچ میں ہوتا ہے۔
اِسکاف۔ ع۔ کفشگر۔ موچی
(س ک ف) مادہ اور اساکفہ جمع
ہے
اَسک۔ ف۔ گھوڑا۔ ڈاک
چوکی کا۔
اسکدار۔ ف۔ مرکب ہے
اَسک بمعنی گھوڑا ڈاک چوکی کا اور
دار امر واحد حاضر سے۔ اسم امر ملکر
اسم فاعل قیاسی ہوگیا مجازاً قاصد
زار بدایونی۔ نثر۔
قبل ازیں چند انکسار نامجات بہ
سبیل اسکدار انگریزی ابلاغ

خدمت نمودہ ام۔

اسکندریہ ۔ یہ شہر مصر کا قدیم پایۂ تخت سکندر بن فیلقوس کا آباد کیا ہوا دریائے نیل کے دہانہ پر واقع ہے۔ یہاں کے کتب خانہ میں سات لاکھ کتابیں تھیں۔ خلیفۂ دوم کے عہد میں عمرو بن العاص نے ۲۲ھ ۶۴۱ء میں عیسائیوں سے لڑ کر یہ شہر مسلمانوں کے لئے فتح کیا۔ ناسخ التاریخ میں لکھا ہے کہ سکندر نے ممالک مفتوحہ میں ۲۲ شہر آباد کئے اور ہر ایک کا نام اسکندریہ یا سکندریہ ہی رکھا کتاب مذکور میں ہر ایک کا بیان مشرح موجود ہے۔ از انجملہ ایک یہ بھی ہے۔

اسکندرینا ۔ ہماری ملکہ معظمہ مرحومہ کوئین وکٹوریہ کا نام تھا ؎

(حالی)

اے کوئین اسکندرینا تجھ کو کیا آئی اجل
چھٹی دنیا کے ہاتھوں سے گئی گویا نکل

اَسکنہ } ف۔ بروزن پرگنہ
اسکنک } بفتح اول و ثالث

بڑھئیوں کا مشہور اوزار جس سے سوراخ کرتے ہیں۔ ہندی برمانی۔ غیاث اور چراغ ہدایت سے مگر بہار عجم۔ لغات ترکی۔ رشیدی اور برہان میں بکسر اول ہے اور شش سے بھی آیا ہے یعنی اشکنہ اور بعض نے بمعنی برمہ لکھا ہے۔

(مرزا طاہر وحید)

برآری عدو راز بیخ و بنہ
چو بر سر خوری ضرب چوں اسکنہ

اِسکیزہ ۔ ع۔ گھوڑے کا دولتی مارنا۔

اَسلاف ۔ اگلے وقت کے لوگ۔ بزرگ۔ یہ جمع ہے سلف کی۔

اِسلاخ ۔ ع۔ کھال کھینچنا۔ عربی مصدر ہے بروزن افعال۔

اِسلاف ۔ ع۔ آگے بھیجنا مصدر ہے باب افعال سے

اِسلام ع۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ بمعنی مسلمان ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔ خدا کے حکم پر گردن رکھنا۔ ضد الحاد جس کے معنی بے دینی ہیں۔

(مولانا اکبر الہ آبادی)

زلف نے پرتو دیں نام کو رہنے نہ دیا
آخر اس لام نے اسلام کو رہنے نہ دیا

لام نستعلیق کا ہے بُت کافر کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہوں اسلام کے

اَسلحہ ۔ ع۔ بفتح اول و کسر لام بمعنی ہتھیار۔ اور جمع ہے سلاح کی۔

اَسلم ۔ ع۔ سالم تر۔ بہت بچا ہوا۔ سانپ کا کاٹا ہوا۔ یہ اسم تفضیل ہے سلم کا۔

اِسم ۔ ع۔ نام اس کی جمع اسمار اور پھر اسمار کی جمع ہے اسامی بلا مد کے یعنی اسامی اسم کی جمع الجمع ہے۔

اُسلوب ۔ ع۔ مادہ (س ل ب) طور۔ راہ طریق۔ اسالیب اس کی جمع ہے۔

اسم اعظم ۔ ذاتی نام خدا کا خدا کا سب سے بڑا نام۔ بعض کے نزدیک اللہ یا حی القیوم ؎

خدا نے غرض رحم اس پر کیا
بتا خواب میں اسم اعظم دیا

اسم بامسمیٰ ۔ جیسا نام ہو ویسے ہی اوصاف ہوں انگریزی۔

NAMF COINOIDING WITH THE NAMED

ہندی میں تیھا نام تھاگن۔ اسم فاعل اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ، اسم جامد۔ اسم نکرہ و معرفہ۔ اسم اشارہ اسم تفضیل۔ اسم تفخیم و تصغیر اسم حالیہ اسم مشتق وغیرہ قواعد کی کتابوں میں مفصل درج ہیں۔

اَسمار ۔ ع۔ یہ جمع ہے سمر کی بمعنی قصہ کہانی ؎

(شعر اردو)

حق نے دکھلایا مجھے آنکھوں سے یہ تیرا جلوہ
قصۂ شاہاں سنا کرتا تھا میں اسمار میں

اَسماء ۔ ع۔ (س م و) اس کا مادہ اور نام ایک خوبصورت عورت کا جس پر سعد فریفتہ تھا۔ اور نیز جمع اسم یعنی نام ہا۔

اِسماع ۔ ع۔ جمع ہے سمع کی بمعنی کان۔ بالفتح۔

اِسماع ۔ ع بالکسر عربی مصدر افعال سے بمعنی بات سنانا۔ گالی دینا۔ راگ گانا۔

اَسمر ۔ ع۔ گندم گوں۔ گیہواں رنگ و قصہ گو افسانہ خواں یہ صفت مشبّہ ہے سمرۃ کا اسام جمع۔

اسم وار ۔ ایک ایک نام کرکے۔

اَسناد ۔ ع۔ بالفتح اول جمع ہے سند کی۔ انگریزی سرٹیفکیٹ

اِسناد ع۔ بالکسر مصدر ہے باب افعال سے بمعنی کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت دینا۔

اَسنان ۔ ع۔ بالفتح جمع ہے سن کی بمعنی بہت سے سال۔ بہت سے دانت۔ بنات اسنان

طبی اصطلاح میں دانتوں کا نکلنا۔ اور بالکسر یعنی اِسنان: بڈھا ہونا۔ پیری اور بالضم یعنی اُسنان۔ ہرات کے قریب ایک گاؤں کا نام ہے۔

(لغات نادرہ سے)

اَسنیٰ - ع۔ بلند تر۔ روشن تر۔ یہ اسم تفضیل ہے سنا کا۔

اَسْوار - ع (س ور) کنگن جو ہاتھوں میں عورتیں پہنتی ہیں۔ اساور جمع۔ اور یہ لفظ سور کی بھی جمع ہے جس کے معنی شہر پناہ کے ہیں۔ آیۂ کریمہ :- یُحَلَّوْنَ فِیْھَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَھَبٍ۔ پہنائے جاویں گے بیچ اس کے کنگن سونے کے۔

اَسْوَاط - ع۔ کوڑے تازیانے یہ سوط کی جمع ہے۔

اَسواق - ع جمع ہے سوق کی جس کے معنی بازار ہیں

اَسْوَد - ع۔ کالا رنگ کالا سانپ یہ صفت مشبہ ہے سواد کی اور قاموس میں بمعنی مار بزرگ اور صراح میں بمعنی مار بزرگ سیاہ۔ سود اور اساودہ جمع ہے بحیرہ اسود: نام ہے ایشائی کوچک میں ایک سمندر کا جس کو انگریزی میں بلیک سی کہتے ہیں۔

اَسوِلہ - ع۔ بفتح اول وکسر واؤ جمع ہے سوال کی۔

آسُودگی - ف۔ اس میں یلئے مصدری ہے آرام چین۔ بے فکری

آسُودَن - ف مصدر ہے آرام کرنا۔ آساید مضارع۔

اَسوَد و اَحمَر - ع۔ لفظی معنی کالا اور لال مراد ہے ملک حبش اور روم سے اور بعضوں نے عرب اور عجم لکھا ہے اور جامع اللغات میں نیکی اور بدی کے معنی میں ہے۔

آسُودَہ - مشتق ہے آسودن سے بمعنی بے فکر۔ آرام یافتہ۔

آسودہ حال۔ خوش حال جس کی آرام سے گزرتی ہو۔

آسودہ کسے کہ خر ندارد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کہاوت یہ ہے گائے نہ باچھی نیند آوے آچھی۔

اِسْہَاب - عربی مصدر ہے باب افعال سے بہت باتیں کرنا جنگل میں چلنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کا دوڑنا

اِسْہَال - عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا۔

اَسْہَل - ع بہت آسان۔ آسان تر۔ سہل تر۔ یہ اسم تفضیل ہے سہل کا۔

آسِی - ع (اس د) بالمد ہے غمناک۔ طبیب راہ نشیں جس کو دید کہتے ہیں۔ جمع اُس کی اُساۃ ہے

اَسِیّ - ع۔ بالفتح ہمزہ (بصورت الف) وکسر سین وتشدید یا۔ بمعنی مصیبت زدہ۔ حیران پریشان غمگین (اس د) مادّہ ہے۔

اِسیا - سفرس ہے ایشیا کا جو براعظم ہے۔

آسیا و آسیاب - ف۔ پنچکی۔ مجازاً مطلق چکی۔ عربی میں اس کو طاحون یا طاحونہ کہتے ہیں۔ آسیا مخفف ہے۔ آسیاب کا جو اصل میں آس آب تھا بفک اضافت اب اعتراض یہ ہوتا ہے کہ جب آس آب میں ی نہیں ہے تو آسیہ میں کہاں سے آئی۔ قاعدہ ہے کہ جس کلمہ کے شروع میں الف ممدودہ ہو اور اس کلمہ دیگر لادیں تو اکثر الف ممدودہ کے الف اول کو کہ ہمزہ ہے یائی تحتانی سے بدل دیتے ہیں اسلئے کلمۂ آب یعنی اآب کا پہلا حرف ی سے بدل کر آسیاب کر دیا ؎

(امیر)

آدمی کیوں طالب راحت ہیں دو رچرخ میں
چین دانے کو بزیر آسیا ملتا نہیں

آسیا زنہ۔ ف۔ ایک آہنی آلہ ہے جس سے چکی رہا کرتے ہیں فارسی میں اس کو آزینہ اور ہندی میں چکی رہا کہتے ہیں۔

اَسْیَاف۔ ع۔ تلواریں۔ یہ سیف کی جمع ہے اور سیّاف کے معنی ہیں تلوار کا مارنے والا۔ قاتل

آسیای باد۔ پون چکی۔ وہ چکی جو ہوا سے چلے ؎

میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے نیا کی ہوا
حال یہ اپنے بعینہ آسیائی باد کا

آسیای دنداں۔ وہ دانت جن سے کھانا چبایا جاتا ہے۔

آسیب۔ ف۔ دھکا۔ مجازاً رنج۔ خطرہ۔ دُکھ۔ صدمہ۔ بھُوت پریت یا جن وپری کا سایہ ؎

پری کا ہو اگر آسیب منتری بلوائیں
یہ جن ہے عشق کا جو جان لے کے جاتا ہے

آسیب رساندن۔ ف فعل متعدی ہے۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہونچانا ؎

(سروری کاشانی)

سروری قصد جاں بر پائش افشانم دلے ترسم
کہ آسیبے رساند از گرانی پائے جاناں را

آسیب رسیدن۔ ف فعل لازمی ہے تکلیف پہونچنا۔ صدمہ پہونچنا۔ اردو کے شاعروں نے بھی اس کا ترجمہ کر لیا ہے ؎

(خوشتر لکھنوی)

کیا ہر چند شیطانوں نے غوغا
دلے آسیب میموں کو نہ پہونچا

آسیب زدن۔ ف۔ رنج پہونچانا دھکا دینا۔ فرقدی ؎

شعلۂ قہر تو گر با کوثر آسیبے زند
زد بر آید ہمچناں کز قعر دوزخ التہاب

آسیب یافتن۔ ف۔ تکلیف پانا رنج اٹھانا۔ عرفی ؎

زایران گر دلت آسیب می یابد برش بر
کہ بر بندند حرز کفر بر بازوی ایمانش

آسینی۔ ہ چھوٹا سا فرش جس پر ہندو پوجا کرتے ہیں۔

آسیب کا خلل ہونا } جن یا
آسیب کا دخل ہونا } بھوت
کا اثر ہونا۔ اردو محاورہ ہے۔

اسیر۔ ع۔ قیدی۔ بندی انگریزی پرزنر (اس ر) اسراء اُسیار، اُسرای، اُسر جمع۔ اور تخلص ہے ایک مشہور شاعر سید مظفر علی خاں کا مولد قصبہ امیٹھی ضلع لکھنؤ۔ ۱۲ برس کی عمر سے اپنی نانہال مقام لکھنؤ میں تحصیل علم میں مصروف رہے۔ چند روز میں تمام علوم سے بہرہ یاب ہوگئے۔ فن شاعری مصحفی سے سیکھا۔ واجد علی شاہ بادشاہ اودھ کے اخیر شاہی میں مصاحب رہے۔ تصنیفات میں دو دیوان بزبان اردو ایک مسمی بہ گلستان سخن۔ دوسرا مسمی بریاض حقیقت اور ایک دیوان فارسی مسمی بہ گلشن تعشق اور کربلائی معلی فارسی نہایت مشہور ہیں اور بہت سی تصنیفات مختلف علوم میں ہیں۔ نمونہ کلام کے لئے صرف تین شعر درج کئے جاتے ہیں ؎

ہے تجسس شرطیاں ملنے کو کیا ملتا نہیں
پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں
مدتوں کی چشم نے گردش تو پایا ایک تل
رزق انساں کو مقدر سے سوا ملتا نہیں
شاعران حال کیا مضمون نو پاویں اسیر
ڈھونڈھتے ہیں یہ تخلص بھی نیا ملتا نہیں

اسیری۔ ف۔ قید۔ بند۔ اس میں یای مصدری ہے۔

اسیف۔ ع۔ بروزن فعیل غمناک دانرہ گیں۔ یہ اسم فاعل ہے۔ اسف بفتحتیں کا۔

اُسیلم۔ ع۔ بضم اول و فتح سین وسکون یا و کسر لام۔ ایک رگ کا نام ہے جو خنصر اور بنصر کے درمیان ہے۔ خنصر اور بنصر کے معنی ہیں چھنگلیا اور اُس کے پاس کی انگلی۔

آسیمہ۔ ف۔ پریشان۔ سراسیمہ۔ حیران۔

آسیہ۔ ع۔ فرعون کی بیوی کا نام جس کو پوشیدہ طور سے موسیٰ پر ایمان لانے کے سبب سے فرعون نے سخت عذاب سے قتل کیا۔

اش

اَش۔ ف۔ بالفتح ضمیر ہے واحد غائب کے لئے۔ بمعنی اُس کا اُس کی۔ اُس کو۔ جیسے خانہ اش۔ اس کا گھر۔ جب اس کے الف کو حذف کر دیتے ہیں تو شین کو لفظ ماقبل میں ملا دیتے ہیں جیسے گفتمش۔ میں نے اُس کو کہا یعنی اس سے کہا۔ کلاہش اس کی ٹوپی۔

آش۔ ف۔ (بالمد) کھانے کی پتلی چیز ملی ہوئی۔ مثل شوربا یا حریرہ وغیرہ کے مصحفی ؎

میں آپ فاقہ کش آشنا کہاں مجھے مقدور
کہ فکر اور کروں جو بغیر آش شعیر

آشاح۔ ع۔ ہیکل۔ اور زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ اصل میں یہ لفظ بدل ہے۔ وشاح کا جس کے معنی ہیں گلوبند۔ بدھی۔ ہار وغیرہ۔

اِشادت۔ بلند کرنا کوٹھے کا۔ اور بلند آواز سے پڑھنا۔ اصل میں یہ اشیاد تھا۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔

اشارات۔ ع۔ بالکسر جمع ہے اشارہ کی۔ اور نام کتاب بو علی سینا کا حکمت میں شعر ؎

(مومن خاں)

وصف چشم و وصف لب اس یار کا لکھے کوئی میں
آج ہم درس اشارات و شفا کہنے کو ہیں

اشارت۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا۔ اشارات جمع ہے۔ اصل میں یہ اشوار تھا جو مصدر ہے باب افعال سے اور جس کے معنی ہیں آگاہ و مشہور کرنا (لغات نادرہ سے)

اَشاش۔ ع۔ (اش ش) خوشی کرنا۔

اشاعت۔ بکسر اول۔ مشہور کرنا۔ ظاہر کرنا۔ پراگندہ کرنا (اصل اشیاع مصدر باب افعال سے)

اُشاق۔ ت۔ امرد۔ غلام۔

آشامیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی پینا۔

آشام۔ صیغہ امر اور حاصل مصدر آشامیدن کا اور خوراک اور چاولوں کی بیچ اور منی پور س آسام کا جو ملک ہند میں پورب کی طرف ہے۔

اَشباح۔ ع۔ بدن۔ جسم کالبد مرادف یہ جمع ہے۔ شبح کی۔

اَشبار۔ ع۔ بالشتیں۔ یہ جمع ہے شبر کی۔ اردو لفظ بالشت کی جمع ہے۔

اِشباع۔ شکم سیر کرنا اصطلاحاً حرکت کو پُر کرکے پڑھنا جیسے افتاد کا اُفتاد۔

اَشباک۔ دام ہا۔ بہت سے جال۔ یہ جمع ہے شبک کی بمعنی جال۔

اِشبال۔ ع۔ مہربانی کرنا۔ بچہ جننا شیرنی کا۔ رانڈ عورت کا اپنے بچوں پر صبر کرکے دوسرے خاوند کا خیال نہ کرنا۔

اَشبال۔ بالفتح۔ ع۔ شیر کے بچے۔ یہ جمع ہے شبل کی۔

اَشباہ۔ ع۔ مثالیں نظریں صورتیں۔ جمع ہے شبہ کی۔

اشیختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ چھڑکنا۔ اشیخد مضارع۔

اِشتات۔ ع۔ بالکسر پراگندہ کرنا۔ مصدر ہے باب افعال سے۔

اَشتات۔ ع۔ بالفتح۔ پراگندہ چیزیں۔ جمع ہے شت کی۔

اَشتاد۔ ف۔ ہر ماہ شمسی کی ۲۶ تاریخ۔

اِشتباک۔ عربی کا مصدر ہے باب افتعال سے۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم ملانا۔ درخت کی ڈالیوں کا باہم گتھ جانا۔ انبوہ ہونا جمع ہونا۔

اِشتباہ۔ ع۔ شک وشبہ۔

اِشتداد۔ ع۔ مصدر ہے باب افتعال سے۔ سختی کرنا۔

اُشتر۔ ف۔ اونٹ بعیر مرادف۔

اِشتراط۔ بالکسر۔ شرط کرنا عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔

اِشتراک۔ ساجھا۔ شرکت۔ عربی مصدر ہے۔ باب افتعال سے۔

اِشترا۔ بکسر اوّل وسوم۔ خرید کرنا مول لینا۔ اصل میں اشترای تھا جو عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔

اِشتعال۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی روشن ہونا لپٹ مارنا۔

اِشتقاق۔ عربی مصدر ہے بکسر اول وسوم۔ لکڑی وغیرہ کا چیرنا۔ اور اصطلاح صرف میں ایک لفظ سے دوسرا بنانا ہے۔

اِشتغال۔ بکسر اوّل وسوم عربی مصدر ہے۔ مشغول ہونا۔

اِشتکا۔ ع۔ گلہ کرنا۔ فریاد کرنا۔ عربی مصدر ہے۔

اُشتلم۔ بضم اوّل وسوم وچہارم ترکی ہے۔ بمعنی ظلم۔ فارسی ستم وغلبہ وتندی۔ زور۔

اِشتمال۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے بمعنی ملنا۔ ملانا۔ شامل کرنا یا ہونا۔

آتش مردان دیر می پزد
فارسی ضرب المثل ہے۔ کھانا دیر میں پکنا۔

اِشتہا۔ بکسر اول وسوم۔ ع۔ بھوک۔ خواہش۔

اِشتہار۔ عربی مصدر ہے بمعنی شہرت دینا مشہور کرنا۔

اِشتیاف۔ گردن اٹھا کے دیکھنا بجلی کو دیکھنا۔ عربی مصدر ہے، باب افتعال سے اصل میں یہ اشتواف تھا۔

آشتی۔ ف۔ دوستی۔ مجازاً صلح۔

اِشتیاق۔ شوق ہونا۔ شوق رکھنا۔ عربی مصدر ہے۔

اَشجّ۔ ع۔ بفتحتین وجیم مشدد۔ وہ چیز جس کا سر ٹوٹا ہوا ہو۔

اَشجار۔ ع۔ جمع ہے شجر کی۔ بمعنی پیڑ۔ درخت۔ اشجار مثمرہ یعنی پھلدار درخت۔

اَشجع۔ ع۔ بہت بڑا دلیر۔ یہ شجاعت کا اسم تفضیل ہے۔ ایک قسم ہے سانپ کی۔

اِشحام۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ چربی کھلانا۔

اَشخاص۔ ع۔ بالفتح بہت سے لوگ یہ جمع ہے شخص کی جس کے معنی ہیں بدن کے۔

اِشخاص۔ ع۔ بکسر اول فتح سوم عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے کسی چیز کا بھیجنا۔ باہر نکال دینا۔ نشانہ پر سے تیر کا گزرنا۔ غیبت کرنا

اِشخام۔ ع۔ دودھ۔ یا غذا کا سڑ جانا۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔

اَشدّ۔ ع۔ بفتحین وتشدید دال مضبوط۔ سخت تر۔ تیز مزاج۔

اَشدّاء۔ ع۔ تیز۔ سخت مزاج۔ لغات کشوری میں اس کو شدید کی جمع لکھا ہے اور بعض لغت نے اشدّ کی۔

اَشدق۔ ع۔ فراخ دہن۔ بالفتح۔

اَشرّ۔ ع نہایت شریر۔ بڑا بد۔

اَشرار۔ ع جمع ہے شریر کی۔ (بر وزن ابرار)

أشراف ۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ یہ شریف کی جمع ہے بھلے مانس لوگ۔ بزرگ لوگ۔

إشراف ۔ ع۔ بالکسر بمعنی جھانکنا بلند ہونا۔ نیچے دیکھنا۔

إشراق ۔ عربی مصدر ہے۔ روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ آفتاب کے طلوع ہونے کے بعد کا وقت۔

إشراقیان / **إشراقین** } ایک گروہ ہے حکماء کا جو صفائی قلب کی وجہ سے بلا شاگردی دوسرے کے مکاشفہ اور مراقبہ سے پڑھتے پڑھاتے تھے۔ افلاطون و بقراط وغیرہ اسی زمرہ سے تھے۔ مشائین ضد۔

أشربہ ۔ ع۔ پینے کی چیزیں۔ یہ شراب کی جمع ہے۔

أشرف ۔ ع۔ بڑا شریف۔ بڑا بزرگ۔ نام ایک بادشاہ کا۔

أشرفی ۔ اس میں یا نسبتی ہے۔ سونے کا مشہور سکہ وزن دس ماشہ۔ پہلے اس کو اشرف بادشاہ نے جاری کیا۔

أشعات ۔ ع۔ روشنیاں۔ یہ شعاع کی جمع الجمع ہے اور اشعۃ کی جمع ہے۔

إشعار ۔ ع۔ بالکسر آگاہ کرنا۔ ڈرانا۔

أشعار ۔ ع۔ بالفتح یہ شعر کی جمع ہے۔ یعنی ابیات یا شعریں اور یہی جمع شعر کی ہے جس کے معنی بال کے ہیں۔

إشعال ۔ بکسر اول عربی مصدر ہے۔ آگ کو بھڑکانا۔

أشعہ ۔ ع۔ روشنیاں۔ یہ شعاع کی جمع ہے۔

أشعث ۔ ع۔ نام ہے ایک لالچی آدمی کا۔ بکھرے بال والا۔

أشعر ۔ ع۔ بڑا شاعر بڑا عاقل۔

أشعری ۔ اس میں ی نسبت کی ہے۔ نام ایک شخص کا جس کے جسم پر پیدائش کے وقت بڑے بڑے بال تھے۔

أشغال ۔ بفتح اول۔ شغل کی جمع ہے۔ کام کاروبار۔

أشفاق ۔ ع۔ بفتح اول۔ جمع ہے شفقت کی۔ بمعنی مہربانی۔

إشفاق ۔ ع۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ مہربانی کرنا۔ ڈرانا۔

أشفی ۔ ع۔ ایک اوزار ہے موچیوں کا جس کو ہندی میں ستالی کہتے ہیں۔

آشفتن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ پریشان ہونا خفا ہونا۔ پریشان کرنا آشوبد مضارع ہے۔

آشفتگی ۔ ف۔ پریشانی۔ پراگندگی اس میں یائی مصدری ہے یا نسبتی ہے۔

آشفتہ حال ۔ ف۔ (دمیرو تمیز) پریشان حال مجازاً عاشق ؎

بنام شاہد نازک خیالاں
عزیز خاطر آشفتہ حالاں
(غنیمت)

أشق ۔ ع۔ دشوار تر۔ یہ اسم تفضیل ہے شق کا۔

أشق ۔ ایک درخت کے گوند کا نام ہے (ا ش ق)

أشقی ۔ ع۔ بڑا بدبخت۔ بڑا شقی یہ اسم تفضیل ہے شقاوت کا۔

أشقر ۔ ع۔ ہر ایک سرخ چیز جس میں زردی اور سیاہی ملی ہو۔ اسی رنگ کا گھوڑا۔ سرخ بالوں والا اونٹ۔

أشک ۔ ف۔ آنسو۔ بالفتح۔

أشک ۔ ت۔ گدھا۔

اشکاب ارغواں ۔ ف (با اضافت) کنایہ ہے سرخ آنسوؤں سے۔

آشکار ۔ ف۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ اس میں الف اشباع کا ہے۔

آشکارا ۔ ع۔ ظاہر اس میں آخر کا الف زائد ہے۔

إشکال ۔ بالکسر عربی مصدر ہے مشکل کرنا

أشکال ۔ ع۔ شکلیں صورتیں۔ شکل کی جمع ہے اور نیز جمع شکل بمعنی رسی۔ رسن۔

اشکبوس ۔ نام۔ ایک تورانی بڑے پہلوان کا جو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اشک داؤد ۔ مجازاً ایک مہرہ کا نام ہے جو سرخ اور شفاف ہوتا ہے۔

اشکرہ ۔ ف۔ ایک مشہور شکاری پرند ہے جس کو شکرہ کہتے ہیں اس میں الف زائد ہے۔

أشکل ۔ بہت مشکل خوبصورت۔ وہ رسی جس سے اونٹ کا پالان باندھتے ہیں۔ سرخ چشم گھوڑا جس کا دہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں سفید ہو۔

اشکنہ داسکنہ ۔ ف۔ بڑھئی کا مشہور اوزار جس کو برمہ کہتے ہیں۔

اشکو۔ اشکوب ۔ ف۔ طبقہ و منزل۔

اشکیل ۔ ع۔ (ش ک ل) اشکل گھوڑا جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔ مکر وحیلہ۔

أشگرف ۔ ف۔ بزرگ۔ نیک۔ قوی۔ نادر عجیب۔ پسندیدہ۔

أشل ۔ ع۔ ٹنڈا جس کا ہاتھ سوکھ جائے۔ شل جمع۔

أشلق ۔ ت۔ تہمت۔ بہتان۔

آشمالی ۔ ف ۔ خوشامدی ۔ بے حیثیتی ۔

اَشَم ۔ ع ۔ وہ شخص جس کی ناک بلند ہو ۔ پیشوا ۔ صاحب شرم شُم جمع ۔

اِشماع ۔ ع ۔ چراغ کا تیز جلنا

اِشمام ۔ عربی مصدر ہے سونگھنا سُونگھانا ۔

اُشنان ۔ اشنان ۔ (ش ن ن) ع ایک قسم کی گھاس ۔ جس سے دھونے سے کپڑا صابن کی طرح سفید ہو جاتا ہے اور اس کو جلا کر سجی بناتے ہیں ۔

آشنا ۔ ف ۔ دوست ۔ واقف ۔ تیرنا ۔ تیراک ۔

آشناب ۔ ف ۔ اس میں ب زائد ہے ۔ تیرنا ۔

آشنارو ۔ ف ۔ ملاقاتی ۔

آشناہ ۔ ف ۔ تیرنا ۔ اس میں ہ زائد ہے ۔

آشنائی دادن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً ملاقات کرنا ۔

آشنا فروشی ۔ دوست کی تعریف کرنا ۔ یار فروشی مرادف ۔

اَشنَع ۔ ع ۔ قبیح تر ۔ بدتر ۔ مشتق ہے شناعت سے ۔

آشوب ۔ ف ۔ جھگڑا فتنہ گھبراہٹ ۔

اُشنوسہ ۔ ف ۔ چھینک عطسہ

اَشوَس ۔ ع ۔ دلیر ۔ کنکھیوں سے دیکھنے والا بسبب غرور کے ۔

اُشنہ ۔ ع ۔ ہندی ملاگیر یا چھڑیلہ ۔ یہ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ہے ۔

اَشواک ۔ ع ۔ کانٹے ۔ خارہا (شوک کی جمع ہے ۔)

اَشوَق ۔ ع ۔ کنایہ ہے عاشق سے

اِشہاد ۔ ع ۔ بالکسر گواہ کرنا ۔ حاضر کرنا ۔

اَشہاد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بہت سے گواہ (شاہد کی جمع ہے)

آشوردن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ مرکب کرنا ۔ خمیر اٹھانا ۔

اَشہب ۔ ع ۔ شیر ۔ سبزہ گھوڑا ۔ سفیدی مائل بکری ۔ کلام سخت اور سفید سیاہی مائل ہر شے ۔

اَشہر ۔ ع ۔ مشہور تر ۔ زیادہ مشہور ۔

اَشہَل ۔ ع ۔ سیاہ زردی مائل ۔ میشی چشم آدمی ۔

اَشیاع ۔ ع ۔ دوستوں کا گروہ شیعہ کی جمع ہے ۔

اَشیاء ۔ ع ۔ چیزیں ۔ یہ شے کی جمع ہے ۔

آشیان } **آشیانہ** } ف ۔ پرندوں کا گھونسلا ۔ مجازاً مکان کی چھت اور آشیانہ میں ہ زائد ہے ۔

اص

اِصابت ۔ ع ۔ پہونچنا ۔ رسائی ۔

اَصابع ۔ ع ۔ انگلیاں یہ اِصبع کی جمع ہے ۔

اَصابع الجوز ۔ ایک شیرینی کا نام ہے جو انگلیوں کی شکل کی ہوتی ہے

اَصاغر ۔ ع ۔ چھوٹے ۔ خرد ۔ (اصغر کی جمع ہے)

آصال ۔ ع ۔ وقت بعد عصر کے شبانگاہ (اصل کی جمع ہے)

اَصالت ۔ ع ۔ شرافت ۔ اصلی پن جدی ۔

اِصباح ۔ ع صبح کرنا ۔ حال کا بدلنا ۔

اَصباح ۔ ع ۔ بالفتح جمع ہے صبح کی ۔

اَصباغ ۔ ع ۔ رنگ ہا ۔ بہت سے رنگ (صبغ کی جمع ہے)

اَصبَح ۔ ع ۔ شیر درندہ ۔ سُرخ رنگ ۔ خوبصورت ۔

اِصبَع ۔ ع ۔ انگلی ۔ اصابع جمع ہے

اَصبَغ ۔ ع ۔ سفید دم والا مُرغ اور سفید دُم اور پیشانی والا گھوڑا ۔

اَصَحّ ۔ ع ۔ بہت صحیح تندرست

اَصِحّا ۔ ع ۔ تندرست ۔ یہ جمع ہے صحیح کی ۔

اَصحاب ۔ یار ۔ دوست (صحب کی جمع ہے ۔)

اصحاب الشمال ۔ ع ۔ مجازاً دوزخی لوگ ۔ لفظی معنی بائیں طرف والے ۔

اَصحاب کہف ۔ ع صاحبانِ غار ۔ یہ سات پاک لوگ تھے ۔ دقیانوس کے ظلم سے ایک غار میں معہ ایک کتے کے جا چھپے تھے اس کتے کا نام قطمیر تھا ۔

اَصحاب مُنقل ۔ ع ۔ مجازاً یاران ہم صحبت ۔ انیس جلیس ۔

اِصدار ۔ عربی مصدر ہے نکالنا صادر کرنا ایک بات کا ۔

اَصداف ۔ سیپیاں ۔ جمع ہے صدف کی ۔

اَصداق ۔ ع ۔ سچی باتیں ۔ راست بازیاں ۔ سچائیاں ۔

اِصداق ۔ ع ۔ مصدر ہے باب افعال سے کسی کی بات کو سچا کرنا مہر مقرر کرنا ۔

اَصدِقا - ع. سچے دوست سچے (جمع ہے صدیق کی)

اِصرار - عربی مصدر ہے. ہٹ کرنا. تاکید کرنا.

اِصراف - عربی مصدر ہے بیجا خرچ کرنا.

اِصرام - عربی مصدر ہے فقیر ہونا.

اِصطِبَاح - عربی مصدر ہے صبح کو شراب پینا.

اِصطِبار - عربی مصدر ہے. صبر کرنا.

اِصطِباغ - عربی مصدر ہے رنگنا غوطہ دینا.

اِصطَبل - ع طویلہ. گھوڑسال.

اِصطَخر } لغات کشوری میں
اِصطَرخ } ہے. نام قلعہ شہر فارس کا خزانہ لغت میں نام شہر کا فارس میں.

اِصطِفاف - عربی کا مصدر ہے صف باندھنا.

اِصطِفا - عربی مصدر ہے چن لینا. برگزیدگی.

اِصطِلاح - عربی مصدر ہے صلح کرنا. کسی لفظ کے معنی دوسرے ٹھہرانا

اِصطِلام - مصدر ہے عربی کا جڑ سے اکھیڑنا.

اِصطِناع - عربی مصدر ہے نیکی کرنا.

اِصطِیاد - ع مصدر ہے شکار کرنا.

اِصغا - سُننا. کسی بات پر کان دھرنا.

اَصغر - ع بہت چھوٹا اصاغر جمع

آصف - ع اور بعض لغتوں میں اس کو عبرانی لکھا ہے حضرت سلیمانؑ کے وزیر کا نام.

اِصفاح - ع. سوال کا رد کرنا. کسی کا دل کسی چیز کی جانب مائل کرنا. عربی مصدر ہے

اَصفاد - ع. بخششیں. زنجیریں. اور قیود یعنی قیدیں.

اِصفار - عربی مصدر ہے بکسر اوّل. محتاج یا مفلس ہو جانا.

اَصفَر - ع. پیلا رنگ

اِصفِرار - عربی کا مصدر ہے. زرد ہونا (بکسر اول)

اِصفہان - ف بکسر اول. فارس کے قدیم دار السلطنت کا نام. نام ایک پردہ موسیقی کا.

اَصفیٰ - ع. صاف تر. زیادہ صاف.

اَصفِیا - ع. یہ صفی کی جمع ہے یعنی پاک اور برگزیدہ لوگ.

اَصل - ع. جڑ. نیو. بنیاد قاعدہ بیخ. نسب. اصول جمع. شام کا وقت آصال جمع.

اَصلا - ع. ہرگز نہیں.

اَصلاً - ع. تنوین کے ساتھ از روئے اصل.

اِصلاح - بکسر اوّل. عربی مصدر ہے درست کرنا. اردو میں اصلاح دینا آتا ہے. یعنی ٹھیک کرنا.

اصلاح بنانا - اردو محاورہ ہے حجامت کرنا. خط بنانا. لغات فیروزی ہے

اَصلَح - ع. بہت درست یہ صلح کا اسم تفضیل ہے.

اَصلَع } ع گنجا آدمی اور اُوسر
اَقرَع } زمین (بفتح اوّل) صلع عربی میں گنج کو کہتے ہیں.

اَصلی - ع. ا. اس میں یا نسبت کی ہے. یعنی ذاتی. بے بناوٹ.

اَصَمّ - ع. بہرا آدمی جو اونچا سنتا ہے. سخت پتھر اور وہ سانپ جس پر افسوں اثر نہ کرے. صُمّ اس کی جمع ہے.

اِصمام - بکسر اوّل. عربی مصدر ہے باب افعال سے بہرا ہونا. بہرا کرنا.

اَصمَع - ع (ص م ع) چھوٹے کان والا. دل آگاہ. تیز خاطر. تلوار تیز. اور پر جانے والا تیر.

اصمعی - ع. ا. اس میں یائے نسبتی ہے. ابو سعید. عبد الملک کے دادا کا نام ہے. (لغات کشوری سے) نام تابعی ماہر لغت عرب کا. پوتا اصمع کا. دیگر لغت سے.

اَصناف - ع. قسمیں. اقسام انواع. یہ صنف کی جمع ہے.

اَصنام - ع. جمع ہے صنم کی. یعنی بت اور مجازاً معشوق.

اِصنان - عربی مصدر ہے غرور کرنا. گندہ بغل ہونا.

اَصوات - آوازیں. صوت کی جمع ہے.

اُصُول - ع. جمع ہے اصل کی جڑیں.

اصولِ ثقیل - ع. علم موسیقی کے ” ” اصول یا تال.

اصولِ خفیف - ع. علم موسیقی کے تالوں میں سے دو تال کا نام ہے.

اصول فاختہ - ع علم موسیقی کے تالوں میں سے ایک تال کا نام ہے

اَصہَب - ع. ہر ایک شے جو

سرخ اور مائل بہ سفیدی ہو۔

اَصِیل۔ (اصل) شام کا وقت

شریف۔ مستحکم۔ نیک۔ پیدائش۔ ثابت رائی۔

اصیل مرغی ٹکے ٹکے۔ اُردو میں یہ محاورہ وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں لائق لوگوں کی بڑی بے قدری ہو۔

اض

اَضَاض۔ ع۔ پناہ کی جگہ۔

اِضَاعت۔ عربی مصدر ہے۔ ضائع کر دینا۔

اِضَافت۔ عربی مصدر ہے۔ نسبت کرنا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کی طرف لگاؤ۔ اپنا کام خدا پر چھوڑ دینا۔ پناہ دینا۔

اِضَافہ۔ ع۔ زیادتی۔ ترقی۔

اِضَافی۔ ع۔ نسبتی جو اصلی نہ ہو۔

اَضَائف۔ ع۔ مہمان لوگ (یہ جمع ضیف کی ہے)

اِضَارت } عربی مصدر ہے۔
اِضَابت } روشن کرنا۔ روشن ہونا۔

اِضجاع۔ عربی مصدر ہے پہلو کے بل سلانا۔

اِضحاک۔ ع۔ تعجب دلانا۔ ہنسانا۔

اَضحٰی۔ ع۔ صبح کے وقت کام کرنا۔ قربانیاں۔

اُضحُوکہ۔ وہ بات جو آدمیوں کو ہنسی دلا دے

اُضحیَہ۔ ع۔ وہ گوسفند جو یوم ذی حجہ کو قربانی ہو۔ (ض ح د)

اَضداد۔ ع۔ مخالف۔ یہ ضد کی جمع ہے۔

اِضرَاب۔ عربی مصدر ہے۔ ایک جگہ پر مقیم ہونا۔ سر نیچے کرنا۔ منھ پھیر لینا۔ نر کو مادہ پر چھوڑنا۔

اِضرار۔ ع۔ مصدر ہے ضرر پہونچانا۔ کسی سے جبر سے کام کرانا۔ دوڑنا۔ گھوڑے کا اپنا دہانہ چبانا۔

اَضراس۔ ع۔ داڑھیں۔ دانت

اِضرام۔ عربی مصدر ہے آگ روشن کرنا۔

اِضطِجاع۔ ع۔ مصدر ہے کروٹ سے سونا۔

اِضطِراب۔ ع۔ بے قرار ہونا۔ تلوار مارنا۔ بے قراری۔

اِضطِرار۔ ع۔ ناچار کرنا۔ حاجتمند کرنا۔

اِضطِرام۔ عربی مصدر ہے۔ شعلہ مارنا آگ کا۔

اِضطِلاع۔ عربی مصدر ہے۔ کسی کام کے لیے مضبوط ہو جانا۔

اِضعَاف۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے دونا کرنا۔ ضعیف کرنا۔ زیادہ ہونا

اَضعاف۔ یہ جمع ہے ضعف کی دو چنداں۔ دو برابر والی چیزیں۔

اَضغاث اَحلام۔ ع۔ (باضافت) خواب ہائے پریشاں۔

اَضَلّ۔ ع۔ گمراہ تر۔ بڑا گمراہ

اَضلاع۔ ع۔ جمع ہے ضلع کی یعنی پسلیاں۔ اطراف و جوانب۔

اِضلال۔ عربی مصدر ہے گمراہ کرنا۔ ضائع کرنا۔

اُضمَم۔ (اض م) کینہ۔ غصہ کرنا

اِضمار۔ عربی مصدر ہے۔ بات کا دل میں رکھنا۔ دبلا کرنا۔ ضمیر لانا۔

اِضمِحلال۔ عربی مصدر ہے غیبت ہونا۔ انتہا کا ضعیف ہونا

اَضیاف۔ ع۔ مہمان۔ یہ ضیف کی جمع ہے۔

اَضیَع۔ ع۔ بہت ضائع کرنے والا۔ اسم تفضیل ہے ضیع کا۔

اَضیَق۔ ع۔ زیادہ تنگ۔ اسم تفضیل ہے ضیق کا۔

اط

اِطَابت۔ عربی مصدر ہے۔ خوشبودار کرنا۔ استنجا کرنا۔ خوش کرنا۔

اِطَاحت۔ ع مصدر ہے ہلاک کرنا۔

اِطَارت عربی مصدر ہے اڑانا۔ پرواز کرنا (کسی جانور یا چیز کا)

اُطاق پذیرائی۔ ملاقات کا کمرہ

اُطاق سفرہ۔ کھانے کا کمرہ (ڈائننگ ہال) انگریزی۔

اُطاق خواب۔ سونے کا کمرہ۔ خواب گاہ۔

اِطاعت۔ ع۔ (ط و ع) حکم ماننا میوہ کا درخت پر پکنا۔

اِطَالت۔ عربی مصدر ہے درازی سخن۔ بات کو طول دینا۔

اِطَام۔ بالکسر و بالضم (اطام) پیشاب کا بند ہونا۔

اَطِبّا۔ ع حکیم لوگ (طبیب کی جمع ہے)

اِطرا۔ عربی مصدر ہے تعریف میں مبالغہ کرنا

اَطراف۔ ع طرف کی جمع ہے

(در اطبا کی اصطلاح میں آدمی کے ہاتھ پاؤں۔

اِطرَاح۔ عربی مصدر ہے۔ ڈالنا۔ گرانا۔ پھینکنا۔

اِطرَاد۔ عربی مصدر ہے کام کا درست کرنا۔ آگے پیچھے چلنا۔

اِطرَاب۔ عربی مصدر ہے۔ خوشی کرنا۔

اِطرَاد۔ عربی مصدر ہے۔ چلانا۔ ہنکانا۔

اِطرَاز۔ عربی مصدر ہے۔ ناز کرنا۔ چلنا۔ بے موقع غصہ کرنا۔

اِطرَاز۔ ع۔ نقش و نگار کرنا۔

اَطرُوبہ۔ ع۔ خوش کرنے والی چیز مجازاً باجہ۔ راگ (بضم اول و سوم)

اُطرُوش۔ ت۔ بہرا۔ فارسی کر۔ انگریزی ڈیف۔

اُطرَہ۔ ع۔ ناخن کی جڑ جو چمڑے سے ملی ہوتی ہے۔

اَطرِیَہ۔ ع۔ سویاں۔ جو میدہ کی بنائی جاتی ہیں۔

اِطعام۔ عربی مصدر ہے۔ کھانا کھلانا۔

اَطعِمہ۔ ع۔ کھانے جمع ہے طعام کی۔

اِطغا۔ گمراہ کرنا۔ عربی مصدر ہے۔

اِطفَا۔ عربی مصدر ہے۔ بجھانا آگ و چراغ کا۔

اَطفَال۔ ع۔ بچے۔ جمع ہے طفل کی۔

اَطفالِ باغ۔ (باضافت) مراد باغ کے نئے پودوں سے۔

اِطلَاع۔ عربی مصدر۔ خبر دینا تے کرنا۔ اپنا بھید کسی کو بتا دینا۔

اِطلَاق۔ عربی مصدر (افعال) چھوڑنا۔ رواں کرنا۔ دست آنا۔

اَطلَال۔ ویرانہ کے نشانات۔ گرے ہوئے گھروں کے نشان جو باقی ہوں۔

اَطلَس۔ ع۔ (طال س) بے سکہ کا درم۔ ایک ریشمی سادہ کپڑا مجازاً نواں آسمان جس میں ستارے نہیں ہیں۔ بھیڑیا جو سرخ مائل بہ سیاہی ہو۔

اِطلَس۔ بالکسر۔ جغرافیہ کے نقشوں کی کتاب یہ انگریزی لفظ ایٹلس کا معرب ہے۔

اُطُم۔ (اطام) ع۔ پتھر کا قلعہ۔

اِطمَاع۔ عربی مصدر ہے۔ لالچ میں ڈالنا۔

اِطمِینان۔ عربی مصدر ہے۔ تسلی دلاسا۔ دلجمعی۔

اِطنَاب۔ ع۔ بالکسر۔ بات کا طول دینا۔

اَطوار۔ ع۔ طریقے۔ جمع ہے طور کی۔

اَطہَار۔ ع۔ بہت پاک لوگ جمع ہے طاہر کی۔

اَطہَر۔ ع۔ بڑا پاک۔ پاک تر۔ اسم تفضیل ہے طہر کا۔

اَطیَب۔ ع۔ خوشبودار تر۔ بڑا پاکیزہ۔

اَطِیط۔ ع۔ (اط۔ط) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ اونٹ کا بولنا۔ بوجھ کی زیادتی سے پالان اور زین کی آواز۔

ا ظ

اَظفَار۔ ع۔ بالفتح جمع ہے ظفر کی۔ بہت سے ناخن۔ نخمندیاں۔

چھوٹے چھوٹے ستارے۔

اِظفَار۔ عربی مصدر ہے۔ فتح دینا۔

اَظفَر۔ ع۔ وہ شخص جس کے ناخن بہت بڑے ہوں۔

اَظلَال۔ ع۔ بہت سے سائے (جمع ہے ظل کی)

اِظلَال۔ ع۔ بالکسر۔ سایہ ڈالنا۔ نزدیک آنا کسی چیز کا۔

اِظلام۔ عربی مصدر ہے تاریک ہونا۔ ظلم اٹھانا۔ دانتوں کا چمکنا۔

اِظہَار۔ کھولنا۔ غالب آنا۔ ظاہر کرنا۔ عربی مصدر ہے۔

اَظہَر۔ ع۔ بہت ظاہر۔

اَظہَر مِن الشّمس۔ ع۔ (مرکب) آفتاب سے زیادہ روشن۔ مرادی معنی بہت ظاہر۔

ا ع

اَعَاجِیب۔ ع۔ انوکھی چیزیں۔ یہ عجیب کی جمع ہے۔

اِعَادَت۔ عربی مصدر ہے۔ لوٹانا۔ دوبارہ کرنا۔

اَعَادی۔ ع۔ دشمن لوگ۔ عدو کی جمع الجمع ہے۔

اِعَاذَت۔ عربی مصدر ہے۔ پناہ میں لینا۔

اِعَارَت۔ عربی مصدر ہے کوئی شے منگنی دینا۔

اَعَاظِم۔ ع۔ بہت بڑے اعظم کی جمع ہے۔

اِعَالَت۔ عربی مصدر ہے فقیر ہونا۔ بہت عیال دار ہونا۔

اَعالی ۔ ع ۔ بہت اونچے ۔ یہ جمع ہے اعلیٰ کی۔

اِعانت ۔ عربی مصدر ہے ۔ مدد کرنا۔

اَعتا ۔ ع ۔ سرکش لوگ ۔ (عاتی کی جمع ہے)

اِعتاق ۔ عربی مصدر ہے ۔ لونڈی یا غلام کو آزاد کرنا۔

اِعتبار ۔ عربی مصدر ہے ۔ بھروسہ کرنا ۔ امتحان کرنا ۔ قیاس کرنا ۔ نصیحت کرنا۔

اِعتداد ۔ عربی مصدر ہے ۔ اعتبار کرنا ۔ شمار کرنا۔

اِعتدال ۔ عربی مصدر ہے ۔ برابر کرنا۔

اِعتدا ۔ عربی مصدر ہے ۔ حد گذرنا ۔ ظلم کرنا۔

اِعتذار ۔ عربی مصدر ہے ۔ عذر کرنا۔

اِعتراض ۔ عربی مصدر ہے شبہ کرنا ۔ قباحت نکالنا ۔ مجازاً بمعنی انکار۔

اِعتراف ۔ عربی مصدر ہے ۔ اقرار کرنا۔

اِعتراک ۔ عربی مصدر ہے ۔ جنگ کے میدان میں انبوہ کرنا۔

اِعتزال ۔ عربی مصدر ہے ۔ گوشہ میں بیٹھنا ۔ الگ ہونا۔

اِعتزا ۔ عربی مصدر ہے ۔ اپنے کو کسی سے نسبت دینا۔

اِعتساف ۔ عربی مصدر ہے ۔ بے راہ چلنا ۔ جور و ستم کرنا۔

اِعتساس ۔ عربی مصدر ہے ۔ رات کو چوکیداری کرنا۔

اِعتصار ۔ عربی مصدر ہے ۔ پناہ لینا ۔ نچوڑنا۔

اِعتصام ۔ عربی مصدر ہے ۔ چٹکی مارنا ۔ آپ کو گناہ سے بچانا۔

اِعتضاد ۔ عربی مصدر ہے ۔ مدد چاہنا ۔ قوت پانا۔

اِعتقاد ۔ عربی مصدر ہے یقین کرنا ۔ خوش اعتقاد ۔ بمعنی اچھا خیال رکھنے والا۔

اِعتقال ۔ عربی مصدر ہے ۔ باندھنا ۔ بند کرنا۔

اِعتکاف ۔ عربی مصدر ہے ۔ مسجد میں گوشہ نشین ہونا ۔ روکنا ۔ معتکف فاعل۔

اِعتلا ۔ عربی مصدر ہے ۔ بلند ہونا ۔ بلندی۔

اِعتلاف ۔ عربی مصدر ہے ۔ گھاس کھانا۔

اِعتلاق ۔ عربی مصدر ہے عاشق ہونا۔

اِعتلال ۔ عربی مصدر ہے ۔ بیمار ہونا ۔ بہانہ کرنا۔

اِعتماد ۔ عربی مصدر ہے ۔ بھروسہ کرنا ۔ معتمِد اسم فاعل اور معتمَد اسم مفعول ہے ۔

اِعتنا ۔ عربی مصدر ہے ۔ غمخواری کرنا ۔ مہربانی کرنا۔

اِعتناق ۔ عربی مصدر ہے ۔ گلے ملنا۔

اِعتوار ۔ عربی مصدر ہے ۔ چیز کا دست بدست لینا۔

اِعتیاد ۔ عربی مصدر ہے ۔ واپس لینا ۔ عادت کرنا۔

اِعتیاض ۔ عربی مصدر ہے ۔ بدلہ لینا عوض دینا۔

اِعجاب ۔ عربی مصدر ہے ۔ غرور کرنا ۔ تعجب کرنا۔

اِعجاز ۔ عربی مصدر ہے ۔ عاجز کرنا ۔ معجزہ دکھانا۔

اَعجاز ۔ ع ۔ چوتڑ ۔ سُرین ۔ عَجُز کی جمع ہے ۔

اِعجال ۔ عربی مصدر ہے ۔ بالکسر بمعنی دوڑانا۔

اَعجال ۔ ع ۔ بالفتح ۔ شتابیاں ۔ جلدیاں ۔ جلدی کرنے والے ۔ گائے کے بچھڑے۔

اِعجام ۔ ع ۔ شبہ دور کرنا ۔ مجازاً حرفوں پر نقطے لگانا۔

اَعجز ۔ ع ۔ بڑا ۔ عاجز ۔ بڑے چوتڑ والا۔

اَعجف ۔ ع ۔ دبلا ۔ لاغر۔

اَعجم ۔ ع ۔ وہ آدمی جس کا کلام فصیح نہ ہو ۔ غیر فصیح ۔ مجازاً گونگا۔

اَعجمی ۔ ع ۔ یا نسبت کی ۔ نادان آدمی۔

اَعجوبہ ۔ ع ۔ (ا ع ج ب) انوکھی شے ۔ تعجب دلانے والی شے ۔ نادر چیز۔

اَعدا ۔ ع ۔ بیری لوگ ۔ دشمن ۔ یہ عدو کی جمع ہے ۔

اَعداد ۔ ع ۔ شمار ۔ یہ عدد کی جمع ہے۔

اِعدام ۔ عربی مصدر ہے ۔ نیست کرنا۔

اَعدل ۔ ع ۔ بڑا عادل ۔ لائق گواہ ۔

اِعذار ۔ عربی مصدر ہے ۔ عذر کرنا ۔ ختنہ کرنا ۔ بہت گناہ کرنا زخمی کرنا یا مارنا۔

اَعذار ۔ عربی ۔ بالفتح ۔ حیلے بہانے ۔ عذر کی جمع ہے ۔

اِعراب ۔ عربی مصدر ہے

دامنح کرنا۔ حرکتیں۔ یعنی فتحہ۔ ضمہ۔
کسرہ۔
اَعراب ۔ ع۔ عرب کے گنوار
آدمی جو جنگل میں خانہ بدوش رہتے
ہیں۔ یہ جمع بے واحد ہے۔
اَعرابی ۔ اس میں یائی نسبتی
ہے۔ منسوب بہ اعراب جس کے
معنی اوپر درج ہوئے۔
اَعراس ۔ ع۔ نئی دلہنیں۔
یہ عرس کی جمع ہے اور بکسر اوّل
معنی داماد ہونا۔ خوشی منانا۔
اِعراض ۔ بکسر اوّل۔ عربی
مصدر ہے۔ منھ پھیرنا۔ رُوگردانی
کرنا۔ اور بالفتح جمع عرض کی بیماریاں
گھر کا اسباب وغیرہ۔
اَعراف ۔ ع۔ دوزخ اور بہشت
کے درمیان ایک مقام کا نام ہے۔
اِعراق ۔ عربی مصدر ہے۔ یعنی
ملک عراق کو جانا۔ جڑ سخت ہونا۔
شراب میں پانی ملانا۔
اَعزّ ۔ زیادہ پیارا۔ عزیز تر
اِعزاز ۔ عربی مصدر ہے۔
عزت کرنا۔
اَعزل ۔ ع۔ نہتا آدمی
یعنی مرد بے سلاح نام ایک تارے
کا۔
اَعزّہ ۔ ع۔ یہ عزیز کی جمع ہے
بزرگ۔ مجازاً رشتہ دار۔ اصل میں
یہ اعززہ تھا جو عزیز کی جمع ہے۔
اِعسار ۔ عربی مصدر ہے۔
فقیر ہونا۔
اَعسر ۔ ع۔ بہت دقیق بہت
مشکل (بفتح اوّل وسوم)۔
اَعشاب ۔ ع۔ سبز گھاس۔ یہ
عشب کی جمع ہے۔

اَعشار ۔ دسویں حصے۔ یہ جمع
ہے عشر کی۔
اَعشیٰ ۔ ع۔ عرب کے ایک
مشہور شاعر کا نام۔ وہ شخص جس کو
رتوندھی آتی ہو۔
اِعصار ۔ عربی مصدر ہے۔
نافرمانی کرنا۔
اَعصاب ۔ ع۔ ہندی۔ پٹھے
یہ جمع ہے عصب کی۔
اِعصار ۔ عربی مصدر ہے۔
لڑکی کا بالغ ہو جانا۔ بادل کا برساؤ
ہونا۔ گرم ہونا۔ گردباد یعنی بگولہ۔
اَعصار ۔ ع زمانے یہ عصر کی جمع
ہے۔
اَعصل ۔ ع۔ ترکج ساق۔ یہ
صفت مشبّہ ہے۔ عصل کا۔ عُصّل
جمع۔
اَعضا ۔ ع۔ ہاتھ اور پاؤں کے
جوڑ۔ یہ عضو کی جمع ہے۔
اعضائے رئیسہ ۔ ع۔ دل و دماغ
جگر، گردہ۔ انثیین۔
اِعطاء ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے
دینا۔ بخشش کرنا۔
اِعطاش ۔ عربی مصدر ہے
پیاسا کرنا۔
اَعطاف ۔ ع۔ یہ عطف کی جمع ہے
یعنی مہربانیاں۔
اِعظام ۔ عربی مصدر ہے
بزرگی کرنا۔ عظمت کرنا۔
اَعظم ۔ ع۔ بہت بڑا۔ یہ عظمت
کا اسم تفضیل ہے۔
اِعفاء ۔ عربی مصدر ہے۔
گناہ معاف کرنا۔ اردو فارسی والے
اس آخری ہمزہ کو نہیں لکھتے ہیں۔
اَعفا ۔ ع۔ بے گناہ۔ پرہیزگار۔
یہ عفیف کی جمع ہے۔
اِعفاف ۔ عربی مصدر ہے۔
کسی کو پرہیزگار بنانا۔
اِعقاب ۔ عربی مصدر ہے۔
(بالکسر) عوض دینا۔
اَعقاب ۔ ع۔ بالفتح۔ اولاد۔
پس ماندگان۔ وارث لوگ۔ ایڑیاں
اِعکاس ۔ عربی مصدر ہے
بکسر اوّل۔ اوندھا کرنا کسی شے
کا۔ کسی شے کا عکس ڈالنا پانی اور
آئینہ میں۔
اِعلاء ۔ عربی مصدر ہے
بلند کرنا۔ فارسی والے اس کے
ہمزہ کو چھوڑ دیتے ہیں۔
اِعلام ۔ بکسر اوّل۔ یعنی خبر دینا
اَعلام ۔ ع۔ بالفتح۔ نشان۔
لڑائی کے جھنڈے۔ بہت سے نام
بہت سے پہاڑ۔ یہ علم کی جمع ہے۔
اِعلان ۔ عربی مصدر ہے
ظاہر کرنا۔ کھولنا۔
اَعلم ۔ بڑا جاننے والا۔
بڑا عالم اور وہ آدمی جس کا اوپر
کا ہونٹھ یعنی لب کٹا ہوا ہو۔
اَعلَن ۔ ع۔ بہت ظاہر۔ ظاہر تر۔
اَعلیٰ ۔ ع۔ بہت بلند۔
اَعمّ ۔ ع۔ عام تر۔ جو سب
جگہ ہو۔
اَعمار ۔ ع۔ عمریں۔ بالفتح جمع
عمر کی۔
اَعمال ۔ ع۔ بالفتح کارہا۔ بہت
سے کام۔ جمع ہے عمل کی۔ پرگنے
اور دیہات۔
اَعمش ۔ ع۔ جس کی آنکھ
سے بیماری کی وجہ سے پانی جاری
ہو۔ ایک عالم کا لقب۔

اَعمیٰ ۔ ع ۔ نابینا ۔ اندھا ۔
اَعمیٰ فطری ۔ ع ۔ مادرزاد اندھا ۔
اِعنات ۔ عربی مصدر ہے ۔ بالکسر اپنے لئے کسی سخت کام میں ڈالنا ۔
اَعناق ۔ ع ۔ گردنیں ۔ یہ عنق کی جمع ہے ۔
اَعنَق ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دراز گردن ۔ لمبی گردن والا ۔ ہر بلند چیز ۔ کتا جس کی گردن میں پٹا پڑا ہو ۔
اَعِنّہ ۔ ع ۔ لگامیں ۔ باگیں ۔ عنان کی جمع ہے ۔
اَعنی ۔ ع ۔ میں قصد کرتا ہوں
اِعواز ۔ ع ۔ فقیر ہونا ۔ کام کا دشوار ہونا ۔
اِعواص ۔ عربی مصدر ہے دشمن پر کام کا مشکل کردینا ۔
اَعوام ۔ ع ۔ برسیں ۔ سالیں ۔
اَعوان ۔ ع ۔ مددگار لوگ ۔ بہت سے یاور ۔
اَعوَر ۔ کانا ۔ یک چشم ۔ نام ایک آنت کا ۔ کوا یعنی زاغ نامراد ضعیف ۔ کم عقل ۔ پرانی کتاب ۔
اَعوَن ۔ ع ۔ بڑا مددگار ۔
اَعوِنہ ۔ ع ۔ مددگار لوگ ۔ یہ عاون کی جمع ہے ۔
اِعیا ۔ عربی مصدر ہے ۔ تھک جانا ۔
اَعیان ۔ ع ۔ (عین کی جمع ہے) امیر لوگ ۔ چشمے ۔ آنکھیں ۔ چیزیں وغیرہ

اغ

آغا ۔ ت ۔ صاحب ۔ مالک بڑا بھائی ۔

اِغاثت } عربی مصدر ہے
اِغاثہ } فریاد رسی ۔
اِغارت ۔ عربی مصدر ہے دوڑنا ۔ غارت کرنا ۔
آغاز ۔ ف ۔ شروع ۔ ابتدا ۔
آغازیدن ۔ ف ۔ شروع کرنا قصد کرنا ۔
آغاشتن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ حاصل کرنا ۔ جمع کرنا ۔
آغال ۔ ف ۔ جنگ کیلئے برانگیختہ کرنا ۔ گرفتار کرنا ۔ بکریوں کے سونے کی جگہ ۔
آغالیدن ۔ کسی کو لڑائی کے لئے بھڑکانا ۔
آغچہ ۔ ت ۔ روپیہ ۔ اشرفی ۔
اَغانی ۔ ع ۔ وہ باجے جو پھونک کے بجائے جاویں جیسے چنگ ورباب وغیرہ ۔
اَغانید ۔ ع ۔ یعنی معشوق ۔ یہ جمع ہے اُغنید کی ۔
اَغبَر ۔ ع ۔ گردآلودہ ۔ خاکی رنگ ۔
اِغتراب ۔ ع ۔ مصدر ہے مسافر ہونا
اِغتراف ۔ عربی مصدر ہے چلو سے پانی پینا ۔
اِغتسال ۔ ع ۔ مصدر ہے ۔ دھونا ۔ غسل کرنا ۔
اِغتفار ۔ عربی مصدر ہے ۔ مغفرت چاہنا ۔
اِغتماس ۔ عربی مصدر ہے غوطہ لگانا ۔
اِغتیال ۔ عربی مصدر ہے ۔ لڑکے کا موٹا ہونا ۔
اَغذیہ ۔ ع ۔ کھانے کی چیزیں ۔ یہ غذا کی جمع ہے ۔

اِغراب ۔ عربی مصدر ۔ نئی چیز لانا ۔ مسافر ہونا ۔
اَغراض ۔ ع ۔ مطلب ۔ غرضیں ۔ یہ غرض کی جمع ہے ۔
اِغراق ۔ عربی مصدر ہے ڈبونا مبالغہ کی ایک قسم ۔ کمان کھینچنا ۔
اِغرام ۔ عربی مصدر ہے ہلاک کرنا ۔ تاوان لینا ۔ حریص ہونا ۔
اَغرَب ۔ ع ۔ عجیب تر
اغریرث ۔ ترکی کا لفظ ہے نام برادر افراسیاب شاہ توران کا ۔
اِغزا ۔ عربی مصدر ہے کسی کو لڑائی پر آمادہ کرنا ۔
اَغصان ۔ ع ۔ درخت کی ڈالیاں ۔ یا شاخیں ۔ یہ غصن کی جمع ہے ۔
اِغضا ۔ عربی مصدر ہے ۔ چشم پوشی کرنا ۔ چشم پوشی ۔
اَغطَش ۔ ضعیف چشم ۔ یہ غطش کا صفت مشبہ ہے ۔
اِغفال ۔ عربی مصدر ہے ۔ غفلت کرنا ۔
اِغلاط ۔ عربی مصدر ہے ۔ غلط کرنا (بکسر اوّل)
اَغلاط ۔ ع ۔ غلطیاں ۔ یہ جمع ہے غلط کی (بفتح اوّل)
اَغلاظ ۔ ع ۔ سخت چیزیں ۔ یہ جمع ہے غلیظ کی ۔
اِغلاق ۔ عربی مصدر ہے ۔ مشکل کرنا ۔ دروازہ بند کرنا ۔ مغلق کرنا ۔
اِغلال ۔ عربی مصدر ہے ۔ کینہ رکھنا ۔ خیانت کرنا ۔
اَغلال ۔ ع ۔ بالفتح بہت سے طوق ۔ جمع ہے غل کی ۔
اِغلام ۔ بالکسر عربی مصدر ہے

لڑکوں سے بدفعلی کرنا۔

اَغلَب۔ ع یقین کے قریب۔ غالب تر۔

اَغلَط۔ ع بہت غلط۔

اُغلُوطہ۔ ع۔ وہ بات جس سے آدمی غلطی میں پڑ جاوے۔

اَغلَف۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے غلف کی۔ معنی اس کے وہ شخص جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

اُغلمش۔ ع۔ ترکستان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کا نام۔ اس کا تلفظ اُغلمش بھی ہے۔

اَغمار۔ ع۔ بالفتح۔ ناتجربکار۔ نادان لوگ۔

اِغماز۔ عربی مصدر ہے۔ عیب جوئی کرنا۔ کم حرمت کرنا۔

اِغماض۔ ع۔ مصدر ہے۔ چشم پوشی۔ درگزر کرنا۔

اِغمام۔ عربی مصدر ہے۔ آسمان پر ابر کا چھانا۔

اِغمار۔ عربی مصدر ہے۔ بیہوش کرنا۔

اَغَن۔ ناک میں بات کرنے والا آدمی۔

اِغنا۔ عربی مصدر ہے۔ دولتمند کرنا۔ بے نیاز کرنا۔

اَغنام۔ بکریاں۔ یہ جمع ہے غنم کی بمعنی گوسفند۔

اَغِنیۃ۔ وہ باجہ جو پھونک سے بجایا جاوے۔

اِغوا۔ عربی مصدر ہے۔ برانگیختہ کرنا۔ بہکانا۔

آغوش۔ ف۔ بغل۔ گود۔ لونڈی غلام۔

آغوش دادن۔ ف۔ مراد ہے

غافل اور بے توجہ ہونے سے۔

اَغیار۔ ع بیگانے لوگ۔ اجنبی۔ پردیسی۔ رقیب۔ یہ غیر کی جمع ہے۔

اف

اُف۔ ع۔ ایک کلمہ ہے جو مصیبت اور اذیت کے وقت بولتے ہیں۔

اَف۔ (فارسی) سورج۔ آفتاب۔ خورشید۔

آفات۔ ع۔ مصیبتیں۔ صدمے۔ یہ آفت کی جمع ہے۔

اِفادہ۔ عربی مصدر ہے۔ فائدہ پہونچانا۔

اَفاضِل۔ ع۔ بزرگ لوگ۔ (افضل کی جمع ہے)

آفاق۔ ع۔ آسمان کے کنارے۔ مجازاً جہان۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔

اِفاقت۔ ع۔ ہوشیار ہونا۔ دکھ سے آرام پانا۔ کسی کام سے فارغ ہونا۔

اِفاقہ۔ ع۔ بیماری میں تخفیف ہونا۔

اَفاعی۔ ع۔ زہریلے سانپ یہ افعی کی جمع ہے۔

اَفاغنہ۔ ف پٹھان لوگ۔ یہ افغان کی جمع ہے۔

اَفاک۔ ع۔ بڑا۔ جھوٹا۔

اَفانین۔ ع (فنن کی جمع الجمع ہے) پیڑ کی ڈالیاں۔ بہت سے ہنر۔ انواع سخن۔

اُفت۔ ف۔ بنیاد۔ جدا کرنا۔ دو پہلوانوں کا کشتی میں۔

آفت۔ ع دکھ۔ مصیبت۔ آفات جمع۔

اِفتا۔ عربی مصدر ہے۔ فتویٰ دینا۔

آفتاب۔ ف۔ سورج دھوپ شراب خورشید۔ مہر۔

آفتاب بکوہ رفتن۔ مرکب ہے۔ مجازاً دولت اور زندگی کی انتہا یا زوال۔

آفتاب بگل اندودن۔ مرکب ہے۔ جو چھپنے کے قابل نہ ہو اس کو چھپانا۔

آفتاب پرست۔ اسم فاعل ہے پرستیدن کا۔ مجازاً گل نیلوفر حربا گرگٹ۔ شماش۔

آفتاب خوردن۔ مرکب ہے۔ مجازاً رنج و تکلیف اٹھانا۔ محنت کرنا۔

آفتاب دادن۔ مرکب ہے۔ مجازاً کسی چیز کو دھوپ میں سکھانا۔ دھوپ دینا۔

آفتاب زرد رُو۔ ف۔ مجازاً میٹھا خربوزہ جو مشہور میوہ ہے۔

آفتاب را بگل نتوان اندود

فارسی ضرب المثل ہے۔ خاک ڈالنے سے سورج نہیں چھپتا۔

آفتاب سوار۔ (باضافت مقلوب) کنایہ ہے مرد سحر خیز اور شب بیدار سے۔

آفتاب گردان۔ ف۔ شامیانہ۔

آفتاب گیر۔ (گرفتن کا اسم آلہ ہے) چھتری سائبان۔

آفتاب لب بام۔ (اضافت کے ساتھ) مجازاً قریب المرگ آدمی وہ آدمی جس کی موت قریب ہو۔ چراغ سحری۔

آفتاب غروب کرد۔ سورج ڈوب

گیا۔ محاورہ اہل زبان کا ہے۔

آفتابہ۔ ف۔ پانی کا لوٹا۔

آفتابی۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ ایک پھول کا نام ہے جس کو سورج مکھی مہر گیا بھی کہتے ہیں۔ دھوپ میں خشک کی ہوئی چیز۔ رنگ شکستہ اور متغیر۔ کڑھائی۔ ناسخ لکھنوی کے اس شعر میں آفتابی بمعنی چھتری ہے ؎

گر پڑے پاؤں پہ تیرے مہر آ کر سایہ وار
آفتابی سے جو تو کہہ دے کہ اسکو روک مت

آفتابی شدن۔ (مرکب ہے) ظاہر ہونا۔

اُفتاد۔ ف۔ مجازاً بمعنی اتفاق۔

اُفتادگی۔ ف (حاصل مصدر ہے) عاجزی۔ کمزوری۔

نوٹ:۔ فارسی میں قاعدہ ہے جب کسی اسم مفعول کے آخر میں یائے مصدری زیادہ کی جاتی ہے تو اس کی ہ کو گاف سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس نے اُفتادگی کی اصل اُفتادہ اور (ی) ہے یہ ہ گ سے بدل گئی۔ آوارگی۔ بے ہودگی۔ سراسیمگی۔ آلودگی۔ رنجیدگی۔ تیرگی وغیرہ سب اسی قسم کے الفاظ ہیں۔

اُفتادن۔ ف۔ گر پڑنا۔ اُفتد مضارع۔

اِفتتاح۔ کھولنا۔ شروع کرنا (عربی مصدر ہے)

اِفتتاش۔ عربی مصدر ہے۔ ڈھونڈھنا۔

اِفتتان۔ عربی مصدر ہے۔ فساد اٹھانا۔

اِفتخار۔ عربی مصدر ہے۔ فخر کرنا۔ عذر کرنا۔

اِفتراح۔ عربی مصدر ہے۔ خوشی کرنا (ف رح)

اِفتراق۔ عربی مصدر ہے۔ ایک دوسرے سے جدا کرنا۔ اتصال ضد۔

اِفتراس۔ عربی مصدر ہے۔ گردن توڑنا۔ نشان سے کسی چیز کا پالینا۔ گھوڑے پر سوار ہونا۔

اِفترا۔ عربی مصدر ہے۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بات بنانا۔

اِفتضاح۔ ع۔ فضیحت۔ رسوائی

اِفتعال۔ عربی مصدر ہے۔ تہمت لگانا۔

اِفتقاد۔ عربی مصدر ہے۔ کھونا یا ڈھونڈھنا۔

اِفتقار۔ ع محتاجی۔ خواری۔ افلاس۔ فقیری۔

اِفتکاک۔ عربی مصدر ہے۔ جدا ہونا۔

اِفحام۔ عربی مصدر ہے کسی کو حجت سے خاموش کرنا۔

اِفخام۔ عربی مصدر ہے (خائی معجمہ سے) بزرگ کرنا۔

اُفدر۔ ف۔ بھتیجا۔ بھانجا۔ چچا۔

اُفدیدن۔ فارسی کا مصدر مقتضب ہے تعجب کرنا۔

اِفراح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی خوش کرنا۔

افراختن۔ ف۔ بلند کرنا۔ افرازد مضارع ہے۔

اَفراد۔ ع۔ اکائیاں۔ (فرد کی جمع ہے)

اَفراز۔ ف۔ یہ بو افراز کا مخفف ہے۔ اور اسم فاعل ہے افراختن کا۔ خوشبو، مصالحہ۔ مثل۔ دھنیا۔ لونگ۔ الائچی وغیرہ۔

اَفراس۔ ف۔ گھوڑے۔ اسپان۔ یہ فرس کی جمع ہے۔

اَفراس آب۔ ف (باضافت) مجازاً پانی کے بلبلے جو بارش کے وقت اٹھتے ہیں۔

اَفراسیاب۔ نام ایک مشہور بادشاہ توران کا یہ بدل ہے افراس آب کا جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔

اَفراشتن۔ فارسی مصدر ہے۔ بلند کرنا۔ افرازد۔ مضارع۔

اِفراط۔ عربی مصدر ہے بالکسر (ف رط) مادہ ہے۔ بہت زیادہ کرنا۔ تفریط مقابل۔

اِفراط و تفریط۔ کمی بیشی اردو محاورہ میں اسی کو بگاڑ کر افرا تفری کر لیا ہے۔ حسن دہلوی ؎

حد شارع سے نہ ہو باہر قدم
کر نہ کچھ افراط و تفریط اے صنم

اَفروختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ روشن کرنا۔ افروزد مضارع۔

اَفرنجہ۔ ف۔ ایک شہر کا نام ہے۔

آفری۔ ف۔ مخفف ہے آفریں کا۔ اس کا نون حذف ہو گیا ہے۔ جیسے زمین سے زمی۔

آفریدگار۔ ف۔ پیدا کرنے والا۔ نام خدا کا۔

آفریدگان۔ پیدا کئے ہوئے مخلوقات۔ یہ آفریدہ کی جمع ہے۔ ان علامت جمع سے قبل ہ کو گاف سے بدل دیا ہے جیسے بندگان و

آفتاد کان کے۔

آفریدہ ۔ ف۔ اسم مفعول ہے آفریدن کا۔ پیدا کیا ہوا یعنی مخلوق۔

آفرینندہ ۔ ف۔ پیدا کرنے والا یعنی خدائے تعالیٰ۔

آفرین ۔ ف۔ کلمۂ تحسین ہے۔ یعنی شاباش اور آفریدن کا امر واحد حاضر بھی ہے۔

آفرینش ۔ ف۔ مصدر آفریدن کا حاصل مصدر ہے۔ پیدائش۔ مجازاً مخلوقات۔

افروزہ ۔ ف۔ چراغ کی بتی۔

افزا ف بڑھانے والا جیسے راحت افزا وغیرہ اور جاہی۔ فازہ و دہان درہ۔ مرادف۔

افزاع ۔ بالکسر عربی لفظ ہے۔ ڈرانا۔ کسی کی فریاد کو پہنچنا۔ فریاد رسی۔

افزائیدن ۔ فارسی مصدر ہے بڑھانا۔ افزاید مضارع۔

افزودن ۔ ف۔ بڑھنا۔ بڑھانا۔ افزاید مضارع۔

افزون ۔ ف۔ زیادہ۔

افزونی ۔ ف زیادتی۔

افساد ۔ ع۔ تباہیاں جھگڑے یہ فساد کی جمع ہے۔

افساد ۔ عربی مصدر ہے۔ فساد کرنا۔

افسار ۔ ف۔ باگ ڈور۔

افسان ۔ چھری وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سان۔

افسانہ ۔ ف۔ قصہ کہانی۔

افسر ۔ ٹوپی۔ کلاہ۔ حاکم تاج۔

افسردن ف۔ مرجھانا۔ ٹھٹھرنا۔

افسردہ ۔ ف۔ مرجھایا ہوا۔

افسوس ۔ ف۔ حسرت ظلم دریغ۔ طعنہ۔ ظرافت اور بالضم نام ہے۔ شہر دقیانوس کا جیسا کہ قصۂ اصحاب کہف کے اس شعر میں ہے ؎

کہ اک شہر افسوس مشہور تھا
وہ یونان میں خوب معمور تھا

مگر برہان میں اس کا تلفظ ہر ایک معنی میں بالفتح لکھا ہے۔

افسون ۔ ف۔ جادو۔ فریب۔ دلبری۔ چاپلوسی۔

افسون ژند ۔ ف (باضافت) آتش پرستوں کا افسوں۔

افسون گری ۔ یہ مینہ و تمیز ہے اور یائے مصدری ہے مجازاً مکاری۔

افشا ۔ ظاہر کرنا۔ عربی مصدر ہے

افشار ۔ ف۔ نام قوم کا قزلباش ہے

افشاں ۔ ف۔ بوندیں پڑی ہوئی پانی کی۔ چھڑکی ہوئی کوئی چیز۔ (لغات کشوری سے) از مولف۔ یہ سونے اور چاندی کے ریزے بہت باریک پسے ہوئے ہوتے ہیں جس کو معشوق اور عورتیں چہرہ کی آرائش میں کام لاتی ہیں۔ سنہری اور روپہلی یاد ڈر مژگان۔ شعر آتش ؎

جبیں پر اپنے افشاں کو جو اس محبوب نے چھڑکا
کتابی چہرہ نے نقشہ دکھایا لوح قرآں کا

(دیگر)

یوں ہے افشاں میں عیاں پیشانی روشن تری
ماہ کا جلتا ہو جیسے فوج اختر میں چراغ

اور امر ہے افشاندن کا۔ بمعنی جھاڑ ور افشاں۔ اسم فاعل ہے۔ اور افشانی۔ کاغذ۔ وہ کاغذ ہوتا ہے جس پر سنہرے بوٹے پڑے ہوتے ہیں۔ اس پر نذری رقعہ۔ سحاب کو خط لکھے جاتے ہیں۔

افشاندن ۔ ف۔ جھاڑنا نچوڑنا افشاند مضارع۔

افشردن ۔ ف۔ نچوڑنا۔ افشرد مضارع۔ (باضافت) ثابت قدم رہنے سے کنایہ ہے۔

افصح ۔ ع۔ بڑا فصیح۔ بڑا خوش بیان۔ یہ فصاحت کا اسم تفضیل ہے۔ مثلاً افصح فصحاء جہان یعنی دنیا کے فصیحوں میں بہت بڑا فصیح۔

افضاح ۔ عربی مصدر ہے۔ رسوا کرنا۔ (بکسر اول) ہے۔

افضال ۔ ع۔ بزرگیاں۔ خدا کی مہربانیاں۔ یہ فضل کی جمع ہے۔

افضح ۔ ع۔ بڑا رسوا۔ یہ فضح کا اسم تفضیل ہے۔

افضل ۔ ع۔ بہتر فاضل تر۔ یہ فضل کا اسم تفضیل ہے۔

افضلی ۔ ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ ابتدا میں خاقانی کا تخلص تھا۔

افطار ۔ عربی مصدر ہے۔ روزہ کھولنا (ف) ؎

وہ فرماتے ہیں اے اکبر یہ روزہ اک قیامت ہے
بجا ارشاد ہوتا ہے مگر افطار جنت ہے

افطاری ۔ ع۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں۔ روزہ کشا اور چنگلی مرادف ہیں۔

افعال ۔ ع بہت سے کام یہ فعل کی جمع ہے۔

افعی ۔ ع۔ بڑا زہریلا سانپ۔ کالا سانپ۔ افاعی جمع۔

نوٹ: ۔ کہتے ہیں کہ زمرد اور حاملہ

عورت کو دیکھنے سے افعی اندھا ہو جاتا ہے۔

اُفعیِ آتشین دم } اضافت
اُفعیِ آتش دم } کے ساتھ
میز و تیز ہے۔ مجازاً بمعنی بندوق

اَفغان ۔ ف۔ فریاد۔ دُھائی۔ زاری۔ اور ایک قوم کا نام ہے۔ جو افغانستان کے باشندے ہیں۔

اُفُق ۔ ع۔ حدِ نگاہ آسمان کا کنارہ۔ آفاق جمع۔ فارسی والے آفاق کی جمع پھر آفاقہا بناتے ہیں

اَفقر ۔ ع۔ بڑا محتاج۔ یہ اسم تفضیل ہے فقر کا۔

اَفقع ۔ ع۔ بہت سفید۔ یہ فقع کا اسم تفضیل ہے۔

اِفک ۔ ع۔ جھوٹ۔ بہتان۔

اَفکار ۔ ع۔ فکریں۔ تشویشیں۔ ترددات۔ یہ فکر کی جمع ہے۔

اَفکل ۔ ع۔ (ف ک ل) لرزہ۔

اَفگار ۔ ف۔ زخم۔ زخمی۔ دل افگار و دل فگار۔ مجازاً عاشق۔

سرور لکھنوی سے

کیا کہانی میں کہوں تم سے دل افگار کی
زیست بے لطف گزر جاتی ہے بیچارہ کی

اَفگانہ ۔ ف۔ ست ماسی بچہ۔ وہ ناتمام بچہ جو سات مہینے سے پیشتر پیدا ہو جاوے۔

اَفگن ۔ ف۔ یہ امر واحد حاضر ہے افگندن کا بمعنی ڈال دے اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل قیاسی ہو جاتا ہے جیسے ناوک افگن۔ شیر افگن وغیرہ۔

نوٹ:۔ فردوسی طوسی نے شاہنامہ میں افگن کی بجائے اوژن بھی استعمال کیا ہے سے

دو شیر اوژن از جنگ سیر آمدند
تبہ گشتہ و خستہ دیر آمدند

مطلب دونوں شیر پچھاڑنے والے (رستم و سہراب) لڑائی سے سیر ہوئے تباہ اور زخمی ہو کر نزدیک ہوئے۔

افگندن ۔ فارسی مصدر ہے۔ ڈالنا گرانا۔

افگندہ سُم ۔ ف۔ میز و تیز ہے۔ مجازاً عاجز۔ اپاہج سے

رخش علل در رہش افگندہ سُم
علت و معلول درو ہر دو گم

امیر خسرو کے قران السعدین سے۔

اِفلاج ۔ عربی مصدر ہے۔ کسی عضو کا بے حس و حرکت ہونا۔ فالج کا عارضہ ہونا

اِفلاح ۔ ع۔ بکسر اول نیکی کرنا فتح۔ رہائی۔

اِفلاس ۔ ع۔ بکسر اول۔ احتیاج محتاجی۔ غریبی۔

اَفلاطون ۔ ع۔ ایک مشہور حکیم کا نام ہے۔ جو ارسطو کا اُستاد تھا۔

اَفلاق ۔ ع۔ یہ جمع ہے فلق کی بمعنی شکنجہ (جواہر اللغات سے)

اَفلاک ۔ ع۔ بالفتح۔ آسمان یہ فلک کی جمع ہے۔

اَفلج ۔ ع۔ بالفتح وہ شخص جس کا نیچے کا ہونٹھ پھٹا ہوا ہو۔

آفل ۔ ع۔ (الف ممدودہ۔ اور ف مکسور) نیچے جانے والا۔ اترنے والا۔ چھپنے والا۔ آفلین جمع۔

اَفنان ۔ ع۔ بالفتح اول و سوم۔ درخت کی ڈالیاں یا شاخیں۔ علوم و فنون۔ صنعتیں۔ اور بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی رنگ برنگ کرنا

اِفناء ۔ عربی مصدر ہے۔ نیست کرنا۔

اَفواج ۔ عربی فوجیں۔ لشکرہا یہ فوج کی جمع ہے۔

اَفواہ ۔ ع۔ بفتح اول خوشبودار دوائیں جیسے گرم مصالحہ۔ منھ۔ مشکوک خبریں۔ ریومر انگریزی۔ یہ جمع ہے فوہ و فودہ کی۔ اور مجازاً بمعنی شہرت۔ قاموس میں اس کی جمع الجمع افادیہ لکھی ہے۔ آتش سے

کیجئے ثابت دہانِ روئے رشک ماہ کو
کان مدت سے سنا کرتے ہیں اس افواہ کو

اِفہام ۔ ع۔ بکسر اول سمجھانا اور بفتح اول جمع ہے فہم (سمجھ) کی۔

اَفیال ۔ ع۔ یہ جمع ہے فیل کی بمعنی ہاتھی۔

اَفئدہ ۔ ع۔ بروزن اشلہ۔ جمع ہے فواد (بضم و آخر دال مہملہ) کی جس کے معنی ہیں دل۔

اَفیل ۔ ع (ف ی ل) جوان اونٹ۔

افیون ۔ ع۔ انیم۔ تریاک۔ افتخار اللغات میں اس کے لئے مہاون اور جامع اللغات میں پہلوی زبان کا لفظ مہابل استعمال کیا ہے یہ پوست کے مشہور پودے سے نکالی جاتی ہے۔ عربی میں لبن الخشخاش۔ انگریزی اُوپیم صائب سے

ترک افیون با علاج بہتر از تقلیل نیست
اندک اندک زآشنایاں جہاں بیگانہ شو

بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ مبدل ہے اپیون کا۔

نور الدین ظہوری سے

زخم خوب است اگر سخرہ مرہم نشود

زہر من نیست اگر دست خوش اپیون است

اس کے کھانے والے کو افیونی اور اس کے نشہ کی غنودگی کو پینک کہتے ہیں۔ کتاب نورتن میں افیونیوں کے بڑے دلچسپ قصے درج ہیں۔ محکمۂ افیون ایک سرکاری ڈیپارٹمنٹ کا نام ہے۔ کیونکہ انڈیا میں اس کی تجارت برٹش گورنمنٹ کرتی ہے۔

اق

آقا۔ لغات کشوری میں اس کو عربی اور لغات فیروزی میں فارسی لکھا ہے۔ مگر یہ ترکی زبان کا لفظ ہے۔ بمعنی مالک۔ صاحب۔ میاں خداوند۔ حالتِ اضافت میں اس کے آخر میں ی اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے آقائی من۔ آقائی نامدار بہار عجم نے لکھا ہے کہ اہل ایران کے لغت دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ نام سے پہلے یہ تعظیم کے لئے آتا ہے اور آخر میں تحقیر کے لئے۔

اَقارِب۔ عربی۔ بفتح اول و دوم و رائے مکسور (ق ر ب) بہت قریب کے رشتہ دار لوگ یہ جمع ہے اقرب کی۔ نہ کہ قریب کی املا لکھنے میں اقارب اور عقارب میں تمیز کرنا چاہئے۔ عقارب عقرب کی جمع ہے بمعنی بچھو ؎

اقارب آجکل کے کم نہیں ہیں کچھ عقارب سے
وہ موقع پا کے فوراً نیش غم دل میں چبھاتے ہیں

آقاسی ت (بالمد) دیوانخانے کا داروغہ۔

اَقاصی۔ ع۔ بالفتح۔ دُور دُور تر۔ بہت دور۔ بعید۔ یہ اقصیٰ کی جمع ہے

اِقالَت۔ یہ عربی مصدر ہے باب افعال سے اصل میں یہ اقیال تھا۔ بمعنی بیع کا فسخ کر دینا۔ خریدار کی۔ رضامندی سے بیچنے کے بعد چیز کا پھر واپس لے لینا۔ گناہ سے درگزر کرنا۔ ارادے کا موقوف کرنا۔

اَقالیم۔ ع۔ یہ جمع ہے اقلیم کی ولائتیں۔

اِقامَت۔ (ق و م) قایم ہونا۔ وطن کرنا۔ ایک جگہ رہنا۔ نماز جماعت کی آگاہی کے لئے تکبیر کہنا۔ یہ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے اصل اس کی اقوام ہے اردو میں بھی بطور مؤنث مستعمل ہے جیسے ؎

یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے
زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے

ضد اس کا رحلت ہے۔ حالی ؎

غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
اقامت مسافر کی رحلت سے پہلے

اَقانِیم۔ ع۔ بفتح اول و کسر نون جمع ہے اُقنوم کی جو مذہب نصاریٰ کی تین کتابیں ہیں۔ غیاث سے۔

اِقبال۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے (ق ب ل) بمعنی سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ دولت۔ خوش نصیبی نیک قسمت ضد اس کا ادبار ہے اردو محاورے میں آپ کے اقبال سے مطلب ہے آپکی اقبال کی مدد سے سکندرنامہ کے اس مصرعہ میں بھی یہی مطلب ہے

باقبال شہ خون اُو ریختم

مُقبِل۔ بضم اول و سکون دوم و بائے موحدہ مکسور بمعنی صاحب اقبال۔

اقبال دعویٰ۔ دعویٰ کا مان لینا وہ کاغذ جس میں مدعا علیہ مدعی کے دعویٰ کو تسلیم کرے۔

اقبالی۔ ع اقبال کرنے والا مان لینے والا۔

اِقبال مَند۔ ف۔ اس میں مند بمعنی صاحب ہے۔ یعنی صاحب اقبال صاحب دولت خوش نصیب دولتمند

اَقبَح۔ ع۔ بفتح اول و سوم بڑا بدصورت قبیح تر۔ بدتر۔ یہ قبح کا اسم تفضیل ہے (ق ب ل بالکسر

اَقبیل۔ ع (ق ب ل بالکسر و یائے تحتانی مجہول امالہ ہے اقبال کا جیسے حیسب حساب کا ہے۔ اور معنی اس کے اور اقبال کے ایک ہی ہیں مجازاً دولت۔ قوت۔ نصیب۔ شعر بوستاں ؎

کنونم کہ در پنجہ اقبیل نیست
بمند پنجہ ترم کم از بیل نیست

اِقتِباس۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔ بتی روشن کرنا نور لینا۔ کسی سے علم سیکھنا۔ دوسرے شخص کے کلام کو بلا ذکر اس کے نام کے اپنے کلام میں درج کر لینا۔ مستفید ہونا۔ فائدہ اٹھانا۔

اِقتِدار۔ عربی مصدر ہے۔ باب افتعال سے۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا دیگ میں کھانا پکانا۔ اردو میں اختیار اور مرتبہ کے معنی میں مستعمل ہے اور اقتدار جائز وہ اختیار ہے جو قانوناً جائز ہو۔

اِقتِدا۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے۔ پیروی کرنا۔ نزدیک آنا۔ مقتدی بمعنی پیرو اس کا اسم فاعل ہے۔ اور مقتدا

بمعنی دینی سردار یا پیشوا ہے۔ ؎
نفس پیر اتقدی میں مقتدا
فارسی والے اس کے آخر میں جو ہمزہ
ہے اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔

اِقتراب۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے بمعنی نزدیک آنا۔

اِقتراح۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے مانگنا سوال کرنا۔

اِقتراض۔ عربی مصدر ہے باب
افتعال سے۔ قرض لینا۔

اِقتران۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے نزدیک ہونا۔

اِقتسار۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے کسی سے زبردستی
کام لینا۔

اِقتسام۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ باہم تقسیم کرلینا۔
آپس میں بانٹ لینا۔

اِقتصاد۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ سیدھی راہ چلنا
میانہ روی اختیار کرنا۔

اِقتصار۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ ایک بات پر ٹھہرنا
بس کرنا۔

اِقتصاص۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے۔ بات کا روایت
کرنا۔

اِقتضا۔ عربی مصدر ہے۔ باب
افتعال سے۔ اصل میں اقتضاء
تھا۔ بمعنی خواہش کرنا۔

اِقتفا۔ عربی مصدر ہے اصل
اقتفاء پیروی

اِقتناص۔ (عربی مصدر ہے
باب افتعال سے) بالکسر دونوں صاد
مہملہ۔ بعض لغتوں میں بجائے صاد
کے سین لکھا ہے مگر غلط ہے کنز۔ ولطائف
وغیاث سے۔

اِقتناع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے بمعنی قناعت کرنا۔

اِقتنا۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ بمعنی حاصل کرنا۔
پونجی جمع کرنا۔

اِقتیاس۔ عربی مصدر ہے۔
باب افتعال سے۔ قیاس کرنا پیروی
کرنا۔

آقچہ۔ بالمد۔ ت۔ روپیہ و اشرفی

اِقحام۔ عربی مصدر ہے باب
افعال سے کسی چیز کا کسی چیز میں ملانا۔

اُقحوان۔ بضم اول و سکون قاف
و بضم حائے حطی اور بفتح اول بھی آیا ہے
بابونہ۔ جو ایک مشہور گھاس ہے۔
جو دوا میں کام آتی ہے۔ یہ ایک قسم
کا عربی پھول ہے۔ فارسی میں اسے
بابونہ گاؤ یا بابونہ گاؤ چشم کہتے ہیں
صغیر و کبیر دو قسم پر منقسم ہے جامع
اللغات میں لکھا ہے کہ اس کو نفاع
الارض اور شجرۃ الکافور بھی کہتے ہیں
اور جس گھر میں یہ ہو موذی جانور بھاگ
جاتے ہیں۔ عربی ہے ؎
حریم روضۂ جاہ ترا بود چمنے
کہ آفتاب درو شکل اقحوان آمد

اِقداح۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے ہجو کرنا۔ تردید کرنا۔
عیب نکالنا اور بفتح اول جمع ہے
قدح کی۔ بمعنی پیالے۔

اِقدام۔ بالکسر عربی مصدر ہے
باب افعال سے۔ قدم رکھنا۔ آگے چلنا۔
دلیری کرنا اور بفتح اول جمع ہے قدم
کی بمعنی پاؤں۔

اِقدام مجرم۔ ۶۔ کسی جرم کے کرتے
کی نیت کرنا۔

اَقدح۔ ۶۔ بفتح اول و سوم۔
ناقص تر۔ بڑا معیوب۔ بڑا طعنہ زن
یہ اسم تفضیل ہے قدح کا۔

اَقدس۔ ۶۔ نہایت پاک
یہ اسم تفضیل ہے قدس کا۔ اردو
محاورے میں اکثر پوچھتے ہیں مزاج
اقدس۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ
آپ کا مزاج اقدس کیسا ہے جیسے
انگریزی میں ہاؤڈو یو ڈو۔

اَقدم۔ ۶۔ سب سے اول
بہت مقدم یہ اسم تفضیل ہے قدم
کا۔

اَقذار۔ ۶۔ ناپاکیاں۔ یہ جمع
ہے قذر کی۔

اِقرار۔ عربی مصدر ہے باب
افعال سے ہاں کرنا۔ مقر۔ اس کا
اسم فاعل ہے۔ بمعنی اقرار کرنے
والا۔

اِقرار نامہ۔ مرکب ہے۔ وہ دستاویز
جس میں کسی بات کا اقرار لکھا جاوے
انگریزی میں اگریمینٹ۔

اقرار صالح۔ ۶۔ پکا اقرار
درست اقرار۔ حلفی بیان۔ لغات
فیروزی سے۔

اِقراری۔ ۶۔ اقبالی۔ خود تسلیم
کرنے والا۔ انگریزی کنفیسر۔

اِقراض۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے بمعنی قرض دینا۔

اِقراع۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے قرعہ ڈالنا۔

اَقران۔ ۶۔ جمع قرن کی
۳۰ برس کا زمانہ یا اسی برس کا
یا ۱۰۰ برس کا اور جمع قرین کی
بمعنی ہمسر۔ ہمسایہ۔ نزدیک۔

اَقرَب ۔ ع۔ بہت نزدیک۔ یہ قرب کا اسم تفضیل ہے۔ اقارب جمع ہے وزن ہو کہ عقرب بمعنی بچھو ہے۔ املا لکھنے میں اقرب اور عقرب میں تمیز کرنا چاہیئے۔

اَقرِبا ۔ ع۔ رشتہ دار۔ یہ جمع ہے قریب کی بفتح اول و سکون دوم وبکسر ثالث اس کی (ر) کو زبر یا پیش سے پڑھنا دونوں غلط ہیں۔

اَقرَع ۔ ع۔ بالفتح ورائے مہملہ مفتوح۔ بمعنی کل جس کو ہندی میں گنجا کہتے ہیں۔ یہ صفت مشبّہ ہے قرع کی جس کے معنی ہیں گنجا ہو جانا۔

اَقرَن ۔ ع۔ پیوستہ آبرو۔ وہ آدمی جس کی دونوں بھوئیں جڑی ہوئی ہوں۔ یہ صفت مشبّہ ہے قرن کی۔

اِقسا ۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی دل سخت کرنا۔

اِقساط ۔ بکسر اول عربی مصدر ہے باب افعال سے بمعنی عدل کرنا۔

اَقساط ۔ ع۔ بفتح اول جمع ہے قسط کی۔

اَقسام ۔ بفتح اول جمع ہے قسم کی۔ ٹکڑے قسمیں اور نیز جمع ہے قسیم کی۔ قسمیں۔ سوگندہا۔

اِقسام ۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے بمعنی قسم کھانا

اقسط ۔ ع۔ بڑا عادل۔ یہ اسم تفضیل ہے قسط کا۔

آق سقال ۔ ت۔ ریش سفید۔ مراد قدیم الخدمت ملازم سے ہے آزاد کی کتاب دربار اکبری سے۔

آقسنقر ۔ ف۔ نام ایک شکاری طائر کا مرکب ہے آق بمعنی سفید اور سُنقر بمعنی طائر سے فرا سُنقر مقابل ہے۔

اَقصَا ۔ ع۔ بالفتح بمعنی کنارے صراح اور قاموس کا حوالہ دیکر غیاث لکھتا ہے کہ یہ جمع ہے قصا بالفتح کی جس کے معنی دوری اور کنارے کے ہیں اور نیز جمع قصیٰ کی جس کے معنی دور کے ہیں اور منتخب میں لکھا ہے کہ یہ جمع ہے قصوی کی جو بالضم بمعنی طرف ہے اور بکسر اول یعنی اِقصا کے معنی ہیں دور کرنا، آخر پر پہونچا دینا۔ حالت اضافت میں اس میں (ی) اور زیادہ ہو جاتی ہے جیسے اقصائی عالم جس کا مطلب ہے تمام دنیا سے۔ سعدی سے

در اقصائی عالم بگشتم بسے

اَقصَاص ۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے بمعنی قصاص لینا یعنی مقتول کے عوض میں قاتل کو قتل کرنا۔ بکری اور گھوڑی وغیرہ کو گابھ رہنا۔ کسی کو اتنا پیٹنا کہ جس سے وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔

اَقصَر ۔ ع۔ کوتاہ۔ اقاصر جمع ضروریات الادب سے۔

اَقصٰی ۔ ع۔ بفتح اول وسکون قاف وصاد مفتوح بمعنی بہت دور تھا۔ اور مسجد اقصیٰ ایک مسجد ہے ملک شام میں جس کو حضرت داؤدؑ نے بنایا تھا۔ اس کو بیت المقدس بھی کہتے ہیں۔ یہ یہودیوں کا قبلہ ہے چونکہ یہ مکہ سے بہت دور ہے اس لئے یہ نام ہوا۔ اقصی سے صیغہ مونث قصوی بنتا ہے۔ اقاصی جمع ہے اور مغرب الاقصیٰ اہل عرب ملک مراکو کہتے ہیں۔

اِقِط } بالکسر وبکسر ثمین پنیر۔
اقِط } جو ایک قسم کی نانخورش ہے۔ یہ دہی کو خشک کرکے بناتے ہیں۔ غیاث اللغات میں اس کو قرت اور کشک بھی لکھا ہے۔

اَقطاب ۔ ع۔ جمع ہے قطب کی جو ایک قسم ہے اولیا اللہ کی۔

اَقطار ۔ ع۔ یہ قطرہ کی جمع بکسر ہے بمعنی بوندیں۔ بہت سے قطرے کنارے۔ آگر کی بتیاں جو خوشبو کے لئے جلاتے ہیں۔

اَقطَاع ۔ بفتح اوّل وثالث عربی ہے۔ یہ جمع ہے۔ قطع کی ٹکڑے اور جاگیریں اور پٹّے۔

اَقطَع ۔ ع۔ وہ آدمی جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو۔ اور مجازاً چور اور رہزن کے معنی میں بھی آتا ہے۔ یہ صفت مشبّہ ہے قطع کا۔

اَقفَال ۔ ع۔ تالے۔ (LOCKS) یہ قفل کی جمع ہے۔

اَقَلّ ۔ بفتحتین وتشدید لام عربی ہے بمعنی بہت تھوڑا۔ LEAST۔ یہ اسم تفضیل ہے قلت کا اصل میں اقلل تھا۔

اَقَلّ درجہ ۔ بمعنی کم سے کم The Least Quantity

ذو اضعاف اَقل حساب کا ایک مشہور قاعدہ ہے L.C.M.

اِقلال ۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے بمعنی کم کرنا۔ فقری کرنا۔

اِقلام ۔ ع۔ خامہ ہا۔ یہ جمع ہے قلم کی۔ از ترقیم الاقلام بیرون است یا خارج از حیطہ ترقیم الاقلام است۔

ان دونوں جملوں کا یہ مطلب ہے کہ احاطہ تحریر سے باہر ہے۔

از ترقیم الاقلام بیرونست = یا خارج از حیط ترقیم الاقلام است ان دونوں جملوں سے یہ مطلب ہے کہ احاطۂ تحریر سے باہر ہے۔

اَقلَف = ع۔ یہ قلف کا صفت مُشبّہ ہے۔ وہ شخص جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

اِقلیم ۔ ع۔ ربع مسکون کا ساتواں حصّہ۔ ولایت۔ ملک۔ دیش اور ہفت اقلیم سے مراد تمام دنیا ہے۔ کیونکہ زمانۂ سابق میں جتنی دنیا معلوم تھی اس کے سات ٹکڑے قرار دیئے تھے جیسے کہ فی زمانہ پانچ برّ اعظم ہیں۔

اِقلیمیا ۔ (معرّب)، چاندی سونے کا میل۔

اِقلید ۔ یہ معرب ہے کلید کا بمعنی کنجی

اُقلیدس ۔ یہ مرکب ہے یونانی زبان کے دو لفظوں سے ایک اقلی بمعنی کنجی اور دوسرا دِس بمعنی ہندسہ یعنی علم ہندسہ کی کنجی۔ یہ اشکال ریاضی میں ایک کتاب کا نام بھی ہے جو اپنے مصنف کے نام سے موسوم ہے۔ ہندی میں اس کو ریکھا گنت اور انگریزی میں جیومیٹری کہتے ہیں۔

اَقمار ۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے قمر کی بمعنی چاند اور نیز کنایہ ہے معشوق اور محبوبوں سے۔

اِقمار ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے۔ روشن ہونا۔ چاندنی میں سیر کرنا۔ موسم سرما کے قبل سردی کھانا۔

اِقماس ۔ ع۔ مصدر ہے باب افعال سے۔ پانی میں غوطہ لگانا۔

اَقمَر ۔ ع۔ بہت سفید۔ قُمر جمع ہے۔ یہ اسم تفضیل ہے قمر کا۔

اَقمِشہ ۔ ع۔ لباس یا کپڑے

اُقنُوم ۔ ع (ق۔ ن۔ م) اصل ہر چیز کی۔ اقانیم جمع۔ دین مسیحی میں باپ۔ ابن روح القدس۔

اِقوا ۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے اصل میں اقواو تھا۔ خالی ہونا مکان اور بیت کا۔ فقیر ہونا۔ تمام سرمایہ صَرف ہو جانا۔ اور قافیہ کے عیبوں میں سے ایک عیب کا نام ہے۔ مثلاً گُل کا قافیہ گِل اور دُور کا دَور کرنا۔

اَقوات ۔ ع۔ کھانے۔ خوراکیں۔ یہ قوت کی جمع ہے۔

اَقوال ۔ ع۔ جمع ہے قول کی۔

اَقوام ۔ ع۔ قومیں۔ یہ قوم کی جمع ہے۔

اَقوَم ۔ یہ اسم تفضیل ہے قوام کا بمعنی راست تر۔ درست تر۔

اقویٰ ۔ ع۔ بڑا قوی۔ نہایت زبردست۔ یہ اسم تفضیل ہے قوّت کا۔

اَقویا ۔ ع۔ زور آور ان۔ طاقتور لوگ۔ یہ جمع ہے قوی کی اور اصل میں اقوِوار تھا۔

اک

اِک ۔ یہ اُردو لفظ ایک کا مخفف ہے۔ واضح ہو کہ یک اُردو میں نہیں لانا چاہیئے کیونکہ یہ فارسی لفظ یکے کا مخفف ہے۔

اِکّا ۔ اردو میں مستعمل ہے۔ تنہا۔ اکیلا۔ لاثانی یکہ ایک مشہور سواری۔ تاش کا وہ پتہ جس میں صرف ایک خال ہوتا ہے۔ وہ نگینہ جو بازو پر باندھا جاتا ہے۔ وہ شمع دان جس پر ایک شمع روشن کیجائے وہ لمبا اور بھاری مگدر جسے پہلوان تنہا اٹھاتے ہیں۔

آک ۔ ف۔ بالمد۔ بمعنی عیب۔ آفت۔ مصیبت۔ جیسے

گراز آک تن در سلاسل بود
بہ از الف جاہل کہ باطل بود

کبھی نسبت اور تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے مغاک منسوب بہ مغ۔ جس کے معنی ہیں عمق اور فغاک بمعنی آبلہ مشابہ ہے بہ فغ جس کے معنی بت کے ہیں اور امر واحد حاضر کے آخر میں حاصل مصدر ہو جاتا ہے جیسے خوراک۔ پوشاک۔ سوزاک وغیرہ۔ لفظ ضحاک میں بھی آک عیب کے معنی میں آیا ہے کیونکہ اس بادشاہ میں دس عیب تھے۔ ہندی میں آک ایک مشہور چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے جس میں دودھ نکلتا ہے۔

آکا ۔ بدل ہے آقا کا۔ ترکی

ہیں آکا بڑے بھائی کو کہتے ہیں۔
اَکابِر۔ ع۔ بڑے بزرگ۔
یہ جمع ہے اکبر کی۔ اور لغات
فیروزی نے اس کو کبیر اور
اکبر دونوں کی جمع لکھا ہے۔
اصاغر اس کا مقابل ہے۔
اِکّا دُکّا۔ ہ۔ ایک آدھ۔
کوئی کوئی۔ خال خال۔
اَکاذِیب۔ ع۔ دروغ باتیں۔
غیاث اللغات میں اس کو اکذاب
کی جمع لکھا ہے اور اکذاب جمع
ہے کذب کی۔ بعض لغت اسکو
کاذب کی جمع بتلاتے ہیں مگر
خلاف قیاس جیسے اباطیل جمع
ہے باطل کی۔ اس حالت میں
اس کے معنی ہیں جھوٹے لوگ۔
اَکّار۔ ع۔ بالفتح وتشدید
کاف بمعنی برزگر یعنی دہقان۔
کسان۔ مزارع۔
اَکارِع۔ بالفتح وکسر رائے
مہملہ۔ گائی اور بکری کے پائے
جو پکائے جاتے ہیں۔ یہ جمع ہے
اکرع کی۔
اَکارِم۔ ع بہت بخشنے والے۔
بہت بزرگ۔ یہ جمع ہے اکرم کی۔
اَکاسِرَہ۔ ع۔ یہ کسریٰ کی
جمع ہے جو نوشیرواں کا لقب
تھا۔ اور خزانۂ لغت میں لکھا
ہے کہ کسریٰ لقب ہے شاہان
روم کا اور کبھی اس لفظ سے
متکبر سلاطین اور نوشیروانی
اولاد سے بھی مراد ہوتی ہے۔
صرف نوشیرواں پر تخصیص نہیں۔
اِکاف۔ ع۔ بالکسر نیز
بالضم یعنی اُکاف۔ گدھے کا
پالان اور گھوڑے کا زین۔
اُکُف جمع۔ غیاث۔ شروح نصاب
وکنز ومنتخب وخزانۂ لغت سے۔
اَکّال۔ ع۔ بروزن فعّال۔
صیغۂ مبالغہ ہے آکل کا جس کے
معنی ہیں کھانے والا۔ یہ اسم فاعل
ہے اَکَل کا۔ پس اکّال کے معنی
ہوئے بڑا کھانے والا۔ بڑھ پیٹیا۔
پیٹو۔

ناسخ

بڑا اکّال ہے ناسخ غم عالم فراہم کر
ارادہ ہے اگر لے چرخ اسکی مہمانی کا

اکال ہندی میں قحط کو کہتے ہیں۔
اَکّالہ۔ ع۔ مونث ہے اکّال
کا۔ بہت کھانے والی عورت۔
اَکائی۔ ہندی میں ایک کا
عدد۔ (لغات فیروزی سے)
اِکباب۔ عربی مصدر ہے
باب افعال سے۔ لطائف میں
صرف بمعنی اوندھا گرنا اور منتخب
میں بمعنی اوندھا گرنا اور گرانا
دونوں ہیں (یعنی لازمی اور
متعدی)
اَکبَر۔ ع۔ بہت بڑا۔ یہ اسم
تفضیل صیغہ واحد مذکر ہے
کبر کا افعل کے وزن پر اور
جمع مذکر کے لئے افاعل کے
وزن پر اکابر اور واحد مونث
کے لئے فُعلیٰ کے وزن پر کبریٰ
اور جمع مونث کے لئے فُعَل کے
وزن پر کُبَر آتا ہے۔ اصغر
ضد ہے۔ اور ہندوستان کے
ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے
جس کی ماں حمیدہ بیگم اور باپ
ہمایوں تھا۔ تاریخ وفات
اس کی یہ ہے ؎

فوت اکبر شد از قضاء اللہ
گشت تاریخ فوت اکبر شاہ
۱۰۱۵ سنہ ہجری

اکبر نامہ۔ نام کتاب مصنفہ
ابو الفضل۔ اس میں اکبر کے
خاندانی حالات درج ہیں۔
آئین اکبری فارسی مشہور کتاب
بھی اسی بادشاہ کے وقت میں
لکھی گئی۔
اکبری۔ اس میں یائی نسبتی
ہے یعنی منسوب بہ اکبر جیسے
آئین اکبری جو مشہور فارسی
کتاب ہے۔ اور کتاب
مرۃ العروس میں یہ نام ایک
عورت کا ہے جو بڑی بہن تھی۔
سخت بیوقوف اور نام ایک
شیرینی کا۔
اَکتاف۔ ع کندھے۔ یہ
جمع ہے کتف کی۔
اِکتِتاب۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ لکھنا اور لکھنا
سیکھنا۔
اِکتِتام۔ عربی مصدر ہے
چھپانا۔ خضاب کرنا۔
اِکتحال۔ عربی مصدر ہے
باب افتعال سے۔ آنکھ میں
سرمہ لگانا
اِکتِساب۔ عربی مصدر
ہے باب افتعال سے۔ اپنی
محنت سے پیدا کرنا۔ کام اختیار
کرنا۔ مُکتسِب اسم فاعل اور
مُکتسَب اسم مفعول اور مکتسبہ
مونث ہے۔ محنت سے حاصل
کی ہوئی۔

اِکتساء۔ ع۔ کپڑے پہننا۔ (کشوری سے)

اِکتِفا۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے اصل میں یہ اِکتفای تھا بمعنی کفایت کرنا۔

اِکتِناف۔ عربی مصدر ہے پناہ پکڑنا۔ کسی کی حمایت میں آنا۔

اِکتناہ۔ عربی مصدر ہے کسی چیز کی اصلیت دریافت کرنا۔

اِکتِوار۔ عربی مصدر ہے داغ دینا۔

اِکتِیاب۔ عربی مصدر ہے باب افتعال سے اصل میں یہ اکتواب تھا۔ غمناک ہونا۔ دردمند ہونا۔

اَکتَم۔ ع۔ یہ کتم کا اسم تفضیل ہے پوشیدہ تر فراخ شکم۔

اِکثار۔ عربی مصدر ہے باب اِفعال سے۔ بہت کام کرنا۔ بہت باتیں کرنا۔ بہت کھانا۔ مثلاً "ابو ہریرہ اوقات خود را بر اکثار روایت حدیث مصروف می سازد۔"

(شاہ ولی اللہ صاحب)

اکثر۔ ع۔ (ک ث ر) بہت زیادہ عموماً۔ یہ اسم تفضیل ہے کثرت کا متضاد اس کا اقل ہے اکثر اوقات کی انگریزی (آفن اور موسٹلی ہے)

اَکحَل۔ ع۔ (ک ح ل) سُرمگیں چشم۔ جس کی آنکھ میں سُرمہ لگا ہو۔ اور ایک رگ کا نام ہے جس کو ہفت اندام بھی کہتے ہیں۔

اَکدُر۔ ع۔ بالفتح۔ یہ کدورت کا اسم تفضیل ہے۔ بہت مکدّر تیرہ تر۔

اِکدِش۔ ت۔ بکسر اوّل و سوم۔ وہ آدمی جس کی ماں ہندی اور باپ ترکستانی ہو۔ اور وہ گھوڑا جس کی ماں ترکی اور باپ عربی ہو۔ یہ نہایت تیز رفتار ہوتا ہے۔ عربی میں اس کو مخنّس کہتے ہیں اور مجازاً بمعنی مرکب مجموعہ۔ اور کبھی مطلق گھوڑے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

اَکراد۔ ع۔ بالفتح یہ جمع ہے کردی کی جو عجم کی ایک قوم ہے اور اکثر ان میں سے صحرانشین ہوتے ہیں۔ غالباً کردستان جو ایران کا ایک صوبہ ہے اسی نام سے منسوب ہے۔

اِکرام۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ بمعنی بخشش۔ تعظیم۔ عطا۔ بزرگ کرنا۔ ثلاثی مجرد کو باب افعال میں لانے سے لازم سے متعدی بنجاتا ہے۔ جیسے کرم۔ بزرگ ہونا۔ اور اکرام بزرگ کرنا۔

اِکراہ۔ عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ نفرت کرنا۔ کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔ مولانا اکبر ؎

ہے تنگ تیرا ہمیں مطبوع نہیں لے دنیا
بخد بس ہم جی تو رہے ہیں مگر اکراہ کے ساتھ

(لا اکراہ فی الدین)

اَکرَم۔ ع۔ بہت بخشنے والا۔ بزرگ تر۔ یہ اسم تفضیل ہے کرم کا۔ اَکارِم جمع ہے۔

اِکسُون۔ ف۔ ایک قسم کا سیاہ قیمتی ریشمی کپڑا۔ ایک قسم کی سیاہ عمدہ دیبا۔ جہانگیری و مؤید و کشف و رشیدی و سروری میں یہ لفظ بکسر اوّل و ضم سین مہملہ ہے۔ مگر برہان میں بالفتح و بالکسر ہے۔

اِکسِیر۔ ع۔ بالکسر۔ ایک بوٹی ہے جس سے ارذل دھاتیں اعلیٰ بن جاتی ہیں۔ کیمیا۔ رسائن انگریزی EXILIR

اکسیر گر۔ کیمیا گر۔ ہوس گر۔ کلمہ فاعلیت ہے۔

اکسیری۔ کیمیا گری۔ ہوس یائی نسبتی ہے۔

اکسیر ہے۔ اُردو محاورہ ہے یعنی نہایت فائدہ مند ہے جیسے ع۔

خاک آپ کو سمجھا اکسیر ہو تو یہ ہو

اِکسِیَہ۔ ف۔ جَو کی شراب۔ بوزہ۔

اِکفا۔ بالکسر۔ ایک عیب کا نام ہے عیوب قافیہ میں سے۔

اَکفا۔ بفتح اوّل۔ یہ اصل میں اکفاو تھا جمع کفو کی۔ ہمسر۔ ہم جنس۔

اَکل۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون کاف بمعنی خوردن یعنی کھانا۔ (ا ک ل) اَکل و شرب بمعنی آب و طعام۔ کھانا پینا۔

اُکُل۔ ع۔ بضمتین۔ میوہ۔

کسی درخت کا پھل۔ آکال جمع ہے۔

اِکلیل۔ ع۔ بالکسر (ک ل ل) تاج۔ عصابہ مرصع جواہر کار۔ اکالیل جمع۔ فارسی اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔

نہ کشکول و نہ اِکلیل شہی رفت
کہ ہر کس رفت با دست تہی رفت
(غالب)

پاؤں سے تیرے ملے فرقِ ارادت اورنگ
فرق سے تیرے کرے کسب سعادت اکلیل

آکِل۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے اکل کا بمعنی کھانے والا۔ آکلین جمع ہے۔

اِکمال۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے باب افعال سے۔ کامل کرنا۔ تمام کرنا۔

اکمام۔ ع۔ بالفتح۔ یہ دو لفظوں کی جمع ہے۔ ایک کُم بمعنی آستین کی۔ دوسرے کِم غلافِ شگوفہ کی۔

اَکمَل۔ یہ کمال کا اسم تفضیل ہے۔ بہت کامل۔ کامل تر۔

اَکمہ۔ ع۔ اندھا مادر زاد۔ یہ صفت مشبہ ہے کمہ کی۔

اَکناف۔ ع۔ بالفتح۔ طرفین کنارے۔ پناہیں۔ یہ کنف کی جمع ہے۔

اَکنان۔ ع۔ بالفتح۔ پردے۔ پوششیں۔ یہ جمع ہے کِنّ جو بالکسر بہ تشدید نون ہے اور جس کے معنی ہیں پردہ۔ آیۃ کریمہ۔ اِنّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً۔

ترجمہ۔ تحقیق کیا ہم نے اوپر دلوں ان کے پردہ۔

اَکنون۔ ف۔ اب۔ ابھی۔ الحال۔ یہ مزید علیہ ہے کنون کا اور اس کا مخفف نون ہے فردوسی طوسی سے

دلے ای پسر گاہ آنست نون
کہ سازی یکے چارۂ پُر فنون

نوٹ۔ برہان میں اکنون بروزن مجنون ہے لیکن صاحب غیاث کی رائے میں اس کا تلفظ اکنون ہونا چاہئے کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب ثلاثی اور رباعی کے پہلے الف جوڑا جاتا ہے تو اوس کے حرف مابعد کو ساکن کر دیتے ہیں اور حرف مابعد کی حرکت کو الف پر لگا دیتے ہیں۔ چونکہ لفظ کُنون بضمتین ہے جب اس پر الف زیادہ کیا تو کاف ساکن ہو کر اس کا ضمہ الف پر آگیا۔

اکنون شمارا کے می بینیم

یہ اہل زبان کا محاورہ ہے۔ یعنی اب آپ سے کب ملاقات ہوگی۔

آکو۔ ف۔ بالمد بمعنی اُلو۔ بوم وغیرہ مرادف۔ ہندی اُلوک۔ انگریزی -OWL-

اکواب۔ ع۔ آبخورے۔ گلاس۔ یہ جمع ہے کوب کی۔

اکواز۔ ع۔ کوزے۔ یہ جمع ہے کوزہ کی۔

اَکوان۔ ع۔ موجودات۔ مخلوقات۔ یہ جمع ہے کون کی

اکوان۔ ف۔ فردوسی کے شاہنامہ میں یہ ایک دیو کا نام ہے۔ جس نے رستم کو دریائے چین میں پھینک دیا تھا اور پھر رستم نے اُسے قتل کیا۔

اَکُول۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم ثانی۔ بڑا کھانے والا۔

اَکِید۔ ع۔ مضبوط۔ محکم۔

اَکیس۔ ع۔ نہایت ہوشیار۔ بڑا عقلمند۔

اَکِیل۔ ساتھ کھانے والا۔ ہمکاسہ۔

اَکیلہ۔ اشیای خوردنی کھانے کی چیز۔

اگ

آگاہ۔ ف۔ خبردار۔

آگاہی۔ ف۔ یای مصدری ہے۔ خبرداری۔

آگاہیدن۔ ف۔ مصدر ہے خبردار ہونا۔

آگندن۔ ف۔ مصدر ہے بھرنا۔ آگند مضارع ہے۔

آگندہ گوش۔ ف۔ (مرکب ہے) وہ شخص جو نصیحت نہ سُنے۔

اگر۔ ف۔ جو۔ حرف شرط ہے اس کا الف حذف ہو جانے پر بھی معنی بدستور رہتے ہیں۔

اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

آگین۔ آگندہ۔ ف۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ مجازاً تکیوں کی بھرتی مثل روئی یا مرغوں کے پر وغیرہ۔

ال

آل ۔ ف ۔ بہ رنگ سرخ ۔ چوب خیمہ ۔ ایک قسم کی شراب ۔ اسپ ۔ اور مجازاً شاہی مہر ۔ کیونکہ پہلے بادشاہ مہر شنگرف سے لگایا کرتے ہیں ۔

آل ۔ ع ۔ اولاد اور بالخصوص بیٹی کی اولاد ۔

آلات ۔ ع ۔ ہتھیار ۔ اوزار ۔ جمع ہے آلت کی

اِلّا ۔ لیکن ۔ بجز ۔ جو حرف استثنا ہے ۔

اَلا ۔ فارسی میں یہ کلمۂ خطاب ہے بمعنی اے اور عربی میں بمعنی آگاہ ہو تو ۔

اِلا ۔ ع ۔ بکسر اول بمعنی نیکی مہربانی و نعمت ۔ آلاء جمع ہے ۔

آل تمغا ۔ ت ۔ وہ زمین یا جاگیر جو کسی کو بادشاہ کی طرف سے ہمیشہ کے لئے ملے مہر شاہی ۔ فرمان شاہی ۔

آلاچوق ۔ بضم اول و چہارم جنگلی لوگوں کا گھر (ترکی ہے)

الاچہ ۔ بالفتح ۔ ایک قسم کا دورنگا دھاری دار کپڑا ۔

اُلاغ ۔ یا ۔ اُلاق ۔ ت ۔ قاصد سواری ۔ گھوڑا ڈاک چوکی کا یا بیگار کا ۔ گدھا ۔

آلاف ۔ ع ۔ ہزاروں ۔ یہ اَلف کی جمع ہے ۔

آلام ۔ ع ۔ یہ جمع ہے اَلم کی بمعنی رنج ۔ غم ۔ درد ۔

آلاء ۔ ع ۔ نعمتیں ۔ یہ جمع ہے الاکی ۔ لغات کشوری سے خزانۂ لغت میں اس کو الی کی جمع لکھا ہے ۔

الآن ۔ حاصل مصدر ہے الائیدن کا ۔ آلودگی ۔ مجازاً عیب و خیانت و گنہگاری ۔

آلائیدن ۔ ف ۔ تھڑنا ۔ تھیڑنا (لازمی و متعدی دونوں)

اِلباس ۔ ع ۔ بالکسر ۔ کپڑے پہنانا ۔

البتہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی بیشک ضرور ۔ یہ تاکید کے لئے آتا ہے ۔

البرز ۔ نام ایک پہاڑ کا جو ملک ایران کے صوبہ مازندران میں واقع ہے ۔

الپ ارسلان ۔ ت ۔ ایک بادشاہ کا لقب ہے ۔ مرکب ہے الپ بمعنی درندہ اور ارسلان بمعنی شیر سے ۔

آلت ۔ ع ۔ ہتھیار ۔ اوزار آلات جمع ۔

آلچی ۔ ت ۔ لینے والا ۔ پکڑنے والا ۔

اُلجہ ۔ اُلچی ۔ ت ۔ وہ مال اور قیدی جو ممالک غیر سے لوٹ میں لائے جائیں ۔

اِلحاح ۔ عربی مصدر ہے منت کرکے مانگنا ۔

اِلتباس ۔ عربی مصدر ہے شک پڑجانا ۔ شبہ ہونا ۔

اِلتثام ۔ عربی مصدر ہے بوسہ لینا ۔ چومنا ۔

التجا ۔ عربی مصدر ہے آرزو کرنا ۔ اردو میں التجا کرنا آتا ہے ۔

اِلتجاج ۔ عربی مصدر ہے جنگ کرنا ۔ لڑنا ۔

اِلتحاد ۔ عربی مصدر ہے دین سے پھر جانا ۔

اِلتحاف ۔ عربی مصدر ہے لحاف یا چادر کو سر سے اوڑھنا ۔

اِلتحام ۔ عربی مصدر ہے زخم کا بھرنا یا اچھا ہو جانا ۔

التذاذ ۔ عربی مصدر ہے مزہ لینا ۔ لذت اٹھانا ۔

اَلبرز ۔ ف ۔ نام ہے بادشاہ ترک اور خوارزم کا

اِلتزاق ۔ بالکسر ۔ عربی مصدر ہے چپکنا ۔

اِلتزام ۔ بالکسر ۔ عربی مصدر ہے لازم پکڑنا کسی امر کا ۔ گردن پر مارنا ۔

اِلتساق ۔ عربی مصدر ہے چپکانا ایک چیز کا دوسری چیز سے

اِلتصاق ۔ عربی مصدر ہے ایک چیز کا دوسری سے چپکنا

اِلتفات ۔ بالکسر عربی مصدر ہے ۔ مہربانی کرنا ۔ توجہ کرنا ۔

اِلتقاط ۔ بالکسر عربی مصدر ہے ۔ کسی چیز کو چننا یا جمع کرنا ۔

اِلتقا ۔ بالکسر ۔ عربی مصدر ہے ۔ باہم ملاقات کرنا ۔

اِلتماس ۔ بالکسر ۔ عربی مصدر ہے ۔ عرض کرنا ۔ تلاش کرنا ۔ ملتمس اس کا اسم فاعل ہے ۔

اِلتماع ۔ عربی مصدر ہے بمعنی روشن ہونا ۔ یا چمکنا ۔

اَلتمش ۔ ت ۔ بالفتح ۔ ہراول فوج ۔ ۶۰ کا عدد اور خطاب ہندوستان کے ایک بادشاہ کا ۔

جس کا نام شمس الدین غوری تھا۔ اس کی میم مکسور ہے۔

اِلتِوا ۔ عربی مصدر ہے۔ ملتوی کرنا۔ لپٹنا۔ مختصر کرنا۔

اَلتُون ۔ ت ۔ زر سرخ۔ کنیزک اور شاہ لمغان کی عورت کا نام بھی ہے۔

اِلتِہاب ۔ عربی مصدر ہے۔ شعلہ بھڑکنا۔

اِلتِیاع ۔ عربی مصدر ہے۔ سوزش دل کی عشق سے۔

اِلتِیام بالکسر عربی مصدر ہے۔ زخم کا بھرنا

اَلثَغ ۔ ع ۔ توتلا آدمی جس سے ش اور ۔ ر ۔ کی جگہ س اور لام نکلے۔

الحاصل ۔ ع ۔ خلاصہ کلام۔ آخر کلام۔

اَلجوع ۔ ع ۔ بھوک ہے۔ (لغات فیروزی سے)

اِلحاق ۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ ملانا۔

اِلحاقی ۔ ملایا ہوا۔

اَلحال ۔ ع ۔ اس میں الف لام تعریف کا ہے۔ بمعنی ابھی اسی وقت۔

اِلحان ۔ ع ۔ راگ۔ گیت گانے کی آوازیں۔ خوش الحان سُریلی آواز کا۔ خوش گلو۔

اَلحق ۔ ع ۔ در حقیقت فی الواقع۔ بیت حسن دہلوی ؒ

وہ الحق کہ ایسا ہی معبود ہے
قلم جو لکھے اس سے افزود ہے

اَلحَذر ۔ ع ۔ پناہ بخدا۔ بچاؤ۔ (فیروزی سے) الحذر از حب دنیا الحذر

اَلخالُق ۔ ت ۔ بالفتح و ضم لام ایک مشہور پوشاک ہے جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں۔

الخاموشی نیم رضا ۔ ضرب المثل ہے۔ چپ میں بھی ایک قسم کی رضا مندی پائی جاتی ہے

اَلخبیثات للخبیثین ۔ ترجمہ۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ۔

الخط نصف العلم (والمکتوب نصف الملاقات) مطلب یہ ہے کہ خط آجانے سے آدھی ملاقات ہو جاتی ہے اور کسی علم کی خوش نویسی سیکھ لینے سے وہ علم آدھا آجاتا ہے۔

اَلَدّ ۔ بڑا جھگڑالو

اِلدِگز ۔ ف ۔ نام پدر قزل ارسلان بکسر اوّل و سکون لام و ضم دال و فتح گاف۔

اَلَذّ ۔ ع ۔ یہ اسم تفضیل ہے لذّت کا بمعنی لذیذ تر۔ زیادہ مزیدار۔

اِلزام ۔ بالکسر عربی مصدر ہے کسی چیز کا اپنے اوپر لازم کر لینا۔ یا دوسرے پر لازم کر دینا

اَلزَم ۔ ع ۔ لازم تر۔ بہت لازم

اَلسّلام علیکم ۔ ع ۔ تم پر سلام ہو

اَلسِنہ ۔ ع ۔ زبانیں۔ یہ جمع ہے لسان کی۔

اُلُش
اُولُش } دونوں ترکی ہیں امیروں کے سامنے کا بچا ہوا کھانا جو ملازم لوگ کھاتے ہیں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ ۔ سب خوبیاں اللہ کو ہیں۔ یہ کلمہ شکر کی جگہ بولتے ہیں۔ مثلاً کوئی پوچھے آپ کا مزاج کیسا ہے۔ اس کے جواب میں کہیں گے الحمد للّٰہ۔

اُلُش ۔ ع ۔ مخفف ہے الی آخر کا۔ اُلش کرنا۔ اردو میں مستعمل ہے۔ کسی امیر کے کھانے کو ذرا سا کھا کر جھوٹا کر دینا۔

اِلصاق ۔ عربی مصدر ہے چپکانا۔ لگانا۔

اَلطاف ۔ ع ۔ مہربانیاں۔ یہ لُطف کی جمع ہے۔

اَلطَف ۔ بفتح اوّل و سوم۔ پاکیزہ تر لطف کا اسم تفضیل ہے۔

اَلعاقِلُ تکفیہ الاشارہ علقمند کو ایک اشارہ کافی ہے۔

اَلعبد ۔ ع ۔ بندہ۔ اصطلاح میں دستخط کسی ماتحت کے۔

اَلعطش ۔ ع ۔ کلمہ ہے جو پیاس کے اظہار کے وقت بولتے ہیں

اَلعجَل ۔ ع ۔ بہت جلدی کر۔

اِلغاز ۔ عربی مصدر ہے۔ پہیلیاں کہنا

اَلغاز ۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے لغز کی جس کے معنی ہیں پہیلی یعنی چیستان۔ لُغز بضم اوّل و فتح ثانی و سکون غین ثالث ہے

اُلُغ ۔ ت ۔ بڑا۔ بزرگ۔

اَلغرض ۔ ع ۔ الحاصل۔ القصہ قصہ کوتاہ۔ آخرش۔ آخر کار۔ حاصل کلام۔

اَلغارُون ۔ یہ اردو میں مستعمل ہے۔ بمعنی بہت سا۔ کثرت سے۔ (فیروزی سے)

اَلغوزہ ۔ ف ۔ بانسلی۔ (فیروزی سے)

اَلغیاث ۔ ع ۔ اس میں الف تعریف کا ہے۔ بمعنی فریاد ہندی دہائی۔

اَلِف ۔ نام حرف اوّل

اَلفاظ ۔ ع جمع لفظ کی۔

اِلفاف ۔ بالکسر عربی مصدر

ہے۔ باہم لپٹنا۔
اَلفاف۔ ع۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے لَف کی۔ وہ درخت جو آپس میں پیچ در پیچ اور خوب لپٹے ہوئے ہوں۔
الف بر خاک کشیدن و بر زمین کشیدن } مرکب ہے مجازاً شرمندگی۔
الف کشیدن و الف بہ تن کشیدن۔ مرکب ہے جسم پر استرے سے بصورت الف داغ دینا۔ ایران میں ماتمی و عاشق و قلندر لوگ ایسا کرتے ہیں
اُلفت۔ بالضم۔ ع۔ بمعنی دوستی۔
الف تازیانہ۔ ف (اضافت کے ساتھ) مجازاً کوڑے کا نشان بدن پر۔
اَلفِیہ۔ ع۔ علم نحو کی ایک کتاب کا نام ہے۔ اور رندوں کی اصطلاح میں عضو تناسل۔
آلفتن۔ مصدر مقتضب ہے پریشان ہونا۔ بکھرنا۔
آلفتہ۔ ف۔ رند مشرب۔
اِلقا۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے دل میں بات کا ڈالنا۔ ڈالنا۔
اَلقاب۔ ع۔ بالفتح۔ یہ جمع ہے لقب کی۔
اَلقرض مقراض المحبت۔ مشہور ضرب المثل ہے۔ قرض محبت کی قینچی ہے۔
اُلکا۔ ت۔ وطن۔ ملک۔ زمین۔ پرگنہ۔
اَلگہ۔ ف۔ ولایت کشور شہر۔
اَلکن۔ ع۔ بالفتح۔ یہ لکنت کا صفت مشبّہ ہے بمعنی ہکلا۔ توتلا۔
اللہ۔ ع۔ اصل میں اَلْاِلٰہ تھا۔ اَل تعریف کا یہ خدا کا ذاتی نام ہے۔
اَلَم۔ ع۔ غم۔ رنج۔ دُکھ آلام جمع۔
اَلماس۔ ع۔ ہیرا۔ مجازاً چاقو اور تیغ تیز۔
اَلمعی۔ ع۔ (ل م ع) بڑا عاقل۔
اَلموت۔ ع۔ ایک مشہور قلعہ کا نام ہے قزوین اور گیلان کے درمیان واقع ہے۔
اُلنگ۔ ت۔ سبزہ زار۔ بالضم۔
اَلنگ۔ ت۔ قلعہ کی دیوار۔ مورچال۔
الواث۔ ع۔ آلو۔ گہیا۔ لوث کی جمع ہے۔
اَلواح۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ تختیاں۔ جمع لوح کی۔
اَلواز۔ ع۔ بالفتح۔ بادام ہا۔ لوز کی جمع ہے۔
اُلوالالباب۔ ع۔ عقلمند لوگ۔
اُولوالامر۔ ع۔ (باضافت عربی) صاحبانِ حکومت۔ حاکم۔ امیر۔ وزیر لوگ۔
اُلوالعزم۔ ع۔ عالی ہمت لوگ مجازاً ان پیغمبروں سے مراد ہے جو دُنیا کے مصائب پر صابر رہے۔
اَلوان۔ ع۔ بالفتح۔ رنگ ہا مجازاً اقسام۔ یہ لون کی جمع ہے۔
اُلوس۔ ت۔ ایک قوم ہے۔
آلوس۔ ف۔ بالمد و ضم دوم۔ ناز یا غصہ کی وجہ سے کنکھیوں سے دیکھنا۔
اُلوف۔ بضمتین۔ ہزاروں الف کی جمع ہے۔
اَلوند۔ ف۔ بالفتح۔ ہمدان میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔
اُلوہیت۔ ع۔ خدائی۔ خداوندی۔
اِلٰہ۔ ع معبود۔ آلہہ جمع۔
الٰہی۔ ع۔ (یائے متکلم) میرا خدا۔ اے میرے مولا۔
اِلٰہیات۔ ع۔ علم الٰہی کے مسائل۔
الٰہی پناہ۔ مراد ہے عالم علم الٰہی سے۔
اِلیاس۔ معرب حضرت خضرؑ کے بھائی کا نام ہے۔ ان کے تعلق تری کی خدمت ہے۔
اَلیف۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی محبوب۔ دوست۔
اِلی الآن۔ (عربی جار مجرور) ہنوز۔ اب تک
اَلیم۔ ع۔ بالفتح۔ دردناک وہ بیماری جس سے تکلیف زیادہ ہو۔
اَلیہ۔ ع۔ (ال و) بالفتح۔ دنبہ کی چکتی۔ چوتڑ۔

ام

آم۔ اُردو میں مستعمل ہے ایک مشہور پھل ہے۔ فارسی انبہ املا لکھتے ہیں۔ آم اور عام کا خیال رکھنا چاہیے۔ مثلاً ع
آم کا ذائقہ ہے عام پسند
اُم۔ ع۔ مادر۔ والدہ۔ ماں بالضم و تشدید میم۔
اِم۔ ف۔ اسم اشارہ مخصوص بہ لفظ روز و شب و سال۔

مثلاً امروز۔ امشب و امسال

اَم۔ ف۔ میں ہوں۔

اَمّا۔ ع۔ لیکن۔ مگر۔ بالفتح و تشدید میم

اِمّا۔ ع۔ بکسر اوّل حرف تردید ہے بمعنی یا۔

اِماتت۔ ع۔ بالکسر۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔

اَماثِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر ثالث بمعنی ہمسران۔ خزانہ لغت لکھتا ہے کہ یہ جمع ہے اَمثَل کی لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یہ جمع ہے مِثل کی۔ اور غیاث لکھتا ہے کہ یہ یا تو اَمثَل کی جمع ہے یا امثال کی اور ضروریات الادب کا مصنّف لکھتا ہے امثال۔ جمع ہے مِثل کی اور اماثل اسکی جمع الجمع ہے۔

آماج۔ ت۔ تیر یا بندوق کا نشانہ۔ وہ خاک تودہ جس پر نشانہ قائم کرتے ہیں۔

آماجگاہ۔ جائی نشانہ۔ مجازاً شہ نشین۔

آماچ۔ یہ بدل ہے آماج کا

اَماجد۔ بفتحتین۔ بزرگ لوگ۔ بڑے رئیس۔ یہ امجد کی جمع ہے۔

آمادن۔ ف۔ مہیّا کرنا۔ آمادہ کرنا۔

آمادہ۔ ف۔ مستعد۔ مہیّا۔

اِمارت۔ ع۔ بالکسر۔ امیر ہونا۔ حکومت۔

اَمارت۔ ع۔ بالفتح۔ علامت وقت۔ وعدہ۔

اِمارہ۔ ف۔ حساب۔ بالکسر

اَمّارہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم بڑا حکم دینے والا۔ مجازاً سرکش

آماس۔ ف۔ سوجن۔ ورم۔

آماسیدن۔ ف۔ سوجنا۔ ورم کرنا۔

اَماکِن۔ ع۔ بفتحتین مکانات یہ مکان کی جمع الجمع ہے۔

آمال۔ ع۔ اُمیدیں۔ جمع ہے اَمَل کی۔

اُمّ الخبائث۔ ع۔ مجازاً شراب

اُمّ العلوم۔ ع۔ مجازاً علم صرف

اُمّ الکتاب۔ ع۔ کنایہ ہے سورۂ فاتحہ۔ قرآن شریف اور لوح محفوظ سے۔

اُمّ القریٰ۔ ع۔ کنایہ مکہ معظمہ سے۔

اُمّ الولد۔ ع۔ وہ کنیز جس نے اپنے مالک کے نطفہ سے کوئی اولاد جنی ہو۔

اِمالہ۔ ع۔ میل دینا۔ مائل کرنا۔ اور صرفیوں کی اصطلاح میں فتح کو کسرہ کے ساتھ پڑھنا جیسے حساب سے حسیب۔ رکاب سے رکیب وغیرہ۔

اَمام۔ ع۔ پیش۔ آگے۔ روبرو۔

امام۔ ع۔ پیشوا۔ ہادی۔ بادشاہ۔ معماروں کی ڈوری۔

امام باڑہ۔ وہ جگہ جہاں اہل رفض ماتم کیا کرتے ہیں

اِمامت۔ ع۔ (ا م م) پیشوائی۔ نماز میں امام ہونا۔ پیشوا ہونا۔

امام مبین۔ ع (اضافت کے ساتھ) لوح محفوظ۔

امام محمد غزالیؒ۔ ع۔ علم فقہ کے ایک بڑے عالم کا نام ہے اور غزالی منسوب بہ غزالہ جو مضافات طوس میں ایک قصبہ ہے۔

اَمان۔ ع۔ (ا م ن) پناہ۔

اَمانت۔ ع۔ کسی کی چیز کو اپنی نگرانی میں رکھنا۔ ہندو دھروہر۔ اُمانات جمع۔

اَمانی۔ ع۔ یہ اُمنیہ کی جمع ہے آرزوئیں۔

آماہ۔ ف۔ یہ بدل ہے آماس کا بمعنی سوجن۔ ورم۔

اِماء۔ ع۔ لونڈیاں۔ باندڑیں کنیزیں۔ یہ اَمتہ کی جمع ہے۔

اَمَت۔ ع۔ بفتحتین۔ کنیز۔ لونڈی۔ خادمہ۔ پرستار۔

اَمْت۔ بفتح اوّل۔ ٹھیکرا۔ زمین کا پشتہ۔ امات جمع۔

اُمّت۔ ع۔ بضم اوّل و تشدید ثانی۔ وہ گروہ جو کسی ایک پیغمبر کا تابع ہو۔ جیسے یہود۔ نصاریٰ۔ مسلمان اُمم جمع ہے۔

اَمِسْٹ۔ ہ۔ جو چیز زائل نہ ہو۔

اِمتاع۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے نفع پہونچانا۔

اِمتثال۔ ع۔ بکسر اوّل و ثالث عربی مصدر ہے۔ حکم ماننا۔ مثل کرنا۔ تصوّر کرنا۔ خون کا بدلہ لینا۔ پیروی کرنا۔

اِمتحان۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے آزمانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔

اِمتداد۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ دراز ہونا۔

اِمتزاج۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے کسی چیز کو ملا دینا (م ز ج) مادہ ہے۔

اِمتشاط۔ عربی مصدر ہے کنگھی کرنا۔

اِمتصاص۔ عربی مصدر ہے۔ چوسنا۔

اَمتِعہ۔ ع۔ بفتح اوّل و

سکون ثانی و کسر ثالث و عین
مفتوح و ہای ہوز۔ بمعنی مال و
اسباب۔ یہ متاع کی جمع ہے
اِمتِلا۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے
پیٹ بھرنا۔ بدہضمی۔
اِمتلائی ہیضہ۔ وہ ہیضہ
جو زیادہ کھانے سے پیدا ہوجائے
بخلاف وبائی ہیضہ کے جو ہوا
کی خرابی سے ہوتا ہے۔
اِمتناع۔ عربی مصدر ہے
بالکسر۔ منع کرنا۔ روکنا۔ ممانعت
روک۔
اِمتنان۔ عربی مصدر ہے
بہ کسر اول۔ احسان رکھنا
اِمتہال۔ غیاث لکھتا ہے
کہ امتہال اور امہال کے
ایک معنی ہیں۔
اِمتہان۔ عربی مصدر ہے۔
بالکسر۔ کسی کو ذلیل رکھنا۔
اِمتیاز۔ ع۔ بکسر اول و دوم
مصدر ہے۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔
پہچاننا۔ تمیز۔
اُمتی۔ ع۔ منسوب بہ اُمت۔
اِمثال۔ بالکسر۔ عربی
مصدر ہے۔ قصاص کرنا۔ ناک
اور کان کاٹنا۔
اَمثال۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے
مِثل اور مَثَل کی۔ یعنی حکایتیں۔
مشہور داستانیں۔ مانند۔
اَمثِلہ۔ ع۔ مثالیں۔ مثال
کی جمع ہے۔
اَمجاد۔ ع۔ امجد کی جمع ہے
بزرگ لوگ۔
اَمجَد۔ ع۔ بزرگ تر۔
بہت بزرگ۔

اَنچُور۔ ہ۔ کچے آم کی سوکھی
پھانک جس کو ترشی کے واسطے
سالن وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔
آمُختہ۔ ف۔ یہ آموختہ کا مخفف ہے
آمد۔ ف۔ آمدن کا حاصل
مصدر۔ مجازاً آمدنی۔ آنے کی
خبر۔ بغیر تکلف اور بناوٹ کے
جو بات خود بخود دل میں پیدا
ہو۔ ضد ہے آورد کی۔
آمد آمد۔ ف۔ کسی معزز
آدمی کے آنے آنے کی شہرت
دھوم دھام۔
آمد و خرچ۔ آمدنی و صرفہ
آمد و رفت۔ آمد و شد
آنا جانا۔ قاعدہ ہے کہ دو ماضیاں
مل کر ایک حاصل مصدر کا
کام دیتی ہیں۔
آمدن۔ ف۔ آنا۔ آید مضارع
اِمداد۔ بالکسر۔ عربی مصدر
ہے۔ مدد کرنا۔
اِمدادی۔ (ی نسبت کی) وہ
کام جس میں کسی کی مدد شامل ہو۔
اُمڈنا۔ ہ۔ لبریز ہونا۔ چھلکنا
آباد لکھنوی۔ ع
اُمڈ آتا ہے دریا دل میں آب دُر دنداں کا
اَمر۔ ع۔ کام۔ اُمور جمع
اَمر۔ ع۔ حکم۔ اوامر جمع
اَمَر۔ ہ۔ غیر فانی۔ ابدی
باقی۔
آمر۔ ع۔ حاکم۔ حکم کرنے والا۔
اِمرار۔ بالکسر۔ عربی مصدر
ہے۔ گذارنا۔
اَمراض۔ ع۔ بیماریاں
جمع ہے مرض کی
اُمَرا۔ ع۔ امیر لوگ۔ جمع

امیر کی۔
اَمرد۔ نابالغ جس کے مونچھ
داڑھی نہ نکلی ہو۔
آمرزیدن۔ ف۔ بخشنا۔
گناہ معاف کرنا۔
آمرزگار۔ بخشنے والا۔ نام
خدا کا۔
آمرزش۔ حاصل مصدر
ہے آمرزیدن کا۔
اَمرِ معروف۔ ع۔ شرع کے
بموجب نیک کام کا حکم دینا۔ مثلاً
روزہ و نماز وغیرہ۔
امرؤ القیس۔ ع۔ عرب کے
ایک فصیح شاعر کا نام ہے۔
اِمرَءَۃ۔ ع۔ عورت۔ زن۔
استری ہندی۔
امرود۔ } ف۔ نام میوہ
امروت۔ } مشہور کا
اِمروز۔ ف۔ (اسم اشارہ و
مشارٌ الیہ) آج کا دن۔ الیوم
اَمزِجہ۔ ع۔ بفتح اول و سکون
میم و کسر زائے معجمہ و جیم مفتوح
جمع مزاج کی۔
اَمس۔ ع۔ کل جو گذر گیا۔
آموس جمع۔
اِمساک۔ بالکسر۔ عربی
مصدر ہے بخل کرنا۔ بند کرنا۔ روکنا
خشک سالی۔ نطفہ کا دیر نکلنا۔
امساک باراں۔ قحط۔
خشک سالی۔
اِمساس۔ بالکسر۔ عربی
مصدر ہے۔ چھونا۔
اِمسال۔ ہ۔ ابکی سال۔
ابکی برس۔
اِمشب۔ آج کی رات۔

اَمصار - ع - شہر ہا - یہ مصر
کی جمع ہے -
اِمضار - بکسر اوّل عربی مصدر
ہے - جاری کرنا کام کا -
اَمطار - ع - بارشیں - مینھ
جمع ہے مطر کی -
اَمعار - ع - آنتیں - انتڑیاں
یہ معا کی جمع ہے -
اِمعان - ع - بکسر اوّل -
عربی مصدر ہے - خوب سوچنا -
گہری نظر کرنا -
اُمِّ غیلان - ع - مراد ببول
اور کیکر کے درخت سے -
اِمکان - ع - بالکسر - عربی
مصدر ہے ممکن ہونا - قابو - قدرت -
اَمکِنہ - ع - بالفتح - مکانات
یہ مکان کی جمع ہے -
اَمَل - ع - اُمید و آرزو -
آمال جمع -
آمُل - نام ہے مازندران
کے ایک شہر کا -
اِملاح - بکسر اوّل - عربی
مصدر ہے کسی چیز کو نمکین کرنا -
اِملاق - بکسر اوّل عربی مصدر
ہے - بمعنی فقیری - مفلسی -
اِملاک - بکسر اوّل - عربی
مصدر ہے بمعنی مالک کر دینا -
اَملاک - بفتح اوّل - عربی
ہے بمعنی جاگیریں -
اِملال - ع - بکسر اوّل عربی
مصدر ہے - رنجیدہ کرنا -
اِملا - بکسر اوّل عربی مصدر
ہے - پُر کرنا - کوئی چیز یاد سے
لکھنا - رسم الخط -
اَملس - ع - نرم - صاف -

ہموار -
اُمَم - یہ اُمت کی جمع ہے - گروہ
فرقہ - ایک مذہب کا -
اُمِّ مِلدَم - ع - مرکب ہے - اُم
بمعنی ماں اور ملدم بمعنی مرگ سے -
موت کی ماں - مادر مرگ - مجازاً
تپ دائمی -
اَمْن - ع - بالفتح بمعنی صلح -
آرام - چین
اُمَنا - ع - امانت دار لوگ
امین کی جمع ہے - اردو اور فارسی
والے اس کے آخری ہمزہ کو نہیں
لکھتے ہیں -
اُمنیّت - ع - بالضم و نون
مکسور و یای تحتانی مشدد مفتوح
بمعنی آرزو - اُمید -
اَمنیت - ع - بالفتح و نون
مکسور و تشدید تحتانی مفتوح
بمعنی بےخوف ہونا - امن پانا -
آمِنہ - ع - الف پر مد میم مکسور
نون مفتوح - رسول خدا کی والدہ
کا اسم مبارک ہے -
اَموات - ع - مُردے - یہ
میّت کی جمع ہے - خزانہ لغت سے
اور لغات فیروزی میں موت
کی جمع لکھا ہے -
اَمواج - ع - لہریں - موج
کی جمع ہے -
اموات احمر - ع - (باضافت)
بمعنی شہید لوگ
آموختن - ف - مصدر ہے
سیکھنا - سکھانا - آموزد
مضارع -
آمودن - ف - مصدر ہے -
بھرنا - سنوارنا - مضارع اس کا

آماید ہے -
آمودہ - ف - آراستہ - اسم
مفعول ہے آمودن کا -
اُمُور - بضم اوّل و دوم -
جمع ہے امر کی بمعنی کام
آموزش - آموختن کا حاصل
مصدر ہے - سیکھنا - سکھانا -
آموزگار - اسم فاعل ہے آموختن
کا - غیاث نے شمسی اور برہان کا
حوالہ دیکر لکھا ہے کہ یہ لفظ استاد
اور شاگرد دونوں کے لیے آتا ہے
آموزناک - ف - سکھانے والا -
(ناک صفت کا)
آمون - ف - ایران اور توران
کے بیچ میں ایک ندی ہے - اس کو
آموئے بھی کہتے ہیں -
اُموی - ع - نسبت رکھنے والا
طرف بنی اُمیہ کے - اس میں حرف
نسبت لگانے سے پہلے (یائے)
کو واؤ سے تبدیل کر دیا جاتا ہے -
جیسے بریلی سے بریلوی - واضح ہو کہ یزید
ابن اُمیّہ کی چوتھی پیڑھی میں ہوا ہے -
اُمہات - ع - یہ جمع ہے اُم کی
مائیں - مادران -
اُمہات المومنین - ع - کنایہ
ہے - آنحضرت صلعم کی ازواج
مطہرات سے -
اُمہات سفلی - ع - بصفت
مجازاً اربعہ عناصر - زمین کے
طبقے
اِمہال - ع - بکسر اوّل - عربی
مصدر ہے - فرصت دینا - مہلت
دینا - دیر کرنا - نرمی - آہستگی -
غیاث لکھتا ہے کہ انتہال اور
امہال دونوں کے معنی ایک ہیں -

اُمِّ ہانی - ع - میم مکسور ہے - نام ہے حضرت ابو طالب کی بیٹی کا - یہ حضرت علیؓ کی حقیقی اور رسول صلعم کی چچا زاد بہن تھیں - بعض نے غلطی سے آپ کی پھوپی کا نام لکھا ہے -

اُمّی - ع - اس میں یای نسبتی ہے - منسوب بہ اُم - مراد یتیم بچہ ہے کیونکہ وہ والد کے ظل عاطفت سے محروم ہو کر محض ماں کی گود میں پلتا ہے اور علم سے محروم رہ جاتا ہے - اس لئے ناخواندہ کے معنی میں بھی آتا ہے - اور اُمی رسول صلعم کا بھی لقب ہے -

آمیختن - ف - ملنا - ملانا - آمیز مضارع ہے - اور آمیزش بمعنی ملاوٹ حاصل مصدر ہے -

آمیز گار - ف - خلیق - سازگار -

آمیزہ مُوے - ف - کھچڑی بالوں والا - دُو مویہ مرادف -

آمیغ - ف - یہ بدل ہے آمیز کا - آمیزش -

اُمید - اُمّید - ف - آرزو

اُمیدوار - ف - بمعنی آرزومند متوقع ہے - اس میں دار لیاقت کا ہے -

اُمید سے ہونا - ہندی محاورہ ہے - حاملہ ہونا - لغات فیروزی کی

اُمیدگاہ - جای اُمید

اَمین - ع - امانت دار

آمین - ع - خدا ایسا ہی کرے
یہ مناجات شہید سنکیں
سنکے یارو کہو آمیں آمیں

امین الملتہ یمین الدولہ - ع - مذہب کا امانت دار اور سلطنت کا دایاں ہاتھ - جس وقت محمود ہندوستان کو لوٹ کر ڈیڑھ ہزار ہاتھی اور بے شمار دولت لے کر غزنین پہونچا تو خلیفہ بغداد نے اس کو یہ خطاب دیا تھا -

ان

آن - ع - وقت - لمحہ - لحظہ گھڑی -

آں - ف - (نون غنہ) ضمیر ہے - یعنی وہ شخص - ناز و ادا - مال - ملکیت -

اَن - ہ - ہندی زبان میں نفی کا فائدہ دیتا ہے جیسے اَن پڑھ -

اَنّ - بالفتح و نون مشدد - ہندی میں کھانا - خوراک - غذا -

اِن - ع - بمعنی جو - اگر -

اِنابت - بالکسر - عربی مصدر ہے - دعا مانگنا - توبہ کرنا - افعال بد کو ترک کرنا -

اَنّا - تا - بالفتح و نون مشدد والدہ - مادر - ماں -

اَنا - ع - بفتحتین ضمیر ہے - ہم - ہم لوگ -

اِناء - ع - بکسر اول و فتح دوم بمعنی برتن - ظرف -

اَنابیب - ع - ٹونٹیاں - پوریاں جیسے نرکل وغیرہ میں ہوتی ہیں - یہ انبوبہ کی جمع ہے -

آنات - ع - لمحے - لحظے - مجازاً وقت - آن کی جمع ہے -

اَنات - ع - بفتح اول و دوم اصل اَنیہ (ا ن ی) دیر - عربی رسم الخط میں یہ ت - گول لکھی جاتی ہے -

اِنائت - یہ عربی مصدر ہے باب افعال سے جو اصل میں ازنای تھا - بمعنی دیر کرنا -

اِناث - ع - بکسر اول مادہ جوہر کا ضد ہے - عورتیں - یہ اُنثیٰ کی جمع ہے -

اَنار - ف - ایک مشہور درخت کا پھل ہے - عربی رُمّان -

اِنارت بکسر اول - عربی مصدر ہے - روشن کرنا -

انار یاسین } جو آدمی
انار یٰسین } نوروز کے
دن سورہ یٰسین کو چالیس مرتبہ کسی انار پر پڑھ کے اس انار کو بلا شرکت غیرے کھاوے تو تمام سال مرض سے محفوظ رہے -

اُناس - ع - بالضم - مردمان - بہت سے آدمی - لوگ - اگرچہ یہ لفظ واحد ہے مگر جمع کے معنی میں استعمال ہوتا ہے - بحر الجواہر - کنز - منتخب اور غیاث سب اس میں متفق الرائے ہیں -

اَنام - ع - بفتح اول و دوم - بمعنی مخلوقات خواہ انسان ہوں خواہ جنات - خلق اللہ - اہل دنیا - (ا ن م) مادہ ہے - یہ اسم جمع ہے -

اَنامل - ع - بفتح اول و دوم و کسر میم - اُنگلیوں کے پورے - سرانگشتان - یہ انملہ کی جمع ہے -

اَنبارہ - ف - بالفتح - ڈھیر ذخیرہ - تودہ

اَنباری - ہ - ہاتھی کی عماری ہودا -

اِنبا - بالکسر - عربی مصدر ہے - بمعنی آگاہ کرنا - خبر دینا -

اَنباردن - ف - مصدر ہے پاٹنا - ڈھیر کرنا -

اَنباز - ف - بالفتح بمعنی شریک - ہمسر ساجھی -

اَنبازی - ف - بالفتح - بمعنی شراکت - ساتھ - یای مصدری ہے انبازدن جعلی مصدر ہے شرکت کرنا -

انبازش - انبازدن کا حاصل مصدر ہے - شرکت -

انباشتن } بھرنا - ڈھیر کرنا
انباشتن } انبازد وانباند

مضارع -

اَنباغ - ف - بالفتح ایک مرد کی دو بیویاں باہم انباغ کہلاتی ہیں - ہندی سوت نباج - وسنی - ضرہ اس کے مرادف ہیں - انگریزی کو دوائف -

اَنبان - ف - بالفتح - پکا ہوا سادہ چمڑا جس میں بو نہو - عرب میں اس چمڑے کے تھیلے بنائے جاتے ہیں جو مختلف چیزوں کے رکھنے کے کام میں آتے ہیں - تھیلی - توشہ دان فقیروں کی جھولی -

اَنبان باد - ف - بالفتح - لہار وں کی دھونکنی - اس میں دو ہرا نون اضافت کے لئے مکسو ہے - انگریزی بیلوز -

انبانِ نفط - ف - د اضافت کے ساتھ) چمڑے کا وہ حقہ جس میں باروت بھر کر اور آگ لگا کر دشمن پر پھینکتے ہیں -

اُنبانہ - ف - چمڑے کا تھیلا جس میں غلہ وغیرہ رکھیں - اس میں آخری ہ نسبت کی ہے -

اَنبج - یہ فارسی لفظ انبہ کا معرب ہے - جس کو ہندی میں آم کہتے ہیں - مینگو انگریزی - انبہ - نغزک - آم - مرادف ہیں -

اَنبُرت - بفتح اول وضم سوم - لوہاروں کا ایک اوزار جس سے گرم لوہا پکڑتے ہیں - ہندی سنڈاسی وسنسی -

اِنبساط - بالکسر - عربی مصدر ہے - کھلنا - پھیلنا - خوشی -

اِنبعاث - عربی مصدر ہے - بالکسر - اٹھنا -

اُنبوب } بالضم - ٹوٹے کی
اُنبوبہ } ٹونٹی - پوری -

نے جو اندر سے خالی ہوتی ہے - انابیب اس کی جمع ہے بمعنی پوریاں - خزانہ لغت سے اور منتخب میں لکھا ہے کہ انبوب اور انابیب دونوں جمع ہیں انبوبہ کی -

اَنبُودن - فارسی مصدر ہے - ایک دوسرے پر چننا - انباید اس کا مضارع -

انبوہ - ف - گروہ - بھیڑ - جماعت - ہجوم - اس کا استعمال کثیر کے ساتھ ہوتا ہے جیسے انبوہ کثیر اور جم غفیر آتا ہے -

اَنبہ - ف - آم - جو بہت مشہور پھل ہے -

اَنبیا - ع - پیغمبران - یہ نبی کی جمع ہے - اس لفظ میں نون کی آواز مثل میم کے نکلے گی - بمعنی انبیا -

اَنت - ہ - انجام - آخر -

انت - عربی ضمیر ہے تو - (ایک مرد)

اِنتباش - بالکسر - عربی مصدر ہے کفن چرانا - ننگا کرنا - نباش کفن چور کو کہتے ہیں -

اِنتباہ - بالکسر عربی مصدر ہے - خبردار کرنا - اور خبردار ہونا - آگاہی -

اِنتحال - بالکسر - عربی مصدر ہے - کسی دوسرے شاعر کے کلام کو اپنے نام سے ظاہر کرنا -

اِنتخاب - بالکسر - عربی مصدر ہے - پسند کرنا - چھانٹنا - چننا -

اِنتزاع - بالکسر - عربی مصدر ہے - اکھاڑنا - اکھاڑے جانا - باہر کھینچنا - لازمی و متعدی دونوں ہے -

اِنتساب - بالکسر - عربی مصدر ہے - لگاؤ کرنا - نسبت کرنا -

اِنتساخ - بکسر اول - عربی مصدر ہے - لکھنا -

اِنتساق - بکسر اول - عربی مصدر ہے - مرتب ہونا - ترتیب دینا - انتظام قبول کرنا - (لازمی و متعدی)

اِنتسال - بالکسر - عربی مصدر ہے نسل پیدا ہونا - فرزند ہونا -

اِنتسام - بکسر اول - کسی خوشبودار چیز کو سونگھنا -

اِنتشار - بالکسر - عربی مصدر ہے - پراگندہ ہونا - پھیلنا -

اِنْتِصَاب۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے بمعنی برپا ہونا۔

اِنْتِصَاح۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے نصیحت قبول کرنا۔

اِنْتِصَاف۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے (ن ص ف) آدھا کرنا۔ ہونا۔ انصاف کرنا۔

اِنْتِطَاح۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے بینڈھے یا بیل وغیرہ کا سینگ سے مارنا۔

اِنْتِظَار۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ راہ دیکھنا۔ امید۔ آس۔ تاک۔ منتظر اس کا فاعل ہے

انتظار بدتر از مرگ است ضرب المثل ہے۔ انتظار موت سے بدتر ہے۔

اِنْتِظَام۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ بند وبست۔ موتیوں کا سلسلہ وار ہونا۔ کسی کام کا تمام ہونا۔ انتظامات۔ جمع۔ منتظم فاعل۔

اِنْتِعَاش۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ کھڑا ہونا۔ بلند ہونا۔ اہل فارس اس کو عیش و نشاط کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

اِنْتِفَا۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ نہ ہونا۔ نفی ہونا۔ کھویا جانا۔ فارسی اور اردو والے اس کے آخر کی ہمزہ کو املا لکھنے میں چھوڑ دیتے ہیں۔

اِنْتِفَاخ۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی پھول جانا۔ ورم ہو جانا۔

اِنْتِفَاع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ نفع پانا۔ فائدہ اٹھانا۔

اِنْتِقَاد۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ نقد لینا۔ غلہ صاف کرنا۔

اِنْتِقَاض۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ توڑنا عہد و پیماں کا۔

اِنْتِقَال۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی نقل مقام کرنا۔ یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ اُردو محاورے میں انتقال کرنے سے مراد مرجانا ہے (ن ق ل)

اِنْتِقَام۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی بدلہ لینا۔ منتقم اس کا فاعل ہے۔

اِنْتِکَاس۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی اوندھا ہونا۔

اِنْتِکَاف۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ بمعنی شرم کرنا۔ شرم و حیا رکھنا۔

اِنْتِمَار۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی بڑھنا۔ پھولنا۔ فارسی افزودن۔

اِنْتِہَا۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ (ن ہ ی) بمعنی انجام آخیر۔

اِنْتِہَاب۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی لوٹنا۔ غارتیدن فارسی ہے۔

اِنْتِہَاز۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ قابو پانا۔ فرصت پانا۔

اِنْتِہَاض۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی اٹھنا۔ کوچ کرنا۔

اُنْثیٰ۔ ع۔ بالضم (ان ث) مادہ۔ عورت۔ اناث جمع۔ اُناثی جمع۔

اُنْثَیَیْن۔ اُنْثَیَان۔ ع۔ یہ تثنیہ ہے انثی کا۔ دو حصے۔ دو کان۔ دونوں۔ ہر دو۔

اِنْجَاح۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی مطلب پورا ہونا۔

اِنْجَاز۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ وعدے کو وفا کرنا۔ کسی کا مطلب روا کرنا۔

اَنْجَاس۔ ناپاکیاں۔ نجاستیں۔ یہ نجس کی جمع ہے۔

انجام۔ ع۔ آخر۔ انتہا۔ حاصل مصدر۔ انجامیدن کا۔

انجامیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ پورا ہونا۔ انجامد مضارع۔

اِنْجِذَاب۔ ع۔ (ج ذ ب) بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے کسی شے یا شخص کو اپنی طرف کھینچنا

اَنْجَس۔ ناپاک تر۔ پلید تر۔ اسم تفضیل ہے نجاست کا۔

اَنْجَل۔ ع۔ فراخ چشم۔ یہ نجل کا صفت مشبہ ہے۔

اِنْجِلَا۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے روشن ہونا۔ ابر کا کھلنا۔ غم دور ہونا۔ بے وطن ہونا۔

اَنْجُم۔ ع۔ ستارے۔ یہ نجم کی جمع ہے۔

انجم شناس۔ ف۔ اسم فاعل ہے شناختن سے۔ منجم۔ نجومی۔ پاسبان۔

انجمن۔ ف۔ محفل۔ مجلس۔ اس میں نون نسبت کا ہے۔

انجیدن۔ فارسی کا مصدر ہے استرہ مارنا۔ ٹکڑے کرنا۔

انجیدگان۔ ف۔ زخمی اشخاص۔

اِنْجِیل۔ (سُریانی) زبان کا ہے۔ خوش خبری۔ مژدہ۔ عیسائیوں کی الہامی کتاب جو عیسیٰ پر نازل ہوئی۔

اَنْچہ۔ ف۔ یہ اسم موصول ہے۔ معنی جو کچھ۔ مرکب ہے آن چہ سے۔

اَنجا۔ ع۔ اصل میں انجاؤ تھا۔ جو جمع ہے نجو کی بمعنی راہ و طور۔

اِنحداب۔ عربی مصدر ہے پشت کا خم ہونا۔ کبڑا ہونا۔

اِنحراف۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی پھر جانا۔ حکم نہ ماننا۔

اِنحصار۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی کسی چیز میں سمانا۔ کوتاہ ہونا۔ گھیر لینا۔

اِنحطاط۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی نیچے اترنا۔ کم ہونا۔

انحناء۔ ع۔ عربی مصدر ہے ٹیڑھا ہونا۔ کبڑا ہونا۔

اِنخراط۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی جماعت میں جانا۔ سوئی میں تاگا پرونا۔ کسی چیز میں آنا۔

اِنخراق۔ عربی مصدر ہے۔ فارسی دریدن بمعنی پھٹ جانا۔

اِنخفاض۔ عربی مصدر ہے۔ نشیب میں گرنا۔ حرف کو کسرہ ہونا۔

اِنخلاع۔ علیحدہ ہونا۔ اکھڑنا۔

اِنخلال۔ ع۔ تباہی۔ بربادی۔

انداختن۔ ف۔ ڈالنا پھینکنا انداز مضارع۔

اندار۔ ف۔ افسانہ۔ قصہ۔ حکایت۔

انداز۔ ف۔ ادا۔ وضع۔ قیاس۔ قدرت۔ مقدار۔

اندازاً۔ ف۔ آخری الف منون ہے یعنی تنوین دیا گیا۔

اندازہ۔ ف۔ اس میں ہا زاید ہے۔ طاقت۔ تخمینہ۔ جرات۔ نشان۔

اندام۔ ف۔ بالفتح۔ بدن۔ جسم۔ تن۔ کالبد۔ دیہہ و شریر۔ ہندی۔

گل اندام۔ حسین کی صفت میں لاتے ہیں۔

اندامی۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ وہ کپڑا جو بدن پر چست اور ٹھیک ہو۔

اندائیدن۔ (مصدر ہے دری زبان کا) دیوار کہگل کرنا۔

اِندباغ۔ عربی مصدر ہے۔ چمڑے کو پکانا۔

اَندر۔ درمیان۔ بیچ میں اور کبھی فائدہ غیریت کا دیتا ہے۔ جیسے مادر اندر یعنی سوتیلی ماں۔ اس کے صرف پہلے دو حرف یعنی الف اور نون ہی اندر کے معنی دیتے ہیں۔ IN۔ انگریزی۔

اندراج۔ بکسر اول عربی مصدر ہے بمعنی درج ہونا۔ داخل ہونا۔ مندرج اس کا اسم مفعول ہے۔

اندرون۔ ف۔ بمعنی اندر۔

اِندراس۔ بکسر اول و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی پرانا ہونا۔ کہنگی۔

اندرز۔ ف۔ نصیحت۔ وصیت۔ پند اس کا مرادف ہے۔

اَندروا۔ ت۔ سرنگوں۔ حیران۔

اَندرون۔ ف۔ معنی اندر۔ درمیان۔ بیچ اس میں واو۔ نون نسبت کا ہے۔

اِندفاع۔ بکسر اول و دال نیز مکسور۔ عربی مصدر ہے بمعنی دور ہونا۔

اَندک۔ ف۔ تھوڑا۔ کچھ۔ اَندک اَندک خیلے و قطرہ قطرہ سیلے۔ ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ چھینٹوں چھینٹوں تال بھرتا ہے۔

اُندلس۔ (معرب) فرنگستان میں ایک ملک کا نام ہے۔ ہسپانیہ۔

اِندماج۔ بکسر اول و سوم عربی مصدر ہے بمعنی ملنا پیوست ہونا۔ داخل ہونا۔ استوار ہونا۔

اِندمال۔ بکسر اول و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ زخم بھرنا۔ ہیلنگ انگریزی۔

اندوختن۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اندوختہ مفعول۔ اندوز مضارع۔

اَندودن۔ فارسی مصدر ہے۔ ملمع کرنا۔ لیپنا۔ پوتنا۔ انداید مضارع۔

اَندونہ۔ اُلٹ پلٹ۔ جواہر اللغات سے۔

اندوہ۔ ف۔ غم۔ اندہ مخفف۔

اندوہ گیں۔ ف۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ مرکب اندوہ اور گیں کلمہ اتصاف سے۔

اَندہ۔ غم۔ مخفف ہے اندوہ کا۔ مصرعہ فردوسی۔ تو نیز از مے پرست و اندہ مخور

اَندہان۔ ف۔ غمگین۔ اس میں ان نسبت کا ہے۔

اَندیدن۔ ف۔ تعجب کرنا۔

اندیشیدن - فارسی مصدر ہے - سوچنا - اندیشد مضارع -
اندیش } امر ہے اندیشیدن
باندیش } کا بمعنی سوچ - فکر - میندیش نہی ہے -

اندیشہ - ف - سوچ - فکر -

اِنذار - بکسر اوّل - عربی مصدر ہے - ڈرنا و ڈرانا - نصیحت کرنا - لازمی و متعدی دونوں ہے -

اَندیک - ف - بالفتح بروزن نزدیک - کلمۂ تمنا ہے بمعنی اُمید -

اَنزال - ع - بالفتح - جمع ہے نزل کی - نفیس کھانے -

اِنزال - ع - بالکسر - مصدر ہے - اُترنا - اُتارنا -

اِنزعاج - ع - بے چین ہونا - جگہ سے ہٹنا - جواہر اللغات سے -

اِنزِوا - بکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے - بمعنی گوشہ نشینی - کونہ میں بیٹھنا -

اِنس - ع - بالکسر - آدمی - انسان - آدمیاں - یہ مفرد ہے بمعنی جمع -

اُنس - ع - بالضم - خو پکڑنا - محبت کرنا - محبت - پیار -

اَنَس - ع - بفتحتین - نام ایک صحابی کا -

آنِس - ع - الف ممدودہ اور نون مکسور بمعنی محبت کرنے والا - یہ اسم فاعل ہے اُنس کا -

آنَس - ع - الف ممدودہ اور نون مفتوح بمعنی زیادہ خوگر - یہ اسم تفضیل ہے اُنس کا -

اِنسار - عربی مصدر ہے -

دیر کرنا - اُدھار بیچنا - بھول جانا -

آنُسا - ع - بضم اوّل و فتح نون و سین - یہ انیس کی جمع ہے - رفیق - دوست -

اَنساب - ع - قرابتیں - رشتہ داریاں - یہ جمع ہے نسبت کی -

اِنساک - ع - بکسر اوّل - چاندی سونے وغیرہ کا پگھلنا -

اِنسان - ع - بالکسر - آدمی - مردم چشم یعنی آنکھ کی پتلی (انس) مادہ - اناس جمع -

اِنسانِ عین - ع (باضافت) آنکھ کی پتلی - مردمک -

اِنسانیت - ع - آدمیت - مُروّت - بھلمنساہت

اَنسب - ع - بہت مناسب -

اِنسداد - ع - بالکسر - بند کر دینا -

اِنسکاب - بالکسر - عربی مصدر ہے - پانی گرانا - بہت رونا -

اِنسلاب - بالکسر - عربی مصدر ہے - گم ہونا - نیست ہونا -

اِنسلاک - ع - بالکسر - ایک چیز کا دوسری چیز میں آنا -

اِنسی - ع - بالکسر اوّل و سکون ثانی و کسر ثالث و یائے مجزوم بمعنی آدمی - اور ہر عضو کی اندرونی سمت اور ہر چیز کا داہنا بازو - واضح ہو کہ قلم کے دونوں شگافوں میں سے دہنے کو انسی اور بائیں کو وحشی کہتے ہیں - نعمت خاں عالی سے

زد کاتب صنع از پئے ایجاد رقم را
این ہر دو جہاں انسی و وحشی ست قلم را

اور منتخب میں لکھا ہے کہ کمان کا وہ حصّہ جو کماندار کی سامنے کی طرف ہو -

اِنشا - ع - عبارت لکھنا - کوئی بات دل سے پیدا کرنا -

اِنشاد - ع - کھوئی ہوئی چیز کا نشان بتانا یا ڈھونڈھنا - شعر پڑھنا - ہجو کرنا -

اِنشراح - ع - کشادہ اور ظاہر ہونا - دل کا کھلنا - خوش ہونا -

اَنصاب - ع - کعبہ کے گرد کے پتھر جن پر زمانۂ اسلام سے قبل قربانی کرتے تھے اور ان کو پوجتے تھے -

اَنصار - ع - مددگار لوگ - یہ ناصر کی جمع ہے -

انصاف - ع - (ان ص ف) نیاؤ کرنا - آدھا آدھا کر دینا - دو ٹکڑے کر دینا ج

اِنصباغ - ع - رنگین ہونا -

اِنصباب - ع - بالکسر و صاد مہملہ - پانی یا کسی رقیق چیز کا گرنا -

اِنصداع - ع - بالکسر اوّل و سوم - پھٹنا - شگافتہ ہونا -

اِنصراف - ع - بالکسر - مصدر ہے واپس آنا - پھر آنا -

اِنصرام - بالکسر اوّل و سوم - عربی مصدر ہے - بمعنی انتظام کرنا - انجام کو پہونچانا - قطع ہونا -

اِنضاج - ع - بالکسر - مصدر ہے بمعنی پختہ کرنا - خلط کا - پکانا میوہ کا اور

اصطلاح اطبا رمیں گاڑھی خلط کو پتلا اور پتلی کو گاڑھا کرنا۔

اِنضِباط۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم جو ضاد ہے مضبوطی پیوستگی۔

اِنضِمام۔ بکسر اوّل و سوم جو ضاد ہے۔ عربی مصدر ہے۔ آپس میں ملنا۔ فراہم ہونا۔

اَنطاکیہ۔ (معرب ہے) نام ایک مشہور شہر کا۔ ملک شام میں۔ جامع اللغات میں اس کو انطاقیہ بھی لکھا ہے۔

اِنطِباع۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی چھپ جانا۔ نقش ہونا۔

اِنطِباق۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ آپس میں ملنا۔ برابر ہونا۔

اِنطِفا۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی آگ و چراغ کا بجھنا۔ (طفی) مادہ۔

اِنطِماس۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے۔ مٹنا۔

اِنطِوا۔ بکسر اوّل و سکون ثانی و کسر ثالث۔ عربی مصدر ہے۔ اصل میں یہ انطوای تھا بمعنی کاغذ وغیرہ کا پیٹا جانا۔

اَنظار۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم نظریں۔ یہ جمع ہے نظر کی۔

اِنظام۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی آراستہ کرنا۔ مرتب کرنا۔

اِنعام۔ بکسر اوّل و فتح ثالث۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی نعمت دینا۔ تحفہ دینا۔

اَنعام۔ بفتح اوّل۔ جمع ہے عربی لفظ نعم کی جس کے معنی ہیں چارپایہ اور قرآن کی ایک سورہ کا نام ہے۔

اِنعِدام۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ نابود ہونا۔

اِنعِطاف۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی کج ہونا۔ واپس ہونا۔

اِنعِقاد۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بستہ ہونا۔ جمع ہونا۔

اِنعِکاس۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ اُلٹا ہونا۔ آئینہ یا پانی وغیرہ میں کسی شے کا عکس پڑنا۔

اِنغِراس۔ بالکسر و حرف ثالث غین مکسور۔ عربی مصدر ہے۔ درخت کا اُگنا۔

اِنغِماس۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی پانی میں غوطہ لگانا۔

اِنغِلاق۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی دروازہ بند ہونا۔

آنِف۔ ع۔ الف بالمد (ان ف) مادہ۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔

اَنف۔ ف۔ ناک۔ بینی۔ آناف اور اُنوف جمع

اِنفاذ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ جاری کرنا۔ رواں کرنا یا ہونا۔ بھیجنا۔

اَنفار۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے نفر کی۔ بمعنی سپاہی یا نوکر۔

اَنفاس۔ ع۔ سانسیں۔ دم ہا۔ جمع ہے نفس کی۔

اَنفاغ۔ بفتح اوّل۔ عربی ہے۔ شوخ۔ نافرمان

اِنفاق۔ ع۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی روزی دینا۔ خرچ دینا

اَنفال۔ بفتح اوّل و سکون دوم۔ وہ لوٹ کا مال جو مسلمان کفار سے لیں۔ یہ نفل کی جمع ہے۔ مال مغروتہ۔ جو کفار سے لیں۔

اَلفت۔ ع۔ بفتح اوّل۔ شرم و حیا۔ چشم پوشی۔

اِنفتاح۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی کشادہ ہونا۔ کھلنا۔

اِنفِجار۔ ع۔ بالکسر مصدر ہے۔ چشمہ سے پانی بہنا پھوڑے سے پیپ کا جاری ہونا۔

اِنفِحہ۔ ع۔ بکسر اوّل و فائی مفتوح بمعنی پنیر مایہ۔ اور بفتح اوّل و کسر فا بھی درست ہے یعنی اَنفِحہ۔

اِنفِراد۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی تنہا ہونا۔

انفرادا۔ ع۔ ایک ایک کرکے۔

اَنفُس۔ ع۔ جمع نفس کی۔ بمعنی روح و ذات۔ جان۔

اَنفُسی۔ ع۔ اس میں یا نسبتی ہے۔ اس سے مُراد عام ارواح اور عالم باطنی ہے۔ ضد اس کا آفاقی ہے جس سے

مراد عالم ظاہری اور عالم اجساد یعنی یہ دنیا ہے۔

اِنفِصَال ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی کا مصدر ہے۔ بمعنی جدا ہونا۔ فیصل کرنا۔ اتصال مقابل ہے۔

اِنفِصَام ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے۔ کسی چیز کا ٹوٹ جانا اس طرح سے کہ باہم جدا نہ ہو۔ (منتخب سے)

اِنفِطَار ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی پیدا کرنا ۔ پارہ پارہ ہونا

اِنفِعَال ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی شرمندہ ہونا ۔ اثر قبول کرنا ۔ شرم ندامت ۔ غیرت ۔ شعر محمود غزنوی ؎

از انفعال لعل لبت لالہ در چمن
دیگر بدست خویش نگیرد پیالہ را

اِنفِعَال بچگان دیدہ
کتاب شمامہ مشام افروز میں اس سے مراد اشکوں سے ہے۔

اِنفِکَاک ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے آپس میں جدا ہونا۔

اَنقَاب ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ یہ دو لفظوں کی جمع ہے۔ ایک نقب بمعنی سوراخ ۔ کوہ ل ۔ اینڈا ۔ دوسرے نقاب بمعنی روبند ۔ پردے۔

اَنقَاس ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم یہ نقس کی جمع ہے ۔ بمعنی لکھنے کی سیاہی۔

اَنقَاص ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی نقصانات ۔ جمع ہے نقص کی جو بالفتح ہے اس کا تلفظ بضم اوّل بمعنی نقص غلط ہے۔

اِنقَاص ۔ ع ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی ناقص کرنا ۔ کم کرنا۔

اِنقِبَاض ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی سکڑنا ۔ بھینچنا۔

آں قدح بشکست و آں ساقی نماند ۔ ضرب المثل ہے۔ وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔

اِنقِرَاض ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی کٹنا ۔ مدت کا پورا ہونا۔

اِنقِسَام ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی تقسیم ہونا ۔ حصہ حصہ ہونا۔

اَنقَص ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ بمعنی کمتر ۔ بڑا عیب ناک ۔ ناقص تر ۔ یہ اسم تفضیل ہے نقص کا۔

اِنقِضَا ۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے ۔ گذرنا ۔ پورا ہونا۔

اِنقِطَاع ۔ عربی مصدر ہے باب انفعال سے بمعنی کٹ جانا ۔ منقطع ہونا۔

اِنقِلَاب ۔ بکسر اوّل و سوم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی گردش زمانہ ۔ زمانہ کا الٹ پلٹ دور ۔ انقلابات جمع ہے۔

اِنقِلَاع ۔ اکھڑ جانا ۔ عربی مصدر ہے باب انفعال سے۔

اِنقِیَاد ۔ بکسر اوّل و سوم عربی مصدر ہے بمعنی قید ہونا ۔ تابع ہونا۔

آنک ۔ ف ۔ بالمد و ضم ثانی ۔ (ان ک) مادہ بمعنی سیسہ جو مشہور دھات ہے معرب مرادف۔

آنک ۔ ف ۔ بمعنی آبلہ ۔ کاف تصغیر کا ہے اور بمعنی اکنون یعنی اس وقت۔

آنکہ ۔ ف ۔ (مرکب) جو کہ ۔ جو شے ؎

آنکہ شیراں را کند روبہ مزاج
احتیاج است احتیاج است احتیاج

آنک ۔ ہ ۔ تخمینہ ۔ نقصان ۔ نقطہ ۔ ہندسہ ۔ سود لگانے کا قاعدہ ۔ الف ب کا حرف کپڑے پر جو قیمت کا نشان لگایا جاتا ہے۔

آنکڑہ ۔ ہ ۔ قبضہ گرفت۔

آنکس ۔ ہ ۔ لوہا یعنی گجباگ جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں۔

آندھی کے آم ۔ ہندی محاورہ ہے ۔ مفت کی چیز ارزاں چند روزہ شے۔

اِنکَار ۔ بالکسر ۔ عربی مصدر ہے ۔ نامنظوری ۔ نہ ماننا ۔ اقرار اس کا ضد ہے اور منکر فاعل انکار کرنے والا۔

انکاردن ۔ ف ۔ بالفتح ۔ مصدر ہے ۔ معلوم کرنا ۔ انکارد مضارع ہے۔

اِنکِبَاب ۔ بفتح اوّل و سوم

عربی مصدر ہے ادویات کی
دھونی لینا۔ منہ کے بل گرنا۔
انکسار۔ بکسر اوّل و
سوم عربی مصدر ہے (ک س ر)
ٹوٹنا۔ شکستگی۔ مجازاً عاجزی۔
فروتنی۔ منکسر اسم فاعل ہے۔
انکساف۔ بکسر اوّل و
سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی سورج
گرہن پڑنا۔
انکشاف۔ بکسر اوّل و سوم
عربی مصدر ہے۔ کھولنا۔ کھلنا۔
(ک ش ف) منکشف اسم فاعل۔
انگارہ۔ ف۔ بالفتح و
کاف فارسی۔ نقش ناتمام۔ خاکہ۔
افسانہ۔ دفتر حساب۔
انگاشتن۔ اٹکل کرنا۔
معلوم کرنا اس کو کاف سے
لکھنا غلط ہے۔ انگارد مضارع ہے۔
انگژ۔ بالفتح و ضم گاف۔
فیلبانوں کا انکس جس سے ہاتھی
کو چلاتے ہیں۔ برہان سے۔
اور جواہرالحروف میں لکھا
ہے کہ یہ لفظ اصل میں انکس
تھا۔ چونکہ لفظ کس کے معنی
ہیں عورت کی شرم گاہ۔
اسی قباحت کے رفع کرنے
کے لئے کاف کو گاف سے
اور سین کو یائے معجمہ سے
تبدیل کر دیا۔ اور بعض نے
بجائے آخری ز کے۔ زای
فارسی یعنی ژ بھی لکھی ہے۔
انگشت۔ ف۔ بفتح
اوّل و کسر سوم جو کاف فارسی یعنی
گاف ہے۔ یعنی کوئلہ جو جلتی
ہوئی لکڑی کا ہوتا ہے۔ زغال

مرادف۔
انگشت۔ بالفتح و ضم گاف
فارسی ہے بمعنی انگلی۔ عربی انملہ و
اصبع
انگشتانہ۔ ف۔ اس میں
آنہ نسبت کا ہے۔ وہ خول جو
چمڑے یا دھات کا بنا کر درزی
اپنی انگلی میں پہن لیتے ہیں۔ اس کو
نگوٹھی بھی کہتے ہیں۔
انگشت بر آتش زدن
ف۔ مرکب ہے۔ عقل کے خلاف
کوئی دم کرنا۔
انگشت بدندان گرفتن
ف۔ مرکب ہے۔ کنایہ ہے۔ تعجب
اور افسوس کرنے سے۔
انگشت بر جبیں نہادن
ف۔ مرکب ہے لغات کشوری
میں سلام کرنا۔ اور خزانۂ لغت
میں حکم ماننا۔
انگشت بر چشم نہادن
حکم کا ماننا۔
انگشت بر حرف نہادن }
انگشت بحرف برداشتن }
ف۔ مرکب ہے بمعنی عیب نکالنا۔
انگشت بر در زدن
ف۔ مرکب ہے دروازہ کھولنا۔
دستک دینا۔ کواڑ کھٹکھٹانا۔
انگشت بر لب زدن۔
ف۔ مرکب ہے۔ خاموش آدمی سے
بات کرنا۔ استدعائے سخن۔
انگشت پیچ۔ ف۔ اسم
آلہ پیچیدن کا مجازاً بمعنی عہد و
پیماں۔ دستاویز۔
انگشت پیچیدن۔ ف۔
مرکب ہے بمعنی شمار کرنا۔

انگشت در دہاں ماندن
ف۔ مرکب ہے۔ کنایہ ہے رنجیدہ
اور غمگین رہنے سے۔
انگشت خائیدن
ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی پشیمان
ہونا افسوس کرنا۔
انگشتر۔ ف۔ مخفف ہے
انگشتور کا ور بمعنی صاحب۔
انگوٹھی۔ خاتم۔
انگشتری و انگشترین
ف۔ انگوٹھی اور خاتم۔ پہلے لفظ
میں یا اور دوسرے میں ین
زاید ہے اور یہ دونوں لفظ
مزید علیہ ہیں انگشتر کے۔
انگشتِ زنہار۔ ت پر
کسرہ ہے یعنی اضافت بمعنی
پناہ کی انگلی۔ کیونکہ قاعدہ
ہے کہ غالب کے روبرو مغلوب
انگشت شہادت امن کی خاطر
اٹھایا کرتا ہے۔
انگشت گزیدن۔ ف
مرکب مجازاً حیرت کرنا۔ نادم ہونا۔
انگلہ۔ ف۔ برہان میں
بمعنی گھنڈی۔ جس کو گوی گریبان
بھی کہتے ہیں اور رشیدی
میں بمعنی تکمہ ہے۔
انگلیون۔ ف۔ بالفتح
و کاف فارسی مفتوح و یای
تحتانی۔ واؤ معروف بمعنی
بائیبل یا انجیل۔ عیسیٰ مانی
نقاش کی کتاب کا نام۔ ایک
باجے کا نام۔ ایک جامۂ ہفت
رنگ کا نام۔ عجیب و غریب
شے۔
انگشت نما۔ ف۔ اسم

مفعول ہے نمودن کا۔ مجازاً کامل۔ مشہور۔ بدنام۔ رسوا۔

انگشت نیل کشیدن ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً کسی کام یا کسی چیز کو چھوڑ دینا۔

انگشتو۔ ف۔ روٹی کا ملیدہ جس کو کھاتے ہیں۔

انگور۔ ف۔ (واو معروف) مشہور میوہ ہے۔ رز۔ عنب۔ مرادف۔

انگور بندھنا اردو محاورہ ہے۔ زخم کا اچھا ہونے پر آنا۔

انگور پھٹ جانا اردو۔ اچھے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔

انگور کی ٹٹیاں اردو۔ مراد ہے تاک ہائے انگور سے۔

انگوری بیل۔ اردو۔ انگور کی تصویر جو کپڑے میں بنی جاتی ہے یا کاڑھی جاتی ہے۔

انگور کھٹے ہیں اردو کی مشہور کہاوت ہے۔

انگوزہ۔ ف۔ ہینگ۔

انگزہ۔ مخفف ہے انگوزہ کا۔

آنگہ۔ ف۔ بمعنی اُس وقت۔ جس وقت۔ پھر۔ مرکب ہے آں اور گہہ سے جو گاہ کا مخفف ہے۔

انملہ۔ ع۔ بالفتح (ن م ل) انگلی۔ پور۔ سرانگشت انامل جمع۔

انموذج۔ معرب بفتح اوّل و سکون ثانی و ضم میم و ذال مفتوح۔ بمعنی نمونہ تھوڑا۔ اندک۔

انوار۔ ع۔ یہ دو لفظوں کی جمع ہے۔ ایک نور کی بمعنی روشنیاں دوسرے نَور بمعنی غنچہ کی۔ اس وقت بمعنی کلیاں۔ شگوفے۔ لفظ شگوفہ کا صحیح املا کاف سے ہے یعنی شکوفہ اور گاف سے غلط ہے۔

انواع۔ ع۔ یہ نوع کی جمع ہے۔ بمعنی اقسام۔ نوعین بہت سی قسمیں۔ محاورے میں انواع و اقسام آتا ہے۔ یعنی طرح طرح کے۔

اُنوشہ۔ ف۔ بضمتین اور واؤ مجہول۔ اس میں الف زائد ہے۔ خوشحال۔ خرم۔ شہزادہ۔ نوجوان۔ مجازاً دولھا جس کی شادی حال میں ہوئی ہو۔

اُنوف۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی ناکیں۔ یہ جمع ہے انف کی بمعنی ناک۔ بینی۔

اِنہا۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے بمعنی پیغام پہونچانا۔

اِنہاک۔ بکسر اوّل و سکون ثانی۔ مصدر ہے بمعنی دبلا کرنا۔ کمزور کرنا۔

اِنہدام۔ ع۔ بکسر اوّل۔ عربی مصدر ہے بمعنی ڈھا دینا۔ ڈھے جانا۔ منہدم بمعنی گری ہوئی عمارت اسی کا اسم فاعل ہے۔

اِنہزام۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی فوج کا پسپا ہو جانا۔ لشکر کا شکست کھانا۔

اِنہضام۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی گوارا ہونا۔ ہضم ہونا۔

اِنہلال۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی زور سے مینھ برسنا۔ آنسوؤں کا خوب بہنا۔

اِنہماک۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے۔ کسی کام میں غایت درجہ کی کوشش کرنا۔

اِنہمام۔ بکسر اوّل و سوم۔ عربی مصدر ہے بمعنی اگلنا۔ پگھلنا۔

اَنیاب۔ بالفتح۔ عربی ہے۔ نشتر کے دانت۔ کچلیاں۔ یہ ناب کی جمع ہے۔

اَنیث۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی و آخر ثای مثلثہ بروزن فصیل بمعنی نرم لوہا۔ (ا ن ث)

اَنیران۔ بفتح اوّل و کسر ثانی و یای مجہول۔ ہر ماہ شمسی کی تیسویں تاریخ۔

اَنیس۔ ع۔ دوست۔ محبت کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے انس کا۔

اَنیق۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر نون و سکون یای تحتانی بمعنی عجیب۔ نادر۔ خوش آیندہ۔ خوب۔

اَنیقہ۔ ع۔ بروزن صحیفہ بمعنی خوب و عجیب۔ خوش۔ یہ لفظ ماخوذ ہے اَنق (بفتحتین) سے جس کے معنی ہیں نہایت خوش ہونا۔

انین - ع - بروزن زمین (ان ن) بمعنی زاری - بکا - رونا - چلّانا - نالہ و فریاد - مٹی کا برتن جس میں دودھ بلوئیں یا دوہیں -

آنی جانی - ہ - ناپائدار - بے بنیاد ؎

دنیا یہ عجب سرائے فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

آنی - ف - تو وہی جیسے ؎

آنی تو کہ در کمال ذاتت
لال است زبان نکتہ دان!

آنی - ہ - نوک - نیزے کی نوک -

او

اُو - ف - ضمیر ہے واحد غائب کی بمعنی وہ شخص - وہ چیز - مگر موقعہ کے لحاظ سے اس کے معنی بدل بھی جاتے ہیں - مثلاً خرِ او - اُس کا گدھا -

اُو کرد - اُس نے کیا -
اُو ہم بسخنوری فسانہ -

بمعنی وہ -

اُو - اُردو محاورہ میں یہ کلمہ ندائیہ ہے مگر حقارتاً جیسے اُو بے تمیز -

آو - ف - بالمد - بمعنی پانی - بدل ہے آب کا - اگر واؤ پر ہمزہ اور زیادہ کیا جاوے تو اُردو مصدر آنا کا امر ہے یعنی آؤ -

آوا - مخفف ہے آوائے کا بمعنی آواز - حالت اضافت میں اس میں (ی) اور بڑھائی جاتی ہے جیسے فردوسی کا شعر ؎

بہ شبگیر ہنگام بانگِ خروس
ز درگاہ برخاست آوائے کوس

آوا - ہ - پژاوہ جس میں برتن اور اینٹیں پکاتے ہیں -

اَوّاب - ع - رجوع کرنے والا طرف خدا کے - تسبیح کرنے والا - یہ اسم مبالغہ ہے ادب کا -

اَوارجہ - معرب آوارہ کا - بمعنی بہی - رجسٹر - دفتر کی کتاب -

آوارہ - ف - بالمد - بمعنی بیہودہ - کوچہ گرد - اوباش -

آوارگی - بیہودگی - یای مصدری ہے -

آوارَہ - ف - بفتحتین - دفتر حساب - اَوارجہ اسی کا معرب ہے -

آواز - ف - صدا - شہرت - مُنھ کا بول -

آواز افتادن - خراشیدن - گرفتن و شکستن - بمعنی آواز کا بیٹھ جانا -

آوازہ - بمعنی شہرت - ہ اِر نسبت کی ہے -

اَواسِط - ع - بمعنی درمیانی - یہ اوسط کی جمع ہے -

اَوامر - ع - احکام - یہ امر کی جمع ہے -

آوان - ع - وقت - لمحے - لحظے - یہ جمع ہے آوان کی -

اَوان - ع - بالفتح و بالکسر - وقت - ہنگام - جمع آوان و آونہ ہے -

اِوان - ف - بالکسر - ایوان - محل - بلند مکان -

اَوانی - یہ جمع الجمع ہے اناکی جس کے معنی ہیں برتن -

اَوّاہ - ع - آہ کرنے والا - رو رو کر دعا کرنے والا - یہ اسم مبالغہ ہے اوہ کا

اَوائل - ع - بفتحتین - پہلے - اگلے - یہ جمع ہے اوّل کی اور ہندی میں اوائل چرخے کی وہ رسّی جس پر مال ہوتی ہے (لغات فیروزی)

اوائلِ عمر کی شادی اُردو (مرکب) مراد اُس شادی سے ہے جو بلوغیت سے پہلے ہو جاوے -

اَوباش - ع - لُچا - بدمعاش - شریر - یہ لفظ اصل میں اوباش تھا جو جمع ہے بوش کی - مگر فارسی میں بطور واحد مستعمل ہے -

اَوباشی - لُچپن - بدمعاشی -

اَوباریدن - ف - نگلنا -

اَوتاد - ع - میخیں - یہ وتد کی جمع ہے اور اولیاء اللہ کی ایک قسم جو تمام عالم میں صرف چار ہوتے ہیں - محمد محسن کاکوروی کا اُردو شعر ؎

بدل ہیں برگ و نخل اوتاد
ہے نعم العبد سروِ آزاد

اَوتار - ع - بالفتح - یہ وتر کی جمع ہے بمعنی باجوں کے تار - کمان کی تانت -

اُوتاغ۔یا۔اُوتاق۔ دونوں ترکی کے لفظ ہیں بمعنی مکان یا حجرہ۔

اَوثان ع۔ یہ وثن کی جمع ہے بمعنی بت۔

اَوثق ۔ع۔ بڑا مضبوط۔ محکم تر۔ یہ وثوق کا اسم تفضیل ہے۔

اَوج۔ معرب ہے بلندی اس لفظ کا مخرج ہندی لفظ اونچ ہے۔ نون کو حذف کر دیا اور چ کو ج سے بدل دیا۔ ضد اس کا حضیض ہے۔ اُردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔

عرفی ؎

دادرا عرفی از تماشای تو رفت
از حضیض سمک بر اوج سماک

اسیر لکھنوی ؎

اوج و حضیض لازم و ملزوم ہیں یہاں
آخر کوئی بڑھا ہے کہ اول گھٹا نہ ہو

اَوجاع ۔ع۔ دُکھ۔ درد۔ آزار۔ یہ جمع ہے وَجَع کی۔

اُوجاغ اور اوچاغ یہ دونوں ترکی زبان کے ہیں۔ بمعنی چولھا۔ دیگدان۔ ف۔

اَوجال۔ع۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی خوف۔ بیم۔ یہ وجل کی جمع ہے۔

اَوجِ سرو۔ ف۔ اس کی جیم اضافت کے لئے مکسور ہے۔ مجازاً ایک راگ کا نام ہے۔

اَوجِ مریخ۔ ف۔ کنایہ ہے برج اسد سے اوج کی جیم مکسور ہے۔

اَوجَب۔ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و فتح جیم۔ بمعنی واجب تر۔ یہ وجوب کا اسم تفضیل ہے۔

اَوحَدی۔ع۔ بالفتح۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔

اَوحَد۔ع۔ ایک۔ یگانہ۔ یہ وحدت کا صفت مشبہ ہے۔

آوَخ۔ف۔ بالمد اور مفتوح۔ نصیب و قسمت اور کلمۂ افسوس و تعجب۔

اَوداج۔ع۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی گردن کی رگیں۔ یہ جمع ہے وَداج کی۔

اَوِدّار۔ع۔ بفتح اوّل و کسر واؤ و دال مشدد مفتوح۔ بمعنی دوست رکھنے والا۔ غیاث میں لکھا ہے کہ یہ جمع ہے ودید کی اور خزانہ لغت میں لکھا ہے کہ یہ لفظ اصل میں اوددار تھا جو جمع ہے وَدود کی۔ فارسی رسم الخط والے اس کے آخری ہمزہ کو نہیں لکھتے ہیں۔

اودِر۔ف۔ بالفتح و دال مکسور بمعنی چچا۔ عربی عم۔

شعر خالق باری ؎

نیا خال ہندوی ماموں جان
اَودِر عمو چچا پہچان

اَوَدھ۔ ہ۔ ہندوستان کا ایک مشہور صوبہ ہے انگریزی Oudh

؎

جان جہاں حاکم مفلس نواز
گشت باقبال اودھ سرفراز

(قران السعدین سے) خوشتر لکھنوی ؎

آودھ قبضہ میں ہو گر رام ہو رام

اَوراد۔ع۔ (وِرد) وظیفہ یعنی دعا یا قرآن شریف کا کوئی حصہ جو روز پڑھا جائے۔ یہ جمع ہے ورد کی۔

اَوراق۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ کتاب کے ورقے۔ اور درخت کے پتے۔ یہ ورق کی جمع ہے۔

اَورام۔ ع۔ بالفتح۔ آماسہا۔ سوجن۔ ہندی۔ یہ ورم کی جمع ہے۔

آوَرد۔ ف۔ بالمد۔ اور واؤ مفتوح ہے (بالضم یعنی آوُرد غلط) بمعنی وہ لایا ضد بُرد۔ اور نیز بمعنی جنگ۔ لڑائی۔ ستیزہ۔ آزرم۔ وِغا۔

فردوسی ؎

من آوَرد رستم بسے دیدہ اَم
ز جنگ آوران نیز بشنیدہ اَم

آوردگاہ }
آوردگہ } میدانِ جنگ۔

گاہ اور گہ کلمہ ظرفیت ہے۔

فردوسی ؎

دو جنگی بکردار درندہ گرگ
نہادند آوردگاہ بزرگ
بہ آوَردگہ رفت و نیزہ گرفت
ہمیں ماند از گفت مادر شگفت

آوردن۔ف۔ مصدر ہے۔ لانا۔ آوَرد اور آرَد مضارع۔

اَوُردَہ۔ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و رای مکسور و دال مفتوح و ہای ہوز۔ جسم کی وہ رگیں جو اچھلتی نہیں ہیں۔ غیر جہندہ رگیں۔ یہ ورید کی جمع ہے۔

اورمزد ۔ ف ۔ ستارہ مشتری جس کو قاضی فلک بھی کہتے ہیں۔ ہندی برسپت۔

اورند ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم ۔ تخت فر شکوہ ۔ مکر ۔ دبدبہ فردوسی ؎

نشاید دو پایے ورا بند تو
نہ اندیشہ از فر داورند تو۔

اورہ ۔ ف ۔ رضائی وغیرہ کے اوپر والا کپڑا ۔ ضد استر ۔ ابرہ بھی کہتے ہیں۔

اورنگ ۔ ف ۔ شاہی تخت ۔ سریر ۔ عقل ۔ زیب ۔ فریب اور دیمک جو ایک قسم کی سفید چیونٹی ہوتی ہے ۔ یہ بدل اورند کا ہے۔

اورنگ زیب } نام مغلوں کے ایک
یا عالمگیر } مشہور بادشاہ کا۔
اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں زیب اورنگ تھا۔

اوریب ۔ ف ۔ ترچھا ۔ کج ۔ آڑا ۔ عربی منحرف۔

اوزر ۔ ع ۔ مزعانی۔

اوزار ۔ ف ۔ کام کرنے کے ہتھیار ۔ کھانے کے مصالحہ ۔ جمع وزر کی ۔ گناہ بوجھ ۔

اوزاع ۔ ع ۔ آدمیوں کی جماعتیں ۔ جتھے ۔ جواہر اللغات سے

اوزان ۔ ع ۔ بالفتح بوجھ ۔ تول ۔ بٹنا ۔ یہ وزن کی جمع ہے۔

اوزم ۔ بفتح اول وسوم میوہ انگور۔

اوس ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بھیڑیا ۔ عطا عوض ۔ نام ایک قبیلہ کا عرب میں۔

اوساخ ۔ ع ۔ بفتح اول وسوم ۔ یہ جمع ہے وسخ کی بمعنی میل ۔ چرک ۔ اور پھوڑے کا پیپ۔

اوستاخ ۔ ف ۔ بیحیا ۔ بیباک ۔ گستاخ۔

اوسط ۔ ع ۔ بیچ والا ۔ درمیان کا ۔ یہ اسم تفضیل ہے وسط کا ۔ اواسط جمع ہے۔

اوسع ۔ بالفتح اول وسوم ۔ فراخ تر ۔ یہ عربی لفظ وسیع کا اسم تفضیل ہے۔

اوشاز ۔ خدمت گار لوگ ۔ کمینے آدمی جواہر اللغات سے۔

اوشاق ۔ ت ۔ لڑکا ۔ امرد ۔ طفل ۔

اوشنگ ۔ ت ۔ بالفتح ۔ الگنی ہندی آونگ ۔ آوند ۔ مثلات مرادف ۔ افتخار اللغات سے۔

اوصاف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی تعریفیں یہ جمع ہے وصف کی

اوصیا } ۔ ع ۔ یہ جمع ہے
اوصیاء } وصی کی۔

اسیر ؎

فرقت انبیا و اوصیا را
وہ تکلیف ارباب صفا را

اوضاع ۔ ع ۔ طور ۔ طریقہ ۔ یہ جمع ہے وضع کی۔

اوضح ۔ ع ۔ بالفتح اول وسوم ۔ زیادہ ظاہر ۔ روشن تر ۔ یہ وضاحت کا اسم تفضیل ہے۔

اوطار ۔ ع ۔ بالفتح اول وسوم ۔ دلی خواہش ۔ حاجتیں ۔ یہ وطر کی جمع ہے۔

اوطان ۔ ع ۔ بالفتح ۔ اپنے دیش ۔ یہ وطن کی جمع ہے ۔ اسیر کی کربلائے معلی کا شعر ؎

چہ او وقت دریں آخر چہ نقصان
گزیر گردند مہمانان باوطان

اوعیہ ۔ ع ۔ ظروف ۔ برتن ۔ یہ جمع ہے وعا بالکسر کی ۔ مگر واحد کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

اوغول ۔ ت ۔ بضم اول وضم غین ولام ساکن اس میں دونوں واو غیر ملفوظ ہیں ۔ بمعنی کودک ۔ پسر مجازاً معشوق۔

اوفق ۔ ع ۔ موافق تر ۔ بہت موافق یہ اسم تفضیل ہے وفاق کا۔

اوقاف ۔ ع ۔ بفتح اول وسوم یہ جمع ہے ۔ وقف کی ۔ فقرا اور مزاروں کے لئے جو مال وقف کیا جاوے۔

اوقیہ ۔ ع ۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں یہ اعراب ہیں مگر منتخب مؤید اور کشف میں بضم اول واو معروف و کسر قاف و تشدید یای تحتانی ۔ ایک سونے کا سکہ جس کا وزن چالیس درم کا ہوتا ہے اور ایک درم ۳½ ماشہ کا ہوتا ہے

مگر کنز میں دس درم لکھا ہے اور حدیثوں میں بھی چالیس درم آیا ہے۔ اواقی جمع ہے

اَوّل۔ ع۔ بالفتح واؤ مشدد مفتوح بمعنی پہلا۔ سرے کا۔ اصل اس کی اودل ہے اور مادہ (دول) اوائل جمع ہے۔ آخر ضد ہے۔ جس کی جمع اواخر ہے۔ اوّل کا مونث۔ اولیٰ بالضم اوّل ہے اور اوّلین۔ بزیادت یا او نون اسس کا مستزید علیہ ہے جیسے نخست کا سین اور مہ کا مہین۔

اُولا۔ بالضم اردو میں مستعمل ہے۔ فارسی۔ اولہ۔ تگرگ جو بارش میں اوپر سے گرتا ہے۔ اور نیز ایک قسم کی شکر ہے۔ جس کے گیند کی طرح گولے بنا لیتے ہیں گرمیوں میں اس کا شربت بناتے ہیں۔ غالب؀

آہ تنا دھر کے پُوں پُوں لے
بنی تھی قند ہو گئے اُولے

اُولاد۔ ف۔ بالضم۔ نام ایک دیو کا مازندران میں جس کو رستم نے قید کر لیا تھا۔ ؎
شجر سے دیا باندھ اُولاد کو
گیا خواب میں وہ یل نامجو
(شاہنامہ سے)

اَولاد۔ ع۔ بیٹے۔ بیٹیاں۔ نسل۔ بال بچے۔ جمع ہے ولد کی یہ لفظ اردو میں بھی بہت مستعمل ہے۔ ؎

نہ ہو اولاد جس کے وہ بشر کیا
نہ آوے پھول پھل جس میں شجر کیا

اردو محاورے میں اولاد نطفے کی اولاد سے وہ بچے مراد ہیں جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں۔

اُولاغ۔ ت۔ (واؤ اعراب کا) بمعنی خر۔ حمار۔ گدھا۔

اوّل بہا مُشک بہا۔ ف۔ یہ دُکانداروں کا محاورہ ہے یعنی پہلی قیمت سب سے بہتر ہے۔ یہ جملہ اسمیہ ہے اور اس میں لفظ است محذوف ہے

اَوّل قنوت۔ ع۔ مجازاً وقت فجر یا صبح صادق یہ مقلوب صفت ہے۔

اُولنگ۔ ت۔ بالضم۔ سبزہ زار۔

اُولکہ۔ ت۔ ملک۔ اقلیم۔ کشور۔ (واؤ اعراب کا ہے)

اَولیٰ۔ ع۔ بالفتح۔ زیادہ لائق۔ سب سے اچھا۔ یہ ولایت کا اسم تفضیل ہے اولی جمع۔

اُولیٰ۔ یہ اوّل کی مونث ہے۔ پہلی عورت۔ پہلی چیز اُوَل جمع ہے۔

اُولی۔ ع۔ بضم اوّل۔ واؤ غیر ملفوظی وکسر لام۔ یہ جمع ہے ذو کی بغیر مادہ کے بمعنی مالکان۔ خداوندان۔ صاحبان (خزانۃ لغت سے)

اَولیار۔ ع۔ بفتح اوّل۔ ولی کی جمع ہے بمعنی مقربان بارگاہ الٰہی۔ دوست احباب نزدیک کے رشتہ دار۔ منتخب فردوس اللغات اور غیاث سے۔

اَولیار دولت۔ ع۔ روسار۔ امرا۔ صاحبان سلطنت

اُولی اجنحہ۔ ع۔ باضافت عربی۔ یہ مرکب ہے اُولی بمعنی صاحبان۔ اور اجنحہ جمع جناح کی بمعنی پر یا بازو سے پس پورے لفظ کے معنی ہوئے صاحبان بال و پر اور مجازاً مراد ہے فرشتوں سے۔

اَوّلین۔ ع۔ (جمع اوّل کی) پہلے آدمی اور جس حالت میں (ین) زاید یا نسبت کا ہو تو بمعنی پہلا۔

آوند۔ ف۔ پانی کا برتن۔ مکر و فریب۔ اصل میں یہ آب وند تھا۔ آب بمعنی پانی اور وند بمعنی برتن اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں وند آب تھا ب کو حسب قاعدہ واؤ سے تبدیل کیا اور واؤ کو واؤ میں ادغام کر کے ایک واؤ کو حذف کر دیا تو آوند ہوا۔ ادغام جیسے بدتر سے بتر۔

آونگ۔ ہندی۔ الگنی جس پر کپڑے لٹکائے جاتے ہیں۔

آونہ۔ جمع ہے آن کی مجازاً وقت۔

آوہ۔ ف حرف افسوس و تعجب یہ بدل ہے آوخ کا۔

اَوہام۔ ع۔ یہ وہم کی جمع ہے۔ توہمات۔

اَوہَنُ البُیُوت - ع - مرکب بمعنی بہت بودا مکان بُیوت جمع ہے بیت کی -

آویختن - ف - مصدر ہے لٹکنا لٹکانا - آویزد مضارع

آویز - امر واحد حاضر ہے آویختن کا بمعنی - لٹکانا اور نیز بمعنی علاقہ - محبت - دلاویز - بمعنی دلکش -

آویزش - ف - لٹکاؤ - علاقہ - یہ آویختن کا حاصل مصدر ہے -

آویزہ - ف - بانسبت کی ہے - لفظی لٹکا ہوا - اور مجازاً کان کی بالی یا بُندا -

اُوَیس قرنی - ع - بضم اوّل وفتح واؤ و قاف والے مہملہ ہردو مفتوح نام ہے ایک ولی کامل کا قبیلہ قرن کے قرن بفتحتین یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے اس کو قرنی یعنی بسکون را پڑھنا غلط ہے -

اہ

آہ - ف - کلمۂ افسوس ہے

آہا - ف - کلمہ تحسین ہے اور کسی چیز کے اچھا معلوم ہونے کے وقت بولا جاتا ہے

اِہاب - ع - بالکسر کچا چمڑا جس کو دباغت نہ دی گئی ہو (اہ ب) مادہ ہے

آہار - ف - کھانا - غذا - خورش - اور نشاستہ وغیرہ جو پکا کر کاغذ پر لگاتے ہیں -

اَہالی - ع - بالفتح - صاحبان مالکان - یہ اہل کی جمع ہے -

اَہالی موالی - ع - نوکر - چاکر - خدّام کام والے آدمی - اہل اور مولیٰ کی جمع ہے -

اِہانت - بالکسر عربی مصدر ہے بمعنی ذلیل سمجھنا - نفرت کرنا -

اُہبت - ع - (اہ ب) مادہ گھوڑے کا سازوسامان اُہُب جمع -

اِہتدا - بکسر اوّل وسوم عربی مصدر ہے - بمعنی ہدایت کرنا - یا راہ راست پر لانا -

اِہتزاز - بکسر اوّل وسوم عربی مصدر ہے بمعنی ہلنا - گھانس کا ہلنا - اونٹ کا آواز حُدی سے خوش ہونا خوشحالی وغیرہ -

اِہتمام - بالکسر - عربی مصدر ہے - غمخواری کرنا - کوشش کرنا -

اِہجا - بکسر اوّل وفتح سوم عربی مصدر ہے - بمعنی فحش بکنا -

اِہدا - بکسر اوّل وفتح سوم عربی مصدر ہے - تحفہ بھیجنا - (ہ دی)

اَہدب - ع - یہ صفت مشبّہ ہے ہدب کی بمعنی وہ آدمی جس کے پلک بڑے بڑے ہوں -

اِہرام - بکسر اوّل وفتح را مہملہ عربی مصدر ہے - بمعنی بہت بوڑھا ہونا اور بفتح اوّل یعنی اَہرام جمع ہے ہرم کی بمعنی قدیم بنیادیں - پرانی عمارتیں -

حالی سے

کہاں ہیں وہ اہرام مصری کے بانی
کہاں ہیں وہ گردان زابلستانی

اَہرَم - ع - بفتح اوّل وسوم (ہ رم) بمعنی شیطان - سانپ کا پھن -

سیّد مصطفائی عامری ؎

روان بخش رحمان ارحم رحیم
رہانندہ از شر اہرم رجیم

آہرمن - ف - دیو - شیطان جو انسان سے بدی کراتا ہے - اور مجوس یعنی آتش پرستوں کے اعتقاد میں خدا کی ذات دو حصّوں میں منقسم ہے ایک حصّے کا نام یزدان ہے جو نیکی کراتا ہے اور دوسرا - آہرمن جو بدی کراتا ہے -

اَہرمن - ف - مخفف آہرمن کا -

آہستہ - ف - بالمد وکسر ثانی نرم - دھیما - اگر اس کے آخر میں (ی) زیادہ کیجاوے - تو وہ کاف سے بدل جاوے گی - یعنی آہستگی بمعنی دیری وغیرہ -

آہ سرد - ف (بصفت) وہ آہ جو ظاہر ہونے کے خوف

سے آہستہ آہستہ کھینچی جاوے۔ آہنکش مرادف

آہک۔ ف۔ چونا۔ اس میں کاف یا تو تصغیر کا ہے۔ یا نسبت کا۔ یعنی منسوب بہ آہ کیونکہ جونے کو پانی میں ڈالنے سے بخارات اٹھتے ہیں۔

اہل۔ ع۔ (داول) زن۔ اور۔ لائق۔ صاحب مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے اہالی جمع۔

اہلاک۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے بمعنی ہلاک کرنا

اہلال۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے نیا چاند دیکھنا۔ ذبح کے وقت خدا کا نام لینا۔

اہلاً وسہلاً ومرحباً۔ ع۔ جملہا ئے فعلیہ۔ اصل میں اتیت اہلاً وطیت سہلاً ومرحباً۔ یعنی آیا تو اپنے عزیزوں میں اور سیر کی تو نے زمین نرم کی جگہہ تیری فراخ ہے۔ اہل عرب مسافر کے راہ دور سے آنے پر اپنے دستور کے مطابق یہ کلمات کہتے ہیں۔

اہلِ تنجیہ۔ ف (لام مکسور ہے۔ اضافت کے لئے) مجازاً رندا ور خراباتی لوگ۔

اہلِ ذمہ۔ ع۔ وہ کافر لوگ جو ملک اسلام میں مطیع ہو کر رہیں۔ جیسے رعایا ئے باجگزار۔ ذمی بھی کہتے ہیں۔ ضد۔ حربی۔

اَہلّہ۔ یہ ہلال کی جمع ہے۔ نئے چاند۔

اہلیت۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثالث بمعنی لیاقت۔

اَہَم۔ ع۔ اصل میں یہ اہمم تھا جو ہمت کا اسم تفضیل ہے۔ بمعنی وہ کام جس کی بڑی ضرورت ہو۔

اَہلیہ۔ ع۔ بی بی۔ زوجہ جورو۔ گھر والی۔

اِہمال۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم عربی مصدر ہے بمعنی بے مطلب چھوڑ دینا بے معنی چھوڑ دینا۔

آہن۔ ف۔ لوہا۔ عربی حدید۔

آہنج۔ ف۔ بمعنی قصد وارادہ یہ بدل ہے آہنگ کا۔

آہن جان۔ ف۔ (تمیز وتمیز) مراد ہے۔ سخت جان اور محنت کش ہے۔

آہن خائے۔ ف۔ زوردار اور سرکش گھوڑا۔ یہ خائیدن سے اسم فاعل ہے۔

آہن رُبا۔ ف۔ چنباک پتھر۔ مقناطیس اسم فاعل ہے ربودن کا۔

آہن سرد کوفتن۔ مرکب ہے مجازاً۔ بیفائدہ کوشش کرنا۔

آہنگ۔ ف۔ بالمد۔ وہائی مفتوح لشکر۔ ارادہ۔ جلدی۔ طرز روش کشش وقت۔ الاپ نام باجے کا۔ نام راگ کا۔

آہنگر۔ ف۔ لوہار۔ عربی حداد اس میں گر کلمہ فاعلی ہے

آہنی } ف۔ لوہے آہنین } کی چیز لغات

کشوری سے۔

نوٹ۔ یہ دونوں لفظ آہن سے بنے ہیں ایک میں صرف یائی معروف زیادہ کی گئی ہے۔ اور دوسرے میں ۔ ین۔ فرق ان میں یہ ہے کہ (ی) صرف نسبت کے لئے آتی ہے یعنی لوہے کی اور (ین) میں اکثر تشبیہ ملحوظ رہتی ہے جیسے ساق سیمین۔ تیخہ آہنین اور بعض لغت نے آہنی کے مجازی معنی سخت اور مضبوط کے بھی لکھے ہیں

آہنکش۔ ف (صفت موصوف) بمعنی آہ سرد

آہنین جگر۔ ف۔ لفظی معنی لوہے کا سا کلیجہ۔ مراد۔ بہادر اور دلاور سے۔

آہنین راہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے مراد ہے دشوار گذار رستہ ہے۔

آہو۔ ف۔ اس کے دو معنی ہیں اوّل مشہور معنی ہرن۔ دوسرے عیب آہو گیر عیب جو کے معنی میں اسی لحاظ سے استعمال ہوتا ہے۔ آہو کی عربی ظبی ہے۔ جس کی جمع ظبا رہتی ہے اور کبھی چشم معشوق سے بھی کنایہ ہوتا ہے۔ جیسے سیاہ چشم لو آہو ست یا جادو ست یا صیاد خلق۔

آہواز۔ ف۔ بالفتح

خوزستان کے ایک سب سے بڑے شہر کا نام ہے یہاں کی آب و ہوا خراب ہے اور بچھو بکثرت ہیں۔ ایرانی اس کو ہرمز شہر کہتے ہیں۔ ۱۷ سنہ ہجری میں حضرت عمرؓ کے ایام خلافت میں ابو موسیٰ اشعری نے اس شہر کو فتح کیا تھا۔

اَہْوَال۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی بمعنی دہشت یہ ہول کی جمع ہے۔

اَہْوَاء، اَہْوا۔ ع۔ بالفتح جمع ہے ہوا کی۔ معنی اس کے آرزوہائے نفس یعنی دل کی خواہشیں اور بکسر اول یعنی اہوا مصدر ہے بمعنی قصد کرنا۔ دوست رکھنا۔ اشارہ کرنا۔ منتخب سے ہوا کی جمع اَہوِیہ بھی آئی ہے۔

آہُو بَرَہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ ہرن کا بچہ غزالہ۔

آہو پرست۔ ف۔ مصدر پرستیدن کا امر اور اسم ملکر اسم فاعل قیاسی ہوا اور کنایہ ہے شکار دوست آدمی سے۔

آہُو پرستی۔ ف۔ یائی مصدری ہے۔ کنایہ ہے کمال محبت شکار سے۔

آہوئے تر۔ (صفت) سیاہ اور سفید بادل سے مراد ہے۔

آہُو رُخ۔ ع۔ احمق۔

شتا بکار۔ مرد دراز قد یعنی لنبا آدمی

آہو چشم۔ ف۔ ہندی مرگ لوچن بھاشا کے شاعر لوگ حسینوں کی آنکھ کو ہرن اور کنول سے تشبیہ دیا کرتے تھے۔ جیسے کنول نین جب ہند میں عربی اور فارسی نے زور پکڑا تو ہرن تو اپنی چوکڑی نہیں بھولا مگر بیچارہ کنول بالکل خشک ہوگیا۔ اور بجائے اُس کے نرگس شہلا آگئی۔

آہوئے حرم۔ (بالاضافت) ان ہرنوں سے مراد ہے۔ جو مکہ معظمہ کے اردگرد چرا کرتے ہیں اور وہاں اُن کا شکار کرنا ممنوع ہے۔

آہوئے زرّیں۔ (صفت موصوف) مجازاً آفتاب۔ سورج۔

آہوئے شیر افگن (صفت) مراد ہے معشوق کی آنکھ سے اور نیز کنایہ ہے شراب یا ساقی شراب سے۔

آہوئے فلک۔ بالاضافت مراد ہے آفتاب سے۔

اَہْوَن۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی آسان تر یہ اسم تفضیل ہے ہون کا۔

اَہْوِیَہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی خواہشات۔ خواہشیں یہ ہوا کی جمع ہے۔ ہوا کی جمع اہوا بھی ہے۔

آہیختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ تلوار کھینچنا۔ لٹکانا۔ آہیزد مضارع۔

اے

اَے۔ ف۔ بالفتح مذکر اور مونث دونوں کے لئے۔ اردو میں بالکسر بھی مستعمل ہے حرف ندا اور تحسین۔

آئے۔ ف۔ بالمد۔ امر حاضر آمدن کا اور ترکی میں ایک مہینہ کا نام ہے۔

اِے۔ بالکسر نام ایک حرف تہجی کا جو انگریزی کی ابجد کا پہلا اور ہندی کا چھٹا حرف ہے۔ انگریزی میں اس کی شکل A یا a ہے اور ہندی میں ए ہے۔

نوٹ۔ چونکہ ریختہ یعنی اردو زبان میں ہر زبان کے الفاظ شامل ہوگئے ہیں۔ اس لئے قاری کے لئے اس کا شعر زیادہ مزیدار ہو جاتا ہے۔ مثلاً۔ اے۔ اردو میں حرف ندا اور بی مخفف بی بی کا ہے۔ اور A اور B دو انگریزی ابتدائی حروف ہیں۔

اکبر الہ آبادی۔ کے اشعار ملاحظہ ہوں۔

تعلیم اونچے درجہ کی ہوئی نہیں نصیب
پھر گھر میں بیٹھ کر بجز اے بی کے کیا کریں
عاشق کا ہو برا اس نے بگاڑے ہیں سارے کام
ہم تو اے بی میں رہے اغیار بی اے ہوگئے

آیا۔ ف۔ بالمد۔ حرف تمنا و افسوس و شک و تعجب و استفہام۔

اَیا۔ ف۔ بالفتح۔ کلمۂ ندا و افسوس و استفہام۔

فردوسی ؎

ایا شاہ محمود کشور کشائی
گر از کس نہ ترسی بترس از خدائی

اِیاب۔ ع۔ بالکسر۔ (اوب) مادہ ہے وطن میں واپس آنا۔ رجوع بازگشت۔

آیات۔ ع۔ بالمد۔ (اوی) نشانیاں یہ جمع ہے۔ آیت کی بمعنی قرآن شریف کا ایک جملہ۔

آیاتِ متشابہات۔ وہ آیتیں جن کے معنی ظاہر نہ ہوں جیسے۔

یَدُ اللّٰہِ فَوقَ اَیدِیھِم

آیاتِ محکمات۔ ع۔ وہ آیتیں جن کے معنی ظاہر ہوں جیسے۔

خُلِقَ الاِنسَانُ ضَعِیفًا

اَیادی۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ہاتھ۔ یہ جمع الجمع ہے ید کی۔ اور مجازاً بمعنی قدرت نعمت۔

آیار۔ ف۔ نام ہے رومیوں کے آٹھویں مہینہ کا۔ ہندی مطابق جیٹھ۔ اس مہینہ میں سورج برج ثور میں رہتا ہے

ایاز۔ ف۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ محمود غزنوی کے غلام کا نام ہے۔ محمود اس پر عاشق تھا۔ اس کے کتابوں میں اکثر قصے آئے ہیں۔

مصرعہ محمود کا۔

آزردہ کے کند دل محمود را ایاز

اس کی ز کو س سے بدل کر ایاس بھی کہتے ہیں۔

نوٹ۔ زای معجمہ کا بدل جیم تازی اور جیم فارسی یعنی چ اور سین مہملہ اور ژ سے بھی ہو جاتا ہے۔

مثلاً۔ باز سے۔ باج۔ پزشک سے پچشک۔ ایاز سے ایاس گریز سے گریچ۔

ایاز قدر خود بشناس۔ ف۔ ضرب المثل ہے یعنی ہر شخص کو اپنی حیثیت پر رہنا چاہیے۔

اَیاغ } بفتحتین۔ شراب
اَیاق } کا۔ پیالہ۔

اَیاغ خانہ۔ بمعنی شراب خانہ۔ بیت الخمر۔

اِیالت۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم بمعنی حکمرانی و سرداری یہ اصل میں اوالت تھا۔

اَیّام۔ ع۔ بفتح و یای مشدد۔ یہ یوم کی جمع ہے بمعنی دن اور مجازاً بمعنی زمانہ

ایام سے ہونا۔ اردو محاورے میں مراد حیض سے ہونا۔

اَیامیٰ۔ ع۔ یہ جمع ہے اَیّم کی بمعنی رنڈوے اور رانڈیں یعنی مردان بے زن اور زنان بے شوہر۔

آیان۔ ف آنے والا۔ آئندہ۔

آیانی۔ ف۔ خوبی۔ شائستگی۔

ایبک۔ ت۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ بت غلام معشوق۔

نوٹ۔ ترکی میں ایبک اُس شخص کو کہتے ہیں جس کے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی ٹوٹی ہو۔ چنانچہ دلی کا غلام خاندان والا بادشاہ قطب الدین ایبک ایسا ہی تھا۔

آیت۔ ع۔ بالمد۔ مادہ۔ (ای) نشانی۔ قرآن یا توریت یا انجیل کا ایک فقرہ۔ اور مجازاً بمعنی۔ حجت۔ جھنڈا۔ آیات۔ آے آیا جمع۔

اِیُت۔ ت۔ بالکسر۔ کتا۔ فارسی سگ۔ عربی کلب۔ سوان ہندی۔

اَیتام۔ ع۔ بالفتح۔ بے باپ کے لڑکے یہ جمع ہے یتیم کی۔ اور کبھی بے ماں کے بچے کے لیے بھی آتا ہے۔

اِیتلاف۔ ع۔ بکسر اول و سوم عربی مصدر ہے۔ جمع ہونا۔ الفت کرنا۔

اِیتلاق۔ بکسر اول و سوم عربی مصدر ہے۔ بمعنی روشن ہونا۔ چمکنا۔

اِیثار۔ بکسر اول عربی مصدر ہے (اث ر) اختیار کرنا۔ اپنے مطلب پر دوسرے کے مطلب کو مقدم جاننا یا ترجیح دینا بزرگی داد و دہش۔

بخشش سخاوت وغیرہ۔

بوستان ب ۱

وگر رفت در اشبار وغیرش نماند
نشاید پس مرگش الحمد خواند

طلباء کو املا لکھنے میں ایثار اور ایسار کا خیال رکھنا چاہیے۔

ایجاب۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ (و ج ب) ماننا۔ مقرر کرنا۔ منظور کرنا۔ تسلیم کرنا۔ حروف ایجاب سے مطلب ہے۔ بلے۔ آرے۔ ہاں نعم۔

ایجاد۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ کسی چیز میں کوئی نئی بات پیدا کرنا۔ (و ج د) مادہ۔ ایجادات جمع موجد فاعل۔

ایجاز۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ مختصر کرنا۔

ایجنیٹ۔ انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ہو گیا ہے۔ کارندہ۔ کارکن آڑھتیا۔ دلال۔

صدا کسی کی یہ ہے برف کھائیے سرکار
ایجنٹ پھرتے ہیں کہتے خریدو اخبار

ایرج۔ ف۔ بدل ہے ہیچ کا معنی کچھ نہیں۔ فردوسی نے شاہنامہ میں اس کو اکثر استعمال کیا ہے۔ جیسے نہ در رستم و سہراب میں سے

نماند ایرج بہ نیزہ ہندوستان
بجیب باز نہ دند ہر دو عنان

اے۔ انگریزی ابجد میں اس نام کا ایک حرف ہے۔ جو بائی ہے ہز تر دستی کی آواز دیتا ہے۔

ایدر۔ ف۔ بروزن دیگر۔ اب۔ اس جگہ۔

ایدر مپائے۔ یہاں مت ٹھہر۔

غلامے شکستش سر دست پائے
کہ باے نگفتیمت ایدر مپائے
(بوستان ب ۳)

ایدون۔ ف۔ بالکسر وایدون۔ بالفتح ہر دو بمعنی اب اس جگہ۔ اس وقت۔

فردوسی سے

گرایدون کہ آید بنزدیک ما
کند روشن این جان تاریک ما

ایذا۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ دکھ دینا اور ماخوذی اسم مفعول ہے بمعنی ایذا دیا گیا۔

اَیر۔ ع۔ بالفتح اول وسکون دوی (ر) ذکر۔ عضو تناسل۔ قضیب۔ آیٹہ۔ وایور ایدار جمع۔

ایراث۔ بکسر اول عربی مصدر ہے۔ کسی کو ترکہ دینا۔

ایفاء۔ بکسر عربی مصدر ہے۔ لانا۔ باقی سے دینا۔

آتش سے

شاعروں نے قد موزوں کو ترے دیکھا جو
مصرعہ سرو پہ ایراد کیا کرتے ہیں

ایراق۔ ف۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ مادہ (ورق) درخت کا ہرے پتے نکالنا۔

ایرج۔ ف۔ بکسر اول وفتح ثانی فریدون بادشاہ کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام تھا۔ اس کے دو بھائی سلم۔ وتور۔ اس سے بڑے تھے۔ باپ کی تقسیم ملک پر ناخوش ہو کر دونوں نے اس پر یورش کا ارادہ کیا۔ ایرج نے بپاس ادب سیاہ دونوں کی خدمت میں حاضر ہو کر معذرت کی اور اپنا حصہ واپس کرنے کو راضی تھا۔ مگر ان بدبختوں نے پھر بھی اس کو قتل کر ڈالا۔ ایرج کا مقولہ قتل ہوتے وقت بڑے بھائی سے شاہنامہ فردوسی میں سے

کہش مزمراکت سرانجام کار
بگیرد بخون منت روزگار
بخون برادر چہ بندی کمر
چہ سوزی دل پیر گشتہ پدر
میازار مورے کہ دانہ کش است
کہ جان دارد و جان شیریں خوش است

ایرج کا قصاص ان دونوں سے اس کے نواسے منو چہر نے لیا۔

ایرسا۔ بالکسر بمعنی دھنک قوس قزح۔ باب السما۔ اور مجازاً سوسن کی جڑ۔ کیونکہ قوس قزح کے ہمرنگ ہوتی ہے۔ لغات کشوری نے اس کو عربی اور خزانۂ لغت میں یونانی لکھا ہے۔

ایرمان۔ ف۔ بالکسر

طفیلی جو مہمان کے ساتھ بغیر بُلائے چلا آوے اور عاریت۔ حسرت۔ ندامت۔

ایرمان خانہ۔ مراد دُنیا سے۔
(کتاب شمامہ مشام افروز سے)
ای اروشنی طبع تو برمن بلا شدی
فارسی ضرب المثل ہے۔ اُس وقت استعمال کرتے ہیں۔ کہ جب کسی کی خوبی ہی اس کے لئے باعث آزار ہو۔

اِیزد۔ ف۔ بکسر اوّل و سوم۔ نام خدائے تعالیٰ کا۔

اِیزدی۔ ف۔ بکسر اوّل و سوم و چہارم اس میں یائی نسبتی ہے۔ خدا کا۔ خدائی۔

آئِس۔ ع۔ بالمد بمعنی نا امید اصل میں یہ یائس تھا جو اسم فاعل ہے یاس کا۔

اِیسار۔ ع۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ دولت مند ہونا۔

ایستادن۔ ف۔ کھڑا ہونا۔ ایستد مضارع۔

ایسر۔ ع۔ آسان تر۔ بائیں طرف۔ یہ اسم تفضیل ہے یسر کا۔

ایسی تیسی۔ ہ۔ کلمہ بے عزتی حقارت۔ اور دُشنام
کہنا۔ ؎
اسے تیرے تفرقہ پردازوں کی ایسی تیسی

ایشان۔ ف۔ ضمیر ہے جمع غائب کی۔ بمعنی وہ یا وے۔

ایشیا۔ نام ایک مشہور برّاعظم کا۔

ایشیائی۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ بمعنی ایشیا کا۔ حالت اضافت میں اس میں ایک (ے) اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے ایشیائے کوچک۔

اِیصا۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی وصیت کرنا۔

ایصال۔ ع۔ مطلب کو پہونچانا۔

اَیضاً۔ ع۔ اصل میں آیضاً تھا جملہ فعلیہ ہے۔ بمعنی بھی۔
کبھی عبارت لکھنے میں بجائے ایضاً کے حرف تنوین ہی بنا دیتے ہیں انگریزی میں ڈو DO آتا ہے۔

اِیضاح۔ ع۔ بکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔

اِیطا۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی لمحہ رکرنا۔ پامال کرنا۔ رُوندنا۔ قافیہ کا تکرار لانا۔

ایعاد۔ الکسر عربی مصدر ہے۔ بمعنی وعدہ کرنا۔ ڈرنا۔ ڈرانا۔

اِیفا / **اِیفاء** بالکسر عربی مصدر ہے بمعنی وفا کرنا پورا کرنا۔ (و ف ی) مادہ۔

اِیقاد۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ آگ روشن کرنا۔ (و ق د) مادّہ

ایقاظ۔ بکسر اوّل عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے بمعنی جگانا۔ بیدار کرنا۔

اَیقاظ۔ ع۔ بفتح اوّل جمع ہے یقظ کی بمعنی جاگتے ہوئے بیدار لوگ۔
آیۂ کریمہ۔ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْد۔
ترجمہ۔ اور گمان کرے تو ان کو جاگتے ہوئے اور وہ ہیں سوتے۔

اِیقان۔ بالکسر عربی مصدر ہے۔ یقین کرنا۔ مان لینا۔ بے گمان ہونا۔
شعر مائل ؎
ای بناز م حسن توحید تو کز فیضان او
جلوۂ ایقان دہر در ذہن منکر اشتباہ

اِیقاع۔ ع۔ جنگ میں ڈالنا۔ واقع کرنا۔

اَیکہ۔ بفتح اوّل بمعنی وہ جنگل جس کے درخت گنجان اور پیچیدہ ہوں آیک اس کی جمع ہے۔

اے کہ۔ ف۔ (مرکب) اے حرف ندا اور کاف بیانیہ ؎ سعدی۔
ای کہ پنجاہ رفت و درخوابی
شاید این پنج روز دریابی

ایک مچھلی تالاب کو گندہ کرتی ہے۔
ہندی ضرب المثل ہے۔ فارسی میں ؎

بہ نام کنندگان کونامے چند

ایک کی دارو دو۔ ہندی ضرب المثل ہے۔ یعنی ایک پر دو غالب آسکتے ہیں۔

ایل۔ ترکی ہیں بمعنی سال مرد ماں۔ قوم۔ جماعت۔ تابعدار موافق آدمی۔ اور سریانی زبان میں ایل خدا کا نام ہے۔ چنانچہ لفظ اسرائیل جو لقب ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کا مرکب ہے لفظ اسرا بمعنی برگزیدہ اور ای ایل سے یعنی برگزیدہ حق۔ اور میکائیل و جبرائیل۔ یعنی بندۂ خدا۔ اسی ترکیب کے لفظ ہیں۔

سید مصطفائی عامری ؎

ایل و مالک و خالق و کردگار
مالیک و ملک۔ ایل و پروردگار

ایل۔ ع۔ (ا ی ل) مادہ بمعنی پہاڑی بکرا۔ بارہ سنگھا۔ گوزن۔

ایلاج۔ ع۔ بکسر اول وسکون دوم عربی مصدر ہے بمعنی ایک چیز کو دوسری چیز میں کرنا۔ (ول ج) مادہ۔

ایلاد۔ بکسر اول عربی مصدر ہے۔ بمعنی زادن یعنی جننا۔ (و ل د) مادہ۔

ایلاقات۔ ت۔ قوم ترک کے مکانات۔

ایلام۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے بمعنی درد مند کرنا۔

ایلبم۔ یہ انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ہے۔ بمعنی وہ کتاب جس میں تصویریں رکھی جائیں۔ مرقع۔ ؎

جلوہ گر صلح ہوئی عہد مصمم ہنگر
عیش و راحت کی تصاویر کا ایلبم ہنگر

ایلچی۔ ت۔ قاصد۔ پیامبر۔ پیغامبر۔ ہندی بسیٹھ۔ تابعدار۔ یہ مرکب ہے۔ ایل اور چی سے ایل ترکی میں پیغام کو کہتے ہیں اور چی ترکی میں کلمۂ محافظت یا فاعلیت کا ہے۔ مثلاً خزانچی و توپچی و مشعلچی وغیرہ۔

ایلچی را چہ زوال۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ایلخ۔ ایلخہ۔ ایلخی۔ ت۔ گھوڑوں کا گلہ۔

ایلغار۔ ت۔ حملۂ دشمن۔ حریف پر دھاوا کرنا۔ چڑھائی۔

ایلول۔ ت۔ بفتح اول وضم سوم نام ہے ایک رومی مہینہ کا۔ جو ہندی میں کنوار کے مطابق ہے۔ اس مہینہ میں سورج برج سنبلہ میں رہتا ہے۔

ایلیا۔ بکسر اول و بکسر لام جو حرف سوم ہے سریانی زبان میں بمعنی بہت بڑا ایچ بولنے والا۔ عربی صدیق اکبر نام ایک شہر کا۔ نام بیت المقدس اور لقب حضرت خضر و علی کا۔

ایم۔ ع۔ بالفتح بمعنی مار سفید یعنی سفید سانپ (ا ی م) ایوم جمع۔

ایم۔ (ا ی م) مرد بے زن رنڈوا۔ ایام جمع اور بمعنی زن بے مرد یعنی رانڈ ایامی جمع۔

ایم۔ انگریزی لفظ بمعنی مقصود اردو میں استعمال ہو نکلا ہے جیسے شعر اکبر الہ آبادی ؎

علم و حکمت میں ہوا گر خواہش فہیم
سرکاری نوکری کو مر گنتہ کر ایم

ایم۔ اے۔ انگریزی میں یہ ایک کلاس کا نام ہے جس میں طالبعلم فارغ التحصیل ہو جاتا ہے یہ مخفف ہے ماسٹر آف آرٹس کا۔ فارسی ابو الفضل۔

شعر اکبر ؎

کہا مجنوں سے یوں لیلی کی ماں نے
کہ بیٹا تو اگر کر لے ایم اے پاس
تو فوراً بیاہ دوں لیلی کو تجھ سے
بلا دقت میں بنجاؤں تیری ساس

نوٹ۔ آمدہ ایم بمعنی ہم آئے ہیں اس میں یہ علامت جمع حاضر کی ہے۔

ایما۔ ع۔ اصل اس کی ادمار تھی یہ مصدر ہے باب افعال سے بمعنی اشارہ کرنا۔ یا اشارہ۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور زیادہ کیجاتی ہے۔ جیسے حسب ایمائے صاحب کلکٹر۔

گلہ بانی کے لئے پایا جو ایمائے شعیب
بکریاں اس نے چرانے میں سمجھا کچھ عیب

ایمان۔ ع۔ بکسر اول۔ عربی مصدر ہے۔ باب افعال سے۔ اصل اس کی ارمان تھی۔ بمعنی خدا پر دل سے یقین کرنا۔ امان دینا۔ اور بفتح اول اَیمان جمع ہے یمین کی بمعنی قومیں۔ اقسام۔ قسمیں۔ دہنے ہاتھ۔

ایماندار۔ صاحب ایمان راستباز۔

ایمانداری۔ دیانتداری راستبازی۔

ایمان کی کہنا۔ اردو محاورہ ہے۔ سچ سچ کہنا۔ ع۔ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ۔

اِیمن۔ ع۔ بکسر اول وسکون دوم و میم مفتوح یہ امالہ ہے آمن کا جو اسم تفضیل ہے امن کا بمعنی بہت بےخوف بے اندیشہ۔

ہے تجلی نور حیرت کی ہر آہ شعلہ بار
ہر طپش سینہ کی یدِ طور ایمن ہے یہاں

اکبر کے اس شعر میں ایمن اسم معرفہ ہے اور وادیٔ ایمن کی طرف اشارہ ہے۔

ایمن۔ ع۔ بےخوف۔ نڈر۔ بکسر اول وکسر میم یہ امالہ ہے آمن کا جو اسم فاعل ہے امن کا۔

ایمن۔ ع۔ بفتح اول وسکون دوم و میم مفتوح۔ اس کے دو معنی ہیں اول مبارک تر۔ دوم دہنی طرف۔ معنی اول میں یہ اسم تفضیل ہے یمن کا۔ اور معنی دوم میں ماخوذ ہے یمین سے کہ بمعنی دست راست ہے۔ ایامن جمع ہے۔

ایمن آباد۔ ف۔ یہ مصدر ہے آباد انیدن کا۔ اسم ظرف ہے بمعنی جائے امن۔

ایمہ۔ ع۔ (ا م م) پیشوایان دین یہ جمع ہے امام کی۔

اِین۔ ف۔ اسم اشارہ ہے واسطے قریب کے بمعنی یہ۔ انیان جمع۔ یعنی یہ لوگ اس کی جمع ہے۔ ضد اس کا آن ہے جو بعید کے لیے آتا ہے اس کی جمع آنان ہے۔ جیسے ؎

آنانکہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

عربی میں این کی جگہ ہذا آتا ہے اور وہ بھی اردو میں مستعمل ہے۔

این جامہ را بر قامت فلاں بریدہ اند۔ فارسی محاورہ ہے۔ اس کام کی لیاقت اسی پر ختم ہے۔

شعر مجروح ؎

ہر کس کہ لاف گوشہ نشینی زند خطاست
ایں جامہ را بقامت عنقا بریدہ اند

ایں خانہ تمام آفتاب است فارسی کی مشہور ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے۔

اِنیت۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف و نون غنہ تحسین اور تعجب کا کلمہ ہے بمعنی زہے۔ غیاث۔ برہان اور لطائف سے۔

ایں سبو امروز نشکست فردا بشکند۔ ف۔ ضرب المثل ہے ہندی۔ بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔ / الوار برتی رہیگی۔

ایں را بجے گو کہ ترا نشناسد۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ یہ پٹی کسی اور کو دینا۔

ایں زمیں را آسمانے دیگر است۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔

آئندہ۔ ف۔ آنے والا۔ ضد۔ گذشتہ آئندگان جمع۔

اینگ۔ ف۔ اس میں کاف تصغیر کا ہے بمعنی۔ یہ۔ اب۔

عرفی شیرازی ؎

اینگ بہ شہادت طلبم لوح وقلم را

ایں کاخ یا
ایں کاخ مجازی
ایں مصر
ایں ویرانہ
} یہ سب الفاظ مجازاً بمعنی دنیا ہیں

مولانا جامی ؎

دلا تا کے دریں کاخ مجازی
کنی مانند طفلاں خاکبازی

آتش لکھنوی ؎

عدم کو بازگشت روح ہوا کی زہ ستی سے
ارادہ بندہ رہا مصر سے یوسف کو کنعاں کا

مصرعہ جامی

چو دو نان خدا ایں ویرانہ گشتم

ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔ فارسی ضرب المثل ہے کسی کو شاباش دینے کے موقع پر بولتے ہیں۔

ایں گل دیگر شگفت۔ ضرب المثل ہے۔ یہ نیا واقعہ ظہور میں آیا۔

اَیوان۔ ف۔ محل شاہی محل۔ کاخ۔ کوشک۔ قصر۔ شبستان۔ مشکوی مرادف ہیں۔ ایوانات جمع۔

الوا
الوائے
} دونوں کلمہ تاسف ہیں۔

جیسے ہمایوں بادشاہ کی تاریخ وفات۔ الوائے بادشاہ من از بام اوفتاد۔

ایوانِ زحل۔ ف۔ بنون مکسور ہے کنایہ ہے فلک ہفتم سے۔

اَیُّوب۔ ع۔ ایک پیغمبر کا نام خدائے تعالیٰ نے آپ کو آزمائش کے لئے نہایت سخت بیماری اور مصیبت میں مبتلا فرمایا تھا۔ بدن میں کیڑے پڑ گئے تھے۔ مال و اسباب اور صدہا مویشی ہلاک و تباہ ہو گئے۔ اولاد اور زوجہ بھی سب دریا میں غرق ہو گئے مگر اِن مصائب پر بھی آپ شاکر رہے پھر خدائے تعالیٰ نے آپ پر رحم فرمایا اور اولاد و زوجہ عطا فرمائے۔ شعرا اسی وجہ سے صبر ایوب سے مثال دیا کرتے ہیں۔

اِیہام۔ ع۔ بکسر اول عربی مصدر ہے۔ (وہم) بمعنی شک میں ڈالنا غلطی میں ڈالنا اور علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے۔

آئینہ۔ ف۔ مرکب ہے۔ آہن بمعنی لوہا۔ اور ہا نسبت سے۔ آئینہ۔ اصل میں یہ لفظ آہنہ تھا۔ کیونکہ پہلے پہل سکندر نے لوہے کو صیقل کر کے بنایا تھا۔

آئین۔ ف۔ قاعدہ۔ دستور۔ طرز۔ آرائش۔ قانون۔ زیب۔ فارسی میں لفظ انداختن۔ بستن۔ بارہ کردن۔ و نہادن کے ساتھ مستعمل ہے۔ آئین۔ اُردو بھی ہے جیسے غریبوں پہ اشرفیاں کہاں سے آئیں اردو کے ایسے جملہ میں "عورتیں آئیں تھیں" تخفیف کے لحاظ سے نون غنہ کو صرف ایک جگہہ بولنا بھی جائز ہے۔ یعنی عورتیں آئی تھیں۔

آئین بندی۔ ف۔ اس میں آخری یائے مصدری ہے۔ مصدر بستن کا اسم فاعل قیاسی ہے وقت داخل ہونے کسی بادشاہ وغیرہ کے شہر اور بازار میں آرائش کرنا۔ **حسن دہلوی** ؎

کریں شہر کو ملکے آئینہ بند
سواری کا ہو لطف جس سے دو چند

آئینہ داری در مجلس کوراں۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ اندھے کے سامنے رونے اپنی آنکھیں کھوئے۔

آئینہ بدست زنگی۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

آئینہ۔ ف۔ منھ دیکھنے کا شیشہ اس میں ہا نسبت کی ہے۔ مراد علم۔ حکمت و ہندسہ نجوم سے اور دل سے بھی کنایہ ہے۔

امیر خسرو کی پہیلی آئینہ کی۔ فارسی بولی آئینہ۔ ترکی سوچی پائی نا۔ ہندی بولے آرسی آوے۔ منھ دیکھو جو اسے بتاوے۔

آئینہ خانہ۔ شیش محل۔ **غالب** ؎

آئینہ خانہ میں وہ جس وقت آن بیٹھے
پھر جس طرف کو دیکھا جلوے تھے واں پری کا

آئینہ پیل۔ ف۔ (باضافت) لوہے کا وہ صیقل کیا ہوا توا جو میدان جنگ میں حفاظت کے لئے ہاتھی کی مستک پر باندھ دیتے ہیں۔ **نظامی** ؎

ز آئینہ پیل و زنگ شستہ
صدف را شبہ رستہ بر جای دُر

آئینہ پیش نفس داشتن۔ ف (مرکب) سکتہ۔ اور بیہوشی کی حالت میں زندہ اور مردہ میں تمیز کرنے کے لئے نتھنوں کے پاس آئینہ رکھتے ہیں۔ اگر وہ آئینہ۔ تکدر ہو جائے تو آدمی زندہ سمجھا جاتا ہے۔ ورنہ مردہ۔

آئینہ چینی۔ ف (بصفت) ایک قسم کا آئینہ۔ جس کو چین والے سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل وغیرہ دھاتوں کو ملا کر بناتے ہیں۔ عربی میں اس کو سجنجل کہتے ہیں۔ لقوہ کی بیماری کی یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ **یوسفی** ؎

آنرا کہ رسد از مرض لقوہ گزند
باید کہ بیاد و دارد ازمن این پند
آئینہ چینی بنظر آورد او
درخانۂ تاریک نشیند یک چند

اور مجازاً مراد آفتاب سے ہے جیسے۔ **شعر نظامی** ؎

چو آئینہ چینی آمد پدید
سکندر سپہ را سوے چین کشید

آئینہ دار۔ ف۔ یہ داشتن کا اسم فاعل ہے بمعنی نائی۔ حجام مجازاً کسی کے عیب و ہنر کو ظاہر کرنے والا۔ ؎

کُن نہ عیب خلق در وہر آشکار
ان مشو مثل فلک آئینہ دار

آئینہ سکندری۔ ف۔ باضافت۔ یہ ایک صنعتی آئینہ ارسطو نے بنایا تھا اور اسکندریہ کے قریب ساحل بحر پر ایک منارہ پر جو تین سو گز بلند اور سات گز چوڑا تھا۔ اس کو نصب کیا۔ اس کے ذریعہ سے سکندر

کو اہلِ فرنگ کی یورش کا حال جو اس کے مخالف تھے معلوم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ اس عمل سے دو بار فرنگی مقہور و منکوب ہوئے۔ تیسری بار محافظوں کی غفلت سے۔ فرنگیوں نے یہ مینار گرا کر آئینہ دریا میں ڈال دیا اور شہر کو لوٹ لیا جب سکندر رومی زمین کی سیر سے واپس آیا تو اس شہر کو پھر آباد کیا۔ چونکہ آئینہ فولادی تھا۔ ارسطو نے کشتی کی تہ میں مقناطیس نصب کر کے کشتی دریا میں چلائی۔ جذب مقناطیسی سے آئینہ دریا کی تہ سے اٹھ کر کشتی کو چمٹ گیا۔ اور دوبارہ مینار پر نصب کیا گیا۔ اور ہوشیار محافظ مقرر کیے گئے۔ آئینہ گوہری۔ آئینہ اسکندر یا سکندری بھی اس سے مراد ہے۔

باب الباء

ب۔ حروف تہجی میں دوسرا حرف ہے۔ مادہ تاریخ نکالنے میں اس کے عدد دو ہیں اور اس کا بدل واو اور میم سے ہو جاتا ہے جیسے سیب و سیو۔ اور غنترب اور غنترم بمعنی دانہ انگور اور لفظ بایں میں اس کے بعد کا الف دال سے بدل جاتا ہے یعنی بدیں اس کے ۲۲ مختلف معنی ہیں جس کی تفصیل قواعد فارسی میں درج ہے۔ اور فصحائے فارس اکثر گفتگو میں بائے ظرفیت و قسم و استعانت کو حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے خانہ میروم۔ بخانہ میروم جان تو نخیں خواہم کرد۔ بجانِ تو این کتاب دست خود نوشتہ ام۔ بدست خود اور کبھی ضرورت شعری کی سبب کلمہ کے آخر سے بھی حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے

ع ساقی بگو کہ میکدہ را وقت در و کنند۔ یعنی رفت و روب

اور ب زائد جب فعل مضموم الاول پر آتی ہے تب مضموم ہوتی ہے جیسے بگو۔ اور نسبت ورنہ مکسور جیسے بگریست اور بزند اور اسم پر ہمیشہ مفتوح آتی ہے جیسے بدست اور بخدا۔ ایسی ب کو ہمیشہ متصل یعنی کلمہ میں ملا کر لکھنا چاہئے۔ بشرطیکہ ملتبس نہ ہو جیسے بدست اور بخدا میں ہے۔ اور اگر ملتبس ہو تو علیحدہ لکھ کر اس کے آخر میں ہائے ہوز اظہار حرکت کے لئے زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے بہ آب افگندم۔ بہ عیدگاہ رفتم۔ بہ آزار تپ۔ اور بآب و بعید۔ بآزار غلط۔

با۔ ف۔ کلمہ معیت ہے اور یہ معنی دیتا ہے۔ معہ۔ باوجود۔ سامنے۔ طرف وغیرہ ضد اس کا بے ہے جیسے باوفا اور بے وفا اور مخفف بانہ کا جو ایک مشہور پرند ہے۔

با۔ ع۔ مرد کثیر الجماع۔

بایں ہمہ۔ ف۔ (مرکب) باوجود ان سب باتوں کے

حسن دہلوی ؎

چرخ بایں حشمت و آب و تاب
ہے تیرے دریائے قدرت کا حباب

اردو کے ایسے جملہ میں بائیں طرف کو بھی بایں کا دھوکا ہو جاتا ہے۔

باب۔ ع۔ (ب دب) دروازہ اور کتاب کا حصہ جسے انگریزی میں چیپٹر کہتے ہیں۔ ابواب اور بیبان جمع۔

باب۔ ف۔ بمعنی باپ۔ ام مقابل۔ لائق۔ بہ ابہ بارہ۔ حق۔

امیر خسرو ؎

بہ لفظ ہندوی از باپ نامش
دراول بود دیول دی خطابش

مطلب شعر کا یہ ہے کہ ابتدا میں اس کے ماں باپ نے اس کا نام ہندی زبان میں دیول دی رکھا تھا۔ عیسائیوں میں باب مردوں کا نام بھی ہوتا ہے۔ اور باب لقب ہے۔ مرزا علی محمد شیرازی کا اب سے تقریباً اسی سال ہوئے کہ انھوں نے ایران میں پیغمبری کا دعویٰ کر کے یہ لقب اختیار کیا۔ انکے پیرو سلطنت مشروطہ REPUBLIC (حکومت دستوری) چاہتے تھے مشروطہ خواہوں کے مخالف ان کو بابی کہتے تھے۔

بابا۔ ف۔ اس میں الف تفخیم کا ہے۔ باپ۔ دادا۔

نانا۔ سردار مجازاً سفید
داڑھی والا۔ فقیر۔ آزاد
حسن دہلوی نے بیاری میں
یہ لفظ بیٹے کے لئے استعمال
کیا ہے ؎
کہا شاہ نے اپنے فرزند کو
کہ بابا نہادھو کے طیار ہو
(ٹکسال باہر ہے) نوٹ۔
انگریزوں کے بعض ملازم
ان کے بچوں کو جو بابا کہتے ہیں
وہ لفظ غالباً انگریزی
لفظ بے بی کا بگاڑا ہوا ہے۔
بابُ السّماء۔ ع۔ (باضافت
عربی) آسمانی ستارے مجازاً
کہکشاں قوس قزح ہندی
دھنک۔ آکاش گنگا۔
باباخمس۔ نام ایک
مسخرے کا۔
بابائے کوہی۔ ف۔
(بصفت) ایک بزرگ کا نام
ہے جو ہمیشہ پہاڑ پر رہا کرتے
تھے
بابارکیوڑ۔ ف۔ کاف
مکسور ہے یہ ایک بھنگ
نوش فقیر کا نام ہے۔
بابت۔ ف۔ اس میں
تا مصدری ہے۔ لئے۔
واسطے۔ لاگتی۔ لائق
اور اگر ب دوم مضموم پڑھی
جائے تو معنی بدل جاوینگے
جیسے بابت سجدہ مکن۔ بت
کو سجدہ مت کر۔
بابڑ۔ لغات کشوری
میں اس لفظ کو فارسی
لکھا ہے مگر اصل میں
ترکی ہے۔ اکبر بادشاہ کا
دادا تھا اس کے اصلی معنی
شیر کے ہیں نام اس کا ظہیرالدین
تھا۔ ترکستان کے سرداروں
نے تعریفاً اس کو اس لقب
سے لقب کیا تھا۔
یہ اتنا طاقتور تھا کہ اپنی
بغلوں میں دو جوان آدمیوں
کو دبا کر اونچی فصیل پر
چڑھ جاتا تھا۔ اعلیٰ درجہ
کا تیراک اور ایسا سوار
تھا کہ دن میں ستّر میل کا
سفر کرتا تھا۔ باوجود اس
کے رحمدل تھا۔ اور شعر
بھی اچھا کہتا تھا۔ ؎
نوروز و نو بہار و مئی و دلبران خوش
بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست
باب زن۔ فارسی مصدر
زدن کا اسم آلہ ہے بمعنی کباب
بھوننے کی سیخ اصل میں یہ کباب زن تھا
مثل قط زن کے جس کو عربی میں
مقط کہتے ہیں اس کا کاف گرا دیا گیا۔
باب قصاب۔ ف۔
اضافت کے ساتھ ہے نام
ہے کشتی کے ایک داؤ کا۔
اس داؤ سے پہلوان اپنے
حریف کو ایسی آسانی سے
دے مارتا ہے جیسے
قصائی بکری کو۔ اور قصاب
بھی چارپایوں کو ذبح کرنے
کے لئے اسی داؤ سے
گراتے ہیں۔
بابک۔ ف۔ دوسری
ب مفتوح ہے بمعنی آہن۔
استبداد۔ اور ایک بادشاہ
کا نام ہے جو اردشیر کا ماموں
تھا کاف اس میں تصغیر کا
ہے۔ اور نام ایک معبر کا۔
دریچہ۔ کھڑکی
نوٹ۔ کلمہ تصغیر کبھی
زائد بھی ہوتا ہے جیسا کہ
بابک اور مانک بمعنی باپ
اور ماں میں کاف زائد
ہے
بابکان۔ ف۔ دوسری
ب مفتوح ہے لقب ہے
اردشیر کا کیونکہ اسے
بابک نے پالا تھا۔ (ان)
اس میں نسبت کا ہے۔
بابکانہ۔ ف۔ دریچہ۔
کھڑکی۔ اس میں انہ زائد
ہے
بابل۔ ع۔ دوسری
ب مکسور ہے (ب ب ل)
نام ایک شہر کا عراق میں
جہاں ہاروت اور ماروت
ایک کنوئیں میں لٹکے ہوئے
ہیں۔ اب یہ شہر غیر آباد ہے۔
آتش ؎
حقیقت چاہ بابل کی ذرا گر یاد اے زاہد
فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہے انساں کا
نامہ خسروان میں لکھا
ہے کہ۔ بابل کی بنیاد
دوبیں ہوشنگ بن سیامک
بن کیومرث نے ڈالی تھی اور
بقول بعض ضحاک اس کا
بانی ہے۔
بابونہ۔ ایک گھاس ہے
جس کو عربی میں اقحوان کہتے

ابر۔ بابونج اد۔ تفاریع الارض بھی اس کا نام ہے۔ جس گھر میں یہ ہو موذی جانور بھاگ جاتے ہیں۔

بابی۔ اس کی تحقیق باب میں ہو گئی۔

باج۔ ف۔ ملک اور تجارت کا محصول۔ اس کی جیم کا بدل کبھی زسے بھی ہوجاتا ہے۔ یعنی باز بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

باجدار۔ ف۔ یہ داشتن سے اسم فاعل قیاسی بنا۔ یعنی محصول دینے والا۔ اور مجازاً بمعنی نوکر۔

سے کہے تاجدار دیکھے باجدار
کہے پیادہ کہے شہسوار

باج گزار۔ ف بمصدر گزاردن کا اسم فاعل قیاسی ہے وہ شخص جو سرکاری محصول ادا کرتا ہے یا ٹیکس دیتا ہے۔ ریاستہائے باجگزار وہ ریاستیں جو سرکار انگریزی کی زیر نگرانی ہیں مثلاً جے پور وغیرہ اور دریائی باجگزار دریای معاون ندی سہایک ندی کو کہتے ہیں۔

باجگیر۔ ف۔ اسم فاعل گرفتن کا محصول جمع کرنے والا۔

باجی۔ ف۔ خراج دینے والا۔ اسمیں یا نسبت کی ہے اور ترکی میں بمعنی بہن۔

باجث۔ ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ اسم فاعل ہے بحث کا۔ یعنی زمین کھود دینے والا۔ اور مجازاً مباحثہ کرنے والا۔

باخات۔ باغات۔ سفرنامہ شاہ ایران سے۔

باخبر۔ ف۔ (جار مجرور) جاننے والا واقف۔ ماہر۔ ضد بےخبر۔

باختر۔ ف۔ بالفتح سکون دوم وسوم حرف چہارم (ت) مفتوح شرق مغرب۔ آفتاب و ماہ۔ اور ملک خراسان اور نواحی قندھار کا نام۔ انگریزی بیکٹریا۔

باخور۔ ع۔ بفتح اول وضم حای حطی وسکون واو۔ معروف (ب ح ر) مادہ گرمیوں کے موسم کے آٹھ روز جن میں نہایت سخت گرمی پڑتی ہے۔ یہ ایام ۱۹ تموز سے لیکر ۲۶ تک ہوتے ہیں۔ ان دنوں میں جس قدر گرمی زیادہ پڑتی ہے اسی قدر فصل کے اچھے ہونے کی علامت ہے۔ اور اگر ان دنوں میں سردی پڑے تو اس کے برعکس ہوتا ہے۔ یعنی قحط سالی۔ آصف اللغات میں بجائے آٹھ کے پندرہ دن لکھے ہیں۔

باح۔ آخری میں خای معجمہ یعنی راہ طریق سبیل آصف اللغات سے۔

باختن۔ فارسی مصدر ہے۔ کھیلنا۔ ہارنا۔ بازد مضارع ہے۔

باختہ۔ اور یہ دالے مصدر باختن کا اسم مفعول ہے۔ ہارا ہوا۔ حواس باختہ اسی سے بنا ہے۔

باخرزن۔ ف۔ اسم فاعل ترکیبی ہے لٹیرا۔ قزاق۔ ترکی راہزن ف۔ بٹ مار ہندی۔ رابر انگریزی قطاع الطریق۔ عربی آصف اللغات سے۔

باخود۔ ف۔ اپنے آپے میں۔ ضد بیخود۔

مولانا رومؒ

باخودی تو لیک مجنوں بیخود است
در طریق عشق بیداری بد است

اس شعر میں لفظ بیداری اپنے اصلی معنی میں استعمال ہوا ہے یعنی ہوشیاری دانائی۔

باخود بر نیامدن۔ ف (مرکب) مجازاً بے اختیار ہونا

باخود حرف زدن۔ ف۔ مصدر اصطلاحی ہے یعنی دل ہی دل میں کہنا اور آصف اللغات میں دل کے اندر خیال کرنا۔ چپکے چپکے کہنا۔ حدیث النفس۔

باخور۔ بروزن کافور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے دادا کا نام تھا۔ جو

تارخ کا باپ اور سارورغ کا بیٹا تھا۔

(جامع اللغات سے)

باخہ۔ ت۔ بفتح حرف سوم جو خ ہے۔ کچھوا۔ سنگ پشت۔ کشف لاک پشت مرادف ہیں۔ امیر خسرو دہلوی ؎

ضربت گرز نہنگاں سیاست در وغا
خصم را چوں باخہ سر در سینہ پنہاں میکند

عربی میں اس کو سلحفاۃ کہتے ہیں فارسی والے اس کا املا سلحفات لکھتے ہیں جس کی جمع سلاحف بنی ہے۔ اس کی مادہ یعنی کچھیا یا کچھوی کو مادہ سنگ پشت یا طومہ کہتے ہیں۔ افتخار اللغات سے۔

باد۔ ف۔ بمعنی ہوا۔ لغات کشوری سے اور خزانہ لغت میں ذیل کے سات معنی ہیں۔ ہوا۔ مہینہ کی بائیسویں تاریخ مجازاً کلام مدح۔ آہ و نالہ تیز۔ غرور۔ نام مرض کا۔ مؤلف آصف اللغات نے لفظ باد کے ۱۸ معنی لکھے ہیں۔ اور صاحب سخندان لکھتا ہے کہ یہ لفظ بدلا ہے سنسکرت کے لفظ وات کا اور صاحب آصف لکھتا ہے کہ سنسکرت کے لفظ باؤ کا باد کر لیا ہے۔ ہندی پون مارت بھی ہے اور باد شراب کے معنی میں مخفف ہے بادہ کا۔ جیسے گیاہ کا گیا اور گواہ کا گوا ہے۔ اور نیز بمعنی آسیب وصدمہ۔ شعر شانی تکلو ؎

آن دم قیامت است کہ آئی بجست وخیز
از باد تازیانہ چو آتش سمند را

اور باد بمعنی ہوجیو مخفف ہے بُواد کا جو مصدر بودن سے صیغہ دعائیہ بنا ہے اس کے آخر میں الف بھی زیادہ کر دیتے ہیں جیسے ؎

زیر قدم تو سر شب و روز۔
بدخواہ تو پائمال بادا۔

باد آبستنی۔ ف۔ (بصفت) وہ ہوا جو درخت کو باردار کرے۔

باداِفراہ
بادافراہ
بادفراہ
} بروزن آماگاہ بمعنی بدی کا پاداش۔ گناہ کی سزا ؎

بجائے ہر بہی پاداش نیکی۔
بجائے ہر بدی باد آفراہ ہے

(سروری سے) اور آصف اللغات لکھتا ہے کہ آفراہ بالفتح اس کھانے کو کہتے ہیں۔ جو قیدیوں کے لئے پکایا جاتا ہے اور باد بمعنی آسیب یا صدمہ ہے۔ فارسیوں نے جو پہلے الف پر مد لگائی ہے یہ ان کا مقامی لب و لہجہ ہے ؎

اے کردہ کی مرمت خواں عدل تو
پاداش خوار معدہ باد آفراہ را

اور بادفراہ کے بھی یہی معنی ہیں یہ مخفف ہے بادافراہ کا۔

بادام۔ ف۔ ایک مشہور میوہ ہے عربی لوز شعرا اس کی مثال آنکھ سے بھی دیا کرتے ہیں۔

بادام دُومغز۔ وہ بادام جس میں دو مینگیں نکلیں۔ ؎

بارہم تم ایک تھے مانند بادام دومغز
کون سا پتھر تھا جس نے توڑ دو ٹکڑے کئے

شوکت ؎

دار دیک اصل کفر و اسلام
بادام دومغز یا دو گل نیست

بادامِ زنجیر۔ (اضافت کے ساتھ) مجازاً تکمہ۔ گھنڈی حلقۂ زنجیر۔

بادامِ سیہ۔ ف۔ (بصفت) وہ بادام جو مردے کے تابوت پر ڈالیں اور مجازاً معشوق کی آنکھ۔

بادام و قند۔ ف۔ (واو عاطفہ ہے) مجازاً چشم و دہن معشوق۔

بادامہ۔ ف۔ ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے خرقہ۔ برقع۔

بادآورد۔ ف۔ (یہ جملہ فعلیہ ہے) یہ خسرو پرویز کے آٹھ خزانوں میں سے دوسرے خزانہ کا نام ہے۔ اور وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے۔ کہ قیصر رُوم نے پرویز کے خوف سے چند جہاز مال و زر سے بھر کر حصینہ کے جزیروں میں سے کسی ایک جزیرے میں حفاظت کے لئے بھجوائے تھے ناگہاں طوفان آیا اور وے جہاز پرویز کے ملک میں دریا کے کنارے آ لگے۔ خسرو پرویز نے وہ جہاز لے لئے اور اس خزانہ کا نام

گنج بادآور در رکھدیا۔

؎

خسرو پرویز شد پیوند خاک
گنج بادآورد ہم بر باد شد

اکبر نامہ میں اکبر کی سخاوت کی بابت کیا خوب لکھا ہے۔

اگر از سخاوتش جوئی۔ گنجہائے شائگان رائیگاں وادے۔
بادآوردہ باد خواں بخشیدے

حسن دہلوی (اُردو)

اس کو گنج بادآور جان تو۔
مخزن یاقوت و گوہر مان تو

مولف آصف اللغات کی یہ رائے ہے۔ کہ یہ لفظ مخفف اور قلب ہے آوردہ باد کا۔ اور نیز نام ہے ایک دوائی سفید کا۔ اور نام سرود کا۔

بادآہنج۔ وہ دریچہ یا روشندان جو تازہ ہوا کی آمدورفت کے لئے بناتے ہیں۔ یہ اسم فاعل ترکیبی مذکر ہے۔ جو باد بمعنی ہوا۔ اور آہنج امر واحد حاضر مصدر آہنجیدن سے بنا ہے جس کے معنی کشیدن کے ہیں۔ (آصف اللغات سے)

باد بدامان کردن۔ فارسی کا مصدر مرکب ہے۔ بمعنی ایسا کام کرنا۔ جو نہو سکے مجازاً غرور و عنائی کرنا۔

بادبُروت۔ ف۔ حرف سوم دال مکسور و ب مضموم۔ مجازاً غرور۔ شیخی۔ مردون کی۔

بادِبریں۔ ف۔ حرف سوم دال مکسور و رب مفتوح وہ ہوا جو گوشہ مشرق اور شمال سے چلے۔

بادِپا۔ ف۔ مجازاً تیز رو گھوڑا یہ ممیز و تمیز ہے۔

بادِپردا۔ مرکب ہے۔ وہ کھڑکی یا دریچہ جو ہوا کی آمدورفت کے لئے بنایا جائے

بادِپَرہ۔ ف۔ لکڑی کا برادہ۔ جو آرہ چلانے کے وقت گرتا ہے۔

بادپیمودن۔ ف۔ مرکب ہے۔ لفظی معنی ہوا کو ناپنا۔ مراد ہے بیفائدہ کام کرنے سے۔

بادِحَکّہ۔ ف۔ حرف سوم دال اور حرف چہارم حامی حطی دونوں مکسور اور کاف مشدد مفتوح۔ بمعنی خواہش نفس زن یعنی عورت کی شہوت۔ یہ مرکب ہے۔ باد بمعنی ہوا۔ اور حکہ بمعنی خارش سے کیونکہ عورت کے رگ دپے میں باد در وح آکر خارش پیدا کرتی ہے۔

بادخواں۔ ف۔ (اسم دامر بلکہ اسم فاعل ترکیبی ہوا) مجازاً بمعنی خوشامدی۔ بیہودہ گو۔ ہندوؤں کی ایک قوم جس کو رائی یا بھاٹ بھی کہتے ہیں کتاب اکبرنامہ میں اکبر کی سخاوت کے ذکر میں آیا ہے۔ اگر از سخاوتش جوئی گنج شائگان رائیگاں دادے بادآوردہ باد خواں بخشیدے

باد در بُروت انگندن
باد در سُبلت انگندن } دونوں فارسی کے مرکب ہیں اور مجازاً بمعنی غرور کرنا۔ شیخی و گپ مارنا مستعمل ہیں۔

باد در کلہ داشتن (ف مرکب) مجازاً غرور کرنا اس میں کلہ مخفف ہے کلاہ کا۔

بادر دمشت۔ ف۔ (مرکب) مجازاً مفلسی تہیدستی۔ مُفلس۔ تہیدست۔

بادوستی۔ ف اس میں یائی مصدری ہے جستی دبالا کی مجازاً۔ مفلسی تہیدستی فضول خرچ۔

بادرد کسے رسد کہ دردے دارد۔ ف ضرب المثل ہے۔ ہندی۔ جاکے پانوں گئی نہ بوائی۔ سو کیا جانے پیر پرائی۔ موزے کا گھاؤ بیوئی جانے۔

بادِر۔ ع۔ حرف سوم دال مہملہ مکسور ہے۔ بمعنی دوڑنے والا۔ چالاک۔ یہ اسم فاعل ہے بدور کا۔ بادریں جمع ہے۔

بادرِیسَہ۔ حرف پنجم (ی) مکسور و س مفتوح خ۔ جرخہ کے تکلہ پر کی وہ چھوٹی سی گول چمڑے کی پھرکی جس کو دمکڑا صد کہتے ہیں اور مجازاً وہ لٹو جو خیمہ کی چوب کے اوپر رکھتے ہیں اس کے آخر میں ہ۔

زائد ہے۔

بادِ ر دکتاں ہر کہ در آشنا دیر افتاد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔

بادِ ریش ۔ ف ۔ باضافت یعنی بکسر دال۔ مجازاً شیخی۔ غرور۔

بادزن ۔ ف ۔ یہ اسم آلہ ہے۔ زدن کا مجازاً۔ پنکھا۔ دستی پنکھا اور بادکش فرشی پنکھا۔

بادِ سخت ۔ ف ۔ دال مکسور۔

(صفت موصوف) مجازاً حوادث زمانہ سے اشارہ ہے۔

بادِ سُرخ ۔ ف ۔ دال مکسور ہے اور سُرخ صفت ہے۔ ایک بیماری کا نام ہے جو خون کے فساد سے پیدا ہوتی ہے۔ ہر ایک ماہ شمسی کی بائیسویں تاریخ۔ آہ و نالہ مدح۔ کا نام۔ ہوا جو تیز اور تند ہو۔ پرویز کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کا نام۔ اسے سُرخ بادہ بھی کہتے ہیں۔

بادِ سنج ۔ ف ۔ مجازاً خام طبع۔ بیہودہ گو۔ بے فائدہ کام کرنے والا۔ یہ مصدر سنجیدن سے اسم فاعل ترکیبی بنا۔

سعدی سے

گرآئی کہ دشمنت گوید مرنج
در آن مستی گو برو باد سنج

بادشاہ ۔ ف ۔ شاہ ہندی راجہ نرپ وغیرہ یہ بدل ہے بادشاہ کا۔ کیونکہ اردو بول چال میں لفظ باد کے معنی میں کراہیت پائی جاتی ہے۔

بادِ شرط ۔ ف ۔ حرف سوم دال مہملہ مکسور۔ اور شین معجمہ مضموم۔ مرکب ہے باد بمعنی ہوا۔ اور شرط بمعنی نشان ہے۔ مجازاً موافق نرم ہوا جو کشتی کے موافق ہو۔ کیونکہ ایسی ہوا۔ طوفان کے بند ہونے اور جہازوں کے روانگی کا نشان ہے۔

حافظ شیراز سے

کشتی شکستگانیم اے باد شرطہ برخیز
باشد کہ باز بینیم آں یار آشنا را

بادِ شام ۔ ف ۔ نام ایک بیماری کا جو مرض جذام کی ابتدا ہے۔

بادِ صبا ۔ ف ۔ حرف سوم دال مہملہ اضافت کے لیے مکسور ہے۔ بمعنی پروا ہوا۔ یا پروائی یہ ہوا علی الصباح گوشہ مشرق و شمال سے چلتی ہے اور اس کی تاثیر سے غنچے کھلکر گل ہو جاتے ہیں۔ شاعر لوگ اس کو قاصد باندھا کرتے ہیں۔

سے

اے باد صبا ہم تجھے کیا یاد کرینگے
اس گل کی خبر تو نے کبھی ہم کو نلا دی

بادِ فتق ۔ ف ۔ حرف سوم دال مہملہ مکسور اور ف مفتوح نام ایک مرض کا جس سے خصیے بڑھ جاتے ہیں اور جامع اللغات لکھتا ہے کہ اس مرض سے صرف ایک خصیہ بڑا ہو جاتا ہے۔

بادفر ۔ ف ۔ بدال مہملہ و فتح فا۔ چرخا یا کاغذی پھرکی جس میں دو سوراخ ہوتے ہیں ان سوراخوں میں ڈورا ڈالکر بچے دونوں ہاتھوں سے پھراتے ہیں۔

بادفراہ ۔ ف ۔ مخفف بادافراہ کا بدی کا بدلہ اور گناہ کی سزا۔

بادِ فرنگ ۔ ف ۔ دال مکسور اور ر مفتوح۔ کنایہ ہے مرض آتشک سے۔

بادفروش ۔ ف ۔ خوشامدی۔ بیہودہ گو۔ یہ اسم فاعل ہے فروختن کا لقب ایک ہندو قوم کا جس کو بھاٹ کہتے ہیں۔

بادِ کش ۔ ف ۔ اسم آلہ ہے مصدر کشیدن کا۔ مجازاً بڑا پنکھا۔ لہار کی دھونکنی۔ اور سینگی جس کو لگا کر ناقص خون نکال لیتے ہیں۔

بادِ کلہ ۔ ف ۔ حرف سوم دال مکسور اور کاف مضموم۔ مجازاً عزت جاہ۔

بادگیر ۔ ف ۔ مصدر گرفتن کا اسم آلہ ہے۔ ہوا آنے کا روزن۔ باکھڑکی۔ روشندان۔ مجازاً ہوادار مکان۔

بادگیسو ۔ ف حرف سوم دال مہملہ۔ اضافت کے لیے مکسور ہے۔ مجازاً عورت کی شیخی۔ غرور یا نخوت۔ جیسے باد بروت صرف مردوں کے لیے ہے۔

ای طرح یہ عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔

بادلہ - زربفت - وہ کپڑا جسمیں سونے چاندی کا کام ہوتا ہے سونے چاندی کے تار جو گوٹا بننے اور کلابتوں بننے کے کام میں آتے ہیں۔ زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بنا جاتا ہے۔ تامی۔ زری۔

بادلہ - یہ ہندی کا لفظ فارسی میں مستعمل ہے اس میں چاندی کے تاروں پر سونے کا ملمع کر کے اس سے اتنا چوڑا گوٹا بنتے ہیں کہ جس سے زنانے دوپٹے بنا دیں - اس قسم کی چادریں اکثر شادیوں میں دولہن کے لئے جاتی تھیں۔

بادلہ پوش - اسم فاعل ہے۔

سید حسین خالص ؎

بہ خورد چنان گرم کہ آتش بدلم زد
چوں شعلہ سراپا ز طلا بادلہ پوشی

اردو شعر مثنوی میر حسن ؎

چمکتے ہوئے بادلے کے نشان
سواروں کے غٹ اور باجوں کی شان

بادِ مُراد - ف - دال مکسور ہے۔ وہ ہوا جس سے کشتی منزل مقصود پر پہونچے - ضد باد مخالف

صائب ؎

چہ محنت ناخدا گردیدہ ای از خدا غافل
ندارد ایں سفر باد مراد از غیر یار اینجا

اردو شعر ؎

کرای باد مراد آہنگ آفاق
جہاز شست ردیں تیرے مشتاق

بادِ مسیح } ف - دہرسہ باعانت
بادِ عیسیٰ } مجازاً حضرت عیسیٰؑ کا۔

دم عیسیٰؑ - قم باذن اللہ کہنا جس سے مردے زندہ ہو جاتے تھے قم بمعنی اٹھ اور اذن بمعنی حکم یعنی اٹھ حکم خدا کے

مولانا نظامی ؎

لب از باد عیسیٰ پراز نوش تر
تن از آب حیوان سیہ پوش تر

ع حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری۔

بادِ مُہرہ - ف (مرکب) اس کی یہ خاصیت ہے کہ جب اس کو سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پہ لگاتے ہیں۔ تو یہ اس زخم پر چپک جاتا ہے۔ اور سب زہر چوس لیتا ہے۔ اس کو مار مہرہ بھی کہتے ہیں۔ رنگ اس کا بہت سیاہ ہوتا ہے اور سانپ کے سر میں سے نکالا جاتا ہے۔

بادنجان - یہ بادنگان کا معرب ہے ایک مشہور ترکاری ہے جس کو ہندی میں بینگن کہتے ہیں۔ برنجل انگریزی۔
BRINJAL

بادہ - ف شراب - مرکب ہے۔ باد بمعنی غرور اور ہا سے نسبت سے چونکہ شراب کے پینے سے بھی دماغ میں غرور آجاتا ہے اس لئے بادہ نام رکھا اور مجازاً شراب کا پیالہ۔

بادہ خوار - ف - شرابی۔ بادہ نوش مے پرست - جیسے - ع
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا۔

بادہ ریحانی - ف (صفت موصوف) بمعنی پھولوں کی شراب۔

بادِ ہوائی - ف - لغو نکما

نسیم لکھنوی ؎

اک باد ہوائی تو کر پھول
کہنے لگے پھول پھول وہ غول

بادی - ف - دال مکسور اور ی معروف اس میں یای نسبتی ہے۔ بمعنی ہوائی - ہوا کا - اور صیغہ دعائیہ ہے بودن کا بمعنی ہمیشہ رہ ہوتو۔

بادِی - ع - دال مکسور دیای معروف بمعنی ابتدا کرنے والا - شروع کرنیوالا - ظاہر۔ اس حالت میں اسم فاعل ہے بدء کا۔

بادی النظر - (مرکب) دیکھتے ہی انگریزی ایٹ فرسٹ سائٹ۔

بادیان } ف ایک مشہور
رازیان } دوا ہے اردو میں سونف -

بادِیَہ - ع - بالفتح ودال مکسور ویای مفتوح بمعنی جنگل صحرا - دشت بیابان - ویرانہ - جمع اس کی بوادی ہے -

بادِیَہ - بالفتح ودال مکسور ویای مفتوح ترکی میں بمعنی بڑا پیالہ -

بادیۂ غول ۔ ت ۔ (بہ اضافت) کنایہ ہے دنیا سے

باذِل ۔ ع ۔ ذال معجمہ مکسور بمعنی سخی بخشندہ یہ اسم فاعل ہے بذل کا۔ بواذل اور بُذّل بر وزن فعل بضمتین جمع ہے۔

بار ۔ نام خدائے تعالیٰ جیسے شعر

سعدی ؎

ای بار خدائی عالم آرائے
بر سعدی پیر خود ببخشائے

علاوہ بریں اور کئی معنوں میں مستعمل ہے۔ باری۔ بوجھ۔ وقت۔ گرانی۔ بزرگی۔ نیک۔ رخصت۔ دخل۔ درخت کی جڑ۔ بارگاہ۔ میوہ۔ پھل مشک اور زعفران کی آمیزش یعنی ملاؤ۔ عورتوں کا حمل۔ مطربوں کا ساز اور مصدر باریدن کا۔ امر واحد حاضر بمعنی برساؤ یا برسو۔ اس کے پہلے کوئی اسم ملانے سے اسم فاعل بنجاتا ہے۔ جیسے اشکبار دریابار۔ اور پھل کے معنی میں کبھی بغیر الف کے بھی آتا ہے۔ جیسے درخت بےبر۔ زمانہ حال کی اُردو میں انگریزی لفظ بار بھی استعمال ہو نکلا ہے جیسے۔

اکبر ؎

اکبر کی صاف گوئی کو میں نے کیا پسند
کل کہہ رہے تھے بار میں اپنے کلیگ سے

بار ۔ ع ۔ بمعنی نیک۔ اصل میں یہ بارر تھا۔ بَرَرہ۔ اور ابرار جمع۔

بار افگندن ۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً کسی جگہہ فروکش ہونا یا اترنا۔

بار انداز ۔ ف ۔ مجازاً فروکش ہونے والا۔ انداز مصدر انداختن کا امر ہے۔ اور بار اسم ہے دونوں ملکر اسم فاعل ترکیبی بنا۔

باران ۔ ف ۔ بفتح اوّل وحرف سوم رائی مہملہ نیز مفتوح ونون غنہ بمعنی مینھ۔ بارش۔ یہ باریدن کا اسم حالیہ بھی ہے۔ بمعنی برساؤ۔ عربی مطر۔

فردوسی طوسی ؎

ہر آں تخم کہ از ابر باراں چکد
در اندیشہ شہر یاراں بود

اردو کے شاعر ڈالتے اور پھینکنے کے معنی میں بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

جیسے شاہنامہ میں ؎

پھر اشکبوس نبرد آزما
سوی پیلتن تیر باراں کیا

اور حکیم لقماں کے سب سے بڑے بیٹے کا نام بھی باراں تھا۔

بارانی ۔ ف ۔ حرف اوّل وسوم مفتوح ونون مکسور۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ ایک قسم کا اونی لبادہ جس کو بارش کے وقت پہنکر نکلتے ہیں۔

A WATER PROOF COAT

اور مینھ کے معنی میں بھی آیا ہے اور ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔

باربَد / باربُد ۔ ف ۔ حرف چہارم بائی موحدہ کے فتح اور ضمہ دونوں سے ہے خسرو پرویز کے ایک مقرب گویّے کا نام ہے اور مرکب ہے بار بمعنی دخل یا اجازت اور بد بمعنی صاحب سے کیونکہ خسرو پرویز نے اس کو اجازت دیدی تھی کہ جس وقت چاہے ہمارے دربار میں چلا آوے۔ اس کے جوڑ کا دوسرا مطرب خسرو کے دربار میں نکیسا تھا۔ یہ دونوں علم موسیقی میں کمال رکھتے تھے۔ مولانا نظامی کی مثنوی خسرو شیریں میں انکا حال درج ہے۔ باربد خسرو کی جانب سے فراقیہ اشعار گا رہا ہے۔ اور نکیسا شیریں کی جانب سے اس کا جواب دے رہا ہے۔ ؎

چو زد باربد زین پردہ پرداخت
نکیسا زود چنگ خویش بنواخت

مولانا اکبر الہ آبادی ؎

مغربی کل نے مجھکو پیسا ہے
میرا چُونا ہے اور کلیسا ہے
آپ ہی گا کے جھوم لیتے ہیں
باربد ہے نہ اب نکیسا ہے

باربد میں اضافت مقلوب ہے۔ جیسے اورنگ زیب میں یعنی اصل میں بد بار تھا۔ یعنی صاحب اجازت۔

باربردار ۔ ف ۔ بوجھ اٹھانے والا۔ بردار۔ مصدر برداشتن

کا امر ہے۔ اور بار اسم ہے دونوں ملکر اسم فاعل ترکیبی ہو گیا۔ سعدی ؎

گادان و خران بار بہ دار
بہ ز آدمیان مردم آزار

بار بہ داری۔ ف۔ بوجھ اٹھانا اس میں یای مصدری ہے۔ اونٹ۔ خچر۔ گدھا۔ ارابہ وغیرہ جن پر سفر کا سامان لادیں۔

بار بستن۔ فارسی۔ مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی سفر کرنا۔

باربگ } ف۔ دوسری
باربگ } ب مفتوح اور مکسور دونوں طرح ہے مرکب ہے۔ بار بمعنی دخل اور بگ سے جو مخفف ہے بیگ کا۔ وہ امیر اعظم جو ہر وقت بلا اجازت بادشاہ کے پاس جا سکے جیسے کھنگین راون کا بھائی راجندر جی کے دربار کا باربگ تھا۔ بعض نے اس کو عرض بیگی بھی لکھا ہے۔ مگر عرض بیگی وہ عہدہ دار ہے جو اہل غرض کی عرض بادشاہ کے پاس پہونچاوے۔

باربگی۔ ف۔ اس میں یای نسبتی ہے مجازاً عہدہ نظارت و داروغگی۔

بار خاطر۔ رای مہملہ مکسور۔ دل کا بوجھ مجازاً ناگوار ؎

وہ شخص بار خاطر ہرگز نہ ہو کسی کا
جس کا ندیم ہوئے اس کی نظر کو بھیجے

بار خانہ۔ ف۔ مرکب ہے بار بمعنی بوجھ یا اسباب اور خانہ بمعنی گھر سے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں خانۂ بار تھا۔ یعنی اسباب رہنے کا مکان جس کو فی زمانہ گودام کہتے ہیں۔

بار خدا۔ خدای بزرگ۔ خدای پاک۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔ اردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔

سعدی ؎

ای بار خدائی عالم آرائی
بر سعدی پیر خود بہ بخشائی

حالی ؎

موسیٰ نے یہ کی عرض کہ ای بار خدا
مقبول ترا کون ہے بندوں میں سوا
ارشاد ہوا بندہ ہمارا وہ ہے
جو لے سکے اور نہ لے بدی کا بدلا

بارد۔ ع۔ بفتح اول و حرف سوم رای مہملہ مکسور۔ بمعنی خنک یعنی سرد یا ٹھنڈا۔ برد جمع ہے اور فارسی میں بمعنی ناخوش بدمزہ اور نامرد اور سی جو عورت پر قادر نہ ہو۔

باردان۔ ف۔ جس میں کوئی چیز رکھی جاوے۔ مثل برتن یا خورجی وغیرہ اس میں دان کلمۂ ظرفیت ہے۔

باردین۔ ف۔ ایک شہر کا نام ہے۔

بارز۔ ع۔ با بفتح و حرف سوم رای مہملہ مکسور بمعنی آشکارا یا ظاہر ہونے والا۔ یہ اسم فاعل ہے بروز کا۔ بوارز جمع اور ایک قسم ہے ضمیر کی ضد مستتر۔

بارش۔ ف۔ رای مہملہ مکسور بمعنی مینھ۔ بندی برکھا۔ یہ باریدن کا حاصل مصدر ہے اگر اس کی رے مفتوح پڑھی جاوے تو بمعنی اس کا بوجھ جیسے مع

بارش از بارش گران تر بود

حاصل مصدر بنانے کا ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ مصدر کا امر لیکر اس میں شین اور زیادہ کر دیتے ہیں اور ما قبل مکسور جیسے سازش۔ پوشش۔ کوشش۔ آرایش۔ خورش سوزش۔ روش۔ دانش وبینش وغیرہ۔

بار عام۔ ف (بصفت) بادشاہ کی عام کچہری۔

بارق۔ ع۔ با بفتح و حرف سوم رای مہملہ مکسور ہے بمعنی روشن یا چمکنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے برق کا بوارق جمع۔

بارقہ۔ ع۔ با بفتح و رای مہملہ مکسور اور ہا واسطے تانیث کے۔ بمعنی درخشندہ یعنی چمکدار شے۔ مجازاً روشنی۔ بجلی تلوار۔ بوارق جمع۔

بار کش۔ ف۔ بوجھ لیجانے والا اسم فاعل ترکیبی ہے کشیدن کا۔

بارگاہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی کچہری کی جگہ شاہی محل۔ شاہی خیمہ۔ کسی بزرگ کا مکان۔

سعدی ؎

[illegible]

بزنداں فرستاد از بارگاہ
کز دور آنہ بائیست بانوی شاہ
بمعنی کچہری۔ اردو شعر
کہا پھر ذرا غور سے گزنگاہ
کہ کس نامور کی ہے یہ بارگاہ
بمعنی خیمہ (شاہنامہ سے)
بارگہ اسکا مخفف ہے۔

بارگاہ زدن۔ ف۔ (مرکب) خیمہ گاڑنا یا استادہ کرنا

بارگیر۔ ف۔ گرفتن کا اسم فاعل ترکیبی ہے بمعنی لدو جانور مثل گھوڑا۔ اونٹ۔ بیل۔ وغیرہ اور مجازاً وہ شخص جو کسی دوسرے کے گھوڑے پر ملازم ہو۔

بارگی۔ ف۔ گھوڑا اور توانائی وقوت جو جسم میں ہو۔ اصل میں یہ بارگیر کا مخفف ہے۔ شاہنامہ ؎
کہا جاؤ دوڑا کے اب بارگی
میر کے اس شعر میں بارگی اس معنی میں نہیں ہے۔
؎ کیسی کیسی صورتیں آنکھوں کے آگے سے گئیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا اک بارگی۔

بارو۔ ف۔ قلعہ کی دیوار۔

باروت }
بارود } ف۔ دونوں طرح صحیح ہے اس کے اصلی معنی ہیں۔ شورہ جو شور زمین سے نکلتا ہے۔ اور مجازاً اردو میں لفظ انگریزی۔ گن پاؤڈر چونکہ بارود کا جزو اعظم شورہ ہوتا ہے لہذا یہ نام ہوا۔

بارہ۔ ف۔ حرف سوم رائی مہملہ مفتوح بمعنی دیوار قلعہ۔ قلعہ۔ تیز رفتار گھوڑا مضمون۔ بابت۔ حق۔ شان دفعہ۔ قاعدہ۔ بوزہ جو ایک نشہ کی چیز ہے اور مجازاً بمعنی دوست۔

فردوسی۔ ؎
ہماں بارہ کوہ پیکر بزیر
بمعنی گھوڑا تیز رفتار۔ دو صد بارہ سم اسپش بوسید۔ بمعنی دفعہ یا مرتبہ۔

بارہا۔ ف۔ ہا جمع کا ہے۔ بمعنی اکثر۔ بہت دفعہ۔

بارے۔ ف۔ یای وحدت مجہول۔ کلمہ تقلیل واختصار۔ بمعنی ایک بار۔ آخر کار۔ ذرا ایک کچھ تھوڑا سا۔ یکایک۔ اتفاق۔ ایک مرتبہ ایک دفعہ۔ **غالب**
بارے آموں کا کچھ بیاں ہو جائے
خامہ نخل رطب فشاں ہو جائے

بارے وہ دن بھی آن پہونچا۔ آخر کار۔ اور بعض جگہ بمعنی کسی وقت۔ کسی دفعہ۔ جیسے اس شعر میں ؎
بارے بہ لطف گوئی دلدار او مردی
باشد کہ در کمند قبول آوری دلے
بارے بقہر گوئی کہ صد کوزہ نبات
گہ گہ چناں بکار نیاید کہ حنظلے
(سعدی)
اردو میں بارے بمعنی کلام ہو بمعنی چاہے۔ **میر تقی** —
بارے دنیا میں رہو غمزدہ یا شاد رہو
ایسا کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو

بارے نظر فرمائیے۔ (ف مرکب) بمعنی اب تو فرمائیے۔ اہل زبان کا محاورہ ہے۔

بارے کچھ پیدا ئی بگو۔ پھر بھی جو کچھ جانتے ہو کہو۔ اہل زبان کا محاورہ ہے۔

باری۔ ع۔ (یای معروف) پیدا کرنے والا۔ مجازاً خدا کے ناموں میں سے ایک نام۔ اصل میں یہ بارء تھا جو اسم فاعل ہے برء کا۔ یہ ا ر جمع ہے۔ ف۔ برسے تو۔ مشتق ہے باریدن سے ہندوؤں میں ایک قوم جیسے نائی باری اور انگریزی لفظ TURN کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے ؎
میری تسکین کو بھی رحمت باری آئے
یا رسول قرشی اب میری باری آئے
(شفا)

بارِیاب۔ ف اسم فاعل ہے مصدر۔ یافتن کا بمعنی داخل ہونے والا۔ کسی امیر کے پاس آنے والا۔ حاکم کے حضور میں پہنچنے والا۔

باری تعالیٰ۔ (الصفت) مجازاً خدائے برتر۔

باریدن۔ فارسی مصدر ہے۔ (لازمی و متعدی) برسنا۔ برسانا۔ بارش حاصل مصدر ہے

باریدہ۔ ف۔ باریدن کا اسم مفعول ہے۔ مجازاً امر معروف اور مشہور۔

بارہا - ف - اردو فارسی
دونوں میں مستعمل ہے بمعنی کئی
دفعہ - بہت مرتبے -
سعدی ؎
مرا در حضر بارہا دیدہٗ
ز اسپ دغا گاہ پر سیدہٗ
ع - میں نے تجھکو بارہا سمجھا دیا
دھیان تو نے پر نہ کچھ اس پر دیا
بارہ باٹ کرنا - تتر بتر
پراگندہ کرنا - ویران کرنا -
تتر بتر کرنا - منتشر کرنا -
بارہ امام - مسلمانوں
کے دوازدہ امام جن کے اسمائے
گرامی یہ ہیں -
حضرت علیؓ
امام حسنؓ
امام حسینؓ
امام زین العابدینؓ
امام باقرؓ
امام جعفر صادقؓ
امام موسیٰ کاظمؓ
امام علی رضاؓ
امام محمد تقیؓ
امام محمد نقیؓ
امام حسن عسکریؓ
امام مہدیؓ
بارہ دری - ف - وہ مکان
یا عمارت جس میں بارہ
دروازے ہوں -
نسیم لکھنوی ؎
بارہ دری واں جو سونے کی تھی
سو خوابگہ بکاولی ..... تھی
بارہ پتھر - ہ - کوچ کرتے
وقت فوج کے قیام کے لئے
ایک خاص جگہ پر ایک میدان
کر دیتے ہیں جس کو بارہ
پتھروں سے محدود کر دیتے ہیں -
بارہ پتھروں سے باہر کرنا -
ہ - شہر بدر کرنا -
بارہ وفات - ربیع الاول
کا مہینہ جس میں پیغمبر اسلام کی
وفات ہوئی تھی -
باریک - ف - ہلکا -
مہین - پتلا -
باریک ریسیدن - ف
مرکب ہے لفظی ترجمہ مہین کاتنا -
اصطلاحاً کسی کام میں نہایت
غور اور خوض کرنا اور کام
کو بڑی خوبی کے ساتھ آہستہ
آہستہ سر انجام دینا -
باریک شدن - ف -
مرکب مراد ہے دبلے ہو جانے
سے -
باریک بین - ف -
اسم اور امر ملکر اسم فاعل
قیاسی ہوا - بمعنی تیز فہم بات
کی تہ کو پہونچنے والا -
باڑھ - ہ - دھار - کانٹوں
کی نوک - آگا - سامنا -
نشانہ - قطار - چڑھاؤ - طغیانی -
متعدد توپوں یا بندوقوں
کا دفعتہً چھوٹنا -
باڑا - ہ - وقف مکان -
فقیروں کا تکیہ - احاطہ - قبرستان
خیرات جو فقیروں کو تقسیم
کیجاتی ہے -
جان صاحب ؎
کہاں لائی ہے واہ ری تقدیر
موا باڑے کا جس طرح سے فقیر
باڑی - باغیچہ -
پائیں باغ -
باز - ف - وہ فاصلہ جو
دونوں ہاتھوں کے درمیان
ان کو بالکل سیدھا پھیلانے
پر رہتا ہے یعنی ایک ہاتھ
کی بیچ کی اونگلی سے لیکر دوسرے
ہاتھ کی بیچ کی اونگلی تک -
تکرار - کسی کام کو دہرانا - تمیز
نشیب - کشادہ - جدا - طرف -
تفرقہ - گذرگاہ - جانب - خراج
باج - شراب پر گشتہ ہونا -
وقت - پھر - ہنگام - اور باختن
اور بازیدن کا امر ہے -
جیسے قمار باز وغیرہ ہیں اور
باز ایک شکاری چڑیا کا بھی
نام ہے جو چیل سے مشابہ
ہے اس کی جمع البازہ -
بیزان بزاۃ ہے - **نوٹ**
بعض آدمی باز کو نر جانتے
ہیں لیکن یہ غلط ہے باز مادہ
ہے اس کا نر جرہ ہوتا ہے
حسن دہلوی نے بھی اس شعر
میں مادہ لکھا ہے ؎
باز کو کوے سے کب پیوند ہو
کب کبوتر چیل کی پابند ہو
مرزا سودا نے باز کی پہیلی
بنائی ہے ؎
بعضی بات کہی نہ جائے ناری
ہو کے نر کہلائے - **از مولف**
باز مادہ ہے اس کو نر مت جان
نام تو اس کے نر کا جرہ جان
ندانم باز کے گرد و ملاقات + اس
مصرعہ میں باز بمعنی پھر - یا کب
کے معنی دیتا ہے -
بازار - ف - خرید و فروخت

کی جگہ لین دین کی جگہ۔ عربی سوق۔ ہندی۔ ہاٹ۔ مارکیٹ انگریزی۔ اصل میں یہ ابازار تھا۔ زار کلمۂ ظرفیت ہے مجازاً رواج۔ رونق۔ نفع۔ معاملہ۔

بازار گرم ہونا۔ ترقی ہونا۔ کسی چیز کا زوروں پر ہونا۔ گرم بازاری۔

بازار سرد ہونا۔ کمی ہونا۔ کساد بازاری۔

بازاری۔ بازار والا۔ بے اعتبار آدمی۔

بازاری عورت۔ کسبی عورت۔

بازار زدن۔ (فارسی مرکب) مجازاً خاطر خواہ نفع لینا۔

بازارگان / **بازرگان** } ف۔ اس میں گان کلمۂ قابلیت ہے یا جمع بازارہ کی۔ ان علامت جمع لگانے سے پہلے ہ کو گاف سے بدل دیا۔ لفظی معنی بازار کی لیاقت رکھنے والا۔ مجازاً بمعنی سوداگر۔ بطور مفرد مستعمل ہے۔

بازدید۔ وہ ملاقات ہے کہ جب کوئی ہمارے پاس ہو جاوے اور پھر ہم اس کی ملاقات کو جاویں۔ بدلے کی ملاقات۔

بازارہ۔ اس میں ہا نسبت کی ہے مجازاً سوداگر۔

بازپرش۔ ف۔ تحقیقات ہونی یا پوچھنا۔ پرسیدن کا حاصل مصدر ہے۔ جواب طلب

ہونا۔ اکبر الہ آبادی

عقبیٰ کی باز پرس کا جاتا رہا خیال
دنیا کی لذتوں میں طبیعت بہل گئی

بازخواست۔ ف۔ حاصل مصدر ہے (مرکب) بمعنی مطالبہ۔ واپس لینا کسی دی ہوئی شے کو۔

بازخوردن۔ ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی ملاقات کرنا۔ مقابل ہونا۔

بازرگان۔ مخفف ہے بازارگان کا بمعنی سوداگر۔ بیوپاری۔

بازرگانی۔ یا مصدری ہے۔ سوداگری۔

بازرنگ۔ عورتوں کا سینہ بند جامع اللغات سے۔

بازِغ۔ ع۔ بفتح وحرف سوم زائے معجمہ مکسور بمعنی طلوع کرنے والا۔ روشن۔ منوّر۔ یہ اسم فاعل ہے بزوغ کا۔ بوازغ جمع ہے۔

بازغہ۔ ع۔ حرف سوم مکسور اور حرف چہارم غین مفتوح یہ مونث ہے بازغ کی بمعنی روشن اور ایک خوبصورت عورت کا نام ہے جو نسل عاد سے تھی۔ اس کو حضرت یوسفؑ کی ہدایت سے معرفت حق کا مرتبہ ملا تھا۔

بازکردن۔ ف۔ مرکب ہے مجازاً جدا کرنا۔ کھولنا

سعدیؒ

چوں باز کنی مادر مادر باشد

بازکشیدن۔ (ف۔ مرکب) مجازاً لکھنا۔ مثلاً کتاب ابوالفضل کے اس جملہ میں۔ واں کردن با بازکشیدن فقرہ چند قلمی نمودہ اند۔

بازگشت۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) بمعنی واپس آنا۔ لوٹنا جیسے آواز بازگشت میں۔

بازگو۔ ف۔ دوبارہ کہنے والا۔ یہ مخفف ہے بازگوئے کا جو اسم فاعل ہے گفتن کا۔

بازگونہ۔ ف۔ الٹا۔ اس میں گون بمعنی رنگ اور ہا زائد ہے۔

بازل۔ ف۔ حرف سوم مکسور نو برس کا اونٹ (ب زل) بزل اور بوازل اس کی جمع ہے۔

بازندگی۔ ف۔ مجازاً۔ مکاری۔ حیلہ گری۔ مرکب ہے۔ بازندہ بمعنی کھلاڑی یا حیلہ گر اور یائی مصدری سے۔ اور بازندہ کی ہا موجب قاعدے کے گاف سے تبدیل ہو گئی ہے۔

بازو۔ ف۔ بھجا یا ڈنڈ۔ اور کہنی سے شانے تک کا حصہ۔ ساتھی۔ مددگار۔ اور مجازاً بمعنی قوت و استعداد۔

بازو بند۔ ف۔ ایک زیور کا نام ہے جو عورات بازو پر باندھتی ہیں ؎

قوت بازو کا حاصل ہے جو بازو بند ہو

کامیابی سے سدا تو خرم و خرسند ہو

بازو برا فراختن ۔ ف ۔ مرکب یعنی شجاعت کا کام کرنا ۔ لغات شوری میں بازو برافروختن ہے ۔

بازو شکن ۔ ف ۔ مجازاً زور آور یہ اسم فاعل ہے شکستن کا ۔

بازو کشادن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً سخاوت کرنا ۔ جوانمردی کرنا ۔

بازی ۔ ف ۔ باختن کا حاصل مصدر ہے یعنی کھیل اور مجازاً فریب و دغا ۔ اور مزید علیہ ہے باز کا جو شکاری پرند ہے ۔ اور اس کی جمع بزاۃ ۔ بیزان اور ابواز ہے ۔

بازیافت ۔ ف ۔ یہ یافتن کا حاصل مصدر ہے ۔ مجازاً خریدنا ۔ پانا ۔

بازیچہ ۔ ف ۔ کھلونا ۔ اور جامع اللغات میں یعنی کھیل اور لا حاصل کام ہے اس میں (چہ) نسبت کا ہے ۔ نہ کہ تصغیر کا ۔ ع

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے

بازی خوردن ۔ ف ۔ مرکب مجازاً فریب کھانا ۔ آزمودہ کار بازی نخورد ضرب المثل ہے ۔ یعنی تجربہ کار آدمی داؤ نہیں کھاتا ہے ۔

بازیدن ۔ (مصدر صدری) یعنی کھیلنا ۔

بازیگوش ۔ ف ۔ مرکب ہے بازی اور گوش سے وہ بچہ جس کا کان کھیل کی طرف لگا رہے ۔ شوخ کھلاڑی ۔ جوش مزاج

سواد قصبہ میں نظر آئے اس طرح انجم
آئے ہوں خاک میں جس طرح طفل بازیگوش
(بلبل نغمہ سنج سے)

بازیافتن ۔ ف ۔ پھر پانا ۔ واپس پانا ۔

باس ۔ ع ۔ مادہ (ب ا س) دکھ ۔ رنج ۔ خوف ۔ عذاب ۔

باستان ۔ ف ۔ کہنہ پرانا ۔ قدیم ۔ گذشتہ ۔ اس کو پاستان لکھنا غلط ہے ۔

باستانی ۔ یای نسبتی ہے یعنی قدیمی نسیم سے

روداد زمان باستانی
یوں نقل ہے خامہ کی زبانی

باستان نامہ ۔ پارسیوں کی ایک تاریخی کتاب کا نام ہے ۔

باسط ۔ ع ۔ حرف سوم مکسور یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ بسط کا معنی اس کے فراخی دینے والا نام خدا کا ۔

باسق ۔ ع ۔ دراز ۔ اونچا ۔ دراز و شیریں خرما ۔ یہ اسم فاعل ہے بسوق کا ۔

باسک ۔ ف ۔ حرف سوم سین مہملہ مفتوح جمائی ۔ دہن دره مرادف ہے انگریزی گے بنگ ۔ یانگ ۔ ہندی مورخ باسک کو سانپوں کا راجہ بتلاتے ہیں ۔

باسک در جوال شدن ۔ کنایہ

مرکب) ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کو کتے کے ساتھ ایک ڈوری میں باندھ کر بند کرتے ہیں ۔ اور مجازاً بدآدمی کے ساتھ رہنا ۔

باشگونہ ۔ ف ۔ یہ بدل ہے بازگونہ کا ۔ یعنی الٹا ۔ واژگون ۔ معکوس مقلوب اس کا مرادف ہے ۔

باسل ۔ ع ۔ (ب س ل) مادہ = دلیر ۔ بہادر ۔ شیر ۔ بسلا جمع ۔

باسلیق ۔ بعض لغت والوں نے اس کو عربی اور بعض نے یونانی لکھا ہے ۔ یعنی بادشاہ عظیم یعنی بڑا راجہ اور مجازاً ہاتھ کی ایک رگ کا نام ہے کیونکہ یہ دل و جگر سے جو اعضائے رئیسہ میں سے ہیں نکلی ہے اگر اس کی فصد کریں تو جسم کا خون گردن سے کمر تک آتا ہے ۔

باسم ۔ ع ۔ مسکرانے والا ۔

باسیہ دل چہ سود گفتن پند فارسی ضرب المثل ہے یعنی بدپر نصیحت موثر نہیں ہوتی ۔

باش ۔ ف ۔ رہ ۔ ٹھہر جا ۔ یہ امر ہے بودن کا ۔ جیسے مصرعہ سعدی سے

در اقلیم لطف و سخا میر باش

نہی اس کا مباش ہے ۔ جیسے مصرعہ سعدی ۔

مباش ایمن از بازی روزگار

یعنی مت رہ ۔ زود باش ۔ اہل زبان کا محاورہ یعنی جلدی کر جسے انگریزی میں کہتے ہیں ۔ میک ہیسٹ ۔

باش باش کہ من ہم می رسم ۔ (ف مرکب) ٹھہرو ٹھہرو کہ میں ابھی آتا ہوں ۔ محاورہ ہے اہل زبان کا ۔

باش ۔ ت ۔ بمعنی سر جس کو عربی میں راس اور انگریزی میں ہیڈ کہتے ہیں ۔

باشش ۔ مسکینی ۔ عاجزی جامع اللغات سے ۔

باشندہ ۔ ف ۔ رہنے والا ۔ مجازاً دیسی ۔ یہ مرکب ہے بودن کے امر باش اور ندہ سے جو قاعدہ اسم فاعل بنانے کا ہے ۔ جمع کی حالت میں اس کی ہا کاف سے بدل جاتی ہے ۔ یعنی جمع باشندگان بنتی ہے ۔

باشہ ۔ ف ۔ بالفتح و حرف سوم شین نیز مفتوح ۔ ایک شکاری پرند ہے جو اور چڑیوں کو مار کے کھا جاتا ہے ۔

باشی ۔ ت ۔ سردار ۔ مگر فارسی میں باشی بمعنی رہے تو ۔

باصرہ ۔ ع ۔ حرف سوم ص مکسور ہے اور حرف چہارم رائی مہملہ مفتوح ہے یہ مونث ہے باصر کی ۔ بمعنی دیکھنے کی قوت ۔ آنکھ ۔ نظر ۔ باصر کی جمع بصرہ بفتحتین ہے ۔

باطشہ ۔ ع ۔ یہ باطش کی مونث ہے بمعنی حملہ کرنے والا ۔ سختی کرنے والا ۔ غصہ کرنے والا ۔

باطل ۔ ع ۔ دروغ ۔ جھوٹ ۔ بے اصل ۔

باطل ۔ ع ۔ جھوٹا ۔ یہ اسم فاعل ہے بطلان کا ۔ باطلین اس کی جمع ہے ۔ اور مجازاً بمعنی جھوٹ ۔ اس کی جمع اباطیل و اباطل ہے ۔ حق اس کا مقابل ہے ۔

باطن ۔ ع ۔ (ب ط ن) اندرونی ۔ بھیتر ۔ دل ۔ بواطن جمع ۔ ظاہر مقابل ۔ بد باطن ۔ کور باطن ۔ بری طبیعت کا ۔

باع ۔ ع ۔ دونوں ہاتھوں کی درازی کی مقدار ۔ گز ۔ (جواہر اللغات سے)

باعث ۔ ع حرف سوم عین مکسور ہے یہ اسم فاعل ہے بعث کا ۔ اٹھانے والا ۔ اور مجازاً سبب ۔ بواعث جمع ہے ۔

باعد ۔ اسم فاعل ہے بُعد کا ۔ دُور ۔ دُور ہونے والا ۔ بعد جمع ہے ۔

باغ ۔ ف ۔ (ب و غ) وہ جگہ جہاں درخت لگائے گئے ہوں ۔ چمن گلستان یہ لفظ عربی اور فارسی دونوں میں مشترک ہے فارسی والے جمع میں باغات استعمال کرتے ہیں اور عربی والے بیغان جمع بناتے ہیں جیسے تاج کی جمع تیجان اور نار کی نیران ۔

باغ باغ ہونا ۔ اردو محاورہ ہے بمعنی خوش ہونا ۔ حسن دہلوی
جب عبادت سے انھیں ہوتا فراغ
دیکھ کر بیٹے کو ہوتے باغ باغ
گلشن میں باغ باغ ہوئی ہر کلی کلی
خانہ باغ ۔ رنج میں بیان ہو گا ۔

باغات ۔ ف ۔ باغ کی جمع بطور عربی ۔ اور اصفہان میں ایک محلہ کا نام ہے جہاں کے باشندے اکثر رند مشرب ہیں ۔

باغبان ۔ ف مالی ۔ اس میں بان کلمۂ محافظت ہے ۔

باغبانی ۔ مالی کا پیشہ ۔

باغبان حقیقی ۔ مراد خدائے تعالیٰ سے باغ بدیع ۔ باغ رفیع ۔ باغ وسیع ۔ باغ قدس ۔

باغ پیرائے ۔ مالی ۔ اسم فاعل ہے پیراستن کا ۔

باغچہ ۔ ف ۔ چھوٹا باغ ۔ اس میں چہ تصغیر کا ہے باغیچہ غلط

باغچہ سلیمانی ۔ ف بصفت مجازاً طلسمی باغ ۔ یعنی وہ باغ جو جادو کے زور سے دکھلائی دے ۔

باغ سبز نمودن ۔ (ف مرکب) مجازاً ۔ فریب دینا ۔ لوٹ ۔ اس کا لفظی ترجمہ ہے سبز باغ دکھلانا ۔ اردو کے شاعروں نے بھی اس کو اسی معنی میں استعمال کیا ۔ جیسے امیر مینائی کا یہ شعر ہے
دھوکہ آئیں نہ اس کے فریب میں عاقل
کہ باغ سبز دکھاتا ہے چرخ مینائی
یعنی دھوکہ دیتا ۔ نسیم لکھنوی
دکھلائے ہیں سبز باغ تو نے

باغ بدیع ۔ باغ رفیع ۔ باغ وسیع ۔ باغ قدس ۔ ان چاروں لفظوں سے مراد آسمان ہے اور بقول بعض بہشت

باغستان ۔ ف ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے باغ ہوں ۔ اس میں ستان کلمہ ظرفیت

ہے مثل کوہستان یا سنبلستان یا
چمنستان کے۔

باغِ مُراد۔ ف۔ حرف سوم
غین مکسور اور میم مضموم لغات
کشوری میں لکھا ہے کہ نام ہے
ایک باغ کا ہرات میں اور خیرانہ
لغت میں لکھا ہے کہ یہ باغ کشمیر
میں ہے۔ واضح ہو کہ اردو کے
اس مصرعہ میں (ترو تازہ ہو تیرا
باغِ مراد) جو باغ مراد آیا ہے
وہ مندرجہ بالا دونوں باغوں
سے علیحدہ ہے اور اضافت مجازی
ہے۔

باغِ نظر۔ ف۔ حرف سوم
غین معجمہ مکسور ہے۔ نام ہے
ایک باغ کا کرمان میں۔

باغندہ۔ ف۔ حرف سوم
غین مضموم ہے اور دال مفتوح
بمعنی دھنکی ہوئی روئی کا گالا۔

باغ وحش۔ چڑیا گھر
(تحصیل فارسی سے)

باغ و بہار۔ (واؤ عاطفہ
ہے) اردو نثر کی ایک دلچسپ
اور مشہور کتاب ہے۔ جس کو چہار
درویش بھی کہتے ہیں۔ اس کو
میر امن دہلوی نے ۱۸۰۲ء مطابق
۱۲۱۷ھ میں جان گلکرسٹ
صاحب کے فرمانے کے موجب
لکھا ہے۔ مگر ایسے جملہ میں (وہ
صحرائے پرخار شہزادے کی
آمد سے باغ و بہار ہو گیا) یعنی
پُر فضا یا بارونق ہے۔

باغی۔ ع۔ اس میں یائی
نسبتی ہے۔ یعنی باغ کا۔ اور حاکم
سے پھرا ہوا سرکش۔
نافرمان۔ باڈاکو کے معنی میں
اسم فاعل ہے بغی کا۔ اس کا مادہ
بھی بغی ہے اور بُغاۃ یا بغات
اور بغیان جمع ہے۔

باغوش۔ پانی میں جانا۔
غوطہ کھانا۔ (جامع اللغات سے)

بافتن۔ فارسی مصدر ہے۔
کپڑا وغیرہ کا بننا۔ باف مضارع
نور باف۔ سفید باف مو باف
اسی سے بنے ہیں۔

بافتہ۔ ف۔ بنا ہوا۔ یہ بافتن
کا اسم مفعول ہے اور ایک قسم
کے ریشمی کپڑے کا نام ہے۔

باقِر۔ ع۔ اس میں قاف
مکسور ہے۔ بڑا عالم۔ بڑا مالدار
شیر درندہ۔ نام امام پنجم کا۔ مادہ
(ب ق ر)

باقِل۔ ع۔ بکسر قاف
مادہ (ب ق ل) ترہ فروش۔
ترکاری بیچنے والا۔ کنجڑا۔ نام
احمق کا۔

باقی۔ ع۔ بروزن ساقی۔
یہ اسم فاعل ہے بقا کا (ب ق ی)
مادہ۔ یعنی باقی رہنے والا۔ وہ چیز
جو فانی نہ ہو۔ نام خدائے
تعالیٰ کا جو حی القیوم ہے۔ علم
حساب میں تفریق کا نتیجہ۔ ضد
اس کا فانی ہے اور جمع بقایا۔
باقیات۔ بواقی۔

باک۔ ف۔ خوف۔ ڈر۔
بیباک یعنی نڈر اسی سے بنا ہے۔
آں را کہ حساب پاک است
از محاسبہ چہ باک + پاک رہ بیباک
رہ یہ کہاوتیں ہیں۔

باکِرہ۔ ع۔ کاف مکسور اور
را مہملہ مفتوح۔ بمعنی ہے
بکر کا۔ یعنی کنواری عورت۔
دوشیزہ۔

باکسے آتش شدن۔
فارسی محاورہ ہے بہ معنا
کسی پر غصہ کرنا۔

باکو۔ شروان کے پاس
ایک قصبہ ہے۔ یہاں آتش
پرستوں کے پیغمبر زردشت کا
مزار ہے۔

باکور۔ ع۔ پہلا پانی۔
جواہر اللغات سے۔

باکورہ۔ ع۔ (ب ک ر)
مادہ۔ یعنی پہلا میوہ۔ اوّل پھل۔

باکی۔ ع۔ (یائی معروف)
رونے والا یہ بکا کا اسم فاعل
ہے۔ بکاۃ یا بکات جمع۔ اگر
یائی مجہول سے پڑھا جائے
یعنی باکے تو بمعنی کوئی ڈر جیسے
بطرہا از طوفان باکے نیست۔

بال۔ ع۔ (ب و ل)
دل۔ جان۔ عیش۔ عظمت
شان۔

بال۔ ف۔ آدمیوں کے
بازو اور چڑیوں کے پر۔ ایک
قسم کی مچھلی اور بالیدن کا
امر ہے۔

بایل ؎
ظل رافت تبر انگند و سگر یو افگند
بال را شکن نخوت بیجا آمد
اس شعر میں بال اسم معرفہ
ہے۔ یہ شخص بھاپور کا راجہ
تھا اور طاقت میں روئے زمین
پر اپنا نظیر نہیں رکھتا تھا چھوٹے
بھائی پر سخت ظلم کرنے کے

جرم میں راجندر جی نے ایام جلاوطنی میں اُس کو قتل کر دیا۔

بال ۔ ت ۔ شہد ۔ عسل ۔

نوٹ ۔ السنہ متذکرہ بالا کے سوا اردو میں اس لفظ کے بہت سے استعمال ہیں ۔ مثلاً اکبر الہ آبادی کے یہ اشعار ہے مشہور گو جو ویرنرل

بال میں ناچیں لیڈی کرزن
کیسی نماز بال میں ناچو جناب شیخ
تم کو خبر نہیں کہ زمانہ بدل گیا

ان میں بال انگریزی لفظ ہے ۔ بمعنی رقص ۔ ناچ ۔

بال گودیاں ۔ بال بچے ۔ سختے بال ۔ اُس میں بال ہندی ہے بمعنی موئی مر گیہوں کی بال ۔ خوشہ ۔ گندم ۔

بال آنا ۔ بالوں کا اگنا ۔ چینی وغیرہ کے برتن میں شگاف پڑ جانا جیسے **مصرعہ** ۔

کہاں رہتی ہے پھر وہ قدر ت
جب چینی میں بال آیا ۔

بال بیکا نہ ہونا ہندی محاورہ ہے ۔ ذرا آنچ نہ آنا ۔ ذرا بھی تکلیف نہ پہونچنا ۔

کاٹ لے کوئی دھڑ سے سر میرا
بال بیکا مگر نہ ہو تیرا

بال بیکا ہونا ۔ مذکورہ بالا کا ضد ہے ذرا بھی تکلیف ہونا ۔ امیر مینائی غ

بال بیکا ہو حسینوں کا تو توڑیں تیرے دانت ۔

بال کی کھال نکالنا ۔ اردو میں مستعمل ہے ۔ بڑا دقیقہ رس اور باریک فہم ہونا ۔

بال بال بچنا ۔ اردو ۔ جان بچنا عین خطرہ سے بچ جانا ۔ جیسے وہ بال بال بچگیا ۔

Menarrowly escaped

بالا ۔ ف ۔ اس میں الف فاعلی ہے ۔ اُوپر ۔ پر ۔ بلند ۔ بلندی ۔ قد و قامت ۔ کوتل گھوڑا ۔ اور ملک خراسان سے بھی کنایہ ہے ۔ اضافت کی حالت میں اس میں ی اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے **حسن** ع

نہ آوے یہ خورشید بالائے بام (بمعنی بلندی ہے)
ہر اس کو خطرہ تمام (اوپر)
ز بالائے من نیست بالاش کم ۔

(مصرعہ فردوسی بمعنی قد)

سر پنج بالائے زریں ستام ۔

(فردوسی ۔ بمعنی کوتل گھوڑا)

بہ قدرت نگہدار بالا و شیب

(سعدی بمعنی بلندی)

باغ میں پھر کہوش ہو بالا نشیں (بمعنی بلندی)

بالا ۔ ہ ۔ کانوں کا زیور ۔ بالے جمع **نسیم** ع

بانا بالے تھے ابھوے بھالے
گھنگرو ہی کڑوں کے کیوں نہ باجے

بالا افشاندن ۔ (ف مرکب) بمعنی پرواز یدن یعنی اڑنا ۔ پرواز کرنا ۔

بالا و پست ۔ ت ۔ واؤ عاطفہ ہے لفظی معنی اونچا ۔ نیچا ۔ بلندی و پستی باہم متضاد ہیں ۔ مراد آسمان و زمین سے ۔

بالا و شیب ۔ ف ۔ واؤ عاطفہ ہے بلندی و پستی ۔ مجازاً آسمان و زمین ۔

بالاتفاق ۔ ع ۔ جار مجرور ہے ۔ بمعنی سب کے مشورہ سے سب کے اتفاق سے ۔

بالا چاق ۔ ع ۔ (ممیز و تمیز) بمعنی غالب ۔ حاکم ۔ زبردست ۔ زیر چاق مقابل ہے جس کے معنی محکوم و مغلوب ہیں ۔

بالا دست ۔ ت ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً حریف ۔ غالب ۔ ہر ایک نفیس و بہتر و کامل چیز ۔ صدر انجمن ۔ میر مجلس حکام ۔ بالا دست ۔ کا ترجمہ انگریزی میں ۔ ہائیر اتھارٹیز ہے ۔

بالا زدن ۔ ف (مرکب) بمعنی دے مارنا ۔ گرانا ۔

بالاستقلال ۔ ع ۔ (جار مجرور) مضبوطی کے ساتھ ۔ کسی کام میں تنہا مصروف ہونا ۔

بالا گرفتن ۔ فارسی ۔ مرکب ہے ۔ بلند ہونا ۔ اور غافل کر کے کسی کی چیز لیجانا ۔ اڑھانا ۔ رونق پانا ۔

بالاخانہ ۔ ف ۔ اُوپر کا مکان ۔ دو منزلہ اٹا ۔ اٹاری ۔ انگریزی اپر اسٹوری ۔

بالائی ۔ ف ۔ یائے مصدری بمعنی اوپر کی شے ۔ دودھ کی ملائی ۔

نوٹ ۔ نواب سعادت علی خان مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا ۔ لکھنؤ میں عام اور دلی

وغیرہ میں کم رائج ہے۔
(تذکرہ آبحیات سے)

بالانشیں - (ف مرکب)
اونچا بیٹھنے والا۔ بلند مرتبہ۔

کم خرچ اور بالانشیں۔
اُردو میں یہ مثل ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ کسی چیز میں دام کم لگیں اور آرام و شان زیادہ ہو۔

بالتخصیص۔ ع۔ خاص کر۔ بالخصوص خصوصاً۔

بالمشافہہ۔ ع۔ میم مضموم۔ ف۔ اور ہ دونوں مفتوح آخر میں پھرہ ہے۔ رُو برو۔ آمنے۔ سامنے۔

بالمقطع۔ ع۔ چکاکر۔ یک لخت۔ فیصل کرکے۔

بالدوام۔ ع۔ ہمیشہ۔ دائم۔ مثلاً۔
ع۔ یاد حق میں ہیں ملائک بالدوام

بال تذرو۔ ف۔ لام مکسور ہے مجازاً لکۂ ابر یعنی بادل کا ٹکڑا۔

بالراس و بالعین۔ ع۔ مرکب بمعنی بسر و بچشم۔ سر آنکھوں پر۔ مصرعہ خوشتر۔
کیا حکیم بدر بالراس و بالعین۔

بالجملہ۔ ع۔ حاصل کلام (جار مجرور) بالکل تمام و کمال

بالذات۔ ع۔ بذات خود۔ اپنے آپ بالواسطہ مقابل۔ مثلاً سورج۔ بالذات روشن ہے اور چاند بالواسطہ۔

بالش۔ ف۔ یہ بالیدن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی افزونی۔ زیادتی۔ اور تکیہ کے معنی ہیں مرکب ہے بال بمعنی پر اور ش سے جو واسطے نسبت کے ہے کیونکہ تکیہ میں پر بھرے جاتے ہیں اور مجازاً مسند۔ سرہانہ بالشت کا اس کا مزید علیہ ہے۔

بالشت۔ ف۔ تکیہ ہاتھی کا گدا نام وزن کا جو آٹھ مثقال اور دو دانگ ہو۔

بالشت پیل۔ ف۔ حرف سوم لام اور ت دونوں مکسور ہیں۔ روئی کا بڑا تکیہ جس سے نو گرفتار ہاتھی کو بادلی دیتے ہیں۔

بالعشی والابکار۔ ع۔ (جار مجرور عربی) شام و صبح۔

بالغ۔ ف۔ بفتح اول و ضم لام بمعنی شراب کا بھرا ہوا پیالہ۔ پیمانۂ شراب۔

بالغ۔ ع۔ یہ بلوغ کا اسم فاعل ہے بمعنی حد بلوغ کو پہونچا ہوا۔ جوان۔ نابالغ ضد۔

بالطبع۔ ع۔ عادت کے لحاظ سے طبیعت کے ساتھ۔

بالغدو والآصال۔ عربی جار مجرور ہے۔ صبح و شام۔ دن رات۔

بالفرض۔ ع۔ مان لو۔ فرض کرلو یہ عربی لفظ اُردو میں مستعمل ہے ؎
دل ہی کا تو ملنا ہے بڑی چیز نظر آہ
بالفرض ہوئی اُس سے ملاقات تو کیا

بالغہ۔ ع۔ یہ مونث ہے بالغ کا۔ جوان عورت۔ کاملہ۔ بالغات جمع۔

بالکل۔ بالکلیہ۔ تمام۔ پورا۔ پورا۔ نثر **شبلی نعمانی**۔
چوں ایام خلافت خاصہ۔ بالکلیہ منقرض شد و خلافت عامہ ظہور نمود۔

بالمرہ۔ ع۔ ہرگز۔ بالکل مثلاً۔
تو بالمرہ یک قدم ہمراہ من
ندویدہ بودی۔
ترجمہ:۔ تو ہرگز میرے ساتھ ایک قدم نہیں دوڑا تھا۔ اور جواہر اللغات میں یہ معنی یکبارگی۔

بالمشافہہ۔ (عربی جار مجرور) رُو برو آمنے سامنے۔

بالوس۔ ف۔ کافور غیر تاثیں۔

بالوعہ۔ ع۔ واؤ معروف۔ جو بحنیہ معنی وہ چھوٹا حوض جس میں گندہ پانی جمع ہوتا ہے۔ پاخانہ کی گنڈی۔ **سعدی**
عجب نیست بالوعہ گرو خراب
کہ خورد اندراں روز چنداں شراب
حالی ؎
وہ دین جو کہ چشمہ تھا خلق نکو کا
کیا اوس کو بالوعہ غسل و وضو کا

باللہ۔ (عربی جار مجرور) قسم خدا کی۔

بالی۔ اسم فاعل بلا کا بمعنی پُرانا کہنہ۔ بہت مدت کا۔

بالیدگی۔ ف۔ (یا مصدری) بڑھنا بڑھوار۔

بالیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی بڑھنا جسم یا درخت کا۔

بالین۔ ف۔ بمعنی تکیہ مرکب ہے بال بمعنی پر اور ین نسبت

کا کیونکہ تکیہ میں پر بھرے جاتے ہیں۔ اور مجازاً بمعنی سرہانہ

بالین پرست ۔ ف ۔ پرستیدن کا امر اور اسم بلکہ اسم فاعل قیاسی ہوا مثل نفس پرست و خدا پرست وغیرہ کے بمعنی آرام طلب آدمی جو تکیہ سے سر نہ اٹھا دے مجازاً بیمار۔ اپاہج آرام طلب۔

بالین شکستن ۔ (ف مرکب) تھوڑی تعظیم کرنا ۔

بالیہ ۔ ع ۔ کہنہ ۔ پرانی ۔ یہ مونث ہے بالی کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ۔

بام ۔ ف ۔ گھر کی چھت سقف مکان اٹاری ۔ اور بمعنی صبح مخفف ہے بامداد کا سنسکرت میں بام بمعنی الٹا جیسے بام مارگی سربام کے معنی ہیں چھت کی منڈیر پر مثلاً ۔

حافظ ؎

بجرم عشق توام میکشند غوغائیست
تونیز برسر بام آکہ خوش تماشائیست

بامانِ خدا ۔ (ف مرکب) جاؤ خدا حافظ ہے ۔ یہ کلمہ رخصت کے وقت بولتے ہیں ۔

بامت ۔ ف ۔ بمعنی بام تو۔ یعنی تیری اٹاری ۔ مثلاً اردو کے اس شعر میں بامت اس معنی میں نہیں ہے حسن ؎

ہوالف سان آوے جب تیرا پتا
مثل بامت اس کے آگے رہ گیا

بامداد ۔ ف بمعنی صبح ۔

بامدادان ۔ ف ۔ بمعنی بامداد بہاراں اور صبحگاہان کی طرح اس میں بھی الف اور نون زائد ہے ۔ بدخشاں کے پورب کی طرف ہندوستان سے ملا ہوا کوہ پامیر کا سلسلہ ہے ۔

بام دنیا ۔ ف ۔ بلندی کے لحاظ سے جغرافیہ داں اس کو بام دنیا کہتے ہیں ۔

بامزد ۔ ف ۔ مرکب مجازاً نقارہ ۔

بام زمانہ ۔ ف ۔ اضافت کے لیے ام کسو ہے ۔ مجازاً پہلا آسمان ۔

بامگاہ ۔ ف ۔ اس میں گاہ زائد ہے اور معنی صبح یا بامداد ۔ واضح ہو کہ بامداد بامدادان اور بامگاہ اور بامگاں سب کے ایک ہی معنی ہیں ۔

بام مسیح ۔ ف ۔ میم مکسور ہے مجازاً چرخ چہارم یعنی چوتھا آسمان ۔

بام نہم ۔ ف (بصفت) مراد ہے عرش معلی سے ۔

بامہ ۔ ف ۔ حرف سوم میم مفتوح یعنی ڈاڑھی ۔ یعنی ڈاڑھی والا ۔

بان ۔ ع ۔ نام ایک خوشبو کا ۔ اور نام ایک نازک درخت کا جس کی تشبیہ قد خوبان سے دیتے ہیں ۔ اس کے دانہ سے روغن نکالتے ہیں ۔ جو بڑا نافع اور خوشبودار ہوتا ہے اس کو دہن البان کہتے ہیں اور بید مشک کو بھی کہتے ہیں ۔ اور نام ایک موضع کا مصر اور نیشاپور میں منتخب ہے ۔

بان ۔ ف ۔ بمعنی نگہبان اور لفظ کے آخر میں کلمہ محافظت ہوتا ہے جیسے شتربان فیلبان وغیرہ ۔ اور ہندی میں ایک قسم کی آتشبازی اور تیر ۔ خدنگ لطیفہ اکبر نے ایک دن بیربل سے کہا کہ میں نے خوب تجربہ کیا ہے کہ جن ناموں کے آخر میں لفظ بان آتا ہے وہ بڑے شریر ہوتے ہیں ۔ مثلاً فیلبان ۔ شتربان وغیرہ ۔ بیربل نے فوراً جواب دیا کہ ہاں مہربان آپ بجا فرماتے ہیں ۔

بانگ ۔ ف ۔ آواز

بانگ خلیل اللٰہی ۔ ف (بصفت) پہلوانوں کا قاعدہ ہے کہ جب اپنے مبارز کو اٹھا کر زمین پر دے مارنا چاہتے ہیں تو اس وقت اللہ اکبر بڑے زور سے کہتے ہیں ۔ سبب اس کا یہ ہے کہ حضرت ابراہیم اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے ۔

بانو ۔ ف ۔ بیگم ۔ رانی ۔ ملکہ کوئین انگریزی امیر کی بی بی ضد کنیز حالی ؎ کنیز اور بانو تھیں آپس میں ایسی زمانہ میں ماں جائی بہنیں ہوں جیسی حالت اضافت میں اس کے آخر میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے جیسے ۔

بانوے شاہ۔ بادشاہ کی بی بی

بانوا۔ ف۔ حرف اول وسوم وچہارم مفتوح۔ (جار مجرور) یعنی آواز دار۔ بے پروا۔ آزاد۔ مالدار۔ خوش قسمت۔ ضد بے نوا۔ بمعنی مفلس تہی دست۔

بانوچ۔ ف۔ جھولا ہندی۔

بانوگشسپ۔ ف۔ رستم پہلوان کی دختر کا نام تھا۔

بانوے مشرق۔ ف۔ (باضافت) مراد آفتاب سے۔

بانہ۔ ف۔ پیڑو۔ ناف کے نیچے کا مقام جہاں موئے زہار نکلتے ہیں۔ عربی اس کی عانہ ہے۔

بانی۔ ع۔ نون مکسور۔ (یائے معروف (بنی) مادہ بنیاد رکھنے والا بنا کرنے والا۔ ابناۃ + بناۃ جمع ہندی میں بانی آواز کو کہتے ہیں جیسے آکاش بانی۔ اردو میں بمعنی الہام۔ آواز غیب۔

باوجود۔ ف۔ تس پر بھی۔ اس پر بھی۔ ہونے پر بھی۔ باوصف۔ (جار مجرور ہے)

باور۔ ف۔ یقین۔

باورچی۔ ف۔ اس میں چی نسبت کا ہے جس پہ یقین ہو۔ مجازاً کھانا پکانے والا۔ خانساماں۔ ہندی رسوئیا انگریزی۔ کک۔ کیونکہ اس پر یقین ہوتا ہے کہ زہر نہ کھلائے گا۔ یاد بیجا نہ۔

باوصف۔ ف۔ باوجود تس پر بھی (جار مجرور) **خوشتر** لکھنوی ؎

یہ طاقت اس میں ہے باوصف پیری
کرے رن میں جوان کی دستگیری

باولی۔ ف۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ یعنی نسبت کیا گیا طرف شہر بادل کے جہاں ریشمی کپڑا خوب بنا جاتا ہے۔

اس مصرعہ میں (باولی اللہ صحبت داشتن) معنی مندرجہ بالا سے کچھ تعلق نہیں ہے با کلمہ معیت ہے معنی سے۔

باولی۔ ہندی میں اس کے کئی معنی ہیں۔ سیڑھی دار کنواں۔ دیوانی عورت۔ پگلی۔ ۲۔ وہ چیز جس سے بندروں اور جانوروں کو شکار کھیلنا سکھاتے ہیں۔ جب کسی شاعر کا دماغ ان معنوں کی طرف پہنچ جاتا ہے تو اس کا شعر اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے چنانچہ اشعار ذیل میں دو معنی ہونے کی وجہ سے ایہام تناسب کی صنعت ہے۔ نسیم لکھنوی ؎

کر یاد کہیں چہ ذقن کو
کودے نہ کنوئیں میں باولی ہو

اولیں بلگرامی ؎

کس طرح سے میں لکھوں چاہ زنخداں کی ثنا
باولی عقل ہے مضمون نہیں ڈھونڈھے ملتا

سدا ماما کا اپنی بی بی کو سمجھانا۔

متنبی ؎

باولی چاہ میں دینار کی مرنا بہتر
آبرو کھوئے نہیں آب کا بھرنا بہتر

باوین۔ ف۔ واو مکسور ہے۔ چھوٹی سی لکڑی جس میں روئی رکھ کر عورتیں سوت کاتتی ہیں۔ ہندی میں اس کو کتنی کہتے ہیں۔

باہ۔ ع۔ (ب وہ) قوت شہوت۔ طاقت۔

باہت۔ ایک قسم کا پتھر جو سمندر سے نکلتا ہے۔ دیکھنے والا اس کو دیکھ کر ہنس پڑتا ہے۔ عربی میں اس کو حجر الضحک کہتے ہیں۔ (جامع اللغات سے) اور جواہر اللغات میں معنی جھوٹ بولنے والا۔

باہر۔ ع۔ یہ اسم فاعل بہر کا بمعنی ظاہر۔ روشن۔ کھلا ہوا۔ بواہر جمع معجزہ باہرہ سے۔ مراد ہے ظاہر کرامات ہندی میں باہر بمعنی بیرون ہے۔

باہم۔ ف۔ ہ مفتوح (جار مجرور) آپس میں۔ اکٹھا۔ ملکر۔ ایک ساتھ۔

بائس۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے۔ بؤس کا و بئیس کا بمعنی بڑا محتاج۔ فقیر۔

بایست } ف۔ چاہیے۔
باید }

بایست۔ ف۔ باکسر اول ودوم امر ہے ایستادن کا بمعنی کھڑا ہو۔

باہر کہ راست آید از چپ قدراست آید۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی خدا جس کو دیتا ہے چھپر پھاڑ کے دیتا ہے۔

باہر کہ دم از مہر زدم دشمن من شد

ضرب المثل ہے۔ نیکی برباد گنہ لازم۔

باطبیح دلا درپیر ترقضا نیست - ضرب المثل ہے۔ موت کا علاج نہیں۔

باہل - ع - بیکار و نکما۔ بے شوہر کی عورت۔

بای حال - ع - (جار مجرور) بمعنی بہر حال۔

بای ذنب قتلتنی - ع - کس جرم میں مارا تو نے مجکو۔ استاد ذوق ؎

الٰہی کس بیگنہ کو مارا سمجھ کے
قاتل نے کشتنی ہے۔ کہ آج
کوچہ میں اُس کے شور بای
ذنب قتلتنی ہے۔

بایزید - ف - ایک مشہور ولی کا نام ہے۔ زاد بوم آپ کا ملک فارس میں شہر طام لوابع قومس سے تھا نام آپ کا طیفور اور کنیت بایزید تھی۔

مذہب سابق ان کا مجوسی تھا بعدہٗ اسلام پسند کیا۔ آپ کا انتقال ۲۶۹ سنہ ہجری میں ہوا۔ ذیل کی نظم سے آپ کی پیدایش اور انتقال دونوں کی تاریخیں نکلتی ہیں۔ ؎

محو حق بایزید بطامی
رحمۃ اللہ روحہ السامی
سال مولود آں شہنشہ دیں
سر صوفی بداں بصدق و یقین
سال ترحیل آں مکمل حق
شد رقم بایزید واصل حق
۲۶۹ سنہ ھ

بایع - ع - بیع کا اسم فاعل ہے بیچنے والا۔

بایل - ع - پیشاب کرنے والا۔

باین - ع - ظاہر۔ جدا ہونے والا وہ عورت جو طلاق کے سبب علیحدہ ہوئی ہو۔

ب ب

بیال دیگرے پریدن - (فارسی مرکب) مجازاً دوسرے کی مدد سے کوئی کام کرنا۔

ببر - ع - بالفتح و سکون دوم بر وزن صبر۔ شیر درندہ ببور جمع۔ مولانا نظامی ؎

گوزن دشیر او دستے ہمنشیم
پلنگ دببر او دے ہمقرینم

ببر - ت - نفتحتین۔ ایک صحرائی جانور بلی سے مشابہ اور بیدم جس کی کھال کے پوستین بنتے ہیں صاحب بہار عجم نے شیر کی ایک قسم لکھی ہے۔

ببر - ت - بکسر اوّل و فتح بای دوم بمعنی لیجا امر ہے بردن کا۔

ببر - ف - بکسر اوّل و ضم ثانی بمعنی کاٹ تو۔ امر ہے بریدن کا۔ ؎

کرفتی چنوا ہی بجوئی علت مبانشوی وکن
بانتش بخرد برسر بنہ کرفش بجو رکرفش بخور

بہ بیم - (ف مرکب) بہیچ لغل کے بغل میں ؎

بعبرت گفت کای نقد عرفاں بہ بہ
بود ذخیرہ تو لیے تنگ تر

(فارسی رامائن سے)

ببر - ف - چوہا۔ موش

ببر بیان - ف - رستم پہلوان نے ایک شیر کو قتل کر کے اس کی کھال سے اپنے لئے جنگی لباس بنوایا تھا۔ اس کو ببر بیان کہتے تھے چنانچہ فردوسی طوسی جنگ رستم و سہراب میں لکھتا ہے ؎

زرہ بود خفتان و ببر بیان
ز کلک و ز پیکان نیامد زیان

(کلک بمعنی نیزہ یا برچھی)

ببغا | ف - طوطی - ببغار
بیغا | معرب

بہ بینی خط بہ زمین کشیدن - (ف مرکب) بمعنی زمین پہ ناک رگڑنا۔ مگر کنایہ ہے بہت عاجزی کرنے سے۔

بہ بینی رسیدن - (ف مرکب) قریب موت کے پہونچنا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔

بپا - ف - بہ - پا - قائم

بپا ہونا - ہ - قائم ہونا۔ انکھنا۔

بہ پرگار بودن - (فارسی مرکب ہے) مجازاً۔ باقاعدہ رہنا۔

بہ پشت ہم رسیدن - (فارسی مرکب) مجازاً کسی کی مدد کرنا۔ اعلام کرنا۔

بہ پوست کسے افتادن - (ف مرکب) کسی کی عیب جوئی

کرنا۔ بدی یا غیبت کرنا۔

بہ پوست گفتن۔ (ف مرکب) مجازاً در پردہ بات کہنا۔ اشارہ اور کنایہ سے کہنا۔

ب ت

بُت۔ ف۔ مورت پُتلا۔ اور مجازاً بہت سے معنوں میں مستعمل ہے۔

نسیم لکھنوی ؎

اُس بُت کے نہیں سوال کچھ اور
اپنے منھ سے جواب دیدے۔

یعنی معشوق۔ اور گھونسا۔ تُکّا۔

اُردو محاورے میں بت ہوجانا یعنی چپ چاپ ہو جانا۔ اور وہ اینٹ یا تختہ جس پر قمار باز کعبتین ڈالتے ہیں۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

بُت پرست۔ (ف مرکب) وہ قوم جو خدا کو چھوڑ کر مورتوں اور تصویروں کو پوجتی ہے۔ ضد دیندار یا خدا پرست

حسن ؎

ایسی ایسی کیں تدابیر حسن
بُت پرستوں کو بنایا بت شکن

بَتّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید بمعنی قطع کرنا قافلہ میں پیچھے سے علیحدہ رہ جانا۔ کاٹنا۔ اور مجازاً وہ خط جو نثر میں فقروں کو باہم جدا کرنے کی خاطر بیچ میں سرخی یا سیاہی سے لگاتے رہیں۔ تاکہ یہ ظاہر ہو کہ فقرہ اول یہاں قطع ہوگیا۔ انگریزی ڈیش بت کا مادہ (ب ت ت) ہے۔

بِتا۔ ف۔ بالکسر و فتح حرف دوم۔ صیغہ امر کا ہے بمعنی بگذار یعنی چھوڑ دے لغات کشوری میں اس کو بتائیدن کا امر لکھا ہے اور خزانۃ لغت میں تائیدن کا۔

بتاراج دادن۔ (ف مرکب) مجازاً مال و اسباب کا برباد اور تباہ کر دینا۔

بُتان۔ بت کی فارسی جمع ہے اور مراد ہے معشوقوں سے۔ **امیر خسرو** ؎

آفاقہا گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام اما تو چیزے دیگری

بتاسا۔ ایک مشہور مٹھائی ہے جو شکر کی بنائی جاتی ہے یہ ہندی کا لفظ ہے اور اس کی ب نفی کا فائدہ دیتی ہے۔ کیونکہ یہ مخصوص نہیں ہوتا۔ اس کو ش معجمہ سے لکھنا غلط ہے۔ چنانچہ مذاق میں کہتے ہیں بتا سائے۔ اس جملے کے دو معنی ہوگے ایک تو کالی ہوگئی یعنی بتا۔ سائے اور دوسرے یہ کہ بتا سائے دوسرا شخص اس کے جواب میں کہتا ہے کہ لا سائے۔ لاسا ایک قسم کا چیپ ہے جو بنیا دبڑ کے دودھ سے تیار کرتے ہیں اور اس سے پرند کا پر چپکا دیتے ہیں۔

بُت پرستی۔ ف۔ (یائی مصدری) ہندی مورتی پوجن مگر شعراء کی اصطلاح میں دنیاوی معشوقوں سے دل لگانا جیسے۔ **شعرا احمد** ؎

ما خانہ جہاں را بسیار سیر کردیم
آئین بت پرستی ایماں شد است ما را

حسن دہلوی ؎

گلہ خون کے عشق میں کیا ہے فکا رسہ
بُت پرستی چھوڑ ہو مشغول کا۔

بُت شکن۔ ف۔ اسم فاعل قیاسی بتوں کو توڑنے والا۔ محمود غزنوی نے بھی اپنا لقب رکھا تھا۔ مصرعہ

اکبر ؎ محمود بت شکن تھا
برہمن فگن ہیں آپ۔

بُتّر۔ ف۔ اصل اس کی بد تر ہے۔

بَتَر۔ ع۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ قطع کرنا۔

اَبتر۔ ع۔ صفت مشبّہ بتر کا۔ دُم کٹا مجازاً بے اولاد۔

بُتِ راہ۔ ف۔ باضافت یعنی ت مکسور ہے مجازاً مانع راہ۔

بُتکدہ۔ ف۔ یعنی بتخانہ۔ مندر صنم خانہ۔ اس میں کدہ ظرف کا ہے۔ جیسے میکدہ اور غمکدہ ہیں۔

بہ تمنای گوشت مردن بہ
کہ تقاضای زشت قصابان

یہ شعر بطور ضرب المثل بھی مستعمل ہے۔

بہ تن برداشتن یا بہ تن بر گرفتن (فارسی مرکب) سختی بات کا متحمل ہونا۔

بتول۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے بتل کا معنی کنواری عورت علائق دنیوی سے تعلق نہ رکھنے والی۔ اسی وجہ سے لقب مریم و فاطمہؓ کا عرفی ؎

علی ست ابن اطہر و بتول دریا بار۔

بتیارہ۔ بکسر اول۔ ف۔ بلا۔ افسوں۔ مکر۔ فریب۔ مکروہ۔ خوفناک۔

ب ٹ

چونکہ ٹ۔ فارسی میں نہیں آتی ہے۔ ہندی ہے لہذا چند ضروری لغت جو اردو میں مستعمل ہیں لکھے جاتے ہیں۔

بَٹ۔ ہ۔ تولنے کا وزن قسمت حصہ۔ بل۔ سلوٹ۔ راہ راست۔

(لغات فیروزی سے)

بٹا۔ ہ۔ تولنے کا وزن۔ کسوٹی۔ گھاٹا۔ دھبا۔ نقص۔ بدنامی۔ الزام۔ گول چیز۔ آئینہ۔ بازیگر کی گول ڈبیا۔

بٹیاباز یا بٹّے باز۔ ہ۔ بازیگر۔ مداری۔ مکّار۔ [illegible] جنگلی

بٹا لگانا۔ ہ۔ عیب لگانا۔

بٹائی۔ ہ۔ رسی کے بٹنے کی مزدوری زمینداری کی اصطلاح میں کھیت کی پیداوار کا تقسیم ہونا اسامی اور زمیندار میں

بَٹ مار۔ ہ۔ بفتح اول لٹیرا ڈاکو رہزن۔

بٹن۔ یہ فرانسیسی زبان کا لفظ اردو میں مستعمل ہے۔ ایک مشہور چیز جو کپڑوں میں ٹانکی جاتی ہے اسے بوتام بھی کہتے ہیں۔

بٹوارہ۔ ہ۔ زمین کی تقسیم۔

بٹیا۔ ہ۔ کلابتون بٹنے والا۔ تنگ راستہ۔ چھوٹا باٹ۔ چھوٹا۔ گول مول پتھر۔ ناریل کی گری۔ پستان۔ چوچی۔ (لغات فیروزی سے)

حالی ؎

گئیں بھول آگے کی بھیڑیں جو بٹیا
اُسی راہ پر پڑ لیا گلہ سارا

بٹیا معنی تنگ راستہ۔

بٹورن۔ ہ۔ پد چھٹن۔ کوڑا کرکٹ۔

بٹیر۔ ہ۔ تیتر کی نسل کا ایک چھوٹا سا پرند۔ جسے لوگ پالتے اور لڑاتے ہیں

بٹّے کھاتے۔ ہ۔ غیر وصول یا ناقابل وصول۔

بٹنگ۔ ہ۔ ناشپاتی کی قسم کا ایک مشہور میوہ ہے۔

ب ث

بَث۔ ع۔ بالفتح۔ مادہ (ب ث ث) خبر کا یا بھید کا ظاہر کرنا۔ یا مشہور کرنا۔ غبار اڑانا۔

بَثر۔ ع۔ بفتحتین۔ سرخ یا زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے آبلے یا دانے جو خون کے فساد سے جسم پر نکلتے ہیں مادہ (ب ث ر)

بُثرہ۔ ع۔ بالضم۔ مادہ (ب ث ر) چھوٹا آبلہ۔ چھوٹا دانہ۔ پھپھولا۔ بَثَر بفتحتین جمع ہے۔

ب ج ۔ چ

بجا۔ ف۔ (جار مجرور) ٹھیک۔ درست۔ بیشک۔ صحیح

ذوق ؎

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مصرع حالی ؎ ہر اک بات پر داں تعصب و بجا ہے ضد اپنی کا بیجا ہے۔ جیسے نسیم لکھنوی

بیجا و بجا نہ سمجھے ناداں
نقارہ بجا کے پھیرے ناداں

اس شعر کے پہلے مصرعہ میں بیجا و بجا معنی مناسب و نامناسب

ہے۔ دوسرے مصرعہ میں لفظ بجا اُردو مصدر بجانا سے مشتق ہے جس کا فارسی ترجمہ نواختن ہے (شاہنامہ سے)

کہیں کام تیرے بہت آؤں گا
سدا تیری خدمت بجالاؤں گا

اس شعر میں بجالانا بمعنی تعمیل کرنا۔ اطاعت کرنا۔ پورا کرنا ہے۔ اور کبھی لفظ بجا۔ غیرواجب اور ناجائز کے معنی میں بھی آتا ہے مگر طنزاً۔ مثلاً کسی کی بات سراسر غلط ہو تو کہتے ہیں آپ بجا فرماتے ہیں۔ واضح ہو کہ اس لفظ ہی پر منحصر نہیں ہے طنزاً بہت سے لفظوں کو برعکس معنوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

مثلاً کسی جاہل سے کہیں کہ آپ بڑے عالم ہیں اور کسی مفلس سے کہیں کہ آپ بڑے مالدار ہیں۔ یا کسی بے ایمان سے کہیں۔ کہ آپ بڑے ایماندار ہیں

بجاآوردن نشاط۔ (فارسی مرکب) نون اضافت کے لئے مکسور ہے۔ بمعنی عیش کے حق کو بخوبی ادا کرنا

بجال۔ ف۔ بالفتح و جیم مفتوح بمعنی کوئلہ۔ زغال و انگشت مرادف۔

بجان آمدن۔ (ف مرکب) مجازاً بمعنی تنگ آنا یا دق ہونا۔

بجان آمدہ۔ اسم مفعول ہے لفظ مذکورہ بالا کا۔ مجازاً بمعنی ناخوش۔ بیدماغ۔

بجان آوردن۔ (فارسی مرکب متعدی) تنگ کرنا۔ تنگ کرنا۔

بجائے آوردن۔ (ف مرکب) جاننا۔ پہچاننا۔ کسی کام کا کرنا۔

بجز۔ سوا سے۔

بجس۔ ف۔ بفتح اول دوم ناک کا نتھنا۔ پرۂ بینی۔ اور بجیس بھی اسی معنی میں آیا ہے۔

بجنس۔ ف۔ ویسا ہی۔

بجنسہ۔ (جار مجرور عربی) ویسا ہی۔ ہو بہو۔ بعینہ۔ ٹھیک ٹھیک۔

بجول۔ ت۔ بفتحتین۔ بروزن اصولی۔ ٹخنے کی ہڈی۔ جوے کا پانسہ جو ہڈی کا بناتے ہیں غیاث اور جہان سے ادر مدار ہیں یہ لفظ طول کے وزن پر ہے اور رشیدی میں بقیجتن ہے اور لغات ترکی میں بضم بائی موحدہ ضم جیم اور واؤ معدولہ غیرملفوظی ہے۔ چونکہ یہ لفظ ترکی زبان کا ہے لہذا اسی لغت کا لفظ زیادہ معتبر ہے۔

بجاق
بچاق } ت۔ چاقو چھری
بچاق

بجاہ آوردن۔ (ف مرکب) مجازاً کسی کو ذلت دینا۔

بچراغ رسیدن۔ (ت مرکب) مجازاً۔ امیر ہو جانا۔ یا کسی دولت مند کی خدمت میں پہونچنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ گھی کے کپے سے لگ جانا

بچش۔ ناک کا نتھنا۔ سختی۔ رنج۔ مشقت۔ لغات کشوری میں بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے۔

بجشک } بکسرتین سکون شین
پزشک } معجمہ کاف عربی

ت۔ طبیب۔ بید۔

بچشم۔ ت۔ خوشی سے۔ سر آنکھوں پر بالراس و بالعین

بچشم کردن۔ (ت مرکب) انتخاب کرنا۔ عزت اور وقار کرنا۔ چشم زخم پہونچانا یعنی نظر لگانا۔

بچشم کم دیدن۔ (فارسی مرکب) مجازاً کسی کو ذلیل جاننا۔

بچکم۔ ت۔ بالفتح لکڑی دار مکان بھڑیا۔

بچنگ آوردن۔ ت۔ مرکب یعنی حاصل کرنا۔

بچنگ دندان راہ رفتن۔ (ف مرکب) مجازاً سختی اور صعوبت سے راہ چلنا۔

بچہ۔ ف۔ حرف دوم مشدد۔ لڑکا بیٹا۔ بچگان جمع۔ ہندی میں ہر جانور کا

بچہ۔ ناتجربہ کار۔ اور فقیروں کی اصطلاح میں بمعنی بالکا۔ چیلا۔ مرید۔ جیسے ؎

الک کی گدا یا نہ آواز دی
کہ اے بچہ کیا تیری حالت ہوئی

(قصہ گوپی چند سے)

بچۂ خورشید۔ ف۔ (باضافت) مجازاً لعل ویاقوت وغیرہ۔

بچۂ خوری۔ (ف مرکب) مجازاً ظلم وستم ؎

مجھ سے انکار ستم فائدہ امی گرگ
دال ہے بچۂ خوری پہ دہن سرخ تیرا
یہاں دہن سرخ مراد ہے شفق سے

بچۂ خونین۔ ف۔ بصفت مجازاً سرخ آنسو۔ اشک خونین۔

بچہ دان۔ رحم عورت کا۔ کوکھ۔

بچہ طاؤس علوی۔ (ف بصفت) مجازاً آفتاب خورشید۔ روز روشن آگ۔ یاقوت۔ لعل وغیرہ۔

بچہ گو۔ ف۔ باضافت۔ مرکب ہے لفظ بچہ بمعنی لڑکا یا بیٹا۔ اور گو بوا کو معروف۔ بمعنی گلی یا رستہ سے یعنی وہ لڑکا جو رستہ میں پڑا ہو۔ اور بخیال پرورش کوئی اُسے اٹھالے۔

بچھڑنا۔ ہ۔ بالکسر۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ یہ ہندی کا لفظ اُردو میں مستعمل ہے۔

حالی ؎

بچھڑ اک اپنی جان وتن سے
بچھڑا ہوا صحبت وطن سے

اور سرور لکھنوی فسانۂ عجائب میں لکھتے ہیں سبحان اللہ۔ جامع المتفرقین اُسی کا نام ہے بچھڑے ملانا اس کے نزدیک کتنا کام ہے۔ اس لفظ کو اگر زبر سے پڑھا جاوے گا۔ تو بمعنی گائے کا نر بچہ ہوگا۔

بچھوا۔ بالکسر ہندی ہے کٹار۔ بیش قبض۔ چھرا۔ پاؤں کی انگلیوں کا ایک زیور۔ اور سن کی پھلی جو خشک ہونے پر بج نکلتی ہے۔

بچۂ تو۔ ف۔ بصفت۔ مجازاً بمعنی حادثہ۔ نتیجہ۔ درخت کی نئی کلی یا شاخ۔

بچیز۔ (ف۔ جار مجرور) مجازاً بمعنی کمترین حقیر چیز۔ کمینہ۔

ب۔ح

بحاث۔ ع۔ تحقیقات۔ جھگڑا۔

بحار۔ ع۔ بہت سے دریا یہ جمع ہے بحر کی۔

بحت۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی۔ صرف۔ خالی۔ خالص۔ ابحات جمع۔

نوٹ۔ انشا کے اس شعر میں ؎

احوال خوش ان دلھوں کا انشا بیاں ہو جنہوں نے
اُس ذات بحت سے مل بند اجل کو توڑا

ذات بحت مراد باری تعالیٰ ہے اور بند اجل کو توڑنا۔ فنا فی اللہ ہو جانا۔

بحتۃ الصوت۔ ع۔ باضافت۔ بمعنی بیٹھ جانا آواز کا۔

بحتری۔ ع۔ عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے اس میں یائی نسبتی ہے اور بحتر۔ (بالضم) خاندان طے میں ایک قبیلہ تھا۔

بحث۔ ع۔ کھودنا۔ تحقیق کرنا۔ تکرار کرنا۔ گفتگو۔ تحقیق ہندی کرید مباحثہ اسی سے مشتق ہے ابحاث اور بحوث جمع ہے۔ (فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں)

بحر۔ ع۔ بالفتح۔ سمندر۔ دریا۔ اس معنی میں اس کی بحار جمع ہے۔ (بالکسر) متلاطم۔ بے پایاں۔ ناپید اکنار اور زخار اس کی صفت میں آتا ہے اور اصطلاح عروض میں بحر چند کلمات موزوں کا نام ہے جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہیں اون کی تعداد ۱۹ ہے۔ بحور جمع۔ شعر میر ؎

شعر کے بحر میں بھی ہے پانی
بہتی پھرتی ہے اب غزل خوانی

بحر کی جمع۔ بحور۔ دونوں معنوں کے لئے آتی ہے خواہ سمندر دریا خواہ وزن شعر۔

بحر اخضر۔ ع۔ بصفت۔ دریائی سبز۔

بحر اعظم۔ ع۔ (بصفت) بڑا سمندر جس کو ہندی میں مہا ساگر اور انگریزی میں اوشن کہتے ہیں۔ ضد اس کا بحر اعظم ہے اور تعداد اون کی پانچ پانچ ہے۔ یعنی پانچ بحر اعظم اور دریائے اعظم

بحرِ عالم ۔ ع ۔ دنیا جو مثل سمندر کے ہے استعارہ ہے ۔ ہندی بھوساگر ۔

اسیر ؎

بحرِ عالم میں ہے آفت لازم اہلِ کمال
ڈوبنے کا خوف ہے قطرہ جو گوہر ہو گیا

بحران ۔ ع ۔ (ب ح ر) بضم اول و سکون ثانی اور رے مفتوح ۔ مزاج کا وہ سخت تغیر جو تپ کی بیماری میں ہوتا ہے ۔

بحرِ رواں ۔ (فارسی بصفت) مجازاً جہاز یا کشتی ۔

بحرِ سیہ ۔ ع ۔ (بصفت) مجازاً دریائے عمیق و خوفناک ۔

بحرالکاہل ۔ بر اعظم ایشیا کے پورب کا سمندر ہے چونکہ اس میں اتنا مد و جزر نہیں ہوتا ۔ جتنا کہ اور سمندروں میں لہذا اس نام سے موسوم ہوا ہے ۔

بحرِ خضر ۔ انگریزی کسپین سی

بحرِ کمان ۔ ت ۔ (یا صفت ہے) مجازاً ۔ فاصلہ زہ اور کمان کا وقت کھینچنے کے ۔

بحرِ معلق ۔ ع ۔ بصفت مجازاً آسمان

بحرِ نہنگ آسا ۔ (ف مرکب) بحر بمعنی دریا ۔ اور نہنگ آسا اس کی صفت مرکب ہے بمعنی ناکے کی مثل کنایہ ہے تلوار آبدار سے ۔

بحرِ وسیع ۔ ع ۔ بصفت ۔ مجازاً آسمان ۔ اور صاحب ہمتوں کے ہاتھ صاحب ہمت ۔

بحر و بر ۔ ع ۔ مرکب یعنی تری اور خشکی ہندی جل اور تھل ۔

بحرِ منجمد ۔ ع ۔ بصفت ۔ وہ سمندر جس کا پانی جما ہوا ہے اور وہ دو ہیں بحر منجمد شمالی اور بحر منجمد جنوبی ۔

بحری ۔ ع ۔ یائی معروف ۔ یائے نسبت کی یعنی دریائی ۔ سمندری اگر اس کو یائی مجہول سے لکھا جاوے یعنی بحرے تو یعنی ایک دریا ۔

بحرین ۔ ع ۔ یہ تثنیہ ہے بحر کا روم اور فارس کے دونوں دریا ۔ اور اقلیم دوم میں مغرب کی جانب ایک شہر ہے ۔

بحل ۔ ع ۔ بکسرتین ۔ معنی معاف و مباح شاہنامہ سے ؎

بحل تم کو میں نے کیا اپنا خون
دلے التماس ایک رکھتا ہوں

واضح ہو کہ جب یہ لفظ ہائی ہوز سے لکھا جاوے تو امر ہو گا ہلیدن کا ۔

بحمد اللہ ۔ ع ۔ (مرکب) خدا کا شکر ہے ۔

بحور ۔ ع ۔ بضم اول و دوم ۔ جمع ہے بحر کی یہ جمع دریا اور وزن شعر دونوں معنوں کے لئے آتی ہے مگر اکثر صرف دریا کے معنی میں آتی ہے ۔

بحیرا ۔ ع ۔ ایک نصرانی راہب اور زاہد کا نام ہے جو شام کی راہ میں آنحضرت صلعم کو باوجود صغر سنی کے پہچان کر ایمان لایا تھا ۔

بحیرہ ۔ ع ۔ جھیل ۔ بحر کا اسم تصغیر ہے ۔

ب ۔ خ

بخار ۔ ع ۔ (ب خ ر) مادہ یعنی بھاپ جو پانی کو گرم کرنے سے اٹھتی ہے بخارات اور ابخرہ جمع ہے ۔ علم سائنس کی تحقیقات کے بموجب بھاپ پانی سے سترہ سو گنی بڑھ جاتی ہے ۔ اور مجازاً بمعنی تپ اور فارسی میں بخار علم و فضل کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے اگلے لفظ میں ہے ۔

بخارا ۔ مرکب ہے بخار بمعنی علم و فضل اور الف نسبتی سے چونکہ اس شہر میں عالم و فاضل بہت رہتے تھے ۔ لہذا یہ نام ہوا ۔ یہ شہر توران میں دریائے جیحون کے کنارے پر ہے ۔

بخاک افگندن ۔ (ف مرکب) ظلم کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔

بخ بخ ۔ ع ۔ موکد و تاکید ہے مادہ (ب خ خ) کلمہ تحسین ہے بمعنی خوشا و آفریں ۔

بخت ۔ ف ۔ اصل میں بخش تھا ۔ بمعنی قسمت ۔ روزی ۔ نصیب ۔ بھاگ ۔ ہندی ۔ ش کا بدل خ سے جائز ہے جیسے افراشتن و افراختن بمعنی بلند کرنا ۔

بختاور ـ ف ـ نصیب ور
نصیبہ ور ـ ہندی بھاگوان
یہ مرکب ہے بخت اور آور ـ
بصفت کا ـ

بخت بد باکسے کہ یار بود ؎
سگ گزد گر شتر سوار بود
یہ شعر بطور ضرب المثل مستعمل
ہے ہندی بھٹی مچھلی تال جانا ـ

بخت برگشتہ } ف ـ
برگشتہ بخت } (مرکب)
بدنصیب

بخت خوابیدہ ـ ف ـ
مرکب بدنصیب ـ

بخت دنداں خائے ـ
ف ـ بصفت ـ مجازاً بری تقدیر
اور طالع ناموافق ـ

بخت سفید ـ ف ـ بصفت
مجازاً نیک بخت اچھی تقدیر ـ

بخت نصر ـ ع ـ ت ـ
اضافت کے یے مکسورہ ہے ـ
یہ مرکب ہے بخت بمعنی پسر اور
نصر سے جو ایک بت کا نام
ہے اور بخت مخفف ہے
بوخت کا ـ یہ ایک کافر
بادشاہ کا نام تھا ایام طفلی
میں اس کو اُس بت کے
آگے پڑا پاتے اور باپ
کا نام نہ معلوم ہونے کی
وجہ سے یہ نام ہوا ـ

بخت واتفاق ـ ف ـ
داد عاطفہ ہے ـ بے سعی اور
مشقت کے دولت کثیر پانا ـ

بخت واژون ـ ف ـ
بصفت ـ اوندھا نصیبہ بخت
برگشتہ صبا سے ؎
ہمارا سود دل کیونکر نہ بیش ہو زمانہ میں
کہ خورشید فلک گردش میں ہے بخت واژوں کا

بختو } ف ـ عموماً ہر ایک غرانے
بختور } والی چیز اور خصوصاً
رعد اور شیر ـ

بختہ ـ ف ـ بھیڑا ـ بکرا ـ
دنبہ ـ فربہ ـ

بختی ـ ع ـ بالضم ـ ایک قسم
کا بڑا اور سُرخ رنگ کا اونٹ
جو خراسان میں ہوتا ہے ـ
زبردست اونٹ ـ اس میں یای
نسبتی ہے یعنی منسوب بہ بخت
جو مخفف بخت نصر کا ہے ـ
جس کا بیان اوپر ہو چکا ـ
اس بادشاہ نے عجمی اونٹ کو
عرب کی اونٹنی سے جفت کرا
کر یہ نسل چلائی ـ

بختیار ـ ف ـ دولتمند ـ
نصیب ور ـ

بختیار کاکی ـ نام ایک
بزرگ کا مزید تحقیق لفظ کاکی
میں درج ہے ـ

بخدا ـ خدا کی قسم ـ
نوٹ ـ جس ب کے معنی
ابتدا اور قسم کے ہوتے ہیں
اُس کے پہلے جملہ محذوف
ہوتا ہے جیسے بوستان
کا مصرعہ
؏ (بنام جہاندار جان آفریں)
میں پہلے ابتدا رمی کنم محذوف
ہے اور بخدا میں پہلے قسم
میخورم محذوف ہے ـ

بخر ـ ع ـ بالفتح و سکون ثانی
بدبو جو کسی کے منہ سے آئے
فارسی گندہ دہنی ـ لغات کشوری
میں یہ لفظ بفتح اوّل و سکون ہے
اور غیاث اللغات میں بفتحتین
اور جامع اللغات و لطائف
میں بضمتین ہے ـ

بخرد ـ ف ـ بالکسر ـ دانا ـ
عاقل ہوشیار ـ

بخردی ـ ف ـ بالکسر و
سکون ثانی ـ و رای مہملہ مفتوح
و دال مکسور عقلمندی ـ دانائی ـ
چترائی ہندی ـ

بخس ـ ع ـ کھوٹا روپیہ ـ
اشرفی وغیرہ ـ ناقص ـ

بخش ـ ف ـ حصہ ـ جزو ـ
بخشیدن کا حاصل مصدر اور
امر ہے ـ

بخشائش ـ ف ـ حاصل
مصدر ہے بخشودن کا بمعنی
مہربانی ـ گناہ کی معافی
عطا ـ بخشش ـ مولانا روم ؎
چوں بباد رداز میاں جان خروش
اندر آمد بحر بخشائش بجوش

بخشش ـ ف ـ حاصل مصدر
ہے بخشیدن کا ـ زر کا دینا ـ

بخشودن ـ ف ـ بخشنا ـ
معاف کرنا ـ بخشاید مضارع ـ

بخشیدن ـ ف ـ مصدر ہے
بخشنا ـ کسی کو کچھ عطا کرنا ـ

بخشی ـ ف ـ تنخواہ تقسیم کرنے
والا ملازم ـ یای نسبتی ہے
انگریزی پے ماسٹر ـ سپہ سالار ـ
سلطنت کا کمانڈر ان چیف ـ

بخل ـ ع ـ کنجوسی ـ

بخلم ـ لوبیا ـ جواہر اللغات
سے ـ

بخور ـ ع ـ بفتح اوّل و ضم

دُوم (ب خ ر) مطلق خوشبو۔

بَخُور ۔ ع ۔ بضم اوّل
و ثانی ۔ (ب خ ر) وہ
چیزیں جن کے جلانے
سے خوشبو پیدا ہو۔
نام ایک درخت کا جس کا
گوند نہایت خوشبو دار ہوتا ہے
اور آگ پر رکھنے سے خوشبو
دیتا ہے۔

بخورِ مریم ۔ ایک گھاس
کا نام ہے جس کو بنجۂ مریم
بھی کہتے ہیں۔

بَخیدَہ ۔ ف ۔ بالکسر بخیدن
کا اسم مفعول ہے ۔ جو معنی ہوئی
اُدن یا رُوئی۔

بَخیل ۔ ع ۔ کنجوس ۔ ہندی
کربی ضد سخی ۔ فارسی جمع بخیلان
جیسے سعدی ؒ

بخیلان عنم سیم و زر میخورند
بخلا جمع عربی ہے۔

بَخیہ ۔ ف ۔ بالفتح کپڑے
کی ایک قسم کی مضبوط سلائی۔

بخیہ از روی کار افتادن۔
ف ۔ (مرکب) مجازاً بھید کا ظاہر
ہو جانا ۔ راز فاش ہو جانا۔

ب د

بَد ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بُرا۔
خراب ۔ صاحب ۔ خداوند۔
ران کا پھوڑا

بدتر ۔ زیادہ بُرا ۔ بدترین۔
بہت ہی بُرا۔

بَدَ ۔ ف ۔ بمعنی تھا ۔ بود
کا مخفف ہے اور بُت کا
معرب ہے۔

بُدّ ۔ ع ۔ چارہ و علاج
جیسے لا بُد معنی ناچار ۔ ابداد
بددہ ۔ جمع ہے۔

بَدَا ۔ ع ۔ بفتحتین (ب دو)
شروع کرنا ۔ ظاہر کرنا۔

بُداغ ۔ ف ۔ بضم اوّل۔
درخت کی ڈالی شمشیر تلوار۔

بَدّال ۔ ع ۔ (ب د ل)،
بنیا ۔ غلہ فروش اور بقلہ۔
دبقل کے معنی ترکاری کے
ہیں لہذا بقال کے معنی ہیں
ساگ پات بیچنے والا۔

بد آموز ۔ اسم فاعل
ہے آموختن کا ابتر جس کی
تعلیم خراب ہوئی ہو۔

بد ان تا ۔ ف ۔ مرکب
بمعنی بدان کہ ۔ اس واسطے
اس لئے ۔ یہ اصل میں بدان
تھا ۔ بکو دال سے بدلدیا۔

فردوسی ؒ

بدان تا بد و باز گردو ید ی

بد اندیش ۔ ف ۔
اندیشیدن کا اسم فاعل ہے
بُرائی چیتنے والا ۔ دشمن ضد
خیر اندیش۔

بَداہت ۔ ع ۔ بفتح اوّل
و دُوم اچانک اور بے سوچے
کوئی بات ہو جانا بے سوچے
کوئی بات کہنا ۔ (ب د ہ)

بداعت ۔ ع ۔ شروع
ہونا ۔ ابتدا۔

بدائع ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ یہ
جمع ہے بدیع کی معنی نئی چیزیں۔

نادرات ۔ اشیاے عجیب۔

بدبدہ ۔ ف ۔ مرکب۔
نادہندے لوٹ۔

بَد بَلا ۔ ف ۔ (مرکب)
نہایت شریر فتنہ پرداز۔
شعر ہوس ؒ

کا ے نیجر دیں بد بلا ہوں
انسان خور زندان دعا ہو ن

بد بگیر ۔ ف ۔ (مرکب)
بُری طرح سے لینے والا۔
جسے ہندی میں کھل اُپا ٹو
کہتے ہیں۔

بَد تبار ۔ ف ۔ بصفت)
بد اصل بد گوہر ۔ نالائق خاندان
یا کنبے کا۔

بد تحجان ۔ ف ۔ کسان اور
غلہ فروش ۔ بد اصل ۔ ظالم۔
فاسق ۔ بدکار۔

بد حواس ۔ پریشان۔
حیران مضطر۔

بد جلو ۔ ف ۔ اس میں صفت
مقلوب ہے ۔ اسپ سرکش۔
شریر گھوڑا + بدرام۔

بَدَخش ۔ ف ۔ مخفف
ہے بدخشاں کا۔

بَدَخشاں ۔ ف ۔ ملک
افغانستان کے شمال میں ہے
اور مغل ساس کے آگے کو نکلا
ہوا ہے یہاں کی زمین سطح سمند
سے پانچ ہزار فیٹ بلند ہے۔
یہاں لعل اور سونے کی کانیں
ہیں ۔ ؒ

آسان بہت ہے لعل بدخشاں کا توڑنا
لیکن بہت محال ہے پھر اس کا جوڑنا

بَدَخش مُذاب ۔ ف۔

(صفت) مجازاً بمعنی شراب سرخ رنگ اور لعل بدخشانی۔

بُزدِل ۔ ف (باد غام ممیز و تمیز) ڈرپوک آدمی بُزدل۔

بَدْر ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون دال مہملہ ۔ ماہ کامل چودھویں رات کا چاند ۔ پورنماشی کا چاند ۔ بُدُور جمع قمر و ہلال مقابل ۔ عرب میں نام ایک جگہ کا جہاں آنحضرت صلعم کے زمانہ میں لڑائی ہوئی تھی ۔

بَدَر ۔ (جار مجرور) باہر ۔ بفتحتین ۔

بُدرام ۔ ف ۔ گھوڑا سرکش بدجلو ۔ خوش و خرم ۔ آرام کی جگہ بدرام بھی آیا ہے ۔

بُدرستی ۔ ف ۔ (جار مجرور) بیشک ۔ واقعی ۔

بَدْرَقہ ۔ بذرقہ ۔ ع ۔ (ب د ر ق) محافظ ۔ نگہبان ۔ رہبر جماعت ۔ رہبر قافلہ ۔ بدارق جمع ۔

بدرود ۔ بُدرُود ۔ ف ۔ رخصت ۔ وداع ۔

بَدْرَہ ۔ ع ۔ بفتح اول (ب د ر) ہزار روپیہ کی تھیلی کیسہ ۔ درہم ۔ و دینار کا ایک توڑا ۔ اور نام ایک درخت کا جس کا پھل نہیں ہے ۔ بِدَر جمع ۔

بدریا آمدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً خطرناک مقام پر ہو نکلنا ۔

بدریین ۔ ع ۔ وہ صحابہ جو جنگ بدر میں شریک تھے ۔

بدزہرہ ۔ با ۔ بفتح اول و سوم و پنجم ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بزدل ۔ وہمی ڈرپوک ۔

بدست ۔ ف ۔ بکسر اول و دوم یا بضم با وجیب دستیر عربی ۔ مگر جو بدست ملازم) کے یہ معنی ہیں کہ نوکر کے ہاتھ میں ۔

بدست باش ۔ ف یہ جملہ انشائیہ ہے بمعنی خبردار رہ ۔ ہوشیار رہو ۔

بدست شدن ۔ ف ۔ مرکب لفظی معنی کسی چیز کا ہاتھ میں آنا ۔ مجازاً کسی چیز کا حاصل ہونا ۔

بدست کم گرفتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً کسی شے کو ناچیز اور حقیر جاننا ۔

بدستور ۔ ف ۔ (جار مجرور) پہلے کی طرح موافق قاعدہ کے ۔

بدسِگال ۔ ف ۔ (یہ سگالیدن کا اسم فاعل ہے) بدگو ۔ بدکردار ۔ بدخواہ ۔ مجازاً دشمن ۔

بدظن ۔ بدگمان

بدع ۔ ع ۔ نیا پیدا ہونا ۔

بِدَع ۔ ع ۔ (جمع بدعت کی) جس کے معنی ہیں دین میں نئی رسمیں ۔

بِدعت ۔ ع ۔ بکسر اول و سکون دوم و فتح سوم ۔ (ب د ع) دین میں ایسی نئی رسم یا نئی بات کا نکالنا جو پیغمبر صلعم کے وقت میں نہ تھی ۔ بِدَع جمع ۔

بُدَک ۔ ت ۔ بضم بائی موحدہ و فتح دال مہملہ بمعنی بکر جو مشہور پرند ہے ۔ جامع اللغات میں اس کو بُدیک بھی لکھا ہے ۔

بدکردار ۔ ف ۔ بفتح اول و کسر سوم (ممیز و تمیز) بدفعل ۔ اوباش ۔ بدکردار ۔ بدشعار ۔ بدسیر ۔ بداطوار حرامکار ۔

بدکنش ۔ بدذات ۔

بدکیش ۔ بدمذہب ناپاک ۔

بدگِل ۔ ف ۔ (ب مفتوح اور گاف مکسور) مراد بدشکل اور بدصورت سے ہے ۔

بدگوہر } **بدگہر** } ف ۔ (ممیز و تمیز) بداصل ۔ اصلیت کا خراب مادہ کا ناقص ۔ بدذات ۔ یہ مرکب ہے بد بمعنی برا ۔ اور گہر بمعنی ذات یا اصل ہے ۔

بَدَل ۔ ف ۔ (ب اور دال دونوں مفتوح) لغات کشوری میں اس کو فارسی اور خزانہ لغت میں اس کو عربی لکھا ہے ۔ بمعنی عوض ۔ تبدیلی اور پہلوانوں کی اصطلاح میں کشتی کے پیچ کا توڑ ۔

بُدَلا ۔ ع ۔ جمع ہے بدیل کی ۔ اولیا اللہ کا ایک گروہ جس کو ابدال کہتے ہیں ۔

بدلگام ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً سرکش گھوڑا خوش

عناں اس کی ضد ہے۔

بَدَل مایتحلل ۔ ع۔ (باضافت) بدلا اوس چیز کا جو جسم سے کم ہو جاوے۔

بَدمَست ۔ ف (دمیز و تمیز) مست نشہ سے متوالا۔ نشہ میں چکنا چور۔ خرمست۔ اور سیہ مست مرادف۔

بَدَن ۔ ف بفتحتین۔ تن۔ جسم ہندی دیہہ ابدان جمع۔

بدندان خوش آمدن۔ (ف۔ مرکب) لذت پانے اور محظوظ ہونے سے کنایہ ہے۔

بَدنژاد ۔ ف (دمیز و تمیز) بداصل جس کی پیدائش میں بدی ہو۔

بدنہاد۔ بدذات۔

بَدُو ۔ ف۔ اُس کو۔ اُس کے ساتھ یہ جار مجرور ہے اور بدل ہے باُو کا۔

بَدُو ۔ ع۔ ظاہر ہونا۔ شروع ابتدا۔ جنگل اصل اس کی بد بمعنی شروع ہے۔

بُدُور ۔ ع۔ بضم اوّل و دُوم۔ بمعنی پورے چاند یہ بدر کی جمع ہے۔

بَدَولَت ۔ ف۔ بفتح اوّل و دُوم و چہارم۔ جار مجرور ہے بمعنی آسرا۔ آسرے سے۔ طفیل۔ وسیلہ۔

حالی سہ

جو رجوری سے نہیں ڈرتے بدولت تیری
لے کیوں ہے اچھوں کو حمایت تیری

بَدُون ۔ ف۔ ب بکسور دال مضموم سوائی۔ سوائے اس کے۔

بَدَوِی ۔ ع۔ (دیای نسبتی ہے) صحرانشیں گنوار۔ جنگلی۔

بَدہ ۔ ف۔ بلاد کا خشک عموماً ہر درخت بے بر یعنی جو میوہ دار نہ ہو اور خصوصاً درخت بید۔

بدہیات } (جمع بدی
بدیہیات } منسوب بداہت) وہ چیزیں جن کے جاننے میں فکر کرنا نہ پڑے مقابل ہے نظریات۔

بَدِید ۔ ع۔ بیابان فراخ۔

بَدِیع ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم انوکھا۔ نادر۔ نئی بات۔ نئی چیز۔ بدائع جمع۔

بَدِیل ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم (ب دل) مادہ کسی چیز کا بدلا۔ اور حکیم خاقانی کا نام۔ جس کو ناظم شہروان بھی کہتے ہیں۔

بدیں ۔ ف۔ بفتح اوّل وکسر دال مہملہ بمعنی اس کو۔ اس کے ساتھ۔ اصل میں بہ این تھا۔ الف کو دال سے بدل کر بدین بولتے ہیں (جار مجرور ہے) اس کی ب کو مکسور پڑھنا غلط ہے مگر کبھی اس کے معنی ہوتے ہیں (دین میں) جیسے بدین مجوسیاں بمعنی پارسیوں کے مذہب میں۔ آتش پرستوں کے دین میں۔

بَدِیہَہ ۔ ع۔ (ب د ہ) مادہ۔ بفتح اوّل وکسر دال و یای مجزوم و فتح ہای ہوز بمعنی بے سوچے کوئی نیا مضمون طبیعت سے نکلنا۔ اچانک ایک بات میں خیال آنا۔ طبیعت کی آمد سے سخن کہنا۔ ظاہر۔

بَدِیہی ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دال مہملہ یای نسبتی۔ ظاہر جس میں دلیل کی ضرورت نہ ہو۔ اور جامع اللغات میں بمعنی وہ تقریر۔ جو بلا تفکر کہا جاوے بدیہیات جمع۔

بَدِی ۔ بُرائی۔ عیب نقصان۔ مصرع۔ بدی را ایکہ سہل باشد جزا۔

بَدِی ۔ ہ۔ بمعنی اندھیرا پاکھ چندر شدی مگر ایسے جملہ میں ان دونوں نے آپس میں شرط بدی بمعنی شرط لگانا یا شرط باندھتا ہے۔

ب ذ

بَذّ ۔ ع۔ با بفتح و تشدید۔ (ب ذ ذ) بمعنی غلبہ کرنا۔

بَذح ۔ ع۔ با بفتح۔ شگاف دینا۔ پھاڑنا۔ (آخر میں حای حطی ہے)

بَذَخ ۔ ع۔ بفتحتین۔ گھمنڈ و سرکشی کرنا غرور کرنا۔

بَذر ۔ ع۔ تخم غلہ جو جنے سے چھوٹا ہو بذور جمع۔

بذرالکتان ۔ ع ۔ السی ۔
جس کا تیل نکلتا ہے ۔
بذرقہ ۔ ع ۔ بمعنی رہبر ۔
اصل میں بدل ہے بدرقہ کا ۔
بذع ۔ ع ۔ بفتحتین خوف ۔

بُذل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و
سکون دوم ۔ بمعنی عطا و بخشش
اور گھوڑے کی دوڑ اور
تیز رفتاری **سعدی** ؎
ہم نامہ گر خورد مرد خدائے
بذل درویشاں کند نیمے دگر
حالی ؎
تو ہی سکھلاتی ہے ان کو بذل مال
زخم خنجر ہے تجھے ردّ سوال
بذلہ ۔ ف ۔ با نسبت کی
اس کا تلفظ بہر سہ حرکت درست
ہے یعنی بَذلہ بُذلہ ۔ و بِذلہ
معنی لطیفہ چٹکلہ ۔
بذلہ سنج ۔ ف ۔ (سنجیدن کا
اسم فاعل لطیفہ گو ۔
بذلہ سنجی ۔ ف ۔ لطیفہ گوئی ۔
بُذی ۔ ع ۔ بے شرم مرد ۔
اصل میں یہ بذی ہوتا ۔ جو اسم
فاعل ہے بذاء کا ۔

ب ر

بر ۔ ف ۔ بالفتح و سکون ۔
او بر بمعنی سینہ ۔ بغل ۔ آغوش
پستان ۔ زن جوان ۔ جوان
عورت ۔ چوڑائی ۔ گود ۔
نزدیک ۔
بر ۔ ہندی میں بمعنی خاوند
شوہر میاں ۔ **مائل** ؎
شکر بہر برام جانکی برچہ کہتم
یعنی من بودن اجودھیا بجو واہ
بَرّ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و تشدید
رای مہملہ خدائے پاک کا نام ہے ۔
خشک زمین جنگل ۔ بمعنو کار نیک
کردار ۔ براری ابرار ۔ بررہ
بفتحتین جمع ہے ۔
بِرّ ۔ ع ۔ مادہ (ب ر ر)
نیکی ۔
بِر ۔ احسان بخشش ۔
یہ لفظ بالفتح و بالکسر دونوں
طرح ہے ۔
بُرّ ۔ ع ۔ بالضم ۔ تشدید
مادہ ۔ گندم ۔ گیہوں ۔
بِر ۔ بالکسر بائی موحدہ و
سکون رای مہملہ ترکی ہے
بمعنی ایک جو پہلا عدد ہے ۔
بُرء ۔ ع ۔ بیماری سے
اچھا ہونا ۔ بعض لغت نے
اس کی ب کو مضموم
لکھا ہے ۔
برابر ۔ ف ۔ بمعنی مساوی
اس میں الف اتصال کا ہے ۔
برابر دویدن ۔ ف ۔
مرکب ۔ مجازاً بمعنی استقبال کرنا ۔
برابر کشیدن ۔ ف ۔
مرکب مجازاً برابر دعوں میں تولنا ۔
برات ۔ ف ۔ بفتحتین حقہ
پرزہ وہ کاغذ جس کے ذریعہ
سے خزانہ سے روپیہ وصول
کریں ۔ انگریزی (چک)
براءت ۔ ع ۔ مادہ
(ب ر ء) کسی شے سے بیزاری ۔
پاک ہونا ۔
؎
براتے نگارا از ... دت مرا
برات نویس از شقاوت مرا
**برات عاشقان بر شاخ
آہو** ۔ بطور ضرب المثل
استعمال ہوتا ہے ۔ مطلب یہ
کہ عاشقاں کا حصہ معدوم
؎
سوال بوسہ کا لاجواب ہیں ابروے
برات عاشقاں بر شاخ آہو اس کو کہتے ہیں
بر آتش نشستن ۔ (ف
مرکب) مجازاً خراب ہونا ۔
براجم ۔ ع ۔ بفتح اوّل و
کسر جیم ۔ انگلیوں کے پورے
یہ برجم کی جمع ہے ۔
برادر ۔ بمعنی بھائی ۔
برادر اندر برادر ۔
صلبی **برادر بطنی** ۔ سوتیلا
بھائی ۔
برادر دادرشی ۔
بڑا بھائی ۔
برادر زادہ ۔ ف ۔
مرکب بھتیجا یعنی بھائی کا لڑکا ۔
برادہ ۔ ف ۔ (ب ر د)
چورا ۔
براری ۔ ع ۔ بفتحتین ۔
جنگلات یہ بَرّ کی جمع ہے ۔
براز ۔ ع ۔ بفتحتین ۔
کھلا ہوا میدان ۔ کف دست
میدان ۔ وہ میدان جہاں
درخت بالکل نہوں ۔ مادہ
(ب ر ز)
براز ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح
دوم ۔ پاخانہ ۔ گندگی ۔ گوہ ۔
(انسان کا یا حیوان کا) مادہ

(ب ر ز) محاورے میں بول
و براز استعمال ہوتا ہے۔
بَرازد۔ ف۔ بالکسر بمعنی
می زیبد اردو ترجمہ زیب دیتا
ہے یہ مصدر برازیدن کا مضارع
ہے۔
بَراعَت۔ ع۔ بفتحتین۔
مادہ (ب ر ع) فضل بفصاحت
و بلاغت۔ دانشمندی۔ ہنر
میں کمال۔
براعتہ الاستہلال۔
باضافت) عربی۔ آواز دینا
لڑکے کا ولادت کے وقت۔ اور
بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے
یعنی کتاب یا قصیدے کے
ابتدا میں ایسے الفاظ لانا
جس سے یہ بات مترشح ہو کہ
اس میں فلاں مطلب ہے۔
براغلیدن۔ ف بفتحتین۔
کسی کو لڑائی کے لیے بھڑکانا۔
برافتادن۔ ف۔ مرکب
بمعنی دور ہو جانا۔ نابود ہونا۔
مصرعہ۔ سعدی
بادر دکشاں ہر کہ درافتاد برافتاد
برافروختن موم۔ (ف
مرکب) اس میں اضافت کے
لئے نون مکسور ہے۔ مجازاً
نرم بات کہنا۔
بُراق۔ ع۔ بالضم اُس
چوپائے کا نام ہے جس پر رسول
صلعم شب معراج سوار ہوئے
تھے۔ مادہ (ب ر ق)
بَرّاق۔ ع۔ بفتح اول و
رائی مشدد۔ مفتوح صفت مشبہ
ہے برق کی بمعنی چمکتا ہوا۔

برآمد۔ ف۔ (حاصل مصدر
مرکب) خروج۔ ہندی نکاس
خرچ۔ جو چیز باہر جاوے۔
برآمدن۔ فارسی مصدر
ہے۔
یعنی باہر آنا۔ یا باہر نکلنا۔
طلوع ہونا۔ برآمدہ اسی سے
بنا ہے۔
برآمدن گوہر۔ ف۔ نون
مکسور ہے۔ مجازاً آنسوؤں
کا نکلنا۔
بُرّان۔ ف۔ بُریدن کا
اسم حالیہ ہے۔ کاٹتا ہوا۔
کاٹنے والا۔ تیز۔
برانگشت پیچیدن۔ ف۔
مرکب۔ مجازاً یاد رکھنا مشہور
کرنا۔
برآن دل۔ ف۔ مرکب۔
یعنی برآن ارادہ۔
برانداز۔ ف۔ بمعنی اکھیڑ
ڈال امر واحد حاضر ہے
برانداختن کا۔ اور خرچ روزمرہ۔
برآہمر۔ ف مرکب یعنی
برآن دل یہاں دل اور سر دونوں
سے مراد ہے۔ ارادہ۔
برآورد۔ ف۔ (حاصل
مصدر مرکب) مجازاً جانچنا۔
آنکنا۔ تنخواہ تقسیم کرنے کا
کاغذ۔
برآوردن۔ فارسی کا
مصدر مرکب ہے لانا۔ باہر
لانا۔
برآویختن۔ فارسی کا مصدر
مرکب ہے۔ لٹکانا۔ برآویزد
مضارع۔

بَراہام۔ ع۔ بفتح اول
و دوم۔ بہرام گور کے زمانہ
میں ایک بڑا نجومی یہودی تھا۔
براہیم۔ حضرت ابراہیمؑ۔
بَراہِمہ۔ ف۔ بفتح اول
و دوم وہائی ہوز مکسور و میم
مفتوح۔ برہمن کی جمع ہے۔
بَراہین۔ ع۔ بفتح اول
و دوم وہائی ہوز مکسور ی
دلائل۔ دلیلیں۔ بُرہان کی
جمع ہے۔
برائے۔ ف۔ واسطے
لئے۔ حرف جر ہے۔
بَرایا۔ ع۔ یہ جمع ہے
(بریہ۔ بریّت) کی۔ رعیت۔
دنیا کے لوگ۔
برباد۔ ف۔ ویران۔
خستہ۔ اُجاڑ۔
بربار۔ اوپری کمرہ۔
بربالیدن۔ فارسی کا
مصدر مرکب ہے۔ مجازاً
دوڑانے کے لئے آستین اور پائچوں
کا چڑھانا۔ اور بھاگنا جس
کی فارسی گریختن ہے۔
بربد۔ ف۔ خسرو پرویز کے
ایک مطرب کا نام ہے جس کو
باربد بھی کہتے ہیں۔
بربر۔ ف۔ بفتح ہر دو بای
موحدہ افریقہ میں ایک ملک کا نام
ہے۔ یہاں کے باشندے سانولے
ہوتے ہیں۔
بربر۔ بکسر ہر دو بای موحدہ
ترکی میں بمعنی یک بیک۔
برنبست۔ ف۔ قانون
دستور قاعدہ۔

بَربَط - مرکّب ہے بر بمعنی سینہ اور بط سے جو مشہور پرندہ ہے۔ اس میں فک اضافت ہے یعنی بر بط تھا۔ ب کا زیر دور کر دیا گیا ہے۔ چونکہ اس کی شکل مثل سینۂ بط کے ہوتی ہے لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا۔ اس میں ابریشمی تار باندھے جاتے ہیں اور یہ طنبورہ سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو عود بھی کہتے ہیں۔ ضروریات الادب میں اس کو بر + بت + سے مرکب لکھا ہے۔ بربت کو معرّب یعنی عربی بنا کر بربط کہنے لگے۔ اُردو میں سارنگی جو مشہور باجا ہے۔

بر بناگوش زدن - ف مرکّب ہے۔ مجازاً بمعنی طمانچہ مارنا۔ خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔

بر پاچہ ریدن - ف - مرکّب ہے مجازاً نہایت ڈرنا۔

بر پا - ف - قایم۔ ٹھیرا ہوا۔

بر پا ہونا - اردو میں مستعمل ہے بمعنی اُٹھنا۔ پیدا ہونا۔ برپا کرنا۔ اُس کا متعدی ہے فارسی میں بھی رائج ہے جیسے مصرعہ

خسرو ؎

خیمہ برپا کن سپہر بلند

بر تافتن - فارسی مصدر ہے۔ بمعنی موڑنا بل دینا۔

بُرتکان - ف بفتح اوّل و سوم بمعنی فقیروں کی گدڑی کملی۔

بُرثن - ع - بضم اوّل و سکون ثانی نیز بضم ثانی و ثائی مثلثہ مضموم و آخر نون - ایک قبیلہ کا نام ہے۔ اور شیر اور کل درندوں اور شکاری پرندوں کا چنگل براثن جمع۔ (ب ر ث ن) مادہ

بُرج - ع - گنبد یعنی گول عمارت اور آسمان کا بارہواں حصّہ۔ بُروج اور ابراج جمع۔

بُرجاس - ع - بضم اوّل - نشانہ تیر وغیرہ کا۔ (ب ر ج س) مادّہ

بُرجِ آبی - ف - بصفت۔ حوت۔ عقرب۔ سرطان۔

برجاف - بمعنی مدنگ عربی طبلیاں

بُرجِ آتشی - ف - بصفت اسد۔ قوس۔ حمل۔

برجِ بادی - ف - (بصفت) جیم مکسور اور آخر ی یائی نسبتی ہے۔ دلو۔ جوزا۔ میزان۔

برجِ خاکی - ف - مرکب بصفت مراد جدی۔ سنبلہ۔ اور ثور سے ہے۔

بُرج - اُردو کے استعمال میں برج کاغذ کے غبارے کو بھی کہتے ہیں جو ایک قسم کی آتشبازی ہے جس کو فتیلہ باندھکر رات میں اڑاتے ہیں۔

شعر

برج جو اڑکر ہوئے قندیل شب یلدا
برج تھے جتنے فلک کے سب کو روشن کر دیا

بَرجَستن - فارسی کا مصدر مرکب ہے۔ بمعنی کودنا۔

بَرجَستہ - ف - اسم مفعول ہے مجازاً بمعنی ٹھیک۔ چست تحفہ۔

بِرجَندہ - ف - بکسر اوّل و سکون دوم و فتح جیم جو حرف سوم ہے۔ خراسان میں ایک موضع کا نام ہے۔

بِرجِیس - ف - بالکسر اوّل و جیم مکسور۔ (ب ر ج س) مادہ مشتری ستارہ۔ ہندی برہسپت۔ اور منتخب میں بمعنی بہت دودھ دینے والی اونٹنی

برچشم گفتن } ف - مرکب
بچشم گفتن } مجازاً بمعنی قبول کرنا۔

برچیدن - فارسی مصدر مرکب بمعنی چگنا۔ چننا۔

بر چیزے چشم سرخ کردن ف - مرکب - مجازاً کسی شے کی طمع کرنا۔

برچین قبا بستہ - ف اسم مفعول مرکب۔ مجازاً مستعد۔

برحق - ف - بجا۔ سچ - درست جار مجرور ہے۔

برخ - ف - بالفتح و سکون بمعنی ٹکڑا۔ حصّہ۔

برخاستن - ف - مصدر مرکب بمعنی اُٹھنا۔ برخیز و مضارع۔

برخر خود سوار شدن } دونوں
برخر خود نشستن } جملے
فارسی کے مرکب ہیں بمعنی اپنے پاپوں کو بھوگنا۔ اپنی بداعمالی کی سزا میں گرفتار ہونا۔

برخود چیدن - فارسی مصدر مرکب۔ مجازاً عزت کرنا۔ فخر کرنا۔

برخوردار - ف - مرکب اسم فاعل سے برخوردن کا۔ اور بقول بعض مرکب ہے برخورد

حاصل مصدر اور آر کلمہ نسبت ہے۔
اور بعض کے نزدیک تین مصدروں
کے امروں کا مجموعہ ہے یعنی بر۔
بُردن کا اور خور۔ خوردن کا۔
اور دار۔ داشتن کا مطلب یہ
کہ ساتھ لیجا۔ یعنی عاقبت سنوار۔
اور کھا یعنی دنیا دی جائز عیش
کر اور رکھ یعنی پس انداز کر جو دنیا
وی معاملات کے لئے اشد ضروری
ہے۔ اور بخیال بعض مرکب ہے
بر خور حاصل مصدر اور دار بمعنی
درخت سے۔ استعمال میں اس
کے معنی بہرہ مند خوش و خرم۔
پھولا۔ پھلا۔ اور مجازاً بیٹا۔
نظامی سلطان سنجر کی مدح میں ؎
چو سلطان جہان شاہ جوان مرد
کہ برخوردار بادا زتاج و از تخت

برخوردن۔ ف۔ (اس
میں بر بمعنی ملاقات کرنا۔ ملنا ایک
چیز کا دوسری سے نفع یاب ہونا۔
مولانا روم ؎
چوں خرید او را و برخوردار شد
آں کنیزک از قضا بیمار شد

برخویش ناجنبیدن (فارسی
مرکب) مجازاً کوئی ایسا کام کرنا
جس میں جان کا خطرہ ہو۔ جان
جوکھوں کا کام کرنا۔

برخے۔ ف۔ بفتح اول و سکون
دوم و خائی معجمہ مکسور و آخر یائی
مجہول بمعنی تھوڑا سا۔ اس میں یائی
تنکیری بمعنی تقلیل ہے۔

بَرخے۔ ف۔ اس میں
خائی معجمہ مفتوح اور یائی مجہول
ہے بمعنی دریے کے بدلے یہ بمعنی
زکوٰۃ۔ صدقہ۔ قربانی۔ فدیہ۔

برخیا۔ ع۔ بفتح اوّل و خائی
معجمہ مکسور۔ حضرت سلیمانؑ کے وزیر
مسمّی آصف کے باپ کا نام تھا۔
اکثر کتابوں میں آصف بن برخیا معہ
کنیت کے آیا ہے۔ بعض لغت نے
اس کو بجائی عربی کے سریانی زبان
کا لکھا ہے۔

بُرد۔ ف۔ بمعنی لے گیا ماضی
ہے مصدر بُردن کا اور شطرنج کے
کھیل میں بازی کی ایک قسم ہے جس
میں سوائے شاہ کے حریف کے
باقی سب مُہرے کٹ جاتے ہیں۔
اور بعض بات خیال کیا گیا
ہے۔ جامی زلیخا ؎
چنان از دست برد برد دیدے
بباغ آوازہ سرما شنیدے

برد۔ ع۔ بفتح اول و سکون۔
دھاری دار کپڑے کی ایک قسم ہے
بُرود۔ ابراد جمع۔

بَرد۔ ع۔ سرد ہونا یا سردی۔
ہمیشہ ہونا۔ قیام کرنا۔

برد اللہ مرقدہٗ اور نور اللہ مرقدہٗ۔ اولیائے آنجہانی کی
شان میں تعظیماً بولتے ہیں۔

بَرَد۔ ع۔ بفتحتین۔ ژالہ۔ اولا۔
تگرگ۔ اور مضارع ہے بُردن کا۔

برداشتن۔ ف۔ مصدر
ہے اٹھانا۔ بردار مضارع ہے
بار بردار۔ کفش بردار وغیرہ اسی
سے ہیں۔

برداشت۔ ف۔ ماضی اور
حاصل مصدر برداشتن کا معنی سواری
تحمّل۔ ناقابل برداشت جس کا تحمل نہ ہو سکے
جو برداشت نہ ہو سکے۔ یہ صفت مرکب
ہے۔

بُرد بار۔ ف مرکب ہے
بُرد اور بار سے مجازاً متحمل۔
بردباری اسی سے ہے۔

بُردجمد۔ ف۔ ہمدان کے
قریب ایک قصبہ کا نام ہے۔

بر در جلال زدن۔ ف۔
مرکب ہے۔ مجازاً غصہ کرنا۔

بردع۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم
مادّہ (ب ر د ع) توابع ایران
سے ایک ملک ہے جہاں سکندر
کے زمانہ میں نوشابہ کی بادشاہت
تھی اور فرہاد کے زمانہ میں یہ ملک
شیریں کے زیر نگیں تھا۔ یہاں کی
آب و ہوا گرم ہونے کی وجہ سے
شیریں ایام سرما میں یہاں آکر مقیم
ہوتی تھی۔ چنانچہ مثنوی شیریں خسرو
میں مولانا نظامی لکھتے ہیں ؎
زمستان بہ بردع میل سیر است
کہ بردع را ہوائے گرم سیر است

بردِ عجوزہ۔ ع۔ بفتح و دال
مکسور برائے اضافت۔ عین مفتوح
و جیم مضموم یہ جاڑے کے آخری
سات روز ہوتے ہیں۔ یعنی ماہ
پھاگن کے آخری تین روز اور
ماہ چیت کے ابتدائی چار روز۔

بردنبہ دندان زدن۔ فارسی
مرکب مجازاً غلام کی رغبت کرنا۔
دُنبہ بمعنی چوتڑ۔ یا سُرین ہے۔

بردہ۔ ف۔ بفتح اول و سوم
جو دال مہملہ ہے بمعنی قیدی۔ غلام
لونڈی بندوڑ۔

بردہ فروش۔ اسم فاعل
فارسی مصدر فروختن کا۔ وہ سوداگر
جو غلاموں کو بیچتا ہو ؎
بھاگن بردہ فروشوں سے کہاں کہ جائی

بیچ کی ڈالیں تجھ یوسف سا بر اور بُوڈھے اور بُردہ فروشی میں یائے مصدری ہے۔

بُردیمانی ۔ ع۔ بصفت۔ یمن کی چادر۔ اور پیغمبر صلعم کے کفن مبارک سے بھی مراد لیجاتی ہے یمن عرب کے گوشۂ جنوب و مغرب میں ہے۔ برد یمانی کی بجائے بردیمن بھی آیا ہے۔

نظیر اکبرآبادی (لیلیٰ مجنون)
کہتے ہیں قیس لڑکوں میں صاحب جمال تھا
پوشاک جب وہ پہنی تو حسن اور بھی کھلا
زلفیں سنبھال آنکھوں میں سُرمہ لگا دیا
بُردیمن کو دوش کے اوپر اوڑھا دیا

بَرذَعہ ۔ ع۔ بفتح اول و سوم جو ذال معجمہ سے مادہ (ب ر ذ ع) پالان خر یعنی گدھے کا پالان۔ براذِع جمع۔

بَرزُو دویدن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً شوخی کرنا۔

بَرزُوےروز افگندن۔ (فارسی مرکب) اپنے راز کا افشا کر دینا کسی بات یا بھید کو ظاہر کر دینا۔

بَرَرَہ ۔ ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ بمعنی نیک لوگ ہندی سجن بُرش یہ بار کی جمع ہے۔

بَرز ۔ ع۔ ب مفتوح۔ رکن زراعت یعنی کھیتی۔ کسنئی۔ زیب و زینت۔ عاقل۔ پرہیزگار۔ اس میں کلمہ گر بڑھا کر اسم فاعل بنا لیتے ہیں یعنی برزگر بمعنی کسان۔ دہقان۔ کاشتکار۔

بُرز ۔ بضم اول و سکون۔ بروزن گُرز۔ بمعنی قد۔ شکوہ۔ بلندی۔ مرتبہ۔ آدمی کا قد۔ درخت کا تنہ

فردوسی ؎
بکشت آنچناں اژدہا را بگرز ٭ جہاں گفت او راز ہے فر و بُرز۔
(بمعنی شان و شوکت و قدر)

بَرزَخ ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ب ر ز خ) مادہ۔ وہ شئے جو دو مخالف چیزوں کے درمیان میں حائل ہو۔ اور زمانہ موت سے قیامت تک مثلاً بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف برزخ ہے۔ برازخ جمع۔

برزدن ۔ ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً اُگانا۔ حملہ کرنا۔

برزگر ۔ ف۔ گر کلمۂ فاعلیت ہے۔ بمعنی کسان۔ دہقان۔ کاشتکار۔

برزمین زدن ۔ ف۔ مصدر مرکب ہے۔ مجازاً اپنے اعتبار کرنا۔

بَرزَن ۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ بمعنی محلہ۔ کوچہ۔ گلی۔ اور اسم فاعل ہے۔ برزدن کا یعنی حملہ کرنے والا۔ برزن و فرزند خود سختی مکن۔ اس میں زن بمعنی عورت۔

برزین ۔ مجوس کی ایک کتاب کا نام اور ایک آتش کدہ کا نام۔

بَرسام ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے اور مرکب ہے بر بمعنی بغل اور سام بمعنی ورم ہے۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں بغل کے نیچے کا پردہ ورم کرتا ہے۔ عربی ذات الجنب۔

بَرسان ۔ ف۔ بالفتح مانند۔ مثل۔

فردوسی ؎
یکے پیر مردست بر سان شیر
نگردد ز پیکار و از جنگ سیر

بَرسان ۔ ف۔ بالکرام ہے رسانیدن کا

اکبر ؎
نالۂ من چو توانی برباران برسان

برسر آمدن ۔ ف۔ (مصدر مرکب) مجازاً غالب آنا۔ آخر ہونا۔

برسرپا آمدن ۔ ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً ظاہر ہونا۔

برسرپیچیدن ۔ ف۔ مصدر مرکب کشتی میں ایک داؤ کا نام ہے۔

برسر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد ۔ ضرب المثل ہے۔ خدا کا دیا سر پر۔

بَرسَرِ مَن ۔ ف۔ بفتح اول و حرف چہارم رای مہملہ مکسور ہے یعنی میرے ذمہ۔ (جار مجرور ہے)

برسنگ زدن ۔ ف۔ مرکب مجازاً پرکھنا۔ ظاہر کرنا۔

بُرِش ۔ ف۔ مصدر بُریدن کا۔ حاصل مصدر ہے یعنی کاٹ خربزہ وغیرہ کی۔

بَرَش ۔ ع۔ ابلق ہونا گھوڑے کا۔

برشتن ۔ (ف۔ مصدر) بھوننا۔ برید مضارع۔

بُرشکال ۔ ف۔ بمعنی برسات۔ مفرس برسکال۔ یہ ہندی کے دو

لفظوں سے مرکب ہے۔ برشا سنسکرت میں بارش کو کہتے ہیں اور کال بمعنی وقت ہے۔ برشا کا الف کثرت استعمال سے گر گیا برسکال ہوگیا۔

بَرَص۔ ع۔ بالفتح کوڑھ۔ جسم بگڑ جاتا۔ خرابی مزاج کی وجہ سے سیاہ سفید دھبے پڑ جاتا۔ پیسی فارسی ہے اور جذام و کوڑھی بھی مرادف ہیں۔

بَرصیصا۔ ع۔ مادہ (ب ر ص ص) بالفتح و سکون رای مہملہ۔ یہ شخص ولی اللہ تھا مگر ابلیس کے بہکانے سے کافر ہوگیا۔

برطاق ابروے کسے می خوردن۔ ف۔ مرکب۔ کسی کی یاد پر شراب پینا۔

برطاق بلند نہادن } ف۔
برطاق بلند گذاشتن } مرکب ہے۔ مرتبہ اعلیٰ پر پہونچانا کسی شے کو نہایت آراستہ و پیراستہ کرنا کسی چیز کو اتنے اونچے پر رکھنا کہ وہاں کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے ترک کرنا بھول جانا۔

برطبق۔ موافق۔

برطبع خوردن۔ ف۔ مرکب مجازاً ناپسند آنا۔ غمگین ہونا۔

برطرف۔ ف۔ (جار مجرور) موقوف۔ کام سے الگ۔ اردو میں برطرف کرنا بمعنی موقوف کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ برطرفی بمعنی علیحدگی۔ موقوفی۔ برخاستگی۔

بُرطَلَہ۔ ع۔ بضم اول و طائے مہملہ مفتوح۔ ایک قسم کی ٹوپی جس کو پگڑی کے اندر رکھتے ہیں۔

برع۔ ع۔ غالب آنا۔

برعکس۔ ف۔ (جار مجرور) الشاہد برعکس نہند نام زنگی کافور۔ ضرب المثل ہے۔ ہندی آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ۔

برغ۔ پشتہ۔ جواہر اللغات سے۔

برغست۔ ف۔ بفتح اول و سوم پانی کی نہر۔ اور پالک کی قسم کا ایک ساگ۔

بُرغُو } ف۔ چوپائے کا
بُرغُو } سینگ۔ جو کھوکھلا ہو اور اس کو نفیری کی طرح بجائیں۔

بُرغُوث۔ ع۔ پہلا حرف ب اور تیسرا غین معجمہ دونوں مضموم ہیں۔ پسّو۔ فارسی کیک۔ (ب رغ ث) مادہ۔

برف۔ ف۔ برف وہ ہے جو آسمان سے برسے مقابل اس کا یخ ہے عربی ثلج۔

برفی۔ ف۔ ایک مشہور مٹھائی ہے۔

برفور۔ ف۔ جار مجرور ہے۔ بہت جلد۔

برق۔ ع۔ وہ بجلی جو زمین پر گرے۔ بُروق جمع۔ صاعقہ مقابل معشوق کے دانتوں کو صفائی کے لحاظ سے برق سے تشبیہ دیتے ہیں مثلاً ؎

مجھ کو روتا دیکھ کر وہ ہنس دیا
برق چمکی ابر باراں تھم رہا

برقالب زدن۔ فارسی مرکب۔ مجازاً موجود کرنا مہیا کرنا۔ سرانجام دینا کسی کام کو۔

برقرار۔ ف۔ جار مجرور۔ بمعنی قائم۔ ٹھہرا ہوا۔

بُرقُع } عربی کا لفظ ہے اور
بُرقوع } تینوں طرح ہے
برقع } عورتوں کا لباس جو سر سے پیر تک ہوتا ہے اور اس میں دیکھنے کے لئے صرف دو سوراخ آنکھوں کے قریب ہوتے ہیں پردہ نشین عورتیں باہر نکلتے وقت پہنتی ہیں۔ مقنع۔ بُرق۔ برقان فعل جمع ہے۔

برقع۔ ع۔ بکسر با و قاف نام ہے۔ آسمان ہفتم یا اول کا۔ (منتخب اللغات سے)۔

برق و زرق۔ ف۔ اس میں واو عاطفہ ہے بمعنی۔ رونق و آراستگی۔

بُرقہ۔ ع۔ (ب ر ق) مادہ بمعنی بجلی یہ برق کا مزید علیہ ہے۔ بُرق جمع۔

بَرَک۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک قسم کا کپڑا جو اونٹ کی اون سے تیار کیا جاتا ہے۔

برک۔ ع۔ بیٹھے ہوئے اونٹوں کی جماعت۔ سینہ۔ جواہر اللغات۔

برکات۔ ع۔ زیادتیاں نیک بختیاں۔ یہ جمع ہے برکت کی۔

برکار۔ ف۔ بستان و سینہ کی برآمدگی اور مجازاً بمعنی معشوق۔

بَرَکَت ۔ ع ۔ پہلے تین حروف بہ زبر ہے (ب ر ک) مادہ معنی ۔ افزایش یعنی زیادتی یا بہتات نیک بختی برکات جمع ۔

اکبر الہ آبادی ؎

تعلیم کا شور ایسا تہذیب کا غل اتنا ::
برکت جو نہیں ہوتی نیت کی خرابی ہے

برکت شدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً تمام ہونا ۔ مرنا ۔ **نوٹ** ۔ فقیر کے سوال کرنے پر اکثر لوگ کہدیتے ہیں کہ میاں صاحب برکت ہے اس وقت اسی معنی میں استعمال ہوتا ہے ۔

برکردن ۔ ف ۔ مصدر مرکب مجازاً بمعنی روشن کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

بِرکہ ۔ ع ۔ (ب مکسور ۔ رکجزوم) مادہ (ب ر ک) بمعنی پانی کا حوض برک جمع ۔

بَرَکی ۔ ف ۔ بفتحتین و کاف مکسور ۔ مرکب ہے برک اور یائی نسبت سے برک ایک قسم کی اون ہے اور بقول بعض ایک قسم کا کپڑا جو اونٹ کی اون سے بنایا جاتا ہے اور مجازاً فقیری لباس کیونکہ فقرا اکثر اون پوش ہوتے ہیں ۔

بَرگ ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ درخت کا پتا ۔ سامان ۔ اسباب ۔ التفات ۔ سرانجام ۔ بے برگ یعنی بے سامان اردو میں اس کی جمع حالت اضافت میں واو نون لگا کر بناتے ہیں

میر حسن ؎

درختوں نے برگوں کے کھولے ورق
لگیں طوطیاں بوستاں کا سبق

برگ بید ۔ ف (مرکب باضافت) ایک طرح کا چھرا و خنجر جس کو بید کے پتے کی شکل کا بناتے ہیں ۔

برگردیدن ۔ (فارسی کا مصدر مرکب ہے) پھر جانا ۔ اول بات پر نہ رہنا ۔

برگ ریز ۔ ف ۔ مصدر ریختن کا اسم ظرف ہے ۔ خزاں موسم خزاں پتجھاڑ ۔

برگ ریزان ۔ ف ۔ خزاں اس میں ان زائد ہے ۔

برگ ریزی ۔ ف ۔ خزاں ۔ پتجھاڑ امیر خسرو ؎

مجلس یاراں پریشان شد چو برگ گل بباد
برگ ریزی گوئی اندر بوستان آمد پدید

برگزیدن ۔ فارسی مصدر مرکب بمعنی چھانٹنا ۔ پسند کرنا ۔ برگزیدہ اسم مفعول ۔

برگِ سبز ۔ ف ۔ (بصفت) لفظی معنی ہرا پتا مجازاً وہ حقیر اور کم قیمت چیز جو فقیر باُمید بہبودی کسی دولتمند کی خدمت میں پیشکش کرے ؎

کن قبول اے امیر دولتمند
برگ سبز است تحفۂ درویش

اور کبھی بمعنی کم مقدار دادنی چیز ۔ صائب ؎

بے نوایاں را به برگ سبز گاہے یاد کن ::
چوں خدا گردت بباغ ملک و دولت باغباں ::
گل بود نے غنچہ نے سبزہ نے رنگین بہار
باغباں چوں رو نماید در بستاں خوں

برگ سبز فرستادن ۔ ف ۔ لفظی معنی ہرے پتے بھیجنا ۔ یہ ترجمہ ہے گل فرستادن کا ۔ ایران میں جب کسی پہلوان کو دوسرے پہلوان سے کشتی لڑنا ہوتی ہے تو وہ اوس کے پاس پھول بھیجتا ہے اور یہ اشارہ ہے کشتی کی درخواست کرنے کا ۔

برگستوان ۔ ف ۔ بفتح اول اور کاف پر تینوں حرکتوں سے صحیح ہے یہ مرکب ہے برگست بمعنی حفاظت اور ان نسبت کا یعنی گھوڑے کی گردنی یا لحاف ۔ یا لڑائی کا لباس جو ہنگام جنگ خود بھی پہنتے ہیں اور گھوڑے کو بھی پہناتے ہیں ۔

برگشتن ۔ (فارسی مصدر مرکب) عدول ۔ پھر جانا حکم نہ ماننا ۔

برگشتہ بخت ۔ بدنصیب

برگناہ گوش زدن ۔ (فارسی مصدر مرکب) مجازاً تنبیہ کرنا ۔

برگ و نوا ۔ ف ۔ اس میں واو عاطفہ ہے بمعنی خوراک توشہ یا کھانے پینے کا سامان ۔

برلنگ زدن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً بھاگنا ۔

برماسیدن ۔ ف ۔ بفتح اول و کسر سین جو حرف پنجم ہے بمعنی عضو کا ملنا ۔

برمجیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بفتح اول و سوم ۔ کسی کے بدن پر نرمی سے ہاتھ پھیرنا ۔

برمژگان دویدن ۔ (فارسی مرکب) مجازاً آنکھ سے کوئی چیز

نظر پڑنا۔

برمک ۔ ف ۔ ب اور میم دونوں مفتوح یہ ایک آتش پرست کا نام ہے جو آخر عمر میں مسلمان ہو کر مع اپنے اہل و عیال کے دمشق کو چلا گیا۔ اور اس کے بیٹوں میں سے خالد نام دولت عباسیہ میں وزیر ہوا۔ اس کے بعد یحییٰ اور پھر اس کا بیٹا فضل مراتب امارت وزارت پر مامور ہو۔ فضل کے بعد اس کے بھائی جعفر نے مدار المہامی کا مرتبہ پایا۔ اور دولت اس خاندان برمکی کی جعفر پر ختم ہوئی اور برمک کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سدا نیہ نواح بلخ میں ایک گاؤں ہے زمانہ قدیم میں اس جگہہ ایک بڑا آتش خانہ تھا اور اُس آتش خانہ کے مالک کو برمک کہتے تھے۔ جس کے معنی متولی کے ہیں چونکہ شخص اول اللہ کر بھی اس آتش خانہ کا متولی تھا لہذا اُس کی اولاد برمکی کہلائی۔

برمکی ۔ ف ۔ برمک کا۔ اس میں یای نسبتی ہے۔ برمکہ جمع۔

برملا ۔ ف ۔ (جار مجرور) مرکب ہے۔ بر اندر ملا سے۔ ملا۔ بمعنی جماعت ہے۔ مجازاً ظاہر و مشہور۔ لوگوں کے روبرو برسر مجلس۔ علانیہ کھلم کھلا۔
دلمبی داڑھیوں پہ نہ جا زاہد
یہ سب ہیں آہوؤں کے مبتلا۔
یہ تکار کھیلے ہیں برملا۔

انہیں ٹٹیوں کی آڑ ہیں۔

برنا ۔ ف ۔ بالفتح ۔ جوان۔ ظریف۔

برنائی ۔ ف ۔ دیای مصدری جوانی۔ ہندی ترنائی۔ انگریزی یوتھ

برنج ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح ثانی ۔ نام ایک ناج کا جو دھان میں سے نکلتا ہے۔ چانول۔ اُرز۔ عربی اور رائیس انگریزی۔

برنج ۔ بکسرتین ۔ بمعنی پیتل جو ایک دھات کا نام ہے۔ یہ معرب ہے پرنگ کا۔

برنج ۔ ف ۔ رنجیدن کا۔ اور مرنج بمعنی مت رنجیدہ ہو اس کا نہی ہے۔

برنج شمال / **برنج شمالہ** { ف جیم اضافت کے لئے مکسور ہے لفظی معنی (شمع کے چانول) اور مجازاً زردہ یا زرد پلاؤ۔

وجہہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ شیراز میں ایک باورچی زرد پلاؤ بہت عمدہ پکاتا تھا اور اپنے خوانچہ پر چند شمع جلا کر شب کو راہ میں بیٹھا کرتا تھا اور بہ آواز بلند کہا کرتا تھا کہ (بیا بہ برنج شمالہ)

برنجن ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم و سوم ۔ کنگن جھانجن۔ دست بند۔ بازوبند۔

برند ۔ ع ۔ تلوار کا جوہر۔ جواہر اللغات۔

برنس ۔ ع ۔ بضم اول و سوم (ب ر ن س) مادہ۔ یا وہ بالوں کا بنا ہوا ایک قسم کا بیش قیمت کپڑا جس کو نصرانی اور مجوس پہنتے ہیں اور یہ لمبی ٹوپی جو راہب پہنتے ہیں۔

برنشستن ۔ فارسی مصدر مرکب) اصطلاحاً سوار ہونا۔

برنشاندن ۔ (فارسی مرکب) بمعنی بٹھلانا۔

برُنغار ۔ ت ۔ بضمتین وغین معجمہ فوج کے ایک حصہ کا نام جو میدان جنگ میں بادشاہ کے دست راست کو رہتا ہے۔ میمنہ۔

برفور ۔ بفتح فارسی جلد وشتاب۔

بروار ۔ ف ۔ بالفتح اور تیسرا حرف واؤ ہے ۔ موسم گرما کے رہنے کا مکان جو نہایت سرد ہوتا ہے اور منتخب اور برہان میں بالاخانہ کی کھڑکی یا غرفہ کے معنی بھی ہیں۔

بروبست دادہ ۔ (فارسی مرکب) مجازاً متفکر کر دیا۔ تدبیر کرنے سے روک دیا۔ تردد میں ڈالدیا۔

برُدت ۔ ف ۔ بضمتین مونچھ بلت مرادف سبلت دشمن بُرُو بمعنی ناتوان لاف از برُدت خود زدن ۔ یعنی دشمن کو عاجز پاکر اپنی مونچھوں کو تاؤ دینا۔

برُدت کسے را پینہ نہادن ۔ (فارسی مرکب، مجازاً کسی کو ہنانا یعنی مسخر این کرنا

بُروت کسے ریختن = (فارسی مرکب) اصطلاحاً کسی کو مغلوب کرنا۔ زبون کرنا۔

بُرُوج = بُرج کی عربی جمع ہے معنی گنبد وغیرہ۔

بُرُودَت = ع۔ بضمتین و دال مفتوح۔ (ب ر د) مادہ بمعنی سردی۔

برُودر ماندن = فارسی مرکب۔ اصطلاحاً شرمندہ و عاجز ہونا۔

بَروَز = ف۔ بفتح اوّل و سوم و آخر زائے معجمہ بمعنی دامن کی سنجاف اور بُرُوز بضمتین عربی ہے معنی باہر نکلنا ظاہر ہونا۔ اس کا مادہ (ب ر ز) ہے۔

بروز سیاہ نشاندن = فارسی مرکب۔ مجازاً بمعنی خراب حال کرنا۔ بدحال کرنا۔

بروز فلانے نشیند = یعنی اوسی کی طرح خراب و خستہ رہے۔

برُومَند = ف۔ بفتح اوّل و بضم ثانی و واو مجہول۔ مرکب ہے بر بمعنی پھل اور مند کلمۂ خاوندی سے جب کلمۂ ثانی کو لفظ مند کے ساتھ مرکب کرتے ہیں تو واو زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے تنومند برومند۔ وغیرہ معنی اس کے پھل اور پھل دار درخت۔ صاحب نصیب قیمت ور۔ بارور۔ کامیاب۔ برخوردار۔

صائب ؎

بچہ تقریب کسے از تو برومند شود
نہ برد رو نہ بزاری نہ بزور می آئی

بُرُوں = ف۔ بیرون کا مخفف ہے۔ باہر۔ باہر کی طرف۔

بُرون = بضم۔ جوئے میں حریف پر غالب آنا۔

بروئے آب آوردن = فارسی مرکب ہے مجازاً بمعنی ظاہر کرنا۔

بروئے ایستادن] ف
بروئے اِستادن } مرکب ہے۔ مجازاً حریف ہونا۔ مقابل ہونا۔

بَرَہ = ف۔ بفتحتین۔ بکری یا ہرن کا بچہ۔ حلوان۔ اور بُرجِ حمل۔

فردوسی ؎

یل اسفندیار دلیلاں یکسرہ
نہادند ہر سو بہ پیشش برہ

اس کا تلفظ بُرّہ بھی ہے۔

بُرہان = بضم اوّل و سکون رائے مہملہ۔ دلیل۔ روشن۔ وجہ عقلی۔ مادہ (ب ر ہ ن) براہین جمع بفتحتین۔

بَرہم = ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ الٹ پلٹ اردو فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔ جیسے شعر غنی ؎

گر فلک کار ترا برہم زند انہ جا مرد
جامہ را خیاط سازد قطع بہر دوختن

اردو ؎

برہم کرے جمعیت کونین کو دم میں
شکا وہ تیری زلف پریشاں ہیں دیکھا

اور مجازاً بمعنی خفا ناراض۔ ؎

ختم اوس محبوب پر نازک مزاجی ہو گئی
گر ہوا سے ہل گئے گیسو تو وہ برہم ہوا

اس میں ہم کلمۂ شرکت ہے۔

بَرہنگی = ف۔ بالفتح اوّل و دوم یائی مصدری ہے ننگاپن۔ ننگ پنا۔ ننگپن۔

بَرہنہ = ف۔ بالفتح اوّل و سوم۔ ننگا۔ لُچا۔ عربی عریان۔ عُور۔

برہنہ گوئی = ف۔ مرکب ہے برہنہ گو اسم فاعل اور یائی مصدری سے مجازاً ظاہر کرنا۔

بَرہُون = بالفتح۔ صابون۔ انگریزی سوپ۔ لغات فیروزی میں اس کو عربی اور خزانہ لغت والے نے فارسی لکھا ہے۔

برہیختن = ف۔ کا مصدر مرکب ہے بمعنی کھینچنا۔ اختصار کرنا۔

برء = ع۔ بیماری سے اچھا ہونا۔

برا = ع۔ پیدا ہونا۔ خزانہ لغت ہے۔

برراتُ السّاعت = باضافت عربی۔ ایک دوا کا نام ہے جو نزلہ کو مفید ہے اور امام زکریا رازی کی ایک کتاب ہے طب میں۔

بَرِی = ع۔ بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ۔ اصل میں یہ بری ر تھا جو اسم فاعل ہے برارت کا بمعنی پاک۔ الگ۔ بے قصور۔ براء۔ اور ابراء جمع۔

بَرّی = ع۔ اس میں یائی نسبتی ہے۔ جنگلی۔ صحرائی۔ ضد بحری۔

بُریان = ف۔ مصدر برشتن کا اسم حالیہ ہے بھنا ہوا۔

بُریانی = ف۔ اس میں

بانبتی ہے ایک قسم کا نمکین پلاؤ۔

اکبر الٰہ آبادی سے

یاں تو بریانی کے افسانوں پے دل بڑھتے ہیں
بابو جی اچھے کہ اُن کو ہے فقط مجاّ سے کام

بریّت = ع۔ بالفتح وکسر ثانی (ب ر ر) مادہ۔ بمعنی مخلوق۔ خدا کی خلقت۔ خلق اللہ۔ دنیا کے لوگ۔ برایا جمع (بریہ بھی لکھا جاتا ہے)

بر یخ زدن / **بر یخ نوشتن** فارسی مرکب ہے مجازاً بمعنی بھول جانا۔ مٹا دینا۔ نابود کرنا۔

سعدی بوستان سے

بہ برف آب رحمت مکن بر خسیس
چو کردی مکافات بر یخ نویس

برید = ع۔ قاصد۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ اصل میں یہ بریدہ دُم کا مخفف یا معرب تھا۔ کیوں کہ بادشاہوں میں جو گھوڑا یا خچر ڈاک کے کام کے لئے رکھا جاتا تھا۔ تو نشان یا تیز رفتاری کی وجہ سے اس کی دم کاٹ لیا کرتے تھے۔ اور مجازاً اس کا سوار یا قاصد۔

برید فلک = ف۔ باضافت لفظی معنی آسمان کا قاصد۔ مگر اصطلاحاً سریع السیر ہونے کی وجہ سے چاند سے مراد ہے۔

بریسمان عجب افتادن = (ف مرکب) اصطلاحاً کسی مکار کے ساتھ معاملہ پڑنا۔

بریسمان کسے در چاہ افتادن = (ف مرکب) مجازاً کسی دوسرے شخص کی وجہ سے مصیبت میں گرفتار ہو جانا۔

بریش = ف۔ بکسر اول و دوم بمعنی ریشم۔ یہ بریشم کا مخفف ہے

بریشم = ف۔ بکسر اول و دوم بمعنی ریشم۔ مخفف ہے ابریشم کا۔

بریق = ع۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ (ب ر ق) مادہ۔ درخشندگی۔ روشنی۔ بجلی۔ چکا چوندھی لگانے والا۔

برین ۔ ف۔ بفتح اول وکسر دوم بلند۔ برتر۔ بہت اوپر۔ اور مجازاً بمعنی شمال۔ کیونکہ بہ نسبت جنوب کے وہ زیادہ بلند ہے۔ آسمان برین بمعنی فلک الافلاک جو بہت بلند ہے۔

سے پہر برین گزرے خوش نصیب
ہوا جلوہ گر داں خدا کا حبیب

اس مصرعہ میں (برین عقل و دانش بباید گریست) برین اس معنی میں نہیں ہے بلکہ براد این کا مخفف ہے۔

ب ز

بُز = ف۔ بالضم۔ اوّل وسکون زای معجمہ بمعنی گوسفند۔ بکری۔ کنایہ ہے برج حمل اور مسخرہ سے۔

بزّ = ع۔ بفتح اوّل وتشدید زای معجمہ (ب ز ز) مادہ بمعنی جامہ کپڑا گھر کا اسباب۔ پونجی۔ لفظ بزاز اسی سے مشتق ہے۔

بز اخفش = ف۔ (باضافت) لفظی معنی اس کے اخفش کا بکرا۔ اور مجازاً احمق۔ نادان۔ بیوقوف۔ تہی مغز۔ خالی دماغ۔ اکبر الٰہ آبادی سے

ہماری محفلیں اب بھی لطیف اجزا سے مملو ہیں
بز اخفش تھے قبل ان کے اب اسپنسر کے شٹوئیں

اخفش نام ایک طالب علم کا تھا جو اپنا روزمرّہ کا سبق اپنے بکرے کو کھڑا کرکے یاد کیا کرتا تھا اور جب تک وہ بکرا نہ بولتا تب تک وہ پڑھتا چلا جاتا۔ مدت تک یہی حالت رہی آخر اس بکرے کو ذبح کیا تو اس کا دماغ بالکل خالی پایا۔

بزّاز = ع۔ بفتح اوّل اور حرف دوم زای معجمہ مشدّد و مفتوح۔ مشتق ہے لفظ بزّ سے۔ کپڑا بیچنے والا۔ اسباب بیچنے والا۔

بزازن = بزاز کی عورت۔ اردو والوں نے ہندی قاعدے سے بزاز کا مونث بنا لیا ہے۔ جیسے ناٹی نائن سے

وہ دختر بزازن ٹونڈوں میں پھر پھرتے
آپ رداں میں جاکر ہیبتیں لگی اُڑانے

بزاق = ع۔ بالضم۔ (ب ز ق) مادہ بمعنی تھوک۔ تف۔

بزان = ف۔ بضم اوّل بمعنی شہوت زنان۔ یہ لفظ مفرد ہے۔

بز آویز = ف۔ کشتی میں ایک داؤ ہے (آویختن کا حاصل مصدر ہے)

بزبازی = ف۔ یہ مرکب ہے۔ بزباز۔ اسم فاعل اور یای مصدری سے بمعنی بکرے اور بندر کو نچانا۔

بز بان برداشتن = (ف مرکب) مجازاً کسی کو فریب دینا کسی کو ناشائستہ باتیں کہنا

بزبان گرفتن = (ف مرکب) مثل لفظ مندرجہ بالا کا ہم معنی ہے۔

بزجگر = ف۔ (ممیز و تمیز) مراد ہے ڈرپوک سے بزدل۔

بزدوی = ع۔ یائے نسبتی ہے شہر بزدہ کا باشندہ۔

بزدل - ف۔ بالضم و کسر دال بمعنی ڈرپوک۔

بزر - ع۔ بالفتح ترکاری اور پھلوں کے بیج۔ تخم۔

بزرجمہر = ف۔ بفتحتین و سکون رائے مہملہ و بضم جیم عربی و کسر میم۔ یہ معرب ہے بزرگ مہر کا نوشیرواں یا کسریٰ کا وزیر اعظم تھا اس نے ۷ برس کی عمر میں نوشیرواں کے ایک خواب کی تعبیر ایسی صحیح بتلائی جو دوسرے واقف کاروں سے نہ ہو سکی اور یہی تعبیر اس کے لئے شاہی قربت کا موجب ہوئی۔

بزرقطونا = نام ایک دوا کا جس کو اسبغول کہتے ہیں۔

بزرگ = ف۔ بفتحتین۔ بڑا۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام ہے۔

بزرگ = ف۔ بالضم۔ بمعنی کتان جس کو ہندی میں السی کہتے ہیں۔

بزرگوار = ف۔ بالضم۔ بمعنی بڑا۔ یہ مزید علیہ ہے بزرگ کا۔ یا کلمۂ وار زائد ہے۔ بمعنی مانند بزرگ کے۔

میر معزی ؎

شاد بزی و کامگار کہ شاد زیست و کامجو
میر بزرگوار بہ عید بزرگوار ⁂

بزرگی از سر نہادن = ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً عاجزی کرنا۔

بزریگر = کاشتکار۔

فرقی ہمدانی ؎

دل خون گشتہ کہ ارباب وہ عشرت بود
رفتہ کاریست کہ در مزرعۂ عمر بزرگر است

بزشک = ف۔ بکسر اول و دوم بمعنی طبیب یہ بدل ہے پزشک کا۔

بزغالہ = ف۔ بالضم۔ پہاڑی بکری پہاڑی بکری کا بچہ۔ یہ مرکب ہے۔ بز بمعنی بکرا۔ اور غال بمعنی غار یا درہ کوہ اور ہا نسبت کی۔

بزقدم = ف۔ ممیز و تمیز۔ مجازاً حقیر۔ سست قدم۔ ناتواں۔

بزگر = ف۔ اس میں گر کلمۂ فاعلیت ہے۔ وہ شخص جو اپنے ملینڈوں کو سدھا دے۔

بزگرفتن = فارسی کا مصدر مرکب ہے مجازاً مسخرہ پن کرنا۔

بزگیری = ف مرکب ہے۔ (بزگیر اسم فاعل اور یائے مصدری) مجازاً جوری کرنا۔ مکر و فریب کرنا۔

بزل = ع۔ بالفتح۔ شدت۔ سختی۔ شگاف دینا۔ (ب زل)

نوٹ = طلباء کو بزل اور بذل کے املا کا خیال رکھنا چاہیے۔

بزم = ف۔ بالفتح۔ شراب کی مجلس جشن و مہمانی۔ مقابل اس کا رزم ہے۔

شعر مصحفی ؎

یہ افترا ہے بنایا ہوا سب انشا کا
کہ بزم و رزم میں ہے پائی تخت کا وہ مشیر

بزم سنگین = ف۔ (صفت موصوف) وہ مجلس جس میں آدمیوں کا انبوہ کثیر ہو۔

بزم فنجام = ف۔ دنیا سے مراد ہے۔

بزمگاہ = ف شراب کی مجلس اور عیش و عشرت کا مقام۔ اس میں گاہ کلمۂ ظرف ہے۔ بزمگہ مخفف ہے۔

بزمہ = ف۔ بعض اہل لغت کی رائے ہیں اس میں ہ تصغیری ہے پس بمعنی چھوٹی مجلس۔ اور اور سراج اللغات میں لکھا ہے کہ اس میں ہ نسبت کی ہے پس بمعنی محفل کا گوشہ۔ اور برہان میں بمعنی شراب کی مجلس۔

بزنگاہ = فارسی مرکب۔ کنایہ ہے اس جگہ سے جہاں رہزنوں یا ڈاکوؤں کا خوف ہو۔ اس میں ب زائد ہے اور زن امر ہے زدن کا۔ اور گاہ کلمۂ ظرف ہے۔

بزور = ع۔ یہ بزر کی جمع ہے جس کے معنی تخم یا بیج کے ہیں۔

بزور = ف۔ زور کے ساتھ۔

بزوغ = ع۔ بفتحتین۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔ اور حجام اور بیطار کا نشتر مارنا۔ منتخب اللغات سے اور لغات کشوری میں بمعنی روشن۔ طلوع۔ جواہر اللغات میں آفتاب یا ستاروں کا طلوع ہونا۔

بزہ = ف۔ بالفتح۔ گناہ۔ خطا۔ ظلم۔

بزہ = ف۔ بالضم۔ خوشبودار اور شیریں میوہ۔ چنانچہ لفظ خربزہ مرکب ہے اسی بزہ سے اور خر سے

جو کلمہ تفخیم ہے۔
بزہ کار = ف۔ گنہگار۔ خطا کار۔ (ممیز دممیز ہے)۔
بزیر قلم آوردن = ف۔ مرکب اپنے قبضہ میں لانا۔
بزیر خاک کردن یا سپردن = فارسی مرکب مدفون کرنا۔ خاکسپرد کرنا۔

ب س

بس = ف۔ بالفتح۔ بہت کافی۔ **سودا کا مصرعہ**
بارود کے توڑے کو ہے بس ایک تل آتش
کباب۔) بسیخ۔ اور کبھی حرف تشبیہ ہوتا ہے مثلاً شیر بس۔ شیر کی مانند ہندی میں بمعنی قابو قبضہ جیسے وہ ہمارے بس میں ہے۔
بَسَا = ف۔ بفتحتین بمعنی بہت بہت۔ اکثر تمام۔ اس میں الف زائد ہے یا کثرت کا۔ اور ایران میں ایک شہر کا نام ہے اردو میں بسا ماضی اور امر ہے بسنا۔ و بسانا کا۔
مدتوں دنیا میں تھے جھگڑا ہا امر
خانۂ اصلی کو اب جاکر بسا ہے
دولت آباد تو نہ بسا مگر دلی البتہ ویران ہوگئی (ماضی)
بَسَاتین = بفتحتین و کسر تائی فوقانی جمع ہے بستان کی بمعنی باغ
بِسَاط = ع۔ ب مکسور۔ س مفتوح (ب س ط) مادہ۔ شطرنج کا کپڑا یا تختہ۔ بچھونا۔ فرش۔ کشادگی دسترس۔ پونجی۔ گھر کا اسباب۔ سرمایہ قدرت۔ چمڑے کا دستر خوان۔ بُسُط جمع۔
بِساطی = ف۔ خُردہ فروش۔
بساط خانہ = ف۔ گھر کا اسباب اس میں اضافت مقلوب ہے۔
بَسَالَت = ع۔ حروف اوّل۔ دوم و چہارم ہر سہ مفتوح (ب س ل) مادہ بمعنی شجاعت۔ دلیری بہادری۔
بَسَّام = ع۔ بفتح اوّل و سین مہملہ مشدد و مفتوح۔ بمعنی بہت ہنستا ہوا۔ یہ اسم مبالغہ ہے بُسم کا جو بالفتح ہے اور منتخب میں لکھا ہے کہ یہ اسم معرفہ ہے یعنی ایک شخص کا نام ہے۔
بَسَان = ف۔ بفتح اوّل و دوم و بمعنی مانند ویسے ہی۔ ویسا ہی۔ اس میں ب زائد ہے اور سان حرف تشبیہ ہے بمعنی مثل۔
بَسَائِط = ع۔ یہ جمع ہے بسیط کی مجازاً اربعہ عناصر۔
بسباسہ = معرب ہے بسبار کا، بالکسر و حرف پنجم سین مفتوح بمعنی جاوتری جو ایک مشہور دوا ہے۔
بسبس = ع۔ (ب س ب س) مادہ۔ وہ زمین جس میں پانی اور گھاس نہ ہو بیہودہ بات بسابس جمع۔
بِست = ف۔ بالکسر و سکون ثانی و ت موقوف مخفف ہے بیست کا۔ بمعنی عدد بیس کا۔
بُست = ف۔ بالضم۔ نام ایک شہر کا فارس میں اور بارہ ساعت کی مقدار کا ایک منحوس وقت ہے۔ جس کا دورہ تین رات و دن کے بعد ہوتا ہے۔ ہندی بھدرا۔
بَست = ف۔ بالفتح۔ بمعنی اُس نے باندھا۔ ماضی ہے بستن کا اور حاصل مصدر بھی ہے بمعنی بندش۔
بُستان = ع۔ بالضم و سکون سین یہ بوستان کا معرب ہے۔ پھلواڑی۔ باغ۔ بساتین جمع۔
بِستان = ف۔ بکسر اوّل۔ بمعنی لے۔ یہ امر واحد حاضر ہے ستادن کا۔
شعر حسن دہلوی
دو سہ بار بالو گفتم کہ مرا بہ تیغ بستان
نہ شد اتفاق شاید کہ بہا گرانم
بستان افروز = ف۔ افروختن کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی کلغا جو ایک قسم کا پھول ہے۔ تاج خروس مرادف ہے۔
بستان سرا / بستان سرائے = ف۔ وہ باغ جو گھر کے صحن میں ہو۔ پائیں باغ۔ خانہ باغ۔ اس میں فک اضافت۔
بِستَر = ف۔ بکسر اوّل و فتح سوم۔ بچھونا۔ فرش۔
بستر کرنا / بستر لگانا / بستر اٹھانا = اردو محاورے ہیں راستہ کے ہونے کا سامان کرنا۔ اُٹھ جانا۔
شعر اکبر
مطمئن ہو کے لگاتا ہوں لحد میں بستر
اب اُٹھاتا ہے مجھے کون قیامت کے سوا

بست شکستن = ف۔ مرکب مجازاً حد سے گزرنا۔

بستم = ف۔ بالکسر و حرف سوم مضموم بیسواں $\frac{1}{20}$۔ اس میں میم نسبت کا ہے یا عدد کا۔

بستم = ف۔ میں نے باندھا۔ اگر اب علیحدہ لکھی جاوے یعنی بہ ستم تو بمعنی ستم سے یا ستم کے سبب سے۔

بستن = ف۔ باندھنا۔ بندد مضارع بندش حاصل مصدر۔

بستن میغ = ف۔ باضافت مجازاً بمعنی ظاہر ہونا۔

بستہ = ف۔ بالفتح۔ اسم مفعول ہے بستن کا۔ بمعنی بندھا ہوا۔ بقچہ۔ جزدان اور گھی وغیرہ کے ساتھ آوے تو بمعنی جما ہوا۔ منجمد۔

بستہ نگار = ف۔ مرکب۔ بقلب اضافت۔ راگ کی ایک قسم ہے۔

بُسّد / بُسُد } ف۔ مونگا۔ عربی مرجان۔ خزد علمہ مرادف افتخار اللغات سے۔

بسر = ع۔ کچا چھوارا قریب پکنے کے کرنا۔

بسراق = ع۔ بالضم یاقوت زرد جس کو ہندی میں پکھراج کہتے ہیں۔

بسرام = بالکسر ہندی لفظ اردو شاعر استعمال کر نکلے ہیں۔ بمعنی ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔ شب باشی کرنا۔ سونا۔

شعر سرور ؎

گھبرا بیٹھے ہو کیوں تم اس سرائے دہر کو
ایک دو دم ہے فقط موقع یہاں بسرام کا

بسر بردن = ف۔ مرکب تمام کرنا۔

سعدی ؎

بسر برد ایام باہر کسے

بسر پا آمدن = ف۔ مرکب ہے مجازاً مرض سے شفا پانا۔

بسر پیچیدن = ف۔ مرکب مجازاً خوشامد کرنا۔ اور کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے۔

بسر زلف صحبت داشتن = ف۔ مرکب۔ پریشان حال ہونا۔ رنج کا اظہار کرنا۔

بسر شدن = ف۔ بفتح اول و دوم مصدر مرکب ہے۔ کنایہ ہے آخر ہونے سے آخر ہونا۔

بسر کشیدن = ف۔ بفتح اول و دوم۔ مصدر مرکب ہے مجازاً ایک گھونٹ میں پی جانا کسی رقیق چیز کا۔

بسر کسے گردیدن = ف۔ مرکب بفتح اول و دوم و حرف سوم رائی مہملہ مکسور بمعنی کسی کے سر کے گرد پھرنا۔

بسر و چشم = ف۔ مرکب واؤ عاطفہ ہے۔ لفظی معنی سر اور آنکھوں پر مرادی معنی بہت اچھا۔ میں منظور کرتا ہوں۔ اردو محاورے میں بھی سر اور آنکھوں سے یا سر اور آنکھوں پر دونوں فقروں سے مراد ہے۔ بہت ادب اور عاجزی سے ؎

سر آنکھوں پر میرے فرمان شاہی
کہ ہوں میں اک غلام بادشاہی

بالراس و بالعین مرادف۔

بسط = ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ بمعنی بچھانا پھیلانا۔ فراخی اور بسط بکسر اول عربی میں اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی جمع ابساط ہے۔

بَسطام / بِسطام } ع۔ بالفتح اور بالکسر صحیح ہے اور بالضم غلط یہ معرب ہے بستام کا۔ یہ ایک شہر کا نام ہے جو حضرت بایزید کا مولد ہے۔ اس لئے بایزید بسطامی کہلاتے ہیں اس میں یائی نسبتی ہے۔

بسطت = ع۔ بفتح اول و سوم (ب س ط) مادہ بمعنی کشادگی۔ فراخی

بسمل = ع۔ حرف اول و ثالث مکسور ہے یہ مفرس ہے بسملہ کا بمعنی ذبح کرنا۔ ذبح کیا ہوا۔ زخمی۔ گھایل کیونکہ ذبح کے وقت بسم اللہ کہتے ہیں۔

بسم = ع۔ بالفتح مسکرانا۔

بسم اللہ = ع۔ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اردو سے میں بمعنی شروع اور آغاز۔ جیسے بسم اللہ ہی غلط یعنی شروع ہی خراب اور کسی معزز آدمی کے بیٹھنے کے وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

اگر کچھ جنگ کی ہو دل میں تدبیر
تو بسم اللہ پھر کیجئے نہ تاخیر

(عبرت) اور ایک خوشی کی تقریب جس میں لڑکوں کو مکتب میں بٹھانے کے وقت شیرینی وغیرہ بانٹتے ہیں۔ مثلاً آج بندہ زادے کی بسم اللہ تھی اور امید تھی کہ حضور ہی کی زبان فیض ترجمان سے اس کی ابتدا ہوتی یعنی مکتب تھا۔ ؎

بڑھا ہوں علم محبت میں روز بسم اللہ
کتابی چہرہ ہی دیکھا کتاب کے بدلے
آتش کے اس شعر میں بھی
روز بسم اللہ سے مکتب
کا دن مراد ہے

ازبسم اللہ تا تمت = ع۔ (مرکب) یعنی شروع سے آخر تک۔

بسملہ = ع۔ مخفف بسم اللہ کا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا۔

بسند۔ اور بسندہ = دونوں فارسی ہیں بمعنی سزاوار۔ کافی۔ کافی ہونا بس کیا ہوا۔ پسندیدہ۔

بسوراخ مار گریختن = ف۔ مرکب ہے مجازاً نہایت اضطراب کرنا۔

بسے = ف۔ اس میں ی زائد ہے جیسے بیکے میں بمعنی بہت بسیار۔ خیلے مرادف۔

بسیار = ف۔ بمعنی بہت بسا خیلے۔ بس۔ فزون۔ افزون۔ قیامت فراوان۔ مرادف ہیں۔

بسیار گو = ف مرکب۔ واؤ مجہول۔ زیادہ بات چیت کرنے والا۔ باتونی۔

انگریزی ملک کے لوٹ (مصرعہ)
رفتہ رفتہ من شدم بسیار گو۔

بسیار خوار = ف مرکب اس کے دو معنی ہیں اول بہت کھانے والا یعنی بڑ پیٹا عربی اکال دوسرے بڑا ذلیل۔ اس مصرعہ میں دونوں معنی ہیں ؎
کہ بسیار خوار ست بسیار خوار

بسے بر نیامد = ف۔ جملہ خبریہ ہے۔ بمعنی بہت دن نہ گذرے تھوڑی مدت بھی نہیں گذری۔

شعر سعدی رح

چراغ کہ بیوہ زنے بر فروخت
بسے بر نیامد کہ شہرے بسوخت

بسیج = ف۔ بفتح اول و کسر سین مہملہ بمعنی طیاری۔ قصد۔ ارادہ بسیچیدن کا حاصل مصدر ہے

بسیچیدن = (ف مصدر) ارادہ کرنا۔ طیاری کرنا۔

بسیط = ع مادہ (ب س ط) یہ صفت مشبہ ہے بسط کی بمعنی فراخ۔ غیر مرکب شے۔ وہ شے جس میں ترکیب نہو۔ جو اگرد۔ فرش۔ بسائط۔ بسط جمع۔ حکمار سابقین نے آتش۔ آب۔ خاک اور باد کو بسیط مانا ہے۔ مگر زمانہ حال کے اہل تحقیق اس خیال کی تردید کرتے ہیں۔ اور ان بسائط میں ترکیب ثابت کر دی ہے۔

بسیط مسکون = ع۔ بصفت ہفت اقلیم ہونے کی وجہہ سے زمین سے کنایہ ہے۔

بسیم = ع۔ ب مفتوح سین مکسور بمعنی مسکرانے والا ہنسنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے بسم کا۔

ب ش

بشش = ف۔ بالفتح۔ بمعنی ہر چیز کا بند یا جوڑ۔ لوہے کا بندیا تانبے وغیرہ کا تیر جو صندوق یا کسی اور شے پر لگایا جاتا ہے اور طلائی اور نقرئی مال کا ٹانکا جو سوہڑے وغیرہ سے تار لگاتے ہیں۔ (ٹانکا یعنی جوڑ۔)

بِشارت } ع۔ بمعنی خوشخبری۔
بَشارت } یہ لفظ بالکسر اور بالضم صحیح ہے اور بالفتح ب غلط ہے مادہ ب ش ر۔

بشاش = ع۔ خوش۔ تازہ رو۔ یہ بشاشت کا اسم مبالغہ ہے۔

بشاشت = ع۔ مادہ (ب ش ش) کشادہ روئی۔ خوش طبعی۔

بشخودن = ف۔ مصدر ہے۔ پھیلنا۔

بشر = ع۔ بفتح اول و دوم۔ مادہ (ب ش ش) بمعنی انسان اور انسان کو بشر اس وجہہ سے کہتے ہیں کہ وہ بشرہ یعنی ظاہر کھال سے دیکھا جاتا ہے برخلاف دیگر حیوانات کے کہ ان کی اصل کھال بالوں کے سبب سے نظر نہیں پڑتی اور مذکر و مونث دونوں کے لئے آتا ہے۔ ابشار جمع

بشر حافی = ع۔ مرکب ہے بشر بمعنی آدمی اور حافی سے جو اسم فاعل ہے حفا یہ کا۔ اور معنی برہنہ پا۔ یہ ایک ولی کا نام ہے جو ننگے پاؤں پھرا کرتے تھے۔

بشرط خرد = ف۔ مرکب باضافت بمعنی عقل کے بموجب۔ از روئے عقل۔ بمقتضائے عقل۔

بشرہ = ع۔ پہلے تین حرف مفتوح مادہ (ب ش ر) ظاہر پوست آدمی اور مجازاً بمعنی چہرہ مکھ منہ ی۔

بُشریٰ = ع۔ بالضم خوشخبری۔ اچھی خبر۔ نام ایک شخص کا جس نے حضرت یوسف کو کوئیں سے نکالا تھا۔

بَشَرِیّت = ع۔ بفتحتین و رائے مہملہ مکسور و یائے معروف مشدّد مفتوح بمعنی آدمیت۔ یت مصدری ہے۔

بَشَع، بَشَاعَة، بَشَاعت = ع۔ بفتحتین۔ مونھ میں غذا کا بدمزہ معلوم ہونا۔

بَشِع = ع۔ بفتح با و کسر شین بمعنی طعام بدمزہ۔ وہ چیز جو کھانے میں بدمزہ ہو اور گلا پکڑے۔ یہ صفت مشبہ ہے بشاعت کی۔

بشقاب = ت۔ بڑی رکابی۔ اس کو لغات کشوری میں بالفتح اور خزانۂ لغت میں بالکسر اور غیاث اور بہار عجم میں بضم اوّل لکھا ہے۔

بَشک = ت۔ بالفتح۔ دوڑنا۔ جھوٹھ بولنا۔ نازو غمزہ۔ عشوہ۔

بُشک = ت۔ بالضم۔ زلف۔ سر کے بال۔

بشکال = ف۔ برسات۔ یہ مخفف ہے برشکال کا۔

بشکن۔ بشکن = ف۔ (دو موکد تاکید) جوش و خروش کا ہنگامہ۔ گانے میں چٹکی بجانا۔

بشکولیدن، پشکولیدن = ف۔ چالاکی کرنا۔

بشمشیر سخن گفتن = ف۔ مرکب ہے مجازاً بمعنی جنگ کرنا۔

بشولیدن = ف۔ پریشان کرنا۔

بَشِیر = ع۔ بالفتح اوّل و کسر ثانی بمعنی خوشخبری دینے والا۔ خوبصورت آدمی۔ یہ اسم فاعل ہے بشارت کا۔

ب ص

بَصَارت = ع۔ حرف اوّل و دوم و چہارم مفتوح۔ بینائی۔ نظر۔ شناخت (ب ص ر) مادہ بصائر جمع بصیرت مقابل ضعف بصارت ایک بیماری ہے آنکھ کی جس کو انگریزی میں مائی اوپیا کہتے ہیں۔ MYOPIA

بَصَائر = ع۔ بفتحتین۔ یہ بصارت اور بصیرت دونوں کی جمع ہے۔ جن کے معنی ہیں بینائی کی اور زیرکی دل کی۔

بصد = مرکب ہے ب اور صد سے جس کے معنی ہیں۔ سَو۔ یہ فائدہ کثرت کا دیتا ہے اردو میں اس کا ترجمہ بڑی اور بڑے کرنا چاہئے جیسے۔

؎

تمہیں نے دم بھر میں سب ڈبویا
تمہیں نے سب خاک میں ملایا
کمانے والوں نے جو کمایا
بصد مشقت کئی برس میں

اس میں بصد مشقت بمعنی بڑی محنت سے اور بصد شوق بمعنی بڑے شوق سے۔

بَصَر = ع۔ بفتحتین بمعنی بینائی اور مجازاً آنکھ۔ ابصار جمع۔ معدوم البصر اور بے بصر بمعنی اندھا۔

بَصرہ = ع۔ مادہ (بصر) بفتح اوّل و سکون ثانی و حرف ثالث نیز مفتوح نام ہے ایک مشہور شہر کا جو خلیج فارس کے شمال میں دریائی دجلہ اور فرات کے سنگم سے ذرا آگے واقع ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ عموماً اہل لغت یہ لکھتے ہیں کہ بصرہ عربی میں نرم پتھریلی زمین کو کہتے ہیں۔ اور یہاں اسی قسم کی زمین تھی۔ اس شہر کو عتبہ بن غزوان نے حضرت عمرؓ کے حکم کے بموجب سنہ ۱۴ ہجری میں ایک کف دست میدان میں آباد کیا اور دریائے دجلہ سے جو یہاں سے ۱۰ میل تھا ایک نہر کاٹ کر لائی گئی لیکن معجم البلدان میں ایک فاضل مجوسی کا جو قول نقل کیا ہے وہ زیادہ تر قرین قیاس ہے۔ اس کے نزدیک یہ لفظ اصل میں بس راہ تھا جس کے معنی فارسی میں بہت سے رستوں کے ہیں چونکہ یہاں سے بہت سی راہیں ہر طرف کو تھیں۔ اس لئے اہل عجم اس کو اس نام سے موسوم کرتے تھے۔ اس کی تصدیق زیادہ تر اس سے ہوتی ہے کہ اس کے آس پاس شاہان عرب نے جو عمارتیں طیار کرائی تھیں۔ ان کے نام بھی دراصل فارسی کے تھے مثلاً قصر خورنق جو دراصل خورنگاہ ہے اور سدیر جو دراصل سہ در ہے۔

بَصَرَہ = ع۔ بفتحتین جمع ہے

باصری کی۔

بِصْرِی = ع۔ ب بکسور۔ (یائی نسبت)، منسوب بہ شہر بصرہ۔ قاعدہ کے موجب ب پر فتحہ چاہئے لیکن کسرہ اس لئے دیا گیا تاکہ اسی صورت کی دوسرے لفظ بَصْرِی سے جو بالفتح ہے اور جس کے معنی ہیں ملک حجاز تمیز ہو سکے۔
(بصرہ کے معنی ملک حجاز کے بھی ہیں)
(مولوی شہاب الدین دولت آبادی کی کافیہ کی شرح سے)

بَصَل ۔ ع۔ بفتحتین۔ پیاز لوہے کا خود۔

بَصَلہ = ع۔ بفتحتین۔ پیاز کی ایک گٹھی۔ لوہے کا خود۔

بصم ۔ ع۔ فاصلہ درمیان خنصر و بنصر کے۔

بصیر = ع۔ دیکھنے والا۔
مصحفی ؎
قسم بذات خداوندی کہ جو ہے سمیع و بصیر
کہ مجھسے حضرتِ شہ میں نہیں ہوئی تقصیر

بصیرت = ع۔ مادہ۔ (ب ص ر) دل کی بینائی یعنی دانائی۔ حجت۔ ہوشیاری۔ بصائر جمع بصارت مقابل ارباب بصیرت سے مراد ہے دانا لوگ۔

ب ض

بِضَاعَت = ع بکسر اول وعین مفتوح (ب ض ع) مادہ۔ مال۔ اسباب۔ پونجی جس سے تجارت کیجائے۔ بضاعات جمع۔

بے بضاعت = غریب مفلس بے پونجی والا۔ ؎
ہر چند کہ تھا وہ بے بضاعت
کی اس نے مگر بڑی شجاعت

بضاعت مزجاۃ = ع۔ گٹھیل پونجی۔ اوچھی پونجی۔

بِضْع = ع۔ بالکسر تین سے لیکر نو تک کے باہر ایک ہندسہ کو کہتے ہیں۔

بُضْع = ع۔ بالضم۔ نکاح۔ اور شرمگاہ عورت کی۔

بَضْع = ع۔ بالفتح۔ گوشت کاٹنا۔ سیراب ہونا۔ اور جامع اللغات میں بمعنی ران اور سرین کا گوشت یہ جمع ہے بضعہ کی۔

بِضْعَہ = ع۔ بکسر اول وسکون ثانی و فتح عین مہملہ مادہ (ب ض ع) تازہ گوشت۔ بضع جمع۔

ب ط

بَط = ع۔ بالفتح۔ معرب بت کا۔ بطخ جو ہنس کی قسم کا مشہور پرند ہے اور مجازاً شراب کی صراحی کیونکہ اوس کی ساخت بط سے بہت مشابہ ہوتی ہے
مصرعہ۔ بط مے کا یہاں تک خون بہا تھا۔

بطاعت گیر = (ف مرکب) عبادت پر مواخذہ کرنے والا۔ مولانا جامی کی یوسف زلیخا کے اس شعر میں ؎
بطاعت گیر پیران ریاکار
گنہ آمرز رندان قدح خوار

طاعت سے مراد ہے مکاری کی عبادت جو دل سے نہ ہو صرف لوگوں کے دکھانے کے لئے ہو۔

بَطّال = ع۔ بالفتح وتشدید طا مفتوح۔ بڑا بیکار و ناچیز و دروغ گو۔ یہ اسم مبالغہ ہے بطالت اور بطالت دونوں کا پہلی حالت کے معنی اوپر بیان ہوگئے اور دوسری حالت میں بمعنی بڑا دلیر۔

بَطَالَت = ع۔ بفتحتین۔ (ب ط ل) مادہ۔ بیکاری۔ ہزل۔ بیکار و معطل ہونا۔

بَطَالُت = ع۔ مادہ (ب ط ل) بمعنی دلیری۔

بِطَانَہ = ع۔ (ب ط ن) مادہ استر۔ قبا و لحاف وغیرہ کا۔ ظہارہ مقابل پیٹ کی چیزیں اور مجازاً ارادہ باطن۔ بھید۔ دوست دلی۔ بطانات جمع۔

بطائح = ع۔ بفتح اول زمین نشیب و فراخ۔ گذرگاہ سیلاب جمع ہے بطحا کی۔

بَطْحا = ع۔ بالفتح۔ مادہ (ب ط ح) زمین فراخ جو گذرگاہ سیلاب ہو۔ پتھریلی زمین مجازاً صحرای مکہ معظمہ اور کبھی خود مکہ معظمہ سے مراد ہوتی ہے۔ بطائح جمع۔

بَطْر = ع۔ بفتح اول وسکون ثانی توڑنا۔ چھوڑنا چیرنا زخم کا۔

بَطَر = ع۔ بفتحتین۔ دہشت حیرانی نافرمانی۔ ناسپاسی شادی مفرط یعنی بہت خوشی منانا۔ توانگری۔ فراخی۔ عیش۔ غرور و تکبر۔ زمین شگفتہ۔

مولانا روم سے
گر خدا خواہد نہ گفتند از بطر
پس خدا بنمود شان عجز بشر
(تکبر یا غرور)

بطرح دادن = ف۔ مرکب۔ زور ظلم کے ساتھ رعیب کے ہاتھ جنس کا گران کر کے بیچنا۔

بطریق = (معرب) بالکسر۔ نصارا اور آتش پرستوں کا زاہد اور پیشوا اور رومیوں کی فوج کا سردار جس کے ماتحت دس ہزار سپاہی ہوتے ہیں۔ طرخان وقومس اس سے کم رتبے کے ہیں بطارقہ جمع۔

بطِ سُرخاب زای = (ف مرکب) لفظی معنی وہ بطخ جو سرخاب جنے مجازاً شراب کی صراحی۔

بطش = ع۔ بفتح اوّل وسکون ثانی یعنی حملہ کرنا۔ دلیری۔ حملہ۔

بطک = ف (کاف تصغیر کا) بط کا بچہ اور مجازاً شراب کی چھوٹی صراحی۔

بطل = ع۔ بفتح اوّل ودوم مادہ (ب ط ل) بہادر۔ پہلوان سُورما۔ ابطال جمع۔

بطلان = ع۔ بالضم۔ مادہ (ب ط ل) ناچیز وضائع ہونا۔

بطلیموس = (یونانی) بفتح بادلام۔ نام ایک یونانی حکیم کا۔ جو زمین کے متحرک ہونے کا قائل ہوا۔ مخالف غورث کے اور بعض نے اس کا نام صحیح بطلیموس لکھا ہے۔ کتاب مجسطی اسی کی تصنیف ہے اور اس نام کا یونان میں ایک بادشاہ بھی گذرا ہے۔ اس کا انگریزی نام (Ptolmey) ہے۔

بطن = ع۔ بفتح اوّل وسکون ثانی یعنی پیٹ۔ شکم۔ شہد کی کوکش بطون جمع۔ استاد ذوق سے
بطن مادر ہی کہ جب پیدا ہوا تکلیف کو
یاں کہاں راحت کہ تو کرتا ہے راحت کی طلب

بطون = ع۔ بضمتین۔ یہ جمع ہے۔ بطن کی۔ چھپانا۔ پوشیدگی۔ بہت سے پیٹ۔

بطوء = ع۔ مادہ (ب ط ء) دیر آہستگی سرعت مقابل۔

بطی = ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی وتشدید تحتانی بروزن فعیل (اصل بطی اسم فاعل ابطو رکا) دیر کرنے والا آہستہ۔ سست۔

بطی الہضم = وہ غذا ہوتی ہے جو معدہ میں بدیر ہضم ہو۔ مثلاً ماش وغیرہ ضد سریع الہضم۔

بطیخ = ع۔ بکسر اوّل وتشدید طا خربزہ جو مشہور میوہ ہے۔

بطین = ع۔ اسم فاعل بطن کا۔ بزرگ شکم۔ بڑے پیٹ کا آدمی۔

ب ع

بعال وبعولہ = ع۔ جمع ہے بعل کی جو قوم الیاس کا بت تھا۔

بعث = ع۔ بفتح اوّل وسکون دوم (ب ع ث) مادہ یعنی اٹھنا روانہ کرنا۔ جگانا۔ زندہ کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ مجازاً قیامت۔ اور لشکر جو کسی طرف کو روانہ کیا جاوے بُعوث جمع

بعثت = ع۔ بکسر اوّل وسکون دوم وفتح تای مثلثہ یعنی برانگیختگی پراگندگی۔ بیداری۔

بعث ونشر = ع۔ (واو عاطفہ) مراد ہے روز قیامت سے۔ روز امید وبیم مرادف۔

بعد = ع۔ بالفتح وسکون ثانی پس۔ پیچھے قبل مقابل۔

بُعد = ع۔ دوری۔ ابعاد وبعدان جمع قرب مقابل

بعد المشرقین = ع۔ مرکب پورب اور پچھم کی دوری مشرقین تثنیہ ہے مشرق کا جو تغلیب کے قاعدہ سے بنا ہے۔ یالیت بینی وبینک بُعد المشرقین۔ ترجمہ۔ کاش درمیان میرے اور تیرے فاصلہ مشرق اور مغرب کا واقع ہوتا (شعر صبا)
گو بعد درمیان میں تھا مشرقین کا
تاریخ پائی خط سے بھی پہلے جواب کی

بعر بعرہ = ع۔ اونٹ۔ بکری۔ ہرنا اور چوہے کی مینگنیاں۔ ابعار جمع۔ پشک۔ فارسی۔

بعض = ع۔ کوئی چیز۔ کچھ۔ ٹکڑا کسی شے کا۔ ابعاض جمع اور بکسر عین یعنی مچھر۔

بعضے = اس میں یای وحدت ہے یا زائد ہے۔ یعنی بعض۔

بعل = ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ یعنی مالک وشوہر۔ اور نام ایک بُت کا شام میں جس کو قوم الیاس پُوجا کرتی تھی۔

بعلبک = ع۔ ملک شام میں ایک شہر کا نام ہے۔ یہ مرکب ہے

بعل نام بت اور بک نام شخص سے۔
بعلی = ع۔ اس میں یائی نسبتی ہے یعنی منسوب بہ بعل۔
بعلہ = ع۔ بے تمیز عورت۔ بعلات جمع۔
بعوض = مچھر۔ پشہ (ب ع ض) مادہ۔
بعوض = بدلے میں۔
بعوضہ = ع۔ (ب ع ض) مادہ بمعنی چھوٹا مچھر۔
بعید = ع۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دور یہ اسم فاعل ہے بعد کا۔
نوٹ۔ کبھی صرف حرف واؤ بھی بعید کے معنی دیتا ہے۔ جیسے اس مصرعہ میں ؎
من و انکار شراب این چہ حکایت باشد
یعنی مجھسے انکار شراب بعید ہے۔
بعیر = ع۔ اونٹ۔ شتر۔ مصحفی ؎
یہ وہ شتر ہے کہ جس طرح سارے شہر کے بیچ
بلند قامتی اپنی سے منسجم ہو بعیر
بعینہٖ = ع۔ بکسر اول (جار مجرور) وہی (عین بعین) جیوں کا تیوں۔

ب غ

بغا = ف۔ مخنث۔ ہیز۔ ہجڑا
بغار = ع۔ بالکسر و مد بمعنی زنا کرنا۔ فاحشہ ہونا۔
بغا = ع۔ بالفتح بمعنی خواستن یعنی چاہنا۔
بغاث = ع۔ بالضم اول و فتح دوم یہ جمع ہے بغث کی بمعنی کرگس

ہندی گدھ۔
بغتتہً = ع۔ بالفتح۔ فی الفور اسی وقت یکایک۔ اچانک۔ اتفاقاً فوراً۔ غیاث اللغات۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں اس کا املا اسی طرح ہے اور منتخب اللغات میں بغتتہ ہے یعنی بلا تنوین کے اور جامع اللغات اور جواہر اللغات میں بغتاً ہے۔
بغچہ = ت۔ چھوٹی گٹھری۔ اور جامع اللغات میں بمعنی بستہ کپڑوں کا۔ **شعر سرور** ؎
بالمعو کرتم آخر بغچہ میں گناہوں کے سوا
وقت رحلت آہ اس دنیا سے کیا لیجائینگے
بغداد = ع۔ بالفتح۔ اس کا تلفظ بالضم غلط ہے نام ایک شہر کا عراق عرب میں دریائے دجلہ کے بائیں کنارے اصل میں باغ داد تھا۔ (باضافت) نوشیرواں یا کسرے ہر ہفتہ اس باغ میں آکر کچہری کیا کرتا تھا۔ اور مظلوموں کی داد خواہی کرتا تھا۔ کثرت استعمال سے الف ساقط ہو گیا اور مجازاً بمعنی خراب۔ کہنہ۔ شراب کا پیالہ اور باصطلاح لوطیاں بمعنی شکم یعنی پیٹ اور بغداد خالی یا بغداد خراب یا بغداد کہنہ سے خالی پیٹ یا خالی پیالہ مراد ہے۔
بغرا = ت۔ بفتح اول و سکون ثانی نام ایک کھانے کا جو چاول گوشت اور میدہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔
چونکہ موجد اس کھانے کا خوارزم کا بادشاہ مسمی بغراخان تھا لہذا اسی کے نام سے یہ بھی مشہور ہو گیا۔

بغرا ترکی میں شیر کو کہتے ہیں۔ اور ترشور اور کلنگ جو ایک پرند ہے اور بمعنی آش بھی آیا ہے۔
بغض = ع۔ بفتح اول و سکون غین معجمہ بمعنی کینہ۔ دشمنی بغضی میں یائی نسبتی ہے یعنی کینہ ور۔
بغضا = ع۔ بالفتح (ب غ ض) مادہ سخت دشمنی۔
بغل = ع۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی خچر۔ فارسی استر۔ بغال جمع۔
بغل = ف۔ بفتحتین۔ کنار۔ ادف۔
بغلق = ف۔ بفتح اول و سوم۔ ایک پرند کا نام ہے اور مجازاً تیر جو چلایا جاتا ہے۔
بغلک = ف۔ بالفتح (کاف نسبت کا) بمعنی بغل کا پھوڑا جو بغل میں پکتا ہے۔ اس کو دمل کہتے ہیں۔
بغل گیر = ف۔ (اسم فاعل گرفتن کا) ہمکنار۔ ادف۔
بغل گیری = ف۔ اسم فاعل اور یائی نسبتی سے مرکب ہے یہ کشتی میں ایک داؤ کا نام ہے اور بغلگیر ہونا۔
بغلی = ف۔ (یا نسبت کی) مجازاً حمائل شریف چھوٹا سیپارہ جو بغل میں دب سکے اور جامع اللغات میں وہ کیسہ جو سفر کے وقت تسمہ لگا کر گلے میں ڈال لیتے ہیں اور کیسہ بغل کے اندر رہتا ہے۔
بغیر = بلا۔ بدون۔ اور کبھی بمعنی ساتھ غیر کے یا غیر سے۔
شعر ہوس ؎
گو تجھکو بغیر ہے سروکار

ہے مجکو جُدائی تیری دشوار

بَغِی ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے یعنی کا بمعنی نافرمان ۔ بھرا ہوا ۔ بغایا اور بغاۃ جمع ۔

بغلتری = خجالت و شرمندگی ۔ جامع اللغات سے ۔

ب ف

بُفا ۔ ف ۔ سر میں بالوں کے نیچے جو سفید شے ہو جاتی ہے ۔

بُفت = ف ۔ بُننا ۔ جولاہے کا کام کرنا ۔ یہ مخفف ہے بافت کا ۔

بُفچ ۔ بفتح اوّل و سکون ثانی ۔ وہ شخص جس کے منہ سے بات کرتے وقت تھوک گرے ۔

بفرِیسند ۔ ف ۔ غلط ہے ۔ صحیح بفرسند ہے ۔ کیونکہ یہ مشتق ہے ۔ فرستادن سے پس ی کا الحاق اور ت کا اسقاط دونوں ناجائز ہیں ۔

ب ق

بَقّ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و تشدید ثانی ۔ پشّہ ۔ پشہ ۔ بڑا مچھر ۔ بُقوق جمع ۔

قادر نامہ کا مصرعہ ہے ۔ ع ۔
پشہ ہے بق پشہ مچھر ۔

بَقَا ۔ ع ۔ بفتحتین مادہ (ب ق ی) بمعنی باقی رہنا ۔ موجود رہنا ضد فنا ۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور بڑھائی جاتی ہے جیسے ؎

ہے بقائے تازہ بعد ہر فنا ::
یاں بگڑتے ہی میں کام اچھا بنا ::

بقاع = ع ۔ جمع ہے بقعہ کی بمعنی مکان جگہ ۔

بقّال ۔ ع ۔ میوہ فروش ۔ ترکاری اور ساگ پات بیچنے والا ۔ یہ مشتق ہے بقل کا ۔ بقالین جمع ۔

بقایا = ع ۔ جمع ہے باقی کی ۔

بقایم ریختن = ع ۔ مرکب ہے مجازاً عاجز ہونا (نظامی در صفت شیریں) ؎

بعرت مانند مجنوں در خیالش ::
بقایم ریخت لیلی با جمالش ::

بُقچہ = ع ۔ بالضم ۔ کپڑوں کی گٹھڑی ۔ یہ بدل ہے بغچہ کا ۔ بقچہ سنبھالنا اردو محاورہ ہے میں آمادہ سفر ہونا ۔ سودا ؎

کل جھاڑ سے تونے دامن بقچہ کو سنبھالا

بقر = ع ۔ گائی اور بیل دونوں کے لئے مشترک ہے بقرات جمع ۔

بقرہ ۔ ع ۔ (تا وحدت کی) ایک گائے ایک بیل بقراۃ جمع ۔

بُقعہ ۔ ع ۔ رہنے کا مکان زمین محدود ۔ خانقاہ ۔ مندر بقاع اور بقع جمع ۔

بَقل } ع ۔ ترکاری ساگ
بَقلہ } پات جو بیج سے جمے
مادہ (ب ق ل) بقول جمع بقولات جمع الجمع ۔

بقلۃ الحمقا ۔ دبا اضافت عربی) مجازاً خرفہ کا ساگ ۔ اس کی وجہ تسمیہ جامع اللغات والا یہ لکھتا ہے چونکہ وہ سبزی زیادہ لذت دار نہیں ہوتی لہذا یہ نام ہوا ۔ اور ایک دوسرا لغت والا لکھتا ہے کہ یہ باوجود فوائد کثیر کے راہوں اور خسیس جگہوں پر اگتا ہے باہر باریل آب سے برباد ہوتا ہے ۔ اور پھر رہگذر آب پر پیدا ہوتا ہے ۔ لہذا یہ نام ہوا ۔

بَقّم = ع ۔ ایک لکڑی جس سے سرخ رنگ نکالا جاتا ہے ۔ مجیٹھ ۔

بقیّہ = ع ۔ مادہ (ب ق ی) بچا ہوا ۔ بخت ۔ بچا کھچا ۔

ب ک

بَک ۔ ہ ۔ بڑ ۔ بکواس ۔ اگر اس کو بالضم پڑھا جاوے تو انگریزی ہوگا بمعنی کتاب وہ بھی اردو میں مستعمل ہو گیا ہے جیسے پاس بک ۔ بک سیلر بمعنی کتب فروش ۔

بُکا = ع ۔ بالضم ۔ (ب ک ی) مادہ بمعنی رونا پیٹنا ۔ ماتم زاری بغیر آواز کے رونا ۔

بَکارت = ع ۔ بفتحتین ۔ (ب ک ر) مادہ کنوارپن ۔ دوشیزگی ۔

بکام ۔ ف ۔ جار مجرور ۔ موافق خواہش کے ۔

بکاوَل } ف - بالفتح اور
بکاڈَل } نیز بالضم باورچی
باورچی خانہ کا داروغہ سالار
خوان بھی کہتے ہیں -

بکتاش = ت - بالکسر و سکون ثانی خوارزم کے بادشاہ کا نام ہے اور بقول بعض بگتاش ہے بگ مخفف بیگ بمعنی مالک اور تاش بمعنی غلام یعنی مالک غلام -

بکتر = ف - بفتح اوّل و سوم و سکون ثانی زرہ کی ایک قسم ہے -

بکر = ع - بالفتح - شتر جوان اونٹ کا بچہ - ایک قبیلہ اور ملک کا نام -

بکرہ = ع - بفتحتین بمعنی وقت سحر بامداد = صبح کا وقت پگاہ اور منتخب میں بمعنی چرخ خانہ کے آب کش -

بکر = ع - بالکسر و سکون ثانی اس لفظ کے پانچ مختلف معنی مندرجہ ذیل ہیں -
۱- کنواری عورت - دوشیزہ
۲- اوّل ہر چیز کا -
۳- وہ کام جس کی مثل پہلے نہوا ہو -
۴- نازک و لطیف -
۵- زخم برندہ و کشندہ - ابکار جمع - بکر کی بجائے دوشیزہ کے معنی میں اکثر لوگ باکرہ بولتے ہیں وہ غلط ہے -

بکر = ع - بالفتح و کسر کاف و سکون را مہملہ بمعنی مرد صبح خیز یعنی صبح کو جلد اٹھنے والا آدمی -

بُکرہ = ع - (جمع بکرہ کی) جمع -

بکران = ت - بالضم - لکڑ چین نہ دیگی خ

بکر پوشیدہ روی = فارسی مرکب، لفظی معنی وہ کنواری عورت جو منھ چھپائے ہو - کنایہ ہے شراب سے -

بکر نگاہ = ف - معشوق جس نے ہنوز دلربائی نہیں سیکھی ہو -

بکرہ = ع - بالفتح - صبح - سحر

بُکم = ع - بالضم جمع ابکم کی گونگے لوگ جو بول نہیں سکتے -

بکف = ہتھیلی پر = بکف کے معنی میں آتا ہے جیسے سر بکف ہتھیلی پر سر دھرے ہوئے اور اس مصرعہ میں - ع
بہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد، ہاتھ میں جیسے خنجر بکف

بکم = ع - بفتحتین - گونگا ہونا - گونگا پن -

بکنگ = ف - بمعنی حیوان دُم بریدہ -

بکور = ع - (ب ک ر) مادہ صبح کو سویرے اٹھنا -

بکہ = ع - بالفتح و کاف مشدد مفتوح (ب ک ک) مادہ مکہ معظمہ کا قدیمی نام ہے -

بگ = ت - بالفتح - مینڈک - فارسی غوک ہندی دادر - انگریزی میں بگ بمعنی کھٹمل -

بگ = مخفف ہے بیگ کا - امیر - باپ - انگریزی میں بگ بمعنی بڑا -

بگرد رفت = ف - مرکب - جملہ فعلیہ بمعنی خراب اور تباہ ہوا -

بگرد ہست = ف - مرکب جملہ اسمیہ - بمعنی خراب اور تباہ ہے

بگلر = ت - بروزن اختر - امیرالامرا امیر بزرگ -

بگلر بگ = ت - خان خانان امیرالامراء

بگماز = ف - بجز اوّل شراب اور شراب پینا - اور پیالہ شراب کا غم داندوہ - فکر و اندیشہ -

ب ل

بل = ع - بالفتح - بلکہ حرف عطف ہے -

بل = ت - بہت -

بلا = ع - تکلیف مصیبت ہندی دکھ - بپت یا بپتا - اور مجازاً کا رعجب بلیہ و بلایا و بلیات جمع -

بہ لا = دو لفظ علیحدہ علیحدہ ہیں مصرعہ سعدی -
بہ لا قامت لات بشکست خرد -
اس مصرعہ میں بہ بمعنی از اور لا اشارہ ہے لا الہ الخ -

بلا تحاشا = ع - مجازاً بمعنی فوراً اسی وقت - بے درنگ (جار مجرور اور لا نفی کا -)

بلاد = ع - شہرہا - بہت سے شہر - ملک (یہ بلد کی جمع ہے)

بلادت = ع - بفتحتین - مادہ (ب ل د) بمعنی کند ذہنی - بیوقوفی -

بلادر = ف - بالفتح و دال

مہملہ مضموم ایک پھل کا نام ہے جس کو ہندی میں بھلانوا۔ یا بھلاوان کہتے ہیں بلاذر۔ غلط۔

بلاس = مکر و حیلہ۔ مصرعہ ؎ با ہمہ کس بلاس وبا ما نیز۔

بَلاغ = ع۔ بفتح اول و دوم۔ مادہ (ب ل غ) پہونچانا۔ مجازاً کمال۔ کفایت۔

بَلاغت = ع۔ (ب ل غ) تینوں حروف مفتوح ہیں اور یہی مادہ ہے بمعنی جوان ہونا۔ حسب موقع گفتگو کرنا بلیغ فاعل۔ بلاغات جمع۔

بُلاق = ت۔ بالضم و فتح دوم پانی کا چشمہ۔ ناک کا زیور۔ نتھ۔ بیسر۔

بَلا گردن = بفتحتین ف مرکب ہے مجازاً کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔

بَلا گردان ۔ ف۔ یہ گردانیدن کا اسم مفعول ہے لفظی معنی بلا کو لوٹانے والا۔ چونکہ صدقہ بھی ردِّ بلا ہوتا ہے لہٰذا مجازاً بمعنی تصدق و قربان کی ہوئی شے۔

بِلال = ع بکسر اول۔ مادہ (ب ل ل) نام ایک صحابی کا جو حبشی تھے اور آنحضرت کے مؤذن تھے۔

بِلاہت ۔ ع۔ بکسر اول و فتح لام و ہائی ہوز مادہ ب (ب ل ہ) عربی مصدر ہے۔ کم عقل ہونا۔ کار و بندی میں

بَلاہت ۔ بفتحتین۔ مادہ۔ (ب ل ہ) بمعنی حماقت سادگی۔ بیوقوفی۔

بَلبال = ع۔ بفتح اول و سکون دوم۔ مادہ (ب ل ب ل) سخت غم۔ اندوہ و غم شدید۔

بُلبُلا یا بُلبُلہ = اردو میں مستعمل ہے بمعنی حباب جیسے **شعر ظفر** ؎

ہے تو انسان خاک کا پتلا
لیک پانی کا بلبلہ دیکھا

بلبان ۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ نام ایک باجے کا مشہور چنگ اور بقول بعض الغوزہ بانسری۔

بُلبُل ۔ ع۔ دونوں ب مضموم ہیں مادہ (ب ل ب ل) ایک مشہور پرندہ ہے بلابل جمع۔

بلبل آملی ۔ ف۔ دوسرا لام اضافت کے لئے مکسور ہے۔ اور آمل مازندران میں ایک شہر ہے۔ یہاں ایک مشہور شاعر مسمی طالب آملی تھا۔ یہ اس کا لقب ہے جیسے عرفی اپنے آپ کو بلبل شیراز لکھا کرتا تھا۔

بلبل بوستان با زاغ ۔ ف۔ مرکب۔ باضافت۔ کنایہ ہے۔ سول صاحب سے لفظ زاغ کی تشریح (م) میں درج ہے۔

بلبلہ ۔ ن۔ مادہ۔ (ب ل ب ل) مصیبت۔ آبلہ۔ دہاں

بُلبُلہ = مادہ (ب ل ب ل) دونی دوستگی والا برتن صراحی اور صراحی کی آواز جس کو قلقل بھی کہتے ہیں اور حباب

بَلج = ع۔ روشن ہونا صبح کا۔ کشادہ ابرو ہونا۔

بَلخ = بالفتح و سکون ثانی۔ بروزن تلخ۔ خراسان میں ایک شہر کا نام ہے اس کا تلفظ لام کے فتحہ سے یعنی بلخ غلط ہے **حسن دہلوی** ؎

سیر کرتے کہ تے وہ رعنا جواں
بلخ میں ایک روز آیا ناگہاں

بَلَد = ع۔ بفتحتین مادہ (ب ل د) بمعنی شہر۔ بستی۔ جگہ منڈی۔

بَلَد ۔ ن۔ بفتحتین بمعنی پیشوا۔

بُلدان ۔ بضم اول و سکون ثانی۔ جمع ہے بلد کی بمعنی شہرہا۔

بلدہ۔ بَلْدَہ ۔ مادہ (ب ل د) بمعنی شہر۔ بلاد جمع۔ نام اکیسویں منزل قمر کا۔

بَلَع ۔ ع۔ بالفتح نگل لینا۔

بلعم باعور ۔ ع۔ اسمیں اضافت ابنی ہے۔ بلعم بنی اسرائیل میں ایک مستجاب الدعوات عالم اور زاہد تھا۔ اور باعور اس کے باپ کا نام تھا۔ یوشع کی بددعا سے اس کا ایمان جاتا رہا۔

بُلغار ۔ ع۔ ظلمات کے قریب سکندر کا آباد کردہ ایک شہر۔ یہ مرکب ہے بل بمعنی بہت اور غار سے کیونکہ یہاں غار بہت تھے۔ اور بقول بعض اس کی اصل (بن غار ہے)

دوسرے معنی جرم بود ار ۔

بُلغار = ع ۔ خوش کلام عقلمند لوگ یہ بلیغ کی جمع ہے ۔

بُلغور = ترکی زبان میں گیہوں اور جو کے دلیا کو کہتے ہیں ۔

بُلَغہ = ع ۔ جمع ہے بالغ کی جوانان نوجوان لوگ ۔ اور اصمعی بلوغ کی اور ہ ضمیر کی ۔ کتاب کا مقابلہ کرتے وقت کا نشان یعنی مقابلہ یہاں تک ہو گیا یا پہنچا ۔ مخفف بلاغات کا ۔ بلغہ ۔ مادہ (ب ل غ) کافی ۔

بَلَق = ع ۔ چتکبرا ہونا ۔

بلقع ۔ ع ۔ زمین بے آب وگیاہ ۔ (ب ل ق ع) بلاقع جمع ۔

بلقیس ۔ ع ۔ (ب ل ق س) بالکسر حضرت سلیمانؑ کی زوجہ کا نام جو شہر سبا کی ملکہ تھی اور جس کی خبر ان کو ہُدہُد نے پہنچائی تھی اور بقول بعض حضرت سلیمان نے خود اس سے نکاح نہیں کیا ۔ بلکہ ملک تبع اصغر سے کر دیا تھا اور اس سے اولاد بھی ہوئی ۔

بَلکہ = اس میں کاف زائد ہے اور حرف عطف ہے ۔

بلّل ۔ ع تری ۔ نم ۔ نمناکی ۔ تندرستی ۔ بلند ۔ اونچا ۔

بالمرّہ ۔ بالکل ۔ ہرگز ۔

بَلَّمَہ ۔ ع ۔ مادہ (ب ل م) یعنی داڑھی والا ۔ ریش دراز ۔

بُلَند ۔ بِلند ۔ بَلَند = ف بہر سہ حرکات درست ہے مگر فتح زیادہ فصیح ہے ۔ اونچا ۔ مجازاً بزرگ دراز ۔ فصیح ۔ ریش بلند سے مطلب ہے لمبی داڑھی ۔

بیانگ بلند = زور سے ڈانٹ کر ۔ بلند قامت ۔ لمبا ضد پست قامت یعنی ناٹا ۔

بلند شنیدن = فارسی مصدر مرکب ہے یعنی اونچا سُننا ۔

بلند کشادن گام = ف کشادن کا نون مکسور ہے اضافت کے لئے ۔ مجازاً ادا کرنا مدعا کا ۔

بلندگاہ = ف مرکب ۔ مجازاً مقام دشوار گذار ۔ اس میں کاف ظرف کا ہے ۔

بَلَندی = ف ۔ یعنی درازی ۔ اونچائی ۔ اس میں یای مصدری ہے اور استعمال اس کا لفظ دادن اور یافتن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

بلندی و پستی ۔ ف ۔ واو عاطفہ ہے مجازاً آسمان و زمین نظامی ؎

پناہ بلندی و پستی توئی ۔
ہمہ نیست اند آنچہ ہستی توئی

بَلوا ۔ ع ۔ اصل میں بلوی تھا مادہ (ب ل و) آزمائش اور مجازاً یعنی بلا مصیبت زحمت ۔

بِلور ۔ بلُّور ۔ بلَّور ۔ ف ۔ کانچ کی صورت کا ایک مشہور سفید و شفاف پتھر ۔

بَلّوط = ع ۔ سیتا پاری کا پیڑ جس کی چھال چمڑا رنگنے کے کام میں آتی ہے ۔ اس کے پھل کو حفت بلوط کہتے ہیں مادہ (ب ل ط)

بُلوغ = ع ۔ مادہ (ب ل غ) پہونچنا جوان ہونا ۔ بالغ ہونا ۔

بُلہ = ع ۔ (یہ ابلہ کی جمع ہے) نادان ۔

بَلّہ = (ب ل ل) مادہ یعنی تری بلل جمع ہے ۔

بَلے = بالفتح ف ۔ یہ امالہ ہے ۔ بلی کا ۔ اور حرف ایجاب ہے ۔ یعنی ہاں ہاں صاحب آرے و نعم مرادف ۔

بلیّات = ع ۔ یہ بلیہ کی جمع ہے یعنی مصیبتیں ۔ بلائیں ۔

بلیّت ۔ ع ۔ آزار ۔ رنج ۔ سختی ۔ مادہ ۔ (ب ل و) بلیات جمع ۔ عربی والے اس کا املا بلیۃ لکھتے ہیں اور فارسی والے لمبی ت لکھتے ہیں ۔

بَلید = ع ۔ بفتح اول و کسر دوم یعنی کند ذہن ۔ کم فہم ۔ یہ اسم فاعل ہے بلادت کا ۔

بَلیغ ۔ ع ۔ فصیح ۔ خوش بیان حسب حال گفتگو کرنے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے بلاغت کا ۔ بُلَغا جمع ۔

بُلبُل ۔ سرود ہوا۔ آواز۔ (جواہر اللغات سے)

بلبلانہ ۔ حضرت بلال کی طرح سے (آنہ کلمہ تشبیہ ہے) بوستان بہ سے ؎

عبائے بلبلانہ در تن کنند
بدرخل جبش جامہ زن کنند

بُلیناس ۔ یونانی۔ سکندر کے ایک مصاحب کا نام ہے جو حکیم اور ساحر تھا۔

ب م

بم ۔ ف۔ بالفتح۔ راگ اور نقارے کی اونچی آواز بخلاف زیر کے جو نیچی ہوتی ہے۔ زمانہ حال کی اردو میں ہندی کا لفظ بم بگھی کے بانس جس میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ اور انگریزی لفظ بم جو ایک قسم کا گولا ہوتا ہے یہ بھی مستعمل ہیں شعر واری سے ؎

ز نوع کا تلنگ و منکیم ہندو قہاداری
ز قسم کرب تواپ آواز ایجاد بم گولا

بمبئی ۔ ہندوستان کے مغرب میں ایک بہت مشہور شہر ہے یہ پرتگالی زبان کے دو لفظوں سے مرکب ہے ایک بام دوسرا باجن کے معنی ہیں عمدہ بندرگاہ۔ یہ جزیرہ پہلے شاہ پرتگال کے قبضہ میں تھا ۱۶۶۱ء میں جب ملکہ کیتھرائن کی شادی انگلستان کے بادشاہ چارلس دُوم سے ہوئی تو یہ انگریزوں کو جہیز میں ملا۔ انگریزی میں اس کو بامبے کہتے ہیں Bombay

بمُجرّد ۔ و۔ ف۔ جار و مجرور بمعنی فوراً اسی دم۔ تُرت۔ ہندی۔

بمنزل۔ بمنزلہ ۔ ع۔ بجائے۔ مثل مانند۔ شعر آتش سے ؎

نہیں غم تیغ ابروی صنم سے قتل ہونے کا
شہادت بھی بمنزل فتح کے ہے مرد غازی کو

ب ن

بُن ۔ ف۔ بالضم درخت کی جڑ درخت کھیتی اور کسی شے کی انتہا۔ اور قہوہ جو ایک پینے کی چیز ہے۔ جس کو انگریزی میں کافی کہتے ہیں۔

بِن ۔ ع۔ بالکسر۔ یہ مخفف ہے ابن کا بمعنی بیٹا۔ ولد ہندی پوت۔ سُت۔ جمع اس کی بنین اور ابناء آتی ہے۔ اور ضد بنت بمعنی لڑکی جس کی ہندی سُتا ہے۔

بِن ۔ بکسر اوّل۔ یہ ہندی کا لفظ بمعنی بغیر یا بدون اُردو میں مستعمل ہے مثلاً ؎

ناصحا جب میرے ایام بھلے آوینگے
بن بلائے میرے گھر آپ چلے آوینگے

یہ شعر بطور ضرب المثل بمعنی استعمال ہوتا ہے۔

بِنا ۔ ع۔ بالکسر یہ اصل میں ابنائے تھا (ب۔ ن۔ ی) مادہ بمعنی عمارت۔ عمارت کی نیو یا بنیاد۔ ابنیہ اور ابنیات جمع ہے۔ بیس انگریزی۔

بنا بر آب رسانیدن ۔ فارسی مرکب ہے لفظی معنی اس کے عمارت کی نیو کو پانی نکلنے کی جگہ تک پہونچانا۔

ظاہر ہے کہ پانی تک بنیاد پہونچنے سے مکان مضبوط بھی ہوجاتا ہے۔ اور نیو میں پانی مرنے سے عمارت بھی خراب ہوجاتی ہے۔ اس وجہ سے مجازاً اس کے دو معنی ہوئے اوّل عمارت کو مستحکم کرنا اور دوسرے عمارت کو خراب کرنا۔

بِنابَر ۔ ف۔ پہلی ب بکسور اور دوسری مفتوح (مرکب ہے بنا اور بر حرف جار سے) مجازاً بمعنی اس لئے۔ اسی سبب۔ واسطے۔

بَنَات ۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ جمع ہے بنت کی۔ بیٹیاں۔ لڑکیاں۔

بَنَاتُ النَّعش ۔ ع۔ بفتحتین باضافت عربی۔ قطب شمالی کے قریب یہ سات ستارے ہیں۔ اِن میں سے تین بنات اور چار نعش کہلاتے ہیں۔

شعر امیر خسرو سے ؎

من نخواہم بزنمان جمعیت واین گشود
خود محال است ایں بنات النعش پروین شود

بَنّاد ۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد۔ بڑا بنا کرنے والا۔ مراد معمار یا راج سے ہے۔ گلگہ مرادف۔

بنادِر ۔ ع۔ بفتحتین و دال مہملہ مکسور یہ جمع ہے بندر کی اور بندر وہ جگہ ہے جہاں جہاز لنگر انداز ہوں جیسے بمبئی۔ کراچی

وغیرہ۔ سمندر کے گھاٹ۔ دریا کے کنارے سوداگروں کے جمع ہونے کی منڈیاں۔

بَنادِیق = ع۔ بندق کی جمع ہے جیسے صنادیق جمع ہے صندوق کی۔

بنارس = ہ۔ ساحل گنگ پر اہل ہنود کا متبرک شہر ہے دوسرا نام اس کا کاشی ہے۔ اصلی نام اس کا۔ بارانسی یا بارانسی پور ہے جو برنا اور اسی دو ندیوں کے کنارے ہونے سے پڑا ہے یہ دنیا کے نہایت قدیم شہروں میں سے ہے

ع اللہ آباد رکھے اس صنم کو ؛
ہمارا تو بنارس چھوٹتا ہے ؛

اس شعر میں اللہ آباد اور بنارس ذو معنی ہیں اللہ آباد نام شہر کا ہندی پراگ دوسرے معنی اللہ یعنی خدا آباد رکھے۔ اور بنارس ہندی میں معنی بنا بنایا مزا۔ اور دوسرے معنی شہر۔

بُناگوش = ف۔ بضم اول۔ کان کی لو اس میں تک اضافت ہے۔

بَنامیزد = ف۔ بفتحتین و میم و زای معجمہ ہر دو مکسور۔ یہ مخفف ہے بنام ایزد یعنی بنام خدا۔ یہ کلمہ تعجب اور قسم کا ہے اور چشم زخم کے دفع کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

بَنان = ع۔ بالفتح۔ انگلیوں کے سرے یعنی پوروے۔ یہ جمع ہے بنانہ کی۔

عرفی شیرازی کا ؎

در ضمن شمردن عطایت
انگلاج بنان آفرینش

بَنانہ = ع۔ بالفتح۔ مادہ (ب ن ن) پورا سرا انگشت بنان جمع ہے۔

بنّاء = اسم مبالغہ ہے بنا کا معنی بہت عمارت بنانے والا۔

بنّایان = ف۔ بالفتح و نون مشدد و معنی معماران۔ بہت سے معمار۔ اس میں ان جمع کا ہے۔

بِنت = ع۔ مادہ (ب ن و) اصل میں یہ بنوہ تھا۔ لڑکی۔ بیٹی دختر۔ فارسی۔ جیسے عربی بنت ہندی ڈاٹر انگریزی بنات جمع۔

بِنتُ الکرم اور بِنتُ العنب = دونوں باضافت عربی۔ مجازاً بمعنی شراب مستعمل ہیں۔ عنب اور کرم بمعنی انگور اور بنت بیٹی

بنج = ع۔ بالفتح۔ معرب ہے بنگ کا بمعنی خراسانی اجوائن کا درخت۔

بَند = ف۔ یہ بستن کا حاصل مصدر ہے بمعنی قید۔ فکر۔ تدبیر۔ مکر و حیلہ۔ بدن کا جوڑ بند بعض۔ کشتی کا داؤ۔ زنجیر۔ قفل۔ قبا کا بند۔ دوال شمشیر۔ پانی کی روک۔ گھوڑے کی رسی۔ عہد و پیمان۔ رنج و غم۔ کاغذ کا تاؤ۔ توقع۔ لالچ۔ بیل کی جوڑی جو گاڑی میں جوڑی جاتی ہے نام ایک ملک کا۔

بند از دہان باز کردن = فارسی مرکب۔ مجازاً کسی سے فریاد کرنا۔

بند بستن = ف۔ مرکب۔ مجازاً توقع و طمع رکھنا۔

بَندَر = بالفتح معرب ہے۔ وہ شہر جو سمندر کے گھاٹ پر واقع ہو۔ ایسی جگہ جہازوں کی آمد و رفت کی وجہ سے تجارتی منڈی ہو جاتی ہے۔ جیسے بمبئی کراچی وغیرہ۔ بنادِر جمع (دال مکسور)

بُندُق = ع۔ بضم اول و سوم۔ مادہ (ب ن د ق) مٹی کا غلہ جو غلیل سے مارا جاتا ہے اور ایک سرخ رنگ کا میوہ جو بیر سے مشابہ ہوتا ہے اور یہ بدل فندق کا ہے۔

بُندُوق = بضم اول و سوم۔ بمعنی تفنگ جو ایک مشہور ہتھیار ہے۔ انگریزی گن۔ اصل میں یہ بیش سے ہے اور مشتق ہے بُندق سے کیونکہ اس سے سیسہ کی گولی پھینکتے ہیں دال کے ضمہ کے اشباع سے واؤ پیدا ہوگئی۔ مگر ایرانی بفتح اول بھی جائز کرتے ہیں یعنی بَندوق۔ جمع اس کی بنادِیق ہے۔

بندوقچی = اس میں چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے۔ مثل خزانچی و مشعلچی و طبلچی وغیرہ کے بندوق والا۔ اردو میں بندوق بھرنا بمعنی بندوق چھوڑنے کے لئے طیار کرنا۔

بَندگی = ف۔ خدمت۔ تابعداری غلامی اور مجازاً سلام۔ اس میں یائے نسبتی ہے اور بندہ کی ہ کو گاف سے بدل دیا ہے۔

بندگی باید بجز زادگی درکار نیست

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔
(معمولی چیز کی ضرورت ہو بہت پوچھا کی نہیں)

بندن۔ باندھنا۔ فارسی مصدر ہے بندو مضارع۔

بندوبست۔ ن۔ انتظام۔ اور ہاں کے ایک محکمہ کا نام انگریزی سیٹلمنٹ۔

بندہ۔ ف۔ بفتح اول وسوم۔ اس میں ہ نسبت کی ہے مجازاً غلام۔ مطیع اور کبھی بجائے ضمیر واحد متکلم بھی آتا ہے۔ بندہا اور بندگان جمع۔

بندی۔ ف (ی نسبت کی) قیدی غلام۔

بندیوان۔ اصل بندی بان تھا۔ بان حفاظت کا یعنی قیدیوں کا نگہبان مجازاً قیدی۔

بندی خانہ۔ قید خانہ جیل۔

بنصر۔ ع۔ بالکسر ہاتھ کی دوسری انگلی۔ پہلوی انگشت کوچک۔ بناصر جمع۔

بنفش۔ ف۔ نیلا۔ نیلگوں

بنفشہ۔ ف۔ بفتح اول وضم نون نام ایک دوا کا۔ یہ ایک مشہور گھاس ہے جو پہاڑوں پہ ہوتی ہے۔ مزاج اس کا سرد تر۔ اس کا شربت مشہور ہے۔

بنفشہ رُستن۔ فارسی مرکب۔ مراد ہے سیاہی سے۔

بنگران۔ ف۔ بکسر نون۔ وہ چاول جو دیگ کے تلے میں بھن جاتے ہیں۔

بنگ۔ ف۔ بھنگ۔ اور مخفف ہے۔ ملک بنگالہ کا۔

بنگاہ۔ ن۔ دگاہ ظرف کا ہے) مکان اور وہ جگہ جہاں اسباب اور نقد جنس وغیرہ رکھیں۔ بنگہ اس کا مخفف ہے۔

بنگش۔ ف۔ کشمیر کے قریب ایک ملک ہے اور نیز وہاں کے باشندے۔

بنگہ۔ ن۔ مخفف بنگاہ کا۔

بنگلہ۔ بنگلا۔ انگریزی بنگلو کا بگڑا ہوا ہے۔

شعر اکبر ؔ
آج بنگلے میں مرے آنی تھی آلڑاوان
جی رہے ہیں ابھی کچھ اگلے زمانے والے

بنگہ دُتیر۔ ف۔ (باضافت) کنایہ ہے برج جوزا سے جو بروج فلکی میں سے برج سوم ہے۔

بن ناپدید۔ فارسی مرکب ہے بن بمعنی جڑ اور نا۔ نفی کا اور پدید بمعنی ظاہر مراد بے انتہا۔

بنوت۔ ع۔ (ب ن و) مادہ۔ پسری فرزندی۔ اُبُوّت اس کا مقابل ہے۔

بنوماش۔ ف۔ بالفتح وضم ثانی۔ ایک مشہور غلہ ہے جس کی دال بنتی ہے ہندی مونگ۔

بنون۔ ع۔ بالفتح وضم ثانی۔ بمعنی بال بچے۔ پسران و فرزندان

بُنہ۔ ف۔ بالضم وفتح نون۔ اسباب۔ ضروری سامان رخت۔

شعر سعدی ؔ
یا رام دل خفتگان در بنہ
نداند حال شکم گرسنہ

بُنہ بستن۔ ف۔ مرکب مجازاً سفر کرنا۔

بنی۔ ع۔ بالفتح وکسر نون۔ اصل میں یہ بنین ہے جمع بن کی بمعنی پسران یعنی بیٹے۔

بنی آدم۔ ع۔ نسل انسان اولاد آدم کی۔ انگریزی (ہیومین ریس)

سعدی ؔ
بنی آدم اعضای یکدیگر اند
کہ در آفرینش ز یک جوہر اند

بنی اسرائیل۔ ع۔ اولاد یعقوب ؑ کی (اسرائیل کی پوری تشریح الف میں درج ہے)

بنی سُویف۔ ع۔ (واو معروف) اپر مصر میں ایک قصبہ ہے اور نیز ایک صوبہ۔

بنیامین۔ عبری اسرافیل کے وزن پر حضرت یوسف ؑ کے حقیقی بھائی کا نام اس کو ابن یامین بولنا غلط ہے نام ایک شاعر کا۔

بُنیان۔ ع۔ مادہ (ب ن ی) نیو یا مکان کی بنیاد۔ انسان ضعیف البنیان اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی زیست ناپائدار ہے۔

بَنِین۔ ع۔ بفتح اول بمعنی فرزندان۔ پسران۔ بنون مرادف۔

ب و

بُو۔ ف۔ باس گندھ۔ مہک

امید طمع۔ سراغ۔ محبّت۔ خوبی۔ اور مخفف بُوَدَ کا اور مخفف بُوم کا بمعنی اُلّو۔

بَوّاب۔ ع۔ بفتح اوّل وتشدید واؤ۔ دروازہ پر بیٹھنے والا دربان۔ دروازہ کا چوکیدار۔ یہ مشتق ہے۔ باب کا بمعنی دروازہ۔ اس کی عربی جمع بوّابین ہے۔ لیکن فارسی والے اس کی جمع فارسی کے قاعدہ سے بھی بنا لیتے ہیں جیسے شعر سعدی سہ

ترکِ احسانِ خواجہ اولیٰ تر
کاحتمال جفائے بوّابان

بَوادِی۔ ع۔ بفتحتین ودال مکسور۔ یہ جمع ہے بادیہ کی جس کے معنی صحرا یا جنگل کے ہیں۔

بَوار۔ ع۔ بفتحتین۔ مادہ (ب و ر) ہلاکی وخرابی۔ اور کبھی بمعنی مانند آتا ہے۔ اُس حالت میں یہ فارسی لفظ وار ہے۔ بمعنی مانند جیسے سوگوار وغیرہ اور ب زائد ہے۔

بَوارِق۔ ع۔ بفتحتین وراء مہملہ مکسور۔ یہ جمع ہے بارقہ کی جس کے معنی ہیں۔ روشنی۔ روشن چیز وغیرہ۔

بواسیر۔ ایک مشہور بیماری ہے یہ جمع ہے باسور کی اور جامع اللغات میں جمع باسیر کی لکھا ہے اور وہ ایک گوشت پارہ ہے جو پاخانہ کی جگہ اور ناک میں پیدا ہوتا ہے بصراح منتخب اور نصیر اللغات سے۔

بَواطِن۔ ع۔ بفتحتین۔ باطن کی جمع ہے۔

بَواعِث۔ ع۔ بفتحتین۔ وعین مکسور۔ جمع ہے باعث کی۔

بَواقِی۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ باقی کی جمع مکسّر ہے۔

بُوالحَکَم۔ ع۔ بالضم وفتح حای حطی وکاف عربی نیز مفتوح (باضافت عربی) یہ کنیت تھی ابوجہل کی قبل انکار اسلام کے۔ اور بعد انکار کے ابوجہل ہوئی۔ مجازاً بے دین۔

بُوالحَکَمان۔ ع۔ مراد بے دینوں سے۔

بُوالعجب۔ ع۔ (باضافت عربی) انوکھا آدمی جس کو دیکھ کر تعجب ہو۔

سعدی سہ

رفتی وآمد از پئے تو صد ہزار دل
حیرت فرو برمن ازیں نقش بوالعجب

بُوالفُضُول۔ ع۔ مخفف ابوالفضول کا ترکیب اضافی ہے۔ مجازاً احمق۔ سست۔ بیہودہ۔

شعر در مثنوی نان وحلوہ۔

چند زیں نقد وکلام بے اصول
مغز را خالی کنی اے بوالفضول

بُوالہَوَس۔ باضافت عربی۔ ہ مفتوح ہے جس کو ہوس زیادہ ہو۔

بُوتَم۔ ت۔ بالضم۔ طفل۔ بچہ۔

بُوتہ۔ ف۔ گھریا جس میں سنار سونا۔ چاندی ڈھالتے ہیں۔ کٹھالی۔ اور ترکی میں اونٹ کا بچہ۔ ف۔ چھوٹا درخت جھاڑی۔

بُوتیمار۔ مفرس باضافت عربی۔ یہ اصل میں ابوتیمار ہے جس کے معنی ہیں صاحب غمخواری۔ کیونکہ یہ لب آب رہتا ہے۔ مگر پانی اس غمخواری سے باوجود پیاس لگنے کے نہیں پیتا کہ کم نہ ہو جاوے۔ ہندی بگلا۔ جو مشہور جڑیا ہے۔

بُوخِلاف۔ مخفف ابو خلاف کا۔ (باضافت عربی) یہ کنیت ہے ابلیس کی۔

بُود۔ ف۔ (واو معروف) بمعنی تھا ماضی ہے بودن کا۔ اور نیز کنایہ ہے ہستی سے۔

بُودادن۔ ف۔ (مصدر مرکب) کسی چیز کو بھوننا۔

بُودن۔ ف۔ مصدر (واو معروف دال مفتوح) بُود بمعنی ہونا۔ بُوَد مضارع۔

بُودَنی۔ ف۔ اس میں یا لیاقت کی ہے مراد ہے موجودات سے۔

بود و باش۔ ف (واو عاطفہ ہے) بمعنی رہنا۔ سہنا۔ سکونت۔

بُور۔ ف۔ بروزن زور۔ شور۔ (واو مجہول سے) بمعنی سُرنگ گھوڑا

نظامی سہ

سکندر فرود آمد از پشتِ بُور

در آمد بہ بالین آں بیں ز در

بُورَق ۔ معرب ہے بُورہ
کا ایک شے ہے مثل نمک کے ۔
کھلون ہندی شورہ ۔ نائیٹر
انگریزی ۔

بُورَک ۔ پ ۔ کھانے کی
ایک قسم جس کو سنبوسہ کہتے ہیں ۔

بُورَہ ۔ ف ۔ بالضم ۔ نمک
کی طرح کی ایک چیز مزہ میں تلخ ۔
ہندی سُہاگا ۔

بُوزَک ۔ ف ۔ بفتح اول
وسوم جوزائی معجمہ ہے ۔ ایک
سفید چیز جو ردی کی صورت
کی سردی کی وجہ سے اچار
یا روٹی وغیرہ کے اُوپر جم جاتی
ہے ۔ اُس کو ہندی میں پھپھوندی
اور پنجابی میں اُلّی کہتے ہیں ۔

بُوزنہ ۔ ف ۔ بندر جو مشہور
جانور ہے ۔ میمون ۔

بُوزینہ ۔ بندر ۔ میمون ۔

بُوزَہ ۔ ف ۔ بالضم و فتح
زائی معجمہ ایک قسم کی ہلکی شراب
ہے جو چاول ۔ جینہ اور جو کے
آٹے سے بنائی جاتی ہے ۔
انگریزی شرابوں میں بیئر اس
کے مانند ہے ۔

بُوس ۔ ف ۔ بالضم بوسیدن
کا حاصل مصدر بمعنی بوسہ ۔
چُومنا ۔

بُوس ۔ ع ۔ (ب ء س)
مادہ دکھ شدت ۔ رنج ۔

بُوستان ۔ ف ۔ باغ ۔
پھلواری گلشن ۔ دستان کلمہ
ظرف ہے ، اور کبھی مراد حجرے
سے بھی ہوتی ہے ۔

بُوس وکنار ۔ ف ۔ مرکب ۔
واؤ عاطفہ ہے ۔ یعنی چومنا اور
بغل میں لینا ۔

بُوسہ ۔ مصدر بوسیدن کا
حاصل مصدر ہے بمعنی چومنا ۔

بوسہ بلب خویش زدن
بوسہ بلب خویش دادن
ف ۔ ف ۔ مرکب مجازاً کشتی کے
وقت پہلوانوں کا خم مارنا ۔

بُوسیدن ۔ ف ۔ مصدر ۔
بالضم وسین مکسور چومنا ۔ بوسیدہ
ہونا ۔ بُوسد مضارع ۔

بُوسیدہ ۔ ف ۔ مصدر ۔
بوسیدن کا اسم مفعول بمعنی چوما
ہوا ۔ اٹا ۔ گلا ۔ سڑا ۔ کہنہ ۔
فرسودہ بوسد مضارع اور شرح الشرار
میں لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط العام ہوگیا
ہے صحیح لفظ پوسیدن ہے (پ سے) ۔

بُوسیدہ چوب ۔ ف ۔ وہ
لکڑی جو رات کو مثل سلگے
ہوئے کوئلہ کے معلوم ہو
(لغات کشوری سے) ۔

بُوش ۔ ع ۔ بالفتح
خود نمائی ۔ کر و فر ۔ خراب آدمی فقیر
کثیر العیال کمینے ۔ آوارہ
اوباش ۔ جمع ۔

بُوغدان ۔ ف ۔ قلندروں
کے اسباب گدائی رکھنے کی
چیز ۔ اس میں دان کلمہ
ظرف ہے ۔

بُوغرہ ۔ ف ۔ یہ بدل ہے
بغرا کا اور واؤ اشباع کا ہے ۔
ایک طرح کا کھانا ہے جو گوشت
اور آٹے سے بنتا ہے ۔

بُوق ۔ ف ۔ بالضم ۔ شہنائی ۔
کرنائے ۔ شُرنائے ۔ نرسنگا کلاں
جس کی آواز مہیب نکلے ۔ بڑی
ترہی ۔ ابواق بیقان جمع ۔

بُوقبیس ۔ ع ۔ بضم اول
وضم قاف وفتحہ بائے موحدہ ۔
باضافت عربی ۔ مکہ معظمہ کے
قریب ایک پہاڑ کا نام ہے ۔

شعر حالی ؎
یکایک ہوئی غیرتِ حق کو حرکت
بڑھا جانب بُوقبیس ابرِ رحمت

بُوقلمُون ۔ ع ۔ ب مضموم
ق ل دونوں مفتوح میم مضموم
اختصار کے لئے اس کے اوّل
کا الف گرادیا ہے ۔ ایک کپڑے
کا نام ہے جسے دیبائی رومی
کہتے ہیں ۔ اور ہر لحظہ اُس کا
رنگ دوسرا معلوم ہوتا ہے
رنگا رنگ ۔ طرح بطرح گرگٹ
اور نام ایک مرغ کا جو ہر دم
رنگ بدلتا ہے ۔ فارسی والے
لام کے فتحہ کو جزم سے بدل
دیتے ہیں اور کارگاہ بوقلمون
بہار دانش میں مراد دنیا سے
ہے ۔ اور بوقلمونی روزگار
مراد ہے گردش ایام یا
انقلاب زمانہ سے ۔
(دیباچہ ابوالفضل)

بُوک ۔ ف ۔ (واؤ معروف)
بمعنی شاید ۔ مگر ۔

بُوگرفتہ ۔ ف ۔ مرکب
بدبُودار ۔ متعفن ۔

بُول ۔ ع ۔ بالفتح ۔ فارسی
شاش یا پیشاب ہندی موت
(واؤ معروف) ابوال جمع ۔
بول و براز سے مراد پاخانہ

پیشاب ہے۔
بُولسری ۔ بفتح اول اور
سین و رای مہملہ دونوں مکسور
یہ ہندی لفظ مولسری کا مخفف
ہے جو مشہور درخت ہے۔
بُولُوک ۔ ت ۔ بالضم ولام
اور دونوں واو غیر ملفوظی یعنی
شہر اور مجازاً آسمان۔
بُوم ۔ ف ۔ بالضم ۔ وہ زمین
جس میں کھیتی نہ ہوئی ہو مرز
مقابل ۔ طینت و سرشت ۔
منزل ۔ عربی میں بمعنی اُلّو جو منحوس
پرندہ ہے ۔ اَبوام جمع زاد بوم
مراد ہے جنم بھوم یا جائے
پیدائش سے اور سکندر نامہ
میں بوم بیگانہ سے اصطلاحاً
ایران مراد ہے۔
بُوم طلا ۔ ف ۔ (چیز و تمیز)
وہ چیز جس کی زمین طلائی اور
نقش و نگار دوسری قسم
کے ہوں ۔ زمین زرخیز سیراب
حاصل۔
بُون ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ۔
دُوری ۔ فرق ۔ جدائی ۔ فضل
و کمال میں کسی پر فوقیت
رکھنا۔
بُویا ۔ ف ۔ بالضم ۔ در
حالت الف نسبتی بمعنی خوشبودار
در حالت الف فاعلی بمعنی
سونگھنے والا۔
بُوسے افزا ۔ ف ۔
(اسم فاعل افزاختن کا)
مجازاً گرم مصافحہ۔
بُویحییٰ ۔ (باضافت عربی)
عزرائیل کی کنیت ہے۔

بُوی شیر آمدن ۔ فارسی
مصدر مرکب ہے بمعنی تازہ پیدا
شدہ ۔ نیا پیدا ہوا تازہ پیدا
ہوا۔
بُوئیدن ۔ ف مصدر بمعنی
سونگھنا بو دینا۔

ب ہ

بِہ ۔ ف ۔ بالکسر ۔ بمعنی
اچھا ۔ خوب یہ صفت ادنیٰ ہے ۔
بہتر صفت اوسط اور بہترین
صفت اعلیٰ ہے ۔ اور میوہ
بہی جس کو امرود بھی کہتے ہیں۔
بہ بہ ۔ ف ۔ واہ واہ
(حرف انبساط)
بہ بہ رسیدی ۔ (فارسی
مرکب) آہا ہا تم آ گئے۔
بَہا ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ مول
یا قیمت ۔
بَہا ۔ ع ۔ روشنی ۔ رونق ۔
زیبائی ۔ مادہ (ب ہ و) کیونکہ
اصل میں یہ بہاو تھا ۔
بہادُر ۔ ف ۔ دلیر ۔
شجاع ۔ سورما ۔ بہادر غلط
ایک عزت کا خطاب ۔
بہادری ۔ دلیری شجاعت
ہندی بیرتا ۔ سورماپن ۔
بَہار ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ فصل
ربیع پھول کھلنے کا موسم ۔ ہندی
بسنت رُت عموماً ہر پھول اور
خصوصاً کیوڑے اور نارنجی کا پھول
جس سے عطر بہار نکلتا ہے اور
نام ایک نوشیروانی فرش کا۔

بتخانہ ۔ ایک آتش خانہ کا نام
ایک قسم کا نفیس کپڑا اور روئیدن
دمیدن ۔ جوشیدن ۔ ریختن
افشاندن ۔ آمدن ۔ رسیدن
اور شگفتن کے ساتھ مستعمل ہو
اور بالکسر یعنی بہار ہند میں
ایک صوبہ کا نام ہے۔
بہاران ۔ ف ۔ بمعنی بہار
(مزید علیہ بہار کا) جیسے بامدادان
بامداد کا ۔ یہ الف نون زائد
ہے۔
بہانہ ۔ ف ۔ حیلہ حوالہ ۔
موجب ۔ وجہ ۔ سبب
بہانہ جو ۔ ف ۔ حیلہ
ڈھونڈنے والا۔

سہ

بہانہ جوئی کی عادت کبھو کرینگے نہ ہم
سوائی نیکی کے کچھ اپنی خو کرینگے نہ ہم
بہانہ جوئی میں یائے مصدری
ہے۔
بَہائم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔
چوپائے جانور ۔ ہندی پشو ۔
یہ بہیمہ کی جمع ہے ۔

شعر حالی

بہائم کی اور ان کی حالت ہے یکساں
کہ جس حال میں ہیں اسی میں ہیں شاداں
بہبود ۔ ف ۔ بالکسر اور
دوسری ب مضموم ہے حاصل
مصدر مرکب ہے کسی کے حق
میں بھلائی ۔ بہبودی ۔ رفاہ ۔
فلاح ۔ بہتری (بہبودی میں
یا زائد ہے)
بُہت ۔ ع ۔ بالفتح حیرانی ۔
جھوٹ افترا ۔ جھوٹ تولنا ۔
بُہتان ۔ ع ۔ بالضم جھوٹ

لگانا۔ تہمت۔ نہادن۔ کردن وبستن کے ساتھ مستعمل ہے مادہ (ب ہ ت)

بہتر۔ ف۔ بہت اچھا۔ بہت اچھی چیز۔ اس میں تر علامت صفت تفضیل یا صفت بعض کی ہے۔

بہترین۔ ف۔ بالکسر۔ اگر ین نسبت کا یا زائد سمجھا جاوے تو منسوب طرف بہتر کے اور اگر کلمہ تر یعنی تفضیل کا ہے تو بمعنی سب سے اچھا۔ **شعر فیضی** ؎

اے نام تو بہترین آغاز
بے نام تو نامہ کے کنم باز

بہجت۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ خوشی۔ تازگی۔ خوبی
بُہجت غلط۔

بہر۔ ف۔ واسطے۔ لیے
بدلے اس کے بیشتر ا۔ زائد ہوتا ہے جیسے از بہر اور از برائے بمعنی واسطے۔

بہرام۔ ف۔ بالفتح۔ مریخ ستارہ۔ مہینہ کی بیسویں تاریخ۔ عراق کا بادشاہ جس کو بہرام گور بھی کہتے ہیں ہرمز کے سردار کا نام۔

بہرام چرخ۔ ف۔ (باضافت) مراد ہے ستارہ مریخ سے جو فلک پنجم پر سرخ رنگ کا ہے۔

کا ہے۔

بہرام چوبین۔ ف۔ بعضت نام ہے ہرمز کے ایک رفیق کا جو فوجی سردار بھی تھا۔

نہایت دُبلا اور خشک اندام ہونے کی وجہ سے یہ نام ہوا۔

بہرام گور۔ وہی بہرام جس کا بیان اوپر درج ہوا گور خر کے شکار کا شائق ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام پڑ گیا۔

بہرج۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ یعنی ہرا کہ دیون چیز۔ کھوٹا درم۔

بہرحال۔ ف۔ بفتحتین۔ (جار مجرور ہے) اور ہر کا مادہ تاکید کا دیتا ہے۔ یعنی سب طرح سے۔ ہر طرح سے۔ اُردو وفارسی دونوں میں مستعمل ہے۔

سعدی ؎

قناعت بہرحال اولیٰ ترست

عبرت ؎

بہرحال اس سے یہ عادت کو لینگے۔

بہرصورت اور بہرکیف مرادف ہیں۔

بہرمان۔ ف۔ بالفتح۔ اس کے تین معنی ہیں اوّل۔ گسُم کا پھول۔
۲۔ ایک ریشمی کپڑا
۳۔ یاقوت سرخ۔

بہر کار دیگہ ہمت بستہ گر دد
اگر خارے بود گلدستہ گردد

بہ شعر بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔

بہرہ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم وسکون ثانی یعنی حصہ۔ نصیبہ۔ بردن وبہ داشتن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بہرہ یاب۔ یعنی حصہ پانے والا۔ مستفید۔ نفی اس کی شروع میں بے لگانے

سے بنتی ہے۔ جیسے مصرع۔
آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں۔

بہزاد۔ ف۔ بالکسر۔ یہ شاہ اسمٰعیل صفوی کے عہد میں ایک نامور نقاش گزرا ہے (مرکب ہے) بہ اور زاد سے (ر ند) ؎

کھینچی ہے ایسی تصویر میں اُس کی کمر
کار نازک تجھ در پیش بہ بہزاد ہے

بہشت۔ ف۔ بکسر اوّل ودوم وسکون شین۔ باغ۔ مجازاً جنت۔

بہشتی رُو۔ ف۔ بمعنی وتمیز۔ یعنی سادہ رُو۔ خوبرو۔ امرد یعنی بے ڈاڑھی مونچھ کا۔

بہق۔ ع۔ بفتحتین۔ چھیپ کے داغ جو نوجوانوں کے جسم پر اکثر پڑ جاتے ہیں۔

بہل۔ ف۔ بکسر اوّل ودوم یعنی چھوڑ مصدر ہلیدن کا امر ہے

بہلول۔ ع۔ (ب ہ ل) مادہ۔ بضم اول وسوم۔ بروخندہ رو۔ پیشوائے قوم ایک عارف کامل کا نام۔

بہلہ۔ ف۔ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار لوگ ہاتھ پر چڑھا لیتے ہیں۔

بہم۔ ف۔ یعنی ساتھ ب اور ہم سے مرکب ہے۔

بہم بر آمدن۔ ف مصدر مرکب ہے۔ مجازاً غصہ ہونا۔ درہم کشیدن مرادف۔

بہم بر زدن۔ ف۔ مرکب ہے۔ زیر وزبر کرنا۔ الٹ پلٹ

کر دینا۔

بہمَنُ۔ ن۔ حرف اول و سوم پہ زبر ہے۔

۱۔ پارسیوں کا گیارہواں مہینہ ہندی پھاگن۔

۲۔ اسفندیار کے بیٹے اردشیر کا نام۔

۳۔ ایک فرشتہ کا نام جسے عقل اول کہتے ہیں۔

۴۔ ایک دوا کا نام ہے جو سرخ اور سفید دو طرح کی ہوتی ہے یہ ایک گھاس کی جڑ ہے جو چھوٹے گاجر سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور کوہستان آرمن اور خراسان میں پیدا ہوتی ہے۔ مبہی۔ مفرح قلب۔ مولد منی۔ بدن فربہ کرتی ہے۔

۵۔ ایک پردہ موسیقی کا نام۔

۶۔ آردبیل کے قریب ایک قلعہ کا نام۔

بہمن در رفتن حنا۔ ف۔ (باضافت رفتن) مجازاً مہندی کے رنگ کا سیاہ پڑ جانا۔

بہنانہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم و پنجم بمعنی بندر۔ میمون۔ میمونہ۔ بوزنہ۔ حمدونہ مرادف۔

بہو۔ ع۔ بالفتح اول و سکون ثانی۔ خواب گاہ۔ خوابگہ۔ قصر۔ محل۔ کاخ ایوان۔ شبستان۔

بہی۔ ف۔ (یائی مصدری) بمعنی بہتری (یا زائد) نام میوہ شیریں۔ اردو جو الہ آباد کا مشہور ہے۔

بہتی } ع۔ عربی بمعنی روشن۔ زیبا۔
بہیتہ } تاباں۔ یہ اسم فاعل ہے۔

بہار کا۔

بہیج۔ ع۔ شادمان خوش۔ منتخب ہے۔

بہیر۔ لشکر کے بازاری لوگ یہ لغت فقیر کے وزن پہ ہے اور بظاہر ہندی سے فارسی زبان میں لیا گیا ہے۔

مصحفی ؎

میرے حواس پریشاں بایں پریشانی
ہو جیسے لشکر شکستہ کی خراب بہیر

بہیم۔ ع۔ بالفتح۔ نام ایک گھوڑے کا۔ یک رنگ۔ بہم جمع۔

بہیمہ۔ ع۔ چوپایہ۔ مویشی بہائم جمع۔

بہیمی۔ ع۔ (یائی نسبتی) نسبت رکھنے والی طرف بہیمہ کے۔

بہیمی۔ ع۔ (یائی نسبتی) منسوب طرف بہیمہ کے۔

بہین۔ ف۔ بہت اچھا۔ بہت بہتر سب سے تحفہ۔ اور بقول بعض بن زائد ہے۔

ب ی

بے۔ ف۔ بالکسر (یائی مجہول) حرف نفی ہے بمعنی بدون بغیر سوای یہ اسم کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ مثلاً بے ہنر بے وفا وغیرہ اور صفت کے پہلے نا آتا ہے۔ جیسے نامناسب ناجائز وغیرہ۔

بے۔ ہ۔ (بالکسر و یائی مجہول) ایک کلمہ ہے جو حقارتاً دوسرے آدمی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے کیوں بے ابتک کہاں تھا۔

بی۔ (یائی مراد ہے)، یہ مخفف ہے بیوی کا۔ عورتیں ایک دوسرے کو اس کلمہ سے خطاب کیا کرتی ہیں۔ انگریزی میں بی بمعنی شہد کی مکھی ہے۔

بے آہو۔ ف۔ بمعنی بے عیب مرکب ہے بے نفی کا اور آہو بمعنی عیب بد

بیا۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی آ۔ آو۔ امر ہے آمدن کا فارسی شعرا اس کو شعر کے اول میں لانا فصیح سمجھتے ہیں۔

؎

بیا کہ گریہ من آن قدر زمین نگذاشت
کہ در فراق تو جا کے بسر تواں کردن

عرفی ؎

بیا کہ با دلم آں میکند پریشانی
کہ غمزہ تو نکرد دست با مسلمانی

اردو شعرا بھی اس کا تتبع کر نکلے۔

مصرعہ رنگین دہلوی ع

آ تجھ بغیر مملکت دل اجاڑ ہے

بیاباں۔ ف۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ہو۔ اصل میں یہ بے آبان تھا۔ بے نفی کا اور آبان مزید علیہ ہے آب کا۔ اور بقول بعض آخر کا ان فاعلیت کے معنی دیتا ہے۔

بیارہ۔ ف۔ بفتح اول و دوم و چہارم جو رای مہملہ ہے، بمعنی وہ درخت جس کی بیل پھیلتی ہے۔ ؎

بباغ دہرای روشن ستارہ

خدا سبزت کند مثل بیارہ

بیارہ باغی۔ ف۔ ایک گھاس ہے جو عشق پیچے کی طرح درختوں پر چڑھ جاتی ہے اور ہمیشہ سرسبز رہتی ہے۔

بیاض۔ ع۔ مادہ (ب ی ض) سفیدی مجازاً سادہ کتاب۔ اشعار و حساب اور یادداشت لکھنے کی کتاب۔

آتش لکھنوی ؎

لکھے گئے بیاضوں میں اشعار انتخاب
رائج رہے وہی کہ جو سکے کھرے ہوئے

بیّاع۔ ع۔ بفتح اوّل و یائے تحتانی مشدد و مفتوح بمعنی بیچنے والا۔ خریدار مول لینے والا۔ دلّال۔ بیّاعین جمع۔

بے اَنْدامی۔ ف۔ مرکب ہے۔ بے نفی کا اور یائی مصدری سے مجازاً بمعنی بے ادبی۔

بیباق۔ ف۔ بالکل۔ جو کچھ باقی نہ رہے۔ اصل میں بے باقی تھا۔ بے نفی کا ہے۔

بے برگ۔ ف۔ مرکب ہے۔ بے نفی کا اور برگ (سامان سے مجازاً بمعنی محتاج۔ بے سامان)

بَیت۔ ع۔ گھر۔ مکان۔ خانہ۔ بیوت + ابیات جمع۔ بیوتات جمع الجمع۔

بیت۔ ع۔ شعر قافیہ دار۔ ابیات جمع۔ مقابل اس کا فرد ہے۔

بیت اقصیٰ / بیت المقدس۔ ع۔ بصفت یہ ملک شام میں ایک مسجد ہے بنا کردہ حضرت داؤد چونکہ اہل مکہ سے دور ہے لہٰذا یہ نام ہوا بیت المقدس میں یائے نسبتی لگانے سے حرف آخری جزو رہ جاتا ہے۔ یعنی مقدسی۔ (یروشلم جروشلم)

بیت الحرام۔ (باضافت عربی) خانہ کعبہ۔ کیونکہ جدال قتال وہاں حرام ہے۔ سالار بیت الحرام سے مراد پیغمبر صلعم ہے۔ **سعدی** ؎

بدو گفت سالار بیت الحرام
کہ ای حامل وحی برتر خرام

ذیل کے شعر میں شاعر کی سوجھ بوجھ پر غور فرمائیے۔ ؎

می در احرام گفتی اے شیخ پارسا
پس میکدہ بقول تو بیت الحرام شد

اردو ترجمہ شعر کا۔

ای شیخ تو جو کہتا ہے مَی کو حرام ہے
میخانہ کو بھی کہدے کہ بیت الحرام ہے

بیتُ الحَزَن۔ باضافت عربی وہ کوٹھری جس میں بیٹھکر یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کی جدائی میں رویا کرتے تھے۔ مجازاً عاشق مہجور کا گھر۔

بیت الخلا۔ (باضافت عربی) مجازاً پاخانہ۔ پاخانہ پیخانہ۔ جا ضرور۔

بیتُ الشرف۔ ع۔ بتلفظ (بے آتش شرف) باضافت عربی۔ لفظی معنی بلندی اور بزرگی کا گھر۔ اور اہل نجوم کی اصطلاح میں وہ برج ہے کہ جس میں داخل ہوکر ساتوں سیاروں میں سے کسی کو سعادت حاصل ہو تفصیل اُن کی یہ ہے۔

آفتاب کو شرف حاصل ہوتا ہے حمل میں
قمر „ „ ثور
مشتری „ „ سرطان
زہرہ „ „ حوت
عطارد „ „ سنبلہ
مریخ „ „ جدی
زحل „ „ میزان

بے تمیز ارجمند و عاقل خوار۔ بطور ضرب المثل بھی استعمال ہوتا ہے ہندی محاورہ اندھیر نگری چوپٹ راج۔

بیتُ العتیق۔ ع۔ بصفت بمعنی پرانا گھر۔ مراد خانہ کعبہ سے ہے کیونکہ قدیم ہے وقت آدمؑ سے یا آزاد ہے ظلم اور طوفان سے بازنگ ہے۔

بیتُ الغزل۔ باضافت عربی عمدہ شعر۔ بہتر بیت۔

بیتُ المال۔ باضافت عربی وہ جگہ جہاں مال غنیمت یا متوفی کا مال بعد ضبطی کے رکھا جاتا ہے۔ وہ مال جس میں تمام مسلمانوں کا حق ہو۔ خزانہ سرکاری۔

بیتُ المعمور۔ (بصفت عربی) چرخ چہارم پر ایک مسجد ہے زمرد اور یاقوت کی مقابل کعبہ کے۔ یہ طوفان نوح سے قبل زمین کعبہ پر تھی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ہر وقت زیارت الملائک سے آباد رہتی تھی۔

بیتُ اللہ۔ (باضافت عربی) خدا کا گھر۔

بے تحاشا۔ ع۔ دفعتہً۔

فوراً اچانک (بے نفی کا ہے) فارسی و اُردو دونوں میں۔

مستقل بے اسیر سے

صدائی من کسی ہر گاہ اصغا
در آور جائی خلوت بے تحاشا

اکبر سے

جیب سے مغرور کی زر بے تحاشا دیکھئے
جلوہ بازار مغرب کا تماشا دیکھئے

بیتُوتَت ۔ ع ۔ ب مفتوح حرف سوم ت مضموم حرف پنجم مفتوح بمعنی رات کو رہنا ۔ کسی جگہہ شب باشی کرنا ۔

بیجا ۔ ف ۔ (مرکب بے نفی کا اور جا بمعنی جگہہ) نامناسب ۔ بے محل ۔ بے موقع ۔ ضد بجا ۔

بیتِ حزن ۔ ع ۔ بمعنی بیت الحزن

(حالی)

دم سے یوسف کے جو آباد تھا یعقوب کا گھر
چرخ کہتا تھا کہ یہ بیت حزن کس کا ہے ۔

بیجادہ ۔ ف ۔ ایک سُرخ رنگ کا جوہر جو کہربا کی طرح تنکے کو کھینچتا ہے یہ زرد بھی ہوتا ہے بیجاد اس کا مخفف ہے ۔

فردوسی سے

بچنگ آمدش چند گونہ گہر
چو یاقوت و بیجادہ و سیم و زر

بے جگر ۔ ف ۔ بے نفی کا ۔ مجازاً ڈرپوک ۔

بے جگری ۔ ف ۔ خوف دہشت یا مصدری ہے ۔

بیجہ ۔ ف ۔ (یای معروف) معشوق مخفف اور مصغر ہے بی بی کا ۔ اور (بدل ہے بچہ کا)

بے چوبہ ۔ ف ۔ وہ خیمہ جس میں چوب نہ ہو ۔ (بے نفی کا اور ہا نسبت کی)

بیچُوں ۔ ف ۔ مرکب ہے (بے نفی کا اور چون معنی مانند) وہ جس کا کوئی ہمسر نہ ہو ۔ بے مثل ۔ بے نظیر اور بیچگوں وہ جس کے کام میں دوسرے کا دخل نہ ہو ۔ یہ خدا کی شان میں آتا ہے ۔

جیسے شعر ذیل میں

داغ دہلوی

بیچوں و بیچگوں ہے بے شبہ ذات تیری
واحد ۔ احد ۔ صمد ہے اللہ نام تیرا ۔

بیچہ ۔ ف ۔ مرکب ہے بی (یای معروف) سے جو مخفف ہے بی بی کا اور چہ تصغیر کا ہے ۔ مجازاً بمعنی معشوقہ ۔

بیچا صلان ۔ یوسف زلیخا جامی کے اس شعر میں اس لفظ سے اشیائے دنیوی مراد ہیں جو سب ناپائدار ہیں ۔ ے

گشادستے راز پابند بگسل
وزیں بیچا صلان پیوند بگسل

بیچشو رشدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ ناتوان اور بیمار ہونا ۔ بے نماز ہونا ۔

بے حمیّت ۔ ف ۔ (بے نفی کا ح مفتوح) بمعنی بے حیا بے شرم ۔

سعدی سے

بہ بین آن بے حمیت را کہ ہرگز
نخواہد دید روئے نیک بختی

بیخ ۔ ف ۔ جڑ ۔ عربی اصل ضد فرع ۔

بیخ کنی ۔ جڑ سے اُکھیڑ ڈالنا ۔

بیختن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ چھاننا بیزد مضارع ۔

بیخواست ۔ ف ۔ (حاصل مصدر ہے مرکب) بمعنی بے مانگے

بیخود ۔ ف ۔ مست ۔ بے ہوش ۔ آپے سے باہر مصرعہ

خودی کو چھوڑ ہو بیخود خدا سے گر ملا چاہے

بیخودی ۔ ف ۔ (یای مصدری) آپے سے باہر ہو جانا ۔ بیہوش ۔ مدہوش ۔

مصرعہ

اک بیخودی فقط مجھے دن رات چاہئے

بیخویش ۔ ف ۔ بے نفی کا ہے بمعنی بیخود اور بیہوش ۔

بید ۔ ف ۔ بالکسر ۔ نام درخت بے ثمر جس کو بیت کہتے ہیں ۔ ایک مانند ہدراتی دیو کا نام ہے ۔ اور ایک کیڑا ہے جو کاغذ اور اونی کپڑے کو کھا جاتا ہے ۔ شعور ۔ لفظ بیدار میں بید ہی آخری معنی ہیں ۔ بید جمع بیدا کی بمعنی جنگل ۔

بیداد ۔ ف ۔ بالکسر ۔ ظلم ستم جور ۔ تعدّی ۔ مرکب ہے (بے نفی کا اور داد بمعنی انصاف) اور بقول بعضے مرکب ہے بید درخت بے پھل اور الف کلمہ نسبت سے یعنی بے ثمر مثل بید کے کیونکہ ظالم ہمیشہ بے فیض ہوتا ہے ۔

بیداد گر ۔ ف ۔ (گر فاعل کا) ظالم ۔

بیدار ۔ ف ۔ جاگتا ہوا ۔ ہوشیار ضد خفتہ مصرعہ غنی

در نفس باشد تفاوت خفتہ و بیدار را

مرکب ہے بید بمعنی شعور اور آر کلمہ نسبت سے اور بقول بعض مرکب ہے بیدار اسم فاعل داشتن کا) (بیدار چہ درخت بے ثمر بود) اس مصرعہ میں بھی مبتدی کو بیدار کا شبہ ہو جاتا ہے حالانکہ یہ وہ لفظ نہیں ہے۔ یہ مرکب ہے بید درخت اور ارچہ بمعنی اگرچہ۔

بیدار دل۔ ف۔ بمعنی ہوشیار (ممیز و تمیز دار)

بیدار مغز۔ ف۔ عالی دماغ بڑا ہوشیار۔

بیداری۔ ف۔ (یای مصدری) جاگنا۔ ہوشیاری۔ (استعمال لفظ کشیدن کے ساتھ)

بیدانجیر۔ ف۔ اصل میں یہ لفظ بادانجیر تھا۔ جس کے معنی ہیں شگافتہ یا شکستہ باد۔ چونکہ اس کی لکڑی بڑی نازک ہوتی ہے ہوا کے جھوکے سے ٹوٹ پڑتی ہے۔ لہذا یہ نام ہوا اور پھر باد کا امالہ بید کر لیا۔ ارنڈ کا پیڑ

بید مجنوں / **بید مولی** } بید کی ایک قسم ہے جسکی شاخیں نازک ہوتی ہیں۔ اور پتے باریک اور زمین کی طرف جھکے رہتے ہیں۔ اس کی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (وقت نزع لیلیٰ کی وصیت اپنی ماں کو) ؎

گر سرمۂ چشم تو در رفت
خاک رہ قیس غم گرفتہ
تابوت مرا تراش موزوں
از چوب درخت بید مجنوں

بَیدار۔ ع۔ بالفتح مادہ (ب ی د) وہ میدان جہاں درخت اور گھاس نہ ہو۔ بیوند۔ ہلاک ہونا۔ بید بالکسر جمع ہے۔

بیدبرگ۔ ف۔ پہلی ب مکسور۔ دوسری مفتوح۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی برگ بید کا) تیر کی ایک قسم جو بصورت برگ بید بنائی جاتی ہے۔

بَیدپا۔ ف۔ نام ایک ہندوستانی حکیم کا جو زاہد تھا اور رای دابشلیم راجہ ہند کا واعظ تھا۔ انوار سہیلی کے عربی ترجمہ میں اس کو افیلسوف الہند لکھا ہے۔

بیدرنغ۔ (بے نفی کا) بلا افسوس کئے ہوئے۔

بیدخل۔ ف۔ غیر قابض۔ محروم۔

بیدست و پا۔ ف۔ (مرکب) عاجز۔ بیکس۔ پریشان۔ سراسیمہ

بیدل۔ ف۔ (بے نفی کا) کنایہ ہے عاشق سے بیدلان فارسی جمع۔

بید ماغی۔ ف۔ وہ پریشانی جو غصہ کو ضبط کرنے کے بعد طبیعت میں رہتی ہے اس میں بے نافیہ اور یای مصدری ہے۔

بید مُشک۔ ایک درخت کا نام ہے۔ جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا عرق نکلتا ہے اور لکڑی کے قلم بنتے ہیں۔

بَیذَق۔ ع۔ بالفتح شطرنج کا پیادہ۔ مادہ (ب ذ ق) یہ معرب ہے پیادہ کا۔ بیاذق جمع۔

شعر سعدی ؎

کہ شاہ ارچہ بر عرصہ نام آور است
چو ضعف آمد از بیذقے کمتر است

بِیر۔ ع۔ بالکسر۔ و یای معروف مادہ (ب ء ر) اصل میں بئر تھا۔ بمعنی چاہ۔ کنواں۔ آبار جمع

بیرالالم۔ ع۔ ایک حبشی کوئیں کا نام ہے۔ جہاں حضرت علیؑ ا روز بے آب و دانہ جنوں سے لڑے تھے۔ جنگ نامہ میں اس کا مفصل بیان ہے۔ ؎

غرض بیجاں عدو حضرت نے دم میں
کئے تھے اسقدر بیرالالم میں

ناسخ ؎

یوں ہی آ آ کر جو ڈوبینگے پری زادے صنم
دوسرا بیرالالم چاہ ذقن ہو جائے گا

بِیر۔ بالکسر و یای معروف۔ ہندی میں بمعنی بہادر۔ شجاع۔

بَیر۔ بالفتح و سکون یای تحتانی ہندی ہے بمعنی دشمنی۔ خصومت۔ بیری۔ بمعنی دشمن اسی سے مشتق ہے۔

بیران۔ ف۔ بمعنی ویران۔ اجاڑ۔ مرکب ہے۔ بے نفی کا اور ان بمعنی درخت سے اور نام وزیر افراسیاب کا اس کو پیران بھی لکھا ہے۔ اور پیران ویسہ

بیرانہ۔ ف۔ ویرانہ۔ بیران کا مزید علیہ ہے۔

بیژن۔ ف۔ بکسر یای موحدہ و یای مجہول و زای معجمہ مفتوح نام ایک ایرانی پہلوان کا جو گیو کا بیٹا تھا۔ اس کو لغات کشوری اور خزانہ لغت میں رستم کا بھانجا

لکھا ہے مگر شاہنامہ سے یہ بات غلط ثابت ہوتی ہے۔ رستم نے ایک دفعہ گیو سے زور آزمائی کی اور اس کو اپنا ہمسر پاکر اور خوش ہو کر اپنی لڑکی کا عقد اس سے کر دیا۔ یہ بیژن اس کے بطن سے تھا۔ پس یہ رستم کا نواسہ ہوا۔ بیژن اس کا بدل ہے۔

بیساختہ۔ ف۔ (بے نفی کا) بلا تامل۔ بغیر سوچے سمجھے۔ خود بخود۔ اکبر ؎

صدائے صور سے شور قیامت کا پیدا ہے
کہ میں بیساختہ اک نالۂ مستانہ دل بدوں

نسیم دہلوی ؎

بسکہ ہے پیش نظر ہر دم یہ لطف دلفریب
کیا عجب بیساختہ منھ سے اگر نکلے فغاں

بئس القرین۔ ع۔ مرکب۔ مادہ۔ (ب ی س) و (ق ر ن) بئس بمعنی فعل بد اور قرین بمعنی ساتھی۔ پورے لفظ کے معنی ہوئے۔ ہمنشیں بد۔ بُرا ساتھی۔

(بوستان باب ۹)

گناہم ببخش اے جہاں آفریں
کہ گر با من آید فبئس القریں

(فبئس القرین میں ف بمعنی پس ہے)

بئس المصیر۔ ع۔ مرکب ہے۔ بئس فعل ذم ال اضافت کا اور مصیر۔ جائے بازگشت۔ مراد دوزخ سے ہے۔

بیستون۔ ف۔ (اس میں بے نافیہ ہے) نام اس پہاڑ کا جس کو فرہاد نے شیریں کے عشق میں تراشا تھا۔ ؎

سر پہ یہ کوہ غم جو اٹھاتا تو یہ جہت
دھنس جاتے بیستون میں فرہاد کے قدم

مگر اگلے شعر میں بے ستون پہاڑ کے معنی میں نہیں ہے۔ ؎

گنبد چرخ اس کی صنعت سے
بے ستون تھم رہا ہے حکمت سے

(یعنی بلا تکلیے یا ٹیک کے)

بیسراک } ف۔ بکسر اول
بیشراک } جوان شتر بچہ اور بقول بعض وہ شتر جس کی ماں عربی اور باپ کسی اور ولایت کا ہو۔ اور نیز بمعنی خچر۔

بے سروپا۔ ف۔ مرکب۔ پریشان سراسیمہ۔ حسن دہلوی ؎

ترک کر کے دل سے اس دنیا کو وہ
بے سروپا چلد یا صحرا کو وہ

بے سرودل۔ ف۔ مرکب (واؤ عاطفہ ہے) مجازاً بے پرواہ شخص۔

بے سکون۔ ف۔ مرکب (بے نفی کا) مجازاً شوخ وہ آدمی جو شوخی کی وجہ سے ایک جگہ قرار نہ پکڑے۔

بے سکہ۔ ف۔ (بے نافیہ ہے) مجازاً بے قدر و بے مقدار۔

بیسوا۔ ہ۔ بالکسر۔ کسبی۔ طوائف۔ فاحشہ عورت۔

آتش لکھنوی ؎

ذال دنیا ناز کرتی ہے نہایت ہی بجے
ہے مگر اس بیسوا کا کیا بدن فولاد کا

بیش۔ ف۔ بالکسر دیائی مجہول۔ زیادہ۔ بہت۔ ہندی ادھک۔

بے شائبہ۔ ف۔ بے شبہ بیشک۔ بے آمیزش۔ (یہ مرکب ہے بے نفی کی اور شائبہ بمعنی آمیزش)

بیشہ۔ ف۔ بالکسر و شین مفتوح جنگل۔ شیر کے رہنے کی جگہہ۔ کچھار۔ سعدی ؎

ہر بیشہ گماں مبر کہ خالی ست
شاید کہ پلنگ خفتہ باشد

بیشی۔ ف۔ بالکسر (و یائی معروف مصدری) بمعنی زیادتی۔ دہند۔ کمی بیشی بمعنی گھٹا بڑھی۔ اگر اس کی ی مجہول ہو یعنی بیشے تو یہ اردو جمع ہے بیشہ کی۔

بیض۔ ع۔ بالفتح۔ انڈے۔ بیضہ کی جمع ہے۔

بیض۔ ع۔ بالکسر و یائی معروف سفید رنگ والی عورتیں۔ سفید رنگ والی ہر ایک چیز جو مونث ہو۔ اور ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ۔

بیضۃ الخدر۔ ع۔ پردہ نشین عورت۔

بے زنہاری۔ ف۔ مرکب ہے (بے نافیہ اور زنہار بمعنی پناہ) بے پناہی بے امانی۔

بیرق۔ ت۔ چھوٹا نیزہ۔ چھوٹا علم۔ کپڑا علم کا۔ لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے۔

بیرم۔ ف۔ بفتح اول وسوم جو حرف رے ہے بمعنی بہ ما۔ بہ مہ گرد یہ مرلوف

بڑا تیر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ترکی میں بمعنی عید۔ جشن

بیرنگ۔ ف۔ اس میں بے نفی کا ہے۔ ۱۔ عمارت کا نقشہ تعمیر سے پہلے۔ ۲۔ تصویر کا خاکہ بے رنگ آمیزی کے۔ ۳۔ ظہور وحدانیت حق تعالیٰ۔

بیرون۔ ف۔ خارج۔ باہر۔ بَرُون اور بُرُون مخفف ہے۔ (اندرون ضد ہے)

بیرونی۔ ف۔ بے توجہی بیرونی بے رونقی۔

بیضار۔ ع۔ بالفتح بمعنی روشن و سفید۔ اور مجازاً۔ آفتاب۔ سورج نام شہر کا فارس یا ایران میں۔ یہ بیاض کی صفت مشبہ ہے۔ بیض جمع۔

بَیضاوی۔ ع۔ بالفتح۔ (یائی نسبتی ہے) شہر بیضا کا باشندہ۔

بیضوی۔ ع۔ یائی نسبتی ہے۔ یعنی انڈے کی سی شکل۔

بَیضہ۔ ع۔ بالفتح۔ مادّہ (ب ی ض) تخم مرغ۔ انڈا۔ لوہے کا خود۔ جماعت۔ گروہ ہر شے کا درمیان۔ گرمی کی سختی۔ میان شہر ولواحق۔ نام درد سر کا۔ بیض و بُیوض جمع۔

بیضۂ آتشین۔ ف۔ بصفت مجازاً خورشید۔ آفتاب۔ سورج

بیضہ افگندن۔ ف۔ مجازاً بہت زیادہ ڈرنا۔

بَیضہائے زرّین۔ ف۔ (بصفت) کنایہ ہے ستاروں سے۔

بیضہ در سر کسی شکستن
بیضہ در کلاہ شکستن }۔ فارسی مرکب ہے۔ مجازاً مفلوب کرنا۔ رسوا کرنا۔

بَیضۂ زر۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آفتاب۔ سورج۔

بیضۂ زرّین۔ ف۔ (بصفت) مجازاً آفتاب۔

بَیطار
بیطر } ع۔ بالفتح۔ مادّہ (ب ط ر) سلوتری۔ وہ ڈاکٹر جو مویشیوں کا علاج کرے۔

بیطاری۔ اس میں یائی مصدری ہے بمعنی بیطار ہونا۔ یا بیطاری کا پیشہ جالی سے
اگر جانچنے کرنا آدمی گھوڑوں کی سائی
تو دنیا ہوگا ان کو امتحان علم بیطاری

بَیع۔ ع۔ بالفتح۔ بیچنا۔ مول لینا یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے۔ لغات اضداد وہ الفاظ ہوتے ہیں کہ جن کے دو معنی ایک دوسرے کے خلاف ہوں مثلاً مولی کے دو معنی ہوتے ہیں ایک آقا دوسرے غلام۔

بَیعانہ۔ ع۔ بالفتح۔ قیمت کا وہ جزوی حصہ جو معاملہ پکا کرنے کے لئے چیز کی خرید و فروخت سے پہلے دیدیا جاتا ہے۔ ہندی سائی۔ شعر

آ یاد سے
کون تجھ سے زنگ یوسف کی خریداری کرے
قیمت کون مکاں تیرا فقط بیعانہ ہے

بَیعَت۔ ع۔ بالفتح۔ وعین نیز مفتوح۔ مادّہ (ب ی ع) فرمان برداری کرنا۔ مُرید ہونا۔

بِیعہ۔ (ب ی ع) مادّہ قوم ترسا کا عبادت خانہ بِیَع جمع۔

بیغاره
بغاره } ف۔ ملامت۔ سرزنش۔ طعنہ۔ بیغار اس کا بدل ہے۔

بے غل و غش۔ ف۔ (بے نفی کا واؤ عاطفہ۔ دونوں غین مکسور) بے کھوٹ۔ بغیر کسی فریب کے مُرادی معنی یا مجازاً بیشک بے شبہ۔

بے قریں۔ ف۔ (بے مثل۔ بے نظیر۔

بے قیل۔ ف۔ (بے نافیہ) بے گفتگو۔ بیشک۔

بیکران۔ ف۔ (بے نفی کا) بے انتہا۔

بے کم و کاست۔ ف۔ مرکب بے نافیہ۔ ٹھیک ٹھیک من و عن۔

بیکس۔ (ف۔ مرکب) جس کا کوئی مددگار نہ ہو۔ لاچار۔ عاجز۔ مصرعہ اکبر سے
ہے اکبر بیکس ایک طرف اور ساری خدائی ایک طرف

بیکسی ۔ ف ۔ (یائی مصدری) لاچاری ۔ عاجزی ۔ لاچار ہونا ۔ مصرعہ ؎
اب اس بیکسی میں تو ہی یار ہے ۔

نوٹ ۔ ذیل کے اردو جملوں میں اسی صورت کا لفظ آیا ہے ۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں ہیں ۔ اس وقت (بے کسی) ملا کر لکھنا نہیں چاہیے ۔
۱ ۔ یہ سخت زمین بے کسی کے کھرپی سے نہیں کھدیگی ۔
۲ ۔ سائیس (صحیح سائس) گھوڑی بے کسی لایا ہے ۔
۳ ۔ یہ کام تجھ سے اکیلے بے کسی کی مدد کے نہ ہوگا ۔

بیکران ۔ ف ۔ (بے نفی کا) بے انتہا ۔

بیکوئی ۔ ف ۔ (بے نفی کا) بیکسی ۔ بے رفیقی ۔ یہ لفظ مؤلف غیاث اللغات نے مصطلحات سے لکھا ہے ۔ اکثر لغات میں نہیں ہے ۔

بیگ ۔ ت ۔ بالکسر (یائی مجہول) بمعنی خداوند ۔ امیر ۔ سردار ۔ ایک خطاب ۔ ہندی میں بیگ بمعنی جلدی ۔ شتابی ۔ اور انگریزی میں بمعنی التجا کرنا ۔ مانگنا ۔ اور بیگ بالفتح بمعنی تھیلا بھی انگریزی ہے ۔

بیگانہ ۔ ف ۔ مرکب ہے بے نفی کا اور گانہ نسبت کا ۔ بمعنی غیر ۔ ناآشنا ۔ اجنبی ۔ اور مجازاً بمعنی نادر ۔ (سبزۂ بیگانہ خودرو سبزے کو کہتے ہیں) نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ایہام تناسب کی صنعت ہے ؎
اینٹوں میں سے بھول لے گیا کون
بیگانہ تھا سبزہ کے سوا کون
خویش و بیگانہ بمعنی اپنا اور غیر ۔ اپنا پرایا ۔

بیگانگی ۔ ف ۔ (یائی مصدری) مجازاً دشمنی ۔

بیگاہ ۔ ف ۔ مرکب ۔ (بے نفی کا گاہ ظرف کا) بے وقت ۔ مجازاً وقت شام بیگاہان جمع ۔

بیگہ ۔ بمعنی بیگاہ بیگہان جمع

بیگلر بیگ ۔ (ترکی مرکب) امیر الامرا ۔ سپہ سالار ۔

بیگم ۔ ت ۔ بیگ اور عمدہ کی بیوی خاتون شریف بیوی ۔ لیڈی ۔ اس کا گاف کسورہ ہے ۔ اس معنی میں گاف کو زبر سے پڑھنا غلط ہے ۔ ترکی میں لفظ کے آخر میں میم تانیث کا فائدہ دیتی ہے اور ماقبل اس کا کسورہ ہوتا ہے ۔ جیسے خانم بمعنی خان کی بیوی اور بیگم اور خانم کے معنی ہوئے میرا سردار میرا خان ۔ ان میں حرف سوم البتہ مفتوح ہے ۔

بیل ۔ ف (یائے مجہول) کدال پھاوڑا ۔ بیلچہ میں چہ تصغیر کا ہے ۔ بیلدار ۔ اور بیلزن ۔ دونوں اسم فاعل ہیں بمعنی پھاوڑے سے کام کرنے والا ۔ کسان ۔ دہقان ۔

بیلقان ۔ ف ۔ ایران کا ایک شہر یہ معرب ہے بیلگان کا ہے ۔
گلستان ؎
درخاک بیلقان برسیدم بعابدے

بیلک ۔ ف ۔ اسمیں کاف نسبت کا ہے ۔ ایک قسم ہے تیر کی جس کی نوک بیل کی طرح چوڑی ہوتی ہے ؎
لیکن آہنی پنجہ درآور بہ بیل
ہمی بگذراند بیلک ز پیل

بیل کش ۔ ف ۔ بیلزن کسان ۔ دہقان ۔ اسم فاعل ہے کشیدن کا ۔

بیلہ ۔ ف ۔ کیسہ دوا یعنی دوا کی تھیلی اگر اس کی آخری ہ نسبت کی خیال کیجائے تو بمعنی بیلک ہے ۔

بیلہ ور } ف ۔ اس
پیلہ ور } میں ور بمعنی صاحب ہے) ۔ دوا فروش ۔ نگینہ فروش ۔

بیم ۔ ف ۔ ڈر خوف دہشت ۔

بیمار ۔ ف ۔ مریض روگی ۔ آزاری یہ مرکب ہے بیم ڈر ۔ اور آر کلمۂ نسبت سے کیونکہ مریض کو موت کا ڈر رہتا ہے ۔ شاعر لوگ معشوق کی آنکھ کو بیمار باندھا کرتے ہیں ۔ اس شعر میں یہی رعایت ہے ؎

طاق ابرو میں یہ چشم یار سے ظاہر ہوا
بہر صحت لاتے ہیں سجد میں بھی بیمار کو

بیماری رشتہ - ف - نام مرض کا۔ ہندی نارو۔

بیمدار - ف - جادۂ دور کے خلاف چلنے والا۔ کجرفتار
نثر۔ جب تلک چرخ بیمدار ہے۔ یہ فسانہ بھی یادگار رہے۔

بیمحابا - (بے نفی کا) بے دھڑک بے ہراس۔ اصل میں یہ مفرس ہے بیمحاباۃ کا۔ فارسی۔ اُردو دونوں میں مستعمل ہے

شعر اسیر ؎
کنی آواز باہر گاہ اصفا
در آدر جائے خلوت بے محابا

شعر حسن ؎
یہ فقیر خستہ وزدلیدہ حال:
بے محابا یُوں جو کرتا ہے سوال

بَین - ع - بفتح اوّل و سکون ثانی بمعنی درمیان جدائی۔ مثلاً ذات البین بمعنی درمیانی۔

بِیں - ف - بالکسر و نون غنہ - بمعنی دیکھ امر ہے دیدن کا۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل و آلہ بنجاتا ہے۔ جیسے دُوربین وغیرہ۔

بَیِّن - ع - مادہ (ب ع ی)، بفتح اوّل و تشدید یای مکسور بمعنی ظاہر آشکارا۔ گواہ۔

بین بَین - ع - بالفتح بیچوں بیچ۔

حسن دہلوی ؎
عالم برزخ میں ہوں میں بین بین
جان کو میری نہیں اک لحظ چین

بینا - ف - بمعنی دیکھنے والا۔ دیدن کے امر پر الف فاعلی زیادہ کیا گیا ہے ایسے ہی دانا ہے مصدر دانستن سے۔

بَیِّنَات - ع - بینہ کی جمع ہے بمعنی دلائل۔ دلیلیں روشن کرنے والیاں سچے گواہ۔

بینِش - بینائی۔ دید۔ قاعدہ ہے کہ امر واحد حاضر کے آخر میں ش ماقبل مکسور لگانے سے حاصل مصدر بنجاتا ہے۔ جیسے دانش۔ آرایش وغیرہ۔ اہل بینش سے مراد ہے۔ مبصّرین۔ مبصر لوگ۔

بینمازی - ف - (بے نفی کا ہے) مجازاً حیض۔

بینوا - ف - (بے نفی کا) بے سامان فقیر۔ بے توشہ مجازاً محتاج ؎
دو بھائی ہیں حقیقی قسمت کی یہ خوبی
اک شاہ تخت والا اک بینوا گدا ہے

بَینُونَت - ع - بفتح اوّل پہلا نون مضموم اور دوسرا مفتوح بمعنی جدائی مادہ (ب ی ن)

بَیِّنَہ - ع - مادہ (ب ی ن) بالفتح و یای مشدد و مکسور و فتح نون۔ دلیل۔ حجت۔ روشن۔ گواہ بینات جمع۔

بینی - ف - بالکسر۔ ناک۔ نُور۔ انگریزی (خود بینی بمعنی غرور)

خوشتر ؎
نہ کام آئی کچھ اس کی مہ جبینی
کہ خود بینی نے کھوئی اس کی بینی

بینی بُریدہ - ف - مرکب نکٹا۔

بینی زدن - ف (مرکب) ناک مارنا۔ اُردو محاورے میں ناک سکوڑنا مجازاً۔ انکار کرنا۔

بے نیاز - ف - (بے نفی کا) بے پروا۔ بے احتیاج جو کسی کا محتاج نہ ہو مجازاً خدا۔

بے نیازی - بے پروائی آزادی

شعر آتش ؎
بتوں نے کج ادائی کی تو کچھ شکوہ نہیں سکا
خدا بھی کام فرماتا ہے ہم سے بے نیازی کو

بُیُوت - ع - بضمتین بمعنی مکانات۔ خانہا۔ بہت سے مکان یہ جمع ہے بیت کی اور بیُوتات۔ اس کی جمع ہے بیُوت الاطفال الصغار کے معنی ہیں۔ خردسال بچوں کے مکانات یا بورڈنگ ہاؤس بچوں کے واسطے جیسا کہ علی گڑھ کالج میں ہے اور بیت جب بمعنی شعر ہوتا ہے تو اس کی جمع ابیات بنتی ہے

بیُوتات - ع - یہ بیت

کی جمع الجمع ہے ۔
شہزادیوں اور بیگموں کا مسکن ۔ شاہی محلات ۔ ہندی رنواس ۔

بیوَر ۔ ف ۔ بکسر اوّل و سکون دوم و فتح واؤ و رائے مہملہ ۔ بمعنی دس ہزار ۔ ایران کے بادشاہ ضحاک کا نام ۔

بیوگکانی ۔ ف ۔ مرکّب ہے ۔
(بیوگ دُلہن اور انی نسبت کا) بمعنی شادی کتخدائی ۔

بیوَہ } ف ۔ بکسر اوّل
بیوَہ } اور نیز بفتح اوّل
وہ عورت جس کا شوہر مرگیا ہو ۔ ہندی رانڈ ۔ جس کا رنڈاپا جاتی ہے ۔ جامع اللغات میں لکھا ہے کہ رنڈوا مرد کو بھی بیوہ کہہ سکتے ہیں ۔ اس میں (ان) علامت جمع اور (ی) نسبتی لگانے سے ہ گاف سے بدل جاتی ہے یعنی بیوگان اور بیوگی ۔ عربی فاقد ۔ ایم ۔ ارملہ ۔ کالم ۔ کاملہ سب مرادف ہیں ۔ وڈو انگریزی ۔

بیہدہ ۔ ف ۔ یہ مخفف ہے ۔ بیہودہ کا ۔ فارسی اردو دونوں میں مستعمل ہے ۔ شاہنامہ فردوسی ؎

ہمہ کن کزیں بیہدہ کار کرد
چہ آرد بہ پیشت بہ دشت نبرد

مرزا سودا ؎

بیہدہ کج بحثی سے وابستہ ہے
راستی اپنی پہ کمر بستہ ہے

بیہُش ۔ ف ۔ بیہوش کا مخفف ہے ۔

بیہُودَہ ۔ ف ۔ مرکّب (بے نفی کا اور ہودہ بمعنی فائدہ) معنی اس کے بیفائدہ ۔ ناحق ۔ باطل ۔

بیہودگی ۔ ف ۔ لغویت ۔ بیہودہ پن ۔

بیہودہ گوئی ۔ لغو ۔ تقریر ۔ فضول بکنا ؎

منشی

لکھا یوں کہ بیہودہ گوئی تو چھوڑ
ہماری اطاعت سے اب منھ نہ موڑ

باب الپاء

پ ۔ اُردو فارسی ابجد کا تیسرا حرف ہے اور عربی میں نہیں آتا ہے تمیز کے واسطے اس کو بای فارسی اور ب کو بای عربی کہتے ہیں اور (ب) و (ف) سے بدل جاتا ہے جیسے تپ دہ و سفید ۔ جمل کے حساب میں ب کی طرح اس کے بھی دو عدد ہیں ۔ ہندی میں प اور انگریزی میں P اس کے بجائے آتا ہے ۔

پا ۔ ف ۔ یہ مخفف ہے پای کا پانوں ۔ جڑ ۔ بنیاد ۔ طاقت ۔ بنچائی تخت ۔ اُردو میں پا ترجمہ ہے دریا ب کا جو فارسی لفظ ہے ۔ انگریزی میں پاینچہ کو کہتے ہیں ۔

پا افزار ۔ ف ۔ یہ افزاختن کا اسم آلہ ہے بمعنی جوتا ۔ جوتی ۔ کفش ۔ نعلین مرادف ۔

پا انداز ۔ ف ۔ اسم ظرف ہے ۔ انداختن کا ۔ وہ بچھونا جو پانوں صاف کرنے کے لئے دروازے پر بچھا دیتے ہیں ۔ پابدان خاک شو ۔ انگریزی اسکی (ڈورز رگ) ۔

پا بالا نہادن ۔ ف ۔ (مرکّب) ۔ مراد ہے دوڑ کر چلنے سے ۔

پابجولان ۔ ف ۔ (مرکّب) ہتکڑی اور بیڑی پڑا ہوا ۔

پا بہ جا ۔ ف ۔ (مرکّب) لفظی معنی پانوں اپنی جگہ کے مجازاً ہمیشہ ثابت قدم

پا بدامن ہونا ۔ ف ۔ (مرکّب) صابر ہو کر بیٹھنا ؎

خلق کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑ
پابدامن اب وہ ہے جیسے پہاڑ

پا بہ رکاب } ۔ مرکّب لفظی
پا در رکاب } معنی رکاب میں پانوں ڈالے ہوئے ۔ مجازاً جانے پر مستعد ہونا ۔ چلنے کو تیار یا آمادہ ۔

شعر امیر مینائی ؎

ہر اک سوار ہے پا در رکاب عالم میں
سمند عمر میں کتنی ہے تیز رفتاری

پا بہ نجن ۔ ف ۔ (مرکّب) سونے اور چاندی کی چوڑیاں

جو عورتیں پاؤں میں پہنا کرتی ہیں۔ پازیب۔ گوجری۔ خلخال۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اور جن کو ہاتھوں میں پہنتی ہیں ان کو دست اورنجن یا دست رنجن کہتے ہیں۔ اور رنجن اصل میں آرنجن ہے اور آرنجن مرکب ہے آرنج بمعنی کلائی یا پنڈلی اور نون نسبت کا یعنی کلائی سے نسبت رکھنے والا یا زینت دینے والا۔

پابزنجیر ۔ ف ۔
پای در زنجیر } مرکب
مجازاً قید میں یا مقید۔ پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی۔

شعر سعدی ؎

پائے در زنجیر پیش دوستاں
بہ کہ با بیگانگاں در بوستاں

پابست ۔ ف ۔ یہ حاصل مصدر مرکب ہے۔ مجازاً بمعنی بنیاد۔ محکم اور گرفتار۔

پابلند کردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً بمعنی بھاگنا دوڑ کر چلنا۔

پابند ۔ ف ۔ رسی۔ جال (بستن کا اسم آلہ ہے) اور جب اسم مفعول ہو تو معنی گرفتار۔

پابگل ۔ ف ۔ (مرکب) لفظی معنی کیچڑ میں پاؤں۔ دلدل میں پھنسکر آدمی نکلنے سے مجبور ہو جاتا ہے اس لئے مرادی معنی عاجز۔ مجبور۔ حیران پریشان۔ نثر الف لیلہ وہ ٹھگ اسی صحرا میں پہونچا نادم و خجل اپنی تنہائی سے پابگل۔

پابندی ۔ ف ۔ (یای مصدری) گرفتاری۔ قید۔ اطاعت۔ تعمیل۔

اکبر ؎

پابندی کا کب ہے یاں تاسف
یوسف زنداں میں بھی ہے یوسف

پابوس ۔ ف ۔ (مرکب) پاؤں چومنے والا۔ اسم فاعل ہے بوسیدن کا اور پاؤں چومنا حاصل مصدر ہے۔
پابوسی میں یای مصدری ہے۔ معنی پیر چومنا۔

پاپوش ۔ ف ۔ جوتا۔ کفش و نعلین مرادف۔ ہماری پاپوش کو غرض ہے۔ یا ہماری پاپوش ایسا کرتی ہے۔ دونوں اردو محاورے ہیں اور کسی کام کے کرنے سے استغنا ظاہر کرتے ہیں جیسے کہتے ہیں کہ ہماری بلا ایسا کرتی ہے یعنی ہم کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

شعر اکبر ؎

غرض کیا ان کو ہے پاپوش انکی پانو یا ٹوپی
لے پھرتا ہے یونہی فلک یہ طشت زر اپنا

پات ۔ ف ۔ تخت

پاتلہ ۔ ف ۔ چوڑے منھ کی دیگچی۔ پتیلہ۔

پاجامہ ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ مشہور کپڑا ہے جو پاؤں کی طرف سے پہنتے ہیں۔ یعنی پاؤں کا کپڑا۔ ازار۔ بعض نے زیر جامہ بھی لکھا ہے۔ عربی۔ سراویل ہے۔

پاجفت کردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً کسی کام میں بجد کوشش کرنا۔

پاجی ۔ ف ۔ نالایق۔ کمینہ۔ ہیچ۔ یہ مرکب ہے پا بمعنی پیر اور جی کلمۂ نسبت ہے اور بقول بعض اصل پاچی تھا۔ چی ترکی کا کلمۂ خاوندی ہے۔ پس اس کے ترکیبی معنی ہوئے صاحب پا۔ جیم فارسی کو جیم تازی سے بدلکر پاجی کرلیا۔ کیونکہ پاجی کے حرکات و سکنات کو شریف کے اعمال و اخلاق کے ساتھ وہی نسبت ہے جو سر کو پیر کے ساتھ ہے۔ لہذا ج جمع۔

پاچال ۔ ف ۔ بدل ہے پاچاہ کا۔

پاچاہ
پاچاہہ } دونوں فارسی ہیں پاچال اس کا بدل ہے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ وہ گڑھا جس میں کپڑا بنتے وقت جولاہے پاؤں لٹکا لیتے ہیں۔ ہندی کرگا۔ کرگھ۔ کھڈی۔ اور گاڑھ عربی منسج۔

پاچایہ ۔ ف ۔ پیشاب پاخانہ۔ گوہ موت۔ دونوں۔

پاچک ۔ ف ۔ اُپلہ ۔ کنڈا ۔ گوبا ۔

پاچک صحرائی ۔ ف ۔ (بصفت) اُنا کنڈا ۔

پاچلہ ۔ ف ۔ (ج مکسور اور لام مفتوح) جوتا ۔ جوتی جراب ۔

پاچنار ۔ ف ۔ ایران میں ایک جگہ ہے جہاں رذیلے رہتے ہیں ۔

پاچناری ۔ ف ۔ اس میں یائے نسبتی ہے ۔ مجازاً کمینہ خدمتگار ۔

پاد ۔ ف ۔ نگہبان ۔ پاسبان اور بدل ہے پات کا بمعنی تخت اور اردو میں پاد گوز کے معنی میں آتا ہے ۔

پاداش ۔ ف ۔ بدلہ ۔ عوض ۔ خواہ نیکی کا یا بدی کا مگر بدی کا ۔ بالخصوص ۔

پاداشن ۔ ف ۔ یہ مزید علیہ ہے پاداش کا ۔ بمعنی بدلا ۔

پاد را ز کشیدن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً لیٹنا ۔ کسی چیز کا دعویٰ کرنا ۔

پا در رکاب ۔ ف ۔ (مرکب) آمادہ سفر ۔ چلنے کے لئے طیار ۔

شعر اکبر ؎

نیست دنیائے دنی جائے قیام
ہر مسافر ہست چوں پا در رکاب

امیر مینائی ؎

ہر اک سوار ہے پا در رکاب عالم میں
سمند عمر میں کتنی ہے تیز رفتاری

پا در ہوا | **پا بر ہوا** ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً بے سود ۔ بیکار ۔

پادشاہ ۔ ف ۔ مرکب پاد جو اصل میں پات بمعنی تخت تھا ۔ اور شاہ بمعنی مالک سے یعنی مالک تخت اور بقول بعضے پاد بمعنی پاسبانی و محافظت اور شاہ بمعنی مالک یعنی صاحب محافظت ۔ دونوں حالتوں میں اضافت مقلوب ہے ۔ اور چونکہ اردو میں پاد گوز کو بھی کہتے ہیں ۔

لہذا اس کو کریہہ خیال کرکے پادشاہ کی بجائے بادشاہ کہنے لگے ۔ ضرورت شعری کی وجہ سے اس کی آخری ہا گرا دینا بھی جائز ہے ۔

سعدی ؎

روستا زادگان دانشمند
بوزیری پادشا رفتند

شعر اردو ؎

سامنے تیرے حقیقت میری کیا
میں تیرا خادم تو میرا بادشا

اور شاہ کا الف نکال ڈالنا بھی جائز ہے ۔ **نسیم لکھنوی** ؎

وہ پادشہ حباب افسر
یعنی تاج الملوک مضطر

پادشاہ نیمروز ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً آفتاب ۔ مبارک قدم آدمی ۔ مراد ہے حضرت آدمؑ اور پیغمبرؐ سے کیونکہ وہ آدھے دن تک بہشت میں رہے تھے اور حضرتؐ نصف دن تک اپنی اُمت کی شفاعت کرادیں گے ۔ اور اُس عالم کا ایک دن دنیا کے ہزار سال کی برابر ہوگا ۔

پادنگ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) بھڑبھونجوں کا دھان کوٹنے والا ایک آلہ جس کو ڈھینکلی کہتے ہیں (دال مفتوح ہے)

پادری ۔ بفتح اول وکسر رائے مہملہ نصاریٰ کا عالم ۔ عیسائی مذہب کا امام یہ لفظ پرتگالی ہے ۔

پادزہر ۔ ف ۔ زہر مہرہ ۔ تریاق پازہر اس کا مخفف ہے ۔

پار ۔ ف ۔ پچھلا برس ۔ گذرا ہوا سال ۔ سال گذشتہ ۔ چمڑا دباغت شدہ اور مخفف پارہ کا بمعنی ٹکڑا ۔

پارار ۔ ف ۔ گذشتہ تیسرا سال ۔ سال پیوستہ ۔ پمار اس کا مخفف ہے ۔

پارچہ ۔ ف ۔ کپڑا ۔ ٹکڑا ۔

پارگم ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ یعنی گھوڑے کی زین کی دُمچی ۔

پارس ۔ ف ۔ ملک ایران کا دوسرا نام ہے ۔ حفاظت ۔ وغیرہ لوزح فارس معرب ۔ ترکی میں بمعنی پلنگ درندہ ۔

پارسا ۔ ف ۔ زاہد ۔ پرہیزگار ۔ خداپرست مرکب ہے پارس بمعنی حفاظت ونگہبانی اور الف فاعلی سے لغوی معنی حفاظت کرنے والا ۔ کیونکہ وہ

بُری باتوں سے اپنے نفس کی حفاظت کرنا ہے۔ دوسرے معنی پارس کا باشندہ اس صورت میں پارس نام ملک کا اور الف نسبت کا ہے (مصرعہ)

ساقی بدہ بشارت پیران پارسا را

یہاں مُراد پیران پارسی سے ہے رشیدی۔ برہان۔ اور غیاث وغیرہ سے۔

پارسائی = ف۔ زہد۔ مصرعہ۔

دیکھو لیں واہ مشفق پارسائی آپکی

پارگی = ف۔ حمام اور باورچیخانہ کا خراب پانی جمع ہونے کی کنڈی یا چھوٹا حوض

پارگین = مزید علیہ ہے پارگی کا۔

پارہ = ف۔ ٹکڑا۔ حصّہ۔ تحفہ۔ تبرک۔ پرساد ہندی۔ فارسی قدیم میں بمعنی رشوت۔ گرز آہنیں۔ مخفف شکرپارہ کا جو ایک قسم کی مٹھائی ہے۔ ہندی میں نام ایک مشہور دھات کا۔ جس کی فارسی سیماب اور عربی زیبق ہے۔ اضافت کی حالت میں اس کی ہ پر ذ اور بڑھا یا جاتا ہے جیسے پارۂ دل۔ دل کا ٹکڑا۔

پارہ پارہ ہو جانا = اُردو محاورہ ہے۔ ٹکڑے ٹکڑے اُڑ جانا ؎

اگر ہو جائے پارہ پارہ دل اُنکی محبت میں

تو پھر ہر پارۂ دل کو سمجھ سیپارہ قرآن کا

پارہ دوز = ف۔ خیمہ سینے والا۔ پیوند لگانے والا۔ اسم فاعل ہے مصدر دوختن کا۔

پارہ کار = ف (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی شوخ و چنچل۔

پاریدن = ف۔ مصدر ہے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا پھٹ جانا اور خزانہ لغت میں پاریدن بمعنی اُڑنا لکھا ہے اور الف اشباع کا پادر مضارع۔

پارینہ = ف۔ پارسال کا۔ پُرانا۔ قدیم۔ شعر ؎

بھولے ہوئے تھے لوگ حقیقت کے بھید کو

سمجھے ہوئے تھے دفتر پارینہ وید کو

یوسف کا حُسن قصّہ پارینہ ہو گیا

دل اس کے عکس نور سے آئینہ ہو گیا

پاژ = صاف۔ لطیف۔ بے آمیزش۔ نچا۔ (جواہر اللغات سے)

پازہر = ف۔ تریاق۔ زہر مُہرہ یہ لفظ بقول بعض اصل میں پادزہر تھا بفک اضافت یعنی شوئندہ زہر (باد بمعنی دھونا) اور بقول بعض مخفف ہے پادزہر کا بمعنی محافظ زہر فادزہر معرّب ہے۔

پازیب = ف۔ (مرکّب) عورتوں کے پاؤں کا ایک مشہور زیور جسے خلخال بھی کہتے ہیں۔ پنجابی عجیب حکیم محمد انور لاہوری ؎

فدا بہر قدم شد عاشق زار

چو حاصل کرد از خلخال پازیب

پاس = ف۔ واسطے۔ تین گھنٹہ کا عرصہ۔ ایک پہر۔ پہرا۔ حفاظت۔ لحاظ۔ خیال۔ رعایت۔

نوٹ۔ واضح رہے کہ اُردو زبان میں بہت سے پاس استعمال ہوتے ہیں۔

پاس وفا } بلحاظ۔ یا بخیال
بپاس وفا } محبت۔

؎

جو منظور رکھ کر تو پاس وفا

ہو امیری خاطر پہ رہے جُدا

تو میں نے کیا تجکو اپنا پسر

محبت کروں میں بطور پدر

(شاہنامہ سے)

پاس خاطر } ف۔ باضافت
بپاس خاطر } کسی کے لئے۔ خاطر۔ کسی کی خاطر سے۔ مرزا رضی دانش ؎

در چمن عمرم بپاس خاطر بلبل گذشت

دست بر سر میزند گر گل بدامن داشتم

مصرعہ اکبر

پاس خاطر تھا اگر تو رنج کیوں مجکو دیے

پاسبان = ف۔ (مرکّب) بان کلمہ حفاظت، چوکیدار۔ پہرہ والا۔

پاسبانی = ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ بمعنی نگہبانی۔

پاسبز = ف۔ (ممیز و تمیز مقلوب) بمعنی منحوس اُردو محاورے میں بھی سبز قدم منحوس کو کہتے ہیں۔

پاستان = ف۔ اگلا۔

گذرا ہوا یہ مخفف ہے پارستان
کا۔ ستان کلمۂ ظرف ہے۔

نسیم ؎

رو داد زماں پاستانی
یوں نقل ہے خامہ کی زبانی

پاسخ = ن۔ بضم سین۔
جواب۔ ہندی اُتّر۔ بالفتح سین
غلط ہے۔

پاسدار = ن۔ (داشتن
کا اسم فاعل) طرفدار۔ نگراں۔
نگہبان۔

پاسداری = ن۔ (یائی
مصدری) نگہبانی۔ طرفداری۔

پاسنگ = ن۔ (بقلب
اضافت) وہ پتھر جو
ترازو کے پلڑوں کو
مساوی اوزن یعنی برابر
کرنے کو رکھتے ہیں اگر بجائے
پتھر کے کوئی اور چیز رکھ لیتے ہیں۔
تو اس کو بھی پاسنگ کہتے ہیں۔
ایسے جملوں میں وہ چیز اس کا
پاسنگ بھی نہیں ہے یا پاسنگ
ہے۔ یہ مراد ہوتی ہے کہ وہ
اُس کے سامنے بہت کم حیثیت
کی ہے۔

ظفر خاں احسن ؎

بمیزان عدالت نامئین چون نہد لطفش
کجا پاسنگ رحمت می شود کوہ گناہ ما

اُردو شعر ؎

کون ہے بازار خوبی میں ترا ہمسنگ ہے
حسن کے میزان میں تیرے مہر و مہ پاسنگ ہے

فیضی فیاضی ؎

از عدل بلند بازوئے تو؛
پاسنگ نبود ترازوئے تو

پائی سنگ = ن۔ بمعنی
پاسنگ۔
(مصرعہ مولانا کاہی)
یک درمیزان علمت کم بود از پای سنگ

پادسنگ = برہان
میں بجائے پاسنگ کے آیا ہے۔
مگر صاحب بہار عجم لکھتا ہے
(کہ درین تامل است)

پاسک } ن۔ انگڑائی۔
پاشک } جماہی خازہ۔
مرادف (کشوری سے)

پاسہ = ن۔ رغبت۔
خواہش غم۔ ملال۔ جواہر اللغات
سے۔

پاش = ن۔ پھٹنا۔ ٹکڑے
ٹکڑے ہونا۔ پراگندہ کرنا
(جواہر اللغات اور لغات کشوری
سے)

پاش = ن۔ حاصل مصدر
ہے پاشیدن کا۔ بمعنی پریشانی۔
مجازاً پھٹنا۔ ٹکڑا۔ (خزانہ
لغت سے)

پاش = ن۔ امر واحد حاضر۔
پاشیدن کا بمصرعہ بوستان۔
چو حق بر تو پاشد تو بر خلق پاش۔
گلاب پاش جو مشہور چیز ہے۔
اسم و امر ملکر اسم آلہ ہوا۔

پاش پاش = ن۔
ٹکڑے ٹکڑے پارہ پارہ۔
ریزہ ریزہ۔ شرحہ شرحہ
مرادف ہیں۔ شعر مولانا اکبرالہ آبادی۔
بادۂ تہذیب یورپ کے چڑھائے خم کے خم
ایشیا کے شیشۂ تقویٰ کو کر دو پاش پاش

پاشنہ = ن۔ پیر کی
ایڑی۔ لکڑی۔ خربزہ۔ تربوز۔

پاشنہ کوب = ن
(مرکب حاصل مصدر کو فتن کا)
مجازاً شخص مفرور کا فوراً تعاقب
کرنا۔ بھاگے ہوئے کے پیچھے
فوراً دوڑنا۔

پاشیدن = ن۔ مصدر
متعدی) چھڑکنا۔ بکھیرنا۔ آبپاشی
گلاب پاش اسی سے بنے ہیں۔

پاغندہ = ن۔ غ مضموم
دال مفتوح۔ دھنکی ہوئی روئی
کا گالا۔

پاغوش = ن۔ غوطہ۔
ڈبکی۔ جو پانی میں لگاتے ہیں
(واؤ معروف)

پاک = ن۔ بے عیب۔
بیگناہ مجازاً تمام و کمال۔

پاکار = ن۔ یہ پائی کار
کا مخفف ہے بمعنی تحصیل کا پیادہ
خدمتگار۔ مزدور۔ خاکروب۔

پاکباز = ن (اسم فاعل
باختن کا) مجازاً نیک آدمی۔
بیگناہ۔ پاک محبت رکھنے والا

سعدی ؎

جوانے پاکباز و پاک رو بود
کہ پاکیزہ روئے در گرو بود

پاک دامن = ن۔
پارسا۔ بے قصور۔

پاک محبت = ن۔
وہ محبت جس میں سوائے دیدار
دوست کے اور کوئی غرض
نہ ہو بے غرضانہ اُلفت۔

پاک رہ بیباک رہ =
یہ ضرب المثل اُردو میں بہت
رائج ہے مطلب یہ ہے کہ
بے خطا پر کچھ الزام نہیں
آتا۔ فارسی میں بھی رائج ہے۔

سعدی ؎

تو پاک باش برادر مدار از کس باک
زنند جامۂ ناپاک گازران بر سنگ

پاک شہدا = اُردو میں رائج ہے بمعنی نمبر اوّل کا بدمعاش بڑا لچا۔

(مولانا حالی) ؎

کرو تم گر اُن پاک شہدوں کی گنتی
ہوا جن کے پہلو سے بچکر ہے چلتی

پاکوفتن = ف ۔ (مصدر مرکب) مجازاً بمعنی رقصیدن یعنی ناچنا۔

پاکی = ف ۔ اگر یای مصدری خیال کیجاوے تو بمعنی صفائی پاکیزگی ۔ پرہیزگاری اور اگر یای نسبتی سمجھی جاوے تو مجازاً بمعنی استرہ ۔

پاکی لینا = اُردو محاورے میں بمعنی ناف تلے کے بال مونڈنا۔

پاکیزہ = ف ۔ ستھرا۔ صاف ۔ بیداغ ۔ پاک ۔ یہ مرکب ہے پاک اور یزہ سے جو کلمہ تصغیر ہے جیسے مشکیزہ یعنی چھوٹی مشک اور آتشیزہ یعنی کرم شب تاب یا جگنو مگر بعض لفظوں میں کلمہ تصغیر زائد بھی آتا ہے۔ مثلاً بابک بمعنی باپ اور مالک بمعنی ماں ان دونوں لفظوں میں ک زائد ہے ۔ اسی طرح پاکیزہ میں یزہ زائد ہے ۔ اور پاک کے اور اس کے ایک ہی معنی ہیں ۔

پاگرفتن = ف ۔ مصدر مرکب ہے مجازاً کسی جگہہ قیام پکڑنا۔

پالا = ف ۔ یہ بدل ہے بالا کا ۔ بمعنی کوتل گھوڑا۔

پالان ۔ ف ۔ گدھے کی کاٹھی ۔ گون ۔ چھت ۔

(حافظ شیراز)

اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان
طوق زرین ہمہ در گردن خر می بینم

پالانی = ف ۔ (یائی نسبتی ہے) ٹٹو ۔ بار بردار ۔

پالائش = ف ۔ پالودن کا حاصل مصدر ہے بمعنی صفائی ضد ۔ آلائش کیونکہ پالا سے امر ہے اس کے آخر میں ش جوڑا گیا ہے مثل بینش ودانش افزائش وغیرہ کے۔

پالائیدن = ف ۔ مصدر ہے ۔ صاف کرنا ۔ پالاید مضارع ۔

پالغز = ف ۔ (مرکب ہے) بفتح اوّل و فتح لام اسم ظرف ہے لغزیدن سے بمعنی پیر پھسلنے کی جگہہ اور جب حاصل مصدر ہو تو بمعنی خرابی ۔ جُرم ۔ خطا ۔

(شعر مثنوی نان حلوا) ؎

قرب شاہان آفت جان تو شد
پای لغزہ راہ ایمان تو شد

پالکی = ہ ۔ ایک قسم کی ڈولی ۔ جینس انگریزی اس کی (PALANQUSHE)

امیر خسرو ؎

نشستہ چون در پالکی بہ جنبے کماٰید

پالکانہ = ف ۔ بلند کوٹھا ۔ مکان کی کھڑکی ۔ ترازو کا پاسنگ ۔

پالودن ۔ ف ۔ پاک کرنا صاف کرنا ۔ پالاید مضارع ۔

پالودہ ۔ ف ۔ یہ اسم مفعول ہے پالودن کا بمعنی صاف کیا ہوا ۔ اور ایک قسم کی چاولوں کی میٹھی ہوئی بیچ جس کو فالودہ کہتے ہیں ۔

پالوش = ف ۔ کھوٹا کافور ۔ پالوس اس کا بدل ہے ۔

پالہنگ = ف ۔ بفتح اوّل و فتحہ لام و ہائی ہوز نیز مفتوح ۔ اصل میں یہ پالا آہنگ تھا ۔ (بقلب اضافت) بمعنی شکار بندوہ رسی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں ۔ ہندی باگ ڈور ۔

پالیدن = ف ۔ صاف کرنا ۔ ملنا ۔

پالیز = ف ۔ بفتح اوّل و کسر لام اس کا بدل فالیز ہے ۔ خربزہ ۔ تربوزہ اور ککڑی کا کھیت اور مجازاً بمعنی تباہ ۔ اُجڑ ۔

پام = ف ۔ بالفتح بمعنی رنگ ۔ گون مراوف فام اس کا بدل ہے اور بہ ترکیب مستعمل ہے جیسے سیہ فام گلفام وغیرہ ۔

نوٹ ۔ دام ۔ فام ۔ پام گون ۔ گونہ ۔ اسموں کے آخر میں لگانے سے رنگ کے معنی دیتے ہیں اور جدہ وجہ تو حرف

لفظ سیاہ کے بعد آتا ہے۔

پامال = ف۔ (مرکب) پیر سے کچلا ہوا یہ اسم مفعول ہے مالیدن کا۔ مجازاً بمعنی خراب۔ مصیبت زدہ۔

پامالی = خرابی۔ مصیبت زدگی۔ بربادی۔ (پاؤں سے روند ڈالنا) یای مصدری ہے۔

پاموز = ف۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جس کے پنجوں پر پر ہوتے ہیں۔

پانزدہ = ف۔ (اصل پنج از دہ) مرکب بمعنی پندرہ (۱۵) عدد

پان = مشہور پتّا جس کو برگ تنبول بھی کہتے ہیں۔ جسے لوگ کھاتے ہیں۔ (رامائن فارسی امانت) ؎

شب از برگ پان بستر خواب کن
معطل زخود فرش سنجاب کن

پائے = ف۔ پیر۔ پاؤں۔ پایہ مجازاً مدد گار۔ پا مخفف۔

پایاب = ف مصدر یافتن کا اسم ظرف ہے اتھلا پانی جس میں انسان پیدل نکل جاوے۔

ہمیں چہار دست عمیق و بعد شن پایاب = ضرب المثل ہے۔ ہی جار رہا تھ پھر لتے ہیں۔

پای از جا بردن = ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً کسی کی قدر و منزلت مٹا دینی۔

پای افشردن = ف۔

(مرکب) مجازاً ثابت اور قائم ہونا۔ کسی کا کسی کام کے کرنے پر۔

پایان = ف۔ انتہا۔ آخر۔ انجام۔ سب سے پیچھے (یہ اسم حالیہ ہے پائیدن کا قایم دآن نسبت کا) سعدی کے اس شعر میں پایان روزی بخورد کے معنی یہی کہ جب موت قریب آئی ؎

نہ رستم چو پایان روزی بخورد
شغاد از نہادش بر آورد گرد

پایان کار = ف۔ مرکب۔ بمعنی آخر کار۔ آخر الامر۔

حسن دہلوی ؎

کھینچ کر سختی درنج بے شمار
پہنچا بحر شوبہ پایان کار۔

پایان ماہی = ف۔ (باضافت) تحت الثریٰ

پاتال = کسیو تکمہ وہاں مچھلی ہے جس کی پشت پر زمین رکھی ہے۔ (با عتقاد بعض)

پای برہنہ پا برہنہ برہنہ پا	ف۔ ننگے پاؤں۔

پای باف = ف۔ (اسم فاعل) جولاہہ۔

پای بست = ف۔ (مرکب) پامال۔

پای بند = ف۔ کسی کام میں پھنسا ہوا۔ بزی (Busy)

پای تابہ = ف۔ (بقلب اضافت) موزہ۔ جراب۔

پای تخت = ف۔ (باضافت) وہ شہر جہاں بادشاہ رہتا ہے۔ دار الخلافت دار السلطنت۔ دار الحکومت صدر مقام۔ مرادف ہندی راجدھانی۔

پای تر سا = ف۔ (باضافت) مجازاً شراب پینے کا پیالہ۔

پای توغ = ف (اصل میں یہ پایہ توغ تھا) علمبرداری لشکر کا منصب۔

پای خاکی کردن = ف (مرکب) پیادہ جانا۔

پایدار = ف۔ اسم فاعل داشتن کا بمعنی مضبوط۔ ہمیشہ۔

پای در گل = ف۔ (مرکب) مجازاً گرفتار۔ حیران۔

پای رنج = ف۔ وہ روپیہ جو قاصد یا مہمان کو انعام کے طور پر دیا جاتا ہے۔

پایک = ف۔ پیادہ۔ جو سوار نہ ہو۔ گوسائیں جی نے اپنی رامائن میں یہ لفظ خادم کے معنی میں استعمال کیا ہے (ہنومان سے جاکے پایک) اس میں کاف نسبت کا ہے۔

پای کار = ف۔ (باضافت) وہ جگہ جہاں پر عمارت بنانے کے لئے مصالحہ جمع کیا جاتا ہے۔

پای کاشت = ف۔ (مرکب) وہ کسان جو دوسرے

گانوں میں زمین جوتنے کے لیئے جاوے۔

پای کلاغ = ف۔ (باضافت) قسم خط دیوانی کی جو بد خطی کی وجہہ سے پڑھا نہ جاوے اور مجازاً بمعنی قلم۔

پای کوب = ف۔ (اسم فاعلی ہے کوفتن کا) مجازاً بمعنی ناچنے والا گانے والا۔

امیر خسرو ؎

پس انگہ چست دستورے زخوباں
رواں شد سوی شیری پای کوباں

پای کوباں۔ پای کوبی اسی سے مشتق ہیں۔

پائیگاہ = ف۔ مرکب ہے۔ اوّل بمعنی مرتبہ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ اس صورت میں مرکب ہے۔ پایہ بمعنی مرتبہ اور گاہ ظرف سے بدوسرے معنی طویلہ۔ اس صورت میں مرکب ہے۔ پا اور گاہ سے یعنی پاؤں کی جگہہ۔

سعدی ؎

تواں شناخت بیک روز در شمایل مرد
کہ تا کجاش رسیداست پائگاہ علوم

(اس شعر میں بمعنی مرتبہ۔ لیاقت ہے)

پائمال = ف۔ پامال۔ خوار۔ ذلیل خراب۔ یہ اسم مفعول ہے مالیدن کا۔

پائمرد = ف۔ (اضافت مقلوب)۔ مددگار۔ مدد دینے والا۔

پائمردی = ف۔ مددگاری۔

طاقت (یای مصدری ہے)

پائمزد = ف۔ (مرکب، میم مضموم اس میں اضافت مقلوب ہے۔ وہ مزدوری جو قاصدوں وغیرہ کو دیجاتی ہے۔ پائی رنج مرادف۔

پائیدن = ٹھہرنا۔ پایدار ہونا۔ پاید مضارع۔ نپاید نہی۔ سر کہ نپاید دوستی را نشاید گلستان کے اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ناپایدار چیز سے دل مت لگاؤ۔

پایندان = ف۔ مجلس کی آخری صف جہاں لوگ جوتیاں اتارتے ہیں۔ داصل میں یہ پایاں دان تھا۔ دان کلمہ ظرف) ضامن۔ کفیل۔ نگہبان۔ رہن گرائیچی گروی۔ قاصدی۔

پاینده = ف۔ مضبوط قائم۔ استوار محکم۔ یہ پائیدن کا اسم فاعل ہے۔

پای نہادن بر سر چیزے = ف۔ (مرکب) مجازاً کسی چیز کو ترک کر دینا۔

پایہ = ف۔ اگر ہاء ظاہر ہو تو بمعنی پاؤں اور اگر ہاء مختفی ہو تو بمعنی رتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ اور نیز بمعنی خوار وزبون وخراب استاد ذوق کے اس شعر میں پایا اور پایہ میں صنعت تجنیس ہے ؎

جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا
فرشتہ اُس کا ہمپایہ نہ پایا

ہمپایہ بمعنی ہم مرتبہ یا برابر ہے۔

پائیز = ف۔ (یای معروف ہے) بمعنی موسم خزاں۔ پائز اس کا مخفف ہے۔

پائین = ف۔ مرکب ہے پا بمعنی پاؤں۔ اور ین نسبت کا ہے بمعنی نیچا۔ کم قیمت بالمقابل جیسا کہ فارسی میں مثل ہے پائین بادست بالا کے ہی مانند۔

پائین بگذار = پائینتی کی طرف رکھدو۔ اہل زبان کا محاورہ ہے۔ پائینتی جاپائی کا وہ حصّہ جدھر پاؤں کر کے سوتے ہیں۔

پائین پرست = ف۔ مرکب۔ اسم فاعل ہے پرستیدن کا بمعنی خدمتگار فرمانبردار۔

پائین پرستی = ف۔ (یای مصدری) خدمتگاری۔

پائینچہ = ہ۔ ازار بند کا وہ حصّہ جو پاؤں کے قریب ہوتا ہے۔ پنجابی پونچہ۔

پائین باغ = ف۔ وہ باغ جو گھر سے ملا ہوا ہو۔

شہیدی ؎

جسے فردوس کہتے ہیں وہ پائیں باغ ہے میرا
مجھے کیا منت گھر بیٹھے نظارہ حور وغلماں کا

پ ت

پتنگ = ف۔ بالضم و سکون ثانی بمعنی ہتھوڑا۔

(شاہنامہ)

یہ دیکھو دلیری گرد بلند

کہ یک دست سے کھینچتا تھا کمند
بدست دگر گرز کو بان تھا واں
چپ و راست جوں پتنگ آہنگراں

پَتیَارہ = ف۔ بفتح اوّل۔ آفت۔ بلا۔ بد۔ خوفناک۔ شرمندگی۔

فردوسی سے

دُو پتیارہ زینگو نہ پیچاں شدند
زتیغ یل سام بریاں شدند

پتیرہ = ف۔ بالفتح وحرف دوم ت مکسور۔ جو چیز دل کو بُری معلوم ہو۔

پتیل = ف۔ چراغ کی بتی۔ فتیلہ یہ عربی لفظ فتیل کا معرّب ہے۔

پج

پجَّ = ف۔ بالفتح وسکون ثانی بمعنی کوہ۔ پہاڑ۔ مخفف ہے پجارہ کا۔

پجَارہ = ف۔ بالفتح اوّل و دوم بمعنی پہاڑ۔ پج مخفف ہے۔

پجُول = ف۔ بفتحتین۔ پاؤں کے تخنے کی ہڈی۔

پجُو = ف۔ مکاری۔ ریاکاری۔

پجاوہ = اینٹ پکانے کا آوا۔ پژاوہ۔

(جواہراللغات سے)

پخ

پخ = بالضم۔ بمعنی سرگین یعنی گوہ آدمی کا ہو خواہ حیوان کا۔

یرازمرادف۔ (ترکی زبان کا)

پخ = بضم اوّل وسکون ثانی بمعنی سرگین۔ یراز یعنی گوہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا۔

لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے مگر صاحب غیاث نے شرح گل کشتی وغیرہ اور ترکی لغات سے تحقیق کرکے لکھا ہے۔ کہ یہ لفظ ترکی زبان کا ہے اور ہندی میں پخ بمعنی بک بک۔ شور جھگڑا اور روک مستعمل ہے۔ جیسے کلام اکبرالٰہ آبادی میں آیا ہے

سید کی طرف توجہ لانے کی ہے پخ
اور شیخ کے گھر میں بجھانے کی ہے پخ
بہتر ہے یہی کہ بت پرستی کیجئے
گو اس میں بھی صبح کو نہانے کی ہے پخ

پخ لگانا = ہندی محاورہ ہے۔ کسی کام میں روک پیدا کرنا۔ واہیات بکنا۔

پخ نکال لینا = ہ۔ عیب نکال لینا۔ اعتراض کرنا۔

بخ بخ = ف۔ (دونوں میں پ مفتوح) (موکد و تاکیداً کلمہ تحسین ہے بمعنی مرحبا۔ خوش خوش۔ بہ خوش عربی میں۔ بخ بخ۔

پخجت = ف۔ دبکر پس جانا۔ لات مارنا۔ خواہ آدمی خواہ جانور کا اور ماضی ہے پختن کا بمعنی پکایا۔

پختن = ف۔ مصدر ہے پکانا پزد با لفتح مضارع۔

پختہ = ف۔ بالفتح۔ روٹی سبزے سے الگ کی ہوئی۔ اور مصدر پختن کا اسم مفعول ہے بمعنی پکا ہوا۔ اور مجازاً ہوشیار مگر اس صورت میں پ مضموم ہوگی (یعنی پختہ)

پختہ جوش = ف۔ (اسم مفعول جوشیدن کل مالطبخ کی شراب۔

پختہ خوار = ف۔ خوردن کا اسم فاعل ہے۔ اور الف زائد ہے مجازاً بمعنی آرام طلب آدمی۔ فقیر داماد۔

پخچ = ف۔ پسا ہوا۔ پست۔ پژمردہ (بالفتح وحرف دوم خے وحرف سوم چ)

پخس = ف۔ بالفتح۔ غم اور غصہ سے بدن کا گھلنا۔ موم اور چربی کا پگھلنا۔ پژمردہ۔ گھلا ہوا۔

پخسیدہ = ف۔ یہ مصدر پخسیدن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی مرجھایا ہوا۔ غمزدہ۔

پخس = ف۔ کسی چیز کا دب کر پس جانا۔

پُخلُوچہ = ف۔ بغل میں گدگدی کرنا۔

پ د

پَدْ = ف۔ بالفتح۔ نام ایک درخت کا جو بے پھل ہے ہندی میں پد کے معنی قدم کے ہیں۔

پِدَر = ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ باپ۔ ضد پسر۔ اب عربی۔ مصرع۔
پدر کی موت ہے مرنا جوان بیٹے کا

پدرام = ف۔ بالکسر خوش وخرم آراستہ۔ سونے اور آرام کرنے کی جگہہ۔ پدرام بدل ہے پدرام کا۔

پدرانہ = ف۔ اس میں آنہ کلمۂ تشبیہ ہے۔ باپ کی طرح۔ انگریزی فادرلایک۔

پدرزن = ف۔ (مرکب) خُسر۔ خُسُر۔ ایرانی اس کو بلا اضافت پڑھتے ہیں۔

پدروار = ف۔ (مرکب) باپ کی طرح وار کلمۂ تشبیہ کا ہے۔

(سعدی) ؎
پدروار خشم آورد بر پسر
بفرمان پدر اں برشتہ داد گر

پدری = ف۔ باپ کی۔

پدرود } ف۔ بالفتح
پدرُود } و بالکسر بمعنی وداع۔ رخصت۔
(غیاث اور رشیدی سے)

پدرُود } ۔ بالکسر و بالضم
پدُرُود } بمعنی رخصت کرنا۔ وداع کرنا (بہار عجم سے)

پدرندر ۔ ف۔ پ مکسور ہر دو دال مفتوح بروزن سکندر۔ اصل اس کی پدر اندر ہے۔ (اندر غیر کا) بمعنی پدر سببی یعنی ماں کا دوسرا شوہر۔ جیسے مادر اندر بمعنی سوتیلی ماں۔

پدید = ف۔ بالفتح و حرف دوم مکسور۔ بمعنی ظاہر۔ آشکارا۔ نمودار۔

پدیدار = ف۔ اس میں آر نسبت کا ہے اور معنی وہی ہیں جو پدید کے۔

پ ذ

پذیر = ف۔ بالکسر۔ امر و حاضر ہے پذیرفتن کا۔ بمعنی مان لے قبول کر۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ہو جاتا ہے۔ جیسے فرمان پذیر۔ دلپذیر وغیرہ

پذیرا = ف۔ اس میں الف تین معنی دیتا ہے فاعل مفعول اور مصدر بمعنی قبول کرنے والا۔ بات سُننے والا۔ مقبول۔ استقبال کرنا۔

فردوسی طوسی
ندانست کس لشکرش را شمار
پذیرا شدش نامور شہریار
(بمعنی استقبال کو گیا) ؎

وہ بولا کہ اے سرور انجمن
پذیرا کیا میں نے تیرا سخن
(بمعنی مقبول)

پذیرائی = ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ بمعنی قبولیت۔ مان لینا۔

پذیرش = فرمان برداری۔ یہ مصدر پذیرفتن کا حاصل مصدر ہے۔ حاصل مصدر بنانے کا یہ بہت مشہور قاعدہ ہے کہ امر کے آخر۔ شں۔ لگا کر ماقبل مکسور کر دو۔ دانش۔ بینش۔ خورش۔ کشش۔ آمرزش۔ کوشش۔ پوشش۔ سوزش۔ وغیرہ۔ سب اسی قاعدہ سے بنے ہیں۔ واضح ہو کہ اگر اس شین کا ماقبل مفتوح ہوگا۔ تو وہ حاصل مصدر نہیں ہوگا اور معنی بدل جاوینگے۔ جیسے سوزش بمعنی جلا اس کو اور خورش بمعنی کھا اسکو وغیرہ

پذیرفتگار = ف۔ (اسم فاعل پذیرفتن کا) مقرر۔ یعنی قبول کرنے والا فرمان بردار۔ فرمان پذیر۔

پذیرفتگاری = ف۔ یعنی پذیرفتن۔

(نظامی) ؎
ملکزادہ با او بہم داد دست
پذیرفتگاری بہم عہد بست

پذیرفتن = ف۔ مصدر۔ قبول کرنا۔ استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا پذیرد مضارع۔

فردوسی ؎

ندانست کس لشکرش را شمار
پذیرا شدش نامور شہریار
اس شعر میں پذیرا شد کے معنی ہیں اوس کے استقبال کو گیا۔ اور پذیرا کا الف فاعلی ہے۔ کبھی ضرورت شعری کی وجہ سے پذیرفتن کی۔ ی۔ کو گرا بھی دیتے ہیں۔ جیسے سکندر نامہ کے اس شعر میں دارا کے قاتل وزیر سکندر سے التجا کرتے ہیں۔

بما بخش گنجے کہ پذرفتۂ
وفا کن بچیزے کہ خود گفتۂ
(پذرفتۂ بمعنی پذیرفتۂ)

پذیرہ = ف۔ حاصل مصدر ہے پذیرفتن کا۔ بمعنی کسی کی پیشوائی کو جانا۔ اور اسی مصدر کا اسم مفعول بھی ہے بمعنی مقبول۔

پ ر

پَر = ف۔ بالفتح۔ جانور کا بازو یعنی پر۔ برگ کاہ یعنی گھاس کی پتی۔ پر کاہ گدشتہ اردو محاورے ہیں اس کے معنی لیکن۔ مگر اور اوپر کے آتے ہیں۔ جیسے فسانہ عجائب منظوم کا یہ شعر ؎

یکتا رہا وہ روز مرہ دیں پہ
پر کان دھرا نہ اس نے اُس پہ

مصرع دوم کا پہلا پر بمعنی لیکن یا مگر۔ اور آخری بمعنی اوپر ہے اور انگریزی میں پر بمعنی فی آتا ہے۔ جیسے پر ہیڈ بمعنی فی کس۔

پُر = ف۔ بالضم۔ بھرا ہوا۔ بہت۔ جیسے پُر درد بمعنی دردناک۔ نامراد ف۔ ہندی میں پر یا پور بمعنی گاؤں یا نگر مشہور ہے۔

پُر از باد کردن = ف۔ محاورہ فردوسی طوسی نے شاہنامہ جلد سوم مکالمہ رستم و اسفندیار میں استعمال کیا ہے ؎

بر آتش دل خویشتن شاد کرد
دل یار مرداں پُر از باد کرد

پُر آشوب = ف۔ (مرکب) طوفان سے بھرا ہوا۔ طوفانی ؎

مجکو اس بحر پُر آشوب میں مانند گہر
تھا جو ملتی تو نہ پھر طالب ساحل ہوتا

آتش ؎

وہ تماشا ہے ترا حسن پُر آشوب کی ترک
آنکھوں کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا

پَر افشانی = ف۔ (اسم فاعل اور یائی مصدری) مجازاً دنیاوی تعلقات پر لات مار دینا۔

پَر افگندن = ف۔ مرکب۔ مجازاً ضعیف ہونا۔

پَر اگندگی = ف۔ بالفتح تتر بتر ہونا۔

پَراگندگی = ف۔ بالفتح (یائی مصدری) پریشان ہونا۔

پَراگندن = ف۔ مصدر تتر بتر کرنا۔

پَراگندہ = ف۔ اسم مفعول ہے۔ پراگندن کا۔ پریشان۔ بکھرا ہوا۔

پَراگندہ روزی
پَراگندہ دل = (ضرب المثل) بیکار آدمی متفکر رہتا ہے۔

پَراندن } یہ فارسی مصدر
پَرانیدن } پریدن کا متعدی ہے۔ بمعنی اڑانا۔ مجازاً تعریف بیجا کرنا یا کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا۔

پَر باد شدن } ف۔ مجازاً
پَر باد گشتن } غرور کرنا۔

پَربت = ہندی لفظ ہے بمعنی پہاڑ مگر فارسی اردو والے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً ؎

جو گیا بھیس بنا چرخ رہا سے بھوت
پاکر بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمبل

حالی ؎

عظمت جہان پہ تیری سمائی
پربت وہاں ہے نظروں میں رائی

پَر پا = ف۔ ایک قسم کا کبوتر ہوتا ہے جس کے پاؤں پہ پر ہوتے ہیں۔ اس کو پاموز بھی کہتے ہیں۔

علا طغرا ؎

زبسکہ ریشہ کردانید از رطوبت می
بط شراب برنگ کبوتر پرپاست

پَرپہن = ف۔ حرف اول۔ سوم و چہارم مفتوح بمعنی خرفہ کا ساگ۔

پَرتاب = ف۔ بفتح اول و سوم ڈالنا۔ تیر کی ایک قسم ہے جو دور جاتا ہے۔ فاصلہ

درمیان نشانہ اور تیر انداز کے۔

پرتاب ۔ ف ۔ بالضم ۔ (بغیر عطف)
بمعنی پرزور ۔ طاقت دار

پرتابیاں ۔ ف ۔ جمع پرتابی ۔ (نسبتی) بمعنی تیر اندازاں
(شعر سکندر نامہ) ؎

گردہے کہ پرتابیاں ساخت شان
چپ انداز شد بر چپ انداخت شان

پرتگال ۔ مفرس ۔
پرتگال] بڑا عظم یورپ میں ایک مشہور ملک ہے ۔ یہاں کے باشندوں کو فارس والے پرتکیش کہتے ہیں ۔ ایک قسم ہے ۔ شراب کی جو سات مرتبہ کھینچی جاتی ہے ۔ مولف کی رائے میں شراب کا نام اس وجہ سے پڑا ہے کہ ملک پرتگال میں جو یورپ کے مغربی کنارے پر واقع ہے اوپورٹو ایک مشہور انگریزی شراب پورٹ وائن باہر کو جاتی ہے ۔ چنانچہ ایک شاعر لکھتا ہے ؎

پلا ساقی شراب پرتگالی
کہ آویں فہم میں مضمون عالی

پرتو ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم شعاع روشنی ۔ کرن بمعنی سایہ غلط ہے ۔

نوٹ ۔ اردو تحریر میں بعض لفظ ایسے اکٹھے ہو جاتے ہیں جو اس لفظ کے صورت سے ملجاتے ہیں مگر دراصل وہ یہ لفظ نہیں ہوتا مثلاً ؎

سمجھا یا کیا میں تجکو اکثر
پر تو نے دھرا نہ کان اس پر

یہاں پرتو میں پر بمعنی مگر اور تو واؤ معروف سے ضمیر واحد حاضر ہے مصرع

پیمانہ پُر تو کر دے ساقی ذرا ہمارا

اس مرغی میں پر تو بہت ہیں مگر گوشت کم ہے ۔

پرتھی ۔ ہندی لفظ اردو میں مستعمل ہے (بمعنی زمین یا سرزمین روی زمین تمام دنیا شعر اردو

سرنگوں گردوں زمیں محکوم ہو
راج پرتھی پر ہے پرتھی راج کا

پرجا ۔ ہندی لفظ بمعنی رعیت اردو میں مستعمل ہے ۔

(حالی)

کہ راجا سے پرجا تلک سب سکھی ہیں

پرچم ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم ۔ علم کا پھریرا ۔ یا وہ کپڑا جو نیزے پر باندھتے ہیں ۔ گاؤ کوہی کے دم کے بال مجازاً زلف ۔

پرچین ۔ ف ۔ بفتح اول وحرف سوم مکسور کھیت یا باغ کی وہ آڑ جو مویشیوں کی روک کے لئے کسی خار دار درختوں کی شاخوں سے ارد گرد بنا دیتے ہیں فارسی میں اسے خار بست یا خاربند بھی کہتے ہیں ۔

جامع اللغات میں لکھا ہے کہ باغ کی بیکار شاخوں کو کاٹنا اور درست کرنا بھی پرچین ہے ۔ (میر معزی)

تا نگار من زسنبل بر چمن پرچین نہاد
داغ حسرت بر دل صورتگران چین نہاد

پرچین شدن ایک چیز کا دوسری چیز میں مضبوطی سے پیوست ہو جانا ۔ جیسے لوہے کی کیل تختے میں ٹھوک کر دوسری طرف خم دیکر لکڑی سے خوب ملا دیتے ہیں ۔

پُرجبین ۔ ف ۔ بضم اول نہایت غصہ کی حالت میں ۔ خشمناک ؎

پیشانی عفو ترا پرچین نساز د جرم ما
آئینہ کے برہم خورد از زشتی تمثالہا

پرخاش ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی لڑائی جھگڑا ۔ پرخاش اس کا بدل ہے

پرخاشخر ۔ ف ۔ اسم فاعل ترکیبی مصدر خریدن سے لفظی معنی لڑائی مول لینے والا ۔ مراد شجاع اور بہادر سے ۔ مصرع ۔

فردوسی طوسی ؎

کہ آں شیر دل مرد پرخاشخر

پرداختن ۔ ف ۔ مصدر ۔ سنوارنا ۔ آراستہ کرنا ۔ مشغول ہونا ۔ ساز کا بجانا ۔ فارغ ہونا ۔ ترک کرنا ۔ تمام کرنا ۔ پرداز و مضارع ۔

سعدی ؎

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت
رفت و منزل بدیگرے پرداخت

یعنی خالی کر گیا ۔

نظامی ؎

دل خود بپردازی از تخم کیں
تہی دار از تخمہ ، باز ہیں

مطلب۔ دارا حالت نزع میں سکندر سے کہتا ہے۔ تو اپنے دل کو کینہ کے بیج سے خالی کر دیجیو۔ لیکن ہماری نسل سے زمین خالی نکرنا۔

پرداز ۔ ف۔ آرایش نقاشی کرنا تصویر کے گرد بیل بوٹے بنانا۔ اس صورت میں حاصل مصدر ہے پرداختن کا اور جب امر ہو پرداختن کا تو بمعنی کر۔ یا کر تو۔ اس صورت میں اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے۔ جیسے کارپرداز مفسدہ پرداز۔

پردگی ۔ ف۔ اس میں یا نسبت کی ہے اور اس سے پہلے کاف بدل ہے کا کا بمعنی پوشیدہ اور ہر ایک پوشیدہ چیز بالعموم اور پردہ نشین عورت بالخصوص۔ اور نیز بمعنی وجان اگر اس کی یای مصدری خیال کیجاوے تو بمعنی پوشیدگی۔

پردل ۔ ف۔ اس میں فک اضافت ہے۔ مجازاً بمعنی بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔

پردہ ۔ ف۔ بالفتح۔ چلمن۔ چک۔ کپڑے کی اوٹ۔ مقامات موسیقی جیسے پردہ پردۂ عشاق۔ گوشہ تنہائی۔ فال نیک اس کے آخر میں (ی) بڑھانے سے (ہ) گاف سے بدل جاتی ہے جیسے پردگی۔ اور حالت اضافت میں کسرہ کی بجائے ہ پر ء لکھا جاتا ہے جیسے پردۂ چشم۔

نوٹ ۔ بعض اقوام میں عورتوں کو چھپانے کی رسم ہے اس کو رسم پردہ کہتے ہیں۔ انگریزی فیملی پرای ویسی۔ اور عقل پر پردہ پڑجانا۔ اردو محاورہ ہے یعنی نادان بنجانا۔ بے عقل ہوجانا۔ اور آنکھوں پر پردہ پڑجانا بھی قریب قریب اسی کے ہم معنی ہیں۔

مولانا اکبر الہ آبادی ؎

آئیں جو بے حجاب نظر چند بیویاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا انھوں سے پردہ تمہارا وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کے پڑ گیا

پردہ پوش ۔ ف۔ بھید چھپانے والا۔ ضد پردہ در۔ (مولوی ہادی علی اشک منشی نولکشور کی مدح میں) ؎

چو صبح روشن و چون شام پردہ پوش جہاں

پردہ پوشی ۔ ف۔ (بای مصدری) یعنی پردہ پوشیدن۔ اور کبھی یعنی پردہ پوش ہے تو جیسے بوستان کے اس مصرع میں۔ ؎

کہ تو پردہ پوشی و ما پردہ در

پردہ دار ۔ ف (اسم فاعل داشتن کا) بمعنی دربان۔

پردہ دریدن ۔ ف۔ مرکب مجازاً بمعنی بھید ظاہر کردینا۔ پردہ فاش کردینا۔ اردو محاورہ ہے۔ پردہ در۔ فاعل ہے۔

پردۂ دیرسال ۔ ف۔ (صفت موصوف) مجازاً بمعنی آسمان۔ پردۂ ہفت رنگ مرادف۔

پردۂ زنبور ۔ (با اضافت) یعنی جالی دار برقع۔

پردۂ کج ۔ ف۔ (صفت موصوف) مراد ہے فال بد سے۔

پردہ نشین ۔ وہ عورت جو پردے میں رہے یہ مصدر نشستن کا اسم فاعل ترکیبی ہے۔ **شعر مشتری** ؎

خانۂ چشم میں آپ آویں جو ای پردہ نشیں
پلکیں در پردہ چھپالیں ابھی چلمن بنکر

پردۂ ہفت رنگ ۔ مجازاً آسمان پردۂ دیرسال مرادف۔

پرزہ ۔ ف۔ بالضم وزای معجمہ مفتوح ٹکڑا۔ صوف دوات کا۔ لتہ۔ عورتوں کا۔ چیتھڑا۔ کپڑے کا ٹکڑا۔

نوٹ ۔ اردو محاورے میں چلتا پرزہ یا بڑا اچلتا ہوا آدمی سے مراد چالاک۔ عیار۔ متفنی ہوتی ہے۔

پرس ۔ ف۔ بالضم۔ پوچھ۔ دریافت مصدر پرسیدن کا امر۔ میرحسن نہی۔ بالفتح یعنی پرس انگریزی لفظ ہے بمعنی تھیلی۔ کیسہ۔

پرسان ۔ ف۔ پوچھتا ہوا۔ مصدر پرسیدن کا اسم حالیہ ہے۔ جیسے خندان۔ سرایان۔

وغیرہ۔

پرست - ف - امر واحد حاضر ہے مصدر پرستیدن کا بمعنی تُو پوج - پوج تو - اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے - جیسے حق پرست - خدا پرست بُت پرست - نفس پرست - حُسن پرست - زر پرست - تن پرست - دنیا پرست - وغیرہ -

پرستار - ف - بفتحتین اسم فاعل ہے پرستیدن کا - مجازاً فرمان بردار خدمتگار اور نیز بمعنی غلام یا کنیز -

پرستار زادہ - ف - باندی - بچہ - کنیزک زادہ - گلستان زادہ بھی اسی معنی میں آتا ہے -

(فردوسی ہجو محمود)
پرستار زادہ نیاید بکار
اگرچہ بود زادہ شہریار

پرستش - ف - پہلے دو حرف مفتوح اور ت مکسور - عبادت - پوجا ہندی - ورشپ انگریزی -
مصدر پرستیدن کا حاصل مصدر ہے -

پرستشگاہ - ف - عبادت گاہ تیرتھ کی جگہہ - (گاہ ظرف کا) مصرع - پرستشگاہ محشر تک رہے گا ہر مسلمان کا -

پُرسش - پرسیدن کا حاصل مصدر ہے - جو امر کے آخر میں ش لگانے سے بنا ہے - شین کا ماقبل مکسور ہونا چاہئے - اگر مفتوح ہوگا - یعنی پُرسَش تو بمعنی پوچھ اس کو -

پرستُک - ف - بکسر اوّل و ثانی و سکون سین مہملہ و ضم تای فوقانی و کاف عربی مخفف ہے - پرستوک کا - نام طایر - جس کو ابابیل اور دیو ولائی کہتے ہیں -

پرستو - ف - بمعنی پرستک جو اس کا مزید علیہ ہے -

پرستن - ف - بالفتح - یہ پرستیدن کا مخفف ہے بمعنی پوجنا -

پرستندہ - ف - اسم فاعل لفظی معنی پوجنے والا - مجازاً خادم - سیوک ہندی (شعر شاہنامہ کا) ؎
فلک رتبہ ہے گرچہ تو لیک ہے
پرستندہ بادشاہاں کے -

پرست زدن - فارسی مرکب ہے - مجازاً بمعنی دور کی سیر کرنا -

پرستیدن - ف - مصدر بفتحتین - پوجنا - پرستد مضارع -

پُرسُم - ف - بروزن گندم - وہ سوکھا آٹا جو گندھے ہوئے کو لگا کر روٹی پکاتے ہیں ہندی میں اس کو پلیتھن کہتے ہیں -

پُرسہ - ف - بالضم پرسیدن کا حاصل مصدر بمعنی ماتم پرسی -

پُرسیدن - ف - بالضم پوچھنا - پُرسد مضارع -

پرسیدنی - ف - اس میں یا لیاقت کی ہے بمعنی لایق پوچھنے کے جیسے خوردنی وغیرہ میں -

پَرِش - ف - بالفتح - اڑنا - حاصل مصدر ہے پریدن کا -

پرشکستن مرغ - ف - مرکب - طائر کا اڑنے کے لئے پر پھڑپھڑانا -

پرطاس - ف - بالفتح - (اصل پرتاس معرب) نام ایک ملک کا روس میں - اور لومڑی کا وہ پوستین جو وہاں سے لاتے ہیں - نام ایک قوم کا - نام ایک پہلوان کا -

پرطوطی - ف - بالفتح و حرف دوم مکسور - مجازاً آلوان آسمان - اور لغات کشوری میں کنایہ ہے آسمان سادہ سے -

پُرفضا (مرکب) پُر رونق -

پرِقازہ - ف - اس میں فک اضافت ہے - بمعنی خامہ مو - مصور زن کا پر کا قلم - کیونکہ ولایت میں قاز کے پروں کا قلم بناتے ہیں - اور انگلستان والے راج ہنس کے پر کا قلم بناتے ہیں جس کو کوئیل پین کہتے ہیں - اور ہندوستان کے نقاش گلہری کی دُم کا قلم بناتے ہیں - جسکو خامہ مو کہتے ہیں -

پُرکار - ف - بالضم -

موٹا۔ دانا۔ عیار۔

پَرکالہ ۔ ف ۔ (پ ۔ ک ۔ ل تینوں مفتوح) بمعنی ٹکڑا۔ حصہ ۔ اُردو میں اُس کی جمع بنانے میں آخری ہ کو یائی مجہول سے بدل دیتے ہیں یعنی پرکالے ہو جاتا ہے جیسے مصرعہ۔

یہ میرے داغِ جنون آتش کے پرکالے ہوئے
(حالی)

بول بیٹھے نہیں آفت کے یہ پرکالے ہیں
اس مروت نے تیری سیکڑوں گھر گھالے ہیں

طلبا کو ایسے جملوں میں دھوکا نہیں کھانا چاہیے۔ اس ٹریا کے پرکالے ہیں ۔ بیچے کا حصہ چھوڑ کر اُڑ پرکالے ۔

پرکالہ ۔ ف ۔ (زباصافت) گھاس کی پتی ۔ مولوی محمد اسمٰعیل

اُڑاتی ہے اُسے تو راہ بے راہ۔
جہاز کے آگے تیرے مثل پرکاہ

اس لفظ میں رائی مہملہ مشدد بھی آتی ہے ۔ شعر حسن دہلوی

لذت دنیا تمام ای اہل جاہ
آگے عقبیٰ کے ہے کم از پرّ کاہ

پَرگار ۔ ف ۔ بالفتح۔ دائرہ کھینچنے کا قلم ۔ مجازاً دائرہ طوق ۔ اور کبھی بمعنی دائرہ اور کبھی مراد زمانے سے بھی ہوتی ہے ۔ (پرکار بدل)

پرگارِ جُنبش پذیر ۔ ف ۔ (جنبش پذیر صفت ہے) مجازاً آسمان ہے۔

پرگندہ ۔ ف ۔ (پ ۔ گ ۔ د تینوں مفتوح) یہ مخفف ہے پراگندہ کا۔

پَرگنہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم و چہارم۔ ضلع کا ایک حصہ۔ تحصیل کا وہ حصہ جس میں چند مواضعات شامل ہوں

پَرَن ۔ ف ۔ (پ ر) دونوں مفتوح ۔ یہ چند تارے ہیں جو برج ثور میں واقع ہیں ۔ عقد پروین۔ عربی میں اس کو ثریا کہتے ہیں۔ ہندی جھمکا اور میخ اس کی تشبیہات سے ہے ۔

شعر سنجر کاشی ۔

سحاب لطف تو گر سایہ افگند بچمن
بجای خوشہ بروید ز تاک عقد پرن ۔

میر معزی قلم کے صفت میں لکھتا ہے ۔

زیبا ترست نقش وے از صورت پری
والاترست قدر وے از پیکر پرن

ہندی میں پرن کے معنی عہد۔ قول و قرار کے ہیں ۔

پُرگو ۔ ف ۔ (مرکب) بکی ۔ بکواسی باتونی ۔ جواہر اللغات سے ۔

پرگیا ۔ ف ۔ گھاس کا تنکا ۔ جواہر اللغات سے ۔

پرمر ۔ ف ۔ امید ۔ انتظار ۔ جواہر اللغات سے ۔

پرمون ۔ ف ۔ زینت۔ آرائش ۔ جواہر اللغات سے ۔

پَرنَد ۔ ف ۔ بالفتح۔ اُڑنے والی چڑیا سادہ کپڑا۔ ریشمی ۔ تلوار ۔ تلوار کا جوہر پروین ستارے جس کو عقد ثریا بھی کہتے ہیں ۔ ہندی جھمکا ۔

پرندہ ۔ طائر ۔ چڑیا ۔

پَرنیان ۔ ف ۔ بالفتح۔ ریشمی پھولدار کپڑا ۔ دیبا ۔

پَرنیانی نیفش ۔ ف ۔ بفتح اوّل و کسر سوم و ششم ب اور نون مفتوح (بصفت) بمعنی نیلا کپڑا ۔ جامہ کبود رنگ رنگ ۔ اور مجازاً آسمان ۔

پرو ۔ ف ۔ ستارہ ۔ مجازاً نور ۔ خزانہ لغت سے ۔

پَروا ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ طاقت ۔ آرام ۔ توجہ ۔ رغبت ۔ فراغت ۔ خوف ۔ احتیاج ۔ پرورش ۔ فرصت ۔ التفات ۔

نظامی در مدح شیریں ۔

بشمعش بر بسے پروانہ بینی
ز نازش سوے کس پروانہ بینی

پرواہ ۔ ف ۔ مزید علیہ ہے پروا کا ۔

پَروار ۔ ف ۔ وہ سرد مکان جس میں موسم گرما میں جانوروں کو موٹا ہونے کی غرض سے پرورش کریں اور مجازاً موٹا تازہ ۔ ہندی میں پروار کے معنی ہیں ایک خاندان کے لوگ ۔

پرواری ۔ ف ۔ (یائی نسبتی) موٹا تازہ ۔ چربی دار ۔ شعر سعدی ۔

اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میدان نہ گاو پرواری

پرواز - ف - اڑنا۔ نثار کرنا زر کا۔

پرواز برداشتن شب - ف - مرکب۔ مجازاً رات کا آخر ہونا۔

پروانگی - ف - مرکب۔ ہے پروانہ اور یائی مصدری سے اس کا کاف بدل ہے ہ کا بمعنی اجازت۔

پروانہ - ف - پتنگا۔ اڑنے والا کیڑا۔ حکم۔ حکم نامہ امیروں کا۔ پروانجات جمع۔

نوٹ - یہ لفظ مرکب ہے پرد بمعنی ستارہ ثریا جس کو پروا اور پرن بھی کہتے ہیں۔ اور آنہ کلمۂ نسبت سے جزو اوّل یعنی پرد بجائے ستارہ کے مجازاً چراغ کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ اور بہ خیال بعض مرکب ہے پر اور دانہ سے جیسے انگشت سے انگشتوانہ جس کو انگشتانہ کہتے ہیں۔ چونکہ اس جانور میں گوشت بہت کم اور پر زیادہ ہوتے ہیں۔ اس مناسبت سے پروانہ کہلایا۔ مگر اس مصرعہ میں دوسرا پروانہ اس معنی میں نہیں استعمال ہوا ہے۔

شمع نے پروانہ کے جلنے کی کچھ پروا نہ کی۔

(پروا بمعنی توجہ اور نہ نفی کا) ؎

شمع تجھسے ہمسری کرتی ہے اس سے پوچھ تو
حسن کی کوئی حسن لگتی ہے یا پروانہ ہے۔

پروانہ بمعنی حکم نامہ۔

پروبال - ف -
(و اوٗ عاطفہ)
پرند کے اڑنے کے پر۔ اور مجازاً طاقت قوت۔

پروردگار - ف -
(اسم فاعل پروردن کا) پالنے والا۔ پرورش کرنے والا مگر اطلاق اس کا سوائے ذات باری تعالیٰ کے دوسرے پر نہیں ہوتا جیسے ع

رب ہے پروردگار پالنہارا

پروردگارا۔ پروردگاری اسی سے مشتق ہیں۔

پرورده - ف - پالا ہوا۔ اسم مفعول ہے پروردن کا۔

پرورش - ف - پالنا۔

پروردن کا حاصل مصدر ہے اور کبھی بمعنی حکمت و علم۔

پروزہ - ف - بفتح اوّل و سوم۔ یہ اصل میں فرا آویزہ تھا۔ جو اسم مفعول ہے آویختن کا۔ بمعنی دامن کی سنجاف۔

پرویز - ف - بروزن لبریز۔ بمعنی فتحمند۔ عزیز۔ چھلنی۔ اور شکر چھاننے کی چھلنی اور نام خسرو بادشاہ کا جو ہرمز کا بیٹا اور نوشیرواں کا پوتا اور شیریں کا عاشق تھا۔ چونکہ چھلنی کے شکار کا بڑا شایق تھا۔ لہذا اس لقب سے موسوم ہوا چونکہ اس لفظ کے معنی شکر کی چھلنی کے بھی ہیں لہذا بخیال بعض شیریں سخن ہونے کی وجہ سے اس کا یہ لقب ہوا۔

پرویزن - ف - اس میں نون زائد ہے معنی چھلنی۔ غربال مرادف انگریزی (سیو)

پروین - ف - چند مشہور ستارے جن کو عربی میں ثریا اور ہندی میں جھومکا۔ جھمکا کہتے ہیں۔

پرہ - ف - لشکر کی صف۔ کنارہ طرف۔ دامن۔ برگ کاہ۔ قفل کی جھڑ۔ جانب راست و چپ۔ ناک کا نتھنا۔ چکی کا پاٹ۔ کنوئیں کی گراری۔

(جواہر اللغات میں اس معنی میں پرہ اور پردہ دونوں ہیں)

پرۂ بینی - ف - باضافت۔ بمعنی ناک کا نتھنا (گلستان ؔ)

دل زیر منش از پرۂ بینی در گذشتہ بود۔

پرۂ قفل بر کلید زدن - ف - مرکب۔ مجازاً بمعنی الٹا کام کرنا۔

پرہما - ف - باضافت مجازاً کلغی۔

پرہیز - ف - پرہیزیدن کا حاصل مصدر ہے۔ گناہ یا کسی چیز سے بچنا اور اگر اسی مصدر کا امر ہو تو بمعنی بچ تو۔ یا تو بچ (پرہیز بھی آتا ہے)

پرہیزگار - ف - بچنے والا۔ عابد پرہیزیدن کا اسم فاعل ہے۔

پرہیزیدن - ف - مصدر ہے۔ بمعنی بچنا گناہ سے۔ پرہیز کرنا۔ پرہیزد مضارع۔

پری - ف - بالفتح - اس میں یا نسبتی ہے - بمعنی دیو - جن - مگر عرف عام میں جنیہ خوبصورت عورت ایک قسم کا کپڑا اطلس مخمل کے -

پرے - ف - مخفف **پریر** کا - یعنی وہ برسوں جو گذر گیا -

پُری - ف - (مرکب) پُر اور یائی مصدری سے - بمعنی بھرنا - بھرا جانا -

شعر سعدی ؎
ترا کے بود چون چراغ التہاب
کہ از خود پری ہمچو قندیل زآب

اردو میں پرے بمعنی اُس طرف ہے -

پری پیکر - ف - ممیز و تمیز ہے بمعنی حسین - خوبصورت معشوق -

پری خوان - ف - خواندن کا اسم فاعل ہے وہ شخص جو اپنے عمل سے پری و دیو کو حاضر کرے - منتر جاننے والا -

شعر مسیح کاشی ؎
عاقبت دام سازمت بفسون
تو پری خوئی و من پری خوانم

ملا لسلطی ؎
پری خواں را نخوانید ای عزیزاں
پری رُویاں مرا دیوانہ کردند

آتش کا اردو شعر ؎
فتیلا اُس کا اس کی ناک میں بیتاب ہوں مجنوں
میری دیوانگی دم بند کرتی ہے پری خواں کا

پریدن - ف - بالفتح - اڑنا - فخر کرنا - غرور و تکبر کرنا - آنکھ کا پھڑکنا -

اور اگر بالضم ہو یعنی پُریدن تو بھرنا - پُر کرنا -

پریر }
پریروز } - (بروزن حریر) ف - بالفتح - دونوں کے معنی پرسوں جو گذر گیا - پریر وز میں صفت مقلوب ہے -

پریزاد - ف - اصل میں زادہ پری تھا - یعنی پری کی اولاد اور مجازاً حسین آدمی - پس پریزاد مخفف ہوا پریزادہ کا اور اضافت اس میں مقلوب ہے -

پریشان - ف - مصیبت زدہ پراگندہ - یہ پریشیدن کا اسم حالیہ ہے -

پریشانی - ف - یعنی پراگندگی اس میں یائی مصدری ہے -

پری شب - ف - پرسوں کی گذری ہوئی رات (بقلب صفت)

پریشیدہ - ف - یہ اسم مفعول ہے - پریشیدن کا - بمعنی پراگندہ - مصرعہ بوستان -

پریشیدہ عقل و پراگندہ ہوش

پری گرفتہ - ف - (مرکب) وہ شخص جو جن یا پری کا دوست ہو - اور غیبی حالات بتا دے - آسیب زدہ یعنی جس پر دیو - پری - جن کا سایہ ہو -

پری وش - ف - پری کی مانند خوبصورت - حسین -

پ ژ

پژ - ف - پکاؤ - امر ہے پختن کا اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے جیسے چونا پژ خشت پژ وغیرہ -

پژانیدن - ف - پختن کا طریق تعدیہ ہے - بمعنی پکوانا -

پژاوہ - ف - اینٹ پکانے کا بھٹہ بجاوہ - مرکب ہے - پژ حاصل مصدر پختن کا اور آوہ بمعنی بھٹی سے -

پژشک - ف - بروزن رشک طبیب - ڈاکٹر - جراح - وید - پزشک اس کا بدل ہے - بوستان سعدی ؎
پزشکاں بماندند حیراں درین
مگر فیلسوفی زیونان زمین

پژشکی - ف طبابت - ویدک - اس میں یائی مصدری ہے -

پژمان }
پژمان } بہر سہ حرکت -
پژمان } مرکب ہے - (پژم بمعنی بھاپ اور ان نسبت کا - مرجھایا ہوا - غمگین - بیرونق -

پژمردن - پژمردن - (مصدر دری)

مُرجھانا۔ کُملانا۔
پژمردہ۔ اسم مفعول ہے۔ پژمردن کا۔ کُملایا ہوا۔
پژوہش ۔ ف۔ حاصل مصدر ہے۔ پژوہیدن کا بمعنی تلاش۔ ارادہ۔ قصد کھوج۔ سُراغ۔
پژوہندہ ۔ ف۔ مجازاً جاسوس پژوہیدن کا اسم فاعل ہے۔
پژوہی ۔ ف۔ (یائی مصدری)
شعر غالب :-
ضعف کے صدموں سے سخت پژوہی
کی طاقت مجھ میں نہیں رہی۔
پژوہ ۔ ف۔ امر ہے پژوہیدن کا اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے۔ جیسے کینہ پژوہ بمعنی کینہ ور۔ کینہ جو۔
(شعر شاہنامہ کا)
سپہدار توران کینہ پژوہ ٭
کہ ہر روز جاتا تھا سہ صد گروہ
پژوہیدن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ تلاش کرنا۔ کھوجنا۔ فکر کرنا۔ ڈھونڈنا۔ بفتح اوّل وضم زای معجمہ کشف۔ جہانگیری۔ و غیاث سے مگر سراج اللغات میں بکسر اوّل ہے۔
پَس ۔ ف۔ بالفتح۔ تب۔ تو۔ پھر۔ اس لئے۔ آخر۔ پیچھے۔ یہ لفظ باضافت اور بلکہ اضافت دونوں طرح سے آتا ہے۔

جیسے پس فردا۔ بلکہ اضافت ہے۔ اور مصرعہ سعدی ؎
پس پردہ بیند عملہاے بد
باضافت ہے۔ اور پُس بالضم مخفف ہے پسر کا بمعنی بیٹا۔ انگریزی میں پُس بلی کو کہتے ہیں۔
پَس آوردہ ۔ ف۔ مرکب۔ زوجہ کا لڑکا جو پہلے شوہر سے ہو۔ عربی ربیب اور جلبو۔
پس افگندہ } ف۔ مرکب
پس انداز } جو کچھ خرچ کرنے کے بعد بچ رہے۔
پرندوں کی بیٹ جو بازوں کا گوبر۔
پَس اندیش ۔ اندیشیدن کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی کوتہ اندیش۔
پس آہنگ ۔ ف۔ فوج کا پچھلا دستہ جنداول ترکی۔
پس پرئروز ۔ ف۔ اترسوں یعنی گذری ہوئی پرسوں سے پہلے کا دن۔
پَست ۔ ف۔ بالفتح۔ نیچا۔ مجازاً کم رتبہ۔ کمینہ۔ حسب موقع اس میں کوئی اسم ملا کر دیگر الفاظ بھی بنا لیتے ہیں۔ جیسے اس شعر میں ؎
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ
پست ہمت وہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو
پست ہمت۔ پست قامت اور پست فطرت وغیرہ

پِست ۔ ف۔ بالکسر بمعنی ستو جو گھولکر پیتے ہیں۔
پستان ۔ ف۔ چھاتی۔ چوچی۔ عربی ثدی۔
پستہ ۔ ف۔ ایک مشہور میوہ ہے۔
پستہ دہان ۔ ف۔ میز وتمیز۔ مجازاً معشوق۔
پستہ شکرفشان ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً معشوق کا لب۔
پستی ۔ ف۔ یائی مصدری ہے بمعنی نیچائی۔ اور مجازاً کمینہ پن۔
سکندرنامہ کے اس شعر میں
بنا و بلندی و پستی توئی
ہمہ نیست آنچہ ہستی توئی
پس خم زدن ۔ ف۔ (مرکب) منھ پھیرنا۔ بھاگ جانا۔ پس سر کردن مرادف
پَس خورد ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی جھوٹا کھانا۔ نیم خوردہ مرادف۔
پس خوردہ ۔ پس خورد کا ہم معنی ہے۔
شعر قلندر ؎
چوں خوری پس خوردہ خوان یزید
تلخ گرداں کام از نان یزید
پس خوردہ سگ سگاں باید ۔
ف۔ ضرب المثل ہے۔ کتے کا جھوٹا کتے کو زیبا ہے۔
پس خیز ۔ ف۔ یہ خاستن کا اسم فاعل ہے بمعنی کشتی گیر دن کا نو مشق شاگرد۔
پسر ۔ ف۔ بیٹا۔ فرزند۔ ابن۔ بن۔ ہندی پُتر۔

(از پسر تا خلعت دختر بہتر) ضرب المثل ہے۔

پسراک ۔ ت۔ بالکسر وسکون دوم۔ خچر۔ گورخر۔ اُشتر۔

پسر خوردندہ ۔ ت۔ (بصفت) موخر بولا بیٹا۔ متبنّٰی۔ لے پالک۔

پس رَو ۔ ت۔ (رفتن کا اسم فاعل) پیچھے چلنے والا۔

پس سر کردن ۔ ت۔ (مرکب) مجازاً کسی کی طرف سے منھ پھیر لینا۔

پس فردا ۔ ت۔ (بفک اضافت یعنی س کا زیر دور کر دیا ہے)۔ پرسوں کا دن جو آنے والا ہے اور جو پرسوں گذر چکا وہ پریروز کہلاتا ہے۔

پس کار نشستن ۔ ف۔ مجازاً اپنے مطلب کو چھوڑ دینا۔

پسند ۔ ف۔ اختیار۔ خوشی۔ ریجھ۔ یہ پسندیدن کا حاصل مصدر ہے۔

پَسَندَہ ۔ ف۔ (حرف ا۔ ۲۔ ۳۔ مفتوح) اور ہا زائد۔ ایک قسم ہے کباب کی

اکبر الہ آبادی ؎

کباب آیا تو کیا جب دل ہوا طلکر کباب اپنا
مجھے نان جوین بہتر ہے بس ایسے پسندے سے

پسندیدن ۔ ف

مصدر متعدی بمعنی پسند کرنا۔ پسند و مضارع۔

پسندیدہ ۔ ف۔ پسند کیا ہوا اچھا۔ برگزیدہ۔ پسندیدن کا اسم مفعول ہے

پس و پیش ۔ ف۔ (واؤ عاطفہ) مجازاً بمعنی فکر۔ تامل۔ سوچ۔ بچار۔ آگا پیچھا۔

شعر آتش ؎

درد دل کہنے میں ہے کیا پس و پیش
کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات

پسیچ ۔ ف۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ ارادہ۔ قصد۔ راہ کا توشہ۔ اور مصدر پسیچیدن کا حاصل مصدر ہے اور نیز امر واحد حاضر یعنی ارادہ کر جیسے شاہنامہ فردوسی کے اس شعر میں ؎

مرا گفت برکار رستم پسیچ
ز بند دژ خواری میاسای ہیچ

پسین ۔ ف۔ اس میں ین نسبت کا ہے۔ بمعنی پچھلا۔ اور بوستان کے اس شعر میں روز پسین مراد ہے۔ یوم الدین یعنی روز قیامت سے

؎

پسند اور لہا بداغ تو ریش
کہ روز پسین آیدت خیر پیش

پ ش

پشام ۔ ف۔ سیاہ رنگ کی چیز۔ تاریک۔ (جواہر اللغات سے)

پُشت ۔ ف۔ بالضم۔ پیٹھ۔ عربی ظہر اور مجازاً بمعنی قوت۔ وہ چیز جو نشہ کی زیادتی کے لئے شراب میں ملا دیں۔

اُردو محاورہ میں بمعنی پیڑھی ہندی بنش۔ انگریزی جنریشن

شعر ذوق ؎

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوقؔ
اولاد سے تو بس یہی دو پشت چار پشت

پُشتارہ ۔ ف۔ یہ مخفف ہے۔ پشتوارہ کا جو اصل میں پشتبارہ تھا یعنی اس قدر بوجھ جو پیٹھ پر لے جا سکیں گٹھری۔ مرکب ہے۔ پشت بمعنی پیٹھ اور بار بمعنی بوجھ اور ہای نسبت سے اور بخیال بعض مرکب ہے پشت پیٹھ۔ اور وار کلمہ قابلیت جیسے۔ شاہوار میں اور ہای نسبتی سے۔

شعر ناسخ

ای اجل دی کو تنے بار جسم سے اگر نجات
کب کو میری پیٹھ پہ یہ خاک کا پشتارہ تھا

علاوہ بریں لغات فیروزی میں پتہ نشان۔ سراغ اور مدد کے معنی بھی ہیں۔

پُشتِ پا ۔ ف۔ پاؤں کا وہ حصہ جو اوپر ہے اور نظر پڑتا ہے خلاف تلوے کے جو نظر سے نیچے ہونے کی وجہ سے چھپا رہتا ہے۔

سعدی ؎

گدا سے شنیدم کہ در تنگ جائے
نہادش عمر پای بر پشت پائے

پشت پا زدن ۔ ت۔

مُرکّب ہے۔ رد کردینا کسی چیز کا۔

شعر بو علی شاہ قلندر ؎

پشت پا زن تخت کیکاؤس را
سر بدہ از کف مدہ ناموس را

اُردو شعرا نے بھی اس کا ترجمہ کیا ہے

مصرعہ

پشت پا سے زر کو ٹھکراتے ہیں

پشت پناہ ۔ ف۔ اضافت مقلوب ہے۔ یعنی اصل میں پناہِ پشت تھا۔ یعنی حمایت کرنے والا حمایت پشت و پناہ بھی مستعمل ہے جیسے شاہنامہ میں آیا ہے۔

تو ایرانیوں کا ہے پشت و پناہ۔

مولف جامع اللغات کا شعر ؎

محمد مس اُمت کی پشت و پناہ
محمد دکھاتے ہیں عرفان کی راہ

حامی۔ معاون۔ مددگار۔

پشت چشم نازک کردن۔ فارسی محاورہ ہے مجازی معنی معشوق کا غرور اور ناز سے دیکھنا۔ تغافل کرنا۔ نازکی۔ آزردگی۔

پشت دادن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازاً بھاگ جانا اُردو محاورے میں پیٹھ دکھلانا بولتے ہیں۔ جیسے شعر

خوشتر

دلائے تاب گرز و خنجر و مشت
دکھائی سب نے مانند سپر پشت

پشت دست بر زمیں گذاشتن یا نہادن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازی معنی کمال عاجزی کرنا۔

پشت دست خائیدن۔ ف۔ (مرکّب) مجازی معنی اظہار ندامت کرنا۔ افسوس کرنا۔

پشت دست بدنداں گزیدن۔ ف۔ (مرکّب) مجازی معنی افسوس کرنا۔ پشیمان ہونا۔ شعر (بوستان)

بہل تا بدنداں گزد پشت دست
تنور چنیں گرم نان در نہ بست

پشت زدن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازی معنی کسی چیز کو رد کردینا۔

پشت شکستن ۔ ف۔ (مرکّب) لفظی معنی پیٹھ توڑ دینا۔ اور مرادی معنی ہلاک کرنا۔

پُشت شیر ۔ ف۔ (حرف سوم مکسور) کنایہ ہے برج اسد سے (سنگھ) ہندی۔ جو بروج فلکی میں سے پانچواں ہے۔

پشت گرم شدن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازاً زور اور طاقت پانا۔

پشت گرم کردن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازاً زور کرنا۔

پشت گرمی ۔ ف۔ (مرکّب) مجازاً مددگاری تقویت۔

پشت ماہی ۔ ف۔ (حرف سوم مکسور) مجازاً رات۔

پشت نمودن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازی معنی بھاگ جانا۔

پشتہ ۔ ف۔ بالضم وتائی فوقانی مفتوح۔ وہ چھوٹی دیوار جو بڑی دیوار کی جڑ میں بغرض استحکام بناتے ہیں اور نیز بمعنی تودہ۔ ٹیلا۔ (اس میں ہ تشبیہ کی ہے)

پشتی ۔ ف۔ (بالضم و حرف سوم مکسور و یائی معروف جو فائدہ نسبت کا دیتی ہے، بمعنی تائید۔ پرورش۔ مدد۔ جیسے خوشتر لکھنوی کے اس شعر میں۔

جو پائی بازوئے قدرت سے پشتی
ہوا دشمن سے پھر مشغول کشتی

اور وہ گول تکیہ جو بیٹھتے وقت پشت کے پیچھے رکھتے ہیں اس کو گاؤ تکیہ بھی کہتے ہیں۔

شعر شفیع اثر ؎

از نزاکت تکیہ کے آن مہ بہ پشتی میکند
موج دریائی بانداش درشتی میکند

پشتیبان ۔ ف۔ اس میں بان کلمہ محافظت ہے سہارا دینے والا۔ مددگار۔ معاون۔ اڑانہ۔

پِشک ﴿ ف۔ بالکسر و
پُشک ﴿ بالضم اونٹ۔ بکری۔ ہرن اور چوہے وغیرہ کی مینگنی (سرگین)

پُشک ۔ بالضم ترکی ہے بمعنی بلی ف گربہ سنور وہریرہ عربی۔ ترکی لغات میں یہ لفظ بلی کے معنی میں بکسر اول و فتح ثانی لکھا ہے۔ (غیاث و برہان سے) آزاد نے اپنی کتاب قند پارسی میں لکھا ہے کہ ایرانی بول چال کے محاورے میں بلی کو پشک کہتے ہیں۔ اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں۔

پشکال ۔ ف۔ بالضم۔ موسم برسات۔ (خزانہ لغت والے نے اس لفظ کو ہندی کا لکھا ہے)

پشکل ۔ ف۔ جانور کی

مینگنی (سرگین) گھونگروالے بال۔

پشم ۔ ف ۔ بروزن خشم بمعنی اون کسی کا مذاقیہ شعر ہے ؎
تہمتن منم گرگشم تیغ خشم
تماشم بہ یک ضرب موی پشم

پشم درکلاہ داشتن ۔ فارسی مرکب ہے مجازاً بمعنی دولت کا غرور کرنا۔

پشم درکلاہ نداشتن ۔ ف مجازاً بمعنی فقیری خرابی۔

پشمک ۔ ف ۔ ایک قسم ہے حلوے کی ۔ جامع اللغات میں اس کو پشمک قندی لکھا ہے۔

پشم کشیدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ مجازاً بمعنی ہلاک کرنا۔

پشمینہ ۔ ف ۔ اس میں ی نسبت کا ہے ۔ بمعنی اونی کپڑا ۔ اون کا کپڑا۔

پشنگ ۔ ف ۔ بالضم ۔ نام پدر افراسیاب ۔ شاہ توران نام پدر منوچہر شاہ ایران اور نام ایک پہلوان کا۔

پشہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ (شین مشدد و نیز مفتوح) مچھر جس کو عربی میں بق کہتے ہیں۔

شعر ذوق ؎
پشے سے سیکھے شیوہ مردانگی کوئی
گر قصد خون کو آوے تو پہلے پکار دے

پشیز ۔ ف ۔ سر دری ۔ رشیدی حل لغات اور غیاث میں یہ لفظ بالفتح بروزن کنیز ہے مگر بہار میں بکسر تین ہے یعنی پشیز ۔ شعر کلیات حزیں ؎
نیرزد جہان و زرم یک پشیز
تمن چنگل حرص بیہودہ تیز ۔

معنی اس کے ایک پیسہ کا چوتھا یا آٹھواں حصہ ۔ دمڑی ۔ (دھیلا) پوتھو ۔ زر قلب ۔ کھوٹا سکہ ۔ شعر ہجو محمود ؎
پشیزے بہ از شہریارے چنیں
کہ نہ کیش دارد نہ آئین و دین

پشیزہ ۔ ف ۔ مزید علیہ ہے پشیز کا۔

پشیمان ۔ ف ۔ (شرمندہ نادم پچھتانے والا۔

پشیمانی ۔ ف ۔ (اس میں یائی مصدری ہے) شرمندگی پچھتاوا۔

پشن ۔ بتحتین ایک تورانی پہلوان کا نام ہے ۔ جو گیو سے لڑنے آیا تھا اور نام ایک مقام کا۔
مژگانت گذر ہمی کنند از جوشن فردوس
گوئی کہ سنان گیو در جنگ پشن۔

شعر شاہنامہ اردو ؎
دیا اس نے یا سنح کہ ہوں میں پشن
سرافراز گردان چین دختن

پشین ۔ ف ۔ بفتح اول یائی معروف نام پسر کیقباد۔

پ غ

پغار ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ عجب ۔ تکبر خودستائی ۔ غرور ۔ گھمنڈ۔

پغاز ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ وہ پچڑ لکڑی کی جو موچی سختی کے لیے جوتے کے قالب میں ٹھونکتے ہیں ۔ اور وہ پچڑ جو بخار ۔ لکڑی چیرنے میں شگاف میں لگاتا ہے ۔ ہندی دھانس۔

پغنہ ۔ ف ۔ سیڑھی ۔ زینہ۔

پ ف

پف ۔ ف ۔ بالضم ۔ منھ کو بند کر کے ہونٹھوں کے ذریعہ سے ہوا کو نکالنا۔ مطلب پھونکنے سے ہے ۔ جیسے چراغ کو پھونک کر گل کرتے ہیں۔

پفو ۔ ف ۔ بضمتین ۔ اس میں واؤ زاید ہے ۔ یعنی پف (متذکرہ بالا)

پف پوز ۔ ف (واؤ مجہول) وہ منھ کی پھونک جو بہت تھوڑی ہو ۔ میر الہی ہمدانی ؎
چوں رونق بخت مزد روزی شکند
گر کوہ شود ز پف پوزی شکند

پ ک گ

پک ۔ ف ۔ بالفتح ۔ متکبر ۔ خود رائی ۔ خودپسند ۔ بے ہنر ۔ نالایق ۔ اور نمودبان کے بائے و بے مغز ۔ پدی چیز ۔ مینڈک یعنی غوک۔

پک ۔ بکسر اول ۔ ہاتھ

پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ۔

پکاوج ۔ ف ۔ بعضوں کے ایک باز کا نام ہے ۔ طلبہ۔ شرف صفدر **فوقانی** ؎

بنوش بادہ کہ بخشد ترا چو گل خوش رنگ
بہ بزم عیش بچنگ و پکاوج و مردنگ

پکاوجی یعنی طبلچی اسی سے بنا ہے

پکمال ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ موچیوں کا چمڑے پر خط کھینچنے کا ایک آہنی اوزار عربی مخط ۔

پکنہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ فربہ اور پست قد آدمی ۔

پکوک ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ غرفہ ۔ بالاخانہ ۔ لکڑی کا کٹھرا ۔ ہتوڑا جس کو فارسی میں پتک کہتے ہیں ۔ اور عربی میں مطراق ۔

پگ ۔ ف ۔ بفتح اول و کاف فارسی ۔ غلولہ یعنی گیند ۔ جس سے بچے کھیلتے ہیں ۔ غلہ گاہ دریں ۔ عورت کا سینہ

پگ ۔ ف بکسر اول و کاف فارسی ۔ چیز گندہ و ناہموار و نامطبوع ۔

پگ ۔ ہندی لفظ پاگ کا مخفف جس کو عمامہ کہتے ہیں امیر خسرو نے فارسی میں استعمال کیا ہے ۔

؎

ای دہلی و ای بتان سادہ
پگ بستہ و چیرہ کج نہادہ

اور ہندی میں پگ قدم کو بھی کہتے ہیں ۔

پگاہ ۔ ف ۔ صبح کا وقت ۔ سحر ۔ علی الصباح محاورے میں شام و پگاہ آتا ہے ۔

پگہ ۔ پگاہ کا مخفف ہے جیسے شاہ ۔ راہ ۔ و ماہ و چاہ ۔ وغیرہ کا ۔ مخفف **شہ** ۔ رہ ۔ مروجہ ہے ۔

پل

پُل ۔ ف ۔ دریا کے اوپر کا گذرگاہ ۔ پیاپیہ مجازاً مچھلی کے سفنے ۔ پیسہ کے معنی ہیں یہ مخفف ہے پول کا جس کو عربی میں فلوس کہتے ہیں ۔ عربی میں پل کو قنطرہ اور جسر کہتے ہیں ۔ واضح ہو کہ ہندی کا لفظ پل بالفتح بمعنی لحہ دقیقہ سکینڈ بھی اردو میں مستعمل ہوگیا ہے ۔

؎

پل میں بہائیگا یہ پل آسمان تلک
سیل سرشک ہے یہ ہوائی گھٹا نہیں

پُلارک ۔ ف ۔ حرف ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ مفتوح ۔ تلوار ۔ خنجر ۔ تلوار کا جوہر فولاد کی ایک قسم پلالک اس کا بدل ہے ۔

پلاس ۔ ف ۔ بفتحتین ٹاٹ جو سن سے بنا جاتا ہے ڈھاک کا درخت ۔ موٹی جاجم ۔ مکر و حیلہ ۔

پُلاؤ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ گوشت اور چانول جو ایک قسم کا مشہور کھانا ہے ۔ (پُلاؤ بالضم جیسا کہ مشہور ہے غلط)

پلپل ۔ ف ۔ (دونوں پ مکسور) سیاہ مرچ ۔

پلچی ۔ ف ۔ بالضم (پچی کلمہ کا نخفت) مثل خزانچی وغیرہ بمعنی پیسے اور کوڑیاں بیچنے والا ۔ (صراف)

پُل شکستن ۔ ف ۔ مرکب ۔ نقلی معنی پل توڑنا اور مجازاً بمعنی محروم کرنا ۔ غرق کرنا ۔

پُلفتہ ۔ ف ۔ بضمتین ۔ آگ کی چنگاری جو ہوا سے اڑجاوے ۔

پلک ۔ ف ۔ بکسر اول و سکون لام یعنی پلک اور بفتح اول و ثانی یعنی پَلَک دونوں طرح صحیح ہے بمعنی پردہ بالائی چشم جس کو بام چشم اور کمان چشم بھی کہتے ہیں ۔ موی مژہ مژگان ۔

امیر خسرو ؎

دریں گفتن پلک برہم غنودش
در آمد خواب مرگ و خوش ربودش

یہ لفظ اردو ۔ ہندی میں مستعمل ہے ۔

مصرعہ سودا ؎

نہ لگے شوق میں جس کے کبھی تیلی کی پلک

شعر مشتری ؎

خانہ چشم میں آپ آویں جو ای پردہ نشین
پلکیں در پردہ چھپا لیں ابھی چلمن ہو کر

پلگان ۔ ف ۔ (لام مشدد)

زینہ چوبین یعنی لکڑی کی سیڑھی۔
(مصرعہ ملا طغرا)
زپلنگان چنارست نردبان بہار۔

پَلَنگ - ف - بالفتح۔ نام ایک درندہ کا جو شیر کا دشمن ہے چیتے کے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہے چیتے کو یوز کہتے ہیں۔ ہندی میں پلنگ چارپائی کو کہتے ہیں۔

نسیم لکھنوی
مصرعہ

سمجھا وہ پلنگ چارپایہ تھوبے
غزال رم دیدہ بیگناہ ہو جو خواب
آنکھوں میں تو بجا ہے۔
کہ پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے
پلنگ بچھونا پلنگ ہو کر۔

پَلَنگتوش - ف - توران کے بادشاہ کے وکیل کا نام ہے جو شاہ عباس صفوی کے پاس گیا تھا۔ اور بعض اہل لغت کی رائے میں یہ لفظ پلنگتُوش تھا۔ جو مرکب ہے (پل بمعنی پہلوان اور انگ حرف اضافت اور توش بمعنی سینہ سے)

پَلَنگَر - ف - بفتح اول و دوم یہ ایک شہزادہ تھا زنگیوں کا جس کو سکندر نے قتل کر دیا۔

پَلَنگینہ - ف - بفتحتین۔ اس میں ینہ کلمۂ نسبت ہے لفظی معنی منسوب بہ پلنگ۔ اور مجازاً ایک کیڑے کا نام ہے جس کی دھاریاں پوست پلنگ سے مشابہ ہوتی ہیں۔

پَلَّہ - ف - (بالفتح و لام مشدد مفتوح)۔ پلۂ میزان یعنی ترازو کا پلڑا۔ درجہ۔ رتبہ سیڑھی کا ڈنڈا۔ عربی کلمہ بالفتح و تشدید ف مُراد فہ (ہم پلہ بمعنی ہم وزن۔ برابر۔ مساوی)

پُلَہ - ف - درخت ڈھاک جو مشہور پیڑ ہے۔

پَلِیتَہ - ف - بالفتح و لام مکسور (مفرس و بدل فتیلہ کا)۔ بمعنی چراغ کی بٹی ہوئی بتی فلیتہ۔

پَلِید - ف - بالفتح - ناپاک پلیت کہنا غلط ہے۔ پلید تر - پلید ترین۔ زیادہ ناپاک۔

پَمپ - انگریزی لفظ ہے۔ مگر اردو میں مستعمل ہو گیا ہے معنی اس کے پانی اٹھانے کی کل۔ بمبا۔

پمپاپور - ہ - زمانہ سلف میں جنوبی ہند میں ایک شہر تھا۔ جہاں بالی حکمرانی کرتا تھا۔

مہر

آیا پمپاپور وہ بہر انتقام
شہر کے باہر کیا اس نے قیام

پَمَن - ہ - اسم مونث۔ گیہوں کی بہترین قسم۔

پَن - ہ - بالفتح - یہ کلمہ اردو کے شاعر بھی فارسی لفظوں کے آخر میں لگا لیتے ہیں۔ جیسے دیوانہ سے دیوانہ پن - لڑکپن - بانکپن وغیرہ انگریزی میں اس کی جگہ SHIP - اور HOOD لگاتے ہیں اور انگریزی میں لفظ پن کے معنی ہیں ذو معنی بات کہنا۔ اور پن بالضم بھی ہندی ہے بمعنی خیرات۔

پَناہ - ف - بالفتح - بچاؤ۔ بچنے کا ٹھکانا۔ فارسی میں لفظ گرفتن۔ کردن۔ جستن آوردن اور داشتن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

پُنبَہ - ف - بالضم - روئی جو کپاس سے بنتی ہے یہ لفظ بہار عجم میں بالضم اور لطائف میں بالفتح ہے۔

پُنبَہ دہان / **پُنبَہ دہن** } ف - ممیز و تمیز - کم گو اور کم سخن آدمی سے مراد ہے۔

شعر آبحیات

شیشۂ مے کی یہ دراز زبان
اسپہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں

پُنبَہ دانہ - ف - بنولا جو کپاس سے نکلتا ہے جس کو عربی میں حب القطن

کہتے ہیں۔

پنبہ زن ۔ ف ۔ بہنا۔ روئی دھنے والا۔

پنبہ کردن ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے نرم کرنے اور عاجز کرنے سے۔

پنج ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی پانچ ۔ ۵ ھ ۔ اور ششش و پنج بمعنی حیرت۔

پنجاب ۔ ف ۔ مرکب اور مشہور لفظ ہے فی زمانہ جیسا لوگوں کا خیال ہے کہ ستلج ۔ بیاس ۔ راوی چناب ۔ جہلم ۔ ان پانچوں دریاؤں کے بیچ کی سرزمین کو پنجاب کہتے ہیں غلط ہے۔ آج کل پنجاب کے نام کو اس علاقہ سے کچھ خصوصیت نہیں ہے صرف صوبے کا نام ہے جس کو احاطہ پنجاب بھی کہتے ہیں ۔ مثل احاطہ بنگال کے۔ البتہ اکبر بادشاہ کے عہد میں پنجاب کی وجہ تسمیہ یہی قرار دی گئی تھی اور صرف وہی سرزمین جو مذکورہ بالا دریاؤں کے بیچ میں واقع تھی پنجاب کہلاتی تھی مثنوی غنیمت میں اس کی بڑی تعریف لکھی ہے مثلاً ؎

چہ پنجاب انتخاب ہفت کشور
قسم خوردہ بنجاکش آب کوثر۔

ایک اور شاعر نے اس شعر میں الہ آباد کو کس خوبی سے پنجاب بنایا ہے ؎

تیں تربینی اور دو آنکھیں میری
اب الہ آباد بھی پنجاب ہے

پنج ارکان ۔ ف ۔ (ارکان جمع رکن کی) کنایہ ہے ان پانچ باتوں سے۔ کلمۂ طیبہ ۔ نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوۃ۔

پنجاہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ پچاس ۔ ۵۰ ۔

پنجاہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل ۔ وسکون نون اس کا تلفظ پنجاہ بالکسر غلط ہے۔ پنجہ مخفف ہے۔

سعدی ؎

ایکہ پنجاہ رفت در خوابی
شاید ایں پنج روز دریابی

پنجاہم ۔ ف کسی چیز کا پچاسواں حصّہ ۔ یہ مرکب ہے پنجاہ بمعنی پچاس اور میم نسبت سے۔

پنج پا ۔ ف ۔ ممیز وتمیز) ایک آبی جانور ہے جس کو خرچنگ ۔ سرطان ۔ کیکڑا ۔ یا گنگچہ بھی کہتے ہیں۔ CRAB نشان امتیازی ہے کہ اور جانوروں کی طرح اس کے سر نہیں ہوتا اس لئے ایک شاعر نے ذیل کی پہیلی میں اس کو بے سر لکھا ہے ؎

بے پائی وزد آمد بے دُم گاہی بُرد
بے سر گواہی داد کہ من دیدہ ام آن دو

اس میں بے پای دُزد مراد ہے سانپ سے ۔ اور بے دُم گاؤ مراد ہے ۔ مینڈک سے اور بے سر مراد ہے ۔ سرطان سے۔

پنج پایہ ۔ ف ۔ (مرکب، ممیز وتمیز) پنج پا کا مزید علیہ ہے۔

پنج حِس ۔ ف ۔ بفتح اوّل وکسر چہارم (عدد معدود) کنایہ ہے پانچوں حواس خمسہ ظاہری سے یعنی باصرہ ۔ شامّہ ذائقہ ۔ سامعہ ۔ لامسہ ۔ نہی کرم اندری۔

پنج دُعا ۔ ف ۔ نماز پنجگانہ ۔ یعنی ظہر ۔ عصر ۔ مغرب ۔ عشا ۔ فجر ۔ (یہ عدد معدود ہے)

پنجرہ ۔ ف ۔ (عدد معدود) درندوں اور پرندوں کے رہنے کا گھر ۔ مشبک اور جالیدار چیز ۔ قفس ۔ پنجر ۔ اس کا مخفف ہے۔

پنجشنبہ ۔ ف ۔ عدد معدود ہے ۔ بدھ کے بعد کا دن جمعرات۔

پنجگاہ ۔ ف ۔ عدد معدود ہے ۔ پانچوں نمازوں کے وقت اور نام پردہ موسیقی کا۔

پنجگانہ ۔ ف ۔ بمعنی پنجگاہ۔

پنجشاخہ ۔ ف (مرکب) جھاڑ جس پر کئی شاخیں ہوتی ہیں ان میں کپڑے کے موٹے فتیلے تیل میں تر کر کے شادیوں کے موقعہ پر اکثر جلاتے ہیں

آباد ۔ لکھنوی ؎

لگا بیٹھے تیرے دستِ حنائی آگ دریا میں
جلیگا پنجشاخے کی طرح سے پنجہ مرجاں کا

پنجم ۔ ف ۔ بالفتح وحرف سوم مضموم پانچواں ۔ اس میں

میم نسبت کا فائدہ دیتا ہے۔

پنج نوبت ۔ ف۔ عدد معدود ہے۔ وہ نوبت جو بادشاہوں کے دروازوں پر پانچ وقت بجا کرتی ہے۔ یہ قاعدہ سلطان سنجر کے عہد حکومت سے رائج ہوا قبل اس سے صرف تین وقت بجا کرتی تھی اور بجانے کے پانچ باجے تھے مثل ڈھول دتا ب وغیرہ۔

پنج نوبت زدن ۔ ف۔ مرکب ہے۔ کنایہ ہے جاہ و سلطنت کا دبدبہ ظاہر کرنے سے۔

پنج و چہار ۔ (واؤ عاطفہ) مراد لفظ آسمان سے

پنجہ ۔ ف۔ مخفف پنجاہ کا۔ یعنی پچاس جیسے ؎

بس از پنجہ نباشد تندرستی
بصد کندی پذیرد طبع سستی

پنجہ ۔ ف (ہا نسبت کی) ہاتھ کی پانچوں انگلیاں پھیلی ہوئیں۔ اردو محاورے میں پنجہ کرنا اور پنجہ لڑانا مشہور لفظ ہیں۔ خاکروبوں کے میلا اُٹھانے کا اوزار۔

پنجۂ الماس ۔ (باضافت) مجازی معنی فولاد کا پنجہ جس سے کشتی گیر کثرت کرتے ہیں۔

پنجہ مریم ۔ ف۔ ایک گھاس کا نام ہے۔ جس پر حضرت مریم نے حضرت عیسیٰ کے جننے کے وقت پنجہ مارا تھا اور اس کی شکل پنجہ کی سی ہو گئی تھی لغات فیروزی میں لکھا ہے کہ اس گھاس کو دیر تک پانی میں بھگو کر حاملہ عورت کے سامنے رکھنے سے اس کو بچہ جننے میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔

ذوق ؎

اس زلف فتنہ زا کے لیے تسخیر دم
بکھو دست شانہ پنجہ مریم سے کم نہیں

ناسخ ؎

میں رہا کہ امن ہوں یقین ہے بعد مرن بھی
بجائے سبزہ تربت پر اوگیگا پنجہ مریم کا

پند ۔ ف۔ بالفتح۔ نصیحت۔ اندرز۔ بھلائی کی بات۔ فارسی میں بردن۔ کردن۔ پذیرفتن۔ شنیدن۔ دادن و گفتن کے ساتھ آتا ہے۔

پندار ۔ ف۔ بالکسر۔ خیال۔ تصور اور مجازاً غرور بجھ۔ اٹکل۔ توقع۔ یہ پنداشتن کا حاصل مصدر ہے اور امر بھی ہے اور مپندار نہی ہے یعنی مت جان۔

پنداشتن ۔ ف۔ پہچاننا۔ معلوم کرنا۔ پندارد مضارع۔

پنگان ۔ ف۔ تانبے کا کٹورا جس کے تلے میں ایک بہت چھوٹا سوراخ ہوتا ہے اور یہ پانی میں ڈال دیتے ہیں۔ کٹورہ رفتہ رفتہ لبریز ہو کر ڈوب جاتا ہے۔ اور اس سے گھنٹوں کا شمار ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ اس پانی والی گھڑی اور دھوپ گھڑی اور شیشہ ساعت یعنی بالوکی گھڑی کا، واچ ولایتی نفیس گھڑیوں کی وجہ سے جاتا رہا۔

پنہاں ۔ ف۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا خفیہ۔ مخفی۔ مستتر۔ (ضد پیدا و ظاہر)

مصرعہ سعدی ؎

کہ پیدا و پنہاں بنزدش یکے ست

نہاں اس کا مخفف ہے۔

پنیر ۔ ف۔ پانی سکھایا ہوا دہی جس کو انگریزی میں چیز کہتے ہیں۔
CHEESE

پ و

پوت ۔ ف۔ بالضم۔ جگر بند۔ بکری کی کلیجی۔

پوچ ۔ ف۔ بالضم۔ بیہودہ۔ تہی مغز نالائق۔

پوخ ۔ ت۔ آدمی کا گوہ

پود ۔ ف۔ بالضم۔ بانا بننے کا سوت۔

پور ۔ ف۔ (واؤ معروف) فرزند یعنی بیٹا۔ دراج یعنی تیتر پرندہ۔ نام راجہ قنوج۔ اپنے آپ کو نادان ظاہر کرنے والا آدمی۔

پور آبتین ۔ ف۔ فریدون بادشاہ۔

پور دستان ۔ ف۔
و پور زال } رستم پہلوان

پور پنجادہ رنگ ۔ ف (باضافت) آفتاب سے کنایہ

ہے۔

پُور سینا۔ ف۔ (اضافت یعنی اسکی ر مکسور ہے) حکیم بُو علی۔ سینا اس کے باپ کا نام تھا۔

پُور سبکتگین۔ محمود غزنوی۔

شعر ملا شانی تکلو ے

رُخِ ایاز چو محمود دید باخود گفت
کہ بادشاہی پور سبکتگین انیست

پُور سقا۔ ف۔ (رای مہملہ مکسور) شیخ صنعان جس نے ایک فرنگن کے عشق میں کفر اختیار کرنے کے بعد ہدایت پائی۔

پُوز۔ ف۔ بالضم (واو معروف) لب۔ منھ۔ چارپایوں کی ناک۔ چہرہ۔

پُوزش۔ ف (ز مکسور) بمعنی عذر معذرت۔ پوزیدن کا حاصل مصدر ہے۔

پُوست۔ ف۔ بالضم۔ چھلکا۔ غیبت (یای معروف) بدگوئی۔

پُوست تخت۔ ف۔ اصل میں تخت پُوست تھا۔ (بقلب اضافت) فقرا کا بستر جو شیر کی کھال کا ہوتا ہے۔ بامرگ چھالا۔

پُوست کاویدن۔ ف۔ مصدر مرکب ہے مجازاً بھید ظاہر کرنا۔

پُوست کندن۔ ف۔ (مرکب) کنایہ ہے عیب ظاہر کرنے سے۔

پُوست کندہ گفتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً صریح و ظاہر کہنا۔ کھلم کھلا کہنا۔ اردو شعرا بھی اس کا ترجمہ استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً مصرعہ

پوست کندہ بات یہ میں نے کہی

پُوستین۔ ف۔ (اس میں ین نسبت کا ہے) بمعنی کھال کا کرتا۔ اور مجازاً بمعنی بدگوئی۔

پُوستین باز کردن۔ ف۔ مرکب۔ کنایۃً ننگا کرنا۔

پوستین دریدن۔ ف۔ لفظی معنی پوستین پھاڑنا۔ مجازاً عیب جوئی کرنا۔

پُوسیدن۔ ف۔ بالضم اوّل و سین کمہ۔ بمعنی بہت پرانا۔ پوسد مضارع۔ پوسیدہ اس کا اسم مفعول ہے پوسیدہ بولنا غلط ہے۔

پُوش۔ ف۔ پوشیدن کا حاصل مصدر ہے اور امر بھی ہے بمعنی پہن اور مجازاً زرہ۔ غلاف۔ جوشن۔ دوسرے معنی اس کے الگ ہو جاؤ۔ یا ہٹ جاؤ جس کو اکثر گاڑیبان (کوچوان) پوکیش پومیش کہا کرتے ہیں۔ اس معنی میں اس کی اصل پوا یست ہے جو امر ہے پوئیدن اور ایستادن کا۔ بمعنی الگ ہو۔ ہٹو۔

پُوشاک۔ ف۔ پہننا۔ حاصل مصدر پوشیدن کا لباس کے معنی میں (ک) نسبت کا ہے۔

پوشانیدن۔ ف۔ پوشیدن کا طریق تعدیہ ہے بمعنی کپڑے پہنانا

پوشش۔ بمعنی پوشاک لباس پوشیدن کا حاصل مصدر ہے۔

پوشک۔ بلی۔ پوسی۔

پوشیدن۔ ف۔ پہننا۔ چھپنا۔ چھپانا۔ (لازمی متعدی دونوں)

پوشیدہ۔ ف۔ پوشیدن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی چھپا ہوا۔ ڈھکا ہوا۔ مجازاً بمعنی خلعت اور شکاری کا جال۔ دام صیاد۔ بُوستان کے اس شعر میں پوشیدگان حرم سے محل کی مستورات مراد ہیں ے

فرو خورد شیخ این حدیث از کرم
شنیدند پوشیدگان حرم

پوشیدہ چشم۔ ف۔ ممیز و تمیز بمعنی بے بصر۔ نابینا۔ اندھا۔

پوطہ دار۔ فوطہ دار۔ زر نقد کا محافظ۔ خزانچی۔

پُول۔ ف۔ بالضم (واو معروف) پیسہ۔ فلوس۔ دریا کا پُل۔

پُولاد۔ ف۔ (واو مجہول) فولاد۔ دمشق کا عمدہ لوہا۔

پُولُو۔ یہ انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ہے۔ بمعنی چوگان بازی۔

پُول سیاہ۔ ف (صفت موصوف) تانبے کا پیسہ۔

پوُل سُرخ - ف - (بصفت) اشرفی -

پوُل سفید - ف - (بصفت) رُوپیہ -

پوُ‌یندہ - ف (پوئیدن کا اسم فاعل) دوڑنے والا - تیز قدم -

پوُیہ - ف (واوٴ مجہول) گھوڑے کی چالوں میں سے ایک چال کا نام ہے جو نہ بہت تیز ہو نہ آہستہ بلکہ درجہ اوسط -

پوُے پوُے - ف - لفظ مکرر تاکید کا فائدہ دیتا ہے - بمعنی تیز چل یا جلد دوڑ - جیسے باش باش بمعنی ٹھہر ٹھہر -

پوُیدن - ف - مصدر ہے - تلاش کرنا - دوڑنا - پوید مضارع -

پوُیلیس - ف - یہ لفظ بھیڑ بھاڑ کی جگہ میں گاڑی ہانکتے کے وقت گاڑی بانوں کی زبان سے اکثر سنا جاتا ہے - اصل میں یہ پُوایست تھا - جو مجموعہ ہے دو امر دن کا ایک پوئیدن کا اور دوسرا ایستادن کا بمعنی الگ ہو ہٹو -

پ ہ

پہ
پہ پہ } ف - (موکد و تاکید) کلمہ تحسین و تعریف - اہل زبان اسے ایسے موقعہ پہ بولتے ہیں جب تعریف یا تحسین متعجبانہ پائی جائے - واہ واہ - سبحان اللہ - او ہُو ہُو مثلاً پہ پہ خوش آمدی -

پہلوُ - ف - بفتح اول وثالث - نام شہر جس کی طرف زبان پہلوی منسوب ہو - دلیر - شجاع - صاحب جاہ منفعت - نام پسر سام بن نوح ع -

پہلُو - ف - بالفتح - ولام مضموم - پسلی -

پہلوان - ف - اس میں وان کلمہ محافظت ہے یعنی نگاہدارندہ پہل بمعنی بہادر - طاقتور - سورما - جودھا - پل دگرد مرادف - پہلوانی میں یائی نسبتی ہے -

پہلو تہی کردن - ف - (مرکب) تہی بمعنی خالی - اور مجازی معنی انکار کرنا کنارہ کرنا - قول سے پھر جانا -

پہلو خوردن - ف - (مرکب) مجازی معنی صدمہ اُٹھانا -

پہلو دادن - ف - (مرکب) مجازی بمعنی کسی کی مدد کرنا -

پہلو دُزدیدن - ف - (مرکب) مجازاً کسی چیز سے اس طرح کنارہ کشی کرنا کہ کسی کو خبر نہ ہو

پہلو زدن - ف - (مرکب) مجازی معنی برابری کرنا -

پہلو نہادن - ف - (مرکب) مجازی معنی سُو رہنا -

پہلوی - ف - بالفتح - فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام ہے مذہب مجوس - مرکب ہے پہلو نام شہر اور یائی نسبتی سے -

پہن - ف - بالفتح - چوڑا - فراخ -

سعدی ؎

چناں پہن خوان کرم گسترد
کہ سیمرغ در قاف قسمت خورد

پہنا - ف - بالفتح - الف مصدری ہے بمعنی چوڑا -

پہناور - ف - بمعنی پہنا مثلاً - بوستان کا شعر ؎

چو کودک بدست شنا در بست
نترسد گر دجلہ پہنا درست

پہن چشم - ف - (ممیز و تمیز) کنایہ ہے شوخ و بیحیا سے -

پہن کردن - ف - (مرکب) بمعنی کشادہ کرنا -

نوٹ - اگر اس لفظ کو اس طرح "پھن" لکھا جاوے تو اس کا تلفظ फन ہوگا

پ ی

پیئے - ف - اس کے سات معنی ہیں - پاؤں - کھوج - سراغ - واسطے - پیچھے - نشان قدم - طاقت - بھا -

پیاپئے - ف - اس میں الف اتصال کا ہے یا پے در پے - لگاتار - پیہم - دمادم -

ع

دلے تیر اسفندیار جوان ؎

جو آئے پیادے سوئی پہلواں

پیادہ - ف - پیدل ضد سوار - نام مہرۂ شطرنج - یہ مرکب ہے پے بمعنی پاؤں اور آدہ سے جو کلمۂ نسبت ہے اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیے یعنی پَیادہ مگر کسرہ سے مشہور ہے (بہار عجم سے)

پیام - ف - یہ پیغام کا مخفف ہے - یعنی کچھ بات کہلا بھیجنا - ہندی سندیسا۔

پیامبر
پیمبر
پیغامبر
پیغمبر
ف - قاصد - ہندی - دُوت وبسیٹھ

پیچاک - ف - پیچیدن کا حاصل مصدر ہے - یعنی پیچ وخم - طرہ - زلف -

پیٹ - ہ - یعنی شکم - اردو محاورے میں پیٹ کا ہلکا یعنی وہ شخص جو بات کو نہ چھپا سکے -

ع

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے
روکیں تو ابھر جائے شکم اور بھی زیادہ
بیٹھا کہ دلگیر کو کالا نکل گیا۔

اردو میں مشہور ضرب المثل ہے فارسی - چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سُود -

پیچش - ف - بالکسر اول و سوم یعنی مروڑنا - پنجاب - یہ پیچیدن کا حاصل مصدر ہے جو امر کے آخر شین

بڑھا کر بنایا گیا ہے مثل دانش وبینش وسوزش وغیرہ کے

پیچک - ف - عشق پیچان سُوت کی پیچک -

پیچیدن - ف - (مصدر) لپٹنا - لپیٹنا -

پیچیدہ ورکار - ف - مرکب - غور وتامل کرنے والا - یہ پیچیدن کا اسم مفعول ہے -

پیچ - ف - امر ہے پیچیدن کا - یعنی لپیٹ - تاب وخم - رشک - حسد - مکر - لوہے کے پیچ - نیز اس کی پیچ بنتی ہے -

پیچ پیچ - بوستان کے اس شعر میں اس کے معنی ترکیبی ہیں زلف خمدار کے پیچ میں دل پھنسانیوالا -

ع

نگہ کردکای دلبر پیچ پیچ ؎
زنہا چہ آوردہ گفت ہیچ ؎

پیچیدہ دست - ف - مرکب (مجازاً) یعنی کمزور -

پیچہ - ف - ایک گھاس جس کو لبلاب وعشقہ یا عشق پیچاں کہتے ہیں -

پیخال - ف - پرندوں کی بیٹ -

پیختن - ف - بدل ہے بیختن کا - یعنی چھاننا - پیزد مضارع -

پیختہ - یعنی میدہ - یہ اسم مفعول ہے پیختن کا -

پیدا - ف - ظاہر - ضد پنہاں -

پیداوار - ف - اس میں وار کلمہ لیاقت ہے جیسے شاہوار میں - یعنی فصل کی آمدنی - حاصل -

پیر - ف - بوڑھا - مُسن - سن رسیدہ - جوان وبرنا مقابل - اردو میں یوم دوشنبہ یا سوموار لفظ پیر بمعنی رحم دردوہے جیسے

ع

اگرچہ پیر ہے لیکن ہے بے پیر
بلیتہ منقلب ہے اس کی تدبیر

پیراستن - ف - مصدر - پ پر زبر اور زیر دونوں درست ہیں چھانٹنا - زیبائش کرنا - سنوارنا - پیراید مضارع - **نوٹ** - آراستن کے معنی بھی سنوارنے کے ہیں مگر فرق دونوں میں یہ ہے کہ پیراستن کسی چیز کو کم کر کے زیبائش دینا جیسے حجامت کرانے سے حجام ناخن اور ادھر ادھر بچے بالوں کو کاٹ کر ایک سے کر دیتا ہے یا مالی باغ میں ناہموار شاخوں کو کاٹ کر برابر کر دیتا ہے اور آراستن کسی چیز کو بڑھا کر زیبائش دینا جیسے مکان میں فرش بچھا کر اور جھاڑ فانوس لٹکا کر آرائش کرتے ہیں -

پیرافشانی - ف - مرکب ہے پیرافشان اسم فاعل ترکیبی اور یائی مصدری

سے بمعنی۔ پیری میں جوانی کی سی ہوس کرنا۔

پیرامن } دونوں مخفف
پیرامُن } ہیں۔ پیرامُون کے بمعنی آس پاس۔ گردا گرد۔

پیرانہ ۔ ف۔ آنہ نسبت کا۔ اس صورت میں بمعنی بڑھاپا اور اگر آنہ کلمۂ تشبیہ خیال کیا جاوے تو بمعنی مانند بوڑھے کے۔

پیرانہ سری ۔ ف۔ بہ قلب صفت دیائی مصدری بمعنی بڑھاپا۔ شعر بوستان سے

برست آنکہ در عہد طفلی بمرد
کہ پیرانہ سر شرمساری نہ بُرد

پیرایہ ۔ ف۔ بالفتح اول و سوم۔ یہ پیراستن کا حاصل مصدر ہے بمعنی آرائش اور مجازاً لباس یا زیور۔

پیر در ماندہ خود شفا کرا بخشد ۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ اس کا ترجمہ مولانا اکبر کا مصرعہ ذیل ہو سکتا ہے۔ ع

خود جو گم ہے فکر میں وہ رہنما کیونکر ہوا

پیرزال ۔ ف۔ بوڑھی عورت (موکد و تاکید) بوڑھیا۔

پیرزن ۔ ف۔ بالکسر۔ بقلب صفت۔ بوڑھی۔ اور مجازاً انگیٹھی۔

پیرسال ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی بوڑھا۔ بوڑھی۔ کہن سال۔ سالخوردہ دیرینہ سال مرادف۔

پیرسراندیپ ۔ ف۔ (حرف سوم مکسور ہے) کنایہ حضرت آدم سے کیونکہ بہشت سے خارج ہونے پر آپ لنکا میں ڈالے گئے تھے۔ عرب لنکا کو سراندیپ اور انگریز سیلون کہتے ہیں۔

پیرکنعان ۔ ف۔ (باضافت) کنایہ ہے یعقوبؑ سے کیونکہ یہ کنعاں کے رہنے والے تھے۔
گلستان کے اشعار ذیل میں (گم کردہ فرزند) سے بھی مراد یعقوب ہے

یکے پرسید ازاں گم کردہ فرزند
کہ اے روشن دل پیر خردمند
ز مصرش بوی پیراہن شنیدی
چرا در چاہ کنعانش ندیدی۔

پیر مرید ۔ ف۔ (بصفت) شیخ بارادت۔

پیر مُغان ۔ ف۔ (باضافت م مضموم) آتش پرستوں کا پیشوا آگ کا پجاری۔ گبروں کا گرو کنایہ معشوق سے۔

پیر نا بالغ ۔ ف۔ (بصفت) بوڑھا بیوقوف۔

پیرَو ۔ ف۔ رفتن کا اسم فاعل ترکیبی) بمعنی تابع۔ مُرید۔ مقلد۔

پیروزہ ۔ ف۔ بالکسر۔ فتحمند۔ فیروز۔

پیروزہ ۔ ف۔ جوہر۔ ایک نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ فیروزہ۔ گنبد فیروزہ رنگ مراد آسمان سے ہے۔

پیز ۔ ف۔ چھان۔ چھاننا۔ یہ بیختن کا امر اور حاصل مصدر ہے۔

پیزار ۔ ف۔ جوتی۔ جوتا۔ پاپوش۔

پیزُن ۔ ف۔ (ب مکسور۔ ز مفتوح (مرکب ہے) بیزن جو اد پر درج ہوا اور نون نسبت سے جیسے گلشن مرکب ہے گل اور نون نسبت سے بمعنی چھلنی غربال مراد ف۔ انگریزی سیو (یا کا معروف ہے)

پیزنہ ۔ ف۔ چھلنی (مزید علیہ بیزن کا)

پیزیدن ۔ ف۔ چھننا۔ چھاننا۔

پیس ۔ ف۔ سفید داغ برص کوڑھ۔

پیس اندام ۔ ف۔ کوڑھی۔ مبروص۔ شخص مبروص

پے سُپَر ۔ ف۔ پامال۔ (دھالی)
گیئے پے سپر جس نے ساتوں سمندر
وہ ڈوبا دہانے میں گنگا کے آکر

پے سُپَران ۔ ف۔ سُپردن کا اسم فاعل ہے اور ان علامت جمع مجازاً بمعنی مسافران (اسم مفعول) پامال۔

پے سُپُردن ۔ ف۔ چلنا۔ کچلنا۔

پے سپید } قد تمیز و تمیز
پے سفید } مقلوب۔ مجازاً بمعنی منحوس قدم۔

پیسراک ۔ ف۔ بالفتح۔ جوان اونٹ۔ قوی خچر۔

پے سوز ۔ ف (اسم

فاعل سوختن کا) موم بتی۔

پیسہ ۔ ف ۔ بالکسر۔ ابلق یعنی سیاہ و سفید ملا ہوا۔ اس صورت میں آخری ہائی ہوز نسبت کی ہے اور شخص مہروس۔ اس صورت میں ہا زائد ہے۔

پَیسہ ۔ ہندی بالفتح ۔ ہندی اور فارسی میں مشترک ہے۔ زر نقد تانبے کا ایک سکۂ جسے فلوس مسی بھی کہتے ہیں

پیش ۔ ف ۔ بالکسر۔ آگے سامنے (بیس مقابل ہے) مگر بیش اُو ہست ۔ یا داو داری کا ترجمہ یہ ہوگا (اس کے پاس ہے) یہ اہل زبان کا محاورہ ہے۔

پیش آمد ۔ ف ۔ اضافت مقلوب مجازاً رعایت و سلوک۔

پیش آہنگ ۔ ف ۔ بہ قلب اضافت ۔ وہ شخص جو فوج یا کاروان کے آگے آگے چلے۔

پیشانی ۔ ف ۔ مرکبؔ ہے پیش بمعنی آگے اور آنی کلمہ نسبت سے ماتھا۔ سختی۔ بے شرمی ۔ لیاقت ۔ فراخی۔ قسمت یا نصیب۔

پیش بین ۔ ف ۔ اسم فاعل دیدن کا۔ عقلمند۔ دانا۔ دوربین و دور اندیش

پیش بینی ۔ یائی مصدری ہے دانائی عاقبت اندیشی۔

پیش خورد ۔ ف ۔ کھانوں میں سے تھوڑا بطور چاشنی کے چکھنا صبح کا قلیل کھانا۔

پیش خدمت ۔ ف ۔ نوکر ملازم۔

پیش خیز ۔ خاستن کا اسم فاعل مجازاً خدمتگار۔ چالاک۔ شروع آواز راگ کی۔

پیش دست ۔ ف ۔ ممیز و تمیز مجازاً بمعنی نائب۔ آگے کام کرنے والا پیشکار۔ غالب۔ مددگار۔ نقد روپیہ۔

پیش دستی ۔ ف ۔ نیابت ۔ پیشکاری۔

پیش دامن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً ملازم ۔ خادم۔ نوکر۔

پیش دنداں (ف ۔ مرکب) صبح کا ناشتہ ۔ پیش خورد مرادف۔

پیشرس ۔ ف ۔ رسیدن کا اسم فاعل ہے) وہ میوہ جو موسم سے کسی قدر پہلے پک جاوے۔

پیشرو ۔ ف ۔ رفتن کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی آگے چلنے والا ۔ نوکر ۔ خادم ۔ ہراول ۔ راگ کی آواز۔

پیشطاق ۔ ف اس میں فک اضافت ہے۔ صحن خانہ ۔ شاہی محل کا اونچا در دروازہ۔ دروازہ کے آگے کا میدان ۔ چھجہ۔

پیش قبض ۔ ف ۔ مرکب۔ نام ہے ایک مشہور ہتھیار کا۔

کشتی میں ایک پیچ کا نام ہندی کیلی۔

پیشکار ۔ (ممیز و تمیز) نائب وزیر۔ سامنے کام کرنے والا۔ پیشکاری میں یائی مصدری ہے ۔ نیابت۔

پیشکش ۔ ف ۔ کشیدن کا اسم فاعل ہے ۔ مراد ہے نذر ۔ تحفہ ۔ ہندی بھینٹ۔

پیش کشیدن ۔ ف ۔ (مصدر مرکب) مجازاً بمعنی غصہ کرنا۔

پیشگاہ ۔ ف ۔ مرکب ہے پیش بمعنی آگے اور گاہ کلمہ ظرف ہے بمعنی صحن مکان۔ صدر مجلس وہ فرش جو امرا کی مسند کے آگے بچھایا جاتا ہے۔

پیش نہاد ۔ ف ۔ مرکب۔ بمعنی قصد ۔ ارادہ ۔ منظور خاطر۔

پیشوا ۔ ف ۔ امام ۔ رہنما۔ ہادی حالت اضافت میں اس کے آخر میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے جیسے مثلاً پیشوائے دین وغیرہ۔

پیشواز ۔ ف ۔ استقبال۔ استقبال کرنا ۔ استقبال کرنے والا ۔ جامہ کی ایک قسم جو عورتیں پہنتی ہیں پیشباز اس کا بدل ہے۔

پیشوائی ۔ ف ۔ (اس میں یائی نسبتی ہے ۔) استقبال ہندی آگونی۔

پیشہ ۔ ف ۔ ہنر ۔ کسب۔

پیشہ ور ۔ ف ۔ اہل حرفہ (دو رخا وندی کا)

پیشین ۔ ف ۔ اس میں

ین نسبت کا ہے۔ یعنی اگلا۔ اور
نگار نظری ناز کا نام۔
پیشینہ ۔ ف ۔ یعنی پہلے
والا۔ اگلا۔ مرکب ہے پیش اور
ینہ کلمہ نسبت سے حالت جمع
میں اسکی ہ گاف سے بدل جاتی
ہے۔ سعدی سہ
طوک ازکو نامی اند وختند
زپیشینگان سیرت آموختند
پیغارہ ۔ ف ۔ ملامت۔
سرزنش طعنہ۔
پیغالہ ۔ ف ۔ شراب کا
پیالہ جام شراب۔
پیغام ۔ ف ۔ پیام۔
ہندی سندیسا۔
پیغامبر ۔ ف ۔ ایلچی۔ نبی۔
پیغمبر برد ن کا اسم فاعل ترکیبی
ہے۔ پیغمبر مخفف ہے یہ لفظ مخصوص
ہے خدا کے ایلچی کے لئے۔
پیغور ۔ ف ۔ دہن تنگ۔
چھوٹا برتان۔
پیغولہ ۔ ف ۔ بالفتح وغین
مضموم ۔ گوشہ چشم اور کونا
یا گوشہ۔

(مثنوی خسرو شیرین نظامی)
مگر رہ را غلط کردی لوای ماہ
کہ افتادی درین پیغولہ ناگاہ
پیک ۔ ف ۔ قاصد۔
پیکار ۔ ف ۔ جنگ۔
لڑائی ۔ مرکب ہے ۔ پے یعنی
پانوں اور کار یعنی کام سے
ترکیبی معنی یہ ہوئے کہ پانوں کے
کام سے نسبت رکھنے والا۔
چونکہ لڑائی میں ثبات قدم ہی
کی زیادہ ضرورت ہے لہذا یہ

نام ہوا۔
پیکان ۔ ف ۔ بالفتح ۔ تیر
یا برچھی کی بھال۔
پیکانی ۔ ف ۔ اس میں
ی نسبت کی ہے۔ لعل۔ یاقوت۔
اور نوشادر کی ایک قسم ہے۔
پیکر ۔ ف ۔ بفتح اول و
سوم ۔ شکل جسم ۔ پری پیکر حسین
کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور
کوہ پیکر قوی اور تنومند کے
لئے۔
پیگار ۔ ف ۔ پیکار۔
لڑائی ۔ اس میں گار کلمہ فاعلیت
ہے۔
پے کردن ۔ ف ۔
(مصدر مرکب) گٹّے کے پاس
سے پانوں کی رگ اور پٹھے کو
کاٹ دینا۔ جس سے آدمی پھر
کسی حالت میں چلنے کے قابل
نہیں رہتا مجازی معنی پانوں
کاٹ ڈالنا۔ عاجز کرنا۔
پیل ۔ ف ۔ بالکسر ہاتھی
اور چمڑے کا تھیلا۔ (فیل بدل)
پیل افگندن ۔ ف ۔
مرکب ۔ مجازی معنی دوسرے
کو عاجز کر دینا۔ غالب پڑنا۔
پیل بالا ۔ ف (ممیز و تمیز)
ہاتھی کے قد کے برابر نظامی سہ
درآمد بطیارہ کوہ شکن
فرس پیل بالا و شہ پیلتن
پیلبان ۔ ف ۔ مرکب۔
ہے پیل ہاتھی اور بان کلمہ
محافظت سے یعنی ہاتھی بان۔
فیلوان ۔ فیلبان ۔ مہاوت۔
پیلبند ۔ ف ۔ مرکب۔

اسم ظرف ہے یعنی کا۔
شطرنج کی بازی میں ایک
بند کا نام ہے۔
پیلپا ۔ ف (ممیز و تمیز)۔
ایک بیماری کا نام ہے۔
جس میں آدمی کا پانوں
موٹا ہو کر ہاتھی کے پانوں
سے مشابہ ہو جاتا ہے۔
اور بڑی صراحی۔ لوہے
کا گرز۔ زنگیوں کا ایک
قسم کا ہتھیار۔ دوا کا ڈبہ۔
پیلپایہ ۔ ف ۔ (ہ تشبیہ
کی) مجازاً کھم۔ ستون۔
پیلتن ۔ ف (مرکب)
(ممیز و تمیز) ہاتھی کے ڈیل والا
قوی۔ زور آور رستم کا لقب۔
**پیل را ہندوستان یاد
دادن** ۔ ف ۔ (مرکب)
مجازاً ہاتھی کو مست کرنا۔
پیل مال ۔ ف ۔ مالیدن
کا حاصل مصدر ہے۔ (بلا
اضافت) ہاتھی کے پانوں
تلے کچلوا دینا۔ (پہلے زمانہ
میں یہ سزا اکثر بادشاہ دیا
کرتے تھے)
پیل مال ۔ باضافت۔
یعنی ۔ مال کثیر ۔ ہاتھی مال و
اسباب سے لدا ہوا۔
پیل محمود ۔ ف ۔ بمبدل
منہ و بدل ۔ نام اس ہاتھی
کا جو ابرہہ کے ہاتھیوں کا
سردار تھا۔ ابرہہ اصحاب
فیل کا سرگروہ اور حبش
کے بادشاہ نجاشی کی جانب
سے یمن کا صوبہ دار تھا۔ اور

خانۂ کعبہ کو منہدم کرنے کو آیا تھا۔ مگر جڑیوں نے اس کا تمام لشکر برباد کر دیا۔

پیلہ ۔ ف۔ بالکسر ولام مفتوح۔ ریشم کا کیڑا۔ اور ریشم کا کویا۔ پیلہ اس کا بدل ہے۔

پیلہ ور ۔ ف (ور کلمہ خاوندی بمعنی صاحب) ابریشم فروش یعنی ریشم بیچنے والا۔ شیشہ گر۔ عطار۔ یہ پیلہ ور کا بدل ہے اور بقول بعض بساطی۔ خردہ فروش۔

پیمان ۔ ف۔ (مرکب ہے پے بمعنی پیچھے اور مان تشبیہ و بانسبت کا) عہد۔ شرط وعدہ۔ قول۔

پیمانہ ۔ ف۔ پیالہ۔ ایک ناپ۔ عربی کیل۔

پیمانہ پر شدن ۔ ف۔ (مرکب) عمر کا آخری ہونا۔

پیمایش ۔ ف۔ پیمودن کا حاصل مصدر) ناپ۔ ناپنا۔ مساحت۔

پیمودن ۔ ف۔ ناپنا۔ پیماید مضارع۔

پینہ دوز ۔ ف (دوختن کا اسم فاعل) جوتے۔ کپڑے اور گدڑی وغیرہ پر پیوند لگانے والا۔ سینے والا۔ پینہ دوز غلط۔

پینگی ۔ ف۔ بالکسر اونگھ یعنی غنودگی۔

پینو ۔ ف۔ بالکسر۔ خشک دہی بمطلق دہی گجرات۔

پیوستن ۔ ف۔ بالفتح ملنا۔ ملانا۔ مضبوط کرنا۔ پیوند و مضارع۔

پیوستہ ۔ ف۔ بالفتح یہ پیوستن کا اسم مفعول ہے ملا ہوا۔ مجازاً بمعنی ہمیشہ دائم۔ مدام۔

پیوند ۔ ف۔ (وند نسبت کا) جوڑ۔ ٹکڑا۔ اور امر ہے پیوستن کا بمعنی مل۔ ملا۔ نپیوند اس کا نفی ہے بمعنی مت مل۔

شعر گلستان سے

طلب کردم ز دانایان یکے پند
مرا گفتند با نادان مپیوند

پیہ ۔ ف۔ بالکسر۔ چربی

پیہ گرگ بر پیرہن مالیدن ۔ ف۔ مرکب ہے بمعنی دغا و فریب کرنا۔

پیہم ۔ ف (مرکب ہے پے اور ہم کلمہ شرکت ہے) بمعنی لگاتار۔

غنی سے

بہ سفر رفتی واز تیغ فراقت پیہم
زخم چنداں بہ تن آمد کہ نباید بہ قلم

باب التاء

تا ۔ ف۔ تک۔ تو۔ اس لئے۔ خبردار اور عدد جیسے دوتا۔ سہ تا۔ کاغذ کا تختہ اور مخفف تار کا۔

تاب ۔ ف۔ تافتن کا حاصل مصدر ہے بمعنی طاقت روشنی۔ رونق۔ پیچ و گی۔ گرمی اور صیغہ امر کا بمعنی لپیٹ۔ روشن کر۔ اردو محاورے میں تاب نہ لا سکا۔ یعنی برداشت نہ کر سکا۔

تاباں ۔ ف چمکدار۔ چمکنے والا۔ یہ تافتن کا اسم حالیہ ہے۔

تابخانہ ۔ اصل میں خانہ تاب تھا۔ بتقلیب اضافت استعمال ہوتا ہے۔ یعنی وہ مکان جس میں تنور گرم تھا تمام۔ اور کتاب مزوریات الادب میں لکھا ہے کہ یہ مرکب ہے تاب بمعنی روشنی اور خانہ بمعنی مکان یعنی روشنی کا مکان۔ وہ مکان جس میں روشنی کے لئے شیشہ بندی کی گئی ہو تاکہ شیشوں میں ہو کر باہر کی چیزیں نظر پڑیں۔

تابدان ۔ ف (دان کلمہ ظرف ہے) بمعنی روشندان۔ جو کوٹھریوں میں روشنی کے لئے دیوار میں ہوتے ہیں اور کتاب مزوریات الادب میں اس کے دو معنی لکھے ہیں اول وہ مکان جس میں چھت کے قریب روشنی کے لئے طاقچہ رکھا جاوے دوسرے معنی گرمی کے قابل مکان۔

تابستان ۔ ف (مرکب ہی

تاب اور ستان کلمہ ظرفیت سے یعنی گرمی کا موسم۔ زمستان ضد

شعر سعدی ؎

مور گرد آورد بہ تابستان
تا فراغت بود زمستانش

تابش۔ ن۔ تافتن کا حاصل مصدر ہے جو امر میں ش لگا کر بنایا ہے۔ مثل دانش و بینش و بخشش وغیرہ کے یعنی گرمی۔ چمک۔ طاقت۔

تابع۔ ع۔ اسم فاعل ہے تبع کا ماتحت۔ نوکر۔ فرماں بردار۔ توابع تبعہ۔ تبع جمع۔

تابعدار۔ ف۔ اگرچہ یہ لفظ فرماں بردار کے معنی میں بہت مشہور ہے مگر حقیقت میں اس کی ترکیب غلط ہے تابع جو عربی کا اسم فاعل یعنی مطیع اور فرمان بردار ہے اس میں دار لگانے کی ضرورت نہیں دوسری غلطی یہ ہے کہ تابع میں جو عربی ہے کلمہ دار جو فارسی ہے نہیں لگ سکتا۔ اس کی جگہ فرمان بردار لونا چاہیئے۔

تابع مہمل۔ ع۔ قواعد میں وہ بے معنی لفظ ہے جو کسی موضوع لفظ کے ساتھ اسی وزن کا محض زینت کلام کے لئے لگا دیتے ہیں۔ جیسے جھوٹ موٹ۔ روٹی اوٹی۔ سچ مچ وغیرہ۔

تابعہ۔ ع۔ یہ تابع کی مونث ہے یعنی فرمان بردار۔ توابع جمع۔

تابعین۔ ع۔ یہ تابع کی جمع ہے جس کے معنی فرمان بردار کے ہیں اور محدثین کی اصطلاح میں وہ مسلمان لوگ جو اصحاب رسول صلعم سے ملاقی ہوئے ہوں۔ اور جن لوگوں نے تابعین سے شرف ملاقات حاصل کیا ہو وہ تبع تابعین کہلاتے ہیں۔

تابل۔ (ت ب ل) مادہ یعنی گرم مصالح توابل جمع۔

تابناک۔ ف۔ ناک کلمۂ اتصاف ہے یعنی پُر۔ روشن چمکدار۔ غمناک دردناک کے بھی معنی ہیں۔

تابندہ۔ ف۔ چمکنے والا۔ تافتن کا اسم فاعل ہے۔ مثل جوئندہ یابندہ وغیرہ کے۔

تابوت۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ اور بعض لغت میں سریانی لکھا ہے۔ یعنی صندوق مردہ کا۔ توابیت جمع۔ کافن۔ انگریزی۔

تابہ۔ ف۔ توا۔ طابق۔ معرب۔

تابید۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کسی کام کو ابد تک کرنا۔ ہمیشہ کرنا۔

تابین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) پیروی کرنا۔ کسی چیز کے پیچھے جانا۔ مگر فارسی میں اسم فاعل کے معنی میں مستعمل ہے۔ یعنی پیروی کرنے والا۔ اور جمع تابینان۔

تابیدن۔ ف۔ چمکنا۔ گرم ہونا۔ بٹنا۔

تاپاک۔ ن۔ اضطراب بیقراری۔

تاتار۔ ن۔ نام ایک مشہور ملک کا جہاں کستوری بہت اچھی ہوتی ہے۔ شاعر لوگ کبھی معشوق کی زلف کو اس سے تشبیہ دیدیتے ہیں جیسے سحر بدایونی کا شعر ؎

گو دار رخ جوم کے پھر زلف کا بوسہ لینگے
پہونچینگے کشور تاتار میں لندن ہوکر

(تتار مخفف) (مصرعہ اکبر)

تھی جو ہوا میں نکہت مشک تتار ہو چکی

تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مردہ شود۔

فارسی ضرب المثل ہندی میں یہ مثل ہم معنی ہے گھڑی بھر میں گھر لگے ڈھائی گھڑی کی بھدرا۔

تأذّی۔ (عربی مصدر باب تفعّل) آزردہ مند ہونا۔ بدخو ہونا۔

تاتورہ۔ معرب ہے دھتورہ کا جو ایک زہریلا درخت ہے۔

تأثّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل) یعنی اثر قبول کرنا۔

تاثیر۔ مادہ (ا ث ر) عربی مصدر باب تفعیل۔ اثر کرنا۔

تاج - ع - بادشاہ کی ٹوپی۔ (اصل میں یہ لفظ توج تھا) تیجان جمع۔

تاج خروس - ف - جیم مکسور، مرغ کے کیس یا کلغی۔ ایک قسم کا سرخ پھول جسے کلغا کہتے ہیں۔ عربی گل عنبر۔

تاجدار - (اسم امر ملکر اسم فاعل ترکیبی بنا) بمعنی بادشاہ۔ تاجور مرادف۔

تاجر - ع - (جیم مکسور) یہ تجارت کا اسم فاعل ہے بمعنی سوداگر تجار جمع۔

تاج شمع - ع - (باضافت یعنی جیم مکسور) کنایہ ہے شمع کی لو سے۔

تاجک - ع - مخفف تاجیک کا۔

تاجیک - ع - وہ اولاد عرب جو عجم یعنی فارسی میں پلی ہو۔ چونکہ ایسے آدمی اکثر تجارت پیشہ ہیں۔ لہذا مجازاً بمعنی سوداگر مشہور ہوا۔ اور وہ ملک جو سوائی عرب کے ہے۔

تاجیج - (عربی مصدر باب تفعیل) آگ کا شعلہ مارنا۔

تاجور - ف - مرکب ہے تاج اور ور کلمۂ خاوندی سے یعنی صاحب تاج۔ بادشاہ ملک۔ تاجور شہریار مرادف۔

تاجوری - ف - (اس میں یائی مصدری ہے) یعنی بادشاہی۔ سلطنت راج۔

تاجیل - (عربی مصدر باب تفعیل) مہلت دینا۔ مؤجل بمعنی مہلت دیا گیا۔ اس کا اسم مفعول ہے۔ مہر مؤجل اسی سے مشتق ہے۔

تا چند - ف - مرکب۔ بمعنی کب تک۔

شعر آتش

تا چند رہیگا رقم سوز دل آتش
رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں مغز قلم کو

تاخت - ف - تاختن کا حاصل مصدر ہے بمعنی فوج کا حملہ۔ دوڑ اور جب ماضی ہو تو بمعنی دوڑا۔

تاختن - ف - (مصدر) دوڑنا۔ دوڑانا۔ حملہ کرنا۔ تاز مضارع۔

تاخر - (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) دیر کرنا۔ پیچھے ہونا ضد تقدم۔

تاخیر - ع - دیر کرنا۔ دیری۔

تادب - ع مصدر باب تفعّل) زباندانی سیکھنا۔ ادب سیکھنا۔

تادیب - (عربی مصدر باب تفعیل سے) ادب دینا۔ علم زباندانی سکھانا۔

تادیہ - ع - بروزن تفعلہ۔ اصل میں تادیی تھا بمعنی پہونچانا۔ ادا کرنا۔

تار - ف - ڈورا۔ تانا جس کا مقابل پود ہے۔ بوٹے وغیرہ کا تار۔ مخفف تاریک کا بمعنی اندھیرا اور جب مخفف تاریک کا ہو تو بمعنی میان سر جسے فرق یا مانگ کہتے ہیں۔

تارات - ف - بدل ہے تاراج کا بمعنی لوٹ فارسی میں کلمے کی آخری ت کا بدل دال اور جیم سے درست ہے جیسے یہ مثال اور توت کا تود وغیرہ

تارات - ع - کئی بار۔ چند مرتبہ۔ عربی والے اس کا املا تاراۃ لکھتے ہیں۔

تاراج - ف - غارت۔ لوٹ۔

تارت - ع - بالفتح وحرف سوم مفتوح (ت ی ر) مادہ۔ ایک بار ایک مرتبہ۔ تارات جمع۔

تارک - ع - حرف سوم (را) مہملہ مکسور بمعنی چھوڑنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے ترک کا۔

تارک - ف (رامہملہ مفتوح) سر کے بالوں کے بیچ میں جو لکیر ہوتی ہے۔ جسے فرق اور مانگ کہتے ہیں۔

تارکش - ف - یہ کشیدن کا اسم فاعل ترکیبی ہے بمعنی تار کھینچنے والا۔

تار مار - ف (مؤکد و تاکید) پراگندہ پریشان۔ کج مج۔

تارو پود - ف - (واو عاطفہ ہے) تانا بانا۔

تاریخ - عربی مصدر باب تفعیل - (ارخ) مادّہ - کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا - علم کسی واقعہ اور حادثہ کا - مہینہ کا کوئی دن - کسی واقعہ کا سال بحساب جُمّل نکالنا - تواریخ جمع مؤرِّخ فاعل جسکی جمع مورخین ہے -

تاریخ تازی - ف - تاریخ عرب (صفت)

تاریخ دہقان - ف - (باضافت یعنی خ مکسور) مجازاً اہل ایران کی روایتیں -

تاریخ نوروزی - ف - بادشاہوں کے جشن نوروز میں جو تاریخ بدلی جاتی ہے -

تاریخ فرشتہ - نام کتاب تاریخ جس میں وقایع سلاطین عظیم الشان اور حالات مشائخ عظام درج ہیں - اس میں ۱۲ مقالے ہیں - مولف اس کا ملا محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی المشہور بفرشتہ جو ۹۹۰ھ میں شاہ بیجاپور کی خدمت میں آیا تھا -

تاریک - ف - کالا - سیاہ - اندھیرا - کثیف - تاریک شد کے معنی ہیں اندھیرا ہوگیا (محاورہ اہل زبان) تار ی مخفف -

تارِ نظر - نظر کا ڈورا - چونکہ نظر برابر جاتی ہے اور اس کا سلسلہ بیچ میں قطع نہیں ہوتا اسلیے اس کو تار سے تشبیہ دیتے ہیں -

تاریکی - ف - اندھیرا -

تاز - ف - مخفف تازہ کا - حملہ کر - دوڑ -

تازِش - ف (ز مکسور) (تاختن کا حاصل مصدر ہے) حملہ - دوڑ - کد -

تازگی - ف - مرکب ہے تازہ اور یای مصدری سے اور (ی) لگانے سے پہلے ہ کو گاف سے بدل دیتے ہیں بمعنی تازہ ہونا - تازہ پن (اسم مونث ہے)

تازہ - ف - نیا - حال کا - تَرت کا ہندی -

تازہ دماغی - ف - (مرکب) (یای مصدری) دانائی - خوشحالی -

تازی - ف (یای نسبتی ہے) عرب کا آدمی - عرب کی زبان - عربی گھوڑا - کتا شکاری -

تازیان - ف - دوڑنے والے عربی کے لوگ -

تازیانہ - ف - اس میں آنہ کلمہ نسبت ہے - کوڑا - چابک -

تازیدن - دری زبان کا مصدر ہے زمکسور دال مفتوح بمعنی دوڑنا -

تاسا - ف - ملال - بیقراری - اندوہ -

تاسع - ع - (ت س ع) مادہ - نواں ۹ - فارسی نہم -

تأسّف - (عربی مصدر باب تفعل) افسوس کرنا - افسوس -

تاسہ - ف (ت و س دونوں مفتوح) اضطراب - غم - اندوہ -

تاسہ گیر - ف - اسم فاعل ترکیبی - رنج دینے والا - ہندی دکھ دائی -

شعر مولانا روم

وعدہا باشد حقیقی دلپذیر
وعدہا باشد مجازی تاسہ گیر

تأسّی - ف (بفتحتین وسین مشدد مکسور) اطاعت اور پیروی کرنا -

تأسیس - (عربی مصدر باب تفعیل سے) بنیاد رکھنا - مضبوط کرنا - اور قافیہ کے ایک حرف کا نام -

تا سینہ در موج خون آمدن - ف - مرکب جملہ ہے - لفظی معنی چھاتی تک خون میں ڈوب جانا - مرادی معنی سخت مصیبت میں مبتلا ہو جانا -

تاش - ف - بالفتح - صاحب - یار - خداوند - شریک - یہ بدل ہے داش کا جو ترکی میں حرف شراکت ہے - جیسے خواجہ تاش - (ایک ہی آقا کے ملازم) یکتاش بمعنی ایک غلام کا مالک مندخیلتاش بمعنی مالک گروہ غلامان -

تاشکند - ف - نام شہر کا ایران میں - تاشقند اس کا معرب

ہے۔ لغات کشوری نے اس
کو توران میں لکھا ہے۔

تاغ ۔ ت ۔ پہاڑ۔ نام
ایک درخت کا جس کی آگ
بہت دیر تک رہتی ہے۔
اصل میں یہ تاخ تھا خ کا
بدل غ سے جائز ہے اس
کو آزاد بھی کہتے ہیں۔

تاغو ۔ ت ۔ خالو ہندی
موسا۔

تافتن ۔ ف ۔ مصدر
ہے بٹنا۔ چمکنا۔ تابد مضارع۔

تافتہ ۔ ف ۔ یہ تافتن
کا اسم مفعول ہے۔ یعنی بٹا
ہوا۔ مجازاً ایک قسم کا ریشمی
کپڑا۔

تاقی ۔ ت (ق مکسور)
ٹوپی۔ کلاہ۔ فارسی۔

تاک ۔ ف ۔ درخت انگور۔
نام توم کا۔

تاک جھانک ۔ ہندی لفظ
ہے بمعنی نظر بازی

تاکید ۔ بار بار کہنا۔
بات کو مضبوط کرنا۔ (مصدر
تفعیل) تاکیدات جمع۔ تاکید
اکید کے معنی ہیں بڑی تاکید
کے ساتھ۔

تالاب ۔ ف ۔ اس میں
فک اضافت ہے تال ہندی
لفظ ہے اور آب فارسی۔
معنی حوض پانی کا

تالار ۔ ف ۔ مچان جس
پر بیٹھ کر کسان کھیت رکھاتا
ہے۔ ہندی شاہ نڈہ گھر یا چھت
جو کئی ستونوں پر بنا ہو۔

بڑا کمرہ ۔ ہال ۔

تالِد ۔ ع ۔ (لام مکسور)
(ت ل د) مادّہ۔ قدیمی مال۔

تألُّف ۔ (عربی مصدر
باب تفعل) باہم الفت کرنا۔
محبت دوستی۔

تال مال ۔ ف ۔ یہ تار
مار کا بدل ہے بمعنی پراگندہ
پریشان

تألّم ۔ (عربی مصدر باب
تفعل) صاحب غم ہونا
دردناک ہونا۔

تألّہ ۔ عربی مصدر باب
تفعل حق پرستی۔

تالی ۔ ع ۔ اسم فاعل
تلو کا۔ مادّہ (ت ل و) پیچھے
چلنے والا۔ قائم مقام۔

تالیف ۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) رخصت کرنا۔
ملانا۔ کتاب بنانا۔ جا بجا سے
جمع کرنا۔ تالیفات جمع۔
مؤلف فاعل اور تصنیف وہ
ہے جو اپنی طبیعت سے ایجاد
کیجا دے۔

تام ۔ ع ۔ اصل میں
یہ تامم تھا جو اسم فاعل
ہے تمام کا بمعنی پورا۔ کامل
تامات۔ جمع۔

تأمّل ۔ (عربی مصدر باب
تفعل) خیال کرنا۔ سوچنا
(ا م ل) مادّہ تاملات جمع۔

تامّہ ۔ ع ۔ کامل یہ
تام کی مونث ہے۔
تامات۔ جمع۔

تامم ۔ ع ۔ ماں بنانا۔

مادر بنانا۔

تامیم ۔ ع ۔ قصد کرنا۔
ارادہ کرنا۔

تأنّس ۔ (عربی مصدر
باب تفعل) خوگر ہونا۔ عادت
پذیر ہونا۔

تان سین ۔ ہندی
لفظ ہے۔ اکبر اعظم کے
عہد میں ایک مشہور کلاونت
اور فن موسیقی کا استاد
گذرا ہے

تأنّف ۔ (عربی مصدر
باب تفعل) شرم کرنا۔ ننگ
و عار رکھنا

تأنّی ۔ ع ۔ دیر۔ سستی
تاخیر۔ درنگ۔
(تعجیل مقابل)

تاوان ۔ ف ۔ جرمانہ۔
عوضانہ۔ ڈنڈ۔

تأویل ۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) خواب کی تعبیر کا
بیان کرنا۔ کسی چیز کو ظاہر
سے پھیر کے مناسبت کے
دوسرے معنی بیان کرنا۔
تاویلات۔ جمع۔

تأہّب ۔ (عربی مصدر
باب تفعل) آمادہ اور مستعد
ہونا

تأہّل ۔ (عربی مصدر
باب تفعل) شادی کرنا۔ صاحب
عیال ہونا۔ ہندی گرہست
آشرم میں آنا۔ ضد اس
کا ماننا پرہست ہے۔ تجرد۔

تاہو ۔ ف ۔ قسم شراب
کی۔

تائب - ع - اصل میں
یہ تاوب تھا - جو اسم فاعل
تھا توبہ کا - توبہ کرنے والا
باز آنے والا - تواب جمع -
تائے - (ی زائد)
کپڑا - عدد - تہ - کاغذ کا
تختہ - طاق -
تائی تشریف - ف -
(باضافت) ایک خلعت -
تائق - ع - بکسر ہمزہ -
اصل میں تاوق تھا اسم فاعل
توق کا - شائق آرزومند -
تائید - ع عربی مصدر
باب تفعیل) مدد کرنا - تائیدات
جمع -

تب

تب - ف - بالفتح -
بخار - تپش - بیقراری - تپ
اس کا بدل ہے -
تباب - ع - بفتح اول
ودوم - (ت ب ب) مادہ
ہلاکی - ہلاکت - زیانکاری
تبادر - ع عربی مصدر
باب تفاعل باہم دوڑنا -
سبقت لیجانا - بڑھ جانا -
تبادل - ع بفتح اول ودوم
دال مضموم عربی مصدر ہے -
بدل کرنا -
تبار - ف - بفتحتین
خاندان - نسل اولاد -
تبار - ع - (ت ب ر)
مادہ - ہلاکی -

تبارک - عربی مصدر
ہے -
مبارک کرنا - بلند ہونا -
پاک ہونا -
مجازاً بزرگ تبارک ماضی
کا صیغہ ہے معنی بزرگ ہوا -
نام سورۂ قرآن کا -
تبارک اللہ - ع - یہ جملہ
فعلیہ ہے - پاک اور بزرگ
ہے اللہ - کلمۂ استعجاب جو
مدح میں استعمال ہوتا ہے -
تباشیر - معرب ہے
تناہ کھیرہ کا ہندی بنسلوچن
جو مشہور دوا ہے اور بانس
کے اندر سے نکلتی ہے طباشیر
معرب (ب ش ر) مادہ ہر چیز
کا دل - صبح کا سپیدہ -
تباشیر - ع - (ب ش ر)
مادہ اول ہر چیز کا - صبح کا
سپیدہ - پگڈنڈی -
تباع } (ت ب ع) مادہ
تباعہ } پیروی کرنا -
تباعد - ع عربی مصدر باب
تفاعل) ایک دوسرے سے
دور ہونا -
تباغض - ع عربی مصدر
باب تفاعل) باہم بغض وعداوت
رکھنا -
تباہ - ف - بفتحتین خراب -
اجاڑ -
تباہی - ف - (یای مصدری)
خرابی - اجڑنا -
تباین - عربی مصدر
باب تفاعل) فرق - جدائی -
دو چیزوں کا آپس میں جدا
ہونا - (توافق ضد)
تبت - نام ملک کا ہندوستان
کے شمال میں - یہاں مشک
اچھا ہوتا ہے - منتخب نے
لکھا ہے کہ ت مضموم ہے
مگر بالکسر مشہور ہوگیا ہے -
تبتل - ع عربی مصدر
باب تفعل) باخدا ہونا - دنیا
سے بیزار ہونا -
تبت یداک - ع -
جملہ انشائیہ ہے - ہلاک ہوں
دونوں ہاتھ تیرے -
شعر بوستان ملا
یکے زجر کردش کہ تبت یداک
مرد دامن آلودہ در جائے پاک
تبجیل - ع عربی مصدر
باب تفعیل سے) عزت کرنا
بزرگی کرنا -
تبحر - ع عربی مصدر باب
تفعل سے) علم میں دریا کی
مانند ہونا - بہت علم حاصل
کرنا -
تبخال - ف - یہ مرکب
تب بمعنی بخار اور خال بمعنی
تل سے یعنی بخار کا تل اصل
میں یہ خال تب تھا بقلب
اضافت تبخال ہوگیا - یہ چھوٹے
چھوٹے چھالے ہوتے ہیں - جو
تپ کی گرمی کی وجہ سے مریض
کے لبوں پر پڑ جاتے ہیں اور
یہ علامت مفارقت تپ کی
ہے - استعمال اس کا لفظ افتادن
دمیدن وزدن کے ساتھ
ہوتا ہے - اس کے آخر میں
ہائے زائد اضافہ کرکے تبخالہ

بھی کہتے ہیں ۔

تبختر ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) ناز کر کے چلنا ۔ مٹک کر چلنا ۔

تبخیر ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بو کا اُٹھنا ۔ بخار یعنی بھاپ بنانا ۔

تبدّل ۔ عربی مصدر (باب تفعّل) بدل جانا ۔ بدل ڈالنا ۔ تبدلات جمع ۔

تبدیل ۔ مصدر ہے عربی کا باب تفعیل سے ۔ بدلنا ۔ تبدیلات جمع ۔

تبذیر ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بے اندازہ صرف کرنا ۔ پراگندہ کرنا ۔ گھاس اُگنا ۔

تبر ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ کلہاڑی ۔

تبر ۔ ع ۔ بالکسر ۔ سونا ۔ طلا ۔ زر کندن ہندی مُہر جمع ۔

تبرا ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) نفرت کرنا ۔ بیزار ہونا ۔ (بر وزن تمنّا)

تبرخون ۔ ف بفتحتین ۔ سرخ صندل کی لکڑی ۔ بجیٹھ ۔

طبرخون ۔ لفظ مندرجہ بالا کا معرب ہے ۔

تبرزد ۔ ف ۔ (مرکب) مصری شفاف ۔ اس کی وجہ تسمیہ دو ہیں ۔ اول سختی کی وجہ سے تبر سے توڑنے کے قابل ہے ۔ دوسرے دیکھنے سے ایسا معلوم پڑتا ہے گویا اس کے کنارے تبر سے کاٹے گئے ہیں ۔ مجازاً شکر سفید ۔ طبرزد معرب ہے ۔

تبرزین ۔ ف ۔ (بلا اضافت) تبر کی ایک قسم جس کو سپاہی لوگ زین میں رکھتے ہیں ۔

تبرطل ۔ ع ۔ رشوت لینا ۔

تبرّع ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) بخشنا کسی چیز کا ۔ مجازاً عبادت نفل ۔

تبرّک ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) برکت لینا ۔ چیز جس سے برکت لیں ۔ ہندی پرشاد ۔ تبرکات جمع ۔

تبرّم ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) استوار ہونا ۔ عاجز و ملول ہونا ۔

تبرید ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) سرد کرنا ٹھنڈائی ۔ تبریدات جمع

تبریز ۔ ف ۔ فارس کے گوشہ شمال و مغرب میں ایک شہر کا نام ہے زبیدہ خاتون کا بسایا ہوا ۔ نام شعبۂ موسیقی کا ۔

تبسّم ۔ عربی مصدر باب تفعّل ۔ کلی کا کھلنا ۔ مسکرانا ۔ تبسمات جمع ۔

تبسّط ۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) کشادہ ہونا اور بسط بمعنی کشادگی ہے مادہ دونوں کا ایک ہے ۔

تبشیر ۔ عربی مصدر (وزن تفعیل) بمعنی خوشخبری دینا ۔

تبصّر ۔ عربی مصدر وزن تفعّل بمعنی دیکھنا ۔

تبصرہ ۔ عربی مصدر وزن تفعلہ بمعنی بینا کرنا ۔ مجازاً چشمہ ۔ عینک ۔

تبع ۔ عربی یہ لفظ واحد جمع میں مشترک ہے ۔ بمعنی پیروی کرنا ۔ پیرو پیروان اتباع ۔ تبابعہ جمع ۔

تبّع ۔ ع ۔ (ت ب ع) ملوک بادشاہ یمن کا لقب ۔ تبابعہ جمع ۔

تبعات ۔ ع ۔ یہ تبعہ و تبعہ کی جمع ہے ۔ بمعنی کسی چیز کے لوازم ۔ گناہ کے عذاب ۔ دکھ ۔ سختی ۔ خمیازہ ۔ پیروان ۔

تبعّل ۔ عربی مصدر وزن تفعّل ۔ شوہر بننا ۔

تبعہ ۔ ع ۔ تبع کی مؤنث
تبعہ ۔ نتیجہ بد یا انجام بد ۔ عذاب ۔ تبعات جمع ۔

تبعہ ۔ ع ۔ یہ تابع کی جمع ہے پیروان ۔ فرمانبردار لوگ ۔ تبعات جمع ۔

تبعید ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) دور ہونا ۔ دور کرنا ۔

تبعیت ۔ ع ۔ اس میں آخری (ی ت) مصدر کا فائدہ دیتی ہے ۔ بمعنی پیروی ۔ حکم ماننا ۔

تبقیہ ۔ ع بروزن تفعلہ

بمعنی باقی رکھنا۔

تَبَلُّد ۔ ع ۔ (مصدر تفعّل) کندی ذہن۔

تَبْلِیغ ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بمعنی پہونچانا۔ کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا۔

ع

بہ احمدؐ گشت حکم ربِّ عزّت
کنید در مکہ تبلیغ رسالت

تِبْن ۔ ع ۔ سوکھی گھاس بھوسی اتبان جمع۔

تَبَنِّی ۔ ع ۔ اصل میں تبنُّو تھا۔ (مصدر باب تفعّل) بمعنی بیٹا بنانا۔ گود لینا ہندی مُتَبَنّٰی بمعنی لے پالک اسی سے مشتق ہے۔

تَبُّور ۔ ع ۔ (ت ب ر) مادہ ہلاکی کاہلی۔

تِبُور ۔ ع ۔ بفتحتین جمع ہے تبر کی بمعنی زر۔ طلا۔ سونا۔

تَبُوراک ۔ ف ۔ چھوٹا نقارہ۔ بانس کا کھٹکا۔ جو کسان چڑیوں کے اڑانے کے لئے کھیتوں میں رکھتے ہیں۔ چھلنی خوان کفچۂ آہنی۔

تَبُوک ۔ (ع ۔ ف (ت ب ک) مادہ بمعنی دف جو ہاتھ سے بجایا جاتا ہے۔ نام ایک موضع کا قریب شام کے ۔ ۹ھ ہجری میں جب رومیوں نے خاص مدینہ پر حملہ کی طیاریاں کیں تو رسول صلعم خود پیشقدمی کرکے اس موضع تک پہونچے اور کفار کو آگے بڑھنے کا حوصلہ نہ ہوا۔

تَبَہ ۔ ف ۔ خراب۔ اجاڑ۔ یہ تباہ کا مخفف ہے۔

تَبَہ کار ۔ ف ۔ (تمیز و غیرہ) بدکار۔

تَبْیَازَہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سکون دوم مفتوح بمعنی تپ و لرزہ۔ ہندی جاڑا بخار۔

تَبْیَازَہ ۔ یہ بدل ہے تبیارہ کا۔

تِبْیَان ۔ ع ۔ بروزن تفعال۔ معنی کا روشن و آشکارا کرنا۔ خوب بیان کرنا۔

نوٹ ۔ اس وزن تفعال کے سب مصدر مفتوح ہوتے ہیں۔ جیسے تذکار۔ تمثال۔ تکرار۔ مگر تبیان اور تلقاء مکسر تا ہیں (معیار اللغات سے)

تَبِیرَہ ۔ ف ۔ ایک قسم کا ڈھول جس کا درمیانی حصہ باریک اور دونوں سرے چوڑے ہوتے ہیں۔ مثل ڈُگڈُگی کے۔

شعر سکندرنامہ

تبیرہ بغرید چوں تند شیر
درآمد برقص اژدہائے دلیر

تَبِیرَہ زَن ۔ ف ۔ زدن کا اسم فاعل ترکیبی ہے۔ بمعنی نقارچی۔

تَبِیع ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم مادہ (ت ب ع) ایک برس کا بیل۔

تَبْیِین ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بمعنی بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔

ت پ

تَپ ۔ ف ۔ بالفتح۔ یہ بدل ہے تب کا بمعنی حرارت۔ بخار۔ اور مجازاً اضطراب یا بے آرامی۔ اور پ کا بدل ف سے بھی ہو جاتا ہے یعنی تف۔

تَپَاک ۔ ف ۔ بفتحتین۔ یہ تپیدن کا حاصل مصدر ہے بمعنی چالاکی۔ گرمجوشی۔ شوق۔ آؤ بھگت۔ محبت۔

تَپَانچَہ ۔ ف (نون غنہ) تھپیڑ۔ دریا کی لہر۔ طپانچہ اس کا بدل ہے۔

تَپِش ۔ ف ۔ تپیدن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی گرمی۔ سوزش۔ امر کے آخر میں ش ماقبل مکسور لگانے سے حاصل مصدر بنتا ہے۔ دانش۔ بینش۔ خورش۔ تپش۔ سب اسی قاعدے سے بنے ہیں۔

تَپَنچَہ ۔ ف ۔ حرف اوّل و دوم و چہارم مفتوح مخفف تپانچہ کا (۵) چھوٹی بندوق

تَپِیدَن ۔ ف ۔ (مصدر) تڑپنا۔ گرم ہونا۔ اس کا

بدل طپیدن سے۔
تپائی ۔ ہ ۔ تین پایوں
کی ٹکٹکی ۔

ت ت

تتُ ۔ ہ ۔ سُست ۔
عنصر۔ نتیجہ ۔
تتابُع ۔ (عربی مصدر
باب تفاعل) پے در پے
ہونا ۔
تتبّع ۔ (عربی مصدر
باب تفعّل) ڈھونڈھنا ۔ پیروی
کرنا ۔
تتر ۔ ۶ ۔ بفتحتین ۔ یہ
تاتار کا مخفف ہے ۔ جو
ترکستان میں مشہور شہر
ہے ۔
تتری ۔ ۶ ۔ (بفتحتین
ورائے مہملہ مکسور) یائی
نسبتی ہے تاتار کا باشندہ
یا وہاں کی کوئی چیز جیسے
مصرعہ سعدی درویش صفت
باش کلاہ تتری دار ۔
تتتق ۔ (معرب) بفتحتین ۔
چادر خیمہ ۔ بڑا پردہ ۔
سراپردہ ۔

شعر ہوس

شب نے تتق حجاب کھولا
مہ نے رُخ سے نقاب کھولا

تتماج ۔ ت ۔ (بالضم
وحرف ثالث مفتوح) ایک
قسم ہے آش کی ۔
تتنہ ۔ (معرب ہے)
ٹٹھ کا جو مغربی ہند میں
ایک شہر ہے (مراۃ الخیال کا جملہ)
در اثنائے تجارت بشہر تتہ
در افتاد بز ہند دلبرے
عاشق گشت ۔
تتمہ ۔ ۶ ۔ مادہ (ت م م)
اس لفظ کی اصل تتممہ بروزن
تفعلہ ہے بمعنی ۔ ہر شے کا آخر ۔
بقیہ ۔ باقی ۔ تمامی ۔
تتمیم ۔ ۶ ۔ بالفتح و میم
اوّل مکسور بروزن تنظیم (عربی
مصدر باب تفعیل) انجام کو
پہونچانا ۔ پُورا کرنا ۔ تمام
کرنا ۔
تتغن ۔ بفتحتین ۔ تنباکو ۔
یا تمباکو ۔ لغات کشوری نے
اس کو فارسی لکھا ہے مگر یہ
ترکی کا لفظ ہے ۔

ت ث

تثاؤُب ۔ (بفتح اوّل
وثای مثلثہ مفتوح وضم
ہمزہ جو بصورت واؤ ہے ۔
(عربی مصدر باب تفاعل)
بمعنی جماہی فازہ ۔ اور
دہن دردہ مرادف انگریزی
yawning
تثاقُل ۔ (عربی مصدر
بوزن تفاعل) گرانبار ہونا ۔
گرانخاطر ہونا ۔ سُستی
اور کاہلی کرنا ۔
تثریب ۔ (عربی
مصدر بوزن تفعیل) بمعنی
ملامت کرنا ۔ سرزنش کرنا ۔
تثقُّل ۔ (عربی مصدر
باب تفعّل) گرانبار ہونا ۔
تثقیل ۔ ۶ ۔ گرانبار
کرنا (لغات کشوری سے)
تثلیث ۔ ۶ ۔
(مصدر باب تفعیل) تین حصوں
میں تقسیم کرنا ۔ نجوم میں قمر
کی ایک چال کا نام ۔ تین خدا
کو ماننا ۔
تثمیر ۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) میوہ چننا ۔ اور مجازاً
بمعنی نفع پانا ۔
تثنیہ ۔ ۶ ۔ (بوزن تفعلہ)
دو کرنا ۔ دوگنا ۔ صرف میں
صیغہ تثنیہ جس میں دو مراد
ہوں جیسے والدین ۔ جانبین
وغیرہ مقابل واحد و جمع ۔
تثنّی ۔ ۶ ۔ جھکنا ۔ لچکنا
ناز سے چلنا ۔
(جواہر اللغات سے)

ت ج

تج ۔ ہ (اسم مونث)
ایک درخت کی چھال ۔ ایک
قسم دارچینی کی جو دوا میں
کام آتی ہے عربی قرفہ
تجّار ۔ ۶ ۔ (بالضم و جیم
مشدد و مفتوح) سوداگران ۔
سوداگر لوگ ۔ یہ جمع ہے
تاجر کی ۔
تجارب ۔ ۶ (بروزن
تفاعل) باہم ایک دوسرے
کو آزمانا ۔

تَجَارِب ۔ ع (بالفتح و رائے مہملہ مکسور) بمعنی تجربے ۔ آزمائشیں ۔ یہ جمع ہے تجربہ کی ۔

تِجَارَت ۔ ع (بالکسر و رائے مہملہ مفتوح) بیوپار ۔ سوداگری ۔ سودا کرنا ۔ تاجر فاعل ۔

تَجَاسُر ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دلیری کرنا ۔ شوخی و گستاخی کرنا ۔

تَجَاوُز ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) و مضموم حد سے گزر جانا

تَجَاہُد ۔ بالفتح و ہائے ہوز مضموم ۔ عربی مصدر ہے بمعنی کوشش کرنا ۔

تَجَاہُل ۔ (بالفتح و (ہ) مضموم عربی مصدر) انجان بننا ۔ جان بوجھکر جاہل بننا ۔

تَجَبُّر ۔ (بالفتح اول و دوم ۔ ب مشدد و مضموم) عربی مصدر ہے ۔ گردن کشی کرنا ۔

تَجْدِید ۔ (بالفتح دال مکسور) عربی مصدر ہے ۔ کسی کام کو از سر نو کرنا نیا کرنا ۔

تَجْرِبَہ ۔ ع ۔ بالفتح و (ر) مکسور آزمائش ۔ تجارب جمع استعمال کردن اور گرفتن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

تجربہ کار ۔ ف ۔ کار آزمودہ (مرکب ہے)

تَجَرُّد ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل) ننگا ہونا ۔ تنہائی ۔ دنیا سے علیحدگی ۔ ضد تاہل ہے جس کی ضد ی گرہستی آشرم ہے ۔

تَجَرُّع ۔ عربی مصدر بفتحتین و رائے مہملہ مشدد و مضموم بمعنی ایک ایک گھونٹ کرکے پینا ۔

تَجْرِید ۔ (بالفتح و حرف سوم مکسور ۔ عربی مصدر) ننگا کرنا ۔ مجرد کرنا ۔ تنہائی آراستہ کرنا ۔

تَجَزِّی ۔ بفتحتین و زائے معجمہ مشدد و مکسور ۔ عربی مصدر ہے ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ تقسیم کرنا ۔

تَجْزِیَہ ۔ ع ۔ بالفتح و زائے معجمہ مکسور بروزن تفعلہ ۔ بمعنی تقسیم کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

تَجَسُّس ۔ بفتح اول و دوم و سین مشدد و مضموم بمعنی ڈھونڈھنا تلاش کرنا ۔

تَجَسُّسات جمع ۔

تَجَسُّم ۔ (ت ، ج مفتوح س مشدد و مضموم) عربی مصدر ہے بمعنی موٹا تازہ ۔ فربہ ہونا ۔ قوم میں سے کسی شخص کو برگزیدہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ کسی کام میں پڑنا ۔

تَجَشُّم ۔ بفتحتین و شین مشدد و مضموم عربی مصدر ہے ۔ رنج اٹھانا ۔ مشقت کھینچنا ۔

تَخْفِیف ۔ (ت مفتوح

ن مکسور) عربی مصدر ہے بمعنی خشک کرنا ۔

تَجَلُّد ۔ (بفتحتین و لام مشدد و مضموم) عربی مصدر ہے بمعنی دشمن کے مقابلہ میں پھرتی اور چالاکی کرنا ۔

تَجَلِّی ۔ عربی مصدر ہے (بفتحتین و لام مشدد و مکسور) روشن ہونا ۔ آشکارا کرنا ۔ جلوہ کرنا ۔ روشنی ۔ اور مجازاً نور الٰہی جو موسیٰ نے کوہ طور پر دیکھا ۔ اور تجلا اس کا مفرس ہے جیسے تمنی اور تماشی کا مفرس تمنا اور تماشا ہے تجلی اصل میں تجلو تھا (مصدر تفعل)

تَجْلِید ۔ بالفتح و لام مکسور ۔ عربی مصدر ہے (بروزن تفعیل) کتاب کی جلد باندھنا ۔ جانور کی کھال کھینچنا ۔

تَجْلِیَہ ۔ ع ۔ (اس کی اصل تجلو بروزن تفعلہ) ہے بمعنی چھیلنا ۔ روشن کرنا رنگ جھڑانا ۔ جلا کرنا ۔

تَجَمُّش ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل) اس کے تین معنی ہیں ۱ ۔ بال مونڈنا ۔ ۲ آواز باریک نکالنا ۔ ۳ عشق کرنا ۔

تَجَمُّل ۔ (عربی مصدر بروزن تفعل) زیبائش ۔ شان و شوکت ۔ آرائش کرنا ۔ (جمال کی)

تَجَنُّب (عربی مصدر

بوزن تفعل) اجتناب کرنا۔
دور ہونا۔ پرہیز۔
تجنی۔ (عربی مصدر،
کسی کو گناہگار قرار دینا۔
تجنیس۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) ایک سا کرنا۔
ہمجنس کرنا۔ اور نام ایک
صنعت کا۔
تجوید۔ (عربی مصدر
باب تفعیل سے) نیک کرنا۔
خالص کرنا۔ اور حرف
کو اس کے مخرج سے نکالنا۔
تجویز۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) جائز کرنا۔ رائے
دینا۔ اپنی طرف سے کوئی
نئی بات نکالنا۔ تجاویز جمع۔
مجوز فاعل۔
تجہز۔ (عربی مصدر تفعل)
آمادہ اور مستعد ہونا۔
تجہیز۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) سامان کرنا۔ شادی
کا جہیز دینا۔ مردے کا سامان
تیار کرنا۔ محاورہ میں تجہیز و
تکفین آتا ہے۔

ت ح

تحابّ۔ باہم محبت
رکھنا۔ آپس میں میل رکھنا۔
یہ عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل
سے۔ کیونکہ اصل میں یہ تحابب
تھا۔
تحارب۔ (عربی مصدر
باب تفاعل) باہم جنگ
کرنا۔
تحاشی۔ ایک طرف ہوجانا
عربی مصدر ہے باب
تفاعل سے کیونکہ اصل اس
کی تحاشو ہے۔
تحافی۔ نیک ہونا۔
جدا ہونا۔ (عربی مصدر
باب تفاعل) کیونکہ اصل
اس کی تحافو ہے۔
تحاقر۔ ع۔ اپنے نفس
کو خوار کرنا۔
تحائف۔ ع۔ تحفے۔
سوغات۔ یہ تحفہ کی جمع ہے۔
تحت۔ ع۔ نیچے۔
فارسی زیر۔ فوق مقابل۔
تحت الثریٰ۔ ع۔
مرکب ہے تحت بمعنی نیچے
ال عربی اضافت کا اور ثریٰ
بمعنی خاک نمناک۔ زیر زمین
سے مراد ہے۔ ہندی پاتال
لوک۔
تحت الحنک۔ مرکب
ہے ۲ عربی الفاظ سے۔
تحت بمعنی نیچے ال اضافت کا۔
حنک بمعنی ٹھوڑی کے نیچے
کا حصہ۔ زاہدوں کا یہ معمول
ہے کہ اپنی پگڑی کا ایک پیچ
ٹھوڑی کے نیچے سے نکالکر پھر
سر میں لپیٹ لیتے ہیں۔
تحت الشعاع۔ (مرکب
ہے) ہر ایک مہینہ کے وہ آخری
دو یا تین روز جنمیں قمر
زیر شعاع شمس ہونے کی
وجہ سے نظر نہیں پڑتا ہے۔
یہ ایام منحوس مانے جاتے
ہیں۔
تحتّم۔ (عربی مصدر باب
تفعل) واجب ہونا۔
تحجّر۔ (عربی مصدر باب
تفعل) کسی شے کا پتھر کی مانند
ہوجانا۔
تحجّم۔ (عربی مصدر باب
تفعل) پچھنے لگانا۔ چوسنا۔
باز رکھنا۔ پستان کا ابھرنا۔
یا نکلنا۔
تحدّث۔ (عربی مصدر
باب تفعل) قصہ پڑھنا۔
بات کہنا۔
تحدیث۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) بات کہنا۔
تحدید۔ (عربی مصدر
باب تفعیل) تیز کرنا۔ کسی
شے کی حد پیدا کرنا۔
تحذیر۔ باب تفعیل سے
عربی مصدر ہے۔ خوف دلانا۔
یا ڈرانا۔ ہندی بھے دکھلانا۔
تحرّز۔ (عربی مصدر ہے)
اپنے کو بچانا۔ پرہیز کرنا۔
نگہبانی کرنا۔
تحریر۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) لکھنا۔ پاکیزہ کرنا۔
نقاشی کرنا۔ کنیز یا غلام کو
آزاد کرنا۔ راگ کی ایک
قسم جس کو گٹکری بھی کہتے ہیں
اقلیدس کی ایک کتاب کا نام
جس کو تحریر اقلیدس بھی کہتے
ہیں۔
تحرّک۔ عربی مصدر ہے۔
حرکت کرنا۔ ہلنا۔

تحرّی ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے کیونکہ اصل اس کی تحرّی ہے) بمعنی نیکی اور بہتری ڈھونڈنا۔ دیر کرنا۔ قبلہ کی سمت معلوم کرنا۔ قصد کرنا طرف قبلہ کے۔

تحریض ۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) حرص دلانا۔ لالچ دلانا۔

تحریض ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کسی کو لڑائی کے لئے اُبھارنا۔ جنگ کی رغبت دلانا۔ ضد تخویف۔

تحریف ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) تبدیل کرنا حروف اور معنی کا بدل دینا۔

تحریک ۔ عربی مصدر بوزن تفعیل) ہلانا۔ حرکت دینا۔ مجازاً رغبت دلانا

تحریمہ ۔ ع۔ (ت مفتوح ر مکسور) مادّہ (ح ر م) نماز کی پہلی تکبیر بعد نیت کے۔

تحزّن ۔ ع۔ (بر وزن تأسّف) غمگین ہونا۔

تحزیہ ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) تیز کرنا۔

تحسّر ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) حسرت کرنا۔ افسوس کرنا۔ تحسُّرات جمع

تحسین ۔ (عربی مصدر تفعیل) سراہنا۔ تعریف کرنا۔ اس کی جمع تحاسین ہے۔

تحشّم (عربی مصدر باب تفعّل) غضب کرنا۔ ملازمین اور خدام کا۔ مالک ہونا۔

تحشیر ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بال بچوں کو روٹی کپڑا دینے میں تنگی کرنا۔

تحشیہ ۔ ع۔ کتاب پہ حاشیہ لکھنا اصل میں یہ تفعلہ کے وزن پر تحشوہ تھا۔

تحصُّن ۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) قلعہ بند ہونا۔

تحصیل ۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) حاصل کرنا۔

تحصین ۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) شہر پناہ بنوانا۔ شہر کے گرد دیوار کھچوانا۔

نوٹ ۔ املا لکھنے میں تحصین اور تحسین کا خیال رکھنا چاہیئے۔

تحُف ۔ ع۔ تحفہ کی جمع ہے۔ نادر اشیاء (بضم اوّل و فتح ثانی و سکون ثالث)

تحفگی ۔ ف۔ مرکب ہے تحفہ و یائی مصدری سے اور گاف بدل ہے ہ کا جو تحفہ کے آخر میں ہے بمعنی خوبی۔

تحفہ ۔ ع۔ مادّہ (ت ح ف) سوغات۔ نذرانہ۔ نادر۔ انوکھا۔ تحف اور تحائف جمع۔

تحقّق ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) موجود ہونا۔ ثابت ہونا۔

تحقیر ۔ (عربی مصدر) حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔ ذلّت۔ کم قدری۔

تحقیق ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) سراغ لگانا۔ دریافت کرنا۔ مقابل اس کا تقلید ہے۔

تحکّم ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) غلبہ کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ فارسی میں بُردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے (سعدی)

سخت است پس از جاہ تحکم بُردن
خو کردہ بناز جور مردم بُردن

تحلیل ۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے۔ حلال کرنا۔ کسی چیز کے اجزاء کو کھول دینا۔ فرد کش ہونا۔ چیز کو گلا کر فانی کر دینا۔ غذا کا ہضم ہونا۔ پچ جانا۔

تحلیہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ شیریں کرنا۔ زیور پہنانا۔ تعریف کرنا۔ (اصل میں یہ تحلوہ تھا بروزن تفعلہ)

تحمّل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) برداشت کرنا۔ اٹھانا۔ متحمّل فاعل۔

تحمید ۔ (عربی مصدر) (ح م د) مادّہ ہے۔ حمد کرنا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔

تحمیق ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بمعنی بیوقوف بنانا۔

تحنّن ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) مہربانی کرنا۔

تحوّل ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) حوالہ کرنا۔ پھر جانا۔

تحویل ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) پھر جانا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کر دینا۔ داخل ہونا۔ تحویل دار۔ اسم فاعل۔

تحویلدار ۔ ف۔ مرکب ہے تحویل اور دار سے جو امر ہے داشتن کا۔

اسم دامر ملکر اسم فاعل قیاسی ہوا۔ بمعنی خزانچی۔ یا پودکریا۔

تحیّت ۔ ع۔ دیر تک زندہ رہنا سلام کرنا۔ مبارکباد کہنا۔ سلطنت ثنا دستائش (یہ لفظ اصل میں تحیوہ بروزن تفعلہ تھا) مادہ (ح ی ی) تحیات جمع۔ عربی والے اس ت کو ہائے ہوز کی صورت لکھتے ہیں جیسے علیہ التحیۃ والثناء (ترجمہ) اوپر اُس کے حمد اور ستائش ہو۔

تحیّر ۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) حیران ہونا۔ حیرانی۔

ت خ

تخافت ۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) پوشیدہ کہنا۔

تخالج ۔ بفتح اوّل ودوم ولام مضموم عربی مصدر ہے باب تفاعل سے۔ دل میں شک لانا۔ وسوسہ لانا۔

تخالف ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) باہم مخالف ہونا۔ یا مخالف کرنا۔

تخاوف ۔ (عربی مصدر باب تفاعل) باہم خوف کرنا۔

تخت ۔ ف۔ بالفتح بیٹھنے کی چوکی بادشاہ کے بیٹھنے کی کرسی یا چوکی۔ شراب کے نشے سے دماغ کا چاق ہونا تخوت جمع۔

تخت روندہ ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً گھوڑا۔

تخت سلیمانی ۔ ف۔ ت اوّل مفتوح ت دوم مکسور۔ یہ کشمیر میں ایک مقام کا نام ہے۔

تختِ عاج ۔ ف۔ (دوسری ت مکسور ہے) لفظی معنی ہاتھی دانت کا تخت مگر مجازاً مراد ہے دن سے

تختگاہ ۔ ف۔ (گاہ کلمۂ ظرف ہے) دارالسلطنت۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام۔ دار الخلافت۔ سب ہم معنی ہیں۔

تختہ ۔ ف۔ اس میں آخر کی ہائے ہوز تصغیر کی ہے۔ بمعنی تراشی ہوئی لکڑی۔ لکڑی کا تختہ۔ اور کبھی مُراد تختہ تابوت سے ہوتی ہے جیسے ۔ ؎

یوسف زلیخا کے اس شعر میں ؎

بدو گفتند کان شاہ جوان بخت
بسوئے تختہ رو کرد از سر تخت

تختہ اوّل ۔ ف۔ (صفت موصوف) کنایہ ہے لوح محفوظ سے

تختہ بر سر شکستن ۔ ف۔ (مرکّب) مجازی معنی رسوا ہونا۔ خراب ہونا۔ اور خراب کرنا۔

تختہ بند ۔ ف۔ بند امر ہے بستن کا اسم دامر ملکر اسم فاعل قیاسی ہو گیا۔ بمعنی قیدی۔ اور وہ ٹوٹا ہوا عضو جس پر کھپچیاں بندھی ہوئی ہوں۔ اور جب حاصل مصدر ہو تو بمعنی قید اور جب اسم آلہ ہو تو وہ کھپچیاں جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں۔

ذیل کے شعر میں قید کے معنی ہیں ؎

درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ
باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش

تختہ قماش ۔ ف۔ باضافت دقاف مکسور۔ یہ دو تختے ہوتے ہیں جن کے بیچ میں اونی کپڑوں کو رکھکر رسّی سے کس دیتے ہیں۔ جس سے کپڑے کو کیڑا نہیں لگتا۔ (تخت عربی)

تختۂ در ۔ ف۔ کواڑ۔ جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے۔ ہندی پٹ۔

تخجیل ۔ عربی مصدر ہے شرمندہ کرنا۔

تختۂ نرد ۔ ف۔ وہ تختہ جس پر شطرنج کھیلتے ہیں۔

تخذیہ - ع - (بالفتح وکسر دال مہملہ) عورت کو پردہ میں بٹھلانا۔ سن کردینا کسی عضو کا۔

تخریب - بالفتح وکسر رائی مہملہ عربی مصدر ہے۔ بوزن تفعیل بمعنی خراب کرنا۔ اجاڑ دینا۔ ویران کردینا۔

تخریج - (عربی مصدر باب تفعیل) کسی جگہ سے کسی شے کو خارج کردینا۔ نیکی پر ادب دینا۔ باہر نکال دینا۔

تخریق - عربی مصدر (خ ر ق) مادہ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔

تخسیر - عربی مصدر۔ (بالفتح وسین مکسور) کمی کرنا۔ ہلاک کرنا۔

تخش - ف۔ بالفتح۔ کمان کی ایک قسم۔ تیر کی ایک قسم۔ صدر مجلس۔ ہوائی آتشبازی یہ مشتق ہے مصدر تخشیدن سے بمعنی اونچا بیٹھنا۔ چونکہ ہوائی آتشبازی بھی ہوا میں بہت بلندی پر پہونچتی ہے لہٰذا یہ نام ہوا۔

تخشع - عربی مصدر ہے بروزن تکلف باب تفعل سے) بمعنی عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔

تخشیدن - بالفتح وشین مکسور ف - مصدر ہے سب سے اوپر بیٹھنا۔ تخش اسی سے مشتق ہے۔

تخصیص - عربی مصدر باب تفعیل سے خاص کرنا۔ خصوصیت ضد اس کا تعمیم ہے۔

تخصیصی - اس میں یائی نسبتی ہے یہ اضافت کی ایک قسم ہے جیسے برادر احمد۔

تخضع - (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) گڑگڑانا۔ فروتنی کرنا۔ عاجزی کرنا۔

تخضیب (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) بمعنی رنگنا۔ خضاب کرنا۔ وسمہ کرنا۔

تخطیہ - ع (بروزن تصفیہ) کسی کے کام میں خطا پکڑنا (اصل میں یہ تخطأہ تفعلہ کے وزن پر تھا۔

تخفیف - (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) کم کرنا۔ ہلکا کرنا۔ بوجھ اتارنا۔

تخلص - ع - خلاصی۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ بچاؤ۔ شاعر لوگ اپنے اصلی نام کے علاوہ دوسرا مختصر سا نام پسند کرکے شعر میں ڈالتے ہیں وہ تخلص کہلاتا ہے اور قواعد کے لحاظ سے تخلص بھی کھا خلل علم ہے۔ کتابت میں اس کو بمقابلہ دیگر الفاظ کے جلی قلم سے لکھنا چاہیئے۔

تخلف - (عربی مصدر باب تفعل) پیچھے رہنا۔ وعدہ کے خلاف کرنا۔

تخلق - (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) خلق کرنا۔ خوشخو ہونا۔ کسی کی عادت اختیار کرنا۔ خوگر ہونا۔ جواہر اللغات میں جھوٹ گڑھنا کے معنی میں بھی آیا ہے۔

تخلل - ع۔ خلل ڈالنا۔ خرابی بیچ میں آجانا۔

تخلخل - عربی مصدر وزن تفعلل (خ ل ل) مادہ کسی شے کے ٹکڑوں کا باہم جدا ہونا۔ کھوکھلاپن۔

تخلی - ع - خالی ہونا۔ عربی مصدر ہے اصل میں یہ تخلو تھا۔ (باب تفعل)

تخلید - (عربی مصدر باب تفعیل سے) بمعنی ہمیشگی کرنا۔ کنگن پہنا۔

تخلیص - (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خلاص کرنا۔ چھوڑ دینا۔

تخلیط (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کلام میں باطل کا ملانا۔

تخلیل - (عربی مصدر باب تفعیل سے) دانتوں میں خلال کرنا۔ سرکہ بنانا۔ خل بمعنی سرکہ وضو کے وقت داڑھی میں انگلیاں ڈالنا۔

تخلیہ - عربی لفظ ہے اصل میں یہ تخلوہ بروزن تفعلہ تھا۔ بمعنی خالی کرنا۔ چھوڑنا۔

تخم - ف - بیج۔ تخوم وتخم جمع

تخماق - ف - (بضم اول وسکون ثانی ومیم مفتوح) میخچو جس سے میخ گاڑا کرتے ہیں۔

تخم بازی - ف (مرکب) نوروز وغیرہ کے دنوں میں لڑکے رنگین انڈوں سے کھیلتے ہیں اصل میں یہ بازی تخم تھا۔ یعنی اس میں اضافت مقلوب ہے مثل اورنگ زیب کے۔

تخم چیزے برافتادن - ف - (مرکب) کسی چیز کا بیج مٹ جانا یعنی اس کا نیست ونابود

ہو جانا۔

تخمہ۔ ف۔ بالضم و حرف سوم میم مفتوح) بمعنی اصل۔ پیدائش اولاد جیسے سکندر نامہ کے اس شعر میں ؎

دل خود بپردازی از تخم کیں ٭ بپردازی از تخمۂ ما زمین

مطلب دارا نزع میں سکندر سے کہتا ہے کہ اپنے دل سے کینہ مٹا دینا مگر میری نسل کو دنیا سے مت مٹانا۔

تخمہ۔ ع۔ مادہ (ت خ م) بدہضمی تخم جمع ہے۔

تخمیر۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خمیر اٹھانا۔ شعر امانت ؎

ز آغاز تخمیر این آب و گل ٭ خیالے کسے راندازم بدل

تخمین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا۔

تخمیناً۔ ع۔ بہت مشہور لفظ ہے۔ بمعنی اٹکل و اندازہ سے الف پر تنوین ہے۔

تخوف۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ڈرانا۔

تخویف۔ (عربی مصدر باب تفعیل) مادہ (خ و ف) بمعنی ڈرانا۔

تخیل۔ (بروزن تفعل عربی مصدر ہے) خیال میں لانا۔

تخییل۔ بروزن تفعیل عربی مصدر ہے) کسی بات کا خیال دلانا۔

ت د

تدابیر۔ ع۔ بفتحتین۔ تدبیریں تجویزیں۔ یہ تدبیر کی جمع مکسر ہے۔

تداخل۔ بفتح اول و دوم حرف سوم خ مضموم (عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل سے) بمعنی ایک دوسرے میں داخل ہونا۔ اور اصطلاح اطبا میں ایک غذا کے بغیر ہضم ہوئے دوسری کھا لینا۔

تدارک۔ ع۔ بالفتح و رای مہملہ مضموم (تفاعل کے وزن پر عربی مصدر ہے) کسی فوت شدہ یا گم شدہ چیز کو پانا۔ بوجھنا۔ بدلا۔ تلافی۔ بندوبست۔

تداول۔ ع۔ بفتحتین واو مضموم) عربی مصدر ہے ایک دوسرے سے دست بدست لینا۔ ہاتھوں ہاتھ پھرنا۔ متداول اس کا اسم مفعول ہے۔

تداوی۔ دوا کرنا۔ علاج کرنا۔ اصل میں یہ تداوُ تھا۔ مصدر باب تفاعل)

تداین۔ ع۔ ادھار بیچنا۔ ادھار خریدنا۔

تدبّر۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) انجام سوچنا۔

تدبیر۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) پیچھے تکنا۔ انجام سوچنا۔ غور کرنا۔ بندوبست۔ تدابیر۔ جمع۔

تدخین۔ بالفتح و خای معجمہ مکسور عربی مصدر باب تفعیل سے)۔ بمعنی دھواں کرنا۔

تدریج۔ عربی مصدر ہے۔ آہستہ آہستہ ہونا۔ درجہ بدرجہ ہونا۔

تدریس۔ عربی مصدر ہے (درس) مادہ علم سکھانا۔ سبق پڑھانا۔

تدسیہ۔ ع۔ بروزن تفعلہ تباہ یا گمراہ کرنا۔

تدفین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) دفن کرنا۔ زمین میں گاڑ دینا۔

تدقیق۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) باریک بات نکالنا۔ باریک کرنا۔ آٹا گوندھنا۔

تدلک۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بدن کا ملنا۔

تدلیس۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) خریدار سے مال کا عیب چھپانا۔ [illegible] میں ڈالنا۔

تدنس۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) چرک آلودہ ہونا۔ بگڑنا۔

تدویر۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) دور دینا۔ گھومنا۔ کسی چیز کو گول پھرانا۔ اصطلاح ہیئت میں فلک کو کہتے جو دوسرے فلک میں ہو۔

تدوین۔ (عربی مصدر باب تفعیل) تالیف کرنا۔ جمع کرنا۔

تدہین۔ تفعیل کے وزن پر عربی مصدر ہے بمعنی تیل ملنا۔

تدیّن۔ ع۔ بفتحتین دیا یا مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ دینداری۔ دیندار ہونا۔

ت ذ

تذبذب - عربی مصدر ہے - تردد کرنا - دھرکپڑ - شک و شبہ مادہ (ذب ذب)

تذرو - ف (بفتح اول و دوم) تیتہ - بازد - ایک خوشرنگ صحرائی چڑیا - اس لفظ کو کبک کے معنی میں تدرو پڑھنا غلط ہے -

تذکار - بالفتح - عربی مصدر ہے ذکر کرنا - اس کی ت کو زیر سے پڑھنا غلطی ہے

تذکر - (عربی مصدر باب تفعل) یاد دلانا - یاد کرنا - یاد آجانا (تذافل ضد)

تذکرہ - ع - بروزن تفعلہ - ذکر - یاد - یادداشت - نصیحت -

تذکیر - (عربی مصدر باب تفعیل) مذکر کرنا - یاد دلانا - نصیحت کرنا (تانیث ضد)

تذکیہ - ع - بالفتح و کاف مکسور جانور کا ذبح کرنا - آگ بھڑکانا -

مادہ (ذک و) **نوٹ** - املا لکھنے میں تذکیہ اور اس تلفظ کا دوسرا لفظ تزکیہ میں تمیز کرنا چاہیئے -

تذلل (عربی مصدر باتفعیل) فروتنی اور عاجزی کرنا - اپنے کو ذلیل کرنا -

نوٹ - املا لکھنے میں اسی تلفظ کے دوسرے لفظ تزلل سے تمیز کرنا چاہیئے

تذلیل - (عربی مصدر باب تفعیل) ذلیل کرنا بے عزت کرنا -

تذنیب - (عربی مصدر باب تفعیل) کسی شے کو دنبالہ دار کرنا - دمدار بنانا - (ذنب بمعنی دم) اسی سے متعلق ہے -

تذہیب - (عربی مصدر باب تفعیل) سونے کا ملمع کرنا - لفظ ذہب کے معنی ہیں سونا - زر - طلا اور یہی اس کا مادہ ہے -

تذییل - (عربی مصدر باب تفعیل) مادہ اس کا (ذ ی ل) ہے اور ذیل کے معنی دامن کے ہیں - لہٰذا اس کے معنی ہوئے ایک چیز کو دوسری چیز کا دامن بنانا - جس سے مطلب ہے اس کے آخر میں جوڑنا -

ت ر

تر - ف - بالفتح - تازہ - تابدار - نم - بھیگا - مجازاً پاکیزہ - اور بمعنی نادم و شرمندہ جیسے شعر مندرجہ ذیل میں ہے -

(میر)

کھلنے میں تیرے منہ کے کلی پھاڑ کر گریباں
آگئے تیرے رخسار کے گل برگ تر آگے

صفت میں ملانے سے تفضیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے خوش سے خوشتر وغیرہ -

ترا - ف - تجکو - تیرے لئے مخفف ہے تیرا کا -

تراب - ع - بالضم و رائے مہملہ مفتوح - مٹی زمین نمناک - خاک - اتربہ جمع مادہ (ت ر ب)

تراجع - بفتحتین عربی مصدر ہے باہم رجوع کرنا - پھر جانا -

تراجی - ع - مصدر ہے - مادہ (ر ج و) بمعنی باہم امید رکھنا -

تراخی - بفتحتین و خائے معجمہ مکسور عربی مصدر ہے - مادہ (ر خ و) تقصیر کرنا - دیر کرنا - کاہلی -

ترادیف - ع - بفتح اول و دوم و دال مکسور وہ چیزیں جو آپس میں مشابہ ہوں - یہ تردیف کی جمع ہے -

ترازو - ف - تکری - تلا - میزان قسطاس - (ڈنگ ترازو بمعنی باٹ)

ترازوئے زر - ف - باضافت مجازاً - امیر - بخیل - نازک دماغ -

ترازوئے زور - ف (باضافت) مجازاً مالدار ہے

ترازوئے سنگ زن - ف - (صفت موصوف) وہ ترازو جس میں پاسنگ ہو -

ترازو شدن - ف - (مرکب ہے) مقابل ہونا - برابر ہونا - تیر اور نیزہ کا نشانہ میں ہو کر گذر جانا -

ترازوئے کافور - ف - (باضافت) کنایہ ہے آفتاب سے -

ترازوئے مثقال }
ترازوئے مثقالی } - ف - کانٹا جس سے سنار سونا وغیرہ تولتے ہیں -

تراس - ع - بالفتح و تشدید بمعنی سپر ساز - ڈھال بنانے والا -

تراش - ف - حاصل مصدر ہے تراشیدن کا بمعنی کاٹ - آرائش - نمود - نفع - افتخار - فخر - اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے موتراش بمعنی بال کاٹنے والا یعنی استرہ -

تراشہ۔ ف۔ بفتحتین۔ (اس میں ہائی نسبتی ہے) تراشا ہوا۔ چھلکا۔ پتھر تراشنے کا ایک آلہ ہے۔

تراشیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ کاٹنا۔ چھیلنا۔ تراشد مضارع۔

تراضی۔ عربی مصدر ہے (رض ی) مادہ۔ باہم رضامند ہونا۔

تراض۔ ع۔ بفتحتین۔ مفرس اور مخفف ہے تراضی کا۔

تراکم۔ ع۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ ابوالفضل دفتر اول میں راز تراکم کہ بود و مناک) کے یہ معنی ہیں۔ ٹیلوں اور گڑھوں کی افراط کی وجہ سے۔

تراکیب۔ ع۔ بفتحتین۔ وکاف مکسور۔ ملاوٹیں ترکیبیں یہ ترکیب کی جمع ہے۔

ترآمدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی شرمندہ آنا۔ شرمسار ہونا۔ اردو شاعر بھی اس محاورے کو استعمال کرتے ہیں۔ شعر میر سے

کھلنے میں تیرے منہ کے کلی پھاڑے گریباں
آگے ترے رخسار کے گل برگ ترآوے

ترانہ۔ ف۔ بالفتح۔ راگ۔ گیت رباعی۔ ترانہ غالب ایک کتاب کا نام ہے

تراوش۔ ف۔ بفتحتین۔ واو مکسور۔ ٹپکنا۔ ٹپکا۔ یہ تراویدن سے حاصل مصدر ہے مثل دانش بنیش وخورش وغیرہ کے

ترائی۔ ف۔ بفتحتین وہائی مکسور بمعنی نیا پودہ۔ نیا میوہ۔

ترائب۔ ع۔ سینہ کی ہڈیاں اور مجازاً سینہ۔ یہ تریبہ کی جمع ہے۔

ترب۔ ف۔ مولی جو مشہور ترکاری ہے۔

ترب۔ بالکسر۔ عربی ہے بمعنی ہم عمر۔ ہمزاد۔ ہم سن اور منتخب میں بمعنی ہم سن ہونا بھی آیا ہے۔ اتراب جمع۔

ترب۔ ع۔ بالفتح بمعنی خاک آلودہ ہونا اور فقیر ہونا اور بالضم بمعنی خاک (منتخب سے)

تربت۔ ع۔ بضم اول وفتح بائی موحدہ۔ مادہ (ت ر ب) بمعنی خاک اور نام ایک موضع کا خراسان میں مجازاً بمعنی قبر۔ ترب جمع۔

تربز۔ ف۔ بالفتح۔ وضم بائی موحدہ بمعنی تربوز جو مشہور پھل ہے۔

تربص۔ بروزن تصرف عربی مصدر ہے باب تفعل سے بمعنی امید رکھنا۔ دیر کرنا۔ مہنگا ہونے کی امید پر غلہ کو روک لینا۔ غیاث۔ کشف۔ صراح۔ لطائف اور منتخب سب میں یہی معنی ہیں۔

تربیت۔ ع۔ پالنا۔ پرورش کرنا۔ (ر ب و) مادہ

ترت ومرت۔ ع۔ بالفتح اول وفتح میم۔ واو عاطفہ۔ بمعنی زیر وزبر یعنی تلے اوپر۔

ترتب۔ (عربی مصدر باب تفعل) راست ہونا۔ درست ہونا۔

ترتیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھنا۔

ترتیل۔ عربی مصدر (ر ت ل) مادہ۔ حروف کا ان کے مخارج سے ادا کرنا۔ اور اطمینان سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

ترجمان) یہ لفظ معرب ہے۔
ترجمان } ترزبان کا) وہ شخص جو دو مختلف زبانیں جاننے والوں کے درمیان گفتگو کا ذریعہ ہو تراجم جمع

ترجمہ۔ ع۔ ت۔ ج۔ م۔ ہر سہ مفتوح (ت ر ج م) مادہ۔ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان میں بدل دینا۔

ترجی۔ عربی مصدر ہے۔ مادہ (ر ج و) جو شے مل سکے اوس کی امید رکھنا۔

ترجیح۔ عربی مصدر ہے۔ (ر ج ح) مادہ بمعنی غلبہ دینا۔ فارسی میں اس کا استعمال دادن داشتن۔ کردن ونہادن کے ساتھ ہوتا ہے۔

ترجیع۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے بمعنی رجوع کرنا۔ اور مصیبت کے وقت اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون پڑھنا

ترجیع بند۔ ایک قسم کی نظم ہے

ترح۔ ع۔ بفتحتین وسکون حائی حطی۔ رنج۔ غم ماندہ۔ یہ ضد ہے فرح کی۔

ترحال۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ح ل) مادہ۔ بمعنی کوچ کرنا۔

ترحب۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل) مرحبا کہنا۔ خوش آمدید کہنا۔ انگریزی ویلکم کرنا۔

ترحل۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) کوچ کرنا۔

ترحم (عربی مصدر باب تفعل) رحم کرنا۔ ترحمات جمع

ترحیب۔ تفعیل کے وزن پر عربی مصدر (رحب) بمعنی تعظیم کرنا۔

ترحیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل) یعنی کسی کو سفر میں بھیجنا۔

ترخان۔ ف۔ بالضم۔ وہ امیر جس کو بادشاہی تعظیم معاف ہو۔ یا جس کو بادشاہ نے عدالت کے مواخذہ سے بری کر دیا ہو۔ پودینہ کی ایک قسم چغتائی قوم کا نام۔ رئیس و سردار و شریف۔ ابو نصر خاقانی کا لقب اور مجازاً بمعنی مسخرہ۔

ترخیص۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) رخصت کرنا۔ اجازت دینا۔ مُرخِص اسم فاعل مُرخَص اسم مفعول۔

ترخیم۔ بالفتح و خائے معجمہ مکسور عربی مصدر تفعیل۔ یعنی دُم کاٹنا۔ حرفِ آخر کو کلمہ سے گرا دینا جیسے بادشاہ سے بادشا اور دختر سے دُخت اور جس لفظ کی ترخیم ہوئی ہو وہ مرخم کہا جائے گا۔

تردُّد۔ (عربی مصدر) آمد و رفت کشتکاری۔ فکر و شک و اندیشہ ترددات جمع۔

تردُّدات۔ ع۔ یہ تردد کی جمع ہے۔

تردامن۔ ع۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی بدکار۔ گنہگار۔ آلودہ دامن مترادف۔

تردامنی۔ ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ بمعنی بدکاری۔ گنہگاری۔

تردست۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی چست چالاک۔ مشاق کامل ہنر۔ (تیز دست مرادف)۔

تردماغ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی عقلمند۔ صاحب شعور۔ سرخوش۔ نیم مست۔

تردماغی۔ ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ مجازاً حالت عقل و شعور، فرحت و سرور۔ معتدل مستی اور تیز بمعنی تازگی۔

تردید۔ ع۔ (بالفتح و حرف سوم دال مکسور) عربی مصدر ہے۔ معنی رد کرنا۔ کسی بات کا جواب دینا۔

تردیف۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) پیچھے کسی کے ایک ہی گھوڑے پر سوار ہونا۔ دو لفظوں کے ایک ہی معنی ہونا۔

ترزبان۔ ف۔ ممیز و تمیز۔ مجازاً بمعنی فصیح۔

ترس۔ بالفتح۔ ف۔ ڈر۔ دہشت خوف۔ حاصل مصدر ہے ترسیدن کا

تُرس۔ ع۔ بالضم۔ ڈھال۔ سپر (ادبخت و تیز کے معنی میں فارسی کا لفظ ہے) اَتراس بالکسر و تُروس بالضم جمع ہیں اور تَرّاس بالفتح و (را) مشدد اسم فاعل ہے یعنی سپرساز

ترسا۔ ف۔ نصاری۔ آتش پرست۔ نوٹ۔ مندرجہ ذیل (ترسا فارسی نہیں ہیں) ؎

بیوفا ہیں یہ نہ رکھو الفت تو امید وفا
مار ڈالینگے یہ دیدار کو ترسا ترسا

(ہندی) یہ کپڑا اوس کی وجہ سے ترسا ہو گیا ہے۔ یعنی بھیگ سا گیا ہے۔

ترسان۔ ف۔ ڈرنے والا۔ ڈرتا ہوا۔ ترسیدن کا اسم حالیہ ہے مثل خندان وغیرہ کے۔

ترسانیدن۔ ڈرانا۔ یہ ترسیدن کا متعدی ہے۔

ترسکاری۔ ف۔ (ممیز و تمیز) اور یائی مصدری ہے۔ خدا سے ڈرنے والا۔

ترسناک۔ ف۔ (اس میں ناک، کلمۂ اضافہ ہے) یعنی پُر از ڈر ہوا خوفناک۔

ترسندہ۔ ف۔ ترسیدن کا اسم فاعل ہے یعنی ڈرا ہوا۔ ڈرنے والا۔

ترسی۔ ع۔ بالضم و سین مکسور اس میں یائی نسبتی ہے ڈھال کی صورت بشکل سپر۔

ترسیدن۔ بالفتح۔ فارسی مصدر ہے ڈرنا۔

ترسیل۔ بالفتح و سین مکسور عربی مصدر ہے بھیجنا۔ خط بھیجنا۔ روانہ کرنا۔

ترش۔ ف۔ بالضم اول و سکون را۔ املا۔ کھٹا۔ چوک۔ ناراض۔ خفا۔ عربی حامض انگریزی سَور اس کا تلفظ بفتحتین بھی درست ہے۔ یعنی ترش شد بوستان

کمن روی بر مردم ای زن ترش
دگفتی کہ زنبور مسکین کُمش

ترش روی۔ ف۔ ممیز و تمیز۔ مجازاً بمعنی بدخلق۔ بدخو۔

ترشح۔ عربی مصدر ہے پانی کا ٹپکنا۔ یا چھلکنا۔ اور مجازاً بوچھار یعنی پانی کی چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا۔ (ر ش ح) مادہ۔

ترشدن۔ ف (مصدر مرکب) مجازاً شرمندہ ہو جانا۔

ترشی۔ ف۔ بالضم و سین مکسور اس میں یائی مصدری ہے یعنی کھٹائی مجازاً بمعنی خفگی۔ ناراضی۔

ترشیح۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور عربی مصدر ہے۔ پانی دینا۔ ایک صفت کا نام۔

ترصُّد۔ بفتحتین و صاد مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ امید رکھنا۔ گھات

لگانا۔ امید۔

ترصیص۔ بالفتح وصاد مکسور۔ عربی مصدر ہے۔ مضبوط بنانا۔ کسی چیز کو رانگ سے جوڑنا۔

ترصیع۔ بالفتح وصاد مکسور۔ عربی مصدر ہے زیور کو جواہر سے جڑنا۔ باقافیہ و ردیف شعر کہنا۔ مقفیٰ عبارت لکھنا۔

ترطیب۔ بالفتح وکسر طا عربی مصدر ہے بمعنی تر کرنا۔ مزاج میں تری لانا۔ نوٹ۔ املا لکھنے میں ترطیب اور ترتیب کا خیال رکھنا چاہیے۔

ترعہ ج ت رع) بالضم وعین مفتوح بمعنی سیڑھی ترع جمع

ترغاق۔ ت بمعنی پاسبان چوکیدار۔ پاسبانی۔

ترغاک۔ بدلا ہے ترغاق کا۔

ترغیب۔ بالفتح وغین مکسور ویائے معروف۔ عربی مصدر ہے رغبت دلانا۔ لالچ دلانا۔

ترف۔ بالفتح عربی ہے۔ پنیر جس کو انگریزی میں چیز کہتے ہیں۔ CHEESE جغرات

ترفع۔ بفتحتین وفا مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ بلندی۔ بلندی ڈھونڈھنا۔ اور مجازاً بمعنی غرور۔

ترفق۔ بفتحتین وفا مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ نرمی کرنا۔ مہربانی کرنا۔

ترفہ۔ ع۔ آسودگی۔ دولتمندی۔

ترفیہ۔ بالفتح وفا مکسور عربی۔ ہے تفعلہ کے وزن پر آسودگی۔

ترقب۔ بفتحتین وقاف مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ امید رکھنا۔ امید یا انتظار۔

ترقوہ۔ ع۔ گردن کی ہنسلی تراقی وترائق جمع۔

ترقی۔ عربی مصدر ہے بمعنی بلند ہونا۔ اوپر چڑھنا۔ بلندی ترقیات جمع۔

ترقیدن۔ بالفتح وقاف مکسور عربی مصدر ہے بمعنی پھٹنا۔ پھوٹنا۔ پھوڑنا۔ اصل میں یہ ترکیدن تھا

ترقیق۔ بالفتح وحرف سوم مکسور عربی مصدر ہے باب تفعیل سے بمعنی باریک کرنا۔

ترقیم۔ بالفتح وقاف مکسور عربی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔

ترقین۔ (بالفتح وقاف مکسور) عربی مصدر ہے پاس پاس لکھنا۔ حرفوں پر نقطے اور اعراب لگا کر کتاب کو آرائش دینا۔ مہندی اور خضاب لگانا۔ وہ زائد خط جو فرد حساب وغیرہ میں اس لئے کھینچ دیتے ہیں کہ کوری جگہ میں شبہ نہ پڑے کہ یہاں کچھ لکھنا ہے۔

ترک۔ ع۔ بالفتح بمعنی چھوڑنا گفتن۔ کردن۔ دادن۔ گرفتن کے ساتھ آتا ہے۔ اور خود آہنی کے معنی میں جمع ہے۔ ترکہ کی۔ فارسی میں بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ ترگ مغفر۔

ترک۔ بالضم۔ ف۔ ترکستان میں ایک قوم کا نام ہے جو ترک بن یافث بن نوح کی اولاد میں ہیں اور مجازاً سپاہی۔ غلام۔ مطلوب و معشوق اتراک جمع۔

ترک۔ ف۔ بالفتح وسکون ثانی لوہے کا خود۔ ترگ بھی اسی معنی میں ہے

ترکان۔ ف۔ ترکون کی عورتوں کا خطاب۔ بیگم۔

ترکتاز۔ ف۔ بالضم۔ بقلب اضافت مرکب ہے ترک اور تاز سے جو تاختن سے مشتق ہے بمعنی ترکوں کی سی دوڑ دھوپ اور مجازاً بمعنی جنگ سپاہی غارتگری فخر۔ ن اسرار نظامی۔ ع

روز قیامت زمن ایں ترکتاز
بازپرسند و بپرسند باز

ترک اللہ۔ حضرت نظام الدین اولیا نے یہ خطاب امیر خسرو شاعر کو جو ان کے مرید تھے دیا تھا۔ وہ خسرو کو اسی لقب سے پکارا کرتے تھے اور خسرو اس پر فخر کیا کرتے تھے چنانچہ ایک جگہ لکھا ہے۔ شعر خسرو ؎

بر زبانت چوں خطاب بندہ ترک اللہ رفت
دست ترک اللہ گیر و ہم ازینیں بسپار

ترک چین۔ ف۔ (باضافت یعنی کاف مکسور) مجازاً آفتاب کیونکہ وہ چین کی طرف سے طلوع ہوتا ہے سکندر نامہ میں شاہ چین بھی اسی معنی میں آیا ہے۔ ترک حصاری مرادف ہے

ترک فلک۔ ف۔ بلا کاف اضافت کے نیچے مکسور ہے مجازاً ستارہ مریخ جسکو جلاد فلک بھی کہتے ہیں اور آفتاب۔

ترک حصاری۔ ف (باضافت) مرادف ترک چین بمعنی آفتاب۔

ترکردن۔ ف۔ (مرکب مصدر ہے) دھونا۔

ترکش۔ ف۔ یہ اصل میں تیرکش تھا جو کشیدن کا اسم ظرف ہے۔ معنی تیر رکھنے کا خانہ۔ ہندی نکھنگ انگریزی کوئیور۔ تیردان مرادف۔

ترکمان۔ ف۔ ایک بہادر قوم کا نام ہے جو دلیری میں ترکون سے

دوم بُنیر سمجھی جاتی۔ چونکہ اس میں
یاں کلمہ تشبیہہ ہے اس لئے لفظی معنی
ترکوں کی مانند ہوئے۔
ترکہ ۔ ع۔ مادّہ (ت ر ک) بالفتح
و رائی مہملہ مکسور۔ مردہ کا مال ترکات
جمع۔
ترکی ۔ ف۔ بالضم و یائی نسبتی۔
یعنی ترکی زبان اور گھوڑے کی ایک
قسم۔ بہادری۔ سپہگری۔
ترکیب ۔ (ر ک ب) مادّہ
عربی مصدر ہے۔ ایک چیز کو دوسری
میں ملانا۔ مرکب کرنا۔ تراکیب جمع۔
ترکی تمام شدن ۔ فارسی محاورہ
ہے۔ اردو میں شیخی کرکری ہو جانا۔
گھمنڈ مٹ جانا۔
ترکیدن ۔ بالفتح و کاف مکسور
فارسی مصدر ہے پھٹ جانا شق ہونا۔
ترکی کردن ۔ (فارسی مصدر
مرکب) جور و تعدی کرنا ظلم و ستم کرنا۔
ترگ ۔ بالفتح لوہے کا خود۔ یہ
مفرس ہے ترک کا۔
ترمیم ۔ بفتح اوّل و سوم عربی مصدر
ہے۔ مرمت کرنا۔
ترن ۔ ف۔ بعض نے اس کے
معنی گل نسرین اور بعض نے گل نسترن
لکھے ہیں۔
ترنانہ ۔ ف۔ حرف اول و دوم
مفتوح اور ہ نسبت کی ہے۔ اس
میں صفت مقلوب ہے یعنی روٹی مع
ترکاری یا سالن کے۔
تُرنج ۔ ف۔ بفتحتین۔ نام ایک
مشہور میوہ کا جو لیموں کا مشابہ ہوتا ہے
ترنج ۔ ف۔ بضم اوّل و فتح ثانی۔
بڑا ہوٹا جو دوشالوں کے چاروں
طرف کونوں پر ڈالا جاتا ہے۔

ترنجبین ۔ ترنگبین کا معرب ہے۔
ترنجیدہ ۔ ف۔ اس میں آخری
کلمہ یدہ نسبت کا ہے یعنی شکن دار
ترشرو۔
ترنگ ۔ ف۔ بفتحتین۔ کمان
کی کڑک کی آواز جو اس کو کھینچنے پر ہوا
کرتی ہے۔
ترنگا ترنگ ۔ ف۔ بفتحتین
کسی کڑی چیز پر تلوار پڑنے کی آواز
اس میں الف اتصالیہ ہے۔
ترانگبین ۔ اس میں صفت
مقلوب ہے۔ نام ہے ایک شیرین
دوا کا جو ملک خراسان میں کانٹے
دار پیڑوں پر اوس کی طرح پڑ کے
گرکر جم جاتی ہے۔
ترنّم ۔ ع۔ بفتحتین و نون مشدد
مضموم عربی مصدر ہے۔ گیت گانا۔
ترنوازی ۔ ف۔ (مرکب ہے
مصدر نواختن کا اسم فاعل + یائی
مصدری) مطرب یعنی گویے کی خوش
آوازی۔
ترویج ۔ عربی مصدر ہے۔
رواج دینا۔ چلانا۔ رائج کرنا۔
ترویح ۔ (ر و ح) مادّہ (عربی
مصدر ہے باب تفعیل) راحت دینا۔
خوشبودار کرنا۔ تراویح جمع۔
مرزا سودا سہ
نفس کو تنگ کیا ہے حرارت دل نے
ہلا دے مروحۂ الطاف تک پئے ترویح
تُرّہ ۔ ع۔ بالضم و رائی مہملہ مشدد
مفتوح یعنی باطل چیز۔ سختی۔ ہوا۔
ابر۔ (ت ر ہ) مادّہ ترّہات جمع ہے۔
ترہ ۔ ع۔ بالکسر حسد کرنا کینہ رکھنا۔
ترہ ف۔ اس میں ہ نسبت
تَرہ کی ہے یعنی ساگ۔ پات ترکاری

تُرّہات ۔ ع۔ جمع ہے ترّہ کی
جو اوپر درج ہو چکا۔ بیہودہ باتیں
اشیائے باطل۔
ترہّب ۔ بالفتح و ہائی ہوز
مشدد مضموم۔ عربی مصدر ہے ڈرنا۔
عبادت کرنا۔
ترہت ۔ ہندی لفظ ہے۔ یہ
صوبہ جنگ پور کا نام تھا۔
(رامائن خوشتر) سہ
جنک پور میں جو وارد تھے شہنشاہ
کیا سب کو شہ ترہت نے آگاہ
ترہّل ۔ بروزن تفعّل عربی
مصدر ہے گوشت ڈھیلا ہو جانا۔
عضو کا نرم ہو جانا۔
ترہہ ۔ ع۔ مادّہ اس کا (ت ر ہ)
یعنی ترہ۔ ساگ۔ ترایہ جمع۔
ترہیب ۔ بالفتح و کسر ہائی
ہوز عربی مصدر ہے۔ ڈرانا۔
تری ۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر
ثانی۔ بیدماغی۔ ناخوشی۔ ظرافت
آبداری یا صفائی۔ آزردگی۔ سختی
اور ہندی میں خشکی کے برخلاف
یعنی سمندر اور خفیف تیری کا۔
تریاق ۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون
ثانی۔ نام ایک دوائی مرکب کا جو دافع
جمیع اقسام زہر ہے۔ فارسی زہر
مہرہ تریاک اس کا معرب ہے
مصرع بوستان
کہ زہر جائیکہ تریاق نیست
تا تریاق از عراق آوردہ شود۔ مار
گزیدہ مردہ شود۔ ضرب المثل ہے۔
تریاک ۔ بالکسر معرب ہے۔
تریاق کا جو اوپر درج ہو چکا۔ اور
مجازاً افیون۔
تریاکی ۔ ف۔ اس میں ی۔

نسبتی ہے۔ یعنی افیونی۔ اور ایک
شاعر بھی اس نام کا گذرا ہے۔

شعر رضا

رہی اس طرح بعد از مرگ نیاؔبی ہوس نشا کی
شرابی ہو کے تائب جس طرح ہو جائے تریاکی

تُریدن۔ بالفتح و کسر ثانی و دال مفتوح۔ فارسی مصدر ہے یعنی پہونچنا جس کا ترجمہ رسیدن ہے۔

تریز۔ ت۔ مثلث کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا۔ ٹرکی۔ تریزہ۔

(لغات فیروزی سے)

ت ڑ

ڑ مخصوص زبان ہندی کا ہے اس لیے فارسی الفاظ عربی نہیں ہیں۔

تڑاتڑ۔ ہ۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ جیسے قصہ سپاہی زادہ کا شعر

شعر

تڑاتڑ چاند میں اتنی لگائیں
کہ گنتی میں وہ بڈھے کے نہ آئیں

تڑاق پڑاق۔ ہ۔ کسی کو مارنا۔ اور بڑی جلدی اور پھرتی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔

تڑپنا۔ ہندی دھو کنا۔ اوچھلنا بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ کودنا۔ اسی اعتبار سے بجلی کا تڑپنا کہتے ہیں۔ اس کو اردو شاعر بھی استعمال کرتے ہیں جیسے مصرعہ

مرغ بسمل کی طرح لاشہ تڑپتا جا کا

تڑپ اس سے اسم بنا یعنی اضطراب بیقراری جیسے فسانۂ عجائب منظوم کا یہ شعر

شعر

بجلی کی تڑپ بنا کا وہ زور
کو بلی کی وہ کوک مور کا شور

تڑکا۔ ہ۔ بہت سویرا۔ بھور۔ صبح۔ فجر۔ علی الصباح۔

تڑکا ہونا۔ ہ۔ پو پھٹنا۔ طلوع آفتاب یعنی سورج کا اودے ہونا۔ سورج کا نکلنا۔

ت ز

تَزاحُم۔ بفتحتین و حائے حطی بضموم عربی مصدر ہے۔ بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا بھیڑ۔

تزاید۔ ع۔ بفتحتین زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔

تزحّہ۔ ع۔ بفتحتین و حائے حطی مشدد و مضموم عربی مصدر تفعل یعنی ہل جل جنبش۔

تزحیر۔ عربی مصدر ہے مادہ (زح ر) یعنی پیچش کا عارضہ ہوجانا۔

تزریق۔ بالفتح و حرف سوم مکسور۔ کسی کو مکر و دروغگوئی و نفاق سے منسوب کرنا۔ (زرق) مادہ

تزلیق بیان۔ ف۔ ممیز و تمیز یعنی کاذب و دروغگو یعنی جھوٹا

تزعزع۔ ع۔ (زع زع) مادہ۔ جنبش کرنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔

تزعیف۔ بالفتح و عین مکسور عربی مصدر ہے یعنی ہلاک کرنا۔ (کشتن فارسی)

تُزُک۔ ت۔ بضمتین۔ قانون انتظام۔ لشکر۔ اور وہ واقعہ جس کو خود بادشاہ قلمبند کیا ہو۔ بجاز شان و شوکت۔ اس کو واؤ غیر ملفوظی سے لکھنا بھی درست ہے یعنی توزک۔

تزک اردو۔ زبان ریختہ کی ایک کتاب کا نام۔ مروجہ مدارس سرکاری۔

توزک جہانگیری۔ شہزادہ سلیم یعنی جہانگیر کے عہد کی ایک مشہور فارسی کتاب ہے۔

تزک احتشام کے ساتھ۔ محاورہ ہے یعنی بڑی شان و شوکت سے بڑے جاہ و حشم کے ساتھ۔

تزکّی۔ بفتحتین و کاف مشدد و مکسور عربی مصدر ہے۔ صدقہ و زکوٰۃ دینا (زک و) مادہ ہے۔

تزکیہ۔ ع۔ (زک و) مادہ۔ یعنی پاکی۔

تزلّل۔ بفتحتین و لام مشدد و مضموم و سکون لام آخر عربی مصدر ہے۔ یعنی لغزش۔ اور کا پھسلنا۔

تزلزل۔ (زل زل) مادہ۔ عربی مصدر ہے زلزلہ آنا۔ کانپنا ڈگمگانا۔ فارسی اور اردو والے اس کو بطور اسم کے استعمال کر لیتے ہیں۔

چو میتش در انقضائے عالم فتاد
تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد

شعر خوشتر لکھنوی

اگر زاہد کو اس کے ہو تزلزل
اجابت میں دعا کے ہو تخلل

تزمیر۔ بفتح اول و کسر سوم عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے یعنی بانسری بجانا۔

تزندق۔ ع۔ زندیق و مرتد ہونا۔ کافر ہونا۔

تزدی۔ ع۔ گوشہ گیر ہونا۔

تزویج۔ بروزن تفعیل عربی مصدر ہے جوڑا بنانا۔ مرد اور عورت کا نتہ دیکی کرنا۔ بیاہ کرنا۔

تزوّج۔ ع۔ زوجہ کرنا اور

تشہیر کرنا۔

تزوُّد۔ (بفتحتین واو مشدد و مضموم) عربی مصدر ہے توشہ لینا۔ زادِ راہ لینا۔

تزویر۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے بمعنی جھوٹ بولنا۔ مکر کرنا۔

تزہُّد۔ عربی مصدر باب تفعّل۔ بمعنی عبادت کرنا۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا۔

تزییف۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کھوٹا کرنا روپیہ کا۔ زبون کرنا روپیہ کا۔

تزیین۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) زیبائش کرنا۔ زینت کرنا۔ مگر فارسی والے تزئین کردن استعمال کرتے ہیں جیسے اکبر الٰہ آبادی کا شعر ؎

بکن تزئین پائے خود بہ بوٹ ڈاسن و پتلون
کہ سرسید خبر دار د در راہ و رسم منزل لیا

تزیُّن۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل) آراستہ کرنا۔

ت س

تسّ۔ بالضم۔ فارسی میں بمعنی گوزِ بے صدا۔ ہندی پھسکی۔

تسابّ۔ ع۔ باہم گالی گلوچ کرنا۔

تسارُع۔ ع۔ چلنے میں تیزی اور سرعت چاہنا۔

تسافُد۔ (بفتحتین ف مضموم) عربی مصدر ہے۔ جانوروں کا جفتی کرنا۔

تساقُط۔ ع۔ باہم گرنا۔

تساکُر۔ (بفتحتین و کاف مضموم) (س ک ر) مادہ۔ عربی مصدر ہے۔ اپنے آپ کو بغیر نشے کے مست جتانا۔

تسالُم۔ (بفتحتین و لام مضموم) (س ل م) مادہ۔ عربی مصدر ہے۔ باہم صلح کر لینا۔

تسالُح۔ عربی مصدر باب تفاعل سے بمعنی صلح کرنا۔

تسامُح۔ (بفتحتین و میم مضموم) عربی مصدر ہے آسانی کرنا۔ جوانمردی کرنا۔

تساوی۔ (عربی مصدر ہے) دو اشیاء کا باہم برابر ہونا۔ برابری۔

تساوی الطرفین۔ ع۔ باضافت بمعنی دو طرف کا برابر ہونا۔

تساہُل۔ بفتحتین۔ و ہائے ہوز مضموم عربی مصدر ہے بمعنی آسان سمجھنا۔ یا آسان کرنا۔ غفلت کرنا۔ تغافل۔

تسبیح۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور مادہ (س ب ح) عربی مصدر ہے سبحان اللہ کہنا۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا۔ اور مجازاً بمعنی سبحہ ہندی مالا۔ سمرنی۔ تسابیح جمع ہے۔

تسبیحِ سال۔ ف۔ باضافت سالگرہ کا ڈورا۔

تسبیحِ سلیمانی۔ ایک خاص قسم کے پتھر کی تسبیح ہوتی ہے۔ ؎

ہوا جب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی
نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی

تستیر۔ عربی مصدر ہے۔ مادہ (س ت ر) چھپانا۔ پردہ ڈالنا۔

نوٹ۔ اسی تلفظ اور اسی وزن کا دوسرا لفظ تسطیر ہے جو آگے درج ہے۔

تسحُّب۔ (عربی مصدر باب تفعّل) ناز و غمزہ کرنا معشوق کا اپنے عاشق سے۔

تسخیر۔ مادہ (س خ ر) عربی مصدر ہے تابع کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ اپنے بس میں کر لینا۔

تسخین۔ بالفتح۔ عربی مصدر ہے بمعنی گرم کرنا۔

تسخین۔ بکسر اوّل و سوم جو (رخ) ہے اس کا مادہ (س خ ن) ہے بمعنی جوتا۔ نعل عربی کفش فارسی

تسدید۔ (بالفتح و کسر دال اوّل) عربی مصدر ہے۔ بمعنی درست کرنا۔ استوار کرنا۔ درستی۔ مضبوطی۔

تسدیس۔ (بالفتح و دال مکسور عربی مصدر ہے) بمعنی چھ حصوں میں تقسیم کرنا۔ شش پہلو کرنا۔ ضد اس کا تثلیث ہے۔

تسرُّع۔ بفتحتین و رائے مہملہ مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ سرعت کرنا۔ جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔

تسطیر۔ مادہ (س ط ر) عربی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔ سطر بندی کرنا۔ قلمبند کرنا۔

تسع۔ ع۔ ۹۔ نو۔ رقوم نو کی اس طرح سے لکھی جاتی ہے (۹)۔ متسّع کے معنی نو گوشے والی شکل۔

تسعہ۔ ع۔ یہ مونث ہے تسع کی بمعنی نو عدد۔ فارسی نہ۔ انگریزی نائن۔

تسعون۔ ع۔ بالکسر و عین مہملہ مضموم بمعنی نوّے جس کو فارسی میں نود کہتے ہیں (۹۰) اور بعض لغت میں تسعین بھی اسی معنی میں آیا ہے۔

تسکین۔ بالفتح و کسر کاف (س ک ن) مادہ عربی مصدر ہے۔ آرام۔ تسلی۔ ڈھارس ہندی۔

تسلُّح۔ بفتحتین و لام مشدد مضموم

عربی مصدر ہے۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔

تَسَلُّس۔ بفتحتین ولام مشدد مضموم عربی مصدر ہے مکاری کرنا۔ یا مکاری۔

تَسَلْسُل۔ (سلسل) بلحاظ مادہ سلسلہ بندی۔ لڑی میں پرونا جاری ہونا۔ رواں ہونا۔

تَسَلُّط۔ بفتحتین ولام مشدد مضموم غالب آنا۔ حاکم ہو جانا۔

تَسَلّی۔ (س ل و) مادہ عربی مصدر ہے خاطر جمع ہونا۔ ڈھارس دلجمعی۔

تسلیخ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کھال کھینچنا۔

تسلیم۔ (س ل م) مادہ عربی مصدر ہے۔ سلام کرنا۔ حکم ماننا۔

تسلیمات۔ جمع۔ جان بحق تسلیم ہوئے یعنی مر گئے۔

تَسْمَہ۔ بالفتح ومیم نیز مفتوح مشہور چیز ہے چمڑے کا پتلا سا ٹکڑا۔

تسمہ بازی۔ ف۔ مرکب اس میں اضافت مقلوب ہے۔ فریب۔ دغا بازی۔ قمار بازی کی ایک قسم۔

تَسْمِین۔ بالفتح ومیم مکسور عربی مصدر ہے۔ موٹا کرنا۔ روغن کھلانا۔

تَسْمِیَہ۔ بالفتح ومیم مکسور یعنی نام۔ لکھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔

تسن نفسی۔ بالضم۔ فارسی۔ بیہودہ گوئی۔ (تمیز و تمیز و یائی مصدری)

تَسْنِیم۔ ع۔ (بالفتح ونون مکسور ویائی معروف) بہشت کی ایک نہر کا نام ہے۔

تسوید۔ بالفتح عربی مصدر ہے سیاہ کرنا۔ مجازاً لکھنا۔

تَسْوِیس۔ (بالفتح۔ واو مکسور یائی معروف) عربی مصدر ہے یعنی وسواس کرنا۔

تَسْوِیغ۔ (بالفتح۔ واو مکسور یائی معروف) عربی مصدر ہے یعنی جاری کرنا۔ رواں کرنا۔

تَسْوِیف۔ (بالفتح واو مکسور یائی معروف) عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے۔ تاخیر کرنا۔ قریب کا وعدہ کر کے پورا نہ کرنا۔

تَسْوِیل۔ (بالفتح۔ واو مکسور یائی معروف) عربی مصدر ہے باب تفعیل سے۔ کسی سے کچھ سوال کرنا۔ یعنی مانگنا۔ کام کا آراستہ کرنا۔ نفس مردم میں ابلیس کا گناہوں کو آراستہ کرنا۔ اور نیز یعنی سخن آرائی وافترا۔

تَسْوِیَہ۔ ع۔ بروزن تفعلہ۔ مساوی کرنا۔ برابر کرنا۔ سیدھا کرنا۔

تسہیل۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے۔ یعنی آسان کرنا۔ کتابوں کے نام رکھنے میں اس لفظ کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے تسہیل القواعد وغیرہ۔

تَسَیُّر۔ بفتحتین ویائی مشدد مضموم عربی مصدر ہے یعنی سیر کرنا۔

تسییر۔ مادہ (س ی ر) بفتح اول وسکون ثانی وکسر حرف سوم۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے۔ سیر کرنا۔ سیر کرانا۔ جاری کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلا وطن کرنا۔

ت ش

تِشْ۔ ف۔ بالکسر۔ صاحب غیاث لکھتا ہے۔ کہ یہ مخفف ہے تیشہ کا یعنی بسولا اور خزانہ لغت میں لکھا ہے کہ یہ مخفف ہے تشنہ کا یعنی پیاسا۔

تَشَابُک۔ بالضم۔ عربی مصدر ہے باہم ملنا ملانا۔ انگلیوں میں انگلیوں کا ڈالنا۔ چیزوں کی زیادتی۔

تَشَابُہ۔ عربی مصدر ہے ایک دوسرے سے مشابہ ہونا۔

تَشَارُک۔ عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل سے۔ باہم شریک ہونا۔ شرکت کرنا۔

تَشَاعُر۔ بالفتح وعین مضموم عربی مصدر ہے اپنے لئے شاعر ظاہر کرنا۔

تَشَاکُل۔ بالفتح وکاف مضموم عربی مصدر ہے ایک شکل ہونا۔ ہمشکل ہونا۔

تَشَاوُر۔ بالفتح۔ واو مضموم عربی مصدر ہے۔ آپس میں صلاح اور مشورہ کرنا۔

تَشَاہُد۔ بالفتح وہا مضموم عربی مصدر ہے گواہی دینا۔ حاضر ہونا ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

تَشَبُّث۔ (عربی مصدر باب تفاعل) چنگل مارنا۔

تَشَبُّک۔ بالفتح وبائی موحدہ مشدد ومضموم۔ عربی مصدر ہے۔ اس کی وہی معنی ہیں جو تشابک کے ہیں۔

تَشْبِیب۔ بالفتح وحرف سوم ب مکسور۔ عربی مصدر ہے اصلی معنی

آگ سُلگانا۔ شباب کا ذکر کرنا۔
معشوق کی صفت بیان کرنا۔ یا
اس کی صفت میں غزل کہنا اور
عشق کا بیان کرنا۔

تشبُّہ ۔ ع ۔ صورت و شکل
میں ایک سا ہونا۔

تشبیہ ۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعیل سے) بمعنی ہمشکل کرنا۔
ایک چیز کو دوسری سے مثال دینا۔

تشت ۔ ف ۔ ایک قسم کا برتن
ہندی تھال طشت اس کا معرب ہے۔

تشتت ۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعل سے) بمعنی تتر بتر۔
پریشانی۔ پراگندگی۔

تشتر ۔ ف ۔ بضم تائے اول
و فتح تائی دوم ایک شہر کا نام ہے

تشحیذ ۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے) بالفتح و حای حطی مکسور
و آخر ذال معجمہ۔ چھری یا تلوار کو
تیز کرنا۔

تشخص ۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعل سے) معین ہو جانا۔ تعین پانا

تشخیص ۔ بالفتح و خ مکسور
عربی مصدر ہے مقرر کرنا۔ جانچنا۔
جائزہ لینا۔

تشدد ۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعل سے) سختی کرنا۔

تشدید ۔ (ت مفتوح و دال
اول مکسور) عربی مصدر ہے سخت
کرنا۔ مضبوط کرنا۔ سختی کرنا۔ اور
قواعد کی اصطلاح میں جب ایک ہی
حرف پہلی دفعہ ساکن اور دوبارہ متحرک
ہو کر پڑھا جاتا ہے تو اس کی حالت
کو تشدید کہتے ہیں۔ اور اس حرف کو
مشدد۔ جیسے کتا کی ت پہلی دفعہ ساکن ہے
اور دوبارہ (ی ت مفتوح ہے۔
(یا متحرک) صورت اسکی یہ ہے (ّ)

تشرب ۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعل سے) پانی وغیرہ پینا۔

تشریح ۔ (ت مفتوح ر مکسور ی
معروف) عربی مصدر ہے۔ شرح کرنا۔
کھولنا اور اطبا کی اصطلاح میں۔
بدن کا حال شرح بیان کرنا۔
تشریحات جمع اور علم تشریح البدن
وہ علم ہے جس سے بدن کے اندرونی
و بیرونی اجزا کا پورا پورا حال معلوم
ہو۔ شعر اردو ؎

وہ کریں گے دیکھ تشریح شگاف
علم تشریح البدن کا انکشاف

تشریف ۔ (بالفتح و کسر دوم
و یای معروف) عربی مصدر ہے بزرگی
دینا۔ بزرگ کرنا۔ تشریف دہ زمین
بر مردم۔ اس مصرعہ میں بمعنی عزت
اور بزرگی ہے اور فارسی میں بمعنی
خلعت آتا ہے۔

شعر بوستان

نکو نام را جاہ و تشریف و مال
بیفزود بدگوی را گوشمال

تشریف لانا ۔ اردو والوں
نے فارسی تشریف آوردن کا ترجمہ
کر لیا ہے جیسے ؎ ۔ تشریف آج
لائے ہیں آقائے نامدار۔ اور تشریف
لیجانا فارسی تشریف بردن کا ترجمہ بھی
اردو میں مستعمل ہے۔ جیسے ؎
معراج کو حضور جو تشریف لیگئے

تشرین ۔ بالکسر و یای معروف
(عربیات) نام ہے دو رومی مہینوں
کا جو ہندی میں کاتک اور اگہن کے
مطابق ہوتے ہیں۔

تشطیح ۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے) بیجانی کرنا اور اصطلاح
صوفیہ میں ایسے کلمات کہنا جو
خلاف شرع ہوں۔

تشعب ۔ بفتحتین و عین مشدد
مضموم عربی مصدر ہے۔ شاخ
در شاخ ہونا۔

تشفع ۔ (عربی مصدر باب تفعل
سے) شفاعت کرنا۔

تشفی ۔ عربی مصدر ہے۔
تسلی۔ دلجمعی۔ تسکین۔ شفا پانا۔
(لفظ شفا کو اس معنی میں بالفتح
بولنا غلط ہے۔)

تشقق ۔ بفتحتین و قاف مشدد
مضموم۔ عربی مصدر ہے بمعنی پھٹ
جانا۔ فارسی شگافتن۔

تشکک ۔ بفتحتین و کاف اول
مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔
شبہ میں پڑنا۔ شک میں پڑنا۔

تشکل ۔ (عربی مصدر۔ باب
تفعل) کسی شے کی شکل پکڑنا۔

تشکی ۔ عربی مصدر ہے۔
(ش ک و) مادہ ہے شکوہ کرنا۔
شکایت کرنا۔

تشکیک ۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعیل سے) کسی کو شک میں ڈالنا
مشکک فاعل۔ جس کی جمع مشککین
مشکوک مفعول۔

تشکیل ۔ عربی مصدر ہے۔
باب تفعیل سے شکل بنانا۔

تشمیر ۔ عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے بمعنی دامن کو کمر میں لپیٹنا
کشتی چلانا۔ (حقیقی مجازاً)

تشمیم ۔ باب تفعیل کا عربی مصدر
ہے بمعنی سونگھنا۔ بوئیدن فارسی

تشنیع ۔ عربی مصدر۔ باب تفعل سے

یعنی بدن کے جوڑوں کا اینٹھ جاتا۔
تشنگی۔ ف۔ پیاس۔ عربی عطش
مرکب ہے تشنہ اور یائی مصدری سے
اور گاف بدل ہے ہ کا۔
تشنہ۔ ف۔ پیاسا تشنگان
جمع علامت جمع سے پہلے اسکی ہ گاف
سے تبدیل ہو جاتی ہے۔
تشنہ کامی۔ ف۔ مرکب۔
پیاس سے حلق کا خشک ہونا۔
(مولوی ظفر علی بی اے علیگ)
واں جو جاتے ہیں پیاسوں کو تشنہ کامی
یاں باعث فنا ہے آب بقا کی چھاگل
تشنیع۔ بالفتح و نون مکسور
عربی مصدر ہے بمعنی برا کہنا۔
تشنیعات جمع۔ طعن و تشنیع یعنی
لعنت و ملامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔
ہندی محاورہ ہے۔
تشوش۔ (عربی مصدر بوزن
تفعل) پریشان ہونا۔ پریشانی
متفکر ہونا۔
تشوق۔ (عربی مصدر وزن
تفعل) شوق کرنا۔ آرزومندی کرنا
تشویر۔ باب تفعیل سے عربی
مصدر ہے اشارہ کرنا۔ شرمساری
خجالت۔ شرمندگی۔
تشویش۔ (عربی مصدر
بوزن تفعیل) بمعنی فکر میں ڈالنا۔
اور فکر یا تردد۔ تشاویش جمع ہے۔
تشویق۔ (عربی مصدر باب
تفعیل) شوق دلانا۔ آرزومند کرنا۔
تشویہ۔ بروزن تفعیل بھونڈا۔
بدنما کرنا۔
تشہ۔ ف۔ بفتح اول و شین
مشدد مفتوح غیاث میں اس کو
پشہ کے وزن پر لکھا ہے۔ یہ پلی

کی طرح کا ایک پیمانہ ہے جس سے
چراغ میں تیل ڈالتے ہیں۔
تشہد۔ (عربی مصدر باب تفعل)
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا
کلمہ شہادت پڑھنا۔
تشہی۔ ع۔ (ش ہ و) مادہ
آرزو کرنا۔
تشہیر۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعیل سے) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
مادہ (ش ہ ر) شہرت دینا۔
تشیخ۔ (عربی مصدر وزن تفعل)
خودستائی یعنی اپنی تعریف آپ کرنا
شیخی بگھارنا۔ میاں مٹھو بننا۔
تشیع۔ عربی مصدر ہے۔ اپنے
لئے شیعہ بنانا۔ شیعہ مذہب کا دعویٰ
کرنا۔
تشیّن۔ (عربی) شان پانا۔
عزت دار بننا مادہ اس کا (ش ا ن)
ہے کیونکہ اصل میں یہ تشان تھا۔
جو مصدر ہے باب تفعل سے۔
تشیید۔ (عربی مصدر ہے
باب تفعیل سے) عمارت کو گچ اور چونے
سے بنانا۔ مستحکم کرنا۔
تشییع۔ (یہ وزن تفعیل عربی
مصدر ہے) بمعنی سفری عزت تک
پہونچانے کے لئے جانا۔ جنازے
کے پیچھے جانا۔

ت ص

تصابی۔ عربی مصدر ہے (ص
ب ب) مادہ بمعنی امرد پرستی۔ عشق بازی
غیاث اور خزانۃ اللغات میں بھی یہی معنی لکھے ہیں۔
مگر جواہر اللغات میں لڑکپن اور
کھیل میں رغبت کرنا۔ کسی عورت
کو فریفتہ کر لینا۔
تصادق۔ بفتحتین و دال مہملہ
مضموم عربی مصدر ہے سچ بولنا
راست گوئی۔ دوستی۔
تصادم۔ بفتحتین و دال مہملہ
مضموم عربی مصدر ہے۔ باہم کوٹنا۔
دھکا اور کبھی کثرت اور انبوہ کے
معنی بھی آتے ہیں۔ جیسے ابوالفضل
دفتر اکے اس جملہ میں۔ از تصادم
جبال و تراکم کریوہ و مغاک الخ۔
ترجمہ۔ پہاڑوں کی کثرت اور ٹیلوں
اور گڑھوں کی افراط سے۔
تصاریف۔ (بفتحتین و رای
مہملہ مکسور و یائی معروف) یعنی گر
دائیں گردشیں یہ تصریف کی جمع ہے۔
تصاعد۔ (عربی مصدر باب
تفاعل ہے) چڑھنا۔ بلند ہونا۔
تصافح۔ (عربی مصدر باب تفاعل
سے) مصافحہ کرنا۔ ہاتھ ملانا۔
تصانیف۔ ع۔ کسی کی تصنیف
کی ہوئی کتابیں۔ یہ تصنیف کی جمع ہے
تصاویر۔ ع۔ بفتحتین تصویریں
صورتیں یہ تصویر کی جمع تکسیر ہے۔
اور جمع سالم تصویرات ہے۔
تصحیح۔ بالفتح و حائے حطی اول
مکسور۔ عربی مصدر ہے بمعنی صحیح کرنا
ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔
تصحیف۔ تفعیل کے وزن
پر عربی مصدر ہے۔ نوشت و خواند
میں دیدہ و دانستہ غلطی کرنا۔
ایک صنعت کا نام ہے جس میں نقطوں
کی کمی بیشی یا تبدیلی سے ایک لفظ
کا دوسرا لفظ ہو جاتا ہے جیسے کسی
کا مذاقیہ شعر ہے ؎

کہ بالو بہ یک نقطہ یالو شود
مشش بدہ تا بہ تماہو بود (یکی)
در حقیقت دگرے نیست خدا ہم ہمہ
لیک از گردش یک نقطہ جدا ہم ہمہ
ان اشعار میں بالو اور یالو اور خدا
اور جدا میں صرف نقطوں کا فرق ہے
یالو سرا اور توشہ وغیرہ

تصدّق ۔ بالفتح ودال مشدد مضموم ۔ عربی مصدر ہے وسیلہ کرنا ۔ صدقہ کرنا ۔ صدقہ دینا ۔

تصدّی ۔ (بالفتح ودال مشدد مکسور عربی مصدر ہے) سامنے آنا ۔ درپیش ہونا ۔

تصدیر ۔ (بالفتح ودال مکسور عربی مصدر ہے) مقدم کرنا یا مقدم ہونا ۔ دیباچہ لکھنا ۔

تصدیع (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) دردِ سر دینا ۔ تکلیف دینا ۔ آزار دینا ۔

تصدیعہ ۔ بفتح اول وسکون ثانی ودال مہملہ مکسورہ و یای معروف عربی ہے بمعنی ایک مرتبہ تکلیف دینا

تصدیق ۔ بالفتح ودال مکسور عربی مصدر ہے سچا کرنا ۔ اور سچا جاننا (انگریزی سرٹی فائی) تصدیقات جمع ۔

تصرّف ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) بالفتح ورای مہملہ مشدد مضموم (ص ر ف) مادہ بمعنی دخل دینا ۔ تبدیل کر دینا ۔ کچھ کا کچھ کر دینا قبضہ کرنا ۔ تصرفات جمع ۔

تصرّم ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بمعنی کٹ جانا ۔

تصریح ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ظاہر کرنا ۔

تصریف (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) گردانا پھیرنا ۔ گردان کرنا

تصریم ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کاٹنا

تصعّد ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) اوپر چڑھنا ۔

تصغیر (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) چھوٹا کرنا ۔ تفخیم ضد ۔

تصفّح ۔ (بفتحتین ۔ ن مشدد و مضموم عربی مصدر تفعّل) صفحہ صفحہ دیکھنا یا از تدقیق دیکھنا ۔ خوب غور سے دیکھنا تلاش ۔ جستجو ۔

تصفیق ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) دستک مارنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ۔ ہوا کا درخت کو حرکت دینا ۔ شراب کو ایک برتن میں سے دوسرے میں کرنا ۔

تصفیہ ۔ ع ۔ صفائی کرنا ۔ صاف کرنا ۔ (ص ف) مادہ اصل میں یہ تصفیہ کے وزن پر تصوفہ تھا ۔

تصلّب ۔ بفتحتین ولام مشدد و مضموم ۔ عربی مصدر ہے ۔ مستحکم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ سخت کرنا ۔

تصلّف ۔ بفتحتین ولام مشدد مضموم ۔ عربی مصدر ہے ۔ گپ مارنا ۔

تصلیب ۔ بفتحتین ولام مکسورہ عربی مصدر ہے ۔ دار پر کھینچنا ۔ صولی دینا ۔ صلیب دینا ۔

تصمیم ۔ عربی مصدر وزن تفعیل (ص م م) مادہ خالص کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ مصمّم اسم مفعول ۔

تصنّع ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بناوٹ ۔ کاریگری ۔ خوشامد ۔ عورت کا اپنے آپ کو بن ٹھن کے دکھانا ۔ یہ تصنع بمعنی بلا بناوٹ بلا تکلف اردو میں بھی مستعمل ہے ۔

آتش

بے تصنع اس کو سمجھا میں نے خنجر بے نیام
جب ترا بے آستیں بازو نظر آیا مجھے

تصنیف ۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) تصنیف کرنا ۔ اپنے دل سے کوئی مضمون نکال کر کتاب بنانا ۔ علیحدہ علیحدہ کرکے بیان کرنا ۔ مصنّف فاعل ہے ۔ تالیف بمقابل ۔

تصنیف را مصنف نیکو کند بیان ۔ ضرب المثل ہے ۔

تصنیف نہادن ۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً بمعنی بہتان کرنا ۔

تصوّر ۔ بفتحتین ۔ واو مشدد و مضموم خیال ۔ دھیان ۔ تصوّرات جمع ۔ اردو میں بھی مستعمل ہے ۔ ذوق کا مصرعہ ۔

تصور نے بھلا یا تیرے ذوق تماشائی کو

تصوّف ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) یہ لفظ صوف سے ماخوذ ہے جس کے معنی پشم کے ہیں لہذا بمعنی پشمینہ پہننا ۔ اور اصطلاح میں مشغلہ غیر حق سے دماغ کو خالی کر ڈالنا تصوف کہلاتا ہے ۔ علم فقری ۔ صوفی فاعل ۔ اور بقول بعض چونکہ فقراء کاملین اکثر کملی پوش ہوا کرتے تھے اس لئے منسوب بہ صوف ہو کر صوفی کہلائے ۔

تصویب ۔ بالفتح ۔ واو مکسور (ص و ب) مادہ عربی مصدر ہے ۔ راست و درست رکھنا ۔ راستی کسی کو سچا بتانا ۔

تصویر ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) صورت بنانا ۔ صورت تصاویر ۔ تصویریات جمع ۔ مصور فاعل

تصویر الشمس۔ ع۔ فوٹوگرافی عکسی تصویر۔

تصویر سایہ دار۔ ف (مرکب) پتھر وغیرہ کی مورتیں۔

تصید۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) صید کرنا۔ شکار کرنا۔

ت ض

تضاد۔ عربی مصدر ہے (ض ددا) مادہ۔ اس میں دال مشدد ہے۔ ایک دوسرے کے خلاف ہونا باہم مخالف ہونا۔ اور علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے جس کو تطبیق یا طباق یا تکافو بھی کہتے ہیں۔

تضاعف۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دوگنا۔ دوچند ہونا۔

تضایق۔ (عربی مصدر (ض ی ق) مادہ۔ تنگی۔ اور تنگ ہونا۔ دشوار ہونا۔

تضجّر۔ بروزن تجبّر (عربی مصدر (ض ج ر) دل تنگ ہونا۔ بے آرام ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ رنجش۔

تضحیک۔ عربی مصدر ہے۔ (ض ح ک) مادہ۔ لازمی متعدی دونوں میں۔ ہنسنا۔ ہنسانا۔

تضرر۔ بفتحتین و رائی مہملہ مشدد و مضموم۔ عربی مصدر ہے ضرر پانا۔ ایذا اٹھانا۔ بیمار ہونا۔ صدمہ اٹھانا۔

تضرّع۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) منت کرنا۔ زاری کرنا۔

تضرّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بمعنی غصہ کرنا۔ آگ بھڑکانا۔

تضریم۔ (باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) آگ بھڑکانا۔

تضعیف۔ عربی مصدر ہے باب تفعیل۔ کمزور کرنا۔ ناتوان کرنا۔ دوچند کرنا۔

تضمّن۔ عربی مصدر ہے۔ پیٹ میں لینا۔ بیچ میں لینا۔ لفظ کا معنی پر محیط ہونا۔

تضمین۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کسی کو ضامن کرنا پناہ دینا۔ دوسرے کے شعر کا اپنے اشعار میں ملانا۔

تضوّع۔ بفتحتین واو مشدد و مضموم (عربی مصدر ہے۔ کستوری یعنی مشک کی خوشبو کا پھیلنا۔

تضییق۔ (عربی مصدر) (ض ی ق) مادہ تنگ ہونا۔ تنگ کرنا۔

تضییع۔ بروزن ترجیح (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بمعنی ضائع کرنا۔ تضییع اوقات۔ وقت کا خراب کرنا۔

تضیّق۔ عربی مصدر ہے۔ تنگ ہونا۔

ت ط

تطابق۔ بفتحتین و با مضموم (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے)۔ مطابقت۔ مطابق ہونا۔

تطاول۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دراز دستی کرنا۔ تکبر۔ اور مجازاً بمعنی ظلم و ستم۔

تطرّق۔ (عربی مصدر باب تفعّل) راہ پانا۔ شکستہ ہونا۔

تطریب۔ (عربی مصدر) خوشی میں ڈالنا۔

تطفیہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم جو (ی) ہے بمعنی آگ کا بجھانا۔ مادہ (ط ف و)

تطلیق۔ عربی مصدر ہے (ط ل ق) مادہ۔ عورت کو طلاق دینا یا چھوڑ دینا۔

تطوّع۔ عربی مصدر ہے باب تفعّل سے بمعنی حکم یا خانہ زیادہ خدمت کرنا۔

اس شے کا بجالانا جو واجب نہ ہو یعنی مستحب اور نفل۔

تطوّل۔ (عربی مصدر بروزن تفعّل) احسان رکھنا زیادہ بخشش کرنا۔

تطویل۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) دراز کرنا۔ مہلت دینا۔

تطہّر۔ (باب تفعّل سے عربی مصدر ہے) بمعنی پاک ہونا۔ غسل کرنا گناہ سے بچنا۔

تطہیر۔ (بالفتح و ہائی ہوز مکسورہ و یائی معروف) عربی مصدر ہے پاک کرنا۔

تطیّب۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) خوشبودار کرنا۔

تطیّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) بمعنی فال بد لینا۔ ضد اس کا تفاؤل ہے بمعنی فال نیک لینا۔

تطییب۔ ع۔ خوشبودار کرنا۔ پاک کرنا۔

تطییر۔ (عربی مصدر) طائر (یعنی پرند) کو اڑانا۔

ت ظ

تظاہر۔ بفتحتین وہای ہوز مضموم عربی مصدر ہے باب تفاعل سے۔ بمعنی مدد کرنا۔ پشتی کرنا۔

تظلّم۔ بفتحتین ولام مشدد مضموم۔ عربی مصدر ہے باب تفعل سے کسی کے ظلم وستم سے فریاد یا گریہ وزاری کرنا۔

تظلیل۔ (بالفتح وسکون دوم وکسر سوم۔ عربی مصدر ہے) (ظ ل ل) مادہ بمعنی سایہ ڈالنا۔

ت ع

تعارض۔ بفتحتین ورای مہملہ مضموم عربی مصدر ہے بمعنی جھگڑنا۔ جھگڑا کرنا۔ سامنے آنا۔

تعارف۔ بفتحتین ورای مہملہ مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ ایک دوسرے کو پہچاننا۔ شناخت۔ جان پہچان۔

تعاشق۔ عربی مصدر۔ باہم محبت کرنا۔

تعاضد۔ عربی مصدر۔ باہم مدد کرنا۔

تعاطف۔ (باب تفاعل کا عربی مصدر) ایک دوسرے پہ مہر کرنا۔

تعاقب۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) منفرد کے پکڑنے کو اس کا پیچھا کرنا۔ (منفرد بمعنی بھاگا ہوا)

تعاقد۔ بفتحتین عربی مصدر ہے۔ (ع ق د) مادہ ہے۔ باہم عقد باندھنا۔ عہد وپیمان کرنا۔

تعال۔ (عربی کا اسم ہے بمعنی امر) آؤ۔ فارسی بیا۔

تعالیٰ۔ ع۔ مادہ اس کا (ع ل و) ہے صیغہ فعل ماضی ہے بمعنی بلند ہوا۔ برتر وبلند مگر اسم الٰہی کے ساتھ اکثر حال کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً حق تعالیٰ کے بجائے اس کے کہ خدا برتر ہوا یہ ہیں کہ خدا برتر ہے۔

تعالی اللہ۔ ع۔ خدا بلند ہے۔ یہ کلمہ تعریف اور تعجب کے موقعہ پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مولانا جامی کا یہ شعر ؎

تعالی اللہ زہے قیدم دوانا
توانائی وہ ہرنا توانا

اور نظامی کا یہ شعر ؎

تعالی اللہ یکے بے مثل ومانند
کہ خوانندش خداوندان خداوند

تعانق۔ بفتحتین ونون مضموم عربی مصدر ہے گلے ملنا۔ بغلگیر ہونا۔

تعاون۔ عربی مصدر ہے (ع و ن) مادہ ہے ایک دوسرے کا مددگار ہونا۔ باہمی امداد کرنا۔

تعاہد۔ بفتحتین وہای ہوز مضموم عربی مصدر ہے باہم عہد کرنا۔ خاص ہونا۔

تعبّد۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) عبادت کرنا۔

تعب۔ ع۔ سختی۔ رنج۔ ماندگی۔ تھکاوٹ۔ اردو میں بھی مستعمل ہے۔ خوشتر لکھنوی ؎

اٹھایا خنجر بیداد غضب سے
سوئی شاہ جہاں پھینکا تعب کر

تعبیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خواب کے معنی بتانا۔ بیان کرنا۔

تعبیہ۔ ع۔ (بر وزن تفعلہ) آراستہ کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ لشکر کو آراستہ اور آمادہ کرنا۔

تعتّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) درنگ کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر کرنا۔

تعجّب۔ (عربی مصدر باب تفعل) اچنبھا۔ حیرت۔ عجب۔ تعجبات جمع۔

تعجیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) تعجب میں ڈالنا۔

تعجیل۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) جلدی کرنا۔ قبل از وقت۔

تعجیم۔ (عربی مصدر باب تفعیل) عربی لفظ کو عجمی بنانا۔ حروف کے اوپر نقطے لگانا۔

تعداد۔ ع۔ (ع د د) مادہ شمار کرنا۔ گننا۔

تعدد۔ ع۔ شمار۔ کثرت۔ جواہر اللغات سے۔

تعدّی۔ (بفتحتین ودال مہملہ مشدد مکسور اور یائی معروف) حد سے بڑھ جانا۔ کسی چیز کو غیر کی طرف بڑھانا۔ تکلیف پہونچانا۔ رنج دینا۔ مجازاً بمعنی ظلم وستم۔ محاورہ میں جو ردتعدی آتا ہے اصل میں یہ تعدّا ہے جو عربی مصدر ہے باب تفعّل سے۔

تعدیل۔ ع۔ (ع د ل) مادہ عربی مصدر ہے۔ برابر کرنا۔ درست کرنا۔

تعدیہ۔ حد سے گذر جانا فعل لازم کو متعدی بنانا (اصل میں یہ تعدیۃ بروزن تفعلہ عربی ہے)

تعذّر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) یعنی معذور ہو جانا۔ عذر کرنا۔

تعذیب۔ (بالفتح و کسر ذال عربی مصدر ہے) عذاب دینا یا کرنا۔ دکھ دینا۔

تعذیر۔ (بالفتح و حرف سوم ذال مکسور عربی مصدر ہے) عذر کرنا۔ معذور رکھنا۔

تعرّض۔ (بفتحتین و رائی مہملہ مشدد مضموم عربی مصدر ہے) پیش آنا۔ چھیڑنا۔

تعرّف۔ (عربی مصدر وزن تفعّل) جتانا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔

تعریب۔ بالفتح و رائی مہملہ مکسور عربی مصدر ہے) اس کے تین معنی ہیں کسی دوسری زبان کے لفظ کو عربی بنا لینا جیسے ہندی اوچ سے اوج یعنی بلند اور رنگل سے جبل اور پور سے نور اور گدھ سے جدہ وغیرہ اور اس بنائے ہوئے لفظ کو معرب کہتے ہیں کلام کو خطا سے پاک کرنا۔ بات کا جواب دینا۔

تعریت۔ عربی مصدر ہے ننگا کرنا۔

تعریس۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) مسافر کا پچھلی رات کو آرام کے لئے منزل پر اترنا۔

تعریش۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) سر اٹھا کر منہ کھولنا گھگھیانا۔

تعریض۔ (بالفتح و حرف سوم رائی مہملہ مکسور عربی مصدر ہے۔ نیم رنا کسی کے کلام کو پھر لانا۔ کنایہ سے کہنا۔

تعریف (بالفتح و رائی مہملہ مکسور عربی مصدر ہے (ع ر ف) مادہ معنی بیان کرنا جتلانا۔ سراہنا۔ اسم نکرہ کو معرفہ بنانا ضد اس کا تنکیر ہے۔

تعریہ۔ بالفتح۔ ننگا کرنا۔ برہنہ کرنا عربی مصدر ہے بوزن تفعلہ اصل میں یہ تعریۃ تھا۔

تعزیت۔ ع۔ ماتم کرنا۔ ماتم پرسی کرنا۔ اصل میں یہ تعزیۃ بروزن تفعلۃ تھا تعزیہ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

تعزیر۔ (بالفتح و زائی معجمہ مکسور عربی مصدر ہے) سزا دینا۔ سیاست کرنا۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں تعزیہ اور تعزیر کا خیال رکھنا چاہئے تعزیرات ہند برٹش عملداری کی مشہور قانونی کتاب کا نام ہے۔ انگریزی میں اس کو انڈین پینل کوڈ کہتے ہیں۔

تعزیل۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) نوکری سے برطرف کرنا۔ عہدے سے موقوف ہونا۔

تعسّر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) دشواری اور مشکل ہونا۔

تعسّف۔ (بروزن تفعّل عربی مصدر ہے) بے راہ چلنا۔ ہندی کمارگ گامی ہونا۔

تعشّم۔ بفتحتین و سین مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ امید کرنا۔ لالچ کرنا۔

تعشّق۔ بفتحتین و شین مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

تعشّم۔ بفتحتین و شین مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ بہت بڈھا ہو جانا۔ نہایت ضعیف ہو جانا خشک ہو جانا۔

تعصّب۔ (ع ص ب) مادہ عربی مصدر ہے بیجا طرفداری کرنا۔ بغیر کسی وجہ کے بدی کرنا۔ ہٹ دھرمی۔ کینہ رکھنا۔ متعصب فاعل ہے۔

ذکیوں بنا ہوا ہے ہوا عجب تعصب سے پیدا ہے لفظ تعصب

تعضّب۔ بفتحتین و ضاد معجمہ مشدد و مضموم (عربی مصدر ہے یعنی تیز زبانی کرنا۔ تعضبات جمع۔

تعطّر۔ (بفتحتین و طائی مہملہ مشدد مضموم عربی مصدر ہے) عطر لگانا۔ خوشبو ہونا۔

تعطّش (بفتحتین و طائی مشدد مضموم عربی مصدر ہے) پیاسا ہونا۔ تشنگی یعنی پیاس۔

تعطّف۔ بفتحتین و طا مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ مہربانی کرنا۔

تعطّل۔ (بفتحتین و طا مشدد و مضموم عربی مصدر ہے) بیکار رہنا۔

تعطیر۔ (بالفتح و طا مکسور عربی مصدر ہے) خوشبودار کرنا۔

تعطیل۔ (بالفتح و طائی مکسور عربی مصدر ہے) بیکار کرنا۔ بیکاری کا دن۔ چھٹی۔ تعطیلات جمع۔ تعطیلات کو انگریزی میں لسٹ آف ہالی ڈیز کہتے ہیں۔

تعظّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بزرگ ہونا۔ مصرعہ عطائی نامہ کا۔ ع۔ از تعظم کرد جا بر طرہ دستار گل

تعظیم۔ (بروزن تفعیل عربی مصدر ہے) بزرگی کرنا۔

تعفّف۔ (بفتحتین و حرف سوم فائے مشدد مضموم عربی مصدر ہے) یعنی پارسائی۔ پرہیزگاری۔

تعقّب۔ (بفتحتین و قاف مشدد مضموم عربی مصدر ہے) پیچھے سے آنا۔ کسی کی عیب جوئی۔ آہو گیری۔

تعفُّن - (عربی مصدر ہے باب تفعُّل سے) بمعنی سڑ جانا - بدبو ہونا - بدبو

تعقُّل - (بفتحتین و قاف مشدد مضموم عربی مصدر ہے) (ع ق ل) مادہ بمعنی جاننا - فکر کرنا - سمجھنا -

تعقیب - (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بمعنی دیر کرنا - نماز کے بعد وظیفہ پڑھنا -

تعقید - بالفتح و قاف مکسور - عربی مصدر ہے - باب تفعیل سے بمعنی پوشیدہ بات کہنا - گرہیں لگانا اور اصطلاحاً شعر کے وزن کے لحاظ سے تقدیم و تاخیر کرنا جو معیوب ہے -

تعلُّق - عربی مصدر ہے (ع ل ق) مادہ علاقہ رکھنا - علاقہ - لگاؤ - تعلقات جمع - مطلب - غرض -

تعلقہ - بفتحتین و لام مشدد مضموم و قاف مفتوح - ع - (ع ل ق) مادہ کا لفظ - علاقہ - رشتہ تعلقہ دار بمعنی بڑا زمیندار - علاقہ دار

تعلُّل - (بفتحتین و لام اول مشدد مضموم - عربی مصدر ہے) بہانہ کرنا - حجت کرنا - مجازاً دیر - تاخیر اور طبی اصطلاح میں کسی چیز کو تھوڑی تھوڑی کر کے کھانا - جواہر اللغات میں بمعنی دوبارہ شراب پلانا -

تعلّی - ع - شیخی - بلندی - ڈینگ مصرعہ امیر مینائی -

منہ بنا چاہیے عاقل کو تعلّی سے ضد

اردو محاورے میں تعلّی کی لینا - شیخی مارنا اور خود ستائی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے مہر دہلوی کے ان اشعار میں ؎

مسکرا کے اسے پھبتی اور کہا
سن لیا اسے یہ تمہی سب سن لیا
سے رہا ہے کیا تعلی کی کھڑا
تو ہے مانی اور ابھمانی بڑا

تعلُّم - (عربی مصدر وزن تفعّل) علم پڑھنا - کسی سے کچھ سیکھنا -

تعلیق - (بالفتح و لام مکسور و یای معروف - عربی مصدر ہے) لٹکانا - ایک شے کو دوسری سے متعلق کرنا - قسم خط -

تعلیقہ - ع - (ع ل ق) مادہ - مال و اسباب کا ضبط کرنا - اردو محاورے میں تعلیقہ ہو جانا - اور کرنا یا کرانا آتا ہے -

تعلیل - (عربی مصدر ہے - باب تفعیل سے) وجہ بیان کرنا - علت کو زائل کرنا - پانی کا پیہم پینا - دلیل لانا اور صرفیوں کی اصطلاح میں اس تغیر و تبدیلی کو کہتے ہیں جو اہلِ زبان کسی کلمہ میں قواعد مقررہ کے مطابق کریں -

تعلیم - بالفتح و لام مکسور عربی مصدر ہے - سکھانا - علم پڑھانا - معلّم - فاعل ہے -

(تعلیم یافتہ - لکھے پڑھے)

تعمُّق - (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) غور کرنا - کسی چیز کی تہ کو پہنچنا - خوض کرنا - (بہ نظر تعمق بمعنی بڑے غور اور فکر سے)

تعمُّل - (عربی مصدر ہے بوزن تفعُّل) کام کرنا - عمل میں لانا -

لغزش - املا لکھنے میں تامّل اور تعمّل کا خیال رکھنا چاہیے -

تعمیر - (عربی مصدر تفعیل) عمارت بنانا - آباد کرنا - تعمیرات جمع - اردو میں بھی بہت مستعمل ہے -

شعر آباد لکھنوی ؎

ساتھ ہر قدر میں عمارت اپنے پہنچا ہوگیا
منہدم تم کو ارادہ ہے عبث تعمیر کا -

تعمیق - ع - (عربی مصدر ہے (ع م ق) مادہ - گہرا کھودنا -

دور اندیشی - انجام سوچنا - غور کرنا -

تعمیل - (عربی مصدر) (ع م ل) مادہ - عمل دینا - کام سپرد کرنا -

تعمیم - (عربی مصدر) (ع م م) مادہ ہے - دوسرے کا عمامہ باندھنا - شامل کرنا - عام -

تعمیہ - ع - بوزن تفعلہ (ع م ی) مادہ ہے اندھا کرنا - چھپانا - معما کہنا - اور فن تاریخ گوئی میں تعمیہ اس قاعدے کا نام ہے کہ جب مادہ تاریخ میں کسی عدد کی کمی ہو تو پوشیدہ طور پر اس عدد کے حرف کی طرف کسی عمدگی و خوبی کے ساتھ اشارہ کر دیں مثلاً اگر پہلے مصرعہ میں چار عدد کی کمی ہو تو یوں اشارہ کر سکتے ہیں کہ سر دولت سے کام لو یعنی سر دولت جو دال ہے اور جس کے عدد چار ہیں ان کو زیادہ کر کے تاریخ نکالو - اور اگر چار کی کمی کرنا ہو تو یوں کہہ سکتے ہیں کہ سر دشمن کاٹ کر - اس کو تخرجہ کہتے ہیں -

تعنُّت - (عربی مصدر ہے باب تفعُّل سے) کسی کا عیب ڈھونڈھنا - بدگوئی - شعر سعدی ؎

جو بیتے پسند آیدت از ہزار
بمردی کہ دست از تعنت بدار

تعنُّد - (عربی مصدر ہے باب تفعُّل سے) دشمنی کرنا - لڑائی لڑنا -

تعنُّف - (عربی مصدر وزن تفعُّل) ملامت سختی ظلم کرنا

تعنیف - (عربی مصدر باب تفعیل) ملامت کرنا - درشتی کرنا -

تعوُّذ - (عربی مصدر تفعّل) پناہ مانگنا۔ اعوذ باللہ کہنا۔

تعویج - (عربی مصدر ہے) کج کرنا۔

تعوِیذ - (بالفتح وحرف سوم واو مکسور و یائی معروف عربی مصدر ہے) (ع و ذ) مادہ۔ پناہ دینا یا پناہ میں لانا اور مجازاً وہ دعا جو کسی کاغذ یا موم جامہ وغیرہ پر لکھکر باعتقاد حفاظت گلے یا بازو وغیرہ میں باندھتے ہیں ہندی انگد۔

نوٹ۔ قبر کے تعویذ سے بالائی حصہ مراد ہوتی ہے۔ جو قبر کے چبوترہ کے اوپر بنایا جاتا ہے۔ ؎

عشق کے مکتب میں ہو فرار سبق تیرہ دن
تین دن جائے اگر تعویذ میری قبر کا

تعویذ لحد بھی اسی سے مراد ہے۔

آتش لکھنوی ؎

ہر شب آویزہ آتا ہے وہ طفل شمع رو
اپنا تعویذ لحد بھی نقش ہے تسخیر کا

تعویذ گور غریباں سے بھی یہی مراد ہے۔

داغ دہلوی ؎

نشان بیکسی کے ساتھ شان بیکسی دیکھو
قیامت کیا ہے اک تعویذ گور غریباں کا

اردو محاورے میں تعویذ گنڈا سے مطلب ہے جھاڑ پھونک۔ جنتر منتر۔ ٹوٹکا۔ نقش وغیرہ۔

چلتا ہوا تعویذ - سریع التاثیر نقش زود اثر عمل ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل نبض وجب کو
چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو

املا لکھنے میں تعویذ اور تعویق کا خیال رکھنا چاہئے۔

تعویر - ۶۔ عور (یعنی یک چشم) کرنا۔ کانا کرنا۔

تعویض - ۶۔ عوض دینا۔ بدلا دینا۔

تعوِیق - (بالفتح۔ واو مکسور و یائی معروف) عربی مصدر ہے۔ دیر کرنا۔ باز رکھنا۔ روکنا۔

تعویل - (عربی مصدر ہے بروزن تفعیل) اعتماد کرنا۔ بھروسہ کرنا۔

تعہُّد - (عربی مصدر بروزن تفعّل) کسی کام کا سرانجام اپنے ذمہ لے لینا۔ ضامنی کرنا۔

تعیُّش - (عربی مصدر۔ وزن تفعّل) عیش کرنا۔ عیش و عشرت کے سامان مہیا کرنا۔

تعیُّن - (عربی مصدر بروزن تفعّل) مقرر ہونا۔ معین چیز کے اوپر مخصوص ہونا۔ تعینات جمع ہے۔

تعییر - (عربی مصدر وزن تفعیل) ملامت کرنا۔ شرم دلانا۔

تعیین - (عربی مصدر) بہت سی چیزوں میں سے ایک کو مخصوص کرنا۔ برملا کسی کی برائی کرنا ہو تی میں سوداغ کرنا۔ تعین (بہ تخفیف یا) اسی کا مفرس ہے۔

تعینات - بروزن تحقیقات یہ تعیین کی جمع ہے مگر فارسی میں اس کے معنی مجازاً مقرر اور متعین کے ہیں تعینات اسی کا مفرس ہے۔ یعنی تشخیصات خصوصیتیں۔

تعیید - ۶۔ عید کرنا۔ خوشی کیلئے جمع ہونا۔

تعییل - ۶۔ کنبے کو نفقہ دینا۔

ت غ

تغابُن - بالفتح۔ بائے موحدہ عربی مصدر ہے۔ نقصان اٹھانا۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ اور مجازاً بمعنی افسوس

حافظ شیرازی ؎

جائی آنست کہ خون موج زند در دل لعل
زین تغابن کہ خزف می شکند بازارش

تغار - ن۔ بفتحتین۔ مٹی کا تھال پھول کا گملا۔ مٹی کی ناند جس میں گارا وغیرہ بناتے ہیں۔

تغاری - ت۔ مٹی کا کونڈا۔

تغازُل - ۶۔ باہم غزل پڑھنا۔

تغافُل - (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) بمعنی دیدہ و دانستہ غفلت کرنا۔ تغافل اور غفلت میں فرق یہ ہے کہ اول میں قصد ضروری ہے اور دوسرے میں نہیں۔

تغالی - بفتحتین۔ ت۔ ماموں یعنی ماں کا بھائی۔

تغایُر - (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) باہم فرق ہونا۔ مغایرت ہونا۔

تغذّی - ۶۔ غذا کھانا۔

تغذِیہ - ۶۔ غذا دینا۔ پالنا اصل میں یہ تفعلہ کے وزن پر تغذوہ تھا (غ ذ و) مادہ ہے۔

تغریب - (بالفتح و رائی مہملہ مکسور۔ باب تفعیل سے عربی مصدر ہے) جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ دیس نکالا۔

تغرُّب - ۶۔ سفر اور دوری اختیار کرنا۔

تغرِیر - (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) غرور کرنا۔ مشک کو پانی سے بھرنا۔ طائر کو پرواز کا ارادہ کرنا۔

تغشّی - ۶۔ غشی ہو جانا۔ اوڑھنا پہننا۔

تغلّب - (عربی مصدر باب

تغلّب۔ (غالب ہو جانا۔ غلبہ کرنا۔ کسی کا مال جبراً لے لینا۔

تُغلُق۔ سردار۔ ایک بادشاہ کا نام۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے۔ اور بعض نے ترکی۔

تفلیس۔ ف۔ بالفتح وکسر لام ملک ارمن کے دار الحکومت کا نام ہے۔

تغلیط۔ ع۔ (بالفتح وکسر لام عربی مصدر ہے) کسی کو غلطی میں ڈالنا یا غلطی کی طرف منسوب کرنا۔

تغمیط۔ ع۔ (بالفتح وکسر لام عربی مصدر ہے) سختی کرنا۔

تغمّد۔ (عربی مصدر باب تفعّل) خدا کا بندے کو غریق رحمت کرنا۔ گناہ چھپانا۔

تغیّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل) حالت اوّل سے بدل جانا۔

تغمہ۔ ت۔ اصل میں یہ لفظ بالتقدیم میم ہے یعنی تمغہ تغمہ غلط مشہور ہو گیا ہے مثل انگریزی۔

تغیظ۔ (عربی مصدر ہے) بمعنی غصہ کرنا۔

ت ف

تُف۔ ف۔ بالفتح وسکون ثانی بخار۔ حرارت۔ گرمی۔ درشتی۔ بدبو۔

تُف۔ ف۔ بضم اوّل وسکون ثانی۔ تھوکنا۔ تھوک۔ افگندن۔ زدن۔ کردن کے ساتھ مستعمل ہے

تُفّاح۔ عربی میں سیب کو کہتے ہیں جو ایک مشہور میوہ ہے (ت ف ح) مادہ آمدہ مراد ف (از فتح اللغات سے)

تفاحش۔ ع۔ فحش بکنا۔ بدکلامی کرنا۔

تفاخُر۔ (عربی مصدر باب تفاعل) باہم فخر کرنا۔ آپ کو بڑا سمجھنا۔

تفادی۔ ع۔ فدیہ دیکر اپنے آپ کو بچانا۔

تفاریق۔ ع۔ قسمیں۔ تفرقیں۔ جدائیاں۔ بار بار۔ اور منتخب میں بمعنی پراگندہ کرنا۔ جمع ہے تفریق کی۔

تفاسیر۔ ع۔ (یائی معروف) کلام مجید کی شرحیں یہ تفسیر کی جمع ہے۔

تفاصُل۔ عربی مصدر ہے۔ بفتحتین وصاد مضموم فرق کرنا۔ جدا کرنا۔

تفاصیل۔ (بفتحتین وصاد بکسور ویائی معروف) مفصل حالات یہ تفصیل کی جمع ہے۔

تفاضُل۔ (بفتحتین وضاد مضموم عربی مصدر ہے۔ باب تفاعل سے) بمعنی اوروں سے فضیلت پانا یا زیادہ ہو جانا۔

تفاوُت۔ (عربی مصدر باب تفاعل) فرق۔ دوری۔ فاصلہ۔ (ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا) ضرب المثل ہے)

تفاؤل۔ (بفتحتین واو مضموم۔ عربی مصدر ہے) فال لینا۔ نیک شگون لینا۔ ضد اس کا تطیر ہے یعنی بدشگون لینا۔

تفتہ۔ بالفتح۔ یہ تفتن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی گرم۔ سوختہ۔ غصہ ور اور مجازاً مفلس۔ بھول اور میوہ کی ٹوکری۔ یزد کے قریب ایک مقام کا نام۔

تفتان۔ ف۔ آفتاب یا آگ سے گرم کی ہوئی ایک قسم کی روغنی روٹی جس کو ہندی میں پراٹھا کہتے ہیں۔

تفتیت۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ریزہ ریزہ ہونا۔

تفتن۔ ف۔ گرم ہونا۔ جلنا۔ خفا ہونا۔

تفتہ۔ ف۔ (اسم مفعول تفتن کا) گرم۔ جلا ہوا۔ سوختہ۔ مجازاً عاشق۔

تفتہ جگر۔ ف۔ (مرکب ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی عاشق۔ اور لفظی معنی جس کا کلیجہ جل گیا ہو۔

تفتیح۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کھولنا۔ (ف) کشادن۔

تفتیدہ۔ ف۔ سورج یا آگ سے گرم کی ہوئی شے۔

تفتیش۔ (عربی مصدر ہے) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔ کھودنا

تفجّر۔ (عربی مصدر ہے) پانی کا جاری ہونا۔

تفجّع۔ (عربی مصدر ہے) دردمند ہونا۔

تفجیر۔ (عربی مصدر ہے) پانی کا جاری کرنا۔

تفجیع۔ (عربی مصدر ہے) دردمند کرنا۔

تفحّص۔ (عربی مصدر ہے) کھودنا مجازاً بمعنی ڈھونڈنا۔

تفحیم۔ (بالفتح۔ حائی حطی مکسور عربی مصدر ہے) سیاہ کرنا شب کی تاریکی میں سیر کرنا۔

تفخیم۔ (باب تفعیل کا عربی مصدر) بمعنی بزرگ رکھنا۔ بزرگ کرنا۔

تفرُّج۔ (عربی مصدر ہے) کشائش خوشحالی۔ مگر فارسی میں مجازاً سیر و تماشا۔

تفرد۔ (ف ر د) مادہ۔ عربی

مصدر ہے۔ یگانہ ہونا۔ فرد ہونا۔ خلوت پسند کرنا۔

تفرر ۔ (عربی مصدر ہے) ڈرنا بھاگنا۔ پرہیزگاری۔

تفرس ۔ (عربی مصدر ہے) کسی شے کا اس کو دیکھتے ہی پہچان لینا۔ دانائی علامت اور آثار سے جان لینا۔

تفرید ۔ عربی مصدر (ف رد) مادہ تنہا رہنا۔ یگانہ کرنا۔

تفرغ ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) کسی کام کے لئے فارغ ہونا

تفرق ۔ (عربی مصدر تفعّل) پراگندہ کرنا۔

تفرق اتصال ۔ ع ۔ اس میں قاف مکسور ہے اصطلاح اطبا میں معنی زخم و جراحت۔

تفرقہ ۔ بالفتح دو رائی مہملہ مکسور فتح قاف جدائی۔ فاصلہ۔ فرق۔

تفریح ۔ عربی مصدر ہے۔ (ف رح) مادہ ہے۔ فرحت دینا۔ آرام دینا۔ خوش کرنا۔

تفریط (عربی مصدر وزن تفعیل) ضائع کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ افراط ضد ہے۔ افراط و تفریط محاورہ ہے۔

تفریس ۔ ع ۔ درندہ پن۔ پھاڑنا۔

تفریع ۔ عربی مصدر ہے۔ کسی چیز میں سے فرع نکالنا۔ پھاڑ پر چڑھنا اترنا۔

تفریغ ۔ بالفتح و رائی مہملہ مکسور دوسرے کو کام سے فارغ کرنا۔ پانی گرانا۔ خالی کرنا برتن کا۔

تفریق ۔ عربی مصدر ہے (ف ر ق) مادہ۔ علیحدہ کرنا۔ پراگندہ کرنا فرق کرنا۔ تفاریق جمع۔

تفسان ۔ بالفتح و سکون ثانی و فتح سوم۔ نہایت گرم تفسیدن کا اسم حالیہ ہے۔

تفسطط ۔ ع ۔ بفتحتین و طاء اول مضموم۔ بذیان بکنا۔ حقایق کا انکار کرنا۔ احمق ہونا۔

تفسیح ۔ عربی مصدر ہے۔ کشادگی کشادہ کرنا۔

تفسیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے گرم ہونا

تفسیر ۔ عربی مصدر ہے۔ بیان کرنا قرآن شریف کی شرح کرنا۔ تفاسیر جمع۔

تفش ۔ بالفتح و کسر دوم۔ انتہا کی گرمی۔

تفصی ۔ بفتحتین ۔ عربی مصدر ہے۔ سختی اور تنگی سے رہائی پانا

تفصیل ۔ (عربی مصدر۔ بوزن تفعیل) جدا جدا کرنا۔ فاصلہ کرنا۔ قصاب کا بکری کے اعضاء کو الگ الگ کرنا۔ تفاصیل جمع۔

تفضل ۔ ع ۔ فضیلت۔ بزرگی بڑائی۔ تفضلات جمع۔

تفضیح ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

تفضیل ۔ (عربی مصدر) بزرگی دینا۔ فضیلت دینا۔

تفطیر ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) روزہ کھلوانا۔ اور جواہر اللغات میں معنی روزہ کھولنا بھی ہے۔

تفقد ۔ بفتحتین و قاف مشدد مضموم عربی مصدر ہے۔ گم شدہ کی جستجو کرنا پرستش کرنا۔ مجازاً مہربانی۔ دلجوئی۔

تفقہ ۔ بفتحتین عربی مصدر ہے۔ علم فقہ جاننا۔ عاقل ہونا۔

تفکر ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) فکر کرنا۔ سوچنا۔ تفکرات جمع۔

تفکن ۔ ع ۔ سوچنا۔ افسوس کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

تفکہ ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) میوہ کھانا۔

تفکیک ۔ ع ۔ رہائی دلانا۔ چھڑانا۔

تفگ ۔ ف ۔ مخفف تفنگ کا معنی بندوق۔

تفل ۔ ع ۔ تھوکنا۔ تھوک۔ (فارسی خوسے)

تفلسف ۔ (عربی مصدر ہے تفعلل بر فلسفہ سے) معنی علم حکمت۔

تفنگ ۔ ف ۔ بندوق۔ انگریزی گن۔

تفنگچی ۔ ف ۔ بندوقچی۔ بندوق والا۔ اس میں چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے۔ مغل جزا پچی مشعلچی وغیرہ کے۔

تفنن ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) شاخ شاخ ہونا۔ گوناگوں ہونا۔ ایک حال سے دوسرے حال میں ہونا۔

تفنید ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کسی کو دروغ گوئی اور حماقت سے منسوب کرنا۔ ملامت کرنا۔

تفو ۔ ف ۔ اس میں واو زائد ہے معنی تھوک۔ تھو۔ لعنت۔ لعاب دہن

تفوّق۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) برتری کرنا۔ اوپر ہونا۔ فوقیت۔

تفوہ۔ ع۔ کلام کرنا۔ جواہر اللغات سے

تفویض۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) سپرد ہونا، سپرد کرنا۔

تفہّم۔ ع۔ خود سمجھنا۔ (عربی مصدر ہے)

تفہیم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) معنی سمجھانا دوسرے کو۔

تفیر۔ ع۔ پھیکا۔ بیٹھا۔ بے مزہ۔ مثل ککڑی اور کھیرا وغیرہ کے۔

تفیدن۔ ف۔ گرم ہونا۔ خفا ہونا۔

ت ق

تقا۔ ع۔ یہ تقاۃ کا مخفف ہے پرہیزگاری۔

تقابل۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) روبرو ہونا۔ باہم مقابل ہونا۔

تقاتل۔ (عربی مصدر باب تفاعل) باہم قتل کرنا۔

تقادیر۔ ع۔ (یائی معروف) اندازے تقدیر کی جمع تکسیر ہے۔

تقارب۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) پاس پاس ہونا۔ باہم قریب ہونا۔

تقاریر۔ (یائی معروف) ع۔ تقریر کی جمع تکسیر ہے۔

تقاسم۔ (عربی مصدر تفاعل) قسم کھانا۔ حصے لگانا۔ باہم سوگند کھانا۔

تقاضا۔ ع۔ خواہش۔ طلب۔ مانگنا۔

تقاطر۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) پے در پے قطرے ٹپکانا۔

تقاطع۔ بفتحتین۔ طا مضموم عربی مصدر ہے۔ ایک دوسرے کو قطع کرنا۔

تقاعد۔ ع۔ باز رہنا کسی کام کے کرنے سے۔

تقالیب۔ (بفتحتین و یائی معروف) کمر دخلیں۔ یہ تقلیب کی جمع ہے۔

تقاوی۔ عربی مصدر ہے۔ (ق وی) مادہ قوت دینا۔ اور مجازاً وہ روپیہ جو کاشتکاروں کو سرکار زراعت کی درستی کے لئے خزانہ سے قرض دیتی ہے۔ بعض موقعوں پر بادشاہ زر تقاوی رعیت کو معاف بھی کر دیتا ہے۔

تقاویم۔ ع۔ (بفتحتین واو مکسور یائی معروف) پترے۔ پوتھیاں جنتریاں یہ تقویم کی جمع ہے۔

تقبّل۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) قبول کرنا۔

تقبیح۔ (بالفتح و یائی موحدہ مکسور عربی مصدر ہے باب تفعیل سے بدکاری کرنا۔ برا کام کرنا۔

تقبیل۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کسی چیز کو چومنا یا بوسہ لینا۔

تقتیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

تقدّس۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) پاک ہونا اور پاک کرنا۔

تقدّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) پہلے ہونا۔

تقدّم بالشرف۔ ع۔ مرکب ہے اپنی بزرگی کے سبب سے کسی کا مقدم ہونا۔ جیسے نبی آخر الزماں کو حضرت آدمؑ پر تقدم ہے۔

تقدمہ۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور (یعنی) پیش ہونا، پیش کرنا اور مجازاً بمعنی مقدمہ پیشوا۔ اور وہ روپیہ جو کام کرنے والے کو پہلے دیا جاتا ہے جس کو انگریزی میں ایڈوانس کہتے ہیں اور فارسی میں پیشدادہ کہتے ہیں۔

تقدمۃ الجیش۔ ع۔ مرکب۔ ال اضافت کا ہے مجازاً بمعنی پیشوائی لشکر۔

تقدیر۔ ع۔ (ق د ر) مادہ باب تفعیل سے عربی مصدر ہے۔ اندازہ کرنا اور وہ اندازہ جو خدا نے روز ازل میں کر لیا ہے۔ نصیب۔ بھاگ۔ تقادیر جمع۔

تقدیس۔ بالفتح و دال مکسور عربی مصدر ہے۔ پاک کرنا۔

تقدیم۔ بالفتح و دال مکسور عربی مصدر ہے پیش بھیجنا، مقدم کرنا۔

تقذّر۔ بفتحتین و دال معجمہ مشدد مضموم عربی مصدر ہے ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

تقرّب۔ (عربی مصدر تفعّل سے) نزدیکی۔ قربت۔

تقرّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) قرار پکڑنا۔ مقرر کرنا ٹھہرانا۔ مقرر ہونا۔ ٹھہرنا۔

تقرّع۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) کروٹیں بدلنا۔

تقریب۔ (عربی مصدر باب تفعیل) نزدیک کرنا۔ ایسے موقع

پر بات کہنا کہ مطلب پر آدری لازم ہو جاوے وجہ۔ موقع۔ علت۔

تقریباً۔ ع۔ (آخری الف منون ہے) تخمیناً۔

تقریر۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) مقرر کرنا۔ بات کرنا۔

تقریض۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) گل کرنا۔ تعریف کرنا وہ مضمون جو کتاب کے آخر میں مصنف کی قابلیت کے متعلق لکھا جاوے اس کا املا تقریظ بھی جائز ہے۔ تقاریظ جمع۔

تقریع۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ملامت کرنا۔ بد کہنا۔ کوٹنا۔ کروٹیں بدلنا۔ بیقراری۔

تقسم۔ بفتحتین و ضمین مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ پراگندہ ہونا۔ تقسیم تقسیم ہونا۔

تقسیم۔ (تفعیل کے وزن پر عربی مصدر ہے) بانٹنا۔ تقاسیم جمع۔

تقشف۔ (عربی مصدر ہے) تنگی معاش۔ فقیری

تقشیر۔ (عربی مصدر تفعیل) چھلکا اتارنا۔ چھیلنا

تقصیر۔ (ق ص ر) مادہ۔ عربی مصدر ہے۔ کمی کرنا۔ سستی کرنا۔ مجازاً قصور۔ خطا۔ تقصیرات جمع تقاصیر جمع

تقصیر وار۔ ع۔ (وار کلمہ نسبت ہے) خطاکار۔ گنہگار آدمی۔

تقضی۔ ع۔ مدت کا تمام ہونا۔

تقطع۔ (عربی مصدر باب تفعل) ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تقطیر۔ (عربی مصدر تفعیل) قطرہ گرانا۔ ٹپکانا۔

تقطیر البول۔ ع مرکب نام ایک مرض کا۔

تقطیع۔ (عربی مصدر تفعیل) ٹکڑے کرنا۔ شعر کا وزن کرنا۔ لباس و زیور وغیرہ کی آرایش۔

تقفیل۔ (عربی مصدر تفعیل سے) قفل لگانا۔

تقلب۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) پلٹنا۔ پھر جانا۔ گردش۔

تقلد۔ (عربی مصدر باب تفعل) پیروی۔ کسی کام کا اپنے ذمہ لینا۔

تقلص۔ (عربی مصدر باب تفعل) سکڑ جانا۔ کپڑے یا عضو کا۔

تقلقل۔ عربی مصدر ہے (ق ل ق ل) مادہ۔ اندوہ۔ غم۔ بیقراری۔ قلقل کی آواز جو بوتل میں سے کوئی چیز اونڈیلتے وقت نکلتی ہے (قلقل مینا)

تقلیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کروٹ بدلنا۔ الٹنا۔ پلٹنا۔

تقلید۔ باب تفعیل سے عربی مصدر ہے۔ گلے میں گلوبند ڈالنا۔ کسی کام کا ذمہ لینا۔ تلوار حمائل میں کرنا۔ اور مجازاً بلا دریافت حقیقت کے کسی کی پیروی کرنا۔ (ضد تحقیق)

تقلیدی۔ ع۔ وہ شخص جو بغیر حقیقت جانے ہوئے کسی کی پیروی کرے پیرو۔

تقلیس۔ (عربی مصدر باب تفعیل) دف بجانا۔ خوش الحانی سے گانا۔

تقلیل۔ (عربی مصدر تفعیل) کم کرنا

تقلیم۔ (عربی مصدر تفعیل) کاٹنا۔ ناخن تراشنا

تقماق۔ بالفتح ت۔ جس کو فارسی میں میخ کوب کہتے ہیں۔ ہندی موگری۔

تقوم۔ (عربی مصدر باب تفعل سے) درست ہونا۔ راست ہونا۔

تقوی۔ ع۔ (اصل میں وقی تھا۔ یعنی ڈرنا۔ ترسیدن اور مجازاً پرہیزگاری۔ یعنی بری باتوں سے بچنا۔

تقویت۔ (عربی مصدر) طاقت۔ قوت دینا۔

تقویم۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) قیمت پانا۔ راست کرنا۔ کسی چیز کا قایم کرنا۔ اور مجازاً یعنی پوتھی۔ جنتری۔ صورت۔ تقاویم جمع۔

تقویم پارینہ۔ (بصفت) پرانی جنتری۔ بیکار شے۔

تقی۔ ع۔ پرہیزگار خدا سے ڈرنے والا۔ اتقیا جمع ہے۔

تقید۔ (عربی مصدر تفعل) قید ہونا۔ بند ہونا۔

تقیید۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) مقید کرنا۔ قید کرنا۔ بند کرنا۔

ت ک

تکاثر۔ (عربی مصدر باب تفاعل) افزوں ہونا۔ زیادتی۔ کثرت۔

تکاثف۔ (عربی مصدر باب تفاعل) کثیف ہونا۔ اجزا کے سمٹنے سے موٹا اور دلدار ہونا۔

تکارم۔ بالفتح و دال مہملہ مضموم عربی مصدر ہے۔ آپس میں کرم کرنا۔ بخشش کرنا۔

تکاری۔ ع۔ کسی چیز کو کرایہ پر لینا

تکاسل۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) اپنے کو سست اور

کاہل ظاہر کرنا۔ جواہر اللغات میں سُست اور کاہل ہونا۔

تکافو۔ (عربی مصدر باب تفاعل سے) باہم برابر ہونا۔

تکافی۔ (یہ بھی اصل میں تکافو تھا) باہم دیگر برابر ہونا۔

تکالیف۔ ع۔ تکلیفیں۔ یہ تکلیف کی جمع تکسیر ہے۔

تکاسُل۔ (عربی مصدر باب تفاعل) کاہل ہونا۔

تکاہُل۔ (عربی مصدر باب تفاعل) اپنے لئے کاہل بنانا۔

تکبُّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) غرور کرنا۔

تکبیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بڑا کر کے یاد کرنا۔ خدا کو بزرگی کے ساتھ یاد کرنا۔ اللہ اکبر کہنا۔

تکثُّر۔ (عربی مصدر) زیادہ ہونا۔

تکثیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) زیادہ کرنا۔ زیادتی۔ ریاضی کی اصطلاح میں دو غیر برابر اعداد کو باہم ضرب دینا۔

تکثیف۔ (عربی مصدر باب تفعیل) گاڑھا کرنا۔ فراہم کرنا۔

تکحُّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل) اپنی آنکھ میں سُرمہ دینا۔

تکحیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) دوسرے کی آنکھ میں سرمہ لگانا۔

تکدُّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) مکدّر ہونا۔ تیرہ ہونا۔ گدلا ہونا۔

تکدُو۔ (عربی مصدر) تگ و دو کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔

تکذیب۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) جھٹلانا۔ جھوٹا کرنا۔ ضد اس کا تصدیق ہے۔

تکرار۔ (عربی مصدر ہے) بار بار کرنا بار بار پھر آنا۔

تکرُّج۔ ع۔ (ک ر ج) کسی چیز کا بدمزہ ہو جانا۔ بدرنگ ہو جانا۔ بدبودار ہو جانا۔

تکرُّر۔ ع۔ بار بار کرنا۔ پھر پھر کر کوئی بات کرنا۔

تکرُّع۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) وضو کرنا۔

تکرُّم۔ (عربی مصدر باب تفعّل) بخشدینا۔ کرم کرنا۔

تکریر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) بار بار پھر آنا بار بار کرنا۔

تکریم۔ (عربی مصدر باب تفعیل) بزرگی کرنا۔ عزّت کرنا۔ یہ مصدر اکثر متعدی کرنے کے لئے آتا ہے جیسے کرامت یعنی بزرگ ہونا۔ اور تکریم کرنے کے لئے آتا ہے جیسے کرامت یعنی بزرگ ہونا۔ اور تکریم یعنی بزرگ کرنا۔

تکسُّر۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) ٹوٹ ہو جانا۔

تکسُّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) سست اور کاہل ہونا۔ کسل یعنی کاہلی اس سے مشتق ہے۔

تکسیر۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل) توڑنا۔ شکستہ ہونا۔ کسی نام کے عدد کو تعویذ کے خانوں کے اندر اس طریقہ سے بھرنا کہ ہر ایک جانب سے ان کا شمار برابر نکلے۔ اور لفظ کی جمع تکسیر وہ ہے جس میں لفظ کا مادّہ ٹوٹ جاوے جیسے عالم کی جمع تکسیر عوالم ہے۔ ضد جمع سالم جس میں لفظ کا مادّہ قائم رہتا ہے جیسے عالم کی جمع سالم عالمین ہے۔

تکش } ت۔ ترکوں کے ایک
تکیش } بادشاہ کا نام ہے۔

تکفُّل۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) کسی چیز کا ذمّہ دار اور ضامن ہونا۔

تکفیر (۱) بفتح۔ فا مکسور۔ یائی معروف) عربی مصدر ہے۔ کافر کہنا کفارہ دینا۔ مخفی اور پوشیدہ کر دینا کسی شے کا۔

تکفیل۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) ضمانت دینا۔ کفالت کرنا۔

تکفین۔ عربی مصدر ہے (ک ف ن) مادّہ۔ مُردے کو کفن پہنانا (تجہیز تکفین محاورہ ہے)

تکلان۔ ع۔ (وک ل) مادّہ بھروسا توکل۔ اعتماد۔ تکیہ۔

تکلشو۔ ترکی میں گھوڑے کے خوگیر کو کہتے ہیں۔

تکلُّف۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) (ک ل ف) مادّہ اپنے اوپر تکلیف اٹھانا۔ وہ بات دکھانا جو فی الواقع اپنے میں نہیں ہے بناوٹ اردو میں تکلّف کرنا آتا ہے جیسے اس شعر میں ہے۔ ؎

ای ذوق تکلّف میں ہو تکلیف سراسر
آرام سے وہ ہیں جو تکلّف نہیں کرتے

تکلُّم۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) بات چیت کرنا۔ اردو والے اس کو بطور اسم کے بھی استعمال کرتے ہیں مثلاً ؎

ہم ہیں مشتاقِ تکلّم اُس میں گویائی نہیو
اس سے تصویرِ جاناں ہم نے کچھوائی نہیں

(تکلّم بفتح لام یعنی بات کر۔ امر واحد حاضر کا صیغہ ہے)

تکلہ۔ اتابکان شیراز سے تیسرے بادشاہ کا نام ہے (بضم اوّل و لام

مفتوح)

تکلا ۔ ہندی کا لفظ ہے۔ لوہے کی مشہور پتلی اور گول کیل جو چرخے میں ہوتی ہے۔ جس کو فارسی میں دوک اور انگریزی SPINDLE اور DISTAFF کہتے ہیں۔

تکلیف ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) رنج میں ڈالنا۔ فارسی آزردن۔ کسی شخص کو اوس کی طاقت سے زیادہ کام کرنے کا حکم دینا۔ فارسی میں بمعنی محض حکم مستعمل ہے۔ تکالیف جمع ہے۔

تکلیل ۔ بالفتح ولام اوّل مکسور دیای معروف۔ عربی مصدر ہے۔ (ک ل ل) مادہ اس کے چار معنی ہیں (۱) تاج پہنانا۔ (۲) چمکنا (۳) کام میں سعی یا کوشش کرنا۔ (۴) جنگ میں بزدل ہونا۔

تکمہ ۔ ف ۔ بالضم وفتح میم۔ گریبان کی گھنڈی گوے گریبان

تکمید ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) گرم پوٹلی سے بدن سینکنا۔

تکمیل ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) کامل کرنا۔ پورا کرنا (ک ل م مادہ)

تک و تاز ۔ (ف۔ مرکب) اپنے پاؤں سے دوڑنا۔ گھوڑے کا دوڑانا کلمۂ اوّل یعنی تک کے معنی ہیں اپنے پاؤں سے دوڑنا۔ اور تاز معنی گھوڑے کو دوڑانا۔ یہ اصل میں تاز کا مخفف ہے۔ (غیاث سے)

تکوّن ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) ہست ہونا۔ وجود پانا۔ ہو جانا۔

تکویر ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) عمامہ باندھنا۔ پگڑی باندھنا سر پر پگڑی لپیٹنا۔

تکیہ ۔ ع ۔ (ت ک ی) مادہ بمعنی ازار بند۔ تکمہ جمع۔

تکییف ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کیفیت یا حقیقت دریافت کرنا۔ وقوف پانا۔ واقف ہونا۔

تکیہ ۔ ع ۔ سرہانے رکھنے کی چیز جس پر سہارا لگایا جائے۔ پشت و پناہ ۔ لاٹھی و عصا۔ بھروسا۔ اعتماد و فقیروں کے رہنے کی جگہ جس کو ہندی میں کٹی کہتے ہیں۔

تکیہ زدن ۔ ف ۔ بھروسا کرنا۔ تکیہ کردن بھی آیا ہے۔ جیسے اس شعر میں

شعر

مکن تکیہ بر عمر ناپائدار

ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

تکیہ کلام / **تکیۂ سخن** } وہ لفظ جس کو بات چیت کرتے ہیں بار بار کہنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

ت گ

تگ ۔ ف ۔ اصل میں بمعنی انتہا کسی چیز کا عمق یعنی گہرائی اور مجازاً بمعنی قدم۔ ڈگ۔ دوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ چشمہ۔

تگاپو ۔ ف ۔ اس میں الف عاطفہ ہے۔ یعنی دوڑ دھوپ۔ اس کا املا کاف اور گاف دونوں سے ہے۔

تگامشی ۔ ف ۔ اگر اس کا الف عطف کا ہے تو معنی دوڑ دھوپ اور اگر الف اشباع کا خیال کیا جاوے تو معنی کسی کے پیچھے دوڑنا۔

تگانیدن ۔ ف ۔ جھاڑنا۔ جھڑکنا۔ چھٹکنا۔

تگاور ۔ ف ۔ اس میں آور نسبت کا ہے۔ مجازاً تیز گھوڑا۔

تگاور ایلق ۔ (ف ترکیب توصیفی) لفظی معنی تیز رفتار چتکبرا گھوڑا۔ مراد ہے اس دنیا سے کیونکہ دونوں خاصیتیں اس میں موجود ہیں تیز رفتاری اس کا سریع الزوال ہونا اور ابلق رات و دن کی سفیدی اور سیاہی سے مراد ہے۔

تگرگ ۔ ف ۔ اولا۔ ژالہ۔ دنجہ مرادف۔ ہیل انگریزی

تگ و دو ۔ ف ۔ دوڑ دھوپ مرکب ہے تگ اور دو سے جو دویدن سے مشتق ہے۔

تگ و پو ۔ (ف مرکب) واؤ عاطفہ ہے۔ یعنی دوڑ دھوپ۔ بہت دوڑنا۔ تگ و دو مرادف۔

تگ و تاز ۔ ف ۔ دوڑنا۔ خواہ سوار ہو کر خواہ پیادہ۔ یہ مخفف ہے تگ و تاز کا۔

تگین ۔ ف ۔ چھوٹا حوض۔ پہلوان آلِ محمود غزنوی کے باپ کا نام جس کو سبکتگین بھی کہتے ہیں۔

ت ل

تَلّ ۔ ت ۔ (بالفتح وسکون لام) بلند زمین۔ ٹیلا۔ اور با تشدید یائی کو تو وہ اور عربی میں اس کی لام مشدد آتی ہے۔ یعنی تلّ (ت ل ل) مادہ اور اتلال و تلال جمع ہے معنی فارسی اور عربی دونوں میں ایک ہی رہتے ہیں یعنی ٹیلا۔

تلا۔ ف۔ زر بھونا۔ یہ بدل ہے تلا کا۔

تلاج۔ ع۔ وہ شور و غل جو دو بیلوں کی بھیڑ بھاڑ میں ہوتا ہے۔

تلازم۔ (باب تفاعل کا عربی مصدر ہے) باہم لازم ہوتا۔

تلاش۔ ت۔ ڈھونڈھنا۔ جستجو سندی لوہ۔ سعی تفحص مرادف۔ یہ مصرعہ بطور ضرب المثل مستعمل ہے ۔ع۔

تلاش دانہ میں خرمن ملا مجھکو مقدر سے

تلاشی۔ ت۔ بفتحتین وسین کے جو ئیدہ۔ ڈھونڈھنے والا۔

نوٹ:- اکثر آدمی یوں بولا کرتے ہیں کہ وہ شخص متلاشی روزگار ہے۔ مگر یہاں متلاشی غلط ہے صرف تلاشی بولنا چاہئے۔ (مصرعہ صائب ع۔)

دل تلاشی است آن شکر لب را

وجہ یہ ہے کہ تلاش ترکی لفظ ہے نہ کہ عربی اس سے اشتقاق بقاعدہ عربی غلط ہے۔

تلاشی۔ (عربی مصدر تفاعل سے) لاشی سے ماخوذ ہے۔ یعنی نیست و نابود کرنا۔

تلاطم۔ (عربی مصدر باب تفاعل) دریا کی لہروں کا باہم تھپیڑے کھانا۔ باہم طمانچے مارنا۔ اردو میں بھی مستعمل ہے۔ شعر حسن دہلوی

س

دیکھ کر اس جا تلاطم موج کا
رہ گیا حیران فقیر بینوا

متلاطم یعنی موجزن اسم فاعل۔

تلاعب۔ ع۔ باہم کھیلنا۔

تلافی۔ عربی مصدر ہے (ل ف ی) مادہ۔ تدارک پانا۔ دلجوئی کرنا۔ ہاتھ سے گیا ہوا نا اردو میں استعمال ہوتا ہے

س

ملاؤں میں اس کو تہ خاک و خوں
تلافی تقصیر سابق کروں

اضافت کے لئے کی پڑا اور لگا یا گیا ہے۔

تلاق۔ ع۔ ایک دوسرے سے باہم ملاقات کرنا۔ اصل میں تلاقی کا مخفف ہے۔ اور یوم التلاق سے مراد یوم الدین یعنی قیامت کا دن ہے۔ کیونکہ اس دن دنیا کی سب اگلی پچھلی روحیں وہاں اکٹھی ہونگی۔

تلاقی۔ ع۔ عربی مصدر ہے (با لفتح وقاف مکسور) باہم ملاقات کرنا۔

تلالا۔ ع۔ بفتحتین (ل ل ا) مادہ ہے یعنی روشن و روشنی اور قلندروں کا نعرہ۔

تلالؤ۔ ع۔ بفتحتین وحرف سوم لام مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ چمکنا۔ روشنی دینا۔

تلامذہ۔ ع۔ بفتحتین و ذیم مکسور یعنی شاگردان۔ یہ تلمیذ کی جمع ہے۔ اور تلامیذ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

تلاوت۔ (بکسر اول۔ واؤ مفتوح) (ت ل و) مادہ ہے۔ پڑھنا قرآن شریف پڑھنا۔

تلبب۔ ع۔ بضمتین آدمیوں کا گروہ۔

تلبس۔ (عربی مصدر باب تفعل) لباس پہننا۔

تلبیس۔ عربی مصدر ہے (ل ب س) مادہ ہے۔ مکر اور عیب کو چھپانا ملنا اور جامع اللغات میں یعنی لباس بدلنا ہے مجازاً مکر و فریب کے معنی میں مستعمل ہے۔

تلبیس خانہ۔ ف۔ مکر و فریب کا گھر مجازاً دنیا اس میں اضافت مقلوب ہے۔ شکل اور رنگ زیب کے۔

تلبیہ۔ ع۔ (بروزن تفعلہ) حاجی لوگوں کا لبیک کہنا۔ مرحبا کہنا۔ خوش آمدید کہنا۔

تلثم و تلثیم۔ بروزن تکلم اور تلثیم بروزن تکریم دونوں الفاظ عربی ہیں یعنی چومنا۔

تلجلج۔ عربی مصدر ہے (ل ج ل ج) مادہ۔ بات کہنے میں تردد کرنا۔

تلخ۔ بالفتح۔ ف۔ کڑوا۔ سیاہ رنگ۔ ناگوار۔ روغن تلخ یعنی تیل۔ روغن زرد یعنی گھی۔

تلخ حرف۔ (ف۔ ممیز و تمیز) نعمت کی کے ناشکری کرنے والا۔ احسان فراموش۔ کفران نعمت کرنے والا تلخ حرفاں جمع ہے۔ یعنی ناشکرے۔

تلخ کام۔ ف۔ دکام یعنی مقصد ممیز و تمیز ہے۔ مجازاً یعنی عاشق۔

تلخ کمیت۔ ف۔ مرکب طرز میں صفت مقلوب ہے۔ کھوٹا پیسہ۔

تلخہ۔ ف۔ (اس میں ہا ظاہر ہے) خلط صفرا۔ ہندی پتہ۔

تلخیص۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) خلاصہ کرنا۔ خالص کرنا پاک و صاف کرنا۔ علم معانی میں ایک کتاب کا نام۔

تلذذ۔ ع۔ بفتحتین و ذال مشدد و مضموم عربی مصدر ہے۔ لذت لینا۔ مزا اٹھانا۔

تلطف۔ (عربی مصدر تفعل) (ل ط ف) مادہ لطف کرنا۔ مہربانی۔ اردو میں بھی مستعمل ہے

س

بعد میرے مدارا کرے
تلطف مدام آشکارا کرے

تلف۔ ع۔ بفتح اول و دوم ہلاک ہونا۔ مجازاً ضائع و تباہ۔

تَلَفُّظ ۔ (عربی مصدر تفعُّل) بولنا ۔ الفاظ کا منھ سے نکالنا ۔ ہندی اُچارن ۔

تَلفِیف ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) خط کو لفافہ میں رکھنا لپیٹنا ۔ تلافیف جمع ۔

تَلفِیق ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) ترتیب دینا ۔ درست کرنا ۔ جمع کرنا ۔

تلفّق ۔ ع ۔ کسی چیز کے ساتھ ملنا ۔

تِلقاء ۔ ع ۔ (ل ق ی) مادہ ۔ روبرو طرف ۔ دیکھنا ۔

تَلقُّب ۔ بفتحتین عربی مصدر ہے بمعنی لقب پانا ۔

تَلقُّف ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) چیز کو جلد لے لینا ۔ چالاکی کرنا ۔

تَلقُّن ۔ (عربی مصدر باب تفعّل سے) تعلیم کو قبول کرنا ۔ سمجھنا ۔

تَلقّی ۔ (اصل میں یہ تَلقُّی تھا ۔ جو عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) ملاقات کرنا ۔ قبول کرنا ۔

تَلقِیب ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) لقب پانا ۔ لقب دینا ۔

تَلقِین ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) تعلیم دینا ۔ سمجھانا ۔ استعمال لفظ کردن زدن داشتن ودادن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

تَلَک ۔ ف ۔ کسی مقدار کا پیمانہ ہے ۔

تِلکَ ۔ ع ۔ قریب کے لئے اسم اشارہ ہے فارسی این ۔ اردو یہ ۔ انگریزی THIS

تَلَمُّذ ۔ (عربی مصدر تفعّل تلمیذ سے) شاگرد ہونا ۔ شاگردی ۔ شاگرد و مرید ۔

تَلَمُّع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) روشن ہونا ۔ چمکنا ۔ لُمعہ اسی سے بنا ہے ۔

تَلمِیح ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔ کسی چیز کی طرف سبک نگاہ کرنا ۔ اپنے کلام میں کسی قصے کی طرف اشارہ کرنا ۔ تلمیحات جمع ۔

تِلمِیذ ۔ بالفتح ف شاگرد ۔

تِلمِیذ ۔ بکسر اول معرب ہے بمعنی شاگرد تلامذہ اور تلامیذ جمع ۔

تُلَنگ ۔ ف ۔ بالضم ۔ حاجت خواہش ۔

تِلنگ ۔ ف ۔ بکسر تین یا انگلی سے دف وغیرہ بجانا ۔ بکسر اول و فتح لام دکن یعنی جنوبی ہندوستان میں ایک ملک ہے جس کو تلنگانہ بھی کہتے ہیں ۔ حیدرآباد اس کا دارالملک ہے ۔

تلنگانہ ۔ ف ۔ (اس میں آنہ کلمہ تشبیہ ہے) گدایانہ ۔ فقیرانہ ۔ فقیروں کی طرح ۔

تلنگی ۔ فقیری ۔

تِلو ۔ ع ۔ (بکسر اول و سکون لام) اونٹنی کا وہ بچہ جو اس کے پیچھے پیچھے جاتا ہو ۔

تلوسہ ⎫ ف ۔ بفتح اول و سوم
تلواسہ ⎭ غم ۔ اندوہ ۔ بیقراری

تَلَوُّن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ واؤ مشدد مضموم ۔ عربی مصدر ہے ۔ رنگ برنگا ہونا رنگارنگ ہونا ۔

تلویح ۔ (عربی مصدر باب تفعیل) چمکانا ۔ روشن کرنا ۔ اشارہ کرنا ۔ ایک کتاب کا نام ہے ۔ اصول فقہ میں مصنفہ مولانا سعدالدین ۔

تلویم ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) ملامت کرنا ۔

تلوین ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) طرح بطرح کرنا ۔

تَلَہ ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ تلف ۔ تلف ہونا ۔ حیران ہونا ۔

تَلَہ ۔ بفتح اول و دوم ۔ عربی ہے ۔ بمعنی حیران ہونا ۔ تلف ہونا ۔

تَلہ ۔ ایک قسم کا جال جس سے چھوٹے پرندوں کو پکڑتے ہیں ۔

تِلہ ۔ ف ۔ زر ۔ سونا ۔ کندن ہندی (طلا معرب)

تَلَہُّب ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعّل سے) آگ کا بھڑکنا

تَلَہّی ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) لا یعنی محبت کسی چیز کی ۔

تَلَہُّف ۔ (عربی مصدر باب تفعّل) افسوس ۔ دریغ ۔ غم ۔

تَلہّی ۔ (ل ہ و) مادہ عربی مصدر ہے کھیلنا ۔

تَلیِین ۔ (عربی مصدر ہے) نرم کرنا ۔ (ل ی ن) مادہ ۔

تِلّی ۔ ہ ۔ تاپ تلی ۔ (طحال عربی اسپلین انگریزی ۔

تَلے ۔ یہ ہندی کا لفظ بمعنی زیر یا نیچے اردو میں بہت مستعمل ہے (عربی تحت) اکبرالہ آبادی سے

تھی بہت انگلو مسلمانوں کی تہذیب کی فکر
لو مسجد کے تلے کا بھی سامان ہے

حالی سے

پہاڑ اور جنگل میں ڈیرا تھا سب کا
تلے آسمان کے بسیرا تھا سب کا

تلیٹی ۔ ہندی لفظ اردو میں مستعمل ہے جیسے پہاڑ کی تلیٹی ۔ یعنی دامن کوہ یا نیچے کی زمین ۔

ت م

تَم ۔ ف ۔ بفتح اول و سکون میم ایک بیماری کا نام ہے جو پردہ کی طرح

آنکھیں ہو جاتی ہے۔ (غشاوہ عربی)
اور مجازاً بمعنی تاریکی یا سیاہی اندھیرا
اور زبان سنسکرت میں بھی یہی لفظ
ان معنوں میں مستعمل ہے مثلاً ؎

جم اُلوک کر تم پر نیہا

اور اردو میں ت کے کلمہ سے ضمیر ہے
جمع حاضر کے لئے مگر عزت کے لحاظ سے
واحد کے لئے بھی تم استعمال کر لیتے ہیں
کیونکہ لفظ تو سانس کو ناگوار معلوم ہوتا ہے۔

تماثل ۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل) صورت و شکل میں ایک دوسرے سے ملنا مشابہ ہونا۔

تماثیل ۔ تصویریں۔ شاہی فرمان یہ تمثال کی جمع مکسر ہے۔ بوستان کے ایک شعر میں تماثیل بُت کے معنی میں آتا ہے۔ ؎

من از غصہ رنجور و از خواب مست
کہ ناگہ تماثیل برداشت دست

تماجد ۔ ع ۔ باہم بزرگی کا بیان کرنا۔ فخر کرنا۔

تماچہ ۔ ف ۔ تھپڑ ۔ دھپ طپانچہ بدل۔

تمادی ۔ بالفتح و حرف چہارم دال مکسور و یائی معروف۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی کشیدگی۔ درازی۔

تمارض ۔ (عربی مصدر ہے۔ بوزن تفاعل) بیمار بننا بغیر مرض کے بیماری کا بہانہ کرنا۔

تماسخ ۔ (عربی مصدر ہے) باب تفاعل سے) صورت کا اچھی شکل سے بری شکل میں بدل جانا۔ مسخ ہونا مثلاً آدمی سے بدل کر کتا بلی ہو جانا۔

تماسک ۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) آپس میں جنگل مار نار

نگاہ رکھنا اپنے آپ کو مجازاً صبر و تحمل و قرار۔ بندش۔

تماسیح ۔ ع ۔ بالفتح و سین مکسور بمعنی نہنگان یعنی بہت سے ناکے یا گھڑیال (یہ تمساح کی جمع ہے)

تماشا ۔ ع ۔ باہم پیدل چلنا۔ چیزوں کو رغبت اور شوق سے دیکھنا مجازاً سیر و تفریح۔ دل لگی عجیب بات۔ ہنگامہ۔ اصل میں یہ تماشی تھا۔ فارسی والے ایسے الفاظ میں ی کو الف سے بدل کر لفظ کو طرح کر لیتے ہیں۔ تمنا اور تقاضا بھی اسی قسم کے لفظ ہیں یہ دونوں بھی اصل میں تمنی اور تقاضی تھے۔

تمالک ۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) اپنے نفس کا مالک ہونا۔ اختیار، طاقت۔

تمام ۔ ع ۔ (ت م م) مادہ۔ کامل پورا۔

تمامت ۔ ع ۔ بمعنی تمام۔

تمام اجزا ۔ (ف ۔ مرکب) کامل۔ پوری چیز بے نقصان۔

شعر عبدالرزاق فیاض ؎

عزت بے فائدہ ہرگز تمام اجزا نبود
دامنے گر داشت ایں خلعت گریبانے نداشت

تمامت ۔ ع ۔ (ت م م) مادہ۔ بمعنی تمام۔

تمام عیار ۔ ف ۔ (موکد و تاکید) خالص۔ بے کھوٹ۔ جس میں کچھ کھوٹ نہ ہو۔

تمائم ۔ ع ۔ تعویذات یعنی بہت سے تعویذ۔ (یہ تمیمہ کی جمع ہے)

تمامی ۔ ف ۔ ایک قسم کا قیمتی کپڑا ہے۔ مثل زربفت اور بادلے کے۔ ناسخ ؎

کیا چمکتا ہے ترا فربہ بدن سے پیرہن

ایک عالم کے گمان میں تو تمامی پوش ہے

تمتام ۔ ع ۔ تو تلا آدمی (ت م م) مادہ۔

تمتع ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) فائدہ اٹھانا۔ بہرہ مند یا برخورداری پانا۔ حج وغیرہ کرنا۔ تمتعات جمع۔

تمثال ۔ (م ث ل) مادہ۔ صورت تصویر۔ مجازاً شاہی فرمان۔ تماثیل جمع۔

تمثال گر ۔ بمعنی صورت نقاش مصور۔ اس میں گر کلمہ فاعلیت ہے۔

تمثل ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) مانند ہونا۔ مثل لانا۔ سامنے ہونا۔

تمثیل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔ کہاوت۔ تماثیل و تمثیلات۔ جمع۔

تمجید ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بزرگ کرنا۔ کسی کی بزرگی کرنا۔ تمجیدات جمع۔

تمحل ۔ (عربی مصدر باب تفعل) حیلہ کرنا۔ مکر کرنا۔

تمدح ۔ (عربی مصدر باب تفعل) تعریف کرنا۔ مدح کرنا۔ فخر کرنا۔

تمدد ۔ (عربی مصدر باب تفعل) کھنچنا۔ کشیدگی۔

تمدن ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) ہمیشہ دوروں کا ایک جگہ جمع ہونا۔ شہر کا انتظام کرنا۔ شہر میں رہنا۔

تمدیح ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) مدح کرنا۔ تعریف کرنا۔

تمدید ۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) کھینچنا۔

تمر ۔ بفتحتین ۔ ع ۔ سوکھی ہوئی کھجور۔ مقابل اس کا رطب ہے۔

تمرّان - بتور جمع اور ایک اعرابی کی عورت کا نام ہے۔

تمر - ن۔ بفتح اوّل وسکون میم آنکھ کی ایک بیماری ہے۔

تمر - ت۔ (بکسر اوّل و میم مضموم وسکون) لوہا۔ آہن عربی حدید۔ اور مغلوں کے ایک عظیم الشان بادشاہ کا نام ہے جس کو اکثر ہندوستان کے آدمی غلطی سے تیمور واو معروف سے پڑھتے ہیں۔

نوٹ - ترکی زبان کی رسم الخط میں ضمہ۔ فتحہ۔ اور کسرہ کو ترتیب وار واو۔ الف اور یا کی صورت میں لکھا کرتے ہیں۔ لہذا تیمور کا تلفظ تمر کرنا چاہئے غیاث کے مولف نے اس امر کو برہان۔ مدار۔ شرح قران السعدین اور لغات ترکی سے تحقیق کر کے لکھا ہے۔

تمرد - بالفتح۔ عربی مصدر ہے سرکشی کرنا۔ سرکشی۔

تمرستان - ف۔ (ستان کلمہ ظرفیت) باغ خرما۔ کھجور کا باغ

تمرن - ع۔ (مصدر ہے باب تفعل سے) کسی چیز کا خوگر ہونا۔ نرم ہونا۔

تمرہ - ع۔ ایک کھجور۔

تمریخ - عربی مصدر ہے۔ بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔

تمساح - ع۔ (م س ح) مادہ ناکہ۔ گھڑیال جو دریائی جانور ہے ہنگ۔ تماسیح جمع

تمّار - ن۔ دوا فروش پنساری۔ عطار۔

تمسخر - (عربی مصدر ہے) بمعنی ٹھٹھا کرنا۔ مذاق اڑانا۔ ہنسی۔

تمسّک - (عربی مصدر تفعل) چنگل مارنا۔ کسی چیز میں کسی چیز کو پکڑنا۔ مجازاً بمعنی دستاویز۔ انگریزی بونڈ۔ تمسکات جمع۔

شعر شائستہ خان بن آصف جاہ

زبرسشش گنہم روز حشر آخر شد
تمسکات گناہان خلق پارہ کنند

تمشّی - (دراصل میں یہ تمشی عربی مصدر تفعل تھا) راہ پانا۔ کام کرنا روان کرنا۔ ارادہ

تمشیت - ع۔ (بروزن تفعلہ) رواں کرنا۔ جاری کرنا۔

تمطی - ع۔ (م ط ی) مادہ ہے انگڑائی۔ انگڑائی لینا۔ جمیازہ۔

تمغا | **تمغہ** - ت۔ نشان۔ مہر۔ وہ داغ جو گھوڑوں کی ران پر لگاتے ہیں۔ وہ محصول جو سوداگروں سے لیا جاتا ہے۔ شاہی مہر۔ شاہی فرمان۔ شعرا کا اپنے مضمون کو دو بارہ باندھنا اس کو تمغا بہ تقدیم غین لکھنا غلط ہے۔

تمغاچی - ن۔ وہ شخص جو منجانب سرکار راہداری محصول لینے پر مقرر ہو۔ لفظ چی اس میں ترکی کا کلمہ محافظت ہے مثل خزانچی وغیرہ کے۔

تمکّن - عربی مصدر ہے۔ بمعنی قائم ہونا۔ جگہ پکڑنا۔

تمکنت - ع۔ شیخی۔ غرور۔ گھمنڈ ٹیپ ٹاپ۔

تمکین - (عربی مصدر ہے۔ باب تفعیل سے) جگہ دینا۔ رتبہ دینا۔ مرتبہ۔ عزت۔ قدر۔ تمکین دادن و تمکین کردن۔

ف۔ مرکب ہے۔ تعریف کرنا۔ عزت دینا۔

تملّق - (عربی مصدر ہے بروزن تفعل) نرم ہونا۔ عاجزی کرنا۔ اور چاپلوسی۔ خوشامد۔ لکو چپو دوستی کے معنی بھی ہیں۔

تملّک - (عربی مصدر باب تفعل) ۔ مالک ہونا۔

تململ - (عربی مصدر بوزن تفعلل) بمعنی بے چینی۔ بیقراری۔ بے آرامی خواب اور بیداری کے درمیان کی حالت۔

تملیح - (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) غذا میں نمک ڈالنا۔ نمکین کرنا۔

تملیک - (عربی مصدر باب تفعیل) کسی کو کسی چیز کا مالک بنا دینا۔ یا قابض کر دینا۔

تمم - ع۔ بمعنی تمام کر۔ یہ امر کا صیغہ ہے۔

تمن - بالضم و میم مفتوح۔ ترکی ہے۔ بمعنی دس ہزار آدمی۔ بیس روپیہ۔ -/20

تمنا - ع۔ آرزو کرنا۔ خواہش کرنا اصل میں یہ تمنی تھا فارسی والے ی کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

تموج - (عربی مصدر ہے باب تفعل سے) دریا کی طغیانی پانی کا موج مارنا۔

تموز - آفتاب کے برج سرطان میں رہنے کے ایام ہندی مہینہ تقریباً ساون اور مجازاً بڑی گرمی۔

تموّل - (عربی مصدر باب تفعل) مالدار ہونا۔ مالداری۔ دولتمندی ثروت۔ تونگری۔

تمویہ - عربی ہے بروزن تحریہ یا تقریہ اور مصدر ہے باب تفعیل سے بمعنی سونے کا ملمع کرنا۔ آرائش کرنا یا آرائش۔ حیلہ۔ مکر۔ چاپلوسی۔ فریب۔ تمویہات جمع۔

تمہّل - (عربی مصدر باب تفعّل) توقف کرنا۔ دیر کرنا۔

تمہید - (عربی مصدر باب تفعیل) بچھونا بچھانا۔ کسی کام کو ہموار اور درست کرنا۔

تمہیل - (عربی مصدر باب تفعیل) فرصت دینا۔ مہلت دینا۔

تمیمہ - ع - (ت م م) مادہ تعویذ وہ سیاہ و سفید مہرہ جو بچوں کی گردن میں ڈالتے ہیں۔ تمائم جمع۔

تمیز - اصل میں یہ عربی کا لفظ تمییز ہے بروزن تفعیل یعنی جدا کرنا اور مجازاً عقل و ہوش۔ مگر فارسی والے ایک یا کو حذف کرکے عزیز کے ساتھ اس کا قافیہ باندھ لیتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

سمجھ اپنے دل میں جو کچھ ہے تمیز
کہ خالق کو مخلوق سب ہے عزیز

ت ن

تن - بالفتح۔ بدن۔ تنخواہ کدورت بشری۔ لغات کشوری میں اس کو عربی۔ لغت اور خزانہ لغت نے اس کو فارسی لکھا ہے دفتر تن یعنی دفتر تنخواہ اور دیوان تن یعنی تنخواہ بانٹنے والا افسر اور کبھی تن سے مراد آدمی بھی ہوتی ہے۔ جیسے مومن کے اس شعر میں ؎

مجنوں نے جو غش سے چشم کی وا
بالیں پہ تن ضعیف دیکھا

یہاں تن سے مراد شخص یا آدمی ہے

تِن - بالکسر ہندی میں ضمیر ہے یعنی تس نے جیسے اس مثال میں جن ڈھونڈا تن پائیاں الخ۔

تُن - بالضم ہندی ہے۔ نام درخت جس کی لکڑی سے نفیس فرنیچر طیار ہوتا ہے۔ (فرنیچر یعنی سامان)

تناد - ع - ایک دوسرے کو پکارنا اور یوم التناد مجازاً قیامت کا دن۔

تنادم - ع - باہم صحبت اور ہم نشینی کرنا۔

تنازع - (عربی مصدر باب تفاعل) جھگڑا۔ جھگڑا کرنا۔ بنگال میں اس کو توتُل مال کہتے ہیں۔

تنازُل - (بزای معجمہ مضموم) عربی مصدر باب تفاعل باہم ایک جگہ اترنا۔

تن آسانی - ف۔ مرکب۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی راحت و آرام و آسائش۔ اردو جمع اس کی تن آسانیاں ہے جیسے شعر حالی میں

تن آسانیاں چاہیں اور آبرو بھی
وہ قوم آج ڈوبے گی گر کل نہ ڈوبی

تناسُب (تفاعل کے وزن پہ عربی مصدر ہے) مناسبت رکھنا باہم نسبت ہونا۔

تناسُخ (عربی مصدر ہے وزن تفاعل) انتقال ہونا۔ روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں جانا مر کر پھر جنم لینا۔ ہندی آواگون۔

تناسل - بفتحتین و سین مضموم عربی مصدر ہے۔ بچہ جننا۔ باہم نسل بڑھانا۔ اولاد پیدا کرنا۔

تنافُر - (تفاعل کے وزن پہ عربی مصدر ہے) نفرت کرنا۔ بھاگنا

تنافُرِ حروف - ع - اصطلاح علم معانی میں کلمہ میں ایسے الفاظ بالتکلف کا لانا کہ جس کا تلفظ زبان پر بھاری ہو اور طبیعت اس سے نفرت کرے۔ جیسے مرزا سودا کے اس شعر میں لفظ ڈپلنٹ کا تلفظ زبان کو دشوار معلوم ہوتا ہے ؎

وہم آسا ہے اس پکا ورقی کی
شرقی سے تا بہ غرب اک ڈپلنٹ

(مفردات الادب سے)

تنافُس - (عربی مصدر باب تفاعل سے) باہم سانس لینا فخر کرنا۔

تنافی - (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے کیونکہ اصل میں یہ تنافی تھا) منافی ہونا۔ ایک دوسرے کو نیست کرنا۔

تناقُض - (عربی مصدر بوزن تفاعل) باہم مخالف ہونا۔ ایک دوسرے کو توڑنا۔

تناور - (ف مرکب ہے تن بمعنی جسم اور ور آور کلمہ نسبت سے) جسیم موٹا۔ طاقتور۔

تناوُل (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) لفظی معنی کسی چیز کو لینا پکڑنا۔ اور مجازاً بمعنی خوردن یعنی کھانا۔

تناہی - (عربی مصدر بوزن تفاعل اصل تناہی) انتہا کو پہنچنا کسی چیز سے رکنا۔

تنبان - ت - پاجامہ۔ زیر جامہ ازار۔ شلوار۔

تُنبک۔ ف۔ (بالضم وحرف سوم ب مفتوح) نقارہ خورد۔ یعنی چھوٹا نقارہ۔ طبلہ۔

تنبک تعلیم۔ ف۔ مرکب۔ وہ چھوٹا ڈھول جو ولایت میں کشتی لڑنے کے وقت بالعموم بجایا جاتا ہے۔

تَنبَل۔ ف۔ مکر وحیلہ (بالفتح و حرف سوم ب غیر مفتوح) موٹا آدمی جاہل۔ بیکار۔ سست

تُنبول }
تامول } ف۔ بمعنی پان جس کو انگریزی میں بٹیل کہتے ہیں۔ اور چھوٹی گمان
تانبول }

اصل میں یہ لفظ ہندی فارسی میں رائج ہو گیا ہے۔

امیر خسرو ؎

از خوں گرفتہ رنگ دہانہا بسوگ او
تنبول اگرچہ بدنداں نمی رسد

تنبیہ۔ (عربی مصدر تفعیل) آگاہ کرنا یا ورلغات کشوری میں آگاہ ہونا

تنبیہ۔ عربی مصدر بوزن تفعیل واقف کرنا۔ جتلانا اور مجازی معنی مارنا۔ قید کرنا۔

تنحی۔ ع۔ دُور ہونا۔

تنجیم۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) ستارہ شناسی۔

تنحنح۔ عربی مصدر ہے (ن ح ح) مادہ ہے۔ کھنکھارنا۔ گلا صاف کرنا۔

تنخواہ۔ ف۔ مرکب ہے۔ تن اور خواہ سے جو مشتق ہے خواستن سے۔ وہ مزدوری جو کسی خدمت کے صلہ میں ماہ بماہ ملے۔ فارسی میں دادن و گرفتن کے ساتھ آتا ہے۔

تنخواہ گرفتن۔ ف۔ مرکب۔ لفظی معنی اس کے طلب لینا۔ اور لوطیوں کی اصطلاح میں بمعنی کو دن گرفتن یعنی اغلام کرنا۔

تُند۔ ف۔ تیز۔ سخت مزاج غضبناک غصہ ور۔

تندباد۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ آندھی جھکڑ۔

تندبار۔ ف۔ موذی جانور مثل شیر و چیتا وغیرہ۔

تندخو۔ ف۔ (تمیز وتمیز) بدخو۔ بد طینت۔ بد مزاج۔

تندر۔ ف۔ بجلی کی کڑک۔ بلبل عندلیب۔

تندرا کی۔ ف۔ (تمیز وتمیز) احمق آدمی۔ بیوقوف۔

تن دادن }
تن دردادن } ف۔ مرکب۔ قبول کرنا۔ راضی ہو جانا۔

تن درندادن۔ ف۔ مرکب۔ قبول نہ کرنا۔ راضی نہ ہونا۔

تندرست۔ (ف۔ مرکب) چنگا۔ جو بیمار نہ ہو۔ صحیح۔

تندرستی۔ ف۔ نروگ رہنا۔ تندرست رہنا تندرستی ہزار نعمت ہے۔ یہ مصرعہ بطور ضرب المثل بھی استعمال ہوتا ہے۔

تندرو۔ ف۔ (تمیز وتمیز) مجازاً کنجوس۔

تَندُو۔ ف۔ مکڑی عنکبوت

تندہی۔ ف۔ مرکب ہے۔ تندہ اسم فاعل دادن کا اور یائے مصدری ہے مجازاً بمعنی کوشش سعی۔

تنذیر۔ عربی مصدر بوزن تفعیل) ڈرانا۔ خوف دلانا۔

تن زو شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً یکسو ہونا۔

تن زدن۔ ف (مرکب) مجازاً خاموش ہونا۔

تنزل۔ عربی مصدر بوزن تفعل، درجہ کم ہو جانا۔ اُترنا۔

تنزہ۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) عیب سے دور ہونا۔ باغ کی سیر کرنا مجازاً خوشی۔ تنزہات جمع سالم۔

تنزیل۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) اصل معنی بھیجنا۔ اور علم سلوک کی ایک کتاب مجازاً قرآن شریف۔

تنزیہ۔ عربی مصدر ہے۔ پاک کرنا بدی سے۔

تنسّق۔ (عربی مصدر باب تفعل) مرتب ہونا۔

تنسّک۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) عبادت کرنا۔ تصوف بخدا پرستی

تنسّل۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) اولاد جاری کرنا۔ نسل بڑھانا۔

تنسّم۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) سانس لینا۔ سونگھنا۔

تنسوق۔ لغات کشوری میں اس کو تنسّق لکھا ہے اور بعض اہل لغت کی رائے میں یہ معرب ہے لفظ تنسخ کا اور تنسخ معرب ہی ہندی لفظ تنسکھ کا جو ایک کپڑے کا نام ہے اور مجازاً بمعنی نادر تحفہ۔ شے عجیب و غریب بالنفیس تنسوقات جمع ہے۔ بمعنی نادر اشیا یا عجائبات۔

تنسیق۔ عربی مصدر ہے (ن س ق) مادہ ترتیب دینا۔ انتظام کرنا۔

تنسیم۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) ہوا کھانا۔ دم کھینچنا۔

تنشط۔ (عربی مصدر بوزن تفعل)

خوش ہونا۔

تنشیط۔ عربی مصدر بوزن تفعیل، (ن ش ط) مادہ۔ خوش کرنا۔ شادمان کرنا۔

تنصّر۔ عربی مصدر ہے (ن ص ر) مادہ۔ عیسائی ہو جانا۔ نصارا بننا

تنصیص۔ عربی مصدر بوزن تفعیل، کسی شے کا ظاہر کرنا۔

تنصیف۔ عربی مصدر ہے۔ (ن ص ف) مادہ بمعنی دو برابر حصے کر دینا۔ آدھوں آدھ کرنا۔ انگریزی بائی سیکٹ۔

تنضیج۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) پکانا۔ پختہ کرنا۔

تنظیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) نظیر بنانا۔ مثال دینا۔

تنظیم۔ (عربی مصدر تفعیل) ڈورے میں موتی پرونا۔ اور مجازاً۔ انتظام و بندوبست کرنا۔

تنعّم۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) نازو نعمت میں پلنا۔ ناز و نعمت۔ تنعّمات۔ جمع۔

تنعیم۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بڑے لاڈ اور پیار سے پالنا۔ ناز و نعمت میں پرورش کرنا۔ اور مکہ معظمہ سے ۳ کوس کے فاصلہ پر جانب شمال ایک موضع ہے جہاں حجاج ارکان عمرہ عمل میں لاتے ہیں۔

تنغّص۔ تنغّم۔ ع۔ زندگی کا بدعیش ہونا۔ آہستہ گانا۔

تنفّر۔ (عربی مصدر تفعّل) نفرت کرنا۔ بھاگنا۔

تنفیذ۔ (عربی مصدر۔ باب تفعیل سے) (ن ف ذ) مادہ فرمان کا جاری کرنا۔

تنفیر۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بھگانا۔

تنفّس۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) سانس لینا۔ اپنے کو نفیس جاننا

تنفیس۔ (عربی مصدر تفعیل) غم سے چھوڑانا۔ آرام دینا۔

تنقّل۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) کھانا کھانا۔ (خوردن) نقل کرنا۔

تنقّی۔ (بفتحتین و قاف مشدد مکسور) عربی مصدر ہے۔ بمعنی پاک و صاف کرنا

تنقیح۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ کسی چیز میں سے عیب کو دور کر دینا۔

تنقیش۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) نقش کرنا۔

تنقیص۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) نقصان کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔

تنقیہ۔ ع۔ پاک و صاف کرنا۔

تنک۔ ف۔ (بفتحتین و کاف عربی) باریک اور کم نازک اور لطیف ہلکا۔ تھوڑا۔

تنک حوصلگی۔ ف۔ پست ہمتی کم ہمتی۔ تنگ حوصلگی اس کا مرادف ہے۔

تنک دل۔ ف۔ یعنی نرم دل (ممیز و تمیز ہے)

تنک مایہ۔ ف۔ مفلس۔ کنگال (ممیز و تمیز ہے)

تنک مایگی۔ ف۔ مفلسی۔ افلاس۔ غریبی اس میں یائی مصدری ہے۔

تنکیر۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) عام کرنا۔ بھیس بدلنا۔ انجان کرنا۔ کسی شے کو بگاڑنا۔ اچھی حالت سے بُری حالت کر دینا۔

تنگ۔ (بالفتح و سکون ہکاردوا) ضد فراخ۔ درّہ کوہ پہاڑ کا درہ۔ گون یا خرد ارجس کے معنی میں ایک گدھے کا۔ بوجھ۔ وہ تنواڑ جس سے گھوڑے کا زین کسا جاتا ہے۔ بدخشاں و ترکستان میں ایک جگہ کا نام ہے۔ اور کارنامہ نقاشان اس حالت میں مخفف ہے ارتنگ کا۔

تنگ۔ ف۔ مٹکا جس کو گول گون اور گدلی وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ ایسا برتن جس کا پیٹ بڑا ہو اور منہ تنگ اور گردن کوتاہ ہو۔

تنگ۔ ف۔ چہ۔ بخ جس کو عربی میں منقار کہتے ہیں۔

تنگار۔ ف۔ سہاگا۔ ایک قسم کی مشہور دھات جس سے سونا گل جاتا ہے۔ اور دواؤں میں بھی کام آتی ہے۔

تنگ آمدن۔ (ف مرکب) نزدیک آنا۔ عاجز آنا۔ یا عاجز ہونا

تنگبار۔ ف۔ وہ جگہ جہاں ہر ایک کو دخل نہ ہو۔ (ممیز و تمیز)

تنگتاب۔ ف۔ مرکب (ممیز و تمیز) بمعنی ناتوان۔ ناطاقت۔

تنگ ترکان۔ ف۔ ترکوں کے ایک ملک کا نام ہے اور ترکان تنگی اسی کی طرف منسوب ہیں۔

تنگ چشم۔ ف۔ مرکب (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی کنجوس۔ بخیل۔ تو دولت معشوق۔

تنگ چشمی۔ ف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ بمعنی کنجوسی۔ بخیلی کم نگاہی۔ کمینہ پن۔

تنگ حوصلگی۔ ف۔ بمعنی پست ہمتی یہ ممیز و تمیز ہے اور یائی مصدری ہے

تنگ درزی۔ ف۔ مرکب حرف چہارم دال اور یائی مصدری ہے بمعنی دو چیزوں کو اس طرح سے

ملا دینا۔ کہ اُن کا جوڑ بوقت معلوم ہو اختلاط جذب و حل کرنا۔

تنگدست۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ اُردو محاورے میں بھی ہاتھ تنگ ہونے سے مراد محتاجی یا غریبی لیجاتی ہے۔

تنگدستی۔ ف۔ غریبی۔ افلاس

ع

تنگدستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے

تنگدل۔ ف۔ (ممیز و تمیز) کنجوس بخیل۔ آزردہ دل۔ بے رونق و بدنما

تنگری
تنگری } ت۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے۔

تنگ سال۔ ف۔ اکال کی برس جس میں بارش نہ ہو قحط سالی۔

تنگ شکر۔ ف۔ فن کشتی میں ایک پیچ کا نام ہے جس میں حریف کو دونوں ہاتھوں پکڑ کر سر و سینہ پر زور کرکے پٹک دیتے ہیں۔

تنگ عیش۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مفلس۔ دردمند۔

تنگلوشا۔ ف۔ رومیوں کے نگار خانہ کا نام ہے۔ اور ایک حکیم کا نام ہے جو کتاب ارتنگ کا مصنف ہے۔

تنگنائے۔ ف۔ مرکب ہے تنگ بمعنی چھوٹا اور نائی بمعنی گلی۔ بانسری۔ گلا وغیرہ سے اس میں صفت مقلوب ہے تنگ گردن۔ تنگ کوچہ قبر سے بھی کنایہ ہے۔

تنگوز۔ ت۔ خوک۔ گراز (فارسی) سُؤر (ہندی)

تنگہ۔ ف۔ سونا۔ چاندی یا تانبے کا رائج الوقت سکہ (کاف عربی ہے)

تنگہ۔ ف۔ چمڑے کا وہ جانگیا جو پہلوان کشتی کے وقت پہنتے ہیں۔

تنگی۔ ف۔ سکڑا پن۔ سختی۔ تکلیف۔ اس میں یائی مصدری ہے۔ اور ضد اس کا فراخی ہے۔ حالت اضافت میں بجائے زیر کے ی پر بڑھا دیتے ہیں جیسے مصرعہ سعدی ع۔

بیندیش آخر ز تنگی گور

تنمیق۔ بالفتح و میم مکسور۔ عربی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔ تحریر کرنا۔ فارسی نوشتن۔

تنمیمہ۔ ع۔ (اصل میں یہ تنموہ بروزن تفعلہ تھا) ذی روح اور نباتات کا بڑھنا۔ چغلی کرنا۔

تنور۔ ع۔ روٹی پکانے کا برتن بروزن فعول عربی فارسی ترکی تینوں زبانوں میں مشترک ہے مرزا طاہر وحید کا غذ گر کی تعریف میں ع

زآب تنورست کارش رواں
ازیں آب میگرود ایں آسیا

وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ روئی زمین۔ پانی جمع ہونے اور کاغذ بنانے کا حوض ایک جنگل اور ایک پہاڑ کا نام۔ تنا پیز جمع آباد لکھنوی کے اس شعر میں تنور پانی نکلنے کی جگہ کے معنی میں آیا ہے ع

آئے ہیں اشک دیدۂ سوزاں سے جوش میں
تنور سے وفور ہوا جیسے آب کا

تنورہ۔ ف۔ روٹی پکانے کا ظرف اس میں نون مشدد نہیں ہے۔

شعر سعدی ع

تنور شکم دمبدم تافتن
مصیبت بود روز نایافتن

تنورہ۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعل) آگ جلانا۔ بدن پر نورہ ملنا

تنورہ۔ ف۔ چار آئینہ جو ایک قسم کی زرہ ہے۔ انگرکھی۔ چرخ زنی

تنوع۔ (عربی مصدر تفعل) طرح بطرح ہونا۔ نوع بنوع ہونا۔ قسم بہ قسم ہونا۔

تنوفہ۔ (ت مفتوح ن مضموم و مفتوح) (ن و ف) مادہ جنگل بیابان صحرا۔ تنائف جمع۔

تنوم۔ ع۔ سونا۔ خواب دیکھنا

تنومند۔ ف۔ یہ لفظ مرکب ہے تن بمعنی بدن اور مند سے جس کے معنی صاحب کے ہیں پس تنومند کے معنی ہوئے صاحب تن۔ جسم والا۔ ہندی دیہ دھاری۔ چنانچہ سکندرنامہ کے اس شعر میں یہی معنی ہیں ع

تنومند را قدر چندان بود
کہ در خانۂ کالبد جان بود

یعنی بدن والے کی قدر صرف اتنی ہی دیر تک رہتی ہے جب تک اس کے جسم میں روح رہتی ہے ورنہ المیت کالعدم اور نیز بمعنی۔ قوی جثہ۔ فربہ۔ موٹا تازہ۔ مجازاً متمول۔ مالدار۔

تنومندی۔ ف۔ موٹاپا۔ فربہی توانائی (اس میں یائی مصدری ہے)

تنویر۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) نور دینا۔ روشن کرنا۔ روشنی۔

تنویم۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) سلانا۔

تنوین۔ (عربی مصدر باب تفعیل سے) نون پیدا کرنا۔ ایک ہی دو حرکتوں کا آنا۔ خواہ دو زبر ہوں یا دو زیر ہوں یا دو پیش۔ زبر کی تنوین میں آخر میں الف ہوتا ہے جیسے فوراً۔ اتفاقاً وغیرہ مگر جب لفظ کے آخر میں ہائے مدور ہو تو الف نہیں لکھتے جیسے دفعتہً و بغتہً وغیرہ اور جس حرف پر تنوین ہوتی

ہے اوس کو منون کہتے ہیں۔

تنہ۔ ف۔ بفتحتین۔ درخت کا دھڑ جس کو انگریزی میں ٹرنک کہتے ہیں۔ اور بضمتین یعنی تُنُہ بمعنی فرمان بردار۔

تنہا۔ ف۔ اکیلا۔ مجرد۔ خالی۔ اگر (ہا) علامت جمع کی ہو تو بمعنی بہت سے تن یعنی بہت آدمی۔ مردان ف۔

تنہ خواری۔ ف۔ (اسم فاعل، خوردن کا اور یائی مصدری) اپنے جسم کو رنج و غم کی وجہ سے گھلا دینا۔ عذاب۔ بحذف الف یعنی تنہ خوری بھی جائز ہے۔

تنیدن۔ ف۔ تننا۔ بننا۔ پیدا کرنا گر دیکھرنا۔ سوت کاتنا۔

تنیدہ۔ (اسم مفعول تنیدن کا) بُنا ہوا۔ کاتا ہوا۔ مجازاً انسان کا جسم

تنین۔ (بالکسر و نون اول مشدد و مکسور و یائی معروف) عربی ہے۔ یعنی اژدہا۔ بڑا سانپ (ت ن ن) مادہ۔

تنین فلک۔ ع۔ (باضافت) آسمان پر اژدھے کی صورت کا ایک ستارہ ہے اس کے دونوں سروں کو راس و ذنب کہتے ہیں۔ وہ سیارہ کی طرح چلتا بھی ہے اور نیز بمعنی کہکشان۔

ت و

تو۔ ف۔ (واو مجہول سے) کلمہ خطاب کا ہے یعنی تو جسکو عربی میں انت کہتے ہیں۔ خود۔ تم۔

نوٹ۔ تو (واو مجہول) جب فعل سے پہلے آتا ہے تو فائدہ ضمیر منفصل۔ فاعل کا دیتا ہے اور جب اس کے آگے (را) بڑھایا جاتا ہے۔ تو اس میں سے واو چھوڑ دیتے ہیں اور ضمیر مفعولی ہو جاتی ہے۔ یعنی ترا یعنی تجھکو۔

تو۔ ف۔ (واو معروف سے) پردہ۔ تہ۔ لائی۔ اندرون چیز سے یعنی کسی چیز کا اندر۔ حالت اضافت میں اس میں ی اور بڑھائی جاتی ہے جیسے آقا سے

من توی ایوان نشستہ است

میرا مالک محل کے اندر بیٹھا ہے۔

توا۔ ع۔ (ت و ی) مادہ۔ ہلاکت

تواب۔ ع۔ بالفتح و تشدید واو، یہ توبہ کی صفت مشبہ ہے یعنی توبہ کرنے والا۔ اور بدیر بندہ تو بہ یعنی توبہ قبول کرنے والا۔ (منتخب سے)

توابع۔ ع۔ فرمان بردار ان۔ یہ عربی لفظ تابع کی جمع ہے۔

توابل۔ ع۔ (بفتحتین و حرف چہارم ب مکسور) لونگ۔ الائچی۔ زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ جس کو گرم مصالحہ کہتے ہیں۔

تواتر۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے) پے در پے ہونا۔ متواتر۔ یعنی پے در پے آنے والا اس کا اسم فاعل ہے۔

توارد۔ (عربی مصدر تفاعل) باہم ایک جگہ اترنا۔ اور شعرا کی اصطلاح میں بلا باہمی اطلاع کے ایک ہی مضمون کا دو شخصوں کے ذہن میں آجانا۔

تواری۔ بالفتح و رائی مہملہ مکسور عربی مصدر ہے باب تفاعل سے کیونکہ اصل میں یہ توارُی تھا یعنی چھپانا۔ پنہان ہونا۔ پوشیدگی۔ غائب ہونا۔ متواری یعنی چھپنے والا اس کا اسم فاعل ہے۔

تواریخ۔ ع۔ یہ بہت مشہور لفظ ہے جمع ہے تاریخ کی واقعات اور سنین کا علم۔ ہسٹری انگریزی اور اتہاس ہندی۔ مؤرخ فاعل جس کی جمع مورخین ہے۔

توازن۔ (عربی مصدر تفاعل) دو چیزوں کا باہم ہموزن ہونا۔

توازی۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل سے کیونکہ اصل میں یہ توازُی تھا) یعنی باہم برابر ہونا مثل خطوط متوازیہ کے جن کو انگریزی میں۔ پیرلیل اسٹریٹ لائینس کہتے ہیں۔ متوازی اسی کا اسم فاعل ہے۔

تواضع۔ (بالفتح و ضاد مضموم عربی مصدر ہے) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔ (متواضع یعنی عاجز اس کا اسم فاعل ہے) ضاد کو بالکسر پڑھنا غلط ہے اردو والے اس کو خاطر داری اور آو بھگت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

تواضع سمرقندی۔ ف۔ (صفت موصوف) جھوٹی خاطر داری۔

توافر۔ ع۔ وفور۔ زیادتی۔ بکثرت

توافق۔ (عربی مصدر تفاعل) باہم موافق ہونا۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ (تباین ضد)

توافی۔ ع۔ پورا کرنا۔ کنبے اور قوم کا زیادہ ہونا۔

توالد۔ (عربی مصدر تفاعل) باہم ملکر جننا۔ اولاد پیدا کرنا۔ اولاد کی کثرت ہونا۔

توالی۔ (عربی مصدر تفاعل کیونکہ اصل اس کی توالُی ہے) پے در پے ہونا

توام۔ ع۔ بالفتح و الف نیز مفتوح (ت ء م) مادہ ہے۔ جڑواں اور

وہ بچے جو ایک ماں کے پیٹ سے ساتھ
ساتھ پیدا ہوں۔ مجازاً برج جوزا جس
کو ہندی میں متھن کہتے ہیں۔ اور
نام ایک خط کا۔
تُوام۔ ف۔ مرکب ہے بمعنی تیرا ہوں
جیسے اس مصرعہ میں ؎
جنگ بہر تو زنم امروز مہمان توام
توامان۔ ع۔ (بالفتح وسکون
دوم والف مفتوح) یہ توام کا تثنیہ
ہے اور معنی بھی وہی ہیں جو توام کے
ہیں۔
تُوان۔ ف۔ بضم اول وفتح
دوم اس کی ت کو زبر سے پڑھنا غلط
ہے بمعنی طاقت۔ قدرت۔ زور۔ یہ
مصدر توانستن کا حاصل مصدر ہے۔
توانا۔ ف۔ بضم اول وفتح
نون طاقتور۔ صاحب قوت۔
اس میں آخر کا الف فاعلی ہے جیسے
دانا وبینا وغیرہ میں۔
تُوانائی۔ ف۔ بضم اول وفتح
نون طاقت۔ قوت اس میں ی مصدری ہے
تُوانستن۔ بالضم فارسی مصدر
ہے بمعنی سکنا۔ طاقت رکھنا۔ تواند
مضارع۔ تا توانید یعنی جہاں تک تم سے
ہو سکے جیسے تا توانید ایں کار بکنید۔
Do your best to do this work
توانگر۔ ف۔ بالضم مرکب ہے۔
توان بمعنی طاقت اور گر کلمۂ فاعلی
ہے لفظی معنی طاقتور یا صاحب
قوت اور مجازاً بمعنی مالدار۔ امیر۔
متمول۔ کیونکہ یہ بات ظاہر ہے روپیہ
دنیا میں سب طاقتوں سے بڑی طاقت
ہے خود سلطنتوں کا دارومدار خزانہ
کا محتاج ہے۔ اور توانگرا میں الف
ندائیہ ہے بمعنی اے امیر اور توانگری
میں یائی مصدری ہے بمعنی مالداری
تمول۔ یا صاحب قوت ہونا۔ تونگر
اور تونگری کو بغیر الف کے لکھنا غلط ہے
توانی۔ (عربی مصدر ہے باب تفاعل
سے کیونکہ اصل میں یہ توانی ہے۔)
بمعنی سستی کرنا۔ تقصیر کرنا۔
نوٹ۔ (تا توانی درون کس مخراش
اس مصرعہ میں توانی فارسی ہے۔ جو
توانستن سے مشتق ہے۔ جب تک
تجھ سے ہو سکے کسی کے دل کو مت ستا
اور اس مصرعہ میں توآئی کہ از کاخ شہ
آمدی۔ ترجمہ۔ کیا تو وہ ہے جو بادشاہ
کے محل سے آیا ہے۔ یہ مرکب ہے۔
(تو + آں + ی۔) سے
توبال۔ ف۔ بضم اول وحرف
سوم بے مفتوح) برادہ مس و آہن
یعنی تانبے اور لوہے کا برادہ۔
توب۔ ع۔ گناہ سے باز رہنا۔
توبہ کرنا۔ جواہر اللغات سے۔ مقبل
دہلوی کے کتاب تحصیل فارسی میں توب
اور طاقہ دونوں کے معنی ہیں کپڑے
کا پورا تھان۔
تُوبرہ۔ ف۔ گھوڑے کو دانہ
کھلانے کا تھیلا اور بعض نے اس کو
توبرا اور توبرہ ہندی کا لفظ لکھا ہے۔
توبک / **توپک** ف۔ بضم اول وفتح
ب یا پ جو حرف سوم
ہے) خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ میگزین۔
توبہ۔ ع۔ (ت وب) مادہ پچھلے
گناہ پر خدا سے شرم وعذر کے ساتھ
معافی مانگ کر پھر گناہ نہ کرنے کا پکا
عہد کرنا۔ گناہ سے پھرنا۔ باز آنا۔
توبہ شکن۔ توبہ توڑ دینے والا
جیسے اس شعر میں ؎
توبہ سو بار کری پر نہ نبھائی توبہ
میں بھی کیا توبہ شکن ہوں کہ الٰہی توبہ
توبہ شکنی میں یائی مصدری ہے۔
توبیخ۔ (بالفتح وب مکسور
یائی معروف) عربی مصدر ہے۔
جھڑکنا۔ ملامت کرنا۔ سرزنش استعمال
میں زجر و توبیخ محاورہ ہے۔
توپ۔ ت۔ فوج لشکر۔ اور
مشہور ہتھیار جس سے گولا مارا جاتا
ہے انگریزی گن (چھوٹا منہ بڑی بات)
یہ بندوق اور توپ کی پہیلی ہے۔
توپ توپ۔ ت۔ فوج فوج
ایک ہی لفظ مکرر لانے سے کثرت کا
فائدہ ہوتا ہے جیسے دریا دریا۔ صحرا
صحرا۔ چمن چمن وغیرہ۔
توپ زن۔ توپ چھوڑنے والا
گولہ انداز۔
توپک۔ خزانہ۔ میگزین۔
توت۔ ف۔ بالضم۔ ایک مشہور
میوہ ہے جسے شہتوت بھی کہتے ہیں۔
عربی فرصاد۔ انگریزی مل بری
توتیا۔ بالضم۔ ف۔ سرمہ۔ اس
کو طا سے لکھنا غلط ہے۔ حالت
اضافت میں اس میں یا اور بڑھائی
جاتی ہے جیسے اس شعر میں ؎
آرزو دارم کہ خاک آں قدم
توتیائے چشم سازم دمبدم
توثیق۔ (عربی مصدر ہے بوزن
تفعیل) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا۔
توجع۔ (عربی مصدر بوزن تفعل
درد پیدا کرنا۔ اور مردے کا مرثیہ کہنا
(منتخب سے)
تُوجُّہ۔ (عربی مصدر ہے باب
تفعّل سے) کسی کی طرف منہ کرنا۔ مجازاً
بمعنی مہربانی (توجہ بالکسر جیم غلط)

متوجہ فاعل۔

توجیہ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) خوب بیان کرنا۔ وجہ بتلانا۔ دلیل لانا۔ کسی کی طرف منھ پھیرنا۔

توحّد۔ (عربی مصدر تفعّل) یکتائی وحدانیت۔ ایک ہونا۔

توحّش۔ (تفعّل کے وزن پر عربی مصدر ہے) وحشت کرنا۔ وحشی ہونا۔ نفرت کرنا۔

توحید۔ عربی مصدر (بوزن تفعیل) خدا کو ایک جاننا۔ ؎

توحید کی امانت سینہ میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

توختن۔ جمع کرنا۔ چاہنا۔ حاصل کرنا۔ چھوڑ دینا یہ فارسی مصدر مقتضب۔ اور لغات اضداد میں سے ہے۔

تودّد۔ (عربی مصدر تفعّل) دوستی۔ محبت۔

تودہ۔ ف۔ ڈھیر۔ ٹیلہ۔ انبار۔

تودیع۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) وداع کرنا۔ رخصت کرنا۔ سپرد کرنا۔

تور۔ ت۔ (بالضم۔ واو معروف) بادشاہ فریدون کے بڑے بیٹے کا نام ہے۔ ملک توران اسی کی طرف منسوب ہے۔ اسکے دو بھائی مسمی سلم و ایرج اور تھے تور اور سلم نے ملکر اپنے چھوٹے بھائی ایرج کو بلا قصور قتل کر ڈالا۔ اور نیز بمعنی بیلدن بھاؤڑہ۔ بھاگنا۔ نام ایک گھاس کا۔

تور۔ ع۔ بالفتح اس کے تین معنی ہیں اوّل تغار۔ دوم پانی کا کوزہ سوم طبق۔ اتوار جمع۔

تُورہ۔ (بالضم واو مجہول) ترکی میں اُس جالی کو کہتے ہیں جو عروسوں اور بیگمات کے سواری کے پردوں میں لگی ہوتی ہے اور مچھلیاں پکڑنے کا جال۔

توران۔ فریدون نے اپنا ملک جب تین بیٹوں کو تقسیم کیا تو سب سے چھوٹے لڑکے ایرج کو ایران دیا اور بڑے لڑکے تور کو جو ملک دیا وہ توران کہلایا۔ پس اس میں ان نسبت کا فائدہ دیتا ہے۔

تورّع۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) بمعنی پرہیزگاری۔ حالی کا اردو شعر ؎

تورّع کا کو ذات میں جنکے جوہر
نہو نگے کبھی عابد اُن کی برابر

تورُگ۔ (بضمتین و کاف فارسی) خرفہ کا ساگ۔ برہان میں اس کو بروزن کوچک لکھا ہے۔ دوسرا لفظ اس کا بضم اوّل و سکون رائے مہملہ بھی درست ہے۔ یعنی تُورگ۔

تورہ۔ (واو مجہول و رائے مہملہ) ترکی میں بمعنی قاعدہ یا رسم و رواج و دستور العمل مولف سراج اللغات لکھتا ہے کہ مجازاً وہ شریعت جس کو مغلوں کے بادشاہ چنگیز خاں نے اپنی طرف سے وضع کیا تھا۔ اور اب بمعنی حکم شدید شاہی آتا ہے

توریب۔ کجی اور کج کرنا۔ ٹیڑھا کرنا۔ یہ مصدر اُرب سے بنا ہے

توریت۔ (عبرانی لفظ ہے) اس کتاب کا نام جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی تھی THE OLD TESTAMENT

توریث۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) وارث بنانا۔

توریہ۔ عربی اسم ہے۔ بوزن تفعِلہ) حقیقت حال کے خلاف ظاہر کرنا۔ چھپانا۔ اپنے دل کے ارادہ کو بدل کے ظاہر کرنا۔

توز۔ ت۔ (بالضم۔ واو مجہول) بعض جگہ بصیغہ امر لکھا ہے بعض اہل لغت نے اس کو توزیدن اور بعض نے توختن کا امر لکھا ہے۔ اور بترکیب اسم اس کے معنی جمع کرنے والا اور ڈھونڈھنے والا۔ اور دو دھو دھنے والا ہیں اور ایک درخت کی چھال کا نام ہے۔ (غیاث۔ برہان کشف اور سراج سے) خان آرزو نے سکندر نامہ کی شرح میں اس کی معنی بھوج پتر لکھی ہے۔ جو مشہور چیز ہے۔ اور شرح خاقانی میں لکھا ہے۔ کہ یہ ایک قسم ہے کتان کی۔

توزر۔ ع۔ وزیر کا کام کرنا۔ جواہر اللغات سے۔

توزّع۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) پریشانی۔ پراگندگی۔

توزک۔ لشکر اور دربار کا انتظام۔ سامان۔ آرایش۔ یہ ترکی کا لفظ ہے اور اسکی واو غیر ملفوظی ہے۔

توزی۔ ف۔ مرکب ہے توز سے جو ملک فارس میں ایک شہر ہے اور یائی نسبتی سے۔ یہ ایک قسم کا نفیس کپڑا ہے جو توز میں بنتا ہے۔

توزیدن۔ دری زبان کا مصدر ہے بمعنی اکٹھا کرنا جمع کرنا حاصل کرنا چاہنا۔ چھونا۔ توزد مضارع بمعنی چاہے شعر مصطفیٰ عامری ؎

خوشا دل کہ جوید کلا سای درست
خوشا دل کہ توزد تولای درست

توختن اس کا مرادف ہے۔

توزیہ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) کسی کو ناحق الزام لگانا۔

توزیع۔ (عربی مصدر۔ بوزن تفعیل) بانٹنا حصے کرنا۔ پراگندہ کرنا۔

توزین۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) دو چیزوں کا باہم وزن کرنا۔

توسخ۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) میلا رہنا اور توسیخ کے معنی ہیں میلا کرنا۔

توسد۔ ع۔ (مصدر) کسی چیز کا تکیہ بنانا۔ کسی چیز کو نیچے گردو دینا۔

توسط۔ (عربی مصدر تفعل) واسطہ کرنا۔ اعتدال۔ میانہ روی۔ (وسط مادہ)۔

توسع۔ (عربی مصدر تفعل) کشادہ کرنا۔ فراخ ہونا۔

توسعہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر سین مہملہ (بروزن تفعلہ) کشادہ کرنا۔ کشادگی۔

توسل۔ (عربی مصدر تفعل) کسی کو درمیان میں ڈالنا۔ وسیلہ ڈھونڈھنا۔ ذریعہ۔

توسن۔ ف۔ (بفتح اول و سوم) تند۔ شوخ اور سرکش بچہ گھوڑے کا۔ عیاش۔ مدار اور سراج کی یہ رائے ہے۔ کشف میں اس لفظ کو بالضم لکھا ہے۔ اور صاحب بہار عجم جواہر الحرف میں یہ لکھتا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ مرکب ہے توش بالضم بمعنی طاقت اور نون نسبت سے کیونکہ گھوڑے کی شوخی اور اسکی تیزی اور طاقت کی علامت ہے۔

توسنی کردن۔ (ف۔ مرکب) سرکشی کرنا۔

توسیخ۔ (عربی مصدر تفعیل) میلا کرنا۔ اور جیسے تسخین (میلا رہنا کے معنی میں توسیخ آتا ہے۔)

توش۔ ت۔ سینہ۔ بدن قوت (واو مجہول ہے۔)

توشح۔ ع۔ گلے میں ہار پہننا۔

توشدان۔ ف۔ مرکب ہے توشہ بمعنی زادراہ۔ اور دان کلمہ ظرف سے وہ چیز جس میں سفر کی خوراک رکھیں

توشقان۔ ت۔ خرگوش۔ اس کی واو غیر ملفوظی ہے۔

توشک۔ ت۔ فرش بچھونا نہالی

توشک را بتکان۔ ف۔ محاورہ ہے۔ بچھونے کو جھاڑ ڈالو۔

توشکخانہ۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) وہ جگہ جہاں گھر کا اسباب اقسام پارچہ وغیرہ کا رکھا جاوے۔ توشہ خانہ یا توشخانہ غلط ہے

توشمال۔ ترکی کا لفظ ہے بمعنی خانساماں یا بکاول جس کے معنی ہیں باورچیخانہ کا داروغہ۔ اس کا تلفظ بکاول اور بکاول دونوں ہے۔

توشہ۔ ف۔ (واو مجہول وہائی نسبت) سفر کے خرچ وخوراک کا سامان۔ زادراہ۔ فارسی میں اس کا استعمال کشیدن۔ کردن۔ برداشتن۔ گرفتن اور بستن کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور بغل میں توشہ منزل کا بھروسہ۔ یہ اردو کی مشہور ضرب المثل ہے۔

توشہ برداشتن۔ (فارسی مرکب) مجازاً بمعنی سفر کرنا۔

توشیح۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) کسی کی گردن میں ہار ڈالنا۔ یا پہنانا۔ آرائش کرنا۔ اور صنعت توشیح وہ کہلاتی ہے کہ چند ایسے اشعار کہے جاویں کہ ہر مصرعہ یا بیت کے حرف اول کو جمع کیا جاوے تو کوئی نام یا عبارت حاصل ہو۔

توصل۔ (عربی مصدر بروزن تفعل) کسی چیز سے پیوند چاہنا۔

توصیف۔ (عربی مصدر بروزن تفعیل) وصف کرنا۔ تعریف کرنا۔

توصیہ۔ ع۔ (بروزن تفعلہ) وصیت کرنا۔

توضیح۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) روشن ظاہر کرنا۔

توطن۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) کسی شے پر طبیعت کا لگانا۔ وطن بنانا۔ یا وطن اختیار کرنا۔

توطین۔ (عربی مصدر بروزن تفعیل) آرام دینا۔

توطیہ۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعلہ) بچھونا بچھانا۔ پامال کرنا۔ مجازاً کسی بیان کی تمہید۔

توظیف۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) بمعنی وظیفہ مقرر کرنا۔ ہر روز رسد دینا۔

توغ۔ (بالضم واو مجہول غین معجمہ) ترکی میں فوج کے علم یا نشان کو کہتے ہیں۔

توغل۔ (عربی مصدر بوزن تفعل) کسی کام میں خوب طبیعت لگانا۔ مشغول رہنا۔ مشق کامل کرنا۔ مہارت۔

توفر۔ عربی مصدر ہے (وفر مادہ) زیادہ ہونا کسی چیز کا۔

توفق۔ (عربی مصدر باب تفعل) موافقت یکسانی۔

توفیر۔ (عربی مصدر باب تفعیل) زیادہ ہونا۔ زیادہ کرنا۔ وہ فائدہ جو

کسی چیز کے ٹھیکہ لینے میں ہوتا ہے

توفیق ۔ (عربی مصدر ہے باب تفعیل سے) موافق کر دینا ۔ برابر کرنا ۔ اصطلاحاً بندے کی خواہش کے موافق خدا کی جانب سے اسباب خیر کا مہیا ہو جانا ۔

توفیہ ۔ ع ۔ (بروزن تفعلہ) اپنے اقرار کو کامل طور پر وفا کرنا ۔ تمام کر دینا ۔

توق + توقان ۔ ع (ت و ق) بمعنی آرزومندی ۔ شہوت کا غلبہ ۔

توقد ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) بمعنی آگ بھڑکانا ۔

توقر ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) بردباری ۔ تحمل ۔ اپنی عزت کا خیال رکھنا

توقع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) امید رکھنا ۔ بھروسا کرنا ۔ امید توقع غلط ہے ۔

توقف ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) وقفہ کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔ دیر کرنا ۔

توقی ۔ (عربی مصدر تفعّل) کیونکہ اصلیت اس کی توقی تھی) بمعنی نگہبانی بجائی ۔

توقیر ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) وقار ماننا ۔ دوسرے کی عزت کرنا ۔ اردو میں بھی مستعمل ہے ۔ ؎

ملاقات اس لئے مجھ سے بت بے مہر کم کر دی
کہ تو نے غیر کی خاطر میری توقیر کم کر دی

توقیع ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) فرمان شاہی ۔ دستخط کرنا بادشاہ کا فرمان پر ۔ وہ بادشاہی فرمان جو قہر و غضب کے موقع پر نازل ہوتا ہے خلاف منشور کے کہ وہ مہربانی اور رحم کے وقت جاری ہوتا ہے ۔ توقیعات جمع ۔

توکل ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) خدا پر بھروسہ کرنا ۔ دنیا سے متنفر ہو کر خدا سے دل لگانا ۔ متوکل اسم فاعل ۔

توکد ۔ ع ۔ مضبوط ہونا ۔

توکید ۔ (عربی مصدر بوزن تفعیل) استوار کرنا ۔ استواری

توکیل ۔ (عربی مصدر تفعیل) وکیل کرنا ۔ کسی آدمی کے بھروسہ پر کسی کام کو چھوڑ دینا ۔

تولا ۔ ع ۔ (یہ مفرس ہے تولّی کا جو اصل میں تولّی تھا مصدر تفعّل) دوست رکھنا ۔ کسی کے کام کو اپنے ذمہ لے لینا ۔ محبت ۔ بھروسا ۔ امید ۔ حکومت کرنا ۔ بھر جانا ۔ منھ پھیرنا ۔ حالت اضافت میں اس میں (ی) زیادہ کی جاتی ہے ۔ ؎

تولای مردان آن پاک بوم
برانگیختم خاطر از شام و روم

تولاک اللہ ۔ ع ۔ (جملہ فعلیہ ہے) دوست رکھے تجکو اللہ ۔

تولب ۔ ع ۔ (ت ل ب) مادہ گدھے کا بچہ ۔ فارسی خر کرہ ۔

تولچہ ۔ یہ لفظ تولہ کا مصغر ہے جو بارہ ماشہ کا وزن ہے ۔

تولد ۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) پیدا ہونا ۔ لفظ کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۔ (تولد شدن غلط ہے)

تولع ۔ تفعّل کے وزن پر عربی مصدر ہے بمعنی لالچ کرنا ۔

تولہ ۔ ف ۔ (بالضم ۔ واؤ مجہول لام مفتوح) کتے کا پلا ۔ ایک قسم شکاری کتے کی ہندی میں قیمتی اشیاء تولنے کا ایک باٹ ہے وزن ۱۲ ماشہ

تولی ۔ (عربی مصدر) پھر جانا ۔ حکومت کرنا ۔ دوست رکھنا ۔ کسی کے کام کی ذمہ داری کرنا ۔ اصل میں یہ تولی تھا بوزن تفعّل ۔

تولیت ۔ (بروزن تفعلہ) حاکم کرنا ۔ پے در پے ہونا ۔ پیٹھ پھیر لینا ۔ چیز کو خریدنے سے کم قیمت پر بیچنا ۔ کسی کو کسی کام کا ذمہ دار بنا دینا ۔

تولید ۔ (تفعیل کے وزن پر عربی مصدر ہے) جننا ۔ پرورش کرنا ۔ پیدا کرنا ۔

تولیہ ۔ (بروزن تفعلہ) بمعنی تولیت ۔

تولیہ ۔ بروزن تعریف ۔ عاشق کر لینا ۔ لڑکے کو ماں سے جدا کر دینا ۔

تومان ۔ یہ ترکی لفظ تمن کا مفرس ہے ۔ بمعنی گروہ ۔ پرگنہ ۔ ایک دس ہزار آدمی ۔ بیس روپیہ نقد ۔

تون ۔ ت ۔ (رحم یعنی بچہ دان) حمام ۔ بھاڑ جس کو فارسی میں گلخن کہتے ہیں ۔ گھوڑ جس کو عربی میں مزبلہ کہتے ہیں ۔ جواہر اللغات میں چمڑے کی بساط اور شطرنج کے معنی بھی ہیں ہندی میں تون ترکش کو کہتے ہیں ۔

توند ۔ بروزن گوند ہندی کا لفظ ہے بمعنی بڑا پیٹ اردو میں مستعمل ہے ۔ اکبر الہ آبادی ؎

جھگڑوں دنیا سے کس طرح میں
عورت نے کہا کہ گود میں ہوں
قومی چندے کدھر سمائیں
لالچ نے کہا کہ توند میں ہوں

تونی ۔ ف ۔ اس میں یائی نسبتی ہے بھنگی ۔ خاکروب ۔ حلال خور مجازاً چودہ ۔ مکار ۔

توو خدا ۔ ف ۔ مرکب ہے بمعنی تجھکو خدا کی قسم ۔ یہ قسم ہے ۔ خدا را تو ۔ مراد فہ ہے ۔

توہ۔ اس میں ہا زائد ہے یعنی تہ۔ جو ڑہ (جواہر اللغات سے) تفعّل یعنی

توہّم۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعّل) وہم کرنا۔ وہم میں ڈالنا اردو والے اس کو بطور اسم کے استعمال کر لیتے ہیں جیسے سودا کے اس شعر میں ؎

ہندو و مسلمان کو اس پالکی اوپر
ارتھی کا توہّم ہے جنازہ کا گمان ہے

توہمات جمع۔

توہن۔ تفعّل کے وزن پر عربی مصدر ہے (کسی چیز کو سست کر دینا۔

توہین۔ (عربی مصدر وزن تفعیل) اہانت کرنا سست کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بے عزت کرنا۔

توی۔ (بالضم واو مجہول فارسی ہے۔ توسے تُوی (شادی۔ عروسی۔ متاخرین لکھتے ہیں یعنی طوی۔

توی۔ ف۔ تو ہے۔ تو ہی ہے جیسے مصرعہ سعدی رح

تو ئی عاصیان را خطا بخش و بس

توے۔ ہ۔ جمع توا۔ لوہے کا بڑا جس پر روٹی پکاتے ہیں اور واحد میں بھی آتا ہے جیسے ؎

ستم کا میرا نام ہے میں خوش جمال ہوں
کوٹھے سے بھی کھڑا ہوں توے کی مثال ہوں

اور مٹی کی وہ ٹکیہ جو چلم میں تمباکو کے اوپر رکھتے ہیں جیسے سلفیا کی چلم اور توے کی چلم

ت ہ

تہ۔ ف۔ پرت۔ نیچے۔ تلا۔ پیندا فرش۔

تہادی۔ (بالفتح و دال کسرہ) عربی مصدر ہے۔ بوزن تفاعُل کیونکہ اصل میں یہ تہادُی تھا) باہم ہدیہ و تحفہ بھیجنا

تہالک۔ عربی مصدر بوزن تفاعل) باہم ہلاک کرنا۔ نجات کشوری میں معنی باہم ہلاک ہونا اور منتخب میں لکھا ہے کہ افتادن بر چیزے و خود را افگندن در رفتار۔

تہامہ۔ ع۔ وہ قطعہ زمین جس پر مکہ معظمہ واقع ہے (ت ہ م) مادہ اور تہامی میں یائی نسبتی ہے۔

تہانی۔ (اصل میں تفاعل کے وزن پر عربی تھانا و تھا) یعنی تہنیت کرنا اور مبارکباد کہنا اور تہنیت کی جمع بھی ہے اس حالت میں یعنی مبارکبادیاں

تھانہ۔ ہندی کا اسم مذکر ہے۔ پولیس والوں کا خاص مقام۔ انگریزی پولیس اسٹیشن۔ اگر اس لفظ کے دونوں جزوں کے الگ الگ معنی لئے جاویں تو بھی لفظ مہمل نہیں ہوتا۔ (تھا) ماضی ہے اور (نہ) نفی کا فائدہ دیتا ہے جس شاعر کے دماغ میں یہ خیال گذر جاتا ہے اس کا شعر اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے جیسے مرزا سودا کا یہ مصرعہ ع۔

تھانہ رشوت سے کوتوال کو کام

تھانہ دار میں دار کلمہ فاعلی ہے اور تھانہ داری میں یائی مصدری ہے

تہاون۔ بفتحتین اور واو مضموم عربی مصدر ہے حقیر سمجھنا۔ ذلیل و خوار سمجھنا۔

تہبج۔ (عربی مصدر بوزن تفعّل) بغیر ضرر اماس یعنی کسی عضو کا ورم سے مشابہ ہونا۔

تہ بازاری۔ ف۔ وہ محصول جو سرکار راستہ پر بیٹھنے والے دکانداروں سے وصول کرتی ہے۔

تہبند۔ ف (اسم آلہ) ستر کا چادر جسے ٹانگوں میں باندھتے ہیں لنگی بھگوت۔

تہ بندی } ف۔ (یائی مصدری)
تہبندی } جو چیز شراب کے پینے سے پہلے کھا لیں۔ کتاب کی تہ بندی اور وہ رنگ جو کپڑے کو رنگ مقصود میں رنگنے سے پہلے کام میں لایا جاوے تہبندی کے رنگ سے کپڑے کا رنگ پکا ہو جاتا ہے۔ یعنی رنگ زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور اصلی رنگ کم خرچ ہوتا ہے۔

تہتک۔ عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) ہتک کرنا۔ پردہ فاش کرنا۔ رسوائی۔ پردہ دری۔

تہجد۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) رات کو سونا۔ شب بیداری یعنی رات کو جاگتے ہوئے کاٹنا۔ مجازی معنی وہ نماز جو آدھی رات کے بعد پڑھتے ہیں۔

تہ جرعہ۔ ف۔ وہ شراب جو پینے کے بعد پیالے کی تہ میں باقی رہ جاتی ہے اگر اس میں یائی مصدری لگائی جاوے تو آخری (ہ) کاف سے بدل جاوے گی یعنی تہ جرعگی ہو جائیگا۔ اور معنی بدستور رہینگے۔

تہجی۔ ع۔ عربی مصدر ہے (ہ ج و) مادہ ہے یعنی ہجو کرنا۔ حروف مفردہ کو ملا کر پڑھنا۔ ہجے کرنا۔

تہجین۔ عربی مصدر ہے (ہ ج ن) مادہ ہے۔ کسی کو ذلیل کرنا۔ بے عزت کرنا

تہ خانہ۔ (ف۔ مرکب بقلب خانہ تہ) نیچے کا گھر۔

تہدید۔ (عربی مصدر ہے بروزن تفعیل) یعنی دھمکانا۔ ڈرانا خوف دلانا۔ ؎

تہدید گر برکشد تیغ حکم
بماند کر و بیاں صم و بکم

(سعدی) تہدیدات جمع

تہذیب - بالفتح و ذال معجمہ مکسور - عربی مصدر ہے (ہ ذ ب) مادہ ہے - آراستہ کرنا - پاک کرنا - اصلاح - انگریزی سولیزیشن - تہذیباً یعنی تہذیب کے ساتھ - انگریزی پولائیٹلی - مہذِب (ذال مکسور) اسم فاعل مُہذَّب (ذال مفتوح) مفعول -

تہذیب اخلاق - (باضافت) عادت کی پاکیزگی انگریزی سولیزیشن یا گڈ بریڈنگ -

تہ ریش گذاشتن - (فارسی مرکب) مجازاً یعنی فریب دینا -

تہ کردن زانو - (فارسی مرکب حرف ششم نون مکسور) کنایہ ادب سے بیٹھنا -

تہ گیرہ - (مصدر گرفتن کا اسم فاعل) ہندی تہ دیگی -

تہلکہ / تہلُکہ / تہلِکہ - عربی ہے بالفتح اور حرف سوم لام ہر سہ حرکت درست ہے یعنی زیر زبر پیش سے (بوزن تفعلہ) یعنی ہلاک ہونا نیست ہونا مرنا اردو استعمال میں تباہی - ہلاکت غوغا - غل غپاڑہ دہشت -

تہلل - عربی مصدر ہے - خوشی کے وقت چہرہ کا روشن ہونا آنسو جاری ہونا - بجلی کا چمکنا -

تہلیل - (عربی مصدر بوزن تفعیل) لاالہ الا اللہ کہنا تہلیلات جمع

تہمت - ع - ت مضموم ہ ساکن میم مفتوح (ت ہ م) مادہ عیب لگانا - بُرائی یا الزام دینا -

متہِم - بکسرہ اس کا اسم فاعل ہے یعنی تہمت لگانے والا اور متہَم بالفتح ہا اسم مفعول ہے اتہام کا یعنی وہ شخص جس پر الزام لگایا جاوے جیسے مصرعہ شاہنامہ کا ع

کیا متہم مجھکو سودا یہ سنے

تہمتن - ف (ضمیر و تمیز) مرکب ہے تہم یعنی قوی ہیکل و دلیر اور بدن یعنی جسم سے لقب تھا - رستم پہلوان کا فردوسی لکھتا ہے ؎

تہم ہست در پہلوانی زبان
مردی فزون زاژدہائے دمان

اور ایک ظریف لکھتا ہے ؎

تہمتن منم گر کشم تیغ خشم
ترا تہم بہ یک ضرب یک موی پشم
من آن رستم دہر رویین تنم
کہ دو یا بر از مشت خود بشکنم
من آنم کہ گر اسپ جولان دہم
چہل خانہ موش ویران کنم

تہ میدانی - (فارسی مرکب بلا اضافت و یائے نسبتی) خانہ بدوش یا بے سرو پا آدمی - لوطیاں جو گوشہ میدان میں پڑے رہتے ہیں -

تہمینہ - یہ رستم کی بیوی کا نام جس کے بطن سے سہراب پیدا ہوا تھا یہ والی سمنگان کی بیٹی تھی اور سہراب کے مارے جانے کے بعد صرف ایک سال زندہ رہی -

تہ نشان - ف (اس میں اضافت مقلوب ہے) وہ گل بوٹے جو سونے چاندی کے تاروں سے تلوار وغیرہ کے قبضہ پر بنائے جاتے ہیں -

تہ نشین - ف - (اسم فاعل ہے مصدر نشستن کا) تہ نشست - تہ پر بیٹھنے والا -

تہنیت - مبارکباد دینا - گوارا کرنا - تہانی جمع - تہنیت تعزیت ضد - فارسی میں گفتن - دادن - کردن - وساختن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے -

تہ و بالا - ف (رہا و عاطفہ) نیچے اوپر - زیر و زبر - پریشان -

تہوُّد - (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) یہودی مذہب اختیار کرنا - نیک کام کرنا - توبہ کرنا -

تہوُّر - (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) مردانگی قوت غضبی کی افراط یا زیادتی -

تہوُّع - (عربی مصدر ہے بوزن تفعّل) متلی - ابکائی - قے بشدت کرنا -

تہویل - عربی مصدر ہے (ہ و ل) مادہ - یعنی ڈرانا خوف دلانا - شعر حکیم سنائی ؎

مردمان را ز بہر دیدن پیل
آرزو خواست زانجنان تہویل

نوٹ - املا لکھنے میں تحویل اور تہویل کا خیال رکھنا چاہیے -

تہی - ف - بکسرتین یعنی خالی فارسی میں کروں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے - شعر فردوسی طوسی ؎

نخستین کمر بستم از بہر دین
تہی کردم از بت پرستان زمین

ضد اس کا پُر ہے اور مفلس اور محروم کے معنی بھی ہیں جیسے مولانا نظامی کے اس شعر میں ؎

بدانست خضر از سر آگہی
کہ اسکندر از چشمہ ماند تہی

تہی آخر - ف - اسکی ح مضموم ہے (ضمیر دیکھو) وہ شخص جو آب دانہ کے قحط میں مبتلا ہو - محتاج آب و دانہ -

تہیج۔ حرف۔ اوّل ت وحرف دوم مفتوح ح وحرف سوم ی مشدد و مضموم عربی مصدر ہے بمعنی غبار اور آندھی کا اٹھنا۔

تہی چشم۔ ف۔ اندھا۔
مصرعہ صائب ؎
تہی چشماں چہ میداند قدر روی نکو را

تہیدست۔ ف۔ خالی ہاتھ یعنی مفلس ؎
تہیدستان قسمت را چہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

تہیدستی۔ ف۔ غریبی۔ محتاجی افلاس ؎
گو تہیدستی کے ہو جائیں شکار
ہے مگر تجھکو گدائی ننگ و عار
(حالی)

تہی کردن جائے۔ ف۔ (مرکب ولون مکسور) مراد کوچ کرنا بھاگنا۔

تہیگاہ۔ (ف مرکب) اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی گہی دکوکھ جو ہندی الفاظ ہیں۔ وہ مقام جو چوتڑے سے اوپر اور پہلو سے نیچے ہو۔

تہی مغز۔ (ف ممیز و تمیز) مجازاً بمعنی جاہل بیوقوف سعدی ؎
آں تہی مغز را چہ علم و خبر
کہ بر و ہیزم است یا دفتر

تہیہ۔ عربی مصدر ہے (ہ ی ا) مادہ ہے اسباب درست کرنا۔ طیاری۔

ت ی

تی۔ ف۔ (بالکسر و یای معروف) بمعنی خالی یہ تہی کا مخفف ہے)

تیار۔ ع۔ (ت ی ر) مادہ ہے) موج زن۔ جلد رفتار۔ اور اچھلنے اور کودنے والا۔ اور مجازاً بمعنی کارآمد۔ درست مہیا۔ موجود۔

نوٹ۔ مجازی معنوں میں اس لفظ کا املا تیار اور طیار دونوں طرح درست ہے۔

تیبا۔ ع۔ ناز عشوہ۔ انتظار دفع کرنا۔ یہ مخفف ہے تیباش کا۔

تی تی۔ ف (بالفتح ہر دو تای فوقانی) یہ الفاظ ایرانی مطرب یعنی گویے ناچتے وقت کہتے ہیں جیسے ہندوستانی گویے تاتا تھئی تی کہتے ہیں

تیر۔ ف کمان کا تیر۔ ناوک اور خدنگ مرادف۔ ستارہ عطارد۔ شمسی سال کے چوتھے مہینہ کا نام جو ہندی ماہ ساون کی قریب ہوتا ہے تیر ماہ بھی اسی کو کہتے ہیں۔ تیرھویں تاریخ ہر ایک شمسی مہینہ کی سقف تیر۔

تیر۔ بالکسر فارسی ہے اس کے معنی مندرجہ ذیل ہیں:۔
اوّل کمان کا تیر جو مشہور چیز ہے۔ محتاج تشریح نہیں۔ ہندی بان۔ عربی سہم جس کی جمع سہام آتی ہے۔ انگریزی ایرو۔ دوم بمعنی پناہ حمایت جیسے سعدی کے اس شعر میں۔ ؎
میازار پروردہ خویشتن
چو تیر تو دارد بہ تیرش مزن
اس میں پہلا تیر بمعنی پناہ یا شرن ہے سوم بمعنی ستارہ عطارد جیسے قران السعدین کے اس شعر میں ؎
تاخت از آں جا بہ میدان تیر
تیر دران کیش شد آرام گیر
اس میں پہلا تیر بمعنی عطارد اور دوسرے تیر سے مراد تیر اق ہے کیونکہ یہ شعر وصف معراج میں ہے (شرح قران السعدین سے)
چہارم شمسی سال کے چوتھے مہینہ کا نام ہے۔ جس کو (تیر ماہ) بھی کہتے ہیں ہندی میں یہ مہینہ ساون کے قریب ہوتا ہے اور سورج اُن دنوں کرک راس یعنی برج سرطان میں ہوتا ہے پنجم ہر ایک ماہ شمسی کی تیرھویں تاریخ ششم سیدھی کڑی جو چھت میں ڈالی جاتی ہے۔ تیر بام۔ تیر سقف بھی کہتے ہیں۔ ہفتم بمعنی طاقت۔ قدرت ہشتم غلط اور ہندی میں تیر [illegible] ساحل دریا کے معنی میں آتا ہے جیسے گوسائیں جی کے اس شعر میں ؎
سندھ تیر اک سندر کھیو در
کوٹک کو ڈ چڑھے تہیہ اُوپر

تیر آور۔ ف۔ مجازاً مکار۔ حیلہ گر۔ قرمساق۔

تیر بکسے دادن۔ (ف مرکب) کسی کو پناہ دینا۔

تیر پرتاپ۔ ف۔ مرکب۔ (باضافت) ایک قسم کا تیر جو بہت دور جاتا ہے۔ ہوائی تیر۔ اور اس قدر فاصلہ جتنی دور ایک تیر جا سکتا ہے۔ شعر بوستان ؎
نظر کن چو سوفار داری بدست
نہ آنگہ کہ پرتاب کردی ز دست

تیر تظلّم۔ ف۔ (اس میں لام مہملہ مکسور ہے) مجازاً مظلوموں کی آہ۔

تیر چارپہ۔ ف۔ (مرکب) ایک قسم کا تیر ہوتا ہے جس میں چار پر ہوتے ہیں۔ شعر ابو طالب کلیم ؎

جواب نامہ کلیم از ستمگرے خواہد
کہ مرغ نامہ برا دست تیر چار پرش

تیر چرخ - ف - (باضافت) مجازاً ستارہ عطارد جس کو دبیر فلک بھی کہتے ہیں ہندی بدھ -

تیر خدنگ - ف - (باضافت) تیر کی ایک قسم ہے خدنگ اصل میں ایک درخت کا نام ہے اُسکی شاخیں بہت سیدھی اور مضبوط ہوتی ہیں - اس کے تیر بہت بنائے جانے کے سبب سے خود اس کے معنی تیر کے ہوگئے اور مجازاً بمعنی مضراب (بالکسر) جس سے ستار بجاتے ہیں -

تیر دان - ف - ترکش جس میں تیر رکھے جاتے ہیں اس میں دان کلمہ ظرف ہے جیسے قلمدان اور پاندان وغیرہ ہیں اور ترکش اصل میں تیرکش تھا -

تیر دستی - ف حرف سوم (ر) و حرف ششم (ت) دونوں مکسور ہیں (دستی صفت ہے) بمعنی لاٹھی یا عصا -

تیر دوکمانہ - ف - اس میں اضافت کے سبب سے (ر) مکسور ہے اور آخر کی (ہ) نسبت کی ہے - وہ تیر جو نشانہ پر لگنے کے بعد اُچٹ کر دوسری جگہ جا لگے -

تیر ساز - ف - باضافت بمعنی ساز کی مضراب -

تیر سبک زخمہ - ف - بصفت وہ تیر جو کبھی خطا نکرے -

تیر شکر زخمہ - ف - بصفت بمعنی تیر سبک زخمہ -

تیر کاکل ربا - ف - بصفت مرکب) یہ لفظ تیر انداز کی بدرجۂ اعلیٰ صفت کرنے کے لئے لاتے ہیں - یعنی جس کے تیر مارا جاوے صرف اسکی کاکل اڑ جاوے اور جسم پر اثر نہو -

تیر رگ زدن - ف - مرکب - اس کی (ر) مفتوح ہے اصطلاحی معنی اس کے تیر کے زخم سے خون جاری ہونا -

تیرگان - ف - مجازاً بمعنی مظلومان اس میں ان علامت جمع اور گاف بدل ہے (ہ) کا - واحد اس کا تیرہ ہے بندہ کی جمع بندگان بھی اسی قاعدہ سے بنی ہے -

تیرگی - ف - (یای مصدری ہے) سیاہی - تاریکی اور کدورت خاطر -

تیرہ - ف - (بالکسر و یای مہملہ مفتوح) بمعنی سیاہ - گدلا - غضبناک - مجازاً مظلوم -

تیرہ روز - ف - (مرکب) بدبخت - بدقسمت تیرہ روزان جمع -

شعر آتش ؎

تیرہ روزان ازل کو نور سے بہرہ نہیں
شور اکثر کرتے ہیں کوے شب مہتاب میں

تیرہ روزگار - ف (مرکب) بدنصیب - بدقسمت - تیرہ بخت - برگشتہ بخت وغیرہ مرادف -

تیرہ روزی - ف - بدقسمتی - عیاری -

تیر ہوائی - ف - (بصفت) وہ تیر ہے جو آسمان کی طرف پھینکیں اور آتشبازی کی ایک قسم ہے - شعر ذوق ؎

نالہ ہے اُن سے بیاں درد جدائی کرتا
کام قاصد کا ہے یہ تیر ہوائی کرتا

تیز - ف - (یای مجہول) چالاک - وہ دھار جو خوب کاٹ کرے - اگر اس لفظ کو یای معروف سے پڑھا جاوے تو بمعنی پادیا گوز ہے -

تیزاب - مشہور دوا یا چیز -

تیز دان - ف - بمعنی مقعد - مرکب ہے - تیز بمعنی گوز - (ی معروف) اور دان کلمہ ظرف ہے -

تیز ہوش - ف - (ممیز و تیز) عقلمند - دانا -

تیس - ع - (بالفتح و سکون یا) بکرا ہرن (گوسفند نر - آہوے نر) اتیاس جمع -

تیسیر - (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) (ی س ر) - مادہ بمعنی آسان ہونا -

تیسیر - (عربی مصدر بوزن تفعیل) (ی س ر) مادہ - آسان کرنا آسانی

تیشس - ت - دانت - اس میں یای مجہول ہے -

تیشہ - ف - لکڑی تراشنے کا ایک اوزار ہے جسے بسولا کہتے ہیں -

تیشہ بر پا زدن - (ف مرکب) معذوری رفتار سے مراد ہے -

تیشہ بپای خود زدن - (ف محاورہ) اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا -

تیغ - ف - (بالکسر) عام طور پر یہ لفظ تلوار کے معنی میں مشہور ہے مگر ہر کاٹنے والی چیز مثل کارد خنجر استرہ وغیرہ کے لئے لا سکتے ہیں - کیونکہ اصل میں یہ لفظ تیز تھا - اور (زے) کا بدل غین سے جاتا ہے - جیسے گریز سے گریغ اور آمیز سے آمیغ - چنانچہ سعدی رحمۃ اللہ کے ذیل کے شعر سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے -

؎

قلم بشر سلطاں چہ نیکو نہفت
کہ تا تیغ بر سر نبودش نگفت

یہ بات ظاہر ہے کہ قلم پر فقط تلوار کو نہیں لگایا جاتا ہے بلکہ کارد یعنی چاقو سے۔ اور صائب کے شعر کا مصرعہ ذیل بھی اس بیان کی تائید کرتا ہے۔

روز یکہ تیغ داد زلیخا بہ مصریاں

یہ ظاہر ہے کہ جب مصری عورتیں زلیخا کو یوسف پر فریفتہ ہونے کی وجہ سے طعنہ زنی کر رہی تھیں تو اوس نے لیمو تراشنے کے لئے ان کو تلوار نہیں دی تھی بلکہ کارد یعنی چاقو۔ صمصام حُسام شمشیر سیف۔ یہ سب تلوار کے معنی ہیں۔ مندرجہ بالا معنوں کے سوا تیغ پشت یعنی پیٹھ اور چاندنی (سوز ماہ) کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

تیغا۔ ف۔ بالکسر۔ (یہ بدل ہے تیغہ کا) خنجر چھوٹی تلوار۔ نیمچہ۔

اردو شعر ؎

ای تند خو آجا کہیں تیغہ کمر سے باندھ کر
کن مدتوں سے ہم کفن پہرتے ہیں شمشیر باندھ کر

تیغ بخاک کردن۔ (ف۔ مرکب) مجازاً فساد اور خونریزی کا ترک کرنا۔

تیغ خور۔ ف۔ (مرکب) یوسف زلیخا جامی کے مندرجہ ذیل شعر میں سورج کی کرن کے معنی میں آیا ہے ؎

صنوبر بادل گشتہ بعد شاخ
تنے از تیغ خور سوراخ سوراخ

تیغ دو دم / تیغ دو دمہ } ف۔ مرکب صفت۔ وہ تلوار جس کے دونوں طرف دھار ہو۔

تیغدار۔ ف۔ (اسم + امر = اسم فاعل) جس کے پاس تلوار ہو مراد پہلوان سے۔

تیغ زنگار خورد۔ ف۔ (مرکب) تیغ موصوف ہے اور زنگار خورد صفت ہے۔ مراد ہے پرانی تلوار سے۔

تیغ سوزن ربا۔ ف (مرکب ہے) تین لفظوں سے تیغ یعنی تلوار سوزن بمعنی سوئی۔ اور ربا بمعنی لیجا یا اٹھا۔ امر ہے ربودن کا بمعنی بڑی آبدار تلوار وہ تلوار جو اپنے جوہر کی وجہ سے سوئی تک کو اٹھالے۔ تیغ سوزن دار اس کا مرادف ہے۔

تیغ شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی رو برو ہونا۔

تیغ کشیدن بینی۔ ف۔ مرکب۔ (کشیدن کا نون مکسور ہے) بیماری کی حالت میں مریض کی ناک کا گوشت سوکھ کر ٹیڑھی ہو جانا۔ (یہ علامت موت کی نشانی ہے)۔

تیغ کوہ۔ ف مرکب (باضافت یعنی غین مکسور) مجازاً پہاڑ کی چوٹی

تیغ ہندی۔ (ف۔ مرکب۔ بصفت) ہند کی بنی ہوئی تلوار۔ اس لئے کہ عرب اور عجم میں تیغ ہندی کا بڑا اعتبار ہوتا ہے۔ کسی زمانہ میں ہندوستان کی سروہی کی تلوار روی زمین پر بے نظیر سمجھی جاتی تھی۔ فردوسی کے شاہنامہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروہی کا تیغدار میدان جنگ میں اس پر فخر کیا کرتا تھا چنانچہ کسی ایرانی پہلوان نے تورانی پہلوان سے جنگ کے وقت کہا ہے۔ (مصرعہ) بہ ایں تیغ ہندی ببُرم سرت۔ خواجہ نظامی طغل کی تعریف میں لکھتے ہیں۔ ؎

سپاہ روم را از ترک شد بیش
بہ ہندی تیغ کردہ ہندوی خویش

تیغ در ترنج بمیان آوردن۔ (ف۔ مرکب) مجازی معنی امتحان لینا۔ یہ اصطلاح زلیخا کے اس مشہور قصہ سے اخذ کی گئی ہے جب مصری عورتوں نے زلیخا سے کہا کہ بادشاہ کی بیوی کو ایک غلام کے عشق میں مبتلا ہو جانا آداب شاہی سے بعید ہے تو اس نے ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چاقو اور لیمو دیا اور کہہ دیا کہ جب یوسف یہاں آویں تو تم لیمو کاٹنا شروع کیجیو اور پھر یوسف کو بلا نقاب کے ان عورتوں کے روبرو بلایا۔ ان کے چہرہ کو دیکھکر عورتوں کا یہ حال ہوا کہ سب کی انگلیاں چاقو سے کٹ گئیں۔

تیغہ پشت۔ ف۔ (باضافت) ریڑھ کی ہڈی کے گُرئیے جو پیٹھ کے اوپر اٹھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ فارسی (قطار مہرہائے پشت)

تیقظ۔ ع۔ بفتحتین وقاف مشدد مضموم۔ عربی مصدر ہے۔ بیدار ہونا۔

تیقن۔ ع۔ بفتحتین وقاف مشدد مضموم۔ (عربی مصدر ہے) یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ متیقن اس کا اسم فاعل ہے بمعنی یقین کرنے والا۔

تیقیظ۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعیل) بیدار کرنا۔ بیداری۔

تیم۔ ف۔ (بالکسر و یائے معروف) کاروان سرائے۔ اور رکنا یہ ہے دنیا۔

تیم۔ ع۔ یا بفتح بمعنی بندہ۔ غلام۔

تیماج۔ تیماچ۔ بالکسر و یائے معروف و جیم عربی۔ یہ ترکی زبان کا لفظ ہے بمعنی بودار چمڑا۔ ادیم اور بلغار مرادف ہے۔ غیاث۔ کشف۔ بہار عجم اور موید میں ایسا ہے اور مدار میں کس کو جیم فارسی یعنی چ سے لکھا ہے۔

تیمار۔ ف۔ بالکسر۔ مرکب ہے تیم بمعنی مدد اور ”آر“ کلمہ زائد سے (بیمار کا علاج کرنا۔ خدمت کرنا اور غمخواری۔ بوستان کے شعر مندرجہ ذیل میں تیمار کے معنی غمخواری ہیں ؎

مرا گر بہ آرزو تیمار جفت
بہ آں گربہ قہقہہ بخندید و گفت

تیمم۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) بمعنی قصد کرنا۔ اور شرع کے قاعدہ کے بموجب بجای غسل اور وضو کے پاک مٹی سے منہ اور ہاتھ کا مسح کرنا۔ سعدی شیرازی ؎

بغفلت بداری ز دست آب پاک
چہ چارہ کنوں جز تیمم بخاک

تیمن۔ (عربی مصدر ہے بوزن تفعل) برکت لینا۔ مبارکباد لینا۔ یا برکت ہونا۔

تیمنًا و تبرکًا۔ ع۔ (الف منون ہی) بابرکت اور مبارک سمجھکر۔

تیمور۔ ت۔ بکسر تای فوقانی وضم میم وسکون رای مہملہ (حرف دوم وچہارم غیر ملفوظی ہے۔ اس کا صحیح تلفظ (تمر) ہے بمعنی فولاد۔ نام سمرقند کے ایک بادشاہ کا۔

تین۔ بالکسر عربی میں انجیر کو کہتے ہیں جو مشہور پھل ہے۔

تیناب۔ ف۔ سیماب کے وزن پر ہے۔ بمعنی خواب جو سوتے ہوئے دیکھتے ہیں ہندی سپنا۔ عربی رؤیا انگریزی۔ ADREAM (اے ڈریم)

تیول۔ بضمتین بمعنی جاگیر جس پر گذارہ ہو۔ جاگیر۔ مدد معاش یہ ترکی کا لفظ ہے۔ مدار میں اس کو تیول لکھا ہے۔

تیہ۔ ع۔ (بالکسر وسکون یای تحتانی۔ آخر میں ہای ملفوظ) غرور۔ تکبر۔ بیابان۔ جنگل۔ سرگرداں و پریشان پھرنا۔ اتیاہ۔ جمع۔

تیہ بنی اسرائیل۔ ع۔ ایک جنگل کا نام ہے جس میں حضرت موسٰی اور ان کی قوم بلعم باعور کی دعا سے چالیس سال تک سرگرداں رہے آخر یوشع کی بدعا کے سبب بلعم کا ایمان غارت ہو گیا۔

تیہو۔ ت۔ بالکسر بروزن لیمو۔ ایک چھوٹا سا پرندہ ہے جو کبک یعنی چکور سے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ جانور کابل میں زیادہ ہوتا ہے۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ ہندی میں اس کو لوا کہتے ہیں اور قادرنامہ غالب میں تیتر لکھا ہے جس کو دراج کہتے ہیں۔ اور بعض نے بٹیر بھی لکھا ہے۔

تیہوج۔ بالکسر یہ معرب ہے تیہو کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

باب الثاء

ث۔ لغت میں اس کے معنی نرم چیز اور چشم زخم کے ہیں اور یہ حرف عربی سے مخصوص ہے۔ زبان فارسی میں نہیں آتا۔ حساب جمل میں اس کے عدد پانسو (۵۰۰) ہیں اغریزث اور کیومثت میں جو (ث) آئی ہے سو اغریزث ترکی کا لفظ ہے۔ اور کیومرث اصل میں کیومرت ہے۔

ثابت۔ ع۔ بمعنی قایم۔ مضبوط۔ یہ اسم فاعل ہے ثبوت کا۔ ثوابت جمع اور ثابتہ مونث ہے۔

ثابت قدم رہنا۔ اردو محاورہ ہے۔ قدم پیچھے نہ ہٹانا۔ اپنے ارادے پر مستقل بنا رہنا۔ داغ ؎

وہ خدا عشق پر ای داغ ہو ثابت قدم
مشق کی ہو جس نے رکھکر تیغ و خنجر زیر پا

خوشتر ؎

جو ہیں ثابت قدم راہ خدا میں
انہیں لغزش کہاں کفر و ریا میں

ثاد۔ ع۔ سرما۔ جاڑا۔ نم (ث د) مادہ

ثار۔ ع۔ (ث ار) مادہ خون کا بدلہ لینا قصاص۔ خون۔

ثاقب۔ ع۔ (ث ق ب) مادہ درخشاں۔ روشن۔ بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ ثواقب جمع۔

ثالث۔ ع۔ حرف سوم مکسور (ث ل ث) مادہ بمعنی تیسرا۔ سوم ثوالث جمع اور ثالثہ مونث۔ شخص ثالث سے کبھی مراد بیچ بچی ہوتی ہے۔

ثالث بالخیر۔ وہ منصف یا بیچ جو کسی کی رعایت نہ کرے۔

ثالث ثلاثہ۔ (باضافت عربی) انصاری کی قوم جو تین خدا کے قائل ہیں حق تعالٰی عیسٰیؑ۔ مریم۔

ثالثہ۔ ع۔ لحظ۔ لمحہ۔ سکنڈ منٹ کا ساٹھواں حصہ اور نیز بمعنی تیسری کیونکہ یہ مونث ہے ثالث کا جس کے معنی ہیں تیسرا۔

ثائیل۔ ع۔ حرف دوم ہمزہ ممدودہ و کسر لام بروزن سراویل یا مفاعیل بمعنی مسّے یہ جمع ہے ثول کی بمعنی مسّہ یا مسا سر پستان گندم۔ ثہ خ اور ثہ آذخ ثؤلول

کے مرادف ہیں۔
(انتخاب اللغات سے)
ثامر۔ ع۔ میوہ دار درخت۔
ثامل۔ ع۔ زنگ کھائی ہوئی تلوار (جواہر اللغات سے)
ثامن۔ ع۔ کسی چیز کا آٹھواں حصہ یعنی یہ شعر عطائی نامہ سے
ثامن چمن ز باغ فردوس
باکوئی صنم نشد مقابل ۔
(ث م ن) مادہ ہے۔ جمع اس کی ثوامین ہے۔ اور مونث ثامنہ ہے۔
ثانوی۔ ع۔ (اسمیں یائی نسبتی ہے) منسوب بہ ثانی یعنی دوسرے والا۔ انگریزی سیکنڈ یعنی دُومی۔
ثانی۔ ع۔ بالفتح و نون مکسور بمعنی دوسرا۔ دوم۔ نظیر ثانی جمع۔ ثانیہ مونث۔
ثانی اثنین۔ ع (باضافت) دوسرا۔ دُو کا۔
ثانی الحال۔ ع۔ دوسرے وقت
ثانیہ۔ ع۔ ایک گھنٹہ کا ساٹھواں حصہ۔ دقیقہ۔ منٹ اور جب ثانی کا مونث ہو تو بمعنی دوسری۔
ثائر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے ثار کا) کینے کا بدلا لینے والا۔ واضح ہو کہ عربی کا دوسرا لفظ اسی تلفظ کا سائر بھی ہے اس کے معنی ہیں۔ باقی تمام سیر کرنے والا۔

ث ب

ثبات۔ ع۔ بالفتح (ث ب ت) مادہ ہے۔ قیام۔ پائداری۔
ثبت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ حجت۔ قرار دینا۔ مرد معتمد۔ سچا۔ ثابت دل۔ اور مجازاً لکھا ہوا۔ قرار دادہ۔ یہ عربی لفظ اُردو کی شاعری میں بھی رائج ہے۔
شعر (حالی)
یہ ثابت علم قضا و قدر میں
کہ نیچا ہیگی وہ طلا ایک دم میں
ثبوت۔ ع۔ (ث ب ت) مادہ ہے۔ ثابت ہونا۔ مضبوطی۔ قیام۔ صداقت۔ دلیل۔ گواہی۔ اظہار۔
ثبور۔ ع۔ بضمتین (ث ب ر) مادہ ہے۔ ہلاک ہونا۔ ہلاک کرنا۔ نیست و نابود ہونا۔ ہلاکت۔ اور صبور وہ شخص ہے جو صبر کرے۔

ث ج

ثج۔ ع۔ بالفتح و تشدید جیم۔ (ث ج ج) مادہ۔ بمعنی پانی اور خون کا بہنا یا جاری ہونا قربانی کے خون کا بہنا اور ثجیج کے بھی یہی معنی ہیں۔
ثجاج۔ ع۔ بفتح اول و تشدید جیم (ث ج ج) مادہ۔ بروزن فعال۔ جاری کرنے والا۔ جاری ہونے والا۔ پیشہ وروں کے نام اکثر اس وزن پر آتے ہیں۔ جیسے حداد۔ نجار۔ عصار۔ نباش۔

ث خ

ثخانہ۔ ع۔ بمعنی ثخن۔
ثخن۔ ع۔ بکسر اول و فتح خائی معجمہ بمعنی حجم و سطبری جس کو اردو میں مٹاپا۔ اور دل کہتے ہیں۔
(غیاث کنز۔ منتخب سے)
ثخین۔ ع۔ بفتح اول و کسر خائی معجمہ بمعنی موٹا دلدار۔ اور مجازاً بمعنی محکم و سخت۔ یہ ثخن کا صفت مشبہ ہے۔

ث د

ثدی۔ ع۔ بالفتح و بالکسر دال بکسر تین۔ تینوں طرح درست ہے۔ بمعنی چھاتی یا چوچی خواہ مرد کی خواہ عورت کی یعنی انسان کی چوچی۔ صراح اور کنز کی یہ رائے ہے۔

ث ر

ثرا۔ ع۔ (ث ر ا) مادہ ہے مالدار ہونا۔ تمول۔ تونگری۔
ثرب۔ ع۔ بالفتح پیہ چربی کی ایک ہلکی سی چادر ہوتی ہے جو ہر ذی روح کے اندرونی جسم میں معدہ اور امعا پر محیط ہوتی ہے۔
ثرد۔ ع۔ بالفتح شوربے میں روٹی کے ٹکڑے بھگونا۔ باران ضعیف یعنی ترشح۔ ہندی بھولا ایک گھاس کا نام۔ املا لکھنے میں فارسی لفظ سرد اور اس لفظ میں تمیز کرنا چاہئے۔
ثرد۔ بفتحتین۔ پھٹنا لبوں کا (منتخب سے)
ثرط۔ ع۔ بالفتح یہ ایک قسم کا۔

کا چیپ ہے جو چمڑے کو پکا کر نکالتے ہیں۔ سریش۔

ثروت - ع - بفتح اوّل سوم (ث ر ی) مادہ۔ مال کی زیادتی۔ تونگری۔ نعمت۔

ثری - ع - بالفتح (ث ر ی) مادہ - خاک نمناک۔ زمین تہ زیر زمین۔ اثرا جمع ہے۔ ؎ مائل

ہیچ اندیشہ خود اوج گزیتم ز حضیض
از ثری گذرم و بر فوق ثریا برسم

ثریا - ع - بمعنی پروین۔ یہ چھ ستاروں کا مجموعہ ہے اور ہوسکتا ہے ثرا کی جس کے معنی مالداری کے ہیں تعداد میں زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ فارسی میں اس کو پرن کہتے ہیں ثریا اس کا اسم تصغیر ہے۔ ہندی جھمکا ستارے۔ داغ نام ایک حسینہ عورت کا اور نام تیسری منزل کا منازل قمر سے۔ ؎

حشمت افزوں چوں نہد معمار گنج
تا ثریا می رود دیوار کج

؎

اس کے آویزے کا موتی جو تھا ٹوٹا تو ہم
غل ہوا عقد ثریا سے ستارا ٹوٹا

ثرید - ع - گوشت کے شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے۔ زمین کا نچلا حصہ خاک نمناک اسم مفعول ہے ثرد کا۔

ث ع

ثعابین - ع - اژدہے۔ یہ جمع ہے ثعبان کی۔

ثعال - ع - (ث ع ل) مادہ۔ لومڑی۔

ثعالب - ع - بفتحتین و لام مکسور۔ لومڑیاں۔ جمع ثعلب کی بمعنی لومڑی رُوباہ۔

ثعبان - ع - بالضم (ث ع ب) مادہ بمعنی اژدہا۔ ثعابین اس کی جمع ہے۔

ثعلب - ع - بفتح اوّل و دوم لومڑی۔ روباہ فارسی۔ ثعالب جمع ہے۔

نوٹ - مولف جامع اللغات لکھتا ہے کہ ثعلب کا گوشت کھارا مرطوب اور سرد مزاج والوں کے لئے فائدہ بخش ہے اور مستسقی کیلئے نہایت مفید۔ وجع المفاصل۔ فالج۔ استرخا اور تشنج کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ اس کے دانتوں کا عجیب خواص یہ ہے کہ جس کسی کے پاس ہو اس کو کوئی کتا نہیں بھونک سکتا۔

ثعلبان
ثعلبان - ع - (ث ع ل ب) مادہ بمعنی روباہ نر۔

ثعلبیہ - ع - ایک مقام کا نام ہے الفاروق میں لکھا ہے کہ ثعلبیہ کوفہ سے تین منزل پر ایک شاداب مقام کا نام ہے خلیفہ دوم کے عہد میں پانی کی افراط کی وجہ سے یہاں ہر ماہ میں ایک بازار لگا کرتا تھا۔

ث غ

ثغ - ع - بالضم بمعنی بُت مُورت یہ بدل ہے شغ کا۔

ثغر - ع - بفتح اوّل و سکون غین۔ اگلے دانت۔ اسلام اور کفار کے ملک کی درمیانی حد۔ دانت توڑنا خوف کی جگہ۔ ثغور جمع ہے۔

ثغرہ - ع - بضم اوّل و سکون غین معجمہ (ث غ ر) مادہ۔ مغاک میان سینہ و شکم۔ و مغاک زیر گلو یعنی آدمی کے سینہ اور پیٹ کے بیچ میں جو گڑھا ہے جس کو ہندی میں کوڑی کہتے ہیں اور آدمی کی گردن کی ہنسلی کا گڑھا گھوڑے کے سینہ کے اوپر کا گڑھا۔ اونٹ کی گردن کا گڑھا جہاں نحر کے لیے نیزہ مارتے ہیں۔

ثغور - ع - بضمتین و غین معجمہ جمع ہے۔ ثغر کی جو اوپر گذرا۔

ث ف

ثفر - ع - بفتحتین۔ بروزن کمر پاردم فارسی ہندی دُمچی۔

نوٹ - اسی تلفظ کا دوسرا عربی لفظ سفر ہے جس کے معنی مسافرت ہیں مصرعہ ذیل میں دونوں لفظ استعمال ہوئے ہیں۔ مصرعہ۔

ثفر اسپ در سفر بشکست

ثفل - ع - بالضم۔ پھوک۔ بھوسی یا خانہ۔ جامع اللغات میں بمعنی وہ چیز جو نیچے بیٹھ جاتی ہے۔

ثفلدان - ف - (اسمیں دان کلمہ ظرفیت ہے) بمعنی پیکدان۔ پان کھا کر تھوکنے کا برتن۔

شعر محمد سعید اشرف ؎

سفلہ را دولت ز بیقدری نمی آرد برون
ثفلدان گر از طلا باشد بر دلش تف کنند

ث ق

ثقابہ - ع - بفتحتین (ث ق ب) مادہ - آگ کا بھڑکنا -

ثِقات - ع - بالکسر معتبر آدمی معتمد لوگ - یہ جمع ہے ثقہ کی اس کا تلفظ بالضم یعنی ثُقات غلط ہے -
(TRUST WORTHY FREINDS)

ثَقَافَہ - ع - حرف اوّل و دوم و چہارم مفتوح (ث ق ف) مادہ - عقلمند ہونا - مضبوط ہونا -

ثِقَالت - ع - (ث ق ل) بوجھ - گرانی -

ثِقال - ع - زن فربہ -

ثُقُب - ع - بضمتین - جمع ہے ثقبہ کی جس کے معنی سوراخ کرنا - مثقوب یعنی چھید آگیا یا سوراخ دار اسم مفعول ہے اور مِثقب بالکسر معنی سوراخ کرنے کا اوزار - یا برما اسم آلہ ہے -

ثُقبہ - ع - بالضم (ث ق ب) مادہ معنی سوراخ چھید - ثُقُب بضمتین جمع

ثقبہ عنبیہ - ع - بکسور النون مفتوح ب مکسور یعنی مردمک چشم ہندی پتلی - یہ آنکھ میں طبقہ عنبیہ کے بیچوں بیچ میں ایک سوراخ ہے جس میں نور کی روشنی آنکھ کے اندر جاتی ہے - عِنَب بکسر عین و فتح نون عربی میں انگور کو کہتے ہیں اور جیسے انگور کو خوشہ میں سے علیحدہ کرنے پر اس میں ایک چھوٹا سا سوراخ رہ جاتا ہے یہ سوراخ بھی اس سے مشابہ ہوتا ہے لہذا ثقبہ عنبیہ کہلایا -

ثقوت - ع - بالکسر و قاف مفتوح مضبوطی - استواری اصل میں وثق تھا -

ثِقل - ع - بالکسر و سکون ثانی - گرانی بار یعنی بوجھ کا بھاری پن - وہ مال جو زمین میں مدفون ہو - گنج زمین مردہ - گناہ - اثقال جمع -
GRAVES INDIGESTION

ثِقَل - ع - بکسر اوّل و فتح قاف بر وزن عنب یعنی بھاری ہونا گرانبار ہونا - گرانی - بوجھ -

ثَقَل - ع - بفتحتین - مسافر کا اسباب ہر ایک نفیس چیز جو قابل نگہداشت ہو - لوازمین - نوکر چاکر -

ثَقَلان و ثَقَلین - ع - دونوں لفظوں میں پہلے تین حروف یعنی (ث ق ل) مفتوح ہیں یعنی دو گروہ انسان اور جن یہ تثنیہ ہے ثقل کا -

ثِقَہ - ع - بکسر اوّل و فتحہ قاف یعنی اعتقاد کرنا - استواری - مرد معتمد یعنی وہ آدمی جس کے قول اور فعل کا لوگ اعتبار کرتے ہوں - ثِقات جمع - مثلاً مورخین کو واقعہ نگار کے ثقہ اور غیر ثقہ ہونے کا خیال ضرور مدنظر رکھنا چاہیے -

ثقیل - ع - بھاری - گراں یہ ثقل کا صفت مشبہ ہے -

ث ک

ثُکل - ع - (بالضم و بفتحتین) مرنا ہلاک ہونا - دوستوں کا کم ہو جانا - ماں کا بے فرزند ہونا - (منتخب سے)

ثکلی - ع - (حرف اوّل و سوم مفتوح) وہ عورت جس کا فرزند مر گیا ہو - (غیاث سے)

ث ل

ثلاثا - ع - بفتح ہر دو ثائی مثلثہ یہ یہودیوں کے یہاں روز سہ شنبہ یعنی منگل کو کہتے ہیں اور اس دن کو مبارک سمجھتے ہیں -

ثَلاث - ع - (ث ل ث) بالفتح معنی تین - ۳ - 3 -

ثُلاث - ع - بالضم تین تین (ث ل ث) مادہ -

ثَلاثہ غُسالہ - ع - بفتح اوّل و فتح غین و سین مہملہ (ث ل ث) مجازاً شراب کے وہ تین پیالے جو شرابی لوگ علی الصباح پیتے ہیں - اور اس سے غم اور بدن کی کثافت اور چہرہ کی تیرگی دور ہو جاتی ہے - گویا کہ معدہ کا ان سے غسل ہو جاتا ہے -

حافظ شیراز سے

ساقی حدیث سرو گل و لالہ می رود
دین بحث با ثلاثہ غسالہ می رود

نوٹ - علاوہ ثلاثہ غسالہ کے کھانا کھانے کے بعد پانچ پیالے پیتے ہیں ان کو خمسہ ہاضمہ کہتے ہیں کہ کھانا اُن سے ہضم ہوتا ہے اور جب خوابگاہ میں جاتے ہیں تو سات پیالے پیتے ہیں اُن کو سبعہ نائمہ کہتے ہیں کہ نیند اُن سے بخوبی آتی ہے -

ثُلاثی - ع - وہ صیغہ ہے جس میں اصلی تین حروف ہوں -

ثَلب ۔ ع ۔ (بالکسر و یای موحدہ) شتر پیر یعنی بوڑھا اونٹ جس کے دانت گر گئے ہوں اور بوڑھا مرد ۔ اور ثلبہ اس کا مونث ہے بمعنی بڑھی اونٹنی

ثَلت ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عیب کرنا نقصان کرنا ۔ سوراخ کرنا ۔ چلانا ۔ لوٹا لنا ۔ (منتخب سے)

ثَلِب ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی نیزہ رخنہ دار ۔ (منتخب سے)

ثَلَب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی گندگی چرک ۔ میل (منتخب سے)

ثِلبہ ۔ ع ۔ بالکسر ۔ اس میں ہا تانیث کی ہے یعنی یہ مونث ہے ثِلب کا جس کے معنی اوپر درج ہوئے ۔ بوڑھی اونٹنی ۔

ثُلث / **ثُلُث** ۔ ع ۔ بالضم و بضمتین کسی چیز کا تیسرا حصہ ۔ انگریزی وَن تھرڈ ۔ اور نام ایک خط کا خطوط ہفتگانہ سے جن کے نام یہ ہیں ۔ ثلث محقق ۔ نسخ ۔ ریحان ۔ رقاع ۔ ثلث تعلیق ۔ اور ثلث نام اس خط کا اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں تیسرا حصہ قلم کا لگتا ہے ۔

ثَلث ۔ ع ۔ بالفتح ۔ تیسرا حصہ لینا اور سوم ہونا ۔

ثُلثان ۔ ع ۔ بضم اول و سکون دوم ۔ تین حصوں میں سے دو حصے (غیاث سے)

ثلثون ۔ ع ۔ تیس ۔ ۳۰ ۔ 30 ۔ (ث ل ث) مادہ ۔ اور ثلثین بھی اسی معنی میں آتا ہے ۔ فارسی ۔ سی ۔

ثَلج ۔ ع ۔ (بفتح اول و سکون لام) برف ۔ ثُلوج جمع ۔ اور بفتح اول و دوم معنی کسی سے آرام پہونچنا دل ٹھنڈا ہونا ۔

ثلج چینی ۔ ایک قسم ہے دوا کی جو شکل نمک کے ہوتی ہے ۔

ثَلع ۔ ع ۔ کسی کا سر توڑ دینا ۔

ثَلغ ۔ ع ۔ آخر میں غین معجمہ ہے مرادف ہے ثلع کا ۔

ثَلم ۔ ع ۔ بالفتح ۔ سوراخ کرنا و بفتحتین بمعنی رخنہ شدن یعنی سوراخ ہو جانا ۔ و کنارہای وادی ۔ (نام موضع) (منتخب سے) اور خزانۃ اللغات میں ناک کاٹنے کے معنی بھی ہیں ۔

ثُلّہ ۔ ع ۔ بالضم و لام مشدد مفتوح (ث ل ل) مادہ ہے ۔ آدمیوں کا غول اور سَلّہ بالفتح ترکی کا لفظ ہے بمعنی پشارہ قصائد عرفی کے ایک شارح نے اس کا سین مضموم بھی لکھا ہے یعنی سُلّہ بہ وزن ثُلّہ ۔

ث م

ثُمّ ۔ ع ۔ بالضم و میم مشدد مفتوح (ث م م) مادہ حرف عطف ہے بمعنی پس ۔ و ۔ باز ۔

ثَمّ ۔ ع ۔ بالفتح و میم مشدد مفتوح (ث م م) مادہ ۔ بمعنی آنجا یعنی وہاں

ثِمار ۔ ع ۔ بکسر اول بمعنی میوجات یہ جمع ہے ثمر کی بمعنی پھل و میوہ ۔

ثُمال ۔ ع ۔ بضم اول و فتح میم بمعنی ۔ زہر کشندہ یعنی ہلاک کرنے والا زہر ۔ (منتخب سے) (ث م ل) مادہ ۔

ثِمال ۔ ع ۔ (ث م ل) مادہ ۔ بکسر اول و میم مفتوح بمعنی آدمیوں کا فریاد رس ۔ کارگذار آدمی ۔ اور وہ جھاگ یا جھین جو پانی اور دودھ کے اوپر آجاتے ہیں ۔ یہ ثمالہ کی جمع ہے ۔ (منتخب سے)

ثمان ۔ ع ۔ بمعنی ہشت یعنی آٹھ ۔ ۸ ۔ 8 ۔ جس کو رقم میں اس طرح لکھتے ہیں ۔ ۸ ۔ (ث م ن) مادہ ۔

ثمانیہ ۔ ع ۔ آٹھ جو مشہور عدد ہے ۔ (جامع اللغات سے)

ثمانون / **ثمانین** ۔ ع ۔ (ث م ن) مادہ بمعنی ہشتاد یعنی اسّی (۸۰) رقم ۸۰ ۔

ثَمِد ۔ ع ۔ بالفتح و میم مکسور بمعنی تھوڑا پانی ۔ (غیاث جواہر اللغات شرح فقہ و کنز) اور صراح اور منتخب میں اسی معنی میں اس کو بفتحتین بھی لکھا ہے ۔ یعنی ثَمَد ۔

ثَمَر ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی میوہ ۔ پھل ۔ مال و زر ۔ سونا چاندی نتیجہ ۔ اولاد ۔ ثَمَرہ ۔ ثمار ۔ ثمرات جمع اور اثمار جمع الجمع ۔ ثامر اسم فاعل یعنی پھلدار ۔

ثُمُر ۔ ع ۔ مال بسیار ۔

ثَمَرات ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی میوے ۔ یہ ثمرہ کی جمع ہے ۔

ثمر پیش رس ۔ (ف مرکب) وہ میوہ جو موسم سے پہلے پک جاوے ۔ شعر حکیم الزمان سے

کم لذت ثمر و قیمتم افزون ز ثمارات
گوئی ثمر پیش رس باغ جہانم

ثَمَرہ ۔ ع ۔ (پہلے تین حروف مفتوح) پھل ۔ نتیجہ ۔ انجام ۔ ثمرات جمع ۔

ثَمَن ۔ ع ۔ (بفتح اول و دوم) وہ قیمت جو درمیان بائع اور مشتری کے قرار پاوے ۔ قدر ۔ قیمت اس کا مقابل ہے ۔ اَثمان ۔ اَثمُن ۔ اَثمِنہ ۔ جمع ۔

ثُمُن ۔ ع ۔ بضمتین ۔ آٹھواں حصہ یعنی ⅛ ۔

ثِمن ۔ ع ۔ بالکسر ۔ اونٹ کا آٹھ دن تک پیاسا رہنا ۔

ثَمن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ آٹھواں ہونا ۔ کسی چیز کا بدلے لینا ۔ قیمت ٹھہرانا ۔ (منتخب سے)

ثمود ۔ ع ۔ حضرت نوحؑ کی چوتھی پشت میں ایک شخص کا نام تھا اور نام ایک قبیلہ کا جن کی ہدایت کے واسطے حضرت صالحؑ بھیجے گئے تھے ۔ اس قوم نے ان کی ناقہ (اونٹنی) کے پاؤں کاٹ ڈالے اور مغضوب ہوئے ۔

ثمیر ۔ ع ۔ (ث م ر) مادہ ہے مُودا

ثمین ۔ ع ۔ بالفتح (ث م ن) مادہ ۔ بیش قیمت ۔ گراں بہا ۔ قیمتی ۔ اردو فارسی میں بھی مستعمل ہے ۔ رباعی ؎

خواہی کہ نباشی بنغم در نخ قریں
بشنو سخن پاک تمام دُر ثمین
از دشمن آزردہ تغافل منمای
وز صاحب کبر و کینہ ایمن منشیں

آتش لکھنوی ؎

ہرگز اُن دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ
آبرو تیری ہے ای دُر ثمیں تھوڑی سی

نوٹ ۔ واضح ہو کہ اسی ملفظ کا ایک لفظ سمین سے ہے یعنی سمین اس کے معنی ہیں موٹا ۔ فربہ ۔ گلستان کے حکایت ذیل میں یہ دونوں لفظ استعمال ہوئے ہیں ۔

ابلہے را دیدم سمین ۔ خلعتے ثمین در بر

ثمینہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر میم ۔ بیش قیمت چیز ۔ یہ مونث ہے ثمین کا ۔

ث ن

ثَنَا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ث ن ی) مادہ ۔ بمعنی تعریف ۔ حمد ۔ مدح ۔ ستائش فارسی والے اپنے طور پر اس کی جمع ثناہا بھی لاتے ہیں ۔ اثنیہ جمع ۔ بحالت اضافت میں اس کے آخر میں (ی) اور بڑھائی جاتی ہے جیسے شعر سعدی ؎

زبان تا بود در دہان جای گیر
ثنای محمد بود دلپذیر ؎

ثِنا ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی درمیان ۔ صحن ۔ مکان ۔ وہ رسی جس سے شتر کے زانو باندھتے ہیں ۔

ثناگر
ثناخوان } اسم فاعل ۔ بمعنی مدح ۔ تعریف کرنے والا ۔

جیسے مصرعہ داغ ؎

ثناگر اک زباں ہر ایک ہے جن و ملک تیرا

مصرعہ نظیر اکبر آبادی

ہو ثناخواں اور کا تجکو ثناخوانی بیجے

ثنایا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ آگے کے چار دانت دو اوپر کے دو نیچے کے ۔ یہ جمع ہے ثنیہ کی ۔ اس کو بعض سے پڑھنا غلطی ہے

ثنائی ۔ ع ۔ بالفتح ۔ منسوب بہ ثنا بمعنی دو ۔ دو حرفی کلمہ ۔ لفظ دو حرفی اور دندان ثنائی سے مطلب ہے آگے کے دو دانت ۔

ثنی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر نون و تشدید یا گائی اور بکری جو دو برس کی ہو اور تیسری سال ابھی شروع ہوئی ہو اور گھوڑا جس کو چوتھی سال اور اونٹ جس کو چھٹی سال شروع ہوئی ہو ۔ ثنیا جمع ۔

ثنیہ ۔ ع ۔ (ث ن ی) مادہ ۔ آگے کے چار دانت ۔ ثنایا جمع ۔

ث و

ثَوَاب ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم (ث و ب) مادہ ۔ بدلا امور خیر کا ۔ نیک عوض ۔ اچھا پھل ۔ نیک کام کا بدلا ۔ اَثوِبہ جمع ۔ ہندی پُن ۔ ضد عذاب و عقاب بالکسر ۔ صواب اور ثواب میں املا لکھنے میں تمیز کرنا چاہئے ۔ صواب کی ضد خطا ہے ؎

یہ عجیب ماجرا ہے کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا

مصرعہ سعدی

خطا در گذار و صوابم نما

ثوّاب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ واو مشدد مفتوح ۔ (ث و ب) مادہ ۔ بروزن خرّاف بمعنی جامہ فروش ۔ لباس بیچنے والا کیونکہ ثوب بمعنی جامہ یا لباس ہے ۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے عصّار بمعنی تیلی ۔ روغنگر ۔ اور حدّاد ۔ لوہار ۔ اور نجّار بڑھئی ۔ اور حلّاج اور نبّاش وغیرہ ۔

ثوابِت ۔ ع ۔ بفتحتین و حرف چہارم ب مکسور ۔ وہ ستارے جو اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتے ۔ اور سیارے وہ تارے ہیں جو سیر کرتے اور چلتے پھرتے ہیں ۔ مصرعہ گویا ۔

رہیں فلک پہ یہ جب تک ثوابت و سیار

ثواقِب ۔ ع ۔ ق مکسور ہے بمعنی روشنی دینے والی چیزیں یہ جمع ہے

ثاقب کی۔

ثوانی۔ ع۔ یہ جمع ہے ثانیہ کی۔ ساٹھواں حصہ دقیقہ کا۔ سیکنڈ انگریزی۔

ثوارب۔ ع۔ بالفتح بمعنی کپڑا۔ جامہ۔ لباس۔ ثیاب۔ اور اثواب جمع ہے۔ (شعر عطائی نامہ)

ثوب در زیدہ ام عطائی ٭ در عشق رزیدہ ام شمائل ٭

ثواب بمعنی جامہ فروش اسی سے بنا ہے

ثوبان۔ ع۔ (ث و ب) مادہ بمعنی واپس آنا۔ اور نام غلام رسول صلعم کا۔

ثوبیہ۔ ع۔ نام دایہ رسول صلعم کا جس نے حلیمہ سعدیہ سے قبل چند روز آپ کو دودھ پلایا تھا (کتاب بہار جنت سے)

ثوبار۔ ع۔ (ث و ب) مادہ بمعنی انگڑائی فارسی خمیازہ۔

ثور۔ ع۔ بالفتح نرگاؤ یعنی بیل۔ اوکس انگریزی۔ اور بروج فلکی میں سے دوسرے برج کا نام ہے جو بشکل بیل ہے۔ ہندی میں اس کو برکھ اور انگریزی میں TAURUS کہتے ہیں۔ مصرعہ ثور اہا تھا ثور فلک وقت گیرودار ایک قبیلہ کے بزرگ کا نام ہے جیسے سفیان ثوری منسوب بہ قبیلہ ثور۔ پیشوای قوم مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ کا نام۔ کالی جو بالی بہ تیجانی ہے جس کی دوائی جامہ خوک اور عربی طحلب ہے۔ پنیر تاجن کی سفیدی۔ احمق۔ نادان آدمی۔ گرد وغبار کا اڑھنا۔ حصہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ مٹی کا اڑ چھلنا۔ خون کا جوش مارنا۔ فتنہ و فساد برپا ہونا۔

اثوار۔ ثیار۔ اور ثیران اس کی جمع ہے۔

ثوران۔ ع۔ (ث و ر) مادہ ہے بمعنی غبار کا اڑھنا۔ جوش خون یا خون کا جوش۔ فساد۔ فساد ہونا۔

ثؤلول۔ ع۔ (ث ء ل) مادہ ہے۔ سرپستان جس کو ہندی میں بھٹنی کہتے ہیں THE NIPPLE OF A WOMEN'S BREAST اور دوسرے معنی مسا جو جسم پر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ جس کو انگریزی میں (وارٹ) WART کہتے ہیں۔ ثالول اس کا مرادف اور ثاٰلیل بمد الف اس کی جمع ہے۔

ثوم۔ ع۔ بالضم بمعنی لہسن جو مشہور چیز ہے اور پیاز کا ساتھی ہے۔ فارسی میں اس کو سیر (یائی معروف) اور انگریزی میں گارلک کہتے ہیں۔ (GARLIC) یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ باغی۔ جنگلی۔ پہاڑی۔

ث ی

ثیاب۔ ع۔ بالکسر بمعنی کپڑے جمع ہے ثوب کی۔

ثیب۔ ع۔ (ث ی ب) مادہ ہے مرد بے زن۔ زن بے مرد ثیبات جمع بکسر مقابل۔

ثیبات۔ ع۔ (جمع ثیبہ کی) زنان شوہر دیدہ یعنی بیاہی ہوئی عورتیں

ثیبہ۔ ع۔ (ث ی ب) مادہ بیاہی ہوئی عورت۔ وہ عورت جو کنواری نہ ہو ثیبات جمع۔

باب الجیم

جیم۔ لغت میں بمعنی شتر مست ہے اور فارسی میں اس کا بدل ژ۔ ش اور گ سے جائز ہے جیسے اس شعر میں باژ کی جگہہ باج استعمال ہوا ہے۔

برید از دست شاہان ہر طرف باج بہر غازان ہو آورد۔۔۔۔ تاراج

اور محمود غزنوی کے اس شعر میں کاش کی جگہہ کاج آیا ہے

جمال خود ایاز از دے نہان کرد نگاہے بیند ش محمود اے کاج

اور گاف کی مثال یہ ہے گیلان کی بجائے جیلان۔ حساب جمل میں اس کے عدد ۳ ہیں تمیز کے لئے اس کو جیم عربی اور چ کو جیم فارسی کہتے ہیں۔

ج ا

جا۔ ف۔ جگہہ۔ مکان۔ یہ مخفف ہے۔ جای کا۔ انگریزی میں جا جگہ کو کہتے ہیں۔ اور اردو ہندی محاورے میں چند معنوں میں مستعمل ہے مثلاً روایت ہے کہ جب اکبر اعظم نے راجہ مان سنگھ کو کابل کی مہم پر روانہ کیا تو دریائے سندھ کی طغیانی سد راہ ہوئی اور راجہ موصوف نے اکبر کو لکھا کہ اٹک بیچ میں حائل ہے تو دربار اکبری سے یہ جواب پہونچا

سکل بھوم گوپال کی جا میں اٹک کہا جاکے من میں اٹک رہی وہی اٹک رہا

اس دوہے کو پڑھکر راجپوتی غیرت جوش میں آئی اور خدا کو اپنا نا خدا سمجھکر سب سے پہلے مان سنگھ نے اپنا مرکب اٹک میں ڈالدیا پھر جان نثاروں کو توقف کی کیا مجال تھی سارا لشکر بات کی بات میں پار ہوگیا بمنہ رجہ بالا دوہے میں لفظ۔ جا ہیں۔ اس میں اور جا کے معنی میں جیسے کسی کے دل میں۔ اور بجا و بیجا و انجا و آنجا و از کجا و کجا۔ سب میں بمانی ہے جگہ ہے۔ مگر اس مصرعہ میں۔ جا اپنے حمایتی کو لے آ۔

جا امر واحد حاضر ہے اردو مصدر جانے کا۔

جابجا۔ ف۔ ہر جگہ۔ جگہ جگہ گھر گھر۔ مکان۔ (اس میں ب اتصال کی ہے) جیسے شباشب اور لبالب وغیرہ میں۔

جابر۔ ع۔ حرف سوم بکسورہ۔ یہ اسم فاعل ہے جبر کرنے والا زیادتی کرنے والا۔ شکستہ بند جوڑ بٹھانے والا۔ اس کا اسم مبالغہ جبار ہے یعنی بڑا ظلم کرنے والا۔ صاحب زور و طاقت اور یہ صفاتی نام حضرت حق جل وعلا کا ہے۔ جبار کی جمع جبابرہ بنتی ہے۔ مجبور اسم مفعول ہے۔

جابلسا۔ ع۔ بضم با۔ نام ایک شہر کا مغرب میں۔ نام شہر کا عالم مثال میں۔ نام ایک منزل کا منازل سلوک سے جابرسا اس کا بدل ہے۔

جابلقا۔ ع۔ بضم با نام ایک بڑے شہر کا سرحد مشرق میں نام شہر کا عالم مثال میں۔ یا نام ایک منزل کا منازل سلوک سے۔

جابیہ۔ ع۔ (ج ب ی) مادہ ہے۔ بڑا حوض۔ جمع اس کی جوابی ہے۔

جاثم۔ ع۔ (ج ث م) مادہ ہے۔ یعنی اوندھا پڑا ہوا آدمی۔ مرا ہوا۔ بے حرکت۔ جاثمین جمع۔

جاثمین۔ ع۔ جو لوگ بے حس و حرکت ہو گئے ہوں۔ اوندھے پڑے ہوئے لوگ یا مرے ہوئے۔ یہ جمع ہے جاثم کی۔

جاثلیق۔ ع۔ نصرانیوں کا مذہبی سردار۔ عیسائیوں کا پادری۔

جاثوم۔ ع۔ بضم حرف سوم۔ مادہ۔ (ج ث م) کابوس جو ایک عارضہ کا نام ہے جس سے آدمی خواب میں ڈرا و گھٹتا ہے۔ جواثم جمع۔

جاجم۔ ت۔ اس میں دوسری جیم مکسور ہے۔ ایک قسم کا رنگین فرش۔ (غیاث بحوالہ برہان) اور جامع اللغات میں جیم ثانی مضموم بھی صحیح لکھا ہے۔ اور جاجزم بھی لکھا ہے یعنی محض ٹاٹ۔ یا وہ فرش جو نمدہ سے طیار کیا جاوے اور بعض نے ہر قسم کا فرش۔ جاجم غلط۔

جاحد۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم مکسور وہ شخص جو جان بوجھکر کسی بات سے انکار کرے۔ دیدہ و دانستہ منکر ہونا۔ یہ اسم فاعل ہے جحد کا۔

جاحظ۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم مکسور۔ اس آدمی کو کہتے ہیں جس کی آنکھ کا ڈھیلا باہر کو نکلا ہوا ہو۔ اور ایک مشہور فاضل کا نام ہے۔

جاداد۔ ف۔ (مخفف ہے جائداد کا) مالیت۔ اسباب۔ مکان وغیرہ۔

جادادن۔ (ف۔ مرکب) جگہ دینا۔

جادل۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم دال مکسور لڑنے والا۔ بے دلیل بحث کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے جدل کا۔

جادو۔ ف۔ منتر۔ سحر۔ ٹونا۔ افسوں اور نیز بمعنی ساحر یعنی جادوگر۔

جادو جگانا۔ ہندی محاورہ ہے۔ جادو کو عمل میں لانا۔

جادو چلنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ سحر کا کارگر ہو جانا۔ جادو بیان بمعنی سحر بیان۔ دل پر اثر کر جانے والی تقریر۔

جادو رقم۔ وہ تحریر جس میں جادو کا اثر ہو۔ (مولانا اکبر)

لب جنبشم صنم گر دیکھنے پاتے کہیں شاعر
کری شیریں سخن ہوتا کوئی جادو رقم ہوتا۔

جادو کشان۔ قاتلان جادوگراں یعنی جادوگروں کو قتل کرنے والے (ان جمع کا اور جادوکش اسم فاعل)

جادوگر۔ ف۔ (گر کلمہ فاعلیت) جادو کرنے والا۔ ساحر۔ ٹونا کرنے والا۔ سیانا۔

جادوگری۔ ف۔ سحر۔ جادوگری۔ ساحری۔ اس میں یای نسبتی ہے۔

جادہ۔ ع۔ مادہ۔ (ج د د) بالفتح و دال مشدد و مفتوح۔ یعنی راہ راست۔ و شاہراہ ہندی ڈگر اور باریک راستہ جس کو ہندی میں پگ ڈنڈی اور انگریزی میں FOOT PATH کہتے ہیں فارسی والے بلا تشدید دال استعمال کرتے ہیں یعنی جادہ۔ جدد اور جداد جمع حالت اضافت میں اس کی ہ پر زیادہ ہو جاتا ہے۔ جیسے اس شعر میں ؎

جادۂ راہ بقا غیر از فنا ملتا نہیں
ہے خودی جب تک کہ انساں میں نہ ملتا نہیں

عربی املا جادہ لکھا جاتا ہے۔

جاذب۔ ع۔ کھینچنے والا۔ جذب کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے جذب کا۔ جاذب کاغذ یا ہندی سوکھتا۔ بلاٹنگ پیپر انگریزی۔ وہ کاغذ

جس سے روشنائی سُوکھائی جاتی ہے

جاذِبَہ۔ ع۔ بالفتح ذال مکسور۔ تاثیر۔ محبت۔ کشش۔ ایک قوّت کا نام ہے۔

جَار۔ ع۔ (ج ور) مادہ۔ پڑوسی جس کو فارسی میں ہمسایہ کہتے ہیں۔ شریک۔ پناہ چاہنے والا۔ پناہ دیا گیا۔ شوہر زن۔ (جیران۔ اجور۔ جیرہ) جمع۔ اور جارتر کی میں بمعنی منادی کرنا اور جمعیت۔ انگریزی میں جار مرتبان کو کہتے ہیں۔ جارّ بمعنی کھینچنے والا یہ جرّ سے بنا ہے۔ جس کے معنی کھینچنے کے ہیں۔

جارچی۔ ت (۔ اس میں چی کلمہ محافظت ہے۔ مثل خزانچی وغیرہ کے بمعنی ڈھنڈورچیا نقیب۔ منادی کرنے والا۔

جارزدن۔ مرکب ہے۔ ترکی لفظ جار بمعنی جار اور زدن فارسی مصدر ہے۔ ڈھنڈورا پٹوانا۔ خبر کر دینا۔ ملا طغرا ؎

بغرسودتا جارچی ہر طرف
زندجار لیکن بہ آواز دف

جارزن۔ ت۔ ڈھنڈورا پٹیا۔ انگریزی۔ ٹاون کرائیر۔

جارِحَہ۔ ع۔ (بالفتح ورای مکسور و حای حُطّی مفتوح) یہ مونث ہے جارح کا بمعنی زخم کرنے والی۔ مجازاً جانور شکاری۔ آدمی کے اعضا۔ جوارح اس کی جمع ہے۔

جارُوب۔ ف۔ (اسم آلہ ہے زفتن کا) جھاڑو۔ سوہنی۔ بُہاری انگریزی بُرُوم۔

جاروب کش} وجاروکش} جھاڑو دینے والا مہتر و فراش وغیرہ۔ ملا طاہر غنی ؎

بپیوستہ دلم صاف زگرد و خط یارست
جاروب کش خانۂ آئینہ غبارست

محسن تاثیر ؎

چو خورشید جاروب کش آن درم
کہ جنت کلیے بہ سر کوئی اوست

اوّل جاروب کشی میں یائی مصدری ہے

نوٹ۔ اُردو محاورے میں جھاڑو سے جگہ صاف کرنے کو جھاڑو دینا بولتے ہیں اسی رعایت سے جھاڑو کی پہیلی بنائی ہے:۔ ایک آدمی نے اپنے ملازم کو پڑوسی کے یہاں ایک چیز لینے کو بھیجا اور یہ کہدیا کہ اگر وہ دیتا ہو تو مت لانا اور نہ دیتا ہو تو لے آنا۔ بتاؤ وہ کیا شے تھی؟ ایک شاعر لکھتا ہے۔ ؎

نیزہ بازوں کا ایک ہے لشکر
ایک پٹکے سے سب وہ باندھے کمر
رو کریں جس طرف کو بہر مصاف
گھر کے گھر کردیں ایکدم میں صاف

جارِی۔ ع۔ (ری معروف) بہتا ہوا۔ رواں۔ نافذ۔ یہ اسم فاعل ہے جریان کا

نوٹ۔ اُردو میں جاری امر واحد حاضر ہے مصدر جانا کا جو مونث کے لئے غصّہ یا تحقیر کے مقام پر بولتے ہیں جیسے جاری لڑکی اپنا کام دیکھ۔ اور اسی طرح سے جارے مذکر کے لئے آتا ہے۔

جاری مجری۔ ع۔ (بفک شافت) قائم مقام۔ جانشین۔

جارِیَہ۔ ع۔ (بالفتح حرف سوم مکسور و چہارم مفتوح) یہ مونث ہے۔ جاری کی بمعنی جاری ہونے والی اور مجازاً بمعنی آفتاب۔ کشتی۔ لونڈی۔ بیٹی۔ خدا داد نعمت۔ آب رواں۔ (شر قادر نامہ) ؎

مرغ ہے جڑیا دام ہے پھندا
جاریہ لونڈی عبد ہے بندہ

امیر خسرو قران السعدین میں کشتی کی تعریف میں لکھتے ہیں۔ ؎

جاریۂ ہندزبانش سلیم
حامل چندین بچہ لیکن عقیم

جمع اس کی جواری ہے۔ عربی الاصل کا جاریۃ ہے۔

جازِع۔ ع۔ بہت بے صبر۔ بے قرار۔ (اسم فاعل جزع کا)

جازِم۔ ع۔ بالفتح و رائی معجمہ مکسور۔ (یہ اسم فاعل ہے جزم کا) بمعنی عزم بالجزم کرنیوالا یعنی مضبوط ارادہ کرنے والا۔ حرف متحرک کو ساکن کرنے والا۔ یعنی جزم دینے والا۔ قطع کرنیوالا۔ جوازم اسکی جمع ہے۔

جاسد۔ ع۔ جما ہوا خشک خون (جواہر اللغات سے)

جاسُوس۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم سین مہملہ مضموم (ج س س مادہ) بمعنی بھیدیہ۔ یا وہ شخص جو پوشیدہ طور پر حال دریافت کرے جو شخص ایک ملک کی خبر خفیہ دوسرے ملک میں بھیجے۔ یا خود لائے۔ احوال کا جستجو کرنے والا۔ جواسیس اس کی جمع ہے۔ اور اس پیشہ کو جاسوسی کہتے ہیں۔

جاعِل۔ ع۔ (بالفتح و عین مکسور) کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ پیدا کرنیوالا یہ اسم فاعل ہے جعل کا۔ اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃ

جاغر۔ ت۔ (غین معجمہ مفتوح) مرغوں کا پوٹہ (حوصلہ بفتح صاد عربی ہے) جس کی جمع حواصل ہے۔

جاف۔ ع۔ ف۔ پژمُردہ ہے

یعنی خشک و بے آب (اصل میں یہ جائف تھا اور صفت مشبہ ہے جفاف کی)

جافی۔ ع۔ بالفتح و کسر فا۔ اسم فاعل ہے جفا کا اور مجازاً ظلم کرنے والا۔ مولانا جامی ؎

جفائے گر رسید از ورا زجانی
کنوں را جب بود داد ر املائی

جا گرم کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً کسی جگہ دیر تک بیٹھنا۔ جا گرم داشتن بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔

جاگیر۔ ف۔ یہ مخفف ہے جاگیرد کا اور جاگیر اسم فاعل ہے گرفتن کا۔ وہ قطعہ زمین جو سرکار سے ملے۔

جاگیردار۔ وہ شخص جس کو جاگیر ملے۔ جاگیر کا مالک۔ جاگے سو پاوے سوئے سو کھوئے۔ ہندی کی ضرب المثل ہے۔ ناسخ ؎

یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پاوے گا
بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا

جالب۔ ع۔ (اسم فاعل ہے جلب کا) کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنے والا۔

جالس۔ ع۔ (بالفتح و لام مکسور) بیٹھنے والا۔ بٹھانے والا۔ یہ اسم فاعل ہے جلوس کا۔

جالعہ۔ ع۔ بے شرم آدمی۔ (جواہر اللغات سے)

جالوت۔ ع۔ بالفتح و لام مضموم ایک کافر بادشاہ کا نام ہے جس کو داؤد کی ہمراہی میں طالوت نے قتل کیا تھا۔

جالہ۔ ف۔ (بالفتح جیم و لام۔ بوزن لالہ) یہ دریا پار کرنے کا ایک آلہ ہے جس کو ہوا بھری ہوئی مشکوں پر چند لکڑیاں باندھ کر بنا لیتے ہیں۔

جالا۔ ہ۔ جال۔ تار عنکبوت۔ پھندا۔ جھلی۔ سفیدی جو آنکھ پر چھا جاتی ہے یہ دونوں امر بھی ہو سکتے ہیں جا۔ مصدر جانے کا اور لا مصدر لانے کا جیسے کسی سے کہیں:۔ اچھا جالا دے۔

جالینوس۔ (ایک یونانی لفظ گالینوس کا معرب ہے۔) یہ یونان کے نامی حکیموں میں تھا اس کا مدفن بمقام فرما ہے۔ جو کسی زمانہ میں بحر روم کے کنارے پر آباد تھا اب ویران ہے اور جالینوس کی زیارت گاہ ہونے کی وجہ سے بڑا امتیاز سمجھا جاتا تھا۔

(مصرعہ)

کجاست علم فلاطون و طب جالینوس

جالی۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ اسم فاعل ہے جلا کا یعنی جلا دینے والا۔ روشن کرنے والا۔

جام۔ ف۔ شراب کا پیالہ۔ ساغر۔ اور خراسان میں ایک شہر کا نام ہے۔ جو خواجہ عبد الرحمٰن جامی کا مولد ہے۔

نوٹ۔ شاعر لوگ جام یعنی پیالہ کو اس کے کھلے ہوئے منہ کی وجہ سے خنداں باندھا کرتے ہیں۔ اور آبگینہ کو جیراں و گریاں جیسے مرزا سودا کے اشعار ذیل میں ہے:۔

نے بلبل چمن نہ گل نو دمیدہ ہوں
میں موسم بہار میں شاخ بریدہ ہوں
گریاں بہ شکل شیشہ و خنداں بطور جام
اس میکدے کے بیچ عبث آفریدہ ہوں
میں کیا کہوں کہ کون ہوں سودا بقول درد
جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں

جام جہاں نما۔ ف۔ (بصفت) یہ اس پیالے کا نام ہے جس کو ایران کے بادشاہ کیخسرو نے علم نجوم کے ذریعہ سے بنایا تھا۔ اس سے تمام عالم کے خیر و شر کا حال معلوم ہو جاتا تھا۔

جام جہاں نما ایک جغرافیہ کا نام بھی ہے جام جہاں میں اس کا مرادف ہے۔ ؎

جام جہاں نما است ضمیر منیر دوست
اظہار مدعا در آنجا چہ حاجت است

اردو ترجمہ اس شعر کا یہ ہے ؎

جام جہاں نما ہے میرے دوست کی ضمیر
اظہار مدعا کی حاجت نہیں مجھے

جام جم۔ ف۔ پہلی میم مکسور ہے یعنی جام جمشید یعنی جمشید کا پیالہ۔ اور جمشید کے لفظی معنی ہیں روشن جان۔ اور یہ نام ہے ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا جو پیشدادی خاندان میں تھا چونکہ جام سب سے پہلے اس بادشاہ نے بنایا تھا لہذا اوس کی طرف منسوب کر دیا۔

جامح۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ سرکشی کرنے والا۔ سرکش۔ یہ اسم فاعل ہے جماح کا۔

جامد۔ ع۔ میم مکسور ہے جمنے والا یخ مثل پتھر کے جما ہوا۔ اور وہ لفظ جس سے کوئی لفظ مشتق نہ ہو اور نہ وہ کسی سے مشتق ہو مثلاً درخت اسم جامد ہے مقابل اس کا مصدر اور مشتق ہے یہ اسم فاعل ہے جمد کا اور اس کی جمع بھی جمد ہے۔

جام سحر۔ ف۔ (با اضافت یعنی میم مکسور) مجازاً آفتاب۔ خورشید۔ مہر۔

جام سفال۔ ف۔ (با اضافت یعنی میم مکسور ہے) مٹی کا پیالہ۔ ظرف گلی

شعر اکبر ؎

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا۔
جام جم سے یہ مرا جام سفال اچھا ہے

جام سفالینہ۔ ف۔ میم مکسور۔ حرف چہارم سین مکسور۔ مجازاً آدمی کا جسم۔

جامع۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ جمع کا اسم فاعل ہے یعنی جمع کرنے والا۔ شامل۔ جامع مسجد یعنی وہ مسجد جس میں جمعہ کی نماز پڑھیں جامع ہے۔

جامع المتفرقین۔ ع۔ (مرکب) بچھڑے ہوؤں کو پھر ملا دینے والا یعنی خدا۔ (فسانہ سرور لکھنوی عجائب) سبحان اللہ جامع المتفرقین اسی کا کام ہے بچھڑے ہوئے ملانا۔ اوس کے نزدیک کتنا کام ہے۔

جامعہ۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور عین مفتوح۔ مونث ہے۔ جامع کی یعنی تمام جمع اس کی جوامع آتی ہے۔

جامعیت۔ (یۂ مصدری ہے) جمع ہونا۔ ایسا جمع ہونا جس میں سب خوبیاں جمع ہوں۔

جامغول۔ ت۔ حرامزادہ غیریہ ذات۔ مردود یعنی خراب آدمی۔

جام فرعون۔ ف۔ (ترکیب اضافی) ہے۔ فرعون نے سونے کا ایک اتنا بڑا بنایا تھا کہ جس کو مجلس میں دورہ کے وقت چار آدمی اٹھایا کرتے تھے

جام فرعونی۔ اس میں یائے نسبتی اور معنی اوپر درج ہو چکے۔

جام کیخسرو۔ ف۔ (ترکیب اضافی) یعنی جام جہاں نما۔

جامگی۔ ف۔ مرکب ہے جامہ اور یائے نسبتی سے وہ روپیہ جو نوکر کو کپڑے کی قیمت کے لئے دیا جاوے مجازاً روزینہ۔ وظیفہ۔ مشاہرہ۔ جامہ کہنہ۔ خوراک جو غلام کو دیں۔ پیالہ کی بچھٹ جامگی معرب ہے جامگی کا جوامک جمع۔

شعر ذوقی ؎

قیصر و خاقان چین اندر جہان
جامگی خواران نعمت خانہ اش

جام گیتی نما۔ (ف۔ بصفت) مرادف جام جہاں نما۔

جاموس۔ (معرب گاومیش بحذف عطف) یعنی بھینسا۔ اور اس کو انگریزی بفیلو۔ اس کی جوامیس جمع ہے

جامہ۔ ف۔ پوشاک پہننے کے کپڑے۔ فرش۔ واضح رہے کہ جامہ میں آخری ہ اصلی نہیں ہے بلکہ وصلی ہے جس کو مخفی بھی کہتے ہیں اور محض اظہار فتحہ کے لئے ہے۔ اور جب یہ ہ زائد ہو تو اس حالت میں جام یعنی پیالہ شراب صراحی جام کا مزید علیہ ہوتا ہے۔

جامہ آفتاب می دوزند۔ فارسی محاورہ ہے ضرب المثل ہے۔ ہندی میں (ہتھیلی پر سرسوں جماتا ہے)

جامہ در خم نیل کردن۔ (ف مرکب) مجازاً تعزیت کرنا۔ ماتمداری کرنا۔ سیاہ ماتمی لباس پہننا۔

نظامی ؎

جو ہندے زنم بر سر زندہ پیل
زند پیلبان جامہ در خم نیل

جامہ سرخ پوشیدن سلطان۔ (ف مرکب) مجازاً بادشاہ کا قہر و غضب میں ہونا۔ پہلے یہ رسم تھی کہ قہر و غضب کی حالت میں بادشاہ سرخ لباس پہنکر اجلاس کیا کرتے تھے۔

مرزا رفیع واعظ قزوینی ؎

بہ پیدا رنگ من از زردی گشت جاناں سرخ
خدنگ کینہ جو پوشیدہ جامہ سلطان سرخ

جامہ صورت۔ ف (باضافت) وہ کپڑا جس پر تصویریں کھنچی ہوں

صائب ؎

ز لباس تن بروں آ کہ نیاز کردن
کہ بجامہ‌ای صورت نتواں نماز کردن

جامہ غوک۔ (ف۔ باضافت) لفظی معنی مینڈک کا کپڑا۔ اور مجازاً کائی جو پانی پر جمتی ہے یہ ایک قسم کی گھاس ہے عربی طحلب۔

جامہ فتح۔ (ف۔ باضافت) وہ کپڑا جو زرہ کے نیچے پہنکر میدان جنگ میں جاتے ہیں۔ اور اس پر انا فتحنا کی آیت اور دیگر دعائیں وغیرہ لکھی ہوتی ہیں۔ واضح ہو کہ جس لفظ کے آخر میں ہائے ہوز ہوتی ہے۔ اس پر اضافت کے لئے بجائے زیر کے ء لگایا جاتا ہے جیسے جامۂ فتح میں یا ہے۔

جامہ کن / **جامہ خانہ حمام**۔ (ف۔ حمام کا باہر والا درجہ جہاں نہانے والے اپنے کپڑے اتارتے ہیں۔ جامہ کن اسم ظرف ہے کندن کا۔

جامہ گذاشتن۔ (ف مرکب) مجازاً کسی بادشاہ یا ولی کا مرنا جسے ہندی میں چولا چھوڑنا کہتے ہیں۔

جامہ گلدوزی۔ (ف صفت موصوف) کارچوبی و گلکاری کا لباس۔

جامی۔ (ف یائے نسبتی) منسوب بہ جام تخلص ہے خواجہ عبدالرحمن کا جو جام کے باشندے تھے۔ یوسف زلیخا و بہارستان جامی وغیرہ آپ کے تصنیف سے ہیں۔

نوٹ۔ ایک ایرانی شاعر مولانا جامی پہ نظامی کے مضامین کے سرقہ کا الزام لگاتا ہے چنانچہ اس نے لکھا ہے ؎

غلط افتاد جامی راز خامی
نہ سکبا پخت در دیگ نظامی

جَان - ف - بلا تشدید نون بمعنی روح - طاقت - پران ہندی اور آن جان - یعنی جان ایسے لفظوں میں تعظیم کے لیے لگا دیتے ہیں - ہندی میں جان امر کا صیغہ ہے مصدر جاننے کا جیسے اس شعر میں ؎

جان من دیکھو میرا کہنا مان
ان رقیبوں کو اپنا دشمن جان

اور بجان شما - اہل زبان کا محاورہ ہے اردو ترجمہ یہ ہے تمہاری جان کی قسم -

جان پر بازی کرنا - اردو محاورہ یعنی جان کا افسوس نہ کرنا -

؎
جو ہیں مرد بازی کریں جان پر
جو نامرد ہیں وہ مریں نان پر

جان پر کھیل جانا - اردو محاورہ ہے مثل مندرجہ بالا محاورے کے -
شعر امانت ؎

جن کھیل جاتے ہیں میری الف ہیں جان پر
انسان کی اصل کیا ہے کہ پتلا ہے خاک کا

جَانّ - بہ تشدید نون (ج - ن - ن) مادہ ہے - وہ جن جس کی اولاد قوم جن ہے - ابو الجن یعنی جنوں کا باپ جیسے حضرت آدم ابو البشر کہلاتے ہیں - اور مجازاً مطلق جن -

جانان - ف - مرکب ہے جانا اور آن کلمہ نسبت سے رسالہ عبد الواسع میں لکھا ہے کہ اس کا (ان) زائد ہے جیسے جاویدان ہیں - معنی اس کے محبوب معشوق - دلبر - اور تصوف کے اشعار میں بر خدا ہوتی ہے جیسے اس شعر میں ؎

دل کا حجرہ صاف کر جاناں کے آنے کے لیے
ذکر غیر دوں کا اٹھا اس کے بٹھانے کیلئے

جان آزاری - ف -
دکھ دینا -

جانانہ - ف (آنہ کلمہ نسبت ہے) معشوق - محبوب - شعر مونس ؎

تیری محفل میں جانانہ میں کس طرح ہو جانا
میری صورت فقیرانہ تیرا دربار شاہانہ

جان آہن - ف (پہلا نون مکسور ہے) مجازاً بمعنی بیرحم - جلاد - سخت جان -

جَانِب - ع - بالفتح و نون مکسور بمعنی طرف یا پہلو (ج ن ب) مادہ جوانب جمع اور جانبین تثنیہ ہے -

جانباز - ف - (اسم فاعل باختن کا) مجازاً مخنتی - بہادر - جان پر کھیل جانے والا - اور جانبازی میں یائی مصدری ہے - یعنی بہادری -

جان بُردن - (ف - مرکب) زندگانی کرنا -

جان بلب - (ف - مرکب) قریب بمرگ - وہ شخص جو سخت بیمار ہو جس کی جان لبوں پر آ گئی ہو -

جانبین - ع - طرفین یا دونوں طرف یہ جانب کا تثنیہ ہے -

جان پریان - ف - پہلا نون مکسور ہے - مجازاً بمعنی انگوری شراب -

جانِ جان - ف - نون اول مکسور ہے کنایہ ہے ذات حق تعالیٰ سے روح اعظیم آتش تیز کیونکہ جان یعنی ابو الجن کی پیدائش آگ سے ہے - ایک قسم کی روٹی جس میں چند تہیں ہوتی ہیں - ہندی پراٹھا - واضح ہو کہ مندرجہ ذیل اردو کے شعر میں جان جان اس معنی میں مستعمل نہیں ہوا ہے ؎

اتنا ستم نہ کر تو میری جان - جان جان
یکساں نہیں رہیگا ترا مان - مان - مان

جان دار } ف - (اسم فاعل
جانہ دار } داشتن کا) ہتیار بند مددگار - دوست -

جانِ دارُو - ف - اس میں اضافت مقلوب ہے مجازاً بمعنی نوشدارو - تریاق -

جان تو کہ نجنیں خواہم کرد - فارسی محاورہ ہے - تیری جان کی قسم میں ایسا ہی کروں گا - قصمائے فارس اکثر گفتگو میں بائے ظرفیت و قسم و استعانت کو حذف کر دیتے ہیں - جیسے گھر میں جاؤ (فارسی ترجمہ) خانہ برو اس لئے اصل میں یہ بجان تو تھا -

جان در میان داختن - ف - (مرکب) مجازاً بمعنی نہایت الفت و محبت -

جانشین - ف (اسم فاعل ہے نشستن کا) وہ آدمی جو کسی کی جگہ پر بیٹھے قائم مقام -

جانفرسا - ف (اسم فاعل فرسودن کا) بمعنی کاہندہ جان -

جانفزا - ف - (اسم فاعل فزودن کا) لغوی معنی جان کا بڑھانے والا - مجازاً ابجیات - اور اہل فارس کے یہاں ہر ایک مہینہ کی تیسویں تاریخ کیونکہ وہ دن ان کے یہاں مبارک سمجھا جاتا ہے -

جانفشانی - ف (مرکب ہے - جانفشان اسم فاعل فشاندن کا اور یائی مصدری ہے) مجازاً بمعنی محنت کوشش - سعی -

جانکاہ - ف (اسم فاعل کاہیدن کا) جان گھٹانے والا -

جان کندن - (ف مرکب)

موت کے وقت جان اُکھڑنا یعنی جسم سے نکلنا۔ نزع۔ اور مجازاً بڑی محنت

جانگزا۔ ف۔ مرکب (اسم فاعل ہے گزیدن کا) یعنی جان پر خطرہ پہونچانے والا۔

جانماز۔ ف۔ مرکب۔ وہ چیز جس پر نماز پڑھیں نماز پڑھنے کا مصلا۔ ملا ظہوری در منقبت ؎

دو شال سفید آورد صبح راز
کرساز دیکے زاں دوتا جانماز

جان نواز۔ ف۔ جان کا نوازش کرنے والا۔ یہ نواختن کا اسم فاعل ہے

جانور۔ ف۔ مرکب ہے جان بمعنی روح اور ور کلمہ صاحبی سے۔ یعنی صاحب جان یعنی جو زندہ ہو۔ یہ لفظ ہر ذی حیات پر دلالت کرتا ہے مگر مجازاً انسان کو چھوڑ کر دنیا کے باقی تمام جانداروں کو خواہ درند ہوں خواہ چرند یا پرند۔ جانور کہتے ہیں ہنرور۔ فرود سے پیشہ ور وغیرہ میں بھی ور یہی کام دیتا ہے۔

جان من و جان شما۔ ف۔ مرکب۔ یہ مقام قسم میں کہتے ہیں یعنی تم کو قسم ہے میری جان کی اور مجھکو قسم ہے تمہاری جان کی محبت اور اتحاد کے مقام پر بھی کہتے ہیں یعنی میری اور تمہاری جان ایک ہے۔ یا میری جان تمہاری جان پر فدا ہو (لغات کشوری ہے) اور مولف جامع اللغات لکھتا ہے کہ جان من و جان شما اور جان شما و جان من دونوں طرح استعمال ہوتا ہے اور یہ عبارت ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں کہ جب کوئی چیز کسی کے سپرد کیجاوے اور اس کی حفاظت کی سخت تاکید کی جاوے۔ خواجہ جمال الدین سلمان کا

شعر ؎

جان شیرین من است ای شعر و من پیش شما
بسپارم جان خود جان شما و جان من

خواجہ حافظ کا شعر ؎

دل خرابی میکند دلدار را آگہ کنید
زینہار ای دوستاں جان من و جان شما

جان تو و جان او۔ ف۔ مرکب۔ یہ عبارت ایسے موقع پر کہی جاتی ہے کہ جب کوئی عزیز چیز امانتاً کسی کے سپرد کیجائے اور اس کی حفاظت کے لئے تاکید ہو۔

شعر خاقانی

؎

عشق بیانگ بلند گفت کہ خاقانیا
یار عزیز است صبح جان تو و جان او

جان و جوش بودن۔ ف۔ مرکب۔ کمال محبت اور اتحاد سے کنایہ ہے

جانی۔ ف۔ اس میں یای نسبتی ہے منسوب طرف جان کے جیسے دوست جانی۔ یار جانی ؎

کہ یاران سہ قسم اند ار بدانی
زبانی اند و جانی اند و نانی
بہ نانی نان بدہ از در بدر کن
تواضع کن بہ یاران زبانی
ولا یاران جانی را بدست آر
ز بہر شاں جان بدہ گر می توانی

اور دوست اور پیارے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے ؎

کشور حسن میں تبہ ہے یہ جانی تیرا
نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا

اور زیر منسوب جان جو نام ابو الجن کا ہے۔

جانی۔ ع۔ گنہگار۔ تقصیروار یہ اسم فاعل ہے جنایت (عربی املا جنایۃ) کا جس کے معنی ہیں گناہ کرنا۔ (منتخب اللغات سے) مصرعہ ذیل میں صنعت ترجمۃ اللفظ ہے۔

جانی گناہ گار سنو میرے قتل سے۔

ذیل کی رباعی میں جانی ہندی کا لفظ ہے یعنی جانے والا۔ ؎

دنیا یہ عجب سرائے فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آکے نہ جاے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

جانی کی جمع جناۃ و جنار ہے۔

جاوان۔ توریت میں یونان کو کہتے ہیں۔

جاودان۔ ف۔ حرف سوم واؤ مکسور ہے یہ جاویدان کا مخفف ہے یعنی ہمیشہ۔ دایم۔ پیوستہ مدام۔

جاودانی۔ ف۔ حرف سوم واؤ مکسور ہے اور یای نسبتی ہے۔ یعنی ہمیشہ کی۔

جاورس۔ ف۔ سوم واؤ مفتوح ہے معرب ہے گاورس کا۔ ایک قسم کا غلہ جس کو چینا کہتے ہیں اور بقول بعض باجرہ

جاوید۔ ف۔ بکسر واؤ و یای مجہول۔ ہمیشہ۔ دائم۔ قائم۔ برقرار۔ اس کی واؤ کو بالفتح پڑھنا [illegible] ہے۔

ع دولت جاوید یافت ہر کہ نکو نام زیست۔

جاویدان۔ ف۔ مزید علیہ ہے جاوید کا جیسے بامداد کا بامدادان۔ یعنی جاوید جو اوپر گذرا۔

جاہ۔ ع۔ (ج و ہ) مادہ یعنی مرتبہ عزت۔ قدر۔ رتبہ۔ عالیجاہ یعنی ذی رتبہ۔ محاورے میں جاہ و حشم بھی آتا ہے جیسے شعر خوشتر لکھنوی ؎

ترے جاہ و حشم سے ہے مجھے حیف

عدول حکم سے ہو گا تہ سیف

جاہل۔ ع۔ (اسم فاعل ہے جہل کا) بمعنی ناخواندہ۔ بےعلم۔ اَن پڑھ۔ دیا ہین۔ جہلاء۔ جُہلاء۔ جُہّال عربی جمع ہے مگر اہل فارس اس کی جمع اپنے طور پر بزیادت الف و نون بنا لیتے ہیں جیسے مصرعہ سعدی کا ؎

سر جاہلاں بر سر دار بہ

جاہلیت۔ ع۔ (یہ مصدر جعلی) بمعنی جاہل ہونا۔ اور وہ زمانہ جب عرب میں قبل از اسلام بُت پرستی ہوا کرتی تھی۔ جس کی بابت حالی لکھتے ہیں ؎

وہ یک بُت پرستوں کا تیرتھ بنا تھا
جہاں تین سو ساٹھ بُت پج رہا تھا
یہ عزیٰ پہ وہ نائلہ پر فدا تھا
اسی طرح گھر گھر نیا اک خدا تھا

جائے۔ ف۔ جگہ۔ مقام اس کی ی حذف کرنے سے بھی معنی بدستور رہتے ہیں۔

جای اُستاد خالی ست۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ بہترین کام میں بھی استاد کی اصلاح ضروری ہے۔

جای انگشت نہادن۔ (ف۔ مرکب) عیب و خطا و لغزش کی جگہ۔ مصرعہ سعدی

نہ بر حرف او جای انگشت کس

جای تخلیہ۔ (ف۔ مرکب) سونے اور آرام کا مقام

جای جو۔ ف۔ بمعنی آتشدان۔

جائداد۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب) بمعنی مال و اسباب۔

جائداد منقولہ۔ قانونی اصطلاح میں اس جائداد کو کہتے ہیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجا سکیں مثلاً گھر کا اسباب وغیرہ۔

جائداد غیر منقولہ۔ قانونی اصطلاح میں وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جا سکیں مثلاً۔ زمین و مکانات وغیرہ۔

جائداد مستغرقہ۔ قانونی اصطلاح میں وہ جائداد جو رہن وغیرہ میں غرق ہو جائے۔ ڈوبی ہوئی جائداد۔

جائداد مشفوعہ۔ وہ جائداد جس پر حق شفع کا عمل کیا گیا ہو۔

جائداد مکسوبہ۔ آپ کمائی ہوئی جائداد۔

جائر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے جور کا) ستمگار۔ جور کرنے والا۔ راہ حق سے راہ باطل پر میل کرنے والا۔

جائز۔ ع۔ (اسم فاعل ہے جواز کا) درست۔ مطابق شرع۔ اجوزہ و جوائز جمع

جائزہ۔ ع۔ (مونث ہے جائز کی) مجازاً بمعنی انعام۔ صلہ۔ نیگ۔ بدلہ۔ اور اہل دفاتر کی اصطلاح میں تصحیح کی ایک علامت ہے جو بعد مقابلہ کے بصورت الف بنائی جاتی ہے۔ انگریزی میں اس کو ٹک مارک کہتے ہیں اور وہ اس صورت کا نشان ہوتا ہے ✓۔ اور جانچ و پڑتال کے معنی بھی آتے ہیں۔ مصرعہ۔ ؎

جب جائزے کو فوج شہ دیں کی صف جمی

جمع اس کی جوائز آتی ہے۔

جائع۔ ع۔ بھوکا۔ گرسنہ ہنگری انگریزی میں یہ اسم فاعل ہے جوع کا۔

جائے فلاں پیداست
جائے فلاں خالی ست
جائے فلاں سبزاست

(ف۔ مرکب) یہ تینوں محاورے کسی غیر حاضر شخص کو یاد کرتے وقت استعمال کرتے ہیں۔

جائگاہ۔ ف۔ بمعنی جگہ یا مقام اس میں کلمہ گاہ زائد ہے۔

جای۔ ف۔ (ن۔ (یائی معروف) گل جاہی یا جوہی۔ یہ ایک مشہور پھول ہے۔ شعر گوہر بدایونی ؎

تمام کے گل کا سب طرح سے تو ثبوت ہو تھا خوشبو میں
جائی جاہی کا جسم ہی تھا جنائے گل کا تھا لگ میں

ج ب

جُب۔ ع۔ بالضم و بائی مشدد بمعنی چاہ یا کنواں۔ انگریزی ویل یا پٹ اور بخیال بعض گہرا اور بہت پانی کا کنواں۔ جباب و جببہ۔ جمع۔

جُبا۔ ع۔ بفتحیتن۔ یہ مغرب ہے۔ (جبایہ و جباوہ کا) بمعنی خراج یا محاصل جمع کرنا۔ اور مجازاً اپنے قہوہ یا شراب کے پیالے سے دوسرے کی تواضع کرنا۔

جُبات۔ ع۔ بضم اول۔ یہ جابی کی جمع ہے خراج جمع کرنے والے۔ مال جمع کرنے والے۔

جَبّار۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے جبر کا) بڑا ظالم۔ بڑا جبر کرنے والا۔ ہر کش و توڑنے والا۔ اس لحاظ سے خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے جو اسم جلالی ہے) اور ٹوٹے کو جوڑنے والا۔ اس لحاظ سے یہ خدا کے ناموں میں سے ایک اسم جمالی ہے جبابرہ جمع۔

جبّاری۔ ع۔ (اس میں یای مصدری ہے) تکبر۔ شان۔

جِبال۔ ع۔ (بکسر اول وفتح دوم) بہت سے پہاڑ۔ یہ جمع ہے جبل کی جو بفتحیتن بمعنی پہاڑ ہے۔

جِبَال رَاسِیَات۔ ع۔ راسیات بفتح اوّل و کسر سین مہملہ اور جبال کا لفظ اوپر درج ہو چکا یہ دونوں جمع کے صیغے ہیں بمعنی بلند اور استوار پہاڑ (لطائف اور غیاث سے)

جَبَا کَرِ دَن۔ (ف۔ مرکبؔ) مجازی معنی اپنا شراب یا قہوہ کا پیالہ بطور لوازمہ دوسرے کو دینا۔

جُبَان۔ ع۔ (یہ جُبُن کی صفت مشبہ ہے) نامرد۔ بزدل۔ اجبان۔ جمع ہے اور دوسری جمع اس کی جُبُن بضمتین بروزن فعل ہے جیسے حمار کی حُمُر ہے۔

جَبَّان۔ ع۔ (ج ب ن) مادہ جنگل۔ صحرا۔ بیابان۔ دشت۔

جَبَانَت۔ ع۔ (بفتحتین و نون نیز مفتوح) نامردی۔ بزدلی۔

جَبَّانَہ۔ ع۔ (ج ب ن) مادہ۔ جنگل۔ صحرا۔ بیابان۔ دشت جبابنہ جمع

جِبَایَت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم (ج ب ی) مادہ۔ مال جمع کرنا۔ خراج جمع کرنا۔

جَبَائِر۔ ع۔ یہ جبیرہ کی جمع ہے اور جبیرہ کے معنی ہیں کنگن یا ٹوٹی ہوئی کھپچیاں جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں۔

جَبَابِرَہ۔ ع۔ گردنکش لوگ۔ یہ جبار کی جمع ہے۔

جِبْت۔ ع۔ (بالکسر دوم آخر تائے فوقانی) بت کا ہی۔ نجومی ساحر۔ سحر۔ اور وہ چیز جو سوائے ذات باری تعالیٰ کے پوجی جاوے۔

جُبْجُبَہ / **جُبْجُبَہ**] ع۔ دونوں جیم مفتوح۔ حرف دوم بہ ساکن۔ چوتھا حرف بے مفتوح (غیاث اور شرح نصاب سے) مگر مولف کنز نے دونوں جیم مضموم لکھے ہیں (ج ب ب) مادہ۔ چمڑے کی زنبیل۔ شکنبہ یعنی معدہ حیوان۔ اور معدہ ایک چمڑے کی تھیلی ہے پیٹ کے اندر جس میں غذا جاکر ہضم ہوتی ہے۔ جباجب اس کی جمع ہے۔

جَبْر۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم معنی بھرنا۔ کسی ٹوٹے عضو کو پٹی سے باندھنا پٹی باندھنا۔ اجبار کرنا۔ کسی آدمی کو کسی کام کے لیے زبردستی مقرر کرنا۔ زبردستی۔

ے

بروزگار سلامت شکستگان دریاب۔
کہ جبر خاطر مسکین بلا بگرداند

گلستان کے اس شعر میں جبر بمعنی پٹی باندھنا ہے۔

جَبْرًا۔ ع۔ (الف تنوین فتحہ کا) بے اختیاری سے یا زور سے بے اختیاری کے

جِبْرَائِیل۔ عبرانی لفظ ہے۔ نام ہے ایک مشہور فرشتہ کا جو ارسال وحی پر مقرر ہے۔ جبرئیل۔ جبرئل۔ جبرال۔ جوہر کل۔ عقل اوّل۔ عقل اولین۔ روح القدس۔ روح الامین۔ حامل وحی ان سب لفظوں سے یہی فرشتہ مراد ہے۔ لفظ امین جبرئیل کی صفت میں آتا ہے ے

بس کیا عرض حال سر تا سر
جبرئیل امین نے آکر

(مصرعہ)

جبرئیل امین رہ گئے شہپر کو تھام کے

جَبَرُوت۔ ع۔ بفتحتین (یعنی ج اور ب دونوں بمفتوح ہے (ج ب ر) مادہ ہے عظمت۔ بزرگی۔ تکبر۔ اور اصطلاح صوفیہ میں خدا کی بزرگی و وحدت و جلال ناسوت۔ لاہوت و ملکوت مقابل۔

جَبَرُوتی۔ ع۔ (یائی نسبتی) یعنی عظمت والا۔ بزرگی والا۔

شعر ناسخ لکھنوی ے

ہوں وہ جبروتی کہ گروہ حکما سب
جبریوں کی طرح کرتے ہیں جوں چوں میری آگے

جبر و مقابلہ۔ ع۔ فنون حساب میں سے ایک علم کا نام ہے جس میں مقادیر مجہولہ کو مقادیر معلومہ کی کمی بیشی کرکے معلوم کرتے ہیں۔ اس علم کی اصطلاح میں جبر بمعنی زیادہ کرنا اور مقابلہ بمعنی کم کرنا ہے۔ اور جو علامتیں اس علم میں استعمال کی جاتی ہیں ان کو علامات جبریہ یا رموز جبریہ کہتے ہیں۔ مصر والے اس کو علم الجبر کہتے ہیں اور انگریزی Algebra اس علم کا پہلا موجد ہندیا ہیں اور یہ بحث گذرا ہے اور یونان میں سب سے پہلے جبر و مقابلہ ڈائی فنٹس نے لکھا ہے بعض مورخین نے ان دونوں صاحبوں کو ہمعصر لکھا ہے مگر ان میں سابق الذکر فائق تھا۔

بعدہٗ حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں اس کا ترجمہ عربی میں ہوا۔

جَبْرِیَّہ۔ ع۔ (بفتحتین ر راے مہملہ مکسور و یائے تحتانی مشدد و مفتوح یہ اس میں نسبت کا ہے۔ بندہ کو غیر مختار جاننے والی جماعت یعنی وہ لوگ جن کا یہ عقیدہ ہے کہ بندہ کو اپنے کام کرنے میں اختیار نہیں ہے۔

جَبَل۔ ع۔ بفتحتین۔ کوہ۔ پہاڑ۔ بہ جمع اجبال۔ جبال (بکسر جیم) اُجبل جمع۔

جَبَلُ الرَّحْمَۃ / **جَبَلِ رَحْمَت**] ع۔ مرکب اضافی عرفات میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔

جُبل النار۔ ع۔ کوہ آتش فشاں۔ ہندی جوالا مکھی۔ انگریزی VOLCANO

جِبِلّت۔ ع۔ بکسرتین و لام مشدد و مفتوح۔ (ج ب ل) مادہ یعنی پیدائش طبیعت۔ خلقت۔ سرشت جبلات جمع ہے۔

جُبلُہ۔ ع۔ بالضم (ج ب ل) مادہ اونٹ کا کوہان جس کو انگریزی میں ہمپ کہتے ہیں۔

جِبِلّی۔ ع۔ بکسرتین (منسوب بہ جبلت) پیدائشی۔ ذاتی۔ طبعی۔

جَبَلی۔ ع۔ بفتحتین۔ اس میں یائی نسبتی ہے منسوب بہ جبل۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔

جُبن۔ ع۔ پنیر۔ سفیدی جو دودھ کو پھاڑ کر نکالتے ہیں۔ یہ بدلی۔ نامردی

جُبّہ۔ ع۔ بالضم اول و بائی موحدہ مشدد و مفتوح۔ فقیروں کا لباس پیرہن۔ جمع اس کی جُبب اور جباب آتی ہے مادہ (ج ب ب)

جَبہہ۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی پیشانی ماتھا اور وہ چار ستارے جو برج اسد کی پیشانی پر ہیں اور یہ چاند کی دسویں منزل ہے۔ جباہ۔ بالکسر جمع ہے۔

جبہہ سائی۔ ف۔ یائی مصدری پیشانی رگڑنا۔ عاجزی کرنا۔

جبہہ درویش۔ ف۔ (بااضافت) مجازاً آفتاب۔ ابر۔ رات۔

جُبیرہ۔ ع۔ وہ کھپچیاں جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھا جاتا ہے۔ اور کنگن۔ جبائر جمع۔

جَبین۔ ع۔ پیشانی۔ ناصیہ۔ ماتھا (ج ب ن) مادہ ہے۔ اَجبُن۔ اجبنہ۔ جُبُن۔ جمع ہے۔

جبیں سا۔ ف۔ اسم فاعل۔ پیشانی رگڑنے والا۔ سجدہ کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا ناصیہ فرسا۔ مرادف۔ شعر تیغ

نہیں جھکنے میں سجدہ میں جبیں سا تیرے کوچے
خم محراب ابرو کو یقین ہے تیغ جراں کا

جبیں سائی۔ ف۔ یائی مصدری پیشانی رگڑنا۔ سجدہ کرنا۔ عاجزی کرنا۔ شعر آتش

جب سے شیطان کا احوال سنا ہے میں نے
بائے بت پر بھی ارادہ ہے جبیں سائی کا

ناصیہ فرسائی مرادف ہے۔

جبیں گرفتہ۔ ف۔ اسم مفعول مرکب ہے۔ مجازاً ترش رو۔

ج ث

جُثّہ۔ ع۔ (ج ث ث) مادہ جڑ سے اکھیڑنا۔

جُثام۔ ع۔ کابوس جو ایک بیماری کا نام ہے جس سے انسان خواب میں ڈرتا ہے۔ سوتے میں ڈرنا۔ (ج ث م) مادہ ہے۔

جَثم۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی آدمی رات گزرنا۔ درختوں کا زمین سے بلند ہونا۔

جُثمان۔ ع۔ بالضم (ج ث م) مادہ یعنی۔ بدن۔ جسم۔ تن۔ دیکھو شریر ہندی

جُثُوّ۔ ع۔ بضمتین و تشدید واو زانو کے بل بیٹھنا۔

جُثوہ۔ ع۔ تودہ سنگ۔

جُثہ۔ ف۔ یعنی جسم۔

جُثۃ۔ ع۔ بالضم بدن۔ تن۔ جسم۔ (ج ث ث) مادہ۔ جثث جمع

جُثِی
جِثِی
ع۔ وہ زانو بیٹھنا یا زانو کی انگلیوں کے بل بیٹھنا یا کھڑا ہونا۔ اصل میں جثو تھا۔

ج ح

جَحد۔ ع۔ بالفتح۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔

جَحش۔ ع۔ بالفتح۔ گھوڑے یا گدھے کا بچہ۔ جفا۔ سختی۔ غضب نام ایک صحابی کا۔ جحاش جمع ہے۔

جَحمَرش۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی و میم مکسور و رائی مہملہ مفتوح۔ کبڑھی۔ بڑھیا۔ بدشکل عورت۔ خرگوش۔ سانپ۔

جَحّام۔ بفتحتین و میم مکسور اس کی جمع ہے۔

جُحُود۔ ع۔ بضمتین۔ یعنی جحد یعنی دیدہ و دانستہ انکار کرنا۔

جَحِیش۔ ع۔ (ج ح ش) مادہ ترک دنا فیہ۔ مرد خود رای و متکبر۔

جَحِیم۔ ع۔ (ج ح م) آگ جو بہت تیز ہو۔ دوزخ کے چھٹے طبقہ کا نام۔

ج د

جَد۔ ع۔ بالفتح و سکون دال (ج د د) نصیب۔ بخت۔ تونگری۔ بزرگی۔ بے نیازی۔ لب جوئی دریا کا کنارہ۔ کپڑے کا قطع کرنا۔ دادا نانا۔ اس لفظ کی جمع دادا اور نانا کے

معنی میں اجداد آتی ہے اور متذکرہ
بالا دیگر معنوں میں جدود ہے۔ یک
جدی یعنی ایک دادے کی اولاد۔
جِدّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید دال
مہملہ (ج د د) مادہ کسی کام میں
کوشش کرنا۔ درستی۔ سخن سنجیدہ
مقابل ہزل جد و جہد و جد و کد۔
محاورہ ہے۔ کہ عربی میں بمعنی ایک ہے
جُدّ۔ ع۔ بضم اول و سکون دال
مہملہ (ج د د) مادہ یعنی چاہ درمیان
علف زار یعنی وہ کنواں جو کھیت
میں واقع ہو (منتخب اللغات سے
جِدًّا۔ ع۔ بالکسر و دال مشدد
والف منون یعنی تنوین فتحہ۔ معنی از
روئے کوشش یعنی کوشش یا سعی سے۔
جِدار۔ ع۔ بالکسر و دال مہملہ
مفتوح (ج د ر) مادہ یعنی دیوار
ہندی بھیت انگریزی وال جُدُر و جُدُر
جمع ہے۔
جِدال۔ ع۔ بالکسر و دال مفتوح
جنگ۔ لڑائی یا لڑائی کرنا جنگ کرنا۔
جُدُل جمع ہے جدل بھی اسی معنی
میں آتا ہے۔
جدالہ۔ ع۔ (ج د ل) مادہ
کچا خرما۔ جدال جمع۔
جَداوِل۔ ع۔ بفتحتین۔ و
حرف چہارم واو مکسور۔ یہ جمع ہے
جدول کی جس کے معنی لکیر یا نہر کے
ہیں۔
جُدائی۔ ف۔ بالضم۔ دیائی
مصدری۔ دوری۔ جدا ہونا تفرقہ۔
ہندی برہ۔ عربی ہجر۔
جَدب۔ ع۔ بالفتح۔ قحط۔
خشک سالی عیب کرنا۔
جِدّت۔ ع۔ بالکسر و دال

مشدد و مفتوح (تازگی) نیا ہونا۔ تیز فہمی۔
جَدَث۔ ع۔ گور۔ مرقد۔ مزار۔ قبر۔
اجداث جمع ہے۔
جَدَد۔ ع۔ بفتحتین۔ زمین ہموار
جداد جمع۔
جُدَد۔ ع۔ جدہ کی جمع ہے جس
کے معنی راہ ہیں۔
جَدر۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی
بمعنی دیوار۔
جُدر۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی
بمعنی دیوار۔
جُدُر۔ ع۔ بضمتین بمعنی دیواریں۔
یہ جدار کی جمع ہے جس کے معنی ہیں دیوار
جَدَر۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی آبلے
پڑنے کے نشان۔
جُدران۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی
بمعنی قبریں۔ قبور۔ (یہ جُدر بمعنی دیوار
کی جمع ہے۔
جُدَرہ۔ ع۔ (ج د ر) مادہ ہے۔
آبلہ۔ (جدر اس کی جمع ہے)
جُدری۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی
ورائے مہملہ مکسور و یائے معروف۔
जदरी (ج د ر) مادہ۔
بمعنی چیچک۔ سیتلا۔ (بحر الجواہر اور
منتخب سے) اور صراح میں اس کو بضم
اوّل و فتح ثانی یعنی جُدَری اور نیز
بفتحتین یعنی جَدَری بھی لکھا ہے۔
جَدع۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ناک
کان اور ہاتھ کاٹنا۔ قید کرنا۔
جَدَل۔ ع۔ بفتحتین۔ جنگ۔ لڑائی
اجدال و جدول جمع ہے اور لفظ جدال
کے بھی یہی معنی ہیں۔ فارسی میں داشتن کے ساتھ
استعمال ہوتا ہے۔
جدوار۔ (زدوار کا معرب) سیاہ
رنگ اور مخروطی شکل کی ایک جڑ ہے۔

جدوار میں کام آتی ہے۔ ہندی اس
کی نربسی ہے۔
جَدوَل۔ ع۔ بفتح اول و سوم
(ج د ل) مادہ ہے پانی کی نہر کھائی
اور مجازاً وہ لکیریں جو خوشنمائی کے
لئے کسی ورق کے گرد کھینچی جاتی ہیں
جداول جمع (بالفتح و کسر واو) شعر
غنی ؎
مگر نقطے زردی صفحہ حسن تو پیدا ارد
کہ مہ شب کشید از ہالہ جدول صفحہ رو را
جدول قرق۔ خشک نہر کو کہتے
ہیں۔* شعر محسن تاثیر ؎
ز منع بوسہ عیاں شد کہ خط لالہ رخان
بگرد مصحف رخسار جدول قرق ست
جَدَّہ۔ ع۔ (یہ مونث ہے جد کا)
دادی۔ نانی۔ جدات جمع ہے۔
جُدَّہ۔ ع۔ بالضم و دال مہملہ
مشدد و مفتوح (ج د د) مادہ ہے
عرب میں کنارہ بحر مکہ پر ایک شہر کا
نام ہے۔ کتے کے گلے کا پٹہ۔
غیاث۔ صراح مؤید و کشف و مدار
یہ سب لغات اس تلفظ سے متفق
الرائے ہیں۔ مگر صاحب منتخب نے
لکھا ہے کہ اس معنی میں جدہ بالکسر
ہے۔ واضح ہو کہ اس معنی میں یعنی
نام شہر جو لوگ بالفتح بولتے
ہیں غلط ہے بالفتح ثانی اور دادی
کے معنی میں ہے جیسا کہ اوپر درج ہوا۔
جَدی۔ ع۔ بزغالہ بکرا اور
بروج فلکی میں سے دسویں برج
کا نام ہے ہندی مکر اور قطب شمالی
کے پاس ایک ستارہ کا نام ہے جس
کو عوام قطب ستارہ کہتے ہیں۔
جداء و جدیان جمع ہے۔
جَدّی۔ ایک دادا کی اولاد۔

*کیونکہ فارسی زبان میں قرق خشک کو کہتے ہیں

جَدِید - ع - بالفتح - نیا - نو - ضد قدیم (ج د د) مادہ اور شعر کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے جو نئی پیدا کی گئی ہے تو گویا اس کی جدت ہی اس کی وجہ تسمیہ ہے - وزن اس کا یہ ہے - فعلاتن - فعلاتن - مفاعلن - کل جدید لذیذ ضرب المثل ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ تمام نئی چیزیں اچھی معلوم ہوتی ہیں

جَدِیدان - ع - بالفتح و دال اول مکسور - رات اور دن سے کنایہ ہے -

جَدِیر - ع - (ج د ر) مادہ ہے یعنی سزاوار - لائق - موافق -

ج ذ

جُذاذ - ع - (ج ذ ذ) مادہ ہے ہر چیز کا ریزہ اور ٹکڑا - صاحب منتخب اللغات لکھتا ہے کہ اس لفظ کا تلفظ ہر سہ حرکات درست ہے یعنی جُذاذ - جَذاذ - جِذاذ مگر بالضم فصیح ہے -

جُذام - ع - (ج ذ م) مادہ ہے کوڑھ کا مرض جذما جمع اور جذامی یعنی کوڑھی جس کو انگریزی میں لیپر کہتے ہیں - اور جذام خانہ وہ مکان جس میں کوڑھی رہتے ہوں انگریزی میں LAZARETTO کہتے ہیں -

جذامر - ع - جھوٹا - عہد شکن - جواہر اللغات -

جذان - ع - کنکریاں -

جذانۃ - ع - کنکری - جذان جمع ہے -

جَذب - ع - بالفتح و سکون ثانی کھینچنا - کشش کرنا - کاغذ مرکب را جذب می کند - اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ کاغذ پر روشنائی پھیلتی ہے - جاذب اس کا اسم فاعل اور مجذوب اسم مفعول ہے -

جَذبہ - ع - (ج ذ ب) مادہ دل کا جوش - کشش - یکبارگی کھینچنا - اضافت کے لیے اس کی ہ پر بجائے زیر کے ہمزہ لگایا جاوے گا جیسے اس شعر میں ؎

جذبۂ عشق تمہارا ہے یہ انشاء اللہ
کچے دھاگے سے چلے آئیں گے سرکار بندھے

جَذر - ع - بالفتح - ہر ایک چیز کی اصل - جڑ سے اکھیڑ ڈالنا - علم حساب میں جس عدد کو فی نفسہ ضرب کریں (یعنی اس کو اسی سے ضرب کریں) جیسے ۹ (۲-۳-۴-۶) اس کو جذر کہتے ہیں اور جو اس کا حاصل ضرب آوے اس کو مجذور کہتے ہیں - واضح ہو کہ مجذور اپنے جذر کے دوسری قوت ہوتا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں اور جب مجذور اپنے جذر کی تیسری قوت ہوتا ہے تو اس کو جذر الکعب کہتے ہیں اور چوتھی قوت والا جذر مال المال کہلاتا ہے - جذر کی باعتبار کسر مجذور کے دو قسمیں کی گئی ہیں ایک جذر منطق (بالضم میم و کسر طا) جس کے معنی ہیں گویا اس کا مجذور بلا عدد صحیح ہوتا ہے بلا کسر کے دوسرا جذر اصم جس کے مجذور میں کسر آتی ہے - اور جذر منطق کے مقابلہ میں جذر اصم کے معنی گونگے مادر زاد کے ہیں لفظ اصم کے اصلی معنی ہیں کہ بہرا یا تھوڑا بہرا - چونکہ مادر زاد بہرے کے لئے گونگا ہونا ضروریات سے ہے - لہذا بجائے مادر زاد بہرے کے مادر زاد گونگ کے معنی لیے گئے - عرفی شیرازی خانخاناں کی مدح میں لکھتا ہے ؎

چہ مرتبہ خانخاناں کہ ز اثر نطق
چو اصل کل ہمگی کوشش کند جذر اصم را

جَذوہ - ع - بالفتح اول و سوم - آگ کا پتنگا جو اڑ جاتا ہے -

جَذَع - ع - بیل اور گھوڑا ۳ سال کا - اونٹ پانچ سال کا - بکری یا بکرا دو برس کا - جذاع جمع -

جِذع - ع - (جیم مکسور) تنہ درخت کا - خرما کی جڑ اور شاخ - جذوع اس کی جمع ہے -

جَذل - ع - خوشی کرنا -

جذلان - ع - (صفت مشبہ ہے جذل کی) خوش و شادمان - خرم -

جذم - ع - کاٹنا - جذام پیدا کرنا -

جِذم - ع - بالکسر - اصل ہر چیز کی - عمارت کی بنیاد -

جذمور - ع - (ج ذ م ر) مادہ - اصل ہر چیز - جذامیر جمع ہے -

جُذوع - ع - درخت کے تنے اور شاخیں - یہ جذع کی جمع ہے -

جَذوہ / جِذوہ - ع - آگ کی چنگاری (ج ذ و) مادہ جذا جمع ہے -

ج ر

جَرّ - ع - کھینچنا - کشش - زیر کی حرکت اور زیر لگانا - گناہ کرنا - لوٹا - بادیہ - ٹھیکریاں - مٹکے یا مٹی کے گھڑے

پہام کا دامن۔

جَرْز ۔ (بالفتح وسکون را) شگاف۔ زمین۔ سرنگ۔ نقب بلامت کوچہ۔

جُرْز ۔ ف۔ بالضم۔ گھوڑے کا زین۔

جِراب ۔ ع۔ بکسر اول بالفتح (ج ر ب) مادہ۔ چمڑے کی تھیلی۔ انبان توشہ دان ادھوڑی۔ گائے وبیل کا پوست۔ مجازاً پائوں کا موزہ

جُراب ۔ ع۔ بالضم (ج ر ب) مادہ۔ خانی کشتی۔

جُرأت ۔ ع۔ بضم اول وسکون ثانی۔ (ج ر ا) مادہ ہے۔ دلاوری دلیری۔ ہمت۔ جوانمردی جالا کی ایک شاعر کا تخلص بھی ہے۔

جِراح ۔ ع۔ بالکسر جمع ہے جراحت کی۔ زخمہا۔

جَرّاح ۔ ع۔ زخم کرنے والا چیرنے والا۔ سرجن انگریزی کی مشتق ہے جراحت سے۔

جراحت ۔ ع۔ بالکسر (ج ر ح) مادہ۔ زخم۔ ریش۔ گھاؤ۔ جراح وجراحات جمع۔

جَرَاد ۔ ع۔ بفتحتین ج ر د) مادہ۔ ٹڈی جو ایک مشہور پرند ہے۔ اور فصل کو برباد کر دیتا ہے فارسی میں اس کو ملخ اور انگریزی میں اس کو لوکسٹ کہتے ہیں منتخب اللغات میں اس کا واحد جرادہ ہے۔

جَرّار ۔ ع۔ بالفتح وراء اول شدد مفتوح یہ اسم مبالغہ ہے جر کا معنی کھینچنے والا۔ اپنی طرف کھینچنے والا۔ لشکر کا انبوہ کثیر۔ بہادر سپاہی۔

NAMEROUS BRAVE

جَرّادہ / جرادہ } ۔ ع۔ ایہ مونث ہے۔

جراری۔ بڑی فوج۔ لشکر گران۔

اور بچھو کی ایک قسم ہے جو دُم کو زمین پر گھسیٹتا ہوا چلتا ہے۔ یہ بچھو جس کے ڈنگ مارتا ہے اس کے ہر بن مو سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا بچھو ملک اہواز میں زیادہ ہوتا ہے اور تعجب کی بات یہ ہے کہ مسافر کو نہیں کاٹتا۔ (منتخب اور غیاث وغیرہ ہے)

جُراز ۔ ع۔ بالضم۔ (ج ر ز) مادہ یعنی تیغ بُراں۔ بہت تیز تلوار اور بالفتح یعنی جراز نام ہے ایک گھاس کا۔

جرائد ۔ ع۔ یہ جمع ہے جریدہ کی یعنی دفتر۔

جَرائم ۔ ع۔ بفتحتین خطائیں قصورات یہ جمع ہے جریمہ کی۔

جرائم خفیفہ ۔ چھوٹے چھوٹے قصور یا گناہ PETTY-OFFENCES

جرائم سنگین ۔ سخت جرم۔ بڑے بڑے قصور۔ مہا پاپ۔

HEINOUS OFFENCES

جرائم خلاف وضع فطری ۔ (یہ قانونی اصطلاح ہے) وہ کام جو قدرتی وضع اور روش کے خلاف ہوں جیسے مرد یا عورت کے ساتھ اغلام اور چوپاؤں کے ساتھ مجامعت۔

جَرَب ۔ ع۔ بفتحتین یعنی کھجلی خارش۔

Itch

جَرَب ۔ ف۔ نام ایک پرند کا جس کو ہندی میں تیتر اور عربی میں دُراج اور انگریزی میں پارٹرج کہتے ہیں۔

جَرِّ ثقیل ۔ ع۔ (باضافت) ایک علم کا نام ہے جس میں بھاری بوجھ کھینچنے کے قاعدے مندرج ہوتے ہیں ۔۵

عشق کہ جاے بود از جفاکش بے بد و۔ بار صد کوہ عالم بے عمل جر ثقیل

جرجیس ۔ بعض نے اس کو عربی اور بعض نے عبرانی لکھا ہے (اس کے دونوں جیم مکسور ہیں بروزن ادریس) ایک نبی کا نام ہے جن کو اُن کی امت انواع واقسام کے عذاب سے بار بار قتل کرتی تھی مگر وہ ہر مرتبہ بحکم الٰہی زندہ ہو کر ہدایت کرتے تھے۔

جُرْح ۔ ع۔ بالضم یعنی زخم گھاؤ۔ جُروح جمع ہے۔ اور بالفتح یعنی گھائل کرنا۔ اور گواہی میں طعنہ دینا۔ سوالات جرح قانونی اصطلاح میں اُن باتوں کو کہتے ہیں جو مقدمہ کی پیشی کے وقت حاکم مجوز کی اجازت سے ایک فریق دوسرے فریق سے اپنے اطمینان کی غرض سے پوچھتا ہے۔

جَرَد ۔ ع۔ بفتحتین یعنی گنجا ہونا۔ وہ جنگل جہاں گھاس نہ ہو۔ اور بنی تمیم کے شہروں میں سے ایک شہر کا نام ہے اور نام ایک نقص کا۔ جو چارپایوں میں ہوتا ہے۔ (منتخب ہے)

جَرْدہ ۔ ف۔ رنگ سیاہ اسپ سبز خنگ جردہ جیم فارسی سے اس کا بدل ہے۔

جُرُز ۔ ع۔ بفتحتین۔ بنجر زمین جس میں گھاس بھی نہ ہوتی ہو (لغات کشوری ہے) اور منتخب میں بفتح اول یعنی بے بدن (دبلا پتلا) بالضم یعنی گرز معرب ہے گرز کا یعنی بنجر زمین۔ وبالکسر یعنی جرز خود تو کا ایک لباس ہے جو اونٹ کے بالوں سے بنایا جاتا ہے۔ اور بنجر زمین کے معنی میں بالفتح وبالضم وبفتحتین بضمتین درج ہے و بفتحتین یعنی قحط اور اونٹ کی پشت۔ سینہ وجسم کی

سطبری یعنی موٹاپا۔
جَرَس۔ ت۔ بفتحتین۔ یعنی درای
کلاں یا گھڑیاں اور گھنٹے کی آواز۔
یہ تحقیق بہار عجم کی ہے۔ اور غیاث
اللغات اور شرح نصاب مولانا یوسف
اور کنز میں بالفتح و بالکسر و سکون سین
مہملہ بھی درست ہے۔ اجراس جمع۔ حافظ
مرا در منزل جاناں چہ امن و عیش چوں ہر دم
جرس فریاد می دارد کہ بر بندید محملہا
اُردو میں بھی مستعمل ہے (مصرعہ)
جرس کی طرح وہ نالاں تھا دن رات
جَرَع۔ ع۔ بالفتح۔ پانی وغیرہ
تھوڑا تھوڑا کر کے پینا اور بضم اول
و فتح رای جمع ہے جرعہ کی۔
جُرعہ۔ ع۔ بالضم و عین مفتوح۔
پانی یا شربت وغیرہ کی وہ مقدار جو یکبار
گی پی لی جاوے۔ اسی کو گھونٹ کہتے
ہیں۔ (ج ر ع) مادہ۔ جُرَع جمع ہے۔
حالت اضافت میں اس کی ہ پر ہمزہ
زیادہ کیا جاتا ہے جیسے اس شعر میں
ہے ؎
جرعۂ از بحر قرآن نوش کن
آیۂ لا تقنطوا را گوش کن
نوٹ۔ منتخب اللغات میں لکھا
ہے کہ جُرعہ بالضم یعنی گھونٹ اور
بالفتح یعنی یکبارگی پینا اور بفتحتین
یعنی جَرَعہ یعنی تودۂ ریگ یا ریتیلا
ٹیلا اور صاحب غیاث لکھتا ہے کہ
ایکبار پینے کے معنی میں یہ لفظ ہر سہ
حرکت جیم درست ہے۔
جُرُف۔ ع۔ بضمتین۔ یعنی آبگیر۔
اور فارسی میں آبگیر اس گڑھے کو کہتے
ہیں جس میں پانی جمع ہو رہے۔
جَرْگ۔ ت۔ بالفتح۔ کشتی گیروں
کا حلقہ۔

جَرگہ۔ ت۔ بفتح اول و سوم آدمیوں
کا انبوہ۔ قسم شکار کرنے کی کہ چند آدمی
بیچ میں گھیر لیتے ہیں۔
جُرم۔ ع۔ بالضم۔ گناہ۔ خطا۔
قصور۔ جرائم جمع اور جریمہ کی جمع بھی
جرائم ہے مولانا روم ؎
جرم می بینی و خشمے نیاوری
اے بقربانت چہ نیکو داوری
جِرم۔ ع۔ بالکسر یعنی جثہ و تن
و جسم و دھڑ۔ اجرام۔ جروم۔ جرم۔
جمع ہے۔
نوٹ۔ جرم اور جسم میں فرق یہ
ہے کہ امرکبات عناصر کے لئے جسم بولتے
ہیں اور فلکی اجسام کو اجرام کہتے ہیں
جو جرم کی جمع ہے۔ اور مؤلف سراج
اللغات لکھتا ہے کہ لفظ جرم کا اطلاق
علویات و سفلیات یا فلکیات و معد
نیات دونوں پر ہو سکتا ہے مثلاً جرم
کرہ و جرم خاک و جرم قمر و جرم شمس
وغیرہ۔
جَرَم۔ ع۔ بفتحتین یعنی پہلے دونوں
حروف پر زبر ہے۔ یعنی علاج و چارہ
گزیر و لفظ لاجرم اسی سے مرکب
ہے۔ لا نافیہ ہے یعنی ناچار و لاعلاج
جیسے شعر سعدی ؎
لاجرم مرد عارف و کامل
ننہد بر حیات دنیا دل
جَرْم۔ ع۔ بالفتح۔ لینا سزاوار
ہونا کسب کرنا جلتی ہوئی زمین گناہ
کرنا۔ اور گرم کا معرب ہے۔
جرمانہ۔ ع۔ (مرکب ہے جرم اور
آنہ کلمۂ نسبت سے) یعنی تاوان یا وہ
روپیہ جو مجرم سے لیا جاوے اس کی
جگہ لفظ جریمانہ بولنا یا لکھنا غلط ہے۔
جُرمُوزہ۔ ع۔ بضم اول و سوم۔

چھوٹا مکان چھوٹا حوض۔ چھوٹا کنواں
آدمی کے اعضا۔ جرامیز جمع ہے۔
جَرمَہ۔ ت۔ بفتح اول و سوم یعنی
نقرہ جو گھوڑے کی ایک قسم ہے چونکہ
نقرہ کے معنی چاندی کے ہیں لہذا سفید
رنگ کے گھوڑے کو کہتے ہیں۔
جُرنغار۔ ت۔ بضمتین۔ فوج کا
وہ حصہ جو میدان جنگ میں بادشاہ
کے بائیں جانب رہتا ہے۔ عربی میسرہ۔
برنغار اس کا مقابل ہے جو داہنی طرف
رہتا ہے۔ عربی میمنہ۔
جَرَد۔ ع۔ (ج ر د) مادہ ہے
بمعنی برندہ۔ اجرد۔ اجراد جمع ہے۔
جُرّہ۔ ف۔ بالضم و رای مشدد و
مفتوح) دلیر و شجاع۔ ع۔ سواری
کا گھوڑا۔ ترکی میں ہر ایک نر پرندہ اور
باز کا نر بالخصوص۔
نوٹ۔ بعض لوگ باز کو غلطی
سے نر خیال کرتے ہیں مگر حقیقت میں
یہ مادہ ہے اور اس کا نر جرہ ہے جرہ
بمقابلہ اپنی مادہ یعنی باز کے طاقت
قد و قامت اور شکار کرنے میں کم ہوتا
ہے۔ ایک شاعر نے باز کی پہیلی بھی
بنائی ہے ؎
بعض سکھی کچھ کہی نہ جائے
ناری ہو کر نر کہلائے
جُرّہ۔ ع۔ بضم اول و رای
مشدد مفتوح (ج ر ر) مادہ یعنی خم
مہرہ دبیہ یعنی گھڑا۔ عربی املا اس کا
جرۃ ہے۔
جِرّہ۔ ع۔ بکسر اول و رای مشدد
مفتوح) یعنی جگالی جو مویشی کیا کرتے
ہیں۔ عربی نشخوار یا نشخوار۔ انگریزی
کڈ CUD
جَرِی۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی یعنی

دلیر۔ دلاور۔ دل چلا۔ شجاع۔ بہادر۔ شورہ ماہندی۔ اصل میں یہ جری (ا) تھا جو اسم فاعل ہے جرأت کا اجراء جمع۔

جریان۔ ع۔ (ج ری) مادہ بفتح اول و دوم۔ رواں ہونا پانی وغیرہ کا۔ فارسی میں رای مہملہ ساکن بھی آتی ہے۔ جریان تقرس ہے۔

جریب۔ فریب معرب ہے لفظ گریک کا بمعنی پیمانہ) یہ لوہے کی ایک لمبی زنجیر ہوتی ہے جس کا طول تیس گٹھہ یا ۵۵ گز سرکاری یا ۶۰ گز دیسی ہوتا ہے۔ جریب کش اسم فاعل ہے بمعنی جریب کھینچنے والا اور جریب کشی میں یائے مصدری ہے۔ بقول بعض جریب اور مساحت کا موجد سکندر ہے۔
اشعار ذیل میں اسی طرف اشارہ ہے۔
سکندر آیا جہاں ناپتا جو تھا لب گور
صدا یہ کان میں پہونچی وہاں تربت سے
کر اب نہ کیجیے کام ورن سے پیمائش
یہاں کی ہو گئی ساحت جریب قامت سے

جریح۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ بمعنی زخمی۔ گھایل۔ جرحیٰ جمع۔ یہ اسم مفعول ہے جرح کا۔

جرید۔ ع۔ (ج ر د) مادہ بفتح اول و کسر ثانی۔ بمعنی قاصد۔ پیک نامہ بر۔ جاسوس۔ درخت و شاخ خرما

جریدہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی و دال مفتوح۔ یہ مونث ہے جرید کی۔ بمعنی شاخ بے پتوں کی ہے) اور مجازاً بمعنی تنہا۔ اکیلا۔ فرد۔ دفتر۔ جمع اس کی جرائد ہے۔

جریر۔ عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے۔ عرفی شیرازی ؎
گر بباز یچہ نہند در کف اندیشہ عنان
می نہند غاشیہ بر دوش جریر و اخطل

جریش۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دردر ا نیم کوفتہ یعنی ادھ کچا۔ فارسی بلغور۔ ہندی دلیا۔ جرشان اس کی جمع ہے۔

جریم۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی و سکون یائے معروف۔ یہ اسم فاعل ہے جرم کا۔ جڑ سے کاٹا ہوا۔ بنیاد سے نکالا ہوا۔ صاحب گناہ۔

جریمہ۔ ع۔ (ج ر م) مادہ ہے بمعنی گناہ۔ خطا۔ جرم۔ جرائم جمع ہے

جرین۔ ع۔ بالضم (ج ر ن) مادہ ہے وہ جگہ جہاں خرموں کو خشک کرتے ہیں۔

ج ز

جز۔ ف۔ بالضم حرف عطف ہے بمعنی سوائے۔ بدون۔ ایک قسم ہے جامہ ابریشمی کی اور مخفف ہے جزو کا جس کے معنی ٹکڑے کے ہیں۔ بجز بھی آتا ہے۔

جزا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ج ز ی) مادہ۔ (اصل میں یہ جزای تھا) بدلا۔ عوض۔ اجزیہ جمع ہے۔

جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔ ع۔ اللہ تجھکو دین اور دنیا میں نیک بدلا دے۔

جزالت۔ ع۔ (ج ز ل) مرسہ مفتوح۔ اور سنہ زل ہی اس کا مادہ ہے۔ مضبوطی۔ پرزورگی۔ محکمی۔ استواری پرزورگی۔ خوبی۔ تمام ہونا۔

جزائر۔ ع۔ یہ جزیرہ کی جمع ہے جس کے معنی ٹاپو ہیں۔ ایک قسم کی بڑی بندوق مجمع الجزائر۔ وہ جگہ ہے جہاں سمندر میں قریب قریب بہت سے جزیرے واقع ہوں۔ انگریزی میں اس کو گروپ آف آئیلینڈس اور ہندی میں دیپ سموہ کہتے ہیں۔

جزائیل۔ ع۔ بفتحتین و کسر حرف چہارم۔ یہ جزیلہ کی جمع ہے۔ محکم اور سخت چیزیں۔ اور زیادہ اور بہت۔

جزدیدہ۔ ف۔ بے بصر۔ جزیہ نابینا۔ اندھا۔

جزر۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی قطع کرنا۔ کاٹنا۔ اونٹ قربانی کرنا۔ درخت پر سے میوہ توڑنا۔ دریا کے پانی کا کم ہو جانا جس کا ضد مد بمعنی بڑھنا ہے۔ حرف کو بے مد پڑھنا۔

جزر۔ بفتحتین۔ بمعنی زردک یا گاجر گزر کا معرب ہے۔

جزر و مد۔ ع۔ چاند کی کشش کی وجہ سے سمندر کے پانی کا گھٹنا اور بڑھنا ہندی میں اس کو جوار بھاٹا اور انگریزی میں ٹائیڈ۔

جزع۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی و عین موقوف۔ مہرہ سلیمانی جس میں سفیدی اور سیاہی دونوں ملی ہوتی ہیں اور سلیمانی پتھر کے دانے تسبیح وغیرہ کے جو سیاہ و سفید نہایت خوبصورت اور قیمتی ہوتے ہیں۔ اور سفیدی اور سیاہی کے اعتبار سے کبھی اس لفظ سے مراد آنکھ بھی لی جاتی ہے۔

جزع۔ ع۔ بفتحتین ناشکیبائی بے صبری۔ ضد اس کا صبر ہے۔ اور جازع اسم فاعل ہے۔

جزل۔ ع۔ موٹی اور خشک لکڑی کا چیرنا۔ یا کاٹنا۔ مضبوط اور مستحکم بات کہنا۔ بڑی بخشش کرنے والا سخی

دکریم بسیار عطا) عاقل۔ مدبر۔ اور کبوتر کی آواز۔

جَزَل ۔ ع ۔ بفتحتین وہ زخم جو اونٹ کے کوہان میں کجاوے اور پالان کی وجہ سے پڑ جاتا ہے۔

جَزْم ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی قطع کرنا۔ حرف کو ساکن کرنا۔ عزم مصمم یا عزم بالجزم یعنی پکا ارادہ۔ اور نیز بمعنی یقین۔

جُزْو ۔ (یہ معرب ہے جز کا) حصہ ٹکڑا۔ اجزا جمع ہے۔

جُزو بندی ۔ کتاب کی ایک قسم کی سلائی۔

جزو لایتجزیٰ ۔ ع ۔ ایسی چیز جو بہت قلیل اور باریک ہونے کے سبب سے حصوں میں تقسیم نہ ہو سکے۔

جزو رسی ۔ ف ۔ مرکب ہے۔ جزو رس رسیدن کا اسم فاعل اور یای مصدری سے بمعنی بخیلی۔ کنجوسی کفایت۔

جُزو رس ۔ بخیل۔ کفایت شعار۔

جُزوی ۔ ع ۔ (یای نسبتی ہے) منسوب بہ جزو۔ تھوڑا سا قلیل اور اگر یای مجہول ہو تو بمعنی ایک جزو۔

جُزویات ۔ ع ۔ بالضم۔ یہ جمع ہے جزوی کی بمعنی ٹکڑے۔ چھوٹے افراد۔

جَزِیرہ ۔ ع ۔ (ج ز ر) مادہ ہے۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس کے چاروں طرف پانی ہو جیسے جزیرہ سراندیپ۔ ضد اس کی جھیل ہے۔ جزائر جمعیت۔

نوٹ ۔ اہل عرب اس سرزمین کو بھی جزیرہ کہتے ہیں جو دریائے دجلہ اور فرات کے دو آبے میں واقع ہے۔ مسلمانوں نے اس ملک کو خلیفہ دوم کے عہد خلافت میں ۱۶ھ ہجری مطابق ۶۳۷ء میں فتح کیا تھا۔

جزیرہ نما ۔ خشکی کا وہ حصہ ہے جو تین طرف پانی سے گھرا ہوا اور ایک طرف کسی ملک سے ملا ہو۔ ہندی میں اس کو پرایدیپ اور انگریزی میں پنسلا PENINSULA کہتے ہیں۔ شعر حالی ؎

عرب کچھ نہ تھا ایک جزیرہ نما تھا
کہ پیوند ملکوں کا جس سے جدا تھا

جَزِیل ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ (ج ز ل) مادہ ہے۔ بمعنی نہایت مستحکم چیز۔ مضبوط۔ بزرگ۔ شعر بہار جنت ؎

وہ پیدا ہوئے امتوں کے کفیل
جمیل جزیل و عقیل و نبیل

جَزِیلہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثانی و فتح لام۔ بہت۔ بسیار۔ بہت۔ یہ مؤنث ہے جزیل کا اور جزایل اس کی جمع ہے۔

جِزْیَہ ۔ ع ۔ یہ معرب ہے گزیہ کا محصول کی وہ معین مقدار جو عہد اسلام میں ہر سال ذمی کافر سے لی جاتی تھی۔ جزی جمع۔ (ج ز ی) مادہ ہے۔

ج س

جَسَارت ۔ ع ۔ بفتحتین و رای مہملہ نیز مفتوح۔ (ج س ر) مادہ۔ دلیری مردانگی۔ تجاوز کرنا۔ اور گذرنا کسی خوفناک جگہ سے دلیر ہو کر۔

نوٹ ۔ شارح فاضل لکھتا ہے چونکہ جسارت کے معنی تجاوز کرنا اور گذرنے کے ہیں اسی وجہ سے پل کو جسر کہتے ہیں کیونکہ اس کے ذریعہ سے دریا پر ہو کر گذرتے ہیں اور دلیری میں بھی آدمی آپے سے گذر جاتا ہے اس لئے دلیری کے معنی ہوئے۔

جَسّاس ۔ ع ۔ بالفتح و سین مشدد مفتوح۔ یہ اسم مبالغہ ہے جس کا بالفتح و تشدید سین بمعنی تفحص کرنا) یعنی جستجو کرنے والا۔ دجال کے گدھے کا نام بھی ہے اور اس آخری معنی میں جساسہ بھی آیا ہے۔

نوٹ ۔ اسی تلفظ جصاص بھی ہے جس کے معنی ہیں چونہ بنانے والا۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

جَسَامَت ۔ ع ۔ (بالفتح جیم و میم) موٹا ہونا۔ جسیم ہونا۔ عربی الاجسامیہ۔

جُستجو ۔ ف ۔ مصدر جستن کا حاصل مصدر ہے) تلاش۔ ڈھونڈھنا۔

جَستن ۔ ف ۔ (ج اور ت دونوں مفتوح) کودنا۔ جہد مضارع۔

جُستن ۔ ف ۔ (ج مضموم اور ت مفتوح) ڈھونڈھنا۔ جوید مضارع۔ جوئیدہ اسی سے مشتق ہے۔

جَستہ رگ ۔ ف ۔ مجازاً بمعنی خبردار و ہوشیار۔ رخفتہ رگ مقابل۔

جستہ کلاغ ۔ کشتی لڑنے والوں کی ایک ورزش کا نام ہے۔

جَسَد ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی۔ بدن۔ تن۔ جسم۔ خواہ آدمی کا یا جن یا فرشتہ کا۔ اور بنی اسرائیل کا گوسالہ۔ خشک خون۔ اور زعفران تن مردہ یا لوتھ۔ شود۔ اجساد جمع۔

جِسْر ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ پل جو نہروں اور دریاؤں پر ہوتا ہے۔ اور بعض اہل لغت نے

لکھا ہے کہ جسر وہ پل ہے جو اُٹھ سکے۔
اُجسر جُسُر۔ وجسُور جمع قنطرہ اس کا مقابل ہے۔

جَسک۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ درد۔ رنج۔ بلا۔

جِسم۔ ع۔ بالکسر۔ بدن۔ تن۔ اور وہ شئے جس میں تینوں امتداد موجود ہوں یعنی طول وعرض وعمق۔ اجسام جمع اور جسم اور جرم میں کچھ فرق نہیں ہے مگر استعمال جسم کا عام اور ہر چیز کثیف پر ہے اور استعمال جرم کا لطیف چیزوں پر۔ یہ جامع اللغات اور غیاث اللغات کے بموجب ہے اور دیگر لغات کی رائے لفظ جرم میں درج ہو سکی

جسم تعلیمی۔ ع۔ وہ مقدار جس کے لئے طول وعرض وعمق یعنی۔ لمبائی وچوڑائی و گہرائی ہو۔

جُسمان۔ ع۔ (ج س م) مادہ۔ بمعنی جسم۔

جِسمانی۔ ع۔ بالکسر اور آخری یای معروف ہے۔ منسوب بہ جسم جسم دار۔ جسم کا۔ جسمانیات اس کی جمع ہے۔

جَسِیم۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یا وميم موقوف۔ بمعنی صاحب جسم فربہ یا موٹا اجسام جمع۔

ج ش

جشّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید شین (ج ش ش) مادہ بمعنی لاٹھی سے مارنا۔ کوٹنا۔ توڑنا۔ اور گیہوں وغیرہ کا چکی سے آٹا پیسنا اور کنوئیں کا پاک کرنا۔
(منتخب اللغات سے)

جشار۔ ع (ج ش ر) مادہ ڈکار۔ فارسی آروغ وآرغ آرخ

جشب۔ ع۔ (بفتح اول وکسر ثانی) ع۔ طعام ناگوار یعنی روکھی روٹی جشیب بھی اس کا مرادف ہے۔

جشن۔ بفتح اول وسکون۔ خوشی کا جلسہ عیش کی محفل۔ خوشی۔

جشن۔ بفتحتین۔ تپ کی گرمی۔ اور حرارت۔

جشن سدہ۔ ف۔ (مرکب ہے جشن اور سدہ سے جشن بفتح اول و سکون شین ولذا) مکسور اور سدہ بفتحتین بمعنی آتش شعلہ زن) اور جشن جو ملوک فارس ماہ بہمن کی دسویں تاریخ کیا کرتے تھے اس میں خوب آگ روشن کیا کرتے تھے وجہ ایجاد اس جشن کی یہ ہے کہ ایک روز ہوشنگ بادشاہ اتفاقاً ایک پہاڑ پر گیا وہاں اس نے ایک بڑا سانپ دیکھا۔ اور اسے پتھر مارا۔ جب پتھر پر پتھر لگا آگ نکلی۔ اس آگ کو اس نے نور خدا سمجھ کر پرستش شروع کر دی اور اس دن کو روز جشن مقرر کیا۔

جشیب۔ ع (با لفتح وکسر ثانی وسکون یا) یہ صفت مشبہ ہے جشب کا۔ ناگوار۔ ہر چیز سخت۔ طعام ناگوار۔ روکھی روٹی۔

جشیر۔ پہلوی زبان میں بافندہ یعنی جولاہہ۔

جشیش۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے جشّ کا اور فعیل کے وزن پر ہے۔ بمعنی پکا ہوا دلیا خواہ خشک۔ بلغور۔

ج ص

جَصّ۔ معرب ہے گچ کا جیم پر فتحہ اور کسرہ دونوں درست ہیں اور صاد شدد ہے۔ بمعنی چونہ جو عمارت بنانے میں کام آتا ہے۔ (ج ص ص) مادہ ہے۔

جَصّاص۔ (بروزن فعّال) گچ گر یعنی چونہ پز یا چونہ بنانے والا۔ مشتق ہے جصّ سے۔ اور ایک حنفی فقیہ کا لقب ہے۔

ج ع

جعابۃ۔ ع۔ تیردان بنانا۔
(جواہر اللغات سے)

جعاشیش۔ ع۔ اول شین مکسور ہے۔ گداگر لوگ۔ گدایان۔ دریوزہ گر۔ یہ جمع ہے لفظ جعشوش کی۔

جعال۔ ع۔ قابل تعریف کام رشوت۔ گرم کڑاہی کو پکڑنے کا کپڑا۔
(جواہر اللغات سے)

جَعبہ۔ ع۔ بروزن کعبہ۔ (ج ع ب) مادہ ہے بمعنی ترکش۔ تیردان۔ کیش۔ کنانہ۔ جفیر۔ ہندی نکھنگ۔ انگریزی QUIVER۔ جعبات اور جعاب جمع شعر سکندر نامہ

ہمہ ساز لشکر بہ ترتیب جنگ
بر آماست از جعبہ تیر خدنگ

دوسرے معنی میز کا خانہ۔ چھوٹا۔ جعابہ یا ٹوکرا جس میں میوہ رکھتے ہیں۔ اور طبق کا سرپوش۔ جامع اللغات سے

جَعْد - ع - بفتح جیم و سکون عین مہملہ سر کے مرغول بال یعنی گھونگروالے یا مڑے ہوئے شعر فیضی ؎

جعد ے بُرخ سمن شکستہ
دست چمن از بنفشہ بستہ

اُردو میں بھی مستعمل ہے ؎

نہ دلیوے لیکے دل وہ جعد مشکیں
اگر باور نہیں تو بانگ دیکھو

اس شعر میں بانگ ذو معنی ہے۔

جَعْدُالاصابِع }
جَعْدُالیَدَین } (باضافت عربی) مجازاً بخیل یا کنجوس۔

جَعْدَہ - ع - زلف پیچیدہ یا بَرگ اور نام ایک دوا کا جس کو شام کی طرف سے لاتے ہیں یونانی میں اس کو قولیون کہتے ہیں یہ پیٹ کے دراز کرموں کو نکالتی ہے۔

اشعار ذیل جعدہ اس معنی میں نہیں ہے بلکہ نام ہے حضرت امام حسن علیہ السلام کی کنیز کا جس نے اپنے شوہر و مالک کو طمع نفسانی سے زہر دیکر شہید کیا ؎

جعدہ بہر خواہش نفس شریر
پیشوائے دیں حسن را زہر داد
ہم حسین ابن علی را قتل کرد
طالب دُنیا یزید بد نہاد
ظالم و مظلوم در دنیا نماند
ظلم ایشاں بر زبانہا ماند یاد

جَعْفَر - ع - بفتح اول و ثالث پانی کا نالہ یا ندی۔ نام پدر قبیلہ بنی عامر۔ خزینہ۔ نام ایک کیمیاگر کا۔ نام ایک مرد کا۔ اور رسول صلعم کے چچازاد بھائی کا نام جن کو جعفر طیار کہتے ہیں۔ طیار کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ شہادت کے بعد اللہ نے اُن کو پر عنایت کئے جن سے وہ عالم برزخ کے باغات میں اُڑتے پھرتے ہیں۔

جعفر برمکی - ع - بصفت خلیفہ ہارون الرشید کے وزیر کا نام ہے۔ لفظ برمکی کی تشریح توضیح کے ساتھ لفظ برمک میں درج ہو چکی ہے۔

جَعفری - ع - ایک قسم کا گیندا۔ مطلق زرد رنگ۔ خالص سونا اس میں ی نسبتی ہے۔

جَعْل - ع - (بالفتح و سکون عین) بنانا۔ کرنا۔ پیدا کرنا۔ کسی چیز کی اس طرح نقل اُتارنا کہ وہ اصل سے مشابہ ہو جاوے جاعل اس کا اسم فاعل ہے۔

جُعَل - ع - بضم جیم و فتح عین۔ ایک چھوٹا سا پردار کیڑا ہے جو گیند کی سرگیں اور گوبر میں پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو گبریلا اور گبروندا کہتے ہیں۔ انگریزی۔

حاسد آزار شوم زین غزل تازہ کہ باز
موسم شادی بلبل شد و اندوہ جُعل

جَعْلی - ع - یای نسبتی ہے۔ نقلی چیز بناوٹی۔ مصنوعی۔ جو اصلی نہ ہو۔

جعلساز - بمعنی دھوکے باز اور جعلسازی بمعنی دھوکہ بازی۔ بناوٹ۔ یا کھنڈ۔ عربی میں فارسی لفظ ملا کر بنا لیا ہے۔ انگریزی میں جعل سازی۔ کو فورجری کہتے ہیں۔

ج غ

جُغ - ت - بالضم جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔

جَغ - ت - (بالفتح و سکون ثانی) بمعنی مٹھنی یا رئی۔ یہ ایک لکڑی کا اوزار ہے جس سے دہی میں سے گھی نکالا جاتا ہے۔

جُغرات - ف - بالضم بمعنی دہی مصرعہ خالق باری کا ؎

شیر و جغرات آمدہ دودھ و دہی۔

جغرافیہ - ع - صورت زمین کا علم جس میں روئے زمین کے خشکی اور تری کے حالات درج ہوں۔ انگریزی جاگرفی۔ ہندی بھوگول۔

جغرافیان - ف - علم جغرافیہ جاننے والے۔

جُغلہ - ت - امرد۔ سادہ رو۔ امرد رقاص یعنی ناچنے والا لونڈا۔ شعر میر نجات ؎

اے جغلہ سر ترا بنازم
مند کمر ترا بنازم

ج ف

جَفّ - ع - بالفتح وف مشدد۔ (ج ف ف) مادہ۔ مجازاً بمعنی مرجھایا ہوا پژمردہ۔ خشک۔ خراب۔

جَفا - ف - (اصل جفو) ظلم وستم۔

جفا پیشہ - ف - (تمیز و تمیز) بمعنی ظالم۔

جفا گستر - ف - (اسم فاعل گستردن کا) بمعنی ظالم۔ ستمگار۔ جفا پیشہ مرادف۔

جُفار - ع - بالضم (اصل جفاد (ج ف و) مادہ ہے۔ بمعنی کوڑا۔ کف چاندی سونے کا میل۔

جَفاف - ع - بفتح اول دودم۔

بمعنی خشک ہو جانا۔

جِفان - ع۔ بالکسر۔ شاخہائے انگور۔ بہت بڑے کاسے۔ بڑے بڑے پیالے۔

جِفانُ کالجَواب - ع۔ کاسے بہت بڑے مانند حوض کے۔

جُفت - ف۔ بالضم۔ بمعنی جوڑا اور ہر شے جو دو ہوں مثلاً بیلوں کی ہل چلانے وال جوڑی۔ زن و شوہر۔ نر و مادہ۔ ضد طاق۔

جفت ران - ف (اسم فاعل راندن کا) ہل چلانے والا کسان

جفت شدن - (ف مرکبؒ) مجازاً جماع کرنا۔ جفتیدن مرادف۔

جفتک - ف۔ بالضم۔ اس میں کاف نسبت کا ہے۔ سرخاب کا جوڑا۔ چکوا چکوی ہندی۔

جفت کردن نظر - (ف مرکبؒ) مجازاً کسی شے کو بغور دیکھنا۔

جفت نقش دیوار شدن - (ف مرکبؒ) مجازاً نہایت حیران ہونا۔

جُفتہ - ف۔ بالضم۔ گھوڑے وغیرہ کی دو لتی۔ شرین۔ کبوتر۔ بہار۔ کبنواں۔ سوراخ۔

جَفتہ - ف۔ بالفتح۔ بمعنی کج و خمیدہ یعنی ٹیڑھا۔ چفتہ اس کا بدل ہے۔ معنی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

جفتہ زدن - (ف مرکبؒ) مجازاً بمعنی اعلام کرنا۔

جفتہ طاق - ف (قطب صفت) دونوں ابرو یعنی بھووں سے کنایہ ہے۔

جُفتی - ف۔ (بالضم و سکون ثانی)، یائ مصدری ہے۔ جفت ہونا۔ جماع کرنا۔

جَفر - ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بکری کا بچہ جو چار ماہ کا ہو۔ اور نام ایک مقام کا مکہ معظمہ میں اور نام ایک علم کا جو حروف تہجی سے متعلق ہے۔ اور اس کے قاعدہ سے غیب کی خبر معلوم ہو جاتی ہے۔ موجد اس علم کے حضرت امام جعفر صادق ہیں۔

جَفن - ع۔ آنکھ کی پلک جس کو فارسی میں پردہ چشم یا غلاف چشم کہتے ہیں۔ اور تلوار کا نیام اجفان جمع ہے۔

جفنہ - ع۔ (ج ف ن) مادہ کاسہ چوبین۔ کٹھری۔ چھوٹا کنواں جفان جمع ہے۔

جفیر - ع۔ بروزن فقیر ترکش جعبہ۔ کنانہ۔ تیردان مرادف۔

ج ق

جق جق - ت۔ بمعنی بک بک شور و غوغا۔ بق بق اس کا بدل ہے۔

ج ک

جکر - بفتح اول و دوم۔ جیم و کاف دونوں عربی یہ ہندی لفظ جھکڑ کا معرب ہے یہ ایک قسم کی آندھی ہے۔ جو مغرب سے چلتی ہے۔

جگ - بالفتح۔ ہندی کا لفظ ہے بمعنی دنیا۔ سنسار۔ عالم۔ اردو میں مستعمل ہو گیا ہے (سودا کا مصرعہ)

سہ اخور شید کی جگ پہ مسا دے زرافشانی

اور بالضم بمعنی مدت قرن۔ زمانہ اور چوسر میں ایک خانہ میں دو نردوں کا بیٹھنا۔ مصرعہ ؎

کر جگ لو نام شل ہے نرد ماری

جِگَر - ف۔ بالکسر۔ کلیجہ۔ رنج و غم۔ غصہ۔ امید۔ طاقت۔ عربی کبد۔

جگر باختن - (ف مرکبؒ) مجازاً ڈرنا۔ اور جگر باز بمعنی نڈر دل ڈرپوک آدمی۔

جگر بند - ف۔ (اسم مفعول ہے بستن کا) اندرونی اعضا جگر و شش و دل جس کو عربی میں سواد البطن کہتے ہیں۔

کلیجہ پھیپھڑہ اور دل وغیرہ کا مجموعہ اور مجازاً بمعنی فرزند۔ بیٹا۔ یا زیادہ پیاری چیز جیسے ہندی میں کلیجے کا ٹکڑا کہتے ہیں۔

جگر بند بپیش زاغ نہادن - (ف مرکبؒ) مجازاً محنت و بلا اختیار کرنا۔ سعدی ؎

یا بہ تشویش و غصہ راضی شو
یا جگر بند پیش زاغ بنہ

جگر تاب - کلیجہ کا گرم کرنے والا مصدر تافتن کا امر او رایک اسم مل کر اسم فاعل بنا۔

جگر خوارہ - (الف اور ہ زائد ہے اخوردن سے اسم فاعل بنا) کنایہ ہے ڈائن سے اور کبھی عاشق سے۔

جگر داشتن - (ف مرکبؒ) مجازاً تاب و طاقت رکھنا۔

جگر ساے - (اسم فاعل سائیدن کا) ایذا پہونچانے والا۔

جگر گوشہ - (ابہ قلب اضافت)

مجازاً فرزند عزیز (شاہنامہ) ؎
جگر گوشہ کو اپنے میرے سوا
جہاں میں بھلا قتل کس نے کیا

جگی جگی۔ ف۔ دونوں لفظوں میں جیم و کاف مکسور ہے (موکد و تاکید) یہ ایک کلمہ ہے جس کو مغلوب اور عاجز عجز اور اضطراب کے وقت کہتا ہے غضب اس کا مرادف ہے اور جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ یہ کلمہ الحاح والتماس و عجز کے اظہار کے وقت کسی کی ٹھوڑی کو ہاتھ لگا کر بولا جاتا ہے یعنی معاف کر اور بخشش کر اور کہنا مان شعر وحدت قمی ؎
ازلطف میکشی زجفا زندہ میکشی
زیں طور ہاے تازہ چہ مطلب جگی جگی

ج ل

جَل۔ ف۔ بالفتح و سکون لام بلبل کی طرح ایک خوش آواز چڑیا۔

جُلّ۔ ع۔ بالضم و لام مشدد۔ (ج ل ل) مادہ۔ چوپاؤں کی جھول۔ برگستوان۔ فارسی میں بلاتشدید لاتے ہیں۔
(خر ار جُل اطلس بپوشد خر است)
ضرب المثل ہے اور معرب ہے گل کا یعنی درخت کا پھول۔ جلال اجلال اَجِلّہ۔ جمع۔

جَلَّ۔ ع۔ ماضی ہے جلال کی یعنی بزرگ ہوا۔ (بفتح جیم و تشدید لام مفتوح)

جَل۔ بالفتح و سکون لام۔ ہندی میں پانی کو کہتے ہیں اور عربی میں پانی کو ما کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایک شاعر نے جمال کے نام کا معما بنایا ہے ؎
گر زند آب عرب در آب ہند
نام آں سیمیں ذقن پیدا شود
حل اس معمے کا یہ ہے کہ عربی میں پانی کو ما اور ہندی میں جل کہتے ہیں جب جل کے بیچ میں ما کو رکھا (ج۔ ما۔ ل) تو جمال ہو گیا۔

جُھل۔ بالضم۔ ہندی ہے یعنی فریب دھوکا۔ مکر۔

جَلّاب۔ ع۔ (بالفتح و تشدید لام کھینچنے والا۔ ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔ اور خصوصاً چارپایوں کا ہنکنے والا۔ بوستان کے اس شعر میں اسی کے معنی ہیں ؎
غریب آشنا باش و سیاح دوست
کہ سیاح جلاب نام نکوست

جُلّاب۔ بالضم و تشدید لام معرب ہے گلاب کا یعنی شربت جو قند اور گلاب سے بنایا جاتا ہے اور بلا تشدید کے بھی آیا ہے۔ مجازاً یعنی دوا مسہل۔ بو علی شاہ قلندر کے اس شعر میں شربت کے معنی ہیں ؎
تلخ بہ جلاب شیریں را مجش
پیش دو نان بہر نان خواری مکش

جُل آب۔ ف۔ (باضافت) کائی جو پانی پر جم جاتی ہے جل زغ اور جامہ غوک مرادف۔

جَلَاجِل۔ ع۔ (بفتح اول و دوم و جیم مکسور) وہ گھونگھر و جو اونٹ اور بیل وغیرہ کی گردن میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور جھانجھ مجیرہ و روتال۔ یہ جلجل کی جمع ہے۔ انگریزی میں۔
BATTLE BELLS

جلاجل زنان۔ جھانجھ بجانے والے شعر سکندر نامہ ؎
جلاجل زنان از نواہاے زنگ
بر آورد خون از دل خارہ سنگ
ترجمہ اس شعر کا یہ ہے میدان جنگ میں جھانجھ بجانے والوں نے زنگیوں کے راگوں سے سنگ خارا کے دل کا خون نکالا تھا۔

جَلّاد۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے جلد کی) کوڑا یا درہ مارنے والا تلوار مارنے والا۔ بیرحم۔ جانور کی کھال کھینچنے والا۔ جلادین جمع۔

جلادِ فلک۔ کنایہ ہے مریخ سے۔ جیسے کہ دبیر فلک کنایہ ہے عطارد سے۔ اور رقاص فلک کنایہ ہے زہرہ سے۔

جَلَادَت۔ ع۔ (حرف اول و دوم و چہارم مفتوح) چستی۔ چالاکی۔ دلیری۔ (ج ل د) مادہ۔

جِلاقَت۔ ع۔ بالکسر (ج ل ق) مادہ۔ خالی پیٹ ہونا۔ مجازاً کمینہ پن۔ جہالت۔ حماقت۔

جَلَال۔ ع۔ بفتحتین۔ (ج ل ل) مادہ۔ بزرگی اور عمدہ صفات باطنی۔

جَلّال۔ ع۔ (بالفتح و لام مشدد مفتوح) غیاث اور مصطلحات کے بموجب وہ بیل وغیرہ جو غلیظ کھاویں اور بہار عجم کے بموجب جاکروب یا بھنگی جو نجاست کو گدھوں وغیرہ پر لاد کر لیجاتے ہیں۔

جُلَال۔ ع۔ بالضم۔ بزرگ۔

جِلال۔ ع۔ بالکسر۔ جمع ہے لفظ جل کی یعنی بہت سی جھولیں جھول ہا۔

جَلَالَت۔ ع۔ (ج ل ل) مادہ۔ بزرگی۔ بزرگ ہونا۔

جَلَالَہ۔ ع۔ بفتحتین ولام ثانی نیز مفتوح (ج ل ل) مادہ۔ کنایہ ہے لفظ اللہ سے اور یہ اسم اعظم ہے۔

جَلَالی۔ ع۔ بفتحتین۔ نسبت کیا گیا طرف بادشاہ جلال الدین کے۔

جَلَاوَطَن۔ ف۔ ج۔ ل۔ و۔ ط) چاروں حرف مفتوح ہیں۔ (ایفک خافتم) بمعنی ملک سے نکال دینا یا خود ترک وطن کرنا۔ دیس نکالا۔

نوٹ۔ جلا اصل میں عربی لفظ جلاء تھا جس کے معنی ہیں دیس چھوڑنا مگر فارسی والے اس کو بغیر ہمزہ کے لکھتے ہیں۔

جَلَار۔ ع۔ (ج ل ر) مادہ بمعنی جلاوطن کرنا یا جلاوطن ہونا۔

جِلَار۔ ع۔ بکسر اول وفتح ثانی۔ (ج ل ا) مادہ۔ روشن وصاف کرنا۔ زنگ چھڑانا۔ اور سرمہ۔ فارسی والے اس کا آخری ہمزہ نہیں لکھتے۔ یعنی جلا لکھتے ہیں۔ اردو میں لفظ جلا زندہ کے معنی دیتا ہے۔ مرزا سودا کے اس شعر میں بھی خوبی ہے ؎

دکان کا بسر ہی مسیحا سے کم نہیں
فیروزہ ہوئے مردہ کو دیتا ہے وہ جلا

مردہ سے مراد ہے مدہم اور جلا سے مراد ہے چمک۔ اور مسیحا کے لحاظ سے زندہ اور مردہ بھی خوبی پیدا کرتے ہیں۔

جَلَّاء۔ ع۔ بالفتح ولام مشدد مفتوح بمعنی صیقل گر۔ جلا کرنے والا آدمی۔ صفت مشبہ ہے جلاء کی۔

جَلَاہِل۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر ہمزہ بمعنی ہنرگیاں۔ یہ جلیلد کی جمع ہے۔

جَلب۔ ع۔ لینا۔ کھینچنا۔ شعر ؎

کچھ نہ کھانے کی نہ پینے کی خبر
تھا نہ جلب نفع ونے دفع ضرر

جَلَب۔ ع۔ بفتحتین۔ کھینچنا۔ سودا اور مال جو بغرض منافع ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجاویں۔

جُلَب۔ ع۔ بضم۔ مینہ کا بادل۔

جِلَب۔ بالکسر ولام مفتوح۔ ف۔ زن فاحشہ۔ بدکار عورت۔ شور وغل۔

جِلبَاب۔ ع۔ بالکسر۔ چادر۔ (ج ل ب) مادہ۔ جلابیب جمع ہے۔

جِلبَابِ سَمَن۔ ف۔ مجازاً سفید چادر۔

جُلبَان۔ ع۔ بالضم۔ سبز مونگ جو مشہور غلہ ہے۔

جُلجُلَان۔ ع۔ بضم ہر دو جیم۔ بمعنی کشنیز۔ ہندی دھنیا۔

جَلد۔ ع۔ بفتح جیم وسکون لام۔ کوڑا اور کوڑا مارنا۔ سانپ کا کاٹنا۔ عورت سے جماع کرنا۔ سخت ہونا چست ہونا۔ تیز وشتاب۔ اس آخری معنی میں یہ لفظ عربی اور فارسی دونوں میں مشترک ہے جمع اس کی اجلاد ہے۔

جِلد۔ ع۔ بکسر اول وسکون ثانی حیوان کی کھال۔ پوست۔ چمڑا جُلُود بفتحتین جمع ہے۔

جَلَد۔ ع۔ گائے یا اونٹنی وغیرہ کے مرے ہوئے بچے کی بھوسہ بھری ہوئی کھال جو دودھ دوہنے کے لئے جانور کے سامنے ڈال دیتے ہیں تاکہ دودھ اچھی طرح دیدے اور سخت وناہموار زمین سخت وہموار۔

جِلدگر۔ ف۔ (گر کلمہ فاعلیت ہے) جلد ساز۔ جلد بنانے والا۔ بک بائنڈر۔ BOOK BINDER انگریزی۔

جَلدُو۔ (یہ ترکی لفظ چیلدو کا معرب ہے) بمعنی انعام۔ صلہ۔ نیک بدلہ۔

جَلدِی۔ ف۔ اس میں یا زائد ہے۔ بمعنی شتابی۔ چالاکی۔

جُلَسَار۔ ع۔ ہمنشینان مجلس کے لوگ۔ یہ جلیس کی جمع ہے۔

جَلسَہ۔ ع۔ (ج ل س) مادہ ہے۔ بمعنی محفل نشست۔ ملاقات۔

جِلف۔ ع۔ بالکسر بمعنی ظالم۔ ہر شے جو بیچ میں خالی ہو۔ خالی مٹکا۔ حیوان پوست کندہ وشکم دریدہ یعنی وہ حیوان جس پر کھال نہ ہو اور پیٹ پھٹا ہوا ہو۔ مجازاً ناپاک۔ مردار۔ کودن۔ کمینہ۔ اجلاف جمع۔

جَلف۔ ع۔ بالفتح۔ کاٹنا۔ اکھاڑنا۔

جَلَق۔ ع۔ بفتحتین۔ مٹھی لگا کر انزال کرنا۔ یہ زلق کا مبدل ہے کیونکہ کلام عرب میں جیم اور قاف ایک کلمہ میں جمع نہیں ہوتے۔ انگریزی۔ ماسٹربیشن۔

جَلَقی۔ ف۔ بفتحتین۔ وہ شخص جو جلق لگائے۔ جلاق مرادف۔

جُلگَہ۔ بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے بمعنی مرغزار۔ سبزہ زار۔

جلمد۔ جلمود۔ ع۔ (ج ل م) مادہ ہے بمعنی سخت پتھر یا سخت آدمی۔ جلامد جمع۔

جُلنَار۔ بالضم۔ معرب ہے گلنار کا جو انار کی ایک قسم ہے۔ اس میں سوائے پھول کے پھل نہیں آتا۔ مگر اس کا پھول قد میں انار سے زیادہ بڑا ہوتا ہے گلنار فارسی بھی کہتے ہیں۔

جِلَوت۔ ت۔ بکسر اول وفتح ثانی۔ بمعنی کوتل گھوڑا۔ گھوڑے کی باگ۔

جَلوَت۔ ع۔ اصل اس کی جلاۃ ہے۔ (ج ل ر) مادہ ہے بمعنی اپنے کو ظاہر کرنا۔ دکھانا۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ خرام

معشوق۔ خلوت بالفتح ضد ہے۔ شعر امیر ؎

تو ہی خلوت میں تو ہی جلوت میں
کہیں پنہاں کہیں عیاں تو ہے

جُلُود۔ ع۔ بضمتین۔ جانوروں کے چمڑے۔ یہ جلد کی جمع ہے۔

جِلَو ریز۔ ف (مرکب) سُبک عنان۔ یعنی ڈھیلی باگ کئے ہوئے گھوڑا دوڑائے ہوئے۔ تیز رفتار۔ (اسم فاعل ریختن کا)۔

جُلُوس۔ ع۔ بضمتین۔ (ج ل س) مادہ۔ بیٹھنا۔

جلوہ۔ ع۔ اپنے کو ظاہر کرنا۔ بناؤ سنگار کرکے لوگوں کو دکھلانا۔ مجازاً خرام معشوق شعر ؎

بے حجابی یہ کہ ہر ذرہ میں جلوہ آشکار
اس پہ گھونگھٹ یہ کہ صورت آجتک نادیدہ ہے

نوٹ۔ واضح ہو کہ مدار و کشف و فرہنگ حسینی و لطائف و زبدۃ الفوائد میں یہ لفظ بالکسر لکھا ہے مگر منتخب اور بہار عجم میں بالفتح ہے۔ اور جلوہ گر میں گر فاعل کا ہے اور جلوہ گری میں یائی مصدری ہے۔

جلوہ گاہ۔ ف۔ (گاہ کلمۂ ظرفیت) مراد دنیا یا صحن سے ؎

نہیں معلوم دنیا جلوہ گاہ ناز ہے کس کی
ہزاروں اٹھ گئے رونق وہی باقی ہے مجلس کی

جلوہ گری۔ اس میں یائی مصدری ہے یعنی دکھاتا۔ ظاہر ہونا۔ تماشہ۔ مصحفی ؎

نظارہ کرو دن ہی کیا جلوہ گری کا
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا

جَلی۔ ع۔ بالفتح اول و کسر ثانی و سکون یائی معروف (اصل میں یہ جلی تھا۔ اسم فاعل جلاء کا یعنی روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ اور ذکر الٰہی جو بآواز بلند پکار کر کیا جاوے جیسے سرور لکھنوی کے اس قطعہ میں ؎

عزیزو کرو یاد اللہ کو
بذکر خفی و بذکر جلی
نہ بھولو خدا کو کبھی ایکدم
کر بچاؤ تم بھی خدا کے ولی

اور خوشنویسوں کی اصطلاح میں موٹے خط کو کہتے ہیں جسے انگریزی میں لارج ہینڈ کہتے ہیں ضد اس کا خفی ہے یعنی باریک۔ ر۔ ز جلی دراز خفی۔ تحریک جلی و تحریک خفی بھی آتا ہے۔ خوشتر لکھنوی کے اس شعر میں جلی ہندی کا لفظ ہے ؎

جلی دکان حلوائی کی جس دم
کہوں کیا تھا جو شیرینی کا عالم

جَلِید۔ ع۔ (ج ل د) مادہ۔ برف اولا۔ یخ۔

جَلِیدی۔ ع۔ (بالفتح و کسر ثانی) نام ایک رطوبت کا آنکھ کی تین رطوبتوں میں سے۔

جلیس۔ ع۔ یہ جلوس کا اسم فاعل ہے یعنی ہمنشین۔ جُلَساء اور جُلّاس جمع۔

جلیل۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ یعنی بزرگ۔ بڑا۔ اجلّہ۔ جلّۃ جمع۔

جلیلہ۔ ع۔ مونث ہے جلیل کا۔ جلائل جمع

جلیل الصفات۔ ع۔ بزرگ صفتوں والا۔ بوستاں کے اس شعر میں مراد خدا تعالیٰ سے ہے ؎

دریں بُد کہ وحی از جلیل الصفات
در آمد بہ عیسیٰ علیہ الصلوات

ج م

جَم۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی۔ یعنی چاند۔ اور مخفف جمشید کا جو ایران کا مشہور بادشاہ تھا جام جم اسی کی طرف منسوب ہے۔

انشا کے اس شعر میں جم ہندی کا لفظ ہے یعنی ہمیشہ۔ آلویز (یای مجہول سے) انگریزی میں ؎

نواب دولت بہادر وزیر کی
جم جم سے ملکوں ملکوں میں نت رونق رہے

جَمّ۔ ع۔ (میم مشدد ہے) (ج م م) مادہ ہے۔ جماعت۔ بہت۔ تمام۔

جِمْ۔ ع۔ نام ہے شیطان کا۔ اور ہندی میں جم یعنی جس طرح۔ مانند۔ مثل۔

جُمّ۔ ع۔ بالضم یعنی صدف یعنی سیپ سیپی (ج م م) مادہ ہے۔

جماد۔ ع۔ بفتحتین (ج م د) مادہ۔ معنی اس کے مندرجہ ذیل ہیں :-

۱۔ موالید ثلاثہ میں سے ایک قسم ہے یعنی وہ چیز حیوانات اور نباتات سے جدا۔ مثل لوہا۔ پتھر وغیرہ۔
۲۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسے۔
۳۔ وہ سال جس میں بارش نہو یعنی قحط کی سال۔
۴۔ وہ شے جس کو نشو و نما نہو۔
۵۔ اونٹنی بے دودھ کی۔
۶۔ ممسک یعنی کنجوس آدمی۔
۷۔ جائے بلند و سخت۔

جمادات اس کی جمع ہے۔

نوٹ۔ یہ غیاث و کشف و صراح و مدار کی رائے ہے اور منتخب میں اس معنی میں بالکسر بھی ہے اور صراح میں یہ بھی لکھا ہے کہ جماد بالکسر جمع ہے جُمُد کی (بالضم) جس کے معنی جائے بلند اور سخت کے ہیں۔ المیت کالجماد۔ عربی ضرب المثل ہے۔ یعنی مردہ مثل لکڑی پتھر کے ہو جاتا ہے جو اس حسّہ ظاہری اور باطنی کا اس میں کچھ اثر

نہیں رہتا۔

جُمادات۔ ع۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔ یہ جمع ہے جماد کی۔ اشیای معدنی مثل پتھر وکنکر وغیرہ
شعر حالی ؎
مگر ہم کہ اب تک جہاں تھے وہیں ہیں
جمادات کی طرح بار زمیں ہیں

جمادی۔ ع۔ (یائی) یعنی منسوب بہ جماد

جُمادیٰ۔ (صفت مشبہ جمادی) افسردہ منجمد بستہ۔ (خزینۃ لغت سے)

جمادی الاولیٰ۔ ع۔ بالضم۔ عربی کے مہینوں میں سے پانچواں مہینہ جو عربی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔

جمادی الاخریٰ۔ یا جمادی الآخرہ۔ اہل عرب کا چھٹا مہینہ۔

نوٹ۔ عربی کے ان دونوں مہینوں میں سے پانچویں کو جمادی الاول لکھنا غلط ہے گو کہ بیلی کی تلفظ میں نہیں آتی اور چھٹے کو جمادی الثانی کہنا۔ معتبر نہیں ہے ایک مستند کتاب میں لکھا ہے کہ جمادی کے معنی افسردہ اور ریخ بستہ کے ہیں جیسا کہ اوپر درج ہو چکا۔ چونکہ ان مہینوں کا نام رکھنے کے وقت برف پڑنے کا موسم تھا لہذا اس نام سے موسوم ہوئے۔ مولوی غیاث الدین مرحوم نے صراح و مناظرہ الانشا و مزیل و صحاح و منتخب و قاموس و بحر الجواہر سے تحقیق کر کے اس کی پوری تشریح کی ہے۔ مولف نے بخوف طوالت اسکو نہیں لکھا۔

جِمار۔ ع۔ بالکسر (یہ مخفف جمری) جمار کا معنی کنکریاں مارنا۔ سنگریزے مارنا۔ حاجی لوگ مناسک حج کے ادا کرنے میں اس فعل کو بجا لاتے ہیں۔

جمّازہ۔ ع۔ (ج م ز) مادہ ہے تیز رفتار اونٹ۔ اس کا مفرس جمازہ بلا تشدید میم کے ہے۔

جَمّاش۔ ع۔ (بالفتح و میم و شین مفتوح) شوخ و دلیر آدمی۔ مدار در فرہنگ بہلول ہیں لکھا ہے کہ بعض اہل فارس اسکو جماش بھی لکھتے ہیں اور یہ ایک قسم کی تفریس ہے۔

جِماع۔ ع۔ بالکسر (ج م ع) مادہ صحبت کرنا مرد اور عورت کا۔

نوٹ۔ خواہش جماع یا تمیز جماع انگریزی میں سیکشوال و سیکسوال انسٹنکٹ کہتے ہیں۔ SEXUAL INSTINCT

جماعُ الاثم۔ ع۔ (بااضافت) بکسر اول و ہفتم۔ شراب پینا اور نیز بمعنی شراب۔ مصرعہ خاقانی ؎
بود مخنت طہارت تن از جماع الاثم

جَماعت۔ ع۔ (ج م ع) مادہ آدمیوں کا گروہ۔ اور رمل کی سولہ شکلوں میں ایک شکل کا نام ہے جماعات جمع ہے۔

جماعہ دار۔ فا۔ (اسم فاعل داشتن کا) چند سپاہیوں کا افسر کسی گروہ یا جماعت کا افسر۔ یہ لفظ جمعدار جیسا کہ عام طور سے مشہور ہے اس معنی میں غلط ہے۔ البتہ اس شخص کو جمعدار کہہ سکتے ہیں جس کے پاس روپیہ پیسہ جمع رہے۔ مثل خزانچی وغیرہ کے۔

جَمال۔ ع۔ بفتحتین۔ (ج م ل) مادہ صورت اور سیرت کی خوبی۔ حسن۔ ہندی سندرتائی انگریزی بیوٹی۔

نوٹ۔ کسی فارسی شاعر نے اپنے دوست کے نام کا جو موسوم بہ جمال تھا مندرجہ ذیل معما بنایا ہے ؎
گر زدو آب عرب در آب ہند
نام آن سیمیں ذقن پیدا شود

حل اس معمے کا یہ ہے کہ آب عرب سے مراد ہے لفظ ما کیونکہ عربی میں پانی کو ما کہتے ہیں اور آب ہند سے مراد ہے جل کیونکہ ہندی میں پانی کو جل کہتے ہیں۔ اگر (ما) کو (جل) کے بیچ میں رکھا تو جمال ہو گیا۔ مولف کی رائے ناقص میں اس معمہ میں ایک نقص رہ گیا کیونکہ عربی میں حرف (ما) نافیہ ہوتا ہے یا کلمہ استفہام یا اسم موصول۔ اور جو (ما) بمعنی آب ہے اس کے آخر میں ء ضرور ہے۔ مگر فارسی والے کبھی اس ء کو حذف بھی کر دیتے ہیں۔ صاحب جمال بمعنی خوبصورت و حسین ہے۔ شعر نظیر اکبرآبادی ؎
کہتے ہیں قیس لڑکوں میں صاحب جمال تھا
پوشاک جب وہ پہنی تو حسن اور بھی کھلا

جِمال۔ ع۔ اشتران۔ بکسر اول و فتح ثانی۔ یہ جمع ہے جَمَل کی جو بفتحتین اونٹ کے معنی میں ہے۔

جمّال } یہ مشتق ہے لفظ جمل سے)
جمّالہ } ع۔ بہ معنی شتربان۔ ساربان

جمال گوٹہ۔ ہندی اسم مذکر۔ ایک مشہور تخم ہے جس کے کھانے سے دست آتے ہیں۔ عربی میں حب السلاطین و حب الملوک کہتے ہیں۔

جُمان۔ ع۔ (ج م ن) مادہ موتی۔ در۔ اور موتی کی شکل کی چاندی کی گھنڈیاں۔

جَمام۔ ع۔ (ج م م) مادہ گھوڑے کا آرام پانا بعد تھک جانے کے۔

جِمام۔ ع۔ (ج م م) مادہ ہے۔ برتن کا پانی سے لبالب ہونا۔

جَماہیر۔ ع۔ بفتحتین وہای ہوز مکسورہ۔ بمعنی جماعات۔ یہ جمع ہے جمہور کی۔

جم جم۔ ایک قسم پا افزار کا جس کے نیچے کپڑا اور اوپر سن ہوتا ہے۔ (جامع اللغات)

جُمجُمہ ۔ ع ۔ بضم ہر دو جیم ۔ کاسہ سر یعنی سر کی کھوپڑی ۔ لکڑی کا بڑا پیالہ ۔ اور وہ چاہ جو شورستان میں ہو ۔ سنائی بلخی ؎

اے کعبہ جو ز جمجمہ حرص پاکش
توفیق کعبہ در قدم دل نہادہ اند

مادہ اس لفظ کا (ج م م) اور جمع اس کی جماجم ہے

جَمَد ۔ ع ۔ بفتحتین و سکون دال مہملہ ۔ بحالت مفرد بمعنی برف ۔ یخ اور جامد کی جمع ہے ۔

جَمدَر ۔ ت ۔ بفتح اول و سوم ۔ نام ایک ہتھیار کا جس کو جمدھو یا کٹار کہتے ہیں ۔

جُمدُرَہ ۔ ع ۔ بالضم (ج م د) مادہ ہے ۔ بمعنی بزرگ و بلند ۔

جَمَر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ چنگاریاں ۔ یہ جمع ہے جمرہ کی ۔

جَمرَہ ۔ ع ۔ (ج م ر) مادہ ہے ۔ چنگاری ۔ کنکری ۔ اور کنکری مارنا حاجیوں کا حج میں اور مرض آتشک ۔ جمر و جمار ۔ جمع ہے ۔

جمشید ۔ ف ۔ مرکب ہے لفظ جم بمعنی چاند اور شید بمعنی روشن سے ۔ بعض نے اس میں فکِ اضافت لکھی ہے ۔ یعنی جمِ شید بمعنی ماہ منور ۔ اور بعض اہل لغت نے بقلب اضافت قرار دیا ہے یعنی شید جم بمعنی تاب ماہ ۔ یہ فارس کے ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جو پیشدادی خاندان کا چوتھا بادشاہ تھا ۔ اور جس کو ضحاک نے شکنجے میں دبا کر آرے کو چیر وا کر سر سے پاؤں تک دو ٹکڑے کر دئے تھے ۔ بیرو رلاہوری لکھتا ہے کہ جم اس کا اصلی نام تھا ۔ ایک روز یہ تاج مرصع سر پر رکھے ہوئے سورج کے سامنے بیٹھا تھا ۔ اور سورج کی شعاع سے تاج چمک رہا تھا اس روز سے ۔ شید اس کے نام پر اور بڑھا دیا گیا کیونکہ پہلوی زبان میں شید روشنی کو کہتے ہیں ۔ بعض نے اس کو طہمورس کا بیٹا لکھا ہے اور نامہ خسروان میں لکھا ہے کہ طہمورس کے کوئی بیٹا نہ تھا لہٰذا جمشید اسکا بھائی یا بھتیجا تخت نشین ہوا ۔ زمانہ اس کا مسیح سے دو ہزار برس قبل بتلاتے ہیں ۔ حکیم فیثا غورس اسی کے زمانے میں تھا ۔ عرب اسکو متوشلخ کہتے ہیں ۔ واضح ہو کہ جب اس لفظ کا استعمال نام خاتم ۔ نگین ۔ اسپ ۔ تخت ۔ باد ۔ آصف ۔ ماہی اور طیور وغیرہ کے ساتھ ہو تو مراد حضرت سلیمانؑ سے ہوگی ۔ اور لفظ سد ۔ آئینہ ۔ اور آب حیوان کے ساتھ ہو تو سکندر سے مراد ہوگی ۔ اور اگر جام ۔ شراب ۔ بزم جشن اور نوروز وغیرہ کے ساتھ ہو تو مراد جمشید بادشاہ سے ہوگی ۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ یائی مجہول اور معروف دونوں سے درست ہے ۔ جمشید کی مدت حکمرانی ۷۱۴ سال لکھی ہے چہار چمن شارستان کے مورخ کی جو پارس کے پیغمبروں اور بادشاہوں کا ذکر کرتا ہے یہ رائے ہے کہ جمشید وہی پیغمبر ہے جسے عرب کے لوگ سلیمان سمجھتے ہیں ۔ مگر بعض اس رائے کے خلاف ہیں ۔

جمع ۔ ع ۔ اکٹھا کرنا ۔ جماعت اور علم حساب میں ایک ابتدائی قاعدہ کا نام ہے اس میں جتنے اعداد جوڑے جاتے ہیں اُن کو نمبر ۔ اور نتیجے کو مجموعہ کہتے ہیں اور نام ایک صنعت کا جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک وصف میں جمع کر دے ۔ اس صنعت کو فارسی اور اردو شعرا دونوں استعمال کرتے ہیں ۔ شعر فارسی ؎

فقر گنج و تمول و راحت دان
شہرت و مال و جاہ آفت دان

اردو شعر ذوق ؎

خط بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل بڑھے گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

اور اسم واحد کو جمع بنانا فارسی میں علامت جمع ذی روح کے لئے (ان) اور غیر ذی روح کیلئے (ہا) آخر میں بڑھا دیتے ہیں جیسے مرد کی جمع مردان ہے اور درخت کی درختہا ہے مگر درخت کی جمع درختان جائز ہے ۔ اور عربی میں جمع کی دو قسمیں ہیں ایک جمع سالم اور دوسرا جمع تکسیر ۔ اس کا بیان بہت طویل ہے ۔ صاحب غیاث نے عربی سماعی جمع کے اوزان معہ امثلہ بڑی توضیح کے ساتھ لکھے ہیں تاہم مجھ ہیچمدان نے دیکھا ہے کہ عربی جمع بنانے میں بسا اوقات منتہی طلبا بھی غلطی کر جاتے ہیں اس لئے اس لغت میں حتی الامکان ہر لفظ کی جمع اُس کے آگے لکھدی گئی ہے

جمع انداز ۔ ف ۔ اسم فاعل (انداختن کا) وہ تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے ۔

جمع حاضر و جمع غائب ۔ آمدنامہ میں صیغوں کے نام ہیں جن کو انگریزی میں پلورل نمبر سیکنڈ پرسن اور تھرڈ پرسن کہتے ہیں ۔ اب جمع غائب کے دوسرے معنی بھی ملاحظہ فرمائیے ۔ ایک ساہوکار کا لڑکا مکتب میں پڑھا کرتا تھا ۔ اتفاقاً ساہوکار صاحب ایک دن مکتب میں جا کر معلم سے پوچھنے لگے کہ میاں جی مجھے یہ تو بتا دیجئے لڑکا کیا پڑھتا ہے ۔ اُستاد نے کہا کہ آمدنامہ ساہوکار جی میں بہت خوش ہوئے اور آمد کی بات سمجھ کر لڑکے کو بٹھا کر سبق سننے لگے جس وقت اُس نے پہلی گردان پڑھی کہ آمد

آیا وہ ایک مرد صیغہ واحد غائب تب تک تو خوش رہے مگر جب اُس نے آمدند آئے وہ سب صیغہ جمع غائب کو پڑھا تب لال پیلے ہو کر کیا فرماتے ہیں سوادہ ملاں صاحب تو آپ نے خوب پڑھایا الٰہی جمع غائب بس رہنے دیجئے کہ ہم لڑکے کو نہ پڑھائیں گے۔ جمع غائب کرائیں گے۔

جُمعہ۔ ع۔ (ج م ع) مادہ۔ مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن فارسی آدینہ ہندی سکر انگریزی فرائیڈے

جمعیّت۔ ع۔ بمعنی جمع ہونا اس میں یت مصدری ہے۔

جمِّ غفیر۔ ع۔ (بالصفت) مرکب ہے جم بمعنی گروہ اور غفیر بمعنی چھپانے والا۔ ف۔ پوشندہ۔ اصطلاحی معنی جماعت کثیر۔ یا ہجوم عام۔ چونکہ گروہ عظیم بھی زمین کو چھپا لیتا ہے لہٰذا یہ اصطلاح مقرر ہوئی جم کا مادہ (ج م م) ہے۔

جمِّ غفیر۔ ع۔ جماعت کثیر یا ہجوم عام بڑا انبوہ۔ بھاری جماعت۔ یہ عربی کے دو لفظوں سے مرکب ہے ایک جم بمعنی گروہ (ج م م) مادہ۔ دوسرا غفیر جس کے معنی ہیں چھپانا اور غفیر اسم فاعل ہے غفر کا بمعنی چھپانے والا۔ چونکہ گروہ کثیر بھی زمین کو چھپا لیتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح مقرر ہوئی ہے

مردم آفاق کا جمّ غفیر
کارواں در کارواں نے کو ہے

جُمَّل۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی شتر نر۔ اونٹ۔ (غیاث سے)

جُمَّل۔ ع۔ بضم جیم و تشدید و فتح میم۔ حساب اعداد ابجد کا اس معنی میں بلا تشدید کے بھی جائز ہے۔ (صراح اور غیاث سے)

نوٹ۔ عربی حروف تہجی اٹھائیس ہیں ان کے لکھنے کے دو طریقے ہیں ایک کو ترتیب تعلیمی کہتے ہیں اور دوسری کو ترتیب ابجدی۔ ترتیب تعلیمی میں حروف متشابہ الشکل کو طلبہ کی آسانی کے لئے ایک جگہ لکھ دیتے ہیں جیسے ا ب ت ث ج ح خ وغیرہ اس ترتیب تعلیمی کو ابتث بھی کہتے ہیں اور ترتیب ابجدی مثل ترتیب حروف ہجائی عبرانی اور یونانی کے ہے اس میں تمام حروف کو ذیل کے آٹھ کلموں میں تقسیم کیا ہے۔ ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ۔ اس میں ہر ایک حرف کی قیمت یعنی عدد مقرر ہیں اور وہ واقعات کی تاریخ نکالنے میں کام آتے ہیں۔ اسی کو حساب جمل کہتے ہیں۔ کسی شاعر نے اس کی تعداد کی بابت یہ قطعہ لکھا ہے۔

یگان شمار ز ابجد حساب تا حطی
چناں کہ از کلمن دہ دہ است تا سعفص
دیگر از قرشت تا ضظغ بود صد صد
دل از حساب جمل شد تمام مستخلص

جَمَل۔ ع۔ بالفتح۔ خوبی صورت اور سیرت کی۔

جُمُل۔ ع۔ بالضم و تشدید و تخفیف
جُمَّل۔ میم۔ بمعنی خوبصورت۔ خوش سیرت۔

جَمَّل۔ بالفتح و تشدید میم بمعنی شتربان ساربان۔ (غیاث سے)

جمگلی۔ ت۔ بمعنی تمام و سب۔ شعر آتش

سہ تن بہ سخن ہمیں رہا شد
تو لیست کہ جمگلی جدا شد

اس میں یائے مصدری ہے اور گاف اُس ہ کا بدل ہے جو جملہ کے آخر میں ہے اور بقول بعض یہ مخفف ہے جمیلگی کا۔

جُملہ۔ ع۔ (ج م ل) مادہ ہے۔ بمعنی حصہ کلام۔ فقرہ۔ سب۔ جمل جمع ہے جملہ کی اقسام مثل جملہ اسمیہ۔ جملہ فعلیہ وغیرہ قواعد کی کتابوں میں درج ہیں۔ فی الجملہ من جملہ فی اور من میں درج ہیں۔

جُمُود۔ ع۔ (ج م د) مادہ بضمتین۔ بمعنی جمنا یا جم جانا پانی وغیرہ کا۔

جُمُود۔ ع۔ (ج م د) مادہ بفتح اول و ضم میم و سکون واو و دال مہملہ موقوف بمعنی جمی ہوئی چیز۔

جُمُوع۔ ع۔ بضم اول و دوم بمعنی جماعتیں۔ یہ جمع ہے لفظ جمع کی۔

جُمہُور۔ ع۔ (ج م ہ ر) مادہ بضم اول و سکون ثانی و ضم ثالث بمعنی گروہ آدمیوں کا جماہیر جمع۔ اس لفظ کو بالفتح پڑھنا غلط ہے بلکہ اس وزن پر جتنے اسم آتے ہیں وہ سب بضم اول و سوم ہوتے ہیں مثلاً دستور۔ زنبور۔ عصفور صندوق وغیرہ مگر لفظ صعفوق بالفتح درست ہے اس کے دو معنی ہیں۔ ایک قسم دوسرے نام موضع ولایت یمامہ میں۔

جمہور انام۔ مرکب۔ گروہ خلق

تا بہت در ماندہ جمہور انام
دامن کمر میں کیا سب نے قیام

جَمِیع۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثانی (ج م ع) مادہ۔ بمعنی تمام۔ سب۔

جمیعاً۔ (الف تنوین فتحہ کا) سب کے سب مثلاً جمیعاً کشتہ شدند یعنی سب کے سب مارے گئے۔

جمیل۔ ع۔ (اسم فاعل ہے جمال کا) حسین خوبصورت۔ سندر ہندی۔ بیوٹی فل۔ انگریزی۔

جمیلہ۔ مؤنث ہے جمیل کا۔ حسینہ۔

ج ن

جِن۔ ع۔ بالکسر۔ پری۔ دیو۔ بھوت۔ یہ اسم جنس ہے واحد و جمع دونوں

پر اطلاق کیا جاتا ہے جیسے لفظ انسان ایک آدمی پر دلالت کرتا ہے اور لاکھوں آدمیوں پر بھی۔ جِنّات۔ جمع مادّہ (ج ن ن) (غیاث و خزانہ لغت سے) منتخب میں اس کو بکسر اوّل و تشدید نون لکھا ہے اور معنی اس کے: اوّل جِنّ۔ دشگوفہ گیاہ دیہی اور فرشتوں کی ایک قسم۔ اور بفتح اوّل و تشدید نون یعنی جَنّ۔ بمعنی چھپانا اور مردہ کو دفن کرنا۔

جُنّ۔ بالضم و تشدید سے (ج ن ن) مادّہ۔ بمعنی ڈھال یا سپر۔

جَنَاب۔ بفتح اوّل و دوم۔ (ج ن ب) مادّہ۔ عربی میں اس کے معنی ہیں۔ آستانہ۔ درگاہ۔ چوکھٹ۔ بغل مکان کا گرداگرد۔ اَجنِبَہ جمع۔ اور فارسی میں اس کے معنی ہیں شرط۔ جوا یعنی قمار۔

جِنَاب۔ ع۔ بالکسر (ج ن ب) مادّہ ہے۔ اہل و عیال سے دُور ہونا۔ اور وہ رسی جو چارپایوں کی گردن میں باندھی جاتی ہے۔

جُنَاب۔ بضم اوّل۔ عربی میں بمعنی دردِ پہلو جو مشہور بیماری ہے اور فارسی میں بمعنی دکان۔ دُکان میں دال کے آگے واو لکھنا غلط ہے۔

جَنَابَت۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم چہارم (ج ن ب) مادّہ۔ بمعنی دُوری۔ چونکہ ناپاکی کی حالت میں بھی انسان کو طہارت اور نماز سے دُوری ہو جاتی ہے لہٰذا اس لفظ کے معنی مجازاً حاجت غسل کے آتے ہیں۔

جِنَابہ۔ ف۔ اس میں جانسبت کی ہے۔ جوڑواں بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ توامان عربی۔

جُنَات۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم۔ بمعنی گنہگاران۔ (یہ جمع ہے جانی کی بمعنی گنہگار)

جَنَاح۔ ع۔ بفتحتین (ج ن ح) مادہ مرغ کے بازو۔ یا پرندے کے پر اور آدمی کا بازو۔ لشکر کا ہراول۔ اجنحہ جمع۔ شعر۔ سکندر نامہ سے

جناح سپہ را بگردوں کشید
سُم بارگی بر سرِ خوں کشید

جُنَاح۔ ع۔ بضم اوّل و فتح ثانی۔ بمعنی گناہ۔

جَنَادِل۔ ع۔ بفتحتین و دال مکسور۔ سنگہائے بزرگ یہ جَندل کی جمع ہے جس کے معنی ہیں پتھر۔

جَنَازہ۔ ع۔ حروف ۱۔۲۔۳ مفتوح (ج ن ز) مادّہ۔ وہ تخت جس پر مردہ کو رکھیں۔ مردے کا تابوت۔ جنائز جمع۔ غیاث میں بالکسر بھی لکھا ہے یعنی جِنازہ سے

مجمع تھا دوستوں کا جنازے کے ساتھ میں
دُولہا فقط سوار تھا پیدل برات تھی

جَنَاغ۔ بفتحتین یہ ترکی لغت ہے بمعنی آپس میں شرط بدنا۔ اس کو (مرا یاد و ترا فراموش) بھی کہتے ہیں۔ اس لفظ کا بدل جَناق ہے۔

جُناغ ⎫ ت۔ بالضم۔ گھوڑے کا
جُناق ⎭ زین پوش پیالہ۔

جَنَان۔ ع۔ (ج ن ن) مادّہ ہے بالفتح بروزن سحاب بمعنی دل۔ روح۔ اجنان جمع۔

جِنَان۔ ع۔ بکسر جیم۔ بمعنی بہشت ہا یہ جنّت کی جمع ہے۔ شعر جو شتر لکھنوی سے

لیا ہمراہ توشہ رام کا نام
سوئے باغِ جناں پہونچا سبک گام

جَنَائِب۔ ع۔ وہ گھوڑے جو امرا کی سواری کے آگے آگے آراستہ کر کے کوتل چلائے جاتے ہیں۔ یہ جمع ہے جنیب کی۔

جنان اللیل۔ رات کی سیاہی۔

جنان الناس۔ آدمیوں کی جماعت

جِنایات۔ ع۔ یہ جمع ہے جنایت کی گناہ یا تقصیریں۔

جِنایت۔ ع۔ (ج ن ی) مادہ ہے۔ گناہ کرنا جنایات اس کی جمع ہے۔

جَنْب۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی بمعنی پہلو و کنارہ۔ پسلی جنوب جمع ہے۔

جُنُب۔ ع۔ بضمتین (ج ن ب) مادّہ ہے بمعنی مرد بے غسل: ناپاک آدمی۔ اجناب اس کی جمع ہے۔ ذات الجنب بمعنی درد پہلو اس سے مشتق ہے۔

جنب جنبان۔ زلزلہ۔ تپ و لرزہ۔ بھونچال ہندی۔ ارتھ کوئیک انگریزی۔ شعر فردوسی سے

دو لشکر بسان دو دریائے چین
تو گوئی کہ شد جنب جنبان زمین

جُنبِش۔ ف۔ بالضم و بائے مکسور۔ (حاصل مصدر ہے جنبیدن کا) بمعنی حرکت۔ اُردو و فارسی دونوں میں آتا ہے۔ اکبر الہ آبادی سے

آپ کی جنبش ابرو کے مجھے تیغ بھی چپ
سچ تو یہ ہے نہ چلے کام جو تلوار نہ ہو

فارسی مصرع غنی کا۔

بود در جنبش گہوارہ راحت طفل بدخو را

جنبش زنخ۔ ف۔ باضافت بمعنی تمسخرہ پن۔

جُنْگ۔ ف۔ بالضم و سکون ثانی و فتح ثالث۔ بمعنی کودنا جست کرنا۔

جَنَّت۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد مفتوح۔ بہشت۔ ہندی بیکنٹھ یا سُرگ۔

انگریزی پیرے ڈائز PARADISE-
لوٹ۔ اصل میں جنت اس باغ کو
کہتے ہیں جس کے پیڑوں سے زمین ڈھک
گئی ہو۔ عربی کے جس لفظ میں جیم و نون
آتا ہے اُس کے معنی میں پوشیدگی ملحوظ
رکھی ہے چنانچہ پری کو جن اسی وجہ سے کہتے
ہیں کہ وہ آدمیوں کی نگاہ سے پوشیدہ
رہتی ہے اور جُنۃ عربی میں سپر یعنی ڈھال
کو بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ دشمن کے
حملہ کرنے پر آدمی اس سے چھپ جاتا ہے

جنت آشیاں } کنایہ ہے
جنت آشیانی } مرحوم و متوفی
سے ہندی بیکنٹھ باشی سُرگباسی خلد آشیانی
فردوس مکانی۔ آنجہانی مرادف ہیں۔
استعمال اس کا نیک آدمی کے لیے ہوتا ہے۔
اور بد کیلئے اس کے خلاف لفظ لاتے
ہیں۔ جیسے یہ مصرعہ اسیر کی کتاب
کربلائے معلیٰ کا ہے۔
مُردود در سقر اور امقر شد

جُنْد۔ ع۔ بالضم بمعنی لشکر و فوج
اور سگ آبی کا خایہ یعنی بیضہ یا خصیہ
TESTICLE جو دوا میں کام
آتا ہے۔ اس کو جند بید ستر بھی کہتے ہیں۔
اجناد و جُنود جمع اور بالفتح یعنی جَند
نام ایک شہر کا توران میں شرح نصاب
برہان۔ کشف۔ منتخب۔ سروری کنز
اور غیاث سب ان معنوں میں متفق
الرائے ہیں۔

جُنْدُل۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔
بروزن صندل بمعنی بڑا پتھر جنادل جمع۔

جِنْس۔ ع۔ بالکسر۔ ہر چیز کی ایک
نوع جس کے نیچے بہت سی قسمیں مندرج
ہوں۔ اجناس و جنوس جمع اور منطق کی
اصطلاح میں جنس وہ ہے جس کے نیچے
چند نوع ہوں اور نوع وہ ہے جس
کے نیچے چند صنف ہوں اور صنف وہ
ہے جس کے نیچے افراد ہوں۔ پس حیوان
جنس ہے اور انسان نوع اور ہندی
و حبشی و زنگی صنف اور ہر صنف کے اشخاص
افراد ہیں۔

جِنْسِیَّت۔ ع۔ اس میں یت مصدری
ہے بمعنی ایک میل ہونا۔ ایک جنس ہونا۔

جَنَف۔ ع۔ ارادہ ظلم۔

جَنگ۔ بالفتح۔ ف۔ لڑائی۔ ہندی
یُدھ۔ یدھ۔ انگریزی وار۔ الفاظ مندرجہ
ذیل سب جنگ کے مرادف ہیں۔ اور د
پرخاش۔ پیکار۔ رزم ستیزہ۔ کارزار۔
نبرد۔ ناورد ہیجا دغا۔ مصاف۔ یباق
(ترکی) فارسی میں لفظ جنگ کا استعمال
آوردن۔ افتادن۔ پیوستن۔ داشتن
و کردن کے ساتھ ہوتا ہے۔ سعدی گلستان
آنکہ جنگ آرد بخون خویش بازی میکند
روز میدان آنکہ بگریزد بخون لشکری

جُنگ۔ بالضم۔ ف۔ بڑی بیاض جس
میں ہر قسم کے اشعار او منتخب درج ہوں۔

جنگجو۔ لڑیا۔ بہادر۔ جنگجوئی اسی سے
بنا ہے۔

جنگ زرگری۔ ف۔ باضافت۔
وہ لڑائی جو کسی سے دوسرے آدمی کو
فریب دینے کے لئے ظاہر میں کیجاوے اور
باطن میں میل ہو۔ (محسن دہلوی)
عشق کی معلوم ہو دانشوری
تو بھی سمجھے اسکی جنگ زرگری

جنگ گاہ۔ ف۔ لڑائی کا میدان۔
اس میں گاہ کلمہ ظرفیت ہے۔ ہندی
سمر بھوم انگریزی بیٹل فیلڈ۔

جنگلی بکیا۔ ف۔ اس میں اضافت
مقلوب ہے۔ نیم آدمی کی صورت کا ایک
حیوان ہے جس کے صرف ایک ٹانگ
ہوتی ہے یہ بات نہیں کر سکتا۔

مجازاً بیوقوف اور بے سروپا آدمی۔

جُنُوب۔ ع۔ بالضم (ج ن ب)
دکھن اور دکھنی ہوا جنائب جمع۔
نوٹ۔ مولانا یوسف بن مالک جو
بڑے اہل تحقیق تھے لکھتے ہیں کہ جنوب
داہنے ہاتھ کو کہتے ہیں اور یہ ایک طرف
ہے کعبہ یعنی مکہ معظمہ کے دہنی طرف واقع
ہے کیونکہ عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار
دیا ہے جس کا منھ مشرق کو اور پشت
مغرب کو اور داہنا ہاتھ جنوب کو اور
بایاں شمال کو ہے۔

جُنُود۔ ع۔ فوجیں لشکر۔ یہ
جمع ہے جُند کی۔ و انزل جنودا لم تروہا
جنود کبریا۔ مراد فرشتوں سے ہے۔

جِنّہ۔ ع۔ یہ جنی کی جمع ہے۔ بہت
سے دیو دپری۔ پریاں۔

جُنّہ۔ ع۔ (ج ن ن) بمعنی بہشت

جُنّہ۔ ع۔ ڈھال۔ سپر جُنن جمع
(بالضم و فتح ثانی)

جِنّی۔ ع۔ بالکسر و تشدید نون
مکسور بمعنی ایک جن۔ اور جن اسم
جنس ہے اس کی جو لوگ اجنہ جمع
بناتے ہیں وہ غلط ہے کیونکہ اجنہ
جمع ہے جنین کی اور جنین کے معنی
ہیں وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو۔

جَنِیّ۔ ع۔ بفتح اول و کسر نون
و یائی مشدد۔ وہ میوہ جو درخت
سے گر پڑے یا درخت پر سے توڑیں۔

جَنِیب۔ ع۔ (ج ن ب)
مادہ۔ وہ کوتل گھوڑا جو آراستہ
کر کے امیروں کی سواری کے آگے
نکالا جاتا ہے۔ جنائب جمع۔

جُنَید۔ ع۔ یہ جند کی تصغیر ہے
ایک ولی کا نام جو بغداد میں رہتے تھے

جَنِین۔ ع۔ بالفتح۔ بروزن

فیل۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ اجنّہ جمع ہے اس کا استعمال اردو اور فارسی شعرا دونوں نے کیا ہے مثلاً شعر عرفی ؎

از عدلِ تو گر طبع جنیں معتدل آید
آں عہد رسد عالم فرقوت زرحم را

فیضی فیاضی ؎

در مہد رحم از ان مئی صاف
خوں خورد جنین بہ ساغر ناف

حسن دہلوی کا اردو شعر ؎

ہے رحم کے عیش میں جب تک جنیں
درد و فکر و رنج و غم اس کو نہیں
دیکھی جب آنکھوں سے دنیا کی فضا
دیکھتے ہی خود بخود گریاں ہوا

ج و

جَوّ۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی وہ فرق جو درمیان زمین اور آسمان کے ہے۔ اور چونکہ کرۂ باد کا مقام بھی یہی ہے اس مناسبت سے اس ہوا کو بھی کہتے ہیں جو زمین اور آسمان کے بیچ میں بھری ہے۔ جِوا اس کی جمع ہے۔

جَو۔ بالفتح۔ ہندوستان کا ایک مشہور اناج ہے۔ شعیر عربی مقابل گندم اور ہر ایک سا چیز جو تھوڑی مقدار میں ہو۔ فارسی میں بھی مستعمل ہے۔ شعر مولانا رُوم ؎

گندم از گندم بروید جو زجو
از مکافات عمل غافل مشو

نان جوین یعنی جو کی روٹی اسی سے مشتق ہے جیسے کہ گلستان سعدی میں آیا ہے۔ ؎

اے سیر ترا نان جویں خوش ننماید

جواب۔ ع۔ (ج و ب) مادہ بمعنی پاسخ۔ ثانی۔ مقابل۔ اجوبہ جمع۔ لاجواب بمعنی لاثانی جیسے ؎

لکھوں اور کیا وصف قصرِ جناب
مکان دیکھیں دو لتوں میں لاجواب

جواب باصواب۔ صحیح و درست جواب شعر مثنوی نظم حکیم ؎

دے شتاب اس کا جواب باصواب
ہے طبیعت کو نہایت پیچ و تاب

جوابِ دندان شکن۔ منہ توڑ جواب۔

جوابِ صاف }
یا صاف جواب } کورا انکار ؎

کہا شہ نے رستم سے آنا شتاب
یہاں بھیجنا صاف ورنہ جواب

جَوآب۔ ف۔ بفتح جیم و سکون واؤ۔ والف ممدودہ۔ وہ پانی جس میں جوابال کر مریضوں کو دیا جاتا ہے اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اسے آش شعیر اور آش جو بھی کہتے ہیں۔

جوابی۔ (جمع جابیہ کی) حوض ہائے بزرگ۔ جواب مخفف۔ جوابی پوسٹ کارڈ سے مطلب REPLY CARD ہے

جوابدہ۔ ف۔ جس سے مطالبہ کیا جاوے۔ (دادن کا اسم فاعل ہے) اور جوابدہی میں یائے مصدری ہے۔

جَواد۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ جود کا اسم مبالغہ ہے۔ بمعنی بہت بخشش کرنے والا۔ نام خدا کا۔ تیز رفتار گھوڑا۔ اجواد و۔ اجادو جمع اس کا تلفظ واؤ مشدد سے کرنا غلط ہے شعر مولانا رُوم ؎

مر مرا محروم کم دن زیں مراد
لایق لطف نباشد اے جواد

مولوی محمد اسمٰعیل ؎

فیاض و جواد و نیک سیرت

بھر کی اس کی رگ حمیت

جَوَاذِب۔ بفتحتین و ذال معجمہ مکسورہ (عربی جمع جاذبہ کی) کشش کرنے والی چیزیں۔

جُوار } ع۔ بالکسر و بالضم دونوں
جِوار } صحیح ہیں مگر بالفتح جیسا کہ مشہور ہے۔ غلط ہے بمعنی ہمسایگی ڈیڑوس۔ (ج و ر) مادہ۔ اور جوار مخفف ہے جواری کا بمعنی نوشتہ قرب و جوار بمعنی اردگرد۔

جَوارِح۔ ع۔ یہ جمع ہے جارحہ کی۔ انسانی جسم کے اعضا مثل دست و پا وغیرہ جن سے کسب معیشت کرتے ہیں اور نیز شکاری جانور۔

جُوارِش۔ بالضم و رائے مہملہ مکسورہ۔ یہ گوارش کا معرب ہے۔ اور ایک قسم کی ہاضم اور خوش ذائقہ مرکب دوا ہے خلاف معجون کے کہ اس میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں بالفتح جیم یعنی جَوارش بولنا غلط ہے۔

جَوارِی۔ ع۔ لونڈیاں۔ بیٹیاں اور کشتیاں۔ اور جاری ہونے والی چیزیں۔

جَواز۔ ع۔ بفتحتین۔ (ج و ز) مادہ ہے۔ رواں ہونا۔ گذرنا۔ روا و درست ہونا موافق شرع۔

جُوازہ۔ فارسی میں بمعنی کولھو جس سے تیل نکالتے ہیں۔

جواس۔ جواسا۔ جوانسا۔ ایک خاردار گھاس ہے جس کو اونٹ کھاتے ہیں عربی میں اس کو شوکۃ البیضا کہتے ہیں۔

جَواسِیس۔ ع۔ جاسوس کی جمع ہے۔

جُوال۔ گون یا گٹھا جس میں

غلہ بھر کر بیل یا ٹٹو وغیرہ پر لادتے
ہیں۔ فقیروں کی گدڑی۔ مجازاً آدمی
کا بدن۔ اصل میں یہ لفظ گوال کا
معرب ہے۔ (ج ول) مادہ۔ سکندر
نامہ کے اس شعر میں بمعنی جسم انسان
آیا ہے ؎

تنم از بہر مزدے ہم از بہر مال
بکوشیم تا جان بود در جوال

جوالق۔ ع۔ یہ جمع ہے جولق
کی جو معرب ہے جولخ کا۔ قسم ادنیٰ کپڑوں
کی۔ قسم جامہ قلندروں کی۔ اور
بورے۔ تھیلے

جوالہ۔ ع۔ یہ جوال کا مونث
اور جوال کا اسم مبالغہ ہے) تیزی
کے ساتھ گول پھرنے والی چیز۔ شعرا
نے اس کو شعلہ کی تعریف میں اکثر
استعمال کیا ہے۔ انیس ؎

گرداب پر تھا شعلۂ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں

خوشتر لکھنوی ؎

بڑی جو شعلۂ جوالہ کی تاب
ہوئے زاغ سیہ جل جل کے سرخاب

جوامع۔ ع۔ لوہے کے طوق
جو قیدیوں کی گردن میں پہنائے
جاتے ہیں اور مجازاً بمعنی سب و تمام
یہ جمع ہے جامعہ کی جامع مسجدیں۔

جوامع الکلم۔ ع۔ قرآن مجید۔
جواہر اللغات سے۔ اور جامع اللغات
والا لکھتا ہے کہ جوامع الکلم بفتح کاف
وکسر لام یہ چند حدیثیں رسول صلعم کی
ہیں کہ باوجود اختصار اور تھوڑے
لفظوں کے مطالب و فوائد کثیر ان
سے حاصل ہوتے ہیں۔

جوان۔ ف۔ بفتحتین۔ بالغ۔ گبرو۔
جوانان جمع۔ جوانان چمن سے مراد ہے

پھولوں دار پودے۔ مصحفی ؎

نو جوانان چمن ایستادہ ہیں چالاک و چست
پیچھے ہیں خاریان خوش لو لئے ہر زماں

جوان سنگہ یدہ۔ فارسی بصفت
مراد کار آزمودہ اور تجربہ کار سے۔

جوانب۔ ع۔ مادہ (ج ن ب)
سمتیں۔ طرفین یا اطراف۔ جمع مکسر
ہے جانب کی اور جانبین جانب کا تثنیہ
ہے مجانب اسی سے مشتق ہے۔

جواں بخت۔ ف۔ مرکب۔ خوش نصیب
کامران۔ اقبالمند۔ جواں دولت و
جواں سال مرادف ہے ؎

الٰہی در جہاں باشی با قبال
جواں بخت و جواں دولت جواں سال

جوانمرد۔ ف۔ (بقلب صفت)
مجازاً سخی۔

جوانمردی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری۔

جواہر۔ ع۔ بفتحتین دہای ہوز مکسور
جوہر کی جمع ہے۔ نسیم لکھنوی ؎

تم مایہ یہ لوگ ہیں بظاہر
جوہری کے لئے یہ نہیں جواہر

جواہرات اس کی جمع الجمع ہے۔

جواہر دارو۔ ایک دوا کا نام
ہے جو آنکھ کی روشنی بڑھاتی ہے
کحل الجواہر۔ عرفی در مدح ابوالفتح ؎

گیرد از فیض ہوا طبع جواہر دارو
تقمت از سودۂ الماس کند در مکحل

جواہر مجرد۔ ع۔ بصفت
جواہر مجردہ علم حکمت میں
عقول عشرہ اور حکماء کے نزدیک
یہ دس فرشتے ہیں۔

جوائز۔ ع۔ جمع جائزہ کی۔ بخشش
تحفے۔ انعامات۔

جو بجو۔ ف۔ (با اتصال کی) مجازاً
تمام و کمال۔ جزو و کل۔

جوجی۔ ف۔ نام ایک بڑے
مسخرہ کا۔

جود۔ ع۔ بالضم بخشش۔
سخاوت۔ جواد جمع۔

جود۔ ع۔ بالفتح۔ جوانمردی کرنا
مینھ کا زور شور سے برسنا۔ نیک
نیک چیزیں۔

جودت۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی نیکی
اور نیک ہونا۔ اور ہر چیز کی خوبی۔

جودت۔ بالضم گھوڑے
کی تیز رفتاری۔ مادہ جودت اور
جودت دونوں کا (ج ود) ہے۔

جودی۔ ع۔ (ج ود) مادہ۔
یہ ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت
نوح کی کشتی بعد طوفان کے ٹھہری
تھی۔ اکبر الہ آبادی ؎

چڑھے دریائے جود اس کا تو جودی پر سفینہ ہو
ڈبوئے کون جس کو اس کی رحمت نے ترایا ہو

جوذر۔ بالفتح و ذال معجمہ مکسورہ۔
یہ معرب ہے گوذرہ کا۔ بمعنی جنگلی
گائے کا بچہ۔ غیاث و منتخب و رسالہ
معربات سے۔ اور جامع اللغات والا
لکھتا ہے کہ یہ ہندی۔ لفظ گوجرہ اور
فارسی گوذرہ کا معرب ہے۔ (ج ذر)
مادہ ہے۔

جور۔ ع۔ ظلم۔ ظلم کرنا۔ جور و ستم۔
اجوار۔ و جورہ جمع۔

جور پیشہ۔ ظالم۔ ستمگر۔ فارسی
اردو دونوں میں مستعمل ہے۔ شعر
سعدی ؎

نکند جور پیشہ سلطانی
کہ نیاید ز گرگ چوپانی

مولوی محمد اسمٰعیل ؎

نقل ہے حجاج خلق آزار تھا
جور پیشہ تند خو جبار تھا

جوراب } ع۔ (ج ر ب) مادہ۔
جورب } بمعنی موزہ۔ جراب۔

پاتابہ۔ جواب جمع۔

جوز۔ اخروٹ۔ گردگان مرادف ہے معرب ہے گوز کا۔

جوز بے مغز۔ (بالصفت) وہ اخروٹ جس میں مینگ نہ ہو۔ سعدی ؎

آدمی راز باں فضیح کند
جوز بے مغز را سبکساری

جوزا۔ ع۔ یہ دج فلکی میں سے تیسرے برج کا نام ہے۔ دو پیکر فارسی ہے۔ ہندی کنیاں۔ اور وہ سیاہ بکری جس کی پیٹھ پر سفید دھاری ہو۔ اور ایک عورت کا نام ہے (ج فذ) اذہ ہے۔

نوٹ۔ اصل میں جوزا اس سیاہ بھیڑ کو کہتے ہیں جس کی کمر سفید ہو اور چونکہ ایسی بھیڑ گلہ میں باقی بھیڑوں سے بہت جلد ظاہر ہو جاتی ہے اور یہی حال اس برج کا ہے کہ بمقابلہ دیگر بروج کے زیادہ روشن اور ممتاز ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔

جوز بر گنبد انداختن } ف۔ لفظی
جوز بر گنبد افشاندن } معنی ہیں اخروٹ کو گنبد پر ڈالنا چونکہ یہ دونوں چیزیں گول ہوتی ہیں اس لئے گنبد پر ڈالنے سے اخروٹ رک نہیں سکتا پس متذکرہ بالا دونوں جملوں کے مجازی معنی ہوئے بے سود اور لغو کام کرنا شعر نظامی ؎

چو عاجز شد اندر اں تاختن
وزاں جوز بر گنبد انداختن

شعر فردوسی طوسی ؎

تو تا ایں سخن بشنیں من بماندہ
ہمیں جوز بر گنبد افشاندہ

سعدی نے گلستاں میں اسی محاورے کو دوسرے لفظوں میں استعمال کیا ہے۔ تربیت نااہل را چوں گردگاں بر گنبد است

جوز بویا } ع۔ ہندی جائفل وجلاپھل
جوز بوا } اس کا درخت پتے اور پھل اخروٹ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ طبیعت اس کی گرم خشک۔ مفرح۔ مسکر۔ حافظ حرارت غریزی مقوی معدہ و فم معدہ و مقوی جگر و باہ ہے۔

جوز زدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً آتش دان میں کوئلے ڈالنا۔

جوز شکستن۔ ف۔ فال کی ایک قسم

جوزق۔ بفتح اول و سوم۔ کپاس کا گولا بغیر چھلکا ہوا۔ روئی کا ناشگفتہ ڈوڈہ۔ جب یہ پک کر پھٹ جاتا ہے۔ تو اس کے اندر سے روئی نکلتی ہے بعض نے اس کو معرب غوزہ کا اور بعض نے گوزہ کا لکھا ہے۔

جوز ماثل۔ ع۔ دھتورہ کا پھل۔

جوزن۔ جو اسم ہے اور زن امر ہے زدن کا۔ اسم و امر ملکر اسم فاعل ہوا۔ لفظی معنی جو مارنے والا مجازاً بمعنی ساحر۔ جادوگر۔ کیونکہ ساحر اکثر جو پڑھ پڑھ کے مارا کرتے ہیں۔

جوز ہندی۔ (فارسی بالصفت) ہماری ناریل۔ گری کا گولا یا مغز ناریل۔

جوزی۔ یہ لفظ فسانہ عجائب سرور میں آیا ہے۔ یہ ایک قسم کا حلوا ہے جو لکھنؤ میں مغز اخروٹ سے بنایا جاتا تھا۔

جوسق۔ ع۔ بالفتح۔ یہ معرب ہے کوشک کا بمعنی قصر یا محل۔ اور بغداد کے خلیفہ مقتدر باللہ عباسی کے ایک محل کا نام بھی ہے اور نام ایک موضع کا لائے ہیں (گلستان باب ۱) از بام جوسق بقعر خندق در انداختند۔

جوسنگ۔ ف۔ رمیز و تمیز اول میں جو کی برابر۔

جوش۔ واؤ مجہول سے جوشیدن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی ابال سوزش دل۔ حلقہ۔

جوش۔ ع۔ انسان کا سینہ۔ آدھی رات۔ دیگ کا ابلنا۔ دریا کا پانی سے بھر جانا جواش جمع۔

جوشاندن۔ فارسی مصدر جوشیدن کا متعدی ہے۔ جوش دینا۔ ابالنا۔

جوشش۔ جوشیدن کا حاصل مصدر ہے بمعنی جوش۔

جوشن۔ ف۔ زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ اور بقول بعض مرکب ہے فارسی لفظ جوش بالضم بمعنی حلقہ اور نون نسبت ہے۔ جیسے انجمن مرکب ہے انجم اور نون نسبت سے۔ چونکہ یہ چھوٹے چھوٹے حلقوں سے بنائی جاتی ہے لہذا یہ نام رکھا۔ اور ذی الجوشن کی تحقیقات ذال میں درج ہے۔ جوشن ایک زیور کا نام بھی ہے جو بازو پر پہنا جاتا ہے اور اس میں نگینے جڑے ہوتے ہیں جیسے کہ آباد لکھنوی کے اس شعر میں آیا ہے ؎

گر دیں یاقوت تو ان سے ملا کر دیکھ لے
لخت دل سا اک نگینہ تیرے جوشن میں نہیں

جوش خون۔ ف۔ ہندی ماتا۔ نسیم لکھنوی ؎ بھائی تھے جوش خوں کہاں جائے

جوش ماہ۔ ف۔ ایک اخبار نویس کا نام تھا جو ایران کے بادشاہ یزدگرد کی جانب سے سرحد عراق میں مامور رہتا تھا۔ خلیفہ دوم کے عہد میں یہ مسلمانوں سے آملا۔ (الفاروق سے)

جوشیدن۔ ف۔ ابلنا جوش مارنا۔

جوشیدہ مغز۔ ف۔ (رمیز و تمیز) بر خشم۔ غضبناک۔ خشم آلود۔ غصہ میں بھرا ہوا۔

جوع۔ ع۔ بالضم بمعنی بھوک۔ گرسنگی فارسی۔ ہنگر۔ انگریزی۔

جوع البقر۔ (ال عربی اضافت کا ہے

جوع۔ یعنی بھوک اور لقبہ معنی بھیل۔ یہ ایک بیماری کا نام ہے جس میں آدمی کتنا ہی کھائے مگر بھوک رفع نہیں ہوتی۔ کیونکہ غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔

جوع الکلب۔ مرکب ہے۔ جوع یعنی بھوک اور ال عربی اضافت کا۔ اور کلب یعنی کتا۔ یہ ایک بیماری کا نام ہے جس میں آدمی کتنا ہی کھائے مگر سیری نہیں ہوتی کیونکہ غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔

جوعان۔ ع۔ (صفت مشبہ جوع کا) بھوکا۔ گرسنہ۔ ہنگری انگریزی ہے۔

جوف۔ ع۔ بالفتح۔ پیٹ۔ شکم۔ غار۔ گڑھا۔ اندر اور ہر چیز کے درمیان کے خلو کو کہتے ہیں۔ کھوکھلا پن اجواف اس کی جمع ہے۔

جو فروش گندم نما۔ ف (بحذف عطف) مکار اور دغاباز آدمی سے کنایہ ہے۔

بوستاں بے ہے

بہا زار گندم فروشاں گرائے
کہ ایں جو فروش است گندم نمائے

جوق۔ بالضم۔ ترکی ہے۔ فرشتوں اور جنوں کا گروہ۔ طائروں کا غول اور بالفتح یعنی جوق معرب ہے یعنی آدمیوں کا لشکر یا فوج۔ خوشتر کی دائے کا شعر ہے

بخشش نامی ولا در کرو خو نخوار
یہ ہے اس جوق جنگی کا یہ سردار

جو گندم۔ ف۔ (بحذف عطف) مجازاً کھچڑی داڑھی۔ یعنی سیاہ اور سفید بال ملے ہوئے۔

جول۔ ت۔ (واو مجہول سے) بیابان۔

جولاں۔ ع۔ گھوڑوں کا دوڑنا۔ دوڑانا۔

جولاں۔ ع۔ بفتح اول و ثانی دوڑنا۔ مگر فارسی میں بسکون لام مستعمل ہے یعنی گھوڑوں کا دوڑانا گردھبر نہ کافے پر لگانا۔ فارسی میں زدن۔ دادن و کردن کے ساتھ مستعمل ہے۔

جولان گاہ۔ (گاہ کلمہ ظرفیت) گھوڑ دوڑ کا میدان۔ شعر حسن دہلوی ہے

عرش و کرسی پر لبشر کو راہ دی
لامکاں تک اسکی جولاں گاہ کی

شعر خوشتر لکھنوی ہے

کہیں خورشید شاہ خوش عناں ہے
کہ جولان گاہ جس کا آسماں ہے

جُلّاں۔ بضم اول۔ ع۔ (ج ل) مادہ ہے۔ لوہے کی زنجیر یا بیڑی۔ خالق باری خسرو کا مصرع ہے۔

دام جال جُلّاں ہے بیڑی

اور پابجولاں یعنی پا بزنجیر۔ انگریزی۔ FETTERED

جولانی۔ ف (یای نسبتی ہے) گھوڑا۔ شراب کا پیالہ۔ اور جولانی طبع سے طبیعت کی تیزی مراد ہے۔

جولاہ۔ ف۔ جولاہہ۔ کپڑا بننے والا مجازاً لکڑی۔

جولقی۔ ع۔ (مخفف جوالقی بکسر جیم ولام اور یای نسبتی) قلندر کمبل پوش۔

جولہ۔ بالفتح و لام مفتوح۔ جولاہہ نساج مکڑی۔ عنکبوت۔ ترکش۔ سفیدہ باکی

جولیدہ۔ ف۔ ژولیدہ۔ پریشان۔

جونہ۔ ع۔ (ج و ن) مادہ ہے۔ یعنی عطروان عطر فروش کا بکس۔ جُوَن جمع ہے۔

جوہر۔ (معرب گوہر کا) سنگ قیمتی اور مجازاً ہر شے کی اصل و خلاصہ۔ اور حکمت میں وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ عرض مقابل۔ جواہر جمع۔

نوٹ۔ جوہر اور عرض میں فرق یہ ہے کہ جوہر وہ چیز ہے جو بذات خود قائم ہو اور اس کا ضد عرض وہ ہے جو بذات خود قائم نہ ہو۔

جوہر اول۔ ع۔ (بصفت) کنایہ جبرائیل سے۔ اور حکما کے نزدیک عقل اول سے۔ عرفی ہے

دولت وصلت کہ دریابد کہ بااں بحری
جوہر اول علم بر آستاں انداختہ

جوہر علوی۔ ع۔ آسمان

جوہر فرد۔ ع۔ (بصفت) جزو لایتجزی جو ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہوسکے اور شعرا کبھی معشوق کے دہن سے بھی مراد لیتے ہیں۔

جوہر کردن۔ یتی ہونا۔ (تحصیل فارسی سے)

جوہر ناب۔ ف (بصفت) جوہر خالص

جوہری۔ جواہر فروش۔ انگریزی جیولر۔ اس میں یای نسبت کی ہے یعنی صاحب جوہر۔

"قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری" ضرب المثل ہے۔ مصرعہ مندرجہ ذیل میں طلبہ کو جوہری کا دھوکا نہ کھانا چاہیئے۔

"جوہری ڈال تھی جن چن کے وہ توڑی تونے"

جوہی۔ ف۔ نام ہے ایک پھول کا۔

شعر گوہر بدایونی ہے

تمام کے گل کا سب سے سرد خوشبو ہمرہ تھا حریفں
جمال جوہی کا نسیم میں تھا گلوں کا تھا حال ہیں

جوئے۔ ف۔ نہر۔

جوی۔ ع۔ آخر میں الف مقصورہ بصورت یا۔ (ج و ی) مادہ۔ عشق کا غم۔ دل کی سوزش۔

جوئی۔ ف۔ ڈھونڈنے تو مشتق جوئیدن سے۔

جوئے۔ ف۔ ایک جو۔ مراد اس سے قلیل ہے بوستاں کا مصرعہ:۔

جوئے نیکنامی نمیند و خفتہ

جویا۔ (الف فاعلی) ڈھونڈنے والا شعر نسیم لکھنوی ہے

تھا ہاہم غیب مرغ گویا
سنتے ہی ادھر چلا وہ جویا

جُویان۔ ف۔ جُستن کا اسم حالیہ ہے ڈھونڈھنے والا۔ یا ڈھونڈھتے ہوئے مولوی محمد اسمٰعیل ؎

سردی نے دیا جو سخت آزار
جُویاں ہوئے آگ کے وہ ناچار

جُوئبار۔ ف۔ (بار ظرفی ہے) وہ جگہ جہاں نہریں اور ندیاں بکثرت جاری ہوں۔

جُوئندہ۔ ف۔ جستن کا اسم فاعل ڈھونڈھنے والا۔

جوئندہ یابندہ۔ فارسی کی مشہور ضرب المثل ہے۔

جوئیدن۔ دری زبان کا مصدر ہے بمعنی ڈھونڈھنا۔

ج ہ

جِہات۔ ع۔ طرفین۔ اطراف جمع جہت کی۔ مولوی روم ؎

ابر برنیاید پے منعِ زکات
وز زنا افتد وبا اندر جہات

جِہاد۔ ع۔ (ج ہ د) مادہ۔ اسلام کی مذہبی لڑائی جو کافروں سے ہو۔ کفار سے لڑنا۔

جہادِ اصغر۔ ع (بالصفت) اصطلاح صوفیہ میں کُفّار سے لڑنا (جہادِ اکبر کی ضد)

جہادِ اکبر۔ ع۔ (بالصفت) لفظی معنی بہت بڑا جہاد۔ اور صوفیوں کی اصطلاح میں اپنے نفس کے ساتھ لڑنا اور اس کو مغلوب کرنا۔ مولانا جامی قطعہ ؎

جنگ کردن با گروہ کافراں
گرچہ در میدان جہادِ اصغر است
نفسِ بدخواہ را اگر دن بزن
کایں جہادِ تو جہادِ اکبر است

جِہار۔ ع۔ (ج ہ ر) مادہ ظاہر ہونا۔

جہاز۔ ف۔ بہت بڑی ناؤ جو سمندر میں چلتی ہے۔ انگریزی شپ (بکسر اول غلط)

جہاز راں۔ ف۔ مرکب۔ اسم فاعل ہے۔ جہاز چلانے والا۔ اور جہاز رانی میں یائے مصدری ہے بمعنی جہاز چلانے کا پیشہ۔

جَہاز۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ اونٹ کا پالان۔ عورت کی شرمگاہ۔

جَہاز۔ ع۔ بفتح اول و دوم (ج ہ ز) مادہ ہے۔ دلہن کا اسباب۔ مسافر کا اسباب۔ مُردے کے کفن دفن کا سامان جہیز بکسر تین اسی کا ازالہ ہے۔ اجہزہ جمع ہے منتخب اللغات میں اس معنی میں بکسر اول بھی لکھا ہے یعنی جہاز۔

جُہّال۔ بالضم و ہائے ہوز مشدد مفتوح بمعنی نادان لوگ۔ یہ جاہل کی جمع ہے۔ جاہل کی جمع جہلہ بھی ہے۔

جہالت۔ ع۔ (ج ہ ل) مادہ ہے۔ اور اس لفظ میں یہ تینوں حروف مفتوح ہیں۔ بمعنی نادانی۔ بے وقوفی۔ بے علمی بالکسر یعنی جِہالت غلط ہے۔

جہان۔ ف۔ دنیا۔ عالم۔ سنسار ہندی۔ ورلڈ انگریزی۔ WORLD

نوٹ۔ جہاں بعض کے نزدیک مشتق ہے مصدر جہیدن سے بمعنی کودنے والی چیز۔ چونکہ عالم بے ثبات اور ناپائدار ہے لہٰذا یہ نام ہوا۔ اور جہاں بعض کے نزدیک جستن کا اسم حالیہ ہے بمعنی کودنے والا۔ یہ نام بھی بے ثباتی کی وجہ سے رکھا گیا۔ اور بقول بعض یہ بدل ہے کہان کا جو مخفف ہے کاہان کا اور کاہان مرکب ہے گاہ بمعنی وقت اور ان کلمہ نسبت سے جس کے معنی یہ ہوئے کہ وقت سے تعلق اور نسبت رکھنے والا چونکہ دنیا کی موجودات کو زمانہ اور اوقات سے تغیر اور تبدل میں پورا پورا تعلق ہے لہٰذا اس کو گاہان یا کہان کہنا مناسب ہے اور کہان کا بدل جہان ہے جانتے ہیں جیسے انگبین کا انجبین ہوگیا اسی طرح کہان کا جہان ہوگیا۔ اس لفظ کی تکرار سے کثرت کا فائدہ ہوتا ہے جیسے ابوالفضل کے دیباچہ میں آیا ہے۔ وجہاں جہاں ستائش بر شمع سفادت را۔ بمعنی بہت بہت۔ اور نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ؎

عالم کا ترے جہاں بیان ہے
بیتابیٔ دل جہان جہاں ہے

اور کوہ کوہ۔ صحرا صحرا۔ چمن چمن۔ دریا دریا وغیرہ بھی کثرت کا فائدہ دیتے ہیں ایسی ترکیب کو ترکیب تاکیدی کہتے ہیں۔

جہان در جہان۔ ف۔ اردو اصطلاح کا۔ بسیار۔ بہت۔ مولانا روم کے شعر مندرجہ ذیل میں جہاں بمعنی کودنے والی استعمال ہوا ہے۔

تاکہ بعض از نام کہ گرہ دو جہاں
اُو بود مقصود جانش در جہاں

جہانبانی۔ **جہانداری**۔ دونوں بمعنی بادشاہت کرنا۔ شعر اکبر۔

جانِ جہاں اُنہیں یہ عظمت میں لاثانی ہیں یہ
ہفت آسماں ہیں اک طرف دو جہاں خارج الکون

جہانیاں۔ ف۔ (یا نسبتی اور ان جمع کا ہے) دنیا کے لوگ خلق اللہ شعر حسن دہلوی

ترک کردم جہانیاں را خواب
زاں دعا ہا کہ مستجاب نبود

جہاندیدہ۔ (اسم فاعل) سیّاح تجربہ کار جیسے ع جہاندیدہ بسیار گوید دروغ

جہانیدن۔ ف۔ جستن کا متعدی ہے بمعنی کدانا کودانا۔ اچھالنا۔

جہت۔ ع۔ طرف۔ واسطے جہات

جمع۔ ازیں جہت یعنی اس وجہ سے۔

جہد۔ ع۔ رنج۔ مشقت۔ طاقت کوشش۔

جُہد۔ ع۔ طاقت۔ کوشش۔

جہد جَہِید۔ بفتح ہر دو جیم عربی ہے بمعنی کوشش بسیار یعنی بہت بڑی کوشش (بصفت ہے) آسیا لید میں بھی یہی ترکیب ہے۔

جَہر۔ بالفتح یعنی کھلا ہوا۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ بآواز بلند پڑھنا۔ ضد اس کا سِرّ اور بفتحتین یعنی جَہَر بمعنی روز کور شدن ہے یعنی دن میں نہ سوجھنا۔ رات کے رتوندے کو شب کوری کہتے ہیں۔

جہراً و سِرّاً۔ ع۔ علانیہ اور مخفی۔

جھروکہ درشن۔ ہ۔ تیموریہ خاندان کے بادشاہوں میں دستور تھا کہ وہ علی الصباح اپنے محل کی ایک کھڑکی میں کچھ دیر بیٹھا کرتے تھے اور راجپوت نیچے سے اُن کے درشن کر لیا کرتے تھے کیونکہ یہ لوگ صبح کو اپنے راجہ کے بغیر درشن کئے ہوئے کوئی دنیوی امور شروع نہیں کرتے تھے۔ آخر میں تعصب کی وجہ سے یہ رسم موقوف ہو گئی۔ فارسی کتابوں میں جھروکہ درشن اسی کھڑکی سے مراد ہے چنانچہ اورنگ زیب رقعات عالمگیری میں اپنے باپ کا ناتم تقبیل اپنے ایک بیٹے کو اس طرح بتلاتا ہے:۔ اعلیٰ حضرت پیش از صبح صادق۔ بعد بانگ صلوٰۃ۔ با جماعت فضلا۔ نماز صبح ادا کردہ۔ بہ جھروکہ درشن تشریف می آوردند و درشنیان را بہ سعادت دیدار فیض آثار نواختہ دیوان عام می فرمودند۔ تذکرہ آبحیات کا قابل مصنف لکھتا ہے۔ کہ سلاطین چغتائیہ کے دفتروں میں برج بھاشا کے صدہا الفاظ فارسی عبارتوں میں بلا تکلف مستعمل ہوتے تھے چنانچہ شراب کا نام سلطان جہانگیر نے اسی میں لفظ شر آنے کی وجہ سے ناپسند کیا اور بجائے شراب کے اُس کا نام رام رنگی رکھا جیسا کہ اس شعر میں ہے۔

نہ ایم منکرِ صہبا و لیک می گوئیم

کہ رام رنگی مانشہ دگر دارد

جَہل۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی و لام موقوف بروزن سہل بمعنی نادانی۔ نہ جاننا۔ ؎

کار ہمہ بیش کا ر اُو سہل

علم ہمہ بیش علم اُو جہل

اس کا تلفظ بالکسر یعنی جِہل غلط ہے۔

جہل بسیط۔ ع۔ (بصفت) کسی چیز کی حقیقت کو نہ جاننا۔ واقع میں نہ جاننا۔

جہل مرکب۔ ع۔ بصفت کسی چیز کی حقیقت کا اس کے برخلاف اعتقاد کر لینا۔ خلاف واقع کے اعتقاد رکھنا کسی امر کو واقع میں نہ جاننا اور یہ سمجھنا کہ جانتے ہیں ؎

آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند

در جہل مرکب ابد الدہر بماند

جَہَلَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے جاہل کی۔

جہندہ۔ ف۔ (اسم فاعل جہیدن کا)

جَہَنّم۔ ع۔ بفتحتین دونوں مشدد مفتوحہ (ج ہ ن م) مادہ ہے گہرا کنواں۔ دوزخ کا پہلا طبقہ۔

جہود۔ بفتح اوّل و ضم ثانی معرب ہے یہودا کا جو ایک قوم ہے۔ یہ موسیٰ کی امت میں ہیں اور توریت کو آسمانی کتاب مانتے ہیں جیو انگریزی۔

جہودانہ۔ ف (آنہ کلمہ نسبت ہے) مجازاً وہ زرد کپڑا جس کو یہودی عبادت خیال کر کے کندھے پر رکھتے ہیں۔

جہودی۔ (اس میں یائی معروف تنکیری ہے۔ ایک یہودی۔ جُہود اس کی جمع ہے۔

جَہُول۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم ہائی ہوز یعنی پرلے سرے کا احمق۔ بڑا نادان۔ بڑا بیوقوف۔ یہ اسم مبالغہ ہے جہل کا ؎

تھا مقابلہ یہ جو لشکر رسول کا

چہروں سے رنگ اُڑ گیا فوج جہول کا

جہیدن۔ یہ دری زبان کا مصدر ہے کودنا۔ اچھلنا۔

جِہیز۔ ع۔ بکسر اوّل و دوم و یائی مجہول۔ یہ امالہ ہے جہاز کا۔ وہ اسباب جو شادی کے وقت لڑکی کو دیا جاوے اور مُردے کے کفن دفن کا سامان۔ مسافر کا سامان۔ قمار بازی کا روپیہ۔ ہندی دیجا۔ DOWRY انگریزی

ج ی

جِیاب۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ یہ جیب کی جمع ہے مگر خلاف قیاس جیب کی جمع جیوب بھی آتی ہے۔

جی۔ ہ۔ یائی معروف سے۔ زندگی۔ جان۔ دل۔ رُوح۔ ذات۔ طبیعت۔ جُرات۔ ہاں۔ صاحب لغات فیروزی نے جی کی جی میں رہی یعنی بات نہ ہونے پائی جیف ہے اس سے ملاقات نہ ہونے پائی

جے۔ ہ۔ یائی مجہول سے فتح۔ ترقی۔ شاباش۔ جڑ معنی۔ جیتنے۔ جبقدر لغات فیروزی سے)

جِیاد۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم یہ ذیل کے تین لفظوں کی مشترک جمع ہے۔

۱۔ جمع جید بمعنی خالص۔

۲۔ جمع جواد بمعنی گھوڑا تیز رفتار۔

ز ۔ جمع ۔ جید یعنی گردن ۔

جَیب ۔ بالفتح ۔ عربی ہے بمعنی گریبان ۔ پیرہن ۔ سینہ ۔ دل ۔ مجازاً تھیلی زیر گریبان یا زیر دامان ۔ اور اصطلاح علم ہیئت و علم ہندسہ میں جیب سے مراد نصف وتر ہوتی ہے ۔

نوٹ ۔ زمانہ حال میں مشرقی تہذیب پر مغربی تہذیب کا ملمع چڑھنے کی وجہ سے مذکورہ بالا مقامات کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی جیبیں لگانے کا دستور ہو گیا ہے جیسے پتلون میں سُرین کے قریب ۔

جَیبہ ۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح درست ہے ۔ ترکی زبان میں بکتر اور زرہ کو کہتے ہیں ۔

جَیحُون ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بلخ کے قریب ایک دریا کا نام ہے جو بحیرہ آرال میں گرتا ہے ۔ انگریزی میں اس کو آموئن دریا کہتے ہیں ۔

جِید ۔ ع ۔ بالکسر و سکون ثانی ۔ گردن یا عنق ۔ جیاد و جُیُود و اجیاد جمع ۔

جَیِّد ۔ ع ۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور بر وزن سیّد صفت مشبہ جودت کی بمعنی خوب ۔ کھرا ۔ نیک ۔

جید الغذا ۔ اچھا کھانا ۔

ردی الغذا ۔ بُرا کھانا ۔

جیران ۔ ع ۔ جمع جار کی بمعنی ہمسائے ۔ یا پڑوسی لوگ ۔

جیرہ ۔ ف ۔ طعام ۔ راتبہ ۔

جیزۃ ۔ ع ۔ نام ایک چھوٹے سے شہر کا ۔ دریائے نیل کے قریب شہر فسطاط کے مقابل ۔ یہاں بڑے بڑے محدث پیدا ہوئے ۔ معجم البلدان میں لکھا ہے کہ یہاں جو اسلامی سپاہ متعین تھی اس کی پناہ کے لیے حضرت عمرؓ نے عمرو بن العاص فاتح اسکندریہ کی سفارش پر ایک قلعہ ۲۲ھ ہجری میں بنوا دیا لیکن اُن میں سے ہمدانی سپاہ نے یہ کہا کہ ہم نامردوں کی طرح قلعہ کی پناہ میں نہیں رہنا چاہتے ۔ ہماری تلوار ہمارا قلعہ ہے چنانچہ یہ ہمیشہ قلعہ کے باہر کھلے میدان میں ڈیروں میں رہے ۔

جَیش ۔ ع ۔ (ج ی ش) مادہ ۔ لشکر ۔ دل کی بیتابی ۔ دیگ کا اُبلنا ۔ جیوش جمع ۔ شعر خوشتر ؎

کسی کا خوش نہیں آتا ہے عیش
برائے جنگ بھرتا ہے یہ جیش

جیغہ ۔ ت ۔ (بیائے معروف) ایک جڑاؤ زیور کا نام ہے جس کو عمامہ پر باندھتے ہیں ۔

جیغہ جیقہ ۔ ت ۔ بیائی معروف ۔ (موکد دتاکید) بھوندل جو ابرق کا بنا یا جاتا ہے ۔ ولایت میں عورتیں اس کو خوبصورتی کے لیے پیشانی اور بھوؤں پر لگاتی ہیں ۔ افشاں مرادف ہے ۔ جلالی اسیر ؎

کردہ ام جیغہ جیغہ ابرو را
دادہ ام عرض جوہر مو را

جِیفہ ۔ ع ۔ (ج ی ف) حیوان کی سڑی ہوئی نعش جس میں بدبو آ گئی ہو ۔ جیف و اجیاف جمع ۔

جِیل ۔ ع ۔ بالکسر ۔ آدمیوں کا گروہ ۔ فوج ۔ اور بغداد کے پاس ایک گانوں کا نام ہے ۔

جِیلان ۔ ع ۔ بالکسر ۔ نام ایک ملک کا ۔ اور بغداد کے پاس ایک گانوں بھی ہے جس کو جیل بھی کہتے ہیں ۔

جیوش ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی لشکرہا ۔ افواج ۔ سپاہیں (جمع ہے جیش کی)

جیوہ ۔ ع ۔ بالکسر و یائی معروف ۔ یعنی پارہ ۔ سیماب ۔ زیبق ۔ انگریزی کوئیک سلور ۔

چ

چ کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں ۔ اور حساب جمل میں اس کے عدد بھی جیم کے برابر مانتے ہیں ۔ اس کا بدل کاف تازی اور زائے معجمہ اور شین منقوطہ سے ہو جاتا ہے جیسے زاچ کا زاک یعنی پھٹکری اور اور پچشک کا پزشک بمعنی طبیب اور کاچی کا کاشی ۔ اور لفظ کے آخر میں تصغیر کا فائدہ دیتی ہے جیسے باغچہ ۔ اس کے آخر میں ہا و ہمزہ لگانا چاہیے اور کبھی اس کے قبل یائی تحتانی بھی لگا دیتے ہیں جیسے دریچہ اور دوشیچہ جس کا املا دوشیزہ لکھتے ہیں اور کبھی چیز کا مختصر بھی آتا ہے جیسے اس مصرعہ میں ۔

ہرچہ از دوست میرسد نیکوست

اور علاوہ اس کے ذیل کے معنی بھی آتے ہیں ۔ تعظیم ۔ حقارت ۔ بیان علت ۔ استفہام ۔ حسرت ۔ تسویہ ۔ یہ حرف مخصوص فارسی کا ہے عربی میں نہیں آتا ۔ اس لیے ملک چین کو عربی میں صین کہتے ہیں ۔

چ ا

چابُک ۔ ف ۔ یہ چابوک کا مخفف ہے ۔ چست ۔ چالاک ۔ جلد ۔ تازیانہ یعنی کوڑا ۔

چابُک خرام ۔ ف ۔ خرامیدن کا اسم فاعل ہے ۔ بمعنی تیز رو یعنی جلد چلنے والا ۔ سبک رو ۔ تیز رفتار ۔ سبک گام مرادف ۔

چابک دست - ف - (ممیز و تمیز) وہ آدمی جو ہاتھ کے کام میں ہوشیار ہو۔ تیز دست مرادف۔

چابکی - ف - اگر اس کی یائے مصدری خیال کی جاوے تو بمعنی چستی۔ چالاکی۔ اور اگر یائے نسبتی مانی جاوے تو بمعنی گھوڑا تیز رفتار۔

چابلُوس] ف - خوشامدی۔ خوشامد
چاپلوس] کرنے والا اگر خوش آمدی اس طرح لکھا جاوے تو بمعنی ویلکم جو انگریزی لفظ ہے۔ اور چاپلوسی یعنی خوشامد ہے۔

چاپار - ڈاک۔ اور چاپار خانہ بمعنی ڈاکخانہ۔

چاج] ف - نام ایک شہر کا توران
چاچ] میں۔ یہ تاشکند کے نام سے مشہور ہے یہاں کی کمان مشہور ہے۔ جو کمان چاچی یا شاشی کہلاتی ہے اور ہندی میں چاچی و چچی۔ وزنِ عم کو کہتے ہیں چاچ کا معرب شاش ہے۔

چادرِ کافوری - ف - (الصفت) کنایہ ہے صبح سے۔

چادرِ نیلی - (ف - مرکب) کحل بمعنی سرمہ اور یائے نسبتی ہے لفظی معنی سرمئی رنگ کی چادر۔ اور مجازاً آسمان بادات۔

چادرِ لاجورد - ف - حرف چہارم رائے مہملہ اضافت کے لئے مکسور ہے۔ مجازاً سبزہ زار و آسمان۔

چادرِ مہتاب - ف - باضافت مراد چاندنی سے ہے ؎

چرائی چادرِ مہتاب شب میکش نے جیحون پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر

اس شعر میں چادر مہتاب مراد چاندنی ہے اور جیحوں سے مراد ہے لب آب اور کٹورا دوڑانا ایک عمل ہے جو چور کا نام دریافت کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ کٹورا دوڑانا صرف چوری کے لحاظ سے لایا گیا ہے مطلب یہ کہ رات شرابی نے لب آب چاندنی سے خوب لطف اٹھایا۔

چار - ف - مخفف چہار کا بمعنی ۴ للعدد جیسے سعدی کے اس شعر میں ؎

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باہم خوش

اور چارہ کا مخفف بھی ہے۔

چار ابرو کا صفایا - قدرت نے نر چار جگہ بال پیدا کئے ہیں اول کھوپڑی یعنی کاسہ سر پہ دوم ابرو یعنی بھوں سوم مونچھ۔ چہارم داڑھی۔ ان سب کو منڈوا دینا چار ابرو کا صفایا کہلاتا ہے قلندر لوگ بیعت کے وقت ایسا کرتے ہیں یہ خیال ہندو سنیاسیوں سے لیا ہے۔
شعر آتش ؎

اک قلندر کی پسند آئی مجھے کیا خوب بات
چار ابرو کے صفایا سے خدا ملتا نہیں

چار ضرب مرادف ہے۔

چار آئینہ - ف - (ممیز و تمیز) یہ زرہ کی ایک قسم ہے اس میں چار لوہے کے تختے بانات اور مخمل میں مڑھ کر سینہ اور پشت کے گرد لگاتے ہیں۔ فارسی لفظ تنورہ مرادف ہے۔ مولوی محمد اسمٰعیل ؎

گر سور ما ہے کوئی میدان کا دھنی
جوشن کہ چار آئینہ یا خود آہنی
حملے سے تیرے بچنے کو کافی نہیں مگر
اللہ رے تیرا حوصلہ بل بے تیرا جگر

چار آنکھیں ہونا - اردو محاورہ ہے سامنے ہونا جیسے اس مصرعہ میں:۔
جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آہی جاتی ہے۔

چار ارکان - ف - (عدد معدود) اربع عناصر یعنی آتش۔ آب۔ خاک۔ باد۔ چار طبع مرادف۔

چار باغ - ف - اس نام کے دو باغ ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں۔ نواب اعتماد الدولہ بہادر وزیر اعظم ہند نے تعمیر کیا تھا۔
شعر مرزا صائب ؎

نسیم آسا بگرد سر بگردم چار باغش را
بہر باغیکہ بنشیند دل من آشیاں گردد

اردو شعر ناسخ ؎

چار باغ جسم میں اے آنجوئے اشک آہ
نخل ماتم سبز ہو دل کا صنوبر خشک ہو

چار بالِش - ف - (ممیز و تمیز) مسند بادشاہی تخت اور وہ تکیہ جو امرا کی بیٹھک کے پیچھے ڈھوک دینے کو رکھا جاتا ہے۔ جامع اللغات کا مولف لکھتا ہے چونکہ وہ تکیہ چار بالشت سے زیادہ طویل نہیں ہوتا۔ اس واسطے اس کا نام چار بالش یا چار بالشت رکھا گیا۔

چار برگ - ف - (ممیز و تمیز) ایک پھول کا نام ہے اور بقول بعض لالہ کوہی یعنی پہاڑی لالہ۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ لالہ کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً کوہی۔ صحرائی۔ نعمانی۔ شقایق۔ دلسوز۔ دلسوخت۔ خطائی۔ خودرو۔ سفید۔ زرد۔ عباسی۔ پیالی۔ مقرامنی۔ دختری وغیرہ۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ کابل کے اطراف میں پچاس طرح کا لالہ دیکھا گیا ہے۔

چار بند - ف - (اسم فاعل بستن کا) مجازاً بمعنی دنیا و عالم۔ تعلق جس سے دنیادار کو سوائے مرگ کے رہائی ممکن نہیں۔

چار میخ - ف - لفظی معنی چار کھڑیں۔ چار دو ایں میخ کر قفس۔ میخ کبر۔ میخ رزانا ....میخ کا سنی اور کبھی اربعہ عناصر سے

بھی مراد ہوتی ہے۔

چار پایہ۔ ف۔ (عدد و معدود اور یا نسبت کی) چوپایہ جانور۔ مصرعہ نسیم لکھنوی

ع۔ سمجھا وہ پلنگ چار پایہ

چار تکبیر زدن۔ (فارسی مرکب) ترک کلی یعنی کل چیزوں کو چھوڑ دینا۔ اور نماز جنازہ سے بھی کنایہ ہے کیونکہ یہ نماز چار تکبیر پر تمام ہو جاتی ہے۔

چار تارہ۔ و چار جوہر۔ ف۔ (عدد و معدود) یعنی اربعہ عناصر۔

چار چاند لگانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ عزت بڑھانا۔ رونق بڑھانا۔

چار خم۔ ف۔ (ممیز و تمیز) پہلوانی کے پیچ کا نام ہے۔ خمدار کمان کی ایک قسم۔ جب کوئی طاقتور آدمی کمان کو پوری طاقت سے کھینچتا ہے اور وہ کان تک آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ کمان چار خم ہو گئی۔ ملا طغرا ؎

سپر کش بہ یک دو ضرب تیغ دو فرقی
تا زور راند بد کماں چار خم نہ شد

چاردہ۔ چودہ۔ ۱۴۔ فورٹین انگریزی مہ چاردہ سے مراد پورنماشی کا چاند۔

چار دیوار۔ ف۔ (ممیز و تمیز) کنایہ ہے رات سے۔

چار زبان۔ ف۔ (ممیز و تمیز) کثیر الکلام۔ بدگو۔ باتونی۔

چار سو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) چار طرف۔ چوراہا۔ چوک کا بازار۔

چار شاخ۔ ف۔ مجرم کو سزا دینے کا ایک طریقہ۔ ایک قسم عذاب کی۔

چار شانہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) موٹا۔ بھدا۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔

چار شنبہ۔ ف۔ (عدد و معدود) بدھ کا دن۔ چہار شنبہ۔ دیار۔ گوبار۔ یوم الاربعا عربی۔ انگریزی۔
WEDNESDAY

چار ضرب۔ ف۔ (ممیز و تمیز) اہل تصوف کے ذکر اور شغل کی ایک قسم۔ موسیقی میں ایک قسم کا باجہ جس کو ہندی میں چوتالہ کہتے ہیں۔ اور چار ابرو کا صفایا یعنی سر بھنووں۔ مونچھ اور داڑھی کا منڈوا دینا۔

چار طاق۔ ف۔ (ممیز و تمیز) خیمہ کی ایک قسم ہے جس میں چار گوشے ہوں ہندی راوٹی۔

چار طاق افگن۔ مصدر افگندن کا اسم فاعل ہے۔ یعنی فراش۔

چارق۔ بالفتح و رای مہملہ مضموم جنگلی آدمیوں کا ایک قسم کا جوتا مولانا روم ؎

چارق آں پوشد کہ آں محتاج پاست
شیر آں نوشد کہ در نشو و نماست

چارقب۔ بضم قاف۔ توران کے امرا کا خاص قسم کا ایک لباس۔ شفیع اثر ؎

دامن آلودہ مکن چارقبہ مستی را
جامۂ عاریت پاک نگہ باید داشت

چار گام۔ ف۔ (ممیز و تمیز) تیز رفتار گھوڑا۔ تیز رو یا تیز قدم گھوڑا۔

چار گانہ۔ ف۔ اس میں گانہ کلمہ نسبت ہے۔ مجازاً اسپ تیز رفتار۔

چار گوشہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مربع یا چوکھونٹی چیز۔

چارم اصطرلاب۔ ف۔ قرآن شریف سے کنایہ ہے۔ کیونکہ عقائد اسلام کے بموجب نزول قرآن سے قبل ۳ آسمانی کتابیں۔ توریت۔ انجیل اور زبور۔ نازل ہو چکی تھیں چوتھا نمبر قرآن شریف کا تھا۔

چار مادر۔ ف۔ (عدد و معدود) کنایہ ہے اربعہ عناصر سے۔

چار مرغ خلیل۔ وہ چار پرند جن کو حضرت ابراہیم نے خدا کے حکم سے ذبح کر کے اور ان سب کا گوشت ملا کر پہاڑ پہ رکھ دیا اور پھر ایک ایک کو بلایا بحکم خدا ہر ایک زندہ ہو کر آپ کے پاس چلا آیا۔ یہ چاروں جانور کبوتر۔ کوا۔ مرغ اور مور تھے۔

چار مغز۔ ف۔ بہ ہان۔ بہروری۔ غیاث۔ کشوری وغیرہ میں یعنی گردگان جس کو ہندی میں اکھروٹ اور اردو میں اخروٹ اور انگریزی میں وال نٹ کہتے ہیں۔ مگر لغات فیروزی میں مثل چار تخم کے اس کو بھی دوا کا نام لکھا ہے یعنی مغز کدو خربزہ و کھیرا و تربوز۔

چار مُندل۔ ف۔ میم و دال مہملہ مفتوح۔ (عدد و معدود) یعنی شریعت طریقت۔ معرفت حقیقت۔

چار موجہ۔ ف۔ (میم و جیم مفتوح) یہ عدد اور معدود ہے اور ہا نسبت کی ہے یعنی گرداب۔ ورطہ۔ ہندی بھنور۔ کنڈا۔ اور دریائے مواج۔ میرزا صاحب ؎

آید بچار موجۂ دریای حسن تو
سر زد بخود چو کشتی بے لنگر آئینہ

چار میخ شدن۔ ف۔ خوب مضبوط ہونا۔ اور ایک قسم ہے سزا کی جس میں مجرم کو زمین پر چت لٹا کر چاروں ہاتھ اور پاؤں پر میخیں ٹھوک دیا کرتے تھے۔ شعر سکندر نامہ ؎

جناح از ہوا در زمیں بُرد میخ
بس آہنگ شد در زمیں چار میخ

چار شاخ مرادف۔

چاروا۔ ف۔ چوپایہ جانور۔ یہ

بدل ہے چار یار کا۔

چارہ۔ ف۔ تدبیر۔ علاج۔ مدد۔ مکر۔ چارہ گر۔ چارہ ساز۔ چارہ گری۔ چارہ سازی۔ بیچارہ بیچارگی وغیرہ سب اسی سے نکلے ہیں۔

چاش۔ ت۔ وہ جگہ جہاں غلہ کو بھوسی وغیرہ سے صاف کر کے رکھتے ہیں

چاشت۔ ف۔ ایک پہر دن چڑھے کا وقت۔ اور اس وقت کے کھانے کو بھی چاشت کہتے ہیں۔ نو بجے کے قریب حاضری۔

چاشتہ۔ ف۔ طعم وطعام اندک۔

چاشنی۔ ف۔ شراب یا طعام کا تھوڑا سا نمونہ۔ ذائقہ۔ مزہ۔

چاشنی گیر۔ ف۔ باورچی۔ خانساماں۔ یہ مصدر گرفتن کا اسم فاعل سماعی ہے۔

چاغر۔ ت۔ مرغوں کا پوٹہ جس کو عربی میں حوصلہ کہتے ہیں۔ یہ جاغر کا بدل ہے۔

چاق۔ ت۔ طاقتور۔ چست و چالاک۔ تندرست۔ تازہ۔

چاق و چوبند۔ اردو محاورہ ہے۔ شعر حسن دہلوی ؎

گرم ہو سکتے ہیں افسردہ دل
چاق اور چوبند ہوں پژمردہ دل

چاک۔ ف۔ چرا ہوا۔ پھٹا ہوا۔ قبا زمکان یا باغ۔ انگریزی میں چاک کھریا مٹی کو کہتے ہیں۔ اور اردو بول چال میں کمہار کا پہیہ جس پر وہ برتن بناتا ہے۔

لطیفہ ایک شاعر نے کسی جلسہ میں یہ طبع زاد شعر پڑھا ؎

ما ز خاک کوئی تو پیراہن است بر تن
آں ہم ز آب دیدہ صد چاک تا بدامن

اتفاق سے ایک کمہار بھی جو کچھ فارسی کے الفاظ سمجھتا تھا اس جلسہ میں موجود تھا جب لوگوں نے اس شعر کی خوبی کی داد دی تو وہ کمہار بھی بڑے شد ومد کے ساتھ اس کی تائید کرنے لگا۔ ایک ظریف نے طنزاً کہا کہ سبحان اللہ آپ کا ذہن بڑا رسا ہے ذرا فرمایئے تو آپ اس شعر میں کیا خوبی سمجھے۔ تو کمہار صاحب اس کے جواب میں یوں دُر افشاں ہوئے کہ ذرا غور کیجئے اس شعر میں خاک یعنی مٹی اور آب یعنی پانی اور چاک جس پر ہمارے کام کا دار مدار ہے اور برتن سب سامان موجود ہے اس سے اچھا شعر اور کیا ہو سکتا ہے۔

چاک کر ڈالنا | **چاک کرنا** — اردو محاورے میں یعنی پھاڑ ڈالنا

مصرعہ

تقاضا ہے گریباں کا کہ مجھکو چاک کر ڈالو

چاکر۔ ف۔ کاف مفتوح ہے نوکر۔ خدمتگار۔

چاکران۔ ف۔ (لفظ کی اضافت) فرخ۔ ویر۔ اگر اس لفظ کو ملا کر اس طرح سے لکھا جاوے چاکران تو وہ چاکر کی جمع ہے۔

چاکری۔ ملازمت۔ خدمت۔ نوکری۔ شعر شاہنامہ ؎

تو کر تا رہا روز و شب چاکری
نہیں ہے نبی بلکہ پیغمبری

چال۔ ف۔ سرخ اور سفید بالو والا گھوڑا۔ قمار بازی کا ایک داؤ۔ چکور جس کو کبک کہتے ہیں۔ اور نیز بمعنی گڑھا و کنواں اس حالت میں یہ بدل ہے چاہ کا۔

چال۔ اردو محاورہ میں بمعنی رفتار حرکت۔ رویہ۔ طرز۔ عادت۔ فریب۔ دم جھانسا۔ دھوکا۔ گھوڑے کی رفتار۔

چال چلنا یا چال کرنا۔ اردو محاورہ ہے یا یعنی کھیلنا۔ دم دینا۔ شعر آباد لکھنوی ؎

لگے کچھ اور چالیں آپ چلنے اپنے خادم پر
بنے گی آپ نے صاحب سے کہ صاحب کا چلن بگڑا

شعر اکبر الہ آبادی ؎

ہر بات میں وہ چال کیا کرتے ہیں مجھ پر
الفت نہ نبھے گی جو یہی ہے چلن اُن کا

چالاک۔ ف۔ چست و تیز۔ فی زمانہ یہ لفظ اردو محاورہ میں عیار کے لیے استعمال کرتے ہیں انگریزی لفظ CUNING اور اس کا ایک ہی حال ہے۔ یہ مرکب ہے چال بمعنی حرکت اور (اک) کلمہ نسبت ہے۔

چالاکی۔ ف۔ اس میں یای مصدری ہے بمعنی چستی۔ تیزی پھرتی۔

چالش۔ ف۔ بالفتح ولام مکسور چالیدن۔ حملہ کرنا۔ چالشگر میں کر کمر نا علی کر۔

چالیش۔ ف۔ بالفتح ولام مکسور۔ گھمنڈ اور غرور کی چال۔ ٹھسک کی چال۔

چالیک۔ ف۔ بالفتح ولام مکسور ویای معروف بمعنی گلی ڈنڈا جو ہندمیں لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔

چام۔ ف۔ بول و براز۔ اور پہاڑ کی گھاٹی اور ہندی میں بمعنی چمڑا چرم اس کا مخفف ہے۔

چامان۔ ف۔ بول و براز کے کپڑے اس میں الف و نون نسبت کا ہے۔

چامخ۔ ف۔ گھر اکنواں۔

چامیدن۔ ف۔ بمعنی شاشیدن یعنی موتنا۔ پیشاب کرنا۔

چامین۔ یہ چام کا تثنیہ ہے بمعنی بول و براز۔ ہر دو جمین مخفف۔

چاندنی۔ ہ۔ چاند کی روشنی۔

اُجیالی نور باہ ۔ ایک پھول کا نام
اور وہ سفید کپڑا جو دری اور قالین
کے اوپر بچھایا جاتا ہے ۔
چانہ ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم یعنی
ٹھوڑی کی ہڈی ۔ نیچے کا جبڑا فک
اسفل عربی ۔
چاوش ۔ ت ۔ قافلہ اور لشکر کا
نقیب ۔ فارسی جمع چاوشان اشعار
بوستان ؎
رئیس دہے با پسر در رہے
گذشتند بر قلب شاہنشہے
پسر چاوشاں دید و تیغ و تبر
قباہائے اطلس کمرہائے زر
چاویدن ۔ ف ۔ چیاتا چڑیوں
کا غل مچانا ۔
چاہ ۔ ف ۔ کنواں ۔ چہ اس کا مخفف
ہے جیسے شاہ کا شہ ۔ انگریزی ویل WELL ۔
عربی جُب ۔ قلیب ۔ رکیہ ۔ طوی
طویہ اس کے مرادف ہیں ۔ ہندی میں چاہ
کے معنی چاہنے کے ہیں جب کسی شاعر کے
دماغ میں یہ خیال گذر جاتا ہے تو اس
کے شعر میں علم بدیع کے لحاظ سے خوبی
پیدا ہو جاتی ہے جیسے کہ اشعار ذیل میں
انیس ؎
سُرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
سایہ کنوئیں میں اترا تھا پانی کی چاہ سے
دیگر ؎
ہم چاہتے ہی تم کو گرے سب کی نظر سے
پہلے ہی سے اس چاہ کی افتاد غضب ہے
نظمی ؎
ہاڈی چاہ میں زر کے نہیں مرنا بہتر
آبرو کھو کے نہیں آب کا بھرنا بہتر
چاہ زنخ ۔ ف ۔ (بااضافت) ٹھوڑی
کا گڑھا ۔ چاہ زنخداں بھی کہتے ہیں ؎
ایک یوسف ہزاراں گم اس میں گرے دل ناتوں

چاہ کنعاں اور ہے چاہِ زنخداں اور ہے
چاہ کن ۔ ف ۔ کندن کا اسم فاعل
سماعی ہے یعنی کنواں کھودنے والا
مجازاً بمکار ۔ ظالم ۔ دغاباز ؎
پئے چاہ کن در تہِ چاہ زن
سر راہزن بر سرِ راہ زن
چاہ کن را چاہ در پیش ۔
فارسی میں مشہور ضرب المثل ہے یہ مثل
اس کی مرادف ہے کہ کرد کہ نیافت ؟
چاہ بابل ۔ ف ۔ بمقام بابل کا مشہور
کنواں جس میں دو فرشتے ہاروت
و ماروت مقید ہیں ۔ حسن دہلوی ؎
چاہ بابل میں مقید ہوں ملک
یہ مقام زہرہ بالائے فلک
آتش لکھنوی ؎
حقیقت چاہ بابل کی ذرا کر یاد او زاہد
فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہے انساں کا
چاہ بیژن ۔ ف ۔ توران میں ایک
کنواں تھا جس میں افراسیاب تورانی
پہلوان کے بیٹے بیژن کو اس جرم میں
قید کر دیا تھا کہ وہ اس کے شاہی محل
میں اس کی بیٹی منیژہ کے پاس ناجائز تعلق
کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا ۔ رستم نے
اس کو اس کنوئیں میں سے نکالا ۔ بعض
لغتوں نے بیژن کو رستم کا بھانجہ لکھا
ہے شاہنامہ کی رو سے یہ تحقیق غلط
ہے رستم کی ایک بیٹی گیو کو منسوب ہوئی
تھی یہ اسی کا بیٹا تھا پس رستم کا نواسہ
ہوا نہ کہ بھانجہ ۔
چاہ یوسف ۔ وہ کنواں جس میں
یوسفؑ کو ان کے بھائی ڈال آئے تھے
چاہ کنعاں بھی اسی سے مراد ہے ؎
آرہی ہے چاہ یوسف سے صدا
دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی بہت
چاہ نخشب ۔ اس کو چاہ مقنع بھی

کہتے ہیں ۔ وہ کنواں جس میں سے حکیم
عطا ابن مقنع نے جادو کے زور سے
ایک چاند نکالا تھا اس کی روشنی اندھیری
راتوں میں چار فرسنگ یعنی بارہ
میل تک ہوتی تھی ۔
چائے ۔ ت ۔ نام ایک مشہور پتی کا
جس کو جوش دیکر پیتے ہیں انگریزی ٹی
چا اس کا مخفف ہے اس لفظ
کو چاہ لکھنا غلط ہے ۔
امیں چائے دم کش شدہ ۔
یہ چائے طیار ہے ۔ یہ اہل زبان کا
محاورہ ہے ۔
(رسالہ فقرات محمودیہ سے)

چ ب

ان حروف کا کوئی فارسی کا لغت
نہیں ملا ہے ۔
چبانا ۔ اردو کا مصدر ہے ۔
دانتوں سے پیسنا
چبا چبا کے باتیں کرنا ۔
اردو محاورہ ہے ۔ آدھی آدھی بات
منھ سے نکالنا ۔ ورنہ طعن
آمیز باتیں کہنا ۔ گول گول باتیں
کرنا ؎
کیجئے گا چبا چبا کے نہ بات
بات ہے یہ اجی نبات نہیں
نبات مصری کو کہتے ہیں ۔
چبلا ۔ ہندی کا لفظ ہے
بکسر تین و لام مشدد مفتوح یعنی بے تمیز ۔
بے ہودہ ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ انگریزی رام
پوائنٹ ۔ لو آبش ۔
چبلاپن ۔ ہ ۔ بے تمیزی ۔ کمینہ پن
چبوترہ ۔ ہ ۔ بیٹھنے کی اونچی جگہ

ہموار جگہ۔ کوتوالی۔ تھانہ محصول چنگی ادا کرنیکی جگہ۔ بازار۔

چبینا۔ ہ۔ بھنا ہوا اناج۔

چبینی۔ ہ۔ مٹھائی وغیرہ جو ہندؤوں کی برات میں دی جاتی ہے۔

چ پ

چپ۔ ف۔ بالفتح۔ بایاں ایسر۔ شمال عربی۔ راست ضد۔ راست و چپ بمعنی دائیں بائیں۔

چپاتی۔ ف۔ مرکب ہے لفظ چپات بمعنی طپانچہ اور یای نسبتی سے۔ پتلی روٹی کی ایک قسم ہے۔ ہاتھ کی تھپکی سے پکائے جانے کی وجہ سے یہ نام ہوا۔

چپ انداز۔ ف۔ انداختن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ بمعنی بازگشتی تیر مارنے والا۔ مجازاً دغاباز۔ مکاری۔

چپچلہ۔ ف۔ وہ بلند جگہ خواہ ٹیلہ ہو یا پشتہ جہاں سے لڑکے بطور کھیل پوتڑوں کے بل نیچے کو کھسکتے ہیں اور وہ زمین جہاں کیچڑ ہو۔

چپ دادن۔ (ف مرکب) مجازاً کسی کام کو ترک کرنا۔

چپ رفتن۔ (فارسی مرکب) مجازاً۔ مخالفت کرنا۔

چپقلش۔ ت۔ بفتح اول و سکون ثانی و قاف مضموم و لام مفتوح۔ تلوار کی لڑائی مجازاً انبوہ۔

چپکن۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ ایک قسم کا انگرکھا۔ بالا پوش کا انگرکھا۔

چ ت

چتر۔ ف۔ چھتری۔ چھوٹے بال کی ؟

چتر آبگوں۔ ف۔ (بصفت) مجازاً آسمان۔ آکاش۔

چتر روز۔ ف (حرف سوم مکسور) مجازاً بمعنی آفتاب۔

چتر زریں۔ ف۔ مراد آفتاب ہے۔

چتر زدن۔ فارسی مرکب ہے کشتی گیروں کی ایک ورزش کا نام ہے جس میں دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر ٹانگیں اوپر کو اٹھا لیتے ہیں۔ ہندی مورچال۔

چتر سیمابی } ف (بصفت) مراد
چتر سیمیں } ہے پورے چاند سے۔
پورنماشی کا چندرما۔ بدر کامل انگریزی فل مون۔

چتر عنبریں۔ ف (بصفت) مجازاً شب دیجور یعنی اندھیری رات۔ شب تار۔

چتر کحلی۔ ف (کحل بمعنی سرمہ و ری نسبتی) مجازاً آسمان۔ سیاہ بادل۔ کیونکہ یہ دونوں سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔

چتر نور۔ ف (باضافت) مجازاً سورج۔ آفتاب۔

چتوک۔ ف۔ چڑیا۔ کنجشک۔

چ خ

چخ۔ ف۔ خنجر و شمشیر کا نیام جھگڑا میل۔ چرک۔ پیپ۔

چخاچخ۔ ف۔ اس میں الف اتصال کا ہے۔ لڑائی کے وقت تلوار کی آواز۔

چخیدن۔ ف۔ یہ فارسی کا مصدر مقتضب ہے۔ بمعنی لڑنا۔ کوشش کرنا۔ ہانپنا۔ تیز تیز سانس لینا۔

چخ چخ۔ اردو میں مستعمل ہے بمعنی بک بک بکواس۔ بھیڑوں کے بولنے کی آواز۔

"چہ دلاور است دزدے کہ بہ کف چراغ دارد" فارسی ضرب المثل ہے۔

چ ر

چرا۔ ت۔ کس واسطے۔ کیوں اس معنی میں یہ لفظ مرکب ہے چہ کلمہ استفہام اور را بمعنی برائے سے موید کشف۔ لطائف برہان۔ ابراہیمی وغیرہ نے اس کو بکسر اول ہی درست مانا ہے مگر سراج الدین علی خان آرزو نے اس کو چراغ ہدایت اور خیابان میں بالفتح بھی جائز رکھا ہے اور لکھا ہے کہ صرف اہل عراق اس کو بکسر پڑھتے ہیں اور دیگر اقوام بالفتح۔ مولف غیاث نے بھی اہل عراق کی رائے کا تتبع کیا ہے۔

چرا۔ ف۔ بفتحتین بمعنی چرنا اور چراگاہ یعنی چرنے کی جگہ۔

نوٹ۔ چونکہ زبان ریختہ بہت سی زبانوں کا مجموعہ ہے اس لئے اس میں لفظ کے معنی بہت وسیع ہو جاتے ہیں۔ ذیل کے مصرعوں میں چرا اور چرا کا فرق ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) خاموش چرا بے ادب کرتا ہے۔

گیا چون وچرا۔

(۲) جنگ میں جو چاہے آبرو تو کام سے
جی مت چرا۔

(۳) اریو نرکو اپنے کچھ دنوں میدان کی سبزی
میں چرا۔

(۴) آدرے سے چراتم سا شہنشاہ یہاں

چرازن۔ فارسی مصدر زدن سے اسم فاعل قیاسی ہے بمعنی چرنے والا۔ چرندہ۔

چراغ۔ ف۔ ہندی دیا جس میں تیل اور بتی جلاتے ہیں۔ لیمپ۔ شمع۔ اگلے پیر جو گھوڑا اوپر کو اٹھا دیتا ہے۔ کیونکہ اس وقت اس کے پیروں کا سم دار حصہ چراغ کی صورت کا معلوم ہوتا ہے۔ اس کو چراغیا بھی کہتے ہیں۔ لفظ دیا چراغ کے معنی کے علاوہ یا معنی ہے مصدر دینے کا اس لیے شعر مندرجہ ذیل میں صنعت ایہام پیدا ہوگئی ہے ؎

چراغوں کی تو ظاہر میں چمک ہے
دیے کی روشنی عرش تلک ہے

صاحب مؤید نے اس لفظ کو بالکسر لکھا ہے اور مدار و برہان نے بالفتح تحقیق کیا ہے۔ فارسی میں جلانے کے لیے افروختن، سوختن، روشن کردن، برفروختن۔ برکردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور بجھانے کے لیے لفظ نشاندن۔ کشتن۔ گل کردن و خاموش کردن کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اور جب اس کا غین زائد ہوتا ہے تو اس کے معنی ہیں چرنا۔

چراغ برکردن۔ ف۔ مرکب ہے چراغ روشن کرنا۔

چراغیا۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے اصل میں یہ پائی چراغ تھا یعنی چراغدان یا دیوٹ وہ چیز جس پر

A STAND
FOR LAMP

چراغ رکھیں۔ عربی مسرجہ۔ تسنیم لکھنوی ؎

بلی تو چراغیا تھی خاموش
بل ہو گیا موش کو فراموش

اور مجازاً اگلے پاؤں جو گھوڑا اٹھائے

چراغ رفتہ۔ ف۔ کنایہ ہے چراغ بفروغ سے اور آفتاب بھی مراد ہے۔

چراغ سپہر۔ ف۔ بااضافت) عین اور سین مکسور ہیں۔ مجازاً آفتاب شعر سکندر نامہ ؎

کہ چون بامداداں چراغ سپہر
جمال جہاں را برافروخت چہر

چراغ سحری۔ ف۔ صبح کا چراغ بیمار جاں بلب یا قریب مرگ۔ مصحفی ؎

نظارہ کروں دہر کی کیا جلوہ گری کا
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا

میر تقی ؎

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

چراغ مقبلاں ہرگز نمیرد (فارسی ضرب المثل ہے۔ بخاوہ کا آٹا گیلا گھوٹ کی دال

چراغ نشاندن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً بجھانا چراغ کا۔

چراغوارہ۔ ف۔ قندیل۔ چراغدان اس میں وارہ کلمہ قابلیت ہے اور یا زائد

چراغی۔ وہ رقم جو کسی مزار پر تیل و چراغ کے لیے نذر کی جائے مزار کے مجاوروں کا حق خدمت۔ مولانا اکبر الہ آبادی ؎

نذران میں تنگ دلی کا خزان میں بوئے داعی کی
یہ حجت ہے فقط درگاہ قومی پر چراغی کی

چراگاہ۔ ف۔ حیوانات کے چرانے کی جگہ۔ گاہ اس میں کلمہ ظرفیت ہے۔

چرانیدن۔ ف۔ مصدر چریدن کا متعدی ہے۔ حیوانات کو گھاس چرانا۔ چرانا۔

چرب۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی۔ غالب چکنا۔ فربہ۔ خوشحال۔ چربیدن مرادف۔ خسرو ؎

اگر شش شیر زچرب آید
بہ پیری زشیر چرب آید

چرب آخور۔ ف (ممیز و تمیز) وہ شخص جو ناز و نعمت میں بسر کر رہا ہو۔ اور در لقب تعظیمی) یعنی فراخی معاش۔

چرب پہلو۔ ف (ممیز و تمیز) فربہ موٹا جس سے لوگوں کو فائدہ ہو۔

چرب دانہ۔ چرونجی (رسالہ نفوات محمودیہ سے)

چرب دست۔ ف (ممیز و تمیز) چالاک۔ شیریں۔ ہنرمند۔ دستکار۔

چرب زبان۔ ف (ممیز و تمیز) خوشامدی باتوں سے لوگوں کو خوش کر دینے والا۔ فریبی۔ چاپلوسی کرنے والا۔

چرب قامت۔ ف (ممیز و تمیز) مجازاً بلند قد۔ خوش قد۔ لمبا۔ دراز قامت۔

چربک۔ ف۔ بالضم۔ دروغ۔ طعنہ۔ خوشامد۔ شرمندگی۔ دل لگی۔ پہیلی فارسی چیستاں۔

چربک۔ بالفتح (کاف نسبت کا) نقاشوں کا چربہ۔ ایک قسم کی روٹی جسے پوری کہتے ہیں۔ دودھ کی ملائی۔

چرب و خشک۔ ف (عطف) مجازاً برا بھلا۔ قلیل و کثیر۔ سخی و بخیل۔ یا سخاوت و بخل۔

چربہ۔ ف۔ بالفتح۔ اس میں ہ نسبت کی ہے۔ کسی تصویر وغیرہ کے عکس اتارنے کا باریک اور چکنا کاغذ یا ہرن وغیرہ کی جھلی۔ ٹریسنگ کاغذ اور دودھ ملائی یا بالائی۔

چربی۔ ف۔ فربہی یعنی موٹاپا۔ (یائے مصدری ہے)

چربیدن۔ ف۔ مصدر ہے غالب ہونا۔

چرتہ۔ ف۔ بفتح اول وسوم آدمی کے پوست یعنی کھال کا رنگ۔

نوٹ۔ فارسی میں دام۔ فام۔ پام۔ گون۔ گونہ۔ چردہ اور چرتہ کلمات آخر میں رنگ کے معنی دیتے ہیں مگر چردہ اور چرتہ صرف لفظ سیاہ کے بعد آتے ہیں۔

چرخ۔ ف۔ بالفتح۔ آسمان چاہ کا گھر یا ان۔ سخت کمان۔ چرخہ۔ چرخی۔ گرد گھومنا۔ درویشوں کا حال لانا۔ لنگوٹیوں کی گراری۔ کوکھو۔ منجنیق جو ایک قسم کی بڑی گوپھن ہوتی ہے جس میں رکھ کر پتھر پھینکے جاتے ہیں۔ ایک شکاری پرند جس کو چرغ بھی کہتے ہیں۔ کمہار کا چاک اور چکر مارنے والی ہر ایک چیز اسی لحاظ سے آسمان کو چرخ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا اطلس۔ دامن کا دور۔ نام کانوں کا۔ چرخی منسوب۔

چرخاب۔ بالفتح وسکون ثانی۔ ف بمعنی گرداب۔ ورطہ۔ گنڈا یا بھنور۔ اس میں فک اضافت ہے۔

چرخ آبنوس۔ ف۔ مجازاً آسمان۔

چرخ انداز۔ ف۔ انداختن کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی تیر انداز اور شرح گلستاں میں ہے سخت کمان کا چلہ چڑھانے والا۔ کماندار۔

چرخ چنبری۔ ف۔ جھکنے والا آسمان جیسے ؎

مادر گیتی نزادہ زیر چرخ چنبری
شاہ چوں سلطان غیاث الدین ابوالفتحی
ختم شد بر تو سخاوت بر حسن مسکین سخن
چوں شجاعت بر علی بر مصطفےٰ پیغمبری

چرخ آتشیں۔ آتشبازی کی چرخی۔

چرخ دولابی۔ ف (بصفت) مجازاً آسمان۔ آکاش۔ انگریزی اسکائی۔

چرخ ریسک۔ (فارسی مرکب) جھینگر جو رات کو بولا کرتا ہے۔

چرخ زریں کاسہ۔ ف۔ (بصفت) مجازی معنی چوتھا آسمان۔ آفتاب کا مقام ہونے کی وجہ سے یہ نام ہوا۔

چرخ زن۔ ف۔ ناچنے والا۔ قلا کھانے والا پیراک۔ یہ مصدر زدن سے اسم فاعل سماعی ہے۔

چرخ فلک۔ ف۔ (حرف سوم خ مکسور) عرش اعظم سے کنایہ ہے۔

چرخ قبا۔ ف۔ (باضافت مستوی) دامن کا دور اور بقلب اضافت بمعنی قبای اطلس۔

چرخ کماں۔ ف۔ باضافت بمعنی کمان کا حلقہ۔

چرخکی زدن (فارسی مرکب) ہے چرخ مارنا دشمن پر غلبہ پانے کے وقت خوشی سے ناچنا۔

چرخ مقوس۔ ف۔ مقوس کے معنی ہیں مثل کمان کے خمیدہ یہ صفت ہے اور چرخ موصوف عموماً فلک اول اور خصوصاً فلک البروج یعنی نویں سے کنایہ ہے۔

چرخوک۔ ف۔ کاٹھ کا لٹو جسے لڑکے ڈورا لپیٹ کر زمین پر گھماتے ہیں۔ اس کو چکلی بھی کہتے ہیں۔ اور اس ڈورے کو لتی کہتے ہیں۔

چرخہ۔ ف۔ بالفتح۔ مرکب ہے چرخ اور ہائے نسبت سے۔ سوت کاتنے کا ایک مشہور آلہ ہے اور ہر ایک دورہ کرنے والی چیز۔ نام ایک دوا کا جس کی عربی شکاعی ہے۔

چرخی۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ وہ چیز جو ہمیشہ چرخ مارتی رہے۔ ایک قسم کی نفیس اطلس۔

چردہ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی رنگ۔ اس کا استعمال صرف لفظ سیاہ کے بعد ہوتا ہے۔

چرزہ۔ ف۔ بالفتح۔ حیوان اور آدمی کی کھال۔ یہ چرتہ کا بدل ہے۔

چرس۔ ف۔ قید خانہ۔ شکنجہ یعنی آلہ انگوروں کے شیرہ نکالنے کا عوض گداگری سے جمع کی ہوئی چیزیں۔ یہ لفظ قفس کے وزن پر ہے۔

چرسدان۔ ف۔ اس میں دان کلمہ ظرفیت ہے۔ فقیروں کی جھولی۔

چرغ۔ ف۔ بفتح اول وسکون ثانی شکرہ کی قسم کا ایک پرند ہے صقر (عربی) اور چرخ اس کا بدل ہے۔

چرغینہ۔ ف۔ اس میں ینہ نسبت کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی ہیچ قوم۔ بد آدمی۔

چرک۔ ف۔ بالکسر۔ پیپ۔ ریم۔ آدمی کے بدن کا میل۔ اور لوہے کا میل جیسے خبث الحدید کہتے ہیں۔

چرگر۔ ف۔ بالفتح۔ مطرب یعنی گانے والا۔ اور بالضم۔ چرگر بمعنی پیغمبر۔ امام نماز۔

چرکین۔ ف۔ ین اس میں نسبت کا ہے۔ میل میں لتھڑا ہوا اور وہ زخم جس میں پیپ جاری رہے۔ اور مجازاً مال دنیا۔ چرکن مخفف ہے۔

چرم۔ ف۔ چمڑا۔

چرمدان۔ ف۔ چمڑے کی تھیلی۔ کیسہ۔ اس میں دان ظرفی ہے۔

چرمینہ۔ منسوب بہ چرم یعنی چمڑے کی چیزیں۔

چرند۔ حیوان۔ چوپایہ۔ یہ چرندہ کا مخفف ہے۔

چرندہ۔ ف۔ حیوان گھاس چرنے

والا۔ یہ مصدر چریدن سے نکلا ہے۔
چریدن۔ (مصدر جعلی چرھ کا) گھاس کھانا۔ چرنا۔

چ س

چُس۔ ف۔ بضم اول و سکون سین گوز بے صدا۔ ہندی پھسکی۔
چسپاں۔ یعنی چپکا ہوا یہ مصدر چسپیدن کا اسم حالیہ ہے۔ چسپیدہ مرادف ہے۔ خط کے لفافہ پر اکثر لکھا دیتے ہیں کہ ٹکٹ لگا ہوا ہے۔ یعنی محصول ڈاک ادا کر دیا گیا ہے۔
چسپانیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ چپکانا۔ یہ چسپیدن کا متعدی ہے۔
چسپیدگی۔ ف۔ یائے مصدری ہے۔ اور اس سے پہلے ہائے ہوز کو گاف سے بدل دیا ہے یعنی چپکنا۔
چسپیدن۔ ف۔ چپکنا۔ لپٹنا۔
چُست۔ ف۔ بالضم چالاک۔ درست۔ محکم۔
چُستہ۔ ف۔ بالضم حیوانوں کا قیمہ دان۔
چَستہ۔ ف۔ بالفتح حیوان کا کوبجا۔ جو تہ بار ان۔
چستہ خوار۔ ف۔ مجازاً وہ شخص جس کو بلا تلاش مزیدار کھانے ملا کریں یہ خوردن کا اسم فاعل سماعی ہے۔
چُستی۔ ف۔ بالضم (یائے مصدری معروف) یعنی چالاکی۔ درستی۔ مضبوطی۔
چسکا۔ یہ ہندی لفظ ہے مگر اردو شعرا نے استعمال کیا ہے یعنی مزہ۔ چاٹ۔ ذائقہ۔ شوق۔ اکبر الہ آبادی ؎

منھ بند ہو سکے گا مسلمان شریف کا
چسکا مگر نہ جائیگا صاحب سے بیف کا

چسکی۔ و۔ مونث ہے چسکا کا۔

چ ش

چَش۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی چشیدن کا امر واحد حاضر ہے یعنی چکھ اور چشم کا مخفف ہے یعنی آنکھ۔
چشانیدن۔ یہ چشیدن کا متعدی ہے کسی کو کوئی چیز بطور نمونہ کے چکھانا۔ یا کسی کو کوئی چیز کھلانا۔
چشت۔ ف۔ ایک مقام کا نام ہے۔
چشتہ خوار۔ یہ چاشتہ خوار کا مخفف ہے یعنی بغیر محنت کے مزیدار کھانا کھانیوالا۔
چشم۔ ف۔ آنکھ۔ نین ہندی۔ امید۔ توقع۔ اور کنایہ ہے کسی کے سوال کو قبول کرنے سے۔ ذیل کے جملہ میں۔
"ایں را در شق بنویس تا املا تو درست شود۔ چشم"
چشم کے معنی ہیں بسر و چشم یعنی آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے قبول ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا تکیہ کلام ہے یعنی جب کوئی کسی کام کے لئے حکم دیتا ہے تو طرف ثانی بہت اچھا کی جگہ کہتا ہے "چشم" اور خیر اور چشم میں فرق یہ ہے کہ خیر اقرار اور انکار دونوں موقعوں پر بولا جاتا ہے اور چشم صرف منظوری کے لئے۔ اور چشم زخم ایک دوا کا نام ہے جس کو چاکسو کہتے ہیں۔ شاعر لوگ آنکھ کی تشبیہ جادو یا آہو سے دیا کرتے ہیں۔ جیسے چشم تو آہوست۔ یا جادوست یا تسیا دغلق۔ آہو چشم کی ہندی مرگ نین ہے۔
چشمارو۔ ف۔ بالفتح۔ ورائے مہملہ مخصوص وہ صورت جو باغ یا کھیت میں چشم بد کے دفعیہ کے لئے بناتے ہیں۔
چشم بد۔ ف۔ بد نظر یا نظر بد۔ یہ فارسی اور اردو دونوں میں مستعمل ہے۔ مصرع دیوان نویدی۔
"رخ زیبائے او یا رب بچشم بد مبادا بین"
اردو شعر ؎

یارب نہ چشم بد سے پہونچے گزند تجکو
ہو شام کی سیاہی دود سپند تجکو

چشم بد بیں۔ ف۔ (بصفت) برائی دیکھنے والی آنکھ۔
چشم بد دور۔ ف۔ کلمہ دعائیہ ہے جب کبھی اچھی چیز کی تعریف کرتے ہیں تو اس سے قبل یہ استعمال ہوتا ہے۔ شعر حالی ؎

سلطوں چشم بد دور ہیں آپ دیکے
مونہ ہیں خلق رسول۔ دین کے

چشم بندک۔ ف۔ ایک کھیل۔ آنکھ مچولی۔ (BLINL'MANSBUFF)۔
چشم بلبل / **بلبل چشم** } ف۔ ایک قسم کا کپڑا ہے۔
چشم بند۔ ف۔ بستن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ افسوں۔ حجاب بندی مجازاً جادوگر۔ ساحر۔ شاعر۔ ذیل کے شعر میں چشم بند کے معنی ہیں آنکھ موندے ؎

چشم بند و گوش بند و لب ببند
گر نہ بینی نور حق بر من بخند

اس شعر کا ہندی ترجمہ یہ ہے۔

آنکھ کان منھ موند کے نام نرنجن لے
اپنے میں ہر نا ملیں تو دیا ہانسے لے

چشم بندان۔ فارسی جمع ہے چشم بند کی مراد ان لوگوں سے ہے جو منتر پڑھ کر کسی کی نیند سلا دیتے ہیں اور کبھی مراد ساحروں اور شاعروں سے بھی ہوتی ہے کیونکہ شعرا اکثر فکر مضامین میں آنکھیں

بند کر لیا کرتے ہیں۔

چشم براہ داشتن۔ (فارسی مرکب) مجازاً انتظار کرنا۔

چشم بہ زمین افگندن۔ (فارسی مرکب) شرم یا تواضع کی وجہ سے آنکھ نیچی کر لینا۔

چشم بینا۔ ف۔ دیدۂ حق بین۔ اور چشم تماشا وہ آنکھ جو صرف ظاہری حالت کو دیکھے۔ اصل پہ غور نہ کرے۔ مصرعہ اکبر الہ آبادی

چشم بینا اور ہے چشم تماشا اور ہے

چشم بھر آنا۔ اردو محاورہ ہے۔ آنکھوں میں آنسو آ جانا۔ چشم پر آب ہو جانا ؎

جب نام ترا لیجئے تب چشم بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے

چشم بے آب۔ ف۔ (بصفت) مجازاً بے حیا۔ بے غیرت جیسے اس جملہ میں چشمش بچو چشم بے آب۔ مخنثاں (جمع مخنث یعنی ہیجڑا)۔

چشم بے آب داشتن۔ ف۔ مرکب مجازاً یعنی بے حیائی کرنا۔

چشم بیمار۔ ف۔ (بصفت) شعرا معشوق کی آنکھ کو بیمار یعنی تشبیہی باندھا کرتے ہیں۔

شعر بوستاں ؎

نہ از درد دلہائے ریشش خبر
نہ از چشم بیمار خویشش خبر

بیدار کا اردو شعر ؎

تیرے رخسار و قد و چشم کے ہیں عاشق زار
گل جدا سرو جدا نرگس بیمار جدا

ہندی میں چشم بیمار کی جگہ نین متوالے لاتے ہیں ؎

جس نے دیکھے نہیں متوالے ترے
مست دیکھو وہ نہ ہو تو کیا کرے

چشم پوشی۔ فارسی مرکب ہے اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔ کسی کا عیب چھپا دینا۔ کسی کی خطا سے درگذر کرنا۔ انگریزی اوورلک OVER LOOK۔

چشم پریدن۔ آنکھ پھڑکنا۔

چشم خانہ۔ ف۔ (اضافت مقلوب) آنکھ کا گھر۔ حلقۂ چشم۔ ذیل کے شعر میں اس کو پلٹ کر استعمال کیا ہے ؎

خانۂ چشم میں آب آ دیں جو لے پردہ نشیں
پلکیں در پردہ چھپا لیں ابھی چلمن ہو کر

چشم تر۔ ف۔ (بصفت) آنسو بھری ہوئی آنکھ ؎

رونے پہ چشم تر مری باندھے اگر کمر
کیسی زمیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر

چشم گریاں۔ ف۔ (بصفت) خواہ لفظ گریاں یعنی رونے والی اور تر یعنی نم چشم کی تعریف میں باندھا کرتے ہیں ؎

اجازت دو ذرا رونے کی میں اپنے چشم گریاں کو
طلب لنگر کی ہووے کشتی گرداں گرداں کو

چشم خروس۔ ف۔ (بااضافت) گھونگچی

چشم داشت۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) بمعنی امید۔ بھروسا۔

چشم دریدہ۔ ف۔ (اسم مفعول مرکب) مجازاً بمعنی شوخ۔ بے حیا۔

چشم داشتن۔ ف۔ امید رکھنا۔

چشم را آب دادن۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً بمعنی تماشا کرنا۔ محبوب کا منھ اور کسی شئے مرغوب کو دیکھنا۔

چشم رسیدن۔ (فارسی مرکب ہے) نظر لگ جانا یا نظر بد کا اثر پہونچنا۔

چشم روشنی۔ ف۔ اصل میں یہ روشنی چشم تھا (اس میں اضافت مقلوب ہے) مجازاً مبارک باد۔

چشم زاغ۔ ف۔ بیحیا آدمی۔ بے شرم آدمی۔

چشم زخم۔ ف۔ (بااضافت) وہ نقصان اور آزار جو نظر بد کے اثر سے پہونچے۔ چشم بد۔ چشم شور اور عربی عین الکمال۔ نظر لگ جانا بھی کہتے ہیں۔ جیسے کہ رامائن کے اس شعر میں بششٹھ جی رامچندر جی سے فرماتے ہیں کہ ؎

بہ تخت خلافت نشیں زود تر
کہ از چشم زخمی نباشد اثر

اور مولانا نظامی سکندر نامہ میں فرماتے ہیں ؎

نہ اسفندیار جہانگیر گرد
کہ از چشم زخم جہاں جاں نبرد

اس شعر میں صنعت ایہام ہے کیونکہ اسفندیار رستم کے تیر سے آنکھیں پھوٹ جانے کی وجہ سے مرا تھا۔

چشم زد۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب) نظر بد لگنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ پل بھر۔ طرفۃ العین۔ اور آنکھ سے اشارہ کرنا۔

چشم زدن۔ ف۔ (مرکب) پلک مارنا۔ پلک جھپکانا۔ جاگنا۔ ڈرنا۔ اشارہ کرنا۔ پل بھر۔ شرم و حیا رکھنا۔

چشم زن۔ ف۔ زدن سے اسم فاعل سماعی۔ بمعنی طعنہ زن یا طعنہ دینے والا ؎

عشق بتاں میں آبلہ پا کے فیض سے
ہر خار دشت چشم زن دار ہو گیا

چشم سوزن۔ ف۔ سوئی کا ناکا جس میں ڈورا ڈالا جاتا ہے۔

دیوان غنی کا شعر ؎

چو استغنا زبود کار از احتیاج نکشاید
مسیحا کے تواند کرد بینا چشم سوزن را

چشم سرخ کردن۔ ف۔ (مرکب) لال پیلا کرنا۔ غصہ کرنا۔ مجازاً عاشق ہونا۔

چشم سفید کردن۔ چشم سفید گشتن۔

ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی بیہوش کرنا یا بیہوش ہونا۔

چشم سیاہ کردن۔ ف (مرکب ہے) مجازاً اردو معنی کرنا آنکھ کا حسد کرنا۔ لالچ کرنا۔

چشم شب۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی چاند۔ قمر۔

چشم شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی روشن ہونا۔ ظاہر ہونا۔

چشم شور۔ ف (باضافت) نظر بد جو فوراً اثر کرے۔ چشم بد۔ چشم زخم۔ مرادف عین الکمال عربی۔

چشم فرنگی۔ ف۔ (بصفت) مجازاً بمعنی عینک۔ چشمہ۔ اسپیکٹکلس انگریزی۔ فرنگی مرکب ہے فرنگ بمعنی دانش و عقل اور نام ملک اور یائے نسبت سے۔

چشمک۔ ف۔ عینک۔ چشمہ۔ اگر کاف تصغیر کا خیال کیا جاوے تو معنی چھوٹی آنکھ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ انکھڑی۔ چشمنی۔ ایک دوا کا نام جس کو ہندی میں چاکسو کہتے ہیں۔ خزانہ لغت والا اس کا کاف نسبت کا لکھتا ہے اور ضروریات الادب کے مولف نے اس کو چشم کا مصغر لکھا ہے اور بمعنی اشارہ۔

چشمک زدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ اردو شعرا نے اس کا ترجمہ چشمک زنی کرنا استعمال کیا ہے۔ مراد اس سے آنکھ مٹکی مارنا۔ آنکھیں مٹکانا۔ نظر حقارت سے دیکھنا ہے ؎

لب پہ تیرے پسینہ کی بوندا ہے عقیق لب
چشمک زنی کرے ہے سہیل یمن کے ساتھ

دیگر میر ؎

ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پہ
کرے چشمک زنی خورشید پہ ہر قطرہ شبنم کا

آتش لکھنوی ؎

جنون نے بجلی بیاباں کو میں باز آیا گلستاں سے
خوش آتی ہی کسے چشمک زنی نرگس کی سوسن سے

چشم کردن۔ (فارسی مرکب) مجازی معنی نظر لگانا۔

چشم گرم کردن۔ (فارسی مرکب) مجازی معنی کسی چیز کو بڑی رغبت سے دیکھنا۔ تھوڑی دیر سو رہنا۔

چشم گشتہ۔ ف (بقلب تمیز) بھنگا۔ بھینگا۔ بھینگا۔ احول۔

چشم ما روشن دل ما شاد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی آنکھ سکھ کلیجے ٹھنڈک۔

چشم نمائی۔ ف۔ مرکب ہے چشم نما۔ اسم فاعل سماعی اور یائے مصدری سے مجازی معنی دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔

ذوق ؎

بند آنکھیں کئے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے
ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا

چشم و چراغ۔ ف۔ واو عاطفہ ہے مجازاً سبب بینائی سرمایہ بصارت۔ اور مراد فرزند سے ملا ہاتفی نے لیلی مجنوں فارسی میں نور کے بھی استعمال کیا ہے۔ مصرع

چراغ دو چشم تبار انبیا را

چشم ورود اشتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً معنی شرم و حیا کرنا۔

چشمہ۔ ف (بالتشبیہ کی) پانی کا سوتا سوتی کا ناکہ۔

نوٹ۔ چشمہ منسوب بہ چشم بمعنی پانی یا روشنی نکلنے کی جگہ۔ اسی مناسبت سے شعرا آفتاب اور خورشید مہر و ہور کا چشمہ باندھتے ہیں۔

نسیم لکھنوی ؎

بولا کہ اس آدمی کی یہ تاب
لے چشمۂ آفتاب سے آب

آتش لکھنوی کا مصرعہ۔

چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے

نسیم ؎

الفت میں ہے آبرو گنوانی
کب چشمۂ مہر میں ہے پانی

گلستان سعدی ؎

لو رگیتی فروز چشمہ ہور
خوش نیاید بہ چشم موش کور

چشمہا دیدن۔ ف (مرکب) مجازاً بمعنی آزمودہ کاری۔ بڑا تجربہ۔

چشمۂ آتش فشاں۔ ف۔ آتش فشاں یا آتش افشاں بصفت مرکب ہے بمعنی آگ جھاڑنے والا اور چشمہ موصوف ہے۔ مجازی معنی آفتاب۔

چشمۂ تدبیر۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی دماغ۔ حکیم آدمی۔

چشمۂ خاوری۔ ف (بصفت) کنایہ ہے آفتاب سے۔ شعر سکندر نامہ ؎

سنان سکندر دران داوری
سبق بردہ بر چشمۂ خاوری

چشمۂ خضر۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی آب حیات۔ دہان معشوق۔ روشن بدایونی ؎

تقدیر نے کی جو رہنمائی
ہے چشمۂ خضر تک رسائی

چشمۂ خورشید۔ اس کی تشریح لفظ چشمہ میں ہو چکی۔

چشمۂ خون۔ ف (باضافت) مجازی معنی دل۔

چشمۂ روشن۔ ف (باضافت) مجازاً بمعنی آفتاب۔ چشمۂ آتش فشاں مرادف۔

چشمہ سار۔ ف۔ وہ جگہ جہاں بہت چشمے ہوں واضح ہو کہ لفظ کے آخر میں کلمہ زار۔ سار۔ اور سلاخ کثرت اور ظرف

کا فائدہ دیتے ہیں۔ مثلاً کوہسار۔ سبزہ زار اور سنگلاخ وغیرہ۔

چشمہ سوزن۔ ف۔ (باضافت) مجازی معنی نہایت درجہ کی تنگی۔

چشمہ سیماب۔ ف۔ (باضافت) مجازاً شمس و قمر۔ چاند و سورج۔ چشمہ سیماب ریزہ مرادف ہے۔

چشمہ قند۔ ف۔ (باضافت) مجازی معنی معشوق کا دہن۔ چشمہ نوش مرادف۔

چشمہ مغز۔ ف۔ (باضافت) مجازی معنی دماغ۔

چشمہ نوش۔ ف۔ (باضافت) مجازاً معنی دہن معشوق۔ چشمہ قند مرادف۔

چشیدن۔ (فارسی مصدر) چکھنا۔ چشد مضارع۔ بچش امر۔

چ غ

چغ۔ ف۔ بالفتح۔ لکڑی کا ایک اوزار جس سے دہی بلو کر گھی نکالا جاتا ہے۔ ہندی دوئی۔ یا متھنی۔ چق بدل۔

چغ۔ بالضم۔ ف۔ ہل وغیرہ کا جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔ جُق بالضم بدل۔

چغار۔ ف۔ بالضم۔ فاحشہ۔ قحبہ بیحیا عورت جو گالیاں بکے۔

چغالہ۔ ف۔ بالفتح۔ کچا میوہ۔

چغامہ۔ ف۔ بفتحتین۔ قصیدہ جو نظم کی ایک قسم ہے۔

چغان }ف۔ بالفتح۔ ایک ہندوستانی
چغانہ }باجہ جو ڈفالیوں کے دبانہ سے مشابہ ہوتا ہے۔ اور نام ایک پردہ موسیقی کا بقول ابن خوشتر ؎

سرود و دمندل و عود و چغانہ

کہیں بربط کا تھا شیریں فسانہ

چغد۔ ایک قسم کا چھوٹا الو جس کو کھوسٹ بھی کہتے ہیں۔ محل کے کنگرے بوم اور چغد دونوں ویرانہ پسند ہوتے ہیں۔ مصرعہ جامی ؎

چو دو زاغان چغد این ویرانہ گشتم

چغر۔ ف۔ مینڈک۔ غوک۔ بھوڑا۔ جس کا منہ بند اور اندر پیپ بھرا ہو۔

چغرتہ۔ ف۔ تکلے پر لپٹا ہوا سوت کوکڑی یا پنڈیا ہندی۔

چغل۔ پہلے دونوں حروف مضموم ہیں۔ ترکی میں غماز یعنی چغلی کھانے والے آدمی کو کہتے ہیں۔ لترا۔

چغوک۔ ف۔ لغات کشوری و خزانہ لغت میں بضمتین اور غیاث میں بالفتح ہے یعنی سرخاب و گنجشک۔

چغنذ۔ ف۔ بالوں کا جوڑا جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں۔ خزانہ لغت میں اس کو چغنذر لکھا ہے اور جامع اللغات میں چغندر کو چقندر کا بدل لکھا ہے۔

چغیدن۔ ف۔ مصدر مستقبل ہے۔ کوشش کرنا۔ ہانپنا۔ تیز سانس لینا۔

چ ف

چفالہ۔ ف۔ بفتحتین۔ نوچ۔ پرندوں کا غول۔

چفت۔ ف۔ بالضم چست موٹا اور تھونی جو ٹوٹی ہوئی چھت وغیرہ کے نیچے لگاتے ہیں۔ تنگ۔ چسپاں۔ اور بالفتح وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل چڑھا دیتے ہیں۔ ہندی میں اس کو ٹٹی کہتے ہیں اور بالکسر معنی کنڈی یا دروازے کی زنجیر۔ زنجیر در۔

چفتہ۔ ف۔ بالفتح۔ بکری کی ہری کج۔ خمیدہ۔ تہمت۔ بہتان۔ برابر۔ خراج۔ نزدیک۔ گلی ڈنڈا۔ طاق۔

چفسیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی چسپیدن یعنی چپکنا۔ چفیدن اس کا مخفف ہے۔

چ ق

چق۔ ف۔ بالفتح۔ دہی کو متھ کر گھی نکالنے کی لکڑی جس کو ہندی میں متھنی یا رئی کہتے ہیں۔

چق۔ ف۔ بضم اول و سکون ثانی۔ گاڑھی کا جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔

چق۔ بالکسر۔ ت۔ اردو میں معنی چک پردہ۔ چلمن۔ مستعمل ہے۔

چقاچق۔ ت۔ بفتحتین۔ وہ آواز جو تلوار اور تیر کے جسم انسان پر لگتا اور پڑنے سے نکلتی ہے۔ چقاچاق بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ لغات فیروزی میں اس معنی میں چکاچک بھی لکھا ہے۔

چقماق۔ ت۔ بالفتح۔ لوہے کا ایک اوزار جس کو پتھر میں مار کر آگ نکالتے ہیں اور مجازاً بمعنی طعنہ و سرزنش۔ چقمق اس کا مخفف ہے۔ اصل میں یہ لفظ چخماق تھا خ بدل ق سے جائز ہے۔ اس کو آتش زن اور آتش زنہ بھی کہتے ہیں مصرع۔

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن ست

چقندر۔ ف۔ بضم اول و فتح قاف و دال نیز مفتوح۔ ایک مشہور ترکاری جو گہرے سرخ رنگ کی گاجر سے

مشابہ ہے یہ چکندر کا بدل ہے انگریزی
بیٹ۔ (ریاض مرادف)
چغوک۔ ف۔ بضمتین۔ یہ بدل
ہے چچوک کا بمعنی چڑیا۔ گنجشک۔

چک

چک۔ ہ۔ بالفتح بمعنی پٹی کاشت
زمین کا ٹکڑا۔
چک۔ ہ۔ بالکسر چلمن۔ بانس کا
پردہ در دکمر۔ (مونث ہے)
چک۔ بمعنی ٹی آر۔ ؤ۔ انگریزی لفظ
ہے جو اردو میں مستعمل ہو گیا ہے۔
چک۔ ف۔ بالفتح کسی چیز کی دبالہ
فرمان۔ غلہ سے بھوسی علیحدہ کرنے کا
ایک کاٹھ کا آلہ۔ حقہ۔ وظیفہ۔ تلوار
کی آواز۔ کسی شے کے ٹوٹنے کی آواز۔
ٹھوڑی (زنخدان) کی ہڈی۔
چکاچاک۔ ف۔ گرز۔ تیر و تلوار
وغیرہ کی آواز۔ خواب میں دانت کڑکڑانے
کی آواز۔ یہ ترکی لفظ چقاچاق کا بدل
ہے اور اس کا دوسرا الف حذف
کرکے چکاچک مخفف بنا لیتے ہیں۔
چکاد۔ ف۔ ماتھا۔ پیشانی ڈھال
بیر و جبہ اس کے مرادف ہیں۔
چکاسہ۔ بالفتح۔ ساہی جو ایک
مشہور جانور ہے۔ فارسی میں اسے خار
پشت کہتے ہیں۔
چکان۔ ف۔ بالفتح ٹپکتا ہوا یہ
چکیدن کا اسم حالیہ ہے۔ خون چکاں
بمعنی خون ٹپکتا ہوا۔
چکاندن اور } یہ دونوں مصدر
چکانیدن } چکیدن کے متعدی
ہیں بمعنی ٹپکانا۔

چکاوک۔ ف۔ بالفتح و حرف چہارم
واؤ نیز مفتوح۔ نام ایک راگ کا ایک
خوش الحان چڑیا جس کے سر پہ تاج سا
ہوتا ہے۔ ہندی میں اس کو چنڈول
کہتے ہیں اور بعض نے سرخاب اور بیٹر
بھی لکھا ہے۔
چکرہ۔ ف۔ بالفتح اول و سوم۔
پانی کا قطرہ ٹپکنا۔ بوند۔
چکس } ف۔ اڈا یعنی ٹکڑی
و چکس } جانوروں کا نشیمن۔
شرمندگی۔
چکسہ۔ ف۔ بالفتح۔ کاغذ یا پتے کی
پڑیا۔ شعر قادر نامہ ؎
پُڑیا چکسہ پھنکی سفوف
چاند گہن کو کہیے خسوف
چکش۔ ف۔ بالفتح و ضم کاف۔
لوہاروں کا ہتھوڑا جس سے لوہا کوٹتے
ہیں۔ عربی میں اس کو مطرقہ اور مطراق
اور انگریزی میں ہیمر کہتے ہیں۔ سراج
اور مصطلحات میں اس کا تلفظ چکش
بھی ہے۔
چکلہ۔ ف۔ بالفتح۔ قطرہ قطرہ ٹپکنا
پرگنہ۔ جاگیر۔ علاقہ۔ کسبی خانہ۔ رنڈیوں
کا محلہ۔
چکلہ بندی۔ حد بندی۔
چکلے دار۔ (ف مرکب) صوبہ دار
ناظم۔ علاقہ دار۔ جاگیردار۔ بھڑوا کسی
خانہ کا داروغہ۔ (لغات فیروزی سے)
چکمہ۔ موزہ جو پاؤں میں پہنا جاتا
ہے بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے
ترکی لکھا ہے۔
چکمیزک۔ ف۔ نام ہے ایک مرض
کا اس مرض میں پیشاب کا قطرہ قطرہ
ٹپکتا ہے۔ تقطیر البول عربی ہے۔
چکن۔ بکسر اول و دوم۔ کشیدہ کی
ایک قسم ہے جو عورتیں اکثر کاڑھا کرتی
ہیں اور انگریزی میں چکن مرغی کے
چوزے کو کہتے ہیں۔
چک و چانہ۔ ف۔ یہ مرکب ہے
چک بمعنی ٹھوڑی کی ہڈی اور چانہ بمعنی
ٹھوڑی سے اور مجازاً دونوں لفظوں
کے معنی استعداد اور قابلیت کے ہیں
اور درمیان میں واؤ عاطفہ ہے۔
چکمہ۔ ف۔ بضمتین چھوٹا خرد۔
چکہ۔ ف۔ بالفتح و کاف مشدد
مفتوح بمعنی قطرہ۔ بوند۔ ڈراپ انگریزی۔
چکیدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی
ٹپکنا۔ بکسرتین صحیح اور بالفتح غلط۔
چکیدہ۔ ف۔ اسم مفعول چکیدن کا
بمعنی ٹپکا ہوا۔
چکیدہ خون۔ ف (بقلب صفت)
انگوری سرخ شراب۔
چگل۔ ف۔ بکسرتین۔ نام ایک حسن
خیز شہر کا جو ترکستان میں ہے (غیاث
وسرور وغیرہ سے) اور جہانگیری
میں یہ لفظ بفتح اول و کسر ثانی ہے۔
چگونگی۔ ف۔ (ریاض مصدری)
کیفیت حال کہ کس طرح پہ ہے۔
چگونہ۔ ف۔ کس طرح۔ کیونکر۔
یہ حرف استفہام ہے اور مرکب ہے
(چہ و گونہ) سے۔

چل

چل۔ بالفتح۔ فارسی مصدر چلیدن
کا امر ہے بمعنی چلا جا۔ یہ مصدر ہندی میں
بھی آتا ہے۔
چل۔ ف۔ بالکسر لفظ چہل بمعنی چالیس کا
مخفف ہے۔ احمق۔ گنوار۔ گھوڑا جس کے

اگلے دونوں ہاتھ سفید ہوں۔

چُل۔ ن۔ بالضم۔ عضو تناسل۔

چِلاؤ۔ ف۔ خشکہ۔ یعنی اُبلے ہوئے چانول۔

چَلپاسہ۔ ف۔ بالفتح۔ چھپکلی جو ایک مشہور جانور ہے۔ اور جامع اللغات میں بمعنی گرگٹ ہے۔

چِلنچی۔ ت۔ بفتح اوّل و دوم و سوم چہارم نون مکسور۔ منھ ہاتھ دھونے کا طشت۔ اس کو چلمچی بولنا غلط ہے۔

چِلتہ۔ ف۔ (عدد ممدود) بکسر اوّل و فتح سوم۔ مجازاً زرہ جس میں ریشمی کپڑے کی جالیں تہیں ہوتی ہیں۔

چلچلہ۔ کھوا۔ چیل۔

چِلستان۔ ت۔ بالضم و لام مکسور۔ جنگل جہاں پانی نہ ہو۔

چلغوزہ۔ ف۔ (عدد ممدود) بقول بعض صنوبر کے درخت کا پھل اور بقول بعض درخت چیر کہ غوزہ اس میں بہت ہوتا ہے اور مجازاً اس کا پھل۔

چِلقَب / چِلقَد ف۔ پے دونوں میں مکسور اور قاف مفتوح ہے بمعنی چلتہ۔

چِلّہ۔ ف۔ بالکسر۔ چالیس دن وہ مدت جس میں فقرا گوشہ میں بیٹھ کر وظیفہ پڑھتے ہیں۔

چِلی۔ ف۔ بکسرتین۔ بے عقلی حماقت (اس میں یای مصدری ہے) نام ایک شخص کا۔ چلی غلط۔

چُلی۔ ف۔ بضم اوّل۔ نامردی۔

چلیپا۔ ف۔ بفتح و کسر لام۔ چوب چہار گوشہ بہ شکل دار جو نصاریٰ تبرک اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ان کے اعتقاد میں حضرت عیسیٰ اسی سولی پر چڑھائے گئے تھے۔ اور مجازاً پیچ و خم و کجدار۔ اسی رعایت سے زلف کی تعریف میں لاتے ہیں۔

چلیدن۔ ف۔ یہ مصدر جعلی ہے جو ہندی لفظ چل سے بنا ہے۔ بمعنی جانا۔ بھاگنا لائق ہونا۔

چ م

چَم۔ ف۔ چمیدن کا حاصل مصدر۔ نازکی چال۔ پیچ اور خم۔ معشوقانہ خرام۔

چُماق۔ ت۔ بالضم۔ سنٹا ہیلو گھونڑو موٹی لاٹھی اور مجازاً عضو تناسل۔ لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے اور بعض نے ترکی۔

چمان۔ ف۔ اسم حالیہ ہے چمیدن کا۔ ناز سے اکڑ کے چلنا۔ اور مجازاً شراب کا پیالہ۔ اور جب مخفف چامان کا ہو تو بمعنی بول و براز کے کیڑے۔

چمانہ۔ ف۔ (اس میں ہا زائد ہے) اور بقول بعض مزید علیہ ہے چمان کا جیسے روانہ ہے رواں کا۔ معنی اس کے ناز سے چلنا۔ اور مجازاً نیم کدو کی منقش خوبصورت پیالہ ہوتا ہے اور اس میں شراب پیتے ہیں۔

چمانی۔ ف۔ بفتحتین و کسر نون۔ اگر اس کی یا زائد خیال کی جاوے تو بمعنی خراماں اور اگر نسبت کی ہو تو بمعنی ساقی۔

چمچہ / قاشق اس کی جیم پر ضمہ ہے بالفتح غلط مشہور ہے اور دونوں لفظ ترکی ہیں بمعنی کفچہ یا چھوٹا کفگیر چمچہ لفظ مشہور ہے۔

چمگردش۔ ف۔ حاصل مصدر مرکب ہے۔ چم ناز گردش کھیل کے ساتھ کھیل کود۔

چمن۔ مرکب ہے چم یعنی ٹہلنا اور نون نسبت سے اور وجہ مناسبت ظاہر ہے کیونکہ ہواخوری کے لیے پھلواری میں اکثر ٹہلا کرتے ہیں۔ باغ کی روش۔ باغ کا چبوترہ جس کے گرد پھولوں کے درخت ہوں اور مجازاً باغ کی کیاری محفل۔

نوٹ۔ جب یہ لفظ کسی جگہ مکرر آتا ہے تو کثرت کا فائدہ دیتا ہے۔ مرکب غیر امتزاجی کی اقسام میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دو اسم جامد ملکر کثرت کا فائدہ دیتے ہیں۔ دریا دریا۔ صحرا صحرا چمن چمن۔

چمیدن۔ فارسی مصدر ہے ناز سے چلنا۔ لچکنا۔

چمین۔ ف۔ بالفتح۔ مخفف ہے چامین کا۔ بمعنی گوہ اور پیشاب۔ بول و براز مرادف۔

چ ن

چَن۔ بالفتح و نیز بالکسر ہندی کا لفظ ہے۔ نیشکر یعنی گنے کی ایک قسم ہے جو پتلا اور سُرخ اور سخت ہوتا ہے مگر اس میں حلاوت زیادہ ہوتی ہے اور بالضم یعنی چُن امر واحد حاضر ہے بمعنی چھانٹ یا منتخب کر۔ اور چِن بالکسر انگریزی میں ٹھوڑی زنخداں کو کہتے ہیں۔

چناچن۔ ف۔ بالفتح۔ تیغ اور تیر پڑنے کی آواز۔

چنار۔ ف۔ بالفتح۔ ایک مشہور درخت ہے اس کی عمر ایک ہزار سال۔ پتے سرخ پنجہ انسان سے مشابہ۔ بے ثمر۔ رات میں اس سے آگ کی چنگاریاں جھڑتی معلوم ہوتی ہیں۔ شعرا اس کو معشوق کے دست حنائی اور پنجہ سنی

سے تشبیہ دیتے ہیں۔

چُنان۔ ف۔ بالضم۔ حرفِ تشبیہ ہے۔ اصل میں یہ چون آن کا مخفف ہے۔ ایسا ویسا۔ مثل اس کے۔

چنانچہ۔ ف۔ یہ حرفِ تشبیہ ہے اور چنان و چہ سے مرکب ہے۔ بمعنی جیسا کہ۔

چنبر۔ ف۔ بالفتح۔ حلقہ۔ دائرہ کا محیط طوق۔ دف۔ کمند۔ قید و بند۔ گردن کی ہنسلی۔ جال پھندا۔ چلم کا سرپوش آسمان کا چرخ مارنا۔ ہر چیز کا گھیرا۔

چنبری۔ اس میں یائی نسبتی ہے اور چرخ چنبری بمعنی گردون گردان یعنی چکر مارنے والا آسمان جیسے مثال مندرجہ ذیل میں۔

مادر گیتی نزادہ زیر چرخ چنبری
شاہ چوں سلطان غیاث الدین محمد غوری

چنبر بازی۔ ف۔ (بقلب اضافت) بمعنی چرخ مارنا۔ ناچنا۔

چنبر جہاندن۔ ف۔ مرکب۔ ابرچھا لگانا۔ دشمن کے گرد گھوڑے کو کاوہ دینا۔

چند۔ ف۔ عدد مجہول یعنی غیر معلوم عدد تین سے نو تک کے۔ اتنے۔ کتنے۔ اور خبر اور استفہام کے لئے بھی آتا ہے۔ اور نیز بمعنی چند مدت۔

نوٹ۔ لفظ چند مرکب ہے چہ و اند سے اور اند تین سے لیکر نو تک کے عدد کو کہتے ہیں۔ اور چند و ہر چند میں فرق یہ ہے کہ چند تعداد کے لئے آتا ہے اور ہر چند تاکید کے لئے۔

چندال۔ ف۔ بالفتح بمعنی چمار حلال خور۔ کمینہ۔ محافظ۔ چوکیدار۔

چندان۔ ف۔ مرکب ہے چند و آں سے۔ اس قدر۔ اتنی دیر۔

چنداول۔ ت۔ لشکر کا وہ حصہ جو حفاظت کے لئے پیچھے پیچھے چلتا ہے ضد ہراول جو آگے آگے چلتا ہے۔

چند بیل۔ ایک جنگلی چارپایہ جو بیل کی شکل کا ہوتا ہے۔

چند گاہ۔ ف (ممیز و تمیز) کئی بار۔ کئی دفعہ۔

چندلا۔ ف (ممیز و تمیز) چندہ

چندل۔ اس کا معرب صندل ہے اور چندن کا نون لام سے بدل کر چندل کر لیا ہے۔ یہ ایک مشہور خوشبودار لکڑی ہے۔

چندمردہ۔ ف۔ وہ شخص جو چند شخصوں کا قائم مقام ہو۔

چندن۔ ایک مشہور خوشبودار لکڑی لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے مگر اصل میں یہ لغت سنسکرت کا ہے۔ فارسی والوں نے چندن سے چندل کیا اور عرب والوں نے چ کو ص سے بدل کر چندل سے صندل کر لیا پس صندل معرب ہے چندل کا اور چندل مفرس ہے چندن کا۔

چندہ۔ ف۔ محصول۔ وہ روپیہ جو کئی آدمی مل کر کسی خاص کام کے لئے جمع کریں۔

اکبر الہ آبادی ؎

نہ بھی ہوٹل میں پیو چندہ بھی دو مسجد میں
شیخ بھی خوش رہیں شیطان بھی بیزار نہ ہو

چندیں۔ ف۔ مرکب ہے چند و ایں سے بمعنی اتنا اتنی۔ اس قدر۔ چندیں ہزار بمعنی کئی ہزار جیسے شعر سعدی ؎

چندیں ہزار سکۂ پیغمبری زدند
اول بنام آدم و آخر بہ مصطفیٰ

چندے۔ ف۔ بالفتح و یائے مجہول (اس میں یائے تقلیل کا فائدہ دیتی ہے) تھوڑا سا تھوڑی دیر۔ مولانا اکبر کے اس مصرع میں چندے بمعنی چندہ ہے اردو قاعدے کے بموجب ہ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ع۔

تیسری پشت ہے چندے کی طلبگاری میں

چندیں ہزار شکل بر آید ز گل۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس کہاوت سے ملتی ہے۔ یہ سب پیٹ کے دھندے ہیں۔

چنگ۔ ف۔ بالفتح۔ ایک باجے کا نام۔ آنکس جس سے ہاتھی ہانکا جاتا ہے جو چیز کج ہو۔ جانور کا چنگل اور آدمی کا پنجہ۔ مانی مصور کے نگارخانے کا نام اور نیز اس کی کتاب کا نام۔

چنگلک۔ ف۔ وہ لوہے کا قلاب جس سے ہاتھی کو ہانکتے ہیں اس کو چنگ اور آنکس بھی کہتے ہیں۔

چُنگال۔ ف۔ مزید علیہ ہے چنگل کا۔

چنگل۔ ف۔ بالفتح و کاف مضموم بمعنی آدمی یا جانور کا پنجہ۔

چنگلوک۔ ف۔ بالفتح ٹیڑھے ہاتھ اور پاؤں والا آدمی۔ جامع اللغات میں اس کے معنی ایٹرن اور ایٹرنی بھی لکھے ہیں جو سوت لپیٹنے کا ایک لمبی لکڑی کا جس کو عربی میں سناتہ کہتے ہیں۔

چنگلائی۔ غلیواز جو مشہور جانور ہے چیل ہندی (جامع اللغات سے)

چنگی۔ ف۔ یا نسبت کی چنگ بجانے والا۔

چنگیز خان۔ ف۔ قوم مغل کا پہلا بادشاہ ہوا جس کے ہاتھ سے سلطنت خوارزمی برباد ہوئی۔ اس نے ہزاروں شہر و بستیاں اجاڑ دیں۔ لاکھوں بندگان خدا کو تہ تیغ کیا ۱۲۲۱ء میں شمس الدین التمش کے عہد میں سندھ کے اس پار سے لوٹ گیا مورخوں نے اس کو جہان سوز کا لقب دیا ہے۔

چنگیز زادان۔ ف۔ مرکب ان جمع کا ازبک قوم کے آدمی۔

چُنو۔ ف۔ بضمتین۔ (مخفف چون او) اس کا ویسا۔ اس کی مانند۔

چُنین۔ ف (مخفف چوں این کا) ایسا اس طرح وزیرے چنین شہریارے چناں یہ فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی جیسی روح ویسے ہی فرشتے۔ چناں نماند و چنیں نیز ہم نخواہد ماند۔ یہ بھی ضرب المثل ہے یعنی زمانہ ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا اس میں تغیر اور تبدل ہوتا رہتا ہے۔

چ و

چُو۔ ف بہ واو مجہول۔ حرف تشبیہ (شرط) مانند۔ اگر۔ جب۔

چوب۔ ف۔ (واو مجہول) لکڑی۔

چُوبا۔ ف۔ بالضم۔ بلّی۔ تھونی۔ کھم (اس میں الف نسبت کا ہے) اردو میں چھڑی۔ کیل۔

چُوبِ تقلیم۔ ف۔ (بالضم۔ واؤ مجہول حرف سوم ب مکسور) اوب دینے کی قمچی۔ وہ کھپچی جس کو حرفوں پر رکھ کر لڑکا ان کی شکل پہچانتا ہے۔

چوبخوارہ۔ (فارسی مصدر خوردن کا اسم فاعل ترکیبی اور الف زائد) مجازی معنی ڈیمک جو ایک قسم کی چیونٹی ہے۔

چُوبدست۔ (ف۔ اس میں نک اضافت ہے) یعنی لکڑی یا ہاتھ کی لاٹھی چوبدستی اس کا مزید علیہ ہے۔

چُوبدار۔ (ف۔ مرکب۔ داشتن کا اسم فاعل ترکیبی) بادشاہی اور رئیس جس کے ہاتھ میں طلائی و نقرئی عصا ہوتا ہے۔ نقیب۔ بلم بردار۔

چوب شگاف۔ (آلہ شگافتن کا) لکڑی چیرنے کی پھنّی۔

چوبک زن۔ (اسم فاعل ترکیبی زدن کا اور کاف تصغیر کا) نوبت نواز۔ پاسبانوں کا سردار۔ نقارچی۔ سعدی سہ نکہ کن چو سلطان بغفلت بخفت کہ چوبک زنش بامداداں چہ گفت

چوبکی۔ ف۔ چوبدار (مرکب ہے چوب کاف تصغیر کا اور یائی نسبتی)

چوب گز۔ ف۔ گز جس سے کپڑا اور لکڑی ناپا جاتا ہے۔

چُوبہ۔ ف (اس میں ہا نسبت کی ہے) کبھی مراد تیر سے ہوتی ہے۔

چوبین وچوبینہ۔ اوّل لفظ کا این اور لفظ دوم کا (ینہ) دونوں کلمہ نسبت ہیں منسوب بہ چوب یعنی لکڑی کی چیز اور لقب بہرام کا جو کسریٰ کے بیٹے ہرمز کا سپہ سالار اور مصاحب تھا یہ لقب اس کو لاغر اندام ہونے کی وجہ سے دیا گیا تھا۔ شرح روز وشب جو سر پر باندھتے ہیں۔

چُوپان۔ ف۔ بالفتح (اصل اس کی گاوبان تھی۔ بان کلمہ حفاظت ہے) یعنی گلہ بان۔ بکریوں کا چرواہا۔ راعی۔ شیپ ہرڈ (انگریزی)۔

چوترہ۔ ف۔ بالفتح۔ زمین کا وہ قطعہ جو بلند اور چوکور بنا لیا جاوے۔ یہ چبوترہ کا مخفف ہے۔

چورنگ۔ ہ۔ تلوار کی ایسی چوٹ جس سے شکار کے چاروں پاؤں کٹ جاویں تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شعر خوشتر لکھنوی ہ

ہوئے چو دوڑنے سے راہ میں لنگ
کیا ابن صبا نے ان کو چورنگ

چُوخا۔ خزانہ لغت میں آن کا بیاہ اور **چوغا**۔ لغات کشوری میں (موٹا کپڑا جو لباس فقرا ہے۔

چوخیدن۔ ف۔ (یہ مصدر متقضب ہے) یعنی پھسلنا۔ گر پڑنا۔

چوزہ۔ ف۔ بالضم مرغی کا بچہ۔ اس کے بجائے چوجہ بھی درست ہے۔

چوزہ زبلہ (چو زہ اسم ہے اور زبلہ امر ہے زیودن کا یا اسم دام (ملکر اسم فاعل ترکیبی ہوا) مجازی معنی چیل۔ غلیواز۔ عنق مراد۔

چوشیدن۔ (فارسی مصدر متقضب) چوشنا چکیدن مرادف۔

چوق۔ ت۔ جوا جو بیلوں کی گردن پر رکھتے ہیں۔

چوکار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اور ہندی کی ان کہاوتوں سے ملتی ہے۔ اب پچھتائے کا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت بنیا تو ولکیر کو کالا نکل گیا۔

چوگان۔ ف۔ مرکب۔ اصل میں یہ چولگان تھا۔ چول یعنی خمیدہ اور گان کلمہ نسبت ہے عربی میں اس کو صولجان کہتے ہیں۔ کیونکہ چ کا بدل ص سے ہو جاتا ہے جیسے چین سے صین۔ چونکہ چوگان کھیلنے کی لکڑی کا سر خمیدہ ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ چوگان بازی ایک کھیل ہے جس میں گھوڑوں پر سوار ہو کر گیند کو ایک خمیدہ سر کی لکڑی سے مارتے ہیں انگریزی میں یہ کھیل پولو کہلاتا ہے۔ عربی محجن۔ اور نقارے کی چوب جس کا سرا کج ہو۔

چوگانِ رزم۔ ف (باضافت) تلوار سے کنایہ ہے۔

چوگانِ سنبل۔ ف۔ (باضافت) مجازاً زلف معشوق۔

چوگانی۔ ف (یائی نسبتی) وہ گھوڑا جو چوگان بازی میں خوب دوڑے اور اچھا کام دے۔ بگھوڑ دوڑ کا گھوڑا۔

چو میداں فراخ است گو بزن۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اردو میں بہتے دریا

میں ہاتھ دھو لو۔

چُون ۔ ف ۔ جب حرف شرط ہو تو بمعنی اگر اور جب حرف تشبیہ ہو تو بمعنی مانند۔ اور جب حرف استفہام ہو تو بمعنی کیونکر اور جب حرف وقتیہ ہو تو بمعنی جب۔

چُون کرنا ۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی بولنا یا دم مارنا۔ مثلاً ؎

اک طفل دبستاں ہے فلاطوں مرے آگے
کیا تاب ارسطو جو کرے چوں مرے آگے

چُونتاں ۔ ف (مرکب ہے چون اور آں سے) ویسا۔

چُونیں ۔ ف (مرکب ہے چوں اور ایں سے) ایسا۔

چون وچرا ۔ ف (واو عاطفہ ہے) کیوں کس واسطے۔ مجازاً حجت اور تکرار کرنا مثلاً ؎

گدا کوے شاہ وشہ کو گدا
کسی کو نہ یارے چون وچرا

چُون وچند ۔ ف (واو عاطفہ) مجازاً کیفیت وکمیت۔

چُونی ۔ ف ۔ تو کس طرح پر ہے۔ جیسے کہ شعر مولوی روم میں۔

گفت یارا تو چہ پنہاں گوہری
اے غریب عرش چونی خوشتری

چ ہ

چہ ۔ ف ۔ بالکسر۔ بمعنی کیا۔ کلمہ استفہام ہے طلبہ نداق میں ایک دوسرے سے پوچھا کرتے ہیں کہ چہ کے معنی کیا ہیں۔

ہر چہ از دوست میرسد نیکوست

اس میں چہ مخفف ہے چیز کا۔

چَہ ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی کنواں مخفف ہے چاہ کا۔

چِہا ۔ ف ۔ بالکسر بمعنی چہ بسیار۔

نوٹ ۔ اور کلمہ استعجاب بھی ہوتا ہے مثل چہ۔ اللہ اللہ۔ سبحان اللہ وغیرہ کے جیسے اس شعر میں ؎

کہ چہا میکنی تو اے مردود
شدہ از درگہ خدا مطرود

چَہار ۔ ف ۔ بالفتح۔ بمعنی چار ۴

چہار باد ۔ ف (عدد معدود) بمعنی چار ہوائیں۔ صبا یعنی پُروائی۔ دبور یعنی پچھوا ہوا۔ شمال بمعنی اتری ہوا جنوب یعنی دکھنی ہوا۔

چہار بالش ۔ ف ۔ (عدد معدود) اس کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ تخت اور مسند جس پر امرا اور سلاطین بیٹھا کرتے ہیں
۲۔ اربعہ عناصر یعنی آتش۔ آب۔ خاک۔ باد
۳۔ دنیا اور عالم۔
۴۔ چاروں سمتیں یعنی پورب پچھم اُتر دکھن۔

چہار تارہ ۔ ف (عدد معدود) اور ہ نسبت کی۔ ایک باجے کا نام ہے

چہار دانگ ۔ ف (عدد معدود) دنیا کی چہار جہت یعنی پورب پچھم اُتر اور دکھن

چہار دریچہ ۔ ف (عدد معدود) کان آنکھ ناک اور منھ سے کنایہ ہے۔

چہاردہ ۔ (مرکب ہے چہار بمعنی چار اور دہ بمعنی دس سے) چودہ۔ ۱۴ بالفتح

چہار درویش ۔ ف ۔ میرامن کی تصنیف ایک مشہور اردو نثر کی کتاب جس کو باغ و بہار بھی کہتے ہیں۔

چہاردہم ۔ ف (مرکب ہے چہار و دہ و م نسبت کا) بمعنی چودھواں ۱۴ واں۔

چہار زبان ۔ (ف ۔ ممیز و تمیز) اپنی بات پر قائم نہ رہنے والا آدمی۔

چہارسو ۔ ف (بفتحتین و سین مہملہ مضموم) چاروں طرفین یعنی مشرق۔ مغرب شمال۔ جنوب۔ ہندی پورب پچھم اُتر۔

دکھن۔

چہارشنبہ ۔ ف (عدد ومعدود) بدھ کا دن۔

چہار طاق ۔ ف ۔ (عدد معدود) مجازاً ایک قسم کا خیمہ۔ یا راوٹی۔

چہار طبع ۔ ف (معدود) یعنی گرمی سردی خشکی۔ تری۔ چار طبع اس کا مخفف ہے۔ سعدی ؎

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باہم خوش

چہارگاہ ۔ ف ۔ راگ کی ایک قسم ہے۔

چہار گوشہ ۔ ف (ممیز و تمیز) چوکھونٹی ہر ایک مربع چیز۔ مُردہ کا تابوت۔

چہارُم ۔ ف (میم نسبت کا) چوتھا ۴

چہار میخ حیات ۔ ف ۔ (عدد معدود) اربعہ عناصر سے کنایہ ہے۔

چہار موجہ ۔ ف (عدد معدود ہا نسبت کی) مجازاً بمعنی بھنور۔ کنڈ۔ گرداب دریا۔

چہبچہ ۔ ف (اس میں خلاف قاعدہ ہے) وہ گڑھا جو کنوئیں وغیرہ کے پاس خراب پانی جمع ہونے کے لئے کھود دیتے ہیں۔

چہ بیژن ۔ اس کی تحقیق چاہ بیژن میں گذر چکی کیونکہ یہ چہ مخفف چاہ کا ہے۔

چہچہہ ۔ ف ۔ بلبل وغیرہ چڑیوں کی آواز (بروزن قہقہہ) مصحفی کا مصرعہ

چہچہے ہیں جا بجا ان خوش نوا کے ترزبان

اردو میں بلبل کی آواز کو چہکنا بھی کہتے ہیں۔ جیسے مصرعہ۔

صریر کلک ہے یا باغ میں بلبل چہکتا ہے۔

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی ایک پنتھ دو کاج

چہ دانند بوزنہ لذات ادرک ۔ بھی ضرب المثل ہے۔ بندر ادرک کا سواد کیا جانے

چہر ۔ ف ۔ چہرہ کا مخفف ہے مادہ پیکر

خوبصورت آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

چہرہ۔ ف (بالکسر و سکون ثانی و رای مہملہ مفتوح) آدمی کا منہ۔ صورت انگریزی فیس یای مجہول سے۔

چہرہ پرداز۔ پرداختن کا اسم فاعل سماعی (یعنی مصور۔

چہرہ پرداز جہاں۔ ف۔ (مرکب) قصائد عرفی کے شعر مندرجہ ذیل میں اس لفظ سے مراد ہے۔ آفتاب ع

چہرہ پرداز جہاں رخت کشد چوں بحمل
شب شود نیمرخ و روز شود مستقبل

چونکہ تمام دنیوی اشیا کا علم ہم کو بذریعہ آفتاب کے ہوتا ہے لہٰذا اس کا نام چہرہ پرداز جہاں ہوا

چہرہ خیز۔ ف۔ (مرکب) مجازاً روشن وضان۔

چہرزاد۔ ف۔ ایران کے بادشاہ بہمن کی بیٹی کا نام تھا جس کو ہما بھی کہتے تھے بہمن نے اس سے شادی کی اور داراب اسی کے بطن سے پیدا ہوا۔ آتش پرستوں میں بیٹی سے شادی کرنا جائز تھا چنانچہ مولانا نظامی سکندر نامہ میں لکھتے ہیں کہ دارا نے مرتے وقت سکندر سے یہ درخواست کی کہ میری ماہ جبیں بیٹی روشنک سے جس کو میں نے اپنے ساتھ شادی کرنے کے لئے بڑے ناز و نعمت سے پالا تھا تو اپنی شادی کر لینا اور سکندر نے اس وصیت کی تعمیل بھی کی بقول دارا ع

ع

ہماں روشنک را کہ دخت منست
بداں نازکی دست بخت منست
بہم خوابی خود کنی سر بلند
کہ فرخ بود گوہر ارجمند

شاہنامہ والا لکھتا ہے ع

دلے رسم آتش پرستاں یہ تھی
کہ ہمخواب ہوتے تھے دختر سے بھی

اور توران کے بادشاہ افراسیاب کی بیٹی کا بھی نام یہی تھا۔

چہرہ شدن۔ ف۔ (مرکب) لڑنے کے لئے اٹھنا۔ مقابل ہونا۔ لغات کشوری میں چہرہ گردیدن کو اس کا مرادف لکھا ہے مگر خزانۂ لغت کا مولف اس کا ضد لکھتا ہے۔

چہرہ کشائی۔ ف (مرکب) کشادن کا اسم فاعل اور یائی مصدری سے مصوری نقاشی۔

چہرۂ زہرہ۔ ف۔ (باضافت) مراد ہے برج سنبلہ سے۔

چہل۔ ف۔ چالیس۔ ہم۔ انگریزی فارٹی۔ اربعون و اربعین عربی۔

چہل تنا۔ ف (مرکب) (علاوہ دو سہ دو) گروہ ابدال جو شمار میں چالیس ہیں

چہل قدمی۔ ف۔ چالیس قدم ٹہلنا۔ آہستہ آہستہ آنا جانا۔ ٹہلنا۔ ہوا خوری۔

چھلاوا۔ ہندی اسم مذکر۔ ایک قسم جن کی جو شکل چاہے بنا لے۔ غول بیابانی انگریزی IGNIS FATUNS

یہ لفظ اردو میں مستعمل ہے۔ ملتجی ع

غافل اس دولت بیجا کے لئے ہاتھ نہ مل
یہ چھلاوا ہے خبردار کہیں جائے نہ چھل

چہلم۔ ف (لام مضموم) اور میم نسبت کا فائدہ دیتی ہے۔ یعنی چالیسواں۔

چہ مہ کرد۔ ف۔ یعنی کیا حاصل کیا۔ (لغات کشوری سے)

چہ مہ کرد کہ داتہ خواہد کرد۔ ف۔ یہ مثل اس وقت کہتے ہیں کہ جب بڑوں سے کوئی کام نہ ہو سکے اور چھوٹے اس کا دعوی کریں

چ ی

چی۔ بالکسر۔ یہ ترکی کا کلمہ تخاطب یعنی دار ندہ یا رکھنے والا اردو میں اکثر استعمال ہوتا ہے مثل خزانچی۔ مشعلچی۔ طبلچی۔ نقارچی وغیرہ۔

چیچک۔ ت۔ اور بعض نے اس کو فارسی لکھا ہے یاشتہ۔ ایک مرض کا نام ہے۔ سیتلا۔ خسرہ۔ چیچک ف۔ انگریزی SMALL-POX

چیچنخ۔ ف۔ یہ لفظ پیچ کے وزن پر ہے۔ وہ شخص جس کے پلک بیماری کی وجہ سے گر گئے ہوں۔

چیدن۔ (بالکسر) فارسی مصدر ہے (چننا۔ چگنا۔ چنیدہ مضارع خوشہ چین۔ سخن چین۔ گل چین۔ نکتہ چین وغیرہ اسی سے مشتق ہے مگر شاہ چین اس سے مشتق نہیں ہے۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں شاہ چین کو مراد آفتاب ہے ع

کہ چوں صبح را شاہ چین بار داد
عروس عدن در بدینا رد داد

چیرہ۔ ف۔ غالب ہونا۔ تسلط پانا۔ غالب۔ شجاع۔ بہادر۔ شوخ۔ واضح ہو کہ برہان اور چراغ ہدایت میں اس لفظ کو بالکسر و یائی معروف سے لکھا ہے اور سروری میں یائی مجہول سے ہے۔ بوستاں کے شعر ذیل سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ سعدی ع

چو بر عقل دانا شود عشق چیر
ہماں پنجہ آہنیں دست و شیر

چیرہ۔ بالکسر و یائی معروف ہندی لفظ ہے یعنی پگڑی۔ دستار۔ عمامہ۔ اردو و فارسی دونوں میں مستعمل ہے۔ نیم عمر

آج باندھا شوخ نے چیرہ کلابتی الحفیظ

خسرو کا فارسی شعر ع

ای دہلی وای بتان سادہ
پگ بستہ و چیرہ کج نہادہ

چیرہ بند۔ ف۔ یعنی دستار بند یا پگڑی والا ہندی لفظ کی ترکیب فارسی

کے قاعدہ سے بنائی ہے۔ لغات کشوری میں ہندی لفظ بمعنی کنواری عورت اور دیگر لغت میں بمعنی وہ کسبن جو معزز بکرہ ہو۔ ملا طغرا سے

عجب نیست از سرو بالا بلند
کہ از عشق پیچاں شود چہرہ بند

چہرہ دست ۔ ف ۔ تمیز و تمیز۔ غالب زبردست۔ اور مجازاً دستکار۔

چہرہ دستی ۔ ف ۔ (یائی مصدری) زبردستی۔ غلبہ۔ سرکشی۔

چیز ۔ ف ۔ شئے۔ کچھ۔

چیز لیز ۔ ف ۔ (تاکید مہمل) بمعنی اندک و قلیل۔ اور بھی بولتے۔ تھوڑی سی چیز۔

چیز میز (تاکید مہمل) چیز لیز کا مرادف ہے۔

چیست ۔ ف ۔ کیا ہے۔ اصل میں یہ چہ است تھا۔

چیستاں ۔ ف ۔ مرکب ہے چیست و آں سے بمعنی وہ کیا ہے۔ مجازاً پہیلی جس کو انگریزی میں رڈل کہتے ہیں۔

چیغ ۔ بمعنی چق۔ بانس کا پردہ جس کو چلمن بھی کہتے ہیں۔ سیفی سے

پسوے چیغ و کاشش نیند دل سیفی
اگرچہ مرغ گریزاں ہمیشہ از قفس است

چیک چیک ۔ ف ۔ (تاکید مہمل) پرندوں کی آواز۔

چیلدو ۔ بالکسر یائی معروف واو مجہول۔ ترکی کا لفظ ہے بمعنی انعام جلد ترکی کا دوسرا لفظ جلدو بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

چین ۔ ف ۔ چڑس بل شکن سلوٹ نام ملک مشہور کا۔ عربی صین انگریزی چاینا اور معنی آلو چنین چین از جبین۔ قالین بمعنی اس کے یہ معنی ہوئے کہ قالین میں سب سے جھریاں نکال دے ہندی کا لفظ چین بمعنی آرام بھی اردو میں مستعمل ہے جیسے۔ مصرعہ۔

چین بھی دنیا میں کہاں عشق کے بیماروں کو

چین برابرو افگندن ۔ مصدر فارسی مرکب یا تیوری چڑھانا۔ غصہ میں آکر بھوں پر بل ڈالنا اور مجازاً بور چڑھا ہونا۔

چیں بر جبیں ۔ ف ۔ پیشانی پر جھری یا بل یا شکن۔ مراد ناخوش۔ ناراض اردو میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے جیسے شاہنامہ کے ذیل کے مصرعوں میں :۔

قیامت ہو گر ہوں میں چیں بر جبیں
ہوا پھر سپہدار چیں بر جبیں

اس مضمون میں مولانا اکبر کا شعر مندرجہ بڑا نایاب ہے۔

رعایت لعل لب سے یوں کہا اُس نے کہ اے مالک بدخشاں
تو بولا تیوری چڑھا کے دیکھو جیسے قبضہ میں چین بھی ہو

چینی ۔ اردو میں یہ لفظ کئی معنوں میں آتا ہے :۔ ملک چین کا باشندہ۔ چینیان فارسی جمع سے

ہوا لشکر چینیاں چیرہ دست
دلیران ایران نے کھائی شکست

ملک چین کی ایک قسم کی روغن دار سفید مٹی جس کے برتن مشہور ہیں۔ بورا شکر۔ کھانڈ۔ اور جب چیدن سے مشتق ہو تو بمعنی چنے تو۔

چینی دیوار ۔ ف ۔ وہ مشہور دیوار جو ملک چین کے گرداگرد بنی ہوئی ہے۔ دنیا کے سات عجائبات میں سے یہ بھی ایک ہے۔ انگریزی کتاب سیون ونڈرس آف دی ورلڈ میں اس کا مشرح احوال مندرج اور قابل مطالعہ ہے۔

چین کشادن ۔ ف ۔ مرکب۔ غصہ جاتا رہا کجی کی دور ہونی۔

چینہ ۔ ف ۔ (ہا نسبت کی) وہ دانہ جس کو پرندے چن چن کر کھاتے ہیں۔ نام غلہ کا دیوار کا

چینہ دان ۔ ف ۔ (دان ظرف کا) جانور کا پوٹہ جس میں دانہ جمع کرتا ہے اور چینہ دانہ اس کا مزید علیہ ہے۔

چینی پرند ۔ ف ۔ (بقلب صفت) منقش اور پھولدار چادر۔

ح

لغت میں حا کے معنی زن تیز زبان کے ہیں اور یہ حرف بھی منجملہ حروف خمسگانہ مخصوصہ زبان عربی ہے فارسی میں نہیں آتا۔ اور لفظ حیز بالکسر بمعنی مخنث اور رحال بمعنی رقص و لوی چوگان جو فارسی میں رائج ہیں یہ اصل میں ہی ہوز سے تھے یعنی ہیز دہال۔

ح ا

حاتم ۔ ع ۔ (ح ت م) ماضی نام ایک مشہور سخی کا پسر عبداللہ بن سعد الطائی تھا چونکہ خاندان طے سے تھا اس لئے حاتم طائی کہلایا۔ منتخب میں اس کے معنی قاضی و زاغ سیاہ کے بھی ہیں۔

حاتم اصم ۔ ایک مشہور ولی کا نام ہے۔

حاج ۔ ع ۔ بہ تشدید جیم۔ اصل میں یہ حاجج تھا جو اسم فاعل ہے حج کا۔ جمعنی یاتج کرنے والا۔ حاجی کی ی دور کرنے کے بعد حاج اس کی جمع بن جاتی ہے جیسے رومی اور یہودی کی (ی) دور کرنے کے بعد روم اور یہود جمع بن گئی۔ مگر اہل فارس جیم کو بلا تشدید بولتے ہیں۔

حاجب ۔ ع ۔ از حجاب کا اسم فاعل

ہے۔ چوبدار۔ دربان۔ صاحب الستر۔ پردہ دار۔ اس معنی میں حجبہ اور حجاب جمع ہے۔ دوسرے معنی بھوں یعنی ابرو۔ حواجب حجب جمع ہے

ناں بحاجب از پئے منع گدایان میدہی
حق سائل را چرا ظالم بدربان میدہی

حاجت۔ ع۔ (ح و ج) مادہ۔ آرزو۔ ضرورت۔ خواہش۔ جمع اس کی حاجات۔ حوائج اور حواج آتی ہے۔ قاضی الحاجات یعنی مرادوں کا بر لانے والا۔ مراد خدا ہے۔

حاجت روا۔ ف۔ مرادوں کا بر لانے والا۔ آرزو پوری کرنے والا۔ شعر اکبر سے

میرا محتاج ہونا تو مری حالت سے ظاہر ہے
مگر ہاں دیکھنا ہے آپ کا حاجت روا ہونا

حاجز۔ ع۔ (یہ حجز کا اسم فاعل ہے) یعنی مانع و حائل۔ مکہ کی راہ میں ایک منزل کا نام ہے۔

حاجی۔ ع۔ حج کرنے والا منسوب ہے حاج کا۔

حاجیہ۔ ع۔ حج کرنے والی عورت۔ یہ حاج کی مونث ہے۔

حاد۔ ع (دال مشدد) یعنی تیز و تند۔ یہ حدت کا اسم فاعل ہے۔

حادث۔ ع۔ بکسر سوم۔ وہ نئی چیز جو پہلے نہ ہو۔ حوادث جمع۔

حادثہ۔ ع۔ نیا واقعہ۔ مصیبت۔ حوادث جمع۔

حاذق۔ ع۔ بکسر سوم یعنی دانا۔ زیرک۔ ماہر کامل۔ حذاق جمع۔

حار۔ ع۔ گرم۔ گرمی کرنے والا۔ بارد کی ضد ہے۔

حارث۔ ع۔ بکسر سوم زمیں ورزندہ۔ کاشتکار۔ زراعت کرنے والا۔ عرب کے ایک سردار کا نام جو ہشام کا بیٹا تھا

حارس۔ ع۔ بکسر سوم۔ یہ حراست کا اسم فاعل ہے۔ یعنی نگہبان۔ پاسبان۔ احراس۔ حرس۔ حُرّاس جمع۔

حائرہ۔ ع (ح ی ر) مادہ۔ یعنی گرم گشت زار۔ حائرات جمع۔

حازم۔ ع۔ بکسر سوم یعنی دور اندیش۔ پیش بین۔ دانا۔ استوار۔ املا لکھنے میں طلبہ کو ہاضم اور حازم میں تمیز کرنا چاہیے

حاسد۔ ع۔ اسم فاعل ہے حسد کا۔ حسد کرنے والا۔ رشک کرنے والا۔ جلاو۔ حُسّاد۔ حُسّود۔ اور حسدہ جمع۔

حاسر۔ ع۔ بکسر سوم۔ برہنہ۔ وہ شخص جس کے پاس جنگ میں خود و جوشن وغیرہ نہ ہو۔

حاسہ۔ ع۔ یہ مونث ہے حاس کی۔ حواس خمسہ میں سے ایک حس کا نام ہے جو چیزوں کو معلوم کرتی ہے حواس جمع ہے

حاشا۔ ع (فعل ماضی بغیر مصدر کے یعنی امر) (ح ش ی) مادہ۔ کلمۂ استثنا دو معنی پاکی۔ ہرگز۔ پناہ۔ خالی۔ مگر اور جنگلی پودینہ اور کسی کام کے انکار کے وقت بھی بولا جاتا ہے۔ مولوی نذیر احمد سے

تو ہی برساتا ہے پانی ابر سے
مہر سے حاشا کسی کے جبر سے

حاشیہ۔ ع (ح ش و) مادہ۔ کنارہ۔ خادم۔ ملازم۔ خدمتگار۔ نشتر۔ جوان۔ کتاب کی کج صفحہ متن۔ گوٹ۔ تفسیر۔ نوٹ۔ حواشی جمع۔

حاشیہ چڑھانا۔ اُردو محاورہ ہے نوٹ لکھنا۔ شرح لکھنا۔ بات کو بڑھا کر کہنا مصرعہ حالی۔

(روایات پر حاشیہ اک چڑھانا)

حاشیہ نشین۔ ف۔ نشستن کا اسم فاعل ہے۔ نوکر۔ عزت دار۔

حاشا للہ ع۔ (جملہ) پاکی اور حاش للہ دوری ہے خدا کو۔ ان کا استعمال مقام انکار میں ہوتا ہے۔ منتخب۔ غیاث اور لغات کشوری میں اسی طرح ہے۔ مگر مولف خزانۂ لغت نے حاش للہ لکھا ہے۔

حاصد۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی۔ اسم فاعل ہے حصد کا یعنی کاشتکار یا کھیتی کاٹنے والا۔ املا لکھنے میں طلبہ کو حاسد اور حاصد میں تمیز کرنا چاہیے۔

حاصل۔ ع۔ (حصول کا اسم فاعل ہے) موجود۔ مطلب۔ نتیجہ۔ پیداوار۔ منافعہ۔ حاصلات و حواصل جمع۔

حاضر۔ ع۔ بکسر دوم۔ (اسم فاعل حضور کا) موجود۔ مجازاً آگاہ۔ شہر کا باشندہ۔ بادی مقابل۔ حُضور و حُضّار۔ حُضر جمع۔

حاضرہ۔ ع۔ شہر۔ قصبہ۔ گاؤں۔ آبادی (یہ حاضر کا مونث ہے)

حاضری۔ ع۔ (یائے مصدری ہے) وہ کھانا جو موجود ہو۔ احضر۔ موجودگی۔

حافد۔ ع۔ بالفتح و کسر حرف سوم (ح ف د) مادہ۔ دوست۔ خدمتگار۔ پوتا۔ نواسا۔ داماد۔ سالا۔ خسرا۔

حافر۔ ع۔ گھوڑے کا سم۔ گڑھا یا کنوئیں وغیرہ کا کھودنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے حفر کا۔ حوافر جمع (بروزن فواعل) جیسے کاہل سے کواہل۔

حافرہ۔ ع۔ ہر چیز کا اول۔ اصلی حالت۔ گھوڑے کا سم (بضم سین)

حافظ۔ ع۔ بالفتح و فا مکسور۔ یہ حفظ کا اسم فاعل ہے۔ حفظ کرنے والا۔ نگہبان۔ وہ شخص جس کو قرآن یاد ہو۔ اہل ایران مجازاً مطرب اور قوال کو بھی حافظ

کہتے ہیں۔
حُفّاظ و حفظہ جمع۔ سوا اس کے حفاظ کے معنی ہیں حافظ لوگوں کی مہریں جیسے کہ قرآن شریف پر تصحیح وغیرہ کے لئے ہوتی ہیں۔ ایک ایرانی شاعر کا تخلص جن کی تصنیف دیوان حافظ ہے۔ حافظا میں الف تعظیم کا ہے جیسے سعدیا اور حافظا میں۔

حافِظہ۔ ع۔ حواس خمسہ باطنی میں سے ایک قوت کا نام ہے جس کے ذریعے سے بات یاد رہتی ہے۔ یاد رکھنے کی قوت ہندی اسمرن شکت۔ انگریزی میموری۔

نوٹ۔ ذہن اور حافظہ میں فرق یہ ہے کہ جس کی قوت حافظہ تیز ہوتی ہے وہ کسی بات کو یاد بہت جلد کر لیتا ہے اور جس کا ذہن اچھا ہوتا ہے وہ بات کو سمجھ جلد لیتا ہے۔

حافی۔ ع۔ بالفتح و حرف ثالث مکسور یہ حفایہ کا اسم فاعل ہے۔ یعنی ننگے پاؤں والا۔ برہنہ پا۔ حفاۃ۔ جمع۔

حاق۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد۔ (ح ق ق) مادہ۔ یعنی کسی چیز کا وسط۔ بیچ یا درمیان۔

حاقہ۔ ع۔ مادہ اس کا بھی (ح ق ق) ہے یعنی قیامت۔

حاکِم۔ ع۔ بالفتح و کاف مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے حکم کا۔ حکم کرنے والا۔ والی ملک حکام جمع۔

نوٹ۔ حاکم، حکم، حکمت۔ ان کی جمع بنانے میں طلبہ سے اکثر غلطی ہو جاتی ہے۔

حاکم	کی جمع	حُکّام
حکم	"	احکام
حکمت	"	حِکَم

حاکہ۔ ع۔ جولاہا ہے۔ یہ حائک کی جمع ہے۔
حاکی۔ ع۔ بات کرنے والا۔ حکایت کرنے والا۔ یہ حکایت کا اسم فاعل ہے۔ حکات جمع۔

ہاکی ایک انگریزی کھیل کا نام ہے۔ اب اردو میں بھی یہ لفظ استعمال ہو نکلا ہے۔

حال۔ ع۔ اصل میں حال تھا ہو موجود زمانہ کیفیت۔ حالت۔ (ح ول) مادہ۔ اہل فارس کی اصطلاح میں رقص یا وجد۔ احوال جمع۔

حال۔ ع۔ نیچے اترنے والا۔ اصل حالل اسم فاعل حلول کا۔ حُلول جمع۔

حالا۔ ف۔ ابھی۔ اسی وقت۔

حالات۔ ع۔ جمع حالت کی۔

حالِب۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ دودھ دوہنے والا۔ اور ایک رگ کا نام ہے جو ران میں ہے۔ یہ اسم فاعل ہے حلب کا۔

حالت۔ ع۔ (ح ول) مادہ۔ حال۔ واردات۔ کیفیت۔ وجد۔ سانحہ۔ حالات جمع۔ حافظ شیراز۔

گر مطرب حریفاں این نغم من بخواند
در وجد و حالت آرد پیران پارسا را

حال کردن } ف۔ مرکب۔ وجد کرنا۔
حال گردیدن } ف۔ مرکب۔ متغیر ہونا۔ حال کا۔

حالی۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور و یائے معروف اس میں یائے نسبتی ہے یعنی حال کا۔ ابھی فی الحال۔ ایک شاعر کا تخلص۔

حالی۔ ع۔ (تلفظ مثل مندرجہ بالا) صفت مشبہ ہے حلیہ کا۔ وہ شخص جو زیور سے آراستہ ہو۔

حام۔ ع۔ (ح وم) مادہ۔ حضرت نوح کے بیٹے کا نام۔ حبشی انہیں کی نسل سے ہیں۔

حامِد۔ ع۔ میم مکسور۔ اسم فاعل ہے حمد کا یعنی تعریف کرنے والا۔

حامِض۔ ع۔ میم مکسور۔ یہ حموضہ کا صفت مشبہ ہے یعنی ترش۔ کھٹا۔

حامِل۔ ع۔ میم مکسور۔ اسم فاعل ہے حمل کا یعنی بوجھ اٹھانے والا۔ حُمّال و حملہ جمع۔

حامل ہذا المکتوب۔ ع۔ اس خط کا لے جانے والا۔ بہ بندہ رقعہ ہذا۔ انگریزی (دی بیرر آف دی لیٹر)

حامِلات۔ ع۔ میم مکسور۔ یہ جمع ہے حاملہ کی۔ بوجھ اٹھانے والیاں۔ زنان باردار۔ پیٹ والی عورتیں۔ پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ حاملہ کی جمع علاوہ حاملات کے حوامل بھی بنتی ہے۔

حامل وحی۔ ع۔ بااضافت یعنی لام مکسور ہے) یہ جبریل کا لقب ہے۔
سعدی سے

بدو گفت سالار بیت الحرام
کہ اے حامل وحی برتر خرام

حامِلہ۔ ع۔ میم مکسور و لام مفتوح۔ یہ مونث ہے حامل کی۔ یعنی بوجھ اٹھانے والی۔ مجازاً پیٹ والی عورت۔ جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔ ہندی گربھ وتی۔ حوامل و حاملات جمع۔

حامی۔ ع۔ (حمایت کا اسم فاعل ہے) حمایت کرنے والا۔ نگاہ رکھنے والا۔ اور بسبب صفت مشبہ حمی کا ہو تو یعنی جلتا ہوا۔ سوزاں۔ نہایت گرم۔ حماۃ جمع۔

حامیہ۔ ع۔ وہ لوگ جو اپنی قوم کی حمایت کریں۔ جلتی ہوئی اور نہایت گرم شے۔

حانِث۔ ع۔ بفتح اول و کسر نون۔ یہ اسم فاعل ہے حنث کا یعنی قسم توڑنے والا۔ گنہگار۔

حانُوت۔ ع۔ بفتح اول و ضم نون۔ (ح ن ت) مادہ ہے۔ شراب کی دکان اور بعض دکان اور بعض دکان جولنت جمع۔

حاوی۔ ع۔ (واؤ مکسور یائے معروف) اسم فاعل ہے حوی کا احاطہ کرنے والا۔

حاویہ۔ ع۔ واؤ مکسور و یا مفتوح۔ گھیرنے والی عورت۔ جو عورت کسی چیز وغیرہ

پر حاوی ہو۔ یہ حاوی کا مونث ہے۔
حائب۔ ع۔ بکسر سوم یعنی گنہگار۔
اسم فاعل ہے حوب کا۔
حائر۔ ع۔ یہ حیران کا اسم فاعل ہے
یعنی سرگشتہ۔ حیران۔ ڈبلا۔ لاغر۔ بھنور۔
گرداب ورطہ۔ موضع جہاں امام حسینؑ
کا مشہد ہے۔
حائض۔ ع۔ بکسر سوم۔ وہ عورت
جو حیض کی حد کو پہونچی ہو۔ یہ حیض کی
صفت مشبہ ہے۔
حائضہ۔ ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح
چہارم حیض والی عورت حوائض وحیض جمع
حائط۔ ع۔ دیوار۔ اسم فاعل
ہے حوط کا۔ حیطان۔ بالکسر جمع۔
حائک۔ ع۔ کپڑا بننے والا۔
جولاہہ حاکۃ جمع۔
حائل۔ ع۔ بالفتح وکسر سوم۔
روکنے والا۔ بیچ میں آنے والا اسم
فاعل ہے حول کا۔

ح ب

حَبّ۔ ع۔ بالفتح وبای مشدد
(ح ب ب) مادہ۔ دانہ۔ گولی حبوب
بالضمتین۔ جمع۔
شعر مولانا روم ؎
ور حب ومطبوخ خوردی ای حزین
اندروں شد پاک زاخلاط کثیف
حُبّ۔ ع۔ بالضم وتشدید (ح ب
ب) مادہ یعنی محبت۔ دوستی ؎
تاثیر محبت بھی عجیب حب کی دوا ہے
لیکن یہ عمل دوست پہ چل جائے تو اچھا
حِبّ۔ ع۔ بالکسر وتشدید (ح ب
ب) مادہ۔ یعنی دوست۔ احباب جمع۔

حُبّ الوطن۔ ع۔ اپنے دیش کی
محبت فارسی اردو دونوں میں مستعمل ہے۔
دیش بھگتی ہندی۔
حُبِّ دنیا۔ ہندی سنساری موہ
دنیاوی محبت۔
حِبا (ع) (ح ب ا) مادہ یعنی بخششیں۔
احبا۔ جمع۔
حِبار۔ ع۔ (ح ب) مادہ یعنی بخشش
حَباب۔ ع (ح ب ب) مادہ۔ اس
میں فک اضافت ہے کیونکہ اصل میں حب
آب تھا یعنی پانی کا گنبد۔ بعض نے بالضم
بھی لکھا ہے پانی کا بلبلہ۔
حُباب۔ ع۔ بالضم (ح ب ب)
مادہ یعنی بلبلہ۔ مار یعنی سانپ۔ دیو۔ دوستی۔
حِباب۔ ع۔ بالکسر (ح ب ب) دوستی کرنا۔
حَبّات۔ ع۔ بفتح اول وب مشددہ ونیز
مفتوح دانے یا گولیاں۔ یہ حبہ کی جمع ہے
حُباحِب۔ ع۔ (ح ب ب) مادہ یعنی
جگنو۔ کرم شب تاب۔
حُبارٰی۔ ع۔ بالضم اور آخر میں
الف مقصورہ بصورت یا (ح ب ر) مادہ
یعنی سرخاب۔ حبار جمع اس کو شوار اور
شوات بضم اول بھی کہتے ہیں۔ چرز فارسی۔
حِباک۔ ع۔ بالکسر وفتح با (ح ب ک)
مادہ۔ اس کے پانچ معنی ہیں۔ راہ۔ ریتے
کا ٹیلہ۔ پانی کی لہریں۔ زرہ کی کڑیاں۔
گھونگر والے بال۔
حَبّال۔ ع۔ بالفتح ویای موحدہ
مشدد مفتوح یعنی رسی بٹنے والا۔ یہ
مشتق ہے حبل سے جس کے معنی رسی ہیں
یہ فعّال کے وزن پر ہے اور عربی میں پیشہ
وروں کے نام اکثر اس وزن پر آتے
ہیں جیسے حداد۔ نجار۔ حلاج۔ عطار
وغیرہ۔
حبّ القطن۔ ع۔ باضافت پنبہ

دانہ۔ فارسی بنولہ ہندی۔
حِبالہ۔ ع۔ بالکسر وفتح دوم
وچہارم۔ (ح ب ل) مادہ یعنی جال۔
پھندا۔ رسی۔
نوٹ۔ تواریخ فرشتہ کے جملہ
منہ بعد ذیل کے ترجمہ میں اس لفظ کے
معنی دیکھو۔ شیر خاں لاڈو ملکہ را در
حبالہ نکاح خود آورد۔ ترجمہ شیر خان
لاڈو ملکہ کو اپنے عقد نکاح میں لایا۔
اور ایسے ہی ناسخ التواریخ میں لکھا ہے
لقمان راز کے چند از بنی اسرائیل در حبالہ
نکاح بود۔
حُبالیٰ۔ ع۔ پیٹ والی عورتیں۔ یہ
جمع ہے حبلیٰ کی۔
حَبائل۔ ع۔ بالفتح۔ حاملہ عورتیں۔
یہ جمع ہے حبالیٰ کی اور حبالیٰ جمع ہے حبلیٰ کی
پس حبائل حبلیٰ کی جمع الجمع ہوا اور لفظ
حبالہ کی جمع بھی یہی ہے جس کے معنی رسی
یا پھندے کے ہیں۔
حبائل شیطان۔ ف۔ باضافت
یعنی لام مکسور ہے۔ بقول بعضے حبائل
عورتوں کے شیطان کا نام ہے جیسے کہ
ابلیس مردوں کا شیطان ہے۔ اور حبائل
شیطان سے کنایہ ہے زنان فاحشہ۔
حَبّذا۔ ع۔ بالفتح ویای موحدہ مشدد
نیز مفتوح وذال معجمہ مفتوح۔ کلمہ مدح ہے
یعنی کیا خوب۔ بہت اچھا۔ شاباش۔ واہ واہ
حِبر۔ بکسر اول۔ ع۔ اس کے دو معنی
ہیں۔ اول دوات کی سیاہی۔ دوم عقلمند
نیکوکار۔ احبار وحبور جمع یعنی دوم۔
حَبس۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی۔
قید۔ قید خانہ۔ محبس۔
حبس دوام۔ ہمیشہ قید۔ عمر بھر کی قید
برٹش انڈیا میں حبس دوام کی سزا بعبور
دریائے شور دیجاتی ہے۔

حبس بیجا۔ ع۔ ف۔ قانونی اصطلاح ہے۔ قید ناجائز۔ زبردستی کسی کو کہیں بند کر دینا۔

حَبَش۔ ع۔ بفتحتین۔ افریقہ میں ایک ملک کا نام ہے جہاں کا آدمی سیاہ ہوتا ہے اور مراد اوراث سے۔

حَبَشَہ۔ ع۔ بفتحتین (ح ب ش) مادہ۔ یعنی حبشیوں کا گروہ۔

حَبَشی۔ ع۔ (اس میں یا نسبت کی ہے) ملک حبش کا باشندہ۔ انگریزی نیگرو۔

حَبْط۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ ضائع ہونا باطل ہونا۔ ثواب کا رائیگاں جانا۔

حَبک۔ ع۔ بکسر مضبوط کرنا بُننا۔ گردن مارنا۔ کاٹنا۔

حُبُک۔ ع۔ بضمتین۔ یہ حباک کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے اور لفظ ذوالحبک سے آسمان مراد ہے۔

حَبْل۔ ع۔ بفتح اول وسکون باء موحدہ بمعنی رسی۔ باگ ڈور۔ رگ احبال وحبول جمع ہے۔

حَبَل۔ ع۔ بفتح اول ودوم بمعنی حمل زن یعنی عورت کا حمل۔

حَبْلُ الذِّراع۔ ع۔ (باضافت عربی) ایک رگ کا نام ہے جو ہاتھ میں ہے۔

حَبْلُ المَتین۔ (باضافت عربی) یعنی مضبوط رسی۔ اور مجازاً قرآن شریف۔

حَبْلُ الوَرِید۔ ع۔ (باضافت عربی) رگ گردن۔

حُبْلیٰ۔ ع۔ بضم اول وسکون ثانی والف مقصورہ بصورت یا بمعنی حاملہ۔ پیٹ والی عورت۔ حُبالیٰ جمع۔

حُبُوب۔ ع۔ بضمتین۔ دانے گولیاں یہ حَب کی جمع ہے۔

حُبُور۔ ع۔ (ح ب ر) مادہ خوش کرنا۔ اور خوش ہونا۔ اور جمع حِبر کی یعنی دانشمندان۔

حُبُوط۔ ع۔ (ح ب ط) مادہ ہے باطل ہونا ثواب کا۔

حَبَّہ۔ ع۔ بالفتح وبای موحدہ مشدد مفتوح۔ دانہ۔ گولی۔ وزن بقدر ایک رتی حَبّات جمع۔

حَبِیب۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی۔ یہ اسم فاعل ہے حب کا۔ بمعنی دوست۔ یار معشوق۔ احباب واحِبّا جمع۔

ح ت

حَتْف۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی بمعنی مرگ یا موت۔

حَتْک۔ ع۔ دوڑ کر چلنا۔

حَتْم۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی بمعنی مضبوط کرنا۔ کسی پر کام کا واجب کرنا حکم کرنا۔

حَتَن / **حِتْن**۔ ع۔ بالفتح وبالکسر دونوں طرح آیا ہے۔ بمعنی کسی کا تیز ہونا۔ مانند۔ قرین۔ برابر۔

حَتْو۔ ع۔ بالفتح۔ بہت تیزی سے دوڑنا۔

حَتّیٰ۔ ع۔ بالفتح وتای مشدد مفتوح (حرف) بمعنی تک۔ یہاں تک۔ یہاں تک کہ۔ حتی الامکان حتی المقدور حتی الوسع اسی سے مشتق ہے۔

ح ث

حَثّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید ثا (ح ث ث) مادہ۔ کسی کو حرص دلانا۔

ح ج

حَجّ۔ بالفتح وجیم مشدد۔ ع۔ (ح ج ج) مادہ۔ بمعنی ارادہ کرنا حجت میں غالب آنا۔ بہت آمد ورفت کرنا۔ وقت مقررہ پر کعبہ کا طواف کرنا۔

حِجَاب۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم بمعنی پردہ۔ حُجُب جمع۔

حُجَّاب۔ ع۔ بالضم وجیم مشدد مفتوح بمعنی دربان لوگ یا پردے دار۔ یہ حاجب کی جمع ہے۔

حِجَابَت۔ ع (ح ج ب) پردہ داری۔ دربانی۔ ایلچی گری۔

حِجَاج۔ ع۔ بکسر اول (ح ج ج) ایک دوسرے پر حجت لانا۔

حَجَّاج۔ ع۔ بالفتح وجیم مشدد ونیز مفتوح۔ یہ حجت کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت حجت کرنے والا اور ایک ظالم بادشاہ کا لقب جو حجاج بن یوسف ثقفی کے نام سے مشہور تھا۔ اس ظالم نے ستر ہزار مسلمانوں کو ناحق تہ تیغ کیا۔

حُجَّاج۔ ع۔ بضم اول وجیم مشدد مفتوح۔ حاجیان حج کرنے والے لوگ۔ حاج کی جمع ہے۔

حِجَاز۔ ع۔ بالکسر منتخب اللغات اور لغات کشوری کے بموجب ملک عرب جس میں مکہ۔ مدینہ۔ طائف اور وہ زمین جو درمیان نجد اور غور کے واقع ہے شامل ہیں اور بقول بعضے (ح ج ز) مادہ۔ نام ملک کا ہے کیونکہ درمیان نجد وتہامہ کے ہے نام ایک پردہ موسیقی کا۔

حِجال۔ ع۔ بکسر اول یہ حجلہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں دولہن کا چھپرکھٹ یا مقام آراستہ برائے دولہن۔ گھونگھٹ

حَجّام۔ ع۔ بروزن فعّال پچھنے لگانے والا۔ اور مجازاً بمعنی موتراش۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر اس وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد جلاد۔ نجار وغیرہ۔

حِجامت۔ ع۔ بکسر اول (ح ج م) پچھنے لگانا۔

حُجُب۔ ع۔ بضمتین بمعنی پردے یہ حجاب کی جمع ہے۔

حُجّت۔ ع۔ بالضم وجیم مشدد مفتوح دلیل۔ برہان۔ غلبہ۔ حُجَج جمع حجت میں مقدمات یقینی کا ہونا شرط نہیں اور برہان میں ہے۔

حُجَج۔ ع۔ بضم اول وفتح ثانی اور حرف سوم بھی جیم ہے جمع حجت کی۔

حِجَج۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم۔ یہ حجہ بمعنی سال کی جمع ہے۔

حَجْر }
حِجْر } ۔ ع۔ بہ سہ حرکت حرف اول کسی شخص کو اس کے تصرف سے باز رکھنا۔ حرام۔
حُجْر }

حِجْر۔ ع۔ بالکسر عقل وخرد۔ دیوار کعبہ معظمہ کے اندر اتر کی طرف کی۔ معنی اول میں اس کی جمع حجور آتی ہے۔

حَجَر۔ ع۔ بفتحتین۔ سنگ پتھر احجار جمع

حِجْر۔ ع۔ کنار۔ بغل۔ حجور جمع۔

حُجَر۔ ع۔ بالضم وجیم مفتوح۔ کوٹھریاں جمع ہے حجرہ کی۔

حُجُرات۔ ع۔ کوٹھریاں (جمع حجرہ کی)

حَجَرُالاَسْوَد۔ ع۔ سیاہ پتھر جو کعبہ میں نصب ہے اور حاجی لوگ گناہ دور ہونے کے لئے اس کو چومتے ہیں۔

حُجْرہ۔ ع۔ کوٹھری۔ حُجَر حجرات و حجار جمع۔

حَجَل۔ ع۔ بفتحتین۔ چکور۔ کبک۔ جو مشہور چڑیا ہے اس کو مرغ آتش خوار بھی کہتے ہیں۔

حِجْل۔ ع۔ جمع حجلہ کی۔

حَجَلہ۔ ع۔ بفتح حرف اول ودوم وسوم۔ پردہ دار ڈولا یا محافہ یا چھپرکھٹ جو دولہن کے لئے آراستہ کیا جاتا ہے۔ حجال وحجل جمع فارسی میں اس کی جیم ساکن آتی ہے۔ حجلہ غلط ہے۔

حَجْم۔ ع۔ موٹائی۔ دل۔ پستان کا ابھار

حَجُون۔ ع۔ (ح ج ن) بمعنی سست اور کاہل۔

حِجّہ۔ ع۔ (ح ج ج) مادہ ایک بار حج کرنا۔ برس۔ سال۔ حِجَج جمع بمعنی دوم

حَجِّی۔ ع۔ بالفتح۔ حریص ہونا۔ بخیل ہونا۔ ملائم ہونا۔ حباب۔

حِجّی۔ ع۔ بالکسر (ح ج ی) عقل کسی چیز کا مادہ۔ احجار جمع۔

حِجِیز۔ ع۔ بالکسرتین ویای مجہول امالہ ہے حجاز کا شعر سعدی ؎

به هند آمدم بعد از آن رستخیز
وز آنجا براه یمن تا حجیز

ح د

حَدّ۔ ع۔ بالفتح ودال مشدد۔ کنارہ انتہا۔ تیزی۔ غضب وغصہ۔ دو چیزوں کا فصل۔ باز رکھنا۔ اور وہ سزا جو شرعاً کسی جرم کے لئے مقرر ہے۔ حُدود جمع (ح د د) مادہ۔

حُدا }
حُدی } ۔ ع۔ بالضم۔ عربی مصدر ہے بروزن فعل یعنی وہ گیت جو عرب کے شتربان اونٹ کو ہانکتے وقت گاتے ہیں اور اونٹ اس سے مست ہوکر تیز چلتا ہے اور بوجھ کی گرانی خاطر میں نہیں لاتا ؎

شتر گردیده بر بانگ حدی مست
اگر انسان نگردد مست حیف است

حَداثت۔ ع۔ بالفتح۔ (ح د ث) نوجوانی تازگی۔ نیا ہونا۔ شروع۔

حداثتِ سن۔ ع۔ (باضافت) بفتحتین یعنی طفلی۔ خرد سالی۔

حِداد۔ ع۔ بالکسر۔ حدید کی جمع ہے۔ تیز چیزیں۔ ماتمی سیاہ کپڑے۔ اور ماتمی کپڑے پہننا۔

حَدّاد۔ ع۔ بالفتح ودال مشدد مفتوح یہ مشتق ہے حدید سے۔ لوہار۔ آہنگر۔ پیشہ وروں کے نام عربی میں اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حلاج۔ جلاد۔ نجار وغیرہ حدّادین جمع ہے۔

حَدائج۔ ع۔ بفتحتین (جمع حدج کی) عماریاں ڈولیاں وغیرہ۔

حَدائق۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ حدیقہ کی جمع ہے۔ وہ باغ جن کے گرد دیوار ہو حدائق البلاغت ایک کتاب کا نام ہے۔

حَدْب۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی مہربانی کرنا۔

حَدَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ٹیلہ۔ کبڑاپن

حَدَبہ۔ بفتح سہ حرف اول۔ (ح د ب) مادہ۔ کوزہ پشتی۔ پیٹھ کا کوبڑ۔

حِدّت۔ ع۔ بالکسر ودال مشدد (ح د د) تیزی۔ تندی۔

حِدَت۔ ع۔ بکسر اول وفتحہ دوم۔ تنہا ہونا یا تنہا رہنا۔ تنہائی۔ (و ح د) الفاظ علیحدہ جو بعد از استعمال میں آتا ہے اسی سے مشتق ہے علی بمعنی اوپر درحدت تنہائی۔ عربی والے اس کا املا حدۃ لکھتے ہیں۔

حَدَث۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ طفل بے ریش۔ امرد۔ قصہ او افسانہ جو بادشاہوں کے سامنے پڑھا جاوے۔ اس معنی میں بالضم بھی آیا ہے منتخب سے۔

حَدَث۔ ع۔ بفتحتین۔ نئی چیز۔ بے وضو ہو جانا۔ اس آخری معنی میں احداث جمع ہے۔

حدثات۔ ع۔ بالفتح۔ لڑکیاں نوجوان یہ جمع ہے حدثہ کی۔

حُدثان۔ ع۔ بالضم۔ جمع حدث کی۔ یعنی نوجوان لڑکے۔

حِدثان۔ ع۔ بالکسر (ح دث) کسی چیز کی ابتدا۔

حَدثان۔ ع۔ (ح دث) حادثہ واقعہ۔ سانحہ۔

حَدج۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ کجاوہ باندھنا۔ تہمت لگانا۔

حِدج۔ ع۔ بالکسر۔ عماری یا ڈولی۔

حَدَج۔ ع۔ بفتحتین حنظل۔ اندراین کا پھل۔

حدر۔ ع۔ بالفتح اوّل وسکون ثانی۔ یعنی نیچے آنا۔ جلدی کرنا۔ موٹا ہونا۔ زدوکوب کے سبب کھال سوج جانا۔

حَدَر۔ ع۔ بالفتح اوّل و دوم۔ وہ جگہ جہاں سے نیچے آویں۔ آنسو جاری ہونا۔

حَدَس۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ دانائی فراست۔ دریافت۔

عرفی شیرازی ؎

آئینے ز وفا بہ مژہ ام کش تا چند
پوشم ایں چشم تر از حدس خداوند جل

حَدَق۔ ع۔ بفتحتین بینگن۔ بادنجان جمع حدقہ کی۔ آنکھ کی سیاہیاں۔

حَدَقہ۔ ع۔ سیاہی چشم۔ حدق۔ واحداق۔ جمع (ح دق)۔

حدقہ۔ ع (ح دق) آنکھ کا ڈھیلا آنکھ کا کھیلا۔ پیالہ چشم۔

حُدم۔ ع۔ آگ کی گرمی۔

حُدُوث۔ ع۔ بضمتین (ح دث) نیا پیدا کرنا۔ نیا پیدا ہونا۔ مخلوقات کی صفت ہے۔

حُدُود۔ ع۔ بضمتین۔ یہ حد کی جمع ہے۔

حَدُور۔ ع۔ بفتح اوّل وضم دوم۔ حدر کی جمع ہے بمقام ہائے پست جائے نشیب۔

حُدَیبیہ۔ ع۔ مکّہ کے قریب ایک موضع کا نام ہے۔

حَدِیث۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم (ح دث) ملاقاتی چیز۔ ملا خبر۔ ملا بات۔ ملا ارشاد وفعل رسول صلعم کا۔ احادیث جمع یعنی منبر ہو۔

حَدِید۔ ع۔ بالفتح۔ تیز چیز لوہا۔ آہن۔ حائد حداد۔ حدیدات جمع۔

حَدِیقہ۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی وقاف مفتوح (یائی معروف) (ح دق) باغ جس کے گرد چار دیواری ہو خواہ کانٹوں کی باڑ۔ ملا مدینہ منورہ کے قریب ایک موضع کا نام حدائق جمع۔

ح ذ

حَذّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید ذال تیزی سے چلنا۔ املا لکھنے میں حظ اور حذ میں تمیز کرنا چاہئے۔

حِذاء۔ ع۔ بالکسر (ح ذو) برابر۔ مقابل۔

حِذار۔ ع۔ ڈرنا۔ خوف۔

حِذاق۔ ع۔ بالکسر۔ دانا عقلمند ہونا۔

حذاقت۔ ع۔ بالفتح۔ دانا ہونا۔ دانائی خوب دریافت کرنا۔ کام میں استاد ہونا۔ منتخب میں اس کا املا حذاقتہ ہے۔

حَذَر۔ ع۔ بفتحتین۔ ڈر۔ اندیشہ۔ بچنا پرہیز کرنا۔

حَذِر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی۔ ڈرنے والا اور ہراساں۔ مرد بیدار۔

حَذف۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ کسی کلمہ میں سے ایک حرف کا دور کر دینا۔ گرا دینا۔

حِذق۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون دوم۔ زیرکی۔ عقلمندی۔

حُذل۔ ع۔ بالضم پیراہن۔ ازار۔

حَذَل۔ ع۔ بالفتح۔ ایک قسم کا گوند جو درخت کی جڑ میں سے نکلتا ہے۔

حَذو۔ ع۔ بالفتح۔ دو چیزوں کو برابر کرنا۔

حَذُور و حَذِیرہ۔ ع (ح ذر) یعنی ڈرنے والا۔

حُذَیفہ۔ ع۔ بالضم وفتح ثانی وفا نیز مفتوح۔ رسول صلعم کے ایک بڑے صحابی کا نام ہے۔

ح ر

حَرّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید رائی مہملہ (ح رر) گرمی۔ گرم ہونا اور پتھریلی زمین۔ احرار و حرور جمع۔

حِرّ۔ ع۔ بالکسر و رائی مہملہ مشدد یعنی فرج زن یعنی عورت کی شرمگاہ (احراح)

حُرّ۔ ع۔ بالضم۔ یعنی آزاد۔ ضد عبد۔ آزاد کیا ہوا غلام۔ برگزیدہ۔ کبوتر۔ زرد سانپ۔ ہرن کا بچہ۔ نیک کام۔ نیک گھوڑا۔ چرغ۔ باز۔ احرار جمع (ح رر)

حِرا۔ ع۔ بالکسر (ح رو) نام پہاڑ کا مکّہ معظمہ میں۔

حِراب۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم یعنی جنگیں۔ لڑائیاں۔ یہ حرب کی جمع ہے۔

حُرّاث ۔ ع ۔ بالضم و رای مشدد مفتوح حارث کی جمع ہے۔ بمعنی کشاورز یا کسان ۔ کاشتکار ۔

حِراثت ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم و چہارم (ح رث) کھیتی کرنا۔

حَرارت ۔ ع ۔ بفتحتین (ح ر ر) گرمی ضد برودت ۔

حَرارتِ غریزی ۔ ع (بصفت) وہ گرمی جو روح کی اصلی حرارت کی وجہ سے جسم میں ہوتی ہے۔ حرارت غریبی مقابلہ

حرارتِ غریبی ۔ ع ۔ وہ گرمی جو جسم میں کسی خارجی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ضد ہے حرارت غریزی کی۔

حَرارہ ۔ ع ۔ (ح ر ر) بالفتح ناچنا۔ نقارے کو آگ سے سینکنا۔ شور و غل چند آدمیوں کے گلے اور چند باجوں سے آواز کا مل کر نکلنا۔

حُرّاس ۔ ع ۔ بالضم و رای مہملہ مشدد نگہبان۔ یہ حارس کی جمع ہے جو حراست کا اسم فاعل ہے۔

حِراست ۔ ع ۔ بالکسر (ح ر س) بمعنی محافظت یا نگہبانی (حارس فاعل)

حَرافت ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ تیز مزہ ہونا۔ (ح ر ف)

حُراق] تینوں عربی ہیں (ح ر ق)
حُرّاق] سوت وغیرہ کا سوختہ جس
حُراقہ] پر چقماق سے آگ جھاڑتے ہیں۔

حَرّاق ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی خوب جلانے والا یہ اسم مبالغہ ہے حرق کا۔

حَرام ۔ ع ۔ بفتحتین (ح ر م) منع کردہ ناروا ۔ ناجائز ۔ حُرُم جمع حلال مقابل۔

حرام لقمہ ۔ ف ۔ حلال حرام ۔ حرام خور۔ (تمیز و تمیز)

حَرّان ۔ ع ۔ صفت مشبہ ہے حر کی بمعنی پیاسا ۔ ملک شام میں ایک شہر ہے جو زرتشت کا مولد ہے۔

حَرامی ۔ ف ۔ یائی نسبتی ہے۔ مجازاً بمعنی چور رہزن حرامیان جمع۔ جیسے گلستاں میں آیا ہے۔

ورہ از حرامیاں پُر

حَرْب ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ لڑائی جنگ ۔ کارزار ۔ دغا پیکار اور ایک مرد کا نام ۔ حُروب جمع ۔

حَرَب ۔ ع ۔ بالفتح اوّل و دوم غصہ ہونا کسی کا مال لے لینا۔

حِرْبا ۔ ع ۔ بالکسر (ح ر ب) گرگٹ حرابی جمع ۔ ایرص ۔ آفتاب پرست مرادف

حَرب گاہ ۔ ف ۔ میدان جنگ (اس میں گاہ کلمہ ظرف ہے)

حَربہ ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ لڑائی کا ہتھیار۔

حَرْث ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ کھیتی کرنا ۔ آگ جلانا ۔ قرآن پڑھنا ۔ مال جمع کرنا ۔ زیادہ چلانے کی وجہ سے چوپائے کا دبلا ہو جانا ۔ عاقل ہونا ۔ حُروث جمع

حَرَج ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی تنگی ۔ گناہ اس کا استعمال لفظ مرج کے ساتھ جس کے معنی فساد کے ہیں ہوتا ہے یعنی حرج مرج مستعمل ہے۔

حِرز ۔ ع ۔ پناہ کی جگہ ۔ مجازاً بمعنی تعویذ ۔ احراز جمع ہے۔

حَرَس ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ جمع ہے حارس کی نگہبانان ۔ محافظ لوگ ۔

حَرْس ۔ بالفتح ۔ نگرانی کرنا ۔

حِرص ۔ ع ۔ بالکسر ۔ لالچ ۔ آرزو ۔ ضد قناعت ۔

حَرَض ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم عشق یا غم کی وجہ سے جو مرض پیدا ہو یا مرض موت عقل و مذہب کا فساد دین میں ایک شہر کا نام ۔ مرد بے سلاح جو جنگ نہ کرے ۔ وہ آدمی جس سے امید نیکی کی نہ ہو۔

حَرْف ۔ بالفتح ۔ سخن ۔ کنارہ ۔ تلوار کی دھار ۔ عیب ۔ طرف ۔ خالص مقابل اسم و فعل ۔ حروف تہجی ۔ اَحرُف و حُروف جمع ۔

حُرُف ۔ ع ۔ بالضم ۔ تیرہ تیزک کے بیج فارسی سپندان ۔ ہالون حدیکہ

حِرْف ۔ ع ۔ بالکسر و سکون ثانی ۔ پیشہ کرنا۔

حِرَف ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم بمعنی پیشے ۔ یہ حرفہ کی جمع ہے ۔

حرفِ بارگیر ۔ ف (بصفت) بالفتح و سکون رای مہملہ و کسر ف بمعنی تکیہ کلام ۔

حرفِ چکنی ۔ مرکب ہے حرف اور چکنی سے چکنی ترکی میں ہتھوڑے کو کہتے ہیں ۔ مجازاً سخت کلامی ۔ کڑوی بات ۔

حرف درکار کسے کردن ۔ ف مرکب مجازاً کسی کے قول میں عیب نکالنا ۔ عیب جوئی کرنا ۔ نکتہ گیری کرنا معترض ہونا

حرف زدن ۔ ف مرکب مجازاً بات کرنا ۔

حرفِ قالی ۔ ف ۔ بصفت ۔ وہ بات جو کسی دوسرے سے سُن کر بغیر سوچے سمجھے بیان کی جاوے ۔ حرف طوطی مرادف ۔

حرف گیر ۔ ف ۔ نکتہ چین ۔ عیب جو (گرفتن کا اسم فاعل سماعی ہے) حرف گیراں جمع مصرعہ گلستاں ۔

وز دست و دہان حرف گیراں ستند

حرف گلو سوز ۔ ف ۔ بصفت کلام سخت کڑوی بات ۔ حرف چکنی ۔

حِرفہ ۔ ع ۔ بالکسر پیشہ ۔ کاریگری کسب ۔ دستکاری ۔ حِرَف جمع (ح ر ف) مادہ ۔ حرفت مرادف ۔

حَرْق ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔

یعنی جلنا۔ غصہ کی وجہ سے دانت کٹکٹانا۔ گھسنا۔

حَرَق۔ ع۔ بفتحتین۔ آگ کا شعلہ۔ آگ۔

حَرِق۔ ع۔ بفتح اول وکسر رای مہملہ پھٹے ہوئے اعضاء والا آدمی۔ سخت بجلی والا بادل۔

حُرقت۔ ع۔ بالفتح وقاف نیز مفتوح (ح رق) جلن یا سوزش۔

حَرَکات۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں۔ حرکت کی جمع ہے۔ مگر نظم فارسی میں بہ سکون دوم بھی جائز ہے۔

حرکات ناشائستہ۔ نامعقول باتیں۔

حرکاتِ نفسانی۔ ع (بصفت) وہ حرکتیں جن سے روح کو حرکت ہو۔ مثلاً غضب لذت۔ رنج وغم وغیرہ۔

حَرَکت۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں بروزن فعلت اور بسکون رای مہملہ غلط ہے۔ شعر مولوی محمد اسمٰعیل ؎

کبھی ادنیٰ حرکت زلزلہ بن جاتی ہے
کبھی ناچیز سی اک بات غضب ڈھاتی ہے

حرکتِ مذبوحی۔ بصفت۔ کنایہ اس جنبش سے جو تھوڑی اور بیکار ہو۔

حَرَم۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ احاطہ جو خانہ کعبہ کے گرداگرد ہے۔ مشرق میں ۶ کوس مغرب میں ۱۸ شمال میں ۱۲ اور جنوب میں ۲۴ کوس تک ہے۔ فارسی میں اندرون خانہ۔ عورت منکوحہ لونڈی جو آقا کے تصرف میں آگئی ہو۔ احرام جمع۔

حِرم۔ ع۔ بالکسر۔ حرام چیز۔

حُرم۔ ع۔ بالضم وسکون ثانی محرم ہونا حج کا احرام باندھنا۔

حُرُم۔ ع۔ بضمتین احرام باندھے ہوئے لوگ۔ صاحبان عزت وحرمت۔

نوٹ۔ چونکہ شہور رجب۔ ذوالقعدہ۔ ذوالحجہ اور محرم میں بپاس حرمت جنگ حرام تھی لہٰذا وہ اشہر حرم کے نام سے موسوم ہوئے۔

حِرمان۔ ع (ح رم) ناامیدی۔ مایوسی۔ محروم رہنا۔

(ترک فرماں دلیل حرماں است)

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے۔ عدول حکمی بدبختی کی علامت ہے۔

حُرمَت۔ ع۔ بالضم (ح رم) عزت آبرو۔ حرام ہونا۔ عزیز ہونا۔ حرمات جمع۔

حرم سرا۔ ع۔ بفتحتین۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ زنانہ مکان۔ امیروں کا زنان خانہ۔ اکبر الٰہ آبادی ؎

حرم سرا کی حفاظت کو تیغ ہی نہ رہی
تو کام دیں گی یہ چلمن کی تیلیاں کب تک

حرم گاہ۔ ف (گاہ ظرفی) زنانہ مکان۔ اور مجازاً منکوحہ عورت۔

حَرمَل۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ اسپند۔ کالا دانہ۔

حَرَمین۔ ع۔ بفتحتین اس میں ین تثنیہ کا ہے مراد ہے مکہ اور مدینہ دونوں کو۔

حُرُوب۔ ع بضمتین وسکون واو معروف یعنی جھگڑے یا لڑائیاں۔ یہ حرب کی جمع ہے۔

حَرُور۔ ع۔ (ح رر) گرمی۔

حَرُور۔ ع۔ بالفتح۔ آگ اور سورج کی گرمی اور وہ گرم ہوا جو رات کو چلے۔ اور جو گرم ہوا دن میں چلے وہ سموم کہلاتی ہے (منتخب سے)

حُرُوف۔ ع۔ بضمتین حرف کی جمع

حُرُوق۔ ع (ح رق) ہیزم سوختنی جلانے کی لکڑی۔ ایندھن۔

حَرُون۔ ع۔ (ح رن) سرکش۔ بگڑا ہوا۔ سرکش گھوڑا۔

حَرُونی۔ ع۔ اس میں یای مصدری ہے۔ سرکشی۔

حِرّہ۔ ع۔ بکسر اول ورای مشدد مفتوح (ح رر) تشنگی یعنی پیاس۔

حُرّہ۔ ع۔ بالضم ورای مشدد مفتوح۔ مونث۔ بہت برسنے والا بادل بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

حَرّہ۔ ع۔ بفتح اول ورای مشدد مفتوح (ح رر) یعنی پیاسا ہونا اور پتھریلی زمین۔

حَرِی۔ ع۔ بالفتح وتشدید یای (ح رو) سزاوار۔ لائق۔ زیبا۔ احریا واحرا جمع۔

حَرِیّہ مونث۔

حُرّیت۔ ع۔ ضد عبدیت۔ غلامی سے آزاد ہونا اور آزادی۔ اس عربی لفظ کو اردو شاعر بھی استعمال کرنے لگے ہیں۔ **شعر**

حریت کی لہر چلتی دیکھکر سنبار میں
ملک بھارت در نشیں کے مردے بھی زندہ ہوگئے

حَرِیر۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی (ح رر) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ کاغذ۔ غصہ اور غضب سے جوش میں آیا ہوا آدمی۔

حَرِیرہ۔ ع۔ (ح رر) ایک مشہور کھانے کا نام ہے اور ریشمی کپڑا۔

حَرِیری۔ ع۔ (یای نسبتی ہے) ریشمی کپڑا بیچنے والا۔

حَرِیص۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم (ح رص) یعنی لالچی (اسم فاعل ہے حرص کا)

حَرِیف۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ صفت مشبہ ہے حرفہ کی۔ ہم پیشہ۔ شریک مجازاً دشمن دوست۔ شراب خوار کیونکہ شراب بھی شرکت سے پی جاتی ہے۔

حِرِّیف۔ ع۔ بالکسر ورای مشدد مکسور یہ حرافہ کی صفت مشبہ ہے۔ وہ تیز

مرہ چیز جو اپنی تیزی کی وجہ سے زبان کاٹے۔ چرپرا جیسے مرچ وغیرہ۔ حُرافا جمع۔

حَرِیفِ دَغَل۔ ف (بصفت) نام ہے کُشتی کے ایک پیچ کا۔

حَرِیق۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ یہ صفت مشبہ ہے حرق کی یعنی جلا ہوا۔ سوزش۔ لپٹ شعلہ۔ حرقیٰ جمع۔

حَرِیم۔ ع۔ بالفتح اوّل وکسر دوم و سکون یائی معروف (ح ر م) گھر کے چاروں طرف کی دیوار۔ کعبہ کا احاطہ۔ احرام و حُرُم جمع۔ اُردو میں بھی مستعمل ہے خوشتر لکھنوی ؎

حریم بادشاہی میں پڑا اغل
بچشم خونفشاں دوڑے جز وکل

ح ز

حَزَاز۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم (ح ز ز) سر کی بھوسی جس کو بفا کہتے ہیں انگریزی DANDRUFF

حِزَام۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم (ح ز م) چوپائے کا تنگ۔ دستبند کے گھوڑے ہیں۔

حَزَامَت۔ ع۔ حرف اوّل و دوم وچہارم مفتوح کام میں آگاہ اور عاقل ہونا۔

حِزب۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی۔ آدمیوں کا گروہ۔ ہتھیار منہوا۔ احزاب جمع۔

حِزبُ اللہ۔ ع۔ بالکسر مجازاً گروہ نیکاں گروہ صلحا و فقراء و علماء۔

حَزر۔ ع۔ بالفتح کھیت میں غلہ کا اور درخت پر میوہ اور پھل کا اندازہ کرنا۔ اور دودھ اور شراب کا ترش ہو جانا۔ منتخب سے۔

حِزق۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی۔ گروہ انسانی اور غول پرندوں کا۔

حِزقیل۔ عبرانی۔ نام ہے ایک نبی کا۔

حَزم۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ چوپایہ کا تنگ باندھنا۔ مجازاً استواری۔ ہوشیاری۔ عاقبت اندیشی۔ (منتخب سے)

حُزَم۔ ع۔ بالضم و فتحہ دوم جمع حزمہ کی۔

حُزمہ۔ ع۔ بضم۔ لکڑی یا گھاس کا گٹھا اور کاغذ کا دستہ۔

حُزن۔ ع۔ بضم اوّل و سکون دوم غم و رنج۔ حزن و احزان جمع۔

حَزَن۔ ع۔ بفتحتین۔ غم۔ اندوہ رنج مرادف ہے حُزن کا۔

حَزِن۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم صفت مشبہ ہے۔ حزن کی یعنی غمگین و رنجیدہ۔ اور حزین کے بھی یہی معنی ہیں۔

حُزّہ۔ ع۔ بالضم و زای معجمہ مشدد مفتوح (ح ز ز) ازار کا نیفہ۔

حَزِیران۔ بفتح اوّل و کسر دوم و یای معروف رومی لغات مہینہ قریب اساڑھ کے۔ لغات کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے اور بعض نے ترکی۔

حَزِین۔ ع۔ اسم فاعل ہے حزن کا۔ غمگین رنجیدہ۔ حزناء جمع۔

حَزِین۔ ع۔ شیخ علی محمد اصفہانی کا تخلص ہے یہ فارسی کے مشہور شاعروں میں سے تھے ۱۱۰۳ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۱۸۰ھ ہجری میں انتقال ہوا۔

ح س

حَسّ۔ ع۔ بالفتح و سین مشدد۔ (ح س س) بلا کسی برتن کے گوشت کو آگ پر بھوننا۔ بیخ کنی کرنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔

حِسّ۔ ع۔ بالکسر و سین مہملہ مشدد (ح س س) معلوم کرنا۔ آواز نرم کرنا۔ حرکت کرنا۔ مہربان ہونا۔ سخت جاڑا۔ وہ درد جو بعد بچہ جننے سے ہوتا ہے۔ کسی چیز کا یقین کرنا۔

حِسَاب۔ ع بالکسر (ح س ب) شمار کرنا اور ایک علم کا نام۔ ارتھمیٹک انگریزی۔

حساب از کسے بر داشتن۔ ف مرکب مجازاً کسی سے ڈرنا اور علیحدہ ہونا۔

حساب از کسے بردن] دونوں
حساب از کسے گرفتن] مندرجہ بالا کے مرادف ہیں۔

حساب گرفتن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً متوجہ ہونا۔

حسابِ دوستاں در دل۔ ضرب المثل ہے تم سمجھو یا ہم سمجھیں۔ دوست کا حساب دل میں۔

حِسابِ مَناسِک۔ ف آداب حج سے مراد ہے۔

حُسّاد۔ ع۔ بالضم و تشدید سین مہملہ۔ جمع ہے حاسد کی۔ رشک کرنے والے لوگ حسد کرنے والے آدمی۔

حَسّاس۔ ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ صفت مشبہ ہے حس کی۔ دریافت کرنے والا۔

حُسام۔ ع۔ بالضم۔ (ح س م) یعنی تلوار کی دھار۔ تیز تلوار۔

حسام شیر داور۔ ف۔ ع۔ مراد سیف ذوالفقار سے۔ مصرعہ۔

حسام شیر داور بر کمر بست

حَسّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین۔ یہ حسن کا اسم مبالغہ ہے۔ یعنی بہت خوب۔ بہت بہتر۔ عقلمند اور حسان بن ثابت انصاری عرب کے ایک مشہور شاعر کا نام ہے جو آنحضرتؐ کا مداح تھا۔

حسان عجم۔ ف۔ خاقانی شاعر کا لقب ہے

حِسان ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتحہ دوم بمعنی خوبصورت لوگ ۔ جمع ہے حسین کی ۔

حُسان ۔ ع ۔ بالضم و فتح ثانی صفت مشبہ ہے حسن کا بمعنی خوبصورت آدمی خوب

حَسْب ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون ثانی ۔ بمعنی شمار کرنا گننا ۔ کافی اور کافی ہونا ۔ مانند ۔ موافق ۔

حِسَب ۔ ع ۔ مزدوریاں ۔ تدابیر ۔

حَسَب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ اندازہ ۔ شمار وہ بزرگی جو کسی کو باپ دادے یا دین یا روپیہ پیسے کی وجہ سے حاصل ہو احساب جمع

حُسبان ۔ اندازہ کرنا گننی گنتیاں ۔ اس معنی میں مفرد و جمع دونوں آتا ہے سخت عذاب (ح س ب)

حِسبان ۔ ع ۔ بالکسر و سکون ثانی ۔ بمعنی معلوم کرنا ۔

حَسبُ الحکم ﴿ (باضافت عربی) بحکم
حَسبُ الارشاد ﴾ حکم کے موجب
حَسبُ الامر ﴿ الفرمودہ غلط ہے ۔

حِسبہ ۔ ع ۔ (ح س ب) تدبیر اور دوری حسب جمع ۔

حَسبی دَ کِفِی ۔ ع ۔ میرے لئے بہت ہے اور کافی ہے ۔

حِسبۃً لِلّٰہ ۔ ع ۔ خدا سے نیکی کا بدلہ ملنے کی اُمید ۔

حَسَد ۔ ع ۔ بالفتح اوّل و دوم کسی کی نعمت کا زوال چاہنا ۔ ڈاہ ۔ جلن ۔ فارسی میں بردن ۔ کردن اور داشتن کے ساتھ آتا ہے ۔ اردو میں بھی مستعمل ہے ۔

فریدالدین عطار ؎

از حسد اوّل تو دل را پاک دار
خویشتن را بعد ازاں مومن شمار

اردو شعر ؎

صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد سے خالی

سا کو جلا ہے کیا کیا پھولا جو ڈھاک بن میں

حَسرَت ۔ ع ۔ بالفتح و رای مہملہ نیز مفتوح (ح س ر) پشیمانی افسوس حسرات جمع ۔

حَسَک ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی گوکھرو ۔ جو ایک خاردار نبات ہے یہ معرب ہے خسک کا جو نقطہ دار خے سے ہے ۔

حَسم ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم کاٹنا قطع کرنا ۔

حِسِ مشترک ۔ ع (بصفت) یہ حواس خمسہ باطنی میں سے ایک قوت کا نام ہے اس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے ۔ یہ حس حواس ظاہری اور باطنی کے درمیان بمنزلہ وکیل ہے جو صورت اس کو حواس ظاہری سے حاصل ہوتی ہے حواس باطنی کو پہونچا دیتی ہے ۔

حُسن ۔ ع ۔ بالضم خوبصورتی ۔ خوبی نیکی محاسن جمع ۔

حَسَن ۔ ع ۔ بفتحتین صفت مشبہ حسن کی بمعنی اچھا ۔ خوبصورت ۔ نیک ۔ اور رسول صلعم کے بڑے نواسے کا نام ہے ۔

حسن ابدال ۔ ع ۔ ایک ولی کا نام ہے جو پنجاب میں گذرے ہیں اُن کا مقبرہ عالیشان بنا ہوا ہے اور اسی نام کا ایک قصبہ بھی آباد ہے ۔

حَسَنات ۔ ع ۔ بفتحتین نیکیاں ۔ یہ حسنہ کی جمع ہے ۔

حُسنُ المآب ۔ ع ۔ (باضافت) نیک جائے بازگشت ۔ قرب الٰہی خدا کی نزدیکی

حَسنا ۔ (مونث حسن کی) حسین عورت زن صاحب جمال ۔

حُسن برشتہ ۔ ع (بصفت) سانولا رنگ سبزہ رنگ ۔ حسن نمکین و حسن پختہ ۔ مرادف ۔

حسن بسن ۔ ف ۔ (تاکید مہمل) بہت نیک بہت اچھا ۔ حسن بمعنی نیک اور بسن مہمل ہے ۔

حسن سیاح ۔ ع ۔ نام ایک ولی کا ہے ۔

حُسن صبیح ۔ ع ۔ (بصفت) گورا رنگ ۔

حسن طلب ۔ ع ۔ (باضافت) کسی چیز کا اس طرح مانگنا کہ ظاہر نہو ۔

حُسن مطلع ۔ ع ۔ (باضافت) قصیدے یا غزل میں مطلع کے بعد کا دوسرا شعر ۔

حُسن مطلق ۔ ع ۔ (بصفت) نور الٰہی یا خدا کا حسن جو تغیر پذیر نہیں ہے ۔

حُسن مقید ۔ ع (بصفت) مخلوقات کا حسن جو ناپائدار اور تغیر پذیر ہے ۔

حُسنیٰ ۔ ع ۔ (مونث) حسن کی بہت خوبصورت ۔ نیک تر ۔ حسنیات جمع

حَسَنہ ۔ ع ۔ بفتحتین نیکی بھلائی حسنات جمع اور سیئہ ضد ہے ۔

حَسو ۔ ع ۔ بالفتح و سکون حرف دوم چونچ یعنی منقار سے پانی پینا شوربہ وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا ۔

حُسود ۔ ع ۔ پہلے دو حروف مضموم جمع ہے حاسد کی بمعنی بدخواہ اور عربی مصدر بھی ہے بمعنی بدخواستن یعنی برائی چیتنا ۔ صاحب خیاباں لکھتا ہے کہ حسود جو حاسد کے معنی میں مشہور ہو گیا ہے غلط ہے ۔

حَسود ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم سین بہت حسد کرنے والا ۔ بدخواہ ۔

حُسور ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم (ح س ر) آنکھ کی بینائی کا کم ہو جانا ۔

حَسُوک ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم سین مہملہ یہ حسک کا صفت مشبہ ہے بمعنی خار دار چیز اور مجازاً مرد شریر اور بدطینت

حِسّی ۔ ع ۔ بکسر اوّل و خین مشدد

مکسور اور یای معروف نسبتی ہے۔ وہ شے جو حواس خمسہ میں سے کسی کے ذریعے سے معلوم ہو۔ حسیات جمع۔

حَسِیب۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور یای معروف یہ حساب کا اسم فاعل ہے۔ حساب کرنے والا۔ بزرگوار۔ کافی۔

حِسِیب۔ ع۔ بکسر اوّل و دوم و یای مجہول امالہ ہے حساب کا۔ شعر

بقدرت نگہدار بالا و شیب
خداوند دیوان روز حسیب

حَسِیر۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ اسم فاعل ہے حسرت کا یعنی افسوس کرنے والا عاجز۔ بیمار۔

حَسِیس۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم (ح س س) آگ بھڑکنے کی آواز اور نرم آواز۔

حَسِین۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم یعنی خوبصورت حسن کی صفت مشبہ ہے۔

حُسَین۔ ع۔ بالضم و فتح دوم یہ اسم تصغیر ہے حسن کا۔ اور نام چھوٹے نواسے کا رسول صلعم کے اور حسینی میں یای نسبتی ہے یعنی منسوب بہ حسین۔

ح ش

حُشَاشَہ۔ ع۔ بالضم۔ (ح ش ش) وہ تھوڑی جان جو بیمار کے جسم میں باقی رہے اور بفتحتین مرادف اور حشاشات جمع ہے۔

حُشَار۔ ع۔ بالضم (ح ش ر) پیٹ اور سینہ کے اندر کی چیزیں مثلاً کلیجہ اور پھیپھڑا وغیرہ۔ مجازاً دل۔ احشا جمع۔

حَشَائِش۔ ع۔ بالفتح۔ سوکھی گھاسیں یہ حشیش کی جمع ہے۔

حَشْر۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم یعنی اُٹھانا۔ مجازاً قیامت۔ شعرا معشوق کی رفتار کی تشبیہ میں حشر برپا کرنا اور بپا کرنا وغیرہ باندھا کرتے ہیں۔

حَشَر۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ گروہ انبوہ

حَشَرَات۔ ع۔ حشرہ کی جمع ہے۔ وہ جانور جو زمین میں سوراخ کر کے رہتے ہیں۔ مثلاً سانپ اور چوہا وغیرہ۔ اور
۵ اسی نسبت سے ان کو حشرات الارض بھی کہتے ہیں۔

حَشَفَہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح عضو تناسل کا سر۔ سر ذکر۔ جس کو انگریزی میں GLANS PENIS کہتے ہیں۔

حَشَم۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم خدمتگاران و چاکران یعنی خدمت گار لوگ۔

حَشَمَات۔ ع۔ (ح ش م) حرف اوّل و دوم مفتوح خدمتگار لوگ۔ لاو لشکر۔

حِشْمَت۔ ع۔ (ح ش م) بکسر اوّل و فتح میم شان و شوکت۔ دبدبہ۔ بزرگی۔ شرم۔ غضب۔

حُشَمُت۔ ع۔ بضم اوّل و میم مفتوح جورو کنبہ۔ اونٹ کی نکیل۔

حَشْو۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ تکیہ اور لحاف وغیرہ کی بھرتی مثل روئی یا اون وغیرہ کے۔ کلام زائد جو ادائے مطلب کے لئے لایا جاوے۔ مجازاً عیب اور شتر جوان۔

حَشِیش۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ح ش ش) گاہ فارسی ہندی سوکھی گھاس۔ حشائش و حشاش جمع۔

ح ص

حَصَا۔ مفرد حصی اور حصاۃ کی جمع لغات کشوری میں ٹھیکریاں اور بعض لغت میں یعنی کنکریاں۔ گلستان سعدی میں بھی آخرالذکر معنی میں آیا ہے۔

(در حرم کعبہ رُوی بر حصا نہادہ بود)

حَصَاۃ۔ ع۔ بفتحتین۔ ٹھیکری۔ سنگریزہ (ح ص و) حصی۔ حصیات جمع۔

حَصَاد۔ ع۔ (ح ص د) کھیت کاٹنا۔

حَصَّاد۔ ع۔ بالفتح و صاد مشدد مفتوح کھیتی کاٹنے والا۔

حِصَار۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ (ح ص ر) قلعہ۔ محاصرہ۔ گڑھی۔ حصور جمع۔

حَصَافَت۔ ع۔ حرف ۱-۲-۴۔ مفتوح مضبوطی۔ عقل کی استواری۔ مضبوط ہونا۔ خشکی اور تنگی چیز کی۔

حِصَال۔ ع۔ علم موسیقی کا ایک شعبہ احاطہ قلعہ۔

حَصَان۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم صفت مشبہ ہے حصانت کی یعنی پارسا عورت شوہردار عورت۔

حِصَان۔ ع۔ بالکسر۔ عمدہ نسل کا گھوڑا۔

حِصَانَت۔ ع۔ بالکسر و فتحہ دوم مضبوطی اور اگر پہلے دونوں حروف مفتوح ہوں تو یعنی پرہیزگاری اور محکم ہونا۔

حَصَب۔ ع۔ پہلے دو حروف پر زبر ہے) ایندھن۔ ہیزم سوختنی فیول انگریزی۔

حَصْبَار۔ ع۔ بالفتح (ح ص ب) سنگریزہ۔

حَصْبَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون حرف دوم ب مفتوح۔ کنکریلی یا پتھریلی زمین۔

حُصْبَہ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ ایک قسم کی چیچک جس کو فارسی میں سرخچہ کہتے ہیں۔

حَصْد۔ ع۔ بالفتح کھیتی کاٹنا۔

حَصَد ۔ ع ۔ بفتحتین سوکھی گھاس ۔
حَصْر ۔ ع ۔ بفتح و سکون حرف دوم گھیرنا ۔ کسی چیز پر احاطہ کرنا ۔ قبض شکم ۔
حِصْرِم ۔ ع ۔ بکسر اول و سوم ۔ کچا انگور جو مزہ میں ترش ہوتا ہے تنگ خو ۔ بخیل ۔
حَصْحَص ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم یعنی دوڑنا ۔ اور سر میں بالوں کا کم ہونا ۔
حِصَص ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم بمعنی بہت سے حصے جمع ہے حصہ کی جیسے قصص قصہ کی اور غصص غصہ کی ۔
حَصْحَصَ الحق ۔ ع ۔ حرف اول مفتوح ۲ سکون ۔ ۳ زبر ۔ ۴ زبر ۔ لام ساکن ۔ یعنی سچ ظاہر ہوگیا (غیاث اللغات سے)
حَصِعف ۔ ع ۔ سانپ (اناث کشوئی)
حَصْف ۔ ع ۔ بالفتح مضبوط کرنا ۔ پہونچانا دور کرنا (منتخب اللغات سے)
حَصَف ۔ ع ۔ بفتحتین یعنی پوست کا خشک ہونا اور خشک کھجلی ۔ (منتخب اللغات سے)
حَصَن ۔ ع ۔ بالفتح عورت کا پردے میں بیٹھنا اور پارسا ہونا (منتخب سے)
حِصْن ۔ ع ۔ بکسر اول و سکون ثانی قلعہ ۔ جائے پناہ ۔ آرک ۔ گڑھ ۔ احصان و حُصُون جمع (منتخب و ضروریات الادب سے)
حِصنِ حصین ۔ ع ۔ مضبوط قلعہ ۔
شکستہ ہوا جب وہ حصن حصین
بہت خوش ہوا فتح سے شاہ چین
(شاہنامہ سے)
حِصنِ فلک اساس ۔ (بالصفت) آسمان جیسی بنیاد رکھنے والا قلعہ ۔ (تاریخ فرشتہ سے)
حَصُور ۔ ع ۔ بالفتح و ضم صاد ۔ (ح ص ر) وہ مرد جو باوجود قدرت کے عورت کی خواہش نہ کرے ۔ بے زن ۔

بنوی یا جتی ۔ بخیل ۔ حُصُر جمع ۔
حُصُول ۔ ع ۔ (ح ص ل) حاصل ہونا ۔ پیدا ہونا ۔ منتخب میں یعنی باقی رہنا ۔
حُصُون ۔ ع ۔ بفتح اول و ضم ثانی ۔ یہ حصانت کی صفت مشبہ ہے یعنی مرد پرہیزگار ۔ اور اگر بضمتین پڑھا جاوے یعنی حُصُون تو جمع ہے حصن کی یعنی قلعے ۔ گڑھیاں ہندی ۔
حِصَّہ ۔ ع ۔ (ح ص ص) ٹکڑا ۔ جزو ۔ بہرہ بخش ۔ حِصَص جمع ۔
حَصِیر ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم (ح ص ر) بوریا و چٹائی ۔ حُصُر جمع ۔
حَصِیف ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم اچھی عقل کا آدمی ۔ استوار ۔ یہ صفت مشبہ ہے حصف کی ۔
حَصِین ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم (ح ص ن) مضبوط و محکم ۔ قید خانہ ۔
حَصِینہ ۔ ع ۔ بالفتح یہ مؤنث ہے حصین کی ۔ استوار ۔ مضبوط ۔

ح ض

حَضَاجِر ۔ ع ۔ بفتحتین جیم مکسور ۔ یہ جمع ہے حضجر کی جو ایک درندہ جانور ہے ۔ کفتار ۔ فارسی کہ ہندی ہنڈار ۔
حُضَّار ۔ ع ۔ بالضم و تشدید ضاد ۔ حاضرین مجلس ۔ یہ حاضر کی جمع ہے ۔ آڈینس انگریزی ۔
حَضّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید ضاد ۔ (لڑائی وغیرہ پر) برانگیختہ کرنا (ح ض ض ۔ منتخب سے)
حِضَان ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم (ح ض ن) ایک چھاتی کا دوسری سے بڑا ہونا ۔
حِضَانَت ۔ ع ۔ بکسر اول و حرف دوم و چہارم مفتوح ۔ بچہ کو گود میں لینا پرورش کرنا ۔ پرندوں کا اپنے بچوں اور انڈوں کو پروں کے تلے دبانا ۔
حَضَر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ خانہ باشی یعنی گھر میں رہنا سفر سے گھر میں آنا ۔ شہر میں مقیم ہونا ضد سفر اور مخفف حضر موت کا جو ملک یمن میں ایک مقام کا نام ہے ۔
حَضَرَات ۔ ع ۔ بفتحتات (جمع حضرت) کی حضور ۔ نزدیکی ۔ درگاہ ۔ اور کلمہ تعظیم بھی ہے مراد بزرگ لوگوں سے ۔
حَضْرَمَوت ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ اور میم مفتوح و مضموم دونوں طرح ہے یمن میں ایک شہر اور ایک قبیلہ کا نام ہے ۔
حَضَنض (جمع حضیض کی) ایک دوا کا نام سندی رسوت ۔
حَضْن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ماں کا بچہ کو گود میں لینا ۔ حضانت اور اس کے ایک معنی ہیں ۔
حَضَن ۔ ع ۔ بفتحتین عربی میں ہاتھی دانت کو کہتے ہیں ۔ اور نجد میں ایک پہاڑ کا نام ہے اور ایک قبیلہ ہے بنی تغلب سے ۔ (منتخب اللغات سے)
حُضُور ۔ ع ۔ حاضر ہونا (ح ض ر) سامنے رہنا ۔ سامنے ۔ رو برو ۔
وہ ہے نیک طالع جو تیرے حضور
پرستش کناں ہو بہ فرط سرور
اور کلمہ تعظیم بھی ہے اسی لئے حکام کو حضور کہتے ہیں ۔
حَضِیض ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم ۔ (ح ض ض) پستی ۔ نشیب ۔ نیچائی ۔ ضد ۔ اوج ۔ شعر اسیر ۔
اوج و حضیض لازم و ملزوم ہیں یہاں
آخر کو ہی بڑھاپے کہ اول گھٹا نہ ہو

ح ط

حُطام۔ ع۔ بروزن غُلام (ح طام) ہر چیز کا ریزہ۔ تنکا۔ پر کاہ۔ اور مجاز آمال قلیل (گلستاں ب) اکنوں پدر و مادر بعلت حطام دنیام ا بخون در سپردند۔

حَطَب۔ ع۔ بفتحتین یعنی لکڑی جو ِ وغیرہ۔

حَطب۔ ع۔ بالفتح۔ لکڑی جمع کرنا۔ یا کسی کے واسطے لکڑی لانا۔ (منتخب سے)

حِطب۔ ع۔ بالکسر یعنی مرد لاغر اندام یعنی کمزور دبلا آدمی۔

حِطل۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم بھیڑیا ذیب و گرگ مرادف۔ احطال جمع۔

حَطم۔ ع۔ بالفتح۔ ٹوٹنا گھوڑے کا بہت بڈھا ہوجانا۔ (منتخب سے)

حُطمہ۔ ع۔ بالضم و فتح طا یعنی آتش قوی نہایت تیز آگ۔ دوزخ کے طبقہ سوم کا نام۔

حَطِیم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ (ح طام) شکستہ۔ کعبہ کا پتھر جو رکن اور زمزم کے درمیان میں ہے۔ کعبہ کی مغربی بیرونی دیوار ناودان کے طرف کی۔

حُطَیئہ۔ ع۔ بالضم و فتح طا و سکون یا و فتح ہمزہ یعنی مرد بدو کوتاہ یعنی خراب اور ناٹا آدمی اور حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں عرب میں اس نام کا ایک مشہور شاعر تھا۔ یہ مرزا سوداؔ کی طرح ہجو گوئی میں کمال رکھتا تھا۔ خلیفہ موصوف نے اس کو حطیئہ کے ایک تہ خانہ میں قید کر دیا اور اس شرط پر چھوڑا کہ پھر کسی کی ہجو نہ لکھے گا۔ (منتخب اور الفاروق سے)

ح ظ

حَظ۔ ع۔ بالفتح و تشدید حرف دوم (ح ظ ظ) بہرہ مند ہونا نصیب۔ فارسی میں بلا تشدید یعنی خوشی محظوظ اسم فاعل۔ اَحظ۔ احاظ۔ حظاظ حظوظ جمع۔

نوٹ۔ اردو محاورے میں حظ اٹھانا اور پانا آتا ہے۔ شعر میر حسن ؎

بہت آپ ان سے اٹھائیں گے حظ
بہت ہیں سے ان کے پائیں گے حظ

حُظوظ۔ لفظ مندرجہ بالا کی جمع ہے۔

حُظوہ | ع۔ بہرہ مند ہونا عورت کا مرد سے (ح ظ و) (خزانہ لغت سے) نیز کوتاہ۔ خظوات جمع۔
حُظہ |

حَظِی۔ ع۔ (حظوہ کا صفت مشبہ ہے) یعنی صاحب دولت۔ ذی رتبہ۔

حَظِیرہ۔ ع۔ (ح ظ ر) لکڑی یا بانس وغیرہ کا وہ احاطہ جو جانوروں کے لئے بنایا جاوے۔ احاطہ قبرستان۔ اور مجازاً گنبد قبر۔ حظائر جمع۔

حظیظ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے حظ کا) بہرہ مند صاحب اقبال۔ اقبال مند بختیار۔ املا لکھنے میں حفیظ اور حظیظ کا خیال رکھنا چاہیے۔

ح ف

حَفّ۔ ع۔ بالفتح یا تشدید فا (ح ف ف) احاطہ کرنا۔ مہربانی کرنا گھاس کا خشک ہونا۔ سر کے بال منڈوانا۔ ڈاڑھی مونچھ کے بال کترنا۔ پرندے کے اُڑتے وقت پروں کی آواز۔

حَفاوت۔ ع۔ بالکسر و بفتح اول و حرف چہارم دال مہملہ نیز مفتوح (ح ف و) حال پوچھنا۔ خوشی ظاہر کرنا مہربانی کرنا (منتخب اور غیاث سے)

حِفاظ۔ ع۔ (ح ف ظ) بالکسر نگہبانی کرنا۔ مروت کرنا۔ شرم کرنا۔ پرہیزگاری کرنا۔

حُفّاظ۔ ع۔ بالضم۔ جمع حافظ کی۔

حِفاظت۔ ع۔ بالکسر (ح ف ظ) نگہبانی۔

حَفد۔ ع۔ بالفتح۔ چستی سے کام کرنا۔

حَفَد۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع حافد کی۔ یا لوگ خدمتگار۔ (لغات کشوری سے) اور منتخب خزانہ لغت میں حفدہ حافد کی جمع ہے۔ یعنی پوتے۔ نواسے۔ داماد سالے سُسرے۔

حَفر۔ ع۔ بالفتح۔ زمین کھودنا۔

حُفرہ۔ ع۔ (ح ف ر) گڑھا سوراخ حُفر جمع۔

حَفص۔ ع۔ بالفتح۔ جمع کرنا آرام کرنا چیز کا ہاتھ سے گرانا۔ چمڑے کی تھیلی شیر کا بچہ۔ نام ایک قاری کا۔

حِفظ۔ ع۔ یاد کرنا۔ نگہبانی۔

حفظ الغیب۔ ع۔ (باضافت غیب) کسی شخص کو غیبت میں نیکی سے یاد کرنا۔

حفظ مراتب ہر شخص کے مرتبہ کا لحاظ رکھنا۔

حَفِی۔ ع۔ (اصل حفیو۔ اسم فاعل حفاوت کا) مہربانی۔ عاقل۔ منت سے سوال کرنے والا۔ حفوہ جمع۔

حَفِیر۔ ع کھدی ہوئی قبر۔ یہ صفت مشبہ ہے حفر کی۔

حَفیظ۔ ع۔ بالفتح و کسر فا۔ یہ اسم فاعل ہے حفظ کا یعنی محافظ یا نگہبان اور نام خدا کا۔ حفظا۔ جمع۔

ح ق

حَق۔ ع۔ (ح ق ق) راست بجا وار۔ احقاق جمع۔ خدا کا نام۔ وعدہ پورا کرنا۔ سچ بولنا۔ حصہ مقررہ۔ حقوق جمع۔

حِقّ۔ ع (ح ق ق) اونٹ چار برس کا۔ حِقاق جمع (خزانہ لغت سے)

حَقّا۔ ع۔ (الف قسم کا) خدا کی قسم۔

حَقّا۔ ع۔ (الف ندا کا) اے خدا۔

حَقّاً۔ ع۔ (الف تنوین کا) درستی سے درست ہے۔

حَقَارَت۔ ع۔ (ح ق ر) اور دوم حرف مفتوح حقیر جاننا خواری صراح۔ منتخب۔ کشف خیابان۔ غیاث اور رشیدی وغیرہ میں اس لفظ کو بکسر اول غلط لکھا ہے۔

حَقّانی۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف منسوب حق۔ مجازاً عاشق۔ ولی۔ خداپرست

حَقّانیت۔ ع۔ داستی۔ ذکر خدا۔

حَقَائِق۔ ع۔ حقیقت کی جمع ہے۔

حُقب۔ ع۔ بالضم مدت ۸۰ سال کی

حَقَب۔ ع۔ بفتحتین یعنی پالان شتر کا تنگ۔

حُقُب۔ ع۔ بضمتین زیادہ مدت آیۂ کریمہ۔ او امضی حُقُباً ترجمہ یا چلا جاؤں میں برسوں تلک۔

حُقبہ۔ ع۔ بالضم حقب کا مرادف ہے یعنی ۸۰ سال کی مدت۔

حق پرست۔ ف۔ (پرستیدن کا اسم فاعل سماعی ہے) یعنی خداپرست حقانی مرادف۔ شعر ؎

رہا وہ خدمت مرشد کی قید میں برسوں
کہ حق پرست ہو وہ پہلے جو پیر پرست

حِقد۔ ع۔ بالکسر۔ دشمنی۔ کینہ۔ حقود جمع

حقدار۔ ف۔ (مصدر داشتن کا اسم فاعل سماعی ہے) مستحق۔ وارث۔

حَقَف۔ ع۔ بالفتح تودہ ریگ احقاف جمع

حَقن۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بند کرنا کسی شے کو خروج سے روکنا۔

حُقنہ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی و نون مفتوح۔ دوا کی پچکاری جو پاخانہ کے مقام سے دیتے ہیں۔

حَقُود۔ ع۔ حقد کی صفت مشبہ ہے کینہ ور

حُقُوق۔ ع۔ بضمتین مقررہ حصے یہ جمع ہے حق کی۔

حُقّہ۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد مفتوح۔ (ح ق ق) ڈبا۔ قرابہ۔ حقاق جمع مجازاً اور مند

حُقّہ باز۔ ف۔ اسم فاعل سماعی ہے یعنی حقہ کا مداری۔ بازیگر۔ اور مجازاً عیار۔

حُقّہ بازی۔ ف۔ (یہ مصدری ہے) حقداری۔

حَقیر۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم اسم فاعل ہے حقارت کا۔ ذلیل۔ چھوٹا۔

حَقِیق۔ ع۔ (ح ق ق) لائق سزاوار۔

حَقیقَت۔ ع۔ (ح ق ق)۔ کسی شے کی اصل۔ ماہیت۔ حقائق جمع ضد مجازاً۔

حَقیقی۔ ع۔ (منسوب حقیقہ کا)۔ اصلی جس میں فریب نہو۔ ضد مجازی۔ حقیقی برادر سے۔ سگا بھائی مطلب ہے۔

ح ک

حَک۔ ع۔ (ح ک ک) چھیلنا۔ مٹانا۔ کھرچنا۔ انگریزی۔ ریزر یا سے مجہول سے)۔

(فریدالدین عطار)

آنچہ از روز ازل رفتہ قلم
حک نگردد و بعد از آں حرف رقم

اس کا ہندی ترجمہ یہ ہوا۔

بدھ کر لکھے کو میٹن ہارا

حَکّاک۔ ع۔ (ح ک ک) یہ صفت مشبہ ہے حک کی۔ پتھر کے نگینے بنانے والا۔ مہرکن۔ چھیلنے والا اور ایک بیماری کا نام جس کو خارش و سوزش کہتے ہیں

حَکّاکہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید کاف مفتوح یہ مشتق ہے حک سے یعنی چھیلنے والا مادہ۔

حُکّام۔ ع۔ بالضم و کاف مشدد۔ جمع حاکم کی حکام بالادست سے مراد ہے ذی رتبہ حکام۔

حِکایَت۔ ع۔ (ح ک ی) بات کہانی۔ نقل۔ حاکی فاعل حکایات جمع۔

حَکر۔ ع۔ بالفتح ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔

حُکَرہ۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ غلہ جو گرانی کے وقت میں بیچنے کے لئے روکا جائے۔

حِکَم۔ ع۔ بالکسر و کاف مفتوح۔ جمع حکمت کی۔

حُکم۔ ع۔ بالضم۔ فرمان۔ پروانہ۔ احکام جمع۔

حَکَم۔ ع۔ بالفتح۔ باز رکھنا۔ گھوڑے کے منھ میں لگام دینا۔

حَکَم۔ ع۔ بفتحتین۔ اتفاق چکانیوالا۔ دلالہ۔ درمیانی حکم کنندہ۔ تمیز۔ نیک و بد کو جدا کرنے والا۔ نام ایک شخص کا۔ نام ایک قبیلہ کا یمن سے۔

حُکَماء۔ ع۔ بالضم و فتح کاف۔ حکیم کی جمع

حُکم انداز۔ ف۔ کامل تیرانداز۔ جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ یہ انداختن کا اسم فاعل سماعی ہے۔

حِکمَت۔ ع۔ بالکسر۔ (ح ک م) دانائی۔ عقلمندی۔ ایک علم کا نام جس کی

تین قسمیں ہیں۔ طبیعی۔ ریاضی۔ الٰہی۔ حِکَم جمع۔

حکمتِ مدنی۔ ع۔ حکمت کے معنی اوپر درج ہو چکے اور مدنی میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ۔ مدینہ۔ انتظام شہر اور شریعت۔ کیونکہ اس کی ابتدا مدینہ سے ہوئی۔

حکمتِ الٰہی۔ ع۔ وہ علم جس میں الٰہیات کا بیان ہو۔

حکمتِ عملی۔ ع۔ معاش اور معاد کا انتظام جاننا۔

حُکمراں۔ ف۔ (راندن) کا اسم فاعل سماعی ہے) حاکم۔ بادشاہ۔

حُکمنامہ۔ ف۔ (بقلبِ اضافت) یعنی اصل میں نامہ حکم تھا۔ یعنی پروانہ فرمان۔

حُکُومت۔ ع۔ بضمتین (ح ک م) حکم کرنا۔ فرمان روائی۔

حکمِ ناطق۔ ع۔ آخری فیصلہ قطعی فیصلہ۔

حِکّہ۔ ع۔ بالکسر و تشدید کاف۔ کھجلی۔ (ح ک ک) حِکَک جمع۔

حکیم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ اسم فاعل حکمت کا۔ دانا۔ جو علوم حکمت کا جاننے والا۔ حُکَما جمع۔

حکیم علی الاطلاق۔ ع۔ بصفت۔ مجازاً خدا تعالےٰ۔

ح ل

حَلّ۔ ع۔ (ح ل ل) بالفتح و تشدید لام۔ کھولنا۔ مشکل آسان کرنا۔ اترنا۔ حلال ہونا۔ عورت کا عدت سے باہر آنا۔ دوغ نخبہ

حِلّ۔ بالکسر و تشدید لام (ح ل ل) رواں ہونا۔ احرام حج سے باہر آنا محرم کا۔

کفارہ دینا۔ حلال۔

حَلّاج۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام صفت مشبہ حلج کی۔ روئی دھنکنے والا۔ دھنا۔ دھنیا۔ لقب حسین بن منصور کا جس نے انا الحق (میں خدا ہوں) کہا اور اس جرم میں دار پر کھینچا گیا۔ اس کا قصہ مشہور ہے سے دی گئی منصور کو شوخی ادب کے ترک پر تھا انا الحق حق مگر اک لفظ گستاخانہ تھا

حلاجی کردن۔ (ف مرکب) مجازاً سخت بات کہنا۔

حُلاحِل۔ ع۔ بالضم (ح ل ل) قوم کا سردار۔ چودھری۔

حَلّاف۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ یہ حلف کا اسم مبالغہ ہے۔ یعنی بہت قسم کھانے والا۔

حَلاق۔ ع۔ بالفتح۔ ثانی۔ بال مونڈنے والا

حَلال۔ ع۔ بالفتح (ح ل ل) درست وجائز۔ حرام مقابل۔

حَلّال۔ ع۔ بالفتح ولام مشدد مفتوح صفت مشبہ اور اسم مبالغہ حل کا یعنی نکودنی کا تیل بیچنے والا۔ اور مشکل کام کا آسان کرنے والا بہت گرہ کھولنے والا۔

میر حسن دہلوی

گو کہ ہے یہ کام مشکل اے فتا
لیک ہے حلال ہر مشکل خدا

حلال خور۔ ع۔ ف۔ یعنی بھنگی۔ خاکروب یہ اصل میں ہلاک خور تھا۔ اکبر اعظم کی ذرہ نواز طبیعت نے ان کو بجائے ہلاک خور کے حلال خور لکھنے کا حکم دیا سے

شہنشاہِ اکبر تھا ذرہ نواز
اچھوتوں کو جس نے کیا سرفراز

حَلالی خواستن۔ (ف مرکب) مرتے وقت لوگوں سے اپنے قصوروں کی معافی مانگنا۔

حُلّام۔ ع۔ (ح ل م) بکری اور بھیڑ کا چھوٹا بچہ۔ برہ۔

حُلّان۔ ع۔ بالضم۔ مرادف ہے حُلّام کا۔ اس معنی میں لفظ حلوان غلط مشہور ہے۔

حَلاوت۔ ع۔ (ح ل و) مٹھائی۔ شیرنی۔ مرارت۔ مقابل۔

حَلائل۔ ع۔ بفتحتین۔ منکوحہ عورتیں یہ جمع ہے حلیلہ کی۔

حَلَب۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ دودھ دوہنا۔

حَلَب۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ شام میں ایک شہر کا نام ہے جہاں کا آئینہ مشہور ہے۔

حَلَبی۔ ع۔ منسوب بہ حلب۔

حِلبہ۔ ع۔ (ح ل ب) میتھی جو ایک قسم نباتات کی ہے۔ اس کا ساگ بھی بنتا ہے۔

حِلّت۔ ع۔ (ح ل ل) کشادگی حلال ہونا۔ جائز ہونا۔

حِلتیت۔ ع۔ بالکسر (ح ل ت) ہینگ۔ انگوزہ۔

حلج۔ ع۔ بنولے سے روئی صاف کرنا۔ حلاج اسی سے مشتق ہے۔

حِلس۔ ع۔ بالکسر ثالث یا کملی۔ احلال جمع۔

حُلُس۔ ع۔ بہادر۔ دلیر۔ سورما

حَلف۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ قسم کھانا۔ اس معنی میں حلف غلط ہے۔

حِلف۔ ع۔ بالکسر و سکون لام یعنی عہد۔ قسم۔ سوگند۔

حَلَفہ۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ گھاس کی ایک قسم ہے جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔ اس کو حلفا اور لیخ بھی کہتے ہیں۔ (منتخب سے لغات کشوری میں اس کا فارسی نام دوخ

اور زخ لکھا ہے اور غیاث میں درخ اور لوخ اور خزانہ لغت میں دو زخ و لوخ۔ اور جامع اللغات مطبوعہ نولکشور پریس میں دوزخ و لوخ۔

حَلفہ۔ ع۔ (تا وحدت کی) ایک بار قسم کھانا۔

حُلُوق۔ ع۔ گلا۔ گلو۔ بالوں کا مونڈنا حلوق و احلاق جمع ہے۔

حُلقُوم۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم و قاف مضموم (ح ل ق م) نرخرہ گلو۔ نای۔ حلاقیم جمع۔

حَلْقہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ح ل ق) احاطہ۔ گھیرا۔ گول چیز۔ مجازاً مجلس حلق و حلقات جمع۔ زنجیر کی کڑی۔ حِلَق جمع۔

حَلَقہ۔ ع۔ بفتحتین۔ حجام لوگ یہ حالق کی جمع ہے جس کے معنی ہیں نائی۔

خلقۃ الاسماک۔ ع۔ مچھلی بازار فش مارکیٹ انگریزی۔

حَلقہ بگوش۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے غلام سے۔ اس لئے کہ ولایت میں غلاموں کے کان میں سونے یا چاندی کی بالی ڈال دینے کا دستور ہے۔ بوستاں میں شیخ سعدی نے حلقہ در گوش بھی استعمال کیا ہے؎

یکے گفت از ینان ملک را نہاں
کہ اے حلقہ در گوش حکمت جہاں

حلقہ بدر زدن۔ ف۔ مرکب احوال دریافت کرنے اور مالک مکان کو بلانے سے کنایہ ہے۔

حلقی۔ ف۔ (حلقہ چی نسبت کا) ایک قسم کی شیرنی جس کو ہندی میں جلیبی کہتے ہیں۔

حلقہ زریں۔ ف۔ بصفت ایک زیور کا نام ہے جو کان میں پہنا جاتا ہے۔ بجلی۔

حلقہ عنبریں۔ ف۔ مجازاً سیاہی۔

حلقی۔ ع۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ حلق۔ اور حروف حلقی عربی قواعد میں وہ حروف کہلاتے ہیں جن کا مخرج حلق ہے وہ یہ ہیں؎

حرف حلقی شش بود اے نور عین
ہمزہ ہا و حا و خا و عین و غین

یعنی ء۔ ھ۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ
انگریزی گٹرل (واحد)
Gutterals

حلقۂ میم۔ ف۔ مجازاً دہن معشوق مولانا جامی کی زلیخا کا مندرجہ ذیل شعر بھی بلحاظ تشبیہ قابل داد ہے؎

محمدؐ کش قلم چوں ماموں ساخت
ز میمش حلقہ طوق کمر ساخت

حَلَک۔ ع۔ بفتحتین۔ سیاہی سخت حالک سخت سیاہ۔

حُلَل۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم جامے یہ حُلّہ کی جمع ہے۔

حِلم۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم۔ بُردباری۔ بردباری کرنا۔ سزا دینے میں آہستگی کرنا۔ عقل۔ احلام۔ اور حلوم جمع۔

حُلُم۔ ع۔ بضمتین۔ بالغ کا خواب۔ اور وہ شئے جو خواب میں نظر پڑے۔ احلام جمع۔

حَلَمہ۔ ع۔ پہلے تینوں حروف مفتوح عورت کی (پستان) چھاتی کی گھنڈی جس کو منہ میں دے کر بچہ دودھ پیتا ہے۔ (ہندی بھٹنی بکسر اول)۔

حُلو۔ ع۔ میٹھا۔ شیریں۔

حَلوا۔ ع۔ بالفتح۔ صفت مشبہ ہے۔ حلو کی۔ شیریں شئے۔ میٹھی چیز۔ اس معنی میں حلوی بھی درست ہے۔

حُلوان۔ ع۔ (ح ل و) دلال کی اُجرت۔ رشوت میں دی ہوئی چیز عورت کا مہر۔ شیریں ہونا۔ میٹھا ہونا۔

حلوائے بے دود۔ ف۔ بصفت، مجازاً دوماں کا پکا ہوا پھل۔ کیونکہ آگ کے دھوئیں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور ملائم اور لذیذ چیز ہے

(تسلیم لکھنوی)

بے ریشہ یہ طفل نوجوان تھا
حلوائے دود بے گماں تھا

حلوائے پشمیں۔ ف۔ بصفت ایک قسم ہے شیرینی کی۔

حلوائے شہید۔ ف۔ بصفت۔ حلوے کی ایک قسم۔

حلوائے مغزی۔ ف۔ بصفت۔ حلوے کی ایک قسم جس میں مغز بادام اور مغز پستہ بہت ڈالا جاتا ہے۔

حلوائے مقراضی۔ ف۔ بصفت۔ حلوے کی ایک قسم جس میں میوجات بہت باریک کتر کر ملائے جاتے ہیں۔

حلوائی۔ ع۔ (یائے نسبتی) شیرینی بنانے اور بیچنے والا۔ قنّاد۔

حُلُول۔ ع۔ حروف اول و دوم مضموم۔ (ح ل ل) اُترنا۔ قربانی کا قرباں گاہ میں پہنچنا۔ عورت کے ایام عدۃ کا ختم ہونا۔ واجب ہونا۔ ایک شے کا دوسری شے میں اس طرح در آنا کہ تمیز مشکل ہو۔

حَلوی۔ ع۔ (مونث احلی) میٹھی چیز۔

حُلّہ۔ ع۔ (ح ل ل) جبّہ۔ لباس پوشاک۔ جامہ۔ یعنی چادر جس کو ردا بھی کہتے ہیں۔ حلل جمع۔

حَلّہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ (ح ل ل) نام شہر و قبیلہ و موضع اور شام کا ایک محلہ۔

حِلّہ۔ ع۔ بالکسر و تشدید لام مفتوح۔ (ح ل ل) منزل۔ مجلس۔ نام منزل راہ مکہ میں۔

حُلِی۔ ع۔ (بالضم و کسر لام و یائے مشدد) مگر فارسی میں بغیر تشدید یا۔ جمع ہے حلیہ کی جو بالکسر ہے۔ بمعنی سونے چاندی کے زیور۔

حَلِیب۔ ع۔ (ح ل ب) کچا دودھ تازہ۔

حَلِیف۔ ع۔ صفت مشبہ حلف کی (ام) سوگند۔ ہم عہد۔ تیز زبان۔ قسم کھانے والا۔ اُحلَفا، حُلفا، جمع۔

حَلِیل۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی (ح ل ل) شوہر۔ ہمسایہ۔ ہمخانہ۔

حَلِیلہ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی منکوحہ عورت۔ زوجہ۔ جورُو۔ یہ حلیل کی مونث ہے۔ حلائل جمع۔

حَلِیم۔ ع۔ بالفتح۔ یہ حلم کا اسم فاعل ہے۔ بردبار آدمی۔ فربہ اونٹ۔ فارسی میں ایک کھانے کا نام۔ احلام و حلما جمع۔

حَلِیمہ۔ ع۔ (یہ حلیم کی مونث ہے) نام دایہ رسول صلعم کا۔ حلیمہ سے بیشتر چندروز آپ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا۔ اردو کی کتاب قصہ حلیمہ سعدیہ میں اس کا مفصل حال درج ہے۔

حُلیہ۔ ع۔ بالضم (ح ل ی) زیور حُلی جمع۔

حِلیہ۔ بالکسر۔ (ح ل ی) خلعت صورت۔ خلقت۔ آرائش۔ کسی چیز کی کیفیت۔ صفت۔ حُلی۔ حِلی جمع۔

ح م

حَم بالفتح اور حَمُو بالفتح و ضم میم دونوں عربی ہیں اور دونوں کے معنی بھی ایک ہیں یعنی مرد خواہ عورت سُسرالی رشتہ دار۔ مثل سالا۔ سُسرا۔ دیور۔ وغیرہ کے۔ حُماۃ و احمار جمع۔

حَمَاۃ } دونوں بالفتح اول و دوم
حَمَاۃ } (ح م ر) بمعنی سیاہ کیچڑ۔

حُمَات۔ ع۔ بضم۔ حامی لوگ۔ مددگاران۔ جمع ہے حامی کی۔

حِمَار۔ ع۔ بالکسر۔ خر۔ گدھا۔ (ح م ر) حمیر۔ حُمُر جمع۔ (بروزن فعل)۔

حَمَاسَت۔ ع۔ حروف ۱۔ ۲ و ۴ مفتوح۔ (ح م س) دلیری اور دلیر ہونا۔ اور ایک شاعر مسمی ابوتمام کے دیوان کا نام جس میں شجاعان عرب کی تعریف ہے۔

حُمَّاض۔ ع۔ بالضم و میم مشدد۔ (ح م ض) نام ایک ساگ کا۔ فارسی ترشہ۔

حَمَاقَت۔ ع۔ بفتحتین۔ (ح م ق) بیوقوفی۔ نادانی۔ (بالکسر غلط مشہور ہے۔

حَمَّال۔ ع۔ (یہ حمل کا اسم مبالغہ ہے) بمعنی بہت بوجھ اُٹھانے والا آدمی۔ (حمالہ مونث)۔

حَمَّالہ۔ ع۔ (مونث ہے حمال کی) بہت بوجھ اُٹھانے والی عورت۔

حَمَّام۔ (ح م م) نہانے کی جگہ۔ جو گرم ہوتی ہے۔ ف۔ غسل خانہ۔ گرمابہ۔ حمامات جمع۔

حَمَّامِ زناں۔ ف۔ (باضافت) کنایہ ہے اُس جگہ سے جہاں شور و غل بہت ہو۔

حِمَام۔ ع۔ بالکسر (ح م م) موت مرگ۔

حُمَام۔ ع۔ بالضم (ح م م) بخار۔ تپ۔

حَمَام۔ ع۔ بفتحتین (ح م م) کبوتر۔ فاختہ۔ یا قمری اور ہر ایک ایسی چڑیا جس کے گلے میں کنٹھی (طوق) ہو۔ اور بقول بعض یہ جمع ہے حمامہ کی بمعنی کبوتر۔ واحد و جمع دونوں میں مشترک ہے۔

شعر سودا

پیدا خواص سایہ میں اس کے ہما کا ہو
بجو مزرعہ کرم سے پھنسے دانہ گر حمام

بجو مزرعہ کرم کا محاورہ اب متروک استعمال ہے۔

حِمَایَت۔ ع۔ (ح م ی) بچاؤ۔ نگہبانی۔ مجازاً طرفداری۔

حَمَائِد۔ ع۔ اچھی چیزیں و اچھی خصلتیں یہ جمع ہے حمیدہ کی۔

حَمَائِل۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ جمع حمالہ کی ہے جو مفرد مستعمل ہے۔ بمعنی نیام شمشیر یعنی تلوار کا پرتلہ۔ وہ چیز جو بغل کے نیچے لٹکا سکیں اسی مناسبت سے چھوٹے قرآن شریف کو حمائل کہتے ہیں مجازاً ہار۔ تعویذ۔

حُمُّت۔ ع۔ (ح م م) سخت گرمی سیاہی۔

حَمد۔ ع۔ بالفتح۔ تعریف اور تعریف کرنا۔ یہ لفظ خدا کی تعریف کے لیے مخصوص ہے۔ نعت و مدح مقابل۔

حَمدان۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی مجازاً عضو تناسل۔

حَمدون۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی حمدان۔

حَمدونہ۔ ف۔ بالفتح۔ بوزنہ۔ بندر۔ میمونہ۔ لغات کشوری نے اس کو عربی اور غیاث وغیرہ نے فارسی لکھا ہے۔

حُمر۔ ع۔ بالضم بمعنی سُرخ چیزیں۔

اَحمر کی جمع ہے۔

حُمُر۔ ع۔ بضمتین۔ گدھے۔ خران۔ جمع ہے حمار کی۔

حَمرا۔ ع۔ (صفت مشبہ حُمرت کی) سال سخت۔ اور سُرخ رنگ کی عورت اور اسی رنگ کی ہر ایک مونث چیز کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔

نوٹ۔ اس کا اسم تصغیر حُمیرا بالضم اول وفتح ثانی بنتا ہے جو لقب تھا ام المومنین حضرت عائشہ رض کا۔ چونکہ حمرہ کے معنی سفید رنگ کے بھی ہیں اور آپ سفید رنگ کی تھیں لہٰذا اس لقب سے ملقب ہوئیں۔ اور مفتی غلام سرور لاہوری جامع اللغات میں لکھتے ہیں چونکہ آپ کا لباس اکثر سُرخ ہوتا تھا لہٰذا حُمیرا لقب ہوا۔

حُمرت۔ ع۔ بالضم وسکون ثانی و رائے مہملہ مفتوح۔ سرخی۔ لالی۔

حُمرہ۔ ع۔ بالضم۔ (ح م ر) رَمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام (اس معنی میں رمل بفتحتین غلط ہے)

حَمزہ۔ ع۔ حرف اول وسوم مفتوح۔ (ح م ز) ترہ تیزک کا ساگ۔ شیر درندہ۔ رسول اللہ صلعم کے حقیقی چچا کا نام جو جنگ اُحد میں شہید ہوئے۔ اور نام ایک پہلوان کا۔

حِمص و حَمَص۔ ع۔ (ح م ص) چنا جو مشہور غلہ ہے۔ نخود فارسی۔ اور ملک شام میں ایک مشہور ضلع تھا۔ انگریزی نام ایما۔ یہ شہر خلیفہ دوم کے عہد خلافت میں مسلمانوں نے فتح کیا تھا۔

حَمض۔ ع۔ کھاری گھاس۔ حُموض جمع ہے۔

حُمق۔ ع۔ یعنی حماقت۔ بیوقوفی۔ بضمتین بھی جائز ہے یعنی حُمُق۔

حُمَقا۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم و سوم یعنی نادان لوگ۔ احمق کی جمع ہے۔

حِمل۔ ع۔ بالکسر وسکون دوم۔ بوجھ۔ بار گناہ۔ احمال و حُمول جمع۔

حَمل۔ ع۔ بالفتح وسکون میم۔ بوجھ اٹھانا۔ بار شکم یعنی وہ بوجھ جو حاملہ عورت کے پیٹ میں بچہ کا ہوتا ہے۔ اس معنی میں جو لوگ حَمَل یعنی بفتحتین بولتے ہیں وہ غلط ہے۔ اور گمان اور قیاس کرنا۔

حَمَل۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بھیڑ بکری اور ہرن کا بچہ۔ اور بروج افلاک میں سے پہلے برج کا نام ہے جو مینڈھے کی شکل کا ہے۔ ایرانیوں کے یہاں اس برج میں آفتاب کے داخل ہونے کا پہلا دن نوروز مانا جاتا ہے جو ان کے یہاں بڑا بھاری تیوہار گنا جاتا ہے۔ اور ہندوستان میں یہ مہینہ موسم بہار کے خاتمے کا ہے۔

حَملہ۔ ع۔ بفتح اول وسکون میم ولام مفتوح (ح م ل) ہلہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ حَملات۔ جمع

حَمَلہ۔ ع۔ بفتحتین۔ اٹھانے والے یہ حامل کی جمع ہے۔

حملہ گیری۔ ف۔ (گرفتن کا اسم فاعل اور یائے مصدری) حریف کے حملے پہ تحمل کرنا۔

حم حم۔ شامی زبان میں گاؤ زبان کو کہتے ہیں جو ایک مشہور دوا ہے۔ (جامع اللغات سے)

حَمُو۔ ع۔ سسرال والے۔ سسرالیے۔ سسرال کے رشتہ دار خواہ میاں کے خواہ بی بی کے۔ (لغات کشوری سے)

حُموضت۔ ع۔ بضمتین۔ ترشی۔ کھٹائی۔

حَمُول۔ ع۔ بالفتح وضم ثانی۔ اسم مبالغہ ہے حمل کا۔ بڑا بوجھ اٹھانے والا اور مجازاً صابر و متحمل۔

حُمُول۔ ع۔ (ح م ل) اطبا کی اصطلاح میں وہ کپڑا جس پر دوا لگا کر بتی بنا کر فرج میں رکھتے ہیں۔

حُمّیٰ۔ ع۔ (ح م م) تپ۔ بخار۔ حُمّیات۔ جمع۔

حَمیت۔ ع۔ بالفتح (ح م ی)۔ غیرت۔ شرم۔ بے حمیت یعنی بے شرم حمیات جمع۔

حِمیت۔ ع۔ (ح م ی) پرہیز کرنا۔ اور حفاظت۔

حَمید۔ ع۔ تعریف کیا گیا۔ ستودہ نیک (اسم مفعول ہے حمد کا)

حَمیدہ۔ ع۔ حمید کی مونث ہے۔ اچھی چیز۔ حمائد۔ جمع۔

حمیدہ بیگم۔ اکبر بادشاہ کی والدہ کا نام تھا۔

حَمیر۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ خراں۔ گدھے۔ جمع ہے حمار کی۔ ہمیر ہندوستان میں ایک راجہ تھا جو میر محمد کو پناہ دینے کی وجہ سے علاء الدین خلجی سے لڑ کر مارا گیا یہ اپنے قول کا بڑا پکا تھا چنانچہ ہٹ ہمیر مشہور ہے۔

حِمیَر۔ ع۔ بکسر اول وسکون میم وفتح یا۔ یہ قبائل بنی سبا میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔ ضحاک بادشاہ اسی قبیلہ سے تھا۔

حُمیقا۔ ع۔ یہ تصغیر ہے حمقا کی۔ زن احمق وکوچک یعنی بیوقوف اور ہلکی عورت۔

حَمیم۔ ع۔ بالفتح۔ (ح م م) بخار والا گرم گرم پانی۔ دوست۔ رشتہ دار اِحمّا۔ جمع (مصرعہ عرفی)

من وسلوی بفروشند بز قوم و حمیم

یعنی آب گرم۔

ح ن

حنّار۔ ع۔ (ح ن ر) مہندی۔ حنا مفرس ہے بغیر تشدید نون کے۔

حنائے سر ناخن۔ ف۔ (باضافت) مجازاً وہ شے جو قریب بہ زوال ہو۔

حنّاط۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ گندم فروش۔ یہ مشتق حنط سے جس کے معنی عربی میں گندم ہیں اور خوشبودار اور خوشبو بیچنے والا۔ ان معنوں میں مشتق ہے حنوط سے۔ حناطون جمع۔

حنّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون مفتوح حق تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ بڑی رحمت کرنے والا۔ اور بخشنے والا۔

حنّانہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون مفتوح (ح ن ن) بہت رونے والا۔ نوحہ گر۔ وہ کمان جو چلہ چڑھاتے وقت بہت کڑکے۔ وہ عورت جو پہلے شوہر کی اولاد کو دوسرے شوہر کے مال سے پالے اور لکڑی کے اس ستون کا نام جس پر رسول اللہ صلعم منبر طیار ہونے سے پہلے تکیہ لگا کر خطبہ فرمایا کرتے تھے۔ جب منبر طیار ہونے پر حضرت نے اس کو ترک کیا تو وہ ستون بھری محفل میں بآواز زار رویا جیسے بچہ اپنی ماں کی جدائی سے روتا ہے۔ حضرت نے اس کو تسلی دی اور فرمایا کہ اگر تو دنیا میں سرسبز ہوجانا چاہے۔ تو ہم تجھ کو سرسبز کردیں اور اگر بہشت کا درخت ہونا چاہے تو یہ امر قیامت پر منحصر ہے۔ ستون نے قیامت کو بہشت میں سرسبز ہونا منظور کیا۔ حضرت نے اس کو زمین میں دفنا دیا۔ اس واقعہ کو اکثر شعرائے اردو و فارسی نے نظم میں لکھا ہے۔ یہاں مولانا روم کے چند اشعار ہدیۂ ناظرین ہیں

استن حنانہ از ہجر رسول
نالہ میزد ہمچو ارباب عقول
درمیان مجلس وعظ آنچناں
کز وے آگہ گشت ہم پیر و جواں
در تعجب ماند اصحاب رسول
از چہ می نالد ستوں با عرض و طول
گفت پیغمبر چہ خواہی اے ستوں
گفت جانم از فراقت گشتہ خوں
مسندت من بودم از من تاختی
بر سر منبر تو مسند ساختی
از فراق تو مرا چوں سوخت جاں
چوں ننالم بے تو اے جانِ جہاں

حِنث۔ ع۔ بالکسر۔ گناہ۔ قسم توڑنا۔

حنجر۔ ع۔ بالفتح۔ (ح ن ج ر) نرخرہ۔ حلقوم۔ حناجر جمع۔ اس معنی میں حنجرہ بھی آیا ہے۔

حنجرہ غلطاں۔ ف۔ (اسم حالیہ مرکب) گٹکری کے ساتھ خوش آوازی سے گانے والا۔ گٹکری ہندی لفظ ہے وہ پیچیدہ آواز جو گویوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے۔

حنجرہ غلطک۔ ف۔ (کاف نسبت کا) گٹکری سے گانا۔

حَنَش۔ ع۔ بفتحتین۔ مار۔ سانپ۔ افعی۔

حِنطہ۔ ع۔ بالکسر و سکون ثانی و فتح سوم۔ گندم گیہوں۔ حناط بمعنی گندم فروش اس کا فاعل ہے۔ حنط جمع۔

حنظل۔ ع۔ بالفتح۔ اندراین کا پھل۔ حناظل جمع۔

حنق۔ ع۔ کینہ۔ دشمنی۔ خشم۔ غصہ کرنا۔ حناق جمع۔

حَنَف۔ ع۔ راست ہونا دین میں۔ خدا کی طرف میل کرنا۔ احناف جمع ہے۔

حَنَک۔ ع۔ بفتحتین۔ تالو۔ ٹھوڑی کے نیچے کا مقام۔ چونچ منقار۔ احناک جمع۔

حَنُوط۔ ع۔ (ح ن ط) وہ مرکب خوشبوئیں جو مُردے پر ملنے کے لئے طیار کی جاتی ہیں۔

حَنیذ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے۔ حنذ کا) بکری یا گائے کا بچہ بھنا ہوا۔ گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پسینے میں تر ہوجانا۔ (منتخب سے)

حنیف۔ ع۔ (اسم فاعل حنف کا) دین باطل سے دین حق کی طرف راغب ہونے والا۔ حضرت ابراہیمؑ کے مذہب کا پیرو۔ حُنفاء جمع۔

حَنین۔ ع۔ (ح ن ن) فریاد۔ آرزومندی۔ بہت رونا۔ بچہ کی جدائی سے اونٹنی کا چیخنا۔

حُنین۔ ع۔ بالضم و فتح ثانی۔ (ح ن ن) نام ایک عالم کا جس نے یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ اور عرب کے ایک عاقل موچی کا نام۔ اور مکہ و طائف کے درمیان ایک موضع کا نام۔ مفصل احوال اس مقام کا لفظ ہوازن میں درج ہے۔

حنیّہ۔ ع۔ (ح ن ن) وہ کمان جو کھینچتے وقت بہت کڑکتی ہو۔ حنایا و حنی جمع۔

ح و

حوّا۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے حوۃ کی

وہ عورت جس کے لب گندم گوں ہوں اور حضرت آدمؑ کی بی بی کا نام انگریزی EVE (اکبرالہ آبادی)

حور و نمائی کی رسموں پہ ہے مصر ابلیس
پھینگیں حضرت حوا کی بیٹیاں کب تک

حَوَاج۔ ع۔ بفتحتین۔ حاجیان۔ وجماعت حاجیاں۔ حج کرنے والے (یہ حاج وحاجہ کی جمع ہے)۔

حَوَاجب۔ ع۔ بفتحتین۔ دربان چھپانے والے۔ ابرو۔ (حاجب کی جمع ہے)۔

حَوَادِث۔ ع۔ بفتحتین۔ تکالیف ومصائب۔ مصیبتیں اور تکلیفیں۔ حوادث روزگار یعنی زمانے کی گردشیں۔

حواذ۔ ع۔ بالکسر۔ تند باد وری (ج و ذ)

حُوَارہ۔ ع۔ بالضم وفتح دوم۔ میدے کی روٹی۔ سفید رنگ۔

حَوَارِی۔ ع۔ بالفتح وتشدید یائے معروف۔ (ح و ر) دھوبی۔ گاذر۔ سفید جوڑے والا۔ مددگار۔ حضرت عیسیٰؑ کے مددگار یا اصحاب۔ حَوَارِیین۔ جمع۔

حواس۔ ع۔ حاسّہ کی جمع ہے۔

حواس باختہ۔ ف۔ مضطرب ہوجانا۔

حواس خمسہ ظاہری۔ ع۔ ظاہر کے پانچ حس یعنی باصرہ۔ شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ اور لامسہ۔ ہندی میں ان کو کرم اندری کہتے ہیں۔

حواس خمسہ باطنی۔ ع۔ باطنی پانچ حس یعنی حس مشترک۔ قوت متخیلہ۔ قوت متصرفہ۔ قوت واہمہ۔ قوت حافظہ۔ گیان اندری ہندی۔

حَوَاشی۔ ع۔ (ح ش ی) جمع ہے حاشیہ کی۔ کنارے۔ نوکر چاکر اور شرح کتب سے بھی مراد ہے۔ جیسا کہ اس شعر میں ؎

تصنیف کو تمہارے اب کرم کھاتے ہیں
لکھے تھے جو حواشی اُن کو مٹاتے ہیں

حَوَاصِل۔ ع۔ (جمع حوصلہ کی) پوٹے اور ایک آبی جانور کا نام ہے جس کا پوٹہ بڑا ہوتا ہے بطور مفرد مستعمل ہے یعنی فارسی

حَوَافِر۔ ع۔ بفتحتین۔ گھوڑے اور گدھے کے سُم۔ یہ حافرہ کی جمع ہے۔

حَوَالَت } دونوں عربی ہیں۔
حَوَالہ } (ح و ل) سونپ دینا۔ سپرد کرنا۔

(سعدی شیرازی)

مُراد ما نصیحت بود گردیم
حوالت باخدا کردیم ورفتیم

حَوَالی۔ ع۔ (ح و ل) گرد اگرد کسی چیز کا۔ اصل میں اس کی لام مفتوح ہے۔ مگر اہل فارس اس کو مکسور اور یائے معروف بہ دفعتہ کرتے ہیں۔

حَوَامِل۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی پیٹ والی عورتیں۔ یہ حاملہ کی جمع ہے۔

حَوَائج۔ ع۔ بفتحتین۔ حاجتیں یہ حاجت کی جمع ہے۔ مگر خلاف قیاس اور حوائج ضروری سے مراد ہے۔ ایسے ضروری کام جیسے پاخانہ پیشاب کو جانا۔ مونھ ہاتھ دھونا وغیرہ۔

حُوب۔ ع۔ بالضم۔ گناہ۔ بلا۔ بیماری۔ اندوہ۔ ہلاکی۔ وحشت۔ اِنَّہٗ کَانَ حُوْبًا کَبِیْرًا ترجمہ تحقیق ہے گناہ بڑا۔ ؎

کنم عاقبت نیک و محمود و حوب
بہ بخشیم خوبی و بخشا م حوب

حَوبَہ۔ ع۔ بالفتح (ح و ب) بدن روح۔ دل۔ مجازاً جسم انسان۔ حوباوات جمع۔

حُوبَت۔ ع۔ (ح و ب) گناہ کرنا۔

حُوت۔ ع۔ بالضم۔ مچھلی حیتان جمع۔ آسمان کا بارھواں برج جس کو ہندی میں مین اور انگریزی میں PISCES کہتے ہیں یہ مشتری کا گھر ہے۔

حُور۔ ع۔ بالضم۔ وہ عورتیں جن کا رنگ سفید آنکھ سیاہ اور بال کالے ہوں۔ ایسی عورتیں مومنوں کو بہشت میں ملیں گی۔ ؎

ذوق

زاہد کو کون کہتا ہے یہ حق پرست ہے
حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے

چونکہ فارسی والے اس کو بطور مفرد استعمال کرتے ہیں لہذا اس کی جمع بھی فارسی قاعدے کے بموجب حوران بنالیتے ہیں جیسے شیخ سعدی گلستان میں فرماتے ہیں۔ ؎

حوران بہشتی را دوزخ بود اعراف
از دوزخیاں پرس کہ اعراف بہشت است

حُور وش۔ حور کی مانند مراد ہے معشوق سے ذوق

اس حور وش کا گھر مجھے جنت سہی ولے
لیکن رقیب ہو تو جہنم سے کم نہیں

حُورُالعِین۔ ع۔ (بصفت) عورتیں سفید پوست اور سیاہ آنکھ والیاں۔ عین جمع ہے عیناء کی۔

(شعر ہفت بند کاشی آملی)

اے بغیر مصطفےٰ نابودہ ہمتائے تو کس
بستہ بر مہر تو ایزد مہر حورالعین بس

حُوریاں۔ (ز) زائد ہے اور

ان جمع کا) حوراں۔
حَوزہ۔ ع۔ بالفتح۔ مملکت کا کونا۔ اور درمیان۔
حَوصَلہ۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ (ح ص ل) پرند کا پوٹہ۔ اور مجازاً مقدور وہمت۔ حواصل جمع۔ شعر

جہاں جاتے ہوئے باد صبا کے ہوش اڑتے ہیں
عریضہ لیچلا ہے حوصلہ دیکھو کبوتر کا

حَوض۔ ع۔ بالفتح۔ پانی ٹھہرنے کی جگہ۔ ہندی کنڈ۔ حیاض واحواض جمع۔
حَوضِ نوشیں گلاب۔ ف۔ مرکب ایسے شربت کا حوض جس میں گلاب ملا ہو۔
حَوضہ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی حوض۔ اس میں ہا تشبیہ کی ہے یا زائد۔
حَوقلہ / **حَولقہ** } ع۔ (ح وق ل) بالفتح وقاف ولام ہر دو مفتوح۔ (مخفف ہے) لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا
حَول۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی باز گشت۔ قوت۔ برس یا سال۔ ایک برس گزر جانا۔ چیز کا گردا گرد۔
حَوَل۔ ع۔ بفتحتین بھینگا ہونا۔ کج بین ہونا۔ بھینگا ہونا۔
حِوَل۔ ع۔ بالکسر پھر جانا۔ ایک حال سے دوسرے حال میں۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
حَولقہ۔ ع۔ پہلے چار حروف مفتوح (مخفف ہے) لاحول پڑھنا۔
حویشی۔ ع۔ امالہ ہے حواشی کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔
حویلی۔ ع۔ امالہ ہے حوالی کا بمعنی گرداگرد۔ فارسی والوں نے لام مکسور اور یائے معروف کر لی۔ مجازاً بمعنی مکان جس کے گرد دیوار ہو۔ اب اردو میں محض مکان کے معنی میں مستعمل ہے۔ شعر

شرافت والے باشندوں میں پائی
حویلی اس محلے میں بنائی

ح ی

حَی۔ ع۔ بالفتح وتشدید یا۔ زندہ۔ جیتا ہوا۔ اسی لحاظ سے خدا کا نام ہے۔ عرب کے ایک قبیلہ کا نام۔ احیا جمع۔
حَیّ۔ ع۔ (فعل ہے) بمعنی بیا یعنی آ۔
حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃ کا فارسی ترجمہ ہے۔ بیا بر نماز۔ مطلب یہ کہ نماز پڑھنے آؤ۔
حَیاء۔ ع۔ بفتحتین۔ (ح ی ی) شرم۔ اونٹنی وغیرہ کی فرج۔ احیا جمع۔ اگر یہ لفظ بغیر ہمزہ کے لکھا جاوے تو بمعنی بارش۔
حیات۔ ع۔ (ح ی و) زندگی۔ ممات مقابل۔
حَیّات۔ ع۔ لمبے کیڑے۔ اور حَیّہ (بمعنی سانپ) کی جمع۔
حِیاض۔ جمع ہے حوض کی۔
حِیاطت۔ ع۔ (ح و ط) احتیاط نگہبانی۔
حِیاکت۔ ع۔ بالکسر فارسی ترجمہ جامہ بافتن یعنی کپڑا بننا۔ عربی املا۔ **حِیاکۃ** منتخب اللغات سے
حَیّال۔ ع۔ بالفتح وتشدید یا۔ اسم مبالغہ ہے حیلہ کا بمعنی بڑا مکار۔ بڑا حیلہ کرنے والا۔
حِیتان۔ ع۔ بالکسر بمعنی مچھلیاں یہ حوت کی جمع ہے۔
حَیثُما۔ ع۔ بالفتح۔ جس جگہ جہاں کہیں۔ ہر کجا۔
حیثیت۔ ع۔ (ح ی ث) یت مصدر کی مجازاً طور طریقہ۔ وضع۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ یہ مصدر جعلی ہے حیثیات جمع۔
حید۔ ع۔ ہرن کا سینگ۔ حیود جمع۔
حَیدَر۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی ودال مہملہ مفتوح۔ (ح د ر) شیر نر۔ اور لقب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا۔ حیادر جمع۔ اور آپ کا لقب حیدر کرار بھی ہے۔ لفظ کرار مشتق ہے کر سے بمعنی ہٹا دینے والا۔ حملہ کرنے والا۔ اسد اللہ۔ شیر خدا۔ زوج بتول۔ دلدل سوار بھی آپ ہی سے مراد ہے۔ آپ خلیفہ چہارم تھے۔
حَیرَت۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی و رائے مہملہ مفتوح۔ تعجب کے باعث ایک ہی حالت پر رہجانا۔ بھونچکا پن۔ (ح ی ر)۔
حَیران۔ ع۔ بالفتح۔ ہکا بکا۔ بھونچکا دنگ۔ حیاری وحیاری جمع۔ یہ لفظ اردو میں بھی بہت مستعمل ہے۔

مصرعہ حالی

خرد وادراک حیران ہیں وہاں

حیرت آباد۔ ف۔ بالفتح۔ یہ مصدر آبادیدن کا اسم ظرف ہے بمعنی مقام حیرت
حَیِّز۔ ع۔ بالفتح ویائے تحتانی مشدد مکسور (ح ی ز) ہر چیز کا کنارہ۔ مکان جگہ۔ اور حکما کی اصطلاح میں جسم حاوی کی باطنی سطح جو سطح ظاہری جسم محوی کو مماس ہو۔ احیاز جمع۔
حِیز۔ ف۔ بالکسر ویائے معروف بمعنی مخنث بدل ہے ہیز کا جو ہائے ہوز سے ہے کیونکہ حائے حطی عربی کے لئے مخصوص ہے۔

حیزبُوں۔ ع۔ (ح ز ب) بڈھی عورت۔

حیص بیص۔ ع۔ (بفکِ اضافت) حیص کے معنی ہیں دوری راہ سے یا راہ سے بے راہ ہو جانا۔ اور بیص کے معنی ہیں تنگی یا سختی دونوں لفظوں کے مل کر مجازی معنی لڑائی۔ شور و غل۔ غوغا ٹھکا فضیحت۔ مثلاً اس حیص بیص کو سُن کر اہلِ محلہ جمع ہو گئے۔

حیض۔ ع۔ بالفتح۔ معمولی خون جو عورتوں کو ہر ماہ میں آتا ہے میعاد اس کی اقل درجے ۳ روز اور زیادہ سے زیادہ دس روز ہے۔

حیضاء / حیضہ ۔ ع۔ وہ عورت جو حیض کی حالت میں ہو صفت مشبّہ ہے حیض کی۔

حیضُ الرجال۔ ع۔ (با اضافت) مجازاً غیبت۔ کلام بے سود۔

حیط۔ ع۔ (ح و ط) چار دیواری اٹھانا۔ جائے احاطہ۔

حیطان۔ ع۔ گھر کی دیواریں۔ (جمع حائط کی)

حیف۔ ع۔ ظلم۔ افسوس۔ ستم۔ حُیُوف جمع۔

حِیَل۔ بکسر اوّل۔ و فتح ثانی۔ جمع حیلہ کی۔

حَیل۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی طاقت بل۔ توانائی۔ قوت۔ زور۔

حِیل۔ ع۔ بالکسر حضرت یوسفؑ کی والدہ کا نام۔

حیلہ۔ ع۔ بالکسر۔ فریب۔ بہانہ۔ حِوَل و حِیَل جمع۔

حَیلُولہ۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی و لام اوّل مضموم و لام ثانی مفتوح۔ (ح ی ل) حائل ہونا۔ درمیان میں آنا۔

حِین۔ ع۔ بالکسر۔ وقت۔ روز حشر۔ زمان۔ اَحیان جمع۔ جیسے حین حیات بمعنی عمر بھر۔ بلا الف تام انگریزی۔

حَین۔ ع۔ بالفتح و سکونِ ثانی۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت۔

حیوان۔ ع۔ بالفتح ہر سہ حروفِ اوّل بمعنی زندگانی اور زندہ رہنا۔ اور مجازاً بمعنی جاندار۔ حیوانات جمع۔

شعر سعدی رح

خفتگاں را خبر از زمزمۂ مرغِ سحر
حیواں را خبر از عالمِ انسانی نیست

فارسی میں بہ سکون یا بھی جائز ہے جیسے اس مصرعہ میں۔

آبِ حیواں درونِ ظلمات است

حیوانِ ناطق مراد انسان سے ہوا اور حیوانِ مطلق جانور۔ پشو ہندی۔

حیوانات۔ ع۔ حیوان کی جمع سالم ہے۔

حیوانی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے۔ حیوان کی یا منسوب بہ حیوان۔ جیسے انسانی یعنی انسان کی یا منسوب بہ انسان۔

حَیَّہ۔ ع۔ بالفتح اوّل و یائے مشدّد مفتوح۔ بمعنی سانپ یا بڑا اژدہا۔ حیات و حیوات جمع۔

خ ا

خا۔ اس کے معنی لغت میں موئے گردن و موئے سُرین کے ہیں اور امر ہے خائیدن کا بمعنی چبا۔ اور جب آخر کلمہ میں آ گئے تو اسم فاعل ترکیبی ہو جاتا ہے جیسے پولاد خا۔ و ژاژ خا و شکر خا وغیرہ۔ اور غین معجمہ سے تبدیل ہو جاتا ہے جیسے تاخ سے تاغ اور یخ سے یغ اور کبھی قاف سے بدل ہو جاتا ہے جیسے چخماق سے چقماق اور کبھی ہائے ہوز سے جیسے خیرو و ہیر بمعنی پسندیدہ اور ہیر ایک ایرانی پہلوان کا نام بھی ہے جس کو سہراب زندہ پکڑ لے گیا تھا۔ اور دوخت و پرداخت و دوخت و سوخت وغیرہ کے مضارع بنانے میں زائے معجمہ سے تبدیل ہو جاتا ہے یعنی دوزد و پردازد و دوزد و سوزد ہو جاتا ہے۔

خابُور۔ ت۔ بالفتح و ضم۔ واو۔ وہ پچر جو لکڑی کو چیرتے وقت آرہ کش شگاف میں لگا دیتے ہیں تاکہ آرہ بآسانی چل سکے۔ WEDGE۔ ہندی دھالس۔ اور ترکستان میں نام ہے ایک مقام کا۔

خات۔ ت۔ چیل۔ غلیواز۔ اور زغن فارسی۔

خاتِم۔ ع۔ اسم فاعل ہے ختم کا بمعنی ختم کرنے والا۔

خاتَم۔ ع۔ انگشتری۔ انگوٹھی مُہر۔ خواتم و خواتیم جمع۔

خاتمہ۔ ع۔ ت۔ بکسورہ و میم مفتوح یہ خاتم کی مونث ہے بمعنی انجام اور کتاب کا آخری حصہ۔ عاقبت۔ خاتمہ بالخیر ہونا بمعنی انجام بخیر ہونا۔

خاتون۔ ت۔ امرا کی عورتوں کا لقب ہے مثل بی بی و بیگم وغیرہ کے پردہ نشین عورت عربی داں یا فارسی اس کی جمع عربی کے طریقے سے خواتین بناتے ہیں۔ جیسے فرمان کی فرامین۔

خاتونِ عرب۔ (با اضافت) حضرت فاطمہ رح۔ اور کعبہ کا لقب ہے۔

خاتونِ فلک
خاتونِ یغما } باضافت فارسی
مجازاً بمعنی آفتاب۔

خاج۔ ف۔ بالفتح۔ نصاریٰ کی صلیب۔ چلیپا۔ تصویر حضرت عیسیٰؑ کی جو معابد میں ہوتی ہے اور اُسے دھو کر پانی تبرکاً لیتے ہیں۔

خاد۔ ف۔ یہ مندرجہ بالا لفظ خات کا بدل ہے۔ جس کے معنی چیل۔ غلیواز وزغن کے ہیں۔

خادِع۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور۔ فریب دینے والا۔ مکار۔

خادِم۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مکسور یہ اسم فاعل ہے خدمت کا۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمت گار۔ خُدّم و خدام جمع۔

خار۔ ع۔ کانٹا۔ چودھویں رات کا چاند۔

خارا + خارہ۔ ف۔ سنگ خارا جو ایک قسم کا سخت پتھر ہوتا ہے۔ نام ایک کپڑے کا جو دھوپ میں تار تار ہو جاتا ہے جیسے کتان چاندنی میں ہو جاتا ہے۔ نام ایک راگ کا۔

خاربست۔ ف (خار صلہ صید مرکب ہے) باغ یا کھیت کے گرد کانٹوں کی چار دیواری۔

خاربستہ۔ ف۔ (اسم مفعول بستن کا) اور معنی اس کے اور خاربست کے ایک ہی ہیں۔

خارپشت۔ ف۔ (امیز و مہتی) سوراخ زمین میں رہنے والا ایک مشہور جانور۔ ہندی ساہی۔ انگریزی (پورکیو پائن)

خارِج۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور باہر۔ الگ۔ یہ اسم فاعل ہے خروج کا۔

خارج آہنگ۔ ف (امیز و مہتی) بمعنی بے سُرا۔

خارج زدن۔ فارسی مرکب ہے۔ بمعنی ٹکسال کے باہر سکہ لگانا۔

خارجی: مسلمانوں کا وہ فرقہ جو کہ حضرت علی رضؓ کی خلافت کو برحق نہیں جانتا۔

خارچین۔ ف کھیت یا باغ کے گرد جو کانٹوں کی باڑ لگاتے ہیں۔ یا مکان کی دیوار پر۔ یہ چیدن کا اسم مفعول ہے۔

خارخار۔ ف۔ فکر۔ تردد و غم۔ داندیشہ طبیعت امر مغوب یا غیر مرغوب (برہان و بہار عجم سے)

خار در راہ نہادن۔ فارسی مرکب ہے لفظی معنی کسی کے رستے میں کانٹے بکھیرنا۔ مجازاً کسی کے درپے آزار ہونا۔ کسی کے آگے مشکل کام کا پیش کرنا۔

خارِش۔ ف۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور ایک مرض کا نام۔ ہندی کھجلی انگریزی ایچ۔ یہ خاریدن کا حاصل مصدر ہے۔

خارِ شتر (باضافت فارسی) ایک خاردار گھاس جس کو اونٹ بڑی رغبت سے کھاتا ہے۔ اشتر خوار مرادف۔

خارِ عقرب (باضافت فارسی) مجازاً مریخ کیونکہ برج عقرب مریخ کا گھر ہے۔

خارِق۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ (اسم فاعل خرق کا) پھاڑنے والا۔ مجازاً ولی کی کرامت۔

خارِق عادات۔ ع۔ اولیاء اور انبیاء کی کرامتیں اور معجزے۔ کیونکہ کرامت بھی عادتوں کے اصول کو پارہ کرتی ہے۔

خارِم۔ ع۔ یہ خرم کا اسم فاعل ہے ناک کاٹنے والا۔ مجازاً مفسد و شریر۔

خار نہادن۔ (ف مرکب) مجازاً کسی کی ایذا کی تدبیر کرنا۔

خاریدن۔ ف۔ مصدر کھجلانا خارش حاصل مصدر ہے۔

خازِن۔ ع۔ زائے معجمہ مکسور ہے۔ خزانچی۔ جمع کرنے والا۔ (خزانہ کا اسم فاعل ہے)۔

خازنہ۔ ف۔ اپنی بی بی کی بہن۔ ہندی سالی۔

خازہُ۔ ف۔ بالفتح و حرف سوم نیز مفتوح۔ کہگل مٹی کا بنا سرخ۔

خاستن۔ ف مصدر ہے۔ اُٹھنا۔ کھڑا ہونا۔ خیز و مضارع۔ مردم خیز اسی سے مشتق ہے۔

خاسِر۔ ع۔ سین مکسور۔ نقصان اُٹھانے والا۔ (اسم فاعل خسران کا)

خاش۔ ف۔ شوہر کی ماں یا بی بی کی ماں۔ ہندی ساس۔ خوشدامن۔

خاشاک
خاشہ } دونوں فارسی ہیں بمعنی کوڑا کرکٹ تنکا۔

شعر

قیس و فرہاد سے اس بحر میں لاکھوں تیراک
بہ گئے آ کے اِدھر جا نہ شکل خاشاک

خاشِع۔ ع۔ یہ خشوع کا اسم فاعل ہے فروتنی اور عاجزی کرنے والا۔

خاشی۔ ع۔ یہ خشی کا اسم فاعل ہے ڈرپوک۔

خاص۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خصوص کا) ذاتی۔ سچ۔ اپنا۔ مخصوص۔ عام مقابل۔

خاصان۔ ف۔ مخصوص آدمی اور خاصانِ خدا سے بھی مراد ہے۔

شعر مولانا روم سے

بے عنایاتِ حق و خاصانِ حق
گر ملک باشد سیہ ہستش ورق

شعر بوستان

کہ خاصان دریں رہ فرس راندہ اند

بلا اُخصّی از تنگ فرو ماندہ اند
شعر مندرجہ بالا میں خاصان سے شاعر کی مراد ذات رسول صلعم سے ہے۔

خاصِرہ۔ ع۔ بکسر صاد مہملہ۔ تہیگاہ کمر و شرمگاہ (خ ص ر)

خاصگی۔ ف۔ (خاصہ میں یائے نسبتی اور لگائی گئی ہے) امیر و بادشاہ کا مصاحب۔ رسالہ دار۔ خزانچی۔ مالک کی مدخولہ لونڈی۔ نفیس و مرغوب چیز۔

خاصّہ۔ ع۔ وہ صفت جو کسی میں خاص ہو۔ چونکہ فارسی والے بغیر تشدید صاد کے اس کو اس بہتر چیز کے لئے لاتے ہیں جو بڑے آدمیوں کے لائق ہو۔ اسی وجہ سے اُمرا کے کھانے کو خاصہ کہتے ہیں۔

خاصہ چُننا۔ اردو محاورہ ہے۔ بادشاہوں اور امیروں کے دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے لگانا۔

خاصیّت۔ ع۔ (یت مصدری ہے) طبیعت۔ اثر۔

خاضِع۔ ع۔ (اسم فاعل خضوع کا) عاجزی کرنے والا۔

خاطِب۔ ع۔ (ط مکسور ہے) اسم فاعل ہے خطبہ کا۔ عورت کی خواستگاری کرنے والا مرد۔ مجازاً شوہر۔ داماد۔

خاطِر۔ ع۔ بالفتح و کسر ط مہملہ (خ ط ر) جو چیز دل میں گزرے۔ مجازاً دل۔

خاطر پریشں۔ ف (اسم فاعل سماعی پریشیدن کا) دل کا پریشان رہنے والا۔

خاطر جمع۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) دل کی تسلّی۔ ضد۔ پریشان خاطر۔

خاطر جمع ہونا۔ اردو محاورہ ہے۔ تسلّی ہونا۔

شعر

میری طرف سے خاطرِ صیاد جمع ہے
کیا اُڑ سکے گا طائر بے بال و پر کہیں

خاطر نشیں۔ ف۔ (اسم فاعل نشستن کا) جو بات دل میں بیٹھ سکے یا یقین ہو سکے۔

خاطِف۔ ع۔ حرف سوم مکسور۔ یعنی لیجانے والا۔ اسم فاعل ہے خطف کا۔ یہ لفظ برق کی صفت میں اس وجہ سے آتا ہے کہ اُس کے سامنے آنکھ کی بینائی کام نہیں دیتی۔

خاطِی۔ ع۔ (ط مکسور ہے) قصداً خطا کرنے والا۔ ضد اس کا مُخطی بالضم ہے۔ یعنی وہ شخص جس سے سہواً خطا سرزد ہو۔

خافِض۔ ع۔ نیچے لانے والا۔ کم کر دینے والا۔ نام خدا کا۔ یہ اسم فاعل ہے خفض کا۔

خافِق۔ ع۔ (ف مکسور) غائب ہونے والا۔ بدلنے والا۔ دل دھڑکنے والا اور کھنے والا۔ درّہ مارنے والا۔

خافِقَین۔ ع۔ (ف مکسور اور قاف مفتوح) تثنیہ ہے خافق کا۔ کنایہ ہے مشرق اور مغرب سے۔

خاقان۔ ت۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب تھا۔ اب ہر بڑے بادشاہ کو کہتے ہیں۔ خواقین جمع

خاک۔ ع۔ ف۔ مٹی۔ راکھ۔ ایک موضع کا نام۔ سکندرنامہ کے اس شعر میں خاک سے مُراد دُنیا یا عالم ہے

گزارندہ نیک دیدہا ئے خاک
سخن گفت زاں بادشاہان پاک

خاک از تودہ کلاں کم دار۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی بڑوں کا پاٹک ہی بہت ہوتا ہے۔

خاک بہ لب۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً کسی امر کے انکار میں قسم کھانا۔

خاکبازی۔ ف۔ (اسم فاعل + یائے مصدری) مجازاً کھیل کود۔

خاکِ بسیط۔ ف۔ (کاف مکسور اور بسیط صفت ہے) زمین۔

خاک بیز۔ ف۔ (اسم فاعل ترکیبی بیختن کا) نیاریا۔ اور اپنے مطلب میں بہت کوشش کرنے والا۔

خاک تودہ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ مٹی کا وہ تودہ جس پر تیر لگانے کی مشق کرتے ہیں۔

خاک جگر گیر۔ ف۔ (جگر گیر صفت ہے) وہ جگہ جہاں سے جانے کو دل نہ چاہے خاک دامنگیر مرادف۔

خاک خوردن تیر۔ (ف مرکب) تیر کا نشانہ سے خطا کرکے زمین پر گر جانا۔

خاکدان۔ ف۔ (دان کلمہ ظرف ہے) کوڑا ڈالنے کی جگہ۔ قبر۔ مجازاً دنیا۔

خاکدانِ دیو (باضافت فارسی) مجازاً دنیا۔

خاک در تراز و افگندن۔ (فارسی مرکب) محاورہ ہے۔ کسی کو ذلیل و خوار سمجھنا۔

خاکروب۔ ف۔ مرکب ہے خاک بمعنی مٹی اور روب سے جو رفتن کا امر ہے۔ امر مل کر اسم فاعل ترکیبی ہوا۔ یعنی بھنگی۔ مہتر۔ حلال خور۔

خاکروبہ۔ ف۔ (ہا نسبت کی) کوڑا کرکٹ جو جھاڑو دینے سے جمع ہو۔

خاک ریحاں۔ ف۔ باضافت۔ مٹی کا وہ گملا جس میں ریحاں بویا جاوے اور ریحان کے معنی ہیں ہر ایک خوشبودار پھول عموماً۔ اور ناز بو خصوصاً۔ (گلاب مستثنیٰ)

خاکزاد۔ ف۔ مرکب ہے خاک لفظ مشہور اور زاد سے۔ جو زادن سے مشتق ہے۔ خاک سے پیدا شدہ۔ خاکی۔ مجازاً انسان۔

خاکسار۔ ف۔ (سار کلمہ تشبیہ) خاک کی مانند۔ غریب۔ اور ضمیر کا کام بھی دیتا ہے جو متکلم اپنے لئے استعمال کرتا ہے۔ جیسے

شعر اکبر میں ؎

یہ خاکسار بھی کچھ عرض حال کر لیتا
حضور اگر متوجہ ذرا ادھر ہوتے

خاکستر۔ ف۔ خاک۔ راکھ (استر نسبت کا ہے یا زائد)۔

خاکِ شفا۔ کربلائے معلّیٰ کی خاک سے کنایہ ہے۔ اس کے تسبیح کے دانے اکثر بنائے جاتے ہیں۔

جناب سراج المحققین ؎

میکند دعوئے سلیمانی
در کفم سبحۂ ز خاکِ شفاست

اردو شعر ؎

ہو شفایاب الٰہی دلِ غمناک شفا
بنے گر ذرہ محبوب میری خاکِ شفا

خاکِ ظلمات رنگ۔ ف۔ بصفت۔ مجازاً دنیا۔

خاکِ خود پیش از اں کہ خاک شوی۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی مرنے سے پہلے اپنے آپ کو مٹا دے۔

خاکِ فراموشان۔ (ف۔ باضافت) مجازاً۔

خاکِ فیروزہ۔ (ف باضافت) فیروزہ کی کرچ۔ یا بہت چھوٹا فیروزہ

خاکِ مرکب۔ ف۔ (صفت موصوف) حیوانات۔ نباتات اور جمادات سے مراد ہے۔ ان کا نام بحیثیت مجموعی موالید ثلاثہ ہے۔

خاکمال کردن۔ ف۔ اس میں لفظ مال مشتق ہے مالیدن سے۔ مجازاً پہلوان کا اپنے حریف کو زمین پر چت کر دینا۔

خاک مردہ۔ ف۔ (مردہ صفت) مراد ہے بنجر یا اوسر زمین سے جس میں پیداوار نہ ہو۔

خاکنائے۔ ف جغرافیہ کی اصطلاح میں خشکی کا وہ تنگ رستہ جو دو سمندروں کو جدا کر دے اور خشکی کے دو بڑے حصوں کو ملا دے۔

خاکہ۔ ف۔ تصویر کا مسوّدہ نقشہ کھینچنے سے پہلے جو نشان پنسل وغیرہ کا کر لیتے ہیں۔ انگریزی آؤٹ لائن۔

خاکی۔ ف۔ (یائے نسبتی) منسوب بخاک۔ مٹی کا۔

شعر خوشتر ؎

خوش آئی رام کو جو خاکساری
تنِ خاکی پہ مل لی خاک ساری

خاکیاں۔ ف۔ (یائے نسبتی ان جمع کا)۔ آدمیوں سے مراد ہے۔

کلیات خرمیں کا شعر ؎

سحاب سے دل تشنہ مہرباں
بحال لبِ تشنۂ خاکیاں

خاگ۔ ف۔ (با لفتح و کاف فارسی یعنی گاف) مرغی کا انڈا۔

خاگینہ و خایہ ریزہ۔ ف۔ مرکب ہے خاگ یعنی انڈا اور ینہ کلمہ نسبت سے یعنی انڈوں کا سالن۔ تلے ہوئے انڈے۔

خال۔ ع۔ دانائی۔ بزرگی۔ نخوت تکبر۔ بدن کا تل اس معنی میں خیلان جمع۔ اور ماموں یا خالہ۔ اس کی جمع اخوال ہے۔

خالد۔ ع۔ (با لفتح و لام مکسور) یہ اسم فاعل ہے خلود کا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ اور ایک سخی مرد کا نام ہے۔

خالص۔ ع۔ (اسم فاعل خلوص کا) سادہ۔ جو کسی دوسری شے سے مرکب نہ ہو خلص خلصاء جمع۔

خالصہ۔ ع۔ (با لفتح و لام مکسور و صاد مفتوح) مونث ہے خالص کی خاصہ۔ خالص۔ مجازاً خاص بادشاہی زمین۔ جو کسی زمیندار کی جاگیر نہ ہو۔

مصرعہ سودا ؎

نہ صرف خاص ہیں آمد نہ خالصہ جاری

خالق۔ ع۔ (لام مکسور) پیدا کرنے والا۔ خلاق اس سے صیغہ مبالغہ ہے نام خدا کا۔

خالو۔ ع۔ (لام مضموم واؤ معروف) فارسی والوں نے بعض عربی الفاظ کے آخر میں تحسین کلمہ کے لئے واؤ زائد کر لیا ہے۔ جیسے خالو و عمو وغیرہ۔ لفظ خالو کے صحیح معنی تو ماموں ہیں مگر چونکہ اب عوام میں خالہ کے شوہر کے ہندی موسا کے لئے مشہور ہو گیا ہے لہذا فصیح مانا جاتا ہے۔

خالہ۔ ع۔ مونث خال کی ماں کی بہن۔ موسی ہندی۔ خالات جمع۔

خالی۔ ع۔ (لام مکسور) یہ خلو کا اسم فاعل ہے۔ جس میں کچھ بھرا نہ ہو مقابل مملو یعنی بھرا ہوا کے۔

خالی دست لُرو سیاہ۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی ناداری سو عیبوں کا عیب ہے۔

خالیہ۔ ع۔ (لام مکسور و یای مفتوح) یعنی گذرا ہوا۔ قدیم۔ گذشتہ۔

خام۔ ف۔ کچا۔ بے اصل خالص چمڑا بغیر دباغت کا یعنی جو پکایا ہوا نہ ہو کچا جام۔ شراب مقطر۔ ضد پختہ۔ خامکار

یعنی ناتجربہ کار۔ خامکاری اور
خام خیالی بھی مستعمل ہے۔
خام جرم۔ ف۔ (بصفت) کنایہ
ہے جسم انسان سے۔
خام خوے۔ ف۔ مجازاً بے تدبیر
نادان۔
خام دست۔ ف۔ دال مفتوح
(ممیز و تمیز) مجازاً ناتجربہ کار۔
مسرف۔
خام دستی۔ (ف مرکب) ناتجربہ کاری
فضول خرچی۔
خام ریش۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
مجازاً بے عقل۔ مسخرہ۔
خام سوز۔ ف۔ (اسم فاعل) کچی
سوختن کا۔ وہ شے جو اوپر جل جائے
اور اندر کچی رہے۔
خامش۔ ف۔ یہ مخفف ہے خاموش
کا۔ اسی طرح خاموشی سے خامشی
مخفف ہے۔
خامکار۔ ف۔ (مرکب) ناتجربہ کار
غیر پختہ کار۔
خامل۔ ع۔ گمنام۔ فرومایہ۔
کمینہ۔ خمل جمع۔ یہ اسم فاعل ہے
خمول کا جس کے معنی ہیں گمنام ہونا۔
خاموش۔ ف۔ چپکا۔ چپ۔
خاموشی۔ اور امر مصدر خاموشیدن
کا یعنی چپ رہ۔
خاموشیدن۔ ف۔ مصدر ہے
چپکا ہونا۔ خموشیدن مخفف۔
خامہ۔ ف۔ قلم۔ کلک۔ پین
انگریزی
خامۂ مو۔ ف۔ (مرکب) گلہری
کی دم کا قلم جس کو نقاش استعمال
کرتے ہیں۔
ملا طاہر غنی (ع)
بزیر تیغ ہرگز کس نہ گیرد خامۂ مو را
خامہ زدن۔ ف۔ (مرکب) قلم
پر قط لگانا۔
خامی۔ ف۔ یعنی کچا پن۔ مجازاً
نادانی۔ (یائے مصدری ہے)
خامیازہ۔ بعض شعرا نے بجائے
خمیازہ کے استعمال کیا ہے۔ مولانا عظیم
آنچناں کز عطسہ دارد خامیازہ
ابن دہن گرد دنا خواہ از قریباز
خان۔ ت۔ ترکستان اور خطا
کے بادشاہوں کا لقب۔ رئیس و امیر۔
گھر و کاروان سرائے۔ خانہ یعنی گھر
کا مخفف ہے۔ خوانین جمع۔
خان خاناں۔ ف۔ (اس میں
فک اضافت ہے) امیر الامرا۔
مالک سرائے۔ اکبر بادشاہ کے دربار
میں ایک سردار کا خطاب تھا جس کی
تعریف میں قصائد عرفی کے اندر اکثر
قصائد درج ہیں۔
خاندان۔ ف۔ اس میں دان
ظرفی ہے) یعنی گھرانا۔ فیملی انگریزی
خانساماں۔ ف۔ مرکب ہے
خان یعنی سردار اور ساماں سے۔
وہ شخص جس کی نگرانی میں شاہی
ملبوسات اور کھانے وغیرہ کا سامان
رہتا ہے۔ داروغہ۔ صاحب لوگوں
کے بنگلوں پر بھی خانساماں ہوتے ہیں
اکبر الہ آبادی
جو پوچھا مجھ سے دور چرخ نے کیا تم مسلماں ہو
میں گھبرایا کہ اس آفت میں کیا انہماک ہے
بالآخر کہہ دیا میں نے کہ گو مسلم تو ہے بندہ
ولیکن مولوی ہرگز نہیں ہے خانساماں ہے
خانق۔ ع۔ بالفتح و نون مکسور
گلا گھونٹنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے
خنق کا۔
خانقاہ۔ معرب ہے خانگاہ کا۔
درویشوں کے رہنے کا مکان
دھرم شالہ۔
خانماں۔ ف۔ گھر کا اسباب
وغیرہ مرکب ہے خان مخفف خانہ کا
اور ماں یعنی اسباب۔
خانوادہ۔ ف۔ یعنی خاندان۔
مرکب ہے خان یعنی خانہ اور وادہ سے
جس کے معنی اصل و بنا کے ہیں۔
یعنی ایک گھر کے لوگ ایک بزرگ
کی اولاد۔
خانہ۔ ف۔ گھر۔ خیمہ۔ خانہ برد
یعنی گھر کو جلا۔ فارسی محاورہ ہے۔
خانہ بر خر و بیل زدن۔
(ف مرکب) مجازاً مکان کا خراب کرنا۔
خانہ بدوش۔ (ف۔ مرکب)
بے گھر والا آدمی۔ وہ شخص جس کے
مکان نہ ہو۔ مجازاً مسافر۔ فقیر۔ رند
مردم بے قید۔ پریشان حال۔
خانہ بدوش یک تن بیچی دو گوش۔
فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی میں اس
کا ہم معنی ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگہا۔
خانہ تیر۔ ف۔ (مرکب ہے) خانہ یعنی
گھر۔ اور تیر نام عطارد کا ہے۔ لفظی
معنی عطارد کا گھر مراد برج جوزا
سے جو بادی ہے۔
خانہ جنگی۔ ف۔ (ممیز و تمیز یائے
مصدری) مجازاً آپس کی لڑائی فساد۔
خانۂ خورشید۔ ف۔ (باضافت)
برج اسد۔ ہندی سنگھ
خانہ دار۔ ف۔ اسم فاعل ہے
داشتن کا۔ یعنی مالک مکان۔ یا
پاسبان۔
خانہ رس۔ ف۔ اسم فاعل
رسیدن کا۔ ڈال سے کچا ڈھلا ہوا میوہ

جو گھر میں پکایا گیا ہو۔
خانۂ راستاں۔ ف (مرکب) لفظی معنی سچے آدمیوں کا گھر۔ مجازاً کعبہ شریف۔
خانہ زاد۔ ف۔ مرکب۔ گھر کا۔ پیدا ہوا۔ غلام زادے سے مراد ہے۔
خانہ کن۔ ف۔ (کندن کا اسم فاعل سماعی ہے) گھر ویران کرنے والا مراد ناخلف اولاد سے۔
خانہ گردن کمان۔ ف۔ کمان کے گوشوں کا اصلی حالت سے ٹیڑھا ہو جانا۔
خانہ ماہی (باضافت فارسی) پانی۔ جل ہندی۔ آب فارسی۔ واٹر انگریزی۔
خانی۔ ف۔ حوض کوچک یعنی چھوٹا حوض۔ اور توران کے ایک سکہ کا نام ہے۔
خاوَر۔ ف۔ (مرکب ہے خار بمعنی ماہ چہاردہم۔ اور۔ ور۔ کلمہ خاوندی سے) یعنی مشرق و مغرب اور ملک خراسان کو بھی کہتے ہیں۔
شاہ خاور، مراد آفتاب سے ہے۔
خاوَرِی۔ ف۔ (واو مفتوح اور رائے مہملہ مکسور) یائے نسبتی ہے۔ مراد ہے ملکِ خراسان کے باشندہ سے۔
خاوَند۔ ف۔ مالک۔ صاحب خانہ اس کی واو کو مکسور پڑھنا غلط ہے مفتوح صحیح ہے۔
خاوِی۔ ع۔ واو مکسور ہے۔ بمعنی خالی جس میں کچھ نہ ہو۔ یہ اسم فاعل ہے خوا کا۔
خائب۔ ع۔ محروم۔ نا امید۔ یہ خیبۃ کا اسم فاعل ہے۔
خاینسک۔ ف۔ (یائے مفتوح) لوہاروں کا ایک اوزار جس کو ہتھوڑا کہتے ہیں۔ مطرقہ عربی۔ ہیمر انگریزی۔
خائض۔ ع۔ (اسم فاعل خوض کا) غور اور فکر کرنے والا۔
خائف۔ ع۔ ڈرپوک۔ ڈرنے والا اسم فاعل ہے خوف کا۔
خائن۔ ع۔ اسم فاعل ہے خیانت کا۔ امانت میں خیانت کرنے والا۔
خایہ۔ ف۔ انڈا۔ اور آدمی و جانور کا بیضہ۔
خایۂ زریں۔ ف۔ بصفت۔ مجازاً آفتاب۔
خایۂ غلامان۔ باضافت فارسی ایک قسم ہے انگور کی۔
خایہ نہادن۔ ف۔ (مرکب) انڈا دینا۔ ڈرنا۔ ذلت کی بات کرنا۔
خائیدن۔ ف۔ (مصدر ہے) چبانا۔ از خا بمعنی یاوہ گوائی سے مشتق ہے۔ ہندی میں مقام تحقیر میں چبانے کی جگہ بھسکنا بولتے ہیں۔

خب

خَبّ۔ ع۔ (بالفتح و تشدید بائے موحدہ) (خ ب ب) مادہ یعنی حیلہ گر۔ مکار۔ ریتے کا پشتہ۔
خِبّ۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ب ب) فریب دینا۔
خَبَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (خ ب ا) چھپانا۔ پوشیدگی۔ مینھ یعنی بارش گھاس۔
خِبَاء۔ ع۔ بالکسر و آخر ہمزہ۔ خیمہ۔ اخبیہ و خبایا جمع۔
خَبَایَا۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے خباء کی خیمے۔
خَبَار۔ ع۔ (خ ب ر) نرم زمین سوراخ دار۔
خَبَّازَہ۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد مفتوح۔ بمعنی نانبائی جو روٹی پکاتا ہے۔ یہ خبز سے مشتق ہے۔
خَبَاط۔ ع۔ (خ ب ط) دیوانگی۔
خُبث۔ ع۔ بالضم۔ پلید ہونا۔ ناخوش ہونا۔
خَبَث۔ ع۔ بفتحتین۔ پلیدی۔ بدباطنی۔ میل۔
خبث الحدید۔ (باضافت عربی) لوہے کا میل۔ جس کو فارسی میں ریم آہن کہتے ہیں۔ یہ دوا میں کام آتا ہے اور جس قدر زیادہ پرانا ہو اتنا ہی زیادہ مفید ہوتا ہے۔
خبجہ۔ ف۔ املی۔ تمر ہندی عربی۔
خب خب۔ ف۔ بالفتح۔ (بوکردنا کیسا بوسہ کی آواز)۔
خَبَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آگاہی۔ پیام ہندی سندیسا۔ حدیث نبوی۔ اخبار جمع۔ کریما سعدیؒ کے ذیل کے شعر میں خبر سے مراد ہے حدیث نبوی۔

ع

نخیل ار بود در زہد بحر و بر
بہشتی نباشد بحکم خبر

اور خبر شدم میں بمعنی خبردار ہے۔
خِبرۃ۔ ع۔ بالکسر (خ ب ر) دانش۔ آزمائش۔
خُبرت۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی و رائے مہملہ مفتوح۔ (خ ب ر) کسی شے کا جاننا۔
خبر گرفتن۔ (فارسی مرکب) اعلام کرنا۔ زنا کرنا۔ تدبیر کردن مرادف۔

خبرگیر ۔ ف ۔ خبر لینے والا ۔ چوکیدار ۔ پاسبان ۔ (گرفتن کا اسم فاعل ہے)

خُبز ۔ ع ۔ بالضم ۔ روٹی ۔ نان ۔ خُبوز جمع ۔

خَبز ۔ ع ۔ بالفتح ۔ روٹی پکانا ۔

خَبط ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جنون ۔

خبطی ۔ مجنوں ۔ پاگل ۔ دیوانہ

اکبر الہ آبادی ؎

ہم ایسی کل کتابیں قابل ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جنکو پڑھ کے بیٹے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں

خَبن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ چھوٹا کرنے کیلئے دامن کا چڑھا لینا یا سی لینا حرف دوم ساکن کا رکن سے گرا دینا جیسے فاعلاتن کو بحذف الف فعلاتن کر دینا

خَبع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ قیام کرنا ۔ چھپنا ۔

خَبَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ دیوانہ ۔ جنون دیوانگی ۔

خَبی ۔ ع ۔ بالفتح ۔ پنہاں و پوشیدہ اصل میں یہ خبی تھا جو اسم فاعل ہے ۔ خبا کا ۔

خَبِیث ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم اسم فاعل ہے خبث کا ۔ ناپاک ۔ بدطینت ۔ خبثاء و خبث جمع ۔

خَبِیر ۔ ع ۔ دانا ۔ واقف ۔ (خبر کا اسم فاعل ہے ۔

خَبِیثہ ۔ ع ۔ (خبیث کی مونث ہی) ناپاک عورت ۔ خبائث جمع ۔

خَبِیس ۔ ع ۔ ظریف و خوش مزاج زندہ دل ۔ املا لکھنے میں خبیث اور خبیس میں تمیز کرنا چاہیے ۔

خ ت

خَتا ۔ بالفتح ۔ چین کا ایک مشہور شہر ہے ۔ یہاں چینی دیوار اور ایک نہر عجائبات عالم سے ہے ۔

ختار ۔ ع ۔ (بصیغۂ مبالغہ ختار کی) بمعنی فریب دینے والا ۔

خِتام ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (خ ت م) ۔ موم یا لاکھ جس سے مہر لگاتے ہیں ۔

خِتامہ ۔ ع ۔ بمعنی ختام مونث ہے ختام کا ۔

خِتان ۔ ع ۔ بالکسر ۔ مقام کھال کاٹنے کا ختنہ ۔

ختلی ۔ ف (منسوب بہ ختل) ختل کا گھوڑا ۔ اور بدخشاں میں نام ایک ملک کا جس کو ختلان بھی کہتے ہیں یہاں کا گھوڑا مشہور ہے ۔

خَتم ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون دوم ۔ مہر کرنا اور تمام کرنا کسی کام کا ۔ اور پورا کرنا قرآن شریف کا ۔

خَتَم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ مہری ہوئی چیز ۔

خَتن ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون دوم ۔ ختنہ کرنا ۔

خَتَن ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ داماد ۔ جس کی نئی شادی ہوئی ہو ۔

خُتَن ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم ۔ چین میں ایک شہر کا نام ہے جہاں سے مشک آتا ہے ۔

شعر سعدی

ہما ناکہ در پارس انشائے من
چو مشک است بے قیمت اندر ختن

ختن اندر ختن ۔ نہایت بارونق

خَتنہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عضو تناسل کے آگے کی کھال کاٹنا ۔ سنت کرنا ۔

شعر اکبر الہ آبادی

بوقت ختنہ میں بچا تو نائی نے کہا ہنسکر
مسلمانی میں طاقت خون ہی بہنے سے آتی ہے

ختون ۔ ع ۔ بضمتین ۔ داماد ہونا ۔

خَتِیعہ ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر دوم ۔ یہ چمڑے کا انگشتانہ ہوتا ہے جس کو تیرانداز انگلیوں کے پوروں پر پہنتے ہیں ۔ فارسی میں اسے زہگیر کہتے ہیں ۔

خ ج

خَج ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مخفف ہے خجالت (بمعنی شرمندگی کا)

خَجالت ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حیا ۔ شرمندگی ۔ یہ مفرس ہے خجلت کا ۔

خُجستہ ۔ ف ۔ بضم اول و فتح جیم و سکون سین مہملہ ۔ بمعنی مبارک و ہمایوں ۔ اس کی جیم کو مکسور پڑھنا غلط ہے ۔

خَجِل ۔ ع ۔ بروزن دل ۔ شرمندہ ۔ جامہ کہنہ ۔

خَجَل ۔ ع ۔ شرم و حیا رکھنا ۔ خوش ہی کرنا ۔

خَجَلت ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (خ ج ل) شرمندگی ۔ فارسی میں بسکون جیم بھی آتا ہے ۔

جیسے شعر صائب کا ؎

صائبا خجلت سائل بزمینم دہ کرد
بے زری کرد مِن آنچہ بقارون زرکرد

خُجند ۔ ع ۔ بالضم ۔ ماوراء النہر میں ایک قصبہ کا نام ہے ۔

خَجیر ۔ ع ۔ (بفتح اول و حرف سوم یائے معروف) بمعنی پسندیدہ و خوب ۔

نوٹ ۔ اس کی خ کا بدل ہائے ہوز سے بھی ہو جاتا ہے لہذا ہجیر کے معنی بھی یہی ہیں ۔

شاہنامہ فردوسی ؎

بہ شاہ جہاں گفت زرتشت پیر
کہ در دین ما ایں نباشد خجیر

(بمعنی پسندیدہ) پھر ایک ایرانی پہلوان بھی تھا جس کو سہراب نے پکڑ لیا تھا۔

خ د

خَدّ۔ ع۔ بالفتح و دال مشدد۔ (خ دّ) گال۔ رخسار۔ چہرہ۔ خَد۔ بغیر تشدید دال کے اس کا مفرس ہے جیسے کریما کے اس مصرعہ میں۔ ع۔

بہ ماہِ ہر دیان خورشید خَد۔

خُدان۔ اَخِدّہ۔ و خِداد جمع

خُدا۔ ف۔ مخفف ہے خود آے کا جو آمدن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ یعنی اپنے آپ آنے والا کیونکہ خدا اپنے ظہور میں کسی دوسرے کا محتاج نہیں۔ اس لفظ کا اطلاق صرف ذاتِ باری تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ مگر کہ خدا۔ وہ خداوند خدا وغیرہ دوسری ذات پر دلالت کرتا ہے اور صرف مالک کے معنی ہیں۔

خُدا بَرد اَرد } ف۔ (جملہ فعلیہ)
خُدا جوانے بَرد } یہ بد دعا ہے۔

یعنی خدا موت دے۔

خدا خدا کردن۔ ف۔ مرکب۔ ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا۔ خدا خدا کرکے جیوں تیوں خدا کی طرف پناہ لیجانا۔

خِدَاج۔ ع۔ (خ دج) ناقص۔ نقصان۔ وقت مقررہ سے پہلے جننا۔

خِدَارت۔ ع۔ بکسر اول و فتح دال مہملہ۔ (خ در) پردہ نشینی۔

خِدَاع۔ ع۔ بالکسر۔ (خ دع) فریب دینا۔

خُدّام۔ ع۔ بضم اول و دال مشدد۔ نوکر۔ چاکر۔ یہ خادم کی جمع تکسیر ہے۔

خُداوَند۔ ف۔ (وند کلمۂ زائد)۔ بمعنی خدا۔ اگر وند کلمۂ تشبیہ ہو تو بمعنی صاحب۔ و مالک و واسطے انسان کے بوستان کے اس شعر سے دونوں استعمال صاف ظاہر ہیں۔ ؎

زہے بندگان را خداوندگار
خداوند را بندۂ حق گزار

خُداوندگار۔ ف۔ گار نسبت کا یا زائد) مالک۔ صاحب

خُدائی۔ ف۔ (یائے مصدری) خدا ہونا۔ صاحبی اور کبھی مراد تمام عالم سے بھی ہوتی ہے۔ جیسے ساری خدائی اک طرف فضلِ الٰہی اک طرف۔

خدایا۔ ف۔ اس میں الف ندائیہ ہے یعنی اے خدا۔

خدائع۔ ع۔ یہ خدیعت کی جمع ہے جس کے معنی مکر و فریب کے ہیں۔

خدایگاں۔ ف۔ گاں کلمۂ نسبت ہے) خداوند۔ بادشاہ۔

خِدْر۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی پردہ۔

خَدَر۔ ع۔ بالفتح۔ سست ہو جانا یا سُن ہو جانا عضو کا۔

خَدِر۔ ع۔ دال مکسور۔ (صفت مشبہ خدر کی) بے حس۔

خَدَری۔ ع۔ بالفتح۔ وہ درد یا مرض جس سے عضو سُن ہو جاتا ہے۔

خَدْشہ۔ ع۔ (خ دش)۔ خراش و خلش۔ مجازاً شک و شبہ خدشات و خدشات جمع۔

خَدْع۔ ع۔ بالفتح۔ دغا کرنا۔

خُدعہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (خ دع) مکر۔ فریب۔

خَدَم۔ ع۔ نوکران۔ غلامان۔ اسم جمع ہے خادم کا۔

خِدمت۔ ع۔ بالکسر۔ (خ دم)۔ چاکری کرنا۔ اور فارسی میں تحفہ سلام۔ خدمات جمع۔

خِدَمات۔ ع۔ بکسر اول و فتح دال جمع ہے خدمت کی۔ یہ لفظ دال کے سکون سے غلط ہے۔

خِدمتی۔ ف (یائے نسبتی) تحفہ نذرانہ۔

خَدَنگ۔ ف۔ ایک درخت کا نام ہے اس کی لکڑی مضبوط اور سیدھی ہونے کی وجہ سے اس کے تیر اکثر بنائے جاتے ہیں۔ اس لئے مجازاً خود تیر کو خدنگ کہنے لگے۔ اور ایک قسم کا چھوٹا تیر خلنج اس کا معرب ہے۔

خَدو۔ ف۔ تھوک۔ آب دہن۔

خُدوک۔ ف۔ بضمتین۔ غصہ۔ رشک۔ شرمندگی۔ غم پریشانی۔ فکر۔ و غیرہ۔

خُدُود۔ ع۔ (خ دد) خد۔ شگافِ زمین۔ خدود جمع۔

خَدِیج۔ ع۔ اسم فاعل ہے خداج کا۔ وہ بچہ جو معمولی وقت سے پیشتر پیدا ہو۔

خدیجہ۔ ع۔ (مونث خدیج کی) نام پہلی زوجہ رسول صلعم کا۔

خَدِیعت۔ ع۔ بفتح اول و کسر حرف دوم۔ (خ دع)۔ فریب۔ مکر۔ دغا۔

خُدیو۔ ف۔ بالضم و دال مہملہ مکسور بمعنی صاحب۔ آقا۔ بادشاہ۔ لقب بادشاہ مصر کا۔ یہ امالہ و بدل ہے خدائے کا یا مخفف خدیوند کا جو امالہ ہے خداوند کا۔ ؎

خدیو جہاں شاہِ والا گہر
کہ یہ نامہ جس کے ہوا نام پر

خ ذ

خُذب۔ ع۔ بالضم۔ کاٹنا۔ تلوار مارنا۔ جھوٹ بولنا۔

خَذَب۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی نادانی۔ درازی۔

خُذع۔ بالضم۔ قطع کرنا۔ گوشت کا قیمہ کرنا۔

خَذف۔ ع۔ بالفتح وسکون ذال کنکری اور چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کا دو انگلیوں یا گوپھن کے ذریعہ سے پھینکنا یا مارنا۔

خَذَف۔ ع۔ بفتحتین۔ سفال ریزہ یعنی ٹھیکری۔ قاموس۔ صراح اور غیاث میں یہ لفظ ذال سے ہے۔ اور منتخب اور کنز میں زائے ہوز یعنی (ز) سے ہے۔

خَذق۔ ع۔ بالفتح۔ پرندہ کی بیٹ۔

خَذل۔ ع۔ بالفتح۔ چھوڑ دینا۔ مدد نکرنا۔ ذلیل۔ بے نصیبی۔

خِذلان۔ ع۔ (خ ذ ل) بمعنی خَذْل۔

خَذول۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے خذلان کی)۔ شرمندہ۔ بے نصیب۔

خ ر

خَر۔ ف۔ گدھا۔ کیچڑ۔ تلچھٹ اور لفظ کے شروع میں کلمہ تفخیم ہوتا ہے۔ بمعنی کلاں یا بڑا۔ جیسے خرمن۔ خرمگس۔ خرگاہ۔ خربزہ وغیرہ میں اور مجازاً احمق۔

خَرّ۔ ع۔ (بالفتح وتشدید رائے مہملہ (خ ر ر)۔ اوپر سے نیچے گرنا و آنا۔

خَرَاب۔ ع۔ بفتحتین۔ (خ ر ب) ویران کرنا۔ ویران وضائع۔ اخربہ۔ خرب و اخرُب جمع۔ اور مجازاً مست فقیر۔ دیوانہ۔

خَرابات۔ ف۔ بالفتح۔ مجازاً شرابخانہ۔ قمارخانہ۔ کیونکہ یہ جمع ہے۔ خراب کی بمعنی ویران اور ایسے مکانات بخوف حاکم ویرانہ میں ہوتے تھے یا یہ کہ خود ویران ہوتے ہیں۔

خَراباتی۔ ف۔ (یا نسبت کی)۔ شرابخوار۔ قمارباز۔ یعنی شرابی۔ دجواری۔

خُرابہ۔ ف۔ بفتحتین۔ (مفرس خرابۂ کا) ویرانہ۔ مجازاً ملک غنیم۔

خرابی۔ ف۔ (اگر یائے نسبتی ہو۔ تو بمعنی مستی اور اگر مصدری ہو تو بمعنی ویرانی۔

خرابی بصرہ۔ ف۔ (باضافت)۔ مجازاً ویرانی جسم یعنی مدت۔

خَراج۔ ع۔ بالفتح۔ (خ ر ج) محصول زمین کا۔ محصول بادشاہ ماتحت کا۔ اخرجہ جمع۔ اس لفظ کو بالکسر پڑھنا ایک قسم کی تعریض ہے۔

خُراج۔ ع۔ بالضم۔ (خ ر ج)۔ پھوڑا جو جسم پر نکلتا ہے۔

خَراد۔ ف۔ لکڑی کو چرخ دے کر سڈول کرنے والا۔ یہ بدل ہے خراط کا جو صفت مشبہ ہے خرط کی۔

خَرّاز۔ ع۔ موچی جو چمڑا سیتا ہے یہ صفت مشبہ ہے خرز کی۔

خرازجُلِ اطلس بپوشد خراست۔ یہ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ گدھے پر اگر اطلس کی جھول ڈالی جائے پھر بھی گدھا ہی رہتا ہے۔

خَراس۔ ف۔ بالفتح۔ وہ چکی جو گدھے یا بیل کے ذریعہ سے چلائی جائے اس میں اضافت مقلوب ہے۔ مجازاً کولہو۔

خَرّاس۔ ع۔ بالفتح وتشدید رائے مہملہ مفتوح۔ بمعنی کمہار جو ظروف گلی بناتا ہے۔

خَراش۔ ف۔ چھیلنا۔ چھیلن۔ مشتق ہے خراشیدن سے۔

خَرّاط۔ ع۔ بالفتح درائے مہملہ مشدد مفتوح۔ صفت مشبہ ہے خرط کی لکڑی کو چرخ چڑھا کر سڈول کرنے والا۔ خراد۔

خَراطش۔ ع۔ مصدر ہے۔ خراد کرنا۔

خُراطین۔ بالفتح وطا مکسورہ۔ یہ خراتین کا معرب ہے۔ کیچوے جو نمناک زمین میں پیدا ہوتے ہیں۔ کینچے۔ فارسی شلنہ۔ عربی لحم الارض۔ یہ لفظ مرکب ہے خرہ بمعنی گل اور آتین بمعنی پیدا شدہ سے۔

خرافات۔ ع۔ (خرافت کی جمع ہے) بیہودہ باتیں۔

خُرافت۔ ع۔ بالضم۔ مجازاً کلام بیہودہ۔ جو قابل اعتبار نہ ہو۔ خرافہ عرب کے ایک بڑے جھوٹے آدمی کا نام ہے۔

خِرام۔ ف۔ بالکسر۔ حاصل مصدر ہے خرامیدن کا۔ بمعنی ناز کی چال۔ مشک کی چال۔ ٹہلنا۔ اردو میں محض چال کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے شاہنامہ کے اس شعر میں ؎

وہ عاجز بہت وقت رفتار تھا

زمیں پر خرام اُس کا دشوار تھا
اور خرامیدن کا امر بھی ہے بمعنی
چل۔ بخرام بمعنی مست چل۔

خراماں - ف۔ اسم حالیہ ہے۔
خرامیدن کا بمعنی نزاکت سے چلتا ہوا۔
سروِ خراماں۔ مراد معشوق سے ہے۔

خرائد - ع۔ (خریدہ کی جمع)
بغیر سوراخ کے موتی کنواری اور
شرمیلی عورتیں۔

خرب - ع۔ (خراب کی صفت
مشبہ) ویران۔ اُجاڑ۔ اخراب جمع۔

خربزہ - ف۔ مشہور پھل ہے۔
جس کو خربوزہ کہتے ہیں۔ یہ مرکب ہے
خر بمعنی بڑا اور بزہ خوشبودار میوہ
ہے۔

خربط - ف۔ (خر تفخیم کا) بڑی بط
قاز۔ مجازاً احمق۔

خربندہ - ف۔ گدھے کا خادم
یا مالک۔ (شعر آئینہ سکندری خسرو) ؎

بنزد گرچہ آواز خرِ خندہ را
بود ارغنوں گوشِ خربندہ را

خرباچہ - ف۔ (اس میں اضافت
مقلوب ہے) بچہ خر۔ گدھے کا بچہ۔

خرپشہ، خرپشتہ اور خرمگس۔
ان تینوں لفظوں میں خر کلمہ تفخیم ہے۔
یعنی بڑا مچھر۔ بڑا یعنی اونچا ٹیلا اور بڑی
مکھی جس کو سرائی بھی کہتے ہیں۔

خرت - ع۔ بالضم۔ سوئی کا ناکہ۔
سوفارِ تیر۔ خروت و اخرات جمع۔

خرج - ع۔ بالفتح۔ باہر نکلنا۔
دخل بمعنی آمدنی مقابل۔ خرچ بچیم فارسی
سے اس کا مفرس ہے۔

خرج راہ شدن - (فارسی کہن)
مجازاً سفر میں مرجانا۔

خرچنگ - ف (ممیز و تمیز) ایک
مشہور آبی جانور جس کو کیکڑا کہتے ہیں۔
اور برج سرطان۔

خرجین - ف۔ چارجامہ۔ کاٹھی کا۔
تھیلا۔

خرخشہ - ف۔ بالفتح۔ لڑائی و جھگڑا
بے موقع۔

خرد - ف۔ بالضم۔ چھوٹا۔ ریزہ۔
بزرگ یا کلاں ضد ہے۔ اس کو واؤ
سے لکھنا غلط ہے یعنی خورد

خرداد - ف۔ بالضم۔ ایک شمسی
مہینہ کا نام ہے تقریباً اساڑھ۔

خردمرد - ف۔ (موکد و تاکید)
ریزہ ریزہ۔

خرد - ف۔ بکسر اول و فتح دوم۔
بمعنی عقل و دانائی۔ دانش مرادف۔

خردمند - ف۔ عاقل۔ دانا۔
(مند کلمہ صاحبی)۔

خردل - ف۔ بالفتح و حرف سوم
دال مفتوح۔ ہندی رائی۔

سعدی

ناں گنجہائے نعمت و خرواریہائے مال
باخویشتن بگور نہ برد بقدر خردلے

خردل - ف۔ (ممیز و تمیز) نامرد۔
ڈرپوک۔ بزدل۔

خردہ - ف۔ (ہا زائد) ریزہ۔
چنگاری۔ عیب۔ باریکی۔ نکتہ۔

خردہ بین - ف۔ (دیدن کا اسم فاعل
سماعی ہے) عیب جو۔ آہو گیر۔
باریک بین۔

خردہ بینی - ف۔ (یائے مصدری)
عیب نکالنا۔ باریکی دیکھنا۔

خردہ فروش - (اسم فاعل فرو
ختن کا) بساطی۔ پرچونیا۔ پھیری والا۔
مقابل تھوک فروش۔

خرز - ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔
سینا موزہ۔ کفش و مشک وغیرہ کا۔

خرزن - ف۔ (زدن کا اسم آلہ)
کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔

خرزہ - ف۔ بالفتح۔ عضو تناسل
گندہ و دراز۔

خرزہرہ - ف۔ کنیر کا درخت۔
عربی سم الحمار۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے
ایک سفید پھول والا دوسرا سُرخ والا۔
اور ایک زہریلا کیڑا سُرخ و سیاہ
رنگ کا۔

خرس - ع۔ بالفتح۔ مشکہ۔ ٹھلیا۔
ذب عربی۔

خرس - ف۔ بالکسر۔ ریچھ۔ بھالو۔
B ear

خرس - ع۔ بالضم۔ مہمانی۔ ولادت
کا کھانا۔

خرس - ع۔ بفتحتین۔ گونگا ہونا۔
گنگی

خرسک - ف۔ (اس میں کاف
نسبت کا ہے) لڑکوں کا ایک کھیل
قالین کی ایک قسم جس میں دیتنے ریچھ
کے بال کی طرح ہوتے ہیں۔

خرسند - ف۔ خوش۔ قانع۔
خورسند غلط ہے۔ خرسندی بمعنی
رضامندی۔

خرسنگ - ف۔ بڑا پتھر۔ اس میں
خر کلمہ تفخیم اور سنگ بمعنی پتھر ہے اور صفت
مقلوب ہے۔

خورشید - ف۔ مرکب ہے خور بمعنی
سورج اور شید یائے مجہول سے بمعنی
روشن (بقلب صفت آیا ہے)۔ اسکی
واؤ معدولہ ہے۔ رشیدی میں اس کو
بغیر واؤ کے لکھا ہے مگر سراج اللغات
اس کی تردید کرتا ہے۔ معنی اس کے
آفتاب روشن۔

خِرص - ع - بالکسر - شتر قوی - یہ خِرس یعنی ریچھ کا معرب ہے - پستان یا چچی -

خَرص - ع - درخت کا میوہ اور کھیت کی فصل کا اندازہ کرنا - جھوٹ بولنا -

خُرص - ع - چھلا اور بالی خواہ سونے کی ہو یا چاندی کی -

خَرَص - ع - بھوک کا ہونا -

خَرط - ع - بالفتح - لکڑی چھیلنا - صاف کرنا - خراط اسی سے مشتق ہے -

خرطنبورہ - ف - وہ چھوٹی لکڑی یا ہڈی وغیرہ جو طنبورے وغیرہ کے تونبے پر نصب کرکے اس پر سے تار چڑھاتے ہیں - ہندی کھرج - (لغات کشوری سے)

خُرطوم - ع - بالضم - (خ ر ط م) سونڈ - خراطیم جمع - ترکی میں ایک شہر کا نام ہے -

خرِ عیسیٰ اگر بمکہ برند ٭ چوں بیاید ہنوز خر باشد

- یہ شعر بطور ضرب المثل اس وقت استعمال کرتے ہیں کہ جب کسی کو بھی جگہ رکھ کر بھی تمیز نہ آوے -

خَرِف - ع - (خرف کی صفت مشبہ) بدحواس - بڈھا - اخراف جمع -

خَرَف - ع - بڑھاپے کی بدحواسی

خَرق - ع - بالفتح ٹکڑے پھاڑنا - پھٹنا - پھاڑنا -

خَرَق - ع - بفتحتین شرمندہ ہونا - نادان ہونا -

خُرق - ع - بالضم - نادانی -

خَرِق - ع - بے عقل - نادان -

خرقِ عادت - ع - (باضافت) مجازاً کرامت و معجزہ مخصوص بہ کفار ہے - ولیوں کے واسطے کرامات اور نبیوں کے واسطے معجزہ کہتے ہیں -

خرق و التیام - ع - (واو عاطفہ ہے) مجازاً آسمان کا پھٹنا اور ملجانا جو حکما کے نزدیک باطل ہے -

خِرقہ - ع - بالکسر و قاف مفتوحہ (خ ر ق) پرانا کپڑا - گدڑی - فقیروں کا لباس - خِرَق جمع -

خَرَک - ف - چھوٹا گدھا انگور خام اس میں کاف تصغیر کا ہے جیسے مردک و مرغک میں -

خرکرہ - ف - گدھے کا بچہ -

خرکُس - ف - (بقلب اضافت) - مجازاً بیوقوف - احمق -

خرکمان - ف - (خر کلمہ تفخیم) بڑی اور سخت کمان -

خرگاہ - ف - (خر کلمہ تفخیم در گاہ ظرفی) اور خر پہلوی زبان میں بمعنی خوشی اور گاہ ظرفی لہذا دو معنی ہوئے - بڑا ڈیرا تنبو یا اور خوشی کی جگہ -

خرگرفتن - (فارسی مرکب) کسی کو احمق فرض کر لینا -

خرگوش - ف - (تمیز و تمیز) مرکب ہے خر بمعنی بڑا اور گوش بمعنی کان سے - مشہور جانور ہے - برج سرطان چونکہ خرگوش کے کان اس کے قد کی مناسبت سے بڑے ہوتے ہیں - امیر خسرو نے اس کی پہیلی خوب بنائی ہے :-

پہلے خر اور پیچھے کان
جو بوجھے وہ چتر سجان

خُرَّم - ع - بالضم و رائے مہملہ مشدد مفتوح - تازہ - سیراب - مجازاً شاد و خوش - عربی و فارسی میں مشترک ہے -

خَرم - ع - بالفتح - ناک کا نتھنا سوراخ کرنا - اور عروض میں فعولن و مفاعلن سے فا اور میم گرانا -

خرم آباد - ف - (مرکب) خوشی کی جگہ -

خرما - ف - بضم اول و میم مفتوح - چھوہارا جو مشہور میوہ ہے -

خرمست - ف - بدمست - بے پروا - بگڑا -

خرمستی - ف - بدمستی - بے پروائی -

خرمگس - ف - مرکب ہے خر کلمہ تفخیم اور مگس سے - بڑی مکھی - سائی -

خرمن - ف - مرکب ہے خر بمعنی بڑا اور من بمعنی ڈھیر سے - کھلیان - ڈھیر -

خرمنِ ماہ - ف - (باضافت) - مجازاً ہالۂ ماہ - کنڈل - پارس -

شعر ناسخ

جو دفن ہیں وہ بھی کرتے ہیں سینوں سے گلکو
اُن تربت پہ فلک دیتا ہے خرمن ماہ کو

خرمہرہ - ف - (بقلب صفت اور خر تفخیم کا) کوڑی - گھونگا - سنکھ -

خرمی - ف - (یائے مصدری) شادی - خوشی -

خروار - ف - بڑا تودہ - اگر دار کی لیاقت کا خیال کیا جاوے تو بمعنی اسقدر بوجھ جس کو گدھا اٹھا سکے -

خُروج - ع - بضمتین - باہر نکلنا - باغی ہونا - (خ ر ج)

خروحش - گورخر (شرح بوستان سے)

خُروس - ف - مرغ خانگی یعنی گھر کا پلا ہوا مرغ - خروس صبح - مرغ سحر -

خروسانِ طاؤس دُم - ف - شراب کے برتنوں سے کنایہ ہے -

خروس صبحگاہ - ف - (باضافت) آفتاب سے کنایہ ہے -

خروسِ عرش - ف - ایک مرغ ہے عرش پر جو سب سے پہلے بانگ دیتا ہے اس کی آواز سن کر زمین کے مرغ بانگ دیتے ہیں -

خُروش۔ ف۔ شور و غل۔ اور امر ہے خروشیدن کا۔ خروش اس کا نوع ہے۔

خُروع۔ ارنڈ کا پیڑ (قادر نادر سے)

خُروف۔ ف۔ بالفتح۔ بکری کا بچہ

خُرہ۔ ف۔ بکسرتین۔ خاک کا تودہ۔ تل یا سرسوں وغیرہ کی کھلی۔

خُرہ۔ ف۔ بالضم۔ ڈیمک جو ایک قسم کی سفید چیونٹی ہے۔

خُرر۔ ع۔ پرندوں کی بیٹ۔

خریدہ۔ ع۔ (خ ر د) لڑکی نا بالغ۔ کنواری۔ شرمیلی۔ موتی بے سوراخ کا۔ خرائد جمع۔

خَرِیطَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ (خ ر ط) تھیلی۔ لفافہ امیروں کے خط کا۔

خَرِیع۔ ع۔ (خ ر ع) خرگوش کا بچہ۔

خَرِیف۔ ع۔ (خ ر ف) خزاں کا موسم۔ ربیع مقابلہ ہندوستان میں ایک فصل کا نام ہے جس میں باجرہ وجوار وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔

خَرِیق۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی پھٹا ہوا۔ اسم مفعول ہے خرق کا۔

خ ز

خَزّ۔ ع۔ بفتح اوّل وتشدید زائے معجمہ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اور یہ تین (خ ز ز) مادہ ہے۔ اور خز بغیر تشدید کے اس کا مفرس ہے۔ خزاں کا مخفف اور خزیدن کا امر اور ایک شہر کا نام ہے۔

خزامی۔ ایک قسم کا عربی پھول ہے (انفاردو قسے)

خَزَاں۔ ف۔ بفتحتین۔ مشتق ہے خزیدن سے۔ اور آں نسبت کا ہے۔ یعنی پت جھاڑ کا موسم۔ حالیؔ ؎

کبک و قمری میں ہے جھگڑا کہ چمن کس کا ہے
کل بتا دے گی خزاں یہ کہ وطن کس کا ہے

خزانچی۔ ف۔ بکسر اول۔ چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے۔ خزانہ کا محافظ۔ اور اسی طرح سے مشعلچی و نقارچی و طبلچی اور بندوقچی وغیرہ میں ہے۔

خِزَانَہ۔ ع۔ بکسر اول صحیح اور بالفتح غلط۔ وہ جگہ جہاں نقد روپیہ رکھا جاتا ہو۔ گنج گنجینہ۔ مالخانہ۔ خزائن۔ بفتح اول۔ جمع۔ جیسے رسالہ کی رسائل۔ یہ لفظ بالفتح غلط ہے۔ اور بالکسر صحیح ہے۔ جیسا کہ بعض ظرفا کا قول ہے۔ اَلْخِزَانَۃُ لَاتُفْتَحْ

خَزَائِن۔ ع۔ خزانہ کی جمع ہے جیسا کہ اوپر درج ہو چکا۔

خَزَر۔ ف۔ بفتحتین۔ ترکستان میں ایک ملک کا نام ہے۔ یہاں کے باشندے سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

خَزرج۔ ع۔ بالفتح۔ عرب کے ایک قبیلہ کا نام ہے

خزراں۔ ف۔ ترکستان میں ایک ملک ہے۔

خزری۔ ف۔ ریائے نسبتی ہے ملک خزران کا۔

خَزَعْبِیل۔ ع۔ بفتحتین۔ ہنسی دلانے والی عجیب بات (خ ز ع ب) مادہ۔

خُزَعْبُل۔ ع۔ (خ ز ع ب) باطل۔ ناحق

خَزَف۔ ع۔ بفتحتین۔ مٹی کا برتن ٹھیکری۔ سفال ریزہ۔ اخزاف جمع۔

خزی۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خزی)

رسوا آدمی۔

خِزی۔ ع۔ (خ ز ی) رسوا ہونا۔ رسوائی۔

خزیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی گھسنا۔ پھیلنا۔ لفظ خزاں اسی سے مشتق ہے۔

خزینہ۔ ع۔ بکسر اول و دوم۔ زر نقد کا گودام۔ بقول بعض یہ امالہ ہے خزانہ کا۔ اور بقول بعض یہ بدل ہے خزینہ کا۔

خ س

خَس۔ ف۔ بالفتح۔ کوڑا۔ تنکے اور گھاس کی خوشبودار جڑ جس کی گرمیوں میں ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں۔

خَسّ۔ ع۔ بالفتح وسین مشدد۔ (خ س س) تخم کا ہو۔ کمینہ۔ کنجوس۔ خس بغیر تشدید سین مفرس ہے۔

خَسَارَت۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ (خ س ر)۔ ہلاکی گمراہی۔ نقصان۔

خَسَارَہ۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی خسارت۔

خَسَاسَت۔ ع۔ (خ س س) نالائقی مجازاً بخیلی۔ کنجوسی۔

خائیدن }
خاندن } ف۔ تر کرنا۔ بھگونا۔ ڈاڑھی کا دانتوں میں دبانا۔

خَسَائِس۔ ع۔ بفتحتین۔ خسیسہ کی جمع ہے۔ بری چیزیں یا برائیاں۔

خس بدنداں گرفتن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً پناہ مانگنا۔ امان چاہنا۔

خسپیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ سونا۔

خسّت - ع - بالکسر و سین مشدد
و فتحہ ت - بمعنی کنجوسی - بخیلی (خ س س)
خستن - ف - بالفتح (مصدر مقتضب)
زخمی ہونا - زخمی کرنا - لوٹنا -
خستہ - ف - (اسم مفعول خستن کا)
گھٹلی - زخمی و شکستہ - مجازاً بیمار خراب
عاشق - مفلس -
خستہ جان - ف - (ممیز و تمیز) -
مجازاً محتاج -
خستگی - ف - (بالفتح و یائے معروف
مصدری ہے اور گاف بدل ہے ہ کا -
بمعنی رنج - دلگیری وغیرہ -
خستو - ف - بالفتح و سین مہملہ
ساکن (بدل ہے خستہ کا) خرما یا شفتالو
کا دانہ -
خستوانہ - ف - بالفتح و سکون
ثانی فقیروں کی گدڑی - (آنہ کلمہ نسبت ہے)
خسر - ع - بضم اول و سکون سین
زیاں - نقصان -
خسر - ف - بضمتین - سُسرا -
خاوند کا باپ جورو کا سُسرا - اور جورو کا
باپ خاوند کا سسر کہلاتا ہے -
خسران - ع - بالضم و سکون ثانی
(خ س ر) نقصان - ٹوٹا -
خسران مآل - عاقبت میں ٹوٹا
پانے والے -

مصرعہ کربلائے معلی اسیر
بہ کوئین اشقیا خسران مآل اند

خسرو - ف - اسم فاعل یا بدل یا
معرب خوشرو کا - سیاوش کے بیٹے کا
نام - پرویز کے بیٹے کا نام جو شیریں پہ
عاشق تھا - اور مجازاً ہر ایک بادشاہ
کسریٰ اس کا معرب ہے - ایک مشہور
شاعر کا تخلص - یہ لفظ بالضم مشہور ہے
مگر صاحب غیاث نے کسرہ کو ترجیح
دی ہے -
خسروانہ - ف - (آنہ کلمہ نسبت ہے)
شاہانہ -
خسروانی - ف - (یا نسبت کی)
شاہانہ - نام ایک راگ کا - ایک قسم کی
شراب - ایک قسم کا قیمتی کپڑا -
خسف - ع - بالفتح و سکون ثانی
زمین میں دھنس جانا - چاند گرہن پڑنا -
یا ہونا - خسوف مرادف -
خسک - ف - بفتح اول و دوم
گوکھرو جو دوا میں کام دیتا ہے اور
وہ لوہے کے کانٹے جو گوکھرو کی شکل
بنا کر دشمن کے راستے میں پھیلا دیں
خسک - ف - بکسر اول و سکون
ثانی - کُسم کا پھول -
خسکدانہ - ف - بالکسر کُسم کے بیج
اس میں اضافت مقلوب ہے -
خسوف - ع - بضمتین (خ س ف)
مرادف خسف جس کے معنی اوپر گذرے
اس کا مقابل کسوف ہے بمعنی سورج گہن
خسور - ع - بالفتح صفت مشبہ ہے
خسر کی - وہ شخص جسے ٹوٹا پڑا ہو -
خسیر - ع - بالفتح و سین مکسور بمعنی
خسور - یہ صفت مشبہ ہے خسر کی -
خسیس - ع - بفتح اول و کسر سین
اول - بروزن رئیس اسم فاعل ہے
خساست کا بمعنی نالائق - مجازاً بخیل -
خساس جمع -
خسیسہ - (یہ مونث ہے خسیس کی)
خسائس جمع -

خ ش

خش - ف - بفتح اول - ساس -
خوشدامن زوجہ کی ماں - یہ مخفف
خوشنہ کا اور خشو مخفف خشوی کا ہے -
خشب - ع - لکڑی - چوب - ہیزم
خشبان جمع -
خشت - ف - بالکسر و سکون ثانی
اینٹ - چھوٹا نیزہ - نیزہ کو چک -
خشتک - ف - بالکسر و سکون شین
کپڑے کا مربع ٹکڑا جو پاجامہ کی بغل
اور میانی میں لگایا جاتا ہے - اس میں
کاف نسبت کا ہے -
خشت قمار - ف - وہ اینٹ یا
کوئی اور چیز جس پر جواری کوڑیاں
یا پانسے پھینکا کرتے ہیں اس کو تخت
بھی کہتے ہیں - جامع میں خشت قمار
لکھا ہے -
خشخاش - ف - بالفتح (خ ش
ش) ایک چھوٹا دانہ ہے جو پوست کے
ڈوڈوں میں سے نکلتا ہے اردو میں
اس بیج کو بھی پوست کہتے ہیں اس کی
دو قسمیں ہیں - سفید و سیاہ مزروع -
خشخشہ - ف - حرف ۱ - ۳ و ۴ مفتوح
(خ ش ش) کھنڈا اور نئے کپڑے کی
کھڑکھڑاہٹ یا اس کے پھٹنے کی آواز -
خشف - ع - بالفتح لپٹنا -
چپٹنا - پتھر سے سر ٹکرانا
خشف - ع - بالکسر بچہ آہو -
ہرن کا بچہ -
خشک - ف - بالضم سوکھا ہوا -
خالص - بیفائدہ - بخیل - زاہد خشک سے
مراد ہے - مکار زاہد
خشک آورد - ف - جیب ہوا -
(لغات کشوری سے)
خشک بند - ف - زخم کا ایک
قسم کا علاج ہے جو بغیر استعمال دوائے
تر کے کیا جاتا ہے -

خُشک پہلو۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً کنجوس۔

خشک دماغ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً دیوانہ۔ مجنون۔

خشک دماغی۔ جنون۔ دیوانگی۔

خشک ریش۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ وہ زخم جو اوپر سے سوکھ جاوے۔ مجازاً کھرنڈ۔

خشک زر۔ ف۔ (القلب صفت)۔ زرِ خالص۔ مجازاً آفتاب۔

خشک سال۔ ف۔ قحط کی سال (بقلب صفت)۔

خُشک مغز۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً دیوانہ۔

خُشک مغزی۔ ف۔ دیوانگی۔

خُشکار۔ ف۔ بغیر چھنا آٹا۔ خاکینہ

خُشکہ۔ ف۔ خشکی آٹے کی چاول اُبلے ہوئے۔

خشکی۔ ف۔ سوکھاپن۔

خشم۔ ف۔ غضب۔ غصہ۔

خشم آلودہ۔ ف۔ (مرکب) غصہ میں بھرا ہوا۔

خشمگیں۔ ف۔ اصل میں خشم آگیں تھا۔ غصہ میں بھرا ہوا۔

خشمناک۔ ف۔ (ناک کلمہ اتصاف) غصہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک مرادف۔

خَشِن۔ ع۔ (صفت مشبہ خشونہ کی) سخت اور کھردری چیز۔ نام درد کا جو عضو کی کھال کو سخت کر دیتا ہے۔

خشن۔ ف۔ بفتحتین۔ ٹھاٹ۔ پلاس۔

خشن۔ ف۔ بالفتح بالکسر۔ نام ہے ایک قسم کے باز کا جس کو ترکی میں قزل توش کہتے ہیں۔ (جامع اللغات سے)

خشنو۔ ف۔ خوشنود امن۔ ہندی سا بہلا۔ (یہ مخفف خشنود کا)۔

خشوع۔ ع۔ (خ ش ع) فروتنی عاجزی۔ ڈر۔

خشوک۔ ف۔ بضمتین۔ حرامزادہ۔ چرب زبان۔

خشونت۔ ع۔ (خ ش ن)۔ سختی۔ کھردراپن۔

خشی۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی۔ خوف۔ ڈر۔

خشیت۔ ع۔ ڈرنا۔ ڈرانا۔

خشیہ۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثانی خوف۔ ڈر۔

خشیج۔ ف۔ یہ مخفف خشیج کا عنصر۔ ضد۔

خ ص

خَصَاصہ۔ ع۔ بفتحتین (خ ص ص) فقیری۔ بدحالی۔ افلاس۔

خُصَاصہ۔ ع۔ بالضم (خ ص ص) بعد چُن لینے کے جو درخت انگور پر بچے

خِصَال۔ ع۔ عادتیں۔ (خصال اور خصائل دونوں خصلت کی جمع ہیں)

خِصَام۔ ع۔ بالکسر (خ ص م) جنگ کرنا۔ لڑنا۔ (جمع خصم کی)۔ یعنی لڑنے والے۔

خِصَار۔ ع۔ (خ ص ی) خصی کرنا اور خصی وہ جانور جس کے خصیے نکال ڈالے جاویں۔

خَصَائص۔ ع۔ عادتیں۔ (خصیصہ کی جمع ہے)۔

اُردو اشعار حسن سے
ہو گیا نعمت سے جب معمور وہ
اور خصائص سے بشر کے دور وہ

کی عطا اُس کو خلافت پیر نے
دی ہدایت کی اجازت پیر نے

خَصَائل۔ ع۔ عادتیں۔ خصلتیں (خصلت کی جمع ہے)۔

خِصْب۔ ع۔ بالکسر (خ ص ب) آسودگی۔ عیش و عشرت (خِصاب مرادف)۔

خَصْر۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ کمر۔ میان۔

خَصَر۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ جاڑا۔ زمستان۔ سرما۔ شتا۔ مرادف۔ اور سرد ہونا۔

خَصِر۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ صفت مشبہ ہے خصر کی یعنی سرد یا ٹھنڈا۔

خصف۔ ع۔ جوتا اور موزہ سینا۔

خَصَل۔ ع۔ بالفتح۔ کانٹا پیر کا۔ قمار بازی میں داؤ کے اوپر جو دیبہ پیسہ رکھا جاوے۔

خَصْلَت۔ ع۔ بالفتح (خ ص ل) عادت۔ خو۔ خصال و خصائل جمع۔

خصم۔ ع۔ بالفتح۔ لڑنا۔ دشمن۔ خصام خصوم و خصمان جمع۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مالک یا صاحب۔ اور اسی لحاظ سے عورت کے خاوند یا شوہر کو خصم کہتے ہیں۔

خصمانہ۔ ف۔ (آنہ کلمہ تشبیہ ہے) دشمن کی طرح۔ اور مجازاً غور و پرداخت اور تربیت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

خصمی۔ ف۔ بالفتح و میم مکسور و یائی معروف۔ دشمنی۔ مالکیت۔ اس میں یائے مصدری ہے۔

خُصُوص / **خَصُوص** } بالضم و بالفتح دونوں طرح ہے۔ (خ ص ص)۔ خاص ہونا۔ عموم مقابل۔

خُصُوصاً۔ (مفعول مطلق عربی)۔ خاصکر۔ بخصوصاً۔ خصوصاً۔ خُصُوصِیَّت۔ ۶۔ (اس میں یت مصدری ہے) خاص ہونا۔ خاص کرنا۔ خلاف عمومیت کے۔ خصوصیات جمع ہے۔

خَصُوم۔ ۶۔ بالفتح۔ دشمن۔ جھگڑالو۔

خُصُوم۔ ۶۔ بضمتین۔ جھگڑا کرنا۔ دشمنی کرنا۔

خُصُومَت۔ ۶۔ بضمتین۔ کینہ۔ دُشمنی۔ خصومات جمع ہے۔

خَصِیّ۔ ۶۔ (یہ صفت مشبہ ہے خصار کی) بمعنی آختہ۔ بادھیا جانور۔ خصیہ و خصیان جمع۔

خُصْیَہ۔ ۶۔ بالضم۔ بیضہ۔ انڈا۔ خصیتین تثنیہ۔

خُصْیَتان۔ ۶۔ دو انڈے۔ (لغات کشوری سے)

خَصِیصَہ۔ ۶۔ (خ ص ص)۔ عادت۔ خاصیت۔ خصائص جمع۔

خَصِیم۔ ۶۔ (صفت مشبہ خصم کی) جھگڑالو۔ دشمن۔

خَصِیْن۔ ۶۔ بالفتح۔ (خ ص ن) کلہاڑی۔

خ ض

خِضَاب۔ ۶۔ (خ ض ب)۔ عموماً ہر ایک رنگ۔ اور وسمہ اور مہندی کا رنگ خصوصاً۔ گلگونہ۔ مجازاً رنگین۔

خَضَارَہ۔ ۶۔ (خ ض ر) دریا۔

خُضَاد۔ ۶۔ اعضاء کا درد۔

خَضَب۔ ۶۔ بفتحتین۔ بمعنی رنگنا۔ (لغات کشوری سے) غیاث میں بالفتح ہے۔

خِضْنَب۔ ۶۔ بالکسر۔ وہ شے جس سے بالوں کو رنگین۔

خِضْر۔ ۶۔ ہری شاخ۔ لقب ایک مشہور پیغمبر کا جن کا نام ارمیا تھا۔

خِضْر۔ ۶۔ بکسر اوّل و سکون ضاد یہ بھی لقب پیغمبر موصوف الصدر کا ہے۔

س

اپنی تو زندگی میان مثل حباب ہے
گو لاکھ برس خضر جئے پھر کسی کو کیا

خضر صورت شیطان سیرت۔

فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی منہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔

خَضْرَا۔ ۱۔ ۶۔ بالفتح و سکون ثانی و فتح سوم۔ (صفت مشبہ ہے خضرت کی) سبزہ۔ سبز چیز۔ مجازاً آسمان۔ بزرگ قوم۔ ہمدان کی ایک عمارت کا نام۔

خَضْرائے دِمَن۔ ۶۔ (باضافت) سبزہ جو گھورے پر اُگے۔ زنان بدچال دیدہ زیبا اور ہر ایسی چیز جس کا ظاہر اچھا اور باطن بُرا ہو۔

خُضْرَت۔ ۶۔ بالضم۔ (خ ض ر) نباتات کی سبزی۔ انسان کی گندم گونی۔ یعنی گیہواں رنگ۔

خُضْرَوَات۔ ۶۔ بالضم و کسر رائے مہملہ یہ جمع ہے خضری کی۔ ترکاریاں سبزیاں۔

خَضْرَور۔ ۶۔ بالفتح و ضم حرف دوم سبز ہونے والا۔

خُضُور۔ ۶۔ بضمتین۔ سبزیاں۔ یہ جمع ہے خضرت کی۔

خُضُوع۔ ۶۔ بضمتین (خ ض ع) عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔

خَضِیب۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسر دوم (صفت مشبہ ہے خضب کی)۔ رنگین۔

خَضِیب۔ ۶۔ (خ ض ب) ایک حبشی غلام کا نام۔

خَضِیب۔ ۶۔ (خ ض ب)۔ بمعنی متذکرہ بالا۔ کیونکہ بعض نے اس نام کو ضاد معجمہ سے اور بعض نے صاد مہملہ سے لکھا ہے۔

خ ط

خَطّ۔ ۶۔ بالفتح۔ (خ ط ط) لکیر جس میں صرف طول ہو۔ مجازاً نامہ چٹھی۔ ایک موضع کا نام۔ خطوط جمع۔

خَطَا۔ ف۔ بفتحتین۔ (اصل میں بدل ہے ختا کا)۔ چین اور ترکستان کے درمیان ایک شہر کا نام ہے۔ نشانہ خطا ہو جانا۔ یہ اردو محاورہ ہے بمعنی چوک جانا۔

خَطَأ۔ ۶۔ بفتحتین۔ (خ ط ء) بھول۔ غلطی۔ صواب مقابل۔ گناہ کرنا۔ خاطی اسم فاعل۔

خِطَاب۔ ۶۔ بالکسر (خ ط ب)۔ رُو برو بات کرنا۔ مجازاً وہ تعریفی نام جو کسی بڑے آدمی کی جانب سے کسی خدمت کے صلہ میں دیا جاوے جیسے رائے بہادر۔ خان بہادر وغیرہ نیز بمعنی غصہ۔ خطابات جمع۔

خِطَابَہ۔ ۶۔ (خ ط ب) خطبہ پڑھنا۔

خط از خون نوشتن۔ ف۔ مرکب ہے مجازاً نہایت عاجزی کرنا۔ اُردو شاعر بھی اس محاورے کا ترجمہ استعمال کرتے ہیں جیسے اس مصرعے میں۔ لکھتے ہیں آج نامہ کو خونِ جگر سے ہم

خطِ استوا۔ ۶۔ (باضافت) وہ فرضی خط ہے جو کُرۂ ارض کے بیچوں بیچ مشرق سے مغرب کو کھینچا گیا ہے۔ یہ زمین کے دو برابر حصے کرتا ہے۔

خُطَّاف۔ ۶۔ بالضم و طا مشدد

مفتوح (خ ط ت)۔ ابابیل پرندہ مشہور خطاطیف جمع۔

خِطام۔ ع۔ بالکسر۔ مہار شتر۔ اُونٹ کی نکیل۔ ناو کا رسا (خ ط م)

خَطَایا۔ ع۔ بفتحتین۔ خطائیں۔ گناہ۔ (یہ خطیئہ کی جمع ہے)۔

خَطْب۔ ع۔ بالفتح کار بزرگ یعنی دشوار کام۔ حادثہ۔

خُطَب۔ ع۔ بالضم۔ کتاب کے دیباچے۔ خُطبہ کی جمع ہے۔

خُطَبَاء۔ ع۔ بضم اوّل وفتح حرف دوم وسوم۔ خطیب لوگ جو خطبہ پڑھتے ہیں۔ (جمع خطیب کی)۔

خط بخونِ ادن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً اپنے قتل پر راضی ہو کر اجازت دیدینا۔

خط بر آب کشیدن۔ ف۔ لفظی معنی پانی پر لکیر کھینچنا۔ مراد ہے بیکار کام کرنے سے۔

خط بر خاک کشیدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً شرمندہ ہونا۔

خُطْبَہ۔ ع۔ بالضم۔ (خ ط ب)۔ وہ کلام جس میں خدا اور رسول کی تعریف اور مخلوق کو پند ونصائح ہوں اور کتاب کا دیباچہ۔ خُطَب جمع۔

خِطْبَہ۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ط ب)۔ کسی عورت یا اُس کے ولی سے نکاح کی خواہش کرنا۔

خطِ جواز۔ ف۔ پروانہ راہداری پاس پورٹ انگریزی۔

خَطَر۔ ع۔ بفتحتین۔ قدر۔ عظمت۔ دشواری۔ اندیشہ۔ آفت۔ ضرر۔ خِطار وخطیر جمع۔

خطِ راہ۔ ف۔ (باضافت)۔ پروانہ راہداری۔ خطِ جواز مرادف۔ پاس پورٹ انگریزی۔

خَطْرَہ۔ ع۔ (خ ط ر)۔ اندیشہ کا دل میں آنا۔

خطِ ریحان۔ ف۔ (باضافت) خط گلزار۔ اس خط میں حروف موٹے قلم سے لکھ کر اُس کے اندر بیل بوٹے بناتے ہیں۔

خَطْفَت۔ ع۔ بجلی کی چمک۔

خَطْفَہ۔ (تاء وحدت کی) ایک دفعہ بجلی کا چمکنا۔

خط کشیدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً مٹا دینا۔ رد کرنا۔ برطرف کرنا۔ لکھنا۔ ڈاڑھی نکالنا۔

خطِ مستقیم۔ ع۔ مستقیم یعنی سیدھا صفت ہے خط موصوف ہے دونوں لفظوں کے معنی ہوئے سیدھی لکیر۔

خطِ مندل۔ ف۔ وہ دائرہ جس کے اندر بیٹھ کر عزیمت خواں (منتر پڑھنے والے) اپنا افسوں پڑھتے ہیں۔ عامل لوگ اس کو حصار بھی کہتے ہیں۔

خُطُوات۔ ع۔ بضمتین۔ یہ خطوہ کی جمع ہے۔

خُطُوب۔ ع۔ بضمتین۔ یہ جمع ہے خَطب کی۔ حادثے۔ کارہائے دشوار۔ یا بزرگ۔

خُطُور۔ ع۔ (خ ط ر)۔ اندیشہ دل میں گزرنا۔ بلند ہونا۔

خُطْوَہ۔ ع۔ بالضم۔ ڈگ یا قدم۔ چلتے وقت دونوں قدموں کے بیچ کا فاصلہ۔ (خ ط و)۔ خِطاء وخُطیٰ و خُطُوات جمع۔

خَطْوَۃ۔ ع۔ بالفتح۔ (خ ط و)۔ ایک قدم رکھنا۔

خِطَّہ۔ ع۔ قطعہ زمین محدود زمین۔ وہ آراضی جس کے گرد کوئی عمارت بنانے کے لئے خط کھینچ دیں۔ عرب میں بڑے شہر کو کہتے ہیں۔ خِطَط جمع۔

خَطِّی۔ ع۔ (یائے نسبتی) یعنی خط سے نسبت رکھنے والا۔ اور خط ایک موضع کا نام ہے جہاں کا نیزہ مشہور ہے۔ یا یہ کہ خط مستقیم سے نسبت رکھنے والا۔ اور راستی بھی نیزے کی صفت میں داخل ہے۔ انہیں دونوں وجوہ سے یہ لفظ نیزے کی صفت میں آتا ہے۔ اور یہ دیبا کی ایک قسم ہے جس پر سیدھی لکیریں ہوتی ہیں۔

خَطِیب۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی (یہ خطابہ کا اسم فاعل ہے)۔ خطبہ پڑھنے والا۔ خُطَباء جمع۔

خَطِیر۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ بڑا۔ عظیم۔ بزرگ (صفت مشبہ ہے خطر کی)۔

خَطِیئَہ۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ (خطا) گناہ۔ خطا۔ خطایا وخطیئات جمع۔

خِطْمی۔ ع۔ بالکسر۔ گل خیرو۔

خ ف

خَفّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید حرف دوم (خ ف ف)۔ چقماق کا سوختہ۔

خُفّ۔ ع۔ (خ ف ف) موزہ۔ اُونٹ کے تلوے۔ آدمی کا تلوا۔ سخت زمین۔ خفاف۔ جمع۔

خِفّ۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ف ف)۔ ہلکا۔

خَفَا۔ ع۔ بالفتح۔ (خ ف ی) پوشیدہ ہونا۔ پوشیدگی۔

خِفَا۔ ع۔ بالکسر۔ پوشش۔ غیاش

دلیرالجواہر سے (صراح اور کشف
میں اس کو بالفتح لکھا ہے۔
خفاجہ۔ ع۔ (غ ف خ) عرب
میں بنی عامر کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔
یہ لوگ اکثر ڈاکو ہیں اور رہزنی کرتے
ہیں۔ بجائے اس کے خفاچہ لکھنا غلط
خفاش۔ ع۔ چمگادڑ جو مشہور چڑیا ہے
شپرہ فارسی بیٹ انگریزی۔
ناسخ لکھنوی سے
یاد میں تیری رقیب روسیہ جاگا تو کیا
مرتبہ عالی ہو خفاش شب بیدار کا
خفاف۔ ع۔ (مشتق ہے خف سے)
موزہ بنانے والا اور بیچنے والا۔
خفاف۔ ع۔ (جمع خُف بمعنی بہت
موزے (جمع خِف) بمعنی سبک
ہلکے۔
خفایا۔ ع۔ بالفتح بمعنی پوشیدگیاں
(خفیہ کی جمع ہے)۔
خفت۔ ع۔ بالکسر وتشدید فا
مفتوح (خ ف ف)۔ سبکی۔ ہلکاپن۔
اردو والے مجازاً بےعزتی کے معنی
میں استعمال کرتے ہیں۔
شعر
نہ خوش بو فریبی تن سے غافل
سبک کرتی ہے مُردے کو گرانی
خفتان۔ ف۔ بالفتح۔ چلتہ۔
زرہ کی ایک قسم بہار عجم میں اس کو
خفدان بھی لکھا ہے۔
خفتنگ۔ ف۔ (مرکب ہے خفتہ
اور کاف نسبت سے)۔ مرض کابوس
اس بیماری میں آدمی سوتے میں
ڈرتا ہے۔
خفتن۔ ف۔ مصدر ہے۔ سونا۔
خُسپد مضارع۔ فردوسی نے اس کو
شاہنامہ میں لیٹ جانے کے معنی میں
استعمال کیا ہے۔
خفت وخیز۔ ف۔ (حاصل مصدر
خفتن اور خاستن کا)۔ آہستگی۔ تاخیر۔
مجازاً جماع۔ مجامعت۔ جیسے بوستان
نے اس شعر میں ؎
بگفتا سرایتک بہ شمشیر تیز
ببند از و با من مکن خفت وخیز
بمعنی مباشرت۔
خفتہ۔ ف۔ خفتن کا اسم مفعول۔
اور خمیدہ۔ کج۔ ٹیڑھا۔ آخری معنی میں
بالفتح بھی ہے یعنی خَفتہ۔
خفچاق۔ ت۔ بالفتح۔ ترکستان
میں ایک صحرانشین قوم کا نام ہے۔
خفچیہ۔ ف۔ بالضم۔ گاڑی بانوں کی
چھوٹی سی لکڑی جس سے جانور کو ہانکتے
ہیں۔ ہندی میں اسے پینیا
کہتے ہیں۔
خفر۔ ع۔ بفتحتین۔ شرم آور شرمگیں
ہونا۔ منتخب سے۔
خفر۔ ع۔ بالفتح۔ نگہبان ہونا۔
امان دینا۔
خفرق۔ (معرب ہے خفتہ رگ کا)۔
بد۔ بُرا۔ زحمت۔ بےعزت۔
خفض۔ ع۔ عیش۔ آہستہ چلنا۔
دختر کا ختنہ کرنا۔ آہستہ بولنا۔ اندازہ
کرنا۔ کام کا آسان کرنا۔ مرتبہ سے
گرا دینا۔ حرف کو زیر دینا۔ بُودوباش
کرنا۔
خفقان۔ ع۔ (پہلے تین حروف
مفتوح)۔ اور فارسی میں بفتح اوّل و
سکون دوم۔ ایک مشہور بیماری ہے
جس میں دل دھڑکتا ہے۔ اور بیقراری
ہوتی ہے (خ ف ق)۔
خفگی۔ ف۔ مرکب ہے خفہ اور
یائے مصدری سے ہ۔ یا لگانے سے
پہلی کاف سے بدل گئی۔ اصلی معنی
گلا گھونٹنا۔ مجازاً خفا ہونا۔ آزردگی
خفہ۔ ف۔ بفتحتین۔ اصل میں خپہ تھا
گلا گھونٹنا۔ گلا گھونٹا ہوا۔ مرض خناق۔
خفی۔ ع۔ (اسم فاعل خفا کا)۔
چھپا ہوا۔ پنہاں۔
خفیات۔ ع۔ ا۔ جمع ہے خفیہ کی
پوشیدگیاں۔
خفیر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خفر کا)
شرمناک۔ فریادرس۔ نگہبان۔ راہبر
قاصد۔
خفیف۔ ع۔ (اسم فاعل خفت کا)
ہلکا۔ سبک۔ خفاف و اخفاف و
اخفاء جمع۔
خفیق۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خفق کا)
گھوڑا۔ پانی اور ہوا کے چلنے کی آواز۔
صاحب خفقان یا دھڑکنے والا۔
خفیہ۔ ع۔ (خ ف ی) پوشیدگی۔
خفیہ۔ ع۔ (مؤنث خفی کی) چھپی
ہوئی چیز۔ خفیات جمع۔

خ ل

خل۔ ع۔ (خ ل ل)۔ سرکہ۔ خلل
جمع۔ فقیر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ اسی وجہ سے
سرکہ فروش کو خلال کہتے ہیں۔
خِل۔ ع۔ بالکسر و بالضم اوّل (صفت
مشبہ ہے خلت کی) بمعنی دوست۔
اخلال جمع۔
خلا۔ ع۔ (خ ل و)۔ خالی جگہ۔
خالی ہونا۔ مجازاً پاخانہ۔ ملا مقابل۔
خلاب۔ ع۔ کیچڑ۔ دلدل۔
خلابہ۔ ع۔ حروف اوّل و دوم
و چہارم مفتوح۔ زبان سے بہلا لینا۔

خَلار۔ ف۔ توابع شیراز سے ایک موضع کا نام ہے یہاں شراب بہت اچھی ہوتی ہے۔

خَلاش۔ ف۔ بالفتح۔ شور وغوغا۔

خَلاش۔ رستہ کی کیچڑ۔

خَلاشہ۔ ف۔ (ہاتشبیہ کی یا نسبت کی)۔ کوڑا کرکٹ۔

خَلاص۔ ع۔ (خ ل ص)۔ رہائی چھٹکارا۔

خِلاص۔ ع۔ بالکسر (خ ل ص) خالص۔ زر خالص۔ سچی محبت۔ گھریا جس میں زرگر سونا چاندی گلاتے ہیں

خُلاصہ۔ ع۔ بالضم۔ (خ ل ص)۔ اصل۔ پاک۔ برگزیدہ۔

خَلاصی۔ ع۔ (اس کی یا زائد ہے) رہائی۔ اور بخیال بعض یہ لفظ غلط ہے کیونکہ خلاص خود مصدر ہے اُس میں پھر یائے مصدری لگانا ناجائز ہے اور بخیال بعض یہ ایک قسم کی تفرّس ہے۔

خِلاع۔ ع۔ بالکسر جمع ہے خلعت کی۔ پوشاکیں۔

خَلاعت۔ ع۔ بالفتح۔ ماں باپ کے حکم سے باہر ہونا بے سامان وپریشان ہونا۔ عاق ہونا۔ گناہ کرنا۔

خِلاعت۔ ع۔ بالکسر۔ (خ ل ع) مرض سے غم کھانا

خِلاف۔ ع۔ بالکسر (خ ل ف)۔ باہمی ناموافقت کرنا۔ مخالفت۔ درخت بید۔

خِلافت۔ ع۔ بالکسر (خ ل ف) جانشینی یعنی کسی کے مرنے کے بعد اسکی جگہ بیٹھنا۔ تمام شاہانِ اسلام پر تسلط

خِلاق۔ ع۔ بالکسر (خ ل ق)۔ ایک قسم ہے خوشبو کی۔

خَلاق۔ ع۔ بالفتح (خ ل ق)۔ خوبی کا پورا حصّہ۔ نصیب۔

خَلّاق۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے خلق کا) بہت پیدا کرنے والا۔ نام خدا کا۔

خَلّاقُ المَعانی۔ ع۔ لقب خاقانی شاعر کا۔

خَلاقت۔ ع۔ (مغرس خلق کا) کہنہ ہونا۔ پرانا ہونا۔ کہنگی۔

خِلال۔ ع۔ بالکسر۔ درمیان۔ دو چیزوں کے بیچ کا فصل۔ دوستی کرنا۔ بہت سے دوست۔ عادتیں۔ دانت کریدنے کا تنکا۔ مجازاً باریک ولاغر۔ اَخِلّہ۔ جمع۔

خَلّال۔ ع۔ (مشتق ہے خل سے) سرکہ فروش۔

خِلالِ مائدہ۔ (باضافت)۔ سویاں جو شکر ڈال کر پکاتے ہیں۔

خُلّان۔ ع۔ بالضم۔ دوست۔ احباب۔ (خلیل کی جمع ہے)۔

خَلانیدن۔ (فارسی مصدر خلیدن کا متعدی ہے) چبھونا۔

خَلائِف۔ ع۔ بالفتح۔ (خلیفہ کی جمع ہے)

خَلائِق۔ ع۔ جمع خلق کی۔ اور خلیقہ کی۔

خَلایہ۔ ع۔ (خ ل ا) زبان سے فریفتہ کرنا۔

خُلَّت۔ ع۔ دوستی۔ محبت۔

خُلت۔ ع۔ (خ ل ل)۔ خصلت نیک۔

خَلّت۔ ع۔ درویشی۔ حاجت۔ خصلت۔

خَلج۔ ع۔ کھینچنا۔ باہر لیجانا۔ ابرو سے اشارہ کرنا۔

خَلَجان۔ ع۔ بفتحتین۔ چبھنا۔ مجازاً تردد وفکر۔ (خ ل ج)۔ خلجان۔ بہ سکون لام مغرس۔

خَلخ۔ ف۔ بروزن فرخ۔ ترکستان میں ایک شہر کا نام ہے جہاں کا آدمی بہت حسین ہوتا ہے۔

خَلخال } **خَلخل** } ۔ ع۔ بروزن جھنجال ہندی لفظ۔ پازیب۔ چھاگل۔ گوجری۔ اور ایک شہر کا نام ہے آذربایجان میں۔ خلاخیل جمع۔

خلخالِ زر۔ ف۔ (باضافت یعنی لام مکسور ہے) مجازاً آفتاب۔

خُلد۔ ع۔ بالضم۔ دائمی بقا۔ ہمیشگی نام بہشت کا۔ خلود جمع۔

خَلش۔ ف۔ بالفتح۔ خلیدن کا حاصل مصدر ہے۔ چبھنا۔ مجازاً جھگڑا خصومت۔ مناقشہ۔

خَلط۔ ع۔ بالفتح۔ ملنا۔ ملجانا۔

خِلط۔ ع۔ بالکسر۔ ملی ہوئی چیز۔ اطبا کے نزدیک چار چیزیں یعنی سودا صفرا۔ بلغم۔ خون میں سے کوئی ایک چیز۔ اخلاط جمع۔

خُلطہ۔ ع۔ بالضم (خ ل ط)۔ آمیزش۔ صحبت۔ شرکت۔

خَلع۔ ع۔ بالفتح۔ کسی عضو کا جوڑ پر سے نکلنا۔ کپڑا یا موزہ اتارنا۔ خلعت دینا۔

خُلع۔ ع۔ بالضم۔ عورت کا اپنے شوہر سے مہر۔ کابین یا دیگر مال دے کر طلاق لینا۔

خلعِ روح } **خلعِ بدن** } ۔ ع۔ اپنی جان کو اپنے بدن سے نکال کر کسی دوسرے جاندار کے مردہ جسم میں ڈال لینا۔ حکما کی اصطلاح میں علم سیمیا۔ یہ علم ہندوستان کے جوگی لوگ ریاضت شاقہ کے ذریعہ سے حاصل

کیا کرتے تھے ۔

خِلعَت ۔ ع ۔ بالکسر صحیح ہے اور بالفتح غلط ہے کسی امیر یا بادشاہ کا عطا کیا ہوا لباس ۔ (خ ل ع) خِلَع وخِلَاع جمع ۔

خَلَف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ جانشین ۔ فرزند نیک اور پرہیزگار ۔ سپوت ۔ پیچھے سے آنے والا ۔ ضد سلف ۔

خَلْف ۔ ع ۔ بالفتح وسکون ثانی ۔ پیچھے ۔ بری بات ۔ فرزند نالائق ۔

خِلْف ۔ ع ۔ بکسر اول وسکون ثانی ۔ آدمی کے پستان کی گھنڈی جس کو ہندی میں ڈھنڈی کہتے ہیں ۔ اور حیوان کے تھن کی نوک ۔ مختلف چیز جھگڑالو ۔

خُلْف ۔ ع ۔ بالضم وسکون ثانی وعدہ کے خلاف کرنا ۔

خُلَفَاء ۔ ع ۔ بالضم ولام مفتوح ۔ جمع خلیفہ کی ۔

خَلْق ۔ ع ۔ بفتح اول وسکون ثانی مصدر ہے بمعنی پیدا کرنا ۔ اور اکثر بمعنی مفعول بھی آتا ہے ۔ پیدا کی ہوئی یعنی دنیا واہل دنیا ۔ اندازہ کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

خَلَق } **خَلِق** } ۔ ع ۔ بفتحتین اور زیر بالکسر بمعنی جامہ کہنہ ۔ اور کپڑے کا پرانا ہو جانا ۔ خُلقان جمع ۔

خُلُق } **خُلْق** } ۔ ع ۔ بالضم اور بضم اول و دوم ۔ دونوں عربی ہیں ۔ بمعنی خو ۔ عادت ۔ مروت ۔ دین ۔

نوٹ ۔ لفظ خلق کا اطلاق بغیر کسی صفت کے اکثر اچھی عادت پر ہوتا ہے ۔ جیسے شعر حالی ؎

شگون خلق دکھ بد دور ہیں آپ دین کے

نمونہ ہیں خلق رسول بہریں کے

مگر لفظ کج اس کے پہلے لگا کر برائی ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسے کج خلق ۔ بمعنی بدخو ۔ بڑے شعباوٗ والا ۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں خُلق اور خَلق کے معنی کا تمیز کرنا چاہیے ۔ ؎

یکے خوب خُلق و خَلق پوش بود
کہ در مصر یکچند خاموش بود

خُلقان ۔ ع ۔ بالضم ۔ پرانے کپڑے جامہائے کہنہ ۔ یہ خَلَق اور خَلِق کی جمع ہے ۔

میر معزی ؎

گر نداری باورم بنگر کہ خلقان کردہ ام
نام او شوریدہ زلف ونام من شوریدہ حال

خِلقَت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (خ ل ق) پیدائش ۔ پیدا کرنا ۔

خَلَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کشادگی رخنہ تباہی ۔ فتور ۔ فارسی میں آمدن ۔ افگندن وانداختن کے ساتھ مستعمل ہے ۔ اردو میں بھی کام میں خلل آنا اور خلل ڈالنا کہتے ہیں جو آمدن اور افگندن وغیرہ کا لفظی ترجمہ ہے ۔

خِلْم ۔ ع ۔ بکسر اول وسکون لام ۔ یار دوست ۔ مصاحب ۔

خُلْم ۔ ف ۔ بالضم ۔ آب غلیظ بینی یعنی رینٹ ۔

خُلُو ۔ ع ۔ خالی ہونا ۔

خَلَوّ ۔ ع ۔ بفتحتین وتشدید واؤ بمعنی خلوت کرنا ۔

خَلْوَت ۔ ع ۔ تنہائی ۔ خالی ہونا مکان کا غیر سے ضد جلوت ۔ مجازاً خالی جگہ ۔ فارسی میں گزیدن اور داشتن کے ساتھ مستعمل ہے ۔

خلوت صحیحہ ۔ ع ۔ جرمنہ چہارم مت کمسور ہے ۔ جو رد اور خاوند کا کسی ایسے مکان میں جہاں کوئی چھوٹا بچہ اور جانور تک نہ ہو ہم بستری کے لئے تنہا ہونا ۔

خُلُود ۔ ع ۔ بالضم ۔ ہمیشگی ۔ مجازاً ہمیشہ ۔ (خ ل د) ۔

خُلُوص ۔ ع ۔ (خ ل ص) سادہ و پاک ہونا ۔ مجازاً اخلاص دوستی تلبیحت ۔

خَلُوق ۔ ع ۔ (خ ل ق) خوشبو ۔

خَلِہ ۔ ف ۔ (اسم آلہ ہے مصدر خلیدن کا) چبھنے والی اور نوکیلی چیز مثل سیخ یا برچھی کے ۔

خُلَّہ ۔ ف ۔ خشک کیا لہ ۔ ترش شراب نفیر آدمی ۔

خَلی ۔ ع ۔ (اصل میں خلیو تھا جو اسم فاعل ہے خلو کا ۔ خالی ۔ بے غم بے فکر ۔

خَلِیج ۔ ع ۔ (خ ل ج) نہر سمندر کا وہ حصہ جو خشکی کے اندر نکلا ہوا ہو ایسی حالت میں اس کے تین طرف خشکی ہو جاتی ہے اور ایک طرف پانی سے ملی رہتی ہے ۔ خُلج جمع ۔ ہندی کھاڑی ۔

خَلِیط ۔ ع ۔ (خ ل ط) ملی ہوئی چیز ۔ ساجھی ۔ شریک ۔ خُلطا جمع ۔

خَلِیدن ۔ ف ۔ مصدر ۔ چبھنا ۔ زخم کرنا ۔ (خلش حاصل مصدر)

خَلیعُ العذار ۔ (باضافت عربی) شکستہ ۔ شتر بے مہار ۔ اسپ بے لگام

خَلِیفَہ ۔ ع ۔ (خ ل ف) ۔ اصل میں یہ خلیف ہے ۔ جس کے معنی پیچھے آنے والے کے ہیں ۔ اس کے آخر میں تائے وصفی معنی سے اسمی معنی میں تبدیل کرنے کی غرض سے زیادہ کی گئی ہے جانشین ۔ بادشاہ قائم مقام ۔ خُلَفَاء وخلائف جمع

خلیق۔ (ع ۔ ل س) مروت والا۔ صاحب خلق۔

خلیقہ۔ (مونث خلیق کی)

خلیل۔ ع۔ (اسم فاعل ہے خلہ کا) سچا دوست۔ خلان و خلۃ واخلۃ جمع لقب ابراہیم علیہ السلام کا۔

خم

خم۔ ع۔ بالفتح کج ٹیڑھا کجی۔ ٹیڑھ

خم۔ ع۔ بالضم۔ مٹکا شراب کا پیپا

خم۔ ع۔ باغ کو سامان بہار سے خالی ہو۔ جواہر اللغات سے)

خم افلاطون۔ ف مورخوں کا بیان ہے کہ افلاطون بہت زیادہ بڈھا ہو کر ایک مٹکے میں بیٹھ گیا اور شاگردوں نے اس کے کہنے کے بموجب اُس مٹکے کا مُنہ بند کر کے ایک پہاڑ کے غار میں رکھدیا۔ خم فلاطون بھی اسی سے مطلب ہے۔

غنی سے

دولت ظاہر و باطن شود از مے حاصل
خم روایت ز فلاطوں کند و جام زجم

خمار۔ ع۔ (خ م ر) نشہ کے بعد کی بقیہ مستی۔ سر اور ہاتھ پاؤں کا وہ درد جو نشہ اُترنے کے بعد ہوتا ہے۔

خمار۔ ع۔ بالکسر۔ (خ م ر)۔ عورتوں کی اوڑھنی۔ خمر جمع۔

خمّار۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد مفتوح۔ مشتق ہے خمر سے۔ شراب بنانے اور بیچنے والا۔ خانہ خمار سے مطلب میکدہ ہے۔

خماری۔ ع۔ مرکب ہے خماس یعنی پانچ اور یا نسبت کی۔ وہ کلمہ جس میں پانچ حروف ہوں سہ

رہا دو چار دن گوشہ میں خاموش
زبانی اور خماسی کی فراموش

خماں۔ ف۔ کمان کا خم پڑنا۔

خم اندر خم داشتن۔ حریفانہ مساوی و برابر رہنا۔

خمانیدن۔ ف۔ (یہ خمیدن کا متعدی ہے) ٹیڑھا کرنا۔ کسی کی حرکتوں کی مذاق میں نقل کرنا۔

خماہن۔ ف۔ بالضم۔ پتھر کی ایک قسم ہے جس کے رنگ میں سرخی اور سیاہی ملی ہوئی ہوتی ہے۔

خمخانہ۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) مٹکوں کا گھر۔ مراد شراب خانہ سے ہے کیونکہ شراب خانہ میں اکثر مٹکے رہتے ہیں۔

خمکدہ۔ ف۔ میخانہ۔ خمخانہ۔ شراب کی بھٹی۔

خمخانۂ شیریں فسانہ۔ ف۔ مرکب مجازاً دنیا۔

خم در خم۔ ف۔ پیچ در پیچ۔

خمر۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ خمیر کرنا چھپانا۔ شراب۔ مے۔ صہبا۔ راوق بادہ۔

خمرہ۔ ع۔ (خ م ر)۔ بوریا۔ چھوٹی چٹائی۔

خمرہ۔ ع۔ چھوٹا خم و ٹھلیا۔ (غیاث اور لغات کشوری سے)۔ خزانہ لغت میں اس کو خمیرہ لکھا ہے۔

خم زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً بھاگنا۔

خمس۔ ع۔ پانچ۔ ۵۔ (مونث کے واسطے) خمسہ مذکر کے واسطے۔

خمس۔ ع۔ بالضم۔ پانچواں حصہ ⅕

خمس۔ ع۔ مال کا پانچواں حصہ لینا۔

خمسون۔ ع۔ پچاس (۵۰) (لغات کشوری سے)

خمسین۔ ع۔ (ین جمع کا) پچاس عدد (۵۰) (خزانہ لغت سے)

خمسہ۔ ع۔ بالفتح پانچ۔ مرد۔ پانچ اشخاص۔

خمسہ متحیرہ۔ مراد مندرجہ ذیل پانچ چلنے والے ستاروں سے ہے مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل۔ کبھی یہ اپنی معمولی رفتار کو چھوڑ کر الٹا چلنے کی وجہ سے متحیرہ کہلاتے ہیں۔

خمط۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ درخت پیلو۔ کھٹا دودھ۔ اور ہر شے جو ترش۔ کڑوی یا کسیلی ہو۔

خمع۔ ع۔ بھیڑیا۔ ف۔ گرگ۔ ذئب مرادف۔

خم کسے خوردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً فریب کھانا۔

خمل۔ ع۔ بالضم۔ دوست خاص

خم نیلتاب۔ (فارسی بہ صفت) مجازاً یعنی آسمان۔

خم و چم۔ ف۔ معشوق کی ناز و ادا و تمکنت رفتار کے۔ یہ خمیدن اور چمیدن کے حاصل مصدر ہیں۔

خمود۔ ع۔ بضمتین۔ سرد ہونا۔ آگ کا۔ بے ہوش ہونا۔ آرام کرنا (خ م د)۔

خموش۔ ف۔ خاموش کا مخفف ہے چپ چاپ اور خاموشیدن کا۔ امر بھی ہے۔

خموشیدن۔ ف۔ مصدر ہے یائے معروف سے۔ چپ رہنا۔ خاموشد مضارع۔ خموشاں اسم حالیہ۔ شہر خموشاں یعنی چپ لوگوں کی بستی۔ مراد قبرستان سے

خمول۔ ع۔ بضمتین گمنام ہونا۔

گمنامی۔ (خ م ل)۔

شعر صبا

ہے اس جہاں میں کسی کو ہم عمر صرف دنیا وقف غم
کر بیچ بنا دیا عدم سے جو گردیں میں خمول کے

خمیازہ۔ ف۔ جماہی۔ انگڑائی۔ مرکب ہے خم اور یازہ سے جو یازیدن کا حاصل مصدر ہے اور مجازاً بمعنی بدلا و رنج۔ خامیاز بھی آیا ہے۔

خمیازہ برے کشیدن }
خمیازہ بہ چیزے کشیدن } کسی چیز یا شخص کی آرزو میں رہنا۔

خمیازہ خشک۔ ف۔ بصفت بمعنی بیجا عشق آرزو۔

خمیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ خم کھانا۔ ٹیڑھا ہونا۔ لفظ خم بمعنی ٹیڑھ اور خمیدہ بمعنی ٹیڑھا یا کج اسی سے مشتق ہیں۔

خمیر۔ یہ مشتق ہے عربی مصدر تخمیر سے۔ وہ چیز جو کسی چیز کی زیادتی کی منشا ہو۔ سڑا ہوا آٹا جو اور گندھے ہوئے آٹے کو پھلا دیتا ہے جس سے خمیری روٹی بنتی ہے۔ اور جسم کی مٹی سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے کسی کی تعریف میں لکھیں۔ فلاطون منش اور ارسطو خمیر۔

خمیر۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے خمر کا)۔ وہ شخص جو ہمیشہ شراب پیئے۔ دائم الخمر

خمیر مایہ۔ ع۔ وہ چیز جو کسی چیز کی زیادتی کا منشا (سبب) ہو۔ سڑا ہوا آٹا جس سے اور گندھا ہوا آٹا پھول جاتا ہے۔ عام طور سے اسی لفظ خمیر مایہ کو صرف خمیر کہتے ہیں۔

خمیس۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ پنجشنبہ یعنی جمعرات۔ ہندی برہسپت وہ کپڑا جس کا طول پانچ گز ہو۔ وہ فوج جس میں مندرجہ ذیل پانچ حصص ہوں مقدمہ۔ قلب۔ میمنہ میسرہ۔ ساقہ۔

خ ن

خنادق۔ ع۔ کھائیاں یہ خندق کی جمع ہے جو معرب ہے کندہ کا بمعنی کھدا ہوا۔

خنازیر۔ ع۔ بفتحتین و حرف چہارم مکسور۔ جمع ہے خنزیر کی بمعنی (سُور یا خوک) اور کنٹھ مالا کی بیماری۔

خناس۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد مفتوح۔ یہ صفت مشبہ ہے خنس کی۔ پیچھے جانے والا۔ دیو بد۔ دلوں میں وسوسہ ڈالنے والا شیطان۔

خنافس۔ ع۔ جمع ہے خنفساء کی۔ گوبریلا۔ گبرونڈا۔ ایک مشہور کیڑا ہے جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔

خناق۔ ع۔ بالضم و فتح دوم۔ (خ ن ق)۔ حلق کی ایک مشہور بیماری ہے۔ حلق کا گھٹ جانا۔

خنبک۔ ف۔ (مرکب ہے خنبیدن کے حاصل مصدر اور کاف نسبت سے)۔ علم موسیقی کے اصول سے تالی بجانا۔ فقیروں کے پہننے کا موٹا۔ سستا اور سخت کپڑا۔ شور و غل۔ نقارے کی چوب۔ آواز۔

خنبیدن۔ فارسی مصدر ہے تالی بجانا۔ تال دینا۔

خنث۔ ع۔ بالفتح۔ کج و شست کج و شست ہونا۔

خنثیٰ۔ ع۔ (صفت مشبہ خنث کی)، وہ شخص جس کی علامت مرد و زن دونوں کی ہو۔ ہیجڑا۔ خناث جمع۔

خنجر۔ ف۔ بڑا چھرا۔ تلوار۔ خناجیر جمع۔

خنجیر۔ ف۔ بالکسر۔ چمڑا اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی اور چراغ کے بجھنے کی بدبو۔

خندان۔ فارسی مصدر خندیدن کا اسم حالیہ ہے بمعنی ہنسوڑ۔ یا ہنستا ہوا۔

خندانیدن۔ (خندیدن کا طریق تعدیہ ہے) ہنسانا۔

خندریس۔ ع۔ بالفتح۔ پرانے گندم۔ اور پرانی شراب۔

خندق۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم یہ فارسی لفظ کندہ کا معرب ہے کھائی غار۔ خنادق جمع۔

خندگار۔ ف۔ بالضم و سکون ثانی و دال مہملہ موقوف۔ (خداوندگار کا مخفف ہے) مجازاً سلطان۔ حاکم مگر معلم اور استاد کے معنوں میں خداوندگار کا مخفف ہے۔

خندہ۔ ف۔ ہنسی۔ مشتق ہے خندیدن سے۔

خندہ زن۔ اسم فاعل سماعی بمعنی ہنسنے والا۔

خندہ زن ہرگز نہ ہو ہر بات پر
قدر کم ہوتی ہے خفت بیشتر

یہ نگارستانِ عالم کا چمن
ہے نسیمِ لطفِ حق سے خندہ زن

خندہ زنی۔ ف۔ (یائے مصدری) ہنسنا۔ (ذوق)

گُل پریشاں ہو اس سے سن کے چمن میں آ کر
دیکھ اے غنچہ یہاں خندہ زنی خوب نہیں

خندہ جام۔ ف۔ (باضافت) جام شراب کی موج۔

خندۂ زمیں۔ ف۔ (باضافت) مجازاً پھول کھلنا۔ سبزہ اگنا۔

خندۂ زیر لب۔ ف۔ (باضافت) تبسم۔ مسکراہٹ۔ ہندی۔

خندۂ گل۔ ف۔ (باضافت) مجازاً پھولوں کا کھلنا۔

مصرع

صدائے نالہ جائے خندۂ گل

خندیدن۔ ف۔ (مصدر) ہنسنا۔ خند مضارع۔

خنزیر۔ ع۔ بالفتح۔ (خ ن ز ر) خوک۔ سُوَر۔ خنازیر جمع۔

خنصر۔ ع۔ بالکسر۔ و حرف سوم۔ صاد مفتوح و مکسور دونوں طرح درست ہے۔ چھنگلیا۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ ع

بار گو یہ دھن اٹھایا خنصر شہ زور یہ
تھا بہر ناخن حنا کا رنگ یا گو دگراں

خنفساء۔ ع۔ (خ ن ف س) گبر دندا۔ گبر دتا۔ گبریلا۔ یہ ایک کیڑا ہے جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔ عربی اس کی جُعل ہے۔ خنافس جمع۔

خنق۔ ع۔ بالفتح۔ گلا گھونٹنا۔ گلا گھونٹا ہوا۔

خنک۔ ف۔ بضمتین۔ ٹھنڈا۔ سرد۔ خوش۔ مجازاً نامرد۔

خنگ۔ ف۔ بالکسر۔ عموماً ہر سفید چیز۔ اور سفید گھوڑا خصوصاً۔ سبزہ خنگ اور نقرہ خنگ بھی اسی قسم کا گھوڑا کہلاتا ہے۔ مگر رنگ میں تھوڑا اختلاف ہوتا ہے۔

خنگ بت۔ ف۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔ سفید پتھر کا بت مجازاً پیالۂ بلور۔ نام ایک عاشق کا۔

خنجوہ۔ ف۔ بدزبان۔ بدسلیقہ۔

خنور۔ ف۔ برتن۔ کاسہ۔ ظرف۔

مطبخ۔ پانی کا مٹکا۔ مجازاً غلہ رکھنے کی کوٹھری۔ ڈھنڈور۔

خنوس۔ ع۔ (خ ن س) کسی چیز کے پیچھے چھپنا۔

خنوس۔ ع۔ (صفت مشبہ مخنوس کی)۔ چھپنے والا۔

خنیا۔ ف۔ بالضم۔ راگ۔ ساز۔

خنیاگر۔ ف۔ (گر کلمۂ فاعلی ہے) گویّا۔ قوال۔

خنیدہ۔ ف۔ بروزن رسیدہ۔ بمعنی پسندیدہ۔ رشیدی میں اس کو بالفتح اور مؤید میں بالضم اور صاحب برہان بالفتح و بالضم دونوں طرح لکھتا ہے۔

خو

خو۔ ف۔ بالضم۔ عادت۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ حالتِ اضافت میں اس میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے۔ جیسے مصرع۔ خوئی بد را بہانہ بسیار۔ (بہار عجم میں اس کی واو مجہول ہے)۔

خو۔ ف۔ بالفتح۔ خود رو گھاس کاٹنا۔ دور کرنا۔ ہتھیلی جس کو فارسی میں کفِ دست کہتے ہیں۔ عشق پیچاں جو مشہور بیل ہے۔ معماروں کی پاڑ۔

خواب۔ ف۔ خفتن کا حاصل مصدر ہے بمعنی نیند اور جو کچھ نیند میں دکھائی دے۔ ہندی سپنا اور غفلت۔

خواب خرگوش۔ ف۔ (باضافت) مجازاً بمعنی تغافل و فریب۔

خواب صیاد۔ ف۔ (باضافت) دھوکا۔ فریب۔

خوابیدن۔ (دری زبان کا مصدر ہے) سونا۔

خوابگاہ۔ ف۔ سونے کی جگہ۔ بیڈ روم انگریزی۔ ع

فشار کنج لحد سے دلا جو خائف
عمل جو نیک ہوں تو ایسی خوابگاہ نہیں

خوابگہ۔ ف۔ (مخفف خوابگاہ کا) نسیم لکھنوی ع

بارہ دری ڈال جو سونے کی تھی
سو خوابگہ لکا دلی تھی

خواب پیشیں۔ ف۔ (باضافت) دوپہر کا سونا۔ شعر بوستاں

ز سنت نہ بینی در ایشاں اثر
مگر خواب پیشین و نان سحر

خوابانیدن۔ ف۔ سلانا۔ (خوابیدن کا متعدی ہے)۔

خوابناک۔ ف۔ خواب آلودہ

خوابناکان۔ ف۔ اس لفظ سے کبھی مراد آنکھوں سے لیجاتی ہے۔

خواتین۔ ف۔ اُمرا کے گھر کی عورتیں۔ یہ جمع ترکی لفظ خاتون کی ہے۔ اور عربی دانایان فارسی کا تصرف ہے۔

خواجہ۔ ف۔ گھر کا مالک۔ پیر مرشد۔ مالدار۔ حاکم۔ صاحب جمعیت دل۔ زوج۔ وہ ملازم جس کا آلہ تناسل کاٹ ڈالا جائے۔ وزیر۔ بادشاہ۔ اور لقب بزرگان دین کا جیسے۔ خواجگان چشتیہ۔ خواجگان نقش بندیہ وغیرہ۔

بیت ع

بہشتی جامع نیکو سرشتی
بود خواجہ معین الدین چشتی

خواجۂ خواجگان۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی سرداروں کے بھی سردار۔

خواجگی۔ سرداری۔

مصرع آتش

زیبندہ گفتگوؤں میں یہ خواجگی ہم کو

خواجہ لعبث و نشر۔ امر لب (خواجہ کے معنی اوپر درج ہو چکے اور لعبث و نشر کے معنی ہیں اٹھانا۔ ہنکانا۔ اور جمع کرنا۔ پریشان کرنا۔ مراد قیامت سے۔ مالک روز قیامت کے مراد ہے رسول اللہ صلعم سے۔

شعر بوستاں سے

شفیع الوری خواجہ لعبث و نشر
امام الہدیٰ صدر دیوان حشر

خواجہ تاش۔ ف۔ تاش ترکی میں کلمہ شرکت ہے۔ وہ ملازمین جو ایک ہی مالک کے یہاں نوکر ہوں باہم خواجہ تاش کہلاتے ہیں۔

شعر گلستاں

من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم
بندہ بارگاہ سلطانیم

اردو شعر انشا دہلوی

ہم کو مصاحبوں کو آپ کے کیا برابری
ہم ہیں کمینہ اک غلام فرقہ خواجہ تاش کے

خواجہ سرا۔ ف۔ (بلفک اضافت)۔ بقول بعض وہ غلام جس کی علامت مردی کاٹ دی گئی ہو اور بقول بعض خواجہ سرا وہ غلام نہیں ہوتا۔ مادرزاد نامرد ہوتے ہیں وہ امرائے غلام کے افسر ہوتے ہیں اس لئے خواجہ سرا کہلاتے ہیں۔

خواجہ فلک۔ ف۔ (بااضافت)۔ مجازاً آفتاب و ستارہ مشتری۔

خوار۔ ف۔ کھانے والا پینے والا جیسے بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا۔ یا بہت کھانے والا۔ اور شراب خوار یعنی شراب پینے والا۔ اور بمعنی ذلیل و خراب و بے اعتبار جیسے مصرع۔

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں

عراق میں ایک موضع کا نام ہے۔

خوار۔ ع۔ بیل کی آواز۔

خوار مایہ سوار۔ یعنی کم مایہ۔ مراد اس سوار سے ہے جو اردلی میں ہمراہ ہو۔ مصرع فردوسی

پس پشت او خوار مایہ سوار

خوارج۔ ع۔ بالفتح۔ یہ خارج اور خارجی دونوں کی جمع ہے۔ وہ لوگ جو رافضیوں کے مخالف ہیں۔

خوارزم۔ ف۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام۔

خوارق۔ ع۔ وہ کام جو خلاف عادت واقع ہوں۔ مجازاً اولیا اللہ کی کرامات اور معجزے۔ یہ جمع ہے خارق کی۔

خواری۔ ف۔ (یا مصدری)۔ ذلت بے اعتباری۔ دشنام۔ گالی۔

خواستار۔ ف۔ (ار حاصل مصدر ہے خواستن کا)۔ کسی چیز کی خواہش کرنے والا۔ طلبگار۔

خواستگاری۔ ف۔ (گار فاعل یائے مصدری) کسی چیز کی خواہش کرنا۔ مانگنا۔ تمنا۔ طلب۔ شادی۔

خواستن۔ ف۔ مصدر ہے چاہنا۔ خواہد مضارع۔

خواستہ۔ ف۔ (اسم مفعول خواستن کا) مجازاً مال۔ زر۔ اسباب۔

شعر فردوسی سے

بیابی تو چنداں زمین خواستہ
کہ گردد بدید تو مست آراستہ

خواص۔ ع۔ (خ س ص)۔ خاص کی جمع ہے۔ اور بغیر تشدید صاد کے مفرس ہے۔ اور جمع خاصہ کی بمعنی مفرد ملازمین۔ نیز بمعنی مصاحب و خادم۔

(مولوی مثنوی)

اتفاقاً شاہ روزے شد سوار
با خواص خویش از بہر شکار

خواصین اردو جمع مونث۔

نسیم لکھنوی سے

پھر آئیں کہ خواصیں صورت بید
اک ایک سے پوچھنے لگیں بھید

خواطر۔ ع۔ طبیعتیں۔ دل۔ جمع خاطر کی۔

خواقین۔ ع۔ شاہان بزرگ جمع ہے خاقان کی۔

خوال۔ ف۔ بالفتح واو معدولہ (طعام۔ چراغ کا کاجل۔

خوالیگر۔ ف۔ طباخ۔ باورچی۔ خوان سالار۔ خوالیگران اس کی جمع ہے۔

(فردوسی کے شاہنامہ کا شعر)

بہ پیدا ز خوالیگران خواست خوان
بگستے را نگفتش کہ رستم بخوان

خوان۔ ف۔ دستارخوان جس پر کھانا کھاتے ہیں۔ کھانا رکھنے کا کاٹھ کا برتن۔ اخونہ۔ اخاوین جمع۔ اور مصدر خواندن کا امر بھی یعنی پڑھ یا بلاؤ۔

خوانا۔ ف۔ پڑھنے والا۔ وہ تحریر جو بلا تامل پڑھ لی جاوے۔ (الف فاعلی یا لیاقت کا)۔

خوانچہ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے)۔ چھوٹا خوان۔

خواندگی۔ ف۔ (یا مصدری)۔ پڑھائی۔

خواندن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی پڑھنا۔ بلانا۔ خواند مضارع۔ اور ناخواندہ یعنی جاہل۔ ان پڑھ۔ امی مہمان ناخواندہ یعنی بغیر بلایا ہوا مہمان۔

از نالہ من راحت۔

سمجھ کر آپ کو نا خوانده مہماں
ہوا رت برن تب دل میں پشیماں

خوانده ۔ ف ۔ (خواندن کا اسم مفعول ہے) پڑھا ہوا ۔ بلایا ہوا ۔

خوان سالار ۔ ف ۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) ۔ خانساماں باورچی بکاول مطبخی ۔ خوالیگر ۔

خوان کرم ۔ ف ۔ عام بخشش کا خوان ۔ خوان یغما مراد ہے ۔

خوان یغما ۔ ف ۔ (بالصفت) خوان لوٹ کا یعنی عام لنگر ۔ ہندی سدا برت لوٹ ۔ ترکان تاتاری کے یہاں یہ دستور تھا ۔ کہ ایک خوان انواع و اقسام کے کھانوں سے آراستہ کر کے رکھا جاتا تھا ۔ اور ترکی شاہزادے اس کو تفریحاً لوٹ کر کھاتے تھے ۔ یہ رسم زمانہ حال کی گارڈن پارٹی سے ملتی جلتی تھی ۔ بوستاں کے اس شعر میں اسی کی طرف اشارہ ہے ۔

ادیم زمیں سفرۂ عام اوست
بریں خوان یغما چہ دشمن چہ دوست

خوانین ۔ ف ۔ (یائے معروف) ۔ خان کی جمع ہے ۔ اُمرا ۔ سردار لوگ

خواہ ۔ امر ہے خواستن کا ۔ یعنی مانگ ۔ طلب کر ۔ چاہ ۔ مخواہ نہی ۔

خواہ نخواہ ۔ ف ۔ (مرکب) دل چاہے یا نچاہے ناچار مجبوراً (الفاظ فرزدی سے)

خواہش ۔ ف ۔ (خواستن کا حاصل مصدر ہے) آرزو و تمنا ۔

خوب ۔ ف ۔ اچھا ۔ نیک ۔ بہتر مضبوط ۔ مجازاً معشوق ۔

خوباں ۔ ف ۔ (ان جمع کا ہے) ۔ معشوق لوگ ۔ دلبراں ؎

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

خوبرویاں ۔ ف ۔ جمع خوبرو کی یعنی معشوقاں ۔ شعر

بزیور ہا بیارایند وقتے خوبرویاں را
تو سیمیں تن چناں خوبی کز زیور ہا بیارائی

خوبروئی ۔ ف ۔ معشوقی ۔ دلبری ۔

خوجہ ۔ فارسی لفظ خواجہ کا مخفف ہے

خوخ ۔ ع ۔ بالفتح شفتالو (میوہ مشہور)

خود ۔ ف ۔ (واؤ معدولہ) یعنی آپ اور کبھی بمعنی اپنے ۔ مثلاً زید بخانہ خود موجود است ۔ زید اپنے گھر پر موجود ہے ۔

خود ۔ ف ۔ (بروزن زود یعنی واؤ معروف سے) لوہے کی ٹوپی جو میدان جنگ میں کام آتی ہے ۔ عربی ۔ مغفر ۔ ہیلمیٹ انگریزی ۔

خود ۔ ع ۔ زن جوان و نازک ۔

خود بخود ۔ ف ۔ یعنی آپ ہی آپ

خود بینی ۔ ف ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔

خود حساب ۔ وہ شخص جو اپنے اعمال کا حساب آپ کیا کرے ۔

خود رائی ۔ ف ۔ ضدی ۔ ہٹی ۔

خود سوار ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) خودسر خودرائے ۔

خودستائی ۔ ف ۔ اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا ۔

خودسازی ۔ ف ۔ مرکب ہے خودساز اسم فاعل اور یائے مصدری سے یعنی اپنے ظاہر کو آراستہ رکھنا ۔

خودسری ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز و یائے مصدری) بغرور کرنا ۔ کسی کا کہنا نہ ماننا ۔ اطاعت سے منحرف ہونا ۔

خود شکن ۔ ف ۔ (اسم فاعل شکستن) مجازاً عاجزی کرنے والا ۔

خودفگن ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے افگندن کا مجازاً ایک تازہ ۔ شہسوار ۔

خودکاشت ۔ ف ۔ زمیندار کا اپنی زمین میں آسامی کو اٹھانے کے بجائے خود ہی کھیتی کرنا ۔ اور سیر وہ آراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو ۔

خودکام ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) خود غرض

مصرع خسرو

زیب دل خود کام کار من بہ رسوائی رسید

خودکشی ۔ ف ۔ اپنی جان اپنے ہاتھ سے کھو دینا ۔ مثلاً زہر کھا لینا ۔ پانی میں ڈوب مرنا وغیرہ داخل خودکشی ہیں ۔ (برٹش قانون میں خودکشی داخل جرم ہے)

خودمطلبی ۔ ف ۔ خود غرضی ۔

شعر حالی ؎

یہ باتیں سراسر ہیں خود مطلبی کی
وگرنہ بڑی کیا کسی کو کسی کی

خور ۔ ع ۔ سستی ۔ دریا کی شاخ نالہ

خور ۔ ف ۔ (واؤ معدولہ ہے) ۔ خوردن کا حاصل مصدر ہے یعنی خوراک طعام ۔ کھانا ۔ آفتاب ۔ خورشید ۔ مہر ۔ شمسی مہینہ کی گیارھویں تاریخ ۔ خوردن کا امر واحد حاضر یعنی کھا تو یا کھالے ۔

خوراک ۔ ف ۔ (خوردن کا حاصل مصدر ہے) کھانا ۔ غذا ۔ خورش ۔ بھوجن ۔

خورانیدن ۔ ف ۔ کھلانا ۔ کھلوانا ۔ خوردن کا متعدی ہے ۔

خورائے ۔ ف ۔ لائق و قابل آدمی ۔

خورجین ۔ ف ۔ چمڑے کا تھیلا ۔

خورد ۔ ف ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ اور ماضی ہے خوردن کا یعنی کھایا ۔ خوراک یا طعام ۔

خوردخوان ۔ ف ۔ خوان طعام کھانے کا خوان ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے

خوردن ۔ ف ۔ کھانا ۔ کھلانا ۔ ملاقات کرنا ۔ جسم پر کسی شے کی ضرب لگنا ۔

خُوردنی۔ ف۔ (یا لیاقت کی) کھانے کی چیز۔

خُورِش۔ ف۔ خوردن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی غذا۔ طعام۔ خوراک۔

شعر از دوست

لحد کے گوشہ میں تجھکو زمیں پہ سونا ہے
بدن ترا خورش مار و مور ہوئے گا

خورشید چہ کرد کہ اوتہ خواہد کرد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے۔ باپ نے کیا اُجاڑی جو بیٹا اُجاڑے گا۔

خورشید را بگل اندودن۔ ف۔ مرکب۔ سورج کو دھول ڈال کر چھپانا۔ کنایہ امر ظاہر کا انکار کرنا۔

خورشید سوئے کوہ۔ ف۔ (مرکب) کنایہ ہے ڈوبتے ہوئے سورج سے آفتاب قریب غروب۔

خُورشید سوار۔ ف۔ کنایہ مرد سحر خیز سے اور ہوشیار اور بیدار مغز کو۔

خورشید لب بام۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے قریب مرگ ہونے سے یا عمر کے آخر ہونے سے۔

خَوَرنَق۔ (معرب ہے خورنہ یا خورنگہ کا بمعنی کھانے کی جگہ)۔ نام ہے اس عمدہ محل کا جس کو نعمان بن منذر نے سنمار معمار سے کوفے کے پاس عراق عرب کے فرماں روا بہرام گور کے واسطے بنوایا تھا۔ بیچارہ سنمار اس محل کو بنانے کے بعد بجائے انعام پانے کے قتل کر دیا گیا۔

خورہ۔ ف۔ مرض جذام برص یا جورہ جس میں بال گر جاتے ہیں۔

خوزستان۔ ف۔ (ستان کلمہ ظرفیت ہے) ملک فارس کا ایک صوبہ ہے جو خلیج فارس سے جانب شمال واقع ہے۔

خوزی۔ (یا نسبت کی) مخفف ہے۔ خوزستانی کا۔ یا منسوب بہ خوز۔ اور خوز۔ خوزستان کو کہتے ہیں۔

خوس۔ ع۔ بالفتح۔ بدعہدی۔ عہد و پیمان کا توڑنا۔ بے رواج ہونا۔

خُوش۔ ف۔ (راضی۔ خوب۔ شاداب اصل میں اس لفظ کے فتح میں کچھ خفیف آواز ضمہ کی پائی جاتی ہے۔ پورا ضمہ نہیں ہے اسی وجہ سے اس کا قافیہ کش اور غش وغیرہ کے ساتھ جائز ہے جیسے گلستان کے اس شعر میں

جار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باہم خوش

خوشا۔ ف۔ (الف کثرت کا)۔ بہت خوب۔ بہت خوش۔

خوشامد۔ ف۔ ایسی باتیں جس سے مخاطب خوش ہو۔ مصرعہ ذیل میں اوّل اور آخری الفاظ کے معنی جدا جدا ہیں۔ مصرع

خوشامد ہر کہ را کردی خوش آمد

خوشانیدن۔ ف۔ سکھانا خشک کرنا۔ (متعدی ہے خوشیدن کا)۔

خوشتر ک۔ ف۔ بہت خوشتر نہایت ہی خوب۔ اس میں تر تفضیل کا ہے اور آخری ک واسطے تفخیم کے ہے۔

خوشدامن۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجاز ساس۔

خوش عناں۔ ف۔ (ممیز و تمیز) شائستہ فرماں بردار اور لگام کے اشارے پہ مڑ جانے والا گھوڑا۔

(مصرع مولوی محمد اسمٰعیل)

چڑھنے کو میرے گھوڑا کیا خوش عناں بنایا

خوش قلم۔ ف۔ (ممیز و تمیز) صاف اور چکنا کاغذ جس پر قلم نہ رُکے۔

خوش گل۔ ف۔ خوبصورت۔ ضد بدگل بمعنی بدصورت۔

خوشگوار۔ (اسم فاعل ہے گواریدن کا) ایسی لذیذ شے جس کے کھانے سے طبیعت خوش ہو جائے۔ ناگوار ضد۔

خوشگاہ۔ ف۔ لوطیوں کی اصطلاح میں عورت کی شرمگاہ سے کنایہ ہے۔

خوشنود۔ ف۔ (اصل اس کی خوشنوند تھی وند کلمہ نسبت ہے) راضی خوش رضامند۔

خوش نشیں۔ ف۔ (اسم فاعل نشستن کا) آسودہ بیٹھ۔ اور ایسا آدمی جس کی جہاں طبیعت چاہے وہیں رہے۔

خوشہ۔ ف۔ گچھا۔ ناج کی بال۔

خوشہ چیں۔ (اسم فاعل چیدن کا) مراد ہے فیض حاصل کرنے والے سے

شعر

گُنا صفواں بھی جس کا خوشہ چین ہے
وہ بے شک لکھنؤ کی سرزمیں ہے

خوشہ نداادن۔ ف۔ (مرکب) اناج نہ دینا۔

خوشی۔ ف۔ (یا مصدری) شادی۔ خرّمی بشاشی۔ سرور۔

خوشیدن۔ ف (مصدر)۔ سوکھنا خشک ہونا۔

خوص۔ ع۔ بالفتح۔ آنکھ کا حلقہ چشم میں گھس جانا۔ اور بالضم درخت خرما کے پتے جس سے چٹائی بُنی جاتی ہے۔

خوض۔ ع۔ پانی میں غوطہ لگانا۔ کسی چیز میں فکر کرنا۔ سوچنا۔

خوف۔ ع۔ ڈر۔ بیخوف بمعنی نڈر۔ ہندی نربھے۔ خائف فاعل مخوف مفعول۔

خوفناک۔ ف۔ (ناک صفت کا)۔ ڈرپوک۔

خُوک۔ ف۔ سُور۔ خنزیر۔ گراز۔ ترکی تنگوز۔

خوگر - ف۔ (گرفاعلی ہے) عادی یہ لفظ اصل میں خوگیر تھا۔ خوگرفتن کا اسم فاعل ہے۔

خوگیر - ف۔ نمدۂ زین۔ جو زین کے نیچے رکھا جاتا ہے۔
سودا گھوڑے کی ہجو میں لکھتے ہیں۔

تنہا نہ اُسکے غم سے ہے ولتنگ تنگ زین
خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھے تو ہے فگار

خول - ع۔ دولت۔ حشمت۔ لشکر۔ چاکر۔

خولنجان - ع۔ (یا یونانی) پان کی جڑ کلیجن ہندی۔

خون - ف۔ لہو عربی دم۔ مجازاً قتل۔

شعر

خون ناحق کہیں چھپتا ہے چھپائے سے امیر
کیوں میری لاش پہ بیٹھے ہیں وہ دامن ڈالے

خونبہا - ف۔ (بقلب اضافت) خون کی قیمت۔ مقابل۔ مانند۔ عربی دیت (وہ روپیہ جو مقتول کے وارثوں کو قتل کی معافی کے لئے دیا جائے)۔

مولانا روم سے

اسپ تازی برنشست و شاد تاخت
خون بہائے خویش را خلعت شناخت

خونِ خروس - ف۔ (با اضافت) مجازاً شراب سُرخ۔

شعر فلکی شروانی

ہوائے فاختہ رنگ است داد بلبل فام
بہ بزخون خروس اے نگار کبک خرام

خونِ خم - ف۔ (با اضافت) کنایہ شراب سے

خون خوردن - ف۔ غم کھانا۔ مشقت اُٹھانا۔ اور لفظی معنی کسی کا خون پینا۔ یا مار ڈالنا۔ چنانچہ بوستاں کے اس شعر میں یہی معنی ہیں۔

حسد مرد را بر سر کینہ داشت
یکے را بخون خوردنش برگماشت

خون جگر خوردن - ف۔ خون خوردن مرادف۔

خوندار - ف۔ خونی۔ (داشتن کا اسم فاعل ہے)

خون در جگر جوشیدن - ف۔ مرکب۔ مجازاً فساد اور کینہ ظاہر ہونا۔

خون بدل افتادن - ف۔ مرکب۔ کسی چیز سے سخت مصیبت میں پڑ جانا۔

خونریز - ف۔ (ریختن کا اسم فاعل ہے) خون گرانے والا۔ خونی۔

خون شدن - (فارسی مرکب)۔ قتل ہونا۔

خونِ کبوتر - ف۔ (با اضافت)۔ مجازاً شراب سُرخ۔

شعر

ز گلشن چمن گشتہ طاؤس دم
ز دوں آر خونِ کبوتر ز خم

خون گرمی - ف۔ (بقلب اضافت) الفت۔ محبت۔

خون گرفتہ - ف۔ (اسم مفعول مرکب) قابل قتل۔ اجل گرفتہ مرادف۔

خونِ ناموس - ف۔ (با اضافت)۔ شراب سے کنایہ ہے۔

خونِ ناب - ف۔ (بفک اضافت)۔ خون خالص مجازاً اشک خونیں۔

خونابِ خم - ف۔ (با اضافت)۔ مجازاً شراب۔

خونابہ - ف۔ (ہا برائے نسبت)۔ مجازاً محنت مشقت۔

خونی - (یائے معروف واسطے نسبت کے) قابل قتل۔

خونین - ف۔ (ین نسبت کا)۔ خون سے لتھڑا ہوا۔

خوی - ف۔ (واو معدولہ)۔ عرق پسینہ۔ ریشمی سُرخ کپڑا۔ نام ایک مقام کا۔ تھوک۔

خوی
خوئے } ف۔ آب دہن یعنی تھوک۔

خوید - ف۔ بروزن دوید۔ گیہوں اور جو کا سبز درخت جس میں ہنوز بالیاں نہ نکلی ہوں۔ اور مویشیوں کی چرائی کے قابل ہو۔ ناخواندے کسان اس کو کھوید کہتے ہیں۔

خویش - ف۔ (واو معدولہ)۔ آپ۔ اپنا۔ قریب۔ قوم قبیلہ جس کو ہندی میں ہل کہتے ہیں۔ خویب۔
خویش و بیگانہ۔ اپنا پرایا۔
خویش پرا۔ اپنے لئے۔ ہم لگو۔

(قلندرانہ) مصرع

خویش را گوئی کنم شیخ زماں

خویشان - ف۔ اپنے رشتہ دار لوگ۔

خویشاوند - ف۔ (وند نسبت کا) رشتہ دار۔ اپنے لوگ۔

خویشتن - ف۔ آپ (بقلب اضافت)

خویش دار - ف۔ (اسم فاعل ہے داشتن کا) احتیاط کرنے والا اپنے آپ کو آفتوں سے محفوظ رکھنے والا۔

خویشتن دار - ف۔ (مرکب) مرد صلح کل ہے۔ یا وہ شخص جو آپ میں اس قدر مشغول ہو کہ کسی کے اچھے بُرے سے اُسے کام نہ ہوئے۔

شعر بوستاں

کسے خوشتر از خویشتن دار نیست
کہ با خوب و زشت کسش کار نیست

خویشی - ف۔ (یائی مصدری)۔ قرابت۔ اپنایت۔

خوئیدن - (خو سے مصدر بنا ہے)۔
خو پکڑنا۔ عادت پکڑنا۔

خ ہ

خہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسکون ثانی ۔ یہ کلمہ تحسین ہے ۔ یعنی خوش و خوشا جس کے معنی درج ہو چکے ۔
خہ خہ ۔ ف ۔ ہر دو خائے معجمہ مفتوح (مؤکد و تاکید) بہت خوب واہ واہ ۔
خہے ۔ ف ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ کلمہ تحسین و تعجب ہے یعنی مرحبا ۔ (یای زائد ہے)

مصرع

زہے رسائی قسمت خہے نصیبا ترا

خ ی

خی ۔ ف ۔ بالکسر ۔ کھال یا بہی خشک جس میں بھشتی پانی لاتے ہیں ۔
خیاب ۔ ع ۔ بے نصیب ۔ ناامید (یہ خیبہ کی صفت مشبہ ہے) ۔
خیابان ۔ ف ۔ بالکسر ۔ چمن بندی ۔
خیار ۔ ع ۔ (خ ی ر) اختیار کرنا ۔ ککڑی ۔ کھیرا ۔ جسے بادرنگ بھی کہتے ہیں ۔ مقبول اور نیک لوگ ۔
خیار شنبر ۔ ع ۔ ایک خیار جس کا مرادف ہے یعنی درخت املتاس ۔
خیار زہ ۔ ف ۔ مرکب ۔ ایک قسم ہے ککڑی کی ۔
خیاشیم ۔ ع ۔ ناک کے پردے ۔ یہ خیشوم کی جمع ہے ۔ لغات کشوری میں بعض لغت میں خیاشیم ہے ۔
خیاط ۔ ع ۔ (خ ی ط) بکسر اوّل (اسم آلہ ہے بروزن فعال) ۔ سوزن ۔ یعنی سوئی تاگہ ۔ ڈورا ۔
خیاط ۔ ع ۔ (مشتق ہے خیاطت سے) ۔ درزی ۔ انگریزی ٹیلر ۔
خیاطت ۔ ع ۔ (خ ی ط) کپڑا سینا (دوختن فارسی) ۔
خیال ۔ ع ۔ (خ ی ل) ۔ وہ تصور ہے جو بیداری یا خواب میں معلوم ہو ۔ اور وہ صورت جو پانی اور آئینہ میں دکھائی دے ۔ انگریزی ... خیالات جمع ۔
خیال پختن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً امید اور لالچ سے حاصل ۔
خیام ۔ ع ۔ جمع خیمہ کی ۔
خیام ۔ ع ۔ خیمہ دوز ۔ اور ایک شاعر کا تخلص جن کا نام عمر تھا اور پیشہ خیمہ دوزی ۔ ان کی رباعیاں بہت مشہور ہیں ۔
خیانت ۔ ع ۔ (خ و ن) نادرستی ۔ غبن ۔ فریب ۔ امانت مقابل ۔ خائن فاعل ۔
خیبت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون یا ۔ (خ ی ب) یاس ۔ ناامیدی ۔
خیسد ۔ ع ۔ بالکسر و سکون یا ۔ یہ عربی خوید کا ۔ غلے کے ہرے پیڑ جن میں بالیاں نہ نکلی ہوں ۔
خیر ۔ ع ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔ خیور جمع ۔ نیک ۔ اخیار جمع ۔
خیّر ۔ ع ۔ بالفتح و یای مشدد مکسور ۔ اسم مبالغہ ہے خیر کا یعنی بہت بڑا نیکو ۔
خیرات ۔ ع ۔ بالفتح (جمع خیرہ کی) اعمال نیک ۔ اردو محاورے میں خیر و خیرات بھیک دینے کے معنی میں مستعمل ہے جیسے اس شعر میں ۔ (جلیل بدایونی)

بھلا ہو بلے خیر خیرات دم کی
نہ محروم جائیں دعا دینے والے

خیر باد ۔ ف ۔ (کلمہ دعائیہ) مجازاً رخصت سفر ۔
خیرباد گفتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ رخصت کرنا ۔ رخصت ہونا ۔ "اکبر ریش را خیرباد گفتہ" اس جملے کے معنی یہ ہیں کہ اکبر داڑھی منڈا دیا تھا ۔
خیرخواہ ۔ (اسم فاعل ترکیبی خواستن کا) بھلائی چاہنے والا ۔ خیراندیش ۔ مرادف شبھ چنتک ہندی ۔
خیرخیر ۔ ف ۔ (یائے معروف سے) (مؤکد و تاکید ہے) یعنی بیہودہ ۔
خیرگی ۔ ف ۔ (خیرہ میں یائے مصدری جوڑنے سے ہائے ہوز کو کاف سے تبدیل کرنا پڑا) یعنی حیرت ۔ تاریکی ۔ شوخی ۔ سرگرانی ۔ تعجب ۔ پریشانی ۔ شستی ۔ سرخیرگی مرادف ہے ۔ اور نظر کی خیرگی سے مطلب ہے نظر کی کوتاہی ۔
خیر مقدم ۔ ع ۔ بہت مشہور کلمہ ہے ۔ جو عزیز دوں کے آتے وقت کہا جاتا ہے ۔ ہندی شبھ آگمن ۔ انگریزی ویلکم ۔
خیرہ ۔ ع ۔ اختیار ۔ مقبولیت ۔ مصدر ہے ۔ اور یعنی نیک لوگ جمع ہے خیر کی ۔
خیّرہ ۔ ع ۔ (مؤنث ہے خیر کی) ۔ زن نیک ۔
خیرہ ۔ ف ۔ (یائے معروف سے) ۔ سرگشتہ ۔ متعجب ۔ شوخ ۔ سست ۔ تاریک ۔ بیہودہ ۔ سرکش ۔ دلیر ۔ بیوجہ ۔ بے سبب ۔ بیجا ۔ آنکھوں کے سامنے جو غبار سا آجاتا ہے ۔ عضو جو سن ہو جائے یعنی سن ہو جائے ۔
خیرہ رائے ۔ ف ۔ (امیز دفتر) ۔ سست رائے ۔ پریشان فکر ۔
خیرہ سر ۔ ف ۔ (امیز دفتر) مجازاً سرکش ۔ پریشان اور بیہودہ پھرنے والا ۔
خیرہ کش ۔ ف ۔ (اسم فاعل کشتن کا)

ناحق قتل کرنے والا۔ بے باک۔

خیرو / خیری - ف۔ ایک پھول کا نام ہے جس کو گل خیرو۔ گل خطمی بھی کہتے ہیں۔ خیری اس کا معرب ہے۔

خیریت - ف۔ بالفتح (یہ مصدری) بھلائی۔ نیکی خیر وعافیت۔

خیز۔ خاستن کا حاصل مصدر بمعنی اٹھ۔ پانی کی لہر۔ مستی کبوتر کی اپنے نر کے ساتھ۔

خیزران - ف۔ (خاستن اور راندن کا حاصل مصدر)۔ ایک درخت ہے جس کے ریشہ سے کرسیاں بنی جاتی ہیں ہندی بید۔ خیزران معرب۔

خیز و میز - ف۔ (خاستن اور آمیختن کا حاصل مصدر ہے)۔ (یائے مجہول سے) بمعنی ذوق۔ شوق محبت اختلاط۔ ربط۔

خیزیدن - (مصدر دری زبان کا) کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔

خیس - ع - رخ - گمراہی وعدہ خلافی۔

خیسانیدن / خیسیدن - بھگونا۔ تر کرنا۔

خیش - ع - بالفتح۔ ایک طرح کا کپڑا جو موٹے تاروں سے بنا جاتا ہے فارسی خیش بکسر اول اور اردو میں کھس کہتے ہیں۔

خیشخانہ - ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے)۔ یعنی اصل میں خانہ خیش تھا۔ وہ خیمہ جو امرا گرمیوں میں خیش کپڑے کا بنوا کر اس پہ پانی چھڑکواتے ہیں۔

خیشوم - ع - ناک۔ ناک کی ہڈی۔ (خ ش م)۔ خیاشیم جمع۔

خیط - ع - بالفتح۔ سوئی۔ تاگہ دھاگا ڈورا۔ سوت۔ اخیاط و خیوط جمع۔

خیط اسود - ع - رات کی سیاہی۔

خیط ابیض - ع - صبح کی روشنی۔

خیطل - ع - بالفتح وسکون یا۔ وطا مفتوح گربہ۔ بلی۔ ہربرہ۔ سنور۔

خیف - ع - بالفتح وسکون یا۔ (خ و ف)۔ ڈرنا۔ اور عرب میں کوہ ابو قبیس کے پیچھے جبل اسود میں ایک موضع کا نام ہے اور مسجد خیف منا میں ایک مسجد ہے۔ چونکہ وہ زمین موضع خیف میں واقع ہے اس لئے مسجد خیف نام ہوا۔ چنانچہ شیخ بہاالدین عاملی اپنی مثنوی نان وحلوا میں فرماتے ہیں ؎

باز گو از زمزم و خیف و منا
دار ہا دل از غم و جاں از عنا

زمزم کعبہ میں ایک کنواں اور منا ایک بازار ہے۔

خیف - ع - طاقی ہونا یعنی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری نیلی ہونا۔

خیفہ - ع - بالکسر۔ ڈرنا۔

خیفا - ع - طاقی گھوڑی - اور علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے جس کی عبارت میں ترتیب وار ایک لفظ نقطہ دار اور دوسرا بے نقطہ کا ہوتا ہے۔

خیک - ف بالکسر (یائے معروف) مشک پانی بھرنے کی۔

خیل - ع - پیدلوں یا سواروں کا گروہ۔ فارسی میں بمعنی گروہ یا بہت یہ جمع بے واحد ہے اور بعض نے اسکی جمع اخیال و خیول بضمتین بنائی ہے۔

خیل خیل - ع - (ہر دو خا مفتوح)۔ دو کرر تاکیدا۔ مراد فوج فوج۔

شعر نسیم لکھنوی ؎

پوچھا تم لوگ خیل در خیل
جاتے ہو کدھر کو صورت سیل

خیلتاش - ف۔ (تاش کلمہ شرکت کا ہے)۔ ایک ہی آقا کے نوکروں کا گروہ صاحب دامیسر۔

خیلخانہ - ف۔ (الفک اضافت)۔ خاندان۔

خیلے - ف۔ بالفتح وسکون دوم۔ اور آخری یائے مجہول ہے۔ یہ لفظ فائدہ تفضیل کا دیتا ہے۔ بمعنی بسیار۔ بسے بسا۔ بہت۔ جیسے "خیلے خوب" بمعنی بہت اچھا۔

خیم - ع - بالکسر و یائے معروف عادت و خوے بد۔

خیم - ع - ڈرنا۔

خیم - ع - ڈیرے۔ خیمہ کی جمع ہے۔ اس معنی میں خیمات بھی آیا ہے۔

خیمہ - ع - (خ ی م) ڈیرہ۔ تنبو۔ کپڑے اور لکڑی کا بنا ہوا مکان۔ خیم و خیام جمع۔

خیمگی - ع - (یائے نسبتی ہے اور گاف بدل ہے ہ کا جو خیمہ کے آخر میں ہے)۔ وہ شخص جو خیمہ میں ہو۔ خیمہ دوز کی سوئی۔ قرابتی۔

خیو - ف۔ بضمتین۔ آب دہن تھوک۔ (مقلوب ہے خوے کا)۔

خیول - یہ عربی لفظ خیل کی جمع ہے۔ جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

د

دال کے لغوی معنی زن فربہ اندام کے ہیں اور آخر کلمہ میں مضارع کی

علامت ہے جیسے ساز و پرداز۔ اور تا ئے فوقانی سے بدل جاتی ہے جیسے دراج و تراج و شوید و شویت اور جب دو دالیں متصل واقع ہوں تو ایک حذف ہو جاتی ہے جیسے بیدیو کہ اصل میں بید دیو تھا۔ اور جب تا ئے فوقانی سے متصل ہوتی ہے تو واسطے رفع ثقالت کے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے زودتر و بتر کہ اصل میں زودتر و بدتر تھا۔ اور کبھی وسط کلمہ سے اور کبھی آخر کلمہ سے ساقط ہو جاتی ہے جیسے شاباش و ہرمز کہ اصل میں شادباش اور ہرمزد تھا (پسر نوشیرواں) اور کبھی ذال معجمہ سے تبدیل ہو جاتی ہے جیسے آورد و آذرد۔ و بنید و بنیذ (شراب خرما و جو وغیرہ) اور اہل تقویم کی اصطلاح میں برج اسد اور ستارہ عطارد کی علامت ہے۔

دا

دَا - ف۔ بالفتح بغیر ہمزہ کے بمعنی دیدار کا رُدہ۔

دَاء - ع۔ بیماری۔ مرض۔

دَاءُ الثَّعْلَب - ع۔ ث مفتوح عین ساکن۔ لام مفتوح۔ مرض بالخورہ۔ جس میں بال جھڑ جاتے ہیں۔ اغیاث کی

دَاءُ الْاَسَد - ع۔ مرض جذام کوڑھ

دَاءُ الْفِیل - ع۔ نام ایک مرض کا جس میں پاؤں سوج کر گھٹنے تک بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اس مرض کو پیل پا کہتے ہیں۔

دَاءُ الْکَلْب - ع۔ جنون سگی کی بیماری۔

دَاب - ع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ خو۔ عادت۔

حسن دہلوی ؎

گر چہ ہے یہ داب شاہی کے خلاف
میں نے گستاخی یہ تیری کی معاف

دَابِر - ع۔ (یہ اسم فاعل ہے دبر کا)۔ الٹا چلنے والا۔ پیچھے چلنے والا۔ بقیہ اصل

دَابْشَلِیم - یہ ہندی لفظ سے مفرس و معرب ہے بمعنی بادشاہ بزرگ۔ ہند کے ایک عاقل اور عادل راجہ کا نام ہے۔

دَابُوغَہ - ف۔ ہندوانہ۔ تربز۔

دَابَّہ - ع۔ (مونث داب کا اسم فاعل دبیب کا) زمین پر رینگنے والا یا چلنے والا۔ مجازاً باربرداری یا سواری کے جانور۔ دواب جمع۔

دَاثِر - ع۔ (اسم فاعل دثور کا)۔ ہلاک ہونے والا۔ غافل۔

دَاج - ع۔ تاریک۔ تاریکی بہت اندھیرا۔

دَاج - ع۔ (اسم فاعل دُجیہ کا) تاریک۔ داجہ مونث۔

دَاجِن - ع۔ گھنگھور گھٹا۔ ابر۔

دَاجِیہ - ع۔ تاریک رات دواجی جمع

دَاحِض - ع۔ بالفتح و کسر حا پھسلنے والا۔ دور ہونے والا۔ باطل۔

دَاحِضَہ - ع۔ بالفتح (مونث ہے داحض کا) مجازاً حجت باطل۔

دَاخِل - ع۔ (اسم فاعل ہے دخل کا) بمعنی اندر آنے والا۔ اندرونی۔ ضد خارج۔

دَاخِلَہ - ع۔ (داخل کا مونث ہے) اندر آنے والی۔

داخل
داخول } وہ نشستگاہ جو در سلاطین پر واسطے خدام کے بناتے ہیں چوپال بیٹھک۔ وہ پتلا جو کھیت میں جانور ڈرانے کے لئے کھڑا کر دیتے ہیں۔

دَاد - ف۔ بالفتح۔ عدل انصاف (دادن کا حاصل مصدر) بمعنی بخشش ہندی میں داد ایک قسم کا پھوڑا جو جلد میں ہوتا ہے۔

داد دینا - اردو محاورہ ہے حق ادا کرنا۔ انصاف کرنا۔ تعریف کرنا۔

دادار - ف۔ (مرکب ہے داد بمعنی انصاف اور آر کلمہ نسبت سے)۔ عادل حاکم۔

دادخواہ - ف۔ (خواستن کا اسم فاعل ہے) فریادی۔

دادخواہی - ف۔ (یا مصدری ہے) انصاف چاہنا۔

دادخواہے - ف (یائے تنکیری یا وحدت کی)۔ کوئی فریادی یا ایک فریادی۔

دَادَر - ف۔ برادر بھائی دوست

دادک - ع۔ بوڑھا غلام۔

دادگر - ف۔ (گر کلمہ فاعلی) منصف

دادنی - ف (یا لیاقت کی) مجازاً قرض۔ وہ روپیہ جو کسی پیشہ ور خصوصاً کاشتکار کو اس کا کام جاری کرنے کو پیشگی دیا جاوے۔

دَار - ع۔ مکان۔ گھر۔ محلہ۔

دار - ف۔ لکڑی۔ نام درخت۔ سولی (دور) بمعنی گھر آدور جمع بمعنی شہر دیار جمع بکسر دال بمعنی قبیلہ دور جمع (خزانہ لغت سے)

دَارا - زبان فارسی میں بادشاہ کو کہتے ہیں اور آخر میں بادشاہان ایران اسی نام سے مشہور تھے۔ سکندر سے جو دارا لڑا تھا وہ ایران کا تیسرا دارا تھا۔ نام اس کا قدومنس اور زمانہ اس کا مسیح سے ۳۳۱ برس قبل گزرا

ہے (33/1)
اور جب اس کا الف فاعلی ہو تو داشتن سے مشتق ہے یعنی رکھنے والا۔ مجازاً دولتمند۔ اور دارائے خلق مراد خدا سے ہے۔

دَاراب۔ نام بادشاہ ایران بن بہمن بن اسفندیار بن گشتاسپ۔

دَارُ الآخِرَۃ۔ ع۔ (باضافت)۔ قیامت۔

دَارُ الاِمَارَت۔ ع۔ صدر مقام راجدھانی ہندی۔ بیت
بلدۂ دہلی عجائب شہر ہے
ہند کا دار الامارت آجکل

دَارُ الاَمَان۔ ع۔ (باضافت) وہ جگہ جہاں کوئی فساد نہ ہو۔

دَارُ البَوَار۔ ع۔ (باضافت)۔ لفظی معنی گھر ہلاکت کا۔ مجازاً دوزخ۔

دَارُ الحَرب۔ ع۔ (باضافت) وہ جگہ جہاں خدا کی عبادت کرنے کو روکا جاوے۔ ملک کفار چونکہ ایسا ملک جہاد کے لایق ہے۔ اس لئے دار الحرب کہلایا۔ شعر مولانا اکبر
دار السلام اب تو شیدائے بتاں غریب ہو
اب انھیں کے زیر سایہ ان کا دار الحرب ہو

دَارُ الخِلَافَت۔ ع۔ (باضافت)۔ صدر مقام۔ دار السلطنت۔ راجدھانی ہندی۔

دَارُ السَّلَام۔ ع۔ نام بہشت کا۔ اور لفظی معنی گھر سلامتی کا نام جگہ کا۔ عرب میں۔ لقب بغداد کا۔

دَارُ الشِّفَا۔ ع۔ (باضافت) ہو دوخانہ گھر صحت کا۔ شفاخانہ۔ اسپتال۔

دَارُ الصَّفَا۔ ع۔ صفائی کا گھر۔ مراد کعبہ سے ہے۔

دَارُ الضَّرب۔ ع۔ (باضافت)۔ ٹکسال جہاں سکہ ڈھالا جاتا ہے۔

دَارُ العَدَالَت۔ ع۔ کچہری۔

دَارُ العُلُوم۔ ع۔ یونی ورسٹی۔

دَارُ العِیَار۔ ع۔ (باضافت)۔ وہ جگہ جہاں کھوٹا اور کھرا زر پرکھا جاتا ہے۔

دَارُ الفَنَا۔ ع۔ (باضافت) مجازاً دنیا۔

دَارُ القَضَا۔ ع۔ (باضافت)۔ مجازاً کچہری۔

دَارُ القَرَار۔ ع۔ (باضافت)۔ نام بہشت کا۔ مصرع سعدی۔
قرارگاہ تو دار القرار خواہد شد

دَارُ القِمَار۔ ع۔ (باضافت) وہ جگہ جہاں رنڈیاں رہتی ہیں۔ وہ مقام جہاں کوڑا اور نجاست وغیرہ ڈالی جائے عبادت خانہ ترسایان۔

دَارُ المُلک ۔ **دَارُ الحُکُومَت** } صدر مقام دار الحکومت بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔

دَارُ النَّعِیم۔ ع۔ (باضافت) ناز و نعمت کا گھر۔ کنایہ بہشت سے ہے۔

دَارَائِی۔ ف۔ (یا مصدری) حکومت خدائی۔ ایک قسم کا مشہور ریشمی کپڑا۔

دَار بَاز۔ (باختن کا اسم فاعل ہے) مجازاً بازیگر۔ نٹ۔ جنگلہ انگریزی۔

دَاربَست۔ ف۔ (اسم حاصل مصدر مرکب) باڑ جس پر بیٹھ کر معمار کام کرتے ہیں انگور وغیرہ کی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر۔

دَار چِینی۔ ف۔ چین کی صورت کی ایک خوشبودار لکڑی جو دوا میں کام آتی ہے۔ چین میں پیدا ہوتی ہے۔ عربی دار صینی۔

دَار شَشدَر۔ ف۔ (بصفت) لفظی معنی گھر چھ دروازوں والا۔ کنایہ ہے دنیا سے کیونکہ اس میں ۶ سمتیں ہیں۔ پورب پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ اوپر نیچے۔

دَارِع۔ ع۔ (مشتق ہو درع سے) یعنی زرہ پوش۔

دَارِ فِلفِل۔ ع۔ (باضافت) پیپلیں جو دوا میں کام آتی ہیں۔

دَارَین۔ ع۔ (دین تثنیہ کا ہے)۔ دین و دنیا۔ دنیا و عقبیٰ۔

دَاس۔ ف۔ گھاس کاٹنے کا آہنی اوزار۔ ہندی ہنسیا۔ داسی۔ ہندی میں داس غلام کو کہتے ہیں جس کی عربی عبد ہے۔

دَاس اَفگَندَن۔ ف۔ (مرکب) مال خرچ کرنا۔

دَاستَان۔ ف۔ قصہ۔ کہانی۔ شہرت۔ ایرانی پہلوان رستم کے باپ زال کا لقب اس معنی میں دستان بھی آیا ہے۔

دَاش۔ ف۔ بالفتح چونہ پکانے کی بھٹی۔ کمہار کا آنواں یا آوا۔ بزادہ اور ترکی میں بمعنی پتھر اور حرف شرکت ہے جیسے فارسی میں ہم۔

دَاشتَن۔ ف۔ (مصدر)۔ رکھنا۔ دارد مضارع۔

دَاعِی۔ ع۔ دعا کرنے والا۔ مانگنے والا۔ بلانے والا۔ ارادہ کرنے والا۔ (یہ اسم فاعل ہے دعوۃ کا)۔

دَاعِیَہ۔ ع۔ (مونث ہے داعی کی) مجازاً خواہش۔ دواعی جمع۔

دَاغ۔ ف۔ دھبہ۔ دھبا۔ شہرہ۔ دہلی میں داغ ایک دہلوی شاعر کا تخلص۔ شعر۔
لے اک دن تو فرمایا تھیں کو داغ کہتے ہیں
تمھیں ہو باوہ کاملیں تمھیں ہتے ہولا ئیں

دَاغ بر تیغ زَدَن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بے سود کام کرنا۔

دَاغ بَالائے دَاغ۔ ف۔ مجازاً صدمہ پہ صدمہ۔ مفلسی میں آٹا گیلا۔

دافع۔ ع۔ ف۔ مکسور ہے بمعنی دُور کرنے والا۔ اسم فاعل ہے دفع کا۔ دوافع جمع۔

دافعہ۔ ع۔ یہ دافع کی مونث ہے، دُور کرنے والی۔ ایک جسمانی قوت جو غذا کے فضلہ کو دفع کرتی ہے۔

دافق۔ ع۔ بفتح اوّل و حرف سوم فا مکسور۔ اسم فاعل ہے دفق کا بمعنی پانی گرانے والا۔ کودنے والا، اچھلنے والا۔ اور ماءِ دافق یعنی پانی گرایا گیا۔ اس میں اسم فاعل بمعنی مفعول کے آیا ہے۔

دالّ۔ ع۔ بتشدید لام۔ اسم فاعل ہے دلالت کا۔ یعنی راہ دکھانے والا۔ دلالت کرنے والا۔

دال۔ ف۔ ایک سیاہ رنگ کا شکاری پرندہ جس کو عقاب کہتے ہیں۔

دالان۔ یہ عمارت مشہور ہے چونکہ دال کا بدل ب سے ہو جاتا ہے اس لئے اس کی جگہ بالان بھی آیا ہے۔

دام۔ ف۔ جال، پھندا فارسی میں نہادن، چیدن، زدن، کشیدن، گستردن و انداختن کے ساتھ آتا ہے اور چرندے جانور۔ مقابل اس کا دد ہے جو درندے ہوتے ہیں۔ اور ادویات کے تولنے کا ایک بٹ ڈیڑھ تولہ کا۔

دام۔ ع۔ میم مفتوح ہمیشہ ہو جو۔

داماد۔ ف۔ بیٹی کا خاوند۔ نیا دولہا کلمۂ دعائیہ ہے۔ مخفف دائم آباد کا۔

دامان۔ ف۔ (الف اشباع کا) دامن۔

داماء۔ ع۔ ادوم اور دیا۔ بحر۔ دوام جمع۔

دامع۔ ع۔ اشک ریز، روتا ہوا۔ یہ اسم فاعل ہے دمع کا۔

دامغ۔ ع۔ میم مکسور ہے سر توڑنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے دمغ کا۔

دامگاہ دیو۔ ف۔ (باضافت)۔ مجازاً دنیا۔

دامن۔ ف۔ آنچل، اچکن اور انگرکھے وغیرہ کا لٹکتا ہوا حصہ زیریں۔ دامن کوہ سے مراد ہے۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ دامنِ شب یعنی پچھلی رات۔

دامن افشاندن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً غرور و ناز کرنا۔

دامن بدنداں کشیدن }
دامن بدنداں گرفتن } ف۔ مرکب۔ مجازاً تیز بھاگنا۔

دامن بر زمیں کشیدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً غرور سے اترا کر چلنا۔

دامن چیدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً کنارہ کرنا۔ علیحدہ ہونا۔

دامنِ شب۔ ف۔ (باضافت) مجازاً پچھلی رات۔

دامنِ کوہ۔ ف۔ (مرکب اضافی)۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔

دامنی۔ ف۔ (بالفتح)۔ ویلے یعنی ایک عرض کی چادر۔

دانا۔ ف۔ مرکب ہے دان امر دانستن کا اور الف فاعلی۔ یعنی عقلمند، جاننے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور دانائے پیشینہ نظامی نے فردوسی کے لئے استعمال کیا ہے۔

دانائی۔ ف۔ (اس میں یائے مصدری ہے) عقل، خرد، دانش۔

دانچہ۔ ف۔ بالفتح۔ عدس مسور۔

دانستن۔ ف۔ مصدر ہے، جاننا۔ داند مضارع۔ دانستہ یعنی جان بوجھ کر اسی سے ہے۔

دانش۔ دانستن کا حاصل مصدر ہے، علم، عقل، سمجھ۔

دانش آموز۔ اسم فاعل آموختن کا۔ استاد اور شاگرد دونوں کے لئے آتا ہے۔

دانق۔ ع۔ بالفتح [illegible] چور۔ ستور لاغر یعنی دُبلا چوپایہ، درہم کا وزن بقدر چھ رتی معرب ہے لفظ دانگ کا۔

دانگانہ۔ ف۔ (آنہ کلمۂ نسبت) چندہ کرکے سیر و سفر کے لئے سامان خور و نوش مہیا کرنا۔ مجازاً اثاث البیت گھر کا سامان۔

دانہ۔ ف۔ دانہ۔ اسباب و مال۔

دانہ تست۔ ف۔ یعنی تیرا ہی ذکر اور تیری ہی یاد ہے۔

دانی۔ ع۔ بالفتح۔ نالائق۔ کمینہ، پاجی۔ یہ اسم فاعل ہے دنائت کا اور بمعنی نزدیک ماخوذ ہے لفظ دُنوّ سے۔

دانی۔ ف۔ جانے تو۔ جیسے اس شعر میں۔ سعدی ؎

دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد
دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد

بعضی کے اس شعر میں دانی ہندی کا لفظ ہے بمعنی فیاض۔

میں یہ سنتی ہوں کہ ہیں کرشن کنھیا دانی
کوئی داتا نہیں کونین میں اُن کا ثانی

دانیہ۔ ع۔ مونث دانی کی، نزدیک ہونے والی۔

داؤ۔ ف۔ دیوار۔ دا بے اس کا بدل ہے۔ حیلہ یا مکر۔ گھات۔ جوئے کی باری۔

داؤد۔ ع۔ یا سُریانی نام ایک نبی کا جن پر زبور نازل ہوئی۔ یہ حضرت سلیمان کے والد اور بیت المقدس کے بانی تھے آپ کے ہاتھ میں لوہا موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا جس سے زرہ بنایا کرتے تھے۔

ٹن داؤدی بھی مشہور ہے۔

داور۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم مخفف ہے۔ دادور کا۔ اس میں ور کلمہ خاوندی ہے بمعنی صاحب انصاف۔ حاکم۔ خدا۔

داوری۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے) حکومت۔ قصہ۔ معاملہ۔ دشمنی۔ جنگ نالش۔ شکایت۔ سکندر نامہ نظامی کے اس شعر میں بمعنی جنگ ہے ؎

سنانِ سکندر در آں داوری
سبق بُرد بر چشمہ خاوری

مثنوی مخزن اسرار کے اس شعر میں بمعنی شکایت ہے ؎

جملہ بدیں داوری بہ در عنقا شدند
گوست خلیفہ طیور داور مالک رقاب

داورگاہ۔ ف۔ (گاہ کلمہ ظرفیت) کچہری۔ عدالت۔ کورٹ۔

داہ۔ ف۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز داسی۔

داہِ عرب۔ (باضافت) کنایہ ذلیل وخوار سے۔

داہُول۔ ف۔ اُو معروف ہی وہ پتلا جو کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کر دیتے ہیں۔

داہی۔ ع۔ (اسم فاعل دہی کا) دانا عاقل۔

داہیہ۔ ع۔ (مونث داہی کی) زمانہ کی سختی۔ مصیبت سامر بزرگ۔ دواہی جمع۔

دائر۔ ع۔ گرد پھرنے والا۔ یہ دور کا اسم فاعل ہے۔

دائرہ۔ ع۔ (مونث دائر کی) گھیرا گول خطہ گردش زمانہ۔ حلقہ مجلس۔ نام باجہ۔ محلہ۔ دوائر جمع۔ علم اقلیدس کی اصطلاح میں محیط کے اندر کی سطح مستوی کو دائرہ مانا ہے اور بیچ

بیچ کے نقطہ کو مرکز۔

دائم۔ ع۔ (اسم فاعل دوام کا) ہر وقت ہمیشہ۔

دائماً۔ الف تنوین فتح کا۔ ہمیشہ ہر وقت۔

دائمی۔ ع۔ ہمیشہ۔ ہر لحظہ۔ (یائے نسبتی ہے)۔

دائن۔ ع۔ (اسم فاعل دین کا) قرض دینے والا۔ مدیون نقیض۔

دائیہ۔ ف۔ وہ عورت جو کسی بچے کو پالے اور دودھ پلادے۔ انگریز لوگ آیا کہتے ہیں۔

د ب

دَبّ۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون ثانی۔ اعلام کرنا۔ لواطت۔ کپڑے پر نقش بنانا۔ پوشیدہ کرنا۔

دبّ۔ ع۔ (دب ب) آہستہ چلنا جسم میں شراب اور بیماری کا اثر کرنا۔ لباس کی کہنگی۔

دُبّ۔ ع۔ بضم اوّل وتشدید ہائے موحدہ بمعنی خرس۔ ریچھ۔ بھالو۔ دباب جمع۔

دُبّا۔ ع۔ (دب ب) کدوے خشک تونبا۔ عربی قرع۔

دبابہ۔ ع۔ لواطت۔ اغلام۔

دُبِّ اصغر۔ ع۔ (بصفت) مجازاً بنات النعش صغریٰ

THE LESSER BEAR

دُبِّ اکبر۔ ع۔ بنات النعش کبرٰے قطب شمال کے قریب چند تارے مل کر ریچھ کی شکل کے معلوم ہوتے ہیں ایک بڑا دوسرا چھوٹا

THE GREATER BEAR

دباغت۔ ع۔ (دبغ) چمڑے کا پکانا اور صاف کرنا۔ دبّاغ اسم فاعل

دَبْدَبہ۔ ف۔ حرف ۱-۳ دوم مفتوح نقارہ یا ڈھول کی آواز۔ مجازاً شان وشوکت ؎

دبدبہ خسرویم شد بلند
زلزلہ در گور نظامی فگند

دُبُر
دُبْر } ع۔ ہر چیز کی پشت اور مجازاً مقعد یعنی پاخانہ کا مقام ادبار بالفتح جمع مصیبت یا بدقسمتی کے معنی میں ادبار بالکسر ہے۔

دِبس۔ ع۔ بالکسر۔ انگور کا شیرہ۔

دبستاں۔ ف۔ (اصل ادبستاں) ادب کا مقام۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالہ۔

دِبق۔ ع۔ سریش جس سے چیزیں جوڑی جاتی ہیں۔ لاسہ جس سے پرندوں کے پر چپک جاتے ہیں۔ اس کا اصل لانا یا بھی

دَبُّوب۔ ع۔ (دب ب) موٹی چیز بہت گہرا غار۔

دَبُور۔ ع۔ (دب ر) پچھوا ہوا۔ کیونکہ مغرب کی جانب سے چلتی ہے۔ صبا مقابل۔ جو پورب سے چلتی ہے

دَبّوس۔ ف۔ لوہے کا گرز۔ دبّوس بہ تشدید بائے موحدہ مضموم۔ معرب ہے۔

دُبّہ۔ ع۔ (دب ب) بالفتح چمڑے کا کپہ جس میں گھی رکھا جاتا ہے۔ دبّہ ؎

دیہ در پائے پیل فگندن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی فتنہ انگیزی۔ جان بوجھ کر اپنے لئے ہلاکت میں ڈالنا۔

دبیب۔ ع۔ (دب ب) آہستہ چلنا

دبیر۔ ع۔ (عدد ومعدود) اصل میں دوبیر تھا۔ بمعنی منشی۔ کاتب۔ محاسب۔

دَبیرِ فلک ۔ ع ۔ (باضافت) کنایہ ہے عطارد سے ۔

دَبیز ۔ ع ۔ موٹا ۔ ذلدار ۔

دَبیقی ۔ ع ۔ (مرکب) ہے دبیق سے جو مصر میں ایک گاؤں ہے اور یائے نسبتی ہے) ایک قسم ہے دیبا کی جو اس گاؤں میں بنتی ہے ۔

دُبَیلہ ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور بر وزن فتیلہ ۔ (د ب ل) ورم بڑا اور گول ۔ بڑا دنبل یعنی پھوڑا ۔

ABOIL

د ث

دَثّ ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید ثا ۔ بمعنی بارانِ ضعیف ۔ خفیف بارش ۔ (منتخب سے)

دِثار ۔ ع ۔ (د ث ر) وہ کپڑا جو دوسرے کپڑوں کے اوپر پہنا جائے جیسے انگرکھا یا چغہ جو کرتے یا بنڈی کے اوپر پہنا جاتا ہے اور شعار وہ کپڑا ہے جو جسم سے چپٹا رہے جیسے کرتا یا بنیان وغیرہ اور اسی لحاظ سے شعار کے معنی عادت یا خصلت کے آتے ہیں کیونکہ عادت بھی انسان سے ملی ہوئی رہتی ہے مثل شعار کے ۔ اس شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے ؎

دخترکہتی بیٹی اور رز معنی انگور ۔ لفظی معنی انگور کی بیٹی ۔ مولانا اکبر فرماتے ہیں ؎

اس کی بیٹی نے اٹھا رکھی ہے دنیا سر پہ
خیریت گزری کہ انگور کے بیٹا نہ ہوا
خوئے بد در طبیعتے کہ نشست
نرود جز بوقتِ مرگ از دست

دَثر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مالِ بسیار ۔ دولت

دَثَرَہ ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کپڑے کی چرک اور میل وغیرہ ۔

دَثُور ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مرد گمنام و خواب آلود (منتخب سے) ۔

دُثور ۔ ع ۔ بالضم دیکھنے کا مٹ جانا جلدی بھول جانا ۔ کسی چیز کا یاد سے اُتر جانا ۔

د ج

دَجاج ۔ ع ۔ بالفتح و ہر دو جیم عربی (د ج ج) بمعنی ماکیاں یا خروس یعنی مرغا و مرغی ۔ یہ اسم جنس ہے ۔

دَجاجہ ۔ ع ۔ اس کے آخر میں تا وحدت کی ہے نہ کہ تانیثی ۔ یعنی ایک مرغی ۔

دَجّال ۔ ع ۔ بالفتح و جیم مشدد مفتوحہ مشتق ہے دجل سے بمعنی زر طلا ۔ تلوار کا جوہر بڑا جھوٹا ۔ لقب ایک کافر کا جو آخر زمانہ میں پیدا ہوگا ۔ مخالف حضرت مسیح ۔ دجالین جمع ۔ انٹی کرائسٹ انگریزی ۔ اور بقول بعض (د ج ل) بصیغہ مبالغہ دریائے دجلے سے پیدا ہونے والا ۔

دَجل ۔ ع ۔ جھوٹ بولنا ۔

دِجلہ ۔ ع ۔ (د ج ل) بغداد میں ایک ندی کا نام ہے جو خلیج فارس میں گرتی ہے مجازاً ہر دریا ۔ انگریزی میں ٹائی گرس ۔

دُجیٰ ۔ ع ۔ بالضم ۔ تاریکی رات کی ۔ اندھیرا (لغات کشوری میں ہے) ۔ اور مولف خزانہ لغت لکھتا ہے کہ دُجیٰ جمع ہے دُجیہ کی ۔ جس کے معنی ہیں اندھیرا ۔

دُجیہ ۔ ع ۔ (د ج ر) تاریکی ۔ دُجیٰ جمع ۔

د خ

دُخّ ۔ ع ۔ بالضم وتشدید خا (دخ) بمعنی آگ کا دھواں ۔

دُخان ۔ ع ۔ (دخ) خ (دھواں) مرکب ہے لفظ دُخ اور ان کلمہ نسبت سے ادخنہ جمع ۔

دُخت ۔ ف ۔ بیٹی ۔ مخفف ہے دختر کا

دُختر ۔ ف ۔ بالضم ۔ بیٹی ۔ اس کا مخفف دخت ہے ۔ انگریزی ڈاٹر ۔

دُخترِ آفتاب ۔ ف ۔ (باضافت) مجازاً شراب ۔

دُخترِ خانہ ۔ ف ۔ (باضافت) کنواری لڑکی ۔ جو ابھی باپ کے گھر ہو ۔

دُخترِ رز ۔ ف ۔ (باضافت) مجازاً شراب انگوری ؎

یہ دخترِ رز حرامزادی بدذات
مینا بازار کی ہے بسنے والی

دُخترک ۔ ف ۔ چھوٹی لڑکی ک دکان تصغیر کا ہے ۔ سعدی ؎

پیر مردِ لطیف در بغداد
دخترک را بہ کفش دوزے داد

دُختندر ۔ ف ۔ سوتیلی بیٹی ۔ (دختر بمعنی دخترت) ۔

دَخل ۔ ع ۔ اندر آنا ۔ آمدنی ۔ تصرف ۔ اعتراض ۔ دخل در معقولات کی انگریزی INTERRUP--TION ہے ۔

دَخمہ ۔ ف ۔ گور خانہ گبران ۔ آتش پرستوں کا قبرستان فیضی ؎

قصر کریم بدہ زیاحت نور
کز دخمہ آب و گل بود دور

.....

دُخن / دُخنہ } ۔ ع ۔ (دخ ن) اچینا جو مشہور غلہ ہے۔ دُخن جمع۔ ارزن دگاورس فارسی۔

دُخُول ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (دخ ل) ۔ اندر جانا۔ گھسنا۔

دَخِیل ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے دخل کا۔ دخل دینے والا۔ وہ غیر زبان کا لفظ جو عربی میں لایا جاوے۔ خالص دو قافیہ کے نو حروف میں ایک حرف کا نام جو روی اور الف تاسیس کے بیچ میں واقع ہو۔ جیسے شاغل اور فاضل کا غین اور ض۔

د د

دَد ۔ ف ۔ بالفتح ۔ درندہ جانور۔ اور دام بمعنی چرندہ۔ جیسے بیل بکری وغیرہ

گرد دیو مسخر تو گردد
زین ہر دو چہ حاصل تو گردد

دد و دام ۔ ف ۔ (واو عاطفہ) ۔ درندے اور چرندے۔

د ر

دَر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ اندر ۔ میں ۔ دروازہ۔ اور تختۂ در بمعنی کواڑ۔

دَرّ ۔ ف ۔ بالفتح و تشدید حروف دوم ۔ گائے اور بکری کا دودھ۔ نیک کام ۔ نیکی۔ خوبی۔ مینہ کا بہت برسنا۔

دُرّ ۔ ع ۔ بالضم و تشدید رائے مہملہ اور فارسی میں بغیر تشدید کے۔ بمعنی بڑا موتی۔ یا صرف موتی۔ دُرَر جمع۔ شعرا دانتوں کو موتی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ جیسے اس مصرع میں

چمک دانتوں کی مثل دُرِ مکنون

دَرا ۔ ف ۔ گھڑیال۔ گھنٹہ۔ ٹنکورہ بالفتح و بالکسر دونوں طرح ہے جرس مرادف۔ مشتق ہے درائیدن سے بمعنی آواز کرنا

درآب و درآتش بودن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً محنت اور مشقت میں مبتلا ہونا۔

دُرّاج ۔ ع ۔ (د ر ج) تیتر جالک مشہور پرندہ ہے۔ دُرّاجہ بھی اسی معنی کا ہے مگر دُرّاج کا مؤنث ہے اور تراج بھی جائز ہے۔ کیونکہ دال کا بدل ت سے ہو جاتا ہے۔ دراریج جمع ہے۔

دَرّاجہ ۔ ع ۔ وہ بڑے برج جو قلعہ کے دونوں طرف دروازوں پر ہوتے ہیں۔

دَرارِی ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بڑے اور روشن تارے۔ یہ جمع ہے دُرّی کی جس کے معنی ہیں روشن تارہ۔

دَراز ۔ ف ۔ بالفتح ۔ طویل۔ لمبا

درازدستی ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز اور آخری یائے مصدری ہے۔ مجازاً ظلم بے انصافی

درازدُم ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) مجازاً گرگٹ۔ حربا۔ آفتاب پرست۔

دراز شدن ۔ ف ۔ مرکب ہونا۔ لیٹنا۔

درازگوش ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) گدھے کی ایک قسم حضرت عیسیٰؑ کی سواری کا گدھا بھی اسی قسم کا تھا۔ اسی لئے نصاریٰ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔

درازنفسی ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز اور یائے مصدری) کلام کو طول دینا۔ بہت کہنا۔ سانس روکنا۔ مصطلحات میں بمعنی لاف و گزاف بھی آیا ہے۔

سنجر کاشی سے

درازی نفس از حد گذشت میکوشم
در اختتام دعا و در اختصار بیان

(بمعنی طول کلام)

دِراسَت ۔ ع ۔ بالکسر و سین مفتوح (د ر س) دہرانا۔ سبق لینا اور دینا۔

دُرّاعہ ۔ ع ۔ بضم اول و تشدید ثانی۔ (د ر ع) مشائخ کا ایک قسم کا کرتا یا لباس یا عبا۔ فارسی میں بغیر تشدید کے بھی آتا ہے۔

جامی سے

جدا ز دُرّاعہ گل پارہ پارہ ست
جہاں پر شعلہ و دل پر شرارہ ست

درافتادن ۔ ف ۔ (مرکب) بحث کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑائی اور دشمنی کرنا۔

باد ردکشاں ہر کہ درافتاد برافتاد

درافتادنِ تن ۔ ف ۔ (بالکنایت) محنت و مشقت اور زمانہ کے مکروہات میں مبتلا ہونا۔

دَرّاک ۔ ع ۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ بڑا جاننے والا۔ خوب سمجھنے والا۔ (یہ درک کا اسم مبالغہ ہے)

دِرام ۔ ف ۔ بالکسر۔ ساہی جو ایک خاردار مشہور جانور ہے۔ خارپشت مرادف۔

درآمدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ آنا۔ اندر آنا۔ درآمد کا نقیض برآمد ہے۔

درانگشت آوردن ۔ ف ۔ مجازاً لکھ لینا۔

درآویختن ۔ ف ۔ (مرکب) لٹکنا۔

دَراہِم ۔ ع ۔ بفتحتین و ہا مکسور۔ جمع ہے درہم کی۔ (وزن دِرہم ۳ ماشہ)

دِرایت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (د ر ی) دانائی

درائیدن ۔ (مصدر جعلی) دال مفتوح و مکسور دونوں طرح ہے۔ گھنٹہ کا آواز کرنا۔ بولنا۔ درا بمعنی جرس اسی کو

ہے درانی بھی اسی سے مشتق ہے۔

مصرع جامی

نکردم محمل اندر در آنی

دُرُب۔ ع۔ بالفتح۔ پھاٹک کوچہ محلہ دراب جمع۔

درباب۔ ف۔ (جار مجرور) دربابت

درباختن۔ فارسی مصدر (مرکب) ہار دینا۔ شعر سعدی

بیفائدہ ہر کہ عمر درباخت
چیزے نخرید و زر بینداخت

دربار۔ ف۔ بالفتح۔ (بارگاہ رفیع) کچہری۔ بادشاہی۔ دکن میں دربار رجہ کو کہتے ہیں ؎

تیری محفل میں جانا ناہراسطرح ہوتا
مری صورت فقیرانا تیرا دربار شاہانا

دُربار۔ ف۔ (مرکب) موتی برسانے والا۔ باداِلی۔ باریدن کا اسم فاعل ہے ؎

دُربار شد است بے تو چشم
در گوش تو ہم رسیدہ باشد

دربارہ۔ ف۔ (جار مجرور) بابت۔ درباب مرادف۔

دربان۔ ف۔ چوکیدار (بان حفاظت کا) ہندی ڈوارپال۔ دربان کا پیشہ دربانی کہلاتا ہے ڈورکیپر انگریزی۔

دربدر۔ ف۔ ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جانا۔ (با اتصال کی ہے)

دربر آوردن۔ ف۔ دروازہ بند کرنا۔

دربند۔ (اسم ظرف بستن کا)۔ قلعہ۔ دروازہ۔ دریا کا پل۔ بندر جس کو انگریزی میں پورٹ کہتے ہیں۔ دو ملکوں کے بیچ کا فصل۔ قلعہ کا دروازہ۔ اور ایک قلعہ کا نام۔ شروان کے قریب ایک شہر۔

دربائے افگندن۔ ف۔ سعی کرنا کام میں۔

درپردہ۔ ف۔ چھپا چوری سے۔ پوشیدہ۔ (مولانا اکبر الہ آبادی)

کبھی جو ہوتی ہے تکرار غیر سے ہم سے
تو دل کو ہوتے ہو درپردہ تم اسی کی طرف

درپوست افتادن۔ مجازاً کسی کا عیب ظاہر کرنا۔ درپوستیں افتادن اس کا مرادف ہے۔

درپوست درآمدن۔ ف۔ کسی کے بھید سے واقف ہونا۔

درپوست گفتن۔ ف۔ کسی کی بات پوشیدہ یا اشارے سے کہنا۔

درپیش۔ ف۔ (جار مجرور) سامنے

(عبرت)

مجھے درپیش ہے اک عقدہ لاحل
بتا دو درج ہوگی آج یا کل

درپوست نگنجیدن۔ ف۔ جامہ میں پھولے نہ سمانا۔ بہت خوش ہونا۔

درج۔ ع۔ لپیٹنا ایک چیز کا دوسری میں مثل کاغذ وغیرہ کے۔ داخل کرنا۔ نظم یا نثر کی وہ عبارت جو منشی لوگ کاغذ پر لکھ کر اظہار کمال کے لئے پاس رکھیں خط۔ کاغذ کی شکن۔

دَرَج۔ ع۔ بالفتحتین۔ راہیں۔ رستے سیڑھی کے ڈنڈے۔ (درجہ کی جمع ہے)

دُرج۔ ع۔ بالضم۔ صندوقچہ ڈبیہ پٹاری۔ درجہ و ادراج جمع۔

درجات۔ ع۔ بلند زینے۔ (درجہ کی جمع ہے)۔

درجہ۔ ع۔ رتبہ۔ پایہ۔ سیڑھی کا ڈنڈا۔ گرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ۔ دُرج درجات جمع۔ مجازاً طبقہ جنت کا درکہ مقابل۔

درجوال رفتن۔ ف۔ مجازاً کسی کے قریب میں آنا۔

درخاک نشستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً بمعنی ذلیل و خوار ہونا۔

درخانۂ مور شبنمے طوفان است۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس کہاوت سے ملتی ہے۔ مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔

درخت۔ ف۔ عام فہم لفظ ہے۔ شجر۔ پیڑ ہندی روکھ۔ درجہ عرفی۔ جمع اس کی خلاف قیاس درختان ہے۔

درخت کیانی۔ ف۔ سکندرنامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں مولانا نظامی نے درخت کیانی سے مراد دارا شاہ ایران لی ہے۔ کیونکہ وہ شاہان ایران کی اولاد میں سے تھا ؎

درخت کیانی در آمد بخاک
بغلطید در خون تن زخمناک

دُرخش۔ ف۔ بجلی۔ روشنی۔ آگ۔

دُرخشاں۔ ف۔ (اسم حالیہ ہے درخشیدن کا) چمکتا ہوا جگمگاتا ہوا۔ روشن۔

درخط شدن۔ فارسی محاورہ ہے مجازاً رنجیدہ ہونا۔ خراب ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عاجز ہونا ؎

موحد کہ سر بنہادہ بر خط
از خط بخودست در خط

درخط کشیدن۔ مرادف درخط شدن کا کیونکہ جب کوئی کسی کے ہمراہ دوڑتے دوڑتے عاجز ہو جاتا ہے تو زمین پر حلقہ کھینچکر اس کے اندر بیٹھ جاتا ہے۔

درخم لودن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً کسی کے دفع کرنے کی تدبیر میں رہنا۔

درخواست۔ ف۔ (حاصل مصدر)

درخواستن کا)۔ بمعنی مرضی یا خواہش۔
درخور } **درخورد** }۔ ف۔ (دوسرے لفظ کی آخری دال زائد ہے)۔ سزاوار۔ لائق

شعر سعدی

کردی تو انچہ شرطِ خداوندیِ تو بود
ما درخورِ تو ہیچ نکردیم ربنا

در دولت۔ ف۔ (باضافت) امیر کی ڈیوڑھی۔ مجازاً ہر مخاطب کے گھر کو تعظیماً کہتے ہیں۔ شعر اکبر۔

حاضری کا جو ملا حکم تو یہ ہوا رشاد
در دولت پہ جو آؤں تو خبر ہو کیونکر

درد۔ ف۔ دکھ۔ پر درد اور درد انگیز اسی سے ہیں۔

دُرد۔ ف۔ بالضم تلچھٹ۔ گاد۔

دُرد آشام۔ تلچھٹ پینے والا۔

درد۔ ف۔ بفتحتین مضارع ہے دریدن کا۔ بمعنی پھاڑ ڈالے۔

سعدی

دوست ناداں گریبان مرد
کہ با شیر جنگی سگالد نبرد

دردا۔ ف (الف ندا کا) ہائے افسوس

دردا کہ زدہر با تمیزاں رفتند
سیمیں بدنان دلگدازاں رفتند

درد آزما۔ (آزمودن کا اسم فاعل ہے) مجازاً بمعنی مریض۔ بیمار روگی۔

دردمند۔ ف۔ درد والا۔ دکھی (مند کلمۂ خاوندی)۔ حاجتمند۔ ارجمند۔ تومند وغیرہ سب اسی قسم کے لفظ ہیں۔

دُردی۔ ع۔ (درد) تلچھٹ۔ گاد دُرد فارسی ہے۔

دُرر۔ ع۔ بالضم (جمع ہے دُر کی)۔ بہت سے موتی۔

درراصد اکردم۔ ف۔ محاورہ ہے یعنی میں نے دروازے پر آواز دی۔

در رخنہ بودن۔ ف۔ مجازاً رسوائی میں پڑا رہنا۔

درِ رزق زدن۔ ف۔ مرکب۔ فکر معیشت میں مستعد رہنا۔

در رکاب ایستادن۔ ف۔ مجازاً اپنے آقا کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہنا۔

دَرز۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی شگاف۔

دَرزدن۔ ف۔ مرکب، مجازاً طلب کرنا۔ دروازہ کھٹکھٹانا۔ مانگنا۔

دَرزگیری۔ مرکب ہے (درز گر اسم فاعل گرفتن کا اور یائے مصدری) دو چیزوں کا باہم مضبوطی سے وصل کر دینا۔ مربوط کرنا۔

دَرزن۔ ف۔ بمعنی سوزن یا سوئی اگر اس کو اسم آلہ زدن کا خیال کیا جائے تو لفظی معنی اس کے ہوئے درز کو بند کرنے والی یعنی سوئی۔ مخفف ہے درزن کا۔ اور بخیال بعض اس میں نون نسبت کا ہے۔ اور درز بمعنی شگاف۔

درزمیں استخواں یافتن۔ ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی جستجو کے بعد کسی شے کا پتہ چلنا۔

دَرس۔ ع۔ بالفتح۔ حائضہ ہونا۔ کپڑے کا پرانا ہونا۔ بھوسے گندم کو علیحدہ کرنا۔ پڑھنا۔ جماع کرنا۔ گفتن۔ دادن گرفتن کردن و خواندن کے ساتھ آتا ہے۔

دَرساعت۔ ف۔ بالفتح۔ دجائیکہ فوراً۔ فی الفور۔

دُرست۔ ف۔ ٹھیک۔ چست۔ واجبی تمام۔ اشرفی۔ دینار و درم۔

دُرست اندازی۔ ف۔ اکبر بادشاہ کی ایک عمدہ بندوق کا نام تھا۔ جس سے اُس نے تقریباً دو ہزار درندے مارے تھے۔

در سر کردن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً برباد کرنا۔

دُر سُرمہ میل زدن۔ ف۔ مرکب آفتاب کے غروب سے کنایہ ہے۔

دُرشت۔ ف۔ سخت۔ کھردرا۔ ہندی بھاری۔

دُرشکہ۔ ت۔ ہندی فیٹن گاڑی۔

دُرشتی۔ ف۔ (یائے مصدری) سختی۔ مٹاپا۔ بیہودگی۔ بد خلقی۔

دِرع۔ ع۔ زرہ۔ کُرتی۔ دروع جمع۔

دُرفش۔ ف۔ بفتحتین چمار کا ایک اوزار ہندی سُتالی۔

درف۔ ع۔ سایہ۔ پناہ۔

دُرفش۔ ف۔ بالضم۔ پھریرا۔ سہ گوشہ کپڑا جو علم پر باندھتے ہیں۔ لشکر کا نشان۔ ڈر۔

درفش کاویانی۔ وہ جھنڈا جو کاوہ لوہار نے فریدوں کے لئے بنایا تھا۔

دُرفشاں۔ درفشیدن کا اسم حالیہ ہے بمعنی چمکتا ہوا۔ روشن۔

دُرفشیدن } **دُرخشیدن** } مصدر ہے۔ تپنا۔ چمکنا۔

دَرق } **دَرقہ** } بفتحتین۔ سپر۔ ع۔ ڈھال۔ اس میں دَرقہ واحد اور دَرق جمع ہے۔

دَرک۔ ع۔ بالفتح۔ پانا۔ معلوم کرنا۔

دَرک۔ ع۔ بفتحتین۔ دوزخ کا طبقہ

دَرکات۔ ع۔ جمع ہے درک کی۔ یہ دوزخ کے مقامات کا نام ہے جو تہ بتہ ہیں

اس کا دَرجات ہے جس کے معنی ہیں بہترین مقامات اور درکہ کا مقابل درجہ ہے۔

درکار کردن۔ ف۔ (مُرکّب)۔ مجازاً کسی کے لئے کچھ خرچ کرنا۔ تعلیم کرنا۔

درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی نیک کام کے لئے ہر وقت اچھی ساعت ہو۔

درکُشا۔ (اسم آلہ ہے کشادن کا) لفظی معنی دروازہ کھولنے والا۔ مراد ہے کنجی سے۔ کلید۔ مِفتاح۔

دَرْکل۔ ن۔ بالفتح وسکون ثانی وکاف عربی مضموم۔ بمعنی تمام۔ بالکل اس میں درز المد ہے۔

دَرَکہ۔ ع۔ ہر سہ حروف مفتوح بمعنی تہ۔ نشیب۔ دوزخ کا طبقہ۔ درجہ مقابل۔ درکات جمع ہے۔

درگاہ۔ ن۔ درگاہ ظرفی) دربار۔ کچہری۔ مجازاً مقبرہ کسی ولی کا۔

درگرفتن۔ ن۔ مرکّب۔ مجازاً موافق آنا۔ محیط ہونا۔ جلانا۔ اثر کرنا۔ آگ وچراغ کا روشن ہونا۔

درگل فرو ماندن۔ ف (مرکّب) مجازاً عاجز ہونا۔

درلوزینہ سیر کردن۔ ن۔ (مرکّب)۔ لفظی معنی بادام میں لہسن ملا دینا۔ مجازاً کسی کے عیش وعشرت میں خلل ڈالنا۔ رنگ میں بھنگ کر دینا۔ درمغز بادام سیر آمیختن مرادف ہے۔

دِرَم۔ ع۔ مفرس ومخفف درہم کا۔ ساڑھے تین ماشہ کا چاندی کا سکہ دینار مقابل۔ اگر دال مفتوح ہو تو بمعنی میرا دروازہ۔

دَرْمَا۔ ف بالفتح۔ خرگوش جو مشہور جانور ہے۔

درمان۔ ن۔ بالفتح۔ علاج۔ دوا۔ اور امر ہے درماندن کا بمعنی چھوڑ دے۔

درماندن۔ ن۔ مصدر ہے۔ چھوڑنا۔ عاجز ہونا۔

درماندہ۔ (درماندن کا اسم مفعول ہے)۔ ناچار۔ عاجز۔

درماہہ۔ ف۔ (جار مجرور۔ اور ہا نسبت کی)۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ مشاہرہ۔

درم ریز۔ ف۔ (اسم فاعل ہے ریختن کا) بخشش کرنے والا۔

دُرِمکنون۔ ف۔ (الصفت) بیش قیمت موتی۔ یکتا موتی۔ چھپا ہوا موتی۔

دُرْمکہ۔ ف۔ بالفتح۔ میدہ کی سفید روٹی۔

درمنہ یا درمنہ ترکی۔ نام گھاس کا جو دوا میں کام آتی ہے۔

دَرمیان۔ ف بیچ۔ (درز المد ہے)

دَرَن۔ ف۔ بفتحتین۔ جونک جو ایک مشہور آبی کیڑا ہے اور خون پی لیتا ہے۔ زلو مرادف۔

دَرندہ۔ ف۔ پھاڑنے والا۔ مشتق ہے دریدن سے۔

دَرَنگ۔ ف۔ بفتحتین۔ دیر۔ فرصت تاخیر۔ آہستگی۔ رشیدی۔ مدار سراج۔ غیاث سے۔ برہان اور لطائف میں یہ لفظ بالکسر ہے۔

دِرَو۔ ف۔ بکسر اول۔ حاصل مصدر ہے دُرودن کا۔ کھیتی وغیرہ کا کاٹنا۔

دَرُو۔ ف۔ بفتح اول وراے مہملہ مضموم۔ بمعنی بیچ اس کے۔ یہ مخفف ہے دراو کا۔

دَرُوا۔ ف۔ بالفتح۔ الٹا لٹکا ہوا۔ محتاج۔ سرنگوں۔ حاجت۔

دروازہ۔ ف۔ مشہور لفظ ہے مکان میں سے باہر آنے کا رستہ۔ در۔ انگریزی ڈور۔ اور روم میں ایک قلعہ کا نام ہے۔

دروازہ را ببند کُن۔ یہ اہل زبان کا محاورہ ہے۔ تو اوپر بھر دو۔

دُرُولَست۔ ن۔ (دا او زائد ہے) بمعنی سب کا سب۔ تمام یعنی بلا شرکت غیرے۔

درو بند۔ ف۔ (دا او زائد)۔ زنجیر۔ قفل۔ نام شہر کا۔

دُرُود۔ ن۔ اس کے کئی معنی ہیں (۱) دُرُود منجانب خدا سے مراد ہے رحمت (۲) دُرُود منجانب فرشتگان سے مراد ہے استغفار۔ (۳) دُرُود منجانب مومنان سے مراد ہے دعا۔ (۴) دُرُود منجانب حیوانات سے مراد ہے تسبیح (۵) کھیتی یا لکڑی کا کاٹنا (حاصل مصدر ہے درودن کا)۔

دُرُودگر۔ ف۔ نجار۔ بڑھئی۔ اس میں گر کلمۂ فاعلیت ہے دُرود گر یہ تخفیف دال اس کا مخفف ہے اور معنی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

دِرَوگر۔ ف۔ کھیتی کاٹنے والا۔

دُرُودن } **درویدن** } کھیتی کاٹنا۔ لکڑی تراشنا۔ دُرود مضارع۔

دَرور۔ ع۔ (در ر) جاری ہونا پسینے یا دودھ وغیرہ کا۔

دُرُوز۔ (جمع درز کی بقاعدہ عربی) بمعنی بہت سے شگاف۔

دُرُوش۔ ف۔ بالفتح وضم رائے مہملہ۔ بمعنی فصاد کا نشتر جس سے فصد

لکھ لیتے ہیں۔

دُرُوغ۔ ف۔ بالفتح وضم ثانی۔ جھوٹ۔ کذب۔ بُہتان۔ مواہد اور غیاث میں بفتحتین بھی ہے۔

دُرُوغ زن (جھوٹا۔ کاذب۔
دُرُوغ گو (اسم فاعل زدن وگفتن کا)۔

دَرُوں۔ ف۔ اندر۔ درمیان۔ دل۔

دَرُوں پرور۔ ف۔ (اسم فاعل ہے پروردن کا)۔ مراد خدا ہے۔

دَرُوزہ۔ (مخفف دراویزہ کا حاصل مصدر آویختن کا) اور بدل ہے دریوزہ کا جو حاصل مصدر یوزیدن سے۔ بمعنی بھیک مانگنا۔ گدائی۔

دَرویش۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی گدا۔ فقیر۔ اصل اس کی دراویزہ ہے بمعنی دروازہ سے تعلق رکھنے والا چونکہ فقیر دربدر مارے مارے پھرتے ہیں لہٰذا درویش کہلائے۔

دَرَہ (کرہ نسبت کی) دو پہاڑوں
دَرّہ (کے درمیان کا میدان جیسے درۂ خیبر یا درۂ بولان۔

دِرّہ۔ ع۔ بالکسر و راے مہملہ مشدد مفتوح چمڑے کا تسمہ جس سے حدِ شرعی مارتے ہیں۔

دُرّہ۔ ع۔ بڑا موتی (یا دُر)۔ دُرَر جمع۔ فارسی میں بہ تخفیف مستعمل ہے۔

دِرہم۔ ع۔ بالکسر۔ ساڑھے تین ماشہ کا اوزن۔ عربی درم۔ دراہم و دراہیم جمع۔

دَرہَم۔ ف۔ بالفتح۔ درہم برہم۔ رنجیدہ خفا۔

نوٹ۔ درہم لفظ عربی اور درہم لفظ فارسی میں تجنیس خطی ہے۔

شعر ذوق ؎

ہوتی ہے گنج زر سے پریشانی آخرش
دِرہم کی شکل صورتِ دَرہم سے کم نہیں

دُرّی۔ ع۔ (دُر سے)۔ ستارہ بڑا روشن۔ دراری جمع۔ اور فارسی میں دُری کے معنی تو موتی ہے۔

دَری۔ ف (یائے نسبتی ہے)۔ منسوب بہ درہ۔ اور فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام ہے کیونکہ پہاڑی یا درباری زبان ہے۔

دریابار۔ ف (بار ظرفی ہے) بڑا دریا ملک دریا کے کنارے جو ہے۔

دریائے آب۔ (باضافت)۔ مجازاً آسمان۔ اور کبھی اصلی معنی میں آتا ہے یعنی پانی کا دریا۔

فردوسی

شود کوہِ آہن چو دریائے آب
اگر بشنود نام افراسیاب

دریا دریا۔ فائدہ کثرت کا دیتا ہے۔

دریائے اخضر۔ ف۔ ایک سمندر کا نام منجملہ سات سمندروں کے۔ مجازاً آسمان۔

دریائے ثالث۔ سندھ مراد سندھ سے ہے۔

دریائے خون۔ ف (باضافت) کنایہ ہے عشق الٰہی سے۔ اور کبھی اصلی معنی میں آتا ہے۔ یعنی خون کی ندی جیسے خوشتر لکھنوی کا مصرع

بہا دریائے خون رُوؤں کے گھر سے

دریا کوزہ میں بند کرنا۔ اردو محاورہ ہے۔ بہت سے مطلب کو تھوڑا کر دکھانا ؎

ضبط گریہ نے تماشہ طرفہ دکھلا دیا
چشمے کو زے میں دریا بند کر دکھلا دیا

دریائے ہفت اختر۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے ساتوں آسمانوں سے۔

دریافتن۔ ف۔ مصدر ہے۔ پانا۔ تحقیق کرنا۔

دریافت۔ (حاصل مصدر بھی تحقیق اور صیغہ ماضی کا ہے بمعنی تحقیق کیا۔

دُرِ یتیم۔ ف۔ بڑا اور آبدار موتی جو سیپ میں اکیلا ہو۔

دریچہ۔ ف۔ کھڑکی۔ (دریچہ کلمہ تصغیر ہے)

دَرِیخانہ۔ ف۔ (بقلب اضافت) بادشاہی دربار۔ درگاہ۔

دَریدن۔ ف۔ پھاڑنا۔ درد مضارع اور دریدہ اسم مفعول ہے۔

دریدہ دہن۔ ف۔ (اسم مرکب) بیہودہ گو۔ منہ پھٹ۔

دریغ۔ ف۔ حسرت۔ افسوس غم۔ (بکسر نمین)۔

دریغا۔ ف۔ اے افسوس۔ افسوس ہے۔ (اس میں الف ندبہ کا ہے)۔

دَریوزہ۔ ف۔ (حاصل مصدر یوزیدن کا) بمعنی گدائی۔ اگر اس میں لئے زائد اور بڑھائی جاوے گی تو ہائے ہوز گاف سے بدل جاوے گی یعنی دریوزگی ہو جاوے گا اس کے معنی بھی گدائی ہیں۔ شعر ملتجی ؎

کون کرتا نہیں دریوزہ گری دنیا میں
طبع نعمت سے کھوکس کی بھری دنیا میں

د ز

دُزْد۔ ف۔ بالضم۔ چور۔ عربی میں چور کو سارق و لص کہتے ہیں

اُدربعض کی جمع نصوص ہے۔

دُزدی۔ ف۔ (یائے مصدری معروف)۔ چوری۔ سرقہ۔ چرانا۔

شعر

جتنے ہیں شہر میں حضور کے یار
فن دزدی میں سب ہیں بانکار

دُزدے۔ ف۔ (بیائی مجہول) بمعنی ایک چور۔ مثلاً
(چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد)

دُزدیدن۔ ف۔ (مصدر ہے) چرانا۔

دُزدِ حنا۔ ف۔ (باضافت) وہ سفیدی جو ہاتھ یا پاؤں میں مہندی لگانے کے بعد یا تو خود چھوٹ جاتی ہے۔ یا بلحاظ خوبصورتی قصداً چھوڑی جاتی ہے۔ ملک الشعراء خواجہ حیدر علی آتش فرماتے ہیں۔

ے

فکر رنگیں نے آتے باندھا حسن کی آنکھ
سامنے دزد حنا کے جب کوئی مضمون ہوا

دِز۔ دِژ۔ ف۔ بالکسر۔ قلعہ۔ گڑھی۔ بالاخانہ۔ بد یعنی بُرا۔

دِزبان۔ ف۔ (بان کلمہ محافظت ہے) صاحب قلعہ۔

دِژخیم۔ ف۔ بالکسر۔ (دمیز و خیم) بدخو۔ مجازاً دشمن۔ دیو۔

دُژرُوئین۔ ف۔ (بصفت) نام۔ قلعہ۔ مجازاً آسمان۔ اس قلعہ میں سے اسفندیار اپنے باپ گشتاسپ کے حکم سے اپنی دو بہنوں کو جن کو ارجاسپ بادشاہ گرفتار کر کے لے گیا تھا بعد قتل ارجاسپ کے چھوڑا دیا تھا۔

دِژم۔ ف۔ (بدل ہے دِژن کا) غمگین۔ پریشان۔ بیمار۔ سرگرداں۔ آشفتہ۔ خشمگین۔ بد دماغ۔

دِژمان۔ ف۔ حسرت اور افسوس والا۔

دُژن۔ ف۔ تیز مزے والی ہر ایک چیز۔

د س

دَس } بالفتح۔ حرف تشبیہ یعنی
دِیس } مانند۔ جیسے حوردیس

دَساتیر۔ ف۔ قاعدے۔ جمع ہے دستور کی۔

دسار۔ (دس ر) جمع۔ دُسُر جمع

دست۔ ف۔ بالفتح۔ ہاتھ۔ ید۔ قاعدہ۔ الفر و نصرت۔ غلبہ۔ صدر۔ قوت۔ طرز۔ وزیر۔ طاقت۔ مسند۔ ایک چیز تمام مثلاً یکدست۔ بازو۔ سلاح۔ اصطلاح طب میں بمعنی اجابت۔ (ع) پیش خانہ۔ جنگل۔ دُسُوت جمع۔

دستار۔ ف۔ پگڑی۔ عمامہ مرکب ہے دست یعنی ہاتھ اور آر کلمہ نسبت سے پگڑی باندھنے میں ہاتھوں کی نسبت سے دستار نام رکھا گیا۔ مولانا اکبر الہ آبادی۔

ہیبت رانہ بر سر من جائے دستار نے گر یہ
مردنا مستر قواند شد چرا قبلہ شود

دستار بر زمین زدن۔ ف۔ کسی سے انصاف چاہنا۔ عاجزی کرنا۔

دستار بزرگ۔ ف۔ (بصفت بغیر اضافت) واسے بڑے کے مجازاً قلتبان یعنی بے غیرت و اقرم۔ قرمساق مرادف۔

دستار بند۔ ف۔ (اسم فاعل) مجازاً عالم۔ صاحب عمامہ۔

دستار بندی کا جلسہ۔ اسلامی عہد میں جب کوئی طالب علم انتہائی درجہ کی تعلیم پاکر فارغ التحصیل ہو جاتا تھا تو حکام شعراء اور علماء جمع ہوتے تھے اور طالب علم کو سرکار کی جانب سے زمانہ حال کے ڈپلوما کے بجائے دستار فضیلت ملتی تھی۔ یہ جلسے دستار بندی کے جلسے کہلاتے تھے اور اکثر بادشاہ اور شاہزادے بھی اس میں شریک ہوتے تھے۔ مدارس سرکاری کے سالانہ پرائز ڈسٹری بیوشن کے جلسے اسی کا نمونہ ہیں۔ **ے**

شعر اکبر

شیخ کو یخ میں لاتی ہیں پاؤں کی گتیں
بیچ دستار فضیلت کے کھلے جاتے ہیں

دستارچہ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے) رومال۔ کمربند۔ پھریرا علم کا۔ رومال جو گھوڑے کی گردن میں باندھیں۔ تحفہ۔ مبارکباد۔

دستارخوان۔ ف۔ مجازاً کھانا کھانے کا کپڑا۔ دسترخوان۔ خوان پوش۔

دست از چیزے برکندن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کسی شے سے ہاتھ اٹھا لینا۔ مجازاً ترک کر دینا۔

دست از دامن داشتن۔ (فارسی محاورہ ہے)۔ مجازاً ترک خدمت کرنا۔

دست از ہم دادن۔ (فارسی محاورہ ہے) مجازاً جدا ہونا۔ متفرق ہونا۔

دست افراز۔ ف۔ کاریگر کا

اوزار۔ (یہ اسم آلہ ہے افراختن
کا)۔

دست افشاندن۔ (فارسی
محاورہ ہے) مجازاً رد کرنا۔ ترک
کرنا۔ ناچنا۔

دست آموز۔ ف۔ ہاتھ پر
پلا ہوا جانور۔ (اسم مفعول ہے
آموختن کا)۔

دستاں۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی
بہت سے ہاتھ۔ یہ جمع ہے دست کی
مگر خلاف قیاس۔ مکر۔ حیلہ۔ گیت
آواز۔ افسانہ۔ نام زال پدر رستم
کیونکہ سیمرغ کی مدد سے یہ افسوں
میں مشہور تھا۔ دست مخفف

دست انداز۔ (اسم فاعل
انداختن کا) لٹیرا۔ ظالم۔ ف۔

دستانہ۔ ف۔ ہاتھ کی جراب۔
مرکب ہے دست بمعنی ہاتھ اور آنہ
کلمہ نسبت سے۔

دست آویز۔ ف۔ (اسم فاعل
آویختن کا) مجازاً سند۔ کاغذ۔
تمسک۔ اقرار نامہ وغیرہ جس سے
اپنا مطلب ثابت کریں۔

دست بازی۔ ف۔ (انقلاب
اضافت) ہاتھ سے زور آزمائی
کرنا۔ پنجہ لڑانا۔ شطرنج میں جس
مہرہ پہ ہاتھ رکھیں وہی چلنا۔
محبوب سے چہل کرنا۔

دست باف۔ ف۔ مجازاً
آسان کام۔

دست بالا۔ ف۔ (انقلاب تمیز)
مجازاً غالب۔ معزز۔

دست بالا دست پائیں
کے میمانند۔ اس جملہ کا مطلب
یہ ہے کہ دینے والے اور مانگنے والے
کے ہاتھ میں بہت فرق ہے کیونکہ
مانگنے والے کا ہاتھ نیچے رہتا ہے اور
دینے والے کا اوپر۔

دست بالا کردن۔ ف۔
(مرکب) مجازاً فریاد کرنا۔

دست بدامانی آدن۔ ف۔
(مرکب) مجازاً کسی کا مرید ہونا۔ کسی
کا چیلا ہونا۔

دست بدست۔ ف۔ (مرکب)
ہاتھوں ہاتھ متعدد اول۔

دست بدندان گزیدن یا گردن
ف۔ (مرکب) مجازاً افسوس کرنا۔
پشیمان ہونا۔

دست برابرو گرفتن۔ ف۔
(مرکب) حسن کی تاب نظارہ نہ لانا۔

دست بر بر نہادن۔ ف۔
مرکب) مجازاً سلام کرنا۔ چونکہ اہل
ولایت سلام کرتے وقت ہاتھ سینہ
پر رکھ لیتے ہیں لہذا یہ اصطلاح
مقرر ہوئی۔

دست بر پشت چنبر کردن۔
ف۔ (مرکب) مجازاً مشکیں باندھنا۔

دستبرد۔ ف۔ (حاصل مصدر
مرکب) لوٹنا۔ دلیری۔ غلبہ۔ فتح۔

دست بر دل۔ ف۔ (مرکب)
مجازاً بیقرار۔ مضطرب۔

دست بر دل گذاشتن } مجازاً
دست بر دل نہادن }
تسلی دینا۔

دست بروئے دست۔ ف۔
(مرکب) مجازاً معطل ہونا۔ بیکار بیٹھنا۔

دست بر فلک زدن۔ ف۔
(مرکب) مجازاً دعا کرنا۔

دست بر لب گرفتن۔ ف۔
(مرکب) مجازاً کسی تعجب انگیز کام کو دیکھ
کر چپ ہو جانا۔ اور بقول بعض
تعجب کرنا۔

دست برنجن۔ ف۔ (اس میں
اضافت مقلوب ہے) عورتوں کے
ہاتھ کا کنگن۔

دست بستہ۔ ف۔ (اسم مفعول
مرکب) مجازاً مستعد۔ مطیع۔ کنجوس
نمازی۔ عجیب۔ اور کبھی اصلی معنی
میں بھی استعمال ہوتا ہے یعنی ہاتھ
بندھے ہوئے۔ ہاتھ جوڑ کر جیسے
شاہنامہ کے اس شعر میں ؎

اور راب دست بستہ مثال زنان
بہ گفتار مستانہ کرتا ہے بیان

دست بسر۔ ف۔ (مرکب)۔
متحیر۔ سلام کرنے والا۔ سلام کرنا۔

دست بقچہ۔ ف۔ کپڑوں کی
گٹھری۔

دست بند۔ ف۔ (اسم
مفعول مرکب) عورتوں کی کلائی
کا ایک زیور۔ قسم ناچ کی۔

دست پخت۔ ف۔ ہاتھ کا
پکایا ہوا۔ ہاتھ کا پلا ہوا یا پالا ہوا۔

دست پرورد۔ ف۔ ہاتھ کا
پرورش یافتہ۔

دست پناہ۔ ف۔ (انقلاب
اضافت) لوہے کا ایک اوزار۔
چمٹا ہندی۔

دست پیچ۔ ف۔ (اسم مرکب)
دستاویز۔ ذریعہ۔ بند۔ تمسک۔
زور۔ طاقت۔ ایک قسم کی مچھلی۔

دست پیش داشتن۔ ف۔
(مرکب) مجازاً منع کرنا۔ گدائی۔ فقیری۔

دست پیماں۔ ف۔ (انقلاب
اضافت) بمعنی مہر معجل یعنی وہ مال
وزیور یا نقد مقرر شدہ جو مقاربت

سے تیں دلھن کو دیا جاتا ہے۔ اسباب دامادی۔ اصل میں یہ مہر مؤجل میں سے نصف حق ہوتا ہے جو شوہر کی جانب سے نکاح کے وقت دیا جاتا ہے۔ شعر ناظم ہروی سے

کردامادِ حرب در بزم آسماں
بجز جائے ندارد دوست پیماں

دست جستن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً گدائی کرنا۔

دست چرب۔ ف۔ (بقلب تمیز بغیر اضافت) بمعنی چالاک۔ ہنر مند۔ اور باضافت یعنی دستِ چرب بمعنی اعانت و امداد۔

دُستت چیر۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً غالب۔ جیسے دست بھی آیا ہے۔ جیسے شعر شاہنامہ کا سے

سواران توراں ہوئے چیر دست
دلیرانِ ایراں نے کھائی شکست

دستِ خم۔ ف۔ (باضافت) پُرانے اُستادوں کے کلام میں سخت کالی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ کنایہ ازکبر خم سے۔ سعدی سے

کسم پائے مرغے نیاورد پیش
مگر دست خم رفتہ اندازہ بیش

دستخط۔ ف۔ (بقلب اضافت) ہاتھ کی تحریر۔ اپنے نام کا نشان کرنا۔ یا اپنے قلم سے اپنا نام لکھنا۔ انگریزی سگنیچر۔

دست خوش۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً مسخرہ۔ آرام طلب عاجز۔ منفعل۔ قدرت۔ استعمال۔ مشق۔

دستِ خوُن۔ ف۔ (باضافت یعنی ت مکسور ہے) وہ بازی جو کھیلنے والا اپنا سب مال و اسباب ہارنے کے بعد اپنے خون پر داؤ بدے۔

دست دادن۔ ف۔ (مرکب) کسی چیز کا ملنا۔ کسی چیز کی بیعت کرنا۔ مولانا روم سے

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست
پس بہر دستے نشاید داد دست

دست داشتن۔ ف۔ کنایہ معاف کرنے سے۔

دست درازی۔ ف۔ ہاتھ بڑھانا۔ ظلم۔

دست در آستین کشیدن۔ ترک خدمت کرنا۔ بیکار رہنا۔

دست در خون داشتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً کسی کے قتل میں کوشش کرنا۔

دست در قلیہ کردن۔ ف۔ (مرکب) بھڑ دانا۔ فربہی کرنا۔

دست در کمر داشتن۔ ف۔ مجازاً اٹھلا کر چلنا۔ خود نمائی۔ ناز۔

دسترخوان۔ ف۔ وہ کپڑا جس پر رکھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ یہ دستار خوان کا مخفف ہے۔

دسترس۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب) توفیق۔ رسائی۔ طاقت۔ توانگری۔ قدرت۔

دست رنج۔ ف۔ (بقلب اضافت) مزدوری۔ محنت۔ مشقت صنعت۔ اجرت۔ کاری گری۔ پیشہ۔

دست زور۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ غلبہ۔

دست ستون بزنخ کردن
دست ستون بزنخ ماندن
ف۔ (مرکب) مجازاً متحیر ہونا۔ فکر مند ہونا۔

دست شستن۔ ف۔ یعنی ناامید ہونا

دست فرو کوفتن۔ کسی سے کشتی لڑنے کے لیے طیار ہونا۔ خم ٹھونکنا۔

دستک۔ ف۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا۔ ہندی تالی۔

دستکار۔ ف۔ (مرکب) ہاتھ کا چالاک۔ کاریگر۔ اور وہ کام جو ہاتھ سے کیا جائے۔

دستکاری۔ ف۔ (یائے مصدری ہے) کاری گری سے

ہاتھ کے زیور سے پیاری دستکاری خوب ہے
دستکاری وہ ہنر ہے سب کے جو مرغوب ہے

دستک زدن۔ ف۔ کھٹکھٹانا۔

دست کش۔ ف۔ (اسم مفعول ہے کشیدن کا) مغلوب۔ تحفہ۔ اندھے کی لاٹھی۔ ترک کرنے والا۔ اس معنی میں اسم فاعل ہے۔

دستِ کلیم۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آفتاب۔ سورج۔ مہر۔

دستگاہ یا دستگہ۔ ف۔ (گاہ کلمہ ظرفی ہے)۔ قدرت۔ جمعیت۔ اسباب۔ مقام صدر۔ مسند۔ دستگہ اس کا مخفف ہے۔

دستگیر۔ ف۔ مددگار۔ گرفتار۔ قیدی۔ یہ گرفتن کا اسم فاعل اور اسم مفعول ہے۔

دستمال۔ ف۔ (یہ اسم آلہ ہے مالیدن کا) ہاتھ پونچھنے کا رومال صافی۔ قیدی۔ زبوں انگوچھا۔

دستمایہ۔ ف۔ (بقلب اضافت) بمعنی سرمایہ۔ پونجی۔

دست مجلس۔ ف۔ میر مجلس

دمر و دشمر۔ ف۔ ادھر جو مشہور

غلط ہے۔

دستِ مُزد۔ ف۔ یار۔ مددگار۔

دست مُزد۔ ف۔ (بقلب اضافت) مزدوری۔

دستِ موسیٰ۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آفتاب۔ کیونکہ حضرت موسیٰؑ کا ہاتھ روشن تھا۔

دستنبوے۔ ف۔ (اصل اس کی دستابُوے ہے) اسم مفعول ہے بوئیدن کا۔ یعنی خوشبو سونگھنے کا گلدستہ اور وہ میوہ یا خوشبودار چیز جس کو سونگھنے کے لیے ہاتھ میں رکھیں۔ مجازاً گیہری۔ دستنبو مخفف اور دستنبویہ اس کا مزید علیہ ہے۔ عربی شمامہ دخلخہ۔

دستوانہ۔ ف۔ ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے۔ اس میں واو زائد ہے اور ہ نہ کلمہ نسبت ہے۔

دست ویا۔ ف۔ (واو عاطفہ) مجازاً کوشش و تلاش۔

دست ودل۔ ف۔ (واو عاطفہ) مجازاً قوت وہمت۔

دستور۔ ف۔ (ور کلمۂ صاحبی)
دستور۔ ع۔ } قانون قاعدہ۔ طرز۔ رخصت۔ وزیر۔ امیر صاحب مسند۔ صاحب قدرت۔ کتاب حساب وسائر جمع۔

دستوری۔ ع۔ رخصت۔ اجازت وزارت۔ اس کی یا زائد ہے یا نسبت کی ہے۔

دستہ۔ ف۔ (ہ نسبت کی ہے) قبضہ چھری یا تلوار وغیرہ کا۔ یار۔ مددگار۔ گروہ۔ گلدستہ۔

ظریف۔ مسخرہ۔

دستیاب۔ ف۔ بہم پہنچنے والا۔ میسّر۔ حاصل۔ وصول۔

دستیار۔ ف۔ (بقلب اضافت) مددگار۔

دست یافتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً غالب ہونا۔ شعر بوستان ؎

دگر سر بخدمت نہند بر درت
اگر دست یابد بسر و دمرت

دستینہ۔ ف۔ ہاتھ میں پہننے کا زیور دستوانہ مرادف۔ (اس میں ینہ کلمہ نسبت ہے)۔

دَسم۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ زخم کو بند کرنا۔ شیشے میں ڈاٹ لگانا۔ زمین کا زرخیز سے تر ہونا۔ دروازہ بند کرنا۔

دَسَم۔ ع۔ بفتحتین چکناہٹ۔ چکنا ہونا۔

دَسِم۔ ع۔ بالفتح وکسر سین چکنی چیز۔

دُسومت۔ ع۔ گھی وغیرہ کی چکنائی۔ خزانہ لغت میں اس کو بغرض لکھا ہے دسم کا۔

د ش

دَش۔ ف۔ بالفتح۔ اپنے لیے آراستہ کرنا۔ ہندی میں دش بمعنی دس آتا ہے۔

دُش۔ ف۔ بالضم بمعنی بد۔ بُرا۔ درشت۔ دُشنام۔ دشوار اور دشمن میں دش بمعنی بد ہے۔

دَشت۔ بمعنی صحرا۔ جنگل۔ بیابان فارسی و عربی میں مشترک ہے۔

دُشبت۔ ف۔ بالضم بد بُما۔ ہندی دُشٹ۔

دشتِ بیاض۔ ف۔ (باضافت) یہ خراسان میں ایک مقام کا نام ہے جہاں کہ ایک شاعر مسمّیٰ ولی دشت بیاض ہوا ہے۔

دشتِ پیما۔ ف۔ (پیمودن کا اسم فاعل ہے)۔ جنگل میں پھرنے والے سے مراد ہے ؎

الٰہی لکھنو بستا ہے دورِ قیامت تک
مُرے در دشت پیما کبھی وہ شہر مسکن تھا

دشخوار۔ ف۔ (مرکب) یعنی مشکل۔ دشوار۔ کٹھن ہندی۔

دُشمن۔ ف۔ (ضمیر وغیرہ) مرکب ہے دُش بمعنی بد اور من بمعنی نفس ہے۔ بدخواہ۔ برائی چاہنے والا۔

دشمن اگر قوی ست نگہبان قوی تر ست۔ یہ مصرع بطور ضرب المثل مستعمل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مارنے والے سے بچانے والا زیادہ زبردست ہے۔

دشمن کام۔ ف۔ (بقلب اضافت) وہ آدمی جو اپنے دشمنوں کے حسب دلخواہ تباہ اور ذلیل ہو جائے۔

دُشنام۔ ف۔ لفظی معنی بُرا نام مجازاً گالی۔ مرکب ہے دُش بمعنی بُرا اور نام لفظ مشہور سے۔

دُشوار۔ ف۔ مرکب ہے دُش بمعنی بُرا۔ وار کلمۂ نسبت سے۔ مشکل سخت۔ کٹھن۔

دَشنہ۔ ف۔ بفتح دال مہملہ یعنی خنجر کٹاری۔ بالضم غلط ہے۔ غیاث اور برہان سے۔ سراج سروری۔ مویدا ور کشف میں دُشنہ

بالکسر ہے۔
دِشوہ۔ ع۔ دلیری کے ساتھ لڑائی میں مصروف ہونا۔

دع

دَع۔ ع۔ بفتح دال مہملہ وسکون عین۔ بمعنی چھوڑ۔ فارسی لغت ہے اور صیغہ امر کا ہے۔
دَعّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید عین۔ مصدر ہے۔ (د ع ع) دفع کرنا۔ دُور کرنا۔
دُعا۔ ع۔ بالضم۔ (د ع و) مانگنا۔ خواہش۔ خدا سے مانگنا۔ دعوات اور ادعیہ جمع۔ اُردو میں دُعا دینا، دعا مانگنا آتا ہے۔ مثلاً ؎
فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے
فارسی والے اس کی جمع دُعاہا لاتے ہیں۔
دُعّاب۔ ع۔ بالفتح وتشدید عین مہملہ بمعنی مشغول۔ مسخرا۔
دُعابت۔ ع۔ بالضم وفتح ثانی مادہ (د ع ب) خوش طبعی۔ ظرافت مزاج۔
دُعات۔ ع۔ بالضم۔ چاہنے والے مانگنے والے۔ جمع ہے داعی کی۔
دُعا کردن یا گفتن۔ ف۔ (مرکب) رخصت کرنا یا رخصت ہونا۔
دعام۔ ع۔ (د ع م) سُتون۔
دِعامت۔ ع۔ بالکسر ستون کھڑا کرنا۔
دعاوی۔ ع۔ بالفتح وحرف چہارم واؤ نیز مفتوح۔ دعویٰ کی جمع ہے

جیسے فتوی کی فتاوی۔ اور شارح اصول اکبری نے بکسر واو بھی لکھا ہے۔
دَعائم۔ ع۔ تخت کے پائے۔ عمارت کے ستون۔ جمع ہے دُعامہ کی۔
دَعَث۔ ع۔ بفتحتین۔ (د و ع) آرام۔ راحت۔
دَعوت۔ ع۔ (د ع و) کسی کو بلانا کھانا کھلانے کو یا جنگ کو۔ اور مذہب پر بلانا۔ اکبر الٰہ آبادی ؎
یہی شرط دعوت ہے اب قوم میں
اگر سیم داری بیا و بیا
نوٹ۔ دعوت عربی کا مصدر ہے۔ اسم مفعول اس کا مَدعُو بروزن مفعُو بنتا ہے یعنی وہ شخص جس کو دعوت کے لیے بلایا جاوے۔ ہندی نیوتا ہوا۔ اکثر کہا کرتے ہیں کہ آج اس کی دعوت میں ہم بھی مدعو ہوں۔ جب مدعو کے آخر میں ہ بڑھائی جاتی ہے تو اس کا واو مشدد ہوجاتا ہے یعنی مدعوّہ اور اسی طرح مرعی سے مرعیّہ۔
دِعوت۔ ع۔ بالکسر۔ (د ع و) نسب میں دعویٰ کرنا۔ متبنّیٰ کرنا۔
دعوۃ المظلوم مُستجابۃ۔ ع
دُعا مظلوم کی مقبول ہے ؎
بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال می آید
دَعوٰی۔ بروزن فعلیٰ عربی مصدر ہے ثلاثی مجرد کا بمعنی اپنا حق جتانا۔ دعاوی جمع۔ (د ع و) نیز بمعنی خواہش۔ دعوی منفرس۔
دعوی بکرسی نشاندن۔ ف۔ دلائل اور شہادتوں کے ذریعہ سے دعوے کو ثابت کرنا۔
دَعِیّ۔ ع۔ بالفتح وعین مکسورہ ویائے تحتانی مشددہ بمعنی متبنّی اور

نیز ولد الزنا یا حرامزادہ یا زنازادہ۔ ادعیا جمع۔

دغ

دَغا۔ ف۔ بالفتح۔ فریب۔ دغائی بمعنی فریبی۔
دغاباز۔ ف۔ اسم فاعل یا صفت کا۔ فریبی دغائی۔
دغدغہ۔ ف۔ (د غ د غ) اندیشہ خاطر۔ خوف۔ **شعر حالی** ؎
نہ عدالت میں ہے ڈر کسی فریادی کا
اور نہ کچھ دغدغہ ہے دل کی آزادی کا
دغدغہ۔ ف۔ گدگدی کرنا جس سے ہنسی آتی ہے۔
دَغَل۔ ف۔ بفتحتین۔ مکر۔ حیلہ۔ مکار۔ عیب۔ دغاباز۔ کھوٹی چاندی یا سونا۔ کھوٹا سکہ۔
شعر کلیات سعدی ؎
بے سکہ قبول تو نقد عمل دغل
بے خاتم رضائے تو سعی امل ہبا
کھوٹے سکہ کے معنی میں اس کا بہت سرہ آتا ہے۔

دف

دَف یا دَفّ۔ ف۔ ایک مشہور باجہ۔
دُف۔ (د ف ف) پہلو۔ دُفوف جمع
دَفاتر۔ ف۔ دفتر کی جمع اور کاغذات کے مجموعے۔
دَفالی۔ ف۔ سازندہ۔ بجانے والا۔ دف بجانے والا۔ ڈوم۔

دُفائن ۔ گڑے ہوئے مال۔ یہ جمع ہے دفینہ کی۔

دفتر ۔ (ف و معرب) کاغذات کا مجموعہ۔ کچہری۔ کتاب۔ دفاتر جمع عربی جریدہ۔

دفترتن ۔ ف۔ تنخواہ کا رجسٹر۔ قبض الوصول۔ انگریزی اکوئٹنس رول۔

دفترنمدی ۔ ف۔ (بصفت) حرف بے اصل۔ عورت کی شرمگاہ۔ کتاب نمدی و بیاض ہندی مرادف۔

دفتین ۔ ع۔ کنگھی کی صورت کا جولاہوں کا ایک آلہ۔ کتاب کے پٹھے۔ مقصودی۔

دُفتی ۔ ف۔ کتاب کا پٹھا۔ یہ مخفف ہے۔ دفتین کا۔

دفع ۔ ع۔ دُور کرنا۔ ہٹانا۔ متعدی ہے اور اندفاع بمعنی دُور ہونا۔

دُفعات ۔ ع۔ جمع ہے دفعہ کی۔

دفعتہً ۔ ع۔ یکبارگی۔ ایکبار۔

دفق ۔ ع۔ منی ڈالنا۔ پانی گرانا۔

دفلی ۔ ع۔ بالکسر۔ خرزہرہ۔ کنیر کا درخت۔ دِفلی مرادف۔

دُفن ۔ ع۔ زمین میں چھپانا۔

دفین ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے دفن کا) وہ چیز جو زمین کے نیچے پوشیدہ ہو۔

دفینہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی (یہ مؤنث ہے دفین کا) گڑا ہوا مال۔ دبا ہوا خزانہ۔ دفائن جمع۔

دق

دُق ۔ ع۔ بفتح اوّل (دق ق) گدائی۔ قسم لباس پشمینہ کی۔ مواخذہ کرنا۔ اعتراض کرنا۔

دَقّ ۔ ع۔ بفتح اوّل و تشدید ثانی۔ کوٹنا۔ آٹا کرنا۔ کھڑکانا۔ پیسنا۔

شعر بوستاں سے

ہمی گفت غلغل کناں از فرح
وَمَن دَقَّ بابَ الکریم انفتح

اس شعر میں دوسرے مصرعے کا ترجمہ یہ ہے۔ اور جس نے ٹھوکا دروازہ کریم کا پس کھل گیا۔

دِق ۔ ع۔ بالکسر۔ باریک۔ باریک ہونا۔ تھوڑی چیز۔ ایک بیماری کا نام جس کو سل اور تپ دق بھی کہتے ہیں اس میں مریض دُبلا ہوجاتا ہے۔

دِقاق ۔ ع۔ باریکیاں۔ یہ دقیق کی جمع ہے۔

دُقاق ۔ ع۔ (دق ق) باریک۔ اندک۔

دَقّاق ۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد مفتوح۔ (یہ صفت مشبہ ہے دق کی) کسی چیز کا کوٹنے والا۔ دھوبی اس لحاظ سے کہ وہ کپڑوں کو کوٹتا اور چھانٹتا ہے۔ گندی کرنے والا۔ آٹا بیچنے والا۔ ایک ولی مسمّیٰ شیخ ابو علی کا لقب جو آرد فروش تھے۔

دقائق ۔ ع۔ باریک۔ لطیف اور مشکل چیزیں یہ جمع ہے دقیقہ کی۔

دِقّت ۔ ع۔ (دق ق)۔ باریکی۔ خسّت۔ تکلیف۔

دُقیقت / **دُقہ** } ع۔ گرد و غبار جو ہوا سے اُڑتا ہے۔

دُقہ ۔ ع۔ وہ لکڑی جس سے کوئی چیز کوٹی جاوے۔ گدائی کا لباس ہے۔

دقِ تخوخت ۔ ع۔ (باضافت) خشکی جو مزاج پر غالب آجاوے یہ اکثر ضعیفی میں لاحق ہوتی ہے اور دق سے مشابہ ہوتی ہے۔

دَقَل ۔ ع۔ درخت پھلا ہوا۔ خرما بے زبوں (منتخب سے)

دَقّ الحُصیر ۔ ع۔ نیا مکان ہوا کر اس میں دعوت کھلانا۔ بوریا کوبی فارسی لفظ اس کا مرادف ہے۔ نیز بمعنی محنت و مشقت۔

دَق ولِق / **لق و دق** } وہ جنگل جس میں گھاس تک نہ ہو یہ دک اور لک کا معرب ہے۔

دقیانوس ۔ ع۔ اور بقول بعض سریانی ہے۔ نام ایک ظالم اور کافر بادشاہ کا جس کے خوف سے اصحاب کہف شہر سے بھاگ کر ایک پہاڑ کے غار میں چھپے تھے۔

دُقیانوسی ۔ بہت پرانی چیز۔

اکبر الہ آبادی سے

کہنے لگے نظم سن کے میری
دقیانوسی یہ شاعری ہے

دُقیق ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے دق کا)۔ باریک چیز۔ مہین آٹا۔ تھوڑی چیز۔ مشکل۔ دقاق جمع۔ ادق بہت مشکل۔

دُقیقہ ۔ ع۔ (مؤنث ہے دقیق کی)۔ باریک چیز۔ کم مقدار چیز۔ گوسفند۔ نجومیوں کی اصطلاح میں ایک گھنٹے کا ساٹھواں حصہ جس کو منٹ بھی کہتے ہیں۔

دقائق جمع۔ دقیقہ رس عاقل و ہوشیار کے معنی میں آتا ہے۔

......

دک

دَکّ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ تقدیر ۔ گدا ۔ محکم ۔ صدمہ ۔

دُکّ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (دک دک) ۔ پہاڑ ۔ رہنما ۔

دَکّ ۔ ع ۔ (دک ک) ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ اور زمین ہموار ۔

دُکّان ۔ ع ۔ بضم اوّل دکافِ مشدّد مفتوح ۔ (دک ک) مشہور لفظ ہے جہاں بیٹھ کر سودا بیچتے ہیں ۔ ہٹی ۔ شاپ انگریزی ۔ دُکّانات و دکاکین جمع ۔ اس کا ملا داوَ کے ساتھ لکھنا غلط ہے ۔ عربی حانوت مرادف ۔

دکاکین ۔ ع ۔ جمع ہے دُکّان کی ۔

دکانچہ ۔ ف ۔ چھوٹی دُکان (وجہ کلمہ تصغیر ہے) ۔

دُکّہ ۔ ع ۔ مخفف دُکّان کا اور بقولِ بعض مفرس دُکّان کا ۔

دَکّہ ۔ ع ۔ (دک ک) ۔ کوٹنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ یہ ہندی لفظ دھکّا سے نکلا ہے ۔

دکدک ۔ ع ۔ زمین سخت ۔ دکادک جمع ۔ (جواہر اللغات سے) ۔

دَکَن ۔ ملک دکھن ۔ (جواہر اللغات سے) ۔

دِکیک ۔ ع ۔ پورا سال ۔

دگدگ ۔ ف ۔ دانت کڑکڑانے کی آواز ۔

دِگَر ۔ ف ۔ دوسرا ۔ اور شخص ۔ اور چیز ۔ بعد ۔ دفعہ ۔ پھر ۔

دگرگوں ۔ ف ۔ (مرکب ہے دگر بمعنی اور دگوں بمعنی رنگ یا طرح سے) ۔ اور طرح ؎

دگرگوں ہو رنگِ زمانہ اگر
جو پھر دل میں آوے کرے تاجور

دَگَل ۔ ف ۔ بدلا ہے دغل کا

دَگلہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ سپاہیوں کی قبا ۔

دوگانہ ۔ دو رکعت نماز ۔ دوہری چیز ۔

دل

دِل ۔ ف ۔ ہندی مَن ۔ جی ۔ شعر صفحۂ دہر پہ اک دل نہیں ہوا یکسے ایک دل کے دو حرف ہیں وہ بھی ہیں جدا ایک سے ایک

دَل ۔ ہندی میں بمعنی موٹائی ۔ بڑی فوج ۔

دِلا ۔ ف ۔ (الف ندائیہ ہے) اے دل ۔

دلارام ۔ ف ۔ دل کا آرام دینے والا مراد معشوق سے (اسم فاعل ہے آرامیدن کا) ۔

دِلاسا ۔ (اسم فاعل وحاصل مصدر آسودن کا) ۔ یعنی دلارام ۔ تسلی ۔

حالی سے

میں ہی دیتا ہوں یتیموں کو دلاسا جا کر
میں ہی لیتا ہوں کے حال یہ بلاکشوں کی خبر

دلاص ۔ ع ۔ بالکسر ۔ روشن تاباں چمکدار آہنی زرہ ۔

دل افگار ۔ ف ۔ دل خستہ مجازاً عاشق ۔ دلفگار مخفف ۔

دلاع ۔ ع ۔ تمہ لوز ۔ (جواہر اللغات سے)

دَلّاک ۔ ع ۔ (مشتق ہے دلک سے) ۔ بدن ملنے والا ۔ حمامی ۔ نائی ۔

دَلّال ۔ ع ۔ (صفت مشبہ دلالت کا) ۔ رہنما ۔ راہ بتانے والا ۔ گاہک اور دُکان دار کے درمیان سودا کرانے والا ۔

دَلال ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ غمزہ ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ۔

دِلال ۔ ع ۔ ناز ۔ نخرہ (بالکسر)

دَلالت ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (دل ل) راہ دکھانا ۔ وجہ ثبوت ۔

دَلّالہ ۔ ع ۔ (مونث ہے دلال کی) ۔ راہ دکھانے والی عورت ۔ نکاح کرانے والی عورت ۔ کٹنی ۔

دَلّالی ۔ ف ۔ (یائے نسبتی ہے) ۔ دلال یا دلالہ کا حق ۔

دِلاور ۔ ف ۔ منچلا آدمی ۔ بہادر ۔ (اور نسبت کا) ۔

دِلاوری ۔ ف ۔ (یائے مصدری) بہادری ۔

دلاویز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے آویختن کا) یعنی دل پسند ۔ مطبوع ۔

دَلائل ۔ ع ۔ دلیلیں ۔ دلیل کی جمع ہے ۔

دُلبادل ۔ ف ۔ نام ایک بڑے خیمہ کا ۔

دِلباز ۔ ف ۔ (اسم فاعل باختن کا) نڈر ۔ چالاک ۔

دلبازی ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے) ۔ بے سوچے جلدی کرنا ۔ اپنے لئے بےخوف خطرہ میں ڈالنا ۔

دل بچیزے دوختن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً کسی چیز کا دلدادہ ہو جانا ۔ دل کو کسی چیز کی طرف بالکل متوجہ کر لینا ۔

دل بدریا گردن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً اپنی حیثیت سے بڑھ

کر سخاوت کرنا۔

دِلبر۔ ف۔ (اسم فاعل بُردن کا) مجازاً معشوق۔

دلبری۔ ف۔ (یائے مصدری) معشوقی۔

دل بستہ۔ ف۔ دل لگا ہوا۔

دُلب } دُلبہ } ع۔ درخت چنار۔ دُولب جمع۔

دل بر لب رسیدن۔ ف۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا۔ دل بردمی دمیدن بھی آیا ہے۔

دل بستگی۔ ف۔ (یائے مصدری) دل کا لگاؤ۔

دِلبند۔ ف۔ (اسم مفعول بستن کا)، مجازاً فرزند۔

دِلپذیر۔ ف۔ (اسم مفعول پذیرفتن کا) دل پسند

دل پسند۔ ف۔ (اسم مفعول پسندیدن کا)۔ وہ شے جو دل کو پسند ہو۔

دل تنگ۔ ف۔ بخیل۔ ممسک۔ رنجیدہ۔

دلج۔ ع۔ رات کے اول حصہ میں راہ چلنا۔

دل جمع۔ ف۔ خاطر جمع۔

دل خستہ۔ ف۔ رنجیدہ۔ دل تنگ۔

دِلدار۔ ف۔ (اسم فاعل داشتن کا) معشوق۔ پیارا۔

دل دادن۔ ف۔ ڈھارس دینا۔ دلیر کرنا۔

دِلدادہ۔ ف۔ عاشق۔ شیدائی۔ اس میں الف نون جمع کا لگانے سے ہائے ہوز کاف سے بدل جاوے گی۔ یعنی دلدادگاں ہو جاوے گا۔ یعنی عُشاق۔ عاشقاں۔

دل دل کردن۔ ف۔ بیقراری کرنا (لغات کشوری سے)۔

دُلدُل۔ ف۔ بالضم۔ نام اس مادہ خچر کا جو سفید اور سیاہی مائل تھی۔ اور یہ حاکم اسکندریہ نے پیغمبر صلعم کو تحفہ میں بھیجی تھی اور پھر آپ نے حضرت علیؓ کو دی۔

مصرع بوستاں

چہارم علی شاہ دُلدُل سوار

دِل دزدیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ عاشق ہونا۔ اور کسی شے کا لالچ کرنا۔

دل دوز۔ ف۔ دل میں گھس جانے والا۔

مصرع حالی

دل دوز ہیں تیری ساری ادائیں

دلدہی۔ ف۔ عاشق ہونا۔ تسلی دینا۔

دِلربا۔ ف۔ (ربودن کا اسم فاعل) معشوق۔ محبوب۔ دلبر۔

دُلس۔ ع۔ بہت تاریکی۔

دلستان۔ ف۔ دل لینے والا۔ یعنی معشوق۔

دلِ شب۔ ف۔ نصف شب۔

دلف۔ ع۔ آہستہ چلنا۔

دلفگار۔ ف۔ زخمی دل۔ عاشق

دلفین۔ ع۔ ایک قسم کی مچھلی۔

دلق۔ ع۔ پھسلانا۔ گدڑی۔ کمینہ

دُلق۔ ع۔ تیز زبان۔

دَلق۔ بفتحتین۔ جنگلی بلی جس کے پوست کا پوستین بناتے ہیں۔

دلقک۔ ف۔ بفتح اول و سکون ثانی و قاف مفتوح۔ ایک مسخرے ظریف کا نام ہے۔

دَلک۔ ع۔ بدن کا ہاتھ سے ملنا یا رگڑنا۔

دُلُک۔ ع۔ بالفتح۔ آفتاب کا زوال۔ سیاہی۔

دل گرفتن۔ ف۔ رغبت کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔

دل گرم۔ ف۔ پُر محبت یعنی محبت سے بھرا ہوا۔

دل گرمی۔ ف۔ مدد۔ محبت۔

دَلال۔ ع۔ ناز۔ کرشمہ۔ نخرہ۔

دُلمل۔ ف۔ بضم اول و سکون لام و میم مضموم۔ (بُلبُل کے وزن پر) ہرا چنا یا گندم یا جو جن کو آگ میں بھون کر کھاتے ہیں۔ ہندی ہُولا

دَلو۔ ع۔ بفتح اول و سکون لام بمعنی ڈول۔ جمع دِلا۔ آسمان کا گیارھواں برج۔

دُلوک۔ ع۔ بضمتین۔ آفتاب کا قریب غروب کے ہونا۔

دَلوک۔ ع۔ بالفتح۔ جسم پر خوشبودار روغن ملنا۔

دل و جان یکے کردن۔ ف۔ بڑی محنت اور جانفشانی کرنا۔

دَلہ۔ ف۔ بفتحتین۔ جنگلی بلی۔ سفید لومڑی۔ ایک مکار عورت کا نام۔

دِلہاث۔ ع۔ بکسر اول و سکون ثانی۔ شیر درندہ۔

دَلیدہ۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔ ہندی دلیا گیہوں یا جو وغیرہ کا۔

دلیرانہ۔ ف۔ مرکب ہے دلیر بمعنی بہادر اور آنہ کلمہ نسبت سے یعنی بہادروں کی طرح۔ شجاعت کے ساتھ۔

دَلیل۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے دلالت کا)۔ راہنما اور راہبر جن کا مخفف رہنما اور رہبر ہے۔ بحث۔ وجہ ثبوت۔ دلائل و ادلہ جمع۔ اردو

میں دلیل بیائے مجہول فوجی پاہیوں کی سزا کو کہتے ہیں۔

دیلی ن۔ (بفتح دال مہملہ و یائے معروف) سیب کی ایک قسم ہے۔

دم

دَم ۔ ن۔ بالفتح۔ بمعنی سانس۔ بات۔ منتر یعنی افسوں و سحر۔ مکر و فریب۔ پانی کا گھونٹ۔ لوہاروں کی دھونکنی کی پھونک۔ تلوار کی باڑھ۔ جیسے تیغ دُو دم میں۔ وقت۔ اُردو محاورے میں یہ لفظ چند معنوں میں مستعمل ہے مثلاً دم دینا بمعنی جان دینا۔ ؎

دم نہ لے اے آہ کہ معلوم ہوا
جس پہ دم دیتے ہیں ہم وہ ہمیں دم دیتے ہیں

اس شعر میں دم نہ لے بمعنی دیر نہ کر اور پہلا دم دیتے ہیں بمعنی جان دیتے ہیں اور دوسرا دم دیتے ہیں بمعنی فریب دیتے ہیں ؎

دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر چمن
تجھ سے گلگونِ سبک سیر کے جاوے دنبال

اس شعر میں پہلا دم بمعنی طاقت و قدرت اور دوسرا بمعنی وقت یا ہنگامہ ہے۔ فارسی کے اس جملہ کا (قدرے چائے دم کنید) ترجمہ یہ ہے تھوڑی سی چائے پکاؤ۔

دَم ۔ ع۔ بالفتح و سکون میم بمعنی لہو۔ خون۔ (دم د) دِمار جمع۔

دُم ۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی جانوروں کی پونچھ۔ ٹیل انگریزی۔

دِماء ۔ ع۔ بمعنی خون ہا جمع ہے۔ دم کی۔

دَماثت ۔ ع۔ بفتحتین۔ (دم ث) نرمی نرم خوئی۔ ہمواری۔

دَمادم ۔ ن۔ (الف اتصال کا ہے) بمعنی پے در پے۔ پیہم۔ لگاتار۔

دَمار ۔ ن۔ (دم ر) بالفتح۔ ہلاک ہلاکی۔ (بکسر دال مغرس ہے) بمعنی دماغ غلط۔

دِمار از روزگار کسے بر آوردن ۔ ن۔ بمعنی ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔

دِماغ ۔ ع۔ بالکسر۔ (دم غ) مغز سر۔ بھیجا۔ دماغ کا گودا۔ غرور۔ طاقت۔ نشہ۔ خواہش۔ اَدمغہ جمع۔

دماغ بیہودہ پختن ۔ ن۔ مجازاً فکر بے سود کرنا۔ مصرع
دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست

دماغ و مغز ۔ ن۔ (باضافت) مجازاً مست و سرخوش ہونا۔ دماغ قوی۔

دماغ سوختن ف (مرکب)۔ مجازاً بہت محنت کرنا۔ زیادہ غور کرنا۔

دماغ رسانیدن ۔ ف۔ مست اور سرخوش ہونا۔

دَمامہ ۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم۔ نقارہ۔ دھونسہ۔ نفیری۔

دمُ الاخوین ۔ سیاوشاں یہ ایک درخت کا گوند ہے۔

دم الغزال ۔ ایک قسم کی گھاس ہے۔

دَمامیل ۔ ع۔ پھوڑے۔ یہ جمع ہے۔ دُمّل کی۔

دَمال ۔ ع۔ سرگین۔ گوبر۔ خرما سڑا ہوا۔ (د م ل)۔

دمان ۔ ن۔ دمیدن کا اسم حالیہ ہے) پھنکارنے والا چوٹی مارنے والا۔ مست۔ خشمناک ہاتھی۔

شیر وغیرہ کی صفت میں آتا ہے

دَمباز ۔ ن۔ اسم فاعل ہے باختن کا۔ بمعنی فریبی۔ دغاباز۔

دم بخود ہونا ۔ اردو محاورہ ہے۔ بمعنی خاموش رہنا۔ حیران رہنا۔ استعمال اس کا ہونا یا رہنا کے ساتھ ہوتا ہے۔

مصرع

کہاں تک دم بخود بیٹھے نہ ہوں مجھ سے نہ کہئے

دَمبدَم ۔ ن۔ ہر دم۔ ہر لحظہ ہر ساعت۔ (اس میں ب اتصال کی ہے)

دَم بستن ۔ ن۔ مجازاً چپ رہنا۔

دَم بے قدم ۔ ن۔ (بصفت)۔ قول بے فعل۔

دَم تسلیم ۔ ن۔ (باضافت)۔ مرنے کا وقت۔ خاموشی۔ راضی ہونا دوسرے کی مرضی پر۔

دم خر بریدن ۔ ن۔ لفظی معنی گدھے کی پونچھ کو ناپنا۔ اور مراد ہے کوئی بیہودہ کام کرنا۔

دَم خم ۔ ن۔ بالفتح۔ ہمت۔

شعر داغ

کٹار رکھتی ہے جان ایسی جفا پر
کوئی دیکھے ذرا دم خم ہمارا

دَم خوردن ۔ ن۔ مرکب۔ مجازاً داؤں میں آجانا۔ فریب کھانا۔

دَم درکشیدن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً خاموش رہنا۔ شعر بوستاں

شنیدم کہ شاپور دم در کشید
چو خسرو بر اسمش قلم در کشید

دَمدمہ ۔ ن۔ بالفتح دحرف سوم و چہارم نیز مفتوح۔ حیلہ و فریب۔ چاپلوسی۔ نقارہ۔ ڈھول۔ نقارے

کی آواز. شہرت. قلعہ کی چاردیواری. مورچہ۔

دَمدمہ - ع. بالفتح. (دم دم) ا. ہلاک. غصّہ. عذاب. زلزلہ۔

دَمر - ع. بفتح اوّل ودوم. لُٹنا.

دم زدن - ف. مرکّب. مجازاً بات کرنا. مثلاً مشیّتِ ایزدی میں کسی کو مجال دم زدن نہیں ہے۔

دمساز - ف. (اسم فاعل سماعی ہے ساختن کا) یعنی دوست. موافق.

دمِ سرد - ف. (صفت موصوف). مجازاً آہ. ناامیدی۔

دم سرد بھرنا - اُردو محاورہ ہے. یعنی ٹھنڈی سانس بھرنا. افسوس کرنا.

شعر مرزا سودا

دیکھو گل پر صبا نہیب بمدد
بھرتی پھرتی ہے ہر طرف دم سرد

دُم سیچہ }
دُم اسیچہ } ف. ممولا جو ایک مشہور چڑیا ہے
دُم اشیچہ } عربی صعوہ۔ یہ

پرندا اپنی دُم بار بار ہلاتا ہے. اسی وجہ سے اس کو انگریزی میں ڈیگ ٹیل کہتے ہیں۔

دمِ سیاوشاں - (باضافت) ایک دوا کا نام ہے. اس کو خون سیاوشاں بھی کہتے ہیں. عربی نام اس کا دم الاخوین ہے. فردوسی نے شاہنامہ میں لکھا ہے کہ کیکاؤس کا بیٹا سیاوش افراسیاب کے ملک میں باپ سے ناخوش ہو کر پناہ گزیں ہوا. اور افراسیاب نے اپنی بیٹی فرنگیس سے اُس کا عقد کر دیا اور بعد چندے اپنے بڑے داماد کو شیوز کے بہکانے سے اس بے قصور کا سر کاٹ ڈالا اور اس کے خون سے ایک قسم کی سُرخ گھاس پیدا ہو گئی اُس کا نام دمِ سیاوشاں رکھا گیا۔

دمشق - ع. بفتح اوّل وکسر میم اور بقول بعض دال مکسور و میم مفتوح. یہ مُلکِ شام کا پایۂ تخت ہے جس کو نمرود کے بیٹے مسمّی دمشاق نے یا نمرود کے غلام دمشق نے آباد کیا تھا۔

دمِ صُور - ف. (باضافت). مجازاً روزِ قیامت۔

دُمِ شملہ. عمامہ کا وہ حصّہ جو پیچھے لٹکتا رہتا ہے۔ مصرع اکبر

اگرچہ ہے دُمِ شملہ سے وہ بہت مشتاق

دُمِ طاؤس - (باضافت). آسمان سے کنایہ ہے۔

دَمع }
دَمَع } ع. اشک. آنسو. اور آنسو بہانا. آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں آنکھ سے پانی ٹپکتا رہتا ہے دُموع جمع ہے۔

دَمعہ - ع. آنسو. اشک۔

دمِ عیسیٰ - مسیح کا قم باذن اللہ کہنا. جس سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا. بادِ مسیحا. بادِ عیسیٰ مرادف۔

دمِ قمری - ف. (باضافت). ایک راگ کا نام ہے۔

دم کش ف. (اسم فاعل ہے کشیدن کا) وہ شخص جو گانے میں دوسرے کی آواز کو مدد دے. آس دینے والا. ہندی۔

دم کشی ف. (یائے مصدری ہے) گانے میں مدد۔

دمِ گرگ ف. (باضافت) مجازاً صبح کاذب. بہ سبب درازی و باریکی وسفیدی مائل بہ سیاہی کے۔

دُمِ گاؤ - ف. (باضافت). بڑا کوڑا. چابک. نقری. قمرنا.

دُمّل - ع. (دم ل) پھوڑا. یعنی دمامیل جمع۔

دُم لابہ - ف. (بقلب اضافت) کتّے کا دُم ہلانا. مجازاً خوشامد عاجزی۔

دِمَن ع. بالکسر (یہ جمع ہے دِمنہ کی) کوڑا کرکٹ. غلیظ اور گوبر وغیرہ کے ڈھیر. شعر قاآنی

جبذا النور وتہ سلطانی رسید
سُرخ شد چوں دشت نادر و دمن

دِمنہ - معرب دمنر ہے ہندی لفظ ہے) یہ ایک بڑے مکار گیدڑ کا نام ہے. جس کا قصّہ کتاب کلیلہ دمنہ میں ہے. مجازاً مکار. حیلہ گر۔

دِمنہ - ع. بکسر دال مہملہ. غلیظ اور گوبر وغیرہ کی تہ بہ تہ کا ڈھیر۔

دُموز - ع. (دم ز) کسی کے مکان میں اُس کے بغیر اجازت جانا.

دُموع ع. بضمتین. آنکھوں کے آنسو. (یہ دَمع کی جمع ہے)۔

دَموی - ع. (یائے نسبتی ہے). یعنی منسوب بہ دم. خون کا۔

دَمہ - ف. (یہ اسم آلہ ہے دمیدن کا) یعنی دھونکنی. پھونکنی. ایک بیماری کا نام۔

دَمیک - ع. بہ ف۔

دَمیدن - ف. مصدر ہے. اُگنا. جوش مارنا. پھونکنا. طلوع کرنا. علاج کرنا۔

دَمیم - ع. بدصورت مرد. دمام جمع۔

دَمیمہ ع. بدصورت عورت دائم جمع۔

دن

دَنّ - ع - (دن ن)۔ بالفتح وتشدید نون بڑا مٹکا۔ خم۔ مشہور۔ دِنان بالکسر۔ جمع ہے۔

دَنائت - ع - (د ن ء) بفتحتین نالائقی۔ کمینہ پن۔ کنجوسی۔

شعر ناسخ لکھنوی ؎

جو دنی ہیں وہ بھی کرتے ہیں حسینوں کی ہوس

اس دنارت پر فلک بیتاب ہو خرمن ماہ کو

دنانیر - ع - جمع ہو دینار کی۔

دنایت - دنارت کا املا اس طرح بھی ہو معنی دونوں لفظوں کے ایک ہی ہیں

دُنب - ف - بالضم - دُم ہندی پونچھ

دُنبال - ف - بالضم وسکون ثانی کسی چیز کا پیچھا۔ جانوروں کی پونچھ۔

دُنبالہ - ف - اسکی ہ زائد ہے یا تشبیہی۔ بمعنی دُنبال جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

دُنبہ - ف - دُم جو ترہ قسم طعام۔ مکر و فریب۔ مجازاً ایک قسم کا مینڈھا جس کی دُم پر چکتی ہوتی ہے۔

دُنبہ نہادن - ف - (مرکب)۔ مجازاً فریب دینا۔

دُندان - ف - بالفتح اور نون آخری غنہ ہے۔ بمعنی دانت اور بوسہ

دندان بلند - ف - (بقلب تمیز) مجازاً بوڑھا گھوڑا۔

دندان بر جگر افشردن - ف - (مرکب) مجازاً کوئی دشوار کام کرنا۔ مرنے کو طیار ہو جانا۔

دندان بخوں بردن - ف - (مرکب) خونِ جگر پینا۔ صبر کرنا۔

دندان بکام فرو بردن - ف (مرکب) مجازاً بمعنی کامیاب ہونا۔ غصہ کرنا۔ غالب آنا۔

دندان تیز کردن - ف (مرکب) مجازاً بمعنی لالچ کرنا۔

دُندان دراز - ف - (بقلب تمیز) مجازاً بمعنی طامع۔ لالچی۔

دندان زنی - ف - (مرکب ہے دندان زن اسم فاعل زدن اور یائے مصدری سے)۔ بمعنی برابری کرنا۔ دشمنی کرنا۔ خزانہ لغت میں بمعنی برابری و دشمنی ہے۔

دندان سفید - ف - (بقلب تمیز) ہنستا ہوا۔ خنداں۔

دندان سرخ کردن - ف (مرکب) مجازاً خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔

دندان ساز - ف - (اسم فاعل ہے ساختن کا)۔ دانت بنانے والا جس کو انگریزی میں ڈینٹسٹ کہتے ہیں۔

دندان شکن جواب - ف - (مرکب)۔ بہت سخت جواب۔ منہ توڑ جواب۔

دندان فگن - ف - (افگندن کا اسم فاعل ہے)۔ مچھلی کی ایک قسم۔

دندان کناں - ف - (کردن کا اسم حالیہ ہے)۔ مجازاً بمعنی عاجزی کرنے والا۔ خوف زدہ۔

دندان نمودن - ف (مرکب) دانت نکالنا۔ دانت کھولنا۔ یعنی ہنسنا۔

دَندانہ - ف - (اس میں ہا تشبیہ کا ہے مشابہ دانت سے)۔ دانت کی طرح مثل دانت کے۔

دندانی کردن - ف - (مرکب)۔ مجازاً شرمندہ کرنا۔

دَنَس - ع - میل۔ چرک۔ میلا ہونا۔ اَدناس بالفتح جمع مجازاً بدخو۔

دَنگ - ف - بالفتح وسکون ثانی احمق۔ دیوانہ۔ حیران۔ نشانہ۔ پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز۔ قلندروں کی شور و غوغے۔

دِنگ - ف - ایک آلہ ہے دھان کوٹنے کا۔

دَنگل - ف - اُردو میں بھی اس کو دنگل ہی کہتے ہیں۔ کشتی لڑنے کی جگہ۔

دُنُو - ع - (د ن و) نزدیکی اور نزدیک ہونا۔

دَنی - ع - (یہ دنو و دنائت کا اسم فاعل ہے)۔ بمعنی نزدیک پست ہمت۔ کمینہ۔ نالائق۔ دُنا۔ جمع فارسی اور اردو والے اس کی ی کو مشدد نہیں پڑھتے۔ جیسے

دُنیائے دَنی کو جو کہ فانی سمجھے

اور قصۂ عمر کو کہانی سمجھے

دَنیّہ - ع - کمینہ۔ ناکس۔ نالائق (یہ دَنی کی مونث ہے)۔

دُنیا - ع - یہ مشتق ہے لفظ دُنو سے اور اصلی معنی اس کے ہیں بہت نزدیک ہونے والی عورت کیونکہ بمقابلہ عقبیٰ کے دنیا ہم سے قریب ہے اور بعض کی رائے ہیں یہ مونث ہے ادنی کی مشتق دنائت سے بمعنی خسیس اور نالائق عورت۔ دونوں صورتوں میں لفظ دنیا کے مجازی معنی ہیں۔ یہ جہان دُنی جمع۔

دنیاپرست - ف - (اسم فاعل ہے پرستیدن کا)۔ مجازاً بخیل۔

سعدی ؎

خورزرہ کہ خیر سشش بر آید زدست
بہ از صاعم الدہر دنیا پرست

دُنیوِی - ع - دُنیا سے نسبت رکھنے والی۔ بضم دال وسکون نون وفتح یا وکسر واو صحیح ہے اور بضم دال وکسر نون وسکون غلط ہے۔

شعر حالی ؎

کہ جو بات دینی ہے یا دُنیوی ہے
مخالف کی رئیس اس میں کرنی بھلی ہے

نوٹ۔ ابن حاج نے لکھا ہے کہ دنیاوی اور دنیائی دونوں غلط ہیں۔ اور صاحب صراح نے لکھا ہے کہ دنیاوی بہ زیادتی الف بھی جائز ہے اور اکثر اساتذہ کے کلام میں آیا بھی ہے۔

چنانچہ مولانا اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں ؎

غافلوں کے لطف کو کافی ہے دنیاوی خوشی
عاقلوں کو بے غم دنیا مزا ملتا نہیں

دو

دُو - ف - بالضم بمعنی ۲۔ امر ہے اردو مصدر دینا کا۔

دُوَ - ع - بالضم بمعنی بیابان۔

(دود)
دُوار }
دُوا } - ردوی، دوا ردوا دویہ جمع۔

دَوَاب - ع - (جمع ہے دابہ کی)۔ باربرداری اور سواری کے جانور۔ فارسی والے بغیر تشدید ب کے لکھتے ہیں۔

دَوَات - ع - سیاہی رکھنے کا برتن سیاہی دان۔ فارسی آمہ بہ وزن نامہ وخلعہ وجامہ۔ (دوی) مادہ دُوِی ودواوات جمع۔ انگریزی انک پوٹ۔

نوٹ۔ فارسی روشنائی کی دوات میں جو کپڑا یا صوف ڈالتے ہیں اس کو لیق یا لبقہ کہتے ہیں۔

خوشتر لکھنوی ؎

دوات اک ہاتھ میں بالیقہ ہے
نئے مشکیں بدست پاک دیگر

دُواج، دُواج، دُوَاج و دِوَاج - ع -
اس لفظ کو مختلف لغات نے مختلف طرز سے لکھا ہے۔ مذکورہ بالا چاروں صورتیں صحیح ہیں۔ بمعنی بالاپوش۔ لحاف اور دِواج بالکسر بمعنی قبا و لباس۔

دَوَادَو - ف - (الف اتصال کا ہے دوڑنا پے درپے۔

شعر خوشتر ؎

دوا کے واسطے پھر وہ رَوَا رَوْ
شتابی کوہ پر پہنچا دَوَا دَو

دَوَّار - ع - بہت پھرنے والا (یہ اسم مبالغہ ہے دَور کا)۔

دُوَّار - ع - بالضم اور واؤ مشدد۔ (دور) ایک مرض کا نام جس میں سر گھوما کرتا ہے۔

دَوَازَہ - ف - بمعنی دروازہ اور دُوار بال بمعنی دربان۔

دَوَازدہ - ف - بمعنی بارہ ۱۲۔ 12۔ مرکب ہے دُو۔ از۔ دہ سے اس میں از واؤ عاطفہ کے معنی دیتا ہے یعنی دُو اور دس۔

دَوَازدہم - ف - بارھواں (میم نسبت کی)

دَواسپہ - ف - (عدد معدود دہا نسبت کی)۔ مجازاً بمعنی جلدی و سرعت۔

دَوَاعی - ع - بُلانے والے۔ خواہش ارادے (جمع ہے داعیہ کی)

دُوَال - ف - بالضم چمڑے کا تسمہ نقارے کی چوب۔ تلوار

دُوال باز - ف - (اسم فاعل ہے باختن کا)، مجازاً بمعنی دغاباز۔ فریبی۔

دُوالِ قصب - ف - (باضافت)۔ حلقہ گریبان۔

دُوالک - ف - (کاف نسبت کا) جوئے کی ایک قسم۔

دُوالک بازی - ف - مرکب ہے دوالک باز اسم فاعل اور یائے مصدری سے بمعنی مکاری و دیجائی۔

دوالہ نکلنا - اردو محاورہ ہے۔ نقصان پڑنا۔ کاروبار کا بگڑ جانا۔

دَوَام - ع - (دوم) ہمیشگی۔

دَوَان - ف - (اسم حالیہ ہے دویدن کا) بمعنی دوڑتا ہوا۔

دُوَان - ف - دُو کا عدد۔ یہ دو کا مزید علیہ ہے۔

دَوانیدن - ف - دوڑانا۔ (یہ متعدی ہے) دویدن کا۔

دَوَاوِین - ع - یہ دیوان کی جمع ہے جس کے معنی دفتر اور کتاب کے ہیں۔

دَوَاہی - ع - حادثے۔ آفتیں۔ زمانے کی سختیاں (یہ جمع ہے داہیہ کی۔

دَوَائی - ف - اس لفظ کی بابت مولف غیاث یہ لکھتا ہے کہ زیادت (ی) مزید علیہ ہے دوا کا۔ سابق کے استادوں کے کلام میں نہیں آیا ہے آخیر کے فارسی والوں نے کہیں کہیں استعمال کیا ہے چنانچہ ایک شاعر اشرف لکھتا ہے۔

بیت

بادہ دُرخم کہنہ چوں گردد دوائی می شود
پیر شد چوں دختر رز مو میائی می شود
(چراغ ہدایت سے)

املا لکھنے میں دوائی اور دوائی میں تمیز کرنا چاہیے۔

دُوبارہ۔ ف (ہا نسبت کی)۔ دوسری دفعہ انگریزی ٹو آئیس

دُوبدو۔ ف۔ آمنے سامنے مُنہ در مُنہ۔ روبرو۔ دوبدو ہونا یعنی مقابل ہونا۔

شعر

سودا بدل کے قافیہ تو اس غزل کو لکھ
ایسے ادب تو در دوسے بس بدو نہ ہو

دُوبالا۔ ف۔ (ممیز و تمیز) دُگنا دوچند۔

دُوبعد۔ ف۔ (عدد و معدود) عرض وطول یعنی چوڑائی ولمبائی سے کنایہ ہے۔

دوپروزنی۔ ف۔ (عدد و معدود و یا نسبت کی)۔ وہ آٹا جو دومرتبہ چھانا گیا ہو۔ پھول۔ میدہ۔

دوپرنی رقاق۔ پھلکا روٹی جس کا آٹا دومرتبہ چھانا جائے۔

دوپیازہ۔ ف۔ وہ گوشت جس میں تلی ہوئی پیاز ڈال کر پکاتے ہیں

دُوپیکر۔ ف۔ (عدد و معدود) برج جوزا جو بروج فلکی میں سے تیسرا برج ہے۔ اس کی صورت دو ملے ہوئے بچوں کی سی ہے۔ اس کو عربی میں توامان کہتے ہیں اور ہندی میں متھن۔

شوکلیات حزیں

دوپیکر خط بندگی دادہ بود
بخدمت کمر بستہ استادہ بود

دوتا۔ ف۔ (ممیز و تمیز) جھکا ہوا۔ ٹیڑھا دُوتہ۔ دوتو اور دوتہ بھی مستعمل ہے۔

دُوتار۔ ف۔ (عدد و معدود) ستار کی صورت کا ایک باجہ۔

دَوتاہ۔ ف۔ دوگنا (اسکی ہا زائد ہے)

دُوتیغہ بازی۔ ف۔ امر کب ہے باختن کے اسم فاعل اور یائے مصدری سے) مجازاً ہنرپیشہ گری کا کمال۔

دُوجہاں۔ ف۔ مراد دین اور دنیا ہے مگر صرف اُس وقت جب کسی ولی کی صفت میں لادیں۔ اکثر شعرا نے بزرگان دین کے لیے شاہ دوجہاں شاہ دو عالم شاہ کونین۔ شہنشاہ دو عالم کا لفظ استعمال کیا ہے۔

اے خدائے دوجہاں خالق اکبر تو ہے

اس مصرع میں دوجہاں سے مطلب زمین اور آسمان۔

دُوچار۔ ف۔ (مرکب ہے دو و چار سے) مجازاً ملاقات۔ مقابل۔

دُوچند۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ دُونا۔ دُگنا۔ مضاعف۔

دُوحروف۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ کنایہ ہے لفظ کُن سے جو خدائے تعالیٰ نے روز ازل میں دنیا کو پیدا کرتے وقت فرمایا تھا بس تمام عالم یکقلم موجود ہو گیا کن عربی میں یعنی ہوجا۔ شعر اردو

تعریف خدا کو ہے سلم پیدا کیا جنے کن سے عالم
اور کبھی مُراد ہوتی ہے سخن مختصر سے۔

دَوحہ۔ ع۔ (دوح)۔ درخت۔ شجر۔ پیڑ۔ دوح۔ جمع۔

دُوخت۔ ف۔ (دوختن کا حاصل مصدر ہے) یعنی سلائی۔ سیون۔

دُوختن۔ ف۔ سینا۔ دوز مضارع

دُود۔ ف۔ دُھواں یم۔ سانس فوج کی سیاہی۔

دُود۔ ع۔ عربی کا اسم جمع ہے یعنی کرمان یعنی کیڑے واحد اس کا دُودہ ہے۔

دُودہ۔ ع۔ بضم دال و واؤ معروف و فتح دال ثانی ایک کیڑا۔ دود اور دیدان جمع ہے۔

دُودَہ۔ ف (اس میں ہا زائد ہے) خاندان۔ دھواں۔ چراغ کا کاجل انگریزی SOOT

دُودالحریر۔ ع۔ (باضافت)۔ کرم پیلے یعنی ریشم کے کیڑے۔ SILKWORMS

دُوداہنگ۔ ف۔ چمنی روشندان۔ دود کش مرادف۔

دُود برآوردن۔ ف۔ مجازاً ہلاک کرنا۔

دُود و دشت (باضافت)۔ مجازاً پریشان۔ متفرق۔

دُود کردن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً ظاہر کرنا۔

دُودگش۔ ف۔ یعنی دود آہنگ جو اور برگزراشیدن کا اسم فاعل ہے۔

دودل یک شود بشکند کوہ را۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب اس کا اس مثل سے ملتا ہے جماعت کرامت یا اتفاق بڑی طاقت ہے۔

دُودلہ۔ ف۔ (عدد و معدود اور ہ نسبت کی) مجازاً۔ متردد۔ منافق۔

دُودمان۔ ف۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ یہ لفظ مرکب ہے دود یعنی دھواں اور مان کلمہ نسبت ہے جیسے مل ملا کر دھواں ایک ہوجاتا ہے اسی طرح سے ایک خاندان کے لوگ دوسرے سے متفق ہوجاتے ہیں اس لیے تشبیہاً اس لفظ کے معنی خاندان لیے گئے۔

دُور۔ ف۔ بالضم واؤ معروف

بمعنی بعید۔ اُردو میں بھی دور ہی استعمال ہوتا ہے۔ دورتر اور دورترین۔ اس کی صفت اوسط اور صفت اعلیٰ ہے۔

دُور از قیاس۔ ف۔ اندازے سے زیادہ۔

دُور دُور کرنا۔ اُردو محاورہ ہے کسی سے نفرت کرنا۔

اپنے آپکو دُور کھینچنا۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔

دَور۔ ف۔ لغات کشوری میں فارسی اور خزانہ لغت میں عربی لکھا ہے۔ بمعنی گردش۔ گول ہونا۔ مجازاً زمانہ۔ ادوار جمع۔

دَوَراں۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ آسمان کی گردش جسے زمانہ بھی کہتے ہیں۔ گردش سر کی بیماری۔ فارسی والے واؤ ساکن پڑھتے ہیں۔ **مصرع**

دوران بقا چو باد صبا بگذشت

حالی

فیصلہ گردش دوراں نے کیا ہے سو بار
مرو کس کا ہے بدخشاں و ختن کس کا ہے

دُور اندیش۔ ف۔ (اسم فاعل سماعی اندیشیدن کا)۔ انجام بین۔ ناخربیں۔ دُور کی بات سوچنے والا PRUDENT

دُور باش۔ ف۔ (جملہ فعلیہ)۔ جواہرات سے جڑا ہوا ایک دوشاخہ نیزہ جس کو بادشاہوں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں تاکہ اس کو دیکھ کر لوگ ہٹ جائیں۔ (امیر خسرو)

چناں می کشید آہ سینہ خراش
کہ میزد بہ خورشید دمہ دور باش

دُور بین۔ ف۔ (دیدن کا اسم فاعل واسم آلہ ہے)۔ انجام بین۔ ایک آلہ جس سے دور کی چیز قریب معلوم ہوتی ہے۔

دُور ترک۔ ف۔ بمعنی بہت دور۔ اسمیں ترتفصیل کا ہے اور کاف نسبت کا یا تعظیم کا۔

دو روست۔ ف۔ (مرکب)۔ وہ جگہ جہاں جانا بہت مشکل ہو۔

دُو رنگ۔ ف۔ منافق۔

دُو روئی۔ ف۔ نفاق۔

دَورہ۔ ع۔ گردش۔ گشت۔ گردش کرنا۔ چھوٹا مرتبان۔

دُو رُو }
دو زبان } ف۔ دونوں لفظ بمعنی منافق۔

دُوزخ۔ ف۔ جہنم۔ سقر۔ ہاویہ۔ نرک ہندی۔ HELL

دُوزخ۔ ف۔ (بہ واؤ معروف)۔ ایک قسم کی گھاس ہے جس سے بُوریا بنا جاتا ہے۔ واؤ معروف ہے۔

دُوزخی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے) جہنمی۔ ناری۔ منسوب بہ دوزخ۔ HELLISH, DAMNED

دَوس۔ ع۔ بالفتح۔ کھلیان۔ کوٹنا پامال کرنا۔ صیقل کرنا۔ یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔

دوست۔ ف۔ مرکب ہے مصدر دوسیدن کے امر دوس اور ت زائد سے۔ بمعنی پیارا۔ یار۔ FRIEND

دوستی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ یاری۔ محبت۔ FRIENDSHIP

دوستکام۔ ف۔ وہ شخص جس کا ہر ایک کام حسب المراد اُس کے دوستوں کے ہو۔

جمال الدین سلمان ؎

دشمناں گفتند کام دوستاں ناکامی ست
عاقبت سلماں بزعم دشمناں شد دوستکام

دوستکامی }
دوستگانی } کاف عربی اور کاف فارسی سے اور یائے مصدری کشف اور بہار میں لکھا ہے کہ اپنے حقیقے کے پیالہ شراب سے دوسرے کی تواضع کرنا۔ شراب کا وہ پیالہ جو یار دوست باہم ایک دوسرے کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ فلاں شخص کی یاد پر پی جاؤ۔

دُو سری۔ ف۔ نفاق۔ (ممیز و تمیز و یائے مصدری)۔

دُوش۔ ف۔ بالضم۔ شانہ۔ کندھا۔ مونڈھا۔ شب گذشتہ۔ گزری ہوئی رات۔ سکدوش اسی سے بنا ہے۔

دُوشا۔ ف۔ (اس کا الف مفعولی ہے یا نسبت کا) وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہیں مثلاً گائے وغیرہ فردوسی ؎

ہماں گاؤ دوشا بفرماں بری
ہماں تازی اسپ و ندہ فری

دُوشاب۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں اب دوش تھا۔ انگور یا خرما کا شیرہ دریں اصطلاح دو ایک روز کھٹا ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔ وہ آب انگور جس پر رات گزر گئی ہو۔

دُوشا بدلی۔ (ممیز و تمیز و یا مصدری)۔ مجازاً ہر دم ایک چیز کی رغبت کرنا جیسے حاملہ عورتوں کا دل ہر چیز کے لئے رغبت کرتا ہے۔

دو شاخہ۔ ف۔ (عدد و معدود۔ ہا نسبت کی) گردن کا شکنجہ۔ یہ ایک لکڑی ہوتی ہے جس کو مجرم کی گردن پر بطور سزا کے رکھتے ہیں۔

دوش زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ اصلی معنی کندھا ہلانا۔ کسی کو اپنی طرف مخاطب

کرنے کے لئے اکثر اُس کا شانہ پکڑ کے ہلا دیتے ہیں۔ لہذا مجازاً بمعنی آگاہ کرنا۔

دوشنبہ - ف۔ (عدد دو معدود)۔ پیر کا دن سوموار یا سوموار۔ MONDAY

دوشندہ (اسم فاعل ہے دوشیدن کا) دودھ دوہنے والا۔

دوشیدن - ف۔ دودھ دوہنا۔ TO MILK

دوشیزگی - ف۔ (یائے مصدری)۔ کنوارپن۔ دوشیزہ کی ہا کو کاف سے بدل کر زیادہ کی گئی ہے۔

دوشیزہ - ف۔ کنواری عورت۔ A VIRGIN اصل میں دوشچہ تھا۔

دوصحن - کنایہ ہے آسمان و زمین سے۔

دوصاد - دونوں آنکھوں سے مراد ہے۔

دو طفل ہندو - (عدد دو معدود) آنکھوں کی پتلیاں۔

دوغ - ف۔ گھی نکلا ہوا دودھ مٹھا۔

دوک - ف۔ (واو معروف)۔ چرخہ کا تکلا۔ سعدی ؎

یکے را حکایت کنند از ملوک
کہ بیماری رشتہ کرد ش چو دوک

دوکدان - ف۔ (دان کلمہ ظرفی)۔ چرخہ۔

دوکون - ف۔ (عدد دو معدود) دنیا اور آخرت۔

دوگان - ف۔ بمعنی دوگنا۔ اس میں کاف زائد اور الف نون جمع کا ہے۔

دوگانہ - ف۔ دو رکعت نماز نفل دو بچے جو ایک حمل سے پیدا ہوں۔

دول - ع۔ دولت کی جمع ہے۔

دُول - ف۔ (واو مجہول)۔ ڈول پانی بھرنے کا۔ مکار۔ بہیا۔ تھیلی۔ دُل بفتح دال و تخفیف دُلیان کمر پہ باندھنے کی ہمیانی اسی سے مشتق ہے۔

دُولاب }
دُولابہ } - آب اور آبہ فارسی میں لفظ کے آخر میں نسبت کا فائدہ دیتے ہیں۔ اور دُول بمعنی ڈول ہے یعنی پانی نکالنے کی چرخی۔ ڈھکری۔ گراری رہٹ۔ دوالیب جمع ؎

دائم از مستی غنی در رقص چون دولاب باش
گر بنا شد ے تو آں کہ دو آب پیمانہ ا

دولت - ع۔ (دول)۔ مال تال ملنا اقبال۔ دُول جمع۔

نوٹ۔ چونکہ دولت کا مادہ دول ہے اس کے لفظی معنی ہیں ہاتھوں ہاتھ پھرنے والا۔ اس لئے دنیا کے مال و زیور کو بھی دُولت کہتے ہیں متداول اس کا اسم فاعل ہے بمعنی ہاتھوں ہاتھ آنے والا۔

دَولتمند - ف۔ صاحب دولت امیر۔ مند کلمہ خاوندی ہے۔

دولتی - ف۔ (یائے نسبت کی)، روپیہ والا۔

دُوُم - ف۔ (میم نسبت کی و فتح واو خلاف قاعدہ) بمعنی دوسرا۔ مجازاً مانند۔

دُومار - ف۔ (مرکب) مراد ضحاک بادشاہ سے جس کے دونوں کندھوں پر دو سانپ تھے اس کا مفصل قصہ شاہنامہ میں درج ہے۔

دُومرغ - ف۔ (عدد دو معدود) کنایہ روح و نفس ناطقہ سے اور بقول بعض صورت دھیولی۔

دوست آہو - مجازاً معشوق کی دونوں آنکھیں۔

دُومغز - ف۔ (عدد دو معدود) کنایہ بادام سے۔

دُومُو - ف۔ (مرکب) ادھیڑ یعنی جس کے بال کھچڑی ہوں۔ (سیاہ و سفید ملے ہوئے)۔

دُون - ع۔ سوا۔ غیر۔ تھوڑا۔ نزدیک۔ تحت۔ کمینہ۔

دُونان - ف۔ (ان جمع کا) خسیس لوگ کمینے دونان بمعنی دو روٹیاں جیسے مصرعہ ذیل میں:-

از بہر دو نان منت دُونان مکش

دونوں سرگوں زمشک سودہ فارسی مرکب۔ لفظی معنی دو اُلٹے نون مشک میں تر مراد ہے دونوں سیاہ بھووں سے۔

دُوِیم - ف۔ (میم و تمیز) ایک شے کے دو مساوی حصے۔ دو پارہ بدو نیم اس کا مزید علیہ ہے ؎

زکید زن دل مرداں دو نیم است

دَوِیّ - ع۔ بالفتح۔ کان کی آواز سخت ہوا چلنے کی آواز۔ مکھی اور پرند وغیرہ کے پروں کی آواز۔

دُویدن - ف۔ دوڑنا۔ دو دعا

دُویست - ف۔ مرکب ہے لفظ دو اور ایست سے جس کے معنی دری زبان میں ٹوکے ہیں۔ یہ لفظ "دوسو" کے واسطے مخصوص ہے۔

سعدی شیرازی

چو یکصد بود دخل و خرجش دویست
با حوال آں شخص باید گریست

د ہ

دَہ - ف۔ بالفتح۔ بمعنی دس۔

عربی عشر۔

دِہ ۔ ف۔ امر ہے دادن کا یعنی دے۔ موضع گاؤں۔ اور کلمہ نفریں۔

دَہا ۔ ع۔ بفتحتین عقلمندی (دہی)

دُہات ۔ داہی کی عربی جمع ہے جس کے معنی عقلمند کے ہیں۔

دُہات العرب ۔ع۔ مرکب ہے دہات سے جو اوپر درج ہو چکا۔ ال عربی اضافت کا اور عرب ملک مشہور یعنی عاقلان عرب۔ امیر معاویہ عمرو بن العاص مغیرہ بن شعبہ۔ زیاد بن سمیہ ان چاروں شخصوں کو دہاۃ العرب اس لئے کہتے تھے کہ فن سیاست اور تدبیر میں یہ اپنا جواب نہیں رکھتے تھے (الفاروق سے)

دِہات ۔ ف۔ جمع ہے دہ یعنی گاؤں کی۔ اس کو دیہات لکھنا غلط ہے اور جب لفظ دہات یعنی دوات چیتل وغیرہ ہو تو اس میں ہائے مخلوط لکھنا چاہیئے۔

دِہاق ۔ ع۔ بھرا ہوا۔ مالامال۔

دَہاقین ۔ ع۔ جمع ہے دہقان کی گنوار لوگ۔ دہاتی۔ دہاقنہ بھی جمع ہے۔

دَہان ۔ ف۔ منہ۔ مخفف اس کا دہن ہے۔ عربی فوہ۔ ہندی آنن۔

دَہان بند ۔ ف۔ (اسم فاعل سماعی بستن کا) یعنی دشمنوں کی زبان پکڑنے یا بند کرنے والا تعویذ۔ وہ تعویذ جو بھیڑیوں کے لئے بکریوں کی گردن میں پہنائے جائیں۔ (امیر) ہے کے لئے بکریوں کی گردن جناں می کشید ہیں۔

کہ میزد بہ خود سنبھید، (ہا تشبیہ کی) موجانہ

دُور بین ۔ ف۔ (اوپر درج یا نیچے دائم آلہ ہے)۔ اجسام میں ایک تفریق ہے جس سے دور کی چیز قریب معلوم

دِہ پنجی ۔ ف۔ (بفک عطف و یائے مصدری)۔ کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا۔

دِہ خدا ۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی مالک قریہ۔ گاؤں کا مکھیا

دِہ دِل ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً منافق۔ بہادر۔ پریشان خاطر۔

دہ دلہ مرادف۔

دَہ دَہی ۔ ف۔ بالفتح۔ کنایہ ہے زرِ خالص سے۔ روشن۔

دَہر ۔ ع۔ (دہر) زمانہ۔ رات دن دہور جمع۔

دہ روز ۔ ف۔ (عدد و معدود) مجازاً مدت قلیل۔

دُہرہ ۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ قسم شمشیر کوچک۔ ایک قسم کی چھوٹی تلوار

دَہری ۔ ف۔ (یائے نسبت کی) پرانا۔ بوڑھا جو عالم کو قدیم جانے۔

دَہریہ ۔ ف۔ بالفتح۔ (یائے نسبت کا) منکر۔ ملحد۔ خدا کے وجود کا منکر۔ وہ شخص جو زمانہ کو خدا تصور کرے۔ زمانہ حال میں نیچری مذہب سے بھی یہی مطلب ہے۔ ہندی ناستک ATHEIST۔

دہ زدہ ۔ ف۔ (صفت)۔ ویران گاؤں۔

دِہستان ۔ ف۔ بکسر تین۔ مرکب ہے دہ اور ستان کلمہ ظرفیت سے۔ بہار عجم نے مقابل شہرستان لکھا ہے اور غیاث نے نام ایک ملک کا۔

ملا عبد اللہ ہاتفی ؎

عدالت کنان بر دہستان و دشت
بہنجار بازارگان می گزشت

دِہش ۔ ف۔ دادن کا حاصل مصدر ہے بانعام سخاوت بخشش۔ مخفف وہ اش کا یعنی اس کا گاؤں۔

دَہشت ۔ ف۔ (دہش) خوف حیرت۔

دِہقان ۔ معرب ہے دہگان کا (کان کلمہ نسبت کا) یعنی کسان۔ رئیس دہ گنوار۔ دہاقین و دہاقنہ جمع۔

دِہقانیت ۔ ع۔ گنوار پن۔

دِہکدہ ۔ ف۔ (کدہ کلمہ ظرفیت) گاؤں کا مکان یا وہ مکان جو گاؤں میں واقع ہو۔ خمکدہ۔ بتکدہ۔ میکدہ وغیرہ میں بھی کدہ کے یہی معنی ہیں۔ VILLA

دِہ کیا ۔ ف۔ مرکب بقلب اضافت۔ یعنی رئیس قریہ۔ زمیندار۔ گاؤں کا مقدم۔

دُہل ۔ ف۔ بضم اول و دوم۔ ڈھول۔

دُہل زن ۔ ف۔ (اسم فاعل زدن کا) ڈھول بجانے والا۔

دُہل دریدن ۔ ف۔ مرکب ابھی کو گانے سے روک دینا۔ چپ کر دینا۔

دُہل دریدہ ۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً رسوا۔ خاموش۔

دَہلیز ۔ ف۔ بالفتح (دہل زہ کا) کا شرد ع۔ چوکھٹ۔ دہالیز جمع۔ بکسر اول معرب ہے۔

دَہم ۔ ف۔ (م نسبت کی)۔ دسواں حصہ $\frac{1}{10}$ ۔

دُہمت ۔ ع۔ (دہم)۔ تاریکی۔ سیاہی۔

دہ مجلس ۔ ف۔ ایک کتاب کا نام ہے جسکو ایک بزرگ فضلی تخلص نے محمد شاہ کے عہد میں لکھا تھا۔ آزاد نے لکھا ہے کہ اردو نثر کی یہ پہلی کتاب ہے۔

دہ مردہ ۔ ف۔ (عدد و معدود) انسبت

کی)۔ مجازاً بمعنی جھوٹا۔ گپی۔ بیہودہ۔

دَہَن ۔ ف۔ بفتحتین اخفف ہے دہان کا۔ بمعنی مُنھ۔ دریدہ دَہن یعنی مُنھ پھٹ۔

دُہن ۔ ع۔ تیل۔ روغن۔ ادہان جمع۔ شعر قادر نامہ

تیل ہے کہتے جد دُہن ہے تیل
مکر فریب اور بازی کھیل

دَہن تلخ بودن ف۔ (مرکب) مجازاً گلہ کرنا۔

دَہن تیغ ۔ ف۔ (باضافت)۔ مجازاً تلوار کی دھار۔

دُہن المبارک ۔ ع۔ ایندے کا تیل جو مرض القوہ اور نسیان کو بہت مفید ہے۔

دُہن مصری ۔ ف (بصفت)۔ روغن بلساں۔

دَہنہ ۔ ف۔ دریا کا موہانہ۔ بر حد ایک قسم کا پتھر جسکو دہنہ فرنگ بھی کہتے ہیں۔ دہانج معرب ہے۔

دِہنیت ۔ ع۔ اس میں یہ یائے مصدری ہے۔ چربی۔ چکناہٹ۔

دُہور ۔ ع۔ جمع دہر کی جس کے معنی ہیں زمانہ۔

دِہی ۔ ف (یا نسبتی ہے)۔ زمیندار۔

دَہ ہلال ۔ ف۔ دس چاند۔ مراد ہے دسوں انگلیوں کے ناخون کے سِرے جو بشکل ہلال ہوتے ہیں۔

دَہ یک ۔ ف۔ (مرکب)۔ پیداوار کا دسواں حصہ جو بادشاہ کا کاشتکار سے بطور مالگزاری لیا کرتے تھے جیسا کہ شعر سعدی میں آیا ہے۔

شعر
چو دشمن خر روستائی برد
ملک باج و دہ یک چرا میخورد

دہ یک ستاں ۔ ف (اسم فاعل ستدن کا)۔ خراج تحصیل کرنے والا۔

دی

دَے ۔ ف۔ بالفتح دیائے مجہول نام ایک شمسی مہینہ کا جب آفتاب بُرج جدی میں ہوتا ہے۔ جدی مہینہ تقریباً ماگھ۔ اور مہینہ کی نویں تاریخ مجازاً جاڑا کیونکہ اس مہینہ میں جاڑا بکثرت پڑتا ہے ؎

اُٹھ گیا بہمن و دے کا چمنستاں سے عمل
تیغ اُردی سے ہوئی فصل خزاں مستاصل

دِی ۔ ف۔ بالکسر ویائے معروف بمعنی گزرا ہوا دن یا رات جیسے دیروز دیشب بمعنی کل اور کل رات۔

دِیار ۔ ع۔ بکسر دال مہملہ بمعنی خانہا۔ یہ جمع ہے دار کی۔ بمعنی گھر۔

دَیّار ۔ ع۔ بیائے مشدد مشتق ہے دار سے)۔ بمعنی صاحب خانہ۔ باشندہ۔ مولانا روم

خانہ خالی ماند و یک دیار نے
جز طبیب و جز نمای بیمار نے

دَیّان ۔ ع۔ بالفتح وتشدید یا یہ مشتق ہے لفظ دین سے بمعنی بدلہ دینے والا۔ قہر کرنے والا۔ محاسب۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے مؤلف جامع اللغات کا شعر۔

خداوند عالم رحیم است و رحمان
خطا بخش منان و دیان و سبحان

دِیانت ۔ ع۔ بالکسر (دی ن)۔ دینداری۔ راستی۔

دِیبا ۔ ف۔ بالکسر باریک ریشمی کپڑا۔ دیباہ مزید علیہ۔

دِیباج ۔ ایک قسم کا باریک ریشمی کپڑا۔ یہ معرب ہے دیباہ کا جس کا مادہ (د ب ج) ہے اور مزید علیہ ہے دیبا کا۔ دیابج جمع۔

دِیباجہ۔ (د ب ج) یہ معرب ہے دیباچہ کا جو فارسی ہے۔ چہرہ۔ گال یا رخسار۔ کتاب کا آغاز یا خطبہ۔ دیابج۔ جمع۔

دِیبہ ۔ ف۔ بالکسر بمعنی دیبا اس کی ہ بدل ہے الف کا مثل خارا اور خارہ کے۔ دیبائے روم اور دیبائے چین مشہور ہیں۔

دِیَت ۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم (و د ی)۔ خوں بہا یعنی خون کے عوض کا روپیہ۔ فارسی میں بمعنی جرمانہ دیات جمع۔ مومن ؎

ہیں تشنہ شہید بے دیت ہوں
ہے شوق ستم گواہ میرا

دَیجور ۔ ع۔ (د ج ر) اندھیری رات اور تیز بمعنی مطلق تاریکی۔ دیاجیر جمع۔ یہ مرکب ہے دیج اور روز بمعنی صاحب سے اور دیج امالہ ہے داج کا ضد شب ماہ شب مہتاب۔

دَیخ ۔ ع۔ خوشہ خرما۔ دیخہ جمع۔

دیدار ۔ ف۔ (حاصل مصدر دیدن کا) دیکھنا۔ چہرہ۔ بینائی۔ مُنھ (مخفف ہے پدیدار کا) ظاہر۔

دیدان ۔ ف۔ کیڑے۔ (جمع دُود کی)

دِیدبان ۔ ف۔ (بان کلمہ محافظت) سوراخ جس میں سے نشانہ کو تاکیں۔ وہ شخص جو کسی اونچی جگہ بیٹھ کر دشمن کی آمد سے اہل قلعہ کو آگاہ کر دے۔

مخبر۔ جاسوس۔ ناظر حال۔

دیدن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ دیکھنا۔ صیغہ مضارع۔

دیدن ۔ ع۔ بالفتح۔ عادت۔ خصلت۔ خو۔ دیادن جمع۔

دیدہ ۔ ف۔ دیدن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی دیکھا ہوا۔ اور نیز بمعنی آنکھ۔ جیسے شعر مندرجہ ذیل ہیں۔

دیدہ کہ ترا نہ دیدہ باشد
آں دیدہ بگو چہ دیدہ باشد

دیدہ بردوختن ۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً اغماز و عزور کرنا۔ بوستاں کے اس مصرع میں

(یکے باز را دیدہ بردوختہ است)

بردوختہ بمعنی (سیئے ہوئے) آیا ہے۔

دیدہ برہم نہادن ۔ ف۔ مرکب مجازاً مرجانا۔

دیدہ سرخ کردن ۔ ف۔ مرکب۔ عاشق ہونا۔ طمع کرنا۔

دیدہ و دانستہ ۔ ف۔ مرکب۔ جان بوجھ کر۔ قصداً۔ ؎

مجھکو تیرے جرم کی بابت ہوا پورا یقین
دیدہ و دانستہ یہ تجھ سے ہوا سرزد نہیں

دَیر ۔ ف۔ بالفتح۔ مندر۔ بتخانہ۔ گنبد۔ صنم حرم۔ شعر امیر

دیر کی تحقیر کرتی ندا اے شیخ حرم
آج کعبہ بنگیا کل تک یہی بتخانہ تھا

دیر شدن ۔ ف۔ مرکب مجازاً تمام ہونا۔ خراب ہونا۔

دیر کہن
دیر مسدس } ف۔ دنیا۔

دیر آید درست آید ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اس کا برعکس یہ ہے تعجیل کار شیاطین بود۔ یعنی جلدی کام شیطان کا ہے۔

دیر مجاز ۔ ف۔ مراد دنیا سے کاخ مجاز (مرادف)۔ مولانا جامی ؎

ولا تا کے درین کاخ مجازی
کنی مانند طفلاں خاکبازی

دیر مینا ۔ ف۔ (باضافت) مجازاً آسمان۔ چرخ مینائی۔

دیرمان ۔ ف۔ ماندن کا حاصل مصدر و اسم فاعل۔ بمعنی پائداری۔ پائدار۔

دیروز ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ بمعنی گزرا ہوا کل فرد اکا مقابل۔

دیریاز ۔ ف۔ حاصل مصدر و اسم فاعل یازیدن کا۔ مدت دراز۔ زمانہ قدیم۔ یہ لفظ بائے موحدہ سے غلط ہے۔

دیرپا ۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی پائدار۔

دیرینہ ۔ ف۔ (دمکسورہ یا مجہول رمکسور یا معروف)۔ دیر کا دیرینہ کی پرانا۔

دیرینہ دوز ۔ ف۔ اسم فاعل ہے دوختن کا۔ پرانا کپڑا سینے والا۔

دیرینہ منزل ۔ ف۔ پرانی سرا مراد دنیا سے۔

دیز ۔ ف۔ بالکسر و سکون ثانی۔ بمعنی رنگ۔ لون۔ فام۔

دیس ۔ ف۔ حرف تشبیہ ہے۔ بمعنی مثل۔ مانند۔ جیسے حور دیس۔

دیشب ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف (بقلب اضافت)۔ گزری ہوئی کل کی رات۔

دیک
دیکچہ } مرغ جو مشہور پرند ہے دیوک جمع

دیگ ۔ ف۔ ہانڈی۔ دیگچی۔ پتیلی۔ پتیلہ۔ عربی قدر بکسر قاف۔

دیگ پر بار کردن ۔ ف۔ مرکب کھانا پکانے کے لیے چولہے پہ دیگ چڑھانا۔

دیگچہ ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے) چھوٹی پتیلی۔ یا ہانڈی۔

دیگدان ۔ ف۔ بمعنی چولھا۔ مرکب ہے لفظ دیگ اور داں کلمہ ظرفیت سے۔ کیونکہ چولھا دیگ کے رکھنے کی جگہ ہے۔ ترکی لفظ اوجاغ اور اوجاغ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

دیگدان سرد ۔ ف۔ (بقلب) بمعنی مجازاً بخیل۔

دیگر ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف اور دوسرا۔ (مقولہ نادر شاہ) "جلوہ اے خوب است دیگر بیارید"

دیلم ۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم نیز مفتوح (دی ال م)۔ نام ایک ملک کا۔ وہ شخص جسکے والدین دو نسلوں کے ہوں ایک حبشی اور دوسرا ترکی۔ سختی بلا۔ مصیبت۔ دشمناں گروہ۔ دراج جسے تیتر کہتے ہیں۔

دیلمی ۔ ع۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ دیلم ایک قوم ہے گھونگر والے بالوں والی۔

دیم ۔ ف۔ بالکسر۔ چہرہ۔ روشنی۔ منہ۔ ایک قسم ہے چمڑے کی۔ دیمہ مزید علیہ۔

دیمہ ۔ ف۔ (یائے معروف)۔ مزید علیہ ہے دیم کا۔ ایک قسم ہے چمڑے کی۔

دین ۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف مذہب۔ بدلہ۔ حساب۔ بدلہ دینا۔ ادیان جمع۔

دَین ۔ ع۔ بالفتح و سکون یا۔ بمعنی وہ قرض جسکے ادا کرنے کا وقت مقرر ہو جائے اور اگر وقت کا تعین نہ ہو تو قرض کہلاتا ہے۔ دیون جمع۔

دِینَن - ن - مہینہ کی چوبیسویں[۲۴] تاریخ۔

دِینار - ع - بالکسر - اصل دنّار اور مادّہ (د ن ر) ہے - ایک طلائی سکّہ وزن ساڑھے تین ماشہ اور یہاں کے حساب سے دو روپیہ آٹھ آنہ کا ہوتا ہے۔ دنانیر جمع۔ نام ایک دوا کا گشوث مرادف۔

دِینار سُرخ - ف - حرف جیم ولے حملہ مکسور ہے - (بصفت) یعنی دینار جو اوپر گزرا۔

دِینِ دُرُست - ف - (بصفت) کنایہ دین اسلام سے۔

دِینہ - ف - بالکسر - مرکب ہے دی اور ینہ کلمۂ نسبت سے۔ یعنی دیروزہ یا کل کا

دینہائے آلودہ } مولانا نظامی
دین دہقان } نے ان سے

مراد دین زردشت لی ہے۔

دِیو - ع - بالکسر - بھوت - شیطان - جن - ابلیس - فریب۔

دِیوار - ف - مرکب ہے دیو اور وار کلمۂ تشبیہ سے - اردو میں بھی اس کو دیوار ہی کہتے ہیں - ہندی بھیت - عربی جدار - پنجابی کندھ - انگریزی وال۔

دیوار گوش دارد بہ بہیدہ لب بجنباں

فارسی ضرب المثل ہے - مطلب یہ کہ بھید بیان کرنے میں بڑے اخفا کی ضرورت ہے۔

دِیوارِ بلند - ف - (بصفت) کنایہ دولتمند سے۔

دِیوان - معرب - یائے معروف سے (د و ن) بمعنی جگہ جمع ہونے آدمیوں کی - امرا اور سلاطین کی نشست کا مکان - مجازاً دفتر حساب - کچہری - حسّا مسند - فریاد - داد - ماجرا - غزلوں کی کتاب - دواوین جمع۔

نوٹ - دیوان کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز نوشیروان عادل نے اپنے اجلاس کے اہل محاسبہ کو حکم دیا کہ تین روز کے اندر فلاں حساب دُرست کرلو - جب وہ اُن کے کام کا مُعائنہ کرنے آیا تو دیکھا کہ بہت جلد حساب کر رہے ہیں - تعجب ہو کر کہا کہ اینہاں دیوان ہستند یعنی دیو ہیں۔

دِیوان تن - ف - (باضافت) مخفف ہے دیوان تنخواہ کا۔

دِیوانگی - ف - (ہائے مصدری) دیوانہ پن۔

دِیوان نہادن - ف - (مرکب) یعنی عدالت کرنا - کچہری کرنا۔

دِیوانہ - ف - مرکب ہے دیو اور آنہ کلمۂ نسبت سے - یعنی پاگل - سڑی۔

دِیوانی - ف - (یائے نسبت کی) کچہری منصفی - جج - جہاں داد و ستد کے معاملات طے ہوتے ہیں۔

دِیو باد - ف - (بقلب صفت) آندھی کا بگولہ۔

دَیُّوث - ع - (د ی ث) بے غیرت - بے شرم - بے حمیّت - قوّاد - بھڑوا جو اپنی بیوی سے کسب کرا دے۔

دِیوچہ - ف - (چہ کلمۂ تصغیر) مجازاً جونک - دیمک۔

دِیو دار - ف - یہ لفظ بہ قلب صفت ہے - ایک پہاڑی درخت ہے ماں سے جہاز کے مستول بنائے جاتے ہیں۔

دِیو زاد - ف - مخفف ہے دیو زادہ کا - اس میں اضافت مقلوب ہے - مجازاً یعنی قوی اور تیز تر گھوڑا۔

دِیو زد - ف - مخفف دیو زدہ کا - بہ قلب اضافت یعنی آسیب زدہ۔

دِیو سار - ف - مرکب ہے دیو لفظ مشہور اور سار سے جو کلمۂ تشبیہ کا ہے یعنی دیو کی شکل - بد صورت و سیرت۔

دِیو سفید - ف - (بصفت) نام مازندرانی دیو کا جو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا - دیو سرکش و قوی۔

دِیو لاخ - ف - وہ جگہ جہاں دیو رہتے ہوں - (اس میں لاخ کلمۂ ظرف ہے)۔

نوٹ - زار - سار - لاخ کلمہ کے آخر میں لگانے سے ظرف اور کثرت کا فائدہ دیتے ہیں مثلاً سبزہ زار وہ جگہ جہاں سبزہ بکثرت ہو اور کوہسار وہ جگہ جہاں پہاڑ بکثرت ہوں اور سنگلاخ اور دیولاخ وہ جگہ جہاں پتھر اور دیو بکثرت ہوں۔

دِیو مار - ف - (بقلب صفت) یعنی اژدہا۔

نوٹ - دیو - خر - اور شہ لفظ کے شروع میں تفخیم کا فائدہ دیتے ہیں - جیسے دیو مردم بڑا قوی ہیکل آدمی - اور خر مگس یعنی بڑی مکھی جس کے بیٹھنے سے زخم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں اور خرمن یعنی بڑا ڈھیر اور شہپر یعنی بڑا پر۔

دِیو مردم - ف - (دیو کلمۂ تفخیم ہی) بن مانس - شریر و مفسد آدمی۔

دِیو مرید - ف - (بصفت) مراد ہے شیطان سے - **شعر مولوی**

تو دیو مریدا و میں سلیمان جہاں بوں
گر جلوہ دماں تو ہے تو دیدہ تر زبان بوں

دِیُون - ع - دَین کی جمع ہے جس کے معنی قرض ہیں۔

دِیو ہفت سر - ف - لفظی معنی سات سر والا دیو - چونکہ زمین کو ہفت اقلیم میں تقسیم کیا گیا ہے اس اعتبار سے

یعنی زمین ہے۔
دیوہ۔ ف۔ (اس میں ہا واسطے تصغیر کے ہے) ریشم کا کیڑا کرم پیلہ۔
دیہ۔ ف۔ گاؤں۔ اصل دِہ تھا۔ ی زائد ہے۔
دیہیم۔ ف۔ بالفتح۔ تاج شاہی۔ افسر مرادف۔ ہندی مُکٹ۔ مصرع
خالق باری خسرو
دیہیم و تاج و افسر و ہندوی مُکٹ

باب ذال معجمہ

ذال لغت میں بمعنی تاج خروس یعنی مرغ کے کیس کو کہتے ہیں۔ یہ حرف با استثنا کے درمیان کلمہ کے کسی کلمہ فارسی کے اوّل اور آخر میں نہیں آتا۔ جیسے گذشت و پذیرفت میں اور ذال دال سے اور زا سے بدل جاتی ہے جیسے استاذ و اُستاد و کاغذ و کاغد اور غیاث میں لفظ ذال کے معنی ہیں نرم رفتن و شتاب رفتن لکھتے ہیں۔
اہلِ بلخ و غزنیں کے نزدیک ذال معجمہ فارسی میں مطلق نہیں آتا اور بے تکلف قافیہ دال و ذال جمع ہو جاتا ہے۔

ذا

ذا۔ بالفتح۔ عربی ضمیر ہے۔ مفرد مذکر اور قریب کے لئے بمعنی یہ مرد۔
ذاب۔ ع۔ بالفتح (ذوب)۔ عیب۔ بہت پیاسا۔ پگھلا ہوا۔

ذابح۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر سوم۔ یہ ذبح کا اسم فاعل ہے۔ یعنی ذبح کرنے والا۔
ذات۔ ع۔ بالفتح (ذی ت)۔ صاحب۔ وجود۔ حقیقت اور ہر شے کی اصل۔ ذوات جمع۔
ذات الذوائب۔ عربی میں بڑ کے درخت کو کہتے ہیں۔ (بنیان ٹری انگریزی)۔
ذاتِ بحت۔ ع۔ بحت بمعنی صرف و خالص۔ صفت ہے اور ذات موصوف ہے۔ مراد ہے حق تعالیٰ سے
شعر انشا
اخوال خوش اُنھوں کا انشا بیان جنھوں نے
اثبات ذات بحت سے علِ بندِ اجل کو توڑا
ذاتُ الشّمال۔ (عربی با اضافت) جانب دست چپ۔ مجازاً کفار یا گنہگار کیونکہ قیامت کے دن ان کے اعمال نامے بائیں ہاتھوں میں دیے جائیں گے ضد اس کا ذات الیمین ہے۔
ذات الصدر۔ (با اضافتِ عربی)۔ لفظی معنی دلوں کے بھید کا جاننے والا۔ مجازاً اولیاء اللہ۔ اور اطبا کی اصطلاح میں سینہ کا ورم۔
ذاتُ البَین۔ (با اضافتِ عربی) کسی معاملہ بیچ میں پڑنے والا آدمی۔ درمیانی۔ دلال۔ قضیہ۔ معاملہ۔
ذاتُ البروج۔ (با اضافتِ عربی)۔ مجازاً فلکِ ہشتم جسکو شرع میں کرسی بھی کہتے ہیں۔
ذات الجنب۔ (با اضافتِ عربی) سینہ کے گرد کی سوجن۔
ذات الریہ۔ (با اضافتِ عربی)۔ پھیپھڑے کا ورم۔

ذاتُ العماد۔ (با اضافتِ عربی)۔ یعنی بڑی عمارت۔ عماد کے معنی ستون کے بھی ہیں۔
ذاتُ الیمین۔ (با اضافتِ عربی)۔ لفظی معنی جانبِ دستِ راست۔ آیہ کریمہ ونقلبہم ذات الیمین ترجمہ اور کروٹیں دلاتے ہیں ہم اُن کو داہنی طرف۔ مگر مجازاً بمعنی مومنین کیونکہ بروز قیامت ان کے اعمال نامے دستِ راست میں ملیں گے۔ ذات الشمال مقابل ہے۔
ذاک۔ بفتح کاف۔ عربی ضمیر ہے بمعنی وہ۔ فارسی آں۔ THAT
ذات شریف۔ بمعنی بڑے جناب۔ بڑے شریر۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔
شعر اُردو ہے
کی ہے جن کی یہ آپ نے تعریف
وہ کوئی اور ہوں گے ذاتِ شریف
ذاکر۔ ع۔ کاف مکسور ہے۔ ذکر کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے ذکر کا)۔
ذاہل۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے اسم فاعل ہے ذہول کا۔ یعنی غافل بھولنے والا۔
ذائب۔ ع۔ گلنے والا۔ پگھلنے والا۔ (یہ ذوب کا اسم فاعل ہے)۔
ذائع۔ ع۔ ظاہر۔ پراگندہ۔ آشکارا۔ (یہ ذیع کا اسم فاعل ہے)۔
ذائق۔ ع۔ چکھنے والا۔ (یہ ذوق کا اسم فاعل ہے)۔
ذائقہ۔ ع۔ یہ لفظ بمعنی مزہ مشہور ہے۔ مگر اس معنی میں غلط مشہور ہو گیا ہے۔ اصل معنی ہیں چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے یہ مؤنث ہے ذائق کی چکھنے کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

ذ ب

ذُبّ ۔ ع ۔ بالضم وتشدید با
(ذ ب ب) بمعنی دور کرنا ۔ باز رکھنا دُبلا
ہونا ۔ جنگلی بیل ۔
ذُباب ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ذ ب ب)
مکھی ۔ فارسی مگس ۔ اذبہ جمع ۔
ذُبابِ السیف ۔ ع ۔ (باضافت) ۔
تلوار کی باڑھ ۔
ذُبابِ العین ۔ ع ۔ (باضافت) ۔
آنکھ کی پتلی ۔
ذُبابی ۔ ع ۔ (یا نسبتی ہے) مجازاً
سبز رنگ ۔ یہ زمرد کی صفت ہوتی ہے ۔
ذُبال ۔ ع ۔ بالضم بمعنی بتیاں ۔
یہ جمع ہے ذُبالہ کی ۔
ذُبالہ ۔ (ذ ب ل) ۔ بتی چراغ
ذُبالۃ ۔ ئی ۔ فتیلہ ۔
ذَبح ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم
شرع کے مطابق جانور کا گلا کاٹنا ۔
ذِبحِ اکبر ۔ ع ۔ (بصفت) وہ
دُنبہ جو حضرت اسمٰعیلؑ کے فدیہ میں
بہشت سے آیا تھا ۔ عید الضحیٰ کی
قربانی ۔ بقرا عید ۔
ذُبحہ ۔ ع ۔ (ذ ب ح) ۔ ایک ورم
کا نام ہے جو حلق کے دونوں جانب
ہوتا ہے ۔
ذَبر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ لکھنا ۔
ذَبل ۔ ع ۔ پژمردہ ہونا ۔ گھوڑے
کا دُبلا ہو جانا ۔
ذُبول ۔ ع ۔ (ذ ب ل) ۔ لاغری ۔
پژمردگی ۔ نقیض اس کا نما ہے ۔
عربی بمعنی بڑھنا ۔
ذَبیح ۔ ع ۔ (اسم مفعول ہے
ذبح کا) ۔ یہ لقب ہے حضرت اسمٰعیل
علیہ السلام کا ۔ وہ جانور جو شرعی
طریقے سے ذبح کیا جائے ۔ ذبیحہ
مونث ہے ۔

اسحاق نہ ذبیح آئے ہے قرآن سے ذبیح آئے

ذَبیحہ ۔ ع ۔ مونث ہے ذبیح کا ۔

ذ خ

ذَخائر ۔ ع ۔ بالفتح وکسر چہارم ۔
بمعنی گودام ۔ یہ جمع ہے ذخیرہ کی ۔
ذُخر ۔ ع ۔ رکھی ہوئی چیز ذخیرہ
جمع کرنا ۔
ذُخرہ ۔ ع ۔ (ذ خ ر) ۔ ذخیرہ ۔
جمع کی ہوئی اشیا ۔
ذَخیرہ ۔ ع ۔ (ذ خ ر) بمعنی ذُخر
وہ چیز جو کسی وقت پہ کام آنے کے
لئے محفوظ رکھی جائے ۔ ذخائر جمع ۔
فارسی لفظ گنج مرادف ہے ۔

ذ ر

ذَرّ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی بگنداری یعنی
چھوٹا (غیاث وشرح نصاب سے)
ذَرّ ۔ ع ۔ بالفتح وتشدید را ۔ زمین
پہ دانہ بکھیرنا ۔ اور کسی چیز پر نمک
یا اسی قسم کی اور کوئی چیز چھڑکنا ۔
(منتخب سے)
ذرّات ۔ ع ۔ ریزے ۔ کنکیاں
یہ جمع ہے ذرہ کی ۔
ذَرَاری ۔ ع ۔ بفتحتین نسلیں ۔
یہ جمع ہے ذریت کی ۔ بمعنی نسل ۔
ذُرّاح ۔ ع ۔ بالضم وتشدید را
مہملہ ۔ (ذ ر ح) ۔ ایک سرخ پردار
کیڑا ہے بقدر بادام ۔ جس کے جسم
پر سیاہ نقطے سے ہوتے ہیں ۔ جرارہ
نونث ہے ۔ غیاث میں اس کو ذرّوح
لکھا ہے ۔
ذَرَاریح ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ یہ ذروح
کی جمع ہے جو چھوٹے بادام کی برابر
سُرخ رنگ کا پردار کیڑا ہے اس کے
تمام جسم پر سیاہ نقطے سے ہوتے ہیں ۔
اس کا کھانا سم قاتل ہے ۔
ذِرَاع ۔ ع ۔ بالکسر ۔ ہاتھ کہنی سے
لیکر انگلیوں کے سر تک ۔ انگریزی
فور آرم ۔ گز ۔ ہاتھ ۔ (ذ ر ع) مادہ ۔
ذَرائع ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی وسیلے
ذریعے ۔ یہ جمع ہے ذریعہ کی ۔
ذَرع ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی ہاتھ سے
ناپنا ۔ طاقت ۔ ہاتھ بھر ۔
ذَرَق ۔ ع ۔ بفتحتین طمع لالچ
جنگلی گائے کا بچہ ۔ ذرعان جمع ۔
ذَرق ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم
پرند کی بیٹ ۔ اور زرق زائے معجمہ
سے بمعنی مکر وفریب ہے جیسے اس شعر میں

بیشۂ روباہ باشد مکر و زرق
شیر مے شنیدم کہ مکاری کند

ذَرُور ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وہ خشک
دوا جو کسی زخم پر چھڑکیں ۔
ذُروہ ۔ ع ۔ بالضم وبالکسر پہاڑ
کی بلندی یا چوٹی ۔ منتخب سراج ۔
کشف اور غیاث سے ۔ اور صاحب
کنز نے لکھا ہے کہ کسی چیز کے سب سے
اونچے حصہ کو کہتے ہیں ۔ کنگرہ ۔ ذریٰ
جمع ۔ شعر عرفی شیرازی

گر سایۂ طبیعت تو منبسط شدست
آں ذروہ می سزد کہ شود امکان علم

ذرّہ ۔ ع ۔ چھوٹی چیونٹی ۔ ریزہ ۔
وہ مقدار جو ایک جو کی $\frac{1}{100}$ ہو چھوٹی
چیز ۔ وہ چھوٹے چھوٹے ذرے جو

سورج کی روشنی میں کسی سوراخ سے نکلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

ذُرّہ - ع - بالضم و تشدید رائے مہملہ مفتوح۔ دو غلّوں کا نام ہے جن کو چینا اور جوار کہتے ہیں۔

ذُرّیت - ع - بالضم و رائے مہملہ مشدد مکسور و یائے مشدد مفتوح۔ (ذرر)۔ اولاد۔ نسل۔ (آدمیوں کی خواہ جنوں کی)۔ ذُراری اور ذُرّیات جمع۔

ذَریعہ - ع - بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ اصلی معنی وہ اونٹنی جس کی آڑ میں چھپ کر شکاری شکار کھیلتے ہیں۔ مجازاً وسیلہ۔ دستاویز۔ ذرائع جمع۔

ذ ف

ذَفَر - ع - بفتحتین بمعنی تیز خوشبو۔ جیسے مشک اذفر۔ اور چونکہ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے اس لئے تیز بدبو کے معنی میں بھی آتا ہے مثلاً بغل اذفر۔ اطلاع لکھنے میں ذفر اور ظفر اور زُفر کا خیال رکھنا چاہیے۔ ان تینوں لفظوں کے معنی حسب ذیل ہیں :-
ذفر۔ اس کے معنی اوپر درج ہو چکے
ظفر۔ فتحمندی
زُفر - ع - سانس کو کھینچکر لینا۔ پانی پلانا وغیرہ۔

ذَفیف - ع - بفتح اوّل و کسر دوم بمعنی سبک۔ جلد۔ زود۔ بکر و۔ زود رُو۔ کم وزن۔ یہ صفت مشبہ ہے ذُفّ کی۔

ذ ق

ذَقَن - ع - بفتحتین بمعنی زنخدان۔ ہندی ٹھوڑی۔ اذقان جمع انگریزی چن۔ چاہ ذقن یا چاہ زنخ یا چاہ زنخدان وہ گڑھا جو ٹھوڑی کے بیچ ہوتا ہے۔ چاہ ذقن کی جگہ چہ ذقن بھی جائز ہے۔

نسیم لکھنوی ؎
کیا یاد کہیں چہ ذقن کو
کو دے نہ کنوئیں میں باؤلی ہو

سیبِ ذقن معشوق کی ٹھوڑی کی تعریف میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے جمال کے نام کے اس شعر میں ؎
گر رود آب عرب در آب ہند
نام آن سیبِ ذقن پیدا شود

ذُقند - بمعنی چھلانگ۔ (لغات فیروزی سے)۔

ذ ک

ذَکا - ع - بفتحتین۔ (ذک و) طبیعت کی تیزی۔ عقل۔ ذہانت۔ شعلہ کا بھڑکنا۔ اگر اس لفظ کو بضم اوّل پڑھا جاوے تو بمعنی آفتاب ہے مادّہ اس کا بھی (ذک و) ہے۔

ذِکر - ع - بالکسر۔ یاد کرنا زبان سے اذکار جمع۔

ذُکر - ع - یاد کرنا دل میں۔

ذَکَر - ع - بفتحتین بمعنی مرد۔ ذُکور جمع۔ ضد انثیٰ بمعنی مونث۔ اس کی جمع اِناث ہے۔ مرد کا عضو تناسل فولاد۔ انگریزی اسٹیل۔ مذاکیر جمع۔

فولاد۔ انگریزی اسٹیل۔ مذاکیر جمع اس کی جمع ذکور۔ ذِکار۔ ذکارہ۔ ذکران بھی آتی ہے۔

ذِکر اَرّہ - ع - یہ فقرا میں وظیفہ کی ایک قسم ہے۔ جو آرے کی کشش کی طرح سینہ اور زبان دونوں کی شرکت سے کیا جاتا ہے۔

ذِکرِ خیر - کسی کو بھلائی کے ساتھ یاد کرنا۔ مصرع حافظ شیراز :-
ہر جا کہ ذکرِ خیرش در انجمن در آید
مصرع اردو آتش لکھنوی :-
سخاوت سے زمانے میں ہے ذکرِ خیر حاتم کا

ذُکور - ع - جمع ہے ذَکَر کی بمعنی بہت سے مرد۔ ضد اناث۔

ذَکوٰۃ - ع - صلوٰۃ کے وزن پر ہے شریعت کے بموجب جانور کا ذبح کرنا۔

ذَکی - ع - بالفتح و کاف مکسور و یائے مشدد۔ بمعنی ذہین و تیز فہم۔ فارسی میں بغیر تشدید (ی) کے آتا ہے۔ اصل میں یہ ذکیو تھا جو اسم فاعل ہے ذکا کا۔ اذکیا جمع۔ زکی بمعنی پاک و صاف ہے۔

ذ ل

ذِل - ع - بکسر اوّل۔ (ذل ل) نرمی۔ مطیع ہونا۔

ذُل - ع - بضم اوّل و لام مشدد (ذل ل)۔ ذلت۔ خواری۔

ذَلاقت - ع - تیز زبانی۔ فصاحت (ذل ق)۔

ذِلّت - ع - بالکسر و لام مشدد مفتوح۔ (ذل ل) بمعنی گناہ۔ خواری۔

ذَلَق۔ ع۔ بفتحتین تیز زبانی۔ بے آرامی۔ پرند کی بیٹ اور بیٹ کرنا۔

ذَلُول۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے ذِل کی) نرم مطیع ذُلُل جمع۔

ذَلیق۔ ع۔ (بالفتح ولام مکسور)۔ تیز زبان۔ سنان تیز۔ یہ اسم فاعل ہے ذلق کا۔

ذَلیل۔ ع۔ بالفتح ولام مکسور بمعنی بے عزت۔ گنہگار۔ خوار۔ آسان۔ نرم مطیع۔ یہ اسم فاعل ہے ذل کا۔

ذ م

ذَمّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید میم۔ (ذمم) بُرائی کرنا۔ ہجو کرنا۔

ذِمّ۔ ع۔ بالکسر وتشدید میم۔ (ذمم) نہایت دُبلا۔ لاغر۔

ذَمائم۔ ع۔ بفتحتین بمعنی بُری چیزیں یا بُرائیاں۔ شرارتیں۔ یہ ذمیمہ کی جمع ہے۔

ذِمّت۔ ع۔ بکسر ذال ومیم مشدد مفتوح۔ بمعنی عہد وپیمان ضمانت۔ عہدہ۔ (ذمم) مادہ ہے۔ ذمم جمع ہے۔

ذِمّہ۔ ع۔ بالکسر (ذمم) عہد ضمانت۔ عہدہ۔ پناہ۔ زنہار۔ اور نیز بمعنی ذمی۔ جس کے معنی آگے درج ہیں۔

ذِمّی۔ ع۔ (بانسبت کی) وہ لوگ جو یہود اور نصاریٰ کی طرح اہل کتاب ہوں۔ اور ملک اسلام میں بعد ادائے جزیہ اُن سے قول وقرار لیکر اُن کو پناہ دی گئی ہو۔ ذمیتوں کو قریب قریب ایسا ہی سمجھنا چاہئے جیسے فی زمانہ برٹش عہد کی ریاستہائے باجگذار ہیں جو تاج برطانیہ کی حلقہ بگوش ہیں۔

ذَمیم۔ ع۔ بمعنی بد۔ زشت۔ یہ اسم فاعل ہے ذم کا۔

ذَمیمہ۔ ع۔ بمعنی بُری چیز۔ یہ مؤنث ہے ذمیم کی۔ ذمائم بفتحتین جمع۔ املا لکھنے میں ضمیمہ اور ذمیمہ میں تمیز کرنا چاہئے۔ اور ضمیمہ کی جمع بھی ضمائم آتی ہے یعنی واحد اور جمع دونوں حالتوں میں ان لفظوں کا تلفظ یکساں ہے اور معنی جداگانہ۔

ذَنَب۔ ع۔ بفتحتین (ذنب) بمعنی دُم یا پونچھ۔ نام ستارہ ذَنَبُ الفرس کا جس کو ہندی میں کیتو کا تارا کہتے ہیں اور آسمان پر ایک شکل کا نام ہے بصورت مار جو زہرہ جس کے ایک طرف کو راس اور دوسرے کو ذنب کہتے ہیں۔ ہندی راہو وکیت۔ اذناب جمع۔

شعر خوشتر

مثل سچ ہے زمانہ میں یہ مشہور
منہ کچ سے رہے راس و ذنب دور

ذَنْب۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون نون بمعنی گناہ۔ ہندی پاپ انگریزی سن اور مذنب بمعنی گنہگار ہے مصدر اس کا اذناب ہے۔ راقم اکثر اپنے لئے بطور تحقیر عاصی پُرمعاصی یا العبد المذنب یا حقیر فقیر پُرتقصیر وغیرہ لکھا کرتا ہے ذنوب جمع۔

ذُنُوب۔ ع۔ گناہاں جمع ہے ذنب کی (پہلے دونوں حروف مضموم ہیں)

ذَنُوب۔ ع۔ (ذنب) بالفتح وضم دوم بمعنی ڈول یا پانی سے بھرا ہوا ڈول۔ اور لمبی دُم والا گھوڑا۔

ذ و

ذُو۔ ع۔ بالضم۔ (ذو و) بمعنی خداوند وصاحب۔ جیسے ذو الفضل بمعنی صاحب فضل اور ذو الجلال بمعنی صاحب جلال۔ یہ ہمیشہ مضاف آتا ہے ذا وذی اس کا بدل ہے (خزانہ لغت وغیرہ سے)۔

ذَوَات۔ ع۔ بفتحتین جمع ہے ذات کی۔

ذُوابَہ۔ ع۔ بضم اوّل وفتح دوم (ذ وب) بمعنی موئے بیشانی یعنی سر کے آگے کے بال گیسو علاقہ شمشیر۔ ذوائب جمع ہے۔

ذُوالجلال۔ ع۔ (باضافت) بمعنی صاحب جلال۔ دبدبہ والا۔ صاحب شوکت مراد خدائے تعالیٰ سے ہے۔

ذُواحد عشر۔ ع۔ (مرکب)۔ گیارہ گوشے والی شکل۔

ذُواثنی عشر۔ ع۔ (مرکب) بارہ گوشے والی شکل۔

ذُوالحُبُک۔ ع۔ (باضافت) مجازاً آسمان۔

ذُوالحجہ۔ ع۔ مسلمانوں کی سال کا بارھواں مہینہ جس پہ سال ختم ہوتا ہے۔

ذُوالخمار۔ ع۔ (باضافت) ایک مشہور ساحر اور کاہن کا نام جو اپنے منہ پہ چادر ڈالے رہتا تھا۔

ذُوالفقار۔ ع۔ فا کی ضمہ مفتوح ہے۔ بالکسر غلط۔ یہ حضرت علیؓ کی

تلوار کا نام ہے۔ فُقار بالفتح جمع ہے فقرہ کی جس کے معنی مہرۂ پشت (پیٹھ کی ریڑھ کا گریا) کے ہیں۔ یہ تلوار ہموار نہیں تھی بلکہ اونچی نیچی مثل مہرہائے پشت کے تھی اس وجہ سے ذوالفقار نام رکھا گیا یہ تلوار عاص بن منبہ مقتول جنگ بدر سے آنحضرت صلعم کو پہونچی اور آپ نے حضرت علیؓ کو مرحمت فرمائی۔

ذُوالقُربیٰ - ع۔ رشتہ دار لوگ، ایک خاندان کے۔

ذُوالقرنَین - (باضافت عربی)۔ سکندر بن فیلقوس یونانی بادشاہ کا لقب ہے۔ قرن گیسو کو کہتے ہیں۔ اور اسکے دو گیسو تھے۔ یا یہ کہ وہ دنیا میں مشرق سے مغرب تک گھوما تھا۔ یا یہ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے نجیب الطرفین تھا۔ یا یہ کہ وہ نور اور ظلمت دونوں میں پہونچا تھا۔ اصلی معنی صاحب دُو قرن کا۔ قرآن شریف میں جس ذوالقرنین کا ذکر ہے وہ دوسرا بادشاہ تھا۔

ذُوالقعدہ - (باضافت عربی) قمری گیارھواں مہینہ کیونکہ ایام جاہلیت میں اہل عرب اس مہینے میں لڑائی نہ کرتے اور گھر بیٹھے رہتے تھے۔

ذُوالمِنَن - (باضافت عربی) صاحب احسانات۔ یعنی خدائے تعالیٰ۔ مِنَن بکسر میم و فتح نون جمع ہے مِنّت کی بمعنی احسان۔

ذُوالنُّون - (باضافت عربی) لقب ہے یونسؑ کیونکہ یہ سات روز مچھلی کے پیٹ میں رہے تھے۔

اکبر الہ آبادی ؎

نون تنہا کو میں دیکھوں میم کو لکھتے ہیں لوگ
مدّتوں تک میں نہیں سمجھا تھا اس مضمون کو
آج لٹریری لطیفہ یہ سُنا اک دوست سے
میم نے ماہی کے نگلا حضرت ذوالنون کو

ذُوالنُّون مصری - ع۔ (صفت) ایک ولی کا لقب ہے۔ کیونکہ ایک روز کشتی میں ان پر کسی نے موتی چرانے کا الزام لگایا تھا۔ ان کی دعا سے سب مچھلیاں ایک ایک موتی منہ میں لئے ہوئے پانی سے باہر آگئیں اور انہوں نے وہ موتی پہنچوا کر مالک کو دیدیا۔ اس روز سے ذوالنون مشہور ہو گئے۔

ذُوالنُّورَین - ع۔ لقب ہے حضرت عثمان غنیؓ کا کیونکہ پیغمبر صاحبؐ کی دو لڑکیاں آپ کے نکاح میں آئی تھیں۔ بقول حسن دہلوی ؎

حُب ذوالنورین ہو دل میں اگر
ہو وہ دل خورشید سے رخشندہ تر

ذُوالیَزَن - ع۔ (باضافت) یمن کے بادشاہ کا نام تھا جو دلیری اور نیزہ زنی میں مشہور تھا۔

ذُوائب - ع۔ بفتحتین۔ یہ ذوابہ کی جمع ہے۔ یعنی گیسو۔

ذَوب - ع۔ پگھلنا۔ سختی وغیرہ کی۔

ذَوبان - ع۔ (ذوب) گلنا۔ پگھلنا۔ بیقراری۔

ذُوجسدَین - ع۔ مرکب ہے ذو بمعنی صاحب اور جسد بمعنی جسم اور ین تثنیہ کا۔ دوپیکر اس کا لفظی ترجمہ ہے جسدین۔ ذوجسدین اور دوپیکر تینوں کے معنی برج جوزا کے ہیں اور اس کی شکل دو توام (ملے ہوئے) برہنہ بچوں کی سی ہے اور چونکہ برج مذکور ستارہ عطارد کا گھر ہے اسلئے ظرف کو مظروف کے لئے استعمال کرکے اُس سے خود مراد ستارہ عطارد لی جاتی ہے۔

ذُوذُوابہ / ذُوذُنابہ - ع۔ ایک منحوس ستارہ کا نام ہے جو گاہے گاہے بشکل جاروب نمودار ہوتا ہے اسلئے دُم دار ستارہ بھی کہتے ہیں اگر بوقت طلوع شعاع بطرف مغرب ہو تو ذوذوابہ کہتے ہیں اور اگر بطرف مشرق ہو تو اُسے ذوذنابہ کہتے ہیں۔

نوٹ۔ دانایانِ فرنگ لکھتے ہیں کہ دُمدار ستارے جن کو عوام الناس جھاڑو کہا کرتے ہیں ساحت افلاک میں بہت سے ہیں مگر ان کا دورہ مدت ہائے مدید کے بعد ہوتا ہے اور لوگوں نے جو برے آثار اُن سے منسوب کر رکھے ہیں وہ سوائے بیہودہ توہمات کے اور کچھ اصل نہیں رکھتے۔

ذُوفُنون - ع۔ حرف اوّل و سوم وچہارم مضموم۔ (باضافت) بہت سے علم و فن جاننے والا آدمی۔

ذَوق - ع۔ بالفتح مزہ چکھنا اور مزہ یا لذت۔ قوت ذائقہ۔ فارسی میں خوشی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ تخلص ہے شیخ ابراہیم دہلوی کا۔

ذُولُباب - ع۔ (باضافت)۔ تیز فہم۔ تیز عقل۔

ذُوناب - ع۔ (باضافت) مرکب ہے ذو بمعنی صاحب اور ناب سے جس کے معنی ہیں کچلی دانت یعنی کیلا یا نوکدار دانت مراد ہے جانور درندہ سے مثل شیر وغیرہ کے۔

ذوی القربیٰ ۔ (باضافت عربی) بمعنی رشتہ دار لوگ۔ بعض لغتوں میں اس کا املا ذو القربیٰ ہے (خزانہ لغت سے)

ذ ہ

ذَہاب ۔ بالفتح (ذ ہ ب) عربی۔ مصدر ہے بمعنی جانا۔ چھوڑنا۔ گذرنا۔ غیاث، مزیل و شرح نصاب میں یہ لفظ بالفتح ہے اور لطائف میں بالکسر اور ذہاب دایاب کے معنی ہیں جانا اور واپس آنا۔

ذَہَب ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی طلا۔ فارسی زر۔ ہندی سونا۔ کندن۔ کنگ۔ التون و قزل ترکی۔ گولڈ انگریزی۔ اذہاب و ذہوب۔ جمع ہے۔

ذُہلت ۔ بمعنی غفلت۔ لغات کشوری نے اس کو عربی لکھا ہے اور خزانہ لغت میں ذہل کا مفرس ہے

ذِہن ۔ بالکسر صحیح ہے اور بالفتح غلط مشہور ہو گیا ہے۔ عربی ہے بمعنی عقل۔ زیرکی۔ فہم۔ فہمیدگی۔ اذہان بالفتح جمع ہے۔ فارسی میں بمعنی باہمن یا ہۂ

ذِہن دریا ۔ ف۔ (باضافت) بھنور۔ گنڈا۔ عربی ورطہ۔ قعر دریا۔ دریا کی تہ۔

ذِہن رسا ۔ ف۔ (بصفت) اچھا ذہن۔ حسن دہلوی ؎

دیا تھا ذہن حق نے ذہن رسا
کئی سال میں علم سب پڑھ لیا

ذُہول ۔ ع۔ بضمتین (ذ ہ ل) بمعنی غفلت۔ فراموشی۔

(صبائی کا اردو شعر)

شہید منفعل از ذہرفاے جلسۂ بزم ہو
سکھائے سکہ مو گجرو ساہنی ذہول نگے

ذہولت اس کا مفرس ہے۔

ذَہین ۔ ع۔ بالفتح۔ بالکسر غلط ہے۔ عقلمند۔ تیز ذہن والا۔ یہ اسم فاعل ہے ذہن کا۔

ذ ی

ذی ۔ ع۔ بالکسر (بدل ہے ذو کا) بمعنی صاحب۔ خداوند جیسے ذیمقدور ذیجاہ۔

نوٹ ۔ فارسی کا لفظ زی بھی ای تلفظ کا ہے اس کے معنی ہیں جد طرف۔ اور امر ہے مصدر زیستن کا یعنی زندگی بسر کر۔ ؎

اے ذی خرد جہاں زی داریں سرے فانی
یادت کنند مردم روزے کہ تو نمانی

ذِیاب ۔ ع۔ بالکسر اول و فتح دوم بمعنی گرگان بھیڑئیے۔ یہ جمع ہے۔ ذیب کی جس کے معنی بھیڑیا ہیں۔

ذِیب ۔ ع۔ بالکسر گرگ بھیڑیا۔ ذیاب جمع ہے۔ سرحان عربی سورہ یوسف میں بھیڑئیے کے لئے مستعمل بھی آیا ہے۔

ذِی بال ۔ ع۔ بالکسر بمعنی صاحب عزت۔ صاحب شان یہ بال عربی کا لفظ ہے بمعنی بازو کا دھوکا نہیں کھانا چاہئے۔

ذِی سَلَم ۔ ع۔ بالکسر و سین ولام مفتوح۔ ایک مقام کا نام ہے اور سلم بفتحتین ایک خاردار درخت ہے۔

ذِریع ۔ ع۔ ظاہر کرنا۔

ذِیوع ۔ ع۔ اذیع اظاہر کرنا۔

ذَیل ۔ ع۔ بالفتح۔ دامن۔ مجازاً تحت۔ نیچے۔ ذیول۔ اذیال۔ اذیل

باب رائے مہملہ

جمع۔

ر ۔ اس حرف کے معنی لغت میں کفچہ۔ خرد۔ اور ردکینہ ور کے ہیں۔ فارسی میں یہ حرف کئی حرفوں سے بدل جاتا ہے۔ اول لام سے جیسے چنار سے چنال اور نیلوفر سے نیلوفل۔ دوم غین سے جیسے کنار سے کناغ۔ سوم گاف سے جیسے ریماز سے گیماز جو ایک قسم کا لطیف کپڑا ہے جس کو گیما بھی کہتے ہیں۔ چہارم نون سے جیسے لت انبار سے لت انبان وغیرہ۔

را ۔ ف۔ یہ کئی معنی دیتا ہے اول علامت مفعول کی جیسے زید را کشتم۔ دوم علامت اضافت جیسے امیر را چشم بر و افتاد۔ سوم بمعنی برائے جیسے خدا را یعنی برائے خدا چہارم بمعنی سبب جیسے قضا را یعنی از قضا یا بسبب قضا۔ پنجم زائد جیسے۔ مصرع

گرچہ تن من زبے سوز راست

رابِح ۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور اسم فاعل ہے ربح کا بمعنی سود مند فائدہ بخش۔ نفع دینے والا۔

رابِض ۔ ع۔ بالکسر بائے موحدہ جو حرف سوم ہے بمعنی قلعہ دار۔ وہ پاسبان جو قلعہ کی دیواروں پر پہرہ دیتا ہو۔ مشتق ہے ربض سے جس کے معنی ہیں قلعہ کی چار دیواری یا شہر کی فصیل۔

رابِط ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے ربط کا) ملانے والا۔ ربط دینے والا۔ قاطع ضد ہے۔

رابِطہ ۔ ع۔ (یہ مونث ہے رابط کا)

رنگا و مجازاً علاقہ۔ روابط جمع رابطہ اتحاد یعنی دوستی ہے۔

رَابِع ۔ ع۔ بکسر بائے موحدہ یعنی چوتھا (یہ اربعہ کی صفت مشبہ ہے)۔

رَابِعَہ ۔ ع۔ (یہ مونث ہے رابع کی) چوتھی چیز جو مونث ہو۔ بصرہ کی ایک پارسا عورت کا نام جو اپنے ماں باپ کی چوتھی بیٹی تھی۔

رَابِیَہ ۔ ع۔ حرف سوم ب مکسور ہے۔ ارب ی) یعنی اونچی زمین۔

رَاتِبَہ ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے (یہ مونث ہے راتب کی یعنی ثابت و برقرار) ہر روز کا معمول۔ مجازاً روزینہ یعنی خوراک روزانہ۔ رواتب جمع۔

رَاتِع ۔ ع۔ بکسر حرف سوم۔ اسم فاعل ہے رتع کا۔ یعنی چرنے والا۔ چرندہ۔

رَاتِق ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے یعنی باندھنے والا۔ اسم فاعل ہے رتق کا۔

راتم ۔ ع۔ ثابت و قائم۔ (جواہر اللغات سے)

رَاجِح ۔ ع۔ حرف سوم جیم عربی مکسور و حرف چہارم حائے حطی یعنی فائق و غالب بہتر و افزوں۔ ترازو کا وہ پلہ جو بوجھ کی زیادتی کی وجہ سے دوسرے پلہ سے نیچا رہے۔ یہ اسم فاعل ہے رجحان کا۔ مرجوح مقابل مقابل یعنی اونچا پلہ۔

رَاجِع ۔ ع۔ جیم مکسور۔ یہ رجوع کا اسم فاعل ہے یعنی رجوع کرنے والا۔ لوٹنے والا۔

رَاجِل ۔ ع۔ جیم مکسور۔ مشتق ہے رجل سے یعنی پیدل چلنے والا یا پیادہ۔

رَاجِی ۔ ع۔ جیم مکسور۔ یعنی امیدوار۔ اسم فاعل ہے رجا کا ضد قانط یعنی مایوس۔

رَاح ۔ ع۔ شراب۔ خوشی۔ خوش ہونا۔ راو قرار پکڑنا۔ اور کف دست کے معنی میں راحت کی جمع بھی ہے۔

رَاحَت ۔ ع۔ حرف سوم مفتوح۔ آرام۔ کف دست ہتھیلی۔ (روح) مادہ اور (راح) جمع ہے۔

رَاحِ روح ۔ ع۔ پہلی ح مکسور ہے۔ آرام دل۔ باربد کی تیس لحنوں میں سے ایک لحن کا نام ہے۔ واضح ہو کر باربد خسرو پرویز کے عہد میں ایک نامی مطرب گزرا ہے اس کا ہمعصر اور خواجہ تاش نکیسا تھا۔ مولانا نظامی کی مثنوی خسرو شیریں میں ان کا حال آیا ہے۔

رَاحِ ریحانی ۔ ع۔ (بصفت) پھولوں سے بنی ہوئی ایک قسم کی شراب۔

رَاحِل ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے یعنی کوچ کرنے والا۔ یہ رحلت کا اسم فاعل ہے۔

رَاحِلَہ ۔ ع۔ حرف سوم مکسور و حرف چہارم مفتوح۔ سواری یا باربرداری کا جانور خواہ نر ہو، خواہ مادہ۔ تائے فوقانی اس میں مبالغہ کی ہے رواحل اور راحلجات جمع ہے۔

راد ۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی بہادر یا سخی۔ مصرع فردوسی

دل راد مرداں گداز باد کرد

املا لکھنے میں رعد اور راد کا خیال رکھنا چاہئے۔ جیسے اس مصرع میں،

راد مرداں رعد ساں نعرہ زنند

ہندی میں راد پیپ اور ریم کو کہتے ہیں۔

رَادّ ۔ ع۔ (دال مہملہ مشدد) اسم فاعل ہے رد کا۔ یعنی رد کرنے والا۔

رَادِع ۔ ع۔ دال مکسور ہے (اسم فاعل ہے ردع کا) باز رکھنے والا۔ ہٹا دینے والا۔ روکنے والا۔

رَادِفَہ ۔ ع۔ (دال مکسور فا مفتوح) ردف۔ مادہ ہے۔ یعنی پیچھے آنے والا۔ صور کا دوسری دفعہ پھونکنا اور یہ اسرافیل قیامت کے دن کرینگے۔

رادی ۔ ف (یا مصدری) سخاوت۔ جوانمردی۔ عقلمندی۔ حکمت۔

رَاز ۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی پوشیدہ بات۔ بھید۔ عربی سر۔

رازداں ۔ ف۔ اسم فاعل دانستن کا۔ بھید کا جاننے والا۔

راز زمیں ۔ ف۔ (با ضافت) مجازاً یعنی پھول یا سبزہ وغیرہ

رَازِق ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے۔ رزق دینے والا۔ روزی دینے والا۔ یہ اسم فاعل ہے رزاق کا رزق اس کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت روزی دینے والا۔

رَازِی ۔ ع۔ شہر رے سے نسبت رکھنے والا مثنوی نان و حلوا کے ان اشعار میں۔

علم نبود غیر علم عاشقی

مابقی تلبیس ابلیس شقی

زاں نگر دو برتو ہر گز کشف راز
گر بود شاگرد تو صد فخر راز

صد فخر راز سے مُراد امام فخر الدین رازی ہے۔ رازی اور راضی کا املا لکھنے میں خیال رکھنا چاہیے۔

رازیانج ۔ بمعنی سونف۔ بادیان یہ معرب ہے رازیانہ کا جس کے معنی ہیں سونف جو ایک مشہور چیز ہے۔

رأس ۔ ع۔ سر۔ کسی چیز کی بلندی۔ اَرْؤُس اور رُؤس جمع۔ جغرافیہ دانایان کی اصطلاح میں راس زمین کا وہ حصّہ ہے جو گاؤدم ہوتا ہوا سمندر میں چلا جاوے جیسے راس کماری۔ ہندی میں راس آنا یا راس ہونا بمعنی موافق ہونا۔ یا موزوں ہونا ہے جیسے **حالی** نہیں راس یاں چار پیسے کسی کو مبارک نہیں جیسے پہ جیو نٹیوں کو اور بھوسہ سے صاف کیا ہوا غلّہ کا ڈھیر عربی کُوس وکواس۔

راس الجدی ۔ ع۔ وہ نقطہ جس پہ آفتاب کے جانے سے موسم سرما شروع ہو جاتا ہے۔

راس السرطان ۔ ع۔ وہ نقطہ جس پر آفتاب کے جانے سے موسم گرما شروع ہو جاتا ہے۔

راس المال ۔ ع۔ (باضافت) تجارت کا سرمایہ۔ چکروزتی اور تھیلک میں لکھا ہے کہ راس المال اس روپیہ کو کہتے ہیں جو کوئی گورنمنٹ ملکی اخراجات کے لئے قرض لیتی ہے یا جو تجارتی کمپنیوں کا سرمایہ ہو۔ علم سیاق میں ایک قاعدہ کا نام ہے جس کو انگریزی میں سٹاک کہتے ہیں۔

راسب ۔ ع۔ حرف سوم سین مکسور ہے۔ بمعنی تہ نشین یعنی نیچے بیٹھ جانے والا۔ یہ عربی لفظ رسوب کا اسم فاعل ہے۔

راست ۔ ف۔ ٹھیک۔ سچ دُرست۔ دہنا ہاتھ۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام بھی ہے۔ راستی اس کا مزید علیہ ہے۔ اور کبھی راد و راست دونوں لفظوں کا مخفف بھی آتا ہے ایک الف حذف ہو جاتا ہے مثلاً بوستاں کا یہ شعر۔

من ایں گفتم اکنوں ملک راست را اے
چناں کاز مودم تو نیز آزمائے

پہلے مصرع کا ترجمہ یہ ہے۔ یہ کہا میں نے ایسے بجھ بادشاہ کی۔

راستباز ۔ ف۔ بمعنی سچا (باختن کا اسم فاعل ہے)۔

راست روی ۔ ف (مرکب) ہے راست رو اور یائے مصدری سے یعنی بھلمنسی کی چال۔ جیسے شعر مولانا اکبر الہ آبادی میں۔

میں اپنی راست روی کو کبھی نہ چھوڑونگا
حضور وضع کو سیدھا بنائیں یا بانکی

راست خواہی ۔ فارسی محاورہ ہے۔ اُردو سچ پوچھو تو۔

راست مزہ ۔ ف (امیزدو تمیز) مجازاً شیریں۔

راستہ ۔ ف۔ بازار کی دُکانوں کی صف۔ سیدھا ہموار۔ سڑک چالا۔ راستہ دیکھنا۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی انتظار کرنا۔

راستی ۔ ف (یائے مصدری) درستی۔ سچائی۔

راسخ ۔ ع۔ حرف سوم مکسور۔ بمعنی استوار۔ مضبوط (اسم فاعل رسوخ کا) راسخین جمع۔

راسخ العقیدت ۔ ع۔ پکے اعتقاد والا۔ ضعیف الاعتقاد۔ مقابل۔

راسخہ ۔ ع۔ مونث راسخ کی۔ مضبوط۔

راسو ۔ ف۔ نیولا۔

راسن ۔ ف۔ ایک بدبودار دوا کا نام ہے۔

راس و ذنب ۔ ع۔ (بالعطف) لفظی معنی سر اور دُم۔ یہ اشکال آسمانی میں سے ایک شکل ہے جس کی صورت اژدہے سے مشابہ ہے اس کے ایک سرے کو راس اور دوسرے کو ذنب کہتے ہیں تنین فلک بھی اس کا نام ہے۔ ہندی۔ کیت ورا ہو۔

راسیہ ۔ ع۔ بمعنی مضبوط۔ رواسی جمع۔ یہ راسی کا مونث اور رسو کا اسم فاعل ہے۔

راسیات ۔ ع۔ راسیہ کی جمع ہے۔

راش ۔ ف۔ بالفتح۔ غلّہ کا انبار جو صاف کیا ہوا اور بھوسہ نکالا ہوا ہو۔ عوام اس کو سین مہملہ سے پڑھتے ہیں۔ (سروری وبرہان اور سراج ہے)۔

راشد ۔ ع۔ ہدایت یافتہ سیدھا راستہ پانے والا۔ یہ رشد کا اسم فاعل ہے۔

راشی ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رشوت کا) رشوت دینے والا۔ یہ کہنا کہ فلاں اہلکار بڑا راشی ہے غلط ہے کیونکہ راشی رشوت دینے والے کو کہتے ہیں اور رشوت لینے والے کو

مُرتشی کہتے ہیں۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ ارتشا، کا جس کے معنی ہیں رشوت لینا۔ راشی کی جمع رُشاۃ ہے رائش وہ شخص ہے جو رشوت دلاوے۔ دلاّل۔

راصد ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رصد کا) رصدگاہ سے ستارے دیکھنے والا۔ مجازاً نجومی۔

راضی ۔ ع۔ خوش۔ شاد۔ بشاش رُضاۃ جمع۔ (اسم فاعل ہے رضا کا)

راعی ۔ ع۔ چرواہا۔ گڈریہ۔ شُبان۔ یہ رعی کا اسم فاعل ہے مجازاً بمعنی حاکم۔ والی۔ رُعاۃ و رُعیان جمع ہے۔

راغ ۔ ع۔ صحرا۔ دامنِ کوہ سبزہ زار۔

راغب ۔ ع۔ (یہ رغبت کا اسم فاعل ہے) بمعنی مائل۔ رغبت کرنیوالا

راف ۔ جادتری جو ایک مشہور دوا ہے۔

رافت ۔ ع۔ (ر، ف) بمعنی مہربانی۔ رافات جمع۔ ضد قسادت بمعنی سنگدلی۔

رافد ۔ مدد کرنے والا۔ بخشش کرنے والا۔

رافضی ۔ ع۔ (بالفتح ویائے معروف نسبتی ہے) یعنی منسوب بہ رافضہ مذہب شیعہ۔ یہ مسلمانوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔

رافضہ ۔ ع۔ (حرف سوم ف مکسور اور ضاد مفتوح) اُس گروہ کو کہتے ہیں جس نے اپنے سردار کو چھوڑ دیا ہو۔ کیونکہ انہوں نے زید بن علی بن حسین سے بیعت کی اور پھر اُس سے کہا کہ شیخین پر تبرا کر جب زید نے اس فعل سے انکار کیا تو وہ لوگ اس کو چھوڑ گئے۔ اسلئے رافضی کہلائے۔

رافع ۔ ع۔ (یہ رفع کا اسم فاعل ہے) اُٹھانے والا۔ بلند کرنے والا کلمہ کو رفع یا پیش یا ضمہ دینے والا دادخواہ یعنی وہ شخص جو اپنا قضیہ حاکم کے روبرو دے جاوے۔

رافہ }
رفیہ } ع۔ ہر دو بکسر فا۔ آرام اور آسائش سے بسر کرنے والا۔

راقِب ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رق کا) چمکنے والا۔

راقب ۔ ع۔ (قاف مکسور ہے) بمعنی انتظار کرنے والا۔ اسم فاعل ہے رقابت کا۔

راقص ۔ ع۔ (قاف مکسور) یہ اسم فاعل ہے رقص کا بمعنی ناچنے والا اور رقاص اسی معنی میں صفت مشبہ ہے رقص کا۔ اور راقص ایک ستارے کا نام بھی ہے جو تنین فلک کے منہ میں ہے۔

راقع ۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے رقعہ کا) کپڑے میں پیوند لگانے والا۔

راقم ۔ ع۔ بکسر سوم۔ یہ رقم کا اسم فاعل ہے بمعنی لکھنے والا۔ محرر۔

راقی ۔ ع۔ (قاف مکسور ہے)۔ بمعنی ساحر۔ جادوگر۔ منتر باز۔ اوپر چڑھنے والا۔ مریض پر دعا دم کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے رقیہ کا۔

راکب ۔ ع۔ بمعنی سوار۔ یہ اسم فاعل ہے رکوب کا۔ رَکاب رُکبان۔ رُکوب جمع۔

راکد ۔ ع۔ بند پانی یعنی وہ پانی جو رواں نہ ہو۔ یہ اسم فاعل رکود کا۔ رواکد جمع۔

راکع ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے یعنی رکوع کرنے والا۔ شرع کے بموجب گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے جھکنے والا۔ اللہ کے سامنے جھکنے والا۔

رام ۔ ف۔ تابعدار۔ فرماں بردار ہلالا۔ مہینہ کی اکیسویں تاریخ۔ ایک درخت کا نام۔

رامح ۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ نیزہ دار یا نیزہ مارنے والا۔ یہ مشتق ہے رمح سے۔

رامش ۔ ف۔ میم اس کی مکسور ہے۔ راگ۔ سرود۔ نغمہ۔ گیت۔

رامشگر }
رامشی } ۔ دونوں لفظ فارسی ہیں بمعنی گویا۔ مطرب رامشگر مرکب ہے آرامیدن کے حاصل مصدر آرامش اور گر کلمہ فاعلیت سے رامش مخفف ہے آرامش کا۔

رامی ۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ رمی کا اسم فاعل ہے بمعنی تیر انداز۔ سنگ انداز۔ تہمت لگانے والا۔

راندن ۔ فارسی مصدر ہے۔ چلانا۔ ہانکنا۔ راند مضارع۔ راندۂ درگاہ بمعنی مردود اسی سے بنا ہے۔

رانیں ۔ ف۔ (نون مکسور) پاجامہ ازار۔

راوت ۔ بفتح واؤ۔ یہ لفظ ہندی ہے بمعنی بہادر و بہتر قوم۔

راوش ۔ بفتح واؤ۔ ستارہ مشتری جس کو برجیس بھی کہتے ہیں۔

راوند ۔ ع۔ (حرف سوم مفتوح) مسہل کی ایک دوا کا نام ہے اس کا

ازالہ ریوند ہے۔

راوِغ ۔ ع۔ (واو مکسور ہے)۔ یہ اسم فاعل ہے روغ کا یعنی دغاباز فریبی۔

راوق ۔ ع۔ یعنی شراب کی صافی فارسی میں مجازاً یعنی شراب ناب یعنی صاف شراب۔ اس کی اصل تو (راووق) ہے یا معرب ہے راوک کا

شعر (قادر نامہ کا)

راوق و صہبا بادہ ہے مے
خمر شراب اور بانسری نے

راوِی ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے روایت کرنے والا سیراب ہونے والا یہ اسم فاعل ہے روایت کا۔ وردار کا۔ رُواۃ جمع۔

راوِیَہ ۔ ع۔ (حرف سوم مکسور و حرف چہارم مفتوح ہے) یہ راوی کی مونث ہے۔ یعنی پانی کی مشک۔ وہ اونٹ جس پہ پانی کی بھری ہوئی پکھال ہو۔

راہ ۔ ف۔ رستہ۔ پردہ سرود انتظار۔ ہوش۔ مرتبہ یا دفعہ یا بار رہ بحذف الف مخفف ہے اور صدرہ کے معنی ہیں سو مرتبہ۔ سو دفعہ یا بار۔

نوٹ ۔ خار راہ ہونا یعنی سدراہ ہونا۔ باعث آزار ہونا۔ دکھ دائی ہونا۔ اور خضر راہ ہونا یعنی رہنما بننا یہ اردو محاورے ہیں۔

راہب ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے رہب کا) ڈرنے والا۔ دنیا ترک کرنے والا۔ نصاریٰ کا عابد۔ پادری۔

راہ برداشتن ۔ ف۔ (مرکب) مجازاً سفر کرنا۔

راہِ بہجت ۔ ف (باضافت) عیش کی راہ۔

راہبر ۔ ف (اسم فاعل سماعی بُردن کا) یعنی رہنما یا راہ بتانے والا۔

راہ بریدن ۔ ف۔ مجازاً سفر کرنا

راہ بریدہ ۔ ف۔ وہ راستہ جو ٹھگوں کے خوف سے چھوٹ گیا ہو۔

راہ پیش گزاشتن ۔ ف۔ مجازاً رہنمائی کرنا۔

راہ دادن ۔ ف۔ مجازاً اجازت دینا منظور کرنا۔

راہدار ۔ ف۔ (اسم فاعل ہے داشتن کا) سڑک کا چوکیدار۔ نگاہبان راہ۔ سڑک کا چور۔

راہداری ۔ ف۔ (یائے مصدری ہے) یعنی سڑک یا راہ کی چوکیداری۔

راہِ رخت ۔ ف۔ (باضافت) راہ درست۔ سیدھی راہ۔

راہرو ۔ ف۔ مسافر۔ راستہ گیر اسم فاعل ہے رفتن کا۔ رہرو مخفف۔

راہ زدن ۔ ف۔ منزل کھوٹی کرنا۔

س

نفس شیطاں زد کریما راہِ من
رحمتت باشد شفاعت خواہِ من

راہزن ۔ ف۔ (اسم فاعل زدن کا) قزاق۔ ڈاکو۔ بٹمار رہزنی۔

راہ عدم کوب شدن ۔ ف۔ مجازاً یعنی مرجانا۔ عدم کا راستہ لینا۔

راہ کوہ رفتن ۔ ف۔ مجازاً اعلام کرنا۔

راہِن ۔ ع۔ (حرف سوم مکسور ہے) یعنی گرو رکھنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے رہن کا۔

راہنما ۔ (فارسی مصدر نمودن کا اسم فاعل ہے) یعنی راہ دکھلانے والا۔ رہنما مخفف ہے اور رہنمائی میں یائے مصدری ہے یعنی راستہ بتلانا۔

راہوار ۔ ف (وار کلمہ لیاقت کا) نام ہے گھوڑے کی ایک رفتار (چال) کا اور مجازاً اسی رفتار کے گھوڑے کو بھی کہتے ہیں۔

راہی ۔ ف۔ (یا نسبت کی)۔ راہ چلنے والا۔ مسافر۔ راہی ملک عدم ہوا یعنی مر گیا۔

رائی ۔ ع۔ (اردو) عقل۔ تجویز۔ تدبیر۔ دلیل۔ صلاح۔ دانائی۔ آراء جمع۔ ہندی میں رائی راجہ کو کہتے ہیں۔ فارسی والے اس کی جمع ان لگا کر بناتے ہیں:۔

ز رایاں بود شورش جہان تامش
بعالم گردش گردوں بکامش

رایات ۔ ع۔ لشکر کے علم یا نیزے (رایت کی جمع ہے)

رائی العین ۔ ف (باضافت) دیکھنا آنکھ سے۔ چشم دید۔ جیسے تواریخ فرشتہ کے اس جملہ میں:۔ شیر شاہ از روش کار غلبہ مغلان برائے العین مشاہدہ مے نمود۔

رایت ۔ ع۔ نیزہ۔ لشکر کا علم جھنڈا (اردو) رائی و رایات جمع۔ لوا۔ مرادف۔

رائج ۔ ع۔ جاری۔ پھیلا ہوا یہ اسم فاعل ہے رواج کا۔ سکہ رائج الوقت وہ سکہ کہلاتا ہے جس کا وقت مطلوب میں رواج ہو۔ جیسے فی زمانہ انگریزی سکہ ہے۔

رائحہ ۔ ع۔ (اردو ج) یعنی مطلق بو۔ مگر خوشبو کے لئے آتا ہے۔

شب گزشتہ۔ رواخ جمع۔

رائب ۔ ع۔ حیران۔

رای زدن ۔ ف۔ مرکب بمعنی تدبیر کرنا۔

رای زن ۔ (اسم فاعل) عاقل۔ دانا۔

رائس ۔ ع۔ رئیس۔ حکیم

رائش ۔ ع۔ اسم فاعل ہے ریش کا۔ وہ دلال جو کسی کو رشوت دلاوے۔ راشی اور مرتشی کے درمیان کا آدمی۔ وَفِی الحَدِیث لَعَنَ اللّٰہُ الرَّاشِیَ وَالمُرتَشِیَ وَالرَّائِشَ۔

رائض ۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے روض کا۔ چابک سوار سے مراد ہے

رائق ۔ ع۔ حرف سوم مکسور ہے۔ شفاف و روانی پانی لطیف شے یہ اسم فاعل ہے رلق کا۔

رائگاں ۔ ف۔ اصل میں راہگاں تھا۔ گاں کلمۂ ظرف ہے ظاہر ہے کہ جو چیز راستہ میں رکھی ہوتی ہے وہ بے احتیاطی کی وجہ سے خراب اور ضائع ہو جاتی ہے۔ لہذا بمعنی مفت بے عوض۔ ضائع۔ بیکار۔ اکارت۔

رائگاں خوار ۔ ف۔ مرکب بلا محنت کے مفت کا کھانے والا۔

رائی ۔ ہ۔ سرسوں کی ایک قسم ہے۔ فارسی خردل۔

شعر حالی

جس جی میں عظمت تیری سمائی
پربت وہاں ہو نظروں میں رائی
مگر خود رائی میں رائی فارسی لفظ ہے۔

ر ب

رَبّ ۔ ع۔ بالتشدید۔ (ر ب ب) خداوند۔ پروردگار۔ خدا۔ ارباب جمع۔ رب العلا یعنی خدائے برتر اور رب العالمین یعنی عالموں کا پالنے والا۔

رُبّ ۔ ع۔ بالضم وتشدید ثانی (ر ب ب) سیب انار یا انگور وغیرہ کا پانی جو آگ پر پکا کر گاڑھا کر لیا جاوے۔ ہندی ست۔ رُبُوب جمع۔

رُبَّ ۔ ع۔ بضم اول وتشدید بائے موحدہ و بائے ثانی مفتوح۔ یعنی تھوڑا اور نیز بمعنی بہت۔ (منتخب۔ لطائف اور غیاث سے)

رُبا ۔ ف۔ بالضم۔ مشتق ہے ربودن سے بمعنی لیجانے والا۔ جیسے کہربا۔ ہوش ربا۔

رِبا ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ب و) بڑھنا سود۔

رَباب ۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک مشہور باجہ۔ ایک شخص مسمی رعد کی معشوقہ کا نام۔ مکہ میں ایک موضع اور مدینہ میں ایک پہاڑ کا نام۔ اور سریانی زبان میں ابر سفید کو کہتے ہیں۔

رَباح ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ب ح) سود و فائدہ۔ پیغمبر صاحب کے ایک غلام کا نام۔ اور ملک اندلس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔

رَباط ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ر ب ط) سرائے۔ مسافرخانہ۔ ہوٹل۔ رباطات جمع۔

رِباط ۔ بکسر اول وفتح دوم۔ (ر ب ط) وہ چیز جس سے دوسری چیز کو مضبوط باندھیں اس کی جمع رُبُط بضمتین آتی ہے۔

رَباع ۔ ع۔ (ر ب ع) چار دانتوں کا نام درمیان ثنایا و انیاب کے۔ وہ شخص جس کے یہ دانت گر پڑے ہوں۔

رُباع ۔ ع۔ (ر ب ع) چار چار

رَباعی ۔ ع۔ رباع نسبت کی اور نیز ساتواں برس کا۔ گھوڑا۔ بیل اور بکرا چار برس کا۔

رُباعی ۔ ع۔ رباع نسبت کی۔ نظم کی ایک قسم ہے جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ جن میں سے تیسرے مصرعہ کو چھوڑ کر باقی ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ رباعیات جمع۔ رباعی کا چوتھا یا آخری مصرعہ بالخصوص ایسا ہونا چاہیئے جس سے پہلے تینوں مصرعوں میں جان پڑ جاوے۔ ورنہ طعام بے نمک ہے۔ یا خرپہ جُل اطلس۔ رُباعی بحر ہزج اخرب اخرم مثمن سے ہوتی ہے اور خاص وزن اس کا یہ ہے لَاحَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ اگر بحر مذکور سے نہو تو وہ قطعہ کہلاتا ہے۔ امثلہ ذیل سے وجوہات بالا کی بخوبی تصدیق ہوتی ہے:۔

رباعی

گھر اپنا اجاڑ کے بسایا ہی تجھے
منہ موڑ کے سب سے منہ لگایا ہی تجھے
کیونکر اب تجھے لیٹ لپٹ کر سوئیں ولے
ہیں نے کبھی تو جان دیکے پایا ہے تجھے

رباعی دیگر

رحمت کا تیری اُمیدوار آتا ہوں
مُنہ ڈھانکے کفن سے شرمسار آتا ہوں
جب چل نہ سکا بارگنہ سے پیدل
احباب کے کاندھوں پہ سوار آتا ہوں

رباعی مومن خاں

میداں میں جب آئے شہ عرش پناہ
بولا ابن سعد کیجیے بیعت پادشاہ
مُنہ پھیر کے حضرت نے کہا غصہ سے
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ،

دیگر

شیطان کب کرتا ہے کسی کو گمراہ
اس راہ سے ہو خدائے غالب آگاہ
ہے کام کسی کا اور کسی پہ الزام
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ،

رَبّانی ۔ ع۔ ربانی نسبتی منسوب طرف رب کے۔ مجازاً خداشناس رَبّانیین جمع ۔

رُبائیدن ۔ فارسی مصدر ہے معنی ربودن یعنی اُچک کر لیجانا۔

رِبح ۔ ع۔ تجارت کا فائدہ نفع سود۔

رُبیدار ۔ ع۔ بلائے عظیم ۔

رَبَض ۔ ع۔ بفتحتین وضاد معجمہ۔ دیوار شہر پناہ۔ گرداگرد قلعہ اہل خانہ یعنی زوجہ۔ والدہ۔ ہمشیرہ وغیرہ رَبض۔ رُبض اور رُبُض جمع ۔

رَبط ۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی لگاؤ۔ علاقہ۔ روابط جمع ۔

رَبع ۔ ع۔ بالفتح معنی سرائے۔ محلہ منزل۔ خانہ۔ جمع اس کی رباع وارباع آتی ہے۔

رِبع ۔ ع۔ بالکسر معنی وہ بخار جو درمیان میں دو روز کا وقفہ دیکر آوے۔

رُبع ۔ ع۔ بالضم کسی چیز کا چوتھا حصہ یا ایک چہارم اور نجومیوں کا ایک آلہ مثل اسطرلاب کے۔ اسکو رُبع مجیب بھی کہتے ہیں۔ بضم میم وفتح جیم و تشدید یا۔

رُبع مسکون ۔ ع۔ (حرف چہارم میم مفتوح ہے) کرہ ارض کا چوتھائی حصہ جو آباد ہے اس کرہ کے باقی ¾ حصہ پر سمندر ہے۔ مُراد روئے زمین سے

سعدیؒ ؎

اگر در کفش گنج قاروں بود
دگر تابعش رُبع مسکوں بود

رُبع شداد ۔ ع۔ باغ ارم سے مراد ہے ۔

رِبق ۔ ع۔ حلقہ دار رسی۔ رباق جمع ۔

رِبقہ ۔ ع۔ بکسر اول وسکون بائے موحدہ۔ یعنی رسی کا حلقہ۔

رَبُّ النَوع ۔ (باضافت عربی) وہ فرشتہ جو ہر نوع کی پرورش کے واسطے مقرر ہے۔ نوع سے مراد حیوانات نباتات وجمادات ہے۔

رَبَّنا ۔ ع۔ (الف ندائیہ ہے) اے ہمارے پروردگار۔

شعر کلیات سعدی ؎

کردی کو آنچہ شرط خداوندی تو بود
ما در خور تو ہیچ نکردیم ربّنا

رُبو ۔ ع۔ بڑھنا۔ ایک مرض کا نام۔ بلندی پشتہ۔ ارباء جمع ۔

رُبُوبیت ۔ ع۔ یعنی پروردگاری اس میں یت مصدری ہے۔

رُبُودن ۔ فارسی مصدر ہے بضمتین اُچک لینا۔ کسی سے کوئی چیز جلدی سے چھین کر بھاگ جانا۔ رُباید مضارع

رَبوہ ۔ ع۔ بالفتح (رب و) ٹیلہ اونچی زمین۔ تودہ۔ اور بیت المقدس کی زمین کیونکہ وہ سب زمینوں سے بلند ہے۔

رَبیب ۔ ع۔ بالفتح (ر ب ب) جب کوئی عورت دوسرا خاوند کر لیتی ہے تو پہلے خاوند کے نطفہ سے جو اولاد اس کے ساتھ آتی ہے وہ رَبیب اور رَبیبہ کہلاتی ہے۔ ربیب مذکر ہے اور لڑکے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور ربیبہ مونث ہے لڑکی کے لئے آتا ہے اس کی جمع رَبائب ہے۔

رَبیع ۔ ع۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ یعنی موسم بہار۔ ہندی میں چیت، بیساکھ۔ اور ایک سخی کا نام ہے جو ربیع بن فضل کے نام سے مشہور تھا۔ (ر ب ع) مادہ۔ حریف مقابل۔

ربیع الآخر ۔ (خائے معجمہ مفتوح) عربی کا چوتھا مہینہ۔

ربیع الاوّل ۔ عربی کا تیسرا مہینہ۔

ربید ۔ ع۔ دانا۔ بحوالہ اللغات سے

رت

رَتّ ۔ ع۔ بالفتح وتشدید تا (ر ت ت) یعنی مہتر وخوک۔ رُتوت جمع۔ (منتخب سے)

رِتاج ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ت ج) بڑی پھاٹک جس کے بیچ میں آسانی کے لئے ایک چھوٹی کھڑکی اور لگا دیتے ہیں۔

رَتَب ۔ ع۔ کشادگی درمیان وسطی اور سبابہ۔ وسطی بیچ کی اُنگلی

اور ربابہ۔ کلمہ۔ انگشت شہادت انگوٹھے کے پاس والی اُنگلی کو کہتے ہیں۔

رُتبہ۔ ع۔ بالضم۔ مرتبہ۔ درجہ (رت ب) اُرتبات۔ جمع۔

رَتق۔ ع۔ بفتح اول و سکون تای فوقانی بمعنی باندھنا۔

رَتق و فتق۔ ع۔ باندھنا اور کھولنا۔ مجاز اً بند و بست (واو عاطفہ ہے)

رَتم۔ ع۔ بالفتح۔ وہ ڈورا جو یادداشت کے لئے اُنگلی میں باندھ لیتے ہیں فارسی یادآور۔

رث

رَثّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید ثائے مثلثہ بمعنی پرانا۔ کہنہ۔ بدحالی (رث ث) مادہ۔ رِثاث جمع۔

رِثاث۔ ع۔ بالکسر۔ یہ رَثّ کی جمع ہے۔

رَثَد۔ ع۔ بفتحتین بمعنی متاع چیدہ یعنی اسباب منتخب۔

رَثیث۔ ع۔ تاج کا گوشوارہ۔ اور منتخب میں بمعنی مجروح ہے۔

رج

رجّ۔ ع۔ (رج ج) ہلانا

رَجا۔ ع۔ بفتحتین بمعنی کنارہ ہر چیز کا

رَجاء۔ ع۔ بفتحتین (رج ء) امید بھروسہ۔ امید رکھنا۔ ڈرنا۔ یاس و قنوط ضد ہے۔ اَرجاء جمع۔ رجا بالکسر پڑھنا غلط ہے۔

رِجال۔ ع۔ بمعنی مردان۔ یہ جمع ہے رجل بمعنی مرد کی۔ شعر بوستاں

چو دست و زباں را نماند مجال
بہمت نمایند مردی رجال

رَجَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ڈرنا۔ تعظیم کرنا۔ عربی کا ساتواں مہینہ۔ یہ ماخوذ ہے ترجیب سے چونکہ عرب اس مہینہ کو شہر اللہ کہتے ہیں اور تعظیم کرتے ہیں اس لئے اس مہینہ کو رجب کہا۔ بہشت کی ایک نہر شیریں اور برف سی سفید ماہ رجب کے روزہ داروں کو اس نہر سے پانی پلایا جاوے گا۔ ارجاب جمع۔

رُجحان۔ ع۔ بالضم۔ (رج ح) ترازو کے ایک پلہ کا جھک جانا۔ زیادتی۔ فوقیت۔

رِجز۔ ع۔ بالکسر۔ پلیدی۔ شرک عذاب۔ ارجاز جمع۔

رَجَز۔ ع۔ بفتحتین۔ شعر کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے اس کا وزن مستفعلن چھ مرتبہ یا آٹھ مرتبہ ہے اور وہ نظم جو عرب اپنی قوم کی مردانگی اور شرافت کے اظہار کے لئے میدان جنگ میں دشمن کے روبرو پڑھا کرتے ہیں۔ ؎

میداں میں پڑھ رہا تھا رجز یہ وہ خوش سیر
گھوڑے کو پھیرتا تھا وہ لعوں اودھر اودھر
رجز علی اکبر صاحبزادہ امام حسینؑ
جو معرکہ اب گرم ہوا اور زیادہ
پڑھتا رجز آیا وہ دو عالم کا شہزادہ
نعرہ ہے کہ کیوں اُمت نے کیا ہے ارادہ
اکبر ہے مرا نام علی ہے مرا دادا
لخت جگر سبط رسول عربی ہوں
کافی ہے یہی فخر کہ ہمشکل نبی ہوں

رِجس۔ ع۔ گناہ۔ عذاب۔ پلیدی ارجاس جمع۔

رَجع۔ ع۔ بالفتح۔ پھرنا۔ لوٹنا۔ بارش۔ رُجعان جمع۔

رَجعت۔ ع۔ بالفتح۔ (رج ع) زوجہ مطلقہ (طلاق دی ہوئی) کے اندر مدت عدت کے۔

رَجعت القہقری۔ ع۔ (باضافت) اپنی ایڑی کی طرف چلنا۔ الٹے پاؤں چلنا۔

رَجف۔ ع۔ بالفتح۔ زلزلہ۔ بھونچال۔

رجفہ۔ ع۔ (رج ف) زلزلہ۔ آیہ کریمہ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ (ترجمہ) پس پکڑا اُن کو زلزلے نے

رِجل۔ ع۔ بالکسر۔ پاؤں۔ پا۔ ارجال و ارجل جمع۔

رَجُل۔ ع۔ مفتوح جیم مضموم۔ مرد بالغ۔ رجال جمع۔

رَجِل۔ ع۔ حرف اول مفتوح و دوم مکسور۔ سر کے لٹکے ہوئے بال۔

رِجلہ۔ ع۔ (رج ل) خرفہ کا ساگ رِجل جمع۔

رَجم۔ ع۔ بالفتح۔ سنگسار کرنا۔ پتھر مارنا۔ نفرین کرنا۔ گالی دینا۔ گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔ رُجوم جمع۔

رُجوع۔ ع۔ (رج ع) پھرنا۔ لوٹنا۔

رُجولت
رُجولیت } ۔ ع۔ (رج ل) مرد ہونا۔ بالغ ہونا۔ مردی۔

رَجوم۔ ع۔ پتھر مارنے والا (صفت مشبہ ہے رجم کی)

رُجوم۔ ع۔ بفتحتین بمعنی شہاب

ثاقب۔ ستارے جو آسمان میں ٹوٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان سے شیاطین بھگائے جاتے ہیں۔

مولانا روم کا شعر

ہر کہ باشد طالع او زاں نجوم
نفس او کفار سوزد در رجوم
(دفتر ۱)

رَجیع ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے۔ رجوع کا) جو چیز کہ رد کی جاوے گوبر۔ گوہ ڈبلا اونٹ جگالی جو پالیوں کی۔

رَجیم ۔ ع۔ (اسم مفعول ہے رجم کا) ہنکایا گیا۔ سنگسار کیا گیا۔ یہ لفظ اکثر شیطان کی صفت میں آتا ہے۔ شعر صبا

نظم ملائک کے قصیدے سے گر گیا
یہ تنگ قافیہ ہوا دیو رجیم کا

ر ح

رَحا] ع۔ (ر ح ی) بمعنی آسیا۔
رَحی] چکی رحیان تثنیہ ہے۔ ارح۔ ارحاء۔ وارحیہ جمع ہے۔

رِحال ۔ ع۔ بالکسر۔ یہ رحل کی جمع ہے۔ جس کے معنی شتر کا پالان اور کوچ کرنے کے ہیں۔

رُحب ۔ ع۔ بالضم بمعنی وسعت و فراخی۔

رَحب ۔ ع۔ بالفتح بمعنی فراخ۔

رَحَب ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی ایوان ہائے مساجد۔ مسجدوں کے مکانات وغیرہ (منتخب ہے)

رَحراح ۔ ع۔ (بالفتح وآخر حای حطی) (ر ح ح) بمعنی کشادہ فراخ

رَحبہ ۔ ع۔ (ر ح ب) کشادہ زمین۔ رحب جمع۔

رَحل ۔ ع۔ بالفتح۔ مسکن اسباب کوچ کرنا۔ اونٹ کا پالان۔ مجازاً لکڑی کے دو تختے جن پر رکھکر قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ رحال جمع۔ کسی نے رحل کی چیستاں بھی بنائی ہے۔

چیستاں من شنیدہ ام بسیار
ہمچو اسپ اندی اسوار

رِحلت ۔ ع۔ (ر ح ل) بالکسر کوچ۔ کوچ کرنا۔ یوسف زلیخا جامی کے مندرجہ ذیل شعر میں رحلت گاہ سے مراد قبر ہے

بیک جنبش ازاں اندوہ خانہ
برحلتگاہ یوسف شد روانہ
روانہ شد کا فاعل زلیخا ہے۔

رَحِم ۔ ع۔ بالفتح وکسر حا۔ بچہ دان زہدان۔ و قرابت۔ ارحام جمع۔

رَحم ۔ ع۔ بالفتح وسکون حای حطی۔ مہربانی۔ بخش دینا۔ مراحم جمع۔

نوٹ :۔ یای مجہول لفظ کے آخر میں کئی معنوں میں مستعمل ہے مگر ذیل کے مصرعہ میں (فرد اصمد اپنے نواز ارحمے) رحمے کی ی امر کا فائدہ دیتی ہے یعنی رحم کر۔

رَحمان ۔ ع۔ بالفتح۔ بخشنے والا۔ یہ صفت مشبہ ہے۔ اور رحمت سے مشتق ہے۔ یہ لفظ خدائے تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے برخلاف رحیم کے ہندی سومیہ सोम्य هندا اس کا تھا۔ جس کو ہندی میں رُدر रुद्र کہتے ہیں۔

نوٹ :۔ لفظ رحمان کو رسم الخط میں بغیر الف کے اس طرح (رحمن) لکھنا چاہیے کیونکہ رحمان مسیلمۃ الکذاب کا نام تھا جو ایک کافر تھا۔ اور اس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

رُحَمار ۔ ع۔ بضم اول وفتح حا و میم رحیم کی جمع ہے جس کے معنی ہیں مہربان

رَحمت ۔ ع۔ (ر ح م) بخشش۔ مہربانی۔

رَحیض ۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ دھوئی ہوئی اور صاف کی ہوئی چیز۔ یہ اسم مفعول ہے رحض کا۔

رَحیق ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ح ق) شراب خالص۔ آیہ کریمہ۔ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ترجمہ۔ پلائے جاویں گے شراب خالص مہر کی ہوئی میں سے۔

شعر امام بخش ناسخ لکھنوی

رحیق نغمہ سے مرغ چمن مست
بہ آب تازہ ہر گلبن زبردست

رَحیل ۔ ع۔ بفتح اول وکسر ثانی۔ کوچ۔

رَحیم ۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ مہربانی کرنے والا۔ بڑا مہربان۔ رُحَمار جمع۔

ر خ

رُخ ۔ ف۔ بالضم بمعنی چہرہ۔ مفرس ہے رُخ کا۔

رُخ ۔ بالضم۔ (ر خ خ) نام ایک گھاس کا اور ایک قسم کا ایسا عظیم الجثہ پرند جو ہاتھی کو بھی اٹھا لیجاتا ہے۔ شطرنج کے ایک مہرہ کا نام۔ رخاخ و رخخہ جمع۔

رَخ ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر خ خ) بمعنی

پامال کرنا۔ شراب میں پانی ملانا۔

رَخا - ع۔ (ر خ و) نرمی۔ سستی فراخی عیش کی۔ اس کا املا رَخار بھی لکھتے ہیں۔

رَخار - ع۔ (ر خ و) باد نرم۔

رَخاوت
رَخاوۃ } ع۔ سستی۔ کاہلی۔ ڈھیلا پن۔

رُخام - ع۔ بالضم۔ نرم و سفید پتھر سنگ مرمر۔

رَخت - ع۔ (ر خ ت)۔ لباس۔ اسباب۔ سامان۔ عقش۔ رُخوت جمع۔ بعض نے اس کو فارسی لکھا ہے۔

رُخت - ف۔ (مرکب) اَمعنی رُخ تو بمعنی تیرا چہرہ۔ مثلاً مصرع
از رُخت آفتاب شرمندہ

رخت افگندن - ف۔ مرکب مجازاً کسی جگہ بس رہنا۔ مقیم ہونا۔

رَخت بَردن - ف۔ مرکب مجازاً سفر کرنا۔ رخت بستن مرادف

رخت کش - ف۔ کش امر ہے کشیدن کا۔ اسم اور امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا۔ بمعنی مسافر۔

رُخسار - ف۔ مرکب ہو رُخ اور لفظ سار سے۔ جو کلمہ ظرف ہے بمعنی گال۔ رخسارہ اس کا مزید علیہ ہے۔

رَخش - ف۔ بالفتح۔ سُرخ و سفید رنگ ملا ہوا یا سیاہ اور سفید رملا ہوا اسی اعتبار سے ایرانی پہلوان رستم کے گھوڑے کا نام رخش تھا مجازاً ہر گھوڑا۔ قوس قزح۔

رُخش - بالضم و فتح خا بمعنی اس کا چہرہ۔

رُخشا - ف۔ اس کا الف فاعلی ہے یا مخفف ہے رخشاں کا بمعنی چمکتا ہوا۔

رخشاں - ف چمکتا ہوا۔ یہ رخشیدن کا اسم حالیہ ہے۔

رخش بیجادہ نعل - ف۔ درخت گلاب (بنات کشوری سے)

رخش عناں تاب - ف۔ نہایت چالاک گھوڑا جس کو چابک کی ضرورت نہ ہو۔

رَخص - ع۔ بالفتح۔ بمعنی نازک و نرم۔

رُخص - ع۔ بالضم۔ بمعنی سستا ہونا۔ ارزاں ہونا۔

رُخصت - ع۔ (ر خ ص) ارزانی۔ چھٹی۔ اجازت۔ روانگی۔ رُخص جمع۔

رُخ کسے بُردن - ف۔ مجازاً بے عزت کرنا۔ آبرو ریزی۔

رَخل - ع۔ بکری۔ رُخال جمع۔

رَخم - ع۔ بالفتح۔ گاڑھا دودھ۔ مہربانی نرمی۔ دوستی۔ شام اور نجد کے بیچ میں ایک مقام کا نام ہے۔ اور مکۂ معظمہ میں اس نام کا ایک درّہ کوہ ہے۔ اور کرگس یا گدھ۔ رخمہ کی جمع بھی ہے۔

رَخمہ - ع۔ (ر خ م) گدھ جو ایک مُردار خوار پرند ہے۔ رَخم جمع۔

رَخنہ - ع۔ بالفتح۔ دیوار کا سوراخ یا مطلق سوراخ۔ مجازاً عیب و فساد۔

رخنہ انداز - فسادی۔ رخنہ گر۔

رِخو - ع۔ نرمی۔ سستی۔ سست ہونا۔

رِخوہ - ع۔ بالکسر۔ (ر خ و)۔ نرمی۔ سستی۔ ایک درد کا نام جس سے عضو سُست ہو جاتا ہے۔ نام حرفوں کا جو نرمی سے نکلتے ہیں۔

رَخیدن - دوڑنے کی وجہ سے سانس کا چڑھ جانا۔ ہانپنا۔ یہ فارسی کا مصدر مقتضب ہے۔

رَخیص - ع۔ بالفتح و خائے معجمہ مکسور بمعنی سستا۔ ارزاں۔ جامہ نازک۔ یہ صفت مشبہ ہے رخص کی۔

رَخیم - ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ ملائم بات چیت یا ضعیف یا نرم آواز والا آدمی۔ اور کنایہ مرد زاہد سے۔ یہ صفت مشبہ ہے رخم کی۔

ر د

رَدّ - ع۔ بالفتح و تشدید دال (ر د د) پھیر دینا۔ پھیر لینا۔ واپس لانا۔ جیسے سعدی کے اس شعر میں ؎

رَدِ میراث سخت تر بود سے
وارثاں را ز مرگ خویشاوند

اور بمعنی نہ ماننا۔ جیسے رَدِ دعوت نامناسب ہے۔ ضد قبول۔ فارسی میں بمعنی ردہ دیوار۔

رِدا - ع۔ بالکسر۔ (ر د ی) چادر

رِدا پوش - ف۔ (اسم فاعل ہے پوشیدن کا) کنایہ ہے زاہد سے۔

رِدّ الشمس - ع۔ ایک معجزے کا نام ہے۔ مصحفی ؎

جو علی کا حکم نافذ نہ فلک تھا تو پھر کیوں
بگہ غروب آیا نکل آفتاب الٹا

رَدائت - ع۔ حرف اول ۲ و ۴ مفتوح (ر د ء) فاسد و زبوں ہونا۔ ردی ہونا۔

رِدف - ع۔ بالکسر۔ جو تڑیا سرین۔ پیچھے آنا۔ گھوڑے پر ایک سوار کے پیچھے دوسرے کا سوار ہونا۔ علم عروض میں حرف علت قبل روی جیسے بود و نبود میں واو جو آخری دال سے قبل آئی ہے۔

رَدکَردن - ف۔ قے کرنا۔

رُدَن - ع۔ آستین۔ اردان جمع۔

ردوبدل - ف۔ (با فتح واو عاطفہ) باہمی تکرار و بحث و مکابرہ۔ ٹیڑھی باتیں۔ توُ تُو مَیں مَیں۔

ردوکد - بحث و مباحثہ

رَدہ - ف۔ صف۔ قطار۔

رِدء - ع۔ مددگار۔

رَدِی - ع۔ زبُوں۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ یہ اسم فاعل ہے ردارت کا۔

رَدِیہ - مونث ہے ردی کی۔

رَدِیف - ع۔ اسم فاعل ہے ردف کا۔ ایک گھوڑے پر پچھلا سوار۔ اور عروض میں لفظ بعد قافیہ کے۔

رَدِیفِ سَرطان - ع۔ (بالاضافت) کنایہ ہے برج اسد سے جو بروج فلکی میں سے پانچواں ہے۔ ہندی سنگھ۔

ر ذ

رَذالت } **رَذِیلت** } دونوں لفظ عربی میں بمعنی نالائقی۔ کمینہ پن۔ مادہ دونوں کا (رذل) ہے۔ رذیلت کا ضد فضیلت ہے۔ اور جمع رذائل ہے۔

رذالہ - ع۔ (رذل)۔ کمینہ۔ نالائق (ذال کی جگہ ز لکھنا غلط ہے)۔

رَذایا - ع۔ بفتحتین جمع ہے رذیہ کی۔ وہ اونٹنیاں جو راہ میں تھک کر بیٹھ جاویں۔

رَذائل - ع۔ بمعنی کمینہ پن کی باتیں یہ رذیلت اور رذیلہ کی جمع ہے۔

رَذِیل - ع۔ یہ صفت مشبہ ہے رذالہ کی بمعنی نالائق۔ کمینہ۔ رُذلاء رُذال جمع۔

رَذِیلت - ع۔ نالائقی۔ کمینہ پن رذائل جمع۔ فضیلت ضد۔

رَذِیلہ - ع۔ (یہ رذیل کی مونث ہے) نالائق عورت۔ نالائقی۔ کمینہ پن۔

رَذِیہ - ع۔ (رذی) وہ اونٹنی جو راہ میں تھک کر بیٹھ جاوے مجازاً بمعنی شکست۔ رذایا جمع ہے۔

ر ز

رَز - ف۔ بالفتح۔ انگور کا پھل درخت انگور۔ اور امر ہے رزیدن کا بمعنی تو رنگ۔ دُختِ رز بمعنی انگوری شراب۔ برگِ رز بمعنی انگور کے پتے۔ فصادِ رز کنایہ ہے انگور کی بیکار شاخوں اور ٹہنیوں سے جن کو باغبان ہر سال کاٹ ڈالتے ہیں جس سے پھل خوب آتا ہے۔ شعر سعدی ؎

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رزرا
چو باغبان بزند بیشتر دہد انگور

رَزّاق - ع۔ بالفتح و زائے معجمہ مشدد مفتوح اسم مبالغہ ہے رزق کا بمعنی بڑا رزق دینے والا۔ مراد خدا سے ہے۔ رزاقی میں یائے مصدری ہے

رَزانت - ع۔ حرف ۱ - ۲ و ۴ مفتوح۔ (رزن) بمعنی آہستگی۔ بھاری پن۔ بُردباری۔ فارسی میں بمعنی مضبوطی

رَزایا - ع۔ حرف ۱ - ۲ و ۴ مفتوح بمعنی مصیبتیں۔ یہ رزیہ کی جمع ہے۔

رَزبان - ف۔ بمعنی مالی۔ باغبان۔ (بان کلمۂ محافظت ہے) جامع اللغات سے ہے۔

رِزق - ع۔ بالکسر۔ روزی خوراک خورش۔ کھانا۔ ارزاق جمع۔ رازق فاعل رزاق صیغۂ مبالغہ۔

رَزم - ع۔ بالفتح بمعنی لڑائی جنگ۔ پیکار۔ پیکار آورد۔ ناورد۔ ہیجا۔ نبرد۔ دغا۔ پرخاش۔ مصاف۔ کارزار۔ ستیز اور ستیزہ بیاقی (ترکی) سب مرادف ہیں ضد اس کا بزم ہے۔ شعر مصحفی ؎

یہ افتراق جا یا ہوا سب اَتنا کال
کہ بزم در رزم میں ہے بپا ہے تخت کا وہ شیم

رزمگاہ - ف۔ میدان جنگ ہندی رن بھوم۔ انگریزی بیٹل فیلڈ اس میں گاہ ظرفی ہے۔ اور گاہ کی جگہ گہ بھی آتا ہے جیسے مصرع۔

دلیروں کو ہے رزمگہ بزمگہ

رَزمہ - ف۔ بالفتح و میم مفتوح۔ کپڑوں وغیرہ کی بڑی گٹھری۔

رَزہ - ف۔ وہ طناب جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔

رزیدن - ف۔ رنگنا فارسی مصدر ہے۔

رَزِین - ع۔ بروزن قرین۔ اسم فاعل ہے رزانت کا بمعنی آہستہ۔ گرانمایہ۔ آرام کیا ہوا۔ آرمیدہ فارسی میں مضبوط۔

رَزِیہ - ع۔ (رزء) مصیبت رزایا جمع۔

رَزدہ - ف۔ ۱ و ۲ مفتوح زائے ساکن دال مفتوح۔ لالچی۔ حریص بسیار یعنی بہت کھانے والا۔

ر س

رُش - ف - بالفتح بمعنی پہنچ - امر واحد حاضر ہے مصدر رسیدن سے۔ فریادرس بھی اس مصدر سے مشتق ہے۔ ہندی میں لفظ رُس کے معنی شیرہ۔ عرق۔ ست۔ مزہ۔ پارہ۔ پانی۔ رقیق چیز اور جوش کے ہیں۔

رَسا - ف - بفتحتین - (الف فاعلی) پہونچنے والا۔ شعر ناسخ ؎

وہ کان تنگ تو یہ ہو دلِ یار تنگ سا
آنسو زیادہ ہیں گہرِ آبدار سے

علاوہ بریں تیز۔ ہوشیار۔ یہ ہنر کے معنوں میں ذہین۔ طبیعت اور بخت کی صفت میں بھی آتا ہے۔ شعر حسن دہلوی ؎

دیا تھا ذہن حق نے ذہن رسا
کئی سال میں علم سب پڑھ چکا

رِسالت - ع - (ر س ل) پیغام پہونچانا۔

رِسالہ - ع - (ر س ل) مجازاً خط۔ چھوٹی کتاب۔ ماہواری اخبار۔ کئی سو سواروں کا دستہ۔ رسائل جمع۔ (لغات فیروزی سے)

رَسّام - ع - بالفتح وتشدید سین مفتوح۔ مشتق ہے رسم سے۔ معنی نقاش۔ مصور۔ ایک لوہار کا نام جس سے سکندر اعظم نے لوہے کا آئینہ بنوایا تھا۔

رَسان - ف - بفتحتین۔ پہونچنے والا۔ پہونچانے والا۔ (یہ اسم حالیہ ہے رسانیدن کا)

رَسّان - رسن ساز۔ رسّی بٹنے والا۔ منتخب اللغات سے۔

رسانْدن }
رسانیدن } پہونچانا۔ متعدی ہیں رسیدن کے۔

رسائی - ف - (یائے مصدری ہے) پہونچ۔ گذر۔ دخل۔ مثلاً راماین کے اس شعر میں۔

دے جو کی وہاں ہے ترجتا کی
رسائی ہے بہت مشکل ہوا کی

دوسرے معنی میل ملاپ۔ ملنساری۔ واقفیت۔ مثالیہ مصرع۔

طبیعت میں رسائی ہے نہایت

رسائل - ع - کتابیں۔ بہت سے مکتوب ہمراہان۔ ہمزبانان۔ جمع ہے رسالہ کی۔

رَست - ف - بالفتح بمعنی چھوٹا۔ (واو معروف)۔ رہا ہوا وہ ماضی ہے رستن کا جو بالفتح ہے۔

رِست - ف - بالکسر۔ اُس نے کاتا۔ رسیدن کا ماضی ہے۔

رُست - بالضم۔ وہ اُگا۔ رُستن کا ماضی ہے۔

رُستاخیز - ف - (الف بدائے عطف) مجازاً بمعنی قیامت۔ سراج وکشف ومویدو رشیدی میں اس کو بالضم لکھا ہے یہ حاصل مصدر ہیں رُستن اور برخاستن کے کیونکہ اہل اسلام کے عقیدہ کے بموجب مُردے اس روز زندہ ہوئیں گے اور اپنی اپنی قبروں سے اُٹھیں گے۔ اور صاحب بُرہان جہانگیری نے بالفتح لکھا ہے۔ اور رستن بمعنی رہا ہونا و برخاستن سے مشتق مانا ہے۔

رستخیز - ف - بالفتح وبالضم مرادف رُستاخیز لفظی معنی زندہ ہونا اور اُٹھنا۔ مجازاً قیامت۔ شعر سکندر نامہ نظامی ؎

دراں داوریگاہ چوں تیغ تیز
کہ ہم رستخیز ست وہم رست خیز

ترجمہ شعر۔ اس انصاف کی جگہ پر جو تیز تلوار کی مانند ہے اور جہاں قیامت ہے اور پھر پیدائش۔

رُستگار - ف - (گار کلمہ فاعلی ہے) خلاصی یا رہائی پانے والا۔

رُستگاری - ف - رہائی۔ خلاصی۔ چھٹکارا۔ بندی۔ ؎

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

رُستم - ف - اصل میں رُستم بالفتح تھا۔ کیونکہ اس کی ماں نے اس کو جنتے وقت کہا تھا رستم یعنی میں نے تکلیف سے رہائی پائی۔ یہ ایرانی مشہور پہلوان تھا۔ اس کا باپ زال بن نریمان تھا۔ اس کا زمانہ مسیح سے ڈیڑھ سو برس قبل گزرا ہے۔ رستمی اسی سے بنا ہے۔ مثلاً۔ ملاؤں میں سب رُستمی خاک میں۔

رستمِ برف - ف - (بصفت) پہلوان کی وہ خوفناک صورت جو برف سے بناتے ہیں۔

رستم یکدست - ف - (باضافت) رستم زال کے علاوہ یہ ایک دوسرا پہلوان تھا جس کے پیدائشی ایک ہاتھ تھا۔

رَستن - ف - بالفتح مصدر ہے بمعنی چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ رہد مضارع۔

رُستن - بالضم۔ فارسی مصدر ہے اُگنا۔ جمنا۔ رُوید مضارع۔

رِستن - بالکسر۔ مخفف رِیستن کا بمعنی کاتنا۔ رِسید مضارع۔

رُستنی - ف - بالضم وسکون دوم

وفتح سوم وکسر چہارم اس میں یا یاقت کی ہے۔ یعنی سبزہ۔ نباتات۔ گھاس پات۔

رَستہ - ف۔ بالفتح۔ یہ رستن کا اسم مفعول ہے یعنی چھوٹا ہوا۔ آزاد۔ دُکانوں کی صف و قطار۔ مجازاً راہ یا بازار۔

رِستہ - ف۔ بالکسر یعنی کاتا ہوا۔ (اسم مفعول ریسیدن کا)۔

رُستہ - ف۔ بالضم۔ یعنی اُگا ہوا یا اُگی ہوئی۔ اور مضبوط۔ محکم۔ یہ اسم مفعول ہے رُستن کا۔

رُستی - ف۔ بالضم۔ راحت۔ فراغت نعمت۔ رزق۔ نان و حلوا۔

رَسَد - ف۔ بفتحتین۔ حصہ۔ خوراک۔ قافلہ یا فوج میں غلّہ کی وہ جنس جو بانٹ سے ملے غلّہ کا ذخیرہ۔ راتب۔ زاد راہ۔ بھتّہ۔ اور رسیدن کا مضارع ہے یعنی پہونچے۔

رُسغ - ع۔ کلائی۔ ہاتھ کا پہنچا۔ ساعد۔

رُسغہ - ع۔ بالضم۔ ہاتھ کی کلائی۔ اور پاؤں کے گٹے کا جوڑ۔

رُسُل - ع۔ بضم اوّل و دوم۔ قاصد۔ پیغامبران۔ (جمع ہے رسول کی)

رَسم - ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ لکھنا۔ نشان۔ قاعدہ۔ قانون۔ عادت ریت ہندی۔ مجازاً وظیفہ مشاہرہ۔ مراسم رُسوم۔ ارسم جمع۔ راہ و رسم سے مراد ہے میل جول۔

رَسمُ الخط - ع۔ (باضافت) لکھنے کا قاعدہ۔ املا۔ انگریزی آرتھوگرافی۔

رَسمی - ف۔ بالفتح۔ (یا نسبت کی) دستور کی بات۔ موافق دستور۔ جاگیر۔ باجگزار۔ خراجگزار۔

رسمی گاؤ - ن۔ وہ بیل جو کھیتی کے کام میں آوے۔ (لغات کشوری سے)

رسمیات - ع۔ یہ رسمی کی جمع ہے۔ رُسوم۔ ریتیں۔ دستور کی باتیں۔ ریت والی چیزیں۔

رَسَن - بفتحتین۔ رسّی۔ انگریزی روپ (واو مجہول سے) یہ لفظ فارسی و عربی میں مشترک ہے۔ اَرسان و اَرسُن جمع۔

رسنِ آفتاب - (باضافت فارسی) مجازاً خطوط شعاعی۔

رسن باز - بفتحتین یعنی بازیگر بانس۔ (یہ فارسی مصدر باختن کا اسم فاعل ہے)۔

رسن در گردن آفتاب کردن - ن۔ معشوق کے چہرہ کے گرداگرد زلف کو مراد ہے۔

رُسوا - ن۔ بضم اوّل و سکون سین مہملہ یعنی ذلیل و خوار۔

رُسوائی - ن۔ (بالضم یائے مصدری) یعنی ذلت و خواری۔

رُسُوب - ع۔ بضمتین۔ (رس ب) یعنی تلچھٹ۔ دُرد فارسی۔

رُسُوخ - ع۔ بضمتین۔ (رس خ) یعنی پکّی مضبوطی۔ استواری۔

رسُول - ع۔ (یہ صفت مشبہ ہے رسالہ کی) یعنی قاصد۔ پیغامبر صاحب کتاب۔ یعنی جس پر آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔ رُسُل و رُسلا جمع۔ نبی مقابلہ

رُسُوم - ع۔ (واو معروف) رسم کی جمع ہے۔

رَسِید - ن۔ (مفتوح۔ سین مکسور یائے معروف) یعنی پہونچا ماضی ہے رسیدن کا۔ اور کسی چیز کے پہنچنے یا ملنے کا اقرار تحریری۔ پتا۔ خبر۔ (انگریزی ریسیٹ) رسیدن کا حاصل مصدر ہے۔

رسیدگی - ن۔ حرف اوّل و چہارم مفتوح۔ (یائے مصدری ہے) یعنی پہونچ۔ اور مجازاً سن بلوغ کو پہونچنا۔ جوان ہونا۔

رسیدہ - ن۔ بالفتح و سین مکسور یعنی پہونچا ہوا۔ اسم مفعول ہے رسیدن کا۔ مجازاً پختہ۔

رسیدن - ن۔ مصدر ہے یعنی پہنچنا مجازاً میوے کا پک جانا۔

رسیل - ع۔ حرف دوم مکسور یہ رسالہ کا صفت مشبہ ہے۔ ہمراہ قاصد۔ بھیجا گیا۔

رَسِیلہ - ع۔ بالفتح و سین مکسور یعنی خط یا مکتوب مشتق ہے رسالہ سے

رش

رُش - ع۔ بالفتح۔ یا ضمّی کی انگلی سے تا ڈنگ۔ ایک قسم کا رشمی کپڑا۔ اور یعنی بازو جس کی عربی عضدہ بھی کہتے ہے اور یعنی بازو یعنی انگلی سے لیکر کہنی تک۔ (عضد عربی)۔ اس معنی میں مخفف ہے آرش کا بمسافت دونوں ہاتھ کی۔

رَشّ - ع۔ (بالفتح و تشدید شین) (ر ش ش)۔ پانی یا آنسو کا ٹپکنا۔ ترشح۔ مینھ کی پھوہار۔

رِشا - ع۔ بالکسر۔ (ر ش و) ڈول کی رسّی۔ اور برج حوت جس کو ہندی میں مین یائے معروف سے کہتے ہیں

رسی کے معنی میں۔ اس کی جمع ارشیہ بنتی ہے۔

رَشا۔ ع۔ بالفتح۔ ہرن کا بچہ۔ غیاث اور منتخب سے۔ ارشا جمع۔ خزانہ لغت کے مؤلف نے رشا کے معنی لکھے ہیں ہرن کے بچے۔ اور اس کو جمع لکھا ہے رشوی خُس کے معنی ہیں آہو بُرہ۔

رَشاد۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ش د) ہدایت پانا صراط المستقیم یعنی راہ راست پہ آنا۔ رائی جس کو فارسی میں خردل کہتے ہیں اور ہالوں یعنی ترہ تیزک۔ ترہ تیزک کے بیج کو عربی میں حب الرشاد کہتے ہیں۔

رَشادت۔ ع۔ حرف ۱۔۲۔ و ۴ مفتوح نیک راہ پہ چلنا۔ ہدایت۔

رَشاش }
رَشاشہ } ع۔ مادہ دونوں کا (ر ش ش) ہے۔ یعنی ٹپکنا آنسو یا پانی یا خون جو ٹپکے۔

رَشاقت۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ش ق) خوش قد ہونا عربی والے اس کا املا اس طرح لکھتے ہیں رَشاقَۃ۔

رَشانت۔ ع۔ دعوت میں بغیر بُلائے جانا۔

رِشتن۔ فارسی مصدر ہے یعنی کاتنا۔

رِشتہ۔ ف۔ بالکسر۔ یہ رشتن کا اسم مفعول ہے یعنی کاتا ہوا۔ مجازاً تاگا۔ دھاگہ۔ ڈورا۔ رسی۔ سوئیاں جو میدہ کی بنائی جاتی ہیں۔ ناروکی بیماری۔ تار۔ لڑی۔ سلک۔

رشتہ بانگشت بستن۔ (فارسی مرکب) لفظی معنی انگلی میں ڈورا باندھنا۔ چونکہ یہ کام یاد داشت کے لئے اکثر کرتے ہیں۔ لہذا اس کے مجازی معنی ہیں یاد رکھنا۔

رشتہ پیچاں۔ ف۔ (بصفت)۔ ماریچاں۔ لپٹے ہوئے سانپ سے کنایہ ہے۔

رِشتہ دراز دادن۔ (فارسی مرکب) مجازاً مہلت دینا۔ تنگ کرنا۔

رشتہ زدن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً ناپنا۔

رشتہ عُمر۔ ف۔ (باضافت)۔ سالگرہ کا ڈورا۔

رَشح۔ ع۔ بالفتح۔ ٹپکنا۔

رَشحہ۔ ع۔ بالفتح۔ پانی یا پسینہ کا ٹپکنا رشحات جمع۔

رُشد۔ بالضم وسکون ثانی }
رَشَد۔ بالفتحتین } دونوں عربی ہیں۔ یعنی ہدایت۔ نیک راہ پہ چلنا۔

رَشف۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ یعنی چوسنا۔

رَشق۔ ع۔ تیراندازی کرنا۔

رَشک۔ ف۔ بالفتح وسکون دوم حسد۔ قواہ۔ واضح ہو کہ رشک اپنے سے اچھی چیز پر آتا ہے۔ اور رشک اور حسد میں فرق یہ ہے کہ دوسرے شخص کی اچھی حالت دیکھ کر اپنی حالت کو بھی ویسا ہی بنانے کی خواہش کرنا۔ (مگر بغیر خواہش زوال اُس شخص کے) رشک کہلاتا ہے اور اگر اپنی حالت درست کرنا اور دوسرے کے زوال کی نیت ہو تو حسد ہے۔ یعنی رشک میں اپنی بھلائی دوسرے کی بغیر بُرائی چاہتے ہوئے منظور ہوتی ہے اور حسد میں دوسرے کی بُرائی منظور ہوتی ہے۔ بس رشک بُری چیز نہیں ہے حسد اور رشک کی انگریزی ینوی اور ایمولیشن ہے۔

رَشکین۔ ف۔ یعنی حسد کرنے والا اصل میں یہ رشک گیں تھا ایک کاف حذف کر دیا ہے۔ اور بقول بعض ین نسبت کا ہے۔

رَشمیز۔ ف۔ بالفتح وسکون دوم بروزن شبدیز۔ دیمک جو چیونٹی کی قسم کا ایک مشہور جانور ہے۔ عربی ارضہ

رِشوت }
رِشوہ } دونوں الفاظ عربی ہیں وہ نقد یا جنس جو کسی کو کارسازی ناحق کے لئے دیا جاوے۔ انگریزی برائب اس کا فاعل راشی ہے۔ یعنی وہ شخص جو رشوت دے۔ اس کی جگہ مرتشی کہنا غلط ہے کیونکہ مرتشی وہ شخص ہے جو رشوت لیوے۔ (ر ش د)۔ رشی جمع۔ پارہ فارسی۔ گھوس ہندی۔

رَشید۔ ع۔ رمفتوح ش مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے رشادہ کا۔ راہ راست دکھانے والا۔ راہ راست چلنے والا ہدایت یافتہ۔ خدا کا نام۔

رَشیقہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر شین (ر ش ق)۔ نیکو قد جسم کا سڈول ہونا زیبا اندام۔

رَشیق۔ ع۔ خوش قد خوبصورت

رص

رَصاص۔ ع۔ بفتحتین۔ (ر ص ص) رانگ۔ قلعی۔ ارزیز۔

رَصاع۔ ع۔ جماع کرنا۔

رَضائت۔ ع۔ رمن ت استوای

مضبوطی۔

رَصَد ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی اُمید رکھنا۔ اور بمعنی نظر کرنے والے۔ اس صورت میں یہ راصد کی جمع ہے۔ نگہبانی کرنا۔ مسافروں کے خبرگیراں۔ بھوڑا بیٹھ۔ اور وہ چبوترہ جو سائنس داں اور نجومی لوگ کسی پہاڑ کے اوپر سات سو گز بلند بناتے ہیں اور وہاں دوربین وغیرہ آلات لگا کے اجرام فلکی کا حال دریافت کرتے ہیں۔ آجکل انگلستان کا رصدگاہ مشہور ہے جو بمقام گرینچ واقع ہے۔ اور اہل ہنود کے عروج کے وقت اُجین کا رصدگاہ بہت مشہور تھا۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں رُشد۔ رُسد اور رَصد کا خیال رکھنا چاہیے۔

رَصد در کار بستن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کام کو خوبی سے انجام دینا۔

رَصدگاہ ۔ ف۔ (گاہ ظرف کا ہی) جائے امید اور بمعنی رَصد۔

رض

رِضا ۔ ع۔ بالکسر و بالفتح۔ دونوں طرح ہے۔ بمعنی خوشنودی۔ اور لقب علی موسیٰ ابن جعفر علیہما السلام کا۔ اور اصطلاح صوفیہ میں بندہ کا راحت و رنج دونوں حالتوں میں مرضی مولیٰ پر شاکر رہنا۔ یہ درجہ متوسط ہے۔ صبر کا رتبہ اس سے کم اور تسلیم کا اس سے زیادہ ہے۔

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

رَضاع ۔ ع۔ دو برس کے اندر بچوں کا دودھ پینا۔ شیرخوارگی۔

رَضاعَت ۔ ع۔ حرف ۱۔ ۲ و ۴ مفتوح۔ (رض ع)۔ مرادف ہے رضاع کا۔ اُردو شعر ہو تیں :-

یوں بیاں کرتے ہیں قصہ کی روایت
یعنی کہ بعالم رضاعت
وہ تازہ نہال گلشن عیش
پلنے لگا جب بدامن عیش

یہاں بعالم رضاعت سے ایام شیرخوارگی مراد ہے۔

رضاعی ماں ۔ عربی و ہندی۔ اپنی ماں کے علاوہ وہ عورت جس کا بچہ دودھ پیتا ہے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں رضائی اور رضاعی کا خیال رکھنا چاہیے۔ مثلاً یہ رضائی میں نے اپنی رضاعی ماں کے واسطے بنائی ہے۔ لفظ رضا جب ترکیب اضافی کے ساتھ آتا ہے تو اس کے آخر میں (ئے) اور بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے اس شعر میں :-

احمد بہشت و دوزخ بر عاشقاں حرامست
ہردم رضائے جاناں زخواں شدست مارا

رضاکار ۔ ف۔ اس کا انگریزی ترجمہ والنٹیر مشہور لفظ ہے۔ رضاکاران جمع۔

رِضار ۔ ع۔ (رض ع)۔ خوشنود ہونا۔

رِضواں ۔ ع۔ (رض ع)۔ بالکسر و سکون ضاد۔ خوشنودی و رضامندی۔ وہ فرشتہ جو بہشت کا دربان یا متوکل یا داروغہ ہے۔ ؎ ۔ ۵ ملک

تھا رضواں بھی جس کا خوشہ چیں
وہ بیشک لکھنؤ کی سرزمیں ہے

رِضوی } **رِضَوِیَّہ** } ع۔ منسوب امام علی موسیٰ رضا کا۔ بفتحتین واؤ مکسور۔ یائے تحتانی مشدد۔

رَضِی ۔ ع۔ پسندیدہ جس سے دوسرا خوش ہو۔ یہ اسم فاعل ہے رضا کا۔

رَضِیع ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ وہ دو بچے جنھوں نے ایک دایہ کے سینہ سے دودھ پیا ہو یا ہم رضیع کہلاتے ہیں۔ طفل شیرخوار۔ دودھ شریک۔

رَضِیَّہ ۔ ع۔ یہ مؤنث ہے رضی کی بمعنی راضی کردہ شدہ یعنی راضی کی گئی۔

رط

رَطْب ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ وہ شے جو اپنی خاصیت سے تر ہو۔

رُطَب ۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی خرمائے تر و تازہ۔ ارطاب جمع۔ تازہ چھوارے۔

رَطْبُ اللِّسَان ۔ (بااضافت عربی) تر زبان۔ مجازاً شکرگزار۔

رُطَب فِشاں۔ فشاندن کا اسم فاعل ہے۔ کھجوریں بکھیرنے والا۔ غالب کے اس مصرع میں (خامہ نخل رطب فشاں ہو جائے) یہ مطلب ہے کہ قلم کھجور کے درخت کی طرح سے چھوارے بکھیرنے والا بنجاوے یعنی میرے قلم سے عمدہ عمدہ مضامین نکلیں۔

رِطْل ۔ ع۔ بالکسر و نیز بالفتح۔ شراب کا پیالہ جس میں آدھ سیر شراب آوے۔ مطلق پیالہ شراب۔

رطل گراں ۔ ف۔ (بصفت)

تمام پیمانہ۔ شراب کا بڑا پیالہ۔

رُطُوبت ۔ ع۔ تری۔ نمی۔

رُطُوبتِ فضلیہ ۔ ع۔ (بصفت)۔ بیدا ایشی تری۔

ر ع

رَعَا ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ر ع ی)۔ چرنا چرانا۔

رِعَار ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ع ی)۔ سبز گھاس۔ بیل و بکری کا گلہ۔ اور جمع ہے راعی کی بمعنی چرواہے مجازاً حکام۔

رُعَات ۔ ع۔ بمعنی چرواہے مجازاً بادشاہ لوگ و حکام۔ یہ راعی کی جمع ہے۔

رِعَاث ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ع ث) گوشوارہ۔ گلوبند۔ تاج۔

رُعَاف ۔ ع۔ بالضم۔ (ر ع ف)۔ دماغی خون جو نکسیر میں نکلتا ہے۔

رَعَایَا ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ع ی)۔ رعیت کی جمع ہے۔

رِعَایَت ۔ ع۔ (ر ع ی)۔ نگاہداشت مجازاً طرف داری۔ رعایات جمع۔

رُعب ۔ ع۔ خوف۔ ڈر۔ مرعوب اس کا اسم مفعول ہے۔

رَعد ۔ ع۔ بادل کی گرج۔ ارکو ہانکنے والا فرشتہ۔ عاشق رباب کا نام۔ رُعود جمع ہے۔

رَعشہ ۔ ع۔ (ر ع ش) ایک بیماری ہے جس میں ہاتھ اور دیگر اعضا خود بخود ہلنے لگتے ہیں۔ انگریزی ٹرمر۔ یہ لفظ بحر الجواہر میں بالکسر اور منتخب اللغات میں بالفتح ہے۔

رَعنا ۔ ع۔ (ر ع ن)۔ وہ عورت جو ہر وقت بناؤ سنگار کیے رہے یا ناز کی وجہ سے سست رہتی ہو۔ فارسی میں بغیر ہمزہ کے بمعنی چالاک۔ مغرور۔ خوشنما۔ اور ایک پھول کا نام جو اندر سُرخ باہر زرد ہوتا ہے۔ مجازاً دو رنگ

رعنائی ۔ ف۔ زیبائش۔ خود آرائی۔ (رعنا سے مصدری ہے)۔

رُعُونَت ۔ ع۔ (ر ع ن) بالفتح و ضم ثانی۔ بمعنی نادانی۔ نرمی۔ سستی۔ سرکشی۔ غرور۔ خود آرائی۔ زیبائی۔

رَعی ۔ ع۔ بالفتح۔ چرنا۔ چرانا۔ حفاظت۔ نگرانی۔

رِعی ۔ ع۔ بالکسر۔ ہری گھاس۔

رَعِیب ۔ ع۔ بالفتح۔ خائف۔ ڈرنے والا۔

رَعِیَّت ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم و عین مکسور۔ (ر ع ی)۔ وہ شے جس کی نگہبانی چرواہا کرے۔ مجازاً ملک کے باشندے۔ جنھیں بادشاہ رکھتا ہے۔ ہندی پرجا۔ انگریزی سبجیکٹ۔ رعایا جمع۔

ر غ

رَغَاب ۔ ع۔ بفتحتین (ر غ ب)۔ نرم زمین۔

رَغَام ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر غ م)۔ بالو ملی ہوئی خاک۔

رَغَائِب ۔ ع۔ بالفتح مرغوب چیزیں۔ یہ رغیبہ کی جمع ہے۔

رَغب ۔ ع۔ خواہش کرنا۔ بہت کھانا۔

رَغبت ۔ ع۔ حرف اوّل و ۲ مفتوح۔ (ر غ ب)۔ خواہش کرنا۔ توجہ دلی۔ دلی خواہش۔

رَغَد ۔ ع۔ حرف اول و ۲ مفتوح بمعنی خوشی۔ نعمت۔ عیش۔

رَغم ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ غین۔ خاک آلودہ ہونا۔ مکروہ رکھنا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ مجازاً کسی کے برخلاف کام کرنا۔ برخلاف۔ مثنوی مخزنِ اسرار کے شعر:۔

بیخبرے چند ز خود بے خبر
عیب پسندند برغم ہنر
ڈو دشوند ارید ماغے رسند
باد شوند از بچراغے رسند

علی الرغم برخلاف و برعکس ہے۔

شعر غالب

علی الرغم دشمن شہید وفا ہوں
مبارک مبارک سلامت سلامت

رَغو / **رِغو** / **رُغو** } بحرکاتِ ثلاثۂ اوّل و سکونِ دوم عربی ہے۔ بمعنی جھاگ۔ پھین کف۔

رَغِیب ۔ ع۔ اسم فاعل ہے رغب کا۔ بمعنی رغبت کرنے والا۔

رَغِیبہ ۔ ع۔ یہ مؤنث ہے رغیب کی بمعنی مرغوب چیز۔ رغائب جمع۔

رَغِیف ۔ ع۔ (ر غ ف)۔ چھوٹی اور موٹی روٹی جس کو ہندی میں ٹکیہ کہتے ہیں۔ ارغفہ جمع۔

ر ف

رَفّ ۔ ع۔ ر مفتوح ف مشدد بہت زیادہ کھانا۔ عورت کے لبوں کو چومنا۔ نیکی کرنا۔ چمکنا۔ چوسنا۔ (فارسی کمیدن)۔ گلہ مویشیوں کا شتران بزرگ یعنی بڑے اونٹ۔ وہ طاق جو دروازہ کے دونوں جانب دیوار میں آگے کو

نکلے ہوئے بناتے ہیں۔ فاری بردارکہ خانہ۔ رُفوف جمع (رف ف)، مادّہ۔

رُفات ۔ ع۔ بالضم۔ (رف ت)۔ ریزہ ریزہ۔ ٹوٹا ہوا۔

رِفادہ ۔ ع۔ (رف د)۔ بالکسر کپڑے کی وہ گدّی جو فصد کھولنے کے بعد رگ پر رکھ کر اوپر سے پٹی باندھتے ہیں۔ رگ بند وغیرہ مرادف رفیدہ امالہ۔

رِفاق ۔ ع۔ بالکسر جمع ہے رفیق کی رُفقا مرادف

رِفاقت ۔ ع۔ بہ کسر اوّل و فتح دوم و چہارم بمعنی رفیق ہونا۔ یا ہمراہی۔

رِفاہ ۔ بالکسر۔ لغاتِ کشوری میں اس کو عربی اور مولف خزانۂ لغت نے اس کو رفاہیت کا مفرس لکھا ہے۔ بمعنی آرام۔ عیش۔ آسانی۔

رَفائیت } دونوں عربی ہیں۔
رَفاہیت } بمعنی تن آسانی۔

عیش کی فراخی۔ (رف ہ)

رفتار ۔ فارسی مصدر رفتن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی چال۔ خرام۔

رَفتن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ جانا۔ چلنا۔ مجازاً مرنا۔ جیسے سعدی کے اس شعر میں۔

ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت
رفت منزل بدیگرے پرداخت

رفت بمعنی مرگیا۔ رود مضارع۔ گرم رفتار۔ کبک رفتار۔ اور رفتہ رفتہ اسی سے بنے ہیں۔

رُفتن ۔ ف۔ بالضم جھاڑو دینا۔ رُوبد مضارع۔ جارُوب بمعنی جھاڑو اسی سے بنا ہے۔

رَفَث ۔ ع۔ بفتحتین۔ جماع۔ بُری باتیں کہنا۔ جماع کی حالت میں عورت سے ہمکلام ہونا۔

رِفد ۔ ع۔ بڑا پیالہ یا کاسہ بخشش۔

رُفراف ۔ ع۔ بالضم (رف ف)۔ شتر مرغ۔

رَفرَف ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (رف ف) پرند کا بازو پھڑپھڑانا۔ عمارت کا طاق۔ جامہ سبز۔ تکیہ۔ خیمہ۔ اسرافیل فرشتہ کے مقام کا نام۔ وہ سواری جس پر پیغمبر خدا صلعم سوا ہو کر معراج کو تشریف لے گئے تھے۔

رَفس ۔ ع۔ بالفتح۔ ٹھوکر مارنا کسی چیز کو۔

رَفض } ع۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔
رَفص } ع۔ بالفتح۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔

رَفع ۔ ع۔ بالفتح۔ اٹھانا۔ بلند کرنا۔ کلمہ کو پیش دینا۔ غلہ کا اُٹھانا۔ حاکم کے سامنے مقدمہ لیجانا۔ برطرفی یعنی موقوف کرنا۔

رَفعِ دیوانی ۔ ف۔ دیوانی کے حساب سے کنایہ ہے۔

رِفعت ۔ ع۔ بالکسر۔ بلند قدر ہونا مرتبہ کی بلندی۔

رِفق ۔ ع۔ بالکسر۔ مہربانی۔ نرمی۔

رُفقا ۔ ع۔ رمضموم ف مفتوح۔ رفیق کی جمع ہے۔

رُفقہ ۔ ع۔ بالضم۔ (رف ق)۔ گروہ ہمسفر۔ یہ اسم جمع ہے۔

رَفو ۔ ع۔ بالفتح۔ عربی کا مصدر ہے بروزن فعل۔ پھٹے ہوئے کپڑے کو درست کرنا۔ مدار۔ مولد سراج اللغات اور برہان میں یہ لفظ زبر سے ہے مگر منتخب والے نے پیش لکھا ہے۔

رَفیدہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ یہ رفادہ کا امالہ ہے جسکے معنی میں زخم کی پٹی۔

رَفیع ۔ ع۔ بالفتح۔ شریف۔ بلند مرتبہ۔

رَفیف ۔ ع۔ بالفتح۔ چمکنا۔ آسمانہ جامہ نرم۔

رَفیق ۔ ع۔ (رف ق) لغوی معنی نرمی کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے رفاقت کا۔ بمعنی ساتھی۔ ہمسفر۔ دوست رُفقا۔ ارفاق۔ رفاق۔ رُفق۔ جمع۔

ر ق

رَق ۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف (رق ق)۔ ہرن کی کھال جس پر لکھتے ہیں۔

رِق ۔ ع۔ بالکسر و قاف مُشدد۔ (رق ق)۔ غلامی۔

رِقاب ۔ ع۔ بہ کسر اوّل جمع ہے رقبہ کی جس کے معنی گردن ہیں۔ اور غلامان اور کنیزان کے معنی بھی ہیں جیسے مثنوی مخزنِ اسرار نظامی کے اس شعر میں ؎

جملہ بدیں داوری بر در عنقا شدند
کوست خلیفہ طیور مالک شاو رقاب

رِقابت ۔ ع۔ (رق ب)۔ بالکسر بمعنی انتظار۔ نگہبانی۔ رقیب ہونا۔

رُقاد ۔ ع۔ بالضم۔ (رق د)۔ نیند سُونا۔

رَقّاص ۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد بمعنی ناچنے والا۔ یہ رقص کی صفت مشبہ ہے۔ اور رقاصِ فلک

مراد زہرہ سے ہے۔

رِقَاع ۔ ع۔ بالکسر۔ رقعہ کی جمع ہے بمعنی پیوند۔ چھوٹے خط۔ کاغذ و کپڑے وغیرہ کے ٹکڑے۔ ابن مقلہ کا ایجاد کیا ہوا ایک خط بھی ہے۔

رُقَاق ۔ ع۔ (ر ق ق)۔ ایک قسم کی باریک روٹی۔ ہندی پُھلکا۔

رَقَائِق ۔ ع۔ رقیقہ کی جمع ہے۔ باریک اشیا۔ اور کنایہ اسرار اور رموز سے ہے۔

رَقَائِم ۔ ع۔ بمعنی خطوط۔ یہ رقیمہ کی جمع ہے۔

رُقَبَا ۔ ع۔ (جمع رقیب کی) بمعنی نگہبان۔

رَقَبَہ ۔ ع۔ (ر ق ب)۔ زمین ندی کے کنارے کی۔ مجازاً گاؤں کے متعلق زمین۔

رَقَبَہ ۔ ع۔ (ر ق ب)۔ گردن۔ غلام۔ رقاب جمع۔

رِقَّت ۔ ع۔ بالکسر و قاف مشدد۔ (ر ق ق)۔ ملائمت۔ نرمی۔ باریکی۔ مجازاً رونا۔ اور بمعنی محبت و اُلفت۔ شعر اُردو ؎

جس جس نے سُنی میری حقیقت
طاری ہوئی اُس کے دل پہ رقت

رَقص ۔ ع۔ ناچنا۔ حال۔ وجد۔

رَقصِ اصول ۔ ع۔ (باضافت)۔ بارہ تال کا ناچ۔ یہ ناچ کی ایک قسم ہے۔

رقصِ چہار پارہ
رقصِ روانی
رقصِ کجگاہ
} یہ تینوں الفاظ فارسی کے ہیں اور تینوں اقسام ناچ کی ہیں۔

رقصِ مولوی
رقصِ مُلّا
} دونوں ناچ کی قسمیں ہیں۔ اور رندوں کی اصطلاح میں حرکت جماع۔

رُقطَا ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ق ط) ہر مونث چیز جس پر سیاہ و سفید نقطے ہوں اور علم بدیع میں وہ کلام یا وہ صنعت ہے جس میں ایک حرف نقطہ دار ہو اور ایک حرف بے نقطہ کا ہو۔

رُقعَہ ۔ ع۔ (ر ق ع)۔ پیوند۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ خط۔ رقاع و رقعات جمع ہے۔

رُقعۂ شطرنج ۔ شطرنج کے مہروں کے خانے۔ شعر میر حسن دہلوی ؎

چوں حساب رقعۂ شطرنج غمہاے ترا
ہیچ پایانے ندیدیم و شمار از حد گزشت

رَقم ۔ ع۔ بالفتح۔ لکھنا۔ مہر کرنا۔ نقطے لگانا کپڑے کو دھاری دار بننا۔

رَقم ۔ ع۔ لکھا ہوا خط۔ زمانہ کی سختی۔ ارقام و رُقوم جمع۔

رَقمِ اوّل ۔ ع۔ (بصفت) کنایہ ہے نور محمدی سے اور عرش سے۔

رُقوم ۔ ع۔ جمع ہے رقم کی۔

رُقی ۔ ع۔ (ر ق ر) سیڑھی پر چڑھنا۔ جادو کرنا۔

رَقیب ۔ ع۔ دربان۔ نگہبان پاسبان۔ رقبا۔ رُقب۔ رقیبات جمع۔ یہ اسم فاعل ہے رقابت کا جب دو شخص ایک معشوق پر عاشق ہوتے ہیں تو اُن میں سے ہر ایک یہ کوشش کرتا ہے کہ میرا معشوق سوائے میرے دوسرے سے نہ ملنے پائے۔ گویا اُس کی چوکیداری کرتا ہے۔ لہذا وہ دونوں کبھی آپس میں رقیب کہلاتے ہیں۔

رَقیبانِ راز ۔ (باضافت)۔ اولیا اور انبیا سے کنایہ ہے۔

رَقیبانِ شب ۔ ف۔ (باضافت)۔ پاسبان۔ چوکیدار۔

رِقیّت ۔ ع۔ بالکسر۔ غلامی کرنا۔ بندگی کرنا۔ (اس میں یت مصدری ہے)

رَقیق ۔ ع۔ پتلا۔ باریک۔ یہ صفت مشبہ ہے رقت کا۔

رَقیمَہ ۔ ع۔ بالفتح و قاف مکسور۔ (ر ق م) بمعنی رقم کی ہوئی یا لکھی ہوئی چیز۔ رقائم جمع۔

رُقیہ ۔ ع۔ بالضم۔ (ر ق ر)۔ جادو۔ منتر۔ رُقی جمع۔ راقی بمعنی ساحر اسکا اسم فاعل ہے۔

رُقیّہ ۔ ع۔ (اسم فاعل مونث رقی کا)۔ رسول اللہ صلعم کی صاحبزادی کا نام تھا۔

رک

رِکاب ۔ ع۔ بالکسر۔ (ر ک ب)۔ شتران سواری۔ یعنی سواری کے اُونٹ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کی زین میں پاؤں رکھنے کی غرض سے لٹکا رہتا ہے۔ رُکُب۔ جمع منتخب اور غیاث سے! اور صاحب برہان نے لکھا ہے کہ فارسی میں رکاب بالکسر بڑے اور پشت پہلو پیالے کو کہتے ہیں۔ اور بقول بعض یہ معنی مجازی ہیں۔ اور حقیقی معنی چھوٹی کشتی۔

نوٹ ۔ ہمرکاب بمعنی ساتھ یا ہمراہ مگر ادنیٰ رتبہ والے کا اعلیٰ رتبہ والے کے ساتھ۔ مثلاً وایں خاکسار راہم برکاب گردوں قباب داشتند۔ یعنی بادشاہ مجکو بھی اپنے ہمراہ رکھتے تھے۔ (وقائع نعمت خانی عالی سے ؎)

رُکّاب ۔ ع۔ بالضم و تشدید کاف بمعنی سواران۔ بہت سے سوار۔

رِکابدار۔ ف۔ بالکسر۔ (رِکاب اسم ہے اور دار داشتن کا امر۔ اسم اور امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا)۔ وہ شخص جو آقا کے ساتھ رکاب پکڑ کر چلے۔ یا رکاب پکڑ کر گھوڑے پر سوار کرائے۔ اصطلاحاً وہ شخص جو رنگ برنگ کے کھانے پکائے۔ اور انواع و اقسام کے حلوے اور مُربّے طیار کرے چنانچہ سَرَر لکھنوی کی فسانۂ عجائب نثر کے مندرجہ ذیل جملہ میں اسی معنی میں آیا ہے۔ "برفی کی نفاست اگر کسی اور شہر کا رکابدار دیکھ پائے۔ زندگی تلخ ہو ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے!"

رِکابی۔ ف۔ بقول بعض اس کی یا نسبتی ہے اور بحیال بعض زائد ہے۔ یعنی چھوٹا طباق یا تھالی شراب کا پیالہ۔

شعر ؎

شب مہ میں کہتا ہے وہ ماہ سے
رکابی سے اس رُو پہ اتنا گھمنڈ

اس شعر میں رکابی سا رُو مراد ہے چھوٹا سا چہرہ یا بے ڈھنگی صورت۔ بلحاظ تحقیر ایسا کہا۔ اور چاند بہ شکل رکابی ہوتا بھی ہے۔

رکابی مذہب۔ اُردو محاورہ ہے یعنی خوشامدی۔

رِکاز۔ ع۔ بالکسر۔ دفینہ۔ زمین میں گڑا ہوا خزانہ۔ (رک ز) مادہ۔

رکاکت۔ ع۔ (رک ک) سُستی۔ ضعیفی۔ باریکی۔ بے عزتی۔

رُکبہ۔ ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ زانو۔ گھٹنا۔ رُکَب جمع۔

رُکبان۔ ع۔ شتر سوار۔ (الفاروق)

رَکض۔ ع۔ بالفتح۔ گھوڑے کو دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔ اور گھوڑے کو دوڑانا۔

رَکعت۔ ع۔ (رک ع) جزوِ نماز ہے۔ رکعات جمع۔ اس میں قیام و رکوع و سجود شامل ہے۔

رُکن۔ ع۔ بالضم۔ خویش قریب۔ جزوِ اعظم۔ قوت۔ گوشہ۔ دیوار۔ پہاڑ کا کنارہ۔ ستون۔ کھمبا۔ ارکان جمع اراکین جمع الجمع۔

رُکناباد }
رُکنی باد } ف۔ (آبادیدن کا اسم مفعول ہے)
شیراز میں ایک سیرگاہ کا نام ہے۔

حافظ شیراز ؎

بدہ ساقی مے باقی کہ در جنت نخواہی یافت
کنارِ آبِ رکناباد و گلگشتِ مصلّا را

رُکنِ حطیم }
رُکنِ یمانی } ع۔ (بصفت)۔
کعبہ شریف کے دو رُکنوں کا نام ہے۔

رُکنی۔ ف۔ (منسوب بہ رکن الدین) مجازی معنی زرِ خالص کیونکہ زرِ خالص کا مروج وہی ہے۔

رُکوب۔ ع۔ بالضم یعنی سوار ہونا۔

رَکوب۔ ع۔ بالفتح اسم مبالغہ ہے وصفت مشبہ ہے رُکوب کا۔ بہت سواری کرنے والا چوپایہ لائق سواری کے۔

رُکون۔ ع۔ بضمتین۔ (رک ن)۔ آرام کرنا۔ رغبت کرنا۔

رِکوہ۔ ع۔ بالکسر۔ (رک و)۔ چھاگل چمڑے کا ڈول۔

رَکی۔ ع۔ بفتح اول و تشدید کاف عربی یعنی ندیاں کنوئیں۔ یہ رکیہ کی جمع ہے۔

رِکیب۔ ع۔ (یائے مجہول)۔ یہ امالہ ہے رکاب کا۔ جیسے حسیب امالہ ہے حساب کا۔

رکیدن۔ ف۔ غصہ میں بڑبڑانا۔

رِکیزہ۔ ع۔ (رک ز)۔ گڑا ہوا مال۔ رکایز جمع۔

رَکیک۔ ع۔ بالفتح و کاف اول مکسور اسم فاعل ہے رکاکت کا ضعیف باریک بے غیرت۔ بے عزت۔ بیحیا۔ کلیات سعدی کا مصرع۔

(بانے رکیک بود کہ موئے نگار کرد)

رکاک جمع۔

رَکین۔ ع۔ بالفتح و کاف مکسور۔ (رک ن) مضبوط۔ بھاری بھرکم شخص ضد رکیک۔

رَکیہ۔ ع۔ بالکسر و کاف مکسور یعنی ندی کنواں۔ رکی و رکایا جمع۔

رگ

رَگ۔ ف۔ بالفتح یعنی نس۔ ناری نبض۔ انگریزی میں رگ کمل کو کہتے ہیں۔

رَگ بند۔ ف۔ (اسم آلہ ہے پیٹن کا) پٹی جبیرہ و عصابہ عربی۔

رَگِ جاں۔ ف۔ (باضافت) شہرگ۔ شریان۔ اس رگ کے کٹنے سے آدمی فوراً مرجاتا ہے کیونکہ اُس کا تعلق دل سے ہوتا ہے۔ شعر فارسی ؎

من ترا از رگِ جانت بتو نزدیک ترم
تو مرا دور بدر خانہ چرا مے طلبی

رَگِ سُستی۔ ف۔ (بصفت) کنایہ قوت لزمیہ سے۔

رگزن۔ ف۔ (اسم فاعل ہے زدن کا) فصد کھولنے والا ؎

دُرشتی و نرمی بہم در بہ است
چو رگزن کہ جرّاح و مرہم نہ است

رَگ گفتن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً یعنی سُستی کرنا۔

رگِ گردن ۔ باضافت فارسی۔ مجازاً بمعنی غرور۔ سرکشی۔

رگِ خفتن و خوابیدن ۔ ف۔ سُستی اور کاہلی کرنے اور ٹھنڈے ہو جانے سے مراد ہے شعر سعدی

چو منائع خیر این حکایت بگفت
زغیرت جوانمرد را رگ نہ خفت

رم

رَم ۔ بالفتح۔ وتشدید میم عربی ہے بمعنی بھاگنا۔ (ر م م) شعر حسن دہلوی

اختلاطِ خلق ہے مانند سم
ہو سکے تجھ سے تو کر تو اس سے رم

رَم ۔ ف۔ بالفتح۔ بغیر تشدید کے۔ حاصل مصدر ہے رمیدن کا۔ اور مخفف رمہ کا بمعنی گلّہ مویشیان۔ ایک جنگل کا نام وحشت۔

رُمات ۔ ع۔ نام ایک فرشتہ کا جو نکیرین سے قبل قبر میں مُردے کے پاس آتا ہے۔

رِماح ۔ ع۔ بالکسر نیزے جمع ہے رُمح کی بمعنی نیزہ۔

رُمّاح ۔ ع۔ بالضم وتشدید میم۔ بمعنی نیزہ داران و نیزہ سازان۔ برچھی بنانے والے۔

رَمّاح ۔ ع۔ بالفتح وتشدید میم بمعنی نیزہ باز کامل۔

رِماد ۔ ع۔ بالکسر (ر م د)۔ راکھ۔ خاکستر۔

رِمّاعہ ۔ ع۔ بالکسر وتشدید میم (ر م ع) سر کا تالو یعنی وہ جگہ جو حالت شیرخواری میں نرم ہوتی ہے۔ اور ہلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

رِماک ۔ ع۔ بالکسر۔ گھوڑی کے بادبان یہ رمکہ کی جمع ہے۔

رِمال ۔ ع۔ بالکسر۔ جمع رمل بمعنی ریت و بالو۔ ریگما۔

رُمّان ۔ ع۔ (ر م ن)۔ انار جو مشہور میوہ ہے۔

رَمانیدن ۔ ف۔ بھگانا۔

رَمائم ۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے رمیمہ کی جس کے معنی ہیں کہنہ و بوسیدہ۔

رُمایۃ ۔ ع۔ (ر م ی)۔ تیر اندازی۔

رُمح ۔ ع۔ بالضم۔ نیزہ۔ بھالا۔ رِماح جمع۔ شعر ہوس ؎

شانوں سے گزر کے رُمح چالاک
تھے ہوش رُبائے بار ضحاک

رَمَد ۔ ع۔ بفتحتین۔ آنکھیں دُکھنا۔

رَمز ۔ ع۔ بالفتح۔ پوشیدگی۔ کنایہ۔ اشارہ۔ رُموز جمع۔

رَمس ۔ ع۔ خاک گور مُردہ کا دفن کرنا۔

رَمِش ۔ ف۔ حاصل مصدر ہے رمیدن کا۔ بمعنی بھاگنا۔ گریز۔

رَمَص ۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ کیچڑ جو سفید رنگ کے آنکھوں کے کوئے میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اور بہتے نہیں ہیں۔ بہنے والوں کو غمص بفتحتین کہتے ہیں۔

رمض ۔ ع۔ جلانا۔ گرم زمین سے پیروں کا جلنا۔ (ر م ض)۔

رَمَضان ۔ ع۔ (ر م ض) سنگِ گرم۔ عربی نویں مہینہ کا نام چونکہ اس مہینہ میں روزہ رکھنے کی وجہ سے گناہ جل جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ اس کا مادّہ (ر م ض) ہے جس کے معنی جلنے کے ہیں۔ ارمضا جمع۔

رَمَع ۔ ع۔ چلنے میں تیزی کرنا۔ جواہر اللغات سے۔

رَمَق ۔ ع۔ بفتحتین۔ تھوڑی سی یا بقیہ جان۔ ارماق۔ جمع۔

رَمَکہ ۔ ع۔ بالفتح۔ (ر م ک)۔ گھوڑی رِماک جمع۔

رَمل ۔ ع۔ بالفتح۔ وسکون میم۔ بمعنی بالو یا ریگ۔ ریت۔ اور نام ایک علم کا جس کے ذریعہ سے زمانۂ آئندہ کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ اس کا تلفظ میم کے فتح سے غلط ہے۔ (مولف)

کہتے ہیں کہ شہ کا ایک عامل
تھا رمل میں اوستاد کامل

رَمَل ۔ ع۔ بفتحتین۔ علم عروض کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

دوست ایں بحر رمل شیریں ترا ز آب حیات

رَمنہ ۔ ف۔ بالفتح وسکون ثانی۔ بمعنی چراگاہ۔ و سبزہ زار۔ انگریزی میں پارک کہتے ہیں۔

رُموز ۔ ع۔ جمع ہے رمز کی۔

رَمہ ۔ ف۔ بھیڑ و بکریوں کا گلہ۔ ریوڑ۔

رَمی ۔ ع۔ رمفتوح م مکسور یائے معروف۔ بمعنی پھینکنا۔ تہمت لگانا۔ تیر مارنا۔ بڑھانا۔ (محسن)

گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے
ہیں رمی جمار کے ستارے

رَمیدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ وحشت کرنا۔ بھاگنا۔ رمش اسی کا حاصل مصدر ہے۔

رَمیم ۔ ع۔ (ر م م)۔ کہنہ۔ پرانا۔ بوسیدہ۔

رَمیمہ ۔ ع۔ مؤنث ہے رمیم کا۔

رَمیۃ ۔ ع۔ (تا وحدت کی)۔ ایک بار یک تیر مارنا۔

رن

رن ۔ بالفتح فارسی میں یہ لفظ رنج کا مخفف ہے۔ بمعنی محنت و مشقت۔ ہندی میں ۔رن بمعنی میدانِ جنگ ہے۔ اُردو شاعر اس کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ شعر چکبست لکھنوی ؎

ساحلِ ہند سے جُز آرزوِ وطن جاتے ہیں
رن میں باندھے ہوئے شمشیر و کفن جاتے ہیں

(مونس)

دی رن کی رضا شہ نے جو اکبر سے پسر کو
رخصت کیا خورشیدِ امامت نے قمر کو

رن پڑنا بمعنی معرکہ آرائی ہونا۔ یہ محاورہ بھی اُردو میں مستعمل ہے۔ شعر مونس ؎

جنات بھی کانپینگے وہ رن آج پڑے گا
اک غل تھا کہ عفریت سلیماں سے لڑے گا

انگریزی میں رن ترجمہ ہے فارسی مصدر دویدن کا یعنی دوڑنا اور حاصلِ مصدر کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے فلاں کالج والوں نے کھیل میں تنے رن بنیے۔

رنج ۔ ف۔ محنت۔ تکلیف۔ رنجیدن سے مشتق ہے اور مرنج بمعنی مت رنجیدہ ہو۔ مصرع ؎

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
مرگز ندت رسد زخلق مرنج

رنجانیدن ۔ ف۔ ستانا۔ دُکھانا۔ دُکھ دینا۔ رنجیدن کا متعدی ہے۔ ۱ے

رنجش ۔ ف۔ جیم مکسور۔ رنجیدن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی رنج و دُکھ۔

نوٹ ۔ حاصل مصدر بنانے کا یہ مشہور قاعدہ ہے کہ مصدر کے امر واحد حاضر کے آخر میں "ش" لگا کر اقبل مکسور کر دیتے ہیں۔ رنجش۔ کوشش۔ پوشش۔ خورش۔ دانش۔ بینش۔ سوزش وغیرہ۔ سب اسی قاعدہ سے بنے ہیں مگر شین کا ماقبل مفتوح ہونے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

رنجور ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی بیمار۔ مرکب ہے رنج اور ور کلمۂ نسبت و ندی سے بمعنی صاحبِ رنج۔ اور مناسبت ظاہر ہے بیمار آدمی رنجیدہ رہتا ہی ہے۔

رنجہ ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی تکلیف۔ رنجیدن کا حاصلِ مصدر ہے۔ قدم رنجہ آنے یا جانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بکر بڑے کے لئے۔

رنجیدن ۔ ف۔ مصدر بمعنی آزردہ ہونا۔ رنجد مضارع۔

رند ۔ ف۔ بالکسر شریعت کے خلاف چلنے والا۔ منکر۔ بگڑا ہوا نکما۔ دنیوی ازروئے عقل ہوتا۔ بسبب جہالت کے۔ رُنود جمع۔ رندانہ میں آنہ کلمۂ تشبیہ ہے۔ ؎

نہ پوچھو کیفیت ہم سے ہمارے دین و ایماں کی
فقیرِ مست مونس ہوں مرا مذہب ہے رندانہ

مصرع اکبر ؎

کہیں میں رند مشرب ہوں کہیں درویش کامل ہوں

اور رندانہ کردے سے مراد ہے رندانہ کار کردہ۔ یہ محاورہ لغات کشوری میں غیاث سے اور غیاث نے مصطلحات سے لکھا ہے۔

رَند ۔ ف۔ بالفتح۔ چھیلنا۔ کھرچنا۔ لکڑی کا چھیلن جو رندہ سے نکلتا ہے۔ خوشبو۔

رَندہ ۔ ف۔ بڑھئی کا ایک اوزار۔ جس سے لکڑی چکنی کرتے ہیں۔ یہ رندیدن کا اسم آلہ ہے۔ رندے سے جو چھیلن نکلتا ہے اُس کو رندش کہتے ہیں۔ یہ رندیدن کا حاصل مصدر ہے۔

رَنگ ۔ ف۔ اس لفظ کے معنوں کی تعداد غیاث میں ۳۱ اور بُرہان میں ۳۲ اور لغات کشوری میں ۳۴ ہیں تفصیل یہ ہے۔ لون یعنی رنگ۔ حصہ۔ عیب و شرم۔ رنج۔ قوت۔ جان۔ زبردست اونٹ۔ مال و زر۔ نفع و فائدہ۔ جیسے اس شعر میں ؎

چہ رنگ آخر ترا از موسفیدی
چو ندہد موسفیدی روسفیدی

فقیروں کی گدڑی۔ طرز و روش۔ پہاڑی بیل بکرا۔ مکر و حیلہ۔ روئیدگی یعنی زمین سے اگنا۔ خوبی۔ خوشی و شادی۔ شرم۔ خون۔ رونق و لطافت۔ سرمایہ۔ قلیل یعنی اوچھی پونجی۔ سونا چاندی۔ چوری۔ جُوا اور جوئے کا روپیہ۔ صاحب و حاکم۔ باپ۔ ناموس۔ نقطہ۔ عمدہ۔ کام کرنے والا۔ جُوا بجھو۔ غصہ و غضب ابریشم۔ خیانت۔ مال و اسباب۔ مثل و مانند۔

رنگ آمیز ۔ ف۔ مصور۔ نقاش۔ (آمیختن کا اسم فاعل ہے)۔

رنگ بر آب ریختن
رنگ بر آب دن } فارسی محاورے ہیں۔ مجازاً کسی کام میں نیا منصوبہ نکالنا۔

رنگ بر رد شکستن ۔ (فارسی محاورہ) مجازاً غیرت کرنا۔ ڈرنا۔ چہرہ کا رنگ زرد ہو جانا۔

رنگ بر روی کار آوردن ۔ ف۔ محاورہ۔ مجازاً کسی کام میں رونق پیدا کر دینا۔

رنگ بست ۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے)۔ پائدار رنگ۔

رنگ دادن ۔ ف۔ مجازاً متغیر ہونا۔

رنگرز ۔ ف۔ (یہ اسم فاعل ہے رزیدن کا)۔ یعنی کپڑوں کا رنگنے والا۔ واضح ہو

۴۳ [illegible]

کہ اس معنی میں لوگ لفظ رنگریز جو بولتے ہیں وہ غلط ہے۔ بگر نقاش بمعنی مصور اور سمار کے لیے رنگریز کا لفظ لانا صحیح ہے۔

رنگ ریختن۔ (ف مرکب) مجازاً کسی کام کی بنیاد ڈالنا۔ عمارت کی نیو ڈالنا۔

رنگینندہ۔ ن۔ (الصفت)۔ مجازاً سبز رنگ۔

رنگ کردن۔ (فارسی مرکب ہے)۔ مجازاً بمعنی دغا کرنا۔

رنگ گرفتن۔ (فارسی مرکب ہے) مجازاً بمعنی متغیر ہونا۔

رنگ نہ بستن۔ فارسی مرکب ہے)۔ مجازاً بمعنی فائدہ نہ اٹھانا۔ بننے کے بجائے کام کا خراب ہو جانا۔

رنگین۔ ف۔ اس میں ین کلمۂ نسبت ہے جیسے زرین میں ہے بمعنی رنگا ہوا۔ مصرع :۔

"دامنِ ضحاک رنگیں کرد خونِ آبتیں"

ضحاک ایران کا ظالم بادشاہ قاتل آبتیں پدر فریدوں تھا۔ مصرع دیگر۔

دیکھ رنگیں ہے بدی کا بد ثمر

اس میں رنگیں اُردو کے ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے۔

لڑکو دہنے اپنی ٹوپیاں زرد رنگ میں رنگیں۔ اس جملے میں رنگیں اُردو کا فعل ماضی صیغۂ جمع غائب کا ہے مصدر رنگنے سے۔

رُنُود۔ ف بضمتین یہ رند کی جمع ہے۔

نوٹ۔ دو چیزوں کے اجتماع سے انکے خواص بھی مشترک ہو جاتے ہیں یہی حال زبانوں کا ہے کبھی ایرانی اپنے لفظ کی جمع عربی قاعدے سے بنا لیتے ہیں۔

مثلاً یہی لفظ رنود عربی قاعدے سے جمع بنایا گیا ہے۔ اور کبھی عربی لفظ کی جمع فارسی قاعدے سے بنا لیتے ہیں جیسے شاعر کی جمع بجائے شعرا کے شاعران اور شعر کی جمع بجائے اشعار کے شعرہا۔

سعدی

شاعراں بسیار گفتہ شعرہائے پُر نمک
کس نگفتہ شعر ہمچوں من دعٔ و ددی

ر و

رُو۔ ف۔ (واو معروف) بمعنی رُخ۔ سبب یا وجہ۔ زیں رُو بمعنی اس وجہ سے

رَوْ۔ ف۔ بالفتح۔ امر ہے رفتن کا بمعنی جا۔ یا چل۔ اس کے شروع میں ب زائد بھی لگا دیتے ہیں۔ جیسے رہ راست بُرو اگرچہ دُور ست۔ یہی اس کا مُرد بنتا ہے جیسے۔ براہ تکلف مُرد سعدیا۔

ذیل کے شعر میں (رو) ہندی ہے۔

رو آئی ہے زور شور کرتی
دامان زمین کو کترتی

رو بمعنی پانی کا بہاؤ۔ سیلاب۔ اہلا۔

[رو کے مانگو اللہ سے جاہے جو دست رزق کی]
[شیر دایہ طفل کو بھی بے بُکا ملتا نہیں]

امر ہے رُونے کا۔

رُو آوردن۔ فارسی محاورہ ہے۔ متوجہ ہونا۔ اس کا ترجمہ اُردو شاعر بھی استعمال کرتے ہیں۔

شاہنامے سے

بزرگوں نے تیرے نہ چاہا کبھو
کہ تا سوئے ماژندراں لاویں رُو

رُو انداختن۔ ف۔ مجازاً سوال کرنا۔ عاجزی کرنا۔

رُو از ننگ داشتن۔ (ف۔ مرکب)۔ بیحیا ہونا۔

رَوَابِط۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی باندھنے والی چیزیں۔ اسباب۔ علاقے۔

رُوَات۔ ع۔ بالضم۔ بات کی نقل کرنے والے۔ یہ راوی کی جمع ہے۔

رَوَاج۔ ع۔ بفتحتین (روج)۔ عام دستور۔ ایرانی بالکسر یعنی رِواج کہتے ہیں۔

رَوَاح۔ ع۔ بفتحتین۔ قریب شام۔ عصر اور مغرب کے بیچ کا وقت۔ (روح) مادہ ہے۔

رَوَاحِل۔ ع۔ (حرف اول مفتوح و ۴ مکسور) بمعنی سواریاں۔ جمع راحلہ کی۔

رَوَا داشتن۔ ف۔ جائز رکھنا۔

رَوَازِن۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر چہارم۔ یہ روزن کی جمع ہے بمعنی کھڑکیاں۔ روشندان۔ سوراخ۔ ذیل کا شعر مبتدیوں کو دھوکے میں ڈالتا ہے

روازن پہ رکھے گا گر تو ستم
تو ہوگا گرفتار رنج و الم

یہاں روا بمعنی جائز اور زن بمعنی بیوی یا عورت ہے۔

رَوَاشِن۔ ع۔ حرف اول مفتوح و چہارم مکسور۔ یعنی عمارت کے روشندان۔ یہ روشن کی جمع ہے۔

رَوَافِض۔ بفتح اول و چہارم رافضی کی جمع ہے۔

رَوَاق، **رِوَاق**، **رُوَاق** — عربی ہے اور ہر سہ حرکات ثلاثہ جائز ہے مختلف لغتوں میں اس کے مختلف معنی ہیں۔ مثلاً ابر۔ سحاب۔ پیشگاہ۔ خیمہ۔ چھت۔ برآمدہ وغیرہ۔ بگر صاحب غیاث کی رائے میں صحیح صحیحہ ہے۔ (روق) مادہ ہے۔

رواقِ مسیح۔ ع۔ قاف مکسور ہے۔ چرخ چہارم سے کنایہ ہے۔

رواقیان ۔ ع (یا نسبت کی اور ان جمع کا ہے) بمعنی حکمائے اشراقیین یعنی حکما کا وہ گروہ جو مریضوں کا علاج بغیر نبض دیکھے ہوئے مکاشفہ کے ذریعے سے کر دیتے تھے۔ اور بقول بعض رواقیان کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے مکان کے برآمدے سے مریض کا چہرہ دیکھکر بغیر نبض دیکھے ہوئے نسخہ تجویز کر دیا کرتے تھے۔

رَوان ۔ ف ۔ بفتحتین بمعنی جان۔ روح۔ شعر سعدیؒ

شبانگہ کارد در حلقش بمالید
روانِ گوسفند از وے بنالید

بمعنی بہتا ہوا۔ یا جاری جیسے ماہِ رواں یا سالِ رواں یا آبِ رواں وغیرہ۔ اس صورت میں رفتن کا اسم حالیہ ہے۔ بمعنی فوراً فی الفور۔ شعر بوستاں ؎

رواں ہر دو کس را فرستاد و خواند
بہیبت نشست و بحرمت نشاند

نفس ناطقہ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

رِوایت ۔ ع (روی) کسی کی بات بیان کرنا۔ راوی فاعل۔ روایات جمع۔

رَوائح ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی خوشبوئیں۔ (رایحہ کی جمع ہے)۔

روائی ۔ ف ۔ (اس میں یائے مصدری ہے)۔ رواج مطلب پورا ہو جانا۔ حاجت بر آنا۔

روباہ ۔ ف ۔ (واو مجہول سے) لومڑی۔ روبہ مخفف۔ ثعلب مرادف۔

روباہ بازی ۔ ف ۔ (اضافت مقلوب ہے)۔ مجازاً بمعنی فریب و دغا۔

روباہِ زرد ۔ ف ۔ (بصفت)۔ مجازاً آفتاب۔

رو بچیزے انداختن ۔ (ف محاورہ ہے) متوجہ ہونا کسی چیز کی طرف۔

رو بدیوار ۔ (ف مرکب) لفظی معنی دیوار کی طرف منھ کئے ہوئے مجازاً بمعنی حیران۔

روبرو ۔ ف ۔ (مرکب ہے رو بمعنی منھ اور ب اتصال سے)۔ سامنے۔ منھ در منھ۔

روبکار ۔ ف ۔ (مرکب)۔ سامنا۔ مجازاً وہ کاغذ جس میں فیصلہ لکھا جائے حاکم کے سامنے۔

روبہ ۔ ف ۔ بالضم بمعنی لومڑی مخفف ہے روباہ کا۔

روبہ مزاج ۔ ف ۔ مجازاً بمعنی بزدل ڈرپوک۔ مولانا روم ؎

آنکہ شیراں را کند روبہ مزاج
احتیاج است احتیاج است احتیاج

روبیدن ۔ (بضم اول و کسر بائے موحدہ جو حرف سوم ہے)۔ دری زبان کا مصدر ہے بمعنی جھاڑنا جھاڑو دینا۔

روپوش ۔ پہلی واو معروف اور دوسری مجہول ہے۔ پوشیدن کا اسم فاعل و اسم آلہ ہے بمعنی چھپا ہوا۔ نقاب۔ برقع۔

روث ۔ ع ۔ بالفتح۔ گوہ۔ گوبر۔ سرگین فارسی۔

رویاک ۔ ف ۔ رومال۔ انگوچھہ تولیا۔

رُوح ۔ ع ۔ بالضم بمعنی جان۔ پران۔ رحمت۔ قرآن۔ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت جبرئیل کا نام۔ ارواح جمع۔

رَوح ۔ ع ۔ بالفتح۔ آسائش۔ تازگی۔ فرحت۔ ٹھنڈی ہوا۔ خوشبو۔ روحات جمع۔

روحات ۔ عربی جمع ہے روح کی۔ بمعنی خوشیاں۔ خوشبوئیں۔ سرد ہوائیں۔

روح الامین }
روح المعظم } ع ۔ بصفت۔ نام حضرت جبرئیل علیہ السلام کے۔

روح القدس ۔ ع ۔ وہ روح جو حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ حضرت جبرئیلؑ کا نام۔

رُوحانی ۔ ع ۔ بالضم منسوب بہ روح

رَوحانی ۔ ع ۔ بالفتح منسوب بہ روح۔ روح اور روح میں نسبت کی حالت میں الف اور نون زیادہ کیا جاتا ہے۔

روحانیان ۔ ع ۔ بضم اول (الف نون جمع کا)۔ مجازاً بمعنی فرشتے اور جن۔

روح توتیا ۔ ف ۔ (ترکیب اضافی)۔ لفظی معنی توتیا کا ست یا جوہر مراد ہے جست کے سپیدے سے جو آنکھوں میں بحالت مرض لگایا جاتا ہے۔ مجازاً شراب۔

روح حیوانی ۔ ف ۔ (بصفت)۔ وہ روح جس کا مقام دل ہے اور زندگی اس کی وجہ سے قائم رہتی ہے۔

روح طبعی ۔ ع ۔ (بصفت)۔ وہ روح جس کا مقام جگر ہے اور کام اس کا اعضا کو غذا پہونچانا اور بڑھانا ہے۔

روح مجرد ۔ ع ۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے عیسیٰؑ اور جبرئیلؑ سے۔ مطلق روح۔

روحِ مکرم ۔ ع ۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے جبرئیل سے۔

روح نفسانی ۔ ع ۔ (بصفت)۔ وہ روح جس سے حس و حرکت اور گویائی کی قوت قائم رہتی ہے۔

روحِ نباتی ۔ ع ۔ وہ روح جو نباتات میں ہوتی ہے۔

روخ ۔ ف ۔ بالضم۔ ایک قسم کی گھاس ہے جس کے لمبے ہونے کی وجہ سے بوریے خوب بنتے ہیں۔ اس میں پھل اور پتے نہیں ہوتے۔

رود ۔ ف ۔ بالضم۔ واو معروف بروزن عود۔ نہر۔ ندی۔ نالا۔ ایک باجہ کا نام۔ آنت۔ تانت۔ فرزند۔ بوستان سعدیؒ ؎

زہے دولتِ مادرِ روزگار
کہ رودے چنیں پرورد درکنار

(بمعنی فرزند) سراج اللغات میں اس کو داؤ مجہول سے لکھا ہے۔

رُودزن ۔ (زدن کا اسم فاعل ہے) باجہ بجانے والا۔

فردوسی طوسی ؎

وزیں روئے سہراب با انجمن
ہمی مے گسار ید با رود زن

رُوداد ۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب)۔ کیفیت۔ حال۔

نسیم لکھنوی ؎

رُوداد زمان باستانی
یوں نقل ہے خامہ کی زبانی

رُودادن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی توجہ کرنا۔ واقع ہونا۔ چہ رُوداد بھی محاورہ ہے بمعنی کیا وجہ ہوئی۔

رُودبار ۔ ف۔ (بار ظرف کا)۔ وہ مقام جہاں پر بہت نہریں جاری ہوں۔ بڑی ندی۔ اور گیلان و قزوین کے درمیان ایک شہر کا نام ہے۔

شعر بوستاں ؎

یکے دیدم از عرصۂ رودبار
کہ پیش آمدم بر پلنگے سوار

رُودخانہ ۔ ف۔ (مرکب)۔ اس میں خانہ بمعنی جگہ ہے یعنی جائے رُود۔ زمین جس پر سیلاب جاری ہو۔

رُودخیز ۔ فارسی مصدر خاستن کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی سیلاب یا موج۔ لہر۔ رودخیزاں جمع۔

رُودکی ۔ ف۔ بالضم۔ مرکب ہے۔ یائے نسبتی اور رودک سے جو سمرقند میں ایک موضع ہے۔ یہ ایک شاعر کا تخلص بھی ہے جو رودک کا باشندہ اور فارسی غزل کا موجد تھا۔

رُودَہ ۔ ف۔ بضم اوّل و فتح دال مہملہ جو حرف سوم ہے۔ بمعنی آنت۔ انتڑی۔ اس میں آخر کی ہا ملفوظ نہیں۔

رُورعایت ۔ طرفداری۔ لحاظ۔ (لغات فیروزی سے)

روزافزوں ۔ فارسی محاورہ ہے۔ ہندی میں دن دونا پل سوایا۔

اکبر الہ آبادی۔ مصرع

روز افزوں کو محبت وہ ملاقات ابھی

رُوزِ پسیں ۔ ف۔ (بصفت)۔ قیامت۔ رستخیز۔ مرادف۔

شعر بوستاں

میندار دلہا بداغ تو ریش
کہ روز پسیں آیدت غیر پیش

رُوز ۔ ف۔ بالضم۔ دن۔ عربی یوم

روزِ امید و بیم ۔ ف۔ مرکب کنایہ روز محشر سے۔

شنیدم کہ در روز امید و بیم
بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

رُوزِ بازار ۔ ف۔ باضافت یعنی حرف سوم مکسور۔ اُس جگہ کو کہتے ہیں جہاں لوگ کسی مقررہ وقت پر جمع ہو کر باہمی خرید و فروخت کریں اور مجازاً بمعنی رونق و گرمی بازار۔

روزِ بازخواست ۔ ف۔ حرف سوم مکسور۔ مجازاً قیامت۔

روزِ بخش ۔ ف۔ (باضافت) مجازی معنی روز ازل۔

روزباراں ۔ ف۔ روز جمعیت۔

رُوزبہ ۔ نام ایک بڑے استاد پارسی معمار کا۔ حضرت عمرؓ نے کوفہ میں ایک شاہی عمارت بنانے کے صلے میں اُس کے لیے حین حیات روزینہ مقرر کر دیا تھا۔ اور برخلاف اس کے سنمار ایک مشہور معمار نے نعمان منذر کے عہد میں قصر خورنق اور سدیر کی عمارتیں بے نظیر طیار کی تھیں۔ طیاری مکان کے بعد نعمان نے اس کو زینہ سے گرا کر مار دیا۔ (الفاروق اور ناسخ التاریخ سے)۔

روزِ حساب ۔ ف۔ مراد قیامت سے فردا مرادف۔

رہ نورد محنت گزار ۔ ف۔ مسافر سے کنایہ ہے۔

روزِ دگر ۔ ف۔ (بصفت) مجازاً قیامت۔

رُوز دیر شدن ۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً ضائع ہونا روز کا۔

روزِ سیاہ ۔ ف۔ (بصفت) مجازاً روزِ غم۔ روزِ ماتم۔ روز بد۔ سیہ رُوزی بمعنی بدبختی اسی سے ہے۔

رُوزِ عذر آوری ۔ ف۔ روز قیامت۔ بوستاں کے اس شعر میں ؎

نہ گردن کشاں را بگیرد بفور
نہ عذر آوراں را براند بجور

لفظ عذر آوراں کے معنی عذر کرنے والوں کے ہیں۔ روزِ قیامت سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

روزکور ۔ ف۔ بے خبر۔ نادان۔ (بغیر اضافت کے)۔

رُوزگار ۔ ف۔ زمانہ۔ مجازاً مدت۔ فرصت۔ پیشہ۔ نوکری۔ اس میں گار کلمۂ فاعلیت ہے۔ ترکیبی معنی ہوئے صاحبِ رُوز۔ اور زمانہ کا تعلق وقت سے ظاہر ہے۔ روزگاراں اس کا مزید علیہ ہے۔

رُوزمرّہ ۔ ف۔ ہمیشہ۔ ہر رُوز۔ ڈیلی انگریزی۔ بول چال کے محاورے کو بھی کہتے ہیں۔

رُوزَن ۔ ف۔ بالفتح معرب ہے رُوزن کا جو بالضم ہے۔ بوراخ دیوار

وغیرہ کا۔ کھڑکی۔

رُوزنامہ ۔ ف ۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے)۔ وہ کتاب جس میں روز مرہ کا حال لکھا جائے۔ روزنامچہ مرادف۔ ڈائری انگریزی۔

رُوزنامچہ ۔ ف ۔ انگریزی ڈائری۔ وہ کتاب جس میں روزمرہ کا حال درج کیا جاوے۔ روزنامہ مرادف ہے۔ بھی۔ اہل ایران حساب کتاب کے کاغذوں کو روزنامچہ کہتے ہیں۔

رُوزہ ۔ ف ۔ مرکب ہے روز بمعنی دن اور ہائے نسبت سے منسوب بروز یعنی ایک دن کا شرعی طور سے تمام دن بھوکا اور پیاسا رہنا۔ ہندی برت۔ انگریزی فاسٹ۔

روزہ دار روزہ رکھنے والا۔ صائم عربی۔ برتی ہندی۔

رُوزۂ مریمؑ ۔ ف ۔ مریم حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کا نام ہے چونکہ انھوں نے حضرت عیسیٰؑ کے تولد کے روز خاموشی کا روزہ رکھا تھا لہذا روزۂ مریم سے مجازاً خاموشی مُراد ہے۔

رُوزی ۔ ف ۔ (یائی نسبتی ہے)۔ رزق۔

روزے ۔ ف ۔ (بیائے مجہول) یعنی ایک دن۔

رُوزینہ ۔ ف ۔ مرکب ہے روز اور ینہ کلمہ نسبت سے یعنی وہ خرچ جو کسی کو روزمرہ کہیں سے ملے DAILY FOOD

رُؤس ۔ ع ۔ بضم اول وضم ہمزہ جو حرف دوم ہے اور سکون واو۔ یہ راس کی جمع ہے یعنی سرو سرداران ومہتران

رُؤسا ۔ ع ۔ بضم اول وفتح ہمزہ جو واو کی صورت ہے۔ جمع ہے رئیس کی یعنی سردار۔

رُوساختن ۔ ف ۔ (مرکب) مجازاً شرمندہ ہونا۔ تصویر کھینچنا۔

رُوستا ۔ ف ۔ بالضم بمعنی موضع قریہ۔ گاؤں۔ اور مخفف ہے روستائی کا۔ بمعنی دہقان۔ روستازادگان بمعنی دہقانوں کے لڑکے۔

رُوستائی ۔ ف ۔ (یا نسبت کی)۔ گنوار۔ دہقان۔ VILLAGER۔

روسپی ۔ ف ۔ رنڈی۔ فاحشہ۔ بدکار عورت۔

رُوسرکہ کردن ۔ ف ۔ چین بجبیں ہونا منھ بگاڑنا۔ ناک بھوں سکیڑنا۔

رُوسفید ۔ ف ۔ (بقلب تمیز) مجازاً بمعنی معزز و دولتمند۔

روسیاہ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) مجازاً بمعنی گناہگار۔ خطاوار۔

روسیاہی ۔ ف ۔ ذلت۔ بدنامی۔

رُوِش ۔ ف ۔ (رفتن کا حاصل مصدر ہے)۔ رفتار۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ مجازاً باغ کی پٹری۔

رُوش ۔ ف ۔ (واو مجہول ہے)۔ مخفف ہے روشن کا۔ اس کا آخری نون حذف کر دیا ہے۔

روشن ۔ معرب ہے رُوشن کا بمعنی چمکتا ہوا۔ اور عمارت کا روشندان۔ رُواشن جمع۔

رُوشناس ۔ ف ۔ رُو بمعنی منھ اور شناس امر ہے شناختن کا۔ اسم و امر ملا کر اسم فاعل ہوگیا۔ مشہور شخص۔ جان پہچان خوبصورت۔

رُوشناں ۔ ف ۔ ان زائد ہے۔ ستارہ یا ستارے۔

روشن بصر ۔ جس کی آنکھیں روشن ہوں۔

(عرفی شیرازی) ؎

آں شعلہ کہ در جگر بود در گرفت
روشن بصر زمرمۂ دود چراغ ماست

نظامی گنجوی ؎

خرد را تو روشن بصر کردہ
چراغ ہدایت تو بر کردہ

روشن سواد ۔ خوشخط۔ لکھا پڑھا آدمی۔

روشن نہاد ۔ نیک اصل۔ نیک سرشت۔

روشن گہر ۔ نیک طینت۔

روشن نفس ۔ روشن سینہ والا۔

روشنی ۔ (یائے مصدری)۔ چمک دمک۔

روشن خیز ۔ (اسم ظرف خاستن کا) روشندان۔

روشندان ۔ ف ۔ اصل میں روشنی دان تھا۔ دان ظرفی ہے یا زائد ہے بمعنی تابدان۔

روشن ضمیر ۔ روشن دل۔

روشن قیاس ۔ ف ۔ (امیز و تمیز)۔ صاحب عقل۔

روشن کتاب ۔ ف ۔ اس میں صفت مقلوب ہے یعنی کتاب روشن تھا مجازاً بمعنی قرآن مجید جس کو کلام اللہ۔ سیپارہ اور فرقان وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

رُوض ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم۔ یہ روضہ بمعنی باغ کی جمع ہے۔

رُوضہ ۔ ع ۔ (روض) بمعنی باغ۔ سبزہ زار۔ مقبرہ۔ رُوض۔ ریاض و رُوضات جمع ہے۔

روضات ۔ ع ۔ مقبرے۔ روضہ کی جمع ہے۔

روضۂ جاوید ۔ ف ۔ (باضافت)۔ بہشت یا ذات باری تعالیٰ سے کنایہ ہے جیسے یوسف زلیخا جامی کے اس شعر میں

ہے ؎

الٰہی غنچۂ اُمید بکشا
گلے از روضۂ جاوید بنما

رُوع ۔ ع ۔ بالفتح و سکونِ دوم ۔ (روع)۔ ڈرنا۔ ڈرانا۔ متعجب کرنا۔ خوف۔ رُوعت مرادف ۔

رُوع ۔ ع ۔ بضم اوّل و در آخر عین مہملہ۔ بمعنی عقل یا دل ۔

روعانی ۔ ع ۔ منسوب طرف روع کے ۔ بمعنی عقلی یا دلی ۔

رَوغ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی چھپ کے نکل جانا۔ شکار تلاش کرنا۔ کسی چیز کی طرف خواہش کرنا۔ بہانہ کرنا۔ (منتخب سے)

روغن ۔ ف ۔ بفتح اوّل و ضم دوم ۔ تیل۔ وارنش۔ روغنگر۔ روغن فروش۔ روغنی۔ اسی سے ہیں ۔

روغنِ قاز مالیدن ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ خوشامد کرنا۔ اُلّو بنانا۔ فریب دینا۔ اس محاورے کو اُردو کے شاعروں نے بھی استعمال کیا ہے ۔

بہادر شاہ ظفر ؎

روغنِ قاز مل کے چرب زباں
بات کرتے ہیں روغنی اچھی

صفدر ؎

اس قدر چرب زبانی ہے ملا روغن قاز
دل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلی کے گداز

رؤف ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضمہ ہمزہ و سکونِ واؤ ۔ بمعنی بڑا مہربان۔ اللہ تعالےٰ کا نام ۔ ؎

نہ تھا عہدِ طفلی میں کچھ بھی وقوف
تو ہی پالتا تھا ہمیں اے رؤف

رُو فرمودن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً شرمندہ کرنا ۔

رُو فگندن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً عاجزی کرنا ۔

رُو کردن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً حاصل ہونا۔ توجہ کرنا۔ ظاہر ہونا۔ روبرو ہونا ۔

رُوکش ۔ ف ۔ (اسم فاعل کشیدن کا) شرمندہ کرنے والا۔ مقابلہ کرنے والا۔ حریف۔ مقابل ۔ ؎

روکش صد گُل ہوئے شاخ شاخ
قتّال حور رو پری اک اک ادا

رُوگردانیدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ منھ پھیر لینا۔ نہ ماننا ۔

رُوگرفتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً منھ چھپانا ۔

رُوم ۔ (واؤ معروف سے)۔ اہل عرب ایشیائے کوچک کو کہتے ہیں۔ اور رُوم واؤ مجہول سے ملک اٹلی کا دارالسلطنت ہے۔ انگریزی میں رُوم واؤ معروف سے کمرہ کو کہتے ہیں۔ اور نیز بمعنی جگہ ۔

رُومال ۔ ف ۔ یہ مالیدن کا اسم آلہ ہے۔ منھ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا اسی کے مرادف ۔

رُوناس ۔ ف ۔ مجیٹھ جس سے سُرخ رنگ نکلتا ہے ۔

رُونداشتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً بیجا ہونا ۔

رُونق ۔ ف ۔ (ر ن ق)۔ چمک زیبائش ۔

رُونمائی ۔ ف ۔ مرکب ۔ دُلھن کے مُنہ دیکھنے کا نذرانہ ۔

اکبر الہ آبادی ؎

جو رُونمائی کی رسموں پہ ہے مُصر ابلیس
چھپیں گی حضرت حوا کی بیٹیاں کب تک

رُونیافتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ کسی کی توجہ اور شفقت اپنے اوپر نہ پانا ۔

رُوہینا ۔ ف ۔ (واؤ مجہول سے) ایک قسم کا جوہر دار فولاد ۔

رُوئے زمین ۔ ف ۔ مرکب اضافی ہے بمعنی زمین کا چہرہ۔ مجازاً سارا جہان۔ تمام دنیا ۔

رُوئیدن ۔ بالضم۔ واؤ مجہول۔ دری کا مصدر ہے بمعنی درخت کا جمنا اُگنا ۔

روئیدگی ۔ ف ۔ نباتات کی بڑھوار۔ اصل میں روئیدہ کی ہ کو گاف سے تبدیل کرکے یا بڑھائی گئی ہے ۔

روئیدہ ۔ ف ۔ جما ہوا۔ اُگا ہوا۔

شعر شاہنامہ ؎

ملکزادے کے مشہد پاک پر
جو دیکھا تو روئیدہ ہے اک شجر

رُوئیں ۔ ف ۔ مرکب ہے روی بمعنی کانسہ اور ین کلمہ نسبت سے ۔ کانسہ کی بنی ہوئی چیز۔ پیتل کا۔ دھات کا۔

رُوئیں تن ۔ ف ۔ (آمیز و تمیز)۔ لقب اسفندیار بن گشتاسپ شاہ ایران کا۔ کیونکہ زردشت پیغمبر کی دعا کی وجہ سے اس کے جسم پر کوئی دھار دار اوزار مثل تیر و تلوار وغیرہ اثر نہیں کرتا تھا۔ اور بعض نے بجائے دعا کے اس معاملہ کو حکمائے ایران کی تدابیر کی طرف منسوب کیا ہے ۔

روئیں دژ ۔ ف ۔ (لقب صفت) توران میں ایک قلعہ کا نام ہے ۔ یہاں کے حاکم شاہ ارجاسپ نے اسفندیار کی دو بہنوں کو بلخ سے گرفتار کرکے اس قلعہ میں قید کر دیا تھا۔ اسفندیار دس ہزار سپاہ لے کر ہفتخواں کے راستہ سے وہاں پہنچا۔ اور ارجاسپ کو مار کر اپنی دونوں بہنوں کو رہا کیا ۔

رُوئیں خم ۔ ف ۔ (لقب صفت)

لفظی معنی کانسہ کا مشکا۔ مگر نظامی گنجوی نے اس لفظ کو سکندر نامہ میں نقارہ کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔

رُوی - ف۔ بضم اوّل۔ واوٗ معروف بمعنی مُنھ۔ چہرہ۔ سبب۔ طاقت۔ امید آس ہندی۔

رُوی - ف۔ (واوٗ مجہول سے)۔ کانسہ جو مشہور دھات ہے۔

رَوِی - ع۔ (اسم فاعل ہے رَوی کا) بمعنی سیراب۔ تازہ۔ نام حرف کا جس پر مدار قافیہ ہوتا ہے۔ ایرانی بغیر تشدید (ی) کے استعمال کرتے ہیں۔

رُویا - ع۔ بالضم۔ واوٗ مجہول۔ (ر ی) بمعنی سپنا۔ خواب۔ رُویٰ جمع۔

رُوئے آہن۔ ف۔ بمعنی خود جو لوہے کی ٹوپی ہوتی ہے جس کو میدان جنگ میں اوڑھتے ہیں۔

رُوئے بند۔ ف۔ (بستن کا اسم فاعل) بُرقع۔ نقاب۔

رُویَت - ع۔ دیکھنا۔ جاننا۔ (ر ی) مثلاً عید کا ہونا رویت ہلال پر منحصر ہے۔ اُردو شاعر کبھی اس لفظ سے ظاہری شان و شوکت اور نمود بھی مُراد لیتے ہیں۔ جیسے اس شعر میں :-

بھری بستی میں رُویت کچھ نہیں فلاس سے اپنی
الٹی ہوئے منہ کالا شتاب اس دست خالی کا

اور اس فارسی کے مصرعہ میں :-

(رویت سبک زبرگ گل برگ یاسمن)۔

لفظ رُویت متذکرہ بالا معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ مرکب ہے رُوی یعنی مُنہ یا چہرہ اور ات ضمیر مخاطب سے یعنی تیرا مُنہ۔

رُوی چیزے نداشتن۔ فارسی محاورہ ہے۔ شرم کی وجہ سے کسی کے سامنے نہ جا سکنا۔

رُوئداد - ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) بمعنی حال و حقیقت و ماجرا۔

رُوئدست - ف۔ (باضافت)۔ کُشتی کے ایک داوٗ کا نام ہے جس میں حریف کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر اور ہاتھ زور سے سینہ پر مار کر زمین پر گرا دیتے ہیں اور کنایتہً مکر و فریب و طپانچہ۔

رُوئدستی خوردن - ف۔ فریب کھانا۔ طپانچہ کھانا۔

رُوِیْن - فارسی لفظ ہے مُوزن کے وزن پر بمعنی مجیٹھ۔ جس سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔

رُوئے زرد - ف۔ (بصفت)۔ مجازاً شرمندہ۔ خوف زدہ۔

رَوِیّہ - ع۔ بالفتح (ر و ی) حاجت فکر۔ تامّل۔

رُویّہ - ف۔ مرکب ہے رفتن کے امر رَو اور یہ مصدری سے بمعنی طریقہ دستور۔ چلن۔ بدرویہ بمعنی بدچلن۔

ر ہ

رَہ - ف۔ بالفتح۔ مخفف ہے راہ کا۔ بمعنی رستہ۔ مرتبہ یا دفعہ و بار۔ جس کو عربی میں کرّت کہتے ہیں (کاف مفتوح ر مشدد) قانون۔ قاعدہ۔ آہنگ نغمہ۔ مولانا جامی کے ان اشعار میں دفعہ کے معنی ہیں ؎

زبام آسماں تا مرکز خاک
اگر صد رہ بپاپے وہم و ادراک
فرود آیند یا بالا شتابند
زنگمش ذرہ بیروں نیابند

رِہا - ف۔ بالکسر چھوٹا ہوا۔ خلاص۔ آزاد۔ (اس میں الف فاعلی ہے)۔

رُہاق - ع۔ بضم اوّل۔ (ر ہ ق) ابتدائے بلوغ۔

رِہان - ع۔ بالکسر و فتح دوم۔ (ر ہ ن)۔ شرط باندھنا گھوڑ دوڑ انے میں شرط بدنا۔ گرو کرنا۔ شرائط یعنی شرطیں۔ یہ لفظ مصدر بھی ہے اور رہن کی جمع ہے۔ ایام الرہان عرب میں گھوڑ دوڑ کے دنوں کو کہتے ہیں۔

رہ انجام - مصدر انجامیدن کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی قاصد یا تیز رفتار گھوڑا*۔

رہاندن و رہانیدن۔ چھڑانا۔ رہائی دلانا۔ یہ دونوں مصدر رستن کے متعدی ہیں۔ حکیم سوزنی ؎

از پشت رہ انجام ببینند کہ شہ را
پیروزی و تائید ظفر بر سر راہ است

(بمعنی گھوڑا)۔

رہ آورد۔ ف۔ یہ اسم مفعول مرکب ہے اور مخفف ہے رہ آوردہ کا۔ وہ چیز جو مسافر دوسرے شہر سے لادے۔ مجازاً بمعنی ہدیہ۔ تحفہ۔ سوغات۔

رِہائی - ف۔ بالکسر چھٹکارا خلاصی اس میں یائے مصدری ہے۔

شعر شاہنامہ

ہوئی بیوفائی یہ تجھ سے کمال
رہائی تری اس سے اب ہے محال

قید و بند یعنی گرفتاری۔

رُہبان - ع۔ بالضم و سکون ثانی۔ اذہ اس کا (ر ہ ب) ہے جس کے معنی ہیں ڈرنا۔ اور بان کلمہ محافظت ہے۔ یعنی خدا کے عذاب سے ڈرنے والا۔ نصاریٰ کا پادری زاہد۔ پرہیزگار۔ اور جمع ہے لفظ راہب کی جو اسم فاعل ہے رَہَب کا بمعنی خدا کے خوف سے ڈرنے والا۔ اور جب رَہ اور بان سے مرکب خیال کیا جاوے تو بمعنی رہبر ہے۔

* [illegible]

رُہبانیت ۔ ع۔ اس میں یۂ مصدری ہے یعنی راہب ہونا۔ اور فرائض راہب کے یہ ہیں۔ حالت تجرد میں رہنا (ہندی بال برہمچاری) یعنی جورو نہ کرنا۔ اغذیۂ لطیف کا ترک کر دینا۔ جو لذاتِ نفسانی کہ شرع نے جائز رکھی ہیں اُن پر بھی لات اُدینا۔

رُہبر ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم اسم فاعل ہے بُردن کا۔ یعنی ہادی۔ رہنما۔ یہ راہبر کا مخفف ہے۔ رستہ بتانے والا۔

غنی ۔ سیل بے رہبر مدد یا میرساند خویش

یا رہزن اس کا ضد ہے۔

رُہج ۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ معنی شوروغل گرد وغبار۔

رَہ بجام یافت ۔ ف۔ کامیاب ہوا (از لغاتِ کشوری ہے)۔

رَہ داشتن ۔ ف۔ سفر کرنا۔ انتظار کرنا۔

رَہ سپردن ۔ ف۔ رستہ چلنا۔

شعر مائل

فرش از چشم سزد ورہ چہ مقام است اینجا
رہ سپردن بقدم عین حرام است اینجا

رَہزن ۔ مخفف راہزن کا۔ ڈاکو۔ لٹیرا۔ زدن کا اسم فاعل ہے۔ رہزنی میں یائے مصدری ہے معنی ڈاکہ ڈالنا۔

رِہص ۔ ع۔ بالکسر۔ بنیاد۔ بیخ جڑ۔

رُہط ۔ ع۔ بالفتح۔ گروہ۔

رَہق ۔ ع۔ بفتحتین۔ نزدیک ہونا۔ گمراہ ہونا۔ گر دسے چھپ جانا۔ معلوم کر لینا۔ فساد و حرام پر قائم رہنا۔ غرور کرنا۔ بیہوش ہونا۔ ظلم کرنا۔ دوڑنا۔ عیب کرنا۔

رَہ گذر ۔ ف۔ مرکب ہے۔ رہ مخفف راہ کا اور گذر امر ہے گزشتن سے۔ یہ اسم ظرف ہے معنی عام راہ۔ شاہراہ

شرک مجاز اسباب۔

رِہمہ ۔ ع۔ بالکسر و فتح میم۔ (رہم) معنی ترشح۔ مینھ کی پھوار۔ رہم جمع۔

رَہن ۔ ع۔ بالفتح۔ مال یا زمین کا کسی کے پاس گرو رکھنا۔ گرو کرنا۔ رُہون جمع۔

رَہ نشین ۔ ف۔ وہ طبیب جو راہ میں بیٹھے۔ یہ اسم فاعل ہے نشستن کا۔

رَہنما ۔ ف۔ اسم فاعل ہے نمودن کا معنی پیر۔ مرشد۔ راہ دکھلانے والا۔ نظامی گنجوی نے سکندر نامہ میں اس کی جگہ رہنموں بھی استعمال کیا ہے ؎

دو بیدار پیشہ براہ اندروں
یہ بیدار خود شاہ را رہنموں

رَہو ۔ ع۔ بالفتح۔ یہ لفظ لغاتِ اضداد میں سے ہے معنی اونچی زمین اور نشیبی یعنی نیچی زمین۔

رَہوار ۔ ف۔ مرکب ہے رہ مخفف راہ کا اور وار کلمہ لیاقت ہے معنی تیز رفتار گھوڑا۔ شعر شاہنامہ ؎

تو پھر لا سہ رہوار تازی سمند
بہنگام شب زیر کاخ بلند

رَہی ۔ ف۔ بالفتح و نیز بکسر ہیں۔ بندہ۔ عبد۔ غلام۔ داس ہندی۔

فردوسی ؎ جہاں سر بسر گشتہ او را رہی

رَہیدن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ رہائی پانا۔ چھوٹ جانا۔

رَہی زادہ ۔ ف۔ زادن کا اسم مفعول مرکب ہے۔ معنی باندی بچہ۔ غلام زادہ مراد ہے۔

رَہین ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ اسم مفعول ہے رہن کا۔ وہ چیز جو گروی رکھی گئی ہو۔

ری

رَی ۔ ع۔ (روی) مادہ ہے۔ سیراب ہونا۔ سیراب کرنا۔

رَے ۔ ف۔ یہ عراق عجم میں ایک مشہور شہر ہے مگر اب بالکل ویران ہو گیا ہے اور اسی کے قریب طہران آباد ہو گیا ہے جو شاہان قاچار کا دار السلطنت ہے۔ اس میں یائے نسبتی لگانے سے پہلے زائے معجمہ اور بڑھائی جاتی ہے یعنی رازی لکھا جاتا ہے۔

اشعار مثنوی نان و حلوا۔

علم بود غیر علم عاشقی
مابقی تلبیس ابلیس شقی
زاں نگر دو بر تو ہرگز کشف راز
گر بود شاگرد تو صد فخر راز

اس جگہ صد فخر راز سے مراد امام فخر الدین رازی ہے۔ یعنی شہر رے کے باشندے۔

رِیا / رِیاء ۔ ع۔ بکسر اوّل۔ (از ری) دکھانے کے واسطے جو نیکی کی جاوے دکھاوٹ ظاہر داری۔

شعر انیس

محفل میں ریا سے جو کہ روتے ہیں انیس
اشک اُن کے بھی موتی ہیں مگر جھوٹے ہیں

بوریا آتش کے ذیل کے فقرے میں پہلا بوریا معنی چٹائی ہے اور دوسرا بوئی ریا کا مخفف ہے۔ یعنی مکر کی بو۔ اور ریا کار مکار کو کہتے ہیں ؎ از کہنہ بوریا کہ

(از کہنہ بوریا کہ بوریا نداشت برخاست)

رِیاح ۔ ع۔ بکسر اوّل معنی آندھیاں ہوائیں۔ یہ ریح کی جمع ہے۔

رِیاحین ۔ ع۔ یہ ریحان کی جمع ہے

جو ایک خوشبودار گھاس ہے۔

ریاست ۔ ع۔ (ا۔ ر۔ س) سرداری افسری۔ اور حکومت و عملداری جیسے گوالیار کی ریاست۔ ریاستہائے یا جگدار سے ہندوستان کی وہ ریاستیں مراد ہیں جو عہدناموں کے بموجب تاجِ برطانیہ کے زیر حفاظت ہیں اور وہاں کے راجے یا نواب انگریزوں کے مشورے سے کام کرتے ہیں جیسے کاشمیر و حیدرآباد وغیرہ۔

رِیاض ۔ ع۔ بالکسر بہت سے باغ۔ یہ روضہ کی جمع ہے۔

رِیاضت ۔ ع۔ بالکسر (روض) محنت کرنا۔ نفس کُشی کرنا۔ ورزش کرنا۔ مثل دُمُشُر و تمکدر کے۔ گھوڑوں کو تعلیم کرنا جس کو پھیرنا بھی کہتے ہیں۔ ریاضات جمع

رِیاضی ۔ ع۔ بکسر اوّل و چہارم (منسوب بہ ریاضت) ایک علم ہے۔ حکمت کی تین قسموں میں سے۔ جس کی شاخیں یہ ہیں۔ ہندسہ۔ حساب نجوم موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جَرِّ اثقال۔ باقی دو اقسام علم طبعی و علم الٰہی ہیں۔ اور کبھی لفظ ریاضی سے منتقی محتاط اور دیندار بھی مراد ہوتی ہے۔

رِیاکار ۔ ف۔ (مرکب) (امیز و تمیز) یعنی منافق۔ مکّار۔ فریبی۔ وہ شخص جو نیک کام دکھاوے کے لیے کرتا ہو۔ ریاکاری میں یائے مصدری ہے۔

رَیّان ۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا یعنی تر و تازہ۔ یہ صفت مشبّہ ہے ری کی۔

رِیائی ۔ منسوب بہ ریا یعنی مکّاری کا۔

شعر

بزمیں چو سجدہ کردم ز زمیں ندا بر آمد
کہ مرا خراب کردی تو بہ سجدۂ ریائی

رَیب ۔ بفتح اوّل و سکون دوم یعنی گمان و شک۔ اور لا ریب یعنی بیشک۔

رَیبارِی ۔ ف۔ بفتح اوّل۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ سانڈنی سوار۔ شتر سوار۔

رَیبُ المَنُون ۔ ع۔ (باضافت)۔ یعنی حوادثِ زمانہ۔ یعنی زمانے کے حادثے۔

رِیبَت ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم۔ گمان۔ تہمت۔ شک۔ اور وہ چیز جو شک میں ڈالے۔

ریت بلونا ۔ ہندی محاورہ ہے۔ بے سُود کام کرنا۔ لغو کام کرنا۔

ریچار
ریچال } ہرسہ بکسر اوّل۔ فارسی اچار۔ اچار۔
ریچالہ

رِیح ۔ ع۔ بالکسر یعنی بُو خواہ خوشبو ہو یا بدبُو۔ ہوا۔ باد۔ پیٹ کی ہوا۔ اور وہ ہوا جس کے خلل کی وجہ سے اعضائے جسمانی درد کرنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ریح کا درد ایک مشہور مرض ہے ریاح و اَرْیاح جمع اور اراویح جمع الجمع ہے۔

رَیحان ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (روح) روئیدگی۔ ایک خوشبودار پھول جس کو نازبو بھی کہتے ہیں اور گلاب کو چھوڑ کر باقی ہر پھول کو بھی کہہ سکتے ہیں۔ مجازاً شراب۔ خطِ ریحان ایک قسم کی تحریر کا نام ہے۔ ریاحین جمع

رَیحانہ ۔ ف۔ اس کے آخر میں ہا نسبت کی ہے۔ وہ چیز جس میں ریحان بُو پایا جاوے۔

رَیحانی ۔ ف۔ (ریا سے نسبتی ہے)۔ قسم شراب کی جو صاف خوشبودار اور پتلی اور سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ چینی کاکو کی ایک قسم معطرہ عطریات۔

رِیخ ۔ ف۔ آدمی کا پتلا پاخانہ۔ جانور کی بیٹ۔

ریخیں ڈھیلی ہونا ۔ اُردو محاورے میں بے طاقت اور بدحواس ہوجانے سے مراد ہے۔

ریختن ۔ ف۔ مصدر ہے یعنی ڈالنا بہنا۔ ریزد مضارع۔

ریختہ ۔ ف۔ ریختن کا اسم مفعول ہے اور زبان اُردو کو ریختہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں غیر زبانوں کے ٹوٹے پھوٹے الفاظ جمع ہیں۔

ریختہ پا ۔ ف۔ (امیز و تمیز) تیز قدم خوبصورت گھوڑا۔

ریختہ دم ۔ ف۔ (امیز و تمیز) تلوار یا چھُری جس کی دھار گر گئی ہو۔

ریختہ گر ۔ ف۔ (مرکب) گر کلمہ فاعلی ہے۔ ڈھلے ہوئے برتن بنانے والا۔

رِیدن ۔ ف۔ بالکسر۔ ہگنا ریذ مضارع۔

ریزاں ۔ بالکسر ریختن کا اسم حالیہ ہے یعنی گرتا ہوا۔ ڈالتا ہوا۔

ریزش ۔ ف۔ حرف اوّل و سوم مکسور ہے۔ ڈالنا۔ گرانا۔ ریختن کا حاصل مصدر ہے۔ جو امر واحد حاضر کے آخر میں شین لگانے سے بنا ہے۔ مثل دانش و بینش و پوشش وغیرہ کے۔

ریزہ ۔ ف۔ ٹکڑا یا ردا۔ حاصل مصدر ہے ریختن کا۔

ریزہ خوانی ۔ ف۔ گٹکری کے ساتھ گانا (لغات کشوری سے)۔

ریز کرنا ۔ اُردو محاورہ ہے۔ جانوروں کا چہچہانا ؎

جو آکے ریز کرے میرے آگے وہ بیقرار

تو ایسے کان مروڑوں کہ بے سُر کر دُوں

ریزہ سرائی - بمعنی گانا۔ نغمہ سرائی مرادف۔ مرکب ہے ریزہ سرا اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

ریزہ کاری - ف۔ (ریزہ و یائے مصدری)۔ بمعنی مہین کام کرنا۔

ریستن - ف۔ بالکسر۔ کنویں یا حوض وغیرہ میں اُترنا۔ بل دینا۔ توجہ دینا۔ پاخانہ پھرنا۔

ریسمان - ف۔ بالکسر۔ مرکب ہے ریس حاصل مصدر ریستن اور مان کلمہ نسبت سے۔ بمعنی سُوت۔ ڈورا۔ رسّی۔

نوٹ۔ ریس فارسی میں باریک تار کو کہتے ہیں چونکہ کاتنے میں روئی کا تار باریک نکلتا ہے اس وجہ سے ریسمان سوت کو کہتے ہیں اور مان مخفف مانند کا ہے۔

ریسمان باز - بمعنی بازیگر۔ نٹ۔ باختن کا اسم فاعل ہے۔ دار باز مرادف ہے۔

ریسمان بازی - بمعنی نٹوں کا تماشہ یا بازی گری اس میں آخری یائی مصدری ہے۔

ریسمان دراز کردن - فارسی محاورہ ہے مجازاً بمعنی مہلت دینا۔ خود مختار کر دینا۔

ریسیدن - فارسی مصدر ہے بمعنی کاتنا۔

ریش - ع۔ بکسر اوّل و یائی معروف پرندوں کے پر۔ عمدہ لباس۔ پوشاک تفنین فراخی عیش ریاش جمع۔

ریش - ف۔ بکسر اوّل و یائی معروف بمعنی ڈاڑھی۔ محاسن مرادف۔

ریش بچہ - مراد ٹھوڑی پر کی ڈاڑھی سے۔ مثلاً میر ضاحک ریش بچہ منڈاتے تھے۔

ریش بلند - ف۔ ش مکسور ہے۔ لمبی ڈاڑھی۔

ریش - ف۔ بکسر اوّل و یائی مجہول بمعنی زخم۔ گھاؤ۔ زخمی۔

ریش بابا - ف۔ بااضافت انگور کی ایک قسم ہے۔

ریش بربار - ف۔ پربار صفت ہے مجازاً انکبر۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ غرور۔

ریش خند - ف۔ یائے مجہول و شین مکسور آخر میں ذالِ معجمہ ہے۔ زخم جو بغیر چاک کئے اچھا نہ ہو۔

ریشخند - ف۔ حاصل مصدر مرکب ہے بمعنی ہنسی۔ دل لگی۔ تمسخر۔ کسی کو مسخرہ بنانا۔

شعر حسن دہلوی

عاجزوں سے تو نہ کر یہ ریشخند
حق تعالے کو نہ ہو گا یہ پسند

ریش قاضی - ف۔ ش مکسور ہے۔ اس کے تین معنی ہیں۔

۱۔ شراب کے شیشے پر جو روئی کی ڈاٹ لگاتے ہیں۔

۲۔ شراب چھاننے کی صافی۔

۳۔ شراب کے شیشہ کا منھ باندھنے کا کپڑا۔

ریش گاؤ - ف۔ (بااضافت) احمق مسخرہ۔ لالچی۔ مؤلف جامع اللغات لکھتا ہے۔ کہ ریش گاؤ وہ چیز ہے کہ جس کا وجود نہ ہو۔ کیونکہ گائے اور بیل کے کبھی ڈاڑھی نہیں ہوتی۔ ریش گاوی اسی سے مشتق ہے اور آخر کی یائے مصدری ہے۔ بمعنی حماقت۔

ریشمال - ف۔ مالیدن کا اسم فاعل ہے۔ مجازاً بے غیرت۔ دیّوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ ریشمالی میں یائے مصدری ہے۔ بمعنی دیّوثی۔

ریشہ - ف۔ درخت کی مہین جڑیں۔ زلف۔ پگڑی کا طرّہ۔

ریشہ - ع۔ بالکسر و یائے معروف چڑیا کا ایک پر۔ اس میں تا وحدت کی ہے۔

ریط - ع۔ بالفتح۔ ایک پاٹ کی چادر۔ ریاط بالکسر جمع۔

ریع - ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ نفع کھیتی کا۔

ریعان - ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی۔ (ر ی ع)۔ شروع جوانی۔

ریق .. ع۔ بالکسر۔ تھوک۔ ناشتا۔ نہار۔

ریگ - ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔ ریت۔ بالو۔ اور کبھی مشہور علم رمل سے مراد ہوتی ہے۔

ریگ رواں - ف۔ بصفت۔ بمعنی چور بالو۔ (لغات فیروزی سے)۔

ریگستان - ف۔ (ستان ظرفی ہے)۔ ریتلا میدان۔ ریگ بوم مرادف۔

ریگستانی - ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ متعلق بہ ریگستان۔

ریگ بوم - ف۔ بغیر اضافت کے بمعنی ریگستان۔ کیونکہ بوم کے معنی جگہ کے ہیں۔ (بقلب اضافت)۔

ریگ ریختن - فارسی محاورہ ہے مجازاً خراب کرنا۔

ریگ شو - ف۔ مصدر شستن کا اسم فاعل ہے۔ مراد ہے نیارے سے کیونکہ وہ ریت دھوتا ہے۔

ریگ ماہی - ایک چھوٹا جانور جو ریگستان میں پیدا ہوتا ہے۔

نسیم لکھنوی

نقشِ کفِ پا تھی ریگ ماہی
مرغانِ ہوا تھے ہوش راہی

ریل - انگریزی لفظ ہے۔ یعنی لوہے کی پڑی جس پر گاڑی چلتی ہے۔ عوام ٹرین کو ریل کہتے ہیں۔ یعنی گاڑی کو۔

ریل پیل - (را و پ دونوں مکسور ہیں اور یائے مجہول ہے)۔ ہندی محاورہ ہے۔ یعنی افراط و زیادتی۔

اکبر الہ آبادی

کوئی کہتا ہے رکھو صاحب سے میل
کہ آنر کی گھر میں رہے ریل پیل

حسن دہلوی۔ مصرع

رہے بزم میں اس کی نت ریل پیل

ریم - بکسر اول و سکون دوم میل بدن یا کپڑے کی۔ پیپ یا پیپ جو زخم سے نکلتی ہے۔ لوہے یا چاندی وغیرہ کی کثافت۔

ریم آہن - ف میم مکسور ہے۔ لوہے کی میل جو لوہاروں کی دکان میں اکٹھی رہتی ہے اسی کو عربی میں خبث الحدید کہتے ہیں۔ خبث الحدید کثیر دوا میں کام آتا ہے۔

ریمگین - ف۔ بکسر اول و سکون دوم و سوم یعنی میلا۔ چرک آلود۔ اس میں گین کلمۂ صفت ہے جیسے غمگین وغیرہ میں ہے۔

ریمن - ف۔ بالکسر۔ میلا۔ سرکش۔ بدنفس۔ عیار۔ مکار۔ اس میں نون نسبت کا ہے۔ جیسے انجمن میں۔

ریمیا - ف۔ (ردم)۔ ایک علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے انسان چشم زدن میں جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

مولوی رُدم سے

کیمیا و سیمیا و ریمیا
کس نداند جز بمرد اولیا

رین - ع۔ بالکسر۔ گڑنا ایسی جگہ جہاں سے نکلنا نا ممکن ہو۔

رین - ع۔ بالفتح۔ خبیث اور بدنفس ہونا۔ مہر کرنا۔ میلا و کثیف ہونا۔ ہندی میں رین کے معنی ہیں رات۔ شب۔ اور انگریزی میں یعنی دوڑا۔ RAN

رینہ - بالکسر۔ (ری ن)۔ شراب ریناٹ جمع۔

ریو - ف۔ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ ریا۔

ریوند - ن۔ جلاب کی ایک مشہور دوا ہے۔ یہ راوند کا امالہ ہے۔

ریہ - ع۔ بالکسر۔ یعنی پھیپھڑا جس کو فارسی میں شش بالفتح کہتے ہیں۔

رئیس - ع۔ بالفتح۔ سردار۔ حاکم۔ اسم فاعل ہے ریاست کا۔ رؤسا اور روس جمع۔ ریاست اور رئیس دونوں کا ماذہ (ر ء س) ہے۔

باب زائے معجمہ

ز ا کے معنی لغت میں مرد بسیار خوار اور زنِ بدخو کے ہیں۔ اور فارسی میں چند معنی کے واسطے آتا ہے۔ اس کا بدل ج۔ چ س اور غ اور ف سے جائز ہے جیسا امثلۂ ذیل سے ثابت ہے۔

باز	کا بدل ہے	باج
پزشک	"	پچشک
اياز	"	اياس
گریز	"	گریغ
زغند	"	فغند

مخفف از کا بمعنی سے۔

اور ز کا بدل بھی جیم سے جائز ہے چنانچہ کاز کی بجائے کاج اور لاژورد کی جگہ لاجورد صحیح ہے اور ز کبھی لفظ کے آخر سے محذوف بھی ہو جاتی ہے جیسے آواز کے بجائے آوا جائز ہے۔

شعر فردوسی طوسی

بہ شبگیر ہنگام بانگِ خروس
ز درگاہ برخاست آوائے کوس

زا مصدر زائیدن کا امر بھی ہے۔

ز ا

زابُل - ن۔ بفتح اول و ضم بائے موحدہ ملک ایران کے صوبہ سیستان میں ایک شہر کا نام ہے۔ رستم پہلوان اسی شہر کا باشندہ تھا چنانچہ فردوسی کے شاہنامہ میں سہراب رستم سے پوچھتا ہے :-

مگر پورِ دستانِ سام یلی
گزین نامور رستم زابلی

اردو کے شاہنامہ میں اس شعر کا یوں ترجمہ کیا ہے۔

کہ شاید تو ہے زال زر کا پسر
یل پیلتن رستم نامور

زابلستان - ن۔ ملک سیستان جو ایران کا صوبہ ہے۔ اس میں ستان کلمۂ ظرف اور زابلی میں یائے نسبتی ہے۔

زاج - ع۔ بالفتح۔ یعنی پھٹکری جو مشہور دوا ہے۔ یہ معرب ہے زاگ کا اور گ کا بدل کاف سے بھی جائز ہے اس لیے زاک بھی اس کا ہم معنی ہے انگریزی ALUM

زاجر - ع۔ بفتح اول و کسر سوم یعنی جھڑکنے والا منع کرنے والا۔ یہ زجر کا اسم فاعل ہے۔ زواجر جمع۔ زواجر ہندی اسلامی مذہب کی ایک عمدہ کتاب کا نام ہے۔

زاحف ۔ ع ۔ (ح مکسور ہے)۔ یہ اسم فاعل ہے زحف کا۔ وہ تیر جو زمین پر پڑے اور پھر اُچٹ کر نشانہ پہ لگے اور پیٹ کے بل زمین پر چلنے والا جانور۔

نوٹ ۔ رفتار کے لحاظ سے حیوانا کی چار قسمیں ہیں۔ اوّل ماشی جو اسم فاعل ہے عربی لفظ مشی کا۔ یعنی پیروں سے چلنے والا۔ دوم طائر جو اسم فاعل ہے عربی لفظ طیران کا۔ یعنی پرندہ۔ سوم زاحف جو اسم فاعل ہے عربی لفظ زحف کا یعنی پیٹ کے بل گھسٹنے والا۔ چہارم سابح یعنی پانی میں تیرنے والا۔

زاحل ۔ ع ۔ (حائے حطی مکسور ہے) تھک جانے والا۔ زائل ہونے والا۔ یہ اسم فاعل ہے زحل کا۔

زاخر ۔ ع ۔ حرفِ سوم مکسور ہے۔ یہ اسم فاعل ہے زخر کا۔ موج مارنے والا دریا۔ اور لفظ زخار بھی دریا کی صفت میں آتا ہے۔

زاخل ۔ ف ۔ (خ مکسور ہے)۔ تھوہر کا درخت۔ عربی زقوم۔

زاد ۔ ع ۔ (زود)۔ راہ کا خرچ توشہ جو مسافر اپنے ہمراہ رکھتا ہے۔ ازواد جمع۔

زاد ۔ ف ۔ ماضی ہے زادن کا یعنی پیدا کیا۔ فرزند۔ سن و سال۔ اور زنازاد یعنی حرامی۔ (اسیر)

تر امقدور باشد اے زنازاد
کہ بر تن دست اندازی زبیداد

زادبوم ۔ ف ۔ (بقلب اضافت)۔ مرکب ہے۔ زاد یعنی پیدائش اور بوم یعنی جگہ سے۔ آدمی کے پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ مولد۔ جنم بھوم ہندی برتھ پلیس انگریزی مسقط الراس عربی۔

زادِ راہ ۔ ف ۔ توشہ راہ کا۔ راہ کا خرچ۔ زادِ سفر بھی درست ہے۔

زادہ ۔ ف ۔ اسم مفعول ہے زادن کا یعنی جنا ہوا۔ اور یعنی فرزند مگر اسم کے آخر میں جیسے صاحبزادہ۔ بندہ زادہ۔ راور زادہ۔ پیرزادہ۔ پرستار زادہ۔ خواہرزادہ۔ ہمشیرزادہ وغیرہ مگر ضرورت شعری کی وجہ سے ترکیب اضافی کے ساتھ اسم سے قبل بھی جائز ہے۔

حسن دہلوی

زادۂ آزر خلیل اللہ ہو
اور بیٹا نوح کا گمراہ ہو

زادۂ خاک ۔ ف ۔ (باضافت)۔ کنایہ چاندی سونے سے۔

زادۂ شش روز ۔ ف ۔ (باضافت)۔ لفظی معنی چھ دن میں پیدا کیے ہوئے کنایہ ہے تمام عالم سے۔ کیونکہ بعض مذاہب کے عقیدے میں خداوند عالم نے تمام مخلوقات کو چھ یوم میں پیدا کیا ہے۔

زادن ۔ فارسی مصدر ہے یعنی جننا۔

زار ۔ ف ۔ ضعیف۔ خوار۔ نالاں۔ عجز۔ غم واندوہ۔ اور اسم کے آخر میں کلمۂ زار و سار و لاخ فائدہ کثرت و انبوہی کا دیتے ہیں مثلاً لالہ زار۔ سبزہ زار۔ کوہسار۔ سنگلاخ وغیرہ۔ اور جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو بھی کثرت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے **مصرع**

گشت تنم زار زار زانبہ غم کجا کجا

زار زار رونا ۔ اردو محاورہ ہے آٹھ آٹھ آنسو رونا پھوٹ پھوٹ کر رونا بھی اس کا مرادف ہے۔

شعر ناسخ لکھنوی

تو زندگی نثار کروں ایسی زیست پہ
روئے جو زار زار تو اہلِ عزا کے ساتھ

نوٹ ۔ فی زمانہ زبانِ ریختہ میں بہت سے انگریزی الفاظ کا بھی تصرف ہو گیا ہے لہٰذا جب کبھی زارِ روس CZAR آئے تو اس کو زار و نزار نہ سمجھنا چاہیئے۔ اشعارِ ذیل میں اس کا استعمال ملاحظہ فرمائیے۔

مولانا اکبر الٰہ آبادی

اپنی جبیں سے چین کے مالک ہو تم اگر
میں بھی ہوں شاہِ روس کہ دل میرا زار ہے

شعر صبا

دم میں نزار زارِ فریدوں مزاج تھا
یکجا قیام اس کو نکل تھا نہ آج تھا

دیگر

ہوئے جنگ سے زار اندیشناک
گرے سجدے میں پیش اللہ پاک

زار نالی ۔ ف ۔ مرکب ہے زار نال اسم فاعل زاریدن اور یائے مصدری سے یعنی عاجزی سے فریاد کرنا۔ بے قراری سے رونا۔

زاری ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے) رونا۔ ضعیفی۔ عاجزی۔

زاریدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی رونا۔

زاغ ۔ ف ۔ ایک مشہور پرند ہے۔ ہندی کوا۔ کرو انگریزی۔ کلاغ مرادف کمان کا گوشہ جو دونوں سروں پر کالے سینگ کا لگاتے ہیں۔ ایک راگ کا نام زیغان جمع۔

شعر حسن دہلوی

زاغ کو نسبت کبوتر سے کہاں
بوم کا طوبیٰ پہ کب ہو آشیاں

زائغ ۔ ع ۔ پھرا ہوا۔ مائل صیغہ ماضی کا ہے۔

زاغ پا ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) مجازاً یعنی طعنہ۔ ملامت۔ سرزنش۔ ایک پرند کا نام۔

زاغ شب ۔ ف ۔ باضافت۔

سر کے بالوں سے کنایہ ہے۔

زاغِ کماں ۔ ف ۔ (باضافت)۔ مجازاً کمان کا گوشہ۔

شعرِ سودا

کہے ہے مُرغِ دل اے کاش میں زاغِ کماں ہوتا
کہ تا شاخِ کماں پر اُس کے میرا آشیاں ہوتا

زاغنُول ۔ ف ۔ (بضم نون و واوِ مجہول) لوہے کا ایک نوکدار اوزار۔ ہندی کُدال۔ کیونکہ یہ شکل منقارِ زاغ ہوتی ہے۔

زاک ۔ ف ۔ پھٹکری جو مشہور چیز ہے زاج بدل ہے۔ انگریزی ایلم۔

زال ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بوڑھا مرد یا بوڑھی عورت جس کے بال سفید ہوں۔ چونکہ رستم کے باپ کے سب بال پیدائش کے وقت ہی سفید تھے اس لیے اُس کا نام بھی زال ہوا۔

زالِ کوفہ ۔ شہر کوفہ کی رہنے والی ایک بڑھیا کا لقب ہے۔ طوفانِ نوح میں جس سے تمام دنیا غرق ہو گئی تھی اسی بڑھیا کے تنور سے پہلے پانی نکلنا شروع ہوا۔ مگر اُس کو کچھ ضرر نہیں پہونچا۔

زالِ مدائن ۔ ف ۔ مدائن کی بڑھیا۔ یہ لفظ مرکب ہے زال سے جس کے معنی اوپر درج ہوئے اور مدائن عراقِ عرب میں ایک شہر کا نام ہے جو نوشیرواں کا پایۂ تخت تھا۔ اِس بڑھیا کا جھونپڑا نوشیرواں کے محل کے پاس تھا گو بڑھیا کے کھانا پکانے سے جو دھواں نکلتا تھا اس سے شاہی محل کی دیوار سیاہ ہو جاتی تھی۔ باوجود اس کے بادشاہ نے اُس کا جھونپڑا اُسی جگہ رہنے دیا۔ اس قصہ کا تذکرہ اکثر کتابوں میں ہے۔

زانو ۔ ف ۔ بالفتح و نونِ مضموم واوِ معروف بمعنی گھٹنا۔ کاسۂ زانو۔ گھٹنے کے اوپر کی ہڈی جو پیالہ کی شکل کی ہوتی ہے۔

زانو بہ کردن } فارسی محاورہ ہے
زانو زدن } مجازاً بڑے ادب سے بیٹھنا۔

زانی ۔ ع ۔ بالفتح و نون مکسور و یائے معروف۔ بمعنی مرد حرامکار۔ زنا کرنے والا۔ چھنلا ہندی۔ یہ اسم فاعل ہے زنا کا۔

زانیہ ۔ ع ۔ حرامکار عورت۔ چھنال۔ ہندی۔ (مونث زانی کی)۔

زاوش ۔ بروزن خموش۔ ستارہ مشتری کا نام ہے۔ (جامع اللغات سے)۔

زاو ۔ ف ۔ بنیاد۔ بنا۔ عمارت قوی۔ (خزانۂ لغت سے)۔

زاوی ۔ ع ۔ (زوی)۔ ہر چیز کا گوشہ۔ رتیہ۔

زاویہ ۔ ع ۔ بالفتح و حرف سوم واو مکسور بمعنی کونا ہر چیز کا۔ اور مکان کا گوشہ زوایا جمع۔

نوٹ۔ تحریرِ اقلیدس میں زاویہ کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مثلاً زاویۂ اندرونی یا زاویۂ داخلہ۔ زاویۂ بیرونی یا زاویۂ خارجہ زاویۂ تحتانی۔ زاویۂ فوقانی۔ زاویۂ قائمہ۔ زاویۂ قائل۔ زاویۂ راس۔ زاویۂ متبادلہ۔ زاویۂ منفرجہ۔ زاویۂ حادہ۔ زاویۂ مستقیم الخطین۔ مفصل بیان ان کا ریاضی کی کتابوں میں موجود ہے۔ یہاں بخیالِ طول چھوڑ دیا گیا ہے۔

زاہد ۔ ع ۔ بالفتح و کسرہا۔ یہ اسم فاعل ہے زہد کا۔ وہ شخص جو خدا پرستی کی خاطر دنیاوی خواہشات کو ترک کر دے۔ زہاد جمع۔ ہر بھگت ہندی۔

نوٹ۔ زاہد اور عابد میں فرق یہ ہے کہ زاہد خدا پرستی کے لیے اپنی دنیاوی خواہشوں کو چھوڑ کر سوائے خدا کے دوسروں سے قطع تعلق کر لیتا ہے اور عابد خدا پرست تو ہوتا ہے مگر تارک الدنیا نہیں ہوتا۔ پس زاہد عابد ہو سکتا ہے مگر عابد زاہد نہیں ہو سکتا جیسے ریاضی میں نصف دائرہ کو قطع دائرہ کہہ سکتے ہیں مگر قطع دائرہ کو نصف دائرہ نہیں کہہ سکتے۔

زاہدِ خشک ۔ ف ۔ (بصفت)۔ وہ زاہد جسے عبادت کا شوق نہ ہو بلکہ بھگتی اور ایک قسم کی مکاری ہے۔

مولانا اکبر کا شعر

فقط بسکٹ ہی کھاتا ہوں بلا جائے
نئی ملت کا ہوں میں زاہدِ خشک

دیگر

حرم میں مجھکو نظر آئے صرف زاہدِ خشک
مکان خوب ہے لیکن مکین کچھ بھی نہیں

زاہر ۔ ع ۔ گلِ شگفتہ یعنی کھلا ہوا پھول بلند۔ روشن۔ املا لکھنے میں ظاہر اور زاہر میں تمیز کرنا چاہیے۔

زائچہ ۔ ف ۔ ہندی جنم پتری انگریزی ہورس کوپ۔ یہ لفظ مرکب ہے زا بمعنی پیدا کنندہ اور چہ کلمۂ تصغیر سے چونکہ زائچہ میں مولود کے حالات مکمل طور سے درج ہوتے ہیں اس لیے یہ نام رکھا۔ اور بخیال بعض مرکب ہے زیج اور ہائے مختفی سے اور زیج ایک علم ہے جس میں علم نجوم کے احکام کے اصول درج ہوتے ہیں۔

زائد ۔ ع ۔ (یہ اسم فاعل ہے زیادہ کا) بڑھنے والا۔ بڑھا ہوا جساب سے افزوں۔

زائر ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے زیارت کا) زیارت کرنے والا۔ ملنے والا۔ ہندی جاتری زوائر۔ زُوّار۔ زُور جمع۔

زائل ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے زوال کا۔ یعنی دور ہونے والا۔

شعر ہوس

زائل ہوش و حواس اُس کے
وحشی گئی آس پاس اُس کے

اُس کے کی ضمیر راجع ہے مجنوں کی طرف۔

زائیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بچہ جننا۔

زائیدگی۔ ن۔ پیدائش۔ پیدا ہونا۔ (زائیدہ کی ہ کو گاف سے بدل کر یائے معروف زیادہ کی گئی ہے۔

ز ب

زُبّ۔ ع۔ (ز ب ب)۔ بالضم و تشدید بائے موحدہ۔ یعنی ذکر کو دکان۔ یعنی بچوں کا عضوِ تناسل۔ ناک۔ اور لطائف میں یہ لفظ بالفتح بمعنی رائگاں و آساں لکھا ہے۔

زَبّا۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے موحدہ۔ بادشاہ حیرہ کی بیٹی کا نام جو بڑی دانا اور غیرت مند تھی۔

زُبَا۔ ع۔ بضم اوّل و فتح بائے موحدہ وہ اونچے ٹیلے جہاں دریا کی طغیانی کا پانی نہ پہنچے۔ یہ زبیہ کی جمع ہے۔

زباب۔ ع۔ (جمع ہے زبابہ کی)۔ یعنی چوہے بڑے اور سرکش۔

زبّاب۔ ع۔ (یہ مشتق ہے زبیب سے)۔ مویز فروش۔

زبابہ۔ ع۔ (ز ب ب)۔ بڑا اور سرکش چوہا۔

زباد۔ ع۔ (ز ب د)۔ ایک خوشبو کا نام ہے۔ گربۂ صحرائی کی مستی ہے۔ اس کو ہندی میں مشک بلائی کہتے ہیں۔

زبان۔ ن۔ بولی۔ اور وہ زبان جو منھ میں ہے اور جس سے بولتے ہیں۔ ہندی جیبھ بیائی معروف۔ آلۂ نطق۔ ٹنگ انگریزی۔ اس لفظ کو مدار میں پر سے اور رشیدی میں پیش سے اور کشف اور بہارِ عجم میں فتح اور ضمہ دونوں سے اور صاحب سراج رشیدی کی تردید کرتا ہے۔

اور لکھتا ہے کہ اس لفظ پر ضمہ کی تخصیص غلط ہے۔ بلکہ ایرانیوں کے لہجہ میں بالفتح استعمال ہوتا ہے۔

زبان آور۔ ن۔ (آور نسبت کا ہے)۔ یعنی شاعر۔ سخنور۔ فصیح۔ زبان آوران جمع

شعر

سخنتند حمد نے زبان آوراں
کہ سعدی نگوید مثالے بداں

زبان آوری۔ (یای مصدری)۔ شاعری۔ زبان کی تیزی۔

زبان بازی۔ ن۔ مجازاً یعنی برابری کرنا۔ خصومت کرنا۔ یہ مرکب ہے زبان باز اسم فاعل اور یای مصدری سے۔

زبان باش۔ یعنی چپ رہ۔ مصرع سعدی۔

زبان باش تا پوستینت درند۔

زبان بہ دیوار مالیدن۔ ن۔ (مرکب)۔ مجازاً توکل و قناعت۔

زبان بہ خاک مالیدن۔ فارسی محاورہ ہے مجازاً عاجزی کرنا۔

زبان بیکے کردن۔ مجازاً کسی کے کلام کی موافقت کرنا۔

زبان بہ کام دوختن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً چپ رہنا۔

زبان بہ قفا۔ ن۔ (مرکب)۔ مجازاً گل نافرمان۔ اس پھول کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کسی زمانے میں یہ ظالمانہ قانون تھا کہ بادشاہ کی نافرمانی پر مجرم کو یہ سزا دی جاتی تھی کہ بیچارے کی گردن کے پیچھے شگاف لگا کر زبان نکلوا دی جاتی تھی۔ چونکہ اس پھول کے پیچھے بھی چڑیا کی زبان کی صورت ایک شے نکلی ہوتی ہے گویا کہ نافرمانی کے جرم کا مرتکب ہو کر یہ بیچارہ بھی وہی سزا پا گیا اور ہمیشہ کے لیئے نافرمانی کے لقب سے ملقب ہو گیا۔

زبان بند۔ ن۔ (یہ اسم آلہ ہے بستن کا) وہ تعویذ جس کے اثر سے دشمنوں کی زبان غیبت اور بدگوئی سے بند ہو جاتی ہے۔

زبانِ بندِ خرد۔ ن۔ باضافت۔ شراب سے کنایہ ہے۔

زبان بہ زبان۔ ن۔ اس میں بہ اتصال کا ہے۔ وہ شخص جو بار بار اپنے قول سے پھر جاوے

زبان پر سان کھری ہونا۔ اردو محاورہ ہے۔ یعنی بڑا زبان دراز ہونا۔ بیہودہ گوئی۔

زبان تر کردن۔ ن۔ (مرکب)۔ مجازاً بات کرنا۔

زبانِ ترازو۔ وہ ڈوری جو ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ہوتی ہے۔

زبانِ خلق نقارۂ خدا۔ مثل ہے۔ عام لوگوں کے منھ سے نکلی ہوئی بات خدا بھی پوری کر دیتا ہے۔

زبان داں۔ ن۔ دانستن کا اسم فاعل ہے۔ کسی زبان کا ماہر ہونا۔ فاضل فصیح بلیغ۔ شاعر۔

زباں دانی میں یائے مصدری ہے۔ زبان سے ماہر ہونا۔

زبان دراز۔ ن۔ (بقلب تمیز)۔ مجازاً بیہودہ گو۔ بے ادب۔ منھ پھٹ۔ یادہ گو۔

زبان درکشیدن۔ ن۔ مجازاً۔ چپ ہو جانا۔

شعر نظامی گنجوی

نظامی ایں چہ اسرار ست کز خاطر ہمی زاید
کسے رمزت نمی فہمد زباں درکش زباں درکش

یعنی خاموش ہو جا خاموش ہو جا۔

زبان دادن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً اقرار کر لینا۔

اُردو میں زبان دینا اس کا لفظی ترجمہ اسی معنی میں آتا ہے۔

بھیجی ہے آج اپنی ہمیں خاک زیر پا
دی تھی کل اس نے ہم کو جو اکبر کی زباں

زباں زدہ۔ ف۔ (اسم مفعول مرکب) یعنی مشہور۔ لغاتِ فیروزی نے زبان زد بھی لکھا ہے۔

زباں سوختن۔ ف۔ مجازاً گفتگو ترک کرنا۔

زبانِ شکیں۔ ف۔ (بقلب تمیز) مجازاً گونگا۔

زبانِ شیشہ۔ ف۔ (باضافت)۔ شیشہ کے منھ میں سے عرق یا شراب وغیرہ نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی اصطلاح میں زبانِ شیشہ کہتے ہیں ۔؎

شیشہ رمے کی یہ دراز زباں
اُسپہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں

زباں فروش۔ ف۔ (فروختن کا اسم فاعل ہے)۔ بہت بکنے والا۔ یاوہ گو۔

زبانِ گندمی۔ ف۔ (بصفت)۔ مجازاً نرم زبانی۔

زبانگیر۔ ف۔ (گرفتن کا اسم فاعل سماعی ہے)۔ یعنی جاسوس۔ جس کی جمع جواسیس ہے۔

زبانہ۔ ف۔ حرف ۱۔۲ و ۴ مفتوح۔ اس میں ہا نسبت کی ہے۔ آگ کی لپٹ شعلہ۔ زبان ترازو جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔

زبانی۔ ف۔ بفتحتین و نون مکسور۔ یہ زبنی کی جمع ہے یعنی سرکش لوگ۔ نگہبانانِ دوزخ۔ فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے اور فارسی قاعدہ سے اس کی جمع بھی زبانیاں بنائی جاتی ہے۔ اور عربی جمع اس کی زبانیہ ہے زبان کا۔ وہ نہ لکھا ہوا۔ ORAL

زبادہ۔ ع۔ اس میں ہا زائد ہے یہ جمع ہے زبیہ کی۔ اُونچے ٹیلے جن پر سیلاب کا پانی نہ چڑھ سکے۔ چنانچہ عربی میں یہ ضرب المثل مشہور ہے۔ بَلَغَ السَّیْلُ الزُّبیٰ یعنی کام دشوار ہو گیا۔

زبد۔ ع۔ بفتحتین مسکہ۔ پانی وغیرہ کے جھاگ۔ کف۔ ازباد جمع۔

زبدہ۔ ع۔ بالضم خلاصہ ہر چیز کا۔ مسکہ۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔ (ز ب د) مادہ زبدۃ الحکما وغیرہ خطاب بھی دیئے جاتے ہیں۔

زبر۔ ع۔ بالفتح۔ بروزن ابر۔ لکھنا۔ عقل۔ توانا۔ غصہ سے بولنا۔

زبر۔ ع۔ (ز ب ر) بالکسر یعنی کتاب زُبُور و زُبُور جمع۔

زبر۔ ع۔ بضمتین کتابیں۔ لوہے کی تختیاں یا پتھر۔ لوحِ محفوظ۔

زبر۔ بکسر اول و فتح ثانی۔ فارسی میں یعنی حفظ پڑھنا۔ (مخفف از بر کا جو جار مجرور ہے)۔ شعر فرحاں

کسی کو بوستاں تھی خوب ازبر
کسی کے نام حق جاری زباں پر

زَبَر۔ ف۔ بفتحتین۔ اُوپر والا۔ طاقتور۔ زیر مقابل۔

زُبرہ۔ ع۔ لوہے کا ٹکڑا ایک ستارہ کا نام جو چاند کی گیارھویں منزل ہے۔ اور برج اسد کے دوش پر ہے۔

زبرہ۔ ع۔ یعنی ایک کتاب۔ ایک تحریر۔ (ز ب ر)۔ زُبَر جمع۔

زبرج۔ ع۔ حرف اول و سوم مکسور۔ یعنی زیور۔ زینت۔ آرائش۔ ہلکا سرخ رنگ کا بادل۔

زبرجد۔ ع۔ حرف اول و سوم مفتوح۔ زمرد کی قسم کا ایک جوہر ہے زردی مائل سبز رنگ کا۔ اور بعض نے خود زمرد ہی لکھا ہے۔

زبردست۔ ف۔ (تمیز و تمیز)۔ طاقتور۔ غالب۔ زبردست مند۔

زبردستی۔ ف۔ غلبہ۔ (یائے مصدری ہے)۔

زبرقان۔ ع۔ (ز ب ر ق)۔ ماہ تمام۔ پورنماشی کا چندرما۔ ایک صحابی کا نام۔ بہت کم ڈاڑھی والا آدمی مجازاً سفید کاغذ۔

زبل۔ ع۔ بالکسر لید۔ گوبر۔ گوہ

زبل۔ ع۔ بالفتح۔ پانس ڈال کر زمین کو طاقت دینا۔

زبن۔ ع۔ خیمہ کا کنارہ و طرف۔

زبن۔ ع۔ (ز ب ن)۔ دیو سرکش

زبن۔ ع۔ (ز ب ن)۔ حاجت۔

زبور۔ ع۔ بفتح اول و ضم دوم۔ صفت مشبہ ہے زبر کی یعنی لکھی ہوئی چیز۔ تحریر۔

زبور۔ ع۔ بفتح اول و ضم دوم۔ بروزن فعول۔ مفعول ہے زبر کا جس کے معنی ہیں لکھنا۔ پس زبور کے معنی ہوئے لکھی ہوئی چیز۔ تحریر۔ جیسے نظامی کے اس شعر میں ؎

بداؤدی دلم را تازہ گرداں
زبورم را بلند آوازہ گرداں

نام اُس کتاب کا جو داؤد پر نازل ہوئی تھی۔ (زبور جمع زبر کی) محمد محسن کاکوری

یوسف معہ عزت و مناصب
یونس معہ ماہی و مراتب
داؤد لیے زبور پہونچے
موسیٰ معہ شمع طور پہونچے

زبون۔ ف۔ (ز ب ن) اونٹ لات مارنے والا۔ بد۔ بدتر۔ بیچارہ۔ عاجز۔ قیدی۔

زبیب۔ ع۔ (ز ب ب)۔ مونیہ۔

ہندی داکھ ۔ یہ ایک قسم کا خشک انگور ہوتا ہے ۔

زُبَیدہ ۔ ع ۔ یہ اسم تصغیر ہے زبدہ کی۔ خلیفہ ہارون الرشید کی بیوی کا نام ۔

زِبِینَہ ۔ ع ۔ (ز ب ن) نگہبان دوزخ ۔ زبانی جمع ۔

زُبیہ ۔ ع ۔ (ز ب ی) پشتہ بلند ۔ زُبی جمع ۔

ز ج

زُجَاج ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دوم ۔ (ز ج ج) شیشہ ۔ کانچ عرق بھرنے کا شیشہ ۔

زِجَاج ۔ ع ۔ بالکسر و فتح دوم ۔ (یہ زج واز ج کی جمع ہے) بمعنی نشتر مرغاں ۔ آہن نیزہ ۔

زَجَّاج ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید جیم ۔ بمعنی شیشہ گر یعنی کانچ بنانے والا ۔ مشتق ہے زجاج سے جس کے معنی کانچ ہیں ۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں ۔ جیسے حدّاد لوہار ۔ نجّار بڑھئی ۔ اعصار تیلی وغیرہ ۔ اور لقب ہے علم نحو کے ایک امام کا صاحب لب الالباب نے لکھا ہے کہ امام مذکور مصر کے ایک موضع کا باشندہ تھا جس کا نام زجاجہ تھا ۔

زُجَاجَہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ز ج ج) ۔ کانچ ۔ شیشہ کی قندیل ۔ مصر میں ایک گاؤں کا نام ۔

زُجَاجِی ۔ ن ۔ یہ منسوب ہے زجاج و زجاجہ کا ۔ پہلی حالت میں بمعنی شیشہ فروش اور دوسری حالت میں بمعنی زجاجہ کا باشندہ ۔

زَجر ۔ ع ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔ باز رکھنا مگر فارسی میں بمعنی مار جھڑکی اور گھُرکی مستعمل ہے ۔ روا جرو زجور جمع ۔

زَجرَہ ۔ ع ۔ (ز ج ر) ۔ بہت کڑی آواز قیامت والے صور کی آواز ۔

زَجِیر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ باز رکھنے والا ۔ منع کرنے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے ۔ زجر کا ۔

زَچَّہ ۔ ن ۔ بالفتح و جیم فارسی مشدد مفتوح وہ عورت جس کے حال میں بچہ پیدا ہوا ہو اور زچ خانہ زچہ کے رہنے کا مکان ۔

شعر مومن ؎

جس حجرے میں وہ زچّہ بنی تھی
میں کیا کہوں نقل اس جگہ کی

فارسی میں چ کا بدل ز سے ہو جاتا ہے اس لیئے بجائے زچہ کے زَزّہ بھی آیا ہے ۔

زچ کرنا ۔ اردو محاورہ ہے بمعنی ہرا دینا ۔ دق کرنا ۔ مجبور کرنا ۔

نسیم لکھنوی ؎

کدن ایسی کھلاڑ بیسوا ہے
شہزادوں کو جس نے زچ کیا ہے

ز ح

زِحَاف ۔ ع ۔ بالکسر و فتح دوم ۔ (ز ح ف) ۔ شعر میں دو حرفوں کے درمیان سے ایک حرف کا گرنا ۔ ایسے شعر کو مزاحف کہتے ہیں ۔ زحافات و زحف جمع ہے ۔

زِحَام ۔ ع ۔ بالکسر ۔ کثرت ۔ بھیڑ ۔ انبوہی ۔

زَحف ۔ ع ۔ بچّہ کا گھٹنوں چلنا ۔ حیوان کا پیٹ کے بل چلنا خطا کرنا ۔ تیر کا ۔ دشمن پر چڑھائی کرنا ۔

زُحَل ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم ۔ شنیچر ستارہ کیوان مرادف ۔

زُحلُوف ۔ (ز ح ل ف) چکنا پتھر زحالیف جمع ۔

زَحم ۔ ع ۔ زحمت ۔ انبوہ ۔ تنگی ۔

زَحمَت ۔ ع ۔ حرف اوّل و سوم مفتوح ۔ (ز ح م) تکلیف ۔ رنج ۔ دکھ ۔ اور لوگوں کی کثرت زحم جمع ۔

زَحِیر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ (ز ح ر) ۔ ایک بیماری کا نام ۔ ہندی مرڑ مرڑا ۔ فارسی پیچش ۔ مجازاً ناخوشی و ناخوش ۔

ز خ

زُخ ۔ ن ۔ بفتح اوّل و سکون ثانی ۔ یعنی گھنٹہ کی آواز ۔ شور و غل ۔

زَخَّار ۔ ع ۔ بالفتح و خائے معجمہ مشدد و مفتوح ۔ صفت مشبہ ہے زخر کی ۔ بمعنی موج مارنے والا ۔ شور کرنے والا ۔ مرکب ہے زخ بمعنی شور اور آر کلمۂ نسبت سے عربی میں زخار بمعنی پُر موج یعنی موج مارنے والا لفظ زخر سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں دریا کا پانی سے لبالب ہو جانا ؎

بڑا زخار دریائے سخن ہے
گریزاں اس سے غواص کہن ہے

زَخَارِف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ دنیوی ظاہری آرائشیں ۔ یہ زخرف و زخرفہ کی جمع ہے ۔

زخمہ ۔ ع ۔ دریا کا لبالب ہو جانا ۔ یا پیٹ سے باہر ہو جانا دریا کے

پیٹ سے اُس کے کنارے مراد ہوتی ہے۔ ہری گھاس کا گھنا نکلنا۔ دریا کا موج مارنا۔

زُخرُف ۔ ع۔ آرائش ظاہری۔ زخارف جمع۔

زُخرُفہ ۔ ع۔ حرف اول و سوم مضموم۔ ظاہری زینت۔ مجازاً مکاری۔

زَخم ۔ ف۔ بالفتح گھاؤ۔ ریش۔ سرجانا یا پوست کا۔ عربی جرح جس سے جراح بنا ہے۔

زخمِ تیز
زخمِ دامن‌دار } ف۔ (صفت موصوف)
زخمِ کاری

مجازاً گہرا گھاؤ۔

یقین یہ ہوا زخم کاری لگا
ہوا دل قوی رستمِ گرد کا

زخم درست ۔ ف۔ (صفت موصوف) کنایہ موت سے ہے۔

زخم کوس ۔ ف۔ نقارہ کلاں بڑا نقارہ۔

زخمہ ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ مضراب جس سے ستار بجاتے ہیں۔ نقارہ کی چوب جسے ڈنکا بھی کہتے ہیں۔ مجازاً حرکت جماع۔ سکندرنامہ کے اشعار ذیل میں دو کنیز زخمہ مراد ان دو نمکحرام سرداروں سے ہے جنھوں نے دارا کو قتل کر ڈالا تھا۔

بفرمود تا آں دو سرہنگ را
دو کنیز زخمہ خارج آہنگ را
بدارید بر جائے خویش استوار
خود از جائے جنبید شوریدہ دار

ز د

زَد ۔ ن۔ بفتح اول و سکون دال۔ زدن کا ماضی ہے۔ یعنی مارا۔ اور جب حاصل مصدر ہوتا ہے تو معنی ضرب یا چوٹ ہوتا ہے۔ مثلاً شوحالی ؎

پڑے زد تو پکھرو نکل جاتے ہیں وہ
ہر اک سانچے میں آکے ڈھلتی ہیں وہ

زُدا ۔ ف۔ پاک کرنے والا۔

زَدَن ۔ ف۔ بفتحتین یہ بہت مشہور مصدر ہے اور اس کے معنی بھی بہت سے ہیں۔

۱۔ مارنا جیسے تیغ زن مشت زن و شمشیر زن میں ہیں۔
(۲) کھانا جیسے کباب زدن میں
(۳) پینا جیسے ساغر زدن میں۔
(۴) کرنا جیسے مشق زدن و چرخ زدن وغیرہ ہیں۔
(۵) مشابہ ہونا جیسے ایں رنگ بفلاں میزند۔
(۶) کھولنا۔ (مصرع سعدی)
چو رگ زن کہ جراح و مرہم نہ است
(۷) ڈالنا جیسے قرعہ زدن۔ مصرعہ حافظ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند
(۸) پھیرنا جیسے عناں زدن۔
(۹) جلانا، روشن کرنا، دہکانا جیسے آتش زدن و شعلہ زدن۔
(۱۰) ملنا جیسے روغن زدن۔
(۱۱) برپا کرنا جیسے خیمہ و طویلہ و علم و دار زدن۔
(۱۲) لکھنا جیسے حال و طرح و نقش زدن۔
(۱۳) رکھنا جیسے تخت زدن۔
(۱۴) بچھانا جیسے فرش زدن۔
(۱۵)۔ پہننا جیسے تاج زدن۔
(۱۶)۔ باندھنا جیسے گرہ زدن شیرازہ زدن۔
(۱۷)۔ بند کرنا جیسے قفل زدن۔
(۱۸)۔ بجانا۔ مثلاً طبل زدن ستار زدن۔
(۱۹)۔ لینا۔ جیسے بوسہ زدن ؎
گر میسر نشود بوسہ زدن پایش را
ہر کجا پائے نہد بوسہ زنم جائش را
۲۰۔ لوٹنا۔ یعنی غارتیدن کے معنی میں جیسے راہ زدن۔ رہزن۔ رہزنی۔ راہزن وغیرہ میں۔ مصرع
سر راہزن بر سر راہ زن
۲۱۔ کہنا۔ جیسے حرف زدن۔

شوحسن دہلوی
قلم پھر شہادت کی اُنگلی اُٹھا
ہُوا حرف زن یوں کہ ربُّ العلا

"بفارسی حرف زدن می توانی" اس کے یہ معنی ہیں "کیا تو فارسی زبان میں بات چیت کر سکتا ہے یا فارسی بول سکتا ہے"

۲۲۔ نکلنا جیسے آبلہ زدن۔
۲۳۔ چھڑکنا جیسے نمک زدن۔
۲۴۔ گرانا جیسے آب زدن۔
۲۵۔ راسطے کرنا جیسے پا زدن۔
۲۶۔ کاٹنا جیسے پے زدن و ناف زدن۔
۲۷۔ چلانا جیسے قلم زدن۔ یہ لفظ قلم زدہ اس سے مطلب ہے "کٹا ہوا ہے"! علاوہ بریں اور معنی بھی آتے ہیں۔ جیسے قلمزن بمعنی محرر ہے۔

زُدُودَن ۔ (بضمتین)۔ فارسی مصدر ہے بمعنی صیقل کرنا۔ زنگ چھڑانا۔ زُدا ید مضارع۔ مصرع
زُدود از دین و دنیا زنگ کذب تازہ مذہبا

زدوکوب ۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب زدن اور کوفتن کا) یعنی مار پیٹ مارکٹائی۔ لات مکا۔ انگریزی بیٹنگ۔

زدہ ۔ ف۔ اسم مفعول زدن کا۔

معنی مارا ہوا۔ چوٹ کھایا ہوا۔ کسی اسم کے آخر میں مل کر استعمال ہوتا ہے جیسے آفت زدہ۔ غم زدہ۔ مصیبت زدہ۔ غیرت زدہ خوف زدہ وغیرہ۔

مُلّا ہاتفی کا شعر

خجلت زدہ ام ز کردۂ خویش
وز شرم سر فگندہ در پیش

واضح ہو کہ حرف مجزوم یا ساکن کو بھی زدہ کہتے ہیں۔

زر

زَر۔ ف۔ (بالفتح) بمعنی سونا جس کو عربی میں طلا و ذہب کہتے ہیں ہندی کُندن، سُوبرن انگریزی گولڈ۔ اور مجازاً رُوپیہ۔ چاندی۔ نقد۔ اشرفی۔

مصرع آتش

سچ ہے زیادہ نشہ زر ہے شراب سے

اور ضرب المثل بھی ہے "زر بر سرِ فولاد نہی موم شود"۔ زر ہے تو نر ہے ورنہ خر ہے نہایت بوڑھا مرد۔ نہایت بڈھی عورت پیر مرد۔ پیر زال۔ مخفف ہے زرد کا۔ رُستم کے باپ زال کا لقب تھا۔

شاہنامہ کا شعر

کہ شاید تو ہے زال زر کا پسر
پہل پیلتن رُستم نامور

زَرَاب۔ ف۔ زرد رنگ کی شراب یا پانی میں حل کیا ہوا سونا۔

زَرّاد۔ ع۔ (مشتق ہے زرد سے)۔ زرہ ساز۔ ایک عالم کا نام۔

زَرّاد خانہ۔ ف۔ اصل میں خانۂ زراد تھا۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) بمعنی سلاح خانہ۔

زراعت۔ ع۔ (زرع) بونا جوتنا۔ کھیتی باڑی۔ مزارع فاعل۔

زُرَاف }
زرافہ } ع۔ (زرف) شتر گاؤ۔

زرافشاں شدن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً بمعنی سخاوت کرنا۔ تعریف کرنا۔

زرافشاں کوس۔ آفتاب سے کنایہ ہے۔

زَرّاق۔ ع۔ منافق یا مکار۔ یہ صفت مشبّہ ہے زرق کا۔

زر اندودن۔ (فارسی مُرکب)۔ کسی چیز پر سونے کا ملمع کرنا۔

زَرَاوَند۔ ع۔ یہ ایک دوا کا نام ہے جو گول جڑ بقدر فندق باہر سے زرد اندر سے سرخی مائل ہوتی ہے پھول سپید طبیعت گرم خشک دافع درد سر و شقیقہ ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک نر دوسری مادہ نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند مدحرج کہتے ہیں۔

زرباف۔ ف۔ بالفتح سُنہری۔ اسم فاعل ہے بافتن کا۔

زَربفت۔ ف۔ ایک مشہور کپڑا ہے جو سونے چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے یہ مخفف ہے زر بافتہ کا جو بافتن کا اسم مفعول مُرکب ہے۔

زرپرست۔ پرستیدن کا اسم فاعل ہے مثل خدا پرست یا حسن پرست کے یعنی ایسے رُوپیہ کا لالچی۔

زُرتشت۔ ف۔ یہ بدل ہے زرتُشت کا۔ جو آتش پرستوں کے پیغمبر تھے ان کی مذہبی کتاب ژند ہے یہ منوچہر کے نسل سے اور فیثا غورث کے شاگرد اور گشتاسپ شاہ ایران کے عہد میں تھے۔ آتش پرستوں کو مجوس بھی کہتے ہیں۔ اس دین کو گشتاسپ کے بیٹے اسفندیار نے بہت ترقی دی۔ فردوسی کے شاہنامہ میں رُستم اور اسفندیار کا مکالمہ ملاحظہ فرمایئے۔ اسفندیار رستم سے فخریہ یہ کہہ رہا ہے:۔

نخستین کمر بستم از بہر دیں
تہی کردم از بُت پرستاں زمیں
برافروختم آتش زردہشت
کہ در مجمر آوردہ بُد از بہشت

اُردو کے شاہنامہ میں اس موقعہ کو اس طرح بیان کیا ہے۔

تو کرتا رہا روز و شب چاکری
شہی میں نے کی بلکہ پیغمبری
کہ ایران و توران سے تا روم و چیں
مروّج کیا تازہ آئین و دیں

زُرت۔ ع۔ (یہ بدل ہے ذُرَّۃ کا)۔ بمعنی جوار جو مشہور غلہ ہے۔ چری جو جانوروں کو کھلائی جاتی ہے اسی کا درخت ہے۔

انگریزی میں اس کو
Holcus Sorghum
کہتے ہیں

زرِ جعفری۔ ف۔ (بصفت)۔ مجازاً خالص سونا۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ یعنی منسوب بہ جعفر۔ کیونکہ خلیفہ ہارون الرشید کے وزیر جعفر برمکی نے کھرے سونے کی اشرفی جاری کی تھی۔

شعر گلستانِ سعدی

گر ہمہ زر جعفری دارد
مرد بے توشہ بر نگیرد کام

زرِ خشک }
زرِ خلاص } ف بصفت بمعنی خالص سونا۔

زرخیز۔ ف۔ یہ اسم ظرف ہے۔ روپیہ پیدا ہونے کی جگہ۔ زرخیز زمین وہ ہوتی ہے جس میں پیداوار خوب ہوتا ہو۔

زَرد۔ ف۔ پیلا۔ مجازاً بمعنی شام۔

زرد۔ ع۔ بہت کھانا۔ لقمہ نگلنا۔ گلا

گھونٹنا۔

زُرُد - ع - (بضمتین)۔ بہت کھانا۔

زُرُد - ع - بالضم وسکون دوم۔ زُرہ۔ جوار۔ جو مشہور غلہ ہے۔ زرہ مُرادف۔

زرداب - ف - (اس میں اضافت مقلوب ہے)۔ زرد پانی۔ صفرا۔ پیپ یا پیپ جو زخم میں ہوتا ہے۔

زردادن و درد سر خریدن۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کی اس مثل سے مطابق ہے "نیوتا ڈال کے بیر کرنا"۔

زرد آلو - ف - (بقلب صفت)۔ ایک میوہ جو سوکھی ہوئی خوبانی کہلاتی ہے۔

زرد چشم - ف - (امیز و تمیز) باز اور شاہین کی قسم کا ایک شکاری پرند۔

زرد چوب - ف - (بقلب صفت)۔ بمعنی ہلدی۔

زرد رخ - ف - (امیز و تمیز)۔ کنایہ عاشق سے۔

زرد رو ہونا۔ شرمندہ ہونا ضد سرخرو ہونا۔

زر دست افشار - ف - (بصفت مرکب)۔ خسرو پرویز کے پاس جو ہرمز کا بیٹا اور نوشیرواں کا پوتا تھا ایک سونے کی ڈلی بشکل ترنج تھی جس کو وہ اکثر ہاتھ میں رکھتا تھا یہ سونا اس کے ہاتھ میں موم کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ غالب کے اشعار ذیل میں اسی سونے کی طرف اشارہ ہے۔

تھا ترنجِ زر ایک خسرو پاس
رنگ تھا زرد پر کہاں بوباس
آم کو دیکھتا اگر اک بار
پھینک دیتا طلائے دست افشار

زُرُدُشت - ف - (مرکب ہے زر بمعنی سونا اور دُشت بمعنی بد سے)۔ یہ روپیہ کو خراب سمجھتا تھا اور کسی سے نہیں لیتا تھا۔ زردہشت اس کا مزید علیہ ہے۔ دوسرا نام اس کا زرتشت بھی ہے جس کی تشریح اوپر درج ہو چکی ہے۔ انگریزی میں اس کو "زورُدسٹر" کہتے ہیں۔

زردشتی - (یائی نسبتی) منسوب بہ زردشت۔

زردک - ف (حرف اول مفتوح) بمعنی گاجر۔

زردوزی - ف - (مرکب ہے)۔ زُردوز اسم فاعل دوختن کا اور یائی مصدری سے بمعنی سونے چاندی کے تاروں کا کام۔ کارچوبی۔

زرِدہ دہی
زرِدہ مہی } - ف - لغات کشوری میں دونوں کے معنی خالص سونا۔ مگر سروری۔ سراج اور برہان اور خزانۃ اللغت کی یہ رائے ہے کہ زرِدہ دہی وہ خالص سونا ہے جس میں دسوں حصے اصلی سونا ہو اور کچھ میل نہ ہو۔ اور زرِدہ مہی وہ ہے جو سابق الذکر سے ایک درجہ کم ہو۔ یعنی اس میں ۹ حصہ خالص سونا اور ایک حصہ میل ہو۔

زرِ سارا - ف - (صفت موصوف) خالص سونا لفظ سارا صفت کے لیے عنبر کے آخر میں بھی لگایا جاتا ہے مگر مُشک کے آخر میں اذفر لاتے ہیں۔

زرِ سُرخ - ف - پہلی ر مکسور ہے بمعنی خالص سونا۔

زرِ سفید - ف - بصفت حرف دوم مکسور ہے بمعنی چاندی۔ روپیہ۔

زرِ صامت - ف - مرکب ہے زر بمعنی سونا چاندی۔ روپیہ پیسہ اور صامت بمعنی خاموش سے۔ چونکہ بیجان چیز کلام نہیں کر سکتی لہٰذا روپیہ سونا چاندی وغیرہ کو زرِ صامت کہا۔ اور ضد اس کا مال ناطق (بولنے والا) ہے جس میں غلام کنیز اور جانور مثل ہاتھی گھوڑے اونٹ گائے وغیرہ شامل ہیں۔

زرع - ع - کھیتی اور کھیتی کرنا۔ زروع جمع۔

زرغب - ف - گدھے اور گھوڑے کا چمڑا جس کو دانہ دار بنا کر رنگ لیتے ہیں یہ سبز رنگ کا ہوتا ہے اور نام اس کا کیمخت ہے۔

زرفین - ع - بالکسر و بالضم دونوں طرح صحیح ہے اور ف مکسور ہے۔ بمعنی دروازہ کی زنجیر۔

زرق - ع - بالفتح۔ جھوٹھ۔ مکر نفاق۔ پرند کا بیٹ کرنا۔ گردش چشم۔ دو پیکا اندھا ہونا۔

ع

پیشۂ روباہ باشد مکر و زرق
شیر نہ شنیدم کہ مکاری کند

اس شعر میں بمعنی حیلہ و مکر ہے۔

زرقا - ع - بالفتح۔ سبز اور نیلی آنکھوں والی عورت۔ اور عرب میں اس نام کی ایک خاص عورت تھی۔ اس کی نگاہ ایسی تیز تھی کہ ایک منزل کی دوری پر سے سوار کو بخوبی دیکھ لیتی تھی۔ یہ قبیلہ جدیس سے تھی۔ اور اس کا اصلی نام یمامہ تھا اسی وجہ سے اس کو زرقا یمامہ کے نام سے پکارا کرتے تھے۔

خاقانی کا مصرعہ:۔
چشم زرقا را کشیدہ کحل عیب
(ماخوذ منتخب اور غیاث سے)۔

زُرق - ع - بالضم۔ نیلی آنکھوں والے۔ اندھے۔ اُردو کے میلے اور گدلے پانی جس میں کدورت نہ ہو یہ ازرق کی جمع ہے۔

زَرَق - ع - کبود چشم ہونا۔ پانی کا میل سے صاف ہونا۔

زُرَّق - ع - ایک شکاری پرند۔ باز سفید۔ اور بخیال بعض معرب جُرّہ کا۔ زرازیق جمع (لغات کشوری سے)۔ خزانۂ لغت میں اس کی جمع زرارق ہے۔

زرِ قلب - ف - بصفت۔ یعنی کھوٹا سونا۔

شعر صائب

دہنِ خویش بدشنام میالا صائب
کین زرِ قلب بہر کس کہ دہی باز دہد

زُرُک - ف - (بفتحتین) یعنی سونے کے ورق کے ریزے۔

زرکیٹر - (یائے معروف) انگریزی میں کیٹیرو کو کہتے ہیں۔

زرگر - ف - سنار۔ (گر کلمۂ فاعلیت) اور سُنار یا سونار مخفف ہے ہندی لفظ سونرن کار کا۔

زرگری - ف - (یائے مصدری)۔ سُنار کا پیشہ۔ (جنگِ زرگری)۔ وہ لڑائی جو ظاہر اکسی کو دکھانے کے لیئے اور در پردہ آپس میں میل ہو۔

زرِ گل - ف - گلاب کا زیرہ۔ (ترکیب اضافی ہے)۔

زرِ مغربی - ف - خالص سونا۔ مجازاً آفتاب۔ ؎

بہ سوگند گفتن کہ زر مغربی ست
چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست

اس شعر میں مغربی سے مُراد مصر ہے جہاں کا سونا ابتدا میں خالص مشہور تھا چونکہ مصر ایشیائی ممالک سے مغرب کی طرف ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔

زَرنَب - ع - (بفتح اوّل وسوم)۔ اس کو فارسی میں تالیسپتر اور ہندی میں برہمی بھی کہتے ہیں۔ ایک دوا کا نام اور بقول بعض زعفران۔

زُرُنباد - ع - (بضمتین) ایک دوا ہے جس کو ہندی میں نرکچور کہتے ہیں۔

زرنگار - ف - مُرکّب ہے "زر" یعنی سونا اور نگار یعنی "نقش" سے۔ وہ چیز جس پر سونے کے نقش ہوں۔

سعدی شیرازی ؎

نگہ کن برین گنبدِ زرنگار
کہ سقفش بود بے ستون استوار

اس شعر میں گنبدِ زرنگار مُراد آسمان سے ہے بلحاظ منور اجرامِ فلکی کے۔

زَرنیخ - ع - بفتح اوّل وکسر نون و یائی معروف و آخر خائے معجمہ۔ (زرن خ) یعنی ہرتال۔

زُرُود - ع - بالفتح (زرد) یہ مکہ معظمہ کے رستہ میں ایک گاؤں ہے جہاں پانی نہیں ملتا۔

زِرِہ - ف - پہلے دُونوں حروف مکسور ہیں یعنی چلتہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں۔ "سوارانِ زرہ پوش" وہ سوار جو زرہ پہنے ہوں۔

زرہ گوش - ف - (تمیز وتیز) بمنافق مذبذب الحال۔

زرّیں - ف - (مُرکّب ہے) زر یعنی سونا اور ین کلمۂ نسبت سے۔ سنہری یا سونے کا کام کیا ہوا۔ زرینہ بھی اس معنی میں آتا ہے۔

شعر مائل

قاتلِ راون مغرور ہمہ لشکر وخیل
فاتحِ قلعۂ زرینۂ لنکا آمد

زریر - ف - ایک زرد رنگ کی گھاس اور اسفندیار کے چچا کا نام جو لہراسپ کا بیٹا تھا۔ شاہنامہ فردوسی میں زال بہمن سے کہتا ہے ؎

چو دیدم ترا یادم آمد زریر
سپہدار شیر افگن و شیر گیر

زرّیں بیضہ خور - یوسف زلیخا میں مراد حضرت یوسفؑ کی ٹوپی سے۔ (لغات کشوری سے)۔

زرّیں دُرفش - ف - (بقلب صفت) یعنی اصل میں دُرفشِ زرّیں تھا۔ یعنی عَلَم زرّیں۔

زرّیں درخت - ف - (بقلب صفت) یعنی اصل میں درختِ زرّیں تھا۔ مجازاً "ترنج" کا پیڑ۔

زش

زِشت - ف - (بکسر اوّل وسکونِ دوم) یعنی خراب۔ بُرا۔ بدشکل۔ بھونڈا۔ یہ لفظ خُو اور رُو کی صفت میں اکثر واقع ہوتا ہے جیسے "زشت خو" یعنی بدخو۔ کج خُلق۔ اور "زشت رو" یعنی بدشکل انگریزی اگلی۔

زِشتی - ف - (بکسر اوّل وسوم ویائے معروف مصدری ہے) بُرائی۔ عرفی شیرازی۔

مصرع

اے مرا بہ زشتیِ اعمال نومیدی گوہ

زع

زُعاف - ع - (بالضم وعین مہملہ مفتوح) صراح اور منتخب میں یعنی قاتل اور کُشندہ یعنی مارڈالنے والا۔ اور بعض لغتوں میں یعنی وہ زہر جو فوراً قتل کرے۔ ناگہانی موت۔ (زع ف)۔ اور زُآف بھی اس کا مرادف ہے۔

زُعاق۔ ع۔ بفتحِ اوّل۔ (ز ع ق)۔ کھاری پانی۔ شور مزہ۔

زُعرُور۔ ع۔ بالضم۔ (ز ع ر)۔ غیاث لکھتا ہے کہ یہ ایک جنگلی میوہ ہے اور بجیال بعض ایک قسم کا بیر ہے اور اہلِ مغرب کے لغت میں نام ہے ایک جنگلی میوہ کا جس کی شکل سیب سے ملتی ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ شیر اور ریچھ بھی اس کو بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔

زَعف۔ ع۔ (بالفتح) قتل کرنا اس طرح کہ فوراً مر جائے۔ ہندی بھُور مار ڈالنا۔

زَعفران۔ ع۔ بالفتح کیسر۔ ہندی جو مشہور خوشبودار دوا ہے۔ (ز ع ف ر) انگریزی میں اس کو سیفرن کہتے ہیں۔ سیفرن دوا ہے (ز ع ف ر) زعارف جمع خزانہ لغت میں اور منتہی الارب میں زعافر جمع ہے۔ SAFFRON

قیمتِ زعفراں چہ داند خر۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ یہ مثل بھی اس کی ہم معنی ہے "چہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک"۔ ہندی "بندر ادرک کا سواد کیا جانے"۔

زَعم۔ ع۔ گمان۔ جھوٹ بولنا۔ یہ لفظ حرکاتِ ثلاثہ درست ہے مگر ضمہ اور فتح زیادہ فصیح ہے۔ (غیاث و منتخب سے)

زَعَم۔ ع۔ لالچ کرنا۔ (منتخب میں بفتحتین ع)

زَعم۔ ع۔ (بالفتح) بمعنی ضامن ہونا۔

زَعیم۔ ع۔ (بالفتح و عین مکسور) یہ اسم فاعل ہے زعم کا بمعنی پیشوا۔ ضامن۔ وکیل۔ رئیس قوم۔

مولانا روم رح سے

دی زعیم الجیش بود ای لعین
وین زماں ناچیز و نامرد و مہین

زَعب۔ ع۔ برتن کو پُر کرنا۔

زَعبہ۔ ع۔ مال کا کچھ حصہ۔

زغ

زُغال۔ ع۔ (بضم اوّل و فتح دوم)۔ کوئلہ انگشت مرادف۔ انگریزی کول۔

زَغل۔ ع۔ (بالفتح)۔ ماں کا بچے کو دودھ پلانا۔

زَغَن۔ ف۔ (بفتحتین)۔ ایک مشہور پرند ہے۔ ہندی چیل۔ چوزہ رُبا مرادف۔ کائیٹ انگریزی۔

زَغَند۔ ف۔ (بفتحتین)۔ ہرن کی چوکڑی کود پھاند۔ جست۔

زَغیر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسرِ غین معجمہ۔ بمعنی کتاں۔ ہندی اَلسی۔ انگریزی لِنس سیڈ۔

زَغر۔ ع۔ (بالفتح)۔ غصہ ہونا۔ ہر چیز کی کثرت و افراط۔

زف

زُفاف۔ ع۔ بالضم۔ (ز ف ف)۔ دولھا اور دُلہن کا پہلی مرتبہ ہم بستر ہونا۔ دولھا کے مکان کو دُلہن کو روانہ کرنا۔ (لغات کشوری میں بالضم اور غیاث میں بالکسر ہے) شبِ زفاف یعنی تخت کی رات۔ ہندی میں سُہاگ رات۔

زُفان۔ ف۔ بالضم۔ یہ زبان کا بدل ہے پس زفاف اور زُفان دونوں کے معنی ایک ہی ہیں۔

زُفالہ۔ ف۔ (حرف اوّل زا مضموم و مفتوح دونوں طرح صحیح ہے)۔ بمعنی انگارا۔ سُلگا ہوا کوئلہ۔

زَفت۔ ف۔ (بفتح اوّل و سکون دوم) بمعنی سخت۔ مضبوط۔ موٹا فربہ۔ تیز مزہ کسیلی چیز۔

زِفت۔ ع۔ (بکسر اوّل و سکون دوم) درخت صنوبر کا گوند جو بہت چپچپ دار ہوتا ہے۔ قیر و قار مرادف۔

زُفت۔ ف۔ بضم اوّل و سکون دوم بمعنی بخیل۔ بدخو۔ بدمزہ۔

زَفر۔ ع۔ سانس کو کھینچنا۔ پانی پلانا۔ باز رکھنا۔ آواز سُننا۔ آگ روشن کرنا۔

زِفر۔ ع۔ بالکسر۔ مسافر کا بوجھ یا اسباب۔

زُفَر۔ ع۔ (بضم اوّل و فتح دوم) بمعنی شجاع۔ شیر۔ دریا۔ نہر بخشش۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ شتر فربہ۔ لشکر۔ آدمیوں کا گروہ۔ صاحب منتخب نے لفظ زفر واس کا مرادف لکھا ہے۔

زَفیر۔ ع۔ (بفتح اوّل و کسرِ دوم)۔ سانس کھینچنا۔ سختی۔ بلا۔ گدھے کی پہلی آواز۔ ضد اس کا شہیق ہے جو گدھے کی آخری آواز کو کہتے ہیں۔

زق

زِق۔ ع۔ (بالکسر و قاف مشدد)۔ مشک پانی کی۔ زقاق جمع۔

زَقّوم۔ ع۔ (بالفتح و قاف مشدد مضموم) تھوہر کا درخت جو کڑوا اور زہریلا ہوتا ہے۔ اور اسی نام کا ایک درخت دوزخ میں بھی ہے جو دوزخیوں کی خوراک ہوگی۔

(قصائدِ عُرفی کا شعر منقبت میں) سے

شبہے نیست دریں واقعہ کاصحابِ بہشت
منّ و سلویٰ بفروشند بہ زقوم و حمیم

مگر اہلِ فارسی اس کو بغیر تشدید کے استعمال

کرتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر فارسی والوں کی تقلید کرتے ہیں۔ جیسا اشعارِ ذیل سے ظاہر ہے۔

فارسی شعر سعدیؒ

درختِ زَقُوم ار بجاں پروری
پندار ہرگز کزو بر خوری

مرزا سَودا کا اُردو شعر

جہاں تھے سرو و صنوبر وہاں اُگے ہیں زَقُوم
وہی ہے زاغ و زغن آپ اس چمن میں ہجوم

زُقّہ ۔ ع۔ بالضم۔ (ز ق ق)۔ وہ دانہ پانی جو پرند اپنے گلے سے نکال کر بچے کو کھلاتا ہے۔ ہندی چُوگا۔ ایک چھوٹی چڑیا کا نام۔ اور گھٹی جو شیرخوار بچوں کی مشہور دوا ہے۔

زک

زَک ۔ ف۔ (ز مفتوح)۔ ہرا دینا۔ الزام دینا۔

زَکّ ۔ ع۔ (بالفتح و کاف مشدد)۔ کمزوری سے آہستہ آہستہ چلنا۔ (ز ک ک) مادہ۔

زُکّ ۔ ع۔ بالضم۔ بچۂ فاختہ۔ (منتخب سے)۔

زَکاب ۔ (بفتح اوّل) سیاہی لکھنے کی۔ روشنائی۔ مداد مرکب۔ مرادف اِنک انگریزی۔

زُکام ۔ ع۔ بالضم۔ (ز ک م)۔ ایک مشہور بیماری ہے۔ جس میں ناک سے ریزش بہتی ہے۔ انگریزی کولڈ۔

زَکَار ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ز ک ر)۔ بڑھنا۔ پھولنا۔ عیش کرنا۔

زُکرہ ۔ ع۔ (بالضم)۔ شراب کی مشک۔

زَکَریّا ۔ ع۔ (ز ک ر)۔ نام پیغمبرؑ کا جو آرے سے چیرے گئے تھے۔

حسن دہلوی ؎

ہو کوئی مقبول آرے سے دو نیم
طشت میں یحییٰ کا سر کاٹیں لئیم

حالی ؎

زکریا کی طرح سے جو ہیں خدا کے پیارے
اُن کے سر پر ہیں سدا ظلم کے چلتے آرے

زکوٰۃ ۔ ع۔ (ز ک و)۔ مال کا چالیسواں حصہ جس کا شرع کے مطابق نکالنا ہر مسلمان صاحب نصاب پر فرض ہے۔ ہندی دان جمع زکوات۔

نوٹ۔ مال مُزکّٰی وہ مال ہے جس کی زکوٰۃ بموجب شرع ادا کر دی گئی ہو۔ اور مُزکّی وہ شخص ہے جو زکوٰۃ دے۔

زَکی ۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے زکاء کا۔ یعنی صاف۔ پاک فساد سے۔

زُکَیک ۔ ع۔ (ز ک ک)۔ آہستگی کی چال۔ رفتارِ آہستہ خرام آہستہ۔

زَکِیدَن ۔ ف۔ آپ ہی آپ غصہ سے بڑبڑانا۔

زُگال ۔ ف۔ بالضم و کاف فارسی۔ کوئلہ انگشت مرادف۔ فحم و زغال عربی۔ کول (واو مجہول سے)۔ انگریزی۔

زل

زَلّات ۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ خطائیں لغزشیں۔ غلطیاں۔ جمع ہے زلہ و زلت کی۔

زَلَازِل ۔ ع۔ یہ زلزلہ کی جمع ہے جس کے معنی بھونچال کے ہیں انگریزی اَرتھ کوئیک۔

زُلال ۔ ع۔ بالضم۔ (ز ل ل)۔ نام کیڑے کا جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ مجازاً آبِ شیریں و صاف۔ کیونکہ عرب میں میٹھا اور سرد پانی کم ہے لہٰذا کرم مذکور کو نچوڑ کر پیتے ہیں۔ یہ نہایت شیریں و سرد ہوتا ہے۔ (لغات فیروزی سے)۔

زَلّت ۔ ع۔ (ز ل ل)۔ لغزش بجائے خطا و گناہ۔ ناپسندیدہ کام۔ یہ لفظ بالکسر و بالفتح دونوں طرح صحیح ہے۔ زَلّات جمع۔ عربی املا اس کا زَلّۃ ہے مگر فارسی والے لمبی تے لکھتے ہیں اور بالضم بمعنی ضیق النفس ہے۔ اس لفظ کو خطا اور لغزش کے معنی میں اُن لوگوں کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ جن کا ادب بھی ملحوظ ہو مثلاً زلتِ انبیا۔ گلستان میں بھی آیا ہے۔

فی الجملہ نشستیم و از ہر دو سخن ہو تیم تا حدیث
زلتِ یاراں در میاں آمد۔

مولانا روم ؎

گردشِ چرخ ایں زمیں را علت است
چرخ گرداں را ندیدن زلت است

زِلزال ۔ ع۔ بالکسر و سکون لام (ز ل ل) بمعنی لرزہ۔ ہلانا۔ زلل و زلازل جمع۔ تزلزل اس کا مصدر ہے۔

زَلزَلہ ۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (ز ل ل)۔ بھونچال۔ ہل چلا۔ زمین کا لرزنا۔ انگریزی اَرتھ کوئیک۔

زُلَف ۔ ع۔ بضم اول و فتح لام۔ اصلی معنی اس کے ہیں "پارۂ شب" یعنی رات کا ایک حصہ۔ یہ زُلفہ کی جمع ہے مگر عربی داں اہلِ فارسی لام پر بجائے فتح کے جزم سے پڑھتے ہیں۔ اور مجازی معنی اس کے "بالوں کی وہ لٹ جو کان کے قریب ہوتی ہے۔ اور وجہ اس معنی کی یہ ہے کہ بال اور رات دونوں سیاہ ہیں لہٰذا مشبہ بہ کا اطلاق مشبہ پر کر کے کان کے پاس کی لٹ کے

معنی نے لیئے۔ اور خان آرزو سراج میں لکھتے ہیں کہ ظاہراً لفظ زُلف مخفف ہے زُلفین کا جس کے معنی زنجیر ہیں۔

زُلفت ۔ ع۔ (ز ل ف) درجہ۔ نزدیکی۔ تکیہ دارات کا۔ فارسی میں بمعنی ہردوستی۔

زُلفین ۔ ع۔ بضم اوّل و فا مکسور۔ بمعنی زنجیر۔ خان آرزو و سراج میں لکھتے ہیں کہ ظاہراً لفظ زلف اسی زلفین کا مخفف ہے۔

زَلَق ۔ ع۔ (بفتحتین) وہ زمین جس میں گھاس تک نہ ہو۔ ہاتھ سے ازال کرنا۔ مجازاً خوشامد۔

زَلِق ۔ ع۔ (بالفتح و لام مکسور) جلد غصہ ہو جانے والا۔ ادخال سے قبل منزل ہو جانے والا۔

زَلَل ۔ ع۔ (بفتحتین) لغزش۔ جائے لغزش۔ نقصان۔ ترازو کا پاسنگ۔

زَلُو / **زَلُوک** } ف۔ جونک۔ پانی کا ایک مشہور کیڑا ہے۔ لیچ انگریزی۔

زَلّہ ۔ ع۔ آگے کا بچا ہوا جھوٹھا کھانا۔

زُلّہ ۔ ف۔ جھینگر جو ایک مشہور کیڑا ہے۔ انگریزی کریکٹ۔

زَلّہ بند ۔ ف۔ اسم فاعل ہے بستن کا آگے کا بچا ہوا کھانا دوسرے وقت کے لیئے رکھ چھوڑنے والا۔

زَلیبیا ۔ ف۔ بالفتح و کسر لام (کتوری) ایک مشہور مٹھائی ہے۔ ہندی جلیبی غیاث میں بکسرتین۔

زُلیخا ۔ بضم اوّل و فتح لام۔ اسم تصغیر ہے زلخا کا جو مشتق ہے زلخ سے جس کے معنی ہیں پاؤں پھسلنے کی جگہ۔ اسم صفت ہے۔ چونکہ زن معلومہ اپنے حسن و جمال کے باعث دیکھنے والوں کی عقل کے پاؤں پھسلنے کی جگہ تھی اس لیئے اس نام سے موسوم ہوئی۔ زلیخا عربی نام ہے اصلی نام اس کا سریانی زبان میں راعیل تھا یہ عزیز مصر یعنی بوتیفار کی بیوی تھی اور حضرت یوسف پر عاشق تھی۔ اس افسانہ کو فارسی شاعر جامی اور دیگر فارسی شعرا نے تصنیف کیا ہے اُس کتاب کا نام مثنوی یوسف زلیخا ہے چنانچہ جان صاحب لکھنوی لکھتے ہیں ؎

بڑھائی کیوں زلیخا مودی تھا یوسف کو
کیا خانہ خراب آکے دکھا کر کوچہ اُلفت کا

زَلیق ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ (ز ل ق) وہ بچہ جو رحم مادہ سے وقت سے پہلے نکل پڑے۔

زم

زَم ۔ ف۔ بالفتح۔ شہر مرو میں اس نام کی ایک ندی ہے۔ اور نیز بمعنی سردی۔ چنانچہ لفظ زمستان اور زمین زم اسی معنی میں آیا ہے۔ املا لکھنے میں زم۔ ذم اور ضم میں تمیز کرنا چاہیئے۔

زَما ۔ ف۔ اصل میں یہ ازما تھا بمعنی ہم سے۔ ضرورت شعری کی وجہ سے ازکا الف حذف کر دیا۔ شعر نظامی ؎

خدایا جہاں پادشاہی تُراست
زِما خدمت آید خدائی تُراست

زِمام ۔ ع۔ بالکسر۔ گھوڑے کی باگ۔ عنان۔ اونٹ کی نکیل۔ (ز م م)۔ ازمہ۔ جمع۔

زَمان ۔ ع۔ (ز م ن)۔ وقت۔ ساعت موت۔ فرصت۔ اور جب زمین کے مقابل آتا ہے تو بمعنی آسمان۔ مثلاً ؎

خدائے زمین و خدائے زماں

زَمانہ ۔ ع۔ بالفتح بمعنی وقت۔ روزگار۔ اَزمنہ۔ جمع۔ اُردو میں دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے۔ مثلاً ؎

تیری چتون کیا پھری سارا زمانہ پھر گیا

زمانہ ساز ۔ خوشامدی۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرے مصرع

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

زمانہ سازی ۔ خوشامد کی باتیں۔ ظاہر داری۔ مولانا روم کے اس شعر میں ؎

بود شاہے در زمانے پیش ازیں
ملک دنیا بودش و ہم ملک دیں

پیش ازیں سے مراد ہے قبل از زمانہ رسول اللہ صلعم۔

زَمانی ۔ ف۔ (یائی معروف نسبتی ہے) بمعنی زمانہ کا۔ نوپیدا۔

زمانے ۔ ف۔ (یائے مجہول سے)۔ بمعنی تھوڑی دیر۔ کسی زمانے میں۔

زمانیاں ۔ ف۔ (آں جمع کا ہے)۔ یعنی زمانے کے لوگ کیونکہ حادث ہیں قدیم نہیں۔

زُمُخت ۔ ف۔ ہڑ وغیرہ کا سا مزہ جس کو ہندی میں کسیلا کہتے ہیں۔

(شعر اُردو)

ہے زمخت اور کہیں وہ ہے نمکیں
ہے کہیں تلخ اور کہیں شیریں

زَمَخشَر ۔ ع۔ خوارزم میں ایک قصبہ کا نام ہے جو جار اللہ صاحب کشاف کا مولد ہے۔

زَمر ۔ ع۔ بانسری بجانا۔

زُمَر ۔ ع۔ بالضم۔ جمع ہے زمرہ کی اور نام ہے قرآن شریف کی ایک سورہ کا۔

زُمُرُّد / **زُمُرُد** } ف۔ ایک جوہر ہے سبز رنگ کا۔

زُمُرُّدیں ۔ (ین نسبت کا)۔ زمرد کے رنگ کا یعنی سبز۔ فسانۂ عجائب نظم مصنفہ فارغ کا شعر ؎

بکتا رہا وہ زمردیں۔ پر
پر کان دھرا نہ اس نے اس پر

زُمَرَہ ۔ ع۔ آدمیوں کی جماعت گروہ۔ زُمَر جمع۔

زَمْزَم ۔ ع۔ دونوں ز مفتوح۔ (زم م)۔ نام ایک کنوئیں کا مکہ مکرمہ میں۔ شعر اکبر الٰہ آبادی ؎

کہاں کی تو جا نماز کیسی کہاں کی گنگا کہاں کا زمزم
دلا ہو تُو طُل تمے در پر اک یمین ہی ایک جام صاحب

زَمْزَمَہ ۔ ع۔ بفتح ہر دو زائے معجمہ۔ (زم م)۔ وہ راگ جو آہستہ آہستہ گایا جاوے۔ مجازاً وہ دعا جو مجوس آتش پرستی کے وقت آہستہ آہستہ پڑھتے ؎

زمزمہ قدرت کا ہے ہر دم بلند
مست ہوں میں مجھکو یہ نے ہے پسند

زُمِسْتاں ۔ ف۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ مرکب ہے زم بمعنی سردی اور ستاں کلمۂ ظرفی سے بمعنی جاڑا۔ فصل سرما۔ شِتا مرادف۔ وِنٹر انگریزی ؎

شبِ معراج جو یہ عرشِ بریں رفتہ تبی
شو ربرخاست زمستانِ زیارت طلبی

شو مند رجہ بالا میں طلبا کو زمستان پر زمستان کا دھوکا نہ کھانا چاہیئے۔

زَمَد ۔ ع۔ بفتحتین۔ مضبوط۔ اُستوار۔ ارادہ۔

زَمَن ۔ ع۔ بفتحتین۔ وقت۔ زمانہ۔ آفت۔ اَزْمُن و ازمان جمع۔

زَمِن ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی۔ اپاہج۔ لنجا۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔

زَمْہَرِیر ۔ ع۔ حرف اوّل وسوم مفتوح وچہارم مکسور۔ (زم ہ ر)۔ دوزخ کا وہ طبقہ جہاں سخت سردی ہوگی اور اس سے کافروں پر عذاب کیا جاوے گا اور ہوا کا وہ طبقہ جہاں بخارات جمکر برف بنجاتے ہیں۔ کرۂ زمہریر بھی اسی مقام سے مراد ہے بمصرعہ انیس

بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

زمہریات جمع۔

زَمی ۔ ف۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ زمین کا مخفف ہے۔ (نظامی گنجوی) ؎

چراغے کہ بادے درو در دمی
چہ بر طاق ایواں چہ روئے زمی

زَمِین ۔ ف۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ یہی کرۂ ارض جس پر ہم بستے ہیں۔ ہندی پرتھوی۔ انگریزی ارتھ۔ یہ لفظ مرکب ہے زم بمعنی سردی یا تری اور ین کلمۂ نسبت سے۔ کیونکہ جوہر ارض سرد ہے۔

زَمِین ۔ ع۔ بروزن فعیل۔ مرادف ہے زمِن کا بمعنی شل۔ اپاہج۔ لنجا۔

زمینِ شعر ۔ شعراء کی اصطلاح میں شعر کی بحر۔ وزن۔ شعر اکبر الٰہ آبادی

جنابِ شیخ جی کو فکرِ اسنادِ معانی ہے
ہماری طبع موزوں کو زمینِ شعر کافی ہے

زمین فیلار ۔ ف۔ (باضافت)۔ ایک ورزش کا نام ہے۔ ہندی ڈنڈ پیلنا۔

زمین دوز ۔ ف۔ (اسم مفعول ہے دوختن کا)۔ ایک قسم کا ڈیرا یا خیمہ۔ زمین کے نیچے۔

زمیندار ۔ ف۔ اسم فاعل ہے داشتن کا۔ زمین کا مالک۔ کسان۔

زمین در زمین ۔ ف۔ تمام روئے زمین۔

زمین زادہ ۔ ف۔ خاکی پیدائش۔ ۲۔ اسم فاعل ہے زادن کا۔

زمین سخت و آسمان دُور ۔ محاورہ ہے مراد زندگی سے تنگ ہونا۔ زیست سے بیزار ہونا ؎

کیا ہے بے کسی نے سخت مجبور
زمین تو سخت ہے اور آسمان دُور

زمین کینہ ور ۔ ف۔ (بدون اضافت۔ ممیز و تمیز) یعنی سخت کینہ ور۔

زمینِ مردہ ۔ ف۔ (بصفت) زمین ناقابلِ زراعت۔

زن

زَن ۔ ف۔ بالفتح۔ عورت جورو۔ زوجہ۔ ہندی دارا۔ استری۔ اور مصدر زدن کا امر واحد حاضر بھی ہے۔ شعر مندرجۂ ذیل میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

اگر نیک بودے سرانجام زن
زناں را مزن نام بودے نہ زن

اور نیز اس مصرعہ میں:۔

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است

زِنا ۔ ع۔ بالکسر۔ حرامکاری۔ کسی غیر عورت سے بُرا کام کرنا۔ (زن ی)۔

زِنّاکار ۔ ع۔ بڑا حرامکار۔ (زنا کا اسم مبالغہ ہے)۔

زنا بالجبر ۔ قانونی اصطلاح ہے۔ کسی عورت کے ساتھ زبردستی حرامکاری کرنا۔

زَنادِقَہ ۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ملحدان۔ جمع ہے زندیق کی۔

زُنّار ۔ ع۔ (زن ر)۔ بالضم ونون مشدد۔ وہ دھاگا جو برہمن گلے میں پہنتے ہیں۔ اور مجوس کمر میں۔ ہندی جنیو۔ زنانیر جمع۔ لفظ زنار دار سے برہمن

مُراد ہے۔

زنازاد۔ زنازادہ۔ حرامزادہ۔

شعر اسیرؔ

حُرامقدو ربا شداے زنازاد
کہ بر من دست اندازی زبیداد

زُنانیر۔ ع۔ جمع زُنّار کی۔ چھوٹی مکھیاں سنگریزے۔

زَنبق۔ ع۔ بالفتح۔ چمیلی کا تیل۔ اور بقول بعض یہ چنبہ کا معرب ہے جو ہندوستان کا ایک خوشبودار پھول ہے۔

زن مُزد۔ ف۔ بھڑوا۔ مرکب ہے زن اور مُزد یعنی مزدوری یا کمائی جورو ہے۔ قرم قرمساق مرادف۔

زُنبور۔ ع۔ حرف اول وحرف سوم یائے موحدہ ہر دو مضموم۔ (زن ب ر) بھڑ یا شہد کی مکھی۔ زنابیر جمع۔

زنبورک۔ ت۔ بڑی بندوق چھوٹی توپ۔

زنبورہ۔ ف۔ تیر کی نوک۔ چھوٹی توپ۔ ایک باجہ کا نام۔

زنبوری۔ ف۔ ایک جالی دار کپڑے کا نام ہے۔

زنبیل۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور۔ یعنی تھیلی۔ فقیروں کی جھولی۔ زنابیل جمع۔

زِنجار۔ بالکسر۔ زنگار کا معرب ہے

زنجبیل۔ ع۔ بالفتح۔ خشک ادرک۔ سونٹھ۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ شراب۔

زنجی۔ معرب ہے زنگی کا۔ زنوج جمع

زنجیر۔ ف۔ مشہور چیز ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بنائی جاتی ہے۔

زنجیر خانہ۔ جیلخانہ۔ محبس۔ قید خانہ۔

زنجیر مُو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) گھونگر والے بالوں والا یعنی جس کے بال گھونگر والے ہوں۔

زنجیری۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ دیوانہ۔ قیدی۔

زنخ۔ ف۔ ٹھوڑی۔ بیہودہ طعنہ۔

زنخداں۔ ف۔ ٹھوڑی۔ انگریزی۔ چِن۔ کلمہ داں اس میں زائد ہے۔

زنخ زدن۔ فارسی مرکب ہے یعنی بیہودہ سرائی کرنا۔ لغو گوئی کرنا۔

(قران السعدین کا شعر بیان معراج)

آنکہ بانکار درین دم زند
بر دہنش زن کہ زنخ می زند

زن خواستن۔ ف۔ مرکب۔ منگنی کرنا۔ عورت کی درخواست کرنا۔

شاہنامہ کا مصرع

کہ چاہی تھی میں نے سمنگاں میں زن

زَند۔ ف۔ بالفتح۔ آتش پرستوں کی مذہبی کتاب جس کو وہ آسمانی سمجھتے ہیں اور ان کے پیغمبر زردشت پر نازل ہوئی تھی۔ بزرگ۔

زَند۔ ع۔ کلائی کی ہڈی۔ چقماق کا پتھر۔ زناد و ازناد جمع۔

زَنَد۔ ف۔ بفتحتین۔ مضارع ہے زدن کا۔

زنداں۔ ف۔ قید خانہ۔ محبس۔

زندانِ سکندر۔ ف۔ (مرکب)۔ یہ شہر یزد میں ایک دخمہ کا نام ہے جس میں سکندر کا تابوت دفن ہے۔ دخمہ اُس گنبد یا تہخانہ کو کہتے ہیں جس میں آتش پرست اپنی لاشیں دفن کرتے ہیں۔

زندانیاں۔ ف۔ قیدی لوگ۔ یہ جمع ہے زندانی کی۔

زندباف / **زندخواں** } ف۔ مرکب۔ بلبل۔ قمری۔ فاختہ۔

زندپیج۔ ف۔ سفید کلپ دار کپڑا۔

زندخوان۔ ف۔ بلبل۔ فاختہ۔ قمری سے کنایہ ہے۔ اسم فاعل ہے خواندن کا

زِندگانی / **زِندگی** } ہر دو بکسر اول یعنی جینا زیست۔ زندگی۔ دونوں میں انی اور یائے نسبت کی ہے اور گاف بدل ہے ہ کا کیونکہ یہ لفظ زندہ سے مشتق ہیں۔

زَندلاف۔ ف۔ بالفتح۔ خوش الحان پرند مثل بلبل۔ قمری اور فاختہ وغیرہ۔ قیدی۔

زِندہ۔ ف۔ بالکسر۔ جاندار۔ جیتا جاگتا۔ کلاں۔ بڑا۔ موٹا۔ فربہ۔ ممکن ہے کہ یہ لفظ زیندہ ہو جو مصدر زیستن کا اسم فاعل ہے تخفیف کے لئے زندہ کر لیا۔

زِندہ پیل۔ ف (بقلب صفت)۔ یعنی بہت بڑا ہاتھی۔ اور لقب شیخ احمد ساکن جام کا۔

زندہ دار۔ ف۔ مرکب۔ یعنی بہت جاگنے والا۔ شبِ زندہ دار اسی سے مشتق ہے ؎

گزشتم بہ شب زندہ دارے سحر
ز صحرا نشینان آں بوم و بر

زندہ دل۔ (فارسی بصفت) جس کا دل زندہ ہو یعنی خوش مزاج۔ مُردہ دل ضد ؎

کرے جو شکرِ حق وہ زندہ دل ہے
نہیں مُردے کی صورت صافِ گِل ہے

زِندہ رُود۔ ف (بقلب صفت)۔ یعنی بڑی ندی۔ اور اصفہان میں ایک نہر کا نام ہے۔

سعدی شیرازی

بمنزل گر حاتم آمد فرود
برآسود چوں تشنہ بر زندہ رود

زندہ شدن باد۔ فارسی مرکب ہے یعنی چلنا ہوا کا۔

زِندیق۔ ع۔ کافر۔ بیدین۔ ملحد۔

زناذقہ۔ زنادیق۔ ت۔ مرکب ہے زند نام کتاب زردشت اور یائے نسبت اور کاف برائے تصغیر معرب ہے زندیک کا۔ (زن دق)۔

زنگ ۔ ت۔ گھنٹہ۔ جرس۔ ناقوس۔ فارسی میں ایک ملک کا نام ہے۔ لوہے کا میل جو سردی کی وجہ سے اوپر جم جاتا ہے چاندنی۔ دھوپ۔ تیز پانی۔ شراب۔ واضح رہے کہ لوہے کو گرم کرنے سے جو میل نکلتا ہے وہ زنگ نہیں ہے اس کو عربی میں خبث الحدید کہتے ہیں۔

زنگانہ رود ۔ ت۔ بالفتح رائے مہملہ مضموم۔ (بالصفت) حبشیوں کا ایک باجہ۔ اور شہر زنگان میں ایک ندی کا نام ہے۔

زنگلہ۔ زنگولہ ۔ ت۔ دونوں میں کاف مضموم ہے جھانجھ۔ گھنٹا۔ گھونگرو۔ موسیقی میں ایک مقام کا نام۔

زنگولہ بستن ۔ ت۔ مرکب۔ لفظی معنی گھونگرو۔ باندھنا۔ مراد ہے کمال کا دعویٰ کرنا۔ بلند مرتبہ کا دعویٰ کرنا۔ وجہ ایجاد اس معنی کی یہ ہے کہ ایران میں پہلوان فنِ پہلوانی میں کمال حاصل کرنے کے بعد پاؤں میں گھونگرو پہنتے ہیں۔

زنگی ۔ ت۔ (یائے نسبتی ہے) ملک زنگ کا یعنی حبشی۔

کہ زنگی بہ شستن نہ گردد سفید
بر عکس نہند نام زنگی کافور

یہ دونوں ضرب المثل ہیں۔

زنہار ۔ ت۔ پناہ۔ عہد۔ امانت۔ خوف۔ شکایت۔ بہ ہیز۔ حسرت۔ جلد۔ شتاب۔ ہوش۔ آگہی و ہرگز۔

زنہار خوار ۔ ت۔ (اسم فاعل ہے خوردن کا) بد عہد یعنی عہد توڑنے والا۔

زنہار خواہ ۔ ت۔ (اسم فاعل ہے خواستن کا)۔ پناہ مانگنے والا خبر نالگت

زنہاری ۔ ت۔ (یائے نسبتی ہے)۔ امان مانگنے والا۔ قول و قرار کرنے والا وہ کافر جو سلطنت اسلام کی پناہ میں آیا ہو۔

زنی ۔ ت۔ بالفتح و نون مکسور و یائے معروف۔ یعنی مادے تو۔ زدن سے مشتق ہے۔ جیسے۔

مردی نیست کہ مشتے بزنی پرو مغے

اور کبھی بمعنی (عورت) ہے تو جیسے اس مصرعہ میں۔

عاجز نفس فرومایہ چہ مردی چہ زنی

زنے ۔ ت۔ (یائے مجہول سے)۔ ایک عورت۔ کوئی عورت۔

زنیق ۔ ع۔ بالفتح۔ (زن ق)۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔

زنیم ۔ ع۔ (زن م) خسیس۔ حرامی۔ زنما جمع۔

زنیم ۔ فارسی مصدر زدن سے صیغہ جمع متکلم۔ یعنی ہم ماریں۔

ز و

زو ۔ ت۔ مخفف ہے از او کا یعنی اس سے اور مخفف زود کا یعنی جلد

زواجر ۔ ع۔ بفتحتین۔ روکنے والی چیزیں۔ موانع۔ یہ زاجر کی جمع ہے۔ زواجر ہندی ایک نصیحت آمیز کتاب کا نام ہے جس میں مصنف نے دین اسلام کے اصول اردو میں بیان کئے ہیں۔

زوار ۔ ع۔ یہ زیارت کا اسم مبالغہ ہے یعنی بہت زیارت کرنے والا۔

زوار ۔ ع۔ بضم اوّل و تشدید واو مفتوح یعنی زیارت کرنے والے۔ یہ زائر کی جمع ہے۔ قصائد عرفی کا شعر۔

فلک بر تخیۂ خورشید از ہوا گیرد
اگر عمامۂ افتد ز تارک زوار

زوال ۔ ع۔ بفتحتین۔ جاتا رہنا۔ دور ہو جانا۔ نیست ہو جانا۔ ہر کمالے را زوال فارسی ضرب المثل ہے۔ ترجمہ۔ ہوتا ہے ہر کمال کو انجام پر زوال۔

زوالہ ۔ ع۔ آٹے کا پیڑہ جس کی روٹی بنائی جاتی ہے۔ بعض نے اس کو فارسی لکھا ہے۔

زواہر ۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ زاہرہ کی جمع ہے جس کے معنی کھلا ہوا پھول بلند اور روشن کے ہیں۔

زوایا ۔ ع۔ گوشے۔ کونے۔ یہ زاویہ کی جمع ہے۔ قائم الزاویہ اسی سے بنا ہے۔

زوائد ۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ چیزیں جو مطلب سے زیادہ ہوں۔ یہ زائد کی جمع ہے۔

زوج ۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی جوڑا خواہ مرد و عورت کا خواہ چیز کا۔ ازواج جمع۔ خاوند کے معنی بھی ہیں۔ جیسے زوج بتول مراد حضرت علی رض سے ہے۔

زوجہ ۔ ع۔ بالفتح۔ جورو۔ منکوحہ عورت یہ مونث ہے زوج کی۔ زوجات جمع۔

زود ۔ ت۔ (واو معروف) جلد۔ شتاب۔ زود تر و زود ترین اس کی صفت اوسط و اعلیٰ ہے۔

زود باش (فارسی محاورہ
زود باش و دو باش) ہے یعنی جلدی کر

من نگویم تو زیاں کن یا بفکر سود باش
اے ز فرصت بے خبر در ہر چہ باشی زود باش

زود تر ۔ مخفف ہے زود تر کا۔ کیونکہ جب دال اور تے متصل ہوتے ہیں تو

تو دال کو حذف کر دیتے ہیں۔
زود خیز۔ ف۔ بمعنی چالاک۔ اسم فاعل ہے خاستن کا۔
زود سیر۔ ف۔ ناپائدار چیز۔ سریع الزوال۔
(شعر مثنوی خسرو شیرین نظامی گنجوی)
کہ بشتاب اے نظامی زود سیر است
فلک بے مہر و عالم زود سیر است
زودی۔ ف۔ (بالضم دیائی مصدری) جلدی۔ شتابی۔
زور۔ ف۔ (بالضم۔ واؤ مجہول) طاقت۔
زور آزما۔ ف۔ (اسم فاعل ہے آزمودن کا) پہلوان۔ زور آور۔
زور۔ ع۔ واؤ معروف سے جھوٹھ۔ فریب۔ مکر۔ عربی کی مثل ہے۔ الدنیا زور لا یحصلها الا اہل الزور۔
زورق۔ ع۔ بفتح اول و سوم چھوٹی کشتی۔ سفینہ۔ ڈونگا جس کی جمع بنا لیکھ ہے۔ انگریزی بوٹ (واؤ مجہول سے)۔ زوارق جمع ہے۔
زورمند۔ ف۔ زور والا۔ طاقت والا (مند کلمہ صاحبی ہے) جیسے خردمند وغیرہ میں۔
زوزن۔ ف۔ ملک خراسان میں ہرات اور شاپور کے بیچ میں ایک شہر ہے۔
زوزہ۔ ف۔ مہرہ پشت یعنی ریڑھ کی ہڈی۔ BACKBONE
زوزہ۔ بروزن کوزہ۔ نوحہ۔ گریہ۔ شور۔ یہ ترکی لغت ہے۔ ژوژہ زای فارسی سے بھی لکھتے ہیں۔
زولیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی الجھنا۔
زوییت۔ ع۔ بالفتح و کسر ثانی و یائے مشدد و مفتوح۔ رات کا ایک حصہ خواہ پہلا خواہ پچھلا پیچیدہ ہونا۔ جماعت۔ انبوہ۔

زہ

زہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی شاباش۔ واہ واہ۔ آفریں۔ کلمہ تحسین ہے۔ اور کمان کا چلہ۔ جیسا کہ سعدی کے اس شعر میں ہے

ترا یاوری کرد فرخ سروش
دگرنہ زہ آوردہ بود دم بگوش

اور ہر شے کا کنارہ۔
زہ۔ ف۔ بالفتح۔ نطفہ۔ بچہ۔ فرزند۔
زہاب۔ ع۔ (زہ ب)۔ پانی کا چشمہ وغیرہ سے ٹپکنا۔
زہاد۔ ع۔ بالضم وہائے ہوز مشدد مفتوح۔ پرہیزگار و عابد لوگ (زاہد کی جمع ہے)۔

جب تک کہ معتکف رہیں محراب میں بشر
جب تک وظیفہ خواں ہیں زہاد ہر سحر

زہادت۔ ع۔ حرف اول ۲ و ۴ مفتوح (زہ د) پرہیزگاری کرنا۔
زہد۔ ع۔ پرہیزگاری۔
زہار۔ ع۔ بالکسر۔ (زہ ر)۔ عورت کی شرمگاہ۔ مرد کا عضو تناسل۔ اور پتھر وغیرہ کا سوراخ جس سے پانی ٹپکے موئے زہار موئے زیر ناف یعنی شرمگاہ کے بال۔
زہازہ۔ ف۔ نعرہ مرحبا و آفریں پے در پے تعریف کی آوازیں۔ اس میں زہ اور زہ کے درمیان میں الف اتصال کا ہے۔ جیسے بالب و شباشب وغیرہ میں ہے۔
زہ برزدن۔ ف مرکب۔ کتاب کا شیرازہ باندھنا۔ کسی چیز کی حد بنانا۔
زہد۔ ع۔ بالضم۔ پرہیزگاری تپسیا ہندی۔ زاہد اسم فاعل۔ مولانا روم سے

زہد و تقوی چیست اے مرد فقیر
لا طمع بودن ز سلطان و وزیر

زہدان۔ ف۔ عورت کا رحم یا بچہ دان۔ دان اس میں ظرفی ہے۔
زہر۔ ف۔ بالفتح۔ ہندی۔ بِس عربی سم۔ زہر کھلانے کے لئے اردو محاورے میں زہر دینا بولتے ہیں۔

مصرع غالب

زہر دیں اُسے یہ تاکید کہ پینا ہو گا

زہر۔ ع۔ بالضم و فتح ہا بمعنی کلیاں شگوفے۔ یہ زہرہ کی جمع ہے۔
زہرا۔ ع۔ (صفت مشبہ مؤنث زہرہ کی)۔ لقب فاطمہ رض کا کیونکہ حسن رکھتی تھیں۔
انیس کی کربلائے معلیٰ کا شعر:۔

منم فرزند زہرا ابن حیدر
منم شبیر و شبر را برادر

زہربا۔ ف۔ زہر ملا ہوا کھانا۔ طعام زہر آمیز (اصل میں زہر آبا کا مخفف ہے بقلب اضافت)۔
زہرخند۔ ف۔ (حاصل مصدر خندیدن کا) غصہ اور شرمندگی کی حالت میں ہنسنا۔ (نظامی گنجوی)

بخندید و گفتا در آں زہر خند
کہ افسوس بر کار چرخ بلند

مقابل اس کا شکر خند ہے۔
زہرخندی۔ مرکب ہے زہر خند اور یائے مصدری سے۔ (عرفی)

زہر خندی کند از چشمہ طبع بہشت
درد کان حلاوت نہ کشاید انسیم

زہر دارو۔ ف۔ تریاق۔ اسی طرح

اضافت مقلوب ہے۔

زہر مار کردن۔ ف۔ کھانا کسی چیز غیر مرغوب کا۔ ناخوشی سے کھانا۔ اُردو والوں نے بھی اس کا لفظی ترجمہ استعمال کیا ہے۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کا شعر ے

پھر ہو سکے گا کوئی بھی افسوس نہ گار گر
لقمہ کو قرض کے نہ کرو زہر مار تم

زہر ناب۔ ف۔ مجازاً کڑوا پانی۔

زہر نوشیدن ۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً برداشت کرنا دوسروں کی سخت کلامی کو۔

زُہَرہ۔ ع۔ بالضم وفتح رائی مہملہ۔ (زہ ر)۔ نام ایک ستارہ کا۔ ہندی شُوکَب۔ ناہید۔ ہاروت اور ماروت کی معشوقہ۔ سفیدی۔ حُسن۔ نام قبیلہ قریش کا۔

زَہرَہ۔ ع۔ شگوفہ۔ خوبی۔ آرائش۔ (زہ ر)۔ معنی اوّل میں اس کی جمع ازہار و ازاہیر ہے۔

زَہرہ۔ ف۔ پتہ۔ دلیری۔ قوت۔

زہرہ آب ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی دہشت ماننا۔ کمال خوف کھانا۔ (شاہنامہ کا شعر)

دلیروں کا زہرہ وہیں آب ہو
سُنیں گر کہیں وہ میرے نام کو

زہرہ باختن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً نامردی کرنا۔

زُہفت۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون ہا۔ ہلکا ہونا۔ دوڑنا۔

زُہق۔ ع۔ بالفتح وسکون ہا۔ نیست ونابود ہو جانا۔ گم ہو جانا۔

زِہِق۔ ع۔ بکسر۔ تیز چلنے والا۔

زہیق۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ جنگل جس میں درخت اور پانی ہو۔

زِہگیر۔ ف۔ (یہ گرفتن کا اسم آلہ ہے)

انگشتانہ جو تیر اندازی کے وقت انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔

زِہمَت۔ ع۔ بالکسر و میم مفتوح بُوئے گوشت۔

زہ و زاد۔ ف۔ (بالعطف)۔ اہل و عیال۔ لڑکے بالے۔

زہوق۔ ع۔ بضمتین۔ نیست ہونا۔ باطل ہونا۔ تیر کا نشانہ سے گزرنا۔

زَہُوق۔ ع۔ بفتح اول وضم ثانی۔ (یہ صفت مشبہ ہے زہُوق کی)۔ نیست ونابود ہونے والا۔

زِہے۔ ف۔ اس میں آخر کی یا زائد ہے۔ اور وہی معنی ہیں جو زِہ کے اوپر درج ہو چکے۔ یعنی کلمۂ تحسین مثلاً زہے رسائی قسمت خہے نصیب اپنا۔

زہیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی جوش مارنا۔ باہر نکلنا۔

زِہیر۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے زہرہ کا بمعنی کھلا ہوا۔ روشن۔ شگوفہ دار درخت۔

ز ی

زِی۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی حد۔ اندازہ طرف۔ نزدیک اور زیست کا مخفف ہے۔

(شعر بوستان)

کنا گہ نظر زِی یکے بندہ کرد
پریچہرہ در زیر لب خندہ کرد

اس شعر میں زی بمعنی طرف ہے۔ اور کبھی مصدر زیستن کا امر واحد حاضر ہوتا ہے جیسے اس شعر میں ے

آں چناں زِی کہ بعد مردن تو
ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

یہاں زِی بمعنی زندہ رہ یعنی زندگی بسر کر۔

زَی۔ ف۔ بالفتح بمعنی حیات۔ زندگی۔ (یہ بُرہان۔ مدار اور بہار عجم کی رائے ہے)۔

زِیّ۔ ع۔ بالکسر وتشدید یا۔ (زو ر)۔ بمعنی جامہ و لباس۔ یہ منتخب۔ صراح۔ و غیاث کی رائے ہے۔

سعدیؒ

زبیگانہ پرہیز کردن نکوست
کہ دشمن تواں بُود در زی دوست

دوسرے مصرع کا مطلب یہ ہے۔ ممکن ہے کہ دوست کے لباس یعنی بھیس میں دشمن ہووے۔

زِیاد۔ ع۔ بالکسر۔ زیادہ ہونا۔ زیادہ۔ نرد کی سات بازیوں میں سے ایک بازی کا نام۔ ایک کافر کا نام جس نے آنحضرت صلعم پر زنا کی تہمت لگائی تھی اور کنایہ عبداللہ بن زیاد سے جس نے حضرت امام حسینؑ کے ساتھ بدسلوکی کی تھی۔ یہ یزید کے اُمرا و مصاحبوں میں سے تھا۔

اسیر کی کتاب کربلائے معلیٰ کا شعر ہے

بخواں ابن زیاد بیحیا را
کہ دارد دُشمن اُو آل عبا را

چنانچہ جب یزید نے اُس کو بلا کر حضرت امام حسینؑ کی ایذا رسانی کے لئے بھیجا اور وہ آمادہ گستاخی ہوا تو حضرت نے اُس سے مخاطب ہو کر فرمایا ے

محرا مقدور یا خدا اے زِنازاد
کہ برمن دست اندازی زِبید اد

زِنازاد کے معنی ہیں حرامی جو حرام سے پیدا ہو۔

زِیادت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دال۔ (زی د)۔ زیادتی۔ افزونی۔

زِیادہ۔ ع۔ بہت افزوں۔

زیادہ سَہری۔ ف۔ راس میں یائی

مصدری ہے)۔ یعنی خود پسندی۔ سرکشی وغرور۔

زِیارَت ۔ ع۔ (زور) بحرفِ اوّل بکسور و دوم وچہارم مفتوح۔ دیکھنا کسی انسان بزرگ یا کسی مکانِ متبرک کو

سرور لاہوری ؎

حق کو دیکھا دیدۂ عین الیقین سے دوستو
کی زیارت جس نے دنیا میں رسول اللہ کی

فارسی میں زیارت کردن آتا ہے اور شاعر لوگ فرطِ محبت میں اپنے معشوق اور اُس کے مکان کے لئے بھی استعمال کر دیتے ہیں۔ جیسے ؎

تو نہ ملتا ہے تو مت مل پیارے
آستانے کی زیارت ہی سہی

زیارت گاہ ۔ ن۔ (گاہ ظرف کا)۔ کسی بزرگ کا مزار۔

شعر بوستاں

گرت در بیاباں بنا شد چہے
چراغے بنہ در زیارت گہے

زِیافَت ۔ ع۔ بکسرِ اوّل وفتح دوم وچہارم۔ (زی ف)۔ بمعنی کھوٹاپن اور کھوٹا ہونا۔

نوٹ ۔ املا لکھنے میں ضیافت کو زیافت سے تمیز کرنا چاہیئے جیسا کہ اس شعر میں ہے ؎

شمع و فانوس جتنے تھے وہ سارے گل ہوئے
بادِ صرصر نے ضیافت کو زیافت کر دیا

زِیاں ۔ ف۔ بالکسر نقصان۔ حرج سُود مقابل ؎

نقدری یہ گر سود و زیاں ہے
تو ہم نے یاں نہ کچھ کھویا نہ پایا

مگر نقصان کا مقابل نفع ہے یعنی سُود و زیاں اور نفع و نقصان محاورہ ہے۔

زِیب ۔ حاصل مصدر ہے زیبیدن کا بمعنی زیبائش۔ زینت۔ خزانہ

لغت ہے۔

زیبا ۔ ف۔ (الف فاعلی ہے)۔ لائق زیب و زینت دینے والا۔ آراستہ

زیباں ۔ مصدر زیبیدن کا اسم حالیہ ہے اور معنی اس کے اور زیبا کے ایک ہی ہیں۔

زیبائِش ۔ ن۔ خوبصورتی۔ آرائش زیبیدن کا حاصل مصدر ہے۔

زِیبَق ۔ ع۔ بالکسر وفتح سوم۔ بمعنی پارہ۔ فارسی سیماب۔

زیبیدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ آراستہ ہونا۔ زیبا ہونا۔

زَیت ۔ ع۔ بالفتح۔ تخم زیتون کا روغن۔ اور کبھی مطلق تیل کے لئے آتا ہے۔ یعنی روغنِ زیتون۔ زُیوت جمع۔

بوستاں کا مصرع

بہ شبے زیتِ فکرت ہمے سوختم

زیتونی ۔ ف۔ (یائے نسبتی) زیتون مائل بسُرخ رنگ۔

زِیج ۔ معرب ہے زِیک کا۔ معماروں کا ڈورا۔ وہ ڈورا جس سے جولاہے کپڑوں پر نقش اور تصویر بناتے ہیں۔ نجومیوں کی ایک کتاب جس میں حرکت افلاک و کواکب لکھی جاتی ہے۔ تقویم۔

زَید ۔ حساب کی کتابوں میں یہ ایک فرضی نام ہے۔ جیسے زید و عمرو و بکر۔

زِیَد ۔ ن۔ بالکسر وفتح دوم۔ بمعنی زندہ رہے۔ مضارع ہے زیستن کا۔

شعر زلیخا جامی

دریں غمخانہ بے غمخوار چوں زید کس
زگریہ دیدہ بے نم چوں زید کس

زیر ۔ ن۔ بکسر اوّل و یائے مجہول۔ کم۔ در۔ نیچے۔ زیر و زیر کر دینا اُردو محاورے میں بمعنی لوٹ پوٹ کر دینا۔ تہ و بالا کر دینا۔

زیر ۔ ن۔ (یائے معروف سے) آواز باریک۔ ضد اس کا بم ہے بمعنی موٹی آواز۔ علم موسیقی کا ایک پردہ۔ ہر ایک باریک شے۔

زیر افگن ۔ ن۔ دری۔ توشک۔ یہ مصدر افگندن سے اسم ظرف ہے۔

زیر انداز مرادف۔ ایک راگ کا نام ہندی بھیرویں۔

زیراکہ ۔ ف۔ اس لیے۔ اس واسطے کیونکہ۔ چراکہ۔ مثلاً نمی رَدم زیراکہ ناخوش می شوی۔ اصل میں یہ مرکب ہے از + را + کہ سے۔

زیرِ با ۔ ف۔ (اصل میں زیرہ با تھا) ایک قسم کا طعام ہے جو زیرہ و گوشت و سرکہ سے بنتا ہے۔

زیر بند ۔ ف۔ بالکسر۔ تسمہ جو گھوڑے کے نیچے باندھا جاتا ہے۔ یہ مصدر بستن کا اسم آلہ ہے۔

زیر بار ۔ ف۔ بوجھ کے نیچے۔ جھکا ہوا۔ وہ آدمی جس کے اوپر بوجھ پڑا ہوا ہو اس میں فک اضافت ہے یعنی زیرِ بار تھا۔ را کا کسرہ دُور کر دیا ہے اسی کو فک اضافت کہتے ہیں۔

زیرِ جامہ ۔ ف۔ پاجامہ۔ ازار۔ شلوار۔ اس میں اضافتِ مقلوب ہے جیسے اورنگ زیب میں۔

زیر چاق ۔ ن۔ (اضافتِ مقلوب ہے) فرماں بردار۔ نرم۔ مغلوب۔ محکوم۔ کمزور کماں۔

ظہوری

تو عاجز و آرزو زیر دست
حسرت نشستہ زیر چاقت

زیر دست ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ پوشیدہ۔ مغلوب۔ مقابل زبردست۔

سعدی

اے زبردست زیردست آزار
گرم تا کے بماند ایں بازار

زیرک - ف - بالکسر، عاقل - دانا، حکیم - زیرکاں جمع - زیرکی بمعنی عقلمندی دانائی - اس میں یائی مصدری ہے۔

زیرکاسہ - ف - (بنک اضافت)۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے۔

زیروزار - ف - (بعطف)۔ آواز حزیں و آہستہ۔

زیروزبر - ف - (بعطف) اُلٹ پلٹ - نیچے اُوپر۔

زیروزبر ہونا - اُردو محاورہ ہے مُراد تباہ ہونے سے۔ **مصرع**

اب کوئی آن میں ہوتا ہے جہاں زیروزبر

مصرع دیگر

سب فوج ایک آن میں زیروزبر ہوئی

زیرہ ف - (یائے معروف سے)، ایک مصالحہ کا نام ہے

زیست جیستن کا ماضی تو بمعنی جیا - اور حاصل مصدر ہو تو بمعنی زندگی - حیات۔

اس زیست سے بہتر ہے کہ اُٹھ جائیے عربیے
جل مریئے کہیں جا کے یا ڈوب کہیں مریے

زیستن - ف - مصدر ہے - بمعنی جینا - زید مضارع - زی امر -

زیغ - ع - حق سے باطل کی طرف پھرنا۔

اسیر

بصدقِ دل گرائید یدبہ حق
معرا گشتہ ایداز زیغ مطلق

زیف - ع - کھوٹا روپیہ یا اشرفی۔ جو ٹکسال باہر ہو - زیاف جمع۔

زیلف - ع - کھوٹا چلن سے باہر

زین - ع - بالفتح خوبی - آراستگی - آرائش

زین - ف - بالکسر گھوڑے کی کاٹھی۔

مصرع

غل تھا کہ پشتِ زین سے گرتے ہیں ابنِ ام

زینت - ع - بالکسر آرائش اور وہ چیز جس سے آرائش کی جائے۔

زیں - ف - مخفف ہے از ایں کا یعنی اس میں سے دونوں الف حذف کر دیئے

فردوسی کا شعر

چنیں گفت سہراب کوزیں سپاہ
نبرد از دلیراں کسے را نخواہ

زینہار - ف - (اس میں یا واسطے اشباع کے ہے)۔ امان - پناہ - چھوڑ دینا - قول و قرار - پرہیز - شکوہ - ہرگز - زنہار مرادف -

زینہ - ف - بالکسر بمعنی سیڑھی۔

زیور - ف - بکسر اوّل و حرف سوم واو مفتوح - گہنا جو عورتیں پہنتی ہیں اصل میں یہ زیب ور تھا - ور کلمہ خاوندی بمعنی والا یا صاحب ہے ب حذف کر دی گئی ہے

بزیورہا بیارایند وقتے خوبرویاں را
تو سیمتن چناں خوبی کہ زیورہا بیارائی

زے وقواف - ف - دونوں حرفوں کے نام ہیں اور پیچ میں واو عاطفہ ہے - کنایہ ہے فضول باتوں سے۔

باب زائے فارسی

ژ - یہ حرف مخصوص زبان فارسی کا ہے عربی میں نہیں آتا چنانچہ رسالہ عبدالواسع لکھتا ہے

حرف مخصوص پارسی شد چار
پ و چ ژ و گ اے مختار
در کلام عرب بغیر بدل
نشود ہیچگاہ مستعمل

ژاژ - بہر دو زائے فارسی ایک گھاس کا نام ہے جو سخت - بدمزہ - اور خار دار ہوتی ہے جس کو اونٹ بھی نہیں کھا سکتا اور کبھی ژاژ خائی کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے مولانا روم کے شعر ذیل میں۔

ایں چہ کفر است وچہ ژاژ است وفشار
پنبہ اندر دہانِ خود فشار

ژاژخائے - ف - اسم فاعل سماعی ہے مصدر خائیدن کا - مجازاً بمعنی بیہودہ گو - یاوہ گو - وہ شخص جو لغو اور بیہودہ باتیں کرے۔

ژاژخائی - ف - (یائی مصدری ہے) بمعنی بیہودہ گوئی - لاف زنی۔

ژاغر - ف - بفتح اوّل و سوم جو غین معجمہ ہے - پرندوں کا پوٹہ جس کو حوصلہ بھی کہتے ہیں۔

ژالہ - ف - بفتح اوّل و سوم - بمعنی اولا - جو بادل سے گرتا ہے - تگرگ مرادف اور بمعنی جالا جو دریا عبور کرنے کا ایک قسم کا بیڑا ہوتا ہے - جو چمڑے کی مشکوں اور لکڑیوں سے یا اُٹھے مٹکے یا لکڑیوں سے بناتے ہیں۔ اور سعدیؒ نے شعر مندرجہ ذیل میں شبنم کے معنی میں استعمال کیا ہے

ژالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر
راست چوں عارضِ گلبوئی عرق کردہ یار

مطلب اس شعر کا یہ ہے کہ صبح کے وقت لالہ کے پھول پر جو اوس پڑی تھی وہ ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے معشوق کے خوشبودار گالوں پر پسینے کی بُوندیں۔

ژخ - ف - بالفتح بمعنی مسّا جو آدمی کے جسم پر نکلتا ہے - اور زالو مرادف۔

ژرد - ف - بالفتح و سکون رائے مہملہ و بعدہٗ دال بمعنی بسیار خوردن یعنی زیادہ کھانا - رشیدی اور برہان سے اور صاحب غیاث نے اس لفظ کو

عربی و فارسی میں مشترک لکھا ہے صرف فرق یہ ہے کہ عربی میں زائے معجمہ (ز) سے اور فارسی میں زائے فارسی (ژ) سے لکھا جاتا ہے۔

ژرف ۔ ف۔ گہرا۔ عمیق۔

شاہنامہ کا شعر

چو اس ژرفِ دریائے ہوئے گذر
کہ ہے جس میں مرغابیوں کو خطر

ژرف نگہاں ۔ ف۔ بمعنی دُور بینان دُور اندیش لوگ۔ جمع ہے ژرف نگاہ کی۔ (دیباچۂ ابوالفضل سے)۔

فردوسی کا مصرع

چو در کارزاں ژرف کردم نگاہ

اس میں ژرف کردم نگاہ بمعنی غور سے دیکھا۔

ژغژغ ۔ ف۔ (دونوں ژ مفتوح) دانت کڑکڑانے یا دانت کٹکٹانے کی آواز خواہ سوتے میں خواہ شدّتِ سردی میں خواہ حالتِ قہر و غضب میں۔

ژفک ۔ ف۔ بالضم۔ آنکھوں کا کیچڑ۔

ژفیدن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی ڈرنا۔

ژند ۔ ف۔ بالفتح و سکونِ نون۔ اس کے معنی مفصلہ ذیل ہیں۔

(۱) پُرانا کپڑا۔

گدڑی فقیر کی۔ جیسے اس مصرع میں ہے۔

نہ در زیرِ ہر ژندہ زندہ است

مطلب اس مصرع کا یہ ہے کہ ہر ایک گدڑی پوش کو عارف نہیں سمجھنا چاہیئے۔

(۳) چیتھڑا۔

(۴) بڑا اور خوفناک۔

(۵) چقماق۔

(۶) زردشت کی کتاب جسے پارسی آسمانی مانتے ہیں۔

(۷) ایک پہاڑ کا نام۔

ژندباف ۔ ف۔ (مرکب) خوش الحان پرند۔ جیسے بلبل۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ۔

ژندرود ۔ ف۔ (بقلبِ صفت)۔ اصفہان میں ایک نہر ہے۔

ژندگی ۔ ف۔ بالفتح و دال نیز مفتوح یائے مصدری ہے۔ پُرانا پن۔ کہنگی یہ لفظ ژندہ سے بنا ہے جس کی ہائے ہوز حسب قاعدہ کاف سے بدل گئی۔ جیسے بندہ سے بندگی۔ شرمندہ سے شرمندگی وغیرہ۔

ژندہ ۔ ف۔ ژند اور اس کے ایک ہی معنی ہیں۔ مگر ژندہ پیل میں یا جنی دست ہاتھی ہے۔

ژوبین ۔ ف۔ (بالضم۔ واو مجہول یائے معروف)۔ دو شاخہ پھل والی برچھی کو کہتے ہیں۔ جیسا کہ بوستاں کے اس شعر میں آیا ہے ؎

ہوا ہمچنی از گرد ہیجا چو میغ
بگیرند گردت بہ ژوبین و تیغ

ژولیدن ۔ ف۔ مصدر ہے۔ (یائے معروف ہے)۔ اُلجھنا۔ پریشان ہونا۔

ژولیدہ ۔ ف۔ ژولیدن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی اُلجھا ہوا۔ اُلجھے ہوئے۔ پریشان۔

شعر بوستاں

ہمی گفت و ژولیدہ دستار و موئے
بکف دست نکراں الاں بُردے

ژہیدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ چھت کا ٹپکنا۔

ژیان ۔ ف۔ بالکسر بمعنی تندخو۔ خشمناک۔ تمام درندوں اور شکاری پرندوں کے لیے آتا ہے اور شیر کے لیے مخصوص ہے۔

شاہنامہ کا شعر

کہ وہ رُستم پیلتن ہے کہاں
جسے لوگ کہتے ہیں شیرِ ژیاں

اُستاد عنصری کے اس شعر میں عقاب کے لیے آیا ہے۔

ہمیں تا نسوزد بآب اندر آذر
نگیرد عقاب ژیاں را کبوتر

(بہارِ عجم سے)۔

ژیغ ژیغ ۔ ف۔ بالکسر یہ بدلا ہے ژیگ ژیگ کا۔ ژندی زبان میں ژیگ مینھ کے قطرہ کو کہتے ہیں اور ایک لفظ کا مکرر آنا تاکید کا فائدہ دیتا ہے۔ پس اس لفظ کے معنی ہوئے قطرہ قطرہ۔

باب سین مہملہ

س۔ لُغت میں بمعنی فریاد رس مرد مُسرف کے ہے۔ اور فارسی میں اس کی تبدیلی مندرجہ ذیل حروف سے ہوتی ہے۔ اوّل ز سے۔ جیسے ایاز کا بدل ایاس ہے۔ دُوم ش سے جیسے فرستہ کا بدل فرشتہ ہے۔ اور کُشتی کا کستی۔ اور ص سے جیسے قفص و قفس و شست و شصت اور سد و صد۔ اور ہائے ہوز سے جیسے اماہ و اماس۔ و خردس و خردہ۔ اور جیم فارسی یعنی چ سے خروج۔ علاوہ اس کے اور حرفوں سے بھی بدلتا ہے جس کا بیان صرف و نحو کی کتابوں میں بالتفصیل موجود ہے۔

س ا

سا ۔ ف ۔ بالفتح ۔ حرفِ تشبیہ ہے بمعنی موافق یا مانند ۔ جیسے ذرہ سا ۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں ۔ موسا لکھیں خود آ پڑھیں ۔ یعنی بال کی برابر باریک لکھیں اور جب کسی سے وہ نہ پڑھا جائے تو خود آکر پڑھیں ۔ سننے والے کو موسیٰ اور خدا کا دھوکا ہوتا ہے جس سے مطلب خبط ہو جاتا ہے ۔

سابح ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے سبح کا ۔ تیز دوڑنے والا گھوڑا ۔ تیرنے والا آدمی ۔

سابع ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور ۔ بمعنی ۷ ساتواں حصہ ۔ سبعہ جمع ۔ عرقان سابع طب کی اصطلاح ہے ۔

سابغ ۔ ع ۔ پورا ۔ کامل ۔ وسیع ۔ یہ اسم فاعل ہے سبوغ کا ۔

سابق ۔ بالفتح و سکون دوم و بائے موحدہ مکسور ۔ یہ اسم فاعل ہے سبق کا جس کے معنی ہیں آگے بڑھنا ۔ پس بمعنی اگلا ۔ آگے بڑھنے والا ۔ سبقت لیجانے والا ۔ سبق پڑھانے والا ۔ اُستاد ۔ اگلے کے معنی میں سوابق ۔ جمع بنتی ہے ۔ گلستاں کے اس مصرعہ میں ۔

چہ جرم دید خداوند سابق الانعام

سابق الانعام کے معنی ہیں گزرے ہوئے زمانہ میں انعام دینے والا ۔

سابقاً ۔ ع ۔ (آخری الف منوّن ہے) ۔ بمعنی پہلے ۔ پہلی مرتبہ ۔ اوّل ۔

سابق الذکر ۔ جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے ۔ مذکور ۔ ضد آخر الذکر ۔ انگریزی لیٹر اور فارمر ۔

سابقہ ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور اور کاف مفتوح ۔ مونث ہے ۔ سابق کی ۔ بمعنی اگلے لوگ ۔ وہ امر جو پہلے سے کسی کام کے سرانجام کا وسیلہ ہو ۔ پہلی عورت ۔ زمانہ سابق کی جان پہچان ۔ اگلا معاملہ ۔

سابقہ پڑنا ۔ اردو محاورہ ہے ۔ معاملہ پڑنا ۔ کام پڑنا ۔ واقفیت ہونا ۔ (لُغاتِ فیروزی سے) ۔

سابقہ سالار ۔ ف ۔ سردار ۔ افسر ۔

سابقین ۔ ع ۔ (ین علامتِ جمع) ۔ اگلے زمانے کے لوگ ۔

سات پردوں میں ۔ اردو محاورہ ہے ۔ بمعنی بہت ہی پوشیدہ جگہ میں ۔

شعر حالی

سات پردوں میں اگر عیب کسی کا ہے چھپا
نہ ہوا آج تو کل ہوگا مکرر رسوا

ساتر ۔ ع ۔ بالفتح و حرفِ سوم مکسور ۔ بمعنی چھپانے والا ۔ اسم فاعل ہے ستر کا ۔

ساتگین ۔ ف ۔ بتائے فوقانی موقوف و کاف فارسی مجہول ۔ مجازاً شراب کا پیالہ ۔

بمسجد در آمد سرایان و مست
مے اندر سر و ساتگینے بدست

ساتور ۔ ع ۔ نام ساحر فرعون جو موسیٰ پر ایمان لایا تھا ۔

ساج ۔ ع ۔ بالفتح ۔ معرب ہے ہندی لفظ ساک کا ۔ ساکھو کا درخت اسکو سال اور کوروں بھی کہتے ہیں ۔ سیاہ لکڑی ۔ (س و ج) صیقل کرنے کا پتھر ۔ اور ایک پرند کا نام (شعر سعدی شیرازی ۔ بوستان ش)

شدم عذر گویاں بر تختِ عاج
بکرسی زر کوفت بر تختِ ساج

حسن دہلوی ؎

عاج کیا سمجھا ہے چوبِ ساج کو
کیوں ہما سمجھا ہے اس دُرّاج کو

ساجد ۔ ع ۔ جیم مکسور ۔ سجدہ کرنے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے سجود کا ۔ سُجّد و ساجدین جمع ہے ۔

ساجع ۔ ع ۔ جیم مکسور ہے ۔ اسم فاعل ہے سجع کا ۔ باقافیہ بات کرنے والا ۔ گانے والا مثل بلبل وغیرہ کے ۔

ساجور ۔ ع ۔ جیم مضموم ۔ (س ج ر) کتے کے گلے کا پٹہ ۔

ساچق ۔ ت ۔ چ مفتوح ۔ نام ۔ ایک رسم کا متعلق شادی سے جس میں شادی سے دو ایک روز قبل میوہ ۔ شیرینی ۔ کپڑے وغیرہ دُولہا کے گھر سے دُولھن کے گھر جاتے ہیں ۔ اس رسم کو بری بھی کہتے ہیں ۔

جان صاحب

جان صاحب آ گئی تو شادی بیگم جان کی
آج ساچق کل ہے مہندی پرسوں ہے بیاہ

ساچمہ ۔ ت ۔ بندوق کا چھرہ یا کچے پیسوں کی تھیلی جو توپ میں ڈالی جاتی ہے ۔

ساحبہ ۔ ع ۔ بڑا مینھ ۔ بارانِ شدید (س ح ب ۔ ابر شاہندی) ۔

ساحت ۔ ع ۔ حرفِ سوم حا مفتوح ۔ (س و ح) صحن ۔ آنگن ۔ میدان ۔ سُوح و ساحات جمع ۔

ساحر ۔ ع ۔ حرفِ سوم حا مکسور اسم فاعل ہے سحر کا ۔ جادوگر ۔ سَحَرَۃ جمع ۔ (بفتحتین) عربی لفظ راقی و کاہن مرادف ۔

ساحرہ ۔ ع ۔ ساحر کی مونث ہے ۔ جادوگرنی ۔ ڈاین ۔ املا لکھنے میں ساحرہ اور ساہرہ میں تمیز کرنا چاہیئے ۔

لفظ آخر الذکر کے معنی ہیں ہموار زمین و دوزخ۔ زمین قیامت۔

ساحری۔ (یائے مصدری ہے)۔ جادوگری ؎

چند زنی لاف کہ در ساحری
سامریم سامریم سامری

ساحِق۔ ع۔ حائے حطی مکسور۔ یہ اسم فاعل ہے سحق کا بمعنی پیسنے والا رگڑنے والا۔

ساحِل۔ ع۔ ح مکسور (س ح ل)۔ دریا کا کنارہ۔ سواحل جمع۔

ساخت۔ ف۔ بناوٹ۔ بناؤ۔ زین کا اسباب۔ گھوڑے کا زیور۔ یہ ساختن کا حاصل مصدر ہے۔

ساختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی بنانا۔ موافقت کرنا۔ سازد مضارع۔ سازش حاصل مصدر ہے۔

مصرع

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

اس مصرع میں موافقت کرنے کے معنی ہیں۔

ساختہ۔ ف۔ (اسم مفعول ساختن کا) بنایا ہوا۔ مجازاً بمعنی درست۔ مستعد۔ آمادہ۔

ساختہ رُو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً شرمندہ۔ ترشرو۔

ساخِر۔ ع۔ (اسم فاعل، سخرہ کا)۔ تابع کرنے والا۔ اپنی طرف مائل کرنے والا۔

سادات۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ بمعنی سید لوگ۔ اس لفظ کو سید کی جمع خیال کرنا غلطی ہے۔ یہ لفظ سائد کی جمع الجمع ہے۔ سائد کی جمع سادت ہے اور پھر سادت کی جمع سادات ہے۔ (اور سائد بمعنی سید ہے)۔

نوٹ۔ لفظ سیّد غلط مشہور ہے صحیح تلفظ اس کا سَیِّد ہے یعنی یائے مشددہ دوسری دفعہ دال کے ساتھ زیر سے ملائی جائے گی پس اس لفظ کا پہلا ٹکڑا سَی اور دوسرا یِد بالکسر ہے۔ یَد پڑھنا غلط ہے۔

سادِس۔ ع۔ دال مکسور ہے بمعنی چھٹا حصہ۔ ۱/۶ حصہ ششم۔

ساخِط۔ ع۔ (اسم فاعل سُخط کا)۔ غصہ کرنے والا۔

سادِر۔ ع۔ بیباک۔ بے غم۔ نڈر۔

سادگی۔ ف۔ یائے مصدری سے پہلے جو گاف ہے وہ بدل ہے ہائے ہوز کا کیونکہ سادہ میں یا جوڑ کر یہ لفظ بنایا گیا ہے۔ بمعنی صفائی۔ بے آرائشی۔ بندگی۔ شرمندگی۔ پختگی۔ پوشیدگی۔ وغیرہ سب اسی قسم کے لفظ ہیں۔

مصرع

سادگی میں جو مزہ ہے وہ تکلف میں نہیں

نوٹ۔ اُردو کے شاعر فارسی لفظ سادہ میں یائے مصدری لگانے کے بجائے ہندی کا لفظ پن ملا کر سادگی کی جگہ استعمال کر لیتے ہیں۔ اگرچہ ایسی ترکیب اہل فارس کی نگاہ میں غلط ہے مگر دو زبانوں کے گھال میل ہونے سے ایسی ترکیبیں ضرور رائج ہو جایا کرتی ہیں۔ چنانچہ حسن دہلوی کا شعر ہے ؎

دیکھو یا دے سادہ پن اس کا جو حضور
یوں لگے مجھ میں سراسر ہے قصور

سحر بدایونی فرماتے ہیں

آج آویں گے مرا جب وہ تماشا دیکھنے
عین ہشیاری مرا دیوانہ پن ہو جائیگا

اس شعر میں دیوانہ پن اسی ترکیب کا ہے۔

سادِن۔ ع۔ (س دن) خادم کعبہ۔ سَدَنَہ جمع۔

سادہ۔ ف۔ بے نقش۔ خالص۔ فارغ۔ اور مجازاً امرد۔ احمق۔

نسیم لکھنوی کا مصرعہ

ان سادوں سے کندہ کب ہوئی ہے

سادہ پرکار۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً بمعنی بڑا شوخ اور عیار معشوق۔

سادہ دِل۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ نادان۔ احمق۔ سادہ لوح۔

سادہ رُوے۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بے ڈاڑھی مونچھ کا۔ امرد۔ مجازاً معشوق۔ سادہ رویاں جمع۔

سادہ لوح۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مجازاً احمق۔ بے شعور۔ سادہ لوحی اسی سے بنا ہے۔

سافِج۔ (معرب سادہ کا)۔ خاص دوا کا نام۔ ہندی تیج پات۔

سار۔ ف۔ ایک سیاہ رنگ کا خوش الحان پرند جس پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔ (شوق آنی شیرازی)۔

تو گوئی از غنوں بستند بر ہر شاخ در ہر گے
زبس بانگ تدرو و صلصل و دراج و سار آید

اور علاوہ بریں مندرجہ ذیل معنوں میں بھی آتا ہے۔

لفظ شرمسار میں بمعنی صاحب ہے۔

" نگونسار " سر "
" شاخسار } " کثرت "
" کوہسار }
" سنگسار " ظرف یا جگہ "
" خاکسار " تشبیہ "
" ساربان " اونٹ اور بان

کلمۂ محافظت ہے۔ اور رنج و محنت کے معنی بھی ہیں۔ جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ سار کو سردان اور مرغ

ٹخ خوار بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں رس۔ قیمت۔ وزن اور گُن کے معنی دیتا ہے۔ اور ہندی لفظ ملنسار میں والا اور سار کے معنی ہیں۔

سارا۔ ف۔ خالص۔ یہ عنبر مُشک اور زر کی صفت کے لیے مخصوص ہے۔ اور صاحب کشف نے سارا کو عنبر کی ایک قسم لکھا ہے۔ **مصرع**

زلفوں پہ تیرے عنبر سارا نثار ہے

نوٹ۔ اُردو محاورے میں لفظ سارا ساری اور سارے۔ سب اور تمام کے معنوں میں مذکر اور مونث کے لیے آتا ہے اُس پر طلبہ کو فارسی کا دھوکا نہ کھانا چاہیئے۔ مذکر کی مثال:۔

تیری چِتون کیا پھری سارا زمانہ پھر گیا

مونث کی مثال:۔

منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے
گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا

ذوق

طوفانِ نوح نے تو ڈبوئی زمیں فقط
میں ننگِ خلق ساری خدائی ڈبو گیا

انشا

اُبکے یہ سردی پڑی ہر ایک تارا جم گیا
کاسۂ چرخِ بریں سارے کا سارا جم گیا

سارب۔ ع۔ ایک طرف چلنے والا۔

ساربان }
سازوان } ف۔ بمعنی شتربان۔

مرکب ہے سار بمعنی اونٹ اور بان کلمۂ محافظت سے۔

سارح۔ ع۔ چرنے والا جانور۔

سارِق۔ ع۔ ر مکسور ہے۔ اسم فاعل ہے سرقہ کا۔ دُزد۔ چور۔ سوارق و سُرّاق جمع۔

سارَہ۔ ع۔ ر مفتوح (س ی ر)۔ ایک قسم کی چادر۔ پردہ۔ رشوت۔ اور نام زوجۂ حضرت ابراہیمؑ۔ اس حالت میں یہ مخفف ہے سارّہ کا۔

مولانا اکبر الہ آبادی

نہ تھا یہ مطلب سارہ کہ اسمٰعیل کا فرہو
حریفانہ نہ ہو انداز مطلب تھا یہی سارا

سارِی۔ ع۔ یائے معروف سے۔ اسم فاعل ہے سرایت کا۔ بمعنی اثر کرنے والا۔ رگ و ریشہ میں بیٹھ جانے والا۔ سراۃ جمع۔

نوٹ۔ امثلا ذیل میں جو الفاظ ساری اور سارے آئے ہیں ان کو اس عربی کے سارِی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مصرع

ساری خدائی اک طرف فضلِ الٰہی اک طرف

شعر انشا

ابکے یہ سردی پڑی ہر ایک تارا جم گیا
کاسۂ چرخِ بریں سارے کا سارا جم گیا

ساز۔ ف۔ حاصل مصدر ہے ساختن کا۔ بناوٗ۔ باجہ۔ سامانِ سفر۔ استعداد۔ رونق۔ تجمل۔ اسلحۂ جنگ۔ مہمانی۔ ضیافت۔ چاق۔ توانا۔ موافق۔ مکر حیلہ۔ مثل۔ مانند۔ نفع۔ رسن باز۔ جس کو نٹ کہتے ہیں۔ اور ساختن کا امر بھی ہے۔ بمعنی موافقت کر جیسے اس مصرعہ میں

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

سازِش۔ ف۔ ساختن کا حاصلِ مصدر ہے بمعنی لگاوٗ میل۔ اتفاق۔

سازگار۔ ف۔ اس میں گار فاعلی ہے۔ بمعنی موافق۔ لائق۔ آراستہ۔

سازِگاوٗ۔ ف۔ (ترکیب اضافی ہے) چوپایوں کے ہنکانے کا تسمہ ہندی میں پَینیا کہتے ہیں۔

سازمند۔ بمعنی آراستہ۔ سازگار مرادف۔ اس میں مند بمعنی صاحب ہے جیسے ہوشمند وغیرہ میں ہے۔

ساز و برگ۔ (فارسی مرکب ہے) بمعنی ضروری سامان۔

شعر صبا

بلبل کے حق میں نکہتِ گل ساز و برگ ہے
لیکن خجل کی جان کا سامانِ مرگ ہے

سازیدن۔ ف۔ موافقت کرنا۔ راست کرنا۔ سازش کرنا۔

ساس۔ ف۔ کھٹمل جو چارپائیوں میں ہو جاتے ہیں۔ بگو (؟) انگریزی۔ انگریزی میں ساس چٹنی کو کہتے ہیں۔ اور ہندی کا لفظ ساس بھی اُردو میں مستعمل ہے جس کے معنی ہیں جورو یا خاوند کی ماں۔ فارسی خواشہ امن۔

اکبر الہ آبادی

بے پاس کے تو ساس کی بھی اب نہیں ہے آس
موقوف شادیاں بھی ہیں اب امتحان پر

ساسان۔ ف۔ لفظی معنی گدا۔ فقیر۔ یہ ایران کے بادشاہ بہمن کے بیٹے کا نام ہے۔ جو اپنی بہن سماۃ ہما کے خوف کی وجہ سے فقیر ہو کر نکل گیا تھا زردشتی عقائد کے بموجب ہما اپنے باپ بہمن کے نکاح میں آئی تھی۔ اور جب یہ ولیعہد مقرر کی گئی تو ساسان اپنی جان لے کر بھاگ گیا۔ اسی کی اولاد بنا ساسانی کہلائی۔ **حالی کا شعر**

بتا دو نشان کوئی ساسانیوں کا
لگا دو پتہ کوئی کلدانیوں کا

ساطر۔ ع۔ (س ط ر)۔ قصاب۔

ساطِع۔ ع۔ ط۔ مکسور۔ اسم فاعل سطوع کا۔ بمعنی بلند اور چمکتا ہوا۔ چمکنے والا۔ سواطع جمع۔

ساطور۔ ع۔ (س ط ر)۔ قصاب کا بغدا۔ چھرا۔ خنجر۔ ٥

تگُ وتگا ورا و خندہ می زند بر برق
بکار مرگ زند طعنہ خنجر و ساطور

سواطیر جمع۔ (بوستان)

زبانِ تو طلب کرد ساطور را
کہ ویراں کند خانہ زنبور را

ساعات۔ ع۔ ساعت کی جمع ہے۔ گھڑیاں۔ ساعتیں۔

ساعَت۔ ع۔ (س دع)۔ نجوم کے حساب سے ڈھائی گھڑی۔ ایک گھنٹے کا وقت اور کبھی بمعنی تھوڑی دیر حال کا زمانہ۔ قیامت کا دن۔

شعر محسن تاثیر ؎

از بختیِ قیامت ما را چہ باک باشد
بے تو گزشت بر ما ذیشبہ ہزار ساعت

اس شعر میں ساعت بمعنی قیامت ہے۔ ساعات جمع۔

ساعتے توقف کُن۔ ف۔ محاورہ ہے بمعنی تھوڑی دیر ٹھہر جا۔

ساعت سعید۔ (بصفت) نیک ساعت ہندی شبھ گھڑی۔

ساعت سنگین۔ (بصفت) منحوس ساعت۔

ساعِد۔ ع۔ (س ع د)۔ بازو کلائی پانی کے جاری ہونے کی جگہ۔ سواعد جمع

ساعُور۔ ع۔ (س ع ر)۔ تنور۔ (روٹی پکانے کا)۔

ساعِی۔ ع۔ عین مکسور ہے کوشش کرنے والا۔ دوڑنے والا۔ چغل خور۔ عربی لفظ سعی اور سعایۃ کا اسم فاعل ہے۔ چغل خور کے معنی میں سُعاۃ جمع بنتی ہے۔

ساغَر۔ ف۔ شراب کا پیالہ۔ فارسی شعرا شیشہ کو گریاں اور جام اور ساغر کو خنداں باندھا کرتے ہیں۔ جیسے درد کے اس شعر میں ؎

گریاں بشکل شیشہ و خنداں بطرز جام
اس میکدہ کے بیچ عبث آفریدہ ہوں

ساغر جم۔ ف۔ مراد جام جمشید سے۔ جامِ جم۔

سَافِر۔ ع۔ اسم فاعل ہے سفر کا۔ سفر کرنے والا۔ مسافر۔ رہرو۔ بیتوبی ظاہر رُو کشادہ عورت۔ دُبلا گھوڑا۔

سافِل۔ ع۔ (ف مکسور)۔ صفت مشبہ سفل کا۔ نیچے والا۔ پست۔ زیر۔ بمقابل عالی۔

حسن دہلوی

کوئی جنس سافل و عالی کہیں
عاشقی و عشق سے خالی نہیں

ساق۔ ع۔ (س و ق) پنڈلی۔ سُوق۔ اَسْوُق۔ سیقان جمع۔

ساق عروس۔ ف۔ حرف ۲ مکسور ۳ مفتوح ۴ مضموم ایک قسم کی ایرانی مٹھائی۔

سَاقِط۔ ع۔ ق مکسور ہے۔ اسم فاعل ہے سقوط کا۔ بمعنی گرنے والا یا گرا ہوا۔ نکما۔ بیکار۔ سُقّاط جمع۔

ساقہ۔ ع۔ فوج کا پچھلا حصہ۔ چنداول ترکی۔

سَاقِی۔ ع۔ اسم فاعل ہے سقایہ کا۔ پانی و شراب پلانے والا۔ (س ق ی) سقی۔ سقاۃ۔ سقات جمع۔

سَاکِب۔ ع۔ اسم فاعل ہے سکب کا پانی یا خون گرنے والا۔

سَاکِت۔ ع۔ خاموش چُپکا۔ اسم فاعل ہے سکوت کا۔ سکات جمع۔

سَاکِن۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے سکون کا۔ بے حرکت۔ ٹھہرا ہوا۔ ٹھہرنے والا۔ حرف بے حرکت۔ سُکّان جمع۔

ساکھ۔ ہ۔ بروزن لاکھ بمعنی اعتبار انگریزی کریڈٹ۔ مگر اُردو شاعر استعمال کر نکلے ہیں۔

رنگین دہلوی

ایک دمڑی قرض ہو یا لاکھ ہو
دہر میں مقروض کی کب ساکھ ہو

سال۔ ف۔ برس۔ ۳۶۵ دن کا عرصہ۔

سال۔ یونانی۔ بمعنی کشتی

سال۔ ہ۔ ایک درخت کا نام۔ جس کو ساکھو بھی کہتے ہیں۔

سالار۔ ف۔ سردار۔ سپہ سالار۔ فوج کا افسر۔ ہندی سیناپت۔ انگریزی کمانڈر انچیف۔

سالارِ بیت الحرام۔ ع۔ سردار کعبہ کا کنایہ ہے ذات پیغمبر صلعم سے۔

شعر بوستان

بدو گفت سالارِ بیت الحرام
کہ اے حامل وحی برتر خرام

سالار خوان۔ ف۔ (بااضافت) باورچی۔ بکاول مرادف۔

سالانہ۔ ف۔ (آنہ کلمۂ نسبت ہے) نفع معین جو سال بھر بعد ملے۔

سَالِب۔ ع۔ اسم فاعل ہے سلب کا بمعنی لیجانے والا۔ مٹانے والا۔

سالخوردہ۔ ف۔ بوڑھا۔ کہن سال پیر۔

مصرع سعدی

کہ کار آزمودہ بود سالخورد

یہ مخفف ہے سالخوردہ کا جو اسم مفعول مرکب ہے۔

سَالِبہ کُلِّیہ۔ وہ جملہ جس میں کل کی نفی ہو۔

سَالِبہ جزئیہ۔ وہ جملہ جس میں بعض کی نفی ہو۔

سال شمسی۔ ف۔ (بصفت)۔ وہ برس جس کا حساب سورج کی چال پر کیا جاوے۔ ضد اس کا سال

قمری ہے۔

سالغ۔ ع۔ لام مکسور (س ل غ) چھ برس کا بکرا یا بیل۔

سالِف۔ ع۔ لام مکسور ہے۔ اسم فاعل ہے سلف کا۔ گزشتہ جو پہلے ہو گیا۔ السالِف ذکرہ بمعنی متذکرہ بالا۔ مذکور الصدر۔

سالِ قمری۔ ف۔ برس جو چاند کی چال پر حساب کیا جاوے۔ سال شمسی مقابل اس میں سال شمسی سے تقریباً ۱۱ دن کم ہوتے ہیں۔

سالِک۔ ع۔ اسم فاعل ہے سلوک کا۔ راہ چلنے والا۔ اور اصطلاح صوفیہ میں وہ درویش جو عقلِ معاش بھی رکھتا ہو۔ ضد مجذوب فارسی۔ جمع سالِکاں۔

حافظ شیرازی

بمے سجادہ رنگیں کن گرت پیرِ مغاں گوید
کہ سالک بے خبر نبود زراہ و رسم منزلہا

سالگرہ۔ جنم کا دن۔ برتھ ڈے انگریزی۔ یہ ایک جشن سلاطین اور اُمراء ہر سال اپنے پیدائش کے دن کرتے ہیں اور ایک ڈورے میں جو پیدائش کے وقت سے اس مطلب کے لیے رکھا جاتا ہے سالگرہ کے روز ہر سال اس میں ایک گرہ لگا دیتے ہیں اور اُن گرہوں سے مولود کی عمر شمار ہوتی رہتی ہے۔

انیس فرماتے ہیں ؎

جب سالگرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے ایک برس جاتا ہے

سالِم۔ ع۔ یہ سلامت کا اسم فاعل ہے بمعنی ثابت۔ پورا۔ تندرست۔

سالِماً و غانِماً۔ ع۔ (الف تنوین کا) مطلب یہ ہے کہ اُس حال میں کہ سلامت رہنے والا ہو اور دولت لانے والا ہو (سلامت دولت سے)۔

سالُوس۔ ف۔ مکار۔ چرب زبان۔ زباں دراز۔ فریب۔

سعدی

زمانے بہ سالوس گریاں شدم
کہ من زانچہ گفتم پشیماں شدم

سالُوسی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ چرب زبانی۔ فریب۔

سالُوک۔ ع۔ یہ اسم مبالغہ ہے سلوک کا۔ بہت بڑا راہ چلنے والا۔ سیاح اور نیز بمعنی رہزن۔ ڈاکو۔ چور۔

بوستاں

کہ سالوک ایں منزلم عنقریب
بداز نیک نادر شناسد غریب

سالیان۔ ف۔ بمعنی برسیں۔

سالیں۔ یہ سال کی جمع ہے مگر خلاف قیاس۔ اور بقول بعض جمع ہے سالی کی۔ اور نیز بمعنی ازمنہ و اوقات۔

شعر سعدیؒ

چو خدمت گزاریت گردد کہن
حقِ سالیانش فرامش مکن

یعنی برسوں کا حق۔

سام۔ ع۔ بالفتح۔ (س و م) موت۔ ہلاکی۔ سوام جمع۔ سونا۔ چاندی۔ نام پہاڑ کا۔ نوح ؑ کے بیٹے کا نام۔

سام۔ ف۔ بالفتح بمعنی ورم۔ درد۔ جیسے سرسام میں ہے بمعنی ورم دماغ۔ اور بمعنی آگ جس کو اگنی و نار و آتش بھی کہتے ہیں۔ لفظ سمندر جو آگ کا مشہور کیڑا ہے اس کی اصلیت یہی لفظ سام اور اندر ہے۔ دونوں الفوں کو حذف کر کے سمندر کر لیا کیونکہ آگ کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ اور نام ایرانی پہلوان رستم کے دادا کا۔ سام بیٹا نریمان کا اور نریمان بیٹا ہوشنگ کا تھا۔ سام ایسا طاقتور تھا کہ اُس کے بھاری گرز کو سوائے رُستم کے اور کوئی پہلوان استعمال نہ کر سکا۔ اس کا مختصر بیان شاہنامہ میں اور مفصل سام نامہ میں درج ہے۔

سامّ۔ ع۔ بالفتح و التشدید میم اصل میں یہ سامِم تھا جو اسم فاعل ہے سم کا بمعنی کھانے میں زہر ملا دینے والا۔ اُردو محاورے میں زہر دینا بولتے ہیں پس بمعنی زہر دینے والا بھی درست ہے۔

سامّ ابرص۔ ع۔ (میم مکسور ہے کیونکہ بصفت ہے)۔ نام ایک مشہور جانور کا جس کو چھپکلی کہتے ہیں اور نیز بمعنی سوسمار۔ گوہ۔

سامان۔ ف۔ اسباب۔ اندازہ قدر۔ اور منتخب اللغات والا لکھتا ہے کہ سامان رَے میں ایک گاؤں کا نام ہے اور اصفہان میں ایک محلہ کا نام ہے۔ اور نام ایک آدمی کا جس کی نسل سے ملوکِ سامانیہ منسوب ہیں۔

سامِح۔ ع۔ چشم پوشی کرنے والا۔

ساباخچہ } ف۔ سینہ بند زنان۔
ساماکچہ }
محرم۔ ہندی انگیا۔ انگریزی بوڈوس

سامِر۔ ع۔ افسانہ گو۔ قصہ گو۔ کہانی کہنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے سمر کا۔

سامِری۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ نام ایک ساحر کا جو قصبہ سامِرہ کا باشندہ تھا۔ اور بعض آثار سے حضرت جبرئیل ؑ کو پہچان لیتا تھا۔ اس نے ایک گوسالہ سونے چاندی کا بنایا۔ اُس کے جوف میں خاک ما دیان جبرئیل ؑ

کے پیر کے نیچے کی بکیر ڈال دی فوراً گوسالہ زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمّت سے ایک جماعت کثیر کو اُس نے گمراہ کیا کتابوں میں سحر سامری کا ذکر اکثر آیا ہے۔ شعر سعدی۔

ایں سحر سامریست و یا معجزہ کلیم
صیاد پیش می رود و صید شُہ زعقب

دیگر

چند زنی لاف کہ در ساحری
سامریم سا مریم سامری

فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے جیسا کہ ان اشعار میں ہے۔

سامرّہ۔ ع۔ (س م ر)۔ یہ غیر بین کے مابین ایک مشہور قصبہ ہے۔

سامط۔ دودھ جو بدمزہ اور کھٹا ہو گیا ہو۔

سامِعْ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سمع کا)۔ سُننے والا۔ سامعین جمع۔

سامِعَہ۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور و عین مفتوح۔ مؤنث ہے سامع کی۔ بمعنی سُننے کی قوت جو کان میں ہے۔

سامی۔ ع۔ (یائے معروف)۔ بمعنی بلند۔ اسم فاعل ہے سمو کا۔

سان۔ ف۔ رسم۔ طرز۔ عادت۔

شعر

دلا ہر کہ بگزید سانِ کرم
بگشت از گزیدہ سرانِ کرم

(بمعنی عادت ہے)۔ مانند۔ مثل۔ یہ فارسی اُردو دونوں میں آتا ہے چنانچہ فردوسی شاہنامہ میں لکھتا ہے ؎

چو ایں کار بر کرد دیو سفید
سُوئے خانہ خود رفت بر سان شید

اُردو مصرع

سر شمع سان کٹائیے پر دم نہ ماریئے

سامان۔ سرانجام۔ سوہان یا سوہن

(لوہار کا اوزار ہے)۔ ٹکڑا پارہ۔ دھار تیز کرنے کا پتھر۔

سانِحْ } یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ
سانِحَہ } سُنُوح کا۔ ظاہر ہونے والا۔ پیش آنے والا۔ اور وہ شکار جو بائیں ہاتھ کی طرف سے دہنے ہاتھ کی طرف کو جاوے۔ اور اس قسم کا شکار مبارک سمجھا جاتا ہے ضد اس کا بارح ہے یعنی وہ شکار جو شکاری کے دستِ راست کی جانب سے دستِ چپ یعنی اُلٹے ہاتھ کو جاوے۔ اور یہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ یہ صراح و مدار اور موید کی رائے ہے اور صاحب غیاث لکھتا ہے کہ میری رائے میں لفظ سانح کے لغوی معنی کسی امر پسندیدہ کے ظہور کے ہیں۔ مگر نہ معلوم کہ اس کا استعمال کسی ناگوار واقعہ کے لئے کیونکر ہو گیا ہے۔ جمع اس کی سوانح ہے۔

ساؤ۔ بمعنی خراج۔ محصول۔ کر۔

شعر فردوسی طوسی

فرستند از اں شہر با باژ و ساؤ
کہ با جنگ او نیست شان زور داؤ

ساوِن۔ ف۔ بالفتح و کسر واؤ۔ صندوقچہ یا پٹاری۔

ساہِرَہ۔ ع۔ (س ہ ر)۔ زمین ہموار۔ دوزخ۔ زمینِ قیامت۔

ساہف۔ ع۔ بہت پیاسا۔

ساہی۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سہو کا)۔ غافل۔ بھولنے والا۔

سائے۔ ف۔ (حاصل مصدر ہے، سائیدن کا)۔ رگڑ۔

سائبان۔ ف۔ (اس میں بان کلمہ محافظت ہے)۔ چھپر۔ آفتاب گیر۔ چھتری۔

سائِحْ۔ ع۔ (س ی ح)۔ روزہ دار مسجد میں رہکر عبادت کرنے والا

سائحات۔ ع۔ یہ جمع ہے سائحہ کی اور مؤنث سائح کی۔ روزہ رکھنے والی عورتیں۔ سیر کرنے والی عورتیں

سائد۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سیادت کا) سردار۔ سید۔ سادۃ جمع۔ سادات جمع الجمع۔

سائِرْ۔ ع۔ (س ء ر)۔ اسم فاعل سار کا۔ بمعنی باقی۔ تمام۔

سائِرْ۔ ع۔ (اسم فاعل سیر کا)۔ سیر کرنے والا۔

سائِسْ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سیاست کا)۔ یعنی سیاست کرنے والا۔ نگہبان۔ اور بالخصوص گھوڑے کا نگہبان۔ جس کو غلطی سے سائیس کہتے ہیں۔ صحیح لفظ سائس ہے۔ ضد اس کا سارق ہے

سائِغْ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سوغ کا) گوارا۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔

سائف۔ ع۔ مرد باشمشیر۔

سائِقْ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سوق کا)، یعنی پیچھے سے ہنکانے والا۔ سُوّاق جمع ہے ضد اس کا قائد ہے یعنی آگے سے کھینچنے والا۔

سائِلْ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے سوال یا سیل کا)۔ بمعنی مانگنے والا۔ چاہنے والا۔ سائلین جمع۔ جاری ہونے والا۔ سائلات جمع بمعنی رقیق چیزیں۔

سائل بکف۔ ف۔ بصفت ایسا مفلس فقیر جس کے پاس سوائے چلّو کے کاسہ گدائی بھی نہ ہو۔ ہندی میں بھی کرپاتر اُور جھولی تیاگی سنیاسی کے لئے آیا ہے۔

سائِمَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و چہارم۔ بمعنی چوپائے۔ چرندے۔ یہ مؤنث ہے سائم

کا۔ اور سائم اسم فاعل ہے سوم کا۔
سَایَہ ۔ ف۔ جمع ذ س۔ مجازاً رات
اردو محاورے میں حمایت کے معنی میں
بھی آتا ہے۔

شعر میر

بستے ہیں ترے سایہ میں ہر شیخ و برہمن
آباد تجھی سے تو ہے گھر دیر و حرم کا

سَایَہ افگندن ۔ ف۔ مرکب۔
توجہ و محبت کرنا۔ انداختن و گستردن
کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے اشعار ذیل
میں ہے۔

کلاہ گوشہ دہقاں باوج ماہ رسید
کہ سایہ بر سرش انداخت چوں تو سلطانے

ہو مکتوب عالی سایہ گستر فرق عاجز پہ
اُسے یہ کمترین بندگاں ظلِ ہما سمجھا

سَایَہ دست ۔ ف۔ اس میں فک
اضافت ہے۔ اور مجازی معنی مدد۔
اعانت۔

سَایَہ پروردہ
سَایَہ پرست } ناز پروردہ۔
عیش پروردہ۔ لاڈلا۔

سایہ یک کُلاہ ۔ ف۔ بادشاہی
شان و شوکت سے مراد ہے۔

سائیدن ۔ ف۔ مصدر ہے پیسنا۔

سائیس ۔ ف۔ گھوڑا ہانکنے والا
یا گھوڑے کی خدمت کرنے والا کوچوان
یہ لفظ اس معنی میں غلط مشہور ہو گیا ہے
صحیح لفظ سائس بروزن قاصر۔ اور
سئیس بروزن رئیس ہے۔ سائس کے
معنی محافظ ہیں اور ضد اس کا سارق
ہے۔

س ب

سَبّ ۔ ع۔ بالفتح۔ (س ب ب)۔
گالی۔ دُشنام۔ بُرا کہنا۔ کاٹنا۔
نیزہ مارنا۔ ے

بہ سبِّ جانشینانِ پیمبر
بنادانی زبانِ خود میالا
تولا کن تولا کن تولا
کہ بہ باشد تولا از تبرا

ہندی میں سب بمعنی تمام اور انگریزی
میں سب بمعنی نائب ہے۔

سِبّ ۔ ع۔ بالکسر و تشدید باے
موحدہ (س ب ب)۔ پگڑی۔ رسی۔
چادر۔ باریک کپڑا۔ سبوب جمع۔

سَبَا ۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ب ا) حضرت
سلیمانؑ کی زوجہ بلقیس کے شہر کا نام
جو ملکِ یمن میں ہے۔

نوٹ ۔ املا لکھنے میں صبا اور
سبا کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

شعر حافظ شیرازی

اے ہُدہُدِ صبا بہ سبا میفرستمت
بنگر کہ از کجا بکجا میفرستمت

و لہ

مژدہ اے دل کہ دگر بادِ صبا باز آمد
ہُدہُدِ خوش خبر از شہرِ سبا باز آمد

دبیر کے اردو شعر

یہ حور ہے فردوس میں بلقیس سبا میں
آہو ہے نگاہوں میں تو ہے شیر وغا میں
دل اُس پہ سلیمان کا پروانہ ہوا ہے
کہیے جو پری کہتا ہے دیوانہ ہوا ہے

سَبّابَہ ۔ س مفتوح۔ ب مشدد و
مفتوح۔ ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس
کی انگلی یہ مشتق ہے لفظ سبّ سے بمعنی

دُشنام اور آبہ کلمہ نسبت ہے چونکہ
ایام جاہلیت میں عرب کے لوگ باہمی
گالی گلوچ کے وقت اس انگلی سے
اشارہ کیا کرتے تھے لہذا اس کو سبّابہ
کہا۔ مسبحہ اور انگشت شہادت بھی اسی
کو کہتے ہیں۔

سُبَات ۔ ع۔ بالضم۔ (س ب ت)
زمانہ خواب۔ راحت۔ ایک بیماری کا نام
جس میں مریض پر ہر وقت نیند کا غلبہ
رہتا ہے۔

سَبّاح ۔ ع۔ بالفتح۔ ریدسباحت کا
اسم مبالغہ ہے۔ یعنی بہت بڑا تیراک۔
نام ایک درویش کا۔

سَباحَت ۔ ع۔ حرف ۱۔ ۲۔ ۴۔
مفتوح (س ب ح)۔ تیرنا۔ شناوری۔

سِباخ ۔ ع۔ بالکسر۔ (جمع ہے
سبخہ کی)۔ کھاری زمین۔ زمینہائے شور۔

سَباسِب ۔ ریت کے جنگل ریگستان
یہ جمع ہے سبسب کی۔ (بالفتح ہر دو سین)۔

سِبَاع
اَسْبُع } ع۔ (جمع ہے سبع کی)۔
درندے یعنی شیر و چیتے وغیرہ

سُبَاع ۔ ع۔ با (س ب ع)
سات سات۔

سُبَاعِی ۔ ع۔ یائے نسبتی ہے۔
ایک قسم ہے شعر کی جس میں سات مصرعے
ہوتے ہیں۔ اور کبھی سُباعی سے سات
آسمان اور سات ستارے بھی مراد
ہوتی ہے۔

سِبَاق ۔ ع۔ (س ب ق)۔
دوڑنے میں سبقت لیجانا۔

سَبّاق ۔ ع۔ بالفتح و بائے مشدد
نیز مفتوح۔ اسم مبالغہ ہے سباق کا۔
یعنی بڑا سبقت لیجانے والا۔

سَبّاک ۔ ع۔ بالفتح و بائے مشدد

نیز مفتوح۔ صفتِ مشبہ ہے سبک کی۔ بمعنی سکہ ڈھالنے والا، زرگر، سُنار۔

شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی گنجوی

دیراں را بآتش تنگاہ سباک
گے روزِ حساب آید گہے خاک

سِبال ۔ ع۔ بکسرِ اوّل و فتح دوم بمعنی مونچھیں۔ یہ سَبلت کی جمع ہے۔

سَبَب ۔ ع۔ بفتحتین۔ رسّی۔ پیوند۔ وجہ۔ باعث۔ کالی دینا اور اصطلاحِ عروض میں اُس دو حرفی لفظ کو کہتے ہیں جس کا حرفِ اوّل متحرک اور حرفِ دوم ساکن ہو۔ اسباب جمع وتد مقابل۔

سَبْت ۔ ع۔ بالفتح و سکونِ ثانی۔ سنیچر۔ ہفتہ کا دن۔ شنبہ فارسی۔

سُبْحان ۔ ع۔ سُبحہ یا سُبحت۔ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔ حق تعالٰے کو پاکی کے ساتھ یاد کرنا۔

سُبحان اللہ ۔ ع۔ پاک ہے اللہ۔ مجازاً کلمہ تعجب ہے اور کسی عجیب و غریب چیز کے دیکھنے کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔

نسیم لکھنوی

بل مارنے کی ہوئی جو دیری
سبحان اللہ شان تیری

سُبْحَہ ۔ ع۔ بالضم۔ (س ب ح) تسبیح۔ ہندی سُمرن۔

غنی ؎

غافل از ذکر مشو گرنہ بود سُبحہ بدست
رشتہ بند بر انگشت مکرر بستند

سَبَخَہ ۔ ع۔ (س ب خ)۔ زمین شور۔ سباخ جمع۔

سَبَد ۔ ع۔ بفتحتین۔ ٹوکرا، ٹوکری۔

سَبْز ۔ ف۔ بالفتح و سکونِ بائے موحدہ۔ بمعنی ہرا۔ انگریزی گرین اور سالونے رنگ کا معشوق۔ تُوران میں ایک شہر کا نام۔ یہ لفظ حُسن کی صفت میں بھی آتا ہے ؎ (غنی)

حُسن سبزے بخطِ سبز مرا کرد اسیر
دام ہم رنگ زمیں بود گرفتار شدیم

ناسخ لکھنوی ؎

آگیا ہے یاد رونے میں کسی کا حُسن سبز
اشک آنکھوں کے اگر دیکھے تو داماں سبز ہو

سبزاں ۔ ف۔ سبز رنگ کے معشوق

سبزانِ چمن ۔ ف۔ باضافت بمعنی درختانِ چمن۔ نوعروسانِ چمن، نوجوانانِ چمن بھی۔ چمن کے انواع و اقسام کی پھولدار درختوں سے مراد ہے۔

سبز باغ دکھلانا ۔ اُردو محاورہ ہے۔ فریب دینا۔ جھوٹی اُمیدیں دلانا۔

امیر مینائی کا شعر ؎

کہو کہ آئیں نہ اس کے فریب میں عاشق
کہ باغ سبز دکھاتا ہے چرخ زنگاری

سبز بخت ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً خوش نصیب۔

سبز بختی ۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ خوش نصیبی۔

سبز پا ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً منحوس قدم۔ سبز قدم مرادف۔

سبز پوش ۔ ف۔ (اسم فاعل ہے پوشیدن کا مثل سبز پوش کے)۔ بمعنی فرشتہ۔ خضر علیہ السلام۔ رجال الغیب

سبز چشم ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ کرنجی آنکھوں والا۔ مجازاً بمعنی بے مروت طوطا چشم۔ کیونکہ ماہرانِ علم قیافہ نے ایسے آدمی کو بے مروت لکھا ہے۔

سبز در سبز ۔ ف۔ علم موسیقی میں یہ ایک راگ کا نام ہے۔ اور دونوں لفظوں کے بیچ میں در کلمۂ اتصالیہ ہے۔

سبز شدن ۔ ف۔ (مرکب)۔ ظاہر ہونا۔ اُگنا۔ مجازاً معزز ہونا۔

سبز طاؤس ۔ ف۔ اصل میں طاؤس سبز تھا۔ یہاں بقلب صفت استعمال ہوا ہے۔ لفظی معنی ہرا مور۔ مگر کنایہ ہے آسمان سے۔

سبز قدم ۔ ف۔ نامبارک قدم۔ سبز پا مرادف ہے۔

مولانا اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں

شعر

رہی نہ بزم کی زینت نہ آب و تاب رہی
کہیں سے آگیا جو دم رقیب سبز قدم

سُبزک ۔ ف۔ (آخری کاف نسبت کا ہے)۔ بمعنی نیل کنٹھ جو مشہور چڑیا ہے سبزہ۔

سبز کردن ۔ ف۔ مرکب۔ اُگانا بُوتا۔

سبز وار ۔ ف۔ (مرکب)۔ اس میں وار کلمۂ تشبیہ ہے۔ یہ ایران میں ایک شہر کا نام ہے جو واعظ مصنفِ انوار سہیلی کا مولد ہے۔

سَبزہ ۔ ف۔ (ہ نسبت کی ہے)۔ ہریاول۔ خطِ رخسار۔ سبزک مرادف ہے۔ جو بمعنی نیل کنٹھ ہے ؎

اُگا ہے سبزہ خطِ رُخ پہ اِس کا نِ ملاحت کے
زمیں شور سنبل برنیارد کون کہتا ہے

سبزۂ آخور ۔ ف۔ (مرکب)۔ مویشیوں کے کھانے کی ہری گھاس

سبزۂ بیگانہ ۔ ف۔ (ترکیب توصیفی ہے)۔ بمعنی خودرو سبزہ۔ انگریزی خودرو کی (سیلف گروئنگ)

شعر ناسخ

سبزہ بیگانہ باغِ حُسن سے کرتا ہے دفعہ
نام رکھا باغباں ہم نے ترے حجام کا
نسیم کے اس شعر میں صنعتِ ایہام ہے ؎

اپنوں میں سے پھول لے گیا کون

بیگانہ تھا سبزے کے سوا کون

سبزۂ خوابیدہ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی ہے) خوابیدہ بمعنی سوتا ہوا۔ سبزے کو خوابیدہ اس لیئے کہتے ہیں کہ پانی کی روانی کی وجہ سے وہ زمین پر لیٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سبزی ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے)۔ ہریاول۔ سبز رنگ۔ بھنگ۔

سبزۂ رنگ ۔ ف ۔ (بصفت)۔ سانولا۔ اور سبز مراد معشوق سے

شعر ناسخ

سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقبر ناسخ
سبز رنگ اس لیئے آتا ہے نظر کائی کا

سبز ینہ ۔ ف ۔ (ینہ کلمۂ نسبت ہے)۔ معشوق نمکین۔

سَبْسَب ۔ ع ۔ بالفتح (س ب ب) جنگل۔ بیابان۔ سباسب جمع۔

سِبْط ۔ ع ۔ بالکسر و سکون دوم۔ بیٹے یا بیٹی کی اولاد۔ قوم و قبیلہ۔ ایک گروہ اولاد حضرت یعقوب علیہ السلام سے اسباط جمع۔

شعر کربلائے معلیٰ اسیر

جہاں چوں دید پُراز فتنہ و شر
برآمد از وطن سبط پیمبر

سُبْط ۔ بالفتح		یہ الفاظ
سَبَط ۔ بفتحتین		عربی ہیں
سَبِط ۔ بالفتح و کسر دوم		بمعنی سیدھے

دراز اور لٹکے ہوئے بال۔

سِبْطَین ۔ ع ۔ بالکسر و طا مفتوح۔ کنایہ ہے حضرت حسن و حسین رضؓ سے یہ لفظ سبط کا تثنیہ ہے۔

شعر کربلائے معلیٰ اسیر

من دشمنے کہ سبطین رسول اند
چہ ابنا حیدر و فاطمہ بتول اند

سَبْع ۔ ع ۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ بمعنی سات۔ ہفت فارسی۔ 7۔

سَبُع ۔ ع ۔ بالفتح و ضم دوم۔ بمعنی درندہ جانور مثل شیر و چیتا وغیرہ۔ اسباع جمع۔

سُبْع ۔ ع ۔ بالضم کسی چیز کا ساتواں حصہ اور ایک منزل قرآن شریف کی۔

سَبْعُ الْمَثَانی ۔ ع ۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے سورۂ فاتحہ سے۔ کیونکہ مع بسم اللہ سات آیتیں ہیں اور دو بار نازل ہوئی ہے۔ اور بقول بعض تمام قرآن شریف سے کنایہ ہے۔

سَبْعِ شِدَاد ۔ ع ۔ سین مہملہ مفتوح و شین معجمہ مکسور ہے۔ مرکب ہے سبع بمعنی سات اور شداد جمع شدید بمعنی محکم پس دونوں لفظوں کے معنی ہوئے سات استوار و محکم اور کنایہ ہے سات آسمانوں سے۔

جیسے عرفی شیرازی کے اس شعر میں ؎

خدا یگانا ز انگونہ سربلندم کن
کہ ہمتم نکند تمہری بہ سبع شداد

سَبْعَہ اَمْعَا ۔ ع ۔ معدہ اور چھ انتڑیاں بہ تفصیل ذیل۔ اثنا عشری۔ صائم۔ دقیق۔ اعور۔ قولون۔ (قولنج جو پیٹ کا ایک شدید درد ہے اسی قولون میں پیدا ہوتا ہے) مستقیم۔

سَبْعَہ اَلْوَان ۔ ع ۔ (مرکب ہے سبعہ بمعنی سات اور الوان جمع لون بمعنی رنگ ہے)۔ سات مشہور رنگ۔ یعنی سفید۔ سیاہ۔ نیلا۔ پیلا۔ سرخ۔ ہرا یا سبز۔ عباسی۔ اور طعام ہفت اقسام۔

سَبْعَہ مُعَلَّقَات ۔ ع ۔ وہ سات طبع زاد قصیدے جو عرب کے سات نامی شاعروں نے اپنا کمال ظاہر کرنے کو کعبۃ اللہ شریف کے دروازہ پر لٹکا دیئے تھے اسی معنی میں سبعہ معلقہ اور سبعہ طوال بھی آیا ہے۔

سَبُعی ۔ ع ۔ (یائے مصدری ہے)۔ درندہ پن۔ درندگی۔

سَبُعِیَّت ۔ ع ۔ (یت مصدری ہے) درندہ ہونا۔

سَبْعِین ۔ ع ۔ (ین جمع کا)۔ ۷۰ ستر۔

سَبَق ۔ ع ۔ دوسروں سے آگے بڑھ جانا۔ فارسی والے سبق بُردن بھی لاتے ہیں۔ **سعدیؒ**

بچشم خویش دیدم در بیاباں
کہ آہستہ سبق بُرد از شتاباں

سَبَق ۔ ع ۔ گھوڑ دوڑ یا تیراندازی میں شرط لگانا۔ کتاب کا وہ حصہ جو روز پڑھا جاوے۔ اسباق جمع۔

سبق حاصل کرنا ۔ اردو محاورے میں عبرت حاصل کرنا۔

سبق بُردن ۔ ف ۔ مرکب ہے۔ کسی پر کسی چیز میں فوقیت پانا۔

سعدیؒ شیرازی

تو در سیرت بادشاہی خویش
سبق بُردی از بادشاہان پیش

سَبَقَت ۔ ع ۔ حرف اول و دوم و سوم تینوں مفتوح۔ (س ب ق)۔ آگے جانا۔

سَبْک ۔ ع ۔ بالفتح سونا چاندی گلانا۔ سکہ ڈھالنا۔ سَبّاک بمعنی سکہ ڈھالنے والا اسی سے مشتق ہے۔

سُبُک ۔ ف ۔ بمعنی ہلکا۔ گراں مقابل اور مجازاً بےعزت۔ بیوقار۔ چالاک۔ بے تعلق۔ جلد۔ شتاب۔ ؎

نہ خوش ہو فربہی تن سے غافل
سُبک کرتی ہے مُردے کو گرانی

سُبُک بُودن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے بے تعلق ہونے سے۔ سُبک باش بمعنی ترکِ تعلق کر اسی سے مشتق ہے۔

سبکپا۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ تیز رو۔ تیز رفتار۔

سبکتگین۔ ف۔ (مرکب ہے)۔ سبک تگ ممیز و تمیز ہے اور تین نسبت کا۔ یہ محمود غزنوی کے باپ کا نام ہے۔ سبکتگین غزنی کے بادشاہ الپتگین کا غلام تھا۔ بادشاہ کی اس پر ایسی عنایت ہوئی کہ اپنا داماد بنا لیا۔ اسی وجہ سے فردوسی محمود کی ہجو میں لکھتا ہے ؎

پرستار زادہ نیاید بکار
اگرچہ بود زادۂ شہریار

سبکتگیں کا نیشاپور کے شکارگاہ میں ایک ہرنی کے بچے پر رحم کھانے کا قصہ بہت مشہور ہے۔ بعض نے اس لفظ کو بفتح سین بھی لکھا ہے۔

سبک جولاں۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی تیز قدم۔ چالاک۔

سبک خیز۔ ف۔ (خاستن کا اسم فاعل سماعی ہے)۔ چالاک۔ تیز قدم سبک جولاں مرادف ہے۔

سبکدست۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ تیز دست۔ چالاک۔

سبکدستی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ تیز دستی۔ چالاکی۔

سبکدوش۔ ف۔ (مرکب)۔ وہ آدمی جس کے کندھے سے بوجھ اتر گیا ہو۔ فارغ۔ ہلکا۔ بے فکر۔

سبک رو۔ ف۔ تیز رفتار۔ رفتن کا اسم فاعل ہے۔

سبک روح۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ظریف۔ خوش گفتار۔ بے تکلف۔ بے تعلق۔ بے کینہ۔ بے غرور۔ تیز رفتار۔

سبک روحی۔ ف۔ یائی مصدری ہے۔ بے تعلقی۔ خوش کلامی۔

سبکسار۔ ف۔ اس میں الف زائد ہے۔ کنایہ ہے بے تعلق اور فارغ البال سے۔

سبکساری۔ ف۔ سعدیؒ کے مندرجہ ذیل شعر میں ہلکاپن کے معنی میں آیا ہے ؎

آدمی را زبان فضیح کند
جوزِ بے مغز را سبکساری

سبک سر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ کنایۃً کمینہ۔ فرومایہ۔

سبک سری۔ (یائی مصدری ہے)۔ کمینہ پن۔ حماقت۔

سبک سیر۔ ف۔ تیز رفتار۔ زود گزرندہ۔

شعر سعدی شیرازی

چنین است گردیدن روزگار
سبک سیر۔ بدعہد۔ ناپائدار

اردو شعر

ہے اس آفت کا سبک سیر کہ اگر اس کا
حاضری کھائے جو کلکتہ تو لندن میں تمین

سبک عناں۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ تیز رفتار۔

مثالیہ فارسی شعر مائلؔ ؎

از باد بود سبک عناں تر
ایں پا بر کاب زندگانی

اردو شعر غالبؔ

تیرے فیل گراں جثہ کی صدا
تیرے رخشِ سبک عناں کا خرام

سبک مغز۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بے وقار۔ بے عقل۔

سبکی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ ہلکاپن۔ بیقدری۔ بیعزتی۔ اس کا تلفظ بضم اول غلط ہے۔

سبل۔ ع۔ بفتحتین۔ آشوب چشم آنکھ کی سرخی۔ آنکھ میں پھربال کا نکلنا آنکھ کا ایک اور مرض ہے جس میں رگیں سرخ اور موٹی ہو جاتی ہیں اور پانی بہا کرتا ہے۔

چنانچہ عرفیؔ لکھتا ہے ؎

اے شب ہجر تو در دیدۂ خورشید سبل
چشم روح القدس از شوقِ جمالت احول

سُبُل۔ ع۔ بضمتین۔ راہیں۔ راستے۔ یہ جمع ہے سبیل کی۔ بمعنی راہ۔

سبلت۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں بمعنی مونچھ۔ مقابل ڈاڑھی بروت مرادف۔ (منتخب سے)۔ بحر الجواہر اور مزیل الاغلاط میں اس کا تلفظ بہ سکون دوم یعنی سبلت ہے۔ اور یہ ایک قسم کی تعریب ہے۔ اور برہان اور سراج میں بکسر اول و سکون ثانی ہے یعنی سبلت۔ مگر بالضم یعنی سُبلت ہر صورت میں غلط ہے۔

سبو۔ ف۔ بضمتین۔ ٹھلیا۔ گھڑا (مدار سے)۔ اور غیاث۔ بہار عجم اور کشف میں بفتح اول و ضم ثانی ہے یعنی سَبُو۔

سبوچہ۔ ف۔ بمعنی چھوٹا گھڑا۔ مرتبان چہ کلمہ تصغیر ہے۔

منتجی کا شعر

سر پہ منت کا سبوچہ نہیں دھرنا بہتر
عیش دنیا کے لیے غم نہیں کرنا بہتر

سبوح۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے سبحان کا)۔ بمعنی بہت تعریف کرنے والا۔

سبوح۔ ع۔ اسم مبالغہ ہے۔ بمعنی بڑا پاک۔ اور یہ خدا کا نام ہے۔

سبوحیاں۔ ف۔ ملائک۔ فرشتے یہ مشتق ہے سبوح سے جو خدا کا نام ہے اور یائی نسبتی اور ان علامت جمع ہے

سبوس۔ ف۔ بالفتح و ضم ثانی۔ بھوسی۔ چوکر۔

سبوسہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بقا جو سڑ جاتی ہے ۔ یہ مرکب ہے سبوس یعنی بھوسی اور ہائے نسبتی سے ۔

سبیل ۔ ع ۔ (س ب ل) ۔ راہ ۔ سڑک ۔ رستہ ۔ مارگ ہندی ۔ مجازاً بمعنی وقف ۔ اور وہ پانی و شربت جو خدا کی راہ میں وقف کیا جائے ۔ سُبُل بضمتین جمع ہے طریق مرادف ۔

سبی ۔ ع ۔ (بہ تشدید یا) قیدی ۔ سبایا جمع ۔

سبیکہ ۔ ع ۔ (س ب ک) ۔ سنہری کپڑا ۔ سبائک جمع ۔

س پ

سُپارش ۔ ف ۔ حاصل مصدر ہے سپردن کا مثل آمرزش ۔ دانش ۔ کوشش وغیرہ کے معنی سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ کسی کے لیے کوشش کرنا ۔ سفارش بدل ہے ۔

سپاری ۔ ف ۔ بکسر اول و چہارم ۔ چھالیاں جو پان میں کھاتے ہیں ۔

سُپاری ۔ ف ۔ بالضم و رائے مہملہ مکسور و یائے معروف ۔ یعنی سونپے تو صیغہ واحد حاضر سپردن سے ۔

سِپاس ۔ ف ۔ اصل میں سہ پاس تھا ۔ سہ یعنی تین اور پاس یعنی حفاظت ایک محقق لکھتا ہے کہ سپاس کے معنی تین چیزوں کی نگرانی کے ہیں اور وہ تین چیزیں زبان ۔ دل اور اعضا مثل دست و پا وغیرہ کے ہیں انسان کو لازم ہے کہ ان تینوں چیزوں کی نگرانی کرے اور ان سے وہ کام لے جس سے خدا راضی رہے اور اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا ہوتا ہے ۔ معمولی معنی اس کے تعریف کرنا دل اور زبان سے ۔ اور شکر کرنا یا شکر کے ہیں ۔

سپاس گزاردن ۔ ف ۔ مرکب ۔ تعریف و شکر کرنا ۔

سپاناخ ۔ ف ۔ بالکسر ۔ پالک کا ساگ ۔ اسفاناخ اس کا معرب ہے ۔

سپاہ ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح بائے فارسی یعنی پ ۔ بمعنی لشکر ۔ فوج ۔ بحذف الف یعنی سپہ بھی جاتا ہے ۔ جیسے ماہ کا مہ اور شاہ کا شہ ۔

سپاہاں ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم ایران میں ایک شہر کا نام ہے صفاہان و اصفہان اس کا معرب ہے "اصفہان نصف جہان" یہ مثل مشہور ہے ۔

سِپَر ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم ڈھال ۔ عربی جنہ ۔ ترکی قلقان ۔ اور انگریزی شیلڈ ۔ شاعر لوگ اس کو زبردست کی صفت میں استعمال کرتے ہیں ۔

جیسے اس مصرع میں ؎

ضعیفوں کی عصا جیسے جوانوں کی سپر جیسے

سینہ سپر کرنا اردو محاورہ ہے ۔ یعنی بہادری ظاہر کرنا مصیبت کے وقت استقلال ظاہر کرنا ۔

مصرع حالی

ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والا

سپر انداختن
سپر افگندن } فارسی محاورہ ہے

یعنی ہار جانا ۔ عاجزی ظاہر کرنا جنگ میں نامردی کرنا ۔

بوستاں کا شعر

نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن
کہ جاہا سپر باید انداختن

سپر در آب انداختن ۔ سپر انداختن و سپر افگندن کا مرادف ہے ۔

سُپُردن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ بمعنی سونپنا ۔ امانت رکھوانا ۔ قناعت کرنا ۔ بعض نے اس کا تلفظ سِپُردن بکسر اول و ضم ثانی بھی لکھا ہے ۔

سپَردن ۔ ف ۔ راہ چلنا ۔ جانا ۔ پامال کرنا ۔ تمام کرنا (رشیدی سے) ۔ اور صاحبان مدار ۔ و موید و کشف نے اس معنی میں بضم اول و فتح ثانی اور جہانگیری نے اسی معنی میں بکسر اول و ضم ثانی لکھا ہے اور برہان نے بھی جہانگیری کا تتبع کیا ہے ۔

سُپُردنی ۔ ف ۔ (اس میں یائے معروف لیاقت کی ہے) ۔ لائق سونپنے کے ۔

سپُرداری ۔ ف ۔ مرکب ہے اسم فاعل سپردار اور یائے مصدری سے ۔ یعنی خدمتگاری ۔ نگہبانی ۔

سُپُرز ۔ ف ۔ بضمتین ۔ تلی جو پیٹ میں ایک مشہور عضو ہے ۔ عربی اس کی طحال ہے ۔

سپرغم ۔ ف ۔ (بلا اضافت) ۔ لفظی معنی غم کی ڈھال ۔ مراد ہے ریحان ناز بو ۔ ہندی مروہ ۔

سپَری ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔ گزری ہوئی چیز ۔ مجازاً ختم شدہ ۔ تمام ۔ ناچیز ۔

سپری شدن ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔ تمام ہونا ۔ طے ہونا ۔ گزرنا ۔

سِپَس ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔ یعنی تیسری مرتبہ ۔ اصل میں سہ پس تھا عدد معدود ہے ۔

سپستاں ۔ ف ۔ بفتح اول و کسر دوم ۔ رمیٹرہ و لیٹرہ ۔ اور اصل اس کی سگ پستان ہے یعنی مشابہ بر پستان سگ ۔

ہندوستان کا مشہور پھل ہے جس کو سوا لسلسلہ اور بیھیرا بھی کہتے ہیں۔

شعر امانت

پھول سے سینہ پہ کب ہیں سیر پستان پیدا
ہوئے گلشن میں اناروں سے پپیتا پیدا

سپُتش۔ ف۔ پہلے دو حروف مضموم جوُں۔ آدمی کے سر اور کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

سپند۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم۔ ایک پہاڑ کا نام ہے۔ کالا دانہ۔ رائی جب چھوٹے بچوں کو نظر لگجاتی ہے تو اُس کے دُور کرنے کے لیے کالے دانوں کو آگ میں ڈالتے ہیں۔ یہ مخفف ہے سپنداں کا۔

سپنج۔ ف۔ (بفک عطف) مجازاً مہمان۔ عاریت۔ عمر قلیل۔

سپنجی سرائے۔ ف۔ مرکب ہے سہ اور رنج سے۔ چرواہوں اور کسانوں وغیرہ کا وہ جھونپڑا جو کھیت میں بنا لیتے ہیں۔ مجازاً دنیا کیونکہ اس کو بھی قیام نہیں ہے۔

سپُوختن }
سپُوزیدن } ۔ دونوں بضم اوّل فارسی مصدر ہیں۔ بمعنی چبھونا۔ سپوزد مضارع ہے۔

شعر سعدیؒ

تو بر داشتی و آمدی پیش من
ہمی در سپوزی بہ پہلوے من

سپہ۔ ف۔ بکسر اوّل و فتح دوم فوج۔ لشکر۔ مخفف سپاہ کا۔

سپہ سالار۔ ف۔ فوج کا افسر۔ ہندی سیناپت۔ انگریزی میں کمانڈر انچیف کہتے ہیں۔

سپہبد۔ ف۔ سردار لشکر اور بُد بمعنی صاحب ہے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں بد سپہ تھا۔

شعر فردوسی

شنیدی کہ در جنگ مازندراں
چہ کرد آں سپہبد بگرز گراں

سپہر۔ ف۔ آسمان۔ چرخ۔ گردوں۔ فلک۔

سپید۔ ف۔ بکسر اوّل و دوم۔ ایک رنگ کا نام ہندی اُجلا۔ نام ایک قلعہ کا توران میں۔ نام دریا۔ ایک مازندرانی دیو کا نام جسے رستم نے مارا تھا۔

سپیدار۔ ف۔ اصل میں دار سپید تھا۔ دار بمعنی لکڑی اور سپید نام رنگ مشہور کا۔ لفظی معنی سفید لکڑی۔ ایک درخت کا نام ہے۔ اس میں صفت مقلوب ہے۔

سپید بخت۔ ف۔ (تمیز دمیز) نیک بخت۔

سپید دیو۔ مازندران میں ایک دیو تھا جس کو رستم نے مارا تھا۔ اس کا مخفف سپیدیو ہے۔ ایک دال حذف ہوتی ہے۔

سپید دست۔ ف۔ (بصفت) فیاض آدمی۔ موسیٰؑ کا لقب۔ چور۔ دُزد خائن۔

سپید رُود۔ ف۔ اس میں صفت مقلوب ہے یعنی اصل میں رود سپید تھا۔ یہ ایک ندی کا نام ہے جو شہر گیلان اور شروان کے بیچ میں ہے۔

سپید شدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً ظاہر ہونا۔ معزز ہونا۔

سپید کار۔ ف۔ بکسر تین۔ (تمیز دمیز) متقی و پرہیزگار آدمی۔

سپیدہ۔ ف۔ (ہا نسبت کی ہے)۔ سپیدہ کاشغری۔ ایک مشہور دوا ہے۔ مجازاً صبح کی روشنی۔

سپیدہ دم۔ ف۔ (اس میں صفت مقلوب ہے)۔ صبح صادق۔ مجازاً سپید بال۔

عرفی شیرازی

سپیدہ دم چو زدم آتشیں بہ شمع شعور
شنیدم آیت استغفروا ز عالم نور

س ت

سِتّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید تائے فوقانی (س ت ت)۔ چھ ۶۔ اور چھ عدد میں ستہ مقابل۔

سِتا۔ ف۔ بالکسر تعریف کرنا۔ اور ستودن کا امر ہے بمعنی تعریف کر۔ اس کے پہلے کوئی اسم ملانے سے اسم فاعل بنجاتا ہے۔ جیسے اس مصرع میں۔ خودستائی عیب ہے اوخودستا۔ دوسرے معنی شامیانہ۔ مخفف ستار۔ نام لحن کا موسیقی میں۔ تین پیالے شراب کے جو نہار پیتے ہیں۔ اصل میں سہ تا تھا۔ تا عدد کے لیے آتا ہے جیسے فارسی محاورہ ہے چند تا مردم ہستید کا ترجمہ ہے تم کے آدمی ہو۔

سِتاخ۔ ف۔ بالکسر۔ درخت کی نازک اور نرم ڈالی۔ اور مطلق ڈالی ستاک مرادف۔

ستار۔ ف۔ ایک باجہ کا نام جو مضراب سے بجایا جاتا ہے۔

سَتّار۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے)۔ بڑا چھپانے والا۔ ایک اسم ہے اسمائی حق تعالیٰ سے۔

ستاری۔ (یائی مصدری ہے)۔ پوشیدہ کرنا۔ ف

گر مرا ازیں بار ستاری کنی
تو بہ کردم من ازہر تا کردنی

ستارہ شمردن ۔ ن ۔ (مرکب) ۔ مجازاً تمام رات جاگنا ۔ شب بیداری کرنا ۔

ستارہ ۔ ن ۔ تارہ ۔ فارسی اختر ۔ انگریزی اِسٹار ۔ بخت ۔ طالع ۔ قسمت ۔ ستارہ باجہ ۔ مجازاً آنسو ۔ ستارہ شناس یعنی نجومی ۔

ستارۂ سحر / ستارۂ صبح ۔ ن ۔ باضافت مراد ستارۂ زہرہ سے ہے کیونکہ یہ بالعموم صبح ہوتے وقت طلوع ہوتا ہے ۔ گو بعض دفعہ شام کو بھی نکلتا ہے ۔ آفتاب ۔

مصرعہ نسیم
سحر کا تارہ فلک چمکا اٹھا دُبکر گرات کم ہے

دیگر
علی اصغر افاں دوصبح کا تارہ چمکتا ہے

ستازن ۔ ف ۔ تین شاخ والی کباب کی سیخ ۔ اور مخفف ستار زن کا یعنی ستار بجانے والا ۔

ستاک ۔ ن ۔ نازک ٹہنی درخت کی ۔ اور مطلق ٹہنی ۔ شاخ مراد ف ۔

ستام ۔ ن ۔ بالکسر گھوڑے کا ایک خاص قسم کا زیور ہے اور دیگر ساز مثل زین و لگام وغیرہ کو بھی کہتے ہیں ۔

فردوسی
اسفندیار بہمن سے کہتا ہے

شعر
بہ پنج بالائے زریں ستام
سرافراز موبد نیک نام

ستان ۔ ن ۔ بالکسر یعنی چوکھٹ آنت ۔ چیت لیٹا ہوا ۔ اور لفظ کے آخر میں ظرف کا فائدہ دیتا ہے جیسے دبستان ۔ بوستان ۔ چمنستان وغیرہ ۔

ستاندن ۔ ن ۔ بالکسر ۔ مصدر ہے ۔ یعنی لینا ۔ ستد مضارع ۔

ستائیدن ۔ بالکسر ۔ فارسی مصدر ہے ۔ یعنی سراہنا ۔ تعریف کرنا ۔

ستائش ۔ ن ۔ بکسر اول و فتح دوم و حرف چہارم مکسور ۔ ستودن کا حاصل مصدر ہے ۔ یعنی تعریف ۔ دعا ۔ شکر ۔ ضد نکوہش ۔ یعنی ملامت ۔

فردوسی ؎
ستائش کنم ایزد پاک را
کہ دانا و بینا کند خاک را

ستبر ۔ ن ۔ بالکسر و فتح دوم ۔ دلدار ۔ سنگین ۔ موٹا ۔ سطبر معرب ہے ۔

ستبری ۔ ن ۔ (اس میں یائی معروف مصدری ہے) موٹا ہونا ۔ موٹائی ۔ گاڑھا پن ۔

ستخر ۔ ن ۔ بالکسر و آخر رائے مہملہ موقوف ۔ یعنی تالاب ۔ اور نام ایک قلعہ کا مُلک ایران یا فارس میں ۔ جس میں یہ تالاب واقع ہے ۔

ستدن ۔ ن ۔ مصدر ہے لینا ۔ ستد ماضی ہے ۔ اس مصدر سے ماضی کے سوائے اور کوئی فعل مشتق نہیں ہوا ہے ۔

ستر ۔ ن ۔ بفتح اول و دوم یعنی خچر ۔ مخفف ہے استر کا ۔ استارہ و ستور جمع ۔

سِتر ۔ ع ۔ بالکسر ۔ یعنی پردہ ۔ پوشش ۔ خوف و حیا ۔

سَتر ۔ ع ۔ بالفتح مصدر ہے یعنی چھپانا ۔ اور پوشیدہ چیز ۔ ستار یعنی پردہ پوش اسی سے بنا ہے ۔

سُتر ۔ ع ۔ ڈھال ۔ سپر ۔ (جُنۃ عربی) (شیلڈ انگریزی) ۔

ستیر ۔ ن ۔ وزن ہے پندرہ مثقال کا ۔ خزانہ لغت سے ۔

ستُردن ۔ ن ۔ مصدر ہے ۔ مونڈنا ۔ صاف کرنا ۔ سترد مضارع ۔

سترگ ۔ ن ۔ بضمتین ۔ بڑا ۔ کلاں ۔ بزرگ ۔

سترنج ۔ ن ۔ بفتح اول و سوم جو رائے مہملہ ہے ۔ سہ و تین طرح کا ناج باہم ملا ہوا ۔

سَتَروَن ۔ ن ۔ بفتحتین و حرف چہارم واو نیز مفتوح ۔ مرکب ہے ستر بفتحتین سے جو لفظ استر کا مخفف ہے ۔ اور استر کے معنی خچر ہیں ۔ اور خچر کی پیدائش گھوڑے اور گدھے کی نسل سے ہے ۔ چونکہ خچر کے آپس میں اولاد نہیں ہوتی ۔ لہذا لفظ ستر میں وَن کلمۂ تشبیہ لگا کر سترون کر لیا اور بانجھ عورت کے معنی لیئے ۔ بانجھ وہ عورت ہے جس کو حمل نہ رہے ۔ عربی عقیمہ ۔ کاشی آملی حضرت علی رضؓ کی تعریف میں لکھتا ہے ۔

شعر
گر نبودے ذاتِ پاکت آفرینش را سبب
تا ابد حوا سترون بودے و آدم عزب

سُترہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (س ت ر) پوشش ۔ کسی شے کی اس قدر مقدار جس میں آدمی چھپ جاوے ۔

ستم ۔ ن ۔ بالکسر یعنی ظلم ۔ شاعروں کا ذہن رسا ایسے سادے لفظ میں بھی کوئی نہ کوئی خوبی نکال ہی لیتا ہے ۔ ذیل کے شعر ملاحظہ فرمایئے ۔
عہد میں تیرے نکالے دانت گر سین ستم
کام نے زنبور کا خامہ سے دستِ معدلت
سین کا دندانہ بنانے کو بھی دندانہ نکالنا بولتے ہیں ۔

دیگر

تیرا عدل ہے سارے عالم پہ لیکن
رہے ہے تیرا ظلم دائم ستم پر

ستمدیدہ ۔ ف ۔ اسم مفعول مرکب ہے جس پر ظلم ہوا ہو۔ مظلوم۔ ستمدیدگاں جمع۔ حالتِ اضافت میں اس کی آخری (ہ) پر ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے اس شعر میں ؎

میں افتادہ یارب سرِ خاک ہوں
ستمدیدۂ دورِ افلاک ہوں

ستمکش ۔ ف ۔ (کشیدن کا اسم فاعل ہے)۔ مظلوم۔

ستمگار ۔ ف ۔ (گار فاعلی ہے)۔ بمعنی ظلم کرنے والا۔ ظالم۔ ستمگر اس کا مخفف ہے۔

ستنبہ ۔ ف ۔ بصورت خوفناک۔ اور ایک دیو کا نام ہے جو سونے والوں کو خواب میں ڈرایا کرتا ہے۔

ستو ۔ زرِ قلب۔ (جواہر اللغات سے)

ستودان ۔ ف ۔ آتش پرستوں کا گورخانہ یا قبرستان۔

ستودن ۔ ف ۔ مصدر ہے۔ تعریف کرنا۔ ستاید مضارع۔

ستودہ ۔ ف ۔ تعریف کیا ہوا۔ یہ ستودن کا اسم مفعول ہے۔

ستور ۔ ف ۔ بمعنی چوپایہ جیسے گائے گھوڑا۔ اونٹ وغیرہ۔ ستوران جمع ہے۔

نظامی گنجوی ؎

زخم ستوران دراں پہن دشت
زمیں شش شد آسمان گشت ہشت

ستوقہ ۔ (معرب ستہ کا)۔ کھوٹا درم۔

ستون ۔ ف ۔ بضمتین۔ مکان کا کھم۔ پیلپایہ۔

ستون / ستین ۔ ع ۔ جمع ستہ کی ساٹھ (۶۰)۔ شصت فارسی۔

ستوہ ۔ ف ۔ بضمتین۔ عاجز۔ ملول۔ تھکا ہوا۔

ستہ ۔ ع ۔ بالکسر و تائے فوقانی مشدد مفتوحہ۔ (س ت ت) چھ (۶) اور چھ مرد۔ ست مؤنث۔

ستہ ۔ ف ۔ بالکسر۔ (عدد معدود) مجازاً کھوٹا سکہ۔ اصل میں سہ تہ تھا جس کے معنی ہیں تین تہیں کیونکہ کھوٹے روپیہ میں اوپر اور نیچے چاندی کا پتر چڑھا کر بیچ میں تانبا چھپا دیتے ہیں۔ ستوقہ معرب ہے۔ (غیاث اور شرح نصاب سے)۔

ستہ ۔ ع ۔ عیب۔ سخن ناگوار۔ کلام زشت۔

ستی ۔ ف ۔ بفتح اول و یائے معروف۔ بمعنی لوہا۔ آہن۔ حدید۔ فولاد۔ اور برچھی کی ایک قسم۔ اور بالکسر عورتوں کا لقب ہے بیگم اور خاتون کی طرح۔ اصل اس کی سیدتی تھی جس کے معنی ہیں بڑی سردار عورت۔ کثرتِ استعمال سے صورت بدل گئی۔

مصرعہ انوری

گویند ستی زن عفیفہ است

لطائف۔ برہان۔ اور غیاث اور لغات کشوری اور خزانہ لغت سے۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ ہندوستان میں ستی اس عورت کا نام ہے جو خاوند مردہ کی نعش کے ساتھ جل جائے۔ صائب کیا خوب لکھتا ہے ؎

ہمچو ہندو زن کسے در عاشقی مردانہ نیست
سوختن بر شمع مردہ کار ہر پروانہ نیست

اور امیر خسرو فرماتے ہیں ؎

خسروا در عشقبازی کم ز ہندو زن مباش
کز برائے مردہ سوزد زندہ جانِ خویش را

ستیر ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے ستر کا چھپا ہوا۔ مجازاً پرہیزگار۔

ستیز ۔ ف ۔ (ستیزیدن کا حاصل مصدر ہے)۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ دشمنی۔ غصہ۔

ستیزہ ۔ ف ۔ بمعنی ستیز۔ یہ بھی حاصل مصدر ہے ستیزیدن کا۔

ستیزہ خو ۔ ف ۔ لڑنے یا لڑاکا جنگ کرنے والا۔ ستیزہ گر مرادف۔

نور الدین ظہوری

با ظہوری ستیزہ خوئی مباش
با گدا خشم بادشاہ غلط است

ستیزیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے۔ لڑنا۔

ستیہش ۔ ف ۔ حاصل مصدر ہے ستیہیدن کا مثل دانش و بینش و کوشش وغیرہ کے بمعنی جنگ۔ لڑائی۔

ستیہیدن ۔ ف ۔ حرف اول و دوم مکسور و حرف سوم یائے مجہول ساکن۔ حرف چہارم مکسور و یائے معروف۔ مصدر ہے بمعنی جنگ کرنا۔ لڑنا۔

س ج

سجا ۔ ع ۔ بفتحتین۔ خط کا لفافہ۔ یا خط کا شروع۔ عنوانِ کتاب یا دیباچہ ہندی میں سجا اور سجایا فعل ماضی ہے اردو مصدر سجانے کا جیسے اس مصرعہ میں۔ ع۔

سجایا شاہ نے ایوان فقیر کی خاطر

دیگر
شعر

دو اد سجایا یاروں کو دوش پر تھا
پیدل تھے سب اتی خاموشی و ادب سے
(کنایہ جنازہ سے)۔ مگر بوستاں کے
اس شعر میں۔
کو ہم الکتبے یا جمیل الشیم
نبی الورا یا شفیع الامم
سجایا عربی لفظ سجیّہ کی جمع ہے۔ بمعنی
عادتیں۔ اخلاق۔
سجّاد۔ ع۔ بر وزن فعّال۔ یہ
اسم مبالغہ ہے سجود کا۔ یعنی بڑا سجدہ
کرنے والا۔
سجّادہ۔ ع۔ بالفتح وجیم مشدد و
مفتوح۔ (س ج د) بمعنی جائے نماز
مصلیٰ۔ پیشانی پر سجدہ کا نشان۔
سجّادہ نشین۔ گدی نشین۔
عربی اور فارسی کی ترکیب مرکب ہے۔
سجاف۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح
جیم عربی۔ وہ طرف دو حاشیہ جو کپڑوں
پر خوبصورتی کے لیے چاروں طرف
سیا جاتا ہے۔ جو لوگ اس لفظ میں
نون زیادہ کرکے سنجاف کہتے ہیں وہ
غلط ہے۔ **زلالی**
سجاف دامنش چاک دل پاک
گریبانش شگاف گنج افلاک
سجال۔ ع۔ بالکسر و فتح جیم عربی۔
(س ج ل) پانی سے بھرے ہوئے
بڑے ڈول۔ یہ جمع ہے سجل کی۔ اور
جب مصدر ہوتا ہے تو بمعنی کسی کام پر
باہم فخر کرنا۔
سجاوندی۔ ع۔ علم تجوید (قراءت)
کی ایک کتاب کا نام ہے۔
سجاوندی کردن۔ فارسی مرکب
ہے۔ بمعنی نقاشی کرنا۔
سجایا۔ ع۔ جرف اوّل و دوم مفتوح
عادتیں۔ خصلتیں۔ یہ جمع ہے سجیّہ کی

سعدی شیرازی۔
کو ہم الکتبے یا جمیل الشیم
نبی الورا یا شفیع الامم
سجدات۔ ع۔ بالفتح۔ جمع ہے
سجدہ کی۔
سجدہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔
خدا کے آگے زمین پر سر رکھنا۔
قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام۔
سجود جمع۔ ساجد بمعنی سجدہ کرنے والا۔
اسم فاعل ہے سجود کا۔
سجع۔ ع۔ پرندوں کی خوش الحانی۔
قافیہ۔ اسجاع جمع۔ (س ج ع)۔
سجف۔ ع۔ بالکسر بہت تاریک
ہونا رات کا۔ پردہ۔ پردہ ڈالنا۔
سجف۔ ع۔ بفتحتین پیٹ کا
دبلا پن اور کمر کی باریکی۔
سجل۔ ع۔ بالفتح۔ پانی کا بھرا ہوا
بڑا ڈول۔ سجال جمع۔
سجل۔ ع۔ بکسرتین۔ (س ج ل)۔
قبالہ۔ چک۔ چکنہ۔ قاضی کا فیصل نامہ۔
فی زمانہ عدالتوں کی اصطلاح میں ان
لفظوں کی جگہ تجویز اور فیصلہ و انگریزی
لفظ ججمینٹ مستعمل ہوتا ہے۔
بوستان سعدی سے
چو قاضی بفکرت نویسد سجل
نگردد ز دستار بندان خجل
سجن۔ ع۔ جیلخانہ۔ محبس زندان
اسجان جمع۔
سجنجل۔ ت۔ بکسر سین و فتح ہر دو
جیم۔ آئینہ۔ مراۃ۔ منتخب میں اس کو
رومی زبان کا لکھا ہے۔ بہرحال فارسی
اور عربی میں مستعمل ہے۔ چنانچہ ابو الفضل
دفتر اوّل میں آیا ہے۔ از ہر گونہ صورت
دل پذیر کہ در سجنجل ضمیر مختفی بود۔
سجود۔ ع۔ بضمتین۔ (س ج د)۔

سجدہ کرنا۔
سجود ضمدی۔ ع۔ (بصفت)
پہلوان لوگ اپنی اصطلاح میں
اُس سجدہ کو کہتے ہیں جو وہ یا تو کشتی
لڑنے سے پہلے کریں یا کشتی لڑنے
کے بعد۔
سجیل۔ ع۔ بالکسر۔ (س ج ل)۔
کھنگر۔ کچی پتھر۔
سجین۔ ع۔ بالکسر۔ جیل خانہ۔
گنہگاروں کا نامہ اعمال یا اعمال نامہ
دوزخ میں ایک مقام کا نام علیّین
مقابل جو جنت میں ایک مقام ہے۔
سجیّہ۔ ع۔ عادت۔ خصلت۔
سجایا جمع۔
مصرع بوستاں
کو ہم الکتبے یا جمیل الشیم
سجیّات۔ ع۔ یہ سجیّہ کی جمع ہے۔
بمعنی عادتیں۔ خصلتیں۔

س ح

سحاب۔ ع۔ بفتحتین۔ ابر۔
بادل۔ (س ح ب) سحب جمع۔
سحابہ۔ ع۔ (س ح ب)۔ ابر۔
بادل۔ سحائب و سحب جمع۔ املا لکھنے
میں سحابہ اور صحابہ میں تمیز کرنا چاہیے۔
سحبان وائل۔ ع۔ بالفتح و
لفظ ہشتم بم۔ مکسور ہے۔ اس میں
اضافت ابنی ہے جیسے رستم زال میں
یعنی اصل میں سحبان بن وائل تھا۔
یہ شخص عرب میں بڑا فصیح و بلیغ گزرا ہے۔
وائل اس کے باپ کا نام تھا۔ یہ حضرت
معاویہ رضؓ کے زمانہ میں تھا۔
سحج۔ ع۔ بالفتح چھیلنا کھال

اُتارنا پیٹ کی ایک بیماری جس میں
آنتوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔
سَحَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آخر شب کا
وقت۔ صبح سے پہلے کا وقت۔ اسحار
جمع۔ مرغِ سحر مراد مرغے سے ہے جو
آخری شب میں اذان دیتا ہے۔ ع
اے مرغِ سحر عشق ز پروانہ بیاموز
مصرعہ تسلیم لکھنوی
جاگی مرغِ سحر کے غل سے
سِحر۔ ع۔ بالکسر۔ افسوں۔ جادو۔
فریفتہ کرنا۔ مے چنگ انگریزی۔ ساحر فاعل
سحر پرداز۔ ف۔ جادوگر۔ ساحر۔
(شعر پدماوت عبرت)
کہ تھا راجہ رتن کا محرم راز
برہمن نام راگھو سحر پرداز
سُحر } سَحر } ع۔ بمعنی پھیپھڑا۔ شش۔
سحر حلال۔ ع۔ بالکسر۔ بصفت
مجازاً شعر و سخن۔ فصیح و بلیغ کیونکہ خوش
بیانی بھی جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اہلی
شیرازی کی ایک مثنوی کا نام۔
سحرگاہ۔ ف۔ اس میں اضافت
مقلوب ہے۔ صبح کا وقت۔
شعر شاہنامہ ؎
سحرگاہ اسفندیار جواں
ہوا شہ سے رخصت سوئے سیستاں
سحر سامری۔ (ترکیب اضافی ہے)۔
سامری ایک مشہور جادوگر تھا جس کا
بیان اوپر ہو چکا ہے۔ اس کا جادو
مشہور تھا۔
سعدی شیرازی ؎
ایں سحر سامری ست و یا معجزۂ کلیم
صیاد پیش میرد و صیدش از عقب
سحرگاہاں۔ بمعنی سحرگاہ۔ اس میں
روزگاراں اور بہاراں کی طرح الف
و نون زائد ہے۔
سَحَرہ۔ ع۔ ساحر لوگ۔ جادوگراں
یہ ساحر کی جمع ہے۔
سَحق۔ ع۔ بالفتح و سکون حائے حطی
بمعنی گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پیسنا۔
پرانا کپڑا۔
سَحنہ۔ ع۔ بالفتح۔ (س ح ن)
آدمی کی صورت و شکل۔ اور رخسارہ
کی نرمی و نازکی۔
سُحوج۔ ع۔ بضمتین (س ح ج)
کھال کا چھلنا۔
سَحور۔ ع۔ بالفتح۔ (س ح ر)۔
ماہِ رمضان کی سحری جو روزہ دار
آخری شب میں کھاتے ہیں۔
نصف آں شامش بدو نصفی سحور
وز قناعت داشت در دل صد سرور
(مثنوی نان و حلوا سے)
سَحیق۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔
بمعنی باریک پسا ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے
سحق کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے
سِحیل۔ ع۔ بکسرتین۔ (س ح ل)۔
بٹا ہوا تاگا۔

س خ

سَخا۔ ع۔ بالفتح۔ (س خ و)۔
بخشش۔ (سعدیؒ کا مصرعہ)
در اقلیم لطف و سخا میر باش
سخاوت مرادف۔ ضد بخل۔ سخی
اسم فاعل۔
سِخاب۔ ع۔ بالکسر (س خ ب)۔
گردن بند۔ سُخُب بضمتین جمع۔
سَخافت۔ ع۔ بفتح اوّل و چہارم۔
(س خ ف)۔ بمعنی ہلکاپن۔ بیعقلی۔
کم ظرفی۔
سَخاوت۔ ع۔ بالفتح۔ (س خ و)۔
بخشش کرنا۔ سخی ہونا۔ فیاضی بخشش
دان پن۔ ہندی۔ جیسے اس شعر میں
سعدی ؎
سخاوت مس عیب را کیمیاست
سخاوت ہمہ دردہا را دواست
سَخت۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی کڑا۔
مضبوط۔ بیرحم۔ کنجوس۔ بھاری۔
سخت مشکل ہے بچانا مجھے یا شاہ نجف
یہاں بمعنی بڑی مصیبت ہے۔ اور
سخت عذاب بمعنی بڑا عذاب۔
سخت بوم۔ ف۔ بقلب صفت
استعمال ہوا ہے اصل میں بوم سخت تھا
مجازاً وہ زمین جہاں ہلاکت کا خوف ہو
سخت جان۔ ف۔ (امیر وغیرہ)
غیاث میں اس کے معنی صرف سنگدل
اور بیرحم کے ہیں۔ اور لغات کشوری
نے بھی اسی کی نقل کی ہے۔ مگر مولف کی
رائے ناقص میں اس کے معنی یہ بھی
ہیں:۔ مصائب کا بار اُٹھانے والا۔
باوجود سخت بیماریوں کے زندہ رہنے والا
اور وہ جس کی جان مشکل سے نکلے۔
اساتذہ متقدمین کے کلام سے بھی
اس کی تصدیق ہوتی ہے۔
محمد رضا فلکیبی کا فارسی شعر
شعلۂ ہجر ترا گزرانیدیم و زندہ ایم
مارا بسخت جانی خود ایں گماں نبود
داغ دہلوی کا اُردو شعر
سخت جانی سے یقیں ہے نہ مرے مرنے کا
موت سے پوچھتے ہیں وہ کہ کیونکر مارا
سخت جاں تھا نہیں کچھ بھی مری گردن پہ پڑا
مجھ سے منہ موڑ نہ لے خنجرِ فولاد ابھی
سخت خوردن۔ ف۔ مرکب۔

مجازاً بڑی تکلیف اُٹھانا۔ خزانۂ لغت میں سخت کردن لکھا ہے۔

سخت زہ۔ ف۔ (بصفت)۔ بمعنی کڑی کمان۔

سخت سا۔ ف۔ حاصل مصدر مرکب ہے اور سا مشتق ہے سائیدن سے بمعنی رگڑنا۔ پیسنا۔ یہ پہلوانوں کا ایک پیچ ہے۔ جس کو ہندی میں گھسّا کہتے ہیں۔

سخت کمان۔ ف۔ (ممیز و تمیز) شہزور۔ پہلوان۔ اور تیر انداز سے کنایہ ہے۔

سخت گرفتن۔ ف۔ مرکب۔ کسی کام میں بجد ہونا۔ (لغات کشوری و خزانہ لغت سے)۔

سخت میر۔ ف۔ (اسم فاعل مردن کا) مرادف ہے سخت جان کا۔

سُختن۔ بالضم۔ فارسی مصدر ہے بمعنی تولنا۔

سُختہ۔ اسم مفعول ہے سختن کا بمعنی تولا ہوا۔ وزن کیا ہوا۔ سنجیدہ۔ ناسختہ بمعنی نامعقول بات۔ جیسے اس مصرع میں

(کز ہیں گونہ ناسختہ دیگر مگوئے)

ترجمہ۔ ایسی نامعقول بات آئندہ کبھی نہ کہنا۔

سُخرِت۔ ع۔ بضم اوّل و فتح رائے مہملہ۔ (س خ ر) مسخرا بنانا۔ ہنسی کرنا۔

سُخرہ۔ ع۔ بضم اوّل و فتح رائے مہملہ۔ (س خ ر) تمسخر۔ ہنسی کرنا۔ اور وہ شخص جس کا مذاق اُڑایا جاوے یعنی مسخرہ بنایا جاوے۔ انگریزی محاورے میں اس کو لافنگ اسٹاک کہتے ہیں۔ بیگار میں پکڑنا۔ بیگار۔

سُخطہ / سَخَط } ۔ ع۔ غصّہ۔ ناخوش ہونا۔ اور منتخب میں بفتحتین بھی ہے۔

سَخف۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ ثانی۔ سُبک۔ کم ظرف ہونا۔

سَخَن بفتحتین
سُخَن بضم اوّل و فتح ثانی
سَخُن بفتح اوّل و ضم ثانی] یہ لفظ فارسی تینوں طرح سے درست ہے۔ بمعنی بات۔ لفظ۔ عبارت و شعر۔

"ہر سخن موقع و ہر نکتہ مکانے دارد"

یہ ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ ہر ایک بات اپنے اپنے موقع پر اچھی معلوم ہوتی ہے۔ ہم سخن ہونا بمعنی بات چیت کرنا۔ جیسے اس شعر میں ؎

بیٹا عمران کا وہ فخرِ بنی اسرائیل
ہم سخن جس سے ہوا طور پہ خود ربِّ جلیل

سخن پرداز۔ ف۔ اسم فاعل ہے پرداختن کا۔ بمعنی قصہ کا راوی۔

سخن پروری۔ ف۔ مرکب۔ اپنی بات کی پیچ کرنا۔ ہٹ کرنا۔

(داغ)

مدار ہے ناصحو تمہیں پہ تمام اب اس کی منصفی کا
ذرا تو کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری کرنا

سخن چین۔ ف۔ چغل خور۔ غمّاز۔ نمّام۔ عیب جو۔

شعر سعدی شیرازی

میان دو کس جنگ چوں آتش است
سخن چین بدبخت ہیزم کش است

سخن زیرِ لب۔ ف۔ مرکب۔ آہستہ بات۔

سخن سنج۔ ف۔ اسم فاعل ہے سنجیدن کا۔ مجازاً شاعر سے مراد ہوتی ہے۔

سخن فہم۔ ف۔ فہمیدن سے اسم فاعل ہے۔ بات یا شعر کو سمجھنے والا۔

مصرع

ہم سخن فہم ہیں غالب کے طرفدار نہیں

سَخُوط۔ ع۔ (س خ ط)۔ مکروہ۔

سَخُون۔ ع۔ (س خ ن) جلتا ہوا شوربا۔

سُخُونت۔ ع۔ (س خ ن)۔ گرم ہونا۔ گرمی۔

سخون۔ ف۔ بمعنی سخن۔ اس کا واؤ زائد ہے۔

سخی۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ خدا کے نام پر دینے والا۔ خیرات کرنے والا اسخیا۔ جمع عربی۔ مگر فارسی والے اس کی جمع اپنے طور پر آن لگا کر بنا لیتے ہیں۔

سعدیؒ

سخیاں از اموال بر مے خورند
بخیلاں غمِ سیم و زر مے خورند

نوٹ۔ اس لحاظ سے انسان کی چار قسمیں ہیں۔ اوّل کریم۔ یعنی جسے اپنی فکر نہ ہو مگر دوسرے کی فکر ہو یا خود نہ کھائے مگر دوسرے کو کھلا دے۔ جیسے کریم کارساز۔ دوم سخی یعنی وہ شخص جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے۔ سوم بخیل۔ یعنی وہ شخص جو خود تو کھائے مگر دوسرے کو نہ دے۔ جیسے گنجے کی ذات۔ چہارم لئیم۔ یعنی وہ جو نہ آپ کھائے نہ دوسرے کو دے۔

سعدیؒ ؎

اگر نعشے دو کس بر دوش گیرند
لئیم الطبع پندارد کہ خوان است

سخیف۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے سخف کا۔ بمعنی کم فہم۔ بیہودہ۔

پھر جھرا کپڑا۔
سَخِین ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم
یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ سخونت کا۔
ہر گرم شے عموماً مگر آب گرم خصوصاً۔

س د

سَدّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید دال۔
(س د د)۔ اوٹ۔ آڑ۔ روک۔
دیوار۔ حائل اور مانع۔ بند کرنا۔
مضبوط کرنا۔
سَدَا ۔ بفتحتین۔ ہندی لفظ ہے
مگر اردو کے شاعر استعمال کرتے ہیں۔
بمعنی ہمیشہ۔ مدام فارسی۔

ہوس کا شعر

لے قیس وہ تیری لیلیٰ زار
تھی غم سے تیرے سدا جو بیمار

حالی

سدا ہے زمانہ کی حالت یہی ہے
سرشتِ جہاں کی حقیقت یہی ہے

سُدَاب ۔ ع ۔ بالضم۔ (س د ب)۔
یہ پودینہ کی قسم کی ایک گھاس کا نام
ہے۔ ہندی تتلی۔ غیاث۔ برہان
مؤید و جہانگیری ہے اور مدار کشف
اور بحر الجواہر میں بالفتح ہے۔ اسقاطِ
حمل اور جادو بڑھنے میں اس کو بڑا
کار آمد بتلاتے ہیں۔

شعر شہباز

توصیف ادویہ میں کی کس قدر ترقی
وصفِ گلاب لکھا مدح سُداب لکھی

سُدَابِی ۔ ف ۔ بالضم۔ اس میں
یائی نسبتی ہے۔ کنایہ ہے سبزہ رنگ سے۔
سَدَاد ۔ ع ۔ بفتحتین۔ (س د د)۔
گفتار اور کردار کی راستی۔ مضبوطی۔
درست ہونا۔

سُدَاد
سُدَّہ } ع ۔ بالضم۔ (س د د)۔
نام ہے ایک مرض کا جس میں سدہ بھاری
ہو کر ناک کا منفذ بند ہو جاتا ہے۔
سَدَد ۔ ع ۔ بفتحتین۔ و سکون الثانی
بمعنی راستی و درستی۔
سُدَد ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دال
اوّل۔ سُدّہ کی جمع ہے۔
سِدْر ۔ ع ۔ بالکسر۔ درخت بیری کا
فارسی درخت کُنار۔
سَدَر ۔ ع ۔ بفتحتین۔ آنکھ کی تیرگی
جس میں سر میں چکر آتا ہو اور بھاری
معلوم ہو۔
سَدِر ۔ ع ۔ بالفتح و دال مہملہ مکسور
یہ صفت مشبہ ہے سَدَر کی۔ وہ شخص
جس کی آنکھ دیکھنے میں خیرگی کرے۔
سراسیمہ۔ حیران۔
سِدْرَہ ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح رائے مہملہ
(س د ر)۔ بیری کا درخت۔ یہ ساتویں
آسمان پر ہے اور مخلوقات میں سے کسی کا
علم اس سے آگے نہیں جا سکتا۔ اور
حضرت جبرئیلؑ کے پہنچنے کی انتہا بھی اسی
مقام تک ہے اسی لیے اس کو سدرۃ المنتہیٰ
بھی کہتے ہیں۔ سدر و سُدُور اس
کی جمع ہے۔
بوستاں کے اشعار ذیل میں اسی مقام سے متعلق ہیں

چناں گرم در تیہ قربت براند
کہ در سدرہ جبریل از وبازماند
بدو گفت سالارِ بیت الحرام
کہ اے حاملِ وحی برتر خرام
بگفتا فراتر مجالم نماند
بماندم کہ نیروے بالم نماند
اگر یک سر موے برتر پرم
فروغِ تجلّی بسوزد پرم

سُدُس ۔ ع ۔ بضمتین چھٹا حصہ۔
سَدَق ۔ بالفتح۔ ترکی میں ترکش کو
کہتے ہیں۔ جعبہ۔ کنانہ۔ تیردان مرادف۔
سَدَل ۔ ع ۔ پردہ ہودے کا۔
سُدُول جمع۔
سَدَنَہ ۔ ع ۔ پہلے تین حروف مفتوح
بمعنی دربان لوگ۔ دیر و حرم کے
خدام۔ یہ سادن کی جمع ہے۔
سَدُوم ۔ ع ۔ حضرت لوطؑ کے
قریہ کا نام۔ اور نیز اُن کے شہر کے قاضی
کا نام جس نے اغلام کا فتویٰ دیا تھا۔
انگریزی کا لفظ ساڈومی بمعنی اغلام
اسی سے مشتق معلوم ہوتا ہے۔ مجازاً
ہر ظالم حاکم۔
سُدَّہ ۔ ع ۔ بضم اوّل و دال مشدد
مفتوح۔ بمعنی چوکھٹ۔ آستانہ۔ درگاہ
اور گاڑھے مواد کی گرہ جو آنتوں اور
رگوں میں پڑ جاتی ہے۔ ناک کی ایک
بیماری جس میں سوراخ بینی بند ہو جانے
سے تنفس میں دشواری ہوتی ہے۔
سُدَد جمع۔
سَدِید ۔ ع ۔ یہ صفت مشبہ ہے
سداد کی۔ راست۔ درست۔ مضبوط۔
اور صدید بمعنی پیپ۔
سَدِیر ۔ ع ۔ نام اُس محل کا جو نعمان
بن منذر نے بہرام گور کی پرورش کے
لیے سنمار معمار سے یمن میں بنوایا تھا
اور بعض نے کوفہ کے قریب لکھا ہے۔
اصل میں یہ لفظ سہ دیر تھا۔ دیر فارسی
میں گنبد کو کہتے ہیں اور سہ بمعنی ۳۔
سدیر اس کا معرب ہے۔
سَدِیس ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دال
مہملہ گھوڑا۔ بیل اور بکرا چھ برس کا
اور اونٹ آٹھ سال کا۔ (س د س)
مادہ ہے۔

سَدِیُو ـ ف ـ بالفتح ـ یہ ایک دیو کا نام ہے جس نے حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی چرائی تھی ۔ اور ایک برہمن کا نام ـ اس برہمن کا تذکرہ فیضی کی کتاب نلدمن فارسی میں آیا ہے ـ رانی دمن نے اس کو ہند سے راجہ نل کی تلاش میں بھیجا تھا ـ راحت نے فیضی کی نلدمن کا اُردو میں ترجمہ کیا ہے اور لفظ سَدِیُو کو سدیوا لکھا ہے ؎

طلب کر کے سدیوا برہمن کو
کہ جس نے پھر دکھایا تھا وطن کو

س ر

سَر ـ ن ـ بالفتح ـ ہندی ـ سر ـ سنسکرت سِر ـ عربی راس ـ چوٹی ـ نوک ـ فکر ـ خیال ـ زور ـ مجازاً بمعنی سردار ـ اُوپر ـ خلاصہ ـ خواہش ـ ارادہ ـ شروع ـ

سُر ـ ہندی میں بمعنی لہجہ آواز ـ حرفِ علت ـ

سِرّ ـ ع ـ بالکسر وتشدید رائے مہملہ ـ (س ر ر) بھید ـ راز ـ شئے پوشیدہ ـ عورت کی شرمگاہ ـ جماع ـ ابر ـ زنا ـ اصل ـ نیک ـ زمین نیک ـ بہترین ـ عمدہ نسب ـ

سُرّ ـ ع ـ (س ر ر) بالضم خوشی ـ ناف ـ رَے میں ایک گاؤں کا نام ہے ـ

سَرّ ـ ع ـ صفت مشبہ ہے سَرِی ـ مرد نیک ـ نیکی کرنے والا ـ خوش کرنے والا ـ

سَرَا ـ ف ـ بفتحتین ـ خانہ ـ مکان ـ گھر اور مصدر سرائیدن کا امر واحد حاضر ہے ـ بمعنی گا تو ـ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے اسم فاعل سماعی بنجاتا ہے جیسے اس مصرع میں

طوطیِ طبع کو میں نغمہ سَرا کرتا ہوں

سِرا ـ ہندی ـ بمعنی شروع واخیر ـ لغات فیروزی سے ـ

سَراب ـ ع ـ بفتحتین ـ (س ر ب) ریت کا میدان جس پر مسافر کو دُور سے دھوپ یا چاندنی میں پانی کا دھوکا پڑتا ہے ـ بضم اول غلط ـ MIRAGE

امیر مینائی ؎

جہاں کا دریائے بیکراں تھا سراب پایاں کار نکلا
جو لوگ تشنے سے کچھ آشنا تھے انھوں نے ریگ کیا نہ بنا

سَرِ بُستان ـ ف ـ بالفتح و بائے موحدہ مضموم ـ وہ باغ جو گھر میں ہو ـ اس میں اضافت مقلوب ہے ـ اصل میں بُستانِ سرا تھا ـ بُستاں مخفف ہے بوستاں کا اور سرا بمعنی گھر ـ

سَرَاپا ـ ف ـ بفتحتین ـ سر سے پاؤں تک ـ اوّل سے آخر تک ـ تمام و کمال مجازاً خلعت ـ حلیہ ـ معشوق کے تمام اعضا کی تعریف ـ ؎

سراپا پاک ہیں دھوئے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے
نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک

سَراپردہ ـ ف ـ اصل میں پردہ سرا تھا ـ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی شاہی بارگاہ ـ بڑا پردہ جو خیمہ کے آگے مثل دیوار کے ڈالا جاتا ہے سُرادِق عربی اضافت کے لیئے ہ پر ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے مثلاً

کہا پھر یہ سہراب نے ہے کہاں
سراپردۂ رستم پہلواں
سراپردۂ چرخ گردندہ ہیں
دُرِ شمعہائے فروزندہ ہیں

سَراپردہ زدن ـ ف ـ مرکب خیمہ برپا کرنا ـ

سُرَایسلی ـ ف ـ بفتحتین ـ ہیز ـ مُخنّث ـ ہیجڑا ـ

سِراج ـ ع ـ بکسر سین و رائے مہملہ مفتوح ـ (س ر ج) ـ آفتاب ـ چراغ سُرُج و سُرْج جمع ـ

سَرّاج ـ ع ـ بفتح سین و رائے مہملہ مشدد مفتوح بمعنی زین بنانے والا ـ مشتق ہے سرج سے جس کے معنی زین ہیں ـ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے نجار بڑھئی ـ حداد لوہار وغیرہ ـ

سراچہ / سراپچہ } ـ ف ـ چھوٹا خیمہ یا مکان ـ اس میں چہ کلمہ تصغیر ہے ـ

سَراح ـ ع ـ بفتحتین ـ (س ر ح) مرد کے نکاح سے عورت کی رہائی ـ طلاق ـ

سُرادِق ـ ع ـ بضم اول و دال مہملہ مکسور ـ (س ر د ق) سراپردہ ـ شامیانہ ـ خیمہ ـ سُرادِقات جمع ـ

سُرادِقات ـ ع ـ بضم سین و کسر دال مہملہ مکسور یہ جمع ہے سُرادِق کی ـ سراپردے ـ خیَم ـ خیمے ـ

سِرار ـ ع ـ بالکسر ـ (س ر ر) ـ ہر مہینہ کی آخری رات ـ ہتھیلی اور پیشانی کی لکیر ـ اسرار و اسرّہ جمع ـ اَسارِیر جمع الجمع ـ

سَرارِی ـ ع ـ بفتحتین ـ وہ لونڈیاں جن سے جماع کیا ہو ـ مدخولہ لونڈیاں ـ یہ سُرِّیّہ کی جمع ہے ـ

سر از جیب برآوردن / سر از جیب بیرون آوردن } فارسی محاورہ ہے ـ مجازاً کسی مشغلہ سے فرصت پانا ـ

سَرازیر ـ ف ـ (الف ظرف کا ہے)

ڈھالو مقام۔ جھکاؤ۔

سَراسَر۔ ع۔ ف۔ (الف اتصالیہ ہے)۔ بالکل۔ تمام و کمال۔

سَراسیمہ۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی پراگندہ حیران۔ پریشان۔ یہ لفظ امالہ ہے سرسامہ کا جو مرکب ہے سرسام اور ہائے نسبتی سے یعنی وہ شخص جس کے مغز میں ورم آگیا ہو۔

سَراع۔ ع۔ (س ر ع)۔ بالکسر۔ انگور کی شاخیں۔

سُراغ۔ ت۔ کھوج۔ تلاش۔

سرآغوج
سرآغوش } ت۔ عورتوں کا گیسو پوش۔ یہ ایک لیس جالدار تھیلی کی صورت ہوتا ہے ایرانی عورتیں اپنے سر کے بال اس میں رکھتی ہیں۔

سر افتادن۔ ف۔ مرکب حد سے بڑھ جانا۔

سَرافراز۔ ف۔ مصدر افراختن کا اسم فاعل سماعی ہے بمعنی سر بلند۔ سرفراز مخفف۔

سر افگندن۔ ف۔ مرکب۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

شعر ملا ہاتفی ؎

خجلت زدہ ام ز کردۂ خویش
وز شرم سرے فگندہ در پیش

سر افگندہ۔ ف۔ افگندن کا اسم مفعول مرکب ہے مجازاً شرمندہ۔ خاموش۔ مطیع۔

سر افگندگی۔ ف۔ مجازاً فروتنی۔ عاجزی۔ اس میں سرافگندہ کی ہائے ہوز کو گاف سے بدل کے یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے جیسے بندہ سے بندگی شرمندہ سے شرمندگی وغیرہ۔

سرافیل۔ عبرانی۔ خدا کے چار مقرب فرشتوں میں سے ایک کا نام ہے جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ اسرافیل بھی یہی لفظ ہے اس میں الف زائد ہے۔

نظامی گنجوی اپنے سکندر نامہ میں لکھتے ہیں ؎

زمیں گفتی از ہیلہ گر بر درید
سرافیل صور قیامت دمید

سُراقہ۔ ع۔ بالضم و قاف مفتوح (س ر ق) نام ہے ایک سردار قریش کا۔

سرآمد۔ ف۔ (مرکب)۔ سردار۔ برگزیدہ۔ غالب۔ خسرو کے دیوان تحفۃ الصغر کے دیباچہ میں سرآمدہ بھی آیا ہے۔

عبارت یہ ہے:۔ چوں مرا استادے سرآمدہ بر سر نہادہ کہ بر سر دقائق دال شدے۔

سرآمدن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً پورا ہونا۔

سَراں۔ ف۔ جمع ہے سر کی (بمعنی سردار)۔ سردار لوگ۔ الف نون علامت فارسی جمع کی ہے۔

سَرانجام۔ ف۔ اس میں سر زائد ہے۔ ہر کام کا آخر اور مجازاً بمعنی اسباب و سامان۔

سَرانداز۔ انداختن کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی اترا کر غرور سے چلنے والا۔ اور اسم آلہ ہو تو بمعنی چادر ہے۔

سَرانديپ۔ معرب۔ یہ ایک جزیرے کا نام ہے جو ہندوستان کے جنوب میں واقع ہے۔ آبنائے پاک اس کو ہند سے جدا کرتا ہے انگریزی میں اس کو سیلون اور ہندی میں لنکا کہتے ہیں۔ آجکل وہاں پر انگریزی عملداری ہے۔

سرآوردن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً تمام کرنا۔ آخر کو پہنچانا۔

سعدیؒ ؎

چو دیرینہ روزے سر آورد عہد
جواں دولتے سر برآرد ز مہد

سَرّاؤ ضَرّاؔ
سَرّاً وضَرّاً } ع۔ واؤ عاطفہ ہے اور الف تنوین کا ہے بمعنی خوشی اور رنج میں۔ فارسی والے بغیر ہمزہ کے استعمال کرتے ہیں۔ جیسے گلستان سعدی کے اس قطعہ میں آیا ہے۔

گہ اندر نعمتے مغرور و غافل
گہ اندر تنگدستی خستہ و ریش
چو در سرّا و ضرّا حالت اینست
ندانم کے بحق پردازی از خویش

سَراوِیل۔ بعض اس کو عربی اور بعض اس کو عجمی بتلاتے ہیں۔ مادہ (س ر و ل)۔ بخیال بعض شلوار کا معرب ہے۔ اور بقول بعض سروالہ کی جمع ہے۔ اور بطور مفرد مستعمل ہے صاحب غیاث نے اس کو فعالیل کے وزن پر جمع لکھا ہے۔ اور بعض نے اس کی جمع سراویلات لکھی ہے۔ پاجامہ۔

سرائیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ گانا۔

سرائیدہ۔ ف۔ اسم مفعول سرائیدن کا۔ گانے والا۔ گانے والی۔

سرایاں۔ ف۔ سرائیدن کا اسم حالیہ ہے۔ گاتا ہوا۔ گاتی ہوئی۔ ؎

نوروز رسید و فصل بہاراں آمد
بلبل بچمن نغمہ سرایاں آمد

سَرائے۔ بالفتح۔ گھر۔ خانہ۔ مکان۔ مسافروں کے ٹھہرنے کے مکان کو بجائے

سرائے کے معانی سرائے کہنا چاہیے۔

سِرایت۔ ع۔ بالکسر (س ری)۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے گزر جانا۔ اثر کرنا۔

سَرائر۔ ع۔ (جمع ہے سَریرہ کی)۔ پوشیدگیاں۔ رازہا۔ بہت سے بھید۔ خزانۂ لغت میں اس کے معنی خصلتیں بھی لکھے ہیں۔

سرائے نعمان۔ قصرِ خورنق جس کا بیان (خ) میں گزرا۔

سُرب۔ ف۔ بضمتین۔ سیسہ جو مشہور دھات ہے۔ یہ اُسرب کا مخفف ہے۔ رامائن کے اس شعر میں لفظ سرب اسم معرفہ ہے۔ راماؤں میں اس نام کا ایک سردار تھا۔ ؎

سیند و سُرب درکھراج و جنداول
ہوئے فوج جنوبی کے ہراول

سرِ بابائی۔ ف۔ مرکب ہے۔ بزرگی کا اظہار۔

سر باختن۔ ف۔ مرکب ہے۔ مجازاً لڑنا۔

سرِ بار۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ سر کا بوجھ۔ یہ اصل میں بارِ سر تھا۔

سر باری۔ ف۔ وہ قلیل بوجھ جو اس بوجھ پر رکھا جاوے جو پہلے سے سر پر تھا یعنی علاوہ۔ وہ آدمی جو سر پر بوجھ لیے جاتا ہو۔

سرباز۔ ف۔ (باختن کا اسم فاعل ہے)۔ سپاہی۔ بہادر۔ شہ زور۔

سرباز زدن۔ ف۔ انکار کرنا۔ مثلاً تواریخ فرشتہ کا یہ جملہ (راجہ از قبول این ملتمس سرباز زد) ترجمہ یہ ہے۔ راجہ نے اس بات کے منظور کرنے سے انکار کیا۔

سرباز خانہ۔ ف۔ چھاونی۔

کیمپ۔ Camp

سربازاری۔ ف۔ (اس میں یائی نسبتی ہے)۔ آوارہ شخص۔

سرباز ماندن۔ ف۔ مرکب۔ حیران رہجانا۔

سرِ بازار۔ ف۔ بازار کے بیچ میں۔ سب کے روبرو۔ مصرع

سرِ بازار قتل ہوتا ہوں

سربازی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ مجازاً دلیری۔

سِربال۔ ع۔ بالکسر (س رب ل)۔ پیراہن۔ پہننے کی چیز۔ سرابیل جمع۔

سربالا۔ ف۔ (بقلب تمیز) بلند سر۔

سربخش۔ ف۔ (بفکِ اضافت)۔ بُرا حصہ۔

سر بر خط نہادن ⎫ ف۔
سر بر خط فرمان نہادن ⎭ مرکب۔
مجازاً فرمانبرداری کرنا۔ اطاعت کرنا۔

مُوجد لکھنوی ؎

مُوجد کہ سر نہادہ بر خط
از خط بدخود دست درخط

سربراہ۔ ف۔ (مرکب)۔ یعنی منتظم مہتمم۔ انگریزی مینجر۔

سربراہ کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ انتظام کرنا۔ راہ پر لانا۔ کام کا پورا کرنا۔

سربراہی۔ ف۔ (یا بفتح دیائی معروف مصدری)۔ یعنی انتظام یا اہتمام۔ بندوبست۔

سر برآوردن۔ ف۔ (مرکب)۔ ظاہر ہونا۔ ظاہر کرنا۔

سر برداشتن۔ ف۔ (مرکب)۔ سر اٹھانا۔ حاکم سے پھر جانا۔

سر بر زدن۔ ف۔ مرکب ہے۔ واقع ہونا۔ اچانک ہو جانا۔

سر بہ گرفتہ۔ ف۔ اسم مفعول مرکب ہے۔ مجازاً یعنی نافرمان بردار۔ اس کی جمع بنانے میں علامت جمع سے پہلے ہائی ہوز گاف سے بدل جاتی ہے یعنی سر بہ گرفتگاں جمع ہے۔

سربستہ۔ ف۔ بقلب اضافت ہے۔ یعنی اصل میں بستہ سر تھا یعنی پوشیدہ مخفی۔ بندھا ہوا۔

بسر۔ ف۔ بالکل۔ تمام و کمال۔ اس میں ب اتصال کی ہے۔ ؎

کور ہو جاتا ہے عاشق بسر
عیب جاناں کو سمجھتا ہے ہُنر

سر بسوئے راہ افگندن۔ ف۔ مرکب ہے مجازاً یعنی تامل کرنا۔

سربکف۔ ف۔ ہتھیلی پر سر رکھے ہوئے۔ جان دینے کو آمادہ۔ مرنے کو تیار۔

امیر خسرو ؎

ہمہ آہوان صحرا سر خود نہادہ برکف
بہ امید آنکہ روزے بہ شکار خواہی آمد

سر بمُہر۔ ف۔ مُنھ بند۔ سر پر مُہر کیا ہوا۔

غالب دہلوی ؎

انگبیں کے بحکم رب الناس
بھر کے بھیجیں ہیں سر بمہر گلاس

سر بگریباں۔ ف۔ مرکب۔ حیران۔ متفکر۔ پریشان۔

مصرعہ

ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے

سرِ تسلیم جھکانا۔ کسی کا حکم ماننے کے لیے سر جھکا دینا۔

مثلاً شعر

جھکائے ہیں سرِ تسلیم دیدے لیکن
نہیں حضور کو فرصت سلام لینے کی

سرِ تسلیم خم کرنا یا سرِ تسلیم خم ہونا۔ یہ مرادف ہے۔ جیسے مصرع

سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے

سرپا ۔ ف ۔ بمعنی ٹھوکر ۔

سرپا زدن ۔ ف ۔ مرکب ٹھوکر مار دینا پشت پا زدن اس کا مرادف ہے ۔

جیسے اس شعر میں

پشت پا زن تختِ کیکاؤس را
سر بدہ از کف مدہ ناموس را

سرپائے ۔ ف ۔ (بفکِ عطف) مجازاً بمعنی جماع ۔

سرپرست ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے پرستیدن کا بمعنی خادم ۔ نوکر ۔ یا مربی ۔ انگریزی گارجین ۔ اور سرپرستی میں یائے مصدری ہے ۔ بمعنی خبرگیری ۔ اور زیر سرپرستی فلاں کے معنی ہیں "فلاں شخص کی نگرانی میں" ۔ زیر ولایت فلاں مرادف ۔

سرپنجگی ۔ ف ۔ اس میں یائے مصدری ہے ۔ اور کاف لفظ سرپنجہ کی ہ کے بدلے میں آیا ہے بمعنی ظلم ۔ شدت ۔ زور ۔

سرپنجہ ۔ ف ۔ اس میں فکِ اضافت ہے ۔ اصل میں سرِ پنجہ تھا بمعنی زور ۔ طاقت ۔ ظلم ۔ ظالم اور طاقتور ۔

سرپوش ۔ ف ۔ بفتح سین مہملہ و حرف چہارم واو مجہول ۔ ڈھکنی چپنی ۔ انگریزی لڈ ۔ پوشیدن کا اسم آلہ ہے ۔

سرِ پیِ شیطان کا اک اور بھی شیطان ہوتا ہے اردو ضرب المثل ہے ۔ اور وہاں استعمال ہوتی ہے جہاں کوئی آدمی بد سے بدتر ہو جاوے ۔

سرپے ۔ ف ۔ باضافت ۔ ٹھوکر ۔

سرپیچ ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت) ۔ ایک جزو از زیور کا نام ہے جو عمامہ پر لٹکایا جاتا ہے ۔

سرپیچیدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ لفظی معنی سر پھیرنا مراد ہے نافرمانی کرنے

سے ۔ بوستاں میں گردن پیچیدن بھی اسی معنی میں استعمال ہوا ہے ۔

شعر سعدی

تو ہم گردن از حکم داور مپیچ
کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ

سرتابی ۔ ف ۔ سرکشی کرنا حکم نہ ماننا یہ مرکب ہے سرتاب اسم فاعل اور یائے مصدری سے ۔

سرتافتن ۔ ف ۔ سر پھیرنا ۔ مراد ہے نافرمانی کرنے سے ۔

سرتاسر ۔ ف ۔ (تا بمعنی انتہا) سب سب کا سب ۔ اس سرے سے اس سرے تک ۔

شعر غالب سے

گر زمیں ہو گئی ہے سرتاسر
روکشِ سطحِ چرخِ مینائی

سرت گردم ۔ ف ۔ تیرے قربان جاؤں ۔

سرِ تنہا ۔ ف ۔ (باضافت) یکہ و منفرد یعنی اکیلا ۔ لغات کشوری بہ غیاث سے نقل کیا ہے اور غیاث نے مصطلحات سے لکھا ہے ۔

سرتیز ۔ ف ۔ کوئی نوکدار شے مجازاً سرکش اور جنگجو آدمی ۔

سرِ تیغ کوہ ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ چوٹی پہاڑ کی ۔

سَرج ۔ ع ۔ بالفتح گھوڑے کا زین سُروج جمع ۔ سَرّاج یعنی زین ساز یا زین فروش اسی سے مشتق ہے ۔

سرجنبانیدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ لفظی معنی سر ہلانا ۔ مراد ہے کسی کو کسی کام کرنے سے منع کرنا ۔ تعریف کرنا ۔

سرجوش ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت ہے) یعنی اصل میں سرِ جوش تھا ۔ اس میں سر بمعنی شروع یا خلاصہ ہے اور جوش بمعنی اُبال ۔ چونکہ دیگچی میں کسی چیز کو جوش دینے سے پہلے اُبھان میں جو شے نکالی جاتی ہے وہ بمقابلہ دوسرے تیسرے جوش کے بہتر ہوتی ہے لہذا اس لفظ کے مجازی معنی عمدہ اور خلاصہ ہوئے ۔

سرچشمہ ۔ (بفکِ اضافت ہے) ۔ یعنی سرِ چشمہ تھا ۔ بمعنی پانی کا سوتا ۔ گلستان سعدی شیرازی کے شعر مندرجہ ذیل میں اضافت ضرور پڑھنی جاویگی

سرِ چشمہ شاید گرفتن بہ میل
چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل

لفظ سر جب مضاف واقع ہوتا ہے تو اس کا زیر گر جاتا ہے ۔

سرچنگ ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت) بڑے زور سے سر پہ ہاتھ مارنا ۔ دھول ہندی ۔

شعر سودا

سرچنگ اس طرح کی ہے کھائی کہ تا حشر
مرقوم ہوں جس بیچ نسوانی شوے کے غبار

سرچیں ۔ ف ۔ (بفکِ اضافت) ۔ مجازاً چُنا ہوا ۔ خلاصہ ۔ عمدہ ۔

سَرَح ۔ بفتح اول و سکون رائے مہملہ و آخر حائے حطی فعل لازمی و متعدی دونوں میں آتا ہے ۔ یعنی چرنا یا چرانا ۔ چرندہ یعنی چرنے والا ۔ بلند درخت ۔ بے کانٹے کا درخت ۔ آسانی ۔

سِرحان ۔ ع ۔ بکسر اول (س ر ح) بھیڑیا ۔ گرگ فارسی ۔ برک سنسکرت یا ہندی ۔ وُلف انگریزی ۔ سراح و سراحین جمع ۔ عربی میں ذیب بھی بھیڑیے کو کہتے ہیں جس کی جمع ذیاب ہے ۔ اور عربی لغط حِطل بکسر

حاے حطی اس کا ہم معنی ہے ۔
جمع اس کی احطال ہے ۔
سرحد ۔ ف ۔ (بفتح اول و سوم ۔ بفکّ اضافت) ۔ یعنی حد و انتہا ۔

مصرع حالی

فتنہ سرحد سے مری جاتا ہے کترا کے نکل

سرحساب ۔ ف (باضافت) ۔ مجازاً خبردار ۔ آگاہ ۔
سرحلقہ ۔ ف ۔ (بفکّ اضافت) ۔ کسی حلقہ کا سردار ۔ حاکم ۔ صدر نشین ۔ پیشوا ۔
سرخاب ۔ ف ۔ ایک مشہور پرند کا نام ہے ۔ غیاث نے اس کی وجہ تسمیہ یہ لکھی ہے کہ اس کی مادہ بخلاف دیگر طیور کے وقت معہود پر حیض کرتی ہے کشتی کے ایک پیچ کا نام ۔ گلگونہ ۔ غازہ ۔ شراب کابل میں ایک نہر کا نام ہے ۔ سہراب پسر رستم کا دوسرا نام ۔ علم رمل کی ایک کتاب کا نام ۔
نوٹ سرخاب کا پر ہونا ۔ اردو محاورہ ہے ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ہونا ۔ کوئی بڑھیا ہنر ہونا ۔ مثلاً ؎

بولتا ہے مری تائید سے طوطی اُن کا
ورنہ طوطی میں کہاں ہے کوئی سرخاب کا پر

سرخاریدن ۔ ف ۔ لفظی معنی سر کھجلانا مراد ہے ۔ دیر کرنا بہانہ کرنا ۔ ناامید ہونا ۔
سرخ اسود ۔ ف ۔ ایک کامل بزرگ کا نام ہے ۔
سرخانہ ۔ ف ۔ (بفکّ اضافت) ۔ رتبہ ۔ انتہا ۔ موسیقی میں آواز بلند ۔
سرخانہ رساندن ۔ ف ۔ فن کو حد کمال تک پہنچانا ۔ اور موسیقی والے اپنی اصطلاح میں آواز بلند کو کہتے ہیں ۔
سرخ بت ۔ ف ۔ ایک بت کا نام ۔ اور ایک معشوق کا نام ہے ۔
سرخ بید ۔ ف ۔ بقلب صفت استعمال ہوا ہے ۔ اصل میں بید سرخ تھا ۔ یہ بید کی سترہ اقسام میں سے ایک قسم ہے ۔
سرخچہ ۔ ف ۔ نام بیماری ۔ خسرہ چیچک ۔ اس میں چہ نسبت کا ہے ۔
سرخ شدن ۔ ف ۔ مرکب ہے یعنی غصہ ہونا ۔ پُر غضب ہونا ۔
سرخر ۔ ف ۔ بیہودہ ۔ بدتمیز ۔ کام بگاڑنے والا ۔
سرخرو ۔ ف ۔ خوش ۔ کامیاب
سرخروئی ۔ (یائی مصدری ہے) ۔ آبرو ۔ عزت ۔
سرخرو ہونا ۔ اردو محاورے میں یعنی اقرار کا پورا ہونا ۔
سرخط ۔ ف ۔ (بفکّ اضافت) ۔ مکان وغیرہ کا کرایہ نامہ ۔ نوکری کی یادداشت تمسک ۔ اقرار نامہ ۔ خوشنویسوں کی تعلیم ۔
سرخوش ۔ ف ۔ (بقلب تمیز) ۔ شراب کے نشہ میں خوشحال ۔ یعنی زیادہ مست نہ ہو ۔ نشہ کے چار درجے ہیں ۔ پہلا سرخوش ۔ دوسرا تردماغ ۔ تیسرا بدمست اور چوتھا خراب ۔ جزوریات الادب میں سرخوش کو سرمست بھی لکھا ہے ۔

حافظ شیرازی ؎

صوفی از سرخوش ازین دست کہ کج کرد کلاہ
بدو جام دگر آشفتہ شود دستارش

اکبر الہ آبادی ؎

شراب دولت سے مست ہیں وہ قناعت سے ہم ہیں سرخوش
نہیں ہے کچھ باہمی تعلق وہ اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش

سرخوشی ۔ ف ۔ (یائی نسبتی) ۔ اعتدال کی مستی ۔
سرخود ۔ ف ۔ (بقلب تمیز) ۔ خود مختار ۔ وہ شخص جو کسی کا منتظر نہ ہو ۔
سرخیل ۔ ف ۔ (بفکّ اضافت) ۔ یعنی افسر ۔ سرغنہ ۔ امیر ۔ سردار ۔

جیسے ہاتفی کا مصرع

سرخیل پیمبراں محمد

سرد ۔ ف ۔ ٹھنڈا ۔ انگریزی کولڈ ۔
سرد ۔ ع ۔ یعنی زرہ ۔
سرخیرگی ۔ ف ۔ (یائی مصدری ہے) پریشانی ۔ باطل اندیشی ۔

نظامی گنجوی ؎

بسرخیرگی فتنہ بربست روئے
شوے باجگاہ نو آورد روئے

سرداب ۔ معرب ۔ (اس میں آب نسبت کا ہے) ۔ تہخانہ جو گرمیوں میں رہنے کے لئے زمین کے نیچے بناتے ہیں ۔ سردابہ اس کا مزید علیہ ہے ۔
سردادن ۔ ف ۔ کھول دینا ۔ رہا کرنا ۔ جانوروں کا چھوڑنا بندوق اور توپ کا فیر کرنا ۔
سر فرو داشتن ترازو ۔ ف ۔ ترازو کے ایک پلہ کا جھک جانا ۔
سر در آمدن براہ ۔ ف ۔ روانہ ہونا ۔
سردردی ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے اور یائے مصدری ہے ۔ مجازاً یعنی محنت تکلیف ۔ اصل میں درد سر تھا ۔ جیسے زردادن و درد سر خریدن ۔
سر در سر چیزے کردن ۔ فارسی محاورہ ہے ۔ انتہا درجہ کی کوشش کرنا ۔ کسی چیز کی خواہش میں جان لڑا دینا ۔
سر در کلاہ کسے نہادن ۔ ف ۔

مرکب ہے۔ کسی کا مطیع ہو جانا۔
سَر در کشیدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مجازاً نافرمانی کرنا۔
سَر در گریباں۔ ف۔ متفکر۔ شرمندہ۔

مصرع

شب مہ لقا نشیں سر در گریباں ہی رہا

سر دیا بازاری۔ کساد بازاری مرادف بمعنی تنزل۔ بے رونقی۔ ضد گرم بازاری بمعنی عروج و ترقی۔
سَر در ہوا۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً مشتاق۔ آوارہ۔ پریشان۔
سَر دست۔ ف۔ بفتح اول و کسر رائے مہملہ بمعنی ابھی فی الحال۔ ہاتھ کا پنجہ۔ اور ہاتھ کے زور و قوت سے بھی کنایہ ہے۔
جیسے سعدیؒ کے اس شعر میں ؎

بیازوان توانا و قوت سر دست
خطاست پنجۂ مسکین ناتواں بشکست

امیر مینائی ؎

ہمہ تن ہو کے زباں کہنے لگاؤں سر دست
منھ بنا چاہیے عاشق کو تعلّی سے حذر

اس میں سر دست بمعنی فی الفور ہے۔
سَر دست افشاندن۔ ف۔ کنایہ ہے غصہ کرنے سے۔
سَر دست۔ ف۔ بفک اضافت یعنی س مفتوح و رائے مہملہ ساکن۔ مجازاً حقیر۔ کم رتبہ۔ فقیروں کی لاٹھی۔
سَر دستی۔ ف۔ (یائی نسبتی ہے)۔ قلندروں کی لاٹھی۔ شے حاضر و موجود۔
سَر دستی گرفتن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً بمعنی مدد کرنا۔
سَر دسیر۔ ف۔ پہلا سین مفتوح۔ دوسرا سین مکسور بمعنی نشیبی زمین۔ ترائی کا ملک۔ (بقلب تمیز)۔
سَر دفتر۔ ف۔ بفتح س و دال مہملہ و تائے فوقانی نیز مفتوح۔ (بفک اضافت) بمعنی دفتر کا افسر۔
سرد گوے۔ ف۔ بمصدر گفتن کا اسم فاعل ہے بمعنی بُرا کہنے والا۔
سَرد مہر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً بمعنی بیرحم۔ بیمروّت۔

شعر ملا طغرا ؎

ننالم چرا از سلوک سپہر
کہ گرمی ندیدم ازاں سرد مہر

اور شاعر لوگ کبھی معشوق کے معنوں میں بھی استعمال کر لیتے ہیں جیسا کہ اس شعر میں ؎

سرد مہروں کو ملک ڈال نہ پالا کہ ابن آگ
نخل سر مازدہ کی طرح سے جل جاؤں گا

سرد مہری۔ بیوفائی۔ بیمروّتی۔ ؎

نہ پوچھو حال یاران وطن کی سرد مہری کا
بدایوں آجکل نام خدا کشمیر ثانی ہے

سَردی۔ ف۔ (یائی مصدری)۔ ٹھنڈ۔

شعر سعدی شیرازی ؎

کہ پروردہ کشتن نہ مردی بود
ستم از پئے داد سردی بود

بوستاں کے اس شعر میں سردی بمعنی بیمروّتی ہے۔
سَرَر۔ ع۔ بفتحتین۔ کجی۔ کاواکی۔ خالی۔ بے مغز۔
سُرَر۔ ع۔ بالضم و فتح رائے اوّل۔ یہ سُرّہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں مقام ناف۔ اور منتخب اللغات والا لکھتا ہے کہ مکہ کے قریب اس نام کا ایک موضع ہے اس میں ایک ایسا درخت ہے جس کے نیچے ستر پیغمبروں کی ناف کاٹی گئی ہے۔ اس معنی میں بالکسر سین بھی جائز ہے
سُرُر۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی تختہا یعنی بہت سے تخت۔ یہ جمع ہے سریر کی۔
سَرِ راہ۔ ف۔ راہ کے سرے پر۔

مصرع

دم واپسیں بر سرِ راہ ہے

اس کا یہ مطلب ہے کہ دم واپسیں نکلنے کو طیار ہے۔

شاہنامہ کا شعر ؎

سر راہ مسدود مت کیجیے
جدھر جائیں جانے انھیں دیجیے

سَر رشتہ۔ ف۔ (بفک اضافت)۔ مجازاً مُدعا۔ مقصود و معاملہ۔ دفتر۔ سر رشتہ دار ایک عہدہ کا نام ہے۔
سَر زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ کسی آدمی کا کسی مجلس میں اچانک آنا۔ نہایت کوشش کرنا۔
سَر زدہ۔ ف۔ بمعنی اچانک۔ بیخبر۔ اسم مفعول مرکب ہے۔ اور سر زدہ آمدن و رفتن سے مراد ہے یکایک آکر واپس چلا جانا۔
سَر زلف۔ ف۔ مصطلحات میں بمعنی زلف۔ اور برہان میں بمعنی ناز۔ غمزہ عشوہ۔ معشوقانہ عتاب۔ (بفک اضافت ہے)۔
سَر زمین۔ ف۔ بمعنی زمین یا ملک۔ اس میں لفظ سر زائد ہے۔ مگر اشعار ذیل میں اس لفظ کے معنی ہیں زمین کا سر یعنی راس ؎

مسکن میرا خطۂ ہمایوں
رشک باغ ارم بدایوں
اونچا ہے فلک سے سرزمیں کا
اس جا پہ قدم ہے عارفیں کا

سَر زنش۔ حاصل مصدر ہے سرزدن کا۔ بمعنی ملامت۔ نکوہش۔

زجر۔ کوازہ۔ کوازہ مرادف۔

سرِسال۔ ف۔ (اس میں سر بمعنی ابتدا۔ شروع۔ آغاز ہے)۔ حرفِ دوم رائے مہملہ اضافت کی وجہ سے مکسور ہے بمعنی شروعِ سال۔

سرسام۔ ف۔ مرکب ہے سام بمعنی ورم اور سر مشہور لفظ سے اس میں اضافتِ مقلوب ہے۔ اصل میں سامِ سر تھا یعنی ورمِ دماغ۔ یہ مشہور بیماری ہے۔ اور مریض کو روشنی سے تکلیف ہوتی ہے۔

سرسبز۔ ف۔ (دونوں سین مفتوح)۔ اس میں سر زائد ہے۔ بمعنی ہرا بھرا۔ مجازاً جوان۔ بہتر۔ آباد۔ خوش۔ معمور۔

سرسخت خوردن۔ ف۔ (مرکب) سخت صدمہ پہنچنا۔ حرف دوم رائے مہملہ مکسور ہے۔

سرسجدہ۔ ف۔ نماز کی مہر جس پر سجدہ کرتے ہیں۔

سرسخن۔ ف۔ (باضافت)۔ داستان کا آغاز۔ تمیز کے لیے اس کو جلی قلم سے لکھتے ہیں اور کبھی سرخ رنگ سے۔ اسی وجہ سے اس کو سرخی بھی کہتے ہیں۔ انگریزی ہیڈنگ۔

سرسری۔ ف۔ (بالفتح ہر دو سین و رائے مہملہ دوم مکسور)۔ بغیر سوچے کام کرنا۔ کمینہ۔ (یائے تاکید و یائے نسبتی)۔

سرسری طور سے۔ اردو محاورہ ہے۔ بمعنی معمولی طور سے۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

سرسری ان سے ملاقات کا ہے گاہے گاہے
صحبتِ غیر میں گاہے سرِ راہے گاہے

سرسری نالش
سرسری دعویٰ } ف۔ ادنیٰ نالش۔ چھوٹی نالش۔ (قانونی اصطلاح ہے)۔

سرشار۔ ف۔ (س اور ش ہر دو مفتوح) (اسم مفعول شاریدن کا)۔ بمعنی لبریز۔ لبالب۔ اردو محاورے میں مخمور۔ نشہ میں چور۔ ؎

شرابِ حُب قومی سے ہوا سرشار سب عالم
مگر یہ ساغرِ ہندوستانی اس سے خالی ہے

سرشت۔ یہ فارسی مصدر سرشتن کا حاصلِ مصدر ہے بمعنی پیدائش۔ خمیر۔ خو۔ طبیعت۔ ؎

سرشت اس کی ہے آہن و سنگ سے
مجھے اس کی اندیشہ ہے جنگ سے

سرشتن۔ ف۔ (س و ش مکسور)۔ تر چیز کو خشک چیز میں ملانا۔ گوندھنا۔ ملانا۔ سرشد مضارع۔

سرشدن۔ ف۔ (مرکب ہے)۔ ہونا۔ جاری ہونا۔ توپ وغیرہ کا چھوٹنا۔

سرشف۔ ف۔ (س اور ش دونوں مفتوح)۔ سرسوں جو مشہور دانہ ہے جس کا تیل نکالتے ہیں۔

سرشک۔ آنسو۔ اشک۔ اور بمعنی کفِ قطرہ۔ اصل میں یہ سرِ اشک تھا۔ سر زائد ہے۔

سرشیب۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔ اوندھا۔ سرنگوں۔ واژوں۔ واژگوں۔

سرشیر۔ ف۔ (حرفِ دوم رائے مہملہ مکسور ہے اور یائے معروف) بمعنی دودھ کی بالائی۔ مگر اس مصرعہ میں بالائی کے معنی نہیں ہیں۔ ع۔

بیک ضرب برد سرِ شیر را

ترجمہ۔ ایک ضرب میں شیر کا سر کاٹ ڈالے۔

سرصالحان۔ ف۔ (حرفِ دوم مکسور ہے)۔ لفظی معنی سردار نیکوں کا۔ مراد ہے خطیب سے جو خطبہ پڑھتا ہے۔

سرطان۔ ع۔ (س اور ط تینوں مفتوح) کیکڑا جس کو کنگھی بھی کہتے ہیں۔ بروجِ فلکی میں سے چوتھا برج جو بشکل کیکڑے کے ہے۔ ایک ورم سوداوی کا نام۔ (س رطن) مادہ

سرطاط۔ ع۔ (بکسرتین)۔ فالودہ۔ (غیاث سے اور غیاث نے شرح نصاب سے لکھا ہے)۔

سرع۔ ع۔ (بالفتح) انگور کی شاخ سراع بالکسر جمع۔

سرع۔ ع۔ (بفتحتین) بمعنی دوڑنا۔

سرع۔ بالکسر و فتح را۔ بمعنی دوڑنا۔

سرعت۔ ع۔ (س رع)۔ بالضم۔ شتابی۔ جلدی کرنا کام کا۔ سرعات جمع۔

نوٹ۔ سرعت اور عجلت میں فرق یہ ہے کہ سرعت وہ جلدی ہے جو کام کو وقتِ مقررہ پر ختم کرنے کے لیے اس وقت کی جاوے جب وقت تھوڑا رہ جاوے یہ اچھی ہے۔ اور عجلت وہ جلدی ہے جو وقت کے شروع ہونے سے پہلے کی جاوے اور یہ بری ہے۔

سعدیؒ

کہ تعجیل کار شیاطین بود

سرغلیاں۔ ف۔ (بالفتح و رائے مہملہ مکسور) بمعنی چلم حقہ کی۔

سرغنہ۔ ف۔ (بالفتح)۔ سرِ گروہ۔ سردار بے مانند۔

سرف۔ ع۔ (بفتحتین)۔ غفلت و خطا کرنا۔ فضول خرچ کرنا۔ لالچ۔

سرقت۔ ع۔ (بفتح اول و کسر ثانی)

سہملہ صفتِ مشبہ ہے)۔ سرفہ کی یعنی نادان۔ خطا کار۔

سَرَفت ۔ ع ۔ (بالفتح)۔ سُرفہ کے درخت کے پتوں کو کھا ڈالنا۔ سُرفہ بالضم ایک کیڑا ہے جو لکڑی کے گھن کی صورت کا ہوتا ہے۔ (منتخب سے) واضح ہو کہ مُسرِف بمعنی فضول خرچ اسم فاعل ہے اسراف کا۔

سَرِ فتیلہ چرب شدن ۔ ف ۔ (مُرکب)۔ کنایہ ہے جماع سے۔ اور بعض نے شدن کی جگہ کردن بھی لکھا ہے۔ (سرِ فتیلہ بیش کن۔ یعنی بتی آگے کو سرکا دو)

سَرفرازی ۔ ف ۔ یعنی سربلندی وغرور مُرکب ہے سرفراز اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

سرفرود آوردن ۔ ف ۔ (مُرکب)۔ لفظی معنی سر نیچے کو ڈال لینا عاجزی کرنا۔ بات مان لینا۔

سَرفروش ۔ ف ۔ لفظی معنی سر بیچنے والا مُراد ہے جاں نثار سے۔ سرفروشاں جمع۔

کربلائی معلیٰ کا شعر

چنیں فرمُود حضرت با برادر
تو با ایں سرفروشاں باش بردر

سُرفہ ۔ ف ۔ بالضم (س رف)۔ لکڑی کا گھن۔ ایک سفید رنگ کا کیڑا جو درخت اور لکڑی میں سوراخ کر لیتا ہے۔ اور ایک مرض کا نام جسے عربی میں سُعال اور ہندی میں کھانسی کہتے ہیں۔ cough انگریزی۔

سَرِقہ ۔ ع ۔ چوری ۔ دُزدی۔ THEFT انگریزی۔

**سَرِقتُ
سَرِقۃُ** } ع ۔ بروزن فَعِلتُ ثلاثی مجرد کا مصدر ہے۔ (س رق)۔ بمعنی چوری۔ چوری کرنا۔ اور سارق بمعنی چور اسم فاعل سرقہ کا ہے۔

سَرقوچ ۔ ف ۔ (بالفتح و سکون رائے مہملہ یعنی بفکِ اضافت)۔ کشتی میں ایک پیچ کا نام۔

سِرقین ۔ (بکسر اوّل و سُکون رائے مہملہ و قاف مکسور دیائے معروف) گوبر۔ گُوہ۔ چرکین۔ یہ سرگین کا مُعرّب ہے۔

سَرکار ۔ ف ۔ گورنمنٹ۔ آقا۔ مالک۔ حاکم۔ سردار۔

سرکاری ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے)۔ داروغگی۔ سربراہ کاری مختاری۔ سُپرنٹنڈنٹی۔

سَرکردن ۔ فارسی (مرکب ہے)۔ مجازاً شروع کرنا۔ کامل کرنا۔

سَرکردگی ۔ ف ۔ سرداری۔ افسری۔ اصل میں یہ لفظ سرکردہ میں جو اسم مفعول ہے یائے مصدری زیادہ کرکے بنایا گیا ہے اور ی سے پہلے ہائے ہوز بموجب قاعدہ گاف سے بدل گئی ہے۔

سَرکش ۔ اسم فاعل ہے کشیدن کا۔ بمعنی مغرور۔ باغی۔ پھرا ہوا۔ اور سرکس فارسی میں بمعنی کسی کا سر۔ اور بغیر اضافت یعنی سرکس ایک انگریزی لفظ بھی فی زمانہ اُردو میں مستعمل ہے چنانچہ سرکس کمپنی مشہور لفظ ہے۔

سَرکشی ۔ ف ۔ بغاوت۔ نافرمانی (یائے مصدری ہے)

سرکشیدن ۔ ف ۔ (مرکب) نافرمانی کرنا۔ بلند ہونا۔

سرکمند ۔ ف (بفکِ اضافت) جائے بلند۔ جائے پناہ۔ وجہ۔ سبب۔

سِرکنگبیں ۔ ف ۔ شربت سکنجبیں جو مشہور دوا ہے۔ اصل اس کی سرکہ وانگبیں ہے۔

مولانا رُوم ؎

از قضا سرکنگبیں صفرا فزود
روغن بادام خشکی مے نمود

سَرکُن ۔ کردن کا اسم فاعل ہے بمعنی سردار فوج۔ کمانڈر۔

سَرکُوب ۔ کوفتن کا اسم فاعل ہے یعنی منتظم۔ افسر۔ دمدمہ۔ سرکوبی میں یائے مصدری ہے۔

سَرکُھجکی ۔ ف ۔ (بالفتح و کاف مضموم)۔ بیقدری۔ نالائقی یا حقارت سے کنایہ ہے۔ بقلب تمیز یعنی کوچک سر اور یائے مصدری سے مرکب ہے۔

سرکجبیں ۔ ف ۔ (امیز و تمیز) مجازاً مغرور۔ بدخلق۔

سرکہ فروختن ۔ (فارسی مُرکب)۔ کنایہ ناک بھوں سکیڑنا۔

سر کے بل جانا ۔ اُردو محاورہ ہے یعنی نہایت تعظیم سے جانا۔

شعر حسن دہلوی

جو ہیں اپنے کعبہ کو دیکھا رواں
چلا سر کے بل بینظیر جہاں

سَرگذشت ۔ (فارسی حاصلِ مصدر مُرکب ہے)۔ ماجرا۔ حادثہ۔ واقعہ۔

سرگراں ۔ ف ۔ (بقلب تمیز یعنی گراں سر تھا)۔ کنایہ خفا۔ بددماغ۔ مغرور۔ رنجیدہ۔ مست۔ مخمور

شعر بوستاں ؎

ندیدم کسے سرگراں از شراب

ولیکن خرابات دیدم خراب

سَرگِرانی۔ ف (یائے مصدری ہے)۔ سر کا بھاری ہونا۔ تکلیف۔ دُکھ۔

مصرعِ حالی ؏

یاروں کو تجھ سے حالیؔ اب سرگرانیاں ہیں

سَرگرداں۔ ف۔ (اسم حالیہ مُرکّب)۔ پریشان۔ سرگردانی یعنی پریشانی۔

سَرگرم۔ ف۔ (بقلب تمیز) بدل۔ مشغول ہونا کسی کام میں۔ کنایہ چالاک محنتی۔ مست سے۔ سرگرمی یعنی مستعدی

سَرگرُوہ۔ س مفتوح و حرفِ سوم و چہارم دونوں مضموم (بفکِ اضافت)۔ سردار قوم۔

سرگزہ
سرگزیہ } ف۔ مُرکّب۔ وہ محصول جو اسلامی سلطنتوں میں غیر مسلموں سے لیا جاتا تھا۔ جزیہ۔

سَرگشتہ۔ ف (اسم مفعول ہے) حیران بھٹکا ہوا۔

سَرگشتگی۔ بیقراری۔ تردد۔ حیرانی۔ لفظ سرگشتہ میں یائے مصدری لگانے سے پہلے بموجب قاعدہ ہائے ہوز کو گاف سے بدل دیا ہے۔

سَرگُم۔ ف۔ (بقلب تمیز) جس کے اوّل اور آخر کی خبر نہ ہو۔ بے ابتدا و انتہا۔

سَرگوش گرفتن۔ ف۔ (مُرکّب) تابع ہونا۔

سَرگوشی۔ ف۔ (واؤ مجہول۔ یائے مصدری)۔ کسی کے کان میں بات کہنا۔ کانا پھوسی۔ عربی نجویٰ۔ ہُش ہُسپر انگریزی۔

سرگین۔ ف۔ گوبر۔ عربی فرث

شعر شاہنامہ سے

وہ کھاتا ہے دونوں سے آب و گیاہ
ولیکن نہیں جاتے سرگین کی راہ

کرم سرگیں خوار یعنی گوہ کا کیڑا۔ گوبریلا

شعر گلزار ابراہیم سے

کرم سرگیں خوار کو ہرگز نہیں
لذت حلوا و قند و انگبیں

سرِ لشکر۔ ف۔ فوج کا سردار۔ (بفکِ اضافت)۔ یعنی اصل میں سرِ لشکر تھا۔

سَرلوح۔ ف۔ وہ نقاشی جو کتاب کے پہلے ورق پر کیجاتی ہے۔

حسن دہلوی سے

سرلوح پر رکھ بیاض جبیں
کہا دوسرا کوئی تجھسا نہیں

سُرم۔ ع۔ (سین مہملہ مضموم۔ و رائے مہملہ ساکن)۔ روده کا منھ جس میں سے گندگی نکلتی ہے۔

سِرَم۔ ف۔ بالکسر و فتح دوم۔ صاف کیا ہوا اور چھیلا ہوا چمڑا۔

سَرَم۔ ف۔ بفتحتین۔ یعنی میرا سر۔

سَرما۔ ف۔ جاڑا۔ زمستان۔ عربی شتا۔ انگریزی ونٹر۔ اور اگر اس کی رائے مہملہ مکسور پڑھی جاوے تو یعنی ہمارا سر۔ مثلاً در موسم سرما سرِ ما درد می کند۔

خسرو کا مصرع

سرِ ما فدائے راہے کہ سوار خواہی آمد

سَرمانگ۔ ف۔ (مُرکّب ہے سر و بانگ کی نسبت سے)۔ لڑکوں کا ایک قسم کا کھیل ہے۔ ہندی داؤ بھولا۔

سَرمایہ۔ ف۔ (بفکِ اضافت)۔ اصل پونجی۔ سرمایجات جمع۔ اور حرف مایہ بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ کم مایہ اوچھی پونجی۔

سرمائے گل۔ ف (باضافت) گلابی جاڑا۔ کیونکہ اس فصل میں گلاب کھلا کرتا ہے۔

سَرمَد۔ ع۔ (س ر م د) ہمیشہ دائم۔ اور شب و روز سے کنایہ ہے اور وہ جس کی ابتدا اور انتہا نہ ہو اسی لحاظ سے اس کا اطلاق ذات باری تعالیٰ پر ہوتا ہے اور نام ایک کامل فقیر کا جس کو اورنگ زیب نے احکام شرعیہ کے تحت میں قتل کرا دیا تھا۔ اس کا قصہ مشہور ہے چنانچہ چکبست لکھنوی کے شعر میں اسی سے مطلب ہے سے

گو تم نے آبرو دی اس معبد کہن کو
سرمد نے اس زمیں پر صدقے کیا وطن کو

سَرمَدی۔ (یائے مصدری ہے)۔ اَبدی۔ دائمی۔

اکبر الٰہ آبادی سے

لیلئِ سرمدی تست رہتا ہوں سدا اکبر
مجھے نغموں کی کیا پروا مجھے سرگم کی کیا حاجت

سَرمَست۔ ف۔ (بقلب تمیز)۔ متوالا۔ مدہوش۔ نشہ میں۔

سرمستی۔ (یائے مصدری ہے)۔ مدہوشی

شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی

ملک زادہ دراں دہ خانۂ خواست
ز سرمستی درآنجا مجلس آراست

سرِ مشق۔ ف۔ (بفکِ اضافت)۔ خوشخط قطعہ جسے دیکھ کر مشق کریں۔ اس کو تعلیم بھی کہتے ہیں۔ انگریزی ماڈل لائن۔

سرِ مشق پیش نگذار۔ تعلیم کو سامنے رکھو۔

سَرمَق۔ ع۔ (س ر م ق) حرف اوّل و سوم مفتوح بتھوے کا ساگ۔ سُرمک۔ بتھوا ایک قسم کی گھاس۔

سرمنزل۔ بفتح سین و سکون ازمزید علیہ

ہے منزل کا۔ وہ مقام جہاں مسافر
کو پہونچنا منظور ہو۔

مصرعِ حافظ شیرازیؒ

گر بسرِ منزلِ سلمیٰ برسی بادِ صبا

شعر مولوی ظفر علی خان بی۔اے

تھا فتنۂ قیامت اے سیلِ رودِ موسیٰ
مت کر ترا مچلنا بن کر تیرا بگڑنا
کیوں ساتھ ساتھ اپنے لیکر چلا ہے ہم کو
جو قافلہ چلا ہے سرِ منزلِ عدم کو

سرِ مُو۔ ف۔ بال برابر۔ ذرا سا۔

سرمہ بگلو کشیدن۔ ف۔ کنایہ گونگا ہونا کیونکہ سرمہ کھانے سے آواز بند ہو جاتی ہے۔ سرمہ خوردن مرادف۔

اکبر الہ آبادی ؎

ہر چند کہ سُرمہ در گلو ہے
تاہم سرِ گرم گفتگو ہے

سُرمہ آلودم
سُرمگیں } یہ دونوں لفظ محبوب کی آنکھ کی صفت میں آتے ہیں۔

سُرمہ چوب۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں یہ چوبِ سُرمہ تھا یعنی سُرمہ لگانے کی سلائی۔ میل مرادف۔

سُرمہ چشم۔ ف (امیز وتمیز ہے)۔ وہ آدمی جس کی آنکھوں میں سُرمہ لگا ہو۔

سُرمہ خوردن۔ ف (مُرکب)۔ گُنگ ہونا۔

سُرمۂ سلیمانی۔ ف (بصفت)۔ ایک قسم کا سُرمہ ہے جس کو آنکھوں میں لگانے سے خفیہ چیزیں مثل دفینوں وغیرہ کے نظر آنے لگتی ہیں۔

سُرنائے۔ ف۔ نفیری۔ شہنائی جو شادیوں میں بجاتے ہیں۔ یہ مُرکب ہے سُر مخفف سُور کا یعنی شادی اور نائے یعنی شہنائی سے۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں نائے سُور تھا۔

سرِ نافہ کشادن۔ ف (مُرکب)۔ عطر ملنا۔

سرنامہ۔ ف (بفک اضافت)۔ مکتوب الیہ کا پتہ اور نشان جو خط کے لفافہ پر لکھا جاتا ہے۔

سرنگرفتن۔ ف (مُرکب)۔ کنایہ موافقت نہ کرنا۔

سرنگوں۔ ف (بقلب تمیز)۔ اوندھے مُنہ۔ شرمندگی سے نیچے سر جھکائے ہوئے۔ سر کے بل

سرنگوں ہو کر گرا تھا میں مرجانے لائق کے

سرِ نو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ نئے سرے۔

سرنوشت۔ ف۔ حرف اول و سوم مفتوح و چہارم مکسور۔ تقدیر نصیب۔ نوشتۂ تقدیر۔ ازلی حکم۔ یہ حاصل مصدر مُرکب ہے۔

سرنہادن۔ ف (مُرکب)۔ سو رہنا۔ سفر کرنا۔ اطاعت کرنا۔

سَرُو۔ ف (بالفتح و راے مہملہ مضموم و واو معروف)۔ گل حیوان کا سینگ۔ شراب پینے کا پیالہ۔

سَرْو۔ ف۔ نام درخت مشہور کا جس کی قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔

سَرْوان۔ ع (بالفتح)۔ نام ایک گاؤں کا سیستان میں (منتخب سے)۔

سروِ آزاد۔ ف۔ وہ سرو جو بالکل سیدھا ایک شاخ کا ہو۔ فارسی والوں نے سرو کو آزاد اس وجہ سے کہا ہے کہ وہ بہار و خزاں اور طرب و غمی کی قید سے آزاد ہے۔

ذوق مرحوم فرماتے ہیں ؎

پابزنجیر آبجو کی سوچ میں سب دن رہیں
کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا

ایک اور شاعر لکھتا ہے ؎

ہے سرو تو پابندِ غم بے ثمری میں
کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے

سَرواد۔ ف (بفتح اول و سوم)۔ یعنی کلام منظوم۔ قصہ۔

سَروازدن۔ ف (مُرکب) (س و ز تینوں مفتوح) یعنی منہ پھیر لینا۔

سَروالہ۔ ف (بالکسر) لغات کشوری اور خزانۃ لغت کا مؤلف اس کو معرب لکھتا ہے۔ شلوار کا۔ پاجامہ۔ زیرجامہ۔ سُتھنا۔ سراویل جمع۔ سروال مرادف۔

سَروبُن۔ ف (مُرکب ہے) سر یعنی شروع اور راس۔ بُن یعنی بنیاد و آخر یا۔ اور بیچ میں واو عاطفہ ہے۔ یعنی سر سے پاؤں تک۔ کنایہ ہے تمام اور پورے سے۔

سروبند۔ حاصل مصدر ہے بستن کا اور واو زائد ہے۔ مجازاً زمانہ۔ عہد۔ عصر۔

سروبرگ۔ ف (واو عاطفہ)۔ خیال۔ پروا۔ سامان سفر۔

غالب دہلوی ؎

نہیں گر سروبرگِ ادراکِ معنی
تماشائے نیرنگِ صورت مبارک

رامائن فارسی میں راجندر جی لچھمن جی سے کہتے ہیں ؎

بہانہ منم ملک و دولت تراست
سروبرگ ہر ناز و نعمت تراست

سَروپا۔ ف (بعطف)۔ پورا۔ تمام۔

سَروپیادہ۔ ف (باضافت)۔ سرو کا چھوٹا درخت جو آدمی کے قد کی

برابر ہو۔ اس طرح کا سرو بہت خوشنما ہوتا ہے۔ (چراغ ہدایت، غیاث اور بہار عجم سے)۔

سروِ جویبار - ف - (باضافت)۔ ندی کنارے کا سرو۔

سُرُوج - ع - جمع سراج کی۔ بمعنی چراغ۔ دیا ہندی۔

سروِ چراغاں - ف - (چراغاں جمع ہے چراغ کی)۔ روشنی کا جھاڑ جو زمین پر رکھا جاتا ہے اور اس میں قمقمے اور فانوس روشن کیے جاتے ہیں۔

ناسخ ؎

باغ میں آگ لگی آئی نظر تیرے بغیر
سرو دکھلائی دیے سروِ چراغاں مجھکو

سروِ خراماں - ف - کنایہ ہے معشوق سے۔

سُرُود - ف - (بضمتین و واو مجہول و معروف دونوں صحیح ہیں) بمعنی گیت نغمہ۔ راگ۔

سرودِ نو آئین - ف - (باضافت) مبارکبادی کے مضمون کا گیت۔

سُرُودَن - ف - گانا۔

سُرُور - ف - بروزن ضرور۔ (س ر ر) بمعنی خوشی۔ ایک شاعر کا تخلص جو مصنف فسانہ عجائب نثر کا ہے ؎

کیا امتحاں میں نے اگر سُرُور
ضرورت کی کچھ دوستی ہے ضرور

سَرْوَر - ف - حرف اول و سوم دونوں مفتوح۔ بمعنی سردار۔ سرِ سروراں بمعنی سرداروں کا سردار۔

سروِ رعنا - ف - (بصفت)۔ خوشنما سرو۔ اور کنایہ معشوق سے۔

سروری - ف - سرداری۔ صاحبی۔ (یائے مصدری ہے)۔

سرورق - ف - کتاب کے شروع کا ورق۔ جس کو انگریزی میں ٹائیٹل پیج کہتے ہیں۔ اصل میں یہ مرکب اضافی ہے جب اس کو لوٹ دیا تو مضاف الیہ پہلے ہو گیا اور مضاف پیچھے ہو گیا۔ اور کسرۂ اضافت کا حذف کر دیا جاتا ہے اسی کو اضافتِ مقلوب کہتے ہیں۔

سروِ سہی - ف - (بصفت)۔ دو شاخہ سرو۔

سر و سامان - ف - (واو عاطفہ ہے) بفتح ہر دو سین مہملہ۔ سامان۔ اسباب۔

سر و سایہ - ف - (واو عاطفہ)۔ کنایہ شوکت سے ہے۔

سُرُوش - ف - بضمتین خوشی کا پیغام لانے والا۔ ہر ایک فرشتہ۔ مجازاً نام جبرئیلؑ۔ سترھویں تاریخ ہر ایک شمسی مہینہ کی۔ غیب کی آواز۔

شعر حافظ شیراز ؎

سروش عالم غیبم بشارتے خوش داد
کہ بر جہد کرمش کس دژم نخواہد ماند

سُرُوشِ سخن - اردو نثر کی ایک عمدہ کتاب ہے۔ مثل فسانہ عجائب کے۔

سَرُوق - ع - بفتح اول و ضم دوم یہ اسم مبالغہ ہے سرقہ کا۔ بڑا چوری کرنے والا۔

سرو قد - ف - کنایہ معشوق سے ہے اور کسی کی تعظیم کے لیے سرو قد کھڑا ہونا۔ اردو محاورہ ہے یعنی زیادہ تعظیم کرنا۔ نظامی گنجوی نے سکندرنامہ میں سروِ کلاں کا لفظ فردوسی کے شاہنامہ کے لیے استعمال کیا ہے۔

سرو کار - ف - (بیچ کا واو عاطفہ ہے) خواہش۔ لگاؤ۔ علاقہ۔

سُرُون - ف - (بفتح اول و ضم ثانی شاخ)۔ سینگ ہر جانور کا۔

سُرُون - ف - بضمتین۔ چوتڑ۔ سُرین۔

سرونگاہ - ف - (اس میں گاہ ظرف کا ہے اور اضافت مقلوب ہے)۔ سینگ جمنے کی جگہ یعنی کنپٹی۔

سروِ ناز - ف - (واو مکسور ہے)۔ سرو نو دمیدہ۔ نیا جما ہوا سرو جس کی ڈالیاں ہر طرف جھکی ہوں۔

سَرَہ - ف - (بفتحتین)۔ بے عیب پاکیزہ۔ خالص۔ کھرا۔ بے کھوٹ۔ صندل۔

شعر گلستاں سعدیؒ ؎

بخور ائے نیک سیرت سرہ مرد
کاں فرومایہ گرد کرد و نخورد

سُرّہ - ع - (س ر ر)۔ ناف۔ سُرّات و سُرَر جمع۔

سرہنگ - ف - (سین مہملہ و ہائے ہوز دونوں مفتوح) بمعنی سردار لشکر۔ فوج کا ہراول۔ نقیب۔ چوبدار۔ پہلوان۔ پیادہ۔ اس میں فک اضافت ہے۔ یعنی سرِ ہنگ تھا۔ سر بمعنی افسر یا سردار اور ہنگ بمعنی فوج۔

سرہنگی - ف - (یائی مصدری ہے) چستی چالاکی۔ پہلوانی۔

سُرٰی - ع - بالفتح۔ رات کو چلنا۔

سَرِیّ - ع - (یائے مشدد ہے)۔ (س ر و)۔ بمعنی مرد بزرگ و سردار اسریاء جمع۔

سَرِی - ف - (بالفتح و رائے مہملہ مکسور و یائے مصدری) بمعنی سرداری۔

سَرِیّ - ع - (س ر ی)۔ چھوٹی ندی۔ اسریہ و سریان جمع۔

سَرَیان - ع - (س ر ی) ایک

یہ لکڑی کا بنا ہوا ایک آلہ پنجہ کی صورت کا ہوتا ہے۔ کسان لوگ اس کے ذریعہ سے غلہ کو بھوسے سے صاف کرتے ہیں (پچانگر ہندی) اور نیز بمعنی غلہ افشاں جس کو ہندی میں چھاج یا سُوپ کہتے ہیں۔

سُکُوت۔ ع۔ بضمتین۔ (س ک ت) خاموشی۔

سُکُون۔ ع۔ بضمتین۔ (س ک ن)۔ ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔ حرف پر کوئی اعراب نہ ہونا اور حرکتِ ماقبل کا اس پہ ٹھہرنا۔ جیسے بَرْ میں رِ پر سکون ہے۔ اور شکل اس کی یہ ہے (ْ)

سُکُونَت۔ ع۔ بضمتین دنون مفتوح۔ (س ک ن)۔ ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔

سِکَّہ۔ ع۔ (س ک ک)۔ بالکسر دکاف مشدد مفتوح۔ محلہ۔ کوچہ۔ بازار۔ رستہ۔ درخت خرما۔ ہموار رستہ۔ لوہا چاندی سونے وغیرہ پہ سرکاری مُہر لگانے کا ٹھپہ۔ ڈھلا ہوا زر۔ رُوپیہ پیسہ اشرفی۔

سِکّۂ مردی۔ ف۔ (باضافت)۔ مجازاً بمعنی غیرت۔ آبرو۔ داڑھی۔ عضو تناسل۔

سِکّہ بٹھانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ رعب داب قائم کرنا۔ حکومت جمانا۔

اکبر الہ آبادی

یہ دربار ہے خالقِ دوجہاں کا
ادب اپنا سکہ بٹھائے ہوئے ہے

سِکّہ زیر کردن۔ ف۔ مرکب۔ کسی کی رائے کی پیروی کرنا۔

سِکیزہ۔ ف۔ بکسرتین۔ لات۔ فارسی لگد۔ اُچھل کود۔ یہ سکیزیدن کا حاصل مصدر ہے۔

سِکیزیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ کودنا۔ لات مارنا۔

سِکِّین۔ ع۔ بکسرتین دکاف مشدد نیز مکسور۔ (س ک ک) بمعنی چاقو۔ چھری۔ جمع اس کی سکاکین ہے اور لفظ سکّان بمعنی چھری بنانے والا۔ اسی سے مشتق ہے۔

سَکِینَہ۔ ع۔ بالفتح مشتق ہے سکوت سے۔ بمعنی آسائش و آرائش۔ آرام۔ نام حضرت امام حسینؑ کی صاحبزادی کا۔ اور وہ شے جس سے آرام ملے۔ اور وہ چیز جو تابوتِ بنی اسرائیل میں تھی۔ جس کے دونوں پاؤں زبرجد اور یاقوت کے تھے اور سر بلی کی مانند تھا۔

سُکَینَہ۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم۔ یہ سَکِینَہ کا اسم تصغیر ہے۔ نام حضرت امام حسینؑ کی صاحبزادی کا۔ اور ایک صحابی کا نام۔

سَکِینَت۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ آرام و آسائش۔

س گ

سَگ۔ ف۔ کُتّا۔ کلب عربی۔ سُوان ہندی۔ ڈاگ انگریزی۔

سگِ ابلق۔ ف۔ (بصفت)۔ مراد ہے گردشِ ایام سے ؎

حلِ مشکل میشود از مال و زر
از سگِ ابلق نہ بیند او ضرر

سُگاچہ۔ ف۔ (بالضم)۔ خوفناک شکل جس سے آدمی حالتِ خواب میں ڈر جاتا ہے۔ عربی کابوس۔

سِگال۔ ف۔ بالکسر۔ خیال۔ مشورہ۔ فکر۔ اندیشہ۔

سِگالِش۔ ف۔ بمعنی سگال یہ سگالیدن کا حاصل مصدر ہے۔

سِگالیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ اندیشہ کرنا۔ قصد کرنا۔ مشورہ کرنا۔

سگ جان۔ ف۔ (ممیز و ممیز)۔ یعنی سخت جان۔ لالچی۔ طامع۔

سگ جانی۔ (یائے مصدری)۔ طمع۔ سخت جانی۔

**سگِ حضور بہ
از برادرِ دُور** } فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ ایک ادنیٰ آدمی جو ہمارے پاس موجود ہے زیادہ کار آمد ہوتا ہے بمقابلہ اس امیر اور ذی مرتبہ بھائی کے جو بہت دور ہے۔

سِگِز۔ ف۔ بالکسر۔ زابلستان میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہ رستم کا مولد ہے۔

سِگِزی۔ ف۔ بالکسر (یائے نسبتی)۔ زابلستان کا باشندہ۔ زابل ایک شہر ہے سیستان میں اور سیستان ملک ایران یا فارس یا پارس کا ایک صوبہ ہے اور فارس کی سات زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ رستم پہلوان کا وطن یہی تھا۔ لہٰذا رستم زابلی مشہور تھا۔

فردوسی ؎

نگر پور دستانِ سامِ یلی
گزین نامور رستمِ زابلی

سگسار۔ ف۔ (بالفتح)۔ اس میں سار کلمہ تشبیہ ہے۔ یعنی کتے کی مانند۔ پلید۔

سگِ غرچہ۔ ف۔ (بصفت)۔ سُست کُتا۔ جنگلی کُتا۔

سگی۔ ف۔ بہ یائے معروف۔ بمعنی تو کتا ہے۔ اور کتا پن جیسے اس مصرع میں۔

(کہ ہرگز نیاید ز مردم سگی)

مگر ہندی میں لفظ سگی بمعنی حقیقی ہے

جیسے سگی بہن۔ سگی ماں وغیرہ ہیں۔
سگے۔ ف۔ (یائے مجہول سے)۔ یعنی ایک کتا۔ جیسے اس مصرع میں۔
(یکے در بیاباں سگے تشنہ یافت)
ہندی میں سگے بھائی یعنی حقیقی بھائی ہے۔ اور سگا واحد مذکر کے لیے آتا ہے جیسے سگا بھائی۔

س ل

سَلّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام۔ (س ل ل)۔ تلوار یا چھری یا خنجر وغیرہ کا نکالنا۔ کھینچنا۔ اور اطبا کی اصطلاح میں رگ کا کاٹنا۔
سِلّ۔ ع۔ (س ل ل)۔ ایک مشہور بیماری ہے جس میں منھ سے خون آتا ہے۔ اس مرض میں (لنگز) یعنی پھیپھڑے خراب ہو جاتے ہیں۔
سَلّ۔ ف۔ ایک قسم کی کشتی جسے چوب ونے سے بناتے ہیں۔
سُلّا۔ ع۔ بالضم و تشدید لام۔ یعنی خار خرما۔ (صراح سے)۔
سِلاب۔ ع۔ بالکسر۔ (س ل ب)۔ ماتمی لباس۔ جامۂ ماتم۔
سَلاح۔ ع۔ (س ل ح)۔ پہلے دو حرف مفتوح ہیں۔ یہ خیبر کے قریب ایک موضع کا نام ہے۔
سِلاح۔ ع۔ (س ل ح) بکسر اول و فتح دوم۔ یعنی ہتھیار چھری کی طرح کی کوئی تیز اور برندہ چیز۔ اسلحہ جمع۔
سُلاح۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ح)۔ گوہ۔ سرگین۔ گوبر۔
سِلاح دست۔ ع۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ یعنی سپاہی۔ ہتھیار بند۔

سَلَاحِف۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی کچھوے یہ جمع ہے سلحفات کی۔ جس کو ہندی میں کچھوا اور فارسی میں باخہ اور سنگ پشت کہتے ہیں۔
سِلاحی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ سپاہی۔ ہتھیار بند۔
سَلّاخ۔ ع۔ بالفتح۔ (مشتق ہے سلخ سے)۔ یعنی کھال کھینچنے والا۔
سَلّاخی۔ ف۔ (بالفتح و یائی مصدری) کھال کھینچنا۔
سُلاس۔ ع۔ بالضم۔ (س ل س)۔ بیہوشی۔
سَلاسَت۔ ع۔ بفتح اول و دوم و چہارم۔ (س ل س)۔ نرمی۔ آسانی۔ ہمواری۔ کلموں کی روانی کہ ان میں ثقیل الفاظ نہ ہوں۔
سَلاسِل۔ ع۔ بفتح اول و دوم و حرف چہارم مکسور۔ یعنی زنجیرہائے آہنی یعنی لوہے کی زنجیریں۔ یہ جمع ہے سلسلہ کی۔
سَلاطِین۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی بادشاہان جمع ہے سلطان کی۔
سُلافہ۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ف)۔ انگور کا شیرہ جو بغیر نچوڑے ہوئے خود بخود ٹپکے۔ شراب۔
سُلاق۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ق)۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں پلک گر جاتے ہیں۔ منھ میں آبلے پڑ جانا جس کو منھ آنا بھی کہتے ہیں۔ مسوڑوں میں ورم آنا۔ زبان کی جڑ میں دانہ نکلنا۔
سَلاک۔ ف۔ بالفتح۔ چاندی یا سونے کی سلاخ۔
سَلالِم۔ ع۔ بفتحتین اور دوسرا لام مکسور ہے۔ خیبر میں ایک قلعہ کا نام۔ (جمع سُلّم کی)۔ سیڑھی۔
سُلالہ۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ل)۔ وہ شے جو کسی دوسری چیز میں سے نکالی جائے۔ نطفہ۔ چھوٹا بچہ۔ مجازاً یعنی خلاصہ۔ جمع اس کی سُلالات آتی ہے۔
سَلام۔ ع۔ بالفتح۔ (س ل م)۔ سلام کرنا۔ دعا دینا۔ اطاعت کے لیے گردن جھکا دینا۔ پاکی۔ خدا کا نام اور نام ایک درخت کا۔
سَلامانہ۔ (آنہ کلمۂ نسبت)۔ وہ روپیہ جو سلام کے نذرانہ میں داماد کو عروس کے گھر والوں سے ملتا ہے۔

محسن تاثیر
یک نظر جو رگر آن حسن مسلم بیند
حاصل باغ جناں را بہ سلامانہ برد

سَلام۔ ف۔ بر وزن کلام۔ یعنی صد ہزار۔ لاکھ۔ (خزانہ لغت سے)۔
سِلام۔ ع۔ بالکسر۔ ایک دریا کا نام۔ اور نیز یعنی سنگہا یعنی بہت سے پتھر۔ یہ جمع ہے سلمہ کی۔ (منتخب اللغات سے)۔
سَلامَت۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ل م)۔ بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔ بے گزند ہونا۔ فارسی میں یعنی مسلم یا سلامتی بہت رائج ہے۔ عرب کی ایک خوبصورت عورت کا نام۔
سلام ترازو۔ ف۔ ترازو کے ایک پلہ کا بوجھ کی وجہ سے جھک جانا۔ مگر باٹ والا پلہ نہیں بلکہ وہ جس طرف کوئی شے تولی جاوے۔

شو مخلص کاشی
نکتہ سنجاں راست تعظیم سخن فہماں ضرور
زانکہ دارد از ترازو مشتری چشم سلام
سلام روستائی بے غرض نیست۔
فارسی میں یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دنیا میں ہر ایک آدمی اپنی غرض کے لیے کسی دوسرے کی خوشامد کرتا ہے۔ بے غرض کوئی نہیں کرتا۔ تلسی داس جی لکھتے ہیں ؎

عمر زمن سب کی یہ ریتی
سوار تقویت کریں سب پریتی

سلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ ع۔ یہ جملہ خط میں اکثر لکھا کرتے ہیں یعنی یہ ہیں:۔ سلام ہے اوپر تمھارے اور اُس شخص کے جو کہ تمھارے پاس ہے۔

سُلامیات۔ ع۔ ہاتھ پیر کی انگلیوں کی ہڈیاں۔

سَلامتی۔ ع۔ (اس میں یا زائد ہے)۔ یعنی سلامت۔

سَلْب۔ ع۔ (بالفتح) لیجانا بغیت کرنا۔

سَلَب۔ ع۔ بفتحتین۔ لیجانا۔ ماتمی لباس پہننا۔ پوست حیوان کا۔ اور کبھی اسباب جنگ سے مراد ہوتی ہے مثل زرہ بکتر، تلوار، ترکش وغیرہ جیسے شاہنامہ کے اس شعر میں آیا ہے۔

توے کون چلتا سلاح و سَلَب
بڑا ہی کیا تھا یہ تونے غضب

سُلْت۔ ع۔ بالضم۔ جو کی ایک قسم ہے جو مشہور ناج ہے۔ بقول بعض جوار۔

سُلَّت۔ ع۔ بضم اول وفتح لام۔ یعنی مار ڈالنا۔ ناک کاٹ ڈالنا۔

سَلجُوق۔ ت۔ (بالفتح وضم مضموم)۔ ایک بادشاہ کا نام ہے۔

سَلجَم۔ مُعرّب ہے شلغم کا۔ جو مشہور ترکاری ہے۔

سَلحشُور۔ ف۔ بکسر سین مہملہ ولام۔ مفتوح وحائے مہملہ ساکن وضم شین وواو مجہول، مرکب ہے یعنی کسرتی آدمی۔ بڑا ورزش کرنے والا اور طرح طرح کے ہتھیار چلانے والا۔

سُلَحفات۔ ع۔ بالضم وفتح لام وسکون حائے حطی۔ ایک آبی جانور کا نام ہے۔ فارسی سنگ پشت۔ یا منہ مرادف ہندی کچھوا۔ ٹارٹائز انگریزی۔ سُلاحف جمع ہے۔

سَلخ۔ ع۔ بالفتح وسکون لام۔ کھال کھینچنا۔ پوست اُتارنا۔ مجازاً تاریخ ماہِ آخر، کیونکہ چاند دکھائی دیتا ہے۔ غرّہ مقابل۔

سَلَس۔ ع۔ (بفتحتین)۔ نرمی، ہمواری

سَلِس۔ ع۔ (بالفتح، ولام مکسور)۔ نرم، ہموار۔ تابع۔

سَلْسال۔ ع۔ دونوں سین مہملہ مفتوح۔ (س ل ل) پانی میٹھا صاف۔ سرد۔ اور خوش مزہ۔ اور یہ لفظ سَلسَل کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور دونوں سین مفتوح بھی ہیں۔

سَلَسُ البَول۔ ع۔ (بفتحتین)۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں مریض کو پیشاب بکثرت آتا ہے۔ انگریزی DIABETES

سَلسَبِیل۔ ع۔ بفتح ہر دو سین مہملہ وبائے موحدہ مکسور۔ بہشت کی ایک نہر۔ نرم شے۔ خوش مزہ۔ شراب۔ (س ل س ب)۔

سِلسِلہ۔ ع۔ بکسر ہر دو سین مہملہ۔ (س ل ل)۔ لوہا یا چاندی یا سونے وغیرہ کی زنجیر۔ سلاسل جمع۔ ایک کتاب کا نام۔ اور پیرانِ طریقت کے اسمائے گرامی کی ترتیب۔

سُلطان۔ ع۔ بالضم۔ (س ل ط)۔ حجت۔ قدرت۔ غلبہ۔ قہر۔ بادشاہ۔ سلاطین جمع۔

سُلطانی۔ (یائے معروف)۔ یعنی بادشاہی۔ گنگڈم انگریزی۔

سعدی سے

نکند جور پیشہ سلطانی
کہ نیاید ز گرگ چوپانی

دوسرے معنی تو بادشاہ ہے۔

امیر خسرو سے

مُلک دل کردی خراب از تیغ ناز
واندرین ویرانہ سلطانی ہنوز

سَلطَنَت۔ ع۔ حکومت۔ قہر۔ غلبہ۔ بادشاہی۔ (س ل ط)۔

سَلعَہ۔ ع۔ (س ل ع) بفتح اول وسوم۔ یعنی مسّا جو آدمی کے جسم پر نکلا کرتا ہے۔ انگریزی اُوارٹ۔

سَلَف۔ ع۔ بفتحتین۔ گزرنا۔ باپ دادا۔ اگلے۔ اسلاف جمع بند خلف۔

سِلف۔ ع۔ بالکسر یعنی سالی کا خاوند جس کو فارسی میں ہمزلف اور ہندی میں ساڑھو کہتے ہیں۔

سُلَف۔ ع۔ بچہ کبک۔

سَلَفَہ۔ ع۔ بفتح اول ودوم وسوم۔ جمع ہے سَلَف کی یعنی اگلے لوگ جو گزر گئے۔

سُلفہ۔ ع۔ بالضم۔ ناشتا شکن۔ نہاری۔

سِلق۔ ع۔ بالکسر۔ چقندر جو مشہور ترکاری ہے۔ بھیڑیا۔ گرگ۔

سَلق۔ ع۔ کسی کو زبان سے آزردہ کرنا۔ تیل سے چمڑے کو چرب کرنا۔ انڈے کو اُبالنا۔

سَلَق۔ ع۔ دشت ہموار۔

سَلقُل۔ ت۔ بفتح اول وقاف مضموم یعنی دستِ جیب۔ مرکب ہے سَل بالفتح بمعنی جیب یعنی پایاں اور قُل بمعنی دست یعنی ہاتھ سے۔

سِلک۔ ع۔ بکسر اول وسکون لام۔ یعنی لڑی وہ ڈورا جس میں موتی پروتے ہیں۔ سُلوک جمع اسلاک جمع الجمع۔

سُلک۔ ع۔ پرونا۔

سُلَک۔ ع۔ بچہ کبک۔

سَلم۔ ف۔ بفتح اول وسکون لام۔

فریدوں بادشاہ ایران کے بڑے بیٹے کا نام۔ سلم کے دو بھائی اور تھے ایک کا نام۔ تور اور دوسرے کا ایرج تھا۔ سلم اور تور نے مل کر دغا سے ایرج کو جو چھوٹا بھائی تھا بیگناہ قتل کر دیا تھا اور منوچہر نے اُس کا قصاص لیا۔

سَلَم / سِلَم / سَلُم ف۔ بالکسر و بالفتح بفتحتین بمعنی لوح اطفال یعنی لڑکوں کے لکھنے کی تختی۔ (غیاث و برہان وجہانگیری)

سَلَم۔ بفتحتین عربی ہے۔ یہ ایک درخت کا نام ہے۔ اور ایک قسم کی بیع ہے جس میں بائع کو چیز کے طیار ہونے اور لینے سے پہلے بموجب شرائط شرعیہ قیمت دیدی جاتی ہے۔

مولانا اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں ؎

اپنے سودے کو نہ پوچھو کہ خریدار کے ہاتھ
دل تو ہے جنس میں در بیع سلم کرتے ہیں

سُلَّم۔ ع۔ بضم اول و تشدید لام مفتوح۔ (س ل م)۔ کاٹھ کا زینہ۔ لکڑی کی سیڑھی۔ یا سیڑھی یا زینہ۔ سلالم جمع ہے۔

شعر بوستاں

بلندیت باید تواضع گزیں
کہ ایں بام را نیست سُلَّم جز ایں

سِلْم۔ ع۔ بکسر اول و سکون لام بمعنی آشتی یعنی صلح۔ و محبت۔ سلام کرنا۔ اسلام لانا۔

سَلْمان۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ نام ایک شاعر کا جن کو سلمان ساوجی کہتے تھے اور نیز ایک صحابی کا نام جنکو سلمان فارسی کہتے تھے۔

سَلْمیٰ۔ ع۔ بالفتح۔ (س ل م)۔ عرب میں ایک حسین عورت کا نام تھا اور مجازاً بمعنی معشوقہ۔ اس کا اطلاق سے بھی جائز ہے۔

حافظ شیرازی ؎

گر بمنزل سلمیٰ رسی اے باد صبا
چشم دارم کہ سلامے برسانی ز منش

سُلُنْج۔ ف۔ وہ شخص جس کا ہونٹھ کٹا ہو۔ (اصل میں یہ سہ لنج تھا۔ لنج بمعنی لب)۔

سَلْوَت۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (س ل و)۔ بے فکر ہو جانا۔ بے غمی۔ تسلی۔ آرام۔

سُلُوک۔ ع۔ بضمتین۔ (س ل ک) راہ چلنا۔ نیک روی۔ اور اصطلاح صوفیہ میں خدا جوئی یعنی خدا کی قربت چاہنا۔

سَلْویٰ۔ ع۔ (س ل و)۔ بٹیر جو چھوٹا پرند ہے۔ فارسی بودنہ۔

سَلَّہ۔ ت۔ بفتح اول و لام مشدد مفتوح بمعنی پٹارہ۔ تھیلی۔ ٹوکری۔ سبد۔ (غیاث سے)۔ اور قصائد عرفی کے شارح نے اس کو بالضم بھی لکھا ہے۔

عرفی شیرازی

بعقد گوشۂ دستار شاعران حریص
کہ بے برات صلہ سلّہ ایست پر از مار

اس شعر میں سلّہ مراد اس پٹاری سے ہے جس میں سانپ والے اپنے سانپ رکھا کرتے ہیں۔

سَلِیب۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے، سلب کا)۔ ٹوٹا ہوا۔ بے ہوش۔ اسباب چھینا گیا۔

سَلِیح۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ہتھیار یہ امالہ ہے سلاح کا۔

سَلِیس۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ رواں۔ ہموار۔ یہ اسم فاعل ہے سلاست کا۔

سَلِیط۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ (س ل ط)۔ زبان دراز۔ فصیح۔ روغن زیتون۔ روغن کنجد جس کو میٹھا تیل بھی کہتے ہیں۔ یہ تلوں کا ہوتا ہے۔

سَلِیطہ۔ ع۔ زبان دراز عورت۔ یہ سلیط کا مونث ہے۔

سَلِیقہ۔ ع۔ (س ل ق)۔ بالفتح و لام مکسور۔ شعور۔ سرشت طبیعت۔ سلائق جمع۔

سَلِیک۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ بمعنی پروئی ہوئی چیز۔ یہ سلک کا اسم مفعول ہے۔

سَلِیل۔ بالفتح و لام مکسور۔ ننگی تلوار۔ فرزند۔ بچہ۔ (یہ سل سے مشتق ہے)۔

سَلِیم۔ ع۔ یہ سلم کا اسم مفعول ہے۔ (س ل م)۔ بھولا۔ نیک۔ درست۔ احمق۔ مجازاً سانپ کا کاٹا ہوا۔ سُلَماء جمع۔

سلیم الطبع۔ ع۔ (باضافت)۔ نیک مزاج۔

سلیم الطبعی۔ ع۔ نیک مزاجی۔

سُلَیمان۔ ع۔ حضرت داؤدؑ کے بیٹے جن کا تخت ہوا پر اُڑا کرتا تھا۔ سالومن انگریزی۔

نسیم لکھنوی ؎

انسان ہی تھے حضرت سلیماں
انسان ہی تھے مسیح دوراں

س م

سَمّ۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد۔ (س م م)

زہر۔ سوئی کا ناکہ۔ اور بالفتح نام ایک پہلوان کا۔ سُموم و سمام جمع۔ فی سَمِّ الخیاط ۔ سوئی کے ناکہ میں۔

سُم ۔ ن۔ بالضم گھوڑے وغیرہ کا ناخن۔

سُم افگندہ ۔ ن۔ مرکب۔ لنگڑا۔ راہ چلنے سے عاجز۔

خسرو قران السعدین میں لکھتے ہیں

رخشِ علل در رہش افگندہ سُم
علت و معلول دُر و ہر دو گم

سَما ۔ ع۔ بفتحتین۔ (س م و)۔ آسمان۔ سائبان۔ مکان کی چھت۔ سقفِ مکان۔ ابر۔ گھوڑے کی پیٹھ۔ سموٰت و سماوات۔ جمع۔

سِمات ۔ ع۔ بالکسر۔ سمتیں۔ راہیں۔ طرفیں۔ جمع سَمت کی جو بالفتح ہے۔ اور داغوں و نشانوں کے معنی ہوں تو جمع سِمت کی ہے جو بکسر اول و فتح میم ہے۔

سَماجت ۔ ع۔ بفتحتین۔ زشتی۔ عیب ناکی۔ مجازاً خوشامد۔

سَماح ۔ ع۔ (س م ح)۔ جوانمرد ہونا۔ بخشنا۔

سَماحت ۔ ع۔ (س م ح)۔ جوانمردی۔ بہادری۔ شجاعت۔

سِماخ ۔ ع۔ (س م خ)۔ سوراخ گوش۔ کان کا سوراخ۔ شروتن ہندی۔ یہ لفظ سین اور صاد دونوں سے ہے۔

سَماد ۔ ع۔ (س م د)۔ گوبر مٹی ملا ہوا۔

سَمار ۔ ع۔ (س م ر)۔ دودھ اور پانی ملا ہوا۔

سمارُوغ ۔ ف۔ ایک سفید پھول جو نمناک زمین پر چھتری کی صورت کا جمتا ہے۔ ہندی میں اس کو کُکرمتا کہتے ہیں اور انگریزی مَشرُوم۔

سِماط ۔ ع۔ بالکسر۔ صف۔ قطار۔ دسترخوان جس پر کھانا چنا ہو۔ سُمُط جمع۔

سعدی۔ **بوستان**

بدینارے از پشت راندم نشاط
بدیگر شکم را کشیدم سماط

سَماع ۔ ع۔ (س م ع)۔ سُننا۔ مجازاً وجد۔ ناچ۔ راگ۔ راگ سُننا۔

شعر نظامی

سماع ارغنونی گوش میکرد
شراب ارغوانی نوش میکرد

سَمّاع ۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد مفتوح (سمع کا اسم مبالغہ ہے) یعنی بڑا سُننے والا۔ جاسوس۔

سَماعت ۔ ع۔ حرف اول و دوم و چہارم مفتوح (س م ع) سُننا۔

سَماعی ۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے) سنا ہوا۔

سُماق ۔ ع۔ بالضم (س م ق)۔ ایک قسم کا پتھر ہے۔ لغات فیروزی والا سنگ مرمر لکھتا ہے۔

سُمّاق ۔ ع۔ (س م ق)۔ بالضم و تشدید میم۔ نام ایک ترش میوہ کا جو دوا میں کام آتا ہے۔

سَماق ۔ ع۔ بالفتح (س م ق)۔ ایک قسم کا سفید اور نرم پتھر۔ سنگ مرمر۔ لغات کشوری میں اس کو بالضم لکھا ہے اور غیاث مدار منتخب صراح و سروری میں بالفتح ہے۔

سِماک ۔ بالکسر۔ (س م ک)۔ یہ جمع ہے سَمک کی یعنی ماہی۔ اور وہ چیز جس سے دوسری چیز بلند کی جاوے۔ اور دو ستاروں کا نام جنکو سماک اعزل و سماک رامح کہتے ہیں۔

سَمّاک ۔ ع۔ مشتق ہے سَمک سے بمعنی مچھلی فروش۔

سَمُّ الحِمار ۔ ع۔ (باضافت)۔ خرزہرہ۔ کنیر کا درخت۔

سَمُّ الخِیاط ۔ ع۔ (باضافت)۔ چشم سوزن یعنی سوئی کا ناکہ۔

سَمُّ الفار ۔ ع۔ (باضافت) سنکھیا جو ایک زہر قاتل ہے۔ (آرسنک انگریزی)۔

سَمُّ الکلب ۔ کُچلہ جس کے کھانے سے کُتا فوراً مر جاتا ہے۔

سَمان ۔ ن۔ ہر ایک شمسی مہینہ کی ستائیسویں تاریخ۔

سِمان ۔ ع۔ اشخاص فربہ یعنی موٹے آدمی۔ یہ جمع ہے سمین کی۔

سَمّان ۔ ع۔ مشتق ہے سَمن سے بمعنی گھی بیچنے والا۔

سُمانی ۔ ع۔ بالضم و نون مکسور۔ پودنہ۔ ہندی بٹیر۔ سلوی مرادف۔

سماوات ۔ ع۔ جمع ہے سما کی۔ افلاک۔

سَماوِی ۔ ع۔ (منسوب بہ سما)۔ آسمانی۔ آسمان کا۔

سَمت ۔ ع۔ سیدھا راستہ۔ نیک چال۔ ارادہ۔ قصد۔ شکل و صورت۔ طرف۔ سمات جمع ہے۔

سِمَت ۔ ع۔ نقش۔ نشان۔ داغ۔ سِمات جمع۔

سَمتُ الرّأس ۔ ع۔ (باضافت)۔ جانب سر۔ آسمان کے بیچوں بیچ سے مراد ہوتی ہے۔

سَمِج ۔ ع۔ بد۔ بدمزہ۔ ناخوش۔ سِماج جمع۔

سُمچ ۔ ف۔ وہ سرداب یعنی تہ خانہ جو مویشیوں کے لیے بنایا جاوے۔

سُمچہ ۔ ف۔ مزید علیہ ہے سُمچ کا جو کہ اوپر گزرا۔

سَمج - ع - بالفتح وسکون ثانی۔ جوانمرد ہونا۔

سمخ - ع - کسی چیز کا کان کے سوراخ میں پہنچنا۔

سَمَر - ع - بفتحتین - قصہ۔ افسانہ۔ کہانی۔ قصہ پڑھنا۔ رات کی بات سخن۔ اسمار جمع۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں سمر بمعنی مشہور آیا ہے۔ سعدی

گرنیز درعیبت زبیداد گر
کند نام زشتش بگیتی سمر

نوٹ۔ املا لکھنے میں سمر اور ثمر اور دونوں کی جمع اسمار اور اثمار میں تمیز کرنا چاہیئے۔ اور لفظ سمیر یعنی قصہ گو اسی سمر کا اسم فاعل ہے۔

سَمراء - ع - (یہ سمرۃ کی صفت مشبہ ہے) یعنی سانولا۔ سُمر جمع۔

سُمرت - ع - (س م ر) - گندم رنگ ہونا۔

سمرقند - معرب ہے سمرکند کا۔ سمر نام ایک بادشاہ کا ہے۔ اور کند ترکی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اس میں اضافتِ مقلوب ہے یعنی کند سمر۔ یہ ایران کا مشہور شہر ہے جہاں کا سیب عمدہ ہوتا ہے۔

سعدی ؎

یکے شاہدے در سمرقند داشت
کہ گفتی بجائے سمر۔ قند داشت

دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ کہتے تو بجائے فسانہ کے قند رکھتا تھا۔

سِمسار - ع - بالکسر۔ دلال - میانجی۔

سَمسام - ع - تلوار خنجر۔ چالاک ہلکا۔ (س م م)۔

سِمسِم - ع - بکسر ہر دو سین مہملہ - (س م م)۔ کنجد جس کا تیل نکالا جاتا ہے۔ ہندی تل۔ ایک رنگ کا نام سماسم جمع۔

سُمسُم - ع - بضم ہر دو سین مہملہ۔ (س م م)۔ روباہ۔ لومڑی۔ سماسم جمع۔

سُمسُم - ع - (س م م)۔ سُرخ چیونٹے۔ سماسم جمع۔

سِمسِم - ع - بکسر ہر دو سین مہملہ۔ ایک قسم کی سُرخ چیونٹی۔ (س م م) سماسم جمع۔

سِمط - ع - بالکسر۔ موتیوں کا ڈورا۔ لڑی۔ سِلک۔ سموط جمع۔ عاقل۔ چالاک۔ چھری پر دھار رکھنا۔ دودھ کا مزہ بگڑ جانا۔

سُمط - ع - بالضم۔ ایک قسم کا کپڑا۔

سَمع - ع - بالفتح۔ قوت سامعہ۔ سُننا۔ کان۔ شنوائی۔ اسماع و اَسمُع جمع۔ اور اسامع جمع الجمع ہے۔

سِمع - ع - بالکسر۔ بچہ گرگ یعنی بھیڑیے کا بچہ۔ گرگ زادہ۔

سَمعاً وطاعۃً - ع - (دو مفعول مطلق) مجازاً بسر و چشم۔ جزا نعت ہے۔

سُمعت - ع - بالضم وعین مفتوح۔ اپنی پرہیزگاری مشہور کرنے کے لیے دوسروں کی زبانی اپنے لیے نیک اعمال بیان کرانا۔

سَمک - ع - بالفتح وسکون دوم۔ کسی چیز کا بلند کرنا۔ اور مقدار اونچائی ہر چیز کی۔

سَمَک - ع - بفتحتین۔ مچھلی۔ مگر فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمین ہے اور اُس کی پشت پر بیل اور بیل کے سینگوں پر زمین ہے۔ سماک و سموک جمع۔ چونکہ تمام دنیا کا بوجھ سمک کی پشت پر ہے اس اعتبار سے سمکیان اہل زمین سے مراد ہے ؎

داد را عرفی از تمنائے تو رفت
از حضیض سمک بر اوج سماک

سَمَن - ع - روغن زرد۔ گھی۔ سمان یعنی گھی فروش اسی سے مشتق ہے۔

سِمَن - ع - موٹاپا۔ فربہی۔ موٹائی۔

سَمَن - ف - گل چنبیلی۔

سِمنار - ف - (سِنمار عربی بتقدیم نون) ایک معمار کا نام ہے جس نے نعمان بن منذر کا قصر خورنق بنایا تھا۔ اور بعد طیاری محل کے نعمان کے حکم سے اُس معمار کو چھت سے گرا کر مار ڈالا گیا۔ تاکہ ایسا مکان پھر کسی کے لیئے نہ بنا سکے۔

سِمنان - ع - بالکسر۔ نام ایک شہر کا۔ (س م ن)۔

سَمَند - ف - بفتحتین۔ زرد رنگ اور سیاہ دُم والا گھوڑا۔

سَمَندر - ف - بفتحتین۔ ایک جانور کا نام ہے جو بڑے چوہے کی برابر ہوتا ہے اور آتشکدوں میں پیدا ہوتا ہے اور آگ سے باہر نکالنے سے اس طرح مر جاتا ہے جیسے مچھلی پانی سے باہر نکالنے سے اور بعض نے ایک پردار جانور لکھا ہے جو آگ میں نہیں جلتا۔ جامع اللغات نے سمندر کو آذر نشین بھی لکھا ہے۔ اصل میں یہ سام اندر تھا۔ سام یعنی آگ اور اندر یعنی بیچ۔ میں یا درمیان۔ چونکہ یہ آگ میں پیدا ہوتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔ بحر محیط۔

خوشتر کی رامائن کا شعر ؎

چلا بے خوف یوں پانی میں بندر
چلے جس طرح آتش میں سمندر

سَمَندل - معرب ہے سمندر کا۔

سُمنہ - ف - بالضم - ایک مشہور میوہ ہے جس کو چرونجی کہتے ہیں۔

سُمُو۔ ع۔ بلندی اور بلند ہونا۔
سَمُو۔ ع۔ اونچا۔ بلند۔
سَمُّور۔ ع۔ (س م ر)۔ لومڑی کی قسم کے ایک جانور کا نام ہے۔ اس کی کھال کے پوستین بنائے جاتے ہیں ان کو بھی سمور کہتے ہیں۔
سَمُّورِ سِیَہ۔ ف۔ (بصفت)۔ مجازاً رات۔ شب۔ لیل۔
سُمُوط۔ ع۔ بضمتین۔ موتیوں کے ڈورے۔ (یہ سمط کی جمع ہے)۔
سُمُوک۔ ع۔ بضمتین۔ (س م ک)۔ بلند ہونا۔ اور سمک (بمعنی مچھلی) کی جمع ہے۔
سُمُول۔ ع۔ بضمتین۔ (س م ل)۔ کپڑے کا پرانا ہونا۔
سَمُوم۔ ع۔ (س م م)۔ گرم زہریلی ہوا جس کو لُوں کہتے ہیں سمائم جمع۔ واضح رہے کہ جو لُوں دن میں چلتی ہے اُسے سموم اور جو رات میں چلے اُسے حرُور کہتے ہیں۔
سُمُوم۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے سُم کی بمعنی زہرہا۔
سَمِی۔ ع۔ بالفتح (س م و)۔ ہمنام۔ مانند۔ سمیین جمع۔
سَمِیج۔ ع۔ بالضم وفتح سین وکسر میم بُرا۔ بد۔ سماج جمع۔
سَمِیخ۔ ع۔ بد۔ زشت۔ بلکہ بے مزہ دودھ۔ (س م ج)۔

سَمِید
سَمِیذ } دونوں عربی ہیں۔

(س م د۔ س م ذ)۔ سفید میدے کی روٹی۔
سُمَیرا۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور و یائے معروف۔ مکہ معظمہ کی راہ میں ایک موضع کا نام ہے۔

سَمِیر۔ ع۔ بالفتح وکسر میم بمعنی قصہ گو افسانہ گو۔ اسم فاعل ہے سمر کا۔ واحد وجمع دونوں کے لیے آتا ہے۔
سَمِیطہ۔ ع۔ بالفتح وکسر میم۔ (س م ط)۔ موتیوں کی لڑی۔
سَمِیع۔ ع۔ سننے والا۔ ایک نام ہے خدا کے ناموں میں سے۔ یہ اسم فاعل ہے سمع کا۔

مصحفی ؎

قسم بذات خدا کی جو ہے سمیع و بصیر
کہ مجھ سے حضرت خضر میں نہیں ہوئی تقصیر

سَمِیل۔ ع۔ س مفتوح میم مکسور۔ (س م ل)۔ پتلی کیچڑ۔
سَمِین۔ ع۔ (مشتق ہے سمن سے)۔ چربی۔ موٹا۔ فربہ۔ سمان جمع مہزول ضد ہے۔
سَمِینہ۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی۔ (س م ن)۔ ایک نہایت باریک اور نازک کپڑے کا نام ہے۔

س ن

سِن۔ ع۔ (س ن ن)۔ دانت اسنان جمع۔ سال ومقدار عمر۔ سنین جمع
سَن۔ ہ۔ بالفتح۔ ایک مشہور پودا جس کی رسی بنائی جاتی ہے۔
سُن۔ ہ۔ بضم۔ بے حس وحرکت۔ اور بغیر تشدید کے یعنی سُن امر ہے اردو مصدر سننے کا۔

آتش ؎

سُن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

اور کبھی بمعنی سُنکر آتا ہے۔ ہو سن کے مندرجہ ذیل شعر میں یہ مثالیں موجود ہیں ؎

مجنوں یہ نوائے جا نگزا سُن
اک لحظہ تو دو ہیں رہ گیا سُن

انگریزی میں سن کے معنی ہیں بیٹا اور آفتاب۔ اور بکسر سین یعنی سِن بمعنی گناہ
سَنَا۔ ع۔ (س ن و)۔ روشنی املا لکھنے میں سنا اور ثنا میں تمیز کرنا چاہیے۔
سَنَار۔ ع۔ بالفتح۔ (س ن ر)۔ بلندی۔ نام ایک دوا کا جو مسہل کے کام میں آتی ہے۔ اور عمدہ سنا مکہ کی ہوتی ہے۔ اس لیے سنائے مکی کہلاتی ہے۔
سنابرق۔ ع۔ اضافت مقلوب۔ ہے۔ روشن بجلی۔ مجازاً آہ۔
سَنَابِل۔ ع۔ خوشے۔ گچھے۔ (سُنبُلہ کی جمع ہے)۔
سِنَاد۔ ع۔ بالکسر (س ن د)۔ مخالف۔ نام ایک عیب کا قافیہ کے عیبوں میں سے جیسے کاست وکاشت۔
سِنّ الرُّشد۔ ع۔ تمیز۔ بلوغیت۔ انگریزی میجارٹی۔
سِنّ الفیل۔ ع۔ عاج ہاتھی دانت انگریزی آئی وری۔
سُنَام۔ ع۔ (س ن م)۔ کوہان شتر۔
سِنَان۔ ع۔ بالکسر نیزے اور تیر کی نوک ہندی بھال۔ تیزی۔ تلوار تیز کرنے کا پتھر۔ اسنہ جمع۔
سُنبُک۔ ف۔ چھوٹی کشتی۔ ایک قسم کی کشتی جو بحیرہ قلزم میں چلا کرتی ہے۔ عربی میں کنارہ سم کا۔ سنابک جمع۔
سُنبُل۔ ع۔ بالضم۔ نام ایک خوشبودار گھاس کا۔ ہندی بالچھڑ۔ گیہوں اور جو کی بالی تشبیہ اس کی زلف سے

دیجاتی ہے۔ سَنابِل جمع۔

سُنبُلَہ ۔ ع ۔ (س ن ب ل) گندم وغیرہ کی ایک بالی۔ سَنابِل جمع۔ بروجِ فلکی میں سے چھٹے بُرج کا نام ہے جو بہ شکل خوشہ ہے۔

سُنبُوسَہ ۔ ف ۔ تکونا جو ایک قسم کا لذیذ کھانا ہے۔

سُنبُوق ۔ بالضم ۔ معرب سُنبُک کا یعنی چھوٹی ناؤ۔

سُنبُہ ۔ ف ۔ بالضم ۔ برما جو سُوراخ کرنے کا مشہور آلہ ہے۔ انگریزی بورر۔

سُنَّت ۔ ع ۔ (س ن ن) بالضم و سین مہملہ مشدد مفتوح۔ راہ۔ عادت۔ وہ فعل جو آنحضرت صلعم نے اکثر کیا ہو۔ سُنَن جمع۔

سَنج ۔ ف ۔ بالفتح ۔ یعنی جھانجھ جس کو بجاتے ہیں اور سنجیدن کا حاصلِ مصدر ہے۔ یعنی وزن۔ اور جب مصدر مذکور کا امر ہو تو یعنی وزن کر۔ یا تول۔ سخن سنج یا نکتہ سنج اسی سے مشتق ہیں۔

سَنجاب ۔ ف ۔ ایک جانور کا نام ہے جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی کھال کے پوستین بنتے ہیں۔ اور اسکے پوستین کو بھی سنجاب کہتے ہیں۔

عرفی شیرازی

ازدمِ سرد بپوشید سمندر سنجاب
سرد شد آتشِ افروختہ اندر منقل

نوٹ ۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ لفظ سنجاب بحر الجواہر کشف اور جہانگیری میں بالفتح ہے اور برہان۔ مدار اور سروری میں بالکسر ہے۔

سنجابیاں ۔ وہ قوم جس کے ملک میں سنجاب پیدا ہوتا ہے۔ (شرح خان آرزو سے)۔

سِنجار ۔ ع ۔ بالکسر (س ن ج ر)۔ موصل سے تین منزل کی دوری پر ایک شہر ہے اور ایک موضع کا نام بھی ہے جو سلطان سنجر کا مولد ہے۔

سَنجِد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عناب کی صورت کا ایک میوہ ہے۔

سَنجَر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ ایک عادل بادشاہ کا نام ہے۔

سَنجُق ۔ ت ۔ بفتح اوّل و جیم عربی مضموم۔ فوج کا جھنڈا و کمر بند۔

سَنجیدگی ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے)۔ بھاری بھرکم ہونا۔

سَنجیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے۔ تولنا۔ وزن کرنا۔

سَنجیدہ ۔ ف ۔ مصدر ہے۔ (اسم مفعول ہے سنجیدن کا۔ لفظی معنی وزن دار۔ مراد لایق اور عمدہ ہے

سَنَد ۔ ع ۔ بفتحتین) ۔ وہ چیز جس سے ٹیک لگا کر بیٹھیں۔ ایک چیز کا دوسری سے نسبت کرنا پشت بہ پشت۔ کسی چیز کی بلندی۔ مجازاً سفارش نامہ۔ دستاویز۔ سارٹیفکٹ اَسناد جمع۔

سِندھ ۔ ف ۔ بالکسر ۔ یعنی شریر۔ بد حرامزادہ۔ نام ایک دریا کا جسکو اٹک اور انگریزی میں انڈس کہتے ہیں اور ہندوستان کے مغربی حصہ میں ایک سرزمین کا نام بھی ہے ؎

رونے میں ابرتر کے نقشے مٹا دیئے ہیں
جب ہم اٹک گئے ہیں دریا بہا دیئے ہیں

سُنڈ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ آدمی کا پاخانہ یا گوہ جو سخت اور بطور ہندی لینڈ۔

سِندان ۔ ف ۔ بکسر اوّل و سکونِ دوم ۔ عربی و فارسی میں مشترک ہے۔ لوہاروں یا سُناروں کی نہائی یا اہرن۔ انگریزی ANVIL ؎

کہاں ہے ترا تیر سنداں گزار
کہاں ہے تری تیغ زہر آبدار

سُندرُوس ۔ ف ۔ بضم و دال مہملہ مفتوح و رائے مہملہ مضموم واو معروف زرد رنگ کا ایک گوند مثل کہربا کے۔ اور صاحب برہان نے اس کو بالفتح لکھا ہے۔

سُندُس ۔ ع ۔ بضم اوّل و سوم ۔ ایک قسم کی دیبا جو بہت بیش قیمت اور نفیس ہوتی ہے۔ اکثر بہشتیوں کا لباس اسی کا ہوگا۔

حسن دہلوی

اطلس دیبا و زربفت و قصب
سندس و استبرق و خز و عنب

عرفی شیرازی لکھتا ہے ؎

ذوقِ عریانی بتجرید ندانستم حیف
کز پئے سندس استبرق الوان رفتم

سُندہ ۔ ف ۔ مرادف سُنڈ جس کے معنی پاخانہ اوپر درج ہو چکے۔

سِنسِن ۔ ف ۔ (دونوں سین مکسور اور دونوں نون ساکن)۔ حرام مغز جو پیٹھ کی ریڑھ میں ہوتا ہے۔ اس کا کھانا حرام ہے۔

سَنَع ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حسن۔ جمال۔ خوبصورتی۔ ہندی سُندرتا۔

سَنَق ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ ناگوار ہونا۔

سَنگ ۔ ف ۔ پتھر۔ سنسکرت ۔ پاشان۔ انگریزی اسٹون۔ مجازاً بمعنی وزن۔ مقدار۔ گرانی۔ مرتبہ۔ قیمت۔ چکچکی جس کو نوحہ پڑھنے والے باقاعدہ بجاتے ہیں۔ اور کشتی گیروں کا نعل جس کو وہ اٹھاتے ہیں۔ ہندی کا لفظ سنگ بمعنی ساتھ بھی اردو میں مستعمل ہے ؎

بیٹی نہ ماں کہ بھائی نہ بھائی کے سنگ ہے
بیٹے کی اور باپ کی آپس میں جنگ ہے

چیز کا دوسری چیز کے اجزا میں ملجانا۔
جس طرح شکر پانی میں گھل جاتی ہے۔
چنانچہ عرفی شیرازی منقبت حضرت علیؑ
میں لکھتا ہے:۔

بمدح کردہ سرایت رموز عشق رواست
گزرش از سریان نیست علت ساری

سرنجیہ۔ ف۔ ممولا جو مشہور چڑیا ہے۔
صعوہ عربی۔ بعض نے سوجیہ بھی لکھا ہے
خالق باری کا شعر

صعوہ سریجہ ممولہ جان
کوا زاغ کلاغ پہچان

انگریزی میں اس کو دیگ ٹیل
کہتے ہیں۔

سریر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر ثانی۔
(س رر)۔ تخت۔ شاہی نعمت۔
ملک۔ عیش۔ وسعت۔ سُرُرو
اَسِرّہ جمع۔

سریر آرائی۔ مراد ہے تخت نشیں
ہونے سے۔ مُرکّب ہے اسم فاعل اور
یائے مصدری سے۔

سریرت۔ ع۔ بالفتح۔ اوّل رائے
مہملہ مکسور دوم مفتوح۔ (س رر)۔
بھید۔ مجازاً خصلت طبیعت۔ سرائر
جمع۔ عربی والے اس ت کو ۃ لکھتے ہیں

سری سقطیؒ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر رائے
وتشدید یا وفتح سین مہملہ وفتح قاف
وکسر طائے مہملہ۔ ایک ولی اللہ کا نام
ہے۔ غیاث اور منتخب سے۔

سریش۔ ف۔ بکسرتین۔ ایک
مشہور چیپ ہے جس سے لکڑی وغیرہ
کی چیزیں بھی جڑ جاتی ہیں۔ یہ حیوانات
کے پٹھوں میں سے نکلتا ہے۔

سریع۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم
ویائے معروف اسم فاعل ہے سُرعت
کا۔ بمعنی جلد باز۔ جلدی کرنے والا۔

تیز۔ جلد۔ سِرعان جمع۔ اور شعر کے
بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے
جس کا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان
ہے۔

سری کردن۔ ف۔ مرکّب ہے۔
سپہ سالاری کرنا۔

سُرین۔ ف۔ چوتڑ۔ انسان
کا نیچے کا حصّہ۔

سُرین شکستن۔ ف۔ (مرکّب)۔
عیب کرنا۔ عیب دار کرنا۔

سَرِیّہ۔ ع۔ (س ری)۔ لشکر
پانچ آدمی سے زیادہ چار سو تک
سرایا جمع اور اصطلاح اہل حدیث
میں اُس لشکر سے مطلب ہے جو کسی
صحابی کی زیر نگرانی روانہ کیا جاوے
اور رسول اللہ صلعم بذات خاص اس
میں موجود نہ ہوں۔ اور برخلاف
اُس کے غزوہ وہ جنگ ہے جس میں
پیغمبر خدا صلعم بذات خاص موجود ہوں
جیسے غزوہ بدر وغیرہ۔

سُرِّیّہ۔ ع۔ (س رر)۔ وہ کنیز
جس کو اُس کے آقا نے اپنی ہمبستری
کے لیے رکھا ہو۔

س ز

سَزَا۔ ف۔ (بفتح اوّل ودوم)۔
اس میں الف فاعلی ہے۔ مجازاً بدی
کا بدلا۔ لائق۔ درخور۔ موافق۔
کردن اور دادن کے ساتھ استعمال
ہوتا ہے۔ نفی اس کی ناسزا ہے۔
اور اُس کا اطلاق قول فعل اور
شخص تینوں پر ہو سکتا ہے۔
سعدی شیرازی

ناسزائے را چو بینی بختیار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار

شعر شاہنامہ

کہ گردن پراگندہ و ناسزا
تو زنہار اپنی زباں پر نہ لا

سزاوار۔ ف۔ اس میں وار
کلمہ لیاقت کا ہے یا زائد۔ بمعنی
لایق ومناسب۔ مصرع

سزاول۔ (بفتح اوّل ودوم
اور واو مضموم)۔ بمعنی تحصیل کرنے
والا۔ محصّل۔ داروغہ سپرنٹنڈنٹ
بعض نے اس کو فارسی اور بعض
نے ترکی لکھا ہے۔

سزیدن۔ (بالفتح وکسر دوم)۔
فارسی مصدر ہے۔ بمعنی لایق ہونا۔
سزد مضارع۔
جیسے شعر بوستاں میں

سزد گر بنازم بدورش چناں
کہ سید بدوران نوشیرواں

سزیدہ۔ ف۔ بالفتح وکسر دوم)۔
بمعنی سزاوار یا لایق۔ یہ مصدر
متذکرہ بالا کا اسم مفعول ہے۔

س س

سُست۔ ف۔ بالضم
(صفت ہے)۔ بمعنی ڈھیلا۔ مند چالاک۔
دھیما۔ آہستہ۔ کاہل۔ انگریزی لیزی۔

سُست رَو۔ ف۔ اسم فاعل
ہے رفتن کا۔ بمعنی آہستہ چلنے والا۔
مولوی محمد اسمٰعیل

کرلے یاد مُرادِ آہنگِ آفاق
جہازِ سُستِ رَو دیا تیرے مشتاق

سُست پائے وسُست ریش۔

(امیز و تمیز)۔ احمق۔ ضعیف العقل۔ نادان۔

سُستی۔ ف۔ (بضم اوّل و تائے فوقانی مکسور و یائے معروف)۔ بمعنی کاہلی۔ الکس۔

سَستی۔ (بفتح اوّل و تائے فوقانی مکسور و یائے معروف) ہندی لفظ ہے۔ بمعنی ارزاں۔ چیز۔ ضد گراں۔ مگر مونث کے واسطے۔ ع

دل و جاں دیکر کچھ آخرت کا جبہ سودا کر
یہ جنس ہے بازار کو ابھی ہاتھ آئے تو سستی ہے

سستے چھوٹنا۔ اُردو محاورہ ہے۔ سخت سزا کے عوض (یعنی خفیف) سزا ملنا۔ یا زیادہ خرچ ہونے کے بجائے کم خرچ ہونا۔

س ط

سِطبر۔ ع۔ (بکسر اوّل و فتح دوم)۔ بمعنی بھدا۔ گندہ۔ موٹا۔ یہ معرب ہے سِتبر کا۔

سَطح۔ ع۔ (بفتحتین)۔ سقفِ مکان۔ یعنی گھر کی چھت۔ اور ہر چیز کا بالائی حصّہ جو ہموار نظر آئے جیسے سطحِ آب اور علم ہندسہ کی اصطلاح میں سطح وہ چیز ہے جس میں صرف دو امتداد ہوں یعنی لمبائی و چوڑائی عمق یعنی موٹا یا گہرائی نہ ہو۔ سُطوح بضمتین جمع

سطحہ۔ ع۔ بمعنی سطح۔

شعر آتش لکھنوی ع

جوش پر آیا جو بحر پارہ ہائے اشک
ہوا سطحہ زمیں کا آسماں کا پل ہوا

سَطر۔ ع۔ (بالفتح)۔ لکھنا۔ رستہ۔ صف۔ لکیر۔ کتاب کی لکیر۔ کتاب کے صفحہ کی قطار۔ سُطور۔ اَسطار و اَسطُر جمع۔

سُطرلاب۔ یونانی ہے۔ یہ مُرکّب ہے اُسطُر بمعنی ترازو اور لاب بمعنی آفتاب سے۔ اُسطُر کا الف حذف کر دیا۔ یہ ایک آلہ کا نام ہے۔ جس سے آفتاب اور ستاروں کا حال معلوم ہوتا ہے۔ اصطرلاب اس کا معرب ہے۔

سَطل۔ ع۔ (بالفتح)۔ طشت۔ تسلہ۔

سَطوت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (س ط و)۔ دشمن پر حملہ کرنا۔ مجازاً دبدبہ۔ قہر۔ سختی۔ سطوات جمع۔

مصحفی ع

کہاں وہ سَطوتِ شاہی کہاں غرورِ فقیر

سُطوح۔ ع۔ بضمتین۔ سطح کی جمع ہے۔

سُطور۔ ع۔ بضمتین۔ سطر کی جمع ہے۔

سُطوع۔ ع۔ بضمتین۔ (س ط ع) بلند ہونا۔

سَطیح۔ ع۔ بالفتح و کسرِ ثانی۔ (س ط ح)۔ غیاث میں اس کے صرف ایک معنی دیئے ہیں۔ یعنی خیبر کے قلعوں میں سے ایک قلعہ کا نام۔ اور اسی کی نقل لغات کشوری میں ہے۔ مگر منتخب میں بمعنی مردِ کشتہ۔ اور وہ آدمی جو کمزوری کی وجہ سے نہ اُٹھ سکے۔ شعر مرزا سودا:۔

بسانِ بند مرے بند بند جکڑے ہیں
دفورِ درد یہاں تک کہ ہوں بہ شکلِ سطیح

س ع

سُعاد۔ ع۔ عرب میں اس نام کی ایک نہایت حسین عورت تھی۔

سَعادت۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم۔ (س ع د)۔ نیکی۔ نیکبختی۔ نیکبخت ہونا۔ سعادات جمع۔ شقاوت مقابل۔

سعادت انتما۔ مُرکّب ہے۔ نیکبختی سے پُر۔ (یا) نیکبختی زیادہ کرنے والا ع

آج ہے عالم میں وہ روزِ سعادت انتما
دے اگر زاغ و زغن بیضہ تو پیدا ہو ہما

سعادتِ دارین۔ مراد ہے دین اور دنیا دونوں کی نیکبختی ہے۔ دارین تثنیہ ہے دار کا۔

سُعال۔ ع۔ بالضم۔ (س ع ل)۔ کھانسی جو مشہور بیماری ہے۔ سُرفہ فارسی۔ کف انگریزی ہے۔

سِعایت۔ ع۔ (س ع ی)۔ بالکسر۔ چغلخوری۔ بدگوئی۔ غیبت۔

سَعت۔ ع۔ (و س ع)۔ وُسعت۔ گنجائش۔ فراخی۔ اس کے سین پر فتح و کسرہ دونوں جائز ہیں۔

سَعتر / صَعتر } ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ ایک گھاس کا نام ہے جس کو زلف سے تشبیہ دیتے ہیں۔ فقرا اس کو پکا کر کھاتے ہیں اور خشک دوا میں کام آتی ہے۔ فارسی میں اسے آدیس کہتے ہیں اور املا سین و صاد دونوں سے صحیح ہے۔

سَعتر باز۔ ف۔ اسم فاعل ہے

باختن کا۔ وہ عورت جو آلتِ چرمیں بنا کر باتفاق دوسری عورت کے جماع کرے۔ ایسی عورت کو سحاقہ اور طبقزن بھی کہتے ہیں چپٹی باز ہندی۔ مجازاً بدکار عورت۔

سغتری۔ ن۔ بالفتح (یائے نسبتی ہے) منسوب بہ سغتر۔ لغات کشوری میں بھی سغتر باز مگر جامع اللغات میں اس فعل قبیح کا نام سغتری لکھا ہے۔

سعد۔ ع۔ بالفتح۔ نیک۔ نیکبختی۔ چاند کی بائیسویں منزل۔ ایک بادشاہ کا نام۔ نام ایک صحابی کا جوابی وقاص کے بیٹے اور بڑے بہادر تھے حضرت رسول اللہ صلعم کے ماموں تھے۔ خلیفۂ دوم کے عہد میں جنگ قادسیہ آپ ہی نے فتح کی تھی۔ (الفاروق سے)۔

سُعد۔ ع۔ بالضم۔ یہ جمع ہوتی ہے۔ ایک مشہور گھاس کی۔ ناگرموتھا ہندی۔

سعدِ اکبر۔ ع۔ (بصفت)۔ مجازاً ستارہ مشتری۔

ذوق ؎

سر نیرِ آرائے گردوں جب تلک خورشید خاور ہو
قمر دستورِ اعظم بعد اعلےٰ سعدِ اکبر ہو

سعدُالسعُود۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے ستارہ مشتری سے۔ چاند کی چوبیسویں منزل۔

سُعدان۔ ع۔ (س ع د)۔ شروان میں ایک موضع کا نام ہے۔

سعدی۔ ع۔ فارس کے ایک بہت مشہور شاعر کا تخلص ہے چونکہ آپ شیراز کے بادشاہ سعد بن زنگی کے عہد میں تھے لہذا سعد میں یائے نسبتی بڑھا کر وہی اپنا تخلص قرار دیا۔ نام آپ کا مصلح الدین باپ کا نام شیخ عبداللہ۔ مولد شیراز۔ سنہ ولادت ۵۸۴ھ ۱۱۸۴ء بغداد کی یونیورسٹی میں جو اس زمانہ میں بڑا بھاری دارالعلوم تھا تحصیل علم کی۔ ۱۴ مرتبہ پاپیادہ حج کیا۔ ممالک غیر میں بھی خوب سیاحی کی۔ عمر ۱۲۰ سال اور وفات سنہ ۶۹۱ہجری قریب ۱۲۹۱ء کے ہوئی۔ تاریخ وفات لفظ خاص سے نکلتی ہے اور قطعہ تاریخ مندرجہ ذیل ہے۔

قطعہ

شیخ سعدی کہ عارفِ حق بُود
اک صد و بست سال عمر بود
لشب جمعہ پنجمیں شوال
شد بفردوس آں ستودہ خصال
چوں زخاصانِ حق تعالیٰ بُود
خاص تاریخ اُو ملک فرمُود

سعدین۔ ع۔ (ن اس میں تثنیہ کا ہے)۔ دو سعد ستارے۔ یہ زہرہ اور مشتری کا مشترکہ نام ہے۔ یعنی دونوں کو ملا کر سعدین کہتے ہیں۔

قرانُ السعدین۔ امیر خسرو دہلوی کی فارسی نظم کی مشہور کتاب ہے۔

سِعر۔ ع۔ (بالکسر)۔ بھاؤ۔ نرخ۔ ریٹ انگریزی۔

سَعفہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم گنج کی بیماری جو سر پہ ہوتی ہے۔

سُعُود۔ ع۔ بضمتین۔ (س ع د)۔ مُبارک ہونا۔ نیک ہونا۔ اور نیک ستارے۔ مثل چاند زہرہ ومشتری وغیرہ اور جمع ہے سعد کی بمعنی نیکیاں۔

سَعُوط۔ ع۔ بالفتح وضم عین۔ (س ع ط)۔ وہ دوا جو ناک میں ڈالی جائے۔

سُعُوط۔ ع۔ بضمتین۔ (س ع ط)۔ یعنی ناک میں دوا ڈالنا۔

سَعی۔ ع۔ بالفتح وسکون عین۔ صفا اور مروہ کے درمیان سات مرتبہ دوڑنا۔ لوازم حج میں سے یہ بھی ہے۔ کوشش کرنا۔ کوشش حاصل کرنا۔

سَعِید۔ ع۔ (بفتح اوّل وکسر دوم)۔ اسم فاعل ہے سعد کا۔ بمعنی نیک۔ مبارک۔ سُعدا جمع۔

سَعِیر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔ (س ع ر)۔ آگ کا شعلہ اور دوزخ کے سات طبقوں میں سے چوتھے کا نام ہے۔

س غ

سغ۔ بیل کے سینگ۔ اور وہ عمارت جو بلند اور طویل ہو اور گنبد اور منار وغیرہ۔ (جامع اللغات سے)۔

سَغَب۔ ع۔ (س مفتوح وغین ساکن) بھوکا و پیاسا ہونا۔

سَغَب۔ ع۔ (س وغین دونوں مفتوح)۔ یہ فعل بھی ہے اور اسم بھی یعنی بھوکا ہونا اور بھوکھ۔ اسغاب جمع بکسر۔ فارسی گرسنہ شدن وگرسنگی منتخب اللغات سے۔

سَغبان۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون ثانی۔ غیاث نے شرح نصاب سے اس کے معنی گزشتہ یعنی گزرا ہوا لکھے ہیں۔ اور لغات کشوری میں غیاث کی نقل ہے۔ مگر جامع اللغات اور خزانہ لغت وغیرہ میں اس کو صفت مشبہ سغب کی لکھا ہے۔ اور معنی اس کے گرسنہ بھوکا جو کھانے کی خواہش رکھتا ہو۔

سَغبہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون غین وفتح بائے موحدہ جو حرف سوم ہے۔ بمعنی فریفتہ اور چکنی چیز۔

سُغد ۔ ع ۔ بالضم ۔ ترائی یا نشیبی زمین جس میں بارش کا پانی جمع ہو رہے اور سمرقند کے قریب ایک شہر کا نام ہے جس کی آب و ہوا نہایت لطیف ہے اس کو بہشتِ دنیا کہتے ہیں ۔ سُغدی جو زبانِ فارسی کے ، اقسام میں سے ایک قسم ہے اسی شہر کے ساتھ منسوب ہے (غیاث ، بُرہان اور جامع اللغات سے ۔

سُغراق ۔ ترکی ۔ بالضم ۔ بمعنی قدحِ بزرگ یعنی بڑا پیالہ ۔

سَغُراق ۔ ترکی ۔ بالفتح ۔ شراب اور شراب کا پیالہ ۔ غیاث سے ۔ اور سراج و رشیدی میں لکھا ہے کہ سُرّاق بالفتح بمعنی لوٹا دستہ دار ۔

سَغری ۔ ف ۔ بالفتح و کسرِ رائے مہملہ ۔ بمعنی بیحیائی ۔ بے لحاظی بیمروتی ۔ و سخت روئی (غیاث اور لطائف سے)

س ف

سِفاح ۔ ع ۔ بکسرِ اوّل و فتحِ دوم ۔ (س ف ح) حرامکاری ۔ زنا کرنا ۔

سِفاد ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (س ف د) ۔ بمعنی جماع حیوانوں کا ۔ جماع یعنی جفتی کرنا ۔

سِفارت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (س ف ر) ۔ ایلچی گری کرنا ۔ سفیر بمعنی ایلچی اسی سے مشتق ہے ۔

سُفارِش ۔ بالضم اوّل و کسرِ رائے مہملہ ۔ کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا ۔ سعی کرنا ۔ کسی کی بہتری کے لیے کچھ کہنا ۔ اور بقول بعض سِفارش بالکسر بدل ہے سپارش کا ۔

سَفّاک ۔ ع ۔ بالفتح و حرفِ دوم مشدد مفتوح ۔ بمعنی قتل کرنے والا ۔ خونریز ۔ یہ عربی لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے ۔ ؎

سُرمہ ہے سفاکی شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہے تلوار کا

سِفال / سُفال } ع ۔ بالکسر و بالضم دونوں طرح صحیح ہے ۔ مٹی کا برتن ظرفِ گلی ۔ ٹھیکری ۔ اسفال جمع ۔

غالب ؎

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
جامِ جم سے یہ مرا جامِ سفال اچھا ہے

اور سفال زمین سے مراد خود زمین ہے ۔

سفال گر ۔ ف ۔ (اس میں گر کلمۂ فاعلی ہے) ۔ بمعنی کمہار ۔ برتن بنانیوالا ۔

سِفالین / سِفالینہ } ف ۔ ان دونوں میں ین اور ینہ کلمۂ نسبت ہے بمعنی مٹی کا برتن ۔

سَفّان ۔ ع ۔ کشتی والا ۔ مشتق ہے سفینہ سے ۔ جس کے معنی ناؤ ہیں ۔ نام ایک جگہ کا ۔

سفاہان ۔ ف ۔ نام ایک شہر کا ۔ ایک پردہ ہے موسیقی کا ۔ (بدل ہے سپاہان) ۔ کا ۔

سَفاہت ۔ ع ۔ بالفتح (س ف ہ) کمینہ پن ۔ حماقت ۔ فرومایگی ۔ جہل

سَفائن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کشتیاں ۔ اشعار کی بیاضیں ۔ یہ سفینہ کی جمع ہے ۔

سُفت ۔ ف ۔ ماضی ہے سفتن کا بمعنی سوراخ کیا ۔ کندھا ۔ سوراخ ۔ آدمی کا کندھا ۔

سِفت ۔ ف ۔ بکسرِ اوّل و سکونِ فا بمعنی موٹا ۔ گاڑھا ۔ سنگین ۔

سُفتن ۔ ف ۔ بالضم ۔ بیدھنا سوئی وغیرہ کا ۔ سُفتد مضارع ۔

سُفتجہ ۔ مُعرّب ہے ۔ سفتہ کا (ہندی) کاغذِ زر چیک انگریزی ۔ لغاتِ کشوری نے غیاث سے نقل کیا ہے اور غیاث نے اس میں جیم لکھی ہے ۔ اور جواہر اللغات اور خزانۂ لغت میں بجائے جیم کے حائے حطی ہے یعنی سُفتحہ ۔

سُفتہ ۔ بالضم ۔ بیدھا ہوا ۔ اسمِ مفعول ہے سفتن کا اور ایک قسم کا تیر ۔

سُفتہ ۔ ف ۔ (بفتح اوّل و سوم) ۔ کاغذِ زر جس کو انگریزی میں چیک کہتے ہیں ۔ ہنڈوی ۔ سوغات ۔ ہدیہ ۔ تحفہ ۔

سِفتہ ۔ ف ۔ (بکسر اوّل و فتحِ حرفِ سوم) ۔ موٹا مضبوط ۔ سنگین ۔ اور سنگین کپڑا خصوصًا ۔

سُفتہ گوش ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) ۔ غلام ۔ کنیز ۔ باندی ۔ مطیع ۔ فرماں بردار ۔

سِفر ۔ ع ۔ بکسرِ اوّل و سکونِ فا ۔ کتاب ۔ نامہ ۔ خط ۔ پیغام ۔ اَسفار جمع ۔

سَفر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ لکھنا ۔ عورت کا منہ کھولنا ۔ گھر میں جھاڑو دینا ۔ (منتخب سے) ۔

سَفَر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ مسافرت ۔ باہر جانا شہر سے ۔ حضر مقابل ۔ اور غروبِ آفتاب کے وقت کی شفق ۔ سفور جمع ۔

سَفَرجَل ۔ ع ۔ (بفتحتین و جیم مفتوح) بہی ۔ امرود جو مشہور میوہ ہے ۔ سفارج جمع ۔

سُفرہ ۔ ع ۔ بضمِ اوّل و فتح

حرفِ سوم۔ (س ف ر)۔ بمعنی توشہ دانِ سفر۔ اور مجازاً کھانا چننے کا دستارخوان۔

نوٹ۔ فارسی میں اس لفظ کے معنی اور اسی تلفظ سے مقعد یعنی پاخانے کے مقام کے ہیں۔ لہذا جب سفرہ دستارخوان کے معنی میں آتا ہے تو اس کو بجائے ضمہ کے فتح سے پڑھتے ہیں تاکہ مقعد کے معنی نہ سمجھے جائیں۔ اسی طرح سے کھلیان کے معنی میں جو فارسی لفظ خرمن ہے اسی کو بجائے زبر کے زیر سے پڑھتے ہیں یعنی خِرمن تاکہ گدھے کے معنی نہ سمجھے جائیں۔

سفری۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ سفر یعنی مسافر۔

شعر میر

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

سقط۔ ع۔ گٹھری۔ اسقاط جمع۔

سفک۔ ع۔ بالفتح۔ خونریزی۔ قتل۔

سِفل۔ ع۔ بالکسر۔ نیچائی۔ پستی۔

سُفلیٰ۔ ع۔ بمعنی بہت نیچی۔ یہ اسفل کی مونث ہے جس کے معنی ہیں زیرتر۔ پست تر۔ سُفل و سُفلیات جمع ہے۔

سُفلی۔ ع۔ بضم اول و سکون دوم و لام مکسور۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ سُفل یعنی نیچی۔ ضد علوی ہے۔

سِفلہ۔ ع۔ (حرفِ اول مکسور و سوم مفتوح)۔ کمینے۔ نالایق۔ (س ف ل)۔ فارسی میں یہ اسم جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔

سَفن۔ ع۔ بالفتح۔ درخت کی چھال چھیلنا۔ زمین پر سے ہوا کا خاک کو اُڑا دینا۔

سَفَن۔ ع۔ (بفتحتین)۔ لوہے کا سوہن یا بسولا۔ سُفون جمع۔ مچھلی یا گھڑیال کا سخت چمڑا جو گرفت اچھی ہونے کے لیے تلوار وغیرہ کے قبضہ پر منڈھتے ہیں۔

سُفُن۔ ع۔ (بضمتین)۔ بمعنی کشتیاں جمع ہے سفینہ کی بمعنی ناؤ۔ کشتی۔ بوٹ انگریزی۔

سفود۔ ع۔ (س ف د)۔ کباب کی سیخ۔

سُفوف۔ ع۔ بضمتین۔ (س ف ف)۔ باریک آٹا کسی دوا کا۔ پھنکی۔

سُفول۔ ع۔ (س ف ل)۔ پستی۔ نیچے اُترنا۔

سفون۔ ع۔ جمع ہے سفن کی۔ ہوا خاک جھاڑنے والی۔

سَفَہ۔ ع۔ (بفتحتین)۔ کم عقلی۔ نادانی۔

سُفہار۔ ع۔ بضم اول و فتح حرفِ دوم و سوم)۔ بمعنی نادان لوگ۔

سِفید۔ ف۔ بکسرتین)۔ اُجلا۔ چٹا۔ روشن۔ انگریزی ہوائٹ۔ بدل ہے سپید کا۔

سِفیداب۔ ف۔ (بکسرتین)۔ (اب نسبت کا ہے)۔ بمعنی کاشغری سفیدہ جو مشہور چیز ہے۔

سِفیدار۔ ف۔ (بکسرتین)۔ اصل میں یہ دارِ سفید تھا۔ دار فارسی میں لکڑی یا درخت کو کہتے ہیں اور سفید مشہور لفظ ہے۔ بہ قلب صفت سفیدار ہو گیا یہ ایک بے ثمر اور سفید لکڑی کا درخت ہے۔

سفید بخت۔ ف۔ (ممیز و تمیز ہے)۔ مجازاً بمعنی خوش نصیب و نیکبخت۔

سِفید چشم۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً آنا بینا۔ بےحیا۔

سِفید چشمی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ بےحیائی۔

سفید شدن
سفید گردیدن } دونوں فارسی مرکب ہیں۔ مجازاً نمودار اور نمایاں ہونا۔ مشہور ہونا۔

سِفید مُہرہ۔ بکسرتین و میم مضموم۔ و رائے مہملہ مفتوح بمعنی سنکھ یا ناقوس۔ جو ایک قسم کی بڑی کوڑی ہوتی ہے۔ اصل میں یہ مہرہ سفید تھا۔ بقلبِ صفت سفید مہرہ ہو گیا۔

سَفیر۔ ع۔ بفتح اول و کسر فا و یائے معروف۔ (س ف ر)۔ قاصد۔ ایلچی۔ دُوت ہندی۔ سُفرا جمع۔

سَفینہ۔ ع۔ بفتح سین مہملہ و کسر فا و یائے معروف و نون مفتوح (س ف ن) بمعنی کشتی۔ ناؤ۔ جہاز۔ انگریزی بوٹ (واؤ مجہول سے)۔ بیاضِ اشعار۔ حکم طلبی ضمن سفائن۔ سُفُن سُفون۔ سفین جمع ہیں۔

سفینہ کردن۔ فارسی مرکب ہے مجازاً اظہار کرنا۔

سَفیہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر فا و یائی معروف۔ بمعنی نادان۔ کم فہم۔ بےعقل یہ اسم فاعل ہے سفاہت کا۔ سُفہار جمع فقیہ مقابل۔

س ق

سِقا۔ ع۔ بکسر سین مہملہ (س ق ی) بمعنی مشک جس میں پانی بھرتے ہیں۔

سَقّار۔ ع۔ مشتق ہے سقی سے وہ آدمی جس کا پیشہ پانی پلانا ہو۔ اور ایک پرند کا نام ہے۔ فارسی والے

اس کا ہمزہ نہیں لکھتے۔

سِقال۔ ت۔ ڈاڑھی۔ ریش۔

سَقام۔ ع۔ بفتحتین۔ (س ق م)۔ یعنی بیماری یا مرض۔ ڈزیز (یای معروف) انگریزی۔

سِقام۔ ع۔ (بکسر سین مہملہ وقاف مفتوح)۔ یعنی بیمار لوگ۔ یہ سقیم کی جمع ہے۔

سِقایت۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم وچہارم۔ (س ق ی) یعنی پانی دینا یا سیراب کرنا۔

سَقائے مُرغاں۔ ف۔ (باضافت) ایک پرند ہے جس کا پوٹا بہت بڑا ہوتا ہے وہ اُس میں پانی بھر لیتا ہے۔ اُسے حواصل بھی کہتے ہیں۔

سَقائے نِیل۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے ابر سے یعنی بادل۔ سحاب۔

شعر بوستاں

چنیں یاد دارم کہ سقائے نیل
نکرد آب بر مصر سالے سبیل

سِقایہ۔ ع۔ بالکسر (س ق ی)۔ پانی کی جگہ۔ پانی کا پیمانہ۔ وہ برتن جس میں پانی پئیں۔ آبخورہ۔ اور مسجد میں پانی رکھنے کے مکان کو جو اکثر آدمی سقاوہ کہتے ہیں غلط ہے۔ وہ بھی یہی لفظ ہے اَسقیہ۔ اساقی جمع۔

سَقَر۔ ع۔ بفتحتین۔ دُوزخ۔ مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ سقر صورتِ سقر۔ یہ مشہور ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ پردیس میں بڑی مصیبتوں کا سامنا پڑتا ہے۔

شعر حالی ؎

سفر جو کبھی تھا نمونہ سقر کا
سراسر ہے اب وہ وسیلہ ظفر کا

سَقْر۔ ع۔ بافتح وسکونِ دوم۔ یعنی جلاتا آفتاب کا مُنہ کو جرغ جو شکاری پرند ہے۔

سُقراط۔ ایک نامی یونانی حکیم گزرا ہے اس کے باپ کا نام سقریقوس اور سقطرالراس اس کا ملک یونان میں شہر اسن تھا جس کو عربی میں اثینہ کہتے ہیں۔ اسی اثینہ کے بادشاہ نے اس نامی حکیم کو بُت پرستی کی تردید کرنے کی وجہ سے سزائے موت کا حکم دیا۔ مگر اتنی رعایت کی کہ خود اس سے پُوچھا کہ تو اپنا قتل جس طریقہ سے چاہے پسند کرے۔ خواہ تلوار سے خواہ دار یعنی سُولی خواہ پھانسی وغیرہ۔ اس نے زہر پیکر جان دینا پسند کیا اور اس حکیم کی دانائی نے شاہِ اثینہ کی جان بھی فوراً ہی لے لی۔ اس مصرع میں اسی طرف اشارہ ہے۔ ع۔

زہر سقراط سے ناصح کو پلا دیتے ہیں

غیاث کشوری میں یہ لفظ بالضم ہے مگر صاحب غیاث نے برہان سے اور صاحب مدار نے سکندری سے اس کو بالفتح نقل کیا ہے۔

سَقَرلات
سَقَرلاط
سِقلات
سِقلاط
سَقلاطون

ان سب لفظوں کے معنی ہیں بانات جو مشہور کپڑا ہے۔ جس کو انگریزی میں براڈ کلاتھ کہتے ہیں۔

بعض نے ان لفظوں کو ترکی اور بعض نے عربی اور بعض نے۔ پہلے دو ترکی اور آخری دو عربی لکھے ہیں۔

سَقسَط۔ ع۔ بفتح اول وسوم وچہارم۔ (س ق ط)۔ زیادہ گوئی۔ واہی چیز۔ سقسطات جمع ہے۔

سَقَط۔ ع۔ چوپاؤں کا مرنا گھوڑے اور گدھے کا بالخصوص)۔

شعر بوستاں

یکے روستائی سَقَط شد خرش
علم کرد بر تاک بستاں سرش

سِقْط۔ ع۔ بالکسر۔ وہ ناتمام بچہ جو پیدائش کے مناسب وقت سے قبل ماں کے پیٹ سے گر جاوے چنگاری جو چقماق سے نکلتی ہے۔ بالُو کا تودہ۔ پھسلنا۔ اوندھے مُنہ گرنا گھوڑے کا دوڑنے سے سُست ہو جانا۔ کچی اترا جو درخت کی شاخ سے زمین پر گر پڑے

سَقَط۔ ع۔ لکھنے یا حساب کتاب میں سہو کرنا۔ کسی شے کا گرا ہوا ٹکڑا۔ ناقص پونجی۔ کم قدر۔ بُرا۔ اسقاط جمع

سَقَط چیں۔ (اسم فاعل ہے چیدن کا)۔ ہر شے کے ریزوں کو جمع کرنے والا۔

سقط فروش۔ ف۔ (مرکب)۔ اسم فاعل ہے فروختن کا۔ وہ شخص جو گری پڑی چیزوں کو جمع کر کے ارزاں نرخ سے بیچے۔ اور کنایہ ہے اُس شاعر سے جو سہل اور ذلیل بندش کے مضامین باندھے۔ خواہ نثر ہو یا نظم۔ سقط فروشاں فارسی قاعدہ سے جمع ہے۔

سُقْطَہ۔ ع۔ بضم اول وسکون دوم وفتح سوم۔ (س ق ط)۔ وہ ٹکڑا جو کسی چیز میں سے گر پڑے۔ بادل کا ٹکڑا۔

سَقْطَہ۔ ع۔ (س ق ط)۔ پھسلنا گر پڑنا۔ سِقاط جمع۔

سَقْف۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی مکان کی چھت۔ انگریزی رُوف (بواو معروف)۔ اَسقاف۔ سُقُوف اور سُقُف بروزن فُعُل بضمتین جمع۔ مُسَقَّف پٹا ہوا (مکان)۔ ضد خس پوش یعنی چھپر والا خام۔

سَقلاب۔ ت۔ بالفتح۔ ترکستان میں ایک ولایت کا نام ہے۔ یہاں کے باشندوں کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔

شعرِ بوستان

دگر پارسی باشد ش زاد بُوم
بصنعا ش مفرست و سقلاب و رُوم

سِقلات
سِقلاط } دونوں عربی ہیں بالکسر بمعنی بانات جو مشہور کپڑا ہے ۔ انگریزی براڈ کلاتھ ۔

سُقم ۔ ع ۔ بالضم و سکونِ ثانی ۔ بُرائی دُکھ ۔ بیماری ۔ بیمار کے معنی بھی آتے ہیں ۔ عُرفی شیرازی نے اس کو بفتحتین بھی استعمال کیا ہے ۔ یعنی بروزن عدم ۔

قصائدِ عُرفی کا مصرع

اعمیٰ متحرک نگر ۔ بعضِ سَقَم را

سَقمُونیا ۔ ع ۔ لغاتِ کشوری میں اس کو ایک درخت کا گوند لکھا ہے مگر طب کی کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ یہ دوا دُودھ ہے ایک گھاس کا جو پہاڑی سخت اور بے آب زمین میں پیدا ہوتی ہے ۔ بقول اس کا سفید اور گول جڑ بقدر گاجر کے جس سے دودھ لیا جاتا ہے ۔ طبیعت اس کی گرم و خشک ۔ جالی و محلّل و مفتح مُسہل صفرا مدر فضلات ۔ قاتل جنین ۔ دافع زہر گزدُم ہے ۔ فارسی میں اس کو محمودہ کہتے ہیں انگریزی دوا سکی مونی اسی کی بنتی ہے ۔

سعدی فرماتے ہیں

مگر شہد شیریں شکر فایق است
کسے را کہ سقمونیا لایق است

سَقَنقُور ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم اور دوسرا قاف مضموم ہے ۔ یہ سُوسمار یعنی گوہ کی صورت کا ایک جانور ہے ۔ یہ جانور ریگستان میں پیدا ہوتا ہے ۔ اسکا گوشت کھانے سے قوتِ باہ زیادہ ہوتی ہے ۔ عُرفی ۔ دہر بجائے سقنقور بخت بدکو ندو

سُقُوط ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (س ق ط) ۔ گرنا ۔ خطا کرنا ۔ اسقاط حمل ہوجانا ۔ پیٹ گرجانا ۔ انگریزی ۔ ABORTION اَبارشن

سُقُوطرہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و ضم دوم و طا مفتوح ۔ (س ق ط ر) ۔ نام ایک جزیرے کا دریائے عرب میں ۔ یہاں کا ایلوا مشہور ہے اسی نسبت سے ایلوا سقوطری کہتے ہیں ۔ ایلوا یعنی ایلوا ۔ ALOES

سُقُوف ۔ ع ۔ بروزن فُعول بضمتین یہ جمع ہے سقف کی ۔ معنی چھت ۔

سَقِیط ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسرِ ثانی ۔ معنی برف ۔ اولہ ۔ شبنم ۔ ناقص عقل مرد

سَقِیفہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسرِ دوم و فتح فا جو حرفِ چہارم ہے ۔ (س ق ف) ۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ عرب میں ایک پوشیدہ مکان تھا جہاں مفسد لوگ خراب مشوروں کے لیے جمع ہوا کرتے تھے ۔ اور مجازاً مشورۂ باطل اور سخن بیہودہ اور اسی آخری معنی میں لوگوں نے اس لفظ کو بگاڑ کر شگوفہ کر لیا ہے جو غلطی ہے ۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے یہ شگوفہ چھوڑ دیا ۔ مگر جامع اللغات لکھتا ہے کہ یہ کوئی خاص مکان نہیں تھا ۔ بلکہ ایسے ہر مکان کو جہاں مفسدین باطل مشوروں کے لیے جمع ہوں سقیفہ کہتے ہیں ۔ مؤلف کی رائے ناقص میں بھی جامع کا بیان ٹھیک ہے ۔ کیونکہ ایک مستند کتاب الفاروق کے جملۂ ذیل سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے ۔

[چنانچہ رسول اللہ صلعم کی وفات پر فوراً تین گروہ انصار ۔ مہاجرین ۔ بنو ہاشم ۔ سقیفہ بنی ساعدہ میں خلافت کے نزاع کے لیے اکٹھے ہوئے]

سَقِیفہ بستن ۔ (فارسی مرکب) ۔ کنایہ افترا کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

سَقِیم ۔ ع ۔ بالفتح ۔ صفت مشبہ ہے سقم کی ۔ معنی مریض اور ناقص چیز ۔ سِقام جمع ۔

سَقِیم الحالی ۔ ع ۔ (با نعافت) بیماری کے وقت ۔ حالتِ مرض میں

شعر توحید

چارہ سازِ دردِ بیماراں توئی
در سقیم الحالی و رنج و الم

س ک

سُکّ ۔ ع ۔ (س ک ک) ۔ بالضم بمعنی سانپ و بچھو وغیرہ کا سوراخ ۔ ایک عمدہ خوشبو کا نام ہے ۔ بندریج

سَکّ ۔ ع ۔ (س ک ک) ۔ بالفتح لوہے کا حلقہ ۔ میخ ۔ تنگ کڑیوں کی زرہ ۔ دروازہ میں کیلیں جڑنا ۔ گنواں تنگ ۔

سِک ۔ ف ۔ بکسرِ اوّل مخفف ہے سرکہ کا ۔ لفظ سکنجبین میں بھی سک بمعنی سرکہ ہے ۔

سُکارٰی ۔ ع ۔ جمع سکری مؤنث سکران کی ۔ وہ لوگ جو نشہ میں مست ہوں ۔ فارسی مستان ۔

سَکّاف ۔ ع ۔ سین مہملہ مفتوح و کاف مشدد مفتوح ۔ (س ک ف) ۔ کفشگر ۔ موچی ۔

سَکّاک ۔ ع ۔ سین مہملہ مفتوح و کاف مشدد مفتوح ۔ (س ک ک) ۔ لوہار ۔ سکّہ ڈھالنے والا ۔ پیشہ وروں کے نام عربی میں اس وزن پر اکثر آتے ہیں جیسے حدّاد ۔ حلّاج ۔ عصّار ۔ جلّاد ۔ جرّاح وغیرہ ۔

سِکاک ۔ ع ۔ زنجیری کڑیاں ۔

لوہے کے حلقے ۔ یہ جمع ہے سَک کی جو اوپر درج ہو چکا ہے ۔

سُکاک ۔ ع ۔ بالضم ۔ (س ک ک)۔ زمین و آسمان کے درمیان کا فصل یا اُن کے درمیان کی ہوا

سُکّان ۔ ع ۔ (س ک ک)۔ وہ لکڑی جو ناؤ کے آگے اور پیچھے نکلی ہوئی ہوتی ہے ۔ ناو کا تھوڑا کشتی کا دنبالہ اور جمع ساکن کی یعنی رہنے والے ۔ گلستان باب ۱ میں بھی آیا ہے:۔

یہ دو دست در سکان کشتی در آویختند ۔

اور نورالدین ظہوری کا شعر ہے:۔

بحکم درائے تو آمادہ میتواں کرد ن
برائے کشتی افلاک لنگر و سکان

سَکّان ۔ ع ۔ (یہ مشتق ہے سکین سے)۔ یعنی چھری بنانے والا ۔ یہ لفظ فعّال کے وزن پر ہے ۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اس وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد ۔ جلّاد ۔ قصّاب وغیرہ ۔

سِکاہن ۔ ایک قسم کا سیاہ رنگ ہے یہ مرکب ہے "سک مخفف سرکہ اور آہن یعنی لوہے" سے ۔ چونکہ یہ رنگ سرکہ اور لوہے سے بنایا جاتا ہے لہذا یہ نام ہوا ۔ اس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔ اس کو ہندی میں کٹ کہتے ہیں

سِکبا ۔ ف ۔ بکسر اول ۔ یہ آش کی ایک قسم ہے جسے میدہ ۔ سرکہ ۔ گوشت مصری اور کشمش سے پکاتے ہیں ۔ اصل میں یہ سک وا با تھا اور سکباج اسکا معرّب ہے ۔

سَکتہ ۔ ع ۔ ایک مشہور بیماری ہے ۔ جس میں مریض مُردہ سا ہو جاتا ہے ۔ مگر حقیقت میں مرتا نہیں بے حس و حرکت ہو جاتا ہے ۔ قرآن مجید میں بھی سکتہ چند مقامات پر بطور وقف کے آیا ہے ۔ مجوّدین کی اصطلاح میں سکتہ کی تعریف آواز تھما دو سانس جاری رکھنا ہے ۔ اور شعرا کی اصطلاح میں وزن کا پورا نہ ہونا ۔

سُکتۃ ۔ ع ۔ بضم سین مہملہ و فتح سوم وہ شے جس سے بچے کو رونے سے باز رکھیں یعنی رونے سے چپ کرا دیں ۔

سُکر ۔ ع ۔ (بالضم)، نشہ ۔ مستی ۔ بیہوشی ۔ اسکار جمع ۔

سُکّر ۔ معرب ہے شکر کا ۔

سَکرات ۔ ع ۔ بالفتح یعنی بیہوشیاں ۔ نزع کی سختیاں ۔ مرتے وقت کی تکلیفیں سکرات و ممات ۔ یہ جمع ہے سکرت یا سَکرہ کی ۔

سَکران ۔ ع ۔ مست مرد ۔ سُکاریٰ جمع ۔ یہ صفت مشبہ ہے سکر کی ۔ مونث اس کی سکرانہ و سکریٰ ہے یعنی مست عورت ۔

سَکرۃ ۔ ع ۔ (س ک ر)۔ موت کی سختی ۔ بیہوشی ۔ سکرات جمع ۔ (اُسکُرہ فارسی میں مٹی کا چھوٹا پیالہ)۔

سَکزِ ۔ ت ۔ چھ عدد ۔

سُکُسک ۔ ف ۔ بضم ہر دو سین مہملہ یعنی اسپ کم رفتار یعنی وہ گھوڑا جو تیز نہ چلتا ہو ۔ ایک درخت کا نام ہے جسکی لکڑی کی آگ بہت دیر تک رہتی ہے ۔

سَکَن ۔ ع ۔ قوت ۔ خورش ۔ اسکان جمع ۔ (جمع ساکن کی) ۔ یعنی باشندگان ۔ محبت ۔ رحمت جن سے آرام حاصل ہو مثلاً بیوی بیٹا ۔ دوست ایک مرد کا نام ۔

سَکَنات ۔ ع ۔ پہلے تینوں حروف مفتوح ۔ جائے قرار ۔ سُکون ۔ راستی استقامت ۔ یہ جمع ہے سکنہ کی حرکات مقابل ۔

سُکُنج ۔ ف ۔ بضمتین ۔ گندہ دہنی یعنی گندہ دہنی کا مریض ۔ وہ آدمی جس کے منھ سے سخت بدبو آتی ہو ۔ اس کا تلفظ سُکنج بھی صحیح ہے ۔

سِکنجبین ۔ ایک مشہور دوا کا نام ہے ۔ مرکب ہے سک اور انجبین سے سک یعنی سرکہ اور انجبین یعنی شہد ۔ معنی ترکیبی اس کے ہوئے سرکہ اور شہد چونکہ زمانہ سابق میں یہ دوا سرکہ اور شہد کو ملا کر بنایا کرتے تھے اس کو سکنگبین کہتے ہیں اس صورت میں مرکب ہے سک یعنی سرکہ اور انگبین یعنی شہد سے انگبین فارسی میں شہد کو کہتے ہیں ۔

سکنجیدن ۔ ف ۔ کھانسنا ۔ دانتوں سے کاٹنا ۔ تماشا ۔ گلے میں آواز کرنا ۔ (خزانہ لغت سے) ۔

سِکندر ۔ ف ۔ مقدونیہ کا بادشاہ تھا ۔ باپ کا نام فیلقوس ۔ انگریزی فلپ ماں کا نام اولمپیس ۔ بڑا صاحب اقبال گزرا ہے ۔ واضح ہو کہ سکندر ذوالقرنین جس کے زمانہ میں خواجہ خضر تھے وہ اس سکندر کے علاوہ دوسرا تھا ۔

سِکندری ۔ ف ۔ اس میں یا ئے نسبتی ہے ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھا کے سر کے بل گر جانا ۔

سِکندری خوردن ۔ سکندری اور اسکے ایک ہی معنی ہیں جو اوپر درج ہو چکے ۔

سَکَنَہ ۔ ع ۔ بفتحات ۔ (س ک ن) جائے آرام ۔ سُکون جمع ساکن کی ۔ یعنی باشندے ۔

سُکنیٰ ۔ ع ۔ بالضم ۔ (س ک ن) ۔ سکونت ۔ قیام کرنا ۔ گھر کا رہنے والا ۔

سِکو ۔ ف ۔ بکسر اول و ضم کاف ۔

اور انگریزی میں سنگ کے معنی ہیں گایا۔
سنگ انداز ۔ف۔ لغات کشوری میں اس کے معنی ہیں وہ آدمی جو قلعہ کی دیوار کے سوراخوں میں سے دشمن پر پتھر مارے۔ مگر غیاث۔ خزانۂ لغت اور برہان میں اس کو انداختن کا اسم ظرف لکھا ہے۔ وہ روزن جو قلعہ کی دیوار کے کنگروں میں اس غرض سے چھوڑے جاتے ہیں کہ اُن میں سے دشمن کے پتھر مارے جائیں اور مصطلحات میں فلاخن کے معنی بھی آئے ہیں۔ اور وہ جشن جو شراب خوار ماہ شعبان کے آخر میں کیا کرتے ہیں اور نیز بمعنی سلخ ماہ شعبان۔
سنگ بست ۔ف۔ (حاصل مصدر مرکب ہے)۔ مجازاً پتھر کی بنی ہوئی مضبوط عمارت بحکم میوۂ خام۔ کچا میوہ۔ اور جامع اللغات والا لکھتا ہے وہ چیز جو کسی مضبوط عمارت کے اندر رکھی جاوے۔ سنگ بستہ مرادف۔

نظامی گنجوی

بے کلاہیں گوہر سنگ بست
بسختی تواں آورید ان بدست

سنگ بے سنگ مانندن ۔ف۔ مرکب ہے مجازاً بمعنی فساد عظیم، آشوب عظیم۔
سنگ بوم ۔ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی پتھریلی زمین۔
سنگ پا ۔ف۔ پاؤں پر سے میل چھڑانے والا پتھر۔ ہندی جھانواں۔

شعر مثنوی میر حسن

زمرد کا ہاتھوں میں سنگ پا
کیا خادموں نے جو آہنگ پا

سنگ پشت ۔ف۔ (اسم و تمیز) کچھوا جو مشہور آبی جانور ہے۔ باخہ اور سلحفات اس کے مرادف ہیں۔ انگریزی میں TORTOISE کہتے ہیں۔

سنگ ترازو ۔ باضافت فارسی۔ بمعنی باٹ جس سے چیزیں تولی جاتی ہیں انگریزی ویٹ۔

ملا طاہر غنی

غنی از سستی طالع شکست افتد بہ بازارم
پئے سودا بکف گیرم اگر سنگ ترازو را

سنگ جانی ۔ (اسم و تمیز اور یائے نسبتی) سخت جانی اور بیرحمی۔
سنگ جراحت ۔ف۔ سفید رنگ کا مشہور نرم پتھر ہے جس کو سیل کھری کہتے ہیں۔ اس کو پیس کر زخم پر ڈالنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔
سنگچہ ۔ف۔ چہ کلمہ تصغیر کا ہے یا نسبت کا۔ اولا۔ ژالہ۔ تگرگ۔ مرادف۔ HAIL
سنگ خارا ۔ف۔ ایک قسم کا سخت پتھر۔
سنگدان ۔ فارسی مرکب۔ (دان ظرف کا)۔ پرندوں کا پوٹا جس میں وہ دانہ رکھ لیتے ہیں جوصلہ مرادف۔
سنگ در دہان انداختن ۔ فارسی مرکب۔ مجازاً بمعنی خاموش رہنا۔
سنگ در موزہ افتادن ۔ مجازاً بیقرار ہونا۔
سنگدل ۔ف۔ بے رحم۔ سخت دل دیوان غنی میں سنگیندل بھی آیا ہے۔

سنگیں دلست ہر کہ بظاہر ملائم است
پنہاں درون پنبہ نگر پنبہ دانہ را

سنگدلی ۔ یائے مصدری ہے۔ بیرحمی۔ سخت دلی۔
سنگر ۔ف۔ بالکر و کاف مفتوح۔ بمعنی نیزہ کوچک یعنی چھوٹی برچھی اور انگریزی میں سنگر بمعنی مطرب یا گویا۔
سنگر گردن ۔ف۔ مورچہ لگانا۔ قلعہ نشین ہونا۔
سنگ رو ۔ف۔ (اسم و تمیز) مجازاً بے شرم۔ بیحیا۔
سنگ روئے بخ ۔ف۔ (حرف سوم کاف مکسور)۔ مجازاً وہ شخص جو محکوم اور فرمانبردار ہو۔
سنگریزہ ۔ف۔ ریختن کا حاصل مصدر بمعنی حادثہ۔
سنگزن ۔ف۔ (اسم آلہ زدن کا)۔ مجازاً بمعنی ترازو۔
سنگ زر ۔ف۔ (باضافت) کسوٹی محک۔ سنگ زرکش معیار مرادف۔ انگریزی ٹچ اسٹون۔
سنگسار ۔ف۔ (مرکب)۔ یہ نام ہے ایک قسم کی سزا کا جس میں مجرم کو کمر تک زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور پھر پتھر مار مار کر اس کو بیجان کر دیتے ہیں۔
سنگستان ۔ف۔ مرکب ہے سنگ بمعنی پتھر اور ستان کلمہ ظرف سے۔ وہ جگہ جہاں پتھر بکثرت ہوں۔ کوہستان۔
سنگلاخ ۔ف۔ مرکب ہے سنگ بمعنی پتھر اور لاخ کلمہ کثرت سے۔ وہ جگہ جہاں پتھر بکثرت ہوں۔ کوہستانی زمین۔ لفظ کے آخر میں کلمہ زار، سار، اور لاخ فائدہ کثرت کا دیتے ہیں مثلاً لالہ زار کوہسار سنگلاخ وغیرہ۔
سنگلاخہ ۔ مزید علیہ ہے سنگلاخ کا اور نیز بمعنی مانند پتھر کے۔ اور آخری ہ واسطے تشبیہ کے ہے۔ مثلاً دیباچہ گلستان کے جملہ ذیل میں سنگلاخہ سے مراد ہے وہ دل جو مثل پتھر کے تھا۔

شبے در ایام گزشتہ تامل میکردم و
سنگلاخہ دل را بالماس آب دیدہ می سفتم

سنگ مرمر ۔ سفید رنگ کا مشہور پتھر ہے۔ انگریزی MARBLE
سنگ نسو ۔ف۔ (کاف برائے اضافت مکسور ہے)۔ سنگ مرمر مشہور۔

سفید پتھر ہے۔

سنگی۔ ف۔ (کاف مکسور و یائے معروف نسبت کی)۔ یعنی پتھر کی چیز۔

سنگیں۔ ف۔ بالفتح و کاف مکسور۔ یائے نسبت کا ہے۔ یعنی بھاری۔ وزنی۔

سنگیں دست۔ ف۔ مرکب ہے سنگیں اور دست یعنی ہاتھ سے۔ یہ تمیز دتمیز ہے یعنی وہ شخص جو کسی کام کو بدیر اور غور سے کرے۔

سنگِ یمن۔ ف۔ باضافت یعنی کاف مکسور۔ اور یمن نام شہر کا۔ کنایہ ہے عقیق سے۔

سِنِمّار۔ ع۔ (س ن م ر)۔ شب بیدار آدمی یعنی وہ شخص جو رات کو نہ سوئے۔ چور۔ نام ایک معمار کا جس نے سدیر اور خورنق کی عمارتیں بنائی تھیں۔

سُنَن۔ ع۔ بضم اول و فتح نون یعنی طریقے۔ یہ جمع ہے سُنّت کی۔

سَنَوات۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ جمع ہے سنہ کی جس کے معنی سال یا برس کے ہیں۔

سُنُوح۔ ع۔ (س ن ح) شکار کا بائیں جانب سے ظاہر ہونا۔ اور مجازاً حادثہ کا پیدا ہونا جیسے (اخلاق حق گزین یا از سُنُوح ایں تا سعد داخت)۔

(ابو الفضل دفتر ا)

سِنَّور۔ ع۔ بکسر سین مہملہ و نون مشدد مفتوح (س ن ر)۔ یعنی بلّی۔ گربہ۔ سنانیر جمع۔

سُنُوع۔ ع۔ (س ن ع)۔ بفتحتین خوب ہونا۔

سَنُون۔ ع۔ بالفتح۔ دانتوں پر ملنے کی دوا۔

سَنَہ۔ ع۔ سال۔ برس۔ فی زمانہ چار سنہ زیادہ رائج ہیں۔ سنہ عیسوی۔ سنہ ہجری۔ سنہ فصلی۔ سنہ بکرمی۔

سِنَہ۔ ع۔ بالکسر۔ (س ن ہ) اونگھ۔ غنودگی۔

سِنَّہ۔ ع۔ سین مہملہ مکسور و نون مشدد مفتوح (س ن ن)۔ کسی چیز کا دندانہ۔

سُنَّہ۔ ع۔ بالضم و نون مشدد مفتوح۔ زنِ فرزند یعنی بیٹے کی بیوی۔ لغات کشوری نے اس کو عربی لکھا ہے۔ اور خزانۃ اللغات والا فارسی کا لکھتا ہے۔

سَنِی }
سَنِیّہ } ۔ دونوں عربی ہیں۔

سین مہملہ مفتوح و نون مکسور و یائے مشدد معروف۔ یعنی بلند و روشن۔ منتخب سے اور لغات کشوری بھی اسی کی پیروی کرتا ہے مگر صاحب غیاث نے اس کی یا کو مشدد نہیں لکھا ہے یعنی سَنی لکھا ہے۔ اور میر حسن دہلوی کے شعر سے بھی اسی کی تصدیق ہوتی ہے ؎

مخزنِ شہ میں نہایت پُر ضیا
ایک موتی بے بہا مشہور تھا
رات کو ظلمت میں وہ دُرِّ سَنی
دیتا تھا مانندِ مشعل روشنی

سُنِّی۔ ع۔ وے لوگ جو طریق رسول اللہ صلعم پر قائم ہیں۔

سَنِیع۔ ع۔ سین مہملہ مفتوح و نون مکسور یعنی خوب و نیک۔ اسم فاعل سَنع کا۔

سِنِین۔ ع۔ بکسر سین مہملہ و نون و یائے معروف۔ جمع ہے سنہ کی۔ یعنی سالہا۔ برسیں۔ سالیں۔ قحط کے سال۔

نوٹ۔ یہ لفظ سالوں اور برسوں کے معنی میں فارسی بلکہ اردو کتابوں میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً رجب وزیر نے سنین ماضیہ کے واقعات بادشاہ سے بیان کیے وغیرہ۔ مگر قحط سالی کے معنوں میں سوائے عربی کے فارسی کتابوں میں مولّف کی نگاہ سے نہیں گزرا چنانچہ (قرآن شریف سورۃ الاعراف میں ہے وَلَقَدْ اَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ

(ترجمہ) اور البتہ تحقیق پکڑا ہم نے قوم فرعون کو سا تھ قحط کے"۔

سَنِیّہ۔ ع۔ مؤنث ہے سَنی کا۔ جس کے معنی اوپر درج ہو گئے۔

س و

سُو۔ ف۔ بالضم۔ یعنی جانب۔ جہت۔ طرف۔ مشعل۔ روشنی اضافت کی حالت میں اس کے آگے (ی) اور زیادہ کی جاتی ہے جیسے اس مصرع میں۔ (خود سُوی مانند و حیلا ابانہ ساخت)

سُو۔ ف۔ فائدہ۔ نفع۔ اس حالت میں مخفف ہے سُود کا۔

سُو۔ ت۔ پانی۔ شراب۔

سِوَا۔ (مفرس سوی۔ س و ی)۔ یعنی غیر۔ حرف استثنا ہے۔

سَوَابِق۔ ع۔ پہلے دو حروف مفتوح اور ب مکسور۔ یعنی اگلی ملاقاتیں۔ یہ سابقہ کی جمع ہے۔

سَوَاحِل۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر چہارم۔ یعنی دریا کے کنارے۔ یہ ساحل کی جمع ہے۔

سَوَاد۔ ع۔ بفتحتین۔ رنگ کی سیاہی گرداگرد شہر۔ ملک یعنی مہارت۔ مسودہ۔ ذہن۔ انبوہ۔ جمع۔

سَوَادِ اعظم۔ ع۔ مرکب ہے سواد جس کے معنی اوپر درج ہو گئے اور اعظم سے جس کے معنی ہیں بہت بڑا۔ ہر ایک بڑا شہر خصوصاً مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ خصوصاً

محمد انور لاہوری

خدا عظمت زہر اقلیم داد ست
سوادِ اعظم ملک عرب را

سواد برگرفتن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً بمعنی پڑھنا۔

سواد خبنش۔ (فارسی مرکب) کنایہ کوئلوں کے ڈھیر سے۔ بغات کشوری سے۔

سواد کردن۔ (فارسی مرکب ہے)۔ کسی کتاب یا قبالہ وغیرہ کی نقل کرنا۔ مجازاً لکھنا۔

اوحد الدین انوری ؎

اخلاق تو سواد ہمی کرد آسمان
پُرشد بیاض صفحۂ دیوان روزگار

سِوار۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح واؤ۔ (س و ر)۔ بمعنی کنگن جو ہاتھ کا زیور ہے اُسورۃ، اساور جمع۔ آیۂ کریمہ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤٍ

سَوار۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی گھوڑے کا سوار۔ راکب۔ فارس عربی۔ مجازاً دیگر سواریوں کا چڑھنے والا۔ اصل میں سوار اسپ وار تعدادِ کلمہ لیا گیا ہے۔

سوارِ سیستان۔ ف۔ مراد رستم پہلوان سے۔ (جامع سے)۔

سوارانِ آب۔ فارسی مرکب۔ نون مکسور ہے۔ پانی کے بلبلے۔

سَواطِع۔ ع۔ بفتحتین وکسر طا۔ یہ لفظ ساطعۃ بمعنی بلند کی جمع ہے۔ اور ساطع (عربی) بمعنی بلند یا چمکنے والا۔ اسم فاعل ہے سطوع کا۔

سُواع۔ ع۔ بضم اوّل وفتح دوم۔ (س و ع)۔ رات کا ٹکڑا۔ ایک عورت کی مورت جس کو حضرت نوحؑ کی قوم پوجا کرتی تھی

سَواقی۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وکسر قاف۔ دیبائے حروف۔ بمعنی چھوٹی چھوٹی ندیاں۔ یہ ساقیہ کی جمع ہے۔

سَواک۔ ع۔ (س و ک)۔ دھیمی چال نرم رفتار۔

سِواک۔ ع۔ بالکسر (س و ک)۔ مسواک۔ داتون۔ دتون۔

سَواکِن۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وکاف عربی مکسور۔ بمعنی باشندگان۔ ہندی بسنے والے۔ غیاث اور بغات کشوری میں اس کو ساکنہ کی جمع لکھا ہے اور خزانۂ لغت نے ساکن کی۔

سُؤال۔ ع۔ (س ا ل)۔ بضم اوّل وفتح ہمزہ جو بصورت واؤ ہے۔ بمعنی پوچھنا مانگنا۔ دریافت کرنا۔ سائل فاعل۔ اردو میں بطور اسم کے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اس مصرع میں۔

کرینگے پورا جو ہوگا ممکن بتا تو تیرا سوال کیا ہے

سوالات واسولہ جمع۔

سَوالِف۔ ع۔ گذرے ہوئے۔ سالفہ کی جمع۔

سَوانِح۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم ونون مکسور۔ اصلی معنی پیش آنے والی چیز ہیں مگر ناپسندیدہ واقعات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ واقعات۔ حادثات یہ سانحہ کی جمع ہے۔

سوانح عمری۔ (مرکب)۔ کسی کی زندگی کے حالات یا واقعات۔ ہندی جیون چرتر۔ انگریزی لائف۔

سَوانی۔ ع۔ (س ن و)۔ وہ اونٹ جن پر پانی لایا جاتا ہے۔ (سانیہ کی جمع ہے)۔

سَواء۔ ع۔ (س و ی)۔ برابر۔ برابری۔ قُلّۂ کوہ یعنی پہاڑ کی چوٹی۔ دوپہر کا وقت۔

سوائے۔ ف۔ اس سے الگ سوا۔

سُوچی۔ ت۔ بالضم (واؤ معروف)۔ بمعنی آبدار۔ ساقی شراب۔ فروش۔ یہ مرکب ہے ترکی کے دو لفظوں سے ایک سُو بمعنی پانی یا شراب۔ اور دوسرا چی جو کلمہ محافظت ہے مثلاً قلعچی۔ خزانچی۔ طبلچی وغیرہ میں بھی۔ چانچی فائدہ دیتا ہے۔

سوچی خانہ۔ بمعنی میخانہ۔ شراب کی بھٹی۔

سوختگی۔ ف۔ (یائے مصدری) جلن

سوختگیِ نفس۔ ف۔ (باضافت) دوڑنے یا دم روکنے کی وجہ سے سانس کا پھول جانا۔

سوختن۔ فارسی مصدر ہے۔ جلنا معشوق کے ظلم وستم اٹھانا۔ اور واسوختن بمعنی معشوق سے بیزار ہونا۔ واسوخت جو ایک قسم کی نظم ہے اسی سے مشتق ہے۔ سوز د مضارع۔ سوزش حاصل مصدر ہے

سوختہ۔ ف۔ سوختن کا اسم مفعول ہے بمعنی جلا ہوا۔ اور مجازاً وہ سوت جس چقماق سے آگ نکالتے ہیں خسرو پرویز کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کا نام ہے۔ اور نیز بمعنی طالب علم۔

سُود۔ بالضم۔ عربی میں یہ اسود کی جمع ہے۔ جس کے معنی سیاہ ہیں۔ اور فارسی میں اس کے معنی فائدہ اور نفع کے ہیں۔ ہندی بیاج۔ زیان مقابل۔

سود در سود۔ علم حساب میں ایک قاعدے کا نام ہے جس کو انگریزی میں کمپاونڈ انٹریسٹ کہتے ہیں۔

سَودا۔ ع۔ بالفتح۔ (س و د)۔ اخلاط اربعہ یعنی چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ہے جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور معنی بھی اس کے سیاہ ہیں۔ یہی وجہ تسمیہ ہے۔ یہ خلط یا تو خون کا

تلچھٹ ہے یا کسی مادہ کے جلنے سے
جسم انسان میں پیدا ہوتا ہے اور اس
کی زیادتی باعث جنون کاہے۔ لہٰذا
سودا کے معنی خبط کے بھی آتے ہیں۔
فارسی میں سودا دیوانگی اور عشق کے
معنی میں بھی آتا ہے جیسے:۔
(سر وہ کٹ جائے نہ ہو جس میں کہ سودا تیرا)

سَودا۔ ن۔ یعنی خرید و فروخت جیسے
نظیر کے اس مصرعہ میں۔
(کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے)

سوداگری۔ ن۔ مرکب ہے سودا اور
گر کلمۂ فاعلی اور یائے مصدری سے۔
بمعنی تجارت۔

شاہنامہ کا شعر

ہوا گرم بازار سوداگری
ہر اک جنس کے آئے واں مشتری

سودائیاں۔ ن۔ سوداگر لوگ

سودائی۔ ن۔ (یائے مصدری)۔
سوداگر۔ پاگل۔ دیوانہ۔ کبھی مراد
عاشق سے۔

سُودَت۔ ع۔ بالضم و دال مفتوح
(س و د) بمعنی پیشوائی۔ سرداری۔

سُودَن۔ ف۔ بالضم و دال مفتوح۔
مصدر ہے۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ سائیدہ
مضارع۔

سُور۔ ع۔ (واو معروف)۔ دیوار۔
قلعہ۔ دیوار شہر پناہ۔ جھوٹا یعنی کھانے
اور پینے کا پس ماندہ۔ اسوار جمع۔

مولانا روم فرماتے ہیں ؎

مرد عالم شد دنیا و دیں
سور مومن شفا گفت اے حزیں
سور رسطالیس و سور بو علی
کے شفا گفتہ نبی منجلی

سُور۔ ف۔ جشن۔ شادی عروسی۔
رنگ سرخ۔

شعر مولانا روم ؎

رہ ندانی جانب این سور و عرس
از ضیاء الحق حسام الدین بپرس

شعر فردوسی طوسی ؎

گرامی کن این خانہ را بہ سور
بباش از پرستندہ خویش دور
(مقولہ زال بہمن سے)

سُور۔ واو معروف ہندی ہے۔
بمعنی بہادر۔ سورما اور سورماں بھی
جاتا ہے۔

مولوی محمد اسمٰعیل ؎

گر سورما ہے کوئی میدان کا دھنی
جوشن کہ چار آئینہ یا خود آہنی

خنزیر کے معنی جو ہندی لفظ ہے اس کا
املا یہی ہے۔ اور اس لفظ کو مقام
حقارت میں بطور دشنام بھی لاتے ہیں۔

سُوَر۔ ع۔ بالضم و فتح ثانی۔ قرآن
شریف کی سورتیں۔ یہ جمع ہے سورۃ کی

سُوراخ۔ ف۔ بالضم۔ واو معروف
رخنہ۔ ہندی چھید۔ انگریزی ہول
واو مجہول سے۔

سَورَت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔
(س و ر) تیزی۔ تندی۔ ظلم۔ غصہ۔
سختی۔ تپ کی گرمی۔ حالانکہ بمعنی میں
ایک شہر کا نام بھی ہے۔

سُورَۃ۔ ع۔ بالضم۔ (س و ر)۔
بمعنی بزرگی۔ مرتبہ۔ قرآن شریف کے
مقررہ حصے کا نام۔ سُوَر جمع۔

سُورۂ اخلاص۔ ع۔ قرآن شریف کی
سورتوں میں سے ایک سورۃ کا نام ہے
یعنی قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

(مؤلف جامع اللغات کا شعر)
صاحب اخلاص ہیں جو لوگ اے سیہ مشغلہ
وِرد رکھتے ہیں ہمیشہ سورۂ اخلاص کا

سُور۔ ف۔ نام ایک خاندان کا
افغانوں میں سے جنہوں نے ہمایوں
ابن بابر کے عہد میں زور پکڑ کے تخت
چھین لیا تھا۔ یہ خاندان ہندوستان
میں ۱۵۴۰ء سے ۱۵۵۵ء تک حکمراں رہا۔
شیر شاہ ان میں زیادہ نامور گزرا ہے۔
مفصل احوال اس کا تواریخ فرشتہ
میں موجود ہے۔

سُوری۔ ف۔ (یائے نسبتی)۔
ہر ایک پھول جو سرخ رنگ کا ہو مثل
لالہ وغیرہ کے اور منسوب بہ خاندان سور
جیسے سلیم شاہ سوری۔

سُوز۔ ف۔ بالضم و واو مجہول۔
بمعنی سوزش یا جلن۔ یہ سوختن کا
امر واحد حاضر ہے۔ اور حاصل مصدر کا
فائدہ دیتا ہے۔ یہ سید میر محمد ضیاء الدین
گجراتی کا تخلص بھی ہے۔ پہلے اس شاعر
نے اپنا تخلص میر رکھا تھا جب میر دوسرا
شاعر بہت مشہور ہو گیا تو انھوں نے
اپنا تخلص سوز بدل لیا جیسا کہ اس شعر
سے ظاہر ہے ؎

کہتے تھے پہلے میر میر تو ہوئے ہزار حیف
اب جو کہیں ہیں سوز سوز یعنی سدا جلا کرو

سوز و گداز۔ ف۔ بعطف۔ بمعنی
رنج و الم۔

سوزاں۔ ف۔ بالضم۔ واو مجہول
بمعنی جلتا ہوا۔ یہ سوختن کا اسم حالیہ ہے۔

سوزانیدن۔ ف۔ بطریق تعدیہ
سوختن کا بمعنی جلانا۔ انگریزی میں
طریق تعدیہ کے لیے لفظ کاز اور میک
لگا دیتے ہیں۔

سوزش۔ ف۔ رائے معجمہ مکسور۔
حاصل مصدر ہے سوختن کا بمعنی جلن۔
اگر اس کی زائے معجمہ مفتوح پڑھی جائے
تو یہ معنی ہوں گے۔ جلا اس کو۔

سوزن۔ ف۔ سوئی۔ بنے ڈل

انگریزی ہے۔ چشم سوزن یعنی سوئی کا ناکا۔ عربی سَمّ الخیاط۔

سوزنِ عیسیٰ۔ عیسیٰ کی سوئی۔ (ترکیب اضافی)۔

نوٹ۔ صاحب برہان لکھتا ہے کہ جب حضرت عیسیٰؑ کو کارکنان قضا و قدر آسمان پر لے گئے تو ان کے دامن میں ایک سوئی لگی ہوئی تھی اس لیے رب العالمین کا حکم ہوا کہ چرخ چہارم سے آگے نہ لاؤ کیونکہ سوئی دنیوی اسباب میں سے ہے۔ لہذا آپ چرخ چہارم ہی پر رہے۔

سوزنی۔ ف۔ (اس میں یائے مصدری ہے)۔ وہ کپڑا جس پر سوئی سے کام کیا گیا ہو۔ یہ کپڑا یا تو دوہرا ہوتا ہے یا روئی بھرا ہوا اور سوت سے کاڑھا جاتا ہے اور بچھانے کے کام میں آتا ہے۔

سوزیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی جلنا۔ فتیلہ سوز یعنی چراغدان۔ ڈیوٹ ہندی۔

سوس۔ ع۔ بالضم۔ اور واو معروف اصل۔ جڑ۔ طبیعت۔ دیمک یعنی دیمک۔ ایک درخت کا نام ہے جس کی جڑ کو مرض کھانسی میں بطور دوا استعمال کرتے ہیں۔ ہندی نام اس کا ملٹھی۔ عربی رُبُّ السُّوس۔ انگریزی لک اڑ اِش۔

سوسن۔ ف۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول۔ شاعر لوگ اس کے پتہ کو زبان سے مثال دیتے ہیں۔

مصرعہ نسیم

سوسن تو بتا کدھر گیا گل

مؤلف۔ کشف۔ برہان و مدار میں بالضم ہے۔ قاموس اور منتخب میں بالفتح۔ غیاث لکھتا ہے کہ بالضم فارسی ہے اور بالفتح معرب ہے۔

سوسمار۔ ف۔ بالضم۔ گوہ جو مشہور جانور ہے۔

سوسنی۔ منسوب بہ سوسن بمعنی اسپ کبود۔ اور ہر ایک نیلے رنگ کی چیز۔

سوسہ۔ ف۔ بالضم گیہوں کا کیڑا۔

سوط۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی چابک چابک سے مارنا۔ کوڑا۔ تازیانہ اسواط جمع۔

سوغات۔ بالفتح ترکی ہے۔ بمعنی تحفہ۔ ہدیہ۔ ارمغان۔

سوف۔ بالضم۔ یونانی زبان میں بمعنی حکمت۔ چنانچہ لفظ فیلسوف میں بھی سوف بمعنی حکمت ہے اور فیل یونانی میں دوست کو کہتے ہیں۔ اس لیے اسکے معنی حکیم اور عقلمند ہوئے۔

سوف۔ ع۔ بالفتح۔ صاحب غیاث نے اس کے معنی زود۔ جلد۔ و سرانجام لکھے ہیں اور یہ حرف فعل مستقبل پر آتا ہے۔ لغات کشوری میں اسی کی نقل ہے مگر خزانہ لغت میں اس کے معنی سونگھنا۔ صبر کرنا۔ ہلاک کرنا بھی ہیں۔

ہوگئی امید بخشش کی مجھے
سوف ... آیت دیکھ لی

سوفار۔ ف۔ بالضم۔ تیر کا دہنا۔ تیر کی گرفت۔

محمود غزنوی

راست تیر ایاز آے محمود
در دل من نشست تا سوفار

سوفسطا۔ ع۔ اور بعض نے یونانی لکھا ہے۔ اس حکمت کا نام ہے جس کی بنیاد وہم پر ہے۔

سوفسطائی۔ ع۔ بالضم حکما کی ایک قوم ہے جس کی بنیاد وہم پر ہے۔ اور حقائق سے منکر ہیں۔ حکیم مغالطہ باز۔

سوق۔ ع۔ بالفتح۔ روانی۔ روانہ کرنا چلانا۔

سوق۔ ع۔ بضم اول و سکون ثانی بمعنی بازار۔ اور لفظ ساق (یعنی پنڈلی) کی بھی جمع ہے اسواق اس کی جمع ہے۔

سوق الثلاثا۔ (باضافت عربی)۔ بالضم و فتح ہر دو ثائے مثلثہ۔ بغداد میں ایک بازار کا نام ہے جو منگل کے روز لگتا ہے۔

سوقی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ بالضم و قاف مکسور و یائے معروف۔ بازاری دکاندار۔

سوگ۔ بالضم اور واو مجہول ہے بمعنی ماتم۔ غم۔ مصیبت۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی دونوں میں مشترک ہے۔

سوگوار۔ (مرکب)۔ غمگین۔ ماتم کرنے والا۔ مصیبت زدہ۔ اس ... وار کلمہ لیاقت ہے۔

میر معزی

گو بنگر سوئے خصم تو خواہد داشتن
از رنج دی در لباس نیلگوں خود سوگوار

سئول۔ ع۔ بالفتح بمعنی بہت بڑا سوال کرنے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے سوال کا۔

سولن۔ یونان کا ایک نامی حکیم جس نے ملکی بہبودی کے لیے مفید قانون بنائے تھے۔

شمس العلما حالی

ارسطو کی تعلیم سولن کے قانون
پڑے ہیں کسی قبر کہنہ میں مدفون

سوم۔ ع۔ بالفتح۔ خرید و فروخت میں وقت کرنا۔ اور مہنگا بیچنا۔ مویشی کا چرنا۔

سوئم۔ ف۔ بکسر اول و ضم ہمزہ و سکون میم جو واسطے نسبت کے ہے۔ بمعنی ۱/۳

یعنی تیسرا حصہ۔ ایک ثلث۔

سوہین۔ ۲ تیسرا حصہ۔ مزید علیہ ہے سوم کا۔

سونش۔ ن۔ بالضم۔ واو معروف۔ بنون مکسور و شین معجمہ۔ بمعنی دھاتوں کا بُرادہ جو سوہن کی ریتائی سے نکلتا ہے۔

سوہان۔ ن۔ بالضم۔ واو مجہول یہ لوہا وغیرہ ریتنے کا مشہور اوزار ہے۔

سوہانِ رُوح۔ ن۔ مرکب۔ مُراد اس چیز سے ہے جو جان کی دشمن ہو۔

سوہان گیر۔ ن۔ (گیر امر ہے گرفتن کا) کنایہ نرم و ملائم سے۔

سُوء۔ ۲۔ بالضم بمعنی بدی۔ بُرائی غم و اندوہ۔ تشویش۔ تغیر مزاج۔

سوءۃ۔ ۲۔ (س و ہ)۔ شرمگاہ (مرد و زن کی)۔ رُسوائی۔ رسوا ہونا۔ بُری خصلت۔

سُوءُ المزاج۔ (باضافت عربی)۔ مرض۔ بیماری۔ اس عربی لفظ کو فارسی اور اُردو کے شاعر بھی استعمال کرتے ہیں

فارسی شعر ذوقی

گر ترا سوء المزاج باطنی ست
چارۂ اش جو از طبیب معنوی

میر حسن کے اردو شعر

دیکھ کر اندھے کو وہ بولا اگر
دے مجھے تو پانسو دینار زر
تو کروں میں تیری کوری کا علاج
جس سے بالکل جائے یہ سوء المزاج

سُوءِ دماغ۔ ۲۔ (باضافت)۔ دماغ کا بگاڑ اور بیماری۔

سُوءِ طریق۔ ۲۔ (باضافت)۔ بدراہی۔ راہ کی بدی۔

سوی۔ ۲۔ (س و ی)۔ برابری۔ غیر۔ چیز کا درمیان۔

سوے۔ بالضم فارسی میں بمعنی جانب یا طرف۔ اور ترکی میں بمعنی پانی یا شراب

سوے کسے گرفتن۔ فارسی محاورہ ہے کسی کی طرف جانا۔ غیاث نے اس کو مصطلحات سے نقل کیا ہے۔

سَوِیّت۔ ۲۔ بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدد مفتوح۔ (س و ی)۔ بمعنی برابری یا اعتدال۔ سَوایا جمع۔

نوٹ۔ تواریخ فرشتہ کے جملہ مندرجہ ذیل میں لفظ سَوِیّت سے مراد عدل و انصاف ہے۔ اور خط کشیدہ عبارت کا ترجمہ یہ ہے کہ میں انصاف کے خلاف نہیں کروں گا۔ "فرید در وقت وداع بعرض پدر رسانید کہ اگر مرا بجاگیری فرستید من از سَوِیّت تجاوز نخواہم کرد"۔

سُوَیدا۔ ۲۔ بالضم و حرف دوم و چہارم مفتوح۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے یہ سودا کی تصغیر ہے جو مونث ہے اسود کا (غیاث سے)۔ اور جامع اللغات لکھتا ہے کہ سُویدا خود مونث ہے لفظ اسود کی۔

سَوِیق۔ ۲۔ بفتح اول و کسر واو۔ بمعنی ستو جو گیہوں اور جو کے بنا کر کھاتے ہیں۔ آتش شبیر۔ فارسی میں اس کو پست کہتے ہیں جو بکسر اول ہے۔

مصرع

بوریا پر بیٹھ کر گزرتے سَوِیق پہ

س ہ

سِہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی تین

۲۔ ۳۔ عربی ثلاث۔ ثلث و ثلثہ۔ انگریزی تھری۔

سُہا۔ ۲۔ بضم اول و فتح دوم۔ یہ ایک باریک ستارے کا نام ہے جو بنات النعش کے تین ستاروں میں سے دوسرے کے ساتھ ہے۔

سرور لاہوری

کجاست قطرۂ ناچیز و گوہر نایاب
کجا سُہا و کجا آفتاب عالمتاب

سُہاد۔ ۲۔ بضم اول و آخر دال مہملہ بمعنی بے خوابی۔ بیداری۔ یہ ایک مرض ہے۔ (غیاث۔ فرح نصاب جامع اور منتخب سے)۔

سُہا دہن۔ مثل غنچہ دہن۔ یہ مُنہ کی تعریف میں آتا ہے۔

سہ اسپیہ۔ ن۔ ممیز و تمیز۔ اور ہا واسطے نسبت کے ہے۔ کمال جلدی۔ اور نہایت تیز رفتار آدمی سے بھی کنایہ ہے

ملا آملی سے

در فراقت سہ اسپیہ می پویم
بچراغ دولت تو ہمی جویم

سِہام۔ ۲۔ بالکسر بمعنی حصص و تیر یا بمعنی بہت سے تیر اور حصے۔ یہ سہم کی جمع ہے جس کے معنی حصہ اور اور تیر ہیں۔

سُہام۔ ۲۔ بالضم (س ہ م)۔ تاریکی۔ چہرہ کا تغیر۔ لاغر اور لاغر ہونا۔

سَہام۔ ۲۔ پہلے دونوں حروف مفتوح بمعنی گرمی کے موسم میں گرمی کی شدت۔

سَہّام۔ ۲۔ بفتح اول و ہائے ہوز مشدد مفتوح۔ بمعنی بڑا تیر انداز (اسم مبالغہ سہم کا)۔

سہ بُعد۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ طول۔ عرض۔ عمق یعنی لمبائی چوڑائی و گہرائی یا اونچائی۔

سَہب۔ ۲۔ بالفتح۔ بمعنی صحرا۔ اور قدم باز گھوڑا۔ اور بضم اول بمعنی

زمین ہموار۔

سہ برگہ۔ ف۔ (عدد و معدود اور ہائے ہوز نسبت کی)۔ ایک پھول کا نام ہے۔

سہ خواں۔ ف۔ نصاریٰ کا ایک فرقہ جو تین خدا کے قائل ہیں یعنی خدائے عزوجل و مریم و عیسیٰ علیہ السلام غیاث و برہان سے۔

سہ خواہراں۔ ف۔ تین تارے بنات النعش کے۔

سَہَد۔ ع۔ بالفتحتین۔ بمعنی جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اور اگر پہلے دونوں حروف مضموم ہوں تو بمعنی کم سونے والا شخص۔

سَہَر۔ ع۔ بالفتحتین۔ بیخوابی۔ بیداری

سُہر۔ ع۔ بالضم۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں مریض کو نیند نہیں آتی

سِہرا۔ (ہندی اسم مذکر)۔ پھولوں کے ہار جو شادی کے وقت دولھا و دولہن کے سر پر ڈالے جاتے ہیں۔ اور آرائش کے لیے اُسے مقیش اور مروارید سے بھی بناتے ہیں۔ اور شاعر لوگ سہرے کے متعلق جو نظم لکھتے ہیں اُس کو بھی سہرا کہتے ہیں۔

سُہراب۔ ف۔ رستم پہلوان کے بیٹے کا نام جس کو رستم نے دھوکے سے قتل کر دیا تھا۔ یہ شاہ سمنگان کی بیٹی تہمینہ کے بطن سے پیدا ہوا تھا۔

سُہران۔ ع۔ بیدار۔ جاگنے والا۔

سہ روح یا **موالید ثلاثہ** } ف۔ کنایہ ہے روحِ حیوانی و نباتی و جمادی سے۔ (عدد و معدود)۔

سہ شنبہ۔ ع۔ ف۔ (عدد و معدود) منگل کا دن۔ انگریزی ٹیوزڈے۔
TUESDAY

سہ ظلمت۔ ف۔ مُطلب یہ ہے جہاں نطفہ رہتا ہے۔ ماں کا پیٹ یا شکم مادر رحم یعنی بچہ دان۔ زہدان بالکل۔

سَہف۔ ع۔ بالفتح و سکونِ ثانی۔ بسمل کا تڑپنا۔ نزع کی سختی۔

سَہَف۔ ع۔ پہلے دونوں حروف مفتوح۔ بمعنی نہایت پیاسا ہونا۔

سہ قبلہ۔ ف۔ (عدد و معدود)۔ قبلہ یہود و نصاریٰ و مسلمانان۔ یا خانۂ کعبہ۔ بیت المقدس اور بیت المعمور جو فرشتوں کا قبلہ ہے۔ یہود سے مراد حضرتِ موسیٰ ع کی اُمت۔ انگریزی جیوز۔ اور نصاریٰ حضرتِ عیسیٰ ع کی اُمت انگریزی کرسچین۔

سَہک۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ ہا بمعنی گھسنا۔ پیسنا۔ ہوا کا خاک کو اُڑا لیجانا۔

سَہِک۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و سکون کاف عربی۔ لوہے کا زنگ اور گوشت یا مچھلی کی بُو۔

سَہل۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی آسان۔ نرم و ہموار خواہ زمین ہو یا اور کوئی چیز۔ جبل یعنی پہاڑی۔ زمین اس کا متضاد ہے۔ سُہول جمع۔ یہ لفظ اُردو میں بہت استعمال ہوتا ہے۔ مصرع

سہل ہے عشق اثر عشق خدا مشکل ہے

سَہم۔ ع۔ بالفتح و سکونِ ہا۔ بمعنی چھت کی کڑی۔ ہندی دھنی پتشدید نون۔ فال کھولنے اور قرعہ ڈالنے کا تیر۔ مطلق تیر۔ حصہ و بہرہ۔ سہام جمع۔

سَہم۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون دوم بمعنی خوف۔ ڈر۔ فردوسی محمود کی ہجو میں لکھتا ہے ؎

مرا سہم دادی کہ در پائے پیل
تنت را بسایم چو دریائے نیل

سہمگیں۔ ف۔ (گیں صاحب کا)۔ خوفناک۔ ہولناک۔ ڈراونا۔

سہمناک۔ ف۔ (ناک صفت کا)۔ خوفناک۔ غمناک۔ دردناک۔ شرمناک وغیرہ سب میں یہی ترکیب ہے۔

سہ نوع۔ ف۔ بکسر اوّل و حرف دوم نون مفتوح (عدد و معدود ہے)۔ موالید ثلاثہ یعنی حیوانات۔ نباتات۔ جمادات۔

سَہو۔ ع۔ بالفتح۔ غفلت۔ بھول۔ غافل ہونا۔ بھول جانا۔

سَہواً۔ ع۔ (مفعول مطلق)۔ الف منوّن ہے۔ بمعنی بھول کر غلطی سے۔ ضد قصداً۔ ارادۃً۔

سہو القلم۔ تحریری غلطی۔ قانونی اصطلاح ہے

سُہُولت۔ ع۔ بضمتین یعنی پہلے دو حروف مضموم و لام مفتوح۔ آسانی و آسانی کرنا (س ہ ل)۔ انگریزی فیسلٹی۔

سُہُوم۔ ع۔ پہلے دونوں حروف مضموم (س ہ م)۔ بمعنی ترشروئی۔

سَہُوم۔ ع۔ (س ہ م)۔ عقاب جو مشہور پرند ہے۔ انگریزی ایگل EAGLE

سہی۔ ع۔ بکسرتین۔ بمعنی سیدھا۔ راست۔ قد و قامت اور سرو کی تشبیہ کے لیے مخصوص ہے۔ مثلاً سرو سہی۔ سہی بالا۔ سہی قامت۔ و سہی قد وغیرہ۔

سہی۔ ہندی کا لفظ بھی اُردو شاعری میں اکثر آتا ہے۔ معنی اس کے ایسا ہی ہو گا۔ غنیمت ہے۔ برداشت کی۔ مثلاً ؎

تو نہ ملتا ہے تو مت مل پیارے
آستانے کی زیارت ہی سہی
ذرا دیکھو تو مجھ کو مسرور سہی
ترے غم میں کیا کیا مصیبت سہی

بمعنی برداشت کی۔

سہ یک۔ ہندی تین کانے۔ جو سری کی اصطلاح ہے۔ گلستان۔ "قمار را سہ شش می باید ولیکن سہ یک بری آید"

سُہَیل۔ ع۔ (سہل کا اسم تصغیر ہے)۔ یہ ایک مشہور ستارے کا نام ہے جس کے طلوع سے حشرات الارض مرجاتے ہیں۔ یہ ہمیشہ کانپتا رہتا ہے۔ اس کے نکلنے سے دریا کا پانی کم جاتا ہے۔ ملک اندلس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔ ایک شارح بوستاں لکھتا ہے کہ فارسی میں اس کو اُست کہتے ہیں۔

سُہِیم۔ بفتح اوّل وکسر ہا و یائے معروف عربی ہے۔ بمعنی حصہ دار یا شریک یا ساجھی۔ مادہ (س ہ م)۔

سہیلی۔ ہ۔ اردو میں مستعمل ہے بمعنی خواص۔ سکھی۔ ساتھن۔

شعر غالی

نہیں کوئی سہیلی ہے یہ دولاب اکیلی ہے
فقط انشا سہیلی ہے میری فریاد رس تو ہی

سی

سی۔ ن۔ بالکسر و یائے معروف بمعنی تیس۔ اردو زبان میں اس لفظ کے کئی استعمال ہیں۔ مثلاً یہ کوئی عورت سی معلوم ہوتی ہے۔ درزن کپڑا سی رہی ہے۔ اور سسکاری کی آواز کو بھی سی کہتے ہیں۔ انگریزی میں سی کے معنی ہیں دیکھنا۔ ملاقات کرنا اور سمندر۔

سِیّ۔ ع۔ (س و ی)۔ گناہ۔ بدی۔

سَیِّئُ الخُلق۔ ع۔ (باضافت عربی)۔ بمعنی بدمزاج۔ بدخُلق۔ کج خلق۔

سی اُم | ف۔ تیسواں حصہ۔
سیُم | (میم نسبت کا)

سَیِّئَات۔ ع۔ برائیاں۔ گناہاں۔ یہ جمع ہے سیئہ کی۔

سَیَّاح۔ ع۔ بڑا سیر کرنے والا۔ سیاحین جمع۔ یہ اسم مبالغہ ہے سیاحت کا۔

سِیَاحَت۔ ع۔ بالکسر و فتح حائے حطی (س ی ح)۔ سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ سائح فاعل۔

سِیَادَت۔ ع۔ بالکسر و دال مہملہ مفتوح۔ (س و د)۔ بزرگی۔ سرداری۔

سَیَّار۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مفتوح۔ سیر کرنے والا۔ تیز چلنے والا۔ سیر کا اسم مبالغہ ہے۔

سَیَّارَہ۔ ع۔ (یہ سیار کی مونث ہے)۔ بمعنی قافلہ یا کارواں۔ اور وہ ستارہ جو حرکت کرے۔ یعنی قمر یا چاند۔ عطارد ہندی بدھ۔ اس کو دبیر فلک بھی کہتے ہیں۔ زہرہ ہندی سکر۔ اس کو ناہید بھی کہتے ہیں۔ شمس یعنی سوریہ یا سورج۔ مریخ جس کو جلاد فلک بھی کہتے ہیں ہندی منگل۔ مشتری اس کو قاضی فلک بھی کہتے ہیں ہندی برسپت۔ زحل ہندی سنیچر۔ اسے کیواں بھی کہتے ہیں۔

سِیَاسَت۔ ع۔ حرف اوّل و دوم مفتوح عربی مصدر ہے۔ (س و س) حکومت کرنا۔ رعیت کو بذریعہ سزا کے گناہ سے روکنا۔

سِیَاط۔ ع۔ بالکسر۔ تازیانے کوڑے۔ یہ جمع ہے سوط کی۔

سِیَاع۔ ع۔ بالکسر بمعنی کہگل جس سے دیوار لیپتے ہیں۔ یہ لفظ کہگل اصل میں کاہ اور گل تھا کیونکہ دیوار لیپنے کے لیے گیلی مٹی میں کسی قسم کے تنکے مثل بھوسے وغیرہ کے ملا لیتے ہیں۔

سَیَّاف۔ ع۔ یہ سیف سے مشتق ہے بمعنی شمشیر زن یا قاتل۔ خونریز۔

سِیَاق۔ ع۔ بالکسر (س ی ق)۔ علم حساب۔ رواں کرنا۔ جان توڑنا۔ سیاق نامہ علم حساب کی ایک کتاب ہے اس کو مصنف نے بڑی خوبی کے ساتھ پسندیدہ اردو نظم میں لکھا ہے۔ چنانچہ یہ شعر اسی کا ہے ؎

مہا سنکھ کے صفر انیس جان
شمار اس سے آگے نہیں مہربان

اگر ایک کے ہندسے پہ ۱۹ صفر لگا دو تو اکائی دہائی کے حساب سے مہا سنکھ کی گنتی پوری ہوجاتی ہے اس سے آگے گنتی نہیں ہے۔

سِیَاقَت۔ ع۔ بالکسر و حروف ۲ و چہارم مفتوح۔ (س ی ق)۔ بمعنی چلانا۔ رواں کرنا۔

سَیَّال۔ ع۔ بفتح سین و یائے مشدد تیز مفتوح بمعنی بہتی ہوئی چیز۔ چلتی چیز۔ یہ سیل کی صفت مشبہ ہے۔

سِیَام۔ ف۔ بکسر اوّل۔ سمرقند کے قریب ایک پہاڑ کا نام اور ایشیا کے برّاعظم میں ایک ملک ہے۔ صِیَام جمع صوم کی ہے بمعنی روزہ ان دونوں کے املا میں تمیز چاہیے۔

سیامک۔ ایران کے بادشاہ کیومرث کے بیٹے کا نام۔

سیاوش | تینوں فارسی ہیں۔
سیاوُش | یہ کاؤس شاہ ایران
سیاوخش | کے بیٹے کا نام ہے۔

یہ اپنی سوتیلی ماں سودابہ کے خوف سے جو اس پر عاشق تھی اور بدکاری چاہتی تھی توران میں افراسیاب کے یہاں پناہ گزیں ہوا۔ افراسیاب نے اپنی دُ کی

فرنگیش اس کو منسوب کردی مگر بعدہ
اپنے بڑے داماد گرسیوز کے اغوا سے
اس کو قتل کر ڈالا۔

سیاہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی کالا انگریزی
بلیک۔ مجازاً حبشی غلام۔ کوہلر فروشی
سیہ مخفف۔ سیہ بخت مراد بدنصیب سے

فردوسی ؒ

بہ آب اندر افگند خسرو سیاہ
جو کشتی ہمی راند تا بارگاہ
شاہنامہ کے شعر مندرجہ بالا میں سیاہ
مراد ہے سیاوش کے مشکی گھوڑے سے۔
جس پر سوار ہو کر کیخسرو دریائے جیحون
کو طغیانی کی حالت میں بلا کشتی کے
عبور کر گیا۔

سیاہاں۔ ف۔ (آں علامت جمع)۔
کنایہ دزداں یعنی چوروں سے مراد ہے۔

سعدی ؒ

سیاہاں برانداز کشتی چو دود
کہ آں ناخدا۔ ناخدا ترس بود
بوستاں کے شعر مندرجہ بالا میں سیاہاں
مراد ملاحوں سے ہے۔

سیاہ پستاں۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔
وہ عورت جس کی اولاد نہ جیئے یعنی
زندہ نہ رہے۔

سیاہ پوش۔ ف۔ ماتمی لباس جس کے
لیے سیاہ رنگ مخصوص ہے۔ مصرع
سیہ پوش ہو زال در رستم گئے
اور بادشاہی چاؤش جن کا لباس سیاہ
ہوتا ہے۔

حکیم اسدی

سپہبد پئے دیدن شاہ شد
بہ نزد سیہ پوش درگاہ شد

سیاہ پیر۔ ف۔ (بصفت) بمعنی وہ
حبشی غلام جو بڈھا ہو۔ قدیم ملازم۔
مرزا صائب ؒ

با خوئے سرکش او آتش سخن پذیرست
با خط تازۂ او ریحان سیاہ پیرست

سیاہ چال۔ ف۔ (یہ سیاہ چاہ کا
بدل ہے)۔ چاہ بے آب جس میں مجرموں
کو قید کیا کرتے تھے۔

سیاہ چشم۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ ایک
شکاری پرند ہے۔

سیاہ دست۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔
ممسک۔ کنجوس۔ بخیل۔ سیاہ کاسہ مرادف۔

سیاہ سال۔ ف۔ (بقلب صفت)۔
یعنی اصل میں سال سیاہ تھی۔ یعنی قحط کا
سال۔ یہ خشک سال۔

سیاہ قلم۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ تصویر
بے رنگ۔ معشوق سبزہ رنگ۔

سیاہ کار۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ بدکار
سیہ کار مخفف۔ SINFUL

جامی

بدل گر نیست زاں رنگت حجابے
مکن ہمچوں سیہ کاراں خضابے

سیاہ گوش۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔
ایک تیز رفتار گیدڑ کے قد کا سیاہ
کانوں والا درندہ جانور ہے۔

سیاہ و سفید۔ ف۔ (بعطف)۔
پورب پچھم۔ رات و دن۔ زنگ و روم
خیر و شر۔ کفر و اسلام۔

سیاہ و سفید کرنا۔ اردو محاورہ
ہے یعنی مختار کل ہونا۔ جو جی چاہے
سو کرنا۔

سیاہہ۔ ف۔ بکسر اول و فتح حرف
چہارم۔ اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ
کتاب جس میں روزانہ کی آمدنی خواہ
نقد کی ہو خواہ جنس کی بلا تفصیل مجملاً
ایک جگہ لکھی جائے۔ اردو محاورے
میں روزنامچہ۔ رسید بہی حساب
کی کتاب۔ اور سرکاری تحصیلوں
میں سیاہہ نویس ایک عہدہ
کا نام ہے۔ سیاہہ کرنا بمعنی حساب میں
درج کر لینا۔

سیاہی نمودن۔ ف۔ مرکب ہے۔
بمعنی ظاہر ہونا۔

سَیب۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی بخشش
و عطا۔

سِیب۔ ف۔ بالکسر۔ ایک مشہور
پھل ہے۔ انگریزی ایپل۔ اس کی
ب کا بدل واؤ سے جائز ہے یعنی سیو
بھی درست ہے۔

سیب بخور۔ ف۔ مرکب ہے
سیب جو اوپر بیان ہو گیا اور بخور
بفتح اول و ضم دوم بمعنی خوشبو ہے۔
یہ ایک قسم کا سیب ہے جس کے چھلکے
جلانے سے عود کی سی خوشبو دیتے ہیں۔
لطائف میں بخور کو بفتحتین بمعنی عطریات
سوختنی لکھا ہے۔

سیبِ زنخداں۔ (باضافت)۔
شاعر لوگ معشوق کی ٹھوڑی کو سیب سے
تشبیہ دیا کرتے ہیں۔

ناسخ

ہر شجر نے جو دیا باغِ جہاں میں اک پھل
شجرِ قد سے ہوا سیبِ زنخداں پیدا

سیبِ ذقن۔ سیب زنخداں کی
طرح اس میں بھی اضافت مجازی ہے

ناسخ

بگڑ جاتا ہے سیب پختہ گردش میں وزن کھتے ہیں
تعجب ہے کہ برسوں میں نہ یہ سیب ذقن بگڑا

سیب سمیں۔ ف۔ (بصفت)۔
سیب کی ایک قسم۔

سیپہ۔ بکسر سین و سکون یا و فتح
یائے موحدہ ترکی ہے۔ بمعنی مورچہ
جو توپ والے بناتے ہیں۔

سیپارہ۔ مرکب ہے کی بمعنی ۳۰

اور پارہ یعنی ٹکڑا۔ ۱/۳۰ حصہ قرآن کا۔
اگر ہو جائے پارہ پارہ دل اُس کی محبت میں
تو پھر ہر پارۂ دل کو سمجھ سیپارہ قرآں کا
ناسخ لکھنوی سے
پہلا سیپارہ کیا مکتب میں جب تو نے شروع
دلبرا اُس دن بھی تیرے عشق میں صد پارہ تھا

سیحوں۔ ع۔ بالفتح (س ی ح و ن)۔ ترکستان میں ایک دریا کا نام ہے جو جھیل آرال میں گرتا ہے۔ انگریزی میں اس کو سردریا کہتے ہیں۔ اور ماوراء النہر میں ایک نہر کا نام ہے۔ اور لغات کشوری میں لکھا ہے کہ یہ دریا ہندوستان میں ہے اسی کو گنگا اور اٹک کہتے ہیں۔ یہ تحقیق محض غلط ہے۔

سیخ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف لوہے کی سلاخ۔ اور وہ چیز جو شل نیزے اور ستون کے سیدھی ہو۔ سیخ اس کا بدل ہے۔

سیخ پر۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ پرند کا وہ بچہ جس کے کلیاں ابھی پھوٹی ہوں۔

سیخ جاروب۔ ف۔ (باضافت) جھاڑو کی سینک۔

سیخ شدن۔ (فارسی مرکب) سیدھا ہونا۔

سیّد۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور ہے۔ یعنی سردار۔ پیشوا۔ بزرگ۔ سادہ و سیاید جمع۔ سادات جمع الجمع۔

سِید۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف۔ (س ی د) یعنی بھیڑیا۔ فارسی گرگ۔ سرحان + ذئب عربی۔ انگریزی WOLF اور ہندی वृक

سَیر۔ ع۔ بالفتح۔ رفتار۔ چلنا۔ چال اور چمڑے کا تسمہ۔ سُیور جمع ہے۔

سَیر۔ بالفتح۔ اردو محاورے میں چلنا۔ تماشا۔ دیکھ بھال۔ نظارہ۔ ملک ہواخوری وغیرہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ شعلہ بدایونی
سیرِ دنیا سے ہو گیا اگر سیر
تو کتابوں کی سیر زیبا ہے
مصرع
بسر کی عمر ساری آپ نے سیرِ دنیا میں

نوٹ۔ فارسی والے سیر کردن یعنی گشت لگانا۔ سیر کرنا۔ دیکھ بھال کرنا۔ استعمال کرتے ہیں۔ احمد سے
ما خانۂ جہاں را بسیار سیر کردیم
آئینِ بت پرستی ایکا شدست مارا

سیر۔ ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول۔ بروزن شیر۔ یعنی آسودہ۔ پیٹ بھرا ہوا۔ ضد گرسنہ۔ مجازاً رنجیدہ۔ بیزار۔

سیر۔ بروزن ڈھیر یا شیر۔ ہندی ہے۔ نام وزن یا باٹ کا بمقدار ۱۶ چھٹانک۔ انگریزی وزن تقریباً دو پونڈ۔

سیر۔ ف۔ (یائے معروف ہے)۔ ہندی لہسن۔ پیاز اور شلغم کی طرح یہ بھی ایک نباتات کی جڑ ہے۔ اس کو لسن بھی کہتے ہیں۔ انگریزی گارلک۔

سیر۔ بالکسر و یائے معروف۔ ہندی ہے۔ وہ اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو۔

سِیَر۔ ع۔ بکسر سین مہملہ و یائے مفتوح عادتیں۔ خصائل۔ خصلتیں۔ سیرت کی جمع مکسر ہے۔ فرخندہ سیر۔ وفرخ سیر وغیرہ سب اسی سے مشتق ہیں۔ فرخ سیر ہندوستان میں ایک بادشاہ بھی گزرا ہے اور علم تواریخ کے معنی بھی ہیں۔

سیراب۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ پانی سے آسودہ۔ تر و تازہ۔ پانی سے سینچا ہوا اس میں سیر یعنی پُر یعنی بھرا ہوا ہے۔

سیر السوانی۔ بفتح ہر دو سین مہملہ و کسر نون۔ (باضافت عربی)۔ پانی کی پکھالوں سے لدے ہوئے اونٹوں کی چال کو کہتے ہیں جو بالعموم سست ہوتی ہے۔

سیر آمدن۔ (فارسی مرکب)۔ مجازاً تنگ ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔

سَیَران۔ ع۔ بالفتح۔ (س ی ر ا)۔ مصدر ہے یعنی چلنا۔ سیر کرنا۔

سیر آہنگ۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ بلند آواز۔

سیرت۔ ع۔ بالکسر و یائے معروف۔ (س ی ر ت) یعنی خو۔ عادت۔ خصلت۔ سِیَر جمع۔

سیر چشم۔ ف۔ (امیز و تمیز) با خیار۔ قانع۔ آسودہ۔ بے طمع۔ ضد گرسنہ چشم

سیر چشمی۔ ف۔ (یائے مصدری ہے) آسودگی۔ صبر۔ قناعت۔

سیر حاصل۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ وہ زمین جس میں پیداوار بہت کثرت ہو۔ زرخیز زمین۔

سیر خوری۔ بالکسر سین مہملہ و خائے معجمہ مضموم یعنی زیادہ کھانا۔
مصرع آتش
یقین ہے سیر خوری رتبہ کھو دیتی ہے مہماں کا

سیر در لوزینہ کردن۔ (فارسی مرکب) مجازاً خوشی میں غم ڈالدینا۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا۔

سیرگاہ۔ ف۔ (گاہ ظرفی ہے) تفریح گاہ۔ رمنا۔ انگریزی پارک PARK

سیر گم۔ ف۔ بفتح اول و ضم چہارم۔ (امیز و تمیز)۔ وہ منزل جس میں راستہ نہ ہو۔

سیری۔ ف۔ بکسر اول و سوم و یائے معروف مصدری ہے۔ شکم سیر ہونے کی

حالت۔ پیٹ بھرا ہونا۔
سِیستان - ف - بالکسر۔ ایران کا ایک صوبہ ہے رستم پہلوان کا وطن اسی میں تھا۔ عرب اس کو سجستان کہتے ہیں اور نیمروز بھی اسی کو کہتے ہیں۔
سِیستانی - ف - (یائے نسبتی ہے جسے مراد آبادی میں)۔ یعنی سیستان کا۔
سَیف - ع - بالفتح - تلوار۔ تلوار چلانا گھوڑے کی دُم کے بال۔ سُیُوف جمع۔ سالف یعنی مرد باشمشیر۔
سِیف - ع - بکسر اوّل و سکون ثانی یعنی کنارۂ دریا۔ جنگل۔
سَیفُور - ف - بفتح اوّل و ضم سوم۔ سیاہ رنگ کا ایک نفیس ریشمی کپڑا۔
سِیکی - ف - بکسر اوّل و سوم و یائے معروف۔ یہ مرکب ہے سہ + یک + یائے نسبتی سے یعنی شراب مثلث۔ اور مجازاً مطلق شراب۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ انگور کے شیرے کو آگ پر یہاں تک صاف کرتے ہیں کہ دو ثلث (⅔) اُڑ جائے اور ایک ثلث (⅓) باقی رہ جائے۔
سِینگ - ت - بالکسر و یائے مجہول آلۂ تناسل۔
سَیل - ع - بالفتح - جاری پانی۔ یعنی نالا۔ خون یا پانی کا جاری ہونا۔ سُیُول جمع۔
سَیلاب - ف - بالفتح - پانی کی رَو۔ بہاؤ۔ اہلا۔ اس میں ترکیب اضافت ہے۔
سَیَلان - ع - بفتحتین - (س ی ل) پانی یا خون کا جاری ہونا۔
سَیلان - ف - بالفتح - ایک مشہور جزیرے کا نام انگریزی سیلون۔ ہندی لنکا۔ سراندیپ بھی اسی کو کہتے ہیں۔

سَیلِ عَرِم - ع - مرکب ہے سیل یعنی آبِ رواں اور عرِم بفتح عین و کسر رائے مہملہ یعنی مینڈ یا بند یا وہ دیوار جو پانی کے روکنے کے لیے بناتے ہیں پورے لفظ کے معنی ہیں ایسے زور کا سیلاب جس کی ٹکر سے دیواریں تک گر جاویں۔
سِیلی - ف - بکسر اوّل و یائے معروف۔ طمانچہ۔ مکا یا گھونسا۔ انگلیوں کو ملا کر تلوار کی طرح گردن پر مارنا اور ایک قسم کی ورزش۔
سِیم - ف - بالکسر و یائے معروف۔ چاندی۔ انگریزی سلور۔ انگریزی میں سیم کے معنی ہیں معلوم کرنا۔
سیم بر سنگ زدن - ف مرکب ہے۔ کنایہ جماع کرنا۔
سیمتن - ف - مرکب۔ معشوق کی تعریف میں آتا ہے۔ سیمین تن مرادف۔
سیم سوختہ - ف - (بصفت)۔ مجازاً خاص چاندی۔ لاجورد۔
سیم فراری - ف - (بصفت)۔ کھوٹا۔ کھرے روپے۔
سیم کش - ف - (یہ کشتن کا اسم فاعل ہے)۔ یعنی مسرف۔ فضول خرچ۔
سیم کاری - ف - مراد دلفریبی سے دلشوری سے۔
سِیما - ع - بالکسر - (س و م)۔ نیکی اور بدی کے پہچاننے کی علامت۔ سجدہ کا نشان ماتھے پر۔ فارسی میں صرف پیشانی جبین مرادف۔ ماہ سیما یعنی ماہرو۔ چندر بدن ہندی۔
سِیَّما - ع - بالکسر و یائے تحتانی مشدد مفتوح یعنی خاصۃً۔ خالص۔ خاصکر۔ یہ مرکب ہے اسی معنی پر ایراد اور ما کلمہ موصولہ ہے یا زائد ہے۔

سیماب - ف - یعنی پارہ۔ زیبق۔ مرادف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں آبِ سیم تھا۔ اس کی تشبیہ بیقراری سے دیجاتی ہے ؎
بے چین کوئی شے نہیں سیماب کی مانند
پر وہ بھی نہ ہو گا دلِ بیتاب کی مانند
سیمابِ گوش - (فارسی مرکب ہے)۔ بہرے سے کنایہ ہے۔ اُونچا سُننے والا۔ انگریزی ڈیف
سیماب شدن - ف - مرکب۔ کنایہ ہے بھاگنے۔ غائب ہونے اور کانپنے سے کیونکہ پارہ حرارت میں غائب ہو جاتا ہے۔
سیمابی شدن ہوا - ف - (مرکب)۔ جوفِ آسمان کا منور ہو جانا۔ غیاث اللغات لکھتا ہے کہ یہاں ہوا سے مراد خلا ہے۔
سیمرغ - ف - (عدد و معدود)۔ نام ایک مشہور پرندہ کا جو کبھی کوہ قاف میں ہوتا تھا۔ اور صاحب کشف اور برہان نے اس کو عنقا لکھا ہے۔ اور بخیال بعض موجود الاسم و معدوم الجسم ہے جتنے رنگ سب پرندوں کے پر و بال ہیں وہ اس اکیلے کے پروں میں بحیثیت مجموعی موجود ہیں اسی وجہ سے اس کا نام سیمرغ ہوا۔ شارح بوستاں نے لکھا ہے کہ یہ جانور ایسا عظیم الجثہ ہوتا ہے کہ ہاتھی کو پنجہ میں دبا کر لیجاتا ہے ؎
چناں پہن خوانِ کرم گسترد
کہ سیمرغ در قاف قسمت خورد
فیضی کتاب دبستان مذاہب میں لکھتا ہے کہ سیمرغ ایران میں ایک نامی حکیم گزرا ہے جو زال پدر رستم کا پرورندہ تھا۔
سیمیا - ع - بالکسر - (س و م)۔ علم طلسم جس کے ذریعہ سے روح ایک قالب سے دوسرے قالب میں لیجائیں۔ اور اشیائے موہوم جن کا اصل میں وجود نہ ہو

لوگوں کو دکھلائیں۔ ہندی کایا پلٹ۔

شعر

کیمیا و سیمیا و ریمیا
کس نداند جز بہ مرد اولیا

سیمیں سیب } دونوں لفظ
سیمیں گوی } فارسی کے
مرکب ہیں۔ اور بقلب صفت استعمال ہوئے ہیں۔ یعنی اصل میں سیب سیمیں و گوی سیمیں تھا اور یہ مراد ہے معشوق کی ٹھوڑی سے۔ سیمیں ذقن بھی آتا ہے مگر جس میں جمال کا نام نکلتا ہے ۵

گر رود آب عرب در آب ہند
نام آں سیمیں ذقن پیدا شود

سِین۔ ن۔ بالکسر و یائے معروف کنایہ دانتوں سے۔ اور جامع اللغات لکھتا ہے کہ نام ہے رسول اللہ صلعم کا اور نام ایک شہر کا چین میں۔ اور ایک حرف تہجی یعنی س اور انگریزی میں سِین بمعنی منظر ہے۔

سَین۔ بالفتح۔ ہندی لفظ ہے۔ بمعنی اشارہ چشم۔ اور بالکسر بمعنی فوج

سِین۔ بالکسر۔ انگریزی لفظ ہے بمعنی منظر یا دیکھا ہوا۔

سینہ۔ ف بکسر اول۔ چھاتی۔ عربی صدر۔

سینہ سپر کرنا۔ اردو محاورہ ہے مشکل کام کو دلیری اور استقلال سے انجام دینا مصیبت کے وقت مردانگی ظاہر کرنا۔ صف جنگ میں مقابل ہونا۔

مصرعہ حالی

(ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے)

سینہ بند۔ ف۔ (اسم فاعل بستن کا) بمعنی انگیا یعنی وہ کپڑا جس سے عورتیں اپنے پستان ڈھکتی ہیں۔ انگریزی میں بوڈس BODICE کہتے ہیں۔

سِینا۔ ع۔ بالکسر و بالفتح (س ی ن ا) شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے جس کو طور سینا اور طور سینین بھی کہتے ہیں اور حکیم بو علی کے دادا کا نام۔ شعر مندرجہ ذیل میں بمعنی اول ہے۔

اکبر الہ آبادی

خاک کر دیگی تیری برق تجلی اک دن
طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا

سینا۔ ہ۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنی فوج۔ لشکر۔ سیناپتی بمعنی سپہ سالار اسی سے مشتق ہے۔ اور پرند کا بچے نکالنے کے لیے انڈوں پر بیٹھنا۔

سِینا۔ بالکسر و یائے معروف ہندی مشہور لفظ ہے جیسے کپڑوں کا سینا درزی کا پیشہ ہے۔

سیورغال۔ ت۔ (دادو معدد ر) انعام۔ مدد معاش۔ اکبر بادشاہ کے عہد میں علما و فضلا کو جو معافی دیجاتی تھی اس کو بھی سیورغال کہتے تھے۔

سُیُوف۔ ع۔ بضمتین۔ تلواریں۔ (سیف کی جمع ہے)

سُیُول۔ ع۔ بضمتین و سکون واو۔ بمعنی سیلاب ہا۔ ریلے۔ جمع ہے سیل کی جس کے معنی ہیں پانی کی رو۔

سیہ بہار۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں بہار سیہ تھا۔ بمعنی بڑی ہریاول۔ بہار سبز۔

سیہ بادام۔ ف۔ سیہ مخفف سیاہ کا اور بادام مشہور میوہ ہے۔ مگر مراد معشوق کی آنکھ ہے۔ ۵

چشم تو آہو ست یا جادو ست یا مینائے خلق
یا دو بادام سیہ یا نرگس شہلاست ایں

سیہ بادام افشاندن۔ (فارسی مرکب)۔ ایران میں یہ رسم ہے کہ مردے کے تابوت پر باداموں کو سیاہ رنگ کر کے نچھاور کرتے ہیں۔

سیہ تاب۔ ف۔ ایک رنگ کا نام ہے لوہے کو صیقل کر کے اور نیبو کا عرق لگا کر آگ پر سینکتے ہیں کہ رنگ سیاہ چمکدار ہو جاوے (یہ تافتن کا اسم مفعول ہے)

سیہ جردہ۔ ف۔ مرکب ہے سیہ بمعنی کالا اور جردہ بمعنی رنگ سے (امیز و تمیز ہے) کالا رنگ۔ سانولے رنگ کا آدمی بلفظ جردہ صرف سیاہ رنگ کے واسطے مخصوص ہے۔

سیہ خانہ۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ قید خانہ۔ (امیز و تمیز)۔ بدبخت۔ بدو کے صحرا نشینوں کا خیمہ۔

سیہ زبان۔ ف۔ (امیز و تمیز) ایسا آدمی جس کی بد دعا جلدی اثر کر جائے۔

سیہ زندان۔ ف۔ (مرکب)۔ کال کوٹھری۔ بلیک ہول انگریزی۔

مصرع سوز

ولے حسرت اس سیہ زندان میں کچھ بس نہیں

یہاں سیہ زندان شاعر نے دنیا سے مراد لی ہے۔

سیہ سوختہ۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ بمعنی بالکل جلا ہوا۔

سیہ کام۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ نامراد۔ بدبخت۔

سیہ کردن چشم۔ فارسی مرکب ہے۔ مجازاً آنکھ کو روشن کرنا۔

سیہ کاسہ۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ کاسہ بمعنی برتن۔ اور سیہ اس کی صفت ہے۔ مجازاً بخیل یا کنجوس آدمی کو کہتے ہیں چنانچہ مرزا صائب لکھتے ہیں ۵

حذر ز فتنہ آں چشم نیم باز کنید
ز میزبان سیہ کاسہ احتراز کنید

سیہ کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ مجازاً ویران کرنا۔

سیہ گلیم۔ ف۔ (مرکب) لفظی معنی کالی کملی۔ کمینہ و تمیز ہے۔ مراد بدبخت۔ بے دولت۔

سیہ مست۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ متوالا۔ نشہ میں چکناچور۔ بدمست۔

سیہ نامہ۔ ف۔ (تمیز و تمیز)۔ بدکار۔ گنہگار۔

سیئہ۔ ع۔ سین مفتوح یائے تحتانی مشدد مکسور اور بعد کو ہمزہ مفتوحہ۔ بمعنی بدی گناہ صغیرہ۔ (س و ر) اس کی جمع سیئات ہے۔

باب شین معجمہ

شں۔ لغت میں بمعنی مرد دوندہ ہے اور اسمائے فارسی میں جیم تازی اور سین مہملہ سے بدل جاتا ہے جیسے کاچ اور کاش۔ مشک اور مسک۔ اور آخر کلمہ میں ضمیر مفعول واحد غائب کی اور کبھی زائد اور کبھی بمعنی خود آتا ہے۔ امر کے آخر میں حاصل مصدر بنانے کی غرض سے جو شں لگایا جاتا ہے اُس کا ماقبل ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔ اس کا خوب خیال رکھنا چاہیئے ورنہ معنی بدل جاتے ہیں جیسے خورِش بکسر رائے مہملہ بمعنی خوراک ہے اور خورَش بفتح رائے مہملہ کھا اُس کو۔ اس قسم کے حاصل مصدر فارسی میں بہت آتے ہیں مثلاً بینش۔ دانش۔ کوشش۔ پوشش بخشش۔ آمرزش۔ آمیزش وغیرہ۔

ش ا

شابّ۔ ع۔ بالفتح اور ب مشدد۔ (مگر فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے)۔ یہ صفت مشبہ ہے شباب کی بمعنی نوجوان۔ گبرو ضد شیخ بمعنی بڈھا۔ شباب شبان شبہ جمع۔

شعر شہباز

اس طور سے کہ جھگڑیوں شیخ و شاب باہمی
پیری کی ہجو لکھی مدح شباب لکھی

شاباش۔ ف۔ (جملہ فعلیہ ہے) بمعنی خوش رہو۔ مخفف شادباش کا۔ یہ کلمہ تحسین ہے جیسے انگریزی میں ویل ڈن۔

ذوق ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبانِ خلق
شاباش جس کو کہتے ہیں وہ شادباش ہے

شابّہ۔ ع۔ بمعنی جوان عورت۔ یہ شاب کی مونث ہے۔ شوابّ جمع ہے۔

شاپور۔ ف۔ واو معروف۔ نام بادشاہ عجم

شنیدم کہ شاپور دم در کشید
چو خسرو بر اسمش قلم در کشید

ایک پہلوان کا نام۔ اور خسرو اور شیریں کے میانجی یعنی پیغامبر کا نام جو مصور تھا۔

شاۃ۔ ع۔ (ش و د)۔ بکری۔ گوسفند۔ شاوۃ جمع۔ گلستاں

الشاۃ لطیف والفیل جیفۃ

(ترجمہ) بکری پاک ہے اور ہاتھی ناپاک۔

شاتو۔ بالفتح و تائے فوقانی۔ ترکی میں سیڑھی کو کہتے ہیں۔ فارسی نردبان اور ہندی نسینی۔

شاجب۔ ع۔ رنجیدہ۔

شاجن۔ ع۔ غمگین۔

شاخ۔ ف۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ سینگ جو بیل وغیرہ کے سر پر ہوتا ہے۔ ٹکڑا کپڑے کا۔ شراب کا پیالہ۔ صراحی۔

شاخ آہو۔ (باضافت فارسی)۔ کنایہ کمان سے۔

شاخ بدیوار۔ ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے مغرور سے۔

شاخ بشاخ۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی شاخ در شاخ۔

شاخچہ۔ ف۔ اسم تصغیر ہے شاخ کا بمعنی چھوٹی ڈالی۔

شاخچہ بندی۔ ف۔ اسم فاعل و یائے مصدری سے مرکب ہے۔ بمعنی تہمت لگانا۔ درخت میں پیوند لگانا جسے قلم لگانا بھی کہتے ہیں۔

شاخدار۔ ف۔ مرکب ہے شاخ اسم اور دار سے جو مرے داشتن کا اسم و امر ہل کر اسم فاعل سماعی ہوا بمعنی مغرور دلیوث۔

شاخ در شاخ۔ ف۔ مرکب بمعنی کثرت کے ساتھ۔ اندازے سے زیادہ جامی ؎

دریں امیدہائے شاخ در شاخ
کرمہائے تو مارا کرد گستاخ

شاخ زعفران۔ ف۔ (مرکب)۔ نادر۔ عجیب۔ مغرور۔ آپ کو شاخ زعفران سمجھنا اُردو محاورہ ہے۔ مراد آپ کو بڑا سمجھنا۔ مثلاً

بلہ رے بد دماغ سمجھا ہے
آپ کو شاخ زعفران تو نے

آرزو کا فارسی شعر

بہ پیش جلوۂ اُو نیست عمر خرد نوروز
بہ ملک ہند بود شاخ زعفران ہولی

(ہولی ہنود کا مشہور تیوہار ہے)۔

شاخسار۔ ف۔ سار کلمہ ظرف ہے جیسے کوہسار و چشمہ سار وغیرہ میں۔ بمعنی بہت کی ڈالیاں۔ یا جہاں درخت

بکثرت ہوں۔
شاخسانہ۔ ف۔ کسی بات میں بے
لگا دینا۔ (لغات کشوری سے) بہ شرح ظہوری
میں بمعنی جھگڑا فساد تکرار شکل مشقت
شعر نورالدین ظہوری
رندان ز شاخسانہ ہر دم چہ در ہم اند
کردا انچہ محتسب بظہوری عسس نکرد
شاخ شست۔ ف۔ (بصفت و خائے
معجمہ مکسور) دنیا سے مراد ہے۔
شاخ شاخ۔ ف۔ ٹکڑے ٹکڑے۔
نوٹ۔ لفظ کی تکرار فائدہ تاکید کا دیتی
ہے جیسے اس مصرع میں
"گشت تنم زار زار سینہ تنم کجا کجا"
شاخص۔ ع۔ حرف سوم خائے
معجمہ مکسور بمعنی حیران بھوچکا۔ (لغات
کشوری سے) مرد چشم کشادہ یعنی وہ شخص
جس کی آنکھ حیرت سے کھلی رہ گئی ہو۔
تیر جو نشانہ پر پہنچا ہو۔ (منتخب وغیرہ سے)۔
شاخل۔ ف۔ حرف سوم خائے معجمہ
مضموم۔ نام ایک غلہ کا۔ ہندی ارہر۔
جامع اللغات میں اس کی خ مکسور بھی ہے۔
شاخ گل۔ ف۔ (باضافت) کنایہ
معشوق سے۔
شاخ نبات۔ ف۔ ح مکسور ہے۔
مصری کے کوزے کی تیلیاں اور حافظ
شیرازی کی معشوقہ کا نام۔
شعر حافظ شیرازی
ایں ہمہ قند و شکر کز سخنم می ریزد
اجر صبریست کزاں شاخ نباتم دادند
شاد۔ ف۔ خوش۔ محظوظ و خرم مراد ہے۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ دال کو کبھی کلمہ
کے درمیان سے اور کلمہ کے آخر میں
سے دور بھی کر دیتے ہیں جیسے شادباش
کا شاباش۔ اور ہرمزد کو ہرمز
بولتے ہیں۔

شاداب۔ ف۔ بمعنی پُرآب۔ تر و تازہ
سیراب۔ (ممیز و ممیز ہے)۔
شادان۔ ف۔ خوش یا خوشحال۔
اس میں ان زائد ہے۔
شاد بہر۔ ف۔ (ممیز و ممیز) خوش نصیب
شیخ شیرازی ؎
پسر را ہمی گفت کائے شاد بہر
خرت را امیر بامدادان بہ شہر
شاد باش۔ ف۔ خوش رہو۔ دعائیہ
کلمہ ہے۔ اس کا مخفف شاباش ہے۔
شاد خوار۔ ف۔ خوشحال۔ یہ خوردن
کا اسم فاعل ہے اور خوار کا الف زائد ہے۔
شاد خواری۔ ف۔ آسودگی خوشحالی
بغیر خوف کسی کے شراب پینا۔ اس میں
یائے مصدری ہے۔
شادُرواں۔ ف۔ بچھونا۔ پردہ۔
فرش۔ سائبان۔ شامیانہ۔ بہار عجم،
برہان، جہانگیری اور سراج اللغات
میں یہ لفظ بضم دال مہملہ ہے صرف مؤید
نے بفتح دال لکھا ہے۔ استاد فرخی ؎
بدین دولت جہاں خالی شد از کفران و از عصیت
بدین دولت خلیفہ بار گسترد دست شادرواں
شادکام۔ ف۔ (ممیز و ممیز) بمعنی خوش
اور ایران کے بادشاہ فریدوں کے ہاتھی
کا نام۔ واضح ہو کہ فریدوں بالفتح جو مشہور
ہے غلط ہے۔ صحیح تلفظ بالکسر ہے یعنی فریدوں۔
شادگونہ۔ (فارسی مرکب) بچھونا۔
توشک۔ تکیہ۔ بالاپوش۔ مطرح یعنی دوسوتی۔
شادمان۔ ف۔ اس میں مان
زائد ہے۔ بمعنی شاد یعنی خوش و خرم آدمی۔
شادِن۔ ف۔ دال مہملہ مکسور ہے۔
(ش دن) بمعنی بچہ آہو۔ غزالہ۔ ہرنوٹا۔
شادی۔ ف۔ اس کی یائے معروف
مصدری ہے۔ بمعنی خوشی۔ اور نیز بوزنہ یا
بندر۔ میمون۔

شادیٔ مرگ۔ ف۔ ایک مرض کا نام
ہے جس میں بہت زیادہ خوشی ہونے
سے آدمی مرجاتا ہے۔ طاہر وحید ؎
گر از زخم شمشیرت ز جاں بے برگ گردیدم
مرا نیست بحجت از شوق شادی مرگ گردیدم
آتش لکھنوی ؎
وصل کی شب بھی شادی مرگ ہو کر جان نثار
تنگ مُردے پر ہمارے گور کا آغوش ہے
اکبر لاہوری ؎
کیوں نہ شادی مرگ ہو جائے گی اکثر عندلیب
لوٹتی ہیں موسم گل میں قفس کی تیلیاں
شاذ۔ ع۔ اصل میں یہ شاذ بہ تشدید
ذال ہے۔ بمعنی جدا۔ اکیلا۔ کم۔ نادر۔
اور اصطلاح صرف میں وہ لفظ جو خلاف
قیاس ہو۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ
شُذُوذ کا جس کے معنی ہیں پراگندہ ہو جانا
ایک ایک ہو جانا۔ (منتخب خزانہ و جامع)
انگریزی
RARE
شار۔ ف۔ شہر۔ بلند عمارت چاندی
اور سونے کی ملونی۔ ساڑی جو کپڑے کی
قسم ہے۔ مینا جو مشہور پرندہ ہے۔ راہ کشادہ
راگ۔ رقص۔ اور گرانا پانی کا۔ (س)
صورت میں حاصل مصدر ہے شاریدن کا۔
شارِب۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور ہے اسم
فاعل ہے شرب کا۔ بمعنی پینے والا شاربین
جمع سالم و شرب جمع تکسیر و شرب جمع الجمع۔
(ش رب) بمعنی گل پچھے۔ مونچھ۔
شوارب جمع۔
شارح۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور کھول
کر بیان کرنے والا۔ کسی چیز کی شرح
لکھنے والا شارحین جمع۔ انگریزی
میں اس کو Commentater
کہتے ہیں۔
شارخ۔ ع۔ (ش رخ) جوان۔
شرخ جمع۔

شارِد ۔ ع ۔ رائے مہملہ مکسور ۔ اسم فاعل ہے شرد کا ۔ معنی بھاگنے والا ۔ چلنے والا ۔ جانے والا ۔ مجازاً پریشان ۔ شرد و شُرّد جمع ۔

شارستان ۔ ف ۔ (ستان ظرف کا) ۔ شہرستان ۔ بڑا شہر جس کے گرد باغ بکثرت ہوں ۔ شعر فداؔ

لکھنؤ تھا کبھی بہارستان
اب بھی ہے یادگار شارستان

شارِع ۔ ع ۔ رائے مہملہ مکسور ۔ شروع کرنے والا ۔ (اسم فاعل شروع کا) اور اسم فاعل شرع کا بمعنی صاحب شرع جو دین کی تعلیم کرے ۔ راہ راست ۔ راہ کشادہ ۔ شروع و شوارع جمع ۔

شارَسع ۔ رائے مہملہ مفتوح ترکی میں پگڑی کو کہتے ہیں ۔ دستار ۔ عمامہ مرادف ۔

شارِف ۔ ع ۔ رائے مہملہ مکسور ۔ شتر مادہ کلاں ۔ بڑھی اونٹنی (ش ر ف) ۔

شارِق ۔ ع ۔ رائے مہملہ مکسور ۔ بمعنی منور ۔ روشن ۔ چمکنے والا ۔ آفتاب ۔ شوارق جمع ۔

شارِقہ ۔ ع ۔ رائے مہملہ مکسور قاف مفتوح یہ مونث ہے شارق کی بمعنی روشن چیز یا آفتاب کی روشنی ۔

شارِک ۔ ف ۔ رائے مہملہ مکسور ۔ ایک مشہور پرند ۔ ہندی مینا ۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ لفظ شارک ہندی زبان میں بھی مینا کو کہتے ہیں جیسے کہ گوسائیں تُلسی داس جی اپنی رامائن میں لکھتے ہیں ۔

شُک شارِکا جانکی جیائے
کنک پنجرن راکھو پڑھائے

شارمار ۔ ف ۔ ایک قسم بڑے سانپ کی ۔ اس میں اضافت مقلوبی ہے اصل میں مار شار تھا ۔

شارم ۔ چونا راکھ سے ملا ہوا ۔

شارُوف ۔ ع ۔ (ش ر ف) ۔ معرب ہے جاروب کا ۔ ہندی جھاڑو ۔ اور نام ایک پہاڑ کا (منتخب سے) ۔

شارہ ۔ ف ۔ منقش پگڑی ۔ ہندی چیرہ ۔ ساڑھی جو مشہور کپڑا ہے ۔

شارِیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ پانی گرانا ۔ شراب لنڈھانا ۔ ابر کا ٹپکنا ۔

شازِب ۔ ع ۔ زائے معجمہ مکسور ۔ بمعنی سخت خشک ۔ لاغر ۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ شزوب کا ۔ بمعنی دُبلا ہوجانا باریک ہوجانا ۔

شاش | **شاشہ** ۔ ف ۔ پیشاب ۔ مُوت ۔ بول

شاشدان ۔ ف ۔ (دان کلمہ ظرفیت) ۔ پیشاب کا برتن ۔ انگریزی یُورنل ۔ URINAL

شاشیدن ۔ ف ۔ پیشاب کرنا ۔ کمیز کردن مرادف ۔ افتخار اللغات میں کمیزیدن بھی اسی معنی میں لکھا ہے ۔ کمیز بمعنی بول ہے ۔

شاطِر ۔ ع ۔ طا مکسور ۔ (ش ط ر) ۔ دلیر ۔ چالاک ۔ شوخ ۔ بیباک ۔ قاصد ۔ شطرنج باز ۔ گرہ کاٹ ۔ چور ۔ شاہی سواری کے آگے چلنے والا سپاہی ۔ اپنے بال بچوں کے ساتھ بدخوئی سے پیش آنے والا ۔

شاطِن ۔ ع ۔ طا مکسور ہے بمعنی خبیث فاجر ۔ بدکار ۔ یہ اسم فاعل ہے شطن کا ۔

شاطی ۔ ع ۔ طا مکسور (ش ط ء) ۔ دریا و ندی کا کنارہ ۔

شاع ۔ ع ۔ (ش ی ع) ۔ ظاہر ۔ آشکار ۔

شاعِر ۔ ع ۔ بالفتح وعین مکسور یہ اسم فاعل ہے شعر کا ۔ جاننے والا ۔ شعر بنانے والا ۔ شعرا جمع ۔

شاغِل ۔ ع ۔ غین مکسور ۔ یہ اسم فاعل ہے شُغل کا ۔ کسی کام میں مشغول ہونے والا منع کرنے والا ۔

شافِع ۔ ع ۔ (ف مکسور) شفاعت کا اسم فاعل ہے بمعنی سفارش کرنے والا ۔ شُفعا جمع ہے ۔

شافِعی ۔ ع ۔ اس میں یائے نسبتی ہے سُنیوں کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام ہے ۔ لفظی معنی منسوب بہ شافع اور شافع ان کے دادا کا نام تھا ۔ حالیؔ ؎

نہ سُنّی میں اور جعفری میں ہو اُلفت
نہ نعمان اور شافعی میں ہو مِلّت

شافی ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے شفا کا ۔ بمعنی شفا یا آرام دینے والا تندرستی دینے والا ۔

شاق ۔ ع ۔ (ش ق ق) مشکل ۔ دشوار کام ۔

شاقُول ۔ ع ۔ (س ق ل) معماروں کا ایک آلہ جس سے دیوار کی کجی معلوم کرتے ہیں ۔ سہاول ۔

شاقّہ ۔ ع ۔ یہ مونث ہے شاق کی ۔ مشکل ۔ سخت ۔ دشوار ۔

شاک ۔ ع ۔ یہ شک اور شکہ کا اسم فاعل ہے بمعنی شک کرنے والا مسلح سپاہی ۔

شاکِر ۔ ع ۔ یہ اسم فاعل ہے شکر کا ۔ شکر کرنے والا ۔ شکور جمع ۔

آتشؔ لکھنوی

حکم سے اُس کے کیا جو قتل مجھ کو بے گناہ
یار کا شاکر تو میں جلاد کا ممنون ہوا

شاکِلہ ۔ (ش ک ل) طرز ۔ روش ۔ شواکل جمع ۔

شاکی ۔ ع ۔ (یائے معروف ہے) ۔ گلہ کرنے والا ۔ شکایت کرنے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے شکایت کا ۔ عربی جمع شکاۃ فارسی والے اپنے قاعدے سے شاکیان

جمع بناتے ہیں۔

شاگرد۔ ف۔ بکسر گاف۔ اصل میں یہ شاہ گرد تھا۔ مجازاً بمعنی اُستاد کا شاگرد تلمیذ۔ ہندی چیلا۔ خدمتگار۔ نوکر۔ شاگردان جمع۔ گلستان سعدی کے اس شعر میں شاگرداں نوکروں کے معنی میں آیا ہے ؎

من فتادہ بدست شاگرداں
لبسفر پائے بند وسر گرداں

شاگردِ رفتہ رفتہ اُستاد میرسد۔ یہ فارسی ضرب المثل ہے۔ ہندی کرتے کی ودیا۔ انگریزی پریکٹس میکس پرفیکٹ۔

شاگردِ فاستقم۔ مراد ہے رسول اللہ صلعم سے۔

شال۔ اُونی چادر۔ پشمینہ۔

مصرع اکبر الہ آبادی

کملی ہماری رنگ دکھاتی ہے شال کا

لغات فیروزی سے۔

شالباف۔ ف۔ شال بُننے والا۔ ایک قسم کا نرم کپڑا۔

شالنگ۔ ف۔ کوئی چیز یا کوئی شخص جو کسی امر کے بدلے میں کسی سے لیکر اپنے قبضہ میں رکھیں۔ ہندی میں اس کو اَدل کہتے ہیں۔ (لغات کشوری سے)۔ خزانہ لغت لکھتا ہے: چیز جو عوض چیز فوت شدہ کے کسی سے لیویں۔ اور جامع اللغات لکھتا ہے: گھوڑے کا زین پوش اور فرش کا نچلا حصّہ اور قاصد تیز رَو۔

شالہنگ۔ ف۔ ظلم و ستم مکر و حیلہ گرہ و بارہن۔ جامع اللغات والا سرکش اور نافرمان آدمی کے معنی بھی لکھتا ہے۔

شام۔ ع۔ ایک ملک کا نام۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آباد کردہ شام بن نوح ہے یا کعبہ شریف کے بائیں طرف واقع ہے۔

شام۔ ف۔ مغرب کا وقت اور شام کا کھانا۔ سعدی کے اس شعر میں دونوں شام آئے ہیں۔

گدا را چو حاصل شود نانِ شام
چناں خوش بخسپد کہ سلطانِ شام

شامانچ۔ ف۔ غیاث۔ کشوری اور خزانہ وغیرہ میں صرف بمعنی سانواں جو ایک ادنیٰ درجہ کا غلہ ہے مگر جامع میں عورتوں کا سینہ بند انگیا کے معنی بھی ہیں جس کو انگریزی میں BODICE کہتے ہیں۔

شامت۔ ع۔ (س رم)۔ بدنصیبی۔ بُرائی۔ آفت۔ مصیبت۔ شومی۔ بدشگونی۔ ؎

پیچیدہ مسائل کے بیئے جاتے ہیں انگلینڈ
زلفوں میں اُلجھ آتے ہیں شامت ہو تو یہ ہے

شامتِ اعمال۔ ع۔ ہندی میں کرموں کا بھوگ۔ نادر شاہ نے جب دہلی پر حملہ کیا تو محمد شاہ رنگیلے نے یہ مصرع پڑھا۔ (شامتِ اعمالِ ما صورتِ نادر گرفت)

شامت۔ ع۔ میم مکسور ہے۔ یہ اسم فاعل ہے شماتت کا۔ کسی کی خرابی پر خوشی کرنے والا۔

شامخ۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ صاحب غرور یعنی مغرور آدمی۔ بلند۔ اُونچا۔ یہ اسم فاعل ہے شموخ کا۔ شوامخ جمع ہے۔

شامہ۔ ع۔ حواسِ خمسہ ظاہری میں سے ایک کا نام ہے اور وہ سُونگھنے کی قوت ہے جو ناک میں ہے جیسے باصرہ آنکھوں میں۔ یہ لفظ شم کا اسم فاعل مؤنث ہے۔

شامی۔ ف۔ یائے حرفِ نسبتی ہے یعنی منسوب بہ شام۔ ملک شام کا باشندہ۔ اور شام کا وقت۔ شامیاں جمع۔

شان۔ ع۔ (ش ءن) حال۔ کام۔ عظمت۔ شوکت۔ شئون جمع۔

شان۔ ف۔ بھڑوں کا چھتہ جس میں شہد بھی ہو۔ ایشاں کا مخفف۔ جیسے فردوسی کے اس شعر میں ؎

چو گرداں مراں روئے بینند تیز
زرہ بر تنِ شاں شود ریز ریز

اُردو ترجمہ اس لفظ کا اُنکا اور اُنکی ہوتا ہے۔ جیسے مکانِ شاں یعنی اُنکا مکان۔ اور کتابِ شاں یعنی اُنکی کتاب۔

شانہ۔ کنگھی۔ کنگھا۔ کتف یعنی کندھا یا کاندھا۔ دوش۔ جولاہے کا کوچ یا راچھ۔ اور شارح سکندر نامہ نے ایک قسم کا ہتھیار بھی لکھا ہے۔

نسیم لکھنوی ؎

شانے پہ چڑھا کے مثلِ گیسو
اُس گل کو اُڑا یا صورتِ بو

مصرع

زلف واں خانے میں کھینچی دریاں خانے میں ہے

اُردو رسم الخط میں ایسی ہ کو ے سے بدلنا جائز ہے جیسے وہ اپنے درجے میں نمبر اوّل ہے۔ وہ تم سے رتبے میں کم ہے۔

شانہ آویزی۔ ف۔ مرکب ہے شانہ آویز اسم فاعل آویختن کا اور یائے مصدری سے۔ ایک قسم کی سزا ہے جس میں مجرم کو کندھے میں رسّی باندھ کر لٹکاتے ہیں۔

شانہ بہا۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) یعنی بہائے شانہ یعنی ایک کنگھی کی قیمت۔ ظاہر ہے کہ کنگھی کوئی قیمتی شے نہیں ہے۔ لہٰذا مجازاً تھوڑی قیمت

شانہ بیں۔ ف۔ دیدن کا اسم فاعل ہے یعنی فال کھولنے والا کیونکہ وہ شانہ بُز پر نقش لکھ کر فال دیکھا کرتا ہے۔

شانہ در آب گزاشتن ۔ ف ۔ مرکب ۔ مجازاً بناؤ سنگار کرنا ۔

شانہ ساز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ساختن کا) کنگھی بنانے والا ۔

خوشتر لکھنوی سے

محلہ شانہ سازوں کا جو ہے ایک
جہاں بستا ہے اشراف ایک سے ایک

شانہ سر ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز ہے) ۔ اس کو حضرت سلیمان ؑ کا قاصد بتلاتے ہیں ۔ انگریزی میں اس کو ہُوپُو ۔ کہتے ہیں ۔ کنایہ ہے ہُدہُد پرندے سے ۔

شانہ کاری ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز دیائے مصدری) ۔ مجازاً ظاہری خوشامد ۔ فریب ۔

شانہ کردن ۔ فارسی مرکب ۔ کنایہ آرائش کرنا ۔

شانہ گردانی ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز اور آخر میں یائے معروف مصدری ہے) ۔ کنایہ کسی کی طرف سے پیٹھ یا منہ پھیر لینا ۔ انکار کر لینا ۔

شانی ۔ ع ۔ (نون مکسور یائے معروف) ۔ دشمن ۔ بیری ۔ یہ اسم فاعل ہے شن کا

مولانا روم سے

خواجہ بارے تو دریں چوبانیت
کردی انجہ کور گردد شانیت
(یعنی تیرا دشمن)

شاہ ۔ ف ۔ بادشاہ ۔ راجہ فقیروں اور سیدوں کا لقب ۔ بحذفِ الف بھی جائز ہے یعنی شہ ۔

شاہ اسیر غم ۔ ف ۔ بمعنی ناز بو یعنی ریحان ۔ ۱ شاہ اسیر غم بحذف الف دوم ۔ ۲ شاہ سپرم ۳ شاہ خیزرم ۔ اور ۴ شاہ زسفرم ۔ اور شاہسفرم یہ پانچوں لفظ اسی کے مرادف ہیں اور سب کے معنی نازبو ہیں

شاہباز جناں ۔ ف ۔ محمود غزنوی کی وفات کی تاریخ ہے جس سے سنہ ۴۲۰ ہجری نکلتے ہیں ۔

شاہ بیت ۔ ف ۔ (بقلب صفت) غزل یا قصیدہ کے بہترین شعر کو کہتے ہیں

شاہِ چین ۔ باضافتِ فارسی ۔ کنایہ ہے آفتاب سے جیسے سکندر نامہ کے اس شعر میں :۔

کہ چوں صبح را شاہِ چین بار داد
عروسِ عدن دُر بدینار داد

شاہِ خاور ۔ ف ۔ کنایہ آفتاب سے ۔

خوشتر لکھنوی

سحر جب رکھ کے زریں خود سر پہ
چلا دورے کو اپنے شاہِ خاور

شاہد ۔ ع ۔ یہ شہادت اور شہود کا اسم فاعل ہے بمعنی گواہ ۔ شہد جمع اور اشہاد جمع الجمع ۔ اور بمعنی حاضر شہود جمع ۔ اور مجازاً رسول اللہ صلعم کے ناموں میں سے ایک نام ۔ روزِ عرفہ ۔ روزِ جمعہ ۔ روزِ قیامت ۔ اور فارسی میں خوشنما اور معشوق کے معنی ہیں ۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں شاہد بمعنی معشوق اور شاہدی بمعنی خوبی یا قابلیت ہے ۔

کسے را نظر سوئے شاہد سواست
کہ داند بدیں شاہدی عذر خواست

شاہد باز ۔ شاہد اسم ہے اور باز امر ہے باختن کا اسم اور امر مل کر اسم فاعل سماعی ہوا ۔ کنایہ ہے فاسق و بدکار سے ۔

شاہدِ غیب ۔ باضافتِ فارسی ۔ حق تعالیٰ سے مراد ہے ۔

شاہد لعمرک ۔ ف ۔ باضافت ۔ (بعمرک قسم تیری عمر کی) مراد ہے رسول اللہ صلعم سے ۔

شاہراہ ۔ ف ۔ (بقلب صفت) ۔ راہ کشادہ ۔ **مولانا روم**

یک کنیزک دیدہ شد در شاہراہ
شد غلام آں کنیزک جانِ شاہ

شاہزادہ ۔ ف ۔ بادشاہ کا بیٹا ۔ کنور ۔ پرنس انگریزی ۔ بتخفیف الف یعنی شہزادہ بھی صحیح ہے ۔

شاہِ عرب ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ کنایہ ہے رسول اللہ صلعم سے ۔

شاہق ۔ ع ۔ بکسر سوم ۔ اونچا ۔ اونچا مکان ۔ نبض کی ایک قسم ۔ یہ اسم فاعل ہے شہوق کا اور شواہق جمع ہے ۔

شاہِ مرداں ۔ (باضافت فارسی) مراد حضرت علی رض سے ۔

حافظ شیرازی

شمع بزم آفرینش شاہِ مردانست و بس
گر تو نی انجان غلام شاہ مرداں غم مخور

شاہِ مغرب ۔ (باضافت فارسی) مراد چاند سے ۔

شاہِ نحل ۔ ف ۔ (باضافت) شہد کی مکھیوں کا سردار جس کو یعسوب کہتے ہیں ۔

شاہین ۔ (ت د معرب ۔ بکسر ہا و یائے معروف) ۔ ایک مشہور شکاری پرند ۔ یہ مرکب ہے شاہ بمعنی بادشاہ اور ین کلمہ نسبت سے کیونکہ باز اور شاہین کو بادشاہ پالتے ہیں ۔ ترازو کی ڈنڈی ۔ وہ رسی جو ڈنڈی کے بیچ میں لگی ہوتی ہے اور جس کو پکڑ کے ترازو اٹھائی جاتی ہے ۔ شواہین جمع ۔ شاہین اس کا بدل ہے ۔

شاہین دُزدی ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے بمعنی ڈنڈی مارنا ہاتھ کی چالاکی سے کم تولنا ۔

شایان ۔ ف ۔ بمعنی لائق و سزاوار ۔

یہ یا تو حاصل مصدر ہے شایستن کا۔ یا مخفف ہے شایگاں کا جو اصل میں شاہگاں تھا۔

شائبہ۔ ع۔ (ش و ب)۔ اچھی چیز میں بُری چیز کی آمیزش یعنی میل یا ملاوٹ آلودگی۔ شوائب بفتحتین وکسرہ ہمزہ جمع۔

شایستن۔ ف۔ مصدر ہے۔ لایق ہونا۔ شاید مضارع۔

شایستگی۔ ف۔ قابلیت۔ لیاقت۔ اس میں یائے مصدری ہے چونکہ شایستہ میں جوڑی گئی ہے اس لیے قاعدے کے بموجب شایستہ کی ہا کو کو گاف سے بدل دیا گیا جیسے افسردگی دلبستگی خستگی۔ سوختگی شیفتگی وغیرہ سب اسی قاعدے کے ہیں۔

شایستہ۔ ف۔ لایق۔ بہتر۔ شایستن کا اسم مفعول ہے مہذب۔ انگریزی میں سولائزڈ کہتے ہیں۔ ناشایستہ یعنی غیر مہذب۔

شایع۔ ع۔ بالفتح۔ مشہور۔ ظاہر۔ عام۔ یہ اسم فاعل ہے شیوع کا۔

شایق۔ ع۔ یہ شوق کا اسم فاعل ہے بمعنی شوقین مشتاق۔ مصرع

نہ لگے شوق میں جس کے کبھی شایق کی پلک

شایک۔ ع۔ یہ شوک سے مشتق ہے۔ درخت خاردار۔ ہندی میں شایک بمعنی خدنگ یا تیر ہے۔

شایگاں۔ ف۔ لایق خوب فراخ۔ بیگار یعنی بغیر مزدوری کا کام۔ بادشاہ خسرو پرویز کے خزانوں میں سے ایک کا نام۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب کا نام جیسے گریاں کا زباں کے ساتھ اور خنداں کا فغاں کے ساتھ۔ یہ لفظ مرکب ہے شاہ بمعنی بادشاہ اور گاں کلمۂ قابلیت سے یعنی بادشاہ کے لایق بازارگاں میں بھی گاں ایسا ہی ہے۔ شاہوار شایگاں کا مرادف ہے۔

شایدن۔ فارسی مصدر ہے۔ شایستن اور اس کے ایک ہی معنی ہیں یعنی لایق ہونا۔ شاید مضارع بجز اس مصرع میں (شاید کہ پلنگ خفتہ باشد)۔ شاید اس معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

ش ب

شب۔ ف۔ بمعنی رات۔ لیل عربی نشں ہندی۔ نائٹ انگریزی۔ شبہا جمع۔

شب ماہ۔ شب ماہتاب۔ شب مہتاب۔ بمعنی چاندنی رات۔

شب دیجور۔ اندھیری رات۔

شب تار یا تاریک۔ اندھیری رات لیل لائل۔ گلومی نائٹ انگریزی

شب۔ ع۔ بالفتح جوانی۔ جوان ہونا۔ آگ روشن کرنا۔ جنگ۔ ہر چیز کی بلندی۔ (لغات کشوری سے) مگر مؤلف خزانۂ لغت نے اس لفظ کو بہ تشدید ب لکھا ہے۔ مادہ اس کا (ش ب ب) ہے۔

شب۔ ع۔ بالکسر و تشدید بے موحدہ (ش ب ب) بمعنی پھٹکری۔ انگریزی میں ALUM کہتے ہیں۔

شباب۔ ع۔ (ش ب ب) جوانی شروع۔ اور جمع شاب کی بمعنی جوانان ضد شیب۔ جیسا اس مصرع میں ہے۔

شباب و شیب بدل کی عروج گزرا زوال آیا

شباب۔ ع۔ بالضم جمع ہے شاب کی جس کے معنی جوان ہیں۔

شباب۔ ع۔ بالکسر۔ عیش و نشاط۔ (ش ب ب)۔

شباب۔ ف۔ ایک پردہ موسیقی کا نام ہے۔

شباروز۔ ف۔ (اس میں الف عطف کا ہے) بمعنی شب و روز یعنی رات و دن۔

شباشب۔ ف۔ (اس میں الف اتصال کا ہے) بمعنی راتوں رات ٥

چو مانند دُزداں یہاں آنکر
شباشب ہوا خوف سے رہ سپر

شباط۔ بالضم۔ ت۔ ایک رومی مہینہ تقریباً ہندی مہینہ پھاگن۔

شب افروز۔ فروختن کا اسم فاعل ہے یعنی روشن کرنے والا زمین کا زر لبفت۔ چاند۔ ماہتاب۔ جگنو۔ یعنی کرم شب تاب۔

شباک۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم بمعنی دام ہا۔ یعنی بہت سے جال۔ یہ جمع ہے شبکہ کی۔

شباک۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے موحدہ بمعنی سوراخ کرنے والا۔ یہ شبک کا صفت مشبہ ہے۔

شبان۔ ف۔ بضم اول بائے موحدہ مفتوح بمعنی گڈریا۔ چرواہا۔ چوپان۔ (برہان و مؤید و کشف سے) اور خان آرزو لکھتا ہے کہ یہ لفظ بفتح اول ہے کیونکہ چرواہا اپنے گلہ کی حفاظت رات کو بھی کرتا ہے۔ پس یہ لفظ مرکب ہے شب (رات) اور الف و نون نسبت کا۔ اور برہان لکھتا ہے کہ یہ لفظ بالفتح بھی درست ہے۔ اور رشیدی میں بھی بالفتح ہے۔

شبان۔ ع۔ بالضم و بائے موحدہ مشدد مفتوح بمعنی جوانان۔ یہ جمع ہے

شاب کی جس کے معنی جوان ہیں۔
نوٹ۔ مثنوی معنوی کے شعر مندرجہ
ذیل میں شبان ان دونوں معنوں سے
علیحدہ ہے یعنی راتیں۔ ؎

جملۂ ذراتِ عالم در نہاں
با تو میگویند روزان و شبان

اور اس مصرع میں اُوپر کے تینوں
معنوں سے علیحدہ ہے۔ ؎

شب آں بہ کہ دریادِ حق بگذرد

یعنی وہ رات۔ ایسے موقع پر ملا ہوا
لکھنا یعنی شبّاں غلط ہے۔

شباں روز۔ ف۔ رات دن
یہ مخفف ہے شبانہ روز کا۔ با واسطے
عطف کے ہے۔ **مولانا جامی**

ہمہ دور شباں روزی گرفتہ
بقصد راہ فیروزی گرفتہ

شبانگاہ۔ ف۔ مرکّب۔ یعنی شام
کا وقت۔ اس میں گاہ کلمۂ ظرف ہے
بحذفِ الف بھی جائز ہے۔ جیسے سعدیؒ
کے اس شعر میں ؎

شبانگہ کارد بر حلقش بمالید
روان گوسفند از وے بنالید

شب آہنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔
رات کو قصد کرنے والا۔ بلبل۔ نام
ایک روشن ستارے کا جو سر شام نمایاں
ہو جاتا ہے۔ اور نواب مانی خان
شارح سکندر نامہ نے اس کو ستارہ
بشب کش بھی لکھا ہے مگر سیف اللہ
احمد آبادی و محمد شاہ دونوں نے
سکندر نامہ کی شرحوں میں شب آہنگ
کو شبانگاہ کے معنی میں لکھا ہے۔

شعر فردوسی

بگفت ایں و برگشت خیر نگ شد
بچہرہ لبان شب آہنگ شد

شبانِ وادیِ ایمن۔ کنایہ ہے
حضرت موسیٰ ع سے کیونکہ آپ کا عقد
حضرت شعیبؑ کی بیٹی صفورا سے ہوا تھا
اور مہر کے عوض میں دس سال تک
بکریاں چرانا ٹھہرا تھا۔

حالی ؎

بیٹا عمران کا وہ فخر بنی اسرائیل
ہم سخن جس سے ہوا خود ربِّ جلیل
گلہ بانی کے لیے پایا جو ایمائے شعیب
بکریاں اس نے چرانے میں نہ سمجھا کچھ عیب

شب بازی۔ ف۔ (اس میں اضافت
مقلوب ہے)۔ کٹھ پتلی کا تماشہ
مکر و فریب۔

شب برات۔ ف۔ (بفکِّ اضافت)
عربی مہینہ شعبان کی پندرھویں رات
کیونکہ اس شب میں کارکنانِ قضا و
قدر بندے کی عمر اور روزی کا حساب
کتاب کرتے ہیں۔

نوٹ۔ دن عید اور رات شبرات
اُردو محاورے میں ایسے شخص کے
لیے استعمال کرتے ہیں جس کے
آٹھوں پہر خوشی میں گزرتے ہوں۔
شب برات کو شب چک بھی کہتے ہیں۔

شب پرہ۔ ف۔ چمگادڑ۔ مرکّب
ہے شب پر اسم فاعل ہے پریدن کا
اور ہا زائدہ ہے۔ خفاش عربی۔

شُبِت۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی
سُوئے کا ساگ۔

شب تیرہ۔ ف۔ لفظی معنی اندھیری
رات۔ مگر سکندر نامہ کے اس
شعر میں ؎

سرِ خستہ را بر سر ران نہاد
شب تیرہ بر روزِ رخشاں نہاد

شب تیرہ سے مراد دارا کا چہرہ ہے۔
کیونکہ حالتِ نزع میں وہ خاک اور
خون میں آلودہ تھا۔ اور روز روشن
مراد سکندر کی گوری ران سے ہے
کیونکہ وہ نورو بیّن تھا۔

شب تار۔ ف۔ (بصفت)۔ اندھیری
رات۔ شب دیجور۔

شَبَث۔ ع۔ بفتحتین۔ مکڑی۔
عنکبوت مرادف۔

شب چراغ۔ ف۔ (اس میں
اضافت مقلوب ہے)۔ ایک گوہر ہے
جو رات میں چراغ کی طرح چمکتا ہے۔

حسن دہلوی ؎

کیسا موتی اور کیسا شب چراغ
شب چراغ اپنا ہے یہ سینہ کا داغ

شب چک۔ ف۔ (بااضافت)۔
شب برات۔ اس میں چک بمعنی
برات ہے۔

شَبَح۔ ع۔ بفتحتین۔ کالبد۔
شخص جسم۔ بدن۔ اشباح جمع۔ یہ
لفظ قاموس میں بفتحتین اور منتخب در
مدار میں بالفتح ہے۔

شَبخ۔ ع۔ بالفتح حرف دوم ب
و آخر خائے معجمہ۔ دودھ کے دوہنے کی
آواز۔ (منتخب سے)۔

شبخون۔ ف۔ اس میں اضافت
مقلوب ہے۔ وہ حملہ جو دشمن کی فوج
پر رات کو پوشیدہ طور سے کیا جائے۔
مولانا نظامی نے سکندر نامہ میں بعض
جگہ دن کی جنگ کے لیے بھی استعمال کیا ہے

شعر شاہنامہ

کروں ایک شبخوں میں اس دم شتاب
سوئے شبستانِ افراسیاب

شبیخون اس کا مُشتق ہے۔

شب خیز۔ ف۔ رخاستن کا
اسم فاعل ہے۔ رات کو اٹھنے والا۔
شب زندہ دار۔ شب بیدار۔ رات کو
عبادت کرنے والا۔

شب دیجور۔ (صفت موصوف)۔ بہت اندھیری رات۔ شبِ بیماہ۔ شبِ تار مرادف۔ شبِ ماہ نشد۔ دیجور کی تبع دیا جر ہے۔

شبدیز۔ ف۔ (مرکب ہے شب بمعنی رات اور دیز بمعنی رنگ سے)۔ اصل میں خسرو پرویز کے سیاہ رنگ کے گھوڑے کا نام ہے اور مجازاً ہر مشکی گھوڑا و اسطی قلم بھی سیاہ ہوتا ہے اس رعایت سے اُسے بھی شبدیز قلم باندھتے ہیں جیسے اس مصرع میں:۔

ناز کے ساتھ خراماں ہے یہ شبدیز قلم

شبر۔ ع۔ بالکسر بمعنی بالشت۔ عربی وجب۔ فارسی بدست۔ اشبار جمع۔

شَبَّر۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے مفتوح
شُبَیر۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور
مُشَبِّر۔ ع۔ بروزن محدِّث

یہ حضرت ہارون ع کے تینوں بیٹوں کے نام تھے۔ اور حضرت پیغمبر خدا صلعم بھی اپنے نواسوں حسن حسین اور محسن کو انھیں ناموں سے پکارا کرتے تھے۔

شبرنگ۔ ف۔ (رمیز و تمیز) سیاوش کے گھوڑے کا نام۔ سیاوش کے قتل ہونے کے بعد اُس کا بیٹا کیخسرو اسی گھوڑے پر سوار ہو کر دریائے جیحون کو طغیانی کی حالت میں بلا کشتی کے عبور کر گیا تھا۔ فردوسی نے اس گھوڑے کے لیے صرف لفظ سیاہ بھی استعمال کیا ہے ؎

بہ آب اندر افگند خسرو سیاہ
چو کشتی ہمیں راند تا بازگاہ

شبرو۔ رفتن کا اسم فاعل ہے۔ مُراد ہے چور سے کیونکہ شب میں چوری کرنے کو نکلتا ہے۔ سارق اور دُزد مرادف اور نیز بمعنی اہل اللہ جو شب کو بیدار رہے۔

شب زندہ دار۔ ف۔ (داشتن کا اسم فاعل ہے)۔ عبادت کے لیے رات بھر جاگنے والا ؎

گزشتم شبِ زندہ دارے سحر
ز صحرا نشینانِ آں بوم بر

شبستاں۔ ف۔ مرکب ہے شب (رات) اور ستاں کلمہ ظرف سے بمعنی رات کے رہنے کا مکان۔

شبع۔ ع۔ شکم سیر ہونا۔ سیری۔

شِبع۔ ع۔ بالکسر۔ اس قدر کھانا جو سیر کر دے۔

شبعان۔ ع۔ (یہ صفت مشبہ ہے شبع کی)۔ وہ آدمی جو شکم سیر ہو۔ پُر شکم جس کا پیٹ بھرا ہو۔

شبق۔ ع۔ (ش اور ب دونوں مفتوح ہیں)۔ جماع کے لیے بیقرار ہونا۔

شب قدر۔ ف۔ اہل سنت کے نزدیک رمضان کے مہینہ کی ستائیسویں رات (۲۷) اور اہل تشیع کے نزدیک ماہ مذکور تیئیسویں رات (۲۳) اس ایک شب کی عبادت ایک ہزار ماہ کی عبادت کی برابر ہے۔ ؎

شب برات اچھی ہوئے جان نہ اچھی شب قدر
آپ جس جا ہوں حقیقت میں وہ ہر رات اچھی

مصرع

ہر شب شب قدر ست اگر قدر بدانی

شبک۔ ع۔ بالکسر۔ چرخہ کا تکلہ۔

شبک / **شبکہ** } ع۔ (ش ب ک)۔ جال۔ دام صیاد۔ لوہے وغیرہ کی جالی۔ شبک و شبکات جمع۔

شبکات۔ یہ عربی لفظ شبکہ کی جمع ہے عمارت کی جالیاں اور مینا دکے جالے۔

شبکوک۔ ف۔ (مرکب ہے شب و کوک سے)۔ وہ فقیر جو رات کو درخت پر چڑھ کر اہل محلہ کو نام بنام دعائیں دیتے ہیں اور صبح کو اہل محلہ سے گداگری کرتے ہیں۔

شبگرد۔ ف۔ (گردیدن کا اسم فاعل ہے)۔ رات کا پھرنے والا۔ چوکیدار اور کوتوال سے مراد ہے۔ امیر خسرو کی مثنوی لیلیٰ مجنوں میں مجنوں سگ لیلیٰ کو لپٹا کر یوں کہتا ہے:۔

ا ے تیم من و تو ہر دو شبگرد
لیکن تو بنالہ و من اندر درد
خواہد چو ترا درون دہلیز
یادش دہی از سگ گرہ نیز

جامع اللغات میں چور اور کھٹمل کے معنی بھی ہیں۔

شبگیر۔ ف۔ وقت قریب صبح کے پچھلی رات۔ اور پچھلی رات کو سفر کرنا۔ ایک چڑیا ہے جو پچھلی رات کو سُریلی آواز سے بولتی ہے پچھلی رات کو عبادت کے لیے اُٹھنے والا آدمی۔ فردوسی (اسفندیار کی روانگی رستم کے قید کرنے کو)۔

بہ شبگیر ہنگام بانگ خروس
ز درگاہ برخاست آوائے کوس

شبل۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم۔ شیر کا بچہ جو شکار کرنے کے قابل ہو۔ شبال و اشبال جمع۔

شبلی۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم ولام مکسور و یائے معروف۔ نام ایک ولی کامل کا ہے۔

شبنم۔ ع۔ بفتحتین۔ جاڑا۔ سردی سے داہونا۔ اور فارسی میں شبنم لفظ مرکب ہے شب اور نم متکلم سے بمعنی میری رات اور بفتح اول و کسر دوم بھی عربی ہے بمعنی سرد چیز۔

شب ماہ۔ ف۔ چاندنی رات۔
شب بے ماہ۔ ف۔ اندھیری رات
شب دیجور۔ شب تار۔

فردوسی طوسی ؎

ز رو باز گشتم کہ بیگاہ بود
کہ شب سخت تاریک و بے ماہ بود

شبگردگان۔ ف۔ مجازاً رات بھر سونے والے اور گان بدل ہے ہائے ہوز کا جو مردہ میں ہے۔ اور بازندگان و رفتگان وغیرہ اسی ترکیب کے ہیں۔
شبنم۔ ف۔ بالفتح۔ اصل میں نم شب تھا بہ قلب اضافت شبنم ہو گیا۔ اوّل معنی اوس۔ انگریزی DEW

نسیم لکھنوی ؎

شبنم کے سوا چرانے والا
اوپر سے تھا کون آنے والا

تن زیب کی طرح کا ایک باریک اور قیمتی کپڑا جیسا کہ عبارت ذیل سے ظاہر ہے۔ محمد شاہ جب نادر شاہ سے ملاقات کو گئے تو شبنم کا کرتہ اور ڈھاکہ کی ململ کا پاجامہ پہنے تھے اور سر پر دستار کا بوجھ بھاری معلوم ہوتا تھا (در خانہ مور شبنمے طوفان است) یہ فارسی ضرب المثل ہے۔
شبنمستاں۔ ف۔ ستاں ظرف کا۔ وہ جگہ جہاں اوس پڑی ہو۔

غالب دہلوی

کیا آئینہ خانے کا وہ نقشہ تیرے جلوہ نے
کرے جو پرتو خورشید عالم شبنمستان کا

شب بو (یہ مصدر بوئیدن کا اسم فاعل ہے) اور ایک پھول کا نام ہے جس کی خوشبو رات کو پھیلتی ہے۔

حسین خالص

ہست در شام نمود دیگر آں گیسو را
شب چو شد عطر شود دیدۂ گل شب بو را
گل خوشبو سے تو لالہ سے چمن بہتر ہے

ایک سے ایک سماں شاخ چمن بہتر ہے

شبول۔ ع۔ بفتحتین (ش ب ل)۔ تازہ و نعمت میں پرورش پانا۔ اور شیر کے بچے۔ (جمع ہے شبل کی)۔
شبہ۔ ف۔ بفتحتین۔ عربی میں بمعنی برنج یعنی پیتل اور فارسی میں بمعنی پوتھ۔ سکندر نامہ کے شعر مندرجہ ذیل میں ؎

چو مہر از جہاں مہربانی برید
شبہ ماند و یاقوت شد ناپدید

مہر مُردہ دار اسے ہے اور شبہ اس کے مردہ جسم سے اور یاقوت اس کی روح مراد ہے۔
شبہ۔ ع۔ نظیر۔ مانند۔ مثل۔ اشباہ جمع۔
شبہہ۔ ع۔ (ش ب ہ)۔ بمعنی شک۔ شبہات جمع۔
شبیار۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ یہ مسہل کی ایک مرکب دوا ہے جس کو آخر شب کو کھاتے ہیں۔ ہندی ایلوا۔
شبیخون۔ ف۔ یہ مشبع ہے شبخون کا اور معنی دونوں کے ایک ہی ہیں یا دوسطے اشباع کے ہے۔

عرفی شیرازی

انقطاع حیات دشمن تو
چو ہر دشنہ شبیخوں باد

شبیع۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ش ب ع)۔ بمعنی بڑا عقلمند۔
شبینہ۔ بمعنی باسی چیز جیسے نان شبینہ یعنی باسی روٹی۔ وہ چیز جس پر رات گزر گئی ہو۔ یہ مرکب ہے شب بمعنی رات اور ینہ کلمہ نسبت سے یعنی رات کا۔
شبیہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم و یائے معروف۔ بروزن فصیح۔ یہ اسم فاعل ہے شبہ کا۔ کسی چیز سے مشابہ ہونے والا۔ مثل۔ مانند۔ چونکہ فوٹو میں نقل مطابق اصل کے ہوتی ہے اس لیے تصویر یا فوٹو کے معنی بھی ہیں۔

ش پ

شپاشپ۔ ف۔ پانی میں گھسنے کی آواز۔ جلدی۔ (لغات فیروزی سے)
شپر۔ ف۔ بمعنی شپرہ یعنی چمگادڑ۔ خفاش عربی۔ لغات فیروزی سے
شپش] ف۔ بمعنی جوں جو اکثر
شپیش] کپڑوں اور سر میں ہوتی ہے۔
شپلق۔ ت۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی تھپڑ۔ طمانچہ یا طپانچہ۔ سلیپ انگریزی
شپلیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ سیٹی بجانا۔ چیخ مارنا۔

ش ت

شت۔ (صفت مشبہ ہے شتات کی) پراگندہ۔ اشتات و اشتیہ جمع۔
شت۔ سنسکرت میں بمعنی ایک سو اور اگر ت کی بجائے ٹ ہو تو بمعنی احمق انگریزی میں بند کرنا۔
شتا۔ ع۔ بالکسر۔ جاڑے کا موسم۔ سرما۔ **سعدی** ؎

عمر گرانمایہ درین صرف شد
تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا

شتاب۔ ف۔ بالکسر۔ جلد۔ جلدی۔ تیز۔ شتافتن کا حاصل مصدر ہے۔
شتابان۔ ف۔ بالکسر و نون آخری غنہ ہے۔ بمعنی جلدی کرتا ہوا۔ اسم حالیہ ہے۔

مثل خنداں دگریاں کے۔

شتابیدن - فارسی مصدر ہے۔ جلدی کرنا۔

شتابانیدن - (طریق تعدیہ)۔ جلد کرانا۔

شتافتن - بالکسر۔ فارسی مصدر ہے۔ دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ شتابد مضارع اور بشتاب یعنی جلدی کر امر ہے۔

شتالنگ - بالکسر و لام مفتوح۔ فارسی اسم مذکر ہے یعنی تختہ جو پاؤں میں مشہور ہڈی ہے۔ انگریزی ANKLE

شتاہ - ژندی زبان میں پانی میں تیرنا۔

شُتُر - ف۔ بضمتین۔ اونٹ۔ اُشتر اس کا مزید علیہ ہے۔ عربی میں اس کے کئی نام ہیں جن کا محل استعمال مختلف ہے۔ مثلاً بعیر۔ جمل۔ ابل وغیرہ انگریزی کیمل۔

شَتْر - (ش مفتوح۔ ت ساکن) فارسی میں کوتاہ یا کنارہ۔ اور فارس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔ اور منتخب میں قلعہ کے معنی میں بفتحتین بھی ہے۔

شَتَر - بالفتح۔ یعنی بریدن یعنی اوزارے کاٹنا عربی ہے۔ اور بفتحتین یعنی شَتَر عربی ہے۔ یعنی کٹ جانا۔ اور علم عروض میں بحر ہزج کی ایک تبدیلی کا نام ہے جس میں مَفَاعِیلُن کی یا کو حذف کر دینا جاتا ہے یعنی مفاعلن۔ اور منتخب میں لکھا ہے کہ مَفَاعِیلُن کا فاعلن کرنا جاتا ہے۔ اور علاوہ بریں اور چند معنوں میں آتا ہے چنانچہ آنکھ کے پلک زیریں کو شگاف دینا وغیرہ وغیرہ۔

شُتُربان - ف۔ (زبان قلم ہی فقط ہے) یعنی اونٹ کا نگہبان۔ ساروان و ساربان مرادف۔

شُتُر بے مہار - ف۔ اُردو محاورہ میں یعنی آزاد اور بے خوف آدمی جہاں چاہے چلا جائے۔

شُتُرپا - ف۔ (ممیز و تمیز)۔ شُورج مکھی مہرگیا مرادف۔ جامع اللغات لکھتا ہے کہ شُتُرپا ایک گھاس ہے جس کے پتے اونٹ کے پاؤں سے مشابہ ہوتے ہیں

شُتُر گُربہ - ف۔ (بفک عطف) وہ دو چیزیں جو باہم نقیض ہوں یعنی ایک دوسرے کے خلاف ہوں۔ کلام بے ربط بے تُکی بات چیت۔

شُتُردل - ف۔ (ممیز و تمیز) نامرد ڈرپوک۔ بزدل مرادف ہے۔

شُتُردلی - ف۔ بضمتین۔ اس میں یائے مصدری ہے۔ یعنی نامردی۔

شترِ صالح بہ ز مردم طالح - فارسی ضرب المثل ہے یعنی بد آدمی سے اشتر اچھا ہے۔

شُتُرغلط - ف۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے۔ یہ غلطیدن کا حاصل مصدر ہے

شُتُرکینہ - ف۔ (ممیز و تمیز)۔ مجازاً یعنی منافق اور لغات فیروزی میں یعنی دلی عداوت۔

شتر گربہ - ف۔ بفک عطف یعنی واؤ عاطفہ ان دونوں لفظوں کے بیچ میں سے محذوف کر دیا گیا ہے۔ مجازاً دو چیزیں جو ایک دوسرے کی مخالف ہوں

شُتُرمُرغ - ف۔ (بفک عطف) ایک مشہور پرند ہے۔ جانوروں میں اس سے بڑا کوئی نہیں ہوتا۔ یہ افریقہ میں ہوتا ہے۔ اور اپنی تیز رفتاری کے لیے مشہور ہے۔ اس کے پر ٹوپیوں میں لگائے جاتے ہیں اور بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو آسٹرچ کہتے ہیں اور عربی میں نُعامہ۔

شتع - ع۔ بالفتح۔ مرض یا بھوک سے چلانا۔

شُتُل - بضمتین۔ جُواری جو کچھ جیت کر حاضرین جلسہ کو دیتا ہے۔ غیاث کشوری نے اس کو فارسی اور خزانہ کے مؤلف نے اس کو ترکی لکھا ہے۔

شُتُلم - ف۔ بضم اول و دوم و سوم۔ یعنی زبردستی ظلم۔ ظلم کرنا۔ اُشتلم اس کا مزید علیہ ہے۔

شَتْم - بروزن ختم۔ یعنی گالی۔ دُشنام عربی ہے۔ سب مرادف۔ سَبّ و شَتْم یعنی گالی گلوچ یا لعنت ملامت یا سخت و سُست اُردو میں بھی مستعمل ہے۔

حسن دہلوی گلزار ابراہیم

ہو ہماری نقل و بانی جبکہ ختم
اُس کو جو چاہیں کریں ہم سب و شتم

شَتَمَ - تینوں حروف مفتوح۔ عربی فعل ماضی ہے۔ اُس نے گالی دی۔

شَتّیٰ - ع۔ جمع ہے شتیت کی۔ الگ الگ۔ پراگندہ۔

شتیت - ع۔ (صفت مشبہ ہے شتات کی)۔ بکھرا ہوا یا پراگندہ۔ شتّیٰ جمع۔

شتیم - ع۔ (ش ت م)۔ زشت رو شیر درندہ۔

ش ج

شَجّ - ع۔ (ش ج ج)۔ بالفتح و تشدید جیم۔ سر پھوٹ جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانا کشتی کا دریا کے پانی کو کاٹنا۔ بیابان کی راہ طے کرنا۔ شراب کا پانی میں ملنا اور شجیج یعنی مرد سر شکستہ ہے۔

شُجَاع۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے شجاعت کی۔ بہادر۔ دلیر۔ جوانمرد۔ سُور ما ہندی۔ بریو انگریزی۔ شجعان و شِجاع بالکسر جمع ہے۔

نوٹ۔ یہ لفظ بہر سہ حرکت درست ہے یعنی شَجاع۔ شُجاع۔ شِجاع۔ مگر مشہور بالضم ہے جو فُعال کے وزن پر صفت مشبہ کے دونوں میں سے ایک وزن ہے۔

شُجَاع۔ ع۔ (ش ج ع)۔ بالضم و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔ ایک قسم کا بڑا سانپ۔ بالکسر یعنی بہادر لوگ جمع ہے۔

شَجَاعَت۔ ع۔ (ش ج ع)۔ بفتحتین و عین بھی مفتوح۔ یعنی جوانمردی دلیری۔ بہادری۔ انگریزی بریوری اس کو بالضم پڑھنا غلط ہے۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ شجاعت کا درجہ جُبن اور تہوّر کے درمیان میں ہے۔

شَجْب۔ ع۔ بالفتح۔ حاجت و ستون خانہ شُجُوب۔ بضمتین جمع ہے اس لفظ کا تلفظ بفتح جیم بھی جائز ہے۔ (منتخب سے)

شَجَب۔ ع۔ بفتحتین۔ لکڑی کا ہرا جس میں چرڈا سے ڈول نکالتے ہیں۔ (منتخب سے)۔

شَجَر۔ ف۔ بفتحتین۔ وہ درخت جس کی جڑ ہوتی ہے جیسے جامن و آم وغیرہ۔ اور ایسے پیڑ جن کی کدو کی طرح بیل ہوتی ہے۔ نجم کہلاتے ہیں۔ اشجار جمع۔

شَجَرہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش ج ر)۔ یعنی پیڑ۔ درخت۔ انگریزی میں ٹری کہتے ہیں۔ مجازاً نسب نامہ۔

شجرۃ العروض۔ امیر لکھنوی کے ایک رسالہ کا نام ہے جو عروض پر۔

شجرہ کلیم یا نخل طور } کوہ طور کے قریب وادی ایمن میں ایک درخت تھا جس پر حضرت موسیٰ ؑ نے خداوند تعالیٰ کا نور دیکھا تھا اور یہیں پر آپ خلعت نبوت سے آراستہ فرمائے گئے۔

شُجْعَان۔ ع۔ بہادر لوگ۔ بہت سے سانپ۔ یہ شجاع کی جمع ہے۔

شَجَعَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و سوم۔ یعنی دلیران۔ بہادران۔ جمع ہے شجاع کی۔

شَجَن۔ ع۔ ش و ج ہر دو مفتوح۔ یعنی حاجت و غم۔ کٹرائے کا جاڑا۔ اور منتخب میں اندوہگیں کرنا ہے۔ شُجُون بضمتین جمع ہے۔

شَجْو۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم جیم۔ یعنی حاجت و غم۔

شُجُوب۔ ع۔ بضمتین۔ (ش ج ب) یہ جمع ہے شجب کی۔ یعنی عمارت کے ستون۔ ہلاک ہونا اور ہلاک کرنا۔

شَجَّہ۔ ع۔ (ش ج ج)۔ سر ٹوٹنا۔ شِجَاج جمع۔

شَجِیع۔ ع۔ مرد سر شکستہ و مبنج سر شکستہ۔ یہ صفت مشبہ ہے شجع کی۔

ش ح

شُحّ۔ یہ عربی ہے دربہرسہ حرکت و تشدید حا صحیح ہے مگر مشہور بالضم ہے۔ (ش ح ح)۔ یعنی بخل و حرص۔ شحیح اس کا اسم فاعل ہے۔ یعنی لالچی و حریص بخیل۔ (منتخب سے)۔

شَحَّام۔ ع۔ بالفتح و حا مشدد مفتوح مشتق ہے شَحم سے یعنی پیہ فروش۔ یعنی چربی بیچنے والا۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے نجّار۔ عطّار۔ حدّاد۔ حلّاق۔ جلّاد۔ عیّار۔ نداف وغیرہ۔

شَحم۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی چربی۔ ونربی یعنی موٹاپا۔ شُحُوم بضمتین جمع اور شُحم حنظل میں شحم سے گودا مراد ہے۔

شَحَن۔ ع۔ چلانا۔ دور کرنا۔ بھرنا۔

شِحنہ۔ ع۔ بکسر اوّل۔ کوتوال۔ شب کا نگہبان۔ اس کے غین کو زبر سے پڑھنا غلط ہے۔ (ش ح ن)۔

شحنگی۔ ف۔ (ش ح ن)۔ بکسر اوّل دونوں مفتوح و کاف مکسور و یائے معروف کوتوال گری۔

شَحُون۔ ع۔ (ش ح ن)۔ قوی۔ بزرگ

شَحِیح۔ ع۔ عربی لفظ شُح کا اسم فاعل ہے یعنی لالچی و کنجوس۔

شَحِیم۔ ع۔ بالفتح و کسر حا و یائے معروف یعنی موٹا فربہ۔ یہ شحم سے مشتق ہے۔ اور شِحَام جمع ہے۔

ش خ

شَخ۔ ف۔ بالفتح۔ سخت زمین۔ دامن کوہ کی زمین۔ پہاڑ۔ محکم۔ اور جب درخت کی ڈالی اور حیوان کے سینگ کے معنی ہوں تو شاخ کا مخفف ہے۔

شعر سعدی

نہ بر کوہ سبزی نہ در باغ شَخ
ملخ بوستان خوردہ مردم ملخ

شَخَار۔ ف۔ بالکسر۔ سجی جو ایک قسم کا نمک ہے۔

شخالیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی چبھونا۔ چھیلنا۔

شَخْص۔ ع۔ بالفتح۔ آدمی۔ نفر (خواہ مرد ہو یا عورت)۔ انسان یا حیوان

کا جسم۔ اشخص۔ شخوص۔ و اشخاص جمع ہے۔

گلستاں باب اول

اے کہ شخص منت حقیر نمود
تا درشتی ہنر نہ پنداری

اس شعر میں شخص بمعنی جسم ہے۔

شخصی ۔ ع ۔ اس میں یائے نسبتی ہے منسوب بہ شخص یا شخص کا۔

شخ کمان ۔ ف ۔ (امیز و تمیز)۔ سخت کمان کو کھینچنے والا طاقتور۔ تیر انداز۔

شخل ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی فریاد نعرہ۔

شخناء ۔ ع ۔ بمعنی عداوت۔ دشمنی۔ ہندی بیر۔

شخوب ۔ ع ۔ (ش خ ب) ۔ بھوکھ کی وجہ سے دبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔

شخول ۔ ع ۔ بالفتح و ضم خائے معجمہ۔ یہ شخل کا ہم معنی ہے۔ بمعنی فریاد و نعرہ (ش خ ل)۔

شخودن ۔ ف ۔ بالفتح و خائے معجمہ مضموم۔ فارسی مصدر ہے۔ ناخن سے داڑھی کو نوچنا۔

شخولیدن ۔ بالفتح و خائے معجمہ مضموم۔ و لام مکسور۔ فارسی مصدر ہے۔ (مرادف پژمردن)، کھلانا۔ فریاد کرنا۔

شخیدن ۔ ف ۔ بالفتح و خائے معجمہ مکسور و یائے معروف۔ پھسلنا۔ یہ لغزیدن کا ہم معنی ہے۔

شخیص ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم۔ (ش خ ص) ۔ بمعنی موٹا۔ فارسی فربہ۔ فیٹ انگریزی FAT

شخیل ۔ ف ۔ بالفتح و کسر دوم (ش خ ل)۔ ناخن سے کسی چیز کو چھیلنا نعرہ۔ فریاد۔

ش د

شد ۔ ع ۔ بالفتح و دال مشدد (ش د د) ۔ مضبوط کرنا۔ قوت دینا۔ آفتاب کا بلند ہونا۔ اصطلاح فارسی میں آواز اور الفاظ کا بلند کرنا۔ محاورے میں شد و مد آتا ہے۔ جیسے اس مصرع میں۔

(کی بیان تعریف یوں با شد و مد)

شد ۔ بالضم۔ فارسی مصدر شدن کا ماضی ہے بمعنی ہوا یا گیا۔ گزرا۔

شدا ۔ عربی کا اسم مذکر ہے وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ نکالا جاتا ہے۔

شداد ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید دال مہملہ یہ مشتق ہے شد سے ایک مشہور کافر بادشاہ کا نام ہے جس نے بہشت ارم بنایا تھا اور خدائی کا دعوی کیا تھا۔ یہ ایران کے بادشاہ ضحاک کا ماموں تھا۔ اور اپنے بھائی مسمی شدید کی وفات کے بعد تخت پہ بیٹھا۔ ایک بدایونی شاعر لکھتا ہے ؎

شداد کا بھا گنگ تری ٹھیا کو نہ پہنچے
موسیٰ کا عصا اس تری سٹھیا کو نہ پہنچے

شداد ۔ عربی۔ بالکسر۔ یہ شدید کی جمع اور معنی اس کے مضبوط چیزیں۔

شدائد ۔ ع ۔ بالفتح و حرف چہارم مکسور بمعنی تکلیفیں۔ سختیاں۔ یہ شدت کی جمع ہے۔

شد پہلوان ۔ ف ۔ (باضافت)۔ وہ نعرہ جو پہلوان کشتی لڑنے سے پہلے لگاتے ہیں۔

شدت ۔ ع ۔ بالکسر و دال مہملہ مشدد مفتوح۔ (ش د د)۔ سختی۔ تکلیف۔ شدائد جمع۔

شدۃ ۔ ع ۔ بالفتح۔ (ش د د)۔ ایکبار حملہ کرنا۔

شدح ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ بمعنی موٹا ہونا۔

شدخ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ۔ پیشانی کی سفیدی۔ کسی شے کا دراز ہونا۔ یا ٹوٹ جانا۔ اور اگر یہ لفظ بفتحتین ہو تو وہ بھی عربی ہے بمعنی وہ بچہ جو شکم مادر سے قبل از وقت تولد ہو جائے یعنی ناتمام نکل پڑے۔

شد مخالف ۔ ف ۔ (بالفتح اول و کسر دال مشدد کیونکہ مضاف ہے) وہ زور کا نعرہ جو حریف کو ریلتے وقت لگاتے ہیں

شدن ۔ بالضم۔ فارسی مصدر ہے ہونا۔ جانا۔ شود مضارع۔ گشتن و گردیدن بھی بمعنی ہونا مستعمل ہے۔

شد و مد ۔ ع ۔ (دونوں دال مشدد اور واو عطف کی)۔ فارسی میں بمعنی تکلف و شان و شوکت ہے جیسے اردو کے اس مصرع میں۔

(کی بیان تعریف یوں با شد و مد)

شدہ ۔ ف ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ۔ بمعنی جھنڈا۔ نشان۔ علم۔

شدہ ۔ ف ۔ اسم مفعول شدن کا۔ بمعنی ہو گیا۔ مثلاً

شدہ مست و لایعقل از جام حرص

شدہ شدہ ۔ ف ۔ رفتہ رفتہ۔ انگریزی بائی اینڈ بائی۔

شدیار ۔ ف ۔ بالضم۔ جتی ہوئی زمین جو کھیتی کے لیے طیار ہو۔ مؤید و لطائف و کشف و برہان میں بالضم اور رشیدی میں بالکسر ہے۔

شدید ۔ ع ۔ یہ شدۃ کی صفت مشبہ ہے۔ بمعنی مضبوط۔ دلیر۔ کنجوس۔ بخیل۔ شیر درندہ۔ شداد کے بھائی کا نام۔

شِدَاد۔ اَشِدّاء و شِدَّہ اَشُدّ جمع۔ ضربِ شدید یعنی سخت چوٹ۔

ش ر

شَرّ۔ ع۔ (ش ر ر) بدی۔ بُرائی۔ مجازاً بُت یا ابلیس۔ شُرُور جمع۔

شَراب۔ ع۔ (ش ر ب)۔ پینے کی ہر ایک پتلی چیز۔ مگر رواج میں اس شراب سے مراد ہے جس کے پینے سے نشہ ہو جاتا ہے۔ طبّی اصطلاح میں دوا کا شربت۔ مَے۔ بادہ۔ صہبا۔ راوق۔ اس کے مرادف ہیں۔ اَشْرِبَہ جمع۔ مصرع

شراب بد ہے یہ سمجھ کے پینا خراب کرتا ہے اس کو عالم

شَرابِ بہشت دار۔ ف۔ (بصفت)۔ مقوّی ادویات سے کھینچی ہوئی شراب مثل ماء اللحم وغیرہ کے۔

شَراب زدگی۔ ف۔ نشہ سے بدمست ہو جانا۔ یہ مرکب ہے شراب زدہ اسم مفعول اور یائے مصدری سے اور کاف ہائے ہوز کے عوض کا ہے۔

شرابِ طَہُور۔ ع۔ (بصفت) وہ پاک شراب جو مومنین کو بہشت میں ملے گی۔

شعر

مئے وحدت کے اے ساقی مجھے تو جام بھر بھر دے
سقٰہم ربہم کہہ کر شراب آ گے مرے دھر دے

اس شعر میں اس آیت کی طرف اشارہ ہے وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا۔

شرابِ شیراز۔ باضافت فارسی۔ مجازاً یعنی عمدہ شراب کیونکہ ملک فارس میں بہترین شراب شیراز میں بنتی ہے۔ جیسے پرتگالی شراب مشہور ہے۔

شراب گزشتہ۔ ف۔ (اضافت کے لیے ب مکسور ہے صفت موصوف)۔ کنایہ ہے بے مزہ شراب سے جس کے پینے سے نشہ نہ ہو۔

شَرار۔ ع۔ بفتحتین۔ عربی میں یہ شرارہ کی جمع ہے اور معنی آگ کی اُچھلتی ہوئی چنگاریاں۔ مگر فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے اور سکندر نامہ کے اس شعر میں شستِ شرار سے مولانا نظامی نے مراد تارے لیئے ہیں۔ ؎

بہ آتش بدل گشت شستِ شرار
کلیچہ شد آں سیم گادرس وار

شَرارَہ۔ ع۔ حرف اول و دوم ہر سہ مفتوح یعنی اُچھلتی ہوئی چنگاری یا محض چنگاری۔ (ش ر ر)۔ شعر

جس کو کہتے ہیں غولِ صحرائی
وہ مری آہ کا شرارہ ہے

شَراسِیف۔ ع۔ بالفتح و سین مہملہ مکسور۔ آدمی کی پسلیاں۔ پہلو کی ہڈیوں کے سرجو شکم کی طرف ہوں یہ شرسوف کی جمع ہے جس کا مادہ (ش ر س ف) ہے۔

شِراع۔ ع۔ بالکسر۔ (ش ر ع)۔ کمان کا چلہ۔ کشتی کا بادبان۔ اونٹ کی گردن۔ باجوں کے تار۔ اَشْرِعَہ جمع۔

نوٹ۔ فردوسی نے شاہنامہ کے اس شعر میں لفظ شراع خیمہ یا سائبان کے معنی میں استعمال کیا ہے ؎

شراعے بزد شاہ بنہاد تخت
بداں تخت شد ہر کہ بد نیک بخت

شَرافَت۔ ع۔ (ش ر ف) مادہ۔ اور تلفظ میں بھی تینوں حروف مفتوح ہیں یعنی بزرگی۔ واضح ہو کہ لفظ شرافت پناہ اُن سرکاری پروانوں میں بطور آداب و القاب کے مستعمل ہوتا ہے جو انگریزی عدالتوں میں ذی اقتدار حکام کی جانب سے اہلکاروں کے نام جاری ہوتے ہیں اور نیز اس لفظ کے آخر میں لفظ علی اور حسین ملا کر اہل اسلام مردوں کے نام رکھتے ہیں جیسے شرافت علی اور شرافت حسین۔

شِراک۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم (ش ر ک) یعنی جوتے کا تسمہ یا دوال۔ مولانا جامی ؎

ادیم طائفی نعلین پا کن
شراک از رشتۂ جانہائے ما کن

شِرا۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم (ش ر ی) مول لینا۔ فروخت کرنا۔

شَرائِط۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی شرطیں یہ شرط کی جمع ہے۔

شَرائِع۔ ع۔ بفتحتین۔ دین کے احکام۔ یہ شریعت کی جمع ہے۔ فقیر اسیر

شرائع جملہ میگردید پنہاں
شدہ پوشیدہ بالکل نورِ ایماں

شَرائِف۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی بزرگیاں عزتیں۔ آبروئیں۔ یہ شریفہ کی جمع ہے۔

شَرائِک۔ ع۔ بفتحتین۔ عورتیں جو باہم شریک ہوں جمع ہے شریکہ کی۔

شَرائِین۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ شریان کی جمع ہے۔ اور معنی اُچھلنے والی رگیں۔

شِرْب۔ ع۔ بالکسر۔ پانی کا اس قدر حصہ جو لے پینے کی چیز جو کسی کے حصہ میں آوے۔ منتخب سے۔

شُرْب۔ ع۔ بالضم۔ یعنی نوشیدن یعنی پینا۔

شَرْب۔ ع۔ بالفتح۔ آشامندگان پینے والے۔ جمع ہے شارب کی۔ منتخب سے۔ لغات کشوری میں اس معنی میں بفتحتین لکھا ہے۔ یعنی شَرَب۔

شَرَب۔ ع۔ بفتحتین۔ پانی کے وہ حوض جو درختوں کے گرد اس لیے بنائے جاتے

ہیں کہ درخت ان کی وجہ سے تر و تازہ رہیں۔ ہندی تھالے۔ یہ جمع ہے شربہ کی۔

شربُ الیہود۔ ع۔ مصطلحات اور چراغ ہدایت میں لکھا ہے کہ اس کے لفظی معنی ہیں یہودیوں کا شراب پینا چونکہ زمانۂ خلافت میں یہ لوگ مسلمانوں کے خوف کی وجہ سے چھپ کر شراب پیا کرتے تھے اس لیے مجازی معنی چھپ کر شراب پینا۔

شَربت۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم ب نیز مفتوح (ش ر ب)۔ ایک بار پینا۔ جامع اللغات میں معنی ایکبار پینے کے لائق پانی یا شراب۔ شُرب جمع۔ اور طبی اصطلاح میں کسی دوا کی ایک معتاد خواہ خشک ہو یا تر۔ نظامی ؎

جو دولاب کو شربتِ تر دہد
ازیں سر ستاند ازیں سر دہد

شربتِ دِینار۔ ع۔ حرف چہارم ت و پنجم دالِ مہملہ دونوں مکسور۔ یہ ایک مرکب دوا کا نام ہے جو دافعِ قبض ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے شربت کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں اور دنیار سُریانی زبان میں کشوث کے بیج کو کہتے ہیں اور شربت مذکور میں اسی بیج کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس لیے یہ نام رکھا گیا۔

شربتی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ اس کے چھ معنی ہیں۔ (۱) ایک پتلا باریک اور نازک ریشمی کپڑا۔ (۲) ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (۳) زرد آلو کی قسم کا ایک میوہ۔ میٹھا، رسیلا نیبو۔ (۴) ایک قسم کے رنگ کا نام۔ (۵) ایک تخم کا نام۔ (۶) عقیق جس کا رنگ شربتی ہو۔ محسن تاثیر ؎

کام دو جہان بعقدِ لذت
از شربتِ بتیش خورند شربت

شَرج۔ ع۔ بالفتح و آخر جیم۔ نرم زمین پر سنگستان سے پانی جاری ہونا یمن میں ایک میدان کا نام تھیلی کو مضبوطی سے باندھنا۔ اینٹوں کو چُننا۔ جھوٹ بولنا۔

شَرَج۔ ع۔ بفتحتین۔ کہکشاں۔ جنگل کی فراخی۔ شگاف کمان کا۔ بند خیمہ کا۔ اور نام ایک بیماری کا۔ جس میں ایک خایہ دوسرے سے بہت بڑا ہو جاتا ہے۔

شَرح۔ ع۔ بالفتح و حرف دوم ساکن۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ مفصل مطلب بیان کرنا۔ کسی کتاب کی شرح سے اُس کی تفسیر مطلب ہے۔ جیسے شرح سکندر نامہ وغیرہ۔ انگریزی۔ گلاسری۔ کی۔ اور ہندی ٹیکا۔ شُروح جمع۔ شارح فاعل۔

شرح بندی۔ ف۔ میزان۔ نرخ کا نقشہ۔

شرح چڑھانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ کسی کتاب پر نوٹ لکھنا۔

شرحہ۔ ع۔ (ش ر ح)۔ حرف اول ۳ مفتوح۔ گوشت کا لمبا ٹکڑا۔

شُرحہ شُرحہ۔ ع۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پاش پاش۔ پارہ پارہ۔ لفظ کی تکرار سے تاکید کا فائدہ ہوتا ہے۔

مولانا رُوم

سینہ خواہم شرحہ شرحہ از فراق
تا بگویم شرحِ دردِ اشتیاق

شرح تجرید۔ ع۔ یہ ایک کتاب شرح علامہ قوشجی نے تجرید کے متن پر لکھی ہے جو علم عقائد شیعہ میں خواجہ نصیر الدین طوسی کی تصنیف ہے۔

شرح گشتاق خواندن۔ ف۔ یاوہ گوئی۔ ژاژخائی۔ بیہودہ گفتگو سے کنایہ ہے۔

شرح مواقف۔ یہ کتاب میر سید شریف نے مواقف کے متن پر لکھی ہے

شُرُد۔ ع۔ بضمتین یعنی رمندگان یعنی بھاگنے والے۔ منتخب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بفتحتین بھی جائز ہے۔ اور جمع شارِد اور شرود کی۔

شِرذِمہ۔ ع۔ آدمیوں کی قلیل جماعت اور میوہ وغیرہ کا ٹکڑا۔ شراذِم و شراذیم جمع ہے۔

شَرَر۔ ع۔ بفتحتین۔ آگ کی چنگاری۔

شررہ۔ ع۔ یعنی چنگاری۔ اور شرر بمعنی بد کی جمع ہے۔

شرزہ۔ ف۔ حرف اول و سوم مفتوح۔ بمعنی خوفناک خشمناک۔ یا غصہ ور یا قتور۔ یہ لفظ اکثر شیر و پلنگ کی تعریف میں آتا ہے۔ جیسے شیخ سعدی کے اس شعر میں ؎

بکار ہائے گراں مرد کاردیدہ فرست
کہ شیر شرزہ در آرد بزیر خمِ کمند

شرسُوف۔ ع۔ (ش ر س ف)۔ پیٹ کی پسلی۔ شراسیف جمع۔

شرشرہ۔ (ش ر ر)۔ کنارہ۔ پھاڑنا۔ شراشر جمع۔

شُرط / شُرَط / شُرطہ } وہ سپاہی جو کشتی کے موافق ہو۔ گلستان سعدی
شرطہ ہمہ وقت نہ بُود لائقِ کشتی

شرط۔ ع۔ بدنا۔ لازم کرنا۔ ہونا۔ عہد و پیمان۔ شروط جمع۔ شرط لگانا۔ بخیل۔ کمینہ۔

شرط / شرط / شرطا } ع۔ حجام کا نشتر مارنا۔

شرط۔ ع۔ نشانہ۔ چھوٹا چوپایہ۔ مرد بزرگ۔ مال زبون۔

شُرَط۔ ع۔ بالضم۔ پیادے کوتوال

گے۔ یہ شرط کی جمع ہے۔

شُرطہ۔ع۔ بالضم۔ (ش رط)۔ کوتوال کا پیادہ۔ شُرط جمع ہے۔

شُرطی۔ع۔ یعنی سرہنگ۔ پیادہ کوتوال۔

شُرطیہ۔ع۔ (اس میں یہ نسبت کا ی) جملہ کی ایک قسم ہے جس میں شرط پائی جائے مثل جملہ فعلیہ و جملہ اسمیہ وغیرہ کے۔

شَرع۔ع۔ بالفتح۔ بندوں کے چلنے کے لیے وہ راہِ راست جو خداوند تعالیٰ کی جانب سے مقرر ہے۔

شِرع۔ع۔ بالکسر۔ کمان کا چلّہ اور جوتے کا تسمہ۔

شِرعہ۔ع۔ بالکسر۔ راہ۔ راہِ راست کمان کا چلہ۔ مُرغ کا پھندا۔ مذہب۔

شَرَف۔ع۔ بفتحتین۔ بزرگی۔ بلندی اور جائے بلند۔ اور باپ کی طرف کی بزرگی جس کو حسب کہتے ہیں۔ کوہانِ شتر۔ چابک یا کوزا اور ستارے کا اوج جیسے شرفِ آفتاب کا بُرج حمل میں ہوتا ہے جس کو ہندی میں میکھ کہتے ہیں اور ماہ کا بُرج ثور میں جو بروجِ فلکی میں سے دوسرا ہے۔ برکھ ہندی اور عطارد کا بُرج سنبلہ میں جس کو ہندی میں کنیا کہتے ہیں اور زہرہ کا بُرج حوت میں جس کو ہندی میں ارتن کہتے ہیں اور مریخ کا جدی میں جس کو ہندی میں مکر کہتے ہیں۔ اور مشتری کا برج سرطان میں جس کو ہندی میں کرک کہتے ہیں اور زحل کا میزان میں جس کو ہندی میں تُلا کہتے ہیں۔ اور شرف تخلص ہے بوعلی شاہ قلندر کا جن کا اصلی نام شرف الدین تھا جیسا کہ شعر ذیل سے ثابت ہے ؎

اے شرف نشنیدہ سالک چہ گفت
گر بہ گرد ایں بیت را با ہو زگفت

شَرَف۔ع۔ بالفتح۔ بزرگی میں کسی پر غالب آنا۔

شُرَف۔ع۔ بال پسندیدہ۔ عمارت کے کنگرے۔ یہ شُرفہ کی جمع ہے۔

شُرَفا۔ع۔ بالضم و فتح دوم۔ بزرگ لوگ۔ یہ شریف کی جمع ہے۔

شُرفہ۔ع۔ گھر کا کنگرہ۔ عمدہ بال۔ (ش رف)۔ شُرَف جمع۔ اور بالفتح یعنی شرفہ فارسی ہے عموماً ہر آواز اور خصوصاً پاؤں کی آہٹ۔

شَرق۔ع۔ بالفتح۔ روشن۔ روشن ہونا۔ آفتاب اور اس کے طلوع کی جگہ۔ ضد غرب۔ روشنی جو کسی سوراخ میں سے آوے۔

شَرَق۔ع۔ پہلے دو حروف مفتوح یعنی غمگین و رنجیدہ۔ گلے میں کسی چیز کا پھنس جانا۔ سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ اور اس کی روشنی کا کم ہو جانا وہ گوشت جس میں چربی نہ ہو۔ آنکھ کا خون سے سُرخ ہو جانا۔

شَرقہ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش رق)۔ دھوپ میں بیٹھنے کی جگہ۔ پورب۔ مشرق۔ ایسٹ انگریزی۔

شُرقہ۔ع۔ بالضم و سکون رائے مہملہ یعنی غم اور غمگین کرنا۔ (ش رق، مادہ)

شرقیہ۔ع۔ (اس میں یہ نسبت کا ہے)۔ شرق رُویہ۔ مشرق رُو۔

شِرک۔ع۔ بالکسر۔ خدا کی ذات یا صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔ اور شرک دو طرح کا ہوتا ہے شرکِ خفی اور شرکِ جلی۔

شَرَک۔ع۔ پہلے دو حروف مفتوح۔ اس کے تین معنی ہیں۔ اوّل راہِ کشادہ و ظاہر۔ دوم شکاری کا جال۔ سوم مجاز میں ایک گاؤں کا نام۔

شُرَکاء۔ع۔ بالضم و رائے مہملہ مفتوح ساجھی لوگ۔ یہ شریک کی جمع ہے۔

شِرکت۔ع۔ بالکسر۔ (ش رک)۔ شریک ہونا۔ انبازی۔ معروف۔ بلاشرکتِ غیری سے یہ مطلب ہے کہ کوئی دوسرا شریک یا حصہ دار نہیں ہے۔

شَرَکہ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ش رک)۔ جال۔ دام۔ انگریزی نیٹ۔

شَرمہ۔ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ اس میں ہا نسبت کی ہے۔ یعنی شرمندہ۔ نادم۔ خجل۔

شرمسار۔ف۔ بہت شرمندہ۔ واضح ہو کہ لفظ کے آخر میں کلمہ زار۔ سار اور لاخ فائدہ کثرت کا دیتے ہیں جیسے کوہسار۔ سبزہ زار۔ سنگلاخ وغیرہ۔

شَرَنگ۔ف۔ بفتحتین و سکون نون و کاف فارسی۔ یعنی خربزۂ صحرائی جس کو عربی میں حنظل اور ہندی میں اندرائن کا پھل یا بھر بھینڈا کہتے ہیں۔

شروان۔ خاقانی کے شہر کا نام ہے۔

شَرُود۔ع۔ بفتح اوّل و ضم رائے مہملہ و سکون واو۔ یعنی مفرور۔ بھاگنے والا۔ (صفت مشبہ ہے شرد کی)۔

شُرُور۔ع۔ بضمتین۔ شرارتیں۔ بدیاں۔ یہ شر کی جمع ہے۔

شُرُوف۔ف۔ (ش رف)۔ بالفتح و رائے مہملہ مشددہ مضموم۔ انگیٹھی منقل۔

شُرُوق۔ع۔ (ش رق)۔ بضمتین۔ یعنی طلوعِ شمس یعنی سورج کا نکلنا۔ بکری یا بھیڑ وغیرہ کا کان چیرنا۔ یہ لغوی معنی ہیں۔ اور مجازی معنی روشنی۔ اور جامع اللغات میں روشنی ظاہر ہونا۔

شروہ۔ واؤ کے ساتھ۔ رُدّی زبان

ہیں۔ نام ایک پہلوان کا جامع اللغات سے

شَرَہ ۔ ع ۔ بفتحتین۔ حرص کا غالب ہونا۔ طمع۔ (سعدی شیرازی) ۵

بُرد وزد شرہ دیدہ ہوشمند
در آرد طمع مرغ و ماہی بہ بند

شَرِہ ۔ ع ۔ بفتح شین وکسر رائے مہملہ بمعنی طامع۔ یعنی لالچی۔ حریص۔

شَرَے ۔ ع ۔ بفتحتین۔ (ش ری) صحرائے پر درخت۔ ایک قسم کی خارش۔ جس کو ہندی میں پتی کہتے ہیں۔

شِریان ۔ ع ۔ بکسر اول وسکون ثانی۔ (ش ری)۔ ایک قسم ہے رگ کی جو دل سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ہر اچھلنے والی رگ۔ ان میں خون کے مقابلہ میں روح زیادہ ہوتی ہے۔ شرائین جمع ہے۔

شَرِیح ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر رائے مہملہ۔ (ش رح)۔ گوشت کی بوٹی۔

شُرَیح ۔ ع ۔ بالضم۔ ایک مشہور قاضی کا نام ہے۔ یہ شریح کی تصغیر ہے۔

شَرِیر ۔ ع ۔ بالفتح ورائے مہملہ مکسور۔ (اسم فاعل ہے شر کا۔ بمعنی بد یعنی برا۔ کنارہ دریا کا۔ شررہ و اشرار جمع ہندی میں شریر بدن یا جسم کو کہتے ہیں۔

شِرِّیر ۔ ع ۔ بالکسر ورائے مہملہ مشدد بہت بڑا بد۔ یہ شر کا اسم مبالغہ ہے۔

شَرِیطہ ۔ ع ۔ (ش رط)۔ ایک کام کو دوسرے کام پر منحصر کرنا۔ عہد۔ شرائط جمع۔ اور وہ رسّی جو چھوارے کی چھال سے بٹی جاوے۔

شَرِیعت ۔ ع ۔ (ش رع)۔ پانی کی بڑی اور جاری نہر۔ گھاٹ۔ عبادت وغیرہ کے معاملات میں بندوں کے لیے خدا کی پیدا کی ہوئی راہ راست شرائع جمع۔

شمس العلما حالی سے

شریعت کے فرمان جو ہم نے توڑے
وہ لیجائے سب اہل مغرب نے جوڑے

شَرِیف ۔ ع ۔ بفتح اول وکسر دوم۔ (ش ر ف)۔ شرف کی صفت مشبہ ہے۔ ذی رتبہ اور بزرگ آدمی۔ بڑے بزرگ قدر۔ اصیل ونجیب آدمی۔ بھلا مانس۔ مکہ مکرمہ کے حاکم کو شریف مکہ کہتے ہیں جیسے لندن کا حاکم مے ار آف لندن کہلاتا ہے۔ شرفا و اشراف جمع۔ ضد رذیل۔

شریفہ ۔ ایک پھل کا نام۔ ہندی میں سیتا پھل اور انگریزی میں کسٹرڈ ایپل کہتے ہیں۔

شَرِیک ۔ ع ۔ (ش ر ک)۔ شامل۔ ساجھی۔ حصہ دار۔ رفیق۔ شرکا و اشراک جمع۔

میر حسن دہلوی سے

نہیں کوئی تیرا نہ ہوگا شریک
تری ذات ہے وحدہٗ لاشریک

ش س

شُسُت ۔ ف ۔ بفتح اول وسکون دوم۔ نشتر جس سے فصد کھولتے ہیں باجہ کا تار۔ زلف کا حلقہ۔ جنیو جس کو فارسی میں زنار کہتے ہیں۔ تیر کی گرفت سوفار۔ مچھلی شکار کرنے کا کانٹا۔ کمند کا حلقہ۔ انگشت ابہام یعنی ہاتھ کا انگوٹھا۔ مضراب جس سے ستار بجاتے ہیں۔ سروے کا ایک آلہ بھی ہے۔ ع ۔ کا عاد و گرداب اس معنی میں صاد سے لکھتے ہیں یعنی شصت۔ اور نشست کا مخفف بھی ہے۔

شست گیر ۔ ف ۔ (اسم فاعل مرکب)۔ تیر انداز۔ (جواہر اللغات ت)۔

شُستری ۔ ع ۔ شستر نام ہے ایک شہر کا اور یائے نسبتی ہے۔ یعنی شہر شستر کا باشندہ اور ایک قسم کی نفیس دیبا جو اس شہر میں بنتی ہے۔

شستک ۔ ف ۔ جبڑے کا آلہ جس سے عورت اپنی خواہش رفع کرلے۔ کیر۔ قضیب۔

شست امیر ۔ ف ۔ (مرکب)۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ بمعنی تیر انداز کامل۔

شستن ۔ فارسی مصدر ہے دھونا شوید مضارع ہے۔

ش ش

شَش ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی چھ ۶۔ سکس انگریزی۔ ستۃ عربی۔

شُش ۔ ف ۔ بالضم۔ بمعنی پھیپھڑا۔ انگریزی لنگ۔

شش ارکان ۔ ف ۔ (ستۂ ضروریہ) انسانی زندگی کی مندرجہ ذیل چھ چیزوں سے مراد ہے۔ (۱) ہوا۔ (۲) خورد و نوش ہندی ان جل۔ (۳) حرکت وسکون بدنیہ۔ (۴) حرکت وسکون نفسانیہ۔ (۵)۔ خواب وبیداری۔ (۶) استفراغ و احتباس۔

شَشُپَر ۔ ف ۔ (امیر وتمیز)۔ بفتح اول وضم دوم۔ ایک قسم کا گرز ہے جس کے سر میں ۶ پہلو ہوتے ہیں۔

شش پستان ۔ ف ۔ (امیر وتمیز)۔ اس عورت کو کہتے ہیں جس کے چھاتیاں

نرم اور پتلی ہوئی ہوں۔

شش جہت ۔ ف ۔ (بقلب صفت) چھ سمتیں ۔ یعنی پورب ۔ پچھم ۔ اُتر ۔ دکھن ۔ اوپر و نیچے ۔

آتش لکھنوی ؎

شش جہت میں ہے نہیں اُس شاہ کی نظیر

شش خاتون ۔ ف ۔ مراد ان چھ ستاروں سے ہے ۔ زحل ۔ چاند ۔ مریخ ۔ عطارد ۔ زہرہ ۔ مشتری ۔

ششدر ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز ۔ عدد و معدود) ۔ جب مہرہ نرد کے آخر خانہ میں پھنس جاتا ہے وہاں سے نکلنا مشکل ہوتا ہے اور مجازاً بمعنی حیران و عاجز ۔

مصرع نسیم کا

ششدر ہوا چار سمت پھر کر

اور شش جہت بھی مراد ہے ۔ اردو میں ششدر رہنا بمعنی حیران رہنا مستعمل ہے ۔

شش دانگ ۔ ف ۔ (عدد و معدود) کنایہ ہے کسی شے کی تمام یا پوری ہونے سے کیونکہ چھ دانگ کا دینار پورا ہوتا ہے ۔ اور نیز بمعنی شش جہت ۔

شش دره ۔ ف ۔ (ہا نسبت کی) ۔ بمعنی شش جہت ۔ اور مجازاً ہلاکی کا مقام عاجزی ۔ حیرانی ۔

شش روز ۔ ف ۔ (عدد و معدود) ۔ پیدائش کے چھ دن جن میں خدائے تعالےٰ نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا تھا ۔

شش روزه ۔ ف ۔ (عدد و معدود اور ہا نسبت کی) ۔ کنایہ ہے عالم سے کیونکہ تمام مخلوقات کو خدائے تعالیٰ نے چھ یوم میں پیدا کیا ہے ۔

شش سری ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز اور یا نسبت کی ہے) ۔ بفتح اول و سوم و رائے مہملہ مکسور ۔ مجازاً بمعنی خالص اور عمدہ سونا ۔ (مثل زر جعفری) ۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اسلامی عملداری سے قبل خراسان میں چھ سر والی ایک سونے کی مورت تھی جب مسلمانوں نے اپنے راج میں اس کو توڑ کر استعمال کیا تو اُس کا سونا اصلی کندن نکلا لہذا یہ لفظ بھی اُسی معنی میں مشہور ہو گیا ۔

ششم ۔ پہلا شین مفتوح اور دوسرا مضموم اور میم نسبت کا ۔ بمعنی چھٹا ۔ عربی سادس ۔ انگریزی 6 th

ششم زمین ۔ حرف اول مفتوح دوم مضموم وہم مفتوح دہ مکسور ۔ ولایت روم سے کنایہ ہے ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ یعنی اصل میں یہ زمین ششم تھا جیسے اورنگ زیب اصل میں زیب اورنگ تھا ۔

شش و پنج ۔ ف ۔ مرکب ۔ بمعنی اضطراب ۔ بیقراری ۔ حیرت ۔

شش و ہشت گشتن ۔ فارسی محاورہ ہے ۔ بمعنی درہم برہم ہو جانا ۔

نظامی سے

ز سم ستوران دراں پہن دشت
زمیں شش شد و آسماں گشت ہشت

نوٹ ۔ بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ شعر مذکور میں مولانا موصوف نے مبالغہ کی صنعت غلو استعمال کی ہے ۔ اور مطلب شعر کا یہ ہے کہ گھوڑوں اور دیگر چوپایوں کے سموں سے زمین کے سات طبقوں میں سے ایک طبق دھول ہو کر آسمان میں جا لگا لہذا یہ چھ طبق رہ گئے ۔ اور آسمان بجائے سات طبق کے ۸ طبق کا ہو گیا ۔ مگر یہ خیال ضعیف ہے ۔

ش ط

شط ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید طا ۔ (ش ط ط) ۔ دور ہونا ۔ ندی ۔ نہر ۔ دریا کا کنارہ ۔ کوہان شتر ۔ شطوط جمع

؎

شط عمیق عشق کو یہ چاہتا ہوں میں
ابر گریہ سے رو کے اسے بیکراں کروں

شطاح ۔ ع ۔ (صفت مشبہ ہے شطح کی) ۔ بمعنی بیحیا و بیغیرت ۔ اور اصطلاح صوفیہ میں خلاف شرع بات کہنے والا ۔

شطاحی ۔ ع ۔ (یائے مصدری ہے) ۔ شوخی ۔ بیحیائی ۔

شطاط ۔ ع ۔ بالفتح و بالکسر بمعنی دوری ۔ دراز قامت ۔

شطح ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ بیحیائی ۔ بیحیائی کرنا ۔ خلاف شرع باتیں کہنا ۔

شطحیات ۔ ع ۔ بالفتح و حائے حطی مکسور و یائے تحتانی مشدد ۔ یہ جمع ہے شطحیہ کی ۔ بیہودہ باتیں ۔

شطر ۔ ع ۔ ٹکڑا ۔ نصف ۔ آدھا ۔

شطرنج ۔ مع ۔ نام ایک کھیل کا انگریزی میں اسکو Chess کہتے ہیں

شطرنجی ۔ (یائے نسبتی ہے) شطرنج باز یعنی شطرنج کا کھلاڑی اور ایک قسم کا فرش ہے

؎

بنا جو کرتے تھے میں ونہار شطرنجی
حضور بلبل بستاں کریں نوا سنجی

شطط ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ اندازہ سے گزر جانا ۔ ظلم کرنا ۔

شطن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ لمبی رسی ۔ اشطان جمع ۔

شطوط ۔ ع ۔ بالضم یعنی دور ہونا اور جمع ہے شط کی اور بالفتح یعنی ناقہ بہ رگ کوہان۔ (منتخب ہے)۔

شطون ۔ ع ۔ بالضم یعنی دور ہونا۔

شطون ۔ ع ۔ بالفتح یعنی چاہ عمیق یعنی گہرا کنواں یا وہ کنواں جس کا منھ اوپر سے چوڑا اور اندر تنگ ہو۔

شطر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جانب ۔ جہت ۔ ناحیہ۔

شطل ۔ وہ شخص جو قمار بازوں کی محفل میں اس امید پر ان کی خدمت کرے کہ جو بیہ جیتے گا اس کو کچھ دیگا۔ اور اس خیرات کا نام جو اس شخص کو دیجاوے۔

شطی / **شطیہ**] ع ۔ (ش ط ی) ۔ دندانہ ۔ ٹکڑا ۔ ریشہ ۔ شطیان جمع ۔

شطیر ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دوم (ش ط ر) ۔ دور ۔ نزدیک ۔

ش ظ

شظاف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی تنگی و سختی ۔

شظاف ۔ ع ۔ بالکسر یعنی دوری ۔

شظایا ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ہر چیز کے ٹکڑے یا دندانے ۔ اور طبی اصطلاح میں حرام مغز کے ریشے ۔ یہ جمع ہے واحد اس کا شظیہ ہے ۔

شظف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ دور کرنا ۔ نکال ڈالنا ۔

شظف ۔ ع ۔ بالکسر خشک روٹی چھوٹی لکڑی مثل میخ وغیرہ کے ۔

شظف ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دوم ۔ یعنی بُرا لڑنے والا ۔

شظف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ تیر کا کھال اور گوشت میں گھس جانا ۔

شظیہ ۔ ع ۔ مفرد ہے شظایا کا ۔ جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں ۔

ش ع

شعاب ۔ ع ۔ بکسر اول وفتح دوم پہاڑ کی راہیں ۔ درزیں ۔ شگافتیں ۔ یہ شعب کی جمع ہے ۔

شعار ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ش ع ر) نشان جنگ ۔ وہ کپڑا جو بدن سے چمٹا رہے جیسے بنیان یا کرتا وغیرہ ۔ ضد اس کا دثار ہے یعنی وہ کپڑا جو جسم سے چپٹا نہ رہے مثلاً انگرکھا کوٹ یا چغہ وغیرہ جن کو کسی دوسرے کپڑے کے اوپر پہنتے ہیں جمع اس کی شعر و اشعرہ ہے ۔ فارسی میں بمعنی خو یا عادت مستعمل ہے ۔

ملا ہاتفی ؎

علم وادب اے پسر طلب کن
پیوستہ شعار خود ادب کن

شعاع ۔ ع ۔ بالضم ۔ (ش ع ع) ۔ آفتاب کی روشنی ۔

شعاف ۔ ع ۔ (ش ع ف) ۔ خون وغیرہ کا پراگندہ ہونا خبط ۔ دیوانگی ۔

شعاف ۔ ع ۔ بالکسر (ش ع ف) ۔ سر کے وہ بال جو سرخ ہوں ۔

شعائر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ قربانیاں حج کی نشان بڑی ہوئی چیزیں عبادتیں ۔ یہ جمع ہے شعیرہ کی ۔

شعب ۔ ع ۔ شگاف ۔ غار ۔ درز ۔

شعب ۔ ع ۔ بکسر شین و سکون عین مہملہ یعنی درۂ کوہ ۔ یعنی وہ راستہ جو پہاڑ میں ہو ۔ گھاٹی ۔ شعاب جمع ۔ (گلستاں باب ۱ "تنے چند مردان واقعہ دیدہ در شعب جبل پنہاں شدند")

شعب ۔ ع ۔ بالضم وعین مفتوح جمع ہے شعبہ کی ۔

شعبان ۔ ع ۔ بالفتح (ش ع ب) ۔ عربی کے آٹھویں مہینہ کا نام ہے ۔

نوٹ ۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے چونکہ اللہ جل شانہٗ کی جانب سے اس مہینہ میں خیر کثیر مثل تقسیم رزق و عمر وغیرہ منشعب ہوتی ہے لہذا شعبان کہلایا ۔ منشعب کے معنی شاخ در شاخ کرنا ۔ علیحدہ علیحدہ کرنے کے ہیں ۔ اور عربی قواعد کی ایک کتاب کا نام بھی ہے ۔

شعبدہ ۔ ع ۔ بالفتح صحیح اور بالضم جیسا کہ مشہور ہے غلط (ش ع ب) وہ کھیل جو جادو سے دکھایا جاوے ۔ مشعبد یعنی بازیگر اس کا اسم فاعل ہے ۔

شعبدہ باز ۔ ف ۔ (اسم فاعل ہے باختن کا) ۔ یعنی نٹ ۔ بازیگر ۔

شعبہ ۔ ع ۔ (ش ع ب) ۔ درخت کی ڈالی ۔ اور ہر شے کا ٹکڑا ۔ وہ نغمہ جو کسی اور نغمہ سے نکلا ہو ۔

شعر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یعنی بال خواہ آدمی کے خواہ کسی جانور کے ۔ شعور جمع ۔ ریشمی کپڑے کی ایک قسم جس کا رنگ بقول بعض سیاہ ہوتا ہے ۔ اور بالکسر یعنی شعر یہ بھی عربی ہے بمعنی دانستن یعنی جاننا ۔ اور سخن موزون با قافیہ ۔ یا دو ہموزن مصرعے ۔ اشعار جمع

نوٹ ۔ قصائد بدر چاچ کے نسخوں مندرجہ ذیل میں یہ دونوں لفظ آئے ہیں ؎

در صفۂ باش شعر طرازان شعر پیہ ش

درد قبائے نغمہ سرایان زہر فر

مصرعہ اوّل کا یہ مطلب ہے کہ محل کے دالانوں میں (شعر طرازان یعنی شاعر لوگ با عالم ناصفں)۔ شعر پوش یعنی ریشمی کپڑے پہنے ہوئے جمع تھے۔

شُعَرا۔ ع۔ بالضم و حرف دوم و سوم بزبر مفتوح شعر کہنے والے۔ شاعر لوگ۔ یہ شاعر کی جمع ہے۔

شَعرا۔ ع۔ (ش ع ر)۔ ایک قسم کا شفتالو۔ سُرخ اور نیلی مکھی جو چوپاؤں کے پڑ جاتی ہے۔ وہ زمین جس پر درخت بکثرت ہوں۔ سختی۔ بُری چیز۔ بلائے عظیم۔

شِعریٰ۔ ع۔ (ش ع ر)۔ بالکسر ایک روشن ستارے کا نام ہے۔

شعری بروزن دِلّی اس کا مفرس ہے۔

شعریٰ شامی } دونوں عربی
شعریٰ غمیصا } ہیں۔ ایک روشن ستارہ ہے جانب شمال۔

شعریٰ یمانی } دونوں عربی
شعریٰ عبور } ہیں۔ ایک روشن ستارہ ہے دکھن کی جانب

شعشعہ۔ ع۔ بفتح ہر دو شین و نیز عین دوم مفتوح (ش ع ع)۔ شراب۔ شراب میں پانی ملانا۔ آفتاب کی روشنی۔

شُعلہ۔ ع۔ (ش ع ل)۔ روشنی۔ آگ کی لپٹ۔

شعلۂ جوّالہ۔ ع۔ (بصفت)۔ گرداگرد گھومنے والا شعلہ جیسے لکڑی کے ایک سرے کو جلا کر گھماتے ہیں تو روشنی کا حلقہ سا نظر آتا ہے۔

شعلہ زبانی۔ ف۔ مرکب ہے شعلہ زبان ممیز و تمیز اور یائے مصدری سے یعنی چرب زبانی و تیز زبانی۔

شعلہ زادہ۔ ف۔ اسم مفعول مرکب ہے اور کنایہ ہے شیطان سے۔

شُعُور۔ ع۔ بضمتین یعنی بروزن سُرور (ش ع ر)۔ جاننا۔ دریافت کرنا۔ اور جمع ہے شعر کی۔

شُعَیب۔ ع۔ (اسم معرفہ)۔ حضرت شعیبؑ حضرت صالحؑ کی اولاد میں تھے۔ آپ نبی تھے۔ قصبہ مدین آپ کا وطن تھا۔ آپ کی صاحبزادی حضرت صفورا حضرت موسیٰؑ کو منسوب ہوئی تھیں۔ آپ کی عمر تقریباً دو سو سال کی ہوئی۔

حالی ؎

گلہ بانی کے لیے پایا جو ایمائے شعیب
بکریاں اس نے چرانے میں نہ سمجھا کچھ عیب

شَعِیر۔ ع۔ بالفتح و عین مکسور۔ جو۔ مشہور اناج ہے۔ آش شعیر سے مراد ہے جو کا ستو جو شربت میں گھول کر پیتے ہیں۔

شعر مصحفی ؎

میں بے فاقہ کش اتنا کہاں مجھے مقدور
کہ فکر اور کروں جو بغیر آش شعیر

شعیرہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر عین و فتح رائے مہملہ۔ (ش ع ر)۔ ایک دانہ۔ تلوار کا قبضہ یا چھری کا دستہ اور ہر چیز کا دستہ۔ حج کی قربانی۔ عبادت۔ ہر چیز جس پر نشان ہو۔ شعائر جمع۔

ش غ

شُغ۔ ف۔ بالضم۔ یعنی جانور کا کھوکھلا سینگ۔

شغاد۔ ف۔ بالفتح۔ زال نے بڑھاپے میں ایک کنیز سے عقد کر لیا تھا اس کے بطن سے یہ پیدا ہوا یہ رستم کا علاتی بھائی تھا۔ اس نے شاہ کابل سے سازش کر کے رستم کو دھوکے سے کنوئیں میں گرا کر مار ڈالا۔

نوٹ۔ بوستان کے اس شعر میں سعدی نے اسی قصہ کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

نہ رستم چو پایان روزی بخورد
شغاد از نہادش بر آورد گرد

شغاف۔ ع۔ بفتحتین۔ (ش غ ف) یعنی دل کا پردہ یا غلاف۔ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے۔ درد دل۔

شَغال۔ ف۔ بفتحتین۔ گیدڑ جو مشہور جانور ہے۔ ہندی شرگال اور انگریزی جے کال ہے۔

نوٹ۔ یہ جانور کتے سے مشابہ ہوتا ہے اس لیے یہ ضرب المثل ہے۔

؎ سگ زرد ہم برادر شغال است

یہ مثل ہندی کی اس مثل سے ملتی ہے۔ ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے۔ استعمال مقام تحقیر میں ہوتا ہے۔

شَغَب۔ ع۔ شور۔ فتنہ۔

شغبہ۔ ع۔ بالفتح و سکون غین معجمہ و بائے موحدہ مفتوح۔ (ش غ ب)۔ جسم کی وہ کھال جو سخت اور سیاہ ہو جاتی ہے۔ مجازاً فریفتہ و خوار ذلیل۔

شغف۔ ع۔ بالفتح۔ بحر الجواہر میں یعنی پردہ دل میں محبت کا اثر کرنا۔ یا محبت کی شدت اور کشف میں یہ لفظ بفتحتین ہے یعنی شغف یعنی غلاف دل میں محبت کا اثر کرنا۔ اور منتخب میں دل سے محبت کرنا۔ اور ایک چیز کا دوسری چیز میں چسپاں ہونا۔

شُغل۔ ع۔ کام۔ بے فرصتی۔ روکنا۔ فراغ ضد ہے۔

نوٹ۔ اس لفظ کا تلفظ مختلف لغات میں چار طرح درست ہے۔

(۱) شُغُل (۲) شُغْل
(۳) شَغْل (۴) شَغَل

اور اس کی چار جمع ہیں۔ اشغال۔ شغول۔ شوا غل۔ مشاغل۔

شُغُور۔ ع۔ بفتحتین (ش غ ر)۔ کتے کا موتنے کے لیے ٹانگ اٹھانا۔ خالی رہنا شہر کا آدمیوں سے نکال دینا۔ کسی کو کسی جگہ سے۔

ش ف

شَفّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید فا۔ بمعنی کمی۔ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے۔

شَفَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ش ف ی)۔ عمر کا آخر۔ ہر چیز کا کنارہ۔

نوٹ۔ تندرستی کے معنی میں جو لوگ اس لفظ کو بالفتح بولتے ہیں وہ غلط۔ اُس حالت میں اس کو بکسر اول یعنی شِفا کہنا چاہیئے ورنہ معنی برعکس ہو جاتے ہیں۔ مثلاً شفاخانہ یعنی وہ مکان جہاں عمر ختم ہو جاوے۔ اور شِفاخانہ بالکسر یعنی وہ گھر جس میں صحت ہو جاوے۔

شِفَاء۔ ع۔ بکسر اول و آخر ہمزہ (ش ف ی)۔ بمعنی مرض کے بعد صحت و تندرستی۔ اشعیہ جمع اشافی جمع الجمع۔ اور نام کتاب حکیم بو علی سینا کا جو جامع جمیع علوم معقول کی ہے مثل منطق و حکمت و طب وغیرہ۔ غراخ و منتخب و بہار عجم وغیرہ۔ دارالشفا یعنی شفاخانہ۔ ہاسپٹل انگریزی۔

شَفَات }
شَفَاۃ } ع۔ بکسر اول۔ بیٹی جمع ہے شفت کی جو اصل میں شفتہ تھا۔ بمعنی لب۔ ہونٹھ۔

شَفَاجُرُوف۔ ع۔ ش ف مفتوح و جیم و رائے مہملہ مضموم۔ دریا۔ ندی۔ تالاب۔ یا جنگل کا کنارہ۔ کیونکہ شفا بمعنی کنارہ اور جُرُوف بمعنی جنگل نالا و ندی ہے۔

شَفَاعَت۔ ع۔ حروف اول ۲ و ۴ مفتوح۔ (ش ف ع) خواہش کرنا۔ خواہش اور سفارش کرنا اور سفارش۔ (شفیع اسم فاعل)۔

شَفَّاف۔ ع۔ بالفتح۔ ف مشدد مفتوح۔ براق۔ بلور۔ پانی یا شیشہ کی قسم کی صاف چیز جس میں نگاہ آر پار گزر جاوے۔ (ش ف ف) ملتوی۔

شَفَت۔ ع۔ بفتحتین۔ ہونٹھ۔ لب۔ لپ انگریزی۔ شفتین دونوں ہونٹھ تثنیہ ہے شفاۃ جمع۔

قادر نامہ کا شعر

شَفَت ہونٹھ رخسارہ خَد
مشت ہے گھونسا لات لکد

شَفتالو۔ ف۔ ایک مشہور میوہ ہے بوسۂ محبوب۔

شَفَتَین۔ ع۔ بفتحات۔ معنی دونوں ہونٹھ۔ یہ تثنیہ ہے شفت کا۔ ضم الشفتین یعنی دونوں ہونٹھوں کا ملنا۔

شَفْرَہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ش ف ر)۔ موچیوں کا ایک اوزار شفار جمع۔ ہندی رانپی۔

شُفْرَہ۔ ع۔ بضم اول و فتح رائے مہملہ (ش ف ر)۔ یعنی آنکھ کی بری جس میں پلک اگتے ہیں۔

شَفْشاہنگ۔ ف۔ حرف اول و ۳ وہ مفتوح۔ سناروں کا تار کھینچنے کا اوزار جس کو جنتر کہتے ہیں۔

شَفْع۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ دو کا ہندسہ۔ قربانی کا دن۔ جوڑا۔

خواہش کرنا۔

شُفَعَاء۔ ع۔ بالضم (ش ف ع)۔ سفارش کرنے والے آدمیوں کو بخشانے والے۔

شُفْعَہ۔ ع۔ بالضم و عین مفتوح زمین یا مکان کی ہمسائگی۔

شَفَق۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ سرخی جو طلوع اور غروب آفتاب کے وقت آسمان کے کناروں پر دکھلائی دیتی ہے۔ اشفاق جمع۔

شَفَقَت۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ش ف ق)۔ لغوی معنی خوف۔ ترس اور مجازاً بمعنی مہربانی۔ کیونکہ جو جس کا دوست ہے وہ اس کو برے کاموں سے خوف دلاتا ہے۔ شفقت پہلے ۳ حروف مفتوح بھی درست ہیں۔

شَفِن۔ ع۔ بالفتح۔ عقلمند۔ دانا۔ عاقل۔ زیرک۔ حافظ میراث انتظار کرنا۔ منتخب میں بکسر اول بھی ہے۔

شُفَن۔ ع۔ بالضم و فتح فا۔ بمعنی تیز نگاہ والا۔ (منتخب سے)۔

شُفُوف۔ ع۔ بضمتین (ش ف ف)۔ دبلا ہونا۔

شَفُون۔ ع۔ بالفتح (ش ف ن)۔ آنکھ کی کنکھیوں سے دیکھنا۔

شُفُون۔ ع۔ بضمتین۔ کنکھیوں سے دیکھنے والا۔ (ش ف ن)۔

شَفَوِی۔ ع۔ بفتح اول و دوم و حرف سوم مکسور۔ (منسوب ہے شفہ کا)۔ وے حروف ہیں جن کا مخرج لب ہے یعنی ہونٹھوں کے ملنے سے نکلتے ہیں۔ جیسے ب۔ ف۔ م۔ و۔ ان کو حروف شفویہ بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں یہ (Labials) کہلاتے ہیں۔

شفیع - ع - بفتح اول و کسر دوم - (شفاعت کا اسم فاعل ہے) سفارش کرنے والا - شُفعا جمع

شفیع المذنبین }
شفیع الورےٰ } ع - اہل اسلام اپنے پیغمبر خدا صلعم سے مراد لیتے ہیں - جیسے اس شعر ذیل میں ہے ؎

شفیع المذنبین سُن کر خطاب سے رحمت عالم
گنہگاران اُمت کو ہے دعویٰ پارسائی کا

مصرع بوستان

شفیع الوریٰ خواجہ بعث و نشر

شفیق - ع - (یہ اسم فاعل ہے شفقت کا) مجازاً مہربان - دوست - شُفقا جمع - مشفق شفیق بدل رفیق دوستوں کو خط میں لکھا کرتے ہیں -

شق

شق - ع - بالفتح - (ش ق ق) - کام کا سخت ہونا - قلاع خیبر میں سے ایک قلعہ کا نام - دراڑ یا شگاف - شگاف کرنا - قوم سے جدا ہونا - کسی کو رنج میں ڈالنا - دانت کا نکلنا - شقوق جمع -

شق - ع - بالکسر و تشدید قاف - (ش ق ق) - کسی چیز کا نصف یا ٹکڑا - سختی - بھائی - دوست -

شقا - ع - بکسر اول و فتح قاف - (ش ق و) - یعنی بدبخت ہونا -

شقاق - ع - بالکسر - (ش ق ق) - یعنی دشمنی کرنا -

شقاقل - ع - بفتحتین و قاف دوم مضموم (ش ق ق ل) یعنی جنگلی گاجر - شقاقل مصری بہترین قسم ہے -

شق الانفس - (باضافت عربی) - مشقت نفس -

شق القمر - (باضافت عربی) کُتب دین اسلام میں ایک مشہور معجزہ کا نام ہے - بوستاں کے اس شعر میں اسی معجزے کی طرف اشارہ ہے ؎

چو عزمش برآہیخت شمشیر بیم
بمعجز میان قمر زد دو نیم

شقاوت - ع - بفتحتین حرف چہارم نیز مفتوح - (ش ق ق) - بدبختی - سنگدلی - (سعادت ضد) -

شقائق - ع - (ش ق ق) - لالہ کے پھول اور مجازاً ہر ایک پھول مفرد و جمع دونوں میں مستعمل ہے -

شقائق نمط - ن - صاحب غیاث نے شروح ثقات سے اس لفظ کے معنی ایک قسم کا پھولدار کپڑا اور نیز ایک قسم کا پھولدار فرش لکھے ہیں - اور لغات کشوری وغیرہ نے بھی اسی کی پیروی کی ہے -

شقائق النعمان - (باضافت عربی) لالہ کی ایک قسم ہے جس کو عرب کا بادشاہ نعمان کوہستان سے لایا تھا - یہ نہایت سُرخ ہوتا ہے - بحرالجواہر میں لکھا ہے کہ نعمان یعنی خون ہے اور اس لالہ کو زیادہ سُرخ ہونے کی وجہ سے اس نام سے پکارا -

شقدار - ن - بالکسر - اسم فاعل ہے داشتن کا - دیہات کا حاکم عامل پرگنات -

شقر - ع - بکسر اول و دوم - یعنی پہاڑی لالہ یا لالہ کوہی -

شقرت - ع - بالضم و لام مفتوح (ش ق ر) - ایک قسم کا سُرخ رنگ مائل بہ سیاہی - عربی الاشقرۃ -

شقشقہ - ع - بالکسر و حرف سوم و چہارم مفتوح - (ش ق ق) - اونٹ کے بلبلانے کی آواز -

شقل - ع - بالفتح - جماع کرنا - دینار و درم کا وزن کرنا -

شقو - ع - بالفتح و سکون دوم - بدبخت ہونا -

شقوت - ع - بالفتح - بدبختی - عربی بالاشقوۃ -

شقہ - ع - (ش ق ق) - بالضم و قاف مشدد مفتوح - کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا - علم اور جھنڈے کے سرے پر باندھنے کا کپڑا - محنت مشقت اور دور کا سفر -

شقہ - ع - بالکسر و قاف مشدد مفتوح (ش ق ق) - بمعنی محنت مشقت -

شقی - ع - بفتح اول و کسر دوم و یائے معروف مشدد - اسم فاعل ہے شقاوت کا - بمعنی بدبخت یا سنگدل - اشقیا جمع -

شقیح - ع - (ش ق ح) - بمعنی قبیح - زشت - برا - بد -

شقیص - ع - شریک - تھوڑا نیک رفتار - یہ اسم فاعل ہے شقص کا -

شقیق - ع - بالفتح و کسر دوم - (ش ق ق) - ہر چیز کا نصف - بھائی -

شقیقہ - ع - بالفتح و قاف اول مکسور و دوم مفتوح - (ش ق ق) - یعنی کنپٹی اور درد نصف سر جس کو ہندی میں آدھا سیسی کا درد کہتے ہیں - شقائق جمع -

ش ک

شَک - ع - (ش ک ک) - گمان کرنا۔ گمان شبہ یعنی جس میں دونوں جانب برابر ہوں۔ شُکُوک جمع۔ شکّی بمعنی شک کرنے والا اسی سے مشتق ہے۔ یقین ضد۔

شُک - ع - بالضم - (ش ک ک) - چوہا۔ فارسی مُوش۔ رَیٹ و ماؤس انگریزی۔

شِکار - ف - بالکسر - کسی جانور کے قتل کرنے کا قصد کرنا۔ اور حیوانِ مقتول یعنی مارا ہوا جانور۔ صید۔ مال غنیمت شکاری۔ شکار افگن۔ شکارگاہ۔ شکاربند سب اسی سے مشتق ہیں۔

اُردو محاورے میں شکار کرنا بمعنی قابو میں لانا۔ عاشق بنانا۔ اور شکار ہونا۔ بمعنی قابو میں ہونا۔ عاشق ہونا۔

شِکارِ فیل - ف - باضافت یعنی رائے مہملہ مکسور ہے۔ کسی شکار کے اوپر تمام شکاری جانوروں کو ایک ساتھ چھوڑ دینا۔

شَکاسَت - ع - (ش ک س) - بدخو ہونا۔ مگر گھوڑے کے ہاتھ پاؤں باندھنے کی رسّی۔

شِکال - ع - ش مکسور و کاف عربی مفتوح - یعنی مکر و حیلہ۔ اور اونٹ اور گھوڑے کے ہاتھ پاؤں باندھنے کی رسّی۔

شَکّال - ع - ش مفتوح - کاف مشدد نیز مفتوح - یعنی بہت بڑا شکل بنانے والا ظریف و خوش طبع - یہ اسم مُبالغہ ہے شکل کا بروزن فعّال۔

شَکایَت - بروزن حکایت - عربی ہے - (ش ک و) - شکوہ - گلہ - گلہ کرنا۔ فارسی والے شکایت کردن استعمال کرتے ہیں۔ مصرع

دز جدا ئیہا شکایت می کند

شِکایات جمع۔ شاکی اسم فاعل۔

شُکر - ع - بالضم - منعم کا احسان ماننا۔ دینے والے کی تعریف کرنا۔ شاکر فاعل مشکور مفعول۔ شکوہ ضد۔

شَکر - ع - بالفتح - عورت کی شرمگاہ۔

شَکَر - بفتحتین - عربی ہے چھاتیوں میں دودھ بھرنا۔ درخت کی جڑ سے شاخ کا اُگنا۔

شَکَر - ف - بفتحتین - ایک مٹھائی ہے جسے بورا اور کھانڈ بھی کہتے ہیں۔ زنبور سیاہ یعنی بھونرا۔ مجازاً لب معشوق۔ مصرع

لبِ لعل تو شکر می فروشد

بُوسہ۔ اور ایک حسین عورت کا نام جس سے خسرو پرویز نے شیریں کے مرنے کے بعد نکاح کیا تھا۔ یہ لفظ بہ تشدید کاف بھی جائز ہے۔ جیسے ؎

لبِ لعل تو شکّر می فروشد
سیہ زلفِ تو عنبر می فروشد

نظیر کا اُردو مصرع

شکروں نے بھی شکر ہے کیا اُس کا مُدارا

شِکَر - ف - بالکسر و فتح دُوم - مشتق ہے شکردن سے - شکرہ۔ شکار کھیلنے والا۔

شَکَر آب - ف - خفیف ظاہری رنجش۔ شکر رنجی۔

شَکَر انگیختن - (فارسی مرکب) - مجازاً کسی کو ہنسانا۔

شَکَرِیا - ف - (عمیز و تمیز) - بمعنی لنگڑا ایسم E مصرعہ ذیل میں اس لفظ کا دھوکا پڑتا ہے مگر وہ یہ لفظ نہیں ہے۔

شکر یا کرنہ کیا نعمت مولیٰ کا کبھی

شَکَر پارہ - ف - (بعلامت اضافت) مجازاً بمعنی معشوق۔ اور ایک قسم کی مٹھائی۔ شعر خوشتر ؎

گمان کرتے تھے اُس پر سب خردمند
شکر پارے ہیں یا ہیں ریزہ قند

شَکَر پورہ - ف - سنبوسہ جس میں قند اور بادام کی پیٹھی بھری ہوتی ہے

شَکَر تری - (ایجاد کردہ فارسی دانایانِ ہند) بمعنی سفید بورہ۔

شَکَر خواب - ف - یہ خفتن کا حاصل مصدر ہے۔ یعنی خواب خوش یا صبح کی نیند

شَکَر خوردن (فارسی مرکب) مجازاً لذت پانا۔

شَکَر خند - فارسی مصدر خندیدن کا حاصل مصدر ہے۔ مجازاً تبسم و مسکراہٹ حالت خوشی میں۔ مقابل اس کا زہرخند ہے۔

شَکَر خس - ف - بنونہ - انگریزی سیمپل - بانگی ہندی۔

شِکَردن - ف - مصدر ہے۔ توڑنا پھاڑ کھانا۔ شکار کرنا۔

فردوسی ؎

بفرمود تا پیش دریا برند
نہ مرغ و ماہی درا بشکرند

شَکَر رنگ - ف - (عمیز و تمیز) - ناراض۔ ناخوش۔

شَکَر رنجی و شکر رنگی - ف - (عمیز و تمیز و یائے مصدری) بمعنی خفیف رنجش جو کبھی دو دوستوں میں ہو جاتی ہے۔ تھوڑی سی آزردگی۔

شَکَر ریزہ - ف - ریختن کا حاصل مصدر ہے مجازاً وہ شے جو برات کے دن دُولھا دُولھن پر سے نچھاور کریں۔ تجمل خیرات۔ گر یہ شادی کا قاعدہ ہے کہ نہایت

خوشی میں بھی کبھی رونا آتا ہے)۔

شکرقند - ف - ایک قسم کا میٹھا آلو ۔ یہ مشہور چیز ہے ۔ انگریزی میں اس کو سویٹ پوٹیٹو کہتے ہیں۔

شکرلب - ف - (امیز و تمیز) مجازاً معشوق ۔ خوش آواز ۔

شکرلب - ف - بالکسر - وہ آدمی جس کا اوپر کا ہونٹھ چرا ہوا ہو ۔

شکرلنگ - ف - (امیز و تمیز)۔ وہ آدمی جو کسی قدر لنگڑا کے چلتا ہو ۔

شکرہ - ف - بالکسر - یہ ایک مشہور شکاری پرند ہے اور شکردن سے مشتق جس کے معنی پھاڑ کھانے کے ہیں ۔

شکس - ع - بالفتح بمعنی محاق یعنی مہینہ کے آخر دو ایک روز ۔

شکس - ع - بالفتح و ضم کاف عربی ۔ بدمزاج - بدخو - اس معنی میں بہ سکون کاف بھی جائز ہے ۔ اور شکس بالضم اس کی جمع ہے

شکس - ع - بالفتح و کسر کاف بمعنی بخیل ۔ کنجوس ۔

شکستن - ف - بالکسر و کاف مفتوح ۔ مصدر ہے بمعنی توڑنا (متعدی) اور جب لازم ہو تو بمعنی ٹوٹنا ۔ دشمنی کرنے کے معنی بھی ہیں ۔ ضد اس کا پیوستن ہے بمعنی جوڑنا شکند مضارع و شکن امر اسی سے مشتق ہے ۔

شکست - ف - بالکسر - ماضی ہے شکستن کا اور حاصل مصدر بمعنی ہزیمت بھی دیتا ہے ۔ مثلاً ؎

سواران توران ہوئے چیرہ دست
دلیران ایران نے کھائی شکست

شکستہ - ف - ٹوٹا ہوا ۔ اسم مفعول ہے شکستن کا ۔ اور شکستہ ایک قسم کا خط اور پا شکستہ سے مراد ہے لنگڑا یا

قائغ

شکستہ رنگ - ف - (امیز و تمیز) مجازاً بمعنی مرجھایا ہوا ۔ رنگ اڑا ہوا ۔

شکستہ ناخن - ف - (امیز و تمیز) مجازاً بے قوت ۔

شکل - ع - بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے ۔ صورت ۔ مانند اشکال و شکول جمع ۔

شکل نکالنا - اردو محاورے میں بمعنی تدبیر نکالنا آتا ہے ۔

شکم - ف - پیٹ - عربی بطن ۔

شکم بندہ - ف - (اس میں اضافت مقلوب ہے) بمعنی بہت کھانے والا ۔ حریص ۔ لالچی ۔ طامع ۔

شکم خاریدن - (فارسی مرکب)۔ کنایہ کہانہ کرنا ۔ عذر کرنا ۔

شکم در خویش فرو دیدن - (فارسی مرکب) کنایہ ڈرنا ۔

شکن - ف - بضم ہر چیز کا شکستن کا حاصل مصدر ہے ۔ مخفف شکنج کا ۔ اور جب امر ہو تو بمعنی توڑ ۔ اور دوسرے اسم کے ساتھ ملانے سے اسم فاعل معنی بجا تا ہے جیسے صف شکن ۔ توبہ شکن ۔ دندان شکن وغیرہ ۔

شکنبہ - ف - بکسر اول و فتح دوم ۔ بمعنی معدہ حیوان ۔

شکنج - ف - بالکسر و فتح کاف ۔ شکن ۔ پیچ ۔

شکنج - ف - کاف مضموم ۔ حاصل مصدر ہے شکنجیدن کا ۔ چٹکی یعنی دو انگلیوں کے ناخنوں سے دبانا ۔

شکنجیدن - ف - مصدر ہے ۔ بمعنی چٹکی لینا ۔

شکنجہ - ف - (رہا واسطے نسبت کے) عذاب اور سزا کی ایک قسم ۔ جلد سازوں کا ایک اوزار جس میں دبا کر ورق کاٹے جاتے ہیں

شکنجہ کردن - (فارسی مرکب)۔ کسی کو رنج پہونچانا یا تکلیف دینا ۔

شکنجہ میں کھینچنا - اردو محاورے میں بمعنی سخت تکلیف دینا ۔

شکوخیدن - فارسی مصدر ہے ۔ ٹھوکر کھانا ۔ گر پڑنا ۔

شکور - ع - (صفت مشبہ ہے شکر کی) بمعنی شکر کرنے والا ۔ نام خدائے تعالیٰ کا کفور ضد ۔

شکور - ع - (ش ک ر) شکر کرنا ۔ اور شکر کرنے والے ۔ یہ جمع ہے شاکر کی ۔

شکوک - ع - ش مفتوح و کاف مضموم ۔ (صفت مشبہ ہے شک کی)۔ شک کرنے والا ۔

شکوک - ع - جمع ہے شک کی جس کے معنی ہیں گمان ۔ وہم

شکولیدن - فارسی مصدر ہے بمعنی پراگندہ کرنا ۔

شکوہ - ف - بفتحتین - دبدبہ ۔ شان ۔ شوکت ۔ بزرگی ۔

شکوہ - ف - خوف ۔ ڈر

شکوفہ - ف - بکسر شین و کاف عربی مضموم ۔ میوہ دار درخت کا پھول جسے غنچہ یا کلی مقابل ۔ اردو محاورے میں کوئی شکوفہ کھلنا بمعنی کوئی انوکھی بات ظہور میں آنا ۔

شعر اکبر الہ آبادی ؎

ہوا بھی اس گل کے پاس آئی تو میرے لکھو یہ کھٹکا
کوئی شگوفہ نہ یہ کھلائے پیام لائی نہ ہو کسی کا

شکی - شک کرنے والا ۔

شکیب - ف - بکسر شین و یائے مجہول بمعنی صبر و آرام شکیفتن کا حاصل مصدر ہے

شکیبا - ف - بکسر شین اور آخر کا الف

فاعلی ہے بمعنی صابر یا صبر کرنے والا۔

شکیبیدن۔ بکسرتین۔ مصدر ہے صبر کرنا۔

شکیل۔ ع۔ (ش ک ل) گھوڑا باندھنے کی رسی۔ مکر و فریب۔

شکیل۔ ع۔ یہ صفت شبہ ہے شکل کی بمعنی خوبصورت۔ حسین۔

شکیمہ۔ ع (ش ک م) گھوڑے کا دہانہ۔ طبیعت۔ سرشت۔

شکیفتن۔ ف۔ بالفتح و کسر کاف عربی بمعنی صبر کرنا۔ مضارع اس کا شکیبد بنتا ہے۔ اور شکیب حاصل مصدر ہے۔

ش گ

شگال۔ ف۔ بکسر اول۔ گیدڑ۔ شغال۔ انگریزی جے کال۔

شگر۔ ف۔ بفتحتین۔ یہ بدل ہے شکر کا بمعنی زنبور سیاہ جس کو ہندی میں بھونرا کہتے ہیں۔

شگرف۔ ف۔ بکسر اول و کاف مفتوح۔ زیبا۔ نیک۔ عجیب۔ بزرگ۔

شگفت۔ ف۔ بکسرتین۔ بمعنی تعجب عجیب و غریب۔ سراج اللغات لکھتا ہے کہ یہ لفظ کاف عربی سے ہے مگر گاف سے مشہور ہو گیا ہے۔ سعدی

تبسم کناں دست برلب گرفت
کہ سعدی مدار انچہ دیدی شگفت

شگفتن / **شکفتن** } ف۔ بکسرتین۔ کاف عربی اور فارسی دونوں سے آیا ہے بمعنی کلیوں کا کھلنا۔ غنچہ کا کھل کر گل ہونا شگفد مضارع شگفتہ اسم مفعول ہے بمعنی کھلا ہوا۔ اس کے آخر میں یا زائد کرنے سے ہائے ہوز گاف سے بدل جاتی ہے یعنی شگفتہ سے شگفتگی ہو جاتا ہے۔

شگن۔ بضمتین بمعنی فال یا شگون یہ مغرب ہے ہندی لفظ سگن کا۔ ہندی میں سو بمعنی اچھا اور گن بمعنی اثر ہے

شگوفہ چھوڑنا۔ اردو محاورہ ہے بمعنی فتنہ انگیزی کی باتیں کرنا۔

ش ل

شل۔ ع۔ بالفتح و لام مشدد۔ (ش ل ل) بمعنی ہانکنا۔ سینا۔ کپڑا خشک کرنا۔ لنجا آدمی یعنی وہ آدمی جس کے ہاتھ پاؤں حرکت نہ کر سکیں۔

شل۔ ف۔ بالفتح۔ ہر چیز نرم۔ دست بیکار۔ بھکا ہوا۔ مصرع

سمی ہوئی ہے خلقت ہوش و حواس ہیں شل

مصرعہ مندرجہ بالا میں آخری معنی میں آیا ہے۔

شل۔ بکسر اول۔ بمعنی چھوٹی برچھی۔

شل۔ ف۔ بالضم۔ بیل جو مشہور پھل ہے۔

شلاق۔ ف۔ لکڑی یا گھونسا یا پتھر سے مارنا۔ مجازاً شوخ۔ فتنہ انگیز۔

شلائین۔ ف۔ بفتحتین۔ بقول بعض فارسی اور بقول بعض ترکی ہے بمعنی شوخ۔ ناخوش۔ بکلم۔ آرام طلب مجازاً عاشق۔

شلپینی۔ ف۔ بفتحتین۔ یا ے مصدری ہے۔ کام میں مشغولی

شلتاق۔ ت جنگ و فساد۔

شلتوک۔ ف۔ دھان۔ شالی۔

شلجم۔ معرب ہے شلغم کا جو مشہور ترکاری ہے عربی لفت پنجابی گوگلو۔ انگریزی ٹرنپ۔

شلح۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ اصل و نسل۔ نطفہ۔ اندام نہانی۔

شلف۔ ف۔ بالفتح و سکون لام بدکار عورت۔

شلک۔ ت۔ بالکسر و لام مشدد نیز مکسور۔ چند بندوقوں کا ایک بار سر ہونا۔ وہ آواز جو بہت سی بندوقوں کے ایک ساتھ سر ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ شعر مولوی محمد اسمٰعیل کا

وقت ہر شلک دہان توپ سے
بانگ یوں مفتوح ان آنے کو ہے

شلل۔ ع۔ یکا سیاہ داغ جو کپڑے پر جاوے۔ ہانکنا۔ ہاتھ پاؤں کا خشک ہونا۔

شلم۔ ع۔ (ش ل م) بیت المقدس

شلنگ۔ ف۔ بفتحتین و کاف فارسی کودنا پھلانگ۔ بکسرتین انگریزی لفظ ہے یعنی شلنگ جو ایک چاندی کا سکہ ہے۔

شلو۔ ع۔ بدن۔ اشلاء جمع۔

شلوار۔ ف۔ مرکب ہے شل بمعنی ران اور وار کلمہ نسبت سے پس اس کے ترکیبی معنی ہوئے ران سے نسبت رکھنے والا۔ اور مراد ہے ازار یا پاجامہ سے۔ انگریزی ٹروزرس۔

شلوق۔ بے نظم۔

شلہ۔ ف۔ بالضم و لام مفتوح۔ ایک کھانے کا نام۔ اردو شولہ

شلہ۔ ف۔ فرج۔ عورت کی شرمگاہ۔ حیض کا لتہ۔ بت اور اس کا پرستندہ۔

شلہ۔ ف۔ کوڑا کرکٹ اور غلیظ ڈالنے کی جگہ۔

شلیل۔ ت۔ (ش ل ل)۔ وہ کپڑا جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں۔ پلاس جس کے اوپر پالان لادتے ہیں۔ اور فارسی میں ایک قسم کا شفتالو۔

ش م

شمّ۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد۔ (ش م م)۔ سونگھنا۔

شُم۔ ف۔ بالضم و سکون میم غیر مشدد۔ ایک قسم جوتے کی شکل کھڑاؤں کے۔ پاپوش و نعلین چرمی۔

شَم۔ ف۔ بالفتح و سکون میم۔ نفرت۔ بیہودگی۔ ناخن۔ فریب۔ پریشانی۔ فریاد۔ نوحہ۔ دُم۔ غیاث۔ رشیدی اور برہان سے۔

شُم۔ ف۔ بالضم۔ قسم ابریشم ناقص کی۔ نیلے رنگ کے نقطے جو خشیں کے ذریعے عورتیں اپنے جسم پر گدواتی ہیں اور بعض آدمی بھی۔ ہندی میں اسکو نیلا گدوانا کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں ٹےٹُو وارک۔

شُمّات۔ ع۔ بالضم و میم مشدد مفتوح دوسرے کی خرابی یا برائی پر خوش ہونے والے لوگ۔ یہ جمع ہے شامت کی جو بکسر میم اسم فاعل ہے عربی لفظ شماتت کا۔

شماتت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح (ش م ت)۔ خوش ہونا کسی کی خرابی پر۔

شعر حالی ؎

شماتت سے دل بھائیوں کا دکھانا
نشانہ انھیں پھبتیوں کا بنانا

شُمار۔ ف۔ گننا۔ گنتی۔ نام عدد جس کو ہندی میں لاکھ کہتے ہیں اور امر ہے مصدر شمردن کا بمعنی گن۔ اس میں ب زائد بھی لگا دیتے ہیں یعنی بشمار لکھا جاتا ہے۔

شمارکنندہ۔ ف۔ (مرکب)۔ لفظی معنی گننے والا۔ محکمہ مردم شماری میں وہ شخص جس کے تعلق آدمیوں کا شمار کرنا ہو۔ اور علم حساب میں کسور عام کے قاعدہ میں اوپر والا عدد شمار کنندہ اور نیچے والا نسب نما کہلاتا ہے جیسے $\frac{3}{4}$ میں تین شمار کنندہ ہے اور چار نسب نما۔

شَمّاش۔ ع۔ (بالفتح و میم مشدد مفتوح مشتق ہے شمس سے)۔ آفتاب پرست پادری جو سر منڈا کر عبادت خانہ میں بیٹھ جاوے۔ دین آتش پرستی کے موجد کا نام۔

شمسیان۔ ف۔ (ی نسبت کی اور ان علامت فارسی جمع کی) بمعنی آفتاب پرست یا آتش پرست لوگ۔

شمّاع و شمّاعی۔ ع۔ مشتق ہے شمع سے بمعنی شمع ڈھالنے والا۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر مثل اس لفظ کے آتے ہیں۔

شِمال۔ ع۔ بالکسر (ش م ل)۔ بایاں ہاتھ۔ دست چپ فارسی۔ عادت۔ وہ تھیلی جو بکری کے تھنوں اور درخت کے پھلوں پر حفاظت کے لیے چڑھا دیتے ہیں۔ شمائل جمع۔ اور ایک سمت کا نام بھی ہے جو قطب شمالی (نارتھ پول) کی طرف ہے۔ انگریزی میں وہ سمت نارتھ کہلاتی ہے۔ چونکہ عرب لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دیکر یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کا منہ پورب کو اور پیٹھ پچھم کو اور سیدھا ہاتھ دکھن کو اور بایاں ہاتھ اتر کو ہے۔ لہذا اس بائیں طرف کا نام بھی شمال رکھ لیا۔ اور اسی طرح دبور کے معنی ہیں وہ ہوا جو کعبہ شریف کی پشت کی جانب سے چلے یعنی پچھوا یا پچھمی ہوا۔ دبور مشتق ہے دبر سے۔

شَمال۔ ع۔ بفتحتین بمعنی اتری ہوا۔ شمائل جمع۔ اور صبا پوربی ہوا کو کہتے ہیں۔ جیسے عطائی نامہ کے اس مصرع میں آیا ہے۔

؎ دے شمیم زلف تو گی آید از صبا و شمال

شمّامہ۔ ع۔ بالفتح۔ دونوں میم بھی مفتوح مگر پہلی میم مشدد (ش م م)۔ یہ ایک مصنوعی ترنج مرصع ہوتی ہے جس میں طرح طرح کی خوشبوئیں بھری ہیں اور ایک قسم کا جنگلی خربزہ چھوٹا۔ خوشبودار دھاریدار۔ ہندی کچری یا سیندھا۔ فارسی میں ان دونوں کو دستنبو بھی کہتے ہیں

شمامہ۔ ع۔ (ش م م) حرف اول و ۲ و ۳ مفتوح بمعنی خوشبو۔ اور ایک قسم کا باجہ ہے خوش آواز جس کے ساتھ ایک نے بھی لگی رہتی ہے۔ (بہار عجم سے)

شمامچہ۔ ف۔ بفتحتین۔ سونگھنے کی خوشبودار چیز۔ (چہ واسطے نسبت کے ہے)

شمائل۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع شمال کی بمعنی عادتیں۔ صورتیں۔ درخت کی کونپلیں۔ فارسی میں بمعنی صورت۔ تقطیع۔ وضع۔

شمائم۔ ع۔ سونگھنے کی خوشبوئیں۔ یہ شمیمہ کی جمع ہے۔

شمبلیت۔ ف۔ حرف اول و ۲ مفتوح و سوم مکسور۔ نام ایک پھول کا خوشنما و زرد رنگ۔ ہندی میتھی۔ تخم حلبہ عربی۔

شَمبَلِید۔ ف۔ یہ لفظ شَمبلیت کا بدل ہے۔ اور شَملِید اس کا مخفف آتا ہے۔

شَمَر۔ ت۔ بفتحتین۔ تالاب حوض دُودھ کی بالائی جس کو فارسی میں سرشیر بھی کہتے ہیں۔

شَمْر۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ میم۔ ناز سے چلنا۔ اِٹھلا کر چلنا۔

شِمْر۔ ع۔ بکسر اوّل و سکونِ میم۔ نام قاتلِ امام حسین علیہ السلام کا۔ جس نے چھاتی پر چڑھ کر حضرت کا سر گردن سے الگ کیا تھا۔ **شعر**

سالہا شد شمر در واندرین دنیا تمام
طوقِ لعنت ماند اندر گردنِ او پائدار

شَمْس۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ میم۔ بمعنی سُورج۔ آفتاب۔ گلوبند۔ شُموس جمع۔

شَمْسَہ۔ ف۔ حرف ۱ و ۲ مفتوح۔ (ہا نسبت کی) تابدان۔ روشندان۔ ہندی موکھا۔ ملمع کیا ہوا سونے کا قرص جو کلس اور قبہ پر ہوتا ہے۔

شَمْسی۔ (یائے معروف نسبتی)۔ متعلق بہ شمس جیسے سالِ شمسی جس کا ضد سالِ قمری ہے اور کبھی بمعنی (سُورج ہے تو) جیسے امیر خسرو کے اس مصرع میں:۔

شمسی ندانم یا قمر یا زہرہ یا مشتری

نوٹ۔ واضح ہو کہ جب لفظ شمس کے پہلے ال لگایا جاتا ہے تو ل م کی آواز نہیں نکالتے صرف تحریر میں آتا ہے جیسے الشمسُ والقمرُ۔ اور کبھی اس کے آخر میں ال اضافت عربی کا لگا کر لفظ دین (دن قیامت) اور اسلام اور علما وغیرہ زیادہ کرتے ہیں۔ پہلی اور دوسری حالت میں اہلِ اسلام کے نام (ذکور) اور تیسری و چوتھی حالت میں خطاب ہے جو بڑے مولویوں کو دیا جاتا ہے۔ اس کے معنی ہوئے عالموں کے سُورج۔ جیسے مولانا حالی کا خطاب شمس العلما ہے

حسن دہلوی

اِس لیے فرماتے ہیں خیر الوریٰ
عالموں کو جانو تم شمس الضحیٰ

شَمْسِیَّہ۔ اس میں یہ نسبت کا ہے اور یہ علمِ منطق کے ایک رسالہ کا نام ہے جس کا مصنف شمس الدین ہے۔

شَمْشاد۔ ف۔ بفتح ہر دو شین۔ نام درخت کا سخت۔ صاف و راست۔ معشوقوں کے قد کو اس سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ **شعر رند**

خوش قدوں کی حسرتیں از بس کہ بعد الفنا ہیں رند
خاک میں میری اُگا کرتے ہیں شمشاد ابھی

نوٹ۔ بُرہان۔ جہانگیری موید اور مدار میں یہ لفظ بالفتح ہے مگر سراج میں بالکسر ہے۔

شَمْشِیر۔ ف۔ پہلا شین مفتوح اور دوسرا مکسور اور یائے مجہول ہے تلوار۔ یہ مرکب ہے شم بمعنی ناخن یا دُم اور شیر جانور درندہ سے چونکہ چیر پھاڑ اور دُم یہ دونوں خاصیتیں شیر کے ناخن کی تلوار میں موجود ہیں۔ لہٰذا یہ نام ہوا۔

شَمْشِیر زَن۔ ف۔ اسمِ فاعل ہے زدن کا۔ تلوار چلانے والا۔ بہادر۔ ہندی سُورما۔

اکبر الٰہ آبادی سے

شمشیر زن کو اب نئے سانچے میں ڈھالیے
شیر شیر کو چھپائیے زن کو نکالیے

شَمَع۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی موم یا موم بتی۔ خواہ چربی کی بتی۔ غیاث اور قاموس اور بہارِ عجم سے۔ صاحبِ منتخب لکھتا ہے اس کا تلفظ شمع بسکونِ میم عربی اور عجمی زبانوں کے اختلاط سے پیدا ہوا ہے ورنہ فارسی میں بفتحتین ہی مستعمل ہے۔ شُموع و شِماع جمع۔

شَمْع۔ ع۔ بالفتح۔ بازی کرنا۔ کھیلنا۔

شمعِ ایمن۔ ع۔ ش۔ ا میم دوم تینوں مفتوح۔ (بااضافت)۔ نورِ خدا کی اُس تجلی سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ نے وادیِ ایمن میں شجرِ طور پر دیکھی تھی۔

شمع رُو۔ مُراد معشوق سے ہے۔ جیسے اس مصرع میں:۔

(یوں لگی ہی جس کے وہ شمع رو نہ آیا)

شَمْعُون۔ عبرانی۔ بالفتح و عین مضموم حضرتِ عیسیٰؑ کے ایک صحابی کا نام حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائی کا نام جس نے حضرت موصوف کے قتل میں اپنے اور بھائیوں سے مشورہ کیا تھا۔

شَمَل۔ ع۔ بالفتح۔ واضح رہے کہ یہ لفظ لغاتِ اضداد میں سے ہے بمعنی پراگندہ ہونا۔ پراگندگی۔ جمع ہونا۔

شَملہ۔ ف۔ پگڑی کا سرا جو پیٹھ پر لٹکا رہتا ہے۔

شملہ بمقدارِ علم۔ فارسی ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ ہر شخص کی عزت اس کی قابلیت کے بموجب ہونا چاہیے

شملہ۔ پنجاب میں بہت مشہور مقام ہے جہاں وائسرائے ہند تبدیل آب و ہوا کے لئے جاتے ہیں۔

اکبر الٰہ آبادی سے

وہ کیول درشن کریں گنگا شی کہ گئے ترک وہ کیوں جا کریں
انھیں شملے پہ ہو جلتے ہیں جب سیدار فتن کے

شَملِید۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔ یہ

مخفف ہے شمبلیہ کا جو اوپر درج
ہو چکا ہے۔
شَمَن۔ ف۔ بفتحتین۔ (نون نسبت کا)
یعنی بت پرست۔ (غیاث میں یہاں
دوسرا ج ہے)۔
شُموخ۔ ع۔ بضمتین۔ (ش م خ)
بلند ہونا۔ غرور کرنا۔
شُمُوس۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے
شمس کی۔ وزن جمع کا فعول ہے۔
بحر کی جمع بحور بھی اسی وزن پر ہے
شَمُوش۔ ع۔ بالفتح و میم مضموم
یعنی سرکش سرکش گھوڑا۔ بدخو۔
شراب (یہ صفت مشبہ ہے شموش کی)۔
شُموع۔ ع۔ بضمتین۔ موم بتیاں
انگریزی کینڈلس۔ یہ جمع ہے شمع
کی۔ بروزن فعول۔ مثل بحور وہ
شموس کے۔
شُمُول۔ ع۔ بضمتین۔ (ش م ل)۔
کسی چیز پر قابض ہو جانا۔ یا محیط ہو جانا
شامل ہونا۔
شَمُول۔ ع۔ بالفتح و ضم میم۔ وہ
شراب جو باد شمالی یعنی اتر کی ہوا سے
سرد ہو گئی ہو یا محض شراب۔ (ش م ل)
شَمَّہ۔ ع۔ بالفتح و میم مشدد و نیز مفتوح
(ش م م)۔ تھوڑی بو کسی چیز کو
ایک دفعہ سونگھنا۔ اور مجازاً قلیل
اندک۔ کم۔ بالکسر یعنی شِمّہ غلط۔
شِمَغر۔ ع۔ بالکسر و میم مفتوح بغیر
تشدید کے یعنی دودھ کی بالائی یا
ملائی جس کو فارسی میں سرشیر اور
ترکی میں قیماق کہتے ہیں۔
شَمیدن۔ ف۔ بفتح اول و کسر
میم۔ مصدر ہے۔ یعنی جاگنا۔ پریشان
ہونا۔ ڈرنا۔ بیہوش ہونا۔ اور سونگھنے
کے معنی میں یہ مصدر جعلی ہے جو عربی
لفظ شم سے فارسی والوں نے
بنا لیا ہے۔ جیسے عربی مصدر طلب سے
طلبیدن بنا لیا اور بقول بعض شنیدن
کے نون کو میم سے بدل دیا ہے۔ حروف
کے ایسے تبادلہ کو تحریف کہتے ہیں۔
شَمیدہ۔ ف۔ بالفتح و میم مکسور و
یای معروف۔ یعنی بیہوش و پریشان۔
اسم مفعول ہے شمیدن کا۔
شِمّیر۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور۔ یعنی
تیز رفتار و تیز رو یعنی تیز چلنے والا۔
یہ اسم فاعل ہے شمر کا۔
شَمیم۔ ع۔ بالفتح و کسر میم۔ (ش م م)
سونگھنی۔ بلند چیز۔ خوشبو۔ خوشبودار ہوا
مصرع شوق
شمیم باغ نے سیکھا بغل تری کے چلنے کا
شَمیمہ۔ ع۔ بالفتح و کسر میم۔
(ش م م)۔ خوشبو جو سونگھی جاوے
شمائم جمع۔

ش ن

شَنّ۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد۔
(ش ن ن)۔ پرانی اور پھٹی ہوئی
مشک۔ پانی چھڑکنا۔ سن جس کی
رسی بٹی جاتی ہے۔ اور عربی میں ایک
قبیلہ کا نام ہے شنان جمع۔
شِنا۔ ف۔ بالکسر۔ یعنی شناوری
یعنی تیرنا۔ ڈنڈ (نام ورزش) شنو
مرادف۔ اور خزانہ لغت میں اس کو
شناور کا مخفف لکھا ہے اور غیاث
و جواہر اللغات میں اس کا املا شناہ ہے۔
شَنات۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی اعدا
یعنی دشمنوں یا دشمن لوگ۔ یہ جمع ہے
شانی کی۔
شَناختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ یعنی
پہچاننا۔ شناسد مضارع یعنی پہچانے
اور شناسانند اس کا متعدی یعنی
پہچنوا دے۔ شناخت ماضی و حاصل مصدر
یعنی پہچان۔
شِناز۔ ع۔ بالکسر یعنی تیراک۔
شناور۔ منحوس۔ شوم۔
شَنار۔ ع۔ بالفتح۔ (ش ن ر)۔
خرابی۔ ننگ۔ عار۔ عیب فعل شنیع
یعنی برا کام۔ دشمن۔ منتخب اور
لغات کشوری میں بالفتح اور خزانہ لغت
اور غیاث میں بالکسر ہے۔
شَنارت۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی دشمنی۔
شَناعت۔ ع۔ حرف ۱ و ۲ و ۴
مفتوح (ش ن ع)۔ بدی۔ بد ہونا۔
طعنہ یا زشتی۔ شنائع جمع۔
شَنان۔ ع۔ (ش ن ن)۔ دشمنی۔
شَنَآن۔ ع۔ (ش ن ء) دشمن رکھنا۔
شناور۔ ف۔ (اور صاحب کا)۔
یعنی تیراک۔
شناوری۔ ف۔ (یائے مصدری)
یعنی پانی میں تیرنا
شِناہ۔ ف۔ بالکسر یعنی تیرنا۔
اس میں ہا زائد ہے۔
شَنائع۔ ع۔ بفتحتین و حرف چہارم
یعنی ہمزہ مکسور یعنی برائیاں یا بدیاں
(یہ شناعت کی جمع ہے)۔
شَنبَلیدہ۔ حرف ۱ و ۳ مفتوح و لام
مکسور۔ یہ بدل ہے شملیدہ کا۔ یعنی
تخم حلبہ یا میتھی کا بیج۔ ایک زرد
رنگ کا پھول۔ جامع اللغات میں
اس کو شنبلیت بھی لکھا ہے۔
شَنبہ۔ ف۔ (اسم مذکر)۔ اس کا
تلفظ شنبہ ہے۔ سنیچر کا دن۔
انگریزی SATURDAY

شنجرف - ش اور حرف سوم جیم مفتوح بمعنی اینگر جو سرخ رنگ کی ایک معدنی چیز ہے یہ بدل شنگرف کا - اور سین مہملہ سے یعنی سنجرف اس کا معرب ہے - اور زنجفر عربی ہے اکثر یہ دوا میں کام آتا ہے -

شنزبہ - ف - بالفتح کتاب کلیلہ دمنہ میں ایک بیل کا نام ہے -

شنشنہ - ع - دونوں شین مکسور ہیں (ش ن ن) بمعنی خوئے بد - بدخصلتی - عادت - طبیعت -

شنعت / **شناعت** - ع - (ش ن ع) بُرائی - بدنامی - بدگوئی - طعنہ - ملامت - زشتی -

شنف - ع - گوشوارہ شنوف جمع ہے -

شنفتن - ف - سُننا

شنقار - ت - بالضم ایک کمیاب شکاری پرند کا نام ہے جس کا رنگ سفید قد عقاب کی برابر مگر قوت میں اُس سے زیادہ ہوتا ہے -

شنگ - ف - بفتح اول و سکونِ نون بمعنی چور رہزن یعنی ڈاکو - مجازاً شوخ و ظریف و معشوق -

مولانا رُوم ؎

تا سمرقند آمدند آں دو رسول
از برائے زرگرِ شنگِ فضول (بمعنی معشوق)

حسن دہلوی ؎

رات دن اجابہ باآں شوخ و شنگ
بیٹھتے تھے مصروف و مخمور اگلے رنگ

شنگرف - ف - ایک سُرخ رنگ کا پتھر ہے - ہندی اینگر -

شنگرف سودن بر لاجورد - ف - صبح کی سُرخی کا آسمان پر نمودار ہونا -

شنگل - ف - بالفتح وضم کاف فارسی - شوخ - عیار - راہزن - (غیاث اور بُرہان سے) -

شنگول - ف - بروزن مقبول اور واؤ معروف واسطے اشباع کے (شوخ - زیبا - مجازاً) بمعنی خوبصورت

شنو - ف - شین مکسور نون مضموم ایک ہندی ورزش کا نام ڈنڈ شنا مرادف (لغات کشوری سے) اور غیاث میں بالکسر و فتح نون لکھی ہے - اور جامع اللغات میں بفتحتین ہے اور خزانہ لغت میں بالفتح و نون مشدد مضموم لکھا ہے -

شنوا - ف - بمعنی سُننے والا - اس میں الف فاعلی ہے (جیسے دانا اور بینا میں ہے) -

شنوسہ - ف - بالفتح و نون مضموم چھینک - عطسہ -

شنوع - ع - بفتحتین (ش ن ع) بُرائی - قباحت -

شنون - ع - (ش ن ن) فربہ یعنی موٹا - لاغر یعنی دُبلا -

شنیدن - ف - بالفتح سُننا سُونگھنا - شنود مضارع - شنیدہ اسم مفعول -

شنیدہ کے بود مانند دیدہ فارسی ضرب المثل ہے یعنی چشم دید واقعہ کے سامنے سُنے ہوئے کی کچھ حقیقت نہیں

شنیدستم - ف - شنیدہ ام اور اس کے ایک معنی ہیں - یعنی میں نے سُنا ہے -

بوستان سعدی

شنیدستم از راویانِ کلام
کہ در عہدِ عیسیٰ علیہ السلام

شنیع - ع - بالفتح و نون مکسور - یہ اسم فاعل ہے شناعت کا -

بمعنی بُرا - زشت - بد -

ش و

شو / **بشو** - ف - امر ہے شوئیدن کا بمعنی دھو

شِوٰ - ع - بکسر اول و فتح واو بھُنا - بھُنا ہوا گوشت -

شوا - ع - بالکسر و فتح دوم بکثرت کام کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کی سختی -

شوات - ت - یا ترکی بمعنی سُرخاب چرز - فیل مرغ -

شوار - ع - بفتحتین (ش و ر) اسباب خانہ یعنی گھر کا سامان - عورت کی شرمگاہ - مرد کی مقعد - صورت و لباس -

شوارد - ع - بفتحتین و رائے مہملہ مکسور - یہ جمع ہے شاردہ بمعنی غیر مادہ رمندہ کی - مجازاً پریشان جاگنے والے

شوارع - ع - بفتحتین و رائے مہملہ مکسور - بمعنی سیدھے و بڑے راستے - شاہراہیں - یہ جمع ہے شارع کی -

شوارق - ع - بفتحتین و رائے مہملہ مکسور بمعنی روشن چیزیں یا روشنیاں - (یہ جمع مکسر ہے شارق کی)

شواظ - ع - بالضم (ش و ظ) - آگ کا شعلہ -

شواغل - ع - بالفتح و غین مکسور بمعنی مشغلے - کام - امور - یہ جمع ہے شغل کی

شواکل - ع - بفتحتین و کافِ عربی مکسور - طور و طریقے - رنگ ڈھنگ یہ جمع ہے شاکلہ کی -

شوال - ع - بالفتح و واو مشدد مفتوح -

یہ مشتق ہے شول سے بمعنی بر داشتہ شدن مسلمانوں کا دسواں مہینہ ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس ماہ میں عرب لوگ سیر و شکار کیا کرتے تھے۔

شوامخ - ع - بالفتحتین و میم مکسور۔ بلندیاں۔ بلند چیزیں۔ یہ جمع ہے شامخہ کی جو مشتق ہے شموخ سے۔ بمعنی بلند ہونا۔

شواہد - ع - بالفتحتین و ہائے ہوز مکسور جمع ہے شاہد کی گواہان۔ گواہ لوگ۔

شواہق - ع - بالفتحتین و ہائے ہوز مکسور۔ بلند چیزیں۔ بلند یا بلندیاں یہ جمع ہے شاہقہ کی۔

شوائب - ع - بالفتحتین بمعنی لاؤمیں آمیزشیں، آلودگیاں۔ (جمع ہے شائبہ کی)۔

شوب - ع - بالفتح۔ آمیزش۔ شوربا اور بالضم فارسی میں بمعنی دھوپ ہے۔ جیسے اس کپڑے کا رنگ ایک شوب میں جاتا رہے گا۔

شولوب - ع - (ش ۔ ب)۔ یعنی وڑی آفتاب۔ شآیب جمع۔ (خزانۂ لغت سے)۔

شوخ - ف - بالضم۔ بمعنی بدن کا میل۔ (واؤ معروف ہے)۔

شوخ - ف - بیباک۔ دلیر۔ چالاک۔ چلبلا۔ (واؤ مجہول ہے)۔

شوخ ترازو - ف - (ممیز و تمیز)۔ دغاباز۔ ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا۔

شوخ دیدہ - ف - گستاخ۔ بے ادب۔

شوخگیں - ف - میلا کپڑا۔ یا میلا بدن۔ یہ مرکب ہے شوخ اور گین سے جیسے شرمگیں۔ غمگیں وغیرہ۔

شوخگن - ف - بالضم و فتح کاف مکسور۔ میلا کپڑا۔ میلا بدن۔ یہ شوخگیں کا مخفف ہے۔

شور - ف - (واؤ مجہول)۔ غل۔ شہرت۔ عشق۔ جنون۔ نمک۔ نمکین۔ زمین شور۔ بمعنی بنجر۔ اور شور دریائے شور۔ بمعنی سمندر۔ محاورے میں شور و غل۔ یا شور و شر یا شور و شغب آتا ہے۔

شوریٰ - ع - بالضم و آخر میں الف بصورت یا۔ (ش ور ا) بمعنی صلاح مشورت۔ مجلس شوریٰ بمعنی سبھا (ہندی) کمیٹی (انگریزی)۔

شور - ع - بمعنی مشورہ کرنا۔

شوراندن - ف - بالضم پریشان کرنا۔

شورابہ - ف - (بالضم۔ واؤ مجہول بقاعدۂ اضافت وہانا مذ) یعنی آب شور و بمعنی کھاری پانی۔

شوربا - ف - شوربا گوشت وغیرہ کا۔

شوربخت - ف - (ممیز و تمیز)۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

شورچشم - ف - (ممیز و تمیز)۔ وہ آدمی جس کی نظر لگ جاوے۔ اس کی نظر سے جاندار و بے جان چیز دونوں کو ضرر پہونچے۔ نظر لگنے کو فارسی میں چشم زخم کہتے ہیں۔

شورشکدہ - ف - فساد کا گھر یا فساد کی جگہ۔ کدہ لفظ کے آخر میں ظرف کا فائدہ دیتا ہے جیسے بتکدہ، غمکدہ۔ ماتم کدہ۔ میکدہ وغیرہ۔

شور شور - ف - (دونوں میں واؤ مجہول ہے)۔ شور شوم و شور حقیر بمعنی حقیر و ناچیز۔ ایک قسم کی بہت چھوٹی مچھلی۔

شورہ - ف - (ہ نسبت کی) ایک مشہور چیز ہے مثل نمک کے۔ نام۔ ایک گھاس کا۔ نمناک زمین۔ کھاری زمین۔ جھاؤ کے درخت کی ایک قسم۔

شورہ پشتی - ف - (ممیز و تمیز) (روباہ مصدری) کج ادائی۔ شوخی۔

شورہ بوم - ف - اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں بوم شورہ تھا۔ زمین نمکین و ناقص۔

شوریدہ - ف - یہ مصدر شوریدن کا اسم مفعول ہے بمعنی گھبرایا۔ پریشان حال۔ مجازاً دیوانہ یا عاشق۔

شعر بوستاں

چنیں دارم از پیر داننده یاد
کہ شوریدہ سر بصحرا نہاد

اس شعر میں شوریدہ سے مراد ہے عاشق مولا۔

شوریدہ راہ - ف - مراد گمراہ ہے۔

شوریدہ رائے - ف - بیوقوف۔

نظامی سے

کشندہ دو سر ہنگ شوریدہ رائے
بہ نزد سکندر گرفتند جائے

شوشتر - ف - (واؤ معروف ہے)۔ ایران کا ایک شہر ہے۔ یہاں کی دیبا مشہور ہے اور خان آرزو نے لکھا ہے کہ یہ خوزستان میں ایک شہر ہے۔

نوٹ - دارا کا تعاقب کرکے وقت جب سکندر شوشتر میں مقیم ہوا تو اس وقت اس شہر کو سوسن کہتے تھے۔ یہاں پر دارا کا کچھ خزانہ رہتا تھا۔ وہ سکندر کے قبضہ میں آگیا جس کی تعداد پچاس ہزار طالینت تھی اور ایک طالینت کی تعداد دو سو سونے کے دینار ہے۔

م (ناسخ التاریخ سے)

شوشہ - ف - ہر چیز کا تودہ یا پشتہ۔ کسی دھات کی سلاخ مثل سونے چاندی وغیرہ کے۔

شوط - ع - بالفتح۔ دور۔ گشت۔

سُبعہ اشواط یعنی سات گشتیں خصوصاً مکہ مکرمہ میں صفا سے مروہ تک اور مروہ سے صفا تک جو حاجی لوگ ذرا تیزی سے سات مرتبہ دوڑتے ہیں اس کو سبع اشواط کہتے ہیں۔

شَوط ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ہا) واسطے وحدت کے یعنی ایک گشت۔

شوق ۔ ع ۔ (ش و ق)۔ آرزو۔ آرزومند ہونا مشتاق ہونا۔ اشواق جمع ۔ شائق فاعل ۔ اور شوق تخلص ہے منشی احمد علی قدوائی کا ۔ یہ لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر ہیں ؎

غرض ہے شوق اثر نا عبث تو حسن خانی پہ
گھمنڈ انساں کو نازیبا ہے دو دن کی جوانی پہ

شوک ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کانٹا ۔ کانٹے کا چبھنا یا چبھونا ۔ قوت کرنا ۔ ابھرنا کم عمری لڑکی کی پستان کا ۔ اونٹ کی کچلیوں کا نکلنا ۔ جانور کے پر اور آدمی کے بالوں کا نکلنا ۔

شوکت ۔ ع ۔ بفتح اول وسوم ۔ (ش و ک) ۔ کانٹا ۔ تیزی ۔ شدت ۔ ہیبت یا قوت ۔ مصرع ۔

اسلام کی جو پوچھو تو شوکت علی سے ہے

شُوم ۔ بالضم ۔ یہ عربی میں بطور مصدر بمعنی بدفالی اور فارسی میں بطور صفت کے بمعنی منحوس استعمال ہوتا ہے۔ اس شعر میں بطور صفت آیا ہے ؎

بلبلا مژدہ بہار بیار
خبر بد بہ بوم شوم گزار

شُومی ۔ ف ۔ بالضم ومیم مکسور یائے معروف زائد ہے ۔ بمعنی نحوست ؎

ز شومئ قدم ما شود غنی ویراں
بود زآہن اگر چوں کلید خانہ ما

شونیز ۔ ف ۔ بالضم ۔ ایک مشہور دوا ۔ ہند کی کلونجی ۔

شَوہَرہ ۔ ف ۔ (ش ہ ر تینوں) مفتوح اور ہا نسبت کی ہے یعنی منسوب بہ شوہر مراد ہے سہرہ سے جو نوشہ کے سر پر ڈالا جاتا ہے ۔

شُوی ۔ ف ۔ بالضم بمعنی شوہر ۔ خاوند ۔ طالب شراب ۔

شعر ملا ہاتفی ؎

آں گریۂ زن مرگ شوہر
باشد ز فراق شوی دیگر

شَوِی ۔ ف ۔ بالفتح وکسر دوم و یائے معروف ۔ مشتق ہے شدن سے بمعنی ہوئے تو جیسے اس مصرع میں

رکیر روز قیامت شوی رستگار

شُوئی ۔ ف ۔ بالضم ویائے معروف بمعنی دھوئے تو جیسے اس مصرع میں

کہ چو شوئی پلید تر گردد

ش ہ

شَہ ۔ ف ۔ مخفف شاہ کا جیسے راہ کا رہ اور چاہ کا چہ اور ماہ کا مہ وغیرہ اور کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے تفخیم کا فائدہ دیتا ہے جیسے شہپر یعنی بڑا پر ۔ اور شہسوار وغیرہ ۔

شہا ۔ ف ۔ (الف ندائیہ) ۔ بمعنی اے شاہ ۔

شَہاب ۔ ع ۔ بفتحتین (ش ہ ب) دودھ جس میں دو حصہ پانی ہو ۔

شہاب ۔ ف ۔ بالفتح ۔ یہ اصل میں شاہ آب تھا ۔ ایک قسم کا سرخ رنگ کہتے کا پلا ۔

شِہاب ۔ ع ۔ بالکسر (ش ہ ب) شعلہ ۔ ستارہ جو رات کو آسمان سے ٹوٹتا ہے ۔ شہب ۔ اشہب و شہوب جمع ۔ ثاقب اس کی صفت میں آتا ہے اور تیر سے مثال دیتے ہیں ۔

آباد لکھنوی کا شعر

گزر ہو بام پہ کیونکر رقیب شیطاں کا
ہمارے نالے ہیں تیر شہاب کے بدلے

امیر خسرو کی خالق باری کا مصرع ہے

تارا جو ٹوٹتا ہے اُسے کہتے ہیں شہاب

شَہادت ۔ ع ۔ (ش ہ د) خبر درست سچی گواہی ۔ شہید ہونا یعنی خدا کی راہ میں بے گناہ قتل ہونا ۔ خدا کی وحدانیت اور رسول اللہ صلعم کی رسالت کا اقرار کرنا کلمۂ شہادت سے یہی مراد ہے ۔

شہادت مشرب ۔ ت ۔ (امیر وغیرہ) مرادی معنی شہید ۔

شہامت ۔ ع ۔ (ش ہ م) دلیری توانائی ۔ شادمانی ۔ بزرگی ۔ چستی ۔

شُہُب ۔ ع ۔ بضمتین ۔ یہ شہاب کی جمع ہے ۔ بمعنی روشن ستارے ۔ اور تین راتیں ہر ایک مہینہ کے آخر کی ۔

شہباز ۔ ف ۔ بڑا باز ۔ اس میں شہ کلمۂ تفخیم ہے ۔

شَہبائی ۔ ع ۔ یہ مونث ہے اشہب کی) ابلق گھوڑی یا اونٹنی ۔

شہبرہ ۔ ف ۔ حرف اول و دوم مفتوح بوڑھی عورت ۔

شُہَدا ۔ ع ۔ بالضم وہائے ہوز و دال مہملہ دونوں مفتوح ۔ یہ شہید کی جمع تکسیر ہے ۔

شَہد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی انگبیں عسل ۔ اشہاد جمع ۔ بعض نے بالضم بھی لکھا ہے ۔ HONEY انگریزی ۔

شہر ۔ ف ۔ بڑا قصبہ ۔ بستی ۔ انگریزی میں ٹاؤن کہتے ہیں ۔ عربی مصر و مدینہ

مصرع امیر خسرو

مصر شہر و شہر ماہ و ماہ چاند

شہر۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ ظاہر کرنا۔ تلوار نکالنا۔ چاند۔ مہینہ یعنی سال کا ۱/۱۲ حصہ۔ شُہُور جمع۔

شہر بانُو۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ غیاث لکھتا ہے کہ یہ ایران کے بادشاہ یزدجرد کی بیٹی کا نام ہے جو حضرتِ عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں ایران سے اسیر ہو کر آئی تھیں۔ اور حضرت امام حسینؑ کے نکاح میں آئیں۔ ان کے بطن سے امام زین العابدینؑ پیدا ہوئے

نوٹ۔ مصنف القاروق نے بدلائلِ ساطع و براہینِ قاطع اس روایت کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ سب سے پہلے اس روایت کو زمخشری نے جس کو علم تواریخ سے کچھ واسطہ نہیں ربیع الابرار میں درج کیا۔ اور وہاں سے ابن خلقان نے یہ روایت امام زین العابدینؑ کے حال میں درج کر دی۔ اور پھر اوروں نے اس کی نقل کر دی۔

شہر بند۔ ف۔ (بستن کا اسم مفعول و حاصل مصدر ہے)۔ قلعہ۔ قید خانہ۔ قیدی۔ حجرہ۔ شہر کی آرائش۔ اور وہ آدمی جو حاکم کے حکم کے بموجب شہر سے باہر نہ جانے پاوے۔

شہرت۔ ع۔ بالضم و فتح رائے مہملہ (ش ہ ر) ظاہر کرنا۔ تلوار کھینچنا۔

شہر تاش۔ ف۔ (تاش لفظ کے آخر میں شرکت کا فائدہ دیتا ہے)۔ ہم شہر یعنی ایک ہی شہر کے رہنے والے۔ ہمسایہ۔ پڑوسی۔ خواجہ تاش بھی اسی ترکیب کا لفظ ہے۔

شہرِ خدا۔ ف۔ (رائے مہملہ مکسور ہے) مجازاً ماہِ رجب جو قمری ساتواں مہینہ ہے۔

شہرِ خموشاں۔ ف۔ (مرکب)۔ چپ لوگوں کی بستی۔ مراد قبرستان سے ہے۔

شہرِ سبز۔ ف۔ (بصفت)۔ سمرقند کے پاس ایک شہر کا نام ہے۔ اس کو کش بھی کہتے ہیں۔ امیر تیمور کا اصلی وطن یہی تھا۔

میر رضی دانش سے

غریب ملک بہاریم و شہر سبز چمن
نہ گل فروش شناسد نہ باغبان ما را

شہرِ نبیؐ۔ (باضافتِ فارسی)۔ کنایہ ہے مدینہ منورہ سے۔

شہروا۔ ف۔ کھوٹا سکہ خواہ روپیہ ہو یا اشرفی۔ کوڑی۔ اس لفظ کی اصلیت دو طرح ہے۔ ایک ظالم بادشاہ نے ایک کھوٹا سکہ اپنے ملک میں جبراً چلایا تھا۔ لہٰذا وہ دوسرے ملکوں میں نہیں چلتا تھا اس صورت میں اصل اس کی (شہ روا) ہے۔ دوسری یہ کہ شہر روا تھا یعنی ایک ہی شہر میں چلنے والا۔ اس کی ایک (ر) حذف کر دی گئی ہے۔

شعر گلستان سعدی

بزرگ زادۂ ناداں بشہروا مانند
کہ در دیارِ غریبش بہیچ نستانند

شہرود۔ ف۔ نام ایک ساز کا۔ اور نام ایک رود کا عراق میں۔

شہرہ۔ ف۔ بالضم و رائے مہملہ مفتوح مشہور چیز ہے جو دولھا اور دولھن کے سر پر باندھتے ہیں۔ یہ مخفف ہے شہرہ کا جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

شہری۔ ف۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور و یائے معروف برائے نسبت یعنی شہر کا رہنے والا۔ اور ایک راگ کا نام۔

شہرے۔ ف۔ (یائے مجہول وحدت)، یعنی ایک شہر۔

شہریار۔ ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ اصل میں یارِ شہر تھا۔ (یار بمعنی مددگار)۔ بادشاہ بزرگ و عادل۔

شہرین۔ ع۔ (یائے مجہول)۔ بمعنی دو مہینے۔

شہریور۔ ف۔ (یائے مجہول)۔ ایک شمسی مہینہ کا نام۔ ہندی مہینہ تقریباً کنوار۔

شہقہ۔ ع۔ بالفتح اوّل و سوم۔ (ش ہ ق)۔ نعرہ مارنا۔

شہلا۔ ع۔ بالفتح اوّل و سوم۔ یہ صفت مشبہ ہے شہل کی۔ وہ عورت جس کی آنکھیں سیاہ ہوں۔ اور ایک طرح کا نرگس کا پھول جس میں زردی کی جگہ سیاہی ہوتی ہے اور نرگس عبہر زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ شاعر لوگ آنکھ کو جو نرگس سے تشبیہ دیتے ہیں وہ نرگس شہلا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہی انسان کی آنکھ سے مشابہت رکھتی ہے۔ **مصرع**۔

نرگس اندر باغ حیراں زنگاہ چشم تو

مصرع ملتجی

چشم نرگس سے تری نرگسِ شہلا بیمار

شہلاب۔ ف۔ بالفتح و سکون دوم ایک ملک کا نام ہے جس میں لومڑی اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے۔ اور اس کے چمڑے کے پوستین بنائے جاتے ہیں۔ (غیاث نے اس کو شرح خاقانی سے لکھا ہے)

شہلہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی پیر زن یعنی بوڑھی عورت۔ (غیاث نے اس کو شرح نصاب سے اور لغات کشوری نے غیاث سے لکھا ہے)۔

شہناز۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ عروس۔ دولھن۔ جمشید کی بہن کا نام جو ضحاک کے نکاح میں تھی۔ نام راگ کا۔

شہنائی۔ ف۔ (شہ تفخیم کا)۔ ایک باجہ کا نام جس کو نفیری اور سُرنائی بھی کہتے ہیں۔

شہنا نوازی۔ ف۔ (نواختن کا اسم فاعل اور یای مصدری) یعنی نفیری بجانا۔

آتش لکھنوی ؎

کفن خلعت ہے میں دولہا جنازہ تخت دامانی
براتی نوحہ گر ہمراہ ہیں شہنا نوازی کو

شہنشاہ۔ ف۔ (مخفف شاہان شاہ کا) بڑا بادشاہ۔ انگریزی (ایمپرر)۔

شہ نیمروز۔ ف۔ (بصفت)۔ چونکہ نیمروز ولایت سیستان کو بھی کہتے ہیں لہٰذا کنایہ رستم زال سے کر۔ اور نیمروز یعنی دوپہر ہے۔ بہشت کا ایک دن اس دنیا کے ایک ہزار سال کی برابر ہوتا ہے۔ اور حضرت آدم علیہ السلام بہشت میں ہماری دُنیا کے حساب سے پانسو برس رہے تھے اور یہاں کے پانسو برس بہشت کا نیمروز یعنی آدھا دن ہوا۔ اس سبب سے شہ نیمروز کنایہ ہے آدم ؑ سے گلستاں کے مندرجہ ذیل شعر میں لفظِ نیمروز کے معنی ان دونوں معنیوں میں سے کوئی نہیں ہیں بلکہ آدھا دن اور دوپہر کے معنی ہیں ؎

ظالمے را خفتہ دیدم نیمروز
گفتم ایں فتنہ است خوابش بردہ بہ

شہوانی و شہوی۔ دونوں عربی ہیں۔ اور منسوب بہ شہوت۔ اور شہوت کے معنی ہیں نفسانی خواہش یا آرزو۔

شُہوت۔ ع۔ (ش ہ و)۔ آرزو۔ خواہش لذت کی۔ خواہش جماع کی۔ اشتہا یعنی بھوک۔ مصرع مولوی معنوی

آتشِ شہوت نہ سوزد اہل دیں

شہوت پرست۔ (پرستیدن کا اسم فاعل ہے) یعنی بدکار۔ زانی۔ نفس پرست ؎

زاہد کو کون کہتا ہے حق پرست ہے
حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے

شہوت پرستی میں یائے مصدری ہے۔

شہوت کلبی۔ ع۔ (ش ہ و ک تینوں مفتوح) مرکب ہے۔ شہوت بمعنی بھوک۔ کلب بمعنی کتا اور یائے نسبتی ہے۔ لفظی معنی ہوئے کتے کی سی بھوک۔ یہ ایک بیماری کا نام ہے۔ جس میں مریض کتنا ہی کھاوے مگر پیٹ نہیں بھرتا۔ جوع الکلب اس کا مرادف ہے۔

شُہُود۔ ع۔ بضمتین۔ (ش ہ د)۔ حاضر ہونا۔ حاضر ہونے والے۔ یعنی گواہان۔ جمع ہے شاہد کی۔ اور اصطلاحِ صوفیہ میں رویت حق در جمیع صور۔

شُہُور۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی مہینے۔ یہ شہر بمعنی مہینہ کی جمع ہے۔

شُہُوق۔ ع۔ بضمتین۔ (ش ہ ق)۔ بلند ہونا۔ بلند کرنا۔

شہی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے) پادشاہی دانائی۔ میٹھی چیز۔ حلوا۔

شہید۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ اسم فاعل ہے شہود و شہادت کا۔ گواہ۔ وہ شخص جو خدا کی راہ میں بیگناہ قتل ہوا ہو۔ وہ شخص جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ نام خدا۔ شہدا جمع۔

شہیدی۔ ف۔ بالفتح و یائے نسبتی وہ تربز جو اندر سے سُرخ نکلے۔

شہیدی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے۔ نام کرامت علی۔ نواح اودھ کے باشندے آخر حصہ عمر کا بریلی۔ روہیلکھنڈ میں گزرا۔ غالب۔ ذوق۔ آتش کے ہمعصر تھے۔

کلام پُختہ و اُستادانہ ہے۔ انشائے بہارِ خزاں انھیں کی تصنیف ہے۔

شہیر۔ ع۔ ش مفتوح و ہا مکسور۔ (اسم فاعل ہے شہرۃ کا) یعنی مشہور۔

شہیق۔ ع۔ ش مفتوح و ہا مکسور۔ (ش ہ ق) یعنی آوازِ خر۔ واضح ہو کہ گدھے کی آواز میں پہلا حصہ باریک ہوتا ہے اور پچھلا بھاری۔ اُس میں سے پہلے کو شہیق اور آخری کو زفیر کہتے ہیں۔

ش ی

شَے۔ ع۔ (ش ے ء) چیز۔ ہندی بستو۔ اشیا جمع۔

شَیّاد۔ ف۔ بمعنی فریبی یا مکار۔ یہ مشتق ہے شید سے بطور عربی کے۔

شیئ۔ عربی مرضی ہونا۔ شئ اللہ۔ یہ خدا کی مرضی ہے۔ جواہر اللغات سے۔

شِیار۔ ع۔ بالکسر (ش ی ر) سنیچر کا دن۔ شنبہ۔ ہفتہ کا دن۔ انگریزی (سے ٹرڈے)۔

شِیاف۔ ع۔ بالکسر (ش و ف)۔ دوا کی بتیاں۔

شیاف ابیض۔ ع۔ ایک مرکب دوا کا نام ہے جو آنکھ کی بیماری کا علاج ہے۔

شَیب۔ ع۔ بالفتح و سکون یا۔ ضعیف ہونا۔ پیری۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔ بالوں کا سفید ہونا۔ ضد شباب۔ مصرع تسنیم دہلوی

شباب نے شیب دل کی عروج گزرا زوال آیا

صفدر فوقانی

دانی کہ چہ چیز وقت شیب است
صد آفت و صد ہزار عیب است

شَیب۔ ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول بمعنی پستی مخفف ہے نشیب کا۔

فوقی ؎
چونکہ از خاک است اصل ہر وجود
ہر سرے دارد رجوع خود بہ شیب

شیب و تیب۔ ف۔ (بالعطف)۔ دونوں میں یائے مجہول ہے۔ بمعنی سرگشتہ۔ مدہوش۔ بیخبر۔

شَیبان۔ ع۔ بالفتح (ش ی ب)۔ ایک نبی کا نام ہے اور ایک قبیلہ کا۔

شَیبَت۔ ع۔ (ش ی ب) ضعیفی بڑھاپا۔

شَیفتن۔ ف۔ کانپنا۔ آنا۔ گوندھنا۔ مجازاً عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔

شَیپور۔ ف۔ بالفتح۔ نفیری۔ نائی رومی۔

شِیث۔ ع۔ بالکسر حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام ہے۔ یہ بھی پیغمبر تھے۔ اور ان کے بیٹے کا نام انوش تھا۔ (بہار جنت سے)۔

شَیخ۔ ع۔ بالفتح (بالکسر غلط مشہور ہے) بمعنی وہ بوڑھا جس کی عمر پچاس سال سے اونچی ہو۔ مجازاً بزرگ۔ شیوخ و مشائخ جمع۔ شباب بمعنی جوان کی ضد ہے۔

شیخ الرئیس۔ ع۔ (مبدل منہ و بدل)۔ لقب بوعلی سینا حکیم کا۔

شیخکان۔ ف۔ مرکب ہے۔ شیخ + کاف تصغیر کا اور ان علامت جمع فارسی۔

شیخوخت۔ ع۔ بالفتح و خائے معجمہ اول مضموم و دوم مفتوح (ش ی خ) بڑھاپے کا وہ زمانہ جو پچاس برس سے آخر عمر تک ہوتا ہے۔

شیخنا۔ ع۔ ہمارا شیخ۔

مولانا روم ؎
ہر زمان کہ شاہ گوید شیخنا
شیخنا مدہوش گردد زین ندا

شیخ نجدی۔ ع۔ (بصفت)۔ شیطان کا لقب ہے۔ اور وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب قریش قتل آنحضرت صلعم میں مشورہ کرنے لگے تو شیطان بہ پیر مرد بنکر آیا اور اس جلسہ میں شریک ہوا۔ اور کہا کہ میں شیخ ہوں نجد کا رہنے والا۔

مولانا نظامی ؎
بر نجد شدی ز تیز و تندی
شیخانہ دلی نہ شیخ نجدی

اور صرف نجدی بھی اس معنی میں آیا ہے۔

جمال الدین بن عبدالرزاق ؎
نہ خاک تیرہ بماند نہ آسمان لطیف
نہ دوس اقدس بماند نہ نجدی ملعون

شَید۔ ف۔ بروزن بید یا تید۔ بمعنی مکر و فریب۔ شعر بوستان ؎
سوئے مسجد آورد دکان شید
کہ در خانہ کمتر توان یافت صید

شِید۔ ف۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنی آفتاب کی روشنی۔ دھوپ۔ روشنی کی رفتار بہت زیادہ ہے اس لیے تیز رفتاری سے مثال دیتے ہیں۔ جیسے شعر فردوسی ؎
بجوای کار برکرد دیو سپید
سوئے خانہ خود رفت برسان شید

شِید۔ ع۔ بروزن عید (یائے معروف) وہ چیز جس سے دیوار لیپیں۔ کہگل (مٹی یا چونے کی)۔

شَید۔ ع۔ بالفتح۔ کہگل یا چونے سے دیوار کو لیپنا۔

شیدا۔ ف۔ بالفتح۔ دیوانہ۔ مدہوش۔ عاشق ؎
خورشید آنکھ نہ ملائے کبھی شیدا تیرا
سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا

شیدی۔ ف۔ حبشیوں کا لقب ہے۔ حبشی۔

شیذمان۔ ع۔ بالفتح و ذال معجمہ مضموم (ش ذ م)۔ گرگ۔ بھیڑیا۔ بڑی تیزی سے بڑھ جانا۔

شیر۔ ف۔ (یائے مجہول سے) بمعنی درندہ جانور۔ عربی اسد۔ ضرغام۔ ہزبر۔ غضنفر۔ ہژبر۔ مرادف۔ سناہ۔ ببر۔ بیجان۔ ہرکارہ وغیرہ ہندی۔ انگریزی لائن۔ شیردل و شیر صولت بہادر آدمی کی تعریف میں آتا ہے۔ شعر مندرجہ ذیل میں صنعت تجنیس تام کی مثال ہے ؎
شیر آن باشد کہ مردم می خورد
شیر آن باشد کہ مردم می خورد

پہلے مصرعہ کا مطلب یہ ہے کہ شیر (جانور) وہ ہوتا ہے کہ جو آدمی کو کھا جاتا ہے اور دوسرے مصرع کا مطلب یہ ہے دودھ وہ ہوتا ہے جسکو آدمی پیتا ہے۔

شِیر۔ ف۔ بالکسر (یائے معروف سے) دودھ۔ عربی لبن۔ انگریزی ملک۔ ہمشیر بمعنی بہن اسی سے بنا ہے۔

شیراز۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ یہ ملک ایران میں ایک مشہور شہر ہے جسکو شیراز ابن طہمورث نے آباد کیا تھا۔ سعدی اور حافظ کا وطن یہی تھا۔ یہاں کی شراب اور گلاب کے باغیچے مشہور ہیں۔

شِرار۔ ع۔ (ش ر ر) پاجی بچھوڑا ہوادی۔ شراویز جمع۔

شیرازہ۔ ف۔ کتب کی جزو بندی۔

جو جلد ساز کتاب کی مضبوطی کے لیے بناتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور جزوں میں کی جاتی ہے۔

شیرازہ کھل جانا }
شیرازہ بکھر جانا } اُردو محاورے ہیں کسی چیز کے پریشان ہونے اور برباد ہو جانے سے مطلب ہے۔

شعر عزیز لکھنوی

شیرازہ کھل گیا سب قرآن ہوا پریشاں
تھے جمگھٹے جہاں پر اب وہ مجمع ویراں

شیرازہ بندھ جانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ کتاب کی جزو بندی ہو جانا۔ کسی چیز کا انتظام دُرست ہو جانا۔

ناسخ لکھنوی ؎

کوئی مضمون گر لکھتا میں حال پریشاں کا
کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اجزائے دیواں کا

شیر افگن۔ ف۔ (افگندن اسم فاعل) یعنی شیر کو مار کے گرا دینے والا۔ شیر گیر بھی اسی ترکیب کا لفظ ہے۔ نور جہاں بیگم کے پہلے خاوند کا نام بھی شیر افگن تھا۔

شعر شاہنامہ

کہ پنجہ میں دو شیر کے تھا اسیر
کہ دونوں تھے شیر افگن و شیر گیر

شیر اندام۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ایسا آدمی جس کے بازو سخت سینہ چوڑا اور کمر پتلی ہو۔

شیر اوژن۔ ژ سے فارسی ہے۔ یعنی قوی و پر زور شیر۔

شیر بہا۔ ف۔ (اس میں اضافت مقلوب ہے) اصل میں بہائے شیر تھا۔ یعنی قیمت دودھ۔ وہ چڑھاوا جو اہل اسلام میں شادی سے پہلے دولہے کے یہاں سے دُولھن کے گھر بھیجا جاتا ہے۔ ہندوستان میں اس رسم کو بری کہتے ہیں۔ اور ترکی میں ساچق۔

شیر خانہ۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ مجازاً شراب کی بھٹی یا شراب خانہ۔ اصل میں خانۂ شیر تھا۔

شیر خدا۔ ف۔ (باضافت)۔ لفظی معنی خدا کا شیر۔ یہ لقب ہے حضرت علیؓ کا۔ عربی لفظ اسد اللہ کا ترجمہ ہے۔

شعر سودا

یارب یہ ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
شیر خدا کو جس نے بھیلوں کے بن میں مارا

اس شعر میں شیر خدا ذو معنی ہے۔ اور اس میں تلمیح ہے۔

شیر خشت۔ (یائے معروف)۔ معرب ہے شیر خشک کا۔ گوند کی صورت کی ایک دوا ہے جو جلاب میں کام آتی ہے۔ نام ایک شیرینی کا۔

شیر خوار۔ ف۔ یائے معروف ہے۔ (اسم فاعل ہے خوردن کا)۔ دودھ پینے والا بچہ۔

شیر خوارگی کا عالم۔ ف۔ (مرکب)۔ وہ زمانہ جب بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو۔

شیر زن۔ ف۔ بہادر عورت۔ ضد شیر مرد

سکندر نامہ حشمت نوشاہیہ

اگرچہ زخم زن سر شیر نیستم
زحال جہاں بے خبر نیستم
منم شیر زن گر توئی شیر مرد
چہ مادہ چہ نر شیر وقت نبرد

شیر ژیاں۔ ف۔ غصہ میں بھرا ہوا شیر ؎

کہ وہ رستم پیلتن ہے کہاں
جسے لوگ کہتے ہیں شیر ژیاں

شیر کی تعریف میں شیر شرزہ بھی آتا ہے۔

شیر داور۔ ف۔ یعنی شیر خدا۔ جو لقب ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا۔

مصرع گر بلائے معلیٰ اسیر
حسام شیر داور بر کمر بست

شیر شادُروان۔ (باضافت فارسی)۔ شیر کی وہ تصویر جو کسی فرش یا پردے وغیرہ پر کھینچی ہوئی ہو۔

شیر علم۔ ف۔ (باضافت)۔ شیر کی وہ تصویر جو شان و شوکت کے اظہار کے لیے نشان کے پھریرے پر بناتے ہیں۔

شیر غلط۔ ف۔ (غلطیدن کا حاصل مصدر ہے)۔ یعنی پہلوان کا کشتی میں زمین پکڑنا۔ جیسے شیر اپنی پیٹھ کبھی زمین پر نہیں لگاتا اور نہ چت ہوتا ہے اسی طرح پہلوان زمین پکڑنے پر پھر چت نہیں ہوتا۔

شیر قلاب۔ ع۔ (باضافت)۔ قلندروں کی کمر کے تسمہ کا گھنگرو جو اکثر بصورت شیر ہوتا ہے۔

شیر قالین۔ ف۔ (باضافت)۔ شیر کی تصویر جو اکثر غالیچہ وغیرہ پر بنی ہوتی ہے۔ ؎

فرق میں شاہ و گدا کے قول ناسخ ہے یہی
شیر قالین اور ہے شیر نیستاں اور ہے

شیر قالینی کر و شیر نیستاں دگر است
فارسی ضرب المثل ہے۔ اس کا ترجمہ اوپر کے مصرع میں ہے۔

شیرک شدن۔ ف۔ (مرکب)۔ کنایہ غالب ہونا۔ دلیر ہونا۔ جامع اللغات میں اس کاف کو تصغیر کا لکھا ہے۔ ؎

ز افتادن او دلیرک شدم
چو گرد بہ شد او بندہ شیرک شدم

شیر گردوں۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے بُرج اسد (ہندی سنگھ راس) اور آفتاب سے۔

شیر گیر۔ (گرفتن کا اسم فاعل)۔ وہ آدمی جس کو شراب کا نشہ زیادہ نہ چڑھے۔

صاحب مرتبہ۔ مغزَر (یائے زِ مفتوح) دلیر۔ بہادر۔ نیم مست۔

شیرگیاہ۔ ف۔ ایک قسم کی گھاس (بوٹی) ہے جس کے توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے۔ ہندی دُودھی۔

شیر مادر۔ ف۔ لفظی معنی ماں کا دُودھ مجازاً بمعنی حلال۔ جائز۔ روا۔

شیر ماہی۔ ف۔ (میم و تمیز) ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

شیرمرد۔ ف۔ مخفف ہے شیرزن کا جواُوپر درج ہو چکا۔

شیرمُرغ۔ ف۔ (یائے معروف سے) لفظی معنی چڑیا کا دُودھ۔ مگر مراد ہے نادر کمیاب اور عجیب چیز سے۔

شیرمست۔ ف۔ (مرکب) چوپائے کا وہ بچہ جو دُودھ پی کر مست ہو جاوے۔ اور کلانچیں بھرتا پھرے۔

شیروان۔ ف۔ (یائے مجہول)۔ نام شہر کا۔ شیروانی منسوب بہ شیروان۔ یعنی باشندۂ شیروان۔

شیروان۔ ف۔ مرکب ہے شیر جانور مشہور اور واں کلمہ تشبیہ سے۔ بمعنی شیر کی مانند۔ جیسے اس شعر میں۔

فریبرز اور طوس ہو تفتہ جاں
پھر آئے حضورِ شہِ شیرواں

شیروشکر۔ ف۔ (بعطف) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اور خوب گھلے ملے۔ باہمی میل جول۔ جیسے اشعار ذیل میں ؎

عید آئی ہم آغوش ہیں سب بے گ و شر
یہ خوشی ہو کہ گلُ و خار ہیں سب مست بغل
آج شیر و شکر آپس میں ہیں اہل اسلام
جزوِ کل آج ہیں بشاش بعزّ ...... مکمل

یہ دونوں لفظ مقدم و مؤخر آگے پیچھے) بھی استعمال ہوتے ہیں۔

سعدی شیرازی

زجاہل گریزندہ چوں تیر باش
نیامیختہ چوں شکر شیر باش

شیرُویہ۔ بالکسر و یائے مجہول۔ اور ویہ تشبیہ کا ہے۔ بمعنی مرد شجاع۔ اور خسرو پرویز کے بیٹے کا نام۔

شعر بوستاں

شنیدم کہ خسرو بہ شیرویہ گفت
دراں دم کہ چشمش زدیدن نخفت

شیر ہشتن۔ ف۔ مرکب ہے۔ شیر بمعنی دُودھ اور ہشتن مصدر سے جس کے معنی ہیں چھوڑ دینا۔ موجودہ نعمت کو ترک کرنا۔ ہندی محاورہ ہے۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔

شیریں۔ (بالکسر و یائے معروف)۔ ین نسبت کا ہے بمعنی میٹھا۔ عزیز۔ مرغوب۔ نایاب۔ اور فرہاد کی معشوقہ کا نام۔ فرہاد کو کوہکن بھی کہتے ہیں۔

داغ دہلوی ؎

اُنہیں شیریں جو ملے ہو نصیب
نام بھی شیریں کا نہ لے کوہکن

واسوخت ذکی ؎

آج دیکھے ترا جوبن تو ہو لیلیٰ مجنوں
کے شیریں کرتے سامنے میں پھیکی ہوں
لاکھ جی سے تیرے عارض ہو عذرا ناخوں
ہیر ہیرے کی کنی کھا کے کہے اپنا خوں

چاروں نام معشوقوں کے ہیں اور نام عشاق یہ ہیں۔ مجنوں۔ فرہاد۔ وامق۔ رانجھا۔

نوٹ۔ یہ حسین شہزادی یعنی شیریں مینیا کی رہنے والی تھی اور فرہاد (کوہکن) اس پر عاشق تھا۔ لیکن شیریں نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا اور ایران کے نامی بادشاہ خسرو پرویز سے شادی کر لی مولانا نظامی گنجوی نے اس قصہ کو فارسی نظم میں خوب لکھا ہے۔ اور اُردو میں بھی ہے

شیریں باف۔ (بافتن کا اسم فاعل ہے) وہ کپڑا جو نہ زیادہ موٹا ہو اور نہ زیادہ باریک۔ اوسط درجہ کا ہو۔

شیریں بیان۔ ف۔ میٹھی بات کہنے والا شیریں کلام۔ فصیح۔

اکبر الٰہ آبادی

بنے گی خسرو اقلیم دل شیریں باں ہو کر
جہانگیری کرے گی یہ ادا نور جہاں ہو کر

شیریں کاری۔ ف۔ (میم و تمیز و یائے مصدری)۔ کام کا عمدہ طریقہ سے انجام دینا۔

شیشم۔ ہ۔ بالکسر آبنوس جو سیاہ رنگ کی مشہور لکڑی ہے۔ اس سے نفیس فرنیچر بنایا جاتا ہے۔ (فرنیچر بمعنی سامان)

شیشاک۔ بکسر اوّل و سکونِ یا ئے معروف۔ بچہ گوسفند یعنی بکری کا بچہ جس کی عمر ایک سال کی ہو۔

شیش محل۔ ہ۔ امیروں کا مکان جس میں جابجا شیشے لگے ہوں۔ آئینہ خانہ۔

شیشہ۔ ف۔ کانچ اور آئینہ۔

شیشہ باز۔ یہ بازیگروں کا ایک فرقہ ہے جو پانی سے بھرا ہوا شیشہ سر پر رکھ کر ناچا کرتا ہے۔ اور نیز بمعنی مکّار۔ دغاباز۔ یہ اسم فاعل ہے باختن کا۔

شیشہ بازی۔ ف۔ (یائے مصدری ہے) شیشہ بازوں کا ناچ۔ کنایہ مکاری و دغابازی سے۔

شیشہ بر سر بازار شکستن۔ ف۔ مرکب۔ بھید کے ظاہر کر دینے سے کنایہ ہے۔

شیشہ بر سنگ۔ ف۔ (مرکب)۔ شکستہ حال آدمی سے کنایہ ہے۔

شیشہ بندی۔ ف۔ مرکب ہے بستن کے اسم فاعل اور یائے مصدری سے انگلیاں مُنھ پر رکھ کر سیٹی بجانے کی۔

ایک قسم ہے۔

شیشہ جان - ف۔ (ہمیرہ و تمیز)۔ مجازاً نازک مزاج۔

شیشہ حجام - (باضافت) ہندوستان میں پچھنے لگانے کے بعد سینگی سے خون کھینچتے ہیں اور ولایت میں بجائے اس کے شیشہ سے کھینچتے ہیں وہی شیشہ سے مراد ہے۔

شیشہ دل - ف۔ (ہمیرہ و تمیز) مجازاً بزدل۔ ڈرپوک۔

شیشہ ساعت - ف۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ یعنی بالو کی گھڑی۔

شعر

عمر عالم فرا دانست و من یک نفس ارم
چساں در شیشہ ساعت گشتہ یکجا بیاباں را

شیطان - ع۔ (ش طا ن) سرکش نافرمان۔ سانپ۔ دیو۔ خدا کا دشمن۔ شیاطین جمع۔

شیطنت - ع۔ شیطانی کرنا۔

شعر آبادِ لکھنوی

کچھ بجز شیطنت سے قسموں کے نہیں
تا بے مرے زیادہ میں تیر شہاب سے

شیطانی شہوت - ف۔ (مرکب) مجازاً خواب میں محتلم ہونا۔ یعنی نجس ہو جانا۔

شیعہ - ع۔ بالکسر (ش ی ع) گروہ۔ پیرو۔ مطیع۔ مددگار۔ مجازاً وہ لوگ جو مذہب امامیہ رکھتے ہیں واحد و جمع دونوں میں مستعمل ہے۔ اتباع جمع۔

شیوع - ع۔ صفت مشبہ شیوع۔ کی۔ تابع۔ پیرو۔ شیعہ جمع۔

شیعی - ف۔ منسوب طرف شیعہ کے۔

شیفتگی - ف۔ اس میں یا مصدری ہے اور گاف بدلا ہوا ہے ہائے مختفی کا۔ یعنی بیہوشی۔ حیرانی۔ عاشقی۔

اضافت میں اسی کی یائے آخری پر ہمزہ (ء) اور زیادہ کیا جاتا ہے جیسا کہ اس شعر میں ہے۔ ملا ہاتفی سے

نامم قیس است و گشت اکنوں
از شیفتگی عشق مجنوں

شیفتہ - ف۔ عاشق۔ بیہوش۔ اور ایک شاعر کا تخلص ہے۔ نام مصطفےٰ خاں تھا مرد دلی سے تھے اور جہانگیر آباد ضلع بلند شہر کے جاگیردار تھے اور مومن کے شاگرد۔ یہ شعر انھیں کا ہے

کس واسطے ہم آئے ہیں دنیا میں شیفتہ
اس کا جو دیکھیے تو بہت کم خیال ہے

شیلان - بر وزن گیلان (یائے معروف) ترکی ہے یعنی دسترخوان۔ طعام بعناب (میوہ ہشتل بیر)۔

شیلانجی - اس میں (جی) ترکی کا کلمہ محافظت ہے جیسے خزانچی و طبلچی وغیرہ میں ہے یعنی باورچیخانہ کا داروغہ۔ بکاول مرادف۔ نیز بمعنی قصاب۔

شیم - ع۔ بالکسر۔ مچھلی کی ایک قسم۔

شیم - ع۔ بفتحتین۔ وہ زمین جو کبھی نہ جوتی گئی ہو۔

شیم - ع۔ بالکسر و فتح یائے تحتانی جمع ہے شیمہ کی۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شعر بوستاں سے

کریم السجایا جمیل الشیم
نبی البرایا شفیع الامم

شاہ نصیر کا اردو کا شعر

کیا یوں کہا کہ اے کرم فرخ شیم
تو نذر کو تجھ سے معروف لطف و کرم

شیمہ - ع۔ بالکسر و سکون یا و میم مفتوح (ش ی م)۔ عادت۔ خصلت طبیعت۔

شیم جمع۔

شین - ف۔ بالکسر بمعنی بیٹھ۔ مخفف ہے نشین کا۔ (امر واحد حاضر نشستن کا)۔

شین - ع۔ بالفتح۔ بُرائی۔ عیب۔ زشتی۔ شیون جمع۔

شیوا - ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول بمعنی فصیح و بلیغ۔

شیوا زبان - ف۔ (ہمیرہ و تمیز) فصیح و بلیغ و تیز زبان۔

شیوہ - ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول۔ طور و طریقہ۔ ناز۔ کرشمہ۔ ہنر۔

شیوہ کردن آر - (باضافت فارسی) کنایہ ہے پہلے بُری اور پھر اچھی چیز دکھانا کیونکہ بزازوں کا یہ دستور ہے۔

شیوع - ع۔ بضمتین۔ (ش ی ع) ظاہر ہونا۔ رواج پانا۔

شعر غالب سے

حق شہ کی بقا سے خلق کو شاد کرے
تا شاہ شیوع دانش و داد کرے

شیون - ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول فریاد و زاری۔ ماتم۔ نوحہ۔ استعمال میں شور و شیون آتا ہے۔

شیون - ع۔ جمع ہے شان کی۔ اور شین کی جمع بھی ہے یعنی عیب و زشتی۔

شیہہ - ف۔ بالکسر۔ بمعنی گھوڑے کی آواز عربی میں اس کو صہیل کہتے ہیں۔

باب صاد مہملہ

ص - یہ حرف بھی منجملہ ان حروف ہشتگانہ مخصوصہ زبان عربی ہے اور صاد کہلاتا ہے

صحیح کرنے سے ہے اور استعارۃً صاد کو آنکھ سے نسبت دیتے ہیں۔ اور حساب جمل میں اس کے عدد نوّے (۹۰) ہیں۔

ص ا

صَابِرْ۔ ع۔ بکسر حرف سوم۔ بمعنی صبر کرنے والا۔ سنتوکھ والا۔ اسم فاعل ہے صبر کا۔ لقب حضرت ایوبؑ۔ یہ نہایت صابر و شاکر اور مالدار پیغمبر تھے شیطان کی قطع حجت کی بنا پر مشیتِ ایزدی انکی جان و مال کا سخت امتحان لیا گیا مگر بفضلہ ہر حال میں ثابت قدم رہے اور آخر میں انکی حالت پھر بدستور ہوگئی۔ شرح ہو کر صبور کے معنی بھی صبر کرنیوالا ہیں مگر وہ صبر کا صفت مشبہ ہے۔

صَابِحَہ۔ ع۔ مصیبت۔ بلا (جواہر اللغات)۔

صَابِخ۔ ع۔ نقاہر (جواہر اللغات سے)۔

صَابُون۔ ع۔ حرف سوم مضموم۔ مشہور چیز ہے جس سے کپڑے دھوتے ہیں۔ بر ہوہ۔ ابجالیق۔ انگریزی سوپ واو مجہول سے۔

صَابِی۔ ع۔ اسم فاعل ہے صبی کا بمعنی پھرنے والا ایک دین سے دوسرے دین کی طرف۔ صابون و صُباۃ جمع۔

صَاحِبْ۔ ع۔ صحبت کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی خداوند یا مالک۔ یار۔ وزیر۔ جمع اس کی صِحاب بالکسر و صحابہ و صَحب بالفتح اور اصحاب جمع الجمع۔ یہ لفظ مقطوع الاضافت ہے۔ یعنی اضافت کے لئے جیسے اور لفظوں میں زیر لگایا جاتا اس میں نہیں لگایا جاتا۔ مثلاً صاحبدل صاحب غرض اور صاحبقران وغیرہ مگر بطور شاذ کبھی آبھی جاتا ہے جیسے ان

رباعی ہیں (صبا)

کیا کیا دنیا سے صاحب مال گئے
دولت نہ گئی ساتھ اطفال گئے
پہنچا کے لب قبر تک پھر آئے سب لوگ
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

صاحبِ احداث۔ ع۔ حضرت عمرؓ کی خلافت میں افسر پولیس کا عہدہ تھا جیسے انگریزی عملداری میں ڈی۔ ایس۔ پی کا عہدہ۔

صاحبُ الخراج۔ (باضافت عربی) خلیفہ دوم کے عہد خلافت میں ایک عہدہ تھا۔ جیسے آجکل صاحب ضلع یا کلکٹر۔

صاحبِ بیت المال۔ ع۔ مرکب بمعنی افسر خزانہ۔ انگریزی میں ٹریزری آفیسر کہتے ہیں۔

صاحبُ السَّریہ۔ ع۔ (باضافت)۔ یہ بادشاہ شہاب الدین غوری کی تاریخ وفات ہے جس سے ۶۰۲ ہجری نکلتا ہے۔

صاحبُ الزّمان۔ (باضافت عربی) حضرت مہدیؑ کا لقب ہے۔

صاحبُ السّتر۔ (باضافت عربی)۔ پردہ دار۔ حاجب۔ دربان۔

صاحبِ جمال۔ ع۔ (مقطوع الاضافت) حسین۔ خوبصورت۔

نظیر اکبر الہ آبادی

کہتے ہیں کہ قیس لڑکوں میں صاحب جمال تھا
بلوغ شاک جب وہ بھی تو حسن اور بھی کھلا

صاحب جوزا۔ ف۔ کنایہ ہے۔ ستارہ عطارد سے کیونکہ برج جوزا جو بروج فلکی میں سے تیسرا ہے عطارد کا خانہ ہے۔

صاحب سلامت۔ اردو والے اس کو جان پہچان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ فارسی لغت میں نہیں ہے۔

شعر احسن ؎

بشر کو چاہیئے ملتا رہے سب زمانے میں
کسی دن کام یہ صاحب سلامت آ ہی جاتی ہے

صاحب خبر۔ ف۔ (باضافت)۔ ایلچی سے کنایہ ہے۔

صاحب فراش۔ ع۔ (باضافت حرف ۴ و ۵ مکسور)۔ اس مریض سے کنایہ ہے جو چل پھر نہ سکے۔

صاحبدل۔ بفک اضافت۔ دانشمند۔ خداپرست۔ ؎

ایک صاحبدل تھا انگلستان میں
رکھتا تھا شورِ محبت جان میں

صاحبزادہ۔ مالک یا حاکم کا لڑکا۔ مرکب ہے صاحب بمعنی مالک یا آقا اور زادہ اسم مفعول زادن کا۔ اور بلحاظ تہذیب مخاطب کے بیٹے کو بھی کہتے ہیں اور اپنے لڑکے کو بندہ زادہ کہتے ہیں شاہزادہ۔ پرستارزادہ بھی اسی ترکیب کے لفظ ہیں۔

صاحبقران۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ شخص جو ایسے وقت میں پیدا ہو جب کہ مشتری (برسپت) کے ساتھ زہرہ یا زحل ایک برج میں اکٹھے ہو جاویں۔ اور ایسا بچہ نامور بادشاہ ہوتا ہے۔ اور کنایہ بادشاہ بزرگ سے۔ اور لقب امیر تیمور کا۔ ملا طغرا ؎

دادہ بہ صاحبقراں نرگس شہلا قلم
تا کند نقش در بنا لشود صفا ہا قلم

صاحب کمال۔ ع۔ مراد ولی سے ہے۔

صاحبہ۔ ع۔ (مونث صاحب کی) عورت۔ جورو۔ سہیلی۔

صاحبی۔ ف۔ (یائے نسبتی)۔ انگور کی ایک قسم ہے۔ نام ایک کپڑے ابریشمی مخطط کا۔

عبدالغنی قبول ؎

بندہ پرور مسیح سگم نیست چون انتعب
صاجی زینگونہ تیز انگور ما خوام رواست

محسن تاثیر ؎

دلبستگی نماندہ چنانم کہ بعد ازیں
ننگ آیدم کہ جامۂ تن صاجی کنم

صاجی۔ ف۔ حرفِ سوم مکسور۔ (اسم فاعل ہے صحو کا)۔ بمعنی ہوشیار۔ بغیر ابر کا دن۔

صاخّہ۔ ع۔ (زبر صخ کا اسم فاعل مونث ہے) بمعنی سخت چیز کا مارنا۔ بہرا کر دینے والی سخت آواز۔ اور کنایہ قیامت اور بلا سے بھی ہے۔

صاد کردن۔ ف۔ کسی لفظ کو صحیح مان کر اس پر صحیح کا صاد لکھ دینا۔

اُستاد ؎

نرگس باز بحالم چہ نظرہا کہ نکرد
معنی امتحانم بر سر سخن صاد کنید

صاد کرنا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی صحیح کی علامت ڈالنا منظور اور پسند کرنا۔

شعرا کبر ؎

ہوتے جو نہ رشک سے وہ بےچین
حسّاد بھی کرتے صاد بالعین

دیگر ؎

نہ کیوں صاد اس پہ ہو اے بوالعجب
تعصب سے پیدا ہے لفظِ تعب

صادِر۔ ع۔ (دال مکسور)۔ بمعنی نکلنے والا ایک جگہ سے۔ یہ اسم فاعل ہے صُدور کا۔ اور وارد اسم فاعل ہے وُرُود کا بمعنی آنے والا۔ لہٰذا صادر و وارد دونوں کے معنی ہیں جانے والے اور آنے والے۔

صادِق۔ ع۔ (دال مکسور)۔ اسم فاعل ہے صدق کا بمعنی سچا۔ دُرست آنے والے معنی کسی شے پر۔

صارِخ۔ ع۔ (رائے مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے صرخ کا)۔ چلانے والا چیخنے والا۔

صارِفہ۔ ع۔ (رائے مہملہ مکسور۔ یہ صرف کا اسم فاعل مونث ہے)۔ بمعنی زمانہ کی گردش۔ صَوارِف جمع۔

صارِم۔ ع۔ (رائے مہملہ مکسور۔ یہ صرم کا اسم فاعل ہے)۔ بمعنی شمشیر تیز۔ بہادر۔ شجاع۔

صارُوج۔ ع۔ (رائے مہملہ مضموم)۔ واؤ معروف (ص ر ج مادہ)۔ بمعنی خاکستر ملا ہوا چُونا۔

صاع۔ ع۔ (ص و ع)۔ بمعنی نشیب کی زمین۔ ایک پیمانہ۔ وزن یا باٹ وزنی (۲۲۴) تولہ۔ اَصوُع جمع۔

صاع ستان۔ ف۔ عید الفطر کا صدقہ لینے والا فقیر خواہ محتاج۔ یہ ستاندن کا اسم فاعل سماعی ہے۔

صاعِد۔ ع۔ عین مہملہ مکسور۔ اوپر کو چڑھنے والا۔ پستی سے بلندی کو جانے والا نسیم لکھنوی نے اس شعر میں ساعد بمعنی کلائی ہے مگر تلفظ میں مشابہت ہے

گول اُس کے سُتوں وہ ساعدِ حُور
چلمن مژگان چشم مخمور

صاعِقہ۔ ع۔ بکسر عین و فتح قاف۔ (ص ع ق)۔ وہ بجلی جو بادلوں سے نکل کر زمین پر گرتی ہے۔ موت سخت عذاب اور اُس کی ذبح ایک فرشتے مسمّیٰ رعد کا کوڑا۔ برق اس کا مرادف ہے۔ صَواعِق جمع ہے۔

صاف۔ خالص جس میں کچھ ملاوٹ نہ ہو۔ صفا۔

نوٹ۔ غیاث اور لغاتِ کشوری میں اس کو عربی لکھا ہے مگر خزانۃ اللغت میں اس کو مفرس اور مخفف عربی لفظ صافی کا لکھا ہے۔ اور صافی اسم فاعل صفا کا ہے۔ فارسی میں یہ لفظ شراب صاف کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ اُردو میں صاف خالص اور بے دھبہ کے علاوہ بالکل کے معنی میں بھی آتا ہے ؎

منظور ہم سے ترک ملاقات صاف ہے
سادہ ورق جو بھیجا ہے خط کے جواب میں

صافّ۔ ع۔ بہ تشدید فا۔ بمعنی صف باندھنے والا۔

صافّات۔ ع۔ یہ جمع ہے صافّہ کی جو مونث ہے صافّ کی (بہ تشدید فا) بمعنی صف باندھنے والے۔ مگر قرآن شریف میں اس لفظ سے وہ فرشتے مراد ہے جو درگاہِ ایزدی میں دست بستہ حکم کے منتظر کھڑے ہیں۔

صافِن۔ ع۔ وہ گھوڑا جو تین پیروں سے کھڑا رہے اور چوتھے پاؤں کا ناخن زمین پر ٹیکے۔ اور یہ گھوڑے کی تیز رفتار ہونے کی علامت ہے۔ واضح ہو کہ صافِن صفت مشبہ ہے صُفُون کی اور صُفُون بالضم بمعنی گھوڑے کا تین پیروں سے کھڑا ہونا اور چوتھا پاؤں زمین پر ٹیک لینا۔ اور نام ایک رگ کا جو پنڈلی میں ہوتی ہے۔ صافِنات اس کی جمع سالم ہے۔

صافِی۔ ع۔ (فا مکسور)۔ اسم فاعل ہے صفا کا بمعنی بے کھوٹ۔ صفا۔ اور فارسی میں دوا وغیرہ چھاننے کے کپڑے کو کہتے ہیں۔

صاقُور۔ ع۔ بالفتح و حرفِ سوم مضموم بمعنی کلہاڑی یا تیر۔

صاقُورہ۔ ف۔ قاف مضموم (ص ق ر)۔ مؤنث۔ سر تیسرا آسمان۔

صالِب۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ تپ گرم بغیر لرزہ کے۔ اور تپ لرزہ جاڑہ بخار کو کہتے ہیں۔

صالِح۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔

(ص ل ح)۔ اسم فاعل ہے صلاح کا بمعنی نیک۔ جو گنہگار نہ ہو۔ صلحا جمع۔ طالح مقابل۔ شعر مولانا روم ؎

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

اور ایک نبی کا نام جو ثمود کے بھائی تھے۔ ان کے معجزے سے ایک اونٹنی پتھر سے پیدا ہوئی اور اسی وقت اس کے بچہ پیدا ہوا۔ ناقۂ صالح اسی اونٹنی سے مراد ہے۔

صالحہ۔ ع۔ ل مکسور ح مفتوح۔ مؤنث ہے صالح کی۔ بمعنی نیکی۔ نیک عورت۔ اعمالِ نیک۔ دمشق میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔

صالغ۔ ع۔ بکسر لام و سکون غین معجمہ (ص ل غ)۔ بیل یا بکری جس کی عمر چھ سال کی ہو۔ صوالغ جمع۔

صامت۔ ع۔ بکسر میم۔ اسم فاعل ہے صمت کا۔ بمعنی خاموش۔ چپکا۔ سونا۔ چاندی۔

صامتِ اموال یا مالِ صامت } کنایہ ہے زرِ نقد اور زیور وغیرہ سے اور مقابل اس کا مالِ ناطق ہے جس سے مراد کنیز و غلام و مویشی ہے۔ داس داسی و پشو ہندی۔

صانع۔ ع۔ حرف سوم ن مکسور۔ اسم فاعل ہے صنعت کا۔ بمعنی کاریگر۔ بنانے والا۔ مصنوع ضد ہے۔ صناع جمع۔

صاہل۔ ع۔ حرف سوم ہ مکسور۔ (ص ہ ل)۔ اونٹ جو ہاتھ پاؤں مارے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں ساحل اور صاہل کا خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے اس شعر میں ؎

ساحل پہ تڑپ رہا تھا صاہل

خیب بیٹھا تھا سارواں کاہل

صائب۔ ع۔ (صفت مشبہ صواب کی)۔ رسا۔ پہونچنے والا۔ درست رائے۔ ضد خاطی۔ فارسی کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جن کا نام محمد علی تھا۔ یہ صاحبِ دیوان ہے۔ ؎

دہن خویشتن بدشنام میالا صائب
کاین زرِ قلب بہرکس کہ دہی باز دہد

صائغ۔ ع۔ (بکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے وغین معجمہ)۔ اسم فاعل ہے صوغ کا۔ زرگر۔ سنار۔ گولڈ اسمتھ انگریزی۔

صائل۔ ع۔ (حرف سوم ہمزہ مکسور)۔ یہ اسم فاعل ہے صول کا۔ بمعنی حملہ کرنے والا۔ ؎

ایسی ہو فی اس کی عقل زائل
صائل کو سمجھ گیا وہ سائل

صائم۔ ع۔ اسم فاعل ہے صیام کا۔ بمعنی روزہ دار۔ یا روزہ رکھنے والا۔ ہندی برتی۔ صیام صُوَّام۔ صُوَّم۔ جمع ہیں۔ اور پیٹ کی چھوٹی آنتڑیوں میں سے دوسری کا نام بھی ہے۔

صائم الدہر۔ ع۔ (باضافت عربی)۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا آدمی۔

سعدی ؎

خورندہ کہ خیرش برآید ز دست
بہ از صائم الدہر دنیا پرست

قائم اللیل اور صائم النہار یہ عربی محاورہ ہے یعنی وہ آدمی جو ہمیشہ دن کو روزہ رکھے اور رات بھر نوافل میں مشغول رہے۔

ص ب

صبب۔ ع۔ پانی کا گرنا یا گرانا۔ عاشق۔ صبب اس کا ماضی ہے۔ یعنی ڈالا اس نے۔ (ص ب ب)۔

صَبا۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ب و)۔ پروا یعنی پورب کی ہوا جو موسم بہار میں چلا کرتی ہے اور اس کی تاثیر سے گل شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی معنی صبح کی ہوا۔ ایک راگ کا نام۔ صبوات اور اصبار جمع۔

صِبا۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ (ص ب و)۔ بمعنی لڑکپن۔ کودکی۔ صغر سنی۔ طفولیت۔

صَباح۔ ع۔ بفتحتین۔ (ص ب ح)۔ صبح ہونا۔ صبح۔ تڑکا۔ گورا۔ خوبصورت۔

آتش لکھنوی

صباح حشر بھی آنکھوں کو میں نہ کھولوں گا
خیال یار ہے بندان میں خواب کے بدلے

صَبّاح۔ ع۔ (بالفتح و بائے مشدد نیز مفتوح)۔ اسم مبالغہ ہے صباحت کا۔ حسین یا گورا آدمی۔ صاحب حسن۔ بہت خوبصورت۔ قندیل کا شعلہ۔ اور ایک آدمی کا نام بھی ہے۔ (منتخب اللغات سے)

صباح الخیر۔ (باضافت عربی)۔ یہ ایک کلمہ ہے جو قبل از اسلام صبح کو آپس میں بجائے سلام کے کہا کرتے تھے۔ ضد اس کا مساء الخیر ہے۔ حافظ شیرازی نے صباح الخیر زد ن استعمال کیا ہے۔

صباحت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (ص ب ح)۔ انسان کی خوبصورتی گورے رنگ سے اور ملاحت وہ خوبصورتی ہے جو سانولے رنگ سے ہو جس کو سبزہ رنگ بھی کہتے ہیں۔ اور صبیح و ملیح صباحت و ملاحت والے آدمی کو کہتے ہیں۔ شعر آتش۔

خود دیار حسن کی صباحت کا کرے شیریں سخن

قسمت کے کونے سے جاری ہوئے یا تیر کا

صَبّار۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد۔ بمعنی بڑا صابر۔ بہت بڑا صبر کرنے والا۔ یہ صبر کا اسم مبالغہ ہے۔

صَبّاغ۔ ع۔ (بالفتح و بائے موحدہ مشدد)۔ یہ مشتق ہے عربی لفظ صبغ (بالفتح) سے۔ بمعنی رنگ ریز جس کو عوام رنگریز کہتے ہیں۔ چھیپی۔ انگریزی DYER ڈائر۔

صِباغ۔ ع۔ بالکسر بمعنی نانخورش یعنی سالن۔ یہ جمع ہے صِبغ کی۔

صَبّاغ الارض۔ (باضافت عربی)۔ کنایہ ہے آفتاب سے کیونکہ موالید ثلاثہ میں جو انواع و اقسام کے رنگ نظر آتے ہیں وہ سب اسی آفتاب کا اثر ہے۔

صَبّاغ فلک۔ ع۔ (باضافت)۔ چاند سے مراد ہے۔

صَبابہ۔ ع۔ (ص ب و)۔ بفتحتین۔ دل کا کسی چیز کی طرف راغب ہونا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ عاشقی۔

صبایا۔ ع۔ بمعنی لڑکیاں۔ دختران۔ یہ جمع ہے صَبیّہ کی۔

صَبَب۔ ع۔ بفتحتین۔ زمین پست۔ عاشق ہونا۔ اور سَبَب سین مہملہ سے بمعنی وجہ یا باعث ہے۔

صُبح۔ ع۔ فجر۔ تڑکا۔ صبوح و اصباح جمع۔ اس کی بائے موحدہ کو بالفتح پڑھنا غلط ہے۔

صبح و مسا۔ ع۔ بمعنی لیل و نہار۔ دن رات۔

صبح آخریں۔ صبح دوم۔ صبح راستیں۔ صبح صادق۔ صبح صداقت کیش } یہ پانچوں لفظ مرادف ہیں۔ یہ صبح صبح کاذب کے بعد ہوتی ہے۔ اس کے اجالا سے زمانہ روشن ہو جاتا ہے۔

صبح کاذب۔ صبح دروغ۔ صبح نخست۔ صبح نخستیں۔ صبح اوّل } یہ وہ صبح ہوتی ہے جو اپنا نمود دکھلا کر گم ہو جاتی ہے۔ اور اس کے بعد صبح صادق شروع ہوتی ہے۔

صَبر۔ ع۔ بالفتح بمعنی شکیب۔ صابر اس کا اسم فاعل ہے۔ جزع مقابل۔

صَبِر۔ صَبْر } ع۔ ایک دوا کا نام ہے۔ ہندی ایلوا۔

صَبغ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی رنگ کرنا۔ یعنی رنگنا۔

صِبغ۔ ع۔ بالکسر بمعنی رنگ۔ اصباغ جمع۔ اور سالن کے معنی میں صِباغ جمع ہے۔

صِبغہ۔ ع۔ (ص ب غ)۔ رنگ۔

صبغۃ اللہ۔ ع۔ (باضافت مفعول مطلق)۔ دین محمدی سے کنایہ ہے۔

صَبوح۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم بائے موحدہ۔ (ص ب ح)۔ وہ شراب جو صبح کو پی جاوے۔ اور غبوق اس شراب کو کہتے ہیں جو شام کے وقت پی جاتی ہے۔ یہ صبوح کا ضد یا مقابل۔

صُبوح۔ ع۔ بضمتین (ص ب ح)۔ وقت صبح۔

صَبوحی۔ ع۔ اول مفتوح۔ ب مضموم ح مکسور یائے زائدہ ہے۔ وہ شراب جو صبح کو پی جاوے۔ صبح کو شراب پینا۔ مگر فارسی والے صبوحی کردن استعمال کرتے ہیں۔

جیسے (شعر خسرو شیریں۔ نظامی)۔

نشست آں شب بنوکاؤش یاراں
صبوحی کرد با شب زندہ داراں

صَبور۔ ع۔ صفت مشبہ ہے صبر کی۔ بمعنی صبر کرنے والا۔ بدلہ لینے میں جلدی نہ کرنے والا۔ صُبُر اس کی جمع ہے اور ضد شکور و جزوع ہے۔

صَبوری۔ ع۔ (بالفتح و ضم بائے موحدہ و یائے معروف مصدری)۔ کام میں جلدی نہ کرنا۔

صَبی۔ ع۔ (ص مفتوح۔ ب مکسور۔ ی مشدد)۔ وہ لڑکا جس نے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہو۔ زیادتی عمر کی وجہ سے نہ کہ بیماری وغیرہ کے سبب سے۔ اَصبِ۔ صِبیان۔ اَصبیہ۔ صِبوَہ جمع۔

صِبیٰ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح بائے موحدہ اور الف بصورت یا۔ (ص ب و) بمعنی لڑکپن۔ طفلی۔ کودکی۔

صِبیان۔ ع۔ بالکسر و بالضم۔ جمع ہے صَبی کی۔ دستور الصبیان۔ ایک فارسی رقعوں کی کتاب ہے اور اُمّ الصبیان۔ ع۔ بچوں کی مرگی۔ صرع۔

صَبیح۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے صباحت کی۔ صاحب جمال۔ گورے رنگ والا۔ ملیح جس کو سبزہ رنگ بھی کہتے ہیں، یہ مقابل ہے۔

صَبیّہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر بائے موحدہ و تشدید یائے تحتانی مفتوح۔ بمعنی دختر یعنی لڑکی۔ انگریزی ڈاٹر۔

ص ح

صِحاب۔ ع۔ بالکسر۔ جمع ہے صاحب کی۔ بمعنی دوستان۔ یاران۔ یار لوگ۔

صَحابت۔ ع۔ (ص ح ب) مادہ ہے اور یہ تینوں حروف مفتوح

ہیں۔ بمعنی یار ہونا یا یاری کرنا۔

صَحَابہ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ہم نشیں۔ ہم صحبت۔ یار لوگ۔ یہ مذکر ہے اور صحابیہ مونث ہے۔

صَحَاح۔ ع۔ بفتحتین (ص ح ح)۔ تندرست۔ تندرستی۔ بیماری سے صحت پانا۔ عیب سے پاک اور عیب سے پاک ہونا۔ لغت کی ایک کتاب کا نام ہے۔

صِحَاح۔ ع۔ بکسر اوّل۔ بمعنی تندرست اشخاص۔ اور صحیح کی جمع ہے۔ اور صحاح ستہ کنایۃً حدیث کی ان چھ کتابوں کے مجموعہ سے مراد ہے جو درس عربی میں داخل ہیں۔

صَحَارِی۔ ع۔ بفتحتین و رائے مہملہ مکسورہ مفتوح دونوں طرح سے ہے۔ بمعنی دشتہا یعنی بہت سے جنگل۔ یہ صحرا کی جمع ہے۔ **مائل کا شعر**۔ مائل کا شعر امجد رجی کی صفت ہیں ؎

اے تو کی کرد دولت دیدار کردی مستفید
عابداں را در صحاری از قدوم مستطاب

صِحَاف۔ ع۔ بالکسر بمعنی بڑے بڑے پیالے یا کاسے۔ یہ جمع ہے صحفہ کی۔

صَحَّاف۔ ع۔ بالفتح و تشدید حائے حطی۔ بمعنی جلد ساز یا کتاب کی جلد بنانے والا۔ کتب فروش۔ عربی میں اکثر پیشہ وروں کے نام فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ حلّاق۔ عصّار۔ حکّاک وغیرہ۔

صحائف / **صُحُف** } یہ دونوں جمع ہیں صحیفہ کی جس کے معنی ہیں کتاب (کتب۔ کتابیں)۔

صَحب۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی یاراں۔ دوستاں۔ یہ اسم جمع ہے صاحب کی اور اصحاب اسکی جمع الجمع ہے۔

صُحْبَت۔ ع۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح (ص ح ب)۔ پاس رہنا۔ یاری۔ سنگت۔ میل جول۔ ساتھ رہنا۔

نوٹ۔ صحبت کردن یا قال مقال داشتن فارسی محاورے ہیں بمعنی بات چیت کرنا مستعمل ہے مگر اردو کے محاورے میں صحبت داری کرنا یا صحبت کرنا ہمبستری اور مجامعت کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے۔

صحبت گرم ہونا۔ جلسے ہونا۔

صِحَّت۔ ع۔ بالکسر و حائے حطی مشدد مفتوح (ص ح ح)۔ تندرستی۔ سقم مقابل۔ اس لفظ کو صُحت یا صَحت پڑھنا قطعی غلط ہے۔

صَحرا۔ ع۔ بفتح صاد و رائے مہملہ نیز مفتوح (ص ح ر)۔ چٹیل میدان۔ بے گھاس اور درخت کا جنگل۔ ریگستان۔ صحاری و صحارِی و صحراوات جمع۔ دامان صحرا اول میں درج ہو چکا ہے۔

صحرا صحرا۔ (مرکب تاکیدی ہے)۔ ایک لفظ کو دوبارہ لانے سے کثرت کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے انیس کے اس شعر میں ؎

صحرا صحرا ہیں گو کہ عصیاں میرے
دریا دریا مگر ہے رحمت تیری

صحرائے جان۔ (اضافت فارسی) کنایہ ہے عالم ارواح سے

نوٹ۔ فارسی میں جس لفظ کے آخر میں الف یا واو ہوتا ہے اس میں اضافت کے کسرہ کی بجائے (ی) اور جس لفظ کے آخر میں ہائے ہوز ہوتی ہے اس پر ہمزہ (ء) زیادہ کیا جاتا ہے جیسے صحرای جان۔ کوی زمین۔ بندہ زید۔

صحرانورد / **صحرانوش** } ف۔ جنگل کا طے کرنے والا۔ یعنی مسافر۔

صُحُف / **صُحْف** / **صحائف** } یہ تینوں لفظ صحیفہ ع۔ بمعنی کتاب کی جمع ہیں۔ فارسی میں صُحف بھی آتا ہے۔

صَحْن۔ ع۔ بالفتح۔ گھر کا آنگن ہموار زمین۔ تہ انگشت یا طباق۔ آنگن کو انگریزی میں کورٹ یارڈ کہتے ہیں۔ (واؤ مجہول سے)۔

صحن پالودہ۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے باکرہ کے اندام نہانی۔ کنواری عورت کی شرمگاہ سے

صَحْنَک۔ ع۔ صاد و نون مفتوح کاف اس میں تصغیر کا ہے۔ مٹی کی رکابی چھوٹا طباق۔ **شعر سودا** ؎

دہات جو ہیں مصرف مطبخ کے ان میں سے
اس نقد کے عوض ہے مجھے صحنک طعام

صَحْو۔ ع۔ بالفتح۔ ہوشیاری۔ ہوشیار ہونا۔ آسمان کا گرد و غبار سے صاف ہونا اور صوفیوں کی اصطلاح میں انسانی عادتوں کو مٹا دینا۔ ضد سقیم

صَحِیح۔ ع۔ (اسم فاعل ہے صحت کا)۔ بمعنی تندرست۔ بے عیب۔ صحاح و اصحا جمع۔ تصحیح اس کا مصدر ہے۔ جس سے اسم فاعل مصحح بنتا ہے۔

صحیح و سالم۔ ہٹا کٹا۔ تندرست۔

صحیح الخیال۔ (ال تعریف کا)۔ صحیح خیال والا۔ راسخ العقیدت۔

صحیح النسب۔ ع۔ اچھی نسل کا۔

صَحِیفہ۔ ع۔ ص اور ف مفتوح اور حائے حطی مکسور بمعنی رسالہ۔ کتاب۔ صحف و صحائف و صُحُف جمع۔

ص خ

صَخ۔ ع۔ بالفتح و تشدید خائے معجمہ۔ کان کو بہرا کر دینا۔ ایک سخت چیز کو دوسری چیز پر مارنا (منتخب)۔

صَخّاب۔ ع۔ بالفتح و تشدید خائے معجمہ (صفت مشبہ ہے صخب کا)۔ یعنی فریاد کرنے والا۔

صَخَب۔ ع۔ (ص اور خ دونوں مفتوح)۔ فریاد کرنا۔ چلانا۔

صَخد۔ ع۔ بالفتح۔ مرغ کا آواز دینا۔ جانور کا آواز کرنا۔

صَخَد۔ ع۔ بفتحتین۔ آگ کا سخت گرم ہو جانا۔

صَخر۔ ع۔ بالفتح۔ سنگ بزرگ یعنی بڑا پتھر۔

صَخرہ۔ ع۔ (ہ تا وحدت کی)۔ بالفتح و سکون خائے معجمہ و نیز بفتحتین۔ یہ بیت المقدس میں ایک پتھر کا نام ہے جو ہوا میں معلق ہے یہ انبیائے سابقین کا یادگار ہے۔ یہودی اس کی اسی طرح تعظیم کرتے ہیں جیسے مسلمان حجر اسود کی۔ اس کو صخرہ صمّا بھی کہتے ہیں (صمّا بالفتح صاد و تشدید میم یعنی سنگ سخت)۔ ایک بہت بد شکل دیو کا نام ہے جس نے حضرت سلیمان ع کی انگوٹھی چرائی تھی۔

صَخریہ۔ ع۔ بالفتح۔ یعنی سنگستان۔ (اس میں یہ نسبت کا ہے)۔

ص د

صَد۔ ف۔ یعنی سو۔ ہنڈ ریڈ انگریزی۔ شت سنسکرت۔ مائۃ عربی۔ اصل میں یہ سین مہملہ سے ہے یعنی سد۔ مگر سد کے معنی دیوار اور روک یا حائل کے ہیں۔ اس لیے برائے رفع اشتباہ اس کو صاد سے لکھتے ہیں۔

نوٹ۔ اردو محاورے میں صد کے پہلے ب لگا کر بہت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا بامحاورہ ترجمہ کرنے کو لفظ بڑے اور بڑی لاتے ہیں مثلاً نسیم لکھنوی کا شعر ؎

بولی وہ پری بصد تامل
کیوں جی تمھیں لے گئے تھے وہ گل

اس میں بصد تامل کا ترجمہ بڑے غور سے۔

محمد اسمٰعیل ؎

تمھیں نے دم بھر میں سب گنوایا تمھیں نے خاک میں ملایا
کمایا تھا تو نے جو کچھ کہ بصد مشقت کئی برس میں

اس شعر میں بصد مشقت کا ترجمہ ہے بڑی محنت سے۔ اور شاہنامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں یکصد ہزار کے معنی ہیں ایک لاکھ۔

کہ رستم سے عاجز ہیں جیسے سوار
وہ اک تن ہے مانند یکصد ہزار

صد ہزار۔ ف۔ یعنی ایک لاکھ۔

شعر توحید ؎

بغیر ذات جناب احد بوقت حساب
بود بدیدہ نقابانہ صد ہزارہ صد

صَدّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید دال مہملہ۔ یعنی باز رکھنا۔ پھیر دینا۔

صَدا۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی آواز بازگشت۔ جس کو انگریزی میں ایکو (بواو مجہول) کہتے ہیں۔ آواز گونج جو پہاڑ۔ گنبد اور کنوئیں وغیرہ سے واپس آتی ہے۔ اور ہر آواز کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے مصرع

صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانہ میں

صد الش میکنم۔ ف۔ اہل زبان کا محاورہ ہے۔ یعنی میں اس کو پکارتا ہوں۔

صَدارت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (ص در)۔ بالانشینی۔ پیش رسائی۔ وزارت سے کچھ نیچا ایک عہدہ ہے۔ ابتدا اور ابتدا کرنا۔

صدائے دہل از خالی بودن شکم است۔ ضرب المثل ہے۔ ترجمہ ہندی:

تھوتھا چنا باجے گھنا

صُداع۔ ع۔ بضم اول فتح دوم یعنی درد سر یہ مشتق ہے عربی لفظ صدع سے جس کے معنی ہیں چیرنا۔

صَداق۔ ع۔ صاد مکسور و مفتوح دونوں طرح ہے۔ (ص دق)۔ عورت کا مہر۔

صَداقت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (ص دق)۔ دوستی۔ سچائی۔

صدائے کفش۔ جوتے کی آہٹ۔

صدا کردن۔ ف۔ پکارنا۔ آواز دینا۔

صَدپا۔ ف۔ کھنکھجورا۔ ہزارپا۔ یہ ایک مشہور کیڑا ہے۔ کانتر۔

صَدبَرگ۔ ف۔ بفتح صاد و حرف سوم۔ گیندے کا پھول۔ سو پتیوں والا گیندا۔ یا صد یعنی کثرت۔ امیر وغیرہ اور ہزارہ ہزار پتیوں والا گیندا ؎

ذوق ؎

دل پہ زخموں کی ترقی سے ہوئی اور بہار
آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارا ہو گیا

صَدَد۔ ع۔ بفتحتین۔ کسی چیز کی برابری یا مقابلہ۔ نزدیکی۔ مجازاً قصد کرنا۔

در پے ہونا۔

صَدْر ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دال مہملہ سینہ ۔ ہر چیز کا اوّل ۔ اُوپر ۔ ابتدا ۔ بالانشیں ۔ امیر ۔ صُدُور بضمتین جمع ۔ صدری جس میں اکثر ساز لگا کر سینہ پہ پہنتے ہیں ۔ اسی سے مشتق ہے ۔

صدرِ انجمن ۔ میرِ مجلس ۔ انگریزی چیرمین ۔ پریزیڈنٹ ۔

صَدْر ہر جا کہ نشیند صدر است ۔ یہ ضرب المثل ہے ۔ مطلب یہ کہ اگر حاکم اپنے اجلاس کو چھوڑ کر کسی ادنیٰ جگہ پر بیٹھے تو بھی اُس کی عزت کم نہیں ہوتی ۔

صدرِ خجند ۔ (باضافت فارسی) ۔ یہ شہر خجند کے رہنے والے ایک بزرگ کا نام ہے ۔

صُدْرَہ ۔ ع ۔ بالضم وراے مہملہ مفتوح ۔ (ص در) ۔ سینہ پوش ۔ ایک قسم کا چھوٹا کرتہ جس کو صدری کہتے ہیں ۔

صُدْغ ۔ ع ۔ بضم اوّل وسکون دال وغین معجمہ ۔ کنپٹی ۔ موے بنا گوش شقیقہ و صُدْغَہ مرادف اصداغ جمع ۔ صُدْغَین تثنیہ ہے بمعنی دونوں کنپٹیاں ۔

صَدَف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ سیپی ۔ شراب پینے کا چھوٹا پیالہ ۔ اور صدف قطب سے مراد وہ تین ستارے ہیں جو قطب کے گرد ہیں ۔ اصداف جمع ۔

صدف دہانی ۔ ف ۔ سیپ کا سا منھ ہونا ۔ سیپ کے مُنھ سے موتی نکلتے ہیں لہذا صدف دہانی کنایہ ہے اعلےٰ درجے کے معلومات بیان کرنے سے ۔

شعر کلیاتِ سعدی

چہ سُود ریزشِ باران وعظ بر سرِ خلق
کہ مرد را بہ ارادت صدف دہانی نیست

صدق ۔ ع ۔ بالفتح وبالکسر دونوں طرح ہے اور بقول بعض بالفتح صحیح بولنا ۔ اور بالکسر بمعنی راستی یعنی سچائی ثنا ۔ تعریف ۔ نام نیک ۔

صَدْق ۔ ع ۔ بالفتح وسکون دوم بمعنی سخت اور سیدھا نیزہ اور سچا اور کامل آدمی ۔ اور ہر کامل چیز ۔

صُدْق ۔ ع ۔ ص مضموم و دال مہملہ ساکن ۔ بمعنی سچ بولنے والے لوگ ۔ راستبازان ۔

صُدُق ۔ صاد و دال مضموم ۔ یہ صدق (سچائی) کی جمع ہے ۔

صَدَقَہ ۔ ع ۔ اس میں ص ۔ د ۔ ق تینوں مفتوح ہیں ۔ اور بہ سکون دال پڑھنا غلط ہے ۔ (ص د ق) ۔ خدا کے نام پر جو فقیروں کو دیں ۔ خیرات ۔ اُتارا ۔ اُترن ۔ صدقات جمع ۔

صدقہ کرنا | **صدقہ اُتارنا** } اُردو محاورہ ہے کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر کسی حاجتمند کو دیدینا ۔

صدقے جانا | **صدقے ہونا** } اُردو محاورہ ہے ۔ واری جانا ۔ قربان ہونا ۔

نوٹ ۔ سب صدقے ہیں الگ ۔ اُردو میں ضرب المثل ہے اور ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جب کوئی شخص دوسروں کو تو کسی کام کرنے کی ہدایت کرے اور آپ چالاکی سے الگ رہنا چاہے ۔ انگریزی میں اسکو All Sacrificed but me کہتے ہیں ۔

صَدَقَہ جاریہ ۔ ع ۔ (باضافت) وہ خیرات جو ہمیشہ جاری رہے ۔ ایسی چیزوں سے کنایہ ہے جیسے کنواں و نہر و پُل و مسجد و خانقاہ و تصنیف و کتب وغیرہ ۔

صَدْمَہ ۔ ع ۔ (ص د م) ۔ منتخب میں اس کے معنی ایک نوبت بھڑ کر کوفتن ۔ ہیں یعنی دو چیزوں کا ایک مرتبہ باہم رگڑ کھانا ۔ ضرر پہنچانا ۔ مجازاً مصیبت ۔ صدمات جمع ۔

صَدْمۂ جانکاہ ۔ ف ۔ بڑی سخت مصیبت ۔

صُدُور ۔ ع ۔ بضمتین ۔ (ص د ر) جمع ہے صدر کی ۔ امیر لوگ ۔ اور چھاتیاں وغیرہ اور جب مصدر ہو تو بمعنی کسی جگہ سے باہر نکلنا ۔

نوٹ ۔ سرکاری کاغذات میں (تا صدور حکم ثانی) اکثر استعمال ہوتا ہے اس کی انگریزی ہے ۔ انٹل فردر آرڈرس ۔

صَدُوق ۔ ع ۔ بالفتح و ضم دال مہملہ بمعنی بہت بڑا سچا ۔ یہ صدق کا اسم مبالغہ ہے ۔

صد ہزار ۔ ف ۔ ایک لاکھ ۔

صَدِید ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دال مہملہ بمعنی پیپ جو زخم میں سے نکلتی ہے ۔ اور گرم پانی جو زیادہ جوش دینے کے سبب سے گاڑھا ہو جائے ۔

نوٹ ۔ املا لکھنے میں لفظ سدید و صدید میں تمیز کرنا چاہیئے ۔ سدید صفت مشبہ ہے عربی لفظ سداد کی اور معنی اس کے مضبوط محکم استوار راست اور درست کے ہیں ۔

صَدِی ۔ (یاے معروف) سو برس کا زمانہ ۔ اُردو والے اس کی جمع صدیاں اور صدیوں بنا لیتے ہیں ۔ ؎

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا

صِدِّیق ۔ ع ۔ بالکسر و دال مہملہ مشدد مکسور ۔ اسم مبالغہ ہے صدق کا ۔ بڑا سچا ۔ کسی کی بات کو بڑا سچ جاننے والا ۔ لقب ہے حضرت ابوبکر کا خلیفۂ اوّل

کہ کیونکہ رسول اللہ صلعم کی نبوت اور معراج پر آپ سب سے پہلے ایمان لائے۔

صِدِیق۔ ع۔ (بالفتح و تخفیف دال مکسور یعنی دال پر تشدید نہیں ہے)۔ یہ صفت مشبہ ہے صدق کی۔ معنی اسکے ہیں دوست۔ یہ واحد و جمع اور تذکیر و تانیث سب حالتوں میں ایک سا رہتا ہے۔

ص ر

صُراح۔ ع۔ بالفتح و بالضم۔ (ص رح)۔ خلاصہ۔ خالص۔ روشنائی۔ نام لغت کی ایک کتاب کا۔

صُراح۔ ع۔ بالضم۔ وہ شراب جس میں پانی نہ ملا ہو۔

صِراح۔ ع۔ بالضم و بالکسر۔ (ص رح) رُوبرُو ہونا۔

صَراحت۔ ع۔ (ص رح)۔ ظاہر ہونا۔ ظہور۔

صُراحی۔ ع۔ بالضم و حا مکسور۔ مرکب ہے صراح بمعنی شراب اور یائے نسبتی سے۔ ظرف شراب یعنی شراب رکھنے کا برتن۔ مجازاً نام پانی کے ظرف کا۔

صُراخ۔ ع۔ لغات کشوری اور خزانہ لغت میں بالضم مگر منتخب اللغات میں بالفتح ہے۔ (ص رخ)۔ آواز۔ آواز سخت۔ چیخ۔ چنگھاڑ۔

صَرّاخ۔ ع۔ بالفتح و تشدید را۔ مشتق ہے صراخ سے۔ بمعنی مور۔ طاؤس۔

صُرّاد۔ ع۔ بالضم و تشدید را۔ تھوڑا بادل جو برسا ہوا نہ ہو۔

صِرار۔ ع۔ بالکسر۔ مدینہ طیبہ میں ایک پہاڑ اور ایک گاؤں کا نام ہے۔

صَرار۔ ع۔ بالفتح۔ حجاز میں ایک وادی کا نام ہے۔

صِراط۔ ع۔ بالکسر۔ (ص رط)۔ راہ راست یعنی سیدھا رستہ۔ اور اُس پل کا نام ہے جو دوزخ پر ہوگا حدیث میں اس کا بیان موجود ہے۔ یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا۔ صرط جمع یہ لفظ سین مہملہ اور زائے معجمہ سے بھی آیا ہے یعنی سراط و زراط۔ (منتخب)۔

صُراط }
سُراط } ع۔ بالضم۔ بمعنی شمشیر دراز۔

صِراع۔ ع۔ بالکسر۔ (ص رع)۔ کُشتی لڑنا۔ مصارعت مرادف ہے۔

صَرّاف۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ مشتق ہے صرف سے۔ روپیہ و اشرفی پرکھنے والا۔ علم صرف کا جاننے والا۔

صَرافت۔ ع۔ (ص رف)۔ حرف اوّل و دوم مفتوح۔ صرافی کرنا۔ روپیہ و اشرفی کو پرکھنا۔ خرچ کرنا۔ خالص ہونا۔

صُرام۔ ع۔ بالضم۔ (ص رم)۔ سختی جنگ۔ بلا۔

صِرام۔ ع۔ بالفتح و بالکسر۔ (ص رم)۔ کٹے ہوئے درخت کے ٹکڑے۔

صَرّام۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ بمعنی چرم گر یعنی چمڑا بنانے والا۔ پیشہ وروں کے نام فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ نجّار۔ حلّاج۔ عصّار وغیرہ یہ لفظ چرم سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں چمڑا۔

صَرامت۔ ع۔ (ص رم)۔ کاٹنا۔ دلاوری۔ چالاکی۔ تیز رگی۔

صَرَب۔ ع۔ بالفتح و نیز بفتحتین گھٹا دودھ اور ایک قسم کا گوند سرخ رنگ کا۔

صُرُب۔ ع۔ بالضم۔ شیرہائے ترش۔ یہ جمع ہے صریب کی۔

صَرح۔ ع۔ محل۔ عالیشان عمارت۔ قصر۔ کاخ۔ ایوان۔ ظاہر کرنا۔ اور نام بخت نصر کے محل کا بابل کے قریب۔ صروح جمع

صَرح۔ ع۔ ہر چیز خالص۔

صَرح ممرّد۔ ع۔ (بصفت) قصر درخشاں سادہ و ہموار۔ آسمان سے کنایہ ہے۔

صَرخہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم و حرف دوم رائے مہملہ ساکن۔ (ص رخ)۔ یعنی فریاد۔ عذاب۔ چیخ۔

صُرَد۔ ع۔ ایک شکاری چڑیا ہے۔ فارسی کلاگ اور ہندی لٹورا۔

صَرصَر۔ ع۔ (دونوں صاد مفتوح) مادہ (ص رر)۔ آندھی۔ باد تند۔ نام ایک جانور کا۔ اور منتخب میں بمعنی شتران عظیم۔ صرصر اصل میں صرر تھا اور لفظ صر بمعنی باد تند یا آندھی ہے۔

صَرع۔ ع۔ بالفتح و بالکسر۔ زمین پر پچھاڑ نا۔ مرگی جو مشہور مرض ہے۔ اس مرض میں بھی مریض کانپ کر زمین پر گر جاتا ہے۔

صَرعیٰ۔ ع۔ بالفتح۔ زمین پر پڑے ہوئے یا پچھاڑے ہوئے۔ یہ جمع ہے صریع کی۔

صَرف۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ بمعنی پرکھنا اشرفی یا روپیہ کا۔ سُنار کی گھریا جس میں سونا چاندی گلاتا ہے۔ لوٹنا۔ زمانہ کی گردش۔ حادثہ۔ حیلہ۔ کسی چیز کو دوندھا کر دینا۔ نام ایک علم کا جس کو انگریزی میں اِٹّے مالوجی کہتے ہیں۔

صَرفی۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف

واسطے نسبت کے ہے علم صرف کا جاننے والا۔

صرفیاں۔ ن۔ علم صرف کے جاننے والے ؎

صرفیاں را مغز باید چوں سگاں
نحویاں را مغز باید چوں شہاں

صرف و نحو۔ مشہور علم ہے انگریزی گرامر۔ سنسکرت ویاکرن۔ ؎

علم صرف و نحو و نظم و نثر سے
ایک پڑھ دے تو الف اللہ کا

صرفہ۔ ع۔ بالفتح۔ خرچ میں بخل اور تنگی کرنا۔ فائدہ۔ افزونی۔ حیلہ۔ مکر۔ صروف جمع۔

صرم۔ ع۔ بالفتح۔ درخت خرما کا کاٹنا۔ بات کا کاٹنا۔ قطع کرنا۔ کاٹنا۔ اور چرم بمعنی چمڑے کا معرب بھی ہے۔ چھلکا۔

صرم۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی بریدگی۔ کوتاہی۔

صرم۔ ع۔ بکسر اول و سکون رائے مہملہ۔ بمعنی آدمیوں کا گروہ یا جماعت نعل دار موزہ۔ و خانہائے مجتمع یعنی وہ مکانات جو اکٹھے ہوں۔

صروف۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی حوادث روزگار یعنی زمانہ کی گردشیں۔ حادثے۔ یہ جمع ہے صرف کی۔

صرہ۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مفتوح (ص ر ر)۔ ہمیان۔ تھیلی۔

صرہ۔ ع۔ بالکسر و رائے مشدد مفتوح (ص ر ر)۔ موسم سرما۔ موسم سرما کی شدت۔ فریاد شور و غل۔ اور بالفتح و رائے مشدد مفتوح بمعنی شدت گرما۔ اندوہ و سختی۔ لوگوں کی جماعت۔ مادہ (ص ر ر)

صریح۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے صراحت کا۔ بمعنی ظاہر و آشکارا۔ ہر چیز کا خالص محض۔ صرحاء و صرائح جمع۔

صریخ }
صارخ } (ص ر خ)۔ فریادرس۔ داد خواہ۔ آواز۔ آواز سخت۔ اور صارخ بمعنی مرغ بھی آیا ہے۔

صریر۔ ع۔ بالفتح۔ وہ آواز جو لکھتے وقت قلم سے نکلتی ہے۔ ٹڈی کا شور و غل۔ چلتے وقت جوتے کی آہٹ۔ اور دروازہ کھولنے اور بند کرنے کی آواز۔

آتش لکھنوی ؎

صریر کلک کو وہ شیر کا نعرہ سمجھتے ہیں
گماں اعدا کو ہے میرے قلمداں پہ نیستاں کا

صریع۔ ع۔ (صفت مشبہ صرع کی)۔ بمعنی افتادہ و افگندہ۔ صرعیٰ جمع۔

صریف۔ ع۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ۔ خالص چاندی۔ دروازہ اور چرخ دولاب (گراری) کی آواز۔ اور تازہ دوہا ہوا دودھ۔ منتخب سے۔

صریمہ۔ ع۔ بفتح اول و کسر رائے مہملہ و میم مفتوح۔ بمعنی عزیمت۔ قصد۔ ارادہ۔ کسی کام کو چھوڑ دینا اور تودہ ریگ کا حصہ اور ٹکڑا۔ اور شب کا حصہ اور ٹکڑا (منتخب اللغات سے)۔

ص ط

صطرلاب۔ ع۔ یہ مخفف ہے اصطرلاب کا جس کو سین مہملہ سے بھی لکھتے ہیں۔ یہ نجومیوں کا ایک آلہ ہے جس سے آفتاب کی بلندی اور پستی اور تقدیر کی نیکی اور بدی کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ موجد اس کا ارسطو کو لکھا ہے۔

شاہنامہ کا شعر ؎

صطرلاب میں دیکھ لے نامور
کہ ہو کس طرح سے میسر ظفر

ص ع

صعاب۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم بمعنی سختیاں۔ دشواریاں۔ یہ جمع ہے صعب کی۔ اور صعب صفت مشبہ ہے صعوبہ کی۔

صعب۔ ع۔ بالفتح و سکون عین۔ دشوار۔ سخت۔ مشکل۔ سرکش۔ شیر زندہ۔ یہ صفت مشبہ ہے صعوبہ کی۔ صعاب بالکسر اس کی جمع ہے۔ انوار سہیلی کے اشعار ذیل میں بمعنی دشوار مستعمل ہوا ہے۔ ؎

گر بدانستمے کہ فرقت تو
ایں چنیں صعب باشد و دلسوز
از تو دوری نجستمے یکدم
ور تو غائب نبودمے یک روز

صعدہ۔ ع۔ بالفتح و سکون عین مہملہ (ص ع د) بمعنی گورخر۔ جنگلی گدھا۔ واحد و جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ اور گورخر میں لفظ گور بمعنی جنگل اور خر بمعنی گدھا ہے۔

صعق۔ ع۔ بالفتح و سکون عین مہملہ بیہوش ہونا۔ مر جانا۔ آسمان کا بجلی کو گرانا۔ بجلی کا کسی کو بیہوش کر دینا۔

صعق۔ ع۔ (ص اور عین دونوں مفتوح)۔ سختی آواز کی۔

صعق۔ ع۔ بالفتح و کسر عین مہملہ بمعنی سخت آواز والا آدمی۔ اور وہ شخص جو صاعقہ کا متوقع ہو۔

صُعُق۔ ع۔ بالضم و عین مہملہ مفتوح۔ نام موضع۔

صَعقہ۔ ع۔ بالفتح و قاف مفتوح۔ (ص ع ق)۔ بیہوش۔ بیہوش ہونا۔

صُعُلوک۔ ع۔ بضم اول و سوم واو معروف۔ (ص ع ل ک)۔ بمعنی فقیر۔ درویش۔ سیاح۔ صعالیک جمع۔

صُعُوب۔ ع۔ بمعنی سخت صفت مشبہ ہے صعوبت کی۔ صعائب جمع۔

صُعُوبَت۔ ع۔ بضمتین و حرف چہارم بائے موحدہ مفتوح۔ (ص ع ب)۔ دشواری۔ سختی۔ صعوبات جمع۔

صُعُود۔ ع۔ بضمتین۔ (ص ع د) بلندی پر چڑھنا۔ اوپر چڑھنا۔ اس کی ضد ہبوط ہے۔

صَعُود۔ ع۔ بالفتح و ضم عین مہملہ۔ یہ صفت مشبہ ہے صعود کی بمعنی اوپر چڑھنے والا۔ بلندی۔ صعائد جمع۔ سختی۔ عذاب۔ اور دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام ہے۔

صَعوَہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ص ع د) ہندی کھنجن۔ ممولا۔ سرچہ فارسی۔ ویگ ٹیل انگریزی۔ امیر خسرو خالق باری میں لکھتے ہیں ؎

صعوہ سرچہ ممولا جان
کوّا زاغ کلاغ پہچان

صَعِید۔ ع۔ بفتح اول و عین مہملہ مکسور۔ (ص ع د) بمعنی مٹی یا خاک یا روئے زمین۔ صعدات جمع۔ نام ایک شہر کا مصر میں جس کا طول پندرہ دن کا راستہ ہے۔ اور وادی القری کے پاس ایک موضع کا نام ہے۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں لفظ سعید اور صعید میں تمیز کرنا چاہیے مثلاً اس مصرع میں پہلا سعید اسم معرفہ ہے اور دوسرا صعید بمعنی روئے زمین۔ ع (پیارا سعید آج سدھارا صعید سے)

ص غ

صَغار۔ ع۔ بفتحتین (ص غ ر)۔ خواری۔ ستم۔ کوچکی۔

صِغار۔ ع۔ بالکسر بمعنی چھوٹے لوگ خرداں۔ کوچک۔ یہ جمع ہے صغیر اور صغریٰ کی جیسے کرام جمع ہے کریم کی اور اناث بالکسر جمع ہے انثیٰ کی۔

صُغار۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی خرد۔ (منتخب سے)۔

صَغارت۔ ع۔ ص مفتوح۔ مادہ (ص غ ر)۔ خردی۔ چھوٹائی۔

صَغَب۔ ع۔ کشوری میں بفتحتین۔ اور منتخب میں صرف بالفتح ہے۔ ایسا آدمی یا جانور جس کا سر بہ نسبت جسم کے چھوٹا ہو۔

صِغَر۔ ع۔ بالکسر و فتح غین معجمہ۔ خردی۔ چھوٹا پن۔ چھوٹائی۔

صِغَرِسِن۔ ع۔ لڑکپن۔ خردسالی۔

صُغریٰ۔ ع۔ بالضم۔ یہ مونث ہے اصغر کی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی۔ چھوٹی عورت۔ صغریات جمع۔ اور اہل منطق کی اصطلاح میں شکل کا پہلا قضیہ ہے جس کی ضد کبریٰ ہے۔

صَغِیر۔ ع۔ بالفتح و غین مکسور و یائے معروف خرد چھوٹا۔ کبیر ضد ہے۔ یہ صفت مشبہ ہے صغر کی۔ صغار و صغرا جمع۔ شاہنامہ کا شعر ؎

صغیر و کبیر اور پیر و جواں
سبھی تشنۂ خون تورانیاں

صغیر اور کبیر کی جمع صغار اور کبار ہے۔

ص ف

صَفّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ (ص ف ف)۔ سلسلہ۔ پرا یا قطار۔ لین۔ رستہ۔ گوشت کو سیخ پر چڑھانا۔ پرندوں کا پروں کو پھیلانا۔ فارسی والے اس کی ف کو شدد نہیں لکھتے صفوف جمع۔ اردو والے بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

صَفا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ص ف و)۔ پاک۔ بے کھوٹ۔ صفائی۔ بے کدورت۔ دوستی خالص۔ پاکیزگی۔ بلکہ مکہ میں ایک پہاڑی کا نام ہے۔ حضرت عمرؓ کا مکان بھی اسی صفا میں تھا جس کو انھوں نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ڈھا کر حاجیوں کے ٹھہرنے کے واسطے میدان بنا دیا تھا یہ مکان صفا اور دوسری پہاڑی مروہ کے بیچ میں تھا۔ صفا اور مروہ کے درمیان کی مسافت تخمیناً تین سو قدم ہوگی۔ یہاں حاجی لوگ مخصوص اوقات میں دوڑا کرتے ہیں حج لوازم حج میں سے ہے۔

مسدس حالی کا شعر

کہ فوج گراں پشت کوہ صفا پر
پڑی ہو کہ لوٹے تمھیں گھات پا کر

صِفات۔ ع۔ بالکسر بمعنی اوصاف تعریفیں۔ یہ صفت کی جمع ہے۔

صَفا چٹ کرنا۔ اردو محاورہ ہے بالکل مونڈ ڈالنا۔

صِفاد۔ ع۔ بالکسر (ص ف د)۔ زنجیر یا بیڑی وغیرہ جس سے قیدی باندھے

جاتے ہیں۔

صُفّار۔ ع۔ بالکسر جمع ہے صفر کی انگریزی زیرو۔ ہندی بندی۔

صَفّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید فا۔ یعنی کانسے کے برتن ڈھالنے والا۔ یہ لفظ صُفُر (بضمتین) سے مشتق ہے۔ فَعّال کے وزن پر پیشہ وروں کے نام اکثر آتے ہیں مثلاً حدّاد نجار وغیرہ۔

صِفاق۔ ع۔ بالکسر (ص ف ق)۔ جھلی یعنی باریک پوست۔

صِفاہان۔ معرب ہے سپاہان کا ایک قسم کا راگ ہے جو آخری رات کو گایا جاتا ہے۔ ایران کا ایک مشہور شہر ہے جس کو اصفہان بھی کہتے ہیں چنانچہ ایرانی اصفہان نصف جہان کہتے ہیں یہاں کا سُرمہ اور میوجات مشہور ہیں غالب آم کی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

جو صفہانی اُسے یکبار کھائے
میوے صفاہان کے بھی بھول جائے

صَفائح۔ ع۔ بفتحتین۔ صفیحہ کی جمع ہے یعنی تختے۔ چوڑے پتھر۔ اور کاغذ کی طرح کے چوڑے چوڑے ٹکڑے۔ خواہ کسی چیز کے ہوں۔

صِفَت۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح فا۔ (و ص ف)۔ کسی کا حال بیان کرنا۔ نشان۔ علامت۔ تعریف۔ گُن ہندی صفات جمع۔

نوٹ۔ وصف اور صفت میں فرق یہ ہے کہ جب کوئی کسی کی تعریف یا مدح کرتا ہے تو اُس کو وصف کہتے ہیں۔ اور ممدوح کی ذات میں جو پسندیدہ خصائل ہیں وہ اُس کی صفت ہے اور کبھی صفت سے مراد مانند بھی ہوتی ہے۔ جیسے اس شعر میں ؎

وہ قیس صفت بحالِ غربت

ہے بادیہ گردِ دشتِ وحشت

صَفح۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون فا۔ معاف کرنا گناہ کا۔ عفو۔ آدمی کا رخسار پہلو کنارہ ہر چیز کا۔ صِفاح بالکسر جمع ہے۔

صَفحَہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ مادہ (ص ف ح)۔ کاغذ کے ورق کا ایک رُخ۔ انگریزی پیج۔ صِفاح و صفحات جمع ہے۔

صَف دَر۔ مرکب ہے صف اسم اور دَر دریدن کے امر سے اسم اور امر مل کر اسم فاعل ہوا یعنی لشکر کی صف کو پھاڑنے والا۔

صِفر۔ ع۔ بالکسر و سکون فا۔ یعنی خالی اور خالی ہونا۔ چھوٹا دائرہ جو بیچ میں خالی ہو۔ نقطہ جو علم حساب میں کسی عدد کو دس گنا کرنے کے لیے اُس کے داہنے طرف لگاتے ہیں۔ ہندی بِندی۔ انگریزی زیرو (زے و رے معروف اور واؤ مجہول سے)۔ اَصفار و صِفار جمع۔ زہرہ اور بُرج حمل کی علامت۔ نوٹ۔ عام لوگ اس کا تلفظ بفتح فا جو کرتے ہیں یعنی صَفَر وہ غلط ہے۔

شعر غالب ؎

یہ دقّ لگی ہے رشتۂ عمر میں گانٹھ
ہے صِفر کہ افزائش اعداد کرے

دیگر ؎

مہا سنگھ کے صِفر انیس[19] جان
شمار اس سے آگے نہیں مہربان

صُفر۔ ع۔ بالضم۔ روئین۔ ہندی کانسی۔ اور زرد چیزیں۔ جمع ہے اصفر کی۔

صَفَر۔ ع۔ بفتح صاد و فا۔ عربی کا دوسرا مہینہ ہے جو محرم کے بعد آتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ محرم میں جنگ و جدل منع تھی لہٰذا اس مہینہ میں عرب لڑائی لڑنے جایا کرتے تھے اور ان کے مکانات خالی پڑے رہتے تھے۔ یا یہ کہ اس مہینہ کا نام رکھتے وقت موسم خزاں کا تھا اور درختوں کے پتے زرد تھے۔ اس حالت میں صُفرے مشتق ہے جس کے معنی زردی ہیں۔ املا لکھنے میں صَفَر اور سفر میں تمیز کرنا چاہیے۔

صَفرا۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم (ص ف ر) چاروں خلطوں میں سے (سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون) ایک خلط کا نام ہے جس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ چونکہ یہ بہت تلخ یعنی کڑوا ہوتا ہے اس لیے فارسی میں اسے تلخہ کہتے ہیں۔ ہندی پت اور پتّا۔ اور زرد رنگ کی ہر چیز۔ سونا۔

نمان۔ **مولوی محمد اسمٰعیل** ؎

پھر ہوئی سودا و صفرا کی نمود
خون و بلغم نے کیا پیدا وجود

صَفرا فاقع۔ ع۔ (الصفت)۔ زرد رنگ۔ ڈہڈہا۔

صَفراوی۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف صفرا والا۔ صفرا کی طرف نسبت کیا گیا۔ منسوب بہ صفراء۔

صُفرَت۔ ع۔ بالضم و سکون دوم و فتح رائے مہملہ (ص ف ر) یعنی زردی عربی املا صُفرۃ

صَفَرَت۔ ع۔ بفتحتین (ص ف ر) یعنی گرسنہ و گرسنگی۔ اردو بھوکا و بھوکھ۔ ہندی ترِکھاونت اور ترکھل انگریزی ہنگری اور ہنگر۔

صَفصاف۔ ع۔ بفتح ہر دو صاد مہملہ (ص ف ص ف)۔ یعنی بید کا درخت۔

صَفصَف۔ ع۔ بفتح ہر دو صاد مہملہ ہموار زمین۔

صَفع۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔

گردن پر گھونسا مارنا۔

صَفق۔ ع۔ بالفتح۔ سفر و سیاحت کرنا۔ پُر کرنا۔ بھرنا۔ تالی بجانا۔ لین دین کرنا۔

صَفقہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ مادہ (ص ف ق) بیعت یا بیچنے کے واسطے کسی کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔

صفِ نِعال۔ ع۔ بالفتح و فا مشدد مکسور۔ مرکب ہے صف بمعنی قطار یا لین اور نعال سے جو نعل بمعنی جوتا یا پاپوش کی جمع ہے۔ کنایہ ہے آخری صف سے جہاں اہل مجلس جوتیاں اُتارتے ہیں۔ ؎

ترا غلام سلیماں شکوہ ہو جائے
صفِ نعال میں اپنے جو تو جگہ دیدے۔

صَفوان۔ ع۔ بالفتح۔ وہ پتھر جو ہموار ہو اور نام ایک مرد کا جس کے ساتھ منافقین نے حضرت عائشہ صدیقہ کو بدی متہم کیا۔ اور رسول اللہ صلعم بھی بمقتضائے بشریت ملکدر خاطر ہوئے آخر حضرت جبرئیل ؑ کی معرفت زوجۂ مطہرہ کی عصمت کے ثبوت کے لیے وحی نازل ہوئی اور صفوان مادرزاد حیز ثابت ہوا۔

شوخ خاقانی ؎

لے سویدائے دل من کہ حجر اسفت است
صافی از تہمت صفوان بحز اساں یابم

صِفوہ، صَفوہ، صُفوہ۔ ع۔ بہر سہ حرکت صاد۔ (ص ف و)۔ خلاصہ۔ صاف۔ برگزیدہ۔ (صفوت ضد کدورت)۔

صَفورا۔ ع۔ بالفتح و ضم فا۔ مادہ (ص ف ر) حضرت شعیب ؑ کی صاحبزادی کا نام ہے جو حضرت موسیٰ ؑ کے نکاح میں تھیں۔

صُفوف۔ بضمتین۔ صفیں۔ قطاریں۔ یہ جمع ہے صف کی۔ املا لکھنے میں صُفوف اور شُفوف میں تمیز کرنا چاہیے۔

صَفَوی۔ ع۔ بفتحتین۔ واو مکسور و یائے معروف برائے نسبت)۔ نسبت کیا گیا طرف شاہ صفی کے جو ایک کامل درویش تھے۔ ان کی نسل ایران میں عرصہ دراز تک حکمران رہی۔ شاہ اسمٰعیل شاہ ایران انھیں کا پوتا تھا۔

صُفّہ۔ ع۔ بالضم و فا مشدد مفتوح۔ (ص ف ف)۔ پٹی ہوئی چھت کا دالان۔ ایوان خانہ۔ کتاب تحصیل فارسی میں چبوترہ اور چھجے کے معنی ہیں۔ زرہ کے نیچے کا کپڑا۔ صُفف جمع۔ فارسی والے اس کی جمع اپنے طریقے سے صفہا ش بنا لیتے ہیں۔ شعر قصاید بدر چاچ ؎

در صفہ ہا تحتی شعر طرازاں شعر پوش
در طاقہائے نغمہ نوازاں زہرہ فر

پہلے مصرع کا یہ مطلب ہے کہ اس کے دالانوں میں عالم و فاضل ریشمی کپڑے پہنے ہوئے جمع تھے۔

صَفی۔ ع۔ بالفتح۔ یہ صفا کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی برگزیدہ۔ دوست خالص۔ صاف۔ بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ حضرت آدم ؑ کا لقب۔ صفایا جمع۔

صَفِیّہ۔ ع۔ (مؤنث ہے صفی کی)۔ عورت برگزیدہ۔ رسول اللہ صلعم کی ازواج مطہرات میں سے ایک کا نام جن کے والد کا نام حیی بن اخطب اور والدہ کا نام حزہ تھا جو سموئیل کی بیٹی تھیں۔

صَفیحہ۔ ع۔ بالکسر و فتح فا۔ (ص ف ح)۔ ہر ایک چوڑی چیز۔ چوڑی تلوار۔

صَفیر۔ ع۔ بالفتح و کسر فا و یائے معروف معرب ہے سیٹی کا۔ بمعنی پرند کی آواز۔ سیٹی کی آواز پرند کے بلانے کے لیے۔ املا لکھنے میں صفیر اور سفیر کا خیال رکھنا چاہیے۔

صَفیق۔ ع۔ (ص ف ق)۔ سخت گھڑیا۔ سنگین کپڑا۔

صِفِّین۔ ع۔ بالکسر و تشدید فائے مشدد مکسور۔ یہ دریائے فرات کے کنارے موضع رقہ کے قریب ایک مقام کا نام ہے۔ یہاں حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے درمیان جنگ عظیم واقع ہوئی تھی۔

ص ق

صَقّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف۔ (ص ق ر)۔ بمعنی لترا۔ سخن چین۔ شراب فروش۔ کافر۔

صَقّال۔ ع۔ بالفتح و تشدید قاف۔ مشتق ہے صقالت سے۔ صیقل کرنے والا۔ پیشہ وروں کے نام فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ نجّار۔ حلّاج۔ صرّاف وغیرہ۔

صِقال۔ ع۔ بالکسر و قاف مفتوح۔ (ص ق ل)۔ صفائی آئینہ یا تلوار کی۔

صِقالت۔ ع۔ بالکسر و لام مفتوح۔ (ص ق ل)۔ صیقل کرنا۔

صَقر۔ ع۔ بالفتح۔ باز یا شاہین کی طرح کا شکاری پرند۔ چرغ۔ صقور جمع۔ کھٹا دودھ۔ کھٹی شراب۔ اور صاقور یعنی کلہاڑی سے لکڑی کاٹنا یا چیرنا یا لوہے کے آلہ سے کسی چیز کو توڑنا۔ دھوپ کا تیز ہونا۔

صَقِر۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف۔ وہ خرما

(چھوارا) جس سے دوشاب بنایا جاتا ہے دوشاب کی تشریح د میں ہو چکی ہے۔

صَقَر۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ پانی جو حوض میں ہے اور کتے اور لومڑیاں جمیں پیشاب کریں۔ (منتخب اللغات سے)۔ طلب کو صَقَر اور سَقَر کے املا میں تمیز چاہیے۔ سَقَر یعنی دوزخ۔

صُقّر۔ ع۔ بالضم وقاف مشدد۔ (ص ق ر) یعنی دیّوث جس کے معنی اردو میں بےغیرت یا بھڑوا ہیں۔

صقع۔ ع۔ سیلی (تھپیڑ)۔ مارنا۔ مرغ کا بانگ دینا۔ رونا۔ زمین پر گرنا۔ چلنا۔ راہ خیر سے پھرنا۔ شبنم کا گرنا یعنی اوس پڑنا۔

صقع۔ ع۔ گرپڑنا کنوئیں کا۔ اور بے ہوش ہونا۔

صَقِیع۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ (صفت مشبہ ہے صقع کی)۔ شبنم۔ اوس۔ ڈیو انگریزی۔

صَقِیل۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے صقالت کی۔ منتخب میں اس کے معنی ہیں (زدودہ شدہ)۔ اردو صیقل کی ہوئی۔ روشن۔ چمکدار۔ منوّر۔ املا لکھنے میں صیقل اور ثقیل (یعنی گراں) بھاری کا خیال رکھنا چاہیے۔

ص ک

صَکّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید کاف۔ (ص ک ک)۔ کوٹنا۔ ٹھونکنا۔ دروازہ کو زور سے بند کرنا۔ ونامہ وقبالہ کے معنی میں یہ لفظ چک کا معرب ہے۔ صکوک وصِکاک جمع۔

صِکاک۔ ع۔ بالکسر یعنی نامے یا قبالے۔ جمع ہے صِک کی۔ اور اگر بالضم یعنی صُکاک ہو تو بمعنی ہوا۔

صَکّاک۔ ع۔ بالفتح وتشدید کاف۔ بروزن فعّال۔ یعنی قبالہ نویس تمسک دستاویز لکھنے والا۔ اس وزن پر اکثر پیشہ وروں کے نام آتے ہیں مثلاً حدّاد۔ جلّاد۔ عطّار۔ نجّار وغیرہ۔

صُکُوک۔ ع۔ بضمتین دستاویزیں قبالے۔ نامے۔ یہ لفظ صِک کی جمع ہے۔

صَکِیک۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ کمزور۔ ضعیف۔

صَکم۔ ع۔ بالفتح۔ مارنا۔ باز رکھنا۔ زور سے کوٹنا۔

ص ل

صِلّ۔ ع۔ بالکسر ولام مشدد۔ یہ چھوٹا سا اور پیلے رنگ کا ایک سانپ ہوتا ہے جس کے کاٹے پر منتر اثر نہیں کرتا۔ اور بلا۔ سختی۔ وشمشیر تیز۔ (منتخب اللغات سے)۔

صَلّ۔ ع۔ بالفتح۔ شراب کا صاف کرنا۔

صَلّ علیٰ کہنا۔ اردو محاورہ ہے "رحمت ہو اس پر" کہنا۔ تعریف کرنا۔ سبحان اللہ کہنا۔ مصرع مہر دہلوی

ہم تمھیں صلّ علیٰ صلّ علیٰ کہتے ہیں

صَلا۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ل و)۔ کھانا کھلانے یا کچھ دینے کے لیے آواز دینا۔ دعوت کا آوازہ۔ عام دعوت کرنا۔ **شعر بوستان**

وگر دردمندے صلائے کرم
عزازیل گوید نصیبے برم

صِلا۔ ع۔ بالکسر۔ (ص ل ی)۔ بھنا ہوا۔ بریاں۔

صَلابت۔ ع۔ بفتح اول وچہارم۔ (ص ل ب)۔ سخت ہونا۔ سختی۔

صِلات۔ ع۔ بالکسر۔ انعامات۔ بخشش۔ یہ صلہ کی جمع ہے۔

صَلاح۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ل ح)۔ آشتی۔ صُلح۔ نیکی۔ خوبی۔ مصالحہ۔ نیک مشورہ۔ اس کی ضد فساد ہے۔

صِلاح۔ ع۔ بالکسر۔ (ص ل ح)۔ دوستی۔ صُلح کرنا۔

نوٹ۔ طلبہ کو املا لکھنے میں صلاح اور سلاح کا فرق یاد رکھنا چاہیے۔ سلاح بہت سے ہتھیار۔ **شعر شاہنامہ**

مناسب ہے اب اور یوں ہے صلاح
کہ تو اور طوس آوے یاں سلاح

صَلاحیت۔ ع۔ بروزن کراہیت (ص ل ح)۔ یعنی نیکی ونیک ہونا۔ صلاحیت لکھنا اردو محاورہ ہے سرائوں میں پولیس کا مسافروں کے نام اور آمد ورفت کا حال لکھنا۔ رپورٹ لکھنا۔

صَلاصِل۔ ع۔ بالفتح وصاد ثانی مکسور۔ یعنی فاختہ۔ اور بڑے پیالے۔ گھوڑے کی پیشانی کے بال۔ یہ صُلصُل کی جمع ہے۔ اور سَلاسِل جمع ہے سلسلہ کی۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

صِلاع۔ ع۔ آفتاب کی حرارت۔

صُلاعہ۔ ع۔ (ص ل ع)۔ بھاری زمین۔ صُلاع جمع۔

صلاق۔ ع۔ خوش بیان خطیب (جواہر اللغات سے)

صُلایہ۔ ع۔ (ص ل ی) سل اور بٹا دونوں۔ پتھر کا کھرل جس میں دوا پیستے ہیں۔

صَلب۔ ع۔ بالفتح۔ دار پر کھینچنا۔ سولی پر چڑھانا۔

صُلب - ع - مہرۂ پشت۔ ریڑھ کی ہڈی کی گُریاں۔ تخت زمین سخت۔ قوت۔ چُست۔ اصلاب جمع ہے۔

صَلَب - ع - بفتحتین۔ سخت۔ ہڈی کی چربی۔ املا لکھنے میں صَلَب اور سَلَب کا خیال رکھنا چاہیئے۔ دُوسرا سَلَب بمعنی لوازمۂ جنگ ہے۔

شعر شاہنامہ ؎

توے کون جلتا سلاح و سَلَب
بڑا ہی کیا تھا یہ تو نے غضب۔

صُلَّب - ع - بالضم و لام مشدّد مفتوح بمعنی سخت۔ اور باڑھ (دھار) رکھنے کا پتھر۔

صُلبی - ع - (منسوب صُلب کا)۔ نسل کا۔ پُشت کا۔

صُلبیہ - ع - (یہ مصدری)۔ آنکھ کے ساتویں پردے کا نام جو سب پردوں کے اندر ہے۔

صُلَّت - ع - بالضم و تشدید لام مفتوح (ص ل ت)۔ ظاہر۔ کشادہ پیشانی۔ سخت۔

صَلج - ع - بالفتح۔ چاندی کو گلانا۔ لکڑی سے کسی کو مارنا۔

صُلح - ع - بالضم۔ آشتی۔ میل ملاپ۔ انگریزی پیس۔ یائے معروف سے ضد ہے جنگ کی۔ ؎

سراں سپہ نے یہ پاسخ دیا
کہ ہے جنگ سے صلح بہتر شہا

صُلَحا - ع - بالضم و لام مفتوح۔ نیک لوگ۔ صالح کی جمع ہے۔

صُلحِ کُل - ع - (باضافت)۔ ہر ایک سے میل جول رکھنا۔ ہر کس و ناکس کے ساتھ محبت ظاہر و باطن رکھنا۔ جملہ مذاہب کے آدمیوں کو ایک سا سمجھنا۔ جیسے اکبر کا مذہب صلح کل تھا۔

صَلد - ع - بالفتح۔ سخت و صاف۔

صِلدِم - ع - بالکسر۔ شیر۔ ضیغم۔ کڑی و سخت چیز۔ سُم گاؤ۔

صَلصَال - ع - بالفتح (ص ل ل) گندھی ہوئی خام مٹی جو اسقدر خشک ہو کر اُنگلی سے بجانے سے آواز دے۔ اس کا ضد فخّار ہے یعنی اسی قسم کی پکی ہوئی مٹی۔ حضرت آدمؑ بھی اسی مٹی سے بنائے گئے تھے۔

صُلصُل - ع - دونوں صاد مضموم۔ بمعنی فاختہ۔ اور گھوڑے کی پیشانی کے بال۔ شعر عطائی نامہ ؎

بزیر سایۂ سرو آرمیدہ
بجہ صوفی در عبادتگاہ صُلصُل

بمعنی فاختہ۔

صَلصَلہ - ع - بفتح ہر دو صاد۔ (ص ل ل)۔ زنجیر اور لوہے اور گھڑیال کی آواز۔

صَلَع - ع - بفتح اوّل و دوم۔ سر کا ایک مرض ہے۔ ہندی گنج۔ اور اَصلَع بمعنی گنجا آدمی۔

صَلَف - ع - گپ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ ایسی بات کہنا جو سامع کو ناگوار معلوم ہو۔ اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔ کھانے کا بے برکت ہو جانا۔

صَلِف - ع - بالفتح و کسر دوم۔ طعام بے مزہ۔ ایسا بادل جس میں گرج بہت اور پانی کم ہو۔ ایسا آدمی جو اپنی جھوٹی تعریف کرے۔

صَلم - ع - بالفتح۔ جڑ سے کان کاٹ لینا۔

صَلوٰۃ - ع - بالفتح (ص ل و)۔ نماز و دُعا بندہ کی طرف سے۔ اور بمعنی رحمت و آمرزش خدا کی طرف سے۔ اور بمعنی درود اور رسول اللہ صلعم کے اللہ تعالیٰ اُس کے فرشتوں اور جن و اُنس کی طرف سے۔ صَلَوات جمع ہے۔ تارکُ الصّلوٰۃ بمعنی بے نمازی۔

صَلَوات / صَلوٰۃ } ع - بفتحتین۔ جمع ہے صلوٰۃ کی۔ فارسی والے لام کو ساکن بولتے ہیں۔

صَلُوخ - ع - بفتح اوّل و ضم لام۔ (ص ل خ)۔ ہلاک کرنے والی بلا یا سختی

صُلُول - ع - بضمتین۔ (ص ل ل)۔ گوشت کا سڑ جانا۔ پانی کا بیمزہ ہو جانا۔

صِلَہ - ع - بالکسر (و ص ل)۔ بدلنا۔ قرابت۔ خوشی۔ انعام۔ بخشش۔ اسکی جمع صِلات ہے

صِلۂ رحم - ع - (باضافت)۔ اپنے عزیز و اقارب سے سلوک کرنا و محبت رکھنا۔ (غیاث اللغات سے) اور خزانۂ لغت میں بمعنی غیروں سے سلوک کرنا ہے۔

صَلیب - ع - بالفتح۔ بصفت مشبّہ صلب کی بمعنی سخت۔ اور دار یا سُولی کے معنی پر معرب ہے چلیپ کا۔ اور سُولی پر چڑھایا گیا۔ انگریزی کراس جسکی شکل یہ ہے (+) مصلوب بمعنی سُولی دیا گیا۔ اسم مفعول ہے۔ نصاریٰ صلیب کی تعظیم کرتے ہیں۔

صَلیبی - ع - (یائے نسبتی ہے)۔ کنایہ ہے قوم نصاریٰ سے۔ کیونکہ وہ صلیب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور خط صلیبی یا صلیبی خط سے ایسی شکل (+) مراد ہے۔

صَلصِیل - ع - بفتح اوّل و کسر دُوم۔ تلوار کی ضرب کی آواز۔ یا لوہے کی کسی اور چیز کی آواز مثل زنجیر وغیرہ کے۔ دریا کے پانی کی روانی کی آواز۔ پیٹ کی آنتوں کی آواز۔ خشکی کی وجہ سے مشک کا سُوکھ جانا۔ (منتخب اللغات سے)

ص م

صَمّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید میم ۔ (ص م م)۔ منتخب میں بمعنی ناشنودن ہے یعنی نہ سُننا یا بہرا ہونا۔

صُمّ ۔ ع ۔ بالضم و میم مشدد۔ بہرے لوگ اور سخت پتھر۔ (سنگہائے سخت)۔ دونوں معنی میں اصم کی جمع ہے۔

صِمّ ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید میم ۔ (ص م م)۔ بہادر۔ دلیر۔ شیر درندہ۔

صَمّا ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید میم۔ یہ صفت مشبہ ہے صَمّ کی۔ بہری عورت۔ زمانہ کی سختی۔ سخت پتھر۔

صُمات ۔ ع ۔ بالضم (ص م ت)۔ چُپ رہنا۔

صُماح ۔ ع ۔ بالضم۔ (ص م ح)۔ بدبُو پسینہ کی۔ بغل کی بدبُو۔ داغ۔

صِماخ ۔ ع ۔ بالکسر۔ (ص م خ)۔ کان کا سوراخ۔

صَماد ۔ ع ۔ بالفتح (ص م د)۔ ٹھوس چیز۔

صِماد ۔ ع ۔ بالکسر (جمع صمد کی)۔ جاہائے بلند۔ سخت زمینیں۔

صِمام ۔ ع ۔ بالکسر (ص م م)۔ بوتل کی کاگ۔ شیشہ کی ڈاٹ۔

صَمْت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون میم۔ بمعنی خاموشی۔

صَمَد ۔ ع ۔ بفتحتین۔ بزرگ بے نیاز۔ بلند۔ دائم۔ وہ شخص جو بھوکا پیاسا نہ ہو۔ یا جس کی طرف خلق رجوع ہو۔ نام خدا تعالیٰ کا۔ اس کے پہلے لفظ عبد اور یائے اضافت کا لگا کر مردوں کے نام رکھتے ہیں۔ یعنی عبد الصمد جس کا لفظی ترجمہ ہندی میں نارائن داس یا بھگوان داس ہوتا ہے۔

صَمْد ۔ ع ۔ بالفتح و سکون میم۔ بمعنی قصد کرنا۔ بوتل یا شیشہ کے منہ کو مضبوطی سے بند کرنا۔ زمین سخت و جائے بلند۔ دھوپ کی تیزی سے چہرہ کالا ہو جانا۔

صَمَدِیَّت ۔ ع ۔ بفتحتین و دال مکسور و یائے مشدد مفتوح۔ (ریۃ مصدری)۔ بزرگی۔ بے نیازی۔ حوائج انسانی سے پاک ہونا۔

صَمْصام ۔ ع ۔ ہر دو صاد مفتوح (ص م م)۔ بمعنی تیز تلوار۔ اس لفظ کے آخر میں لفظ علی لگا کر اہل اسلام مردوں کے نام رکھتے ہیں۔

صَمْصَم ۔ ع ۔ ہر دو صاد مفتوح۔ (ص م م)۔ بخیل۔ ممسک۔ کرپن ہندی۔ مائی زر انگریزی۔

صِمْصِم ۔ ع ۔ بکسر ہر دو صاد۔ (ص م م)۔ مرد دلیر۔

صَمْغ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون میم۔ بمعنی گوند۔ ژد بزائے فارسی و دالِ مہملہ فارسی اور گم انگریزی ہے۔ صُمُوغ جمع۔ اس کا تلفظ صَمَغ غلط ہے۔

صَمَم ۔ ع ۔ بفتحتین۔ کان کی گرانی۔ یعنی بہراپن۔

صِمَم ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم۔ بمعنی نر اژدہے۔ درندے شیر۔ بہادر لوگ۔ یہ صِمَّۃ کی جمع ہے۔

صُمُوت ۔ ع ۔ بضمتین (ص م ت)۔ خاموش رہنا۔

صُمّ و بُکم ۔ ع ۔ بضم اول و تشدید میم و بائے موحدہ مضموم۔ بمعنی بہرے اور گونگے۔ یہ جمع ہے اصم اور ابکم کی۔ مگر فارسی والے اس کو بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ **شعر بوستاں** ؎

بہ تہدید گر بر کشد تیغ حکم
بمانند کروبیاں صُمّ و بُکم

صِمَّہ ۔ ع ۔ بالکسر و میم مشدد مفتوح۔ بمعنی شیر۔ بہادر۔ دلیر اور نر سانپ۔ صِمَم جمع ہے۔

صَمِیم ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ (ص م م)۔ درمیان ہر چیز کا۔ دل کا بیچ۔ مغز۔ گودا۔ خالص۔ خلاصہ۔ بہرا۔ شدت گرمی خواہ سردی کی۔ واحد جمع دونوں میں آتا ہے۔

صَمِیل / **صائِل** } دونوں لفظ عربی ہیں۔ بمعنی خشک۔ (منتخب ہے)۔

ص ن

صَنادِید ۔ ع ۔ بالفتح و دال مکسور۔ بمعنی بزرگ لوگ۔ یہ صِندید کی جمع ہے۔ جس کا مادہ (ص د د) اور معنی شریف یا بہادر ہے۔ **عُرفی**

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ
آثار پدید است صنادید عجم را

صَنادِیق ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دال مہملہ۔ بمعنی صندوقہا۔ بہت سے صندوق۔ یہ صندوق کی جمع تکسیر ہے جیسے بنادِق جمع بندوق کی ہے۔

صَنّاع ۔ ع ۔ بروزن فعّال۔ بمعنی بڑا کاریگر۔ یہ اسم مبالغہ ہے صنعت کا۔

صُنّاع ۔ ع ۔ بالضم و تشدید نون۔ بمعنی کاریگر لوگ۔ یہ جمع ہے صانع کی جو اسم فاعل ہے صنعت کا۔

صِناعت ۔ ع ۔ بالکسر (ص ن ع)۔ ہنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ صناعات جمع۔

صُنان ۔ ع ۔ بالضم (ص ن ن)۔ بغل کی بدبُو۔

صَنَائِع ۔ ع ۔ بالفتح و حرف چہارم مکسور یعنی کاریگریاں۔ یہ صنعت کی جمع ہے۔

صَنج ۔ بالفتح و آخر جیم عربی۔ بمعنی چنگ اور جھانجھ جو دو نوں مشہور باجے ہیں۔ یہ لفظ چنگ کا معرب ہے کیونکہ عربی میں چ کا بدل ص سے اور گاف کا جیم سے ہوتا ہے جیسے چین کا صین اور گیلان کا جیلان ہے۔

صَنْدَل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم چندن جو مشہور خوشبو دار لکڑی ہے۔ اصل میں یہ ہندی لفظ چندن سے بنایا گیا ہے۔

صَنْدَلی ۔ ف ۔ بالفتح۔ (اس میں یائے نسبتی ہے)۔ چوکی۔ چھوٹی تخت۔

صُنْدُوق ۔ ع ۔ بضم اوّل و سوم۔ (ص ن د و ق)۔ اُردو میں بھی صندوق ہی کہتے ہیں۔ آجکل اس کو بکس بھی کہتے ہیں جو انگریزی لفظ باکس کا بگاڑا ہوا ہے۔ صَنادِیق جمع۔ فارسی والے بالفتح بھی بولتے ہیں۔

صُنْدُوقچہ ۔ ف ۔ (چہ کلمہ تصغیر) چھوٹا صندوق۔

صِنْدِید ۔ ع ۔ بالکسر (ص د د)۔ نامور۔ بہادر۔ شریف۔ اور بڑی بوند مینہ کا۔ منتخب میں بغیر یا کے بھی آیا ہے۔ صَنادِید جمع۔

صُنع ۔ ع ۔ بالضم و سکونِ نون کاریگری پیدا کرنا۔ کسی پر نیکی کرنا۔ کام بنانا۔

صَنعار ۔ ع ۔ بفتح اوّل یمن میں ایک قصبہ ہے۔ (ص ن ع)۔

صَنعانی ۔ ع ۔ منسوب بہ صنعا۔ اس میں یائے نسبتی سے پہلے نون خلاف قیاس بڑھایا ہے۔

صَنعان ۔ ع ۔ بفتح صاد و سکونِ نون یہ شیخ فریدالدین عطار کا پیر و مرشد تھا اس کے سات سو مرید تھے۔ اس نے غرور میں آکر حضرت غوث الاعظم کی نسبت بے ادبی کی۔ اور ایک فرنگی کی لڑکی پر عاشق ہو کر چند ماہ اس کے خوک چرائے تب لڑکی کے والدین شادی کرنے کو راضی ہوئے۔ شادی کے روز جب یہ سُور کے کباب کھانا چاہتا تھا تو شیخ مذکور کے فیضِ باطنی اور توجہ کاملہ کی وجہ سے عقل دُرست ہو گئی اور تائب ہوا۔

صُنعان ۔ ع ۔ بالضم بمعنی گندہ بغلی۔ بدبوئے بغل۔

صَنعت ۔ ع ۔ (ص ن ع)۔ بالفتح بھی جائز ہے۔ یعنی پیشہ۔ ہنر۔ کاریگری۔ صَنائِع جمع۔

صِنف ۔ ع ۔ بالکسر۔ اصناف و صُنُوف جمع۔ یعنی اس کے ہر نوع کے اقسام میں سے ایک قسم جیسے نوعِ انسانی کے صُنُوف حبشی۔ تُرکی۔ ہندی۔ چینی وغیرہ ہیں۔

صَنِق ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ بمعنی سڑی ہوئی چیز اور سخت بدبُو۔ اور بفتحتین بمعنی بغل کی بدبُو کی شدت۔

صَنَم ۔ ع ۔ بفتحتین۔ بُت۔ معشوق۔ بدبُو۔ اصنام جمع۔

صنم خانہ ۔ بُتخانہ۔ مٹھ۔ مندر۔ صومعہ۔ دیر۔ صنم کدہ۔

مرزا سوداؔ

اپنے کعبہ کی بزرگی شیخ جو چاہے سو کرے
از روئے تاریخ تو بیش از صنم خانہ نہیں

صَنِم ۔ ع ۔ بالفتح و نون مکسور بمعنی مُردگندہ بُو۔

صِنوان ۔ ع ۔ بالکسر چھوٹے کے وہ چند درخت جن کی جڑ مشترک ہو۔ ایک چشمہ سے نکلی ہوئی دو ندیاں۔ اور ایک ہی والدین کے چند بھائی یہ لفظ صنو کا جمع اور تثنیہ ہے۔ اور اصنار بھی جمع ہے۔

صَنَوبَر ۔ ع ۔ بالفتح (ص ن ب ر)۔ چلغوزہ یا چیڑ کا درخت۔ سرو ناز کا درخت۔

صُنُوف ۔ ع ۔ بضمتین صنف کی جمع ہے۔ فقرہ ابوالفضل دفتر اوّل میں آیا ہے "و صنوف ذبحیات در مہاد عافیت آرام خواہند یافت"۔

صَنِیع ۔ ع ۔ بالکسر۔ کاریگر۔ کار۔ مخلوق۔ تیز تلوار۔ صنائع جمع۔ صفت مشبہ ہے صنع کی۔

ص و

صَوَاب ۔ ع ۔ بالفتح (ص و ب)۔ راست۔ دُرست۔ راستی۔ درستی۔ اصوبہ جمع۔ ضد اس کا خطا ہے۔ (سعدیؒ) (خطا در گزار و صوابم نما)۔ املا لکھتے میں صواب اور ثواب میں تمیز کرنا چاہیئے۔

صَوابدید ۔ ف ۔ (حاصل مصدر مرکب ہے) صلاح۔ تجویز۔ دُرست۔

صِوَار ۔ ع ۔ (ص و ر) گلۂ گاؤ۔ صیران جمع۔

صَوَارِف ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح وسوم مکسور۔ زمانہ کی گردشیں یا حادثے۔ یہ صارفہ کی جمع ہے۔

صَوَارِم ۔ ع ۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ بمعنی تیز تلواریں۔ یہ صارم کی جمع ہے۔

صُوَاع ۔ ع ۔ بالضم۔ ایک قسم کا شراب پینے کا جام پیالہ۔ ایک اور پیالہ جو صاع کے علاوہ ہے۔

واضح رہے کہ صاع کا وزن ۲۷۲ تولے کا ہوتا ہے۔

صَواعِق ۔ ع۔ بالفتح وکسرِ عین مہملہ۔ بمعنی بجلیاں۔ (جمع ہے صاعقہ کی)۔

صَواغ ۔ ع۔ بالفتح (ص و غ)۔ قالب میں ڈھالنا۔

صَوّاغ ۔ ع۔ بروزن فعّال ڈھلیا سنار۔ مجازاً کاذب۔ جھوٹا۔ پیشہ وروں کے نام عربی میں اس وزن پر اکثر ہوتے ہیں جیسے حدّاد، جلّاد وغیرہ۔

صَوامِع ۔ ع۔ بالفتح وسیم مکسور۔ عبادت خانے۔ عبادت خانے۔ یہ جمع ہے صومعہ کی۔

صَوب ۔ ع۔ بالفتح۔ طرف۔ راستی۔ سیدھا چلنا۔ اصواب جمع۔ واضح رہے کہ ثوب بمعنی کپڑا، اور صوب میں فرق ہے۔

صُوبَہ ۔ ع۔ بالضم وفتح ب۔ ملک کا ایک حصّہ۔ انگریزی پراونس۔ صوبجات جمع۔

صُوبہ دار ۔ ف۔ (دار کلمہ مخفف ہے) ایک صوبہ کا حاکم۔ انگریزی عملداری میں اس عہدہ کا نام لفٹنٹ گورنر یا گورنر ہے۔

صُوبہ داری ۔ ف۔ صوبہ دار کا عہدہ۔

صَوت ۔ ع۔ بالفتح۔ آواز۔ آواز کرنا۔ اصوات جمع ہے۔ اور سوت ہندی لفظ ہے ایک شخص کی کئی جو بیویاں ہیں ان میں سے ہر ایک دوسری کی سوت کہلاتی ہے۔

مصرع

کہ بے شک سوت کی ہے سوت دشمن

اور سوط بمعنی تازیانہ۔ ان تینوں لفظوں کا فرق یاد رکھنے کے قابل ہے۔

صُور ۔ ع۔ بروزن نُور۔ نرسنگھا۔ تُرئی۔ جانور کا سینگ جسے بجاتے ہیں۔

صُورِ اسرافیل۔ وہ نرسنگھا جسے حضرت اسرافیل بحکم ربِّ جلیل قیامت کے روز پھونکیں گے۔ پہلی آواز میں تمام دنیا فنا ہو جاوے گی۔ اور دوسری آواز میں سب کچھ موجود ہو جاوے گا۔ ان دونوں آوازوں کے درمیان کا عرصہ چالیس سال کا ہوگا۔

مولوی ظفر علیخاں بی اے

محشر کا صور پھونکا موسیٰ نے کوہ پر ہے
شور نشور برپا بلدہ میں سو بہ سو ہے

صُوَر ۔ ع۔ بالضم وفتح واو۔ صورتیں صورت کی جمع ہے۔

صُوَر ۔ ع۔ کئی۔

صُورَت ۔ ع۔ بالضم۔ (ص و ر) نمونہ۔ تصویر۔ شکل۔ صُوَر جمع عربی۔ فارسی والے اس کی جمع صورتہا بناتے ہیں۔ اور حالت اضافت میں آخر میں ی اور بڑھائی جاتی ہے مثلاً "نقش صورتہائے سابق مٹ گیا"۔ صورتیں اردو جمع۔

صُورت بازی ۔ ف۔ بہروپیے کا پیشہ۔ بہروپیا پن۔ بہروپ۔ مرکب ہے صورت باز اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

صُورت کُشا ۔ ف۔ (مصدر گشادن) کا اسم فاعل ہے) مصوّر۔ نقّاش۔

صُورت کدہ ۔ ف۔ تصویر گھر۔ مجازاً دنیا۔

صُورتگر ۔ ف۔ مصوّر۔ نقّاش۔ (اسم فاعل ہے)۔

صُورتگری ۔ ف۔ (اسم فاعل و یائے مصدری) مصوّری۔ تصویر بنانا۔

نوٹ:

ذوق اس صورت کدہ میں بے ہنر روئے ہزاروں صورتیں
کوئی صورت اپنے صورتگر کی بے صورت نہیں

اس شعر میں صورت کدہ سے مراد دنیا ہے اور صورتیں بمعنی اشکال مختلفہ اور صورتگر مراد خدا سے اور بے صورت سے مراد بھدی یا کوڈھنگی ہے۔

صُوَرِ مَرئِیات ۔ ع۔ (بہ اضافت) وہ صورتیں جو کرۂ ارض پر نظر آتی ہیں۔

صُوری ۔ ع۔ (بالضم ویائے معروف نسبتی) ظاہری۔ معنوی مقابل۔

صوط ۔ ع۔ پانی کی آواز جو ابال کھاتے ہوئے (نکلتی ہے)۔

صَوغ ۔ ع۔ بالفتح۔ سانچے میں ڈھالنا۔

صُوف ۔ ع۔ بالضم۔ بھیڑ اور بکری کی اون۔ پشم۔ بھیڑ کے بالوں سے بنا ہوا ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ کمبل۔ اصواف جمع۔

نوٹ۔ اونٹ کے بالوں کو وبر اور آدمی کے بالوں کو شعر کہتے ہیں۔

صُوفی ۔ ع۔ (یائے نسبتی) یعنی صوف پوش۔ وہ شخص جو بالوں کا کپڑا پہنے۔ اور فقراء کی اصطلاح میں وہ شخص جو شغلِ غیرِ حق سے دماغ کو پاک رکھے۔ یا قوم صوفیہ کی مانند۔ مجازاً بمعنی مخلص۔

صَوک ۔ ع۔ بالفتح۔ شروع۔ ابتدا۔

صَول ۔ ع۔ بالفتح۔ حملہ کرنا۔ یا دقّی کرنا۔ ہلاک کرنا۔

صُول ۔ ع۔ بالضم۔ نام ایک مورخ کا۔

صَولَت ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ (ص و ل)۔ رعب۔ دبدبہ۔

صَولَجان ۔ صاد ولام مفتوح۔ چوگان کھیلنے کا ٹیڑھے سر کا ڈنڈا۔ یہ چوگان کا معرّب ہے۔

صَوم ۔ ع۔ بالفتح۔ روزہ۔ روزے۔ روزہ دار۔ واحد جمع میں مشترک ہے۔

صیام جمع۔

صوم العذرا۔ ع۔ (باضافت)۔ رات کو نیت کرنا اور دن بھر بات کرنا۔ روزۂ مریم مرادف۔

صَومَعَہ۔ ع۔ ص۔ م۔ ع تینوں مفتوح (ص م ع)۔ نصاریٰ اور ترساؤں کا عبادتخانہ جو مندر کی صورت کا ہوتا ہے۔ مجازاً ہر قوم کا عبادتخانہ جوگی کی گپھا۔ صوامع جمع۔

حافظ شیرازی

بہ قمارخانہ رفتم ہمہ پاکباز دیدم
چو بہ صومعہ رفتم ہمہ زاہد دغائی

صَون۔ ع۔ بالفتح۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ مصون بمعنی محفوظ۔ اسم مفعول ہے۔

ص ہ

صَہ۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ خاموش رہ۔ چپ رہ۔ اسم فعل ہے۔ بمعنی امر۔

صَہّال۔ ع۔ بالفتح و ہائے ہوز مشدد۔ مشتق ہے صہال سے۔ بمعنی گھوڑا بہت آواز کرنے والا۔

صُہال۔ ع۔ (ص ہ ل)۔ گھوڑے کی آواز۔

صَہَب۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی سرخی۔ کمیت گھوڑے کا سا رنگ۔

صَہبا۔ ع۔ بالفتح۔ (ص ہ ب ا)۔ سفید انگور کی شراب برانڈی خیبر میں ایک موضع ہے۔ واضح ہو کہ اس خیبر سے کابل کے پاس کا درہ خیبر مراد نہیں ہے بلکہ یہ مقام ملک عرب کے صوبہ یمن میں ہے۔

صِہر۔ ع۔ بالکسر۔ سسرا۔ خسر۔ داماد۔ بہنوئی۔ عزیز و قریب۔ اصہار جمع۔ **نوٹ**۔ قاآنی نے اس شعر میں داماد کے معنی میں استعمال کیا ہے

صہر احمد حیدر خیبر کشا
زوج زہرا ضیغم عنتر فگن

صُہُوبَت۔ ع۔ بضمتین و بائے موحدہ مفتوح (ص ہ ب)۔ زردی مائل سرخ رنگ۔ ہندی گلابی۔

صُہُود۔ ع۔ بفتح اول و ضم ہا۔ (ص ہ د)۔ بمعنی موٹا تازہ۔ فربہ۔ جسیم۔

صُہَیب۔ ع۔ بالضم۔ آنحضرت صلعم کے صحابیوں میں سے ایک کا نام ہے۔

صَہِیل۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم (ص ہ ل)۔ گھوڑے کی ہنہنانے کی آواز۔

وہ قیامت ہے تری نوج کہ شور محشر
دم نہ مارے کبھی سن پائے جو گھوڑے کی صہیل۔

ص ی

صِیاح۔ ع۔ بالکسر۔ (ص ی ح)۔ بمعنی چیخ۔ نوحہ۔ فغاں۔ آواز بلند۔

صَیّاد۔ بالفتح۔ مشتق ہے صید سے۔ بمعنی شکاری۔ انگریزی ہنٹر۔ اسکی جمع صیّود ہے۔

صَیّاغ۔ ع۔ مشتق ہے صیغہ سے ڈھالنے والا۔ زرگر یا سنار۔

صِیاغت۔ ع۔ بالکسر (ص و غ)۔ زرگری۔

صِیام۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی روزے صوم کی جمع ہے۔ سیام الشام میں ایک ملک کا نام ہے۔

صِیانت۔ ع۔ بالکسر و نون مفتوح (ص و ن)۔ حفاظت۔ نگہبانی۔

صَیِّب۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے۔ صوب کی) بمعنی سحاب۔ برسنے والا بادل۔

صِیت۔ ع۔ بالکسر۔ آوازہ۔ شہرت۔ ذکرِ خیر۔ صیوت جمع۔

شیخ سعدی

چو صیتش در افواہ دنیا فتاد
تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد

صَیحَہ۔ ع۔ بالفتح۔ و حرفِ سوم حائے حطی۔ بمعنی آواز سخت۔ عذاب و فغاں۔ عربی میں اس کا املا صیحۃ ہے۔

صَید۔ ع۔ بروزن قید۔ بمعنی شکار و شکار کرنا۔

حسن دہلوی

آہنی پنجرے میں کرکے مجھکو قید
حکم فرماتا ہے کہ عنقا کو صید

صیدِ حرم۔ ع۔ باضافت۔ حرم کے جانور۔ جن کا قتل اور شکار دونوں حرام ہیں۔ اور حدِ حرم نہ صرف خانہ کعبہ بلکہ شہر مکہ کی آس پاس کی زمین کو کہتے ہیں جس کی حد دو یہ ہیں۔ مشرق میں ۶ کوس مغرب میں ۱۲ کوس شمال میں ۱۲ کوس اور جنوب میں ۲۴ کوس۔

صَیرَف۔ ع۔ (ص ر ف) ہر وہ شخص جو کاموں میں تصرف کرنے والا۔

صَیرَفی۔ ع۔ بالفتح و یائے نسبت۔ صراف۔ کاموں میں دخل دینے والا۔ ایک خوشنویس کا لقب نیز ایک شاعر کا لقب۔ صیارفہ جمع۔

صَیرَم۔ ع۔ ہوشیار۔ عقلمند آدمی۔

صَیرُورَت۔ ع۔ بالفتح۔ پہلی مضموم اور دوسری مفتوح ہے۔ (ص ی ر)۔ جانا۔ چلنا۔ پھرنا۔

صَیصِیَۃ - ع - بکسر ہر دو صاد و سکون یائے اوّل و فتح یائے ثانی ۔ (ص ی ص) بمعنی قلعہ صیاصی جمع ۔

صِیغَہ - ع - بالکسر و یائے معروف ۔ سونے چاندی وغیرہ کا گو یا میں ڈھالنا ۔ خلقت ۔ اصل ۔ بنا ہوا لفظ ۔ شکل ۔ صورت ۔ نکاح ۔ صِیَغ جمع ۔

صَیف - ع - بالفتح ۔ گرمی کا موسم ۔ گرما ۔ ضد شتا بالکسر ۔ بمعنی سرما ۔ جاڑا ۔ اصیاف جمع ۔ سعدی ؎

عمر گرانمایہ دریں صرف شد
تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا

صِیق - ع - چڑیا ۔ عصفور ۔ گنجشک ۔ صِیَق جمع ۔

صَیقَل - ع - بفتح اوّل و سوم ۔ (ص ق ل) صاف کرنا ۔ زنگ دُور کرنا ۔ تلوار وغیرہ کو صاف کرنے والا ۔ روشنگر ۔ کنز اللغات میں صیقل کرنے کے معنی بھی ہیں ۔ وہ چیز یا آلہ جس سے کوئی چیز صاف کریں ۔ جمع اس کی صیاقل اور صیاقلہ (ہر دو قاف مکسور) آتی ہے ۔ (منتخب اللغات سے)

صَیقَلی - ع - ق مفتوح و یائی نسبتی ہے ۔ صیقل کرنے والا ۔ صاف کرنے والا ۔ باڑھ و (دھار) رکھنے کا پتھر ۔ صیاقلہ و صیاقل جمع ۔ ؎

شیر خدا شاہ ولایت علیؓ
صیقلی شرک خفی و جلی

صِین - بالکسر و یائے معروف ۔ معرب ہے چین کا جو ایشیا میں ایک مشہور ملک ہے ۔

نوٹ ۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں شاہ چین مراد سورج ہے ؎

کہ چوں صبح را شاہ چیں بار داد
عروس عدن دُر بہ دینار داد

اُطلُبُ العلمَ وَلَو کانَ فِی الصِّین
یہ ضرب المثل ہے ۔

صَیُود - ع - بالفتح و ضم یا و واو معروف ۔ بمعنی شکار کرنے والا شکاری ۔ یہ صیاد کی جمع ہے ۔

صَیّود - ع - (یائے مشدد) ۔ تیر راست رَوَندہ ۔ منتخب سے ۔

بابُ ضادِ معجمہ

ض کے لغوی معنی مُرغ آواز دہندہ اور خصومت کرنے کے ہیں ۔ اور یہ حرف بھی منجملہ حروف ہشتگانہ عربی ہے ۔ فارسی میں نہیں آتا ۔ حساب جُمّل میں اس کے عدد آٹھ سو ہیں ۔

ض ا

ضَاب - ع - بفتح (ض ر ب) زَقُّوم یعنی تھوہر کی طرح کا ایک کڑوا درخت ہے ۔

ضَابِط - ع - حرف سوم مکسور ۔ یہ ضبط کا اسم فاعل ہے ۔ بمعنی منتظم ۔ انتظام کرنے والا ۔ قاعدہ کا پابند متحمّل ۔

ضَابِطَہ - ع - بکسر سوم و فتح طا ۔ ضابط کی مؤنث ہے ۔ بمعنی قاعدہ ۔ دستور ۔ ضوابط جمع ۔

ضابطہ پر تنا - اُردو محاورہ بمعنی قانون پر چلنا ۔ قانون کے مطابق عمل کرنا ۔

ضَاجِر - ع - حرف سوم جیم مکسور ہے ۔ بمعنی بیقرار ۔ غمگین ۔ یہ اسم فاعل ہے ضجر کا ۔

ضَاحِک - ع - حرف سوم (ح) مکسور ہے ۔ یہ اسم فاعل ہے ضحک کا ۔ بمعنی ہنستا ہوا ۔ یا ہنسنے والا ۔

ضَارّ - ع - (رائے مہملہ مشدد) ۔ مضر ۔ ضرر رساں ۔ نقصان پہنچانے والا ۔ اصل میں یہ ضارر تھا جو اسم فاعل ہے ۔ ضرر کا ۔

ضَارِب - ع - بکسر سوم مارنے والا ۔ شب دیجور ۔ اندھیری رات ۔ انگریزی گلوبی ناپت ۔ یہ ضرب کا اسم فاعل ہے ۔

ضَارِی - ع - حرف سوم رائے مہملہ مکسور ۔ شکار کے پیچھے دوڑنے والا کتا ۔ یا کتے کی طرح شکار کا تعاقب کرنا ۔ یہ اسم فاعل ہے ضرو کا ۔

ضَاغِط - ع - حرف سوم غین مکسور ہے یہ ایک قسم کے درد کا نام ہے جس میں مریض کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی میرے عضو کو زور سے نچوڑ رہا ہے ۔ یہ اسم فاعل ہے عربی لفظ ضغط بالفتح کا جس کے معنی ہیں نچوڑنا ۔ مروڑنا ۔

ضَاغُوط - ع - زائی غوطا ۔ یہ ایک حالت ہے جس میں سونے والے کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے میرا گلا زور سے دبا دیا ہے ۔

ضَاق - ع - بمعنی تنگ ہو گیا ۔

شیخ بہاء الدین آملی ؎

ضاق وقت العمر عن آلائہا
بالتماس من غیر حصر ہاتہا

ضَالّ - ع - لام مشدد ۔ بمعنی گمراہ ۔ راہ بھٹکا ہوا ۔ اصل میں یہ ضالل تھا جو ضلالت کا اسم فاعل ہے ۔

ضَالَّہ - ع - بہ تشدید لام ۔ یہ مؤنث ہے ضال کی ۔ شے گم شدہ ۔ گم شدہ چیز ۔

ضَالِّین - ع - گمراہاں ۔ بہت سے گمراہ ۔ یہ لفظ سورۂ فاتحہ میں بھی آیا ہے ۔

ضامن ۔ ع۔ میم مکسور۔ اسم فاعل ہے ضمانت کا۔ خاطر جمع کرنے والا۔ کفیل۔ طرفدار۔ ضوامن جمع۔

ضان۔ ع۔ (ض ان)۔ آدمی کے بدن کی بدبو۔ عطر جس کو فارسی آرایش کہتے ہیں۔ اضآن جمع۔

ضائع۔ ع۔ حرف سوم مکسور۔ بمعنی برباد ہوا۔ بیفائدہ۔ کھویا ہوا۔ یہ اسم فاعل ہے ضیاع کا۔ ضُیّع جمع۔

ض ب

ضَب۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مشددہ (ض ب ب)۔ گوہ جانور جسکو فارسی میں سوسمار کہتے ہیں۔ منصبہ۔ کینہ۔ زمین پر سوتا ورم۔ ایک بیماری جس میں ہونٹھ سے خون جاری ہوجاتا ہے۔ ضباب جمع۔ منتخب اللغات میں اسکو بالکسر بھی صحیح لکھا ہے۔

ضِباب۔ ع۔ بالکسر۔ جمع ضب کی جس کے معنی اوپر درج ہوئے۔

ضُباح۔ ع۔ بالضم۔ (ض ب ح)۔ لومڑی کی آواز۔

ضَبر۔ ع۔ بالفتح۔ گروہِ غازیان۔ ضُبور جمع۔

ضبط۔ ع۔ ہر شے کو اس حد پہ نگاہ رکھنا۔ انتظام۔ ضابط اسم فاعل۔

نوٹ۔ اردو محاورے میں ضبط کرنا یا کرلینا بمعنی جوش و غصہ کو روکنا۔ یا کسی کی جائداد وغیرہ کو اپنے قبضہ میں کرلینا۔ قرق کرلینا۔ اور شے منضبطہ وہ چیز ہے جو ضبط کرلی جاوے۔

ضبطِ گریہ۔ رونا روکنا۔ ؎

ضبطِ گریہ نے تماشا گر فتہ تر دکھلا دیا
چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا

ضَبُع۔ ع۔ بالفتح و ضم دوم۔ بجّو جو مشہور جانور ہے۔ ہنڈار۔ کفتار۔ اضبع و ضباع جمع۔

ضَبْع۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ بغل و بازو۔

ضَبُور۔ ع۔ بالفتح۔ (ض ب ر)۔ شیر درندہ۔ اسپ جہندہ۔

ضَبیب۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ (ض ب ب)۔ بمعنی خون اور پانی کا جاری ہونا۔

ض ج

ضَجّہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید جیم۔ بمعنی بانگ۔ چیخ۔ غوغا۔ غل۔ عربی میں یہ لفظ اس طرح لکھا جاتا ہے۔ ضجّۃ

ضَجْر۔ ع۔ بالفتح و سکون جیم } غمگین تنگ حوصلہ
ضَجِر۔ بالفتح و کسر جیم }

منتخب اللغات میں یہ لفظ جیم کے فتح اور کسرہ دونوں طرح سے ہے۔

ضَجَر۔ ع۔ غم۔ بیقراری۔ دل کا تڑپنا۔ بے آرامی

ضَجَرات۔ ع۔ بالفتح و سکون جیم و رائے مہملہ مفتوح (ض ج ر)۔ غم سے بےچینی۔ تنگدلی۔

ضجع۔ ع۔ کروٹ سے سونا۔ زمین پہ پہلو رکھنا۔

ضَجُور۔ ع۔ بفتح اول و ضم دوم۔ غمگین۔ مضطرب۔ تنگدل۔ یہ ضجر کی صفت مشبہ ہے۔

ضجوع۔ ع۔ بالفتح۔ (ض ج ع)۔ بمعنی بزدل۔ ضعیف العقل۔ زن مخالف شوہر۔

ضجیج۔ ع۔ بالفتح لغات کستوری میں بمعنی غل کرنا چیخنا۔ اور منتخب اللغات میں۔ وہ اونٹنی جو لادتے اور دودھ دوہتے وقت غل مچاوے۔

ضجیع۔ ع۔ ہم بستر۔ ہمخوابہ۔ یہ ضجع کی صفت مشبہ ہے۔

ض ح

ضحار۔ ع۔ بالفتح۔ (ض ح و)۔ طعام چاشت۔ چاشت کا کھانا۔

ضُحیٰ۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی چاشت گاہ یعنی ایک پہر دن چڑھے کا وقت۔

ضحاک۔ ع۔ بالفتح و حائے حطی مشددہ۔ اسم مبالغہ ہے ضحک کا۔ بڑا ہنسنے والا۔ اور ایک ظالم بادشاہ کا نام جس کے دونوں شانوں پر شیطان کے بوسہ دینے سے دو سانپ پیدا ہو گئے تھے اور ان کی غذا آدمی کا مغز تھا۔ شداد جس نے بہشت بنایا تھا اس کا ماموں تھا۔ ضحاک نے جمشید کو آرے سے چروا دیا تھا اور فریدون نے اس کو قتل کیا۔ اس کی وجہ تسمیہ دو ہیں۔ پیدائش کے وقت اس کے آگے کے دو دانت موجود تھے۔ اس لیے یہ نام ہوا۔ اور بقول بعض یہ مرکب ہے دہ بمعنی دس اور آک بمعنی عیب کیونکہ اس میں یہ دس عیب تھے۔ بدصورتی۔ بونا یعنی پست قد۔ ظلم۔ جھوٹ بولنا۔ بودا پن۔ بیدینی۔ بہت کھانا۔ بےشرمی۔ بیوقوفی۔ بدزبانی۔ ضحاک کا باپ مرداس تازی رات میں اٹھ کر اپنے پائیں باغ میں بغیر روشنی کے عبادت کرنے کو جایا کرتا تھا۔ اس ناخلف نے اس کے رستہ میں ایک بڑا گہرا کنواں کھود کر اس کو

خس پوش کر دیا جب مرد اس حسب معمول باغ کو گیا تو اس کنوئیں میں گر کر مر گیا۔ فردوسی طوسی نے اپنے شاہنامہ میں اس مقام کو یوں بیان کیا ہے ؎

سر تازیان نامور نامجوے
شب آمد سوئے باغ بنہاد روے
چو آمد بہ نزدیک آں ژرف چاہ
یکایک نگوں شد سر بخت شاہ
بچاہ اندر افتاد و بشکست پست
شد آں نیک دل مرد یزداں پرست

(آخری مصرع میں لفظ شد بمعنی گیا یعنی دنیا سے رخصت ہو گیا)۔

ضحاکہ۔ ع۔ بڑی ہنسنے والی عورت یہ ضحاک کی مونث ہے۔

ضحک۔ ع۔ بالکسر زور سے ہنسنا قہقہہ۔

ضحک۔ ع۔ حائض ہونا۔ بجلی چمکنا۔ بندر کا چیخنا۔

ضحکہ۔ ع۔ بالضم۔ مسخرہ جس کا لوگ مذاق بناویں۔ وہ آدمی جس پر لوگ ہنسیں۔ (ضحک سے مشتق ہے)۔

ضحکہ۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ یعنی ایک مرتبہ ہنسنا ضحک سے مشتق ہے۔

ضحل۔ ع۔ بالفتح و سکون حا بمعنی آب اندک یعنی تھوڑا پانی (منتخب)۔

ضحو۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ چاشت اور چاشت کا کھانا۔ روشن۔ آشکارا۔ ضحوہ مرادف۔

ضحوک۔ ع۔ بالفتح و ضم ثانی ضحک کا اسم مبالغہ ہے یعنی بڑا ہنسنے والا۔ کشادہ اور روشن راستہ۔

ضحوکہ۔ ع۔ بالفتح و ضم حا۔ مونث ہے ضحوک کی بڑی ہنسنے والی عورت۔ راہ کشادہ و ظاہر۔

ضحوکہ۔ ع۔ بفتحتین۔ مشتق ہے ضحک سے

وہ شخص یا چیز جس پر لوگ ہنسیں۔

ضحیم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم و یائے معروف (ض ح م)۔ ایسا آدمی جس کی ٹھوڑی منہ یا گردن میں خم ہو۔

ض خ

ضخام۔ ع۔ بالفتح و خائے معجمہ مشدد بڑے ڈیل ڈول والی کوئی چیز۔ عظیم الجثہ بڑے قد و قامت والا۔ یہ ضخامت کی صفت مشبہ ہے۔

ضخامت۔ ع۔ بفتحتین۔ (ض خ م) جسامت۔ فربہی۔ موٹا ہونا۔

ضخیم۔ ع۔ بالفتح و کسر خائے معجمہ و یائے معروف۔ یہ ضخامت کی صفت مشبہ ہے۔ موٹی چیز۔ موٹا۔ اور ضخیم کتاب سے وہ کتاب مطلب ہے جس میں بہت سے ورق ہوں یا زیادہ موٹی ہو۔ انگریزی والیوم مس بک

ض د

ضد۔ ع۔ بالکسر و تشدید دال۔ (ض د د) برعکس۔ برخلاف۔ فرق۔ اضداد جمع۔ یہ عربی لفظ اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ محاورات ذیل سے ظاہر ہے

ضد باندھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔

ضد پوری کرنا۔ ہٹ پوری کرنا۔

ضد رکھ دینا۔ کسی کے کہنے کو رد نہ کرنا۔

ضدی۔ ہٹی۔ سرکش۔
OBSTINATE

ضدید۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور۔ (ض د د)۔ یاد مخالف۔

ض ر

ضر۔ ع۔ بالفتح (ض ر ر)۔ سختی۔ لاغری۔ نقصان۔ بدحالی۔ اس کا تلفظ بضم اول بھی درست ہے۔

ضر۔ ع۔ منتخب۔ لطائف اور غیاث میں اس کو بالضم و بالکسر دونوں طرح سے لکھا ہے (ض ر ر)۔ باوجود پہلی بیوی موجود ہونے کے دوسری عورت کرنا۔

ضراد۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد (ض ر ر)۔ سختی۔ گزند۔

ضراب۔ ع۔ بالکسر (ض ر ب)۔ جفتی کرنا۔ تلوار مارنا۔

ضراب۔ ع۔ صفت مشبہ ضرب کی۔ روپیہ یا اشرفی وغیرہ پر سکہ لگانے والا۔

ضراب خانہ۔ دارالضرب ٹکسال انگریزی منٹ۔

ضرار۔ ع۔ بکسر اول و فتح رائے مہملہ (ض ر ر)۔ ایک دوسرے کو باہم ضرر پہنچانا۔ چند صحابی کا نام اور منافقین کی تعمیر کردہ ایک مسجد تھی۔ جس کو خداوند تعالٰے نے گرا دینے کا حکم فرمایا۔

ضرارت۔ ع۔ اول و دوم حروف مفتوح (ض ر ر)۔ ایذا پہنچانا۔ اندھا ہونا۔

ضراط۔ ع۔ بالضم (ض ر ط)۔ ریاح۔ پاد۔ گوز۔ انگریزی فارٹ

ضراط۔ ع۔ بالکسر و رائے مہملہ مشدد۔ یہ ضراط کی صفت مشبہ ہے۔ یعنی پدوڑا۔ پادنے والا۔

ضراعت۔ ع۔ بالفتح و عین مہملہ

مفتوح ۔ (ص ر ع) عاجزی۔ زاری ۔ فروتنی۔

ضِرام ۔ ۶۔ بالکسر (ص ر م)۔ لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن کو چھپٹیاں بھی کہتے ہیں فارسی لفظ فُروزینہ اس کا مُرادف ہے۔

ضَرب ۔ ۶۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ مارنا۔ ملانا۔ بیان کرنا۔ دوڑ کے چلنا۔ مانند۔ قسم۔ ظاہر کرنا۔ تیرنا۔ سُلا دینا۔ شعر کا آخر رکن۔ لفظ اضرب جمع بمعنی مار و چوٹ۔ اضراب جمع بمعنی مثل۔

ضَرَب ۔ ۶۔ بفتحتین۔ شہد گاڑھا اور سفید۔ حساب کے قاعدے کے لیے اس تلفظ سے بولنا غلط ہے۔

ضَربِ لازِب ۔ ۶۔ بصفت و بکسر زائے منقوطہ۔ ایسی چوٹ جس کا نشان اچھے ہونے کے بعد بھی جسم پر باقی رہے۔ گلستاں میں ضربت لازب بھی اسی معنی میں آیا ہے۔ دروغ گفتن بضربت لازب ماند

ضَربِ الفتح ۔ ۶۔ (باضافت)۔ خوشی کا شادیانہ جو فوج میں بعد فتح بجاتے ہیں۔

ضَربُ المَثَل ۔ باضافت عربی۔ وہ مثال جو کسی گفتگو میں دی جاوے۔ انگریزی پڑھے ادیب عرفی نے ضرب مثل بھی استعمال کیا ہے۔ **شعر**

در مقامے کہ کند ذوقِ کنایہ بعدو
ضرب شمشیر ندارد اثرِ ضربِ مثل

ضَرَبان ۔ ۶۔ (ض ر ب)۔ دھڑکنا دل کا جس کی وجہ سے شرائین تیزی سے حرکت کریں۔ اس مرض کا ہندی نام لپک ہے۔

ضَرْبَہ ۔ ۶۔ بفتح اوّل و سوم۔ (ض ر ب)۔ وہ چوٹ جو مارنے سے پہنچے نیز بمعنی پانسہ یا قرعہ واضح ہو

کہ جو چوٹ گر پڑنے سے جسم پر لگ جائے سَقطہ بالفتح کہتے ہیں۔

ضَرتان ۔ ۶۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ۔ ایک مرد کی دو بیویاں۔ ہندی سوتیں۔

ضَرح ۔ ۶۔ بالفتح۔ مُردے کے لیے قبر کھودنا۔

ضَرَر ۔ ۶۔ نقصان۔ دُکھ۔ تکلیف۔ اضرار جمع۔

ضِرس ۔ ۶۔ بالکسر و سکون رائے مہملہ۔ بڑے دانت۔ ہندی ڈاڑھ۔ چکی کے دانت جس کو فارسی میں دندان آسیا کہتے ہیں۔ اضراس جمع۔ بڑے دانت۔ ہند

ضَرس ۔ ۶۔ بالفتح۔ دانت سے کاٹنا۔ زمانہ کی سختی۔

ضَرَس ۔ ۶۔ بفتحتین۔ دانت کا ترشی سے کُند ہو جانا۔

ضَرِش ۔ ۶۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ۔ معنی بدخود غضبناک از گرسنگی۔ یعنی بھوک کی وجہ سے غصّہ میں ہونا۔ از منتخب اللغات۔

ضَرِط ۔ ۶۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسور۔ بمعنی پادنا۔

ضَرع ۔ ۶۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ دودھ دینے والے جانوروں کے تھن۔

ضَرَع ۔ ۶۔ زاری عاجزی۔ ناتوانی۔ گھوڑے کا بچہ جس میں دوڑنے کی طاقت نہ آئی ہو۔ چھوٹی چیز۔ کم سن۔ خوار ہونا۔

ضَرِع ۔ ۶۔ بالفتح و کسر دوم۔ بمعنی زبون۔ خوار۔ ضعیف۔

ضِرغام | بالکسر (ض ر غ م)
ضِرغم | ۶۔ بمعنی شیر درندہ۔

خوشترکی رامائن کا شعر

نکالیں سینۂ ضرغام سے آنت
اکھاڑیں منھ سے پیلِ مست کے دانت

ضَرَمہ ۔ ۶۔ جلی ہوئی چیز۔ ضرم جمع

ضُرُوب ۔ ۶۔ بضمتین۔ انواع و اقسام۔ قسمیں۔ یہ ضرب کی جمع ہے۔

ضُرور ۔ ۶۔ بروزن سُرور۔ جس چیز کا ہونا لازم ہو۔ ضروریات جمع۔ اوشش ہندی۔

ضَرورت ۔ ۶۔ حاجت جس کے بغیر کام نہ چلے۔ ہندی اوشیکتا۔ عندالضرورت بمعنی ضرورت کے وقت۔

ضَروری ۔ ۶۔ اُردو میں بھی یہی مستعمل ہے۔ اصل میں یائے نسبتی ضرورت میں لگائی گئی ہے بجائے ضرورتی کے ت کو حذف کر کے ضروری بنالیا ہے۔

ضَرَّہ ۔ ۶۔ بالفتح و رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ ہندی سوکن عورت یا سوت۔ چھاتی۔ ایذا۔ چکی کا پاٹ۔ دونوں پاٹوں کے لیے ضرتان آتا ہے۔

ضَریبہ ۔ ۶۔ (ض ر ب) طبیعت۔ تلوار و تلوار کی تیزی۔ تلوار کا زخم رسیدہ تلوار کا گھائل۔

ضَریح ۔ ۶۔ (ض ر ح)۔ گور۔ مزار۔ قبر۔ ضرائح جمع۔

ضَریر ۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ض ر ر) اندھا۔ نابینا۔ بیمار۔ دُبلا۔ اُضرا جمع۔

عطائی نامہ کا مصرع

ضریرم بار برد و چشم سفیرم مست دیدم چشم

ضَریس ۔ ۶۔ بالفتح و کسر دوم۔ بمعنی بہت بھوکا۔ صفت مشبہ ہے ضرس کا۔

ضَریع ۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسر رائے مہملہ۔ یہ ایک ایسی خاردار زہریلی گھاس کا نام ہے جس کو کوئی چوپایہ نہیں کھا سکتا اور دوزخ میں ایک چیز کا نام ہے جو آگ سے زیادہ گرم اور سخت بدبودار اور نہایت کڑوی ہوگی یہ دوزخیوں

کی غذا ہو گی۔ اور بڑے پستان والی

ضریک۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مکسورہ (ض ر ک)۔ فقیر۔ بدحال۔ بے بصر۔ اندھا نابینا۔ محتاج۔ اپاہج۔ بیوقوف۔ کرگس یعنی گدھ۔ ضرایک وضُرکا۔ اس کی جمع ہے۔

ضرِم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ بمعنی سوختہ یعنی جلا ہوا۔ یہ ضرم کی صفت مشبہ ہے۔

ض ع

ضِعاف۔ ع۔ بالکسر ضعیف کی جمع ہے۔

ضَغد۔ ع۔ بالفتح و سکونِ عین یعنی گلا گھونٹنا۔

ضَعف۔ ع۔ بالفتح و عین مہملہ ساکن یعنی بیہوشی۔ نقصان عقل۔

ضِعف۔ ع۔ بالکسر۔ دوگنی چیز۔ دو چنداں۔ دوگنا۔ اضعاف جمع۔ "دو اضعاف اقل" اسی سے بنا ہے۔

ضُعف۔ ع۔ بالضم۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ سستی۔ ضد قوت۔

ضُعَفاء
ضُعَفا } ع۔ بضم اوّل و حرف دوم و سوم دونوں مفتوح ہیں۔ یہ ضعیف کی جمع ہے۔

ضُعفُ التالیف۔ (باضافت عربی) ایسی نظم کو کہتے ہیں جس کی ترکیب کلام نحو کے قواعد کے خلاف ہو۔ جیسے اشعار ذیل میں بعض اساتذہ سے سرزد ہوئی ہیں ؎

بنام جہاندار جاں آفریں
حکیمے سخن بر زباں آفریں

اس شعر کے مصرعہ ثانی میں سخن آفریں قواعد کے موجب اسم دار مرکب اسم فاعل سماعی ہوا۔ مگر لفظ "بر زبان" نے دونوں کے بیچ میں آکر فصل کر دیا۔

ہم ناز مہر او خون دل آشام۔

خون آشام کے بیچ میں لفظ دل حائل ہو گیا۔

دلبر بے مہر جان عاشق ناشاد سوز۔

یہاں عاشق ناشاد نے جان سوز کے بیچ میں آکر بجائے وصل کے فصل کر دیا۔

دو صفائی تجھے حاصل ہے کہ ہر دل ہجر عزیز۔ اس مثال میں لفظ ہوں نے ہر دل عزیز کے بیچ میں آکر ترکیب کو غلط کر دیا۔

ضعیف۔ ع۔ بفتح ضاد و کسر عین و یائے معروف صفت مشبہ ہے ضعف کی۔ ناتواں۔ پیر۔ بوڑھا۔ ضعفہ۔ ضعاف۔ ضُعَفاء۔ ضَعفی وضعافی جمع۔

ضعیف العقل۔ ع۔ کمزور عقل والا۔

ضعیف الاعتقاد۔ جس کا اعتقاد کمزور ہو۔ ضد راسخ العقیدت۔

ضعیفہ۔ (ۃ تانیث کی)۔ بڑھیا زال۔ پیرزال۔

ض غ

ضَغائن۔ ع۔ حرف اوّل و دوم مفتوح و حرف چہارم مکسور۔ یعنی کینے جمع ہے۔ اور ضغینہ یعنی کینہ اس کا واحد ہے۔

ضِغث۔ ع۔ بالکسر۔ یعنی جھاڑو۔ یا تنکوں کا مٹھا۔ پریشان۔ اضغاث جمع۔

ضَغط۔ ع۔ بالفتح و سکون عین معجمہ۔ بھینچنا۔ بھینچنا۔ رگڑنا۔ تنگ کرنا۔ گلا گھونٹنا۔

ضُغطہ۔ ع۔ بالضم (ض غ ط) تنگی سختی۔ کراہیت۔

ضَغطہ۔ ع۔ بالفتح (ض غ ط)۔ یعنی ایک مرتبہ بھینچنا۔

ضغطۃ القبر۔ (باضافت عربی) فشار قبر۔

ضِغن۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کینہ

ضَغِیط۔ ع۔ بالفتح و کسر غین۔ صفت مشبہ ہے ضغط کی۔ سست رائے۔

ضَغِینہ۔ ع۔ (ض غ ن) کینہ۔ ضغائن جمع۔

ض ف

ضَفادع۔ ع۔ بالفتح و دال مکسور بمعنی غوکان یعنی بہت سے مینڈک۔ کیونکہ یہ ضفدع (یعنی مینڈک) کی جمع ہے۔ جو بھی ضفدع کا مرادف ہے۔

ضَفائر۔ ع۔ بفتحتین و کسر حرف چہارم بالوں کے گندھے ہوئے جوڑے۔ یہ جمع ہے ضفیرہ کی۔

ضِفدَع۔ ع۔ بکسر اوّل و سوم۔ اور دال کے فتح سے بھی درست ہے۔ یعنی مینڈک۔ اسی معنی میں غوک، غنجرش، اجز، وزغ اس کے مرادف ہیں۔ اور نام ہے ورم حلق کا جو بصورت مینڈک ہوتا ہے۔ ضفادع جمع ہے۔

ضِفّہ۔ ع۔ (ض ف ف)۔ ساحل دریا۔ لب دریا۔ ندی کا کنارہ۔ گروہ مردم۔ ضفات جمع۔

ضَفِیر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ض ف ر) گندھے ہوئے سر کے بال۔

ضَفِیرہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم (ض ف ر)۔ گندھے ہوئے بالوں کا جوڑا۔ ضفائر جمع۔

ض ل

ضُلّ - ۶ - بالضم و تشدید لام یعنی
گمراہ - بد - یہ ضلالت کا صفت مشبہ ہے -
ضَلال - ۶ - (ض ل ل) - گمراہی -
گمراہ ہونا - گم ہونا - مغلوب ہونا -
ہلاک ہونا -
ضَلالت - ۶ - حرف اول و دوم مفتوح
(ض ل ل) - گمراہی - ضلت کے بھی یہی
معنی ہیں -
ضِلْع - ۶ - بالکسر و سکون لام - پسلی -
پہلو کی ہڈی - سلطنت کی شاخ - اور
جغرافیہ کی اصطلاح میں قسمت یا ایک
حصہ جو ایک ملک کے ماتحت ہو - اضلاع
ضلع اضلاع جمع ہے -
نوٹ - منتخب اللغات اور بحر الجواہر
اور غیاث میں اس لفظ کو بکسر اول
و فتح لام بھی لکھا ہے یعنی ضِلَع اور بعض
نے بفتح اول بھی لکھا ہے یعنی ضَلْع -
ضَلَل - ۶ - بفتحتین - گمراہ کرنا اور
گمراہی -
ضُلُوع - ۶ - ضلع کی جمع ہے -
ضَلُول - ۶ - بالفتح بہت بڑا گمراہ -
یہ اسم مبالغہ ہے ضلال کا -
ضَلِیل - ۶ - بفتح اول و کسر دوم -
یعنی گمراہ - راہ بھولا ہوا - یہ صفت مشبہ
ہے ضلال کی اور لقب ہے امراء القیس کا -
ضِلِّیل - ۶ - بالکسر و تشدید لام
مکسور یعنی بہت بڑا گمراہ یہ اسم مبالغہ
ہے ضلال کا -

ض م

ضَمّ - ۶ - بالفتح و تشدید میم (ض م م)
یعنی ملنا ملانا - اور پیش کی حرکت اسکو
ضمہ اور رفع بھی کہتے ہیں - اس کی وجہ
تسمیہ یہ ہے کہ پیش کی حرکت کا نام لیتے
وقت دونوں لب مل جاتے ہیں -
ضِماد - ۶ - بالکسر (ض م د) -
دوا مرکب جس کو جسم پر گاڑھا گاڑھا
لگا دیں - لیپ -
اضمدہ و ضمادات جمع ہے - جلا مقابل
ضِمار - ۶ - پوشیدہ مال -
ضَمان - ۶ - بفتحتین (ض م ن) -
کفیل ہونا - قبول کرنا - بندی خانہ منی -
ضَمائر - ۶ - بفتحتین - جمع ہے ضمیر کی
ضَمْر - ۶ - بالفتح و سکون میم - زخم پر
لیپ کرنا -
ضَمْر - ۶ - بالفتح و سکون میم - نازک -
اندام - لاغری - بالضم یعنی ضُمر اور بفتحتین
یعنی ضَمَر بھی جائز ہے -
ضِمْن - ۶ - بالکسر و سکون میم - یعنی
اندر یا اندرون -
ضَمُور - ۶ - بالفتح و ضم میم یعنی ضعیف -
دبلا - صفت مشبہ ضمور کی -
ضُمُور - ۶ - بضمتین - (ض م ر) -
ضعف - لاغری -
ضَمَّہ - ۶ - بالفتح و میم مشدد مفتوح -
یعنی پیش کی حرکت - ضم یا رفع بھی
کہتے ہیں - (ض م م) مادہ -
ضَمِیر - ۶ - بفتح اول و کسر میم و یائے
معروف - (ض م ر) - وہ چیز جو دل
میں گزرے - اندیشہ - خاطر - دل -
پوشیدگی - بھید - قواعد میں ضمیر وہ -
کلمہ ہے جو بجائے کسی اسم کے استعمال ہو -
انگریزی میں اُسے پرو ناؤن کہتے ہیں
اسم غیر منظہر - ضمائر جمع - لفظ ضمیر اسکی
صفت میں بعد کو لگاتے ہیں اور لفظ
روشن پہلے جیسے روشن ضمیر ؎
جام جہاں نماست ضمیر منیر دوست
اظہار مدعا در آں جا چہ حاجت است
ضُمَیران - ۶ - بالضم و میم مفتوح -
ایک قسم کا خوشبودار پھول ہے جس کو
سپرغم و اسپرغم - نازبو اور ریحان
بھی کہتے ہیں - شعر متنبی ؎
یاں صنوبر جو ہے برگ و جہید سے جلد
جعفری اُن کے لیے زرد ہے ضمیران وبلد
قاآنی نے اس کا قلب ضیمران بھی
استعمال کیا ہے ؎
تو دہ تو دہ مشک اور ضیمران
توشہ توشہ سیم آرد یاسمن
اعلی گڑھ کے ایک دوست مرفدا کا خوا -
دیکھا تقریظ ہر نسخہ اس کو
سونگھا ہر ضمیران و ریحاں کو
صراح میں اس کو ضومران بفتح ضاد
و ضم میم لکھا ہے -
ضَمِیم - بفتح اول و کسر میم - عربی ہے
یعنی شامل کیا گیا - ملا ہوا - یہ صفت
مشبہ ہے ضم کی
ضَمِیمَہ - ۶ - بالفتح و میم اول
مکسور و میم ثانی مفتوح - وہ چیز جو کسی
اور چیز میں زیادہ کر کے جوڑ دی جائے
یہ مؤنث ہے ضمیم کی - ضمائم جمع -
ضَمِین - ۶ - بفتح اول و کسر دوم
یعنی کفیل یا ضامن - یہ ضمان کا اسم
فاعل ہے - ضمنا کی جمع - املا لکھنے میں
زمین اور ضمین کا خیال رکھنا چاہیے -
جیسے اس مصرع میں -
ضمین رہیگی زمیں قبر میں تمہارے تن کی

ض ن

ضَنَاک۔ ع۔ بفتحتین (ض ن ک) بمعنی زنِ فربہ۔ موٹی عورت۔

ضُنَاک۔ ع۔ بالضم (ض ن ک) زکام۔

ضِنَاک۔ ع۔ بالکسر۔ منتخب میں اس کے تین معنی ہیں۔ ۱۔ استوار خلقت۔ درخت بزرگ۔ ۲۔ گراں ۳۔ کفل۔

ضِنَّت۔ ع۔ بکسر اول و تشدید نون مفتوح۔ (ض ن ن) بمعنی بخل۔ بخیلی۔ کنجوسی۔ تنگی۔ تنگ حوصلگی۔

ضَنک۔ ع۔ بالفتح۔ تنگ۔ تنگی۔

ضَنی۔ ع۔ (ض ن ی) ۔ لاغر۔ دُبلا۔

ضَنِین۔ ع۔ بروزن فعیل۔ اسم فاعل ہے ضنّ کا بممسک۔ تنگ حوصلہ۔ کنجوس۔ بخیل۔

ضَنِیک۔ ع۔ بالفتح وکسر نون۔ بمعنی مفلس۔ دُبلا۔ بیوقوف۔ یہ اسم فاعل ہے ضنک کا۔

ض و

ضَوْ۔ ع۔ بالفتح (ض و ا) بمعنی روشنی یا آفتاب کی روشنی۔

ضَوَابِط۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور۔ بمعنی قاعدے۔ انگریزی رُولس۔ یہ ضابطہ کی جمع ہے۔

ضَوَاحِک۔ ع۔ بالفتح وحائے حطی مکسور۔ یہ ضاحکہ کی جمع ہے۔

غیاث لکھتا ہے "چہار دندان کہ میان انیاب و اضراس واقع ست یعنی کچلی دانت اور ڈاڑھوں کے درمیان کے چار دانت" اور یہی منتخب میں ہے۔ مگر بحرالجواہر لکھتا ہے کہ اگلے چار دانت جو ہنستے وقت کھل جاتے ہیں۔

ضَوَر۔ ع۔ بالفتح۔ تحت گرسنگی یعنی زور کی بھوک (منتخب سے)۔

ضُور۔ ع۔ بالضم۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا۔ اور نقصان پہنچانا (منتخب سے)۔

ضَومَراں
ضَیمَراں
ضَیمُراں
} یہ تینوں عربی لفظ ہیں۔ اور یہ نام ہے ایک پھول کا جس کو سیرغم، ناز بو اور ریحاں کہتے ہیں۔

ض ہ

ضَہْد۔ ع۔ بالفتح وسکون ہا بمعنی غصہ کرنا۔

ضَہْوَۃ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ض ہ و) ۔ پانی کا حوض۔

ضُہُول۔ ع۔ بضمتین۔ (ض ہ ل) اونٹنی یا بکری کا کم دودھ ہونا۔ کسی حق کو باطل کر دینا۔

ضَہُول۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا۔ (ض ہ ل) بمعنی کم پانی والا کنواں۔ اونٹنی یا بکری جو دودھ کم دیتی ہو۔

نوٹ۔ شعر مندرجہ ذیل میں جو ذہول آیا ہے وہ غفلت اور فراموشی کے معنی میں ہے۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ صبائی ؎
شعلے منتقل آز دفتر فنا کے جلوہ بزم ہو

سکتا ہے یکدہ موہوم سا ہیں خم ذہول کے

ضَہْیَا۔ ع۔ بالفتح۔ (ض ہ ی) ۔ وہ عورت جس کی چھاتیوں میں دودھ نہ ہوئے۔ وہ عورت جس کو خونِ حیض نہ آئے۔

ض ی

ضِیَاء } بالکسر۔ (ض و ا) بمعنی
ضِوَاء } سورج کی روشنی۔ یا
محض روشنی۔ ضیا ایک شخص کا تخلص واقع ہوا ہے۔ سنا اور نور اور ضیا میں فرق یہ ہے کہ سنا معمولی روشنی ہے اور نور اس سے قوی ہے اور نور سے ضیا قوی تر ہے۔ (ضیا منور بروشن)۔

ضَیَاح۔ ع۔ بالفتح (ض ی ح) پانی ملا ہوا دودھ۔ اور بتشدید یا ایک ورد کا نام ہے (منتخب اللغات سے)۔

ضِیَاع۔ ع۔ بالکسر بمعنی کھیتی کی زمینیں۔ یہ ضائع اور ضیعہ یا ضیعۃ کی جمع ہے۔

ضِیَاعَات۔ ع۔ زمینیں کھیتی کی۔ یہ ضیعہ کی جمع ہے۔

ضِیَافَت۔ ع۔ بالکسر۔ (ض ی ف) اردو میں بھی یہی مشہور ہے۔ مہمانی کا کھانا کھلانا۔ دعوت۔ نیوتا ہندی۔ فیسٹ بائے معروف سے انگریزی ہے۔

ضَیر۔ ع۔ بالفتح۔ نقصان۔ گزند۔ صدمہ۔

ضَیع۔ ع۔ بالفتح و بالکسر۔ ضائع ہونا۔ ہلاک ہونا۔

ضِیَع۔ ع۔ بالکسر و فتح یا جمع ہے ضیعہ کی جو اوپر درج ہو چکا۔

ضَیعَہ۔ ع۔ ض اور عین دونوں

مفتوح ہیں۔ (ض ی ع)۔ مادہ۔ ہلاک ہونا۔ تجارت۔ حرفہ۔ پیشہ۔ ضائع ہونا۔ کھیتی کی زمین۔ ضیاع جمع۔

ضَیغَم۔ ع۔ بالفتح۔ (ض غ م)۔ پھاڑ کھانے والا شیر۔ گزندہ شیر۔ درندہ۔ اسد۔ ہزبر۔ جمع اسکی ضَیاغِم ہے۔

ضَیف۔ ع۔ بالفتح۔ (ض ی ف) کسی کو مہمان رکھنا۔ مہمان۔ مہمان لوگ۔ (واحد وجمع دونوں کے لیے آتا ہے)۔ تیغ وغم نازل ہونا۔ سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضُیوف و اَضیاف جمع ہے۔

ضِیفَن۔ ع۔ بالکسر بمعنی پیلو۔

ضِیق۔ ع۔ بالکسر تنگی۔ تنگ۔ تنگ ہونا۔ کپڑے اور مکان وغیرہ کی تنگی۔ اَضیاق جمع۔

ضَیق۔ ع۔ بفتح اول وسکون یا بمعنی تنگ ہونا۔ تنگی۔ تنگ۔

ضَیِّق۔ ع۔ تنگ۔ ممسک۔ کنجوس۔ بخیل۔ یہ صفت مشبہ ہے ضیق کی۔

ضِیقُ النَّفَس۔ ع۔ سانس کی بیماری۔ دمہ کا عارضہ۔ ASTHMA۔

صفدر فوقانی کا شعر ؎

در بہار باغ بلبل در قفس
ہست اندر حالت ضیق النفس

ضَیم۔ ع۔ بالفتح۔ انتقام لینے میں ضرر سے نہ ڈرنا۔ کسی کا نقصان کرنا۔ ظلم وستم کرنا۔

ضَیمُران۔ ع۔ بالفتح ویم مضموم یہ قلب ہے ضمیران کا۔ اس کو اسپرغم یا سپرغم وریحان وناز بو بھی کہتے ہیں۔

ضُیُوف۔ ع۔ مہمان لوگ۔ یہ ضیف کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے ہیں۔

ضَیوَن۔ ع۔ بالفتح وسکون یا وفتح واو (ض و ن) بمعنی بلاؤ یا بلا جو بلی کا نر ہوتا ہے۔ گربہ نر۔ اسکی جمع ضَیاوِن ہے۔

باب طائے مہملہ

ط۔ اس حرف کے لغوی معنی مرد حریص کے ہیں اور یہ بھی حروف شتہ گانہ عربی میں سے ہے اور دال مہملہ سے بدلا جاتا ہے۔ جیسے خطشہ وخدشہ۔ خراد وخراط۔ وغیرہ۔ حساب جمل میں اس کے عدد نو ہیں۔

ط ا

طَاب۔ ع۔ بالفتح و بائی موحدہ موقوف۔ (ط ی ب) خوشبو۔ خوشبو دینے۔ خوش۔ لذیذ۔ پاک۔

طَاجَنَہ۔ ع۔ انگوری شراب۔

طَاجِخ۔ نہایت سخت اور گرم بخار

طَابِع۔ ع۔ پیدائشی عادت۔

طَاق۔ ع۔ ب مفتوح ہے۔ یہ معرب ہے تابہ کا۔ ہندی اس کی روٹی پکانے کا توا۔

طَابَقَ النَّعلُ بِالنَّعلِ۔ ع۔ مطابق ہو گئی جوتی ساتھ جوتی کے۔ مراد یہ کہ فلاں شے فلاں شے سے مطابق ہو گئی۔ (لغات کشوری سے)۔

طَابور۔ ع۔ پلٹن۔ (اکتاب تحصیل فارسی سے)۔

طَابَہ } ع۔ (ط ی ب)۔ شراب
طَابَتَہ } انگوری۔ شراب خرما۔ مدینہ ورہ کا نام۔

طَاجَن۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ ماہی توا یا کڑھائی۔ یہ تابہ کا معرب ہے۔ بعض اہل لغت نے اس کو طیجن بھی لکھا ہے۔

طَاحُون } ع۔ چکی۔ آسیا۔
طَاحُونہ } آسیا خانہ۔ مشتق ہے عربی لفظ طحن (بالفتح) سے جس کے معنی ہیں غلہ کا آٹا کرنا۔

طَارِف۔ ع۔ بالفتح ورائے مہملہ مکسور (ط ر ف)۔ تازہ اور نیا مال۔

طَارِق۔ ع۔ بالفتح ورائے مہملہ مکسور۔ حادثہ شدید۔ وہ ستارہ جو صبح کے قریب نکلتا ہے۔ اور رات کو ظاہر ہونے والی ہر ایک شے۔ رات کو رستہ چلنے والا اور اسی نسبت سے چور کو بھی طارق کہتے ہیں۔ یہ طرق کا صفت مشبہ ہے۔

طَارَم } یہ معرب ہے تارم کا۔
طَارِم } لکڑی کا مکان۔ بلند
طَارُم } مکان۔ بالاخانہ۔ دو منزلہ۔

نوٹ۔ بحر الجواہر۔ بہار عجم۔ کشف۔ مدار مؤید۔ اور سراج میں اس کی رائے مہملہ مفتوح اور مضموم دونوں ہیں۔ مگر برہان نے صرف فتح لکھا ہے۔ اور سالک تزوینی نے اس کا قافیہ ابو المکارم کے ساتھ کیا ہے۔ لہذا اس حالت میں مکسور ہوئی۔ **گلستان سعدی ؎**

کے پرسید زاں گم کردہ فرزند
کہ اے روشن دل وپیر خردمند
زمصرش بوئے پیراہن شنیدی
چرا در چاہ کنعانش ندیدی
بگفت احوال ما برق جہانست

وے پیدا و دیگر دم نہانست
گے بر طارم اعلے نشینم
گے بر پشت پائے خود نہ بینم

طاری ۔ ع ۔ بر وزن عاری اسم فاعل ہے طرو طرو کا یعنی ناگاہ ظاہر ہونیوالا ۔ عارض ہونے والا ۔ نیچے اُترنے والا طُرّار جمع ۔

طاری ہو جانا ۔ اردو محاورہ یعنی چھا جانا ۔ غالب آنا ۔ ہندی دبا پنا ۔

مصرع

دام غفلت ہی پہ طاری دعا نہ کی یا حق باری

طاس ۔ ع ۔ سین موقوف (ط ا س) ۔ بڑا طشت ۔ پانی یا شراب پینے کا برتن ۔ زر بفت کی قسم کا ایک کپڑا ۔ تاس کا معرب ہے ۔ طاسات جمع ہے ۔

طاسک ۔ ف ۔ یعنی چھوٹا طشت اس میں کاف تصغیر کا ہے جیسے مردک اور مرغک میں ہے ۔

طاط ۔ ع ۔ (ط و ط) جھگڑالو آدمی ۔ دلیر مست اونٹ ۔ اطواط جمع ۔ طوط اور طیط بھی طاط ہی کے معنی میں آتا ہے ۔

طاس بازی ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے ۔ اصل میں بازیٔ طاس تھا ۔ یہ بازیگروں کا ایک مشہور کھیل ہے جس میں ایک چھوٹی سی لکڑی پر تھالی رکھ کر بہت اونچا اچھال دیتے ہیں اور نیچے گرتے وقت اسی لکڑی پر روک لیتے ہیں ۔ اور مجازاً یعنی شعبدہ بازی ۔ فریب ۔ مکاری ۔

طاس قلیان ۔ وہ برتن یا طشت جس میں شوقین حقہ نوش حقہ رکھ لیتے ہیں ۔

طاسِ قلیاں میں لکھا ہے اُس نے ابر مُردہ کو
ڈوب مرو رُو کے تُو اے ابر بہمن آب یہ

طاطا ۔ ع ۔ (ط ا ط ا) ۔ سر نیچا کرنا ۔

جس طرح نماز کے اندر رکوع میں کرتے ہیں ۔ جائے پست ۔

طاعات ۔ ع ۔ طاعت کی جمع ہے ۔

شعر شاہنامہ کا

تجھے سونپ دوں تخت و ایران زمیں
کروں بھر میں طاعات جاں آفریں

طاعت ۔ ع ۔ عین مفتوح ۔ (ط و ع) ۔ بندگی ۔ عبادت ۔ فرمانبرداری ۔ طاعات جمع ۔

طاعن ۔ ع ۔ طعنہ دینے والا ۔ نیزہ مارنے والا ۔ یہ اسم فاعل ہے طعن کا فارسی جمع طاعنان ۔ **گلستان سعدی**

"و زبانِ طاعنان در حق وے بہجاں دراز"

طاعون ۔ ع ۔ (ط ع ن) شامت ۔ مرگ عام ۔ اور ایک مشہور مرض کا نام ہے ۔ ہندی مہاماری ۔ انگریزی پلیگ طواعین جمع ہے ۔

ہزاروں تیرے سبب کھا گئی طاعون کی ڈائن
یہ آفت بھی تمہارے سر کی فتنہ نمائی ہے

طاغوت ۔ ع ۔ (ط غ و) ۔ ایک بُت اور ایک دیو کا نام ۔ کاہن ۔ ساحر ۔ شیطان ۔ گمراہوں کا سردار ۔ طواغیت جمع ہے ۔

طاغی ۔ ع ۔ بیائے معروف ۔ ادب کی حد سے نکلنے والا ۔ باغی ۔ سرکش ۔ مفسد ۔ یہ طغیان کا اسم فاعل ہے اور طُغاۃ بالضم جمع ہے ۔ اور شیخ سعدیؒ نے گلستان میں ایک جگہ فرعون سے مراد لی ہے جو مصر کا مشہور کافر بادشاہ تھا ۔

طاغیہ ۔ ع ۔ یہ طاغی کی مؤنث ہے ۔ یعنی بجلی ۔ عذاب کی چنگھاڑ ۔

طاف ۔ ع ۔ طواف کرنے والا ۔ گشت کرنے والا ۔ اصل میں طاعف تھا ۔ جو اسم فاعل ہے طف کا ۔

طافح ۔ ع ۔ شراب کے نشہ میں چور ۔ بدمست ۔ یہ طفح کا اسم فاعل ہے ۔

طافی ۔ ع ۔ وہ چیز جو سبکی کی وجہ سے پانی میں غرق نہ ہو بلکہ اس میں تیرتی رہے ۔ یہ طفو کا اسم فاعل ہے ۔ اس کا مقابل راسب ہے ۔ یعنی وہ شے جو گرانی کی وجہ سے پانی میں ڈوب جاوے ۔

طاق ۔ ع ۔ (ط و ق) ۔ دیوار میں چیزوں کے رکھنے کی جگہ ۔ محراب ۔ تنہا ۔ مفرد ۔ ضد جفت ۔ روئی دار جبہ ۔ جیسا کہ بوستاں کے اس شعر میں آیا ہے ۔

بروں آمد از طاق و دستار خویش
بہ اکرام و لطفش فرستاد پیش

اس میں پہلے مصرع کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ اپنے روئی دار جبے اور پگڑی سے علیحدہ ہو گیا ۔ یعنی اُتار ڈالی ۔ معرب ہے تاک و تا کا ۔ طیقان و طاقات جمع ۔

طاقت ۔ ع ۔ (ط و ق) ۔ توانائی ۔ زور ۔ قوت ۔ ہندی کس بل ۔ اور طاقتور یعنی زور آور ۔

طاقچہ ۔ مرکب ہے طاق اور چہ کلمہ تصغیر سے ۔ یعنی چھوٹا طاق ۔

طاقِ خم برشتہ ۔ ف ۔ (باضافت) عماری سے کنایہ ہے ۔

طاقدیس ۔ ف ۔ اس میں یائے معروف ہے ۔ اور بدلا ہے تاکدیس کا یہ خسرو پرویز کے تخت کا نام ہے ۔ غیاث لکھتا ہے کہ اس کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۳۰ گز تھا ۔ اور کل جواہرات سے مرصع تھا ۔ سراج اللغات میں اس کا حال بالتفصیل درج ہے بخیال طول نہیں لکھا گیا ۔ **شعر**

نہ تاجِ خسروی ماند نہ خسرو
نہ تختِ طاقدیسش برقرار است

طاق کج
طاق مینا
طاق نیلوفر تینوں میں قاف مکسور ہے اور آسمان سے کنایہ ہے۔

طاقہ۔ ت۔ کپڑے کا ایک تھان بعض شارحین نے ریشمی کپڑے کے تھان کے لئے لکھا ہے۔ اور مقبل دہلوی نے اپنی کتاب تحصیل فارسی میں طاقہ اور توپ دونوں کپڑے کے تھان کے معنی میں لکھے ہیں۔

نوٹ۔ قاعدہ ہے کہ بعض چیزوں کے قبل تعداد بتانے کے لیے کوئی خاص لفظ استعمال کیا جاتا ہے جیسے یکراس اسپ۔ دو زنجیر فیل۔ یک قطعہ مکان۔ دو ضرب توپ یا بندوق۔ اسی طرح کپڑے کے تھان کے لیے لفظ طاقہ استعمال ہوتا ہے۔

طاقہ طاقہ۔ ت۔ دو لفظ ملکر کثرت کا فائدہ دیتے ہیں۔ یعنی سیکڑوں تھان جیسے اس شعر میں ؎

طاقہ طاقہ تحمل روم و فرنگ
فرش راہ دوستاں آنے کو ہے

طاقی۔ ف۔ قاف مکسور یائے معروف واسطے نسبت کے ہے۔ ایک قسم ہے ٹوپی کی۔

طال۔ ع۔ بڑھ گیا۔ دراز ہوا۔ یہ فعل ماضی ہے۔ املا لکھنے میں تعالیٰ بمعنی برتر اور تالا بمعنی قفل اور طال فعل ماضی میں تمیز کرنا چاہیے۔

طالب۔ ع۔ بفتح اول و کسر لام۔ اسم فاعل ہے طلب کا۔ بمعنی جوئندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ طُلبا۔ طلاب۔ طلبہ۔ طلاب و طوالب جمع۔

طالب علم۔ ع۔ مشہور لفظ ہے ہندی ودیارتھی۔ انگریزی اسٹوڈینٹ۔

طالح۔ حرف سوم لام مکسور ہے۔ بمعنی بدکار یا بد آدمی۔ اسم فاعل ہے۔ طالح کا ضد صالح بمعنی نیکوکار۔

مولانا روم ؎

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

طالع۔ ع۔ (حرف سوم لام مکسور ہے اسم فاعل ہے طلوع کا)۔ طلوع کرنیوالا۔ نصیب۔ راہ نو۔ صبح کاذب۔ نیک طالع بمعنی خوش نصیب ؎

وہ ہے نیک طالع جو تیرے حضور
پرستش کناں ہو بفرط و سُرور

طالعہ۔ ع۔ لام مکسور عین مفتوح۔ بمعنی طلوع کرنے والی۔ روشنی۔ یہ طالع کی مونث ہے۔

طالق۔ ع۔ حرف سوم لام مکسور ہے۔ صفت مشبہ ہے طلاق کی۔ بمعنی قید نکاح سے طلاق شدہ عورت۔ اونٹنی چرائی پر چھوڑی ہوئی۔ رہا شدہ۔ آزاد۔ طُلّق جمع۔

طالقان۔ (معرب ہے فارسی لفظ تالکان کا)۔ یہ بلخ اور مرو میں ایک شہر کا نام ہے۔

طالوت۔ ع۔ یہ بنی اسرائیل کے ایک سردار کا نام ہے جو سقا تھا جسنے ایک کافر مسمی جالوت سے جنگ کی۔ اور حضرت داؤد نے جو پیغمبر اور طالوت کے لشکر کے سردار تھے جالوت کو قتل کیا مگر طالوت نے فتح حاصل ہونے کی نسبت جو وعدے پیغمبر موصوف سے کیے تھے اُس پر قائم نہ رہا بلکہ دشمن ہوگیا۔ پھر طالوت کی وفات پر داؤد مسند حکومت پر بیٹھے۔

طامات۔ ع۔ یہ جمع ہے طامہ کی بمعنی جھوٹ و شیخی اور وہ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنے اظہار کرامت کے لیے لوگوں کو سناتے ہیں۔ فارسی میں بلا تشدید اور بطور مفرد مستعمل ہے۔

حافظ شیرازی ؎

یکے از عقل می لافد دگر طامات می بافد
بیا کایں داوریہا را بپیشِ داور اندازیم

(سعدی۔ بوستان)

بہ صدق ارادت میاں بستہ دار
ز طامات و دعویٰ زباں بستہ دار

طامث۔ ع۔ بکسر میم۔ بمعنی حیض والی عورت۔ یہ طمث کی صفت مشبہ ہے۔

طامح۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم میم مکسور ہے۔ بمعنی سرکش و بلند۔ یہ طموح کا اسم فاعل ہے۔

طامع۔ ع۔ میم مکسور۔ بمعنی لالچی۔ طمع کرنے والا۔ یہ طمع کا اسم فاعل ہے۔ اور طماع اس کی جمع ہے۔

طامّہ۔ ع۔ میم مشدد و مفتوح مادہ (طمم)۔ بلا۔ سختی۔ قیامت۔ طامات اس کی جمع ہے۔

طامۂ کبریٰ۔ ع۔ مرکب ہے طامہ اور کبریٰ سے۔ طامہ کے معنی اوپر درج ہو چکے اور کبریٰ بمعنی بہت بڑی۔ اکبر کی مونث ہے۔ اس میں ترکیب توصیفی ہے۔ اور کنایہ ہے قیامت سے۔

طاؤس۔ ع۔ (طاوس)۔ مور جو مشہور پرند ہے۔ طیسان و اطواس جمع اور طواویس جمع الجمع ہے۔ پیکاک انگریزی۔ خالق باری کا مصرع۔

(طاؤس مور باشد دُرّاج تیترا)

تخت طاؤس کی تشریح ت میں ہو چکی ہے۔ فارسی والے اس کی جمع اپنے قاعدے سے بنالیتے ہیں۔

شعر امیر خسرو ؎

دولِ راقی کہ کیمیائے زمانہ است
ز طاؤسانِ ہندوستان یگانہ است

طاؤس پرکندہ۔ ف۔ ترکیب

توصیفی (کنایہ ہے بے رونق دیدنما سے۔

طاؤس عرش / طاؤس علوی آشیاں } ۔ ف ۔ دونوں میں ترکیب توصیفی ہے۔ مراد حضرت جبرئیلؑ سے ہے۔ طائر سدرہ۔ طائر قدس۔ روح المعظم۔ روح الامین۔ رُوحُ القدس۔ عقلِ کُل بھی ان کے مرادف ہیں۔

طاؤس ہشت بال (بصفت) لفظی معنی آٹھ بازوؤں والا مور۔ قصائد بدر چاچ کے اس شعر میں ع

بہر بساط صحن سرا ایش کہ جنتے است
طاؤس ہشت بال مرصع کشادہ پر

اس لفظ سے مراد آسمان ہے بسبب ۸ طبق ہونے کے اور مرصع اس لیے کہا کہ ستاروں سے جڑا ہوا ہے۔ مطلب شعر کا یہ ہے کہ اس کے خیمہ کے صحن یعنی آگے کی آرائش کے لیے آسمان نے جس کے آٹھ بازو ہیں پر کھول دیے ہیں۔

طاوِیَہ ۔ ع ۔ وہ آدمی جس کا پیٹ پیٹھ سے لگا ہو۔ (جواہر اللغات سے)۔

طٰہٰ ۔ ع ۔ (بفک عطف)۔ طا و ہا حروف تہجی۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام ہے اور اس کا املا قرآن شریف میں اس طرح (طٰہٰ) ہے اس قسم کے حروف حروف مقطعات کہلاتے ہیں جیسے الٓمّٓ۔ کہیعص۔ یٰس۔ ق۔ طٰس وغیرہ اور پیغمبر خدا صلعم کا نام اس لیے کہ یا طاہر سے اشارہ ہے ع

تجھے مزمل و طٰہٰ و یٰس حق نے فرمایا
گروہ انبیا میں اک تجھی کو منتخب پایا
ترے ہی جسم پر لولاک کا خلعت سجا آیا
ترے ہی سر پہ رکھا تاج آخر مصطفائی کا

طاہر ۔ ع ۔ بمعنی پاک۔ یہ طہارت کا اسم فاعل ہے۔ اطہار جمع۔

طائحہ ۔ ع ۔ حادثہ۔ ہلاک کرنیوالا۔ ہلاک شدہ۔

طائر ۔ ع ۔ پرند۔ اُڑنے والا۔ کردار۔ دماغ۔ وہ چیز جس سے فال لیں۔ یہ طیران کا اسم فاعل ہے۔ طُیُور و اطیار جمع۔

طائر سدرہ / طائر قدس } (باضافت)۔ کنایہ ہے جبرئیلؑ سے طاؤس عرش مرادف۔

طائع ۔ ع ۔ فرمان بردار۔ یہ اسم فاعل ہے طوع کا۔ طُوّع جمع۔

طائر قبلہ نما ۔ وہ جانور کی شکل جو قبلہ نما میں بنائی جاتی ہے اور قبلہ کی سمت اسی سے معلوم ہوتی ہے (جامع سے)۔

طائف ۔ ع ۔ بمعنی طواف کرنے والا گھومنے والا۔ مکہ مکرمہ کے قریب ایک موضع کا نام ہے۔ خواب جس کو ہندی میں سپنا کہتے ہیں۔ چونکہ کوتوال بھی رات میں گشت لگاتا ہے اس لیے عسس کے معنی میں بھی آتا ہے۔

طائفہ ۔ ع ۔ آدمیوں کا گروہ یا کسی چیز کا ایک ٹکڑا۔ یہ طائف کی مؤنث ہے طوائف جمع۔

طائل ۔ ع ۔ (طول)۔ فائدہ۔ تونگری۔ افزونی۔ لاطائل یعنی بیکار و فضول۔ اسی سے بنا ہے۔

طائی ۔ ع ۔ (بیائے معروف) منسوب بطے۔ یعنی قبیلہ طے سے نسبت رکھنے والا۔ یہ قبیلہ عرب میں تھا۔ اور حاتم جس کی سخاوت مشہور ہے اسی قبیلہ کا تھا۔

ط ب

طِب / طَب / طُب } بحرکات ثلاثہ و بائے موحدہ ۔ ع ۔ مشدد عربی ہے۔ مادہ (ط ب ب)۔ بیماروں کے علاج کرنے کا علم۔ ہندی بیدک۔ انگریزی ڈاکٹری۔ فارسی پزشکی۔ نرمی۔ سحر۔ جادو۔ علم الابدان۔ موضوع علم طب کا بدن انسان ہے۔

طِبابت ۔ ع ۔ بالکسر (ط ب ب)۔ طب کا فن۔ حکیمی۔

طَبّاخ ۔ ع ۔ بالفتح و بائے موحدہ مشدد مفتوح یعنی پکانے والا۔ باورچی۔ یہ مشتق ہے طبخ سے۔

طَباشیر ۔ ع ۔ ایک مشہور دوا ہے جو بانس کے اندر سے نکلتی ہے اس لئے ہندی میں اس کو بنسلوچن کہتے ہیں۔ یہ تباشیر کا معرب ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور حابس اسہال صفراوی و دموی ہے۔

طباشیر صبح ۔ ف ۔ (باضافت)۔ یعنی صبح صادق کی سفیدی۔

طباطبا ۔ ع ۔ (بدل ہے قبا قبا کا اور ایک لفظ کے مکرر آنے سے تاکید کا فائدہ ہوتا ہے)۔ یہ لقب ہے اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا کیونکہ ان کی زبان میں لکنت تھی اور قاف کی جگہ طا زبان سے نکلتا تھا۔ ایک دفعہ ان کے والد نے عید کے روز ان سے دریافت کیا کہ آپ کیا پہنیں گے؟ انھوں نے جواب دیا طباطبا یعنی قبا قبا۔ اس روز سے وہ طباطبا مشہور ہوگئے۔ اب تک ان کی

اولاد سادات طباطبائی مشہور ہے۔

طباطبائی ۔(یائے نسبتی ہے)۔ منسوب ہے طباطبا کا۔

طَبّاع ۔ع۔ بالفتح وبائے موحدہ مشدد مفتوح مشتق ہے طبیعت سے معنی اس کے عاقل۔ صاحبِ طبیعت۔ تیز فہم۔ کمہار۔ تلوار بنانے والا۔ ڈھلیا۔ کوزہ گر۔

طِباع ۔ع۔(اطبع)۔ بکسر اول وتخفیف با۔ آدمی کی سرشت اور خو جو کبھی زائل نہ ہو۔ اور نیز جمع طبع اور طبیعت کی۔

طِباق ۔ع۔ بالکسر۔(اطبق)۔ دو چیزوں کا باہم موافق کرنا۔ پرت یا تہ جو تلے اوپر ہوں۔

طَبّال ۔ع۔ بالفتح اول وبائے موحدہ مشدد مفتوح مشتق ہے طبل سے۔ نقارچی۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے حدّاد۔ نجّار۔ عطّار۔ خرّاج و نبّاش وغیرہ۔

طَباقی ۔اردو۔ کتا۔ مذکر۔ مفت خورا۔ طفیلی۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔

طبائع ۔ع۔ طبیعت کی جمع ہے۔ مختلف الطبائع اسی سے ہے۔

طبائع اربعہ ۔ع۔(ترکیب توصیفی) سرد تر۔ سرد خشک۔ گرم تر۔ گرم خشک۔

طَبخ ۔ع۔ پکانا۔ نوٹ۔ مطبخ بمعنی باورچیخانہ اسی کا اسم ظرف ہے اور طبّاخ اسم فاعل اور مطبوخ اسم مفعول ہے۔

طبرخون ۔ف۔ یہ اصل میں تبرخون تھا۔ بید سرخ۔ سرخ رنگ کی لکڑی۔ صندل سرخ۔ غصہ۔ آتشدان۔

طبرخون زدن ۔ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی ہلاک کرنا۔

طبرزد ۔ یہ تبرزد کا معرب ہے۔ بمعنی مصری۔ اس کی وجہ دو ہیں یا تو بہ سبب سختی کے تبر سے ٹوٹتی ہے یا ایسی معلوم ہوتی ہے گویا تبر سے کاٹی گئی ہے۔

طبع ۔ع۔ آدمی کی پیدائشی خو۔ سرشت۔ مہر کرنا۔ نقش کرنا۔ سونے چاندی کا سکہ لگانا۔ تلوار بنانا۔ مٹی کے برتن بنانا۔ طبائع جمع۔

نوٹ ۔ بالطبع بمعنی طبیعت کے ساتھ عادت کے لحاظ سے۔ کتاب کے طبع اول وطبع ثانی وغیرہ سے کتاب کے فرسٹ ایڈیشن اور سیکنڈ ایڈیشن سے مراد ہے۔

طِبع ۔ع۔ بالکسر۔ پانی کا چشمہ یا نہر۔ میل یا زنگ۔ عیب۔ برائی۔

طَبَع ۔ع۔ بفتحتین بمعنی تلوار وغیرہ کا زنگ۔

طَبِع ۔ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ۔ بمعنی پست ہمت آدمی۔

طبعی ۔ع۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔ یعنی منسوب بہ طبیعت۔ قاعدہ ہے کہ اگر حرف سوم یا ہو تو نسب کی حالت میں اُسے گرا دیتے ہیں۔ اسی قاعدے سے مدینہ سے مدنی ہوا۔ علم حکمت کی ایک قسم۔ طبعیات جمع۔

طَبق ۔ع۔ بالفتح وسکون بائے موحدہ۔ لاسا۔ جو ایک قسم کا چیپ ہے جس سے پرند شکار کیے جاتے ہیں۔ گروہ مردم وگروہ ملخ یعنی ٹڈی۔

طَبَق ۔ع۔ بفتحتین۔ طبقہ۔ پردہ۔ تہ۔ دو چیزوں کا موافق ہونا۔ روئے زمین۔ آدمی اور ٹڈی کا گروہ۔ نیز مکاہِ زن۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس میں ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے۔

طِبق ۔ع۔ بکسر اول وسکون بائے موحدہ۔ بمعنی طریق ودستور۔

طبقات ۔ع۔ طبقہ کی جمع ہے۔ طبقاتِ ناصری وطبقاتِ اکبری، یہ کتابوں کے نام ہیں۔

طبقات الحفاظ ۔عربی کی ایک کتاب کا نام ہے جس کو علامہ ذہبی نے بنایا ہے۔

طبقری ۔ع۔ ایک گاؤں کا نام ہے۔

طَبَقَہ ۔ع۔ بفتحتین۔ درجہ۔ تہ۔ گروہ۔ (اطبق)۔ طبقات جمع۔

طَبل ۔ع۔ بالفتح۔ ڈھول۔ بڑا نقارہ۔ کوس۔ طبول واطبال جمع۔

طبل از زیر گلیم بر آمدن ۔ف۔ مرکب ہے کنایہ ہے افشائے راز ہو جانے سے۔ طشت از بام افتادن مرادف ہے یعنی بھید ظاہر ہو جانا۔

طبل خوردن ۔(فارسی مرکب)۔ کنایۃً بھاگنا۔

طبل در زیر گلیم بودن ۔فارسی مرکب۔ کنایۃً بھید کا پوشیدہ رہنا۔ طبل از زیر گلیم بر آمدن اس کا ضد ہے۔

طبل وعلم ۔(مرکب)۔ نقارہ اور جھنڈا۔ یہ دونوں چیزیں بادشاہوں کی سواری کے ساتھ بلحاظ شان وشوکت نکلا کرتی ہیں۔

ملک الشعرا آتش کا شعر

طبل وعلم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

طَبلَہ۔ ع۔ بالفتح (ط ب ل) چھوٹا صندوقچہ۔ پٹاری۔

طبلہ طبلہ۔ ع۔ بہت سے ڈبے یا صندوقچے۔ صدہا پٹاریاں۔ (ایک لفظ کے مکرر آنے سے کثرت کا فائدہ ہوتا ہے۔

مولوی محمد اسمٰعیل کا شعر

طبلہ طبلہ مشک تاتار و ختن
حسب حکم میزباں آنے کو ہے

طَبِن۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور بمعنی عاقل و زیرک۔

طِبَن۔ ع۔ بالکسر و بائے موحدہ مفتوح بمعنی خردمنداں۔ یہ جمع ہے طبنہ کی۔

طبّی / **طبّیہ** } (منسوب بہ طب) حکیمی کا ع طب کی شے۔

طِبی / **طُبی** } بالکسر و بالضم۔ پستان بہائم و سباع یعنی چوپایوں کے تھن۔ (منتخب اللغات سے)۔

طبیب۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم یائے معروف۔ جو شخص طب پڑھا ہوا ہو اور بیماروں کا علاج کرے۔ ڈاکٹر۔ یہ اسم فاعل ہے طب کا۔ اطبّا و اطبّہ جمع ہے۔

شعر

طبیب عشق سے پوچھا زلیخا نے علاج اپنا
کہا تجھ کو بھلا ہے سورہ یوسف کا دم کرنا

دیگر

جو طبیب اپنا تھا دل اس کا کسی پر زار ہے
مژدہ باد اے مرگ عیسیٰ آپ ہی بیمار ہے

طبیخ۔ ع۔ اسم طبخ کی صفت مشبہ ہے۔ کسی دوا کا جوشاندہ یعنی اسکا جوش کیا ہوا پانی۔ خشت پختہ۔ پکی اینٹ۔

طبیخ۔ ع۔ بمعنی خربزہ جو مشہور پھل ہے۔ بطیخ کا مقلوب ہے۔

طبیعت۔ ع۔ (ط ب ع) جبلت خو۔ پیدائش۔ مزاج۔ طبائع جمع۔

طبعی۔ ع۔ طبیعت کا منسوب ہے پیدائشی۔ خلقی۔ ذاتی۔

طپانچہ۔ ف۔ طمانچہ۔ تھپڑ۔ (اصل تپانچہ ہے)۔

طپیدن۔ ف۔ گرم ہونا۔ مجازاً بیقرار ہونا۔ یہ تپیدن کا مبدل ہے۔

ط ح

طح۔ ع۔ بالفتح و تشدید حا۔ (ط ح ح) بمعنی کوٹنا۔ ایڑی کا ملنا۔

طِحاب۔ ع۔ بکسر اول ایک موضع کا نام ہے۔

طِحال۔ ع۔ (ط ح ل) بکسر اول۔ بمعنی تلی جو پیٹ کے اندر ایک مشہور عضو ہے۔ فارسی سپرز۔ انگریزی میں اسپلین یلے معروف ہے۔ طُحُل جمع۔ اور ایک مقام کا نام بھی ہے۔

طُحال۔ ع۔ بضم اول۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں تلی پر ورم آجاتا ہے۔

طَحس۔ ع۔ بالفتح۔ عورت سے جماع کرنا۔ (لغات کشوری سے)۔ منتخب میں اس کا املا سین مہملہ سے ہے یعنی طحس۔

طَحش۔ ع۔ باریک ہونا آنکھ کا۔ (لغات کشوری سے) منتخب اللغات میں بجائے باریک کے تاریک ہے۔

طحطاح / **طحطح** / **طحطحہ** } ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ پریشان کرنا۔

طَحَل۔ ع۔ (پہلے دو حروف مفتوح) تلی کا بڑھ جانا۔ اور ورم کرنا۔ میلا ہونا۔ پانی میں بدبو آجانا۔

طحل۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم یعنی غضبناک۔ دیگر و مملو۔ (منتخب سے)

طحلب۔ ع۔ بالفتح۔ کسی چیز کا تلی تک پہنچنا۔

طُحلُب / **طُحلَب** / **طِحلِب** } تینوں طرح ہے۔ ع۔ بمعنی کائی جو سطح آب پر جم جاتی ہے۔ یہ اصل میں ایک بہت چھوٹا پیڑ ہے جس میں غور کرنے سے جڑ۔ تنہ پتے سب معلوم پڑتے ہیں۔ فارسی میں اس کو جامہ غوک و جل وزغ کہتے ہیں۔ (منتخب اللغات سے)۔

طَحن۔ ع۔ بالفتح بمعنی غلہ کا آٹا کرنا۔

طَحَن۔ ع۔ بفتحتین۔ ماضی ہے بمعنی اس نے پیسا۔

طِحن۔ ع۔ بالکسر بمعنی آرد۔ یعنی آٹا۔

طُحَن۔ ع۔ بالضم و فتح حا بمعنی گوہ۔ اور نام ایک چھوٹے جانور کا۔ (منتخب اللغات سے)۔

ط ر

طَرّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید را (ط ر ر) پیکان کا تیز کرنا۔ چیرنا۔ کاٹنا۔ تھپڑ مارنا۔ گر پڑنا۔ اچک لیجانا۔ حوض کو مٹی سے پاٹ دینا۔ اونٹ کو تیزی سے چلانا۔

طُرّ۔ ع۔ بالضم و تشدید را (ط ر ر) بمعنی کل۔ سب۔ تمام۔ جمیع۔ ہمہ۔

طرابلس۔ بفتح اول و دوم الف کشیدہ و بائے موحدہ و لام ہر دو مضموم شام میں ایک شہر کا نام ہے اس کی شمالی حد بحر روم ہے اور پورب کی جانب ملک مصر واقع ہے۔ پہلے

لوگ اس سے کم واقف تھے مگر جنگ
یورپ کے زمانہ سے یہ بہت مشہور
ہوگیا ہے ۔
TRIPOLI OF SYRIA
طرابلس الغرب ۔ ایک شہر ہے
مغرب میں ۔ TRIPOLI
WEST (IN AFRICA)
طراثیث ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ایک میوہ
کا نام ہے ۔ یہ طرثوث کی جمع ہے ۔
طراح ۔ بالفتح وراے مہملہ مشدد
مفتوح ۔ بمعنی نقاش ۔ معمار ۔ یہ مشتق
ہے طرح سے بمعنی بنیاد ۔
طراحی ۔ ف ۔ (یاے مصدری سے)
نقاشی ۔ معماری ۔
طراد ۔ ع ۔ بالکسر (طرد) ۔ ایک
دوسرے پر حملہ کرنا ۔
طراد ۔ ع ۔ بالفتح وراے مہملہ مشدد
مفتوح ۔ (طرد) ۔ تیز رو چھوٹی
کشتی ۔
طراوہ ۔ ع ۔ حرف اول و ۲ و ۴ ہر سہ
مفتوح ۔ وہ رنگین کپڑا جو جھنڈے
کے سرے پر باندھا جاتا ہے ۔
نوٹ ۔ مؤید اللغات نے اس کا حرف
چہارم بجائے واؤ کے دال مہملہ بھی
لکھا ہے یعنی طرادہ ۔
طرار ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (طرر) ۔ چور ۔
گٹھ کٹا ۔ مجازاً تیز زبان ۔
طراز ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ترازکا معرب
ہے) ۔ آرائش ۔ نقش و نگار ۔ سجاوٹ
طراز ۔ بالفتح ۔ یہ طراز کا معرب
ہے ۔ ترکستان میں ایک حسن خیز شہر
کا نام ہے ۔
طرازیدن ۔ ف ۔ بالکسر ۔ نقش کرنا ۔
اصل ترازیدن تھا ۔
طراق ۔ ع ۔ بالفتح (طرق) ۔
تازیانہ یعنی کوڑا مارنے کی آواز ۔

سوسکندر نامہ نظامی سے

طرائے کہ از مقرعہ خاستہ
بروں رفت زیں طاق آراستہ

طراوت ۔ (طرو) ۔ تری ۔ تازگی ۔
طرائف ۔ ع ۔ بالفتح ۔ نفیس اور
لطیف چیزیں ۔ تازے اور نئے مال ۔
یہ طریفہ کی جمع ہے ۔
طرائق ۔ ع ۔ قوم کا گروہ ۔ اشراف
لوگ ۔ (طریقہ کی جمع ہے) ۔
طرب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ خوشی ۔ شادی ۔
شوق و غم ۔ اطراب جمع ۔
طربال ۔ ع ۔ بالکسر (طربل) ۔
بمعنی بلند عمارت ۔ بلند منارہ ۔ بلند
گرجا گھر ۔ بلند دیوار ۔
طرح ۔ ع ۔ بالفتح وسکون راے مہملہ ۔
گرانا ۔ دور کرنا ۔ بنیاد ڈالنا ۔ نئی
عمارت کا نمونہ ۔ نقاشی ۔ کسی کام سے
کنارہ کشی ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔
زبردست کے ہاتھ کسی شے کو دباؤ سے
مہنگا کر کے بیچنا ۔

گلستان سعدی سے

بادشاہے کہ طرح ظلم فگند | یعنی بنیاد
پاے دیوار ملک خویش بکند | ڈالنا

طرح افگندن | (مرکب) تینوں
طرح ریختن | سے کنایہ
طرح کردن | ہے کسی چیز کی
بنیاد ڈالنا ۔
طرخان ۔ ف ۔ (طرخ) ترکستان
کے بادشاہ کا نام ۔ وہ آدمی جس کو
شاہی خدمت سے معافی دیدی گئی ہو
اور ایک قسم کا ساگ جس کو کھاتے ہیں ۔
طراخنہ جمع ۔
طرخون ۔ ع ۔ بالفتح ۔ یہ ایک پیڑ
کا نام ہے جس کی جڑ کو عاقرقرحا کہتے
ہیں ۔ سرخ بید کی لکڑی ۔ یہ طرخون کا
مخفف ہے ۔
طرد ۔ ع ۔ بروزن مرد و سرد ۔ اور
بفتحتین بھی صحیح ہے بمعنی چلانا ۔ دور
کرنا بھگانا ۔ مکھیوں ، زنبوروں ،
بھڑوں اور چونٹی وغیرہ کو ۔
طرر ۔ ع ۔ جمع ہے طرہ کی ۔
طرز ۔ ع ۔ بالفتح وسکون راے مہملہ ۔
بمعنی طرح ۔ ڈھنگ ۔ انداز ۔ شکل ۔
ہیئت ۔ طور ۔ طرز و اطراز جمع ۔ (یہ
مونث ہے) ۔
طرز ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بدخوئی کے بعد
خوش خلق ہونا ۔ لباس فاخرہ پہننا ۔
طرز اڑانی ۔ اردو محاورہ ہے ۔
دوسرے شخص کی روش اختیار کرنا ۔
ڈھنگ سیکھ لینا ۔

ملک الشعرا ناسخ سے

ہر نالے میں تو ٹکڑے جگر ہوتا ہو بلبل
آسان نہیں طرز اڑانی مرے دل کی

طرش ۔ ع ۔ بالفتح وسکون راے مہملہ
بمعنی بہرا پن ۔
طرطب } ع ہر دو طا مضموم ۔
طرطب } نیز بفتح طا دوم بڑی
چھاتی (پستان) جو ڈھلی ہوئی ہو ۔
طرطوس ۔ ف ۔ یہ ترتوس کا بدل ہے ۔
ایک پہلوان کا نام ہے ۔ ایک شہر کا نام
طرف ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کنارہ ۔ سمت ۔
جہت ۔ جانب ۔ ٹکڑا ۔ فارسی میں بمعنی
مقابل ۔ حریف ۔ وقت ۔ جیسے طرف صبح ۔
بمعنی ہنگام صبح طرف شام بمعنی وقت
شام ۔ اطراف جمع ۔ میر کے اس شعر
میں مقابل یا حریف کے معنی ہوتے ہیں

طرف ہونا مرا مشکل ہے میر اس شعر کے فن میں
یوں ہی سودا کبھی ہوتا ہے سو جاہل ہے کیا جانے

دیکھو

سودا تو اس غزل کو غزل در غزل ہی لکھ
ہونا ہے تجھ کو میر سے استاد کی طرف

طَرْف - ع - بالفتح - آنکھ (مفرد و جمع) کنکھیوں سے دیکھنا - آنکھ پھرانا - اور آنکھ پھڑکنا - پلکوں کا جھپکانا - گوشہ - کنارہ - فارسی میں سنہری دو و پٹے ڈاب جو زینت کے لیے کمر میں باندھتے ہیں -

طِرْف - ع - بالکسر بمعنی نجیح النسب نجیب الطرفین جس کے ماں باپ دونوں شریف ہوں - انسان کے واسطے استعمال ہو تو اطراف جمع - اور غیر انسان کے لیے طروف جمع ہے -

طَرْفا - ع - بالفتح - (طرف) - بمعنی درخت گز جس کو ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں - یہ درخت دریائے گنگ کے کناروں پر بکثرت پایا جاتا ہے -

طَرْف بستن - فارسی مرکب ہے کیونکہ بمعنی ڈاب اور بستن باندھنا ہے چونکہ ڈاب کے باندھنے سے زیب و زینت ہوتی ہے لہذا - مجازاً فائدہ حاصل کرنا - نفع اٹھانا - جیسے کہ شعر ذیل میں ہے :-
اکبر نامہ کا جملہ - چوں علمائے و حکمائے ہر ملت و قوم جمع می آمدند - از ہر درے بہ سخن بیوستے و بہ درس کتب پیشینیاں طرف بستے -

شعر فیضی

دائم کہ چہ طرف بندد از آب
مستسقی از یں محیط سیماب

طَرْفَۃُ الْعَین - باضافت عربی - بالفتح صحیح اور بضم اول غلط ہے - ایک مرتبہ پلک جھپکانا - بہت تھوڑا زمانہ - پلک مارنے کا وقت - چشم زدن -

ملتجی

جاہ کی باتیں ہو جہیں پیار کے انداز کھلے
طرفۃ العین میں طرفین کے سب راز کھلے

طَرَفْدار - ف - (داشتن کا اسم فاعل) بمعنی سرحد کا حاکم - بادشاہ عظیم -

طَرَفْدارِ نُجُم - ف - (ترکیب توصیفی) مریخ سے کنایہ ہے - کیونکہ اس کا مقام فلک پنجم ہے -

طَرَف شُدَن - ف - مرکب - کنایہ ہے مقابل ہونا - حریف ہونا - اردو شعرا بھی اس کا لفظی ترجمہ شعار میں استعمال کرتے ہیں - میر کا شعر

طرف ہونا مرا مشکل ہے میر اس شعر کے فن میں
یوں ہی سودا کبھی ہوتا ہے سو جاہل ہے کیا جانے

طَرْفگاہ - ف - کنایہ ہے دنیا سے گاہ اس میں ظرفی ہے -

طَرَف گرفتن - ف - (مرکب) - کنایہ ہے کسی کی حمایت کرنے یا گوشہ نشینی سے -

طَرْفَہ - بالفتح (طرف) - ایک مرتبہ پلک جھپکانا - وہ سرخ رنگ کا نقطہ جو کسی قسم کی چوٹ لگنے سے آنکھ میں پڑجاتا ہے -

طُرْفَہ - ع - بالضم - نئی چیز - تحفہ - عمدہ - مجازاً معشوق - اطراف جمع - اس میں یائے معروف آخر میں زیادہ کرنے سے ہ کاف سے بدل جاتی ہے یعنی طرفگی ہو جاتا ہے -

طُرْفے - ف - بمعنی انوکھے - اس کے آخر کی یائے مجہول واسطے تعلیل کے ہے -

طَرَفَین - ع - جانبین - دونوں طرف - (تثنیہ ہے طرف کا) -

طُرُق } ع - بالضم و بضمتین دونوں
طُرُق } طریق کی جمع ہیں - بمعنی راہیں و رستے - یہ طریق کی جمع ہے -

طَرْق - ع - بالفتح - مارنا - توڑنا - جفتی کھانا - رات کو آنا - عقل کی سستی - راگ اور باجوں کی آواز -

طِرْق - ع - بالکسر - طاقت - چربی - موٹاپا -

طَرِّقُوا - یہ عربی مصدر تطریق کا امر صیغہ جمع حاضر کا ہے بمعنی ہٹ جاؤ - ایک طرف ہو جاؤ - رستہ دو جیسے دہقان ہو ایش کہتے ہیں - (بادشاہوں کی سواری کے آگے چوبدار طرقوا طرقوا کہتے ہوئے چلا کرتے ہیں) -

طَرِّقُواکُناں - ف - (اسم حالیہ) چوبدار کی طرح سے ہٹو بچو کرتا ہوا -

سودا در مدح آصف الدولہ

ہو طرقواکناں تیرا اقبال پیش پیش
نصرت کرے جلو تری اور فتح اہتمام

طَرِّقوازَن - ف - اسم فاعل ہے زدن کا - مراد چوبدار نقیب سے ہے -

طِرْم - ع - بالکسر بمعنی گاڑھا شہد - ضرب - بفتحتین مرادف - (منتخب میں اس معنی میں بالفتح بھی ہے) -

طُرْم - ع - بالضم - آگ کی بھٹی - بھاؤ - نام درخت جھتے میں شہد کا رواں ہونا (منتخب اللغات سے) -

طُرْمُوث - ع - بضم اول و سوم - (طرمث) - بمعنی جاہل و سست -

طَرُوب - ع - بفتح اول و ضم ثانی - طرب کی صفت مشبہ ہے بمعنی خوش و شادمان -

طُرُوب - ع - بضمتین - بمعنی خوشیاں و شادیاں - خوشیاں - طرب کی جمع ہے -

طُرُوق - ع - بضمتین - (طرق) - رات کو آنا - جفتی کرنا -

طُرَّہ - ع - (طرر) - بالضم و تشدید رائے مہملہ بمعنی زلف - پیشانی کے بال - کلغی - پھندنا - کنارہ - ہ - پھندنا منقش کا -

طُرار و اطرار جمع۔

طُرّہ طرّار ۔ (بصفت)۔ دل چُرانے والی زلف ؎

کسی کا طُرّہ طرّار چھیڑا
کسی کا بُرقعۂ زرتار چھیڑا

نوٹ۔ اُردو محاورے میں کسی بات میں طُرّہ ہونا بمعنی زیادتی ہونا۔ عجیب بات ہونا۔

شعرِ امانت

خون ایک تو تھا میرا کیا زرد قبا نے
طُرّہ ہوئی رنگت یہ تری دستار سنہری

طَرِی ۔ ع۔ بالفتح بمعنی تازہ یا نیا۔ (طریان کا اسم فاعل ہے)۔

طَرَیَان ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ط ر ی)۔ حادث ہونا۔ تازہ ہونا۔ ظاہر ہونا۔ ایک شے کا دوسری شے میں وارد ہونا۔ (غیاث اور یوسف بن مانع کی شرح نصاب سے)۔

طَرِید ۔ ع۔ بالفتح۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ وشاخ خرما کج شدہ۔ وبے برگ۔ (طرد کا اسم فاعل ہے)۔

نوٹ۔ خان آرزو سکندر نامہ کی شرح میں لکھتے ہیں کہ طرید معرب ہے ترید کا بمعنی شوربا اور صاحب غیاث کی یہ رائے ہے کہ طرید بکسر اول دیلے مجہول مادہ طراد کا جس کے معنی ہیں ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ اور ایسا ہی منتخب میں ہے۔

طَرِیدہ ۔ ع۔ مؤنث ہے طرید کا۔ مردود عورت۔ مجازاً بمعنی حملہ۔

طَرِیر ۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ (ط ر ر)۔ خوبصورت مرد۔ طرائر جمع۔

طَرِیف ۔ ع۔ (ط ر ف)۔ عجیب۔ غریب نادر۔ نوزاد۔ نیا مال۔ طُرُوف جمع۔

طَرِیق ۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ بمعنی راہ۔ سبیل۔ مارگ ہندی۔

خجل و شرمندہ۔ اور رمل کی سولہ ۱۶ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ہے۔

نوٹ۔ لفظ طریق راہ کے معنی میں مشتق ہے طَرق سے جس کے معنی ہیں پاؤں سے کوٹنا چونکہ رستہ بھی مسافر کے پاؤں سے پامال ہوتا ہے لہٰذا اس کا نام طریق ہوا۔ طُرُق و طُرُق بر وزن فُعُل و اَطرِق و اَطرِقا جمع ہے۔

طَرِیقَت ۔ ع۔ ط اور قاف مفتوح۔ بمعنی راہ اور باطن کی صفائی۔

طَرِیق گَشتہ ۔ ف۔ (مرکب)۔ شرمندہ۔ شرمندہ ہوا۔

طَرِیقہ ۔ ع۔ (ط ر ق)۔ راہ۔ طور۔ مذہب۔ روش۔ ڈھنگ۔ طرائق جمع اور صاحب جامع اللغات نے لکھا ہے کہ نام ہے ایک ساعت نحس کا جو وقت ہونے قمر کے بیچ عقرب میں واقع ہوتی ہے۔

طَرِیقہ ۔ ع۔ (ط ر ق)۔ کمزوری اور کاہلی۔ سستی۔

ط س

طَسّ ۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ (ط س س) بمعنی طشت یا رکابی۔ طسوس و طساس بالکسر جمع۔

طَست ۔ ع۔ بالفتح و سین مہملہ۔ بمعنی طشت رکابی۔ طسات جمع۔

طَسُّوج ۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ مضموم۔ (ط س س) یہ تسو کا معرب ہے۔ دو رتی کا وزن۔ کنارہ۔ کونا۔ ہر شے کا چوبیسواں (۱/۲۴) حصہ۔ مثلاً گز کا چوبیسواں حصہ ایک طسوج ہوتا ہے جسے تسو کہتے ہیں۔ ۱/۴ دانگ جس کا وزن دو حبہ کی برابر ہوتا ہے۔ طساسیج جمع۔

ط ش

طَشت ۔ بمعنی تسلہ جو ایک چوڑے منہ کا پھیلا ہوا برتن ہے۔ یہ بہت مشہور لفظ ہے اور تشت کا معرب ہے۔

طشت از بام افتادن ۔ فارسی مرکب ہے۔ بمعنی راز کا فاش ہو جانا بھید کھل جانا۔ طبل زیر گلیم یا آمدن اس کا مرادف ہے۔

طشت و خایہ ۔ ف۔ (داو معطوفہ) یہ ایک کھیل کا نام ہے جس میں مرغی کا انڈا تھالی میں رکھ کر تیز دھوپ میں رکھنے سے ناچ نکلتا ہے۔ اور بقول بعض اوپر کو اُڑ جاتا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اُس انڈے کے منہ پر بہت چھوٹا سا سوراخ کر کے اندر کی آلائش سب نکال دیتے ہیں اور اس کے اندر شبنم یا پارہ بھر کر سوراخ کو موم سے بند کر دیتے ہیں اور پھر دھوپ میں رکھتے ہیں۔ کنایہ زمین و آسمان سے بھی ہے۔

طَشرَۃ ۔ ع۔ بالفتح۔ سیاہ مٹی کی تہہ جو حوض وغیرہ کے نیچے جم جاتی ہے۔ اور دودھ کی بالائی۔ فراخی عیش اور جامہ۔ غوک جس کو ہندی میں کائی کہتے ہیں جو پانی پر جم جاتی ہے۔ منتخب اللغات سے۔

ط ع

طعام - ع - (ط ع ام) - کھانا - خورش - خوراک - اَطعِمَہ جمع بروزن اَفعِلَہ بفتح الف زائد و سکونِ فا و کسر عین و فتح لام و زیادتی ہا آخر۔ اور اَمکِنَہ جمع مکان کی اور اَعمِدَہ جمع عمود کی اسی وزن پر ہیں۔

طعام چاشت - ف - بمعنی ناشتہ۔ جل کھاوا - انگریزی بریک فاسٹ

نوٹ - نو یا دس بجے کے وقت کو چاشت کہتے ہیں اور اہل زبان اپنے محاورے میں طعام چاشت کو لقمۃ الصباح کہتے ہیں۔

طِعان - ع - بکسر اول و فتح عین (ط ع ن) - نیزہ مارنا اور نیز جمع ہے طاعِن جس کے معنی ہیں نیزہ مارنے والا - جو اسم فاعل ہے طعن کا۔

طعم - ع - بفتح اول و سکونِ عین مہملہ بمعنی مزہ - لذت - ذائقہ - طعوم جمع۔

طُعمہ - ع - بالضم (ط ع م) خورش۔ روزی - طُعَم جمع۔

نوٹ

ہوئے سب رزم گہ میں طعمۂ تیر

اس مصرع میں طعمۂ تیر ہونے سے مراد ہے تیر سے مارا جانا۔ اور اسی طرح سے طعمۂ شمشیر ہے اور حسن دہلوی کے اس شعر میں طعمۂ کرماں - بمعنی کیڑوں کا کھاجا ہے ؎

روتے روتے بے بصر یعقوب ہو
طعمۂ کرماں تن ایوب ہو

طَعمہ - ع - بالفتح - (ط ع م) - ایک مرتبہ چکھنا۔

طَعن - ع - بالفتح و سکونِ عین مہملہ بمعنی نیزہ مارنا عیب گیری - سیر و رفتار۔

طَعنہ - ع - بالفتح و سکون عین - (ط ع ن) - ایک مرتبہ نیزہ مارنا - عیب جوئی - طعان جمع -

ط غ

طُغان - ف - (ط غ ن) - ترکوں میں اس نام کا ایک بادشاہ گزرا ہے اور طغیان کا مخفف بھی ہے۔

طُغان شاہ - ت - یہ افراسیاب کی اولاد میں ایک عظیم الشان بادشاہ گزرا ہے۔

طُغرا - (ت) - بالضم پیچیدہ حرفوں کا ایک طرح کا خط ہے جس کو انگریزی میں مانوگرام کہتے ہیں۔ شاہی فرمانوں پر بادشاہ کا القاب اسی خط میں لکھا جاتا تھا۔

ہاتفی ؎

طغرائش بنام بادشاہے
کو راست چو عرش بارگاہے

طغرانویس - وہ خوش نویس جو شاہی فرمانوں پر بادشاہ کا نام خط طغرا میں شنجرف یا آب طلا سے لکھا کرتے تھے

ملا طغرا ؎

بطغرانویس گل سرخ رنگ
رسانید شنجرف مے بیدرنگ

طُغرل - ت - بالضم و سکون ثانی و رائے مہملہ مکسور - نسل سلجوق سے ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اس کی رائے مہملہ مفتوح پڑھنا غلط ہے۔

نظامی گنجوی ؎

پناہِ ملک شاہنشاہِ طغرل
خداوند جہاں سلطانِ عادل

طُغرُل - ت - بضم اول و سکونِ ثانی و ضم رائے مہملہ بر وزن بلبل۔ ایک شکاری پرند۔ ہندی بحری۔ غیاث۔ سراج۔ مدار۔ بہار عجم نے بکر جہار تصریح میں اس کو تائے فوقانی سے لکھا ہے یعنی تغرل بمعنی بحری جو مشہور شکاری پرند ہے۔

طُغیان - ع - بالضم (ط غ ی) - حد سے گزر جانا۔ مجازاً کسی ناپسندیدہ چیز کی زیادتی۔ ظلم۔ نافرمانی۔

طُغیانی - ف - بمعنی زیادتی۔ ظلم۔ نافرمانی۔

شعر حسن دہلوی

ہم سے طغیانی و فسق و سرکشی
تجھ سے بندہ پروری ہوتی رہی

نوٹ - طغیان خود عربی مصدر ہے اس میں یائے مصدری اضافہ کرنا غلط ہے۔ مگر یہ فارسیوں کا تصرف ہے جیسے سلامت سے سلامتی اور خلاص سے خلاصی وغیرہ۔ فارسی والے طغیان زدن اور طغیان کردن بھی استعمال کرتے ہیں جیسے اشعار ذیل میں:- **نورالدین ظہوری** ؎

حرف زرش گفتم شکر لبم راہ میگزد
در طغیان میکند گر نام افیونی برم

ولہ ؎

دیدہ زد بر گریہ طغیان غم ہیچوں بہ نتافت
لالہ رخ داغ دل و جاں کوہ دریا خوں نتافت

بہار عجم میں طغیان کو طغوان بھی لکھا ہے۔ اردو میں طغیانی دریا کے سیلاب یا چڑھاؤ کے لیے بھی آتا ہے جیسے۔

مصرع شاہنامہ

تو جیحوں بہ طغیانی آیا نظر

ط ف

طُفاوہ ۔ع۔ بالضم۔ (ط ف و)۔ آفتاب کا ہالہ۔ دائرہ جو آفتاب کے گرد بنتا ہے۔ چاند کا دائرہ ہالہ کہلاتا ہے۔ حرف چہارم واؤ ہے۔

طَفرہ ۔ع۔ بالفتح و سکون فا۔ (ط ف ر)۔ وہ فاصلہ جو کسی کام کے کرنے میں پڑ جاتا ہے۔ فرصت۔

طِفل ۔ع۔ بالکسر۔ یعنی آدمی یا حیوان کا بچہ واحد جمع دونوں میں آتا ہے۔ اطفال جمع۔

طفلِ اشک ۔ فارسی شعرا اشک کو بطور استعارہ طفل باندھا کرتے ہیں اور اُردو شعرا نے بھی اُسی کی تقلید کی ہے جیسا اشعار ذیل سے ثابت ہے۔

دیوان غنی کا فارسی شعر

طفلِ اشکم گر بہ بازی رُو بہ صحرا آورد
کاغذِ بادی شمارد ابر دریا بار را

معروف

ابھی سے نام خدا کرنے قاصدی نکلا
یہ طفلِ اشک ترا پاؤں کا بلی نکلا

افق

تم نے تنبیہ نہ غصہ سے کبھی دکھلائی آنکھ
طفلِ اشک آنکھوں کی پتلی پہ مچلتے ہی رہے

ذوق کا مصرع

طفلِ اشک ایسے گرے دامانِ مژگاں چھوڑ کر

طفلِ چل روزہ } ف (بصفت)
طفلِ چہل روزہ } کنایہ ہے حضرت آدمؑ سے اس لیے کہ وقتِ درستی کالبد آپ کی مٹی کا خمیر چالیس دن تک گوندھا گیا تھا۔

طفلانِ آتش ۔ف۔ (بصفت) آگ کے شرارے۔

میر خسرو

در بیند تغے دلیرانِ رُوم
چو طفلانِ آتش بتاراج موم

طفلِ دبستاں ۔ف۔ مبتدی۔ نوآموز۔ ؎

اک طفلِ دبستاں ہے فلاطوں مرے آگے
کیا تاب ارسطو جو کرے چوں مرے آگے

طفلِ شب ۔ف۔ (باضافت)۔ چاند سے کنایہ ہے۔

طفلِ ہندو ۔ف۔ (ترکیب اضافی)۔ آنکھ کی پتلی سے کنایہ ہے۔ دیدۂ مردم جسے انسان بھی کہتے ہیں

طُفولیت ۔ بفتح اول و ضم ثانی و یائے تحتانی مشدد۔ یعنی کودکی و طفلی۔ لڑکپن ہندی۔ رجولیت کی طرح سے واؤ کی زیادتی سے خلاف قیاس جعلی مصدر یہ بھی ہے۔

طَفیف ۔ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ (ط ف ف)۔ ناتمام خفیف۔ قلیل۔ قدرے۔ ریختہ۔ جزوی۔ تھوڑا سا۔

طَفیل ۔ع۔ بالفتح و کسر فا۔ حوض کے تلے کی تلچھٹ یا گدلا پانی۔ نام ایک پہاڑ کا مکہ میں۔

طُفَیل ۔ع۔ بالضم و فتح فا۔ یہ کوفہ کے ایک شاعر کا نام ہے جو دعوتوں میں بغیر بلائے اور لوگوں کے ساتھ جایا کرتا تھا۔ اور مجازاً ہر ایسے شخص کو کہتے ہیں کہ جو شخص مدعو کے ساتھ مہمان ناخواندہ بن کر جاوے اور فارسی میں کبھی ذریعہ اور وسیلہ جیسے خسرو کے اس شعر میں ؎

بطفیل ہمہ قبولم کن
اے آنکہ من و آنکہ ہمہ

طفیلی ۔ع۔ یائے نسبتی۔ منسوب بہ طفیل اگر یائے مصدری سمجھی جائے تو معنی طفیل ہونا۔ اُردو محاورے میں بھی یہ لفظ دوسرے کا ذریعہ ڈھونڈنے والے کے معنی میں آتا ہے جیسے حالی کے اس شعر میں ؎

بڑائے سمائے ہیں بیوپاروں سب
طفیلی ہیں سیٹھ اور تجارواں سب

ط ل

طَل ۔ع۔ بالفتح (ط ل ل)۔ اوس شبنم اور بارش کے باریک قطرے۔

طِلا ۔ع۔ بالکسر (ط ل ی)۔ پتلی دوا جو کسی عضو پر ملیں۔ ضماد مقابل۔ یہ ہندی تلہ کا معرب ہے۔ زر۔ سرخ سونا۔ ملمع۔

طُلّاب ۔ع۔ بالضم۔ جمع طالب کی۔

شعر

جو لوگ طُلّاب میں ہیں شامل
یہ اُن کے حق میں ہے پند کامل

طَلاق ۔ع۔ مشہور لفظ ہے۔ عورت کا نکاح سے چھوٹ جانا۔ کشادگی۔ رہائی آزادی۔ عیش و نشاط (ط ل ق)۔

طَلاقت ۔ع۔ (ط ل ق)۔ تیز زبانی نطاقہ۔ زبان کی تیزی و روانی۔

طلاقِ شکم ۔ف۔ (ترکیب اضافی)۔ پیٹ چلنا۔ دستوں کا آنا۔ روانیِ شکم۔

طلاقتِ طبیعت ۔ع۔ (باضافت)۔ یعنی طبیعت کی کشادگی۔

طَلاوت ۔ع۔ بہر سہ حرکات جائز ہے یعنی طَلاوت و طِلاوت و طُلاوت۔ (ط ل و)۔ تر و تازگی۔

خوبصورتی۔ خوبی۔ رونق۔ جادو۔ سحر۔ قبولیت۔

طِلائی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ سونے کی چیز۔ منسوب بہ طلا۔

سودا

آنکھ گو گردمن لمعۂ خورشید سے ہے
خطِ گلزار کے صفحہ پہ طلائی جدول

طلائے دست افشار۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) خسرو پرویز بن ہرمز بن نوشیرواں کے پاس ایک سونے کی ترنج تھی جس کو وہ اپنے ہاتھ میں رکھا کرتا تھا کہتے ہیں کہ اس کا سونا موم کی طرح نرم تھا اس کو ترنجِ زر۔ طلائے دست افشار اور زرِ دست افشار بھی کہتے ہیں۔ غالب کے اشعار ذیل میں اسی ترنج سے مراد ہے ؎

تھا ترنجِ زر ایک خسرو پاس
رنگ تھا زرد پر کہاں بو باس
آم کو دیکھتا اگر اک بار
پھینک دیتا طلائے دست افشار

طَلایہ۔ ع۔ بالفتح۔ وہ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے (معرّب طلائع جمع طلیعہ کی)۔ مگر فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

رامائن فارسی ؎

طلایہ بود لشکر را عجب لیکن
چو آگہ شد ز حال آں دو پُر فن

طَلَب۔ ع۔ بروزن فَعَل ثلاثی مجرد کا مصدر ہے بمعنی مانگنا خواہش کرنا۔ بُلانا۔ چاہنا۔ اُردو والے کبھی تنخواہ کے معنی میں بھی لاتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

لازم کہ طلب اپنی نہ پاوے
کھوس جائے وہ کیا نکھاوے

طالب فاعل۔ مطلوب مفعول۔ طلبیدن اسی سے بنا ہے۔

طَلَب۔ ع۔ بالعموم آدمیوں کی جماعت۔

طَلَبَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے طالب کی۔

طَلِبَہ۔ ع۔ خواہش۔ آرزو۔ مطلوب۔ (طلب)۔

طلبیدن۔ بُلانا۔ مانگنا۔ چاہنا۔

نوٹ۔ قاعدہ ہے کہ فارسی والے بعض عربی اور دیگر زبانوں کے مصدروں کے آخر میں کلمہ یدن یا دن۔ تن) جوڑ کے فارسی مصدر بنا لیتے ہیں ایسے مصدر کو اصطلاحاً غیر وضعی یا جعلی مصدر کہتے ہیں چند مثالیں اس کی ذیل میں درج ہیں۔

عربی مصدر	بنا ہوا فارسی مصدر
طلب	طلبیدن
غارت	غارتیدن
فہم	فہمیدن
رقص	رقصیدن

ہندی لفظ چال سے چلیدن

طَلْع۔ ع۔ بالفتح۔ خرما کا شگوفہ۔ نر اور درخت۔ درخت کیلا یا کیلا کا درخت۔ (فارسی درخت موز)۔

طَلْح۔ ع۔ (طلح)۔ شگوفہ خرما۔ نر اور درخت۔ اس کی جمع طلاح ہے اور عشرہ مبشرہ میں سے ایک صحابی کا نام ہے۔

طِلِسم۔ ع۔ بکسرتین۔ عجیب و غریب تماشا۔ وہ مہیب اشکال جو خزانوں پر بنا دیتے ہیں۔ وہمی خیالات۔ طلسمات جمع۔ بعض نے اس کو یونانی زبان کا لکھا ہے۔

طَلْع۔ ع۔ بالفتح شگوفہ خرما۔ مقدار۔ اندازہ۔

طِلْع۔ ع۔ بالکسر۔ بھید اور بھید سے واقفیت۔

طَلْعَت۔ ع۔ بالفتح۔ (طلع) دیدار۔ چہرہ۔ رُخ۔ منہ دیکھنا۔ ماہ طلعت ماہ رخ حسین کی صفت میں آتا ہے۔

طَلْق۔ ع۔ بالفتح وسکون لام۔ بچہ جننے کے وقت جو درد ہوتا ہے۔ کتّا۔ ہرن۔ مجازاً شراب۔

طِلْق۔ ع۔ حلال۔ آزاد شدہ۔ رہا شدہ۔

طَلِق۔ ع۔ بالفتح وکسر لام۔ تیز زبان۔

طلقِ رواں۔ ف۔ (صفت) شراب سے کنایہ ہے۔

طلقِ رواں گوہری۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) انگوری شراب سے کنایہ ہے۔

طَلْقُ الوَجہ۔ ع۔ (ترکیب اضافی) یعنی خوبصورت خنداں رو۔ مرکب ہے طلق بمعنی ابرق و ال اضافت کا اور وجہ عربی میں بمعنی چہرہ ہے یعنی ابرق کا سا چہرہ)۔

طَلْقُ الیَدَین۔ ع۔ مرکب ہے طلق + ال برائے اضافت + یدین تثنیہ ید کا بمعنی ہاتھ۔ بمعنی کشادہ دست یا سخی۔ فیاض۔ دھرماتما۔

طَلْقُ اللِّسان۔ ع۔ مرکب طلق + ال برائے اضافت + لسان بمعنی زبان (السنہ جمع)۔ فصیح یا کشادہ زبان۔

طَلَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی جسم۔ تن۔ بدن۔ ڈیل ڈول۔ اُجڑے ہوئے مکانوں کے نشان (اطلال جمع)۔

طُلُوب۔ ع۔ بمعنی طالب (طلب

کی صفت مشبہ ہے)۔

طُلُوع۔ ع۔ (ط ل ع)۔ سورج۔ کا نکلنا۔ ستارہ ظاہر ہونا۔ باہر نکلنا۔

طَلِیعَہ۔ ع۔ بالفتح۔ ہراول۔ اس کے اور طلایہ کے ایک معنی ہیں جو اوپر سورج ہو چکے ہیں۔ طلائع جمع اور طلایہ اس کا معرب ہے۔

طَلِیق۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ (اطلاق کی صفت مشبہ ہے)۔ بمعنی رہا شدہ۔ قید سے آزاد۔

طَلِیقُ اللِّسان۔ ع۔ (مرکب ہے طلیق سے اور ال مفید اضافت اور لسان بمعنی زبان سے)۔ فصیح۔ کشادہ زبان۔ تیز زبان۔

طَلِیقُ الوجہ۔ ع۔ (مرکب ہے طلیق۔ ال مفید اضافت۔ وجہ بمعنی چہرہ)۔ کشادہ پیشانی۔ خنداں رو۔ ہندی ہنس مکھ۔

ط م

طِماح۔ ع۔ بالکسر جماع۔ سرکشی کرنا۔ نافرمانی۔

طَمّاح۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ شرہ و حرص۔ اور نام ایک مرد کا۔

طَمّاع۔ ع۔ (بر وزن فعّال اسم مبالغہ طمع کا)۔ بمعنی بڑا لالچی۔

طُمّاع۔ ع۔ بالضم و میم مشدد مفتوح بمعنی لالچی لوگ۔ یہ طامع کی جمع ہے۔

طَماعَت۔ ع۔ بالفتح (ط م ع)۔ طمع کرنا۔ لالچ کرنا۔

طُماغہ ۔ بضم اوّل دونوں لفظ
طُماقیہ } ترکی ہیں بمعنی باز اور جرہ وغیرہ کی ٹوپی۔ قاف کا بدل عین ترجمہ سے جائز ہے۔

نوٹ۔ باز اور جرہ وغیرہ کے سر پہ ٹوپی اس وجہ سے رکھ دیتے ہیں کہ انکی آنکھیں ڈھک جاویں۔

طُمَانِینَت۔ ع۔ ط مضموم پہلا نون مکسور یائے معروف۔ دوسرا نون مفتوح۔ (ط م ن)۔ بمعنی اطمینان و تسلی۔ بغیاث۔ منتخب۔ مزیل۔ فصولِ اکبری۔ لغاتِ کشوری میں دو نون ہیں مگر صُراح میں صرف ایک ہے۔

طَمْث۔ ع۔ بالفتح و ثائے مثلثہ۔ بمعنی خونِ حیض۔ حائض ہونا۔ بکارت توڑنا۔ میلا اور خراب ہونا۔ طامث بمعنی زنِ حائض اسی سے بنا ہے۔

طِمْرِس۔ ع۔ بالکسر۔ دروغگو۔ جھوٹھا۔

طُمْرُوس۔ ع۔ بالضم۔ دروغگو۔ کاذب۔ یہ طمرس کا ہم معنی ہے۔

طَمْس۔ ع۔ بالفتح و سکون میم۔ نابدید کرنا۔ کسی شے کو قطعی میٹ دینا۔ دُور ہونا۔ ہلاک ہونا۔ ہلاک کرنا۔

طُمْطَراق۔ ع۔ بضم ہر دو طا۔ بمعنی کر و فر۔ شان و شوکت۔ تجمل۔

شعر

این جہاں نے لائق دل بستگی ست
طمطراقش با ہ جان خستگی ست

طِمْطِم۔ ع۔ بکسر ہر دو طا۔ (ط م م)۔ جس کی زبان درست نہ ہو۔

طَمَع۔ ع۔ بفتحتین بمعنی لالچ۔ اُمید۔ طامع اس کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی لالچی۔

طَمِع۔ ع۔ بالفتح و کسر میم۔ بمعنی لالچی۔ حریص۔ طمعاء جمع ہے ؎

طمع را سہ حرف ست و ہر سہ تہی

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل مشہور ہے یعنی لالچ کا نتیجہ خراب ہے۔

طَمَعِ خام۔ ف۔ (بصفت)۔ ناممکن چیز کی تمنا۔

ابو طالب کلیم

خاک بنارد فلک از کاسۂ امید دریغ
طمع خام از و آب بقائے خواہد

طَمْغاج۔ ت۔ ترکستان کی ایک ولایت کا نام ہے۔ عربی میں بجائے جا کے جیم استعمال کرتے ہیں۔ جیسے نظامی گنجوی نے مثنوی خسرو شیریں میں لکھا ہے ؎

جنش را زلف در طمغاج بندد
طراز شوشتر بر جاج بندد

طُمُوس۔ ع۔ بضمتین۔ (ط م س)۔ پرانا ہونا۔ مٹنا۔ مٹانا۔ معدوم ہونا۔

طَمِیس۔ ع۔ بالفتح۔ (ط م س)۔ بمعنی اندھا۔ نابینا۔ کور۔ بے بصر۔ انگریزی بلائنڈ۔

ط ن

طَنَاب۔ ع۔ بفتحتین۔ (ط ن ب)۔ ڈوری۔ خیمہ کی رسّی۔ اطنبہ جمع۔

طَنّاز۔ ع۔ بالفتح و نون مشدد۔ (طنز کی صفت مشبہ ہے)۔ اشارے یا کنائے سے بات کرنے والا۔ ناز کرنے والا۔ شوخ۔

طُنُب۔ ع۔ بضمتین۔ خیمہ کی ڈور اور میخ۔ چمڑے کا تسمہ جو کمان کے چلّہ میں لگا دیتے ہیں۔ اطناب جمع۔

طُنْبُک۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی ڈھولکی۔ تنبک کا معرب ہے۔

طَنْبُور۔ ع۔ مشہور باجہ ہے جس کو طنبورہ بھی کہتے ہیں۔ یہ کدو کا بناتے

ہیں اور یہ معرب تونبڑہ یا تنبورہ کا ہے۔

طِنجیر۔ بکسر اوّل و ضموم جو جیم عربی ہے۔ بمعنی دیگچہ یا پتیلہ۔ یہ فارسی لفظ تنجیر کا معرب ہے۔

طَنز۔ ع۔ بالفتح۔ ناز و ادا۔ خوش طبعی۔ طعنہ۔ رمز کی بات۔

طَنطنہ۔ ع۔ بفتح ہر دو طا (طن ن) باجہ وغیرہ کی آواز۔ کرّ و فر۔

نوٹ۔ طبلے اور نقارے کی جوڑی ہوتی ہے اور ایک میں زور کی آواز نکلتی ہے اور دوسرے میں آہستہ۔ پس زور والی آواز کو بم اور دم کہتے ہیں اور آہستہ والی کو زیر اور طنطنہ۔

طَننگ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون نون بمعنی آواز۔ صدا۔

طَنین۔ ع۔ بالفتح و کسر نون اوّل بمعنی مچھر اور زنبور وغیرہ کی بھنبھناہٹ۔ کان کی آواز۔ بھنکار یا طشت کی آواز۔

ط و

طَوارِق۔ ع۔ بالفتح۔ وہ حادثے جو رات کو آسمان سے اتریں۔ زمانہ کی سختیاں (طارق کی جمع ہے)۔

طَواف۔ ع۔ بفتحتین (طا و ف)۔ گرد اگرد پھرنا۔ خانہ کعبہ کے گرد پھرنا۔ سنسکرت پرکرما۔

طَوّاف۔ ع۔ (طواف کی صفت مشبہ ہے)۔ وہ خادم جو اپنے آقا کی خدمت نرمی بعد مہربانی سے کرے۔ اور بہت طواف کرنے والا اس صورت میں طواف کا اسم مبالغہ ہے۔

طِوال۔ ع۔ (طول)۔ دراز۔ لمبا۔

طَوالت۔ ع۔ درازی۔

طَوامیر۔ ع۔ دفتر۔ کتابیں۔ (طومار کی جمع ہے)۔

طَوائح۔ ع۔ آفتیں۔ ہلاک کرنے والے حادثے اور واقعے۔ یہ جمع ہے طائحہ کی۔

طَوائف۔ ع۔ گروہ۔ (طائفہ کی جمع ہے)۔ اردو بول چال میں اُس رنڈی کو بھی کہتے ہیں جس کا پیشہ ناچنا گانا ہو۔

طُوبیٰ۔ ع۔ (اطیب کی مؤنث ہے) بمعنی پاکیزہ خوشبودار۔ پاک تر۔ خوشبودار تر۔ خوشی۔ بشارت۔ ایک سدا بہار درخت کا نام جو بہشت میں ہوگا اور اُس کی ایک ایک شاخ ہر بہشتی کے مکان پر ہوگی اور اُسی ایک شاخ سے انواع و اقسام کے میوہ جات اور خوشبوئیں مہیا ہوں گی۔

شعر نسیم لکھنوی ؎

وہ پیڑ جو حوض پر لگا ہے
طوبیٰ سے خواص میں سوا ہے

طَود۔ ع۔ بالفتح۔ بڑا پہاڑ۔ اطواد جمع۔

طَور۔ ع۔ بالفتح۔ یکبار۔ ایک دفعہ۔ مجازاً وضع و ڈھنگ۔ اطوار جمع۔ بد اطوار یعنی بدچلن۔

طُور۔ (واو معروف)۔ سریانی لغت میں بمعنی مطلق پہاڑ ہے۔ اور اُس پہاڑ کا نام بھی ہے جس پر موسیٰؑ نے خدا کا جلوہ دیکھا تھا اور تجلی سے یہ پہاڑ جل گیا۔ سرمہ اسی پہاڑ سے حاصل ہوتا ہے۔ طور کو طور سینا بھی کہتے ہیں یہ ملک شام میں ہے۔

داغ دہلوی

خاک کر دے گی تری برق تجلی اک دن
طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا

اس مصرعہ میں اسی طرف اشارہ ہے۔

مصرعہ

موسیٰ نہیں کہ سیر کروں کوہ طور کی

طُوس۔ (واو معروف)۔ خراسان میں ایک شہر کا نام ہے یہ لفظ توس کا معرب ہے اور ایک مشہور ایرانی پہلوان کا نام بھی ہے جو نوذر کا بیٹا تھا اور کاؤس اور کیقباد اور کیخسرو کے دربار میں سردار لشکر تھا۔

طُوطَک۔ (واو معروف)۔ ایک باز کا نام ہے۔ یہ توتک کا معرب ہے۔

طُوطی۔ (واو معروف)۔ سبز رنگ کا ایک مشہور پرند ہے۔ طوطا۔ یہ معرب ہے توتی کا جس میں یائے نسبتی ہے۔ توت ایک اور چھوٹی سی چڑیا ہے جو شہتوت کو بڑے شوق سے کھاتی ہے اور اسی فصل میں زیادہ نظر پڑتی ہے۔ اسی وجہ سے منسوب بہ توت کر کے اس کا نام توتی ہوا۔

نوٹ۔ بوعلی شاہ قلندر کی مثنوی کے پہلے شعر میں۔ (مرحبا اے طوطی فرخندہ فال)۔ طوطی سے مراد روح انسانی ہے۔

طَوع۔ ع۔ بالفتح۔ رغبت۔ اطاعت۔ اپنی خوشی سے۔

طوع العنان۔ اسپ خوش لگام

طوعاً و کرہاً۔ ع۔ (واو عاطفہ اور دونوں الف منون ہیں) اطاعت سے یا کراہت سے خوشی اور ناخوشی سے چار و ناچار۔

انیس ؎

اٹھائے یوں غم، میں بار دنیا طوعاً و کرہاً
خوشی کے ساتھ لیکن بے نقط فانی اٹھاتا ہے

طُوغ۔ لشکر کا علم یا جھنڈا۔ یہ ترکی لفظ توغ کا بدل ہے۔

طَوف۔ ع۔ کسی چیز کے گرد گھومنا۔

سیر و گشت سنگرت پر کرنا۔

اکبر ؎

جج سے ہمیں انکار نہیں حضرتِ واعظ
ڈھون جسم کو جب دلہ ار تو کر لیں

طوفان ۔ع۔ واو معروف ہے۔ (ط و ف)۔ پانی کا ڈبو دینے والا سیلاب بادِ تند۔ سخت آندھی۔ ہر چیز جو غالب ہو۔

طوفانِ نوح ۔مشہور لفظ ہے۔ وہ طوفان جس میں حضرت نوحؑ کی کشتی کے سوائے تمام عالم غرق ہو گیا تھا۔ ورد طوفانِ نوح نے لوٹا پانی زمین فقط میں ننگ خلق ساری خدائی محو ہو گیا

طوق ۔ع۔ طاقت۔ گردن بند حلقہ۔ ہنسلی۔ لوہے کی ہنسلی۔ اطواق جمع۔

طوقِ گردن ۔فارسی مرکب ہے۔ بمعنی سبقت لیجانا۔

طوق و تاج ۔فارسی (ادا و عاطفہ) کنایہ تخت و تاج سے۔

طُول ۔ع۔ بالضم لمبائی اور لمبا ہونا۔

طَول ۔ع۔ بالفتح۔ منت نہادن و فزونی گردن بر کسے و غالب آمدن در فضل یعنی احسان کرنا۔ سبقت لیجانا کسی پر۔ غالب ہونا کسی پر بزرگی اور فضل میں۔ اور نیز بمعنی عطا بخشش۔ تونگری۔ قدرت۔

طِوَل ۔ع۔ بکسر اول و فتح واو۔ وہ لمبی رسی جس کا ایک سرا گائے یا بیل وغیرہ کے پاؤں میں باندھ کر اس کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں (منتخب)۔

طُوَل ۔ بالضم اور حرف دوم یعنی واو مفتوح بمعنی چیز ہائے دراز جسکی اُردو ہے لمبی اور دراز چیزیں (منتخب)۔

طولِ امل ۔ع۔ (باضافت)۔ دنیا کی حرص سے کنایہ ہے۔ املا لکھنے میں طولِ امل اور طول عمل کا خیال رکھنا چاہیے۔

طُومار ۔ع۔ بالضم۔ (ط م ر)۔ بڑا خط۔ دفتر۔ کتاب۔ طوامیر جمع۔

طُوی ۔ع۔ (واو معروف)۔ عروسی شادی۔ یہ فارسی لفظ توی کا جو واو مجہول سے ہے معرب ہے۔

طُوِی ۔ع۔ بالضم و بالکسر۔ یہ شام میں ایک میدان کا نام ہے۔ جس کو وادیٔ مقدس اور وادیٔ ایمن بھی کہتے ہیں۔ (منتخب سے)۔

طوی ۔ع۔ بمعنی اشتہا۔ بھوک۔ گرسنگی فارسی۔ طاوی بمعنی بھوکا یا گرسنہ اسی سے ہے۔

طویّت ۔ع۔ (ط و ی) اندیشہ۔ نیت۔ پیچیدگی۔

طویل ۔ع۔ بفتح اول و کسر واو و یائے معروف بمعنی لمبا دراز۔ طِوال جمع شعری انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے۔

طویلہ ۔ع۔ بالفتح و حرف سوم یائے معروف۔ بمعنی دکان طویل جس میں گھوڑے باندھے جاتے ہیں۔ یہ طول سے مشتق ہے۔ اور وہ لمبی رسی جس سے بہت سے گھوڑوں کی ٹانگیں باندھ دیتے ہیں۔ کبھی اس کے معنی رشتہ کے بھی آتے ہیں جیسے طویلۂ دُر بمعنی موتیوں کی لڑی۔

بدرِ چاچی ؎

زلنگ و زخ خود و فرق کجا کند خرد
گر تو طویلہ دُر بر سرشت زد نہی

طویلہ بستن ۔(فارسی مرکب)۔ تیمہ پر باندھنا۔

طویلہ بیرون دادن ۔ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے ظاہر ہونا۔ باہر نکلنا۔

طویلۂ دُر ۔ف۔ موتیوں کی لڑی۔ ترکیب اضافی ہے۔

ط ہ

طٰہٰ ۔ع۔ (طا و ہا)۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام ہے اور نام پیغمبر صلعم کا۔ اس لفظ سے یا طاہر کنایہ ہے۔

طہار ۔ع۔ ابر کا ٹکڑا۔

طَہارت ۔ع۔ حرف اول و دوم و چہارم مفتوح۔ (ط ہ ر)۔ پاکی۔ پاک ہونا۔ مجازاً وضو۔ استنجا۔

طہاف ۔ع۔ بلند ابر۔ بادل۔

طُہر ۔ع۔ حیض سے پاک ہونا۔ اور پاکی کے دن۔

طہران ۔نام شہر دار الحکومت ایران کا۔ یہ تہران کا معرب ہے۔ قدیمی پایہ تخت صفاہان تھا۔

طَہل ۔ع۔ بالفتح و بفتحتین۔ پانی میں بدبو آجانا۔

طہماسپ ۔ف۔ بالفتح۔ ایران کے ایک بادشاہ کا نام۔

طُہمورث ۔ف۔ ایک ایرانی بادشاہ کا نام ہے جو ہوشنگ کا بیٹا تھا۔ اس کی مدتِ سلطنت سات سو سال ہے۔ لغات کشوری میں لکھا ہے کہ اس نے ایک دیو کو مسخر کر کے اسکو اپنا مرکب بنایا تھا۔ اور اس پر سوار ہوا کرتا تھا۔ لہٰذا اس کو دیوبند بھی کہتے ہیں اور شارح خیابان فردوسی طوسی نے لکھا ہے کہ اس کی عمر ۷۰۰ سال کی تھی یہ بڑا مرتاض تھا اور اپنے نفس پر غالب آگیا تھا لہٰذا دیوبند کہلایا۔

فردوسی ؎

نگہ کن بہ جمشید شاہ بلند
ہماں نیز طہمورث دیو بند

نوٹ۔ فریدوں نامہ میں ذکر ہے کہ ایک دن طہمورث نے ایک مجرم کے قتل کا حکم دیا اُس نے اس کو گالیاں دینا شروع کیں بادشاہ نے اس کو آزاد کر دیا اور فرمایا کہ جب اس نے مجھے گالیاں دیں تو اب اس کو سزا دینے میں میرا نفس خوش ہو گا نہ کہ قانون کی پابندی۔ اسی قسم کی ایک روایت حضرت علی رضؓ کی بابت بھی مشہور ہے۔

طَہُور۔ ع۔ (ط ہ ر)۔ پاک۔ پاک ہونا۔ پاک کرنے والا۔ وہ چیز جو دوسرے کو پاک کرے۔

طَہِیر۔ ع۔ بفتح اوّل وکسرِ دوم۔ پاک اور پاک کرنے والا۔ یہ طہور کا اسم فاعل ہے۔

ط ی

طَیّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید یا (ط و ی)۔ بھوک۔ اشتہا۔ جوع۔ گرسنگی۔ اور جب فعل ہو تو بمعنی لپیٹنا۔

طَے۔ (مفرس طی کا)۔ بالفتح و بغیر تشدید یا بمعنی لپیٹنا۔ چپانیدن۔

طَے۔ ع۔ بالفتح۔ (ط و ی)۔ ملک عرب کے صوبہ یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔ اس کے آخر میں یائے نسبتی لگانے سے پہلے (ی) الف سے بدل جاتی ہے یعنی طائی ہو جاتا ہے۔ حاتم مشہور سخی اسی قبیلہ کا تھا لہٰذا حاتم طائی کہلا

طَیّار۔ ع۔ بالفتح وتشدید یائے مفتوح۔ بمعنی اُڑنے والا۔ تیز فہم۔ اور لقب جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جو رسول خدا صلعم کے چچازاد بھائی تھے اور فرشتوں کے ہمراہ بہشت میں اُڑتے پھرتے ہیں۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مستعد۔ آمادہ۔ مہیا۔ موجود۔ انگریزی ریڈی (بالکسر ویائے اوّل مجہول ویائے آخر معروف)

طَیّارَہ۔ ع۔ (ط ی ر)۔ تیز رفتار گھوڑا جہاز اور کشتی وغیرہ سے کنایہ ہے۔

طَیّاش۔ ع۔ ہلکا۔ سبک عقل۔ بیہودہ آدمی۔ یہ طیش کی صفتِ مشبہ ہے۔

طَیّان۔ ع۔ بالفتح وتشدید یا۔ مشتق ہے طین سے۔ بھو کلا۔ بہ تجیہ ہ۔ کمہار۔ ایک بیہودہ گو شاعر کا نام ہے۔

طِیب۔ ع۔ بالکسر۔ خوشبو۔ خوشی پاک۔ پاک ہونا۔ مذاق۔ خوش طبعی۔ اطیاب جمع۔

طَیِّب۔ ع۔ بفتح اوّل وکسرِ یائے مشدد بمعنی پاک۔ پاکیزہ۔ حلال۔ لذیذ۔ خبیث مقابل۔

طَیب۔ ع۔ بالفتح۔ پاک ہونا۔ لذیذ ہونا۔

طَیِّبُ الاَدا۔ ع۔ خوش آواز و خوش گلو سے کنایہ ہے۔ غیاث نے اس کو فردوس اللغات سے لکھا ہے۔

طَیِّبات۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی ظرافتہا یعنی دل لگیاں اور ظرافتیں۔ یہ جمع ہے طیبت کی۔

طِیبَت۔ ع۔ بالکسر۔ (ط ی ب)۔ پاک اور حلال ہونا۔ مذاق اور خوش طبعی طیبات جمع۔ اس کا عربی املا طیبۃ ہے۔

طَیبَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون یائے تحتانی وفتح بائے موحدہ۔ (ط ی ب)۔ نام مدینہ منورہ۔

طَیِّبَہ۔ ع۔ یہ مونث ہے طیب کی بمعنی پاک۔ طیبات جمع۔

طَیر۔ ع۔ بالفتح۔ پرند اور پرندے۔ یہ مفرد اور جمع دونوں میں آتا ہے۔ طیور جمع الجمع ہے۔

طَیَران۔ ع۔ (ط ی ر)۔ بمعنی۔ پریدن یعنی اُڑنا۔ پہلے تینوں حروف مفتوح ہیں بہ سکون ثانی بھی ہے۔

طَیرگی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ خفت۔ سُبکی۔ اس کی رائے مہملہ مفتوح ہے اور کاف بدل ہے ہ کا۔ کیونکہ یہ لفظ طیرہ سے بنا ہے۔

طَیرَہ۔ ع۔ (ط ی ر)۔ سُبکی۔ غصہ۔

طَیر۔ ع۔ (ط ی ر)۔ سُبکی۔ شرمندہ۔ عیب۔ غمناک۔

طِیَرَہ۔ ع۔ (ط ی ر)۔ بدشگونی۔ فال بد۔ ہندی اُشگن۔

طَیش۔ ع۔ بالفتح وسین معجمہ بمعنی ہلکا پن۔ سبکی۔ عقل کا زائل ہو جانا۔ تیر کا نشانہ سے خطا کرنا۔ غیاث منتخب اور صراح سے مگر خیاباں میں مجازاً بمعنی غصہ و بدماغی ہے۔

طَیف۔ ع۔ بالفتح وسکون یا۔ غضب دیوانگی۔ خواب جس کی ہندی سپنا ہے۔

طے کردن۔ فارسی مرکب۔ بمعنی لپیٹنا۔ فیصلہ کرنا۔ اُردو میں بھی طے کرنا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

طے کُش۔ ف۔ اسم فاعل ہے کشیدن کا۔ طے کا روزہ رکھنے والا۔ اور یہ ایک قسم ہے روزے کی جس میں تیسرے دن کھانا کھاتے ہیں بیچ میں

روزہ دار صرف پانی کے تین چار قطروں سے روزہ افطار کر سکتا ہے۔

طَیلسان۔ بالفتح۔ یہ فارسی لفظ تالسان کا معرب ہے۔ یہ چادر کی ایک قسم ہے جس کو خطیب اور قاضی کندھوں پر ڈالتے ہیں۔ اور لغاتِ دیلم میں طیلسان ایک ملک کا نام بھی ہے۔ طیالسہ جمع ہے۔

طَیِّ لِسان۔ ۶ مرکب ہے طَی۔ بمعنی لپیٹنا اور لسان بمعنی زبان سے کنایہ ہے خاموشی اور استعدادِ کلام یعنی قوتِ گویائی سے۔

طِین۔ ۶۔ بالکسر گیلی مٹی۔ کیچڑ۔ خاک نمناک۔ مٹی۔ مٹی کی چیز۔ آیۂ کریمہ۔ خَلَقْتَنِی مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ۔ ترجمہ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اس کو مٹی سے۔

طِینَت۔ ۶۔ بکسرِ اوّل و حرفِ سوم نون مفتوح (ماخوذ ہے طین سے جس کے معنی اوپر درج ہوئے) تھوڑی مٹی۔ خلقت۔ عادت۔ خو۔

طِینی۔ ۶۔ گلی مٹی کی چیز (یائے نسبتی ہے)۔

طُیُور۔ ۶۔ بمعنی پرندے چڑیاں۔ یہ طیر کی جمع ہے۔

طِیہُوج۔ یہ فارسی لفظ تیہو کا معرب ہے۔ یہ ایک چڑیا چکور کی صورت مگر قد میں چھوٹی اور بعض نے اس کا ہندی نام لوا لکھا ہے۔ انگریزی لارک۔

باب
ظائے معجمہ

ظ۔ لغت میں یہ حرف بمعنی زنِ کلاں پستان ہے۔ اور یہ بھی حروفِ ہشتگانہ عربی میں سے ہے۔ فارسی میں نہیں آتا۔ اس کے عدد ۹۰۰ ہیں۔

ظ ا

ظَاب۔ ۶۔ بالفتح و سکونِ ہمزہ بمعنی بانگ و فریاد۔ ظلم کرنا۔ کدخدا ہونا اور بکرے کی آواز۔

ظَار۔ ۶۔ بالفتح و سکونِ ہمزہ۔ بمعنی مہربان ہونا۔ بچے کے واسطے دایہ مقرر کرنا۔

ظَاعِن۔ ۶۔ بمعنی مسافر۔ اسمِ فاعل ہے ظعن کا جس کے معنی ہیں سفر کرنا۔

ظَالِم۔ ۶۔ ظلم کرنے والا۔ اسمِ فاعل ہے ظلم کا۔ ظالمین و ظَلَمہ جمع۔

ظَامِی۔ ۶۔ تشنہ۔ پیاسا۔ اسمِ فاعل ہے ظما کا۔

ظَانّ۔ ۶۔ (بہ تشدید نون)۔ دوسرے پر تہمت لگانے والا مرد بدگمان۔ یہ ظن کا اسم فاعل ہے۔

ظَاہِر۔ ۶۔ کھلا ہوا۔ باطن ضد۔ ظواہر جمع۔ اور شہر کا باہر۔ خدا کا نام بھی ہے۔

ظَاہِری۔ ۶۔ منسوب بہ ظاہر۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔

ظَاہِر پَرست۔ ف۔ ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا۔ دنیا دار۔ (لغات فیروزی سے)۔

ظَاہِر داری برتنا۔ اُردو محاورے میں دکھاوے کی باتیں کرنا۔ تکلّف برتنا۔

ظ ب

ظِبَار۔ ۶۔ بالکسر۔ آہوان بہت سے ہرن۔ یہ ظبی کی جمع ہے۔

ظَبْی۔ ۶۔ بفتحِ اوّل و سکونِ ثانی۔ ہرن۔ آہو۔ مرگ۔

ظَبْیَہ۔ ۶۔ (مؤنث ظبی کی)۔ مادہ آہو۔ ہرنی۔ فرجِ حیوان کی خواہ عورت کی۔ مشکی یا تھیلی جس کی فارسی خرم ہے۔ چمڑے کی تھیلی۔

ظ ر

ظَرّاف۔ ۶۔ بالفتح و تشدید را۔ بمعنی بڑا دل لگی باز۔ بڑا عقلمند۔ یہ ظرافت کا اسم مبالغہ ہے۔

ظَرَافَت۔ ۶۔ (از ظرف)۔ مادہ اور تلفظ میں یہ تینوں حروف مفتوح ہیں۔ خوش طبعی۔ دانشمندی۔ مسخراپن۔ بمعنی ٹھٹھا ؎

خط یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ
لطافت کا پتلا ظرافت کی پوٹ

ظَرْف۔ ۶۔ بالفتح و سکونِ را۔ برتن۔ عقلمندی۔ فارسی میں بمعنی حوصلہ۔ ظروف و ظُرُوف جمع۔ کم ظرف بمعنی کمینہ۔ کم حوصلہ۔ سفلہ ؎

کوئی کم ظرف محبت کو نبھا سکتا نہیں
چھوٹے برتن میں بہت پانی سما سکتا نہیں

ظُرَفار۔ ع۔ بضم اوّل وفتح رائے مہملہ۔ بروزنِ فُعَلار۔ جمع ہے ظریف کی۔

ظُرُوف۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے ظرف کی۔

ظَرِیف۔ ع۔ بفتح اوّل ورائے مہملہ مکسور و یائے معروف بمعنی خوش طبع۔ زیرک۔ عاقل۔ ظُرفار۔ ظُرف۔ ظراف جمع۔ اُردو محاورے میں ظریف دل لگی باز اور مسخرے کو کہتے ہیں۔

ظ ع

ظِعَان۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم۔ (ظ ع ن)۔ بمعنی رسّی جس سے ہودج کستے ہیں۔

ظَعَائِن۔ ع۔ بفتحتین۔ (ظعینہ کی جمع ہے)۔ ہودجہا۔ وہ عورتیں جو ہودج میں بیٹھی ہوں۔

ظِعْن۔ ع۔ بالکسر۔ سفر کرنا۔ سیر کرنا۔ کُوچ کرنا۔

ظَعِین۔ ع۔ بالفتح وعین مہملہ مکسور۔ بمعنی کوچ کرنے والا۔ جانے والا۔ یہ ظعن کا اسم فاعل ہے۔

ظَعِینَہ۔ ع۔ بروزنِ سفینہ۔ مادہ (ظ ع ن)۔ بمعنی ہودہ اور وہ عورت جو ہودج میں بیٹھی ہو۔ ظعائن۔ اظعان اور ظعن بضمتین جمع ہے۔ عربی والے اس کا املا ظعینۃ لکھتے ہیں۔

ظ ف

ظَفَر۔ ع۔ بروزنِ سفر۔ بمعنی فیروزی۔ فتحمندی اور منتخب میں بمعنی فتح پانا۔ آنکھ میں ناخنہ ہو جانا۔ اور زمین مخطط جس پر سبزہ کھڑا ہو۔

ظَفَریاب۔ یافتن کا اسم فاعل ہے بمعنی فتح پانے والا۔ اس کے آخر میں لفظ خاں اور علی لگا کر اہل اسلام میں مردوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔ چنانچہ ایک شخص مسمّیٰ ظفریاب علی کے نام کا سجع ایک شاعر نے خوب لکھا ہے۔
(ہر جنگِ مشکل ظفریاب علی)

ظُفُر۔ ع۔ بالضم۔ ناخن۔ اور کمان کا گوشہ سوفارے اوپر جس میں چلّہ باندھتے ہیں۔ اظفار و اظافیر جمع۔ (منتخب اور خزانۃ اللغت سے)۔

ظُفْرَہ۔ ع۔ بالضم۔ (ظ ف ر)۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے جس کو ناخنہ کہتے ہیں۔ ناخنہ دیدہ۔ ناخنک دیدہ۔

ظ ل

ظِلّ۔ ع۔ بالکسر۔ (ظ ل ل)۔ سایہ۔ خیال۔ نمونہ۔ پارۂ شب۔ اوّل جوانی۔ شدّتِ گرما۔ ابرِ غلیظ جس سے آفتاب چھپ جاوے۔ شب کی تاریکی۔ بہشت۔ اوّل روز کا سایہ بمقابل فی بمعنی آخری روز کا سایہ۔ اَظلال۔ ظِلال۔ ظُلول وظِلَل جمع۔

ظِلُّ اللہ۔ لفظی معنی خدا کا سایہ اور مراد بادشاہ عادل سے ہوتی ہے۔

ظِلِّ ہما۔ ہما کا سایہ۔ ہما ایک مشہور پرندہ ہے جس کی بابت مشہور ہے کہ جس پر اُس کا سایہ پڑ جاوے بادشاہ ہو جاتا ہے۔ گلستانِ سعدی میں اسی طرف اشارہ ہے ؎

کس نیاید بزیرِ سایۂ بوم
ور ہما از جہاں شود معدوم
ہما گمتو بعالی سایہ گستر فرق حاجب
اُسے یہ کمترین بندگان ظلِّ ہما سمجھا

ظَلال۔ ع۔ بالفتح۔ (ظ ل ل)۔ ابر کا سایہ۔ سایہ دار مقام۔

ظِلال۔ ع۔ بالکسر۔ ظِلّ کی جمع ہے۔ سایہا۔

ظَلَام۔ ع۔ بفتحتین۔ (ظ ل م)۔ اوّل شب کی تاریکی۔

ظُلَام۔ ع۔ بکسر اوّل بمعنی تاریکیہا۔ یہ جمع ہے ظلمت کی۔

ظَلّام۔ ع۔ بالفتح وتشدید لام۔ اسم مبالغہ ہے ظلم کا۔ بمعنی سخت ظالم۔ بڑا ظلم کرنے والا۔

ظِلِّ زمیں۔ (باضافت فارسی)۔ رات سے کنایہ ہے۔

ظِلِّ ظَلِیل۔ ع۔ (بصفت)۔ کشیدہ اور دراز سایہ اور سایۂ کامل وتمام۔ وہ سایہ جو ہمیشہ رہے ؎

ذات والا شِش بشکل آفتاب
در جہاں حسن ظلیلِ ایزدی ست

ظِلْف۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون لام بمعنی کھر و سُم بکری و گائے وغیرہ کا جو بیچ سے چرا ہوتا ہے۔ اظلاف جمع ہے اس کا ضد حافرہ ہے جو ایسے کھُر کو کہتے ہیں جو بیچ میں چرا نہ ہو جیسے گھوڑے وغیرہ کا۔

ظُلُف۔ ع۔ بضمتین جیزہائے سخت یعنی سخت چیزیں۔ منتخب میں

اس معنی میں بضم اوّل و سکونِ دُوم بھی ہے۔

ظُلْف۔ ۶۔ بالضم و سکونِ لام۔ روزی کی تنگی۔ شدّتِ معیشت۔ منتخب میں اس معنی میں بضمتین بھی لکھا ہے۔

ظَلِف۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسرِ دُوم بمعنی اونچا ٹیلہ۔ اونچی جگہ۔

ظُلَل۔ ۶۔ بالضم و فتح لام اوّل بمعنی سائبان ہا یعنی بہت سے سائبان اور بہت سے ابر۔ یہ جمع ہے ظُلّ کی۔

ظَلَل۔ ۶۔ بفتحتین۔ درختوں کے نیچے کا وہ پانی جس پر دھوپ نہ پہنچے (منتخب ہے)۔

ظُلْم۔ ۶۔ بالضم و سکون لام۔ کسی کا حق کم کرنا۔ بے انصافی۔ رکھنا کسی چیز کا بغیر محل پر۔ ظلام جمع۔

ظَلَم۔ ۶۔ بفتحتین۔ تاریکی۔ رات کا تاریک ہونا۔

ظَلْم۔ ۶۔ بالفتح و سکون لام دانت کی سفیدی۔ برف۔ پانی۔

ظِلَم۔ ۶۔ بالکسر و فتح لام۔ نام ایک وادی کا۔

ظُلَم۔ ۶۔ بضم اوّل و فتح لام۔ تاریکیاں۔ یہ ظلمت کی جمع ہے۔ مصباح الظلم بمعنی تاریکیوں کا چراغ کیونکہ چراغ تاریکیوں کو دور کر دیتا ہے۔

ظُلُمات۔ ۶۔ بضمتین۔ (ظ ل م) بمعنی تاریکیاں۔ ضرورتِ شعری کی وجہ سے اس کے لام کو ساکن بھی کر لیتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

ظُلمتہ میں اُترآتا ہے جن نام علی سے
ظُلْمات میں ہے جلا ہو دن نام علی سے

روایت ہے کہ دنیا کے منتہیٰ میں اندھیرا ملک ہے جہاں قیاس کیا جاتا ہے کہ آبحیات کا چشمہ ہے چنانچہ سکندر اور حضرت خضرؑ کا قصہ مشہور ہے۔ کسی کا مصرع ہے۔

(آبِ حیواں درون ظلمات است)

ظُلُماتِ ثَلٰثہ۔ ۶۔ (بصفت)۔ لفظی معنی تین تاریکیاں۔ بکنایہ ہے کدورتِ طبعی۔ ہوائے نفسانی۔ اور صفاتِ حیوانی سے۔ پیٹ کے بچہ کے لیے تاریکی شکم و مشیمہ مادر۔ مشیمہ اُس جھلی کو کہتے ہیں جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے اور تاریکی پشت پدر کی۔ اور حضرت یونسؑ کے لیے تاریکی شب و شکم ماہی و قعر دریا۔

ظُلْمانی۔ ۶۔ منسوب ظلم کا۔ تاریک۔ غیر شفاف چیز۔ نورانی مقابل ہے۔ اس میں یائے نسبتی ہے پہلے کا (ان) زائد ہے جیسے جسمانی حقانی اور نورانی وغیرہ میں ہے۔ اس کی جگہ ظلماتی بولنا غلط ہے۔

ظُلْمَت۔ ۶۔ (ظ ل م)۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ تیرگی۔ رات کی سیاہی۔ ظُلَم۔ ظُلُمات۔ ظلام جمع۔

ظَلَمہ۔ ۶۔ پہلے تین حروف مفتوح۔ ظالم کی جمع ہے۔

ظُلُول۔ ۶۔ (ظ ل ل)۔ سایہ کرنا۔

ظَلُوم۔ ۶۔ بڑا ظلم کرنے والا۔ سخت ظالم۔ اسم مبالغہ ہے ظلم کا۔

مولوی محمد اسمٰعیل کا شعر

کراپنی ہی رحمت سے ردّ و قبول
کہ سائل ہے تیرا ظلوم و جہول

ظُلَّہ۔ ۶۔ بالضم۔ (ظ ل ل)۔ چھتری۔ چھجہ۔ سائبان۔ آفتاب کو چھپا لینے والا بادل۔ جو چیز سایہ کرے سایہ دار۔

ظَلِیف۔ ۶۔ بالفتح۔ (ظ ل ف)۔ خوار۔ بدحال۔ ناہموار اور سخت زمین۔ دشوار کام۔ سختی۔ رائگاں شے۔ مشکل۔

ظَلِیل۔ ۶۔ بفتح اوّل و کسر لام اوّل دائمی سایہ۔ سایہ دار۔ سایہ دار جگہ مشتق ہے ظلّ سے۔ املا لکھنے میں ذلیل اور ظلیل کا خیال رکھنا چاہیے۔

ظَلِیم۔ ۶۔ بالفتح و لام مکسور و یائے معروف ظلم کی صفتِ مشبہ ہے۔ بمعنی مظلوم۔

ظ م

ظَمار۔ ۶۔ (ظ م ر)۔ پیاس۔ پیاسا۔ پیاسا ہونا۔

ظِمار۔ ۶۔ بمعنی پیاسے۔ یہ ظمآن کی جمع ہے۔

ظَمآن۔ ۶۔ بمعنی تشنہ۔ پیاسا۔ یہ ظما کی صفتِ مشبہ ہے۔

ظ ن

ظَن۔ ۶۔ (ظ ن ن)۔ گمان۔ وہم۔ تہمت۔ ... ن و ظنائین جمع۔ اور بعض نے اظانین جمع الجمع لکھا ہے۔ اصطلاحاً وقوع اور لا وقوع میں سے طرف غالب۔

ظِنَّت۔ ۶۔ (ظ ن ن)۔ بالکسر و تشدید نون (مراد ہے) بمعنی تہمت۔

ظُنُون۔ ۶۔ بضمتین۔ بمعنی گمانہا۔ یہ جمع ہے ظن کی۔

ظَنُون۔ ۶۔ بالفتح۔ مرد بدگمان۔ کم حوصلہ۔ مرد ضعیف۔ کم پانی والا

کنواں۔
ظَنِیْن۔ ع۔ بالفتح۔ صفتِ مشبہ ہے ظن کی تہمت زدہ۔
ظَنِّی۔ ع۔ منسوب بہ ظن یائے نسبتی ہے۔

ظ و

ظَواہِر۔ ع۔ یہ جمع ظاہر کی بمعنی زمین کی بلندیاں۔ نباتات جو زمین سے اُگا کرتی ہیں۔ املا لکھنے میں زواہر اور ظواہر کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ظ ہ

ظِہار۔ ع۔ بالکسر۔ (ظ ہ ر)۔ ہم پشت ہونا۔ موافق ہونا۔ مرد کا اپنی منکوحہ عورت سے یہ کہنا کہ تو مجھ پر مثل ماں کے ہے۔ ایسا کہنے سے وہ عورت شرع میں حرام ہو جاتی ہے اور جب تک مرد کفارہ نہ دے حلال نہیں ہوتی۔ اور کفارہ یہ ہے یا تو ایک غلام آزاد کرے یا دو ماہ تک لگاتار روزے رکھے یا ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلا دے اور یہ کفارہ قبل از جماع واجب ہے۔
ظَہارت۔ ع۔ بالفتح۔ (ظ ہ ر) بمعنی قوی پشت ہونا۔
ظِہارہ۔ ع۔ (ظ ہ ر)۔ لحاف وغیرہ کا اوپر والا کپڑا جس کو اَبرہ کہتے ہیں۔ اس کا مقابل بطانہ ہے۔ جس کو استر کہتے ہیں۔ ظہائر جمع۔

ظَہر۔ ع۔ بالفتح۔ پیٹھ۔ پشت۔ ظُہران جمع۔

مصرع

ظہر من بشکست چوں محمود از جور ایاز

ظَہَر۔ ع۔ بفتحتین۔ پیٹھ کا درد۔
ظُہر۔ ع۔ بالضم۔ آفتاب کے زوال کا وقت۔ **شعر محمود غزنوی**

ظہر گفتی بازمے آیم و دیگر نا آمدی
در شام غم بے ماہ رویت غمگساراں را چہ حظ

ظُہُور۔ ع۔ بضمتین۔ (ظ ہ ر)۔ کوٹھے پر چڑھنا۔ ظاہر ہونا۔
ظَہِیر۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم (مشتق ہے ظہر سے)۔ مددگار۔ پشت پناہ۔ وہ آدمی جس کی پشت میں درد ہوتا ہو۔ مفرد اور جمع دونوں میں آتا ہے۔
ظہیر فاریابی۔ فاریاب کا ایک مشہور شاعر گزرا ہے جو قزل ارسلان کے زمانے میں تھا۔

دیوانِ ظہیر فاریابی
در کعبہ بدزد و گر بیابی

ظَہِیرَہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم (ظ ہ ر)۔ دوپہر کا بہت گرم وقت۔ ناقہ قوی پشت۔

ظ ی

ظَیّان۔ ع۔ بالفتح وتشدید یا۔ (ظ ی ی)۔ بمعنی جنگلی چنبیلی شہد۔
ظِئر۔ ع۔ بکسر اول وسکون ہمزہ جو بصورت یا ہے۔ بمعنی انا۔ دایہ۔ اظآر جمع۔ (ظ ء ر)۔

باب عین مہملہ

عین کے لغوی معنی نافِ شتر اور برادر مادری و پدری اور آنکھ کے ہیں اور علاوہ اس کے اور بہت سے معنی ہیں چنانچہ صاحب منتخب نے اس کے ۴۸ معنی لکھے ہیں اور بعض لغت نے اس سے بھی زیادہ۔ اور منجملہ حروف ہشتگانہ عربی ہے۔ اس کے عدد ۷۰ ہیں۔

ع ا

عَابِث۔ ع۔ عبث کی صفتِ مشبہ ہے۔ بمعنی کھیل کود کرنے والا۔
عَابِد۔ ع۔ عبادت کرنے والا۔ عُبّاد جمع۔ یہ عبادت کا اسم فاعل ہے۔
عَابِر۔ ع۔ بروزن صابر عبور کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی راہ سے گزرنے والا۔ دریا کے پار جانے والا۔ مگر بفتح با نام ہے سام بن نوح کے پوتے کا۔
عَاتِق۔ ع۔ بکسر تائے فوقانی۔ (ع ت ق) بمعنی کندھا۔ دوش۔ آزاد۔ رہا شدہ۔ پرانی شراب۔ بڑی مشک۔ جوان عورت۔ کنواری جس نے ہنوز شوہر نہ کیا ہو۔ پرانی چیز۔ عواتق جمع۔
عَاتِی۔ ع۔ مغرور۔ سرکش۔ نافرمان۔ یہ اسم فاعل ہے عتو کا۔
عَاج۔ ع۔ (ع و ج)۔ ہاتھی دانت۔ پیلستہ۔ سفیدی۔ اکثر لوگ مذاق

میں کہا کرتے ہیں کہ عاج کھانا حرام ہے۔ سُننے والے کو عاج یہ آج کا دھوکا ہو جاتا ہے تو وہ متعجب ہوتا ہے۔

عَاجِز۔ ع۔ بمعنی ناچار۔ بے بس۔ یہ اسم فاعل ہے عجز کا۔ عَوَاجِز۔ عَجَزَہ جمع۔

عَاجِزِی۔ انکسار۔ فروتنی ؎

عاجزی کیوں نہ ہو خدا کو پسند
کبریٔ تو خدا کے گھر ہیں نہیں

عَاجِل۔ ع۔ بروزن کامل۔ بمعنی جلد باز۔ یہ عجلت کا اسم فاعل ہے۔ اور کبھی دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے۔

عَاجِلَہ۔ ع۔ جیم مکسور ہے۔ بے مہلت اور کنایہ ہے اس دنیا سے یہ عاجل کی مونث ہے۔

عَاد۔ ع۔ (ع و د)۔ ہود ؑ کی قوم کا نام ہے۔ ہود ؑ عاد کے بھائی تھے اور خداوند تعالیٰ کی طرف سے اس قوم کی ہدایت کے لیئے بھیجے گئے تھے۔ یہ لوگ عاد بن سام بن نوح کی اولاد میں تھے۔

عَادَات۔ ع۔ خصلتیں۔ باتیں۔ یہ عادت کی جمع ہے۔

عَادَت۔ ع۔ (ع و د)۔ خُو۔ خصلت۔ سُبھاؤ۔ بندی۔ عاد۔ عید۔ عادات جمع۔

عَادِل۔ ع۔ بروزن کامل۔ منصف۔ انصاف کرنے والا۔ برابر کرنے والا۔ پرہیزگار۔ عُدُول جمع ہے۔

عَادِی۔ ع۔ دال مکسور و یائے معروف۔ وہ آدمی جس کو کسی چیز کی عادت پڑ گئی ہو۔ خو گرفتہ۔ دشمن۔ ظالم۔ عِدیٰ جمع۔ یہ عداوت اور عدوان کا اسم فاعل ہے اور منسوب عاد کا۔

عَاذِر۔ ع۔ (ع ذ ر)۔ زخم کا نشان۔ خون استحاضہ۔ آدمی کا پاخانہ۔ گُوہ۔ مگر صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بفتح ذال معجمہ ایک آدمی کا نام ہے جو بے ایمان مرا۔ اور حضرت عیسیٰ ؑ نے اس کو ۴۰ سال کے بعد زندہ کر کے مسلمان کیا۔

عَاذِل۔ ع۔ بکسر ذال۔ ملامت کرنے والا۔ عُذّال جمع۔

عَار۔ ع۔ (ع ی ر)۔ شرم۔ ملامت۔ عیب۔ دشنام۔ رسوائی۔ (آرا مرے اور دن کا)۔

عَارِج۔ ع۔ اُوپر چڑھنے والا۔ یہ عروج کا اسم فاعل ہے۔

عَارِض۔ ع۔ اسم فاعل ہے عرض کا۔ سالارِ فوج۔ فوج کا بخشی۔ ملنے والا۔ لاحق ہونے والا۔ رخسارہ یعنی گال۔ بادل۔ سیاہ بادل۔ اُردو محاورے میں عارض ہونا مستعمل ہے۔

غلام ہمدم مرزا لاہوری

زیست کی اُمید عاشق کو کہاں
عارضہ جب عشق کا عارض ہوا

عَارِضَہ۔ ع۔ (عارض کی مونث ہے)۔ حاجت۔ بیماری۔ رنج۔ عَوَارِض جمع۔

عَارِضِی۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور و یائے معروف برائے نسبت بمعنی لاحقی جو اصلی نہ ہو۔

عَارِف۔ ع۔ (رائے مہملہ مکسور)۔ پہچاننے والا۔ خداشناس۔ یہ اسم فاعل ہے معرفت کا۔ عُرَفا۔ عارفین۔ شیخ سلطان العارفین کی ہندی محن باج

عَارِفَہ۔ ع۔ جاننے والی۔ صبر کرنے والی۔ پہچاننے والی۔ یہ عارف کا مؤنث ہے۔

عَارِی۔ ع۔ بروزن ناری۔ بمعنی ننگا۔ خالی۔ برہنہ۔ اسم فاعل ہے عُریاں کا۔ عُراۃ جمع۔

عَارِیَت۔ ع۔ (بہ تشدید یائے تحتانی بھی ہے)۔ مادہ (ع و ر) باٰنگنا۔ کوئی شے حکمنی لینا یا مانگے دینا۔

عَازِم۔ ع۔ زائے معجمہ مکسور۔ عزم کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی ارادہ کرنے والا۔

عَاس۔ ع۔ (ع س س)۔ کوتوال۔ عسس جمع۔

عَاسِل۔ ع۔ بکسر سین مہملہ بمعنی شہد نکالنے والا۔ نیکہ رد عسل سے مشتق ہے۔ عُسّل جمع۔

عَاسِی۔ ع۔ (ع س و)۔ بہت بوڑھا آدمی۔ املا لکھنے میں عاصی، عاسی اور آسی میں تمیز کرنا چاہیئے۔

عَاشِر۔ ع۔ بمعنی دسواں حصہ۔ یعنی ۱/۱۰ یہ عشر سے مشتق ہے۔

عَاشِق۔ ع۔ اسم فاعل ہے عشق کا۔ بمعنی فریفتہ یا چاہنے والا۔ عشق رکھنے والا۔ عُشّاق عربی جمع فارسی والے عاشقاں جمع بنا لیتے ہیں۔ عاشقی اور عاشقانہ اسی سے منسوب ہیں۔

عَاشُورَا | **عَاشُورَاء** | **عَاشُورَہ** ع۔ مشتق ہے عربی لفظ عشر سے۔ بمعنی ماہ محرم کی دسویں تاریخ۔

اسیر کی کربلائے معلیٰ کا شعر ؎

چو آمد روزِ عاشورا و رآنجا
ز فریاد و بکا شد محشر آنجا

عَاصِف۔ ع۔ صاد مکسور ہے۔

یہ عصف کی صفتِ مشبہ ہے۔ بمعنی تیز آندھی۔ سخت آندھی چلنے والا۔ دن۔ املا لکھنے میں آصِف اور عاصِف کا خیال رکھنا چاہیے۔

عاصِفہ۔ ع۔ بکسر صاد۔ سخت آندھی۔ عواصِف جمع۔ یہ عاصِف کی مؤنث ہے۔

عاصِم۔ ع۔ یہ عصمت کا اسم فاعل ہے۔ باز رکھنے والا۔ نگاہ رکھنے والا۔ اور ایک قاری کا نام ہے جو حفص کے اُستاد تھے۔

عاصی۔ ع۔ مجرم۔ گنہگار۔ نافرمان۔ خاطی۔ اور سیاہ جو نہ بہے۔ عُصاۃ جمع۔ معدہ عاصی اطبا کی اصطلاح میں اُس معدہ کو کہتے ہیں جس میں جُلاب دینے کا کچھ اثر نہ ہو۔ اور رگِ عاصی وہ ہے جس میں فصد کھولنے سے خون نہ نکلے۔ عاصی پُر معاصی بمعنی بہت بڑا گنہگار۔ اکثر ناظم اپنے نام کے پہلے لکھا کرتا ہے۔ املا لکھنے میں عاصی عاسی اور آسی کا خیال رکھنا چاہیے۔

عاطِر۔ ع۔ بمعنی خوشبودار۔ یہ لفظ خاطر کی صفت میں بھی استعمال ہوتا ہے یعنی خاطرِ عاطِر لکھتے ہیں۔ یہ لفظ عطر سے مشتق ہے۔

عاطِف۔ ع۔ مُڑنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ یہ عطف کا اسم فاعل ہے۔

عاطِفہ۔ حرفِ عاطفہ میں درج ہو چکا ہے۔

عاطِفَت۔ ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم (ع ط ف) بمعنی مہربانی اور مہربانی کرنا۔ عواطف جمع۔

عاطِل۔ ع۔ عطالت کی صفتِ مشبہ ہے۔ برہنہ۔ ننگا۔ خالی۔ بیکار۔

عاظِم۔ ع۔ (عظم کی صفتِ مشبہ ہے)۔ ہلاک شدہ۔

عاف۔ ع۔ اسم فاعل ہے عفو کا۔ بمعنی خطا معاف کرنے والا۔ عُفاۃ جمع۔

عافیت۔ ع۔ (اسم فاعل کی)۔ سلامتی۔ آرام۔

عافِین۔ ع۔ ف مکسور و یائے معروف۔ بمعنی خطاؤں کے معاف کرنے والے۔ (عاف کی جمع ہے)۔

عاق۔ ع۔ نافرمان ماں باپ کے ساتھ۔ یہ اسم فاعل ہے عقوق کا۔ عَقَقَہ جمع۔ عاق نامہ اسی سے بنا ہے۔

عاقِب۔ ع۔ بکسر قاف۔ پیچھے آنے والا۔ کسی کا نائب۔ عواقب جمع۔

عاقبت۔ ع۔ (ع ق ب)۔ انجام بخیر ہونا۔

عاقبت بخیر ہونا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی ایمان کے ساتھ مرنا۔ انجام بخیر ہونا۔

عاقبت اندیش۔ ف۔ انجام سوچنے والا۔ دُور اندیش۔

عاقِد۔ ع۔ بکسر قاف۔ گرہ لگانے والا۔ عہد کرنے والا۔ یہ عقد کا اسم فاعل ہے۔

عاقِر۔ ع۔ (یہ عقر کا صفتِ مشبہ ہے)۔ بانجھ عورت۔ خواہ مرد۔ تذکیر و تانیث دونوں میں مستعمل ہے۔

عاقِل۔ ع۔ بکسر قاف۔ عقلمند۔ دانا۔ عُقلا جمع۔ فارسی والے عاقلاں جمع بناتے ہیں جیسے

سعدیؒ ؎

نا سزائے را چو بینی بختیار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار

عاقِلہ۔ ع۔ (عاقل کی مؤنث)۔ عقلمند عورت۔ چتُرا استری۔

عاقُول۔ ع۔ (ع ق ل)۔ تودہ ریگ۔ کار پوشیدہ۔ عواقیل جمع۔

عاکِف۔ ع۔ (ع ک ف)۔ گوشہ نشین۔ مسجد میں عبادت کے لیے ایک گوشہ میں بیٹھنا۔

عاکِفاں۔ عاکف کی فارسی جمع ہے اور عربی جمع عاکفین ہے۔

عاکِفین۔ ع۔ کاف مکسور و یائے معروف۔ عربی جمع عاکف کی۔

عالَم۔ ع۔ بفتح لام۔ (ع ل م)۔ جہان۔ مخلوقات و انواعِ مخلوقات۔ عوالِم اور عالَمین جمع۔ فارسی میں بمعنی حالت و صورت۔ جیسے نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ہے ؎

عالم کا ترے جہاں بیاں ہے
بیتابیٔ دل جہاں جہاں ہے

عالِم۔ ع۔ بکسر لام بمعنی جاننے والا۔ دانا۔ اسم فاعل ہے علم کا۔ عُلَما و عُلّام جمع۔

عالَمِ آب۔ ف۔ (باضافت)۔ شراب کے نشہ سے کنایہ ہے۔

عالَمِ امر۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے عالمِ ارواح اور عالمِ ملائکہ سے۔

عالَمِ اسباب۔ ع۔ (باضافت)۔ مراد دنیا سے کیونکہ یہاں اُس خالقِ اکبر نے ہر چیز کے لیے ایک سبب پیدا کر دیا ہے۔ مثلاً ابر سبب ہے بارش کا اور سورج روشنی کا۔

عالَمِ برزخ۔ ع۔ (باضافت)۔ روحوں کے رہنے کا وہ مقام جو موت سے لیکر قیامت تک ہوگا۔ وہ عالم جو دو عالموں کے بیچ میں ہو۔

مصرع حسن دہلوی

(عالمِ برزخ میں ہوں میں بین بین)

عالَمِ جبروت۔ م مکسور جیم اور ب دونوں مفتوح واو معروف۔

مرتبہ صفاتِ خدائے تعالیٰ ۔

عالمگیر - ف - (گرفتن کا اسم فاعل) عام دنیا کو گھیرنے والا - اورنگ زیب وعالمگیر ایک تیموریہ خاندان کے بادشاہ کا لقب ۔
عالمگیر قحط و مرض و بارش وغیرہ وہ ہے جو دنیا کے بہت بڑے حصّہ میں ہو ۔

عالمِ لاہوت - ع - (باضافت) عالمِ ذاتِ خدا کا ۔

مصرع وصّافی خراسانی

مرغ شاخ درخت لاہوتیم

عالمِ ملکوت - ع - (باضافت) مرتبہ اسمائے الٰہی کا ۔

عالمِ معنی - ع - (باضافت) وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے ۔

عالمِ ناسوت - ع - (باضافت) کنایہ ہے عالمِ فانی یعنی دنیا سے ۔

عالمِ ہیولانی - ع - (بصفت) عالمِ اجسام ۔

عالمی - ع - لام مفتوح و میم مکسور و یائے معروف نسبتی ہے - یعنی دنیا کا رہنے والا - منسوب بہ عالم ۔

عالمیان - ف - دنیا کے لوگ اور دنیا کی چیزیں - مرکب ہے عالم یعنی دنیا - یائے نسبتی اور ان علامتِ جمع سے ۔

عالی - ع - یائے معروف ہے - بلند و برتر - اسم فاعل ہے علو کا - عوالی جمع سافل اس کا ضد ہے ۔

عالی جناب - ع - (ممیز و تمیز) - یعنی بلند مرتبہ - بلند درگاہ ۔

عالی حضرت - ع - (ممیز و تمیز) ذی رتبہ آدمی ۔

عام - ع - (ع و م) - یعنی سال یا برس - اعوام جمع ۔

عام الفیل - ع - (باضافت) - عرب کا سنہ ایام جہالت میں جس سال ابرہۃ الاشرم نے خانۂ کعبہ پر حملہ کیا تھا - عرب کوئی مستقل سنہ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بڑے واقعہ سے مدّت کا شمار کیا کرتے تھے ۔

عام - ع - (میم مشدد ہے) - مشہور - پھیلا ہوا - محیط کُل - عوام جمع - خاص مقابل ۔

عامر / **عامرہ** } ع - (عمارت کی صفتِ مشبّہ ہے) آباد اور آباد کرنے والا - اور بنی عامر عرب میں ایک قبیلہ کا نام تھا - قیس یعنی مجنوں اسی خاندان سے تھا ۔
ہوس نے لیلیٰ مجنوں میں لکھا ہے ؎

یعنی سردار اک وہاں تھا
سر جملۂ قوم عامری تھا

(مراد پدر مجنوں سے ہے) بالا لکھنے میں عامر اور آمر کا خیال رکھنا چاہیے ۔

عامل - ع - بکسر میم - (عمل کا اسم فاعل ہے) یعنی ہاتھ سے کام کرنے والا - عمل کرنے والا - حاکم - اسلامی عملداری میں یہ ایک عہدہ تھا جو حال کے عہدہ تحصیلداری سے ملتا جلتا تھا ۔

مرزا سودا ؎

جو کچھ کہ میرے تن میں لہو تھا سو کے سال
عامل نے خیرآباد کے پی کر کیا تمام

عُمّال و عَمَلہ جمع ہے - معمول جس پر عمل کیا جائے اسم مفعول ہے ۔

عاملِ دریا / **عاملِ کان** } (ہر دو باضافتِ فارسی) - آفتاب سے کنایہ ہے ۔

عامّہ - ع - (مونث عام کی) - مشہور عام - خاصہ اس کا مقابل اور عوام جمع ہے ۔

عامی - ع - (یائے نسبتی ہے) - منسوب بہ عام - کنایہ ہے جاہل اور ناخواندہ سے ۔

سعدی رح ؎

مرد عامی کہ بتزویر شود دانشمند
فرجے پوشد و دستار مقفّی بندد

عامیان یعنی جُہلا فارسی جمع ہے ۔

مولانا روم

عامیان بینند جرم و پوست را
عاشقاں بینند روئے دوست را

عاند - ع - نون مکسور ہے - عناد رکھنے والا - دشمن - یہ عناد کا اسم فاعل ہے ۔

عانس - ع - لڑکی جو عرصہ تک بلا خاوند کے گھر رہے ۔

عانہ - ع - بفتح نون - (ع و ن) - ناف کے نیچے کی جگہ - پیڑو ۔

عاہات - ع - تکلیفیں - سختیاں - جمع ہے عاہت کی ۔

عاہت - ع - (ع و ہ) - سختی - بلا آفت - عاہات جمع ۔

عاہر - ع - زنا کرنے والا - زانی (اسم فاعل ہے عہر کا) ۔

عاہل - ع - (ع ہ ل) - بے شوہر والی عورت ۔

عاہن - ع - (ع ہ ن) - محتاج - مرد سُست و کاہل - عواہن جمع ۔

عائب - ع - عیب کرنے والا (اسم فاعل ہے عیب کا) ۔

عائد - ع - (یہ عود اور عیادت کا اسم فاعل ہے) - عود کرنے والا یعنی لوٹ کر آنے والا - بیمار کی پرسش کرنے والا - عُوّاد و عُوَّد جمع ہے ۔

عائدہ ۔ ع ۔ مونث ہے عائد کی لوٹ کر آنے والی ۔ مجازاً بمعنی نیکی اور بخشش ۔ اس غرض سے کہ اس کا فائدہ کرنے والے کی طرف لوٹتا ہے ۔ عوائد جمع ہے ۔

عائذ ۔ ع ۔ عوذ کا اسم فاعل ہے بمعنی پناہ پکڑنے والا ۔ نوزائیدہ گھوڑا وغیرہ ۔ عوذان جمع ۔

عائق ۔ ع ۔ یہ عوق کا اسم فاعل ہے ۔ روکنے والا ۔ مجازاً بلا و سختی ۔ عوائق و عُوّق جمع ہے ۔

عائل ۔ ع ۔ درویش ۔ محتاج ۔ عیل کا اسم فاعل ہے ۔

عائلی ۔ ع ۔ (یائے مصدری ہے) ۔ بمعنی فقیری ۔

عائن ۔ ع ۔ مددگار ۔ اعوان ۔ اعونہ جمع ۔

ع ب

عُبّ ۔ ع ۔ (ع ب ب) ۔ آستین ۔

عَبّ ۔ ع ۔ (ع ب ب) ۔ دمبدم پانی پینا ۔

عَبا ۔ ع ۔ بالفتح غیاث ۔ مدار اور کشف میں بمعنی کمل ۔ کمبلی فارسی گلیم اور منتخب میں ایک قسم کی پوشاک ۔ اور ضرویات الادب میں بمعنی دھاری دار کمل ۔ اعبیہ جمع قبا مقابل ۔ آلِ عبا کی تشریح الف میں درج ہو چکی ۔

عُباب ۔ ع ۔ (ع ب ب) سیل بزرگ ۔ موجِ سیل ۔

عِباد ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بندگانِ خدا ۔ بندے ۔ یہ عبد کی جمع ہے ۔ احقر العباد بمعنی کمترین بندگان اسی سے بنا ہے ۔

عُبّاد ۔ ع ۔ بالضم و تشدید با عبادت کرنے والے ۔ عابد لوگ ۔ یہ عابد کی جمع ہے ۔

عِبادت ۔ ع ۔ بالکسر و دال مفتوح (ع ب د) ۔ پوجا ۔ پرستش ۔ بندگی ۔ عبادات جمع ۔

عِبارت ۔ ع ۔ (ع ب ر) ۔ بیان ۔ بیان کرنا ۔ عبارات جمع ۔

عَبّاس ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید با ۔ بمعنی شیر درندہ ۔ رسول اللہ صلعم کے چچا کا نام ۔ خلفائے عباسیہ آپ ہی کی اولاد میں سے تھے ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا نام جو کربلا میں شہید ہوئے ۔ گُلِ عباس ایک قسم کا پھول ہے جس کا رنگ اکثر سرخ مائل بہ کبودی ہوتا ہے اور صورت اس پھول کی ترسنگے سے مشابہ ہوتی ہے ۔ اسی لئے کسی شاعر نے لکھا ہے ۔

مصرع

گُلِ عباس نے ترسنائی لی ہے

اور عباسی میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ عباس ۔ چونکہ خلفائے عباسیہ نے اپنے لیے سیاہ رنگ مخصوص کر لیا تھا لہٰذا عباسی سے سیاہ رنگ بھی مراد ہے ۔ اگر اس میں الف نون لگا دیا جائے تو فارسی جمع بن جاتی ہے یعنی عباسیاں جس سے مطلب حضرت موصوف الصدر کی اولاد مراد ہے ۔

عَبَث ۔ ع ۔ بیکار ۔ بے فائدہ ۔ بیہودہ ۔ (عبث اور عبس میں تمیز چاہیے)

عَبد ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی غلام ۔ بندہ ۔ ضد حُر جس کے معنی ہیں آزاد ۔

شعر حالی سے

مسلمان و ذمی کے سب حق تھے یکساں
نہ تھا عبد و حُر میں تفاوت نمایاں

عِباد بالکسر عبد کی جمع ہے اعابد جمع الجمع ہے ۔

عبد اللہ ۔ ع ۔ بمعنی خدا کا غلام ۔ یہ اہلِ اسلام میں مردوں کا نام ہوتا ہے ہندی میں نارائن داس ۔ ایشور داس دیکھو ان دونوں کے بھی یہی معنی ہیں ۔

عبد المطلب ۔ ع ۔ رسول اللہ کے دادا کا نام ۔

عبد المناف ۔ ع ۔ رسول اللہ صلعم کے دادا کے دادا کا نام ۔

عبد الجنہ ۔ ع ۔ کابوس جس سے آدمی عالمِ رویا میں ڈرجاتا ہے ۔ عالمِ رویا حالتِ خواب کو کہتے ہیں

عَبَدہ ۔ ع ۔ پہلے تین حرف مفتوح بمعنی عبادت کرنے والے ۔ یہ عابد کی جمع ہے ۔

عَبر ۔ ع ۔ بالفتح و سکونِ با ۔ انجام کی خبر دینا اور خواب کی تعبیر بتانا ۔

عُبر ۔ ع ۔ بضم اول و سکونِ با ۔ آنکھ کی گرمی ۔ گروہ ۔ ہر شے بکثرت ۔ ایک قبیلہ کا نام ۔

عِبر ۔ ع ۔ بالکسر و سکون با گھاٹ کا محصول جو ملاح کشتی میں سوار ہونے والوں سے لیتے ہیں ۔

عُبر } بالضم و بالفتح ۔ بمعنی
عَبر } ع ۔ گھاٹ یا ساحلِ دریا ۔

عِبر ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح بائے موحدہ ۔ بمعنی رونا ۔ و عبرت پکڑنا ۔

عِبرت ۔ ع ۔ بکسر عین و سکونِ رائے مہملہ (ع ب ر) ۔ دوسرے شخصوں کا انجام کار دیکھ کر نصیحت حاصل کرنا ۔

عِبْرَہ - ع - بکسر اول و سکون با و فتح رائے مہملہ۔ محصول راہداری عبور۔ مجاز اخراج ملک (ع ب ر)

عَبْرَہ - ع - (ع ب ر)۔ آنکھ کا آنسو۔ فارسی اشکِ چشم۔ رونا۔ عبرات جمع۔

عِبْرانی } بالکسر (ع ب ر)۔
عِبْری } ع زبان اہل کنعان کی جس میں توریت نازل ہوئی۔ انگریزی میں اس کو ہیبرو کہتے ہیں۔

عَبَس - ع - بفتحتین۔ کج خلقی۔ بد اخلاقی۔ ترش روئی۔ پیچ و تاب۔ سوکھا گوہ۔

عَبَق - ع - خوشبو دار چیز۔

عَبْقَری - ع - یائے نسبتی ہے۔ منسوب بہ عبقر جو عرب میں ایک بادیہ کا نام ہے جہاں جن بکثرت رہتے ہیں اور کنایہ ہے لباس لطیف اور ہر نادر شے سے۔

عُبُودِیَّت - ع - (ع ب د)۔ بضمتین و دال مکسور و یائے مشدد مفتوح بندگی۔ غلامی۔ بندہ ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔

مولانا روم ؎

بندگا را بندگی زینت بود
عبد را فخر از عبودیت بود

حسن دہلوی ؎

تیرے لائق گو نہیں میری ثنا
میں عبودیت کو لاتا ہوں بجا

عُبُور - ع - بضمتین۔ (ع ب ر)۔ راہ سے گزرنا۔ دریا کو پار کرنا۔ پل کے پار جانا۔

عَبُوس - ع - بروزن عروس۔ یعنی بد اخلاق۔ تند خو آدمی۔ کج خلق۔ یہ عَبَس کی صفت مشبہ ہے ؎

شگفتہ تر ہے چمن روضۂ رضائے حق سے
ہنسی کی جا نہیں گر سعد و نحس ہوں عبوس

عُبُوس - ع - بضمتین۔ تند خوئی۔ ترش روئی۔ ایک بیماری کا نام۔ جس میں پیشانی پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ (ع ب س)۔

عُبُوسَت - ع - بضمتین و سین مہملہ مفتوح (ع ب س)۔ ترش روئی۔

عَبْہَر - ع - بفتح اول و سوم و سکون دوم زرد نرگس۔ شہلا مقابل جو سیاہ نرگس ہے۔

عَبِید - ع - عبد سے مشتق ہے یعنی بہت سے غلام۔ یہ عبد کی جمع نہیں ہے۔ بلکہ اسم جمع ہے جو جمع کے معنی دیتا ہے۔

عُبَید - ع - بالضم و فتح دوم یعنی چھوٹا غلام۔ عبد کا اسم مصغر یا تصغیر ہے۔

عَبِیر - ع - (ع ب ر)۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جو مشک و صندل و گلاب و زعفران سے بناتے ہیں۔

ع ت

عِتَاب - ع - بالکسر (ع ت ب) غصہ۔ خفگی۔ ملامت۔ ملامت کرنا۔ ناز۔ ناز کرنا۔

عَتَاد - ع - (ع ت د)۔ سفر کی طیاری اور سامان۔

عَتَاق - ع - (ع ت ق)۔ غلام کا آزاد ہونا۔

عَتَاقَت - ع - (ع ت ق)۔ آزاد ہونا۔

عَتَب - ع - بالفتح۔ غصہ۔ غصہ کرنا۔

عَتَبَہ - ع - بفتح اول و سوم۔ (ع ت ب)۔ چوکھٹ۔ آستانہ۔ عتب جمع۔

عَتَبَات - ع - آستانے۔ بلائیں۔ جمع ہے عتبہ کی۔

عِتْرَت - ع - بالکسر و فتح رائے مہملہ (ع ت ر)۔ اولاد۔ اپنے عزیز۔ یگانے۔

عِتْق - ع - بالکسر و سکون دوم آزادی۔

عَتَق - ع - بالفتح۔ پرانا ہونا۔ عتیق اسی کا صفت مشبہ ہے۔

عُتُل - ع - سخت آواز۔ اکال یعنی بہت کھانے والا۔ ظالم۔

عُتُو - ع - (ع ت ی)۔ سرکشی۔ آیہ کریمہ۔
ترجمہ: اور سرکشی کی رب اپنے سے۔

عَتِی - ع - (عتو کا اسم فاعل ہے)۔ حد سے گزرنے والا۔ مغرور۔ اعتیا جمع ہے۔

عِتِیب - ع - بکسر اول و دوم۔ یہ عتاب کا امالہ ہے جیسے حساب کا حسیب۔ (یائے مجہول سے)۔

عَتِید - ع - بالفتح و کسر دوم۔ حاضر۔ موجود۔ مہیا۔ یہ عتاد کی صفت مشبہ ہے۔

عَتِیق - ع - (عتق کی صفت مشبہ ہے)۔ پرانا۔ بزرگ۔ آزاد۔ عتقاء جمع۔

عَتِیل - ع - (ع ت ل)۔ بیاسہ۔ مزدور۔ خادم۔

ع ث

عِثار۔ ع۔ (ع ث ر)۔ سر کے بل گرنا۔

عِثارت۔ ع۔ (ع ث ر)۔ سر کے بل گرنا۔

عَثر۔ ع۔ بالفتح وسکون ثائے مثلثہ۔ گر پڑنا۔

عِثرات۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی لغزشیں۔

عِثرت۔ ع۔ بالکسر وسکون دوم ورائے مہملہ مفتوح۔ سر کے بل گرنا۔ لغزش۔ عثرات جمع۔ (ع ث ر)۔

ع ج

عُجاب۔ ع۔ بالضم (ع ج ب) وتعجب۔ عجیب۔ انوکھا۔

عُجّاب۔ ع۔ بالضم وتشدید جیم تازی بمعنی بسیار شگفت۔ یعنی نہایت عجیب۔

عَجاج۔ ع۔ بالفتح۔ (ع ج ج)۔ گرد۔ غبار۔

عَجّاج۔ ع۔ ہر چیز آواز پیدا کرنے والی۔ مثلاً نہر آب و دھواں کمان وغیرہ۔ نام ایک شاعر کا۔

عَجاد۔ ع۔ (ع ج د)۔ انگور کا دانہ۔ عجادات اس کی جمع ہے۔

عِجاف۔ ع۔ بالکسر بمعنی دُبلے آدمی۔ اشخاص لاغر اندام (ع ج ف) یہ عجف کی جمع ہے۔

عِجالت۔ ع۔ بالکسر (ع ج ل)۔ جلدی کرنا۔

عُجالہ۔ ع۔ بالضم وبالکسر۔ وہ چیز جو بہت جلد حاضر کی گئی ہو۔ وہ دودھ جو گوالا چراگاہ میں جلدی سے دوہ لیتا ہے۔

عَجائب۔ ع۔ عجیب کی جمع ہے۔ محاورے میں عجائب وغرائب استعمال ہوتا ہے۔

سُرور لکھنوی ؎

مصیبت کا کچھ ذکر لکھتا ہوں یاں
عجائب غرائب ہے یہ داستاں

عَجائز۔ ع۔ مسن عورتیں۔ بڑھیں۔ یہ عجوز کی جمع ہے۔

عَجَب۔ ع۔ بفتحتین۔ تعجب۔ انوکھاپن۔

عُجب۔ ع۔ بالضم وسکون جیم بمعنی خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ شیخی۔ مغرور۔ متکبر ؎

عجب نادان ہیں جنکو ہے عُجب تاج سلطانی
فلک بازی ہالوں پر ہوتے نرگس انی

عَجز۔ ع۔ بالفتح وبالکسر بمعنی ناتوانی عاجز ہونا۔

عَجُز } تینوں طرح سے صحیح ہے
عَجِز } ع۔ بمعنی ہر چیز کا پچھلا
عَجْز } حصہ۔ سرین۔ چوتڑ۔
اعجاز جمع۔

عَجَزہ۔ ع۔ (پہلے تین حروف مفتوح)۔ عاجز کی جمع ہے۔

عَجَف۔ ع۔ بفتحتین۔ دُبلاپن۔ لاغری۔

عَجِف۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر جیم۔ دُبلا۔ لاغر۔

عَجفا۔ ع۔ بالفتح۔ دُبلا۔ لاغر۔ عجاف جمع۔

عِجل۔ ع۔ بالکسر۔ گائے کا بچہ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔ عجال جمع۔

عَجِل۔ ع۔ بمعنی دوڑنے والا۔ یہ عجلت کا صفت مشبہ ہے۔

عُجلت۔ ع۔ (ع ج ل)۔ جلدی۔ شتابی۔ اس کو بالضم پڑھنا غلط ہے۔

عِجلہ۔ ع۔ (ع ج ل)۔ بچھیا۔ بیٹا۔ عجل جمع۔ خزانہ لغت ہے۔

عُجم۔ ع۔ بالضم وسکون جیم حرفوں پر نقطے دینا۔ اعراب۔ اونٹ کی زن۔

عُجم۔ ع۔ بالضم وسکون جیم۔ اعجم کے جمع ہے۔ گونگے آدمی خواہ حیوان۔ کند زبان لوگ۔

عَجَم۔ ع۔ بفتحتین عرب کے باشندے اپنے ملک کے سوائے دیگر ممالک کو عجم کہتے ہیں۔ اور خصوصاً ایران اور توران کو کیونکہ ان ولایتوں سے ان کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے اور دیگر ممالک کے باشندوں کو بھی عجم کہتے ہیں۔ اور ہر چیز کی گٹھلی اور بیج کو بھی کہتے ہیں۔

عَجَمی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ مردم غیر عرب۔ بالخصوص ایرانی وفارسی۔

عَجن۔ ع۔ بالفتح۔ خمیر کرنا۔ آٹے وغیرہ کا خمیر کرنا۔

عَجوز۔ ع۔ (ع ج ز)۔ بڑھیا۔ بیرزال۔ عجائز وعُجُز جمع۔ اس کے آخر میں ہ زیادہ کرنا غلط ہے مگر بعض نے عجوزہ مفرس لکھا ہے۔

عَجول۔ ع۔ بالفتح وضم جیم۔ یہ عجلت کی صفت مشبہ ہے بمعنی بہت دوڑنے والا جلدی کرنے والا۔ حیران۔ عجائل جمع۔

عُجّہ۔ ع۔ (ع ج ج)۔ مرغی کے انڈوں کا خاگینہ۔ یہ لفظ بالفتح بھی جائز ہے۔

عَجیب۔ ع۔ عمدہ۔ انوکھی چیز۔ طرفہ۔ قابل تعریف۔ عجائب وعجائب

جمیع۔

عِجِّیز۔ ع۔ بالفتح۔ نامرد۔ جماع پر قدرت نہ رکھنے والا۔ (عجز کی صفتِ مشبہ ہے)۔

عِجِّیل۔ ع۔ بالفتح۔ جلدی کرنے والا یہ عجل کی صفتِ مشبہ ہے۔

عِجِّین۔ ع۔ بالفتح وکسرِ جیم۔ بمعنی خمیر۔

سعدی شیرازی ؎

دجلۂ خون تا بسے بیں پس گرندہ مرد زشیب
خاک گلستان لیلی را اگنند باخون عجیں

ع

عَدّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید دال مہملہ بمعنی شمردن یعنی گننا۔

عِدا۔ بالکسر۔ بمعنی دُشمناں۔ یہ اصل میں عداد تھا جو عدو کی جمع ہے۔

عُدات۔ ع۔ بالضم۔ ظالماں۔ دُشمناں۔ یہ عادی کی جمع ہے۔

عِداد۔ ع۔ بالکسر۔ (ع د د)۔ شمار بخشش۔ وقتِ موت۔

عَدالت۔ ع۔ بالفتح (ع د ل) انصاف۔ برابری۔ لائق گواہی کے ہونا۔ مجازاً کچہری۔ کورٹ انگریزی۔ اُردو محاورے میں کبھی عدالت سے خود حاکم عدالت مراد ہوتی ہے۔

عَداوت۔ ع۔ (ع د و)۔ دُشمنی۔ بیر۔ (ہندی)۔

عِدار۔ ع۔ جمع ہے عدو کی۔ بمعنی دشمناں۔

عِدّت۔ ع۔ (ع د و)۔ بالکسر ودال مشدد مفتوح۔ بمعنی گنتی۔ شمار۔ اور وہ مدت جس میں عورت مُطلّقہ یا بیوہ دوسرا شوہر نہ کرے اس مدت میں عورت کو بناؤ سنگار کرنا یا اپنے گھر سے باہر نکلنا بھی جائز نہیں الا بحالتِ مجبوری۔ یہ مدت مُطلّقہ کے واسطے ۳ ماہ یا ۳ حیض اور بیوہ کے لیے چار ماہ دس دن اور حاملہ کے لیے بچہ پیدا ہونے تک ہے

عُدّت۔ ع۔ (ع د و)۔ طیاری و درستی ہر چیز کی۔

عَدَد۔ ع۔ ہندسہ۔ شمار۔ اعداد جمع۔

عَدَس۔ ع۔ مسُور جو مشہور غلہ ہے۔ جو شُرخ۔ مرکب مرادف ہیں۔

عَدْل۔ ع۔ بالفتح۔ برابر کرنا۔ انصاف۔ انصاف کرنے والا۔ نیکمرد جس کی گواہی شرعاً درست ہو۔ مانند۔ نظیر۔ فارسی شاعری میں نوشیرواں کے عدل سے مثال دیا کرتے ہیں۔ شعر سعدی رح

زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل
گرچہ بسے گزشت کہ نوشیرواں نماند

عَدلَین۔ ع۔ (تثنیہ عدل کا)۔ ایسے دو نیک آدمی جن کی گواہی شرعاً جائز ہو۔

عَدَم۔ ع۔ بفتحتین۔ نہیں۔ نیستی۔ نفی۔ نمونہ فقری۔ منع کرنا۔ گم کرنا۔ اس کی عدم موجود ہے۔

عُدم۔ ع۔ بالضم۔ محتاج۔ فقیر۔

عَدْن۔ ع۔ (بالفتح وسکونِ دال صحیح اور دال کے فتح سے غلط)۔ ہمیشہ رہنے کی جگہ یا ہمیشہ رہنا بہشت کے باغ جن میں بہشتیوں کی دوامی سکونت ہوگی۔

عَدَن۔ ع۔ بفتحتین ملک عرب کے جنوب ومغرب کے گوشہ میں یہ ایک مشہور بندرگاہ ہے۔ بمبئی سے عدن تک جہاز کا رستہ (۱۶۲۵) میل ہے۔ اور فی زمانہ یہ جگہ گورنمنٹ بمبئی کے ماتحت ہے۔ یہاں موتی عمدہ ہوتا ہے۔

عَدنان۔ ع۔ بالفتح۔ (ع د ن)۔ رسول اللہ صلعم کے اجداد میں سے ایک فصیح شخص کا نام ہے۔ عربوں کی نسل انھیں تک بالاتفاق ثابت ہوتی ہے مولانا حالی کے اس شعر میں انھیں سے مطلب ہے ؎

گر تھے آلِ عدنان سے میرے بانی
میں ہوں اس زمیں پر عرب کی نشانی

عَدُو۔ ع۔ بالفتح وضم دوم۔ خصم۔ دُشمن بیری۔ اعداء جمع۔ صدیق مقابل۔

عدو شود سببِ خیر گر خدا خواہد فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی خدا کی مہربانی سے دشمن بھی دوستوں کے سے کام کر نکلتا ہے۔

عُدوان۔ ع۔ (ع د و)۔ دشمنی۔ ظلم۔ اور جب عادی کی جمع ہو تو بمعنی دشمناں وظالماں۔

عُدول۔ ع۔ بضمتین۔ (ع د ل)۔ راہ سے پھر جانا۔ منہ پھیر لینا اور عادل کی جمع بھی ہے۔

عدول۔ ع۔ (عدل کی صفتِ مشبہ)۔ پرہیزگار۔ نیکمرد۔ جمع اعادل۔ سچا۔ گواہِ مقبول۔

مولانا رُوم ؎

پس فرستاد آں طرف یک دو رسول
حاذقان وکافیان وبس عدول

عُدوہ۔ ع۔ (ع د و)۔ ندی یا دریا کا کنارہ۔

عدوہ۔ ع۔ (ع د و)۔ جائے دُور۔

عِدوہ۔ ع۔ (ع د و)۔ بلند جگہ

عدیات جمع۔

عدوی۔ ع۔ (ع د و) حد سے تجاوز کرنا۔ ظلم کرنا۔

عدید۔ ع۔ مشتق ہے عدد سے۔ نظیر۔ گنتی۔ گنی ہوئی چیز۔ مجازاً بمعنی بہت۔

عدیل۔ ع۔ بالفتح (یہ عدل کی صفت مشبہ ہے) برابر۔ ہمرتبہ۔ ان دو شخصوں میں سے جو ایک کجاوہ میں دونوں طرف بیٹھتے ہیں۔ ہر ایک دوسرے کا عدیل کہلاتا ہے۔

عدیم۔ ع۔ بالفتح وکسر دال مہملہ۔ عدم کی صفت مشبہ ہے۔ بمعنی ناپید۔ نایاب۔ گم۔ فقیر۔ دیوانہ۔ نادان۔ اردو محاورے میں عدم توجہی۔ عدم واقفیت۔ عدیم الفرصت وغیرہ بھی استعمال کرتے ہیں۔

ع ذ

عذاب۔ ع۔ (ع ذ ب)۔ دکھ۔ درد۔ ضد ثواب وغفران۔ اعذبہ جمع۔

عذاب الہون۔ ع۔ (باضافت) ذلت کا عذاب۔

عذاب الحریق۔ ع۔ (باضافت) عذاب دوزخ سے مراد ہے۔ عذاب النار۔ آگ سے جلانے کا عذاب۔

عِذار۔ ع۔ بالکسر۔ (ع ذ ر)۔ خط ریش۔ چہرہ۔ رخسارہ۔ گلعذار بمعنی گلاب کا سا چہرہ۔ محبوب کی صفت میں آتا ہے۔

عذب۔ ع۔ بالفتح وسکون ذال معجمہ۔ آب شیریں وخوش ذائقہ۔ کھانے کی میٹھی چیز۔ ایک درخت کا نام۔

عذبُ۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی گوزا گرگٹ۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے رحم سے جو چیز مثل خون وغیرہ کے نکلے۔ ترازو کی ڈنڈی کے بیچ کا ڈورا (یودا) جس کو پکڑ کر ترازو اٹھاتے ہیں۔

عذِب۔ ع۔ بالفتح وکسر ذال معجمہ وہ پانی جس پر کائی جمی ہو۔

عُذر۔ ع۔ بالضم۔ بہانہ۔ معذور رکھنا۔ اعذار۔ عذرات جمع۔

عذرا۔ ع۔ (ع ذ ر)۔ کنواری لڑکی۔ دوشیزہ۔ برج سنبلہ جو بروج فلکی میں سے چھٹا برج لڑکی کی شکل پہ ہے۔ بن بدھا ہوا درّ۔ وامق کی معشوقہ کا نام۔ عذاریٰ جمع۔

عُذری۔ ع۔ بالضم (ع ذ ر)۔ عذر چاہنا۔ معذور رکھنا۔

عذرِ زنان۔ (باضافت فارسی)۔ حیض سے کنایہ ہے۔

عذر لنگ۔ ف۔ (بصفت)۔ وہ عذر یا بہانہ جو قابل پذیرائی نہ ہو۔ انگریزی لیم ایکسکیوز۔

عذرہ۔ ع۔ (ع ذ ر)۔ گوہ انسان یا حیوان کا۔

عذرہ۔ ع۔ (ع ذ ر)۔ گھوڑے کے ایال۔ عُذَر جمع۔ خزانہ لغت سے۔

عذوبت۔ ع۔ (ع ذ ب)۔ خوش مزگی آب۔ اور مجازاً ہر چیز کی حلاوت۔

عِذیوط۔ ع۔ (ع ذ ط)۔ بالکسر وسکون ذال معجمہ۔ ایک بیماری ہے جس میں منزل کرتے ہی آدمی کا پاخانہ نکل جاتا ہے اور کبھی اس شخص سے بھی مراد ہوتی ہے جو اس مرض میں مبتلا ہو۔

ع ر

عَرار۔ ع۔ بفتحتین۔ صحن مکان۔ درگاہ۔ نباتات نے بغیر تمیز کے بھی لکھا ہے۔ اگر بالمد ہو تو بمعنی وہ جنگل جس میں کوئی درخت یا گھاس تک نہ ہو۔ بکسر اول اصطلاح شطرنج بازوں میں ایک مہرہ کا نام ہے۔

عُرات۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی ننگے یا برہنہ یہ عاری کی جمع ہے۔

عَرادہ
عرّادہ } (ع ر د)۔ نام آلہ جنگ جو منجنیق سے چھوٹا ہوتا ہے اور پتھر اس میں رکھ کر دشمن کے مارتے ہیں۔ چھوٹی گوپھن۔

عُراضہ۔ ع۔ بالضم۔ (ع ر ض)۔ وہ سوغات (تحفہ) جو مسافر اپنے دوستوں کے لیے لاوے۔ عراضات جمع۔

عِراق۔ ع۔ بالکسر۔ (ع ر ق)۔ اس کے لغوی معنی ساحل بحر کے ہیں اور عراق دو ملک ہیں ایک عراق عجم جو لب جیحوں واقع ہے دوسرا عراق عرب جو لب فرات واقع ہے چونکہ یہ دو ممالک دریاؤں کے ساحل سے ملحق ہیں لہذا لغوی معنی سے اس کا نام اخذ کیا گیا ہے اور موسیقی میں ایک مقام کا نام ہے جس کو ایک پہر دن چڑھے گاتے ہیں جیسا کہ مثنوی مولانا روم میں بیرنگی کے قصہ میں آیا ہو۔

آہ کز یاد رہ و پردہ عراق
رفت از یادم دم تلخ فراق

عراقین ۔ ع ۔ بالکسر و قاف مفتوح
و یائے مجہول ۔ اس میں ین تثنیہ کا
ہے ۔ یعنی دونوں عراق جو اوپر درج
ہو چکے ۔ اور کوفہ و بصرہ سے بھی مراد
ہے ۔
عرک ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم ۔
(ع ر ک) ۔ جمع کرنا ۔ ابتری کرنا ۔
عرّاک ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید رائے
مہملہ ۔ عرک کا صفت مشبہ ہے ۔ گوشمالی
دینے والا ۔ خوب ملنے والا جنگ
کرنے والا ۔
عرائس ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی
دولہنیں ۔ یہ عروس کی جمع ہے اور
تذکیر و تانیث دونوں میں مشترک ہے ۔
مگر مؤنث کے لیے بالخصوص ۔
عرب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ ایک مشہور
ملک ہے ۔ اور عرب میں شہر کے
باشندوں کو بھی عرب کہتے ہیں ۔ ضد
اعرابی جو مضافات کا باشندہ ہوتا
ہے ۔
عُرب ۔ ع ۔ بالضم ۔ عرب کے
شہروں کے باشندے ۔
عربان ۔ مرکب ہے عرب اور
ان علامت جمع فارسی ۔ عرب کے
شہری باشندے ۔
عربدہ ۔ ع ۔ بالفتح (ع ر ب د) ۔
بمعنی لڑائی ۔ بدخوئی ۔
عربدہ کیش ۔ بمعنی لڑاکا ۔ بدخو ۔
(رامائن خوشتر)
زبس تھا جنگجو وہ عربدہ کیش
برائے جنگ آیا بال کے پیش
عربستان ۔ عربی لفظ میں ستان
فارسی کا کلمہ ظرفیت لگایا گیا ہے بمعنی
عرب کا ملک ۔
عربی ۔ ع ۔ منسوب طرف عرب کے
یائے نسبتی ہے ۔
عرج ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ لنگڑا ہونا ۔
لنگڑاپن ۔
عرجون ۔ ع ۔ بضم اول و سوم ۔
(ع ر ج ن) ۔ خرما وغیرہ کی خشک اور
خمیدہ ڈالی ۔ عراجین جمع ۔
عرّتو ۔ ع ۔ غصہ کی حالت میں
کتے اور بلی کی آواز ۔
عرد ۔ ع ۔ سخت ۔ راست ایستادہ ۔
عرد ۔ ع ۔ کوہان شتر ۔
عرس ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی زن یا شو
یعنی خاوند والی عورت ۔
عُرس ۔ ع ۔ بضم عین مہملہ و سکون
را ۔ بمعنی طعام عروسی یا نکاح یعنی
شادی وغیرہ کا کھانا ۔ اور
مجازاً بمعنی مجلس طعام فاتحہ کسی بزرگ
کی جو اس کے تاریخ انتقال کے دن
سال بھر بعد ہوتی ہے ۔ کیونکہ عشاق
خدا اپنے مرنے کے دن کو اپنی خوشی
کا دن سمجھتے ہیں کیونکہ مر کر خدا کا دیدار
میسر ہوتا ہے اور جب تک زندہ رہتے
ہیں تو دنیا ان کے حق میں باعث
فراق ہے ۔
عرس ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ اس کے
وہی معنی ہیں جو عُرس کے ہیں ۔
عرش ۔ ع ۔ بالفتح ۔ تخت ۔ چھت
نہم آسمان ۔ عروش ۔ عرش ۔ اعراش
اعرشہ جمع ۔
عرش سے فرش تک ۔ اردو
محاورہ ہے ۔ بمعنی آسمان سے زمین
تک ۔ ع
عرش سے فرش تک جس کا کہ یہ سامان ہے
حمد اس کی گر لکھا چاہو تو کیا امکان ہے
عرشیان ۔ مرکب ہے عرش +
یائے نسبتی + ان فارسی جمع کا ۔ مراد
ہے فرشتوں سے ۔
عرصہ ۔ ع ۔ (ع ر ص) ۔ میدان ۔
صحن مکان ۔ بساط شطرنج ۔ مجازاً ۔
دوری ۔ فاصلہ ۔ عراص و اعراص و
عرصات جمع ۔
عرصات ۔ ع ۔ ہر سہ حروف اول
مفتوح ہیں ۔ یہ عرصہ کی جمع ہے ۔ اور
کنایہ ہے قیامت سے ۔
عرض ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کسی آدمی
پر کوئی چیز ظاہر کرنا ۔ چوڑائی یا چوڑان
جس کا ضد طول و عمق ہے ۔ گھر کا
اسباب ۔ دیوانگی ۔ ملامت ۔ عروض
بفتحتین جمع ہے ۔
عرض ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ یہ ضد ہے
جوہر کا ۔ اور جوہر اس چیز کو کہتے
ہیں جو بالذات قائم ہو اور عرض وہ
ہے جو دوسری چیز کے ذریعہ سے
قائم ہو مثلاً کپڑا اور رنگ ہیں سے
کپڑا جوہر ہے کیونکہ بذات خود قائم
ہے اور رنگ عرض ہے کیونکہ اس کے
قیام کے لیے کپڑا ضروری ہے ۔
اعراض جمع ہے ۔ اور وہ بیماری
جو کسی دوسرے مرض کے سبب سے
پیدا ہو جاوے ۔
عُرض ۔ ع ۔ بضم اول و سکون
دوم ۔ بمعنی کنارا ۔ جانب ۔ طرف ۔
عِرض ۔ ع ۔ بکسر اول و سکون
دوم ۔ بمعنی آبرو ۔ عزت ۔ بدن ۔
عرض بیگی ۔ ف ۔ بائے موحدہ
مکسور یعنی یائے مجہول ہے اور
آخری حرف زائد ہے ۔ یعنی وہ شخص
جو اہل غرض کی حاجتوں کو بادشاہ سے
عرض کرے ۔
عرض حیات ۔ ع ۔ اس کے
اصطلاحی معنی ہیں زمانہ زندگی کو خوشی

وخرمی سے بسر کرنا۔

عرضِ عمر۔ ع۔ (باضافت)۔ زندگی کی لذت۔

عرض گاہ۔ ف۔ (گاہ ظرفی ہے)۔ فوج کے شمار کرنے کا میدان۔

عَرضہ۔ ع۔ (ع ر ض)۔ ایکبار ظاہر کرنا۔ عرض کرنا۔

عُرضہ۔ ع۔ بالضم۔ (ع ر ض)۔ ہمت۔ حیلہ و بہانہ۔ ڈھال۔

عَرعَر۔ ع۔ بفتح ہر دو عین۔ (ع ر ر) چیڑ کا درخت۔

عَرف۔ ع۔ بالفتح و سکون ر مہملہ یعنی خوشبو۔

عُرف۔ ع۔ بالضم۔ مشہور۔ پہچان۔ نیکی۔ احسان۔ تاج خروس۔ اعراف جمع

عُرفا۔ ع۔ عارف کی جمع ہے۔ خداپرست لوگ۔

عَرَفات۔ ع۔ بفتحات۔ یہ مکہ مکرمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ایک بہت بڑے میدان کا نام ہے۔ یہاں ایک پہاڑ ہے جس کو جبل عرفات کہتے ہیں حج کے روز یعنی ۹ ذی الحجہ کو تمام حج کرنے والے (حاجی) یہاں پر حاضر ہوتے ہیں اور مناسک حج اسی جگہ ادا کئے جاتے ہیں۔ (ع ر ف)۔

عِرفان۔ ع۔ بالکسر۔ (ع ر ف) پہچان۔ پہچاننا جانا۔ مگر مخصوص ہے معرفت خدا کے لیے۔ الشوری گیلانی ؎

بہرت گفت کای نقد عرفاں بہ بہ
بود حجرہ تو بسے تنگ تر
نگہ ہست گنجایش مرد ماں
کہ آنید از تنگی جا۔ بجاں
بہ دو گفت درویش حق دستگاہ
کہ اے صاحب ملک اسباب و جاہ
اگر خانہ تنگ است ما را چہ غم
کہ صحرا وسیع است و دست کرم

(بحر دواج اور بہرت جی کا مکالمہ)۔ بحر عرفاں کا شناور۔ اس میں اضافت مجازی ہے۔ مراد ہیت بہ اضافات ہیں۔

عَرَفہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح۔ اور بسکون دوم پڑھنا غلط ہے۔ عربی مہینہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ اس دن حاجی لوگ میدان عرفات میں ٹھہرتے ہیں لبیک و دیگر ادعیہ وغیرہ کا ورد رہتا ہے اور ظہر و عصر کی نماز پڑھنے کے بعد عین مغرب کے وقت یہاں سے واپس ہوتے ہیں۔ اور مزدلفہ و منی میں قیام کرتے ہوئے ۱۲ ذی الحجہ تک مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں۔

عُرفی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ ایک مشہور شیرازی شاعر کا تخلص ہے جو اکبر کے عہد میں ہندوستان میں آیا تھا۔ یہ عین شباب میں مسموم ہوا۔ غالب کا ایک شاگرد لکھتا ہے ؎

عرفی جو گیا ہے تو جواں مر
غالب سے گیا وہ غالب ڈر

عِرق۔ ع۔ بالکسر۔ جسم کی نس یا رگ۔ درخت کی باریک جڑ۔ کھاری زمین۔ بیخ۔ عروق جمع۔

شعر مولانا روم ؎

حق جو خواہد زلزلہ شہرے مرا
حکم فرماید کہ جنباں عرق را

عَرَق۔ ع۔ بفتحتین۔ جسم کا پسینہ دواؤں کے جوش کا پانی۔

عرق عرق شدن۔ فارسی محاورہ ہے۔ بہت شرمندہ ہونا۔ اردو کے شعرا نے بھی اس کا ترجمہ استعمال کیا ہے۔ ذوق کا مصرع

کہ میری تر دامنی کے آگے عرق عرق پاکدامنی ہے

عَرق۔ ع۔ بالفتح۔ ہڈی سے گوشت چھڑانا۔ وہ ہڈی جس میں گوشت بالکل نہ ہو۔ ایسا راستہ جس کو لوگ نہ جانیں

عَرِق۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ ایسا دودھ جس کا مزہ بگڑ گیا ہو۔

عرق النسا۔ ع۔ (باضافت)۔ ایک رگ کا نام ہے جو سُرین سے ساق تک ہے۔ مجازاً اسی رگ کے درد کا نام بھی ہے۔ (رانگھن کا درد) ہندی ہے۔

عرق بہار۔ ف۔ (باضافت)۔ نام ہے ایک خوشبودار عرق کا جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچا جاتا ہے۔

فیضی کا شعر

ریحان ترا نگار بستند
گل از عرق بہار بستند

عرق چیں۔ ف۔ بفتحتین۔ چیدن کا اسم آلہ ہے یعنی پگڑی کے نیچے کی ٹوپی۔ رومال۔

عرق ریز۔ ف۔ ریختن کا اسم فاعل ہے یعنی خادم جفاکش۔ شرمندہ۔ خجلت زدہ۔ یعنی شرم دلانے والا۔

عرق ریزی۔ ف۔ مرکب۔ یعنی جانفشانی۔

عرق ریختن۔ ف۔ کوشش بلیغ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

عرق کردن۔ ف۔ مرکب۔ کسی امر کے کرنے پر پچھتانا۔ شرمندہ ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔

عرق مدنی۔ ع۔ بالکسر (بصفت) بیماری رشتہ۔ ہندی نارو۔

عَرَقِیّہ۔ ع۔ بفتحتین و قاف مکسور و تشدید یائے تحتانی مفتوح۔ یہ نسبت کلمہ پسینہ پونچھنے کا چھوٹا رومال۔

عَرگ۔ ع۔ بالفتح۔ ملنا۔ گوشمالی کرنا۔ کھینچنا

عَرگوزی۔ ف۔ (ضمہ و تمیز اور یائے مصدری ہے)۔ مرکب ہے عُر بمعنی گدہ اور گوز بمعنی پاد سے۔ لفظی معنی ہوئے گدہے پادتے ہوئے۔ پاخانہ پھرنا۔ مگر مجازاً شور بے محل۔

عَرَم۔ ع۔ بالفتح و کسر را۔ پانی کے روکنے کی بند۔

عَرمرم۔ بڑا لشکر۔ (جواہر اللغات سے)

عَروب۔ ع۔ (ع ر ب)۔ وہ شوہر خواہ زوجہ جو باہم ایک دوسرے سے بہت محبت رکھتے ہوں۔ خندہ پیشانی عورت۔ عُرُب جمع۔

عُروج۔ ع۔ بضمتین (ع ر ج)۔ چڑھنا۔ بلند ہونا۔

عُروس۔ ع۔ (ع ر س)۔ یعنی دولہا دولھن۔ مگر اکثر دلھن کے لیے آتا ہے۔ دولھا کے معنی میں اس کی جمع عُرُس ہے اور دُولھن کے معنی میں عَرائس جمع ہے۔

عروسانِ بہاری۔ ف۔ یعنی موسم بہار کے پھولوں اور سبزے سے مراد ہے۔ نوجوانانِ چمن اور نوعروسانِ چمن مرادف ہیں۔

مصحفی کا مصرع

نوجوانانِ استادہ ہیں چالاک و چست

عبد الرحمٰن جامی ؎

قصب بافِ عروسانِ بہاری
قیام آموزِ سروِ جویباری

عُروسِ جہاں۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے چاند سے۔

عُروسِ عرب۔ (باضافت)۔ کنایہ کعبہ شریف سے۔

عُروسِ عدن۔ ف۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے چاند اور رات سے۔ (شعر سکندر نامہ مصاف دارا و سکندر در موصل) ؎

کہ چوں صبح را شاہِ حبشی بار داد
عُروسِ عدن دُر بدینار داد

اس شعر میں عروسِ عدن استعارہ رات سے اور دینار مراد آفتاب سے ہے۔

عَروسک۔ ف۔ لڑکیوں کے کھیلنے کی گڑیاں۔ میوہ زرد آلو۔ گو بعض۔ عروسک لا رخ بمعنی بیر بہوٹی۔

عَروسی۔ ع۔ (یائے معروف واسطے نسبت کے ہے)۔ شادی یا نکاح کی۔

عُروض۔ ع۔ یہ جمع ہے عَرَض کی۔ (ع ر ض)۔ ظہور۔ عارض ہونا۔

عَروض۔ ع۔ (ع ر ض)۔ نام علم کا جس میں نظم کا بیان ہوتا ہے۔ اس معنی میں بضمتین جیسا کہ مشہور ہے یعنی عُرُوض، غلط ہے۔

عُروق۔ ع۔ بضمتین۔ بدن کی رگیں اور درخت کی باریک جڑیں۔ یہ جمع ہے عِرق کی جو بالکسر ہے۔

عُروہ۔ ع۔ بالضم و سکون را۔ ہر شے کا گوشہ۔ ہر چیز کا دستہ جیسا کہ آفتابہ وغیرہ کا۔

عُروۃ الوثقیٰ۔ ع۔ یعنی گرفت مضبوط۔ کاشی آملی صفت بندگانِ خاص نجف کی تعریف میں لکھتا ہے۔

با نجف شد آفتابِ دین و دولت را مقام
خاک العدا در شرف بیت الحرام
کعبہ اصل است بے شک شد نواب یقیں
زانکہ دارد عروۃ الوثقائے دین بند و ختم

اور حسن دہلوی گلزار ابراہیم میں لکھتا ہے ؎

حضرتِ باقر امامِ عارفیں
عروۃ الوثقائے اصحاب الیقیں

عُریاں۔ ع۔ (ع ر ی)۔ برہنہ۔ ننگا۔ عریانیں جمع۔

آتش ؎

بے حجابوں کا مگر شہر ہے اقلیم عدم
دیکھتا ہوں جسے ہوتا ہے وہ عریاں پیدا

عُریانی۔ برہنگی۔ ننگا پن۔

بینا بازار کا جملہ اگو ہر شرط عریانی پردہ پوشش ا۔

ناسخ لکھنوی ؎

جنوں نے چکدی روز ازل منجیب یا فی
گریبان صبح کو بخشا دیا دامن بیابان کو

نسیم لکھنوی کے اس شعر میں تربیۃ اللفظ کی صنعت ہے۔

عریانی کی ننگ سے ملجا ہیں
ستار کی قمیں سب نے کھائیں

عَریش۔ ع۔ (ع ر ش)۔ ہودج۔ ٹٹی جس پر انگور کی شاخیں پڑی رہتی ہیں۔ مصر کی طرف ایک شہر کا نام ہے جہاں عمرو بن العاص نے چار ہزار اسلامی فوج کے ساتھ قیام کیا تھا۔

عَریض۔ ع۔ چوڑا طویل و عمیق مقابل۔

عَریضہ۔ ع۔ عرضی۔ عرض کیا گیا۔ عرائض جمع۔

عَریف۔ ع۔ بالفتح۔ شناسندہ۔ پہچاننے والا۔ و بالکسر و تشدید را۔ بمعنی بسیار شناسندہ و رئیس۔

عَریکہ۔ ع۔ (ع ر ک)۔ طبیعت۔ کوہانِ شتر۔

عَرین۔ ع۔ (ع ر ن)۔ بر وزنِ قرین۔ یعنی بہت گھنا جنگل۔ شیر اکثر ایسے ہی جنگلوں میں رہتا ہے۔

اس لیئے شیر کی صفت میں عرین لاتے ہیں۔

بوستاں باب ۴

کمین جامہ در صفت آخرین
بغرش درآمد جو شیر عرین

اس کو غین معجمہ سے لکھنا غلط ہے۔

عریۃ۔ ع۔ (ع ر ی)۔ بمعنی چھوارے کا پیڑ۔ عرایا جمع۔

ع ز

عِزّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید زائے معجمہ۔ (ع ز ز)۔ بمعنی عزت۔ ارجمندی۔

عَزّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ (ع ز ز)۔ غلبہ۔ غلبہ کرنا۔ باران سخت۔

عزا۔ ع۔ بالفتح (ع ز ی)۔ مصیبت پر صبر کرنا۔ کسی شخص یا کسی چیز سے نسبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ مجازاً ماتم پرسی۔

نوٹ۔ جامۂ عزاداری بمعنی ماتمی لباس۔ اور اہل عزا بمعنی ماتم کرنے والے لوگ۔

ناسخ لکھنوی ؎

جو زندگی نثار کروں ایسی موت پر
روئے جو زار زار وہ اہل عزا کے ساتھ

عزازیل۔ بالفتح۔ عبرانی زبان کا ہے۔ بمعنی شیطان۔

سعدی

دگر در دہر یک صلائے کرم
عزازیل گوید نصیبے برم

عزائم۔ ع۔ وہ دعائیں یا افسوں جو واسطے حاضری جنات اور پریوں کے پڑھتے ہیں۔ قرآن شریف کی وہ آیتیں جو مریض کے شفا پانے کے لیئے پڑھتے ہیں۔ خدا کے وہ فریضے جو بندوں پر واجب ہیں۔ اور جمع ہے عزیمت کی۔

عَزَب۔ ع۔ بفتحتین۔ مرد مجرد۔ یعنی بے جورو والا۔ غیاث میں ن بے شوہر کے معنی بھی ہیں مگر بعض نے آخری معنی میں عزبہ لکھا ہے۔ املا لکھنے میں عَذَب اور عَزَب کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

کاتبی عالمی حضرت علی کے وصف میں لکھتا ہے ؎

گر نبودے ذات پاکت آفرینش را سبب
تا ابد خواستے دن یوسف و آدم عزب

عِزَّت۔ ع۔ بالکسر۔ (ع ز ز)۔ حرمت۔ ذلت متضاد ہے۔

عزرائیل۔ (عبرانی)۔ نام ہے۔ جان نکالنے والے فرشتہ کا۔ ملک الموت ہندی جمراج۔ یمراج۔

عَزْل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ جدا کرنا۔ بیکار کرنا۔ بیکاری۔ حالت مباشرت میں بغیر انزال کے ہٹ جانا (بالضم غلط)۔

عَزَل۔ ع۔ بفتحتین۔ غیر مسلح۔ بے ہتھیار کا ہونا۔ املا میں اَزَل اور عَزَل کا لحاظ ضروری ہے۔

عُزُل۔ ع۔ بضمتین۔ بے سلاح۔ بے ہتھیار۔ عُزل و اعزال جمع ہے۔

عُزلت۔ ع۔ بالضم۔ (ع ز ل)۔ گوشہ نشینی۔ بال بچوں کو چھوڑ کر عبادت کے لیئے بیٹھنا۔

عزل و نصب۔ ع۔ بفتح عین و سکون زا۔ واو عطف کی۔ نون مفتوح۔ ص مجزوم۔ تغیری۔ و بحالی۔

عَزْم | **عُزُم** بالفتح و بالضم دونوں طرح ہے۔ بمعنی ارادہ۔ ارادہ کرنا۔ قسم دینا۔ عُزُم عزمات و عزائم جمع۔

عزمات۔ ع۔ جمع ہے عزم کی۔

عزو۔ ع۔ (ع ز ی)۔ ایک چیز کو دوسری سے نسبت دینا۔ مصیبت پر صبر کرنا۔

عزّ و جلّ۔ ع۔ بمعنی غالب ہوا۔ اور بزرگ ہوا۔ بزرگ و برتر۔ دونوں ماضی کے صیغے ہیں۔ اردو۔ فارسی میں بغیر تشدید کے بھی آتا ہے ؎

سجدۂ شکر میں ہے شاخ ثمردار ہر ایک
دیکھ کر باغ جہاں میں کرم عز و جل

عزوم۔ ع۔ (ع ز م)۔ بوڑھی اونٹنی۔ بوڑھی عورت۔

عزہ و عزہات۔ ع۔ (ع ز ہ)۔ نامرد جس کو باہ نہ ہو۔ عزاہ جمع۔

عُزّیٰ۔ ع۔ بالضم و تشدید زائے معجمہ یہ اعز کا مؤنث ہے۔ اور عزیز کے معنی بھی ہیں۔ اہل عرب کے بتوں میں سے یہ ایک بت تھا۔ مگر یہ کوئی مورت نہ تھی بلکہ ایک درخت تھا۔ جس کو قبیلہ غطفان پوجا کرتا تھا۔ اس کے پجاریوں نے اس کے قریب ایک مکان بنا لیا تھا۔ رسول اللہ صلعم نے خالد بن ولید کو بھیجا۔ انھوں نے اس مکان کو توڑ ڈالا اور اس درخت کو جلا دیا۔ درخت کو بت اس لیئے کہا ہے کہ اسلام کی اصلی تعلیم میں سوائے ذات خدا کے جس چیز کو پوجا جائے وہ سب داخل بت ہیں۔ شعر

یہ حال حسن کے اہل عرب تلملا گئے
عزیٰ سے مانگنے کو مدد انتقال گئے

عزیر۔ ع۔ (ع ز ر)۔ ایک پیغمبر

کا نام ہے جن کو یہودی ابن اللہ کہتے ہیں۔

عَزِیز۔ ع۔ (عزت کی صفتِ مشبہ ہے)۔ غالب۔ پیارا۔ قادر۔ آرزومند کمیاب۔ زمانہ سابق میں یہ مصر کے وزیروں کا لقب تھا مگر فی زمانہ مصر کے بادشاہ کا لقب ہے۔ (ع ز ز)۔ اَعِزّا۔ اعِزّہ و عِزاز جمع۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام۔

عَزِیم۔ ع۔ (یہ اسم فاعل ہے عزم کا)۔ بمعنی قوی دشمن۔ املا لکھنے میں عظیم اور عزیم کا خیال رکھنا چاہیے۔

عَزِیمَت۔ ع۔ (مونث ہے عزیم کی)۔ قصد دلی۔ ارادہ۔ خدا کا فریضہ ہو یا افسوں منتر۔ عزائم جمع۔ عزیمت خواں عزیمت کو خطِ حصار کے اندر بیٹھ کر پڑھتے ہیں تاکہ بلیات حصار کے اندر نہ آسکیں۔

ع س

عُسّ۔ ع۔ بضم اول و تشدید سین۔ (ع س س)۔ بمعنی قدح بزرگ۔ بڑا پیالہ۔ عِساس جمع ہے۔

عَسیٰ۔ ع۔ بفتحتین و آخر الف مقصورہ بصورت یا۔ نزدیک ہے کہ ایسا ہو۔ نیز بمعنی یقین و شاید۔

عَسار۔ ع۔ بالفتح۔ (ع س ر)۔ مفلسی۔ درویشی۔

عَسارَت۔ ع۔ (ع س ر)۔ تہیدستی۔ سختی۔ دشواری۔

عَساکِر۔ ع۔ بالفتح و کاف مکسور۔ بمعنی فوجیں۔ بہت سے لشکر۔ یہ عسکر کی جمع ہے۔

عَسالَہ۔ ع۔ (ع س ل)۔ شہد کی مکھی۔ شہد کا چھتہ۔

عَسجَد۔ ع۔ بفتح اول و سوم جو جیم عربی ہے۔ بمعنی سونا یعنی زر و طلا۔ و جواہرات۔

عُسر۔ ع۔ بالضم۔ کام کا دشوار ہونا۔ اور دشواری۔

عِسر۔ ع۔ بالکسر و سکونِ سین مہملہ۔ بمعنی مشکل۔ دشوار۔

عسرالبول۔ ع۔ (باضافت)۔ نام بیماری کا۔

عُسرَت۔ ع۔ (ع س ر)۔ دشواری۔ مفلسی۔ تنگی۔

عَسَس۔ ع۔ بفتحتین۔ محافظِ شہر۔ کوتوال۔ شحنہ۔ یہ عاس کی جمع ہے۔ مگر فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

عَسقَلان۔ ع۔ بالفتح و سین مکسور۔ (ع س ق ل)۔ شام میں ایک شہر کا نام ہے۔

عَسکَر۔ ع۔ بالفتح۔ سپاہ۔ فوج۔ لشکر۔ ہر شے بہ تعدادِ کثیر۔ رات کی تاریکی۔ نیشاپور میں ایک محلہ کا نام۔ نام ایک قصبہ کا معروف بہ سامرہ۔ عساکر جمع۔

عَسکَری۔ ع۔ بالفتح (یائے نسبتی ہے)۔ عسکر کا باشندہ۔ ایک قسم کی شراب نیشکری۔ اور کنایہ امام علی النقی عسکری اور امام حسن عسکری سے۔

عَسَل۔ ع۔ بفتحتین۔ شہد۔ زنبور۔ عسل یعنی شہد کی مکھی۔

شعر ناسخ

منعم موذی کے گھر کوئی حاجت لو مت لیں
مانگتا ہے کب کوئی جا کر عسل زنبور سے

عُسُول و عُسلان جمع۔

عَسل۔ ع۔ کھانے میں شہد ملانا خوب تعریف کرنا عورت کا نکاح کرنا۔

عَسلی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے) یہودی لوگ اپنے کپڑوں کے اوپر کندھوں پر ایک زرد کپڑا شناخت کے لیے ٹانک لیا کرتے تھے۔ اس کو عسلی کہتے تھے۔

عَسَم۔ ع۔ بفتحتین خشک ہو جانا۔ ہاتھ اور پاؤں کا۔ اور ان کا کج ہو جانا۔ املا لکھنے میں عسم اور اصم یعنی بہرا میں تمیز کرنا چاہیے۔

عُسن۔ ع۔ بالضم و سکونِ دوم موٹاپا۔ فربہی۔

عُسُن۔ ع۔ بضمتین۔ پرانی چربی۔

عَسِیر۔ ع۔ بالفتح و کسر سین۔ یہ عسرت کی صفتِ مشبہ ہے۔ بمعنی دشوار یا مشکل۔

عَسِیرالفتح۔ ع۔ جو فتح نہ ہو سکے۔ یہ اجودھیا کا لفظی ترجمہ ہے (جو راجندر جی کا مولد ہے)۔ چونکہ وہاں کے راجگان قوی خصلت تھے لہٰذا اس کا فتح کرنا غنیم کو دشوار تھا۔

عُسَیلَہ۔ ع۔ بالضم و فتح سین مہملہ (ع س ل)۔ بمعنی شہد۔ آبِ منی۔ لذتِ جماع۔

ع ش

عُشّ۔ ع۔ بالضم و تشدید (ع ش ش)۔ گھونسلا۔ آشیانہ۔ نیسٹ انگریزی۔

عِشار۔ ع۔ بالکسر و المد (ع ش ر) رات کی تاریکی جو نماز کا وقت ہے۔ اور اسی وجہ سے اس وقت کی نماز کا نام عشار رکھا ہے۔

عَشار۔ ع۔ بالفتح و المد۔ طعام

شب ۔ رات کا کھانا ۔ اَعشِیَہ جمع ۔
(گلستاں جدال سعدی با مدعی) کا
جملہ :۔ فراغت با فاقہ نمی پیوندد
و جمعیت با تنگدستی صورت نہ بندد
یکے تحریمہ عشا بستہ و دیگرے منتظر
عشا نشستہ ایں بدان کے ماند ۔
عَشَا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بغیر ہمزہ کے
بمعنی رتوندی فارسی شب کوری ۔
عُشّاق ۔ ع ۔ بالضم و شین معجمہ
مشدد ۔ عاشق کی عربی جمع ہے ۔
فارسی والے اپنے طور پر عاشقاں
جمع بناتے ہیں ۔ اور ایک راگ کا
نام بھی ہے جو غروب آفتاب سے ذرا
قبل گایا جاتا ہے ۔

مثنوی معنوی کا شعر

عامیاں بینند جرم و پوست را
عاشقاں بینند روئے دوست را

عَشَائر ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کنبے ۔ قبیلے
یہ جمع ہے عشیرہ کی ۔
عُشب ۔ ع ۔ بالضم و سکون شین
معجمہ ۔ بمعنی ہری گھاس ۔ اعشاب
جمع ۔
عُشبہ ۔ ایک گھاس کا نام ہے
جو دوا میں کام آتی ہے ۔
عَشر ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم ۔
دسواں حصہ لینا ۔
عُشر ۔ ع ۔ بالضم ۔ کسی چیز کا دسواں
حصہ ۔ جو دس آیتیں قرآن کی ۔
اعشار و عشور جمع ۔
عُشَر ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم ۔
ایک کڑوا درخت ہے جس کو آک اور
مدار بھی کہتے ہیں ۔ اور ہر نبات جس
میں سے دودھ نکلے ۔
عَشَرہ ۔ ع ۔ بمعنی دس ۔ فارسی دہ ۔
انگریزی ٹین ۔ اور دس عورتیں ۔

اعشار جمع ۔
عَشَرات ۔ ع ۔ بمعنی دہائیاں
مثلاً دس و بیس و چالیس وغیرہ
عِشرت ۔ ع ۔ بالکسر و سکون
دوم و فتح رائے مہملہ ۔ بالفتح غلط ہے
خوشدلی ۔ عیش ۔ زندگی خوشی سے
بسر کرنا ۔
عشر خواں ۔ (ع + ف) مرکب
ہے ۔ بمعنی مبتدائے قرآن ۔ کیونکہ
نو آموز لڑکے کو اولاً دس آیتیں
قرآن شریف کی بطور تبرک پڑھاتے
ہیں ۔ قاری قرآن ۔ مُردے کی قبر
پر قرآن پڑھنے والا شخص ۔
عُشرِ عَشیر ۔ ع ۔ باضافت ۔
سوواں حصہ ۔ یعنی $\frac{1}{100}$ ۔
عَشَرہ ۔ ع ۔ (ع ش ر) ۔
دس عدد ۔ دس مرد ۔

جہاں میں عرصۂ عشرت سے زیادہ چند ہے غم کا
اگر ہو عید کا اک دن تو عشرہ ہے محرم کا

عشرۂ کاملہ ۔ ع ۔ (بصفت) ۔
دس چیز کامل ۔ اور ان دس روزوں
سے کنایہ ہے جو ایسے حاجیوں کو
رکھنا پڑتے ہیں جن کو قربانی کا مقدور
نہیں ہوتا ۔ ان میں سے ۳ تو ایام
حج میں اور سات بعد حج کے رکھنا
لازم ہیں ۔
عِشرین ۔ ع ۔ بکسر اول و سوم ۔
بمعنی بیس ۔ ۲۰ ۔ 20 ۔ فارسی بست ۔
(جمع ہے عشر کی) ۔
عِشق ۔ ع ۔ بالکسر و سکون شین ۔
کسی شے کو نہایت دوست رکھنا ۔ یہ
لفظ عشقہ سے مشتق ہے جو ایک قسم
کی بیل ہے یہ جس درخت سے لپٹتی
ہے اُس کو خشک کر دیتی ہے اور عشق
بھی عاشق کا یہی حال کر دیتا ہے ۔ اور
بقول بعض اطباء عشق جنون کی ایک
قسم ہے جو حسین کو دیکھنے سے پیدا
ہوتا ہے چنانچہ کسی کا مصرع ہے ۔
(کہتے ہیں جسے عشق وہ از قسم جنوں ہے) ۔
اور درویشوں کی اصطلاح میں بمعنی
سلام و وداع جیسے "عشق اللہ"
بجائے سلام علیک کے مروج ہیں
بطور ضرب المثل بھی مستعمل ہے ۔
(سہل ہے عشق بشر عشق خدا مشکل ہے)
عشق باز ۔ ف ۔ عاشق ۔ باختن
کا اسم فاعل ہے ۔

چڑھ جائے منصور سولی پر پکارا عشق باز
یہ اسی بام کا زینہ ہے جو اپنے جی سے جائے

عشق پیچاں ۔ ف ۔ مرکب ۔
پیچاں مشتق ہے مصدر پیچیدن سے
یہ ایک مشہور بیل ہے جس کے پتے بہت
باریک اور پھول سرخ ہوتے ہیں ۔
دوسرے درخت یا کسی چیز کے سہارے
سے پھیلتی ہے اس کو عشقہ بھی کہتے ہیں
اردو عشق پیچہ ۔
عَشَم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ نانِ خشک
یعنی سوکھی روٹی ۔
عَشُوق ۔ ع ۔ بالفتح و شین مضموم
بمعنی بڑا عشق کرنے والا ۔ یہ عشق کا
اسم مبالغہ ہے ۔
عَشوہ ۔ ع ۔ (ع ش و) چھپا کر
کام کرنا ۔ اور وہ آگ جو دور سے
دکھائی دے ۔ تاریکی ۔
عِشوہ ۔ ف ۔ بالکسر و سکون ش ۔
ناز فریب ۔ معشوق کی ایسی حرکت
و ناز جس پر عاشق کا دل فریفتہ
ہو جاوے ۔
عَشِی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر شین ۔
(ع ش و) ۔ سر شام ۔ اول شام ۔
عِشِی ۔ ع ۔ بکسرتین ۔ طعام شب

یعنی رات کا کھانا۔
عَشِیَّۃ۔ ع۔ (ع شی ی)۔ شام کا وقت۔ عَشِیَّات جمع۔
عَشِیْر۔ ع۔ (ع ش ر)۔ کُنبے کا آدمی۔ ہمسایہ۔ شفیق۔ یہ عشر سے کسی چیز کا دسواں حصّہ۔
عَشِیْرَہ۔ ع۔ (ع ش ر)۔ قبیلہ۔ کُنبہ۔ اہلِ خانہ۔
عَشِیْقَہ۔ ع۔ معشوقہ۔ یہ عشق کی صفتِ مشبہ ہے۔

ع ص

عَصَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ع ص و) لکڑی چھڑی۔ لاٹھی۔ عُصِی۔ اَعْصَا۔ عُصِی جمع۔ عصائے موسیٰ مشہور ہے۔ جو شش گز لمبا تھا۔
نسیم لکھنوی ؎
موسیٰ کا عصا تھا لٹھ جوان کا
ایک ہی لاٹھی سے سب کو ہانکا
عِصَابَہ۔ ع۔ بالکسر (ع ص ب) پٹی دستار یعنی پگڑی۔ یمانی چادر کی ایک قسم۔ آدمیوں کا گروہ۔
عُصَات } بالضم۔ گنہگار لوگ
عُصَاۃ } ع۔ جمع عاصی کی۔ ص کی تشدید سے غلط ہے۔
عَصَّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید صاد۔ تیلی۔ روغنگر۔ اس کو بالضم پڑھنا غلط ہے۔ **شعر سعدی** ؎
چو گاو سے کہ عصار چشمش ببست
دواں تا بہ شب۔ شب ہماں جا کہ ہست
عُصَارَہ۔ ع۔ بالضم۔ کسی نچوڑی ہوئی چیز کا پھوک۔ روغن۔ رس یا پانی۔ مشتق ہے عصر سے۔

عَصَافِیْر۔ ع۔ بفتحتین۔ چڑیاں۔ پرندے۔ (عصفور کی جمع ہے)۔
عِصَام۔ ع۔ بالکسر (ع ص م)۔ مشک کا تسمہ جو اُس کو اُٹھانے کے لیے لگاتے ہیں۔ ڈول کی رسّی۔ نعمان بن منذر کے ایک نیک مرد دربان کا نام۔
عَصَب۔ ع۔ پے۔ پٹھے۔ عصبہ کی جمع ہے۔ مگر بطور مفرد مستعمل ہے۔
عَصَبَات۔ ع۔ بفتحتین۔ عصبہ کی جمع ہے۔ یعنی فرزندانِ نرینہ جو باپ کی طرف سے ہوں۔ خویشاں۔
عَصَبَہ۔ ع۔ بفتحتین۔ (ع ص ب) یعنی پٹھا جس سے اعضائے جسمانی متحرک اور مضبوط رہتے ہیں۔ عَصَب و اَعْصَاب جمع۔ اور فرزندِ نرینہ باپ کی طرف سے۔ عَصَبَات جمع۔
عُصْبَہ۔ ع۔ بالضم (ع ص ب)۔ گروہ مردوں کا دس سے چالیس تک۔ عُصَبَات جمع۔
عَصَبِیَّت۔ ع۔ (ع ص ب) طرفداری۔ اُستواری۔ رشتہ داری۔
عَصْر۔ ع۔ بالفتح۔ زمانہ۔ آخرِ روز۔ نماز کا نام۔ انگور وغیرہ کا نچوڑنا۔ اَعْصَار۔ عُصُر جمع۔
عُصْعُص۔ ع۔ ہر دو عین مضموم دُم غزہ یعنی سرین کے درمیان کی وہ ہڈی جو مقعد کے قریب ہے۔
عُصْفُر۔ ع۔ ع اور ف دونوں مضموم یعنی کُسُنبھ یعنی گل کا جیرہ۔ اور معصفر وہ کپڑا جو اس رنگ میں رنگا جاتا ہے۔
عُصْفُوْر۔ ع۔ ع اور ف مضموم یعنی چڑیا۔ گنجشک۔ عَصَافِیر جمع۔

عِصْمَت۔ ع۔ بالکسر و فتح میم (ع ص م)۔ گناہ کبیرہ سے بچنا۔ پاکدامنی۔ عِصَم جمع۔
عُصْمُوْر۔ ع۔ (ع ص م ر)۔ پانی بھرنے کی گراری۔ ڈول۔ عَصَامِیر جمع۔
عَصْو۔ ع۔ بالفتح و سکونِ صاد۔ لاٹھی سے مارنا۔
عَصُوْف۔ ع۔ بالفتح (ع ص ف) بادِ تند۔ آندھی۔
عُصُوْف۔ ع۔ بضمتین۔ (ع ص ف)۔ ہوا کا نہایت زور سے چلنا۔
عَصُوْم۔ ع۔ (ع ص م)۔ بہت کھانے والا۔
عِصْیَان۔ ع۔ بالکسر (ع ص ی) لفظی معنی سخت ہونا۔ چونکہ گناہ سے آدمی سنگدل ہو جاتا ہے لہٰذا اصطلاحاً گناہ کے معنی ہوئے۔ جیسے اس مصرع میں
دمِ آخر تلک ڈوبے رہے ہم بحرِ عصیاں میں
عَصِیْب۔ ع۔ (ع ص ب)۔ طرفدار۔ اُستوار۔ رشتہ دار۔
عَصِیْدَہ۔ ع۔ بالفتح و صاد مکسور (ع ص د)۔ یہ حلوے کی ایک قسم۔
عَصِیْر۔ ع۔ صفتِ مشبہ ہے عصر کی۔ یعنی انگور وغیرہ کا نچوڑا ہوا شیرہ۔ انگوری شراب۔ املا لکھنے میں اسیر و عسیر و عصیر کا خیال رکھنا چاہیے۔

ع ض

عَضّ۔ ع۔ (ع ض ض)۔

دانت سے کاٹنا۔

عَضُّ الکلب۔ ع۔ باؤلے کُتّے کا کاٹ کھانا۔ انگریزی ہیڈرو فوبیا۔

عَضَاد۔ ع۔ بفتحتین۔ (ع ض د) بمعنی پست قد اور موٹا مرد خواہ عورت۔

عِضَاد۔ ع۔ (ع ض د)۔ ایک زیور جسے ہندی میں کنگن کہتے ہیں۔

عُضَادَہ } بالضم۔ (ع ض د)۔
عِضَادَہ } ع دروازے کی چوکھٹ کا بازو۔

عِضَادَہ۔ ع۔ بالکسر۔ (ع ض د)۔ وہ نقش یا داغ جو چوپایوں کے پٹھے پر لگاتے ہیں۔

عُضَال۔ ع۔ بالضم (ع ض ل) دُشوار کام۔ سخت بیماری۔

عَضْب۔ ع۔ بالفتح۔ لفظی معنی قطع لیکن بمعنی تلوار مشہور ہے۔

عَضَبِیَّت } (ع ض ب)۔
عَضِیبَہ } ع تیز زبانی۔

عَضُد۔ ع۔ بالفتح و ضم دُوم۔ بمعنی بازو۔ اعضاد جمع۔ نام ہے عضد الدولہ دیلمی بادشاہ شیراز کا جو بڑا عادل اور نیک سیرت تھا۔ شیراز میں اُس نے شفاخانہ بنوایا۔ ۳۴ سال سلطنت کی اور ۳۷۲ھ ہجری میں رحلت کی۔ بوستاں کے اس شعر میں اسی بادشاہ سے مراد ہے ؎

عَضُد را پسر نیک رنجور بُود
شکیب از نہاد پدر دور بُود

عَضْد۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی مدد کرنا۔ دستگیری۔

عَضْل۔ ع۔ بالفتح۔ بیوہ عورت کو دوسرا شوہر کرنے سے روکنا۔ سخت ہونا۔ سخت کام۔

عِضْل۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی بہت برا۔

عُضُل۔ ع۔ بالضم۔ بلائیں۔ سختیاں۔

عَضَل۔ ع۔ بفتحتین۔ عَضَلَہ کی جمع ہے جس کے معنی آگے درج ہیں۔

عَضَلَہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ع ض ل)۔ گوشت کا ایسا ٹکڑا جس کے ہر ریشہ میں چربی ملی ہو۔ عَضَل جمع۔

عَضْو۔ ع۔ بالفتح و سکون دُوم ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

عُضْو۔ ع۔ بالضم و سکونِ دُوم۔ بدن کا ٹکڑا۔ ہندی انگ۔ اعضا جمع۔ اس معنی میں بالفتح پڑھنا غلط ہے۔

عَضُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم دوم بمعنی تلواریں۔ یہ عَضْب کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

عَضُوم۔ ع۔ (ع ض م)۔ بسیار خوار۔ اکال۔ بہت کھانے والا۔

ع ط

عَطَا۔ ع۔ بالفتح۔ (ع ط و)۔ بخشش۔ دینا۔ عطیہ جمع۔

عَطَّار۔ ع۔ بالفتح۔ (عطر سے مشتق ہے)۔ خوشبو بیچنے والا۔ عطر فروش۔ گندھی۔ عوام لوگ دوا فروش کو بھی کہنے لگے ہیں۔ مثنوی فرید الدین عطار تصوف کی ایک کتاب ہے۔

عُطَارِد۔ ع۔ بالضم و کسر حرفِ چہارم مشہور ہے۔ دوسرے آسمان پر ایک ستارے کا نام ہے اس کو دبیرِ فلک اور تیر بھی کہتے ہیں۔ ہندی نام بُدھ۔ علم و عقل اس سے متعلق ہیں۔ ایک دوا کا نام جس کو سنبل رُومی کہتے ہیں۔ اور کیمیاگر جست کو کہتے ہیں۔

عَطَّارِ کرخ۔ ع۔ (باضافت)۔ بغداد میں ایک محلہ کا نام ہے۔

عُطَاس۔ ع۔ بالضم۔ (ع ط س) چھینک اور وہ بیماری جس میں چھینکیں آتی ہیں۔

عِطَاش۔ ع۔ بالکسر۔ پیاسے۔ تشنگاں۔ یہ عطشان کی جمع ہے۔

عُطَاش۔ ع۔ بالضم۔ (ع ط ش) نام مرض جس میں زیادہ پانی پینے پر بھی پیاس نہیں بجھتی۔

عَطَایَا۔ ع۔ بالفتح۔ بخششیں۔ (جمع عطیہ کی)۔

عَطَائے کُبریٰ۔ ع۔ اکبری۔ مؤنث ہے اکبر کی اور یہاں صفت ہے۔ کنایہ ہے عمر طبعی سے جس کی تعداد (۱۲۰) سال ہے۔

عَطْب۔ ع۔ بالفتح و سکون طا۔ نرمی۔ نازکی۔ نزاکت۔

عَطَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ہلاکی۔ ہلاک ہونا۔

عُطُب۔ ع۔ بضمتین۔ رُوئی جس کو فارسی میں پنبہ کہتے ہیں۔

عِطْر۔ ع۔ بالکسر۔ خوشبو۔ عطور جمع۔

عَطْر۔ ع۔ بالفتح۔ خوشبودار کرنا۔ خوشبودار ہونا۔

عِطْردان۔ ف۔ عطر رکھنے کی شیشی۔ مصحفی ؎

بوئے محبت اپنی رکھی خدا نے اس میں
سینہ میں آدمی کے دل عطرداں بنایا
ایک پودے کا نام بھی ہے جس کو چھونے سے ہاتھ میں خوشبو آجاتی ہے۔

حسن دہلوی ؎

کروں وصف کیا مونگرے کا بیاں
کہ اک اک کلی اس کی ہے عطرداں

عِطرسائے۔ ف۔ عطر ملا ہوا۔ مصدر سائیدن کا اسم مفعول ہے۔

عِطریات۔ ع۔ بمعنی خوشبودار چیزیں۔ یہ جمع ہے عطر کی مگر خلاف قیاس۔

عَطس۔ ع۔ چھینک لینا۔ چھینکنا۔

عَطسہ۔ ع۔ بفتح اول وسکون طاو فتح سین مہملہ چھینک۔ فارسی شنوسہ (ع ط س)۔

عطسۂ کماں۔ وہ آواز جو کمان کو کھینچتے وقت ہوتی ہے۔

عرفی در مدح خانخاناں

ہر عطسہ کہ از مغز کمان تو کشاید
رنیہ دیگر بیان بقا خون عدم را

عَطَش۔ ع۔ بمعنی پیاس۔ تشنگی فارسی۔ ہندی ترکھا۔

عطشان۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے عطش کی) بمعنی پیاسا۔ فارسی تشنہ۔ ضد اس کا ریان و سیراب ہے۔

عَطف۔ ع۔ پھر جانا۔ خواہش کرنا۔ لپیٹنا۔ مہربانی۔ سجاف دامن کی (اعطاف جمع بمعنی مہربانی)

عَطَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بغیر زیور اور بلا زیبائش کی عورت۔ حرف غیر منقوطہ جیسے د۔ و۔ ر و وغیرہ۔

عُطُل۔ ع۔ مرد غیر مسلح۔ اعطال جمع۔

عُطلَت۔ ع۔ بالضم وسکون طا و فتح لام وسکون تائے فوقانی۔ (ع ط ل)۔ بمعنی بیکاری۔

عَطَن۔ ع۔ اونٹ کے سونے کی جگہ۔ اعطان جمع۔

عَطُوف۔ ع۔ (عطف کی صفت مشبہ ہے) مہربان۔ شفیق۔

عُطُوفَت۔ ع۔ (ع ط ف)۔ مہربانی۔

عَطُوفہ۔ ع۔ (عطوف کی مونث ہے) مہربان عورت۔

عَطِیَّات۔ ع۔ بخششیں فیاضیاں۔ جمع ہے عطیہ کی۔

عَطِیَّہ۔ ع۔ (ع ط و) بخشش۔ انعام۔ عطیات وعطایا جمع۔

عَطِیم۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے عطم کی)۔ ہلاک شدہ۔ عُطُم جمع ہے۔

ع ظ

عُظّام } **عُظَام** } ع۔ بضم اول و تشدید ظا و نیز بدون تشدید۔ بمعنی بزرگ۔ (منتخب سے)۔

عِظَام۔ ع۔ بالکسر بمعنی بزرگ لوگ۔ جمع عظیم کی۔

عِظَام۔ ع۔ بالکسر بمعنی ہڈیاں جمع ہے عظم کی جو بالفتح بمعنی استخوان ہے۔

شعر بوستاں ؎

شنیدم کہ در بے زمینے بکافت
عظام زنخدان پوسیدہ یافت

عَظم۔ ع۔ بالفتح بمعنی ہڈی۔ فارسی استخوان۔ عظام جمع۔ **مصرع**

وعظم کردی کہ بشکنی عظمش

عُظم۔ ع۔ بالضم بمعنی بزرگی۔

عِظَم۔ ع۔ بالکسر و فتح ظا۔ بمعنی کلانی۔ بڑائی۔ اس کا ضد صغر ہے بمعنی چھوٹائی۔ خردی فارسی۔

عُظَما۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی بزرگاں۔ یہ عظیم کی جمع ہے۔

عَظَمَت۔ ع۔ پہلے ۲ حروف مفتوح۔ اور بہ سکون ظا جیسا کہ مشہور ہے غلط ہے بمعنی بڑائی۔ قدر۔ بزرگی۔ **مصرع**

عزمت چیست پیے عظمت درویش بگو

عظم رمیم۔ ع۔ (بصفت) گلی ہوئی ہڈی۔

عَظِیم۔ ع۔ بمعنی بزرگ۔ اسم فاعل ہے عظمت کا۔ عظما جمع عظام بالکسر جمع۔

عظیم الشان۔ ع۔ بڑے رتبہ والا۔

عظیم الجثہ۔ ع۔ بڑے ڈیل ڈول والا۔

ع ف

عَفَارِیت۔ ع۔ بالفتح (ع ف ر) دیوان یعنی بہت سے دیو۔ یہ عفریت کی جمع ہے۔

شعر مائل در وصف راجندر جی

اے کہ تو گر ز زور بازو جگ بوا مترا
داشتی محفوظ از دست عفارت خراب

عَفَاف۔ ع۔ (ع ف ف)۔ پارسائی۔ پرہیزگاری۔

عِفَّت۔ ع۔ بالکسر (ع ف ف)۔ پرہیزگاری۔ حرام چیزوں سے بچنا

اور خصوصاً حرام شہوت سے۔

عِفریت۔ ع۔ بالکسر و راے مہملہ زیر مکسور (ع ف ر)۔ دیو۔ نہایت بد۔ عفاریت جمع۔

عُفص۔ ع۔ ایک مشہور پھل ہے جس کو فارسی میں مازو اور ہندی میں مازو پھل کہتے ہیں۔ دوا میں کام آتا ہے۔

عَفِص۔ ع۔ بالفتح و کسر فا۔ کسیلے اور کڑوے مزے کی ہر چیز جو گلا پکڑے۔

عَفعَف۔ ع۔ کتّے کی آواز۔ سودا کے اس شعر میں اسی آواز سے مراد ہے ؎

نام ان کا تیری تیغ نے معدوم یہ کیا
نے عف کرے ہے سگ ہی نہ غاں باغ کو سا

عَفَن۔ ع۔ بفتحتین۔ ہوا کا خراب ہو جانا۔ اور سڑ جانا ہر چیز کا۔

عَفن۔ ع۔ بالفتح۔ پہاڑ پر چڑھنا۔ منتخب سے۔

عَفِن۔ ع۔ بمعنی بد بو۔ صفت مشبہ ہے عَفَن کی۔

عَفو۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی معاف کرنا۔ اور باوجود قدرت کے کسی سے بدلہ نہ لینا۔ مصرع

در عفو لذتے ست کہ در انتقام نیست

عَفُوّ۔ ع۔ بفتح اول و ضم فا و تشدید واو۔ بمعنی بہت بڑا معاف کرنے والا۔ یہ عفو کا اسم مبالغہ ہے۔

عُفوصت۔ ع۔ (ع ف ص)۔ بضمتین۔ کسیلا پن۔ بد مزگی۔

عُفونت۔ ع۔ بضمتین (ع ف ن)۔ بد بو۔

شمس العلما حالی ؎

وہ شعر و قصائد کا ناپاک دفتر
عفونت میں سنڈاس سے جو ہے بدتر

عَفیف۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پارسا۔ حرامکاری سے پرہیز کرنے والا۔ پاکدامن۔ زانی مقابل۔ اعِفّا۔ عفائف جمع۔

عَفیفہ۔ ع۔ پارسا عورت۔ یہ عفیف کی مونث ہے۔ عفائف جمع۔ مقابل فاحشہ۔

ع ق

عِقاب۔ ع۔ بالکسر (ع ق ب)۔ عذاب۔ عذاب کرنا۔ دکھ۔ شکنجہ۔ عُقبان جمع۔

عُقاب۔ ع۔ بالضم (ع ق ب)۔ ایک مشہور سیاہ رنگ کا شکاری پرند ہے۔ یہ بدن میں باز سے بڑا ہوتا ہے۔ اور پرندوں میں اس سے زیادہ تیز پرواز کوئی نہیں ہے اس کے پتّے کا پانی دافع نزول الماء ہے۔ اور اس کا اکتحال بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اس کی بیٹ رخساروں پر ملیں تو چہرہ کا رنگ صاف اور روشن ہوتا ہے۔ ہر ایک بلند چیز۔ گوشوارہ کا ڈورا۔ علم کیمیا میں بمعنی نوشادر۔ سہوم مراوق۔ اعقُب۔ عِقبان جمع۔

نوٹ۔ انیس کے اس شعر میں عقاب حضرت علی اکبر کے گھوڑے کا نام ہے ؎

خادم کو صدا دی کہ عقاب آئے ہمارا
ہاں ابرشِ خورشید رکاب آئے ہمارا

عُقابِ افگن۔ ف۔ (افگندن کا اسم مفعول ہے) اور عقاب بمعنی کان کا ڈورا۔ جس کے کان میں ڈورا پڑا ہوا ہو۔ حلقہ بگوش۔ مطیع۔ تابعدار۔ خادم۔

عقابِ آسماں۔ ف۔ (باضافت) یہ آسمان پر چند ستارے ہیں جو بشکل عقاب ہیں ان کو نسر طائر بھی کہتے ہیں۔ اور بخیال بعض عقاب کرگس کو کہتے ہیں۔ جیسے خوشتر لکھنوی کا شعر ؎

نظر میں میرے وہ روشن جبین ہے
کہ چشم نسر طائر دور بیں ہے

عُقابَین۔ ع۔ (عقاب کا تثنیہ ہے)۔ یہ دو لمبی لکڑیاں ہوتی ہیں جن کو زمین میں گاڑ کے مجرم کو ان کے اوپر باندھتے ہیں۔

عقابین۔ ع۔ (یائے معروف)۔ یہ لوہے کے کانٹے ہوتے ہیں جن کو دشمن کے گزرگاہ میں ڈال دیتے ہیں۔ اور خسک بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

عُقّار۔ ع۔ بالضم و تشدید قاف۔ ایک قسم کی شراب اور ایک قسم کا سرخ کیڑا۔

عُقّار۔ ع۔ ایک گھاس کی جڑ ہے جس کو دوا میں استعمال کرتے ہیں۔ عقاقیر جمع۔

عَقّار۔ ع۔ بالفتح و قاف مشدد مفتوح۔ بمعنی پانی۔ کھیتی کی زمین۔ گاؤں کی زمین۔ گھر کا اسباب۔ درخت خرما۔

عَقارِب۔ ع۔ بالفتح و راے مہملہ مکسور۔ جمع ہے عقرب کی۔ کژدمہا۔ بہت سے بچھو۔

نوٹ۔ املا لکھنے میں عقارب اور اقارب میں تمیز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اقارب اقرب کی جمع ہے۔ بمعنی رشتہ دار لوگ۔ ؎

اقلدبِ آجکل کے کم نہیں ہیں کچھ عقارب سے
وہ موقع پا کے خونِ آتش عزاں پہ چھپتے ہیں

عَقَاقِیر۔ ع۔ بالفتح و قاف مدوم کے سو ان ادویات کو کہتے ہیں جو بیخ نباتات سے حاصل ہوتی ہیں۔ یہ عُقار کی جمع ہے۔

عِقَال۔ ع۔ بالکسر (ع ق ل)۔ رسّی جس سے چوپایوں کے پاؤں باندھتے ہیں۔ ڈونا۔ اونٹ اور بکری کی زکوٰۃ۔

عَقَائِد۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ عقیدہ کی جمع ہے۔ وہ چیزیں جن پر اعتقاد ہو۔

عَقْب۔ ع۔ بالفتح و سکون قاف یہ مصدر ہے۔ کسی چیز کے پیچھے آنا۔

عَقِب۔ ع۔ بالفتح و قاف مکسور۔ بمعنی ایڑی۔ فارسی میں اس کو پاشنہ کہتے ہیں اور بیٹا یا پوتا۔ اعقاب جمع۔

عُقْب } بالضم و نیز بضمتین۔
عُقُب } بمعنی عاقبت۔ انجام۔ کام کا اخیر یعنی انجام کار۔

عَقَب۔ ع۔ بفتحتین۔ پے۔ جس سے کمان کا چلّہ چڑھاتے ہیں اور بقول بعض عَقَب سفید پٹھا اور عَصَب زرد پٹھے کو کہتے ہیں۔ اعقاب جمع۔ انوری و دیگر شعرا نے عَقَب بفتحتین پیچھے کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔ شاہنامہ کا شعر ؎

سپہ لیکے تو یاں سے چل زود تر
عَقَب میں بھی آتا ہوں با کرّ و فر

عَقَبَات۔ ع۔ پہلے ۳ حروف مفتوح۔ (ع ق ب) دشوار گزار رستے۔ امر صعب۔ یہ جمع ہے عَقَبہ کی۔

عِقْبَان۔ ع۔ بالکسر۔ عقابہا۔ جمع ہے عقاب کی۔

عُقْبَان۔ ع۔ بالضم و سکون قاف بمعنی بہت سے عقاب۔ یہ عقاب کی جمع۔

عَقَبَہ۔ ع۔ بفتحتین (ع ق ب)۔ راہِ دشوار گزار۔ امر سخت و عظیم۔ امر صعب۔ عقبات جمع۔

عُقْبیٰ۔ ع۔ بالضم۔ (عقب کی مؤنث ہے) بمعنی دوسرا جہان۔ آخرت۔

عَقْد۔ ع۔ بالفتح۔ گرہ لگانا۔ نکاح کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ بیچنا۔ بیع کرنا۔ اعقاد جمع۔

عَقَد۔ ع۔ بفتحتین۔ ہکلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ عبدُاللسان اِسی سے بنا ہے۔

عِقْد۔ ع۔ بالکسر۔ موتیوں کا ہار یا لڑی۔ عقود جمع۔

عُقَد۔ ع۔ بالضم اوّل و فتح قاف بہ سکون دالِ مہملہ بمعنی گرہیں۔ گانٹھیں یہ عُقدہ کی جمع ہے۔

عقدِ ثُریّا۔ آسمان پر چند ستاروں کا مجموعہ ہے جس کی صورت خوشۂ انگور سے مشابہ ہے ؎

دیکھ عقدِ ثریّا سے انگور کی سوجھی
لے بادہ کشو اس کو بھی کیا دور کی سوجھی

عقدِ انامل۔ ع۔ (باضافت)۔ قسم شمار کرنے کی جو انگلیوں کو باندھنے اور کھولنے سے حاصل ہوتی ہے۔ غیاث نے اس کو بڑی تفصیل سے لکھا ہے۔

عقدِ زوال۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے متعہ یعنی میعادی نکاح سے جو شیعہ کے نزدیک جائز ہے اور اہلِ سنت کے نزدیک ناجائز۔ عقدِ تمکین مرادف ہے۔

صائب

اے شیشۂ مے عقدِ دہن بستہ نشینی
با جامِ کہن عقد روا دخترِ رز را

عقدِ زفاف۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ نکاح سے۔

عُقْدَہ۔ ع۔ بالضم و سکون قاف۔ بمعنی گرہ اور کبھی کنایۃً مشکل بات سے ہوتا ہے۔ عُقَد جمع۔

عَقْر۔ ع۔ عورت یا مرد کا بانجھ ہونا۔ چوپایہ کا پاؤں باندھ دینا یا کاٹ ڈالنا۔ فعقروا الناقۃ

عِقْر۔ ع۔ بانجھ عورت۔ اعقار جمع۔

عُقْر۔ ع۔ بالضم۔ عورت کے مہر کا روپیہ۔ بانجھ ہونا۔

عَقَر۔ ع۔ بفتحتین۔ دہشت کی وجہ سے پیروں کا کانپنا۔

عَقْرَب۔ ع۔ بالفتح۔ بچھو۔ فارسی کژدم۔ بُروجِ فلکی میں سے آٹھویں بُرج کا نام ہے۔ ہندی نام اس برج کا برچھک ہے۔ مجازاً منحوس۔ عقارب جمع۔

عَقْرَبی۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ پیٹل کی ایک عمدہ قسم ہے۔

عَقْعَق۔ ع۔ دونوں عین مفتوح اور دونوں قاف ساکن (ع ق ق) بمعنی جنگلی کوا۔ زاغِ صحرائی۔ بن کوا۔

عَقْل۔ ع۔ بالفتح و سکون قاف بمعنی سمجھ۔ فہم اور اصطلاحِ حکما میں فرشتہ۔ عقول جمع۔

عقلِ اوّل۔ ع۔ (بصفت)۔ پہلا فرشتہ منجملہ دس فرشتوں کے جو ہرِ اوّل بھی کہتے ہیں۔ کنایہ جبرئیل اور نورِ رسول اللہ صلعم اور عرش

اعظم ہے۔

عقلِ اَوّلیں بمعنی عقلِ اوّل۔

شعر عرفی شیرازی

دستِ ضعیفِ جہل کہ در آستیں شکست
از عقلِ اوّلین بہ باید عنانِ علم

عُقَلَا ۔ ع۔ بمعنی دانایان۔ عاقل لوگ۔ یہ جمع ہے عاقل و عقیل کی۔

عقلِ فعّال ۔ ع۔ (بصفت)۔ دسواں فرشتہ جس کے ذریعہ سے تمام عالموں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ اور گمان یہ حضرت جبرئیل ؑ سے۔ عقلِ عاشر بھی کہتے ہیں۔

عقلِ کُل ۔ ع۔ (بصفت)۔ کنایہ جبرئیل ؑ سے۔ نورِ محمدی۔ عرشِ اعظم۔

عُقْلَہ ۔ ع۔ (ع ق ل)۔ بند۔ علمِ رَمل کی ایک شکل کا نام جس کی صورت یہ ہے۔

عقلی ۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ وہ بات جو خارج میں موجود نہ ہو صرف ذہن میں آوے۔

عُقوبت ۔ ع۔ (ع ق ب)۔ عذاب۔ سزا۔

عُقود ۔ ع۔ جمع ہے عقد کی بمعنی ہار۔

عُقور ۔ ع۔ (ع ق ر)۔ سگِ گزندہ یعنی کاٹنے والا کتا۔

عُقوق ۔ ع۔ (ع ق ق)۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔

عُقول ۔ ع۔ بضمتین۔ عقل کی جمع ہے۔ دانایان۔ فرشتے۔

عقولِ عشرہ ۔ ع۔ (بصفت)۔ وہ دس فرشتے جنہوں نے بحکم خدا تمام دنیا کو پیدا کیا۔

عُقوہ ۔ ع۔ (ع ق و)۔ میدان۔ صحن مکان۔

عِقیان ۔ ع۔ بالکسر (ع ق ی)۔ طلا۔ زر۔ سونا۔ کندن۔

عَقیب ۔ ع۔ (یہ عقب کی صفتِ مشبہ ہے)۔ پیرو۔ جو چیز پیچھے ہو۔

عقیدہ ۔ ع۔ مذہب۔ دل کا بھروسہ۔ عقائد جمع۔

عقیدت ۔ ع۔ (ع ق د)۔ اعتقاد۔ عقائد جمع۔

مصرع

لگے عرض کرنے عقیدت گزیں

عَقیر ۔ ع۔ (صفتِ مشبہ ہے عقر کی)۔ بانجھ۔ ناامید۔

عَقیق ۔ ع۔ (ع ق ق)۔ ایک سُرخ رنگ کا قیمتی پتھر۔ چونکہ یمن کی طرف سے آتا ہے اس لیے عقیق یمنی مشہور ہے۔ اعقہ۔ عقائق جمع۔

عقیقہ ۔ ع۔ (ع ق ق)۔ لڑکے کے نام رکھنے کی ضیافت۔ اور بچہ کے سر کے بال مونڈنا پیدائش سے ایک ہفتہ بعد اور بکرے یا بکری وغیرہ جو بچہ پر پہلے ہفتہ میں قربان کی جاوے۔ یہ ہندی رسم مُونڈن پانچوں ارکرن سے باستثنائے قربانی ملتی ہے۔

عَقیل ۔ ع۔ (یہ عقل کی صفتِ مشبہ ہے)۔ عقلمند۔ بزرگ۔ نام ابی طالب رض کے بیٹے کا۔ یہ حضرت علی رض کے چھوٹے بھائی تھے۔ اور بمقابلہ قریش کے عاقل تر خیال کیے جاتے تھے۔ مصنف الفاروق نے لکھا ہے کہ جب جنگ بدر میں قریش کے دیگر سرداروں کے ساتھ عقیل بھی گرفتار ہو کر آئے تو رسول صلعم کی زوجہ مبارکہ (سودہ) بے اختیار

بول اٹھیں:۔

یعنی تم مطیع ہو کر آئے ہو شریفوں کی طرح لڑ کر مر نہیں گئے۔ یہ مضمون قدا جندر بجا کے اس مقولہ سے ملتا ہے:۔

چھتری تن دھر سمر سکانا
کل کلنک تہہ پامر آنا

عَقیلہ ۔ ع۔ (عقیل کی مؤنث ہے)۔ عورت عقلمند۔ ہر چیز بہتر اور معقول۔ بزرگ قوم۔ مروارید۔ چوپایوں کے پاؤں باندھنے کی رسی جس کو ہندی میں دونا کہتے ہیں۔

عَقیم ۔ ع۔ (ع ق م)۔ بانجھ عورت خواہ مرد۔

نوٹ۔ لفظ عقیم کی تذکیر و تانیث ایک سی ہے۔ مگر تمیز کے لیے اس میں ہائے مؤنث زیادہ کر کے عقیمہ بانجھ عورت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عقم و عقام جمع۔ اور عقیم مرد وہ ہے جس کے نطفہ سے حمل نہ رہے۔ اس کی جمع عقماء۔ عُقمی و عقام ہے۔ تواریخ فرشتہ کا جملہ: سلطان محمد را اندے پُر دلاد و ملکہ نام عقیمہ۔

ع ک

عُکاشہ ۔ ع۔ بالضم (ع ک ش)۔ مکڑی۔ عنکبوت۔ جس کی جمع عناکب بنتی ہے (لطائف سے)۔

عُکاظ ۔ ع۔ بالضم (ع ک ظ) ملکِ عرب میں جبلِ عرفات کے پاس ایک مقام کا نام ہے۔ یہاں ہر سال ایک مشہور میلا اس غرض سے لگتا تھا کہ عرب کے تمام اہلِ فن جمع ہو کر اپنا اپنا کمال دکھلاتے تھے حضرت عمر فاروق رض

یہاں کے دنگل میں معرکہ کی کشتیاں لڑا کرتے تھے۔ اور غیاث میں نام بازار درمیان نخلہ وطائف۔

عکرمہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ع ک ر م)۔ کبوتری جو کبوتر کی مادہ ہوتی ہے۔ بدرقبیلہ ۔ اور ایک صحابی کا نام ۔

عکس ۔ ع ۔ بالفتح وسکون کاف الٹنا ۔ الٹا کرنا ۔ وہ شکل جو کسی چیز یا آئینہ یا پانی وغیرہ میں دکھلائی دے ۔ عکسی میں یائے نسبتی ہے اور برعکس بمعنی برخلاف ۔ عکوس جمع ۔

عکل ۔ ع ۔ بمعنی کنجوس ۔ نالائق اعکال جمع ۔

عِکم ۔ ع ۔ بالکسر ۔ گٹھری کپڑے کی ۔ عُکوم ۔ جمع ۔

عُکنہ ۔ ع ۔ (ع ک ن) پیٹ کی شکن ۔ اعکان جمع ۔

عَکّہ ۔ ع ۔ (ع ک ک)۔ عقعق ۔ بن کوا ۔ ایک مقام کا نام ۔

عُکّہ ۔ ع ۔ بالضم وتشدید کاف گھی وغیرہ رکھنے کا برتن ۔ ریت کا ٹیلہ جو دھوپ سے جلنے لگے ۔ گرمی کی سختی مادہ اس کا (ع ک ک) ہے ۔

عُکوب ۔ ع ۔ بالضم ۔ بھیڑ ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ دیگ کا جوش مارنا ۔ اگر بالفتح ہو تو بمعنی گرد وغبار ۔

ع ا

عَلا بالفتح ونیز بالضم ۔ (ع ل و)۔
عُلا بمعنی بلندی ۔ بزرگی ۔ ایک مرد کا نام ۔ نام ایک موضع کا مدینہ میں ۔ (منتخب اور صراح سے)۔

عَلیٰ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی اوپر ۔

عَلات ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (ع ل و)۔ اہرن یا نہائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے ہیں ۔ سندان فارسی ۔ علا جمع ۔

عِلاج ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ع ل ج)۔ تدبیر ۔ چارہ ۔ لاعلاج میں لا نفی کا ہے ۔ اور معالج اسم فاعل ہے معالجہ کا ۔

عَلّاف ۔ ع ۔ (بروزن فعّال)۔ بمعنی گھسیر یعنی گھاس بیچنے والا ۔ عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر اسی وزن پر بنتے ہیں ۔ جیسے نجار ۔ عصار ۔ حداد وغیرہ ۔

عَلاقہ ۔ (ع ل ق)۔ بالفتح ۔ دل کا لگاؤ ۔ تعلق ۔ مناسبت ۔ روزی کا وسیلہ ۔ عَلائق جمع ۔

عِلاقہ ۔ ع ۔ (ع ل ق)۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز کے ساتھ بندھی ہو ۔

عِلاقہ دستار ۔ ف ۔ (باضافت) بمعنی پگڑی کا طرہ ۔

عَلالہ ۔ ع ۔ غل ۔ غوغا ۔ شور ۔

عُلالہ ۔ ع ۔ بضم اول وفتح دوم ۔ باقی ہر چیز کی ۔ تھوڑی شے ۔

عَلّام ۔ ع ۔ (یہ علم کا اسم مبالغہ ہے) بمعنی بہت جاننے والا ۔ بہت بڑا دانا ۔

عَلامات ۔ ع ۔ (علامت کی جمع ہے۔

عَلامت ۔ ع ۔ (ع ل م)۔ نشان ۔ پتہ ۔ اعلام جمع ۔

عَلّامہ وعَلّامی ۔ ع ۔ بہت بڑا جاننے والا ۔ یہ اسم مبالغہ ہے علم کا ۔

عَلانیہ ۔ ع ۔ (ع ل ن)۔ کھلم کھلا ظاہر ۔

عِلاوہ ۔ ع ۔ (ع ل و)۔ وہ تھوڑا سا بوجھ ۔ جو دوسرے بڑے بوجھ کے اوپر رکھ لیں ۔ مجازاً اس کے سوا ماسوا ۔ سوا ۔ علاوی جمع ۔ اس معنی میں بالفتح یعنی عَلاوہ بولنا غلط ہے ۔

عَلائق ۔ ع ۔ علاقہ کی جمع ہے ۔ کاروبار دنیا ۔ تعلقات ۔

ذوق

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا
جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ

عِلّت ۔ ع ۔ (ع ل ل)۔ مرض ۔ سبب ۔ عِلَل جمع ۔

عَلّت ۔ (ع ل ل)۔ سوت عورت ۔ علات جمع ۔

عِلّتِ آفتاب ۔ ف ۔ (باضافت) کنایہ ہے مرض یرقان سے جس میں مریض کی آنکھیں زرد پڑ جاتی ہیں ۔ کمل باؤ ۔ کمل بائی ۔

عِلّتِ اصل }
عِلّتِ اصلی } ع ۔ عقل اول سے کنایہ ہے ۔
عِلّتِ اولیٰ }

عِلّتِ تامّہ ۔ ع ۔ (بصفت)۔ سبب کامل ۔

عِلّتِ صوری ۔ ع ۔ (بصفت) چیز کی بننے کے بعد جو صورت ہو جاوے ۔

عِلّتِ غائی ۔ ع ۔ (بصفت)۔ وہ فائدہ جس کے واسطے کوئی شے بنائی جائے ۔

عِلّتِ فاعلی ۔ ع ۔ (بصفت)۔ جس نے کوئی شے بنائی ہو ۔

عِلّتِ مادّی ۔ ع ۔ (بصفت)۔ وہ اسباب جس سے فاعل نے کوئی شے بنائی ہو ۔

عِلّتِ مشائخ ۔ ع ۔ (باضافت)۔ اس مرض کا نام ہے جس میں سوداوی یبوست کی وجہ سے بعض بوڑھوں کی مقعد میں کھجلی پڑ نکلتی ہے جس کی وجہ سے اغلام کرانے لگتے ہیں ۔

عِلج۔ ع۔ بالکسر۔ لا مذہب۔ گدھا۔ علوج جمع۔ بالفتح علاج میں کسی پر غلبہ پانا۔

عَلَف۔ ع۔ چوپایوں کا چارہ۔ گھوڑے کی گھاس۔ علاف۔ اعلاف اور علوفہ جمع۔ علف غلہ سے مراد ایسی نباتات ہے جس سے اناج نکلتا ہے۔ مثلاً گندم و جو وغیرہ کا پیڑ۔

عَلَق۔ ع۔ بفتحتین۔ خون منجمد۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں چپٹی ہوئی ہو۔ خواہ لٹکی ہوئی ہو۔ جونک جو پانی کا مشہور کیڑا ہے۔ زلو۔

عِلَل۔ ع۔ بالکسر و لام اوّل مفتوح۔ جمع علت کی۔ شعر امیر خسرو

رخش علل در رہش افگندہ سُم
علت و معلول دُرو ہر دُو گُم

عِلم۔ ع۔ بالکسر۔ جاننا۔ دانش۔ آگاہ ہونا۔ عُلوم۔ بضمتین جمع۔ جہل ضد۔

عَلَم۔ ع۔ بفتحتین۔ فوج کا جھنڈا۔ کوہ یا پہاڑ۔ مشہور۔ معروف۔ نام خاص جس کو جزئی حقیقی بھی کہتے ہیں۔ اور کنیت۔ خطاب۔ لقب۔ عُرف اور تخلص بھی داخل علم ہیں۔ اور جامہ منقش۔ اعلام جمع۔

عَلَم افگندن۔ (فارسی مرکب)۔ خوف کی وجہ سے کسی کا مقابلہ نہ کرنا۔ بھاگ جانا۔

عَلَم انداختن۔ (فارسی مرکب)۔ عاجز ہو جانا۔

عرفی کا مصرع

جو ہر اوّل علم بر آستاں انداختہ

علم الیقین۔ ع۔ قسم یقین کی۔ جاننا کسی چیز کا کمال یقین کے ساتھ یقین کے تین درجے ہیں۔ علم الیقین عین الیقین اور حق الیقین۔

عِلم شے بہ از جہل شے۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کسی شے کی خاصیت سے آگاہ ہونا بمقابلے اُس کے نہ جاننے کے بہتر ہے۔

عَلَم شدن۔ ف۔ (مرکب)۔ مشہور ہونا۔ ظاہر ہونا۔

شعر گلستان سعدی

ہر کہ علم شد بہ سخا و کرم
بند نشاید کہ نہد بر درم

علم کلام۔ ع۔ (باضافت)۔ اُس علم سے کنایہ ہے جس میں مقدمات نقلی کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں۔ اس علم کے ماہرین کو متکلمین کہتے ہیں۔

علم لدنی۔ ع۔ (لدن بمعنی نزدیک عند مرادف)۔ یہ وہ علم ہے جو خدا اپنے فضل و کرم سے بغیر کسی اُستاد سے پڑھے ہوئے عطا فرما دے۔

علم نظر۔ ع۔ (باضافت)۔ علم مناظرہ۔ علم عقلی مثل حکمت و منطق۔

عَلَن۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ظاہر اور ظاہر ہونا۔

شعر قاآنی

سِر مطلق مایۂ علم و عمل
شیر بر حق دایۂ سِر و علن

اس شعر میں سِر و علن بمعنی باطن و ظاہر ہے۔

عُلُوّ۔ ع۔ (ع ل و)۔ واو مشدد ہے مگر فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔ اُونچائی بلندی۔

عُلُوفہ۔ ع۔ (ع ل ف)۔ خوراک چارہ۔ علف جمع۔

عُلُوق۔ ع۔ (ع ل ق)۔ لٹکنا دوست رکھنا اور ابتدائے ایام حمل میں عورت کے رحم میں مرد کے نطفہ کے ساتھ خون کا جمنا اور گوشت کی صورت پکڑنا۔

عُلُوم۔ ع۔ بضمتین۔ علم کی جمع ہے۔

عَلَوِی۔ ع۔ بفتحتین و حرف سوم واو مکسور و یائے معروف۔ برائے نسبت۔ حضرت علیؓ کی اولاد۔ جن کا نسب نامہ سوائے حضرت امام حسن و امام حسینؓ کے حضرت علیؓ کے ساتھ ملتا ہو۔

عُلوِی۔ ع۔ بضم اوّل و سکون لام و یائے نسبتی۔ منسوب بہ عُلو۔ آسمانی۔ عالم بالا کے فرشتے اور ستارے وغیرہ۔

عَلَویان۔ یعنی گروہ سادات (جمع ہے عربی لفظ علوی کی بہ قاعدہ فارسی)۔

عُلویان۔ فرشتے۔ ستارے۔ (فارسی جمع ہے عربی لفظ عُلوی کی)۔

عَلِیّ۔ ع۔ (اصل میں یہ علیو ہے جو صفت مشبہ ہے علو کی)۔ بمعنی بلند۔ اور نام حق تعالیٰ کا۔ اور نام خلیفۂ چہارم کا۔

انیس کا شعر

چو علم و لطف و دین ایزد جلی کرد
بجمع عین و لام و یا علی کرد

عِلِّیّ۔ ع۔ (ع ل و)۔ جنت کی کھڑکی مسکن۔ روح۔ علیین جمع۔

عُلیا۔ ع۔ بہت بلند چیز۔ (اعلیٰ کا مؤنث ہے)۔

علی الاطلاق۔ ع۔ (جار مجرور)۔ بے قید۔

علی الحال۔ ع۔ (جار مجرور)۔

ابھی۔ بہت جلد۔

علی الخصوص۔ ع۔ (جار مجرور)۔ خصوصاً۔ خاصکر۔

علی الدوام۔ ع۔ (جار مجرور)۔ بمعنی ہمیشہ۔

علی الرغم۔ ع۔ (جار مجرور)۔ بمعنی بر خلاف۔ بر عکس۔

مصرعہ غالب دہلوی

وہ علی الرغم عدو مجھ پہ کرم کرتے ہیں

علی الصباح۔ ع۔ (جار مجرور)۔ صبح تڑکے۔

سعدی شیرازی ؎

علی الصباح چو مردم بکار و بار روند
بلا کشانِ محبت بکوئے یار روند

علیحدہ۔ ع۔ (جار مجرور)۔ بمعنی الگ۔ جدا۔

علیقہ۔ ع۔ (ع ل ق)۔ گھوڑے کو دانہ کھلانے کا توبڑہ۔ علائق جمع

علیل۔ ع۔ بفتح اول و کسر لام و یائے معروف بمعنی بیمار۔ یا مریض۔ یہ علت کی صفت مشبہ ہے۔

علیم۔ ع۔ بالفتح و لام مکسور۔ جاننے والا۔ صاحبِ علم (علم کی صفت مشبہ ہے)۔

علیہ۔ ع۔ (یہ علی کی مونث ہے)۔ بمعنی بلند۔ بلند مرتبہ۔

علیہ السلام۔ ع۔ اوپر اُس کے سلام۔ یہ کلمہ تعظیماً نبیوں کے نام کے بعد لکھا جاتا ہے۔

علیین۔ ع۔ بالکسر۔ بہشت کے اونچے مکان یا اونچی کھڑکیاں۔ بندگان صالح کے اعمالنامے۔ روح کے رہنے کا مقام۔ بقول بعض یہ لفظ بمعنی بہشت مفرد ہے۔ اصل میں لفظ علی کی جمع ہے جسکے معنی بہشت کی کھڑکی ہیں۔

ع م

عم۔ ع۔ بالفتح۔ (ع م م)۔ چچا۔ عمو۔ اعمام۔ اعمۃ۔ اعُم۔ جمع ہے۔

عمٰا۔ ع۔ (ع م ی)۔ گمراہی۔ ابر غلیظ۔ اندھاپن۔ کوری۔

عماد۔ ع۔ بالکسر۔ (ع م د)۔ ستون۔ بلند عمارتیں۔ واحد اور جمع دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مگر عمادہ اس کا واحد ہے۔ اور اعمدہ جمع۔

عمادات۔ ع۔ بالکسر۔ مکان کے کھمبے۔ عمارت کے ستون۔ جمع ہے عماد کی۔

عمارت۔ ع۔ بالکسر۔ (ع م ر)۔ بمعنی مکان۔ آبادی اور آباد کرنا مرمت۔ عمارات جمع۔

عمّاری / عماری } ع بالفتح و تشدید میم اور بغیر تشدید بھی صحیح ہے۔ بمعنی اونٹ کی محمل۔ ہاتھی کا ہودج۔ مُردہ کا تابوت۔ اس میں یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بہ عمار یہ نام ہے ایک شخص کا جو عماری کا واضع تھا۔ اور عمار مخفف عمّاری کا بھی ہے۔

عمال۔ ع۔ بالضم۔ سرکاری حاکم یا مال گزار۔ یہ عامل کی جمع ہے۔

شعر مرزا سودا ؎

مت رکھ روا یہ جور یہ عمال کے تئیں
تیری سلامتی میں کروں مجرا د سلام

عمامہ، عمامہ۔ ع۔ پگڑی دستار فارسی۔ ترین انگریزی۔ عمائم۔ عمام جمع۔ (ع م م)۔

عمان۔ ع۔ (ع م ن)۔ ملک عرب کے صوبہ یمن میں ایک شہر کا نام ہے۔ چونکہ یہ ساحل بحر پر ہے لہذا اس سمندر کا نام بھی دریائی عمان ہوا۔

بوستان سعدی ؎

ز دریائے عمان بر آمد کسے
سفر کردہ ہامون و دریا بسے

عمّان۔ ع۔ شام میں ایک شہر کا نام ہے۔

عمائم۔ ع۔ پگڑیاں (عمامہ کی جمع ہے)۔

عمد۔ ع۔ قصد۔ ستون۔ ستون کھڑا کرنا۔ گرز مارنا۔

عمداً۔ ع۔ (مفعول مطلق)۔ ارادہ سے۔ قصداً۔

عمدہ۔ ع۔ (ع م د)۔ اعتماد کیا گیا۔ بہتر۔ نفیس۔ تحفہ۔

عمر۔ ع۔ زندگی کی مدت۔ اعمار جمع۔ اس کا تلفظ میم کے فتح سے کرنا غلط ہے۔ مدت العمر یعنی عمر بھر۔ عمر نوح آگے درج ہے۔

عمران۔ ع۔ بالکسر۔ (ع م ر)۔ آبادی۔ حضرت موسیٰؑ اور حضرت مریمؑ مادر حضرت عیسیٰؑ دونوں کے والد بزرگوار کا یہی نام تھا۔ اور پیغمبر خدا صلعم کے چچا کا نام

شعر جامی ؎

بیٹا عمران کا وہ فخر بنی اسرائیل
ہم سخن جس سے ہوا طور پہ خود رب جلیل

عمرانات۔ ع۔ بالکسر۔ یہ عمران کی جمع ہے۔ یعنی آبادی یا آبادیاں

عمر طبعی۔ ع۔ (بصفت) انسان

کی پوری عمر۔ جس کی مدت ایک سو
بیس برس کی مانی گئی ہے
عمرولیث ۔ ع۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جس نے شیراز کو آباد کیا تھا۔ اس میں واو زائد ہے۔ اور مطلب عمر بن لیث ہے۔
عمرہ ۔ ع۔ (ع م ر)۔ بالضم۔ زیارت کعبہ۔ عمرہ یہ میقات سے احرام باندھ کر مکہ کر مہ میں داخل ہونا۔ کعبہ شریف کا طواف کرنا پھر صفا مروہ دوڑنا بعدہ حجامت بنوانا اس کا نام عمرہ ہے۔
عمرہ ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ٹوپی یا دستار وغیرہ جو سر پر اوڑھتے ہیں۔

کربلائے معلی اسیر
بشہر کوفہ مشہور یاں خبر شد
کہ بکہ سبط احمد را مقر شد
برائے عمرہ مردم جمع بودند
شرف حاصل ز تسلیمش نمودند

عمش ۔ ع۔ بفتحتین ضعف بصر اور دمعہ یعنی اجرائے اشک چشم ایک بیماری ہے۔
عمق ۔ ع۔ بضمتین۔ گہرائی۔ تہ کنوئیں یا دریا وغیرہ کی۔ اعماق جمع
عمق ۔ بالضم وسکون میم۔ بمعنی گہرا ہونا۔
عمل ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی کام یا عہدہ اعمال جمع۔
عملخانہ ۔ ع۔ دیوان خانہ۔ کارخانہ (خانہ برائے ظرف مکان ہے)۔
عملدرآمد ۔ ف۔ برتاؤ۔ کارروائی ضابطہ۔
عمل گیسو ۔ ع۔ (باضافت)۔ ایک راگ کا نام ہے۔ ہندی
دھنا سری۔
عملہ ۔ ع۔ (ع م ل)۔ نیکی۔
عملہ ۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ عامل کی جمع ہے۔ کام کرنے والے۔ جو اپنے ہاتھ سے کام کریں۔ اسٹاف انگریزی
عملہ ۔ ع۔ (ع م ل)۔ عمل۔ کام۔ کار۔
عملی ۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ جو عمل سے منسوب ہو۔
عمو ۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ خرابی۔ گمراہی۔ عاجزی۔ فروتنی۔ اعما جمع۔
عمو ۔ ع۔ بفتح عین وضم میم۔ بمعنی بچا۔ اس میں واو زائد ہے جیسے خانو میں ہے۔
عمود ۔ ع۔ بالفتح وضم میم۔ (ع م د)۔ تھملا۔ ستون۔ خیمہ کی چوب۔ گرز۔ ترازو کی پشت پر کی رسی جسے پکڑ کے ترازو اٹھاتے ہیں۔ اس رسی کو بودا کہتے ہیں۔ کانٹا۔ سالار قوم۔ مجازاً آلہ تناسل۔ اور علم ہندسہ میں مراد اس خط مستقیم سے ہے کہ زاویہ قائمہ پیدا کرے۔ جیسے یہ خط



اعمدہ۔ عمد۔ عمد جمع ہے۔
عمور ۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ گوشت جو دانتوں کے بیچ میں اور جڑوں پر ہوتا ہے۔ ہندی مسوڑے۔ یہ جمع ہے عمر کی۔
عموم ۔ ع۔ (ع م م)۔ عام ہونا۔ سب کو گھیر لینا۔ بے قید ہونا

سودا
مرزا کا ہوا جو قائل اک مرتبہ عموم
اور ان کی ہوئی خبر شہادت کی عموم
تاریخ از روئے درد یہ سن کے کہی
سودا نے کہ ہائے جاں بجاناں مظلوم
عمہ ۔ ع۔ بالفتح۔ پھوپی۔ باپ کی بہن۔ یہ عم کی مؤنث ہے۔ عمات جمع ہے۔
عمی ۔ ع۔ بالضم۔ اندھے۔ یہ اعمی کی جمع ہے۔

عرفی سے
چشم اعمی شود از رائے تو گر نور پذیر
بہ نظر نقطۂ موہوم نماید تقسیم

عمی ۔ ع۔ بالفتح۔ (ع م ی)۔ آنکھ اور دل کی بینائی کا زائل ہو جانا۔
عمیا ۔ ع۔ (یہ عمی کی صفت مشبہ ہے)۔ زن نابینا یعنی اندھی عورت اور ہر مؤنث چیز اندھی۔ پوشیدہ کی اور پوشیدہ شے۔
عمید ۔ ع۔ بفتح عین مہملہ وکسر میم۔ بمعنی پیشوائے قوم۔
عمیق ۔ ع۔ بالفتح ومیم مکسور۔ بمعنی گہرا اور دور و دراز۔

(کلیات سعدی)۔
دنیا مثال بحر عمیق است پر نہنگ
آسودہ عارفاں کہ گرفتند ساحلے

عمیم ۔ ع۔ بالفتح۔ (یہ عموم کی صفت مشبہ ہے)۔ عام وشامل۔ عموم وعم جمع۔ مصرع
ہم پہ بھی اے ابر رحمت ہو ترا لطف عمیم
عمیمہ ۔ (عمیم کی مؤنث ہے)۔ تمام۔ جمع اس کی عمم ہے۔

ع ن

عن ۔ ع۔ بالفتح۔ حرف جار ہے۔

بمعنی ہے جس کی فارسی از ہے۔
مثال ۔ حماک اللہ عن شر النوائب ۔ یعنی اللہ تعالیٰ حادثوں کی برائی سے تجھ کو بچاوے۔

عَنَا ۔ع۔ بفتحتین۔ (ع ن ی)۔ تکلیف و رنج۔
(مصرع مثنوی نان وحلوا)۔
دار با دل از غم و جان از عَنَا
عنا اس کا غنا ہے بمعنی توانگری۔ جیسے سعدی کے اس مصرع میں ہے
کے در عنا دیکے در غنا

عَنَّاب ۔ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ (ع ن ب)۔ بمعنی۔ انگور فروش

عُنَّاب ۔ع۔ بالضم۔ (ع ن ب) ایک مشہور پھل ہے جو بیر سے مشابہ ہے۔ دوا میں کام آتا ہے۔ اس کو سنجد اور جیلان بھی کہتے ہیں۔

عُنَّاب تر ۔ف۔ (بصفت)۔ کنایہ اشک سُرخ سے۔ یعنی خون کے آنسو۔

عِنَاد ۔ع۔ (ع ن د)۔ دشمنی۔ لڑائی۔ عنادات جمع۔

عَنَادِل ۔ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بلبلیں۔ یہ عندلیب کی جمع ہے۔ عنیدل اس کا اماله ہے۔

عَنَاصِر ۔ع۔ عنصر کی جمع ہے۔ اصلی اجزا اور عنصر چار ہیں۔ آتش۔ آب۔ باد۔ خاک۔ یعنی آگ۔ پانی۔ ہوا اور مٹی۔ ان چاروں کو بکیفیت مجموع اربع عناصر کہتے ہیں ؎
تیرے محفوظ کو کوئی ضرر ہو نہیں سکتا
عناصر چھو نہیں سکتے و لگ دم نکالا نہیں سکتا

عَنَاق ۔ع۔ (ع ن ق) چار مہینہ تک کی عمر کا بکری کا مادہ بچہ۔ اعنق و عُنُق جمع ہے۔ یہ لفظ بالفتح ہے اور نیز بمعنی سختی۔ بلا۔ دشوار اور سخت کام۔ خوش گردن گھوڑا۔ سیہ گوش جو ایک قسم کا جانور ہے۔

عِنَاق ۔ع۔ (ع ن ق)۔ گلے ملنا۔ بکسر اوّل۔

عِنَان ۔ع۔ (ع ن ن)۔ باگ۔ لگام۔ اَعِنَّۃ۔ عُنُن جمع۔

عنان باز کشیدن ۔ف۔ مرکب کنایہ ہے چھوڑ دینے یا ترک کرنے سے

عنان بر عنان ۔ف۔ (بہ اتصال کا)۔ کنایہ ہے ہمسر اور برابر سے۔

عنان بر کشیدن ۔ف۔ (مرکب) گھوڑا دوڑانا۔

عنان تاب ۔ (مرکب ہے عنان اور تاب سے جو تافتن کا امر ہے)۔ مراد اس گھوڑے سے ہے جو محض لگام کے اشارہ سے مڑ جاتا ہے۔

عنان تاب شدن ۔ف۔ (مرکب)۔ روانہ ہونا۔ سوار ہونا۔ چل دینا۔
نظامی گنجوی ؎
عناں تاب شد شاہ فیروز جنگ
میاں بست بر خون بدخواہ تنگ

عنان تازی ۔ جرأت کرنا۔ یہ مرکب ہے عنان تاز اسم فاعل اور یائے مصدری سے۔

عنان تافتن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ عاجز ہونا۔ روگردانی کرنا۔

عنان خوش کردن ۔ف۔ (مرکب) کنایہ جانا اور آنا۔

عنان دادن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے گھوڑا دوڑانے سے۔

عنان در عنان آوردن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا۔

عنان رویدن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے چھوڑ دینا۔ ترک کرنا۔

عنان راندن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے رواں ہونا۔

عنان زنان رفتن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے سوار کا تیز جانا۔ اس میں زناں مصدر زدن سے مشتق ہے نہ کہ جمع زن بمعنی عورت۔

عنان کشیدن ۔ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے اطاعت کرنا۔

عنان گران کردن ۔ف۔ (مرکب)۔ کھڑا ہو جانا سوار کا۔

عنان گردش ۔ف۔ (بقلب اضافت)۔ بمعنی گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ اس کے قدموں سے دائرہ بن جاوے۔
(عرفی میر ابوالفتح کی مدح میں)۔
در عنان گردش او تا گرہ تار ہوا
طے شود دائرہ بر دائرہ مانند بصل

عَنَاقِید ۔ع۔ بفتحتین و قاف مکسور بمعنی انگور کے خوشے۔ (عنقود کی جمع ہے)۔

عِنَایَت ۔ع۔ (ع ن ی)۔ قصد و اہتمام۔ دوسرے کے کام کے لیے آپ رنج اُٹھانا۔ مجازاً مہربانی۔

عِنَب ۔ع۔ بکسر اوّل و فتح نون بمعنی انگور۔ اعناب و عنوب جمع۔

عَنبَر ۔ع۔ بفتح اوّل و سوم جو بائے موحدہ ہے۔ یہ ایک قسم کا خوشبودار موم ہے جو آگ پر پگھل جاتا ہے۔ یہ

چین اور ہندوستان کی پہاڑی شہد کی مکھیوں کا موم ہوتا ہے اور بقول بعض دریائی گائے کا گوبر ہے سیاہ رنگ اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے شعرا اس کو معشوق کی زلف سے مثال دیا کرتے ہیں سارا اس کی تعریف میں آتا ہے۔

آتش لکھنوی ؎

شاعروں کے کہنے پہ اترانا نہ اے گیسوئے یار
عنبر سارا نہ تو شکِ ختن ہو جائے گا

عنبرچہ - ف - (چہ نسبت کا)۔ دُھکدُھکی کی صورت کا ایک زیور جس کو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ اس کے اوپر موتی ٹانکتے ہیں اور اندر عنبر بھرتے ہیں۔

عنبرینہ - ف - اس میں ینہ کلمۂ نسبت ہے۔ اور معنی اس کے اور عنبرچہ کے ایک ہی ہیں۔

عنبریں - ف - عنبر کی صورت کی خوشبودار سیاہ شے۔ اس میں ین کلمۂ نسبت ہے۔

عِنَبِیہ - ع - بکسر اول وفتح دوم (ی نسبت کا ہے) آنکھ کے سات طبقوں میں سے ایک طبقہ کا نام ہے۔

عَنَت - ع - بفتحتین - گناہ۔ زنا۔ فساد۔ عاجزی۔ ہلاکی۔ خرابی۔ سخت کام میں پڑنا۔

عِنْدَ - ع - اسم ظرف ہے۔ بمعنی نزدیک۔

عِنْدَ اللہ - ع - نزدیک اللہ کے۔

عِنْدَ الطلب - ع - مانگنے پر۔ انگریزی آن ڈیمانڈ۔ دستاویز عند الطلب وہ ہے جس کا روپیہ دائن جس وقت چاہے مدیون سے طلب کرے۔

عَنْدَلِیب - ع - بالفتح و یائے معروف - (ع ن د ل ب)۔ بلبل ہزار داستاں۔ عنادل جمع۔

عُنْصُر - ع - بالضم - بمعنی جز و اصلی بنیاد۔ اصل اور عنصر چار ہیں۔ آتش۔ آب۔ خاک و باد۔ ان کو بحیثیت مجموعی اربعہ عناصر کہتے ہیں عناصر جمع۔

اکبر الہ آبادی ؎

محبت کا تو عنصر ہی نہیں تیری طبیعت میں
لگاوٹ ہے فقط وہ بھی کبھی اس سے کبھی اُس سے

عُنْصُرِی - ع - بالضم (یائے نسبتی)۔ منسوب بہ عنصر یا عنصر کی۔ ایک شاعر کا تخلص بھی ہے۔

عُنْصُل - ع - بالضم - ایک قسم کی جنگلی پیاز ہے اس کو پیاز نرگس اور پیاز موش بھی کہتے ہیں اور منتخب میں پیاز نرگس اور پیاز موس ہے یعنی کاف عربی اور سین مہملہ سے۔

عُنْف - ع - سختی کرنا۔ لڑنا۔ تیزی۔ تندی۔ غصہ۔ نہایت درشتی خلاف نرمی۔

شعر

نہ خود می رود ہر کہ جویانِ اوست
بعنفش کشاں می برد لطفِ دوست

لغات کشوری میں یہ لفظ بفتح اول وسکون دوم ہے اور غیاث اور جامع اللغات میں بضم اول وسکونِ ثانی اور خزانۂ لغت اور منتخب میں ہر سہ حرکات یعنی عَنف + عِنف + عُنف۔

عُنْفُوان - ع - بالضم اول و سوم (ع ن ف) بمعنی آغازِ جوانی۔ ہر شے کی ابتدا۔ ؎

میرا شباب یوں ہی آئے گا عنفواں پر
شفقت کا نور میں بھی برساؤں گا جہاں پہ

عُنُق - ع - بضمتین - گردن۔ اعناق جمع۔

عَنْقا - ع - (ع ن ق)۔ وہ عورت جس کی گردن لمبی ہو۔ اور نام ایک دراز گردن جانور کا۔ اور بقول بعض سیمرغ جو ہاتھی کو شکار کر لیتا ہے۔ سختی۔ بلا۔ زمانہ کا حادثہ ایک ساز کا نام جس کی گردن لمبی ہوتی ہے۔ نام ایک راگ کا۔ لغات کشوری میں یہ لفظ بضم اول ہے مگر صاحب غیاث نے رشیدی۔ برہان بہار عجم۔ کشف اور سراج کا حوالہ دیکر پیش کو غلط لکھا ہے اور فتح اول صحیح بتلایا ہے۔

نوٹ - کتاب نفائس الفنون میں لکھا ہے کہ یہ عظیم الجثہ جانور سرزمین اصحاب الرس میں پیدا ہوا تھا اور گردن دراز ہونے کی وجہ سے اس کا نام عنقا رکھا گیا اس کے چار پاؤں اور چہرہ مثل آدمی کے اور پر انواع و اقسام کے تھے چونکہ یہ آدمیوں اور جانوروں کے بچوں کو نگل جاتا تھا۔ اس لیے اس کو عنقائے مُغرِب بالضم میم و سکون غین و کسر رائے مہملہ بھی کہتے تھے اور بعض نے مغرب بفتح رائے مہملہ بھی لکھا ہے۔ اس صورت میں بمعنی عجیب و غریب یا مخفی و نابود کے معنی ہیں۔

ہفت بند کاشی کا شعر ؎

با شکوہ و صولت دستاں نیاید در شمار
در بر عنقائے مُغرِب کے شکوہ آرد مگس

لوگ اس بلا سے عاجز ہو کر اپنے اس وقت کے پیغمبر کے پاس جن کا اسم گرامی حنظلہ بن صفوان تھا فریاد لے گئے پیغمبر موصوف

کے دعا کرنے پر خدائے تعالےٰ نے اس جانور کو ایک جزیرہ میں ڈالدیا جہاں وہ ہاتھیوں اور اژدہوں کو شکار کیا کرتا تھا۔

عنقا شدن۔ فارسی محاورہ ہے بمعنی غائب ہو جانا چھپ جانا ؎

شاہباز طبع ملا باں ہر جا باز کرد
فکر صاحب را علاجے نیست جز عنقا شدن

اُردو شعرا نے بھی اس کا ترجمہ استعمال کیا ہے۔ چونکہ یہ جانور معلوم الاسم اور مجہول الجسم ہے لہذا کمیاب اور ناپید چیز کے واسطے یہ محاورہ مستعمل ہے۔

فیضی کی تلد من کا پہلا شعر ؎

اے در تنگ ولپوے توز آغاز
عنقائے نظر بلند پرواز

نسیم لکھنوی ؎

سایہ کو پتا نہ تھا شجر کا
عنقا تھا نام جانور کا

دیگر

عنقا کی طرح جہاں سے ہے گم
بال ان کی میان کمر کہاں ہے

اکبر

تری فکر کمر سے ہو گیا ہے اسقدر نازک
کہ مشکل سے پہنچتا ہے تصور نام عنقا تک

عنقریب۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی ابھی نزدیک۔ معدود الایام (جار مجرور ہے)

عُنقود۔ ع۔ (ع ن ق د)۔ انگور کا خوشہ۔ عناقید جمع۔

عَنکبُوت۔ ع۔ بفتح عین وکاف وبائے موحدہ مضموم۔ بمعنی مکڑی جو مشہور جانور ہے۔ عناکب جمع۔ تار عنکبوت سے مراد ہے مکڑی کا جالا۔

شعر

دُور کن از خانہ تار عنکبوت

باشد اندر ماندش نقصان قوت

عَنکبُوتیہ۔ ع۔ آنکھ کے سات طبقوں میں سے چوتھے طبقہ کا نام ہے۔ چونکہ یہ طبقہ ایک باریک جھلی ہے مثل مکڑی کے جالے کے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ اس میں یہ نسبتی ہے۔

عُنوان۔ ع۔ بالضم۔ (ع ن و)۔ مطلب کی شرحی۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔ ہر چیز کا اول۔ عنوانات جمع۔ انگریزی میں ہیڈنگ کہتے ہیں۔

قران السعدین کا پہلا شعر

شکر گویم کہ بتوفیق خداوند جہاں
بر سر نامہ ز توحید نوشتم عنواں

عُنُود۔ ع۔ بضمتین۔ (ع ن د)۔ بیجا کام کرنا۔ لڑنا۔

عَنُود۔ ع۔ بالفتح۔ (ع ن د)۔ گمراہ۔ لڑاکا۔ لڑنے والا۔

(مولانا روم قصہ شیر وخرگوش)

تو چو بد نامی ما اے عنود
تا نر نجد شیر۔ رو۔ رو۔ زود زود

عَنِید۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے عناد کی)۔ لڑنے والا۔ جنگجو۔ سرکش۔ عُنُد جمع۔

عُنَیدِل۔ ع۔ بضم اوّل وفتح نون ودال مکسور۔ بروزن فُعَیلِل یہ اسم تصغیر ہے عنادل کا جو جمع عندلیب کی ہے۔

عَنِیف۔ ع۔ بالفتح۔ عنف کی صفت مشبہ ہے۔ بمعنی سخت خو۔ تند۔ لڑاکا۔ سخت بات۔

عَنِیق۔ ع۔ (ع ن ق)۔ گردن دوسرے کی گردن میں باہیں ڈالنے والا۔

عِنِّین۔ ع۔ بالکسر ونون اوّل مشدد مکسور (ع ن ن)۔ وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو یعنی نامرد۔

ع و

عَوّا۔ ع۔ بالفتح وتشدید واو۔ (ع و ی)۔ بمعنی بہت فریاد کرنے والا کُتا۔ اور نام تیرھویں منزل کا منازل قمر سے اور وہ چار یا پانچ ستارے ہیں۔ سر بریز یعنی بدھا۔ اونٹ۔

عُوَا۔ ع۔ بضم اوّل وتخفیف واو (ع و ی)۔ گیدڑ۔ لومڑی۔ ہرن کتے اور بھیڑیے کی آواز۔

عوار۔ عِوار۔ عُوار۔ ع۔ بہر سہ حرکت صحیح ہے۔ (ع و ر)۔ بمعنی عیب۔ شگاف۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ عوارات بہر سہ حرکات جمع ہے۔

عُوّار۔ ع۔ بضم عین مہملہ وتشدید واو (ع و ر)۔ پرستو۔ ابابیل۔ وہ کوڑا جو آنکھوں میں پڑ جائے۔ بد دل۔ ناتواں۔ عواویر جمع۔

عوارات۔ ع۔ (بہر سہ حرکت)۔ بمعنی عیوب یا بہت سے عیب۔ عوار کی جمع ہے۔

عَوارِض۔ ع۔ بیماریاں۔ عارضہ کی جمع ہے۔

عَوارِض۔ ع۔ (ع ر ض)۔ دیار طے میں ایک پہاڑ ہے جہاں عرب کے مشہور سخی حاتم کی قبر ہے۔ یہ لفظ کشوری میں بفتح اوّل اور منتخب اللغات میں بضم عین ہے۔

عَوارِف۔ عربی جمع تکسیر ہے عارف کی۔ شناسندگاں۔ صابراں۔ احسان کنندگاں۔ یعنی پہچاننے والے

صبر کرنے والے۔ احسان کرنے
والے۔ خوشبوئیں بخششیں۔
عوارہ ۔ ۶۔ (ع ور) کم طاقت۔
بد دل۔
عواصف ۔ ۶۔ (عربی) جمع
عاصف و عاصفۃ کی۔ بمعنی تیز
آندھیاں۔ اور تیز آندھی والے دن۔
عواطف ۔ ۶۔ بمعنی مہربانیاں۔
یہ جمع ہے عاطفت اور عاطفہ کی۔
عواقب ۔ ۶۔ (عاقبہ کی جمع
ہے)۔ وہ چیزیں جو کسی چیز کے
پیچھے آویں۔ کاموں کے انجام۔
عوالم ۔ ۶۔ بہت سے جہان۔
(جمع عالم کی)۔
عوالی ۔ ۶۔ اشیائے بلند۔ یہ
عالیہ کی جمع ہے۔ اور موضع قبا
کا دوسرا نام بھی عوالی ہے۔
عوام ۔ ۶۔ بفتحتین و تشدید میم
بمعنی عام لوگ یا کل آدمی۔ عوام الناس
(ع م م)۔ (عامۃ کی جمع ہے)۔
عوام ۔ ۶۔ بالفتح و تشدید واو
بمعنی۔ اسپ خوشخرام یعنی خوش رفتار
گھوڑا۔
عوام الناس ۔ ۶۔ (ع م م)۔
(ا ن س)۔ عام لوگ۔
عوامل ۔ ۶۔ بفتحتین و کسر میم
عمل کرنے والے۔ حکام یا کارندے۔ یہ
عامل کی جمع ہے۔
عوان ۔ ۶۔ بفتحتین (ع و ن)۔
لڑائی۔ خاوند والی عورت۔ ادھیڑ
عورت خواہ گائے۔ درمیانی عمر کی
ہر ایک چیز۔ عون جمع۔
عوان ۔ ۶۔ بالفتح و تشدید واو۔
(ع و ن)۔ بمعنی ظالم۔ سخت گیر۔
جھگڑنے والا۔ سرہنگ۔

عوائد ۔ ۶۔ بفتحتین۔ یہ جمع ہے
عائدہ کی۔ اور عائدہ مونث ہے عائد
کی۔ بمعنی واپس آنے والے فائدے
مہربانیاں۔ نیکیاں۔
عوائق ۔ ۶۔ بفتحتین و کسر حرف
چہارم۔ یہ عائقہ کی جمع ہے۔ موانع۔
سدِراہ ہونے والی چیزیں۔ حادثے
سختیاں۔
عوج ۔ ۶۔ بالضم۔ واو معروف۔
ایک طویل القامت شخص کا نام ہے۔
جو حضرت آدم ع کے وقت میں پیدا ہوکر
حضرت موسیٰ ع کے زمانہ تک زندہ
رہا۔ اس کی عمر تین ہزار پانسو سال
(۳۵۰۰) کی ہوئی۔ طوفان نوح
جس میں دنیا کے اونچے سے اونچے
پہاڑوں پر کے درخت تک ڈوب گئے
تھے اس کی صرف کمر تک آیا تھا۔
حضرت موسیٰ ع نے اپنا عصا اس کے
ٹخنہ پر مارا اور وہ مر کر گر پڑا۔ عوام
میں اس کا نام عوج بن عنق مشہور
ہے۔

چنانچہ کسی کا شعر ہے ؎
پیدا کیا خدا نے بشر عوج بن عنق
پل جس کی ساق پاے بنا رود نیل کا
مگر اس کی ولدیت غلط مشہور ہوگئی
صحیح لفظ عوج بن عوق ہے۔
غیاث۔ منتخب۔ لطائف۔ صراح۔
جامع۔ خزانہ۔ کشوری وغیرہ سب
اس میں متفق الرائے ہیں۔
عوج ۔ ۶۔ بمعنی ٹیڑھا ہونا۔
کج ہونا۔ اور اگر بکسر اول و فتح
واو ہو تو بھی کجی ہے۔
عود ۔ ۶۔ بالفتح۔ واپس آنا۔
پھرنا۔ ضعیف نر اونٹ۔ بازگشت
کرنا۔

عود ۔ ۶۔ عین مضموم۔ واو
معروف۔ بمعنی مطلق لکڑی (یعنی
کسی چیز کی ہو)۔ اور ایک خاص
قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ پر رکھنے
سے خوشبو دیتی ہے۔ ہندی اگر
ایک باجے کا نام جسے بربط کہتے
ہیں۔ اعواد و عیدان جمع۔
عود الصلیب ۔ ۶۔ (باضافت)
ایک خاص درخت کی لکڑی کا نام
ہے۔ بعض لوگ اس کی صلیب
بناتے ہیں۔ اس درخت کو فاوانیا بھی کہتے ہیں
عود البلسان ۔ ۶۔ درخت بلسان
کی شاخیں بہترین اس میں گندم رنگ
خوشبو دار ہیں۔
عود سوز ۔ ا۔ سوختن کا اسم ظرف۔
انگیٹھی۔ مجمر۔ منقل۔
عود قماری ۔ ۶۔ امر کب ہے
عود بمعنی اگر اور قمار بضم قاف نام
شہر کا جنوبی ہند میں سمندر کے
کنارے اور یائے نسبتی ہے)۔
وہ عود جو قمار سے لایا جاوے۔
کیونکہ وہاں کا عود مشہور ہے اور
مجاز بہت اچھا عود ہے۔ اور بعض نے
قمار بالفتح بھی لکھا ہے۔
عودی ۔ ۶۔ بالضم۔ یائے نسبتی
بمعنی رنگین مثل عود کے اور یہ رنگ
سیاہ مائل بہ سرخی و سفیدی ہوتا ہے
ایک سیاہ رنگ کا ریشمی کپڑا۔
عوذ و عوذہ ۔ دونوں عربی
ہیں بمعنی پناہ مانگنا۔
عور ۔ ۶۔ بالضم بمعنی برہنہ۔
ننگا۔ عوری مفرس۔ شعر یوسف زلیخا ؎
نمودہ عور ہر شاخے بباغے
دم طاؤس را پائے کلاغے
عور ۔ ۶۔ بالفتح و بفتحتین۔ ایک

آنکھ اندھی ہونا۔ کانا ہونا ایک بیماری کا نام جس میں ہاتھ کے ناخن خراب ہو جاتے ہیں۔

عَوِز۔ ع۔ بالفتح وکسرِ واؤ بمعنی بد باطن۔ بمعنی الاخراب۔

عَوْرَت۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ (ع و ر)۔ زن ومرد کی شرمگاہ۔ وہ شے جس کے دیکھنے دکھانے سے شرم آوے۔ مجازاً بمعنی زن کیونکہ وہ سر سے پاؤں تک چھپانے کے قابل ہے اور دشواری وسختی۔ عورات جمع۔ استری ہندی۔

عَوَز۔ ع۔ بفتحتین۔ فقیر ہونا۔ حاجت۔ گم ہونا۔

عَوْز۔ ع۔ دانۂ انگور۔

عَوْص۔ ع۔ بالفتح۔ دشواری۔ سختی۔

عِوَض۔ ع۔ بالکسر حرف دوم واو مفتوح بمعنی قائم مقام کسی چیز کا بدلہ۔ اعواض جمع۔ اس لفظ کو عیوض لکھنا غلط ہے۔

شعر مصحفی

عوض دیتے ہیں مجھکو گالیاں لاکھوں
عوض دو تین باتوں کے خلعت بہ رنگ نقش حریر

مصرع آباد لکھنوی

عوض کیا ہے فرقت میں دل نالاں

شاہنامہ کا شعر

وہ بولا بفرمان یزدان پاک
کروں گا عوض کے تجھکو ہلاک

عَوْق۔ ع۔ بفتح عین وسکون واؤ۔ روکرنا۔ قید کرنا۔ پھیرنا۔ باز رکھنا۔ لوگوں کو کارِ خیر سے روکنے والا۔

عُوق۔ ع۔ عین مضموم اور واؤ معروف۔ ایک طویل القامت آدمی عوج کے باپ کا نام ہے۔

عَوَق۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بھوکھ۔ گرسنگی۔

عَوْل۔ ع۔ بالفتح۔ غلبہ کرنا۔ ظلم کرنا۔ عیال کو روٹی کپڑا دینا۔ کسی کو اپنے عیال میں لینا۔ بخشش۔ دشوار ہونا کام کا۔ بدنام کرنا۔ زیادہ ہونا۔ اوپر چڑھنا۔ بہت بخشش کرنا۔ کثیر العیال ہونا۔ رونے کی آواز بلند کرنا۔

عَوَل۔ ع۔ بفتحتین۔ آواز گریہ۔ یعنی وہ آواز جو رونے کے ساتھ میں نکلے۔ منتخب سے۔

عَوِل۔ ع۔ کسی پہ بھروسا کرنا۔ مدد۔ مدد چاہنا۔ اس معنی میں اس لفظ کو غیاث نے بفتح اوّل اور کسرِ واؤ سے لکھا ہے۔ بحوالۂ لطائف اور منتخب اور لغات کشوری میں بکسرِ اوّل وفتح واو یعنی عِوَل ہے۔

عَوْم۔ ع۔ بالفتح۔ تیرنا۔ کشتی۔ اونٹ کی رفتار۔

عُوَّم۔ ع۔ بالضم وفتح واؤ۔ سیاہ کیڑے جو پانی پر تیرا کرتے ہیں۔ یہ جمع ہے عوّمہ کی۔

عَوْن۔ ع۔ بالفتح۔ یاری۔ مدد۔ حمایت۔ مدد کرنا۔ مددگار۔ اعوان جمع ہے۔

عَوَن۔ ع۔ ادھیڑ ہونا۔ میانہ سال ہونا۔

عویص } دونوں عربی ہیں۔
عویصہ } (ع و ص)۔ بمعنی دشوار یا مشکل۔ عویصات جمع ہے۔

عَوِیل۔ ع۔ (ع و ل) مدد رونے کے ہمراہ جو آواز نکلے۔

ع ہ

عَہد۔ ع۔ زمانہ۔ اقرار۔ قول وقرار۔ زینہار۔ وصیت یا نصیحت۔ حیا۔ نگہداشت۔ حرمت۔ پہچاننا۔ قول کو وفا کرنا۔ خدا کو ایک جاننا۔ عہود وعہاد جمع۔ بد عہد بمعنی پیمان شکن۔ جو اپنے قول کو پورا نہ کرے۔

عہد نامہ۔ اقرار نامہ۔ عہد ناجات جمع۔ انگریزی ٹریٹی۔ انگریمینٹ۔

عَہِد۔ ع۔ بفتح عین وکسرِ ہے ہوز۔ اُس آدمی کو کہتے ہیں جو کسی کام کی ذمہ داری کرے۔

عُہدَہ۔ ع۔ بالضم ودال مہملہ مفتوح (ع ہ د)۔ منصب۔ رتبہ۔ ذمہ داری۔

عہدہ برآ ہونا } اردو محاورہ ہے۔
عہدہ سے برآنا } مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ (اکبر الہ آبادی)۔

ہم ہوں جو کلکٹر تو وہ ہو جائیں کمشنر
ہم ان سے کبھی عہدہ برآ ہو نہیں سکتے

دیگر

کیا ظرف ہے گردونِ تنگ حوصلہ کا جو
آشوبِ فغاں سے کے عہدہ سے برآوے

عَہر۔ ع۔ بالفتح۔ حرامکاری کرنا۔ زنا کرنا۔

عِہر۔ ع۔ بالکسر۔ حرامکاری۔ زنا۔

عِہن۔ ع۔ بالکسر۔ پشم رنگین یعنی رنگی ہوئی اون۔ عہون جمع۔

عَہن۔ ع۔ بالفتح۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔

کسی جگہ سے نکلنا۔ کسی کام میں کوشش کرنا۔ مراد بر لانا۔ خشک ہو جانا درخت خرما کے پتوں کا (منتخب اللغات)۔

عُہود ۔ع۔ بضمتین۔ بمعنی بہت سے زمانے۔ یہ عہد کی جمع ہے

عُہون ۔ع۔ بضمتین۔ رنگین اُونیں اُونیں۔ یہ عہن بمعنی اُون یا پشم کی جمع ہے۔

عَہِید ۔ع۔ (صفت مشبہ ہے عہد کی) بمعنی ہم قسم۔ ہم عہد۔ ہم پیمان۔ ہمعصر۔ پُرانا۔ دیرینہ۔ ہم زماں۔

ع ی

عِیّ ۔ع۔ بالکسر (وتشدید یا) بمعنی درماندہ ہونا۔ بات کرنے میں بول نہ سکنا۔

عَیّ ۔ع۔ بالفتح۔ نام برادر عدنان

عِیادت ۔ع۔ (ع و د) بیمار پُرسی

اکبر الٰہ آبادی

بہت اچھا ہوا آئے نہ وہ میری عیادت کو
جو وہ آتے تو غیر آتے جو غیر آتے تو غم ہوتا

عِیاذ ۔ع۔ (ع و ذ)۔ پناہ۔ پناہ لینا۔

عِیاذاً باللہ ۔ع۔ (اصل اعوذ عیاذاً باللہ جملہ فعلیہ) بمعنی خدا کی پناہ۔ شعر رند

آپ کی بات کو باتوں میں عیاذاً باللہ
کاٹ دوں سر کو اگر کیجئے ارشاد رہی

عِیار ۔ع۔ بکسر اول (ع ی ر)۔ سونے و چاندی کی چاشنی یعنی بانگی۔ سونے چاندی کو اچھا بُرا جانچنا۔ کام سُناروں کا۔ کسوٹی لگانا۔

عَیار ۔ع۔ وزن کرنا۔ سونے چاندی کی چاشنی لینا۔

عَیّار ۔ع۔ مرد چالاک۔ بہت چلنے والا۔ بہت حرکت کرنے والا۔ بہت آمد و رفت کرنے والا۔

عَیّاری ۔ف۔ (یائے مصدری معروف)۔ چالاکی۔

عَیّاش ۔ع۔ (یہ عائش کا اسم مبالغہ ہے) بمعنی نہایت عیش پسند۔ زیست کو بڑی خوشی اور اچھی طرح سے بسر کرنے والا

عِیال ۔ع۔ عین مکسور (یہ جمع ہے عیل کی) زن و فرزند۔ یعنی بی بی اور بچے۔ اور وہ رشتہ دار جن کی پرورش کسی شخص نے اپنے ذمہ لے لی ہو۔ عیائل جمع۔ مگر فارسی والے اس کو بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔

سعدی شیرازی ؎

اے گرفتار پائی بند عیال
دگر آزادگی مبند خیال

عِیان ۔ع۔ بالکسر (ع ی ن)۔ آنکھ سے دیکھنا۔ مجازاً ظاہر (بفتح عین یعنی عَیاں غلط مشہور ہو گیا ہے)

عیاں را چہ بیاں ۔ فارسی ضرب المثل یعنی ظاہر بات کا پوچھنا کیا۔

عَیب ۔ع۔ بُرائی۔ نقصان۔ کمی۔ عیوب جمع۔

عیب جوئی ۔ دوسرے کی بُرائی پکڑنا۔ عیب نکالنا۔ امر کب ہے عیب جو اسم فاعل اور یائے مصدری سے ؎

بعیب خویش نظر کن اگر خرد مندی
کہ عیب جوئی مردم ہنر نے باشد

مصرع

ہزاروں عیب جو ہیں اک ہنر ہو

عیب کردن ۔ف۔ (امر کب)۔ مجازاً عیب ظاہر کرنا۔

(شعر سعدیؒ)

ہر کہ عیب دگراں پیش تو آورد و شمرد
بیگماں عیب تو پیش دگراں خواہد برد

عَیبَہ ۔ع۔ (ع ی ب)۔ چمڑے کا صندوق یا تھیلا۔ ہتھیار رکھنے کا بکس۔

نوٹ۔ بوستاں کے اس شعر میں عیبہ سے مراد دل ہے جہاں بھید رکھا جائے ؎

چہ بانگ دہل ہولم اندر دور بود
بعیبہ درم عیب مستور بود

عِید ۔ع۔ بالکسر و یائے معروف (ع و د)۔ لفظی معنی وہ چیز جو بار بار آوے۔ خوشی اور جشن کا دن۔ یہ اہل اسلام کا ایک مشہور تہوار ہے جو بعد ختم رمضان کے یکم شوال کو ہوتا ہے اُس روز مسلمان نہاتے اور خوشبو لگاتے اور ارکان عبادت بجا لاتے ہیں چونکہ یہ روز جشن ہر سال واپس آتا ہے لہٰذا عید نام ہوا عیدین سے مراد عید الفطر اور عید الضحیٰ دونوں ہیں۔ اعیاد جمع ہے ؎

ہر عید ہو تمہاری سو سال کی برابر
ہو دیں تمہیں مبارک ایسی ہزار عیدیں

دیگر

این عید و ہزار عید دیگر
بر ذات گرامیت مبارک

ہر دو اشعار مندرجہ بالا عید کے روز اپنے دوست احباب کے روبرو بجائے (عید مبارک) کہنے کے پڑھ سکتے ہیں

عید الضحیٰ ۔ع۔ عید قرباں ؎

یہ عجیب ماجرا ہے کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا

عید الفطر ۔ع۔ روزوں کے بعد والی عید۔

عیدِ غدیر - ع - وہ عید کا دن جب پیغمبر صلعم نے حضرت علی رضہ کو اپنا جانشین قرار دیا تھا -

عَیر - ع - بالفتح - جنگلی گورخر - شہری گدھا -

عِیر - ع - بالکسر - بمعنی کارواں - یا قافلہ - اور ہر مونث جس کے اوپر غلہ لاد کر لایا جاوے -

عِیس - ع - بالکسر - یہ اعیس وعیسا کی جمع ہے - بمعنی سرخی مائل سفید رنگ کے اونٹ - اور مجازاً قافلہ -

عیسیٰ - معرب ہے سریانی زبان کے لفظ ایشوع کا - نام ایک پیغمبر کا نبی اسرائیل سے - مریم بنت عمران کے بطن سے بے باپ کے پیدا ہوئے ۳۰ ۳ برس کی عمر میں آسمان پر گئے - یہودیوں نے انہیں مصلوب کیا - قریب قیامت پھر آویں گے - آپ کی امت نصاریٰ ہے - مسیح - مسیحا - یسوع - یسوع مسیح - اور روح اللہ بھی آپ ہی سے مراد ہے - آپ مردہ کو زندہ کر دیا کرتے تھے -

مصرع

چہ بودے گر شدے او ہمچو عیسیٰ بے پدر پیدا

عَیش - ع - بالفتح - زندگی ناز و نعمت میں بسر کرنا - عیاش اس کا اسم مبالغہ ہے - محاورہ میں عیش ونشاط - عیش وطرب - عیش و عشرت - عیش و آرام آتا ہے -

عیش منغص ہونا - اردو محاورہ ہے آرام میں خلل پڑنا ؎

دوستو درد کو محفل میں نہ تم یاد کرو
نہ کہیں عیش تمہارا بھی منغص ہووے

عیش تلخ کرنا - اردو محاورہ ہے خوشی میں رنج پیدا کرنا -
رنگ میں بھنگ ڈالنا ؎

وہ کیا شراب ہے شیشہ میں آسمان کے تلخ
کیا ہے عیش کو جس نے اک جہاں کے تلخ

عیشہ - ع - (ع ی ش ا) - بمعنی اچھی زندگانی -

عِیص - ع - بکسر اول و سکون دوم - بہت گھنا درخت - اور حضرت اسحٰق ؑ کے بیٹے کا نام جن کی اولاد میں رومی ہیں -

عَیقہ - ع - بالفتح - (ع ی ق ا) - ساحل دریا کا کنارہ -

عَیل - ع - بالفتح - بمعنی سیر کرنا - بہت پھرنا - فقیر ہونا -

عَیّل - ع - بفتح عین مہملہ وتشدید یا بمعنی گھوڑا خوشخرام - اسپ خوش رفتار -

عَیّل - ع - زن - فرزند - رشتہ دار - عیال جمع -

عَیَل - ع - بفتحتین - اپنی بات کو کسی ایسے آدمی سے کہنا جو سننا نہیں چاہتا ہے -

عَیلہ - ع - بالفتح - (ع ی ل ا) - فقیری -

عَین - ع - پانی کا چشمہ - آنکھ - چشم - چشمہ آفتاب - زر سرخ - اشرفی - مال - بارش - بیٹھ یا بارش قبلہ کی طرف سے آنے والا بادل - سردار - ہر ایک عمدہ چیز - ذات - ہر شے کی حقیقی بھائی - شخص - نفس - ایک آدمی - ہر شے کی حقیقت اہل خانہ - قوم - جاسوس - دیدبان - پانی جاری ہونے کی جگہ - دیدار - نظر کرنا - اہل شہر - نظر لگانا جسے فارسی میں چشم زخم کہتے ہیں - پیشوا - انگور - زانو - ایک حرف کا نام - اعیان و عیون و اعین جمع ہے -

نوٹ - واضح ہو کہ عین بمعنی جاسوس مجاز مرسل کی اقسام میں سے ایک قسم ہے جس میں جزو واسطے کل کے استعمال ہوا ہے -

عین - اردو میں یہ لفظ ٹھیک کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ؎

آگیا عین لڑائی میں گر وقت نماز
قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

عِین - ع - بالکسر - بمعنی عمدہ آنکھوں والی عورتیں - زنانِ خوش چشم - یہ عیناء کی جمع ہے -

عیناء - ع - (ع ی ن ا) - خوش چشم عورت - عین جو اوپر گزرا اس کی جمع ہے -

عینُ الحیوٰۃ - ع - (باضافت) - آبحیواں یا آبحیات - یا آب بقا کا چشمہ - جو ظلمات میں مانا ہے -

عینُ الدّیک - ع - (باضافت) - چشم خروس - یعنی مرغ کی آنکھ - ایک دانہ ہے سرخ رنگ کا جس کا منھ سیاہ ہوتا ہے اور یہ پھلی کے اندر نکلتا ہے ہندی میں اس کو گھنگچی کہتے ہیں - بعض اس کو رتی بھی کہتے ہیں -

عینُ القِطر - ع - (بکسر قاف و باضافت) - چشمہ رال کا - چشمہ گندھک کا - درخت چیڑ کا روغن - ایک سیاہ رنگ کا بدبودار روغن - جو خارشتی اونٹوں کی جلد پر ملا جاتا ہے - سعدی نے گلستان باب اول میں لکھا ہے (و عین القطر از بخشش بگندید ے) - اور شرح نفا

میں لکھا ہے کہ یہ ایک چشمہ ہے پگھلے ہوئے تانبے کا جس کو خدا نے حضرت سلیمانؑ کے لیے جاری کیا تھا۔ اور بقول بعض قِطر مخفف ہے قطران کا جس کے معنی ہیں درخت چیڑ کا روغن۔

عینُ الکمال ۔ (باضافتِ عربی)۔ چشمِ زخم۔ نظرِ بد جس کا اثر جاندار اور بیجان دونوں چیزوں پر پڑتا ہے اور اس سے اچھی چیز کو ضرر پہنچ جاتا ہے۔

عینُ الہِر ۔ ع ۔ باضافت۔ زیر بکسرہ و تشدید رائے مہملہ)۔ ایک قیمتی پتھر ہے قسم جواہرات سے جو بلّی کی آنکھ سے مشابہ ہوتا ہے۔ ہندی لہسنیا پتھر۔

عین الیقین ۔ ع ۔ (باضافت)۔ یقین کی ایک قسم ہے۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ یقین کے تین درجے ہیں:-

۱۔ علم الیقین۔ مثلاً معلوم ہے کہ آگ پکڑنے سے ہاتھ جل جاتا ہے۔

۲۔ عین الیقین۔ مثلاً کسی آدمی نے آگ پکڑی اور اس کا ہاتھ جل گیا تو دیکھنے والے کو عین الیقین ہو گیا۔

۳۔ اگر کوئی شخص خود آگ پکڑے اور اس کا ہاتھ جل جاوے تو اب اس کو حق الیقین ہو گیا۔

عینُ اللہ ۔ ع ۔ (باضافت)۔ حفظ خدا۔

عینک ۔ ف ۔ چشمہ جو آنکھوں پہ لگاتے ہیں۔ (ملا طغرا)

تراشیدہ خرّاط ناہید چہر
ز بہر فلک عینکِ ماہ و مہر

ناقص کا صفا کیش سے مطلب بر آئے
جو کور ہو عینک سے اُسے کیا نظر آئے

عینِ کافور ۔ ع ۔ مطلوب کے سینہ سے مراد ہے۔

عُیُوب ۔ ع ۔ بضمتین۔ عیب کی جمع ہے۔

عَیُّوق ۔ ع ۔ (ع ی ق)۔ یہ آسمان پر کہکشاں کے نزدیک ایک روشن اور نہایت سرخ ستارہ ہے۔ امیر خسرو کے آئینہ سکندری کا شعر:

علم سر ز عیوق بر تر کشید
سناں چشم سیارہ بر سر شید

عینہ ۔ ع ۔ مخفف ہے بعینہ کا۔

مصرع آقا شاپور طہرانی

گل بہ چشم عینہ پیراہن یوسف نمود

عَیُول ۔ ع ۔ (ع ی ل)۔ بالفتح یعنی بہت پھرنا۔ سیر کرنا۔

عُیُول ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم۔ (ع ی ل)۔ یعنی فقیری۔ درویشی۔

عَیُون ۔ ع ۔ بالفتح و ضم یا۔ (ع ی ن)۔ وہ شخص جس کی نظر لگ جاتی ہو۔ بدنظر۔ شورچشم۔ نظر لگنے سے یعنی چیزوں کو خواہ جاندار ہوں خواہ بیجان ضرر پہنچتا ہے۔

عُیُون ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم۔ یہ عین کی جمع ہے یعنی آنکھیں پانی کے چشمے۔ ایک حکمت کی کتاب مصنفہ بو علی سینا۔

طوفانِ نوح آنکھ نہ ہم سے ملا سکے
آتے نظر ہیں چشم سے ہر دم عیاں عیوں

(اس شعر میں معنی چشمے آیا ہے)۔

باب غین معجمہ

حرف غین یعنی ابر سیاہ ہے اور حساب جمل میں اس کے عدد ایک ہزار ہیں۔ اور اس سے زیادہ عدد کسی حرف کے نہیں ہیں۔ چونکہ بلبل کو فارسی میں ہزار اور ہزار داستان کہتے ہیں اور غین کے عدد بھی ہزار ہیں اس مناسبت سے غین بلبل کو بھی کہتے ہیں۔ اس کا بدل اور حرفوں سے بھی ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ امثلہ ذیل سے ظاہر ہے:-

زائے معجمہ سے جیسے گریغ و گریز۔

کاف فارسی یعنی گاف سے جیسے لغام و لگام۔ (لجام اس کا معرب ہے)۔

غوچی و گوچی۔ یہ اس چھوٹے سے گڑھے کو کہتے ہیں جو ہندوستانی لوگ ایک کھیل میں جس کو گلی ڈنڈا کہتے ہیں کھودا کرتے ہیں۔

خائے معجمہ سے جیسے تاغ و تاخ۔

قاف سے جیسے چناغ و چناق۔

اور کبھی لفظ کے آخر میں زائد بھی آتا ہے جیسے گیا و گیاغ۔

غ ا

غاب ۔ ع ۔ (غ ی ب)۔ بہت سے جنگل یا ویرانے جس میں شیر رہتا ہو۔ یہ لغت غابہ کی جمع ہے۔ اور فارسی میں وہ بقیہ کھانا جو کھانے سے رہ جائے درماندہ۔ خراب شدہ۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔

غابات و غاب ۔ بہت سے جنگل۔ یہ دونوں الفاظ غابہ کی جمع ہیں۔

غابہ / **غابتہ** (غ ی ب)۔ صحرا۔ جنگل۔ زمین نشیب۔ اور حجاز میں ایک جگہ کا نام غاب و غابات اس کی جمع ہے۔ منتخب۔

غَابِر۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مکسور۔ یہ غبور کا اسم فاعل ہے۔ آنے جانے والا۔ مجازاً ماضی و استقبال یعنی ہلاک ہونے والا۔ باقی ماندہ۔ غبر جمع۔

غَابِن۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے۔ غبن کی) یعنی سست۔ کاہل۔ سست عقل۔ مکار۔

غَادِر۔ ع۔ دال مکسور ہے۔ یعنی بے وفا۔ بدعہد۔ یہ لفظ غدر (یعنی بے وفائی) کا اسم فاعل ہے اور غدار یعنی بڑا بیوفا اُس کا اسم مبالغہ ہے۔

غَادِیَہ۔ ع۔ (غ د و) صبح کے وقت کا بادل اور صبح کے وقت کا مینہ یعنی بارش اور مطلق صبح۔ غوادی جمع۔

غَاذِیَہ۔ ع۔ اس میں ہ تانیث کی ہے جو لفظ غذا کے اسم فاعل غاذی میں زیادہ کی گئی ہے یہ ایک قوت کا نام ہے جو غذا کو مشابہ جوہر بدن کرکے کل اعضا کو تقسیم کرتی ہے۔

غَار۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ (غ و ر)۔ پہاڑ کی کھوہ یا گڑھا۔ جانوروں کا سوراخ۔ زمین پست۔ یار غار یعنی دلی دوست۔

غَارَت۔ ع۔ رائے مہملہ مفتوح۔ (غ و ر)۔ مال لوٹ لینا۔ لوٹ۔ غنیمت۔ غارات جمع۔

مصرعہ سعدی شیرازی

ایمان ما ز غارتِ شیطاں نگاہدار

غارتگر یعنی لٹیرا اور راہزن اور غارتگری یعنی رہزنی اسی سے بنے ہیں۔

غارتیدن۔ ف۔ یعنی لوٹنا۔ غارت کرنا۔ فارسی والوں نے عربی لفظ غارت میں کلمہ یدن علامت مصدر لگائی ہے ایسے مصدر کو جعلی مصدر کہتے ہیں۔ طلبیدن اور فہمیدن بھی مصادر جعلی ہیں جو عربی الفاظ طلب اور فہم سے بنائے گئے ہیں۔

غارِ ژرف۔ ف۔ (بصفت)۔ مراد دُنیا ہے۔

غَارِس۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور ہے۔ یعنی باغبان۔ درخت بونے والا۔ یہ لفظ غرس کا اسم فاعل ہے۔

غَارِق۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور ہے۔ یہ اسم فاعل ہے غرق کا۔ یعنی ڈوب جانے والا۔

غَارِیقون۔ (بقول بعض عربی اور بعض نے یونانی لکھا ہے) ایک دوا کا نام ہے جو مسہل بلغم ہے۔ اسکی صورت مثل درخت کی سڑی ہوئی جڑوں یا سڑے ہوئے ریشوں کے ہوتی ہے۔ اور زہریلی ہوتی ہے۔

غَازہ۔ ف۔ ایک قسم کی سُرخی جس کو عورتیں چہرہ پر ملتی ہیں (ابٹن گلگونہ)۔

حسن دہلوی ؎

فکر کر ایسی کہ ہو میرا غبار
غازۂ آئینۂ رخسارِ یار

غَازِی۔ ع۔ (غ ز و)۔ یہ اسم فاعل ہے غزو کا جس کے معنی ہیں جہاد۔ قاتل کفار۔ راہ خدا میں لڑنے والا۔ غزی و غزاۃ جمع ہے۔ املا لکھنے میں غازی اور غاذی میں جو اسم فاعل ہے غذا کا تمیز کرنا چاہیے۔

غاژی۔ ف۔ نٹ۔ دار باز۔

غَاسِق۔ ع۔ (یہ غسق کا اسم فاعل ہے)۔ چاند۔ پروین۔ رات سے کنایہ ہے۔

غَاشِیَہ۔ ع۔ بکسر شین۔ (یہ مونث ہے غاشی کا جو اسم فاعل ہے غشی کا) بیہوش کرنے والی چھپا دینے والی۔ مجازاً یعنی زین پوش۔ پالان۔ قیامت۔ دوزخ کی آگ۔ جسم کے اندر کی بیماری۔ غواشی جمع ہے۔

غاشیہ بافانِ ریش۔ ف۔ (یعنی لمبی ڈاڑھی رکھنے والے جس سے زین پوش بن لیا جاوے) بڑی بڑی ڈاڑھی رکھنے والے۔ کنایہ ہے مسخروں سے۔

عرفی شیرازی ؎

کنوں ز غاشیہ بافانِ ریش اندوزم
کرشمہائے عروسان نخج و نوشاد

غاشیہ بردار۔ ف۔ خدمتگار۔ سیس۔

نثر دلاہوری

حلقہ بگوش تو سپہر برین
غاشیہ بردار تو روح الامین

غَاصِب۔ ع۔ زبردستی غیر کا حق چھین لینے والا۔ یہ غصب کا اسم فاعل ہے۔

غاغہ۔ پودینہ جو مشہور چیز ہے۔ (جامع سے)۔

غَافِر۔ ع۔ ف۔ مکسور ہے۔ (یہ غفر کا اسم فاعل ہے) چھپانے والا۔ گناہ بخشنے والا۔

غَافِل۔ ع۔ یعنی بے خبر۔ یہ غفلت کا اسم فاعل ہے۔ غفلہ و غافلین جمع۔

غَاق۔ ع۔ (غ و ق)۔ کوّے کی آواز

غَالِب۔ ع۔ (یہ غلبہ کا اسم فاعل ہے)۔ زبردست۔ دہلی کے ایک شاعر کا تخلص ہے ؎

عرفی جو گیا ہے نوجوان مر
غالب سے گیا وہ غالبا ذر

غالباً ۔ع ۔ شاید ۔ یقیناً ۔ اس میں الف تنوین کا مفید معنی تمیز ہے ۔

غالی ۔ع ۔ حد سے گزرنے والا ۔ مہنگا گراں ۔ یہ غلو کا اسم فاعل ہے ۔

غالیچہ ۔ف ۔ اونی بچھونا ۔ مشہور چیز ہے ۔ اس میں چہ کلمۂ تصغیر ہے ۔ اور غالی معرب ہے قالین کا ۔

غالیہ ۔ع ۔ لام مکسور ہے ۔ (غ ا ل ی ا) ۔ یہ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے جو عنبر مشک کافور اور دہن البان سے بنائی جاتی ہے ۔ فارسی میں بمعنی مطلق خوشبو ۔ استعمال اس لفظ کا باریدن کشیدن وزدن کے ساتھ ہوتا ہے ۔

حکیم رودکی

خاک بالش معتزا راحت بدجیون غالیہ
گرد آتش دید را روشن کند چون توتیا

خواجہ آصفی (باریدن) ۔

در زلف او چو باد بہاری در آمدم
شب تا سحر بغالیہ باری در آمدم

امیر خسرو (زدن)

رفتہ ازین روضۂ فردوس بوی
غالیہ نو زدہ حوران بموی

میر معزی (کشیدن)

مورچہ را چند نہی بر سمن
غالیہ را چند کشی بر قمر

غامض ۔ع ۔ م مکسور ہے ۔ گہرا گڑھا ۔ کلام مشکل اور دیر فہم ۔ یہ اسم فاعل ہے غمض کا ۔ غوامض جمع ۔

غانماً ۔ع ۔ بالفتح و نون مکسور و تنوین ۔ یہ اسم فاعل ہے غنیمت کا اور الف تنوین کا ۔ بمعنی فائدے کی حالت میں ۔ غنیمت کا مال لائے ہوئے ۔ بامراد ۔ ؎

زین سفر انند وطن گردید فائز بامراد
ہر کہ رفت از دار دنیا سالماً و غانماً

غانم ۔ع ۔ مال غنیمت سے لدا ہوا ۔ (جواہر اللغات سے) ۔

غانی ۔ع ۔ بالفتح و یائے معروف ۔ اسم فاعل ہے غنا کا ۔ متموّل ۔ دولتمند ۔ توانگر ۔ بے نیاز ۔ راگ گانے والا ۔

غانیہ ۔ع ۔ یہ غانی کی مؤنث ہے ۔ وہ عورت جس کو بسبب حسن و جوانی کے زیور کی پروا نہ ہو ۔ پارسا عورت ۔ غوانی جمع ۔

غاوی ۔ع ۔ (اسم فاعل غبی کا) گمراہ ۔ بھٹکا ہوا ۔

غائب ۔ع ۔ جو موجود نہ ہو ۔ حاضر مقابل ہے ۔ یہ غیب کا اسم فاعل ہے ۔ اغیاب ۔ غیّب و غائبین اسکی جمع ہے ۔

غائب باز ۔ (اسم فاعل ترکیبی کا) ایسا کامل شطرنج باز جو الگ علیحدہ بیٹھا رہے اور دوسروں سے مہرے چلوا کر حریف کو مات دیدے ۔

غایت غایۃ ۔ع ۔ (غ ا ی ت) انتہا ۔ جھنڈا ۔ غرض ۔ مطلب ۔ آخر ۔ غایات و غوائی جمع ۔

غائر ۔ع ۔ گھس جانے والی شے ۔ زمین پست ۔ نیچے چلی جانے والی ہر چیز ۔ یہ غور کا اسم فاعل ہے ۔ ؎

یہ جوانی میں زن و دولت کی چاہ
ہے عبث گر کیجے غائر نگاہ

غائص ۔ع ۔ حرف سوم مکسور ۔ غوطہ مارنے والا ۔ یہ غوص کا اسم فاعل ہے ۔

غائط ۔ع ۔ بکسر حرف سوم ۔ اسم فاعل ہے غوط کا ۔ بمعنی زمین پست اور مجازاً آدمی کا پاخانہ ۔ غیطان جمع ہے ۔

غائلہ ۔ع ۔ بکسر سوم و فتح لام ۔ یعنی شر و آفت ۔ بدی ۔ وہ چیز جو ناگہاں آکر پکڑ لے ۔ بلائے ناگہانی ۔ یہ مؤنث ہے غائل کی جو اسم فاعل ہے غول کا جس کے معنی اچانک پکڑنے اور مار دینے کے ہیں ۔

غائی ۔ع ۔ یائے نسبتی ہے یعنی منسوب بغایت ۔ بمعنی کسی چیز کی انتہا یعنی علّت غائی ۔

غ ب

غِبّ ۔ع ۔ بالکسر ۔ (غ ب ب) بمعنی نوبتی تپ یعنی وہ بخار جو ایک روز آوے اور ایک روز نہ آوے باری کا بخار ۔ ایک روز آنا اور ایک روز نہ آنا ۔ وہ شخص جو ہفتہ میں ایک دفعہ ملاقات کرے ۔ ہر چیز کی حد ۔

غَبّ ۔ع ۔ بالفتح ۔ (غ ب ب) چوپایہ کا ایک دن ناغہ دیکر پانی پینا ۔

غُبّ ۔ع ۔ بالضم ۔ (غ ب ب) ۔ بمعنی دریائے مواج یعنی بہت موج مارنے والا دریا ۔

غباد ۔ف ۔ بالضم ۔ ایجاد برحق ۔ (لغو خزانہ لغت سے) ۔

غبار ۔ع ۔ بالضم ۔ (غ ب ر) گرد اور ہوا ہی ہوئی ۔ مجازاً رنج و کدورت ۔ ایک قسم کا خط بھی ہے ۔ غبارات جمع ۔

شعر مصحفی

گر اس سے خاطر اقدس پہ کچھ غبار آیا
اور اس گنہ سے ملا بندہ واجب التعزیر
(بمعنی رنج و کدورت)

شعر دیگر ؎

شاید مزاج ہم سے مُکدّر ہے یار کا
لکھا ہے اُس نے ہم کو بخطِ غُبار خط
(تسیم تحریر کی)

غُبار بہا آمدن۔ فارسی مرکب۔ کنایہ بے رونق ہونا۔

غَبادَت۔ ع۔ حرف اول ۲ و ۴ مفتوح۔ (غ ب ی)۔ غبی ہونا۔ کُند ذہن ہونا۔ کم فہمی۔

غَبَب۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ گوشت جو بعض شخصوں کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوتا ہے اور یہ حُسن میں داخل ہے۔ طوقِ گلو مرادف۔

غُبرا۔ ع۔ بفتح اول وسُکون بائے موحدہ۔ (یہ مؤنث ہے اَغبر کی)۔ گرد آلود زمین۔ کبک مادہ۔ وہ زمین جس پر بہت سے درخت ہوں۔ نام ایک درخت کا جس کے پھل کو غبیرا کہتے ہیں۔ منتخب سے)۔

غَبَرہ۔ ع۔ بالفتح (غ ب ر)۔ گرد و غبار۔ بہت درختوں والی زمین۔

غُبرَہ۔ ع۔ بضم غین وسُکون بائے موحدہ وفتح رائے مہملہ (غ ب ر)۔ سیاہی۔ تاریکی۔ تیرگی۔

غِبطہ۔ ع۔ بالکسر (غ ب ط)۔ کسی کے مال کو دیکھ کر رشک کرنا۔ حسد مقابل۔ رشک اور حسد کا فرق لفظ رشک کی تحقیق میں درج ہو چکا ہے۔ غِبط جمع۔

غبغب۔ ع۔ (غ ب ب)۔ وہ گوشت جو ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوتا ہے اور خوبصورتی کا باعث سمجھا جاتا ہے۔

غَبَن۔ ع۔ بفتحتین سُست عقل ہونا۔ بھول جانا۔ تدبیر میں خطا واقع ہونا۔

غَبن۔ ع۔ غین مفتوح ب ساکن مال کا نقصان۔ بھول۔ فراموشی۔ مکر کرنا۔

غَبنِ فاحِش۔ ع۔ حرف ۲ و ۴ مکسور (بصفت)۔ وہ بڑا نقصان جو کسی شے کے خرید میں اُٹھانا پڑے۔

غَبوق۔ ع۔ بفتح اول وضم بائے موحدہ۔ (غ ب ق)۔ آخر روز اور ہر شام کی شراب۔

غَبی۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم و یائے معروف۔ بمعنی کم عقل و کُند ذہن۔ یہ غَبادت کا اسم فاعل ہے۔ اَغبیاء جمع۔

غُبَیب۔ ع۔ بالضم (غ ب ب)۔ نام ایک مقام کا درمیان مدینہ اور یمامہ کے۔

غَبِین۔ ع۔ بفتح غین وکسر بائے موحدہ۔ یہ غبن کی صفت مشبہ ہے بمعنی سُست رائے۔ ضعیف عقل۔

غ ث

غَثّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید حرفِ دُوم (غ ث ث)۔ لاغر۔ دُبلا۔ فاسد۔ خراب ہو جانا کسی چیز کا۔ زخم سے پیپ کا بہنا۔ مجازاً سڑا ہوا گوشت۔ پیپ۔ سمین مقابل۔

غُثا و غُثّا۔ ع۔ پانی کے پھین۔ یا جھاگ۔ اور وہ گھاس جو پانی کے ساتھ بہ آوے۔ اور درخت کے سڑے ہوئے پتے جو سیلاب کے جھاگوں میں مل جاویں۔ (منتخب سے)

غَثاثہ۔ ع۔ بالفتح۔ دُبلا ہو جانا۔

وُغثر۔ ع۔ بالضم۔ کمینہ۔ فرومایہ۔

غُثوثہ۔ ع۔ بالضم۔ دُبلا ہو جانا۔ غثاثہ مرادف ہے۔

غَثی۔ ع۔ (غ ث ا)۔ جی متلانا

غَثَیان۔ ع۔ بفتحتین (غ ث ی) معدہ کا قے کرنے کے واسطے اچھلنا متلی۔ شعر حسن دہلوی ؎

جس طرح کھاوے کوئی گر آشِ بد
ہوائے غثیان ہر دم اور رد

غَثّ و سمین۔ ع۔ (بعطف)۔ لاغر و موٹا۔ تھوڑا اور بہت۔ ضعیف و قوی۔ درویش و توانگر۔ (الا غنیمت)

وجود رحمت زدال محمد عربی
پناہ ملک و ملک افتخار غثّ و سمین

غ چ

غِچَک۔ ف۔ غین مکسور ہے اور چ مفتوح۔ بمعنی سارنگی جو ہندوستانی مشہور باجہ ہے۔ صاحب غیاث نے یہ معنی فرہنگ حکیم نور الدین سے لکھے ہیں مگر جہانگیری و سراج و بہار عجم و برہان میں اُس ساز کو لکھا ہے جس کو کمانچہ کہتے ہیں۔

غ د

غَد۔ ع۔ (غ د و)۔ فردا۔ کل کا دن جو آنے والا ہے۔ غُدیٰ جمع۔ ضد اس کا اَمس ہے بالفتح۔ بمعنی دیروز۔

غَدا۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی روز فردا۔ یہ اصل میں غدو تھا اور

لفظ غدہ کا مادہ بھی یہی ہے۔

غَدّار۔ ع۔ بالفتح و دال مشدّد مفتوح بمعنی بہت بڑا بیوفا۔ یہ غدر کا اسم مبالغہ ہے۔

سعدی شیرازی ؎

یار ناپائدار دوست مدار
دوستی را نشاید این غدّار

غَداۃ۔ ع۔ بفتحتین۔ (غ د و)۔ وقت صبح۔

غَدار۔ ع۔ (غ د و)۔ صبح کا کھانا۔ اَغدیہ جمع۔ ضد اس کا عشار ہے بمعنی رات کا کھانا۔

غُدَد۔ ع۔ بضم اول و فتح دال مہملہ۔ گانٹھوں کی مانند ایک سخت اور گول چیز جو گوشت اور چربی میں ہوتی ہے۔ یہ غدہ کی جمع ہے۔

غَدر۔ ع۔ بفتح غین و سکون دال بمعنی بیوفائی اور بیوفائی کرنا۔ اس کو بفتح دال پڑھنا غلط ہے۔ انگریزی تاریخ میں غدر سے ۱۸۵۷ء کی بغاوت مراد ہے جو برٹش افواج میں میرٹھ سے شروع ہوئی تھی۔

سعدی شیرازی

قدیمان خود را بیفزای قدر
کہ ہرگز نیاید ز پروردہ غدر

غدر کا اسم مبالغہ غدّار۔ غدور اور غدیر آتا ہے سب کے معنی بڑا بیمروت۔

غُدُر۔ ع۔ بالضم۔ جمع بیوفا۔

غَدَر۔ ع۔ بفتح غین و دال مہملہ۔ بمعنی رات کا تاریک ہونا۔ زمین سنگلاخ۔

غَدَق۔ ع۔ پہلے دو حروف مفتوح بمعنی آب بسیار یعنی بہت پانی۔ غیاث۔ منتخب اور صراح سے۔

غُدُوّ۔ ع۔ (غ د و)۔ بضمتین و تشدید واو۔ بمعنی وقت صبح۔ اصیل مقابل۔

غَدو۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی فردا۔ کل کا روز جو آنے والا ہے۔

غُدود۔ بروزن کبود و خسود۔ وہ گرہ سفید یا سیاہ جو گوشت یا چربی میں ہو۔

ابونصر نصیرائی

خدنگ غمزہ کشا تو تا بدیم کہ گشت
درون سینہ گرہ گشت چون غدود مرا

غَدوہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (غ د و)۔ غدوہ۔ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔

غَدور۔ ع۔ بفتح اول و ضم دال مہملہ۔ یہ غدر کا اسم مبالغہ ہے بمعنی بہت بڑا بیوفا۔

غُدّہ۔ ع۔ بالضم و تشدید دال مہملہ مفتوح۔ (غ د د)۔ گوشت یا چربی میں گرہ سے مشابہ ایک سخت گول چیز ہوتی ہے۔ غدد جمع ہے۔

غَدیر۔ ع۔ بالفتح و کسر دال مہملہ (غ د ر)۔ تالاب۔ گڑھا جس میں مینہ کا پانی جمع ہو جائے۔ غدران جمع ہے۔

غِدّیر۔ ع۔ بکسر غین و دال مشدد نیز مکسور۔ بمعنی بہت بڑا بیوفا۔ یہ اسم مبالغہ ہے غدر کا۔

غ ذ

غَذّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید ذال معجمہ (غ ذ ذ)۔ زخم سے پیپ کا جاری ہونا۔

غِذاء۔ ع۔ غین مکسور و ذال مفتوح و آخر ہمزہ۔ (غ ذ و)۔ خورش۔ خوراک۔ اَغذیہ جمع۔

غَذا۔ ع۔ بفتحتین۔ بغیر ہمزہ کے بمعنی بول شتر یعنی اونٹ کا پیشاب۔ اسی تلفظ کا ایک دوسرا لفظ غزا ہے۔ بمعنی جہاد۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

غَذم۔ ع۔ بالفتح کسی چیز کو تھوڑی سے کھانا۔ سختی۔ حرص۔ منتخب سے

غِذَم / **غُذَم** } ع۔ نام ایک گھاس کا۔

غِذِی۔ ع۔ بکسر تین۔ بمعنی خوراک یا خورش۔ یہ غذا کا امالہ ہے۔ امالہ میں لفظ کے الف کو یا سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے حساب سے حسیب۔

غ ر

غِرّ۔ ع۔ بکسر غین و تشدید رائے مہملہ (غ ر ر)۔ بمعنی ناتجربہ کار اور غافل آدمی۔

غَرّ۔ ع۔ غین مفتوح اور رائے مہملہ مشدد ہے۔ (غ ر ر)۔ غرور کرنا۔ اور وہ دانہ جو پرند اپنے بچہ کو بھراتا ہے اور تلوار کی تیزی۔

غُرّ۔ ع۔ بالضم و تشدید۔ بمعنی بزرگان و مشاہیر یعنی بزرگ اور مشہور لوگ۔ اور سفید پیشانیوں والے۔ اس صورت میں اغر کی جمع ہے

غَرْن۔ ع۔ بفتح غین و سکون را۔ بمعنی زن قحبہ یا فاحشہ۔ بزدل۔

غرت ۔ بفتح غین و سکون را ۔ نام ایک بیماری کا جس میں فوطہ بڑھ جاتا ہے ۔ اور کبھی یہ مرض گلے کی کھال میں بھی پیدا ہوتا ہے ۔

غرا ۔ع ۔ بفتحتین ۔ (غ ر و) ۔ سریش اور ہر چیز چپکنے والی بچہ گاؤ و بچہ ہر چیز ۔ (منتخب سے)

غرا ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ و آخر ہمزہ ۔ یہ مونث ہے اغر کی بمعنی ہر مونث چیز جو روشن اور سفید ہو ۔

ہے

دیں بدنیا عزیز زد گردید
گشت روشن شریعت غرا

غراب ۔ ع ۔ بالضم ۔ (غ ر ب) ۔ کوا ۔ زاغ ۔ کلاغ ۔ ایک قسم کی کشتی ۔ غربان و اغربہ بروزن افعلہ جمع ۔

سعدی ہے

غرابے تک کبک در گوش کرد
تگ خویشتن ہم فراموش کرد

غراب البین ۔ ع ۔ مرکب ہے (غراب + ال اضافت کا + بین بمعنی جدائی) ۔ یعنی جدائی کرنے والا کوا ۔ یہ ایک قسم ہے جنگلی کوے کی جس کے پاؤں اور چونچ سرخ اور رنگ سیاہ ہوتا ہے ۔ عربوں کے اعتقاد میں ایسے کوے پر نظر پڑنے سے دوستوں میں افتراق اور مقصد میں ناکامیابی ہوتی ہے لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا ۔

غراب سیہ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) مراد رات سے ہے ۔

غرار ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (غ ر ر) ۔ کمی ۔ نادانی ۔ کم عقلی ۔ نمونہ ۔ طرز ۔ روش ۔ تیزی تلوار کی ۔ مقدار دو

مدت کسی چیز کی ۔ دودھ کا کم ہو جانا ۔ کھوٹا ہونا بازار کا ۔ کساد بازاری ۔

غرارہ ۔ ع ۔ بالفتح و را دوم نیز مفتوح ۔ (غ ر ر) ۔ ناآزمودہ کار ہونا ۔ کسی کے فریب میں آجانا ۔

غرارہ ۔ ع ۔ غین مکسور اور ر دونوں رے مفتوح ۔ بمعنی غلہ کی گون ۔ غرائر جمع ۔

غرام ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (غ ر م) ۔ لالچ ۔ عشق ۔ محبت ۔ ہلاک ۔ عذاب دائمی ۔ ابدی ۔

غرامت } بالفتح (غ ر م) ۔
غرامتہ } ع ۔ تاوان ۔ تاوان زدہ ہونا ۔ عذاب ۔ پشیمانی ۔

غراں ۔ ف ۔ مصدر غریدن کا اسم حالیہ ہے ۔ بمعنی ڈراونی آواز نکالنے والا ۔ غصہ سے چیخنے والا ۔

غرانیق ۔ ع ۔ جوانان زیبا شکل یہ جمع ہے غرنوق کی ۔

غرانیق العلا ۔ ع ۔ (بازاں فسم) بتوں سے مراد ہے ۔

غرائب ۔ ع ۔ نادر چیزیں انوکھی عجیب ۔ یہ غریبہ کی جمع ہے محاورہ میں یہ لفظ عجائب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۔ (شعر فائز عجائب)

مصیبت نگار و مصائب رقم
جگر چاک و مغموم میرا قلم
محبت کا کچھ حال لکھتا ہے یاں
عجائب غرائب ہے یہ داستاں

غرائر ۔ ع ۔ بمعنی غلہ کی گونیں ۔ اس حالت میں جمع ہے غرارہ کی ۔ اور رضامند لوگ ۔ نیک خصلتیں اور جوانان ناکار آزمودہ ۔ اس حالت میں جمع ہے ۔ غریرہ کی اور نیز جمع ہے ۔ غرائر کی جس کے معنی اوپر درج ہو چکے

غرب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ پانی رکھنے کا برتن یا پورے چمڑے کا بڑا ڈول جس کو چرسا کہتے ہیں ۔ تیزی ہر چیز کی ۔ تیز رفتار گھوڑا ۔ دور ہونا ۔ جدا ہونا ۔ جدائی ۔ فراق ۔ بیٹھ جانا ۔ چھپ جانا ۔ گوشہ چشم کا ناسور ۔ سورج کے ڈوبنے کی جگہ ۔ غروب جمع بمعنی آخر ۔

غرب ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ ایک خاردار درخت کا نام ہے کبود رنگ کا جو نہروں کے کنارے پیدا ہوتا ہے ۔ فارسی میں اس کو بید کہتے ہیں نام چاندی کا ۔ اغراب جمع ۔

غرب ۔ ع ۔ بالضم ۔ وطن سے دور ہو جانا ۔

غرب ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی عجیب غریب اور نادر ۔

غربا ۔ ع ۔ بضم اول و سکون دوم ۔ جمع ہے غریب کی ۔ مسافر لوگ ۔

غربال ۔ ع ۔ (غ ر ب ل) ۔ چھلنی جس سے آٹا چھانا جاتا ہے ۔ چھن چھین ۔ دف باجہ ۔ غرابیل جمع بروزن مرادف ۔ سیو ایا بی معروف (انگریزی ۔ SIEVE)

غربت ۔ ع ۔ بالضم ۔ (غ ر ب) ۔ بمعنی مسافرت ۔ سفر کرنا ۔

(شعر مولانا اکبر الہ آبادی) ہے

غربت میں عمر گزری نام و نشاں پوچھو
نقشے بھی ذہن میں باقی نہیں وطن کے

غربی ۔ ع ۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ غرب بجہیم کا ۔ شراب خرما ۔ قسم سرخ رنگ کی ۔

غربیب ۔ ع ۔ (غ ر ب) ۔ انگور عمدہ ۔ غرابیب جمع ۔

غربیلہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ ہندی ۔

تخسرہ۔

غَرْث۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ دوم۔ بھوکھ۔ فارسی گرسنگی۔

غَرْثان۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی گرسنہ۔ بھوکا۔

غرچک۔ ف۔ احمق۔ نادان۔ اس میں کاف تصغیر کا ہے۔ جیسے مرغک اور مردک وغیرہ میں۔

غرچیہ۔ ف۔ (یہ نسبت کا ہے)۔ نامرد۔ ہیز۔ زبون۔ نادان۔

غرچگی۔ ف۔ حماقت۔ نادانی۔

(فردوسی طوسی)

بذیرفت سام‌ش ز بے بچگی
ز نادانی و بیری و غرچگی

اُردو شاہنامہ میں اس شعر کا ترجمہ یہ لکھا ہے ؎

پسر ایک بھی سام رکھتا نہ تھا
اُسے لاجسوم پھر بذیرا کیا

غَردِل۔ ف۔ (یہ مرکب ہے لفظ غر بمعنی زن قحبہ اور دل سے جو مشہور عضو ہے)۔ بمعنی بودا۔ ڈرپوک۔

غَرَر۔ ع۔ روشنی۔ خطر۔ خرید و فروخت میں شرط۔

غُرَر۔ ع۔ یہ غرّہ کی جمع ہے۔ پیشانی کی سفیدیاں۔ چیزوں کا شروع۔ سردارانِ قوم۔ دُرر بہترین قسم کے موتی۔

غُرَز۔ ع۔ رکاب چرمی۔ شاخ بلم۔ غروز جمع۔

غَرْس۔ ع۔ بالفتح۔ درخت لگانا یا درخت بونا۔ اور نیز لگایا ہوا درخت۔ اغراس و غراس جمع۔

غِرْس۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی کالا کوا۔ اغراس جمع۔

غُرِش۔ ف۔ (غریدن کا حاصل مصدر ہے)۔ حالتِ غضب میں شور کرنا۔

غَرَض۔ ع۔ بفتحتین۔ نشانہ۔ مجازاً حاجت۔ مقصد۔ خلاصہ۔ حاصلِ کلام۔ اغراض جمع۔

غِرغِر۔ ع۔ بالکسر۔ ایک قسم کی گھاس۔ جنگلی مرغی۔ منتخب ہے۔

غَرغَرہ۔ ع۔ (غ ر ر)۔ کلّی کا پانی حلق میں پھرانا۔ گلا گھٹنے کے وقت کی آواز۔ دیگ کے جوش کے وقت کی آواز۔ نزع کی حالت میں روح کے اٹکنے کی آواز جس کو ہندی میں گھرا کہتے ہیں۔

غُرَف۔ ع۔ بضم غین معجمہ و فتح رائے مہملہ۔ بمعنی کھڑکیاں۔ دریچے غرفہ کی جمع ہے۔

غَرفہ۔ ع۔ (غ ر ف)۔ بالفتح بمعنی چلو میں ایک مرتبہ پانی بھر لینا۔

غِرفہ۔ ع۔ بکسر غین معجمہ چلّو سے پانی اٹھانا۔

غُرفہ۔ ع۔ بالضم۔ بالاخانہ۔ چلو پانی۔ اور لطائف میں بمعنی دریچہ یا کھڑکی کے بھی آیا ہے۔

غَرَق۔ ع۔ بفتحتین۔ مصدر ہے بمعنی ڈوب جانا۔ مگر عام طور سے غرق مشہور ہے۔

کمال اسمٰعیل ؎

تو نئی کہ چشمۂ خورشید بارہا گشتہ است
ز شرمِ خاطر پاکت غرق میانِ عرق

غَرِق۔ ع۔ بالفتح و کسرِ رائے مہملہ۔ بمعنی ڈوبا ہوا۔

غَرقاب۔ ع۔ بالفتح۔ ڈباؤ پانی بڑا گہرا پانی۔ اصل میں آبِ غرق تھا۔ اضافتِ مقلوب کی وجہ سے غرقاب ہو گیا۔ جیسے اورنگ زیب اصل میں زیبِ اورنگ تھا مگر بقلبِ اضافت اورنگ زیب ہو گیا۔

غَرقہ۔ ع۔ (ہا واسطے نسبت کے) بمعنی ڈوبا ہوا۔ غریق مرادف۔

مصرع بوستاں

کہ غرقہ ندارد ز باراں خبر

غُرم۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی نقصان و تاوان۔

غُرُم۔ ف۔ بضمتین۔ بمعنی پہاڑی بھیڑ۔

غرناطہ۔ مسلمانوں کے زمانۂ عروج میں یہ ایک مشہور یونیورسٹی (دارالعلوم) تھی ملک اسپین میں۔

حالی

تجھ کو دیا تھا لقب کیا خاک جہاں آباد کا
نام روشن تجھ سے تھا غرناطہ و بغداد کا

غُرنوق۔ ع۔ (غ ر ق)۔ ایک آبی پرندہ ہے جس کو کلنگ کہتے ہیں۔ گورا رنگ۔ حسین۔ نازک اندام۔ ایک بُت کا نام۔ غرنیق مرادف ہے۔ غرانق و غرانیق جمع ہے۔

غُرْو۔ ع۔ قلم بنانے کا نے۔

غُروب۔ ع۔ (غ ر ب)۔ سورج اور چاند وغیرہ کا ڈوبنا۔

غَرُور۔ ع۔ بفتح اوّل و ضمِ ثانی۔ (غ ر ر)۔ فریب دینے والا۔ دنیا۔ شیطان۔ غرغرہ کرنے کا وہ پانی جو دوا وغیرہ سے طیار کیا جاوے۔

غُرور۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ (غ ر ر)۔ بمعنی گھمنڈ۔ فریب۔ تکبر۔

PRIDE

غُرّہ۔ ع۔ بالضم۔ (غ ر ر)۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی۔ سردارِ قوم۔

ہر چیز کا بہتر حصہ۔ مجازاً چاند کی پہلی
تاریخ۔ مقابل اس کا سلخ ہے۔ بمعنی آخر۔
غِرَّہ۔ ع۔ (غ رر)۔ بالکسر و
تشدید را بمعنی فریفتگی۔ غافلی۔
غرور۔
غَرَّہ۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ۔
(غ رر)۔ بمعنی فریفتہ ہونا۔ غرور
کرنا۔
غریب۔ ع۔ اسم فاعل از غربۃ کا
نادر۔ مسافر۔ مجازاً محتاج۔ غربا جمع
مصرع سعدی رح
غریب آید ایں معنی از ہوشمند۔
(بمعنی نادر)
غریب الوطن۔ ع۔ پردیسی۔
ے
گل جاکے عمر نے میرے در پر سنا جواب
مدت ہوئی کہ یاں وہ غریب الوطن نہیں
مصحفی
میں اک فقیر غریب الوطن مسافر نام
رہے ہے آٹھ پہر جس کو توت کی تدبیر
غریب الوطنی۔ پردیس میں
ہونا۔ مسافرت۔ (مصرع آزاد)۔
اندوہِ غریب الوطنی کاہشِ جاں ہے
غریب زادہ۔ ف۔ لوبی زادہ۔
حرامزادہ۔ کسی کا لڑکا۔ کسی مسافر
رستہ چلتے کا تخم۔
غریبی۔ ف۔ بمعنی غریب الوطنی۔
گھر بار سے علیحدگی۔
خوشتر لکھنوی ے
نہ دکھلائے خدا رنج غریبی
وہ کہتے ہیں رہنا وطن کا خوش نصیبی
غُرِیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔
بمعنی غُرّانا۔ ڈراونی آواز سے
چلانا۔ غُرّاں اس کا اسم حالیہ
اور غرش حاصل مصدر اور غرندہ

اسم فاعل ہے۔
غَرِیر۔ ع۔ (غ رر)۔ خصلت
نیک۔ ضامن۔ ناآزمودہ کار
جوان۔
غریزت۔ ع۔ (غ رز)۔ اصل۔
سرشت۔ طبیعت۔
غریزی۔ ع۔ (اس میں یائے
نسبتی ہے) بمعنی خلقی۔ طبیعی۔ اصلی۔
حرارتِ غریزی۔
NUTRAL HEAT
غریق۔ ع۔ بمعنی ڈوبا ہوا۔ یہ
غرق کی صفت مشبہ ہے۔ غرقی جمع۔
غریقے دست اندازد بہ کاہے۔ فارسی
ضرب المثل ہے یعنی ڈوبتے کو تنکے کا
سہارا۔
غَرِیم۔ ع۔ یہ صفت مشبہ ہے
غرم کی۔ بمعنی قرضدار۔ قرضخواہ۔
تاوان زدہ۔ فارسی والے اپنے
قاعدہ سے اس کی جمع غریمان بنا
لیتے ہیں۔ جیسے مولانا روم کے
اس شعر میں ہے ے
تا غریماں چونکہ آں حلوا خورند
یک زمانے تلخ در من ننگرند
غَرِیو۔ ف۔ شور۔ غل۔ چیخ۔ فریاد۔
اردو شاہنامہ کا شعر
ترے روز کا تھا جہاں میں غریو
تری تیغ براں سے کانپے تھا دیو
غَرِیواں۔ ف۔ بمعنی چیخنے والا۔
شور کرنے والا۔ یہ مصدر غریویدن کا
اسم حالیہ ہے۔

غ ز

غَزَا۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔
(غ زو)۔ بمعنی جہاد۔ کفار سے
جنگ کرنا۔
غُزات } ع غازی لوگ۔
غُزاۃ } بہت سے لڑنے والے
غازی کی جمع ہے۔
غَزال۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔
(غ زل)۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنوٹہ۔ غزلہ
و غزلان جمع۔ اور توابع طوس سے
ایک گاؤں کا نام ہے۔
غَزّال۔ ع۔ بروزن فعّال۔
صفت مشبہ ہے غزل کی۔ بمعنی رسی
بٹنے والا۔
غزالہ۔ ع۔ بالفتح۔ مونث ہے
غزال کی۔ مادہ آہو بچہ۔ آہو برہ۔
مجازاً آفتاب۔
محمود غزنوی کا شعر
اے داغ بر دلم زغم خال تو لالہ را
شرمندہ ساخت آہوئے چشم غزالہ را
غزالی۔ ع۔ بالفتح (غ زل)۔
منسوب بہ غزالہ جو توابع طوس سے
ایک قریہ ہے۔ امام محمد غزالی اسی گاؤں
میں پیدا ہوئے تھے۔
غَزْل۔ بالفتح و سکون دوم۔
کاتنا۔ رسی بٹنا۔ رسی۔ سوت۔
غَزَل۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔
اس کلام کو کہتے ہیں جس میں عورات
کے حسن و جمال اور عشقبازی کا
تذکرہ ہو۔ غزلیات جمع خلافِ
قیاس۔
غَزِل۔ ع۔ بالفتح و کسر زائے معجمہ۔
عورتوں کے عشق کی باتیں کرنے والے
شخص کو کہتے ہیں۔
غزنہ } ملک افغانستان
غزنی } ع۔ میں ایک شہر ہے
غزنیں } جو محمود ابن سبکتگین کا

مولد ہے۔ کتاب محمود نامہ یا ای داغ اِسی بادشاہ کی تصنیف ہے۔

غزنوی۔ (یائے نسبتی ہے)۔ یعنی غزنی کا باشندہ۔ چونکہ غزنی کے آخر میں ی ہے اور دوسری یائے نسبتی لگائے جانے سے دو حروفِ علت کا اجتماع ہو جاتا ہے جو قواعد میں ناجائز ہے لہٰذا پہلی ی کو واؤ سے بدل کر غزنوی کر دیا۔ بریلوی بریلی کا باشندہ اور دہلوی دہلی کا باشندہ اِن میں بھی یہی قاعدہ ملحوظ ہے۔

غزو۔ ع۔ جہاد مسلمانوں کا کفار سے لڑنا

غزوات۔ ع۔ بفتحتین۔ غزوہ کی جمع ہے۔

غزوہ۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم و سکونِ دوم۔ (غ ز و) کفار سے مسلمانوں کی دینی لڑائی مگر رسول یا امامِ وقت کی شرکت اُس میں لازمی ہے مثلاً غزوۂ بدر۔ اس کا مقابل سریہ ہے یعنی وہ جنگ جس میں رسول صلعم یا امامِ وقت خود شریک نہ ہوں بلکہ ان کے حکم سے ہو۔

غ ژ

غژ، **بغژ**۔ بفتح اوّل و سکونِ دوم ف۔ مصدر غژیدن کا امر صیغہ واحد حاضر ہے۔ یعنی سُرین کے بل بیٹھ بیٹھ کے سرک یا چل۔

غژب۔ ف۔ بالضم۔ انگور کا پختہ اور تازہ دانہ۔ اس کی ب کا بدل میم سے جاتا ہے یعنی غژم۔

غژگاو۔ ف۔ ایک قسم کی گائے ہے جو ختا وختن و تبت کے جنگلوں میں پیدا ہوتی ہے اس کے تمام جسم پر لمبے دبگدار بال ہوتے ہیں۔ پہاڑوں پر باربرداری اور سواری کا کام اسی سے لیا جاتا ہے اس کی دُم کے چنور اور پرچم بنتے ہیں۔ ہندی میں اس کو سُرا گلے اور رومی زبان میں قطاس کہتے ہیں۔

غژم۔ ع۔ بالفتح۔ (ابدال ہے غژب کا) تازہ اور پختہ دانہ انگور کا۔

غژیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ یعنی چوتڑوں کے بل زمین پر بیٹھ بیٹھ کر سرکنا جیسے شل لوگ چلتے ہیں غژ یا بغژ اس کا امر ہے۔

غ س

غسّاق۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ۔ (غ س ق) پیپ کی قسم کی گندہ اور بدبودار چیز۔

غسالہ۔ ع۔ غین مضموم و حرفِ چہارم لام مفتوح۔ (غ س ل)۔ پانی جس سے منھ ہاتھ دھوئیں۔ دھوون۔

غسق۔ ع۔ بفتحتین۔ اوّل شب کی تاریکی۔

غسک۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم یعنی کھٹمل جو چارپائی میں ہو جاتا ہے۔ ساس اس کا مرادف ہے۔ انگریزی بگ۔

غُسل۔ ع۔ بالضم و سکون سین مہملہ۔ اور بضم اوّل و دوم بھی ہے تمام جسم سے نہانا

غَسل۔ ع۔ غین مفتوح۔ کسی چیز کو دھونا۔ اس قدر مارنا کہ جسم میں درد جو نکلے۔ عورت سے بہت زیادہ جماع کرنا جانور کا بہت جفتی کھانا۔

غِسل۔ ع۔ بکسر اوّل۔ نہانے کا پانی۔ وہ پانی جس سے دھوویں۔ سر دھونے کی چیز مثل کھلی یا ملتانی مٹی وغیرہ کے۔

غسل خانہ۔ فارسی مرکب ہے۔ یعنی حمام۔ گرمابہ۔ اصل میں یہ خانۂ غسل تھا بقلب اضافت غسل خانہ ہو گیا۔ اس کو اضافتِ مقلوب کہتے ہیں۔

غسلین۔ ع۔ بالکسر۔ وہ پانی جس سے زخم دھویا گیا ہو۔ پیپ یا خون جو اہلِ دوزخ کے جسم سے جاری ہو گا۔ دوزخ میں ایک درخت کا نام ہے۔ مولوی رفیع الدین شاہ دہلوی نے رسالہ احوالِ قیامت میں لکھا ہے کہ غسلین دوزخ میں ایک چشمہ کا نام ہے جس میں کفار کی کثافتیں جمع کی جاویں گی۔

غسول۔ ع۔ بالفتح۔ (غ س ل) وہ پانی جس سے کوئی چیز دھوئی جائے کھلی یا ملتانی مٹی کی مانند کوئی چیز جس سے سر دھوویں۔

غسیل۔ ع۔ (اسم مفعول ہے غسل کا) یعنی دھویا گیا۔ نہلایا گیا۔

غسیل الملائکہ۔ ع۔ (باضافت)۔ لفظی معنی فرشتوں کا نہلایا ہوا لقب ہے حنظلہ بن عامر الراہب کا۔

غ ش

غِش۔ ع۔ بالکسر و تشدید شین۔ (غ ش ش)۔ کدورت۔ عیب۔ خیانت۔ بدباطنی۔ کھوٹائی۔
(بوستاں کے اس شعر میں معنی خیانت ہے)

نیاورده عامل غش اندر میان
نیندیشد از رفع دیوانیاں

غَش۔ ع۔ (غ ش ش)۔ جو بات دل میں ہو اُس کے خلاف ظاہر کرنا۔ چیز میں کم قیمت چیز کا ملا دینا۔

غَش۔ بالفتح۔ بمعنی بیہوشی۔ اصل میں یہ لفظ غشی تھا اور غش بحذف یائے تحتانی اُس کا مفرس ہے۔

غش میں پڑے ہونا۔ اُردو محاورہ ہے مُراد ہے بیہوشی کی حالت میں ہونا۔

شعر

اُٹھتے ہی تیرے بزم سے سب اُٹھ کھڑے ہوئے
وہ صرف رہ گئے جو تھے غش میں پڑے ہوئے

غُشُش۔ ع۔ بالضم۔ منافق۔ خائن۔ دغاباز۔ بدخواہ۔ بدباطن۔

غِشار و غِشاوہ۔ ع۔ دونوں کا مادہ (غ ش ی) ہے۔ پوشش۔ پردہ۔ جھلی۔ اَغشیہ جمع۔

غَشْی۔ ع۔ بالفتح۔ بیہوش ہونا۔ بیہوش کرنا۔ جماع کرنا۔ کوڑا مارنا۔ چھپانا۔ کسی کے پاس آنا۔ خیانت کرنا۔ بوستاں کے شعر ذیل میں چھپانے کے معنی ہیں ؎

چناں تنگش آورده اندر کنار
که بنداری اللیل یغشی النهار

شعر کا مطلب۔ وہ بہشتی اُس خوبصورت عورت کو اس طرح لپٹا ہوا تھا کہ سمجھے تو رات ہے کہ چھپائے ہے دن کو۔

غِشْیان۔ ع۔ (غ ش ی)۔ بکسر اوّل۔ بمعنی جماع کرنا۔

غَشَیان۔ ع۔ بالفتح۔ (غ ش ی) بیہوش ہونا۔

غ ص

غَصْب۔ ع۔ بالفتح و سکونِ دُوم۔ کسی کے حق کا نہ دینا۔ کسی کی چیز کو ظلم سے چھین لینا۔ غاصب اسم فاعل ہے۔ شعر وحشی ؎

اسے غصب کرنے میں کس کا خطر ہے
پلک مارتے بس ادھر کا ادھر ہے

غُصَص۔ ع۔ بالضم و فتح دُوم۔ غُصّہ کی جمع ہے۔ جیسے قِصَص قِصّہ کی اور حِصَص حِصّہ کی۔

غُصْن۔ ع۔ درخت کی ڈالی۔ اغصان و غصون جمع ہے۔

غُصُون۔ ع۔ بضمتین۔ یعنی شاخیں۔ ڈالیاں۔ یہ جمع ہے غُصن کی۔

غُصّہ۔ ع۔ (غ ص ص)۔ اُس خفگی کو کہتے ہیں جو کسی کے خوف کی وجہ سے دل ہی دل میں گھٹ کر رہ جاوے۔ اندوہ گلوگیر۔ مجازاً خفگی۔ تا۔ انی۔ غُصَص جمع۔ خدا کے غصہ کے لیے قہر و غضب لاتے ہیں۔ غصہ کرنا ہر مذہب میں ناجائز ہے۔ (احسن دہلوی کا کلام) ؎

روکنا غصہ کا ہے مردوں کا کام
کاظمین الغیظ کب ہوویں عوام

ہندی مثل اگر دودھ نرک کر پتھا

غ ض

غَضّ۔ ع۔ بالفتح و ضاد معجمہ۔ (غ ض ض)۔ آنکھوں کو بند کر لینا یا بھینچ لینا۔ دھیمی آواز سے بولنا۔ کسی نقصان یا کسی بری بات کو برداشت کرنا۔

غَضارِیف۔ ع۔ بفتحتین۔ ایسی نرم ہڈیاں جن کو انسان چبا سکے۔ یہ غضروف کی جمع ہے۔

غَضَب۔ ع۔ غصہ۔ قہر۔ غضب۔

غَضِب۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے غضب کی) بمعنی غضبناک آدمی۔ یا سانپ۔

غَضْبان۔ ع۔ بالفتح۔ (غضب کی صفت مشبہ ہے) بمعنی خشمناک۔ غصہ ور۔ ہندی کرودھونت۔

غَضْبان۔ ن۔ وہ پتھر جو دشمن کے اوپر منجنیق میں رکھ کر پھینکتے ہیں۔

نظامی گنجوی ؎

بہ خرسنگ غضبان خراشش کنند
بہ سیلاب خون غرق آتش کنند

غُضْروف۔ ع۔ (غ ض ر ف)۔ ہڈی چبانے کے لائق۔ غضاریف جمع۔ غرضوف جس کا مادہ (غ ر ض ف) ہے اور غراضیف جمع ہے اس کا مرادف ہے۔

غَضَنْفَر۔ ع۔ بفتحتین۔ شیر درندہ۔ شیر نر۔

خوشتر لکھنوی

قیامت کانپتی ہے اُس کے شر سے
غضنفر بھاگتا ہے اُس کے ڈر سے

غَضُوب۔ ع۔ بمعنی نہایت خشمگین۔ بڑا غضبناک۔ یہ اسم مبالغہ ہے

غضب کا۔

غضیض۔ ع۔ بالفتح و ضاد اول مکسور۔ (غ ض ی ض)۔ بمعنی تازہ۔ درخت کی نازک کلی۔

غ ط

غطا / غطاء } بالکسر۔ (غ ط ء)۔ ع۔ بمعنی پوشش۔ پردہ۔ اغطیہ جمع۔

غطرس / غطریس } (غ ط ر س)۔ ع۔ بمعنی ظالم۔ مغرور۔

غطریف۔ ع۔ بکسر اول و سوم۔ (غ ط ر ف)۔ بمعنی جوانمرد۔ شریف۔ بزرگ۔ غطاریف جمع۔

غطش۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ پانی کا گدلا ہونا۔ ضعف کی وجہ سے آہستہ آہستہ چلنا۔

غطش۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی ضعف بصر۔

غطیط۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم (غ ط ی ط)۔ یہ اسم صفت ہے۔ بمعنی نیند کا خراٹا۔ خر خر کی آواز جو سوتے وقت اور بکرا کاٹتے وقت اور گلا گھونٹتے وقت نکلتی ہے۔

غ ف

غفّار۔ ع۔ بروزن فعّال۔ یہ اسم مبالغہ ہے غفر کا۔ بڑا چھپانے والا۔ بڑا بخشنے والا۔ نام خدا کا۔

شعر ؎

الٰہی تو ستار و غفار ہے
مرا یاں گناہوں کا انبار ہے

غِفار۔ ع۔ بالکسر۔ (غ ف ر)۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔ ابوذر غفاری اسی قبیلہ سے تھے۔

غُفار۔ ع۔ بالضم۔ پنڈلی۔ پیشانی۔ گردن۔ گدی اور داڑھی کے دونوں طرف کے بال۔

غفر۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ چھپانا۔ گناہ بخشنا۔ خضاب لگانا۔ نام پانزدہم منزل قمر کا۔

غُفران۔ ع۔ بالضم۔ (غ ف ر ن)۔ بخشش گناہ۔

غفص۔ بمعنی دلدار۔ مطہر۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ لفظ دیگر لغات میں نہیں ملتا غالباً فارسی لفظ گبر کا معرب ہے۔

غفلت۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (غ ف ل ت)۔ بمعنی چوک جانا۔ بھول۔ بے خبری۔

غفور۔ ع۔ بالفتح۔ (غفر کی صفت مشبہ)۔ گناہوں کا بڑا بخشنے والا۔ نام خدا کا۔

غفیر۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف۔ اسم فاعل ہے غفر کا۔ چھپانے والا۔ خود جو میدان جنگ میں سر پر پہنتے ہیں۔

عربی مغفر۔ یہ نام بھی چھپانے کی نسبت سے رکھا گیا ہے کیونکہ تمام سر کو چھپا لیتا ہے۔ جمّ غفیر کی تحقیق جیم میں گزری۔

غ ل

غُلّ۔ ع۔ بالضم و تشدید۔ (غ ل ل)۔ طوق۔ بند۔ پیاس۔ سوزش قلب۔ پیاس کی شدت۔ اغلال جمع۔

زلیخا جامی ؎

بداغ نامرادی شادمی باش
بغل و بندگی آزادمی باش

(بمعنی طوق)

(شعر از مثنوی نان و حلوا بمعنی طوق)

نان حلوا چیست فرزند و زنت
اوفتادہ ہمچو غل در گردنت

(آباد لکھنوی کا اردو شعر بمعنی طوق)

آدمی نے خبر لگ کے بڑے سے غل ہو گیا
تیری طاقت کے لیے دست نو غل ہو گئی

دوسرے مصرعہ میں غل بمعنی شور ہے۔

غِلّ۔ ع۔ بالکسر۔ (غ ل ل)۔ کینہ۔ خیانت۔ کدورت۔ کھوٹ۔ کھوٹا پن۔

غل و غش۔ ع۔ بالعطف۔ بمعنی کھوٹ۔ ملاوٹ۔ فریب۔

شعر حسن دہلوی

دل کو یارب دے مرے ایسی طپش
جس سے جل کر خاک ہو سب غل و غش

غلاء۔ ع۔ بالفتح۔ قحط۔ گرانی۔ بغیر ہمزہ بھی آتا ہے۔

غلات۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی اناج۔ غلہ کی جمع ہے۔

غُلات۔ ع۔ بالضم۔ سختی کرنے میں حد سے زیادہ گزرے ہوئے اشخاص۔ (غالی کی جمع ہے)۔

غلاظ۔ ع۔ بالضم۔ موٹا۔ دلدار۔

سخت۔ (یہ صفت مشبہ ہے غلظ کی)۔

غِلاظ۔ ع۔ بالکسر۔ غلیظ کی جمع ہے۔

غِلاف۔ ع۔ (غ ل ف)۔ اُوپر کا پردہ۔ خول۔ پوشش۔ غُلُف و غلف جمع۔

غِلالہ۔ ع۔ بالکسر۔ (غ ل ل)۔ شلوکہ جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں۔

غُلالہ۔ فارسی ہے۔ بضم غین و فتح ہر دو لام۔ بمعنی معشوق کی زُلف۔

غُلام۔ ع۔ بالضم۔ (غ ل م) لڑکا۔ مجازاً نوکر۔ بندہ۔ غلمہ و غلمان و اغلمہ جمع۔

غلبار۔ ع۔ (مونث ہے اغلب کی)۔ بالفتح و سکون دوم۔ (اور بضم اوّل غلط ہے) وہ جگہ جہاں درخت بکثرت اور گھنے ہوں۔

غلبات۔ ع۔ بفتحتین۔ جمع ہے غلبہ کی۔

غلبہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی غالب ہونا۔ زبردستی۔ زورآوری غلبات جمع۔

غلت۔ ع۔ بفتحتین۔ سہو کرنا۔ بھول جانا۔ بعض اہل لغت کی رائے میں یہ لفظ حساب کی بھول کے لیے مخصوص ہے اور غلط کلام میں خطا کرنے کے لیے آتا ہے۔ اور خزانۃ اللغت میں غلت بمعنی لڑائی کی سختی یا ہمیشہ لڑنا لکھا ہے۔

غلتبان۔ ف۔ بالفتح۔ وہ پتھر جو گول اور لمبا ہو جس کو گھمانے والا بہ آسانی جس طرف چاہے گھماوے۔ مجازاً دیوث۔ بھڑوا۔ کیونکہ وہ بھی زن مرید اور رتعالی کا بیگن ہوتا ہے۔ اس کو تلتبان بھی کہتے ہیں۔

غلس۔ ع۔ بفتحتین۔ آخر شب کی تاریکی۔

غلط۔ ع۔ بفتحتین۔ سخن اور حساب کتاب میں خطا کرنا۔ غلط کرنے والا یعنی فاعل اور غلط کیا گیا یعنی مفعول دونوں کے واسطے آتا ہے اور غلطی یائے تحتانی کی زیادتی سے استعمال کرنا غلط ہے۔

غلطاق۔ ت۔ بمعنی کُرتہ۔

غلطان۔ ف۔ بالفتح۔ لڑھکتا ہوا۔ اسم حالیہ ہے غلطیدن کا۔

غلطک۔ ف۔ بمعنی کروٹ۔ غلطیدن کا حاصل مصدر ہے اس میں کاف نسبت کا ہے۔ بمعنہ گاڑی کا۔

غلط کردن۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی ضائع کرنا۔ کسی شاعر کا مصرع ہے۔ (غلط گشت نام غم اندر جہاں)۔ یعنی دنیا سے غم کا نام مٹ گیا۔

غلطیدن۔ ت۔ (اصل غلتیدن)، لوٹنا۔ کروٹ لینا۔

غلظ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم۔ دلدار ہونا۔ موٹائی۔

غلظ۔ ع۔ بفتح لام بمعنی ناہموار اور سخت زمین۔

غلظت }
غلاظت } ع۔ (غ ل ظ)۔ موٹائی۔ دل

غلغج۔ گدگدی۔ مثلاً کہ غلغج می نماید۔ ترجمہ۔ کون گدگدی کرتا ہے۔ (رسالہ فقرات محمودیہ)

غلغل۔ ف۔ بضم اوّل و سوم چڑیوں کا مستی سے شور کرنا اور خاص کر بلبلوں کا۔

غلغلہ۔ ف۔ (غ ل غ ل)۔ غوغا۔ شور و غل۔

غلف۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ غلاف میں کر لینا۔

غلف۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ ختنہ نہ کرنا۔ عیش کی فراخی۔

غلف۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ غلاف کی جمع ہے۔

غلق۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم دروازہ بند کرنا۔

غلق۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ دروازہ بند کرنے کی لکڑی یا اور کوئی چیز مغلاق اور کلیداں مرادف۔

غلق۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ بمعنی بند دروازہ۔

غلق۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ سخن بستہ و مشکل۔

غلک۔ ت۔ بالضم۔ گولک جو مشہور چیز ہے جس میں روپیہ پیسہ بغیر کھولے ہوئے اوپر کے سوراخ میں ڈالتے جاتے ہیں غولک و رغلہ دان بھی کہتے ہیں۔

غلل۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ سوزش و تشنگی یعنی جلن اور پیاس۔

غلل۔ ع۔ تشنہ لبان یعنی پیاسے لوگ۔ یہ غلیل کی جمع ہے۔

غلمان۔ ع۔ امرد لڑکے۔ غلام کی جمع ہے۔ وہ مخلوق جو بہشت میں امرد لڑکوں کی صورت میں خدمت کے واسطے ہوگی۔ فارسی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

غلمت۔ ع۔ بالضم و فتح میم۔ (غ ل م)۔ تیز شہوت ہونا۔

غلمت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم (غ ل م)۔ شہوت کا غلبہ اور تیزی۔

غلمہ۔ ع۔ بالکسر و سکون لام و

غِلمَہ - ع - بالکسر و سکون لام و فتح میم - جمع ہے غلام کی اَمرد کے معنی میں -

غُلُوّ - ع - بضم اوّل و دوم - (غ ل و) - ہاتھ کو اس قدر بلند کرنا کہ جس قدر ہو سکے - ہجوم - حد سے گزرنا - مبالغہ کی ایک قسم جس میں بہت زیادہ جھوٹ ہوتا ہے - جیسے اس شعر میں ؎

روئے پہ چشم تر مری باندھے اگر کمر
کیسی زمیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر

غُلُو - بضم اوّل و دوم - فارسی میں بمعنی شور و غوغا -

غُلُول - ع - اسباب غنیمت میں خیانت کرنا - بضمتین (غ ل ل)

غَلُول - ع - ایسی غذا جو ضعیف کے معدہ میں جلد ہضم ہو جاوے -

غُلُولَہ - ف - بضم اوّل و دوم - بمعنی گولی -

غَلّہ - ع - بالفتح و تشدید لام - ہر قسم کا ناج - غَلّات جمع -

غَلّہ اَفشاں - ف - سُوپ جس سے ناج پھٹکا جاتا ہے -

غَلی - ع - (غ ل ی) - دیگ وغیرہ کا اُبلنا -

غَلَیان - ع - بفتحتین - جوش - جوش مارنا -

غَلیان - ف - بسکون لام - جوش - جوش مارنا - حُقّہ - قلیان -

غَلِیث - ع - جَو اور گیہوں ملا ہوا -

غَلِیظ - ع - (اسم فاعل غلظة کا) - موٹا - دلدار - مجازاً ناپاک - غِلاظ جمع - ضد رقیق ہے -

غَلِیل - ع - (غ ل ل) - پیاس - سوزش - کینہ - پیاسا - غُلَل - جمع

غَلیواز - ع - بکسر اوّل و دوم - چیل جو مشہور پرند ہے - زغن و موش خور -

غ م

غَمّ - ع - بالفتح و تشدید میم - (غ م م) - رنج - دُکھ - اَلَم - مگر فارسی میں بلا تشدید ہے - غُموم جمع -

غَمار - ع - بالفتح - (صفت مشبہ ہے غمی کی) - بیہوش - مفرد و جمع دونوں ہے -

غِمار - ع - بالکسر - (غ م ر) - چھت - سقف -

غَمار - ع - (غ م ر) - بسیاری - کثرت - انبوہی -

غَمّاز - ع - بالفتح و تشدید میم مفتوح آنکھ سے اشارہ کرنے والا - طعنہ زن - چغلخور - نمّام -

غِماض - ع - بالکسر (غ م ض) - اونگھنا -

غَمام } دونوں عربی ہیں -
غَمامَہ } بمعنی ابر - بادل -

غَمائم جمع ہے -

غَمان - ع - بفتح اوّل و دوم - رنجیدہ - غمناک - اندوہگیں - اور فکر و رنج -

غَمائم - ع - بفتح اوّل و دوم - بمعنی ابرہا - بہت سے بادل - یہ غمامہ کی جمع ہے -

غمخوار - ف - (یہ خوردن کا اسم فاعل ہے اور الف زائد ہے) - یار - دوست - غمگسار -

غم خوردن - ف - مرکب ہے - غم کھانا -

غِمد - ع - بکسر اوّل و سکون دوم - میانِ خنجر و شمشیر - یعنی تلوار اور چھُری کا میان - اغماد جمع -

غمدان - ف - (دان کلمہ ظرف) - دنیا سے کنایہ ہے -

غَمر - ع - پانی کا کسی شے کو پوشیدہ کر لینا - بہت پانی - کثرت - کینہ - پیاس - پیاسا ہونا - سخی - جوانمرد - غمرات جمع ہے -

غِمر - ع - بالکسر و سکون میم - پیاس - کینہ -

غُمر - ع - بضم اوّل و سکون میم - ناآزمودہ کار - نادان - احمق - اغمار جمع ہے -

غَمَرات - ع - بفتحتین - آدمیوں کی کثرتیں - سختیاں -

غَمرہ - ع - (غ م ر) - سختی - غِمار جمع -

غَمز - ع - بالفتح و سکون میم - آنکھ سے اشارہ کرنا - سخت نچوڑنا - تنگ بھینچنا - تہمت لگانا - چغلخوری - سخن چینی -

غَمز - ع - مال زبوں - مرد ضعیف -

غمزدگی - ف - اسم مفعول مرکب ہے غمزدہ اور یائے مصدری سے اور (یا) لگنے سے پہلے (ہا) کو گاف سے بدل دیا ہے - بمعنی غمگین ہونا یا غمزدہ ہونا -

غَمزہ - ع - معشوق کا چشم و ابرو سے اشارہ کرنا - تنگ بھینچنا - غمزات جمع -

حافظ شیراز

ما را بغمزہ کُشت و قضا را بہانہ ساخت
خود سوئے ما ندید و حیا را بہانہ ساخت

غمنش ۔ ع ۔ بالفتح و سکونِ دُوم پانی میں غرق کر دینا ۔ ستارہ کا ڈوبنا ۔

غمص ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دُوم ۔ وہ سفید میل جو آنکھ سے نکلتا ہے ۔ ہندی کیچڑ ۔

غمص ۔ ع ۔ گڑھا ۔ زمینِ پست ۔ سخن کا پیچیدہ ہونا ۔ غموص جمع ہے ۔

غمِ عام ۔ ع ۔ معنی ظاہر ہیں ۔ اس کے عدد بحساب جُمّل شمار کرنے سے نادر شاہ کے دہلی میں قتلِ عام کرانے کی تاریخ نکلتی ہے ۔

غمکدہ ۔ ف ۔ (کدہ ظرف کا ہے) جیسے بتکدہ اور میکدہ میں اور مراد دینا سے ہے ۔

دیوان غنی کا شعر

بیراں غمکدہ کردیم زمہ تا ماہی
ہیچ کس نیست کہ بے داغ بود عالم

غمگسار ۔ ف ۔ (گسار دن بمعنی خوردن اور یہ اُس کا اسم فاعل ہے) بمعنی غمخوار ۔ دکھ دُور کر دینے والا ۔ غمگساری اسی سے بنا ہے ۔

غموس ۔ ع ۔ (غ م س) ۔ جھوٹی قسم ۔ حلف دروغی ۔

غموص ۔ ع ۔ (غ م ص) ۔ جھوٹی قسم ۔ نام قلعہ کا خیبر میں ۔

غموض ۔ ع ۔ بضمتین و ضاد معجمہ باریکیاں اور دقائق و نکاتِ مشکل جو ہر ایک علم و فن میں ہوں ۔ اور پوشیدہ باتیں ۔

غموم ۔ ع ۔ جمع ہے غم کی ۔

غمہ ۔ ع ۔ بالضم و تشدید میم مفتوح (غ م م) ۔ غم ۔ اندوہ ۔ پوشیدہ کام تہ یا قعر ۔

غمیں ۔ بمعنی غمگین ۔

(فردوسی کا مصرعہ)

غمیں گشت زاں اشترا سفندیار

ناسخ کا اردو شعر

ہوں وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہو آشنا
دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے

(ہوس کی لیلی مجنوں اردو کا شعر)

دُوری سے نہ میرے تو غمیں ہو
نزدیک بدل ہے گو کہیں ہو

غ ن

غِنا ۔ ع ۔ غین مکسور ۔ تونگری ۔ بے نیازی ۔

سعدی شیرازی

یکے در غِنا و یکے در عَنا
یکے در بقا و یکے در فنا

غِنا ۔ ع ۔ بکسر اوّل و در آخر ہمزہ (غ ن ی) ۔ بمعنی نغمہ یا راگ

غَنا ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دُوم ۔ اور آخر میں ہمزہ ۔ بمعنی فائدہ ۔ سُود ۔ نفع ۔ ضد زیاں ہے ۔

غَنّا ۔ ع ۔ بالفتح و نون مشدّد مفتوح و آخر ہمزہ ۔ (غ ن ی) ۔ ایسی جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت ہو مثلاً قریۂ غنّا وہ گاؤں جس میں آبادی بکثرت ہو اور روضۂ غنّا وہ باغ جس میں درخت بہت زیادہ ہوں ۔ غیاث ۔ صراح ۔ شرح نصاب منتخب ۔ جامع اللغات و رسالہ ابن حاجب سے ۔

غنائم ۔ ع ۔ ا ۔ جمع ہے غنیمت کی) ۔ مالہائے غنیمت ۔ لُوٹ کے مال ۔

غنج ۔ ع ۔ معشوق کا ناز و کرشمہ اور چشم و ابرو کا اشارہ ۔ غیاث ۔ برہان ۔ مؤید اور رشیدی میں یہ لفظ بالفتح اور منتخب اور صراح میں بالضم ہے ۔

غنجار ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ و گلگونہ ۔ اُبٹن ۔

غنچہ ۔ غُنچہ ۔ ف ۔ بالضم ۔ پھول کی کلی ۔

غنچہ نشستن ۔ اُکڑوں بیٹھنا ۔ (رسالہ فقرات محمود یہ سے) جنگ شفق

غنچہ دہن ۔ معشوق کی تعریف میں آتا ہے ۔

غنچۂ آب ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ کنایہ ہے حباب یا بُلبلہ سے ۔

غنم ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دُوم ۔ بکری ۔ و گوسفند ۔ عربی شاۃ جس کی جمع اشاۃ ہے

غنودن ۔ ف ۔ بضم اوّل و دوم ۔ اونگھنا ۔ غنود مضارع ۔ غنودگی اسی سے مشتق ہے ۔

غُنّہ ۔ ع ۔ بالضم و نون مشدد مفتوح (غ ن ن) ۔ ناک میں بولنے کی آواز ۔ اسی وجہ سے نون غنہ کہلاتا ہے ۔

غنی ۔ ع ۔ بالفتح و یائے معروف ۔ بے پروا ۔ دولتمند ۔ قبیلۂ غطفان کا ایک گروہ ۔ اور تخلص ملا طاہر قدسی شاعر کا ۔

شعر

غنی از دولتِ دنیا گردد عیب کس زائل
گرد زرشو اندازد روئے محک بدن سیاہی را

غنیمہ } ع بضم اوّل و سکون
غنیمت } نون و فتح یائے تحتانی

دولتمندی۔ مالداری۔ بے نیازی۔
غنیم۔ ع۔ (غ ن م) (یہ غنیمت کا اسم فاعل ہے)۔ لوٹیرا۔ دشمن۔
غنیمت۔ ع۔ (غ ن م)۔ لوٹ اور لوٹ کا مال۔ غنائم جمع اور فارسی کی ایک درسی کتاب کا نام جس کا پہلا شعر یہ ہے۔

بنام شاہد نازک خیالاں
عزیز خاطر آشفتہ حالاں

غ و

غوادی۔ ع۔ (یہ غادیہ یا غادیۃ کی جمع ہے)۔ وہ بادل جو صبح کے وقت نمودار ہوں۔
غواشی۔ ع۔ بالفتح۔ بہت سے زین پوش خیمے۔ پردے۔ زیارت کرنے والے۔ بیہوش کرنے والے۔ جسم کے اندر کی بیماریاں۔
غواص۔ ع۔ بالفتح۔ (یہ غوص کی صفت مشبہ ہے)۔ غوطہ لگانے والا۔
غوامض۔ ع۔ (یہ جمع ہے غامض کی)۔ کلام کے دقیق معانی اور پوشیدگیاں۔
غوانی۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف یہ غانیہ کی جمع ہے۔ وہ عورتیں جنکو بوجہ اپنے حسن کے آرایش کی ضرورت نہ ہو۔ اور اپنے خاوندوں سے خوش رہنے والی عورتیں۔
غوایت } بفتحتین (غ و ی) ع۔ گمراہی
غوایۃ }
غوائل۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بلائیں۔ بدیاں اور سختیاں یہ غائلہ کی جمع ہے۔

غوث۔ ع۔ بالفتح بمعنی فریاد اور فریادرس۔ ولی کامل جو صاحب تصرف ہو۔
غوچ۔ ت۔ (واو معروف) بیش کی شاخدار سینگ جیسے لوگ لڑایا کرتے ہیں اس کی ٹکر مشہور ہے۔
غوچہ۔ ت۔ بالفتح و سکون دوم مرغ کی کلغی۔
غوچی۔ ت۔ مثل گُرو چھوٹا سا گدھا۔
غور۔ ع۔ بالفتح و سکون واو بمعنی گہراؤ۔ عمق۔ پست زمین۔ نیچے جانا۔ فائدہ پہونچانا۔ گھس جانا کسی جگہ میں۔ اردو محاورہ میں فکر۔ خیال۔ گہرا بچار۔
غور۔ ف۔ بروزن شور۔ قندھار کے پاس ایک ملک ہے۔
غوری۔ ف۔ غور کا باشندہ۔ منسوب بہ غور۔
غورہ۔ ف۔ بروزن شورہ۔ کچا انگور۔
غوزہ۔ ف۔ بالفتح۔ روئی کا گولڑ بغیر کھلا ہوا۔
غوص۔ ع۔ بالفتح۔ غوطہ مارنا۔ (غواص اسم فاعل)۔
غوط۔ ع۔ بالضم۔ (غ و ط)۔ پانی کے اندر جانا۔
غوطہ۔ (غوطہ کا معرب ہے)۔ پانی کے اندر جانا۔
غوغا۔ ع۔ بالفتح۔ (غ و غ)۔ شور و غل۔ بڑی فریاد۔ جماعت کثیر۔

حافظ شیرازے

بجرم عشق توام می کشند غوغائیست
تو نیز بر سر بام آکہ خوش تماشائیست

غوغائیان گلبن۔ ف۔ باضافت لفظی معنی درخت گلاب کے تلے شور مچانے والے مگر کنایہ ہے بلبلوں سے۔ بلبل اور گل کا تعلق ظاہر ہے۔ (غیاث سے)۔
غوک۔ ف۔ بالضم بمعنی مینڈک ضفدع عربی۔ غیاث اور جہانگیری میں اس کی واو مجہول اور برہان میں غوک بروزن دوک لکھا ہے۔
غول۔ ف۔ (بالضم۔ واو معروف) وہ دیو اور جن جو جنگلوں میں مختلف صورتوں سے ظاہر ہوتے ہیں غیلان و اغوال جمع۔
غول۔ ف۔ (بالضم واو مجہول ہے)، گروہ۔ فوج کا انبوہ۔ کان یعنی گوش اور ترکی میں غول وہ فوج جس کا سردار بھی ہو۔
غول بیابانی۔ ع۔ رات۔ شب۔
غوی۔ ع۔ بفتح اول وکسر واو و یائے مشدد۔ بمعنی گمراہ۔ کجرو۔ فاسق۔ فاجر۔ ہندی نمک حرام۔

شعر مثنوی معنوی

گفت لیلیٰ را خلیفہ کاں توئی
کز تو مجنوں شد پریشان و غوی

غ ی

غی۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا گمراہ ہونا گمراہی جہنم میں ایک جنگل کا نام۔
غیابت۔ ع۔ (غ ی ب) دو چیز کو چھپا لینے والی چیز۔ غائب ہونا۔ عمق۔ قعر دریا و چاہ وغیرہ۔
غیاث۔ ع۔ (غ و ث) فریاد۔ فریاد رس۔ فریاد رسی۔
غیار۔ ع۔ بالکسر۔ (غ ی ر)۔ غیر ہونا ایک دوسرے سے۔ اور وہ

زرد کپڑا جو یہودی لوگ شناخت کے
لیے اپنے کپڑوں کے اوپر کندھے کے
قریب ٹانک لیا کرتے تھے۔
غَیّاف۔ ع۔ بالفتح وتشدید یائے
مفتوح (غ ی ف) بڑی لمبی اور
گھنی ڈاڑھی والا آدمی۔
غَیب۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ
دوم۔ پوشیدگی۔ زمین پست یا نشیبی
زمین۔ شک۔ غیوب جمع۔ عام الغیب
یعنی غیب داں۔
غَیبَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔
(غ ی ب) غائب ہونا پیٹھ پیچھے۔
غِیبَت۔ ع۔ (غ ی ب) بکسر
اوّل و یائے معروف و بائے موحدہ
مفتوح۔ کسی کی عدم موجودگی میں
اُس کو بُرا کہنا۔ (انگریزی (بیک بائیٹ)۔
غَیبُوبَت۔ ع۔ بالفتح۔ (غ ی ب)
غائب ہو جانا۔ مجازاً مفارقت عربی
میں اس کی آخری ت گول لکھی جاتی ہے۔
غَیبہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سکونِ دوم
بمعنی تیرداں۔ ترکش۔
غَیث۔ ع۔ بالفتح و تائے مثلثہ
بمعنی بارش۔ مینھ جو بادل سے برستا ہے۔
غِیداق۔ ت۔ بالکسر۔ ترکستان
میں ایک مقام کا نام ہے۔
غِیداقی۔ اس میں یائے نسبتی
ہے بمعنی خارا شگاف تیر جو غیداق
میں بنتا ہے۔
غَیر۔ ع۔ بالفتح و سکونِ دوم علیحدہ شے
سوائے۔ اغیار جمع۔
غَیرَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔
بمعنی شرم اور رشک کرنا۔
غیر مُتناہی۔ ع۔ بالفتح و میم مضموم
و تائے فوقانی مفتوح۔ بے انتہا۔
غیر مکرر۔ ف۔ اجنبی شخص سے
کنایہ ہے۔
غیر واقع۔ ع۔ جھوٹ۔ خلاف
دستور اور غیر وقوعی امر بے اصل کو
کہتے ہیں۔
غَیض۔ ع۔ بالفتح۔ تھوڑا پانی
مجازاً تھوڑی بخشش۔ اور فردوس اللغات
میں اس کے معنی صحرا یا جنگل کے
ہیں اور منتخب میں بمعنی شگوفہ یا کلی مگر
غین مکسور لکھا ہے۔
غَیضَہ / **غَیضَۃ** ع۔ بالفتح صحرا۔ جنگل۔ غیاض جمع۔
غَیظ۔ ع۔ بالفتح بمعنی سخت غصہ۔
غَیطَف۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پرندوں کا
جھنڈ یا گروہ۔
غِیل۔ ع۔ بکسر اوّل و یائے معروف
بمعنی صحرا۔ نیستاں۔
غَیل۔ ع۔ بالفتح۔ وہ دودھ جو عورت
بچہ کو جماع کراتے وقت یا حمل کے وقت
پلادے یہ بچے کے حق میں نہایت مضر ہے۔
کوہ ابوالقبیس کے دامن میں ایک چشمہ کا نام
غِیلان۔ ع۔ بالکسر بمعنی دیوان
جنیات یہ غول کی جمع ہے۔
غَیم۔ ع۔ بالفتح و سکونِ دوم۔ آسمان
کو چھپا لینے والا۔ بادل۔
غیم ماطل۔ ع۔ (بصفت) برسنے والا
بادل۔
غَین۔ ع۔ گاڑھا بادل۔ ابر غلیظ
تاریکی۔ پیاس۔ ایک حرف جس کے
عدد بحساب جمل ایک ہزار ہیں اور
لفظ بلبل کو فارسی میں ہزار یا ہزار
داستان کہتے ہیں اس مناسبت
سے مجازاً بلبل کے معنی بھی ہیں۔
غُیُوب۔ ع۔ یہ غیب کی جمع ہے۔
جس کے معنی اوپر گزرے۔
غَیُور۔ ع۔ (بصفت مشبہ) غیرت
کی) بڑا غیرت دار۔ بڑا رشک کرنے
والا۔ بڑا شرم کرنے والا۔
حسن دہلوی ؎
دوسرے کے ساتھ وہ شاہ غیور
جمع ہوتا ہی نہیں ہے بے شعور
غُیُوم۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔
ایسے گاڑھے بادل جو آسمان کو
چھپا لیویں۔ یہ غیم کی جمع ہے جس کے
معنی اوپر گزرے۔

باب فا

یہ حرف بمعنی گرداب اور دریا کے
جھاگ کے ہے۔ اور بائے موحدہ
اور بائے فارسی سے بدل ہو جاتا ہے
جیسے زبان و زفان و فام و بام۔
وجاماسف وجاماسپ وگشتاسف
وگشتاسپ۔ حساب جمل میں اس کے
عدد اسی (۸۰) ہیں۔

ف ا

فا۔ ف۔ یہ بدل ہے با کا جیسے
فاد گفت کے معنی ہیں باد گفت
یعنی اُس سے کہا۔
فاپیش۔ ف۔ مخفف ہے
فراپیش کا۔ (جامع اللغات سے)
فاتح۔ ع۔ (فتح کا اسم فاعل ہے)
شروع کرنے والا۔ کھولنے والا۔
فاتحہ۔ ع۔ (فاتح کی مونث ہے)
بمعنی کھولنے والی عورت۔ قرآن شریف
کی پہلی سورۃ کا نام۔ مجازاً دیباچہ
ہر چیز کی ابتدا۔
فاترہ۔ ع۔ بکسر سوم نیم گرم پانی۔

زبون۔ سست۔

فاتق۔ ع۔ بکسر سوم۔ بمعنی پھاڑنے والا۔

فاتک۔ ع۔ تائے فوقانی مکسور ہے دلیر۔ شجاع۔

فاتن۔ ع۔ بفتح اول وکسر تائے فوقانی۔ بمعنی فریفتہ کرنے والا۔ گمراہ کرنے والا۔ شیطان۔

فاتور۔ ع۔ وہ گرم پانی جس کا جوش کم ہوگیا ہو۔ جواہراللغات سے۔

فاجر۔ ع۔ بالفتح وجیم عربی مکسور۔ بمعنی زانی۔ بدکار۔ گنہگار۔ فجّار و فَجَرہ جمع۔

فاجرہ۔ ع۔ (مؤنث فاجر کی)۔ بدکار عورت۔

فاجع۔ ع۔ جُواری۔ قمارباز۔ (جواہراللغات سے)

فاجور۔ ع۔ زانی۔ فاسق۔

فاحش۔ ع۔ بالفتح وحائے حطی مکسور۔ بمعنی سخت گناہ۔ بدی میں حد سے گزرنے والا۔

فاحشہ۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم و فتح سوم۔ بمعنی بدکار عورت۔ سخت گناہ۔ اور وہ ہر بات جو شرع میں منع ہے۔ فواحش جمع۔ عربی املا اس لفظ کا فَاحِشَۃ ہے۔

فاختہ۔ ع۔ حرفِ سوم مکسور ہے۔ مگر فارسی والے مجزوم پڑھتے ہیں۔ ایک مشہور پرند ہے۔ DOVE

فاختہ ضرب } ع۔ اس میں
اصول فاختہ ضرب } اضافت مقلوب ہے یعنی اصل میں ضربِ فاختہ تھا۔ یہ اُصول موسیقی کی ایک قسم ہے۔

فاخر۔ ع۔ حرفِ سوم مکسور ہے۔ فخر کرنے والا۔ عمدہ۔ تحفہ۔ معزز۔

شعر

چو خاکساری خاک ست طینتِ انساں
چہ حاجت ست کہ باشی تو فاخر و فخّار

فاخرہ۔ ع۔ (فاخر کی مؤنث ہے) بمعنی عمدہ اور بیش قیمت کوئی چیز ہو۔

فادِر۔ دال مکسور ہے۔ بمعنی پہاڑی بکرا۔

فار۔ ع۔ مشک کے نافے اور چوہے۔ یہ فارہ کی جمع ہے۔

فاراب۔ ع۔ نواح ترکستان میں ایک شہر کا نام ہے جو مولد ہے شیخ ابونصر فارابی معلم ثانی کا۔ فاریاب دوسرا شہر ہے۔ اور مشہور شاعر ظہیر فاریابی کا وطن تھا۔

فارِحہ۔ ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم جو حائے حطی ہے۔ بمعنی خوش طبع عورت۔

فارِد۔ ع۔ بکسر رائے مہملہ۔ بمعنی جُدا۔ یگانۂ روزگار۔ اکیلا۔

فارِس۔ ع۔ مشتق ہے فرس سے۔ گھوڑے کا سوار۔ گھوڑے کا مالک۔ فوارس و فرسان جمع۔ اور ایران کا دوسرا نام ہے اس حالت میں معرب ہے پارس کا۔ پرشیا انگریزی ہے۔

فارغ۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ خالی۔ بے کام۔ اور غالب کے ایک شاگرد کا تخلص جس نے فسانۂ عجائب کو نظم کیا ہے۔ اس شعر میں اُسی سے مطلب ہے ؎

اس عہد میں باکمال تم ہیں
فارغ کا کلام عشق آگیں

فارغ البال۔ ع۔ (باضافت) بے فکر۔ بے اندیشہ۔ آسودہ دل۔

فارغخطی۔ ف۔ (مرکب) آزادی نامہ۔ لادعوی۔

فارق۔ بالفتح و رائے مکسور۔ بمعنی فرق کرنے والا۔

فاروق۔ ع۔ رائے مہملہ مضموم ہے اور واو معروف ہے۔ حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا۔ اور حضرت عمرؓ خلیفہ دوم کا لقب ہے۔ تریاق جو صحت اور مرض کے درمیان فرق کرنے والا ہے۔

فارہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی چوہا اور کستوری کا نافہ۔ اور جامع اللغات میں بمعنی موش مادہ ہے۔ فار جمع ہے۔

فارِہ۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور۔ (ف ر ہ)۔ بمعنی عاقل و تیز رفتار۔

فاریاب۔ ع۔ بسکون رائے مہملہ معرب ہے پاریاب کا۔ ملک خراسان حوالی بلخ میں ایک بستی ہے جہاں ظہیر فاریابی کا وطن تھا۔ یہ فارسی کا مشہور شاعر تھا۔

فاژ
فاژہ } ف۔ دہن درہ۔ ہندی جماہی اور بقول بعض
فاژ } انگڑائی۔

خسرو

می کند چوں زبیدہا ئی فاژ
درد بالش نہاد بابد تر اثر

فاس۔ ع۔ (ف ا س) کلہاڑی۔ تبر۔ نیزہ۔

فاسخ۔ ع۔ سین مکسور ہے۔ تباہ کرنے والا۔ فاسد ہونے والا۔ بیع کا فسخ کرنے والا۔ ارادہ توڑنے والا۔ فسخ کا اسم فاعل ہے۔

فاسد۔ ع۔ سین مکسور ہے۔ بمعنی خراب۔ بگڑا ہوا۔ فساد کا اسم فاعل ہے۔

فاسق۔ ع۔ بکسر سین مہملہ۔ بدکار۔ گنہگار۔ اسم فاعل ہے فسق کا۔

فاسِقہ ۔ ع ۔ بکسر سوم ۔ بدکار عورت ۔ (رہا تانیث کی)۔
فاش ۔ ف ۔ آشکارا ۔ ظاہر۔ سب کے رُوبرو راز فاش ہو جانا اُردو محاورہ ہے ۔ بھید کا ظاہر ہو جانا۔
فاصِل ۔ ع ۔ بکسر صاد مہملہ جُدا کرنے والا ۔
فاصِلہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر صاد و فتح لام بمعنی دُوری ۔
فاضِحہ ۔ ع ۔ رسوا کرنے والا ۔
(مثنوی معنوی دفتر ا)

شعر

چونکہ عمرت برد دیوِ فاضِحہ
بے نمک باشد اعوذ و فاتحہ

فاضِل ۔ ع ۔ (ف ض ل)۔ صاحب فضل ۔ خوب زیادہ ۔ فضلاء جمع ۔
فاضل العلوم ۔ ع ۔ بہت سے علوم میں قابلیت رکھنے والا جیسے انگریزی میں بی ۔ اے اور ایم اے کا سند یافتہ ۔
فاضِلہ ۔ ع ۔ بکسر سوم و فتح لام ۔ بمعنی عورت فاضل جمع ہے ۔
فاطِر ۔ ع ۔ بالفتح وکسر سوم ۔ یہ فطر کا اسم فاعل ہے ۔ پیدا کرنے والا
فاطِمہ ۔ ع ۔ (مؤنث ہے فاطم کی) وہ عورت جس نے دو سال کا بچہ دودھ سے چھڑایا ہو ۔ نام دختر رسول صلعم کا ۔
فاطِن ۔ ع ۔ بکسر طا ۔ بمعنی عاقل ۔ دانا ۔
فاعِل ۔ ع ۔ کام کرنے والا ۔ مفعول مقابل ۔
فاق ۔ ع ۔ فائق ہو گیا ۔ فعل ماضی ہے ۔ اور ترکی میں اس کے معنی ہیں کمان کا چلہ یا تیر کا سوفار۔
فاقِد ۔ ع ۔ قاف مکسور ہے ۔ گُم کرنے والا ۔ نیست و نابود کرنے والا۔
فاقِدُ البَصَر ۔ ع ۔ قاف مکسور و دال مضموم و سکون لام مرکب ہے ۔ (فاقد جو اوپر درج ہو گیا ال بہ اضافت اور بصر بینائی) نابینا ۔ اندھا ۔ بے بصر ۔
فاقِع ۔ ع ۔ بکسر قاف ۔ نہایت شوخ پیلا رنگ ۔
فاقَہ ۔ ع ۔ قاف مفتوح ۔ (ف و ق) حاجت ۔ بھوکا رہنا ۔ فقیری ۔
فاقہ مستی ۔ اُردو محاورہ ہے ۔ مفلسی میں رنگ رلیاں ۔

غالب

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

فاکِر ۔ ع ۔ بکسر کاف عربی ۔ فکر کرنے والا ۔ اسم فاعل ہے فکر کا ۔
فاکِہ } (ف ک ہ)۔ بمعنی میوہ مثل
فاکِہَہ } سیب و انگور وغیرہ فواکہ جمع ۔
فال ۔ ع ۔ شگون ۔ افوال فؤول جمع ۔
فالِج ۔ ع ۔ لام مکسور ۔ ایک مشہور بیماری ہے اس میں مریض کا پورا اور اکثر آدھا جسم بےحرکت ہو جاتا ہے ۔
فالِق ۔ ع ۔ بالفتح و لام مکسور ۔ چیر کر نکالنے والا ۔ اسم فاعل ہے فلق کا ۔
فالقُ الاِصباح ۔ ع ۔ (باضافت) نکالنے والا صبح کا رات سے کنایہ ہے خدا سے ۔
فالُودَہ ۔ ع ۔ لام مضموم ۔ دال مفتوح ۔ ایک مشہور طعام جو چاولوں کی پیچ سے بنتا ہے ۔
فالُوذ } یہ فالودہ کا معرب ہے
فالُوذج } جو اوپر درج ہوا ۔
فام ۔ ف ۔ رنگ جیسے گلفام ۔ لالہ فام ۔ سیاہ فام ۔ گُون مرادف ۔
فانُوس ۔ ع ۔ بمعنی سخن چین ۔ لیترا ۔ پردہ شمع ۔ کیونکہ وہ بھی اندر کی روشنی کو باہر پہونچاتا ہے لہذا سخن چین کی مناسبت سے اس کو بھی فانوس ٹھہرایا ۔
فانُوسِ خیال ۔ ف ۔ ایک قسم کا قندیل ہے جس میں کاغذ کی تصویریں کاٹ کر لگاتے ہیں اور اس کے اندر شمع رکھکر جلا کر ان تصویروں کو گھما دیتے ہیں ان کی گردش باہر سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اس قندیل کو شکار گاہ بھی کہتے ہیں ۔ اور فانوس خیالی بھی اسی کو کہتے ہیں ۔
فانی ۔ ع ۔ بالفتح و حرف سوم نون مکسور و یائے معروف ۔ بمعنی فنا ہونے والا ۔ مرنے والا ۔ بہت بوڑھا ۔ دنیا کی تعریف میں بھی فانی آتا ہے ۔
فانِیذ ۔ ع ۔ نون مکسور و آخر ذال معجمہ بمعنی مصری یا سفید شکر ۔

بوستاں کا شعر

زنبگاہ حاتم یکے پیر مرد
طلب دہ درم سنگ فانیذ کرد

فائِت ۔ ع ۔ اسم فاعل فوت کا ۔ نیست ہونے والا ۔
فائِح } ع ۔ خوشبو اور خوشبودار ۔
فائِحَہ }
فائِدَہ ۔ ع ۔ (ف ی د) ۔ سُود ۔ نفع ۔ منفعت ۔
فائِز ۔ ع ۔ حرف سوم مکسور ۔ پہنچنے والا ۔ پانے والا ۔ فتح اور مراد پانے والا ۔ رہائی ۔ خلاصی ۔
فائزُ المَرام ۔ ع ۔ (باضافت) جس کا مقصد حاصل ہو گیا ہو (بلوغ المرام ایک عربی درسی کتاب ہے ۔ بمعنی مقصد کو پہنچنا)۔

فائض ۔ ع ۔ بکسر سوم ۔ فیض دینے والا ۔

فائق ۔ ع ۔ (فوق کا اسم فاعل)۔ بلند ۔ بہتر ۔ فوقیت رکھنے والا ۔ افزوں حدیث کی ایک کتاب کا نام ہے ۔ اور انشائے فائق ایک رقعوں کی کتاب ہے ۔

ف ب

فبہا ۔ ع ۔ لغوی معنی پس ساتھ اس کے مجازاً بہتر اور بہت خوب کے معنی میں مستعمل ہے ۔
Arabic Conjunction_
Verwell; Excellent.

فبش القرین ۔ ع ۔ بمعنی پس بُرے ہیں ساتھی ۔ بوستاں ب ۵
گنا ہم بخش از جہاں آفریں
کہ گر با من آید فبئس القریں

فبرایر ۔ بزبان مصری انگریزی مہینہ م اردو فروری ۔

ف ت

فتا ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ بمعنی مرد شجاع و سخی و بہادر ۔ یہ مفرس ہے عربی لفظ فتیٰ کا ۔

فتار ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ جوان ہونا ۔ جواں مرد ہونا ۔

فتات ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ فتی کا مونث ہے ۔ جوان عورت ۔

فتاتہ ۔ ع ۔ بالفتح و ہردو تائے فوقانی نیز مفتوح ۔ ٹکڑا ہر چیز کا ۔

فتاح ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید تا ۔ بمعنی کھولنے والا ۔ حکم کرنے والا ۔ خدا کا نام ۔

حسن دہلوی سے
ہے خدا فتاح ابواب امید
موجد و خلاق اسباب امید

فتادن ۔ فارسی مصدر ہے ۔ بمعنی گرنا ۔ گر پڑنا ۔ اس کی ن کو مکسور پڑھنا یعنی فتادِن غلط ہے کیونکہ یہ اُفتادن کا مخفف ہے ۔ الف گر گیا اور بعد بدستور رہا ۔

فتان ۔ ع ۔ (تائے فوقانی مشدد و نون غنہ) فسادی ۔ فتنہ انگیز ۔ چور ۔ شیطان ۔ سنار ۔ پیشہ ور ۔

فتاوای عالمگیری ۔ نام ایک مشہور کتاب کا ۔

فتح ۔ ع ۔ لفظی معنی کھولنا اور مجازاً ملک کا جیتنا ۔ فاتح فاعل ۔ مفتوح مفعول ۔

فتح الباب ۔ (باضافت عربی) کاموں میں کشادگی اور برسات کا آغاز ۔

فتحہ ۔ ع ۔ (ف ت ح) زبر کی حرکت جو چھوٹی سی ترچھی لکیر ہوتی ہے حرف کے اوپر جیسے بَر میں ہے ضد اس کا زیر ہے ۔

فتر ۔ ع ۔ بالکسر ۔ انگشت نر اور سبابہ کے درمیان کا فاصلہ یا کشادگی ۔ دو چیزوں کے درمیان کا فرق ۔

فتر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ بمعنی سستی و ناتوانی ۔

فتراک ۔ ع ۔ بالکسر و سکون تا ۔ وہ تسمہ جو زین کے دونوں طرف شکار باندھنے کی غرض سے لٹکا ہوتا ہے ۔ شکار بند ۔ Saddlestraps.

فترات ۔ ع ۔ فترت کی جمع ہے ۔

فترت ۔ ع ۔ بالکسر و رائے مہملہ نیز مفتوح ۔ (ف ت ر) ضعف ۔ سستی ۔ ناتوانی ۔ دو پیغمبروں کے درمیان کا زمانہ ۔ فترت اور فطرت کے املا میں تمیز چاہیے ۔

فتش ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی تلاش کرنا ۔ جستجو کرنا ۔ کھودنا ۔

فتق ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ کشادگی ۔ پھاڑنا ۔ اور وہ بیماری جس میں خصیہ بڑھ جاتا ہے ۔

فتن ۔ ع ۔ بکسر اوّل و فتح تا ۔ جمع فتنہ کی ۔

فتنہ ۔ ع ۔ (ف ت ن) عذاب ۔ دیوانگی ۔ آزمائش ۔ تعجب ۔ حیرت ۔ گمراہی ۔ کفر ۔ رسوائی ۔ مال ۔ عاشق و معشوق ۔ فتن جمع ۔
آیۂ کریمہ ۔ اولاد ۔
اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

فتنہ بر چیزے شدن ۔ فارسی مرکب ۔ کسی چیز پر عاشق ہو جانا ۔

فتویٰ ۔ ع ۔ شرعی حکم ۔ شرعی فیصلہ ۔ فتاویٰ جمع ۔

فتوت ۔ ع ۔ بضمتین و تشدید واو ۔ (ف ت ی) ۔ مروت ۔ جوانمردی ۔

فتوح ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم (ف ت ح) کشائشیں ۔ شادیاں ۔ فتح کی جمع ہے ۔

فتوح البلدان ۔ عربی کی ایک کتاب کا نام ہے ۔

فتوحات ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم ۔ فتوح کی جمع ۔

فتور ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم ۔ بمعنی سست ہونا اور سستی ۔ مجازاً خرابی

فتی ۔ ع ۔ بالفتح ۔ شجاع ۔ سخی ۔ جوان ۔ بالغ ہونے سے چالیس سال تک ۔ فتیان و فتیہ جمع ہے ۔

فتی ۔ ع ۔ فتی کی جمع ہے ۔ بمعنی

جوانان۔ جوان لوگ۔
فتیٰ۔ ع۔ مردِ جوان۔
فتیان۔ ع۔ یہ فتی کی جمع ہے۔ جوانان۔ جوانمردان۔
فتیان۔ ع۔ دو جوان۔ رات دن
فتیلہ۔ ع۔ بالفتح و کسرِ دوم و سکونِ یاو لام مفتوح۔ بمعنی بٹی ہوئی چیز۔ بتی۔ فلیتہ غلط (صفتِ مشبہ ہے فتل کی)
فتیلہ سوز۔ ن۔ اسم آلہ ہے۔ مشہور چیز جس میں تیل ڈال کر بتیاں جلاتے ہیں۔
سرِ فتیلہ را ابیش کن۔ فارسی محاورہ ہے اردو ترجمہ یہ ہے بتی آگے بڑھا دو۔

ف ج

فجّ۔ ع۔ بفتح اوّل و تشدیدِ جیم عربی (ف ج ج)۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا کشادہ رستہ۔
فِجّ۔ ع۔ بکسرِ فا و تشدیدِ جیم عربی۔ کچا۔ خام۔
فجار } دونوں عربی ہیں۔
فجارۃ } (ف ج ر)۔ بمعنی دفعۃً اکثر بکر دینا۔ یکایک۔
فجاجت۔ ع۔ بالکسر۔ (ف ج ج) ناپختگی۔ خامی۔
فُجّار۔ ع۔ بالضم۔ بدکاران۔ (جمع فاجر کی)۔
فجّار۔ ع۔ بروزن فعّال۔ فجور کا اسم مبالغہ ہے بمعنی بڑا بدکار۔
فجر۔ ع۔ بالفتح و سکونِ جیم عربی۔ پانی جاری کرنا۔ صبح کی سفیدی یا تڑکا۔ گناہ و زنا پر آمادہ ہونا۔

فجر۔ ع۔ احسان بخشش۔ جوانمردی۔
فُجُر۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ بمعنی بدکاران۔ بدکار لوگ۔ فاجر کی جمع ہے۔ فجار مرادف۔
فجرہ۔ ع۔ یہ بھی فاجر کی جمع ہے۔ بدکاران۔ زانی لوگ۔
فجعت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی مصیبت و دردمندی۔
فُجل۔ ع۔ بمعنی مولی (قسم ترکاری) فارسی ترب۔
فجل۔ ع۔ سستی۔ موٹائی۔ سست ہونا۔
فجور۔ ع۔ (ف ج ر)۔ گناہ کرنا۔ جائز سے ناجائز کی طرف پھرنا۔ دین سے برگشتگی۔ شفا پانا۔ بصارت کا گھٹ جانا۔ دروغگوئی۔ نافرمانی۔ نماز ضائع کرنا۔ زنا کرنا۔
فجور۔ ع۔ یہ فجور کی صفت مشبہ ہے۔ بمعنی حرامکار۔ بدکار۔
فجوہ۔ ع۔ (ف ج و)۔ تنگنائے درمیان دو کوہ کے۔ زمین کشادہ۔ گڑھا۔ منتخب میں اس کا املا۔ فجوۃ ہے۔
فجیعت } (ف ج ع)
فجیعہ } ع۔ بمعنی
فجیعۃ } درد و سخت مصیبت

ف ح

فحّاش۔ ع۔ بروزن فعّال۔ اسم مبالغہ ہے فحش کا بمعنی بڑا بدکار۔ بڑا بدزبان۔
فحاوی۔ ع۔ بمعنی مطالب۔ مضامین۔ جمع ہے فحوا و فحویٰ کی۔

فحش۔ ع۔ بدی حد سے گزرنا۔ فحوش جمع۔
فحشا ر۔ ع۔ (ف ح ش) زنا۔ بدکاری۔
فحص۔ ع۔ بالفتح و سکونِ حا۔ جستجو کرنا۔
فحل۔ ع۔ بمعنی نر جس کا مقابل مادہ ہے اور ستارہ سہیل جو یمن میں سب سے اوّل نظر پڑتا ہے۔ نام ایک مرد کا۔ چٹائی جو درختِ خرما کے ریشوں سے بنی جاتی ہے۔
فحم۔ ع۔ بالفتح۔ جواب نہ دینا۔ چپ رہنا۔ وہ پانی جو روانہ ہو۔
فحم و فحم۔ ع۔ انگشت۔ زگال۔ کوئلہ ہندی۔ (بالفتح و بفتحتین)۔
فحویٰ } (ف ح و)۔ مضمون۔
فحوائے } ع۔ مطلب۔ معنی۔
فحوا } فحاوی جمع
فحول۔ ع۔ یہ جمع ہے فحل کی بمعنی مردان۔ نرہا۔ بہت سے مرد۔ بہت سے نر جانور۔

ف خ

فخّ۔ ع۔ بالفتح و تشدیدِ خائے معجمہ (ف خ خ)۔ پرندوں کے شکار کرنے کا ایک قسم کا پھندا ہے۔ اور مکہ میں ایک موضع کا نام۔
فخار۔ ع۔ (ف خ ر)۔ مٹی کا برتن پکایا ہوا۔ خشک مٹی۔
فخار۔ ع۔ (ف خ ر)۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔
فِخّار۔ ع۔ بکسر اوّل بڑا ناز کرنے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے فخر کا۔

فَخَامَت ۔ ع ۔ بالفتح و میم مفتوح ۔ (ف خ م) ۔ بزرگی ۔ قدر ۔ بلندی ۔ عمق یا مٹاپا ۔

فَخت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون خا معجمہ چاند کی روشنی ۔

فَخِذ ۔ ع ۔ بالفتحتین اور فَخْذ بالفتح و کسر دوم ۔ مرد ۔ بمعنی ران یا جانگھ ۔ (فخاذ جمع) ۔

فَخر ۔ ع ۔ بالفتح و سکون خا ۔ بمعنی ناز ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔

فَخری ۔ ف ۔ اس میں یائے نسبتی ہے ۔ انگور کی ایک قسم ہے ۔

فَخفَرہ ۔ ف ۔ ہر دو فا و رائے مہملہ مفتوح ۔ بمعنی جو جو مشہور ناج ہے یا ورا آرد و گندم کی بھوسی ۔

فَخُور ۔ ع ۔ بالفتح و ضم خا معجمہ ۔ یہ فخر کا اسم مبالغہ ہے ۔ بمعنی بہت بڑا ناز فخر کرنے والا ۔

فُخُور ۔ ع ۔ بضم اول و دوم بمعنی غرور کرنا ۔ ناز کرنا ۔

فَخِیم ۔ ع ۔ بالفتح و کسر خا معجمہ بمعنی ہر چیز کا بزرگ اور بزرگ قدر ۔ فخامت کا اسم فاعل ہے ۔

فَخِّیر ۔ ع ۔ فخر کرنے والا ۔ اور بکسر فا و خا معجمہ مشدد ۔ بمعنی بڑا ناز کرنے والا ۔ منتخب اللغات سے ۔

ف د

فِدَا / فِدَاء ۔ ع ۔ (ف د ی) ۔ بمعنی سربہا و سرخرید ۔ مال دیکر قیدی کی جان بچا لینا ۔ صدقہ ۔

فَدَامَت ۔ ع ۔ بالفتحتین حرف دوم (ف د م) ۔ سختی ۔ ظلم ۔ درشتی ۔

فَدَان ۔ ع ۔ (ف د ن) ۔ ہل یا گاڑی کا جوا ۔

فِدائی ۔ فدا ہونے والا ۔ مراد عاشق ۔

فَدفَد ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ف د د) ۔ جنگل ۔ ہموار زمین ۔

فَدَک ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ یمن میں ایک موضع ہے جہاں رسول صلعم کا خُرمے کا ایک باغ تھا ۔

فِدوِی ۔ ع ۔ (منسوب فدا کا) ۔ فدا ہونے والا ۔ قربان ہونے والا ۔ عرضی میں راقم اپنے نام کے پہلے یہ لفظ بطور انکسار استعمال کرتا ہے ۔

فِدی ۔ (مالہ ہے فدا کا) ۔ شعر بوستان ۔

درمیں بود سر بر زمین فدی
کہ گفتند در گوش جانش ندی

فِدیَہ ۔ ع ۔ بالکسر ۔ سربہا ۔ سرخرید ۔ وہ مال جو کسی قیدی کی رہائی کے لیئے دیا جاوے ۔ اور جزیہ وہ مال جو اسلامی عہد میں غیر مسلم سے لیا جاتا تھا ۔

ف ر

فَرّ ۔ ع ۔ (صفت مشبہ ہے فرار کی) ۔ بمعنی بھاگنے والا ۔ واحد و جمع دونوں میں آتا ہے ۔

فَرّ ۔ ف ۔ بالفتح و سکون را مہملہ شان و شوکت ۔ دبدبہ ۔ نور ۔ زیبا ۔

فَرا ۔ ف ۔ بفتح اول و دوم ۔ آگے نزدیک ۔ دُور ۔ اُوپر ۔ بلند ۔ اور کبھی زائد آتا ہے ۔ اور عربی میں یہ لفظ بمعنی گورخر آتا ہے ۔ فرا صحیح ہے ۔

فُرَادا ۔ ع ۔ (مشتق ہے فرد سے بمعنی اکیلیں ۔ اُکیلیں دو دو یا ایک

نحوی کا لقب کیونکہ وہ بھی یہی کام کرتا تھا ۔ اور خلیفہ مامون الرشید کے بیٹوں کا اتالیق تھا ۔

فَرَامُرز ۔ ف ۔ بالفتح ۔ نام پہلوان سپہ سالار دارا شاہ ایران کا ۔

فُرَات ۔ ع ۔ بالضم ۔ بمعنی میٹھا پانی ۔ کوفہ کے قریب ایک ندی کا نام ہے ۔ انگریزی نام اسکا یوفریٹز ہے EUPHRATES

فَراتَر ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ (تر تفضیل کا) پیشتر ۔

فَراخ ۔ ف ۔ بفتح اول و دوم ۔ وسیع ۔ کشادہ ۔ چوڑا ۔ مجازاً بمعنی بسیار ۔

فَرَاختن ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بلند کرنا ۔ مخفف افراختن کا ۔

فَرَاخور ۔ ف ۔ لائق ۔ شایستہ ۔ (فراز آمد) ۔

فَرَاخوری ۔ ف ۔ لیاقت ۔ شایستگی ۔ (یائے مصدری ہے) ۔

فَرَاخی ۔ ف ۔ وسعت ۔ کشادگی ۔ (یائے مصدری ہے) ۔

فُرَادیٰ ۔ ع ۔ (فرد کی جمع ہے) ۔ الگ الگ ۔ ایک ایک ۔

فَرَادِیس ۔ ع ۔ بالفتح و دال مہملہ مکسور ۔ فردوس کی جمع ہے ۔

فِرَار ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (ف ر ر) ۔ بھاگنا ۔ ڈرنا ۔

فَرّار ۔ ع ۔ (بروزن فعّال ۔ اسم مبالغہ ہے فرار کا) ۔ بمعنی بڑا بھاگنے والا ۔

فرارسیدن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ آگے پہونچنا ۔

فرارفتن ۔ ف ۔ (مرکب) ۔ آگے جانا ۔

فراری۔ ف۔ اس میں یائے نسبتی ہے بھگوڑا۔ بھاگا ہوا۔

فراریج۔ مرغ کے چوزے۔ (جمع فروج کی)۔

فراز۔ ف۔ بفتح اول و دوم کھنچا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ بندھا ہوا۔ بلند۔ پست۔ بلندی۔ پستی۔ اوپر۔ قریب۔ آگے۔ روشن۔ سرکش۔ آلہ تناسل حرف بائد

فراز و نشیب۔ ف۔ (مرکب) اونچ نیچ۔ نفع نقصان۔ شوق شاہنامہ

نہ دیکھا تھا کا ہے فراز و نشیب
تو اک طفل تھا تونے کھایا فریب

فرازی۔ ف۔ بفتحتین و یائے معروف بمعنی بلندی۔

فرازیدن۔ فارسی مصدر ہے کھڑا کرنا۔ بلند ہونا۔ فرازد مضارع۔

فراس۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی خرما سیاہ رنگ کا شیر درندہ۔ منتخب اللغات سے

فراس۔ ع۔ (مشتق فرس ہے) گھوڑے کا خادم۔ سئیس۔ بفتحتین۔

فراست۔ ع۔ بالکسر (ف ر س) دانائی۔ تیز فہمی۔ قیافہ۔

فراست۔ ع۔ (ف ر س) گھوڑے کی شناخت اور سواری۔

فراست شناس۔ (اسم فاعل شناختن کا)۔ قیافہ شناس۔

فراستوک۔ ف۔ نام پرند خطاف۔ ابابیل۔ پرستوک۔

فراسخ۔ ع۔ بالفتح و کسر سین۔ جمع ہے فرسخ کی بمعنی تین میل کی مقدار۔

فراش۔ ع۔ بالکسر۔ جامہ خواب۔ فرش بچھونا۔ رات کو ساتھ سونے والی عورت۔ گھونسلا۔ صاحب فراش کے معنی صاد کے باب میں درج ہو چکے ہیں۔

فراش۔ ع۔ بالفتح۔ پتنگے یا پروانے جو رات میں چراغ پر گرتے ہیں۔ یہ فراشہ کی جمع ہے۔

فراش۔ بروزن فعّال۔ فرش بچھانے والا۔ صفائی کرنے والا۔

فراشہ۔ ع۔ (ف ر ش)۔ پروانہ جو شمع پر آگرتا ہے۔ فراش جمع۔

فراشہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ۔ بمعنی جھاڑو۔ سونہی۔ جاروب۔ فارسی۔

فراغ۔ ع۔ بفتحتین۔ کام سے فرصت پانا۔

فراغبالی۔ ف۔ بیکاری۔ فرصت۔ مجازاً آزادی۔

تمام عمر گزاری فراغبالی سے
نہ خود حسین تھے نہ عاشق کسی حسین کے ہوئے

فراغت۔ ع۔ (ف ر غ)۔ خالی ہونا۔ فرصت۔

فراغت لگنا۔ اردو محاورہ ہے۔ پاخانہ کی حاجت ہونا۔ (جامع اللغات سے)

فراغت جانا۔ اردو محاورہ ہے۔ جائے ضرور جانا۔ پاخانہ پھرنے جانا۔ بیت الخلا جانا۔ (جامع اللغات سے)

فراغت پانا۔ اردو محاورہ ہے فارغ ہونا۔ بے فکر ہونا۔

مولانا اکبر

کوچۂ جاناں تلک جو جا چکے
زندگی سے وہ فراغت پا چکے

فراق۔ ع۔ بالکسر بمعنی جدائی۔ ضد وصال۔

فراگرفتن۔ ف۔ (مرکب) مجازاً اپنے قبضہ میں کرنا۔ سیکھنا۔ معلوم کرنا۔ یاد کر لینا۔

فرامرز۔ ف۔ نام رستم پہلوان کے بیٹے کا جو سہراب کے مرنے کے بعد تہمینہ کے بطن سے پیدا ہوا۔ جب زدہ نے رستم کا ہاتھ توڑ دیا تو اسی فرامرز نے اس کو قید کیا۔

فرامش۔ ف۔ فراموش کا مخفف ہے۔

کلیات سعدی کا شعر

فرخندہ طالعے کہ کند یاد تو بخیر
برگشتہ دولتے کہ فرامش کند ترا

فراموش۔ ف۔ (واو مجہول سے) بھول چوک۔ یہ مشتق ہے فراموشیدن سے۔ فرموش اس کا مخفف ہے۔

فراموشیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بھول جانا۔ TO FORGET

فرامین۔ شاہی احکام یا پروانے (جمع فارسی لفظ فرمان کی بقاعدہ عربی)

فرامودن۔ ف۔ ظاہر کرنا۔ دکھلانا۔

فراوان۔ ع۔ بالکسر۔ زیادہ۔ کثیر۔ بہت۔ خیلے۔ بسیار۔

فراویز۔ ف۔ بکسر اول و چہارم۔ (اصل فرآویز)۔ بمعنی سنجاف۔

فراہ۔ ع۔ (بقول بعض ف)۔ ہرات کے پاس ایک شہر ہے۔

فراہی۔ یائے نسبتی ہے۔ منسوب بہ فراہ۔ فراہ کا باشندہ۔

فراہت۔ ع۔ استادی۔ عقلمندی۔ گھوڑے کی خوش رفتاری۔

فراہم۔ ف۔ بفتحتین۔ (مرکب) بمعنی جمع۔ اکٹھا۔

فرائد۔ ع۔ فریدہ کی جمع ہے جس کے معنی تنہا و منفرد کے ہیں۔

فرائض۔ ع۔ بالفتح و کسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے۔ فریضہ کی جمع ہے خدا کے وہ احکام جنکا بجا لانا بندوں پر واجب ہے۔ اور امر بھی کہتے ہیں نیز اسی علم کا نام تقسیم میراث۔

فربہ۔ ف۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ

موٹا فیٹ انگریزی۔ اطلاق اس کا حیوان پر ہوتا ہے۔

فربہی - ف - بالفتح و کسر سوم و چہارم بمعنی موٹاپا۔ انوری شاعر نے اس کی جگہ فربی بھی استعمال کیا ہے۔

فرت - ف - بالکسر و سکون آخر۔ بمعنی جلدی۔ شتابی۔

فرتوت - ف - بالفتح و تائے فوقانی مضموم۔ بہت بڑی عمر کا۔ بڈھا جو کسی کام کا نہ رہا ہو۔ یہ لفظ پیری کی صفت میں آتا ہے یعنی پیر فرتوت۔

فرث - ع - بالفتح و سکون راء و آخر ثائے مثلثہ بمعنی سرگین۔ گوبر۔

فرج - ع - بالفتح۔ شرمگاہ عورت و مرد کی مگر بالخصوص عورت کی سوراخ و شگاف۔ کھولنا۔ زائل ہونا غم کا۔ کشادگی۔ فروج جمع۔

فرج - ع - بفتح اول و دوم۔ آرام کشایش۔

فرج - ع - بالضم فرجہ (بمعنی شگاف) کی جمع ہے۔

فرجام - ف - بفتح اول و سوم۔ انجام۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ لائق۔ مثلاً نافرجام بمعنی نالائق۔

فرجد - ف - بفتح اول و سوم۔ پردادا دادا کا باپ۔

فرجہ - ع - (ف رج)۔ کسی چیز کا شگاف۔ دو چیزوں کا تھوڑا فرق کشادگی۔

فرجہ - ع - بفتحتین۔ دشواری سے باہر ہونا۔

فرجو - ف - فرصت ڈھونڈنے والا (یہ جستن کا اسم فاعل ہے)۔

فرح - ع - شادی۔ سرور۔ خوشی۔

فرح - ع - بالکسر۔ مسرور۔ خوش۔ شاداں۔

فرح آباد - ف - ایران میں ایک شہر کا نام ہے (آبادیدن کا اسم ظرف ہے)۔

فرحت - ع - بالفتح۔ (ف رح)۔ شادی۔ خرمی۔ خوشی۔

فرخ - ع - بالفتح و سکون دوم۔ چوزہ اور ہر پرند کا بچہ۔ بچہ حیوان بھی فلخ۔ افراخ و فراخ جمع ہے۔

فرخ - ع - بالفتح و رائے مہملہ مشدد مضموم۔ تمیز و تمیز۔ خوبصورت۔ مبارک۔

فرخ سیر - اچھی عادتوں والا۔ نام ہندوستان کے ایک بادشاہ کا۔

فرخار - ف - ترکستان میں ایک حسن خیز شہر ہے۔ بتخانہ۔ فرخاری شاعر اسی جگہ کا رہنے والا تھا۔

فرخج و فرخچ - ف - بد۔ زشت۔ برا۔ بدصورت۔

فرخندہ - ف - بفتح اول و حرف سوم مضموم بمعنی زیبا رخ۔ مبارک۔ ہمایوں۔

فرد - ع - بفتح اول و سکون دوم۔ طاق۔ تنہا۔ اکیلا۔ بے مثل۔ ؎

کہ رستم دلیر و جوانمرد ہے
دلیری میں اور خلق میں فرد ہے

فردا - ف - کل کا دن جو آوے گا مجازاً قیامت۔

فردا کہ دید - مثل ہے کل کس نے دیکھا ہے۔

فردوس - ع - بالکسر و دال مفتوح (ف ر د س)۔ باغ جس میں کل میوہ دار درخت ہوں بہشت۔ بہشت کا طبقہ اعلیٰ۔

فردوسی - ف - بالکسر و دال مفتوح یائے معروف۔ فارسی کے شاہنامہ کے مصنف کا تخلص ہے یہ طوس کا باشندہ تھا اس لیے فردوسی طوسی بھی کہتے ہیں۔

فرز - ف - بالکسر۔ مخفف ہے فرزین کا جو شطرنج میں ایک مہرہ ہے (وزیر)۔

فرزان - ف - بالفتح۔ حکمت علم۔ دانش۔

فرزانگی - ف - بفتحتین۔ عقلمندی دانائی۔

فرزانہ - ف - (ہا نسبت کی)۔ دانا۔ حکیم۔ عاقل۔

فرزجہ - ع - بالفتح اول و سوم جہاں دواؤں میں ترکیا ہوا کپڑا جو ذکر (رقیق) یا قبل میں رکھیں۔

فرزع - ع - بالفتح۔ خود رجیدو کی سے نکلتا ہے۔

فرزل - ع - جسیم آدمی۔

فرزدق - ع - بالفتح۔ عرب کے مشہور شاعر ہمام بن غالب کا لقب ہے

فرزدقہ - (معرب پرزدہ فارسی)۔ عرب میں ایک شاعر کا نام ہے۔ جماعت۔

فرزند - ف - بیٹا۔ بیٹی۔ پسر۔

فرزین - ف - بالفتح۔ ایک مہرہ شطرنج کا نام جو بمنزلہ وزیر ہوتا ہے۔

فرزیں - بالکسر۔ معرب ہے فرزیں کا۔

فرزیں نہاداں - ف - بالفتح و نون دوم مفتوح۔ فرزیں کی چال ترچھی ہونے کی مناسبت سے کنایہ ہے بدچلن آدمیوں سے۔

فرس - ع - بفتحتین۔ گھوڑا۔ افراس جمع۔

فُرس۔ ع۔ دیارِ فارس کے باشندے۔

فرس افگندن۔ فارسی محاورہ ہے۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔

فرستادن۔ ف۔ بھیجنا۔ فرستد مضارع۔ فرستند معنی بھیجیں صحیح ہے اور بجائے اس کے فرسند غلط ہے۔

فُرس طنبور۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ لکڑی خواہ ہڈی جس کو ستار کے تونبے پر چپکا کر اس پر تار دوڑاتے ہیں۔ ہندی نام گھرج۔ گھرغ۔

فرس کشتن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کنایہ۔ کمال کوشش کرنا۔

فرسخ۔ بالفتح۔ معرب ہے فرسنگ کا۔

فرسنگ۔ ف۔ تین میل کی مقدار۔ غیاث لکھتا ہے کہ ہر میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے مگر موجودہ انگریزی میل میں ۱۷۶۰ گز ہوتے ہیں۔ سعدی شیرازی

دگر بر رفیقاں نباشد شفیق
بہ فرسنگ بگریزد از وے رفیق

فرسودن۔ فارسی مصدر۔ گھسنا فرساید مضارع۔ کام فرسا معنی چلنے والا اسی سے مشتق ہے شعر شاہنامہ

ہوا کام فرسا بیاباں میں
سر شام پہونچا نیستاں میں

فرسودہ۔ ف۔ فرسودن کا اسم مفعول ہے۔ کنایۃً پرانی اور بیکار چیز سے۔

فرسودۂ روزگار۔ (باضافت) کنایہ۔ ہے تجربہ کار سے۔

فرش۔ ع۔ بالفتح۔ بچھونا۔ فروش جمع۔

فرشتہ۔ خدا کا نورانی قاصد۔ خدا کا بھیجا ہوا۔ اصل میں فرستہ یا پرستہ تھا۔

فرص۔ ع۔ بالفتح و سکونِ دوم۔ کاٹنا چیرنا۔ پھاڑنا اور بضم اول و فتح رائے مہملہ یعنی فُرص جمع ہے فرصت کی۔

فرصاد۔ ع۔ (ف ر ص ا)۔ بالکسر سرخ شہتوت جسے انگریزی میں ملبری کہتے ہیں۔

فرصت۔ ع۔ آرام پانا۔ مہلت دینا۔ اردو محاورے میں فرصت ملنا بھی آتا ہے ؎

اگر فرصت ملی ہو مخبری کی باتوں کے سننے سے
ہماری بھی ذرا سن لیجئے سرکار تھوڑی سی

فرض۔ ع۔ بالفتح و سکونِ رائے مہملہ کسی چیز کا وقت معین کرنا۔ مشخص کرنا۔ اندازہ کرنا۔ کشش کرنا۔ خدا کا واجب کیا ہوا۔ حکم خدا۔ فرائض جمع۔

فرط۔ ع۔ بالفتح و سکونِ را۔ غلبہ۔ زیادتی۔ افراط جمع۔

فرع۔ ع۔ درخت کی ڈالی فروع جمع

فرعون۔ ع۔ حضرت موسیٰ کے زمانہ میں مصر کے ایک بادشاہ کا لقب تھا۔ مجازاً سرکش۔

"ہر فرعونے را موسیٰ" فارسی ضرب المثل ہے یعنی ہر ظالم کی سرکوبی کے لئے کوئی نہ کوئی پیدا ہو جاتا ہے۔

فرعی۔ (یائے نسبتی ہے) منسوب بہ فرع۔ جو اصلی نہ ہو۔

فرغر۔ ف۔ بفتح اول و سوم چھوٹا تالاب (غیاث اور برہان میں)۔ اور بعض نسخوں میں ہے فرغل کا۔ یعنی روئی کا لبادہ۔

فرغل۔ (معرب ہے فارسی فرغل کا) روئی کا لبادہ۔

فرغند۔ ف۔ بالفتح۔ آکاش بیل جو اکثر درختوں پر پھیلتی ہے۔

فرفتہ۔ ف۔ فریفتہ کا مخفف ہے۔

ایسا اختصار صرف ضرورت شعری میں جائز ہے۔

فرفسخ۔ ع۔ نرم زمین۔ جواہر اللغات سے

فرفخ۔ ع۔ فارسی لفظ پرپہن کا معرب ہے۔ خرفہ کا ساگ۔

فرفر۔ ف۔ عجلہ عجلہ۔ عربی میں ایک پرند کا نام ہے۔

فرفرہ۔ ف۔ بچوں کے گھمانے کی پھرکی۔

فرق۔ ع۔ جدائی۔ سر کی مانگ۔ سر۔

فِرق۔ ع۔ بالکسر و سکونِ را چوپایوں کا گلہ مثل بکری وغیرہ۔ [illegible] ٹیلہ۔ پشتہ۔ کوہ یعنی پہاڑ۔

فُرق۔ ع۔ بالضم و سکونِ را جدائی۔

فَرَق۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ ڈرنا۔ صبح۔ صبح کا سپیدہ۔

فَرِق۔ ع۔ (صفت مشبہ فرق کی) ڈرنے والا۔ سبزہ۔

فِرَق۔ ع۔ یعنی گروہ ہا۔ یہ فرقہ کا جمع ہے۔

فرقان۔ ع۔ حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔ نام قرآن شریف کا۔

فرقت۔ ع۔ بالضم و قاف مفتوح (ف ر ق ت)۔ دوری۔ جدائی۔ ہجر۔

فرقد۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ گوسالہ یعنی گائے کا بچہ۔ قطب شمالی کے قریب والے دو تاروں میں سے ایک کو کہا اور دونوں تاروں کو بحیثیت مجموعی فرقدان اور فرقدین کہتے ہیں۔

فرقہ۔ ع۔ آدمیوں کا گروہ۔ قوم۔ پارٹی۔ فرق و افراق جمع۔

فرفیر۔ ع۔ (ف ر ف ر)۔ بنفشہ کا پھول۔

فرکند - ف - وہ زمین جس میں سیلاب کی وجہ سے گڑھے پڑ گئے ہوں اور جا بجا پانی بھرا ہو۔

فرکندن - ف - سیلاب سے زمین کا خراب ہو جانا۔

فرمان - ف - بادشاہی حکم۔ فرامین جمع بقاعدۂ عربی۔ یہ فرمودن سے مشتق ہے۔

فرمانده - (دادن کا اسم فاعل) حاکم۔ بادشاہ۔

فرماندہے - ف - یائے مجہول سے بمعنی ایک بادشاہ۔

سعدی ؒ

شنیدم کہ فرماندہے دادگر
قبا داشتے ہر دو روئے آستر

فرماندہی - ف (یائے معروف) حکومت۔ بادشاہت۔

سعدی ؒ

مکن تکیہ بر ملک و فرماندہی
کہ ناگہ چو فرماں رسد جاں دہی

فرمان رسیدن - ف - (مرکب) موت آنے سے کنایہ ہے۔

فرمایش - ف - فرمودن کا حاصل مصدر ہے۔ کچھ مانگنا۔ بطور حکم سفارش کرنا یا کام کرانا۔

فرمودن - ف - حکم دینا۔ فرمانا۔ فرماید مضارع۔

فرنجک - ف - بالفتح۔ ایک بیماری جس سے آدمی سوتے میں ڈر کر چیخ اٹھتا ہے۔ کابوس ہم معنی ہے۔

فرند } پرند کا معرب ہے۔ تلوار کا
فرند } جوہر یا تلوار مطلق۔ ریشمی سادہ کپڑا یا چادر یا ساڑی۔

فرنگ - ف - بفتح اول و دوم۔ انگریزوں کا ملک۔ یورپ۔ گورے اور سفید رنگ سے کنایہ۔ مجازاً صبح سفید پُر نور۔

فرنگیس - ف - (یائے مجہول) توران کے بادشاہ افراسیاب کی بیٹی جو سیاوش کی بیوی تھی۔ کیخسرو اسی کے بطن سے تھا۔

فرو - ف - بالکسر کم رتبہ۔ نیچے۔

فرو - ع - سمرد کے وزن پر بمعنی پوستین روباہ۔

فروتر - (فارسی تفضیل بعض) بہت کم۔ بہت نیچا۔

فروترین - (فارسی تفضیل کل) بمعنی متواضع۔ عاجزی کرنے والا۔ عاجز۔

فروتن - ف - (ممیز و تمیز) بہت نیچا۔ متواضع۔

فروتنی - ف - (یائے مصدری) عاجزی۔ تواضع۔

مصرعہ ظفر

دہے جہاں میں فروتنی اچھی

فروج - ع - عورتوں کی شرمگاہیں بہت سے شگاف۔ فرج کی جمع ہے۔

فرّوج } دونوں عربی ہیں۔
فرّوجہ } مرغی کا چوزہ۔ فراریج جمع ہے۔

فروختن - فارسی مصدر ہے۔ بمعنی بیچنا۔ فروخت بمعنی بکری یا بیچا۔ فعل ماضی اور فروختہ بکا ہوا۔ اسم مفعول اور فروشد مضارع ہے۔

فروخوردن - ف - تحمل و بردباری کرنا۔

فرود - ف - نیچے۔ کشتی میں بضمتین

شعر شاہنامہ

فرود آے گھوڑے سے اسفندیار
ہوا رستم گرد سے ہمکنار

فرود دست - ف - (ممیز و تمیز) ناطاقت اور زیردست سے کنایہ ہے۔

فرودگاہ - ف - اترنے کی جگہ۔ قیام گاہ۔ (گاہ ظرفی ہے)۔

فرور - ع - بھاگنے والا۔

فرورۃ - ع - مرد سے بھاگنے والی عورت۔ بدکار۔

فروردیں - ف - (یائے معروف) پارسیوں کے پہلے مہینہ کا نام۔ اس ماہ کا ہندی تقریباً بیساکھ۔ اور انگریزی مارچ۔

فروز - ف - بضمتین آفتاب کی چمک۔ تابش۔ بمعنی فروغ بھی ہے۔

فروز - ف - بالفتح و کسر واؤ - یہ فرازیدن کا مخفف ہے جس کے معنی روشن ہو چکے۔

فروزان - ف - بضمتین۔ روشن۔

فروزینہ - ف - (ینہ کلمہ نسبت ہے) آگ سلگانے کی کوئی چیز مثل تنکے و خس وغیرہ اور چقماق۔

فروس - ع - گھوڑے۔ اسپان۔ فرس کی جمع ہے۔

فروسیت - ع - گھوڑے کی سواری اور گھوڑے کی شناخت۔ اس آخری معنی میں فروسیت بھی آیا ہے۔

فروع - ع - بمعنی ڈالیاں۔ شاخیں (جمع فرع کی)۔ کنایہ ہے علم فقہ سے۔

غالب

نشو و نما ہے اصل سے غالب فروع کو
خاموشی ہی سے نکلے ہے جو بات چاہیئے

فروغ - ف - بضمتین۔ روشنی۔ سورج کی کرن۔ آتش کی تاب۔

فرّوق - ع - فرق کرنے والا۔ جدا کرنے والا۔ بفتح اول و ضم ثانی۔

فرودق - ع - جُدا کرنا - بفتحتین -
فرود کش شدن - ف - (مرکب) کسی جگہ قیام کرنے کے لیے اُترنا - فرودکش اس کا اسم فاعل ہے - یعنی کسی جگہ اُترنے والا -

رامائن خوشتر

کہ جس جا تھے فرودکش رام و لچھمن
وہاں تھا مسکن ہمشیرِ راون

فرو کوفتن - ف - (مرکب) ٹھوکنا دے مارنا -
فروگذاشت - ف - (حاصل مصدر مرکب ہے) چھوڑ دینا - معاف کرنا - بھول جانا - سہو - بھول -
فروگذاشتن - ف - خطا معاف کر دینا - بھول جانا -
فروماندن - ف - (مرکب) لاچار ہونا - عاجز ہونا - فرومانده یعنی عاجز اس کا اسم مفعول ہے -
فروماندگان - عاجز لوگ - یہ فرومانده کی جمع ہے -
فروماندگی - ف - عاجزی - (یائی مصدری ہے اور گاف بدل ہے ہ کا)
فرومایگان - ف - (فرومایہ کی جمع) نالایق یا کمینے آدمی -
فرومایہ - ف - کمینہ - بد اصل - نالایق - کم رتبہ والا - عاجز -

شعر سعدی شیرازی

با فرومایہ روزگار مبر
کز نے بوریا شکر نخوری

فرہ - ع - بکسرتین - غلبہ - زیادتی - سبقت - فتح - فتحمند -
فرّہ - ف - بفتح اول و تشدید رائے مہملہ مفتوح - دبدبہ - شان و شوکت - عظمت
فرُہ - ع - بفتح اول و ضم دوم - یعنی خوش منش -

فرہ - ع - بفتحتین - بہت زیادہ خوش ہونا - اور نام ایک مشہور شہر کا نزدیک سجستان کے - (منتخب سے)
فرِہ - ع - بالفتح و کسر رائے مہملہ - حد سے زیادہ خوش ہونا - فرہین اور فارہین اس کی جمع ہے منتخب سے اور بعض لغتوں میں فرہین و فارہین ہے -
فرہاد - ف - بالفتح - شیریں کے عاشق کا نام - اس کا پیشہ سنگ تراشی تھا -
فرہنگ - ف - بالفتح و سکون دوم - عقل - ہر چیز کا اندازہ نگاہ رکھنا - معنوں کی کتاب - جیسے فرہنگ سکندر نامہ وغیرہ -
فرہیختہ - ف - فرہیختن کا اسم مفعول ہے - ادب سیکھا ہوا -
فرہین - ع - فرہ کی جمع ہے جس کے معنی اوپر درج ہوئے اور فارہین بھی اسی کی جمع ہے -
فریاد - ف - مدد مانگنے کے لیے غل - دہائی - دُہائی دینا -
فریاد رس - ف - (اسم فاعل ہے رسیدن کا) یعنی فریاد کا پہنچنے والا - A Defender

(سعدی)

خدایا بغیر از تو فریاد رس
توئی عاصیان را خطا بخش و بس

فریادی - ف - (یائے مصدری ہے) دُہائی دینے والا -
فریب - ف - بکسرتین - دغا - مکر - تاز - عشوہ - طلسم - یہ لفظ بالفتح یعنی فَریب غلط ہے -
فریبرز - ف - فرامرز کا مالہ ہے کیکاؤس کے بیٹے کا نام اور ایک پہلوان کا نام -

شاہنامہ کا شعر

یہی تھی تمنائے خُرد و کلاں
فریبرز ہو بادشاہِ جہاں

فرید - ع - بے مثل - اکیلا - تنہا - فریدہ مرادف ہے -
فریدون - ایران کا ایک بادشاہ تھا جو قاتل ضحاک تھا یا اس نے بہت دنوں حکومت کی - (بالفتح غلط ہے) - بالکسر صحیح یائے معروف ہے -
فرنجمشک / فرنجمشک } ف - ایک خوشبودار گھانس - مہندی مرچیا -
فریسہ - ع - بالفتح و کسر رائے مہملہ - (ف ر س) - وہ شکار جس کی گردن کسی درندے نے توڑ ڈالی ہو یا دبالی -
فریش - ع - بالفتح و کسر دوم و یائے مجہول - یعنی تاخت و تاراج - لُوٹ لینا -
فریضہ - ع - بالفتح و کسر را - خدا کا حکم - واجب کیا ہوا خدا کا بندوں پر - مثل عبادت وغیرہ - فرائض جمع -
فریفتن - ف - مصدر ہے - بکسرتین و یائے مجہول - یعنی فریب کھانا و دینا - عاشق ہونا -
فریفتہ - ف - فریفتن کا اسم مفعول یعنی فریب خوردہ - مجازاً عاشق -
فریق - ع - بفتح اول و کسر دوم - (یہ لفظ فرق کی صفت مشبہ ہے) - بڑا گروہ -
فریہ - ع - بکسر اول و سکون رائے مہملہ - (ف ر ی) یعنی دروغ افترا - جھوٹ -
فریصت / فریصہ } ع - آدمی اور چوپایوں کے شانہ کا گوشت - اور گردن کی رگ -

ف ز

فزا - ف - بکسر اوّل و فتح زائے معجمہ - یہ مصدر فزودن کا حاصل مصدر ہے - یعنی زیادتی - فزائش -
فزع - ع - بفتحتین - ڈر - گھبراہٹ
فزع - ع - بالکسر - یعنی ڈرنے والا - ترساں -
فزع اکبر - ع - بصفت - مجازاً قیامت -
فزودن - ف - مصدر ہے - زیادہ ہونا - زیادہ کرنا - (بضمتین) -
فزوں - ف - افزوں - زیادہ -
فزونی - ف - بضمتین - یعنی - زیادتی - (یائے مصدری)

ف س

فساد - ع - بالفتح صحیح بالکسر غلط ہے (ف س د) - تباہی - بگاڑ - جیسے بال لینا - صلاح مقابل -
فسار - ف - بکسر اوّل و فتح سین گھوڑے کا نکتہ - باگ ڈور -
فسان - ف - بکسر اوّل - سان کا پتھر جس پر چھری وغیرہ تیز کرتے ہیں -

آتش

چرخ کی گردش سے ہوں سنگِ فساں
پھر لگا تا کیوں نہیں تلوار کو

فسانہ - مخفف افسانہ کا - قصہ - سرگزشت - بے اصل قصہ -
فسانیدن - ف - جادو کرنا - افسوں کرنا -
فسائیدن - ف - تابع کرنا - مطیع کرنا -
فسائیدہ - ف - (اسم فاعل) - افسوں کرنے والا -
فستق - معرب ہے پستہ کا جو مشہور میوہ ہے -
فستقی - معرب - (یائے نسبتی ہے) پستئی رنگ - یعنی زردی مائل سبز
فسحت - ع - بضم اوّل و سکون سین - وسعت - کشادگی - فراخی -
فسخ - ع - بالفتح - رائے کا بدل دینا نکاح اور بیع کا باطل کرنا -
فسدہ - ع - فساد کرنے والے لوگ - یہ فاسد کی جمع ہے -
فسر - ع - شرح کرنا - مطلب کھول کر بیان کرنا - طبیب کا بیمار کا پیشاب دیکھنا -
فسردگی - ف - بضم اوّل و دوم - و دال مفتوح - (یائے مصدری) ٹھٹھراپن - منجمد ہونا -
فسردن - ف - منجمد ہونا - جم جانا -
فسطاط - ع - نام ایک شہر کا اسکندریہ کے قریب -
فسق - ع - بکسر اوّل و سکون سین - خدا کا حکم نہ ماننا - بدکاری کرنا -
فسقہ - ع - پہلے تین حروف مفتوح گنہگار لوگ - فاسق کی جمع ہے -
فسوس - ف - بکسر اوّل و ضم دوم و واو مجہول - دریغ - افسوس - حسرت - مسخراپن -
فسوس - ف - بالکسر - واو معروف - دقیانوس کے شہر کا نام - اسی بادشاہ کے خوف سے اصحاب کہف غار میں جا کر چھپے -
فسوس - ف - بضمتین - افسوس کا مخفف ہے -
فسوق - ع - بضم اوّل و دوم - بمعنی فسق - گناہ کرنا -
فسوں - ف - بضمتین - جادو - افسوں -
فسیح - ع - بالکسر - یعنی مکان - وسیع یا فراخ -
فسیحہ - ع - (ہ تانیث کا) - فراخ - کشادہ -
فسیق - ع - فسق کا اسم مبالغہ ہے - بڑا بدکار اور خلافِ شرع چلنے والا -

ف ش

فش - ف - بالفتح - یہ بدل ہے وش کا - یعنی مانند - عمامہ کا شملہ - گھوڑے کے ایال -
فشار - ف - بالکسر - (مشتق فشردن ہے) نچوڑنا - بھینچنا -
فشار - ف - بالضم - گالی بیہودہ ہذیان -
فشاردن - ف - نچوڑنا - چھونا -
فشافش - ف - میدان جنگ میں تیروں کی آواز جو لگاتار ہوتی ہے - فشافاش بھی آیا ہے -
فشاں - ف - بالکسر و نون غنہ - جھاڑتا ہوا - مخفف ہے فشاناں کا -
فشاندن - ف - جھاڑنا - فشاند - مضارع -
فشانی - ف - (یائے مصدری) جھاڑنا - مرکبات میں مستعمل جیسے اس شعر میں ۔

میتھ برسنے سے سوا اشک نشانی دیکھی
گنگا جمنا کی ان آنکھوں سے روانی دیکھی

فُشر۔ ف۔ بالفتح۔ بیہودہ گالی۔ ہذیان۔

فُشُردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی نچوڑنا۔

فشردہ۔ ف۔ بمعنی نچوڑا گیا۔ نچوڑا ہوا۔ اسم مفعول ہے فُشردن کا۔

ف ص

فَصّ بالفتح و تشدید ہو تیز بالکسر
فِصّ ع۔ و بالضم۔
فُصّ (ف ص ص)۔ بمعنی نگینہ یا نگ۔ فَصّاص نگینہ ساز کو کہتے ہیں۔

فَصَاحَت۔ ع۔ بفتح اول و دوم و چہارم۔ (ف ص ح)۔ خوش گوئی۔ فصیح خوش بیان کو کہتے ہیں۔

فَصّاد۔ ع۔ (فصد کی صفت مشبہ ہے)۔ بمعنی رگ زن۔ فصد کھولنے والا۔

فِصَال۔ ع۔ بالکسر و تشدید صاد۔ (ف ص ل)۔ جدائی۔ لڑکے کا دودھ چھڑا لینا۔ (فصیل کی جمع ہے)۔

فَصَّال۔ ع۔ بروزن فعّال۔ اسم مبالغہ ہے فصل کا۔ بمعنی بڑا جدا کرنے والا۔ مجازاً دربان۔

فَصد۔ ع۔ بالفتح و سکون۔ بمعنی رگ میں سے خون نکالنا۔ فصد کھولنا۔

فَصل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ جدا کرنا۔ کاٹنا۔ باز رکھنا۔ کلام کا ایک ٹکڑا۔ کتاب کا حصہ۔ پردہ۔ موسم۔ فصول جمع۔

فصل الخطاب۔ ع۔ (باضافت)۔ مجازاً بمعنی احادیث نبوی۔ روشن اور فصیح کلام۔

فُصُوص۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی نگینے جمع فص کی نام کتاب تصوف مصنفہ شیخ محی الدین۔

فُصُول۔ ع۔ فصل کی جمع ہے۔

فصول چہارگانہ
فصول چارگانہ (بالصفت)۔ ف۔ گرمی۔ جاڑا یا سردی۔ بہار و خزان۔ اور عربی صیف و شتا و ربیع و خریف۔

فَصِیح۔ ع۔ (فصاحت کا اسم فاعل ہے)۔ خوش گو۔

فَصِید۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد۔ جسکی فصد کھولی گئی ہو۔

فَصِیل۔ ع۔ (صفت مشبہ ہے فصل کی)۔ شہر پناہ یا شہر کی چار دیواری۔ قلعہ کی دیوار۔ اونٹنی کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا جاوے فِصال اس کی جمع ہے۔

ف ض

فَضَا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ف ض و) کشادہ زمین۔ زمین کی فراخی مکان کا صحن۔ بہار۔ کیفیت۔ اس کو بالکسر پڑھنا غلط ہے۔ اضافت کی حالت میں اس کے آخر میں (ے) زیادہ کی جاتی ہے۔ (اکبر الہ آبادی)

فضائے دہر تنگ اپنی ہستی کی وسعت سے
تڑپنے کی جگہ ملتی نہیں جسکو وہ بسمل ہوں

فَضَاحَت۔ ع۔ بفتحتین۔ (ف ض ح)۔ رسوائی۔

فُضَالَہ۔ ع۔ بالضم۔ (ف ض ل) زائد اور بیکار چیز۔ بے موقع اور چھانٹ ڈالنے کے لائق ڈالیاں (رہے ہوئے پتے۔ جھوٹھا۔ بچا ہوا۔ کھانا۔ نام غلام رسول صلعم کا۔

فضالہ چین۔ (چیدن کا اسم فاعل ہے)۔ مراد باغبان سے۔

فَضَائح۔ ع۔ بمعنی رسوائیاں۔ جمع فضیحت و فضیحہ کی۔

فَضَائل۔ ع۔ بفتحتین و کسر ہمزہ۔ فضیلت کی جمع ہے۔ باطنی نعمتیں۔ بلند درجے۔ زیادتیاں۔ عمدہ خصلتیں۔ فواضل اس کا ضد ہے۔ یعنی ظاہری نعمتیں۔

فضائل اربعہ۔ ع۔ (بالصفت)۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت۔

فَضح۔ ع۔ بالفتح و سکون ضاد۔ رسوائی۔

فَضل۔ ع۔ بالفتح و سکون ضاد۔ زیادتی۔ بخشش۔ مہربانی۔ کسی پر فضیلت میں غلبہ۔ نام شاعر۔ فضول جمع و افضال جمع۔

فُضَلا۔ ع۔ بالضم و فتح ضاد و لام۔ فاضل کی جمع ہے۔

فُضلات۔ ع۔ بالضم و سکون ضاد۔ جمع فضلہ کی۔

فضل ربیع۔ ع۔ باضافت۔ نام ایک نیک اور سخی وزیر خلیفہ ہارون رشید کا۔ اور نام حاجب علی بن عبداللہ کا جو نہایت داتا تھا۔

فُضلہ۔ ع۔ بالضم۔ (ف ض ل) آگے کا بچا ہوا کھانا۔ درخت کی بیکار ڈالیاں۔ بیکار شے۔ طب میں غذا کا پھوک جو معدہ اور مثانہ اور مقعد وغیرہ سے نکلے۔ فضائل جمع۔

فضوح۔ ع۔ بضمتین۔ (ف ض ح) رسوائی۔

فضول۔ ع۔ بضمتین۔ بزرگیاں۔ افزونیاں۔ زیادتیاں۔

فضول۔ ع۔ بالفتح وضم دوم۔ بیکار باتیں۔ اور غیر ضروری کام۔ کرنے والا آدمی بھی۔ عیاش سے۔

فضول نفس۔ ف۔ بالفتح وسکونِ لام وسکونِ فا۔ واعظ اور ناصح سے کنایۃ ہے۔

فضولی۔ ع۔ بضمتین بالفتح اول وضم دوم۔ بیہودہ۔ زیادہ گو فضول کام کرنے والا۔

فضہ۔ ع۔ (ف ض ض)۔ چاندی سیم۔ نقرہ۔

فضیحت۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ (ف ض ح)۔ بدنامی۔ رسوائی۔ فضائح جمع۔

فضیل۔ ع۔ بروزنِ عُبید۔ تصغیر ہے فضل کی۔ نام ایک ولی کامل کا۔

فضیلت۔ ع۔ (ف ض ل)۔ بزرگی۔ فضائل جمع۔

ف ط

فطام۔ ع۔ بالکسر۔ (ف ط م)۔ لڑکے کا دودھ بڑھانا یعنی چھڑانا بعد اختتام دو سال کے۔

فطانت۔ ع۔ (ف ط ن)۔ عقلمندی۔

فطر۔ ع۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔ روزہ کھولنا۔

فطر۔ ع۔ بالکسر وسکونِ طا۔ روزہ کشائی۔ آٹا گوندھنا۔ روزہ کھولنے والے یا والا مفرد وجمع میں مشترک ہے۔

فطرت۔ ع۔ (ف ط ر)۔ پیدائش خلائی۔ دین اسلام۔ عیدِ رمضان کا صدقہ۔

فطری۔ ع۔ (یائی نسبتی ہے)۔ پیدائشی۔ انگریزی نیچرل۔

فطس۔ ع۔ وہ شخص جس کی ناک چپٹی ہو۔

فطم۔ ع۔ پہاڑ کو طے کرنا۔ جواہر اللغات سے۔

فطن۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ عقلمندی۔

فطن۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ عاقل۔ دانا۔

فطنت۔ ع۔ (ف ط ن) دانائی۔ زیرکی۔

فطور۔ ع۔ (ف ط ر)۔ روزہ کھولنے کی چیز۔

فطیر۔ ع۔ (فطر کا اسم مفعول)۔ تازہ گندھا ہوا آٹا۔ ضد خمیر۔

فطیس۔ ع۔ (ف ط س)۔ گھن۔ یعنی بڑا ہتوڑا۔

فطیم۔ ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یہ اسم مفعول ہے فطام کا۔

ف ظ

فظ۔ ع۔ بالفتح وتشدید۔ بدخو۔ سنگدل۔ بدزبان۔

فظع۔ ع۔ کسی کام سے تنگ آجانا یا اس کو دشوار سمجھنا۔ برتن کا لبالب بھر جانا۔

فظیع۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ (یہ فظع کی صفت مشبہ ہے)۔ بدترین چیز حد سے زیادہ خراب شے۔

ف ع

فعل۔ ع۔ بالکسر۔ کام۔ کردار۔ آدمی کی حرکت۔ مادہ کی فرج۔ افعال جمع۔

فعال۔ ع۔ (ف ع ل)۔ کار نیک سخاوت۔ مروت۔ تبر وتیشہ کا دستہ۔ فعل جمع۔

فعال۔ ع۔ بالکسر۔ فعل بمعنی کام۔ کی جمع ہے

فعال۔ ع۔ فعل کا اسم مبالغہ ہے۔ بمعنی بہت بڑا کام کرنے والا۔ نام خدا کا۔

فعل۔ ع۔ بمعنی کرنا۔

فعل وانفعال۔ ع۔ (بعطف) فعل بمعنی کام اور انفعال بمعنی اثر قبول کرنا۔ مثلاً لکڑی کا کاٹنا فعل ہے اور اس کا کٹ جانا یہ انفعال ہے۔

ف غ

فغ۔ ف۔ بالفتح وسکونِ دوم۔ بُت۔ لفظ فغفور میں بھی یہی فغ ہے

فغاک۔ ف۔ بالضم۔ نادان۔ بےتمیز۔ بدذات۔

فغاں۔ ف۔ بالضم۔ اصلی معنی۔ ناقوس۔ مجازاً بمعنی فریاد ونالہ اور

فغاں نالہ سے بلند تر ہے۔

فغانی - ف - (یائے نسبتی) ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے۔

فغفور - ف - پہلی ف مفتوح اور دوسری مضموم ہے اور واو معروف۔ چین کے بادشاہوں کا خطاب ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ پہلے ایک بادشاہ نے اپنے بیٹے کو اپنے معبود یعنی بت کے نذر کردیا اور فغ پور یعنی بت کا بیٹا اس کا نام رکھا۔ چونکہ وہ بڑا صاحب اقبال ہوا اور ۶۲ سال سلطنت کی لہٰذا تبرکاً اس ملک کے عام سلاطین اس لقب سے ملقب ہوئے اور ب و ف کے بدل سے فغپور سے فغفور ہو گیا۔

فغم - ع - خوشبو سونگھنا۔ عورت کا بوسہ لینا۔ (منتخب میں بالفتح اور لغات کشوری میں بالضم ہے)۔

فغم - ع - بفتح اول و دوم یعنی ہمیشہ کے لیے مقیم ہونا۔ کسی شے کی طمع کرنا۔

فغو
فاغیہ - ع - شگوفہ حنا۔

فغوارہ - خاموش۔ بے جان بت کی طرح۔ جامع اللغات سے

ف ف

فف - ع - (یا) بالفتح و سکون یعنی پھونک ہندی اور دم فارسی۔

ف ق

فق - ع - (ف ق ق) متعجب۔ حیران۔ پریشان۔

فق ہو جانا - اردو محاورہ ہے۔ غم یا بیماری کی وجہ سے چہرہ کا رنگ زرد ہو جانا۔

فقاح - ع - بالضم - (ف ق ح) پھول۔ شگوفہ۔

فقار - ع - بفتح اول و دوم۔ (ف ق ر) پیٹھ کی گریاں گردن سے لیکر کمر تک۔ لفظ ذوالفقار اسی سے مشتق ہے۔

فقاع - ع - بفتحتین - زرد سرخ رنگ۔

فقاع - ع - بالضم (ف ق ع) جو وغیرہ کی شراب بوزہ۔ شیشہ۔ کوزہ۔

فقاہ - ع - بفتحتین (ف ق ہ) دانائی۔

فقاہت - ع - بفتحتین - دریافت کرنا۔ جاننا۔ عقلمندی۔

فقحہ - ع - (ف ق ح) شگوفہ۔

فقد - ع - بالفتح - گم ہونا۔ گم کرنا۔

سہ

بماند مرغ دور از آشیانہ
دل پر خون زفقد آب و دانہ

فقدان - ع - (ف ق د) کھویا جانا۔ گم ہونا۔

فقر - ع - بالفتح و سکون قاف۔ یعنی محتاجی۔ فقیری۔

فقرا - ع - بروزن علما۔ فقیر کی جمع ہے۔

فقرات - ع - (جمع فقرہ کی) پیٹھ کی گریاں۔ گردن سے کمر تک مہرہائے پشت۔ فقار بھی جمع ہے۔

فقرہ - ع - بالکسر - (ف ق ر) پیٹھ کی ایک گریا۔ عبارت نثر کا ایک ٹکڑا۔ فقرات جمع۔

فقط - ع - بفتحتین - یعنی بس۔

(اکبر)

قیوم وحی ذات ہے اللہ کی فقط
زندہ ہمیشہ بات ہے اللہ کی فقط

فقع - ع - بالفتح و سکون دوم۔ نہایت زرد ہونا۔ چوری کرنا۔ دوڑ کر نابالغ ہو جانا۔ خالص ہونا۔ خالص

فقع - ع - بالضم۔ مخفف فقاع کا بوزہ قسم شراب۔

فقع - ع - بالکسر۔ سماروغ۔ یہ ایک قسم کا پھول ہے۔ نمناک زمین میں چھتری یا گرز کی صورت کا پیدا ہوتا ہے ہندی کٹھ مٹھا۔ انگریزی مشروم۔

فقع کشادن - فارسی مرکب۔ اصطلاحاً فخر کرنا۔ گپ مارنا۔ تعریف کرنا۔

فقوع - ع - بضمتین - (ف ق ع) خالص ہونا۔ زرد رنگ ہونا جو بہت شوخ ہو۔

فقہ - ع - (یائے ملفوظی) بکسر اول و فتح قاف۔ علم کا جاننا۔ دریافت کرنا مگر مخصوص برائے علم احکام شریعت اس علم کے جاننے والے کو فقیہ کہتے ہیں۔

فقہا - ع - بضم اول و فتح دوم و سوم یعنی دانایان علم شریعت۔ فقیہ کی جمع ہے۔

فقید - ع - بالفتح و کسر دوم۔ یعنی نایاب۔

فقید المثل - ع - بالفتح و کسر قاف و ضم دال و سکون لام اول و ضم ثاء مکسور یعنی بے مثل۔ بے نظیر۔

فقیر - ع - بالفتح و کسر قاف درویش

مفلس۔ فقیر وہ ہے جس کے پاس بال بچوں کے لیے ایک دن کی خوراک ہو اور مسکین وہ جس کے پاس کچھ نہ ہو۔

فقیع - ع - (فقع کی صفت مشبہ ہے) مرد سرخ رنگ۔

فقیہ - ع - بالفتح علم فقہ کا جاننے والا۔ دانا۔ عالم۔ فقہا جمع۔ یہ فقہ کا اسم فاعل ہے۔

ف

عالم شدی و فقیہ و ہم دانشمند
ایں جملہ شدی مگر مسلماں نہ شدی

ف ک و ف گ

فکّ - ع - بالفتح و تشدید کاف۔ (ف ک ک) جدا کرنا۔ آزاد کرنا۔ جبڑا جس میں دانت جڑے ہوتے ہیں۔

فکِّ اسفل - ع - (بصفت) - نیچے کا جبڑا۔

فکِّ اعلیٰ - ع - (بصفت) - اوپر کا جبڑا۔

فکاک - ع - (ف ک ک) جدا کرنا۔ خلاص کرنا۔

فکاہت - ع - بالضم (ف ک ہ) خوش طبعی۔ خوش طبع ہونا۔

فکر - ع - بالکسر و سکون کاف۔ سوچ۔ اندیشہ۔ افکار جمع۔ بالفتح بھی آیا ہے۔

فکرت - ع - بالکسر و فتح کاف عربی و سکون رائے مہملہ۔ اندیشے۔ بہت سے سوچ بچار۔ یہ فکرت جمع ہے۔

فکرت - ع - بالکسر (ف ک ر)۔ اندیشہ سوچ۔ فکر جمع ہے۔

فکیف - ع - پس کیونکر۔ کلمۂ استفہام ہے۔

فگار - ف - بالکسر بمعنی زخم و زخمی۔ دل فگار بمعنی زخمی دل۔ مراد عاشق سے۔

فگانہ - ف - حرف اول و دوم مفتوح اس بچہ کو کہتے ہیں جو ایام ولادت سے قبل پیٹ سے نکل پڑے۔

فگندن - فارسی مصدر ہے۔ بمعنی ڈالنا۔ فگند مضارع۔ فگن اس کا امر واحد حاضر ہے۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگنے سے اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے ناوک فگن بمعنی تیر انداز۔

شعر شاہنامہ

کما شد سے چوں رستم پیل تن
نہ دیکھا کوئی ہم نے ناوک فگن

ف ل

فلات - ع - بالفتح (ف ل ت)۔ بیاباں۔ فلوات جمع۔ کبھی اس کی ت چھوڑ بھی دیتے ہیں۔

فلاح - ع - بفتحتین۔ فیروزی۔ رہائی۔ بقا۔ خیریت۔ نیکی۔

فلّاح - ع - بالفتح و لام مشدد۔ کاشتکار۔ کسان۔ کھیتی کرنے والا۔ کشاورز و برزگر مرادف۔

فلاحت - ع - بفتحتین (ف ل ح) کھیتی کرنا۔

فلاخان - ف - گوپھن جو پتھر مارنے کا مشہور آلہ ہے۔

فلاخن - ف - خائے معجمہ مفتوح مخفف فلاخان کا بمعنی گوپھن۔

فلاس - ع - مترادف جو پیسے فروخت کرے۔ پیسے بیچنے والا۔

فلاسفہ - ع - (فلسفی کی جمع ہے) حکماء و دانشمندان۔

فلاسنگ - ف - حروف ۱۔ ۲۔ دوم مفتوح۔ بمعنی گوپھن۔ بیابان

فلاطون - ایک مشہور یونانی حکیم گزرا ہے۔ افلاطون بھی اسی کو کہتے ہیں۔

مصرعہ

یک عقل دبستاں ہے فلاطوں آگے

فلاطوس - ف - بالفتح و ضم طا نام ایک مقام کا جہاں کے آدمی بہت عقلمند مشہور ہیں۔ (لغات کشوری سے)

فلاکت - ع - بالفتح (ف ل ک) گردش زمانہ۔ ناداری۔ محتاجی۔

شعر

آئے ہم پہ دولت ہے نہ ثروت ہے نہ اقبال
گھر گھر یہ ہے چھایا ہوا افلاس فلاکت

فلان - ع - بضم اول (ف ل ن) شخص غیر معلوم۔

فلانی - ف - بمعنی فلاں (یا اس میں زائد ہے)۔ بالفتح غلط ہے۔

فلخودن و فلخیدن - دونوں فارسی مصدر ہیں۔ روئی کا دھنکنا۔

فلذہ - ع - بفتح اول و کسر دوم و ذال معجمہ نیز مفتوح۔ بمعنی لخت جگر۔ کلیجہ کا ٹکڑا۔

فلز - ع - بکسرتین۔ معدنیات۔ فلزات جمع۔

فلزی - ع - (یائے نسبتی) کانی۔ معدنی۔

فلس - ع - فلوس جمع۔ تانبے کا پیسہ۔ مچھلی کا کھپرا۔

فلسطین - ع - بالکسر و فتح لام و کسر طا۔ (ف ل س ط)۔ شام میں ایک ملک کا نام ہے۔ انگریزی۔

پے لیس ٹائن
اکبر الٰہ آبادی ؎
پہلوئے حسن بیاں شوخی تقریر میں غرق
ترکی مصر و فلسطین کے حالات میں غرق

فلسفہ۔ ع۔ (ف ل س ف)۔ موجودات کا علم۔ حکیم ہونا۔

فلسفی۔ ع۔ حروف اول و سوم مفتوح و چہارم مکسور ہے منسوب بہ فلسفہ بمعنی دانشمند۔ مصرعہ اکبر
فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں

فلغ۔ ع۔ کلہاڑی۔ تبر۔ چیرنے والا۔

فلفل۔ دونوں ف مکسور بمعنی کالی مرچ۔ یہ پپل کا معرب ہے۔

فلق۔ ع۔ بالفتح و سکون لام چیرنا۔ پھاڑنا۔

فلق۔ ع۔ بفتح اول و دوم صبح کا سفیدہ اور شگاف۔

فلک۔ ع۔ بالضم۔ کشتی اور کشتیاں۔ مفرد و جمع دونوں میں آتا ہے۔

فلک۔ ع۔ آسمان۔ افلاک جمع۔

فلکب۔ ع۔ آسمانہا۔ جمع ہے فلک کی۔

فلکِ اطلس۔ ع۔ (باضافت)۔ عرش۔ نواں آسمان۔ اطلس درہم بے سکہ کو کہتے ہیں۔ چونکہ نواں آسمان بھی ستاروں سے خالی ہے لہذا اس مناسبت سے یہ نام ہوا۔

فلک الافلاک۔ ع۔ (باضافت)۔ فلک نہم جس کو عرش اعظم بھی کہتے ہیں۔

فلک البروج۔ ع۔ (باضافت)۔ آٹھواں آسمان جہاں غیر متحرک تارے ہیں۔ شرع میں اس کا نام کرسی ہے۔

فلک ثابتہ۔ ع۔ (بصفت)۔ ہم معنی ہے فلک البروج کا جو اوپر درج ہوا۔

فلکہ۔ ع۔ (ف ل ک)۔ وہ چھوٹی گول لکڑی جو چرخے کے تکلے میں ہوتی ہے۔ ہندی ڈمرکا۔ اور وہ گول سوراخ دار لٹو جو ڈیرے کی چوب کے اوپر لگاتے ہیں۔ بادریسہ۔

فلکی۔ ع۔ ع۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ فلک۔ آسمانی۔

فلو۔ ع۔ بالفتح۔ لڑکے کا دودھ چھڑا دینا۔

فلو۔ ع۔ بفتح اول۔ دودھ سے چھڑایا ہوا بچہ گھوڑے یا گدھے کا جس کی عمر ایک سال کی ہو۔

فلوس۔ ع۔ تانبے کے پیسے۔ فلس کی جمع ہے۔

فلُہ۔ ف۔ بالضم۔ جانور کے بچہ پیدا ہونے سے تین دن تک جو دودھ ہوتا ہے۔ ہندی کھیس یا پیوسی۔

فلہٰذا۔ مرکب ہے ف سے جس کے معنی عربی میں پس ہیں اور لہذا مشہور لفظ ہے بمعنی اس لیے دونوں لفظوں کے معنی ہوئے پس اسی لیے۔

فلیو۔ ع۔ بالفتح و کسر لام و یائے مجہول۔ بمعنی بیہودہ۔ نالائق۔ احمق فلیوان اس کی جمع ہے

ف م

فُم | **فَم** یہ عربی لفظ مندرجہ ذیل اعراب سے درست ہے۔ بمعنی منھ۔ دہان۔ دہن فوہ مرادف۔

فم معدہ۔ ع۔ بالفتح دہر دو میم مکسور و دال مہملہ مفتوح۔ معدے کا منھ۔ ہندی گوڑی۔ The orifice of the stomach.

ف ن

فنّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ (ف ن ن)۔ حال۔ قسم۔ نوع۔ ہنر۔ فنون و افنان جمع۔

فَن۔ بالفتح و تخفیف یعنی بغیر تشدید کے مفرس ہے فنّ کا۔ بمعنی ہنر اور کشتی کے داؤ۔

فنا۔ ع۔ (ف ن ر)۔ زائل ہونا۔ مرنا۔ دار الفنا مراد دنیا سے ہے۔ مصرعہ
جب فنا ٹھہری تو پھر کیا سو برس کیا ایک دن

فِنا۔ ع۔ بالکسر۔ (ف ن ر)۔ نواحی۔ گرداگرد خانہ۔ صحن کشادہ جو پیش دروازہ ہو۔

فنجان۔ قہوہ وغیرہ کی چھوٹی پیالی معرب ہے پنگان کا۔

فنجنوش۔ ف۔ لوہے کا میل مصنوعی۔ ف اور ج مفتوح نون مضموم

فن خوردن۔ ف۔ مرکب فریب میں آجانا۔

فند۔ ع۔ بڑا پہاڑ۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسا ہو۔ شاخ۔ گروہ۔ نوع۔

فند۔ ع۔ بفتحتین۔ جھوٹ۔ خطا۔ عقل کی کمی۔

فَنَد۔ ف۔ بالفتح وسکون نون۔ بمعنی دغا۔ فریب۔

فُندُق۔ (معرب بُندُق کا)۔ اس کے چار معنی ہیں۔ ایک سُرخ رنگ کے ولایتی میوہ کا نام جو بیر کی شکل کا اُنگلی کے پوروں سے مشابہ ہوتا ہے۔ کاروان سرائے۔ کھیلنے کا گیند۔ نام ایک مقام کا۔

فُندُق بستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً انگلیوں کے پوروں کو مہندی لگانا۔

فُندُق بند۔ ف۔ سر انگشت حنا بستہ۔ یعنی مہندی لگا ہوا پورا۔

شعر

کس نے انگلی پہ رکھی فاتحہ کو فندق بند
شمع معکوس لحد میں جو ہیں۔ دشمن بجھا

فُندُق شکستن۔ ف۔ مرکب۔ مجازاً معشوق کا بوسہ لینا۔

فَنَن۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ درخت کی ڈالی۔ افنان جمع اور افانین جمع الجمع ہے۔

فُنُون۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ ہنرہا۔ بہت سے فن۔ فن کی جمع ہے۔ ARTS

ف و

فَوَات۔ ع۔ بفتحتین۔ (ف و ت)۔ مرجانا۔ کھویا جانا۔

فَوَاحِش۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و حائے حطی مکسور۔ یہ فاحشہ کی جمع ہے۔ زنانِ بدکار۔ حرامکار عورتیں۔ بدیاں۔ وہ باتیں جو خلافِ شرع ہیں۔

فُوَاد۔ ع۔ بالضم۔ (ف و د)۔ دل۔ افئدہ جمع بمعنی دلہا۔ قلوب۔

فُوَارَہ۔ ع۔ (ف و ر)۔ چیز جو دیگ میں جوش مارے۔ بالضم

فَوَّارَہ۔ ع۔ بالفتح وتشدید واو۔ بہت بڑا جوش مارنے والا۔ یہ فور کا اسم مبالغہ ہے۔

فَوَاصِل۔ ع۔ جمع فاصلہ کی۔ آخر آیات قرآن مجید۔

فَوَاضِل۔ ع۔ جمع ہے فاضلہ کی۔ بخششیں۔ انعامات۔ بزرگ۔

نوٹ۔ فواضل اور فضائل دونوں بمعنی نعمتیں مگر ان دونوں میں یہی فرق ہے جو جائداد منقولہ اور غیر منقولہ میں ہے یعنی فضائل وہ نعمتیں ہیں جو اپنی ذات سے علیحدہ کرکے دوسرے کو دے نہیں سکتے مثلاً حسن طاقت وغیرہ اور فواضل وہ نعمتیں ہیں جو آدمی دوسرے کو دے سکے مثلاً علم۔ ہنر۔ مال وغیرہ۔

فُوَاق۔ ع۔ بالضم۔ (ف و ق)۔ مرتے وقت کی حالت۔ ہچکی جس کی فارسی ہکہک ہے۔

فَوَاکِہ۔ ع۔ میوہ جات۔ فاکہہ کی جمع ہے۔ بفتح اوّل و دوم

فَوَائِح۔ ع۔ خوشبوئیں۔ اشیائے خوشبو۔ یہ جمع ہے فائحہ واحد ہے۔

فَوَائِد۔ ع۔ بفتحتین۔ فائدے۔ جمع فائدہ کی۔

فَوت۔ ع۔ بالفتح وسکون واو۔ بمعنی مرنا۔ گزر جانا۔ گم ہونا۔ اصل مطلب فوت ہو جانا۔ اردو محاورے میں بمعنی اصل مطلب فروگزاشت ہو جانا۔ فوتی نامہ اسی سے بنا ہے۔

فَوج۔ ع۔ بالفتح۔ لشکر۔ گروہ۔ افواج جمع۔ ARMY

فَوجَات۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ خوشبوئیں۔ بوہائے خوش۔ یہ فوح کی جمع ہے

فَور۔ ع۔ بالفتح۔ وقت۔ جلد۔ جوش۔ جوش مارنا۔

فُور۔ ف۔ بالضم۔ واو معروف۔ نام والی قنوج۔

فُوران۔ ف۔ بالضم۔ نام شہر قنوج کا۔

فَوَران۔ ع۔ (ف و ر)۔ اُبال یا جوش۔

فَوز۔ ع۔ بالفتح۔ رہائی۔ رہائی پانا۔ مطلب کو پہنچنا۔ منتخب اللغات میں مرجانا بھی ہے۔

فُوطہ۔ ف۔ بالضم۔ (اصل فوتہ) کمر بند۔ کپڑا بغیر سیا ہوا۔ نہانے کی لنگی۔ وہ روپیہ رعیت سرکاری خزانے میں داخل کرے۔ تھیلی۔ خصیہ۔ پگڑی۔ رومال۔

فُوفَل۔ بالضم اور واو معروف ہے۔ معرب ہے پوپل کا۔ سپاری۔ ڈلی۔ چھالی۔ چھالیا۔

فَوق۔ ع۔ اوپر۔ تحت مقابل۔

فَوقانی۔ منسوب بہ فوق۔ اوپر کا۔

فُولاد۔ یہ پولاد کا معرب ہے جوہردار لوہا جو مشہور چیز ہے۔

فُولادی۔ منسوب بہ فولاد کا۔ بنا ہوا۔

محسن دہلوی ؎

مجھکو فولادی قفس میں کرکے قید
حکم فرماتا ہے کہ عنقا کو صید

فُوم۔ ع۔ بالضم۔ سیر یعنی لہسن گندم ونخود یعنی گیہوں و چنا۔

فُوہ۔ ع۔ دہن یا دہان ہندی منھ۔ انگریزی ماؤتھ۔ افواہ جمع ہے۔

فُوہ۔ ع۔ بالضم۔ خوشبودار۔ خوشبو۔

فُوَّہ - ع - بالضم وتشدید واو مفتوحہ۔ ایک قسم کی رنگین لکڑی جس سے کپڑا رنگتے ہیں۔ مجیٹھ ہندی۔

فوہات و افواہ } یہ دونوں فوہ - ع - کی جمع ہیں جس کے معنی ہیں منہ -

ف ہ

فَہّام - ع - بالفتح وتشدید ہا۔ بہت بڑا سمجھنے والا۔

دیباچۂ ابوالفضل کا شعر

این نسخۂ فن و علم وادب نامی شد
یک موج ز بحر طبع فہّامی شد

فَہد - ع - بالفتح۔ چیتا جو مشہور جانور ہے۔ یوز۔ فہود جمع -

فَہد - ع - ہند - گہوارہ - جواہر اللغات سے -

فِہرس - (معرب ہے فہرست کا)۔ تفصیل اشیا۔ مندرجہ کتاب وغیرہ مختصر طریقہ سے -

فِہرست - ف - تفصیل ناموں یا باب وغیرہ کی بطریق اختصار۔ تفصیل اشیا۔ A list

فَہم - ع - دانائی۔ عقل۔ سمجھ۔ افہام جمع۔ Understanding

فہمانیدن - ف - فہمیدن کا متعدی ہے۔ سمجھانا -

فہمید سمجھنا۔ مصدر جعلی ہے فہم سے -

فَہو - ع - بفتح اول وسکون دوم بھول اور بھول جانا۔

فُہوم - ع - بضمتین۔ فہم کی جمع ہے

فَہیم - ع - بالفتح و یائے معروف بمعنی بڑا سمجھنے والا۔ اسم مبالغہ ہے۔ Intelligent

ف ی

فَیْ - ع - ہر چیز کا سایہ جو بعد دوپہر کے پڑے اور دوپہر سے قبل کے سایہ کو ظل کہتے ہیں۔ نیز بمعنی خراج۔ جماع۔ غنیمت۔ لوٹ۔ نفل۔ اور سلب بھی اس کے قریب المعنی ہے -

فی - ع - حرف جارہ ہے۔ فارسی در۔ ہندی بیچ۔ میں۔ Into

فَیّاح - ع - (صفت مشبہ ہے فیح کی)۔ بہت بڑا دریا۔

فَیّاد - ع - (صفت مشبہ فید کی)۔ مرد خرامندہ۔ بوم یعنی اُلّو -

فَیّاض - ع - (فیض کی صفت مشبہ ہے)۔ نہایت بخشش کرنے والا۔ فیض پہنچانے والا Generous - Liberal.

فَیافی - ع - پہلی ف مفتوح دوسری مکسور۔ بہت سے جنگل یا بیابان۔ یہ فیفا کی جمع ہے۔

فَیّال - ع - بالفتح وتشدید یائے مفتوح بمعنی فیلبان۔ پیلبان۔ ہاتھی والا -

فی البدیہہ - ع - بے سوچے کہنا۔ فوراً شعر بنا لینا۔ Spontaneously

فی الجملہ - ع - (جار مجرور)۔ بمعنی حاصل کلام۔ In Brief

فی الحال - ع - (جار مجرور)۔ فوراً۔ ابھی۔ برت ہندی۔ Presently

فی المثل - ع - (جار مجرور)۔ کہاوت میں۔ مثلاً۔ Allegorically.

فی الواقع - ع - (جار مجرور)۔ حقیقت میں Infact; Really

فیثاغورس - (یونانی) بالکسر و یائے معروف۔ حکیم کا نام۔ Pythagoras

فیجن - ع - بالکسر وجیم مفتوح۔ (ف ج ن)۔ نام ایک گھاس کا جو پودینہ کی شکل پر ہوتی ہے اور دوا میں کام آتی ہے۔ سداب وحشی۔

فیح - ع - (آخر حائے حطی) خوشبو کا پھیلنا۔ فصل بہار کی افزونی۔ ارزانی۔

مولانا روم

گر تو مشک و عنبرے را بشکنی
عالمے از فیح در یکدم پُر کنی

فید - ع - اترا کر چلنا۔ مرجانا۔ بہنا۔ لٹا دینا۔ مال کا تلف ہو جانا۔ پسی ہوئی زعفران یا کوئی چیز۔ اور مکہ معظمہ کی راہ میں ایک شہر اور ایک گاؤں اور ایک قلعہ کا نام ہے جس کا بانی ایک شخص مسمی فید تھا۔

فیروز - بمعنی فتحمند کامیاب۔ یائے معروف سے معرب ہے پیروز کا

سعدی شیرازی

چو فیروز شد دزد تیرہ رواں
چہ غم دارد از گریۂ کاروان

فیروزمند - ف - بمعنی فیروز یعنی فتحمند۔ اس میں کلمہ مند زائد ہے۔

فیروزہ - ایک سبز رنگ کا قیمتی پتھر جو جواہرات میں سے ہے۔ بالکسر و نیز بالفتح و یائے معروف معرب ہے پیروزہ کا)۔

فیروزۂ بادامی - فیروزہ کی ایک قسم ہے -

فیروزۂ بوسحاقی - ف - بصفت فیروزہ کی ایک قسم ہے۔ اس کے آخر

میں یائے نسبتی ہے کیونکہ نیشاپور میں اس کی کان ایک شخص مسمیٰ ابو اسحاق نے پیدا کی تھی۔

فیروزہ حبابی ۔ ف۔ (بصفت) فیروزہ بہ شکل حباب یعنی بیچ میں اٹھا ہوا۔ (کا نویکس انگریزی)۔

میر حسین خوفی ؎

در عشق ہر کجا کہ بلند یست پست ماست
فیروزہ حبابی گردوں بدست ماست

فیروزہ خرگاہ ۔ ف ۔ کنایہ آسمان سے اس میں اضافت مقلوب ہے۔

فیروزہ طارم } (بقلب اضافت)
فیروزہ کاخ } کنایہ آسمان سے ہے۔

فیروزی ۔ (یائے مصدری)۔ کامیابی۔ فتحمندی۔ Victory

مصرعہ یوسف زلیخا جامی
ز تقویم خسرو فیروزی ام بخشش

فیصل ۔ بالفتح ۔ (صفت مشبہ فصل کی)۔ عربی میں بمعنی حاکم یا نیاؤ (انصاف) کرنے والا۔ اور فارسی میں جھگڑے طے کرنا۔ فیصلہ بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

فیصلی ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم۔ (یا زائد)۔ بمعنی پنچ و حاکم۔

فیض ۔ ع ۔ نہر کے پانی کا کناروں سے باہر نکل جانا۔ بڑی بخشش۔ فائدہ کثیر۔ خبر کا ظاہر ہونا۔

فیضان ۔ ع ۔ حرف دوم مفتوح پانی کا جاری ہونا۔ خبر کا عام ہونا۔ فارسی میں بہ سکون دوم مستعمل ہے۔

فیف ۔ ع ۔ بالفتح۔ صحرائے بے آب بیابان۔

فیفار ۔ ع ۔ بالفتح۔ (ف ی ف)۔ ہموار بیابان۔

فیل ۔ ہاتھی۔ افیال۔ فیول۔ و فیلہ جمع۔ فارسی پیل کا معرب ہے۔

فیل ۔ ع ۔ بمعنی ضعیف العقل۔ جس کی عقل کمزور ہو۔

فیلاقوس ۔ بالفتح ۔ ایک یونانی حکیم کا نام ہے۔

فیلبان ۔ ف ۔ (بان کلمہ محافظت) ہاتھی کا خادم۔ پیلبان۔ مہاوت۔

فیل باران ۔ ف ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔ وہ زور شور کا مینھ جو ایام برسات کے خاتمہ پر برستا ہے۔

فیل تن ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) کسی چیز کا تودہ جو قد میں ہاتھی کی برابر ہو۔

فیلسوف ۔ بمعنی علم فلسفہ کا جاننے والا۔ حکیم۔ یونانی زبان کے دو لفظوں سے مرکب ہے فیل بالفتح بمعنی دوست اور سوف واو معروف سے بمعنی حکمت یعنی محب الحکمت یا دوستدار علم۔ مگر اردو میں فریبی اور مکار کے معنی میں مستعمل ہے۔

فیلقوس ۔ ع ۔ بالفتح و قاف مضموم واو معروف۔ سکندر رومی کے باپ کا نام اور ایک حکیم کا نام۔ نظامی گنجوی ؎

شہ نامور نام او فیلقوس
پذیرائے فرمان او روم و روس

فیل مادہ ۔ ہتھنی ۔ ہندی سندر

فیل مرغ ۔ ع ۔ (ممیز و تمیز)۔ مشہور پرند ہے۔

فیلولہ ۔ ع ۔ بالفتح (ف ی ل) تنعف عقل۔ عصر کی نماز کے وقت سو رہنا۔ یہ جنون پیدا کرتا ہے۔

فیما بین ۔ ع ۔ (جار مجرور ہے)۔ درمیان میں۔

فی نفسہ ۔ ع ۔ (جار مجرور ہے)۔ بذات خود۔ اپنی ذات میں۔ اصل میں۔

فیوح ۔ ع ۔ بضمتین۔ جمع ہے فیح کی۔ خوشبوؤں کا پھیلنا۔ فراخیاں و ارزانیاں بہار کی۔

فیوحات ۔ ع ۔ فیوح کی جمع ہے اور فیح کی جمع الجمع ہے۔

فیوض ۔ ع ۔ بضم اول و دوم۔ فیض کی جمع ہے اور اس کی جمع فیوضات ہے۔ پس فیوضات فیض کی جمع الجمع ہے۔

فیول ۔ ع ۔ بضمتین۔ بہت سے ہاتھی۔ فیل کی جمع ہے۔ فیلہ و افیال بھی جمع ہے۔

فیہج ۔ ع ۔ بالفتح۔ بمعنی پیمانہ شراب و شراب۔ صہبا۔ مے مرادف۔

باب قاف

لغت میں یہ حرف بمعنی مرد مستغنی و کوہ قاف مشہور ہے اور مخصوص بلغت عربی ہے اور کاف وغین سے تبدیل ہو جاتا ہے جیسے تریاق اور تریاک۔ اور قالیچہ و غالیچہ۔ حساب جمل میں اس کے عدد ۱۰۰ ہیں۔

ق ا

قاآن ۔ ت ۔ (دوسرا الف ممدودی) چنگیز خان کے بیٹے کا نام۔ لقب شاہ ترکستان۔ مجازاً کبھی وہ اول بادشاہ۔

قاب ۔ ت ۔ خوان۔ تھالی۔ رکابی بڑی۔ طباق ؎

ایک لب جو کے سکتا ہے کرے قاب طعام
ایک عوئے کرتا ہے پس از سال رواں

قاب۔ ف۔ یعنک و آئینہ کا خانہ جوا کھیلنے کا پانسہ۔ پاؤں کی ہڈی، کہنی کی ہڈی۔

قاب۔ ع۔ (ق و ب)۔ کمان و چلہ کا فاصلہ۔ مقدار کسی شے کی۔

قابخانہ۔ ف۔ اصل میں خانہ قاب تھا۔ پانسے کا مکان یعنی قمار خانہ۔

قاب قوسین۔ ع۔ مقدار دو کمان۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ عرش پر ایک مقام کا نام ہے۔

عرفی در نعمت

نعلین تو تاج قاب قوسین
تمکین تو شان آفرینش

قابض۔ ع۔ (اسم فاعل قبض کا) قبض کرنے والا۔

قابل۔ ع۔ (قبول کا اسم فاعل ہے) آگے آنے والا۔ قبول کرنے والا۔ پسندیدہ۔ سزاوار۔ صاحب حسن۔ سال آئندہ۔

قابلہ۔ (قابل کی مؤنث)۔ قبول کرنے والی۔ آگے آنے والی ضامن پسندیدہ نیز بمعنی دائی جنائی

قابلیت۔ ع۔ لائق ہونا۔ لیاقت۔

قابو۔ ت۔ بوتا۔ طاقت۔ فرصت۔ موقع۔

قابوس۔ نام ایک حکیم کا۔ معرب ہے کاوس کا جو ایران میں کیانی خاندان کا مشہور بادشاہ تھا۔

قابیل حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام جس نے اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔ یہ سب سے پہلا خون تھا جو نسل آدمؑ میں ہوا۔

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھ قابیل نے کیا خون کیا بھائی کا

قاپو۔ ت۔ بالفتح و ضم سوم۔ بمعنی دروازہ۔ در۔

قاپوچی۔ ت۔ دربان (مرکب ہے قاپو بمعنی دروازہ اور چی ترکی کا کلمہ محافظت سے)۔ خزانچی۔ مشعلچی اور طبلچی وغیرہ اسی قسم کے الفاظ ہیں۔

قاپی۔ ت۔ دروازہ۔ قاپو۔ در۔

قاتل۔ ع۔ (قتل کا اسم فاعل)۔ قتل کرنے والا۔

قادر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے قدرت کا) طاقت رکھنے والا۔ نام خدا کا۔

قادر انداز
قدر انداز } ف۔ انداختن کا اسم فاعل ہے مجازاً کامل تیرانداز جس کا نشانہ نہ چوکے۔

قادر علی الاطلاق۔ ع۔ مرکب ہے۔ بڑی قدرت والا۔ کنایہ ہے حق تعالیٰ سے۔ ہندی سرو شکتی وان۔

قادس۔ ع۔ بڑا جہاز۔ (جواہر اللغات سے)۔

قادم۔ سفر سے واپس آنے والا۔ یہ قدوم کا اسم فاعل ہے۔

قاذورات۔ ع۔ جمع ہے قاذورہ کی۔ نجاستیں۔

قاذورہ۔ ع۔ (ق ذ ر)۔ نجاست۔ بدمزاج۔ قاذورات جمع ہے۔

قار۔ ت۔ بمعنی برف۔

قار۔ ت۔ (ق ی ر)۔ قیر جو ایک قسم کا سیاہ روغن ہے جسے تارکول بھی کہتے ہیں۔ (اصل میں کول تار ہے)۔

قار۔ ع۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ بمعنی قرار پکڑنے والا۔ قرار کا اسم فاعل ہے۔

قارع۔ ع۔ بکسر را۔ (اسم فاعل قرع کا)۔ فال دیکھنے والا۔ رمال۔ چندلا جس کے سر کے بال کسی بیماری کی وجہ سے گر گئے ہوں۔ مشورہ قبول کرنے والا۔ دروازہ کھٹکھٹانے والا

قارعہ۔ ع۔ بکسر را و فتح عین۔ قارع کی مؤنث ہے بمعنی سختی۔ زمانہ کا حادثہ۔ گنجی۔ گزشتہ و آئندہ بات بتانے والی۔ کوٹنے والی۔ روز قیامت روز نشور۔ حشر کا دن۔ یوم النشور۔

قارن۔ ت۔ بفتح را۔ (ق ر ن) ایک پہلوان کا نام جو رستم کا ہمعصر تھا۔ اور نام پسر خانخاناں۔

قارو۔ ع۔ بضم رائے مہملہ بمعنی راج ہنس جو بط کی صورت کا ایک مشہور پرند ہے۔

قارورہ۔ ع۔ (ق ر ر)۔ حقہ۔ بارود۔ شیشی۔ وہ شیشی جس میں مریض کا پیشاب طبیب کو دکھاتے ہیں۔ مجازاً پیشاب۔

قارون۔ ع۔ ایک مشہور بادشاہ گزرا ہے جو خزانوں کی زیادتی اور اپنے بخل کے لیے مشہور ہے۔ یہ حضرت موسیٰؑ کا چچازاد بھائی تھا۔ شاعری میں قارون کا ضد حاتم آتا ہے۔ جیسے آتش کے اس شعر میں ؎

وا ایک بوسہ مانگتے پڑی ہیں لاکھوں گالیاں
بخل میں قارون سخاوت میں وہ بت حاتم ہوا

قاری۔ ع۔ پڑھنے والا۔ خواندہ مجازاً قرآن شریف کو اس کے مخارج و صفات کے ساتھ پڑھنے والا (قراءت کا اسم فاعل ہے)۔

قاز۔ ت۔ بط کی قسم کا ایک مشہور پرند ہے۔

قازب - بڑا الچی تاجر جو خشکی اور تری دونوں راہ سے تجارت کرے۔ جواہر اللغات سے۔

قازغان - ت - تانبے کی دیگ یا لوہے کی کڑھائی۔

قاسِر - ع - بکسر سین - زبردستی کرنے والا - جابر۔

قاسِم - ع - بمعنی بانٹنے والا - تقسیم کنندہ۔

قاسی - ع - (اسم فاعل قسوہ و قساوت کا)۔ سخت دل - سیاہ دل۔

قاش - ت - پھل کا لمبا ٹکڑا - پھانک - مثلاً خربزے کی قاش۔

قاشِر - ع - بالفتح و کسر شین چھلکا اُتارنے والا۔

قاشُق - بالفتح و ضم شین - ترکی میں چمچہ کو کہتے ہیں۔

قاصّ - ع - بالفتح و تشدید صاد - بمعنی قصہ خواں - خبر دہندہ - واعظ - قصہ سے مشتق ہے۔

قاصِب - ع - ص مکسور - کاٹنے والا گوشت کا یا جانور کا ذبح کرنے والا قصب سے مشتق ہے۔

قاصِد - ع - ص مکسور - قصد کا اسم فاعل ہے - ارادہ کرنے والا - لکڑی توڑنے والا - اور فارسی میں بمعنی مستعد قتل - فارسی پیک۔

قاصِر - ع - قصر کا اسم فاعل ہے - کوتاہی کرنے والا۔

قاصِراتُ الطرف - ع - (باضافت) - وہ عورتیں جو اپنے شوہر کے سوا دوسرے مرد کا چہرہ نہ دیکھیں۔ ؎

بحر آزادی میں یہ کیا تموج ہو گیا
قاصرات الطرف کو شوق تبرج ہو گیا

قاصی - ع - ص مکسور ہے - نہایت کو پہنچنے والا - دُور - باشندہ دُور - اقصار جمع۔

قاضی - ع - حکم کرنے والا - نیاؤ کرنے والا - قرض ادا کرنے والا - قضات جمع - قاضی القضات - اعلیٰ جج۔

قاضی بیضا - ع - صاحب تفسیر بیضاوی - بیضا ایران میں ایک شہر بھی ہے۔

قاضی چرخ - ف - (باضافت) - ستارہ مشتری سے کنایہ ہے۔

قاطبۃً - ع - (مؤنث ہے قاطب کی) بمعنی سب - فارسی ہمہ - GENERALLY.

قاطِر - ت - بکسر طا - بمعنی خچر - استر فارسی - MULE.

قاطرماچہ - ت - مادہ خچر۔

قاطع - ع - کاٹنے والا - قطع کا اسم فاعل ہے۔

قاطعُ الطَّریق - ع - (باضافت) - لٹیرا - ڈاکو - رہزن - ہندی بٹ مار۔

قاطِعِین - ع - بکسر سوم و چہارم - قاطع کی جمع ہے - بمعنی مسافران - مسافر لوگ۔

قاطِن - ع - بکسر طا - (ق ط ن) - ساکن - باشندہ - قطان و قاطنین جمع ہے۔

قاع - ع - (ق و ع) - ہموار و فراخ زمین - بڑا جنگل۔

قاعِد - ع - قعود کا اسم فاعل ہے - بمعنی بیٹھنے والا - وہ عورت جس کا حیض بند ہو گیا ہو۔

قاعِدہ - ع - تلی - بیندا - مقدار - دستور - عورت بیٹھی ہوئی - بنیاد - قواعد جمع۔

قاف - ع - (ق و ف) - ایک حرف کا نام جس کے عدد سو ہیں - نام پہاڑ گرداگرد عالم - یہ زمرد کا ہے اسی کے عکس سے آسمان نیلا ہے۔ (منتخب اللغات سے)۔

قاف تا قاف - ف - تمام جہاں سے کنایہ ہے تمام دنیا سے۔

قافِلہ - ع - مسافروں کا گروہ - قوافل جمع۔

قافیہ - ع - قافی کا مؤنث ہے مجازاً بیت کے آخر کا لفظ جو تبدیل ہو جاتا ہے - قوافی جمع۔

قافیہ تنگ شدن - فارسی مرکب ہے کنایہ ہے عاجز ہو جانے سے۔

قاق - ت - سکھایا ہوا گوشت جسے گھی میں تل کر کھاتے ہیں - مجازاً لاغر اندام لغات کشوری میں اسکو عربی لکھا ہے۔

قاق - ع - (ق و ق)۔ لمبے قد کا آدمی۔

قاقُلہ - ع - بضم قاف دوم - بڑی الائچی - چھوٹی الائچی کو ہیل کہتے ہیں۔

قاقُلتین - ع - چھوٹی و بڑی الائچی۔

قاقُم - ع - دوسرا قاف مضموم ہے نام ہے ایک جانور کا جس کی کھال سفید اور بہت نرم ہوتی ہے اس کے پوستین بناتے ہیں۔

قال - ع - مباحثہ - گفتگو - بات چیت - اقوال جمع۔

قالَب - ع - اینٹ وغیرہ کا سانچہ - چھاپہ - جسم - اس کے لام کو زیر اور زبر دونوں درست ہیں۔

قالِب - ع - اُلٹا کرنے والا - پھیرنے والا۔

قالب تہی کردن - ف - (مرکب) کنایہ ہے بیہوش ہو جانا - مرجانا - اس کا ترجمہ اردو کے شاعروں نے بھی بجنسہ استعمال کیا ہے۔

مرزا سودا ؎

قالب تہی کریں وہ تکلم اس کا دیکھ کر
تصویر تیری تیغ کی کھنچتے جو بے نیام

قال کردن - ف - مرکب - گفتگو کرنا - گانا -

قال مقال - ع - بڑی گفتگو -

قالی - ع - بالفتح و کسر لام - غالیچہ قوم کا نام ہے -

سعدی شیرازی ؎

گر آزادہ بر زمیں خسپ و بس
مکن بہر قالی زمیں بوس کس

قالین - ن و ت - بچھونا - مشہور لفظ ہے ؎

فرق میں شاہ و گدا کے قول ناسخ ہے یہی
شیر قالیں اور ہے شیر نیستاں اور ہے

قامت - ع - (ق و م) - قد - سرو قامت - محبوب کی صفت میں لاتے ہیں - قیم جمع -

قامع - ع - بکسر میم توڑنے والا - ذلیل کرنے والا - (اسم فاعل قمع کا) -

قامعہ - ع - قامع کی مؤنث ہے - توڑنے والی - ذلیل کرنے والی -

قاموس - ع - (ق م س) - بڑا گہرا دریا - اور مجدالدین فیروز آبادی کی عربی لغت کا نام - مصرعہ

قاموس و منتخب کے لغت چھانٹنے لگے

قان - ترکی میں بمعنی خون ہے عربی دم -

قانت - ع - فرماں بردار - خاموش - خدا کا حکم ماننے والا - (یہ اسم فاعل ہے قنوت کا) -

قانتین - ع - قانت کی جمع ہے -

قانط - ع - بکسر نون - بمعنی ناامید - اسم فاعل ہے قنوط کا - قانطین جمع -

قانع - ع - بکسر نون - صبر کرنے والا - (اسم فاعل قناعت کا) -

قانون - ع - (ق ن ن) - اصل ہر چیز کی - دستور - قاعدہ - اندازہ - ایک باجہ ہے - بوعلی سینا کی طب کی کتاب کا نام - قوانین جمع -

قانی - ع - (ق ن ی) - نہایت سرخ -

قاوس - ع - بڑا جہاز -

قاہر - ع - (قہر کا اسم فاعل) - زور آور - نام خدا کا - قہر کرنے والا -

قاہرہ - ع - بکسر سوم و فتح رائے مہملہ - غالب - مصر میں ایک شہر کا نام ہے -

قاہ قاہ - ف - (ق ہ ہ) - ٹھٹھا یعنی زور کی ہنسی - قہقاہ و قہقہہ بھی ہے - **مائل** ؎

آں قدر بگرفت دل از کلفت عصیاں کہ ہست
نالۂ حسرت مرا بر لب صدائے قاہ قاہ

شعر شاہنامہ اردو

کہ کرتا تھا تو روز و شب آہ آہ
سبب کیا جو اس دم کیا قاہ قاہ

قائد - ع - بالفتح و کسر سوم - حاکم - سردار فوج - اندھے کو لاٹھی پکڑ کے لیجانے والا - تنگے سے کھینچنے والا - سائق بمعنی پیچھے سے ہنکانے والا اس کا ضد ہے - **شعر مائل** ؎

لطف تو قائد شود یعنی رہم اندر او وہ
از غبار رہ کنم کحل البصر اینک شتاب

قائف - ع - بکسر سوم - علم قیافہ کا عالم - شگون نیا - نقش پا یعنی قدم کے نشان کو پہچاننے والا -

قائل - ع - (قیلولہ کا اسم فاعل ہے) - کہنے والا - دوپہر کو سونے والا - مجازاً خطا کا مقر - قوّل جمع -

قائلہ - ع - مؤنث قائل کی - کہنے والی - دوپہر کو سونے والی -

قائم - ع - کھڑا ہونے والا یا کھڑا ہوا - اور شطرنج کے کھیل میں بازی کا برابر رہنا - قوام جمع -

قائم انداز - ف - (انداختن کا اسم فاعل) شطرنج باز کامل - مجازاً غالب و کامل -

قائم ریختن - ف - (مرکب) - کنایہ ہے مغلوب ہو جانا عاجز ہو جانا -

قائم مقام - کسی کا عوضی -

قائمہ - ع - بکسر سوم و فتح میم - (مؤنث ہے قائم کی) - بمعنی پایہ - زاویہ کی ایک قسم جو پورے ۹۰ درجے کا ہوتا ہے - ہندی سم کون - انگریزی رائٹ اینگل -

قائن - ت - شوہر کا بھائی جس کو ہندی میں چھوٹا ہونے کی حالت میں دیور اور بڑا ہونے کی حالت میں جیٹھ کہتے ہیں - زوجہ کا بھائی جس کو سالا کہتے ہیں -

ق ب

قبا } بفتحتین - (ق ب و) -
قباء } ایک قسم کی مشہور پوشاک

سعدی شیرازی

شنیدم کہ فرماندہی دادگر
قبا داشتے ہر دو رو آستر

قبا } بالضم - مدینہ منورہ سے
قباء } دو تین میل کے فاصلہ پر ایک موضع کا نام ہے - آغاز اسلام میں آنحضرت نے حکم دیا کہ جو لوگ کفار کے ظلم و ستم کو نہیں برداشت کر سکتے وہ مدینہ کو ہجرت کر جائیں -

چنانچہ اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت عمرؓ نے بھی معہ ۲۰ آدمیوں کے مکہ سے ہجرت کی اور اسی قبا میں رفاعہ بن عبدالمنذر کے مکان پر ٹھہرے۔ چونکہ مدینہ کی وسعت کم تھی اس لیے مہاجرین یہاں مقیم ہوتے تھے۔ صحیح مسلم میں قبا کا نام عوالی بھی لکھا ہے۔

قِباب۔ ع۔ بکسر قاف۔ جمع ہے قُبّہ کی جیسے نکتہ کی جمع نکات بکسر نون ہے۔ معنی اس کے کٹورے۔ بُرج۔ ہندی بہت سے کلس۔

قُباچہ۔ ف۔ (چہ کلمہ تصغیر ہے) چھوٹی قبا۔

قباحت۔ ع۔ بفتح اول دوم وچہارم برائی۔ زبونی۔

قباد۔ ف۔ ایران کے ایک بادشاہ کا نام۔ نوشیروانِ عادل کے باپ کا نام۔ ہر عظیم الشان بادشاہ۔ (بضم اول)

قباطی۔ ایک قیمتی کپڑا جو مصر میں بُنا جاتا ہے۔

قباکردن۔ ف۔ مرکب۔ پیراہن وغیرہ کو چاک کرنا۔

قبالہ۔ ع۔ حرف اول ۲ و ۴ ہر سہ مفتوح۔ (بکسر اول غلط ہے)۔ (ق ب ل)۔ مکان کی سند۔ ضمانت نامہ۔ خط شرعی جو کسی معاملہ بیع و رہن وغیرہ میں لکھا جائے۔ قبالجات جمع۔ A BILL OF SALE.

مصرعہ سودا ع

دمڑی کو کتابت لکھیں دھیلے کو قبالہ

کتاب محمود نامہ بابائے داغ کے اس شعر میں قبالے سے غزل مراد ہے ؎

آزردہ مکن دل محمود بآواز
نیکو کن مطالعہ اگر ایں قبالہ را

قبالہ لینا۔ اردو محاورہ ہے۔

کسی جاگیر وغیرہ پر قابض ہونا۔

قَپّان۔ ع۔ (ق ب ن)۔ بڑی ترازو۔ تکڑ۔

قباہ۔ ف۔ بمعنی قبا۔ (اس میں ہا زائد ہے)۔

قبائح۔ ع۔ برائیاں۔ قبیحہ کی جمع ہے۔ بفتحتین و حرف چہارم مکسور۔

قبائل۔ ع۔ بالفتح و کسر چہارم قبیلے۔ آدمیوں کے گروہ۔ قبیلہ کی جمع ہے۔

قِبَب۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم یعنی بہت سے کلس۔ یہ قبہ کی جمع ہے

قبث۔ ع۔ کسی چیز کو پنجہ سے پکڑنا۔

قبج۔ ع۔ (آخر میں جیم عربی) چکور جو مشہور پرند ہے۔ فارسی کبک کا معرب ہے۔

قبچاق۔ ت۔ بالفتح۔ ترکستان اور توران کے بیچ میں ایک جنگل کا نام جس میں لٹیرے بستے ہیں۔ مجازاً بمعنی بے رحم۔ بیباک۔

قبح۔ ع۔ بالضم نیز بالفتح بمعنی بدی برائی۔ کسی چیز کے حسن و قبح سے اصلی برائی بھلائی مراد ہے۔

قبر۔ ع۔ بالفتح۔ جس میں مردہ دفن کیا جاتا ہے۔ مشہور لفظ ہے۔ گور فارسی مزار مرقد مرادف۔ قبور جمع۔

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔ اردو محاورہ ہے۔ مراد اس شخص سے جو قریب مرگ ہو۔

قبرستان۔ ف۔ گورستان۔ ستان کلمہ ظرفی ہے۔

قبرغہ۔ ت۔ بفتح اول وضم دوم۔ استخوان پہلو۔ پسلی۔ پہلو۔

قبرّہ۔ ع۔ بالضم و تشدید بائے موحدہ۔ شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ ہُدہُد کی صورت کا ایک پرند ہے اور منتخب اللغات میں ستو لکھا ہے جس کو عوام ابابیل کہتے ہیں اور موید اللغات میں بمعنی سرخاب ہے۔

قبس۔ ع۔ بالفتح۔ آگ لینا۔ بتی وغیرہ جلانا۔

قَبَس۔ ع۔ آگ کا انگارہ جس میں دھواں نہ ہو۔ بفتحتین۔

قبص۔ ع۔ بالفتح۔ کسی چیز کو چٹکی سے پکڑنا۔

قبص۔ ع۔ بفتحتین۔ پیٹ یا کلیجے کا درد۔ بزرگی۔ خوشی۔

قبص۔ ع۔ بکسر بائے موحدہ بمعنی خوش و خرم۔

قبض۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی درد شکم۔

قبض۔ ع۔ بسکون دوم۔ پنجے سے پکڑنا۔ ملک۔ بندش۔ گرفتگی۔ تصرف و دخل۔

قبضہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ق ب ض)۔ مٹھی بھر چیز۔ پکڑ۔ دخل۔ اختیار۔ تلوار کا دستہ۔ قابو۔ ملک۔ گرفت کی جگہ۔

شعر ناسخ ؎

تیغ ابرو ہے جو بے قبضہ کرے خونریزی
ورنہ مہمل ہے جو قبضہ سے ہو تلوار جدا

قبطی۔ ع۔ بالکسر و یائے نسبتی معروف۔ منسوب بہ قبط۔ اہل مصر جو تابعانِ فرعون سے تھے وہ اسی قبط کی اولاد میں تھے اور یہ حضرت نوح ؑ کا پوتا تھا۔

قبق۔ ت۔ بفتحتین۔ کول کدو۔

قبق انداز۔ ف۔ انداختن کا اسم فاعل ہے کنایہ ہے تیر انداز کامل سے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زمانہ

سلف میں ترک گول کدو لٹکا کر اس پر
تیراندازی کی مشق کیا کرتے تھے۔

قبقاب ۔ع۔ بالفتح بکھڑاون جسکی
فارسی نعلین چوبی ہے پٹہ دار جسکی سے
بلبلانے والا اونٹ اور ڈکارنے
والا شیر۔ کاغذ یا کپڑے کو صاف
کرنے کا مہرا۔

قُبُل ۔ع۔ بالضم۔ فرج۔ اندام
نہانی۔ شرمگاہ زن۔ جیسا کہ کتاب
ناسخ التاریخ کے فقرہ ذیل میں آیا ہے۔
(دکرے مردہ از قبل آں دختر بیفتاد)۔

قُبُل ۔ع۔ بضمتین بمعنی گروہ ہا۔
اور سامنے یا آگے کے معنی میں ضد
ہے دُبر کا جس کے معنی پشت کی جانب
ہیں۔

قِبَل ۔ع۔ بالکسر و فتح دوم بمعنی
طرف و جانب و طریق۔

بوستانِ سعدی کا شعر

رہ راست رو تا بمنزل رسی
تو بر رہ نہ زیں قبل واپسی

قَبْل ۔ع۔ بالفتح و سکونِ دوم۔
بمعنی پہلے ہو مقابل۔

قبل از مرگ واویلا ۔ فارسی ضرب المثل
ہے۔ ترجمہ یہ ہے کہ مرنے سے پہلے ہی
گریہ و زاری شروع کردینا۔

قَبَل ۔ع۔ بفتحتین بمعنی زمین کی
ہموار اونچائی۔

قُبْلہ ۔ع۔ بالضم و سکونِ ثانی بمعنی
بوسہ۔ چومنا۔

قِبْلہ ۔ع۔ بکسر اوّل و سکونِ ثانی
بمعنی کعبہ۔ وہ سمت جدھر کو منھ کرکے
نماز پڑھتے ہیں۔

قبلہ رُو ۔ (مرکب) کعبہ کی طرف
کو منھ کیے ہوئے۔

قبلہ رُخ ۔ بمعنی قبلہ رُو۔

شعر تسلیم

کھیلیں گے قبلہ رخ تربت پہ میرے بھول نرگس کے
لیے جاتا ہوں ارمان دل میں تیرے کی زیارت کا

قبلہ گاہِ مجوس ۔ ف۔ (باضافت)
کنایہ آگ سے۔

قبوب ۔ع۔ ایک قوم کا نام لکھا
جواہر اللغات سے۔

قَبُوح ۔ع۔ بالفتح و ضم دوم۔
بمعنی بُرا۔ زشت۔

قُبُور ۔ع۔ بضمتین بمعنی قبرہا۔
بہت سی قبریں۔ قبر کی عربی جمع ہے۔

قَبُول ۔ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم۔
(ق ب ل)۔ ماننا۔ فارسی میں بمعنی
مقبول و بادِ صبا۔ ضد اس کا
رد ہے۔

شعر صبا

ہے فکر رزق میں مبتلا نہ خدا کے عشق میں لگے
عمل اپنے ہیں ایسے نامزا کہ نہ رکھے ہیں قبول کے

قُبُول ۔ع۔ بضمتین۔ (ق ب ل)
آگے آنا۔ بادِ صبا کا چلنا۔

قبولی ۔ ف۔ قسم طعام چاول اور
چنے کی دال کا بنا ہوا پلاؤ جس میں
گوشت نہیں ڈالا جاتا ہے۔

قُبّہ ۔ع۔ (ق ب ب)۔ گنبد کی طرح
کی گول عمارت۔ کنگرہ۔ کلس۔ عماری۔
حلقہ۔ چھتری۔ خیمہ۔ سوادِ شہر۔
قِبَب جمع۔

قبۃ الاسلام ۔ع۔ (باضافت)
شہر بصرہ اور بخارا کا لقب ہے۔

قبیح ۔ع۔ بُرا۔ فارسی بد۔ یہ قبح
کی صفت مشبہ ہے۔

قبیحہ ۔ (مؤنث قبیح کی)۔ بُری۔
قبائح جمع۔

قبیصہ ۔ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔
وہ چیز جو چٹکی سے پکڑی جائے۔

قبیل ۔ع۔ (ق ب ل)۔ گروہ
مردم۔ قبل جمع۔

قبیلہ ۔ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم و
یائے معروف۔ یک پدری بیٹوں کا
گروہ۔ قبائل جمع۔

ق ت

قِتال ۔ع۔ بالکسر۔ (ق ت ل)۔
بمعنی جنگ۔ ہتھیاروں سے لڑنا۔
جدال و قتال محاورہ ہے۔

قتّال ۔ع۔ (بروزن فعّال اسم مبالغہ
ہے قتل کا)۔ بہت بڑا قتل کرنے والا۔

قَتام ۔ع۔ (ق ت م)۔ گرد و غبار۔

قتوق ۔ع۔ کھٹائی۔ ترشی۔
کھٹا دہی۔

قَتْل ۔ع۔ بالفتح۔ تلوار وغیرہ سے
مار ڈالنا۔ قاتل اور مقتول اسی سے
مشتق ہیں۔

قتلی ۔ع۔ مقتولین۔ بہت سے
مقتول۔ قتیل کی جمع ہے۔

قتّی ۔ بالضم و تشدید تا۔ ترکی میں
ڈبیا یا چھوٹا صندوقچہ۔

قتیل ۔ع۔ (قتل کا اسم مفعول ہے)
بمعنی مقتول۔ قتل کیا ہوا۔ کشتہ۔
رقعاتِ مرزا قتیل ایک انشا کا نام ہے۔

شعر

شمع مردہ کے لیے ہے دمِ عیسیٰ آتش
سوزشِ عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل

ق ث

قِثار ۔ع۔ (ق ث ر)۔ بالکسر و

تشدید ثانی مشدد بمعنی ککڑی ایک قسم کی خیار دراز۔

قَشَد ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی کھرا ۔ یا درنگ ۔

قَشْد ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ کھیر کھانا ۔

قِشْدَہ ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی شُتُر بزرگ کوہان ۔

قُشیع ۔ ع ۔ بالضم ۔ وہ آبلے جو جسم پر نکل آتے ہیں ۔ بنتخب اللغات سے

ق چ

قُچ ۔ ت ۔ بالضم بمعنی سینگوں والا مینڈھا جس کو لڑاتے ہیں ۔ (مخفف قوچ کا)

قوچ ۔ ت ۔ قچ کا مرادف ہے ۔

قچاز ۔ ف ۔ مینڈھا لڑانے والا جامع اللغات سے ۔

قچاق ۔ توانا ۔ فربہ ۔ پر گوشت ۔ موٹا ۔ (جامع اللغات سے) ۔

ق ح

قُحّ ۔ ع ۔ بضم اوّل و تشدید ثانی ۔ ویادہ ۔ خالص ۔ سخت ظالم کی حزرہ ۔

قُحاب ۔ ع ۔ بالضم و فتح حا بمعنی کھانسی ۔

قُحاز ۔ ع ۔ بکریوں اور اونٹوں کی ایک بیماری ہے ۔

قَحِب ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر حا ۔ کھانسنا ۔ بڑا بوڑھا ۔ جس کو کھانسی ہو ۔

قُحْبَہ ۔ ع ۔ بالضم و سکون حا و فتح بائے موحدہ ۔ بمعنی بدکار و فاحشہ عورت ۔ یہ قحاب سے مشتق ہے کیونکہ عرب میں بدکار عورتیں کھانس کر مردوں کو اپنی طرف مخاطب کرتی ہیں ۔

قَحْط ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کال ۔ غلّہ کی گرانی ۔ خشک سال ۔ FAMINE ۔

قحط سالی ۔ ف ۔ (یائے مصدری) خشک سال ۔

قَحْطان ۔ ع ۔ (ق ح ط) ۔ سام بن نوح ؑ کے پوتے کا نام ہے ۔ بالفتح

قِحْف ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی کھوپڑی ۔ رفاری کا سر ۔

قُحُوط ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی مینھ کا نہ برسنا ۔

قُحُوم ۔ ع ۔ بغیر سوچے سمجھے اپنے کو کسی کام میں مشغول کرنا ۔

قَحْص ۔ ع ۔ بالفتح ۔ گھر میں جھاڑو دینا ۔ دوڑنا ۔ لات سے مارنا ۔

ق د

قَدّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید دال ۔ (ق د د) جڑ سے کاٹ ڈالنا ۔ سخن کا کوتاہ کرنا کسی چیز کی بلندی کم کرنا ۔ قامت اور بغیر تشدید دال بھی جائز ہے ۔ شعرا قد کو سرو سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ۔

قُدام ۔ ع ۔ بالضم ۔ پرانا گوشت یا دودھ

قَدام ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ برقرار ۔ دوام ۔ ہمیشگی ۔

قُدّام ۔ ع ۔ بالضم و دال مشدد مفتوح (ق د م) ۔ سفر سے آنے والے ۔ آگے ۔

قَدامت ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ہمیشگی پرانا ہونا ۔

قَدْح ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دال ۔ چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ توڑنا ۔ آگ لگا دینا ۔ لکڑی یا دانت کو کیڑا لگ جانا ۔ عیب لگانا ۔

قَدَح ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ بے پھل کا تیر اور بڑا پیالہ ۔

قدح خوار ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے خوردن کا ۔ کنایہ ہے شراب پینے والے سے ۔

جامی

بطاعت گیر پیران ریا کار
گنہ آموز رندان قدح خوار

قِدْر ۔ ع ۔ بکسر اوّل و سکون دال مہملہ تانبے کی پتیلی خواہ چھوٹی ہو یا بڑی اور مٹی کی ہنڈیا ۔

قَدْر ۔ ع ۔ بفتح قاف و سکون دال ۔ بمعنی بزرگی ۔ عزت ۔ عزت کرنا ۔ اندازہ ۔ اندازہ کرنا ۔ قسمت ۔ روزی ۔ دولتمندی ۔ بے نیازی ۔ طاقت

قَدَر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ قضا حکم ۔ حکم الٰہی ۔ نہایت ۔ اندازہ کسی چیز کا ۔ تقدیر ۔ تحریک ۔ برابر ۔

قدر انداز ۔ ف ۔ (انداختن کا اسم فاعل) ۔ کامل تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے ۔

قُدْرَت ۔ ع ۔ بالضم و سکون دوم و فتح سوم بمعنی قوت ۔ طاقت ۔

قدرخان ۔ ف و ت ۔ ترکستان اور چین کے بادشاہوں کا لقب ہے ۔

قدر دان ۔ ف ۔ (دانستن کا اسم فاعل) ۔ قدر جاننے والا ۔

قدر مایہ ۔ ف ۔ (ہمیز و تمیز) تھوڑی مقدار ۔ اوچھی پونجی ۔

قدرے ۔ ف ۔ (بالفتح و یائے مجہول ہے) بمعنی قلیل ۔ تھوڑا سا ۔ خیلے ضد ۔

قُدس ۔ ع ۔ بضم اوّل نیز بضم اوّل

قدوم بمعنی پاک ہونا۔ یا کسی عرب میں ایک پہاڑ کا نام۔ نام جبرئیل ؑ

نوٹ۔ قدس اللہ سرہ۔ پاک کرے اللہ راز و نیاز اُس کا یہ جملہ اولیا ئے آنجہانی کی شان میں تعظیماً بولا جاتا ہے۔

اکبر الہ آبادی

کیمپ کے شیخ کو کہو مرحوم
قدس اللہ سرہٗ نہ کہو

قُدسیان۔ ف۔ قدسی کی فارسی جمع ہے۔ مراد فرشتے۔ اولیا اللہ۔ نیک بندے۔ (قدسی بمعنی پاک)۔

قدغن۔ (ق اور غ دونوں مفتوح) بمعنی تاکید و تقید۔ STRICTNESS. اگرچہ یہ ترکی زبان کا ہے مگر فارسی اُردو میں مستعمل ہے۔ رقعاتِ عالمگیر کا جملہ:۔ "وجمیع مقربان و اہلِ خدماتِ حضور قدغن فرمودیم"۔

مصحفی ؎

قدغن ہے کہ در تک کوئی یاں آنے نہ پاوے
اور بے خبر آوے بھی تو پھر جانے نہ پاوے

نوٹ۔ آوے اور پاوے میں "وے" علامتِ مضارع ہے مگر آجکل یہ غیر فصیح سمجھی جاتی ہے اور بجائے اس کے آئے اور پائے مستعمل ہے۔

یاد میرٹھی ؎

باتیں یہ یاد رکھنا تم یاد میرٹھی کی
کرتا ہے تم کو قدغن ہندوستاں والو

قدغنچی۔ ف۔ (بفتح اوّل و سکونِ دوم) و یائے معروف) چی ترکی میں کلمہ مبی فطت ہے۔ تاکید کرنے والا۔ سرکاری پیادہ چوبدار۔

قد کشیدن۔ ف۔ کنایہ ہے نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔

قُدُم۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح دال پُرانا ہونا۔ پُرانا۔

قُدْم۔ ع۔ بضم اوّل و سکونِ دال۔ آگے آنا۔

قُدُم۔ ع۔ بضمتین آگے جانا۔

قَدَم۔ ع۔ بفتحتین پاؤں۔ چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ کا فاصلہ۔ اثر۔ نشان۔

قدمبوسی۔ ف۔ پاؤں چومنا۔ KISSING THE FEET. مراد ہے کسی بڑے کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ؎

قدم بوسی کو ہم تیری ہمیشہ گھوم جاتے ہیں
اگر تجھکو نہیں پاتے تو چوکھٹ چوم جاتے ہیں

نوٹ۔ اُردو محاورہ میں قدمبوسی کے لیے قدم لینا بھی آتا ہے جیسے مرزا غالب کے اس شعر میں ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے

دیگر

جس نے کی اس میکدے میں بیعتِ سبو
وہ قدم تیرے لبِ اے پیرِ مغاں لینے لگا

اکبر ؎

نصیب ہو نہ سکی دولتِ قدمبوسی
ادب سے چوم کے حضرت کا آستانہ چلے

قُدُم۔ ع۔ کسی کام پر سبقت کرنے والا۔

قُدَمار۔ ع۔ (بروزن شعرا)۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ قدیم کی جمع ہے۔

قدم بر سرِ چیزے نہادن (فارسی مرکب)۔ اُس چیز کو چھوڑ دینے سے کنایہ ہے۔

قُدْمَت۔ ع۔ بالکسر و سکونِ دال کہنگی۔ پُرانا ہونا۔

قدمَت۔ ف۔ مرکب۔ بمعنی تیرا قدم۔

قدم رنجہ کردن۔ ف۔ مرکب۔ کسی جگہ جانے کی تکلیف برداشت کرنا۔ TO TAKE THE TROUBLE OF GOING OR COMING. تنہا یا جانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ؎

گر قدم رنجہ کنی جانب کاشانۂ ما
رشکِ فردوس شود از قدمت خلوتِ ما

؎

ذرا فرمایئے گا لے مہاراج
قدم رنجہ کیا کیسے اِدھر آج

؎

گور پہ میری بس زحمت قدم رنجہ کیا
خاک میں مجھکو ملا کر مہرباں کیسے ہوئے

ضرورتِ شعری کی وجہ سے اس کو تقدم و مؤخر کر دینا بھی جائز ہے مثلاً ناز دم قصۂ پیرو جنگلی ؎

بندہ داریم خاص و محترم
سوئے گورستاں تو رنجہ کن قدم

میر درد ؎

رحمت تری نہ رنجہ کرے گر قدم اِدھر
یا رب پھر تو کون ہمارے گناہ کا

قدم سنجی۔ ف۔ راہ چلنا۔ سنجیدن کے اسم فاعل میں یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے۔ گام فرسائی۔

قدمِ صدق۔ (اضافت)۔ نیک نشان۔

قُدُور۔ ع۔ بضمتین بمعنی تانبے کی دیگچیاں یا مٹی کی ہانڈیاں۔ یہ قدر کی جمع ہے۔

قُدُّوس۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے)۔ بڑا پاک۔ نام خدا کا۔

قُدُوع۔ ع۔ ذلیل۔ حقیر۔ منتخب سے۔

قُدُوم۔ ع۔ مصدر ہے (ق دم) آنا۔ سفر سے واپس آنا۔

قُدُوم - بالفتح و ضم دال مہملہ (ق دم) - لشکر جو مشہور اوزار ہے۔ قدائم جمع - اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیمؑ نے اپنا ختنہ کیا تھا۔ اور جب قدم کا اسم مبالغہ ہو تو بمعنی بڑا اقدام کرنے والا۔

قُدْوَہ
قُدْوَۃ } ۶ - بالفتح و بالکسر دونوں طرح ہے بمعنی پیشوا۔

بہ گزیدہ - بوستان سعدی

کے گفتش اے قدوہ راستی
بدیں بد چرا نیکوئی خواستی

قَدِید - ۶ - اُس گوشت کو کہتے ہیں جو خشک کر کے کھانے کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں۔

قَدِیر - ۶ - بڑا صاحب قدرت۔ خدا کا نام۔ اور جب اسم مفعول ہو قدر کا تو وہ چیز جو دیگ میں پکائی جائے۔

قَدِیم - ۶ - بفتح اوّل و کسر دوم - بمعنی ہمیشہ جو ہمیشہ سے ہو - پرانا۔ قدماء - قدامی - قدام - قدائم جمع - عتیق ہم معنی ہے۔ قدیم کی جگہ قدیمی کہنا غلط ہے ی زیادہ کرنے سے ترکیب غلط ہو جاتی ہے۔

قِدِّیم - ۶ - بالکسر و تشدید دال مکسورہ بمعنی بادشاہ - سردار - پیشوا۔

ق ذ

قُذُر - ۶ - بضمتین - نجاست - پلیدی۔

قَذِر - ۶ - بفتح اوّل و کسر ذال - پلید و نجس - لطائف میں یہ لفظ بفتحتین ہے۔

قُذَعْمِل - ۶ - بضم اوّل و فتح ثانی - بمعنی شتر فربہ - موٹا اونٹ۔

قَذْف - ۶ - بالفتح و سکون دوم - پتھر مارنا - گالی دینا - قے کرنا - کسی کو بدی و حرام کاری سے نسبت کرنا - مولانا روم کے شعر ذیل میں بمعنی اوّل آیا ہے۔ ؎

ایں نشانِ خسف و قذف و صاعقہ
شد بیانِ عزِ نفسِ ناطقہ

قَذَف - ۶ - بفتح اوّل و دوم - بڑا جنگل - منتخب میں اس معنی میں بضمتین بھی ہے۔

قُذَف - ۶ - بالضم و فتح دوم - کنگرے - یہ قذفہ کی جمع ہے۔

قُذْفَہ - ۶ - بضم اوّل و سکون دوم و فتحہ سوم - ایک کنگرہ - قذف جمع ہے - بمعنی بہت سے کنگرے۔

قَذْی - ۶ - بالفتح - کوڑا کرکٹ پھینکنا۔

قَذَی - ۶ - بفتحتین - آنکھ میں خاک پڑ جانا - خاشاک یعنی کوڑا۔

قِذَی - ۶ - بکسر اوّل و فتح دوم و الف مقصورہ بصورت یا بمعنی خاک باریک - غیاث سے۔

قَذُوْر - ۶ - بالفتح - راستباز عورت - وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ رہے۔ (منتخب اللغات سے)۔

ق ر

قُرّ - ۶ - بضم اوّل و تشدید رائے مہملہ - بمعنی موسم سرما اور سردی - زمستان جس کا ضد تابستان ہے۔

قَرّ - ۶ - بالفتح و تشدید را - بمعنی ٹھنڈی چیز۔

قُرَیٰ - ۶ - بالضم و آخر الف مقصورہ بصورتِ یا بمعنی بہت سے گاؤں (قریہ کی جمع ہے)۔

قِرَیٰ - ۶ - بالکسر (ق ری) - مہمانی کرنا - مہمانی۔

قَراء - ۶ - بالفتح (ق ری) - مہماں نوازی - مہمانی کرنا۔

قُرّاء - ۶ - بالضم و تشدید را - قرآن پڑھنے والے لوگ - قاری کی جمع ہے۔

قُرّاء - ۶ - بالضم و تشدید را - بمعنی عابد - پارسا - اس معنی میں مفرد ہے۔

قَرَات - بفتحتین - سیاہ رنگ۔

قِرَاءَت - ۶ - بکسر اوّل و فتح را و ہمزہ - (ق ر ا) بمعنی پڑھنا - اصطلاحاً قرآن شریف کے حروف کو مخارج و صفات کے ساتھ ادا کرنا - اس کا املا قرأت بھی ہے - قراءات جمع ہے۔

قرآن - ۶ - (ق ر ا) - لفظی معنی پڑھنا - مصدر ہے مگر بمعنی مفعول مستعمل ہے - کلام اللہ۔

قرآن کا جامہ پہننا - اردو محاورہ ہے - نہایت نیک و پارسا بننا۔ ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اہرمن اُن کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

قِرَاب - ۶ - بالکسر (ق ر ب) - تلوار وغیرہ کا نیام - باہمی نزدیکی۔

قَرَابَت - ۶ - ق - ر - ب ہر سہ مفتوح بمعنی قریب ہونا - رشتہ داری۔

قَرَابہ - ۶ - صراحی یا بڑا شیشہ - قُرابہ بھی صحیح ہے۔

قَرَاح - ۶ - (ق ر ح) آب خالص۔

اور زہر خالص چیز۔
قُراد۔ ع۔ بالضم چچڑی یا کلنی جو کتوں کے جسم پر ہوتی ہے عربستاں ہندی بھٹنی۔ سرقنفیب یعنی سپاری۔
قرار۔ ع۔ (ق رر)۔ آرام و سکون مجازاً اقرار۔
قرارات۔ ف۔ (جمع قراری)۔ خوراک۔ سپاہیوں کی تنخواہ۔ روزینہ۔
قرارداد۔ ف۔ اقرار۔ صلاح۔
قراضہ۔ ع۔ (ق رض)۔ ریزہ۔ سونے چاندی کا ریزہ۔

نظامی ؎

کنوں گر خونِ صد مسکیں بریزند
ز بہر یک قراضہ بر نخیزند

قراقر۔ ع۔ پیٹ کا گڑگڑاہٹ یہ قرقرہ کی جمع ہے۔
قِرام۔ ع۔ بالکسر۔ ہلکا۔ باریک۔ منقش و رنگین پردہ۔
قِران۔ ع۔ (ق رن)۔ بالکسر۔ نزدیک ہونا۔ نزدیکی۔ حج اور عمرہ کو ملا کر کرنا۔ آفتاب کے سوا دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہو جانا۔ صاحبقراں اسی سے منسوب ہے۔
قراوُل۔ ت۔ بالفتح۔ بندوق سے شکار کرنے والا شکاری۔ بہیلیا۔ فوج کا ہراول۔ پیش رو لشکر۔
قراول خانہ۔ ف۔ پولیس کی چوکی۔
قرائن۔ ع۔ بالفتح و کسر ہمزہ۔ قرینہ کی جمع ہے۔
قُرب۔ ع۔ بضم اول و سکونِ رائے مہملہ۔ بمعنی نزدیکی۔
قِرَب۔ ع۔ بالکسر۔ پانی کی مشکیں جمع ہے قرابہ و قربہ کی۔
قُرب۔ ع۔ تلوار کا کاٹھی میں کرنا۔
قُرُب۔ ع۔ بضمتین۔ کمر۔ میان فارسی۔
قَرَب۔ ع۔ بفتحتین۔ درد کمر سے چلانا۔
قُربی۔ ع۔ بالفتح۔ خویشی و نزدیکی۔
قُربان۔ ع۔ (ق رب)۔ خدا کی قربت حاصل کرنے کے لیے جو چیز اُس کی راہ میں تصدق کریں وہ قربان کہلاتی ہے۔ بادشاہ کی ہمنشینی۔
قُربان۔ ف۔ بمعنی کماندان۔ یہ ایک چمڑے کا تسمہ ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے ترکش اور کمان دونوں پیٹھ پر لٹکے رہتے ہیں۔
قِربان۔ ع۔ بکسر اول و سکونِ را بمعنی قریب ہونا اور نیز جماع سے کنایہ ہے۔
قُربانی۔ ف۔ وہ چارپایہ جو عید اضحیٰ کے روز ذبح کیا جاوے۔

سنجر کاشی ؎

در حرمگاہ پناہ تو بہ عید گر تخت
زند از خنجرِ مریخ حمل قربانی

قُربت۔ ع۔ بالضم و فتح با۔ پاس ہونا۔
قَرَبُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم با جو حرف سوم ہے۔ گھوڑے کی زین کی آگے کی بلندی جس کو فارسی میں حنائے زین کہتے ہیں۔
قربولہ۔ عشق پیچہ جو مشہور بیل ہے۔ (جامع اللغات سے)۔
قِربہ۔ ع۔ (ق رب)۔ پانی سے بھری ہوئی مشک۔ قِرَب جمع۔
قُرت۔ ترکی میں خشک دہی کو کہتے ہیں۔ (بالضم)۔
قَرح۔ ع۔ بفتح اول و سکونِ دوم بمعنی گھاؤ کرنا۔ اور زخم۔
قَرحہ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ (ق رح)۔ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ قروح جمع۔
قُرحہ۔ ع۔ بالضم و سکونِ دوم۔ زخم۔ جراحت۔
قِرد۔ ع۔ بکسر اول و سکونِ دوم۔ بمعنی بندر۔ بوزنہ۔
قِردہ۔ ع۔ مادہ بندر یعنی بندریا۔
قُرّہ۔ ع۔ طعام کا وہ حصہ جو پکنے کے بعد دیگ کی تہ میں لگ جاتا ہے۔ ہندی کھرچن۔ (بالضم)۔
قَرَش۔ ع۔ بفتحتین۔ ایک عظیم الجثہ دریائی جانور جو تمام آبی جانوروں پر غالب ہے۔
قُرَشی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و کسر سوم۔ جو شین ہے۔ منسوب بہ قبیلہ قریش۔ نضر بن کنانہ اس قبیلہ کے مورث اعلیٰ تھے۔

شعر شفا ؎

میری تسکین کو بھی رحمتِ باری آئے
اے رسولِ قرشی اب مری باری آئے

قُرص۔ ع۔ بالضم۔ ٹکیا۔ گردہ۔
قرصِ ویمیں۔ ف۔ (الصفت)۔ گھڑیال۔ گھنٹہ۔
قرض۔ ع۔ وام۔ قرض خاص ہے نقد کے لیے اور دین عام ہے۔
قرط / **قرطہ** } ع۔ گوشوارہ۔ بالی کے گھونٹ یا اس کی آواز۔ قراط جمع۔
قرطاس۔ ع۔ بالکسر بمعنی کاغذ۔
قرطبوس۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی بلائے عظیم۔ حادثہ سخت۔ (ق رط ب)۔
قرطعب۔ ع۔ تھوڑی چیز۔ قلیل شے

قُرطق ۔ یہ کُرتہ کا معرب ہے جو مشہور کپڑا ہے یعنی پیرہن ۔

قُرطُم ۔ ع ۔ بضم اوّل وسوم ۔ نام دوا ہندی کڑ ۔ منتخب میں بکسر اوّل بھی ہے ۔

قرطہ ۔ ع ۔ (ق رط) ۔ کان کی بالی ۔ گوشوارہ ۔

قُرطین ۔ ع ۔ دو گوشوارے ۔ کنایہ حسنین ؑ ۔

قرع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ کوٹنا ۔ ٹھوکنا ۔ مارنا ۔ اور ایک ترکاری کا نام ۔ ہندی ۔ لوکی ۔ PUMPKIN

قرع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مرض کی وجہ سے سر کے بالوں کا گر جانا ۔

قُرع ۔ ع ۔ بمعنی پانسہ ۔ قرعہ کی جمع ہے ۔ (بالضم) ۔

قُرعہ ۔ ع ۔ بالضم ۔ رمالوں کا پانسہ ۔

قَرعَہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ لوکی جو ترکاری ہے ۔

قُرق ۔ ع ۔ مرغی کی آواز ۔ اور ترکی میں بمعنی دُنبہ ہے ۔ اور بضم اوّل یعنی قُرق بھی ترکی ہے ۔ بمعنی روکنا ۔ منع کرنا ۔ نگہبانی ۔

قُرق شدن ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔ کنایہ ہے بند ہونا ۔ منع ہونا ۔ (غیاث وچراغ ہدایت سے) ۔

قرقرہ ۔ ع ۔ بفتح ہردو قاف ۔ کبوتر واونٹ کی آواز ۔ اور پیٹ کی آواز ۔ قہقہہ ۔ زور کی ہنسی ۔ قراقر جمع ۔ WINE

قُرقف ۔ ع ۔ شراب ۔ مے ۔ صہبا ۔

قرقور ۔ ع ۔ بالفتح وقاف ثانی مضموم ۔ بڑی کشتی ۔ جہاز ۔ شپ انگریزی ۔

قرم ۔ ع ۔ بالفتح وسکون رائے مہملہ ۔ بمعنی شتر و سردار ۔ مہتر قوم ۔

قِرمِز ۔ ع ۔ بکسر اوّل وسوم ۔ ریشم رنگنے کا ایک قسم کا سُرخ رنگ جو خشک شدہ کرم سے بنایا جاتا ہے ۔

قِرمِزی ۔ (یائے نسبتی) مراد ۔ سُرخ رنگ ۔

قرمساق ۔ ت ۔ دیُوث ۔ بھڑوا ۔

قِرمِل ۔ ع ۔ بالکسر ۔ نرچہ ادِمٹی کا ۔

قَرن ۔ ع ۔ بالفتح ۔ سینگ جانوروں کا ۔ سینگ ۔ گیسو ۔ سو یا اسّی یا تیس ۳۰ یا بیس ۲۰ برس کی مُدت ۔ نام ایک موضع کا نزدیک طائف کے ۔

قَرَن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۔ اُویس قرنی اسی قبیلہ میں سے تھے

قرنا } ف ۔ بالفتح ۔ (ق ر ن) ۔ بڑی ترہی ۔
قرنا

A KIND HORN

قُرناس ۔ ع ۔ بالضم ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ ایک دیو کا نام ۔

قُرناق ۔ ت ۔ بضم اوّل وسکون رائے مہملہ ۔ کنیز ۔ غلام ۔ خادم ۔

قرن الائل ۔ ع ۔ شاخ گوزن یعنی بارہ سنگے کا سینگ ۔

قرنفل ۔ ع ۔ بفتحتین وضم فا بمعنی لونگ جو دوا اور مصالحہ میں کام آتی ہے ۔

قُرنق ۔ ت ۔ بمعنی قُرناق جو اوپر گزرا ۔

قُرور ۔ ع ۔ جمع قُر بمعنی طُہر ۔

قرواط ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی کشتی ۔ سفینہ ۔ ناؤ ۔ اور وہ مشک جس میں ہوا بھر کر دریا پار کرتے ہیں ۔

قُروت ۔ ترکی میں پنیر کو کہتے ہیں ۔ (بضمتین) ۔

قروت شدن صحبت ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے صحبت کا برہم ہو جانا ۔

قُروح ۔ ع ۔ بہت سے زخم (یہ قرحہ کی جمع ہے) ۔ اندمال قروح یعنی زخموں کا بھر جانا ۔

قُرون ۔ ع ۔ بضمتین ۔ شاخ یعنی سینگ اور زمانہائے طویل ۔ (قرن کی جمع ہے) ۔

قُرونِ خالیہ ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ زمانہائے گزشتہ ۔

قُرّہ ۔ ع ۔ بالضم ورائے مشدد مفتوح بمعنی سردی ۔ راحت ۔ روشنی مگر آنکھ کی پتلی کے معنی میں غلط مشہور ہے ۔

قُرء ۔ ع ۔ بالضم بمعنی طُہر یعنی دو حیضوں کے درمیان میں عورت کی پاکی کا زمانہ ۔ قروء جمع ۔

قُریات ۔ ع ۔ بہت سے گاؤں ۔ (قریہ کی جمع) ۔

قریب ۔ ع ۔ نزدیک ۔ خویش ۔ اقربا جمع ۔

قریحہ ۔ ع ۔ (ق ر ح) ۔ ہر چیز کا اوّل ۔ بہتر مال ۔ طبیعت ۔

قریر ۔ ع ۔ (ق ر ر) ۔ شادماں ۔ خوش ۔ خنک چشم ۔

قُریش ۔ بضم اوّل وفتح رائے مہملہ عرب کے ایک قبیلہ کا نام جس میں رسول صلعم تھے ۔

قُرَیشی ۔ ع ۔ بضم اوّل وفتح دوم ویائے معروف ۔ یعنی قبیلہ قریش کا (یائے نسبتی ہے) ۔ قُرَشی کے بھی یہی معنی ہیں ؎

مری تسکین کو بھی رحمت باری آئے
یا رسولِ قرشی اب مری باری آئے

قریض ۔ ع ۔ کلام منظوم ۔ شعر ۔ اور بضم اوّل یعنی قُریض ہودیوں کا

ایک قبیلہ تھا۔

قرین۔ ع۔ ملا ہوا مثل مصاحب۔ نزدیک۔ قرنا جمع۔

قرینہ۔ ع۔ بالفتح۔ دو چیزوں میں باہمی مناسبت۔ ایک چیز کا دوسری سے پیوستہ ہونا۔ قرائن جمع۔

قریہ۔ ع۔ (ق ر ی)۔ گاؤں۔ موضع۔ قریات و قری جمع۔

ق ز

قز۔ بالفتح بمعنی کچا ریشم (کژ) کا معرب ہے۔ اور بضم اول یعنی قز بمعنی گناہوں سے دور ہونا جو ضرورت شعری کی وجہ سے اس کی ز کو مشدد بھی کر لیتے ہیں۔

قزاق۔ ت۔ لٹیرا۔ بٹمار۔ راہزن فارسی۔

قزاقی۔ لٹیراپن۔ قزاق کا پیشہ۔ ڈکیتی۔

قزاگند۔ ف۔ میدان جنگ میں پہننے کا ایک لباس جس میں جسم پر تلوار کا اثر نہ ہونے کے لیے کچا ریشم بھر دیتے ہیں۔ اس کو جھلتہ یا چلتہ بھی کہتے ہیں۔

قزح۔ ع۔ بالضم۔ نام فرشتہ کا جو موکل ابر کا ہے۔ مزدلفہ میں ایک پہاڑ اور عجم کے ایک بادشاہ کا نام۔

قزح۔ ع۔ بالکسر۔ تخم پیاز۔ سالن کا گوہ۔ گرم مصالحہ۔

قزح۔ ع۔ بفتحتین۔ کتے کا پیشاب کرنا اور پیشاب۔ گرم مصالحہ۔

قزحہ۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی رنگا رنگ۔

قزغان۔ ت۔ بالفتح و سکون دوم۔ بڑی دیگ۔ بڑا پتیلا۔

قزل۔ بفتحتین۔ ترکی میں بمعنی سرخ۔

قزل۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم بمعنی لنگڑا۔

قزل۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی لنگڑا پن۔

قزل ارسلان۔ ت۔ مرکب ہے قزل بمعنی سرخ اور ارسلان بمعنی شیر سے یا مرکب ہے قزل بمعنی لنگڑا عربی اور ارسلان بمعنی شیر ترکی۔ ایک لنگڑے بادشاہ کا لقب ہے جو ظہیر فاریابی کا ممدوح تھا۔

قزلباش۔ امرکب ہے ترکی کے دو لفظوں سے یعنی قزل بمعنی سرخ اور باش بمعنی سر ہے۔ ایران میں فوجی سپاہیوں کا لقب ہے کیونکہ ان کی وردی میں ٹوپی لال رنگ کی تھی۔

قزوین۔ ف۔ بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم۔ ایران میں ایک شہر کا نام ہے۔

ق س

قسام۔ ع۔ بفتح اول و تشدید سین مہملہ مفتوح بمعنی تقسیم کرنے والا۔ اور بہت قسم کھانے والا۔

قسمت کیا جس وزر کہ قسام ازل نے
جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا

قسام۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی حسن۔ خوبصورتی۔

قسامت۔ ع۔ (ق س م) خوبی۔ صلح۔ کافر و مسلمان۔ قسامات جمع۔

قساوت۔ ع۔ (ق س و)۔ سخت دل ہونا۔ سیاہ دل ہونا۔

قسر۔ ع۔ بالفتح۔ جبر و زبردستی سے کام لینا۔

قسط۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ ظلم کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ حق سے پھر جانا۔

قسط۔ ع۔ بالکسر۔ انصاف۔ نصیب کسی چیز کا ٹکڑا۔ اندازہ۔ ترازو و اقساط جمع ہے۔

قسط۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ گردن کی خشکی جو ایک مرض ہے۔ وضو کا پانی۔

قسط۔ ع۔ بالضم۔ ایک جڑ جو دوا میں کام آتی ہے۔ ہندی کٹ۔

قسطا۔ ع۔ بالضم۔ حکیم یونان کی بنائی ہوئی ایک کتاب دین آتش پرستی کی۔

قسطاس۔ ع۔ بالضم۔ بڑی ترازو۔ ہندی تک۔

قسطاس عشری۔ ع۔ جبر و مقابلہ میں اعداد کے بیان کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

قسط بندی۔ ف۔ روپیہ مقرری حصے کر کے ادا کرنا۔

قسطلانی۔ ع۔ حروف اول و دوم مفتوح اور یائے نسبتی ہے منسوب بہ قسطلہ جو نام ہے ایک شہر کا۔

قسطنطین۔ ایک بادشاہ کا نام ہے جس نے شہر قسطنطنیہ عرف استنبول آباد کیا۔

قسطنطنیہ۔ ع۔ روم کا دار الحکومت CONSTANTINOPALE ہے۔

قسم۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی سوگند۔ مانند رضیہ ذیل قسم کی چیستاں ہے۔

چیست آں چیز مشہور در ہمہ شہر
چوں شہر اور ندباشد زہر

قسم۔ ع۔ بکسر اول و سکون سین۔ بمعنی حصہ۔ نوع۔ طرح۔ اقسام جمع۔

قسم۔ ع۔ بالفتح و سکون سین تقسیم کرنا۔

قَسمت ۔ ع ۔ بالفتح وسکون سین و فتح میم ۔ حصّہ کرنا ۔

قِسمت ۔ بالکسر وسکون سین و فتح میم ۔ حصّہ ۔ نصیب ۔ (شعر بوستاں)
برفت آں زمیں را دو قسمت نہاد
بہر یک پسر زاں نصیبے بداد
(قسمت یعنی حصّہ) ۔

قُسُوت ۔ ع ۔ بضم اوّل و دوم ۔ سخت دل ہونا ۔

قَسوَرہ ۔ ع ۔ حروف اور ۳ و ۴ مفتوح ۔ یعنی شیر درندہ ۔

قُسُوط ۔ ع ۔ اوّل و دوم ۔ یعنی ظلم کرنا ۔ حق سے پھر جانا ۔ پراگندہ کرنا ۔

قِسّیس ۔ ع ۔ بالکسر ۔ دین عیسوی کا عالم ۔

قَسِیم ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر دوم ۔ حصّہ کرنے والا ۔ شریک ۔ خوبصورت ۔

قَسیمہ ۔ ع ۔ (ق س م) ۔ یعنی نافۂ مشک ۔

ق ش

قَشّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید شین ۔ (ق ش ش) ۔ آدمی یا چوپائے کا بعد لاغری کے فربہ ہونا ۔

قِشر ۔ ع ۔ بالکسر ۔ پوست درخت و پوست حیوان یعنی چھال کھال ۔

قُشَعرِیرہ ۔ ع ۔ خوف اور رونگٹے کھڑے ہو جانا ۔

قَشَف ۔ ع ۔ دھوپ سے منھ کا جلنا ۔ تنگیٔ معاش کی وجہ سے منھ مرجھانا ۔

قَشِف ۔ ع ۔ وہ آدمی جس کے چہرے کا رنگ مصیبت کی وجہ سے بدل گیا ہو ۔

قشقہ ۔ بعض نے اس کو ترکی اور بعض نے فارسی لکھا ہے یعنی تلک یا ٹیکا جو ماتھے پہ لگاتے ہیں ۔

قِشلاق ۔ ت ۔ بالکسر ۔ جاڑوں میں رہنے کا گرم مکان ۔

قُشُور ۔ ع ۔ بضمتین ۔ چھالیں یا کھالیں ۔ یہ قشر کی جمع ہے ۔

قَشُور ۔ ع ۔ بالفتح و ضم شین ۔ ایک دوا ہے جس کے ملنے سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے ۔

قُشوَر ۔ ع ۔ (ق ش ر) ۔ عورت جسے حیض نہ آوے ۔

قُشُون ۔ ت ۔ بضم اوّل و دوم ۔ فوج کا گروہ ۔

قَشِیب ۔ ع ۔ بالفتح و کسر شین یعنی نیا کپڑا یا نئی چیز ۔

ق ص

قَصّ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید صاد ۔ یعنی کاٹنا ۔ کترنا ۔ استخوان سینہ ۔ مادہ (ق ص ص) ۔

قَصا ۔ ع ۔ (ق ص و) ۔ کنارہ ۔ اقصا جمع ۔

قَصّاب ۔ ع ۔ گوشت کاٹنے والا ۔ قصائی ۔ نوحہ سے بجانے والا ۔

قَصابک ۔ ف ۔ ایک پرندہ ہے جو آب اکثر دیکھا جاتا ہے ۔ قصابان اس کی جمع ہے ۔ اور صاحب غیاث نے شرح قرآن السعدین کا حوالہ دیکر قصابکان قصاب کی جمع فارسی خلاف قیاس لکھی ہے مگر کہیں اساتذہ متقدمین کے کلام میں نہیں ملتی ۔ (شعر سعدی شیرازی) ۔

بہ تمنائے گوشت مردن بہ
کہ تقاضائے زشت قصاباں

قَصّار ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید صاد ۔ یعنی دھوبی ۔ گازر ۔

قِصارت ۔ ع ۔ (ق ص ر) ۔ کپڑے دھونا ۔

قِصاص ۔ ع ۔ (ق ص ص) ۔ بدلہ ۔ خون کا بدلہ ۔ دی ہوئی چیز کا پھیر لینا ۔

قُصّاص ۔ ع ۔ (ق ص ص) ۔ یعنی قصّہ گو ۔

قَصائد ۔ ع ۔ قصیدہ کی جمع ہے ۔

قَصَب ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم ۔ نرکل ۔ نرسل یا اسی قسم کی کوئی چیز ۔ ایک ریشمی کپڑا جس میں کلابتو ملی ہوتی ہے ۔ یوسف زلیخا جامی سے
قیام آموز سرو جویباری
قصب بافِ عروسانِ بہاری

قَصب ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون صاد ۔ یعنی کاٹنا ۔ قصاب اسی سے مشتق ہے ۔

قَصَبُ الجَنب ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ یہ ایک قسم کی نے ہے جو جنگل کے پرانے کنوؤں کے اندر جمتی ہے ۔

قَصَبُ الجَیب ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ وہ نرکل جس میں قاصد لوگ فرامین و سلاطین کے خطوط مزید احتیاط کے لئے رکھ کر اپنی جیب کی تھیلی میں رکھ لیتے تھے اور دور دراز ملکوں میں پہنچاتے تھے ۔

قَصَبُ الحُبُوب ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ ایک قسم کی گھاس ۔ کانس کی جڑ ۔

قَصَبُ السَّبق ۔ ع ۔ (باضافت) ۔ لفظی معنی پیش دستی کا نرکل ۔ گھوڑ دوڑ کے وقت ایک فاصلہ معیّنہ پر ایک نرکل گاڑ دیا جاتا تھا اور جو سوار پہلے جا کر اس کو اکھیڑ لیتا تھا وہ بازی جیت جاتا تھا ۔

قصب السبق بردن - (مرکب) کنایہ غالب آنا۔

قصب الذریرہ - ع - (باضافت) ایک مصفّی خون مشہور دوا جو نہایت تلخ ہوتی ہے۔ ہندی چرائتہ۔

قصبات - ع - قصبہ کی جمع ہے (پہلے تین حروف مفتوح ہیں)۔

قصبہ - ع - (پہلے ۳ حروف مفتوح) چھوٹا شہر۔ بڑا گاؤں۔ نے یا مثل اس کے دو مہری کھوکھلا شے۔ جیسے قلم۔ نرخرہ۔ قصبات جمع۔

قصد - ع - بالفتح و سکونِ صاد۔ ارادہ۔ اعتدال۔ بمعنی ل۔ سیدھی راہ جانا۔ راستی راہ۔

قصداً - ع - ارادۃً بضد سہواً۔

قصد مصمم - پکا ارادہ۔ عزم بالجزم۔

قصد کردن - ف - کسی کے قتل کا ارادہ کرنا۔

قصر - ع - کمی۔ کوتاہی۔ کپڑا دھونا۔ محل۔ ایوان۔ قصور جمع۔

قصص - ع - بفتحتین مصدر ہے۔ حکایت کرنا۔

قِصص - ع - بالکسر۔ قصہ کی جمع ہے۔ بمعنی کہانیاں۔

قصعہ - ع - بالکسر و سکونِ دوم۔ بڑا پیالہ۔

قصویٰ - ع - بالضم آخر میں الف مقصورہ بہ شکل یا بمعنی انتہا۔ آخر۔ یہ اقصیٰ کا مونث ہے۔ اقصا اس کی جمع ہے۔

قصور - ع - کوتاہی۔ عاجزی۔ (قصر کی جمع ہے)۔

قصہ - ع - کہانی۔ حکایت۔ افسانہ کسی آدمی کا بیان۔ قصص جمع۔

قصیدہ - ع - (ق ص د) - بمعنی مغز غلیظ۔ ولدار گودہ۔ عروض میں وہ اشعار جن میں کسی کی تعریف یا مذمت ہو اور پندرہ شعر سے کم نہ ہوں۔

قصیر - ع - بالفتح و کسر صاد۔ بمعنی کوتاہ و کوتاہی کرنے والا۔ ایک بادشاہ غلام کا نام۔ قصار جمع۔

قصیل - ع - بالفتح و کسر صاد۔ بمعنی جو کی خوید۔ خوید نیا اُگا ہوا پودا)۔

ق ض

قضا - ع - بفتحتین - (ق ض ی) حکم کرنا۔ ادا کرنا۔ واجب کا پیدا کرنا۔ بیان کرنا۔ تمام کرنا۔ وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔ حکم خدا جو ناگاہ واقع ہو جائے جیسے کہ مولانا رُوم کے اس شعر میں ؎

چوں خریدُ اورا و برخوردار شد
آں کنیزک از قضا بیمار شد

قضات - ع - بالضم۔ قاضی کی جمع ہے۔

قضا را - ف - (جار مجرور)۔ اتفاقاً۔ یکایک۔ اس میں را مفید اضافت ہے یعنی بمعنی از ہے اصل میں از قضا تھا۔ فارسی اور اردو دونوں میں مستعمل ہے۔ (بوستان کا مصرع)۔

قضا را من و پیرے از فاریاب

اردو شعر ؎

قضا را اُس گھڑی وہ لالہ رخسار
محل میں کر رہی تھی سیرِ گلزار

قضاعہ - ع - (ق ض ع) - کتے کی شکل کا ایک دریائی جانور جس کا خصیہ جُند بیدستر ہے۔ عرب میں ایک قبیلے کا نام ہے۔

قضا و قدر - ع - بعطف تقدیر و قسمت۔ تقدیر کے فرشتے۔ حالی ؎

یہ تھا ثبت علم قضا و قدر میں
کہ بجھائے گی وہ طلا ایک دم میں

قضایا - ع - جھگڑے۔ خبریں۔ احکام جملے۔ فقرے۔ یہ قضیہ کی جمع ہے۔

قضبان - ع - بالضم و کسر دوم۔ درخت کی ڈالیاں۔ (قضیب کی جمع ہے)۔

قضیب - ع - بالفتح و کسر دوم۔ ڈالی یا شاخ۔ تیز تلوار۔ کوڑا یعنی تازیانہ درخت کی ڈالی سے بنی ہوئی۔ کمان۔ مجازاً آلہ تناسل ہر ذی حیات کا۔ یمن میں ایک وادی ہے اور ایک مرد کا نام ہے۔

قضیم - ع - بالفتح (ق ض م) جو کا آزدا جو گھوڑوں وغیرہ کو دیا جاتا ہے۔ سفید چمڑا جس پر لکھا جاوے۔ جانوروں کی گھاس۔ قضم جمع منتخب ہے۔

قضیہ - ع - (ق ض ی)۔ مقصد۔ ادا کرنا۔ فقرہ۔ خبر۔ حکم۔ جملہ۔ جھگڑا۔ قضایا جمع۔

قضیۂ منعکسہ - ع - مقدمہ خلاف خواہش۔ باصطلاح منطق میں اس کے اور بھی اقسام ہیں مثلاً قضیۂ کلیہ۔ قضیۂ مہملہ۔ قضیۂ جزئیہ وغیرہ۔

ق ط

قط - ع - بالفتح و تشدید طا (ق ط ط) سخت چیز کا کاٹنا۔ قلم کا قط اسی وجہ سے کہلاتا ہے۔ غلہ کا نرخ گراں ہونا۔

قِط - ع - بالکسر حصہ۔ نصیب۔ قبالہ۔ کتاب محاسبہ کی۔ نامہ۔ قُطوط جمع۔ اور گربہ نر (بلاؤ) قِطاط جمع۔

قَطُّ
قُطُّ
قَطْ
قَطُ
} ع - بمعنی ہرگز۔ ہمیشہ

قَط - ع - بالفتح و سکون طا بمعنی بس۔ لفظ فقط اسی سے مرکب ہے۔

قَطَا - ع - بفتحتین۔ ایک جنگلی پرند ہے اس کے بولنے سے مسافروں کو یقین ہوتا ہے کہ یہاں پانی ضرور ہے فارسی اس کی سنگخوار ہے۔

قِطاب - ع - بکسر اوّل و فتح طا۔ بمعنی گریبان جامہ۔ جیب۔

قُطاب - ع - بالضم۔ سنبوسہ۔ جو مشہور غذا ہے۔ (آئین اکبری سے)

قِطار - ع - بکسر اوّل۔ کم از کم۔ دس اونٹوں کی صف یا لین آگے پیچھے۔ مجازاً ہر قسم کی صف۔ (بالفتح غلط ہے)۔

قُطّاع - ع - کاٹنے والے۔

قُطّاعُ الطَّرِیق - ع - (باضافت)۔ لٹیرے۔ رہزناں۔ بٹمار لوگ۔

رقعاتِ مرزا قتیل کا جملہ ہے۔ بے رفیق و در یاطن مغوی زمیندار ان قطاع الطریق بودہ است۔

قِطاف - ع - بالکسر۔ میوہ کے توڑنے کا وقت مگر انگور کا باتخصیص۔

قَطام - ع - بفتحتین (ق ط م)۔ عرب میں ایک عورت کا نام۔

قُطّامہ - ع - بالفتح و تشدید طا و میم مفتوح بمعنی عورت پُر شہوت۔

قَطائِف - ع - بادام بڑی ہوئی روغنی روٹی یا حلوائے بادام بھنویاں جو میدہ کی بنتی ہیں ان کو رفتہ رفتہ قطائف بھی کہتے ہیں۔ قطیفہ کی جمع۔

قُطب - ع - بالضم۔ وہ کیل جس میں چکّی گھومتی ہے۔ سردار۔ اصل چیز۔ نقطۂ زمین جو شمال و جنوب پر ساکن ہے اور دو ستارے جو ان دونوں مقاموں پر واقع ہیں۔ مجازاً وہ بھی قطب کہلاتے ہیں اور لقب اس ولی کا جس کے قبضہ میں انتظام کسی ملک کا عالم معنوی میں سپرد ہو۔

قَطر - ع - بالفتح و سکون طا۔ مینھ۔ باراں۔ ٹپکنا۔

قِطر - ع - بالکسر و سکون طا۔ پگھلا ہوا تانبا۔

قُطر - ع - بالضم و سکون طا بمعنی طرف۔ کنارہ۔ اور علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دائرے کے دو برابر حصے کر دے۔ اَقطار جمع۔

قَطرات - ع - بالفتح و سکون طا۔ بمعنی بوندیں۔ قطرہ کی جمع ہے۔

قِطران - ع - بالکسر (ق ط ر)۔ ایک شاعر کا نام۔ ایک شہر کا نام۔ درخت چیڑ کا روغن۔ اس معنی میں بالفتح درست ہے۔

قُطرُب - ع - بضم اوّل و سوم سیاہ رنگ کا ایک کیڑا جو پانی پر بڑی تیزی سے چاروں طرف گھومتا ہے جنوں کی ایک قسم۔ چور۔ چوہا۔ بھیڑیا جس کے بدن کے بال جھڑ گئے ہوں جاہل۔ بیبل۔ سیبویہ کا ایک شاگرد علم نحو کی تلاش میں ادھر ادھر پھرا کرتا تھا اس نسبت سے اس کا نام بھی قطرب تھا۔ بیقرار۔

قَطرہ - ع - حرف اوّل و دوم مفتوح۔ پانی کی بوند۔ دوڑ کر چلنا۔

قطرہ برداشتن - ف - کنایہ ہے سعی کرنا۔ دوڑنا۔

قطرہ دُزد - ف (یہ ترکیب اضافت)۔ کنایہ ہے ابر سے اور بقول بعض آفتاب سے۔

قطرہ زدن
قطرہ فشاندن
قطرہ کردن
قطرہ کشیدن
} (ف۔ مرکب)۔ یہ سب قطرہ برداشتن کے ہم معنی ہیں۔ یعنی تیز چلنا۔ از حد کوشش کرنا۔

قط زن - (زدن کا اسم آلہ ہے) وہ لکڑی وغیرہ جس پر قط لگا دیں۔ عربی میں اس کو مِقَطّ کہتے ہیں۔ یہ خیال بعض اس لفظ کے اصلی معنی کاتب یا چاقو ہیں اور قط زن مجازاً ہے۔

قَطع - ع - کاٹنا۔ کاٹ کھونٹنا۔

قِطع - ع - بالکسر پچھلی رات کی تاریکی چھوٹی کملی۔

قِطَع - ع - بمعنی ٹکڑے۔ قطعہ کی جمع ہے۔ (بالکسر و فتح طا)۔

قطعاً - ع - بمعنی ہرگز۔ (مفعول مطلق ہے)۔

قِطعہ - ع - (ق ط ع)۔ ٹکڑا۔ نظم کی ایک قسم۔ قطعات جمع۔

قَطف - ع - چھینا۔ میوے کا توڑنا۔ آہستہ چلنا۔

قَطَف - ع - بفتحتین۔ بتھوے کا ساگ۔ سرمق۔

قِطف - ع - بکسر اوّل و سکون دوم میوہ پختہ۔ بعض خوشہ انگور۔

قط گیر - قط زن۔ وہ چیز جس پر قط لگا دیں۔

قَطم - ع - بالفتح۔ تیزی شہوت یعنی شہوت کی تیزی۔ قطمی اسی سے بنا ہے۔

قِطمِ - ع - بالکسر چھوارے کی

گٹھلی کا باریک پوست۔ اصحاب کہف کے کتے کا نام جو قیامت کے دن بلعم باعور کے قالب میں اُٹھایا جائے گا۔ حقیر اور قلیل شے۔

قُطن۔ ع۔ بالضم۔ روئی جس کا سوت کاتا جاتا ہے۔ پنبہ فارسی۔

قَطَن۔ ع۔ بفتحتین۔ ریڑھ کی ہڈی۔ دونوں چوتڑوں کے بیچ کی ہڈی جو جڑ ہے دم کی۔

قُطنی۔ ع۔ بالضم۔ سوتی کپڑا۔ جامۂ بشروع جو ریشم اور سوت سے بنتا ہے۔

قَطور۔ ع۔ بالفتح صحیح اور بالضم بولنا غلط۔ پتلی دوا جو ناک کان میں ٹپکاتے ہیں۔

قُطور۔ ع۔ بضم اوّل و دوم تیز چلنا۔ رواں ہونا۔ پانی کا ٹپکنا۔

قُطوط۔ ع۔ بضم اوّل و دوم (ق ط ط)۔ قلم پر قط لگانا۔

قُطوف۔ ع۔ بضم اوّل و دوم میوہ جات۔ میوے۔ قطف کی جمع ہے۔

قَطِیع } **قَطِیعہ** } ع۔ (ق ط ع)۔ بکری اور گھوڑے وغیرہ کا گلہ۔

قَطِیعت۔ ع۔ بالفتح و کسر طا و سکون یا و عین مہملہ مفتوح۔ (ق ط ع)۔ دور ہونا۔ جدائی۔

قَطِیفہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ (ق ط ف)۔ چادر پچیدہ۔ جامۂ مخمل۔ قطائف جمع۔

ق ع

قَعب۔ ع۔ بالفتح۔ بڑا پیالہ۔ بات کی تہ۔ ہر ایک بات کا مطلب اور عبارت کا مضمون اور منشا۔ بات کا

گھرا پن۔

قَعدہ۔ ع۔ بفتح اوّل۔ یعنی بیٹھنا۔

قِعدہ۔ ع۔ بالکسر۔ ایک طرح کی نشست کا نام ہے۔

قُعدہ۔ ع۔ بضم اوّل۔ گھوڑا یا کشتی وغیرہ جس پر سواری ہو مرکب۔

قَعر۔ ع۔ عمق۔ چاہ یعنی کنوئیں کی گہرائی یا دریا وغیرہ کی۔ DEPTH

قَعقَعہ۔ ع۔ حروف اوّل و ۳ و ۴ مفتوح۔ کاغذ و خشک چمڑا و ہتھیار وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔

قَعفَنی۔ ت۔ میر شکار جو شکاریوں کا افسر ہو۔ (چی کلمۂ حفاظت)۔

قُعود۔ ع۔ بضمتین۔ کھڑے سے بیٹھنا سوتے سے بیٹھنا۔ مطلق بیٹھنا۔

قَعود۔ ع۔ (ق ع د)۔ جوان اونٹ جو پہلی دفعہ سواری میں آیا ہو۔

قَعُّور۔ ع۔ بالفتح و عین مشدد مضموم۔ وہ کنواں جو نہایت گہرا ہو۔

قَعِید۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر عین مہملہ۔ یعنی ہمنشین مرد۔

قَعِیدہ۔ ع۔ قعید کا مؤنث ہے۔ یعنی عورت جو ہمنشین ہو۔

قَعش۔ ع۔ ہودہ۔ زین۔ قعوش جمع ہے۔

ق ف

قَفا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ق ف و)۔ گدی۔ گدی کی پشت پیچھے خواہ وقت ہو خواہ جگہ۔ گھونسا جو گدی پہ ماریں۔

قفا خاریدن۔ ت۔ (مرکب)۔ کنایہ۔ شرمندہ ہونا۔

قِفار۔ ع۔ رُوکھی روٹی۔ پانی اور گھاس سے خالی زمین۔

قَفر۔ ع۔ بالفتح و سکون فا۔ زمین جس پر پانی اور گھاس نہ ہو۔ آدمی کا بھوکا رہنا۔

قَفَر۔ ع۔ بفتحتین۔ مال کا کم ہونا۔ لاغری۔ دبلا پن۔

قَفَس۔ ف۔ بفتحتین۔ پنجرا۔ (مفرس قفص کا)۔

قَفَص۔ ع۔ بفتحتین۔ پنجرا۔

قُفل۔ ع۔ بضم اوّل و سکون فا۔ و نیز بضمتین۔ یعنی تالا۔ LOCK

قُفّہ۔ ع۔ بالضم و تشدید فا۔ یعنی زمین بلند و بلند مقام۔

قفۂ منار۔ ع۔ (با عنافت)۔ وہ نشیمن جو منار کی چوٹی پر بناتے ہیں۔

قَفِیز۔ ع۔ بالفتح و کسر فا و یای معروف وزن سے مجمعہ پیمانہ ہے ۱۲ صاع کا جس کا وزن ۴۸ سیر ہوتا ہے۔ اور مساحت میں (۱۴۴) گز شرعی کو کہتے ہیں۔ اور قفیر بہ رائے مہملہ بھی لکھا ہے۔

ق ق

قُقنُس۔ بضم اوّل و سوم مخفف ہے یونانی لفظ قوقنوس کا۔ ایک چڑیا ہے جس کی رنگ برنگ کی آواز سے علم موسیقی نکالا گیا ہے عمر اس کی ایک ہزار سال۔ اور مادہ نہیں ہوتی چونچ میں ۳۶۰ سوراخ۔ بڑھاپے میں لکڑیاں جمع کر کے اس کے اندر بیٹھکر اور دیپک راگ گا کر ان لکڑیوں میں آگ لگا دیتی ہے اور جل کر خاک ہو جاتی ہے برسات میں اس کی راکھ پر بوند پڑنے سے پھر

چٹا یا پیدا ہو جاتی ہے۔

ق ل

قُل۔ ترکی میں بمعنی غلام ہے۔
قُل۔ بالضم۔ عربی میں قول کا امر ہے بمعنی کہہ تو۔ مجازاً فاتحہ۔
قُل ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے بمعنی ختم ہو جانا۔ مصرعہ
لا ساقیا شراب کہ توبہ کا قُل ہوا
قلاں / قلاں } ع۔ دشمن۔ دشمنی رکھنا
قُلّاب۔ ع۔ بالضم و لام مشدد مفتوح بمعنی حلقہ۔ قلابہ (مشتق ہے قلب سے)
قَلّاب۔ ع۔ بالفتح و تشدید لام بمعنی بدل دینے والا خالص کو غیر خالص سے دغاباز۔
قلابہ۔ ع۔ (مشتق قلب سے) حلقہ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔
قلّابی۔ ع۔ (یائے مصدری ہے) کھوٹی چیز بیچنا۔ دغابازی۔ فریب دہی۔
قلاچ۔ ت۔ زور سے کھینچنا۔ دونوں ہاتھوں کی درازی کی مقدار
قِلادہ۔ ع۔ بکسر اول و دال مہملہ مفتوح وہ پٹہ جو کتے وغیرہ کی گردن میں ڈالتے ہیں۔
قَلّاش۔ ت۔ بالفتح و لام مشدد مفتوح۔ مفلس۔ مرد مجرد۔ بدمعاش۔
قِلاع۔ ع۔ بالکسر قلعہ کی جمع ہے
قُلاع۔ ع۔ بالضم۔ (ق ل ع) منھ آنا۔ جوشش دہن شدت گرمی سے منھ اور زبان میں چھالے نکل آنا۔
قَلاق۔ ت۔ بالفتح ترکوں کی ایک قوم اور نام ملک کا ترکستان میں۔

قُلاق۔ ت۔ بالضم۔ کان۔ گوش۔
قُلاوُز۔ ت۔ بفتحتین و ضم واو بمعنی راہبر سوار۔ محافظ لشکر۔ جنداول۔
قُلاوزی۔ ت۔ بالفتح یائے مصدری بمعنی پیشروی یا رہبری۔
قلائد۔ ع۔ گلوبند یا قلادے۔ یہ قلادہ کی جمع ہے۔
قَلب۔ ع۔ بالفتح و سکون لام بمعنی اوندھا۔ دل۔ پھرنے کا دریان لشکر کا بیچ۔ کھوٹی چاندی سونا۔ عقل۔
قُلب۔ ع۔ بضم اول و سکون لام۔ کلائی پر کا زیور جیسے کنگن وغیرہ اور سانپ جس کا رنگ سفید ہو۔
قَلَب۔ ع۔ بفتحتین۔ ہونٹ کی برگشتگی۔
قُلّب۔ ع۔ (صفت مشبہ قلب کی) بمعنی دغابازی۔ حیلہ گر۔ ہزور۔
قلبہ۔ ع۔ ہل جس سے زمین جوتی جاتی ہے۔ **خوشتر لکھنوی** ؎
سحر کرتے ہے شہ قلبہ زرافشاں
گیا خود کھیت میں مانند دہقاں
قلبہ ران۔ ف۔ ہل جوتنے والا۔
قلبہ رانی۔ ف۔ (یائے مصدری) ہل جوتنا۔ **خوشتر لکھنوی** ؎
کرے گر کھیت میں شہ قلبہ رانی
رعیت خوش ہو برسے خوب پانی
قلبی۔ ع۔ (یائے نسبتی) الٹا۔ بدلا ہوا۔ دلی۔
قُلپاق۔ بضم قاف ترکی میں ٹوپی۔
قِلّت۔ ع۔ بالکسر و تشدید لام بمعنی کمی۔ ضد کثرت
قُلت۔ ف۔ ماش۔ اُردو۔
قَلت۔ ع۔ نجات پانا۔ افلاس سے رہائی پانا۔

قَلتبان۔ ف۔ بفتح اول و دوم بمعنی دیوث۔ بھڑوا۔
قُلّتین۔ ع۔ دو مشکے جن میں ایک ہزار دو سو رطل عراقی پانی سما سکے۔ یہ قُلّہ کا تثنیہ ہے۔ شافعی مذہب کے بموجب اس قدر پانی کسی نجاست کے ملنے سے نجس نہیں ہوتا۔
قُلچاق۔ ت۔ بالضم۔ ٹوپی کا دستانہ
قَلَح۔ ع۔ بفتحتین۔ دانتوں کا میل۔
قُلزم۔ ع۔ بالضم و سکون لام۔ کوہ طور کے قریب ایک شہر کا نام اور ایک سمندر کا نام جس کو انگریزی ریڈ سی کہتے ہیں اُردو ترجمہ بحرۂ قلزم ہے۔
قُلس۔ ع۔ بالضم و سکون لام۔ ایک ساتھ گلے میں سے غذا کا نکل پڑنا قے اس کا ضد ہے جو کبھی بار نکلتی ہے۔
قَلع۔ ع۔ بالفتح۔ اکھیڑنا۔ نام ایک کان کا جہاں سے رانگ نکلتا ہے
قلعہ۔ ع۔ اینٹ کا گڑھ۔ پتھر کا مکان جس میں بادشاہ یا فوج وغیرہ پناہ لیتے ہیں۔ قلاع جمع
قلعہ بغداد۔ ف۔ (باضافت) اصطلاح لوطیاں میں شکم یعنی پیٹ
قلعی۔ ع۔ منسوب قلع کا جو ایک کی کان ہے۔ رانگ۔
قُلفہ۔ ع۔ بالضم و فتح فا۔ سرذکر بغیر ختنہ کیا ہوا۔
قَلَق۔ ع۔ بفتحتین۔ بیقراری۔
قَلِق۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم بمعنی ڈرپوک۔ بیقرار۔
قلقاس۔ ع۔ نام ترکاری۔ گھیا۔ اروی۔
قُلقان۔ ت۔ بالضم۔ سپر۔ ڈھال۔
قُلقچی۔ ت۔ بالضم۔ خدمتگار۔

قلقطار - نام دوا ہندی پھٹکری۔

قُلقُل - ع - بالضم - بوتل میں سے پانی یا شراب کے گرنے کی آواز - مجازاً کلام مہمل -

قلقلہ - ع - (ق ل ل) جوش - بیقراری - مجودین (قراء) کی اصطلاح میں حروفِ مقلقل کا بحالت سکون اپنے مخرج سے ہل جانا اور ان کا مجموعہ (قطب جد) ہے یعنی ق ط ب ج د -

قُلقُلہ - ع - ہر دو قاف مضموم بمعنی قلقل -

قُلَل - ع - بالضم وفتح دوم (قلہ کی جمع) پہاڑ کی چوٹیاں -

قَلْم - ع - بالفتح وسکونِ لام تراشنا - ناخن لینا -

قَلَم - ع - بفتحتین - کاٹی ہوئی چیز - ترشا ہوا قلم - کان اور کنپٹیوں کے نیچے کے بال - اقلام (قلام جمع -

قلم آہنی - انگریزی قلم - زبان - نب -

قلماش - ت - بیہودہ -

قلم بند - ف - مو قلم کا بنانے والا - (اس قلم سے نقاشی کی جاتی ہے) اور وہ چیز جو لکھ لیں -

قلم بناخن شکستن - ف - مرکب - سزا کو پہنچانا -

قلم بہ دم شمشیر افتادن - ف - کنایہ ہے تلوار کی دھار مڑ جانا -

قلم در کشیدن - مٹا دینا - معاف کرنا - **بوستاں کا شعر**

شنیدم کہ شاپور دم در کشید
چو خسرو بہ اسمش قلم درکشید

قلم در سیاہی نہادن - فارسی محاورہ ہے - سزا دینا - بُرے لکھے کٹنا -

قلم دست - ف - بغیر اضافت - کنایہ محرر سے -

قلم دست و پا - ف - (بااضافت) - ہاتھ کی کلائی - (ساعد) پنڈلی (ساق) کی ہڈی -

قلمرو - ف - ملک - سلطنت -

قلمزن - ف - (اسم فاعل زدن کا) - مصور - محرر - لکھا پڑھا دانا آدمی -

قلمکار - ف - (ممیز وتمیز) نقشدار کپڑا - چھینٹ -

قلم موئے - ف - (بااضافت) خامۂ مو یا بالوں کا قلم جو مصوری میں کام آتا ہے -

قلم نیست - فارسی محاورہ ہے - حساب نہیں ہے - بازپرس نہیں ہے -

قلمہائے مشکیں - کوئلوں سے مراد ہے -

قلمی - ف - (یائے نسبتی) - لکھی ہوئی چیز - چادر کی ایک قسم جس پر سیدھے خطوط ہوتے ہیں -

قلندر - ف - (بدل کلندر بمعنی کندۂ ناتراش) - وہ فقیر جو پابندِ شرع نہ ہو - بیباک - رند -

قلندری - ف - (یائے نسبتی) - خیمہ کی ایک قسم ہے -

قلنسہ - ع - بمعنی ٹوپی یا کلاہ - مخفف ہے قلنسوہ کا بمعنی کلاہ -

قلنغہ - ت - بفتح اول ودوم و چہارم - گھیر لینا - اس پیادے کی خوراک جو گاؤں میں دستک سے جائے

قُلوب - ع - بمعنی دلہا - بہت سے دل - جمع ہے قلب کی -

قلوص - ع - بفتح اول وضم ثانی - جوان اونٹنی -

قُلّہ - ع - بضم اول وتشدید لام مفتوح - ہر چیز کی نوک اور پہاڑ کی چوٹی - بڑا مٹکا جس میں چھ سو رطل پانی آجائے

قُلہ - ت - بضم اول ولام مفتوح بغیر تشدید کے - ایک قسم ہے گھوڑے کے رنگ کی بادامی جس پر گردن سے دم تک ایک سیاہ خط ہوتا ہے -

قُلی - ت - بضم اول وکسر لام ویائے معروف بمعنی غلام - انگریزی میں کلی کہلاتا ہے - COOLIE

قلی - ع - ماہی توے میں کسی چیز کا بھوننا - قلیہ اسی سے بنا ہے -

قلی - ع - سجی - فارسی شخار - ALKALI

قلیان - ف - بفتح اول - بمعنی حقہ نوزش - طاسِ قلیان وہ برتن جس میں حقہ رکھ لیتے ہیں -

ذوق دہلوی

طاسِ قلیاں میں رکھا ہے اس نے بر مردہ کو
ڈوب مرو گے تو اے برہمن آب میں

قلیب - ع - بالفتح وکسر لام بمعنی پرانا کچا کنواں - چاہ خام -

قلیچ - ت - بکسرتین - تلوار - شمشیر - سیف - SWORD

قلیدس - ع - (دال مکسور ہے) - اشکالِ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام - ایک حکیم کا نام جو اس کتاب کا مصنف ہے - مخفف اُقلیدس کا EUCLID

قلیہ - ع - لفظی معنی ماہی توے میں بھنا ہوا گوشت - مراد معمولی قلیہ سے جو دیگچی میں شوربے دار پکایا جاتا ہے -

ق م

قُم - ع - بالضم بمعنی اٹھ کھڑا ہو - امر کا صیغہ ہے قیام سے -

شعر بوستاں

چہ شبہا نشستم دریں سیر گم
کہ حیرت گرفت آستینم کہ قم

قُم۔ ع۔ بالضم وتشدید میم۔ اصفہان کے قریب ایک شہر ہے۔

قَم۔ ع۔ بالفتح وتشدید میم۔ بُہارنا۔ جھاڑو دینا۔

قُمّا۔ ت۔ بالضم وتشدید میم۔ بمعنی لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔

قماچ / **یکماچ** } ت۔ ایک قسم کی روٹی ہے۔

قمار۔ ع۔ بکسر اول۔ ایسی بازی جس میں نقد کی شرط ہو۔ جُوا۔

قمار۔ ع۔ ہند میں ایک موضع کا نام ہے۔ جہاں کا عود مشہور ہے اسی لیے عود قماری کہتے ہیں۔

قمار باختن۔ ف۔ مرکب ہے۔ بمعنی جُوا کھیلنا۔

قمار باز۔ ف۔ جُواری۔ یہ اسم فاعل ہے باختن کا۔ GAMBLER.

قماری۔ ع۔ (یائے نسبتی ہے)۔ یہ لفظ عود کی تعریف میں آتا ہے یعنی قمار کا عُود۔ اور قمری کی جمع بھی ہے۔

قماش۔ ع۔ بالضم۔ اسباب گھر کا سامان۔ ریشمی کپڑے وغیرہ۔ جوہر و صفت۔

قماط۔ ع۔ بالکسر۔ ولایت میں رسم ہے کہ نئے پیدا ہوئے لڑکے کو ایک کپڑے میں خوب باندھ دیتے ہیں صرف مُنھ کھلا رکھتے ہیں۔ اُس کپڑے کو قماط کہتے ہیں۔ فارسی قندک۔

قمامہ۔ ع۔ بالضم۔ کوڑا کرکٹ۔ گردہ۔

قمچی۔ بالفتح و یائے معروف۔ تہ کی ہوئے۔ بمعنی چابک۔ کوڑا۔ تازیانہ۔

قمح۔ ع۔ بالفتح۔ گندم بریاں۔ بھنے ہوئے گندم۔ ستو جو گھول کر پیتے ہیں۔

قمحدوہ۔ ع۔ سر کا پچھلا حصہ۔

قمر۔ ع۔ جوئے میں غالب آنا۔

قمر۔ ع۔ بالضم۔ سفید اور روشن چیزیں۔ اقمر کی جمع۔

قمر۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ چاند۔ ماہ۔ ماہتاب۔ مہ۔

نوٹ۔ ہلال اور قمر میں صرف یہ فرق ہے کہ چاند نکلنے سے تین شب تک ہلال کہلاتا ہے اور بعدہ آخر ماہ تک قمر۔ کیمیاگری میں شمس و قمر سونے و چاندی کو کہتے ہیں۔

قمرا۔ ع۔ بالفتح (ق م ر)۔ چاندی۔

قمران / **قمرین** } ع۔ دونوں لفظ قمر کا تثنیہ ہیں اور تثنیہ تغلیبی کے لحاظ سے معنی ان دونوں کے چاند و سورج ہیں۔ والدین میں بھی تثنیہ تغلیبی ہے۔

قمرغہ۔ ت۔ شکار گاہ۔

قمرہ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی قمار خانہ۔ جُوا گھر۔

قمری۔ ع۔ بالضم۔ فاختہ کی صورت کا ایک پرند جس کو سرو سے مناسبت ہے جیسے بلبل کو گل سے۔

قمری۔ ع۔ بالفتح۔ یائے نسبتی ہے۔ منسوب بقمر۔ چاند سے مناسبت رکھنے والا۔ چاند کا۔

قمطر۔ ع۔ بالکسر و فتح طا۔ شتر فربہ یعنی موٹا اونٹ۔ پست قد یا جزودان۔

قمع۔ ع۔ بالفتح۔ خراب کرنا۔ توڑنا۔ گرز مارنا۔

قمقام۔ ع۔ بالفتح و سکون میم۔ قوم کا سردار۔ دریا۔ خنجر۔ چھرا۔

قمقمہ۔ ع۔ بضم اول و سوم و میم دوم مفتوح۔ کوزہ۔ گول برتن۔

قمل۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی جُوں۔ شپش۔

قمل۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ جُووں کا پڑ جانا۔ بڑا پیٹ ہونا۔

قُمّل۔ ع۔ بالضم و میم مشدد مفتوح۔ بمعنی کلنی۔ چچڑی۔

قمم۔ ع۔ بالکسر۔ اصلی معنی ہر چیز کی نوکیں یا سرے۔ اور مجازاً بمعنی بلندیاں۔ جمع ہے قمہ کی۔

قمہ۔ ع۔ بالضم وتشدید میم۔ بلندی۔ کلس۔ ہر چیز کی نوک۔

قمہ۔ ت۔ ایک ہتھیار کا نام ہے۔

قمی۔ ع۔ بالضم وتشدید میم۔ (یائے نسبتی ہے)۔ منسوب بہ قم جو ایران میں ایک شہر ہے اور ایک شاعر کا تخلص۔

قمیص۔ ع۔ بالفتح و کسر میم۔ بمعنی کرتہ۔ اقمصہ جمع۔

قمین۔ ع۔ (ق م ن)۔ لایق۔

ق ن

قن۔ ع۔ بالکسر (ق ن ن)۔ بمعنی غلام۔

قنات۔ ع۔ بالفتح۔ نہر خورد۔ نیزہ۔ استخوان۔ مہرہ پشت۔

قنات۔ ت۔ بالفتح۔ پردہ دیوار۔

قناد۔ ع۔ قند بنانے والا۔ حلوائی۔ قند سے مشتق ہے۔

قنادخانہ۔ ف۔ کھنڈسال۔

قنادیل۔ ع۔ بہت سے قندیل۔ جمع ہے قندیل کی۔

قنار۔ ع۔ وہ لکڑی جس پر قصاب بکری کو ذبح کرنے کے بعد گوشت بیچنے کے واسطے لٹکا لیتے ہیں۔

قِنَاع۔ ع۔ بالکسر وفتح نون۔ مقنعہ۔ اوڑھنی۔

قناعت۔ ع۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ قانع فاعل۔

صبر بر قلیل و ترک سوال

قِنَّب۔ ع۔ بالکسر وتشدید نون مفتوح بھنگ کا درخت و رق الخیال۔ بنگ

قَنبَر۔ ع۔ بفتح اوّل وسوم نام ہے حضرت علیؑ کے غلام کا جو بڑا وفادار تھا

قَنتُورَہ۔ ت۔ بفتح اوّل وسکون نون وضم تا وفتح رائے مہملہ قسم لباس کی جس کے دامن چھوٹے اور بند اس میں بہت ہوتے ہیں۔ اور جراب کے اوپر باندھنے کا تسمہ۔

قَند۔ ع۔ بالفتح وسکون نون بمعنی سفید شکر۔ مصری۔

قُنداق۔ ت۔ بالضم۔ لکڑی جس میں بندوق کی نال چسپاں کرتے ہیں عام طور سے اُسے کُندہ کہتے ہیں۔

قُندُز۔ ت۔ حرف اوّل و ۲ مضموم و آخر زائے معجمہ۔ نام ولایت کا قریب ظلمات کے۔ نام ایک سیاہ رنگ کے جانور کا اور اُس کے پوستین کا نام بھی ہے جُند بیدستر جو ایک دوا مقوی باہ ہے اسی جانور کا خصیہ ہے بقول بعض جانور دریائی کتا ہے۔

(مصرعہ مثنوی خسرو شیرین نظامی)۔

گہے قاقم گہے قندز فروشست

قند مکرر۔ ت۔ (ترکیب توصیفی ہے) دوبارہ صاف کیا ہوا قند جو بہت صاف ہوجاتا ہے۔ معشوق کے لب کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔

قندیل۔ ع۔ (ق ن د)۔ فانوس اس کا تلفظ بالکسر ہے بفتح اوّل غلط ہے

قندیل آب۔ ت۔ حرف اوّل و دوم دولاب

مکسور۔ کانچ کا برتن جس میں آدھا پانی آدھا تیل بھر کر بتی جلاتے ہیں۔

قَنَص۔ ع۔ بفتحتین۔ دام بچھانا۔ شکار کھیلنا۔

قِنطَار۔ ع۔ بکسر اوّل۔ سونے یا چاندی سے بھری ہوئی بیل کی ایک کھال۔ سونا یا چاندی بقدر (۱۲۰) رطل۔ (ق ن ط ر)۔ قناطیر جمع۔

قَنطَرَہ۔ ع۔ (ق ن ط ر)۔ اونچی عمارت۔ دریا کا بڑا پُل۔ (ق ن ط ر)

قُنفُذ۔ ع۔ بالضم وسکون نون وضم فا۔ ایک مشہور جانور ہے۔ ہندی سیاہی خار پشت فارسی۔ بقول بعض حرف ۳ مفتوح

قُنُق۔ بضمتین۔ ترکی ہے بمعنی مہمان

قِنو۔ ع۔ بکسر اوّل وضم نون۔ بمعنی خوشہ خرمائے تازہ۔ قنوان جمع۔

قَنوات۔ ع۔ بالفتح بمعنی انہار خرد یعنی چھوٹی نہریں۔ قنات کی جمع ہے۔

قِنوَان۔ ع۔ بالکسر خرمائے تازہ کے بہت سے خوشے یا صرف دو خوشے دیدہ لفظ قنو کی جمع بھی ہے اور تثنیہ بھی۔

قُنُوت۔ ع۔ بضمتین۔ فرمانبرداری۔ خاموشی۔ دعا مانگنا۔ ایک مشہور دعا کا نام ہے۔ انہار خرد۔ مہرہائے گشت۔

قُنُوط۔ ع۔ بضمتین۔ ناامید ہونا۔ ناامید۔

قَنُوط۔ ع۔ بالفتح وضم نون۔ ناامید۔

قُنُوع۔ ع۔ بضمتین۔ قانع اور قانع ہونا۔ (ق ن ع)۔

قَنُوع۔ ع۔ بالفتح وضم نون بہت بڑا قانع۔ اسم مبالغہ ہے قناعت کا۔

قُنیَہ۔ ع۔ بالکسر وبالضم دونوں طرح ہے بمعنی پونجی۔ سرمایہ (ق ن ی)۔

قِنِّینَہ۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون نون اوّل۔ اور یہی نون مشدد مکسور ہے۔

بمعنی شراب کی بوتل۔

شعر فیضی قیاضی

چون جوہر آبگینہ تو

صاف ست مئی قنینۂ تو

ق و

قُوا۔ قُویٰ۔ ع۔ بضم اوّل وفتح دوم۔ بمعنی قوتیں۔ قوت کی جمع ہے۔

قَوَّاد۔ ع۔ بالفتح وتشدید واو بمعنی دیوث۔ قرمساق۔ دلال۔ (ق و د)۔

قَوَارِع۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی بلائیں۔ زمانے کے حادثے۔ قارعہ کی جمع ہے۔

قُوارَہ۔ ع۔ (ق و ر)۔ کسی چیز کا گول ٹکڑا۔ وہ گول چھانٹن جو درزی گریبان میں سے نکالتا ہے۔

قَوَّاس۔ ع۔ قوس سے مشتق ہے۔ کمان بنانے والا۔

قَوَاعِد۔ ع۔ کتاب کا نام۔ قاعدہ کی جمع۔

قَوَافِل۔ ع۔ بہت سے کاروان قافلہ کی جمع ہے۔

قَوَّال۔ ع۔ بالفتح وحرف دوم مشدد مفتوح۔ بمعنی گویا۔ مطرب۔ ڈوم۔ کلاونت۔ زبان آور۔ بسیار گو۔

قَوَام۔ ع۔ بفتحتین۔ عدل۔ راستی۔

قِوَام۔ ع۔ بالکسر۔ اصل کسی چیز کی۔ آراستگی۔ باقی رہنا۔ بندش۔ کھڑا رہنا۔ (ق و م)۔

قَوَانِین۔ ع۔ بالفتح وحرف پنجم یائے معروف بمعنی قانونیں۔ قانون کی جمع ہے۔

قَوَائِم۔ ع۔ بالفتح۔ جانداروں کے

ہاتھ اور پاؤں۔ کسی چیز کے ستون یا پائے۔ قائمہ کی جمع ہے۔

قوبا۔ ع۔ بالضم۔ داد کی بیماری۔ درنگ ورم انگریزی۔

قوت۔ ع۔ بالضم وتشدید واو مفتوح۔ زور۔ طاقت۔ توان۔ بل ہندی۔

قوت۔ ع۔ (بالضم۔ واو معروف)۔ اتنی خوراک جس سے انسان کا بدن قائم رہے۔

قوۃ الظہر۔ ع۔ (باضافت) پیٹھ کی طاقت۔ مددگار۔ حامی۔

قوچ۔ ت۔ بالضم۔ مینڈھا جس کی ٹکر مشہور ہے جسے لوگ تفریح طبع کے لیے لڑاتے ہیں۔ اور یہ کام بیرحمی کا ہے۔ قچ اس کا مخفف ہے۔

قود۔ ع۔ بمعنی قصاص خون کا بدلہ۔

قور۔ ت۔ بروزن شور یا مور بمعنی ہتھیار۔ سلاح۔

قورت۔ ت۔ بالضم بمعنی خشک دہی واو معروف ہے۔

قورچی۔ ت۔ بالضم۔ اور چی کلمہ محافظت ہے ترکی میں ہتھیار بند۔ سپاہی۔ دربار شاہی کا مہتمم۔

قورچی باشی۔ ت۔ سلاح خانہ کا داروغہ۔ سپاہیوں کا افسر۔

قورخانہ۔ ف۔ وہ مکان جس میں ہتھیار رہیں۔ سلاح خانہ۔ اس میں اضافت مقلوب ہے۔

قورمہ۔ ت۔ بالضم۔ بھونی ہوئی کوئی شے ہو اور گوشت بریان بالخصوص۔

قوس۔ ع۔ بالفتح۔ کمان۔ دائرے کا ٹکڑا۔ آسمان کا چھٹا برج۔ دھن ہندی۔

قوس السماء ۔ } باضافت دونوں
قوس قزح ۔ } لفظ بمعنی دھنک

جو بارش کے ایام میں آسمان پہ دکھائی دیتا ہے۔ بڑے ہونے کی نسبت سے اس کو کمانِ رستم اور کمانِ شیطان بھی کہتے ہیں۔ انگریزی رین بو۔ RAINBOW. لفظ قزح کے چار معنی ہیں جب قزحہ سے ماخوذ ہو تو بمعنی سبز سرخ و زرد و جب قزح سے ماخوذ ہو تو بمعنی بلندی۔ شیطان کا نام۔ نام فرشتہ موکل ابر۔

قوش۔ ت۔ بالضم۔ شکاری پرند۔

قوشچی۔ (چی ترکی میں کلمہ محافظت ہے)۔ میر شکار۔

قوقہ۔ ت۔ بمعنی گریبان وغیرہ کا تکمہ۔

قول۔ ع۔ بالفتح۔ گفتار۔ اقوال جمع۔ نوٹ۔ بقول فلاں = فلاں شخص کے بموجب۔

شعرا مانت

پری کی طرف دیکھو احمق نہ بن
بُرا ہے اے باز آ بقولِ حسن

دیگر

میں کیا کہوں کہ کون ہوں سودا بقول درد
جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں

قولچی۔ (چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے)۔ ملازم۔ خدمتگار۔ نوکر۔

قولنامہ۔ ف۔ (مرکب)۔ اقرارنامہ۔

قولنج۔ ع۔ بالضم۔ لام مفتوح و نیز مکسور ایک مشہور درد ہے جو قولون آنت میں پیدا ہوتا ہے COLIC بعض نے اس کو یونانی زبان کا لکھا ہے۔

قوم۔ ع۔ بالفتح۔ آدمیوں کا گروہ۔ اقوام جمع۔

قومہ۔ ع۔ بفتح قاف و میم۔ بمعنی ایکبار کھڑا ہونا۔ (ق و م)۔

قوۃ۔ ع۔ (ق و ۱)۔ استعداد۔ نووت۔ امکان۔ (ق و ۱)۔

قوی۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم بمعنی مضبوط۔ (اسم فاعل قوۃ کا)۔ طاقتور۔ اقویا جمع۔

قوی پشت۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بہادر۔ دلیر۔ شجاع۔

قویم۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم بمعنی مضبوط و سیدھا۔ نہج القویم۔ بمعنی راہ مستحکم۔

قوی ہیکل۔ ع۔ بڑے ڈیل ڈول والا۔ عظیم الجثہ۔ عفریت صورت GIGANTIC.

قویمہ۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم و حرف چہارم نیز مفتوح بمعنی سیدھی چیز۔ مضبوط چیز۔ یہ قویم کا مونث ہے۔

ق ہ

قہار۔ ع۔ بالفتح و ہا مشدد نیز مفتوح اسم مبالغہ ہے قہر کا۔ بڑا قہر کرنے والا۔ خدا کا صفاتی نام ہے سنسکرت رودر۔ रुद्र

قہر۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی جبر کرنا۔ زبردستی کرنا۔

قہر درویش بجان درویش فارسی ضرب المثل ہے مطلب کہ کمزور کا غصہ کمزوری کو ستاتا ہے۔

قہرمان۔ بفتح اول و سکون ہا و رائے مہملہ مفتوح بمعنی وکیل۔ خزانچی۔ حاکم صاحب غلبہ۔ مجازاً قہر و جلال کی حکومت یہ کہرمان کا معرب ہے برسالہ معربات اور منتخب میں لکھا ہے کہ بعض محققین کی رائے میں اس میں ان کلمہ نسبت ہے یعنی منسوب بہ قہر۔

عرفی کا شعر

قہر بان عرش منت نہد اور اُس کی لقب
صورتش مرآت معنی منقش صنع الا

قُہستان۔ ت۔ بالضم خراسان میں ایک مُلک کا نام ہے۔ اصل میں کُہستان تھا جو مخفف کوہستان کا ہے۔

قہقاہ } بفتح ہر دو قاف۔ عربی ہے۔
قہقہہ } بمعنی خندہ دنداں نما۔

زور سے ہنسنا۔ اور ایران میں ایک قلعہ کا نام بھی ہے۔

قہقہہ۔ مخفف قہقاہ کا۔ ٹھٹھہ یعنی کھل کھلا کر ہنسنا۔

مصرعہ بوستاں باب ۲

(بر آں گریہ قہقہہ بخندید و گفت)

تبسّم وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں مُسکرانا۔

قہوہ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ ایک درخت کا تخم ہے جس کو پانی میں جوش دے کر چار کی طرح پیتے ہیں۔ ہندی میں اس کو بُن اور انگریزی میں کافی کہتے ہیں۔

ق ی

قے۔ ع۔ بالفتح صُراح میں اسکے معنی ہیں بما نداختن از گلو۔ یعنی اُبکائیوں سے کھانا اُگل دینا۔ وُمِٹ انگریزی۔ VOMIT.

قیادت۔ ع۔ بالکسر و فتح حرف چہارُم رستہ بتانا۔ رہبری کرنا۔ مجازاً بھڑوا پن دلالی۔ قرمساقی جو ترکی ہے۔

قیاس۔ ع۔ (ق ی س)۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط مشہور ہے۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ برابر کرنا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی بات میں۔ اصطلاح منطق میں بمعنی شکل بھی آیا ہے۔

قیاس مع الفارق۔ ع۔ (مرکب)۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اس کے کہ ان دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔ اٹکل پچو جانچ۔ اٹکل سے جوڑ جانچ۔

قیاسی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے موافق قاعدے کے۔

قیافہ۔ ع۔ بکسر اوّل۔ (ق و ف) ایک علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے آدمی کی صورت دیکھکر اُس کا حُسن و قبح معلوم ہو جاتا ہے۔

قیام۔ ع۔ (ق و م)۔ کھڑا ہونا۔

قیامت۔ ع۔ بالکسر بمعنی قائم ہونا۔ رُوز حشر کیونکہ اس رُوز بھی سب مُردے اسرافیل کے صُور پھونکنے سے اُٹھ کھڑے ہوں گے مگر فارسی میں بمعنی نہایت اور بہت ہے۔ جیسے آتش لکھنوی کا مصرع۔

(قیامت گرم شعلے ہماری آہ سوزاں کا)

قیامت کردن۔ فارسی مرکب بمعنی کار عجیب کرنا۔ طاقت سے زیادہ کوشش کرنا۔

قیان۔ ع۔ بالکسر بمعنی گانے والی لونڈیاں۔ یہ قینہ کی جمع ہے۔

قینچی۔ بالفتح۔ ترکی میں مقراض کو کہتے ہیں۔ ہندی کترنی۔ SCISSORS.

قیح۔ ع۔ پیپ جو زخم سے نکلتی ہے۔

قید۔ ع۔ بالفتح و یائے مجہول بمعنی بیڑی۔ بند۔ شیرازہ۔ شکنجہ جس میں کتاب دبا دیتے ہیں۔ (ق ی د)۔

قید الاسنان۔ ع۔ (باضافت)۔ مسوڑھا یعنی دانتوں کی جڑ کا گوشت۔

قیدافہ۔ ف۔ بالفتح و حرف پنجم فاد دال مہملہ اور بعض نے ذال معجمہ بھی لکھی ہے ملک بردع کی ملکہ نوشابہ کا نام سکندر اس کے اجلاس میں قاصد کا بھیس بدلکر خود گیا تھا اور اُس نے اپنی دانائی سے پہچان لیا۔ سکندر نامہ نظامی میں اس کا قصہ ہے۔

قیدبند۔ ف۔ (مرکب)۔ حصار۔ ایک قلعہ کا نام۔

قیدی۔ ف۔ (یائے نسبتی)۔ بندی۔ بند ہوا۔ اسیر۔ PRISONER.

قیر۔ ت۔ ایک طرح کا سیاہ رُوغن اور بقول بعض کول تار اور ال ایک قسم کا گوند۔

قیراط۔ ع۔ بکسر اوّل۔ چار جَو کی مقدار جو نصف دانگ کے برابر ہوتی ہے۔ (ق ر ط)۔

قیروان۔ ع۔ (ق ی ر) بحر اعظم افریقہ کے قریب ایک ملک کا نام ہے۔

قیروطی۔ یونانی زبان میں موم رُوغن کو کہتے ہیں۔

قیس۔ ع۔ بالفتح عرب میں عامری خاندان کے ایک شخص کا نام جو ایک عورت سیاہ فام مسمّی لیلیٰ پر عاشق تھا۔ جب عشق میں اُس کی حالت ابتر ہو گئی تو لوگ اُس کو مجنوں یعنی پاگل کہنے لگے اور ایک قبیلہ کا نام بھی ہے۔ لیلیٰ و مجنوں کے قصہ کو نظامی خسرو اور ہاتفی نے فارسی نظم میں تصنیف کیا ہے اور ہوس اور نظیر نے اردو نظم میں اور ایک شخص نے اردو نثر میں بھی لکھا ہے۔

قیصر۔ ع۔ (ق ص ر)۔ رُومی زبان میں اس بچہ کو کہتے ہیں جس کی ماں وضع حمل سے پہلے مر جائے اور وہ ماں کا پیٹ چاک کر کے نکالا جائے چونکہ روم کا پہلا بادشاہ اغسطوس اسی ترکیب سے پیدا ہوا تھا اور وہ بڑا صاحب اقبال ہوا۔ اسی لئے آئندہ ہر بادشاہ نے اپنا لقب قیصر مقرر کیا۔ قیاصرہ جمع۔

قیصرۂ ہند۔ لقب ہماری ملکہ مرحومہ

کوئین وکٹوریہ کا۔
قیصریہ ۔ع۔(ی نسبت کا)۔ ایک شہر کا نام ہے۔
قیصُور ۔ع۔ بالفتح وسکون یا وضم صاد ایک شہر کا نام ہے جہاں کافور عمدہ ہوتا ہے۔
قیطُون ۔ت۔ ایک قسم کا کپڑا ہے جس کو ابریشم سے چاندی سونے کے تار لگا کر بنتے ہیں۔
قیفال ۔ع۔ جسم انسان کی ایک رگ کو کہتے ہیں۔ اس کی فصد کھولنے سے جسم کے مختلف اعضا کی بیماریوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو سرارو بھی کہتے ہیں۔
قِیل ۔ع۔(ق ی ل)۔ ایک بیابان کا نام ہے اور کنایہ ہے کلام سے۔
قَیل ۔ع۔(ق ی ل)۔ ایک مرد کا نام۔ دوپہر کو شراب پینا۔ وہ آدمی جو دوپہر کو سونے کا عادی ہو اور بمعنی بادشاہ اس صورت میں اقیال جمع۔
قیل وقال ۔ع۔(بعطف)۔ بمعنی گفتگو۔

حسن دہلوی ؎

گو نہ کی اس نے زباں سے قیل وقال
برعیاں تھا اس کے چہرے سے ملال

قیلولہ ۔ع۔(ق ی ل)۔ دوپہر کو سونا۔
قیلہ ۔ع۔(ق ی ل)۔ فتق کی قسم کا ایک مرض جس میں خصیہ بڑھ جاتا ہے۔
قِیَم ۔ع۔ قیمت کی جمع۔ یعنی قیمتیں۔
قَیِّم ۔ع۔(قیام سے مشتق ہے)۔ بمعنی نگاہ رکھنے والا۔ نام خدا کا۔
قیماز ۔ترکی میں۔ بمعنی خدمتگار۔ ملازم۔ کنیز۔
قیماق ۔ت۔ دودھ کی ملائی یا بالائی۔
قیمت ۔ع۔ بکسر اوّل وسکون یا و فتح ریم بمعنی مول۔ قدر۔ قِیَم جمع۔
قیمتی ۔ع۔ بیش بہا۔(یائی معروف ہے) VALUABLE.
قیمہ قیمہ کردن ۔(مرکب)۔ ریزہ ریزہ کرنا۔
قَین ۔ع۔ بالفتح بمعنی لوہار۔ آہنگر۔ عربی حداد مرادف۔
قین ۔ترکی میں بمعنی نیام شمشیر۔ چھری۔ زوجہ۔
قَینہ ۔ع۔ بالفتح۔ مشاطہ۔ گانے والی کنیز۔ قیان اس کی جمع ہے۔
قیود ۔ع۔ بضم اوّل ودوم بمعنی قیدیں۔ جمع ہے قید کی۔
قیُّوم ۔ع۔ بہت بڑا نگاہ رکھنے والا۔ خدا کا نام۔ بہت بڑا قائم ہونے والا۔ یہ قیام کا اسم مبالغہ ہے۔ یہ عربی لفظ فارسی واُردو میں بھی مستعمل ہے۔ یوسف زلیخا جامی

تعالیٰ اللہ زہے قیوم ودانا
توانائی دہ ہر نا توانا

مولانا اکبر الہ آبادی کا اُردو شعر

قیوم وحی ذات ہے اللہ کی فقط
زندہ ہمیشہ بات ہے اللہ کی فقط

باب کاف عربی

ک ۔ فارسی میں یہ حرف واسطے تصغیر وتحقیر کے آتا ہے جیسے مرد سے مردک اور مرغ سے مرغک وغیرہ اور کبھی زائد بھی آتا ہے جیسے زلو۔ زلوک بمعنی جونک جو ایک آبی کیڑا ہے۔ اور عربی میں بمعنی مانند جیسے کنقش کالحجر وغیرہ میں حساب جمل میں اس کے عدد بیس ۲۰ ہیں۔

ک ا

کاچک ۔ف۔ بضم سوم۔ یہ لفظ کبوتروں کے گھر کے لیے مخصوص ہے اور عام پرندوں کے آشیانہ کو بھی کہتے ہیں۔
کابُوس ۔ع۔ بالفتح وبائے موحدہ مضموم۔ ایک بیماری ہے جس میں آدمی حالت خواب میں کوئی خوفناک بات دیکھ کر ڈر جاتا ہے اور آواز بند ہو جاتی ہے۔ خانوطہ عربی اور سکاچہ فارسی ہے۔
کابیشہ ۔ف۔ بالفتح وحرف سوم مکسور و یائے معروف بمعنی گل عصفر۔ ہندی کسنبھ۔
کابین ۔ف۔ وہ زر دینہ جو نکاح کے وقت شوہر اپنی زوجہ کے لیے منظور کرتا ہے۔ مہر عربی ہے۔
کات ۔فارسی میں بمعنی کتھا جو پان پر لگا کر کھاتے ہیں اور خراسان میں ایک شہر کا نام ہے۔
کاتِب ۔ع۔ حرف سوم ت مکسور ہے۔ بمعنی محرر۔ لکھنے والا۔ رائٹر انگریزی۔
کاج ۔ف۔ بھینگا۔ احول۔ درخت صنوبر کی ایک قسم۔ اور ریبدل سے کاش کا جو کلمہ تمنا ہے۔
کاچیرہ ۔ف۔ حرف چہارم یائے معروف۔ بمعنی کسم یا کسنبھ ہندی۔ گل عصفر و کابیشہ مرادف۔
کاچار ۔ف۔ اسباب خانہ۔ اثاث البیت عربی۔
کاچال ۔ف۔ بمعنی کاچار جو اوپر گزرا۔
کاچک ۔ف۔ سر کے اوپر کی ہڈی۔ چندیا۔ میان سر۔

کاچہ ۔ ف ۔ ٹھوڑی ۔ زنخ ۔ زنخدان ۔ چن انگریزی ۔
کاخ ۔ ف ۔ محل ۔ عالیشان عمارت قصر ۔ ایوان ۔
کاخِ مجازی ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ دنیا سے کنایہ ہے جیسے زلیخا جامی کے اس شعر میں ؎

دلا تا کے دریں کاخِ مجازی
کنی مانندِ طفلاں خاکبازی

کاخِ مشتری ۔ ف ۔ حرف سوم ناسوکر ۔ کنایہ ہے برج حوت سے جس کو ہندی میں مین (یائے معروف) ۔ کہتے ہیں ۔
کاد ۔ ف ۔ آخر میں دال مہملہ ۔ بمعنی لاریج ۔ خسند ۔
کادی } دال مہملہ و ذال معجمہ دونوں
کاذی } رائج ہے بمعنی درخت کیوڑہ جس سے عطر بنتا ہے کذر مرادت ۔
کاذب ۔ ع ۔ حرف سوم ذال معجمہ مکسور ۔ بمعنی جھوٹا ۔ کذب جمع ۔
کار ۔ ع ۔ بمعنی کام اور مجازاً پیشہ و ہنر ۔
کارِ امروز بفردا مگزار ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ اس کا مطلب ہے آج کا کام کل کے لیے نہیں چھوڑنا چاہیئے

NEVER PUT OFF TILL TO-MORROW W - CAN BE DONE TO-DAY.

کار بستن ۔ (فارسی مرکب) ۔ کنایۃً عمل میں لانا کار بند یعنی اطاعت کرنے والا اسی کا اسم فاعل ہے ۔
کارِ خود کن کارِ بیگانہ مکن ۔ فارسی ضرب المثل ہے ۔ مطلب یہ کہ اپنا کام کرو دوسرے کے کام میں دست اندازی نہ کرو ۔
کار بجاں رسیدن ۔ ف ۔ (مرکب) موت کے قریب پہنچنا ۔
کارتن ۔ عنکبوت ۔ مکڑی ۔ SPIDER. جامع اللغات ۔
کارد ۔ ف ۔ بالفتح و سکون را مہملہ بمعنی چاقو ۔ چھری ۔ اس کو کاردِ بجا غلط ہے البتہ کاشتن کا مضارع کارد ہے ۔
کاردار ۔ فارسی مصدر داشتن کا اسم فاعل ہے ۔ بمعنی عامل وزیر کارگزار ۔
کارد بہ استخواں رسیدن ۔ ف ۔ نہایت عاجز ہونا ۔ کار بجاں رسیدن بھی اس کا مرادف ہے ۔
کارداں ۔ ف ۔ وزیر ۔ ہنرمند ۔ عاقل دانستن کا اسم فاعل ہے ۔
کاردست بستہ ۔ ف ۔ (بصفت) کنایہ مشکل کام سے ۔
کارڈ ۔ انگریزی لفظ ہے ۔ زمانۂ حال کی اردو میں بہت مستعمل ہے ۔

(شوقِ صبا) ۔

پیسے کا کارڈ منہ سے تا سند ھے زماں
ملاؤں کارڈ سے نہ رہا فصل درمیاں

کارزار ۔ ف ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ دنگا ۔ آورد ۔ پیکار ۔ مقابلہ ۔ رزم ۔
کارشناس ۔ ف ۔ کام پہچاننے والا شناختن کا اسم فاعل ہے ۔
کارطلب ۔ ف ۔ شجاع ۔ بہادر ۔ (طلبیدن کا اسم فاعل ہے) ۔
کارفرما ۔ ف ۔ حاکم ۔ کام بتلانے والا (فرمودن کا اسم فاعل) ۔ مگر ایسے موقع پر مصرع انہوں کا فرما جوانی کو لتوا ۔ بمعنی عمل میں لانا ۔
کارِ کسے ساختن ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے کسی کو مار ڈالنا ۔
کارِ کسے شدن ۔ ف ۔ مرکب ۔ کنایہ ہے کسی کا مر جانا ۔
کارکن ۔ ف ۔ (کردن کا اسم فاعل) بمعنی کارندہ ۔ کارکنان جمع ۔
کارگیا ۔ ف ۔ کارندہ ۔ کارگزار ۔ وزیر ۔ بادشاہ اصل کیائے کار تھی بمعنی صاحب کار بقلبِ اضافت کارگیا ہو گیا ۔
کارگیائی ۔ (کارگیا میں یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے) بمعنی کار فرمائی یا بادشاہی ۔
کارگاہ ۔ ف ۔ عموماً ہر چیز کے بنانے کی جگہ مگر خصوصاً جولاہے کی کھڈی یا کارخانہ ۔
کارگاہِ بوقلموں ۔ کنایہ دنیا سے ہے ۔
کارگر ۔ ف ۔ (گر فاعل کا) ۔ کام کرنے والا ۔ موثر ۔ ہنرور ۔ کاریگر مزید علیہ ہے ۔

شاہنامہ کا شعر

خدنگ یل رستم نامدار
نہ ہوتا تھا کچھ کارگر زینہار

کارگزار ۔ ف ۔ (گزاردن کا اسم فاعل) کارندہ ۔ نوکر ۔
کارمند ۔ ف ۔ (مند کلمہ خاوندی) ۔ ملازم ۔ نوکر ۔ خدمتگار ۔
کارنامہ ۔ (بقلب اضافت) مرقع ۔ جنگ نامہ ۔ تواریخ ۔ دستور العمل ریاست
کارواں ۔ ف ۔ قافلہ ۔ بنجارا ۔
کارواں سرائے ۔ ف ۔ (اصل سرائے کارواں) ۔ قافلہ یا مسافروں کے ٹھہرنے کی سرائے ۔ بنجارے کا پڑاؤ ۔
کاری ۔ ف ۔ گہرا ۔ پورا ۔ سخت ؎

یقین یہ ہوا زخم کاری لگا
ہوا دل قوی رستم گرد کا

کاریدن ۔ ف ۔ بیج بونا ۔
کاریز ۔ ف ۔ (بروزن آمیز) کھیت میں پانی دینے کی نالی ۔
کار یکسو کردن ۔ ف ۔ قطع معاملہ کرنا ۔
کاریگر ۔ ف ۔ اس میں یا زائد ہے ۔

مزید علیہ ہے کارگر کا۔ بمعنی ہنرور۔
کاز۔ ت۔ باغبان کا ایک آلہ ہے۔
کازہ۔ ت۔ وہ گڑھا جس میں شکاری چھپکر بیٹھتا ہے۔ جھونپڑا۔ جھولا۔

مولانا روم کا شعر

گرچہ در مبری ور آوازہ ایست
ہمچو درویشاں مرا در کازہ ایست

کاژ۔ ت۔ صنوبر کی ایک قسم۔ احول۔ بھینگا۔
کاژیرہ۔ ت۔ (زائے فارسی اور یائے معروف) تخم یا گسنبھ۔ گل عصفر۔
کاس۔ فارسی میں بمعنی نقارہ اور خوک یا سؤر اور عربی میں جام شراب کو کہتے ہیں۔
کاسات۔ ع۔ پیالے۔ (کاسہ کی جمع ہے)۔
کاسب۔ ع۔ پیشہ ور۔ (اسم فاعل ہے)
کاستن۔ فارسی مصدر ہے گھٹنا۔ گھٹانا۔ کاہد مضارع۔
کاسد۔ ع۔ بکسر سین مہملہ بمعنی کھوٹا۔
کاسر۔ ع۔ بکسر سین مہملہ توڑنے والا کسر سے مشتق ہے۔
کاسف۔ ع۔ بکسر سین مہملہ۔ چھپانے والا۔ ترش رو۔ بدحال۔ کسوف سے مشتق ہے۔
کاس موئے۔ ت۔ سؤر کے بال۔ (بقلب اضافت)
کاسنی۔ ت۔ اسم مونث۔ ایک مشہور ٹھنڈائی جو جگر کی بیماری کے لیے مفید ہے۔ عربی ہندبا۔
کاسہ۔ (مفرس کاس کا)۔ بمعنی پیالہ۔ جام۔ کچکول۔ کاسات + اکواب جمع
کاسہ بازی۔ ت۔ (یائے مصدری) بازیگری۔ عیاری۔ مکاری۔
کاسہ بر سر کسے شکستن۔ ت۔ (مرکب) کنایہ ہے کسی کا عیب ظاہر کرنا۔
کاسہ بند گردن۔ ت۔ مرکب۔ کنایہ ہے خوشامد کرنا۔ طمع کرنا۔
کاسہ لیساں۔ ت۔ (ان جمع کا ہے) بمعنی خوشامد کرنے والے۔ پست ہمت۔ لالچی۔ کمینے۔

مثنوی نان وحلوا کا شعر

دل منور کن بہ انوار جلی
چند باشی کاسہ لیس بو علی

کاش۔ ت۔ حرف تمنا ہے۔ بمعنی خدا کرے۔ شیشہ۔ GOD GRANT.
کاشانہ۔ ت۔ (آنہ نسبت کا) شیش محل۔ مجازاً چھوٹا سا گھر۔ ع

گر قدم رنجہ کنی جانب کاشانۂ ما
رشک فردوس شود از قدمت خانۂ ما

کاشتن۔ فارسی مصدر بمعنی بونا۔ کاشت اس کا ماضی ہے مگر مصدر کا فائدہ دیتا ہے یعنی کاشت کرنا۔ کارد مضارع ہے۔ کارد بمعنی چھری۔
کاشف۔ ع۔ شین معجمہ مکسور ہے۔ بمعنی کھولنے والا ظاہر کرنے والا۔ دور کرنے والا۔
کاشکے۔ ت۔ بمعنی کاش کا جو اوپر گزرا حرف تمنا ہے۔ محمود غزنوی کا مصرع (یارا بر من نظر بسیار بودے کاشکے)
کاظم۔ ع۔ (اسم فاعل) غصہ کھانے والا۔ موسیٰ کاظم۔ بارہ اماموں میں سے ایک امام گزرے ہیں اس میں کاظم لقب ہے۔ کاظمین جمع سالم و کظم جمع تکسیر۔ جیسا گلستان میں ہے والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس
کاغ۔ ت۔ (آخر میں غین معجمہ) ایک پرند۔ آواز زاغ۔ نالہ و فریاد۔ جنگالی۔ آگ۔
کاغذ۔ (معرب ہے کاغد کا) دال نسبت کی ہے)۔ نامہ۔ تمسک۔
کاغذ باد۔ ف۔ پتنگ۔ کنکوا۔ کائٹ انگریزی۔ کاغذ بادی بھی آیا ہے
کاغذ حلوا۔ ت۔ باضافت۔ ایک قسم کا نفیس کاغذ۔ اور ہر ایک ناقص چیز سے بھی کنایہ ہے۔
کاغذ زر۔ ف۔ (باضافت)۔ نوٹ۔ تمسک۔ قبالہ۔ ہنڈی۔
کاف۔ ع۔ شتر ضعیف جس کے دانت گھس گئے ہوں۔ بچانے والا۔ انگریزی میں کاف بمعنی کھانسی اور بچھڑا ہے۔
کافتن۔ ت۔ مصدر ہے۔ بمعنی کھودنا۔ چیرنا۔ کاود مضارع ہے۔
کافر۔ ع۔ بکسر فا مگر فارسی میں بفتح فا بھی آتا ہے۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی چھپانے والا۔ مجازاً بےدین۔ منکر۔ اندھیری رات۔
نوٹ۔ ناسخ کے اس شعر میں کافر اس معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ کا علیحدہ اور فربہ دوسرا لفظ ہے ع

اے جنوں مجھ زار کا فربہ بدن ہو جائے گا
جو لگائے گا وہ پتھر تن بتن ہو جائے گا

کاف ران۔ (باضافت فارسی)۔ مجازاً شرمگاہ زن۔
کافر ماجرا۔ ت۔ ایسا آدمی جس کا حال مثل کافر کے ہو۔
کافر ماجرائی۔ (تمیز و تمیز و یائے مصدری)۔ مجازاً ظلم۔
کافر نعمت۔ باضافت فارسی۔ خدا کی نعمت کا چھپانے والا یا ناشکر گزار
کافل۔ ع۔ بکسر فا۔ بمعنی ضامن۔ کفالت سے مشتق ہے۔
کافور۔ ع۔ حرف سوم مضموم اور واو معروف۔ ایک مشہور خوشبودار سفید دوا۔ ہندی کپور۔ ایک بہشتی

چشمہ۔

کافور ہو جانا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی دُور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ بے توجہ ہونا۔

کافور خوردن۔ ف۔ کنایہ ہے نامرد ہونا۔ کیونکہ کافور کھانا قاطعِ باہ ہے۔

کافور خوار۔ ف۔ نامرد۔ اسم فاعل ہے۔

کافوری عمامہ۔ ف۔ بمعنی دستارِ سفید۔

کافوری مرہم۔ ف۔ وہ مرہم جو کافور سے بنایا جاوے۔ یہ زخم کے لئے مفید ہوتا ہے۔

کاف و نون۔ ف۔ (واو عاطفہ) ہے کنایہ ہے لفظ کُن سے جس کے معنی عربی میں موجود ہو جانا ہیں۔ یہ لفظ خدا نے مخلوقات پیدا کرنے سے پہلے فرمایا اور دنیا فوراً موجود ہو گئی۔ ؎

تعریف خدا کو ہے مُسلّم
پیدا کیا جس نے کُن سے عالم

کافّہ۔ ع۔ (حرف سوم فا مشدد) بمعنی تمام۔ سب۔

کافہ انام۔ کُل آدمی۔ سب لوگ۔ (با اضافت)۔

کافی۔ ع۔ فا مکسور و یائے معروف۔ بمعنی کفایت کرنے والا۔ علم فقہ اور علم نحو کی ایک کتاب کا نام۔ دانا۔ ہوشیار۔ ایک راگنی کا نام۔

کاک۔ ف۔ روغنی ٹکیا۔ پتلی روٹی۔ لاغر آدمی۔ آذربائیجان میں ایک قلعہ کا نام۔ منیرؔ کا شعر

از غمِ ناں ہلاک گردیدہ
کاک از شوقِ کاک گردیدہ

ممکن ہے کہ انگریزی لفظ کیک جو ایک قسم کی ڈبل روٹی ہوتی ہے اسی سے بنا ہو۔

کاکا۔ ف۔ برادر کلاں یعنی بڑا بھائی۔

اور گھر کا بوڑھا غلام۔ یہ لفظ دیہات میں بمعنی چچا رائج ہے۔

کاکُل۔ ف۔ بضم کاف ثانی۔ بمعنی زلف اور گھوڑے کی گردن کے بال۔

کاکلِ شمع۔ ف۔ (لام برائے اضافت مکسور ہے)۔ کنایہ اس دھوئیں سے ہے جو شمع کے سر پر ہوتا ہے۔

کاکلِ صُبح۔ ف۔ (لام مکسور اور صُبح کی ب پر جزم ہے فتح سے پڑھنا غلط ہے)۔ صُبح صادق سے کنایہ ہے۔

کالا۔ ف۔ گھر کا اسباب مگر صرف اشیائے غیر ذی روح حیوانات اس میں شامل نہیں ہیں۔ درخت۔

(جامی)۔

چو کالا را شود جوئندہ بسیار
فزوں گردد بدو میل خریدار

ہندی میں کالا سیاہ کو کہتے ہیں اور کبھی کالے سانپ سے مراد ہوتی ہے۔ اور ایسے جملے میں کالا ان دونوں معنوں سے علیحدہ ہے ایک تختہ سفید کاغذ کا اور ایک تختہ بادامی کالا۔

کالُبد و کالُبُد۔ ف۔ ہر جانور کا جسم۔ آدمی کا بدن۔ قالب۔ سانچا۔

کالُم۔ ف۔ بالفتح و لام مضموم بمعنی بیاہی عورت۔ رانڈ عورت۔ زنِ مُطلّقہ یعنی طلاق دی ہوئی عورت۔

کالُوج۔ ف۔ لام مضموم ہے بمعنی ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی۔

کالِیدہ۔ ف۔ بکسر سوم و فتح دال مہملہ بمعنی پریشان۔

کالیوہ۔ ف۔ لام مکسور و یائے مجہول بمعنی حیران۔ احمق۔ دیوانہ۔ بہرا۔ فوٹے۔ فارسی میں جس لفظ کے آخر میں ہائے ہوز ہو اس میں یائے مصدری ملانے سے قبل اُس ہا کو گاف سے بدل دیتے ہیں جیسے کالیوہ سے کالیوگی۔ بمعنی پریشانی و حیرانی۔ بیردہ سے بیردگی۔ آوارہ سے آوارگی وغیرہ۔

کام۔ ف۔ مقصد یا مراد جیسے کامیاب اور ناکام میں۔ نیز بمعنی تالو۔ ہندی میں بمعنی شہوت اور انگریزی میں بمعنی خاموش۔ اور اردو میں کام مشہور لفظ ہے جس کی فارسی کار ہے۔ ؎

بہ مطلب میرسد جویائے کام آہستہ آہستہ
زدریا می کشد صیاد دام آہستہ آہستہ

کام پُر شکر شدن۔ ف۔ (مرکب) مُنہ میٹھا ہونا۔

کامِ دِل۔ ف۔ میم مکسور ہے کنایہ ہے معشوق سے۔

کامران۔ ف۔ راندن کا اسم فاعل ہے بمعنی کامیاب۔ بامراد۔ مقصد ور۔ جس کا مدعا پورا ہو گیا ہو۔

کامرانی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ مقصد حاصل ہونا۔

کامگار۔ ف۔ مقصد ور (گار زائد کلمہ)۔ کبھی اِس میں سے گار کا الف نکال کر کامگر مخفف بنا لیتے ہیں۔

کامِل۔ ع۔ پورا۔ ضد ناقص شعر کی اُنیس ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام۔

کام ناکام۔ ف۔ (بلا اضافت)۔ چار و ناچار طوعاً و کرہاً۔

کامِن۔ ع۔ بالفتح و میم مکسور بمعنی چھپنے والا۔ پوشیدہ۔

کامہ۔ ف۔ (ہا زائد ہے)۔ ایک قسم کا ترش نانخورش۔ مقصد مراد۔

کامیاب۔ ف۔ فتحیاب۔ مقصد ور۔

کان۔ ف۔ کھان جہاں کوئی چیز بکثرت نکلتی ہے۔ معدن عربی مائن انگریزی۔

ہ

جو کان رکھن لیوے بزرگوں کی نصیحت
بھر کان جواہر نہیں اس کان کے آگے

کانون ۔ ع۔ (ک ن ن)۔ بمعنی بھٹی یا آتشدان۔ اور ترکی میں دو مہینوں کے نام ہیں جیسا کہ آگے درج ہے۔

کانُونُ الاوّل ۔ ایک مہینہ کا نام ہندی پوس۔ انگریزی دسمبر۔

کانُونُ الآخر ۔ ایک مہینہ کا نام۔ ہندی ماگھ۔ انگریزی جنوری۔

کانی ۔ ف۔ بمعنی معدنی یعنی کھان کی چیز۔ (یائے نسبتی ہے)۔

کاو ۔ ف۔ بمعنی کھود۔ (مصدر کاویدن کا امر ہے)۔

کاواک ۔ ف۔ (اوّل و آخر کاف عربی سے) بمعنی تہی مغز۔ کھوکھلی۔ خالی۔

کاوس یا کیکاوس ۔ ایران میں کیانی خاندان کا ایک مشہور بادشاہ گزرا ہے۔ رستم پہلوان اسی کا ملازم تھا۔

کاوِش ۔ ف۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔ اور حاصل مصدر ہے کاویدن کا۔ خلش۔

کاوکاو ۔ ف۔ تلاش۔ آواز۔

عرفی شیرازی ؎

بہ نوش نوش ندیم صبوحی مستاں
بہ کاوکاو کلید طبیعت ہشیار

کاوہ ۔ ف۔ ایران میں ایک لوہار تھا جس کی مدد سے فریدون ضحاک کو قتل کر کے بادشاہ ہو گیا۔ کاویانی درفش اسی کا بنایا ہوا تھا۔

کاوی ۔ ع۔ کسی عضو پر داغ دینے والا۔

کاویانی ۔ ف۔ منسوب طرف کاوہ کے جس کے معنی اوپر درج ہو گئے۔

کاویانی درفش ۔ ف (بقلب صفت ہے) فریدون کا علم جس کو کاوہ آہنگر نے چمڑے سے بنایا تھا۔

کاویدن ۔ فارسی کا مصدر ہے بمعنی کھودنا۔ کاوش حاصل مصدر۔

کاہ ۔ ف۔ سوکھی گھاس۔ گیاہ ہری گھاس مقابل ہے۔

کاہ در دہاں گرفتن / کاہ در دہن گرفتن } ف۔ کنایہ ہے امان چاہنا۔ عاجزی کرنا۔

کاہش ۔ ف۔ بکسر سوم۔ کم ہو جانا۔ گھٹ جانا۔ کاہیدن کا حاصل مصدر ہے۔

کاہکشاں / کہکشاں } ف۔ اصل میں یہ بہت سے ستاروں کا مجموعہ ہے جو آسمان پر اندھیری راتوں میں مثل سفید سڑک کے نظر پڑتا ہے۔ مرکب ہے کاہ بمعنی گھاس اور کشاں سے جو مصدر کشیدن سے مشتق ہے کیونکہ یہ رستہ اس کھینچن سے مشابہ ہے جو گھاس کے گٹھے کو رسی میں باندھ کر نرم زمین پر کھینچنے سے بنتی ہے۔

کاہ کہنہ بباد دادن ۔ ف۔ کنایہ ہے غرور کرنا۔ گپ مارنا۔ فخر کرنا۔

کاہل ۔ ع۔ بکسر ہا۔ بمعنی سست۔ نکما۔ آلسی۔

کاہلی ۔ ع۔ بکسر ہا و یائی معروف۔ بمعنی سستی۔ آلس۔ IDLENESS.

کاہن ۔ ع۔ بالفتح (ہائی ہوز) جمع کہنہ۔ بمعنی فال کھولنے والا۔ ساحر۔ شگنیا۔ ہندی۔ یہودیوں کی ہیکل کا خدمت گزار۔ یہ اسم فاعل ہے کہانت کا۔

کاہو ۔ ع۔ بضم سوم اور واو معروف۔ ایک مفرد دوا ہے۔ LETTUCE.

کاہی ۔ ف۔ (یائی نسبتی) گھاس کا۔ گھاس کے رنگ کا۔ اور جب مشتق ہو کاہیدن سے تو بمعنی گھٹنے تو۔

شعر اسد ؎

کاہی تھا اس کا ایاب مسکن
غربال صفت تھے اس میں روزن

کاہیدن ۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی گھٹنا۔ گھٹانا۔ کاہ مضارع۔ اور کاہش حاصل مصدر۔

کائِد ۔ ع۔ بکسر سوم بمعنی مکار۔ فریبی۔

کائن ۔ ع۔ کون کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی موجود۔ ہونے والا۔ کائنہ مونث

کائنات ۔ ع۔ یہ کائن کی مونث اور کائنہ کی جمع ہے۔ بمعنی موجودات دنیا۔ مخلوقات۔ سرورِ کائنات بمعنی سردار عالم۔ اور کبھی مراد رسول صلعم سے

حالی ؎

یہ کھیتوں میں غلہ نہ صحرا میں کھیتی
عرب اور سب کائنات اس کی یہ تھی

THE WORLD UNIVERSE; CREATURES

ک ب

کبّ ۔ ع۔ بالفتح و تشدید با۔ بمعنی منہ ڈالنا۔ رسی کی پنڈی یا گٹھری کرنا۔ (منتخب اللغات سے)۔

کباب ۔ ف۔ مشہور چیز ہے۔ قیمہ کئے ہوئے گوشت کی گولیاں جو لوہے کی سیخ کے ذریعہ آگ پر بھون لیتے ہیں

شعر

آپ کو سوخت غیر کو لذت
یہ مزہ ہم کباب میں دیکھا

دیگر

کباب سیخ ہیں ہم ہر سو پہلو بدلتے ہیں
جو جل جاتا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتے ہیں

کبابہ ۔ ع۔ پشتہ ریگ۔

کباب تر ۔ ف ۔ (بصفت) ، بیرونق سے کنایہ ہے ۔

کباب خنداں ۔ ف ۔ ایک قسم کا سیاہ بیج ہے جو ڈاڑھ کے درد کے واسطے مخصوص ہے ۔ تو مڑ کا بیج ۔

کباب وے رسانیدن ۔ ف (مرکب) کباب کا پکانا ۔

کباد ۔ ع ۔ بضم اول و آخر دال مہملہ ۔ بمعنی درد جگر ۔

کبادہ ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی لیزم جسے پہلوان ہلاتے ہیں یہ ایک قسم کی نرم کمان ہے ۔

کبار ۔ ع ۔ بکسر اول بمعنی بزرگ لوگ ۔ یہ کبیر کی جمع ہے ۔

کبار ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی بزرگ ہونا ۔

کبار ۔ ع ۔ بالضم ۔ بمعنی بزرگ ۔

کبّار ۔ ع ۔ بالضم و تشدید با ۔ بمعنی بڑا بزرگ ۔ اسم مبالغہ کبیر کا ۔

کبائر ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ بمعنی بڑے گناہ ۔ یہ کبیرہ کی جمع ہے ۔

کبت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون با ذلیل کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ منھ کے بل گرا دینا ۔

کبت ۔ ہ ۔ ایک قسم کی ہندی نظم ۔

کبد ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی کلیجہ جگر ۔ کباد بمعنی درد جگر اسی سے مشتق ہے ۔ یہ لفظ بالفتح و کسر بائے موحدہ بھی جائز ہے ۔ اکباد جمع ۔ (ام و جمع الکبد) الف میں درج ہو چکا ہے ۔

کبد ۔ ع ۔ سختی ۔ رنج ۔

کبر ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔ بزرگ ہونا ۔

کبر ۔ ع ۔ بالکسر و فتح با ۔ بمعنی بڑھاپا ۔

کبر ۔ ع ۔ خراسان کا ایک ترش میوہ جس کا اچار پڑتا ہے ۔

کبرا ۔ ع ۔ بالضم بمعنی بزرگاں یا بزرگ لوگ ۔ کبیر کی جمع ہے ۔

کبریٰ ۔ ع ۔ بزرگ اور بڑی چیز ۔ یہ اکبر کی مؤنث ہے ۔ کبر جمع ہے ۔

کبریا ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی کبر ۔ بزرگی عظمت ۔

کبریت ۔ ع ۔ بالکسر (ک ب ر ت ا) گندھک ۔ خالص سونا چاندی ۔

کبریت احمر ۔ ع ۔ سُرخ گندھک جو نایاب ہے ۔ کنایہ اکسیر جس سے بہوس لوگ کیمیا بناتے ہیں ۔

کبس ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون ثانی کنوئیں کو خاک سے پاٹ دینا ۔ گریبان میں سر ڈالنا ۔ غنیم پر رات کو چھاپا مارنا ۔ شبخون مارنا ۔

کبس ۔ ع ۔ ع ۔ منھ کے بل گڑھے میں گرنا

کبس ۔ ع ۔ شی جس سے کنواں پاٹا جائے ۔

کبش ۔ ع ۔ بالفتح و شین معجمہ ۔ بمعنی شاخدار جنگی مینڈھا ۔

کبک ۔ ف ۔ بالفتح و سکون دوم چکور جو مشہور پرند ہے ۔ تدرو ۔

کبوتر ۔ ف ۔ مشہور پرند ۔ حمام ۔ شعرا اس کو نامہ بر باندھتے ہیں ۔

کبوتر ۔ ف ۔ مشہور پرند ۔ حمام ۔ شعرا اس کو نامہ بر باندھتے ہیں ۔

کبوتر دم ۔ ف ۔ خار خواہ لوسے کنایہ ہے ۔

کبوتر دُم ۔ ف ۔ ایک طرح کا قلم ہے ۔ تراشیدہ مثل دم کبوتر ۔

کبود ۔ ف ۔ بالفتح ۔ نیلا یا نیلگوں ۔

کبیب ۔ ع ۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ بمعنی منھ کے بل گرا ہوا ۔

کبیر ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر بائے معروف بمعنی بزرگ ۔ بڑا ۔ اسم فاعل کبر کا ۔ کبار و کبرا جمع ۔

کبیرہ ۔ ع ۔ مؤنث کبیر کی ۔ بمعنی بڑا گناہ ۔ کبائر جمع ۔

کبیسہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر با و یائی معروف بمعنی خاک سے پٹا ہوا کنواں ۔ ہندی مٹی سے پُر ۔ لوند کے ۱۱ یا دن جن کے مجموعہ سے تین سال کے بعض اہل ہند ایک مہینہ لوند کا بڑھاتے ہیں ۔ واضح ہو کہ یہ فرق سال شمسی اور قمری کے اختلاف کی وجہ سے پڑتا ہے ۔

کبیشہ ۔ ع ۔ (بر وزن فعیلہ) رسول صلعم کے غلام کا نام ۔ یہ تصغیر ہے کبشہ کی ۔

ک پ

کپاں
کپّاں } ف ۔ بفتح اول و بائے فارسی ۔ بمعنی بڑی ترازو ۔ (ہندی کانٹا) سراج میں اس کی پ مشدد ہے ۔

کپنک ۔ ف ۔ (حرف اول مفتوح) گدڑی ۔ دلق ۔

کپی و کپّی ۔ ف ۔ بالفتح و کسر بائے فارسی و نیز تشدید بائے فارسی ۔ بمعنی بندر و لنگور ۔ ہندی زبان میں بھی کپی بندر اور لنگور کو کہتے ہیں یہ لفظ تلسی داس کی رامائن میں بہت جگہ آیا ہے ۔

ک ت

کتاب ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم (ک ت ب) بمعنی لکھنا اور لکھا ہوا ۔ نامہ ۔ کتب بفتحتین جمع ۔ فرض کیا ہوا ۔ لونڈی اور غلام کو ان کے مال کے عوض میں آزاد کر دینا ۔ کنایتہً تنبیہ ۔

کاتب اسم فاعل۔

کُتّاب۔ ع۔ بضم اول وتشدید تائے فوقانی بمعنی محرران یا لکھنے والے یہ کاتب کی جمع تکسیر ہے۔ مجازاً مکتب۔

کُتَاب۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی مکتب۔

کِتَابَت۔ ع۔ بکسر اول وفتحۂ بائے موحدہ (ک ت ب) بمعنی لکھنا۔ مکر جب واسطے ضمیر واحد حاضر کے آوے تو بمعنی تیری جیسے کتابت بجاست یعنی تیری کتاب کہاں ہے

کِتَابَہ۔ ع۔ بکسر اول وفتح بائے موحدہ وہ عبارت جو بطور یادگار مسجد مقبرہ یا اور کسی مکان کے دروازہ پر لکھتے ہیں یا پتھر وغیرہ پر کندہ کراتے ہیں۔

کُتّابی۔ ع۔ بالضم وتشدید تائے فوقانی ویائے نسبتی۔ بمعنی منسوب بہ کُتّاب یعنی مکتب کا۔ جیسا کہ گلستاں باب میں آیا ہے (معلم کتابی دیدم در دیار مغرب)۔

کِتَابی۔ ع۔ (یا نسبتی) کنایۃً کاغذ سے جو دین منسوخ رکھتا ہو اور معشوق کے رخ کی صفت میں آتا ہے۔

کَتَارَہ۔ بفتحتین۔ بمعنی خنجر۔ تلوار۔ کٹار معرب ہے ہندی لفظ کٹارہ کا۔

کَتَام۔ ع۔ بفتحتین۔ (ک ت م)۔ بھید چھپانا۔

کَتّان۔ **کِتّان** } م۔ السی جس کا تیل نکلتا ہے ع۔ ایک باریک کپڑا جس کی بابت مشہور ہے کہ چاندنی میں تار تار ہو جاتا ہے۔

شعر راحت

کتاں جب تک نہ دیکھے چاند شب کو
یکایک آپ سے ٹکڑے نہیں ہو

کَتَائِب۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ۔ بمعنی افواج۔ گروہا جماعتیں۔ کتیبہ کی جمع ہے۔

کُتُب۔ ع۔ بضمتین بمعنی کتابیں کتاب کی جمع ہے۔

کُتُب فروش۔ کتابیں بیچنے والا فروختن کا اسم فاعل۔ بک سیلر انگریزی۔ BOOK SELLER

کَتْبَہ۔ ع۔ بالفتح وسکون تا عربی کا مصدر ہے۔ بمعنی ایک دفعہ لکھنا۔ لکھا فارسی میں بمعنی مفعول ہے یعنی لکھی ہوئی چیز۔

کَتَبَہ۔ بفتحتین۔ بمعنی محرران۔ کاتب لوگ۔ لکھنے والے۔ کاتب کی جمع ہے۔

کَتْخُدا۔ (مُبدل ہے کدخدا کا)۔ بمعنی صاحب خانہ داماد۔ سزاوار لائق۔

کَتْف وکِتْف وکَتِف۔ ع۔ (ک ت ف)۔ بمعنی شانہ۔ ہندی میں کندھا یا کاندھا۔ انگریزی شولڈر۔

کَتَکَہ۔ بضم اول وفتح کاف۔ ترکی ہے بمعنی موٹا ڈنڈا۔

کُتَل۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی ٹیڑھائی۔

کَتْم۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ بھید کا چھپانا۔ مجازاً پردہ۔ شعر شیخ سعدی کا بمعنی پردہ ملتا ہے (بمعنی پردہ) ہے

خوش خرامیدی تو از کتم عدم
خوش نہادی بر سر ہستی قدم
(شعر بوستاں)۔
دگر رہ بکتم عدم در برد
وز آنجا بصحرائے محشر برد

کَتَم۔ ع۔ (پہلے دو حروف مفتوح)۔ بمعنی آنیل کی پتی جس سے خضاب کرتے ہیں۔

کِتْمَان۔ ع۔ بالکسر وسکون تائے فوقانی۔ گواہی اور بھید کا پوشیدہ رکھنا۔ اور پوشیدگی۔

شعر اکبر الہ آبادی

عالم ہستی کو تھا مد نظر کتمان راز
ایک شے کو دوسری شے کا سبب کیا

کِتِّیب۔ ع۔ (بر وزن خفیف)۔ بمعنی لکھی ہوئی چیز۔

کُتَیِّب۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم ویائے مجہول۔ کتاب کا اِمالہ ہے۔

کَتِیبَہ۔ ع۔ بالکسر (ک ت ب) بمعنی لشکر۔ فوج۔ ہندی سین۔ خیبر میں ایک قلعہ کا نام ہے۔ کتائب جمع

کَتِیف۔ ع۔ چوڑی تلوار۔

ک ث

کَثَافَت۔ ع۔ حرف اول ودوم مفتوح بمعنی بھدا ہونا۔ گاڑھا ہونا۔ اکٹھا ہونا گندگی۔ لطافت اس کا مقابل ہے۔

کُثُب۔ ع۔ بضمتین۔ ریگ کے اونچے ٹیلے۔

کُثْبَان۔ ع۔ بضم اول وسکون ثائے مثلثہ بالو یا ریت کے بلند تودے یہ جمع ہے۔ کثیب اس کا واحد ہے۔

کَثَرَات۔ ع۔ بالفتح۔ یہ کثرت کی جمع ہے۔

کَثْرَت۔ ع۔ (ک ث ر)۔ بمعنی زیادتی۔ مجازاً انبوہ مردماں۔ تمام موجودات سوائے ذات خدا کے اور علائق دنیوی۔ کثرات اس کی جمع ہے۔ ع

کثرت میں تو نے جلوہ وحدت دکھا دیا
نقش دوئی کو صفحۂ دل سے مٹا دیا

کَثِیب۔ ع۔ بالفتح وکسر ثائے مثلثہ ریت کا اونچا ٹیلہ کثبان کُثُب کثبہ جمع

کَثِیر۔ ع۔ بالفتح وکسر ثائے مثلثہ ویائے معروف۔ بمعنی بہت زیادہ۔

حقہ قلیل -

کثیر العیال - ع - وہ شخص جس کے اولاد زیادہ ہو ؎

مدینہ میں اک شخص تھا خستہ حال
غریب اور اس پر کثیر العیال

کثیف المزاج - میلے بھیس آدمی جس کے مزاج میں صفائی نہ ہو -

ک ج

کَج - ع - بالفتح بمعنی خم یعنی ٹیڑھا پن کج - ٹیڑھا - کج خلق - کج فہم - کجکلاہ وغیرہ اسی سے بنتے ہیں -

کُجا - ف - بالضم - کہاں - کس جگہ - اور ہر جگہ -

کجا کجا - ف - بمعنی کہاں کہاں - دو لفظوں کا اجتماع کثرت اور تاکید کا فائدہ دیتا ہے - جیسے اس مصرع میں (گذشت تم زمانہ اربنہ نہم کجا کجا)

کَجاوَہ - ف - بفتحتین - اونٹ کی کاٹھی جس پر دو آدمی بیٹھتے ہیں -

کجدار و مریز - ف - (امر دنہی) مجازاً عجیب حکم جس کی تعمیل بہت مشکل ہو - (فیضی فیاضی)

کجدار و مریز ساقی دیر
می ہیں و مکن حوالہ بر غیر

کَجَک - ف - ہاتھی کا آنکس بفتحتین ہے اور نقارہ بجانے کی چوب -

کجکلاہ - (مرکب) بمعنی بانکا - چھیل -

کجکول - ف - پہلا کاف مفتوح دوسرا کاف مضموم - فقراء کا کاسہ -

کج مج / **کجمج** - ف - بمعنی توتلا - مہمل - ایسا آدمی جس کی گفتگو میں فصاحت نہ ہو - سالک یزدی نے کج مج بھی استعمال کیا ہے ؎

کج مج می رود این چشم بے بیتاب ست
پشت آئینہ افلاک مگر سیماب ست

کَجْواج - ن - بالفتح و سکون دوم و حرف سوم نیز مفتوح - (الٹا عطف) - اوندھا - ٹیڑھا -

کُجّہ - ع - بالضم و جیم عربی مشدد مفتوح کپڑے کی گیند -

کجی - ن - (بالفتح و جیم مکسور و یائے معروف مصدری) - ٹیڑھ - خم - ٹیڑھا پن -

کجیم - بالفتح و کسر جیم - ترکی میں بمعنی برگستوان اسپ - ہندی پاکھر جو گھوڑے پر میدان جنگ میں ڈالتے ہیں اور کجین بھی ترکی میں اسی معنی میں آتا ہے -

کُجِیَر - ن - بفتحتین و تخفیف جیم فارسی بمعنی چھلا جو انگلی میں پہنتے ہیں -

کجیر گل کردن - ف - کنایہ ہے راز کو فاش کر دینا -

ک ح

کَحّال - ع - بفتح اول و تشدید حا - بمعنی معالج چشم - آنکھوں کا علاج کرنے والا - سرمہ لگانے والا - عربی میں پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں جیسے نجار - حداد - عصار - حلاج وغیرہ

کُحْل - ع - بالضم و سکون ثانی - سرمہ - سرمہ لگانا - قحط کا سال -

کُحَیْل - ع - بضم اول و فتحہ حا و سکون لام - بمعنی سرمہ -

کَحَل - ع - بفتح اول و دوم - آنکھ کا سرمگوں ہونا و سیاہ رنگ

کحل الجواہر - ع - (باضافت) - ایک قسم کا قیمتی سرمہ جس میں جواہر پڑتے ہیں -

کُحْلی - ع - بالضم و یائے معروف برائے نسبت - ایک سیاہ رنگ کا نفیس کپڑا - سرمئی رنگ -

کَحِیل - ع - بالفتح و کسر حا - بمعنی سرمہ آلودہ آنکھوں والا - کحیل - یہ کحل کی صفت مشبہ ہے -

ک خ

کُخ - ف - بالضم - ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں - کیڑا جو میوہ وغیرہ میں پڑ جاتا ہے - وہ مہیب صورت جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں - کٹھ پتلی - اور اگر بکسر اول ہو تو بمعنی مزہ تلخ - کڑوا ذائقہ - کلمہ نفرت و انکار - (دیوان خاقانی کی شرح - برہان اور غیاث سے) -

کِخ کِخ - ف - بکسر ہر دو کاف و سکون ہر دو خا - کلمہ نفرت ہے اور ہنسی کی آواز -

کُخ کُخ - ف - (دونوں کاف مضموم اور دونوں خ ساکن) - کھانسی کی آواز جس کو فارسی میں آواز سرفہ کہتے ہیں -

ک د

کَدْ / **کَدہ** - ف - بالفتح بمعنی گھر - گاؤں - جیسے میکدہ - غمکدہ -

کد۔ بالفتح وتشدید دال عربی میں تاکید۔ جد وجہد۔ کوشش۔

کدام۔ ف۔ بالضم۔ کون شخص اور کون چیز۔ کلمۂ استفہام ہے۔ ذی روح اور غیر ذی روح دونوں کے لیے آتا ہے۔

کدبانو۔ ف۔ صاحب خانہ۔ گھر کی بیوی۔

کدخدا۔ ف۔ صاحب خانہ مجازاً جس کی شادی ہوگئی ہو خواہ مرد ہو یا زن۔

کدر۔ ع۔ بالفتح وکسر دال بمعنی گندلا۔ تیرہ۔

کدر۔ ع۔ بفتحتین۔ گندلا ہونا۔ اور گندلا پن۔

کدر۔ ف۔ کیوڑے کا درخت۔

کدس۔ ع۔ بالضم خرمن ناکوفتہ۔

کدو۔ ف۔ بالفتح۔ ایک مشہور ترکاری ہے۔ کاچھی پھل۔ لوکی۔

نوٹ۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں لفظ کدو سے شراب کی صراحی یا پیمانہ مراد ہے ؎

بمینا نہ در سنگ بر دن زدند
کدو را نشاندند و گردن زدند

کدوئے حجام۔ (باضافت فارسی) چھوٹا سا گول کدو جس سے بعض ملکوں میں وہ کام لیا جاتا ہے جو ہندوستان میں سینگی یا ایک کلھیا کے ذریعہ سے لیا جاتا ہے اور انگریزی ڈاکٹر گلاس لگاتے ہیں۔

کدوخ۔ ف۔ بالفتح وضم دال مہملہ۔ حمام۔ گرم مکان۔ گرمابہ۔ گرمادہ۔

کدود۔ ف۔ بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی کنواں۔ چاہ۔

کدورت۔ ع۔ تیرگی۔ گندلا پن۔ رنج۔ میل۔

کدہ۔ ف۔ بفتحتین۔ گھر۔ گاؤں۔ ہمیشہ ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے بتکدہ۔ میکدہ۔ غمکدہ۔ صنم کدہ وغیرہ۔

کدیرہ۔ ف۔ گندلا۔ پوشیدہ۔

کدیور۔ ف۔ صاحب خانہ۔ گاؤں کا رئیس۔ باغبان۔ کاشتکار (بکسر تین یائے مجہول)۔

ک ذ

کذا۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ہمچنیں یعنی ایسا ہی۔ (ک تشبیہ۔ ذا اسم اشارہ)۔

کذاب۔ ع۔ بکسر اول وتشدید ذال معجمہ۔ بمعنی دروغگوئی یعنی جھوٹ بولنا۔

کذّاب۔ ع۔ بکسر اول وتشدید ذال معجمہ بمعنی نہایت جھوٹ بولنے والا۔

کذا و کذی۔ ف۔ (بعطف) چناں و چنیں۔ کنایہ دشنام سے۔ کذی مونث۔ واو عاطفہ۔

کذب۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی جھوٹ۔

کذب۔ ع۔ بکسر اول وفتح ذال معجمہ بمعنی دروغگو و دروغ بات۔ یعنی جھوٹا اور جھوٹ۔

کذوب۔ ع۔ بفتح اول وضم ذال معجمہ۔ بمعنی بڑا جھوٹا۔ کذاب کے بھی یہی معنی ہیں اور دونوں کا مادہ (ک ذ ب) ہے اور دونوں اسم مبالغہ ہیں کذب کے۔

ک ر

کر۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی بہرا۔ اونچا سننے والا۔ ڈیف انگریزی۔ صم عربی۔

مصرع حالی
کرم ہم کہ ہیں کور و کر ہم سے بہتر

کر۔ ع۔ بالفتح وتشدید رائے مہملہ (ک ر ر) ہٹا دینا۔ حملہ کرنا۔ وہ رسی جسے پکڑ کے پیڑ پر چڑھتے ہیں۔

کرا۔ ف۔ (جار مجرور) کس کے لیے۔ کس کو جس کو۔

کراء۔ ع۔ بکسر اول۔ بھاڑا۔ کرایہ۔ کرایہ دینا۔

کرات۔ ع۔ بالفتح ورائے مہملہ مشدد مفتوح۔ بمعنی بہت بار۔ بہت دفعہ۔ بہت مرتبہ۔ یہ کرّت کی جمع ہے۔

کرات۔ ع۔ گولے۔ کرے۔ کرہ کی جمع ہے۔

کرّاث۔ ع۔ بالضم اول وتشدید رائے مہملہ مفتوح۔ بمعنی گندنا جو ایک قسم کا ساگ ہے۔

کراثی۔ ع۔ (مرکب ہے کراث اور یائے نسبت سے) بمعنی گندنا گوں۔

کراجیدن۔ ف۔ انڈا دیتے وقت مرغی کا کڑ کڑانا۔

کرار۔ ع۔ پسپا کر دینے والا دشمن پر لگاتار حملہ کرنے والا۔ لقب حضرت علی کا (دشمنوں کے تعاقب میں متواتر حملے کرنے کی وجہ سے)

کراسہ / کراسہ } بالضم وفتح رائے مشدد اور بغیر تخفیف قرآن شریف کا پارہ۔ کتاب کا جزو۔ کراریس اسکی جمع ہے۔ بہار عجم میں بمعنی مطلق کتاب و کتب آسمانی۔

کراع۔ ع۔ بضم اول وفتح رائے مہملہ (ک ر ع) بکری یا گائے کے پائے کا نلا۔

کرام۔ ع۔ بالکسر۔ سخی اور بزرگ لوگ۔ کریم کی جمع ہے۔ کراماً کاتبین دو فرشتے ہیں جو انسان کے اعمال لکھتے ہیں۔

گُرام۔ ع۔ بالضم۔ سخی۔ بزرگ۔ کریم۔

کَرّام۔ ع۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ بمعنی بڑا سخی۔ بڑا کریم۔ (اسم مبالغہ ہے)۔

کَرامَت۔ ع۔ بفتح اوّل و چہارم (ک رم) بمعنی بزرگی۔ کرامات جمع۔

کِران۔ ع۔ بالکسر۔ (ک رن)۔ بربط باجہ۔

کَران۔ ع۔ بالفتح۔ کنارہ۔ حد۔ بیکران اسی سے بنا ہے۔

کرانہ۔ ف۔ بمعنی کنارہ۔ یہ کنارہ کا بدل ہے۔ (بفتح کاف)۔

کَراہَت۔ ع۔ (ک رہ) ناخوشی

کَراہِیَت۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسرہا و تخفیف یا و نیز بہ تشدید یا۔ بمعنی ناپسندی اور ناپسند کرنا۔ صراح۔ خیاباں اور غیاث سے۔ اور مولفِ خزانۃ لغت لکھتا ہے کہ کراہیت غلط ہے۔

کرایہ۔ بالکسر و فتح رائے مہملہ بمعنی بھاڑا۔ یہ عربی لفظ کراء کا معرب ہے۔

کرایہ دار۔ ف۔ بھاڑے پر رہنے والا

کرایہ نامہ۔ ف۔ وہ دستاویز جو کرایہ دار سے اصل مالک مکان وغیرہ کا لکھواتا ہے۔

کَرْب۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ غم۔ درد۔ دُکھ۔ کربلا اسی سے مرکب ہے۔

کَرِب۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی غمگین ہونا۔ بے چین ہونا۔

کرباس۔ فارسی لفظ کرپاس کا معرب ہے۔

کِرپاس۔ ف۔ بالکسر بمعنی روئی۔ مجازاً سوتی کپڑا۔ کرباس معرب ہے۔

کَرپاسُو۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون دوم بمعنی چھپکلی جو مشہور جانور ہے۔ چلپاسہ و کربس و کرفش مرادف۔

کُرُبَت۔ ع۔ بالضم و رائے موحدہ مفتوح بمعنی مصیبت۔ رنج۔ کُرَب جمع

کَرْبَس۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی چھپکلی۔ کرپاسو۔ چلپاسہ مرادف۔

کربلا۔ ع۔ وہ مقام جہاں حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے۔ یہ کرب اور بلا سے مرکب ہے۔ ایک ب حسب قاعدہ گر گئی ہے۔

کَرّات۔ ع۔ (ک ر ر)۔ دفعہ۔ بار۔ نوبت۔ کرات جمع۔

کُرتہ۔ سلوکہ۔ قمیص۔ یہ باور القہر کی فارسی ہے۔ قرطق و قرطہ معرب ہے۔ (بہارِ عجم سے)۔

گُرج۔ (معرب کرہ کا) بچھوندی۔

کَرْخ۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون دوم بغداد کے ایک محلہ کا نام۔ معروف کرخی یہیں کے تھے اور اگر بالفتحتین ہو تو مخفف کرخت (سخت) کا ہے۔

کَرخت۔ ف۔ بفتح اوّل و ثانی و سکون خائے معجمہ بروزن درخت بمعنی سخت اور وہ عضو جو بے حس و حرکت ہو جائے۔

کَرد۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی کام۔ کار۔ بکسر اوّل بھی درست ہے۔

کُرد۔ ع۔ بالضم و سکون دوم۔ ایک ایرانی فرقہ کا نام جو جنگل میں رہتے ہیں۔ دہقان۔ کسان وہ زمین جس کے کنارے بلند کر کے زراعت کریں۔ تالاب۔ حوض۔ شان۔

کردار۔ ف۔ حاصل مصدر کردن کا روش۔ طریقہ۔ عمل۔ کام کرنا خواہ نیک ہو یا بد۔ بدکردار اسی سے بنا ہے۔

کَردَر۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی زمین بلند گشتہ۔

کُردستان۔ ف۔ استان ظرف کا ایران کا ایک صوبہ ہے۔

کُرُدَک۔ ف۔ بالضم و دال مفتوح بمعنی پہلوان۔ زبردست۔ قوی ہیکل۔ اور اگر بکسر اوّل ہو تو بمعنی بچہ یا بیاباں آور۔

کردگار۔ ف۔ مرکب ہے کرد بمعنی کام اور گار فاعل کا بمعنی خداوند۔ ترکیبی معنی خداوند کار۔ مراد خدا سے۔

کردن۔ ف۔ بالفتح۔ مصدر ہے۔ بمعنی کرنا۔ ہونا۔ کند مضارع۔ کُن امر۔

کردی خویش آمدی پیش۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ بمعنی جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

کِرس۔ ع۔ بالکسر بمعنی گوبر۔ اصل ہر چیز۔ خانہا بہم پیوستہ۔ نام گروہ کا۔ اکراس جمع۔ اکارس جمع الجمع۔

کِرسنہ۔ ف۔ بالفتح بمعنی مٹر جو مشہور ہے۔ PEA.

کُرسی۔ ع۔ بالضم و یائے معروف بمعنی چوکی۔ چھوٹا تخت۔ فلکِ ہشتم۔ خط میں کرسی سے مطلب ہے حروف اور دوائر کا اپنی اپنی مناسب جگہ پر ہونا مکان کی کرسی زمین کی بلندی سے مراد ہے۔

کَرِش۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم چوپایوں کا معدہ۔ بکسر اوّل و فتح دوم بھی صحیح ہے یعنی کرش۔

کرشمہ۔ ف۔ بکسر تین۔ چشم و ابرو کا اشارہ۔ ناز و غمزہ۔ کرشمے بھی یہی معنی ہیں۔ [له]

کَرَفس۔ ع۔ بالفتحتین و سکون فا و سین مہملہ۔ اجمود جو ایک دوا ہے مثل اجوائن کے۔

کَرفش۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و فتح فا و شین معجمہ چھپکلی جو مشہور جانور ہے۔ چلپاسہ مرادف۔ LIZARD

کُرکُم۔ ف۔ دونوں کاف مضموم۔ کیسر۔ زعفران۔ SAFFRON.

[له] بہارِ عجم۔ برہان۔ مجمع الفرس۔ غیاث اور خزانۃ لغت میں بکسر تین۔ رشیدی۔ کشف اور جامع اللغات میں بالفتحتین لکھا ہے۔

کرگن - ف - بالفتح وسکون دوم بمعنی کچا ناج جس کو آگ میں بھونکر کھاتے ہیں۔

کرگی - ع - بالضم - ایک مشہور پرند ہے - کلنگ۔

کرگ - ف - بالفتح وآخر کاف - مخفف ہے کرگدن کا - بمعنی گینڈا۔

کرگدن - ف - بفتح اول وسوم بمعنی گینڈا جو ایک مشہور جانور ہے۔ جس کی پیشانی پر ایک سینگ ہوتا ہے۔ ڈھالیں اسی کے چمڑے کی بنتی ہے۔

کرگس - ف - بفتح کاف وکاف بمعنی گدھ جو مشہور پرند ہے۔ تیروں کے پر۔

کرگسانِ گردوں - آسمان پر دو ستاروں کے نام ہیں نسر طائر ونسر واقع۔

کرم - ع - بفتحتین مروّت سخاوت مجازاً مہربانی۔

کرم - ع - بفتح اول وسکون ثانی۔ درخت انگور - رز۔

کرم - ف - بالضم - بمعنی سخت غم۔

کرم - ف - بکسر اول وسکون دوم بمعنی کیڑا - کرمان جمع۔

کرمان - ف - بالکسر - بمعنی کیڑے کرم کی جمع ہے - اور عربی میں ایک شہر کا نام ہے۔

شعر بوستان

طمع کرده بودم که کرمان خورم
که ناگه بخوردند کرمان سرم [جمع کرم]

کرم پیلہ - ف - ریشم کا کیڑا۔

کرم شب تاب - ف - ایک چھوٹا سا کیڑا جو رات میں چمکتا ہے - اسے کرمک شب تاب کرمک شب افروز اور کرم شب چراغ بھی کہتے ہیں جگنو۔ کھدیوت ہندی۔ فایر فلائی انگریزی۔

کرم کلہ - ف - نام ترکاری گوبھی کی قسم ہے۔

کرمن وارمن - ف - (بصفت) مغرب اور مشرق سے کنایہ ہے۔

کرنا - ف - نفیری - بڑی ترہی۔

کرنب / **کرنب** } ع - کرم کلہ جو مشہور ترکاری ہے۔ (لغات کشوری سے)۔

کرنب / **کرنب** } ع - کرم کلہ - یہ اعراب خزانہ لغت میں ہیں۔

کرنگ - ف - بالضم وفتح رائے مہملہ سرخ رنگ گھوڑا۔

کرو - ف - بکسر اول وفتح دوم۔ چھوٹی ناؤ۔

کروب - ع - بضم اول ودوم۔ بمعنی رنجہا۔ بہت سے دکھ - غیاث نے اس کو جمع کربت اور خزانہ لغت نے جمع کرب کی لکھی ہے۔

کروبی - ع - بفتح اول وتشدید رائے مہملہ وآخر یائے معروف مقرب فرشتہ فرشتوں کا سردار۔

کرور - ع - بضمتین - (رک ر ر)۔ پھرنا۔ حملہ کرنا۔ ظاہر ہونا۔

کروم - ع - بضمتین - درختانِ انگور - بہت سے غم۔

کروہ - ف - بضمتین - کوس مقدار چار ہزار گز - انگریزی میل - ۲،۴ اگز ہوتا ہے۔

شعر شاہنامہ

سپهدار توران کمینه گروه
که هر روز چلتا تها سه صد گروه

کرویا - ف - بالفتح وسکون دوم زیرہ کی ایک قسم ہے۔

کرہ - ع - ہر ایک گول چیز - گولا - گیند - اکرہ واکرات جمع۔

کرّہ - بضم اول وتشدید رائے مہملہ مفتوح - گھوڑے یا گدھے کا بچہ - تازیانہ یا کوڑا۔

کرہ - ف - بضمتین - بمعنی کوس یہ لفظ گروہ میں سے واؤ نکال کر مخفف بنا لیا ہے۔

کرہ - ع - بالضم واظہار ہائے ہوز - بمعنی ناخوشی وغم۔

کرہ - ع - بفتح کاف عربی وسکون را واظہار ہائے ہوز - بمعنی نارضامندی وجبر۔

کرہ - ع - بالفتح کاف عربی - نامرغوب ومکروہ شے۔

کرہ ناکشاد - ف - (بصفت) وہ گھوڑا جو ابھی سواری کے کام میں نہ آیا ہو۔

کری - ف - (یائے معروف)۔ بمعنی بہرا پن۔

کریاس - (ک ر س)۔ بالاخانہ - شاہی دربار - محل - چھت پر کا غسلخانہ

کریم - ع - کاف مفتوح ورائے مہملہ مکسور - سخی - بزرگ - گناہ بخشنے والا۔ کرام جمع۔

کریما - ع - بمعنی اے کریم اس میں الف ندائیہ ہے۔ سعدی

کریما ببخشای بر حال ما
که هستم اسیر کمند هوا

کریوہ - ف - بمعنی ٹیلہ۔

نظامی گنجوی

کریوه بلندست وسیلاب سخت
مپیچان عنان من از راه رخت

کریہ - ع - بالفتح وکسر رائے مہملہ - بمعنی بدشکل - بھدا - مکروہ۔

کریہ منظر - بدصورت

سعدی

شخصے بجناں کرد منظر
کزشتی او خبر تواں داد

کژ

کژ۔ ف۔ بمعنی ٹیڑھا۔ کج۔ لئیم۔ (قز معرب) اور مخفف کژاز کا۔

کژاز۔ ف۔ بضم کاف عربی۔ گردن اور سینہ کے جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں۔

کژبرہ۔ ع۔ بفتح کاف عربی و سکون دوم۔ بمعنی ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز فارسی۔

کژترازو۔ ف۔ مجازاً بد معاملہ آدمی۔

کژدُم
کژدُم ف۔ بمعنی بچھو۔ عقرب

کژ زخمہ۔ ف۔ بالفتح جس کی مضراب ساز کے اوپر سیدھی نہ پڑتی ہو۔ دغاباز۔ بدکار۔

کژک۔ ف۔ آنکس جس سے ہاتھی ہانکا جاتا ہے۔ انگریزی گوڈ۔

کژلک۔ ف۔ چاقو یا چھوٹی چھری۔

کژم۔ ف۔ بالفتح و سکون دوم۔ حوض وغیرہ کے کنارہ کا سبزہ۔

کژمژ زباں۔ (تمیز و تمیزا)۔ غیر فصیح۔ کج مج زباں۔ تتلا

کژہ۔ ف۔ بفتح کاف عربی و زائے فارسی کوا یعنی گوشت کا ٹکڑا جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے۔ قیمہ بنانے کا چھرا۔ کسیلا مزہ۔

کس

کس۔ ف۔ بالفتح۔ آدمی۔ رفیق شریف۔ لائق۔ اور ہندی مصدر کسنا کا امر ہے جیسے گھوڑی کس۔ کِس بالکسر بمعنی کون یا کونسا اردو ہے انگریزی لفظ کِس بمعنی بوسہ بھی حال کی اردو میں رائج ہو گیا ہے جیسے اس مصرع میں۔
دائے مس تمہے رخسار کا کِس۔ کس نے لیا ہم
اور بضم اول فارسی ہے بمعنی شرمگاہ زن۔

کسا
کسایہ ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ بمعنی کملی یا چادر۔

کساد۔ ع۔ بفتحتین۔ چیزوں کی بے رواجی۔ عدم خریداری۔ اور یہ لفظ بزیادت یائے معروف بھی جائز ہے یعنی کسادی۔

کسالت۔ ع۔ حرف اول و دوم و چہارم مفتوح۔ بمعنی سستی۔ سست ہونا

کسائی۔ ع۔ مرکب ہے کسا بمعنی کمبل اور یائے نسبتی سے۔ ایک قاری و نحوی کا نام ہے کیونکہ وہ کمبل پوش تھے۔

کسب۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم پیدا کرنا۔ حاصل کرنا اور بمعنی ہنر و پیشہ مجازاً ہے۔ اور اسی بضم اول ہو تو کھلی جو روغنی چیزوں میں سے نکلتی ہے۔

کسبی۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ ہنرور۔ جو علم سیکھنے سے آیا ہو مجازاً رنڈی۔ زنِ فاحشہ۔ بیسوا۔

کستن۔ ف۔ بالضم بمعنی کوٹنا ملنا۔

کُستی۔ ف۔ مجازاً کشتی جو پہلوان لڑتے ہیں۔

کس خانہ۔ ف۔ بفتح اول و کسر سین مہملہ۔ مالک مکان سے مراد ہے۔

کسر۔ ع۔ بالفتح و سکون سین مہملہ۔ بمعنی توڑنا۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ زیر کی حرکت علم سیاق میں کسر کے چھ اقسام ہیں۔

کسر۔ ع۔ بالکسر و فتح سین۔ کسرہ کی جمع ہے۔

کسرہ۔ ع۔ بالفتح و سکون سین۔ زیر کی حرکت جیسے دل کی دال۔
کس را فارسی میں بمعنی کسی کو املا لکھنے میں ان دونوں لفظوں میں تمیز کرنا چاہیئے۔

کسریٰ۔ بالکسر۔ نوشیرواں بادشاہ کا لقب ہے اور فارس کے دیگر بادشاہوں کا لقب بھی ہے اکاسرہ جمع ہے۔ یہ خسرو کا معرب ہے۔

کسل۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی سستی و کاہلی اور کسلان اس کا صفت مشبہ ہے بمعنی کاہل یا سست۔

کسنی۔ ف۔ بالفتح و سکون سین و یائے معروف۔ یہ کاسنی کا مخفف ہے۔

کسوت۔ ع۔ بکسر اول و سکون سین و فتح واؤ بمعنی لباس۔ پوشاک۔

کسور۔ ع۔ بضمتین بمعنی ٹکڑے یہ کسر کی جمع ہے۔ کسور عام اور کسور اعشاریہ اسی سے بنا ہے۔

کسوف۔ ع۔ بضمتین۔ بدحال ہونا سورج کا گہن لگنا۔ چاند گرہن کو خسوف کہتے ہیں۔ SOLAR ECLIPSE.

کس و کو۔ ف۔ (عطف)۔ متعلقین سے کنایہ ہے۔ عزیز و اقارب۔ رفقا۔

کسے۔ ف۔ بالفتح و کسر سین و یائے مجہول بمعنی کوئی آدمی۔ کوئی شخص مگر موقع کے لحاظ سے اس کے معنی بدل بھی جاتے ہیں جیسے اس مصرع میں۔

کے کاتش ظلم زد در جہاں
یعنی جس شخص نے۔
گیدہ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین یعنی کھوئی چیز۔
کسیر۔ ع۔ بالفتح وکسر سین ویائے معروف یعنی ٹوٹا ہوا۔ املا لکھنے میں کسیر اور کثیر میں تمیز کرنا چاہیئے۔ (اسم مفعول کسر کا)
کسیف۔ ع۔ یہ کسوف کا اسم فاعل ہے یعنی ترشرو۔ بدحال۔ پوشیدہ۔
نوٹ لفظ کثیف ضد لطیف کا ہے املا لکھنے میں کسیف اور کثیف کا خیال رکھنا چاہیئے۔

کش

کَش۔ ف۔ بالفتح یعنی بغل۔ سینہ کمر۔ تہیگاہ۔ اور ماوراء النہر میں ایک شہر کا نام ہے۔ امیر خسرو کے بزرگوں کا اصلی وطن یہی تھا اور کشیدن کا امر واحد حاضر بھی ہے یعنی کھینچ۔
کشاد۔ ف۔ اُس نے کھولا۔ اس معنی میں کشادن کا ماضی ہے۔ اور بمعنی تیر چھوڑنا۔ اور خوشی و فتح کے معنی بھی ہیں جیسے مولانا روم کے اس شعر میں ؎

گفت طوطی کو بہ فعلم پند داد
کہ رہا کن نطق و آواز و کشاد

کُشادگی۔ وسعت۔ اس میں گاف بدل ہے ہائے مختفی کا۔
کُشادن۔ فارسی مصدر ہے کھلنا۔ کھولنا۔ کشاید مضارع۔ مشکل کشا اسی سے بنا ہے۔
کشادنامہ۔ ف۔ (اضافت مقلوب) اس کے چار معنی ہیں۔ فرمان شاہی۔ پروانۂ معافی۔ طلاق نامہ۔ خط آزادی۔
کُشادن عالم۔ (باضافت فارسی) سارے جہان پر قبضہ کرنا۔
کُشادہ نفس۔ ف۔ (امیر و تمیمی) یعنی زیادہ گو۔
کشاف۔ ع۔ بالفتح و شین مشدد مفتوح۔ بہت ظاہر کرنے والا یا بہت کھولنے والا۔ اور زمخشری کی ایک تفسیر ہے۔
کشاکش۔ ف۔ بفتحتین یعنی چھینا جھپٹی۔ کنایۃً اندوہ فرا وال یعنی بڑا رنج و الم۔
کشاورز۔ ف۔ بفتح اول و چہارم۔ یعنی دہقان۔ کسان۔ کاشتکار۔ مزارع
کشایش۔ ف۔ (کشادن کا حاصل مصدر ہے) یعنی فراخی۔ کشادگی۔
کشایش نامہ۔ فارسی کی ایک کتاب کا نام ہے
کشت۔ ف۔ کھیتی۔ اصطلاح شطرنج میں بادشاہ کا زد میں ہونا۔
کُشت۔ ف۔ بالضم یعنی مار ڈالا قتل کیا۔ مصدر کشتن سے مشتق ہے۔
کشت زار۔ بکسر اول و فتحہ زائے معجمہ یعنی کھیت۔

خسن دہلوی

ہے یہ دنیا کشت زار عاقبت
تو اسے کرتا ہے بار آخرت

کشتکار۔ ف۔ بکسر اول یعنی کسان۔ کاشتکار۔ کھیتی کرنے والا۔
کُشتن۔ ف۔ بالضم اول۔ یعنی مار ڈالنا۔ کُشد مضارع۔
کِشتن۔ ف۔ بکسر اول یعنی بونا۔ کارد مضارع۔
کِشتہ۔ ف۔ بالکسر وہ چیز جو بوئی جاوے۔ وہ میوے جن کی گٹھلیاں نکال کر انکو خشک کرلیں۔ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے۔ اور اگر بضم اول ہو تو اسم مفعول ہے کشتن کا یعنی مقتول اور مجازاً بمعنی عاشق۔ اسکی جمع کشتگان۔
کشتی۔ ف۔ بالفتح ویائے معروف۔ بمعنی ناؤ۔ اصل میں یہ کشتی تھا ایک قسم کا شراب کا پیالہ۔ انگریزی بوٹ کو دیکھو۔
کُشتی۔ ف۔ بالضم و شین معجمہ۔ پہلوانوں کا آپس میں لڑنا۔ اصل میں یہ لفظ کستی سین مہملہ سے ہے جو مصدر کستن بمعنی کوٹنا سے مشتق ہے۔
کشتیبان۔ ف۔ (بان کلمہ محافظت) بمعنی ملاح۔
کشتیان۔ ف۔ بمعنی بیڑا۔
کشتیبان۔ بالفتح و خائے معجمہ۔
کشش تردن۔ ف۔ (مرکب) کشتی میں ایک پیچ کا نام ہے۔ بالفتح
کشش۔ ف۔ بالفتح و شین معجمہ مکسور بمعنی کھینچنا۔ کشیدن کا حاصل مصدر ہے
کشف۔ ع۔ بالفتح کھولنا۔ ننگا کرنا۔
کشف۔ ف۔ بفتحتین۔ کچھوا۔ باخہ۔ سنگ پشت۔ لاک پشت۔ سلحفا۔ تمونی۔
کشک۔ ع۔ بالفتح و سکون شین۔ جو مقشر۔ آش جو۔ ہریسہ۔ اور اگر بکسر اول ہو تو بمعنی چوکیداری ترکی لغت ہے۔ اور گنگ بمعنی قصر یہ کوشک کا مخفف ہے۔
کشکاب۔ ف۔ (مرکب) آش جو جو مریضوں کو دیا جاتا ہے۔
کشکنجی۔ ف۔ بفتحتین۔ کشک ازمرغ چوچیدار
کشکنجیر۔ ف۔ (مرکب) قلعہ کی دیوار توڑنے کا آلہ۔ مجازاً توپ کا گولہ۔
کشکول۔ ت۔ بالفتح و ضم کاف دوم اور واؤ معروف بمعنی کاسہ گدائی کمنڈل۔
کشمیر۔ ف۔ بالفتح و بالکسر پنجاب میں

ایک مشہور ریاست ہے یہ کاشمیر کا مخفف ہے۔

کِشمِش ۔ ف۔ کاف و میم دونوں مکسور۔ مشہور میوہ ہے۔ RAISIN

کِشمِشی ۔ رنگ۔ کا نام ہے جو کشمش سے مشابہ ہو۔

کُشنِیز ۔ ف۔ بضم اول و کسر سوم۔ یعنی دھنیاں جو مشہور چیز ہے۔

کُشُوث ۔ ع۔ بضمتین۔ نام دوا جس سے شربت دینا بنتا ہے۔

کُشُودن ۔ ف۔ بضم اول و دوم کھلنا۔ کھولنا۔ کشاید مضارع۔

کِشوَر ۔ ف۔ بکسر اول و فتح واو ملک۔ ولایت۔ قلمرو۔ اقلیم۔

کشیدہ کمر ۔ ف۔ (امیر و کمینہ)۔ مستعد سے کنایہ ہے۔ کمربستہ۔

کشیدن ۔ ف۔ کھینچنا۔ مجازاً جماع کرنا۔

کَشِیش ۔ بالفتح و کسر شین اول یائے معروف۔ عیسائیوں، ترساؤں اور بت پرستوں کا پیشوا۔ ترکی لفت ہے فارسی والے اس کی جمع اپنے قاعدے سے کشیشان بناتے ہیں۔

ک ع

کَعب ۔ ع۔ (ک ع ب) ٹخنہ۔ پانسہ۔ تیسرا درجہ عدد کا جیسے ۲ کا ۸ ہے۔ لڑکوں کا ایک کھیل عرب میں ایک قبیلہ کا نام اور نام ایک صحابی کا۔

کعب الغزال ۔ ع۔ بالفتح و ضم یائے موحدہ و سکون لام و فتح غین و زا دو نوں مفتوح۔ شکرپارہ۔ بتاسہ۔

کعبتین ۔ ع۔ (ک ع ب ت ی ن) مفتوح جوا کھیلنے کے دو پاسے۔

(ذوق)

جو دل قمار خانے میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

کعبِ کِیک پیکان ۔ (اہل لغت فارسی) تیر بیچکے ٹخنے کی ہڈی جس کو کماں اپنے پاؤں میں باندھ لینے سے تھکتا نہیں ہے۔

کعب لنگری ۔ ف۔ ایک آدمی کا نام ہے جو کھانے کا بہت لالچی تھا۔

کَعبہ ۔ ع۔ بالفتح (ک ع ب)۔ لفظی معنی بلند زمین۔ نام بیت اللہ کا یا تو جائے بلند پر واقع ہونے سے یا بلحاظ مراتب۔

کعک ۔ (کاک کا معرب) چھوٹی اور موٹی روٹی۔ ٹکیہ۔ روغنی روٹی یا باریک پر چپاتی۔

کُعُوبَت ۔ ع۔ بضم اول و دوم و فتح یائے موحدہ یعنی نحوست۔ دشواری۔

کُعَیت ۔ ع۔ بضم اول و فتح عین و سکون یا۔ یعنی بلبل۔ عندلیب۔ بداغیاث و صراح و شرح نصاب ہے۔

ک ف

کَفّ ۔ ع۔ بالفتح و تشدید فا۔ پوشیدہ کرنا۔ روکنا۔ اندھا کرنا۔ پنجہ۔ ہاتھ کی ہتھیلی۔ بقیہ خرقہ۔ بحر کے رکن کا حرف مفتم کو گرا دینا۔

کَف ۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی ہتھیلی یا تلوا۔ جھاگ اور چقماق کا سوختہ۔

کُفات ۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم یعنی عاقل لوگ اور ضامن ۔ کارگزار۔ یہ کافی کی جمع ہے۔

کُفّار ۔ ع۔ بالضم۔ یعنی کافران۔ یہ کافر کی عربی جمع ہے۔ کفرہ و کفار لرف

کَفّار ۔ ع۔ (اسم مبالغہ ہے) بڑا کافر یا ناشکرا۔ ندی۔ دریا۔ کسان۔ شب دیجور یعنی اندھیری رات۔

کَفّارہ ۔ ع۔ بفتح اول و تشدید فا۔ گناہوں کا چھپانے والا۔ یعنی گناہ یا خطا کا عوض بموجب شرع۔

کَفاف ۔ بالفتح۔ یعنی اندازہ۔ روزمرہ کا خرچ۔

کَفالَت ۔ ع۔ بفتحتین۔ ضامن ہونا کفیل ہو جانا۔ ضمانت۔ ذمہ داری۔

کفُّ الخضیب ۔ ع۔ (بالصفت) رنگین ہاتھ۔ آسمان پر جانب شمال ایک سرخ رنگ کا ستارہ ہے۔

کفانیدن ۔ ف۔ بالفتح یعنی شق کرانا۔ پھٹوانا۔

کِفایت ۔ ع۔ بالکسر۔ نفع لینا۔ کافی ہونا۔

کَفارَت ۔ ع۔ (ک ت ر) مثل ہونا۔ مانند ہونا۔

کفِ پا ۔ ف۔ بالفتح یعنی پاؤں کا تلوا۔ کفِ پا کو نہ پہنچنا یعنی مقابلہ میں بہت کم رتبہ کا ہونا۔

(کفِ پا کو نہ پہنچے لعبت چیں)

کَفت ۔ ف۔ بالفتح و سکون فا۔ یعنی چیرا۔ پھاڑا۔ یہ کفتن کا ماضی ہے۔

کَفتار ۔ ف۔ بالفتح و سکون فا ایک درندہ جانور جو کتوں کو کھا جاتا ہے ہندی ہنڈار اور ڈائن یعنی زن ساحرہ۔

کَفتن ۔ ف۔ بفتح اول و سکون فا۔ یعنی چیرنا پھاڑنا۔ کفت اسی کا ماضی ہے۔

کَفتَین ۔ ع۔ بالفتح و فا مشدد مفتوح

بمعنی ترازو کے دونوں پلے۔ (تثنیہ ہے کفہ کا)۔
کفچہ۔ ف۔ کاٹھ کا چمچہ (ڈوئی)۔ سانپ کا پھن۔
کف خضیب۔ ع۔ (الصفت) رنگین ہتھیلی۔
کف دست۔ ف۔ بالفتح وکسر فا ہتھیلی۔ مقابل کف پا یعنی پاؤں کا تلوا۔
کفر۔ ع۔ بضم اول وسکون دوم ناشکری۔ خدا کو واحد نہ جاننا۔
کفر۔ ع۔ بفتح اول وسکون فا بمعنی چھپانا۔ بڑا کوزہ۔
کفران۔ ع۔ نعمت کی ناشکری۔
کفرہ۔ ع۔ بفتح اول وثانی وثالث کافر کی جمع ہے۔ کفار وکفار مرادف۔
کف زناں۔ ف۔ (اسم حالیہ) تالیاں بجاتا ہوا۔
کفش۔ ف۔ بالفتح وسکون فا بمعنی جوتی۔ پاپوش۔ نعلین۔
کفشش۔ ف۔ بفتح اول ودوم اس کی جوتی۔ (ش ضمیر واحد غائب کا)
کفش دوز۔ ف۔ بمعنی موچی۔ (اسم فاعل سماعی)۔
کفشک۔ ف۔ بفتح اول وسوم ننھی چھوٹی جوتی۔ (کاف تصغیر کا)۔
کفک۔ ف۔ بفتح اول ودوم ہتھیلی۔ پانی وغیرہ کے جھاگ۔
کف گزیدن۔ (فارسی مرکب) کنایہ ہے کوئی چیز کھانا۔
کفگیر۔ ف۔ بالفتح وکاف مکسورہ یائے معروف بمعنی ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔
کفل۔ ع۔ بفتحتین۔ سرین، چوتڑ۔

عرفی شیرازی

قطرہ اش کش دم رفتن چکد از پیشانی
شبنم آسا بہ تماشا گہ جنت بہ کفل

کفل۔ ع۔ بالکسر وسکون فا حصہ و ٹکڑا کملی یا گلیم جو چوپائے کی پیٹھ پر ڈالیں۔ جھول۔
کفل پوش۔ ف۔ ایسی لمبی عبا جس سے چوتڑ ڈھک جائیں۔ پوشیدن سے مشتق ہے۔
کفل گرد کردن۔ ف۔ (مرکب) موٹے ہو جانے سے مراد ہے۔
کفن۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ وہ کپڑا جس میں مردے کو لپیٹا جاتا ہے۔ اکفان جمع ہے۔
کفن سر سے باندھنا۔ اردو محاورہ ہے۔ مرنے کو آمادہ ہونا۔
کفن پارہ کردن۔ ف۔ (مرکب) کسی مرض یا آفت وغیرہ سے نجات پانا۔
کفنی۔ ع۔ (یائے معروف ہے) مردہ کے گلے میں پہنانے کا ایک خاص طرح کا کپڑا۔ اور بعض فقرا بھی استعمال کرتے ہیں۔
کفو / **کفوا** ع۔ بضمتین اور بہ سکون فا بھی جائز ہے۔ بمعنی ہم جنس مثل۔ مانند۔
کفور۔ ع۔ بضمتین۔ ناشکری۔
کفور۔ ع۔ کاف عربی مفتوح وفا مضموم (اسم مبالغہ ہے) بمعنی بہت بڑا ناشکرا۔
کفہ۔ ع۔ بالضم وتشدید فا مفتوح حاشیہ پیراہن کا۔ (ک ف ف)۔
کفہ۔ ع۔ بالفتح ترازو کا پلڑا یا ویسی ہی کوئی اور گول شے۔ (ک ف ف)۔
کفیت۔ ع۔ بچایا گیا تو کفایت کیا گیا۔ ماضی مجہول ہے۔
کفیدن۔ ف۔ بالفتح وکسر دوم بمعنی پھٹنا۔
کفیدہ۔ ف۔ پھٹا ہوا کفیدن کا اسم مفعول ہے۔
کفیل۔ ع۔ بفتح کاف عربی وکسر فا ویائے معروف۔ وہ شخص جو کسی دوسرے کے کام کو برضا ورغبت اپنے ذمے لے۔ ضامن۔ ذمہ دار۔ کفلا جمع ہے۔

کفیل قتل بہا کا چھوڑ گیا فیل
وہ کھینچا صورت صور سرافیل

ک ل

کل۔ ت۔ بمعنی گنجا۔ (گنج ایک مرض ہے جس میں سر کے بال گر جاتے ہیں)
کل۔ ع۔ بالفتح وتشدید۔ (ک ل ل) گونگا۔ گرانی۔ بوجھ۔ یتیم۔ عاجز ہونا۔ زبان کا گنگ ہونا۔ آنکھ چوندھیا جانا۔
کل۔ ع۔ بالضم وتشدید لام بمعنی سب یا تمام۔ ضد جزو کا۔ فارسی والے بتخفیف لام یعنی کُل استعمال کرتے ہیں۔
کلا۔ ع۔ بالفتح وتشدید لام مفتوح بمعنی ہرگز نہیں۔ کلمہ تردید ہے۔ اکبر

تجربہ وجا بجا ضروری سمجھے
لاکھ کوئی کلا وحاشا کرے

کلا۔ ع۔ بفتحتین وبتخفیف لام بمعنی گیاہ سبز۔ GRASS.
کلا۔ ع۔ بکسر اول وفتح لام۔ یہ لفظ واسطے تشبیہ کے آتا ہے اور اس حالت میں اضافت ضروری ہے۔
کلاب۔ ع۔ بکسر اول وفتح لام بمعنی سگان یعنی کتے۔ جمع ہے کلب کی۔
کلابہ۔ بضم حرف اول ودوم مفتوح بمعنی سوت کی لکڑی۔ پنڈیا کلاوہ مرادف۔
کلاپیسہ۔ ف۔ زیادتی لذت شہوت وزیادتی غصہ وضعف وغیرہ کے سبب آنکھ کی سیاہی کا چھپ جانا۔

کُلات ۔ ت ۔ بفتحتین ۔ گاؤں ۔ پہاڑ کے اوپر کا قلعہ اور کشتی کا ایک پیچ ۔

کُلاتہ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ کمیت چھوٹا گانوں ۔

کِلاسہ ۔ ع ۔ بالکسر و فتح لام ۔ بمعنی چونے سے بنی ہوئی چیز ۔ (مشتق ہے کلس سے) ۔

کلاشکن ۔ ف ۔ بفتح اول و دوم و کسر حرف چہارم ۔ حلوے کی ایک قسم جو نہایت سخت ہوتی ہے ۔

کُلاغ ۔ ف ۔ زاغ صحرائی یعنی جنگلی کوا ۔

کُلاغ زدن } فارسی مرکب ہے ۔
کُلاغ گرفتن } طعنہ دینا ۔ ہجو کرنا ۔

کلاغے تگ کبک در گوش کرد
تگ خویشتن ہم فراموش کرد

یہ شعر بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے ۔ کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا ۔

کلافہ ۔ ف ۔ (کلابہ کا بدل ہے) ۔

کَلال ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ بمعنی سستی و تھکان اور اگر بضم اول ہو تو بمعنی کمہار ۔ کیگر ۔

کَلالَہ ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح ۔ سست و ماندہ ہونا ۔ بے فرزند او بے والدین کا ہونا ۔ اور اگر بضم اول ہو تو بمعنی زلف پیچدار و گھونگر والے بال ۔

کلام ۔ ع ۔ (ک ل م) ۔ بات ۔ حیا ۔

کلام متدام ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ کلام الٰہی اور دوگی سے کنایہ ہے ۔

کَلان ۔ ف ۔ (نون غنہ) ۔ بڑا لمبا ۔ اگر اس میں یائی مصدری زیادہ کی جاوے تو بمعنی بڑائی یا لمبائی ۔

کلافہ ۔ ف ۔ سُوت کی لگڑی ۔ (بدل کلابہ کا) ۔

کُلاہ ۔ ف ۔ بضم اول و فتح لام ۔ بمعنی ٹوپی ۔ تاج شاہی کُلہ اس کا مخفف ہے ۔

نوٹ ۔ لفظ کلاہ کے بعد افگندن انداختن و برکشیدن اور رہا یا جاوے تو تعظیم کرنا اور عاجزی کرنا مراد ہوتی ہے کیونکہ بعض ممالک میں یہ دستور ہے کہ دوسرے کی تعظیم کے لیے اپنی ٹوپی سر پر سے اتار لیتے ہیں ۔ جیسا کہ صاحبان انگریز ہیں ۔

کلاہ بر آسمان انداختن } (مرکب فارسی) نہایت
کلاہ بہ ہوا انداختن }

شادمانی اور خوشحالی سے کنایہ ہے یہ معمول بھی اہل فرنگ میں ہے ۔

کلاہ گوشہ شکستن ۔ ف ۔ (مرکب) غرور کرنا ۔ ٹیڑھی ٹوپی پہننا ۔

کلاہور ۔ ف ۔ نام ایک مازندرانی پہلوان کا جس کو رستم نے عاجز کیا تھا ۔

کَلارة ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی حفاظت ۔

کَلب ۔ ع ۔ کاف مفتوح و لام ساکن بمعنی کتا ۔ فارسی سگ ۔ کلاب بالکسر اور اکلب و اکالب جمع ہے ۔

کَلِب ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر لام بمعنی دیوانہ ۔ کاٹنے والا ۔

کلب عوا ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ ع مفتوح ۔ واو مشدد ۔ کنایہ ہے بہت فریاد کرنے والا کتا ۔ چاند کی ایک منزل کا نام ۔

کُلبہ ۔ ف ۔ بالضم ۔ تنگ و مختصر مکان ۔ حجرہ ۔ گوشہ ۔ دکان ۔ ؎

آج یہ کلبہ گدایانہ
تجھ سے ہے رشک بزم شاہانہ

کُلبتین ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی زنبور ۔ سنسی جو لوہاروں کا ایک اوزار ہے ۔ کلبہ کا تثنیہ ہے ۔ کلبتان بھی اسی معنی کا ہے ۔

کُلپترہ ۔ ف ۔ بمعنی بیہودہ ۔ نادرست ۔

کلتبان ۔ ف ۔ بیہودہ ۔ دیوثہ ۔

کُلتہ ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم ۔ بمعنی تھوڑا ۔ دُم بریدہ ۔ توتلا ۔ مجازاً امر شے ناقص ۔

کِلس ۔ ع ۔ بکسر کاف عربی و سکون لام بمعنی چونہ ۔ آہک ۔

کَلف ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون لام ۔ وہ داغ جو منہ پر پڑ جاتے ہیں ۔ عشق اور کسی چیز پر عاشق ہونا ۔

کُلفت ۔ ع ۔ بالضم و سکون لام ۔ رنج ۔ کدورت ۔ سختی ۔

کُلفت ۔ ف ۔ بضمتین ۔ ناہموار ۔ گندہ سخت ۔

کِلک ۔ ف ۔ نے ۔ قلم کا نیزہ REED

کَلَک ۔ ف ۔ بفتح کاف و لام بمعنی بھاڑ ۔ راکھ ۔ نشتر ۔ منحوس ۔ بلا ۔ درد سر سختی ۔

کَلک ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بمعنی آغوش بغل ۔

کُلک ۔ ف ۔ بضم کاف و سکون لام ۔ بمعنی پشم نرم دنبہ ۔ (دنبہ کے نرم بال) ۔

کلکج ۔ ف ۔ بالفتح ۔ لڑا یا جھگڑالو ۔

کلک خسپ ۔ ف ۔ لفظی معنی بھاڑ پر سونے والا مراد نہایت محتاج ۔

کلک فرنگی ۔ (بصفت) ۔ پنسل ۔

کَلکَل ۔ ف ۔ بفتح ہر دو کاف بمعنی بیہودہ گوئی ۔

کَلَل ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ کلغی ۔ پرند کا جیغہ ۔

کِلل ۔ ف ۔ بالکسر ۔ گونگاپن ۔

کَلم ۔ ع ۔ بفتح کاف عربی و سکون لام زخمی کرنا ۔

کَلِم ۔ ع ۔ کاف مفتوح و لام مکسور بمعنی سخن ۔ کلمہ کی جمع ہے ۔ کلمات بھی اسی کی جمع ہے ۔

کلمح البرق ۔ ع ۔ (جار مجرور ہے) ۔ نہایت جلد لفظی معنی مثل چمکنے بجلی کے

کُلمُرغ ۔ ف ۔ بالفتح وسکون لام ۔ وہ گدھ جس کے سر پر پر نہیں ہوتے اس کا سر سُرخ ہوتا ہے ۔

کلمگل ۔ ف ۔ ہر دو کاف ومیم مفتوح بمعنی شور وغل ۔

کلمہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بامعنی اور مفرد لفظ ۔ اور اصطلاح منطق میں فعل ۔ کلم وکلمات جمع ۔

کُلُنبہ ۔ ف ۔ بضم اول ودوم کلچے کی قسم جس میں بادام وحلوا بھر کے پکاتے ہیں ۔

کُلُند ۔ ف ۔ بفتحتین بمعنی کسی ۔ کُدال پھاوڑا ۔ چونکہ فارسی میں دال کا بدل گاف سے جائز ہے لہذا کلنگ بھی کہتے ہیں ۔

کُلنگ ۔ ف ۔ بضم اول وفتح لام ۔ سارس کی طرح کا ایک پرندہ ہے ۔ کونج ۔

کلو ۔ ف ۔ واو مجہول اور پہلے دو حروف مضموم بمعنی رئیس محلہ ۔ اور عربی میں یہی لفظ زیادت الف آخر میں بمعنی کھاؤ ۔ کُلُوا وَاشرَبُوا

کُلُوب ۔ ع ۔ لوہار کا ایک اوزار سنسی ۔ سنڈاسی ۔ اسے کلاب بھی کہتے ہیں ۔

کُلُوخ ۔ ف ۔ بضم اول ودوم بمعنی مٹی کا ڈھیلا ۔

کُلوخ انداز ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے انداختن کا ۔ بذریعہ گوپھن کے پتھر مارنے والا ۔ قلعہ کی دیوار کے وہ سوراخ جن میں ہو کر غنیم پر بندوق وغیرہ چلاتے ہیں ۔ سعدی شیرازی ؎

چو کردی با کلوخ انداز پیکار
سر خود را بنادانی شکستی

کُلوخ خشک بر لب مالیدن ۔ ف ۔ کنایہ ۔ بات پوشیدہ رکھنا ۔

کُلوخ کوب ۔ ف ۔ متوگری ۔ مُگدر ۔ (کوفتن اسم آلہ)

کُلُوم ۔ ع ۔ بہت سے زخم ۔ (کلم کی جمع ہے) ۔

کُلَہ ۔ ف ۔ بضم اول وفتح لام ۔ مخفف کلاہ کا بمعنی ٹوپی ۔ آلۂ تناسل حرکاتِ جماع ۔

کُلّہ ۔ ع ۔ مکھی اور مچھر روکنے کا کپڑا ۔ مسہری ۔ (مضرع سعدی) بگریاں سنی کلہ خواہم گا

کُلہ بر کلہ کسے زدن ۔ ف ۔ (مرکب) برابر اتصال کا بمعنی برابری کا دعویٰ کرنا ۔

کُلہداری ۔ ف ۔ (کلاہ + دار + ی) بمعنی بادشاہی (کلہدار اسم فاعل و یائے مصدری)

کُلہ قند ۔ ف ۔ قند کا کوزہ ۔ (باضافت)

کُلّی ۔ ع ۔ بالضم وتشدید لام ۔ پورا ۔ جس کے تحت میں بہت سے افراد ہوں جزئی کا مقابل ۔ کلیات اسکی جمع ہے ۔

کلیات ۔ کُلی کی عربی جمع ہے ۔ کسی شاعر کے تمام کلام کا مجموعہ ۔ جیسے کلیات سعدی وغیرہ ۔

کُلیچہ ۔ ف ۔ بالضم وکسر لام ۔ میدے کی خمیری روٹی ۔

کلیچہ خوردن ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ مجتمع ہونا ۔

کلید ۔ ف ۔ بکسر کاف ولام ویائے معروف ۔ کنجی ۔ تالی ۔ چابی ۔ KEY.

کلیدان ۔ ف ۔ بمعنی قفل ۔ تالا ۔ (دان ظرف کا) ۔

کلیسا ۔ ع ۔ (بکسر تین) ۔ یہود اور نصاری کا مندر ۔ گرجا ۔

کلیل ۔ ع ۔ بالفتح کاف وکسر لام بمعنی کوتاہ زبان ۔ کند تلوار ۔ ہر ناقص چیز ۔

کلیلہ ۔ ف ۔ بالفتح وکسر دوم ۔ انوار سہیلی میں ایک گیدڑ کا نام ہے دمنہ کا مخالف ۔

کلیم ۔ ع ۔ بالفتح وکسر لام ویائے معروف بمعنی سخن گو ۔ ہم سخن ۔ زخمی ۔ حضرت موسیٰ کا لقب اور ایک شاعر کا تخلص ۔

کُلّیہ ۔ ع ۔ بالضم ولام مشدد ومکسور ویائے معروف بمعنی تمام وکمال ۔

کُلیَہ ۔ بالضم (ک ل ی) گردہ جو ایک اندرونی عضو ہے ۔ کلیتین اس کا تثنیہ ہے بمعنی ہر دو گردے ۔

ک م

کم ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی چند وبسیار یعنی کتنا اور بہت انگریزی میں کم کے معنی ہیں آؤ ۔

کُم ۔ ع ۔ بالضم وسکون میم بمعنی تم ضمیر ہے جمع حاضر مذکر کی جیسے سلام علیکم میں ۔

کُمّ ۔ ع ۔ بضم کاف وتشدید میم بمعنی آستین ۔ شگوفہ ۔ اکمام جمع ہے ۔

کِمّ ۔ ع ۔ بکسر اول وتشدید میم ۔ بمعنی غلاف شگوفہ جمع اس کی بھی اکمام ہے ۔

کَمّ ۔ ع ۔ کاف مفتوح ومیم مشدد ۔ بمعنی کسی چیز کی مقدار اور اونٹ کا موتھ باندھ دینا تاکہ کاٹنے نہ پاوے ۔ اور مشکے کا منہ ڈھک دینا ۔ (منتخب سے) ۔

کماۃ ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ سمارغ فارسی کھمبی ہندی ۔ (انگریزی مشرم) ۔

کُماۃ ۔ ع ۔ دلیران ۔ سپاہی لوگ ۔ کمی کی جمع ہے ۔

کماچ ۔ ت ۔ بضم اول وفتح میم ۔ موٹی روٹی کی ایک قسم ہے ۔

کماحقہ ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی جیسا کہ چاہیے ۔ کما بمعنی مرادف جار مجرور ۔

کماد ۔ ع ۔ بالکسر وآخر دال مہملہ بمعنی تکمید کسی چیز کو آگ پر گرم کر کے اس سے جسم کو سینکنا جیسے گرم توے یا کمل کے ٹکڑے سے پیٹ کو سینکتے ہیں ۔

کمال ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ تمام ۔ تمام

ہونا۔ کمالات جمع۔ (ک م ل)
کمالات۔ کمال کی عربی جمع ہے
اکبر الہ آبادی کا مصرع
(پنہاں ہیں خموشی و تصور میں کمالات)
کمام۔ ع۔ بکسر اول۔ ایک قسم کا
چھینکا ہوتا ہے جو اونٹ کے منہ پر باندھ
دیتے ہیں تاکہ کھیت نہ چر سکے۔
کمان۔ ف۔ بالفتح۔ تیر اندازی کا
مشہور آلہ ہے اصل اس کی خمان تھی۔
آن نسبت کا۔
کماندار۔ ف۔ جس کے پاس کمان
ہو۔ تیر انداز۔

رامائن خوشتر

کمان توڑی ہے جس نے اے کماندار
وہ ہے تیر عقوبت کا سزاوار

کمان پشت۔ ف۔ (تمیز و تمیز)
کبڑا HUMP-BACKED.
کمانچہ۔ ف۔ (یہ تصغیر کا)۔ ایک
باجے کا نام اور مضراب جس سے ستار
بجاتے ہیں PLECTRUM.
کمانِ رستم اور **کمانِ شیطان** نیز
(باضافت)۔ قوس قزح یا دھنک۔
رینبو انگریزی۔
کمان کشیدن۔ ف۔
(مرکب) کنایہ کسی کا ہم مقابلہ ہونا یا
کسی پر غالب آنا۔
کمان گروہہ۔ (باضافت فارسی)
ہندی غلیل جس سے غلہ مارتے ہیں۔
کمانہ۔ (ہا تصغیر کی)۔ بڑھئی کے
برما چلانے کی کمان۔
کماہی۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔
(جار مجرور) جیسا کہ وہ مقدمہ ہے۔
کماینبغی۔ ع۔ حرف اول و ہ و ۶
مفتوح یعنی کما حقہ جیسا چاہیے ویسا۔
کم بخت۔ ف۔ (تمیز و تمیز) بد نصیب

شعر

ہم تو سوچے تھے کہ حاکم سے کریں گے فریاد
وہ بھی کم بخت ترا چاہنے والا نکلا

کم بودگی۔ فارسی مرکب ہے۔ بمعنی
افلاس۔ ناداری۔
کمتر۔ ف۔ بفتح کاف و تائے معجمہ۔
بمعنی بہت کم۔ تر تفضیل کا ہے۔
کمترین۔ ف۔ بہت ہی کم۔
(تفضیل کل)۔
کمثری۔ ع۔ بضم کاف و میم مشدد۔
ایک میوہ ہے (امرود بلاک م ث ر)
کم چیزے گرفتن۔ فارسی مرکب
ہے بمعنی نابود جان لینا کسی چیز کو۔
کم بمعنی نفی مطلق۔
کمخاب۔ ف۔ زری تاروں سے
بنا ہوا ایک قیمتی کپڑا ہے۔ (مرکب ہے
کم بمعنی نفی اور خاب بمعنی رواں سے)
کم خرچ بالا نشین محاورہ ہے
مراد ایسی چیز ہے جس میں قیمت کم لگے
اور مال عمدہ ہو۔
کم خویش گرفتن۔ فارسی مرکب ہے۔
اپنے کو معدوم سمجھ لینا۔
کمر۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی کمر۔
مجازاً پٹکہ۔ میاں مرادف۔ WAIST.
کمر باختن۔ ف۔ مرکب ہے۔
ہمت ہار جانا۔ غم یا دہشت سے
کمزور ہو جانا۔
کمر بکمر۔ ف۔ بلندی پر بلندی۔
برابر برابر۔
کمر بستن۔ فارسی مرکب۔ کسی خدمت
یا کام کے کرنے کو طیار ہونا۔ اردو میں
بھی کمر باندھنا اسی محاورے میں آتا ہے۔
کمر بستہ اس کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی
کمر کسے ہوئے مستعد۔ ملازم۔ نوکر۔
کمر بند۔ ف۔ (بستن کا اسم آلہ ہے)
پٹکہ۔ ازار بند۔ خادم۔ نوکر۔
کمر کشادن۔ ف۔ کسی کام کا ترک
کرنا۔ کمر بستن کا ضد ہے۔
کمزن۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔
بمعنی کم ہمت اور ڈرپوک۔
کمش۔ ع۔ چست و چالاک آدمی۔
کمک۔ تد۔ مدد خواہ کسی قسم کی
ہو غیاث میں بضمتین ہے اور بقول
بعض کمک بفتح میم۔

شعر شاہنامہ سے

تہمتن یہ بولا کہ زیر فلک
نہ چاہی کبھی میں نے ہرگز کمک

کمکام۔ ع۔ بفتح ہر دو کاف۔ گول
ڈیل والا آدمی۔
کم گرفتن۔ ف۔ کاف مفتوح و
گاف مکسور۔ نہ لینا حقارت سے دیکھنا
کمل۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ اس نام کا
کشمیر میں ایک تالاب ہے۔
کمند۔ ف۔ بفتحتین ایک قسم کا پھندا
ہے جو پہلوانوں کے پاس میدان جنگ
میں رہتا ہے۔ اصل اس کی خمند ہے۔
کمند حلقہ کردن۔ فارسی مرکب
ہے۔ کنایہ جنگ و شکار کے لیے آمادہ
ہونا۔
کموں۔ ع۔ کاف مفتوح میم مشدد
مضموم۔ نام دوا جس کو زیرہ کہتے
ہیں۔
کمہ۔ ع۔ پیدائشی اندھا ہونا۔
کمی۔ ع۔ دلیر۔ مسلح۔ اکمات جمع۔
کمیاب۔ ف۔ جو کم ملے۔ یافتن
سے مشتق ہے۔ ریئر انگریزی۔
کمیت۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم۔
انگوری شراب۔ گھوڑے کی ایک قسم
عرب کے ایک شاعر کا نام۔ بمعنی سرخ
کمیت۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔

گمیز ۔ ف ۔ بالضم وکسر میم ویائے مجہول ۔ پیشاب ۔ بول ۔
گمیزدان ۔ ف ۔ (دان ظرف کا) پیشاب کا پھکنا ۔
گمین ۔ ع ۔ بالفتح وکسر دوم ۔ گھات کی جگہ اور گھات میں بیٹھنا ۔
گمینگاہ ۔ ف ۔ گھات کی جگہ ۔ شعر
جاگو جاگو یہ خواب غفلت کیسا
دیکھو دیکھو اجل کمینگاہ میں ہے
گمینہ ۔ ف ۔ فرومایہ ۔ کم رتبہ (ینہ نسبت کا) ۔

ک ن

کَن ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی کھود ۔ کندیدن کا امر ہے ۔ بکن بھی آتا ہے ۔
کِن ۔ ت ۔ بالکسر پیچھا ۔ عقب ۔
کُن ۔ ف ۔ گرد ۔
کِنّ ۔ ع ۔ بالکسر ونون مشدد بمعنی پوشش ۔ پردہ ۔ (ک ن ن) اکنان جمع
کُن ۔ ع ۔ (امر ہے کون کا) ہوجا ۔ ہو ۔ خدائے اسی حکم کی طرف اشارہ ہے جو روز ازل میں موجودات کے لیے ہوا تھا ۔
کَنار ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی گوشہ طرف ۔ کسی چیز کا کنارہ ۔
کِنار ۔ ف ۔ بالکسر بمعنی بغل ۔ آغوش ۔
کُنار ۔ ف ۔ بالضم اول ۔ بمعنی بیر جو مشہور پھل ہے ۔
کَنارہ ۔ ف ۔ بالفتح کونا ۔ طرف ۔
کَنّاس ۔ ع ۔ بالفتح ونون مشدد مفتوح ۔ خاکروب ۔ بھنگی ۔ جلاد ۔
کِناس ۔ ع ۔ کاف مکسور ونون مفتوح وسین مہملہ آخر میں ہرن اور بارہ سنگھا کے رہنے و سونے کا مقام ۔
کُناسہ ۔ ع ۔ بالضم وفتح سین مہملہ بمعنی کوڑا کرکٹ ۔
کُنام ۔ ع ۔ چراگاہ ۔ آشیانہ ۔ (ک ن م) ۔
کُنانہ ۔ ع ۔ (ک ن ن) ۔ پرانا ۔
کِنانہ ۔ ع ۔ بکسر اول بمعنی ترکش ۔ تیرداں ۔ جعبہ ۔ کیش ۔ دفعہ ۔ سدق ۔
کِنایہ ۔ ع ۔ بمعنی سخن پوشیدہ ۔ کنایات جمع
کَنائس ۔ ع ۔ بفتح اول ودوم ۔ جمع ہے ۔ بمعنی عبادت خانے یہود اور نصاریٰ کے ۔ کنیسہ واحد ہے ۔
کَنَب ۔ ف ۔ بفتحتین بھنگ کے بیج اور پتے ۔ اور عربی میں بمعنی ہاتھ پاؤں کا میل ۔
کَنّتہ ۔ ع ۔ بفتح اول وتشدید نون ۔ زوجہ پسر یعنی بیٹے کی بیوی ۔
کُنّتہ ۔ ع ۔ بالضم وتشدید نون بمعنی چھجہ یا سائبان ۔ صفہ مرادف ۔ (منتخب سے) ۔
کُنج ۔ ف ۔ بالضم وسکون نون بمعنی کونا ۔ گوشہ ۔
کُنجارہ ۔ ف ۔ بالضم ورائے مہملہ مفتوح ۔ بمعنی کھلی جو سرسوں ۔ تل اور السی وغیرہ میں سے تیل نکالنے کے بعد رہجاتی ہے ۔
کُنجد ۔ ف ۔ بالضم وفتح جیم ۔ بمعنی تل جس کا تیل نکلتا ہے ۔ واضح ہو کہ جسم پر جو تل ہوتا ہے اسے خال کہتے ہیں مگر اردو میں دونوں کے لیے ایک ہی لفظ ہے ۔
SESAMUM.
MOLE.
شعر نظیر اکبر آبادی
جھاڑ دئیے یہ جو یاروپہ تل گئے اس ٹھونے
محبوبوں کے بھی تل سے نکلے مزے دونے
کُنجشک ۔ ف ۔ بالضم وجیم مضموم ۔ بمعنی چڑیا ۔ شعر سعدی ۔
گربہ مسکین اگر پرداشتے
تخم کنجشک از جہاں خاستے
کُنجکاوی ۔ ف ۔ (یای مصدری ہے) بمعنی تلاش ۔ تجسس ۔ غور ۔ فکر ۔
کَند ۔ ف ۔ بالفتح وسکون ن ۔ بمعنی سفید شکر ۔ خجند میں ایک قصبہ کا نام ہے ۔ زخم ۔ بھاگنا ۔ قندای کا معرب ہے ۔ ترکی میں بمعنی گاؤں ہے ۔
کُند ۔ مقابل تیز کا ہے ۔
کُنَد ۔ ف ۔ بضم کاف وفتح نون بمعنی کرے ۔ مضارع کردن کا ۔
کُندا ۔ ف ۔ حکیم ۔ پہلوان ۔
کُندآور ۔ ف ۔ (در زائد ہے) ۔ حکیم ۔ پہلوان ۔
کُندپیر ۔ ف ۔ (بقلب صفت) ۔ بڈھی عورت ۔ عجوس ۔
کُندُر ۔ ع ۔ بضم کاف ودال مصطگی کی مانند ایک قسم کا گوند ہے ۔
کَندن ۔ ف ۔ بفتح کاف ودال ۔ کھودنا ۔ بھاگنا ۔ کند مضارع ۔ مہرکن گورکن وغیرہ اسی سے بنے ہیں ۔
کَندو ۔ ف ۔ اناج وغیرہ بھرنے کی کوٹھی
کُندوری ۔ ف ۔ کھانے کا دسترخوان
شعر مولانا روم
جملہ مہماناں دراں حیراں شدند
انتظار دود کندوری بدند
کُندہ ۔ ف ۔ بالضم ۔ بڑی اور موٹی لکڑی ۔ سوراخ دار لٹھ جس میں مجرم کا پاؤں بند کردیتے ہیں ۔ خندق اس کا معرب ہے ۔
کُندہ شدن ۔ ف ۔ کنایہ ہے قید ہونا ۔
کَندہ کاری ۔ ف ۔ بالفتح ہر دو کاف ویائے معروف کسی چیز پر کچھ کھودنا ۔
کَندیدن ۔ ف ۔ کھودنا ۔ مصدر ۔

ہے۔ مہرکن وگورکن وغیرہ اسی سے بنے ہیں۔

کنز۔ بالفتح وزائے معجمہ معرب گنج کا بمعنی خزانہ اور دو کتابوں کا نام ہے ایک لغت کی اور دوسری فقہ کی۔

کنش۔ ف۔ بالفتح وکسر نون وآخر شین بمعنی کینہ۔ ہندی بیر۔ عداوت

کُنش۔ ف۔ بضم کاف وکسر نون۔ بمعنی عمل وکردار۔

کُنِشت۔ ف۔ بالضم وکسر نون۔ بتخانہ۔ آتشکدہ۔ یہود وغیرہ کا عبادت خانہ۔

کنعان۔ ع۔ بالفتح۔ نوحؑ کے بیٹے کا نام جو بدچلن تھا۔ نمرود کے باپ کا نام۔ حضرت یوسفؑ کے وطن کا نام۔

کنف۔ ع۔ بفتحتین وسکون فا۔ جانب۔ کنارہ۔ پناہ۔ اکناف جمع۔

کُن فکان }
کُن فیکون } کنایہ ہے عالمِ موجودات سے کیونکہ حق جل شانہ نے فرمایا۔ ہو۔ پس ہوگیا۔ خسرو کی کتاب قران السعدین کے مصرع ذیل میں اسی سے مطلب ہے۔

دو صد کُن فیکون ریختہ

کُنگ۔ ف۔ بضم کاف عربی بمعنی قوی ہیکل۔ موٹا۔

کِنگ۔ ف۔ بکسر کاف اور دوسرا کاف ہے۔ بمعنی بیحیا۔ زباں آور۔

کَنگ۔ ف۔ بفتح کاف وسکون دوم انسان اور جانور کا بازو۔ شاخ درخت

کنگاش۔ ت۔ بالکسر۔ صلاح۔ مشورہ۔ تواریخ فرشتہ کا جملہ:۔ اعظم ہمایون برادر رانش با خواص خاں در نصب حاکم کنگاش کردہ بودند۔ کنگش مخفف ہے۔

کنگرہ۔ ف۔ بالفتح وضم سوم کنگرہ کا مخفف ہے۔

کُنگُرہ۔ ف۔ جو عمارت کے اوپر خوشنمائی کے لیئے بناتے ہیں۔ مشہور ہے۔

کنگش۔ کنگاش کا مخفف ہے جو اوپر درج ہو چکا ہے۔

کُن مکُن۔ (کردن سے مشتق ہے) کنایہ زبردستی سے۔

کَنَندۂ درِ خیبر۔ کنایہ ہے حضرت علیؓ

کَنُود۔ ع۔ (ک ن د)۔ ناشکرا۔ شور زمین جس میں سبزہ نہ اگے۔

کُنُود۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی ناشکری خزائن۔ (یہ کنز بمعنی خزانہ کی جمع ہے)

کنول۔ ہندی کا لفظ اردو میں مستعمل ہے ایک مشہور پھول کا نام ہے۔

مسدس حالی کا شعر

نہ آب و ہوا ایسی تھی روح پرور
کنول جس سے کھل جائیں دل کے سراسر

دوسرے معنی شیشہ کا ظرف جس میں شمع روشن کرتے ہیں۔

حالی کا شعر

کنول مجلسوں میں قلم دفتروں میں
اثاثہ ہے سب عاریت کا گھروں میں

کُنون۔ ف۔ بضمتین۔ اب۔ اس وقت اکنوں کا مخفف ہے۔

کُنہ۔ ع۔ بالضم وفتح نون۔ انتہا۔ حقیقت۔ ماہیت۔

کُنُہ۔ ف۔ بضمتین۔ گتے وغیرہ کی بچھڑی یا کلنی۔ قراد عربی۔

کُنیت۔ ع۔ بضم اول وسکون نون وفتح یا۔ عرب میں اولاد کے نام کے ساتھ والدین کا نام بھی لگا دیتے ہیں اس کو کنیت کہتے ہیں۔ رشتہ داری کا نام الفاظ کنیت یہ ہیں۔ اب۔ ابو۔ ابن۔ بن۔ بنت۔ اُم۔

کنیز۔ ف۔ بالفتح وکسر نون ویائے معروف۔ باندی۔ کنواری۔ اس کے آخر میں کاف تصغیر کا بھی لگا دیتے ہیں۔

کنیسہ۔ ع۔ یہودی اور عیسائیوں کا عبادت خانہ۔ کناس اور کنائس جمع ہے۔

ک و

کُو۔ ف۔ بالضم بمعنی گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔ گھر۔ حالتِ اضافت میں اس کے آخر میں (ی) اور زیادہ کیجاتی ہے۔ جیسے اس مصرع میں:۔

زکوی تو کہ بہشت یا فردوس یا خلد برین

کُو۔ ف۔ بالضم۔ کلمۂ استفہام بمعنی کون۔ کہاں جیسے دیوانِ غنی کا ابتدائی شعر۔

جنونے کو کہ از قید خرد بیروں کشم پا را
کنم زنجیر پائے خویشتن دامانِ صحرا را

کواعِب۔ ع۔ بفتحتین وکسر عین مہملہ صیغہ جمع کا ہے۔ بمعنی زنان نار پستان (کاعِب واحد)۔

کواعِبِ نَجم۔ ع۔ باضافت۔ کنایہ ہے بنات النعش کیجو قطب شمالی کے قریب سات ستارے ہیں۔

کواکِب۔ ع۔ پہلا کاف مفتوح دوسرا مکسور بمعنی روشن ستارے۔ کوکب کی جمع ہے۔

کوالیدن۔ ف۔ بفتحتین ویائے معروف۔ کھیتی وغیرہ کا بڑھنا۔

کُوب۔ ع۔ بالضم۔ بغیر دستہ اور بغیر ٹونٹی کا برتن۔ اکواب جمع۔

کُوبہ۔ ف۔ بمعنی موگری۔ کوفتن کا اسم آلہ ہے۔ MALLET.

کُوبیدن۔ ف۔ بالضم وکسر بائے

موحدہ ویائے معروف بمعنی کوٹنا۔ کوبد مضارع۔

کوپال } **گوپال** } ن بضم کاف عربی وواو معروف بمعنی گرز جو مشہور ہتھیار ہے۔

کوپلہ - ف - بضم کاف وواو مجہول وفتح بائے فارسی۔ بمعنی حباب جو پانی میں ہوتا ہے۔ شگوفہ۔ تالا۔ لوٹی۔

کوتاہ - ف - بالضم - واو مجہول۔ بمعنی چھوٹا۔ کوتہ اس کا مخفف ہے۔

کوتاہ بین و کوتاہ اندیش - ف - ناعاقبت اندیش۔ پست ہمت۔

کوتاہی - ف - (یائی مصدری)۔ چھوٹائی۔ LITTLENESS.

کوتر - ف - بفتح کاف وتائی فوقانی۔ مخفف کبوتر کا۔

کوتل - ت - بالضم وفتح تائی فوقانی خاص سواری کا گھوڑا۔

کوتوال - ہندی لفظ کوٹ وال سے معرب کیا گیا ہے۔ محافظ قلعہ۔ یا مالک قلعہ۔ شہر کی پولیس کا افسر۔

کوتہ - ف - کوتاہ کا مخفف ہے۔

کوتہ نظر - ف - بمعنی کوتاہ بین جو اوپر گزرا۔

کوثر - ع - بفتح اول وسوم - بمعنی بہت سخی۔ اور جنت کی ایک نہر کا نام۔

کوچ - ف - روانہ ہونا۔ رحلت

کوچک - ف - بالضم چھوٹا۔ موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک کا نام۔

کوچک ابدال - ف - (بفک اضافت) مریدوں میں وہ مرید جو عمر میں سب سے چھوٹا ہو۔ یہ قلندروں کی اصطلاح ہے۔

کوچک دلی - ف - بالضم ودال مکسور بیرحمی۔ نازک مزاجی۔ پست ہمتی۔

کوچہ - ف - بالضم وفتح فا بمعنی گلی۔ برزن۔ STREET.

کوچہ بند - (فارسی مصدر بستن سے مشتق ہے) بصفت۔ ایسی گلی جس کے دونوں طرف دروازے لگے ہوں۔ کوچہ بندی میں یائی مصدری ہے۔

کوچہ خموشاں - ف - (باضافت) مراد قبرستان سے ہے۔ شہر خموشاں بھی آیا ہے۔ GRAVE YARD.

کوچہ دادن - ف - کسی کے لیے رستہ دینا۔

کوچہ سلامت - (باضافت فارسی) وہ رستہ جو فوج کے سپاہی غنیم کے قلعہ تک پہونچنے کے لیے زمین میں ٹیڑھا بینڑا کھودتے ہیں۔

کوچہ نو - ف - (بصفت) نیا۔ کسبیوں کا محلہ۔

کوچہ یافتن - ف - لفظی معنی گلی پا لینا مگر محاورہ میں رستہ پا لینا کہتے ہیں۔

کوخ - ف - (کاف مضموم - واو مجہول) وہ مکان جس میں روشندان نہ ہوں۔ چٹائیاں بننے کی ایک قسم کی گھاس۔ کیڑا۔ فارسی کرم۔

کوخ افتادن - ف - کسی چیز میں کیڑے پڑ جانا۔

کود - ف - واو معروف۔ ناج کا ڈھیر جو کسان صاف کر کے لگاتے ہیں۔ مجموعہ فضلہ۔

کوداب - (بروزن خوناب) آتش شیرۂ انگور۔

کودک - ف - (ک نسبت کا)۔ بچہ۔ لڑکا۔ مرکب ہے کود بمعنی فضلہ اور ک سے)

کودک نارسیدہ } **کودک خامکار** } ناتجربہ کار۔ کم سن لڑکا۔

کودن - ع - وہ ٹٹو یا ٹٹو جو مریل سا

ہو اور مجازاً بمعنی احمق بیوقوف۔

کور - ع - بالفتح۔ زیادتی۔ زبونی۔ فراغت۔ پگڑی۔

کور - ف - بالضم بمعنی اندھا۔ نابینا بے بصر۔

کور باطن } **کور دل** } ناپاک دل والا آدمی۔

کور چشم } **کور چشم حریم** } (ممیز و تمیزا) کپڑے نفتی ایک قسم ہے۔

کوردین - ف - بمعنی کمل۔ گلیم یا دوسرا بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا۔

کور مقری - ف - مادر زاد اندھا۔

کورنش - ت - (بالضم کاف ونون) جھک کر سلام کرنا۔ اگر اس کے آخر میں الف ت زیادہ کیا جاوے تو جمع بنجاتی ہے یعنی کورنشات۔ (تلفظ - کُرنش)

کورہ - ع - (بالضم اور واو معروف) بمعنی بھٹی۔ آتشدان۔ پزاوہ۔ شہر۔ قصبہ

کورہ - ف - حصہ۔

کوری - ف - بالضم۔ واو مجہول۔ بمعنی اندھاپن۔ نیز بمعنی اندھا ہے تو

کوز - ع - بروزن نور۔ دستہ لگا ہوا برتن۔ کیزان واکواز جمع۔

کوژ - ف - بمعنی کبڑا۔ کوژ پشت اور کوژ

کوس - ف - بروزن نوش یا پوس بمعنی نقارہ کلاں۔ کوٹنا۔ صدمہ۔ لشکر کی صف یا قطار۔ ایک قسم کا کھیل مثل شطرنج کے۔ اشارہ۔ جام کا کنارا۔

کوست - ف - بمعنی صدمہ۔ کوستن سے مشتق ہے۔

کوستن - ف - بمعنی کوٹنا۔ کوفتن

کوسج - ایسا آدمی جس کے ڈاڑھی نہ نکلے۔ یہ کوسہ کا معرب ہے۔

کوس رویین طاس - کانسے کا بہت بڑا نقارہ۔ دمامہ۔ (سکندرنامہ

کی شرح ہے)۔
کُوس زدن ۔ف۔ دشمن سے مقابلہ کرنا۔ فوج کو آراستہ کرنا۔
کُوسہ ۔ ف۔ وہ شخص جس کے عمر پوری ہونے پر بھی ڈاڑھی نہ نکلے۔
کُوشش ۔ف۔ مضموم واؤ مجہول بمعنی سعی۔ کوشیدن سے بنا ہے۔
کُوشک ۔ف۔ بالضم بمعنی محل یا قصر۔ کاخ۔ ایوان شبستاں۔
کُوشیدن ۔ف۔ بالفتح واؤ مجہول سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔
کُوف ۔ف۔ بُوم۔ چُغد۔ اُلو۔ OWL
واؤ معروف ہے۔
کُوفتن ۔ف۔ کوٹنا۔ کوفت ماضی کوبد مضارع۔ کلوخ کوب بمعنی موگری
کُوفتہ ۔ ف۔ ا۔ اسم مفعول کوفتن کا بمعنی صدمہ پہنچا ہوا۔ تھکا ہوا۔ بیمار۔ ۲۔ ایک طرح کا کباب۔ اصطلاحاً وہ تخم جو گرمی سے حاصل ہو۔
کُوک ۔ف۔ بالضم۔ واؤ معروف۔ بمعنی بلند اور باریک آواز۔ تخم کاہو۔
کُوک ۔ت۔ بروزن لُوک۔ سب باجوں کا باہم سروں میں ملانا۔ مطربوں کا باہم آواز ملانا۔ کھانسی۔ سرفہ۔
کُوک ۔(ترکی لغت ہے واؤ معروف) بمعنی کبود۔ نیلگوں۔
کَوکب ۔ع۔ بفتح ہر دو کاف روشن اور بڑا ستارہ کواکب جمع۔
کَوکبہ ۔ع۔ ا۔ انبوہ۔ ستارہ ۔ شکوہ و حشمت فوج۔ شاہی سواری کا جلوس۔
کُوک شدن ۔ت۔ باجوں کا سُروں میں موافق ہونا۔
کُوک کردن ۔ ت۔ باجوں اور آوازوں کا موافق کرنا۔
کوکل تاش ۔ت۔ وہ دو بچے

جنھوں نے ایک ہی دایہ کا دودھ پیا ہو۔
کُوکن ۔ ف۔ (بالضم واؤ مجہول)۔ بمعنی اُلّو جو مشہور منحوس پرند ہے۔ بُوم۔ چغد۔ کُوف مرادف ہیں۔
کوکنار ۔ ف ۔مرکب ہے کوک بمعنی کھانسی اور نار سے۔ بمعنی پوست کا ڈوڈا۔ کیونکہ کھانسی کو مفید ہے۔
کُوکُو ۔ف۔ بضم ہر دو کاف۔ فاختہ کی آواز۔ مُرغی کے انڈوں سے طیار کیا ہوا ایک قسم کا پلاؤ۔

شعر مولانا جامی

کُو دگو کُو زنان قُمری زہر سُو
کہ یعنی در جہاں آسودگی کُو

کُوکہ ۔ت)۔ لغات کشوری میں فارسی کا لغت لکھا ہے اور بعض لغات میں ترکی بتایا ہے۔ دُودھ شریک بھائی جامع اللغات میں بمعنی بادشاہ کا دودھ بھائی
FOSTER-BROTHE

کُول ۔ف۔ بواؤ مجہول۔ تالاب یا گڑھے کو کہتے ہیں۔ انگریزی میں بمعنی کوئلہ
کُولاب ۔ ف۔ بالضم بمعنی تالاب۔
کوم ۔ع۔ اونٹوں کا گلہ۔
کومار ۔ع۔ بڑے کوہان کا اونٹ۔
کون ۔ع ۔ بالفتح۔ ہونا ہست ہونا دنیا۔ کونین بمعنی دونوں جہان تثنیہ اکوان جمع
کُون ۔ ف۔ واؤ معروف۔ پاخانہ کا مقام۔ عربی مقعد۔
کُون خاریدن ۔ف۔ مرکب۔ کنایہ ہے پشیمان ہونا۔
کُون خر ۔ ف۔ ترکیب اضافی ہے بمعنی احمق۔ بے تمیز۔
کُونتہ ۔ ف۔ بالضم و نون مفتوح آدمی کا سُرین یا چوتڑ۔
کون و فساد ۔ف۔ ہو کر مٹ جانا۔
کونین ۔ع۔ بالفتح۔ دونوں جہان

یعنی دین و دنیا۔ دُنیا و آخرت۔
کُونیہ ۔ع۔ (یہ نسبت کا)۔ کون سے نسبت رکھنے والا۔
کُوہ ۔ ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول بمعنی پہاڑ۔ ہندی گر۔ عربی جبل MOUNTAIN
نوٹ ۔ واضح ہو کہ دنیا میں پہاڑ صدہا ہیں مگر فارسی اور اُردو کی درسی کتابوں میں صرف ذیل کے پہاڑوں کے نام آئے ہیں۔
کوہ طور۔ کوہ قاف۔ کوہ البرز۔ کوہ الوند۔ کوہ صفا۔ کوہ بیستون۔ کوہ بوقبیس وغیرہ موقع موقع پر ان کی تشریح کیجاوے گی۔
کوہ آتش فشاں ۔ جوالا مکھی پہاڑ وال کینو انگریزی۔ جبل النار عربی۔
کُوہان ۔ ف۔ بضم کاف۔ واؤ مجہول اونٹ کا کوبڑ۔ اور بیل کے کندھے کی اونچائی۔ HUMP
کوہ پایہ ۔ف۔ بمعنی پہاڑ اور پہاڑ کے دامن کی زمین۔
کُوہچہ ۔ف۔ پہاڑی۔ ٹیلہ۔ ہل انگریزی HILL چہ تصغیر کا ہے۔
کُوہ رحمت ۔ ف۔ (باضافت)۔ یہ مکہ کے نزدیک ایک پہاڑ ہے۔
کُوہستان ۔ ف۔ (ستان ظرف کا) وہ جگہ جہاں پہاڑ بکثرت ہوں۔
کُوہ سنج ۔ جفاکش سے کنایہ ہے۔ و سنجیدن سے مشتق ہے۔
کُوہکن ۔ ف۔ لفظی معنی پہاڑ کھودنے والا۔ یہ فرہاد کا لقب تھا۔ خسرو پرویز اور یہ دونوں ایک عورت مسماۃ شیریں پر عاشق تھے خسرو پرویز نے بہانہ کر کے اس سے کوہ بے ستون کھدوایا تھا۔ لہذا کوہکن لقب ہوا۔

کسو پہاڑ میں جیوں کوہکن سر مارئیں
خیال ہم کو بھی ہے بخت آزمائی کا

کوہ نُور ۔ نام ایک مشہور ہیرے کا

جو دنیا میں بے نظیر تھا۔ یہ ہندوستان میں تھا اب ولایت میں ہے۔

کوہ کندیدن و کاہ برآوردن۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ (مطلب) کسی خفیف سے معاملہ کے لیے بہت بڑی زحمت اٹھانا۔

کوہہ۔ ف۔ (ہا تصغیری)۔ ابھرا ہوا یعنی اوپر کو اٹھا ہوا۔ مجازاً کندھا۔ کوہانِ شتر۔

کوئے۔ ف۔ (واو معروف)۔ بمعنی گلی۔ برزن۔ کوچہ۔ STREET.

نوٹ۔ اسی لفظ کی صورت کا اردو میں حرفِ تنکیر کوئی یا کوئی بھی رائج ہے ؎

یہی پیغام درد کا کہنا
گر کوئی کوئے یار میں گزرے

ک ہ

کِہ۔ ف۔ بکسر اول۔ بمعنی چھوٹا۔ کم رتبہ۔ یہ صفت ادنی ہے اور کہتر صفت اوسط اور کہترین صفت اعلیٰ ہے۔ بمعنی سب سے چھوٹا۔ مہتر۔ بہترین ضد ہے۔

کُہ۔ ف۔ بضم اول۔ مخفف کوہ کا۔ بمعنی سوکھی گھاس جیسے کہکشاں میں ہے۔

کُہ۔ ف۔ بضم اول مخفف کوہ کا۔ بمعنی پہاڑ۔

کِہ۔ ف۔ (ہا اظہار کسرہ کے لیے)۔ بمعنی جو۔ وہ۔

کہانت۔ ع۔ بالفتح و نون نیز مفتوح بمعنی فال گوئی جس سے آیندہ کا حال معلوم ہوتا ہے۔

کُہبُد۔ ف۔ بضم اول و فتح بائے موحدہ بمعنی کوہ نشین زاہد یا درویش۔

کِہبُد۔ ف۔ بالکسر بمعنی خزانچی۔ صراف۔

کِہتر۔ ف۔ بکسر اول و فتح تائے فوقانی بمعنی بہت چھوٹا۔

کَہَر۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی کمیت جو گھوڑے کا ایک رنگ ہے۔

کہر اسب۔ سرنگ گھوڑا۔

کَہرُبا۔ ف۔ (ربودن سے مشتق ہے)۔ گھاس اٹھانے والا۔ ایک طرح کا شمع زرد گوند ہے جو گھاس کی پتی کو دور سے کھینچ لیتا ہے۔

کَہف۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ بمعنی غار یا پناہ۔ اصحاب کہف کا حال الف میں درج ہو چکا ہے۔

کہکشان۔ ف۔ تاروں کی لمبی سڑک کے مانند ایک رستہ جو آسمان پر اندھیری رات میں خاص کر نظر پڑتا ہے۔ مرکب ہے کہ بمعنی گھاس اور کشان سے جو کشیدن سے مشتق ہے کاہکشاں بھی آتا ہے۔ باب السماء MILKY-WAY

کَہل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ بمعنی ادھیڑ۔ میانہ سال۔

کَہلہ۔ ع۔ میانہ سال۔ ادھیڑ عمر عورت کے لیے آتا ہے۔ مونث کہل کی۔

کُہَن۔ ف۔ بالضم و فتح ہا۔ بمعنی پرانا۔ کسی موقع پر بوڑھے کے معنی بھی لے لیتے ہیں جیسے شاہنامہ کا شعر۔

رواں گھرسے جس دم ہوا پیلتن
لگا تب دعا کرنے مردِ کہن

کُہنہ۔ ف۔ بمعنی کہن جو اوپر گزرا۔

کَہَنَہ۔ ع۔ فال دیکھنے والے غیب کا حال بتانے والے۔ یہ کاہن کی جمع ہے۔

کہنہ سوار۔ فارسی مرکب۔ بمعنی شہسوار۔ بڑا پہلوان۔ اکھاڑے کا خلیفہ

کہنہ فعلہ۔ (فارسی مرکب)۔ مکار اور تجربہ کار سے کنایہ ہے۔

کَہول۔ ع۔ بفتح اول و ضم ثانی۔ ادھیڑ تل چاولی داڑھی والا۔

کُہولت۔ ع۔ بضمتین و فتح لام۔ ادھیڑ ہونا۔

کُہی۔ ف۔ فوج کا ہراول۔

کہین } دونوں فارسی ہیں اور
کہینہ } ین و ینہ نسبت کے واسطے ہے۔ بمعنی بہت چھوٹا۔

ک ی

کَے۔ ن۔ بالفتح۔ بمعنی کب۔ جیسے مولانا روم کے اس شعر میں ہے ؎

کے کند نورِ خدا در دل گزر
بر زباں تسبیح و دل در گاؤ خر

شہنشاہ بلند قدر۔ عادل۔ لطیف۔ جمیل اسی معنی کے لحاظ سے ایک ایرانی شاہی خاندان کا نام جس میں کیکاؤس وغیرہ بادشاہ گزرے ہیں۔

کَیّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا۔ کسی عضو پر گرم لوہے سے داغ دینا۔

کِیا۔ ف۔ بالکسر۔ پہلوان۔ خداوند۔ پاکیزہ۔ وہ کیا بمعنی گاؤں کا مقدم۔

کِیاد۔ (کید سے بنا ہے)۔ بڑا مکار۔ مزوّر۔

کِیاست۔ ع۔ بالکسر۔ زیرکی۔ دانائی۔ (کیاست غلط)

کَیّال۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مفتوح بمعنی ناپ تول کرنے والا۔

کَیان۔ ف۔ (کے کی جمع ہے)۔ شاہانِ عظیم الشان۔ ایران کے کیانی خاندان میں یہ چار بادشاہ گزرے ہیں کیکاؤس۔ اس کا پوتا کیخسرو (پسر سیاوش بطن فرنگیس دختِ افراسیاب سے)۔ کیقباد۔ کے لہراسپ۔

کیانی ۔ ف ۔ یائے نسبتی ہے خاندان کیان سے ۔ تھے تاجدار عظیم الشان ۔

کیت وکیت ۔ ع ۔ بمعنی چناں و چنیں ۔ کہ ذال و ہر دو ت مفتوح ۔

کید ۔ ع ۔ کاف مفتوح و سکون یائے تحتانی ۔ مکر ۔ بدخواہی حیلہ فریب ۔

کید ۔ ہ ۔ (مخفف کیدار کا) ۔ ایک ہندو راجہ کا نام جو سکندر کا ہمعصر تھا ۔ نام ستارہ منحوس کا ۔ ہندی کیتو ۔ (بکسر اول و یائے مجہول) ۔

کید قاطع ۔ ف ۔ ایک منحوس دمدار ستارہ ہے جو عمر گھٹاتا ہے ۔

کیخسرو ۔ ف ۔ کیانی خاندان کا ایک بادشاہ بن سیاوش بن کیکاوس تھا افراسیاب کی بیٹی فرنگیش کے بطن سے تھا ۔

کیر ۔ فارسی میں مرد کے عضو تناسل کو کہتے ہیں ۔

کیس ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عاقل ۔ دانا ۔

کیس ۔ ع ۔ تھیلی کیسہ ۔ اکیاس جمع

کیس قدا ۔ (باضافت فارسی) ۔ کیسۂ پُر زر یعنی وہ روپیہ بھری ہوئی تھیلی جو بھاگتے وقت اس غرض سے پھینکدیتے ہیں کہ دشمن روپیہ لوٹنے میں مشغول ہو کر مفرور کا تعاقب نہ کرے ۔

کیسہ ۔ مفرس کیس کا ۔ تھیلی ۔

PICKPOCKET.

کیسہ بر ۔ جیب کترا ۔ گرہ کاٹ ۔

کیست ۔ ف ۔ بمعنی کون ہے (اصل کہ است) ذوی العقول کے لئے مخصوص ہے

کیستی ۔ ف ۔ بمعنی تو کون ہے ۔

کیش ۔ ف ۔ بکسر اول و یائے مجہول بمعنی عادت ۔ مذہب جیسے بدکیش ہیں ۔ ترکش جس میں تیر رکھتے ہیں ۔

سعدی کا مصرع

(شہنشہ بر آورد تغلق زکیش)

جزیرہ بحر فارس میں ایک شہر کا نام ہے ۔ ایک جانور کا نام جس کی کھال کے پوستین بنتے ہیں ۔ درخت شمشاد اور شطرنج بازوں کی اصطلاح میں ایک لفظ ہے جس کے معنی ہیں دور ہو کھیل میں ایک موقع پر اس کو استعمال کرتے ہیں ۔ بعض لوگ اس لفظ کو غلطی سے کیش کے بجائے کشت بھی کہتے ہیں ۔ مگر یہ غلط ہے ۔

کیف ۔ ع ۔ ع ۔ بمعنی چگونہ ۔ کیونکر ۔ یہ لفظ احوال پوچھنے میں استعمال ہوتا ہے ۔ آیۂ کریمہ ۔ فَانظُرْ كَيْفَ

ترجمہ ۔ پس دیکھ کیونکر ۔

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ؀

ہوا آخر کام گنہگاروں کا ۔

اور اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم نہ ہو سکے جیسے سیاہی و سفیدی ۔ مجازاً نشہ اور نشہ لانے والی چیز ۔ شعر مصحفی ؀

ہے زبان زاہد صد سالہ حرف الحذر
دیکھکر رندوں کی باہم کیف میں مستیاں

کیفدان ۔ ف ۔ تھیلی معجونیں رکھنے کا ڈبہ ۔ (دان ظرف کا) ۔

کیفر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بدی کا بدلہ ۔

کیف وکم ۔ ع ۔ (بالعطف) ۔ چگونہ و چند ۔ کیونکر اور کتنا ۔

کیفیت ۔ ع ۔ دوسری یا مشدد و مفتوح ہے ۔ چگونگی ۔ حالت ۔ وصف جو کسی چیز میں حاصل ہو گیا ہو ۔ فارسی میں بہ تخفیف یا بھی آتا ہے ۔ کوائف ۔ کیوفات جمع ۔

کیقباد ۔ ف ۔ عادل برحق ۔ اور کیانی خاندان کے ایک بادشاہ کا نام قباد اصل میں عباد تھا دسبدل مستعمل

کیک ۔ ف ۔ ایک سرخ رنگ کا کیڑا بہت چھوٹا پردار جسے پسو کہتے ہیں ۔

کیک در شلوار افتادن ۔ فارسی مرکب کنایہ ہے بیقرار ہونے سے اور کیک در موزہ افتادن اسی کا ہم معنی ہے ۔

کیکاوس ۔ ایران کے کیانی خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے ۔ کاؤس مخفف ہے ۔ رستم پہلوان اسکو مازندران کی قید سے چھڑا کر لایا تھا ۔

کیل ۔ ع ۔ بالفتح و سکون یای تحتانی بمعنی ناپنا ۔ تولنا ۔ پیمانہ ۔

کیلوس ۔ ع ۔ بالفتح و ضم لام ۔ وہ غذا جو معدہ میں پہلے پکتی ہے ۔

کیلہ ۔ ع ۔ بفتح کاف و سکون یا و فتح لام ۔ بمعنی پیمانہ ۔

کیموس ۔ ع ۔ بالفتح و ضم میم جگر کے دوسرے طبخ میں غذا کا پکنا ۔

کیمخت چرم } کاف عربی اور
کیمخت چرم } کاف فارسی

دونوں طرح ہے ۔ ایک قسم کا مصنوعی چمڑا ۔ اور مجازاً سختی و درشتی ۔

کیمیا ۔ ع ۔ مکر و حیلہ ۔ رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنا دینا ۔ عشق ۔ نظر مرشد کامل کی ۔ اکسیر ۔ خالص ۔

کیمیاگر ۔ ف ۔ کیمیا بنانے والا ۔ فریبی ۔ مکار ۔ (گر کلمۂ فاعلی ہے) ۔

کین ۔ ع ۔ بالفتح ۔ عورت کی شرمگاہ کے اندر کا گوشت ۔ کیون اسکی جمع ہے ۔ کین بمعنی دشمنی ۔ کینہ ۔

کین ۔ ف ۔ مخفف کینہ کا ۔ جیسے کا سعدی شیرازی ؀

نباید برسم بد آئین نہاد
کہ گویند لعنت بر آں کیں نہاد

کینونت ۔ ع ۔ بضم نون اول و فتح نون دوم بمعنی آفرینش ۔ ہونا ۔

کینہ ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح نون ۔ بمعنی عداوت ۔ دشمنی ۔ کین مخفف ۔

کینہ پژوہ } واؤ مجہول سے
کینہ توز } ف دل میں کینہ رکھنے والا شاہنامہ کا شعر ؎

سپہدار توران کینہ پژوہ
کہ ہر روز چلتا تھا سہ صد گروہ

کینہ کش ۔ ف ۔ بمعنی کینہ توز ۔ کینہ ور ۔ کینہ جو ۔

کیوان ۔ ع ۔ ستارۂ زحل ۔ ہندی سنیچر ۔ مجازاً فلک ہفتم ۔

شعر سعدی

تو کے بشنوی نالۂ دادخواہ
بہ کیوان زدی کلۂ خوابگاہ

کیوبت ۔ ع ۔ بدحالی ۔ شکستگی ۔

کیوس ۔ ع ۔ بہت سے پیالے ۔ یہ کاسہ کی جمع ہے ۔

کیومرث ۔ دنیا میں سب سے پہلے بادشاہ کا نام ہے ۔ معرب ہے گیومرت کا گیو بمعنی زمین اور مرت بمعنی مالک ۔ لفظی معنی اس کے مالک زمین ہوئے ۔

کیہان ۔ ف ۔ بکسر اول و نیز بفتح اول یعنی کیہان اور کاف سے بھی ہے یعنی گیہان معنی سب کے دنیا ۔ جہان ۔ زمانہ چنانچہ امیر خسرو کی خالق باری کا مصرع ہے ۔
(کیہان و دہر گیتی سنسار را بدان) ۔
سنسار ہندی کا لفظ ہے ۔

باب گاف فارسی

گاف مخفف ہے شگاف کا جو امر ہے شگافتن کا ۔ اس کا بدل غین معجمہ سے جائز ہے جیسے گلولہ و غلولہ اور دال مہملہ سے جیسے آدنگ اور آوند اور جیم تازی سے جیسے گلنار و جلنار ۔ حساب جمل میں اس کے عدد کاف عربی کے برابر لیے جاتے ہیں ۔

گا ۔ ف ۔ کلمۂ فاعلی یا صاحبی ہے اور لفظ کے آخر میں لایا جاتا ہے جیسے خدمتگار ۔ ستمگار ۔ آمرزگار وغیرہ مگر رستگار میں قابلیت کا فائدہ دیتا ہے یعنی قابل رہائی اور یادگار میں سبب کے معنی دیتا ہے ۔ یعنی سبب یاد رہنے کا ۔

گارا ۔ ہندی ہے ۔ وہ گندھی ہوئی مٹی جس سے دیوار بنائی جاتی ہے مگر لفظ پروردگار ۔ میں اس سے کچھ تعلق نہیں ہے ۔

گاز ۔ ف ۔ آخر میں زائے معجمہ ۔ گلگیر ۔ مقراض ۔ ہری گھاس ۔ گیاہ ۔

گازر ۔ ف ۔ زائے معجمہ مضموم ۔ بمعنی دھوبی ۔ گازراں فارسی جمع ۔ (ع)
(زند جامۂ ناپاک گازراں بر سنگ)

گازروار ۔ ف ۔ (وار تشبیہ کا) کشتی کا ایک پیچ ہے ۔ ہندی دھوبی پاٹ ۔

گازرون ۔ ف ۔ ایک مقام کا نام ہے ۔

گازہ ۔ ف ۔ زائے معجمہ مفتوح ۔ بمعنی جھولا ۔

گاژ ۔ ف ۔ (زائے فارسی سے) ۔ بمعنی مقام ۔ جگہ ۔ جا مرادف ۔

گال ۔ ف ۔ ایک ادنیٰ درجہ کا غلہ ہندی کنگنی ۔ فریاد ۔ مکر ۔ گیدڑ ۔ ہندی میں گال رخسار کو کہتے ہیں ۔

گام ۔ ف ۔ قدم ۔ پیر ۔ رستہ چلنے میں دونوں قدموں کے بیچ کا فاصلہ جس سے اکثر زمین ناپا کرتے ہیں ۔ لگام ۔ عناں ۔ دور ۔ بعید ۔

گام کشادن ۔ فارسی مرکب ۔ بمعنی چلنا ۔ روانہ ہونا ۔ گام فرسودن مرادف ہے ۔ گام فرسا بمعنی راہ چلنے والا ۔

گان ۔ ف ۔ کسی کلمہ کے آخر میں لگنے سے لائق ۔ سزاوار ۔ قابل کے معنی دیتا ہے جیسے بازارگان و دہقان وغیرہ ۔ اور جب کسی عدد کے آخر میں لگایا جاوے تو تعین تعداد کا کام دیتا ہے جیسے دوگان و سہ گان وغیرہ ۔

گانہ ۔ ف ۔ بفتح نون ۔ کلمہ کے آخر میں تعین تعداد کے لیے آتا ہے جیسے سعدی کے اس شعر میں ہے ؎

سگ بدریائے ہفتگانہ بشو
کہ چو شوئی پلید تر باشد

گاؤ ۔ ف ۔ بیل جو مشہور جانور ہے ۔ اور ایک قسم کی صراحی بصورت گاؤ ۔

گاو آہن ۔ (باضافت فارسی) ۔ ایک لوہے کی موٹی لاکدار اور لمبی کیل ہوتی ہے جس کو زمین جوتنے کے لیے ہل میں لگاتے ہیں ۔ ہندی پھارا ۔

گاو پرواری ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ بمعنی موٹا بیل ۔ (ی برائے نسبت) ۔

شعر گلستان سعدی

اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میدان نہ گاو پرواری

گاوتازی ۔ ف ۔ تاختن سے مشتق ہے ۔ دشمن کے دل پر اپنا رعب بٹھانے کے لیے فخریہ کلمات کہنا جس طرح عرب رجز پڑھتے ہیں ۔

گاوخواری ۔ ف ۔ مراد ہے گائے کا گوشت کھانے سے ۔ ناسخ لکھنوی

آریؔ ہو تن پرستی حق پرستی کے عوض
رکھا ہے گاوخواری نے نشان اسلام کا

گاو در خرمن کردن ۔ ف ۔ لفظی معنی کھلیان میں بیل ہانک دینا مگر کنایہ ہے خراب کرنا ۔ رسوا کرنا ۔

گاودم ۔ ف ۔ لفظی معنی بخر دم کی شکل کا مگر بمعنی نفیری ۔ ترہی اور بگل مستعمل ہے ۔

گاؤدوش } دودھ دوہنے کا
گاؤدوشہ } برتن یہ فارسی مصدر
دوشیدن سے مشتق ہے۔ PAIL.

گاورس ۔ ف ۔ نام غلہ ۔ باجرا یا چینا
جاورس معرب ہے۔ MILLET.

گاورس شکرہ گوں ۔ ف ۔ مراد جوہر
شمشیر سے جو اصفہانی و خراسانی تلوار میں
ہوتا ہے۔

گاوریش ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز ہے)
طامع ۔ ظریف ۔ نادان ۔

گاوزادن ۔ ف ۔ لفظی معنی گائے
بیاجانا ۔ مرادی معنی مال میراث کا ملنا ۔
نفع کثیر ہونا ۔

گاوزمین ۔ ف ۔ (ترکیب اضافی)
وہ بیل جو پاتال میں مچھلی کی پیٹھ پر رہتا
ہے اور یہ اس کی پشت پر کرہ ارض رکھا ہے

گاوزور ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز) ۔ پہلوان
شہ زور ۔ اور گاوزوری میں یائے
مصدری ہے ۔ سہراب مرادف ۔

گاوسار ۔ ف ۔ بمعنی گائے کا سر ۔ اور
فریدوں شاہ ایران کے گرز کا نام بھی
ہے ۔ گاوسر بھی جاتا ہے ۔ یہ بیل کے سر کا سا تھا

گاوسفالین ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی)
مراد ہے شراب کے مٹکے سے ۔

گاوعنبر ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ گائے
کی صورت کا ایک دریائی جانور جس کا
گوبر عنبر کہلاتا ہے ۔ مجازاً فیاض دولتمند

گاوگون ۔ ف ۔ گاوریش کا ہم معنی ہے
مسخرہ ۔ احمق ۔ (بقلب اضافت) ۔

گاوگردوں ۔ (باضافت) ۔ ثور فلک
سے کنایہ ہے جو برج فلکی میں سے ایک
برج ہے ۔ ہندی برکھ ۔

گاہ ۔ ف ۔ وقت ۔ تخت ۔ خیمہ ۔
جگہ ۔ جوئے کا داؤ ۔ کسی وقت جیسے
سعدی کے اس شعر میں ؎

گاہ باشد کہ طفلک ناداں
از غلط بر ہدف زند تیرے

گاہ گاہ ۔ ف ۔ کبھی کبھی گاہے گاہے ۔
میر حسن دہلوی ؎
سیر کرنے کے لیئے وہ دین پناہ
باغ کے اندر بھی آتا گاہ گاہ

گائیدن ۔ ف ۔ جماع کرنا ۔

گاہے گاہے ۔ ف ۔ بمعنی گاہ گاہ ۔
شعر
روز پیتا نہیں مے پیتا ہوں گاہے گاہے
وہ بھی تھوڑی سی مزہ منہ کا بدلنے کے لیئے

گ ب

گبر ۔ ف ۔ بفتح اول و سکون دوم ۔
بمعنی آتش پرست ۔ مغ مرادف ۔
مصرع سعدی
گبر و ترسا وظیفہ خور داری

گبری ۔ ف ۔ (یائے معروف) ۔
آتش پرستی ۔ تو آتش پرست ہے ۔

گبز ۔ ف ۔ بالفتح و آخر زائے معجمہ ۔
بمعنی دلدار ۔ سخت ۔ غفص بالفتح عربی

گ پ

گپ ۔ ف ۔ کلام و سخن و صحبت و
اختلاط ۔ یہ لفظ ہندی میں بھی اسم مؤنث
ہے ۔ بمعنی فضول بکنا GOSSIPING

گپی ۔ بمعنی لغو گو ۔ بیہودہ گو ۔ ہندی
ہے ۔ اور گپ مارنا اردو محاورے میں
بیہودہ بکنے کو کہتے ہیں ۔

گپ شپ ۔ ہندی لفظ ۔ بمعنی
یاوہ گوئی ۔ اردو میں مستعمل ہے ۔

گ ج

گج ۔ ہندی ہے ۔ بمعنی فیل ۔ ہاتھی

گجر ۔ ہندی ۔ چار ۔ آٹھ اور بارہ بجے
بزدو چند گھنٹے بجانا ۔ (مثنوی میر حسن میں
آیا ہے) ۔

گجرا ۔ ہندی ۔ کلائی کا زیور پھولوں
کا ہار GARLAND اردو میں مستعمل ہے
محمد محسن کاکوروی کا شعر ؎
بیٹھے ہوئے ہیں خوشی سے پھولے
غلماں لیے ہار ۔ حور گجرے

گ چ

گچ ۔ فارسی میں عمارت کا چونہ ۔ پکا
فرش ۔ انگریزی پلاسٹر ۔
MORTAR.

گچھا ۔ خوشہ ۔ اناج کی بالی پھندنا ۔
بنڈل ۔ پھولوں کا دستہ ہندی ہے
مگر اردو میں آتا ہے ۔

گ د

گد ۔ ف ۔ بمعنی گدائی مخفف گدیہ کا ۔

گدا ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی بھکاری ۔
BEGGAR. فقیر ۔ مصرع
(گدا اگر تواضع کند خوے اوست)

گداختن ۔ ف ۔ مصدر لازمی و
متعدی دونوں ہے ۔ پگھلنا ۔ پگھلانا ۔
TO MELT. گداز مضارع ۔

گدازش ۔ ف ۔ حاصل مصدر ہے ۔

گداختن کا۔ (گداز امر+ش جیسے سوزش
پوشش وغیرہ) بمعنی پگھلاہٹ۔
گدائی۔ ف۔ یائی مصدری ہے۔ بمعنی
بھیک مانگنا۔ گدیہ اس کا ہم معنی ہے۔
گدائے شب کوک (ترکیب توصیفی)
ولایت میں ایک قسم کا فقیر جو رات کو
کسی اونچی جگہ پر چڑھ کر تمام اہل تکیہ کے
فرداً فرداً نام لے لیکر دعائیں دیتا ہے
اور صبح کو دروازہ سے صدقہ
لیتا ہے۔

گ ذ

گذاردن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی
چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ گزارد مضارع۔ گذار
امر ہے۔ اس لفظ کو اگر زائے معجمہ سے لکھا
جاوے تو بمعنی ادا کرنا آتا ہے۔
گذارش } ف۔ گزرنا۔ ادا کرنا
گزارش }
گذارہ۔ ف۔ بہت۔ کاہل۔ بےحساب
سے کنایہ ہے۔ ہا اس میں نسبت کی ہے
گذاشتن۔ ف۔ چھوڑ دینا۔ گذارد
مضارع۔
گذر۔ ف۔ بالضم بمعنی گذر تو (امر)
پیادہ۔
گذران۔ بالضم۔ لغات کشوری میں
بمعنی خرچ کرتی ہوئی۔ گزرتی ہوئی
اور خزانۂ لغت میں بمعنی گزرنے والا ہے۔
اسم حالیہ گزشتن کا۔
گذرانیدن۔ ف۔ بمعنی گذرانا۔
(متعدی ہے)۔
گذربان۔ ف۔ راہ کا محافظ
یاراہدار۔ (بان حفاظت کا)۔
گذرگاہ۔ ف۔ بالضم۔ شاہراہ۔
ذرا گھاٹی یا گزرنے کی جگہ۔ (گاہ
ظرف کا ہے)۔
گذرنامہ۔ ف۔ بمعنی پروانۂ راہداری
اصل میں نامۂ گذر تھا۔ پاس پورٹ انگریزی
گذشت۔ ف۔ بالضم بمعنی گذرا۔
ماضی کا صیغہ ہے۔ بعد۔ پیچھے۔ اور جب
بطور اسم واقع ہو تو بمعنی گذرگاہ۔
گذشتن۔ بضم اول۔ فارسی مصدر
ہے۔ بمعنی گذرنا۔ گذرد مضارع۔ گذشت
اسی کا ماضی ہے۔

گ ر

گر۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی خارش جو مشہور
مرض ہے۔ اور حرف فاعل اور حرف شرط
مخفف اگر کا ؎

گر تو زرگر کو بلاوے گا یہاں
زیست سے مایوس ہوگا بیگماں

اس شعر میں پہلا گر بمعنی اگر ہے اور زرگر
میں گر فاعل کے معنی دیتا ہے اگر اس کو
بالکسر و بالضم پڑھا جاوے تو دونوں
ہندی زبان کے ہیں۔ بمعنی پہاڑ و قاعدہ
اور گر اردو مصدر گرنا کا امر بھی ہے۔
گرّا۔ ف۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ
مفتوح بمعنی غلام۔ حجام پچھنہ مارنے والا۔
گراز۔ ف۔ بضم کاف و رائے مہملہ مفتوح
و آخر زائے معجمہ بمعنی خوک۔ ہندی سور۔
دلیر۔ ظالم۔ اترا کر چلنا۔ کدال یا پھاوڑا
بوستاں کے اس شعر میں بمعنی ظالم و پہلوان
کے آیا ہے۔ ؎

گرازے بچاہے در افتادہ بود
کہ از ہول او شیر نر ماندہ بود

گرازان۔ ف۔ بمعنی اترا کر چلتا ہوا۔
خراماں (اسم حالیہ ہے)۔
گرازی۔ ف۔ بالضم و یائے معروف
بمعنی دلیری۔
گرازیدن۔ ف۔ بالضم و یائے
معروف بمعنی ناز سے چلنا۔
گرامی۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔
بمعنی بزرگ۔
گران و گراں۔ بالکسر و بالفتح
دونوں طرح ہے۔ بمعنی وزنی۔ بھاری۔
مہنگا ضد ارزاں۔ وہ آدمی جس کی
موجودگی لوگوں کو ناگوار معلوم ہو۔
گران ارزش } (ممیز و تمیز)
گران بہا } ف۔ بمعنی بیش قیمت
گران جان۔ ف۔ بکسر اول۔
(ممیز و تمیز) سخت جان۔ بوڑھا۔
کاہل۔
گران جانی۔ ف۔ (اس میں یائے
مصدری ہے) سخت جانی۔ کاہلی۔
گران خوابی۔ ف۔ غفلت سے سونا۔

مصرع

گراں خوابی وہی ہے بخت خوابیدہ کی اے ظالم

گران رکاب۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
بمعنی بردبار۔ باوقار۔ جنگ میں ثابت قدم
اور بار رکاب کے معنی ہیں چلنے کو طیار۔
گران سایہ۔ ف (ممیز و تمیز)۔
بلند مرتبہ۔ باتمکین۔ صاحب شکوہ۔
گران سر۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔
مغرور سے کنایہ ہے۔
گران سنگ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔
قانع۔ صابر۔ باتمکین۔
گران گردن رکاب۔ (فارسی) [illegible]
سوار ہونا۔
گرانمایہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز) بیش قیمت
عمدہ۔ ذی رتبہ۔ گراں مایگان اس کی
جمع ہے۔ بمعنی سردار لوگ۔
گرانی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)

تھنگی۔ بوجھ۔ مجازاً غرور۔ گھمنڈ۔
گرائے۔ ف۔ بمعنی قصد و رغبت۔ (مشتق گرائیدن سے)۔
گرائش۔ ف۔ بمعنی خواہش۔ حاصل مصدر ہے گرائیدن کا مثل خورش و پوشش و دانش و بینش وغیرہ کے۔ بمعنی خواہش کرنا۔
گربال۔ ف۔ آٹا چھاننے کی چھلنی غربال معرب ہے۔ SIEVE.
گربز۔ ف۔ بضم اول و سوم۔ (اصل گرگ و بز) بمعنی مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔
گربزی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے) دغابازی۔
گربہ۔ ف۔ بضم اول و فتح بائی موحدہ بمعنی بلی۔ سنور و ہریرہ عربی۔ کیٹ انگریزی۔
نوٹ۔ اضافت کے لئے اس لفظ کی آخری ہائے ہوز پر بجائے زیر کے ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے اس شعر میں:

گربۂ مسکیں اگر پر داشتے
تخم گنجشک از جہاں بر داشتے

گربہ بید۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ درخت بید کی سترہ قسمیں ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔
گربہ در انبان۔ (فارسی مرکب) کنایہ ہے مکر اور مکاری سے اور مکار یا حیلہ گر کے معنی میں گربہ گوں بھی آتا ہے اور گربہ در بغل داشتن مصدر کا کام دیتا ہے یعنی مکر و حیلہ کرنا۔
گرجا۔ بالکسر (پرتگالی)۔ کلیسا۔ صومعہ۔ انگریزی چرچ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔ اور بکسر اول و دوم یعنی گرجا ہندی میں شوجی کی بیوی کا نام ہے۔ شعر اکبر الہ آبادی

گرجا میں تو کرنیل و کمشنر بھی ہیں موجود
مسجد میں کوئی ڈپٹی و منصف بھی نہیں ہے

گرج۔ ف۔ بالضم مخفف گرجستان کا جو ایک ولایت ہے۔
گرچ۔ ف۔ بالضم و جیم فارسی۔ بمعنی قاش۔ پھانک۔ ہندی کھانپ
گرزج۔ ف۔ بالفتح و سکون را۔ بمعنی گھنڈی یا پیرہن کا تکمہ۔
گرچ۔ ف۔ گچ۔ (متعلق عمارت)۔ یہ بکسر اول و فتح ثانی ہے۔
گرچہ۔ ف۔ بالفتح مخفف اگرچہ کا
شعر حافظ شیرازی

در کوئے نیکنامی ما را گذر ندادند
تو گر نمی پسندی تغییر کن قضا را

گرد۔ ف۔ بالفتح بمعنی دھول۔ شہر۔ نفیس ریشم کی ایک قسم۔ نفع۔ غم۔ آفتاب۔ اگر بضم اول ہو تو بمعنی پہلوان۔ دلاور۔ (فردوسی طوسی)

ہمانگہ بدو حال سہراب گرد
سراسر ہمہ ہرچہ بد بر شمرد

اور بکسر اول بمعنی حلقہ۔ گول۔
گرداب۔ ف۔ بکسر اول۔ بمعنی بھنور۔ کنڈا۔ ورطہ عربی۔
اکبر الہ آبادی

جو ہے طوق گلو گرداب تو زنجیر پا موجیں
تری الفت میں انساں کیا کہ دیوانہ ہو دریا تک

گرداگرد۔ ف۔ دونوں گاف مکسور ہیں بمعنی چاروں طرف۔ آس پاس۔
گردان۔ ف۔ بالفتح بمعنی گر۔
شعر

الٰہی عاقبت محمود گرداں
بلائے بود را نابود گرداں

گرداندن۔ فارسی مصدر ہے۔ لپیٹنا۔ لوٹانا۔
گرداور۔ ف۔ بکسر اول و فتح واو۔ بمعنی حاکم۔ اگر اس میں یائی مصدری اور زیادہ کیجاوے تو بمعنی حکومت ہے۔
گردباد۔ ف۔ بکسر اول بمعنی بگولا۔
شعر اسیر

ڈھونڈھتے پھرتے ہیں ہم صحرا میں مثل گردباد
منزلوں۔ یاران رفتہ کا پتا ملتا نہیں

گردبالش۔ ف۔ بکسر اول و کسر لام۔ بمعنی گول تکیہ۔
گردبرد۔ ف۔ بمعنی بڑھئی کا برما۔ مشتق ہے بریدن سے۔ GIMLET, BORER.
گرد برآوردن۔ فارسی محاورہ ہے بمعنی ہلاک کرنا۔ مٹا دینا۔ برباد کرنا۔
شعر سعدی رح

نہ رستم چو پایان روزی بخورد
شغاد از نہادش برآورد گرد

گرد برآمدن۔ (فارسی مرکب) کسی شے کی تلاش میں چاروں طرف پھرنا۔
گردش۔ ف۔ بالفتح و کسر دال مہملہ بمعنی دورہ مشتق ہے گردیدن سے۔
گردک۔ ف۔ بکسر اول و فتح دال مہملہ بمعنی ڈیرا۔ کوٹھڑی۔ خیمہ۔ حجرہ۔ قسم نان چپاتی۔ جوز۔
گرد کردن۔ ف۔ اکٹھا کرنا۔ گول کرنا۔ جمع کرنا۔ (مصرع سعدی)

خرمنے گرد کرد و پاک بسوخت

گردگان۔ ف۔ بالکسر بمعنی اخروٹ۔ WALNUT. چارمغز۔
مصرع گلستان سعدی

تربیت نااہل را چوں گردگان بر گنبد است

گردن۔ ف۔ بالفتح بمعنی گلا۔ اگر بضم اول ہو تو بمعنی پہلوان اور گرداں میں الف نون جمع کا ہے۔ بمعنی پہلوان لوگ۔
گردن باریک۔ (اصل باریک گردن)۔

بمعنی مطیع۔ ملائم۔
گردن برافراختہ۔ (فارسی مرکب)۔ قوی۔ عزت دار۔ گردن فراز بھی مرادف ہے۔
گردن پیچیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ نافرمانی کرنا۔ (مصرع بوستان)۔
کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ
گردن دادن بہ کسے۔ (فارسی مرکب)۔ مطیع ہو جانا۔
گردن فراز۔ ف۔ مشتق ہے افراختن سے۔ بمعنی مغرور۔ صاحب مرتبہ۔
شعر سعدی
سر بادشاہان گردن فراز
بدرگاہ اُو بر زمین نیاز
گردن کشیدن۔ (فارسی مرکب)۔ غرور کرنا۔ **مصرع سعدی**
کہ گردن کشان را بگیرد بفور
لغات کشوری میں اس کو گردن کشادن لکھا ہے۔
گردُوں۔ ف۔ بالفتح و دال مہملہ مضموم۔ بمعنی آسمان۔ گاڑی۔ بہل۔ چھکڑا۔ جر ثقیل کی چرخی۔
گردوں گرائے۔ ف۔ نامور۔ بلند مرتبہ۔ گرائیدن سے مشتق ہے۔
گردہ۔ ف۔ بضم کاف فارسی ایک مشہور عضو ہے۔ اور بکسر اول ایک قسم کی روٹی۔ ٹکیہ۔ اور بالفتح اول بمعنی خاکہ مصوران۔
گردیدن۔ (ف۔ مصدر)۔ پھرنا۔ ہونا۔
گرزم۔ ف۔ بالضم۔ نام برادر اسفندیار
گرس۔ ف۔ بالضم۔ بھوکھ۔ یہ گرسنگی کا مخفف ہے
گرستن۔ ف۔ بمعنی رونا۔ مخفف گریستن کا۔

گُرُسنہ
گُرُسنہ } ف۔ اگر اس کے آخر میں یائی معروف
گُرسنہ } بمعنی بھوکا۔
اور زیادہ کیجاوے تو آخری ہائے ہوز گاف سے تبدیل کرنا پڑتی ہے یعنی گرسنگی ہو جاوے گی۔ بمعنی بھوکھ۔ ہندی چھدا۔ انگریزی ہنگر۔
گرسنہ چشم۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ کنجوس۔ لالچی۔ گدا۔ اگر اس میں یائے مصدری بڑھائی جاوے یعنی گرسنہ چشمی تو بمعنی بخیلی و فقیری ہے۔
گرفت۔ ف۔ بکسر اول و دوم۔ یہ گرفتن کا ماضی و حاصل مصدر ہے بمعنی گپ۔ اعتراض۔ مواخذہ۔ پکڑنا۔
گرفتار۔ ف۔ (گرفتن کا اسم مفعول)۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا اور نیز گرفتاری۔
گرفتن۔ ف۔ مصدر۔ بکسرتین۔ بمعنی پکڑنا۔ لینا۔ کاٹنا۔ بند کرنا۔ اکھاڑنا۔ بجھا دینا۔ شروع کرنا۔ فرض کرنا۔ گیرد مضارع۔
گرفتن خاطر۔ ف۔ ملول ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔
گرفتہ خاطر۔ ف۔ کشیدہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ملول۔
گرفتہ۔ ف۔ مشتق ہے گرفتن سے بمعنی گپ۔ طعنہ۔
گرفتہ زن۔ ف۔ (زدن کا اسم فاعل)۔ طعنہ زن۔ گپ مارنے والا۔
نوٹ۔ دلم گرفتہ است فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی میرا دل بیٹھا ہو یعنی غمگین ہے۔
گرگ۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی بھیڑیا۔ ذئب عربی۔ **سعدی شیرازی**
عاقبت گرگ زادہ گرگ شود
گرچہ با آدمی بزرگ شود
گرگ۔ ف۔ بالفتح۔ نام ایک شہر کا۔

گرگ آشتی۔ ف۔ وہ صلح جو دشمن کو دھوکا دینے کے لئے ظاہر میں کیجاوے اور باطن میں موقع کا منتظر رہے۔ نفاق۔
گرگان۔ ف۔ بضم اول و سکون ثانی ملک ایران میں ایک شہر ہے (جرجان معرب)۔
گرگ باران دیدہ۔ ف۔ تجربہ کار آدمی زمانہ کا گرم اور سرد آزمائے ہوئے۔
داغ دہلوی
میرے رونے پہ جو رو دیا آدمی فہمیدہ ہے
ناصح عاقل پرانا گرگ باراں دیدہ ہے
گرگ بند۔ ف۔ (بستن کا اسم فاعل)۔ ایسا آدمی جو چند بھیڑیوں میں پھنس جاوے قیدی۔ زبون۔
گرگ بندی۔ ف۔ یائے مصدری ہے۔ بمعنی چند بھیڑیوں کے درمیان پھنس جانا۔
گرگ پیر۔ ف۔ بمعنی گرگ باران دیدہ
گرگ مسیحا دم۔ (ترکیب توصیفی)۔ کنایۃً صبح سے۔
گرگین۔ ف۔ (ین نسبت کا)۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام۔
گرگین۔ ف۔ (ین صفت کا)۔ خارش والا۔
گرگینہ۔ ف۔ مجازاً بمعنی مطلق پوستین۔
گرم۔ ف۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ۔ ضد سرد کا۔ جلد۔ شتاب۔ اس کا تلفظ بالفتح رائے مہملہ کرنا غلط ہے۔
گرمابہ۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ گرم غسلخانہ سے
شنیدم کہ وقت سحر گاہ عید
ز گرمابہ آمد بروں بایزید
گرم جوشیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ بہت پیار کرنا۔

گرم جوشی۔ ف۔ (یائے مصدری) بمعنی محبت۔

گرم خون۔ (امیز و تمیز) بڑا دوست

گرم خیز۔ ف۔ (خاستن سے مشتق ہے)۔ چالاک۔

گرم دماغی۔ ف۔ تکبر یا غرور۔ اس میں یائے مصدری ہے۔

گرم راندن۔ (فارسی مرکب) تیز دوڑنا۔

گرم سیر۔ ف۔ گرم آب و ہوا۔ گرم ملک۔ انگریزی ہاٹ کنٹری۔

گرمک۔ ف۔ بفتح کاف و میم خربزہ کی ایک قسم ہے۔ (سردہ مقابل)۔ کاف تصغیر کا ہے۔

گرمی۔ ف۔ بالفتح و میم مکسور کنایہ ہے محبت سے۔

گرنبودے چوب فرمان نبردے گاو خر۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مارے آگے بھوت بھاگتا ہے۔

گرنج۔ ف۔ چاول مشہور اناج ہے۔ انگریزی رائس۔ RICE

گرو۔ ف۔ بالکسر رہن۔ شرط۔ داو۔ قید۔ مقید۔

گرو۔ (بفتحتین واو معروف) ہندی ہے۔ بمعنی۔ استاد۔ مرشد۔

گرو۔ بالکسر۔ (انگریزی)۔ بڑھنا۔ نشو و نما پانا۔

گرو بستن۔ ف۔ (مرکب) شرط باندھنا

گرو بردن۔ ف۔ (مرکب)۔ داو جیت لینا۔

گروگر۔ گاف مفتوح و رائے مہملہ مضموم بمعنی مراد بخشنے والا۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

گروہ۔ ف بفتحتین۔ آدمیوں کا غول۔

گروہہ۔ ف۔ بندوق کی گولی۔ غلیل کا غلہ۔

گرویدن۔ ف۔ بالکسر و حرف سوم واو مکسور و یائے معروف بمعنی رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔

گرہ۔ ف۔ بالکسر۔ گانٹھ۔ عقدہ۔ گرہ ہا جمع

گرہ۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی چھوٹا گھوڑا۔ ٹھلیا۔ سبوچہ۔

گرہ بباد زدن۔ لفظی معنی ہوا میں گانٹھ لگانا۔ مراد ہے ایسا کام کرنا جو ہو نہ سکے۔

گرہ بر گرہ۔ ف۔ (بر اتصال کلی) رنج بر رنج۔

گریاں۔ ف۔ بکسر اول۔ روتا ہوا۔ (اسم حالیہ ہے)۔

گریانیدن۔ ف۔ بکسر اول بمعنی رولانا۔ (متعدی ہے)۔

گریباں۔ ف۔ کپڑے کا وہ حصہ جو گردن گھیرے ہوئے ہے۔ لفظ جو مرکب ہے گر سے بمعنی گردن اور بان کلمہ محافظت سے۔ اس کی یا مجہول ہے۔

گریختن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی بھاگنا گریزد مضارع۔

گریز۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی بھاگنا۔ اور شاعری کی اصطلاح میں ایک مطلب سے دوسرے مضمون کی طرف آجانا۔

گریزانیدن۔ ف۔ بھگا دینا۔ (متعدی ہے)۔

گریزا گریز۔ ف۔ (الف اتصال کا) بمعنی گریز گریز۔

(سکندرنامہ نظامی کا شعر)

ستیزندہ از تیغ سیماب ریز

چو سیماب کردہ گریزا گریز

گریزپا۔ ف۔ (امیز و تمیز)۔ وہ کنیز یا غلام جو بار بار بھاگ جاوے۔

گریستن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی رونا۔ گرید مضارع۔

گریستن ہوا۔ ف۔ (باضافت)۔ مینھ برسنا۔

گریغ۔ ف۔ بضم اور یہ گریز کا بدل ہے۔ یائے مجہول ہے۔

گریوہ۔ ف۔ پشتہ۔ ٹیلہ۔

گریہ۔ ف۔ رونا۔ (گریستن کا حاصل مصدر ہے)۔

گ ز

گز۔ ف۔ بالفتح۔ جھاؤ کا درخت۔ ایک پیمانہ مشہور ۳ فیٹ کا۔

گزار۔ ف۔ بالضم و فتح دوم بمعنی چھوڑ دے۔ امر ہے گزاردن کا۔

سعدی ؎

بگزار کہ بندہ کمینم

تا در صف بندگاں نشینم

اور فصد کھولنے کا نشتر۔ تصویر کا خاکہ۔

گزاردن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی ادا کرنا۔ رہا کرنا۔ اس کو ذال سے لکھنا غلط ہے۔

گزارش۔ ف۔ بالضم بمعنی ادا کرنا حاصل مصدر ہے ضد اس کا فرمائش ہے۔

گزارندہ۔ ف۔ گزاردن سے مشتق ہے۔ بمعنی راوی جمع بنانے میں اس کی ہ کاف سے بدل جاسکے گی یعنی گزارندگاں ہو جاوے گا۔ بمعنی رُوات یا راوی لوگ جیسے سکندرنامہ کے اس شعر میں ہے۔

نظامی گنجوی

گزارندہ نیک و بد ہائے خاک

سخن گفت زاں بادشاہان پاک

گزافہ۔ ف۔ بالضم۔ بیہودہ تقریر۔ دروغ بیہودہ بمعنی۔ گپ۔

بیحد وحساب۔ جرانہ معرب۔

گزالہی۔ ف۔ (بصفت)۔ اکبری گز سے مراد ہے جو (۴۲) انگل کا ہوتا ہے۔

گزانیدن۔ ف۔ کٹوانا۔

گزاں۔ ف۔ کاٹا ہوا۔

گزبازی۔ ف۔ ایک قسم کا ناچ ہے

گزپا۔ ف۔ لمبے پاؤں والا۔ سارس جو مشہور پرند ہے۔

گزٹ۔ بمعنی اخبار۔ انگریزی لفظ اُردو میں رائج ہو گیا ہے۔

اکبر الہ آبادی

سید اُٹھے جو گزٹ لے کے تو لاکھوں لائے
شیخ قرآن دکھاتے پھرے پیسہ نہ ملا

گزر۔ ف۔ بالفتح۔ گاجر جو مشہور پھل ہے جزر معرب۔ زردک۔

گزر۔ ف۔ بالضم وفتح را۔ راہ۔ رستہ آنا۔ اوقات بسری کرنا۔

گزگردن۔ ف۔ (مرکب)۔ بفتح کاف فارسی۔ بمعنی ناپنا۔

گزلک
گزلگ } کاف اور گاف دونوں سے ہے۔ بمعنی چھری کارد۔ چاقو۔

گزم۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی گز یعنی جھاؤ کا درخت۔ اور وہ سبزہ جو لب حوض اُگتا ہے۔

گزند۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ صدمہ۔ نظر بد۔

گزہ۔ ف۔ قسم تیر و پیکاں۔ نقارہ بجانے کی چوب۔

گزید
گزیدہ } دونوں فارسی ہیں۔ بمعنی محصول وجزیہ۔

گزیدہ۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی پسندیدہ گزیدن سے مشتق ہے۔

گزیدہ۔ ف۔ بالکسر۔ کاٹ کھایا ہوا۔ جیسے اس مثل میں ہے۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ
مردہ شود

گزیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بالکسر کاٹ کھانا۔ ڈنک مارنا۔

گزیدن۔ فارسی مصدر ہے بضم اول بمعنی منتخب کرنا۔ اختیار کرنا۔

گزیر۔ ف۔ بالضم۔ بمعنی چارہ۔ علاج۔ ناگزیر بمعنی مجبوراً۔

گزین۔ ف۔ بمعنی پسند و پسندیدہ۔ منتخب۔ جیسے فردوسی طوسی کے اس شعر میں ہے ؎

نگہ پور دستان سام یلی
گزین نامور رستم زابلی

اُردو شاہنامہ میں اس شعر کا یہ ترجمہ کیا ہے:۔

کہ شاید تو ہے زال زر کا پسر
یل پیلتن رستم نامور

گزیہ۔ ف۔ بالفتح وسکون دوم۔ وہ محصول جو اسلامی عملداری میں غیر مسلموں سے لیا جاتا ہے۔ جزیہ اسی کا معرب ہے۔ اور فدیہ وہ روپیہ ہے جو قیدی کی رہائی کے لئے دیا جاوے۔

گس

گساردن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی چھوڑنا۔ کھانا۔ گسار اسی کا امر ہے۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے یہ اسم فاعل بنجاتا ہے جیسے غمگسار وغیرہ

گستاخ۔ ف۔ بالضم۔ شوخ۔ چالاک۔ گستاخی بمعنی بے ادبی اسی سے بنا ہے۔

گستاخ روئی۔ (یائے مصدری) بے حیائی۔

گستراندن۔ ف۔ بضم اول بمعنی بچھوانا۔ گستردن کا متعدی ہے۔

گستردن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی بچھانا۔ گسترد ماضی اور گسترد مضارع۔

گستہم۔ ف۔ بالضم وسکون ثانی و تائے فوقانی مفتوح۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام۔ منوچہر کے بیٹے نوذر کے لڑکے کا نام۔

گسستن۔ ف۔ بالضم وفتح سین اول بمعنی توڑنا۔ ٹوٹنا۔ گسلد مضارع گسل صیغہ امر ہے۔ بمعنی توڑ۔

گسیختن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی ٹوٹنا

گسیل۔ ف۔ بالضم وکسر سین مہملہ ویائے مجہول بمعنی دفع کرنا۔ رخصت کرنا۔ اور رخصت۔

گش

گشن۔ ف۔ بالفتح وسکون ثانی۔ بمعنی خوب وخوش وخوش رفتار باناز وتکبر وخیات۔ برہان سراج اللغات اور کشف ہے)۔ انگریزی لفظ گشن کے معنی ہیں پھوٹ نکلنا۔

گشاد۔ ف۔ بالضم بمعنی خوشی۔ فتح۔ کام کا پورا ہونا۔ کمان کو خوب کھینچکر تیر کو چھوڑنا۔

نوٹ۔ مثنوی مولوی معنوی میں یہ لفظ خوشی کے معنی میں کاف عربی سے بھی آیا ہے ؎

گفت طوطی کو بہ فعلم پند داد
کو رہا کن نطق وآواز وگشاد

گشت۔ ف۔ بالفتح وسکون ثانی گشتن کا ماضی اور حاصل مصدر ہے۔ بمعنی ہو گیا۔ ہوا۔ اور سیر دپھرنا دورہ۔

گشتاسپ۔ ف۔ بضم اول ایک ایرانی بادشاہ کا نام ہے۔ روئین تن اسفندیار اسی کا بیٹا تھا۔ اس کی مدت حکومت (۱۲۰) سال۔ (شاہنامہ سے)

گشتر۔ ف۔ خوشتر و خوبتر۔ (تر تفضیل کا)۔

گشتن۔ ف۔ مصدر ہے۔ پھرنا۔ سیر کرنا۔

گشتہ۔ ف۔ بالفتح۔ ہوا جو ماضی ہے ہونا کا۔ شُد مرادف۔

گشن / **گشن** } ف۔ بفتحتین اور بالفتح و سکونِ شین معجمہ دونوں طرح ہے۔ بمعنی کثرت۔ بسیاری۔

گشن۔ بضم اول و سکون شین معجمہ بمعنی نر ضد مادہ۔ مادہ کا نر کو طلب کرنا۔ گابھن ہونا۔ چھوارے کے پیڑ پر پھل آنا۔

گشنی۔ ف۔ کاف فارسی یعنی گاف مضموم شین مجزوم نون مکسور و یائے معروف۔ جفتی کرنا۔ نر کا مادہ سے۔

گشنیز۔ ف۔ بکسر کاف فارسی و سکون ثانی و نون مکسور بمعنی دھنیا جو مشہور تخم ہے۔ عام طور سے یہ کاف عربی سے اور بالفتح مشہور ہے یعنی کشنیز۔ انگریزی میں اس کو (کوریینڈر سیڈ) کہتے ہیں۔

گ ف

گفت۔ ف۔ بالضم۔ گفتن کا ماضی ہے۔ بمعنی کہا اور نیز بمعنی بات چیت۔ گفتگو۔ گفتار۔

گفت عالم بگوش جاں بشنو

گُفتار / **گُفتگُو** } ف دونوں گفتن سے مشتق ہیں بمعنی بات چیت تقریر۔

گُفتن۔ ف۔ بالضم بمعنی کہنا اور کبھی بمعنی کرنا۔ گوید مضارع۔ گو امر ہے یاوہ گو بمعنی بیہودہ بکنے والا اسی مصدر سے بنا ہے۔

گُفتہ۔ گفتن کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی کہا ہوا۔

گفتنی۔ کہنے کے قابل۔ ناگفتہ ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ اس بات کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

گ ل

گُل۔ ف۔ بالضم۔ بالخصوص گلاب کا پھول یا گلِ سرخ۔ اور عام درخت کے پھول کو بھی کہتے ہیں۔ نتیجہ۔ انگارہ۔ بہتر و خوب۔ عورت کا اندام نہانی اور کبھی مراد معشوق سے بھی ہوتی ہے جیسے اس شعر میں ؂

اے بادِ صبا ہم تجھے کیا یاد کریں گے
اُس گُل کی خبر تو نے کبھی ہم کو نہ لا دی

گِل۔ ف۔ بالکسر بمعنی مٹی۔ خاک۔ کیچڑ۔

گلاب۔ ف۔ در اصل میں آبِ گُل تھا) بمعنی عرق گلاب جو مشہور چیز ہے۔ درخت گلاب کا پھول۔ کنایہ اشک یعنی آنسو رخسارِ معشوق کا پسینہ۔

گُل ابر / **لُکّہ ابر** } ف۔ بالضم۔ بدلی کا ٹکڑا

گلاب گلگوں۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) بمعنی مے لعل۔ شراب سرخ۔

گِلابہ۔ ف۔ بکسر اول و فتح بائے موحدہ دیوار لیسنے کی گیلی مٹی جسے کہگل بھی کہتے ہیں۔

گُلابی۔ ف۔ بالضم و یائی نسبتی ایک طرح کا گول و رنگین شیشہ۔ امرود کی ایک قسم۔

گُلابی جاڑا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی خفیف سردی۔

گُل آتشی۔ ف۔ (ترکیب توصیفی) گلاب اور بقول بعض سدا گلاب جسے گلِ سرخ بھی کہتے ہیں۔

گُلاج۔ ف۔ بالضم۔ حلوے کی ایک قسم ہے۔

گُلالہ۔ ف۔ بضم اول و لامِ دوم مفتوح بمعنی گھونگر والے بال۔ زلف۔

گُلان۔ ف۔ بالضم میدہ کی روٹی۔

گُلانی۔ ف مرکب ہے گُل اور آنی کلمہ نسبت سے بمعنی گُل فروش باغبان۔

گُلبام۔ ف۔ بضم اول و سکون ثانی نام ایک لحن کا موسیقی سے۔

گلبانگ۔ ف۔ (مرکب) قلندروں کی آواز۔ بلبل کی آواز۔ آوازِ خوش۔ خوشخبری کی آواز مگر بالخصوص اُس شور و غل کے لئے آتا ہے جو شادی کی بھیڑ بھاڑ سے ہوتا ہے۔

گلبرگ۔ ف۔ در اصل برگِ گُل (پھول کی پنکھڑی)۔

گُلبُن۔ ف۔ بضم اول و سوم۔ بمعنی درخت گلاب ؂

شاخِ گلبُن پر بہ انداز خطیب
عندلیب خوش نوا آنے کو ہے

گُلبند۔ ف۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح رنگین کپڑے کی ایک قسم۔ بندی باندھنو۔

گل بیگانہ۔ ف۔ خود رو پھول۔ (ترکیب توصیفی)۔

گُل پیادہ - ف - بمعنی گلبن خُرد - مثل لالہ وغیرہ - اور گل بیگانہ کے معنی میں بھی آتا ہے -

گُل تسبیح - ف - (باضافت) تسبیح کا امام - اور ایک قسم کا پھول بھی ہے -

گُل جعفری - ف - (ترکیب توصیفی) گیندے کی ایک قسم ہے -

گُل چشم - ف - (باضافت) - آنکھ کی پھلی -

گُلچہر - ف - بمعنی گلرُو - مجازاً معشوق -

گُل چیدن - (فارسی مرکب) - پھول چننا - تماشا دیکھنا -

گُلچین - ف - (چیدن کا اسم فاعل) پھول چننے والا - تماشا دیکھنے والا -

گُل حِکمت - ف - مٹی میں کپڑے کو لتھیڑ کر کسی مٹی یا شیشے کے برتن پر موصل کرکے آگ دینے میں کہتے ہیں -

گُلخن - (مخفف ہے گلخانہ کا، گل بمعنی انگارا) - بمعنی - بھاڑ - آتشخانہ - کوڑا خانہ - مزبلہ -

گُل خواندن - ف - ولایت میں جواریوں کی اصطلاح ہے اپنے کل مال کو ایک ہی داؤ پر رکھدینا -

گُل خودرو - ف - بمعنی گُل بیگانہ و گُل پیادہ جو اوپر درج ہوچکے -

گُل خورشید - ف - سُورج مکھی -

مصرع :-

پرستش گُل خورشید میں ہے گرم مجوس

گلدستہ - ف - بضم اوّل و سکون ثانی و فتح دال مہملہ - پھولوں کا بندھا ہوا مٹھا

گلسُرخ - ف - کاف مضموم لام ساکن رائے مہملہ مضموم بمعنی گلرُو - گلچہر - معشوق جس کا چہرہ گلاب کے پھول کے مانند ہو گلرخاں جمع -

گُل رعنا - ف - ایک قسم کا پھول ہے اندر سُرخ اور باہر زرد -

شعر گویا

دکھائی دے گُل رعنا کی طرح تاشب و روز
خوشی سے تاکہ یہ طاؤس چرخ رقصاں ہے

گُلرنگ - ف - (عمیز و تمیز) - ایسی شے جس کا رنگ گلاب کے پھول کے مانند ہو

گُلریز - ف - بالضم و کسر سوم - بمعنی پھلجھڑی جو ایک قسم کی آتشبازی ہے یہ ریختن سے مشتق ہے -

گُلزار - ف - بالضم بمعنی باغ مرکب ہے گُل اور زار کلمۂ ظرف سے -

گُلزار ابراہیم - ف - (باضافت) - حضرت ابراہیمؑ کو نمرود نے آگ میں ڈلوا دیا تھا مگر بحکم خدا وہ آگ پھلواری بن گئی اُسی آگ سے مراد ہے -

گُل زرد - ف - (ترکیب توصیفی) گیندے کا پھول - زرد پھول -

گُلزمین - ف - بضم اوّل و سکون ثانی و فتح ثالث - عمدہ زمین کا ٹکڑا -

شعر سودا

ذرہ کرے ہے خاک کا اُس کی فلک پہ ناز
جس گلزمیں پہ سیر کو کرتا ہے تو خرام

گُلستاں - ف - بمعنی پھول کی جگہ - باغ مرکب ہے گُل بمعنی پھول اور ستاں کلمۂ ظرف سے - ایک مشہور فارسی کتاب کا نام مصنفہ سعدی شیرازی رح

گلستاں زادہ - ف - (اضافت مقلوب سے) بمعنی سبزہ باغ - کنیزک زادہ - پرستار زادہ میں بھی یہی ترکیب ہے -

گُل سرسبد - ف - (باضافت) - چوٹی کا پھول - رونق کی چیز اپنی جنس میں اعلیٰ درجہ کی چیز کیونکہ مالی لوگ اپنی ٹوکری میں سب سے عمدہ پھول کو اوپر رکھتے ہیں -

گُل شدن - ف - مرکب - بالضم - بمعنی ظاہر ہونا -

گُلشکر - ف - بضم اوّل و فتح شین معجمہ - بمعنی گلقند (سعدی شیرازی) -

گر گُل شکر خوری بہ تکلف زیاں کند
ورنان خشک دیر خوری گُلشکر بود

گلشکری - ف - بضم اوّل و فتح سوم و چہارم - حلوے کی ایک قسم ہے -

گُل شگفتن - فارسی محاورہ ہے - مراد ہے کوئی عجیب و غریب بات ظاہر ہونا چنانچہ بولتے ہیں این گل دیگر شگفت یعنی یہ ایک اور عجیب بات ظہور میں آئی -

گُل شگفتہ - ف - لفظی معنی کھلا ہوا پھول - مراد ہے آگ کے دہکتے ہوئے انگارے سے -

گُلشن - ف - باغ - پھلواری - پھول کا مقام - مرکب ہے گُل بمعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے -

گُل صدبرگ - (باضافت فارسی) گلاب کا پھول - گیندے کا پھول -

گلعذار - ف - بمعنی گُل رخسار مراد معشوق سے -

گلغنچہ - ف - (مرکب) - گلگونہ جو عورتیں چہرہ پر ملتی ہیں - پوڈر - گلغونہ بھی آیا ہے -

گلفام - ف - (مرکب ہے گُل اور فام بمعنی رنگ سے) - گلرنگ مراد معشوق سے -

گلفشاں - ف - لفظی معنی پھول جھاڑنے والا مراد ہے ایک قسم کی آتشبازی سے - پھلجھڑی مہندی

گلقند - ف - مشہور دوا ہے مرکب ہے گُل + قند سے - کیونکہ اس کو گلاب کی پنکھڑی اور شکر سے بناتے ہیں - اور کبھی لب معشوق سے بھی مُراد

ہوتی ہے۔

گل کردن۔ ن۔ ظاہر ہونا ظاہر کرنا۔ چراغ کو بجھا دینا اور روشن کرنا۔ گل کرد اس کا ماضی ہے۔ بمعنی ظاہر ہوا۔

گل کشتی۔ ن۔ کاف اور حرف سوم کاف عربی دونوں مضموم۔ ولایت میں قاعدہ ہے کہ جب کوئی پہلوان دوسرے سے کشتی لڑنا چاہتا ہے تو اس کو پھول بھیجتا ہے۔ اور میر نجات کی فن کشتی کی ایک مثنوی ہے۔

گلگچہ۔ ف۔ بضم اول وفتح کاف دوم وجیم عربی۔ اس خوشی کو کہتے ہیں جو بچہ کے عقیقہ کے دن تک کرتے ہیں۔

گل گز۔ ف۔ بضم اول وفتح کاف دوم کیونکہ جھاؤ کے پھول کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلگشت۔ ن۔ (گل اور گشت سے مرکب ہے۔ پھولوں کی سیر مرغوب مکانوں کی سیر۔

گلگوں۔ ف۔ بضم ہردو کاف فرہاد کی معشوقہ شیریں کے گھوڑے کا نام۔ اور مجازاً سرخ رنگ کا گھوڑا۔

گلگونہ۔ ف۔ (مرکب)۔ غازہ جو عورتیں منھ پر ملا کرتی ہیں۔ شعر انیس

گلگونہ شفق جو ملا حور صبح نے
اسپند مشک شب کیا کافور صبح نے

گلگیر۔ ف۔ (گرفتن سے مشتق ہے)۔ وہ قینچی جس سے شمع کا گل تراشا جاتا ہے۔

گلمالہ۔ ف۔ بکسر اول وفتح لام۔ (یہ مالیدن سے مشتق ہے)۔ معماروں کی کرنی جس سے گارا ملتے ہیں۔

گل مشکی۔ ف۔ بضم اول وسوم۔ ایک سیاہ رنگ کا پھول ہے۔

گل مہتاب۔ ف۔ بضم اول وکسر لام۔ گل چاندنی۔ اور وہ چاندنی جو درختوں کے پتوں کے بیچ میں ہو کر زمین پہ آتی ہے۔

گل میزان۔ ف۔ بالضم وکسر لام۔ ستارہ زہرہ کیونکہ میزان جو بروج فلکی میں سے ساتواں برج ہے اس کا گھر ہے۔

گلنار۔ ف۔ بالضم وسکون ثانی وفتح نون۔ ایک قسم ہے انار کی۔ اس میں پھل نہیں ہوتا۔ اور پھول میں پنکھڑیاں بہت ہوتی ہیں۔

مصرع سعدی

اے از رخ تو در دل گلنار نار نار

اس کو گلنار فارسی اور گل صد برگ بھی کہتے ہیں

گل ناشگفتہ۔ (ترکیب توصیفی ہے) کنواری عورت سے مراد ہے۔

گل نشاط۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ شراب سے کنایہ ہے۔

گلو۔ ف۔ بضمتین۔ واو معروف۔ گلا۔ گردن۔

گلوبند۔ ف۔ (بستن سے مشتق ہے) گلے میں باندھنے کا رومال۔ گلے کا ایک زیور بھی ہے۔

گلوسوز۔ ف۔ حرف اول ودوم وچہارم مضموم پہلی واو معروف اور دوسری مجہول ہے۔ سوختن سے مشتق ہے۔ بمعنی بہت شیریں۔ کیونکہ کھاتے وقت بہت میٹھی چیز سے گویا گلے میں جلن سی پڑتی ہے۔ مجازاً خوشنما۔ خوش آیند۔ اور حسن صبیح سے گورا رنگ اور حسن ملیح یا حسن برشتہ سے سانولا رنگ یا سبزہ رنگ مراد ہے۔

گلولہ۔ ف۔ بضمتین بمعنی گولی وگولہ۔

گلہ۔ ف۔ بالکسر بمعنی شکایت۔ اردو محاورہ گلہ کرنا ہے۔ COMPLAINT.

گلہ۔ ف۔ بالفتح وتشدید لام مفتوح جانوروں کا غول۔ ریوڑ۔ A FLOCK

گلہ بان۔ ف۔ (بان کلمہ محافظت ہے)۔ گڈریہ۔ شبان۔ A SHEPHERD.

گلہ بانی۔ ف۔ (مرکب ہے گلہ + بان + یائے مصدری) بمعنی گلہ کی محافظت کرنا۔

گل ہمچشمی / **گل ہمکاری**۔ ف۔ دونوں میں لام مکسور ہے۔ ولایت میں رسم ہے کہ جب ایک پہلوان دوسرے سے کشتی لڑنا چاہتا ہے تو اس کے پاس کچھ پھول بھیجتا ہے۔ اس کو گل ہمچشمی۔ گل ہمکاری اور گل کشتی کہتے ہیں۔

گل ہو جانا۔ اردو محاورہ ہے چراغ بجھ جانا۔ TO BE EXTINGUISHED.

گلی۔ ف۔ بکسر اول ودوم ویائی معروف برائے نسبت ہے۔ بمعنی مٹی کی چیز۔ EARTHEN.

گلی۔ ف۔ بمعنی تو گل ہے جیسے فردوسی کے اس مصرع میں :-

شاہا تو گلی وقامتت گلدستہ

گلی۔ بالفتح وکسر لام ہندی ہے بمعنی کوچہ۔ انگریزی اسٹریٹ (یائی معروف سے) دوسرے فعل گلنا کا ماضی ہے جیسے وہاں اس کی دال نہیں گلی۔

گلی۔ بالکسر وتشدید لام مکسور ویائے معروف۔ بچوں کے کھیلنے کا ایک لکڑی کا ٹکڑا جس سے گلی ڈنڈا کھیلتے ہیں۔ اردو میں رائج ہے اس کھیل کی فارسی لاد ہے۔

گلیم۔ ف۔ بکسر اول ودوم ویائی معروف بمعنی کمبل۔ کملی۔ BLANKET.

گلین گوی۔ ف۔ بکسر اول وضم کاف دوم (بقلب صفت) زمین سے کنایہ ہے۔

گ م

گُم ۔ ف ۔ بضم کاف فارسی بمعنی کھویا ہوا ہوش گم ہو جانا اردو محاورہ ہے بمعنی عقل دُور ہو جانا ۔

گَم ۔ بفتح اوّل ۔ انگریزی لفظ ہے ۔ بمعنی گوند ۔

گُماشتن ۔ ف بمقرر کرنا ۔ گمارد مضارع ہے ۔ گماشتہ بمعنی کارندہ اسی کا اسم مفعول ہے ۔

گُمان ۔ ف ۔ بالضم بمعنی شک ۔

شعر آتش

صریر کلک کو وہ شیر کا نعرہ سمجھتے ہیں
گمان اعدا کو ہے میرے قلمدان پہ نیستاں کا

گم بودگی ۔ ف ۔ گم بودہ میں یائے نسبتی زیادہ کی گئی ہے بمعنی ڈر جانا ۔ ہراساں ہونا ۔

گمراہ ۔ ف ۔ (بمعنی وتمیز) ۔ راہ بھولا ہوا ۔ گمراہان جمع اور گمراہی یا گمرہی بطور اسم کے آتا ہے ۔

گمُزان ۔ ف ۔ بالضم و فتح سوم بمعنی نیست و خراب کرنے والا ۔ زدن سے مشتق ہے ۔ اور گمزدہ بمعنی گمراہ بھی اسی مصدر سے مشتق ہے ۔

گم کردن ۔ فارسی مرکب ہے بمعنی ضائع کرنا ۔

گم گرفتن چیزے ۔ (فارسی مرکب) کسی چیز کو معدوم سمجھ کر اُس کا قصد نہ کرنا ۔

گُمگُم ۔ ف ۔ نقب اور سُرنگ لگاتے وقت زمین کے کُھدنے کی آواز ۔

گمیز ۔ ف ۔ بکسر اوّل و دوم و یای معروف بمعنی پیشاب ۔ بول ۔

گ ن

گُناہ ۔ ف ۔ بضم اوّل و فتح ثانی بمعنی خطا ۔ گناہان جمع ۔ گنہ مخفف ۔ گناہگار بمعنی گناہ کرنے والا فاعل اور گناہگاری بطور اسم آتا ہے ۔

گُنبد ۔ ف ۔ بضم اوّل و فتح ثالث بمعنی گول عمارت ۔ گنبدِ اخضر مراد آسمان ہے اور گنبدِ آب مراد حباب یعنی پانی کے بلبلے ۔

گنبدِ تیز گشت ۔ ف ۔ (الصفت) آسمان سے کنایہ ہے ۔

گنبدِ چار عنصر ۔ ف ۔ بلحاظ اربعہ عناصر دنیا سے اور بلحاظ چار سمتوں کے آسمان سے کنایہ ہے ۔

گنبدِ زرنگار } ف ۔ آسمان سے
گنبدِ گردان } کنایہ ہے ۔ اور
گنبدِ لاجوردی } گنبد کی صدا اردو محاورہ ہے بمعنی آواز بازگشت یا جیسے کو تیسا ۔ TIT FOR TAT

شعر

بد نہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسا کہے ویسا سُنے

گنج ۔ ف ۔ بالفتح و سکون ثانی ۔ بمعنی خزانہ ۔ ایک مرض بھی ہے جو سر میں ہوتا ہے اردو ہے ۔

گنج ۔ ف ۔ بالضم بمعنی گنجائش گنجیدن سے مشتق ہے ۔

گنجارہ ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی گلگونہ ۔ غازہ ۔ اُبٹن ۔ (اُبٹن اسی سے ہے) ۔

گنجِ الٰہی ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) کنایہ ہے قرآن مجید سے ۔

گنجائش ۔ گنجیدن کا حاصل مصدر ہے بمعنی سمائی ۔ عطائی نام میں گنجاے بھی آیا ہے ؎

نیست گنجائے تعجب زفیض نوبہار
بشگفد چوں شاخ گلبن از نوکِ خار گل

ACCOMMODATION.

گنجِ باد آورد ۔ ف ۔ (الصفت) ۔ لفظی معنی وہ خزانہ جس کو ہوا لے آئی ہو یہ خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام ہے ۔ اس کی وجہ تسمیہ یعنی نام رکھنے کا سبب یہ ہے کہ قیصر روم نے چند جہازوں میں اشرفیاں بھر کر کسی جزیرہ میں چھپانے کے لئے اسی خسرو پرویز کے خوف سے بھیجی تھیں مگر بادِ مخالف کی وجہ سے اپنی منزلِ مقصود سے بھٹک کر وہ جہاز پرویز کی سرحد میں آ گئے اور وہ ان پر قابض ہو گیا ۔ اس کا دوسرا نام گنج شائگاں بھی ہے ۔ اصطلاحاً مال مفت کو کہتے ہیں ۔

گنجِ بااژدہا ۔ ف ۔ لفظی معنی وہ خزانہ جس پر اژدہا بیٹھا ہو تا کہ کوئی چھو نہ سکے ۔ مراد ہے مال بے فیض سے ۔

نوٹ ۔ زمانہ سابق میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی خزانہ زمین میں دفن کیا جاتا تھا تو اُس کے اوپر اژدر (ناگ) کے آٹے کے سانپ بنا کر رکھ دیتے تھے اور طلسم کے ذریعے سے اُن اژدہوں میں جان پڑ جاتی تھی ۔ اور جب کوئی اس خزانہ کو چھوتا تھا تو وہ سانپ مانع ہوتے تھے ۔

گنجدان ۔ ف ۔ خزانہ کی خفیہ جگہ ۔ (دان ظرف کا) ۔

گنجِ دیوار بست ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) وہ خزانہ جو دیوار کی بنیاد میں دفن ہو ۔ نوٹ ۔ مروی ہے کہ ایک شخص نے اپنے خرد سال بچے کے لئے خزانہ دفن کر کے باحتیاطِ مزید اس پر دیوار بنوا دی تھی عرصہ دراز کے بعد وہ دیوار گر گئی تو خواجہ خضر نے اُس کو پھر بنا دیا تا کہ اس لڑکے

کے بالغ ہونے تک وہ خزانہ چھپا ہے۔ حضرت موسیٰؑ اور ان کے خلیفہ یوشع بھی ہمراہ تھے انھوں نے حضرت خضر سے اس بات پر اعتراض کیا۔ یہ قصہ اور اسی سلسلہ میں خواجہ خضر کا کشتی کے تختے توڑ دینا بہت مشہور ہے لہذا مختصر لکھا ہے۔ اس لئے گنج دیوا گبن سے کبھی خزانہ بھی مراد ہوتی ہے۔

گنج رواں۔ ف۔ (ترکیب توصیفی)۔ کنایہ ہے خزانہ قارون سے کیونکہ موسیٰؑ کی بد دعا سے قارون اور اس کا خزانہ قیامت تک زمین کے اندر دھنستا چلا جاوے گا۔

گنج شایگاں۔ گنج بادآورد کا دوسرا نام ہے اور شایگاں کے دو معنی ہیں۔ شاہوں کے قابل اور بے مزدوری کا کام یعنی بیگار۔ چونکہ یہ خزانہ کثیر بھی تھا اور مفت میں ملا تھا لہذا یہ نام ہوا۔

گنجفہ۔ ف۔ ایک قسم کا تاش جس کے پتے گول ہوتے ہیں۔ اس میں ایک پتہ آفتاب بھی ہوتا ہے۔ کسی کا شعر ہے ؎

کھیلنے میں گنجفہ کے کیوں نہ جی اپنا لگے
آفتاب اس میں نمونہ ہے ترے رخسار کا

گنج قارون۔ ف۔ (باضافت)۔ قارون کا خزانہ۔ قارون ایک نہایت کنجوس بادشاہ تھا۔ کہتے ہیں کہ اسکے پاس اتنے خزانے تھے کہ ان کی کنجیاں چالیس آدمیوں یا چالیس اونٹوں پر چلتی تھیں آخر موسیٰؑ کی بد دعا سے یہ بادشاہ مع اپنے خزانوں کے زمین کے اندر دھنس گیا ضد اس کا حاتم ہے جو اپنی سخاوت کی وجہ سے مشہور ہے۔ مصرع

نصیب اچھے نہیں میرے لیے حاتم بھی قارون ہے

گنج گاؤ۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ یہ جمشید کے ایک خزانہ کا نام ہے جس میں چوپاؤں اور دیگر وحوش کی تصویریں سونے اور جواہرات سے بنی ہوئی تھیں۔ بہرام گور کو یہ خزانہ ملا اور اس نے فقراء و مساکین کو تقسیم کر دیا۔

گنجور۔ ف۔ بالفتح و جیم عربی مضموم۔ خزانچی۔ خزانہ کا مالک۔ اصل میں گنج ور تھا۔ ور بمعنی صاحب۔

گنجہ۔ ف۔ بالفتح و جیم نیز مفتوح۔ ایران میں ایک شہر کا نام۔

گنجوی۔ ف۔ (یائے نسبت ہے) منسوب بہ گنجہ۔ مولانا نظامی اس شہر کے باشندے تھے لہذا نظامی گنجوی کہلاتے ہیں۔

گنجیدن۔ ف۔ بالضم و کسر سوم بمعنی سمانا۔ گنجائش اسی سے مشتق ہے۔

گنجینہ۔ ف۔ (ینہ نسبت کا ہے)۔ بمعنی جائے گنج اور کبھی بمعنی مال کثیر بھی آتا ہے کیونکہ ظرف کو واسطے مظروف کے استعمال کرتے ہیں۔

گند۔ ف۔ بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی بدبو۔ ہندی میں بھی کپڑ گند آتا ہے جس کے معنی ہیں کپڑے کے جلنے کی بدبو۔

گندپیر ف۔ (یائی معروف سے)
گندبیر زن عجوز۔ پیر فرتوت۔
نہایت بوڑھی۔ قندفیر معرب ہے۔

گندم۔ ف۔ بالفتح و ضم دال مہملہ بمعنی گیہوں حنطہ عربی۔ WHEAT.
جو فروش گندم نما بمعنی دغاباز جس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔

گندم گوں۔ گیہوں کے رنگ والا۔ یہ گندم اور گوں سے مرکب ہے گوں بمعنی رنگ۔

گندنا۔ ف۔ سبزی کی ایک قسم مثل سیر یعنی لہسن کے۔

گندنا زار۔ ف۔ گندنے کا کھیت کیونکہ زار لفظ کے آخر میں کثرت اور ظرف کا فائدہ دیتا ہے۔ مثلاً گلزار۔ لالہ زار۔ سبزہ زار وغیرہ۔

گندناگوں۔ گندنا کے رنگ کا اس کی اور گندم گوں کی ترکیب ایک ہی ہے۔

گندہ۔ ف۔ بضم اول و فتح دال مہملہ بمعنی موٹا۔ دلدار۔ باریک مقابل۔ آٹے کا پیڑا جس کی روٹی پکتی ہے۔ اگر بفتح کاف ہو یعنی گندہ تو بمعنی ناپاک و بدبو۔

گندہ مغز۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ بمعنی مغرور۔

گندہ مغزی۔ اس میں یائے مصدری ہے۔ بمعنی غرور۔ تکبر۔ شیخی بگھارنا۔

گندیدن۔ ف۔ سڑ جانا۔ بدبو آنا۔

گندیدہ۔ ف۔ (اسم مفعول) بمعنی سڑا ہوا۔ بدبودار ؎

پاکیزہ تر از آب نباشد چیزے
یکجا کہ کند مقام گندیدہ شود
(انوار سہیلی سے)

گنگ۔ ف۔ بفتح اول نام دریائے گنگا کا جو ہندوستان کا مشہور دریا ہے یہ پندرہ سو میل لمبا ہے امیر خسرو اپنی کتاب دول رانی و خضر خاں میں گنگا کی تعریف میں یوں فرماتے ہیں ؎

ہر آں کز گنگ ہندوستاں شود دور
نہ نیل و دجلہ لاف ہست معذور

گنگ۔ ف۔ بالضم بمعنی گونگا۔

شعر امیر مینائی

تو زبانیں ہیں ترے منھ میں تو حاصل کیا ہے
گنگ کی طرح سے خاموش ہے تو آشفتہ بہر

گنگل۔ ف۔ ہر دو کاف مفتوح بمعنی دل لگی۔ ظرافت۔
گنہ اور گنہگار کے معنی لفظ گناہ کے

ساتھ اوپر درج ہو چکے ہیں۔

گ و

گو۔ ف۔ بالفتح اوّل و سکون واو۔ بمعنی زمین پست۔ گڑھا مغاک۔ بہادر جیسے فردوسی کے اس مصرع میں ہے۔

گو پیلتن سر سوئے راہ کرد

گُو۔ ف۔ بالضم واو معروف۔ بمعنی گوی یعنی گیند جو چوگان سے کھیلتے ہیں

گو۔ ف۔ بالضم واو مجہول۔ بمعنی کہہ امر گفتن کا۔ ؎

ہر کہ خواہد تا نیفتد در بلا
گو مگو اسرار سلطان بر ملا

اردو میں بمعنی اگرچہ جیسے اس شعر میں

گو صاحب علم سب کے سب تھے
پر سامنے اُس کے بستہ لب تھے

انگریزی میں گو بمعنی جانا۔ Go

گوا۔ ف۔ گواہ کا مخفف ہے۔

گوار } ف۔ دونوں بضم اوّل ہیں
گوارا } بالفتح بولنا غلط ہے۔ بمعنی خوش مزہ۔ زود ہضم۔ (ناگوار ضد)۔

گوارش۔ ف۔ گواریدن سے مشتق ہے۔ ہضم طعام۔ خوش مزہ ہونا۔ ایک خوش ذائقہ مرکب دوا جو ہضم طعام کے لئے بنائی جاتی ہے جوارش معرب جس کی جمع جوارشات ہے۔ مقابل اس کا معجون ہے۔

گواریدن۔ ف۔ بضم اوّل و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی ہضم ہونا۔ پسند ہونا۔

گوال۔ ف۔ بالضم۔ ناج بھرنے کا گٹھا۔ گون۔ (جوال معرب ہے)۔

گوالبار۔ ف۔ (ممیز و ممیزا) بمعنی بھاری بوجھ۔

گُوالیدن۔ ف۔ بالضم و بالفتح۔ بڑھنا درخت وغیرہ کا۔

گوان۔ ف۔ بہادر لوگ۔ مرکب ہے۔ گو جو اوپر گزرا اور الف نون جمع کا۔ ذی روح کے واسطے ہے۔

گواہ۔ ف۔ گواہی دینے والا شاہد کبھی اس کا مخفف الف حذف کرکے گوہ بناتے ہیں اور کبھی آخر کی ہ دور کرکے گوا بناتے ہیں۔

گُوپال۔ ف۔ لوہے کا گرز۔ نام پہلوان۔ **فردوسی طوسی** ؎

از آں زخم گوپال گیو دلیر
سران را ہمہ سر شد از جنگ سیر

گُوتازی۔ ف۔ (یای مصدری ہے) گپ۔ دعوی بے حقیقت۔ اپنی بہادری کی شیخی جتانا۔

گوچی۔ ف۔ چھوٹا گڑھا جو اکثر لڑکے گلی ڈنڈا کھیلنے میں بھی کھود لیتے ہیں۔

گوداب۔ ف۔ واو مجہول و دال مہملہ ایک قسم کا پلاؤ ہے۔

گودبان۔ ف۔ واو مجہول و دال مہملہ۔ بمعنی کوہان شتر۔ اونٹ کی پیٹھ کا کوبڑ۔

گُودرز۔ ف۔ بالضم۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام جو گیو کا باپ اور کاوہ کا بیٹا تھا۔ گودرز کے اُنہتر (۶۹) بیٹے تھے۔ شاہنامہ میں گودرزیان انہیں سے مراد ہے۔ **مصرع**

زگودرزیاں ہیچ داری خبر

اور ایک بادشاہ کا نام بھی تھا۔

گُودہ۔ ف۔ بالضم و فتح دال مہملہ بمعنی بدن۔ جسم۔ تن۔ کالبد۔

گور۔ ف۔ (واو مجہول)۔ دشت ہموار مخفف گورخر کا (مشہور جانور)۔ قبر۔ تربت۔ عیش و عشرت۔ **مصرع**

(نہیں زور ہیں ہمسر اسپ گور)

اس مصرع میں گور بمعنی گورخر۔

گورچشم۔ ف۔ (ممیز و ممیز کردے) کی ایک قسم جس پر گورخر کی آنکھ کی صورت کے نقوش ہوتے ہیں۔

گورخان۔ ف۔ بالضم خطا و ختن کے بادشاہوں کا لقب ہے۔

گورخر۔ ف۔ جنگلی گدھا۔ (مرکب ہے گور جنگل اور خر گدھا)۔

گورستان۔ ف۔ بمعنی قبرستان۔ (ستان ظرف کا)۔ GRAVEYARD.

گورکن۔ ف۔ کندن سے مشتق ہے قبر کھودنے والا۔ بجو جو مشہور جانور ہے۔

گورگان۔ ف۔ مرکب ہے۔ (گور بمعنی عیش اور گان قابلیت کا) عیش کے قابل آدمی۔ تیمور کا لقب۔ مجازاً ہر بڑا بادشاہ۔

گوز۔ ف۔ (واو مجہول)۔ ہوا جو پاخانہ کی راہ سے نکلے۔ ریاح۔ ہندی پاد۔ ضراط عربی۔

گوز۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی بارہ سنگھا۔ یہ گوزن کا مخفف ہے۔

گوز۔ ف۔ بالفتح و سکون ثانی و زائے معجمہ۔ بمعنی اخروٹ۔ گردگان مرادف جوز معرب۔ WALNUT.

گوزن۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی بارہ سنگھا۔ گوز اس کا مخفف ہے۔

گوسالہ۔ گائے کا بچہ جس کی عمر ایک سال کی ہو مطلق بچھڑا۔

گوسفند }
گوسپند } ف۔ بھیڑ و بکری۔

گوش۔ ف۔ بالضم واو مجہول۔ کان۔ کونا۔ گوشہ۔ ماہ شمسی کی چودھویں تاریخ۔

گوش بودن ۔ (فارسی مرکب) بمعنی منتظر رہنا۔

گوش پیچ ۔ ف۔ بمعنی گوشمالی۔ پیچیدن سے مشتق ہے۔

گوشت ۔ ف۔ بالضم (واو مجہول) بمعنی ماس۔ لحم عربی۔ FLESH.

گوش تا گوش ۔ ف۔ بالضم۔ اس سرے سے اس سرے تک۔ (تا اتصال کل)

گوشت خر ۔ ف۔ بالضم وکسر تائے فوقانی ایسی چیز جو کسی کام میں نہ آوے۔

گوش داشتن ۔ ف۔ (مرکب) دیکھنا۔ نگاہ رکھنا۔ دل سے سننا۔

گوشت خر و دندان سگ ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ ناپاک چیز ناپاک ہی کے قابل ہوتی ہے۔

گوش دادن ۔ ف۔ بمعنی سننا۔

گوش شاعر مالیدن ۔ ف۔ مرکب شراب کے پیالہ کو ہاتھ سے اٹھا کر پینا۔

گوش کردن ۔ ف۔ (مرکب) سننا۔

گوش گران ۔ ف۔ (اصل گراں گوش) بمعنی بہرا۔ اونچا سننے والا۔

HARD OF HEARING.

گوشماہی ۔ ف۔ بالضم وشین معجمہ مکسور بمعنی سیپ۔ پیالہ۔

گوشمال ۔ ف۔ سزا۔ کان ملنا۔ مالیدن سے مشتق ہے۔

گوشمالیدن ۔ ف۔ سزا دینا۔ کان ملنا۔

گوشمالی ۔ ف۔ بمعنی گوشمال۔ سزا تنبیہ۔

خوشتر لکھنوی

نصیحت سے جو تھے گوش اسکے خالی
ہوئی اس کی مناسب گوشمالی

گوشوارہ ۔ ف۔ اصطلاح اہل دفتر میں وہ ورق جس میں کل کی میزان یا اختصار مطلب درج ہو۔ کان کا ایک زیور اور اصطلاح شعرا میں وہ مطلع جو مقطع کے بعد لادیں۔

نوٹ: جامع اللغات میں لکھا ہے کہ گوشوار فلک کنایہ ماہ نو سے ہے۔

شعرا نوری

دیدم اندر سواد طرہ شب
گوشوار فلک ز طرہ بام

گوشہ ۔ ف۔ بالضم بمعنی کونا۔ گوش مخفف۔ گوشہ نشیں۔ گوشہ نشینی اسی سے بنا ہے۔ (ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را) فارسی ضرب المثل ہے مطلب یہ کہ جماعت میں بیٹھنے سے ایک گوشہ میں اکیلا بیٹھا رہنا اچھا ہے۔ اس میں کچھ جھگڑا فساد نہیں ہوتا۔

گوشہ زنجیر ۔ ف۔ بالضم وہائے ہوز مکسور بمعنی زنجیر کا حلقہ۔

گوشیار ۔ ف۔ بالضم کاف۔ واو مجہول بروزن ہوشیار)۔ شیخ بو علی سینا کے استاد حکیم ابوالحسن کا لقب ہے۔

گوک ۔ ف۔ بفتح اول و دوم وکاف عربی۔ بمعنی چھوٹا گڑھا۔

گوگرد ۔ ف۔ بالضم وکاف دوم مکسور بمعنی گندھک۔ انگریزی سلفر۔

گوگرد سرخ ۔ ف۔ (بصفت) سرخ گندھک۔ مجازاً اکسیر۔ کیونکہ اکسیر بنانے میں اس کا حصہ زیادہ پڑتا ہے۔

گول ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام۔ ترکی میں چھوٹے تالاب کو کہتے ہیں۔

گول ۔ ف۔ بمعنی نادان۔ فریب۔ (واو مجہول سے)۔ انگریزی میں گول بمعنی حد۔

گول ۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی فقیروں کی کملی۔

گولہ ۔ ف۔ توپ کا گولہ۔ بندوق کی گولی۔ (لغات کشوری سے)۔

گون ۔ ف۔ بضم کاف (واو معروف) بمعنی رنگ۔ اس کا استعمال دوسرے لفظ کے آخر میں ہوتا ہے جیسے گلگوں۔ نیلگوں۔ لالہ گوں وغیرہ۔

گوناگون ۔ ف۔ ہر دو کاف مضموم بمعنی طرح بطرح رنگ برنگ (الف اتصال کا)

گونہ ۔ ف۔ بضم کاف وفتح نون۔ رنگ۔ قسم۔ وضع۔ بدینگونہ بمعنی اس طرح سے۔

گونیا ۔ ف۔ بضم اول۔ واو معروف نون مکسور۔ نجاروں اور معماروں کا لکڑی کا ایک اوزار جس سے لکڑی اور عمارت کی راستی معلوم ہوتی ہے۔

گوہر ۔ ف۔ ذات۔ اصل۔ جوہر۔ موتی۔ لعل و یاقوت وغیرہ۔ پوشیدہ صفت عقل۔ فرزند۔ سخن آبدار۔ جوہر اس کا معرب ہے۔ ذیل کے شعر میں یہ لفظ گوہر افشاں اسم فاعل ترکیبی ہے بمعنی موتی جھاڑنے والا۔

شہیدی

بد قدرت لقب ہے مرے کلک گوہر افشاں کا
فضا لامکان سے قرب ہے میرے نیستاں کا

گوہر از لب افشاندن ۔ ف۔ لفظی معنی منھ سے موتی جھاڑنا۔ مجازاً بات چیت کرنا۔

گوہر آما ۔ ف۔ موتی پرونے والا۔ (آمودن سے مشتق ہے)

گوہر پسند ۔ ف۔ (پسندیدن کا اسم فاعل) قدر دان سخن۔

گوہر خاتون ۔ ف۔ نام زوجہ سلطان سنجر۔ (زمبدل منہ وبدل)۔

گوہر سنج ۔ ف۔ سنجیدن کا اسم فاعل موتی تولنے یا پرکھنے والا۔ مجازاً شاعر۔

گوہر شادی بمژگان سفتن (فارسی مرکب) خوشی اور شادی کی انتہا میں رونا۔

گوہر فروش ۔ ف۔ (اسم فاعل فروختن کا)

مجازاً شاعر۔

گوہر یکدانہ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی)۔ قیمتی موتی ۔ دُرِّ یتیم۔

گوہری ۔ ف ۔ بمعنی جوہری۔ (یائی نسبتی ہے) نیز بمعنی تو گوہر ہے۔

گوئی ۔ ف ۔ گیند ۔ گھنڈی ۔ مجازاً سُورج ۔

گویا ۔ ف ۔ ناطق ۔ بولتا ہوا کلمہ تشبیہ کا ہے۔ (الفِ فاعلی)۔

گویائی ۔ گفتگو کی طاقت نطق (یائی مصدری) ؎

ہم ہیں مشتاق کلّم اس میں گویائی نہیں
اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں

گوی انگلہ ۔ ف ۔ گھنڈی و تکمہ مرکب ہے گوی گھنڈی اور انگلہ بمعنی حلقہ سے

گوی بُردن } ف ۔ غلبہ پانا ۔
گوی رُبودن } غالب ہونا ۔

شعر سعدی رح

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت رُبود
در ایام بوبکر بن سعد بود

گویژ ۔ ف ۔ بالفتح و کسر ثانی و یائے مجہول بمعنی ہموار زمین ۔ سراب ۔ صحرا ۔ مرگ ترشنا ہندی ۔ MIRAGE

گوی سیمین ۔ ف ۔ لفظی معنی رُوپہلی گیند ۔ کنایہ ستارہ سے ہے۔

گوی گریبان ۔ ف ۔ (ترکیب اضافی) گھنڈی گریبان کی ۔

گویندہ ۔ ف ۔ کہنے والا ۔ (اسم فاعل ہے گفتن کا) ۔ راوی ۔ مصرع ہوس

گویندہ کی یاں سے یہی ہے تقریر

گوی ہفتاد راہ ۔ ف (باضافت) مراد دنیا ہے۔

گوئی ۔ ف ۔ بالضم و یائی معروف ۔ بمعنی کہے تو ۔ کلمہ تشبیہ و شک ۔

مصرع فردوسی طوسی

تو گوئی کہ با خاک پیوند شد

اور لفظ گویا کے بھی یہی معنی ہیں ۔

گ ہ

گہ ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی صبح ۔ تڑکا ۔ یعنی سناروں کی گھریا جلدی چھوٹا ۔ مخفف گاہ کا بمعنی وقت و جگہ ۔ گہ گہ بمعنی کبھی کبھی مخفف گاہ گاہ ۔ ذیل کے مصرعوں میں اس جگہ سے کچھ تعلق نہیں ہے۔ غ

(آسماں پر چاند آدھا گہ گیا)

دیگر

(کہیں کھیت کٹ رہا ہے کہیں گہ رہا ہے خرمن)

گہر ۔ ف ۔ بالضم و فتح ہائے ہوز ۔ یعنی موتی ۔ مخفف ہے گوہر کا ۔ ؎

مجھکو اس بحرِ پُرآشوب میں مانند گہر
تھاہ ملتی تو نہ پھر طالب ساحل ہوتا

گہگیر ۔ ف ۔ بمعنی اسپ بدلگام یعنی تُند گھوڑا ۔ گرفتن سے مشتق ہے ۔

گہوارہ ۔ ہنڈولا ۔ پالنا جس میں بچے جھولتے ہیں ۔ مہد ۔ A CRADLE.

شعر دیوان غنی کا

فلک در گردشِ استاد بہرِ خوابِ بخت ناسازم
بُود در جنبشِ گہوارہ راحت طفلِ بدخو را

گ ی

گیا ۔ ف ۔ بکسر اوّل و فتح ثانی بمعنی گھاس گیاہ کا مخفف ہے ۔ ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی
ہے مہر گیا اُسی چمن کی

گیا ۔ ہ ۔ بفتحتین ۔ ہند کا ایک شہر ہے جو بودھ مذہب کا پرستش گاہ ہے اور اُردو مصدر جانا کا ماضی بھی ہے جس کی انگریزی WENT. ہے ذیل کی شعر میں دونوں لفظ آئے ہیں پہلا نام شہر اور دوسرا فعل ہے ۔ ؎

بنارس سے وہ بُت گیا گو گیا
غم و رنجِ ہجراں ہمیں دے گیا

گیاہ ۔ ف ۔ بالکسر بمعنی ہری گھاس (گیا مخفف) GRASS کاہ بمعنی سوکھی کٹی ہوئی گھاس ۔ HAY.

گیتی ۔ ف ۔ بکسر اوّل و یائے معروف جو حرف چہارم ہے ۔ بمعنی دنیا ۔ جہان ۔ کیہان ۔ عالم ۔ و نیز مرادف ۔ دو گیتی بمعنی دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت ؎

آسائشِ دو گیتی تفسیر این دو حرف است
با دوستاں تلطّف با دشمناں مدارا

گیتی ستان ۔ ف ۔ اسم فاعل ہے ستاندن کا ۔ تمام دنیا پر قبضہ کرنے والا ۔ مراد بہت بڑے بادشاہ سے ہے ۔

گیتی فروز ۔ دنیا کو روشن کرنے والا ۔

گیتی نورد ۔ دنیا کا پھرنے والا ۔ بڑا سیاح ۔

گیج ۔ ف ۔ بیائے مجہول و جیم عربی ۔ بمعنی پریشان و پراگندہ بمعنی منتشر ۔

گیند ۔ ف ۔ بالکسر و یائی معروف ۔ بمعنی زغن ۔ غلیواز ۔ ہندی چیل جو مشہور پرند ہے ۔

گیندی ۔ ف ۔ بالکسر و یائی معروف نسبتی ۔ بمعنی بیعزت ۔ بے حمیت کیونکہ چیل نصف سال نر اور نصف سال مادہ رہتی ہے لہٰذا اس کا اطلاق بے غیرت کے لیے کرتے ہیں ۔

نوٹ تواریخ فرشتہ میں لکھا ہے کہ مالوہ کے حاکم مسمی بلدو خان نے جو خلجی خاندان کا غلام تھا شیر شاہ سوری سے دوستی کر کے اپنا قلعہ اس کے لیے خالی کر دیا مگر جو موقعہ

ملکم (انگریزی) [illegible] بمعنی [illegible] GAGE.

پاگرد غا کی شیر شاہ نے بطیبِ اد مصرع
اجلاس میں پڑھا۔ ع
با ماچہ کرد دیدی ملتو غلام گیدی
اس پر شیخ عبدالحی نے فوراً یہ دوسرا
مصرع کہدیا۔ ع
قولِ نبیت مصطفیٰ لاالخیر فی عبیدی
یعنی رسول صلعم کا قول ہے کہ غلام میں
نیکی نہیں ہوتی۔

گیر۔ ف۔ یائے معروف سے بمعنی پکڑ
لے۔ گرفتن کا امر ہے۔ لفظ کے آخر
میں استعمال ہوتا ہے جیسے دامنگیر وغیرہ
رہ خویش گیر بمعنی اپنا راستہ لے۔

گیرا۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔
بمعنی پکڑنے والا گرفتن سے مشتق ہے۔

گیرم۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف۔
بمعنی میں نے فرض کیا۔ قبول کیا۔ مانا۔

سعدی شیرازی
اے آنکہ باقبالِ تو در عالم نیست
گیرم کہ غمت نیست غمِ ما ہم نیست

گیرو دار۔ ف۔ دونوں امر ہیں
گرفتن اور داشتن کے بمعنی لے اور
نگاہ رکھ، حکومت۔ جنگ۔ مجازاً
گرو فر۔ سلطنت۔ ریاست۔

گیسو۔ ف۔ لمبے لپٹے ہوئے بال۔
زلف۔ شعرا اس کی تشبیہ سانپ سے
دیتے ہیں۔ ؎
تم نے بزمِ غیر میں گیسو سنبھالے رات کو
سانپ لوٹا غم سے سینہ پر ہمارے رات کو

گیسو بریدہ۔ ف۔ لفظی معنی چوٹی
کٹی ہوئی۔ مجازاً بیحیا عورت۔

گیسودار۔ ت۔ ف۔ داشتن سے
مشتق ہے، بمعنی غلام زادہ گیسودار ستارہ۔

گیل
گیلان } ف۔ جیلان اس کا معرّب
ہے۔ بغداد کے پاس
ایک قصبہ ہے جو شیخ عبدالقادر کا مولد
ہے اور جیلانی اسی قصبہ سے منسوب ہے۔

گیلی۔ ف۔ یائے نسبتی ہے، یعنی
نسبت کیا گیا۔ گیل سے جو طبرستان میں
ایک ملک ہے۔ مغلوں کی ایک قوم۔
عمدہ گھوڑا کیونکہ گیل کا گھوڑا عمدہ ہوتا ہے۔

گین۔ ف۔ بالکسر و نون غنہ۔ بمعنی
بھرا ہوا۔ یہ مخفف ہے آگین کا جو آگندن
سے مشتق ہے۔ اور کلمۂ مصاحبت بھی ہے
مثلاً غمگین بمعنی پُرغم۔ اندوہگین خشمگین
وغیرہ اسی ترکیب سے ہیں۔

گیو۔ ف۔ بالکسر۔ ایران کا مشہور
پہلوان گودرز کا بیٹا اور رستم پہلوان
کا داماد بھی تھا۔ ؎
زن کہ بدخو و جنگجو باشد
طاقتِ جنگ افتدار د گیو
ہمہ عالم ز دیو بگریزد
از زن جنگجو گریزد دیو

گیہان۔ ف۔ بفتح اول و سکونِ ثانی
بمعنی دنیا۔ عالم۔ جہان۔ زمانہ۔
خسرو کی خالق باری کا مصرع
گیہان و دہر و گیتی۔ سنسار را ایمان

باب لام

لام لغت میں زرہ دشترا اور اس خط
کو کہتے ہیں جو بناگوش اطفال کے
نیچے واسطے دفع چشم زخم کے کھینچا جاتا
ہے۔ اور رائے مہملہ سے تبدیل ہو جاتا
ہے جیسے جنال و جنار اس کے عدد تیس ہیں

ل ا

لا۔ یہ عربی میں نفی کا کلمہ ہے اور فارسی
و اردو میں بھی مستعمل ہے جیسے لا یزال
وغیرہ میں نعم مقابل اور کنایہ کلمہ طیبہ سے
بھی ہے۔ جیسے بوعلی شاہ قلندر کے مصرع
ذیل میں۔
زنگِ دل ز صیقلِ لا پاک کن
اردو میں امر ہے لانا کا۔ اور انگریزی
میں بمعنی قانون ہے اور فارسی میں پردہ۔
تہ۔ قینچی۔

لا اُبالی۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم ہمزہ مضموم
(مضارع منفی صیغہ واحد متکلم) بمعنی مجھے
پرواہ نہیں ہے۔ فارسی میں بے پروا و
بیباک۔ ع (سفر کردگاں لا اُبالی زیند)

لا اُحِبُّ الآفِلین۔ ع۔ نہیں دوست
رکھتا ہوں میں غروب ہونے والوں اور
ناپدید ہونے والوں کو۔ یہاں اجرام
فلکی سے مراد ہے۔

یوسف زلیخا جامی
خلیل آسا در ملکِ یقین زن
نوائے لا اُحِبُّ الآفلین زن

لا اُحصی۔ ع۔[1] میں احاطہ نہیں
کر سکتا ہوں۔ (مضارع منفی احصا کا)
ذیل کی حدیث نبوی کی طرف اشارہ ہے
کہ خاصان دریں رہ فرس راندہ اند
بلا اُحصی از تگ فرو ماندہ اند

لابث۔ ع۔ بفتح اول و سکونِ چہارم
بمعنی دیر کرنے والا۔

لابُدّی۔ ع۔ (مرکب ہے لانفی و بُد چارہ)
بمعنی ضروری۔ ناچار۔ مالابُد منہ نام کتاب

لابُدّی۔ ع۔ زیائے مصدری ہے
بمعنی ضروری۔

لابرلا۔ ف۔ دونوں لام اور بائے
موحدہ مفتوح بمعنی تہ بر تہ یا تہ بہ تہ

لابن۔ ع۔ بفتح اول و کسر ثالث جو
بائے موحدہ ہے بمعنی دودھ کا مالک۔
دودھ پلانے والا۔ دودھ والا۔

[1] لا اُحصی ثناءً علیک اَنتَ کما اَثنیتَ علیٰ نفسک۔ یعنی میں شمار نہیں کر سکتا ہوں تیری صفتوں کو جیسی تو نے اپنی

لابہ ۔ ف۔ بالفتح اول وسوم بمعنی خوشامد۔ چاپلوسی۔ لابہ گر بمعنی خوشامدی۔ اور لابہ گری بمعنی چاپلوسی اسی سے بنے ہیں۔

لات ۔ ع۔ بالفتح۔ کعبہ میں ایک بُت تھا حضرت شعیبؑ کی قوم اس کی پرستش کیا کرتی تھی۔ اور ہندی میں لات ترجمہ ہے فارسی لفظ لگد کا۔

شعر میر خسرو؎

برہمن کردید رخ خوبت اے صنم
زنار را گسست و لگد زد بروئے لات

لاتذر ۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ بمعنی مت چھوڑ۔ مگذار۔

لاتعد ۔ ع۔ (مضارع منفی) کنایہ ہے بے گنتی بے شمار۔

لاثانی ۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف۔ بمعنی بے مثل۔

لاثم ۔ ع۔ بالفتح و کسر سوم بمعنی بوسہ لینے والا۔ (اسم فاعل لثم کا)۔ لثم جمع۔

لاجرعہ ۔ ع۔ (لا نفی کا جرعہ گھونٹ)۔ بمعنی کسی سیال چیز کو ایک دفعہ بغیر سانس توڑے پی جانا۔ ایک گھونٹ میں چڑھا جانا۔

لاجرم ۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ بمعنی ناچار۔ بالضرور۔ (لا نفی کا اور جرم بمعنی علاج)۔

لاجواب ۔ ع۔ (لا نفی کا)۔ جس کا جواب نہ ہو۔ بے مثل۔ بے مانند۔

لاجورد ۔ ع۔ بالفتح و حرف چہارم و اول مفتوح۔ ایک قسم کا پتھر رنگ کبود۔

لاجورد کشیدن ۔ (فارسی مرکب)۔ کتاب پر نقاشی کرنا۔

لاجوردی بساط ۔ ف۔ آسمان سے کنایہ ہے۔ جیسے سکندر نامہ کے اس شعر میں؎ (بقلب صفت)

بکن زیر ایں لاجوردی بساط
بایں مہرہ کہربا گوں نشاط

لاجوردی نقاب ۔ ف۔ (مرکب) ماتمی جامہ سے کنایہ ہے۔ (بقلب صفت)

لاچار ۔ ف۔ بمعنی بضرور۔ لاعلاج۔

نوٹ۔ یہ لفظ غلط مشہور ہوگیا ہے کیونکہ لا عربی ہے اور چار فارسی۔ عربی و فارسی کی ترکیب ایک ہی لفظ میں ناجائز ہے۔ صحیح ناچار ہے۔

لاچین ۔ ترکی میں شکاری شاہین کو کہتے ہیں۔

لاحق ۔ ع۔ بالفتح و کسر سوم جو کسی چیز سے پیچھے آکر ملے۔ (اسم فاعل لحوق کا)

لاحقہ ۔ (حائے حطی مکسور ہے) یہ مونث ہے لاحق کا۔

لاحل ۔ ع۔ بالفتح اول و سوم جو حل نہ ہوسکے۔ (لا نفی کا)۔

خوشتر لکھنوی

ولیکن بُت کوئی منہ سے نہ بولا
کسی نے عقدۂ لاحل نہ کھولا

لاحول ۔ ع۔ (لا نافیہ ہے)۔ یہ بیزاری اور نفرت کا کلمہ ہے۔ معنی اس کے نہیں ہے قوت۔ اور اشارہ ہے طرف۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کے

اکبر الہ آبادی

شیطان عربی سے ہند میں ہے بھوت
لاحول کا ترجمہ کر انگریزی میں

(ولہ)

میری گردن پہ ہیں شیطان کے احسان بہت
ترکِ لاحول پہ مجبور ہوا جاتا ہوں

لاخ ۔ ف۔ واضح ہو کہ کسی کلمہ کے آخر میں لفظ لاخ۔ زار اور سار جگہ اور مقام کے معنی دیتے ہیں مگر کثرت کا فائدہ دیتے ہوئے۔ مثلاً سنگلاخ وہ جگہ جہاں پتھر بکثرت ہوں (مصرع حالی)

زمین سنگلاخ اور ہوا آتش افشاں

زار اور سار کی مثال جیسے سبزہ زار۔ کوہسار وغیرہ۔

لاخراج ۔ ع۔ (لا نفی کا خراج محصول) جس پر سرکاری محصول نہ ہو۔

لاد ۔ ف۔ بالفتح۔ دیوار کا ردہ۔ خوشبو کی ایک قسم۔ قلعہ۔ دیبا کی ایک قسم۔

لادعویٰ ۔ ع۔ (لا نفی کا)۔ بے دعوے

لادغ ۔ ع۔ بالفتح اول و کسر دال مہملہ بمعنی ڈنک مارنے والا۔ اور سخت درد کا نام۔

لادن ۔ ف۔ بالفتح اول و سوم۔ ایک خوشبو کا نام ہے جو درشاب کی طرح سیاہ اور چکنی ہوتی ہے۔ عنبر عسلی مرادف۔

لادنہ ۔ ف۔ بالفتح۔ سن جس کی رسی بنتی ہے۔

لادوا ۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ (لا نفی کا)۔ جس کی دوا نہ ہو۔

لاذع ۔ ع۔ ذال معجمہ و عین مہملہ بمعنی جلانے والا۔ (اسم فاعل لذع کا)۔

لاریب ۔ ع۔ بالفتح اول و سوم۔ (لا نفی کا)۔ بے شک۔

لازب ۔ ع۔ بالفتح اول و کسر سوم۔ بمعنی چپکنے والا۔ (اسم فاعل لزوب کا) لزاب اسم مبالغہ۔

لازق ۔ ع۔ بالفتح و کسر زائے معجمہ۔ بمعنی سریش کی طرح چپکنے والی شے لازقہ اس کا مونث ہے۔ (اسم فاعل لزوق کا)

لازم ۔ ع۔ بالفتح اول و کسر سوم بمعنی لگا ہوا۔ چپٹا ہوا۔ جب فعل لازم ہو تو مقابل متعدی کا ہے۔ اور لازمی میں یائے نسبتی ہے۔ (اسم فاعل لزوم کا)۔

لازمہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر ثالث و فتح میم کنایہ ہے اسباب ضروری سے (مونث لازم کی)

شعر قران السعدین خسرو

تاز چناں بخشش خاطر فریب
بندہ شدہ لازمۂ آں رکیب

لازوال۔ ع۔ حرف اور ۳ دوم مفتوح (لا نفی کا)۔ ہمیشہ۔

لازوالی۔ ع۔ یائے نسبتی ہے۔ دور نہ ہونے والی چیز۔ جو ہمیشہ رہے۔ قدیم۔

لاس۔ ف۔ بالفتح و سین مہملہ بمعنی خراب ریشم۔ انگریزی میں لاس معنی نقصان۔

لاش۔ ت۔ بالفتح و شین معجمہ۔ مخفف ہے لاشے کا۔ بمعنی مُردہ تن۔

لاشک۔ ع۔ بفتح اول و ثالث۔ بمعنی بیشک۔ بے شبہ۔ اس میں لا نفی کا ہے۔

لاشکن۔ ت۔ شین مکسور کاف مفتوح روس کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے۔ لاکن مخفف ہے۔

لاشہ۔ ف۔ بالفتح و شین نیز مفتوح۔ بمعنی زبوں۔ لاغر۔ آدمی یا جانور کا مُردہ تن۔

شعر سعدی شیرازی

آں پیر لاشہ را کہ سپردند زیر خاک
خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند

لاصق۔ ع۔ بالفتح و صاد مکسور بمعنی ملا ہوا۔ اسم فاعل ہے لصوق کا۔

لاطائل۔ ع۔ بمعنی بے فائدہ۔ (مرکب ہے لا نافیہ اور طائل بمعنی فائدہ سے)۔

لاعب۔ ع۔ بالفتح و عین مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے لعب کا۔ معنی کھیلنے والا۔

لاغ۔ ف۔ بالفتح و غین معجمہ۔ ہزل۔ خوش طبعی۔ شوخی و خوش صحبتی (ظرافت)۔

مولانا روم کا شعر

ذکر و فکرے فارغ از رنج دماغ
کردمے با ساکنان چرخ لاغ

لاغر۔ ف۔ بفتح غین۔ بمعنی دُبلا۔ فربہ مقابل۔ LEAN.

شعر

لاغر ہیں اس قدر کہ سمجھائے جب جیونٹی
اٹکے نہ گلے میں یہ تن زار ہمارا

اس شعر میں شاعر نے مبالغہ غلو استعمال کیا ہے۔ مرد لاغر اندام بمعنی پتلا دُبلا آدمی۔ اسپ لاغر میاں بمعنی پتلی کمر کا گھوڑا۔ اسپ

شعر گلستان سعدی

اسپ لاغر میاں بکار آید
روز میداں نہ گاؤ پرواری

لاغری۔ ف۔ (اسم مؤنث)۔ بمعنی دُبلا پن۔ لٹا ؤ۔ THINNESS.

ناسخ لکھنوی

انتہائے لاغری سے جب نظر آیا نہ میں
ہنس کے وہ کہنے لگے بستر کو جھاڑا چاہیے

لاغیہ۔ ف۔ بالفتح و غین مکسور یا مفتوح ایک قسم ہے تیر دار گرم اور تیز گھاس کی۔

لاغیہ۔ ع۔ یہ عربی لفظ لاغی کا مؤنث ہے۔ بمعنی عورت بیہودہ۔

لاف۔ ف۔ (اسم مؤنث) شیخی۔ گھمنڈ۔ گپ۔ (زدن و داشتن و پیمودن وغیرہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)۔

شعر سعدی

دُشمن چو بینی ناتواں لاف از بروت خود مزن
مغزیست در ہر استخواں مردیست در ہر پیرہن

لاف زن۔ ف۔ اسم فاعل بمعنی شیخی باز BOASTER.

لاف زنی و لاف و گزاف بھی آتا ہے BOASTING.

شعر مومن

سچ تو یہ ہے کہ اس بُت کافر کے دور میں
لاف و گزاف مومن دیندار ہے غلط

لافیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی فضول بکنا۔

لاقح۔ بکسر قاف۔ عربی میں اُس ہوا کو کہتے ہیں جو بادل لاوے اور درختوں پر پھل۔ حاملہ۔ لواقح جمع۔

لاقس۔ ع۔ اسم فاعل لقس کا بمعنی عیب کرنے والا۔

لاقیس۔ ع۔ قاف مکسور۔ ایک دیو کا نام ہے جو نماز کے اندر دل میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (ل ق س)۔

لاک۔ بالفتح۔ فارسی میں لکڑی کے پیالہ کو کہتے ہیں۔ انگریزی میں بمعنی قفل۔

لاک پشت۔ ف۔ بمعنی سنگ پشت باخہ۔ کچھوا ہندی۔

لاکلام۔ ع۔ (لا نفی کا)۔ ایسی بات جس میں قیل و قال کی گنجائش نہ ہو۔ بیشک۔

لاکن۔ ف۔ لفظ لاشکن میں اوپر درج ہو چکا ہے۔ روس میں ایک پہاڑ ہے۔

لاکن } عربی بمعنی لیکن۔
لیکن } بٹ انگریزی۔
لیک } و لاکن و لیکن وے کے معنی بھی یہی ہیں۔

لال۔ فارسی۔ ترکی۔ ہندی۔ اُردو چاروں میں مشترک ہے۔ مختلف معنی ذیل میں درج ہیں:۔

آنی تو کر در کمال ذاتت
لال ست زبان نکتہ دانہا

اس شعر میں لفظ لال بزبان فارسی بمعنی گونگا یا گونگی استعمال ہوا۔ **مصرع**

رہو گیا سنکر مداری لال۔ لال (۱)

اس مصرع میں بھی لفظ لال بزبان فارسی بمعنی گونگا۔

(۲) ہندی کہیہ لال کہیہ رگھپت رگھبر تات۔

ہندی بمعنی بیٹا

اُردو شاعروں نے بھی اس ہندی لفظ کو شعر میں شہا لگی طرح استعمال کیا ہے۔

شعر شہادت نامہ

کافر تلک بھی تو نہ تم منع کیجیو
اک فاطمہ کے لال کو پانی نہ دیجیو

لیلیٰ مجنوں مومن

گو کہتی تھی شام کو کلیجا
خط بھی مرے لال نے نہ بھیجا

لعل بمعنی یاقوت اس کا معرب ہے۔

لالا - ف - خدمتگار - غلام - روشن - لیکن معنی سوم لولو کے ساتھ مستعمل ہے۔

سعدی شیرازی

ازاں قطرہ لولوئے لالا کند
وزیں صورت سرو بالا کند

اردو میں لالا مصدر لانا سے صیغہ امر واحد حاضر ہے اور تاکید کے واسطے مکرر واقع ہوا ہے جیسے اس مصرع میں:-

لالا مرے لال کو ابھی لا

لالایاں - ف - جمع ہے لالا کی - بمعنی ملازمین -

نوٹ - چونکہ غلام اکثر حبشی ہوا کرتے تھے جو سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اور آنکھ کی پتلی بھی سیاہ ہوتی ہے اس اعتبار سے لالائے چشم سے آنکھ کی پتلی یا مردمک چشم مراد ہوتی ہے۔

لال شہباز - ایک ولی کا نام جس سے قلندروں کو زیادہ عقیدت ہے۔ اس کو لال شہباز قلندر بھی کہتے ہیں مزار اس کا ملک سندھ میں ہے۔

لال ہی فہمد بآسانی زبان لال را - ضرب المثل ہے یعنی گونگے کی آواز کو گونگا جلد سمجھ لیتا ہے۔

لالنگ - ف - بفتح اول وثالث - بمعنی پس خوردہ - جھوٹا بچا ہوا -

لالہ - ف - بفتح اول سوم مرکب ہے لال بمعنی سرخ اور ہائے زائد سے مثل خان وخانہ کے - یہ پوست کا پھول ہوتا ہے سرخ رنگ کا اور اندر ایک سیاہ داغ ہوتا ہے لہٰذا شعرا دل داغدار کو اس سے منسوب کرتے ہیں۔

محمود غزنوی کا شعر

اے داغ بردل از غم خال تو لالہ را
شرمندہ ساختہ آہوئے چشمت غزالہا

دیگر

ملے اک دن تو فرمایا تمہیں کو داغ کہتے ہیں
تمہیں ہو ماہ کامل میں تمہیں سے ہو لالہ ہیں

ہنود میں لفظ لالہ اور بابو لفظ تعظیماً مثل خطاب اور صاحب کے شریف اقوام کے لئے استعمال کرتے ہیں جیسے لالہ جمنا پرشاد۔

نوٹ - گل لالہ بہت سی قسموں کا ہوتا ہے مثلاً پیکانی - خطائی - خودرو - دختری - دلسوز - دلسوختہ - زرد - سفید - سرنگوں شقایق صحرائی - عباسی - کوہی - مقراضی - نعمانی وغیرہ - واقعات بابری میں لکھا ہے کہ کابل کے اطراف میں ۳۲ بتیس طرح کا لالہ دیکھا گیا ہے - چیستاں

چہ چیز ست آں وراگر راست خوانی
بود در باغ اے گنج فراست
وگر خوانی تو قلبش کردہ آں را
بیابی بر فلک اے ماہ حکمت

حل

لالہ کو اگر سیدھا پڑھا جاوے تو باغ میں ہوتا ہی ہے اور اگر قلب کرکے یعنی الٹی طرف سے پڑھا جاوے تو ہ+ل+ا+ل یعنی ہلال ہو گیا جو آسمان پر ہوتا ہے چیستاں بنانے میں تعریف یہ ہے کہ اس چیز کا نام بھی اشارہ کے ساتھ شعر میں آجاوے۔ چنانچہ لفظ ماہ چوتھے مصرعہ میں موجود ہے۔

متھرا میں ایک سیٹھ مسمی لالہ بابو کے نام کا تھا کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

شنیدہ ام کہ لالہ بود اندر
وے امروز دیدم لالہ بابو

لآلی - ع - بالفتح و مد ثانی و کسر سوم و در آخر یائے معروف جمع ہے لولو کی - بمعنی موتی - بضم اول غلط مشہور ہے۔

نوٹ - اس کی صفت کے لیے متلالی آتا ہے - مثلاً لآلی متلالی تحقیقات و تشریح کے لیے غواصی فکر دقیق و تلاش عمیق ہاتھ آئے۔

محمود غزنوی کا شعر

لآلی اسکیم عجب اختر اند
کز آنہا بہ از صبح شد شام دل

انیس اُردو

غواص طبیعت کو عطا کردہ لآلی
ہو جن کی جگہ تاج سر عرش پہ خالی

لالی - ف - بمعنی گونگا - مزید علیہ ہے لال کا

شد طوطی نطق با فصاحت
در وصف رخ تو گنگ و لالی

لام - ف - ایک حرف کا نام (ہندی ل انگریزی L) - بدن - قالب - فقیروں کی ہند کی ٹوپی - اس کو معشوق کی زلف سے تشبیہ دیجاتی ہے - اور عربی میں یہ لامہ بمعنی زرہ کی جمع ہے

لام نستعلیق کی ہے اس کافر کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے نہ ہوں اس لام کے

لامان - ف - بالفتح بمعنی فریب - گڑھا - کثرت انبوہی -

لامانی - بالفتح - شیخی مارنے والا - دروغگو - زرہ پوش -

لامحالہ - ع - حرف اول ۲ و ۴ و ۶ مفتوح - مرکب ہے لا نفی کا اور محالہ - بمعنی چارہ (ناچار - بالضرور -

لامس - ع - بفتح اول وکسر میم - بمعنی چھونے والا - اسم فاعل لمس کا

لامسہ - ع - لامس کی مونث ہے ہر جاندار کی جلد میں ایک قوت ہے جس کے ذریعہ سے ہر ایک شے کی گرمی سردی اور سختی و نرمی معلوم ہوتی ہے۔

لامع - ع - اسم فاعل ہے لمع کا - بمعنی چمکنے والا - روشن - درخشاں - لوامع جمع -

لامکاں - ع - (لا نافیہ ہے) -
WITHOUT A DWELLING PLACE.

بمعنی خدا کا مقام کہ جس پر مکان کا اطلاق
نہیں ہو سکتا کیونکہ خدا غیر محدود ہے
کسی خاص جگہ نہیں ہو سکتا ؎
شعر گوہر بدایونی
مکاں بنالینگے لامکاں پہ زمانہ نیا بسالینگے ہم
محبت اللہ سے کرینگے بتوں کے بس میں نہ آئینگے ہم
لامہ۔ ع۔ لام و میم دونوں مفتوح
بمعنی زرہ جو میدان جنگ میں پہنتے
ہیں۔ لام اس کی جمع ہے۔
لان۔ ف۔ بالفتح۔ ایک پہاڑ کا نام
ہے۔ جامع میں مقام اور غار کے معنی
بھی ہیں۔ انگریزی میں لان کے معنی
مرغزار یا سبزہ زار ہیں۔ LAWN.
لانسلّم۔ ع۔ بضم نون و فتح سین مہملہ
و کسر لام مشدد و ضم میم۔ بمعنی میں نہیں
قبول کرتا ہوں۔ کلمۂ انکار ہے سعدی ؎
فقیہاں طریقِ جدل ساختند
لِمَ و لانسلّم در انداختند
فارسی نظم میں میم پر سکون جائز ہے۔
لانہ۔ ف۔ چھتہ زنبور یعنی شہد کا
گھونسلا۔
لاو۔ ف۔ دیواریں پوتنے کی سفید
مٹی جسے پوتا مٹی بھی کہتے ہیں۔ سفید
پنڈول۔
لاوا۔ ہ۔ وہ مادہ پگھلا ہوا جو کوہ
آتش فشاں میں سے خارج ہوتا ہے
انگریزی LAVA.
لاوَلَد۔ ع۔ حرف اول و ۳ و ۴ مفتوح
(لا نفی کا)۔ بے اولاد وہ جس کے
اولاد نہ ہو۔
لاونعم۔ ع۔ (واو عطف کا) دو کلمہ
نفی و ایجاب کا یعنی انکار و اقرار۔
شعر عرفی شیرازی
اقبال کرم میگزد ارباب ہمم را
ہمت نخورد نیشترِ لا و نعم را

لاوہ۔ ف۔ بفتح اول و ثالث۔ بمعنی
گلی ڈنڈا۔ مشہور کھیل ہے۔
لاہُت۔ ع۔ بمعنی سانپ (جواہر اللغات سے)
لاہُوت۔ ع۔ بالفتح و ہائے ہوز۔
عالم ذات الٰہی۔ ملکوت۔ ناسوت۔ جبروت
مقابل۔ شعر مقیمان صابی خراسانی ؎
مرغ شاخ درختِ لاہوتیم
گوہر درج گنج اسراریم
لاے۔ ف۔ بالفتح۔ پانی کی تہ پر جمی
ہوئی سیاہ مٹی۔ تلچھٹ۔ دُرد۔ رسی
کی لڑ۔ کاغذ یا کپڑے کی تہ۔ کلام۔ اضافت
کی حالت میں ے پر ہمزہ زیادہ کیا
جاتا ہے ؎ خواجہ آصفی
ز تحت لائے محبت تو درگذشت
رسید کو دلائے و لے بخیر گزشت
لائح۔ ع۔ بالفتح و کسر ثالث۔ بمعنی
چمکنے والا۔ ظاہر۔ اسم فاعل ہے لوح کا۔
لایزال۔ ع۔ بے زوال۔ ہمیشہ۔
صفت ہے خدا کی۔
کلیات سعدی کا مصرع
سلطان لایزالی و معبود لم یزل
لایعقل۔ ع۔ (مضارع منفی عقل کا)
بمعنی بے عقل صفت حیوان میں آتا ہے۔
مصرع سعدی شیرازی
شدہ مست و لایعقل از جام حرص
لایعلم۔ ع۔ بمعنی لایعقل۔
لایعنی۔ ع۔ بمعنی بیفائدہ۔ بیہودہ۔
مضارع منفی کا ہے مرکب ہے لا سے جو
عربی میں کلمۂ نفی کا ہے اور یعنی سے جو
مضارع ہے عنٰی کا۔
لائق۔ ع۔ بالفتح و کسر ثالث مشتق ہے
لیاقت سے بمعنی سزاوار۔ گوسائیں
تلسی داس نے اپنی رامائن میں لائق
استعمال کیا ہے:
(جا موت کہا تم سب لائق)

لائم۔ ع۔ (اسم فاعل لوم کا) ملامت
کرنے والا۔ لُوّام جمع۔
درین سودا بترس از لوم لائم
لایموت } جس کو کبھی موت نہ ہو
لایفوت } ع۔ صفت ہے حق تعالیٰ کی
سید مصطفائی عامری کا شعر
حمید و محی و حی و لایموت
معید و ممیت و حق و لایفوت
لاینبغی۔ ع۔ (مضارع منفی انبغا کا)
نامناسب جو نہ چاہیے۔
لایہ۔ ف۔ بالفتح و یائے تحتانی نیز
مفتوح۔ دیوار کا ردہ۔ کاغذ اور کپڑے
کی تہ۔ اس کے آخر میں ہائے ہوز زائد ہے
لائیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بالفتح
و کسر سوم و یائے معروف و دال مہملہ مفتوح
بمعنی چیخیں مارنا۔ شور کرنا۔

لب

لَب۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی ہونٹھ۔
شفت عربی۔ لپ انگریزی۔
لُب۔ ع۔ بالضم بمعنی عقل۔ الباب
جمع۔ خالص چیز۔ خلاصہ۔ بادام وغیرہ
کا مغز۔ لُبُوب جمع۔
لِبَا۔ ع۔ بکسر اول و فتح بائے موحدہ۔
بمعنی پیوسی جو ہندی میں اس گاڑھے
دودھ کو کہتے ہیں جو جانور کے بچہ دینے کے
بعد تین دن تک ہوتا ہے۔
لُبَاب۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی بمعنی
مغز اور ہر چیز خالص۔ ایک کتاب کا
نام بھی ہے۔ واضح ہو کہ اگر اس لفظ کو
دو ٹکڑے کرکے لکھا جاوے تو معنی بدل
جاویں گے۔ یعنی لب آب یعنی پانی کا
کنارہ۔

لُباد۔ ف۔ بضم اول و فتح دوم بمعنی گاڑی کا جوا جو بیلوں کے کندھوں پر رکھا جاتا ہے اور اگر بفتحتین ہو تو جلدی یا رائی کے معنی ہیں۔ کبھی اس کے آخر میں ہائے ہوز بھی زیادہ کر دیتے ہیں یعنی لبادہ۔

لِباس۔ ع۔ بالکسر و فتح دوم۔ (ل ب س)۔ بمعنی پوشاک۔

لِباسات۔ ف۔ بالکسر لباس کی جمع ہے۔ چاپلوسی۔ خوشامد۔ تملق۔

لِباسُ الرَّجُل۔ (باضافت عربی) حرف جیم و شتم کا تلفظ نہیں ہوگا۔ کنایہ عورت سے ہے۔

لِباسُ المَرْءَۃ۔ (باضافت عربی)۔ کنایہ مرد سے ہے۔

لِباسُ التَّقویٰ۔ (باضافت عربی)۔ حیا۔ شرم۔ موٹے کپڑوں کی پوشاک۔

لِباسِ عَبّاسی۔ فند (باضافت) چونکہ خلفائے عباسیہ نے اپنے واسطے سیاہ پوشش مخصوص کر لی تھی لہذا اس لفظ سے مراد سیاہ پوشاک ہے۔

لَبالَب۔ ف۔ دونوں لام اور پہلی ب مفتوح۔ بمعنی کنارہ تک بھرا ہوا۔ اس میں الف اتصال کا ہے۔

لَبّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید بائے موحدہ بمعنی خشت پز۔ اینٹ بنانے والا۔

لِبان۔ ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ (ل ب ن)۔ دائی کا بچہ کو دودھ پلانا۔

لَبان۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی سینہ۔ اور بضم اول بھی عربی ہے بمعنی کندر جو ایک قسم کا گوند ہے۔ مادہ دونوں کا (ل ب ن) ہے۔

لَب بلب جستن۔ فارسی مرکب ہے۔ نہایت تفتیش کرنا۔

لَبث۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم۔ بمعنی دیر کرنا۔ دیر۔ تاخیر۔

لبِ چَرا۔ ف۔ نخود بریاں یعنی بھنے ہوئے چنے یا میوہ وغیرہ جو چند آدمی اکٹھے بیٹھ کر ٹھنگار کرتے جاتے ہیں اور بات چیت بھی کرتے جاتے ہیں۔

لب چش۔ ف۔ بمعنی چاشنی جو کسی چیز کا مزہ معلوم کرنے کے لیے چکھتے ہیں۔

لُبَد۔ ع۔ بالضم و فتح دوم بمعنی مال کثیر۔

لب داشتن۔ ف۔ (مرکب)۔ بالفتح۔ بمعنی لیاقت رکھنا۔

لب بر شیر خستن۔ فارسی مرکب ہے۔ دائی کا اپنے سینے سے بچہ کو دودھ پلانا۔

لبریز۔ ف۔ مصدر ریختن کا اسم مفعول ہے۔ اتنا بھرا ہوا کہ کناروں سے باہر نکل جائے۔ پیمانۂ عمر کا لبریز ہو جانا اردو محاورہ ہے یعنی موت قریب ہونا۔ مرجانا۔

لب زدن۔ فارسی مرکب ہے چونکہ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے لہذا اس کے دو معنی ہیں جو ایک دوسرے کے ضد ہیں۔ یعنی خاموش رہنا اور بات چیت کرنا۔

لَبْس
لُبْس } ع۔ بالفتح و بالضم دونوں بمعنی پوشاک پہننا۔

لِبْس۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم۔ بمعنی پہننے کی پوشاک۔

سعدی شیرازی

چو طاعت کنی لبس شاہی مپوش
چو درویش مخلص برآور خروش

لب شیریں کردن۔ فارسی مرکب ہے بمعنی مسکرانا۔ تبسم کرنا۔

لَبِق۔ ع۔ بالفتح۔ دانائی۔ چاپلوسی و بفتح اول و کسر ثانی۔ بمعنی چالاک۔ ہوشیار۔ و بفتحتین بمعنی کام میں لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔

لب گزیدن۔ (فارسی مرکب ہے) ہونٹھ کاٹنا لفظی معنی اور مجازاً افسوس کرنا۔ غصہ ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ اشارے سے منع کرنا۔

سعدی شیرازی

مردک سنگدل چناں بگزید
لب دختر کہ خوں ازو بچکید

لُبْلاب۔ ع۔ بفتح ہر دو لام بمعنی عشق پیچاں جو مشہور نباتات میں سے ہے۔

لَبْن۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ بمعنی دودھ پلانا۔ لاٹھی سے مارنا۔

لَبِن۔ ع۔ لام مفتوح ب مکسور نون ساکن۔ یہ جمع ہے لفظ لبنہ کی جس کے معنی خشت یا اینٹ کے ہیں۔ کچی اینٹیں۔

لَبِنَہ۔ ع۔ کچی اینٹ لبن جمع ہے

لبِ نان۔ ف۔ بالفتح و کسر با بمعنی روٹی کا کنارہ۔

لُبْنان۔ ع۔ بضم لام و سکون بائے موحدہ و فتح نون اول شام میں ایک پہاڑ ہے جو مسکن فقرا کا ہے۔

لُبُوب۔ ع۔ یہ لُب کی جمع ہے۔ مغز میوہ جات۔ ہر چیز کے خلاصے۔

لب و دندان داشتن۔ فارسی مرکب ہے بمعنی لیاقت رکھنا۔

لَبُوس۔ ع۔ بفتح لام و ضم با بمعنی پوشاک و زرہ۔

لَبُون۔ ع۔ بالفتح و بائے موحدہ مضموم جس کے دودھ ہو۔ شیر دار

لَبِیب۔ ع۔ (مشتق ہے لب سے) عقلمند۔ الباء جمع۔

لَبِیبَہ۔ ع۔ عقیلہ۔ ہوشیار عورت (مؤنث ہے لبیب کی)۔

لُبَید۔ ع۔ اناج بھرنے کی چھوٹی گون۔ عرب کا ایک شاعر تھا۔

لَبیشہ ۔ ف ۔ بفتح اول و کسرِ دوم و یائے مجہول ۔ پوزمال اسپ مجازاً لگام ۔ جامع میں بمعنی فسیکا ۔ دہن بند حیوان ۔

لَبیِق ۔ ع ۔ بالفتح و کسرِ ثانی ہوشیار ۔ چرب زبان ۔

لَبَّیک ۔ ع ۔ بفتح اول و بائے مشدد مفتوح بمعنی میں حاضر ہوں ۔ تیری خدمت میں ۔ آقا کے پکارنے پر خادم یہ لفظ کہتا ہے ۔ اور حاجی لوگ مقام عرفات وغیرہ میں پکارتے ہیں ۔[1]

مومن ؔ

لبیک حرم ہم ہیں تنا قوس کلیسا
پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا

لَبِین ۔ ع ۔ بالفتح و کسرِ دوم بمعنی پالا ہوا ۔ دودھ پلایا ہوا لبن سے مشتق ہے ۔

ل ت

لَت ۔ ف ۔ بالفتح لات ۔ شلاق کرنا ۔ مارنا ۔ کوٹنا ۔ ٹکڑا ۔ ہیٹ ۔ اور ہندی میں لت بمعنی عادت یا لپکا ۔ جیسے اس کو شراب پینے کی لت ہے ۔

لَتْ انبار ۔ ف ۔ پیٹو ۔ بہت کھانے والا مرکب ہے لت بمعنی پیٹ اور انبار بمعنی بہت سے ۔

لَتْ اَنبان ۔ ف ۔ لت انبار کا مرادف ہے ۔ مرکب ہے لت بمعنی پیٹ انبان چمڑے کی تھیلی ۔

لَتّہ ۔ ف ۔ لام مفتوح و تائے فوقانی مشدد نیز مفتوح بمعنی پارہ جامہ یا کپڑے کا ٹکڑا ۔

ل ث

لِثَام ۔ ع ۔ مشتق ہے عربی لفظ لثم سے ۔ بالکسر بمعنی ڈھاٹا ۔ منھ باندھنے کا دہان بند ۔

لَثُوق ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ بمعنی تری ہے ۔ تر ہونا ۔ اور ہوا کا نہایت نمناک ہونا ۔

لَثِقَہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم و فتح قاف ۔ ایک قسم ہے بلغمی بخار کی ۔

لَثْم ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی منھ کا باندھنا ۔ بوسہ لینا ۔

لُثُوم ۔ ع ۔ (ل ث م) ۔ بوسہ لینا ۔

لِثَہ ۔ ع ۔ (ل ث ث) ۔ بالکسر و تشدید ثائے مثلثہ مفتوح بمعنی دانت کا مسوڑھا ۔

ل ج

لِجَام ۔ بمعنی باگ ۔ عنان ۔ لگام ۔ غیاث ۔ منتخب ۔ بہار عجم اور رشیدی میں اس کو بکسر اول لکھا ہے اور لگام کا معرب ہے ۔ الجمہ جمع ۔

لَجَاج ۔ ع ۔ (ل ج ج) لڑائی ۔ ستیزہ ۔ لجوج اس کا اسم مبالغہ ہے ۔

لَجَاجَت ۔ ع ۔ (ل ج ج) بمعنی لڑنا ۔ مبالغہ کرنا ۔

لُجَج ۔ ع ۔ بضم اول و فتح جیم اول بمعنی گنڈے بہت سے بھنور ۔ لجہ کی جمع ہے ۔

لُجْلاج ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ل ج ج) ہکلا آدمی ۔ نام ایک حکیم کا جو شطرنج کا کامل تھا ۔ بعض نے شطرنج کا موجد لاون کی زوجہ صدودری کو لکھا ہے ۔

لَجَن ۔ ع ۔ کالی کیچڑ ۔ دلدل ۔

لَجُوج ۔ ع ۔ بمعنی بڑا لڑنے والا ۔ (اسم مبالغہ ہے لجاج کا) ۔

لُجَّہ ۔ ع ۔ بالضم و جیم مشدد بمعنی گنڈا بھنور ۔ ورطہ عربی

دنیا کا ہیچ ۵
مفلس کو فکر ہے کہ کسی ڈھب سے کچھ ملے
منعم غریق لجہ بیم و زوال ہے

لَجَّہ ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ آواز ۔ شور ۔

لُجِّی ۔ ع ۔ بضم لام و تشدید جیم عربی و یائے معروف بمعنی گہرا دریا ۔

لُجَین ۔ ع ۔ بالضم بروزن حسین (یائے مجہول سے) بمعنی سیم خالص ۔ خالص چاندی ۔

(شعر قاآنی در منقبت)

چند گوئی کاں قبیح ست ایں صبیح
چند رانی کاں لجین ست ایں لجن

ل چ

لُچ ۔ ف ۔ بالضم و سکون دوم ۔ بمعنی عریاں ۔ ننگا ۔ برہنہ ۔ ایک قوم جن کے بزرگ سینے کھلے رکھتے تھے ۔

نوٹ لچ ۔ لچا ۔ لچ بہادر یہ ہندی الفاظ بمعنی ننگا و بدمعاش وغیرہ اردو میں بھی مستعمل ہیں ۔

لَچَک ۔ ت ۔ بفتحتین ۔ بڑا اور کامدار رومال جس کو ترک لٹکا کر اوڑھتے ہیں ۔ ہندی میں لچک جھکاؤ اور نازک حرکت کے معنی میں آتا ہے ۔

لُچَّن ۔ ف ۔ بضم اول ۔ بدکار عورت ۔ رنڈی ۔ زن قحبہ ۔

لَچھن ۔ بالفتح ۔ ہندی لفظ اردو میں آتا ہے ۔ بمعنی علامت ۔ نشان ۔

نظیر اکبر آبادی

[1] اصل اس کی اَلبیّٰ لَکَ اِلبَابَیْن یعنی میں حاضر ہوں تیری خدمت میں دوبار

LO! HERE I AM BEFORE THE. OH GOD.

دکھ بانٹنے والے بچے جو دنیا میں آتے ہیں
بچپن سب اُن کے پہلے ہی بیچا تے جاتے ہیں

ل ح

لُحًا - ع - بضم لام و فتح حائے حطی بمعنی ڈاڑھیاں جمع ہے۔ واحد اس کا لحیہ بالکسر ہے بمعنی ڈاڑھی۔ ریش۔

لِحاظ - ع - بکسر اول و فتح دوم (ل ح ظ) دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

لَحَاظ - ع - بفتح اول و دوم بمعنی دنبالہ چشم یعنی آنکھ کا دنبالہ۔

لِحَاف - ع - بالکسر (ل ح ف) یعنی روئی دار مشہور کپڑا جو جاڑوں میں اوڑھتے ہیں۔

لَحّام - ع - بروزن فعّال لحم سے مشتق ہے۔ گوشت بیچنے والا۔

لُحَام - ع - بالضم۔ سونے یا چاندی کا ٹانکا۔

لَحَد - ع - بفتحتین قبر کا وہ حصہ جس میں مُردہ رکھا جاتا ہے۔ مجازاً قبر۔ تُربت۔ اَلحاد و لُحُود جمع۔

شعر اکبر الہ آبادی ؎

مطمئن ہو کے لگاتا ہوں لحد میں بستر
اب اٹھاتا ہے مجھے کون قیامت کے سوا

لَحْظَہ - ع - بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم (ل ح ظ) ایک دفعہ دیکھنا۔ تھوڑی دیر نظر کرنا۔ الحاظ جمع

لَحَقَہ - ع - بفتحتین پیچھے سے آکر ملنے والے۔ یہ لاحق کی جمع ہے۔

لَحْم - ع - بالفتح و سکون دوم بمعنی گوشت۔ ماس ہندی۔ فلش انگریزی۔ اَلحُم۔ لُحوم۔ لِحام۔ لُحمان جمع۔ لحیم اسی سے مشتق ہے۔

لَحِم - ع - بالفتح و کسر دوم بمعنی گوشت کا خواہشمند ہونا۔

لَحْمَہ - ع - بالفتح و سکون دوم و فتح میم گوشت کا ٹکڑا۔ الحام۔ لُحمان جمع۔

لُحْمَہ - ع - بضم لام و سکون حا و میم مفتوح وہ کپڑے کا بانا جس کو ضد تانا ہے اور وہ خوراک جو باز کو اس کے شکار کیے ہوئے جانوروں سے آیندہ شکار پر راغب کرانے کے لیے دیتے ہیں۔

لَحْن - ع - بالفتح و سکون ثانی بمعنی آواز خوش۔ راگ۔ خطا جو بات کرنے میں ہو۔ اَلحان و لُحُون جمع۔ شعر میں ایک قسم کا معیوب قافیہ۔

لُحُوق - ع - بضمتین (ل ح ق) پیچھے سے آکر شامل ہونا۔ چند اشیا کا باہم ملنا۔

لُحُوم - ع - بہت سے گوشت۔ (جمع ہے لحم کی)۔

لِحْیَان - ع - (مشتق ہے لحیہ سے)۔ لمبی ڈاڑھی والا۔ علم رمل کی ایک شکل ہے جس کی صورت یہ ہے ⸫

واضح ہو کہ اس معنی میں رمل بولنا غلط ہے اور بسکون میم صحیح ہے بفتحتین یعنی رمل شعر کی ایک بحر کا نام ہے۔

لِحْیَانی - ع - بالکسر و سکون ثانی بمعنی لمبی ڈاڑھی والا۔

لَحِیم - ع - بفتح اول و کسر دوم بمعنی موٹا۔ فربہ۔ مشتق ہے لحم سے۔ لحیم شحیم بمعنی موٹا تازہ۔

لِحْیَہ - ع - بالکسر و سکون ثانی ڈاڑھی ریش۔ بیرڈ انگریزی

ل خ

لُخ - ف - بالضم۔ یہ دریا کے کنارے ایک طرح کی گھاس ہوتی ہے جس کی چٹائیاں بنتی ہیں۔

لَخْت - ف - بالفتح و سکون دوم۔ تھوڑا۔ ٹکڑا۔ گُرز۔ گوپال۔

لَختِ جگر - ف - کلیجہ کا ٹکڑا مراد اولاد ہے۔

لخت لخت - ف - ریزہ ریزہ یعنی پارہ پارہ۔ پاش پاش۔ ٹکڑے ٹکڑے۔

لختے - ف - (یائے مجہول از لخت) بمعنی تھوڑا قدرے۔

لَخْجَہ - ف - بالفتح۔ آگ کا شعلہ۔ انگارا لخشہ و لخجہ مرادف۔

لَخْشان - ف - بالفتح۔ اس قدر صاف چیز جس پر چلنے سے پاؤں پھسلے لخشیدن سے مشتق ہے۔

لَخْشَہ - ف - بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی انگارا۔ آگ کا شعلہ لخجہ مرادف۔

لَخْشِیدَن - ف - مصدر ہے۔ بمعنی پھسلنا۔

لَخْلَخَہ - ع - بفتح اول و سوم و چہارم۔ ایک مرکب خوشبو ہے جس کے سونگھنے سے مریض کے حواسوں کو قوت پہنچتی ہے۔

شعر مولوی محمد اسمٰعیل ؎

اُداس ناں نہیں حکیم جی کو
کیا نیند نے لخلخہ سونگھایا

ل د

لُدّ - ع - بالضم و تشدید دال نام

یہاں ایک موضع کا نام ہے۔ سخت گمراہ سخت جھگڑالو۔ الدّ کی جمع ہے۔

لَدّ ۔ ع۔ سخت جھگڑا کرنا۔ (ل د د)

لَدْغ } ع۔ سانپ اور بچھو وغیرہ
لُدْغہ } کا کاٹنا۔ لدیغ اس کا اسم مفعول ہے یعنی وہ شخص جس کو سانپ یا بچھو کاٹ کھاوے۔

نوٹ۔ بقول ہن ساج لدغ۔ لدغہ۔ لسع کے معنی ڈنک سے کاٹنا جیسے زنبور بچھو وغیرہ TO STING اور نہش بمعنی گزیدن یعنی دانت سے کاٹنا۔ TO BITE.

لَدُن ۔ ع۔ بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی نرم نیزہ۔ نزدیک۔ لُدن جمع ہے (خزانہ لغت سے)۔

لَدُنّی ۔ ع۔ بالفتح وضم دال مہملہ ونون مشدد دیائے نسبتی منسوب بہ لدن۔ وہ علم جو بغیر تحصیل اور حضوری اُستاد کے خود بخود آجائے۔ یہ رحمتِ ایزدی ہے۔ وہبی مرادف۔

لَدُود ۔ ع۔ بالفتح وضم دال اوّل سخت جھگڑالو۔ اسم مبالغہ ہے لدّ کا۔ جس کے معنی اوپر گزرے۔

لَدِیغ ۔ ع۔ بالفتح وکسر ثانی۔ بمعنی مارگزیدہ۔ سانپ یا بچھو کا کاٹا ہوا شخص۔ یہ لدغ کا اسم مفعول ہے۔

ل ذ

لَذّاع ۔ ع۔ بروزن فعّال نہایت سوزش اور جلن ڈالنے والا بہت جلانے والا اسم مبالغہ ہے لذع کا۔

لَذائذ ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی مزے۔ یہ لذّت کی جمع ہے۔

لَذّت ۔ ع۔ بالفتح وتشدید ثانی بمعنی ذائقہ۔ مزہ۔ لذّات ولذائذ جمع۔

لَذْع ۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی بمعنی جلن۔ جلانا۔ سوزش دینا۔ سوزش۔

لَذعہ ۔ ع۔ (ل ذ ع) سانپ یا بچھو کا کاٹنا جیسا کہ گلستانِ سعدی جدال با مدعی میں آیا ہے:۔
لذّتِ عیش دنیا را لذعۂ اجل در پس است

لَذِیذ ۔ ع۔ بمعنی مزہ دار خوش ذائقہ یہ لذّت کی صفتِ مشبّہ ہے۔

ل ر

لُر ۔ ف۔ بالضم وسکون ثانی جنگلی ادمیوں کا ایک گروہ ہے۔ دیہاتی گنوار۔ احمق۔

لَرزہ ۔ ف۔ بفتح اوّل وسوم۔ بمعنی کپکپی۔ لرزیدن کا حاصل مصدر ہے۔ تپ ولرزہ بمعنی جاڑا بخار۔

لَرزِیدَن ۔ ف۔ بالفتح مصدر ہے بمعنی کانپنا۔ لرزد مضارع۔ لرزاں اسم حالیہ۔

ل ز

لَزّاب ۔ ع۔ بفتح اوّل وتشدید دوم بمعنی بڑا چپکنے والا اسم مبالغہ ہے لزب کا۔

لَزِج ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم سریش کی طرح کی چیپ دار شئے۔

لُزُوجَت ۔ ع۔ بضمتین وفتح جیم عربی (ل ز ج) بمعنی چپیدگی۔ چیپ۔

لُزُوق ۔ ع۔ بضم اوّل ودوم (ل ز ق) چسپاں ہونا چپکنا۔

لُزُوم ۔ ع۔ بضمتین۔ (ل ز م)۔ لازم ہونا۔

لَزِیق ۔ ع۔ ایسا ساتھی جو جدا نہ ہو۔

ل س

لِسان ۔ ع۔ بکسر اوّل بمعنی زبان لغت۔ الْسِنہ۔ الْسُن۔ لُسُن جمع۔

مصرع حالی

لساں سے لئے کام اُنھوں نے سناں کے

لَسّان ۔ ع۔ بالفتح وتشدید سین مہملہ مفتوح تیز زبان وفصیح البیان لسان سے مشتق ہے۔

لِسانُ الثَّور ۔ ع۔ گاؤزباں۔ (ایک دوا ہے)۔

لِسانُ الحَمَل ۔ ع۔ نام دوا بری بار تنگ کا پتا جو زبان برہ سے مشابہ ہوتا ہے۔

لِسانُ الصِّدق ۔ (باضافت عربی) بمعنی سچی تعریف۔

لِسانُ العَصافیر ۔ ع۔ نام دوا دافع خفقان وسرفہ وضیق النفس وغیرہ۔ ہندی اندرجو۔

لِسانُ الغَیب ۔ ع۔ غیب کی زبان حافظ شیراز شاعر مشہور کا لقب ہے۔

لِسانُ القَوم (باضافت عربی)۔ ترجمان۔

لِسانیت ۔ ع۔ تیز زبانی (یت مصدری ہے)۔

لَسْع ۔ ع۔ بالفتح سانپ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا۔ ڈنک مارنا۔

لَسِن ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین بمعنی فصیح زبان اور جمع اس کی لُسْن ہے۔

لُسُن ۔ ع۔ بضمتین بمعنی فصیحان و زباں آوران۔ یہ لَسِن کی جمع ہے۔

لَسَن ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی فصاحت و زبان آوری ۔
لُسن ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی جمع ہے اَلسَن کی جس کے معنی فصیح اور زبان آور کے ہیں ۔
لِسن ۔ ع ۔ بالکسر بمعنی زبان ۔ لسان ۔

ل ش

لَشکر ۔ ف ۔ بالفتح ۔ سپاہ ۔ فوج ۔ عربی عسکر بین ہندی آری انگریزی
لشکر کش ۔ ف ۔ کشیدن کا اسم فاعل بمعنی سپہ سالار ۔ سردار ۔

شعر سعدی شیرازی

اگر ترک خدمت کند لشکری
شود شاہ لشکر کش از وے بری

لشکر کُش ۔ ف ۔ کشتن کا اسم فاعل بمعنی فوج کو مار ڈالنے والا ۔ بہادر آدمی کی صفت میں بطور مبالغہ آتا ہے ؎

لشکر کش و شہریار تھا وہ
مشہور بہ مرد یار تھا وہ

لشکری ۔ ف ۔ (یائے نسبتی) ۔ مرد سپاہی ۔ سعدی ؎

وگر ترک خدمت کند لشکری
شود شاہ لشکر کش از وے بری

ل ص

لَص ۔ ع ۔ دروازہ کو بند کرنا (جواہر اللغات سے)
لِص ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید دوم ۔ لٹیرا ۔ رہزن ۔ چور ۔ لصوص جمع ہے ۔
لُصاصت ۔ ع ۔ قزاقی ۔ رہزنی ۔
لُصوص ۔ ع ۔ بضمتین رہزنان ۔ دُزدان ۔ ڈاکو لوگ ۔ لٹیرے چور ۔
لُصوق ۔ ع ۔ بضمتین چسپاں ہونا ۔ چپکنا ۔ (ل ص ق) ۔
لَصیق ۔ ع ۔ نزدیکی ۔ پیوستہ (جواہر اللغات سے)

ل ط

لَطافت ۔ ف ۔ ع ۔ حروف اول و دوم مفتوح (ل ط ف) بمعنی پاکیزگی باریکی ۔
لَطائف ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر سوم لطیفہ کی جمع ہے ۔
لَطائف الحیل ۔ ع ۔ بمعنی عمدہ بہانے حیلوں کی خوبیاں ۔
لَطخ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون ثانی لتھڑنا ۔ آلودہ ہونا ۔ بدنام کرنا ۔
لَطم ۔ ع ۔ بالفتح تھپڑ مارنا ۔
لَطَمات ۔ ع ۔ بفتحتین تھپڑے ۔ جمع لطمہ کی ۔
لُطف ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی ۔ نرمی ۔ مہربانی ۔ عمدگی ۔ تازگی ۔ الطاف جمع ہے ۔
لَطمہ ۔ ع ۔ تھپڑ ۔ طمانچہ ۔ موج ۔ لطمات جمع ۔ قران السعدین کا شعر

لطمہ زدہ بر لب دریا بہ تر وز
آب ازاں لطمہ بہ فریاد و شور

لَطیف ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر ثانی ۔ نرم ۔ باریک ۔ پاکیزہ ۔ مہربان ۔
لَطیفہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثانی و تائے معروف ۔ اچھی چیز ۔ خوبی ۔ نازک ۔ عمدہ ۔ لطائف جمع ۔
لَطیم ۔ ع ۔ بالفتح و طا مکسور مشتق ہے لطم سے ۔ طمانچہ خوردہ ۔ اسپ سفید رخسارہ ۔ لُطُم جمع ۔

ل ظ

لَظیٰ ۔ ع ۔ بفتحتین و ظائے معجمہ ۔ بمعنی آتش بازندہ یعنی وہ آگ جس میں لپٹ (شعلہ) اٹھتی ہو ۔ ایک دوزخ کا نام ۔ (ل ظ ی) ۔

ل ع

لُعاب ۔ ع ۔ (ل ع ب) تھوک ہر چیز کا چیپ دار گاڑھا پانی ۔

سروش سخن ؎

تیرا لعابِ دہن خضر دار گر ہو نصیب
تو گہر ہے نہ مجھے آرزوئے آب بقا

لَعّاب ۔ ع ۔ بازیگر ۔ کھیلنے والا ۔
لِعان ۔ ع ۔ بالکسر ۔ ایک دوسرے کو باہم لعنت کرنا ۔ اور شریعت میں لعان سے مطلب ہے شوہر کا زناکاری کے الزام سے عورت کو موافق قاعدہ مقررہ کے ہمیشہ کے لیے چھوڑ دینا ۔
لَعّان ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید عین بمعنی بڑا لعنت کرنے والا ۔ اسم مبالغہ لعان کا ۔
لَعِب ۔ ع ۔ بالفتح و کسر ثانی ۔ بمعنی بازی ۔ کھیل ۔ اس کا تلفظ لُعب بھی ہے
لُعبت ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی بمعنی کھلونا ۔ گڑیا ۔ پتلی ۔ DOLL

شعر اکبر الہ آبادی ؎

اک لعبت چین کہ بنکے جو بیاہ کے لائے مغالطین
احباب نے یہ طعن ان کے دل کو مجروح کیا

لَعَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حرف امید و شک ۔

یعنی ایسی چیز کی امید کرنا جس کا ملنا ممکن ہو

لعل۔ (معرب لال کا) ہر سرخ چیز۔ ایک مشہور قیمتی جوہر۔ بدخشاں کی منڈی ہے اور اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔ ادریسی۔ لقمی۔ پیازی۔ پیکانی۔ تمری۔ دوشابی۔ رمانی۔ عنابی۔ عقربی۔ قطبی۔ لحمی۔

لعلِ خنداں۔ ف۔ مراد لبِ معشوق ہے۔

لعلِ تر۔ ف۔ (باضافت) صبح کی روشنی۔

لعلِ شراب۔ (بصفت)۔ کنایہ شراب سرخ سے۔

لعلِ مے پرست۔ بمعنی لبِ معشوق۔ لعلِ خنداں مرادف۔

لعلی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ ایک قسم کا سرخ رنگ۔

لعلین۔ ف۔ بمعنی سرخ۔ (ین نسبت کا)

لعن۔ ع۔ بالفتح۔ لعنت کرنا۔ نفرین کرنا۔ لعان جمع۔

لعنت۔ ع۔ بفتح اول وسوم (ل ع ت) پھٹکار۔ نفرین۔ لعان جمع ہے۔

لعوق۔ ع۔ بالفتح وضم عین۔ (ل ع ق) بمعنی چلٹنی کسی دوا کی۔ جیسے لعوق سپستاں۔

لعین۔ ع۔ بالفتح وکسر عین۔ بمعنی مردود۔ لعنت کیا گیا۔ و جمع دونوں میں آتا ہے۔

ل غ

لغات۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی۔ جمع ہے لغت کی۔

لغت۔ ع۔ بضم اول و فتح غین۔ بمعنی کسی قوم کی زبان اور اصطلاح۔ اور وہ لفظ جس کے معنی مشہور نہ ہوں۔

لغز۔ ع۔ بالضم وسکون ثانی۔ جنگلی چوہے کا سوراخ پیچدار۔ کلام مبہم۔ چیستاں۔ ہندی پہیلی۔

لغزش۔ ف۔ پیر کا پھسلنا۔ غلطی۔

شعر مرزا قتیل

دست بدوشِ غیر نہادہ زراہِ لطف

مارا چو دید لغزشِ پا را بہانہ ساخت

لغزاں۔ ف۔ (لغزیدن کا اسم حالیہ) بمعنی پھسلتا ہوا۔

لغزیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ بمعنی پھسلنا۔ لغزد مضارع۔

لغو۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ بیہودہ بات۔ کتے کا چلانا۔ نکمی چیز۔ قسم جو دل کے ارادے سے نہ کھائی جاوے۔

لغو۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی قوم کی زبان۔

لغوب۔ ع۔ بضمتین۔ (ل غ ب) بمعنی بیماری۔ تھک جانا۔

لغونہ۔ ف۔ بضمتین و فتح نون۔ بمعنی گلگونہ۔ آرائش۔

لغوی۔ ع۔ بالضم (یائے نسبتی)۔ نسبت کیا گیا طرف لغت کے۔

لغوی۔ ف۔ بمعنی بیہودہ۔ بیہودہ گو۔

ل ف

لف۔ ع۔ بالفتح وتشدید فا۔ بمعنی لپیٹنا۔ ضد نشر بمعنی پھیلانا۔

لفاح۔ ع۔ بالضم وتشدید دوم۔ بمعنی مردم گیاہ۔ نیز و بیخ کا پھل۔

لفاظی۔ ع۔ (ل ف ظ)۔ لسانی۔ لفظوں کی رنگینی۔

لفافہ۔ ع۔ بالکسر دہر دو فا مفتوح۔ بمعنی اوپر کا خول۔ مردہ کا کفن۔

لف النشر۔ (باضافت عربی) لفظی معنی پراگندہ کو لپیٹنا۔ مگر علم بدیع میں ایک صنعت کا نام ہے جو دو طرح کا ہے مرتب و غیر مرتب۔

لفت۔ ع۔ بالکسر۔ ایک کاری ہے۔ شلغم۔ شلجم۔

TURNIP.

لفچ۔ ف۔ بے ہڈی کا گوشت کا ٹکڑا۔ بجائے بڑا موٹا ہونٹ۔ لب۔

لفچن۔ ف۔ موٹے ہونٹ والا۔ (ن نسبت کا) حرف سوم یا مفتوح نیز مکسور۔

لفچہ۔ ف۔ بفتح اول وسوم۔ گوشت کا ایسا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔

لفظ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پھینکنا۔ (فارسی انداختن)۔ منہ میں سے کسی چیز کو پھینکنا۔ بات کہنا۔ الفاظ جمع۔

لفق۔ ع۔ بالضم۔ دو کپڑوں کی درز دو کو ملا کر سینا۔

لفق۔ ع۔ اُس نے سیا THE

HEMMED SEWED TOGETHER

لفیف۔ ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ بمعنی لپٹی ہوئی شے۔ دوست۔ ایسا کلمہ جس میں حرف علت دو ہوں۔

ل ق

لق۔ ع۔ بالضم۔ (ل ق ق)۔ صاف بے بالوں کا۔ لق و دق بمعنی سنسان جنگل۔

لقا۔ ع۔ بکسر اول۔ دیکھنا۔ ملاقات۔ پہونچنا۔ لڑنا۔ اور اگر بالفتح ہو یعنی لقا تو بمعنی جماع ہے۔

لقاح۔ ع۔ بالکسر۔ حاملہ ہونا جسکو ہندی میں گربھ رہنا کہتے ہیں۔

لقاطہ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و چہارم۔

بمعنی زبوں اور بے قیمت چیز۔

لقاعہ۔ ع۔ حاضر جواب۔ بذلہ گو آدمی

لقب۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ نام جس میں مدح یا ذم پائی جائے۔ القاب جمع۔

لقط۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی گری پڑی چیز کو اٹھا لینا۔

لقط۔ ع۔ بالضم۔ مشتق ہے لقط سے کسی کی گری پڑی چیز جو زمین پر سے اٹھا لی جاوے۔

لقلق۔ مچھلی اور سانپ کو شکار کرنے والا ایک آبی پرند ہے۔ یہ لک لک کا معرب ہے۔

لقلقہ۔ ع۔ لک لک چڑیا کا سخت آواز سے بولنا۔ مجازاً ہر کڑی آواز۔

لقمان۔ ع۔ بالضم (ل ق م) ایک حکیم کا نام ہے۔ یہ ملک نوبہ کے باشندے تھے اور حبشی غلام تھے مگر آزاد۔ بغداد میں ایک شخص نے اپنے مفرور غلام کے شبہ میں ان کو پکڑ کر سال بھر کام لیا۔ ؎

شعر سعدی شیرازی

شنیدم کہ لقماں سیہ فام بود
نہ تن پرور و نازک اندام بود
یکے بندہ خویش پنداشتش
بہ بغداد در کار گل ساختش

لقمہ۔ ع۔ بالضم۔ (ل ق م)۔ نوالہ۔ کور۔
MORSEL.

لقمۂ خلیفہ۔ ف۔ (باضافت) ایک نفیس اور خوش ذائقہ حلوے کا نام۔

لقن۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی دریافت کر لینا۔ جلد سمجھ جانا۔ سیکھ لینا۔

لقن۔ ع۔ بفتح اول وکسر قاف۔ بمعنی بڑا عاقل اور فہیم۔

لقوماجس۔ یونانی نام پیدا ارسطو۔

لق ودق۔ ف۔ بفتح لام وفتح دال بمعنی بے گھاس والی سخت اور ہموار زمین۔ یہ لفظ صحرا کی صفت میں آتا ہے۔

لقوہ۔ ع۔ بفتح اول وسوم۔ ایک بیماری کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ PARALYSIS (ل ق و)۔

لقیط۔ ع۔ بالفتح ویائے معروف۔ (لقط سے مشتق ہے)۔ راہ میں پڑا ہوا شیرخوار بچہ جسے کوئی اٹھا کر پالے۔ اور لقیطہ بزیادت ہا اسی کا ہم معنی ہے۔
A FOUNDLING, EXPOSED INFANT.

لقیہ۔ ع۔ بلام مضموم ویا مفتوح بمعنی ملاقات (ل ق ی)۔

لک

لک۔ ف۔ بفتح لام وسکون کاف بمعنی نادان اور جب عدد معروف یعنی سو ہزار کے معنی ہوں تو مفرس اور معرب ہے ہندی لفظ لاکھ یا لکھ کا۔ اور ایک درخت کا گوند بھی ہے جس کی چوڑیاں وغیرہ بنتی ہیں۔ جیسے جان صاحب کے دیوان میں آیا ہے ؎

کیا بھی اگلا زمانہ تھا پو منہار کو
لاکھ توڑے دیدے اک لاکھ کی زنجیر پر

لک۔ ع۔ بفتحتین بمعنی تیرے واسطے
TO THEE.

لک۔ ف۔ ایک چیز ہے جس سے لعل رنگ نکالتے ہیں۔ اور بالضم ترکی میں بمعنی دلدار موٹا تازہ جنبھرا۔ بے ڈول۔

لگام۔ ف۔ مشہور چیز ہے جو گھوڑے کے منھ میں لگائی جاتی ہے۔ عنان و باگ۔ لجام اس کا معرب ہے۔

لگد۔ ف۔ لات۔

نوٹ۔ امیر خسرو کے شعر ذیل میں جمعتہ اللفظ کی صنعت ہے کیونکہ لفظ لات لگد کا ترجمہ بھی ہے اور کعبہ میں اس نام کا ایک بت بھی تھا ؎

ہر برہمن کہ دید رخ خوب اے صنم
زنار را گسست و لگد زد بروئے لات

لگد کوب۔ ف۔ لات مارنا (لگد سے مشتق ہے)۔

مولانا روم

جاں ہمہ روز از لگد کوب خیال
از زیان و سود و از خوف زوال
مر افتادہ چو بیسنی غمین مشو طالب
کہ من زر و زر آں سبزہ لگد کوم

لگلگ۔ ف۔ بفتح ہر دو لام سانپ اور مچھلی کا شکار کرنے والی ایک آبی چڑیا ہے۔

لکن۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ہکلا پن۔ لکنت۔

لکن۔ ع۔ بالفتح وکسر کاف۔ ہکلا

لکنت۔ ع۔ (ل ک ن)۔ بمعنی ہکلانا۔ (ل ک ن)۔

لکوک۔ ت۔ بضم اول ودوم۔ بمعنی لاکھوں یہ لک کی جمع ہے اور لک مفرس ہے ہندی لاکھ کا۔

لکہ } ف۔ بالفتح و بالضم دونوں طرح
لکہ } ہے۔ داغ۔ دھبہ۔ ٹکڑا۔

لل

للہ۔ ع۔ خدا کے لیے۔
TO GOD, FOR GOD'S SAKE.

للہ الحمد۔ ع۔ (جملہ اسمیہ ہے)۔ شکر ہے خدا کا۔ لِ کے معنی عربی میں واسطے ہیں جیسے للمتقین بمعنی واسطے پرہیزگاروں کے۔

ل م

لِمَ ۔ ع ۔ کس واسطے ۔ چرا فارسی ۔
لِمَا ۔ مقرّس ہے لِمَ کا بمعنی علت ۔
لِمِّیَّت ۔ سبب ۔ اعتراض ۔
لَم ۔ بالفتح ۔ عربی میں حرفِ نفی ہے ۔ یہ جازم ہے مضارع کا جیسے لَم یَضرِب
لَمّا ۔ ع ۔ ہرگاہ ۔ الّا ۔ اور حروفِ جازمہ ناصبہ میں سے بھی ایک حرف ہے ۔
لَمّاز ۔ ع ۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا عیب گر نیوالا ۔ مشتق ہے لمز سے ۔ لُمَزَہ جمع
لَمَد ۔ ع ۔ عاجزی کرنا ۔ مارنا ۔
لِمتُر ۔ ف ۔ بالفتح و سکون میم و ضم تار فوقانی بمعنی قوی ۔ موٹا ۔ فربہ ۔
لَمحہ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم و فتح حا بجلی کا چمکنا ۔ ایک مرتبہ تھوڑا سا دیکھ لینا مجازاً تھوڑا زمانہ ۔ چشم زدن ۔ ہندی پلک مارنے کی دیر لمحات جمع (ل م ح)
لَمز ۔ ع ۔ بالفتح و سکون میم عیب کرنا ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ۔ لمّاز اسی سے مشتق ہے
لُمَزہ ۔ ع ۔ عیب کرنے والے (یہ لمّاز کی جمع ہے) ۔
لَمس ۔ ع ۔ بالفتح و سکون میم بمعنی چھونا ۔ حاجت ۔ جماع ۔
لَمع ۔ ع ۔ چمکنا ۔ روشنی ۔
لَمَعات ۔ ع ۔ (لمعہ کی جمع) پہلے تین حروف مفتوح ہیں و معنی روشنیاں علمِ حدیث کی ایک کتاب کا نام بھی ہے ۔
لَمعان ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم (ل م ع) چمکنا ۔ روشن ہونا ۔
لَمعہ ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم ۔ روشنی چمک ۔ لمعات جمع ۔ (ل م ع) ۔
لُمعہ ۔ ع ۔ عضو کا وہ ٹکڑا جو وضو یا غسل کرنے میں خشک رہ جائے ۔
لَمَم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ گناہ صغیرہ سے آلودگی ۔ جنون کی ایک قسم ۔
لُمُوع ۔ ع ۔ بضم اول و دوم (ل م ع) چمکنا ۔ روشن ہونا ۔ (لمعہ کی جمع) ۔
لَم یَزَل ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح بمعنی بے زوال ۔ ہمیشہ ۔ (حق تعالیٰ) ۔

کلیاتِ سعدی کا مصرع

سلطان لایزالی و معبود لم یزل

ل ن

لَنبک ۔ ف ۔ بفتح اول و سکون ثانی و بائے موحدہ مفتوح ۔ بادشاہ بہرام گور کا ایک ملازم جو بڑا مہماں نواز اور بامروّت تھا ۔
لَن تَرانی ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم و یائے معروف ۔ بمعنی تو مجھکو ہرگز نہ دیکھیگا حضرتِ موسیٰ کے قصہ کی طرف تلمیح ہے ؎

تو بدیں جمال و خوبی سرِ طور گر خرامی
ارنی بگوید آنکس کہ بگفت لن ترانی

نوٹ ۔ چونکہ یہ کلمہ فخریہ ہے اور سوائے شانِ ایزدی کے کسی دوسرے کے شایان شان نہیں ہے لہٰذا مجازاً شیخی مارنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے ؎

بُرا جو لوں سے ہر ایک کو لگتا ہے
ذلیل تجھکو کیا تیری لن ترانی نے

اردو میں لن ترانی کی لینا ۔ لن ترانیاں ہانکنا بھی آتا ہے ؎ (اکبر)

لن ترانی کی یہ لیتے ہیں غازی بنکر
حملے سرحد پہ کیا کرتے ہیں غازی بنکر

لَنج ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی ناز سے چلنا ۔
لُنج ۔ ف ۔ بالضم ۔ رخسار کے اندر کی جانب کا ہونٹھ ۔ ہندی میں شل آدمی کو لُنج کہتے ہیں ۔
لَنڈن ۔ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا انگلستان میں برطانیہ کا دار الحکومت دنیا میں بہت مشہور شہر ہے یہاں کے باشندے ۔ بالعموم گورے ہوتے ہیں ۔

سحر بدایونی

گورا رخ چوم کے پھر زلف کا بوسہ لیں گے
پہونچیں گے کشورِ تاتار میں لنڈن ہو کر

لَنگ ۔ ف ۔ بالفتح ۔ لنگرڈا سفر میں قیام کرنا ۔ آرکنا ۔ تحمل ۔
لُنگ ۔ ف ۔ بالضم و سکون دوم ۔ بمعنی لنگوٹ ۔ لنگی ۔
لَنگ ۔ ف ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ ران کی جڑ سے پاؤں کی انگلیوں تک پنڈلی ۔
لنگا لنگ ۔ ف ۔ بمعنی لولا لنگڑا ۔

بو علی شاہ قلندر ؎

ہمرہاں رفتند و بیکس ماندہ
ایمچو لنگا لنگ وا پس ماندہ

لنگ خانگی ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) حریف کو گرا کر اس کی پیٹھ پہ لات مارنا
لَنگَر ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم ۔ جہاز اور کشتی کو روکنے کا لوہے کا ایک مشہور اوزار ہے ۔ وہ کھانا جو غربا کو تقسیم کیا جاوے اور وہ جگہ جہاں ایسا کھانا تقسیم کیا جاتا ہے ۔ مصرع

(کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دے)

لنگر انداختن ۔ فارسی مرکب ہے کسی جگہ قیام کرنا ۔ ٹھہر جانا ۔
لنگر انداز ہونا ۔ اردو محاورہ میں بھی مستعمل ہے ۔ مراد اس سے ہے جہازوں کا ٹھہرنا ۔
لنگری ۔ ف ۔ دریائے نسبتی ۔ منسوب بہ لنگر ۔ لنگرکا ۔ بڑا طشت ۔ ہندی تھال ۔

لنگ سرکش۔ ف۔ (مرکب توصیفی) کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے۔ اور لنگ گمر بھی کشتی کے ایک دوسرے پیچ کا نام ہے۔

لنگیدن۔ ف۔ بالفتح وسکون ثانی و کسر کاف وبلے معروف مصدر ہے۔ بمعنی لنگڑانا۔

ل و

لوا۔ ع۔ بکسر لام وفتح واو بمعنی جھنڈا۔ لشکر کا علم۔ رایت مرادف۔ الویہ جمع الویات جمع الجمع۔ BANNER۔

حسن دہلوی

ہو ترے اقبال کے آگے شہا
سورۂ انا فتحنا کا لوا

لواحظ۔ ع۔ بفتحتین وکسر چہارم۔ بمعنی آنکھ کے دنبالے۔ جمع ہے لاحظ کی۔

لواحق۔ ع۔ بالفتح وکسر چہارم۔ لاحق کی جمع ہے۔ اور لاحق اسم فاعل ہے لحوق کا بمعنی جو پیچھے سے آکر ملے۔

لواذ۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم۔ (ل وذ) بمعنی آپس میں پناہ لینا۔

لوازم۔ ع۔ بفتحتین وکسر چہارم۔ لازم ولازمہ کی جمع ہے۔ ضروری اسباب یا سامان۔ (ل ز م)۔

لواش۔ ت۔ بالفتح۔ نانِ گندم۔ گیہوں کی پتلی اور نرم چپاتی۔

لواطت۔ ع۔ بالکسر وفتح دوم وچہارم (ل وط) بمعنی اغلام کرنا۔ کرانا۔

لواف۔ ع۔ (بروزن فعال) یعنی ادھر چھال وبال کا کوڑا بنانے والا اور بیچنے والا۔ یہ لوف سے مشتق ہے۔

لوامع۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر میم بمعنی اشیائے روشن چمکنے والی چیزیں (لامع کی جمع ہے)۔

لوامہ۔ ع۔ بالفتح وتشدید واو وفتح میم بمعنی سخت ملامت کرنے والا۔ یہ نفس کی بھی ایک قسم ہے۔

لواہب۔ ع۔ بفتحتین وکسر ہا لفظ لاہب کے معنی ہیں بھڑکنے والی آگ یا آتش شعلہ زن اور یہ اسی لاہب کی جمع ہے۔

لوائح۔ ع۔ بفتحتین وکسر چہارم بمعنی روشنیاں۔ لائحہ کی جمع ہے۔

لوائح جامی۔ مولانا عبد الرحمن جامی کا ایک مختصر رسالہ جو نثر ونظم میں رموز تصوف میں۔

لوائم۔ ع۔ بفتحتین وکسر چہارم بمعنی ملامت کرنے والے۔ (لائمہ کی جمع)

لوب۔ ع۔ (واو معروف) بے پانی کی پتھریلی زمین سنگستان (لوبہ واحد ہے)

لوبیا۔ ف۔ بالضم وکسر بائے موحدہ ایک مشہور غلہ ہے جو پھلی میں سے نکلتا ہے اسے رواں بھی کہتے ہیں۔ اس کی ترکاری بھی بنتی ہے۔

مثنوی معنوی سے

گفت روزے یار او کامشب بیا
کہ بپختم از برائے تو لوبیا

لوت۔ ف۔ ننگا۔ عریاں۔ برہنہ۔ (واو معروف) املا لکھنے میں لوت اور لوط میں تمیز کرنا چاہیے۔

لوت۔ ف۔ بالضم۔ (واو مجہول)۔ قسم قسم کے مزیدار کھانے۔ خورش امرد۔ (بے داڑھی مونچھ والا)۔

مثنوی معنوی سے

پیش او مسیح است لوت قسمت کس
گر کند خود دہ اگر کوشش بس

لوت پوت۔ ف۔ (بتاکید مہمل)۔ دونوں واو مجہول ہیں مزہ دار کھانے۔

لوث۔ ع۔ بالفتح وسکون واو ثا بمعنی آمیزش۔ لتھڑنا۔ آلودگی۔ الواث جمع ہے لوث بمعنی پاک وصاف۔

لوچ۔ ع۔ بالضم۔ (واو مجہول) ترکی میں بمعنی ننگا۔ برہنہ۔ عریاں۔ اور ہیجڑا یا بیٹھا ہوا۔ لول۔ کج لکڑ۔

ملا طغرا سے

صاحب از پردہ جسیا لوچی
دختر ہیجڑے وخواہرِ لوچی

لوح۔ ع۔ بالفتح۔ تختی یا تختہ۔ ہر ایک چوڑی چیز۔ بجلی کا چمکنا۔ ستارہ وغیرہ کا پیدا ہونا۔ الواح جمع ہے۔ ولوح بمعنی احمق۔ الاویح جمع الجمع۔

لوح۔ ع۔ بالضم زمین اور آسمان کے درمیان کا فاصلہ۔

لوح پا۔ ف۔ (باضافت) اس لکڑی کو کہتے ہیں جس کو کپڑا بنتے وقت پاؤں سے ہلاتے جاتے ہیں۔

لوح سیمیں۔ ف۔ (بالصفت) یعنی چاندی کی تختی۔

سعدی شیرازی

بادشاہے بپسرِ مکتب داد
لوح سیمنش در کنار نہاد

مجازاً شکم وجبین محبوب یعنی معشوق کا پیٹ اور پیشانی۔

لوحش اللہ۔ ع۔ بفتح لام وحائے مہملہ۔ (اصل میں لا اوحش اللہ یعنی وحشت نہ دے خدا۔ جملہ دعائیہ)۔ اہل فارس اس کو تعظیم۔ تعجب۔ تحسین اور آفرین کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً روئے فلاں صد لوحش اللہ۔

لوح طلسم۔ ف۔ (طا اور لام مکسور) وہ تختی جس پر بانیان طلسم طلسم کشائی کے طریقے لکھ کر طلسم میں رکھ دیتے ہیں۔

لوح مزار۔ ع۔ وہ کتبہ جو عبرت کے لئے قبر کے سرہانے لکھا ہوتا ہے۔

جنھوں کے دل میں کھنچی ہے نقش عبرت نے
سدا نظر میں وہ لوحِ مزار رکھتے ہیں

لوحِ ناخوانده - ف - خواندن سے مشتق ہے۔ مراد جاہل بے پڑھا ہوا۔ یہ بغیر اضافت کے ہے۔ اگر اس میں اضافت ہو یعنی حائے حطی مکسور ہو تو علم لدنی، لوح محفوظ اور کتب غیر شرح سے مراد ہوتی ہے۔

لُوخ - ف - بالضم دریا کے کنارے ایک قسم کی گھاس ہوتی ہے جس سے چٹائیاں بُنتے ہیں۔

لَوذ - ع - بالفتح و سکون دوم و آخر ذال معجمہ۔ پناہ لینا۔

لَوذَع }
لَوذَعی } ع - بالفتح۔ بڑا زود فہم۔ فصیح و چرب زبان بڑا دانا۔

لُور - ف - (بروزن شور) بمعنی سیلاب۔ اور وہ زمین جس کو سیلاب نے کاٹ دیا ہو۔ دھنکی جس سے روئی دُھنی جاتی ہے۔ تملق چاپلوسی (بوستان)

لُورکند - ف - وہ گڑھا جو سیلاب کی وجہ سے زمین میں پڑ گیا ہو۔ یہ اسم مفعول ہے کندن کا۔

لُوری - ف - (واو مجہول راے مہملہ مکسور) ایک جنگلی لٹیرا فرقہ ہے جن کا پیشہ بازیگری اور بدرگیت گا کر گدائی ہے۔ لوریان زیادتِ الف نون اسکی جمع ہے۔

لَوز - ع - بالفتح بمعنی بادام۔

لَوزَة - ع - بفتح اول و سوم بمعنی ایک بادام۔ اس میں تا وحدت کی ہے۔

لَوزیات - ف - بادام کا حلوا جمع لوزی کی۔

لَوزینہ - ف - بالفتح و سکون ثانی و کسر سوم و نون مفتوح منعر بادام کا حلوا لوزینج اس کا معرب ہے۔ (ینہ نسبت کا)

مولانا رُوم ؎

ناصح دریں کشت آں کا فروزیر
کرد او از مکر در لوزینہ سیر

لُوس - ف - (بروزن بوس) بمعنی خوشامد۔

بہ تدبیر شاید جہاں خوردن لُوس
جو دستے نہ شاید گزیدن بہ بوس

لُوش - ف - (بروزن نوش)۔ کیچڑ۔ بیٹھیٹیر اور پٹے منہ والا۔ فارسی کج دہن۔ اس میں واو مجہول ہے۔

لوشا - یونان کا ایک حکیم تھا۔

لَوص - ع - بالفتح و سکون دوم بمعنی دروازہ کے سوراخ میں سے جھانکنا۔

لَوصَہ - ع - بفتح اول و سوم۔ بمعنی پیٹھ کا درد۔ درد پشت۔

لُوط - بالفتح۔ دوستی۔ دلچسپ۔

لُوط - ع - بالضم ایک پیغمبر کا نام۔ آپ کی زوجہ کافرہ اور امت مغلم تھی اور قہر خدا سے برباد ہو گئی۔

نوٹ - آپ کے شہر کے قاضی کا نام سدوم تھا اس نے یہ فتوی دیا تھا کہ جن ایام میں مرد کی بیوی حیض سے ہو تو مرد کو اغلام کرنا جائز ہے۔ اور بقول بعض سدوم اس شہر کا نام تھا جہاں سے کودک بازی شروع ہوئی۔ انگریزی میں ساڈومی SODOMY اغلام کو کہتے ہیں اور SODOMITE مغلم یعنی کودک باز کو SODOMITE کہتے ہیں۔

لُوطی - بالضم و کسر طا و یائے نسبتی بمعنی مغلم۔ کودک باز۔

شعر نجم کین ؎

کام تیرا غیر کوئی بزم جاناں میں نہیں
لوطی نامرد کی جا باغ رضواں میں نہیں

لَوعات - ع - بفتح اول و سوم عشق کی وجہ سے دل کی سوزشیں۔

لَوعَت - ع - بفتح اول و سوم عشق کی وجہ سے دل کی سوزش۔ لوعات اسکی جمع ہے۔

لُوقا - بالضم ایک یونانی حکیم تھا۔

لُوک - ف - (واو مجہول) گھٹنوں کے بل چلنے والا اور ضعف کی وجہ سے گھٹنوں کے بل چلنے والا آدمی۔ عاجزی۔ زبونی۔

لُوکان - ف - (واو مجہول) بمعنی لوک جو اوپر درج ہوا الف نون زائد ہے)۔

لُول - ف - (واو مجہول)۔ بیچیا۔ پیچیائی۔ لونتی لوٹے وغیرہ کی۔

لَولاک - ع - اختصار ہے لولاک لما خلقت الافلاک کا۔ ترجمہ۔ اگر نہ ہوتے تم اے محمد نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو یہ آیت قدسی ہے۔ اور شۂ لولاک مراد ذات رسول صلعم سے ہے۔

لُؤلُؤ - ع - (ل ر ر) بڑا اور آبدار موتی۔ اسم جنس ہونے کی وجہ سے قلیل اور کثیر دونوں کے لیے آتا ہے اور لآلی جمع بھی آتی ہے۔ مرکب ہونے سے اس کے آخر میں یا اور زیادہ کیجاتی ہے۔

شعر سعدی شیرازی

اراں قطرہ لولوئے لالا کند
وزیں صورت سرو بالا کند

اردو محاورہ میں کسی کو لُولُو بنانا مراد ہے اس کو احمق بنانے سے۔

لُولَہ پیچ - (پیچیدن کا اسم مفعول) اطلس وغیرہ کی قسم کا مکتوب کی طرح لپیٹا ہوا کپڑا۔

لُولی - ف - (مرکب ہے لُول بمعنی بیچیا اور یائے نسبتی سے)۔ کسبی۔ بدکار عورت۔ کنچنی۔ زن فحبہ۔

لَوم - ع - بالفتح و سکون واو ملامت کرنا۔ مجازاً تجل۔

مصرع سعدی

دریں سودا بترس از لوم لائم

لوما } لومان ۔ع۔ لئیم کی جمع مکسر ہے۔

لُومَت ۔ع۔ بفتح اوّل وسوم۔ (ل وم)۔ ملامت کرنا۔

لُون ۔ع۔ بالفتح۔ رنگ۔ اَلوان جمع۔ ہندی میں لون نمک کو کہتے ہیں۔

لُوند ۔ف۔ بمعنی بد معاش۔ رند۔ لوندناتراش۔ بدتہذیب۔ بدمعاش ؎

گر برائے طبع خاطر لوند نا تراش
نقطۂ جامی تراشیدہ مت فحاشی کردہ است

لُوِید ۔ف۔ بالفتح وکسر دوم ویائی مجہول بمعنی کھلے منھ کی بڑی دیگ۔

لُوِیشَہ ۔ف۔ بالفتح وکسر دوم ویائی معروف وہ رسی جس سے نعلبندی کے وقت گھوڑے کے لب باندھتے ہیں تاکہ بے قابو ہو جاوے۔

ل ہ

لَہَاب ۔ع۔ بفتحتین۔ آگ کا بھڑکنا شعلہ۔ (ل ہ ب)۔

لَہَات ۔ع۔ بفتحتین۔ (ل ہ و)۔ حلق میں لٹکا ہوا پارہ گوشت جس کو ہندی میں کوا کہتے ہیں۔ لہی جمع۔

لَہَب ۔ع۔ بفتحتین۔ پیاسا ہونا۔ آگ کا شعلہ۔ اوپر چڑھا ہوا غبار۔

لَہَث ۔ع۔ بالفتح۔ پیاسا ہونا۔ پیاس کی وجہ سے کتے کا زبان منھ سے باہر نکالنا۔

لَہج ۔ع۔ حرص۔ محبت کسی چیز کی (خزانہ لغت سے)۔

لَہجَہ ۔ع۔ بالفتح وسکون ثانی زبان۔ محاورہ۔ خوش آوازی الفاظ کی۔ قوم کی لغت۔ اور اگر بضم اوّل ہو تو بمعنی نہاری یا ناشتہ ہے۔ مادہ دونوں کا (ل ہ ج) ہے۔

لِہٰذا ۔ یہ معنی اس واسطے (جار مجرور) عربی ہے مگر اردو میں بہت مستعمل ہے۔

لُہراسپ ۔ بالضم وفتح رائے مہملہ رویئن تن اسفندیار بن گشتاسپ کے دادا کا نام تھا چنانچہ شاہنامہ میں رستم اسفندیار سے کہتا ہے:۔

نہ مغرور ہو تاج لہراسپ پر
نہ کر فخر آئین گشتاسپ پر

لَہز ۔ع۔ بالفتح۔ قوم کے درمیان شامل ہونا۔ کسی کے سینہ پر برچھی یا گھونسا مارنا۔ چوپایوں کے بچہ کا دودھ پیتے وقت ماں کے تھن میں سر مارنا۔

لَہَف ۔ع۔ بفتحتین۔ بمعنی رنجیدہ ہونا۔ لہیف اسم فاعل۔

لُہنَہ ۔ع۔ بالضم۔ (ل ہ ن)۔ بمعنی ناشتا جو طعام مشہور ہے اور وہ قلیل چیز جو مہمان کو کھانے کے لیے دیجاتی ہے تاکہ کھانا طیار ہونے تک شغل کرے۔

لَہو ۔ع۔ بالفتح وسکون ثانی کھیل کود۔ جماع۔ نیکی سے باز رکھنے والی چیز۔ ملاہی جمع۔ محاورہ میں لہو ولعب آتا ہے۔

بوستان کا شعر

مرا دستگاہ جوانی برفت
بہ لہو ولعب زندگانی برفت

لَہوُالحَدِیث ۔ (باضافت عربی)۔ عشق کے قصے اور سرود وغیرہ کی حکایتیں۔

لَہَوِی ۔ حروف لہویہ عربی قواعد میں اُن حرفوں کو کہتے ہیں جنکا مخرج تالو ہے (انگریزی پےلٹل PALATAL.) یعنی ج۔ ق۔ ک۔ ی۔

لَہِیب ۔ع۔ بالفتح وکسر دوم۔ شعلہ مارنے والی آگ (اسم فاعل لہب کا)۔

لَہِیف ۔ع۔ بالفتح وکسر دوم وسکون یا بمعنی رنجیدہ۔ بیچارہ۔ افسوس کرنے والا یہ لہف کا اسم فاعل ہے۔

ل ی

لِیَاذ ۔ع۔ بالکسر و آخر ذال معجمہ۔ پناہ مانگنا۔ پناہ لینا۔ (ل و ذ)۔

لِیَاقَت ۔ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم وچہارم بمعنی استعداد۔ حوصلہ (ل ی ق)۔

لَیَالی ۔ع۔ (جمع ہے لیل کی)۔ بمعنی راتیں۔ فارسی شبہا۔

لِیَام ۔ع۔ بالکسر۔ بمعنی ممسک۔ بخیل لوگ۔ یہ لئیم کی جمع ہے۔

لِیَامَت ۔ع۔ بالکسر وفتح میم۔ بمعنی ملامت کرنا۔ (ل و م)۔

لَیت ۔ع۔ بالفتح۔ کلمہ تمنا فارسی کاش کے۔ غیر ممکن چیز کی آرزو مثلاً جوانی کی واپسی۔

لَیتَ ولَعَلّ ۔ع۔ (بعطف) بمعنی ٹال مٹول کرنا۔ لعل ممکن چیز کی آرزو۔

لَیث ۔ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ شیر درندہ۔ وعنکبوت یعنی مکڑی۔

لِیثرُغُش ۔ی۔ بالکسر وحرف دوم یا ساکن وحرف سوم ثائے مثلثہ مضموم وغین نیز مضموم۔ ایک بیماری کا نام ہے سرسام بلغمی۔

لِیزَم ۔ف۔ بالکسر وفتح سوم۔ یہ ایک قسم کی نرم کمان ہوتی ہے جس پر کمان کھینچنے کی مشق کیا کرتے ہیں۔ اس کا چلہ لوہے کی کڑیوں کا بھی بنا تے ہیں اور پہلوان اس کو کھینچا کرتے ہیں اسے کباوہ بھی کہتے ہیں۔ اردو محاورے میں لیزم ہلانا آتا ہے۔ ناسخ لکھنوی ؎

مجھ سے طولانی ہے یزم اب جنون بجری کی
اور کوہ عشق کی کمان ہے تو بگدر اٹھا
A KIND OF BOW WITH AN IRON CHAIN INSTEAD OF A STRING.

لیسیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی چاٹنا۔ کاسہ لیس اسی سے بنا ہے۔

لیغ۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی بد دل آدمی۔

لیف۔ ع۔ بالکسر و یائی معروف۔ یعنی درخت خرما کی باریک چھال یہ اسم جنس ہے۔ لیفہ واحد۔ انگریزی میں لیف LEAF کے معنی درخت کا پتا یا ورق کے ہیں اور لیفی LEAFY بمعنی پتے دار اور فارسی میں لیفی منسوب بلیف ہوا۔ اُستاد رجی ؎

از نا اگر بحق تو تفسیر کے قتاد
معتدور دار بار اسے حضرت ابر لیف
ایں فا بجائے دال نہادم زغفلتی
بیوند کردہ ام رشتہ چوں با لیف

لیق۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم۔ سوت جو فارسی لکھنے کی روشنائی میں ڈالا جاتا ہے بالعموم یہ ریشمی کپڑا ہوتا ہے۔ یہ لفظ بزیادت ہائے ہوز بھی آتا ہے یعنی لیقہ۔

شعر

دوات اک ہاتھ میں بالیقۂ تر
نے مشکیں بدست پاک دیگر

لیک۔ ف۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنی مگر۔ یہ مخفف ہے لیکن کا۔ واضح ہو کہ لیکن کی جگہ لاکن بھی آتا ہے۔

لیکن۔ ف۔ مگر۔ لاکن اور لیک بھی آتا ہے۔

لیل۔ ع۔ بالفتح و یائے مجہول۔ بمعنی رات۔ لیالی جمع۔

لیلا۔ ف۔ عرب میں ایک عورت کا نام جس پر مجنوں عاشق تھا۔ یہ لیلیٰ کا مفرس ہے اور لیلیٰ لیل سے بنا ہے بمعنی رات چونکہ یہ عورت سیاہ رنگ کی تھی لہٰذا اس نام سے موسوم ہوئی۔ یہ قبیلہ کی تھی اور مجنوں قبیلہ عامر کا تھا اس لیے قیس عامری کہلاتا تھا۔ ؎ (مولف)

ہمارے یاد تمہارے عشق کا چرچا شہر میں
نہیں سنتا کوئی لیلیٰ و مجنوں کا بھی افسانہ

لیلۃ الاسریٰ۔ (باضافت عربی) شب معراج۔

لیلۃ البدر۔ (باضافت عربی) ہر مہینہ کی چودھویں رات۔ (نور نمائش کی رات) جس میں قرص ماہ پورا نظر آتا ہے۔

لیلۃ القدر۔ (باضافت عربی)۔ اہل سنت کے نزدیک ماہ رمضان کی ستائیسویں رات اور شیعوں کے نزدیک ماہ مذکور کی تیئیسویں شب۔ اس شب کی عبادت ہزار مہینہ کی برابر ہے۔

لیل لائل۔ ع۔ (بالصفت)۔ بمعنی اندھیری رات۔ شب دیجور۔ شب تاریک۔ شب بے ماہ۔

لیلیٰ۔ ع۔ (مشتق ہے لیل سے) ملک عرب میں قبیلہ بنی کی ایک سیاہ رنگ کی عورت تھی جس پر قیس عامری عرف مجنوں عاشق تھا۔ فارسی میں یائی معروف ہے۔ (امالہ ہے لیلا کا)۔

لیمو } ع۔ بمعنی نیبو جو مشہور پھل ہے
لیموں } مشابہ بہ ترنج۔ انگریزی لیمن LEMON.

لین۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی نرمی۔ جیسے سعدی کے شعر ذیل میں ؎

چو بینی کہ جاہل بہ کین اندر است
سلامت بہ تسلیم و لین اندر است

اور حروف علت۔ (و۔ ا۔ ی)۔

لیّن۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا بمعنی نرم۔

لینت۔ ع۔ (ل ی ن)۔ نرمی۔

لیوس۔ ع۔ بفتح لام و ضم یا و سین مہملہ (ل ی س)۔ بمعنی بے غیرت۔ بےحیا۔ بے شرم۔

لئیم۔ ع۔ بالفتح و کسر دوم بمعنی نالائق کنجوس یا بخیل۔ کرپن ہندی ہے۔ عربی۔ جمع اس کی لیام بالکسر ہے مگر فارسی والے اپنے قاعدہ سے ان پر الف و نون بڑھا کر بھی جمع بنا لیتے ہیں یعنی لئیمان بمعنی بہت سے کنجوس یا بہت سے بخیل۔ لئیم الطبع اسی سے بنا ہے۔

باب میم

لغت میں اس حرف کے معنی شراب اور خرمائے دراز کے ہیں اور استعارہ شعرا میں میم کو دہن سے تشبیہ دیتے ہیں اور یہ ۹ معنوں میں آتا ہے (۱) ضمیر واحد متکلم فاعلی جیسے گفتم۔ (۲) ضمیر واحد متکلم مفعولی جیسے جستندم۔ (۳) ضمیر اضافی جیسے کتابم (۴) بمعنی ہستم جیسے من اسیرم (۵) بمعنی خود جیسے کتابم میدہم۔ (۶) بمعنی نون نفی جیسے مپا بمعنی مت آؤ۔ اور رمباد بمعنی مت ہوجیو۔ (۷) عدد یا تعین محل کے لیے جیسے یکم دوم وغیرہ (۸) زائد جیسے مکان خودم میروم۔ (۹) علامت تانیث جیسے بیگم و خانم وغیرہ۔ کبھی دو کلموں کے دو میم پاس پاس آویں تو ایک کو حذف بھی کر دیتے ہیں جیسے نیمن کہ اصل میں نیم من تھا مگر یہ ضروری نہیں ہے جیسے دیوانِ غنی کے اس شعر میں ؎

زشومی قدم ما شود غنی ویراں
بود ز آہن اگرچہ چوں قلعۂ خانہ ما

بدل اس کا نون و فائے معجمہ اور دین معجمہ اور فاسے ہوتا ہے جیسے نیم و نیمن (بمعنی پاکھرا) برم و برنج (بمعنی پارہ

وحشہ)۔ پیمانہ و پیغانہ و مجمر و مخبر۔
حسابِ جمل میں اس کے عدد چالیس
(۴۰) ہیں۔

م ا

ما۔ بالفتح۔ بمعنی ہم۔ فارسی ہے۔
اور ضمیر ہے جمع متکلم کی۔
ما۔ بالفتح۔ عربی میں حرفِ نفی ہے
بمعنی نہیں۔ اور جب بمعنی کیا چیز ہو
تو یہ حرف کلمۂ استفہام ہوتا ہے اور
جو کہ اور جو کچھ کے معنی ہوں تو اسم
موصول ہوتا ہے۔
ماء۔ ع۔ (بالفتح و آخر میں ہمزہ)
بمعنی پانی۔ آب فارسی۔ جل ہندی
واٹر انگریزی۔ میاہ جمع۔ (ا م و ہ)۔
نوٹ۔ ذیل کے شعر سے لفظ
جمال نکلتا ہے ؎
گر رود آبِ عرب در آبِ ہند
نام آں ہمیں ذوقن پیدا شود
ماء الجبن۔ (باضافتِ عربی) بمعنی
دودھ کا پانی جو اس کو ترشی سے پھاڑ
کر نکالتے ہیں۔
ماء الحیوٰۃ۔ (باضافتِ عربی) بمعنی
آبحیات اور کیمیا گروں کی ایک دوا ہے
جس سے مردہ دھاتیں پھر زندہ
ہو جاتی ہیں۔
ماء الورد۔ (باضافتِ عربی) بمعنی
عرقِ گلاب۔ ROSE WATER۔
ماء معین۔ ع۔ (بصفت) آبِ رواں
جو پاک اور صاف ہو۔ دوسرا میم مفتوح ہے۔
مآب۔ ع۔ (میم مفتوح) وہ جگہ جہاں
آدمی لوٹ کر جائے جیسے اپنا مکان۔
جائے بازگشت۔ یہ اسمِ ظرف ہے۔

مابعد الطبیعۃ۔ ع۔ علمِ الٰہی وہ چیز
جو ورائے طبیعت کے ہے۔ (ما موصولہ)
ماابقا۔ ع۔ مرکب ہے ما موصولہ اور
بقا ماضی) بمعنی پس خوردہ۔ بچا ہوا۔
آگے کا جھوٹا کھانا۔
مابون۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے موحدہ
وہ آدمی جو علتِ ابنہ میں گرفتار ہو۔
لونڈیا۔ جس کو اغلام کروانے کی
بیماری ہو۔
مابین۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی
درمیان۔
مات۔ ع۔ بالفتح (موت کی ماضی)
مر گیا۔ قید ہو جانا بادشاہ شطرنج کا اور
مات یا مات دوسرا لفظ ہے صفت کے
وزن پر بمعنی صد سو۔ جمع اس کی
مآت ہے۔ شطرنج کی اصطلاح بالکل موقوف
مات۔ ع۔ بمعنی سیکڑوں یا صدہا۔ ملحق بجمع
جمع ہے مات و ماۃ کی۔
ماتح۔ ع۔ بالفتح و کسر تائے فوقانی بمعنی
کنوئیں سے پانی کھینچنے والا اسم فاعل ہے۔
ماتقدم۔ ع۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی۔
مرکب ہے (ما موصولہ و تقدم ماضی)
ماتم۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (ا ت م)
بمعنی محفلِ رنج۔ مجازاً رونا پیٹنا۔ غم و
نوحہ۔ مآتم جمع۔
ماثر۔ ع۔ بالفتح و کسر تائے مثلثہ بمعنی
نشانہائے نیک۔ اچھے اور پسندیدہ امور
ماثم۔ ع۔ بالفتح۔ (ا ث م) بمعنی گناہ
یہ مصدر میمی ہے۔
مآثم۔ ع۔ بالفتح و مد الف و کسر سوم۔
بمعنی بہت سے گناہ۔ یہ ماثم کی جمع ہے
ماثور۔ ع۔ بالفتح و ضم سوم بمعنی منقول
فارسی میں بمعنی اثر پذیر شدہ۔ بدلہ
دیے گئے۔
عرفی شیرازی

اگرچہ ہست مبرّا ز کدر ضمیر و جود
مؤثر اند صفاتِ الٰہی ماثور
ماثورہ اس کا مونث ہے اور جو دعائیں
رسول صلعم سے منقول ہیں ان کو ادعیہ
ماثورہ کہتے ہیں۔
ماثوم۔ ع۔ بالفتح و ضم سوم۔ بمعنی
گناہگار۔ عاصی۔ املا لکھنے میں معصوم
اور ماثوم میں تمیز کرنا چاہیے۔
ماج۔ ف۔ چاند۔ کتاب نادرالترتیب
کے مصرع ذیل میں آیا ہے:
(ماج و ماہ و ماہتاب و مہ خسوف اس کا گہن)
ماجد۔ ع۔ بالفتح و کسر جیم عربی۔ بمعنی
بزرگوار مرد۔ اسم فاعل مجد کا۔
ماجدہ۔ ع۔ (زیادتِ ہا مونث ہے
ماجد کی) بمعنی زنِ بزرگوار۔
ماجرا۔ ع۔ بالفتح و جیم و رائے مہملہ نیز
مفتوح بمعنی زمانہ گزشتہ کا حال۔
واردات۔ سرگزشت۔ ماجریات۔
جمع ہے۔
ماجن۔ ع۔ (جیم مکسور ہے)۔ دلیر۔
مسخرا۔ بیباک۔
ماجوج۔ ع۔ (بالفتح و جیم عربی مضموم)
ایک زبردست قد آور اور ضرر رساں قوم
تاتاری لوگ۔ یافث بن نوح کی اولاد۔
(یاجوج ماجوج مشہور لفظ ہے)۔
ماجور۔ ع۔ بالفتح و جیم عربی مضموم۔
بمعنی ثواب دیا گیا۔ اجر دیا گیا (اجر سے
بنا ہے)۔
ماچ۔ ف۔ بالفتح و جیم فارسی بمعنی
بوسہ۔ ماچیدن اس کا مصدر ہے۔
ماچین۔ ف۔ نام ملک کا۔ اگر یہ
نسبت کا ہو تو ماچ سے مشتق ہے بمعنی
چومی ہوئی چیز۔
ماح۔ ع۔ بالفتح و حائے حطی۔ بیضہ مرغ
کی سفیدی اور اس کی زردی کو مُخ

کہتے ہیں۔

ماحصل۔ ع۔ (مرکب) بمعنی شے حاصل شدہ۔ خلاصہ۔ محصول۔

ماحضر۔ ع۔ (مرکب۔ اس میں ما موصولہ ہے) جو حاضر ہو۔ فارسی میں کھانے کی شے جو موجود ہو۔

ماخذ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی جائے اخذ۔ اصل۔ مصدر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز لی جائے۔

اکبرالہ آبادی

نئے مسلم کا اب کوئی نہ ماخذ ہے نہ مرکز ہے
یہ ہے کے دن کی بہروپ اور وہ کب تک معزز ہے

ماخوذ۔ ع۔ بالفتح وضم خائے معجمہ بمعنی لیا گیا۔ گرفتار۔

ماخولیا } ف۔ یہ مالیخولیا کا مخفف ہے
ماخولیا } جو مشہور مرض ہے اور کبھی اس بیماری کے مریض کو بھی کہتے ہیں۔

مادام۔ ع۔ (ما موصولہ ہے) جب تک۔ تمام۔ پیوستہ۔ دائم۔ ہمیشہ۔

مادُبہ۔ ف۔ بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی دعوت۔ ضیافت۔

مادِح۔ ع۔ بالفتح وکسر دال مہملہ بمعنی تعریف کرنے والا۔

مادر۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی ماں۔ والدہ۔ مگر ایسے جملہ میں مادر خانہ تو وہم یہ معنی نہیں ہیں۔

مادر بخطا۔ ف۔ تیری ماں حرامکار تھی ایک گالی ہے جو اہل فارس ایک دوسرے کو دیا کرتے ہیں ؎

مشک گویند بخالش ہمہ دعوی دارد
ایں عجب نیست ازیں ہندوئے مادر بخطا

مادرزاد۔ ف۔ یہ مادرزادہ کا مخفف ہے بمعنی ماں کا جنا ہوا اور پیدائشی عیب یا خوبی جیسے کور مادرزاد یعنی جنم کا اندھا۔

مادرِ مادر۔ (باضافت فارسی) بمعنی نانی۔ **سعدی شیرازی**

بس قامت خوش کہ زیر چادر باشد
چوں باز کنی مادر مادر باشد

مادری۔ ف۔ ماں کا۔ یائی نسبتی ہے۔

مادر آنہ۔ ف۔ ماں کی طرح۔ (آنہ کلمہ نسبت ہے)۔

مادری زبان۔ ماتر بھاشا۔ ہندی وہ زبان جو بچے کی ماں بولتی ہو۔ MOTHER-TONGUE.

مادراندر }
مادندر } ف۔ بمعنی سوتیلی ماں

مادون۔ ف۔ (ما موصولہ) علاوہ فروتر۔ پست تر۔ مولانا روم کے شعر میں بمعنی پست تر آیا ہے ؎

آنکہ کشتستم پئے مادون من
می نداند کہ نخسپد خون من

مادہ۔ ف۔ بفتح میم و دال مہملہ بمعنی عورت۔ مقابل نر۔ اس کا استعمال حیوان کے لیے ہوتا ہے۔ آدمی کے لیے مذکر و مؤنث آتا ہے۔

مادّہ۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مشدد مفتوح بمعنی ہر شے کی اصل۔ استعداد یا بیج۔ مقدمہ۔ وہ شے جو محسوس ہو سکے۔

مادّی۔ ع۔ بالفتح و دال مہملہ مشدد مکسور بمعنی نسبت کیا گیا طرف مادہ کے وہ چیز جو مادہ سے تعلق رکھتی ہو۔

مادیان۔ ف۔ بالفتح وکسر دال مہملہ بمعنی گھوڑی۔ مقابل گھوڑا۔ یہ لفظ گھوڑے کی مادہ کے لیے مخصوص ہے اس لیے اسپ مادیان کہنا غلط ہے۔ اور مفرد ہے الف نون پر جمع کا دھوکا کھانا نہ چاہیے۔

ماذون۔ ع۔ اجازت دیا گیا۔ حکم دیا گیا۔ اذن کا اسم مفعول ہے۔

مار۔ ف۔ بالفتح۔ سانپ۔ مجازاً۔ ظالم۔ اُردو میں بمعنی امر ہے مارنے کا فارسی بزن۔ **مصرع**

مار تیرے ہاتھ میں ہے اس کو مار

مارا۔ ف۔ بمعنی ہم کو۔ (مرکب ہے ما ضمیر جمع متکلم اور راسے)۔ اُردو میں ماضی ہے مارنا کا جیسے کس نے مارا۔

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔ یہ فارسی ضرب المثل ہے یعنی ہم کو ان جھگڑوں سے کیا مطلب۔

مارِ اسفند۔ ف۔ ہر شمسی مہینہ کی اُنیسویں تاریخ۔

مارافا۔ ف۔ مصدر افسائیدن سے مشتق ہے بمعنی سانپوں کا افسونگر۔ مجازاً مطلق افسوں یعنی منتر۔

مارِب۔ ع۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ مقصد۔ مطلب۔ مآرِب جمع۔ مآربہ مرادف۔

مآرِب۔ ع۔ (الف ممدودہ رائے مہملہ مکسور) بمعنی حاجتیں۔ مقاصد۔ مارب کی جمع ہے۔ اور حاجت طلب کرنے کے مقامات کو بھی کہتے ہیں۔

ماربہ۔ ع۔ (ارب)۔ مطلب۔ حاجت۔

ماریہ۔ ف۔ بالفتح و نیز فتح یائے موحدہ بمعنی منہ بولی ماں۔ دایہ۔

مارپیچ۔ ف۔ بمعنی خمدار۔ جھنڈے کا پرچم اور ایسی تصویر جو کئی باہم لپٹے ہوئے سانپوں کی صورت کی ہو۔

مارپیچیدہ۔ (فارسی ترکیب توصیفی)۔ کنایہ ہے زنجیر سے۔

مار بیگر درفش۔ ف۔ (بصفت)۔ رات اور آسمان سے کنایہ ہے۔

مارِج۔ ع۔ بالفتح وکسر رائے مہملہ بمعنی آتش بے دود۔ نوع جن کے باپ کا نام جیسے نوع انسان کے باپ کا نام آدم ہے۔

مار حمیری ۔ ف ۔ خاندان حمیر کے ایک بادشاہ سے کنایہ ہے جس کو ضحاک کہتے ہیں ۔ اس کے کندھوں پر دو سانپ پیدا ہو گئے تھے جنکی خوراک مغز انسان تھی ۔ اُس کو مار ضحاک کہتے ہیں ۔ اور نیز کنایہ ہے مغز بخیر سے ۔

مارق ۔ ع ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ ۔ بمعنی گمراہ ۔ دین سے خارج ۔

مار گزیدہ ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ بہت پرانا بچھو سے چھین والا کالا سانپ ۔

مار مہرہ ۔ ف ۔ (اضافت مقلوب) ۔ ایک مہرہ ہے جو سانپ کے زہر کو باطل کرتا ہے یہ سانپ کے سر میں سے نکالا جاتا ہے ۔ اور دوائے فادزہر میں بھی یہی خاصیت ہوتی ہے ۔

مارن ۔ ع ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ ۔ ناک کی پھننگ جس قدر نرم ہے مَراِن جمع

مارِنہ سمر ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ کنایہ ہے آسمان سے کیونکہ اس کے نوطبق ہیں ۔

مارُوت ۔ (عبرانی) ۔ ایک مشہور فرشتہ کا نام جو چاہ بابل میں قید ہے اس کے ساتھ دوسرا فرشتہ ہاروت بھی اُسی کنوئیں میں قید ہے ۔

ماری ۔ ت ۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ ۔ بمعنی ہلاکی ۔ ہلاکت فارسی میں معنی تو سانپ ہے ۔

مارُورَہ ۔ ع ۔ نازک بدن لڑکی ۔

مازاغ ۔ ع ۔ مخفف ہے مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی کا یہ آیہ کریمہ ہے ترجمہ شب معراج میں آنحضرت نے نہ پھیری آنکھ دوسری طرف اور نہ نافرمانی کی ۔

مازِن ۔ ع ۔ بالفتح و کسر زا ۔ بمعنی چیونٹی کا انڈا ۔ نام ایک قبیلہ کا تمیم سے ۔

مازِنی ۔ ع ۔ (یائے نسبتی) قبیلہ مازن سے نسبت رکھنے والا ۔ ایک نحوی کا نام ۔

ماژندران ۔ ف ۔ ایران کا ایک صوبہ ہے ۔ رستم پہلوان نے ہفتخوان کے رستہ سے جاکر یہاں سفید دیو کو قتل کیا تھا ۔ یہ دیووں کا مسکن تھا ۔

مازُو ۔ ف ۔ بالفتح و ضم زائے معجمہ ۔ ایک دوا کا نام ہے ۔

ماس ۔ ع ۔ بمعنی چست و چالاک ۔ الماس یعنی ہیرا ۔ اگر فارسی ہو تو مخفف آماس کا ہے بمعنی ورم یا سُوجن ۔ اس کا مصدر آماسیدن ہے ۔

ماسبق ۔ ع ۔ جو پہلے گزر چکا ۔ (ما موصولہ) ۔

ماست ۔ ف ۔ دہی ۔ جغرات ۔ واضح ہو کہ ذیل کے جملہ میں ماست اس معنی میں نہیں ہے ۔
(از ماست کہ بر ماست)

ماست بند ۔ ف ۔ (بستن سے مشتق ہے) پنیر بنانے والا ۔

ماسِخ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر سین مہملہ بمعنی بےمزہ پھیکا ۔

ماسِک ۔ ع ۔ (سین مہملہ مکسور) ۔ مرکز بیضوی شکل کا ۔

ماسِکہ ۔ ع ۔ (سین مہملہ مکسور) ۔ وہ قوت جو معدہ کے اندر غذا کو پکنے کے لیے روکے رہتی ہے ۔

ماسَلَفَ ۔ ع ۔ حروف اول و دوم مفتوح بمعنی گزشتہ ۔

ماسوا ۔ ع ۔ مرکب ہے ما اور سوا سے بمعنی علاوہ ۔ سوا ۔ اصطلاح صوفیہ میں سوائے ذات خدا کے یعنی مخلوقات و موجودات ۔

شعر حالی

کہیں ماسوا کا علاقہ نہ چھوڑا
خدا و بندے رشتہ سہاگ کا جوڑا

ماش ۔ ف ۔ اُردو مونگ جو مشہور ہے ۔ اناج ہے ۔ اسباب خانہ ۔

ماشری ۔ (کشوری میں عربی اور خزانہ لغت میں سریانی) ۔ ایک دموی ورم کا نام ہے جو پیشانی پر ہوتا ہے ۔

ماشِطہ ۔ ع ۔ بالفتح و کسر شین و فتح طا ہائے مہوز ۔ لفظی معنی کنگھی کرنے والی مجازاً دلہن کو آراستہ کرنے والی عورت جسے مشاطہ بھی کہتے ہیں ۔

ماشُو ۔ ف ۔ بضم شین معجمہ بمعنی غربال چھلنی ۔ (ایبو) یائے معروف سے انگریزی ہے ۔ غیاث اور مصطلحات سے ۔

ماشُورہ ۔ ف ۔ بالضم شین معجمہ ۔ برتن کی ٹونٹی ۔ کپڑا بننے کا ایک آلہ ۔ سوت کی نکلی ۔

ماشَہ ۔ ف ۔ شین مفتوح ۔ لوہاروں کی سنسی ۔ بندوق کا توڑا ۔ ایک مشہور وزن ہے جو آٹھ رتی کا ہوتا ہے ۔

ماشی ۔ ع ۔ مشی سے مشتق کیا ہے ۔ بمعنی پیروں سے چلنے والا ۔

ماص ۔ ع ۔ (اصل ماصص) بمعنی چوسنے والا ۔

ماصَدَق ۔ ع ۔ (ما موصولہ) جو چیز صادق ہو ۔ مضمون ۔ معنی ۔

ماضِر ۔ ع ۔ ضاد مکسور ۔ بہت ترش دودھ ۔

ماضی ۔ ع ۔ گزرا ہوا ۔ گزشتہ ۔

ماضیہ ۔ ع ۔ گزرا ہوا ۔ (مونث ماضی کا)

ماطِر ۔ ع ۔ (طا مکسور ہے) برسنے والا

ماعِز ۔ ع ۔ بمعنی بکرا ۔ ماعزہ مونث ۔ بمعنی بکری ۔ (م ع ز) ۔

ماعُون ۔ ع ۔ مال کی زکوۃ ۔ گھر کا اسباب ۔

ماغ ۔ ف ۔ بالفتح و غین معجمہ ۔ ایک سیاہ رنگ کا پرندہ ہے ۔ ٹھرا ۔ کبوتر کی ایک قسم ۔ ابلق چتکبرا ۔

مافات ۔ ع ۔ وہ چیز جس کے کرنے

کا وقت گزر گیا ہو۔ یا فوت ہو گئی ہو (ما موصولہ۔ (وفات ماضی)

مافوق۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی اوپر۔ اس میں ما موصولہ ہے۔

ماق۔ ع۔ آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے۔ (م و ق)۔

ماقبل۔ ع۔ (ما موصولہ ہے) بمعنی پہلے۔

ما قل و دل۔ ع۔ (ما موصولہ) کلام قلیل سے کنایہ ہے جس میں مطلب زیادہ ہو۔ (قل سے ماضی قلت لا تحتی)

ماقوت۔ ف۔ قاف مضموم چلوے کی قسم۔

ماقی۔ ع۔ گوشہ چشم جانب بینی۔ (م ق ی)

ماکر۔ ع۔ کاف مکسور بمعنی مکار۔ حیلہ گر۔ (اسم فاعل مکر کا)۔

ماکل۔ ع۔ (ا ک ل) کھانا۔ کھانے کی چیز۔ (مصدر میمی ہے)۔

مآکل۔ ع۔ ماکل کی جمع ہے۔ بمعنی اشیائے خوردنی۔

ماکول۔ ع۔ بالفتح و ضم کاف کھانے کی چیز۔ اور کھایا گیا۔

ماکو۔ ف۔ بالفتح۔ جولاہوں کی نال جو لوہے کا ایک آلہ ہوتا ہے۔

ماکیان۔ ف۔ (مفرد ہے) بمعنی ایک مرغی۔ خروس بمعنی مرغا جو اس کا نر ہوتا ہے۔ HEN.

مال۔ ع۔ (م و ل)۔ دھن۔ دولت۔ روپیہ۔ اموال جمع۔

مآل۔ ع۔ جگہ لوٹنے کی۔ مجازاً انجام کار۔ (مہر کی رامائن کا شعر)

مآل کا اچھا نہیں ہرگز مآل
اس لیے ہے یہ میرے جی کا وبال

مالا کلام۔ ع۔ اسم موصول وصلہ جس میں کچھ کلام باقی نہ ہو۔

مالا مال۔ ع۔ بمعنی بہت مجازاً بھرا ہوا پر۔ بھرپور۔ (الف اتصال کا)۔

مالایطاق۔ ع۔ ایسا کام جس کے کرنے کی طاقت نہ ہو۔ (اسم موصول وصلہ)

مالاینحل۔ ع۔ (اسم موصول وصلہ) چیز ناقابل حل۔ وہ چیز جو حل نہ ہو سکے مجازاً ایست دشوار۔

مالایعنی۔ ع۔ (اسم موصول وصلہ) بیکار۔ بیفائدہ۔

مالج۔ لام مفتوح۔ معماروں کی کرنی۔ یہ مالہ کا معرب ہے۔

مالح۔ ع۔ (م ل ح)۔ نمکین۔ شور۔

مالخ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ بمعنی بھاگنے والا۔ سودا۔ سودائی۔ خلل دماغ۔ (اسم فاعل ملخ کا)۔

مالش۔ ف۔ (حاصل مصدر ہے، مالیدن کا)۔ جی متلانا۔ راہ کی تھکن۔

مالشگری۔ ف۔ بکسر لام و یائی مصدری عورتوں سے بوس و کنار کرنا۔

مالک۔ ع۔ (م ل ک)۔ صاحب۔ آقا۔ اس سوداگر کا نام جس نے یوسفؑ کو انکے بھائیوں سے خریدا تھا۔ نام ہو کلی فروخ۔

مالکانہ۔ ف۔ (آنہ نسبت کا) مالک ہونے کا حق۔

مالک دینار۔ ف۔ بکسر کاف۔ ایک ولی کا لقب ہے۔ ایک دفعہ آپ ایک کشتی پر سوار ہو کر جا رہے تھے۔ ناخدا کی ایک اشرفی گم ہو گئی اس نے آپ پر الزام لگایا۔ آپ کی دعا مانگنے سے مچھلیاں اس قدر اشرفیاں کشتی میں لائیں کہ کشتی بوجھ سے ڈوبنے والی تھی مگر ملاح نے توبہ کی۔

مالکیت۔ ع۔ مالک ہونا۔ (یت مصدری ہے)۔

مالگزار۔ (گزاردن کا اسم فاعل ہے) سرکار کو محصول دینے والا۔ اور مالگزاری میں یائے مصدری ہے بمعنی محصول ادا کرنا۔

مال و متاع۔ ع۔ (واو عاطفہ) بمعنی اسباب و روپیہ۔

مالوف۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ بمعنی الفت کیا گیا۔ خوگر دوستی کیا گیا۔ ملک مالوفہ سے مراد ہے اپنا دیس جہاں رہتے ہوئے ہوں۔ (ملک مالوفہ میں عزت چلو ایک مالوفہ کو دل عزت دلاتا ہے)

مالہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم بمعنی معماروں کی کرنی جس سے گارا لگاتے ہیں۔ مالج اس کا معرب ہے۔

مالی۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ پر کرنے والا۔ یا ہونے والا۔ ہندی میں بمعنی باغبان۔ پھول بیچنے والا۔ ایک قوم ہنود کی۔

مالیت۔ ع۔ بکسر لام و فتح یا۔ بمعنی دھن دولت۔

مالیخولیا۔ ع۔ بالفتح و کسر لام و یائے معروف و ضم خا و واو مجہول و کسر لام۔ جنون کی ایک قسم ہے۔ سودا۔ خلل دماغ۔ (اصل اس کی مالنخولیا بمعنی خلط سیاہ) چونکہ کثرت سودا اس مرض کا باعث ہوتا ہے لہذا یہ نام ہوا۔ مانیا اس کا خلاف ہے۔

مالیدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی ملنا۔ مالش حاصل مصدر اور مال مضارع ہے۔

مالیدہ۔ ف۔ بمعنی ملا ہوا۔ مالیدن کا اسم مفعول ہے۔ اور ملیدہ اس کا مخفف ہے۔

مالیدہ گوش۔ ف۔ بمعنی ہوشیار۔ خبردار۔ (ممیز و ممیز)

مام۔ ف۔ بمعنی مادر۔ ماں۔ والدہ۔

(قاآنی منقبت میں لکھتا ہے ۔۔۔)

تام او د رمید از پستان مام
در لب کودک در آید بالبین

ماما ۔ ف ۔ (الف تصغیر کا) بمعنی بوڑھی عورت ۔ انگریزوں کے بچے اپنی ماں کو ماما اور باپ کو پاپا کہتے ہیں ۔

ماماچہ ۔ ف ۔ دائی جنائی ۔

مامضیٰ ۔ ع ۔ (ما موصولہ) ۔ گزرا زمانہ ۔ جو گذر گیا ۔

مامک ۔ ف ۔ بفتح ہر دو میم ۔ (مام کی تصغیر ہے) ۔ پیار میں والدہ اور بیٹی کو کہتے ہیں ۔ اور لڑکوں کا ایک کھیل ہندی دائی مچولا ۔ سرمامک مرادف ۔

مامن ۔ ع ۔ بفتح ہر دو میم ۔ آرام کی جگہ ۔ جائے امن ۔ (میم ظرف کا) ۔

مامنِ رضا ۔ ع ۔ ہر دو مفتوح ۔ نون و رائے مہملہ مکسور بمعنی جائے امن رضا کی مشہد مقدس جہاں امام علی موسیٰ رضا کا مزار ہے ۔ شیعوں کے نزدیک اس مزار کی زیارت کرنے سے گناہوں کی پرسش نہیں ہوتی ۔

مامور ۔ ع ۔ بفتح میم اول و ضم میم دوم اور واو معروف بمعنی امر کیا گیا ۔ حکم دیا گیا اہل لکھتے ہیں مامور اور معمور کا خیال رکھنا چاہیے ۔

مامول ۔ ع ۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم اور واو معروف ۔ بمعنی امید کیا گیا ۔

مامون ۔ ع ۔ (اسم مفعول) ۔ امن کیا گیا ۔ بےخوف ۔ خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے کا نام ۔

مامیثا ۔ (بکسر میم دوم و یائے معروف اور ثائے مثلثہ) سریانی لغت میں ایک بدمزہ گھاس کا نام ہے ۔ اس کے عصارہ (رس) کا بھی یہی نام ہے ۔

مامیران ۔ ع ۔ دوسری میم مکسور ہے ۔

یہ ہلدی کی مانند ایک جڑ ہے جو سرمہ میں ڈالی جاتی ہے ۔

مان ۔ ف ۔ گھر ۔ اسباب ۔ جمع ہے میم کی جو ضمیر واحد متکلم کے لئے آتی ہے ۔ بمعنی ہم ماندن کا امر ہے ۔ بمعنی ٹھہر یا ٹھہرو ۔ حرف تشبیہ بھی ہے جیسے مہمان میں مان بمعنی مانند ہے ۔ اردو میں ماں والدہ کو کہتے ہیں اور مان بمعنی تسلیم کر جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان ۔ اور ہندی میں مان بمعنی عزت و غرور ہے ۔

ماتا ۔ ف ۔ مانند ۔ شبیہ ۔ نظیر ۔ مشابہ شاید تحقیق ۔

(نوٹ ۔ یہ لفظ اردو میں بھی معنی تسلیم کیا یا فرض کیا مستعمل ہے مثلاً ؎
یہ مانا کہ آج خنجر کا گلو بھی نہیں ہوگا
تمہیں قاتل کا تو تمہیں بھی نہیں ہوگا
اور کبھی فارسی کے دیگر الفاظ کی صورت بھی اس سے ملجاتی ہے مثلاً ماتا نِ شبینہ نی خوابیم ۔

مانح ۔ ع ۔ بالفتح و کسر نون و حائے حطی بمعنی سخی ۔ کریم ۔ بخشنے والا ۔ داتا ۔ (اسم فاعل منح کا) ۔

ماندگی ۔ ف ۔ (یائے مصدری ہے) ۔ تھکن ۔ عاجزی ۔ مرکب ہے (ماندہ + ی) اس کی ہ کو گاف سے بدل دیا ہے ۔

ماندہ ۔ ف ۔ ماندن کا اسم مفعول ہے بمعنی تھکا ہوا ۔ رہا ہوا ۔ عاجزی ۔ ہندی میں بمعنی بیمار ۔

ماندن ۔ فارسی کا مصدر ہے ۔ بمعنی رہنا ۔ ماند ماضی ۔ ماند مضارع ۔

مانستن ۔ (فارسی مصدر ہے) ۔ مشابہ ہونا ۔ ماند اس کا مضارع ہے ۔

مانستہ ۔ ف ۔ بالفتح و نون مکسور بمعنی مشابہ ۔ مانند کیا گیا ۔ (اسم مفعول ہے مانستن کا) ۔

مانع ۔ ع ۔ بالفتح و کسر نون بمعنی روکنے والا ۔

مانند ۔ ف ۔ بمعنی جیسا حرف تشبیہ ہے اس کا پہلا نون مفتوح ہے ۔ (نون کو بالکسر پڑھنا غلط ہے) ۔

مانوس ۔ ع ۔ (بالفتح و نون مضموم واو معروف) بمعنی خوگر ۔ پسند ۔ جس چیز سے محبت ہو گئی ہو ۔

مانی ۔ ف ۔ بالفتح و یائے معروف ۔ یہ روم میں ایک مشہور نقاش گزرا ہے اس نے کتاب ارژنگ تصنیف کر کے نبوت کا دعویٰ کیا تھا ۔

مانیا ۔ ع ۔ (نون مکسور ہے) جنون کی ایک قسم ہے اس کا مریض دوسروں کو درندوں کی طرح ضرر پہنچاتا ہے مگر مالیخولیا والا کسی کو ضرر نہیں پہنچاتا ۔

مانیدر ۔ ف ۔ بفتح اول ۔ بمعنی سوتیلی ماں ۔ STEP MOTHER

ماورائے ۔ ع ۔ سوائے ۔ علاوہ (ما موصولہ ہے) ۔

ماوراء النہر ۔ ع ۔ (ما موصولہ ال اضافت کا) ۔ لفظی معنی جو دریا کے اس پار ہو مگر عربی داں ایرانی توران کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ ایران سے دریائے جیحوں کے پار ہے ۔ ماورالنہر اس کا مخفف ہے ۔

ماوف ۔ ع ۔ (اوف سے مشتق ہے) ۔ بمعنی آفت رسیدہ ۔ دکھیا ۔

ماوّل ۔ ع ۔ م مضموم الف مفتوح واو مشدد مفتوح ۔ اسم مفعول ہے تاویل کا بمعنی تاویل کیا گیا اور تاویل کے معنی ہیں کسی لفظ کو اس کے ظاہری معنی سے پھیر کر دوسرے معنی بیان کرنا مگر کسی مناسبت کے ساتھ ۔

ماہ ۔ ف ۔ مہینہ ۔ عربی شہر ۔ ہندی

ماس ۔ انگریزی منتھ ۔ چاند مخفف برہان میں ماہ کے معنی میں ماج بھی لکھا ہے ۔

ماہانہ ۔ ف ۔ (آنہ کلمہ نسبت) ۔ یعنی ماہواری ۔

ماہتاب ۔ ف ۔ لفظی معنی چاندنی ۔ مجازاً چاند ۔

ماہتاب بگز پیمودن ۔ ف ۔ بے فائدہ کام کرنا ۔

ماہتابی ۔ ف ۔ (یائی نسبتی ہے) ۔ وہ مختصر عمارت یا چبوترہ جو باغ میں چاندنی کے سیر کرنے کی غرض سے بناتے ہیں ۔ اور ایک آتشبازی بھی ۔

ماہج ۔ ع ۔ (م ہ ج) ۔ شیر غیر غلیظ یعنی پتلا دودھ ۔

ماہ جلالی ۔ ف ۔ (بصفت) ماہ شمسی سے کنایہ ہے کیونکہ آفتاب کے اس ماہ میں شرف ہوتا ہے اور یہ دو شخصوں سے منسوب ہے ایک جلال الدین ملک شاہ سلجوقی دوسرے جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہند ۔ اسے ماہ الٰہی بھی کہتے ہیں

ماہچہ ۔ ف ۔ بالفتح و جیم فارسی ۔ وہ شکل جو سونے یا چاندی کی بنا کر فوجی علم پر لگاتے ہیں ۔

ماہ در عقرب ۔ ف ۔ (مرکب) عقرب بروج فلکی میں سے آٹھویں برج کا نام ہے ۔ در معنی بیچ اور ماہ معنی چاند ۔ چاند کا برج عقرب میں ہونا اور اس وقت نیک کام نہیں کرتے ۔

ماہر ۔ ع ۔ بالفتح و کسرہا کسی فن کا کامل استاد ۔

نوٹ ۔ بعض جگہ ای صورت کے اوپر لفظ آجاتے ہیں مگر یہ معنی نہیں ہوتے مثلاً اس جملے میں (ماہر دوار خراسان می آیم ۔

ماہرو ۔ ف ۔ چاند کا سا چہرہ مراد معشوق سے ۔ ماہرویاں جمع ۔

ماہ رواں ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ موجودہ مہینہ ۔ ماہ حال ۔ ماہ گزشتہ ۔ مقابل ۔

ماہ سریع السیر ۔ تیز رفتار چاند ۔

شعر

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش
خواص اس کا ہے گردش میں ثمنو کے قطب تارے کا

ماہ شب چاردہم ۔ ف ۔ چودھویں رات کا چاند ۔ پورنماسی کا چاند ۔

ماہ صیام ۔ ف ۔ رمضان کا مہینہ

ماہ کنعاں ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ مراد حضرت یوسف سے ہے ۔ کنعان حضرت یعقوب ؑ کے شہر کا نام ہے

ماہ مقنع ۔ ف ۔ (باضافت) ۔ وہ چاند جو حکیم بن عطا نے اجزار سیماب وغیرہ سے ملا کر بنایا تھا یہ چاند دو مہینہ تک برابر ایک کنوئیں سے نکلا کرتا تھا اور بارہ میل تک اس کی روشنی پہونچتی تھی اور چونکہ یہ کنواں نخشب نام شہر کے قریب تھا لہٰذا اس کو ماہ نخشب بھی کہتے

ماہن ۔ ع ۔ (اسم فاعل مہن کا) ۔ نوکر ۔ ملازم ۔ خادم ۔

ماہوار ۔ ف ۔ ہر مہینہ ۔ ماہ بماہ ۔ (وار لیاقت کا) ۔

ماہور ۔ ف ۔ بالفتح و ضم ہا نام ایک راگ کا ۔

ماہ ورق ۔ ف ۔ آسمان سے مراد ہے ۔

ماہول ۔ ع ۔ آباد جگہ ۔ مکان ۔ (جواہر اللغات سے) ۔

ماہہ ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم ۔ برمہ ۔ (بڑھئی کا اوزار) ۔ ماشہ (وزن ۸ رتی)

ماہی ۔ ف ۔ بالفتح و یائے معروف ۔ مشہور لفظ ہے یعنی مچھلی حوت و سماک مرادف ۔

ماہی گیر ۔ ف ۔ مچھیرا ۔ مچھلی پکڑنے والا ۔

ماہیانہ ۔ ف ۔ (آنہ نسبت کا) یعنی ماہواری ۔ مہینے کا ۔

ماہیئت ۔ ع ۔ کسی چیز کی حقیقت یا اصل ۔ یہ مصدر جعلی ہے ۔

ماہیچہ ۔ ف ۔ (یائی معروف) بڑیاں جو کھانے کی مشہور چیز ہے ۔ اطریہ عربی ۔

ماہ یمانی ۔ ف ۔ کنایہ ہے آنحضرت صلعم کے چہرہ سے ۔

مائت ۔ ع ۔ میرندہ ۔ مرنے والا ۔

مایحتاج ۔ ع ۔ (اسم موصول و صلہ) وہ چیز جس کی انسان کو حاجت ہو ۔

مائدہ ۔ ع ۔ خوان پر از طعام ۔ دسترخوان ۔ موائد جمع ۔

مائدہ مسیح ۔ ف ۔ یہ ایک دسترخوان تھا جو حضرت عیسیٰ ؑ کے لیے آسمان پر سے روز اترا کرتا تھا اس میں تلی ہوئی مچھلی نمک ۔ سرکہ ۔ پانچ روٹیاں شہد پنیر روغن زیتون گوشت بریاں وغیرہ ہوتا تھا ۔ رفتہ رفتہ بند ہو گیا ۔

مائع ۔ ع ۔ (اسم فاعل میع کا) ۔ ایسی پتلی چیز جو پانی کی طرح بہ سکے مائعات جمع ہے ۔

مایعرف ۔ ع ۔ (اسم موصول و صلہ) ۔ اسباب خانہ ۔ شے مقبوضہ ۔

مایقرأ ۔ ع ۔ (اسم موصول و صلہ) ۔ ایسا لکھا ہوا جس کو پڑھ سکیں ۔

مائل ۔ ع ۔ بالفتح و کسر سوم (اسم فاعل میل کا) یعنی متوجہ ۔ شائق ۔ خواہشمند جھکا ہوا ۔ خواہش کرنے والا ۔ میل جمع

ماین ۔ ع ۔ (اسم فاعل میں کا) ۔ } دروغگو ۔ کاذب ۔ جھوٹا ۔ لایہ
میون } انگریزی LIER

نوٹ ۔ لفظ ماین کے معنی انگریزی میں

میرا اور کان یعنی معدن کے ہیں۔ ہندی میں ماین چارپائی کی ادوائن کا حصہ۔

ماین۔ ف۔ بکسر میم و کسر ہمزہ و سکون یائے تحتانی۔ بمعنی صدہا سیکڑوں۔ یہ جمع ہے ماۃ کی بحذف تائے فوقانی اور ماتین تثنیہ ہے بمعنی دو سو۔

مایوس۔ ع۔ نا اُمید۔ نراس۔ HOPELESS وہ شے جس کے ملنے کی کچھ اُمید نہ رہی ہو۔ (اسم مفعول آیس کا) یہ لغت عربی میں نہیں آیا ہے فارسی والوں کی ساخت ہے اور فارسی میں بہت مستعمل ہے۔ عربی لغت آیس ہے بعد الف و کسرہ یائے تحتانی مایوسی بمعنی نااُمیدی۔ HOPELESS-NESS۔ بھی اُردو فارسی میں مستعمل ہے۔

مایہ۔ ف۔ بفتح اول و سوم بمعنی پونجی اصل مقدار۔ سامان۔ قدرت۔ بنیاد۔ مادہ جس کا مقابل نر ہے۔ ایک خاص گائے کا نام جو فریدوں کو دودھ پلاتی تھی اور بے مایہ وہ جس کے پاس کچھ سامان نہ ہو۔ پونجی کے معنی میں سرمایہ بھی آتا ہے۔

مائی۔ ع۔ (مرکب ہے ما + یائے نسبتی) پانی سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ماء۔ آبی۔ ہندی میں مائی بمعنی والدہ۔ ماں جیسے اس شعر میں ہے ؎

مائی کو پوت کی اب مطلق خبر نہیں ہے
اسٹیمروں سے مل کر انداز گنگ بدلا

انگریزی میں مائی MY بمعنی میرا یا میری ہے۔

م ب

مَبَا۔ ف۔ بفتحتین بمعنی مت ہو جیو۔ یہ مباد کا مخفف ہے اور مبادا کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَبَات۔ ع۔ بفتحتین۔ رات کاٹنے کی جگہ جہاں شب باشی کی جائے۔ اسم ظرف ہے بیتوتۃ کا۔

مُبَاح۔ ع۔ بضم اول و فتح بائے موحدہ بمعنی جائز رکھا گیا حلال۔

مصرع سودا

تیری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح

مصرع قلندر

کرد بر خود خون آں سید مباح

مُبَاحَثہ۔ عربی مصدر ہے (باب مفاعلہ) بمعنی بحث کرنا۔

مَبَاد۔ ف۔ بفتحتین مت ہو جیو۔ یہ کلمہ بددعائیہ ہے۔ (اصل مبواد)۔

سعدی شیرازی

کہ سفلہ خداوند ہستی مباد
جوانمردرا تنگدستی مباد

مَبَادا۔ ف۔ بفتحتین (الف زائد ہے) خدا نکرے کہ یوں ہو ؎ شاہنامہ

مبادا جو خسرو کو پہونچے گزند
خرابی ہو پھر زیر چرخ بلند

مُبَادَات۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم مصدر ہے بمعنی ظاہر کرنا۔

مُبَادِر۔ ع۔ بضم اول و کسر دال مہملہ بمعنی جلدی کرنے والا۔ بڑھ جانے والا اسم فاعل ہے مبادرت کا۔

مُبَادَرَت۔ عربی مصدر ہے بضم اول و دال و رائے مہملہ ہر دو مفتوح جلدی کرنا دلیری کرنا مُبادر اسی کا اسم فاعل ہے۔

مُبَادَلہ۔ ع۔ بالضم۔ ب دال تینوں مفتوح عربی مصدر ہے بمعنی تبادلہ کرنا۔

مُبَادِی۔ ع۔ بالضم و فتح بائے موحدہ و کسر دال و یائے معروف بمعنی ظاہر کرنے والا۔ (اسم فاعل مبادات کا)۔

مَبَادِی الحساب۔ ایک پرانی حساب کی کتاب کا نام ہے۔

مَبَادِی۔ ع۔ بفتحتین و دال مہملہ مکسور جمع ہے مبدء کی بمعنی ظاہر ہونے کی جگہ۔ اور ابتدائی باتیں۔ اسم ظرف ہے۔

مَبَادِی عالیہ۔ ع۔ (بصفت) کنایہ ہے فرشتوں اور عقول عشرہ سے۔

مُبَارا۔ ع۔ (اصل مبارات)۔ زوجہ اور شوہر کی باہمی بیزاری۔

مُبَارِز۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مکسور بمعنی مقابلہ کو نکلنے والا جنگجو سپاہی۔ اسم فاعل ہے مبارزت کا۔

مُبَارَزَت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ ہر دو مفتوح مصدر ہے بمعنی لڑنا جنگ

مُبَارَک۔ ع۔ (اسم مفعول ہے) بالضم و رائے مہملہ مفتوح بمعنی برکت دیا گیا خوب ہمایوں۔ مشئوم مقابل۔

مُبَاسَطَت۔ ع۔ بالضم حرف ۲ و ۴ مفتوح بمعنی پھیلانا۔ کنایہ ہے دوستی سے۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُبَاسَلَت۔ ع۔ بالضم۔ حملہ کرنا۔ شجاعت۔ دلیری۔

مُبَاشِر۔ ع۔ بالضم و شین مکسورہ۔ اپنی خوشی سے کام کرنے والا۔ جماع کرنے والا۔

مُبَاشَرَت۔ عربی مصدر ہے۔ بالضم و شین و رے دونوں مفتوح بمعنی آپ کام کرنا۔ جماع کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُبَاعَدَت۔ ع۔ بضم میم و عین و دال دونوں مفتوح بمعنی مفارقت یا دُوری۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مَبَاقِل۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر قاف بمعنی ترکاری کے کھیت یہ جمع ہے اور مفرد اس کا مبقلہ ہے۔

مَبَال۔ ع۔ بفتحتین۔ پیشاب کرنے کا مقام۔ مراد فرج اور ذکر سے ہے۔ یہ اسم ظرف ہے بول کا اصل اس کی

مُتُول ہے۔

مُبَالا۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و چہارم۔ مبالات کا مخفف ہے۔

مُبَالَات۔ ع۔ مصدر ہے باب مفاعلہ سے۔ خوف رکھنا۔ فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔

مُبَالَغَہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ) سخت کوشش کرنا۔ اصطلاح بلاغت میں ہجو یا تعریف میں زیادتی کرنا۔ اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ اغراق۔ تبلیغ۔ غلو۔

مَبَانِی۔ ع۔ بفتحتین و یائے معروف۔ جمع ہے مبنیٰ کی (جو اسم ظرف ہے۔ بمعنی جائے بنا) بنیادیں۔ مضامین اعضا۔

مُبَاہَات۔ ع۔ بالضم۔ فخر کرنا۔ ناز کرنا۔

مونس کا شعر

لڑکا نہ سمجھ فخر دلیران جہاں ہوں
کرتی ہے مباہات جوانی ڈھوں ہوں

مُبَاہَجَت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ نیکی میں باہم فخر کرنا۔ باہم خوگر ہونا۔

مُبَاہَلَہ۔ ع۔ بالضم اوّل و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ آپس میں بد دعا اور نفرت کرنا۔

مُبَاہِی۔ ع۔ بالضم و کسر چہارم۔ ناز و فخر کرنے والا۔ ناز کنندہ۔

مُبَایَعَت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ بمعنی بیعت کرنا۔ تابع ہونا۔

مُبَایَنَت۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ بمعنی جدا ہونا اور جدائی۔

مَبْت۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ شرم و عیب۔

مُبْتَدَا۔ ع۔ بالضم و حرف ۳ و ۴ مفتوح۔ بمعنی شروع کیا گیا۔ ترکیب نحوی میں جملہ اسمیہ کا پہلا جزو و مسند الیہ۔

مُبْتَدِع۔ ع۔ بالضم۔ ت مفتوح دال مکسور۔ بمعنی بدعتی یعنی بدعت کرنے والا۔

مُبْتَدِی۔ ع۔ بالضم و فتح تا۔ ابتدا۔ کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی شروع کرنے والا۔

مُبْتَذَل۔ ع۔ بالضم۔ ت و ذ مفتوح۔ بمعنی ذلیل و خوار۔ (اسم مفعول ابتذال کا)

مُبْتَر۔ ع۔ بالضم۔ (اسم مفعول ابتر کا)۔ بمعنی دم کٹا ہوا۔ اجڑا ہوا۔ بے اولاد۔ دشمن۔

مُبْتَسِم۔ ع۔ (ابتسام سے مشتق ہے) کھلنے والا۔ ہنسنے والا۔

مُبْتَغَا۔ ع۔ بالضم و حروف ۳ و ۴ مفتوح۔ مفرس ہے مبتغیٰ کا۔ بمعنی خواہش کیا گیا۔ امید۔ آرزو۔ (اسم مفعول ابتغا کا)۔

مُبْتَغَیَات۔ ع۔ امیدیں۔ آرزوئیں۔ جمع مبتغیٰ کی۔

مُبْتَلَا۔ ع۔ بالضم و فتح ۳ و ۴۔ بلا میں پھنسا ہوا۔ آزمایا گیا۔ (مفرس مبتلیٰ کا)۔

مُبْتَلِی۔ ع۔ بالضم۔ آزمانے والا۔ اسم فاعل ہے ابتلا کا۔

مُبْتَنِی۔ ع۔ بالضم و کسر نون۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی بنا کرنے والا۔

مُبْتَنیٰ۔ ع۔ بالضم۔ اسم مفعول ہے۔ بنا کیا گیا۔

مُبْتَہِج۔ ع۔ شاداں و خوش۔ مشتق ہے ابتہاج سے۔

مَبْثُوثَہ۔ ع۔ بمعنی پریشان پراگندہ (مونث ہے مبثوث کی)۔

مَبْحَث۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی جائے بحث۔ اسم ظرف ہے بحث کا۔

مُبَخِّر۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تبخیر کا) بمعنی بھاپ اٹھانے والی چیز۔

مُبَجَّلی۔ ع۔ (یائے مصدری ہے) بجل سے نسبت کیا جانا۔ بخیلی۔

مُبَدْرِق۔ ع۔ بالضم۔ مشتق ہے بدرقہ سے۔ بمعنی رہبر۔

مُبْدِع۔ ع۔ بالضم و کسر دال مہملہ۔ اسم فاعل ہے۔ بے مادہ کے بنانے والا۔

مُبَدَّل۔ ع۔ بالضم و دال مشدد مفتوح۔ بدلا ہوا۔ (اسم مفعول ہے تبدیل کا)۔

مَبْدَء۔ ع۔ (بدء کا اسم ظرف ہے)۔ آغاز کرنے یا ہونے کا مقام۔ جائے ظہور۔

مُبْدِی۔ ع۔ بالضم و کسر دال۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی پیدا یا ظاہر کرنے والا۔

مَبْدَء۔ ع۔ مقام شروع کرنے کا۔

مَبْدَءِ فیاض۔ ع۔ (بالصفت) بمعنی شروع کرنے والا نہایت فیض پہنچانے والا۔ کنایہ خدا سے۔

مُبَذِّر۔ ع۔ بالضم و فتح بائے موحدہ و ذال مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی فضول خرچ۔ مسرف۔ بے موقع خرچ کرنے والا۔

مَبْذُول۔ ع۔ بالفتح و ذال مضموم۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی خرچ کیا گیا۔ قبول کیا گیا۔ بخشی ہوئی چیز۔ (اسم مفعول بذل کا)۔

مُبَرَّا۔ ع۔ بالضم و فتح با و تشدید رائے مہملہ مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ پاک کیا گیا۔ بیزار شدہ۔

شعر حالی

مبرا ہے شرکت سے اس کی خدائی
نہیں اس کے آگے کسی کو بڑائی

مُبَرَّات۔ ع۔ (مبرا کی مونث ہے) پاک کی گئی چیز۔

مُبَرِّد۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تبرید کا) بمعنی سرد کرنے والا۔

مُبَرَّد۔ ع۔ رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ سرد کیا گیا۔ نام ایک نحوی کا۔

مِبْرَد۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح رائے مہملہ۔ سوہان یا ریتی (لوہار کے رگڑنے کا آلہ ہے) (اسم آلہ برد کا)۔

مُبَرِّدَات۔ ع۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح و رائے مہملہ مشدد مکسور۔ بمعنی سردی کرنے والی دوائیں۔ جمع مبردہ کی۔

مُبَرِّدَہ۔ ع۔ بالضم و فتح بے و تشدید

رے مہملہ مکسور۔ سبز کرنے والی چیز (مؤنث مبرد کی)۔

مَبرَز ۔ ع ۔ بالفتح و رائے مہملہ مفتوح و آخر زائے معجمہ بمعنی مقعد۔ پاخانہ نکلنے کی راہ۔ (اسم ظرف بروزن مکان)۔

مُبرقَع ۔ ع ۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ مفتوح نام راگ کا۔ (ب رق ع)۔

مُبرَم ۔ ع ۔ بالضم و سکون با و رائے مہملہ مفتوح۔ محکم۔ استوار (اسم مفعول ابرام کا)

مَبرُور ۔ ع ۔ (اسم مفعول) نیکی کیا گیا۔ پاک۔

مُبرہَن ۔ ع ۔ بالضم و بائے موحدہ مفتوح و سکون ہائے مہملہ۔ دلیلوں سے ثابت کیا گیا۔ ظاہر۔ روشن ؎

ہے مجھے فیض سخن اس کی ہی مداحی کا
ذات پر جس کے مبرہن کنہ عز و جل

مَبسُوط ۔ ع ۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ و ضم سین مہملہ بمعنی کشادہ و فراخ۔ ایک کتاب ہے علم فقہ کی۔

مَبسُوطہ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی فراخ چیز۔ غیر مرکب شے (مؤنث مبسوط کی)۔

مُبشّر ۔ ع ۔ بالضم (اسم فاعل ہے)۔ بشارت پہنچانے والا۔ خوشخبری دینے والا۔

مُبصّر ۔ ع ۔ بالضم و صاد مشدد مکسور۔ بصارت یعنی بینائی رکھنے والا۔ پہچاننے والا۔ (اسم فاعل تبصرہ کا)۔ خاقانی
(اہل مبصر ایسے اس بازار نابینا میں کم)

مِبضَع ۔ ع ۔ (اسم آلہ ہے) نشتر فصد کھولنے کا۔ (اسم آلہ بضع کا)۔

مِبطَان ۔ ع ۔ بکسر اول و سکون دوم۔ ایسا آدمی جس کا پیٹ زیادہ کھانے کی وجہ سے ہمیشہ بڑا ہے (صفت مشبہ بطن کی)۔

مَبطَخہ ۔ ع ۔ (بطیخ سے مشتق ہے)۔ خربزہ کا کھیت۔

مُبطِل ۔ ع ۔ بضم اول و کسر طا۔ اسم فاعل ہے باطل کرنے والا۔

مُبطَن ۔ ع ۔ جس کا پیٹ باریک یا ڈبلا ہو۔

مَبطُون ۔ ع ۔ بالفتح و سکون بائے موحدہ و ضم طا۔ ایسا آدمی جس کو کوئی پیٹ کی بیماری ہو۔

مَبعُوث ۔ ع ۔ بالفتح و ضم عین مہملہ پیدا کیا گیا۔ اٹھایا گیا۔

مَبقَلہ ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم و چہارم۔ ترکاری کا کھیت۔ مباقل بالفتح و کسر قاف جمع ہے۔

مُبقِی ۔ ع ۔ بالضم و سکون ثانی بمعنی باقی رکھنے والا۔ قائم رکھنے والا۔

مُبِل ۔ ع ۔ بالضم و کسر بائے موحدہ بمعنی گرانے والا۔ آنسو بہانے والا۔ تر کرنے والا۔ (اسم فاعل ابلال کا)۔

مَبلَغ ۔ ع ۔ (مصدر میمی و اسم ظرف بلاغ کا)۔ پہنچنے کی جگہ۔ حد۔ نہایت۔ مقدار۔ تھوڑا۔ بہت۔ اور اسم مفعول کی حیثیت سے زر نقد کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مبلغ یا النقد روپیہ۔

مُبلَغ ۔ ع ۔ (ابلاغ کا اسم مفعول ہے)۔ پہنچایا گیا۔

مُبلِّغ ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید لام مکسور۔ اسم فاعل ہے بمعنی پہنچانے والا۔

مُبلَّغ ۔ ع ۔ بروزن معزز یا منقش۔ صیغہ اسم مفعول بمعنی پہنچایا گیا۔

مَبنِی ۔ ع ۔ بالفتح و سکون با و کسر نون و یائے معروف۔ بنایا گیا۔

مَبنیٰ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون با و فتح نون و الف بصورت یا۔ کسی چیز کی بنیاد کی یا جگہ جہاں بنا (اصل میں مبنی تھا)۔

مُبہِج ۔ ع ۔ بالضم و سکون با و کسرہائے ہوز۔ بمعنی شادمانی۔ خوش۔

مُبہِّج ۔ ع ۔ بالضم و فتح بائے موحدہ و تشدید ہا مکسور۔ بمعنی خوش کرنے والا۔

مُبہَم ۔ ع ۔ بالضم و سکون با و فتح ہائے ہوز۔ پوشیدہ۔ مشتبہ۔ اور کلام مبہم وہ ہوتا ہے جس کا مطلب مفہوم نہ ہو۔

مَبہُوت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون با و ضم ہائے ہوز بمعنی حیران۔ متعجب۔

مُبہِی ۔ ع ۔ یہ لفظ پیدا کنندہ قوت باہ کے معنی میں غلط مشہور ہو گیا ہے صحیح لفظ مُبہّی ہے جو منسوب ہے طرف مُبہّیہ کے اور مُبہّیہ اسم فاعل ہے۔ بہیہ کا معنی قوت باہ پیدا کرنے والا۔ اسمیں یائے نسبتی زیادہ کی گئی ہے۔

مَبِیت ۔ ع ۔ بالفتح و کسر با و سکون یائے معروف بمعنی شب باشی کرنا جب اسم ظرف ہو تو شب باشی کا مقام (مشتق بیتوتہ سے ہے)۔

مَبِیع ۔ ع ۔ بالفتح و کسر با و یائے معروف۔ بمعنی خرید کی ہوئی چیز اور بکی ہوئی چیز۔

مُبِین ۔ ع ۔ بالضم و کسر با و یائے معروف۔ بمعنی ظاہر اور ظاہر شدہ۔ آشکار کرنے والا۔

مَبِین ۔ ف ۔ (مشتق ہے دیدن سے) بمعنی مت دیکھ (ترجیع بند وصالی خراسانی کا شعر)

کہ بچشمان دل مبیں جز دوست
ہر چہ بینی بداں کہ مظہر اوست

مُبیِّن ۔ ع ۔ (اسم فاعل)۔ بیان کرنے والا۔

مُبیَّن ۔ ع ۔ (اسم مفعول)۔ بیان کیا گیا۔

مُبہّیہ ۔ ع ۔ (بالضم و فتح دوم مصور کے وزن پر)۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی قوت باہ پیدا کرنے والا۔

مَپُرس ۔ ف ۔ مت پوچھ۔ جنس کس مپرس سے ایسی چیز مراد ہے جس کا کوئی گاہک نہ ہو اور ایسی چیز بے قدر ہوتی ہے۔

مپیش - ف - بمعنی مت چھوڑ کہ۔ یہ ماش کا امالہ ہے۔ امالہ میں لفظ کے الف کو ی سے بدل دیتے ہیں جیسے لیلا سے لیلی حساب سے حسیب وغیرہ۔

م ت

مَتاب - ع - یہ توبہ کا مصدر اور اسم ظرف ہے بمعنی لوٹنا اور جائے رجوع۔

مُتابَعت - ع - بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح بمعنی اطاعت۔ تابعداری

مُتاثِر - ع - بالضم و تشدید ثائے مثلثہ مکسور۔ بمعنی اثر قبول کرنے والا۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

مُتاجَرت - ع - بالضم عربی مصدر ہے باب مفاعلت سے بمعنی باہم تجارت کرنا۔

مُتاخِّر - ع - بالضم و حرف دوم و سوم مفتوح و تشدید خا مکسور۔ بمعنی پیچھے رہ جانے والا آدمی پیچھے آنیوالا۔

مُتاخِّرین - ع - (یائے معروف)۔ متاخر کی جمع ہے پچھلے زمانے کے لوگ زمانہ حال کے لوگ۔ متقدمین ضد۔

مُتاذِی - ع - پہنچانے والا۔ یہ اسم فاعل ہے تاذی کا۔

نوٹ:- املا دیکھنے میں متاذی اور متعدی میں تمیز کرنا چاہیئے۔

مُتاذّی - ع - بمعنی تکلیف پانیوالا۔ اسم فاعل ہے تاذی کا۔

مُتاسِف - ع - اسم فاعل کا صیغہ ہے تاسف سے بمعنی افسوس کرنیوالا۔

مَتاع - ع - بفتح اول و دوم۔ پونجی۔ گھر یا سوداگری کا اسباب۔

قصائد عرفی کا شعر

اے متاع درد در بازار جاں انداختہ
گوہر ہر سود در جیب زیاں انداختہ

مَتاعِب - ع - بفتحتین و کسر عین مہملہ بمعنی بہت سے رنج۔ رنجہا۔ ماندگی تھکاوٹیں۔ یہ خلاف قیاس جمع تعب کی ہے۔

متاعِ روئے دست } (بااضافت
متاعِ سر دست } فارسی)
اس کم قیمت اور گھٹیا چیز کو کہتے ہیں جسکو ہاتھ میں لیکر بیچتے پھرتے ہیں۔

متاعِ عرفی - ف - (ترکیب توصیفی) مردگی آلہ تناسل سے کنایہ ہے۔ ایک ایرانی شاعر قفیح نے ایک عورت کی ہجو میں لکھتا ہے

ہرچہ بود ش زنقد و جنس کساد
قیمت ایں متاع عرفی داد

متاعِ غرور - ع - (بااضافت) کنایہ ہے اس دنیا اور لذت رحیق سے

متاعِ کس مخر - ف - (مرکب ناقص) جنس جس کا کوئی خریدار نہ ہو۔ متاع کس نخریں مرادف۔ متاع کس میاب مقابل۔

متاعِ کس میاب - ف - (بصفت) نایاب جنس۔

متاعِ کم ارز - ع - گھٹیا جنس کم قیمت چیز۔ بیش بہا مقابل۔

مُتالِف - ع - اس کی لام پر فتح ہے (صیغہ اسم مفعول)۔ تالیف کیا گیا مرکب کیا گیا۔

مُتالِّم - ع - بالضم و فتح تائے فوقانی و لام مشدد مکسور بمعنی دردمند۔ دردناک رنج کشیدہ۔

مُتالِّہین - ع - بضم اول و فتح دوم و سوم و لام مشدد مکسور و یائے موزنہ مکسو جمع ہے۔ خدا کی پرستش کرنے والے حکما، صاحب اسلام۔

مُتامِّل - ع - غور کرنے والا۔ تامل کرنے والا۔ یہ تامل کا اسم فاعل ہے۔

مَتانَت - ع - حرف اول و دوم و سوم مفتوح بمعنی استواری۔ مضبوطی۔ محکمی۔ (م ت ن)۔

مُتاہِّل - ع - بضم اول و فتح دوم و سوم و ہائے مشدد مکسور بمعنی عیالدار آدمی۔ جورو بچوں والا۔ (اسم فاعل تاہل کا)

مُتَبادِر - ع - بالضم و فتح دوم و سوم و دال مکسور۔ اسم فاعل ہے جلد ذہن میں آجانے والا۔

مُتَبایِن - ع - بالضم و حرف دوم مفتوح و حرف پنجم مکسور بمعنی جدا ہونے والا۔ ایسے دو مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں۔ (اسم فاعل تباین کا)۔

مُتَبَحِّر - ع - بالضم و فتح تا و با و حائے حطی مشدد مکسور۔ بمعنی بڑا عالم۔

مُتَبَخَّر - عربی کا اسم مفعول ہے بمعنی بھاپ بنایا گیا۔

مُتَبَدَّل - عربی کا اسم مفعول ہے بمعنی تبدیل کیا گیا۔

مُتَبَرَّک - ع - برکت پایا ہوا۔ تبرک سے مشتق ہے۔

مُتَبَسِّم - عربی اسم فاعل ہے۔ بمعنی مسکرانے والا۔

مُتَبَلِّد - عربی تبلد سے مشتق ہے بمعنی احمق۔ کند ذہن۔

مُتَبَنّٰی - فرزندی میں لیا ہوا۔ ہندی لے پالک۔ انگریزی میں (اڈاپٹیڈ سن) کہتے ہیں۔

مُتَبَنّات } ع - متبنی کی مونث
مُتَبَنّاۃ } ہے بمعنی لے پالک لڑکی۔

مَتبُوع - ع - بالفتح و بائے موحدہ مضموم بمعنی سردار۔ پیروی کیا گیا۔

تبع سے مشتق ہے۔

مُتَتالِیہ ۔ ع۔ (تتالی سے مشتق ہے) پے در پے آنے والا۔

مُتَجاوِز ۔ (عربی کا اسم فاعل)۔ بمعنی حد سے گزرنے والا۔ تجاوز کرنے والا۔

مُتَجاہِل ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر ہا بمعنی انجان بننے والا۔

مُتَجَبِّرہ ۔ عربی مؤنث ہے بمعنی ظالموں کی جماعت۔ (مؤنث متجبر کی)۔

مُتَجَسِّس ۔ (عربی اسم فاعل) تلاش کرنے والا۔ جوئندہ۔ متفحص مرادف۔

مُتَجَلّی ۔ ع۔ روشن۔ ظاہر۔ (تجلی سے مشتق ہے)۔

مُتَحَتِّم ۔ ع۔ واجب۔ یقینی۔ لازم۔ عربی لفظ تحتم سے مشتق ہے اس میں حتم کے لئے الف ت اور زیادہ کیا جاتا ہے

مُتَّحِد ۔ ع۔ بمعنی ملا ہوا۔ اتحاد سے مشتق ہے۔ UNITED.

مُتَحَرِّک ۔ ع۔ اس کی رائے مہملہ مفتوح ہے۔ حرکت کرنے والا۔ ہلنے والا۔

مُتَحَصِّن ۔ (عربی اسم فاعل ہے۔ مشتق ہے تحصن سے) بمعنی قلعہ نشین۔

مُتَحَظّی ۔ عربی اسم فاعل ہے بمعنی لذت پانے والا۔

مُتْحِف ۔ (عربی اسم فاعل ہے)۔ تحفہ دینے والا۔ اگر اس کی حائے حطی مفتوح ہو بمعنی تحفہ دیا گیا۔

مُتَحَقَّق ۔ ع۔ م مضموم۔ تا و مفتوح قاف اول مشدد مفتوح قاف دوم مجزوم بمعنی تحقیق کیا گیا۔ درست۔ یہ مشتق ہے تحقق سے۔ VERIFIED.

مُتَحَلّی ۔ ع۔ (عربی لفظ تحلی سے مشتق ہے)۔ بمعنی زیور پہننے والا۔ آراستہ۔

مُتَحَمِّل ۔ ع۔ برداشت کرنے والا۔ بردبار۔ حلیم۔ PATIENT; ENDURING.

مُتَحَیِّر ۔ ع۔ (تحیر سے مشتق ہے)۔ بمعنی حیران۔ متعجب۔

مُتَخاصِم ۔ ع۔ بالضم اول و فتح دوم و سوم و کسر صاد بمعنی جھگڑالو۔ دشمن۔ دشمنی کرنے والا۔

مُتَخاصِمَین ۔ ع۔ دو باہمی جھگڑا کرنے والے آدمی۔ مدعی مدعا علیہ۔ یہ تثنیہ ہے۔

مُتَخاصِمِین ۔ ع۔ دوسری میم مکسور ہے۔ باہم جھگڑا کرنے والے بہت سے لوگ۔ یہ متخاصم کی جمع سالم ہے۔

مُتَخَصِّص ۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ خصوصیت رکھنے والا۔

مُتَخَلِّل ۔ ع۔ تخلل سے مشتق ہے۔ بمعنی خلل انداز۔

مُتَخَلْخَل ۔ ع۔ بمعنی پولا۔ ضد ٹھوس۔

مُتَخَیَّل ۔ ع۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی خیال کیا گیا۔

مُتَخَیِّلہ ۔ ع۔ (مؤنث متخیل کی)۔ بمعنی قوت خیال۔

مُتَدارِکہ ۔ ع۔ (مؤنث ہے متدارک کی) کھوئی ہوئی چیز کا پانے والا۔

مُتَداوَل ۔ ع۔ جو چیز دست بدست پھرے۔ مروج۔ متداولہ اس کا مؤنث ہے۔ بمعنی وہ شے جو ہاتھوں ہاتھ پھری ہو۔

مُتَدَرِّع ۔ ع۔ م مضموم۔ ت و د مفتوح۔ ر مشدد مکسور۔ بمعنی زرہ پوش۔

مُتَدَیِّن ۔ ع۔ دیندار۔ مشتق ہے تدین سے۔ (صیغہ اسم فاعل کا ہے)۔

مُتَرادِف ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر دال بمعنی ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونے والا۔ پے در پے۔ اور وہ کئی لفظ جو ہم معنی ہوں جیسے فواد۔ قلب۔ جنان۔ ضمیر۔ دل۔ خاطر۔ یہ الفاظ دل کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ اور باہم ہم معنی ہیں۔ مرادف بھی اسی کا مترادف ہے۔

مُتَراقی ۔ ع۔ بالضم و فتح ۲ و ۳ و کسر چہارم بمعنی مترقی بڑھنے والا۔ اسم فاعل ترقی کا۔

مُتَراکِب ۔ ع۔ بالضم و فتح ۲ و ۳ و کسر چہارم بمعنی باہم بیٹھنے والا۔

مُتَراکِم ۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر چہارم بمعنی اکٹھا ہونے والا۔ جمع ہونیوالا۔

مُتَرَتَّب ۔ ع۔ بضم اول و حرف دوم و سوم مفتوح و تائے فوقانی مشدد مفتوح درست کیا گیا۔ (مشتق ہے ترتیب سے)۔

مُتَرجَم ۔ ع۔ بالضم و فتح تائے فوقانی و سکون را بمعنی ترجمہ کیا گیا۔ اور اگر جیم مکسور ہو تو اسم فاعل ہے بمعنی ترجمہ کرنے والا۔

مُتَرَدِّد ۔ ع۔ مشتق ہے تردد سے۔ بمعنی متفکر۔ آنے جانے والا۔

مُتَرَسِّم ۔ (عربی لفظ ترسم سے مشتق ہے)۔ لکھنے والا۔ صاحب رسم۔ رسم کرنے والا۔

مُتَرَسِّل ۔ ع۔ خط بھیجنے والا۔ اسم فاعل ہے ترسل کا۔

مُتَرَشْرَف ۔ داڑھی منڈوانے والا۔ یہ صیغہ فارسی والوں نے عربی کی نقل کرکے مصدر تراشیدن سے بنایا ہے۔

مُتَرَشِّح ۔ ع۔ اس کا شین مکسور ہے۔ بمعنی ٹپکنے والا۔ اسم فاعل ہے۔

مُتَرَصِّد ۔ ع۔ (صاد مکسور ہے)۔ بمعنی امیدوار۔ ترصد سے مشتق ہے۔

مُتَرَقِّب ۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی منتظر۔ انتظار کرنے والا۔ اگر قاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی انتظار

کیا گیا۔

مُتَرَقّی ۔ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم و قاف مشدد مکسور بمعنی زیادہ ہونیوالا۔

مُتَرَنِّم ۔ع۔ بکسر نون مشدد۔ اسم فاعل ہے بمعنی گانے والا۔ اور اگر نون مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی گایا ہوا۔

مَتْروک ۔ع۔ (بالفتح اور معروف سے) اور مشتق ترک سے بمعنی چھوڑا گیا۔ ترک کیا ہوا۔

مُتزائِد ۔ع۔ (مشتق تزاید سے) بمعنی بڑھنے والا۔

مُتَزَلْزِل ۔ع۔ بالضم وفتح تا و زائے اوّل مفتوح و زائے دوم مکسور بمعنی کانپنے والا ہلنے والا۔

مُتَساقِط ۔ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم وکسر قاف۔ اسم فاعل ہے بمعنی باہم پیچھے گرنے والا۔

مُتَساوِی ۔ع۔ بالضم وکسر واو و یائے معروف۔ باہم برابر ہونے والا۔ اسم فاعل ہے تساوی کا۔

مُتَّسِع ۔ع۔ بضم اوّل۔ فراخ۔ کشادہ ہونے والا۔ (اسم فاعل اتساع کا)۔

مُتَسَلِّط ۔ع۔ بالضم وفتح دوم وکسر لام۔ اسم فاعل ہے بمعنی غلبہ کرنے والا۔ اگر لام مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ جس پر غلبہ پایا گیا ہو۔ تسلط مصدر ہے۔

مُتَّسِم ۔ع۔ (اسم فاعل)۔ داغ دینے والا۔ اور بفتح سین بمعنی داغ دیا گیا۔ (اتسام مصدر ہے)۔

مُتَشابِہ ۔ع۔ بضم اوّل وکسر با بمعنی ہمشکل۔ اور جس کے معنی میں شبہ ہو۔

مُتَشابِہات ۔ع۔ (جمع متشابہ کی) مجازاً قرآن مجید کی وہ آیتیں جن کے معنی پوشیدہ ہوں مخفی المعنی محکمات مقابل۔

مُتَشاعِر ۔ع۔ وہ آدمی جو شاعر نہ ہو اور اپنے آپ کو شاعر ظاہر کرے (میم مضموم۔ت و ش مفتوح عین مکسور) اسم فاعل ہے تشاعر کا جو مصدر ہے باب تفاعل سے۔

مُتَشَکِّل ۔ع۔ شکل اختیار کرنے والا۔ عربی لفظ تشکل سے مشتق ہے۔

مُتَشَکّی ۔ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم و تشدید کاف مکسور۔ شکی یعنی شک کرنے والا۔

مُتَصاعِد ۔ع۔ عربی لفظ تصاعد سے مشتق ہے۔ اوپر چڑھنے والا۔

مُتَصَدِّع ۔ع۔ بالضم وحرف ۲و ۳ مفتوح و دال مشدد مکسور۔ درد سر پانے والا۔ ایذا پانے والا۔

مُتَصَدّی ۔ع۔ بالضم وحرف ۲و ۳ مفتوح دال مہملہ مشدد مکسور۔ پیش آنے والا۔ مجازاً پیشکار۔ (تصدی کا اسم فاعل ہے)

مُتَصَرِّف ۔ع۔ بالضم وکسر رائے مہملہ بمعنی تصرف کرنے والا۔ قابض۔ یہ تصرف سے مشتق ہے۔

مُتَّصِف ۔ع۔ بالضم وفتح حرف ۲و ۳ بمعنی صفت کیا گیا۔ اور موصوف ایسا آدمی جس کی ذات سے کوئی صفت متعلق ہو۔

مُتَّصِل ۔ع۔ بالضم وتشدید دوم۔ بمعنی ملا ہوا مجازاً پاس۔ قریب نزدیک اتصال سے مشتق ہے۔

مُتَصَوَّر ۔ع۔ تصور سے مشتق ہے بمعنی خیال کیا گیا۔ (اسم مفعول تصور کا)۔

مُتَضاد ۔ع۔ بضاد معجمہ و دال مہملہ مشدد بمعنی باہم مخالف۔ باہم مخالفت کرنے والا عربی لفظ تضاد کا اسم فاعل ہے۔

مُتَضادہ ۔ع۔ مونث ہے متضاد کا۔

مُتَضائِف ۔ع۔ بالضم وحرف دوم وسوم مفتوح وکسرہ ہمزہ۔ (اسم فاعل ہے تضائف کا) ایک دوسرے سے نسبت رکھنے والا۔

مُتَضائِق ۔ع۔ بالضم وحرف دوم و سوم مفتوح وکسرہ ہمزہ۔ (اسم فاعل تضائق کا) بمعنی باہم تنگی کرنے والا۔

مُتَضَرَّر ۔ع۔ ضرور پہنچایا ہوا۔ مظلوم اسم مفعول ہے تضرر کا۔ اور اگر رائے مہملہ اوّل مکسور ہو تو بمعنی اسم فاعل ہوگا۔ یعنی ضرر پہنچانے والا۔

مُتَضَرِّع ۔ع۔ بالضم وفتح تا و ضاد و رائے مہملہ مشدد مکسور بمعنی زاری کرنے والا۔ کنایۃً عاجزی کرنے والا اسم فاعل ہے تضرع کا۔

مُتَضَعِّف ۔ع۔ بروزن متصرف۔ بمعنی بڑا ضعیف ہونے والا۔ بڑا ضعیف اسم فاعل ہے تضعف کا۔

مُتَضَمِّن ۔ع۔ اسم فاعل ہے تضمن کا۔ در ضمن گیرندہ۔ پیٹ میں لینے والا۔ شامل

مُتَطَرِّق ۔ع۔ اسم فاعل ہے تطرق کا۔ راہ پانے والا۔ راہ پیدا کرنے والا۔

مُتَظَلِّم ۔ع۔ لام مکسور۔ داد خواہ فریادی۔ مظلوم۔ اسم فاعل ہے تظلم کا۔

مُتَعارَف ۔ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم و رائے مہملہ مفتوح۔ بمعنی پہچانا گیا۔ معروف۔

مُتَعارِک ۔ع۔ گوشمالی دینے والا۔ جھیلنے والا۔ محو کرنے والا۔ جلدی سوائی کرنے والا۔ کامیاب ہونے والا۔ جنگ کرنے والا۔ انبوہ ہونے والا۔ یہ اسم فاعل ہے تعارک کا۔

مُتَعاقِب ۔ع۔ بالضم وکسر قاف۔ بمعنی پیچھے آنے والا۔ کسی کے پیچھے دوڑنے والا۔ تعاقب کا اسم فاعل ہے۔

تواریخ فرشتہ کا جملہ:۔

عادل خاں چندے وزرخصت گرفت تاسیر قلعہ و سرانجام آزوقہ نمودہ متعاقب آید

مُتعَال۔ ع۔ بالضم مخفف ہے متعالی کا جو اسم مفعول ہے تعالی کا بمعنی بلند۔ عالی۔ بلند ہونے والا۔

مُتعَالی۔ ع۔ یہ تعالی کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی بلند ہونے والا۔

مُتعَبِّد۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و تشدید بائے موحدہ مکسور بمعنی بڑا عبادت کرنے والا۔ (اسم فاعل تعبد کا)۔

مُتعَدِّد۔ ع۔ شمار کیا گیا۔ چند۔ (اسم فاعل تعدد کا)۔

مُتعَدِّی۔ ع۔ مشہور لفظ ہے بمعنی اپنی حد سے بڑھنے والا۔ اور فعل متعدی انگریزی ٹرانسیٹو ورب اور ہندی سکرمک کریا۔ اور مرض متعدی انگریزی کانٹے جیس ڈزیز۔ چھوت کی بیماری۔

مُتعَذِّب۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و ذال مشدد مکسور بمعنی خوش ذائقہ و عذاب دینے والا۔ اسم فاعل ہے تعذب کا۔

مُتعَذِّبہ۔ ع۔ مونث ہے متعذب کی جو اس سے اوپر درج ہو چکا۔

مُتعَذِّر۔ ع۔ دشوار یا مشکل (تعذر کا اسم فاعل ہے)۔

مُتعَرِّض۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و رائے مشدد مکسور بمعنی پیش آنے والا۔ روکنے والا۔

مُتعَسِّر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و سین مشدد مکسور بمعنی مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ محال۔

مُتعَصِّب۔ ع۔ اپنے مذہب کی حمایت کرنے والا۔ تعصب کا اسم فاعل ہے۔

مُتعَطِّش۔ عربی لفظ تعطش سے مشتق ہے بمعنی پیاسا۔ تشنہ (تھرسٹی انگریزی)۔

مُتعَفِّف۔ ع۔ پارسا۔ متقی۔ پرہیزگار۔ تعفف کا اسم فاعل ہے۔

مُتعَلِّق۔ عربی لفظ تعلق کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی لگاؤ رکھنے والا۔

مُتعَلِّم۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و تشدید لام مکسور بمعنی شاگرد۔ طالب علم۔ تعلیم لینے والا۔ (اسم فاعل تعلم کا)۔

مُتعَنِّت۔ ع۔ بمعنی عیب جو۔ یہ اسم فاعل ہے تعنت کا بمعنی عیب جوئی۔

مُتعَنِّد۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و نون مشدد مکسور بمعنی بدخواہ۔ دشمن۔ (تعند کا اسم فاعل ہے)۔ فارسی والے اس کی جمع اپنے قاعدے سے ان زیادہ کر کے بنا لیتے ہیں۔

مُتعَنِّف۔ ع۔ سرزنش کرنے والا۔ سختی کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تعنف کا۔

مَتعُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم عین بمعنی رنجیدہ۔ اسم مفعول ہے تعب کا۔

مُتعَوِّد۔ ع۔ (تعود کا اسم فاعل ہے)۔ بمعنی خوگر۔

مُتعَہِّد۔ ع۔ (مشتق ہے تعہد سے) ذمہ دار۔ کام میں مشغول۔

مُتعَیَّن۔ ع۔ (تعین سے مشتق ہے) مقرر کیا گیا۔

مُتغَیِّر۔ ع۔ (تغیر سے مشتق ہے)۔ بدلا ہوا۔

مُتفَاوِت۔ ع۔ (تفاوت سے مشتق ہے)۔ فرق کیا گیا۔

مُتفَائِل۔ ع۔ (تفاءل کا اسم فاعل ہے)۔ فال لینے والا۔ اس کو متفاول لکھنا غلط ہے۔

مُتفَتِّش۔ ع۔ (تفتیش کا اسم فاعل) بمعنی تلاش کرنے والا۔ جستجو کرنے والا۔

مُتفَحِّص۔ ع۔ (تفحص کا اسم فاعل ہے) تلاش کرنے والا۔

مُتفَرَّج۔ ع۔ (اسم فاعل تفرج کا) تماشہ گاہ۔ جائے سیر۔

مُتفَرِّع۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تفرع کا)۔ شاخ کی طرح سے کسی چیز میں سے باہر نکلنے والا۔ شاخ ہونے والا۔

مُتفَرِّق۔ ع۔ علیحدہ۔ جدا۔ اسم فاعل ہے تفرق کا۔

مُتَّفِق۔ ع۔ (اسم فاعل اتفاق کا) بمعنی ملا ہوا۔

مُتفَکِّر۔ ع۔ بمعنی فکر مند۔ یہ تفکر کا اسم فاعل ہے۔

مُتقَاضی۔ ع۔ تقاضا کرنے والا۔ تقاضی کا اسم فاعل ہے۔

مُتقَاعِد۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و عین مکسور بمعنی سستی کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے تقاعد کا)۔

مُتقَدِّم۔ ع۔ آگے بڑھنے والا۔ پیش ہونے والا۔ اسم فاعل ہے تقدم کا۔ متقدمین جمع۔

مُتقَن۔ ع۔ بالضم (اسم مفعول اتقان کا)۔ استوار۔ محکم۔ مضبوط۔ متین مرادف

مُتقَنہ۔ ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم متقن کی مونث ہے۔

مُتَّکا۔ ع۔ (اسم ظرف ہے اتکا کا)۔ بمعنی تکیہ گاہ۔ تکیہ لگانے کی جگہ۔ سعدی
کہ عرش مجید ش بود متکا

متکائے ریسمانی { ف۔ وہ رسی
کمند وحدت } جس سے فقرا مراقبہ کے وقت کمر اور زانو باندھ لیتے ہیں۔ ہندی میں اسے سیلی کہتے ہیں۔

مُتکَاثِف۔ ع۔ دلدار۔ گاڑھا۔ موٹا۔ (اسم فاعل ہے تکاثف کا)۔

مُتکَبِّر۔ ع۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ (اسم فاعل تکبر کا)۔ (ک ب ر)

مُتکَسِّر۔ ع۔ ٹوٹنے والا۔ (اسم فاعل تکسر کا)۔

مُتکَفِّل۔ ع۔ ضامن۔ ذمہ دار۔ (اسم فاعل ہے تکفل کا)۔

مُتَکَلِّف - ع - تکلیف کرنے والا- (یہ تکلف کا اسم فاعل ہے)-

مُتَکَلِّم - ع - بالضم وفتح تاؤ مشدد ولام مشدد مکسور بمعنی بولنے والا- (اسم فاعل تکلم کا)

مُتَکَلِّمِین - ع - متکلم کی جمع ہے- صاحبانِ علم کلام-

مُتَکَوِّن - ع - ہست ہونے والا- موجود ہونے والا- اسم فاعل ہے تکوّن کا-

مُتَّکی - ع - تکیہ کرنیوالا- (اسم فاعل اتکا کا)

مُتَلاشی - ع - مشتق ہے لاشے سے بمعنی معدوم و پریشان-

نوٹ- اس لفظ کو بمعنی جوئندہ یا تلاش کرنے والا بولنا غلط ہے اس معنی میں بجائے متلاشی کے تلاشی صحیح ہے- چنانچہ صائب نے لکھا ہے- مصرع
(دل تلاشی ست آں شکر لب را)
مگر اردو میں اس کو خواجہ حیدر علی آتش لکھنوی نے استعمال کیا ہے ؎
شب کو خیال رہتا ہے اک شوخ حور کا
ظلمت میں دل مرا متلاشی ہے نور کا

مُتَلاطِم - ع - بالضم و فتحتین و کسر طا- بمعنی طمانچہ یا (لطمہ) مارنے والا- مواج- موجزن- دریا کی صفت میں آتا ہے-

مُتَلالی - ع - بالضم و فتحتین و کسر لام بمعنی روشن- درخشاں- تاباں- (یہ موتی کی صفت میں آتا ہے- لفظ لآلی ملاحظہ فرمایئے-

نوٹ- متلالی اسم فاعل ہے تلالو کا اور تلالو اصل میں تلالؤ تھا جو مصدر ہے باب تفاعل سے (بمعنی چمکنا)-

مُتَلَبِّس - ع - بالضم وفتح دوم و سوم و بائے مشدد مکسور بمعنی لباس پہننے والا- چھپنے والا-

مُتَلَذِّذ - ع - بالضم فتح دوم و سوم و ذال معجمہ مشدد مکسور بمعنی لذت اٹھانیوالا-

مُتَلَطِّخ - ع - بالضم وفتح دوم و سوم و طا مشدد مکسور بمعنی لتھڑنے والا- آلودہ

مُتْلِف - ع - بفتح اول و کسر لام- اسم فاعل ہے بمعنی تلف کرنے والا- ضائع کنندہ-

مُتَلَقّی - ع - بالضم وفتح دوم و سوم وقاف مشدد مکسور بمعنی ملاقات کرنیوالا- (اسم فاعل ہے تلقین کا)

مُتَلَقّٰی - ع - بمعنی ملاقات کیا گیا- اسم مفعول ہے تلقی کا-

مُتَلَوِّن - ع - بالضم وفتح دوم و سوم و واو مشدد مکسور- رنگ برنگ ہونے والا- اسم فاعل ہے تلوّن کا-

مُتَلَہِّف - ع - بالضم و فتح دوم و سوم و ہا مشدد مکسور بمعنی افسوس کرنے والا- اندوہگین- (اسم فاعل ہے تلہف کا)-

مُتَمادی - ع - بالضم وفتح دوم و سوم و کسر دال بمعنی دراز (اسم فاعل ہے تمادی کا)

نوٹ- خیالات مزمنہ متمادیہ وہ خیالات ہیں جو انسان کے دماغ میں عرصہ دراز تک رہتے رہتے اسقدر جانشیں ہو جاتے ہیں کہ پھر ان کا ازالہ ناممکن سا ہو جاتا ہے- (از شا بجر کی گیتا سے)-

مُتَماثِل - ع - بضم اول و فتح ۲ و ۳ و ثائے مثلثہ مکسور بمعنی مشابہ- مانند- اسم فاعل ہے تماثل کا-

مُتَمائِل - ع - (تمائل کا اسم فاعل ہے)- بمعنی خواہش کرنے والا- ٹیڑھا ہونیوالا-

مُتَمَتِّع - ع - بالضم وفتح دوم و سوم و تائے مشدد مکسور بمعنی فائدہ اٹھانیوالا (اسم فاعل ہے تمتع کا-

مُتَمَثِّل - ع - بالضم فتح دوم و سوم و ثائے مثلثہ مشدد مکسور بمعنی ہم مانند- ہم شکل- اسم فاعل تمثّل کا-

مُتَمَرِّد - ع - بالضم فتح دوم و سوم و رائے مہملہ مشدد مکسور- (تمرد سے مشتق ہے) بمعنی نافرمان- سرکش-

مُتَمَزِّق - ع - ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا- (تمزق سے مشتق ہے) یہ صیغہ اسم فاعل)

مُتَمَشّی - (عربی کا لفظ تمشی کا اسم فاعل) بمعنی چلنے والا- جاری ہونے والا-

مُتَمَکِّن - ع - بالضم و فتح میم دیگر و تشدید کاف مکسور بمعنی جگہ پکڑنے والا- مکان لینے والا- جاگزیں- اسم فاعل ہے تمکین کا

مُتَمِّم - ع - بالضم و فتح دوم و میم مشدد مکسور- تمام کرنے والا- کامل کرنے والا- متممات جمع ہے- اسم فاعل ہے تتمیم کا-

مُتَمَنّی - ع - (مصدر تمنی کا اسم فاعل ہے) آرزو رکھنے والا- تمنا کرنے والا-

مُتَمَنّٰی - ع - اسم مفعول ہے- بمعنی تمنا کیا گیا- متمنیات جمع ہے (مصدر تمنی)

مُتَمَوِّج - ع - بالضم وفتح دوم و سوم و واو مشدد مکسور تموج کا اسم فاعل ہے- بمعنی موج مارنے والا- متلاطم-

مَتْن - ع - بالفتح و سکون تائے فوقانی بمعنی پیٹھ- مضبوط- جائے بلند- اور مجازاً اصل کتاب جو قابل شرح ہو اور شرح اس کا مقابل بھی ہے- متون و متان جمع ہے-

نوٹ- متن کو مَتَن بفتحتین پڑھنا غلط ہے-

مولانا روم ؎
ور زخود دانی جدا تو خواجہ را
گم کنی ہم متن و ہم دیباچہ را

محمد حسین آزاد
کیجے ذرا خیال کہ ملّائے نکتہ داں
بیٹھا ہے سر جھکائے بپائے چراغداں
کرتا نظر ہے متن پہ بھی حاشیہ پہ بھی
مضموں ہیں ہمدگر جو الجھتے کبھی کبھی

اور مُتن بفتحتین نبی ہے تیندن سے بمعنی
مت تن جیسے قاآنی کے اس شعر میں ؎
آفتاب آسا بہ ہر کانے متاب
عنکبوت آسا بہ ہر سقفے مُتن
(یعنی جالا مت پور)۔

مُتناہی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و یائے معروف بمعنی انتہا کو پہونچنے والا۔ متناہیہ اس کا مونث ہے۔ (اسم فاعل تناہی کا)

مُتنبّہ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم۔ بمعنی خبردار۔ واقف۔ (اسم فاعل ہے تنبہ کا)

مُتنعّم۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و عین مشدد مکسور۔ ایسا شخص جس کی زندگی ناز و نعمت میں گزرتی ہو چین سے گزر کرنے والا آدمی۔ (اسم فاعل ہے تنعم کا)

مُتنفّر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و فا مشدد مکسور۔ نفرت کرنے والا۔ وحشت کرنے والا یہ اسم فاعل ہے تنفر کا۔

مُتنفّس۔ ع۔ بالضم و فا مشدد مکسور مادہ (ن ف س) بمعنی سانس لینے والا۔ مراد ہے آدمی سے۔

مُتنوّع۔ ع۔ بالضم و فتح تا و نون و تشدید واو مکسور بمعنی گوناگوں شوندہ۔ نوع بنوع شوندہ یعنی قسم قسم کا ہونے والا۔

مُتنوّعہ۔ ع۔ متنوع کی مونث ہے۔

مُتواتر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر چہارم بمعنی پے درپے آنے والا۔ پیہم۔ اسم فاعل ہے تواتر کا۔

مُتواری۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و یائے معروف بمعنی چھپنے والا۔ اسم فاعل ہے تواری کا۔

مُتوازی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و یائے معروف برابر ہونے والا۔ برابر۔ مقابل۔ (اسم فاعل توازی کا)۔

مُتواضع۔ ع۔ عاجزی کرنے والا۔ ذلت اختیار کرنے والا (یہ تواضع کا اسم فاعل ہے)۔

مُتوافر۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر پنجم۔ بمعنی وافر ہونے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ (اسم فاعل توافر کا)۔

مُتوالی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر لام بمعنی پے درپے آنے والا۔ پیاپے ہونے والا۔ اسم فاعل ہے توالی کا۔

مُتوّج۔ ع۔ (اسم مفعول ہے تتویج کا) تاج پہنے ہوئے یا جس کے سر پہ تاج رکھا گیا ہو۔

مُتوجّہ۔ ع۔ خیال کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے توجہ کا)۔

مُتوحّش۔ ع۔ بالضم و حرف ۲ و ۳ مفتوح و چہارم مکسور بمعنی وحشت اختیار کرنے والا

مُتورّع۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مکسور بمعنی پرہیزگار۔ اسم فاعل تورع کا۔

مُتوزّع۔ ع۔ بالضم و کسر زائے معجمہ۔ بمعنی پریشان و پراگندہ۔ اسم فاعل توزع کا

مُتوسّل۔ ع۔ بالضم و سین مہملہ مشدد مکسور بمعنی وسیلہ ڈھونڈھنے والا۔

مُتوصّل۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و صاد مشدد مکسور بمعنی ملنے والا۔ اسم فاعل ہے توصل کا۔

مُتوطّن۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کسر طا مشدد بمعنی باشندہ۔ (اسم فاعل توطن کا)

مُتوفّی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و فا مشدد مکسور بمعنی مرا ہوا۔ مردہ۔ اسم فاعل توفی کا۔

مُتوقّع۔ ع۔ (اسم فاعل توقع کا)۔ بمعنی امیدوار۔

مُتوقّف۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و قاف مشدد مکسور بمعنی دیر کرنے والا۔ اسم فاعل ہے توقف کا۔

مُتوکّل۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و کاف مشدد مکسور بمعنی خدا پر بھروسہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے توکل کا۔

مُتولّد۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و لام مشدد مکسور بمعنی پیدا کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تولد کا۔

مُتولّی۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و لام مشدد مکسور بمعنی برسرکار رہنے والا دوستی رکھنے والا۔ اسم فاعل ہے تولی کا

مُتوہّم۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سوم و ہا مشدد مکسور بمعنی وہم کرنے والا۔ اگر اس کی ہا پہ زبر ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی وہم کیا گیا۔

مُتّہ۔ ف۔ بفتحتین و بفتح اول و تشدید
مُتّہ تائے فوقانی۔ سوراخ کرنے کا اوزار۔ برما۔

مُتہاون۔ ع۔ بالضم و کسر واو بمعنی سستی کرنے والا۔ سست۔ حقیر۔ گلستان سعدی باب ۸ میں آیا ہے:۔
عالم متہاون سوار خفتہ است۔

مِتھلا نگر۔ ہ۔ شہر جنک پور کا نام ہے۔ (شو راماین خوشتر لکھنوی)
شہ متھلا نگر نے با لطافت
مہیا سب کیا سامان دعوت
فارسی راماین مسیح میں اس کا نام ترہت بھی لکھا ہے ؎
جوابش داد کاندر شہر ترہت
کہ معمور است خلق از ناز و نعمت
اُردو میں ترہت لکھا ہے۔

مُتّہم۔ ع۔ بالضم و تشدید تائے فوقانی و کسر ہا۔ اسم فاعل ہے بمعنی تہمت لگانے والا۔ اور اگر اس کی ہا پہ زبر ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی لگائی جاوے

مُتیقّن۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تیقن کا) یقین کرنے والا۔ تواریخ فرشتہ میں آیا ہے (و شیر شاہ بر شکست متیقن شدہ بود)۔

مُتیَمّ ۔ع۔ بضم اول و فتح دوم و یائے مشدد مفتوح (ت ی م) مُشتاق۔ ذلیل۔ دردمند
مُتیَمّن ۔ع۔ (اسم مفعول تیمن کا) یعنی برکت والی چیز۔ اس کی جمع آخر میں ات زیادہ کرنے سے بنتی ہے۔ یعنی متیمنات یعنی متبرک اشیا۔
مَتِین ۔ع۔ بالفتح و کسر دوم و یائے معروف یعنی مضبوط۔ محکم۔ آنحضرت صلعم کے ناموں میں سے ایک نام ہے یہ عربی لفظ متانت کا اسم فاعل ہے۔

م ث

مُثاب ۔ع۔ بضم اول و فتح تائے مثلثہ یعنی ثواب دیا گیا۔ یہ عربی مصدر اثابہ کا اسم مفعول ہے۔
مَثاب ۔ع۔ بفتح اول دوم یعنی پھر کر آنے کی جگہ۔ جگہ انبوہ پانی اور آدمیوں کی۔ یہ اسم ظرف ہے عربی لفظ ثوب کا۔
مثابت / **مثابہ** / **مثابہ** ۔ع۔ بالفتح بصاحب غیاث نے کشف کا حوالہ دیکر لکھا ہے کہ یہ لفظ کلمہ تشبیہ کے لیے آتا ہے۔ بمعنی مانند و مشابہ
مِثال ۔ع۔ بالکسر (م ث ل)۔ مانند۔ تصویر۔ شبیہ۔ قاضی کا حکم نامہ۔ شاہی فرمان حکم۔ پروانہ۔ امثلہ جمع۔
مَثالِب ۔ع۔ بفتحتین و کسر لام یعنی برائیاں۔ بدیاں۔ یہ جمع ہے عربی لفظ مثلب کی۔ مصرع حالی

مناقب سے بدلے گئے سب مثالب

مُثالِث ۔ع۔ بفتحتین و کسر لام یعنی تین تین چیزیں۔ مُطربوں کا ساز۔
مِثالہ ۔ع۔ بالکسر و فتح دوم و چہارم یعنی بادشاہی فرمان۔

مَثانہ ۔ع۔ حرف اول و ۲ و ۴ مفتوح (م ث ن)۔ پیٹ کے اندر ایک تھیلی ہوتی ہے جس میں پیشاب رہتا ہے پھکنا۔
مَثانی ۔ع۔ حرف اول مفتوح و چہارم مکسور۔ یہ جمع ہے عربی لفظ مثنی کی۔ جس کے معنی ہیں دو دو۔ سورہ فاتحہ۔ یا تمام قرآن شریف۔
نوٹ۔ چونکہ یہ سورۃ دو رکعت میں دو دفعہ پڑھی جاتی ہے اور قرآن آیہ عذاب در حمت پر شامل ہے۔
مُثْبَت ۔ع۔ بالضم و فتح با۔ لکھا گیا ثابت کیا گیا۔ جو منفی نہ ہو۔
مُثَبَّت ۔ع۔ بضم اول و سکون ثا و تشدید با مفتوح۔ (اسم مفعول اثبات کا)۔ بر قرار رکھا گیا۔
مِثقال ۔ع۔ بالکسر و فتح قاف۔ ۴½ ماشہ بھر وزن کو کہتے ہیں مثاقیل جمع ہے۔ (ث ق ل)۔
مِثقَب ۔ع۔ بالکسر و سکون دوم و فتح قاف یعنی برما جو بڑھئی کے اوزاروں میں سے ایک اوزار ہے سوراخ کرنے کا۔ یہ اسم آلہ ہے ثقوب کا GIMLT; BORER.
یوسف زلیخا ملا آذری کا شعر۔

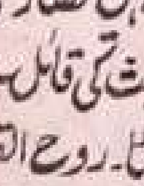
دُرش از مثقب یاقوت گوں سُفت
پس از سُفتن زلیخا را چنیں گفت

مُثَقَّب ۔ع۔ بالضم و فتح تائے مثلثہ و قاف مشدد مفتوح (ث ق ب) چھیدا گیا۔ سوراخ کیا گیا۔ آباد لکھنوی

کپڑے کی طرح کا وش نرم سے کبھی زیاں کو
نہیں ہوتا مثقب مثل گوہر دانہ شبنم کا

مِثل ۔ع۔ بالکسر و سکون دوم یعنی مانند مگر جو سب صفتوں میں برابر ہو۔ اَمثال جمع۔ لیکن مثال میں سب صفتوں کی برابری ضروری نہیں ہے۔

مَثَل ۔ع۔ بفتحتین یعنی مانند۔ قصہ۔ وصف حال۔ مثال۔ کہاوت۔ اَمثال جمع۔ اماثل جمع الجمع ہے۔ مثل کہتے ہیں یہ استاد کا بل کہ دیوانہ بکار خویش عاقل
مُثَلَّث ۔ع۔ بالضم و فتح دوم و تشدید لام مفتوح یعنی تین کیا گیا۔ سہ گوشہ۔ سہ کونا۔ ردا و مجہول سے۔ مُثلث صندل اور کافور سے بنی ہوئی ایک خوشبو کا نام۔ ایک قسم کی صاف کی ہوئی شراب جو صاف کرتے کرتے سوم حصہ رہجاوے۔ فارسی میں اسے سیکی کہتے ہیں جو اصل میں سہ یکی تھا اصطلاح فقہ میں انگور کا وہ شیرہ جس کے جوش دینے سے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہجائے اور اصطلاح لغت میں وہ لفظ ہے جس کے پہلے حرف کو زبر زیر اور پیش سے تینوں طرح پڑھنا صحیح ہو اور معنی بدستور رہیں جیسے لفظ صفوت برگزیدگی کے معنی میں صاد کی تینوں حرکتوں سے اور لفظ پژمردہ پ کی تینوں حرکتوں سے صحیح ہے کنایۃً سہ حرفی کلمہ جیسے مہر و ماہ وغیرہ۔ انسانی دماغ کیونکہ وہ بھی یہ شکل مثلث ہوتا ہے تعویذ کی شکلوں میں سے اس طرح کی شکل



جس کے ہر طرف ۳ خانے ہیں نصاری کی ایک قوم جو مسئلہ تثلیث کی قائل ہے یعنی تین خدا۔ باپ۔ بیٹا۔ روح القدس ادب کی نشست کی ایک قسم ہے جس میں دو زانو بیٹھتے ہیں۔ علم ہندسہ میں ایسی شکل کو △ کہتے ہیں کیونکہ اس میں بھی ۳ ضلعے ہیں
مُثلث متساوی الاضلاع اصطلاح علم ہندسہ میں وہ تکونی شکل جسکے تینوں ضلعے باہم برابر ہوں △

مُثلث متساوی الساقین جس کے
مُقابل کے ضلعے برابر ہوں
مثلث مختلف الاضلاع جس کے
تینوں ضلعے آپس میں برابر نہ ہوں۔



مُثلثاتُ الافلاک۔ ع۔ (بالضافت)
آسمان کے بارہ بُرجوں سے مُراد ہے
کیونکہ یہ بلحاظ خواص کے ان کی چار
قسمیں ہیں۔ یعنی آبی۔ آتشی۔ بادی۔ خاکی
اور چاروں قسموں میں سے ہر ایک میں
تین تین بُرج بتفصیل ذیل شامل ہیں
سرطان، عقرب، حوت آبی اور حمل، قوس،
اسد آتشی اور جوزا، میزان، دلو بادی
اور ثور، سنبلہ، جدی خاکی۔
مُثلث نشین۔ ف۔ دوزانو بیٹھنے
والا۔ اسم فاعل ہے نشستن کا۔
مُثلہ۔ ع۔ بضم اول و فتح لام۔ بمعنی
ناک اور کان کاٹنا۔ اور گوش و بینی
بریدہ اعضا بُریدہ بعذاب کرنا (مثل)
مُثمر۔ ع۔ اسم فاعل ہے اثمار کا بمعنی
پھل دینے والا۔ نتیجہ دینے والا۔
مولوی محمد اسمٰعیل خاں
وہ ثمر ہے مثمرِ عمرِ ابد
کی بیان تعریف یوں باشد و بد
مُثمن۔ ع۔ بضم اول و فتح ثا و میم مشدد
مفتوح۔ بمعنی آٹھ کیا گیا۔ ہشت پہلو۔ ثمن ہے
ہشت سے کیونکہ بہشت بھی آٹھ ہیں اور
مثمن روضۂ ہشت بہشت سے کنایہ ہے۔
مُثنّٰی۔ ع۔ بالضم و ثائے مثلثہ مفتوح
بمعنی دوبارہ کیا گیا۔ اسم مفعول ہے تثنیہ کا
مثنیٰ۔ ع۔ (ث ن ی)۔ دو دو۔
مثانی جمع۔ (ث ن ی)۔
مثنوی۔ ع۔ بالفتح و کسر واو و یائے
معروف (ث ن ی) منسوب مثنی کی
نظم کی ایک قسم ہے۔ اور شعرا کی اصطلاح
میں اُس نظم کو کہتے ہیں جس کے ہر شعر کے
دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں۔ مثنویات
جمع ہے۔ مثنوی شریف یا مثنوی معنوی
مولانا روم کی مثنوی سے مراد ہے
جس میں چھ دفتر ہیں اور تصوف کی اعلیٰ
درجہ کی کتاب ہے۔ چنانچہ ایک شاعر لکھتا ہے

مثنوی مولوی معنوی
ہست قرآں در زبانِ پہلوی

مَثوب۔ ع۔ بالفتح و ضم ثائے مثلثہ
بمعنی ثواب پایا گیا (اصل مثووب تھا)
مثوبہ } ع۔ بمعنی ثواب مزد طاعت۔
مثوبت } منتخب میں اس کا املا
مثوبۃ ہے جمع اس کی مثوبات ہے بمعنی
نیکیوں کے بدلے۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ ثواب عبادت کے
اُس عوض کو کہتے ہیں جو عاقبت میں
ملے گا۔ ضد اس کا عذاب ہے اور
صواب کی ضد خطا ہے۔ سعدی کے نظم
کا مصرع۔

خطا در گزار و صوابم نما

مَثویٰ۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم
و الف بصورت یا۔ بمعنی جائے آرام
قرار کی جگہ۔ قرارگاہ۔ (اسم ظرف ثوا کا (ثوی)
مُثیب۔ ع۔ (اثابہ کا اسم فاعل
ہے)۔ نیکی کا بدلہ دینے والا۔ اعتدال
مزاج پر آنے والا۔
مثیل۔ ع۔ بالکسر و یائے مجہول
یہ مثال کا امالہ ہے۔ امالہ میں الف کو
یا سے بدلا جاتا ہے جیسے رکاب سے
رکیب اور حساب سے حسیب وغیرہ۔

م ج

مُج۔ (معرب ہے مُنگ کا)۔ مُونگ
غلط مشہور ہے۔
مُجاب۔ ع۔ بالضم و فتح جیم عربی بمعنی
قبول کیا گیا۔ جواب دیا گیا (اجابت سے
مشتق ہے)۔ اسم مفعول ہے اجابۃ کا
مُجابات۔ ع۔ بضم اول۔ باتیں
جواب دی گئیں۔ مجابہ کی جمع ہے۔
مُجادِل۔ ع۔ بضم اول و کسر دال
مہملہ بمعنی لڑنے والا۔ اسم فاعل ہے
مجادلہ کا بمعنی جنگ کرنا۔
مَجاذِیب۔ ع۔ بالفتح و ذال معجمہ
مکسور بمعنی کھنچے ہوئے عشق الٰہی میں
فقیروں کی ایک قسم ہے یہ مجذوب کی
جمع ہے۔
مَجاری۔ ع۔ بالفتح۔ کسی چیز کے جاری
ہونے کی جگہیں۔ کسی چیز کے رواں ہونے
کی جگہیں۔ یہ مجری کی جمع ہے۔
مَجاز۔ ع۔ بفتحتین۔ گزرنے کی جگہ۔
راہ۔ کسی لفظ کو اُس کے غیر حقیقی معنی میں
استعمال کرنا۔ ضد حقیقت۔
مُجازا۔ ع۔ بالضم۔ بقول بعض مجازات
کا مخفف اور بقول بعض مجازات کا
مفرس ہے بمعنی جزا دینا۔
مَجازی۔ ع۔ بفتحتین (یائے نسبتی)
غیر حقیقی۔ اسم فاعل مجازات کا۔
مُجازی۔ ع۔ بالضم و یائے معروف
بدلہ دینے والا۔
مُجاعت۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و چہارم
بمعنی بھوک۔ فارسی گرسنگی۔
مَجال۔ ع۔ بفتحتین۔ جولانگاہ۔ میدان
مجازاً حوصلہ۔ جُرأت۔ طاقت۔
مجالِ دم زدن نہیں۔ اردو محاورہ
ہے یعنی دم مارنے کی طاقت نہیں۔
مُجالِس۔ ع۔ بالضم و کسر لام و سین
مہملہ بمعنی پاس بیٹھنے والا۔ ہم نشین۔
مَجالِس۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام بمعنی

محفلیں مجلسیں۔ جمع ہے مجلس کی۔
مُجَالَسَت۔ ع۔ بالضم بمعنی ہم نشینی عربی مصدر ہے۔ (مفاعلہ)
مَجَالی۔ ع۔ بفتحتین۔ جلوہ کی جگہیں آئینہ ہا۔ آئینے۔ یہ مجلیٰ کی جمع ہے۔
مَجَامِع۔ ع۔ بفتحتین وکسر میم۔ مجمع کی جمع ہے اور بالضم اوّل وکسر میم (اسم فاعل مُجامعت کا) بمعنی عورت سے جماع کرنے والا صحبت کرنے والا۔
مُجَامَعَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح بمعنی جماع کرنا صحبت کرنا۔ مُجامِع اس کا اسم فاعل ہے۔
مُجَامَلَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح بمعنی نیکی کرنا۔
مَجّان۔ ع۔ بالفتح وتشدید جیم عربی (م ج ن) بمعنی ہرزہ۔ مفت۔ رائگاں۔ شعر مولانا روم
مرد میراثی چہ داند قدر مال
رستم جاں کند ومجّان یافت زال
مُجَانَبَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح بمعنی دور رہنا یکسو ہونا۔ کسی کام سے۔
مُجَانَسَت۔ عربی مصدر ہے بمعنی ہم جنسی۔ ہم قومی۔
مَجَانِین۔ ع۔ بالفتح وکسر نون اوّل پاگل لوگ۔ مجنون کی جمع ہے۔
مُجَاوَبَہ۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح بمعنی جواب دینا۔
مُجَاوِر۔ ع۔ بالضم وفتح جیم وکسر واو۔ بمعنی پڑوسی ہمسایہ۔ یہ اسم فاعل ہے مجاورت کا۔
نوٹ۔ اردو میں مجاور قبروں کے خادم کو بھی کہتے ہیں جو نذروں سے پیٹ پالتا ہو۔
شعر ذوق ؎
نہیں جز شمع مجاور مرے بالین مزار
نہیں جز کثرت پروانہ زیارت والے

مُجَاوَرَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح بمعنی پڑوس۔ ہمسائیگی نزدیکی۔ قرب۔ (مصدر مفاعلہ)۔
مُجَاوِز۔ ع۔ اسم فاعل ہے مجاوزہ کا۔ درگزر کرنے والا۔
مُجَاہِد۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وکسر چہارم۔ کوشش کرنے والا۔ جہاد کرنے والا مجاہدین جمع۔
مُجَاہَدَہ۔ ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح بمعنی رنج۔ مشقت۔ کوشش۔ کافروں سے لڑنا۔
مُجَاہِز۔ ع۔ بالضم وکسر ہائے ہوز۔ اسباب کا درست کرنے والا۔
مَجْبُور۔ ع۔ (جبر کا اسم مفعول ہے)۔ وہ عضو جو بعد ہڈی ٹوٹ جانے کے باندھا جاوے۔ ناچار۔ ایک اردو شاعر کا تخلص بھی ہے جس کا یہ مصرع ہے۔
خاطر سے یا رود کی مجبور غزل کہلاتا ہے
مَجْبُول۔ ع۔ بالفتح وضم بائے موحدہ اسم مفعول ہے۔ پیدا کیا گیا۔
مُجْتَاز۔ ع۔ بالضم وتائے فوقانی و زائے معجمہ بمعنی چھوڑا گیا۔ اسم مفعول ہے اجتیاز کا۔
مُجْتَبیٰ۔ ع۔ (اجتبا کا اسم مفعول)۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔
مُجْتَث۔ ع۔ جڑ سے اکھیڑا ہوا۔ اور نام ایک بحر کا شعر میں۔
(مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن)
اس کا سالم مروج نہیں مجتث مثمن مخبون مقصور کی مثال زند کا یہ شعر ہے ؎
فریب دانہ نہ کھاتا میں نہاں اے زند
نہ کرتا دام اگر خاک میں نہاں صیاد
مُجْتَمَع۔ ع۔ بالضم وفتح سوم وچہارم بمعنی جمع کیا گیا۔
مُجْتَنِب۔ ع۔ اجتناب کا اسم فاعل ہے بمعنی پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔
مُجْتَہِد۔ ع۔ بضم اوّل وسکون ثانی۔ وفتح سوم وکسر ہا بمعنی نیک راہ پیدا کرنے والا۔ کوشش کرنے والا۔ یہ اجتہاد کا اسم فاعل ہے۔
مَجْد۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی۔ بزرگی بزرگوار ہونا۔
مُجِدّ۔ ع۔ بالضم وکسر جیم وتشدید دال مہملہ بمعنی کوشش کرنے والا۔
مُجَدِّد۔ ع۔ بالضم وفتح جیم وتشدید دال اوّل مکسور بمعنی کسی کام کو نئے سرے سے کرنے والا عربی کا اسم فاعل ہے۔
مُجَدَّد۔ ع۔ یہ عربی کا اسم مفعول ہے۔ بفتح دال اوّل بمعنی نئے سرے سے پیدا کیا گیا۔
مُجَدَّر۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وسوم جو دال مشدد ہے۔ بمعنی چیچک رو۔ ایسا آدمی جس کے تمام جسم پر آبلے پڑے ہوں۔ مجازاً بمعنی منقش۔
مَجْدُود۔ ع۔ بالفتح وسکون جیم وضم دال مہملہ۔ صاحب اقبال نصیب ور غزنی کے ایک مشہور شاعر حکیم سنائی کا نام۔ مشہور کتاب حدیقہ سنائی اسی شاعر کی ہے۔
مَجْذُوب۔ ع۔ (جذب کا اسم مفعول) خدا کی محبت میں کھینچا ہوا۔ آپے سے باہر۔ مجاذیب جمع۔
مَجْذُور۔ ع۔ بالفتح وضم ذال معجمہ واو معروف۔ اصطلاح علم حساب میں وہ عدد ہے جو کسی عدد کو خود اسی میں ضرب دینے سے حاصل جیسے ۲+۲=۴ کے لہذا چار مجذور ہوا اور چار کا دو جذر ہے۔
مَجْذُوم۔ بمعنی کوڑھی یہ عربی

اسم مفعول ہے جذام کا۔

مُجرا۔ ع۔ بالضم وفتح را مہملہ اسم مفعول ہے اجرا کا۔ بمعنی رواں کیا گیا۔ جاری کیا گیا۔ رواں کرنا۔

نوٹ۔ مجرا کرنا۔ اردو محاورہ ہے سلام کرنا۔ دام وضع کرنا۔ ناچنا۔

مرزا سودا ؎

مت رکھو روا یہ مجھ پہ کہ عمّال کے تئیں
تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام

مصرع حالی

مجرائی شرم و مروت مرے دربار کے ہیں

مُجَرِّب۔ عربی لفظ تجربہ کا اسم فاعل ہے بمعنی آزمانے والا۔ (بکسر را مہملہ)

مُجَرَّب۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و را مہملہ مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی آزمایا ہوا۔

مُجَرَّد۔ ع۔ بالضم و را مہملہ مشدد مفتوح یہ اسم مفعول ہے تجرید کا بمعنی اکیلا۔ مرد بے زن۔ ننگا۔ اور اصطلاح حکما میں وہ شے جو مادہ سے پاک ہو جیسے فرشتہ۔ روح۔

مُجَرِّد۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و را مہملہ مشدد مکسور۔ (اسم فاعل تجرید کا)۔ بمعنی پرہیز کرنے والا۔ برہنہ کرنے والا۔

مُجَرَّدات۔ ع۔ بمعنی عقول عشرہ ارواح۔ فرشتے۔ یہ مُجَرَّدہ کی جمع ہے اور مجرّدہ مؤنث ہے مجرّد کی۔

مُجرِم۔ ع۔ (اسم فاعل اجرام کا) بمعنی گنہگار۔ جرم کرنے والا۔

مَجرُوح۔ ع۔ بالفتح وضم را بمعنی گھائل زخمی۔ اسم فاعل جراحت کا۔ مجاریح جمع۔

مِجَرّہ۔ ع۔ بکسر میم وفتح جیم۔ بمعنی کہکشاں۔ انگریزی ملکی وے۔ ہندی آکاش گنگا۔ باب السما بھی عربی ہے

مَجریٰ۔ ع۔ بالفتح و سکون جیم اسم ظرف ہے بمعنی جاری ہونے کی جگہ۔ رواں ہونے کا رستہ۔ نام حرکت روی کا عروض میں۔ (اسم ظرف جریان کا)

مُجَزَّا۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و تشدید زائے معجمہ بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ ایک ایک جزو الگ کیا ہوا۔

مَجزُو۔ ع۔ بالفتح وضم زائے معجمہ نام زحاف کا عروض میں۔ (اصل مجزوٴ اسم مفعول جزء کا)

مَجزُوم۔ ع۔ بالفتح وضم زائے معجمہ و واو معروف بمعنی کاٹا گیا۔ یقین کیا گیا۔ وہ حرف جس پر جزم ہو۔ (اسم مفعول جزم کا)

مَجَس۔ ع۔ طبیب کے ہاتھ رکھنے کی جگہ نبض پر بیمار کی۔ یہ اسم ظرف ہے جس کا فارسی میں بہ تخفیف بھی جائز ہے۔

شعر ہفت بند کاشی

نشتر شمشیر شیراں روی در شریاں نہد
چوں طبیب مرگ گیرد ساعد جاں را مجس

مِجِسطی۔ ع۔ بکسر میم وفتح جیم علم ریاضی کی ایک کتاب کا نام ہے۔ اس کے مصنف کے نام میں اختلاف ہے کوئی بطلیموس بتلاتے ہیں اور کوئی اقلیدس۔ اور نصیر الدین طوسی کی تحریر کے ترجمے کا نام بھی مجسطی ہے۔ مجسطی کشا سے مراد بڑا ہندسہ داں ہے۔

نوٹ۔ نظامی گنجوی مثنوی شیریں خسرو میں لکھتے ہیں۔ ؎

کہ ہست اینجا مہندس مرد استاد
جوانے نام او فرزانہ فرہاد
بوقت ہندسہ عبرت نمائے
مجسطی دان و اقلیدس کشائے

مولانا حالی ؎

جنھوں نے مجسطی پہ ڈیرے ہیں ڈالے
جو ذاتی ہیں تجرید کے سب کھنگالے

مُجَسَّم۔ عربی لفظ تجسیم کا اسم مفعول ہے بمعنی جسم دار یا جس میں تین امتداد ہوں۔ عرض۔ طول۔ عمق۔

مُجَصَّص۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و صاد مشدد مفتوح بمعنی وہ پختہ تعمیر جس پر گچ کی گئی ہو۔ (اسم مفعول تجصیص کا)۔

مُجَعَّد۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و عین مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے گھونگر والے بال۔

مُجَفِّف۔ ع۔ بالضم اور پہلی فا مشدد مکسور بمعنی خشک کرنے والا۔

مُجَلّیٰ۔ ع۔ روشن۔ جلا دیا گیا۔ (اسم مفعول تجلیہ کا)۔

مُجَلّی۔ ع۔ روشن کرنے والا اسم فاعل ہے تجلیہ کا)۔

مَجلیٰ۔ ع۔ چمکانے کی جگہ۔ مراد آئینہ (اسم ظرف ہے تجلیہ کا) (میم و لام مفتوح)

مُجَلَّد۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و لام مشدد مفتوح بمعنی جلد بندھی ہوئی۔ اسم مفعول ہے تجلید کا۔ BOUND.

مُجَلِّد۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و لام مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تجلید کا بمعنی جلد باندھنے والا۔ BOOK BINDER.

مَجلِس۔ ع۔ بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔ مجالس جمع۔ اور اگر اس کی لام مفتوح ہو تو بمعنی بیٹھنا ہے۔

مجلس نویس۔ ف۔ شاہی دربار کا واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ اسم فاعل ترکیبی

مُچ۔ ف۔ بالضم بمعنی کلائی۔ ساعد۔

مُچلکا۔ بالضم ترکی ہے اس عہد نامے کو کہتے ہیں جو مجرم سے لکھوایا جاتا ہے۔

مُجَمَّد۔ ع۔ بالضم وفتح جیم و تشدید میم مفتوح بمعنی سردی کی وجہ سے جمی ہوئی چیز۔ اسم مفعول ہے۔

مِجمَر۔ ع۔ بکسر اول وفتح میم دوم اسم آلہ ہے بمعنی انگیٹھی منقل آتشدان عود دان۔

مَجمَع - ع - بالفتح و سکون جیم و فتح میم دُوم بمعنی مجلس۔ اسم ظرف ہے۔ جمع ہونے کی جگہ۔

مَجمَعُ البَحرَین - (باضافت عربی)۔ جہاں دُو دریا جمع ہوئے ہوں۔ وہ مقام جہاں دریائے رُوم اور فارس جمع ہوئے ہیں۔ حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی ملاقات بھی اسی مقام پر ہوئی تھی۔ کشتی کے تختے توڑنے اور شکستہ دیوار کو بنانے کا قصہ بھی انہیں سے متعلق ہے۔

مجمع علیہ - ع - (مرکب)۔ متفق علیہ ایسی شے جس پر لوگ متفق الرّائے ہوں۔

مُجمَل - ع - بالضم و سکون جیم و میم دوم مفتوح بمعنی جمع کیا گیا۔ وہ آیت جو تفصیل کی محتاج ہو مُفصّل اس کا مقابل ہے۔

مُجمَلات - ع - وہ آیتیں جو تفصیل کی محتاج ہوں۔ جمع ہے مجملہ کی۔

مَجمُوع - ع - پہلی میم مفتوح دوسری مضموم۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی سب کُل جمع کیا گیا۔ (اسم مفعول جمع کا)۔

نوٹ - جمع کے سوال میں جو عدد سے جوڑے جاتے ہیں وہ بھی مجموع کہلاتے ہیں۔ اور کل جوڑ کو مجموعہ کہتے ہیں۔

مِجَن - ع - (م ج ن)۔ ڈھال۔ سپر۔ انگریزی شیلڈ۔ مجان جمع۔

مُجَنّح - ع - بالضم و تشدید جیم و نون مشدد بمعنی صاحب بازو۔ یہ اسم مفعول ہے تجنیح کا۔

مُجَنَّدَہ - ع - بالضم و فتح جیم و تشدید نون مفتوح بمعنی اکھٹی کی گئی فوج فوج کے اکھٹے ہونے کی جگہ۔ مجازاً بایاں۔ کیونکہ جس زمین پر فوج جمع ہوتی ہے وہ جگہ ضرور پامال ہو جاتی ہے۔ یہ لفظ مؤنث ہے مجنّد کا اور مجنّد اسم مفعول اور اسم ظرف ہے تجنید کا جس کے معنی ہیں لشکر جمع کرنا۔ (منتخب اللغات سے)۔

مَجنُون - ع - بالفتح بمعنی پاگل۔ دیوانہ عامری خاندان کے ایک شخص کا لقب جو ایک سیاہ رنگ کی عورت مسمیٰ لیلیٰ پر عاشق تھا۔ ان دونوں کی عشق بازی ضرب المثل ہے۔

مِجَنَّہ - ع - بالکسر و فتح جیم و نون مشدد مفتوح۔ (م ج ن)۔ مکہ کے قریب ایک بازار کا نام ہے۔

مُجَوِّز - ع - بالضم و فتح جیم و تشدید واؤ مکسور بمعنی تجویز کرنے والا۔ کسی کام کو جائز رکھنے والا۔ اسم فاعل ہے۔ اگر واؤ مفتوح پڑھا جاوے (مُجَوَّز)۔ تو اسم مفعول ہے بمعنی جائز رکھا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مصدر دونوں کا تجویز ہے۔

مَجُوس - ع - (جمع مجوسی کی)۔ زردشت کی اُمت جس کو آتش پرست کہتے ہیں یہ مذہب گشتاسپ شاہ ایران کے عہد میں جاری ہوا۔

مَجُوسی - ع - بمعنی آتش پرست۔ یہ واحد ہے اور مجوس اس کی جمع ہے۔

مُجَوَّف - ع - (مشتق ہے تجویف سے)۔ بمعنی کھوکھلی چیز۔

مُجُون - ع - بضمتین۔ (م ج ن)۔ شوخی۔ بیہودگی۔

مَجهُود - ع - بالفتح و ضم ہا بمعنی کوشش کیا گیا (اسم مفعول جہد کا)۔

مَجہُول - ع - (اسم مفعول جہل کا) واؤ معروف بمعنی نادانستہ۔ نامعلوم۔ اور فعل مجہول وہ ہے جس کا فاعل نامعلوم ہو جیسے زید کشتہ شد یعنی زید مارا گیا مگر یہ نہیں معلوم ہوا کہ مارنے والا کون ہے لیکن اس کا فعل معروف ہے جیسے زد زید عمرا را یعنی مارا زید نے عمر کو۔

مَجِی - ع - بالفتح و کسر جیم (م ج ی ء) بمعنی آنا۔ ذہاب مقابل۔

مُجِیب - ع - بالضم و کسر جیم عربی و یائے معروف بمعنی قبول کرنے والا۔ جواب دینے والا۔ اجابت کا اسم فاعل ہے۔

مَجِید - ع - بالفتح و کسر جیم و یائے معروف بمعنی بزرگ۔ گرامی۔ اسم فاعل ہے مجد کا۔

مُجِیر - ع - بالضم و کسر جیم۔ بمعنی پناہ دینے والا۔ دستگیر۔ مددگار۔ یہ عربی لفظ اجارہ کا اسم فاعل ہے۔

م ح

مُحّ - ع - بالضم (م ح ح)۔ انڈے کی زردی۔ YOLK۔

مُحابا - ع - بضم میم و فتح دوم و چہارم بمعنی چھوڑ دینا۔ مدد۔ لحاظ۔ اصل میں محاباۃ تھا۔ ت گر گئی۔

مُحادثہ - ع - (عربی مصدر باب مفاعلہ) باہم گفتگو کرنا۔

مُحاوَلَت - ع - (مصدر مفاعلہ)۔ چاہنا۔ طلب کرنا۔

مُحاذِی - ع - بالضم و کسر ذال معجمہ بمعنی مقابل۔ رُوبرو ہونے والا۔ (اسم فاعل ہے محاذاۃ کا)۔

مُحاذات / مُحاذاۃ - ع - ایک چیز کا دوسری کے روبرو یا مقابل ہونا۔

مُحارِب - ع - بالضم و کسر رائے مہملہ بمعنی لڑنے والا۔ (اسم فاعل محاربہ کا)۔

مُحارَبَہ - ع - بالضم رائے مہملہ و بائے موحدہ دونوں مفتوح بمعنی باہم

جنگ کرنا۔ مُحاربات جمع ہے۔

مَحارِیب۔ ع۔ مِحراب کی جمع ہے۔ بمعنی محرابیں۔

مُحاسِب۔ ع۔ بالضم بمعنی حساب داں اور حساب کرنے والا (اسم فاعل محاسبہ کا)

مُحاسبہ۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و سکون سین مہملہ بمعنی حساب۔ آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک۔ ضرب المثل ہے۔ یعنی سانچ کو آنچ نہیں۔

مَحاسِن۔ ع۔ بفتحتین و کسر سین مہملہ۔ بمعنی نیکیاں۔ خوبیاں۔ ڈاڑھی۔ حُسن کی خلافِ قیاس جمع ہے۔

مُحاصِر۔ ع۔ بالضم اول و فتح دوم و کسر صاد بمعنی محاصرہ کرنے والا۔ راہ بند کرنے والا (اسم فاعل محاصرہ کا)

مُحاصَرہ۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و راء مہملہ عربی مصدر ہے بمعنی گھیر لینا۔

مُحاضَرات۔ ع۔ بالضم و فتح حاد و ضاد و راء مہملہ جمع محاضرہ کی بمعنی معلومات یاد رکھی ہوئی باتیں۔ مناسب مقام کی حکایتیں۔ علم تواریخ۔

مُحاط۔ ع۔ بالضم و فتح حا اسم مفعول ہے احاطہ کا بمعنی گھیر لیا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔

مُحافِظ۔ ع۔ بالضم و کسر فا بمعنی نگہبان۔ اسم فاعل ہے محافظت کا۔

مُحافظت۔ ع۔ بالضم بمعنی نگرانی۔ نگہبانی۔

مَحافِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر فا بمعنی مجلسیں۔ محفل کی جمع ہے۔

مُحافہ۔ ع۔ بالضم و حا و فا ہر دو مفتوح (ح ف ف)۔ بمعنی ڈولی یا پالکی وغیرہ اسم ظرف ہے۔ اصل میں ف پر تشدید ہے مگر فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔

مُحاق، مَحاق، مِحاق } ع۔ بہر سہ حرکات میم صحیح ہے بمعنی چاند کا گھٹنا۔ آخر تین تاریخیں جن میں چاند نظر نہیں پڑتا ہے۔ (م ح ق)۔

مُحاکات۔ ع۔ بالضم باہم گفتگو کرنا۔ کہانی کہنا۔ محاکاۃ کا مخفف ہے

مُحاکمہ۔ ع۔ بالضم و کاف و میم مفتوح۔ بمعنی حاکم کے پاس جھگڑے کو فیصلہ کے لئے جانا۔ جھگڑے کا تصفیہ کرنا۔ محاکمات اس کی جمع ہے۔

مُحال۔ ع۔ بضم میم و فتح حا بمعنی امرِ غیر ممکن۔ اور بفتحتین و تشدید لام یعنی محال جمع ہے محل کی بمعنی مقامات۔

مُحال۔ ع۔ بفتحتین۔ بڑا ڈول یا بڑی چرخی۔

مِحال۔ ع۔ بالکسر حیلہ کرنا۔ حیلہ۔ بارش کا بند ہو جانا۔ سبزہ کا سوکھ جانا۔ حاکم سے کسی شخص کی غیبت کرنا۔

مُحالات۔ ع۔ بالضم محال کی جمع ہے۔ بمعنی مشکلات۔ ناممکنات۔

مُحامات۔ ع۔ بضم میم دراصل مُحاماۃ۔ فرو گزاشت کرنا۔ حفاظت کرنا۔

مَحامِد۔ ع۔ بالفتح و کسر میم بمعنی خوبیاں نیک خصلتیں۔ یہ محمدت کی جمع ہے۔

مَحامِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر میم۔ یہ محمل کی جمع ہے جس کے معنی ہودج کے ہیں۔

مُحاملت۔ ع۔ بالضم و میم و لام ہر دو مفتوح بمعنی باہم بوجھ اٹھانا۔

مُحاوَرت۔ ع۔ بالضم و حرف ہر دو مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ جواب دینا۔

مُحاوَرہ۔ ع۔ عربی مصدر ہے۔ باہم کلام کرنا۔ مُحاورات اس کی جمع ہے۔

مُحاوِل۔ ع۔ بالضم و کسر واؤ بمعنی حوالہ کرنے والا۔ گرداگرد پھرنے والا۔

مُحِبّ۔ ع۔ بالضم و کسر حا و تشدید بائے موحدہ بمعنی دوست رکھنے والا اسم فاعل ہے احباب کا۔

مَحَبَّت۔ ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید بائے موحدہ مفتوح بمعنی اُلفت دوستی۔ ہندی پیار۔ چاہنا۔ یہ میم کے ضمہ سے یعنی مُحبت غلط ہے۔

مَحبَرہ۔ ع۔ میم مفتوح و حائے حطی مجزوم و بائے موحدہ و رائے مہملہ ہر دو مفتوح۔ (ح ب ر) بمعنی دوات INKPOT (منتخب سے) صراح میں اس معنی میں بکسر میم بھی ہے اور مجازاً بمعنی قلمدان۔ مجبر مرادف۔ محابر جمع۔

مَحبَس۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی قید خانہ۔ زندان۔ جیل۔ اسم ظرف ہے حبس کا۔ محابس جمع۔

مَحبُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے اول بمعنی پیارا۔ دوست۔ (اسم مفعول ہے محبت کا)۔ محابیب جمع۔

مَحبُوس۔ ع۔ بالفتح و ضم با و واو معروف۔ اسم مفعول ہے حبس کا۔ قید کیا گیا۔ قیدی۔ اسیر۔ محابیس جمع ہے۔

مُحتاج۔ ع۔ بضم میم و سکون حائے حطی۔ (ح و ج)۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے احتیاج سے بمعنی غریب مفلس۔ حاجت مند۔ قلاش۔ ترکی۔ محتاجین جمع

مُحتاط۔ ع۔ احتیاط کا اسم فاعل ہے اور اسم مفعول بھی بمعنی احتیاط رکھنے والا اور احتیاط کیا گیا۔

مُحتال۔ ع۔ بالضم بمعنی مکر و حیلہ کرنے والا مرد۔ یہ احتیال کا اسم فاعل ہے۔ رامائن مسیح کا شعر ؎

زحال لشکراں دیوان محتال
خبر دادند از تفصیل و اجمال

مُحتالہ۔ ع۔ بمعنی زن حیلہ گر و مکر و حیلہ

عہ۳ میر نور اللہ احراری نے تحقیق کیا ہے کہ ثلاثی مجرد سے کوئی مصدر میمی بالضم اول مستعمل نہیں ہوا ہے۔

کرنے والی عورت۔ یہ محتال کی مونث ہے۔

مُحتَجَب۔ ع۔ پوشیدہ ہونیوالا۔ چھپا ہوا۔ احتجاب کا اسم مفعول ہے۔

مُحتَجِبات۔ ع۔ بالضم و سکون حاو فتح تاو کسر جیم عربی۔ (ات جمع کا)۔ بمعنی پردہ نشین عورتیں۔

مُحتَرِز۔ ع۔ بالضم و سکون حاو فتح تاو کسر را مہملہ۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی پرہیز کرنے والا۔

مُحتَرِف۔ ع۔ بالضم و سکون حاو فتح تاو کسر رائے مہملہ۔ اسم فاعل ہے بمعنی اہم پیشہ۔

مُحتَرِفہ۔ ع۔ اطلاق اس کا جمع پر ہوتا ہے۔ پیشہ ور لوگ۔ فرقہ یا جماعت کی صفت میں آتا ہے۔

مُحتَرِق۔ ع۔ بالضم و فتح تاو کسر رائے مہملہ بمعنی جلا ہوا۔ سوختہ (اسم فاعل احتراق)

مُحتَرَم۔ ع۔ بالضم و حرف دونوں مفتوح۔ اسم مفعول احترام کا عزت کیا گیا۔

مُحتَسِب۔ ع۔ بالضم و فتح تاو کسر سین مہملہ بمعنی حساب کرنے والا اور وہ حاکم جو لوگوں کو خلاف شرع کرنے سے روکتا ہے۔

بوستاں کا شعر

اگر محتسب گردد آں را غم ست
کہ سنگ ترازوے بارش کم ست

مُحتَشِم۔ ع۔ بالضم اول و سکون حا و فتح تاو کسر شین معجمہ بمعنی وہ شخص جس کے پاس بہت دولت اور ملازمین ہوں۔

مُحتَظ۔ ع۔ بالضم بمعنی بہرہ یاب۔ خوش شاداں اسم فاعل ہے احتظاظ کا۔

مُحتَکِر۔ ع۔ (اسم فاعل) ایسا غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی نیت سے روکے۔

مُحتَمَل۔ ع۔ بالضم و فتح میم و لام۔ اسم مفعول ہے بمعنی گمان کیا گیا۔ (مصدر احتمال)

مَحتُوم۔ ع۔ بالفتح و ضم تا۔ بمعنی حکم کیا گیا۔ واجب کیا گیا۔ (اسم مفعول حتم کا)

مُحتَوِی۔ ع۔ بالضم و فتح تاو کسر واو بمعنی گھیرنے والا۔ شامل۔

مُحَجَّل۔ ع۔ بالضم و فتح حاو جیم مشدد مفتوح۔ ایسا گھوڑا جس کے سر یا ہاتھ پاؤں سفید ہوں اور رنگ سرخ یا سیاہ ہو۔

مِحجَمہ۔ ع۔ بالکسر و جیم و میم مفتوح۔ (آلہ حجامت کا) ہندی پچھنہ سینگی۔

مِحجَن۔ ع۔ میم مکسور و جیم مفتوح بمعنی چوگان۔ (شرح نصاب و غیاث سے)۔

مَحجُوب۔ عربی اسم مفعول۔ بمعنی پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔

مَحجُوبہ۔ ع۔ بمعنی پردہ نشین عورت۔ محجوب کا مونث ہے۔

مَحجُور۔ ع۔ (اسم مفعول) بالفتح و جیم مضموم بمعنی حرام کیا گیا۔ انکار کیا گیا۔

مُحَدَّب۔ (عربی اسم مفعول)۔ قبہ کی صورت کی چیز۔

مُحَدِّث۔ بالضم و فتح حا و دال مشدد مکسور بمعنی رسول صلعم کی حدیثوں کا جاننے والا۔

مُحدِث۔ بالضم و کسر دال۔ بمعنی نئی بات نکالنے والا۔ اسم فاعل ہے اگر اس کی دال مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی نیا پیدا کیا گیا۔ اور وہ آدمی جو بے وضو ہو جائے۔

مَحدُود۔ ع۔ (اسم مفعول ہے حد کا) بمعنی حد کیا گیا۔

مَحذُور۔ ع۔ بالفتح و ضم ذال معجمہ۔ ایسی شے جس سے خوف معلوم ہو۔ بھیانک۔ ستو ہندی۔

مَحذُوف۔ ع۔ اسم مفعول ہے بمعنی گرا گیا۔ حذف کیا گیا۔ اسپ دم بریدہ۔

مِحذَی۔ ع۔ بکسر اول و فتح سوم۔ بمعنی رانپی جو موچیوں کا چمڑا کاٹنے کا ایک اوزار ہے۔ یہ اسم آلہ ہے حذی کا۔

مِحراب۔ ع۔ بکسر اول۔ بفتح اول غلط مشہور ہے۔ اصطلاحاً مسجد کے اندر کے درجے میں قبلہ کی طرف کا وہ طاق جو کمان کی صورت کا بناتے ہیں نیز بمعنی مکان او رصدر مجلس۔ محاریب جمع۔ اصل میں یہ اسم آلہ ہے حرب کا بمعنی لڑنے کا ہتھیار۔ چونکہ یہ شیطان سے لڑنے کا ایک اوزار ہے اس لیے اس نام سے موسوم کیا گیا۔

ملا طاہر غنی

تیر دار باب تو اشنع بہ تو اشنع تن وہ
پیش محراب ہماں بہ کہ کنی خود را خم

مِحرابگاہ } ف۔ کنایہ ہے مسجد سے
مِحرابگہ } ان دونوں میں کاف ور گر ظرفی ہے۔

مِحرابی۔ ع۔ (یائے نسبتی)۔ تلوار کی ایک قسم جو خمدار ہوتی ہے۔ مسجد کے معنی بھی ہیں۔

مِحراک۔ ع۔ (اسم مبالغہ حرکت کا) نہایت حرکت کرنے والا۔ بہت افسوں کرنے والا۔ اسرافیل ع کا ایک نام۔

مُحَرِّر۔ ع۔ بالضم و فتح حا و را مہملہ مشدد مکسور۔ (اسم فاعل تحریر کا)۔ بمعنی لکھنے والا۔ آزاد کرنے والا۔ اگر اس کی را مہملہ مفتوح ہوگی تو اسم مفعول ہوگا بمعنی لکھا گیا۔ آزاد کیا ہوا۔

مُحَرِّض۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر را مشدد۔ اسم فاعل ہے تحریض کا۔

یعنی لالچ میں ڈالنے والا۔ اور اگر یہ
را مہملہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔
یعنی لالچ میں ڈالا گیا۔

مُحَرِّض ۔ع۔ بالضم وفتح حا و را مہملہ
مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تحریض کا۔
کسی کو جنگ کے لیے آمادہ کر دینے والا۔
بہکانے والا۔ اگر یہ را مہملہ مفتوح ہو
تو اسم مفعول ہوگا یعنی جنگ پر آمادہ
کیا گیا۔ یا ورغلایا گیا۔

مُحَرَّف ۔ع۔ بالضم وفتح حا و را مشدد
مفتوح۔ اسم مفعول ہے تحریف کا۔
سیدھے رستہ سے پھیرا گیا۔ کج۔ ٹیڑھا۔
ترچھا۔

مُحَرِّف ۔ع۔ بالضم وفتح حا و رائے
مہملہ مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے تحریف کا
یعنی سیدھے رستہ سے پھیرنے والا۔
ورغلانے والا۔

مُحرِق ۔ع۔ بالضم وکسر را اسم فاعل ہے
احراق کا یعنی جلانے والا۔ اگر اس کی
(ر) مفتوح ہو تو یعنی جلایا گیا۔

مُحرِقہ ۔ع۔ بالضم وکسر را۔ مونث
محرق کی یعنی جلا دینے والی چیز۔ اور
تپ شدید کی ایک قسم ہے۔

مُحَرِّک ۔ع۔ بالضم و را مشدد مکسور
یعنی حرکت دینے والا۔ اسم فاعل ہے
حرکت کا۔

شعر رامائن مہر

دولت اس دنیا میں ہے پاپوں کی ماں
اور گناہوں کی محرک بے گماں

مُحَرَّم ۔ع۔ (عربی کا پہلا مہینہ) حرام
کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے تحریم کا۔
نوٹ:- چونکہ اس مہینہ کی دسویں تاریخ
کو سبط نبی ع کی شہادت ہوئی تھی اس لیے
یہ مہینہ غم کا مانا جاتا ہے۔ اور اس مہینہ
میں اہل اسلام شادیاں یا خوشی کے
معاملات نہیں کرتے ہے

ترک زری کے پیالے پیل پر درد اور غم ہے
کہ روز عید بھی گویا ہمیں ماہ محرم ہے

مُحرِم ۔ع۔ احرام کا اسم فاعل ہے
وہ آدمی جو حرم کعبہ میں آوے۔ وہ
جس نے احرام حج کا باندھا ہوا۔

مَحْرَم ۔ع۔ (ح رم)۔ عورت کا
ایسا رشتہ دار جس کے ساتھ اس کا نکاح
حرام ہو۔ مجازاً واقف کار۔ محارم جمع

مُحَرَّمات ۔ع۔ (جمع محرمہ کی) حرام چیزیں

محرم راز ۔ن۔ (باضافت) یعنی
بھید جاننے والا ہے

جو تھا وہ محرم راز اے برادر
کیا لنکا کو غارت اس نے مل کر

مَحرُور ۔ع۔ بالفتح وضم را و واو معروف
یعنی گرم۔ گرم مزاج کبلا۔ حرارت
کا اسم مفعول ہے۔

مَحرُوس ۔ع۔ بالفتح نگہبانی کیا گیا
حراست کا اسم مفعول ہے۔ محروسہ اس کا
مونث ہے یعنی نگہبانی کی گئی۔ ممالک
محروسہ سے مراد ہے اتنا ملک جتنا کہ
ایک بادشاہ کے قبضہ میں ہو۔

مَحرُوم ۔ع۔ حرمان سے بنا ہے۔
یعنی روکا گیا۔ (نیکیوں سے) ٹالوں [illegible]

مَحزُون ۔ع۔ بالفتح وضم زا۔ یعنی
غمگین۔ رنجیدہ۔

مُحسِن ۔ع۔ بالضم وکسر سین مہملہ۔
احسان کرنے والا۔ محسنین اس
کی جمع ہے۔

مُحسِنہ ۔ع۔ بالضم وفتح سین ونون
یعنی نیکی۔ خوبی۔ جمع اس کی محسنات
ہے یعنی خوبیاں۔ نیک کی گئی چیز۔

مَحسُوب ۔ع۔ بالفتح وضم سین مہملہ
یعنی شمار کیا گیا۔

مَحسُود ۔ عربی لفظ حسد سے بنا ہے۔
یعنی حسد یا رشک کیا گیا۔

مَحسُوس ۔ع۔ بالفتح سین مہملہ مضموم
وہ چیز جو حس سے معلوم ہو سکے جانی
ہوئی۔ ظاہر۔

مَحشَر ۔ع۔ بالفتح وکسر شین۔ اسم ظرف
ہے یعنی قیامت کے دن لوگوں کے
اکٹھے ہونے کا مقام۔ (غیاث، سراج،
قاموس، منتخب) اور ترجمہ مقامات حریری
میں اس کے شین کو بالفتح و بالکسر دونوں
طرح صحیح لکھا ہے ۔

روز محشر کہ جاں گداز بود
اولیں پرسش نماز بود

مُحشُو ۔ یعنی پُر یا بھرا ہوا۔ عربی
میں اس کا واو مشدد آتا ہے مگر فارسی
میں بغیر تشدید کے مستعمل ہے۔

مَحشُور ۔ع۔ بالفتح و شین مضموم۔
قیامت کے دن اٹھایا گیا۔

مَحشُوش ۔ع۔ بالفتح وضم شین معجمہ
یعنی جلا ہوا۔ آلودہ۔ مردہ۔

مُحَشّٰی ۔ع۔ اسم مفعول ہے تحشیہ کا۔
یعنی حاشیہ چڑھایا گیا۔

مُحَشّی ۔ع۔ اسم فاعل ہے تحشیہ کا یعنی
حاشیہ چڑھانے والا۔

مُحَصِّل ۔ع۔ بالضم و تشدید صاد مکسور
اسم فاعل ہے تحصیل کا یعنی حاصل کرنے والا
اور بالفتح صاد اسم مفعول ہے حاصل کیا گیا۔

مَحصَل ۔ع۔ بالفتح و صاد مفتوح۔
اسم ظرف ہے حصول کا یعنی جگہ حاصل
ہونے کی۔

مُحصِن ۔ع۔ بضم اول وکسر صاد۔
یعنی جورو والا مرد۔ پرہیزگار۔ یہ معنی
ہیں احصان کا۔ املا لکھنے میں محسن اور
محصن کا خیال رکھنا چاہیے۔

مُحصَنین ۔ع۔ بالضم و سکون حا و
کسر صاد یعنی جورو رکھنے والے مرد یہ

محصن کی جمع ہے۔ املا لکھنے میں اس لفظ کو محصنین سے تمیز کرنا چاہیئے۔
مُحصَنہ۔ ع۔ بالضم وکسر سوم وچہارم بمعنی شوہر والی عورت۔ محصنات جمع ہے بمعنی شوہر والی عورتیں۔ یہ مؤنث ہے مُحصَن کی۔
مَحصُود۔ ع۔ حصد کا اسم مفعول ہے بمعنی کٹی ہوئی کھیتی۔
محصُور۔ ع۔ بالفتح وصاد مضموم۔ بمعنی گھیرا گیا۔ حصر کیا گیا۔ قید۔ اسم مفعول ہے حصر کا۔
محصُول۔ ع۔ حاصل کیا گیا۔ محاصل جمع ہے یہ اسم مفعول ہے حصول کا۔
مَحض۔ ع۔ بالفتح وسکون حا بمعنی خالص دودھ۔ ہر چیز خالص یا دہ (م ح ض)۔
مَحضَر۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وفتح ضاد بمعنی نامۂ قاضی۔ عدالت کی مجلس حاضر ہونا جگہ اور وقت حاضر ہونے کا عدالت کا حکمنامہ۔ یہ حضور کا مصدر میمی ہے اور اسم ظرف بھی ہے۔
نوٹ۔ نیک محضر اس آدمی کو کہتے ہیں جو کسی کی غیبت میں اس کی غیبت نہ کرے بلکہ تعریف کرے یا نیکی سے یاد کرے جیسا کہ گلستانِ سعدی باب اول میں آیا ہے (یکے از وزرائے نیک محضر گفت کہ اے ملک ہمیگو بید)۔
مُحضَر۔ ع۔ (اسم مفعول ہے احضار کا) بمعنی حاضر کیا گیا۔
مُحضَرُون۔ ع۔ وہ لوگ جو حاضر کیے گئے ہوں۔
محظُور۔ ع۔ بالفتح وضم ظا بمعنی منع کیا گیا۔ حرام کیا گیا۔ (یہ اسم مفعول ہے حظر کا)۔
محظُوظ۔ ع۔ بالفتح وضم ظا اول۔ بمعنی بہرہ مند۔ نصیب ور۔ خوش۔ (یہ اسم مفعول ہے حظ کا)۔
مَحفِل۔ ع۔ بالفتح وکسر فا۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ محافل جمع۔ یہ اسم ظرف ہے حفل کا۔
محفل شکستن۔ ف۔ (مرکب)۔ کنایہ ہے اُٹھ کھڑے ہونا۔
محفل نام وننگ۔ ف۔ (باناقت)۔ کنایہ ہے قیامت کے دن سے۔
محفُوظ۔ ع۔ بالفتح وضم فا بمعنی حفاظت کیا گیا یہ اسم مفعول ہے حفظ کا ؎
ترے محفوظ کو کوئی ضرر پہنچا نہیں سکتا
عناصر چھو نہیں سکتے فلک ٹھکا نہیں سکتا
مَحفُوف۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وضم فا اول۔ بمعنی گرداگرد گھیرا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے حف کا۔
مِحَفّہ۔ ع۔ (م ح ف ف)۔ ڈولی جو ایک قسم کی سواری ہے جسے کہار اٹھاتے ہیں۔ (م ح ف ف)۔ بکسر اول بھی ہے۔
مَحق۔ ع۔ بالفتح وسکون حا (م ح ق) باطل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ گھٹانا۔
مُحِق۔ ع۔ بضم اول وکسر حا۔ بمعنی حقدار۔ اسم مفعول جس کی طرف حق ہو۔
مُحَقَّر۔ ع۔ بالضم وفتح حا وقاف مشدد مفتوح بمعنی حقیر۔ ذلیل۔
مُحَقِّق۔ ع۔ بروزن مصوِّر۔ تحقیق کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تحقیق کا۔ دلیل کے ذریعہ سے بات کو ثابت کرنے والا آدمی۔ مگر دلیل کو دلیل سے ثابت کرنے والے کو مُدقِّق کہتے ہیں اور مُدقِّق کا درجہ محقق سے فائق ہے۔
مُحَقَّق۔ ع۔ بالضم وفتح حا وقاف مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے تحقیق کا۔ بمعنی تحقیق کیا گیا۔ اور خوشنویسی کے سات خطوں میں سے ایک خط کا نام ہے۔
محقُوق۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وضم قاف بمعنی درست کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے حق کا۔
مَحَک۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی سنگ زرکش۔ ہندی کسوٹی جس سے سونا جانچا جاتا ہے۔ اور کسوٹی اصل میں کس دٹی تھا یعنی جانچنے والی بٹی۔
مِحَک۔ ع۔ بکسر میم وفتح حا۔ یہ بھی بمعنی کسوٹی ہے جو اوپر بیان ہوا صرف تلفظ میں فرق ہے۔ یہ اسم آلہ ہے حک کا۔ محاک جمع۔

دیوان غنی کا شعر

غنی از دولتِ دنیا نہ گردد عیب کس زائل
کہ زر نتواند از روئے محک دُور سیاہی را

مُحکَم۔ ع۔ بالضم وفتح کاف بمعنی مضبوط مستحکم۔ اسم مفعول ہے حکم کا۔
مُحکَمات۔ ع۔ بالضم وسکون حا وفتح کاف ومیم۔ قرآن شریف کی وہ آیتیں جن کے معنی صریح اور ظاہر ہوں۔ یہ جمع ہے محکمہ کی۔
مَحکَمہ۔ ع۔ حرف اول وسوم ہر سہ مفتوح بمعنی عدالت۔ کچہری۔ حکم کرنے کی جگہ۔
محکُوم۔ ع۔ بالفتح وضم کاف۔ حکم کا اسم مفعول ہے۔ بمعنی حکم کیا گیا۔ مطیع تابع ؎
بھلا جو کہ ہو سرورِ انجمن
یہ لازم نہیں جو ہو محکوم زن
مَحکِیَّہ۔ ع۔ بالفتح وسکون حا وکسر کاف ویائے مشدد۔ یہ اسم مفعول مؤنث ہے حکایت کا۔ بمعنی نقل کی گئی حکایت کی گئی۔
مَحَل۔ عربی میں یہ لفظ بفتحتین وحرف سوم لام مشدد ہے۔ بمعنی مکان۔ جگہ منزل۔ مجازاً امیر اور بادشاہ کا مکان محال جمع۔ اصل میں یہ لفظ محلل تھا

جو اسم ظرف ہے حلول کا۔

مَحَلّات۔ ع۔ بہت سے محلّے۔ محلّہ کی جمع ہے۔

مِحْلَب۔ ع۔ (اسم آلہ ہے)۔ دوہنی یعنی وہ برتن جس میں دودھ دوہتے ہیں۔ ایک خوشبودار درخت۔

مَحَلِّ نظر۔ (بہ اضافتِ فارسی)۔ فکر کا مقام۔ اور اعتراض کی جگہ۔

مَحْلُوج۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ بمعنی دھنکی ہوئی روئی۔ حلّاج بمعنی روئی دھنکنے والا جیسے منصور حلّاج تھا۔

مَحْلُول۔ ع۔ بمعنی خوب باریک پیسا ہوا یا حل کیا ہوا۔ (اسم مفعول حل کا)

مَحَلَّہ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و لام مشدّد نیز مفتوح۔ در اصل میں مَحَلَّۃ تھا جو اسم ظرف ہے حلول کا۔ جگہ۔ اُترنے کی منزل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے آدمی رہیں۔ مجازاً شہر کا ٹکڑا۔ محلّات جمع۔

مُحَلّیٰ۔ ع۔ بمعنی زیور پہنایا گیا۔ آراستہ مجازاً چہرہ۔ (تحلیہ کا اسم مفعول ہے)۔

مُحَمَّد۔ ع۔ بمعنی بہت تعریف کیا گیا۔ (تحمید کا اسم مفعول ہے)۔ نام آنحضرت صلعم کا)۔

مثنوی خسرو شیریں نظامی کا شعر

زرِ خشک نام او عالم دو نیم ست
کہ عالم را یکے او را دو میم ست

مَحْمَدَت۔ ع۔ بالفتح و کسرِ میم و فتح دال بمعنی ستائش۔ تعریف۔ وصف۔ ثنا۔

مُحَمَّدی۔ ع۔ (یائی نسبتی ہے)۔ جو اُمّتِ محمدؐ سے ہو۔

مَحْمِل۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و دوم مکسور۔ بمعنی کجاوہ یا ہودج جو اونٹ پر کسا جاتا ہے۔ محامل جمع۔ اگر میم اوّل مکسور اور میم دوم مفتوح ہو تو بمعنی تلوار لٹکانے کا تسمہ۔ در دال تغیر۔

(منتخب سے)۔

مَحْمُود۔ ع۔ (اسم مفعول حمد کا)۔ بمعنی تعریف کیا گیا۔ اور نام بادشاہ غزنی کا۔ اور بخاشی کے ہاتھیوں میں سے ایک ہاتھی کا نام جو کعبہ کے ڈھانے کو بھیجی تھا اور ایک ایرانی سکّہ جو جلال الدین اکبر کے عہد میں ہندوستان میں آیا تھا۔

فردوسی سے

ایا شاہ محمودِ کشور کُشا
گر از کس نہ ترسی بترس از خدا

مَحْمُودَہ۔ ع۔ (محمود کی مؤنث)۔ بمعنی ستودہ۔ تعریف کی گئی۔ ایک قسم دوا کا نام جس کو یونانی زبان میں سقمونیا کہتے ہیں اور مثنوی گلزار نسیم میں ایک داؤنی کا نام ہے۔

مَحْمُول۔ ع۔ بالفتح و سکون حا و ضم میم و واو معروف۔ بمعنی بوجھ لادا گیا۔ گمان کیا گیا۔ اور منطق میں بمعنی خبر جس کا ضد موضوع ہے۔

مَحْمُوم۔ ع۔ وہ شخص جس کو تپ بہ شدت ہو۔ یہ اسم مفعول ہے حُمّ کا۔

مِحَن۔ ع۔ میم مکسور و حا مفتوح۔ یہ محنت کی جمع ہے اور بالفتح یعنی مَحْن بمعنی آزمانا ہے۔ دار المحن مراد اس دنیا سے ہے سے

بہت میں نے کھینچے ہیں رنج و محن
نہیں چاہتا دل کہ چھوڑوں وطن

مِحْنَت۔ ع۔ (م ح ن)۔ بکسر اوّل و سکون حا بمعنی تکلیف۔ رنج۔ دکھ۔ محن جمع ہے۔ محنت سرا مراد دنیا سے ہے کیونکہ یہ تکلیفوں کا گھر ہے۔

زلیخا جامی سے

درین محنت سرائے بے مواسا
بہ تنہائے خویشم کن شناسا

مَحْو۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی بمعنی ایک کرنا نقوش یا تحریرون وغیرہ کو کسی چیز پر سے مٹا دینا۔ چاند کی سیاہی۔ اصطلاح صوفیہ میں گم ہو جانا اوصافِ بشری کا خدا میں اور فارسی میں عاشق یا دیوانہ۔

مِحْوَر۔ ع۔ م مکسور۔ واو مفتوح صیغہ اسم آلہ ہے حور کا۔ بمعنی کیلی یا دھری جس پر پہیہ گھومتا ہے یا ویسی ہی کوئی اور چیز ریاضی میں ایک وہمی خط ہے جو دونوں قطبوں کو ملاتا ہے یعنی قطب شمالی سے قطب جنوبی تک کھینچا ہے۔

مَحُوط } عربی اسم مفعول اور اسم
مَحُوطَہ } ظرف دونوں ہے۔ بمعنی کسی چیز کو جمع کرنے کی جگہ یا احاطہ کرنے کی جگہ۔ اصل میں یہ محووطہ تھا جو اسم مفعول ہے حوط کا۔

مُحَوِّل۔ ع۔ بضمِ اوّل و کسر واو۔ اسم فاعل ہے تحویل کا۔ بمعنی پھیرنے والا حوالہ کرنے والا سپرد کرنے والا۔

مُحَوَّل۔ ع۔ بضم اوّل و فتح حا و حرف سوم واو مشدّد بھی مفتوح ہے۔ (صیغہ اسم مفعول ہے تحویل کا) بمعنی سپرد کیا گیا۔

مُحْیِی۔ ع۔ بالضم و سکون حا و کسر یا۔ (اصل مُحْیِیْ جو اسم فاعل ہے احیا کا) بمعنی زندہ کرنے والا۔

مُحَیِّی۔ ع۔ یہ اسم فاعل ہے تحیہ کا۔ بمعنی زندہ کرنے والا۔

مَحْیا۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم و سکون حرف دوم۔ بمعنی زندگی۔

مُحَیّا } دونوں عربی ہیں۔ مادہ
مُحَیّیٰ } (ح ی ی) بمعنی انسان وغیرہ کا چہرہ۔

مُحَیّات۔ ع۔ (جمع مؤنث ہے مُحیٰی کی) بمعنی جماعت زندہ کی گئی۔

مَحِیص۔ ع۔ (ح ی ص)۔ بھاگنے کی

چیز سے خلاص کرنا۔ رہائی دینا یا رہائی پانا۔

مَحِیض ۔ ع ۔ حیض آنا۔ (مصدر ہے) عورت کی شرمگاہ جس سے حیض آتا ہے (مصدر و اسم ظرف ہے حیض کا)۔

مُحِیط ۔ عربی کا اسم فاعل ہے بمعنی گھیرا یعنی دائرہ اور گھیرنے والا۔ مجازاً سمندر کیونکہ وہ بھی کرۂ ارض کو گھیرے ہوئے ہے۔ فقہ کی ایک کتاب مصنفہ امام محمد سکندر نامہ کے مندرجہ ذیل شعر میں معنی سمندر ہے ؎

سکندر محیط است دمن جوئے آب
مکن تہمت سایہ بر آفتاب

مُحِیل ۔ اسم فاعل ہے عربی لفظ احالہ کا بمعنی حیلہ گر۔ مکار۔

مُحِیلہ ۔ ع ۔ بضم اول و کسر حا و سکون یا و فتح لام مونث ہے محیل کا بمعنی مکار عورت۔

م خ

مُخّ ۔ ع ۔ بالضم و تشدید خا معجمہ (م خ خ)۔ بمعنی سر کا بھیجا۔ ہڈی کا مغز یعنی گودا۔ مجازاً خلاصہ۔

مَخاتِیم ۔ ع ۔ بمعنی مُہر کیے ہوئے۔ مراد پیمانوں سے کیونکہ ان پر بھی ہی مُہر ہوتی ہے یہ مختوم کی جمع ہے۔

مُخادِع ۔ ع ۔ بالضم و کسر دال مہملہ بمعنی مکر کرنے والا۔ اسم فاعل ہے مخادعہ کا۔

مُخادَعَت ۔ ع ۔ بالضم دال و عین دونوں مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ) بمعنی فریب کرنا اور فریب پاکر عربی املا مخادعہ ہے۔ اور مخادعات اس کی جمع ہے۔

مَخادِیم ۔ ع ۔ بفتح اول و فتح خا و کسر دال و یائے معروف بمعنی بندگان۔ یہ مخدوم کی جمع ہے۔

مَخاذِیل ۔ ع ۔ جمع مخذول کی۔ بمعنی ذلیل۔

مَخارِج ۔ ع ۔ بالفتح و کسر رائی مہملہ مکسور جمع ہے مخرج کی جو بالفتح ہے اور جس کے معنی ہیں نکلنے کی جگہ۔

مَخازِن ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر زائے معجمہ بمعنی بہت سے خزانے۔ یہ جمع ہے مخزن کی۔

مُخاصَمَت **مُخاصَمۃ** **مُخاصَمہ**	}	عربی مصدر ہے (مفاعلہ) بمعنی آپس میں دشمنی رکھنا۔ خصومت۔ دشمنی۔

مُخاصِض ۔ ع ۔ بالضم و فتح خا معجمہ (م خ ض)۔ بمعنی بچہ جننے کا درد۔

مُخاط ۔ ع ۔ بالضم و فتح خا (م خ ط)۔ بمعنی آب بینی یعنی وہ مادہ جو ناک صاف کرنے سے نکلتا ہے۔

مُخاطِب ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے مخاطبہ کا بمعنی سامنے بولنے والا۔ غصہ کرنے والا اگر اس کی طا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی جس سے بات کی جائے۔ خطاب دیا گیا جس پر غصہ کیا گیا ہو۔

مُخاطَبات ۔ ع ۔ بالضم و فتح خا و طا و بائے موحدہ۔ آپس میں گفتگو کرنا۔ مراسلات و مکاتبات یہ مخاطبہ کی جمع ہے۔

مُخاطَرَہ ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم و سوم و چہارم۔ (مصدر مفاعلہ) بمعنی اندیشہ و خطرہ اور ذہن میں گزری ہوئی بات۔

مُخاطِی ۔ ع ۔ بالضم و فتح خا و کسر طا و یائے معروف بمعنی خطا کرنے والا۔ ایک قسم ہے بلغم کی جو آب بینی سے مشابہ ہوتا ہے۔

یہ اسم فاعل ہے مخاطا کا اور یا نسبتی ہے۔

مَخافات ۔ ع ۔ یہ مخافت کی جمع ہے۔

مَخافَت ۔ ع ۔ اصل میں یہ مخوفہ تھا بروزن مفعلہ۔ بمعنی ڈر۔ خوف۔ ڈرنا۔

مُخافِت ۔ ع ۔ فا مکسور ہے بمعنی آہستہ پڑھنے والا۔ یہ مخافت کا اسم فاعل ہے۔ اور اگر فا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی آہستہ پڑھا گیا مصدر ان دونوں لفظوں کا مخافتت ہے بمعنی آہستہ پڑھنا

مَخالِب ۔ ع ۔ شکاری پرند مثل باز وغیرہ اور درندوں کے پنجے۔ (جمع مخلب کی)۔

مُخالَطَت ۔ ع ۔ بالضم و لام و طا دونوں مفتوح بمعنی باہم دوستی کرنا۔

مُخالِف ۔ ع ۔ بالضم و کسر لام بمعنی دشمن اور نام ایک راگ کا۔ مخالفین جمع۔

مُخالَفَت ۔ ع ۔ بالضم و لام و فا ہر دو مفتوح بمعنی خلاف کرنا۔ مخالف اس کا اسم فاعل ہے۔

مُخام ۔ ع ۔ اصل اس کی مخیم تھی جو اسم ظرف ہے خیمہ کا۔ خیمہ ٹھہرا کرنے کی جگہ۔

مَخاوِف ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم و کسر واو۔ جمع ہے مخافہ کی جو اسم ظرف ہے خوف کا بمعنی جائے خوف۔ یعنی وہ مقامات جہاں کچھ خوف ہو۔

مَخائِل ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر ہمزہ۔ بمعنی خیال کی جگہیں۔ مقامات گمان۔ علامتیں۔ یہ مخیلہ کی جمع ہے۔

مُخبِر ۔ ع ۔ بالضم و کسر بائے موحدہ۔ اسم فاعل ہے اخبار کا۔ بمعنی خبر دینے والا۔ جاسوس۔ مجازاً چہرہ انسان

مُخبِرِ صادق ۔ ع ۔ (بالصفت)۔

وکنایہ ہے آنحضرت صلعم سے۔

مُخَبَّط۔ ع۔ بالضم وخا معجمہ و بائے موحدہ مشدد مفتوح بمعنی بلا جلا۔ فاسد تباہ۔ یہ تخبیط کا اسم مفعول ہے۔

مُختار۔ ع۔ بالضم۔ اختیار کیا گیا۔ اختیار کا اسم مفعول ہے۔ مختار کار۔ مختار عام۔ مختار کاری۔ مختار نامہ وغیرہ سب اسی سے بنے ہیں۔

مُختال۔ ع۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے اختیال کا۔ بمعنی انکار کرنے والا۔ تکبر کرنے والا۔

مُختبِط۔ ع۔ اختباط کا اسم فاعل ہے بغیر کسی اگلی جان پہچان کے کسی سے سوال کرنے والا۔ بے شرم کی وجہ سے ہر بات کو سوال کرنے والا۔

مُختَرِع۔ ع۔ (بالضم و حرف چہارم رائے مہملہ مکسور) اسم فاعل ہے اختراع کا (خ رع) بمعنی نیا کام پیدا کرنے والا۔ اور اگر یہ (ر) مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی اختراع کیا گیا نیا نکالا گیا۔

مُختَص۔ ع۔ بالضم بمعنی خاص کیا گیا۔ اسم مفعول ہے۔

مُختصَر۔ ع۔ (خ ص ر) اسم مفعول ہے اختصار کا۔ جو طویل نہ ہو۔

مُختصِم۔ ع۔ بالضم و سکون خا و فتح تا و کسر صاد بمعنی دشمنی کرنے والا۔ اسم فاعل ہے اختصام کا۔

مُختَل۔ ع۔ بالضم و سکون خا و فتح تا و تشدید لام عربی ہے اور فارسی میں بغیر تشدید لام آتا ہے بمعنی خلل پایا گیا۔

عرفی شیرازی

چوں دماغ فلک از ہیبت تو مختل گردد
بعینی از مہر شاید کہ کند رفع خلل

مُختَلِف۔ بالضم و کسر لام۔ اسم فاعل ہے بمعنی اختلاف کرنے والا۔ اگر لام مفتوح ہو تو یہی اسم مفعول ہے بمعنی اختلاف کیا گیا۔

مُختَتَم۔ ع۔ بالضم۔ مہر لگایا ہوا قفل لگایا ہوا۔ اصل میں یہ مختتم تھا جو اسم مفعول ہے اختتام کا۔

مَختُوم۔ ع۔ بمعنی ختم جو اس سے اوپر درج ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے ختم کا۔ بمعنی بند کیا گیا۔ مقفل یا سر بمہر اور مجازاً بمعنی پیمانہ کیونکہ اس پر شاہی مہر ہوتی ہے۔

مَختُون۔ ع۔ ختنہ کیا گیا۔

مُخَدِّل۔ ع۔ بالضم و فتح ثانی و دال مشدد مکسور۔ جسم کے کسی جوڑ کو سن اور بے حس کرنے والی چیز کو کہتے ہیں پردے میں بٹھانے والا۔

مُخَدَّر۔ ع۔ بالضم و تشدید دال مفتوح بمعنی سن کیا گیا۔ پردے میں بٹھایا گیا۔

مُخَدَّرہ۔ ع۔ بالضم و فتح خا و تشدید دال مہملہ و را مہملہ مفتوح بمعنی زن پردہ نشین۔ مخدرات جمع ہے اگر اس مخدرات کی دال مکسور ہو تو وے ادویات جو اعضا کو سست کر دیتی ہیں و نیند آجانے کر دیتی ہیں۔

مَخدوش۔ ع۔ خوف و خطر کیا گیا۔ وسوسہ کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خدشہ کا۔

مَخدُوم۔ ع۔ بالفتح (یہ اسم مفعول ہے خدمت کا) بمعنی خدمت کیا گیا۔ آقا۔ مخادیم جمع۔ خادم مقابل ہندی میں خادم اور مخدوم کو سوامی اور سیوک کہتے ہیں۔

مَخذُول۔ ع۔ بفتح اول و سکون ثانی و ضم ذال معجمہ۔ اسم مفعول ہے خذلان کا بمعنی ذلیل جو خوار و ذلیل کیا گیا۔

مِخراق۔ ع۔ بکسر میم و سکون خا و فتح را مہملہ مفتوح۔ گنہگار کو سزا دینے کا درہ (بکسر دال)۔ (اسم آلہ خرق کا)

مُخَرِّب۔ ع۔ بالضم و فتح خائے معجمہ و تشدید رائے مہملہ مکسور بمعنی خراب کرنے والا۔ ویران کرنے والا۔

مَخرَج۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ نیز مفتوح بمعنی جگہ باہر نکلنے کی۔ جائے خروج۔ (اسم ظرف خروج کا)۔

مُخرِج۔ ع۔ رائے مہملہ مکسور ہے۔ باہر نکالنے والا۔ (اسم فاعل اخراج کا)

مُخَرِّق۔ ع۔ بالضم و رائے مہملہ مشدد مکسور۔ (اسم فاعل ہے)۔ بمعنی پھاڑنے والا ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا۔

مَخرَقہ۔ ع۔ بالضم و فتح را مہملہ و فتح قاف بمعنی حیا و تیرگی۔

مِخراقہ۔ ع۔ (خ رق)۔ کاغذ کی تلوار جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں و دیوؤں کی گدڑی۔

مَخرُوش۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مضموم بمعنی چھیلا گیا۔ یہ خرش بمعنی خراشیدن کا اسم مفعول ہے۔

مَخرُوط۔ ع۔ بالفتح و سکون خا و ضم را مہملہ (مشتق ہے خرط سے)۔ خراط کیا گیا۔ چھیلا گیا۔

مَخروطی۔ ع۔ بالفتح۔ واو معروف۔ یائے نسبتی۔ گاجر کی صورت کی چیز یعنی اوپر نوکیلی نیچے چوڑی۔

مَخزَن۔ ع۔ حرف اول و ۳ مفتوح۔ (اسم ظرف کا) بمعنی جائے خزانہ جمع کرنے کی جگہ۔

مَخزُون۔ ع۔ میم مفتوح و خا ساکن زائے معجمہ مضموم واو معروف بمعنی خزانہ میں رکھی ہوئی چیز۔ پوشیدہ۔

مَخزُونات۔ ع۔ بالفتح و سکون خا و ضم زائے معجمہ۔ یہ مخزونہ کی جمع ہے۔

پوشیدہ گیاں۔ مخفی ارادے۔

مَخصُوص۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم وضم صاد بمعنی خاص کیا گیا۔

مُخضَّب۔ ع۔ بالضم وفتح خا معجمہ وضاد مشدد مفتوح بمعنی خضاب کیا گیا رنگین کیا ہوا۔

مَخضُود۔ ع۔ بالفتح وسکون خا وضم ضاد بمعنی کانٹوں سے صاف کیا ہوا درخت۔ یہ اسم مفعول ہے خضد کا۔

مُخطَّط۔ ع۔ حرف اول مضموم ۲ مفتوح ۳ مشدد مفتوح بمعنی لکیروں والا۔ منقش۔ ایسا معشوق جس کے خط (ڈاڑھی) نکل آیا ہو۔ یہ اسم مفعول ہے تخطیط کا۔

مَخطُوبہ۔ ع۔ بالفتح وسکون خا وضم طا بمعنی وہ عورت جس کے ساتھ نکاح کی خواستگاری کی گئی ہو۔ یہ مخطوب کی مؤنث ہے اور مخطوب اسم مفعول ہے خطبہ کا۔

مَخطُورہ۔ ع۔ بالفتح وسکون خا وضم طا بمعنی اندیشہ جو دل میں گزرے خیال ہلاکت کے قریب کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خطرہ کا۔

مَخطُورات۔ ع۔ یہ مخطورہ کی جمع ہے جو مؤنث ہے مخطور کی۔ بمعنی اندیشے فکریں۔ دل میں گزرنے والے خیالات۔ پُر خوف چیزیں۔

مُخطی۔ ع۔ بالضم و یائے معروف۔ خطا کرنے والا۔ اور خاطی بھی خطا کرنے والا مگر فرق دونوں میں یہ ہے کہ مخطی وہ ہے جس سے نیکی کا ارادہ کرتے ہوئے خطا سہواً سرزد ہو جاوے۔ اور خاطی قصداً قصور کرنے والے کو کہتے ہیں۔ یہ دونوں اسم فاعل ہیں خطا کے۔

مخففت۔ ف۔ بمعنی [illegible] مُخفف کا (بنی خلاف قیاس)۔

مُخفَّف۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وفا مشدد مفتوح بمعنی ہلکا کیا گیا۔

مَخفُوض۔ ع۔ بالفتح وسکون خا وضم فا بمعنی لوٹا ہوا۔ پست کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خفض کا۔

مَخفی۔ ع۔ میم مفتوح خا پر سکون و یائی معروف۔ (خ ف ی)۔ بمعنی پوشیدہ۔ اصل میں یہ مخفوی تھا جو اسم مفعول ہے خفا کا۔ زیب النسا کا تخلص بھی تھا۔

مُخِلّ۔ ع۔ بالضم وکسر خا معجمہ بمعنی خلل انداز۔ اصل میں یہ مخلل تھا جو اسم فاعل ہے اخلال کا INTERRUPTER

مِخلات۔ ع۔ بالکسر وسکون خا معجمہ (خ ل ی) بمعنی گھوڑے کا توبڑہ جسمیں دانہ کھلاتے ہیں۔ مخالی جمع۔

مِخلاف۔ ع۔ بڑا وعدہ خلاف۔ (لغات کشوری سے)۔

مِخلَب۔ ع۔ بالکسر وسکون خا و فتح لام و آخر بای موحدہ بمعنی شکاری پرند کا چنگل اور درندوں کا پنجہ۔ یہ اسم ظرف ہے خلب کا جس کے معنی ہیں ناخن۔ مخالب جمع۔

مُخَلخَل۔ ع۔ بالضم دونوں خ مفتوح اور دونوں لام مجزوم بمعنی لولا۔ ایسی شے جس کے اجزا باہم خوب پیوستہ نہ ہوں۔ یہ اسم مفعول ہے تخلخل کا۔

مُخلَّد۔ ع۔ بالضم وفتح خا معجمہ ولام مشدد مفتوح بمعنی مدام۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ یہ اسم مفعول ہے تخلید کا۔

مُخلِص۔ ع۔ بالضم وسکون خا ولام مکسور۔ یہ اخلاص کا اسم فاعل ہے بمعنی سچا دوست۔ اور کبھی ضمیر واحد متکلم کے لیے بھی آتا ہے۔

مَخلَص۔ ع۔ بالفتح وسکون خا وفتح لام بمعنی جائے اخلاص۔ (اسم ظرف) اور کبھی خلاصی رہائی (مصدر میمی)۔

مُخلِّص۔ ع۔ بمعنی رہائی دینے والا۔ خالص کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے تخلیص کا)

مُخلَّص۔ ع۔ لام مشدد مفتوح بمعنی رہائی پایا ہوا۔

مَخلَصی۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی رہائی۔ (مفرس ہے بیائی زائد)۔ شعر۔

لکھا اُس نے پاسخ کہ کاوش کی
نہایت ہے دشوار اب مخلصی

مُخلِّط۔ ع۔ بالضم وفتح خا وتشدید لام مکسور۔ اسم فاعل ہے بمعنی ملانے والے اور اگر لام مشدد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا۔ بمعنی ملایا گیا۔

مُخلَّع۔ ع۔ بالضم وفتح خا ولام مشدد مفتوح بمعنی خلعت دیا گیا۔ (اسم مفعول)

مُخلَّف۔ ع۔ بالضم وفتح دوم وتشدید لام مفتوح بمعنی پیچھے چھوڑا گیا (اسم مفعول ہے)۔

مُخلِف۔ ع۔ بضم اول وسکون دوم ولام مکسور (خ ل ف)۔ نو برس سے زیادہ کا اونٹ۔

مَخلُوط۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی وضم لام بمعنی ملا ہوا۔ (اسم مفعول خلط کا)

مخلوط النسل۔ ع۔ دوغلا۔ برن سنکر۔ MONGREL, HYBRID.

مَخلُوع۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم وضم لام بمعنی باہر لایا گیا۔ نکالا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے خلع کا۔

مَخلُوق۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم وضم لام بمعنی پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ خالق کا مقابل۔ مخلوقات جمع جس سے مراد دنیا ہے۔ (اسم مفعول خلق کا)

مُخَلّی۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید لام بمعنی خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔

(اسم مفعول تخلیہ کا)۔

مُخَلّٰی بالطبع۔ ع۔ (مرکب) لفظی معنی رہا کیا گیا طبیعت سے۔ مراد بے تکلف یا بے اندیشہ سے۔

مُخَمَّر۔ ع۔ خمیر کیا گیا۔ طیار۔ گوندھا گیا تخمیر سے مشتق ہے۔

مُخَمَّس۔ ع۔ بالضم۔ پانچ گوشہ کیا گیا۔ نظم کی ایک قسم جس میں پانچ مصرع ہوتے ہیں۔ موسیقی کا ایک اصول۔ ہندی تال۔ اسم مفعول ہے تخمیس کا۔

مُخْمَصَہ۔ ع۔ دونوں میم اور صاد مفتوح۔ بمعنی شدت کی بھوک۔ مجازاً غم عظیم۔

مُخْمَل۔ ع۔ بفتح میم دوم۔ ایک مشہور ریشمی کپڑا ہے۔ مخملی میں یائے نسبتی ہے بمعنی مخمل کی۔

مخمل دو خوابہ۔ ف۔ (بصفت)۔ یہ مخمل کی ایک قسم ہے جس میں دونوں طرف روئیں ہوتا ہے۔ خواب روئیں کو کہتے ہیں۔

مَخْمُور۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم ہے۔ ہندی متوالا۔ شراب پیئے ہوئے۔ اسم مفعول ہے خمر کا۔

مُخَنَّث۔ ع۔ ہیجڑا۔ دبی غلط کاری سے نامرد بنایا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے تخنیث کا (خ ن ث)۔

شعر بوعلی شاہ قلندر

اے مخنث نے تو مردی نے تو زن
مثل شیطاں راہ مرداں را فرن

مُخْتَنِق } ع۔ اسم مفعول ہے اختناق کا
مَخْنُوق } ع۔ اسم مفعول ہے خنق کا اور معنی دونوں کے ہیں گلا گھونٹا گیا۔

مُخَوَّف۔ ع۔ (اسم مفعول) بمعنی ڈرایا ہوا۔

مُخَوِّف۔ ع۔ بالضم و فتح خا و تشدید واو مکسور۔ بمعنی ڈرانے والا۔

ظہیر فاریابی

بگوش تا بہ سلامت تماشئے بر ری
کہ راہ سخت مخوفست و منزلت بس دور

اگر یہ لفظ واو مفتوح سے ہو تو بمعنی ڈرایا گیا ہوگا۔

مُخِیذَہ۔ ع۔ بعصلا ہا۔ مجاز اخراب

مُخَیَّر۔ ع۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی اختیار دیا گیا۔

مُخَیِّر۔ ع۔ (اسم فاعل) اختیار دینے والا نیک مرد سخی۔

مَخِیض۔ ع۔ بالضم و کسر دوم۔ وہ دہی جس میں سے گھی نکال لیا ہو۔ چھاچھ۔ مٹھا۔ (م خ ض)۔

مَخِیط۔ ع۔ خیط سے مشتق ہے بمعنی سوزن۔ سوئی۔ بکسر اول و فتح دوم۔

مُخَیَّط۔ ع۔ سی ہوئی چیز (اصل مخیوط)

مُخَیَّل۔ ع۔ (مشتق تخییل سے)۔ خیال کیا گیا۔

مُخَیِّلہ۔ ع۔ محل خیال کا یعنی دماغ۔

مُتَخَیِّلہ۔ ع۔ خیال کی قوت۔

مُخَیَّم } ع۔ دونوں اسم ظرف ہیں۔
مُخَیِّم } بمعنی خیمہ کھڑے کرنے کی جگہ مگر مصدر دونوں کا جدا جدا ہے۔

م د

مَدّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید دال مہملہ۔ (م د د)۔ کشش۔ زیادتی۔ درازی کسی چیز کی طرف نظر کرنا۔ دریا کے پانی کا بڑھنا جزر مقابل۔ لمبا خط جو حساب میں لکھتے ہیں۔ اس صورت کا (~) خط جو الف ممدودہ پر لگاتے ہیں دوات میں سیاہی ڈالنا۔

مُدّ۔ ع۔ بالضم و تشدید دال مہملہ۔ اہل عراق کا ایک پیمانہ بوزن دو رطل۔

مَدُّ البَصَر۔ ع۔ (باضافت)۔ جگہ یا حد نظر پہنچنے کی۔

مَدُّ النَّہار۔ ع۔ (باضافت) دن کی بلندی۔ چاشت کھانے کا وقت۔

مَدّاح۔ ع۔ بالفتح و دال مشدد مفتوح بمعنی تعریف کرنے والا (اسم مبالغہ مدح کا)۔

مَدَاخِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر خا۔ جمع ہے مدخل کی۔ دخل کی جگہیں آمدنی زر۔ مکانات۔

مُدَاخَلَت۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ دخل دینا۔

مِدَاد۔ ع۔ بالکسر۔ دوات کی سیاہی گدہ۔ چراغ کا تیل۔ نمونہ۔ طریقہ۔

مَدَار۔ ع۔ بفتحتین۔ (اسم ظرف ہے) تارے کے دورہ کرنے کی جگہ دائرہ مجازاً وہ چیز جس پر کوئی چیز موقوف ہو۔

مُدَارا۔ (بالضم۔ مدارات کا مفرس)۔ صلح کرنا۔ رعایت کرنا خاطر تواضع کرنا۔

مُدَارات۔ لفظ مدارا اور اس کے ایک ہی معنی ہیں۔

مَدَارات۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح یہ مدار کی جمع ہے۔ کرہ افلاک پر حکماء کے مفروضہ دائرے ہیں جن پر ستارے حرکت کرتے ہیں۔

مَدَارُ المَہام۔ ع۔ ایک جلیل القدر منصب ہے۔ ایسا شخص جس سے سلطنت کے تمام کاروبار متعلق ہوں۔ ذی اختیار کارندہ یا وزیر۔

مَدَارِج۔ ع۔ بفتحتین و کسر را مہملہ۔ بمعنی درجے یا راہیں۔ مدرج کی جمع ہے۔

مَدَارِس۔ ع۔ بفتحتین و کسر را مہملہ۔ مدرسہ کی جمع ہے۔

مُدارسَت ۔ ع ۔ بالضم و حرف ۴ و ۵ مفتوح ۔ بمعنی باہم پڑھنا اور پڑھانا۔

مُداعبَت ۔ ع ۔ حرف اول مضموم و ۲ و ۴ و ۵ مفتوح ۔ بمعنی کھیلنا ۔ بازی ۔ خوش طبعی ۔ (مصدر مفاعلہ) ۔

مُدافِع ۔ ع ۔ (اسم فاعل) ۔ بالضم و فتح دال مہملہ و کسر فا ۔ بمعنی دفع کرنیوالا ۔ دُور کرنے والا ۔ (اسم فاعل مُدافعت کا) ۔

مُدافعَت ۔ (عربی مصدر) بضم اوّل د ۔ ف ۔ ع تینوں مفتوح ۔ ایک دوسرے کو دفع کرنا ۔

مُدام ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم ۔ بمعنی ہمیشہ اور ہمیشہ رکھا گیا ۔ شراب ۔

نوٹ ۔ سودا کے شعر مندرجہ ذیل کے لفظ مدام میں صنعت ایہام ہے ؎

دنیا ہو اور تو ہو الٰہی یہ خرمی
تیرے نصیب جام مئی عیش ہو مُدام

مُداوا ۔ بالضم ۔ مفرس ہے مداوات کا جیسے مُدارا مفرس ہے مُدارات کا ۔ بمعنی دوا دارُو کرنا ۔ علاج کرنا ۔

عُرفی شیرازی ؎

گر جعل دردسر از رائحہ گل یابد
بلبل از بہر مُداوا رش نباید صندل

مُداوات ۔ ع ۔ بالضم و فتح دوم ۔ بمعنی علاج کرنا ۔

مُداوَمَت ۔ (عربی مصدر مفاعلہ) ہمیشگی ۔ ہمیشگی کرنا ۔

مُداوٰی ۔ ع ۔ یہ مُداوات سے اسم مفعول کا صیغہ ہے ۔ بمعنی علاج کیا گیا ۔ دوا کیا گیا ۔

مُداہنَت ۔ (عربی مصدر ہے) ۔ نفاق ۔ چرب زبانی ۔ جھوٹ بولنا ۔ اپنے مافی الضمیر کو خلاف ظاہر کرنا ۔ خوشامد ۔ سُستی کرنا ۔ مُداہن بمعنی سُستی کرنے والا اس سے اسم فاعل بنتا ہے ۔

مَدائح ۔ ع ۔ م ۔ د مفتوح و حرف چہارم مکسور ۔ بمعنی صفات یعنی تعریفیں ۔ یہ مدیحہ کی جمع ہے ۔

مَدائن ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم و کسر حرف چہارم ۔ بمعنی بہت سے شہر ۔ یہ مدینہ بمعنی شہر کی جمع ہے ۔ اور عراق عرب میں اس نام کا ایک شہر نوشیروان عادل کا دار الخلافہ بھی تھا ۔ چونکہ یہ شہر چند شہروں کے برابر تھا لہٰذا یہ نام ہوا ۔

مُدَبِّر ۔ ع ۔ بالضم و فتح دال و تشدید باے موحدہ مکسور ۔ بمعنی صاحب تدبیر یا تدبیر کرنے والا ۔ اگر اس کی باے موحدہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی تدبیر کیا گیا ۔ پرورش کیا گیا ۔ وہ غلام جو اپنے آقا کی وفات کے بعد آزاد ہو جائے ۔

مُدبِر ۔ ع ۔ بالضم و سکون دال و فتح باے موحدہ ۔ بمعنی پیٹھ دیا گیا مجازاً برگشتہ بخت ۔ بے نصیب ۔

مُدبِری ۔ ع ۔ یعنی بدبختی ۔ پیٹھ دینا ۔

لیلیٰ مجنوں ہوس ؎

اے دوست یہ مُدبِری کہاں تک
یاں پہنچی ہے کار و اُستخواں تک

مَدِ بلبل ۔ ف ۔ (باضافت) بُلبُل کا نالہ ۔ صوت ہزار ۔

مُدّت ۔ ع ۔ بالضم و تشدید دال (مدۃ) دیر ۔ عرصہ ۔ مدتِ مدید بمعنی زیادہ مُدت ۔

مدت عدت ۔ ع ۔ رانڈ عورت یا طلاق دی ہوئی عورت کے لیے وہ زمانہ جس کے بعد اس کو دوسرا شوہر کرنے کا اختیار شرعاً دیا گیا ہے اور تعداد مدت مختلف ہے ۔

مَدح ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ بمعنی تعریف و ستائش ۔ مجازاً بادشاہِ وقت کی تعریف ۔ حمد و نعت و منقبت مقابل ۔

مِدحت ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی تعریف و ستائش ۔

مَدخل ۔ ع ۔ دخل کرنا ۔ داخل ہونا ۔ جاے دخل ۔ مصدر میمی اور اسم ظرف دونوں ہے ۔

مُدخَل ۔ ع ۔ بالضم ۔ دخل کیا گیا اور جاے دخل ۔

مُدخِل ۔ ع ۔ ع ۔ بالضم و سکون دال مہملہ و کسر خا ۔ بمعنی بخیل و کنجوس ۔ مُدخِلی بمعنی بخیلی اسی سے بنا ہے ۔

یوسف زلیخا جامی ؎

بہ احسان بر احبا دست بکشائے
مپیچ در تنگنائے مدخلی پائے

مَدخُول ۔ ع ۔ بالفتح و ضم خا معجمہ ۔ بمعنی داخل کیا گیا ۔

مدخولہ ۔ ع ۔ زن جماع کردہ شدہ ۔ یعنی صحبت کی گئی عورت ۔ یہ مدخول کی مونث ہے ۔

مَدَد ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ بمعنی کمک ہندی سہایتا ۔ اگر اس کے آخر میں گار کلمۂ فاعلیت جوڑ دیا جاوے تو بمعنی مدد کرنے والا ہوگا ۔

مَدَر ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ بمعنی مٹی کا ڈھیلا ۔ کلوخ ۔ زمین ۔ یہ عربی ہندی ۔ اور جب فارسی مصدر دریدن سے مشتق ہو تو بمعنی مست پھاڑ ۔

مُدِرّ ۔ ع ۔ بالضم و کسر دال مہملہ و تشدید را ۔ بمعنی پیشاب جاری کرنے والی چیز ۔

مِدرار ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (در ور سے مشتق ہے) ۔ بمعنی بڑا پانی گرانیوالا ۔ بہت برسنے والا بادل ۔ بارش ۔ مینہ ۔

مُدرِّس ۔ ع ۔ درس دینے والا ۔ پڑھانے والا ۔ تدریس سے مشتق ہے ۔

مَدرَسہ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ

وکسر را مہملہ و فتح سین مہملہ بمعنی پڑھنے والا پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ مکتب۔ پاٹ شالہ (اسم ظرف ہے) مَدارِس جمع۔

مُدرِک ۔ ع ۔ بالضم و کسرہ حرف سوم مکسور۔ بات کو خوب سمجھنے والا۔ سمجھنے والا۔ اسم فاعل ہے۔ اگر اس کا حرف سوم مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی سمجھا گیا۔ سمجھایا گیا۔ دریافت کیا گیا۔

مُدرِکات ۔ ع ۔ بالضم و کسر رائے مہملہ بمعنی عقول۔ دانشیں یا عقلیں یہ مدرکہ کی جمع ہے۔

مُدرِکہ ۔ ع ۔ بالضم و کسر رائے مہملہ۔ مؤنث ہے مدرک کی۔ مراد عقل اور ذہن سے۔

مَدرُوس ۔ ع ۔ بالفتح و ضم را۔ بمعنی پرانی چیز۔ ناپائدار چیز۔ غائب چیز۔ (بمعنی) گھسی چیز۔ بے رونق۔ یہ درس سے بنا ہے۔ (صیغہ اسم مفعول ہے)۔

مُدَّعا ۔ ع ۔ آرزو۔ مطلب۔ مفرس ہے مدّعیٰ کا۔

مِدعَم ۔ ع ۔ بالکسر و فتح عین مہملہ۔ نام غلام آنحضرت صلعم۔ (د ع م)۔

مُدَّعیٰ ۔ ع ۔ (ادّعا کا اسم مفعول ہے) دعویٰ کیا گیا۔

مُدَّعِی ۔ ع ۔ اسم فاعل ہے بمعنی دعویٰ کرنے والا۔

مُدَّعیات ۔ ع ۔ بمعنی آرزوئیں خواہشیں یہ جمع ہے مدّعیہ کی۔

مُدَّعیٰ علیہ ۔ ع ۔ جس پر دعوے کیا گیا ہو۔ (مدعا علیہ بھی ہے)۔

مُدغَم ۔ ع ۔ بالضم و فتح غین بمعنی ملا ہوا وہ حرف جو اپنے ہم جنس حرف میں ادغام کیا گیا ہو۔ پوشیدہ۔ (بوستاں کے اس شعر میں بمعنی پیوستہ ہے)۔ سہ

چو دیدم کز حس اندر و محکم است
خیال محال اندر و مدغم است

مَدفَن ۔ (عربی اسم ظرف) جائے دفن۔ دفن کا مقام۔

مَدفُون ۔ بالفتح و ضم فا۔ (عربی اسم مفعول) بمعنی دفن کیا ہوا۔

مُدَقِّق ۔ ع ۔ (تدقیق سے مشتق ہے) باریک نکتے پیدا کرنے والا۔ دلیل کو دلیل سے ثابت کرنے والا۔ آدمی۔

مَدقُوق ۔ ع ۔ کوٹا ہوا۔ باریک کیا ہوا۔ لاغر۔ تپ دق کا بیمار۔

شعر میر انیس

گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

مُدَلِّل ۔ ع ۔ دلیل سے ثابت کرنیوالا (اسم فاعل ہے)۔

مُدَلَّل ۔ ع ۔ اس کا پہلا لام مشدد مفتوح ہے۔ بمعنی دلیل سے ثابت کیا گیا (اسم مفعول ہے)۔

مَدلُول ۔ ع ۔ بمعنی دلالت کیا گیا۔ منطق میں بمعنی معنی مستعمل ہے۔

مُدلَہِم ۔ ع ۔ بالضم و فتح لام و کسر ہا۔ بمعنی نہایت سیاہ۔ جمع اسکی مدلہمات آتی ہے۔

مُدَمِّل ۔ ع ۔ بالضم و فتح دال و میم مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی زخم کو صاف کرکے بھر دینے والی چیز۔ اندمال کرنیوالا۔

مُدمِن ۔ ع ۔ (اسم فاعل ہے ادمان کا) کسی کام کو ہمیشہ کرنے والا۔

مَدن ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ بمعنی کھڑا ہونا۔ قائم ہونا۔

مُدُن ۔ ع ۔ بضم میم و فتح دال مہملہ یہ عربی جمع ہے مدینہ کی بمعنی شہرہا۔

مَدَنی ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر نون منسوب مدینہ کا۔ شہری۔ مدینہ کا رہنے والا۔ آنحضرت صلعم۔

مدّ و جزر ۔ ع ۔ سمندر کا جوار بھاٹا۔

مدّ و جزر اسلام ۔ ع ۔ حالی کی ایک کتاب ہے۔

مُدَوَّر ۔ ع ۔ بالضم و فتح دال و تشدید واؤ مفتوح بمعنی گول۔

مُدَوَّن ۔ ع ۔ تدوین کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ دیوان بنایا گیا (اسم مفعول دین کا)

مُدُون ۔ ع ۔ (م د ن)۔ ہمیشہ ایک جگہ رہنا۔ (بالضم)۔

مُدہامَّتان ۔ ع ۔ بضم میم و سکون دال و فتح ہا و میم مشدد مفتوح و تائے فوقانی۔ بمعنی وہ سرسبز اور سیراب باغ جو سبزی کی زیادتی کی وجہ سے سیاہی مائل معلوم ہوا اور نیز بمعنی دو برگ سبز۔

مِدَّہ ۔ ع ۔ (م د د)۔ بمعنی زخم کی پیپ۔

مَدَّہ ۔ ع ۔ (م د د) اصطلاح علم صرف میں اس ساکن حرف علت کو کہتے ہیں جس کے حرکت ماقبل اس کے مطابق ہو۔ مثلاً واؤ ساکن ہو تو اس کے پہلے پیش ہو اور اگر (ی) ساکن ہو تو اس کے پہلے زیر ہو اور اگر الف ساکن ہو تو اسکے پہلے زبر ہو۔

مدّہ و لین ۔ ع ۔ یہ دو لفظ ہیں ان میں سے مدّہ کے معنی اوپر درج ہوگئے۔ اور لین کے معنی ہیں نرمی اور حروف لین سے مطلب ہے واؤ اور یا یعنی (ی) بشرطیکہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے حرکت زبر کی ہو۔

مدہوش ۔ بالفتح و سکون دال مہملہ و ضم واؤ مجہول بمعنی مست۔ بیہوش۔ سرگشتہ۔ متحیر۔ نوٹ۔ یہ لفظ واؤ مجہول سے مفرس ہے عربی لفظ مدہوش کا۔ (واؤ معروف)

جو دہشت سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ گرفتاری دالے حالت تنزلیں میں اس کو واو مجہول سے بولتے ہیں۔ (عطائی نام کا مصرع ہے) :-

سفیرم بار بر دوش عزیزم مست مدہوشم

اس میں ہوش بروزن دوش ہے۔

مَدی۔ ع۔ بالفتح۔ (م دی) بمعنی انتہا۔ غایت۔

مِدیان۔ ع۔ بالکسر وسکون دال مہملہ بمعنی بڑا قرض کرنے والا۔ (اسم مبالغہ ہے)

مَدِیح۔ ع۔ بالفتح وکسر دال مہملہ۔ بروزن فصیح۔ تعریف۔

مصرع سعدی شیرازی

یکے اگر بمدیح کنی کامران شوی

مَدِیحہ۔ ع۔ بالفتح وکسر دال مہملہ و سکون یا وفتح حا (م د ح)۔ بمعنی تعریف واحد ہے۔ مدائح بالفتحتین جمع ہے۔

مَدِید۔ ع۔ بمعنی لمبا۔ کھنچا ہوا۔ دراز۔ اور عروض میں ایک بحر کا نام ہے :-

(فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن)

مُدِیر۔ ع۔ بالضم وکسر دال مہملہ۔ گول۔ حرکت دینے والا۔ (اسم فاعل ہے ادارۃ کا جس کے معنی ہیں گردش دینا)۔

مَدْیَن۔ ع۔ بفتح میم وسکون دال مہملہ وفتح یا۔ (م د ن)۔ وہ قصبہ جس میں حضرت شعیبؑ رہتے تھے۔

مِدْیَن۔ ع۔ بکسر میم وفتح دال مہملہ۔ (م د ن)۔ بمعنی غلام۔ فرزند اور۔ مزدوری دیا گیا۔ خوار۔

مَدِینہ۔ ع۔ بمعنی مطلق شہر۔ مدائن مُدن اور مُدُن جمع۔ اور ملک عرب کا وہ شہر جس میں رسول صلعم کا مرقد مطہر د

ہے۔ اگر اس میں یائی نسبتی زیادہ کیجاوے تو حرف سوم و پنجم حذف ہو جاویں گے یعنی مدنی رہیگا چنانچہ کسی کا مصرع ہے :-

اے رسول مدنی اب مری باری آوے

مَدْیُون۔ ع۔ بفتح میم وسکون دال وضم یائے مہملہ۔ بمعنی قرضدار۔ یہ اسم مفعول ہے دین کا۔ اور اس کا اسم فاعل دائن ہے بمعنی قرض دینے والا۔ عدالتی کاغذات میں دائن اور مدیون اکثر استعمال ہوتا ہے۔

م ذ

مُذ۔ بضم میم وسکون ذال۔ عربی میں بمعنی ابتدائے زمان وآن زمان یعنی شروع زمانہ۔ وہ زمانہ۔ غیاث اور منتخب سے۔

مَذ۔ فارسی میں بالفتح وبالضم دونوں طرح سے بمعنی صاحب آتا ہے۔ اور اکثر مرکب مستعمل ہے جیسے اسفندارمذ۔

مُذاب۔ ع۔ بالضم بمعنی گداختہ یعنی پگھلا ہوا۔ یہ اذابہ کا اسم مفعول ہے۔

مَذاق۔ ع۔ بالفتح بمعنی چکھنا اصل اس کی مَذوَق مصدر میمی ہے۔ اور اصطلاح میں ظرافت۔ اور معشوق کے آگے اظہار شوق اور جب ذوق کا اسم ظرف ہو تو بمعنی محل قوت ذائقہ تالو و زبان۔

مذاق زدن۔ (فارسی مرکب)۔ بوس وکنار کے شوق سے بے اختیاری ظاہر کرنا۔

مُذاکرہ / مُذاکرت } ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ بمعنی باہم ذکر کرنا۔

مَذاکیر۔ ع۔ بالفتح بمعنی اعضائے تناسل۔ یہ لفظ ذکر (عضو تناسل) کی جمع ہے مگر خلاف قیاس۔

مَذاہب۔ ع۔ بفتحتین وکسر ہا۔ یہ جمع ہے مذہب کی۔

مَذبَح۔ ع۔ بالفتح وسکون ذال معجمہ و فتح بائے موحدہ۔ جگہ ذبح کرنے کی۔ (اسم ظرف ہے)۔

مُذَبذَب۔ ع۔ میم مضموم وہر دو ذال مفتوح۔ بمعنی متردد۔ وہ امر جو صاف نہ ہو۔ اسم مفعول ہے تذبذب کا۔

مَذبوح۔ ع۔ ذبح کیا گیا۔ (اسم مفعول ہے ذبح کا)۔

شعر کربلائے معلیٰ اسیر

دگر فرمود شاہ کربلائی
منم مذبوح تیغ بے وفائی

مَذخورہ۔ ع۔ بالفتح وضم خا معجمہ۔ بمعنی ذخیرہ۔ جمع کیا گیا۔ (ا ذ خ ر)۔

مَذرُوع۔ ع۔ بالفتح ورا مہملہ مضموم اسم مفعول ہے بمعنی گز سے پیمائش کیا گیا۔

مُذَکَّر۔ ع۔ بالضم وفتح ذال وتشدید کاف مفتوح۔ بمعنی نر۔ مرد۔ مونث مقابل۔ اسم مفعول ہو تو بمعنی یاد دلایا گیا۔

مُذَکِّر۔ ع۔ کاف مشدد مکسور ہے اسم فاعل ہے بمعنی یاد دلانے والا۔

مذکر سماعی۔ ع۔ س مفتوح وعین مکسور بمعنی زن مرید۔ وہ مرد جو اپنی عورت کا مطیع ہو۔ HENPECKED

مَذکور۔ ع۔ بالفتح وضم کاف بمعنی ذکر کیا گیا۔ ذکر کا صیغہ اسم مفعول ہے۔ فارسی میں اسم کا کام بھی دیتا ہے۔

مذکورۂ بالا۔ ف۔ جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہو۔ ABOVE MENTIONED.

مُذَکّیٰ۔ ع۔ بالضم وفتح ذال وتشدید کاف مکسور۔ بمعنی گلا کٹا ہوا۔ بسمل۔

اسم مفعول ہے تذکیہ کا۔

مُذَلَّت۔ ع۔ حرف اول و ۲ و ۳ ہر سہ مفتوح۔ بمعنی خوار ہونا۔ ذلت۔

شمس العلماء حالی ؎

ہوئی صبح پہ خواب راحت وہی ہے
مذلت پہ اپنے قناعت وہی ہے

مَذَمَّت۔ ع۔ بفتح اول و دوم و حرف سوم میم مشدد مفتوح بمعنی بدی برائی۔ ہجو۔ (اصل مذممت)۔

مذموم۔ ع۔ بالفتح و میم ثانوی مضموم بمعنی زشت۔ بُرا۔ بد۔ معیوب۔ بُرا کام یہ ذم کا اسم مفعول ہے۔

مذمومہ۔ ع۔ میم اول مفتوح و میم دوم مضموم و میم سوم مفتوح بمعنی بُری چیز۔ (مونث مذموم کی)۔

مُذنِب۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی گنہگار۔

مذہب۔ ع۔ راہ۔ رستہ۔ یہ اسم ظرف ہے۔ مجازاً دین و آئین۔ مذاہب جمع ہے۔

مُذَہَّب۔ ع۔ حرف ا مضموم ۲ مفتوح ۳ مشدد مفتوح۔ بمعنی سونے کا ملمع کیا ہوا سونا چڑھا ہوا۔ اگر اس کا حرف سوم مشدد مکسور ہو تو اسم فاعل ہوگا بمعنی سونے کا ملمع کرنے والا۔

مذہوب۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا و واو معروف اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ وہ چیز جس پر سونا چڑھا ہو۔ زرنگار مرادف۔

مَذِی۔ ع۔ میم مفتوح ذال مکسور یائے معروف۔ یہ ایک گندا رطوبت ہوتی ہے جو بوقت غلبۂ شہوت مرد کے ذکر سے نکلتی ہے۔

مُذیب۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل) گلانے اور پگھلانے والا۔

مُذیبہ۔ ع۔ بالضم و کسر ذال معجمہ و سکون یائی معروف و فتح بائی موحدہ بمعنی گلانے اور پگھلانے والی چیز۔ یہ مونث ہے مذیب کی جو اسم فاعل ہے اذابہ کا۔

م ر

مَر۔ ف۔ بفتح میم و سکون را۔ اس کے کئی معنی ہیں کبھی فائدہ حصر کا دیتا ہے بمعنی خاص جیسے مثنوی معنوی کے اس شعر میں ؎

قوم گفتند ش کہ او در قصر نیست
مر عمرا جان شیریں قصر ایست

بوستاں ؎

مرا در ار سد کبر یا و منی
کہ ملکش قدیم است و ذاتش غنی

پچاس کا عدد مثلاً دو مر بمعنی سو۔ مجازاً بمعنی شمار۔ بید۔ بے شمار۔ کبھی برائے تحسین کلام زائد آتا ہے۔

مُر۔ ع۔ بالضم و تشدید را بمعنی کڑوا یعنی تلخ۔ عرب میں نام پدر قبیلہ تمیم کا ایک مشہور دوا کا نام۔ (م ر ر)۔

مَر۔ ع۔ (م ر ر)۔ گزرنا۔ جانا۔ بیتی۔ کلھاڑی۔ اردو میں لفظ مر امر واحد حاضر ہے مرنے کا جس کی فارسی بمیر ہے۔

مَرابِح۔ ع۔ بالفتح و کسر با جمع ہے ربح کی۔ بمعنی فائدے۔ منافع۔

مُرابحت۔ ع۔ بالضم و فتح حرف چہارم و پنجم عربی مصدر ہے۔ بمعنی فائدے سے بیچنا۔

مُرابِط۔ ع۔ بالضم و کسر بائی موحدہ اسم فاعل ہے مرابطت کا۔ باہم ربط رکھنے والا۔

مرابطات۔ ع۔ (یہ جمع ہے مرابطہ کی) وہ چیزیں جو باہم ربط رکھیں۔

مرابطہ۔ (عربی مصدر مفاعلہ)

مَرابِع۔ ع۔ بمعنی مکانات و منازل یعنی منزلیں۔ جمع ہے مربع کی۔

مِرآۃ۔ ع۔ (اسم ظرف رویت کا)۔ بمعنی آئینہ جس میں منہ دیکھا کرتے ہیں۔ اس کو مرآت بھی لکھتے ہیں۔ مرایا جمع۔

مَرْأت۔ ع۔ (م ر ء)۔ بمعنی زن۔ عورت۔ عربی والے اس ت کو گول لکھا کرتے ہیں جیسے مرآۃ۔

مَراتِب۔ ع۔ بفتح میم و را مہملہ و کسر تائے فوقانی۔ بمعنی درجے یا رتبے جمع ہے مرتبہ کی۔

مراتب چہارگانہ۔ ف۔ اصطلاح کنایہ ہے شریعت۔ طریقت۔ معرفت اور حقیقت سے۔

مَراتِع۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر چہارم بمعنی چراگاہیں یہ جمع ہے مرتع بالفتح اس کا واحد ہے۔

مَراثی۔ ع۔ بفتحتین و کسر ثا مثلثہ و یائے معروف مرثیہ کی جمع ہے۔

مُراجعت۔ ع۔ بالضم۔ ر۔ ج۔ ع تینوں مفتوح۔ بمعنی الٹا پھرنا۔ رجوع کرنا۔ لوٹنا۔

مَراح۔ ع۔ بفتحتین۔ ع۔ (مصدر مفعل) بمعنی جانا۔ رواں ہونا۔ اور جب راحت کا اسم ظرف ہو تو بمعنی راحت و آسائش کی جگہ۔

مُراح۔ ع۔ (ر و ح)۔ بالضم و فتح را مہملہ۔ اونٹوں کے رہنے کا مقام۔

مِراح۔ ع۔ (ر و ح)۔ بکسر اول و فتح را مہملہ بمعنی خوشی۔

مَراحِل۔ ع۔ بفتحتین و کسر حا۔ بمعنی منزلیں۔ جمع ہے مرحلہ واحد۔

مَراحِم۔ ع۔ بفتحتین و کسر حا۔ بمعنی مہربانیاں۔ الطاف۔ مرحمت کی جمع ہے
FAVOURS, GIFTS.

مُراد ـ ع ـ بالضم مشہور لفظ ہے۔ بمعنی مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ ارادہ کیا گیا۔ مُرادات جمع۔

نوٹ ـ اُردو محاورے میں مراد پانا۔ مُراد پوری ہونا۔ مُراد بر آنا۔ مُراد حاصل ہونا آتا ہے۔ اور مُراد سے بمعنی مطلب ہے۔ من مانگی مراد سے مطلب ہے دلی آرزو جس کی انگریزی ہارٹ فیلٹ ڈیزائر
HEART-FELT DESIRE.

رقعات عالمگیری میں جو مراد استعمال ہوا ہے وہ عالمگیر کے چھوٹے بھائی کا نام ہے اور کتاب مذکور کی ذیل کی عبارت میں (لیکن بہ سبب کم حوصلگی آں نامراد ملک مفتوح از دست رفت) لفظ نامراد سے بھی وہی شاہزادہ بطور تحقیر مراد ہے۔

مُرادَفَت ـ ع ـ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ عربی مصدر ہے بمعنی ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا۔ ہم ردیف ہونا۔ مُرادِف اس کا اسم فاعل ہے۔ اور لفظ مرادف ہم معنی لفظ کو کہتے ہیں۔

مَرارَت ـ ع ـ بفتحتین ـ (م ر ر) کڑواپن۔ تلخی۔ مرارات جمع۔

مَرارَہ ـ ع ـ میم و حرف دوم را مہملہ مفتوح بمعنی زہرہ ہر حیوان یعنی ہر حیوان کا پتہ۔ غیاث۔ منتخب۔ شرح نصاب اور لغات کشوری سے۔

مُراسِل ـ ع ـ م مضموم اور سین مہملہ مکسور بمعنی ایسی عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے لمبے بال بہت ہوں۔ یا اپنی شادی کی خط و کتابت مردوں سے کرے ایسی عورت جس کو اپنے شوہر سے جدائی ہو۔ زن سن رسیدہ۔

مُراسَلات ـ ع ـ م مضموم مفتوح س مفتوح۔ مُراسَلہ کی جمع ہے۔

مُراسَلَۃ / **مُراسَلت** / **مُراسَلہ** ـ ع ـ بالضم۔ عربی۔ مصدر ہے بمعنی باہم خط و کتابت کرنا۔

مَراسِم ـ ع ـ بفتحتین و کسر سین مہملہ بمعنی رسمیں۔ رسوم۔ نشانات۔ یہ رسم کی جمع ہے۔

مَراصِد ـ ع ـ بفتحتین و کسر صاد۔ بمعنی نگاہ رکھنے کی جگہیں۔ جمع کرنے کی جگہیں۔ امید کے مقامات۔ انتظار کے مقامات۔ یہ جمع ہے مرصد کی جو اسم ظرف ہے رصد کا۔

مُراضَعَت / **مُراضَعَۃ** عربی مصدر مفاعلہ م مضموم را مہملہ و ضاد و عین ہر سہ مفتوح۔ دودھ پلانا دایہ کا بچے کو۔

مُراعات ـ ع ـ بالضم چوپایوں کا ملکر چرنا۔ حفاظت کرنا۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ اور مجازاً بمعنی سلوک یا رعایت۔

شعر سعدی شیرازی

مُراعاتِ دہقان کن از بہر خویش
کہ مزدور خوشدل کند کار بیش

مُراعاتُ النظیر ـ ع ـ (بالاضافت)۔ ایک صنعت کا نام ہے جس میں عبارت میں الفاظ مناسب مطلب استعمال کیے جاویں۔

مُراعی ـ ع ـ بالضم و کسر عین و یائی معروف۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ رعایت کرنے والا۔ نگرانی کرنے والا۔ نگہبان۔

مَراعی ـ ع ـ بالفتح۔ جمع مرعیٰ کی۔ علف زار جہاں ڈھور چرتے ہیں۔ چراگاہیں۔ چرائے گئے جانور۔

مُراغَبَت ـ (عربی مصدر مفاعلہ) بمعنی خواہش۔ رغبت۔

مَراغہ ـ ع ـ بفتح اول و دوم و چہارم (م ر غ)۔ چوپایہ یا پرند کا زمین پر لوٹنا آذربیجان میں ایک شہر ہے۔

مُرافَعات ـ ع ـ وہ درخواستیں جو بزرگوں کی خدمت میں لکھی جاویں۔ جمع ہے مرافعہ کی۔

مُرافَعَت / **مُرافَعہ** / **مُرافَعۃ** (عربی مصدر مفاعلہ) حاکم کے سامنے دعویٰ پیش کرنا۔

مُرافِق ـ ع ـ (اسم فاعل کا صیغہ ہے) رفاقت کرنے والا ساتھی۔ ہمراہ۔ ج

مَرافِق ـ ع ـ بفتحتین و کسر فا بمعنی کہنیاں۔

مُرافَقَت ـ ع ـ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ عربی مصدر ہے بمعنی رفاقت کرنا۔ ہمراہی۔

مُراقِب ـ ع ـ بالضم و کسر قاف مراقبہ کرنے والا۔ ڈرنے والا۔ نگہبان۔ امیدوار۔

مُراقَبَت / **مُراقَبۃ** / **مُراقَبہ** (عربی مصدر مفاعلہ) امید رکھنا۔ نگاہ رکھنا۔ گردن نیچے کو ڈالنا۔ اور صوفیوں کی اصطلاح میں حضور دل جانب خدا یعنی دل کو خدا کی طرف رجوع کرنا۔ ایشور سے دھیان لگانا۔

مَراقی ـ ع ـ (م ق دونوں مکسور)۔ یائے نسبتی ہے۔ منسوب بہ مراق جو معدہ میں ایک پردہ ہے۔ کنایہ ہے مالیخولیا کے مریض سے۔

مَراقی ـ ع ـ بفتحتین و کسر قاف بمعنی سیڑھیاں۔ جمع ہے مرقاۃ بالکسر کی۔

مَراکِب ـ ع ـ بفتح اول و دوم و کسر کاف بمعنی سواریاں۔ سواری کی چیزیں خواہ چوپائے خواہ کشتیاں۔ یہ مرکب کی جمع ہے۔

مُراکَضَہ ـ ع ـ باہم گھوڑا دوڑانا۔ (منتخب اللغات سے)۔

مَرام ـ ع ـ بفتحتین ـ (ر و م) مقصد

مطلب۔ مُراد۔

مَرامات۔ ع۔ بفتحتین بمعنی مطالب۔ مقاصد۔ جمع ہے مرام کی۔

مُراہِق۔ ع۔ بالضم وکسرہا۔ اسم فاعل ہے۔ وہ لڑکا جو قریب بلوغ کے پہونچا ہو۔

مَراحِم۔ ع۔ بفتحتین مرحم کی جمع ہے۔ واضح ہو کہ مراحم جاے غلطی سے لفظ مرحمت کی جمع ہے بمعنی مہربانیاں۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

مِرار۔ ع۔ بالکسر وفتح را بمعنی جنگ کرنا۔ خود نمائی۔ (م ر ر)۔

مَرایا۔ ع۔ م۔ ر۔ ی تینوں مفتوح ہیں بمعنی آئینے منھ دیکھنے کے شیشے۔ یہ مراۃ کی خلافِ قیاس جمع ہے۔

مُرائی۔ ع۔ (بالضم و یائی نسبتی)۔ مکار۔ خود نما۔

مُرَبّٰی۔ ع۔ شکر میں قوام کی ہوئی چیز۔ تربیت کیا گیا۔ پرورش کیا گیا۔

مُرَبِّح۔ ع۔ بالضم وفتح رار مہملہ و تشدید بار موحدہ مکسور وحار مہملہ۔ بمعنی نفع بخش۔ مفید۔ سود مند۔ یہ اسم مفعول ہے ترجیح کا۔

مَرْبِض۔ ع۔ بالفتح وکسر بار موحدہ۔ بکریوں کے رہنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

مَرْبَط۔ ع۔ بالفتح وسکون ثانی وکسر بار موحدہ۔ باندھنے کی جگہ خصوصاً چوپایوں کے باندھنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔ اگر اس کی میم مکسور ہو تو باندھنے کی چیز سے مراد ہے مثل رسّی یا مثل اس کے اور کوئی چیز۔

مُرَبَّع۔ ع۔ بالضم وفتح ثانی و بار موحدہ مشدد مفتوح۔ چوگوشہ۔ وہ سطح جس کے چاروں ضلعے برابر ہوں اور چاروں زاویے قائمے ہوں۔ چاندا۔ تو یا پالتھی مار کر بیٹھنا۔ سولہ خانوں والا ایک قسم کا تعویذ۔

مُرَبَّع نشیں۔ (اسم فاعل نشستن کا)، پالتھی مار کر بیٹھنے والا۔

مَربُوب۔ ع۔ بالفتح وضم با۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی مخلوق۔

مَربُوط۔ ع۔ بالفتح وضم با۔ بمعنی ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ اسم مفعول ہے۔

مُرَبّی۔ ع۔ بالضم وفتح را و تشدید بار مکسور بمعنی پرورش کرنے والا۔ تربیت کرنے والا۔

مَرّۃ۔ ع۔ (م ر ہ)۔ ایک مرتبہ۔ ایک بار۔ مرار و مرات جمع۔

مُرتاح۔ ع۔ بالضم و بالکسر وحار مہملہ بمعنی صاحب راحت یعنی عیش والا۔

مُرتاض۔ ع۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے بمعنی ریاضت کرنے والا۔ نفس کش۔ عبادت گزار یا تحصیل علم میں رنج اٹھانے والا۔

مُرَتِّب۔ ع۔ بالضم وفتح رار مہملہ و تار فوقانی مشدد مکسور۔ ترتیب دینے والا۔ درست کرنے والا۔ اسم فاعل ہے۔ اگر اس کی تار فوقانی مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی ترتیب دیا گیا۔ درست کیا ہوا۔

مُرتَبِط۔ ع۔ (مشتق ارتباط سے) ربط دیا گیا۔ لگا یا گیا۔

مَرتَبہ۔ ع۔ (م۔ ت۔ ب تینوں مفتوح) بمعنی درجہ۔ مرتبہ۔ مراتب جمع۔

مُرَتَّبہ۔ ع۔ بالضم وفتح را و تار فوقانی مشدد ومفتوح بمعنی درست کی گئی۔ درجہ بدرجہ رکھی گئی۔ (مونث ہے)۔

مُرتَجا۔ ع۔ بالضم و تار فوقانی مفتوح اسم مفعول ہے۔ بمعنی امید رکھا گیا۔

مُرتَد۔ ع۔ بالضم وفتح تا و تشدید دال مہملہ بمعنی مذہب اسلام سے برگشتہ یعنی پھیرا ہوا۔

مُرتَسِم۔ ع۔ بالضم وسکون را وفتح تار فوقانی وکسر سین مہملہ بمعنی نقش قبول کرنے والا۔

مُرتَشی۔ ع۔ بالضم وسکون را و فتح تا و کسر شین و یائے معروف۔ بمعنی رشوت لینے والا۔ اس کی بجائے راشی بولنا غلط ہے۔ راشی رشوت دینے والے کو کہتے ہیں۔

مُرتَضٰی۔ ع۔ بالضم وفتح تار فوقانی۔ بمعنی پسندیدہ اور لقب حضرت علیؓ کا۔

شعر آباد لکھنوی ؎

آباد جس کے دل میں نہیں حبِّ مرتضیٰ
واللہ کب وہ دین رسول زمن میں ہے

نوٹ۔ واضح ہو کہ لفظ مرتضیٰ میں یائی نسبتی لگانے سے لفظ کی اصلی ی کو واو سے بدل دیتے ہیں یعنی مرتضوی بنتا ہے بمعنی منسوب طرف علی مرتضیٰ کے اور اسی قاعدے سے بریلی سے بریلوی اور دہلی سے دہلوی بنتا ہے۔

مُرتَع۔ ع۔ بضم اول وسوم جانوروں کے چرنے کا چراگاہ۔ سبزہ زار۔ مراتع جمع۔

مُرتَعِب۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر عین مہملہ اسم فاعل ہے بمعنی ڈرنے والا۔

مُرتَعِش۔ ع۔ اسم فاعل۔ بمعنی کانپنے والا۔ لرزندہ۔ رعشہ دار۔

سودا کا شعر

تمکرگ کی مطالب لب تک ہی جاتا ہوں
بوضعِ برگ کے ہوں مرتعش نصیبہ سے چنج

مُرتَفَع۔ ع۔ بالضم وسکون را وفتح تا وفا بمعنی بلند کیا گیا۔ مجازاً دور کیا گیا۔ اگر اس کی فا مکسور ہو تو بمعنی بلند ہونے والا یا بر ہونے والا۔ اسم فاعل ہوگا۔

مَرْقَد۔ ع۔ حرف اول مفتوح م ور و م مفتوح۔ بمعنی سونے کی جگہ۔

مُرتَقی۔ ع۔ بالضم وکسر قاف۔ صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی بلند ہونے والا۔ اگر اس کا قاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی بلند کیا گیا اور لفظ کا یہ ہو گا مُرتَقٰی۔

مُرتکِب ۔ ع ۔ (اسم فاعل)۔ شروع کرنے والا۔ ارتکاب کرنے والا۔ عمل میں لانے والا۔ اختیار کرنے والا۔ اختیار کرنے والا۔ سوار ہونے والا۔

مُرتہِن ۔ حرف اوّل مضموم دوم مفتوح دہم مکسور۔ اسم فاعل ہے وہ شخص جو کوئی چیز اپنے پاس گرو رکھے اگر اس کی ہا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی رہن کیا گیا۔

مَرثیہ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون دوم و کسر ثا مثلثہ و فتح یا۔ مرنے کے اوصاف بیان کرنا۔ رثی۔ ایلجی انگریزی۔

مَرَج ۔ ع ۔ بفتحتین۔ بمعنی کام کا بگڑ جانا۔ تباہی۔ فساد۔ اور ہرج مرج میں دونوں را مہملہ ساکن ہیں۔

مَرج ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون را مہملہ بمعنی چھوڑ دینا دو چیز کا باہم۔ اور وہ جگہ جہاں جانور چرا کرتے ہیں۔ چراگاہ۔

مَرجان ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم۔ (مرج)۔ بمعنی چھوٹا موتی۔ فارسی میں مونگا۔ لُولُو بمعنی بڑا موتی مقابل

مثنوی معنوی کا شعر

ہر کہ در مان کرد مرجان مرا
برد گنج و دُر زد مرجان مرا

نوٹ۔ شاعری میں اس کی مناسبت پنجے سے دی جاتی ہے جیسے خواجہ آتش لکھنوی کے اس شعر میں ؎

جگر خون پان کھا کر کے لعل بدخشاں کا
ملو منہ دی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجاں کا

اور مرجان بروزن فارسی میں شراب سرخ سے کنایہ ہے۔

مُرَجِّح ۔ ع ۔ بالضم و فتح را مہملہ و جیم مشدد مکسور و بعدہ حائے حطی کسی چیز کو دوسری چیز پر غلبہ دینے والا۔ یہ ترجیح کا اسم فاعل ہے۔

مَرجِع ۔ ع ۔ میم و جیم مفتوح جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ اسم ظرف ہے رُجُوع کا۔

مِرجَل ۔ ع ۔ بالکسر و فتح جیم عربی۔ (رجل)۔ تانبے کی بڑی دیگ۔

مُرَجّٰی ۔ ع ۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی امید کیا گیا۔

مَرجوح ۔ ع ۔ رجحان کا اسم مفعول کا بمعنی عاجز۔ مغلوب۔

مَرجوع ۔ ع ۔ رجوع کیا گیا۔ یہ رجوع کا اسم مفعول ہے۔

مَرجوم ۔ ع ۔ بالفتح و جیم عربی مضموم بمعنی سنگسار کیا گیا۔ دور کیا گیا۔

مَرَح ۔ ع ۔ بفتحتین و سکون حائے حطی۔ بمعنی نہایت خوش ہونا۔ غرور کرنا۔

مَرحَب ۔ ع ۔ میم و حائے حطی دونوں مفتوح۔ جائے کشادہ۔ (اسم ظرف کشادہ ہونا مصدر ہے)۔ عرب کا ایک پہلوان جو حضرت علیؑ کے ہاتھ سے جنگ خیبر میں قتل ہوا۔

مَرحَبا ۔ ع ۔ حرف اوّل و سوم مفتوح۔ بمعنی شاباش جو شاد باش کا مخفف ہے عرب میں یہ لفظ مہمان کی تعظیم کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انگریزی ویلکم۔

مَرحَلہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سوم۔ اس کے چند معنی ہیں۔ منزل۔ اسباب رکھنے کی جگہ۔ کوچ کا مقام (اسم ظرف ہے)۔ مقدار مسافت ۱۲ میل جنگی قلعہ کے گرداگرد کی ایک عمارت کا نام جس پر بیٹھ کر غنیم سے لڑتے ہیں۔ اور جب مصدر ہو تو بمعنی کوچ کرنا۔ اونٹ پر پالان رکھنا۔

مَرحَمَت ۔ ع ۔ دونوں میم و حا مفتوح بمعنی مہربانی۔ رحم کرنا۔

نوٹ۔ بزرگوں کے خط آنے پر اکثر جواب میں مندرجہ ذیل شعر اس طرح استعمال کیا جاتا ہے:۔ فرمان فرخندہ عنوان کالوحی من السما صادر ہوا ؎

سر احقر باوج عزت افراشت
بدست مرحمت از خاک برداشت

مَرحوم ۔ ع ۔ بالفتح و سکون را مہملہ و حائے حطی مضموم۔ لفظی معنی رحمت کیا گیا مراد مرے ہوئے آدمی سے ہوتی ہے۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

شیخ مرحوم کا قول اب مجھے یاد آتا ہے
دل بدل جائیں گے تعلیم بدل جانے سے

مَرحومہ ۔ ع ۔ مؤنث مرحوم کی بمعنی مری ہوئی عورت۔

مَرخ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون را مہملہ و خا معجمہ بمعنی جسم پر تیل ملنا۔

مُرَخِّص ۔ ع ۔ حرف ا مضموم ۲ مفتوح ۳ مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے بمعنی رخصت کرنے والا۔ اگر اس کا حرف خ مشدد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی رخصت کیا گیا۔

مُرَخَّم ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے بمعنی نرم کیا گیا۔ اور وہ منادیٰ جس میں سے آخری حرف گرا دیا جائے۔

مَرد ۔ ف ۔ میم مفتوح را ساکن۔ بمعنی آدمی۔ مردان جمع۔ اگر اسی تلفظ سے یہ لفظ عربی ہو تو بمعنی بغیر ڈاڑھی کا ہونا۔ حد سے گزرنا۔

مُرد ۔ ع ۔ بالضم و سکون را مہملہ عربی میں اَمرد کی جمع ہے بے ڈاڑھی مونچھ والے لڑکے۔ اور فارسی میں بمعنی مرگیا ماضی ہے مُردن کا۔

مَرَد ۔ ع ۔ پہلے دو حرف مفتوح بمعنی ہاتھ سے ملنا کسی چیز کا۔ بھگونا۔

مَرَدّ ۔ ع ۔ بفتحتین و تشدید دال مہملہ۔ عربی مصدر ہے بمعنی قبول نکرنا۔ رد

کر دینا۔

مُرداد۔ ع۔ بالضم۔ یہ فارسی پانچواں مہینہ ہے۔ ہندی قریب بھادوں کے اور انگریزی جولائی۔

مُردار۔ ف۔ بالضم۔ (مُردن کا اسم فاعل) مُردہ۔ مردہ کی لاش۔ ناپاکی۔

مُردار سنگ۔ ف۔ نام ایک دوا کا۔ بحر مردار ب میں درج ہو چکا۔

مُردان۔ عربی جمع ہے اَمْرَد کی۔

مُردانگی۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی مردمی (یائی مصدری ہے)۔

مَردانِ مَرد۔ ف۔ دونوں میم مفتوح اور نون مکسور۔ یعنی بہادر سپاہی۔

مُرَدِّد۔ ع۔ بالضم و فتح رار مہملہ و دال مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی پھیرنے والا۔ اور اگر اس کی دال مشدد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ یعنی پھیر دیا گیا۔

مَرْدَشت۔ ف۔ م اور دال دونوں مفتوح۔ ایران میں ایک مقام کا نام ہے۔

مَردَک۔ ف۔ مرکب ہے مَرد اور کاف تصغیر سے۔ یعنی چھوٹا مرد۔ کلمہ تحقیر۔

مُردگان۔ ف۔ مرے ہوئے۔ یہ جمع ہے مُردہ کی۔ ان علامت جمع سے قبل ہ کو گان سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے بندہ سے بندگان اور آیندہ سے آیندگان وغیرہ۔

مَردُم۔ ف۔ بالفتح و ضم دال۔ یعنی آدمی و آدمیان۔ (مفرد و جمع)۔ آنکھ کی پتلی۔ انسان مرادف مردُمک ہیں کاف تصغیر کا ہے۔ یعنی آنکھ کی پتلی۔

مردمِ آبی۔ ف۔ (باضافت)۔ ایک قسم کا دریائی جانور ہے جس کی صورت آدمی سے ملتی جلتی ہے۔ ہندی جل مانس۔

شعر میر

آدمی ہیں سو کب نکلتے ہیں
مردمِ آبی چلتے پھرتے ہیں

مردم آزار۔ ف۔ ظالم آدمی۔ یہ آزردن کا اسم فاعل ہے۔

مَردُمان۔ ف۔ مرکب ہے مَردُم اور ان جمع ذی روح کا۔

مردم زن۔ ف۔ جلاد۔ اسم فاعل زدن کا۔

مَردُمَک۔ ف۔ آنکھ کی پتلی۔ کاف تصغیر کا۔

مردم گیا۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ ایک گھاس کی جڑ جو آدمی کے سر سے مشابہ ہوتی ہے اس میں گیا مخفف گیاہ کا ہے۔ یہ جڑ نر و مادہ بھی ہوتی ہے۔

مَردُمی۔ ف۔ رعایت۔ حلم۔ مُرُوّت یائی مصدری ہے۔

مُردَن۔ ف۔ بالضم و فتح دال مہملہ۔ یعنی مرنا۔ مجازاً بیہوش ہونا۔ بمیر امر اور میرد مضارع ہے۔

مَردُود۔ ع۔ بالفتح و ضم دال مہملہ۔ یعنی رد کیا گیا۔ ذلیل۔

مُردہ۔ ف۔ مرا ہوا۔ مُردن کا اسم مفعول ہے۔ مجازاً عاشق۔

مَرَدَہ۔ ع۔ بفتح اول و دوم و ہ م یعنی دیوان و متمردان۔ یعنی دیو اور سرکش لوگ۔ غیاث اور منتخب سے۔

مُردہ ریگ۔ ف۔ (ریگ کی یا مجہول ہے)۔ یعنی کمینہ۔ ناچیز۔ ذلیل (بقلب صفت)۔ (بقلب اضافت) یعنی میراث۔

شعر مثنوی معنوی دفتر ششم

قوم گفتندش کہ اے چون تل ریگ
پس چہ می کردی چو تو مردہ ریگ

مَرْدی۔ ف۔ میم مفتوح و دال مکسور۔ یعنی دلیری۔ مردانگی۔ بہادری مردانیت اور نیز یعنی مرد ہے تو۔ اگر میم مضموم ہو تو یعنی مر گیا تو۔ اگر میم مکسور ہو یعنی مِردی تو عربی ہے یعنی ملاحوں کی بلی جس سے ناو چلاتے ہیں۔

مَرز۔ ف۔ بالفتح و آخر زائے معجمہ یعنی زمین۔ آباد زمین۔ زمین قابل زراعت سرحد۔

شعر سعدی

فراخی در آں مرز و کشور مخواہ
کہ دل تنگ بینی رعیت ز شاہ

مُرز۔ ف۔ بضم میم و سکون را۔ یعنی مجامعت اور مقعد کا سوراخ۔

مرزا۔ ف۔ یعنی سردار زادہ۔ اصل میں یہ امیرزا تھا امیر کا مخفف میر رہ گیا۔

مرزبان۔ ف۔ (مرکب) مرز ادیر گزرا اور بان کلمہ محافظت ہے۔ یعنی زمیندار۔ سرحد کا نگہبان۔ حاکم۔ آتش پرستوں کا عالم۔

مرزبوم۔ ف۔ یعنی جائے پیدائش ہندی جنم بھومی۔ یہ تھ لیبر انگریزی۔

مرزغان۔ ف۔ بالفتح و سکون را مہملہ یعنی قبرستان۔ دوزخ۔

مرزنجوش۔ معرب ہے فارسی مرزنگوش کا۔ یہ ریحان کی ایک قسم ہے جس کو ہندی میں دونا کہتے ہیں۔

مرزہ۔ ف۔ بالفتح۔ یعنی چوہا۔

مَرَس۔ ع۔ بفتح اول و دوم جانوروں کے گلے میں باندھنے کی رسی۔ طبیب کہتا ہے۔ اور فارسی میں یعنی مت پہنچ اور اگر اس کی را مہملہ بجائے فتحہ کے سکون ہو تو وہ بھی عربی ہے یعنی معالجہ اور لڑکے کا انگلی چوسنا۔

مُرس ۔ ف ۔ نام ایک میوے کا ۔

مُرسِل ۔ ع ۔ بالضم و کسر سین ۔ اسم فاعل ہے بمعنی بھیجنے والا ۔ اور اگر سین مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی بھیجا ہوا ۔ نبی صاحب کتاب ۔ مُرسلین جمع ۔

مُرسَلہ ۔ ع ۔ یہ مؤنث ہے مُرسل کی ۔ بمعنی بھیجی گئی ۔ لٹکائی گئی ۔ ہار جو ایک زیور ہے ۔

مَرسُوب ۔ ع ۔ بالفتح و ضم سین مہملہ دُرد ۔ تلچھٹ ۔ اسم مفعول ہے رسوب کا

مَرسُوم ۔ ع ۔ بالفتح و ضم سین ۔ یہ اسم مفعول ہے رسم کا ۔ قاعدہ ۔ آئین رسم کیا گیا ۔ مجازاً روزینہ ۔ درماہہ ۔

مُرشَّح ۔ ع ۔ اسم مفعول ہے ۔ سیراب ۔ ٹپکا ہوا ۔

مُرشِد ۔ ع ۔ بالضم و کسر شین ۔ اسم فاعل ہے ۔ ہدایت کرنے والا ۔ سیدھی راہ بتانے والا اگر اس کا شین مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی سیدھی راہ ۔ مراشد جمع ۔

مَرشُوش ۔ ع ۔ بالفتح ۔ ٹپکا ہوا ۔ پانی وغیرہ چھڑکا ہوا ۔ یہ اسم مفعول ہے ۔

مِرصاد ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (رص د) ۔ بمعنی راہ کشادہ ۔

مَرصَد ۔ ع ۔ (اسم ظرف رصد کا) جگہ نگاہ رکھنے کی ۔ جگہ جمع کرنے کی ۔ اُمید کا مقام ۔ انتظار کا موقع ۔ مَراصد جمع ہے ۔

مُرصَّع ۔ ع ۔ جڑا ہوا ۔ جڑاؤ کیا گیا اور نظم اور نثر کی ایک قسم ہے ۔

مَرصُود ۔ ع ۔ اُمید کیا گیا ۔ رصد کے ذریعے سے تاروں کا حال معلوم کیا گیا یہ رصد کا اسم مفعول ہے ۔

مَرصُوص ۔ ع ۔ بالفتح و ضم صاد اول وہ چیز جس کی درزوں میں سیسہ ڈھلا ہوا رانگ ڈال کر مضبوط کر دی گئی ہو ۔ نہایت مستحکم کی ہوئی چیز ۔

مَرصُوصہ ۔ ع ۔ مرصوص کا مؤنث ہے ۔

مَرضُوع ۔ ع ۔ بالفتح و ضم صاد ۔ اسم مفعول ہے بمعنی مرتضع ۔

مَرَض ۔ ع ۔ پہلے دو حرف مفتوح ۔ بمعنی بیماری ۔ روگ ۔ بہ سکون را غلط ہے ۔ امراض جمع ۔

مَرضَع ۔ ع ۔ جائے رضع یعنی پستان ۔ چھاتی ۔

مُرضِع ۔ ع ۔ میم مضموم و ضاد مکسور ۔ بمعنی دایہ ۔ انا ۔ بچوں کو دودھ پلانے والی عورت ۔ مُرضِعہ بھی آتا ہے دونوں مؤنث ہیں ۔

مَرضِیّ ۔ ع ۔ بمعنی مرغوب ۔ پسندیدہ ۔

مَرضِیّ ۔ ع ۔ پسندیدہ ۔ پسند کیا ہوا ۔ اصل میں یہ مرضوی تھا جو اسم مفعول ہے رضا کا ۔

مِرط ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی بالوں کی کملی اور مہذب میں لکھا ہے کہ ایک قسم کی چادر ہے ۔

مَرطُوب ۔ ع ۔ بالفتح و ضم طا ۔ بمعنی تر ۔ بھیگا ہوا ۔ رطوبت دار ۔ موٹا ۔ (یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے) ۔

مَرطُوبی ۔ ع ۔ (یائے نسبتی) ۔ بلغم کی وجہ سے موٹا آدمی ۔

مَرعیٰ ۔ ع ۔ ہری گھاس چرنا ۔ چراگاہ (مولانا روم فرماتے ہیں)

عہد چوں بستند رفتند آں زماں
سوئے مرعیٰ ایمن از شیر ژیاں

مُرعَّش ۔ ع ۔ بالضم و فتح عین مہملہ ۔ بمعنی گرہ باز کبوتر ۔ و نامہ بر کبوتر ۔ (غیاث سے) لغات کشوری اور خزانۃ و جامع میں اس کو مَرعَش بالفتح میم و سکون را بھی لکھا ہے ۔

مَرعُوب ۔ ع ۔ ڈرایا گیا ۔ (رعب سے مشتق ہے) ۔

مَرعِیّ ۔ ع ۔ میم مفتوح و عین مکسور بمعنی رعایت کیا گیا ۔ یہ اسم مفعول ہے ۔

مَرغ ۔ ف ۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی ہری گھاس ۔ دُوب ہندی ۔ اگر یہ تلفظ سے عربی ہو تو چوپایہ کا زمین پر لوٹنا اور اگر بالفتحتین ہو تو بھی عربی ہے بمعنی آب دہن ہندی تھوک ۔ اور اگر میم مضموم ہو تو فارسی مشہور لفظ ہے بمعنی ہر طائر یا پرند اور صراحی کی ایک قسم ۔

مُرغاب ۔ ف ۔ بضم میم و سکون را ۔ خراسان میں ایک دریا ہے ۔

مُرغابی ۔ ف ۔ (مرکب ۔ مرغ + آب + یائے نسبت) ۔ ایک مشہور پرند ہے ۔ جل کوا ۔

مُرغِ آتش خوار ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) بمعنی سمندر ۔ یہ ایک کیڑا ہے جو آگ میں پیدا ہوتا ہے ۔ چکور فارسی کبک ۔

مُرغِ آمین ۔ ف ۔ غین مکسور ہے ۔ ایک فرشتہ ہے جو آمین آمین کہتا ہوا ہوا میں اُڑتا ہے ۔ جس کی دعا اس کی آمین سے برابر ہو جاتی ہے تو قبول ہو جاتی ہے ۔ اور بقول بعض نام ہے ستارہ کف الخضیب کا کیونکہ اس کے طلوع پر بھی دعا مستجاب ہو جاتی ہے ۔

مُرغانِ اُولی اَجنِحَہ ۔ بند (بصفت) طائران صاحب بازو ۔ کنایہ فرشتوں سے (دُنٹ) ۔ صاحب بہادر عجم لکھتا ہے کہ اس کے آخر میں سے ہا کو گرا دینا جائز نہیں ہے جیسا کہ میر غازی شہید کے اس شعر میں ہے

جو طاؤسانِ ہندی رقص آغاز
چو مرغانِ اولی اَجنح بہ پرواز

مُرغیات ۔ ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید غین معجمہ مفتوح ۔ بمعنی وہ چیزیں جو

دل کو پسند ہوں۔ (غیاث سے)۔

مُرغ بیضۂ فولاد۔ ف۔ فولاد کی بنی ہوئی مُرغ کی تصویر جس کو سپاہی میدانِ جنگ میں اپنے خود پر لگا لیتے ہیں۔

مُرغ حق گو } ف۔ (بصفت)۔
مُرغ زیرک } نام ایک پرند کا جو رات کو درخت میں اُلٹا لٹک کر حق حق کیا کرتا ہے۔

مرغز۔ ف۔ بفتح میم و غین۔ ایران کا ایک موقع ہے۔

مرغزار۔ ف۔ بمعنی سبزہ زار۔ (مرکب ہے مرغ۔ سبزہ اور زار کثرت کا)۔

مُرغ زیرک۔ ف۔ (بصفت)۔ مرغ گو۔ طوطی۔ شیطان۔ ابلیس۔ عزازیل۔ ہاروت۔ ماروت۔

مُرغ زرّیں۔ ف۔ (بصفت)۔ یہ ایک پرند ہے جس کے پر سونے کی طرح چمکتے ہیں قد مُرغی کے برابر اور سر پہ کلغی

مُرغ سلیماں۔ ف۔ (باضافت)۔ ہُدہُد جو مشہور پرند ہے اس کو حضرت سلیمان کا قاصد بتلاتے ہیں۔

مُرغ سحر۔ ف۔ (باضافت)۔ بلبل۔ مرغا۔ خروس۔

شعر سعدی شیرازی

اے مُرغ سحر عشق ز پروانہ بیاموز
کاں سوختہ را جاں شد و آواز نیامد

مرغ شب آہنگ۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ بلبل سے موسم بہار میں رات کو بولنے کے سبب سے۔ اور مرغ شب خواں اس کا مرادف ہے۔

مُرغ صبح۔ ف۔ (باضافت)۔ بمعنی مرغ سحر جو اوپر گزرا۔

مرغ مسیح }
مرغ مسیحا } مراد چمگادڑ سے کیونکہ حضرت عیسیٰ ع نے بچپن میں مٹی کی چمگادڑ
مرغ عیسیٰ }

بنائی تھی۔

مُرغ مجنوں۔ ف۔ (باضافت)۔ کہتے ہیں کہ مجنوں کے بالوں میں ایک چڑیا نے گھونسلا بنا لیا تھا اسی زبردست مطلب ہے

مُرغ نامہ بر۔ ف۔ (بصفت) کبوتر ہُدہُد۔ کہتے ہیں کہ زمانہ سابق میں کبوتر نامہ بری کیا کرتے تھے۔ ع

جہاں جاتے ہوئے باد صبا کے ہوش اُڑتے ہیں
عریضہ لے چلا ہے حوصلہ دیکھو کبوتر کا

مَرغوب۔ ع۔ (اسم مفعول) رغبت کیا گیا۔ پسندیدہ۔

مَرغول۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی پیچدار اور گھونگر والے بال۔ ہندی گٹکری جو راگ کی ایک قسم ہے۔ خوش الحان پرند کی آواز۔ مرغولہ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مِرفد۔ ع۔ بکسر اول و سکون دوم و فتح فا۔ بمعنی کاسہ کلاں یعنی بڑا پیالہ یا کٹورا۔

مِرفق } ع۔ بالکسر و بالفتح دونوں طرح
مَرفق } ہے۔ بمعنی کہنی مَرافق جمع ہے۔

مَرفوع۔ ع۔ بالفتح و ضم فا۔ بلند کیا گیا۔ اٹھایا گیا۔ پیش یا ضمہ دیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے رفع کا

مُرفّہ۔ ع۔ بالضم و فتح را و تشدید فا مفتوح بمعنی خوش معاش و آسودہ۔

مُرفّہ الحال۔ ع۔ (باضافت) خوشحال آسودہ حال۔

مَرق۔ ع۔ بفتح اول و دوم و سکون قاف بمعنی شوربا۔ اگر اس کی میم مفتوح و رائے مہملہ ساکن ہو تو بمعنی شوربا گرانا۔

مِرقات۔ ع۔ بالکسر و سکون رائے مہملہ بمعنی سیڑھی۔ زینہ۔ (رقی سے)۔ عربی والے اس کی ت کو تہ یعنی لکھا کرتے ہیں یعنی مرقاۃ۔

مَرقَد۔ ع۔ م و ق دونوں مفتوح۔ اسم ظرف ہے بمعنی خوابگاہ۔ مجازاً قبر۔

مُرقّع۔ ع۔ بالضم و فتح را و قاف مشدد مفتوح۔ مجازاً تصویروں کی کتاب۔ انگریزی ایلبم۔ تصویروں کی گدڑی۔

مصرع

زاہد بچہ کار آیدت تسبیح و مُرقّع

مَرقوم۔ ع۔ (رقم کا اسم مفعول)۔ بمعنی لکھا ہوا۔

مُرکّب۔ ع۔ بالضم۔ ترکیب کا اسم مفعول ہے کئی چیزوں سے مل کر بنا ہوا۔ لکھنے کی روشنائی جسے مداد بھی کہتے ہیں۔

مَرکَب۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ و فتح کاف بمعنی سواری خواہ جانور خواہ ناؤ۔

مَرکز۔ ع۔ م مفتوح۔ کسی چیز کے بیچوں بیچ۔ قائم کرنے کی جگہ۔ دائرے کے درمیان کا وہ نقطہ کہ جس سے محیط تک جتنے خط کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں۔ مراکز جمع۔ یہ اسم ظرف ہے۔

مرکز چرخ } ف۔ (باضافت)۔ بمعنی
مرکز خاک } زمین یا زمین کا بیچ۔

مرکز مثلث۔ ع۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے زمین سے کیونکہ یہ ابعاد ثلاثہ رکھتی ہے۔

مِرکَن۔ ع۔ بکسر میم و فتح کاف۔ بمعنی طشت۔ لگن۔ (رکن سے)۔

مَرکوب۔ ع۔ سواری کیا گیا۔ (یہ اسم مفعول ہے)۔

مَرکوز۔ ع۔ بالفتح و ضم کاف۔ بمعنی گڑا ہوا۔ محکم۔ مجازاً منظور۔ یہ رکز کا اسم مفعول ہے۔

مرگ۔ ف۔ موت۔ ہندی مرت۔ انگریزی ڈتھ۔ (بکسر میم ہندی میں بمعنی ہرن)

مرگ انبوہ جشنے دارد۔ یہ فارسی

کی ضرب المثل ہے۔ یعنی ہجوم کا مرنا خوشی ہے

شعر نظامی گنجوی

سخن گو سخن سخت پاکیزہ راند
کہ مرگے بہ انبوہ راجشن خواند

شادی مرگ س میں درج ہو چکا۔

مرگ پیچ۔ ف۔ (بقلب اضافت) بہادروں کا دستور ہے کہ عمامہ باندھکر اُس کا ایک سرا بائیں یا دیگر کان اور گردن کی طرف کو لٹکا دیتے ہیں اسی کو مرگ پیچ کہتے ہیں۔ اس کا باندھنے والا اپنے کو ہر وقت گرفتار موت خیال کرتا ہے۔

مرگ نو۔ ف۔ (بصفت) فتنۂ تازہ اور بقول بعض عشق۔

مثنوی غنیمت کا شعر

بمکتب می رود طفل پریزاد
مبارک باد مرگ نو بہ اُستاد

نوٹ (مرگ نو مبارک باد) کا محاورہ غایت درجہ کا تعشق یا فتنۂ تازہ برپا ہونے کے مقام پر بولا جاتا ہے۔

مرگی۔ ف۔ بمعنی وبا۔ اس میں یائے نسبتی ہے۔

مرمت۔ ع۔ بفتحتین و میم مشدد مفتوح بگڑی ہوئی چیز کو درست کرنا۔ اصلاح کرنا۔ مادہ (ر م م)۔

مرمد۔ ع۔ میم اول مضموم و دوم مفتوح۔ آشوب چشم والا آدمی یعنی جس کی آنکھیں دُکھتی ہوں۔ (اسم مفعول کا صیغہ ہے)۔

مرمر۔ ع۔ بفتح ہر دو میم۔ سنگ مرمر جو ایک مشہور نرم سفید اور قیمتی پتھر ہے اس کو رخام بھی کہتے ہیں۔ اس کی کان ریاست جودھپور جنوبی ہند میں ہے۔ خوشتر لکھنوی کے اس شعر میں مرمر ہندی لفظ ہے مگر صنعت سے خالی نہیں ہے ؎

گئی جب راہ میں دھر دھر کے پہونچا
مکاں پر سنگدل مرمر کے پہونچا

اور ایسے ہی حسن کے اس مصرع میں ہے (اُسے دیکھ کر سنگ مرمر گئے)۔

مرو۔ ف۔ بروزن سرو۔ خراسان میں ایک شہر ہے۔ ایک خوشبودار گھاس

حالی ؎

فیصلہ گردش دوراں نے کیا ہے تو یار
مرو کس کا ہے بدخشان و ختن کس کا ہے

مرو شاہجہان بھی اسی کو کہتے ہیں۔

مروا۔ ف۔ بالضم و سکون رائے مہملہ بمعنی نیک فال

مروان۔ ع۔ یزید کا فوجی ملازم تھا۔ اسیری کربلائے معلیٰ فارسی کا شعر

ازیں گفتار او حضرت بر آشفت
بمروان لعین بے حیا گفت

مروارید۔ ع۔ بالفتح و یائے معروف بمعنی موتی۔ دُر۔

مروت۔ ع۔ بفتحتین (مادہ م ر و)۔ مردمی۔ مردانگی۔ اس کی رائے مہملہ کو زبر سے پڑھنا غلط ہے۔

مروج۔ ع۔ بالضم۔ اور واؤ مشدد مکسور ہو تو اسم فاعل ہے بمعنی رواج دینے والا۔ اور اگر یہی واؤ مشدد بجائے مکسور کے مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی رواج دیا گیا۔ رائج کیا ہوا۔

مروِّح } **مروَّح** } دونوں عربی ہیں۔ پہلا اسم فاعل ہے بمعنی راحت دینے والا۔ خوشبودار کرنے والا۔ اور دوسرا اسم مفعول ہے بمعنی راحت دیا گیا۔

مروح۔ ع۔ بالفتح و سکون رائے مہملہ بمعنی خوش۔

مروحہ۔ ع۔ بکسر اول بمعنی بادکش یا پنکھا۔ اسم آلہ ہے روح کا مراوح جمع

مرور۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی چلا جانا۔ گزرنا۔

مروس۔ ع۔ بالفتح۔ (ر ر س)۔ خادم۔ تابع۔ مجازاً رعیت۔

مرو شاہجہان۔ وہی مرو جو اوپر درج ہو چکا۔

مروض۔ ع۔ ریاضت دیا گیا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے ریاضت سے اور لطائف میں اس کا تلفظ بالضم میم و فتح رائے مہملہ و تشدید واؤ مفتوح ہے۔

مروِّض۔ ع۔ واؤ مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ ریاضت دینے والا۔

مروع۔ ع۔ بالفتح و ضم رائے مہملہ۔ یہ صیغہ اسم مفعول ہے بمعنی ڈرایا گیا۔

مروق۔ عربی کا صیغہ اسم مفعول ہے۔ بمعنی تلچھٹ سے صاف کیا ہوا۔

مروِّق۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی رواق بنانے والا۔ مکان کی چھت گیری باندھنے والا معمار۔

مروق۔ ع۔ بالکسر و سکون دوم و فتح واؤ (در ر و ق) تعجب میں ڈالنا۔ خوش کرنا۔

مروہ۔ ع۔ بفتح میم و سکون رائے و حرف سوم واؤ مفتوح مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ ہے۔

مروی۔ ع۔ بالفتح و کسر واؤ (صیغہ اسم مفعول) بمعنی روایت کیا گیا۔

مرہ۔ ع۔ (تائے وحدت کی) بمعنی ایک مرتبہ۔ عربی املا مرۃ ہے۔

مرہ۔ ع۔ بالکسر و رائے مہملہ مشدد مفتوح اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط ہے۔ زرد رنگ۔ صفرا۔ قوت۔ عقل۔

مرہم۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ زخم پر لگانے کی مشہور دوا۔ مراہم جمع

مرہون۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا۔ بمعنی رہن کیا گیا۔ یہ رہن سے صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَرِّی - ع - بفتح اوّل و کسر رار مہملہ و تشدید یا۔ یہ حلق کے اندر ایک جسم کا نام ہے جس میں ہو کر غذا معدہ میں داخل ہوتی ہے۔ نرخرہ۔ گُلو۔ ادا۔ ہنغم۔

مُرِّی - ع - بضم میم و تشدید رار مہملہ بمعنی آبکامہ۔ ہندی کانجی۔

مِرے - ف - میم و رار مہملہ ہر دو مکسور و یائے مجہول۔ بمعنی جنگ۔ کوشش کرنا۔ برابری کرنا۔

نوٹ۔ لفظ مرے اسی تلفظ سے اُردو میں بھی آتا ہے مگر وہ مخفف ہے میرے کا۔ غم و رنج و اندوہ تکلیف وغیرہ ان مرے گھر میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔

مَرِیج - ع - (م ر ج) - ملا جُلا ہندی۔ فارسی آمیختہ۔

مِرّیخ - ع - بکسر اوّل و را مشدد مکسور و خا حطی (م ر خ) - انتہا سے زیادہ خوش و خرم۔ نہایت محظوظ۔

مِرّیخ - ع - فلک پنجم کا ایک مشہور ستارہ ہے۔ ہندی منگل۔ انگریزی مارس اور مریخ زحل خوار کنایہ ہے نجومی سے (?)۔

مُرِید - ع - بالضم و کسر دوم بمعنی دینی شاگرد۔ ہندی چیلا۔ مقابل مرشد۔ ہندی گرو۔

مَرِید - ع - بالفتح و کسر دوم بمعنی ملعون سرکش۔ رانده۔

مومن ؎

تو دیو مرید اور میں سلیمان جہاں ہوں
گر فیل دماں تو ہے تو میں شیر ژیاں ہوں

مَرِیر - ع - بفتح اوّل و کسر دوم۔ (م ر ر)۔ بہادر۔ توانا۔ دراز اور مضبوط رسی۔

مَرِیض - ع - (اسم فاعل ہے مرض کا) بیمار۔ روگی۔

مَرِیع - ع - بفتح میم و کسر رار مہملہ دیائے معروف - (م ر ع) - بمعنی آباد زمین۔ کشادہ چراگاہ۔

مَرْئی - ع - بفتح میم و سکون را و کسر ہمزہ۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے رویت سے اصل میں یہ مرئوی تھا۔ بمعنی وہ شے جو دکھائی دے۔ دیکھی ہوئی چیز۔

م ز

مَزّ - ع - بالفتح و تشدید زا - (م ز ز) بمعنی چوسنا۔

مُزّ - ع - بالضم و تشدید زا (م ز ز)۔ وہ ذائقہ جس میں کھٹا اور میٹھا دونوں ذائقے ملے ہوں۔ فارسی میخوش۔

مِزّ - ع - بالکسر و تشدید زا - (م ز ز)۔ بمعنی افزونی۔ زیادتی۔

مَزْبَلہ - ع - وہ جگہیں جہاں گوبر اور نجاست ڈالی جاتی ہے۔ لغات کشوری میں مزبلہ کو مزبل کی جمع لکھا ہے اور بعض نے مزبلہ کی جمع مزابل لکھی ہے اور مَزْبُلہ اسم ظرف ہے۔

مِزاج - ع - بالکسر اصطلاح اطبا میں وہ کیفیت ہے جو چند چیزوں کے باہمی اتصال سے پیدا ہوتی ہے۔ خو۔ خاصیت عادت۔ ہندی سبھاؤ۔

مِزاح - ع - بالکسر۔ (م ز ح)۔ ہنسی دل لگی خوش طبعی کرنا۔ مزاحت اس کا ہم معنی ہے۔

مُزاح - ع - بضم اوّل (م ز ح) خوش طبعی کرنا۔

مَزّاح - ع - (اسم مبالغہ ہے مزاح کا) بڑا خوش طبعی کرنے والا۔

مُزاحِف - ع - بالضم و کسر حا شعر کا وہ رکن جس میں تغیر ہوا ہو۔ یہ عروض کی اصطلاح ہے۔ مزاحفات جمع۔

مُزاحِم - ع - (اسم فاعل ہے) - بمعنی کسی کو رنج پہنچانے والا۔ انجوی کرنیوالا (?) روکنے والا۔

مُزاحَمَت - (عربی مصدر مفاعلہ)۔ کسی پر تنگی کرنا۔

مَزاد - ع - (اسم ظرف) - وہ شے جس میں زاد راہ رکھیں توشہ دان۔

مُزاد - ع - بالضم و فتح زا معجمہ۔ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ بمعنی زیادہ کیا گیا۔

مَزاد کردن متاع - ف - (بالزا مکسورہ) بکری کی چیز کا بھاؤ مہنگا کر دینا۔ اشیائے فروخت کا نرخ زیادہ کر دینا۔

مَزادہ - ع - بالفتح (اسم ظرف ہے) بمعنی توشہ دان۔

مَزار - ع - بفتحتین - اسم ظرف ہے۔ بمعنی زیارت کی جگہ۔ مجازاً قبر۔ مصرع

ادھر مکان بنا اُس طرف مزار بنا

مُزارِع - ع - بضم میم و کسر رار مہملہ اسم فاعل ہے۔ بمعنی کسان۔ کاشتکار۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو جمع مزرع کی بمعنی کھیتی کرنے یا بونے کی جگہیں۔ مقامات زراعت۔

مَزال - ع - بضم اوّل و فتح زا۔ اسم ظرف ہے۔ لغزش کی جگہ یا لغزش۔

مَزالِف - ع - بفتحتین و کسر لام۔ جمع ہونے کے مقامات۔

مَزالِق - ع - بفتحتین و کسر لام۔ پھسلنے کی جگہیں۔ جمع ہے مزلق کی۔

مَزامیر - ع - (جمع ہے)۔ بمعنی بانسریاں۔ شہنائیاں۔ مزمار واحد۔ مطربوں کا ساز۔ اور مزامیر داؤد سے زبور کی آیتیں مراد ہیں جو خوش الحانی سے پڑھی جاویں ؎

مست ہے نغمۂ بلبل سے چمن میں اکبر
آپ محفل میں سنیں راگ مزامیر کے ساتھ

مُزاوَلت ۔ ع ۔ (مصدر مفاعلت) ۔ بمعنی مشغلہ کرنا ۔ کوشش کرنا ۔

مَزایا ۔ ع ۔ برتریاں ۔ زیادتیاں ۔ انعامات بخششیں ۔ یہ مزیّت کی جمع ہے ۔

مِزبَر ۔ ع ۔ بکسر اول وفتح سوم ۔ یہ اسم آلہ ہے بمعنی لکھنے کا قلم ۔ خامہ ۔

مَزبَلہ ۔ ع ۔ اسم ظرف ہے بمعنی گھورا ۔ نجاست ڈالنے کی جگہ ۔ مزابل جمع ۔

مَزبُور ۔ ع ۔ بالفتح وضم باو واو معروف بمعنی لکھا ہوا ۔ (صیغہ اسم مفعول ہے)

مَزج ۔ ع ۔ (اسم ز ج) ۔ بمعنی ملنا ۔ ملانا ۔

مُزجات ۔ ع ۔ قلیل ۔ بے اعتبار ۔ اندک ۔

شعر بوستان سے

بکر دارید شان مقید نہ کرد
بضاعات مزجات شان و انہ کرد

مُزَخرَف ۔ ع ۔ میم مضموم زا معجمہ و را مہملہ ہر دو مفتوح ۔ بمعنی دروغ یا فروغ ۔ غلط بات جسے بنا کر ظاہر کیا جائے ۔ ملمع کی ہوئی شے ۔ مزخرفات جمع ہے ۔

مُزد ۔ ف ۔ بضم اول ۔ اجرت خواہ دینی خواہ دنیوی ۔ ہندی مجوری لوک یا پر لوک کی ۔

مصرع

مزد آں گرفت جان برادر کہ کار کرد

مُزدَحِم ۔ (عربی کا اسم فاعل ہے) بالضم وکسر حا بمعنی ازدحام یا انبوہ کرنیوالا ۔ اور اگر اس کی حا مفتوح ہو تو بمعنی انبوہ کیا گیا ۔ اسم مفعول ہے ۔

مُزدَلِفہ ۔ ع ۔ میم مضموم ۔ د + ل + ف ہر سہ مفتوح ۔ (دل ف) ۔ مکہ معظمہ سے چند کوس کے فاصلہ پر جانب عرفات ایک مقام کا نام ہے ۔

مُزدَوِج ۔ ع ۔ م مضموم ۔ د + و ہر دو مفتوح ۔ اسم مفعول ہے یا ہم ملا ہوا ۔ ہمقرین ۔ مثنوی ۔ مزدوجہ اس کا مونث ہے ۔

مُزدُور ۔ ف ۔ بضم میم و دال مہملہ ۔ (بفتح میم غلط) ۔ بمعنی اجیر ۔ مزدوری کرنے والا ۔ مرکب ہے مزد اور ور کلمہ خاوندی سے ۔ اور مزدوری میں یائی مصدری ہے بمعنی اجرت ۔

مَزَرَّد ۔ ع ۔ بمعنی زرہ پوشش اسم مفعول ہے ۔

مَزرَع } دونوں عربی ہیں ۔ بمعنی
مَزرَعَہ } کھیت ۔ اسم ظرف ہیں ۔ مزارع جمع ۔

دنیا آخرت کا کھیت ہے یعنی جیسا یہاں کرتے ہیں ویسا عاقبت میں پاتے ہیں ۔

مَزرُوع ۔ ع ۔ بوئی ہوئی چیز ۔ اسم مفعول ہے ۔

شعر گلستان سعدی

ہر کہ مزروع خویش خورد بخوید
وقت خرمنش خوشہ باید چید

مُزَعفَر ۔ ع ۔ زعفرانی ۔ زرد رنگ زعفرانی چاولوں کا میٹھا پلاؤ ۔

انشاء

زور بازو سے کہتے ہیں جسے کہتے ہیں
خشک روٹی میں مزہ ہے جو مزعفر میں نہیں

مَزکُوم ۔ ع ۔ زکام مریض ۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے ۔

مَزگِت ۔ ف ۔ بالکسر مسجد ۔ نماز پڑھنے کی جگہ ۔

مُزَکّٰی ۔ ع ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے ۔ زکوٰۃ ادا کیا گیا مال ۔ پاک کیا گیا ۔

مُزَکِّی ۔ ع ۔ (یائی معروف سے) صیغہ اسم فاعل ہے بمعنی زکوٰۃ دینے والا ۔ پاک کرنے والا ۔

مَزَلّت ۔ ع ۔ بفتح میم وکسر زائے معجمہ و تشدید لام مصدر ہے ۔ بمعنی پھسلنا ۔ لغزیدن ۔ اور بفتح زائے معجمہ بمعنی پھسلنے کی جگہ ۔ جائے لغزش ۔ اسکی جمع مزلات ہے بمعنی مقامات لغزش ۔

مُزلَف ۔ ع ۔ صیغہ اسم مفعول ۔ بمعنی نزدیک لایا گیا ۔ فراہم کیا گیا ۔

مُزلِق } ع ۔ بالضم وکسر لام ۔ صیغہ
مُزلِقہ } اسم فاعل کا ہے ۔ بمعنی پھسلانے والا ۔

مِزمار ۔ ع ۔ بکسر میم وسکون زا ۔ بمعنی بانسری ۔ مرلی ۔ بجانے کا ایک باجا ۔ مزامیر جمع ہے ۔

مِزمِر ۔ ع ۔ اول میم مکسور دوم مفتوح بمعنی عود و بربط دونوں باجوں کے نام ہیں ۔

قصائد عرفی کا شعر

کو مغنی کہ اضطراب دلم
ہمہ در نبض مزمر انداز د

مُزمِن ۔ ع ۔ (اسم فاعل) پرانا ۔ لنگڑا ۔ اپاہج ۔ شل ۔

مُزن ۔ ع ۔ بالضم منتخب میں بمعنی بارش ۔ وشرح نصاب میں بمعنی ابر یعنی بادل اور صراح میں بمعنی ابر سفید ہے ۔

مَزَن ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ (مصدر زدن کا نہی) ۔ بمعنی مت مار سے

اگر نیک بودے سرانجام زن
زناں را مزن نام بودے نہ زن

مِزواج ۔ ع ۔ بالکسر وسکون زا معجمہ وہ عورت جو بہت سے شوہر کرے ۔

مُزَوِّر ۔ (مشتق ہے تزویر سے) غذائے نرم ۔ نرم غذا جو بیمار کو دیں ۔ اگر اس کی واو مکسور ہو تو اسم فاعل ہے بمعنی فریبی ۔ جھوٹا ۔ مکار ۔

شاہنامہ کا شعر

دلیران پر توے کر افراسیاب
مزور ہے اے شاہ گردوں جناب

مَزَہ - ف - بفتحتین - لذت - چسکا - سواد - ذائقہ - لطف - اور منھ کا مزہ بمعنی منھ کا ذائقہ -

نوٹ - اردو محاورے میں مزے لوٹنا یا مزہ لوٹنا اور مزہ اُڑانا یا مزے کا مزہ اڑانا بمعنی خوشی منانا حظ حاصل کرنا چین کرنا آتا ہے

آتش لکھنوی ؎

کُنجِ مرقد میں بہت چین سے سوئیں گے ہم
خوب لوٹیں گے مزہ عالمِ تنہائی کا

نسیم لکھنوی ؎

کیوں جی یہ اکیلے شب کو جانا
بالا بالا مزے اُڑانا

مَزِیّت - ع - بالفتح و کسر زا معجمہ و تشدید یا مفتوح - (م ز و) - بمعنی زیادتی - فضیلت -

مَزِیج - بالفتح و کسر زا معجمہ و یائے مجہول - ازالہ ہے مزاج کا -

سکندر نامہ کا شعر

تو لی گوہر آمائے چار آخشیج
مسلسل کن گوہران در مزیج

مَزِید - ع - بفتح اول و کسر زا معجمہ بمعنی زیادتی اور زیادہ کیا گیا مصدر میمی اور اسم مفعول دونوں ہے -

مَزِیدَن - فارسی مصدر ہے - بمعنی مکیدن یعنی چوسنا -

مَزِیر - ع - بالفتح و کسر زا بمعنی سخت و سخت دل خوش طبع - زیرک -

مُزِیل - ع - بالضم و کسر زا معجمہ و یائے معروف - اسم فاعل ہے - بمعنی مٹانیوالا - دُور کرنے والا -

مُزَیَّن - ع - بضم میم و فتح زا و تشدید یائے مفتوح - اسم مفعول ہے - بمعنی زینت دیا گیا آراستہ - اگر اس کی یا مکسور ہو گی تو اسم فاعل ہو گا بمعنی زینت دینے والا -

م ژ

مَژدَک - ف - بفتح اول و سوم یہ ایک آدمی کا نام ہے جس نے دین آتش پرستی میں کیقباد پدر نوشیرواں کے عہد میں پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا اور یہ اصول قرار دیا کہ زر - زمین - زن یہ کسی خاص کی ملکیت نہیں بلکہ سب کی مشترک ہیں - کیقباد اس کا معتقد تھا - مگر نوشیرواں نے اپنے عہد میں مژدک کو مع اس کے تابعین کے قتل کر ڈالا -

مُژدگانی - ف - بالضم و یائے معروف اس میں گاف بدل ہے ہ کا اور الف نسبت کی - وہ انعام جو خوشخبری لانے والے کو دیا جائے -

مُژدَہ - ف - بضم میم و فتح دال مہملہ بمعنی بشارت - خوشخبری -

مِژَہ - ف - بالکسر و فتح زا فارسی بمعنی پلک - مژگاں جمع - مژگاں میں حرف ۲ مفتوح بھی ہے اور ساکن بھی

م س

مَسّ - ع - بالفتح و سکون سین مہملہ (م س س) چھونا - ہاتھ سے ملنا - جماع کرنا -

مِس - ف - بکسر میم بمعنی تانبا جو مشہور دھات ہے موجودہ اردو میں انگریزی لفظ مس بھی استعمال ہو نکلا ہے -

اکبر الہ آبادی

سراسر نور تقدیس سایہ پر قربان کر آئے
یہ کیا اچھا کیا تم نے اگر زر کھو کے مس لائے

مَسَار - ع - بفتحتین - شام یا شام کا وقت - (م س و) صبح و سا بمعنی صبح و شام -

مُسَابَقَت - ع - مصدر ہے - بضم میم اور ب و قاف دونوں مفتوح - بمعنی باہم سبقت لیجانا -

مَسَاجِد - ع - جمع ہے مسجد کی -

مُسَاجَرَت - ع - باہم دوستی و محبت کرنا -

مَسَّاح - عربی کا اسم مبالغہ ہے بمعنی بڑا پیمایش کرنے والا -

مِسَاحَت - ع - بکسر میم و فتح حا - زمین کا ناپنا - پیمایش - انگریزی سروے -

مُسَارَعَت - ع - مصدر ہے - بالضم باہم جلدی کرنا -

مُسَارَقَت - عربی مصدر ہے بالضم و فتح ۲ و ۵ - باہم چوری کرنا -

مُسَاعَدَت - عربی مصدر ہے بالضم و عین و دال مفتوح بمعنی مدد کرنا یاری کرنا مساعد بمعنی مددگار - اسم فاعل ہے -

مَسَاعِی - ع - بالضم و کسر عین مہملہ عربی جمع ہے مگر خلاف قیاس - بمعنی جلدیاں - کوششیں - شتابیں -

مَسَاغ - ع - بفتحتین و آخر غین معجمہ اسم ظرف ہے - بمعنی رواں ہونے کی جگہ -

مَسَافَات - ع - بفتح ۱ - ۲ - ۴ بمعنی بیابانوں کی دوریاں - فاصلے منزلوں کے -

مَسَافَت - ع - بفتح ۱ - ۲ و ۴ منزلوں کا فاصلہ - بیاباں کی دوری -

مُسَافَرَت - ع - بضم اول س و ف و ر تینوں مفتوح عربی مصدر ہے - بمعنی سفر کرنا مسافر اس کا اسم فاعل ہے جس کے معنی ہیں سفر کرنے والا -

مَسَاق - ع - بالفتح - اسم ظرف سوق کا

ہنکانے کی جگہ۔

مَسَاکِن۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی مکانات جمع ہے مسکن کی۔

مَسَاکِین۔ بفتحتین وکسر کاف۔ بمعنی محتاج لوگ۔ غربار (مسکین کی عربی جمع ہے)۔

مَسَالّ۔ ع۔ بفتحتین وتشدید لام۔ بمعنی لوہے کے بڑے سوئے جن سے بوریاں سی جاتی ہیں مسلہ کی جمع ہے

مُسَالَت۔ (م س ل) ہر سہ مفتوح عربی مصدر ہے۔ بمعنی سوال کرنا۔

مَسَالِک۔ ع۔ دکسر لام۔ بمعنی رستے۔ راہیں۔ یہ جمع ہے مسلک کی۔

مُسَالَمَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲و۳ و ۵ مفتوح صلح وصلح کرنا۔

مَسَامّ۔ ع۔ بفتحتین وتشدید میم۔ مگر فارسی میں بغیر تشدید کے آتا ہے۔ وہ باریک سوراخ جو جانداروں کے جسم پر بالوں کی جڑوں میں ہوتے ہیں جن سے پسینہ نکلتا ہے۔ یہ جمع ہے مسم کی۔ فارسی والے مسام کی جمع پھر مسامات بناتے ہیں۔

مُسَامِح۔ ع۔ بالضم وکسر میم۔ اسم فاعل بمعنی صلح کرنے والا۔ کسی کے ساتھ آسانی کرنے والا۔

مُسَامَحَت۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم۔ عربی مصدر ہے۔ چشم پوشی کرنا۔ جوانمردی کرنا۔ درگزر کرنا۔ کسی پر کام کا آسان کرنا۔ سہل سمجھ کر کسی کام کی طرف توجہ نہ کرنا۔

مُسَامَرَت } **مُسَامَرَۃ** } حرف اول مضموم و۲و۴ و ۵ مفتوح عربی مصدر ہے۔ بمعنی قصہ کہنا۔

مَسَامِع۔ مسمع کی عربی جمع ہے بمعنی گوشہا۔ بہت سے کان۔

مُسَاوَات۔ ع۔ بالضم (س و و)۔ برابری اور برابری کرنا۔

مُسَاوَمَت۔ ع۔ (مصدر ہے) قیمت بڑھانے کے لیے خریدار کے ساتھ کسی چیز کے بیچنے میں دیر کرنا۔

مُسَاوِی۔ ع۔ بالضم وکسر واؤ و یائی معروف۔ بمعنی برابر۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو لفظ سیئۃ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں گناہ۔ بدی۔

مُسَاہَرَۃ۔ بالضم وفتح دوم وچہارم وپنجم۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی بیداری جاگنا۔

مُسَاہَلَت۔ (عربی مصدر) بالضم م س ہ ل مفتوح بمعنی آسان معلوم کرنا۔ سہل انگاری کرنا مجازاً سستی کرنا۔

مُسَاہِم۔ ع۔ بالضم وکسر ہا۔ بمعنی حصہ دار۔ شریک۔ ساجھی۔

مُسَاہَمَت۔ عربی مصدر ہے بمعنی شرکت۔ ساجھا۔

مُسَایَرَت۔ ع۔ بالضم وحرف ۲و۴ و ۵ مفتوح برابری کرنا۔

مَسَائِل۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ مسئلہ کی جمع ہے۔ دریافت طلب باتیں۔

مُسَبِّح۔ ع۔ بضم اول وفتح سین وتشدید بائے موحدہ مکسور۔ تسبیح کا اسم فاعل ہے۔ خدا کو پاکی کے ساتھ یاد کرنے والا۔

مُسَبِّحَہ۔ ع۔ بضم میم وفتح سین و بائے مشدد مکسور وفتح حائے حطی۔ بمعنی انگشت شہادت

مُسَبِّحَانِ عَالَمِ اَعْلیٰ۔ ع۔ (باضافت) خدا کو پاکی کے ساتھ یاد کرنے والے برتر گروہ یعنی فرشتے۔

مُسَبَّع۔ (عربی لفظ تسبیع سے مشتق ہے) سات حصے کیا گیا۔ ہفت پہلو چیز۔ سات مصرعوں والی ایک قسم کی نظم۔

مَسْبُوق۔ ع۔ بالفتح وضم بائے موحدہ

بمعنی گزشتہ۔ گزرا ہوا۔

مَسْت۔ ف۔ متوالا۔ مستان جمع۔ اگر بالضم میم ہو تو بھی فارسی ہے بمعنی غم۔ حاجت

مُستَاجِر۔ ع۔ میم مضموم وجیم عربی مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی ٹھیکہ دار۔

مُستَاصِل۔ (اگر صاد مکسور ہو تو عربی اسم فاعل)۔ بمعنی جڑ سے اکھیڑنے والا اور اگر اس کا صاد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی جڑ سے اکھیڑا گیا۔ برباد۔

مُستَانِس۔ ع۔ میم مضموم ونون مکسور اسم فاعل ہے۔ بمعنی محبت قبول کرنے والا خوگر۔

مَستَانَہ۔ ف۔ (مرکب آنہ کلمہ نسبت) بمعنی مست کی طرح۔

مستانہ وار } **مستانہ وش** } دونوں بمعنی مستانہ

مُستَانِفَہ۔ ع۔ بالضم ونون مکسور وہا مفتوح (وتانیث کی)۔ شروع کرنے والی ایک طرف کھڑی ہونے والی۔ تابعدار آہستہ مجازاً جملہ۔ اصطلاحاً وہ جملہ جو شروع ہو آوے۔

مُستَاہِل۔ ع۔ بضم اول وکسر ہا لائق سزاوار (اسم فاعل استیہال کا)۔

مُستَبِد۔ ع۔ (اسم فاعل ہے) ایسا آدمی جو کسی کام کے کرنے کو تنہا مستعد ہو۔

مُستَبدِل۔ (عربی اسم فاعل ہے) اگر دال مکسور ہو بمعنی بدل کرنے والا اگر دال مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی بدلا گیا۔

مُستَبشِر۔ ع۔ بضم میم وفتح تا وکسر شین معجمہ اسم فاعل ہے خوش ہونے والا۔

مُستَبصِر۔ ع۔ (اسم فاعل) بالضم وفتح تا وکسر صاد۔ یعنی بینا دل ہونے والا۔ بینائی طلب کرنے والا

مُستَبعِد۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر عین اسم فاعل ہے بمعنی دوری چاہنے والا۔ دور جاننے والا۔ اگر اس کا عین مفتوح ہو

تو اسم مفعول ہے بمعنی دُوری ڈھونڈھا گیا۔ بعید۔ دشوار۔

مُستبین۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ بمعنی آشکارا۔ روشن۔ ظاہر۔

مُستتبع۔ (عربی اسم فاعل) بمعنی پیرو۔ پیروی کرنے والا۔

مُستتر۔ (عربی اسم فاعل) ۔ دوسری ت مشہور ہے بمعنی پردہ پردے میں ہونے والا۔ پوشیدہ۔ پنہاں۔

مُستتم۔ ع۔ بالضم وکسر تا بمعنی تمامی کا طلب کرنے والا۔ اتمام۔

مُستثنیٰ۔ ع۔ بالضم وفتح تا فوقانی۔ اسم مفعول ہے۔ جدا کیا گیا۔ باہر لایا گیا۔ مخصوص۔

مُستجاب۔ (عربی اسم مفعول)۔ بضم میم وفتح ت وجیم بمعنی جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا۔

مُستجار۔ ع۔ بضم اوّل وفتح سوم و چہارم۔ وہ شخص جس سے کوئی پناہ مانگے۔

مُستجمع۔ ع۔ اسم فاعل ہے بمعنی جمع کرنے والا۔

مُستجیب۔ (عربی اسم فاعل)۔ بالضم و تا مفتوح و جیم مکسور و یائے معروف بمعنی دعا قبول کرنے والا۔

مُستجیر۔ ع۔ بالضم وفتح تا فوقانی وکسر جیم۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی پناہ دینے والا۔ امان دینے والا۔ امان چاہنے والا۔ اور پناہ چاہنے والا۔

مُستحاضہ۔ (عربی اسم مفعول)۔ بالضم دت + ح + ض تینوں مفتوح۔ وہ عورت جس کو معمول سے زیادہ دن حیض آئے۔

مُستحب۔ ع۔ بالضم و تا و حا مفتوح اسم مفعول ہے دوست رکھا گیا۔ اصطلاح فقہ میں وہ فعل ہے جس کے کرنے سے ثواب ہو اور ترک کرنے سے عذاب نہ ہو۔

مُستحث۔ (عربی اسم فاعل ہے) اُٹھانے والا۔ اگر اس کی حا مفتوح ہو تو بمعنی اُٹھایا گیا۔ اسم مفعول ہے۔

مُستحدث۔ بالضم ت مفتوح دال مکسور۔ اسم فاعل ہے بمعنی نئی چیز پیدا کرنے والا۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو عربی اسم مفعول ہوگا بمعنی نئی چیز پیدا کی گئی۔

مُستحسن۔ بالضم وفتح تا وکسر سین اسم فاعل ہے بمعنی نیک معلوم کرنے والا اور اگر یہی سین مفتوح ہو تو عربی اسم مفعول ہوگا بمعنی نیک معلوم کیا گیا۔

مُستحق۔ ع۔ بمعنی سزاوار۔ مشتق ہے استحقاق سے۔

مُستحکم۔ ع۔ میم مضموم۔ ت + ک دونوں مفتوح بمعنی مضبوط۔ استوار۔

مُستحیف۔ ع۔ بالضم و تا فوقانی مفتوح و کسر حا بمعنی ظلم کرنے والا۔

مُستحیل۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر حا۔ اسم فاعل ہے بمعنی ناممکن۔ محال۔ بدلنے والا۔ حیلہ کرنے والا۔

مُستخبر۔ (عربی لفظ استخبار سے مشتق ہے)۔ خبر ڈھونڈھنے والا۔

مُستخدم۔ عربی اسم فاعل ہے دال مکسور بمعنی خدمت چاہنے والا۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو مفعول ہوگا۔ وہ شخص جس سے خدمت چاہیں۔

مُستخرج۔ ع۔ بالضم وکسر را مہملہ اسم فاعل ہے بمعنی باہر لانے والا۔ اگر یہی را مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی باہر نکالا ہوا۔ باہر لایا گیا۔ مطلب نکالا گیا۔

مُستخیف۔ ع۔ بالضم تا مفتوح و خا مکسور بمعنی ڈرنے والا۔

مُستدام۔ ع۔ بالضم و تا و دال مفتوح بمعنی ہمیشہ اور ہمیشگی چاہنے والا۔

مُستدع۔ ع۔ بالضم و تا و دال ہر دو مفتوح۔ عجیب جانا گیا۔

مُستدعی۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر عین مہملہ بمعنی خواہشمند۔ درخواست کرنے والا۔

مُستدل۔ ع۔ استدلال سے مشتق ہے، بمعنی دلیل مانگنے والا۔

مُستدیر۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر دال مہملہ بمعنی ہر شے گول۔ تا ر مستدیر سے مطلب ہے تو۔

مُستذل۔ ع۔ بضم اوّل فتح تا و ذال مفتوح و لام مشدد بمعنی خوار و ذلیل رکھا گیا۔

مُستر۔ ع۔ مستور کے وزن پر ہے۔ بمعنی پوشیدہ۔

مُسترد۔ (عربی اسم مفعول)۔ واپس دیا گیا۔ (اصل مُسترِد و بمصدر استرداد)

مُستراح۔ (عربی اسم ظرف) آرام کی جگہ۔ مجازاً جائے ضرور۔ پاخانہ پھرنے کی جگہ۔ بیت الخلا۔ نظامی متوسط اندر مستراح

مُستِ راح۔ ع۔ بمعنی متوالا۔ شراب سے مست۔

مُسترخی۔ (عربی کا اسم فاعل) نیچے لٹکا ہوا۔ ڈھیلا۔ سُست۔

مُسترد۔ (عربی اسم مفعول)۔ بمعنی واپس دیا گیا۔

مُسترشد۔ (عربی اسم فاعل) حروف اوّل مضموم سوم مفتوح پنجم مکسور بمعنی سیدھی راہ کا خواہاں۔ ہدایت طلب کرنے والا۔

مُسترضی۔ ع۔ حرف اوّل مضموم دوم سکون سوم فتح و ضاد مکسور بمعنی خوشنودی چاہنے والا۔ اگر ضاد مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی راضی و رضامند۔

مُسترق۔ ع۔ بالضم و تا و را مہملہ مفتوح۔ وہ مال جو چوری کیا جائے۔

مُشترَق ۔ ع۔ بالضم وتا ورار مہملہ مفتوح وتشدید قاف۔ یعنی غلامی میں لیا ہوا۔

مُسترَوح ۔ ع۔ بکسر واو جو حرف پنجم ہے۔ (اسم فاعل)۔ آسودہ ہونے والا۔ سونگھنے والا۔ اگر یہی واو مفتوح ہو تو اسم ظرف ہے۔ یعنی جگہ آرام کی۔

مُستزاد ۔ (عربی اسم مفعول)۔ یعنی اضافہ کیا گیا۔ نظم کی ایک قسم ہے۔

مُستسعِد ۔ ع۔ بالضم وکسر عین۔ یہ اسم فاعل ہے۔ یعنی نیکبختی ڈھونڈھنے والا۔ یاوری چاہنے والا۔

مُستسقی ۔ ع۔ بالضم اول کسر قاف و یائے معروف۔ استسقا کا اسم فاعل ہے۔ یعنی پینے کے لیے پانی مانگنے والا۔ مجازاً مرض استسقا کا مریض کیونکہ اس مرض میں مریض کو پانی پینے سے سیری نہیں ہوتی۔

مُستشار ۔ ع۔ بالضم وفتح تائے فوقانی اسم مفعول ہے۔ وہ شخص جس سے مشورہ لیں۔

مُستشرِق ۔ ع۔ بالضم وکسر رائے مہملہ اسم مفعول ہے۔ یعنی روشن و درخشاں تاباں۔

مُستشعِر ۔ ع۔ بالضم وکسر عین۔ اسم فاعل ہے۔ دل میں ڈرنے والا۔ شعار پہنے ہوئے۔ شعور کی طلب کرنے والا (شعار رکھنے والا)۔

مُستشِمّ ۔ ع۔ میم اول مضموم و میم دوم مکسور و سوم ساکن۔ اسم فاعل ہے استشمام کا۔ یعنی سونگھنے والا۔

مُستشہِد ۔ ع۔ بضم اول وکسر ہا۔ اسم فاعل ہے۔ گواہی طلب کرنے والا۔

مُستشیر ۔ ع۔ بالضم وکسر یا۔ مشورہ کرنے والا۔

مُستصحِب ۔ ع۔ بالضم وکسر حا۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی صحبت رکھنے والا۔

مُستضیٔ ۔ ع۔ بالضم وکسر ضاد۔ یہ اسم فاعل ہے۔ یعنی روشنی قبول کرنے والا۔ روشنی لینے والا۔

مُستطاب ۔ ع۔ بالضم وتائے فوقانی و طائے دو مفتوح۔ یعنی لذیذ و پاک۔ منشی عنایت اللہ مصنف بہار دانش نے کتاب کا آغاز ان لفظوں سے کیا ہے۔ فاتحہ کتاب مستطاب الخ

مُستطاع ۔ ع۔ بالضم وفتح تا و طا۔ اسم مفعول ہے۔ یعنی فرماں بردار۔

مُستطاعت / **مُستطاعہ** } ع۔ (مونث مستطاع کی)۔ یعنی قدرت رکھا گیا۔

مُستطیع ۔ ع۔ (اسم فاعل ہے)۔ یعنی صاحب قدرت۔

مُستطیل ۔ ع۔ بضم اول کسر طا۔ یعنی دراز جسم۔ اور شے طویل۔ علم ہندسہ میں مستطیل وہ شکل ذو اربعۃ الاضلاع ہے جس کا طول زیادہ اور عرض کم ہو اور مقابل کے اضلاع باہم برابر ہوں اور زاویے بھی قائمے ہوں۔ صورت اس کی یہ ہے۔

مُستظہِر ۔ ع۔ بضم اول و تا و ہا مفتوح۔ عربی اسم فاعل ہے۔ یعنی مدد چاہنے والا۔ قوی پشت ہونے والا۔

مُستعاد ۔ ع۔ بضم اول تا و عین مفتوح۔ یعنی نفع لیا گیا۔

مُستعار ۔ ع۔ بضم اول و تا و عین مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ یعنی مانگی لیا ہوا۔ عاریت لیا ہوا (ع ر)۔

مُستعان ۔ ع۔ بضم اول تا و عین مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ یعنی مدد طلب کیا گیا۔ ؎

مستعان ہر ضعیف و خستہ جاں
مستغاث ہر ضعیف و ناتواں

اکبر الٰہ آبادی

محبت ہے مگر اس لت ہو تو عنوان سلو چھوڑ
ناخوش کہیں نہ ہوں وہ بت المستعاذ ہے

مُستعِد ۔ ع۔ موجود۔ طیار۔ اسم مفعول ہے استعداد کا۔

مُستعذَب ۔ ع۔ بالضم تا و ذال مفتوح۔ یعنی شیریں کیا گیا (بکسر ذال شیریں)۔

مُستعمَل ۔ ع۔ بالضم وفتح تائے فوقانی و عین۔ اسم مفعول ہے۔ یعنی کام میں لایا گیا۔

مُستعیر ۔ ع۔ بالضم وکسر عین۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی رعایت چاہنے والا۔

مُستعین ۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر عین۔ اسم فاعل ہے۔ یعنی استعانت چاہنے والا۔ یاری طلب کرنے والا۔

مُستغاث ۔ ع۔ بالضم وفتح تا و غین۔ وہ شخص جس سے انصاف چاہیں۔ ؎

مستعان ہر ضعیف و رخستہ جاں
مستغاث ہر ضعیف و ناتواں

مُستغاثی ۔ ع۔ بالضم و یائے نسبتی۔ یعنی فریادی۔

مُستغرِق ۔ ع۔ بکسر رائے مہملہ۔ اسم فاعل ہے۔ ڈوبنے والا۔ مجازاً کامل کل کو گھیرنے والا۔ اگر اس کی یہی رائے مہملہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ یعنی ڈوبا ہوا۔

مُستغفِر ۔ ع۔ بضم میم وکسر فا۔ گناہوں سے معافی مانگنے والا۔

مُستغنی ۔ ع۔ دولتمند۔ بے پروا۔

ڈاکٹر نذیر احمد

آسماں پر ہو کہ ہو زیر زمیں
ایک ذرہ تجھ سے مستغنی نہیں

مُستغیث ۔ ع۔ اسم فاعل۔ استغاثہ کرنے والا۔ فریادی۔ دادخواہ۔

مُستفاد ۔ ع۔ (اسم مفعول)۔ وہ چیز بطور فائدے کے حاصل ہو حاصل

فائدہ۔

مُستَفِید - ع - اسم فاعل ہے۔ بمعنی فائدہ طلب کرنے والا۔

مُستَفِیض - ع - بالضم میم وکسر فا و یائے معروف بمعنی فیض طلب کرنے والا۔ اسم فاعل ہے استفاضہ کا۔

مُستَقبَح - ع - بالضم۔ بمعنی زشت و برا۔

مُستَقبِل - ع - بالضم وکسر با اسم فاعل ہے بمعنی سامنے آنے والا۔ مجازاً زمانہ آئندہ۔ انگریزی فیوچر۔ ہندی بھوشِ اگر اس کی بائے موحدہ مفتوح ہو تو مصوری کی اصطلاح ہے بمعنی وہ تصویر جس کی دونوں آنکھیں کھینچی جاویں نیم رخ اور یکچشمہ کا مقابل۔

مُستَقَر - ع - بضم میم و تائے فوقانی وقاف و راء مفتوح بمعنی ٹھہرنے کی جگہ یا جائے قرار۔

مُستَقَرُ الخِلافت - ع - (باضافت)۔ بمعنی دارالسلطنت۔ صدر مقام۔ ہندی راجدھانی CAPITAL

مُستَقصِی - ع - بالضم وفتح تائے فوقانی وکسر صاد۔ انتہا کو پہنچنے والا۔

مُستَقِل - ع - اسم فاعل ہے۔ کسی کام پر تنہا قائم ہونے والا۔ جیسا استقلال مضبوط۔ تھوڑا شمار کرنے والا۔

مُستَقَل - فارسی میں بمعنی منکوحہ عورت اور مکان کے نیچے کی دکانیں۔

مُستَقِیم - ع - سیدھا۔ یعنی کھڑی ہوئی چیز کج نہ ہو۔ بمعنی ٹیڑھا۔

مُستَکبِر - ع - اسم فاعل ہے۔ بمعنی مغرور۔ گردن کش۔ فارسی والے اسکی جمع اپنے طور سے بنا لیتے ہیں۔

سعدی شیرازی

زمستکبران دلاور بترس
ازاں کو نہ ترسد ز داور بترس

مُستَکرِم - ع - بالضم وفتح تا وکسر را مہملہ۔ اسم فاعل ہے طلب بخشش کی کرنے والا۔

مُستَکرِہ - ع - بالضم وفتح تا وکسر را مہملہ اسم فاعل ہے۔ مکروہ جاننے والا۔ ناخوش۔

مُستَکفِی - ع - بالضم وفتح تا وکسر فا۔ بمعنی کفایت چاہنے والا۔ بغداد کے خلیفہ کا نام۔

مُستَلِذ - ع - بالضم وفتح تا وکسر لام و تشدید ذال۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی لذت پانے والا۔

مُستَلَذّات - ع - لذیذ چیزیں۔ یہ جمع ہے مستلذہ کی۔

مُستَلزِم - ع - بالضم میم وکسر زائے معجمہ۔ اسم فاعل ہے۔ لازم پکڑنے والا۔

مُستَلقِی - ع - بالضم وفتح تا وکسر قاف وہ شخص جو پیٹھ کے بل لیٹے۔

مُستَمال - ع - میم مضموم تا مفتوح بمعنی تسلی دیا گیا۔ مائل راغب۔

مُستَمِر - ع - (اصل میں مستمرر تھا)۔ ہمیشہ دائمی۔ رواں۔ استوار۔ مستمرہ اس کی مؤنث ہے۔

مُستَمسِک - ع - بالضم وفتح تائے فوقانی وکسر سین بمعنی چنگل مارنے والا۔

مُستَمِع - ع - بالضم وفتح تا وکسر میم اسم فاعل ہے۔ بمعنی سننے والا۔

مُستَملِح - ع - بالضم وفتح تائے فوقانی و کسر لام بمعنی نمکین۔ اسم فاعل تملاح کا۔

مُستَمَند - ف - مرکب ہے مست بمعنی غم اور مند کلمہ خاوندی سے یعنی صاحب غم۔ اندوہگیں غمگین۔ مجازاً محتاج مستمند

مُستَنبِط - ع - بالضم وکسر با۔ اسم فاعل ہے بمعنی باہر نکالنے والا۔ اگر یہی ب مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے۔ وہ چیز جو باہر نکالی گئی ہو۔ مستنبطات اسکی جمع ہے۔

مُستَنَد - ع - (اسم مفعول استناد کا) وہ شخص جس کی طرف پناہ ہو۔ وہ چیز جس سے پیٹھ لگا کر بیٹھیں۔ بکسر نون اسم فاعل ہے کسی چیز سے پیٹھ لگا کر بیٹھنے والا۔ پناہ جو۔

مُستَنکِر - ع - بالضم وکاف بکسور اسم فاعل ہے۔ بمعنی برا۔ زشت۔

مُستَنِیر - ع - اسم فاعل ہے۔ بمعنی نور ڈھونڈھنے والا۔ روشن۔

مُستَوثِق - ع - بضم میم وفتح تا وکسر ثائے مثلثہ۔ مضبوط اور مضبوطی پکڑنے والا۔

مُستَوجِب - ع - بالضم وفتح تائے فوقانی وکسر جیم عربی۔ اسم فاعل ہے بمعنی لائق و سزاوار۔

مُستَوحِش - ع - اسم فاعل ہے۔ بمعنی وحشت ڈھونڈھنے والا۔

مُستَودِع - ع - بالضم وفتح تا و دال مکسور بمعنی امانت نگاہ رکھنے والا۔ اسم فاعل ہے اگر اس کی دال مفتوح ہو تو بمعنی امانت یا جائے امانت۔

مُستَودَعات - ع - بالضم۔ ت۔ د۔ ع تینوں مفتوح بمعنی اشیائے امانت امانتیں جمع ہے مستودعہ مؤنث مستودع کی

مُستُور - ع - (اسم فاعل اسم مفعول دونوں ہے) بمعنی پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ چھپانے والا۔

مُستُورہ - ع - پوشیدہ چیز (مؤنث ہے مستور کی)۔

مُستَوسِع - ع - بالضم وکسر سین۔ اسم فاعل ہے بمعنی کشادہ۔ فراخ۔ وسیع۔

مُستَوفا } ع - اسم مفعول ہے استیفا
مُستَوفی } کا بمعنی پورا کیا گیا۔

مُستَوفِی - ع - بالضم و فا مکسور۔ سب لینے والا سب کو احاطہ کرنے والا میر منشی۔

مُستَوقِد۔ ع۔ بالضم وکسر قاف بمعنی آگ بھڑکانے والا استیقاد کا اسم فاعل۔

مُستَولی۔ ع۔ بالضم وفتح تاو کسر لام بمعنی غالب۔ غلبہ پانے والا۔

مُستَوہِب۔ ع۔ بالضم وفتح تا و کسرہا۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی بخشش چاہنے والا۔

مُستَوِی۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر واو بمعنی برابر۔ ہموار۔

مَستہ۔ ف۔ بالفتح وکسر سین۔ بمعنی مت لڑ۔ یہ فارسی مصدر ستیہیدن سے نہی کا صیغہ ہے۔

مُستَہ۔ ع۔ بالضم وسکون سین و فتح تا فوقانی شکاری پرندوں کی خوراک۔

مُستَہام۔ ع۔ بالضم وفتح تا وہا۔ بمعنی متحیر۔ حیران۔ سرگشتہ۔

مُستَہان۔ ع۔ بالضم وفتح تا وہا۔ بمعنی ذلیل۔ خوار۔

مُستَہجَن۔ ع۔ بالضم وتا وجیم مفتوح بمعنی عیب دار۔ زشت۔

مُستَہزی۔ ع۔ بالضم وکسر زا معجمہ اسم فاعل ہے۔ دل لگی کرنے والا۔

مُستَہِل۔ ع۔ اسم فاعل ہے۔ نیا چاند دیکھنے والا۔ مینھ بکثرت برسنے والا

مُستَہلِک۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر لام۔ اسم فاعل ہے۔ ہلاک کرنے والا۔

مَستی۔ ف۔ بالفتح وسکون سین و کسر تا و یائے معروف۔ بمعنی نشہ۔ شہوت کا جوش۔ اور ترجمہ ہے تو۔ مثلاً مصرع۔

مستی چرا بخوابی چرا بیدار شو

مُستَیسِر۔ ع۔ (اسم فاعل) آمادہ ہونے والا۔

مُستَیقِظ۔ ع۔ بالضم۔ نگہبانی کرنے والا۔ جاگتا ہوا۔

مَسجِد۔ ع۔ اسم ظرف ہے۔ عبادت کرنے کی جگہ۔ مساجد جمع۔

مَسجَد۔ ع۔ بالفتح وسکون سین وفتح جیم سجدہ کرنے کی جگہ۔ پیشانی۔

مسجد اقصیٰ۔ ع۔ ملک شام میں ایک مسجد ہے۔ بیت المقدس۔

مُسَجَّع۔ ع۔ بالضم وفتح جیم۔ الاسجاع اسم مفعول۔ بمعنی قافیہ بندی کیا ہوا۔ سخن با قافیہ۔

مُسَجَّل۔ ع۔ قاضی کا نامہ مہر کیا ہوا۔ مجازاً بمعنی آراستہ۔

(مثنوی خسرو شیریں نظامی)

بچو خوشہ پرداختہ در سلک اوراق
مسجل شد بنام شاہ آفاق

مَسجُور۔ ع۔ بفتح میم وضم جیم عربی۔ بمعنی پر آب یعنی پانی سے بھرا ہوا۔

مَسجُون۔ ع۔ بمعنی اسیر۔ قیدی۔

مَسح۔ ع۔ بالفتح۔ ہاتھ پھیرنا۔ جماع کرنا۔

مِسحات } ع۔ بکسر اول۔ اسم آلہ ہے
مِسحاق } بمعنی بیلچہ۔ پھاوڑا۔ لوہے کی لاٹ۔

مَسحُوق۔ ع۔ بالفتح وضم حا۔ بمعنی باریک پسا ہوا۔ گھسا ہوا۔

مِسحَل۔ ع۔ بکسر اول وسکون سین وفتح حا۔ بمعنی گور خر۔

مَسخ۔ ع۔ بالفتح۔ اچھی صورت سے بدتر صورت میں بدل جانا مثلاً آدمی کے بندر ہو جانا۔ گناہوں کی زیادتی سے ایسی سزا خدا قوم کو دیتا ہے۔

مُسَخَّر۔ ع۔ بالضم وفتح سین مہملہ و تشدید خا۔ بمعنی تسخیر کیا گیا۔ مطیع۔

مَسخَرہ۔ ف۔ م س خ ر سب مفتوح۔ ایسا آدمی جس کی دوسرے لوگ ہنسی کریں۔

مَسخَرگی۔ ف۔ مسخرہ میں یائے مصدری لگانے کی وجہ سے ہ گاف سے بدل گئی بمعنی دل لگی۔

مُسخِن۔ ع۔ بالضم وکسر خا بمعنی گرم کرنے والا۔

مُسخَنات۔ ع۔ (جمع ہے مُسخَنہ کی)۔ بمعنی ایسی چیزیں جن سے گرمی حاصل ہو۔

مُسخُوط۔ ع۔ بالضم (اسم مفعول)۔ غصہ کیا گیا۔

مُسَدَّس۔ ع۔ بالضم (اسم مفعول) شش پہلو۔ نظم کی ایک قسم۔

مَسدُود۔ ع۔ بالفتح وضم دال۔ بند کیا گیا۔ (سد کا اسم مفعول)۔

مُسِرّات۔ ع۔ بالضم وکسر دوم بمعنی خوشیاں۔

مَسَرَّت۔ ع۔ بالفتح وتشدید را مہملہ (س ر ر)۔ بمعنی خوشی۔

مُسَرَّج۔ ع۔ بالضم وتشدید را مفتوح گھوڑا جس پر کاٹھی چڑھی ہو۔

مَسرَجہ۔ ع۔ م س ج تینوں مفتوح چراغدان۔ ڈیوٹ۔

مِسرَد۔ ع۔ بکسر اول۔ (اسم آلہ)۔ سنالی یعنی موچیوں کا ایک اوزار ہے۔

مُسرِع۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ جلدی کرنے والا۔ پیک تیز رفتار۔

مُسرِف۔ ع۔ بالضم وکسر را مہملہ۔ (س ر ف) فضول خرچ۔ مُسرِفین جمع۔

مَسرُور۔ ع۔ بالفتح وضم را مہملہ۔ خوش۔ اسم مفعول ہے سرور کا۔

مَسرُوق۔ ع۔ اسم مفعول ہے سرقہ کا۔ بمعنی چوری کیا گیا۔

مُسَطَّح۔ ع۔ بالضم وطا مشدد مفتوح (اسم مفعول) سطح کیا گیا۔ پھیلا ہوا۔

مَسطُور۔ ع۔ (اسم مفعول ہے سطر کا) لکھا گیا۔

مَسعُود۔ ع۔ بالفتح وضم عین مہملہ

یعنی نیک بخت۔ سعادت مند۔

مُسْفِر۔ ع۔ بالضم و فتح فا۔ سفید۔ روشن۔

مَسْقَطُ الرَّاس۔ ع۔ تلفظ کرنے میں اس کا الف چپ ہے لفظی معنی جگہ گرنے سر کی مجازاً زاد بوم جنم بھوم

مِسْک۔ بکسر میم۔ مشک کا معرب ہے۔

مُسْکِت۔ ع۔ چپ کرنے والا (میم مضموم کاف مکسور)۔

مُسْکِر۔ ع۔ بالضم و کاف۔ (اسم فاعل) وہ چیز جو نشہ پیدا کرے۔

مُسْکِرات۔ ع۔ بالضم و کسر کاف۔ شراب یا افیون وغیرہ کی قسم کی نشہ پیدا کرنے والی چیزیں مونث ہے۔

مَسْکَن۔ ع۔ بالفتح۔ رہنے کی جگہ یا گھر اس کے کاف پر فتح و کسرہ دونوں درست ہیں۔ مساکن جمع۔ (س ک ن)۔

مُسَکِّن۔ ع۔ بالضم و کاف مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل ہے تسکین کا یعنی تسلی دینے والا۔ نیچے بٹھا دینے والا۔

مَسْکَنَت۔ ع۔ بالفتح۔ (س ک ن) مفلسی۔

مَسْکہ۔ ع۔ میم و کاف مفتوح جھاگ گھی کا مکھن۔

مِسْکِین۔ ع۔ بالکسر۔ (س ک ن) نہایت بے قوت۔ خوار ضعیف۔ غریب بیچارہ۔ اصطلاحاً جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ مساکین جمع۔

مِسْگَر۔ ف۔ تانبے کے برتن بنانے والا ٹھٹھیرا۔ (گر فاعل کا)۔

مُسَلَّح۔ ع۔ بالضم و فتح سین مہملہ و تشدید لام یعنی ہتھیار بند۔

مَسْلَخ۔ ع۔ بالفتح۔ (اسم ظرف) وہ جگہ جہاں حیوانوں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ مجازاً ان کا ذبح کرنا۔

مُسَلْسَل۔ ع۔ بالضم و ہر دو سین مفتوح زنجیر سے بندھا ہوا۔ باہم پیوند دیا گیا۔

مُسَلَّط۔ ع۔ (اسم مفعول) جو شخص کسی پر مقرر کیا گیا ہو۔ مغلوب۔ اگر اس کی لام مشدد مکسور ہو تو اسم فاعل ہے تسلط کرنے والا۔ غالب۔

مَسْلَک۔ ع۔ بالضم و فتح لام۔ رستہ راہ۔ (اسم ظرف)۔

مُسْلِم۔ ع۔ بالضم و کسر لام (اسم فاعل) مسلمان ؎

پیشوائے زمانہ مُسْلِم بود
در کمالات دیں مُسَلَّم بود

اس شعر میں مسلم اسم معرفہ ہے۔

مُسَلَّم۔ ع۔ بضم اول و تشدید لام مفتوح یعنی تسلیم کیا گیا۔ سپرد کیا گیا۔ مانا گیا۔ (اسم مفعول ہے) ؎

تعریف خدا کو ہے مُسَلَّم
پیدا کیا جس نے کن سے عالم

مُسَلِّم۔ ع۔ بالضم و فتح سین و کسر لام مشدد۔ تسلیم کرنے والا۔ ماننے والا۔ سلامت رکھنے والا (اسم فاعل تسلیم کا)

مُسَلْمان۔ ف۔ مذہب اسلام رکھنے والا۔ (اصل مسلم ان علامت تثنیہ کا)

مُسْلِمُون
مُسْلِمِین } ع۔ جمع ہے مسلم کی۔

مَسْلُوب۔ ع۔ بالفتح۔ اسم مفعول ہے۔ لے گیا ہوا۔ مٹایا ہوا۔

مَسْلُوخ۔ ع۔ بالفتح۔ اسم مفعول ہے یعنی کھال کھینچی ہوئی بکری یا کوئی اور جانور۔ صاف کیا ہوا جانور۔

مَسْلُوک۔ ع۔ بالفتح و ضم لام (اسم مفعول ہے۔ جاری کیا گیا۔ سلوک کیا گیا آمد و رفت کیا گیا۔

مَسْلُول۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ یعنی کھینچا ہوا۔ باہر نکالا ہوا مرض سل کا بیمار۔ سیف مسلول یعنی ننگی تلوار۔

مِسَلَّہ۔ ع۔ (س ل ل)۔ لوہے کا سوا یعنی ایک قسم کی بہت موٹی سوئی جس سے ٹاٹ وغیرہ سیا جاتا ہے۔

مُسَلِّی۔ ع۔ بالضم و تشدید لام مکسور یعنی تسلی دینے والا۔ اگر اس کی میم مکسور ہو یعنی مِسَلّی تو ایک قسم کے درد کا نام ہے جس سے جسم میں سوئیاں سی چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔

مَسَمّ۔ ع۔ (اسم ظرف) مسم کلی رونگٹوں کی جڑ کا سوراخ جس سے پسینہ نکلتا ہے۔ مسام اس کی جمع ہے [illegible]

مِسْمار۔ ع۔ بالکسر و سکون سین یعنی کھونٹی۔ آہنی میخ۔ لوہے کی کیل۔

مُسَمّیٰ۔ ع۔ کسی نام رکھی ہوئی چیز (صیغہ اسم مفعول ہے تسمیہ کا)۔

مُسَمَّط۔ ع۔ (اسم مفعول) ڈورے میں پروئی چیز موتیوں کی لڑی سلک مروارید۔

مِسْمَع۔ ع۔ (اسم آلہ) کان جس کی فارسی گوش ہے۔ ڈول کے بیچ کا حلقہ

مُسَمَّن۔ ع۔ بضم میم اول و میم دوم مشدد مفتوح۔ یعنی فربہ کیا گیا۔

مُسْمِن۔ ع۔ میم اول مضموم و میم دوم مکسور یعنی فربہ کرنے والی چیز (اسم فاعل) ہے۔ اگر اس کی میم دوم مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی پیدائشی موٹا۔

مَسْمُوع۔ ع۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم یعنی سنا گیا۔ (اسم مفعول ہے سمع کا)

مَسْمُوم۔ ع۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم یعنی زہر دیا گیا۔ (اسم مفعول ہے سم کا)

مِسَن۔ ع۔ بالکسر و فتح سین چھری تیز کرنے کا ایک قسم کا پتھر۔ فارسی فسان یہ سان سے علیحدہ چیز ہے جسے سنگ فسان

بھی کہتے ہیں۔ **آتش کا شعر**

چرخ کی گردش سے ہوں سنگِ فساں
بھر لگا تا کیوں نہیں تلوار کو

مُسِن ۔ ع۔ بالضم وکسر سین۔ یعنی بہت بوڑھا (س ن ن)۔

مُسَن ۔ ع۔ میم مضموم سین مفتوح بعض نے اس کا نون مُشدّد لکھا ہے۔ (س ن ن) یعنی برچھی والا۔ صاحب سنان۔

مَسنَد ۔ ع۔ میم و نون دونوں مفتوح اسم ظرف ہے۔ یعنی تکیہ گاہ۔ بڑا تکیہ۔

مُسنَد ۔ ع۔ میم مضموم و نون مفتوح۔ یعنی زمانہ۔ لیا لک۔ پسر خواندہ۔ متبنّیٰ حرامزادہ۔ وہ آدمی جس کے پاس تکیہ ہو لی جاوے۔ وہ چیز جس کے دوسری چیز کو آڑ لگائی ہو۔ نحویوں کی اصطلاح میں مُسنَد اور مُسنَد الیہ خبر او مبتدا کو کہتے ہیں۔

مُسنَد ۔ (عربی اسم مفعول تسنید کا) بلند کیا گیا۔

مسند آرا ۔ ف۔ (آراستن کا اسم فاعل) گدی نشین مرکب میں مسند آرائے آتا ہے

مَسنُون ۔ ع۔ بالفتح وضم نون۔ یعنی سڑی ہوئی چیز۔ مُنوّر۔ روشن کیا گیا۔ جس کا کرنا شرع میں سنت ہو۔

مَسنُونُ الوجہ ۔ (باضافت عربی) یعنی ناک اور لمبے چہرے والا آدمی۔

مِسوَاۃ ۔ ع۔ بکسر میم و سکون سین۔ مہملہ۔ کھیت کی زمین ہموار کرنے کا ایک آہنی اوزار ہے۔

مِسوَاک ۔ ع۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی۔ دتون داتون مساویک جمع

مُسوَدّہ ۔ ع۔ بضم میم و سکون سین و فتح واو و دال مہملہ مشدّد مفتوح۔ یعنی سیاہ۔ مجازاً۔ سرسری طور سے لکھا ہوا۔ جسے پھر صاف کرنے (نقل کا پی)۔

مُسہَّد ۔ عربی کا اسم مفعول ہے۔ یعنی بیدار کیا گیا۔ (مصدر تسہید)۔

مُسہِل ۔ ع۔ (اسہال سے مشتق) یعنی جلاب۔ دست آور دوا۔

مَسئَلہ ۔ ع۔ (مصدر و اسم ظرف سوال کا) پوچھنے اور دریافت کرنے کے قابل بات سوال۔ مسائل جمع۔

مَسئُول ۔ ع۔ بالفتح وضم ہمزہ۔ اسم مفعول ہے سوال کا یعنی سوال کیا گیا۔ چاہا گیا۔

مَسئُولات ۔ ع۔ جمع ہے یعنی سوال کیے گئے۔ دریافت کیے گئے ایسے واقعات جنکی لوگوں کو اطلاع نہ ہو۔

مُسِیٔ ۔ ع۔ میم مضموم سین مکسور (اسم فاعل) بدکردار۔ عاصی۔

مِسِّی ۔ ع۔ بکسر تین۔ تانبے کی چیز (تانبے کی نسبتی)۔

مسیحہ ۔ ع۔ موسیحہ کا مخفف ہے۔ نام ایک پرند کا بقول بعض ممولا یا صعوہ۔

مَسِیح ۔ ع۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی دوست بہت بڑا زمین کا ناپنے والا۔ خدا کے دوست اور بڑے سیاح ہونے کی مناسبت سے حضرت عیسیٰ کا لقب ہے۔ اور کاذب دیک چشم دیک بجرو کے معنی میں دجال کا لقب ہے اور بالکل ہجا رو پیخواہ اشرفی۔ کبھی اس لفظ میں الف تعظیم کا بڑھا کر مسیحا بھی کر دیتے ہیں ؎

تم باذنی کہہ بھی دو جو تا ہماری نعش پہ
کیا ذرا سی بات کو منت مسیحا کی کریں

مَسِیخ ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین۔ یعنی بیمزہ۔ اور مسیخ نکتہ کہتا ہے شراب دوزخ ہے (دوشاب انگور کا ماسا و کھٹا شیرہ)

مَسِیر ۔ ع۔ اسم ظرف سیر کا یعنی جگہ جانے اور سیر کرنے کی۔

شعر مومن

کر دیا گردش سپہر نے حیف
برج خاکی مسیر کیوانی

مَسِیل ۔ ع۔ بالفتح۔ (اسم ظرف سیل کا) یعنی پانی جاری ہونے کی جگہ۔

مُسَیلِمہ کذّاب ۔ ع۔ بالضم وفتح سین و سکون یا و کسر لام۔ ایک کافر کا نام جس نے رسول صلعم کے زمانہ میں نبوت کا دعوی کیا تھا۔

م ش

مُشابِہ ۔ ع۔ بالضم وکسر با موحدہ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ اسم فاعل ہے مشابہت کا۔

مُشابَہت ۔ ع۔ بالضم وفتح با دہا۔ عربی مصدر ہے۔ باہم مثل ہونا۔

مُشاتَمت ۔ (عربی مصدر) باہم گالیاں دینا۔

مُشار ۔ ع۔ بالضم وفتح شین۔ یعنی اشارہ کیا گیا اور مشارٌ الیہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

مَشارِب ۔ ع۔ بالفتح وکسر را مہملہ پانی پینے کے مقامات مَشرب کی جمع ہے۔

مُشارَبت ۔ (عربی مصدر) بالضم و فتح را و با موحدہ۔ ملکر پانی پینا۔

مَشارِع ۔ ع۔ بالفتح وکسر را۔ فراخ رستے۔ یہ مَشرع کی جمع ہے۔

مُشارِک ۔ ع۔ بالضم وکسر را یعنی شریک ہونے والا۔

مَشّاطہ ۔ ع۔ بالفتح و تشدید شین اردو میں بغیر تشدید بھی آتا ہے۔ عورتوں کے سروں میں کنگھی کرنے والی عورت بیاہ ٹھہرانے والی دلالہ۔

حالی کا شعر

یادِ ایام کہ بے رنگ تھی تصویرِ جہاں
دستِ مشاطہ نہ تھا واقفِ زلفِ دوراں

مُشاع - ع - بالضم - (اسم مفعول) بمعنی مشترک - زمین مشترک جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو - ظاہر -

مَشاعِر - ع - بفتحتین و کسر عین - یہ مشعر کی جمع ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ آگے آوے گا -

مُشاعرہ - ع - بالضم و فتح دوم و ... اکٹھے ہو کر شعر خوانی کرنا -

مَشاعِل - ع - بفتحتین و کسر عین مہملہ (جمع ہے مشعل کی) -

مَشاغِل - ع - بہت سے کام - امجد
شعر حالی
غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے

مُشافہہ - ع - بالضم - شین و فاء ہر سہ مفتوح - مصدر ہے - رو برو ہونا - آمنے سامنے گفتگو کرنا -

مَشاق - ع - بفتحتین و تشدید قاف بمعنی سختیاں - جمع ہے مشقت کی -

مَشّاق - ع - بفتح میم و تشدید شین معجمہ کسی کام میں بڑی مشق کرنے والا - ماہر -

مُشاکِل - ع - ہم شکل ہونے والا شعر کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام ہے یعنی فاعلاتُ مفاعیلُ مفاعیل -

مُشاکلت - ع - عربی مصدر ہے بالضم و کسر کاف بمعنی مانند ہونا -

مَشام - ع - بالفتح و تشدید میم دوم - محل قوت شامہ کا - دماغ -

مُشاورت - (عربی مصدر) بالضم و فتح واو - باہم مشورہ کرنا -

مُشاہِد - ع - بالضم - (اسم فاعل) - بمعنی دیکھنے والا -

مُشاہدہ - ع - بالضم مصدر ہے بمعنی دیکھنا - کسی کے ہمراہ کہیں حاضر ہونا -

مُشاہرہ - (عربی مصدر) - بالضم و فتح ہاء - بمعنی تنخواہ ماہانہ - ماہیانہ - انگریزی پے PAY.

مَشاہِیر - ع - بالفتح و کسر ہا - بزرگ - نامور لوگ - (مشہور کی جمع ہے) - تذکرۃ المشاہیر ایک کتاب کا نام ہے

مَشایِخ - ع - بفتحتین و کسر ہمزہ - بزرگ صوفی - بوڑھے عالم - شیخ کی جمع ہے مفرد میں بھی مستعمل ہے -

مُشایِع - ع - (اسم فاعل) بمعنی مصاحب - ہمراہ - پیچھے سے آگے چلنے والا -

مُشایعت - ع - (مصدر ہے) پیروی کرنا - کسی کو رخصت کرنے کے لیے تھوڑی دور جانا - جنازے کے ہمراہ جانا -

مَشّائین - ع - جمع مشائی بیائے نسبتی اور مشّاء اسم مبالغہ ہے مشی کا - حکیموں کا ایک گروہ جو اشیاء کی حقیقتوں کو دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں -

مُشَبَّع - ع - بالضم و تشدید بائے موحدہ بمعنی شکم سیر پیٹ بھرا ہوا - کسی حرکت کو بڑھا کر کے پڑھنا -

مُشَبَّک - ع - (صیغہ اسم مفعول کا ہے) بمعنی جالی دار جالیدار - بہت سوراخ دار
شعر رامان خوشتر
رواق و طاق و منظر کا اڑا رنگ
ہوا ہم سے مشبک سینۂ سنگ

مُشت - ع - بالضم - بمعنی مٹھی - گھونسا - مکا -

مُشتاع - ع - بالضم و سکون دوم - (اسم مفعول) بمعنی ظاہر کیا گیا -

مُشتاق - ع - مشتق ہے اشتیاق سے بمعنی صاحب شوق -

مُشتبہ - ع - بالضم و تا مفتوح و با مکسور - مشکوک جس میں شبہ ہو -

مُشتّت - ع - (صیغہ اسم مفعول) بمعنی پریشان و پراگندہ - متردد -

مُشترک - ع - دو یا کئی میں شریک اور وہ لفظ جس کے چند مختلف معنی ہوں - مثلاً کشتی یعنی ناؤ - آفتاب اور لونڈی تینوں کے لیے ایک لفظ جاری ہے - یہی لفظ مشترک ہے -

مُشتری - ع - بالضم - بمعنی خریدار - فروشندہ - ستارہ برجیس جس کی فارسی برجیس اور انگریزی جیوپیٹر ہے اصطلاح کیمیا میں رانگ جو مشہور دھات ہے -

مُشت زن - زدن کا اسم فاعل ہے لفظی معنی گھونسا مارنے والا مراد پہلوان ہے - شعر بوستاں
کہ مشت زن بخت در روزی نداشت
نہ اسباب شامش مہیا نہ چاشت

مُشتعِل - ع - بھڑکنے والا - شعلہ زن (اسم فاعل اشتعال کا) مصحفی ؎
وگر گریں تو بھرا سی کہ نار طیش و غضب
مزاج شاہ میں ہو مشتعل بصد تشویر

مُشتغِل - ع - اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مشغول ہونے والا اور منھ پھیر لینے والا - متنفر -
زسودائے جاں بجاں مشتغل[1]
بذکر حبیب از جہاں مشتغل[2]

[1] بمعنی اول [2] بمعنی دوم

مُشتق - ع - بالضم و تشدید قاف مگر فارسی میں بغیر تشدید ہے - بمعنی وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا جاوے -

مُشتمال - ف - مالیدن کا حاصل مصدر ہے - یعنی حمام میں جسم کا میل چھڑانا - اور وہ مالش جو پہلوان اپنے جسم پر کرتے ہیں -

مُشتمِل - ع - بالضم و تا مفتوح و میم دوم مکسور - بمعنی شامل ہونے والا -

مَشتوت - بالفتح و ضم تا - اسم مفعول کا صیغہ ہے - بمعنی پراگندہ - جدا جدا -

پریشان۔

مُشتہَر۔ ع۔ بالضم وفتح ہا۔ شہرت دیا گیا۔ اگر یہی ہا مکسور ہو تو اسم فاعل ہے یعنی شہرت دینے والا۔

مُشتہیٰ۔ ع۔ بالضم وفتح ہا۔ صیغہ اسم مفعول یعنی خواہش کیا گیا۔ اگر یہی ہا مکسور ہو تو یہ لفظ اسم فاعل ہوگا یعنی رغبت یا خواہش کرنے والا۔ آرزومند ہو۔ کچھ پیدا کرنے والی چیز کے معنی میں اس کو استعمال کرنا غلط ہے۔ وہ لفظ مُشہی ہے۔

مُشتہیات۔ ع۔ مرغوب چیزیں۔

مُشتے۔ ف۔ ت۔ بالضم و یای مجہول۔ مقدار قلیل مثلاً مُشتے نمونہ از خروارے۔

مُشجّر۔ ع۔ کپڑا جس پر درختوں کی تصویر بنی ہوں یہ تشجیر کا اسم مفعول ہے۔

مَشحُون۔ ع۔ بالفتح وضم حا۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ اسم مفعول ہے شحن کا۔

مُشخّص۔ ع۔ بالضم و تشدید خا مفتوح تجویز کیا گیا (اسم مفعول کا)۔

مُشدّد۔ ع۔ ابرو وزن مُشخّص۔ خوب کس کر باندھا ہوا۔ تشدید والا حرف جیسے ابی لفظ کی پہلی دال ہے۔ اسم مفعول تشدید کا۔

مِشراط۔ ع۔ بالکسر۔ اسم آلہ (ہے) فصاد کا نشتر۔ مشرط۔ (اسم آلہ شرط کا)۔

مَشرَب۔ ع۔ بفتح میم وفتح را مہملہ (مصدر و اسم ظرف شرب کا)۔ پانی پینا اور پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ مجازاً (دین)۔ مذہب ہندی پنتھ۔ جیسے رند مشرب۔

مِشرَب۔ ع۔ بالکسر و رای مہملہ مفتوح (اسم آلہ شرب کا)۔ یعنی کوزہ۔ پیالہ۔ پانی پینے کا برتن۔

مِشرَبہ۔ ع۔ بالکسر و را مہملہ مفتوح۔ یعنی مشربہ جو اوپر درج ہے۔ مشارب جمع۔ اہل عرب اپنی زبان میں عام طور سے صراحی وغیرہ کے معنوں میں بحذف میم شَربہ بولتے ہیں۔

مُشرَّح۔ ع۔ بالضم و فتح شین و تشدید را مفتوح۔ اسم مفعول ہے کھول کر بیان کیا ہوا۔ اگر اس کی یہی را مہملہ مکسور ہو تو اسم فاعل ہے یعنی کھول کر بیان کرنے والا۔

مِشرَط۔ ع۔ بالکسر و سکون شین و فتح را مہملہ یعنی فصاد کا نشتر۔

مَشرَع۔ ع۔ اسم ظرف ہے۔ راہ۔ رستہ۔ مشارع جمع۔

مُشرِف۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بلند۔ بلند ہونے والا۔ خبردار۔ صدر نگران۔ نزدیک ہونے والا۔ ظاہر ہونے کے قریب۔

مَشرَف۔ ع۔ میم و را مہملہ ہر دو مفتوح جائے بلند۔ بلند مقام۔

مُشرَّف۔ ع۔ بضم میم و فتح شین و را مشدد نیز مفتوح یعنی بزرگی دیا گیا۔

مُشرَّفہ۔ ع۔ (مونث)۔ یعنی بزرگی دی گئی چیز۔

مُشرِفہ۔ ع۔ بالضم و را مہملہ مکسور۔ نامہ جو اعلیٰ کی جانب سے ادنیٰ کو ہو۔

مَشرِق۔ ع۔ (اسم ظرف شرق کا)۔ پورب۔ ایسٹ انگریزی۔ بفتح را مہملہ بھی ہے۔

مَشرِقات۔ ع۔ بالفتح و کسر را مہملہ۔ جمع مشرقہ کا۔ ایسے ستاروں سے۔

مَشرِقین۔ ع۔ م + ق مفتوح (تثنیہ مشرق کا تغلیباً)۔ یعنی مشرق و مغرب۔

مُشرِک۔ ع۔ بالضم و کسر را مہملہ۔ یعنی شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو دوسرے کسی کو خدا کا شریک ٹھہراوے۔

مَشرُوب۔ ع۔ (اسم مفعول کا) صیغہ ہے۔ پیا گیا۔

مَشرُوح۔ ع۔ بالفتح وضم را مہملہ۔ شرح کا اسم مفعول ہے یعنی شرح کیا گیا۔

مَشرُوط۔ ع۔ (بالفتح صیغہ اسم مفعول) شرط کیا گیا۔

مَشرُوع۔ ع۔ (بالفتح صیغہ اسم مفعول)۔ جو امر شرع میں جائز کیا گیا ہو۔ غیر مشروع ضد ہے۔

مُشط۔ ع۔ یعنی شانہ۔ کنگھی۔ مشاط جمع ہے۔ مشاطہ اسی سے بنا ہے۔

مُشَعبِد۔ ع۔ بضم میم و فتح شین و کسر با موحدہ۔ یعنی بازیگر۔ (آتش لکھنوی)

مشعبد ہے عجب یہ سپہر گردوں
کہ ہر دم اس کی ہے بازی دگرگوں

مُشعِر۔ ع۔ میم مضموم عین مکسور۔ یعنی خبر دینے والا۔ اسم فاعل ہے اشعار کا۔

مَشعَر۔ ع۔ بفتح میم و عین مہملہ۔ مکہ معظمہ کے چند کوس فاصلہ پر ایک مقام جسے مزدلفہ کہتے ہیں جہاں حج کے دنوں میں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں اور سر منڈاتے ہیں۔ حاجیوں کے عبادت کرنے کا مقام۔

مَشعَرُ الحَرام۔ (باضافت)۔ حج کی قربانی کے مقامات میں ایک کا نام۔ اور عبادت کی جگہوں میں سے ایک جگہ کا نام۔

مَشعَرہ۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ م + ع + رہ مفتوح یعنی شعر پڑھنے کی جگہ۔ اور مُشاعرہ یعنی باہم شعر پڑھنا۔ مصدر (مفاعلہ)۔

مُشعشع۔ ع۔ (اسم مفعول شعشعہ کا)۔ روشن۔ تاباں۔ درخشاں۔ پانی ملی ہوئی شراب۔ اس کا املا مشعشو بھی ہے۔

مِشعَل۔ ع۔ بالکسر یعنی شمع (آلہ شعل کا)۔ TORCH.

مشعلچی۔ ع۔ مشعل والا۔ چی ترکی کا کلمہ محافظت ہے۔

مشعلِ روز۔ ف۔ (بکسر لام برائے اضافت)۔ کنایہ ہے آفتاب سے۔

مشعل کشاں۔ ف۔ نام قوم کفار جو مشعل گل کر کے لڑکیوں کے کپڑے اندھیرے گھر میں رکھکر لڑکوں کو حکم دیتے تھے کہ جسکے ہاتھ جس کا کپڑا آوے وہی اس کے نکاح میں آجاوے۔ مجازاً شیاطین۔

مشعلہ۔ ع۔ بالکسر لام آلہ ہے بمعنی مشعل۔

مشعوف۔ ع۔ بالفتح وضم عین مہملہ بمعنی محب۔ عاشق۔ شیفتہ۔

مشغلہ۔ ع۔ بالفتح میم و غین و لام۔ کام شور و غل۔ مشاغل جمع۔

مشغول۔ ع۔ کام میں لگا ہوا۔ یہ اسم مفعول ہے شغل کا۔

مشغوف۔ ع۔ بالفتح جس کے دل کے پردے میں کوئی بات پہنچ گئی ہو۔

مشفق۔ ع۔ بضم میم و کسر فا بمعنی مہربان۔ ڈرنے والا کسی پر شفقت کی راہ سے مہربانی کرنے والا۔

مشفق لکھوں شفیق لکھوں مہرباں لکھوں
حیران ہوں کہ دوست کو القاب کیا لکھوں

مشق۔ ع۔ بالفتح۔ (ش ق ق)۔ کام کو ہر روز کرنا۔ مشاق اسی کا اسم مبالغہ ہے۔ PRACTICE.

مشقت۔ ع۔ محنت۔ تکلیف۔ مشاق جمع ہے۔

مشقی۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف بمعنی لکھنے کی وصلی۔

مُشک۔ ع۔ بضم اول و کون ثانی بمعنی کستوری جو مشہور خوشبودار دوا ہے۔

نوٹ واضح ہو کہ مُشک بضم میم ماوراء النہر والوں کا لہجہ ہے اور ایران خاص والے اس کو بالکسر یعنی مِشک بولتے ہیں اور عرب اس کو مِسک سین مہملہ سے بولتے ہیں اور انگریزی میں مسک MUSK ہے۔

مُشک آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار بگوید۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ مطلب یہ کہ جب تک کوئی چیز اپنی خوبی پر خود دلالت نہ کرے تو تعریف کرنے سے کیا ہوتا ہے۔

مُشک بر زخم افشاندن۔ ف۔ کنایہ زخم کا تازہ کرنا۔ کیونکہ مُشک سے زخم خراب ہو جاتا ہے۔

مُشک بو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) مشک کی سی خوشبو۔

مُشک بید۔ ع۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول والا بید کا درخت ہے۔

مُشک تر۔ ع۔ بصفت۔ بمعنی خالص مشک۔

مُشک در شراب کردن۔ ف۔ (مرکب) کنایہ ہے کسی کو بیہوش کرنا۔

مشکناب۔ ف۔ سیاہی سے کنایہ ہے۔

مشک و حریر۔ ف۔ (بعطف)۔ سیاہی اور کاغذ سے کنایہ ہے۔

مُشکل۔ ع۔ بالضم و سکون شین و کسر کاف عربی بمعنی دشوار۔ کٹھن ہندی۔

مشکلات۔ ع۔ جمع ہے مشکل کی۔

مشکواۃ }
مشکات } ع۔ قندیل رکھنے کا بڑا طاق۔ فانوس۔ چراغ دان۔ (ش ک و)۔

مشکور۔ ع۔ بالفتح و ضم کاف عربی بمعنی شکر کیا گیا۔ پسندیدہ۔ ستودہ۔

مشکوک۔ ع۔ بالفتح و ضم کاف عربی شک کیا گیا۔ اسم مفعول ہے۔

مشکوے۔ ف۔ (بالفتح و بالضم) بمعنی بتخانہ۔ مجازاً محل۔ کاخ۔

مشلول۔ ع۔ بالفتح (اسم مفعول) بمعنی اپاہج۔ نیکو صحبت۔ خوش ذات۔

مشمر۔ ع۔ دوڑنے کے لیئے دامن کو لپیٹ لینے والا شخص۔

مشمّر۔ ع۔ (تشمیر کا اسم مفعول)۔ تیز رفتار گھوڑا جو دوڑنے پر مستعد ہو۔

مشمش۔ ع۔ بکسر ہر دو میم۔ بمعنی خوبانی۔ زردآلو۔

مشمول۔ ع۔ میم اول مفتوح۔ دوسری مضموم صیغہ اسم مفعول بمعنی شامل کیا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔

مشموم۔ ع۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم (اسم مفعول) جو چیز سونگھی جائے۔

مشمومات۔ ع۔ پہلی میم مفتوح دوسری مضموم (جمع ہے) سونگھنے کی چیزیں خوشبودار چیزیں۔ عطریات۔

مشنّع۔ ع۔ (اسم مفعول ہے) ملامت کیا گیا۔ بد۔ برا۔

مُشنگ۔ ف۔ بالضم و شین مفتوح۔ بدخور۔ ڈاکو۔ نام ایک علاقہ کا۔

مشواد }
مشوذ } ع۔ پگڑی۔ دستار۔

مشوب۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول) ملا ہوا۔ آمیختہ۔ غیر خالص۔

مشوذ۔ ع۔ بکسر اول و فتح واو۔ عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔

مشورہ }
مشُورہ } ع۔ صلاح پوچھنا۔

مُشوّش۔ ع۔ بالضم واو مشدد مکسور اسم فاعل ہے بمعنی پریشان کرنے والا۔ اگر یہی واو مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی پریشان کیا گیا۔

مُشوّق۔ ع۔ بالضم۔ واو مشدد مکسور اسم فاعل ہے شوق دلانے والا۔ اگر یہی واو مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی شوق دلایا گیا۔

مشوق۔ ع۔ بمعنی عاشق۔ شائق۔

اور مخفف ہے معشوق کا۔
مُشُوم۔ ع۔ بمعنی شوم۔ منحوس۔
مشوِی۔ ع۔ بالفتح وکسر واؤ۔ بمعنی بُھنا ہوا۔ (اسم مفعول شوا کا)۔
مَشْہَد۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ جائے شہادت حاضر ہونے کی جگہ۔ قبرستان شہید دفن گاہ۔ ایران کا ایک شہر جس کا قدیمی نام طوس ہے۔ یہاں حضرت علی موسیٰ رضا کا مزار ہے۔
مَشْہُود۔ ع۔ (اسم مفعول ہے)۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔
مُشَہَّر۔ ع۔ بالضم۔ بروزن مُنوّر۔ بمعنی شہرت دیا گیا۔
مَشْہُور۔ ع۔ بالفتح وضم ہا۔ اسم مفعول ہے۔ بمعنی شہرت دیا گیا۔ میان (نیام) سے نکالی ہوئی تلوار۔ مشاہیر جمع۔
مُشْتَہِی۔ ع۔ (اسم فاعل اشتہا کا)۔ بھوک پیدا کرنے والا۔
مَشْئُوم۔ ع۔ (اسم مفعول شوم کا)۔ بمعنی منحوس۔ مشائم جمع۔
مُشی۔ ع۔ بالضم وفتحتین ساکن۔ بمعنی ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا۔ ماشی اسم فاعل
مَشِیَّت۔ ع۔ (ش ی ر)۔ چاہنا۔ خواہش۔ مگر مخصوص ہے مرضی حق تعالیٰ کے لیے اور مشیّت ایزدی بمعنی خدا کی مرضی۔
مُشَیَّد۔ (عربی اسم مفعول ہے)۔ گچ اور چونہ سے مضبوط اور بلند کی ہوئی عمارت۔
مُشَیِّد۔ ع۔ (اسم فاعل)۔ گچ اور چونہ سے مضبوط کرنے والا۔
مُشَیَّد۔ ع۔ گچ کیا گیا۔ مجازاً مضبوط۔
مُشِیر۔ ع۔ بضم وکسر شین۔ اشارہ کرنے والا۔ مشورہ دینے والا۔ اسم فاعل

ہے۔ بالفتح بولنا غلط ہے۔
مَشِیمَہ۔ ع۔ بالفتح وکسر شین وفتح میم (ش ی م)۔ وہ جھلی جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ آنکھ کا چھٹا پردہ۔ عورت کا بچہ دان۔ مشیم ومشائم جمع۔

م ض

مَضّ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی یکبارگی اردو چوسنا۔ غیاث ومنتخب سے۔
مُصَاب۔ ع۔ بالضم اسم مفعول ہے۔ بمعنی مصیبت زدہ۔
مُصَابَت۔ ع۔ بالضم وصاد وبائی موحدہ دونوں مفتوح۔ (مؤنث ہے)۔ بمعنی مصیبت۔ رنج۔
مُصَابَرَت۔ ع۔ بالضم وصاد۔ اور را تینوں مفتوح۔ بمعنی سختی پر صبر کرنا۔
مَصَابِیح۔ ع۔ بالفتح وکسر بار۔ بمعنی بہت سے چراغ۔ مصباح کی جمع ہے اور حدیث کی ایک کتاب کا نام ہے۔
مُصَاحِب۔ ع۔ بالضم (ص ح ب) بمعنی ہمنشیں۔ (اسم فاعل مصاحبہ کا)
مُصَاحَبَت۔ ع۔ بالضم۔ صاد۔ حا۔ بائے موحدہ ہر سہ مفتوح۔ بمعنی باہم صحبت کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔
مَصَاحِف۔ ع۔ مُصحف (قرآن شریف) کی جمع ہے۔

(سعدی)
بہ طاؤس در اوراق مصاحف دیدم
گفتم این منزلت از قدر تو می بینم بیش

مَصَادِر۔ ع۔ بفتحتین وکسر دال مہملہ مصدر کی جمع ہے جس کے معنی آگے درج ہیں۔
مُصَادَرَت / **مُصَادَرَۃ** / **مُصَادَرَہ**۔ ع۔ بضم اول ودال و را مہملہ مفتوح۔ بمعنی تاوان لینا اور تاوان

دینا۔
مُصَادَقَت۔ ع۔ مصدر ہے۔ بمعنی دلی دوستی۔ دلی دوستی رکھنا۔
مُصَادَمَت۔ ع۔ مصدر ہے۔ بمعنی باہم صدمہ پہنچانا۔
مُصَارَعَت۔ عربی مصدر ہے بضم میم و ر+ع دونوں مفتوح۔ بمعنی باہم کشتی کرنا۔
مَصَارِف۔ ع۔ بالفتح وکسر را مہملہ خرچ کرنے کے موقعے یا مقامات۔ مصرف کی جمع ہے۔
مَصَاعِب۔ ع۔ بفتحتین وکسر عین بمعنی مشکلیں۔ دشواریاں۔ (جمع ہے)۔
مَصَاعِد۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بلند مقامات۔ یہ مصعد کی جمع ہے۔
مَصَافّ۔ ع۔ بفتحتین وتشدید فا بمعنی صف بنانے کی جگہیں یا مقامات۔ یہ جمع ہے لفظ مصفّ کی جو اسم ظرف ہے بمعنی جائے صف۔ اصل اس کی مصافف ہے۔
مَصَاف۔ ف۔ بفتحتین وتخفیف فارسی ہے بمعنی جنگ یا مقام جنگ۔
مُصَافَات۔ ع۔ دوستی واخلاص (اصل میں مصافوۃ تھا)۔
مُصَافَّہ۔ ع۔ صف بنا کر کھڑے ہونا (جواہر اللغات سے)۔
مُصَافَحَہ۔ ع۔ بضم میم وصاد وفا وحا۔ ہر سہ مفتوح۔ ملاقات کے وقت ہاتھ ملانا۔ (مصدر مفاعلہ)۔
مَصَاقِع۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی فصحاء بلغا یہ مصقع کی جمع ہے اور بقول بعض مصقع کی
مَصَاقِل۔ ع۔ بفتحتین وکسر قاف زنگ چھڑانے والے اوزار۔ یہ مِصقل کی جمع ہے جو اسم آلہ ہے صیقل کا۔
مَصَالِح۔ ع۔ بفتحتین وکسر لام بمعنی بھلائیاں (شعر پند نامہ سعدی)

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی
دمے بامصالح نہ پرداختی

فارسی میں کسی چیز کی درستی کا سامان اور سامان عمارت مثل لکڑی وچونہ وغیرہ یہ مصلحت کی جمع ہے۔

مُصَالحت ۔ ع۔ بالضم ص۔ ل۔ ح مفتوح۔ باہم صلح کرنا (مصدر تفاعل)

مُصَادلہ ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ) بمعنی حملہ کرنا۔

مُصَاہرت ۔ ع۔ بالضم ص ہ ر تینوں مفتوح مصدر ہے۔ اخسر کرنا۔ داماد کرنا۔

مَصَائِب ۔ ع۔ بفتحتین۔ مصیبت کی جمع ہے۔ تکلیفیں۔

مَصَائِد ۔ ع۔ بفتحتین۔ بہت سے شکار۔ یہ صید کی جمع ہے مگر خلاف قیاس

مَصَبّ ۔ ع۔ بفتحتین وتشدید با بمعنی پانی وغیرہ گرنے کی جگہ (اسم ظرف ہے صبّ کا)

مِصْبَاح ۔ ع۔ بالکسر (اسم آلہ صبح کا) چراغ۔ جام جس میں صبح کو شراب پیتے ہیں علم نحو کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصْبَغ ۔ ع۔ رنگین۔ رنگا ہوا یہ (صیغہ اسم مفعول ہے تصبیغ کا)۔

مُصَحِّح ۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی تصحیح کرنے والا (صیغہ اسم فاعل تصحیح کا)۔

مُصْحَف ۔ ع۔ بالضم وفتح حا بمعنی ایسی کتاب جس میں صحیفے یا رسالے ہوں مجازاً قرآن شریف (اسم مفعول اصحاف کا)

مُصَحَّف ۔ ع۔ (اسم مفعول تصحیف کا) وہ لفظ جس کے معنی صرف نقطوں کے فرق سے بدل جاویں جیسے اس شعر میں لفظ خدا و جدا ہے۔

در حقیقت دگرے نیست خدا ہم ہمہ
لیک از گردش یک نقطہ جدا ہم ہمہ
عبد و عید و توشہ و نوشہ وغیرہ۔

مَصْحُوب ۔ ع۔ بالفتح وضم حائے حطی (اسم مفعول صحبت کا) بمعنی ساتھ کیا گیا۔

مِصْدَاق ۔ ع۔ بالکسر (اسم آلہ ہے صدق کا)۔ اوزار صادق ہونے معنی کا یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی لوٹے کیجا۔ گواہ۔ گواہی۔ دلیل جسے لوگ سچ جانیں۔

مَصْدَر ۔ ع۔ بفتح اول و سوم (اسم ظرف ہے صدور کا) بمعنی جگہ نکلنے کی یا واپس آنے کی وہ کلمہ جس سے فعل نکلیں۔

مُصَدَّر ۔ ع۔ بالضم وفتح صاد و دال مشدد مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول تصدیر کا) مقدم کیا گیا۔ شروع میں لایا گیا۔

مُصَدِّع ۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ بالضم دال مشدد مکسور بمعنی درد سر پیدا کرنے والا۔ لڑ جُدا کرنے والا مجازاً تکلیف دینے والا۔

مُصَدِّق ۔ ع۔ بالضم (صیغہ اسم فاعل) یقین کرنے والا۔ صدقہ لینے والا۔

مَصْدُوق ۔ ع۔ بالفتح وضم دال مہملہ (اسم مفعول) صادق کیا گیا۔

مِصْر ۔ ع۔ بکسر میم وسکون صاد۔ بمعنی شہر اور ایک خاص شہر کا نام ہے انگریزی میں EGYPT کہتے ہیں۔ تیزی تلوار۔ دو چیزوں کے درمیان کی حد۔ امصار جمع ہے۔ امیر خسرو لکھتے ہیں۔

مِصْرع ۔ مصر شہر و شہر ماہ و ماہ چاند

مُصِرّ ۔ ع۔ بالضم وکسر صاد وتشدید را مہملہ۔ اصرار کرنے والا (اسم فاعل اصرار کا)

شعر کربلائی معلی اسیر

گر چون شد مصر آں زشت بنیاد
حقیقت گفت و سو گند خداداد

مِصْرَان ۔ ع۔ کنایہ ہے کوفہ اور بصرہ سے۔ یہ مصر کا تثنیہ ہے۔

مِصْرَاع ۔ ع۔ بالکسر وسکون صاد۔ دروازے کا ایک کواڑ۔ شعر کا نصف حصہ۔ جیسے اکبر الہ آبادی کے شعر کا مصرع ہے۔

شیخ خوش ہیں کہ خدا تم کو بھری ہے جیب

اس کا املا بغیر الف کے بھی درست ہے۔ یعنی مصرع۔ یہ صرع کا اسم آلہ ہے۔

مَصْرَع ۔ ع۔ بفتح میم ورا مہملہ زمین پر گرنے کی جگہ یا پچھڑنے کی جگہ تحصیل فارسی میں بمعنی اکھاڑا ہے۔

مصرعہ برجستہ ۔ ف۔ (بصفت)۔ ایسا مصرعہ جس کا مضمون مشکل ہو اور مصرعہ برجستہ و مصرعہ تند و مصرعہ ریختہ وہ بہتر مصرعہ ہے جو بغیر فکر اور محنت کے موزوں ہو جاوے۔

مَصْرِف ۔ ع۔ بالفتح وکسر را۔ خرچ کرنے کی جگہ۔ (صیغہ اسم ظرف صرف کا)

مُصْرِف ۔ ع۔ بالضم وکسر را مہملہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی خرچ کرنے والا۔ مُصرِف اور مُسرِف کے املا میں تمیز کرنا چاہیے۔

مِصْرَم ۔ ع۔ میم مکسور و را مہملہ مفتوح اسم آلہ ہے۔ بمعنی درانتی ہنسیا۔ پنجابی داتری۔

مَصْرُوع ۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول) زمین پر پچھاڑا ہوا۔ مرض صرع کا بیمار۔ مرگی والا۔ انگریزی EPILEPTIC

مَصْرُوف ۔ ع۔ بالفتح وضم را مہملہ (صیغہ اسم مفعول) خرچ کیا گیا۔ پھیرا گیا۔ مشغول سے کنایہ ہے۔

مِصْرِی ۔ ع۔ (یائے نسبتی) مصر کا باشندہ۔ مصر کی بنی ہوئی چیز۔ نبات کے معنی بھی ہیں کیونکہ عرب میں عمدہ نبات مصر سے آتی ہے۔

مَصْطَبہ
مَصْطَبَہ
مَصْطَبَہ } ۔ ع۔ شراب کی بھٹی میخانہ

مُصْطَفیٰ ۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ بمعنی منتخب۔ مقبول۔ برگزیدہ۔ صاف

کیا گیا۔

مصطفوی۔ ع۔ منسوب مصطفیٰ کا نسبت کیا گیا طرف حضرت رسول صلعم کے

مُصْطَگی۔ ع۔ (مشہور یائے تحتانی سے ہے)۔ ایک زرد رنگ کا گوند ہے جو دوا میں کام آتا ہے۔

مَصْعَد۔ ع۔ (اسم ظرف ہے)۔ جگہ بلند ہونے کی۔ جگہ اونچے چڑھنے کی۔

مُصَعِّد۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و عین مشدد مکسور۔ یعنی اونچے پر چڑھنے والا (صیغہ اسم فاعل کا تصعید سے)۔

مَصَف۔ ع۔ بفتحتین۔ (اسم ظرف) جگہ صف باندھنے کی۔

مِصْفَات۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح سوم چھاننے کی صافی۔

مِصْقَع۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح قاف۔ یعنی بلند آواز فصیح و بلیغ۔

مِصْقَل } ع۔ بالکسر و فتح قاف۔
مِصْقَلہ } (اسم آلہ)۔ تلوار وغیرہ پر سے زنگ چھڑانے کا ایک اوزار ہے۔

مُصَقَّل۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و تشدید قاف مفتوح۔ (صیغہ اسم المفعول) صاف کیا گیا۔ زنگ دور کیا ہوا۔ مصقول کے بھی یہی معنی ہیں۔

مُصَلّا } ع۔ بضم اوّل و فتح صاد و
مصلّیٰ } تشدید لام (اسم ظرف ہے) نماز پڑھنے کی جگہ۔ (عید گاہ)۔

مُصَلّائے شیراز۔ ف (بالعافت) شیراز کی عید گاہ جو ایک عجیب سیر گاہ ہے۔ (حافظ شیرازؒ) ؎

بدہ ساقی مئی باقی کہ در جنت نخواہی یافت
کنار آب رکن آباد و گلگشت مصلّیٰ را۔

مُصَلَّب۔ ع۔ کپڑا جس میں چلیپا یعنی صلیب کی تصویریں بنی ہوں۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے تصلیب سے۔

مُصْلِح۔ ع۔ بضم میم و کسر لام صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ یعنی درستی یا اصلاح کرنے والا۔

مَصْلَحَت۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم و چہارم (ص ل ح)۔ نیک صلاح۔ کام کی خوبی۔

مَصْلُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم لام و واؤ معروف۔ یعنی سولی دیا گیا۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔

مُصَلّی۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و تشدید لام مکسور۔ نماز پڑھنے والا۔ رسول صلعم پر درود بھیجنے والا۔ (اسم فاعل تصلیہ کا)

مُصْمَت۔ ع۔ میم اوّل مضموم و میم دوم مفتوح۔ (صیغہ اسم المفعول)۔ یعنی ٹھوس بند ھوکھلا۔ وہ زخم جو اچھا ہو کر بھر گیا ہو۔ ایک رنگ گھوڑا۔

مُصَمَّت۔ ع۔ بالضم و فتح صاد و تشدید میم مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول) یعنی چپ کیا گیا۔ خاموش۔ مگر مصدر ان کا اور مُصْمَت کا جدا جدا ہے۔

مُصْمَصَہ۔ ع۔ ہر دو میم و صاد دوم مفتوح۔ پانی کی کلی جو آدھے منھ میں بھرا ہیں۔ مَضْمَضَہ مقابل۔

مُصَمَّم۔ ع۔ (اسم مفعول) میم قصد کیا گیا۔ مضبوط ارادہ کیا گیا۔ اسم فاعل تصمیم کا

مُصَنَّع۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و نون مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے۔ یعنی بنایا گیا۔

مَصْنَع۔ ع۔ (ص ن ع)۔ قلعہ۔ ندی۔ حوض۔

مُصَنِّف۔ ع۔ (اسم فاعل ہے تصنیف کا) کتاب تصنیف کرنے والا۔

مُصَنَّف۔ ع۔ (اسم مفعول ہے تصنیف کا) یعنی تصنیف کیا گیا۔

مُصَنَّفَہ۔ ع۔ مؤنث ہے مُصَنَّف کا۔ رسالہ یا کتاب وغیرہ۔ اور جمع اس کی مُصَنَّفَات ہے۔

مَصْنُوع۔ ع۔ بالفتح۔ (صیغہ اسم مفعول ہے)۔ بنائی ہوئی چیز۔ اور صانع یعنی بنانے والا۔ مصنوعات جمع ہے۔ مشتق ہے صنع سے۔

مُصَوِّر۔ ع۔ (تصویر کا اسم فاعل ہے) تصویر کھینچنے والا۔ فوٹوگرافر۔

مُصَوِّرَہ۔ ع۔ (مُصَوِّر کی مؤنث ہے) عورت کے رحم میں ایک طاقت ہے جس سے بچہ والدین کی شکل پر جاتا ہے۔

مَصُوص۔ ع۔ بالفتح و ضم صاد۔ (م ص ص)۔ وہ مرغ پریاں جو گرم مصالح ڈال کر ترش اور مزیدار ہونے کے لئے سرکہ میں چھوڑا جاتا ہے۔ مصائص جمع۔

مَصُون۔ ع۔ بروزن مقول صحیح اور بروزن مفعول غلط۔ یہ اسم مفعول ہے صون کا یعنی حفاظت کیا گیا۔ محفوظ۔ (اصل مصوون)۔

مُصِیب۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ کسی چیز کی حقیقت کو پہنچنے والا۔ درستی و نیکی پانے والا۔ اصل مصوب اسم فاعل اصابہ کا۔

مُصِیبَت۔ ع۔ دکھ۔ رنج۔ حادثہ۔ مصائب جمع۔ اسم فاعل مؤنث اصابۃ کا۔

مَصِیر۔ ع۔ میم مفتوح و صاد مکسور۔ یعنی پھرنا۔ رجوع کرنا۔ جائے بازگشت۔

مُصَیقِل۔ ع۔ بالضم و کسر قاف یعنی چمکانے والا۔ صاف کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل صیقل کا۔ اگر یہی قاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا یعنی چمکایا گیا۔ یا روشن کیا گیا۔

م ض

مُضَاجِعْ۔ ع۔ بفتحتین و کسر جیم عربی بمعنی خوابگاہیں انگریزی DORMITORIES یہ جمع ہے مَضْجَعْ اس کا واحد ہے۔

مُضَاجَعَت۔ ع۔ بالضم و جیم و عین مفتوح عربی مصدر ہے۔ باہم اکٹھا سونا۔

مُضَادَّت۔ ع۔ بضم اول و تشدید حرف چہارم۔ مصدر ہے۔ باہم ضد ہونا۔ دشمنی کرنا۔ (اصل مضاددہ مصدر مفاعلہ)

مُضَادَّہ۔ ع۔ (مصدر ہے)۔ باہم ضد ہونا۔

مُضَادَّہ۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل مؤنث) ضد کرنے والی۔

مَضَارّ۔ ع۔ بفتحتین و تشدید رائے مہملہ بمعنی نقصانات۔ یہ مَضَرَّت کی جمع ہے۔

مَضَارِب۔ ع۔ بفتحتین و کسر راء۔ بمعنی جاہائے زدن۔ یہ جمع ہے مَضْرَب کی بمعنی جائے زدن۔

مُضَارَبَت۔ ع۔ بالضم و راء و با دونوں مفتوح۔ نفع میں شریک ہونے کے لیے کسی کو تجارت کے واسطے مال دینا۔ تلوار مارنا۔

مُضَارِع۔ ع۔ بالضم (صیغہ اسم فاعل) بمعنی مانند۔ شریک۔ عروض میں ایک بحر کا نام فعل جس میں حال و استقبال دونوں زمانے پائے جائیں جیسے زند و خورد۔ وغیرہ۔

مُضَاعَف۔ ع۔ بضم اول و ضاد و عین مفتوح دو چند۔ دونا۔ اور وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آویں مثلاً مدد و عدد وغیرہ۔

مُضَاعَفَت۔ ع۔ مصدر ہے بمعنی دوچند کرنا۔ (مصدر مُفَاعَلَت)

مُضَاف۔ ع۔ بالضم۔ منسوب۔ متعلق۔ اصطلاح نحو میں جس کو نسبت دیں جیسے کتاب زید میں کتاب تو مضاف ہے اور زید جس کی طرف نسبت کی گئی ہے مضاف الیہ ہے۔

مُضَافَات۔ ع۔ بالضم۔ مضاف کی جمع ہے۔ وہ دیہات جو کسی شہر کے متعلق ہوں۔ متعلقات۔

مَضَیٰ مَا مَضیٰ۔ ع۔ گزرا جو کچھ کہ گزرا۔ ع۔ بگو ہر بانتی مضیٰ ما مضیٰ

مَضَامِیر۔ ع۔ میم اول مفتوح و میم دوم مکسور بمعنی بہت سے چلاکے وہ میدانات جہاں گھوڑے دوڑا جائیں۔

مَضَامِین۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مکسور۔ جمع ہے مضمون کی مقاصد مطالب۔ معانی۔

مُضَاہَات۔ ع۔ بالضم (مصدر مفاعلہ) کسی چیز کے مانند ہونا۔ (اصل مضاہیہ)

مُضَاہِی۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ مضاہات کا بمعنی کسی چیز کی مانند ہونا۔

مَضَار۔ (م ض ی)۔ گزرنا رواں ہونا۔ روانی۔

مَضَائِق۔ ع۔ بالفتح و کسر چہارم۔ مضیق کی جمع ہے۔ جاہائے تنگ تنگ جگہیں۔

مُضَایَقہ۔ ع۔ بالضم و فتح حرف ۴ و ۵ بمعنی تنگی یا باہم ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ اردو میں بمعنی حرج و قباحت

مَضْبُوط۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے موحدہ واو معروف۔ بمعنی استوار مستحکم ضبط کیا گیا۔ (اسم مفعول ضبط کا)

مُضْحِج۔ ع۔ (انضاج کا اسم فاعل) بالضم فریاد کرنے والا۔ اصل اس کی منضج ہے۔

مَضْجَع۔ ع۔ (ض ج ع) خوابگاہ سونے کی جگہ۔ مضاجع اس کی جمع ہے

مَضْحَک۔ ع۔ میم و حاد و نون مفتوح (اسم ظرف) ہنسی کا مقام۔ وہ شے جس پر ہنسی آوے۔

مُضْحِک۔ ع۔ میم مضموم و حا مکسور ہے (صیغہ اسم فاعل) ہنسانے والا۔

مُضْحِکَات۔ ع۔ بالضم و کسر حا۔ ایسے لطیفے جن سے ہنسی آوے۔ ہنسی دلانے والی چیزیں۔ جمع ہے مضحکہ کی۔

مُضِرّ۔ ع۔ بالضم و کسر ضاد و تشدید را (صیغہ اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا۔ نقصان کرنے والا۔

مُضَر۔ ع۔ بالضم و فتح ضاد و رائے مہملہ۔ عرب کے ایک قبیلے بزرگ کا نام ہے

مَضَرّ۔ ع۔ بفتح میم و فتح ضاد و تشدید رائے مہملہ۔ اسم ظرف ہے ضرر کا۔ جائی گزند

مِضْرَاب۔ ع۔ بالکسر۔ (اسم آلہ)۔ ستار بجانے کا اوزار۔

مِضْرَاب۔ ع۔ (اسم مبالغہ)۔ بڑا مارنے والا۔ جمع دونوں کی مضاریب ہے۔

مُضِرَّات۔ ع۔ جمع ہے مُضِر کی وہ چیزیں جن سے ضرر پہنچے۔

مَضْرَب۔ ع۔ بالفتح بمعنی جائی ضرب مارنا۔ (ضرب کا مصدر و اسم ظرف)۔

مِضْرَب۔ ع۔ بالکسر و فتح رائے مہملہ (اسم آلہ ہے)۔ آلہ مارنے کا۔

مَضَرَّت۔ ع۔ گزند۔ ضرر۔ نقصان

مَضْرُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم رائے مہملہ بمعنی پیٹا گیا جس پر ضرب پڑی ہو۔

مَضْرُور۔ ع۔ بالفتح۔ ضرر رسیدہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے ضرر سے۔

مُضْطَر۔ ع۔ بالضم و فتح طا (صیغہ اسم مفعول ہے) بمعنی بے قابو۔

اختیار۔ بیکس۔ بیچارہ۔

مُضطَرِب۔ ع۔ بالضم و طا مفتوح و را مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل کا ہے)۔ بمعنی بیقرار۔

مَضعُوف۔ ع۔ بالفتح و سکون ضاد و ضم عین مہملہ و واو معروف۔ بمعنی دوچند کیا گیا۔ اسم مفعول ہے ضِعف کا جو بکسر اول ہے۔

مَضغ۔ ع۔ بمعنی خائیدن۔ اردو چبانا۔

مُضغہ۔ ع۔ (م ض غ)۔ ٹکڑا۔ پارہ گوشت۔ لقمہ۔

مُضِل۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ گمراہ کرنے والا۔

مَضَلَّت۔ ع۔ (اسم ظرف ہے ضلالت کا)۔ ایسی زمین جس میں راہ گم ہوجائے گمراہی کی جگہ۔

مِضمار۔ ع۔ بکسر اول۔ (اسم آلہ ہے)۔ دُبلا کرنے کا اوزار۔ مجازاً وہ میدان جہاں گھوڑے دوڑائے جائیں۔

مُضمَحِل۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ اول میم مضموم دوسری مفتوح لام مشدد مگر فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے۔ بمعنی نیست ہونے والا۔ ناچیز۔ سُست۔

مُضمَر۔ ع۔ میم اول مضموم و دوم مفتوح (صیغہ اسم مفعول)۔ پوشیدہ بھید۔ وہ بات جو دل میں پوشیدہ ہو۔

مُضَمَّر۔ ع۔ میم اول مضموم و دوم مشدد مفتوح۔ پتلی کمر کا تیز رفتار گھوڑا۔

مَضمَضَہ۔ ع۔ دونوں میم و آخری ضاد مفتوح۔ پانی کی وہ کلی جو سارے منھ میں پھرائی جائے۔ مضمضہ بمقابل جو حرف آدھے منھ میں پھرائی جاتی ہے۔

مَضمُوم۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم (صیغہ اسم مفعول)۔ ملایا گیا۔ پیوستہ۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

مَضمُون۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم بمعنی بیچ میں لیا ہوا۔ مجازاً مطلب۔ مضامین جمع۔ (اسم مفعول ضمن کا)۔

مَضنُون۔ ع۔ بالفتح و واو معروف (صیغہ اسم مفعول)۔ بمعنی بخل کیا گیا۔

مُضِی۔ ع۔ بالضم و کسر ضاد و تشدید یا (صیغہ اسم فاعل)۔ روشن کرنے والا۔ روشن ہونے والا۔

مُضِیع۔ ع۔ (بالضم صیغہ اسم فاعل) ضائع کرنے والا۔

مُضِیف۔ ع۔ بضم اول و کسر ضاد (صیغہ اسم فاعل)۔ مہمانی کرنے والا۔ یا غضب کرنے والا۔ نسبت کرنے والا۔

مَضِیق۔ ع۔ بفتح میم و کسر ضاد۔ جائے تنگ یا تنگ مقام۔ یہ اسم ظرف ہے ضیق کا۔

م ط

مَطا
مَطا
ع۔ (م ط و)۔ پشت۔ پیٹھ۔

مُطابِق۔ ع۔ بضم اول و کسر بائے موحدہ۔ موافق۔ برابر (ط ب ق)۔

مُطابَقَت۔ ع۔ بالضم و بائے و قاف ہر دو مفتوح۔ عربی مصدر ہے بمعنی برابری یا موافقت۔

مَطار۔ ع۔ بفتحتین اڑنے کی جگہ۔ اُڑنا۔

مَطارِح۔ ع۔ بفتحتین و کسر را جمع ہے مطرح کی۔ کسی چیز کے ڈالنے کے مقامات۔ جاہائے انداخت۔ جنہ بمار والوں کے تھیلے جن میں چڑیاں پکڑ پکڑ کر ڈالتے جاتے ہیں۔ تھیلیاں۔

مُطارَحَہ۔ ع۔ بضم میم و را و حا مفتوح (مصدر ہے)۔ کسی سے بات کہنا۔ مجازاً مشورہ کرنا خوشامد۔ اس میں ات زیادہ کرنے سے جمع سالم بنجاتی ہے۔ بمعنی خوشامدیں یا مشورے۔

مُطاع۔ ع۔ بضم اول و فتح طا۔ بمعنی اطاعت کیا گیا۔ مخدوم۔ سردار۔

مَطاعِم۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر عین مہملہ۔ بمعنی اشیا خوردنی یعنی کھانے کی چیزیں۔ خوراکیں۔

مَطاعِن۔ ع۔ بفتحتین۔ عیب و طعنے۔

مَطاف۔ ع۔ بفتحتین۔ اسم ظرف ہے طواف کرنے کی جگہ۔ گرداگرد پھرنے کی جگہ۔

مَطالِب۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام یعنی مرادیں۔ مقاصد۔ مطلب کی جمع ہے۔

مُطالَبَہ۔ ع۔ بالضم۔ مصدر ہے۔ بمعنی واپس مانگنا۔ طلب کرنا۔

مَطالِع۔ ع۔ بفتحتین و کسر لام مطلع کی جمع اور منطق کی ایک کتاب کا نام۔

مُطالَعَہ۔ ع۔ بضم اول و فتح طا مصدر ہے۔ واقفیت کے واسطے کسی چیز کو دیکھنا۔

مَطامِع۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مکسور جمع ہے طمع کی مگر خلاف قیاس۔

مُطاوِع۔ ع۔ بالضم و کسر واو (اسم فاعل) بمعنی فرماں بردار۔ فرمانبری کرنیوالا۔

مُطاوَعَت۔ بالضم۔ عربی مصدر ہے۔ اطاعت کرنا۔ (مفاعلہ)۔

مُطاوَلَہ۔ (عربی مصدر مفاعلہ) لڑنا۔ جھگڑنا۔

مَطاوِی۔ ع۔ میم مضموم واو مکسور جمع ہے مطوی کی پیچیدگیاں جھریں۔

مُطایَبَہ۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی باتہذیب مذاق کرنا مطایبات اس کی

جمع ہے۔

مَطَایَا۔ ع۔ بالفتح مَطِیَّہ کی جمع ہے ایسے جانور جن کی پیٹھ پر سواری لی جاتی ہے مثل گھوڑے و اونٹ وغیرہ کے۔

مَطَبّ۔ ع۔ بفتحتین و تشدید بائے موحدہ ڈاکٹروں یا طبیبوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں طبیب علاج کرنے کو بیٹھا کرتے ہیں۔

مَطْبَخ۔ ع۔ بفتح میم و بای موحدہ۔ بمعنی باورچیخانہ۔ رسوئی خانہ۔ کچن انگریزی۔

مُطْبِخ۔ ع۔ بضم اوّل و کسر بای موحدہ صیغہ اسم فاعل بمعنی باورچی۔ رسویا۔

مِطْبَخِی۔ ع۔ بکسر خا معجمہ و یائے نسبتی بمعنی باورچی۔

مُطَبَّق۔ ع۔ بالضم۔ تہ بر تہ کیا گیا۔ ڈھکن دار برتن۔ کپڑے کی ایک قسم۔ (صیغہ اسم مفعول تطبیق کا)۔

مَطْبُوخ۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے موحدہ آگ پر پکائی ہوئی چیز۔ جوش کی ہوئی دوا صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَطْبُوع۔ ع۔ بالفتح و ضم بائے موحدہ مرغوب۔ پسندیدہ۔ چھاپی گئی۔

مِطْحَن۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون طا و فتح حا مہملہ بمعنی چکی۔ فارسی آسیا۔

مَطْحُول۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم و ضم حا مہملہ۔ وہ آدمی جس کو طحال یعنی تلی کا عارضہ ہو۔

مَطَر۔ ع۔ بفتحتین بمعنی بارش۔ مینھ۔ باران۔ ہندی برشا۔ امطار جمع۔ مطیر اسم فاعل۔

مِطَر۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح طا۔ بمعنی تازگی۔

مُطَرّا۔ ع۔ بضم میم و فتح طا و تشدید را مہملہ بمعنی تازہ۔ بجا زاصاف۔ آبدار۔

یہ اسم فاعل ہے تطریہ کا۔ سبزہ کی صفت میں بھی آتا ہے مثلاً ؎

دریا و زمین و کوہ و صحرا
باغ و گل و سبزہ مطرّا

مُطْرَاب۔ ع۔ بہت خوش بہت مسرور آدمی۔ (جواہر اللغات سے)

مَطَرَات۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ جمع ہے مطر کی۔ بارشیں۔

مِطْرَان۔ ع۔ بالکسر یہود و نصاریٰ وغیرہ کا قومی سردار و سرگروہ۔ بزرگ

مُطْرِب۔ ع۔ بضم اوّل و کسر سوم۔ (اسم فاعل ہے اطراب کا)۔ لفظی معنی خوش کرنے والا مجازاً گویا۔ گانے والا۔

مُطْرِبَہ۔ ع۔ بالضم مونث ہے مُطرب کی۔ ڈومنی۔ گانے والی عورت۔

مَطْرَح۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ کسی چیز کے ڈالنے کی جگہ ــــ چڑیمار کا تھیلا مطارح جمع۔

مُطَّرِد۔ ع۔ بالضم و تشدید طا مفتوح و کسر را مہملہ (صیغہ اسم فاعل)۔ ایک ڈھیرہ پر ہونے والا۔ ایک دوسرے کے پیچھے ہونے والا۔ مستقیم۔

مِطْرَد۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون ثانی و را مہملہ مفتوح۔ بمعنی چھوٹی برچھی یا نیزہ۔

مُطَرَّز۔ ع۔ زینت دیا گیا۔ مشتق ہے تطریز سے۔

مُطَرَّف۔ ع۔ بالضم و فتح طا و تشدید را مہملہ مفتوح۔ اس قسم کا گھوڑا جس کا سر اور دُم سفید خواہ سیاہ ہو اور باقی جسم دوسرے رنگ کا۔ پُر زینت۔

مُطْرَف۔ ع۔ بضم اوّل و فتح را مہملہ علم وغیرہ کی چادر۔ (طرف)۔

مِطْرَقَہ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح را مہملہ لوہاروں کا بڑا ہتوڑا جس کو گھن بھی

کہتے ہیں۔

مَطْرُود۔ ع۔ بالفتح و را مہملہ مضموم بمعنی نکالا گیا۔ راندہ شدہ۔ مردود۔ (وقائع نعمت خان عالی) ؎

گر چہ میگنی تو اے مردود
شدہ از در گہ خدا مطرود

مِطْعَان۔ ع۔ بکسر میم و سکون طا بمعنی بڑا نیزہ مارنے والا۔ طعنہ زن

مِطْعَام۔ ع۔ بالکسر لوگوں کو اکثر کھانا کھلانے والا آدمی۔ (یہ صیغہ مبالغہ کا ہے)۔

مَطْعَم۔ ع۔ (مصدر ہے یا بمعنی مفعول)۔ کھانے کی چیز۔ مطاعم جمع ہے۔

مُطْعِم۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل)۔ بمعنی کھلانے والا۔

مَطْعُومَات۔ ع۔ بالفتح اشیائے خوردنی یعنی کھانے کی چیزیں۔

مَطْعُون۔ ع۔ بالفتح و ضم عین مہملہ اسم مفعول ہے بمعنی برچھی مارا گیا۔ مجازاً خوار کیا گیا۔ عیب لگایا گیا۔

مُطْفِی۔ ع۔ بضم اوّل بمعنی بجھانیوالا۔

مُطَلّا۔ ع۔ بضم میم و فتح طا و لام مشدد مفتوح بمعنی سونے کا ملمع کیا ہوا۔

مِطْلَاق۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون دوم و فتح لام۔ عورتوں کو بہت طلاق دینے والا مرد۔

مُطَّلِب۔ ع۔ بالضم و فتح طا مشدد مفتوح۔ رسول صلعم کے دادا کا نام ہے۔

مَطْلَب۔ ع۔ بالفتح و لام نیز مفتوح بمعنی جائے طلب۔ معنی۔ مراد۔ اسم ظرف ہے طلب کا۔

مَطْلَب۔ ف۔ بفتحات ثلاثہ بمعنی نہ طلب کر۔ (نہی طلبیدن کا)۔

مُطَلَّس۔ ع۔ بضم اوّل و فتح طا

(احسن اللغات لکھنؤ)

وتشدید لام مفتوح۔ وہ اشرفی یا زر جو بالکل گھس گیا ہو اور اس کا سکہ مٹ گیا ہو۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُطَّلِع ۔ ع ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ یعنی خبر دینے والا۔ آگاہ کرنے والا۔ اگر اس کی لام مفتوح ہوگی تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ یعنی خبردار کیا گیا۔ آگاہ کیا گیا۔

مَطْلَع } ع ۔ اسم ظرف۔ جگہ ستارہ
مَطْلِع } نکلنے کی۔ قصیدہ یا غزل کی پہلی بیت۔ مقطع مقابل۔

مُطْلَق ۔ ع ۔ م مضموم و لام مفتوح بے قید۔ آزاد۔ رواں کیا گیا۔ اگر اس کا لام مکسور ہو تو یعنی رہا کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہوگا۔

مُطَلَّق ۔ ع ۔ (اسم مفعول) طلاق دی گئی عورت مُطَلَّقہ بھی آتا ہے۔

مُطْلَقُ العِنَان ۔ ع ۔ (باضافت) باگ چھوٹا ہوا۔ بلا تعرض۔ آزاد۔

مَطْلُوب ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول) مقصد۔ کنایۃً معشوق سے۔ طالب مقابل۔

مَطْرَح ۔ ع ۔ بفتح میم اول و دوم و جزم طاو حا جو آخری حرف ہے۔ (اسم ظرف) جگہ نظر ڈالنے کی مطارح جمع ہے۔

مَطْمَع ۔ ع ۔ دونوں میم مفتوح ہیں۔ اُمید اور لالچ کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

مَطْمُورَہ ۔ ع ۔ چھپایا گیا۔ تہخانہ۔ مشتق ہے طمر سے۔

مَطْمُوع ۔ ع ۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم صیغہ اسم مفعول کا ہے طمع سے یعنی لالچ دیا گیا۔ وہ چیز جس کا لالچ کیا گیا ہو۔

مُطْمَئِن ۔ ع ۔ اطمینان رکھنے والا (اسم فاعل ہے)۔ آرام پانے والا۔

اکبر الہ آبادی سے

مطمئن ہو کے لگاتا ہوں لحد میں بستر
اب اُٹھاتا ہے مجھے کون قیامت سے سوا

مُطْنِب ۔ ع ۔ بضم میم و کسر نون یہ صیغہ اسم فاعل ہے یعنی طول دینے والا۔ بہت بکنے والا۔

مُطَنْجَن } معرب ہے عربی لفظ
طَنْجِنَہ } مطجن کا یعنی ماہی توے میں بھنا ہوا گوشت۔

مُطَّوِّعَہ ۔ ع ۔ وہ لوگ جو اپنی خوشی سے جہاد کریں گو اُن پر جہاد کرنا واجب نہ ہو۔

مُطَوَّق ۔ ع ۔ بالضم و فتح طاو تشدید واو مفتوح یعنی طوق پہنایا گیا۔ یہ اسم مفعول کا ہے۔

مَطْوِی ۔ ع ۔ (اسم مفعول) پیچیدہ لپیٹا گیا۔ اس کے آخر میں ات زیادہ کرنے سے جمع بنتی ہے۔

مَطْوِیَاتِ ضَمِیر ۔ ع ۔ دل کے ارادے۔

مُطَهِّر ۔ ع ۔ بالضم و فتح طا و ہا مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی پاک کرنے والا۔ اگر اس کی ہاء ہوز مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی پاک۔

مَطْهَر ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم۔ اسم ظرف ہے۔ جگہ طہارت کی۔

مَطْهَرَہ ۔ ع ۔ بالفتح۔ اسم آلہ۔ وضو کرنے کا برتن۔ آفتابہ مطاہر۔ جمع۔

مُطَیِّب ۔ ع ۔ بالضم و کسر یائے مشدد اسم فاعل ہے یعنی خوشبو کرنے والا یا پاک ہونے والا۔ اگر یا مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے یعنی پاک کیا گیا۔ خوشبودار کیا گیا۔

مُمْطِر ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مطر سے یعنی برسنے والا۔

مُطَیِّر ۔ ع ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی شرمندہ۔ اور چڑیوں کی تصویر۔

کھینچنے والا۔

مُطِیع ۔ ع ۔ بالضم و کسر طا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اطاعت سے۔ فرمان بردار۔ خادم۔

مُطَیَّن ۔ ع ۔ بضم اول و فتح طا و یائے مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ یعنی مٹی سے لیپا ہوا۔

مَطِیَّہ ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر طاء مہملہ و تشدید یائے تحتانی یعنی سواری مرکب۔ گھوڑا یا اونٹ وغیرہ۔ مطایا جمع۔

م ظ

مَظَالِم ۔ ع ۔ بالفتح و کسر لام۔ (جمع ہے مظلمہ کی) یعنی ستم ہا۔ بے انصافیاں ظالموں کے سزا دینے کے مقامات۔ عدالتیں۔

مَظَان ۔ ع ۔ بفتحتین۔ گمان لیجانے کے مقامات جمع ہے مگر بطور مفرد بھی آتا ہے۔ اصل میں مظانن ہے اور واحد مظن ہے۔

مُظَاهِر ۔ ع ۔ بالضم و کسر ہا اسم فاعل ہے۔ مدد دینے والا۔ اگر میم مفتوح ہو تو یعنی ظاہر ہونے کے مقامات مظہر کی جمع ہے۔

مُظَاهَرَت ۔ ع ۔ بالضم۔ ظ۔ ہ۔ ر تینوں مفتوح۔ باہم مدد کرنا۔ تلے اوپر دو کپڑے پہننا۔ ظاہر کرنا۔

مَظْرُوف ۔ ع ۔ بالفتح و ضم رای مہملہ وہ چیز جو کسی برتن میں رکھی ہو مثلاً بوتل کے اندر پانی۔ اس میں بوتل ظرف ہے۔ اور پانی مظروف ہے۔

مُظَفَّر ۔ ع ۔ فتح پایا ہوا۔ فتح دیا گیا۔ نام ایک بادشاہ کا۔ (اسم مفعول تظفیر کا)

مَظَلّ ۔ ع ۔ بکسر دال فتح و تشدید

لام بمعنی سایبان۔ (اصل مُظَلّل)۔

مُظِلّ ۔ ع ۔ بالضم وکسر ظا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی سایہ کرنے والا اور اگر یہی ظ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہو گا۔ بمعنی سایہ کیا گیا۔

مُظلِم ۔ ع ۔ بضم میم وسکون ظا وکسر لام بمعنی تاریک۔ اظلام کا اسم فاعل ہے۔

مَظلِمہ ۔ ع ۔ ظلم کرنا۔ انصاف چاہنا۔ عدالت گاہ جہاں گنہگاروں کو سزا ملے مظالم جمع۔ (مصدر و اسم ظرف ہے ظلم کا)۔

مُظلِمہ ۔ ع ۔ بضم اول وسکون دوم وکسر لام وفتح میم بمعنی تاریک۔ (مؤنث ہے مظلم کی)۔

مَظلُوم ۔ ع ۔ ستم رسیدہ جس کے ساتھ بے انصافی کی گئی ہو۔ اسم مفعول ہے۔

مِظَلّہ ۔ ع ۔ میم مکسور ظا مفتوح ولام مشدد۔ بمعنی سایبان۔

مَظنُون ۔ ع ۔ بفتح میم وضم نون اول بمعنی گمان کیا گیا۔

مَظِنّہ ۔ ع ۔ پہلے ۲ حروف مفتوح۔ گمان لیجانے کی جگہ۔

مَظہَر ۔ ع ۔ م مفتوح ظا ساکن ہ مفتوح اسم ظرف ہے۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ مظاہر جمع

مُظَہَّر ۔ ع ۔ میم مضموم ظا مفتوح ہا مشدد مفتوح۔ بمعنی مدد دیا گیا۔ قوی پشت آدمی۔

مُظہِر ۔ ع ۔ بضم اول وسکون ثانی وکسرہ جو حرف سوم ہے صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی ظاہر کرنے والا۔

م ع

مَعَ ۔ ع ۔ بفتح میم وبفتح عین مہملہ بمعنی ہمراہ۔ ساتھ۔

مِعَا ۔ ع ۔ میم مکسور عین مفتوح۔ بمعنی انتڑی۔ آنت۔ رودہ۔ پنجابی آندر۔

مَعاً ۔ ع ۔ میم مفتوح وعین منون بالف تنوین کا بمعنی اُسی وقت۔ فوراً۔

مَعَابِد ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر بائی موحدہ بمعنی عبادت خانے۔ پرستشگاہیں۔ یہ جمع ہے مَعبد کی۔

مَعَابِر ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر بائی موحدہ بمعنی کشتیاں۔ ناؤیں۔ دریا کے پل جن کے ذریعے دریا عبور کرتے ہیں معبر واحد۔

مُعَاتِب ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر تائے فوقانی بمعنی غصہ کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اگر اس کی یہی ت مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی غصہ کیا گیا۔

مُعَاتَبَت ۔ بضم اول وعین وت و بدتینوں مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی غصہ کرنا۔ (گلستاں ب۱)

تا بیاتِ متابعت زمعاتبت او ایمن باشم۔ (مصدر مفاعل)

مَعَاد ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی جائے باز گشت مجازاً قیامت۔ عقبیٰ۔ آخرت۔

مُعَادَات ۔ بالضم وعین مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ باہم دشمنی کرنا۔

مُعَادِل ۔ ع ۔ بضم میم وکسر دال۔ بمعنی برابری۔ مساوی۔

مُعَادَلَت ۔ ع ۔ بضم اول وحرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ بمعنی برابری انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔

مَعَادِن ۔ ع ۔ میم مفتوح دال مکسور بمعنی کانیں یا کھانیں۔ یہ مَعدن کی جمع ہے۔

مَعَاذ ۔ ع ۔ بفتحتین پناہ کی جگہ اور پناہ دینا۔

مَعَاذَ اللہ ۔ ع ۔ پناہ اللہ کی اصل میں یہ جملہ فعلیہ ہے۔ اَعُوذُ مَعَاذَ اللہ یعنی پناہ چاہتا ہوں میں پناہ چاہنا خدائے تعالیٰ سے۔

مُعَاذ بن جبل ۔ ع ۔ فاروق اعظم کے عہد خلافت میں ایک سردار تھے جو ملکی وفوجی قابلیت کے ساتھ علم وفضل میں بھی ممتاز تھے حدیث وتفسیر میں آپ کا نام اکثر آتا ہے۔

مَعَاذِیر ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر ذال معجمہ بمعنی حیلے بہانے۔

مَعَارِج ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر را مہملہ بمعنی سیڑھیاں۔ نردبانہا۔ یہ معراج کی جمع ہے۔

مَعَارِس ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر را مہملہ اُترنے کی منزلیں۔

مُعَارِض ۔ ع ۔ جھگڑا کرنے والا۔ اسم فاعل ہے معارضہ کا۔

مُعَارَضہ ۔ بالضم عربی مصدر ہے بمعنی مُناقشہ وجھگڑا۔

مَعَارِف ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر را مہملہ۔ جان پہچان والے۔ جاہئے شناختن یعنی جان پہچان کے مقامات۔ اہل علم وفضل نامور اور مشہور لوگ۔

مَعَارِک ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر را مہملہ بمعنی میدانات جنگ معرکہ کی جمع ہے

مُعَارَکَت ۔ بالضم ورا مہملہ وکاف عربی ہر دو مفتوح عربی مصدر ہے۔ بمعنی باہم جنگ کرنا۔

مَعَاش ۔ ع ۔ زندگی کرنا جس چیز سے زندگانی کیجاوے جائے زندگی مجازاً دنیا۔

مَعَاشِر ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر شین معجمہ جماعت یا دوستوں کے گروہ۔ یہ معشر کی جمع ہے۔

مُعَاشِر ۔ ع ۔ بضم میم وفتح عین وکسر شین صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ رفیق ہم صحبت کسی کے ہمراہ زندگی بسر کرنے والا۔

مُعَاشَرت ۔ ع ۔ میم مضموم وشین ورا مہملہ مفتوح عربی مصدر ہے۔ میل

جوں سے زندگی بسر کرنا۔

مُعَاصِر - ع - بالضم وکسر صاد ہم زمانہ ہم عہد۔

مَعَاصِی - ع - (معصیت کی جمع) بہت سے گناہ۔

مُعَاضِد - ع - بضم اول وکسر ضاد بمعنی یاری دہندہ۔ مددگار۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُعَاضَدَت - ع - بضم اول وفتح ضاد و دال مہملہ مصدر ہے۔ مدد دینا۔

مُعَاطَفَت - بضم اول - ع - ط - ف ہر سہ مفتوح - عربی مصدر ہے۔ مہربانی کرنا۔

مُعَاف - بضم میم صحیح ہے اور بفتح میم غلط مشہور - اسم مفعول ہے یعنی بخشا گیا۔ اصل میں یہ معافی تھا۔

مُعَافِی - ع - بضم میم وکسر فا - صیغہ اسم فاعل کا ہے یعنی معاف کرنے والا عفو کرنے والا۔

مُعَاقِب - ع - عقوبت کرنے والا۔ عذاب کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُعَاقَبَت - (عربی مصدر ہے باب مفاعلہ) عذاب کرنا۔

مُعَاقِد - ع - بضم میم وکسر قاف - (صیغہ اسم فاعل) گرہ دینے والا۔ عہد کرنے والا۔ نکاح کرنے والا۔ اگر اسکی میم مفتوح ہو تو معنی مقامات گرہ باندھنے یا ضمانت یا عہد کرنے کے۔

مُعَاقَدَت - ع - بضم اول وفتح دوم و چہارم و پنجم بمعنی عہد کرنا۔ ضمانت کرنا۔ نکاح کرنا۔ مُعَاقِد اسم فاعل۔

مَعَاقِل - ع - بفتحتین - (جمع معقل کی خلاف قیاس) بمعنی سرحدیں - پناہ کے مقامات - قلعے - دیواریں۔

مُعَالِج - ع - میم مضموم ولام مکسور - علاج کرنے والا۔ حکیم۔

مُعَالَجَت } **مُعَالَجَہ** } (عربی مصدر ہے باب مفاعلت سے)۔ علاج کرنا۔

مَعَالِم - ع - جمع ہے معلم کی۔ مجازاً دنیا۔ جہان کیونکہ یہ علامت ہے اپنے صانع پر۔

مَعَالِی - ع - بفتحتین وکسر لام۔ معلی کی جمع ہے - یعنی اونچائیاں۔ بلندیاں۔

مُعَامِل - ع - میم اول مضموم و دوم مکسور (اسم فاعل ہے) معاملہ کرنے والا آزرومند۔ خرید فروخت کرنے والا۔

مُعَامَلَہ - ع - میم اول مضموم عین و میم دوم ولام ہر سہ مفتوح - کوئی کام ملکر کرنا۔ (معامل اسم فاعل)۔

مَعَان - ع - بفتحتین - یعنی مدد دیا جائے مدد۔

مُعَانِد - ع - بالضم وکسر نون۔ دشمن

مُعَانَدَت - ع - میم مضموم و عین و نون و دال ہر سہ مفتوح یعنی دشمنی کرنا۔

مَعَانِس - ع - بفتحتین وکسر نون و سکون سین مہملہ یعنی وہ جوان عورتیں جنکی شادی نہ ہوئی ہو کنواری لڑکیاں

مُعَانِق - ع - بغلگیر ہونے والا گلے لگنے والا۔

مُعَانَقَہ - ع - گلے ملنا۔ بغلگیر ہونا۔

مَعَانِی - ع - مرادیں مطالب اور ایک علم کا نام ہے جیسے بلاغت کلام منحصر ہے - یہ معنی کی جمع ہے۔

مُعَاوَدَت - ع - عود کرنا۔ لوٹ کر آنا معاود یعنی لوٹ کر آنے والا۔

مُعَاوَضَت - ع - بالضم وفتح واؤ و ضاد یعنی بدلہ لینا۔ عوض لینا۔

مُعَاوِن - مددینے والا۔ غیر

نوٹ - دریائے مُعَاوِن یا باجگزار اصطلاح میں اس دریا کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے دریا میں جاکر ملے جیسے جمنا مُعَاوِن ہے گنگا کی۔

مُعَاوَنَت - ع - بفتح واؤ یعنی یاری کرنا۔ مدد کرنا۔

مُعَاہِد - ع - بضم اول وفتح عین مہملہ وکسر ہائے ہوز یعنی عہد کرنے والا۔

مُعَاہَدَہ - ع - بالضم وحرف ۲ - ۴ - ۵ - تینوں مفتوح - عہد باندھنا۔ اقرار کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔

مَعَائِب - ع - بفتحتین وکسر حرف چہارم یعنی بہت سے عیب یہ جمع ہے معیب کی جو مصدر میمی ہے۔

مَعَائِش - ع - بفتحتین وکسر چہارم (جمع معیشت کی)۔ زندگی کے اسباب

مُعَائِنَہ - ع - بالضم وفتح حرف ۲ و ۴ و ۵ - عربی مصدر ہے باب مفاعلہ یعنی دیکھنا۔ باہم دیکھنا۔

مَعْبَد - ع - بفتح میم و با موحدہ نیز مفتوح - عبادت کی جگہ خصوصاً عبد کا عبادت خانہ۔ معابد جمع۔

مَعْبُود - ع - صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی عبادت کیا گیا۔ اگر یہ با موحدہ مکسور پڑھی جائے تو یہ صیغہ اسم فاعل کا ہو جائیگا یعنی عبادت کرنے والا۔

مَعْبَر - ع - حرف اول و سوم مفتوح۔ دریا کے عبور کرنے کی جگہ۔ رہگزر گھاٹ اسم ظرف ہے۔ اگر اس کی میم مکسور ہو تو معنی کشتی سفینہ۔ پایاب ہے یعنی وہ شے جس کے ذریعہ سے دریا پار کریں۔

مُعَبِّر - ع - بالضم و با مشدد مکسور یعنی خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے۔ اگر یہ با مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی تعبیر کیا گیا۔

مِعْبَلَہ - ع - بکسر اول وفتح با موحدہ ولام - یعنی لمبا اور چوڑا پیکان

معبود۔ ع۔ بالفتح وضم بائے موحدہ۔ بمعنی عبادت کیا گیا۔

معتاد۔ ع۔ میم مضموم وتائے فوقانی مفتوح بمعنی عادت کیا گیا۔ مقدار سے بڑھ جانے کی۔ اصل میں معتود تھا جو اسم مفعول ہے اعتاد کا۔

معتبر۔ ع۔ بائے موحدہ مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول) بمعنی اعتبار کیا گیا۔

معتدی۔ ع۔ میم مضموم تا مفتوح۔ یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے اصل میں معتدی تھا بمعنی بڑا ظالم۔ حد سے گزرنے والا۔

معتد بہ۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ لفظی معنی شمار کیا گیا۔ مجازاً قابل اعتبار اور معتبر۔

معتدل۔ ع۔ بضم اول وفتح تا وکسر دال مہملہ مساوی مزاج نہ کم نہ زیادہ

معتذر۔ ع۔ میم مضموم تا مفتوح ذال مکسور۔ بمعنی عذر کرنے والا۔

معترض۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر رائے مہملہ بمعنی اعتراض کرنے والا۔

شعر اکبر الٰہ آبادی

اوروں پہ معترض تھے لیکن جو آنکھ کھولی
اپنے ہی دل کو ہم نے گنج عیوب دیکھا

معترف۔ بالضم وکسر رائے مہملہ۔ اسم فاعل ہے۔ اقرار کرنے والا۔

معتزل۔ ع۔ بالضم وزائے معجمہ مکسور۔ (اسم فاعل) بمعنی گوشہ نشین۔

معتصم۔ ع۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مدد مانگنے والا۔ پناہ لینے والا۔

معتضد۔ ع۔ بالضم وکسر ضاد۔ بمعنی مدد مانگنے والا۔

معتقد۔ ع۔ بالضم وکسر قاف۔ بمعنی اعتقاد رکھنے والا۔

معتکف۔ ع۔ بالضم وکسر کاف عربی صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی عبادت کے لیے مسجد میں بیٹھنے والا۔ سہ

گہ معتکف دیرم وگہ ساکن مسجد
یعنی کہ ترا می طلبم خانہ بخانہ

معتل۔ ع۔ بالضم وفتح تا ولام مشدد مفتوح بمعنی بیمار ہونے والا۔ اور وہ کلمہ جس میں حرف علت ہو مثلاً علو۔

معتمد۔ ع۔ بالضم وتا مفتوح ومیم ثانی مکسور (صیغہ اسم فاعل کا) بمعنی اعتماد کرنے والا۔ اگر اس کی یہی میم ثانی مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی اعتماد کیا گیا۔

معتنی۔ ع۔ بالضم وفتح تا وکسر نون بمعنی بیمارداری کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا صیغہ اسم فاعل ہے اعتنا کا۔

معتوب۔ ع۔ بالفتح وضم تائے فوقانی عتاب کیا گیا۔ اسم مفعول عتاب کا۔

معتوہ۔ ع۔ بالفتح وضم تائے فوقانی۔ (واؤ معروف) بے عقل۔ مدہوش۔

معجب۔ ع۔ میم مضموم جیم مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی مغرور۔ اترانے والا۔

معجر۔ ع۔ بکسر میم وفتح جیم۔ (ع ج ر) بمعنی عورتوں کا دوپٹہ یا اوڑھنی۔

معجز۔ ع۔ بضم میم وکسر جیم۔ (صیغہ اسم فاعل) بمعنی عاجز کرنے والا نبی کی کرامات۔

معجزات۔ ع۔ بضم میم وکسر جیم وفتح زائے معجمہ۔ ایسی باتیں جو انسان کی طاقت سے باہر ہوں۔ یہ معجزہ کی جمع ہے۔

معجزہ۔ ع۔ بضم میم وکسر جیم وزائے معجمہ مفتوح۔ بمعنی عاجز کرنے والی۔ نبی کی خرق عادت۔ استدراج مقابل۔

معجل۔ ع۔ بالضم وجیم مشدد کے لیے (صیغہ اسم فاعل) بمعنی جلدی کرنے والا اگر اس کی یہی جیم مفتوح ہو تو اسم مفعول ہے بمعنی جلدی کیا گیا۔

معجم، معجمہ } ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی نقطہ دار حروف۔

معجم، معجمہ } ع۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے) عربی کے ایسے الفاظ جن کو اہل عجم نے اپنے لہجہ پر کر لیا ہو۔

معجون۔ ع۔ بالفتح وضم جیم وواؤ معروف بمعنی خمیر کیا گیا۔ چند پسی ہوئی دوائیں جو قند یا شہد کے قوام میں گوندھیں خواہ خوش مزہ ہو یا بدمزہ مگر حلاوت شیریں ہوتی ہے۔ یہ اسم مفعول ہے عجن کا۔ معاجین جمع ہے

معد۔ ع۔ بضم اول وکسر عین وتشدید دال بمعنی طیار کرنے والا۔ اگر یہی عین مفتوح ہو تو بمعنی طیار کیا گیا ہے۔

معدد۔ ع۔ شمار کیا گیا۔ ساز و سامان دیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول تعدید کا)۔

معدل۔ ع۔ اسم فاعل ہے تعدیل کا۔ برابر کرنے والا۔ درست کرنے والا۔

معدل النہار۔ ع۔ (بااضافت) برابر کرنے والا دن کا۔ آسمان کے بیچوں بیچ ہیں۔ پورب سے پچھم تک ایک دائرے کا نام ہے کیونکہ جب آفتاب اس کے اوپر آتا ہے تو دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔

معدلت۔ ع۔ بالفتح وکسر دال وفتح لام۔ بمعنی انصاف۔ عدل۔ سہ

اے خسرو زمانہ کہ از روئے معدلت
مسند فراز گنبد اخضر نہادہ

معدم۔ ع۔ میم مضموم ودال مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے بمعنی نیست کرنے والا۔

معدن۔ ع۔ میم مفتوح دال مکسور کسی چیز کی کھان یا کان۔ معادن جمع

معدنی۔ ع۔ میم مفتوح دال

مکسور دیا نسبتی۔ وہ چیز جو کھان سے
نکلے۔ ایک قسم کا سُرخ کپڑا۔
مَعدُود۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا
ہے۔ یعنی گنا ہوا۔ تھوڑی چیز۔
مَعدُوم۔ ع۔ نیست کیا گیا۔ گم۔
اسم مفعول ہے عدم کا۔
مَعِدَہ۔ ع۔ اس کا تلفظ تین طرح
سے ہے اوّل بفتح میم و کسرِ عین (منتخب و
قاموس و کشف و صراح و غیاث سے)
دُوم بکسرِ میم و سکونِ عین (مؤید سے) سوم
بفتح میم و سکونِ عین (غیاث سے)۔ یہ
پیٹ کے اندر ایک عضو ہے جس میں
جاکر غذا ہضم ہوتی ہے۔
مِعذار۔ ع۔ بکسرِ میم و سکونِ عین۔
یعنی پوشش۔ پردہ۔ (ع ذ ر) معاذیر جمع
مُعَذِّب۔ ع۔ بالضم و ذال مشدد
مکسور ہے۔ (صیغہ اسم فاعل ہے) یعنی
عذاب کرنے والا۔ اگر یہی ذال مفتوح ہو
تو صیغہ اسم مفعول کا ہے یعنی عذاب
کیا گیا۔ مصدر اس کا تعذیب ہے۔
مُعَذِّبہ۔ ع۔ بالضم و ذال مشدد مکسور
یعنی عذاب کرنے والی شے مؤنث
ہے مُعَذِّب کی۔
مُعَذِّر۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح۔
ذال مشدد مکسور (صیغہ اسم فاعل)
حیلہ گر۔ بہانہ جو۔ بہانہ کرنے والا۔
مَعذِرَت۔ ع۔ بالفتح و سکونِ عین
و کسرِ ذال و فتح رائے مہملہ یعنی عذر کرنا۔
مُعَذَّل۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح ذال
مشدد مفتوح یعنی ملامت کیا گیا۔
مشتق ہے تعذیل سے۔
مَعذُور۔ ع۔ بالفتح و سکونِ عین
و ضم ذال معجمہ و واؤ معروف یعنی عذر
کیا گیا۔ (اسم مفعول عذر کا)۔
مَعذُول۔ ع۔ بالفتح و سکونِ ثانی
و ضم ذال معجمہ یعنی ملامت کیا گیا۔
(صیغہ اسم مفعول عذل کا)۔
مُعَرّا۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح رائے
مہملہ مشدد مفتوح یعنی خالی۔ برہنہ۔ ننگا۔
مِعراج۔ ع۔ بکسرِ میم و سکونِ عین و
فتح را یعنی سیڑھی۔ بلند ہونے کا آلہ۔
مرتبہ۔
مِعراض۔ ع۔ میم مکسور و سکونِ عین
یعنی تیر کہ ایک قسم کا بے پر کا تیر ہوتا
ہے جو ایک ساتھ کئی جانور شکار کرتا ہے
مُعَرَّب۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح رائے
مہملہ مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے
یعنی وہ عجمی لفظ جس کو اہل عرب نے تصرف
کر کے اپنے کلام میں لایا ہو جیسے کندہ
سے خندق وغیرہ۔
مُعرِب۔ ع۔ میم مضموم عین ساکن
رائے مہملہ مکسور صیغہ اسم فاعل ہے۔ یعنی
بیان کرنے والا۔ اعراب دینے والا اور
فحش بکنے والا۔ اگر یہی رائے مہملہ مفتوح ہو
تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا یعنی اعراب دیا
ہوا ظاہر۔ اور اصطلاح نحو میں اس
لفظ کو کہتے ہیں جس کا آخری حصہ عوامل
کے اختلاف کی وجہ سے تبدیل ہو جاتا ہے
مُعَربِد۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح را
ساکن و بائے موحدہ مفتوح۔ صیغہ
اسم مفعول کا ہے یعنی جنگجو۔ بدخو۔ لڑاکا
یا لڑنا۔ بُری خصلت والا۔
مَعرَج۔ ع۔ میم مفتوح و عین ساکن
و رائے مہملہ مفتوح یعنی اوپر چڑھنے کی
جگہ۔ (اسم ظرف ہے)۔
مِعرَج۔ ع۔ بکسرِ میم و سکونِ عین و
فتح رائے مہملہ۔ اسم آلہ ہے یعنی سیڑھی
فارسی نردبان۔
مُعَرَّج۔ ع۔ بالضم و عین مفتوح و
رائے مہملہ مشدد مفتوح۔ ایک نفیس اور
قیمتی کپڑے کا نام ہے جس کے بنانے
والے کو معرج گر کہتے ہیں۔
مُعَرَّج گرانِ فلک۔ ف (بالاضافت)
کنایہ ہے قضا و قدر و عقول عشرہ سے
مَعرِض۔ ع۔ اسم ظرف ہے۔ جگہ ظاہر
ہونے کسی چیز کی۔ اس کی را مہملہ مفتوح
بھی جائز ہے۔
مُعرِض۔ ع۔ (اسم فاعل اعراض کا)
یعنی منہ پھیرنے والا روگردانی کرنے والا
مُعَرِّف۔ ع۔ بکسرِ رائے مہملہ۔ صیغہ
اسم فاعل تعریف کا یعنی تعریف کرنے
والا۔ حد بتلانے والا شناخت کرانے
والا۔ اور کنایہ ہے چوبدار سے۔

شعر سعدی

نگہ کرد قاضی در و تیز تیز
معرف گرفت آستینش کہ خیز

مُعَرَّف۔ ع۔ بفتح رائے مہملہ۔ صیغہ
اسم مفعول کا ہے یعنی تعریف کیا گیا۔
پہچانا گیا۔
مَعرِفَت۔ ع۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ
(ع ر ف) مصدر ہے یعنی پہچاننا۔
مُعَرِّق۔ ع۔ بالضم میم و فتح عین و رائے
مشدد مکسور۔ پسینہ لانے والی شے
صیغہ اسم فاعل کا ہے تعریق سے۔
مَعرِکَہ۔ ع۔ بفتح میم و کسر رائے مہملہ
(اسم ظرف)۔ میدان جنگ۔ جنگ گاہ
لڑائی کی جگہ۔ معارک جمع۔
معرکہ گیر۔ ف۔ (گرفتن کا اسم فاعل)
کشتی گیر۔ اہل بازی۔
مَعرُوری۔ ع۔ گھوڑے کی ننگی
پیٹھ پر سوار ہونے والا (اسم فاعل اعرورا کا)
مَعرُوض۔ ع۔ میم مفتوح۔ عرض
کیا گیا۔ پیش کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا
ہے عرض سے۔
مَعرُوف۔ ع۔ بفتح میم و ضم رائے

مہملہ و واو معروف صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ پہچانا ہوا۔ مشہور۔ نیکی۔ نام ایک ولی کا جو بغداد کے پاس قصبہ کرخ کے باشندے تھے۔ اور وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے آمد زید۔

سعدی شیرازی

بمعروف کرخی گئے داد پند
کہ بارشتہ انبان جو را ببند

معز۔ ع۔ بالفتح و سکون عین بمعنی بکرا۔ بکری۔ مفرد و جمع دونوں میں آتا ہے۔

معز۔ ع۔ بالضم و کسر عین و تشدید زا معجمہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی عزت دینے والا۔ خدا کا نام۔ اگر اس کی زا معجمہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا بمعنی عزت دیا گیا۔

معزی۔ ع۔ بمعنی سوگوار۔

معزز۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و تشدید زا معجمہ۔ بمعنی عزت دار۔

معزم۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و زائے مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ ساحر افسونگر۔ عزیمت خواں۔ اگر یہی زائے معجمہ مفتوح ہو تو اسم مفعول ہوگا۔ بمعنی وہ شخص جس پر جادو کیا جاوے۔

معزول۔ ع۔ بالفتح و ضم زا معجمہ۔ واو معروف صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بیکار اور بیکار کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔

معزی۔ ع۔ بالضم و فتح عین و تشدید زا۔ بمعنی ماتم پرسی کرنے والا۔

معزی۔ ع۔ مرکب ہے لفظ معز (نام خدا) اور یائے نسبتی سے۔ اور ایک بڑے بادشاہ کا نام۔ ایک پرانے ایرانی شاعر کا تخلص ہے۔ اور جب یہ لفظ بروزن مرضی ہو تو بمعنی نسبت کیا گیا۔

معزی الیہ۔ ع۔ بمعنی منسوب الیہ۔

معسر۔ ع۔ بالضم و کسر سین مہملہ بمعنی مفلس۔ محتاج۔ اسم فاعل اعسار کا۔

معسر۔ ع۔ میم مضموم بمعنی دشوار یا مشکل۔ اسم مفعول ہے تعسیر کا۔

معسکر۔ ع۔ بالضم و فتح عین بمعنی فوج کی چھاؤنی۔ لشکرگاہ (اسم ظرف عسکر کا)

معشار۔ ع۔ بکسر اول و سکون عین بمعنی دہ یک لینا۔ دسواں حصہ لینا۔

معشر۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی رشتہ دار لوگ و گروہ عزیز و اقارب۔

معشر۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و شین مشدد مفتوح۔ بمعنی دس گوشوں والی چیز۔

معشوش۔ ع۔ بالفتح و ضم شین۔ بمعنی جمع کیا گیا اور بہت سے پیوند لگا ہوا پیرہن۔ (اسم مفعول عشش کا)۔

معشوق۔ ع۔ بالفتح و ضم شین۔ جس پر کوئی عاشق ہو۔ عشق کیا گیا۔ معشوقہ اس کا مونث ہے مگر مذکر کے لئے بھی آتا ہے۔ (اسم مفعول عشق کا)۔

معصر۔ ع۔ بالکسر اسم آلہ ہے عصر کا تیلی کا کولھو۔ اس معنی میں معصرہ بھی آیا ہے۔

معصرہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی نچوڑنے کی جگہ۔ شراب کشید کرنے کی جگہ۔

معصر ⎫ ع۔ (اسم مفعول)۔
معصرہ ⎭ بمعنی نچوڑی ہوئی چیز۔

معصفر۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول کا) کسنبھ کے رنگ میں رنگی ہوئی چیز۔

معصم۔ ع۔ بکسر میم و فتح صاد بمعنی کلائی۔ ساعد۔

معصوم۔ ع۔ بفتح میم ضم صاد۔ بمعنی بیگناہ۔ بچایا گیا۔

معصیت۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد بمعنی نافرمانی۔ گناہ۔ معاصی جمع۔

معضل۔ ع۔ بضم میم و کسر ضاد (اسم مفعول) بمعنی دشوار۔ کار محال معضلات اس کی جمع ہے بمعنی مشکلیں دشواریاں۔

معطر۔ ع۔ بضم میم و فتح عین و تشدید طا مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی خوشبودار۔

معطش۔ ع۔ میم مضموم عین مفتوح طا مشدد و مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ پیاس لگانے والی چیز۔

معطل۔ ع۔ بالضم و طا مشدد و مفتوح بمعنی بیکار۔ کام سے خالی (صیغہ اسم مفعول تعطیل کا)۔ SUSPENDED.

معطوف۔ ع۔ بالفتح و ضم طا لپیٹا ہوا۔ پھیرا ہوا۔ (اسم مفعول عطف کا)۔

معطی۔ ع۔ بالضم و کسر طا و یائے معروف (صیغہ اسم فاعل اعطا کا)۔ عطا کرنے والا بخشش کرنے والا۔

معظم۔ ع۔ بالضم و فتح عین و ظا مشدد مفتوح۔ بمعنی بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ (اسم مفعول تعظیم کا)۔

معظمات۔ ع۔ (جمع معظمہ کی جو مونث ہے معظم کی)۔ بزرگ چیزیں۔

معفو۔ ع۔ بالفتح و سکون عین و ضم فا (صیغہ اسم مفعول عفو کا)۔ بمعنی معاف کیا گیا۔ (اصل معفوو)۔

معقب۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل ہے تعقیب کا۔ بمعنی پیچھے آنے والا دیر کرنے والا کسی کام میں۔

معقد۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم و فتح سوم۔ بند پیوند لگانے کی جگہ باندھنے کی۔ اسم ظرف ہے عقد کا۔ معاقد جمع۔

معقد۔ ع۔ بالضم و قاف مشدد مفتوح

بمعنی بہت بندھا ہوا۔ وہ سخن جو دقیق اور مشکل ہو۔ گرہ لگا ہوا۔ (صیغہ اسم مفعول ہے تعقید کا)۔

مُعقّل ۔ ع ۔ بالضم و فتح عین مہملہ و قاف مشدد مفتوح۔ وہ اونٹ جس کے ہاتھ اور پنڈلی بندھی ہو۔ (اسم مفعول ہے تعقیل کا)۔

مَعقود ۔ ع ۔ (اسم مفعول عقد کا)۔ گرہ لگایا ہوا۔ باندھا ہوا۔

مَعقول ۔ ع ۔ بالفتح و ضم قاف۔ (صیغہ اسم مفعول ہے عقل کا) بمعنی بستہ بندھا ہوا۔ پناہ لیگیا ہوا۔ عقل میں لایا ہوا۔ پسندیدہ۔ مناسب۔

مَعَک ۔ ع ۔ تیرے ساتھ۔

مَعکوس ۔ ع ۔ بالفتح و ضم کاف عربی و واو معروف۔ (صیغہ اسم مفعول ہے عکس کا)۔ بمعنی برعکس اُلٹا۔ الٹا۔

مُعلّیٰ ۔ ع ۔ بالضم بمعنی بلند کیا گیا۔ برتر۔ (ع ل و)۔

مَعلیٰ ۔ ع ۔ بمعنی بلندی۔ (مصدر مفعل۔ ع ل و)۔

مِعلاق ۔ ع ۔ بالکسر و سکون دوم (ع ل ق)۔ ایسی شے جس کے ذریعہ سے دوسری چیز لٹکائی جاوے۔ لوہے کی وہ سلاخ جس پر قصاب گوشت لٹکاتے ہیں۔

مِعلَف ۔ ع ۔ میم مکسور لام مفتوح بمعنی کھرلی جس سے گھاس پھیلتے ہیں اگر اس کے میم و لام دونوں مفتوح ہوں تو بمعنی گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ۔

مُعلّق ۔ ع ۔ بالضم و فتح عین و لام مشدد مفتوح بمعنی لٹکا ہوا۔ آویزاں معلقات جمع بمعنی لٹکی ہوئی چیزیں اور معلق زدن بمعنی نٹ۔ بازی گروں جیسے الٹا کلا کرنے والا۔ (اسم فاعل زدن کا)۔

معلق زدن و معلق کشیدن فارسی محاورہ میں دونوں کے معنی نٹوں کی طرح کلا کرنا۔ بازی کرنا۔

مُعلَم ۔ ع ۔ میم مضموم لام مفتوح بمعنی نقشدار جیسے دیبائے مُعلَم۔

مُعلّم ۔ ع ۔ بالضم و لام مشدد مکسور یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے تعلیم سے بمعنی استاد۔ ملاح۔ ناخدا۔

مَعلَم ۔ ع ۔ میم مکسور لام مفتوح بمعنی راہ کا نشان۔ علامت۔ معلم اول حکیم ارسطو سے کنایہ ہے اور معلم ثانی کنایہ ابو نصر فارابی اور معلم ثالث بوعلی سینا اور معلم الملائک شیطان کا لقب ہے۔

مَعلول ۔ ع ۔ بالفتح و ضم لام بمعنی علت کیا گیا۔ وہ شے جس کا کوئی سبب ہو۔ علت مقابل۔ اور بمعنی بیمار غلط ہے وہ لفظ علیل ہے۔ مگر بعض اساتذہ کے کلام میں آیا ہے۔

قرانُ السعدین امیر خسرو کا شعر

رخش علل در رہش افگندہ سم
علت و معلول ذرو ہر دو گم

مَعلوم ۔ ع ۔ صیغہ اسم مفعول کا علم سے بمعنی جانا گیا۔ اور کنایہ ہے مال و زر سے کیونکہ یہ بہت مشہور چیز ہے۔

مُعمّا ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ بمعنی اندھا کیا گیا۔ پوشیدہ چیز۔ پہیلی۔ فارسی چیستان۔ پزل انگریزی۔

مِعمار ۔ ع ۔ میم اول مکسور و میم دوم مفتوح بمعنی مستری۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔

مُعمّر ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ آباد کیا گیا۔ بوڑھا۔ سن رسیدہ۔ مُسن کہن سال۔ پیر۔

مَعمعان ۔ ع ۔ (م ع ع) موسم گرمی کی شدت۔

مُعمّم ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول کا) بمعنی دستار بند۔ عمارت باندھے ہوئے

مَعمور ۔ ع ۔ میم اول مفتوح و میم دوم مضموم۔ صیغہ اسم مفعول کا بمعنی آباد بھرا ہوا۔ پُر۔

نوٹ املا لکھنے میں لفظ مامور اور معمور میں تمیز کرنا چاہئے جیسے ذیل کے دو مصرعوں میں ہے۔

(۱) معمور ہو رہا ہے عالم میں نور تیرا۔
(۲) مامور ہو گیا وہ پھر اپنی نوکری پر۔

مَعمورہ ۔ ع ۔ (مونث) بمعنی شہر یا بستی۔

مَعموری ۔ ف ۔ آبادی۔ یائے نسبتی ہے۔

مَعمول ۔ ع ۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم۔ (اسم مفعول عمل کا) بمعنی عمل کیا گیا وہ بات جو ہر روز کیجاوے۔ عامل مقابل۔ معمولات جمع۔

مَعَن ۔ ع ۔ بالفتح (م ع ن)۔ ملک عرب میں ایک سخی اور بلند ہمت گزرا ہے۔

مُعنبر ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول عنبرہ کا) بمعنی عنبر ملا ہوا۔ مجازاً خوشبودار۔ سیاہ رنگ۔ بالوں کی تعریف میں آتا ہے۔ مصرع خور و نے اپنے موئے معنبر بچھادے جب اس کے آخر میں لفظ دام جوڑا جائے تو زلف معشوق سے کنایہ ہوتا ہے۔ اور جب لفظ سایبان جوڑا جائے تو معشوق کے ابرو سے کنایہ ہوتا ہے۔

مُعنوَن ۔ ع ۔ میم مضموم۔ عین اور واو دونوں مفتوح ہیں۔ (ع ن و)۔ دیباچہ کیا گیا۔ عنوان کیا گیا۔

مَعنوی ۔ ع ۔ بمعنی باطنی۔ منسوب

بمعنی مثنوی مولوی معنوی مولانا روم کی مثنوی کا دوسرا نام ہے۔

مَعْنِی ۔ع۔ قصد کیا گیا۔ قصد کی جگہ۔ مضمون۔ مطلب۔ مراد۔ معانی جمع۔ اصل میں مَعْنَوِی تھا جو اسم مفعول ہے عنو کا عربی والے اس کا معنیٰ (الف مقصورہ) سے پڑھتے ہیں مگر فارسی والے معنی یای معروف سے پڑھتے رہیں۔

مَعْنیِ بیگانہ ۔(بہ اضافت فارسی) ایسا مضمون جس کو کسی نے پہلے نہ باندھا ہو۔ نیا مضمون۔

مُعْوَج ۔ع۔ بمعنی کج یا ٹیڑھا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے مصدر تعویج سے بمعنی کج کردن۔ یعنی ٹیڑھا کرنا۔

مُعَوَّضَت ۔ع۔ میم وضاد مفتوح و عین مضموم۔ وہ چیز جو کسی چیز کے بدلے میں دیجائے۔ (اصل معوضہ مونث معوض اسم مفعول عوض کا)۔

مُعَوَّق ۔ع۔ بضم میم وواو مشدد مفتوح۔ بمعنی مقید۔ باز رکھا گیا۔ مجازاً دشوار۔ مشکل۔ یہ مصدر تعویق (تفعیل) کا اسم مفعول ہے۔

مُعَوَّل } ع۔ معنی دونوں کے
مُعَوَّل } ہیں بھروسہ کیا گیا۔ اعتماد کیا گیا۔ معتمد۔ مگر مُعَوَّل صیغہ اسم مفعول کا ہے مصدر تعویل (تفعیل) سے۔

گلستان باب ۲: وزیر دو صلاح بے مُعَوَّل۔ اور مُعَوَّل اصل میں مَعْوُول تھا جو اسم مفعول ہے عَوْل کا جس کے معنی ہیں بھروسہ کرنا منتخب وغیرہ سے

مِعْوَل ۔ع۔ بکسر میم وسکون عین و فتح واو بمعنی پتھر کاٹنے کا بسولا اسم آلہ ہے۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو بمعنی جگہ مدد چاہنے کی یا جگہ اعتماد کی یہ اسم ظرف ہے۔

مَعُونَت ۔ع۔ بفتح میم وضم عین وفتح نون۔ (ع و ن)۔ مدد۔ مدد کرنا۔

مَعَ ہٰذا ۔ع۔ (با اضافت)۔ باوجود اسکے ساتھ اس بات کے۔

مَعْہُود ۔ع۔ بفتح میم وضم ہا (صیغہ اسم مفعول کا) عہد کیا گیا۔ قدیم۔

مِعْیَار ۔ع۔ بمعنی محک یا کسوٹی۔ سونا چاندی تولنے کا کانٹا۔

مُعَیِّب ۔ع۔ صیغہ اسم فاعل کا اعابہ سے بمعنی عیب دار۔ عیب کرنے والا۔

مَعِیَّت ۔ع۔ میم مفتوح عین مکسور و یائی مشدد مفتوح۔ اس میں یا یت مصدری ہے بمعنی ہمراہی۔

مُعِید ۔ع۔ میم مضموم عین مکسور۔ (اسم فاعل)۔ کسی کام کا بار بار کرنے والا۔ اعادہ کرنے والا۔

مُعِیر ۔ع۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اعارہ کا)۔ عاریت دینے والا۔

مَعِیشَت ۔ع۔ بالفتح و کسر عین۔ مصدر و اسم ظرف ہے عیش کا۔ بمعنی زندگانی۔ جس چیز سے زندگی کیجائے۔ اور جگہ زندگی کرنے کی مجازاً دنیا لفظ معاش کی اصلیت بھی یہی معیشت ہے۔

مَعِیشَت ۔ع۔ میم مفتوح عین مکسور شین مفتوح بمعنی زندگی بسر کرنا اور زندگی بسر کرنے کی چیز معایش جمع۔

مُعِیل ۔ع۔ بضم میم و کسر عین مہملہ بمعنی عیال دار آدمی (اسم فاعل عالہ کا)

مُعِین ۔ع۔ بضم میم عین۔ (صیغہ اسم فاعل اعانۃ کا)۔ بمعنی مدد کرنے والا

مَعِین ۔ع۔ بفتح میم و کسر عین (صیغہ اسم فاعل ہے اعانت کا)۔ بمعنی جاری جاری پانی۔ رواں۔

مُعَیَّن ۔ع۔ بضم میم و فتح عین و یا مشدد مفتوح۔ بمعنی مقرر کیا گیا۔ اسم مفعول ہے تعیین کا۔

مَعْیُوب ۔ع۔ بفتح میم و سکون عین مہملہ و ضم یا تحتانی عیب سے اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی عیب دار۔ عیب کیا گیا۔

م غ

مَغْ ۔ف۔ بفتح میم و سکون غین معجمہ گہرا۔ گہراؤ۔ عمق۔ رود خانہ۔

مولانا روم سے

سوے چاہے کو زنا آتش کردہ بود
چاہ مغ را دام جا آتش کردہ بود

اگر اس کی میم مضموم یعنی مُغ ہو تو فارسی میں بمعنی آتش پرست ہے۔

مَغَابِن ۔ع۔ بالفتح و کسر با (جمع مغبن کی)۔ ران کی جڑیں۔ چڈھے۔ پُنہائے ران۔

مُغَاث ۔ع۔ میم مضموم و غین مفتوح (م غ ث)۔ ایک درخت کی چھال جو دوا میں کام آتی ہے۔

مُغَادَرَت ۔ بضم میم و فتح دال و میم و یا م و جیم عربی مصدر ہے۔ باہم بے وفائی کرنا۔ ترک کرنا۔

مَغَار } ع۔ بفتحتین۔ پہاڑ کی کھو۔ یا
مَغَارَہ } وہ غار پہاڑ میں ہو۔ اور جب غارت کا اسم ظرف ہو تو بمعنی لوٹنے کی جگہ۔ مغارات جمع۔

مُغَازَلَت ۔ بالضم و غین و زا و لام ہر سہ مفتوح عربی مصدر ہے بمعنی محبوب کے ساتھ بازی کرنا۔ باہم غزل کہنا۔

مُغَاضَبَت ۔(عربی مصدر مفاعلت) بمعنی غصہ کرنا۔

مَغَاک ۔ف۔ ندم کریے سے منع کر رکھا

اک کلمہ نسبت)۔ گڑھا۔ گہراؤ۔

مُغالبت ۔ ع ۔ بضم میم و فتح غ + ل + ب) مصدر ہے۔ بمعنی کسی پر غلبہ ڈھونڈھنا۔

مُغالطہ ۔ بضم میم و لام و طا مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی غلطی میں ڈالنا۔

مُغاں ۔ ف ۔ بالضم بمعنی آتش پرست لوگ۔ مرکب ہے مُغ (آتش پرست) اور ان جمع کا۔ ایران میں ایک شہر ہے۔

مُغانہ ۔ ف ۔ (مرکب ہے مُغ + آنہ کلمۂ نسبت سے)۔ آتش پرستوں کی طرح۔

مُغایرت ۔ عربی مصدر ہے (مفاعلہ) غیر ہونا۔ مخالفت۔

مُغبَّر ۔ ع ۔ بالضم بمعنی دُھندلا غبار آلودہ۔ (صیغہ اسم مفعول تغبیر کا)۔

مَغبوط / مَغبوطہ ۔ ع ۔ بالفتح و سکون غین معجمہ و ضم باء موحدہ۔ رشک یا حسد کیا گیا۔ محسود۔ (صیغہ اسم مفعول غبطہ کا)۔

مَغبون ۔ ع ۔ بفتح میم و ضم با۔ (اسم مفعول غبن کا)۔ زیاں رسیدہ شخص جس کو نقصان پہنچا ہو۔

مُغتبِط ۔ ع ۔ بضم میم و کسر باء موحدہ بمعنی حسد کیا گیا۔ اسم فاعل اغتباط کا۔

مُغتذی ۔ ع ۔ میم مضموم تائے فوقانی مفتوح ذال مکسور بمعنی غذا پانے والا۔ اسم فاعل اغتذا کا۔

مُغتنَم ۔ ع ۔ میم مضموم تا و نون مفتوح (صیغہ اسم مفعول اغتنام کا) بمعنی غنیمت معلوم کیا گیا۔ (شعر ہو مومن)

جو حسنِ خلق آپ میں ہے جو خلق میں کہاں
ذات ستودہ الغرض آپ کی ہے مغتنم

مُغَرّا ۔ ع ۔ میم مضموم غین مفتوح را مشدد مفتوح بمعنی تعجب کیا گیا۔ سریش سے چپکا ہوا۔ (اسم مفعول تغریہ کا)۔

مَغرِب ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون غین و کسر را مہملہ۔ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پچھم (اسم ظرف ہے غروب کا) مغارب جمع اور بضم میم بمعنی دُور جانے والا۔ غائب ہونے والا۔

مَغرِبی ۔ ف ۔ مرکب ہے مغرب اور یائے نسبت سے بمعنی مغرب کا اور کنایہ ہے اشرفی سے کیونکہ مغرب میں سونے کی کان ہے وہاں کا سونا اچھا ہوتا ہے۔ گلستان سعدی میں آیا ہے۔ خوانندہ مغربی در صف بزازان حلب می گفت۔ ترجمہ یہ ہے۔ ایک اشرفی کا مالک حلب کے بزازوں کی صف میں کہتا تھا۔

نوٹ۔ حالی کے اشعار ذیل میں اہلِ مغرب سے مراد انگریز گ اور مغربی سے مراد یورپ کا ہے ؎

شریعت کے فرمان جو ہم نے توڑے
وہ لیجا کے سب اہلِ مغرب نے جوڑے
بازارِ مغربی کی ہوا سے خدا بچائے
میں کیا مہاجنوں کا دِوالہ نکل گیا

مَغرَس ۔ ع ۔ میم اور را مہملہ دونوں مفتوح۔ تھالا۔ گملا۔ درخت بٹھانے کی جگہ۔

مُغرِف ۔ ع ۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اغراف کا)۔ چلو سے پانی پینے والا۔

مِغرفہ ۔ ع ۔ بکسر میم و را مہملہ و فا دونوں مفتوح بمعنی ڈوئی۔ کفگیر۔ چمچہ۔ کفچہ۔ (اسم آلہ غرف کا)۔

مُغرَّق ۔ ع ۔ بالضم و غین مفتوح و را مشدد مفتوح بمعنی مرادی جگہ کا زیر اسم مفعول ہے تغریق کا۔

مَغرور ۔ ع ۔ بالفتح (واو معروف) بمعنی گھمنڈی جس کو غرور ہو۔ یہ غرور کا اسم مفعول ہے۔

مَغروق ۔ ع ۔ بالفتح و ضم را بمعنی غرق کیا گیا۔ ڈوبا ہوا۔

مَغرَہ ۔ ع ۔ میم و را مفتوح۔ گیرو جو ایک قسم کی سُرخ مٹی ہے۔

مُغرِی ۔ ع ۔ بالضم و کسر را مہملہ (م غ ر) صیغہ اسم فاعل بمعنی چپکنے والا۔ شہوانی جنگ پر ابھارنے والا۔

مَغز ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی بھیجا۔ گُودا دماغ (مینگ جیسے مغز بادام یعنی بادام کی مینگ)۔ بیدار مغز بمعنی دانا۔ تہی مغز مراد احمق ہے۔

مغز پالودہ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) مغز ضعیف۔

مغز تر کردن ۔ فارسی محاورہ ہے بات کرنا۔

مغز در سر کردن ۔ فارسی محاورہ ہے خاموش ہو جانا۔

مغز سُخن سوختن ۔ فارسی محاورہ ہے غصہ کی حالت میں بات کی پریشانی

مِغزَل ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون غین و فتح زا معجمہ بمعنی چرخے کا تکلا (اسم آلہ غزل)

مغزی ۔ ف ۔ (مرکب مغز + یائی نسبتی)۔ حلوائے بادام و پستہ۔ وہ حلوا جس میں میوہ جات پڑے ہوں۔

مَغسَل ۔ ع ۔ میم مفتوح و سین مکسور بمعنی جائے غسل۔ مردے کو نہلانے کی جگہ۔ اسم ظرف غسل کا۔

مُغسِل ۔ ع ۔ بضم میم و سکون غین و کسر سین۔ صیغہ اسم فاعل ہے۔ بمعنی نہلانے والا۔ غسل دینے والا۔ اور اگر یہی سین مہملہ مفتوح ہو تو بمعنی غسل دیا گیا ہے۔ (صیغہ اسم مفعول کا (مصدر اغسال)

مَغسُول ۔ ع ۔ بفتح اول و ضم سین بمعنی غسل دیا گیا۔ دھویا ہوا۔ کلام بےمزہ یا عمدگی سے خالی حقیر کلام۔

مغشوش ۔ ع ۔ بفتح اول و ضم سین

بمعنی غیر خالص۔ خیانت کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول۔

مَغْشی۔ ع۔ بفتح میم و سکون غین و کسر شین بمعنی بیہوش یا وہ جس کو غش آگیا ہو۔ (اصل مغشوی جو اسم مفعول ہے غشی کا)۔

مَغَص۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پیچش۔ دردِ شکم۔ مروڑا۔

مُغْضِب۔ ع۔ میم مضموم و ضاد مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ بمعنی غصہ والا یا غصہ دلانے والا۔

مَغْضُوب۔ ع۔ میم مفتوح و ضاد مضموم۔ بمعنی غضب کیا گیا۔

مِغْفَر۔ ع۔ بکسر میم و سکون غین و فتح فا۔ بمعنی خود یا او مجہول جو سپاہی میدان جنگ میں سر پر اوڑھتے ہیں لوہے کی ٹوپی۔ (اسم آلہ ہے غفر کا)۔

مَغْفِرت۔ ع۔ میم مفتوح فا مکسور۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی بخشش و گناہ بخشنا۔

مَغْفُور۔ ع۔ بالفتح و ضم فا مغفرت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ (اسم مفعول ہے غفران کا)۔

مُغَل۔ ت۔ بالضم و غین مفتوح ترکستان کی ایک اعلیٰ قوم۔ شریر۔ بیادہ دل۔

مِغْلاق۔ ع۔ بالکسر بمعنی قفل یا زنجیر در۔ اسم آلہ ہے غلق کا۔

مَغْلَطَہ۔ ع۔ حرف ۱ و ۲ و ۴ مفتوح۔ وہ جگہ جہاں لوگ غلطی میں پڑ جاتے ہیں۔

مُغَلَّظَہ۔ ع۔ بالضم و فتح غین و لام مشدد مفتوح و طا نیز مفتوح۔ بمعنی موٹا سخت۔ مضبوط۔

مُغْلَق } ع۔ میم مضموم و لام مفتوح۔
مُغْلَقَہ } بمعنی بند دروازہ اور مشکل کلام۔ (اسم مفعول اغلاق کا)۔

مَغْلُوب۔ ع۔ بالفتح و ضم لام و واو معروف۔ (صیغہ اسم مفعول ہے غلبہ کا)۔ بمعنی۔ عاجز۔ غلبہ کیا گیا۔

مَغْلُوق۔ میم مفتوح و لام مضموم بمعنی دروازہ بند کیا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے غلق سے۔

مَغْلُول۔ ع۔ بفتح میم و ضم لام جو حرف سوم ہے اسم مفعول ہے غل کا۔ بمعنی عذاب کا طوق ڈالا گیا۔ لوہے کا طوق گردن میں ڈالا ہوا۔

مُغَمَّد۔ ع۔ پہلی میم مضموم دوسری مشدد مفتوح و حرف دوم غین مفتوح بمعنی چھپایا گیا۔ پوشیدہ کیا گیا۔ غلاف میں کی ہوئی تلوار۔ اسم مفعول تغمید کا۔

مُغَمِّز۔ ع۔ بضم میم اول میم دوم مشدد مکسور۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ غماز۔ چغلخور۔ لترا۔ (اسم فاعل تغمیز کا)۔

مَغْمُور۔ ع۔ بالفتح و میم دوم مضموم۔ بمعنی ڈوبا ہوا۔ مغروق۔

مَغْمُوز۔ ع۔ میم اول مفتوح و دوم مضموم۔ (صیغہ اسم مفعول)۔ بمعنی معیوب۔ عیب دار۔ (اسم مفعول غمز کا)۔

مَغْمُوم۔ ع۔ رنجیدہ یا غمگین۔ غم کا اسم مفعول ہے۔

مُغَنِّی۔ ع۔ مطرب۔ گویا۔ ڈوم۔ مُغَنِّیَہ اس کا مونث ہے بمعنی ڈومنی مطربہ۔ اسم فاعل ہے تغنیہ کا۔

مُغْنِی۔ ع۔ بے پرواہ کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اغنا کا۔

مُغَیِّب۔ ع۔ بضم میم و کسر غین معجمہ بمعنی غائب یا غائب ہونا اور مُغَیَّب اسم مفعول ہے بمعنی غائب کیا گیا۔

مُغِیث۔ ع۔ بالضم و کسر ثانی بمعنی فریادرس وہ شخص جو کسی کی فریاد کو پہونچے۔ مولانا روم فرماتے ہیں :-

ایلے یک شیخ لا تہمت نہاد
کو بدرست و نیست بر راہ رشاد
شارب خمرست و سالوس و خبیث
مر مریدان را کجا باشد مغیث

مُغِیر۔ ع۔ میم مضموم غین مکسور۔ بمعنی لوٹنے والا۔ شتاب کرنے والا۔ اسم فاعل اغارہ کا۔

مُغِیل۔ ع۔ میم مضموم غین مکسور۔ بمعنی درخت ببول۔ (مغیلاں کا مخفف ہے)۔

مُغِیلاں۔ ع۔ بضم میم و کسر غین معجمہ بمعنی ببول کا درخت۔ اصل میں یہ ام غیلان تھا جس کے معنی ہوئے مادر دیوان۔ کثرت استعمال سے شروع کا الف گر گیا۔ خار مغیلاں بمعنی ببول کا کانٹا جو اور درختوں کے کانٹوں سے بہت بڑا اور تیز نوک کا ہوتا ہے۔

شعر ناسخ

اس کو کا وش دل سے ہے اکو ہے تودوں سے خلش
خار مژگاں اور ہے خار مغیلاں اور ہے

م ف

مَفَاتِح۔ ع۔ بفتحتین و کسر تا فوقانی اس کے دو معنی ہیں جب مَفْتَح کی جمع ہو تو معنی کنجیاں اور جب مِفْتَح کی جمع ہو تو معنی خزانے۔ خزائن۔

مَفَاتِیح۔ ع۔ میم مفتوح و تا فوقانی مکسور۔ معنی کنجیاں۔ جمع ہے مفتاح کی۔

مُفَاجَات۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی ناگاہ ہونا۔ اچانک ہونا۔ کبھی اختصار کے

لئے اس کی ت کو حذف بھی کر دیتے ہیں

مُفاخَرَت ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح ۲ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ مصدر ہے بمعنی باہم فخر کرنا ۔ ناز کرنا ۔ مفاخر اسم فاعل ہے ۔ بمعنی فخر کرنے والا ۔

مُفاخِرَہ ۔ ع ۔ مؤنث ہے مُفاخر کی بمعنی فخر کرنے والی ۔

مُفارِق ۔ ع ۔ بضم میم و کسر راء مہملہ بمعنی فرق کرنے والا ۔ اگر اس کی میم مفتوح ہو تو بمعنی سر کے بالوں کے درمیان کی مانگیں ۔ یہ جمع ہے مفرق کی بمعنی مانگ ۔ اور اسم فاعل ہے مفارقت کا ۔

مُفارَقَت ۔ ع ۔ میم مضموم ر مفتوح بمعنی جُدائی ۔ (مصدر مفاعلت) ۔

مفارّہ ۔ ع ۔ راء مہملہ مشدد مفتوح ۔ بمعنی چوہے کا بل ۔ (ان و ر) ۔

مَفاز ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی پہونچنے کی جگہ ۔ اصل میں مفوز تھا جو اسم ظرف ہے فوز کا ۔ مفاوز جمع ۔

مَفازہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم و چہارم جائے رہائی جائے فیروزی ۔ جائے کامیابی ۔ مجازاً جنگل ۔ بیابان ۔ اصل اسکی مفوزہ ہے جو اسم ظرف ہے فوز کا ۔

مَفاسِد ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر سین مہملہ بمعنی خرابیاں ۔ برائیاں جمع مفسد کی

مَفاصِل ۔ ع ۔ بکسر صاد ۔ یہ مفصل کی جمع ہے بمعنی بند اور جوڑ ہاتھ پاؤں کے جدا ہونے کے مقامات ۔

مُفاصَلہ ۔ ع ۔ بضم میم و فتح ف و ص و ل (مصدر مُفاعلہ) بمعنی باہم جدا ہونا ۔ باہمی فرق ۔

مَفاوِز ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر واو ۔ بمعنی منازل ۔ مقامات ۔ یہ مفازہ کی جمع ہے ۔

مُفاوَضَت ۔ ع ۔ بضم اوّل و حرف ۲ و ۳ و واو و ضاد مہملہ مفتوح ۔ بمعنی آپس میں بھید کہنا ۔ مشورہ کرنا ۔ نرمی سے بات کہنا

مُفاوَضَہ ۔ ع ۔ بالضم و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح بمعنی کونپنا

مفاوضت ۔ سپرد کرنا ۔ شرکت کرنا ۔ برابر کرنا ۔ مجازاً خط ۔ مکتوب ۔ جماع ۔

(نوٹ) گلستان سعدی کے اس جملہ میں بمعنی جماع ہے :-

اگر در مفاوضت او شبے تاخیر کردے چہ شدے ۔

مُفاوَضات ۔ ع ۔ بضم اوّل و حرف ۲ و ۴ و ۵ مفتوح ۔ بمعنی بزرگوں کے خطوط چھوٹوں کے نام مراسلات برابر والوں کے خطوط کو کہتے ہیں ۔

مُفت ۔ ت ۔ بضم اوّل ۔ وہ شے جو بغیر محنت کے ملے ۔ اسی لئے مُفت را چہ گفت مثل بھی ہے ۔

مِفتاح ۔ ع ۔ بالکسر ۔ بمعنی کنجی ۔ (اسم آلہ فتح کا) علم معانی کی ایک کتاب کا نام مصنفہ سکاکی ۔ مفاتیح جمع ۔

مُفتَتَن ۔ ع ۔ بالضم و سوم و پنجم مفتوح (اسم مفعول ہے افتتان کا) بمعنی فساد اٹھایا گیا ۔ فتنہ میں ڈالا گیا ۔

مُفتَتِن ۔ ع ۔ (دوسری ت مکسور) (اسم فاعل افتتان کا) ۔ فساد اٹھانے والا

مَفتَح ۔ ع ۔ بفتح میم و ت بمعنی کھولنے کی جگہ ۔ فتح کی جگہ ۔ خزانہ ۔ اگر بکسر میم ہو تو بمعنی کنجی یا کلید ہے ۔ مفاتح جمع ۔

مُفتَخِر ۔ ع ۔ میم مضموم ت مفتوح ۔ خ مکسور بمعنی شیخی مارنے والا ۔ فخر کرنے والا ۔ اگر اس کی خ مفتوح ہو تو بمعنی فخر کیا گیا ۔ بزرگ ۔

مُفتَرَض ۔ ع ۔ (اسم فاعل افتراض کا) واجب و فرض ۔

مُفتَرَضات ۔ ع ۔ بضم میم و فتح تاء فوقانی بمعنی واجب اور فرض کی گئیں چیزیں ۔ جمع ہے مفترضہ کی ۔

مُفتَرَع ۔ ع ۔ بالضم و تاء و راء دونوں مفتوح بمعنی شاخ شاخ کیا گیا ۔

مُفتَرِق ۔ ع ۔ (صیغہ اسم فاعل افتراق کا) ۔ بمعنی فرق کرنے والا ۔

مُفتَرِی ۔ ع ۔ بضم میم و فتح تاء و کسر راء مہملہ (اسم فاعل افترا کا) ۔ تہمت لگانے والا ۔ جھوٹی باتیں بنانے والا ۔

مُفتِّش ۔ ع ۔ بضم میم و تاء فوقانی مشدد مکسور ۔ بمعنی ڈھونڈھنے والا ۔ (اسم فاعل تفتیش کا) ۔

مُفتَقَد ۔ ع ۔ بضم میم و فتح تاء فوقانی و قاف بمعنی کھویا ہوا ۔ گم کیا ہوا ۔ بازپرس کیا گیا ۔ (افتقاد کا اسم فاعل ہے) ۔

مُفتَقِر ۔ ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم بمعنی فقیر محتاج ۔ (اسم فاعل افتقار کا) ۔

مُفتَل ۔ ع ۔ میم مضموم و تاء فوقانی مفتوح بمعنی بٹا ہوا ڈورا یا رسی ۔ बل دیا ہوا ۔ मुफलल اصل اسکی مفتلل ہے ۔ (اسم مفعول افتلال کا) ۔

مُفتَتِنِین ۔ ع ۔ فتنہ برپا کرنے والے

مَفتُوح ۔ ع ۔ میم مفتوح و تاء فوقانی مضموم ۔ واؤ معروف ۔ بمعنی فتح کیا گیا ۔ کھولا گیا ۔ (اسم مفعول فتح کا) ۔

مَفتُول ۔ ع ۔ بٹا ہوا ۔ کلابتون ۔ ریشم یا سوت کے کئی تار باہم بٹے ہوئے (اسم مفعول فتل کا) ۔

مَفتُون ۔ ع ۔ بفتح میم و ضم تاء فوقانی بمعنی عاشق ۔ مبتلا (اسم مفعول فتنہ کا) ۔

مُفتی ۔ ع ۔ بضم میم و کسر تاء فوقانی ۔ فتویٰ دینے والا ۔ (اسم فاعل ہے افتا کا) ۔

مُفلِج ۔ ع ۔ بضم میم و کسر جیم اوّل ۔ بمعنی بچار کھنے والا ۔ (اسم فاعل افلاج کا) ۔ منفلج اس کا مقابل ہے ۔

مُفخّر۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا تفخیر سے بمعنی بہت بزرگ یا فخر کیا گیا۔
(افراسیاب کا مقولہ سیاوش سے)
کہ مجھ سے مفخّر ہے تو اے جواں
کہ ہے وارثِ تخت و تاج کیاں
اگر یہ لفظ بفتح اوّل و دوم ہو تو مصدر میمی ہوگا بمعنی فخر یا ناز کرنا۔

مُفخّم۔ ع۔ بڑا بزرگ۔ بہت عزت دیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے)۔

مَفَر۔ ع۔ بھاگ جانے کی جگہ۔ فرار کا اسم ظرف ہے۔

مُفِر۔ ع۔ بھاگنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل)۔

مِفَرّ۔ ع۔ بکسر میم وفتح فا و تشدید رائے مہملہ۔ آلہ بھاگنے کا۔ مجازاً تیز رفتار گھوڑا۔

مُفرّح۔ ع۔ بہت خوشی کرنیوالا۔ (لغات کشوری سے)۔

مُفرِج۔ ع۔ بضم میم وسکون فا و کسر رائے مہملہ۔ چھوٹے چھوٹے بچوں والی مرغی۔ (صیغہ اسم فاعل افراج کا)۔

مُفَرَّج۔ ع۔ بضم میم وفتح فا و تشدید رائے مہملہ مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول۔ بمعنی کنگھی جس کو شانہ کہتے ہیں۔

مُفرِّج۔ ع۔ غم دور کرنے والا۔ بروزن محدِث۔

مُفرِّح۔ ع۔ بضم میم وفتح فا و رائے مہملہ مشدد مکسور۔ بمعنی فرحت دینے والا۔ خوشبودار اور خوش مزہ مرکب دوا جو دل و جگر کو فرحت بخش ہوتی ہے (صیغہ اسم فاعل کا ہے تفریح سے)۔

مَفرَح۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ جائے خوشی۔ اسم ظرف ہے فرح کا۔

مُفرَد۔ ع۔ میم مضموم وسکون فا و فتح رائے مہملہ۔ جو مرکب نہ ہو۔ ضد اس کا مرکب ہے۔ تنہا۔ اس معنی میں جمع مقابل ہے۔ فارسی میں مجازاً بمعنی بندۂ فرماں بردار۔

مُفرَدات۔ ع۔ بضم میم فتح رائے مہملہ و دال مہملہ۔ یہ جمع ہے مفردہ کی۔ بحروف تہجی اور ایک سے لیکر دس تک گنتی۔

مُفرد سوار۔ ف۔ (بقلب صفت) شہسوار۔

مُفردہ۔ ع۔ اکیلا۔ تنہا۔ (تانیث کی)۔

مُفرِز۔ ع۔ بالضم و حرف سوم مکسور۔ بمعنی جدا کرنے والا۔ اور اگر یہی حرف سوم مفتوح ہو تو بمعنی جدا کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول افراز کا)۔

مَفرَش۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی کپڑے رکھنے کی جگہ۔ مجازاً صندوق وغیرہ۔ جامۂ خواب۔ بستر فرش۔ (اسم ظرف فرش کا)۔

مُفرِط۔ ع۔ بضم میم وسکون فا و کسر رائے مہملہ۔ زیادہ ہونے والا۔ مجازاً بازیادہ۔ کثیر۔ (اسم فاعل افراط کا)۔

مَفرَغ۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ پانی کے گرنے کی جگہ۔ اگر اس کے آخر میں ہ اور زیادہ کی جاوے تو بھی معنی بدستور ہیں گے مگر مؤنث ہے۔

مُفرِّق۔ ع۔ بضم میم وفتح فا و رائے مشدد مکسور۔ بمعنی پراگندہ کرنے والا (اسم فاعل تفریق کا)۔

مَفرِق۔ ع۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی مانگ جو سر میں ہوتی ہے۔ (اسم ظرف فراق کا)۔ مفارق جمع۔

مَفرُوز۔ ع۔ بالفتح۔ (صیغہ اسم مفعول فرز کا)۔ جدا کیا گیا۔

مَفرُوش۔ ع۔ بالفتح و رائے مہملہ مضموم۔ بمعنی بچھونا۔ بچھایا گیا۔

مَفرُوض۔ ع۔ بالفتح بمعنی واجب کیا گیا۔ فرض کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فرض سے۔

مَفرُوغ۔ ع۔ بمعنی گرایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فراغ سے۔

مَفرُوق۔ ع۔ بالفتح وضم رائے مہملہ و واؤ معروف۔ بمعنی فرق کیا گیا۔

مَفزَع۔ ع۔ بفتح میم و سکون فا و فتح زائے معجمہ۔ بمعنی جائے پناہ۔ (اسم ظرف فزع کا)۔

مُفزَّع۔ ع۔ بضم میم وفتح فا و تشدید زائے معجمہ (اسم مفعول ہے تفزیع کا)۔ بمعنی ڈرپوک۔ بزدل۔

مُفسِد۔ ع۔ فساد کا اسم فاعل ہے۔ فساد کرنے والا۔

مَفسَدہ۔ ع۔ (م س د تینوں مفتوح)۔ بمعنی دنگا فساد۔ مفاسد جمع ہے۔

مُفسِّر۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ تفسیر کرنے والا۔ معانی بیان کرنیوالا۔

مَفسُوخ۔ ع۔ بفتح میم وضم واو۔ بمعنی فسخ کیا گیا۔ عہد توڑا گیا۔ پہلی صورت بگاڑی گئی۔ (اسم مفعول فسخ کا)۔

مَغشُوش۔ ع۔ میم مفتوح و شین معجمہ مضموم۔ بمعنی سُست عقل۔ بیہودہ۔ جھوٹا۔ (اسم مفعول غش کا)۔

مَفصَد۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم نیز مفتوح۔ فصد کرنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے فصد کا۔

مَفصِل۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی عضو کا جوڑ۔ دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ۔

مُفصَّل۔ ع۔ بالضم وفتح فا و تشدید صاد مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا۔ بمعنی کھول کر بیان کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔

مُفصَل۔ ع۔ بکسر میم و سکون فا و فتح صاد۔ زبان سے کہنا ہے۔

مِفضَال۔ ع۔ بکسر میم و سکون فا بمعنی بڑا افضل کرنے والا (اسم فاعل فضل کا)۔

مُفضِح۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و تشدید ضاد مکسور۔ بدنام کرنے والا۔

مُفضَّل۔ ع۔ بضم میم و فتح فا و تشدید ضاد مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول) برتری دیا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ اگر یہی ضاد مشدد مکسور ہو تو بمعنی زیادتی دینے والا۔ برتری دینے والا۔

مُفضِل۔ ع۔ بضم میم و کسر ضاد۔ بمعنی نیکی کرنے والا۔ افزوں کرنے والا

مَفضُول۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی فضیلت دیا گیا (اسم مفعول فضل کا)۔

مُفضِی۔ ع۔ بضم میم و کسر ضاد۔ بمعنی پہونچانے والا۔ مباشرت کرنے والا (اسم فاعل افضاء کا)۔

مُفطِر۔ ع۔ بضم اول و کسر طا۔ بمعنی روزہ کھولنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے افطار کا۔

مُفطِن۔ ع۔ بضم میم و کسر طا۔ بمعنی سمجھانے والا۔ اسم فاعل ہے افطان کا

مَفطُور۔ ع۔ چیرا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فطرت سے۔

مَفعُول۔ ع۔ بالفتح و ضم عین واو معروف بمعنی فعل کیا گیا۔

مُفتَقِر۔ ع۔ (اسم فاعل افتقار کا)۔ فقر کرنے والا محتاج کرنے والا۔

مَفقُود۔ ع۔ کھویا ہوا۔ گم شدہ (صیغہ اسم مفعول فقدان کا)

مُفکِّر۔ ع۔ بمعنی فکر کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل تفکیر کا)۔

مَفکُوک۔ ع۔ بفتح میم و سکون فا و ضم کاف اول بمعنی جدا کیا گیا۔ چھڑایا گیا۔ اسم مفعول ہے فک کا۔

مُفلِس۔ ع۔ بضم میم و کسر لام۔ محتاج غریب۔ (اسم فاعل افلاس کا)۔

مَفلُوک۔ ع۔ میم مفتوح فا ساکن لام مضموم بمعنی مفلس۔ تباہ حال۔ فلک زدہ۔ مفالیک جمع (اسم مفعول فلاکت کا)۔

مُفَوِّض۔ ع۔ کسی کو کام سپرد کرنے والا (صیغہ اسم فاعل ہے۔ اگر اس کے واو پہلے کسرہ کے فتح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ بمعنی کام سپرد کیا ہوا۔ (تفویض مصدر)۔

مَفہُوم۔ ع۔ بفتح میم و سکون فا و ہا مضموم۔ بمعنی سمجھا یا گیا۔ سمجھا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے فہم سے۔

مُفِید۔ ع۔ میم مضموم و فا مکسور و یا معروف۔ بمعنی فائدہ دینے والا (صیغہ اسم فاعل افادہ کا)۔ مستفید مقابل۔

مُفِیض۔ ع۔ بضم میم و کسر فا و یائے معروف بمعنی فیض پہونچانے والا۔ (صیغہ اسم فاعل افاضہ کا)۔

مُفِیق۔ ع۔ بضم میم و کسر فا و یائے معروف بمعنی صاحب ہوش ہوشیار یا ہوش میں لانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے افاقہ سے۔

م ق

مَقابِر۔ ع۔ بفتحتین و کسر باء موحدہ بمعنی مقبرے یا مُردوں کی قبریں۔ یہ مقبرہ کی جمع ہے جو اسم ظرف ہے قبر کا۔

مَقابِح۔ ع۔ بفتحتین و کسر باء موحدہ بمعنی قبیحہا یعنی خرابیاں یا برائیاں (منتخب سے)۔

مُقابِل۔ ع۔ بضم میم و کسر باء موحدہ بمعنی سامنے والا۔ (اسم فاعل مقابلہ کا)

مُقابَلہ۔ ع۔ بضم میم۔ قاف و باء موحدہ ولام ہر سہ مفتوح بمعنی برابری کرنا۔ روبرو ہونا۔ (بہ سکون با پڑھنا غلط ہے)

مقابح } ع۔ بمعنی خرابیاں۔ قباحتیں۔
مقابخ

مُقاتِل۔ ع۔ بضم میم و کسر تاء فوقانی بمعنی باہم لڑ کر قتل کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ اگر اس کی تاء فوقانی مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی قتل کیا گیا۔ اور مصدر ان دونوں کا مقاتلہ ہے بمعنی باہم قتل کرنا۔

مَقادِیر۔ ع۔ بفتح میم و کسر دال۔ بمعنی اندازے۔ مقدار کی جمع ہے۔

مُقارَبت۔ ع۔ میم مضموم و قاف و را و ب تینوں مفتوح۔ بمعنی نزدیک ہونا۔ نزدیکی۔ جماع۔ (مصدر مفاعلہ)

مُقارَعت۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ۔ باہم قرعہ ڈالنا۔ باہم تلوار مارنا۔

مُقارَنت۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ)۔ باہم نزدیک ہونا۔ نزدیک کرنا۔ دو تاروں کا ایک برج میں یا ایک درجہ یا ایک دقیقہ میں اکٹھا ہو جانا۔

مَقارِیض۔ ع۔ میم مفتوح و راء مہملہ مکسور۔ بمعنی قینچیاں۔ یہ مقراض کی جمع ہے۔

مُقاسات۔ بضم میم عربی مصدر ہے۔ بمعنی رنج اٹھانا۔ مُوکھ اٹھانا۔

مُقاسَمت۔ بضم اول عربی مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنی باہم تقسیم کرنا۔ قسم کھانا۔ چیز بے ڈالنا (مصدر کمفاعلہ

مَقاصِد - ع - بفتح اوّل و دوم و کسر صاد - بمعنی مطالب اور علم کلام کی ایک کتاب کا نام ہے۔ یہ لفظ مقصد کی جمع ہے۔

مُقاطِر - ع - بضم میم و کسر طا۔ پانی وغیرہ کا ٹپکانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مقاطرہ سے۔

مُقاطِع - ع - بضم میم و کسر طا۔ بمعنی ٹھیکہ لینے والا قطع کرنے والا۔

مَقاطِع - ع - بفتحتین - بمعنی تمامی اور انتہا کی جگہیں۔

مُقاطَعَت - ع - بضم میم و قاف و طا و عین تینوں مفتوح بمعنی قطع کرنا۔ کاٹنا۔ (مصدر مفاعلت)۔

مَقاطِیع - ع - بفتحتین و کسر طا - بمعنی قطع کرنے کے مقامات - یہ مقطع کی جمع ہے۔

مَقاعِد - ع - بفتحتین و کسر عین مہملہ - بمعنی بیٹھنے کی جگہیں یہ مقعد کی جمع ہے

مَقال - ع - بفتحتین (مصدر میمی) بمعنی بات چیت یا گفتگو۔

مَقالات - ع - جمع ہے مقالت کی بمعنی گفتگوئیں۔ باتیں چیتیں۔

شعر حافظ شیراز

دلا بند عشق لیلیٰ بند و کار عشق مجنون کن
کہ عاشق را زیان دارد مقالات خردمندی

مَقالَت - ع - بفتح اول و دوم و چہارم - بمعنی مقال یا گفتگو مصدر میمی ہے۔ مقالات جمع ہے۔

مَقالَہ - ع - بفتح اول و دوم و چہارم بمعنی کہی ہوئی بات۔

مَقالِید - ع - بفتحتین و کسر لام بمعنی کنجیاں۔ تالیاں۔ یہ جمع ہے مقلید کی جو بکسر میم بمعنی کنجی ہے۔

مَقام - ع - بالفتحتین نام پردہ سرود کا اور قیام کی جگہ۔ (اصل مقوم مصدر و اسم ظرف قیام کا)۔

مُقام - ع - بالضم - یہ اصل میں مُقوَم تھا جو مصدر اور اسم ظرف ہے اقامت کا۔ بمعنی قیام۔ اقامت۔ ٹھہرنا۔

مُقامات - ع - بالضم مقام کی جمع ہے اور کنایہ ہے مراتب۔ قواعد اور حکایات سے۔

مُقامِر - ع - بضم میم اول و کسر میم دوم بمعنی جواری۔ حریف۔ قمار باز۔ گیمبلر انگریزی۔ اسم فاعل ہے مقامرہ کا۔ ؏ مقامر را بہ شش می باید ولیکن سہ یک بر می آید (گلستان سعدی ؒ سے)

مُقامَرت - ع - بضم میم اول و فتح میم دوم و رای مہملہ زبر مفتوح بمعنی جوا کھیلنا۔ قمار بازی۔ (مصدر مفاعلہ)

مَقامِ محمود - ع - (بہشت) نیکیوں کا اعلیٰ درجہ۔ ایک مقام کا نام جہاں آنحضرت صلعم شب معراج کو پہنچے تھے۔

مُقاوِم - ع - بمعنی برابری کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر مقاومت سے۔

مُقاوَمَت - ع - بضم میم اول و فتح ق + و + م بمعنی برابری کرنا۔

مَقاہِیر - ع - وے لوگ جن پر قہر کیا گیا ہو یا قہر کیے لوگ۔ یہ مقہور کی جمع ہے۔

مُقایَسَہ - ع - بالضم (مصدر مفاعلہ) اندازہ کرنا قیاس کرنا۔

مَقبَرہ - ع - بالفتح و فتح با موحدہ بمعنی جائے قبر۔ مُردہ کی گور۔ مقابر جمع ہے۔

مِقبَض - ع - بالکسر۔ اس رسی کو کہتے ہیں جس سے جانور کے ہاتھ پاؤں دودھ دوہنے کے وقت اس غرض سے باندھ دیتے ہیں کہ شرارت نہ کرنے پاوے (لغات کشوری سے)۔ غیاث میں اس معنی میں مقبض ہے۔

مَقبِض - ع - بر وزن منزل و مقعد بمعنی کسی چیز کا دستہ۔ (منتخب سے)۔ خزانہ لغت میں بکسر میم۔ اسم آلہ ہے قبض کا۔

مُقبِل - ع - بضم میم و کسر با بمعنی خدا کا حکم ماننے والا۔ سامنے ہونے والا۔ صاحب اقبال (صیغہ اسم فاعل اقبال کا) مُدبر مقابل۔ اگر اس کی با موحدہ مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی قبول کیا گیا۔ روبرو کیا گیا۔ عزت دار۔ حاکم کا منھ چڑھا ہوا۔

مَقبُوح - ع - بالفتح و ضم با موحدہ بمعنی بد۔ زشت۔ برا۔

مَقبُوض - ع - بفتح میم و ضم با موحدہ بمعنی قبضہ میں کیا گیا۔ سمٹا گیا۔ صیغہ اسم مفعول قبض کا۔

مَقبُول - ع - بفتح میم و ضم با موحدہ بمعنی قبول کیا گیا۔

مَقت - ع - (م ق ت)۔ بمعنی دشمنی۔

مُقتَبِس - ع - بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و کسر چہارم۔ بمعنی روشنی لینے والا (صیغہ اسم فاعل کا ہے اقتباس سے)۔

ہفت بند کاشی کا شعر۔

چیست با قدرت سپہر کیست با رأی تو مہر
آن ز قدرت مستعار و این ز رایت مقتبس

مُقتَحِم - ع - بالضم و کسر حا بمعنی غالب ظالم۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُقتَدا - یہ مفرس ہے عربی لفظ مقتدیٰ کا اور مقتدیٰ اسم مفعول ہے مصدر اقتداء کا (افتعال)۔ مادہ (ق د و) بمعنی پیشوا۔ دینی سردار۔ پیروی کیا گیا۔

مُقتَدِر - ع - صیغہ اسم فاعل کا ہے

بمعنی قدرت رکھنے والا۔ زور آور۔

مُقتَدِی ۔ ع۔ بالضم وکسر دال مہملہ (صیغہ اسم فاعل) بمعنی پیرو۔ چیلا شاگرد۔

نوٹ۔ مقتدا۔ اور مقتدی بمعنی گرو۔ چیلا۔ پیر و مرید۔

مثنوی فکر حکیم کا شعر

نفس میرا مقتدی ہیں مقتدا
ہیں ہوں بیشک سالکِ راہِ خدا

مُقتَفَر ۔ ع۔ بضم میم و تائے فوقانی مفتوح بمعنی مفلس۔ اسم مفعول اقتار کا۔

مُقتَصِد ۔ ع۔ بضم میم و فتح تائے فوقانی وکسر صاد مہملہ بمعنی اوسط درجہ نگاہ رکھنے والا بیچ کی چال چلنے والا۔

مُقتَصِر ۔ ع۔ بضم میم و فتح تائے فوقانی وکسر صاد مہملہ۔ (اسم فاعل اقتصار کا)۔ بمعنی مختصر کرنے والا تھوڑے پر صبر کرنے والا۔

مُقتَضا ۔ میم مضموم و تائے فوقانی مفتوح۔ (اسم مفعول)۔ بمعنی چاہا گیا۔ مجازاً مطلب۔ مراد یہ مفرس ہے عربی لفظ مقتضیٰ کا۔

مُقتَضَب ۔ ع۔ بضم میم و تا و ضاد ہر دو مفتوح بمعنی قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا اور شعر کی ایک بحر کا نام ہے۔

مُقتَضِی ۔ ع۔ بضم میم و فتح تا وکسر ضاد بمعنی خواہشمند۔

مُقتَفِی ۔ ع۔ بضم میم و فتح تا وکسر فا بمعنی پیرو یا پیچھے سے آنے والا۔

مَقتَل ۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی جگہ قتل کی۔ وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی مرجاتا ہے۔ اسم ظرف ہے قتل کا مقاتِل جمع۔

مُقتَنِص ۔ بضم میم و فتح تا وکسر نون بمعنی شکار کرنے والا۔ اسیر کرنے والا۔ کسب کرنے والا۔ اسم فاعل ہے اقتناص کا۔

مُقتَنِی ۔ ع۔ بضم میم و فتح تا وکسر نون بمعنی سرمایہ دار یا سرمایہ دینے والا۔ (صیغہ اسم فاعل کا ہے اقتنا سے)

مُقتَنِیات ۔ ع۔ بضم میم و فتح تائے فوقانی بمعنی دنیوی اسباب جمع ہے مقتنیٰ کی)

مَقتُول ۔ ع۔ بالفتح و ضم تا بمعنی قتل کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول قتل کا)۔

مِقدار ۔ ع۔ بکسر اول بمعنی اندازہ مقادیر جمع۔ (ق در)۔

مِقدام ۔ ع۔ بکسر میم و سکون قاف (ق دم) بمعنی شجاع۔ دلاور۔ بہادر۔

مُقَدَّر ۔ ع۔ بالضم و دال مشدد مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے تقدیر سے) بمعنی اندازہ کیا گیا۔ یا وہ شے جس پر قدرت ہو اگر اس کی دال مشدد مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی اندازہ کرنے والا۔

مَقدِرَت ۔ ع۔ بالفتح وکسر دال بمعنی توانائی۔ دولتمندی مالدار ہونا۔

مُقَدَّس ۔ ع۔ بمعنی پاک۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ ذی روح و غیر ذی روح دونوں کے لیے آتا ہے مقدسہ اس کا مؤنث ہے۔

مُقَدَّم ۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تقدیم سے بمعنی پیش کیا گیا۔ مجازاً چودھری۔ اور منازل قمر سے چھبیسویں ۲۶ منزل کا نام ہے۔ اگر یہی دال مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی پیش کرنے والا۔

مَقدَم ۔ ع۔ میم و دال دونوں مفتوح (مصدر و اسم ظرف)۔ سفر سے واپس آنا قدم رکھنے کی جگہ آنے کا وقت۔

مُقَدِّم ۔ ع۔ بضم اول وکسر دال مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی آگے جانے والا۔ مجازاً دلیر۔ آنکھ کا کویا جو ناک کی طرف ہوتا ہے۔

مُقَدِّمَۃُ الجَیش ۔ ع۔ (باضافت) فوج کا ہراول پیش خیمہ۔ اور سردار لشکر۔

مُقَدِّمَہ ۔ ع۔ آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی۔ وہ مضمون یا عبارت جو دیگر مطالب کے بہ آسانی سمجھ میں آجانے کے لیے کتاب کے شروع کرنے سے پہلے لکھتے ہیں۔

مُقَدَّمَہ ۔ ع۔ (موئنث مقدم کی)۔ پیش کی گئی۔ مجازاً واردات۔ کیس انگریزی۔

مَقدُور ۔ ع۔ بالفتح و ضم دال مہملہ بمعنی قدرت کیا گیا۔ طاقت۔ زور۔ قوت۔

شعر

یہ مقدور ہرگز کسی کا نہیں
کہ میری طرف دیکھے از رُوئے کیں

مُقذِع ۔ ع۔ بضم میم وکسر ذال معجمہ بمعنی بیہودہ بات بکنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل ہے اقذاع کا)

مَقذُور ۔ ع۔ میم مفتوح ذال مضموم (اسم مفعول قذر کا)۔ بمعنی پلید جس سے لوگ پرہیز کریں۔

مَقَر ۔ ع۔ (اصل مقرر جو اسم ظرف ہے قرار کا) جگہ قرار کی۔ جگہ آرام کی۔

کربلائے معلی اسیر کا شعر

بخواری مبتلا در ہر نظر شد
بُرد و در سقر اور ا مقر شد

مُقِرّ ۔ ع۔ میم مضموم وکسر قاف و تشدید را مہملہ بمعنی اقرار کرنے والا۔ (اسم فاعل ہے اقرار کا)۔

مِقراض ۔ ع۔ بالکسر بمعنی قینچی اسم آلہ ہے قرض کا۔ کاٹنے کا اوزار۔

القرض مقراض المحبت ضرب المثل ہے
مقص و مقطع مرادف SCISSORS-

مقراض شترگردن ۔ (فارسی بصفت)۔ ایک طرح کی خمدار قینچی۔

مقراضک ۔ ع۔ بکسر میم و فتح ضاد (کاف نسبت کا) کشتی کا ایک داؤ ہے۔ ہندی قینچی۔

مقراض ہندی ۔ (فارسی بصفت) بمعنی سروتا چھالیا کاٹنے کا۔

مقراضنہ / مقراضی } ع۔ ایک قسم کا حلوا ہے
(شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی گنجوی)
زہر مقراضنہ کو چوں صبح رانده
عدو چوں میخ در مقراض مانده

مقرب ۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و راء مہملہ مشدد مفتوح بمعنی نزدیک کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا۔ مجازاً خاص دوست۔

مقربہ ۔ ع۔ خویشی۔ عزیزداری۔ (مصدر متفعلہ)۔

مقرر ۔ ع۔ بضم اول بمعنی ٹھہرایا گیا۔ تقرر کیا گیا۔ قرار دیا گیا۔ (اسم مفعول ہے تقریر کا و قرار کا)۔

مقرض ۔ ع۔ (اسم آلہ قرض کا) بمعنی کینچی۔ مقص و مقطع۔

مقرض ۔ ع۔ کاٹا ہوا۔ اسم مفعول ہے تقریض کا۔

مقرط ۔ ع۔ بضم میم و فتحہ قاف و راء مہملہ مشدد مفتوح بمعنی گوشوارہ لگایا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول ہے تقریط کا)۔

مقرعہ ۔ ع۔ بکسر میم و سکون قاف و فتح راء و عین مہملہ۔ اسم آلہ ہے عربی لفظ قرع کا۔ (کوٹنا) بمعنی مارنے کی لکڑی دھوبیوں کی کندی۔ کوڑا یا تازیانہ۔

مقرم ۔ ع۔ بضم اول و سکون قاف (ق رم)۔ اونٹ۔ شتر۔

مقرنس ۔ ع۔ میم مضموم ق اور نون مفتوح۔ مخروطی شکل کی عمارت مجازاً عمارت بلند۔

مقروض ۔ ع۔ میم مفتوح و راء مہملہ مضموم واو معروف صیغہ اسم مفعول کا قرض سے۔ بمعنی وہ شخص جس پر کسی کا قرضہ ہو۔ قرضدار ؎

مقروض کی نہیں ہے زمانے میں آبرو
یوں اپنے دل سے بات بناؤ ہزار تم

مقرون ۔ ع۔ بفتح میم و سکون قاف و ضم راء مہملہ و واو معروف بمعنی نزدیک کیا گیا۔ (اسم مفعول قرن کا)۔

مقری ۔ ع۔ بضم میم و سکون قاف و کسرہ راء مہملہ (صیغہ اسم فاعل اقراء کا) بمعنی تعلیم دینے والا۔ قرآن شریف پڑھانے والا۔ مجازاً حافظ نابینا مادرزاد۔

مولانا روم ؎

مقریاں را منع کن بندے بنہ
یا معلم را بمال و خوف دہ

نوٹ کور مقری سے مراد ہے وہ مادرزاد اندھا حافظ جو کہ لوگوں کو قرآن پڑھاوے کیونکہ ایسے حافظ اکثر مادرزاد اندھے ہوتے ہیں اور وہ خواب میں بھی اپنی آنکھ کو روشن نہیں دیکھتے اور جو درمیان میں اندھا ہوتا ہے وہ خواب میں اپنے لیئے بینا دیکھتا ہے۔

گلستان سعدی ؎

پیر ہفتہ سالہ جنی مکنہ
کور مقری بخواہی چشم روشن

مقسم ۔ ع۔ میم مفتوح و سین مکسور (صیغہ اسم ظرف) بمعنی جگہ تقسیم کی و بضم اول بمعنی سوگند خورندہ۔ غیاث اور منتخب سے۔

مقسوم ۔ ع۔ بفتح میم و ضم سین۔ بمعنی بانٹا گیا۔ (اسم مفعول قسمت کا)

مقشر ۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تقشیر سے بمعنی چھلی ہوئی چیز۔

مقص ۔ ع۔ بکسر میم و فتحہ قاف و تشدید صاد مہملہ بمعنی مقراض کترنی قینچی۔ اصل میں یہ مقصص تھا جو اسم آلہ ہے قص کا۔

مقصد ۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد (اسم ظرف قصد کا) بمعنی جگہ قصد کرنے کی۔ مجازاً مطلب مراد۔ مقاصد جمع۔

نوٹ۔ اس لفظ کو بفتح صاد یعنی مقصد پڑھنا اس لیئے غلط ہے کہ قصد یقصد باب ضرب یضرب سے آیا ہے۔

مقصر ۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف و صاد مشدد مفتوح بمعنی کم کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تقصیر سے۔ اگر اس کا صاد مکسور ہو تو بمعنی کم کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے اسی مصدر تقصیر سے۔

مقصود ۔ ع۔ بفتح میم و سکون قاف و ضم صاد و واو معروف۔ بمعنی ارادہ کیا گیا۔ قصد کیا گیا۔ (اسم مفعول قصد کا)

مقصود کن فکان ۔ ع۔ اس کی دال مکسور ہے۔ رسول صلعم کی ذات سے کنایہ ہے۔

مقصور ۔ ع۔ بالفتح و ضم صاد مہملہ بمعنی کم کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے قصر سے۔

مقصورہ ۔ ع۔ (ق ص ر) مؤنث مقصور کی بمعنی چھوٹی حویلی۔ چھوٹی کوٹھری (حجرہ)۔ مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقاصیر جمع۔ شارح بوستاں لکھتا ہے کہ مقصورہ وہ کوٹھری ہے جو مسجد کے پہلو میں ہوتی ہے اور اس میں کوئی نہیں جاتا ہے اس کو قصارا بھی کہتے ہیں۔ حالت

اضافت میں اس کی (ہ) پر ہمزہ لکھا جاتا ہے جیسے اس شعر میں ؎
شنیدم کہ عیسےٰ در آمد ز دشت
بمقصورۂ عابدے در گزشت

مُقضّی ۔ ۶ ۔ ادا کیا گیا ۔ تمام کیا گیا ۔

نوٹ مُقضّی ۔ غیاث ۔ منتخب و لطائف میں بالفتح و کسر ضاد معجمہ ۔ لغات کشوری نے غلطی سے قاف مضموم کر دیا ہے اور خزانہ لغت والا لکھتا ہے کہ مُقضّی اصل میں مقضو تھا جو اسم مفعول ہے قضا کا ۔

مُقضّیہ ۔ ۶ ۔ یعنی ادا کی گئی امونث مُقضّی کی) ۔

مِقَط ۔ ۶ ۔ بکسر میم و فتح قاف ۔ یعنی قط زن یا قط گیر اصل میں مقطط تھا جمع اسم آلہ ہے قط کا ۔

مُقطّر ۔ ۶ ۔ یعنی ٹپکایا گیا صیغہ اسم مفعول کا ہے تقطیر سے ۔

مُقطِّع ۔ ۶ ۔ بفتح میم و کسر طا ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ۔ یعنی قطع کرنے والا مقدمات اور معاملات کا ۔

مُقطَّع ۔ ۶ ۔ بالضم و فتح قاف و تشدید طاء مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے ۔ یعنی کاٹا گیا قطع کیا گیا ۔ ایسی چیز جس کی یا دتیاں چھانٹ کے درست کر لیا ہو ۔ ناٹا آدمی یعنی پست قد ۔

مِقطَع ۔ ۶ ۔ بکسر میم ۔ یعنی قینچی ۔ اسم آلہ ہے قطع کا ۔

مَقطَع ۔ ۶ ۔ بفتح میم + ط ۔ اسم ظرف ہے یعنی محل انتہا کا ۔ غزل اور قصیدے کی آخری بیت ۔ مطلع مقابل ۔

مقطوع ۔ ۶ ۔ بفتح اول و ضم سوم ۔ قطع کیا ہوا کبرا تعا قلے کے ساتھ سے چھوٹا ہوا آدمی ۔ یا محض کاٹا گیا یا قطع کیا گیا ۔ (صیغہ اسم مفعول قطع کا) ۔

مَقعَد ۔ ۶ ۔ میم و عین دونوں مفتوح بیٹھنے کی جگہ ۔ مجازاً پاخانے کا مقام یا دُبر ۔ مقاعد جمع ۔

مُقعَّر ۔ ۶ ۔ بضم اول و فتح دوم و عین مشدد مفتوع یعنی گہرا کھودا ہوا گڑھا ۔

مُقفّٰی ۔ ۶ ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید فا یعنی قافیہ کیا گیا یا قافیہ دار ۔

مَقل ۔ ۶ ۔ بفتح میم و سکون قاف ۔ یعنی گھورنا یا چغلخوری کرنا ۔

مُقل ۔ ۶ ۔ بضم میم و سکون قاف ۔ یعنی گوگل جو ایک مشہور گوند ہے ۔

مُقِلّ ۔ ۶ ۔ بضم میم و کسر قاف و تشدید لام ۔ یعنی تھوڑا کرنے والا فقیر ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اقلال سے (اصل مُقلِل)

مَقُل ۔ ۶ ۔ بضم میم یعنی باتیں جیتیں گفتگو میں گزشتہ ۔ یہ مقالہ کی جمع ہے

مِقلاد } بالکسر یعنی کنجی ۔ کلید ۔
مِقلید } مقالید دونوں کی جمع آتی ہے ۔

مُقلَّد ۔ ۶ ۔ بضم میم و فتح قاف و لام مشدد ماسور ۔ یعنی کسی کے قول پر بغیر دلیل کے عمل کرنے والا ۔ پیرو ۔ مجازاً نقال ۔ محقق مقابل ۔

مُقلِّدیَّہ ۔ ۶ ۔ (ممیز و تمیز) نقال رقاص ۔ مطرب ۔

مُقلقل[1] ۔ ۶ ۔ بضم میم و فتح ہر دو قاف ۔ یعنی بیقرار ۔ مضطرب ۔ (اسم مفعول ہے قلقلہ کا) ۔

مُقلقلہ ۔ ۶ ۔ میم مضموم ۔ ہر دو قاف ولام ثانی مفتوح ۔ صراحی میں سے رقیق شئے کے لوٹنے کی آواز ۔

مَقلُوب ۔ ۶ ۔ بفتح میم و ضم لام واو معروف یعنی اندھا ۔ پلٹا گیا ۔

مُقلہ ۔ ۶ ۔ بضم میم و فتح لام ۔ پوری آنکھ معہ سیاہی و سفیدی کے اور

ابن مقلہ ایک خوشنویس گزرا ہے جس نے چھ طرح کے خط ایجاد کئے تھے ۔ کہتے ہیں کہ آخری وقت میں بادشاہ وقت نے ناخوش ہو کر ابن مقلہ کے ہاتھ کٹوا دیئے تھے ۔

مِقلید } ۶ ۔ بکسر میم ۔ یعنی کنجی ، کلید
مِقلاد } جمع ان کی مقالید ہے ۔

مُقلیاتی ۔ بضم اول و سکون قاف و کسر لام ۔ سُریانی زبان میں حلوں کو کہتے ہیں جو ترا تیزک کا تخم ہوتا ہے ۔

مِقناطیس ۔ ۶ ۔ بکسر میم چمک پتھر جو لوہے کو کھینچ لیتا ہے ۔ آہن رُبا جنبک بھی کہتے ہیں ۔ اور لغت بحر الجواہر میں بجائے قاف کے غین بھی لکھا ہے اور رسالہ مجربات میں لکھا ہے کہ یہ یونانی زبان کے لفظ مگناطیس سے مشتق ہے ؎
دیکھو اے جاں حال مقناطیس کا
کیا ہی اس کا جذب ہے آہن ربا

مُقنَّب ۔ ۶ ۔ بالضم یعنی بھنگ ملی ہوئی چیز ۔ (اسم مفعول تقنیب کا)

مِقنَب ۔ ۶ ۔ بکسر میم و سکون قاف و فتح نون ۔ (ق ن ب) شیر کا چنگل شکاری کا توشہ دان ۔ گھوڑوں کا گلہ بمقدار ۳۰ سے ۴۰ تک یا ۲۰۰ گھوڑوں کی مقدار ۔

مُقنَّد ۔ ۶ ۔ میم مضموم قاف مفتوح و تشدید نون مفتوح یعنی قند ملی ہوئی چیز ۔ میٹھی چیز ۔ اسم مفعول ہے تقنید کا ۔

مُقنطَر ۔ ۶ ۔ بالضم و فتح قاف و طا یعنی قنطار ۔ بھرا ہوا ۔ اضافہ کیا گیا ۔ ایک بیل کی پوری کھال زر سے بھری ہوئی قنطار کہلاتی ہے ۔ (اسم مفعول قنطرہ کا)

مُقنَّع ۔ ۶ ۔ بضم میم و فتح قاف و نون مشدد مفتوح ۔ یہ ایک آدمی کا نام ہے جس کے بیٹے عطا نے کوہ سیام کے نیچے

---

[1] تجویدین کی اصطلاح میں حروف مقلقل وہ پانچ حروف ہیں جو بحالت سکون ادا کرتے وقت اپنے مخرج سے ہل جائیں ۔

ایک کنوئیں میں ماہِ نخشب بنایا تھا۔ یہ اسم مفعول تقنیع کا۔

مِقنعہ ۔ ع ۔ بکسر میم و فتح نون و عین ایک عرض کی چادر۔ اوڑھنی۔ مقانع جمع۔

مُقنّن ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و نون مشدد مکسور۔ بمعنی قانون دان یا قانون بنانے والا۔

مَقنُود ۔ ع ۔ بالفتح و سکون قاف و ضم نون بمعنی قند ملی ہوئی شے۔ اسم مفعول قند کا۔

مُقنی ۔ ع ۔ بضم میم و کسر نون ۔ بمعنی نہر کھودنے والا۔ اسم فاعل ہے اقنا کا۔

مِقوال ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون قاف بمعنی بڑا باتونی۔ (اسم مبالغہ ہے قول کا)

مِقوَد ۔ ع ۔ بمعنی رسی یا باگ ڈور۔ اسم آلہ ہے قود کا۔ گلستان باب ۲ میں آیا ہے۔
جوان بغرور بدلاوری مِقود کشتی بر ساعد بہ پیچیدہ بالائے ستونے رفت۔

مُقوّر ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و واو مشدد مفتوح بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ (اسم مفعول تقویر کا)۔

مُقوّس ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید واو مفتوح بمعنی خمدار۔ خمیدہ۔ کمان کی مانند ٹیڑھی چیز۔ (اسم فاعل تقویس کا)۔

مِقوس ۔ ع ۔ بکسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث بمعنی گھوڑوں کی رسی۔ (ق و س)۔

مقوقس ۔ ع ۔ ایک پرندہ کا نام ہے جس کے گلے میں طوق ہوتا ہے۔ لقب ہے حاکم مصر و اسکندریہ کا جس کو حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں زبیر بن العوام نے ۲۰ھ ہجری مطابق ۶۴۱ عیسوی میں مغلوب کیا تھا۔ یہ قبطی قوم کا تھا۔ اب مصر و اسکندریہ کے ہر بادشاہ کا لقب ہے

مِقوَل ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون قاف و واو مفتوح بمعنی زبان ۔ (آلہ قول)۔

مُقوّم ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید واو مکسور۔ قیمت کرنے والا۔ راست رکھنے والا اسم فاعل ہے تقدیم کا۔

مُقوّی ۔ ع ۔ بضم میم و فتح قاف و واو مشدد مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔ بمعنی طاقت دینے والا۔

مَقہُور ۔ ع ۔ بالفتح و ضم ہا و واو معروف بمعنی قہر کیا گیا۔ اسم مفعول قہر کا۔ مقاہیر جمع۔ قاہر ضد۔

شعر حالی ؎

مرد مہرادنے سے مزدور ہیں واں
جہاندار مجبور و مقہور ہیں واں

مِقیاس ۔ ع ۔ بکسر میم و فتح یا بمعنی اندازہ اور اندازہ کرنے والی چیز۔ اسم آلہ ہے قیاس کا۔

مقیاس الحرارت ۔ ع ۔ گرمی ناپنے کا ایک آلہ۔ انگریزی تھرمامیٹر۔

مُقیّد ۔ میم مضموم قاف مفتوح یا مشدد مفتوح۔ بمعنی قیدی۔ قید کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول تقیید کا۔ مقاید جمع۔

مُقیّش ۔ ع ۔ (صیغہ اسم مفعول کا ہے) وہ شے جس پر چاندی کے تار لپٹے ہوں۔ مصدر اس کا تقییش ہے۔

مَقیل ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر قاف ۔ (ق ی ل) بمعنی دوپہر کو سونا۔ چاشت کے وقت شراب پینا۔

مُقیم ۔ ع ۔ بضم میم و کسر قاف۔ اصل میں یہ مقوم تھا۔ بمعنی باشندہ۔ رہنے والا۔ مسافر مقابل جیسا کہ کتاب تیج التصحیح میں آیا ہے:۔
تھا اگر تو مسافر اور بن بیٹھا مقیم ۔

مُقئی ۔ ع ۔ (ق ی ی)۔ وہ چیز جو قے لاوے۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ اقیاء سے۔

م ک

مَکّ ۔ (م ک ک) بمعنی چوسنا۔

مُکابر ۔ ع ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ اپنی بزرگی ظاہر کرنے کے لیے دوسرے سے بحث کرنے والا۔ جنگ یا غلبہ کرنے والا۔

مُکاتَب ۔ ع ۔ بالضم و تا مفتوح ۔ اُس غلام کو کہتے ہیں جو اپنے آقا کی مرضی سے اپنی قیمت اُس کو دیکر آزاد ہو جائے۔

مُکاتبہ ۔ ع ۔ میم مضموم و تا و با ہر دو مفتوح ۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی خط و کتابت کرنا۔ مجازاً خط۔ غلام کا ذاتی مال لیکر اُس کو آزاد کر دینا۔

مَکّار ۔ ع ۔ بفتح میم و تشدید کاف مفتوح۔ بمعنی فریبیا۔ مکر کرنے والا۔

مَکارم ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر راء مہملہ۔ بمعنی نوازشات۔ نوازشیں۔ بزرگیاں۔ یہ مکرمت کی جمع ہے۔

مَکّارہ ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید کاف مفتوح مونث ہے مکار کی بمعنی فریب کرنے والی عورت۔

مَکارہ ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر راء مہملہ۔ بمعنی رنج۔ سختیاں۔ دشواریاں۔ چنانچہ سعدی گلستاں میں آیا ہے:۔
د نعیم بہشت را دیوار مکارہ در پیش ۔

مُکاری ۔ ع ۔ بضم میم و کسر راء مہملہ بمعنی خربندہ۔ وہ شخص جو گھوڑا۔ اونٹ اور مکان وغیرہ کرایہ پہ دے۔ اغیاث

منتخب۔ لطائف اور مصطلحات سے)۔

مُکاس ۔ع۔ بضم میم۔ مالک کا اسباب کے فروخت کرنے میں دیر کرنا۔

مکاسِب ۔ع۔ بفتح میم و کسر سین مہملہ بمعنی حرفے یا پیشے یہ خلافِ قیاس جمع ہے کسب کی۔

مُکاشفہ ۔(عربی مصدر مفاعلہ)۔ بمعنی ظاہری دشمنی کرنا۔ ولی اللہ کے دل پر امورِ غیبی کے اسرار کا ظاہر ہونا۔ مکاشفات جمع۔

مُکافات ۔ع۔ بضم میم (مصدر مفاعلہ) بمعنی باہم برابری کرنا۔ سزا۔ پاداش۔

شعر

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافاتِ عمل غافل مشو

مُکافی ۔ع۔ بمعنی برابر۔ مساوی۔

مُکامِن ۔ع۔ بضم میم اول و کسر میم دوم۔ جمع ہے مَکمن کی بمعنی گھات کی جگہیں پوشیدہ ہونے کی جگہیں۔

مَکان ۔ع۔ بالفتح۔ (اسم ظرف)۔ بمعنی رہنے کی جگہ۔ مطلق جگہ۔ مکانات و اَمکِنہ جمع۔

مَکانت ۔ع۔ میم و نون دونوں مفتوح بمعنی عزت۔ مرتبہ۔

مُکاوحت ۔ع۔ میم مضموم کاف و حاء تینوں مفتوح بمعنی کوشش کرنا۔ دشمنی کرنا۔ گالی دینا۔

مُکاہنت ۔(عربی مصدر مفاعلہ) غیب کی خبر بتلانا۔

مَکائد ۔ع۔ بد اندیشیاں۔ مکاریاں۔ فریب۔ مکیدہ کی جمع ہے۔

مُکایلہ ۔(عربی مصدر باب مفاعلہ) کسی شے کو باہم مل کر پیمانہ سے ناپنا۔

مُکائِل } ع۔ بضم میم۔ بمعنی پیمانے
مُکائیل } جو غلے کے اوزار ہیں۔

یہ دونوں مکیال کی جمع ہیں۔

مُکِبّ ۔ع۔ بضم میم و کسر کاف عربی و تشدید بار موحدہ۔ بمعنی اوندھے منھ گرنے والا یا گرانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اگر اس کا بھی کاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی اوندھے منھ گرایا گیا یا گرا ہوا۔

مَکبُول ۔ع۔ بفتح میم و ضم بار موحدہ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی قیدی یا قید کیا گیا۔

مَکتَب ۔ع۔ میم و تار فوقانی دونوں مفتوح بمعنی مدرسہ۔ اسکول۔ جگہ کتاب کی جگہ لکھنے کی۔ اسم ظرف ہے کتاب کا۔ نوٹ۔ لفظ مکتب خانہ کی ترکیب ازروئے تحقیق تو غلط ہے کیونکہ یہ خود اسم ظرف ہے پھر خانہ اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے مگر بعض اساتذہ نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہے تاہم اس کے استعمال سے پرہیز بہتر ہے۔

ظہوری کا شعر

کنم در عشق مکتب خانہ خود کوہ و ہامون را
بیاموزم طریقِ عاشقی فرہاد و مجنون را

مرزا محمد علی صائب کا شعر

تا مبادا آگاہ از ذوقِ گرفتاری شوند
میکنم آزاد طفلاں را ز مکتب خانہا

مُکتَتَم ۔ع۔ بالضم و فتح ہر دو تار فوقانی بمعنی پوشیدہ۔

مُکتَسِب ۔ع۔ بالضم و سکون کاف و فتح تار فوقانی و کسر سین مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی کسب کرنے والا۔ اور اگر اس کا سین مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی وہ چیز جو اپنی کوشش سے حاصل کی گئی ہو۔

مُکتَسَبہ ۔ع۔ بضم میم و سکون کاف و تار فوقانی مفتوح۔ محنت سے حاصل کی ہوئی چیز۔

مُکتَسَبی ۔ع۔ (یا نسبتی کی)۔ محنت سے حاصل کی ہوئی چیز۔

مُکتَسِی ۔ع۔ بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و کسر سین مہملہ بمعنی چھپنے والا۔ کمل پوش۔ (صیغہ اسم فاعل کا)۔

مُکتَفی ۔ع۔ بضم میم و سکون کاف و فتح تا و کسر فا بمعنی کافی۔ (صیغہ اسم فاعل اکتفا کا)۔

مُکتَنِس ۔ع۔ (صیغہ اسم فاعل اکتناس کا)۔ بمعنی کوڑا بہانے والا۔

مُکتَنِف ۔ع۔ بضم میم و سکون کاف و فتح تا و کسر نون بمعنی پناہ ڈھونڈھنے والا یکسو ہونے والا۔ (صیغہ اسم فاعل کا اکتناف)۔

مَکتُوب ۔ع۔ بفتح میم و سکون کاف و ضم تار فوقانی بمعنی لکھا ہوا۔ مجازاً خط (اسم مفعول کتابت کا)۔ مکاتیب جمع۔

مَکتُوم ۔ع۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی پوشیدہ۔ راز۔ بھید۔ (اسم مفعول کتم کا)۔

مَکث ۔ع۔ بالفتح و سکون کاف بمعنی دیر کرنا۔ انتظار کرنا۔

مُکث } بضم میم و کسر میم۔ بمعنی دیر
مِکث } تاخیر۔ درنگ۔

شعر کربلائی معلی اسیر

در آنجا اندکے چوں مکث فرمود
بلب آورد طوعہ زیں چہ مقصود
آں حضرت در سواری راندن اندکے
مکث فرمودہ دست بفاتحہ برداشتند

(رقعات عالمگیری)۔

مِکثار ۔ع۔ بکسر میم و سکون کاف بمعنی کثیر الکلام۔ پرگو۔ باتونی۔ بسیار گو۔

مُکحَل ۔ع۔ بضم میم و فتح کاف و حار مشدد مفتوح بصیغہ اسم مفعول کا ہے

مکحل سے بمعنی سرمہ لگائے ہوئے۔

مَکحَل۔ ع۔ بفتح اول وسوم وسکون دوم بمعنی سرمہ دان۔ (اسم ظرف کحل کا)

عرفی شیرازی

گیرد از فیض ہوا الطبع جواہر دارو
خصمت ار سودہ الماس کند در مکحل

مرزا سودا

چشم نرگس کی بصارت کے زبس ہے درپے
غنچۂ لالہ نے سرمے سے بھری ہے مکحل

مِکحَل۔ ع۔ بکسر اول وسکون دوم۔ بمعنی سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں۔ میل۔ (اسم آلہ کحل کا)۔

مُکحُلہ۔ ع۔ بمعنی سرمہ دان۔

مَکحُول۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول کحل کا) جو سرمہ لگائے ہوئے ہو۔

مُکَدِّر۔ ع۔ بضم میم وفتح کاف ودال مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل تکدیر کا۔ بمعنی گندلا کرنے والا۔ اور اگر یہی دال مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی گندلا۔ کدورت آمیز۔ ؎

شاید مزاج ہم سے مکدر ہے یار کا
لکھا ہے ہم کو اس نے بخط غبار خط

مَکر۔ ع۔ بفتح میم وسکون کاف۔ بمعنی دغا یا فریب۔

مکر چاندنی۔ اردو محاورے میں اس چاندنی کو کہتے ہیں جس پر آدمی کو دن نکلنے کا دھوکا ہو جاتا ہے اور حقیقت میں رات ہوتی ہے۔

مولانا اکبر الہ آبادی ؎

ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب
اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح

مَکران۔ ف۔ بفتح اول وسوم نام شہر کا سندھ میں۔

مُکَرَّر۔ ع۔ دوبارہ۔ مجازاً غیر مرغوب

دیوان غنی کا شعر

در مکرر بستن مضمون رنگیں لطف نیست
گم شود بو گر کسے بندد حنائے بستہ را

مُکَرَّعہ۔ ع۔ بفتح اول وسوم وچھانا (ک رع) بمعنی پانی کی مشک۔

مُکَرَّم۔ ع۔ بضم میم وفتح کاف ورا مشدد مفتوح۔ اسم مفعول ہے تکریم کا بمعنی بزرگی یا عزت دیا گیا اگر یہی را مکسور ہو تو بمعنی عزت دینے والا صیغہ اسم فاعل کا ہوگا۔

مُکرِم۔ ع۔ بضم میم وسکون کاف وکسر را۔ اسم فاعل ہے اکرام کا بمعنی بخشش کرنے والا مہربانی کرنے والا۔

مُکَرَّم۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم وراء مہملہ مشدد مفتوح بمعنی مہربانی کیا گیا۔ بزرگ رکھا گیا۔

مَکرُمت۔ ع۔ بمعنی بزرگی۔ نوازش مکارم جمع۔

مَکرُوب۔ ع۔ اندوہناک۔ غمگین (صیغہ اسم مفعول کرب کا)۔

مَکرُوہ۔ ع۔ ناپسند۔ کراہت کیا گیا مجازاً گھنی۔ اسم مفعول کراہت کا۔ مکارہ جمع۔

مَکسُور۔ ع۔ بالفتح وسکون کاف وضم سین مہملہ۔ بمعنی ٹوٹا ہوا شکستہ۔ جس حرف کو زیر ہو۔

مَکشُوف۔ ع۔ (اسم مفعول کشف کا) ظاہر کیا گیا۔ کھولا گیا۔

مَکظُوم۔ ع۔ بالفتح وضم ظا۔ صیغہ اسم مفعول ہے کظم کا بمعنی گرفتار غم یا غصہ کھایا ہوا۔

مُکَعَّب۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تکعیب سے چہار گوشہ کیا گیا نار پستان جوان عورت۔

مُکَفِّر۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل تکفیر کا) بمعنی گناہ گار کو فتویٰ دینے والا۔ کسی کو کافر کہنے والا۔

مَکفُوف۔ ع۔ بالفتح صیغہ اسم مفعول ہے کف کا بمعنی باز رکھا گیا۔ اندھا۔ نابینا۔ بے بصر۔ پیراہن پہنے ہوئے۔ مکافیف جمع۔

مُکفِی۔ ع۔ کفایت دینے والا صیغہ اسم فاعل ہے اکفار کا۔

مُکَلِّف۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم ولام مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی تکلیف دینے والا۔ اور اگر یہی لام مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی تکلیف دیا گیا۔ آرایش کیا گیا۔

مُکَلَّل۔ ع۔ بمعنی مرصع کیا گیا۔ درخشاں سر پر تاج رکھے ہوئے۔ چمکتا ہوا۔ اسم مفعول ہے تکلیل کا۔ ؎

پس بتا تو ہی کہ افضل کون ہے
لائق تاج مکلل کون ہے

مُکَمَّل۔ ع۔ بضم میم وفتح کاف ومیم ثانی مشدد مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تکمیل سے۔ بمعنی تمام کیا گیا۔ کامل کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔ اگر یہی میم ثانی مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل ہے۔ یعنی کامل یا پورا یا تمام کرنے والا۔

مَکمَن۔ ع۔ بفتح ہر دو میم بمعنی گھات کی جگہ۔ (صیغہ اسم ظرف کمون کا)۔

مَکنُون۔ ع۔ بفتح میم اول وضم میم دوم۔ (صیغہ اسم مفعول کمون کا) بمعنی چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ

مِکنَاس۔ ع۔ بالکسر۔ (اسم آلہ ہے کنس کا)۔ بمعنی جاروب۔ جھاڑو۔ مکنسہ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مُکنَت۔ ع۔ بضم میم وسکون کاف وفتح نون بمعنی قدرت وتوانگری۔

مَکْنَسَہ ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون کاف و نون و سین ہر دو مفتوح بمعنی مکناس یعنی جھاڑو ۔

مَکْنُوز ۔ ع ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے کنز سے بمعنی خزانہ کیا گیا ۔ مجازاً بمعنی پوشیدہ ۔

مَکْنُون ۔ ع ۔ بالفتح و ضم نون صیغہ اسم مفعول کا ہے کن سے بمعنی چھپایا ہوا ۔ دُرِ مکنون مجازاً بمعنی قیمتی موتی کیونکہ قیمتی چیز کو بخیال حفاظت چھپا کر رکھتے ہیں ۔

نوٹ منشی کالکا پرشاد موحد لکھنوی مولوی ہادی علی اشک کی صفت میں لکھتے ہیں ؎

زا بر کلک گہر بار رشحہ کہ چکید
بہ آب و تاب فزوں تر ز دُرِ مکنون شد

مَکُوک ۔ ف ۔ بالفتح جولاہوں کا ایک آلہ ہے ۔ ہندی نال ۔

مُکَوْکَب ۔ ع ۔ میم و ہر دو کاف مفتوح (اسم مفعول کوکبہ کا) بمعنی روشن ۔ وہ چیز جس میں چاندی سونے کے تارے جڑتے ہوں ۔ ستارہ دار کیا گیا ۔

مُکَوَّن ۔ ع ۔ بضم میم و فتح کاف و تشدید واو مفتوح ۔ اسم مفعول ہے تکوین کا بمعنی پیدا کیا گیا ۔ وجود میں لایا گیا ۔

مُکَوَّنَات ۔ ع ۔ بضم میم و فتح کاف واو مشدد مفتوح ۔ یہ جمع ہے مُکَوَّنَہ کی جو مؤنث ہے مُکَوَّن کی ۔ بمعنی موجودات مخلوقات ۔

مِکْیَال ۔ ع ۔ بکسر میم بمعنی پیمانہ ۔ ٹوٹا ۔ اناج ناپنے کا برتن ۔ یہ اسم آلہ ہے کیل کا ۔

مُکَیْتِب ۔ ع ۔ بروزن فُعَیْلِل ۔ اسم تصغیر ہے مکتب کا ۔ قاعدہ لفظ عبید میں درج ہے

مُکَیِّد ۔ ع ۔ بالضم بمعنی کید (مکر) کرنے والا مکار ۔ اصل اس کی مُکَوِّد ہے جو اسم فاعل ہے اکادہ کا ۔

مَکِیدَت ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر کاف بمعنی بداندیشی ۔ بدسگالی ۔ کسی کا بدخواہ ہونا ۔ مکر ۔ مکائد جمع ۔

مَکِیدَن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی چوسنا ۔ مکد مضارع ۔ می مکد حال بمعنی چوس رہا ہے ۔

مُکِیس ۔ ع ۔ بضم میم و کسر کاف عربی دیائے مجہول یہ مکاس کا امالہ ہے ۔ جیسے حساب کا حسیب و رکاب سے رکیب ۔ بمعنی معاملہ میں تنگی کرنا ۔ یا نہایت طلبی کرنا ۔ بیچنے میں دیر کرنا ۔ تاکید کرنا ۔ مردِ باوقار ۔ نقصان ۔ کمی خراج ۔

مُکِیل ۔ ع ۔ بضم میم و کسر کاف عربی ۔ بمعنی پیمانہ مکیلہ کے بھی یہی معنی ہیں ۔ دونوں اسم آلہ ہیں ۔ کیل کے ۔

مَکِین ۔ ع ۔ بفتح میم و کسر کاف عربی ۔ بمعنی مکاندار ۔ مکان میں رہنے والا ۔ صاحب مرتبہ ۔ یہ لفظ اسم فاعل ہے مکانتہ کا ۔ مکنا ر جمع ؎

لکھوں اور کیا وصف قصرِ جناب
مکان و مکین دونوں ہیں لاجواب

اسیر

مکان ویران مکیں آوارۂ دشت
الٰہی ایں چہ دورِ آسمان رفت

م گ

مَگ ۔ بالفتح ۔ سنسکرت کا لفظ ہے بمعنی رستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ اور لغات فیروزی میں لکھا ہے کہ وہ کبوتر جو بلند عمارتوں پر جا کر صحرائی کبوتروں کو اپنے گھر لگا لاتا ہے ۔ اور انگریزی میں مگ بمعنی آبخورہ ہے ۔

مَگَر ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ حرف استدراک ہے عربی میں لکن والا اُردو میں پر ۔ سوا اس کے ۔

نوٹ ۔ مگر ایک دریائی جانور کا نام بھی ہے جس کو مگرمچھ اور گھڑیال بھی کہتے ہیں انگریزی میں ایلی گے ٹر اور کراکوڈایل ۔ جب کسی شاعر کا خیال ان دونوں معنوں کی طرف پہنچ جاتا ہے تو اس کے شعر میں ایک قسم کی خوبی پیدا ہو جاتی ہے جیسے میر انیس کا یہ شعر ؎

جگر میں تھی سیاہ کہ گردش میں تھا جنوں
پانی میں نتھنے نہنگ اُبھرتے نہ تھے مگر

مَگَس ۔ ف ۔ بفتحتین ۔ بمعنی مکھی ۔ چیبان ۔ عربی ذباب جس کی جمع اذبہ ہے ۔ FLY

مَگَس دَمَاں ۔ ف ۔ بمعنی چونری یا مورچھل ۔ (اسم آلہ مصدر راندن کا) ۔

ناسخ لکھنوی

جن کے سروں پہ آپ مگس راں رہے ہما
ان کا لحد میں آج کوئی استخواں نہیں

مگس رانی ۔ ف ۔ (یائے مصدری) ۔ چونری ہلانا ؎

عجب نادان ہیں جن کو ہے عجب تاجِ سلطانی
فلک بال ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی

مگس گیر ۔ ف ۔ (اسم فاعل گرفتن کا) بمعنی مکھی کو پکڑنے والی ۔ مراد مکڑی سے ہے جس کو عربی میں شبت ونکاسہ وعنکبوت کہتے ہیں ۔ SPIDER

م ل

مُل ۔ ف ۔ بالضم بمعنی انگوری شراب

مصرع

تو انجمن بہ سخن مست میکنی بے مُل

مُلَاَء ۔ ع ۔ بضم اوّل ولام مشدد مفتوح یہ عربی لفظ ملار سے صیغہ مبالغہ کا ہے بمعنی بسیار پُر یعنی بہت بھرا ہوا ۔ مراد بہت بڑے عالم سے ہے ۔ فارسی والے اس کا آخری ہمزہ نہیں لکھتے ۔

مَلَاء ۔ ع ۔ بفتحتین بمعنی پُر ہونا جنگل ۔ ظاہر ۔ انجمن ۔

مَلَاء ۔ ع ۔ (م ل ء) بمعنی گروہ شرفا یعنی شریفوں اور بزرگوں کا گروہ ۔

مَلَاءُ الاَعلٰی ۔ ع ۔ بمعنی فرشتوں کا گروہ ۔

مَلَابِس ۔ ع ۔ بالضم ۔ یہ لفظ ملبس کی جمع ہے جس کے معنی ہیں لباس ۔

مُلَابَست ۔ ع ۔ بضم میم وفتح بائے موحدہ عربی مصدر ہے ۔ بمعنی مشابہ ہونا ۔ لااضافت یا ادنیٰ ملابست ایک قسم ہے اقسام اضافت سے ۔

مَلّاح ۔ ع ۔ بفتح میم وتشدید لام ۔ ناؤ کھینے والا یا ناؤ چلانے والا ۔ کشتیبان ۔ کیوٹ ہندی ۔ مشتق ہے لفظ ملح سے بمعنی دونوں بازوؤں سے اڑنا ۔

مَلَاحت ۔ ع ۔ بفتح اوّل وچہارم سانولا رنگ ۔ خوبصورتی ۔ نمکینی حُسن کی ۔ سو

اُگاہے سبزہ خطِ رخ یہ اس گمان ملاحت کے

زمین شورہ سنبل بر نیارد کون کہتا ہے

مَلَاحِد ۔ ع ۔ بفتحتین وکسر حا ۔ غلطی ۔ بمعنی منکرین مذہب یعنی بیدین لوگ ۔ یہ لفظ بزیادتی ہا بھی لکھا جاتا ہے یعنی ملاحدہ اور دونوں جمع ہیں ملحد کی ۔

مُلَاحَظہ ۔ ع ۔ بضم میم وفتحہ حا وظا ۔ (ل ح ظ) ۔ گوشہ چشم سے دیکھنا ۔ کنکھیوں سے دیکھنا ۔ مجازاً مطلق دیکھنا ۔ بکسر حائے حطی غلط ہے ۔

مَلَاخ ۔ ف ۔ بالفتح وخائے معجمہ ۔ نام ایک شہر کا اور نام ایک جزیرہ کا ۔

مَلَاذ ۔ ع ۔ بفتح میم ۔ اسم ظرف ہے لوذ کا بمعنی جائے پناہ ۔

مَلَاذ ۔ ع ۔ بفتح میم وتشدید ذال معجمہ بمعنی مزیدار چیزیں ۔ یہ جمع ہے لفظ ملذ کی جو بروزن تہم ہے ۔ بمعنی لذیذ شے ۔

مَلّاذ ۔ ع ۔ بفتح اوّل وتشدید لام ۔ بمعنی بڑا جھوٹا ۔ اسم مبالغہ ہے ملذ کا ۔

مُلّازادہ ۔ ف ۔ (بقلب اضافت) ۔ علم معانی کی ایک کتاب ہے اور اس کے مصنف کا بھی یہی نام ہے اور مرد کا عضو تناسل یعنی ذکر سے بھی کنایہ ہے

مُلَازِم ۔ ع ۔ بمعنی ہمیشہ رہنے والا ۔ کسی جگہ پر یا کسی کے پاس ۔ مجازاً نوکر ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مُلازمت سے جو عربی مصدر ہے ۔ بمعنی ہمیشہ رہنا کسی جگہ پر یا پاس کسی کے ۔

ملازہ } ف ۔ نام ایک عضو کا حلق
ملاژہ } کے اندر ۔ ہندی کوا ۔ یہ گوشت کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے ۔

مَلَاسَت ۔ ع ۔ میم وسین مہملہ دونوں مفتوح ۔ عربی مصدر ہے ۔ بمعنی نرمی وصفائی ۔

مُلَاصِق ۔ ع ۔ بمعنی لگا ہوا ۔ چسپیدہ ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ملاصقت سے ۔

مِلَاط ۔ ع ۔ بالکسر ۔ (م ل ط) گارا یا چونا جس سے معمار لوگ انٹیں چنتے ہیں ۔

مُلَاطِف ۔ ع ۔ بالضم وکسر طا ۔ بمعنی مہربان ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ملاطفہ سے

مُلَاطَفَت ۔ ع ۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا ۔ عربی مصدر ہے

مُلَاطَفہ ۔ ع ۔ بالضم میم وفتحہ طا وفا بمعنی نیکی کرنا کسی کے ساتھ ۔ مجازاً خط نامہ

مَلَاطِیہ ۔ ع ۔ بالفتح وکسر طا ۔ (م ل ط) روم میں ایک شہر ہے ۔

مَلَاعِب ۔ ع ۔ بمعنی بازیہا ۔ بہت سے کھیل کود ۔ یہ لُعب کی جمع خلاف قیاس ہے ۔

مُلَاعَبت } کسی کے ساتھ کھیلنا
مُلَاعَبہ } یا بازی کرنا ۔ عربی مصدر ہے باب مفاعلہ سے ۔

مَلَاعِق ۔ ع ۔ بفتح میم وکسر عین مہملہ ۔ بمعنی چمچے (جمع ہے) ۔ ملعقہ واحد ۔

مَلَاعِنہ ۔ ع ۔ بفتح میم ۔ وکسر عین مہملہ ۔ بمعنی لعنت کیے گئے لوگ ۔ یہ ملعون کی خلاف قیاس جمع ہے ۔ ملعون کی جمع ملاعین بھی آتی ہے اور یہی معنی رکھتے ہیں ۔

مُلَاقَات ۔ بضم میم اصل میں ملاقیہ تھا جو مصدر ہے باب مفاعلہ سے ۔ بمعنی باہم ملنا ۔ مُلاقی (یائے معروف) اس کا صیغہ اسم فاعل ہے ۔ بمعنی ملنے والا ۔

مِلَاک ۔ ع ۔ بکسر اوّل وفتح دوم (م ل ک) ۔ کسی چیز کی اصل ۔

مُلَّاک ۔ ع ۔ بضم میم وتشدید لام ۔ جمع ہے مالک کی ۔

مَلَال ۔ ع ۔ بالفتح (م ل ل) ۔ غمگین ہونا ۔ اداس ہونا ۔ رنجیدگی ۔

مُلال۔ ع۔ بالضم (م ل ل) بمعنی تپ کی گرمی۔

ملالت۔ ع۔ (م ل ل)۔ اُداس ہونا اُداسی۔

ملام۔ ع۔ (ل و م) ملامت کی جگہ اور ملامت کرنا۔ سرزنش کرنا اصل میں ملوم تھا

ملامت۔ ع۔ بمعنی جھڑکنا۔ بُرا کہنا۔ اصل میں ملومۃ تھا۔ (مصدر مفعلہ)۔ ملاوم۔ جمع۔

مُلاءمت۔ (عربی مصدر ہے باب مفاعلہ) باہم کھنا۔ جمع کرنا۔

مَلان۔ ع۔ (صفت مشبہ) بھرنے والا۔ پُر کرنے والا۔ پُر۔ بھرا ہوا۔

مَلاہی۔ ع۔ بمعنی بازیچہ۔ کھیل کود۔ یہ جمع ہے لہو کی خلاف قیاس۔

مَلائک۔ مفرس ملائکہ کا بمعنی فرشتے مَلَک کی جمع ہے۔ مفرد بھی مستعمل ہے۔

مَلائکہ۔ ع۔ جمع ہے مَلَک کی۔ فرشتے۔

مُلائم۔ ع۔ بالضم۔ (اسم فاعل ہے مُلاءمت کا) بمعنی نرم اور فراہم ہونے والا۔

مُلائمت۔ ع۔ مصدر مفاعلہ۔ نرمی۔ مُناسبت۔ باہم دُو چیز کو جمع کرنا۔

مُلَبَّس۔ ع۔ بضم میم و فتح لام و بار موحدہ مشدد مفتوح۔ (صیغہ اسم مفعول تلبیس کا)۔ لباس پہنے ہوئے۔ چھپایا گیا۔

مَلبَس۔ ع۔ بفتح میم و با بمعنی پوشاک (ل ب س)۔

مِلبَن۔ ع۔ بالکسر۔ اینٹ بنانے کا قالب۔ اسم آلہ ہے لبن کا۔

مُلَبِّن۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل تلبین کا) اینٹ بنانے والا۔

مَلبُوس۔ ع۔ بفتح میم وضم با۔ بمعنی پہننے کا کپڑا مثل پگڑی ٹوپی۔ قبا وغیرہ۔

مَلبُوسات۔ ع۔ بالفتح وضم با۔ بمعنی پہننے کے کپڑے یہ ملبوسہ کی جمع ہے اور ملبوسہ مؤنث ملبوس کی ہے۔

مِلَّت۔ ع۔ بکسر میم و تشدید لام مفتوح (م ل ل)۔ دین۔ مذہب۔ گروہ نیز بمعنی شریعت۔ مِلل جمع۔ مِلّت کا اطلاق دین حق اور باطل دونوں پر ہوتا ہے اور دین کا صرف دین حق پر۔

سعدی شیرازی

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست
کتب خانہ چند ملّت بشست

مُلتاع۔ ع۔ بضم میم و سکون لام۔ بمعنی جلنے والا۔ سوزندہ۔ مجاز آرزومند مشتاق۔ حریص۔ یہ التیاع کا اسم فاعل ہے۔

مُلتانی۔ ف۔ دریائی نسبتی) ولایت ملتان کا۔ مگر لغات کشوری نے غیاث سے لکھا ہے کہ ولایت میں مطلق ہندو کو ملتانی کہتے ہیں اور غیاث نے یہ نقل لغت چراغ ہدایت سے کی ہے۔ اور جب اس ہیچمداں نے چراغ ہدایت کو دیکھا تو وہ لکھتا ہے کہ خاص معنی تو اس کے یہی ہیں کہ منسوب بہ ملتان کہ ولایت ہیں۔ جو ہندو بستے ہیں اُن میں زیادہ تر ایسے ہیں جن کا وطن ملتان تھا یا توابع ملتان لہذا ایرانی تمام ہندؤں کو ملتانی کہنے لگے اور اس کی نظیر یہ لکھی ہے کہ جیسے ہندوستان کے ہندو تمام اقوام اہل اسلام کو تُرک کے لفظ سے منسوب کرتے ہیں حالانکہ ترک ایک خاص قوم تھی جنہوں نے اوّل ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا۔ اسی طرح سے ولایتی تمام ہندو کو ملتانی کہنے لگے۔ اُردو محاورے میں ملتانی سے مرد ہونے کی زردی مائل مٹی بھی مراد لیجاتی ہے ۔ سہ

پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تاب حسن
اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا

اس شعر میں پانی ملتان پہونچنے سے مراد ہے دُور پہونچنا۔ یا وہ بات نہ رہی۔

مُلتَبِس۔ ع۔ بضم میم و سکون لام بمعنی پوشیدہ یا اشتباہ کیا گیا۔ اسم مفعول ہے التباس کا۔

مُلتَثَم۔ ع۔ بالضم و فتح تا و ثا۔ بمعنی جگہ بوسگی۔ چوما ہوا۔ اسم مفعول ہے التثام کا اگر اس کی ثا رشلثہ مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہوگا بمعنی چومنے والا

مُلتَجا۔ ع۔ بضم میم و سکون لام مفتوح تا و جا۔ بمعنی جائے پناہ یعنی پناہ کی جگہ اور پناہ لینا۔ یہ مفرس ہے ملتجیٰ کا جو اسم مفعول ہے التجا کا۔

مُلتَجی۔ ع۔ بضم میم و یائی معروف۔ بمعنی التجا کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے التجا سے۔

مُلتَحَد۔ ع۔ بضم میم و فتح تا رفوقانی و حا رحطی۔ بمعنی پناہ کی جگہ۔ جائے پناہ۔ اسم ظرف ہے التحاد کا۔

مُلتَحَم۔ ع۔ بالضم و حائے حطی مفتوح بمعنی وہ زخم جو بھر گیا ہو۔ انگور لایا ہوا زخم۔ یہ اسم مفعول ہے التحام کا۔

مُلتَحِمہ۔ ع۔ بالضم۔ آنکھ کے سات طبقوں میں سے پہلے طبقہ کا نام ہے (اسم مفعول مؤنث التحام کا)۔

مُلتَحی۔ ع۔ بضم اوّل و فتح سوم جس کے ڈاڑھی نکل آئی ہو۔ صیغہ اسم مفعول کا التحام سے۔

مُلتَزِم۔ ع۔ بضم میم و سکون لام و فتح تا و زار معجمہ مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے التزام سے۔ اپنے اوپر لازم کرنے والا۔ اگر یہی زار معجمہ مفتوح ہو تو نام ہے ایک مقام کا جو خاص کعبہ کے ایک جانب مابین حجر اسود اور دروازہ داخلی

کعبہ واقع ہے یہاں لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے۔

مُلتَصَق۔ ع۔ بمعنی ملا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے التصاق سے۔

مُلتَفِت۔ ع۔ بضم میم و کسر فا۔ بمعنی توجہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے التفات کا۔

مُلتَقِط۔ ع۔ بکسر قاف۔ اسم فاعل ہے التقاط کا۔ بمعنی چگنے والا۔ چُننے والا۔ اُٹھانے والا۔ رفو کرنے والا۔ اور اگر یہی قاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی چُنا گیا۔ رفو کیا گیا۔

مُلتَقِم۔ ع۔ بالضم و قاف مکسور بمعنی لقمہ کھانے والا۔ (اسم فاعل التقام کا)۔

مُلتَقیٰ۔ ع۔ (اسم مفعول و اسم ظرف التقا کا)۔ ملاقات کی جگہ۔ دو چیزوں کے ملنے کی جگہ۔

مُلتَمِس۔ ع۔ بالضم و کسر میم دُوُم۔ بمعنی عرض کرنے والا۔ اسم فاعل ہے التماس کا۔

مُلتَوِی۔ ع۔ بضم میم و سکون لام و فتح تا و کسر واؤ و یائی معروف۔ پیچ در پیچ ہونے والا۔ لپٹنے والا۔ دیر کرنے والا۔ نبض کی ایک خاص حرکت جو رسّی کی طرح پیچیدہ معلوم ہوتی ہے (اسم فاعل التواء کا)۔

مُلتَہِب۔ بضم میم و سکون لام و فتح تا و ہا ء ہوز مکسور ہے۔ التہاب کا اسم فاعل ہے بمعنی بھڑکنے والا شعلہ۔

مُلتَئِم۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم ہمزہ مکسور ہے۔ صیغہ اسم فاعل التیام کا۔ بمعنی زخم کے کناروں کو ملا دینے والا۔ اگر یہی ہمزہ مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ بمعنی وہ زخم جو بھر گیا ہو اور اچھا ہو گیا ہو۔

حسن دہلوی کا شعر

ملتئم ہو دیں جراحاتِ سناں
اچھا ہوتا ہی نہیں زخمِ زباں

مُلَثَّم۔ ع۔ بالضم۔ (تلثیم سے مشتق ہے) بمعنی بوسیدہ یا چوما گیا۔

مَلثوم۔ ع۔ بفتح میم و ثا مثلثہ ملثوم بمعنی چوما گیا اسم مفعول ہے لثم کا (منتخب سے)۔

مَلجَأ۔ ع۔ (ل ج ء)۔ اسم ظرف ہے لجا کا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ ملاجی جمع۔

مِلح۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی نمک۔

مُلِحّ۔ ع۔ عاجزی کرنے والا مبالغہ کرنے والا۔ اسم فاعل ہے الحاح کا۔

مَلح۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پرند کا بازوؤں کو چھپھٹانا۔ لفظ مَلّاح بمعنی کشتیبان اسی سے مشتق ہے۔

مِلحاح۔ ع۔ اسم مبالغہ ہے لح کا۔ بہت گڑگڑانے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ کسی کام میں مبالغہ کرنے والا۔

مُلحِد۔ ع۔ بالضم و کسر حا بمعنی بیدین راہِ حق سے پھرنے والا۔ فاسد۔ اسم فاعل الحاد کا۔

سعدی شیرازی

ملحدِ گرسنہ در خانۂ خالی برخوان
عقل باور نہ کند کز رمضان اندیشد

مُلحِق۔ ع۔ بالضم و کسر حا۔ اسم فاعل ہے الحاق کا۔ بمعنی پہنچنے والا۔ پہونچانیوالا دریافت کرنے والا۔ ملنے والا۔ آخر میں آکر جو ملے۔

مُلحَق۔ ع۔ بالضم و فتحہ حا حطی صیغہ اسم مفعول۔ بمعنی ملا ہوا۔ مجازاً حرامزادہ۔ ملاحق۔ جمع۔

مُلحِم۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل ہے الحام کا) ایسا آدمی جو شکار کے گوشت پر قوت بسری کرے۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو نہایت مُلائم اور نرم ہوتا ہے۔

مَلحَمہ۔ ع۔ بالفتح و حائے مہملہ بمعنی جگہ جنگِ عظیم کی یا جنگِ عظیم یا بڑا فساد۔ (اسم ظرف لحم کا)۔

مَلحوظ۔ ع۔ لحاظ کیا گیا۔ دیکھا گیا یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے لحاظ سے۔

مَلَخ۔ ف۔ بفتحتین بمعنی ٹڈی بعض نے اس لفظ کو عربی لکھا ہے۔ جراد بالفتح عربی۔ LOCUST انگریزی۔

مُلَخَّص۔ ع۔ بالضم و فتح لام و خا معجمہ مشدد مفتوح۔ بمعنی خالص کیا گیا خلاصہ کیا گیا۔ مختصر۔

مِلدَم۔ ع۔ بالکسر (ل د م)۔ موٹا اور احمق آدمی اور بخار یعنی تپ کی کنیت اُمِ مِلدم ہے۔

مُلِذّ۔ ع۔ بر وزن مہم بمعنی مزیدار چیز۔ لذیذ شے۔ اسم فاعل ہے التذاذ کا ملاذ جمع۔

مُلزِق۔ ع۔ اسم فاعل الزاق کا۔ چمٹنے والا۔ ملازق جمع۔

مُلزِم۔ ع۔ بالضم و کسر سوم کسی کے ذمّہ کوئی کام لازم کر دینے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُلزَم۔ ع۔ (اسم مفعول)۔ لازم کیا گیا۔

مُلصِق۔ ع۔ بالضم و کسر صاد۔ بمعنی ملنے والا۔ چپکنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اور بفتح صاد صیغہ اسم مفعول کا۔ بمعنی پیوستہ۔ ملا ہوا۔ مجازاً حرامزادہ

مُلَطیہ۔ ع۔ بالضم۔ (ل ط ی)۔ روم کا ایک شہر جو سابق میں مسکن کفار رہتا۔

مِلعقہ۔ ع۔ بکسر میم و فتح عین مہملہ۔ بمعنی چمچہ طب میں نام وزن بقدر

اٹھارہ ماشے معجون میں اور دیگر دواؤں میں چار یا ساڑھے چار ماشے۔

مَلعُون۔ ع۔ بفتح میم وضم عین مہملہ بمعنی مردود۔ لعنت کیا گیا۔ ملاعین جمع۔

مِلغ۔ ع۔ بکسر میم وسکونِ لام۔ بدزبان احمق۔

ملفُوف۔ ع۔ بالفتح وضم فا۔ بمعنی لپیٹا ہوا۔ اسم مفعول ہے لف کا۔

مَلَق۔ ع۔ بالفتح۔ دوست رکھنا۔ محو کرنا اور چاپلوسی۔

مَلَق۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ہموار زمین۔

مَلِق۔ ع۔ بفتح میم وکسر لام۔ ایسا آدمی جو سامنے خوشامد کرے اور دل میں کینہ رکھے۔

مُلقّب۔ ع۔ بضم میم وفتح لام و قاف مشدد مفتوح بمعنی لقب دیا گیا۔ نام یا معنی وصفی دیا گیا۔ اسم مفعول ہے تلقیب کا۔

مُلقِّن۔ ع۔ (صیغہ اسم فاعل تلقین کا) سکھانے والا۔ تلقین کرنے والا۔

مُلقَّن۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول تلقین کا) سکھایا گیا۔ تلقین کیا گیا۔

مَلَک۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی فرشتہ اور وہ شے جس سے کوئی کام قائم ہو۔ ملائک وملائکہ جمع۔

مُلک۔ ع۔ بضم میم وسکون لام بمعنی دیس جو ایک بادشاہ کی حکومت میں ہو بادشاہ ہونا۔ بادشاہی۔ ممالک جمع۔

مِلک۔ ع۔ بکسر میم وسکون لام۔ بمعنی مالک ہونا۔ وہ شے جو کسی کا حق ہو۔ مال۔ اسباب۔ جاگیر۔ سیدھی راہ۔ مجازاً جامہ۔ املاک جمع۔ انگریزی میں ملک دودھ کو کہتے ہیں۔

منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ مَلک بالفتح بمعنی سخت کردن خمیر وزن نوا سخن ہے یعنی آٹے کے خمیر کو سخت کرنا۔ اور خواستگاری کرنا عورت کی۔

مَلِک۔ ع۔ بادشاہ مُلوک جمع (مَلِکہ مؤنث)۔

مَلَکات۔ ع۔ بفتح میم ولام وکاف طبیعت میں کسی شے کے حاصل کرنے کی قوت یہ مَلکہ کی جمع ہے۔

ملکاتِ رُدیہ ہشتگانہ۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے ذیل کی آٹھ چیزوں سے بے حیائی۔ غرور۔ حسد۔ بغض کنجوسی یا بخل غصہ یا غضب شہوت دروغ گوئی یعنی جھوٹ بولنا حرص۔ اور ملکاتِ فاضلہ سے مطلب اچھی عادتیں اور ملکاتِ فاضلہ چہارگانہ سے یہ چار خصلتیں مراد ہے عدالت۔ عفت۔ شجاعت۔ حکمت۔

مَلِکُ الکلام۔ ع۔ (باضافت) یہ بیجاپور کے بادشاہ مسمی عادل شاہ کے مصاحب اور ملک الشعرا لقب ہے۔ اصلی نام اس مصاحب کا قمی تھا فارسی کا مشہور شاعر ظہوری جو شاہ مذکور کا مداح تھا اس قمی کا داماد تھا۔

مَلَکُ الموت۔ (باضافتِ عربی)۔ بفتحتین۔ لقب ہے فرشتہ عزرائیل کا جس کی ڈیوٹی جان نکالنا ہے۔ ہندی بمراج یا جمراج۔

آتش لکھنوی

زندگانی نے مجھے مردہ بنا رکھا ہے
ملک الموت سے طالب ہوں مسیحائی کا

ملک آوازہ۔ ف۔ (ممیز وتمیز)۔ بلند آوازہ۔

مَلکُت۔ ع۔ بالضم وکاف مفتوح۔ بمعنی بادشاہی۔

ملک قمی۔ ع۔ شاہ بیجاپور کے مصاحب کا نام ہے۔ یہ شاعر بھی تھا لقب اس کا ملک الکلام تھا۔

ملک نیمروز۔ ف۔ (باضافت)۔ نیمروز نام تھا سیستاں کا اور موبد بیان فوجی خدمت کی وجہ سے کیانی بادشاہوں نے رستم کے آباواجداد کو دے رکھا تھا۔ چونکہ رستم اپنے خاندان میں زیادہ نامور ہوا اس لئے وہ ملک نیمروز کہلایا۔ اور حضرت آدم علیہ السلام سے بھی کنایہ ہے اس مناسبت سے کہ بہشت میں نیمروز یعنی آدھے دن رہے تھے بعد کو وہاں سے خارج کئے گئے۔ اس دنیا کے پانسو برس بہشت کے صرف دوپہر ہوتے ہیں۔

مَلَکُوت۔ ع۔ بفتحتین وضم کاف۔ (مصدر فعلوت)۔ بادشاہی۔ تصرف پروردگاری۔ عالم فرشتوں کا۔ عالم ارواح۔ عالم غیب۔

مَلَکہ۔ ع۔ بفتحات ثلاثہ (یعنی پہلے تین حروف مفتوح)۔ ذہن میں کسی شے کے خیال کرنے کی قوت وہ کیفیت جو طبیعت میں جم جائے اور اس کے سبب افعال مناسب کیفیت بلاتکلف سرزد ہوں۔ استعداد۔ ملکات جمع۔ اور بکسر لام مونث مَلِک بمعنی بادشاہ کی بیگم رانی یا کوئین ہوئی۔

مَلکی صفات۔ (یائے نسبتی)۔ فرشتہ کی عادتوں والا۔

مِلکِ یمین۔ ع۔ (باضافت)۔ مرکب ملک بمعنی مال و اسباب اور یمین بمعنی غلبہ۔ اصطلاح فقہ میں بمعنی لونڈی وغلام۔ کیونکہ یہ غلبۂ اسلام کی وجہ سے ہاتھ آیا کرتے تھے۔ مجازاً ہر لونڈی وغلام زر خرید۔

ملِلّ۔ بکسر میم وفتح لام اول بمعنی

ادیان و مذاہب جو دین اور مذہب کی جمع ہیں۔ یہ ملت کی جمع ہے اگر بفتح اوّل و دُوم ہو یعنی مَلَل تو بمعنی غم و اندوہ ہے۔

مُلِم۔ ع۔ بلوغیت کے قریب پہونچا ہوا لڑکا۔ گناہ صغیرہ کا مرتکب۔

ملماس۔ ع۔ بالکسر۔ یہ لفظ ابیات ملحقہ نصاب میں بمعنی قلم آیا ہے مگر دیگر لغات میں نہیں ملتا۔

مُلمّع۔ ع۔ تلمیع کا اسم مفعول ہے چمکایا گیا۔ سونا یا چاندی چڑھایا گیا۔ شعر کی ایک صنعت کا نام ہے جس میں ایک مصرع عربی کا اور ایک فارسی کا ہو۔

مَلموح۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم بمعنی دیکھا گیا۔ (اسم مفعول لمح کا)۔

مَلمُند۔ ت۔ بالفتح و ضم لام۔ بمعنی دروغ گوئی مت کر جھوٹ مت بول۔ صیغہ نہی کا ہے لُند سے جس کے معنی لاف و گزاف کے ہیں۔

مِلولح۔ ع۔ بکسر اوّل و آخر حا حُطّی (ل و ح)۔ وہ چڑیا جس کو اس غرض سے جال میں باندھ دیتے ہیں کہ اس کو دیکھ کر دوسری چڑیاں جال میں آجاویں۔

مُلَوَّث۔ ع۔ بضم میم و فتح لام و واو مشدد نیز مفتوح بمعنی آلودہ لتھڑا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تلویث سے۔

مُلُوک۔ ع۔ بمعنی بادشاہاں جمع ہے مَلِک کی۔ مُلوک طوائف بمعنی طوائف الملوکی ہے۔

مَلُول۔ ع۔ صفت مشبہ ملال کی بمعنی غمگین۔ رنجیدہ۔ **اکبر** ؎

کیا پوچھتے ہو مجھ سے کہ میں خوش ہوں یا ملول
یہ بات منحصر ہے تمھاری نگاہ پر

مَلُوم۔ ع۔ بفتح میم و ضم لام صیغہ اسم مفعول کا ہے ملامت سے بمعنی ملامت کیا گیا۔

شعر فدا

کبر و کینہ ہے خوئے زشت و ملوم
خود پسندی ہے شیوہ مذموم

مُلَوَّن۔ ع۔ بالضم و واو مشددہ مفتوح۔ رنگ برنگ کیا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول تلوین کا)۔

مَلَوَین۔ ع۔ بمعنی دن رات۔ روز و شب۔ صیغہ تثنیہ کا ہے ملا نے۔

مُلْہِم۔ ع۔ بضم اوّل و کسر سوم۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے الہام سے۔ الہام کرنے والا دل میں نیک خیال ڈالنے والا۔

نسیم ؎

تھا ملہم غیب مرغ گویا

مُلْہَم۔ ع۔ بضم اوّل و فتح ہائے ہوّز صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی الہام کیا گیا۔

مُلہوب۔ ع۔ (اسم مفعول ہے لہب کا) بھڑکی ہوئی آگ۔ آتش شعلہ زن۔

مَلہوف۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے لہف سے۔ بمعنی غمگین۔ مظلوم۔

مُلْہی۔ ع۔ بضم میم و کسر سوم۔ غافل کرنے والا۔ کھیل میں لگانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے الہار سے۔

مَلی۔ ع۔ بالضم و کسر سوم۔ بمعنی پُر۔ بھرا ہوا۔ دولت والا۔ دولتمند۔ اسم فاعل ہے ملا کا۔

مَلی۔ ع۔ بالفتح و تشدید یا (م ل ی) بمعنی زمانہ دراز و پارۂ از زماں یعنی وقت کا کوئی حصہ۔

مَلیح۔ ع۔ صفت مشبہ ملاحت کی ہے نمکین مجازاً سانولا رنگ۔ ملاح جمع۔ ضد صبیح بمعنی سفید رنگ۔

مَلیخ۔ ع۔ گوشت بے مزہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ملخ سے۔

مَلیک۔ ع۔ بفتح میم و کسر لام بمعنی مالک و صاحب۔ خدا کے ناموں میں سے ایک نام۔ (اسم فاعل ملک کا)۔

ملیکُ النحل۔ ع۔ شاہِ زنبوران (منتخب سے)۔

مُلیم۔ ع۔ ملامت کے لائق۔ (اسم فاعل الامہ کا)۔

مُلَیّن۔ ع۔ بالضم قبض دور کرنے والا۔ نرمی کرنے والا۔ تلیین سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

م م

مِمّا۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی اُس چیز سے آیہ کریمہ نستقیکم مِمّا فی بطونہ

مَمات۔ ع۔ بمعنی موت۔ مرنا۔ (اصل مَمْوَت)۔

مُماثل۔ ع۔ بضم اوّل و کسر ثا مثلثہ بمعنی مشابہ۔ اسم فاعل ہے مماثلہ کا۔

مُماثلت۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح ثا مثلثہ بمعنی مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔ (مصدر مُفاعلہ)۔

مُمارات۔ ع۔ بالضم عربی مصدر ہے کسی کے ساتھ جھگڑنا۔ عداوت کرنا۔ لڑائی کرنا۔ (اصل اس کی ممارۃ مصدر مفاعلہ) ہے۔

مُمارست۔ ع۔ بضم میم و را مہملہ و سین مہملہ دونوں مفتوح۔ تجربہ کرنا۔ تلاش کرنا۔ کوشش کرنا۔

مُمازجت۔ ع۔ بالضم و حرف سوم و ہ مفتوح۔ عربی مصدر ہے۔ ربط بڑھانا۔ ملنا۔

مُمَاس۔ ع۔ چھونے والا۔ رگڑنے والا۔ رگڑا گیا اور جگہ رگڑنے کی۔ یہ مماسہ کا اسم فاعل۔ اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں ہے۔

مُمَاسِخ۔ ع۔ سین مہملہ مکسور ہے۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مماسخت سے۔ بمعنی مسخ کردینے والا۔ اچھی صورت کو بری صورت میں بدل دینے والا۔

مُمَاسخہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ مسخ کر دینا۔

مُمَاشات۔ ع۔ کسی کے ہمراہ جانا۔ مصدر ہے۔

مماطلت۔ ع۔ بضم میم و فتح طا و لام بمعنی کسی کام میں دیر کرنا۔ وقت ٹالنا۔

مُمَالِک۔ ع۔ جمع ہے مملکت کی بمعنی بادشاہیاں۔ مقامات سلطنت۔

مُمَالِیک۔ ع۔ بالفتح بمعنی زر خرید چیزیں۔ لونڈیاں۔ بندے و غلام۔ یہ مملوک کی جمع ہے۔

مُمَان۔ ف۔ میم اوّل مضموم و میم ثانی مفتوح۔ بمعنی مباش۔ مت رہ۔

مُمَانعت۔ عربی مصدر ہے۔ نون و عین مہملہ دونوں مفتوح۔ منع کرنا۔ روکنا۔ اس کو بکسر نون پڑھنا غلط ہے۔

مُمَایزت۔ (عربی مصدر مفاعلہ)۔ ی + ز دونوں مفتوح۔ بمعنی تمیز کرنا۔ جدا کرنا۔

مُمتاز۔ ع۔ (اسم مفعول امتیاز کا) عزت دیا گیا۔ جدا کیا گیا۔

مُمتثل۔ ع۔ بضم میم اوّل و تار فوقانی و ثائے مثلثہ دونوں مفتوح۔ ہم مثل کیا گیا۔

مُمتَحِن۔ ع۔ اگر حائے حطی مکسور ہے تو صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی امتحان لینے والا۔ آزمانے والا۔ اور اگر یہی حا مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ بمعنی آزمایا گیا۔ EXAMINER

EXAMINEE

مُمتَد۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی کشیدہ و دراز۔ اس کی دال مشدد ہے۔

مُمتَزِج۔ ع۔ بالضم و فتح تار فوقانی و کسر زار معجمہ۔ بمعنی ملنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر امتزاج سے۔

مُمتلی۔ ع۔ بالضم و فتح تا فوقانی و کسر لام۔ بمعنی پر یا بھرا ہوا۔

مُمتنع۔ ع۔ بالضم و فتح نون بمعنی باز رکھا گیا۔ روکا گیا۔ (اسم فاعل امتناع کا)

مُمتَهَن۔ ع۔ بالضم و ہائے ہوز مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے امتہان سے بمعنی خوار کیا گیا۔

مُمَجَّد۔ ع۔ بالضم۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی بزرگی دیا گیا۔

مُمِد۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مدد کرنے والا۔ (اصل ممدد)۔

مُمَدِّد۔ ع۔ ایک درد کا نام ہے جس میں پٹھے کھنچ جاتے ہیں۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مَمدُوح۔ ع۔ تعریف کیا گیا۔ اسم مفعول مدح کا۔ مدّاح تعریف کرنے والا۔

ممدود۔ ع۔ پھیلایا گیا۔ دراز کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے مد سے۔

ممر۔ ع۔ بفتحتین و تشدید را مہملہ۔ بمعنی گزرنے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔

ممراض۔ ع۔ وہ شخص جو بہت بیمار رہتا ہو۔ صیغہ اسم مبالغہ کا ہے۔

ممراضیت۔ ع۔ بالکسر۔ عربی مصدر ہے۔ بمعنی بہت بیمار ہونا۔ مجازاً غلطی۔

مُمَرَّد۔ ع۔ بالضم و را مہملہ مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا۔ بمعنی چمکدار و سادہ و ہموار عمارت۔

مُمَزَّق۔ ع۔ پھٹا ہوا۔ پراگندہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تمزیق سے۔

مَمزُوج۔ ع۔ بالفتح و زار معجمہ مضموم بمعنی ملایا گیا۔ شراب جس میں پانی یا گلاب وغیرہ ملا ہو۔

مِمسَحہ۔ ع۔ بالکسر۔ (اسم آلہ)۔ معماروں کی کرنی جس سے گارا وغیرہ ملتے ہیں۔

مُمسِک۔ ع۔ بالضم و کسر سین مہملہ۔ بمعنی چنگل مارنے والا۔ منع کرنے والا۔ نکلنے سے۔ کنجوس۔ بخیل۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ممسوح۔ ع۔ مسح کیا گیا۔ سر یا کسی عضو پر ہاتھ لگا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

ممشوط۔ ع۔ کنگھی کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے مشط سے۔

ممضوغ۔ ع۔ چبایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول ہے مضغ سے۔

ممضی۔ ع۔ گزرا ہوا۔ رواں کیا گیا اسم مفعول ہے مضی سے۔ (اصل ممضوی)۔

مُمطِر۔ ع۔ اسم فاعل امطار کا بمعنی برسنے والا۔ بارش۔

ممقوت۔ ع۔ دشمن بنایا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے مقت سے۔

مُمکِن۔ ع۔ بالضم و کسر کاف عربی۔ جو بات ہو سکے۔ مجازاً مخلوق۔ انسان۔ واجب و ممتنع مقابل۔

مُمَکِّن۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح میم دوم و کاف مشدد مکسور بمعنی قائم کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اگر یہی کاف مفتوح

ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی قائم کیا گیا۔ (مصدر تمکین)۔

مُمکِنُ الوُجُود۔ ع۔ (باضافت)۔ کنایہ ہے مخلوق سے۔

مُمِلّ۔ ع۔ بضم میم اوّل و کسر میم دوم و تشدید لام بمعنی رنجیدہ کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل املال کا۔ (اصل مُمْلِل)۔

مَملَکَتْ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون ثانی و ضم لام و فتح کاف۔ بادشاہت۔ سلطنت اور لام کے زیر اور زبر سے بھی درست ہے۔

مَملُوّ۔ ع۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ اس کی واؤ مشدد ہے اور فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔

مَملُوک۔ ع۔ زرخرید لونڈی و غلام ممالیک جمع۔

مَمنُوع۔ ع۔ روکا گیا۔ منع کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے منع سے۔

مَمنُون۔ ع۔ بالفتح و ضم نون اوّل بمعنی نعمت دیا گیا۔ نقصان کیا گیا۔ احسان کیا گیا۔ (غیاث اور لطائف سے)۔

مُمَوَّہ۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح میم دوم و واؤ مشدد مفتوح۔ ملمع کیا ہوا۔ ایسا جھوٹ جس کو سچ کی طرح بنایا ہوا۔

مَمَہ۔ بفتح ہردو میم۔ بعض نے اس کو فارسی اور بعض نے ترکی لکھا ہے بمعنی عورت کی پستان۔ چوچی یا چھاتیاں۔

مُمَہَّد۔ ع۔ بچھایا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔ پہلے مطلب سے کچھ لکھنا جس پر مطلب کا سمجھنا موقوف ہو۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ اگر اس کی ہا مکسور ہو تو صیغہ اسم فاعل کا ہوگا بمعنی بچھانے والا۔ آراستہ کرنے والا۔

مُمَیِّز۔ ع۔ میم اوّل مضموم و میم دوم مفتوح و یائے مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تمیز سے۔ بمعنی تمیز کرنے والا اگر یہی یا مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی تمیز کیا گیا۔

م ن

مَنّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ (م ن ن)۔ بمعنی احسان رکھنا۔ نعمت دینا۔ نقصان کرنا۔ وہ میٹھی رطوبت جو قوم موسیٰ ع پر برسی تھی۔ ایک وزن یا باٹ کا نام ہے۔ موجودہ من چالیس سیر کا ہوتا ہے۔

مَن۔ ف۔ بالفتح۔ ضمیر واحد متکلم بمعنی میں۔ اور کلمہ نسبت کا بھی ہے جیسے دشمنِ من یا ہے۔ اور بمعنی تودہ یا ڈھیر جیسے خرمن بمعنی بڑا ڈھیر۔

مِن۔ ع۔ بالکسر بمعنی سے اور یہ فارسی ترجمہ از + سے۔ یہ عربی لفظ اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے اس مصرع میں۔

(من بعد وہ سوگوار رویا)

(نوٹ۔ مثنوی گلزار نسیم کے شعر ذیل میں جو لفظ من آیا ہے وہ لفظ مذکورہ بالا سے کچھ تعلق نہیں رکھتا ہے بلکہ ہندی لفظ ہے۔ اور سانپ کی مَن سے مطلب ہے سہ

شعر

یہ پھول انھیں اژدہوں کا ہے مَن
یہ کالے چراغ کے ہیں دشمن

مِنا۔ ع۔ بالکسر۔ مکہ معظمہ میں ایک مقام کا نام ہے یہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں اور بازار بھی ہے۔

مَنَاب۔ ع۔ جگہ کھڑے ہونے کی۔ قائم مقام ہونا۔ (اسم ظرف نوبت کا)۔

مَنَابِر۔ ع۔ منبر کی جمع ہے۔ اور منبر مشہور چیز ہے جس پر بیٹھ کر واعظ وعظ دیتا یا خطبہ وغیرہ پڑھتا ہے

مَنَابِع۔ ع۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ جمع ہے منبع کی جس کے معنی ہیں چشمہ۔

مَنَات۔ ع۔ عرب کے بتوں میں سے ایک بت کا نام تھا جس کی پرستش قبیلہ ہذیل اور خزاعہ کیا کرتے تھے۔

(حافظ شیراز) سہ

چوں من از عشق رخش بیخود و حیران گشتم
خبراز واقعۂ لات و مناتم دادند

مُنَاجَات۔ ع۔ لفظی معنی کان میں بات کہنا۔ مجازاً خدا کو حاضر جانکر اس کے حضور میں دعا مانگنی۔ ہندی ایشور پرارتھنا۔

مَنَاحَہ۔ ع۔ ماتم اور ماتم کی جگہ۔ (مصدر میمی و اسم ظرف)۔ اصل میں منوحہ تھا۔

مَنَاخ۔ ع۔ بمعنی خوابگاہ۔ جائے آسودگی۔ اونٹوں کے لیٹنے اور بیٹھنے کا مقام۔

سعدی شیرازی

ز تاج ملکزادہ در مناخ
شبے لعلے افتاد در سنگلاخ

مَنَاخِر } ع۔ بمعنی ناک کے نتھنے
مَنَاخِیر } یہ جمع کا ہے۔ منخر

واحد ہے۔

مناخیر در۔ ف۔ (بہ اضافت)۔ کواڑ کی بینی۔ بطور واحد مستعمل ہے۔

مُنادیٰ۔ ع۔ پکارا گیا۔ ندا۔ (صیغہ اسم مفعول کا مناداسے)۔

مُنادَمت۔ ع۔ بضم میم و دال مہملہ و میم و دونوں مفتوح۔ مصدر ہے۔ باہم ندیم ہونا۔

مُنادِی۔ ع۔ بالضم و کسر دال و یائے معروف۔ بمعنی پکارنے والا۔ ڈھنڈوریا۔ فارسی میں بمعنی ندا۔ ڈھول کی آواز جو ڈھنڈوریا لوگوں کی آگاہی کے لیے بجاتے ہیں۔

مَنادِیل۔ ع۔ بالفتح و کسر دال مہملہ بمعنی پگڑیاں۔ عمامے۔ رومال۔ مندیل کی جمع ہے۔

مَنار } ع۔ بفتحتین۔ اسم ظرف ہے
مَنارہ } بمعنی جائے نور۔ بلند ستون۔ شاید سابق میں اس منار پر چراغ جلایا جاتا ہوگا۔ مسجد کے گوشہ میں اذان کہنے کا ستون زمانہ حال میں اس کا املا مینار یائے تحتانی سے مشہور ہوگیا ہے بغیاث اللغات لکھتا ہے کہ اس میں یائے تحتانی لکھنا محض غلط ہے۔ انگریزی لفظ بھی اس سے ملتا جلتا ہے یعنی منارٹ

MINARET

مُنازِع۔ ع۔ بالضم۔ اسم فاعل ہے منازعت کا۔ بمعنی تنازع کرنے والا۔ جھگڑالو۔

مُنازَعت۔ ع۔ بالضم و زاء و عین مہملہ ہر دو مفتوح۔ بمعنی جھگڑا کرنا۔

منازل۔ ع۔ بمعنی مکانات۔ اترنے کی جگہیں۔ یہ منزل کی جمع ہے۔

مُناسِب۔ ع۔ بکسر سین مہملہ۔ نسبت رکھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مناسبت سے۔

مُناسَبت۔ ع۔ سین و بائے موحدہ دونوں مفتوح۔ آپس میں نسبت رکھنا باہمی لگاؤ۔

مَناسِک۔ ع۔ جمع منسک کی۔ بمعنی حاجیوں کی عبادت کے مقامات مجازاً اعمال و افعال مثل قربانی یا طواف کعبہ وغیرہ۔

مَناشیر۔ ع۔ حکمنامے۔ فرامین۔ منشور و منشار کی جمع ہے۔ جس کے معنی شاہی فرمان کے ہیں۔

مَناص۔ ع۔ بالفتح۔ بھاگنا یا بھاگنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے نوص کا) گریزگاہ۔

امانت دہلوی ؎

ترا از بلا کرد اینجا خلاص
وگرنہ نبودت بوجہے مناص

مَناصِب۔ ع۔ بفتحتین و کسر صاد مہملہ۔ بمعنی جلیل القدر عہدے۔ رتبے۔ برپا اور قائم ہونے کے مقامات۔ یہ منصب کی جمع ہے۔

مُناصِر۔ ع۔ بضم میم و کسر صاد۔ بمعنی یاری دہندہ یعنی مدد دینے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مناصرت سے۔

مَناصِر۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد۔ بمعنی جگہیں یاری دینے کی۔ یہ منصر کی جمع ہے۔

مُناصَفہ۔ ع۔ بضم میم و صاد و فا دونوں مفتوح۔ بمعنی نصف نصف کرلینا آدھوں آدھ کرلینا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُناضَلہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ کسی کے ساتھ تیراندازی میں برابری کرنا۔ مجازاً مسافت۔

مَناط۔ ع۔ بفتحتین۔ (مصدر و اسم ظرف نوط کا)۔ ملنا۔ درآویختگی۔ جگہ ملنے کی۔ مجازاً مقصد۔ مطلب۔

مَناظِر۔ ع۔ بفتحتین و کسر ظا۔ یہ جمع ہے منظر کی جس کے معنی ہیں جائے نظر۔ مولوی ظفر علی ؎

بہ نظر آرا مناظر تھے کچھ ایسے دلفریب
ہاتھ سے جاتا رہا دل اور گیا دل سے شکیب

مُناظَرہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ باہم فکر کرنا کسی چیز کی حقیقت میں۔ باہم بحث کرنا۔ نام علم کا جس میں بحث کے قاعدے مندرج ہیں مناظرات اس کی جمع ہے۔

مَناظِم۔ ع۔ جمع ہے منظم کی۔ ترتیب و نظم کی جگہیں۔ پیوستہ ہونے کے مقامات۔

مَنّاع۔ ع۔ میم مفتوح و نون مشدد بمعنی بڑا روکنے والا۔ باز دارندہ۔ صیغہ مبالغہ کا ہے منع سے۔

سعدی شیرازی ؎

چو مناع خیر این حکایت بگفت
ز غیرت جوانمرد را رگ بخفت

مَناعت۔ ع۔ (م ن ع)۔ عزیز ہونا۔ استوار ہونا بلکہ استواری۔ نام شہر کا جو قبیلہ ہذیل کا عرب میں ہے۔ نام ایک پہاڑ کا۔

مَناعِم۔ ع۔ بفتحتین و کسر عین مہملہ۔ نعمت کی جمع ہے۔

مُناعَمت۔ ع۔ مصدر ہے باب مفاعلت سے۔ بمعنی استوار کرنا۔ ناز میں پالنا۔

مُنافی۔ ع۔ بضم اول و فتح ثانی۔ بمعنی نفی کرنے والا۔ ضد۔ صیغہ

اسم فاعل کا ہے منافات سے اور مفرس ہے منافی کا۔

مُنافات۔ ع۔ بالضم۔ باہم نفی کرنا۔ نقیض۔ ایک دوسرے کا ضد۔ مثلاً امیر و فقیر۔ رات و دن وغیرہ۔ (اصل مناقبۃ۔ مصدر مفاعلہ)۔

مَنافِذ۔ ع۔ یہ جمع ہے منفذ کی۔ جاری ہونے کی جگہیں۔

مُنافِر۔ ع۔ بضم میم و کسر فا۔ بمعنی نفرت کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے منافرت کا۔

مُنافرت۔ بضم میم و فا و را ہر دو مفتوح عربی مصدر ہے۔ (مفاعلہ) باہم نفرت کرنا۔ حسب اور نسب کی بزرگی ثابت کرنے کو کسی کے ساتھ حاکم کے پاس جانا۔ شبلی کی کتاب الفاروق کا جملہ:۔

عرب میں سفارت اور فیصلہ منافرہ یہ دونوں منصب حضرت عمرؓ کے خاندان میں موروثی چلے آتے تھے۔

مُنافسہ۔ ع۔ (مصدر مفاعلہ)۔ بضم میم و فا و سین مہملہ دونوں مفتوح رغبت کرنا۔ تعرض کرنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔

مَنافع۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی فائدے یہ منفعت کی جمع ہے۔ اگر بضم میم ہو تو بمعنی فائدہ دینے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے منافعہ سے۔

مُنافِق۔ ع۔ میم مضموم و فا مکسور۔ (صیغہ اسم فاعل منافقہ کا)۔ بمعنی نفاق رکھنے والا۔ ایسا آدمی جس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔

مرا تو جہاں میں منافق ہوا
جو دشمن تھے ان سے موافق ہوا

احسن

ہر شخص کی دل سے غرض ظاہر نہ ہے باطن جدا
باطن ہے منافق بنگئے گر تو بنتا ہے رہ جیے الگ

مُنافی۔ ع۔ بضم میم و کسر فا اسم فاعل ہے منافات کا بمعنی نیست کرنے والا۔ باطل کرنے والا۔ ضد۔

مَناقب۔ ع۔ بفتح میم و کسر قاف۔ منقبت کی جمع ہے۔ اوصاف حمیدہ۔ ضد اس کا مثالب ہے۔ بمعنی برائیاں

حالی

کر باطل کے شیدا ہوئے حق کے طالب
مناقب سے بدلے گئے سب مثالب

مُناقشہ۔ ع۔ بضم میم و فتح قاف۔ بمعنی جھگڑا۔ اور جھگڑا کرنا۔ نزاع کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُناقضہ۔ بضم میم و نون و قاف و ضاد ہر سہ مفتوح۔ باہم ایک دوسرے کی بات کی تردید کرنا۔ اعتراض کرنا۔ جھگڑا یا اعتراض۔ مُناقض بمعنی مخالف یا توڑنے والا اس کا اسم فاعل ہے۔

مَناکِب۔ ع۔ بالفتح و کسر کاف۔ عربی۔ بمعنی کندھے۔ مونڈھے دوش یہ منکب کی جمع ہے۔

مُناکحت۔ ع۔ میم مضموم کاف و حائے حطی دونوں مفتوح۔ بمعنی نکاح ہونا۔ نکاح کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)

مُناکرت۔ ع۔ میم مضموم و کاف و رائے مہملہ دونوں مفتوح۔ بمعنی جنگ کرنا باہم کارزار کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مَناکیب۔ ع۔ بالفتح و کسر کاف۔ بمعنی مفلس لوگ یا بدحال منکوب کی جمع ہے۔

مَناکیر۔ ع۔ بمعنی ناشائستگیاں۔ قباحتیں۔ بدیاں۔ برائیاں۔ منکر کی جمع ہے۔

مَنال۔ ع۔ (اسم ظرف ہے نیل کا اصل منول)۔ ایسی جگہ جہاں سے کچھ روپیہ وصول ہو۔ مجازاً املاک جاگیر۔ عمارت مثل مکان یا دکان جس کا کرایہ آتا ہے۔ باغ۔ کھیتی وغیرہ (ف) مت رو نبی نالیدن کا۔

مَنام۔ ع۔ بفتح میم و نون۔ بمعنی خوابگاہ۔ سونے کی جگہ۔ منامات جمع۔ اصل اس کی منوم ہے جو مصدر و اسم ظرف ہے نوم کا۔

در لحد خسپید چو مرد حق پرست
سر نہ بردارد دگر بار از منام

مَنّان۔ ع۔ بالفتح و تشدید نون بمعنی بڑا نعمت دینے والا۔ بڑا احسان کرنے والا۔ خدا کا نام یہ اسم مبالغہ ہے مَن کا جس کے معنی ہیں نعمت دینا۔

مَناہِج۔ ع۔ بفتحتین و کسر ہا۔ بمعنی کشادہ اور سیدھے رستے یہ منہج کی جمع ہے۔

مُناہدت۔ ع۔ بضم میم و ہا و دال مہملہ مفتوح۔ لڑائی میں باہم قصد کرنا۔ انگلیوں پر فال لینا۔ بانٹ جینکنا واسطے فال کے۔

مَناہِل۔ ع۔ بالفتح و کسر ہا۔ بمعنی چشمے جمع ہے منہل کی۔

مَناہی۔ ع۔ بالفتح۔ غیر مشروع وہ باتیں جن کی شرع میں ممانعت ہے یہ جمع ہے منہی کی۔

مَنایا۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی موتیں۔ مرگہا۔ جمع ہے منیہ کی۔

مَنبِت۔ ع۔ بفتح میم و با۔ بمعنی اُگنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے نبات کا۔

مُنبّت۔ ع۔ بالضم و فتح نون و بائے مشدد و بیز مفتوح۔ بمعنی اگایا گیا اور

وہ چیز جس پر سکہ کی طرح اُبھرے ہوئے نقش ہوں۔ اسم مفعول ہے تنبیت کا۔

مِنبر۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون و فتح باء موحدہ۔ مشہور چیز ہے جس پر بیٹھکر واعظ خطبہ پڑھتا ہے یا دیگر نصیحت کرتا ہے۔ یہ اسم آلہ ہے نبر کا۔

نوٹ۔ زمانۂ حال کی اُردو میں انگریزی لفظ ممبر بھی استعمال ہونکلا ہے جیسے کمیٹی کا ممبر۔

اکبر الٰہ آبادی

میں نے کچھ اختلاف کیا آپ سے اگر
غصہ عبث ہے آپ کا نوکر نہیں ہوں میں
لے قبلہ مجھیہ آپ جو چڑھے آتے ہیں کیوں
ممبر اس انجمن کا ہوں منبر نہیں ہوں میں

مُنبسِط۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح با و کسر سین مہملہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انبساط سے۔ بمعنی پھیلنے والا۔ مجازاً خوش۔

مَنبَع۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی پانی کا سُوت۔ اسم ظرف ہے نبع کا۔ منابع جمع۔

مُنبعِث۔ ع۔ بضم میم و فتح با و کسر عین مہملہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انبعاث سے۔ بمعنی اُٹھاتے والا۔ اگر اس کا عین مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا بمعنی اُٹھایا گیا۔

مِن بَعد۔ ع۔ (جار مجرور)۔ اس کے بعد۔

مُنبَل۔ ع۔ بالفتح و سکون نون و فتح بار موحدہ۔ کاہل۔ سُست۔ بداعتقاد۔ اگر اس کے آخر میں یائے معروف اور زیادہ کیجاوے تو بمعنی کاہلی۔ بداعتقادی ہوگا۔

مُنبِّہ۔ ع۔ بالضم و فتح نون و بار مشدد مکسور بمعنی خبردار کرنے والا۔ آگاہ کرنے والا۔ اگر یہی بار موحدہ مفتوح ہو تو بمعنی خبردار کیا گیا۔ دونوں تنبیہ کے اسم فاعل و اسم مفعول ہیں۔

مُنبی۔ ع۔ خبر دینے والا۔ اسم فاعل ہے انبار کا۔

مِنَّت۔ ع۔ بکسر میم و نون مشدد مفتوح۔ (م ن ن) نیکی کرنا۔ احسان کرنا۔ نیکی۔ احسان۔ مِنن جمع۔

مُنتبِہ۔ ع۔ خبردار۔ آگاہ۔ اسم فاعل ہے انتباہ کا۔

مُنتِج۔ ع۔ بالضم و کسر تار فوقانی بمعنی نتیجہ دینے والا۔ اسم فاعل ہے انتاج کا۔

مُنتخَب۔ ع۔ بالضم و تا فوقانی و جیم عربی ہر دو مفتوح بمعنی برگزیدہ انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ۔ اسم مفعول ہے انتخاب کا۔

مُنتجَع۔ ع۔ بالضم و جیم عربی مفتوح اسم مفعول ہے انتجاع کا۔ بمعنی نکو کار ایسی جگہ جہاں پانی اور سبزہ بکثرت ہو۔

مُنتجِم۔ ع۔ بالضم و کسر جیم عربی جو حرف چہارم ہے۔ بمعنی روشن۔ چمکنے والا۔ تابان۔ یہ انتجام کا اسم فاعل ہے۔

مُنتخَب۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم خائے معجمہ مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول ہے انتخاب کا۔ بمعنی برگزیدہ۔ خلاصہ۔ مقبول۔ انتخاب کیا گیا۔

منتخباتِ اُردو۔ ایک کتاب کا نام ہے۔

مُنتزِع۔ ع۔ بالضم و زائے معجمہ کا جو حرف چہارم ہے مکسور۔ صیغہ اسم فاعل ہے انتزاع سے۔ کسی چیز میں سے کھینچکر نکال لینے والا۔

مُنتسِب۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور۔ یعنی نسبت رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا۔ یہ انتساب کا اسم فاعل ہے۔

مُنتسِج۔ ع۔ بضم میم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتساج سے بمعنی بُنتے والا۔ فارسی بافندہ۔ اگر یہی سین مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول ہے بمعنی بُنا گیا یا بُنا ہوا۔ یافتہ فارسی۔

مُنتسِخ۔ ع۔ میم مضموم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور۔ یعنی نسخہ لینے والا۔ نسخہ پڑھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتساخ سے۔ اگر یہی سین مفتوح ہو تو بمعنی نسخہ لیا گیا اور بقول بعض رد کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا۔

مُنتسِم۔ ع۔ بالضم و حرف چہارم سین مہملہ مکسور۔ یعنی سرد ہوا کھانے والا اور خوشبو لینے والا مجازاً۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتسام سے۔

مُنتشِر۔ ع۔ میم مضموم و شین مکسور (ن ش ر) بمعنی بکھرنے والا یا پراگندہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتشار سے۔

مُنتصِب۔ ع۔ بضم اوّل و حرف چہارم صاد مہملہ مکسور ہے بمعنی عہدہ پانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انتصاب سے۔

مُنتضِد۔ ع۔ بضم میم و سکون ثانی و فتح تا و کسر ضاد۔ بمعنی کسی کے گھر پر قیام کرنے والا۔ ایک دوسرے پر چُنا ہوا۔ انتضاد کا اسم فاعل ہے۔

مُنتظِم۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح تا و کسر ظا۔ بمعنی انتظام کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتظام سے۔

مُنتَفِع۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح تا و فا نیز مفتوح ہے۔ بمعنی فائدہ مند۔ (اسم فاعل ہے انتفاع کا)۔

مُنتَفی۔ ع۔ بالضم و سکون و فتح تا، فوقانی و کسر فا۔ بمعنی نیست ہونے والا۔ یہ انتفار کا اسم فاعل ہے۔

مُنتَقِد۔ ع۔ بالضم و کسر قاف بمعنی نقد لینے والا۔ نقد ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتقاد سے۔ اگر یہی قاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی پرکھا گیا۔ پاک کیا گیا۔

مُنتَقَع۔ ع۔ بالضم و فتح قاف جو حرف چہارم ہے بمعنی بھیگا ہوا۔ تر شدہ۔ اسم فاعل ہے انتقاع کا۔

مُنتَقِل۔ ع۔ بالضم و قاف مکسور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتقال سے۔

مُنتَقِم۔ ع۔ بالضم و قاف مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انتقام سے بمعنی بدلہ لینے والا۔ کسی سے کینہ کا عوض لینے والا۔

مُنتَقیٰ۔ ع۔ بمعنی مقبول۔ برگزیدہ۔ اسم مفعول ہے مصدر انتقار سے۔

مُنتِن۔ ع۔ بدبودار۔ سڑی ہوئی چیز۔ گندہ۔ اسم فاعل ہے انتان کا۔

مُنتَہِج۔ ع۔ انتہاج کا اسم فاعل ہے۔ راہ اختیار کرنے والا۔

مُنتَہِز۔ ع۔ بالضم و کسر ہا ہوز۔ صیغہ اسم فاعل ہے انتہاز کا۔ فرصت پانے والا۔ غنیمت جاننے والا۔ کسی چیز کو جنبش میں رکھنے والا۔ (انتہاز سے مشتق ہے)۔

مُنتَہی۔ ع۔ بمعنی انتہا کو پہونچنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے اور منتہی الجموع جمع کا وہ وزن ہے جس کی جمع پھر نہ بن سکے۔

مُنثَنی۔ ع۔ بالضم و کسر چہارم۔ بمعنی سرنگوں۔ خم۔ دوتا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انثنار سے۔

مَنثُور۔ ع۔ حرف سوم ثا مثلثہ ہے بمعنی ذر ناسفتہ یعنی بن بندھا موتی۔ متفرق و پراگندہ۔ غیر منظوم کلام یا نثر عبارت۔ اسم مفعول ہے نثر کا۔

مُنج۔ ع۔ بضم میم و سکون نون ایک قسم کی مکھی جس کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ اس کے بیٹھنے سے زخم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

مُنجَر۔ ع۔ بالضم و فتح جیم۔ بمعنی کھینچا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انجار سے (شاہنامہ کا مصرع)۔

(ہوا کا منجر بہ تیغ و سناں)

یعنی تلوار اور بھالا چلنے لگا۔

مُنجِس۔ ع۔ بالضم و حرف سوم جیم عربی مشدد و مکسور۔ بمعنی ناپاک کرنے والا۔ اسم فاعل ہے تنجیس کا۔

مِنجَل۔ ع۔ بکسر میم و فتح جیم۔ اسم آلہ ہے نجل کا۔ بمعنی کھرپی۔ درانتی۔ ہنسیا۔ A KIND OF SICKLE۔ مناجل جمع۔ اگر اس کا میم مفتوح ہو تو بمعنی جگہ ڈالنے کسی چیز کی (اسم ظرف)

شعر بوستان

ملک را چنیں گرم کرد ایں خبر
کہ جوشش برآمد چو منجل بسر

مَنجَلاب۔ ف۔ مرکب ہے منجل بمعنی کسی چیز کے ڈالنے کی جگہ اور آب سے جس کے معنی ہیں پانی۔ اس کے لفظی معنی ہوئے جگہ ڈالنے پانی کی مگر اصطلاح میں وہ حوض یا گڑھا جس میں حمام یا باورچیخانہ کا خراب پانی جمع ہو جائے۔ بچہ گندی۔ شعر بوستان

اگر برکہ پر کنند از گلاب
چو سگ در وے افتد کند منجلاب

مُنجَلی۔ ع۔ بالضم و سکون نون و فتح جیم و یای معروف۔ بمعنی ظاہر۔ روشن۔ وطن سے باہر نکلا ہوا۔ اسم فاعل ہے انجلا کا۔

مُنَجِّم۔ ع۔ بالضم و فتح نون و تشدید جیم عربی۔ بمعنی نجومی۔ اختر شناس۔ علم جوتش جاننے والا۔ یہ تنجیم کا اسم فاعل ہے۔ ASTROLOGER۔

مُنجَمِد۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی سردی سے جم جانے والا۔ (فارسی بستہ و فسردہ شوندہ) جیسے روغن اور پانی وغیرہ سردی سے جم جاتا ہے۔ یہ انجماد کا اسم فاعل ہے۔

مَنجَنیق۔ ت۔ یا معرب ہے من چہ نیک کا۔ بالفتح و یائے معروف۔ ایک قسم کی بڑی توپ جس میں بڑے بڑے پتھر رکھ کر قلعہ کی دیوار پر مارتے تھے تاکہ ٹوٹ جاوے۔ کیونکہ یہ پہلے بڑا سبب تفاخر تھا۔ اور اسی وجہ سے یہ نام ہوا۔

نظامی گنجوی ؎

دو باشد منجنیق از روئے فرہنگ
یکے ابریشم اندازد یکے سنگ

عرفی ؎

ز منجنیق فلک سنگ فتنہ می بارد
من ابلہانہ گریزم در آبگینہ حصار

مَنجُوش۔ بالفتح و سکون نون و ضم جیم عربی بدل ہے منجوق کا۔

مَنجُوق۔ معرب ہے مانچہ کا۔ سونے

یا چاندی کا چاند جو فوجی نشان پر نصب کرتے ہیں۔ یا پنجۂ علم۔

مِنحات ۔ ع ۔ بکسرِ اول۔ لکڑی صاف کرنے کا اوزار جس کو رندہ کہتے ہیں۔ یہ اسم آلہ ہے نحات کا۔
A CARPENIER'S PLANE

مِنحَت ۔ ع ۔ بالکسر۔ بمعنی منحات جو اوپر گزرا۔ اور بسولہ یا تیشہ۔ (اسم آلہ نحت کا)۔

مُنحَدِر ۔ ع ۔ بضم میم و کسرِ دال مہملہ بمعنی اوپر سے نیچے اترنے والا صیغہ اسم فاعل ہے انحدار کا۔

مُنحَرِف ۔ ع ۔ بضم میم و سکونِ نون و فتحِ حا و را مہملہ مکسور۔ اسم فاعل ہے انحراف کا۔ بمعنی پھرا ہوا۔ برگشتہ ہونے والا۔ کشیدہ۔

مُنحَل ۔ ع ۔ بضم میم و تشدیدِ لام۔ بمعنی کشادہ ہونے والا۔ دراصل اسکی منحلل ہے۔ جو اسم فاعل ہے انحلال کا)۔

مُنحَنی ۔ ع ۔ بضم میم و سکونِ نون و حائے حطّی و یائے معروف۔ بمعنی خمیدہ جھکا ہوا۔ کبڑا۔ مجازاً ضعیف و ناتواں (اسم فاعل ہے انحنار کا)۔

مَنحُوت ۔ ع ۔ بالفتح و حائے حطّی مضموم بمعنی تراشا ہوا۔ (اسم مفعول ہے نحت کا) چھیلا ہوا۔

مَنحُول ۔ ع ۔ بفتحِ میم و سکونِ نون و ضمِ حائے حطّی۔ دوسرے کا شعر جس کو کوئی بغیر تبدیلی مضمون کے اپنا بنا لے۔ یہ اسم مفعول ہے نحل کا۔

مِنخَر ۔ ع ۔ بکسرِ میم و سکونِ نون و فتحِ خائے معجمہ (ن خ ر) بمعنی ناک کا نتھنا۔ فارسی سوراخِ بینی۔ اور بفتحِ میم و کسرِ خا بھی آیا ہے۔ بمعنی منخر و مناخر اسکی جمع اور منخرین تثنیہ ہے۔

مُنخَرِط ۔ ع ۔ بالضم و سکونِ نون ایسی شئے جس کی سب طرفیں چھیلنے کی وجہ سے صاف ہوگئی ہوں۔ مجازاً آراستہ۔ دھاگے میں پرو دیا گیا۔ یہ مشتق ہے انخراط سے۔

مُنخَرِق ۔ ع ۔ بالضم و سکونِ نون و فتحِ خائے معجمہ و کسرِ رائے مہملہ۔ بمعنی پھٹنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے انخراق کا۔

مُنخَرِم ۔ ع ۔ بمعنی ناک یا کان میں سوراخ کیا ہوا۔ انخرام سے مشتق ہے۔

مُنخَفِض ۔ ع ۔ بالضم و کسرِ فا جو حرفِ چہارم ہے۔ بمعنی پست ہونے والا نشیب میں گرا ہوا۔ مشتق ہے انخفاض سے۔

مُنخُل ۔ ع ۔ بالکسر۔ بمعنی چھلنی جس سے آٹا وغیرہ چھانا جاتا ہے۔ بضم میم بھی ہے۔ (آلہ نخل)۔

مِنخُور ۔ ع ۔ (ن خ ر)۔ ناک کا نتھنا۔ منخر۔

مَند ۔ ف ۔ بالفتح۔ کلمۂ صاحبیت ہے مگر دوسرے لفظ میں ملکر آتا ہے جیسے ہوشمند و خردمند و دانشمند وغیرہ میں ہے بمعنی صاحبِ ہوش و صاحبِ خرد وغیرہ۔

مَندُور ۔ ف ۔ میم مفتوح و حرفِ چہارم بائے موحدہ مضموم (واو معروف) بمعنی تھکا ہوا۔ ماندہ۔ پریشان۔

مُنَدِّد ۔ ع ۔ بضم میم و فتحِ نون و دال مشدد مکسور۔ کسی کا بھید ظاہر کردینے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر تندید سے۔

مُندَرَج } **مُندَرَجہ** } ع ۔ بضم میم و دال و را مہملہ ہر دو مفتوح۔ (بہ سکونِ را غلط ہے) بمعنی داخل کیا گیا۔ درج کیا گیا۔ اسم مفعول ہے اندراج کا۔

مُندَرِس ۔ ع ۔ بالضم و را مہملہ مکسور بمعنی فرسودہ یعنی پرانا یا گھسا ہوا۔ پرانا کپڑا بالخصوص۔ یہ اندراس کا اسم فاعل ہے۔

مُندَف ۔ ع ۔ بالضم و دال مہملہ مفتوح بمعنی دھنکی ہوئی روئی۔ یا روئی کا گالا۔ یہ مؤنث ہے مُندَف کا جو اسم فاعل ہے اندان کا۔

مُندَفِع ۔ ع ۔ بضم میم و سکونِ نون و فتحِ دال و کسرِ فا بمعنی دفع ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے اندفاع سے۔

مَندَک ۔ ف ۔ بالفتح و سکونِ نون بمعنی پارہ پارہ۔ اور فرہنگ میر عضد الدولہ میں بمعنی کساد اور ناروائی متاع بھی لکھا ہے۔

مَندَل ۔ ف ۔ میم مفتوح نون ساکن دال مفتوح۔ ایک گول خط یا دائرہ جس کو عزیمت اور منتر پڑھنے والے اپنے گرد کھینچ لیتے ہیں اور اس کے اندر بیٹھکر منتر پڑھتے ہیں اس دائرہ کے اثر سے بلیات کو حلقہ کے اندر آنے کی جرات نہیں پڑتی۔ ہندی میں بکھطلح جوڑ صول کی ایک قسم ہے۔

مُندَمِج ۔ ع ۔ بضم میم و فتحِ دال مہملہ و کسرِ میم۔ بمعنی شامل ہونے والا۔ داخل ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُندَمِل ۔ ع ۔ میم مضموم دال مفتوح میم دوم مکسور۔ گھاؤ یا زخم بھر دینے والا۔ یہ اندمال کا اسم فاعل ہے۔

مَندُوب ۔ ع ۔ میم مفتوح دال مضموم بمعنی رو دیا گیا۔ ماتم کیا گیا۔ نوحہ کیا گیا۔ وہ لفظ جو بین کے طور پر رونے میں کہا

جاوے۔ مستحب۔ یہ ندبہ کا اسم مفعول ہے۔

مِندیل۔ ع۔ بکسرِ میم و دال مہملہ۔ (ن دل)۔ بمعنی رومال۔ پگڑی۔ پٹکہ۔ مَنادیل جمع۔

مُنذِر۔ ع۔ بضم میم و کسر ذال معجمہ۔ بمعنی ڈرانے والا۔ چونکہ رسول صلعم بھی کفار کو عذاب دوزخ سے ڈراتے تھے۔ لہٰذا آپ کا نام بھی مُنذر و نذیر ہوا۔ (یہ اسم فاعل ہے انذار کا)۔ واقعات کربلا کے وقت بصرہ میں اس نام کا ایک رئیس بھی تھا۔

ع

پچو منذر ابن جارود دلاور
بزنداں ابن مسعود معمر

مُنزجِر۔ ع۔ باز رہنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انزجار کا۔

مُنزحِف۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح زا معجمہ و کسر حاء حطّی۔ دور ہونے والا معقولیت سے اور صحیح وزن سے دور ہونے والا۔ یہ انزحاف کا اسم فاعل ہے۔

مَنزِل۔ ع۔ بالفتح و کسر زاء معجمہ۔ (اسم ظرف ہے نزول کا)۔ بمعنی جگہ اترنے کی۔ مسافر کے آرام کرنے کی جگہ۔ اور صرف مکان یا حویلی۔ منازل جمع۔

مُنزِل۔ ع۔ بضم میم و کسر زاء معجمہ۔ بمعنی اُترنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انزال سے اگر اس کی زا معجمہ مفتوح ہو تو بمعنی نیچے اُتارا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُنزَّل۔ ع۔ اُتارا گیا۔ تنزیل کا اسم مفعول ہے۔

مَنزِلَت۔ ع۔ میم مفتوح زاء معجمہ مکسور و لام مفتوح۔ (ن زل)۔ بمعنی درجہ۔ رتبہ۔ مرتبہ۔

منزلگاہ۔ ف۔ بمعنی منزل۔ اگرچہ منزل خود اسم ظرف ہے اس میں گاہ لگانے کی ضرورت نہیں مگر یہ ترکیب بقلب اضافت یعنی گاہِ منزل درست ہے اور کلام اساتذہ میں آیا بھی ہے۔

مَنزوع۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و ضم زاء معجمہ۔ اسم مفعول ہے نزع کا۔ کھینچا گیا۔

مُنزوِی۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح زاء معجمہ و کسر واؤ۔ بمعنی گوشہ اختیار کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انزوا کا۔

مُنزَّہ۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و زاء معجمہ مشدد و مفتوح۔ بمعنی پاک و صاف۔ اسم مفعول ہے تنزیہ کا۔

مِنساۃ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون۔ بمعنی عصا۔ لاٹھی۔ (اسم آلہ ہے نس کا)۔

مُنسِج۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسر سین مہملہ۔ بمعنی بننے والا۔ جولاہہ۔ بافندہ۔ یہ انساج کا اسم فاعل ہے۔

مُنسحِب۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین و کسر جیم عربی۔ کھینچنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل) مصدر انسحاب ہے۔

مُنسجِم۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انسجام سے۔ بمعنی بہنے والا۔

مُنسَد۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین مہملہ و تشدید دال۔ بمعنی رد کیا گیا۔ انسداد کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انسداد سے اصل میں منسدد تھا۔

مُنسرِح۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین و کسر راء مہملہ۔ بمعنی آسان کیا گیا۔ شعر کی ایک بحر کا نام۔ مُستفعلن۔ مفعولاتُ۔ مُستفعلن۔ یہ انسراح کا اسم فاعل ہے۔

مِنسَفہ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون و سین مہملہ و ف مفتوح۔ غلہ صاف کرنے کی ایک چیز۔ شاخ۔ لکڑی۔ یہ نسف کا اسم آلہ ہے۔ مناسیف جمع۔

مَنسَک۔ ع۔ صیغہ اسم ظرف کا ہے بمعنی جائے نسک یعنی حاجیوں کی قربانگاہ۔ عبادتگاہ۔ راہ دین۔ مناسک جمع۔

مُنسَکِب۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن سین مہملہ مفتوح و کاف مکسور بمعنی پانی گرانے والا۔ بہت بہنے والا۔ اسم فاعل ہے انسکاب کا۔

مُنسَلِک۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح سین مہملہ و کسر لام۔ کسی چیز میں آنے والا۔ لڑی میں پرو دیا جانے والا۔ اسم فاعل ہے انسلاک کا۔

مَنسُوب۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن سین مہملہ مضموم واؤ معروف بمعنی نسبت کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول ہے نسبت کا۔

مَنسُوج۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و سین مہملہ مضموم۔ بمعنی بنا ہوا۔ بافتہ۔ ایک ریشمی کپڑا۔ زربفت۔ نسج کا اسم مفعول ہے۔

مَنسُوخ۔ ع۔ صیغہ اسم مفعول نسخ کا ہے۔ بمعنی رد کیا گیا۔

مَنسِی۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و کسر سین مہملہ و تشدید یائے معروف۔ بمعنی فراموش کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نسیان سے۔ اصل منسوی تھا۔

مَنِش۔ ف۔ بالفتح و کسر نون و سکون شین معجمہ۔ بمعنی خو۔ مزاج۔ طبیعت۔ بفتح نون غلط ہے۔

مَنشا۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون۔

جگہ پیدا ہوتے کی۔ یہ نشو کا اسم ظرف ہے مجازاً سبب۔ وجہ۔ اس کو منشار لکھنا غلط ہے کیونکہ اس کا الف خود ہی اصل میں ہمزہ ہے۔

مُنشآت۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین معجمہ و مدِ الف۔ یعنی مسودے۔ تصانیف و عبارتیں۔ جمع ہے منشی کی۔

مِنشار۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون (اسم آلہ ہے نشر کا) یعنی آرہ لکڑی چیرنے کا۔ انگریزی SAW.

مُنشِد۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن شین معجمہ مکسور یعنی شعر پڑھنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انشاد کا۔

منشرح۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین و کسر رار مہملہ یعنی آشکارا۔ کھلا ہوا۔ اسم فاعل ہے انشراح کا۔

مُنشِّط۔ ع۔ میم مضموم نون مفتوح شین مشدد مکسور۔ یعنی خوشی میں لانے والا۔ اسم فاعل ہے تنشیط کا۔

مُنشعِب۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین و کسر عین مہملہ یعنی پھیلا ہوا شاخ در شاخ ہونے والا۔ علم صرف کی ایک کتاب کا نام ہے۔ اسم فاعل ہے انشعاب کا۔

مُنشَق۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح شین معجمہ و تشدید قاف۔ پارہ پارہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انشقاق سے۔ اصل میں یہ مُنشَقِق تھا۔

مَنشُور۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن شین معجمہ مضموم واوٗ معروف۔ یعنی پھیلا ہوا۔ پراگندہ۔ فرمان شاہی جس میں لطف و عنایت کا مضمون ہو۔ توقیع مقابل ہے جس کے معنی ہیں قہر و غضب کا فرمان۔ یہ اسم مفعول ہے نشر کا۔

بوستان کا شعر

گر آنست منشور احسانِ اوست
ور اینست توقیعِ فرمانِ اوست

مُنشی۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن شین معجمہ مکسور۔ کسی بات کو اپنے دل سے پیدا کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انشا سے۔

مُنشیٰ۔ ع۔ یعنی پیدا کی گئی چیز۔ دوسرا لفظ ہے اوپر والے لفظ سے اس کا تعلق نہیں۔ جمع اس کی منشآت ہے جو اوپر درج ہو چکا۔

مَنصِب۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن صاد مہملہ مکسور مگر بعض شعرا نے مفتوح بھی استعمال کیا ہے۔ معنی اس کے برپا ہونے کی جگہ۔ قائم ہونے کی جگہ۔ مجازاً بڑا عہدہ۔ مناصب جمع۔

مُنصَبِغ۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح صاد مہملہ و کسر بائے موحدہ۔ یعنی رنگین ہونے والا۔ انصباغ کا اسم فاعل ہے۔

مُنصَرِف۔ ع۔ میم مضموم نون ساکن صاد مہملہ مفتوح و راء مہملہ مکسور یعنی ایک حال سے دوسرے حال پر لوٹنے والا۔ بدلنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے انصراف کا۔ (کسرہ اور تنوین قبول کرنے والا اسم۔ یہ نحوی اصطلاح ہے)۔

مُنصِف۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و کسر صاد مہملہ یعنی انصاف کرنے والا۔ اسم فاعل ہے انصاف کا۔

مَنصُوبہ۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و ضم صاد مہملہ۔ یعنی برپا کی ہوئی کوئی شے۔ تدبیر۔ ساتویں بازی نرد کی۔ شطرنج کی بازی مونث ہے منصوب کی۔

مَنصُوب۔ ع۔ با بفتح۔ یعنی قائم کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر کی حرکت ہو۔ اسم مفعول ہے نصب کا۔

مَنصُور۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن صاد مضموم۔ مدد دیا گیا۔ اسم مفعول ہے نصر کا۔ ایک ولی کا نام جو اپنے باپ مسمی منصور کے نام سے خود منصور مشہور ہو گیا اصلی نام ان کا حسین تھا۔ یہ کلمہ اَنا الحق کہنے کی وجہ سے مصلوب کیے گئے۔

اکبر الہ آبادی ؎

خدا بنتا تھا منصور اس لیے مشکل پیش آئی
نہ کھنچتا دار پر ثابت اگر کرتا خدا ہونا

مَنصُوص۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن صاد مہملہ مضموم واؤ معروف۔ اسم مفعول ہے نص کا۔ یعنی کما تحقیق کو پہونچایا گیا۔ نہایت تحقیق کیا گیا۔ وہ امر جو محتاج تاویل کا نہ ہو اور جو صریح آیت یا حدیث صحیح سے ثابت ہو۔

مَنَصَّہ۔ ع۔ بفتح اول و دوم و صاد مشدد نیز مفتوح۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ۔ مجازاً وہ چوکی جس پر بٹھا کر دلہن کو جلوہ دیں۔ یہ صیغہ اسم ظرف کا ہے نص سے۔ اصل میں مَنصَصَہ تھا۔

مُنضِج۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و کسر ضاد معجمہ۔ یعنی میوہ یا زخم یا مادہ وغیرہ کو پکانے والا۔ اسم فاعل ہے انضاج کا۔

مُنَضَّد۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و تشدید ضاد مفتوح۔ یعنی تہ بہ تہ رکھا ہوا۔ اسم مفعول ہے انضداد کا۔

مُنضَمّ۔ ع۔ میم اول مضموم نون ساکن ضاد مفتوح و میم آخری مشدد۔ یعنی ملایا گیا۔ پیوستہ۔ یہ انضمام کا اسم مفعول ہے۔

مَنضُود۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و

بضم ضاد معجمہ۔ تہ بہ تہ چُنا ہوا۔ اسم مفعول ہے نضد کا۔

مُنْطَبِعْ ۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و طارِ مہملہ مفتوح و بارِ موحدہ مکسور۔ بمعنی چھپنے والا۔ منقوش ہونے والا۔ انطباع کا اسم فاعل ہے۔ اگر یہی بار موحدہ مفتوح ہو تو بمعنی چھاپا گیا۔ (صیغہ اسم مفعول)۔

مُنْطَبِق ۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و فتح طارِ مہملہ و کسر بارِ موحدہ۔ بمعنی تہ بہ تہ ہونے والا۔ انطباق کا اسم فاعل ہے۔ مجازاً مطابق۔ برابر۔

مُنْطَفِی ۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح طارِ مہملہ و کسر فا و یای معروف۔ بمعنی بجھنے والا۔ اسم فاعل ہے انطفار کا۔

مَنْطِق ۔ ع۔ بفتح میم و سکون نون و کسر طارِ مہملہ مصدر ہے بمعنی بات کہنا۔ گفتگو۔ نام ایک علم کا جو ذہن اور فکر میں خطا کرنے سے روکتا ہے۔

اکبر الٰہ آبادی ؎

ایسے منطق سے تو دیوانگی بہتر اکبرؔ
کہ جو خالق کی طرف دل کو جھکا ہی نہ سکے

مِنْطَق ۔ ع۔ میم مکسور نون ساکن و طارِ مہملہ مفتوح۔ بمعنی پٹکہ یا کمر بند۔ (اسم آلہ ہے نطاق کا)۔ اگر اس کا میم مضموم اور طار مکسور ہو تو بمعنی کلام کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انطاق کا۔

مِنْطَقَہ ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون و فتح طارِ مہملہ و قاف نیز مفتوح۔ بمعنی پٹکہ کمر بند۔ اسم آلہ ہے نطاق کا۔ مناطق جمع ہے۔

مِنْطَقَۃُ البُرُوج ۔ ع۔ (باضافت) ایک نہایت وسیع دائرہ ہے آسمان پر جس پر بارہ آسمانی بُرج واقع ہیں۔ نام ان کے یہ ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔

مُنْطَمِس ۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و فتح طارِ مہملہ و کسر میم دوم۔ بمعنی نیچے بیٹھ جانے والا۔ نیست ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انطماس سے۔

مَنْطُوق } ع۔ بفتح میم و سکون نون و ضم طارِ مہملہ۔ بمعنی کلام، سخن، معانی، مضمون۔ یہ نطق کا اسم مفعول ہے۔
مَنْطُوقَہ

مُنْطَوِی ۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و فتح طارِ مہملہ و کسر واو (ط و ی)۔ بمعنی لپٹا ہوا۔ اسم فاعل ہے انطوا کا۔ جیسے انوار سہیلی کے فقرہ ذیل میں۔ "وبساطِ نشاط بہجوم امراض و ہموم منطوی گشت۔"

مِنْطِیق ۔ ع۔ بکسر میم و کسر طا۔ بمعنی خوش کلام۔ فصیح۔

مَنْظَر ۔ ع۔ میم و ظا مفتوح۔ جائے نظر۔ مجازاً چہرہ۔ آنکھ۔ کھڑکی۔ اسم ظرف ہے نظر کا۔

مَنْظُوم ۔ ع۔ میم مفتوح نون ساکن ظا مضموم واو معروف۔ پرویا گیا۔ نظم کیا گیا۔ (اسم مفعول نظم کا)۔

مَنْظُومَہ ۔ ع۔ نظم کیا گیا۔ پرویا گیا مونث ہے منظوم کی۔

مَنْع ۔ ع۔ (م ن ع)۔ باز رکھنا۔ روکنا۔

مِنْعَام ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون۔ بمعنی بہت نعمت دینے والا۔ بڑی بخشش کرنے والا۔ اسم مبالغہ ہے۔

مُنْعَدِم ۔ ع۔ بضم میم اول و سکون نون و فتح عین و کسر دال مہملہ۔ نیست ہونے والا۔ نابود ہونے والا۔ اسم فاعل ہے انعدام کا۔

مُنْعَطِف ۔ ع۔ بضم میم و سکونِ نون و فتح عین و کسر طا۔ مُڑنے والا۔ لوٹنے والا۔ صیغہ اسم فاعل ہے انعطاف کا۔

مُنْعَقِد ۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح عین و کسر قاف۔ جمنے والا۔ بستہ ہونے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انعقاد سے۔

مُنْعَکِس ۔ ع۔ عکس قبول کرنے والا۔ انعکاس کا اسم فاعل ہے۔

مُنَعَّل ۔ ع۔ بمعنی چیز بہ شکل نعلِ اسپ۔ اسم مفعول ہے تنعیل کا۔

مُنْعِم ۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسر عین۔ بمعنی مالدار۔ نعمت دینے والا۔ انعام کا اسم فاعل ہے۔

مُنْعِمِ اصلی } (باضافت)۔ مراد خدائے تعالیٰ سے ہے۔ ؎
مُنْعِمِ حقیقی

منعمِ اصلی کو اپنے بھول کر
سخت آوارہ ہوا ہوں دربدر

مَنْعُوت ۔ ع۔ بفتح میم و سکونِ نون و ضم عین مہملہ۔ بمعنی تعریف کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نعت سے۔

مُنَغَّص ۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و غین مشدد نیز مفتوح۔ بمعنی تیرہ۔ مکدر۔ مجازاً رنجیدہ۔ اسم مفعول ہے تنغیص کا۔

شعر

دوستو درد کو محفل میں نہ تم یاد کرو
ورنہ کہیں عیش تمہارا بھی منغص ہوئے

مُنْغَمِس ۔ ع۔ بضم میم اول و کسر میم دوم۔ بمعنی ڈوبا ہوا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انغماس سے۔

مِنْفَاق ۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون۔ بہت خرچ کرنے والا۔ یہ نفقہ کا

اسم مبالغہ ہے۔

مُنفجِر۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فا۔ مفتوح و جیم عربی مکسور۔ بمعنی پھٹا و چرا ہوا۔ چشمہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انفجار سے۔

مِنفَخ۔ ۶۔ بکسر میم و سکون نون و فتح فا و سکون خا معجمہ۔ بمعنی لوہاروں کی دھونکنی جو کھال کی ہوتی ہے۔ یہ نفخ کا اسم آلہ ہے۔ انگریزی بیلوز۔

مُنفِّخ۔ ۶۔ بضم میم و فتح نون و فا مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی ایسی چیز جو پیٹ میں ریح پیدا کرے اور پیٹ کو پھلا دے۔ یہ اسم فاعل ہے مصدر تنفیخ کا۔

مَنفَذ۔ ۶۔ بفتح میم و سکون نون و فتح فا و آخر ذال معجمہ۔ بمعنی جگہ گزرنے کی۔ جگہ گھس جانے کی۔ راہ۔ رستہ۔ منافذ جمع۔ یہ نفوذ کا اسم ظرف ہے۔

مُنفرِج۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و کسر را مہملہ بمعنی کشادہ۔ یہ انفراج کا اسم فاعل ہے۔ زاویہ منفرجہ وہ ہے جو زاویہ قائمہ سے بڑا ہو۔

مُنفرِح۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و کسر را مہملہ بمعنی شاد خوش خرم۔ اسم فاعل ہے انفراح کا۔

مُنفرِد۔ ۶۔ بضم میم و کسر را مہملہ بمعنی اکیلا۔ تنہا۔ اسم فاعل ہے انفراد کا۔

مُنفرِداً۔ ۶۔ اکیلے اکیلے۔ ضد مجموعاً۔

مُنفسِخ۔ ۶۔ خراب۔ تباہ۔ فاسد۔ انفساخ کا اسم فاعل ہے۔

مُنفصِل۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و کسر صاد مہملہ بمعنی جدا۔ علیحدہ۔ انفصال کا اسم فاعل ہے۔

مُنفصِم۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و صاد مکسور۔ بمعنی ختم کیا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔ انفصام کا اسم فاعل ہے۔

مُنفطِر۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و کسر طا۔ بمعنی چرا ہوا۔ شگافتہ ہونے والا۔ اسم فاعل ہے انفطار کا۔

مَنفعت / منفعة ۔ ۶۔ میم مفتوح و فا و عین ہر دو مفتوح (ن ف ع) بمعنی فائدہ۔ منافع جمع۔

مُنفعِل۔ ۶۔ میم مضموم فا مفتوح عین مکسور۔ بمعنی اثر قبول کرنے والا۔ شرمندہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انفعال سے۔

مُنفِق۔ ۶۔ میم مضموم۔ فا حرف سوم مکسور بمعنی خرچ کرنے والا کسی کو روٹی کپڑا دینے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انفاق سے۔

مُنفَک۔ ۶۔ میم مضموم نون ساکن فا مفتوح بمعنی جدا کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انفکاک سے اصل منفکک تھا۔

مَنفُوش۔ ۶۔ میم مفتوح فا مضموم بمعنی دھنکی ہوئی شے۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نفش سے جس کے معنی ہیں روئی یا اُون کو دھنکنا۔

مَنفِی۔ ۶۔ میم مفتوح فا مکسور یائے معروف۔ بمعنی نفی کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے نفی سے (اصل منفوی تھی)۔

مُنقاد۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون بمعنی مطیع و فرمان بردار۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انقیاد سے۔

اُویس بلگرامی کا شعر

منقاد امر شاہ سخن کا زحل ہوا
ہے یہ وہ شاہ جس کا فلک محل ہوا

مِنقار۔ ۶۔ بالکسر پرند کی چونچ۔ برا۔ مناقیر جمع۔ یہ اسم آلہ ہے نقر کا۔
BILL + BEAK.

مِنقاش۔ ۶۔ بالکسر بمعنی موچنہ جو بال اکھاڑنے کا اوزار ہے۔ اور نیز وہ جو ناخن کاٹنے کا اوزار ہے۔ یہ اسم آلہ ہے نقش کا۔ PINCERS + TWEEZERS.

مَنقَبت۔ ۶۔ حروف اول و دوم مفتوح (ن ق ب)۔ مدح۔ تعریف۔ اصطلاحاً تعریف اصحاب کبار۔ مدح و نعت حمد مقابل۔ مناقب جمع۔

مُنقبِض۔ ۶۔ بالضم و با موحدہ مکسور بمعنی کھنچا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے انقباض سے۔

مُنقّح۔ ۶۔ بالضم و قاف مشدد مفتوح صیغہ اسم مفعول کا ہے تنقیح سے۔ بمعنی پاک کیا گیا جھوٹ سے۔

مُنقرِض۔ ۶۔ میم مضموم قاف مفتوح را مہملہ مکسور بمعنی کترا ہوا۔ گزرا ہوا۔ اسم فاعل ہے انقراض کا۔

مُنقسِم۔ ۶۔ بضم میم و فتح قاف و کسر سین مہملہ۔ بمعنی تقسیم ہونے والا۔ بانٹا ہوا۔ اسم فاعل ہے انقسام کا۔

مُنقّش۔ ۶۔ بضم میم و قاف مشدد مفتوح بمعنی نقش و نگار کیا گیا۔ یہ تنقیش کا اسم مفعول ہے۔

مَنقَصت۔ ۶۔ بفتح میم و کسر قاف و فتح صاد مہملہ (ن ق ص)۔ بمعنی نقصان۔ عیب۔

مُنقصِت۔ ۶۔ بمعنی شکستگی۔ نقیض۔

مُنقضِی۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و فتح قاف و کسر ضاد بمعنی گزشتہ یا گزرا ہوا۔ اسم فاعل ہے انقضا کا۔

مُنقطَع۔ ۶۔ بضم میم و سکون نون و قاف و طا ہر دو مفتوح بمعنی قطع کیا۔

گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے انقطاع سے۔

مِنْقَل ۔ ع ۔ بکسر میم و سکون نون و فتح قاف ۔ بمعنی انگیٹھی ۔ آتشدان ۔ اسم آلہ ہے نقل کا۔

مِنْقَلا ۔ ت ۔ بکسر میم و سکون نون و فتح قاف ۔ بمعنی ہراول جو فوج کا اگلا حصہ ہوتا ہے۔

مُنْقَلِب ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح قاف و کسر لام ۔ بمعنی گردش کھانے والا ۔ اُلٹنے والا ۔ اُلٹا ہونے والا ۔ صیغہ اسم فاعل کا انقلاب سے۔

مُنْقَلَب ۔ ع ۔ اُلٹنا ۔ اُلٹا ہونا ۔ مصدر میمی ہے اور اسم ظرف بھی ہے بمعنی اُلٹنے کی جگہ۔

مُنْقَلِع ۔ ع ۔ بالضم و فتح قاف و کسر لام بمعنی اُکھڑنے والا ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُنْقَلُہ ۔ ع ۔ بضم میم و قاف بروزن سُنْبُلہ ۔ بمعنی انگیٹھی ۔ مِنقل یہ اسم آلہ ہے نقل کا۔

مُنْقَنِع ۔ ع ۔ میم مضموم نون ساکن قاف مفتوح نون دوم مکسور ۔ بمعنی قانع یا قناعت کرنے والا ۔ اسم فاعل ہے انقناع کا۔

مَنْقُوب ۔ ع ۔ سوراخ کیا گیا ۔ (صیغہ اسم مفعول کا نقب سے)۔

مَنْقُوش ۔ ع ۔ میم مفتوح نون ساکن قاف مضموم واؤ معروف ۔ بمعنی نقش کیا گیا ۔ اسم مفعول ہے نقش کا۔

مَنْقُوص ۔ ع ۔ بالفتح و ضم قاف ۔ بمعنی ناقص ۔ اسم مفعول ہے نقص کا۔

مَنْقُول ۔ ع ۔ میم مفتوح و سکون نون و قاف مضموم واؤ معروف ۔ بمعنی نقل کیا گیا ۔ اسم مفعول ہے نقل کا۔

مُنَقّٰی ۔ ع ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تنقیہ سے ۔ بمعنی پاک کیا گیا ۔ طبیب لوگ یہ لفظ مویز کے بعد لکھ دیتے ہیں تاکہ مویز بیج نکال کر استعمال کیا جائے ۔ بعض لوگ منقی کے معنی مویز سمجھتے ہیں یہ غلطی ہے۔

مُنَقِّی ۔ ع ۔ قاف مشدد مکسور ۔ بمعنی پاک کرنے والا ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مَنْکِب ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون نون و کسر کاف ۔ بمعنی دوش یا مونڈھا ۔ مناکب جمع ۔ اسم ظرف ہے نکب کا۔

مُنْکَدِر ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح کاف و کسر دال مہملہ ۔ بمعنی گدلایا دُھندلا ۔ اسم فاعل ہے انکدار کا۔

مُنْکَر ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح کاف عربی ۔ بمعنی قبیح ۔ بد ۔ ناشائستہ ۔ خلاف شرع ۔ وہ شے جو پہچانی ہوئی نہ ہو اور دو مشہور فرشتوں میں سے ایک کا نام ہے جو قبر میں مُردے سے سوال کرتے ہیں ۔ دوسرے کا نام نکیر ہے ۔ چنانچہ کسی کا شعر ہے ؎

دوزخ مجھے پسند ہے اے منکر و نکیر
لیکن نہیں دماغ سوال و جواب کا

منکر نکیر قبر میں جب میرے آئینگے
کلمہ جو ہوگا یاد تو پڑھ کر سنائینگے

مُنْکِر ۔ ع ۔ بضم میم و کاف مکسور ۔ بمعنی انکار کرنے والا ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُنْکَسِر ۔ ع ۔ بمعنی شکستہ یا ٹوٹا ہوا ۔ انکسار کا اسم فاعل ہے۔

مُنْکَسِرہ ۔ ع ۔ بضم میم و سکون نون و فتح کاف و کسر سین و فتح راء مہملہ ۔ بمعنی شکستہ ہونے والا فرقہ شکستہ حال کُھلنے والا ۔ ننگا ۔ مؤنث ہے منکسر کی۔

مُنْکَشِف ۔ ع ۔ بمعنی کشادہ ۔ برہنہ انکشاف سے بنا ہے۔

مَنْکُوب ۔ ع ۔ بالفتح و سکون نون و ضم کاف مرفوع ۔ بمعنی بدحال ۔ مفلس ۔ اسم مفعول ہے نکبت کا۔

مَنْکُوحہ ۔ ع ۔ میم مفتوح نون ساکن کاف مضموم واؤ معروف و حاء حطی مفتوح ۔ بمعنی زوجہ ۔ بیوی ۔ نکاح کی گئی عورت ۔ اسم مفعول مؤنث نکاح کی

مَنْکُوس ۔ ع ۔ بفتح میم و سکون نون کاف عربی مضموم ۔ بمعنی سرنگوں ۔ اوندھا ۔ مناکیس جمع ۔ اسم مفعول ہے نکس کا۔

مَنْگِیدَن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی بڑبڑانا۔

مُنَمِّم ۔ ع ۔ بضم میم اول و کسر نون و تشدید میم دوم ۔ بمعنی لترا ۔ باتیں بنانے والا ۔ سخن چیں ۔ غماز ۔ اصل منمم تھا ۔ یہ اسم فاعل ہے انمام کا۔

مِنَن ۔ ع ۔ بکسر میم و فتح نون ۔ بمعنی احسانات اور نیکیاں ۔ یہ منت کی جمع ہے

منوال ۔ ع ۔ اسم آلہ ہے نول کا ۔ اُس لکڑی کو کہتے ہیں جس پر جولاہہ بُنا ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے ۔ مجازاً طور دستور۔

مَنُوب ۔ ع ۔ بفتح میم و ضم نون ۔ بمعنی وہ آدمی جس کا کوئی نائب ہو ۔ نیابت کیا گیا (دراصل منووب اسم مفعول ہے نوبت کا)۔

مَنُوب عنہ ۔ ع ۔ (اسم مفعول مرکب ہے) بمعنی منوب ۔ وہ شخص جس کا کوئی

نائب ہو۔

مَنُوچہر۔ ف۔ اصل میں یہ مینوچہر تھا یعنی بہشت رو۔ یہ ایران کے مشہور بادشاہ فریدوں کے سب سے چھوٹے لڑکے مسمّی ایرج کا نواسہ تھا۔ ایرج کو اس کے دو بڑے بھائیوں سلم اور تور نے بقصد قتل کر دیا تھا فردوسی طوسی لکھتا ہے کہ اسی منوچہر نے اپنے نانا کا قصاص ان ظالموں سے لیا۔

مُنَوَّر۔ ع۔ بضم میم و فتح نون و تشدید واو مفتوح۔ بمعنی روشنی دیا گیا۔ روشن (نور سے بنا ہے)۔

مَنّ و سلویٰ۔ ع۔ مرکب ہے مَنّ بمعنی رطوبت شیریں اور سلوا یا سلوائی بمعنی بودنہ یا بٹیر۔ یہ وہ کھانا تھا جو موسیٰ کی دعا کی وجہ سے ان کی قوم کو تیہ جنگل میں آسمان سے نازل ہوا کرتا تھا۔ آخر میں قوم کی ناشکری کی وجہ سے بند ہو گیا۔ ؎

عیسیاں را مائدہ از آسماں
موسیاں را منّ و سلویٰ میدہی

مولانا روم ؎

در بگل بیزار بودے او زما
کے رسیدے من و سلویٰ از سما

اکبر الہ آبادی

جو طلب کی ہو تو بس نعمت اسی کا نام ہے
بھوک نے نان جویں کو من و سلویٰ کر دیا

مَنُوط۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم۔ بمعنی لٹکایا گیا۔ علاقہ رکھا گیا۔ (اسم مفعول ہے نوط کا۔ اصل میں منووط تھا)

مَنُوع۔ ع۔ بمعنی بہت منع کرنے والا باز رکھنے والا۔ اسم مبالغہ ہے منع کا۔

مَنّ و عَنّ۔ ع۔ یعنی جیسوں کا تیوں ہو بہو۔ (محمد عبدالحئی بدایونی کا شعر)

گیا پیش سلطان یمین حجب
کیا مَن و عَن حال اظہار سب

اور حسن دہلوی لکھتے ہیں ؎

جزو کل سے اس کے دے تجھکو خبر
حال اس کا من و عن اظہار کر

مَنُون۔ ع۔ بفتح میم و ضم نون بمعنی بہت بڑا احسان رکھنے والا۔ منت کا اسم مبالغہ ہے اور نیز بمعنی زمانہ، موت۔ فارسی مرگ۔ ہندی مرت۔

مُنَوَّن۔ ع۔ بضم میم و فتح نون اوّل و تشدید واو مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تنوین سے۔ بمعنی تنوین دیا گیا۔ وہ حرف جس پر تنوین ہو۔

مَنوِی۔ ع۔ بفتح میم و کسر واو جو حرف سوم ہے۔ بمعنی نیت یا مراد۔ اسم مفعول ہے نیت کا۔ اصل میں یہ منوی تھا۔

مِنْہُ۔ ع۔ مرکب۔ بمعنی جس میں سے جیسے مفروق منہ۔

مِنْہاج۔ ع۔ بکسر میم و سکون نون۔ بمعنی راہ کشادہ یا راست۔ سڑک۔ منہج بہ تخفیف الف بھی درست ہے۔ (ن ہ ج)۔ مناہج جمع۔

(مثنوی نلدمن فیضی کا شعر)۔

بنہاد دراں بلند منہاج
ہفتاد و ہزار پایہ معراج

مُنْہَتِک۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح ہا و کسر تائے فوقانی۔ بمعنی بے پردہ ہونے والا۔ (اسم فاعل انہتاک کا)۔

مُنْہَدِم۔ ع۔ بضم میم و دال مہملہ مکسور۔ بمعنی گری ہوئی عمارت۔ ویران ہونے والا۔ انہدام کا اسم فاعل ہے۔

مُنْہَزِم۔ ع۔ بضم میم و حرف چہارم زائے معجمہ مکسور۔ بمعنی لڑائی سے بھاگنے والا۔ شکست خوردہ۔ اسم فاعل ہے انہزام کا۔

مُنْہَضِم۔ ع۔ بالضم و سکون دوم و فتح ہا و کسر ضاد۔ بمعنی پچا ہوا۔ ہضم کیا ہوا اسم فاعل ہے انہضام کا۔

مَنْہَل۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی چشمہ۔ مناہل جمع۔ اسم ظرف ہے نہل کا۔

مُنْہَمِر۔ ع۔ باران۔ مینھ۔ ٹپکنے والا۔ اسم فاعل ہے انہمار کا۔

مُنْہَمِک۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و فتح ہا و کسر میم ثانی بمعنی بڑی کوشش کرنے والا۔ اسم فاعل ہے انہماک کا۔

مَنْہُوم۔ ع۔ بالفتح و ضم ہا۔ بمعنی گرسنہ یا بھوکا۔ لالچی۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَنْہی۔ ع۔ خلاف شرع۔ منع کیا گیا۔ مجازاً بد۔ مناہی جمع۔ (اصل منہوی۔ اسم مفعول نہی کا)۔

مُنْہِی۔ ع۔ بضم میم و سکون نون و کسر ہا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر انہا سے۔ بمعنی خبر دینے والا۔ منہیان اس کی جمع بقاعدہ فارسی ہے جیسے شاعر کی شاعراں وغیرہ۔ عربی جمع اس کی منہیات ہے۔ (کلیات حزیں کا شعر) ؎

رساند نشہ را خبر منہیاں
کہ در دشت تفسیدہ شاداباں

رقعات عالمگیری میں بھی آیا ہے از منہیان اخبار معلوم شد کہ ....

مَنِّی۔ ع۔ بفتح میم و کسر نون و تشدید یائے تحتانی۔ بمعنی آب پشت۔

مَنِی۔ ف۔ بفتح میم و کسر نون و سکون یائے تحتانی۔ بمعنی تکبر و غرور۔ سعدی ؎

مرا افتاد سد کبر یا و منی
کہ ملکش قدیم ست و ذاتش غنی

(نوٹ۔ شعر ذیل میں لفظ منی اس معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ مرکب ہے من + ی سے ؎

ہر کجا تو با منی من خوشدلم
گر چہ قعر گور باشد منزلم

یعنی جس جگہ تو میرے ساتھ ہے۔

مِنیٰ۔ع۔ مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام ہے جہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں۔

مُنِیب۔ع۔ بالضم۔ (اصل منوب)۔ یعنی پھرنے والا طرف حق کے۔ اسم فاعل انابت کا۔

مُنْیَہ۔ع۔ (م ن ی)۔ مقصد۔ آرزو۔ مطلب۔ مُنایا جمع۔

مَنِیَّہ۔ع۔ (م ن ی)۔ بمعنی مرگ یا موت۔ مَنایا جمع۔

مُنِیر۔ع۔ بضم میم وکسر نون۔ بمعنی روشنی دینے والا۔ روشن۔ اصل میں مُنْوِر تھا۔ اسم فاعل انارۃ کا۔

مَنْ یَزِید۔ع۔ (جملہ اسمیہ)۔ ایک قسم کی بیع ہے جس میں شے مبیعہ سب سے زیادہ دام دینے والے کو دیجاتی ہے یہ نیلام کی قسم سے ہے۔

مُنِیژہ و مَنِیژہ۔ف۔ بالضم۔ توران کے بادشاہ افراسیاب کی بیٹی کا نام ہے۔ افراسیاب نے بیژن پسر گیو کے تعشق کی وجہ سے اسے محل سے نکال کردیا تھا اور بیژن کو ایک تاریک کنوئیں میں قید کردیا پھر رستم نے اسے رہا کیا۔

فردوسی طوسی

منیژہ منم دخت افراسیاب
برہنہ نہ دیدہ تنم آفتاب

مَنِیع۔ع۔ بالفتح وکسر نون بمعنی منع کرنے والا۔ اسم فاعل ہے منع کا۔ باز رکھنے والا۔ مجازاً مضبوط۔ مَنِیعات جمع ہے۔

مُنِیف۔ع۔ بضم میم وکسر نون و یائے معروف بمعنی پاک۔ بزرگ۔ بلند۔ زیادہ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے اِنافہ سے۔

مَنْیُوش۔ف۔ بالفتح بمعنی مست گُن۔ فارسی مصدر نیوشیدن سے صیغہ نہی کا ہے۔

گلستانِ سعدی کا شعر

حدیثِ عشق زاں بطال منیوش
کہ در سختی کند یاری فراموش

م و

مُو۔ف۔ بر وزنِ رُو و بُو بمعنی بال جو جسم پر ہوتے ہیں۔ حالتِ اضافت میں اس کے آخر میں بجائے کرو کے یا زائد کیجاتی ہے جیسے شعر ذیل میں

پیدائی خود سپیے دیگر از خضاب
موئے سپید کرد نگہ ماتم شباب

اُردو کا مصرعہ

حوروں نے اپنے موئے معنبر بچھا دیے

مَوَات۔ع۔ بفتحتین۔ بیجان۔ زمین خشک وبے مالک۔

مُوَات۔ع۔ بضم میم وفتح واؤ۔ (م و ت) بمعنی مرگ یا موت۔

مَوَاثِیق۔ع۔ یہ میثاق کی جمع ہے جس کے معنی ہیں عہد و پیمان و اُستواری۔

مَوَّاج۔ع۔ بڑا لہر مارنے والا۔ WAVING دریا کی صفت میں آتا ہے

مصرع

کہ حائل رہ میں تھا اِک بحرِ مَوّاج

مَوَاجِب۔ع۔ بفتح اوّل ودوم وکسر جیم عربی موجب کی جمع ہے مگر مفرد بھی آتا ہے بمعنی تنخواہ مشاہرہ انگریزی پے PAY اور موجب کے معنی ہیں لازم یا مقرر کیا گیا۔

مُوَاجَہَہ۔ع۔ بالضم وحرف ۲ و ۴ و ۵ ہر سہ مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ)۔ باہم روبرو ہونا۔

مَوَاجِید۔ع۔ حرف سوم جیم مکسور ہے۔ اور یہ جمع خلاف قیاس ہے وجد کی۔ وہ کیفیتیں جو صوفیوں کو راگ سننے سے حاصل ہوتی ہیں۔

مُوَاخَات۔ع۔ مصدر مفاعلہ۔ (اخ و)۔ بھائی بنانا۔ باہم برادری رکھنا۔ اس میں ہمزہ بصورت واؤ ہے ابوالفضل کے اوّل دفتر میں (خلعۂ مواخات شمامہ) کے معنی ہیں دوستی کی خوشبو والا قلم۔

مُوَاخَذَہ۔ع۔ بضم میم و ۲ خ، ذ تینوں مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ)۔ کسی سے کسی معاملہ میں جواب طلب کرنا۔ مواخذ اس کا اسم فاعل ہے بمعنی جواب طلب کرنے والا۔ گرفت کرنے والا۔ مواخذہ کرنے والا۔

مَوَادّ۔ع۔ بفتح اوّل ودوم وتشدید دال مہملہ مگر فارسی میں بغیر تشدید ہے۔ یہ مادہ کی جمع ہے اور مادہ ہر چیز کی اصل کو کہتے ہیں۔ اس لفظ کی اصل مَوَادِد تھی۔

مُوَادَعَت۔ع۔ حرف المضموم و ۲ و ۴ و ۵ مفتوح۔ (عربی مصدر مفاعلت) رخصت کرنا۔ وداع کرنا۔

مَوَارِد۔ع۔ بفتح اوّل ودوم وکسر راء مہملہ بمعنی وارد ہونے کے مقامات یا چشمے۔ یہ جمع ہے مَوْرِد کی جو اسم ظرف ہے وُرُود کا۔

مَوَارِیث۔ع۔ بفتح اوّل ودوم وکسر راء مہملہ و یائے معروف۔ یہ میراث کی جمع ہے۔

مُوَازَات۔ع۔ بضم میم وفتح دوم وچہارم بمعنی برابری یا مقابلہ۔

مُوَازَرَت۔ع۔ بضم میم۔ عربی مصدر

ہے۔ بمعنی وزارت کرنا۔ مدد کرنا۔

مُوَازَنَہ۔ (عربی مصدر باب مفاعلہ) بمعنی ہموزن ہونا۔ (عربی الاملا مُوَازنۃ) EQUILBRIUM, A BALANCING

مُوَازِی۔ ع۔ بضم میم وکسر زاء معجمہ جو حرف چہارم ہے بمعنی مقابل۔ برابر (اسم فاعل موازات کا)۔

مُوَازِین۔ ع۔ بفتح اول ودوم۔ ترازوئیں۔ (میزان کی جمع ہے)۔

مُوَاسَا۔ بالضم۔ مغرب ہے مواسات کا مواساہا۔ جمع۔ **مولانا جامی** ؎

دریں محنت سرائے بے مواسا
بہ نعمتہائے خویشم کن شناسا

مولانا روم ؎

لطفِ حق با تو مواساہا کند
چونکہ از حد بگذری رسوا کند

مُوَاسَات۔ ع۔ بضم میم۔ بمعنی مدد کرنا۔ غمخواری کرنا۔ صلح کرنا۔ اصل میں مواسیہ (مصدر مفاعلہ) اس میں ہمزہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔

مُوَاشِی۔ ع۔ بفتحتین وشین معجمہ مکسور ماشیہ کی جمع ہے بمعنی راہ چلنے والے چوپائے۔ مراد ہے بار برداری کے جانور مثل گھوڑے دبیل وغیرہ کے۔ اردو والے مواشی کو مویشی لکھتے ہیں اور مویشی خانہ بمعنی کانجی ہاؤس ہے۔ A CATTLE PEN; A POND.

مُوَاصَلَت۔ ع۔ بضم میم وفتح صاد ولام۔ بمعنی وصل ہوجانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُوَاضَعَت۔ ع۔ بضم میم۔ و۔ ض۔ ع تینوں مفتوح۔ بمعنی شرکت کرنا۔ (مصدر مفاعلہ)۔

مُوَاطَات۔ ع۔ میم مضموم واؤ وطا دونوں مفتوح۔ (اصل مُوَاطَئۃ مصدر مفاعلہ)۔ موافقت کرنا۔

مُوَاطِن۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر طا۔ بمعنی اوطان۔ اپنے دیس یا وطن۔ جمع ہے موطن کی اور موطن اسم ظرف ہے وطن کا۔

مُوَاظَبَت۔ ع۔ بضم میم وفتح ظا وبا ہمیشہ ایک کام کا کرنا (مصدر مفاعلہ)

مُوَاعَدَت۔ (عربی مصدر مفاعلہ) باہم وعدہ کرنا۔

مُوَاعِظ۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر چہارم یعنی عین بمعنی نصیحتیں یا نصائح موعظت کی جمع ہے۔

مُوَاعِید۔ ع۔ بفتحتین وکسر عین مہملہ معیاد کی جمع ہے جس کے معنی ہیں وعدہ کرنا۔ وعدہ کرنے کی جگہ یا مقام۔

مُوَافِق۔ ع۔ بضم میم وکسر فا۔ بمعنی موافقت کرنے والا۔ مطابق۔ اسم فاعل ہے مُوَافقت کا۔

مُوَافَقَت۔ بضم میم وفتح واؤ و ف و ق۔ (مصدر مفاعلہ)۔ بمعنی میل جول۔ برابری۔

مُوَاقِع۔ ع۔ بفتحتین وکسر قاف۔ بمعنی جگہیں۔ موقع کی جمع ہے۔

مُوَاقِف۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر قاف۔ بمعنی ٹھہرنے کے مقامات۔ یہ موقف کی جمع ہے۔

مُوَاکِب۔ ع۔ بفتحتین وکسر کاف عربی بمعنی فوجیں۔ پلٹنیں۔ رسالے۔ موکب کی جمع ہے۔

مُوَالات۔ ع۔ بضم میم۔ (اصل موالیہ مصدر مفاعلہ) بمعنی پے درپے کام کرنا۔ دوستی رکھنا۔ ترک موالات اس کا ضد ہے۔

مُوَالَفَت۔ (عربی مصدر مفاعلہ) بمعنی باہم الفت کرنا۔

مُوَالِی۔ ع۔ بمعنی خداوندان۔ مددگار لوگ۔ یہ مولیٰ کی جمع ہے۔

مُوَالِید۔ ع۔ بفتح اول ودوم ولام مکسور ویائے معروف۔ بمعنی بیٹے۔ بچے۔ یہ مولود کی جمع ہے۔

مُوَالِیدِ ثلاثہ۔ ع۔ بفتح میم وکسر لام اور دونوں ثا مثلثہ مفتوح ہیں۔ کنایہ ہے حیوانات نباتات اور جمادات سے۔ **نظامی کا مصرع**

(عناصر سہ گشت ومُوالید چار)۔

مُوَامَرَت۔ ع۔ بضم میم اول ومیم دوم ورا مہملہ مفتوح۔ (عربی مصدر مفاعلہ)۔ بمعنی مشورہ لینا۔ صلاح کرنا۔

مُوَانَسَت۔ ع۔ بضم میم۔ و۔ ن۔ س تینوں مفتوح۔ (مصدر مفاعلہ) دوستی کرنا۔

مُوَانِع۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر نون۔ بمعنی منع کرنے والی۔ روکنے والی چیزیں۔ مانع کی جمع ہے۔

مُوَاہِب۔ ع۔ بفتح اول ودوم وکسر ہا ہوز۔ بمعنی بخششیں۔ یہ مُوہبت کی جمع ہے اور واہب المواہب مراد ذات خدا سے بھی ہوتی ہے۔

مُوَاہَبَت۔ بضم میم۔ و۔ ہ۔ ب تینوں مفتوح (عربی مصدر مفاعلہ) بمعنی بخشش کرنا۔

مُوَاہَنَت۔ ع۔ بضم میم۔ و۔ ہ۔ ن تینوں مفتوح۔ بمعنی کاہلی کرنا۔ سستی کرنا۔

مُوَائِد۔ ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر چہارم۔ وے دسترخوان جو کھانوں سے بھرے ہوں۔ یہ جمع ہے مائدہ کی۔

موہبۃ۔ ع۔ بالضم۔ نام ایک موضع کا جہاں جعفر طیار اور زید بن حارثہ شہید

ہوئے تھے۔ غزوہ مُوتہ مشہور ہے۔

مُوبَد } مُوبِد ف۔ بضم میم و بار موحدہ مفتوح و مکسور دونوں ہے بمعنی صاحب انگور یا حکمت۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ حکیم۔ دانشمند۔ پیر مے فروش اس میں اضافت مقلوب ہے اور مُوبذ اس کا معرب ہے۔

سعدی شیرازی

کرا ے بہرہ ور موبد نیکنام
چہ ما پیش از تو گفتی پیام

مُؤَبَّد۔ ع۔ بضم میم و حرف دوم ہمزہ بصورت واو۔ بمعنی ہمیشہ یا ہمیشگی کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تابید سے۔

مُو برآوردن زبان۔ فارسی محاورہ ہے۔ لفظی معنی زبان پر بال نکل آنا۔ چونکہ یہ بات قانون قدرت کے خلاف ہے لہذا اس محاورے سے کسی امر محال کے ظہور میں آنے سے کنایہ ہے۔ یا کسی کام کا غیر ممکن ہو جانا یا سخت ہو جانا۔ اور مو بگفت آمدن کا محاورہ بھی بالکل اسی سے مشابہ ہے۔

مُو بمُو۔ ف۔ دونوں میم مضموم اور با اتصال کی ہے۔ بمعنی سب بالوں میں۔ بال بال میں اور تمام اور کمال سے کنایہ ہے۔

مَوت۔ ع۔ اسم مونث۔ (م و ت) مر جانا۔ روح کا قالب سے جدا ہو جانا۔ مرگ۔ مرت ہندی۔ DEATH اموات جمع حیات ضد۔ مُوت بالضم (واو معروف)۔ ہندی ہے بمعنی پیشاب۔ URINE

مَوتِ احمر۔ ع۔ (بصفت)۔ لفظی معنی سُرخ موت مگر اصطلاحاً موت سخت۔

مَوتیٰ۔ ع۔ مُردگاں مرے ہوئے لوگ مُردے۔ یہ میت کی جمع ہے۔

مُوتراش۔ ف۔ بضم میم و فتح تار فوقانی بمعنی اُسترہ۔ اسم آلہ ہے تراشیدن کا۔

مُؤتَفِک۔ ع۔ بضم میم و فتح تار فوقانی و کسر فا۔ بمعنی اُلٹ دینے والا۔ یہ اسم فاعل ہے ائتکاف کا۔

(مثنوی معنوی دفتر ششم کا شعر)

کار دانے دید از دور آں مَلِک
گفت امیرے را کہ وای مؤتفک

مُؤتَفِکات۔ ع۔ بمعنی چو رُخی ہوائیں اور حضرت لوط کے وہ شہر جو بحکم خدا پلٹ دیئے گئے تھے (جمع مؤتفکہ مونث مؤتفک)۔

مُؤتَلِف۔ ع۔ بضم میم و فتح تار فوقانی و کسر لام۔ بمعنی موافق آنے والا جو گرفتہ صیغہ اسم فال کا ہے ائتلاف سے۔

مُؤتَمِر۔ ع۔ بضم میم اوّل و واو معروف و تار فوقانی مفتوح و کسر میم دوم بمعنی فرمان بردار۔ مشورہ کرنے والا۔ یہ ائتمار کا اسم فاعل ہے۔

مُؤتَمِن۔ ع۔ میم اوّل مضموم و میم دوم مکسور ہے۔ اسم فاعل ہے ایتمان کا بمعنی امانت دار۔

مُؤَثِّر۔ ع۔ بالضم و حرف دوم ہمزہ بصورت واو و کسر ثار مثلثہ۔ بمعنی اثر کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تاثیر سے۔

مُؤثِر۔ ع۔ بمعنی سخی یا بخشش کرنے والا۔ یہ اسم فاعل ہے ایثار کا۔

مُؤَثِّرات۔ ع۔ بمعنی اثر کرنے والے تاثیر کرنے والے۔ یہ مؤثرہ کی جمع ہے۔ کنایہ ہے آسمان کے ستاروں سے۔

مُؤثَم۔ ع۔ بمعنی گنہگار۔ مجرم صیغہ اسم فاعل کا ہے مصدر توثیم سے۔

مُوثَّق۔ ع۔ بالضم مضبوط۔ محکم۔ یہ اسم فاعل ہے توثیق کا۔

مَوج۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پانی کی لہر امواج جمع۔

مُوجِب۔ ع۔ بضم میم و کسر جیم عربی بمعنی واجب کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایجاب سے۔ مجازاً سبب۔ مواجب و موجبات جمع۔

مُوجَب۔ ع۔ بضم میم و فتح جیم عربی۔ بمعنی لازم کیا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَوج خیز۔ ف۔ میم مفتوح و حرف چہارم خار معجمہ مکسور ہے۔ اور کنایہ ہے دریا سے یہ خاستن کا اسم ظرف ہے۔

مُوجِد۔ ع۔ (و ج د) میم مضموم و جیم عربی مکسور۔ بمعنی اپنے دل سے کسی چیز کا پیدا کرنے والا۔ نئی چیز پیدا کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایجاد سے اور ایک لکھنوی شاعر کا تخلص ہے جیسے اس شعر میں ہے ؎

مُوجِد کہ سر نہادہ بر خط
از خط بد خود ست در خط

مُوجَز۔ ع۔ بضم میم و سکون واو و فتح جیم عربی۔ بمعنی مختصر۔ کوتاہ اور علم طب کی ایک کتاب ہے۔ (اسم مفعول ایجاز کا)

مَوج زن۔ ف۔ (زدن کا اسم فاعل ہے)۔ لہر مارنے والا۔ لہراتا ہوا۔

شعر

موج زن جنگلے ہوا دل میں تو دریائے عمیق
رفتہ رفتہ وہ ہوئے تجھ آفت میں غریق

مُوجِع۔ ع۔ بضم میم و کسرِ جیم عربی۔ بمعنی دردناک یا درد پیدا کرنے والا۔ یہ اسم ہے ایجاع کا۔

مُؤَجَّل۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و جیم مشدد مفتوح بمعنی وقت مقرر کیا گیا۔ مہلت دیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے تاجیل سے۔

مَوجُود۔ ع۔ میم مفتوح و جیم مضموم بمعنی پیدا ہوا۔ حاضر۔ اسم مفعول ہے وجود کا۔

مَوجُودات۔ ع۔ بفتح میم و ضم جیم۔ بمعنی مخلوقات۔ جمع ہے موجودہ کی۔

موجہ۔ مزید علیہ ہے موج کا۔ بمعنی لہر۔ شیفتہ ؎

وہ قطرہ ہوں کہ موجۂ دریا میں گم ہوا
وہ سایہ ہوں کہ محو ہوا آفتاب میں

مُوَجَّہ۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و جیم مشدد مفتوح۔ وہ شے جس کی طرف منہ کیا جاوے۔ خوب و پسندیدہ صیغہ اسم مفعول کا ہے توجیہ سے۔

مُوچِینہ۔ ف۔ موچنہ جس سے بال اُکھاڑتے ہیں۔ (چینیدن کا امر آلہ ہے اور ہا زائد ہے)

مُوَحِّش۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و تشدید حا مکسور بمعنی وحشت میں ڈالنے والا۔ اسم فاعل ہے توحیش کا۔

مُوحِش۔ ع۔ بضم میم و سکون واؤ و کسر حا۔ بمعنی غمگین کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے ایحاش سے۔

مُؤَخَّر۔ ع۔ بضم میم و خا معجمہ مشدد و مفتوح بمعنی پچھلا۔ آخر کیا گیا چاند کی ایک منزل کا نام بھی ہے۔ (اسم مفعول تاخیر کا)۔

مُوخِز۔ ع۔ بضم میم و سکون واؤ و کسر خا معجمہ۔ کان کی طرف والا آنکھ کا گوشہ جسکو فارسی میں گوشۂ چشم کہتے ہیں۔ (اسم فاعل ہے)۔

مُؤَدِّب۔ ع۔ بکسر دال صیغہ اسم فاعل کا ہے تادیب سے۔ بمعنی ادب دینے والا۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو اسم مفعول ہو گا۔ بمعنی ادب دیا گیا۔

مُوَدَّت۔ ع۔ بضم اول و دال مہملہ مشدد مفتوح عربی مصدر ہے دوستی رکھنا۔ (اصل مُوَدَدَت مصدر مفاعلہ)۔

مُؤَدّیٰ۔ ع۔ بمعنی ادا کیا گیا۔ (اسم مفعول ہے تادیہ کا)۔ (معنی و مضمون) اگر یہی دال مہملہ مکسور ہو تو بمعنی ادا کرنے والا۔ پہنچانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہوگا۔

مُوَدِّع۔ ع۔ بالضم میم و کسر دال مہملہ بمعنی رخصت کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تودیع سے۔ اگر یہی دال مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہوگا۔ بمعنی رخصت کیا گیا۔

مُوَدَّعَہ۔ ع۔ بمعنی سپرد کی ہوئی شے۔ یہ مؤنث ہے مُوَدَّع کی۔

مَوْدُود۔ ع۔ بالفتح و حرف سوم دال مہملہ مضموم۔ بمعنی دوست رکھا گیا۔ یہ وُدُود کا اسم مفعول ہے۔

مُؤَذِّن۔ ع۔ اذان دینے والا۔ نماز کی بانگ دینے والا۔ تاذین کا اسم فاعل ہے۔ جس کے معنی ہیں نماز کے لئے اذان دینا۔

مُوذِن۔ ع۔ خبردار کرنے والا۔ آگاہی دینے والا۔ اسم فاعل ہے ایذان کا جو مصدر ہے باب افعال سے۔

مُؤَذِّنِ تسبیح۔ ف۔ تسبیح کے امام سے مراد ہے۔

مُوذِی۔ ع۔ ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی ہندی یہ ایذا کا اسم فاعل ہے اور موذیٰ ایذا کا اسم مفعول ہے بمعنی ایذا دیا گیا۔

مُور۔ ف۔ بروزن شُور۔ بمعنی چیونٹی نمل عربی۔ ANT-EMMET

اُردو میں مور ایک پرند کا نام ہے جس کو طاؤس کہتے ہیں۔ PEACOCK

انگریزی میں مور بمعنی زیادہ اور ہندی میں مور بمعنی میرا۔

مُورِث۔ ع۔ بالضم و کسر را مہملہ۔ وہ مرنے والا جو مال اور وارث چھوڑ جاوے۔ وارث کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایراث سے۔

مُورچانہ۔ ف۔ (چانہ نسبت کا)۔ بمعنی زنگ جو لوہے پر لگ جاتی ہے موریانہ۔ مورچہ۔ RUST

مُورچال و مُورچال۔ ف۔ (واؤ مجہول)۔ قلعہ کا خندق۔ مورچہ۔ وہ گڑھے جو قلعہ فتح کرنے کے لیے اس کے گرد کھودتے ہیں۔ LINE OF INTRENCHMENT

مُورچہ۔ ف۔ بضم میم و فتح جیم فارسی چہ تصغیر کا یا نسبت کا۔ ایک قسم کی چھوٹی چیونٹی۔ زنگ۔

مُوَرِّخ۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و را مہملہ مشدد مکسور بمعنی تاریخ لکھنے والا (اسم فاعل تاریخ کا)۔ مورخین جمع۔

مَورِد۔ ع۔ بفتح میم و سکون واؤ و کسر را مہملہ۔ جگہ وارد ہونے کی۔ چشمہ۔ یہ اسم ظرف ہے وُرُود کا۔

مُوَرَّد۔ ع۔ بضم میم و فتح واؤ و تشدید را مہملہ مفتوح۔ سُرخ رنگ مثل گلاب کے تورید کا اسم مفعول ہے۔

مُوَرِد - ف - بضم میم و کسر رار مہملہ ایک درخت کا نام ہے۔ عربی آس۔

مُوَرسَرج - یہ لفظ مورسرہ کا معرب ہے آنکھوں کی ایک بیماری کا نام ہے یہ طبقہ رعنبیہ کا خروج ہے۔ ابتدا میں یہ طبقہ بقدر سر مور (چیونٹی کا سر) باہر نکل آتا ہے۔

مُوَرُوث - ع - بفتح میم و ضم رار مہملہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی ورا ثت دیا گیا۔

مُوَرُوثی - ع - ریائے نسبتی ورثہ میں ملی ہوئی چیز۔

مُوَرُود - ع - میم مفتوح واو ساکن رار مہملہ مضموم۔ بمعنی ورد کیا گیا۔ بلاناغہ کیا گیا۔ وظیفہ کیا گیا۔

مُوری - فارسی و ہندی میں مشترک ہے بمعنی پانی کے نکلنے کا رستہ جو گھر کی دیوار میں چھوڑا جاتا ہے۔ نام ولایت کا۔ قسم آتش کی۔ ہندی میں موری بمعنی میری بھی آتا ہے۔

مُوریانہ - ف - (بدل ہے مورچانہ کا)۔ لوہے کا زنگ۔

گلستان سعدی کا شعر

آہنے را کہ موریانہ بخورد
نتواں بُرد ازو بصیقل زنگ

مُوز - ف - بالفتح کیلہ کا درخت۔

(مصرعہ)

موز ہے اُردو میں کیلے کا درخت

مُوزہ - ف - غلاف۔ نیام۔

(فردوسی طوسی) سے

یکے خنجر از موزہ بیروں کشید
سراپائے او چادر خوں کشید

مُوَزِع - ع - بضم میم و فتح واو و زار معجمہ مشدد مکسور بمعنی پراگندہ کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُوزُوں - ع - بفتح میم و ضم زار معجمہ۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی تُلا ہوا۔ شعر موزوں کرنا۔ شعر بنانا۔ تصنیف کرنا۔

اکبر الہ آبادی سے

کیا موزوں جو مطلع ہے وصف روئے جاناں میں
نظر آنے لگا خورشید تاباں برج میزاں میں

مُوسِر - ع - بضم میم و سکون واو۔ بمعنی دولتمند۔ اسم فاعل ہے ایسار کا۔

مُوَسِّس - ع - بضم میم و حرف دوم ہمزہ بصورت واو و کسر سین اوّل جو مشدد ہے۔ بمعنی مضبوط کرنے والا۔ بانی یعنی بنیاد ڈالنے والا۔ اسم فاعل تاسیس کا۔

مَوسِم - ع - بفتح میم و کسر سین مہملہ۔ سین کے زبر سے غلط مشہور ہو گیا ہے۔ بمعنی وقت کسی چیز کا۔ مواسم جمع۔

مُوَسَّم - ع - نام رکھا گیا۔ اسم مفعول ہے۔ تسمیہ کا۔

مَوسُوم - ع - بفتح میم و سکون واو و سین مہملہ مضموم بمعنی نام رکھا گیا۔ یہ اسم کا اسم مفعول ہے۔ نیز بمعنی نشان کیا گیا۔ داغدار۔

مُوسیٰ - ع - حجام کا اُسترہ۔ اور بنی اسرائیل میں ایک مشہور پیغمبر گزرے ہیں جن پر توریت نازل ہوئی تھی۔ اس معنی میں یہ لفظ مرکب ہے سُریانی زبان کے دو لفظوں سے ایک مو بمعنی لکڑی یا تابوت اور دوسرا سا بمعنی پانی۔ چونکہ آپ کو فرعون کے خوف سے والدہ نے ایک صندوق میں رکھ کر دریائے نیل میں ڈالدیا تھا اور وہ تابوت فرعون کے آدمیوں نے نکالا۔ **سعدی**

نگہ دارد از تاب آتش خلیل
چو تابوت موسےٰ زغرقاب نیل

مُوسیٰا - اس میں الف تعظیم کا ہے یا ندا کا۔ **مولوی روم**

موسیا آداب دانا دیگر اند
عاشق و خستہ رواناں دیگر اند

مُوسیچہ - ف - بضم میم و سکون واو و کسر سین مہملہ و جیم فارسی مفتوح۔ نام ایک پرندکا۔ بقول بعض مولا جسے صعوہ اور سریچہ بھی کہتے ہیں۔

مُوسیقار - ع - بعض نے اس کو ترکی لکھا ہے ایک باجے کا نام۔ ایک پرند کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اُن سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں جن سے علم موسیقی نکالا گیا ہے اس پرند کو ققنس اور آتش زن بھی کہتے ہیں سے

وصف اس مطرب پسر کی لکھتے ہیں ناسخ جو ہم
اب قلم پہ ہے گماں منقار موسیقار کا

مُوسیقی - ع - نام علم راگ کا ہندی میں اس کو گان وِدیا کہتے ہیں انگریزی میوزک۔

مُوش - ف - بضم میم واو معروف۔ چوہا۔ عربی فارہ۔ انگریزی ریٹ د ماؤس۔

مُوَشَّح - ع - بضم میم و فتح واو و شین معجمہ مشدد مکسور بمعنی زیور سے آراستہ۔ یہ توشیح کا اسم مفعول ہے۔

مُوش خور - ف - چیل۔ گدھ (خوردن کا اسم فاعل ہے)۔

موش دشتی - ف - (بصفت) بمعنی جنگلی چوہا۔

مُوشِ خُرما۔ ف۔ میم و خا دونوں مفتوح بمعنی گلہری SQUIRREL

موشک پرّاں۔ ف۔ کاف تصغیر کا بمعنی گلہری۔ پرّاں بمعنی اُڑنے والی۔ چونکہ یہ جانور بھی شاخ شاخ پر بہ آسانی کود جاتا ہے اس لیے پرّاں کہا۔ اس میں فکِ اضافت ہے)۔

مُوشِ کُور۔ ف۔ (بفکِ اضافت) بمعنی چھچھوندر۔ چونکہ اس کو دن میں نہیں سوجھتا اس لیئے یہ نام ہوا۔ MOLE

موشک کور } یہ دونوں بھی بمعنی
مشک کور } چھچھوندر ہیں۔

مُوشک دَوانی۔ ف۔ اسم فاعل ہے دوانیدن کا اور یا مصدری ہے یہ ایک قسم کی آتشبازی ہے۔ فتنہ انگیزی۔

مُوصیٰ۔ ع۔ اسم مفعول ایصا کا۔ جس کو وصیت کی ہو۔

مُوَصّٰی۔ ع۔ وصیت کیا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے توصیہ کا۔

مُوصیٰ اِلَیہ۔ ع۔ اسم مفعول مرکب جس کو وصیت کی ہو۔

مُوصیٰ بِہٖ۔ ع۔ وہ شے جس کے دینے کے لیئے وصیت کی گئی ہو۔

مُوَصّف۔ ع۔ تعریف کیا گیا۔ توصیف کا اسم مفعول ہے۔

مُوصِل۔ ع۔ ایشیائے کوچک میں دریائے دجلہ کے دہنے کنارے پر ایک شہر کا نام ہے جہاں سکندر اور دارا سے لڑائی ہوئی تھی۔ ایک جزیرہ کا نام۔ ملاقات کی جگہ۔ (وصل کا اسم ظرف ہے)۔

مُوصِل۔ ع۔ بضم میم و صاد مہملہ مکسور بمعنی پہنچانے والا۔ (اسم فاعل ایصال کا)۔

مُوَصَّل۔ ع۔ بضم میم و فتح واو و صاد مہملہ مشدد مفتوح بمعنی وصل کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مَوصُوف۔ ع۔ بفتح میم و صاد مہملہ مضموم۔ تعریف کیا گیا۔ اسم مفعول ہے وصف کا۔

مَوصُول۔ ع۔ بضم میم و صاد مہملہ بمعنی ملا ہوا۔ اسم مفعول ہے وصول کا۔

مُوصِی۔ ع۔ بضم میم و کسر صاد مہملہ۔ وصیت کرنے والا۔ اسم فاعل ہے ایصا کا۔

مَوضِع۔ ع۔ بفتح میم۔ اسم ظرف ہے وضع کا بمعنی جگہ کسی چیز کے رکھنے کی۔ گاؤں۔ مکان۔ قریہ۔ مواضع جمع۔

مَوضُوع۔ ع۔ بفتح میم و ضم ضاد۔ بمعنی رکھا گیا۔ اور وہ مقصد یا چیز جس کا ذکر اس علم میں ہو جیسے علم صرف و نحو کا موضوع کلمہ ہے کیونکہ اس میں تمام بیان کلموں ہی کا ہوتا ہے اور اقلیدس کا موضوع خط ہے اور علم طب کا موضوع جسم انسان ہے اور منطقیوں کی اصطلاح میں موضوع اور محمول مبتدا اور خبر کو کہتے ہیں۔

مَوطِن۔ ع۔ بفتح میم و کسر طا۔ بمعنی اپنا دیس۔ جائے وطن۔ مواطن جمع۔

(مثنوی نان وحلوا کا شعر)۔
رُو بتاب از جسم و جاں ناشاد کُن
مَوطِنِ اصلی خود را یاد کُن

مُوَظِّف۔ ع۔ بضم میم و فتح واو و ظا مشدد مکسور۔ توظیف کا اسم فاعل ہے بمعنی وظیفہ دینے والا۔ ہمیشہ ایک کام کرنے والا۔ اگر یہی ظا مفتوح ہو تو بمعنی وظیفہ دیا گیا۔ وظیفہ کیا گیا۔ توظیف کا اسم مفعول ہے۔

مَوعِد۔ ع۔ بفتح میم و سکون واو و کسر عین مہملہ بمعنی وعدہ کرنے کا مقام یا وقت۔ ایعاد کا اسم ظرف ہے۔

مَوعِدَت۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین و فتح دال مہملہ۔ (و ع د) بمعنی عہد و پیمان۔ وعدہ۔ (و ع د)۔

مَوعِظَت۔ ع۔ بفتح میم و کسر عین و فتح ظا (و ع ظ)۔ نصیحت کرنا۔ اور نصیحت۔

مَوعُود۔ ع۔ بفتح میم و سکون واو اوّل و ضم عین مہملہ و سکون واو دوم۔ بمعنی وعدہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول ہے وعدہ کا۔

مُوَفّا۔ ع۔ بضم میم و فتح واو و تشدید فا مفتوح بمعنی وفا کیا گیا۔ مجازاً کامل۔

مُوَفِّر۔ ع۔ بضم میم و فتح واو و تشدید فا مکسور (و ف ر)۔ زیادہ کرنے والا اگر یہی فا مفتوح ہو تو بمعنی زیادہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے توفیر سے۔

مُوَفِّق۔ ع۔ بالضم و فتح دوم و فا مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی توفیق دینے والا۔

مُوَفَّق۔ ع۔ بضم میم و فتح واو و فا مشدد مفتوح۔ بمعنی توفیق دیا گیا۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے توفیق سے۔

مَوفُور۔ ع۔ بفتح میم و ضم فا۔ بمعنی زیادہ کیا گیا۔ اسم مفعول ہے وفور کا۔

مُوَفّٰی۔ ع۔ (صیغہ اسم مفعول توفیہ کا) وفا کیا گیا۔ مجازاً کامل۔

مُوق۔ ع۔ بالضم۔ ناک کی طرف والا۔

آنکھ کا کویا۔

مُوَقَّت - ع - بضم میم و فتح واؤ و تشدید قاف مفتوح - بمعنی وقت کیا گیا۔ کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔

مُوَقَّر - ع - بضم میم و فتح واؤ و قاف مشدد مفتوح - بمعنی بُردبار۔ حلیم۔ معزز۔ عزت دیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے توقیر سے۔

مَوْقِع }
مَوْقَع } ع - بکسر قاف و فتح قاف دونوں صحیح ہے۔ واقع ہونے یا گرنے کی جگہ۔ (اسم ظرف وقوع کا)۔

مُوَقَّع - ع - بلند کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے توقیع سے۔

مَوْقِف - ع - (اسم ظرف ہے)۔ یہ مکہ معظمہ سے سات کوس کے فاصلے پر ایک میدان ہے جس کو عرفات بھی کہتے ہیں یہاں پر ۹ ذی الحجہ کو ظہر کے وقت سے مغرب کی اذان کے وقت تک حاجی لوگ تسبیح و تہلیل میں مشغول رہتے ہیں۔

مُوقِن - ع - بضم میم و کسر قاف - بمعنی یقین کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے موقنہ کا اس کا مونث ہے بمعنی یقین کرنے والی عورت۔

مَوْقُوف - ع - میم مفتوح قاف مضموم صیغہ اسم مفعول کا ہے - بمعنی ٹھہرایا گیا۔ مجازاً برخاست کیا گیا۔ حرف جس پر وقف ہو۔

مَوْکِب - ع - م مفتوح واو ساکن کاف مکسور۔ سواروں کا گروہ جو امرا کی سواری کے آگے آگے چلے۔ مواکب جمع۔

مُوَکِّد - ع - بضم میم و فتح واؤ و کاف مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ تاکید کرنے والا۔ اگر یہی کاف مفتوح ہو تو اسم مفعول ہو گا بمعنی تاکید کیا گیا۔ مضبوط۔

مُوَکِّل - ع - بضم میم و فتح واؤ و کاف مشدد مکسور۔ اسم فاعل ہے۔ کام کو دوسرے شخص کے سپرد کرنے والا۔ اگر یہی کاف مفتوح ہو تو صیغہ اسم مفعول کا ہے بمعنی وہ آدمی جس کو کسی نے کوئی کام سپرد کیا ہو۔

مُوَل - ت - بالضم و فتح دوم حسین عورت۔ معشوقہ۔ ناز و غمزہ۔ تاخیر۔ توبہ۔ حرامزادہ۔

مَوْلیٰ - ع - بالفتح - آزاد غلام - خداوند۔ ہمایہ۔ مددگار۔ بزرگ قوم موالی جمع۔ فارسی میں مُولا آتا ہے یہ مفرس ہے اسی مَولیٰ کا۔

مَوْلِد - ع - بمعنی جاننے ولادت یا وقتِ ولادت۔ پیدائش کی جگہ۔
زاد بوم جنم بھوم۔ فاسخ
روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز یہ ہے جو بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا

مُوَلِّد - ع - تولید کا اسم فاعل ہے بمعنی پیدا کرنے والا۔ جننے والا۔

مُوَلَّد - عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو یا عجمی لفظ جس کو اہل عرب نے اپنے کلام میں استعمال کر لیا ہو۔ دو تخمہ۔

مُولَع - ع - بضم اول و فتح لام - بمعنی لالچی۔ حریص۔

مُؤَلِّف - ع - بکسر لام بمعنی اُلفت دلانے والا۔ متفرق چیزوں کا جمع کرنے والا۔ مشتق ہے تالیف سے۔ اگر اس کی یہی لام مفتوح ہو تو بمعنی جمع کیا گیا ہے۔

مُؤَلَّفات - ع - یہ جمع ہے مؤلفہ کی بمعنی تالیف کی ہوئی کتابیں۔

مُولِط - ع - صیغہ اسم فاعل کا ہے - بمعنی درد دینے والا۔ (ایلام مصدر)۔

مُولُو - ف - بروزن لولو۔ سینگ۔ جس کو فقیر بجاتے ہیں۔

مَولُود - ع - بفتح میم و ضم لام - بچہ جو نیا پیدا ہوا ہو۔ وقت پیدائش۔

مَولوِی - ع - منسوب بہ مولیٰ۔ یائے نسبتی ملنے سے الف واؤ سے بدل گیا۔ خداوند۔ صاحب۔

مُوَلَّہ - ع - بضم میم و فتح واؤ و لام مشدد مکسور۔ عاشق۔ دیوانہ۔ مجازاً درختِ بید مجنوں۔

مُؤَمِّر - ع - امیری دینے والا۔ تامیر سے مشتق ہے۔

مُؤَمَّل - ع - اُمیدوار۔ تامیل کا اسم مفعول ہے۔

مُؤْمِن - ع - بضم میم واؤ مجہول و کسر میم دوم - صیغہ اسم فاعل ایمان کا ایمان لانے والا۔ ایک مشہور اردو شاعر کا تخلص بھی ہے ؎
عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

مُومیٰ - ع - بضم اول - بمعنی اشارہ کیا گیا۔ ایما سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

مُومیٰ اِلَیہ - ع - بضم میم اول واؤ معروف و میم دوم مفتوح اسم مفعول مرکب ہے۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

مُومیائی - ع - ایک سیاہ رنگ کی دوا ہے جس سے عضوِ شکستہ کو جوڑتے ہیں

ہ

شکستِ خاطرِ احباب ہوتی ہے درست اس سے
توجہ ہیں تری اے یار اثر ہے مومیائی کا

اور صرف مومیا بھی آتا ہے۔ یعنی بغیر (ئی) کے۔

مُؤنَت - ع - (م و ن)۔ بوجھ۔ محنت۔ سفر کا توشہ۔ روزمرہ کا ضروری خرچ۔

مُؤنّث - ع - مادہ۔ عورت۔ ضد اس کا مذکر ہے۔ انگریزی فی میل۔

مُونِس - ع - بضم میم و کسر نون۔ آرام دینے والا۔ ہمدم۔ ایک مشہور اُردو شاعر کا تخلص بھی ہے

ہ

نہ پوچھو کیفیت ہم سے ہمارے دین وایمان کی
فقیر مست مونس ہوں ہے بے عیب رندانہ

مَوہِبت - ع - بفتح میم و کسر ہا و فتح بائے موحدہ۔ بمعنی بخشش۔ مواہب جمع۔

مُوہِم - ع - بضم میم اول۔ وہم میں ڈالنے والا۔

مُوہِن - ع - بضم میم و کسر ہا۔ بمعنی سُست کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ایہان سے۔

مَوہُوب - ع - وہ چیز جو کسی کو بخش دی جائے۔ ہبہ کیا گیا۔

مَوہُوم - ع - بضم میم اول وضم ہا جو حرف سوم ہے۔ وہم کیا گیا۔

عرفی شیرازی

چشم اعمیٰ شود از رائے تو گر نور پذیر
بہ نظر نقطہ موہوم نماید تقسیم

مَوہُون - ع - صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی سست کیا گیا۔

مُوئی - ف - بمعنی بال جو جسم پر ہوتے ہیں اس میں ی زائد ہے۔ لفظ مُو کے بھی یہی معنی ہیں۔ مُوئے سیاہ میں ی اضافت کا کام دیتی ہے۔

مُویاں - ف - بضم میم و سکون واو بمعنی مُردے پر رونے والا۔ گریاں۔

مُوئی بینی] ف - (باضافت)۔
مُوئی دماغ] بمعنی خلل انداز عیش

اصطلاحاً کسی کا مقرب یا پیارا ہندی ناک کا بال۔

مُؤَیَّد - ع - بضم اول۔ یائی مشدد مفتوح و آخر دال مہملہ۔ بمعنی مدد دیا گیا۔

مُؤیِّد - ع - یائی مشدد مکسور صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ بمعنی مدد کرنے والا۔

مَویز - ع - بفتح میم و کسر واو و یائے معروف۔ خشک بڑا انگور جو دواؤں میں کام آتا ہے۔ ہندی داکھ۔ کبھی غلطی سے اس کا نام منقیٰ سمجھا جاتا ہے۔

مُویہ - ف - میم مضموم۔ واو مجہول۔ حاصل مصدر ہے۔ بمعنی نوحہ۔ رونا۔

مُوییدن - ف - بضم میم واو مجہول مصدر ہے۔ مُردے پر نوحہ کرنا۔ رونا۔

مُوئینہ - ف - بالضم۔ بمعنی پوستین اس میں ینہ کلمۂ نسبت ہے۔

مہ

مَہ - ف - بالفتح۔ بمعنی چاند مخفف ہے ماہ کا جیسے شاہ کا شہ۔

مَہِ ہالہ نشیں - ف - پارس میں بیٹھا ہوا چاند۔ چاند کنڈل میں۔

نوٹ - چاند کے گرد کبھی سفید بادل کے رنگ کا ایک دائرہ نظر آتا ہے اس کو ہندی میں کنڈل یا پارس اور فارسی والے ہالہ کہتے ہیں۔ یہ دلیل باراں ہے۔

دیوانِ غنی کا شعر

مگر نقلے ز روئے صفحۂ حسن تو بردارد
کہ مہ امشب کشید از ہالہ جدول صفحۂ رو را

مِہ - ف - بکسر میم۔ بمعنی سردار قوم۔ بزرگ مہان بکسر اس کی جمع ہے۔ لفظ مہمان اسی مہ اور مان سے مرکب ہے۔ ضد اس کا کہ ہے۔

مَہ - ع - بالفتح۔ بمعنی مت کر۔ فارسی مکن۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یہ اسمائے افعال سے ہے۔

مَہابَت - ع - حروف اور ۲ دو تینوں مفتوح۔ خوف۔ عظمت۔ بزرگی۔ مادہ (ہ ی ب)۔

مَہابَت - فارسی میں بمعنی شان و شوکت آتا ہے۔

مُہاجِر - ع - بضم میم و کسر جیم عربی۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جانے والا مسافر۔ رسول صلعم کے ساتھ مکہ سے مدینہ کو ہجرت کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے مہاجرت سے جس کے معنی ہیں اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ کو چلا جانا۔

مِہاد - ع - (م ہ د)۔ بچھونا۔ بستر۔ فرش۔ یہ مہد کی جمع نہیں ہے بلکہ مفرد ہے اس کی جمع مُہد ہے۔

مِہار - ع - بکسر اول و فتح ہا۔ بمعنی اونٹ کی نکیل۔ بضم اول غلط ہے۔ شتر بے مہار مطلق العنان یا آزاد آدمی کو کہتے ہیں۔ اور کبھی مذاق کے طور سے بہت زیادہ لمبے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

مَہارِب - ع - بفتحتین و کسر را بمعنی مقامات گریز۔ گریزگاہیں بھاگنے

کی جگہیں۔ یہ مہرب کی جمع ہے۔

مَہارت۔ ع۔ حرف اول و دوم ہر سہ مفتوح۔ بمعنی استعداد۔ اُستادی۔

مَہالِک۔ ع۔ مقاماتِ ہلاکت۔ ہلاک ہونے کی جگہیں۔ یہ جمع ہے مہلکہ کی۔

مَہامّ۔ ع۔ بفتح میم اوّل و ہا و تشدید میم دوم۔ کارہائے دُشوار۔ مُہِمّیں۔ یہ مُہِم کی جمع ہے۔ اصل میں مہامم تھا بدارالمہام اسی سے بنا ہے۔

مُہان۔ ع۔ بضم میم۔ بمعنی ذلیل۔ اسم مفعول ہے اہانۃ کا۔

مَہَبّ۔ ع۔ بفتحتین۔ اسم ظرف کا ہے بمعنی جگہ چلنے ہوا کی۔

مَہبِط۔ ع۔ بالفتح و کسر بائے موحدہ۔ بمعنی جگہ اُترنے کی۔

سعدی شیرازی ؎

امام رسل پیشوائے سبیل
امین خدا مہبط جبرئیل

مَہبِل۔ ع۔ بفتح میم و سکون ہا و کسر بائے موحدہ۔ عورت کی شرمگاہ کا دہن اسم ظرف ہے۔

مہتاب۔ ف۔ بالفتح (بقلب اضافت)۔ اصل میں بمعنی چاندنی مگر اُستادوں نے چاند کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔

مہتاب بگز پیمودن۔ (ف۔ مرکب) بیکار اور بے سود کام کرنے سے کنایہ ہے۔

مہتابی۔ ف۔ (یائے نسبتی ہے)۔ حوض یا نہر کے کنارے چھوٹی سی عمارت جو چاندنی کی سیر کے لیئے بنا لیتے ہیں۔ اور آتشبازی کی ایک قسم ہے۔ رنگ شکستہ۔

مُہتَدِی۔ ع۔ بضم اوّل و سکون ہا و فتح تا و کسر دال۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی ہدایت کرنے والا۔

مِہتَر۔ ف۔ بکسر میم۔ بہت بڑا بزرگ۔ (تر تفضیل کا)۔

مِہتَری۔ ف۔ بمعنی بزرگی۔ ؎

مہتری در قبول فرمان است
ترک فرمان دلیل حرمان است

مُہَج۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و جیم عربی۔ یہ جمع ہے مہجہ کی بمعنی جان۔ رُوح۔

مُہجۃ الاحجار۔ ع۔ لفظی معنی پتھروں کی رُوح۔ کنایہ ہے جواہرات سے مثل لعل و زمرد وغیرہ۔

مُہجِع۔ ع۔ بضم میم و سکون ہا و کسر جیم عربی۔ بمعنی سونے والا۔ اور بفتح میم بمعنی خوابگاہ ہے۔ یہ اسم ظرف ہے ہجوع کا۔

مَہجُوّ۔ ع۔ بفتح میم و سکون ہا و ضم جیم عربی و واو مشدد۔ بمعنی ہجو کیا گیا۔

مَہجُور۔ ع۔ بفتح میم و سکون ہا و ضم جیم عربی و واو معروف۔ جُدائی کیا گیا۔ جُدا۔ پریشان بات۔

مُہجَہ۔ ع۔ بالضم۔ جان۔ دل خُون مجازاً خلاصہ۔ مُہج جمع۔

مَہچَہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم مخفف ماہچہ کا۔ جھنڈے کے اوپر کا پرچم۔

مہد۔ ع۔ گہوارہ۔ ہنڈولہ۔ کرے ڈل انگریزی۔ بفتح میم و سکون ہار ہوز۔

مَہدِی۔ ع۔ بفتح میم و سکون ہا و کسر دال۔ ہدایت کیا گیا۔

مُہدِی۔ ع۔ بضم میم و سکون ہا و کسر دال۔ بمعنی رہنما۔ ہادی۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مِہذار۔ ع۔ بکسر میم۔ بمعنی بیہودہ گو ہذر سے مشتق ہے۔

مُہَذِّب۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و ذال مشدد مکسور۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے تہذیب سے۔ بمعنی عیبوں سے پاک کرنے والا۔ اگر یہی ذال مفتوح ہو تو عیبوں سے پاک کیا۔ آراستہ کیا گیا۔ لُغت کی ایک کتاب کا نام بھی ہے۔

مُہذّبُ الاخلاق۔ (باضافت عربی)۔ بمعنی خوش خُلق۔ پاک طینت۔

مَہر۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ وہ روپیہ جو خاوند اپنی عورت کو نکاح کے عوض میں دیتا ہے اور دو طرح کا ہوتا ہے ایک مُعَجّل دوسرا مُوَجّل۔ مُہور جمع۔

مِہر۔ ف۔ بکسر میم و سکون ہا۔ بمعنی سُورج۔ خورشید۔ خور۔ نیرِ اعظم۔ شمس۔ ایک شمسی مہینہ کا نام۔ مطابق ہندی کاتک۔ محبّت۔ بے مہر بمعنی بیمروت ایک اُردو شاعر کا تخلص بھی ہے۔ ؎

کیے ہوئے سے ہوئی ندامت تو مہر کیا کیا خیال آیا
یہ مصرعہ بحر مصیبت پسند ہم کو کمال آیا
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے

مُہر۔ ع۔ بالضم۔ نام کسی شخص یا چیز کا کُھدا ہوا کسی چیز پر۔ انگریزی سیل SEAL (بیائے معروف) فارسی میں مُہر کا استعمال کردن۔ زدن۔ گزاشتن۔ بستن و نہادن کے ساتھ ہوتا ہے۔

مُہر۔ ع۔ وہ چیز جو پانی میں آگ پر

خوب پکائی جائے خوب پکایا گیا۔ یہ اسم مفعول ہے تھریہ کا۔

مَہران۔ ف۔ بالفتح۔ ایک دریا کا نام ہے۔

مہر آوردن۔ ف۔ (مرکب) یعنی رحم کرنا۔ دیا کرنا۔

مَہرَب۔ ع۔ حرف اول و سوم مفتوح۔ بھاگنے کی جگہ۔ فارسی گریزگاہ صیغہ اسم ظرف کا ہے۔

مِہربان۔ ف۔ مرکب ہے مہر یعنی محبت اور بان کلمہ محافظت سے۔ محبت کرنے والا۔

مِہربانی۔ ف۔ اس میں یائے مصدری ہے۔ یعنی محبت۔ ایک قسم کا قیمتی کپڑا۔

مُہر بستن۔ ف۔ مرکب۔ یعنی ختم کرنا۔

مِہرجان۔ خزاں کے مہینہ کا نام یہ معرب ہے مہرگاں کا۔

مِہرجان افروز۔ ف۔ (بصفت) شراب سے کنایہ ہے۔

مِہر شِقا۔ ف۔ بکسر اول و چہارم۔ وہ ڈورا جس پر عامل عمل پڑھ کر معمول (بیمار) کی گردن میں صحت کے لیے ڈال دیتے ہیں۔ ہندی گنڈا۔

مُہرکُن۔ ف۔ بضم میم و سکون ہا ہوز اسم اور امر مل کر اسم فاعل بن گیا یعنی مہر کرنے والا۔

مِہرگاں۔ ف۔ یعنی مہرجان جو اوپر بیان ہو چکا ہے۔

مہر گرم کردن۔ فارسی محاورہ ہے بڑی محبت کرنا۔

مہر گیا۔ ف۔ (بقلب اضافت)۔ ایک گھاس کی جڑ ہے۔ عربی بیروج یا بیروج الصنم۔ ہندی لکھمنی اور

بقول بعض سورج مکھی کا پھول۔ نسیم لکھنوی ؎

خورشید پہ یہ ضیا کرن کی۔
ہے مہر گیا اسی چمن کی

مُہرِ مُوم۔ ف۔ بضم ہا و میم۔ یعنی مہر کا نقش۔

مُہر مُوم ساختن۔ فارسی محاورہ ہے۔ کنایہ ہے ظاہر کرنا۔

مَہرُو یا ماہرُو۔ ف۔ (ممیز و تمیز) چاند کی سی صورت رکھنے والا۔

مَہرُوب۔ ع۔ میم مفتوح و را مہملہ مضموم یعنی بھاگا ہوا۔ مفرور۔

مِہروَش۔ ف۔ مثل سورج کے مراد معشوق سے۔

مُہرہ۔ ف۔ بالضم۔ منکا۔ گھونگا۔ کوڑی۔ تسبیح کا دانہ۔ پیٹھ کا گریا۔

مُہرہ۔ ع۔ بالضم۔ بچھڑا گھوڑی کا۔ چھرہ گھوڑے کا۔

مَہَرَہ۔ بڑے بڑے عالم لوگ۔ (ماہر کی جمع ہے)۔

مُہرہ از کف بیروں افگندن۔ فارسی مرکب) کنایہ ہے بازی ہار جانا۔

مُہرہ بازی۔ ف۔ مرکب ہے مہرہ باز اسم فاعل اور یائی مصدری سے۔ یعنی عیاری۔ مکاری۔

مُہرۂ تپ۔ ف۔ تپ کو دور کرنے والا ایک مہرہ ہے اور بقول بعض ایک دوا ہے مفید تپ۔

مُہرہ چین۔ ف۔ بازیگر۔ مکار۔ چیدن کا اسم فاعل ہے۔

مُہرۂ سفید۔ ف۔ (بصفت)۔ ناقوس۔ ہندی سنکھ۔

مُہرۂ گہر باگوں۔ ف۔ (بصفت) مجازاً زمین۔

سکندر نامہ کا شعر

نکن زیر ایں لاجوردی بساط
بایں مہرۂ گہر باگوں نشاط

اس شعر میں لاجوردی بساط مراد آسمان سے ہے۔

مُہرۂ لاجورد۔ ف۔ آسمان سے مراد ہے۔ سکندر نامہ میں لاجوردی بساط بھی آیا ہے۔

مُہرۂ نماز۔ ف۔ امامیہ مذہب والے خاک شفا کی ایک ٹکی ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر بنا کر اس پر سجدہ کرنا افضل سمجھتے ہیں اسی کو مہرۂ نماز کہتے ہیں۔ (غیاث سے)۔

مَہزُول۔ ع۔ بفتح میم و سکون ہا وضم زا معجمہ۔ یعنی دبلا۔ لاغر۔ (اسم مفعول ہے)۔

مَہزُوم۔ ع۔ بفتح میم و سکون ہا وضم زا معجمہ۔ یعنی شکست کھایا ہوا۔ (اسم مفعول)۔

مہ سیما } ف۔ چاند کی سی پیشانی۔
ماہ سیما } ماہرو۔ مہ رو مرادف

مَہضُوم۔ ع۔ پچایا گیا۔ ہضم کا اسم مفعول ہے۔

مہ کنعاں۔ ف۔ (باضافت) مراد ہے یوسف ؑ سے کیونکہ کنعان آپ کا وطن تھا۔

مَہَل۔ ع۔ بفتحتین۔ یعنی دیر۔ آہستگی املا لکھنے میں محل اور مہمل کا خیال رکھنا چاہیے۔

مُہمل۔ ع۔ بضم میم و سکون ہا ہوز۔ یعنی پگھلا یا ہوا الٹا نیا۔ فارسی میں گداختہ۔

مَہِل۔ ف۔ بفتح میم و کسر دوم۔ یعنی مت چھوڑ۔ فارسی مصدر ہلیدن سے نہی کا صیغہ ہے۔

مُہلاً۔ ع۔ (مفعول مطلق)۔ آہستہ دہ

آہستگی سے۔

مُہلت۔ ع۔ بضم میم و سکون ہا و فتح لام۔ بمعنی فرصت۔ آہستگی۔ دیر۔ اس عربی لفظ کا اُردو میں بھی بہت استعمال ہوتا ہے۔
(خوشترؔ لکھنوی کی رامائن کا شعر)۔
حریفِ خام نے پائی جو مہلت
بھوں پر پختہ کی جادو سے غفلت

مُہلِک۔ ع۔ بضم میم و کسر لام۔ بمعنی ہلاک کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

مُہلِکہ۔ ع۔ بضم میم و سکون ہا و کسر لام۔ بمعنی جائے ہلاکت۔ (خزانۂ لُغت اور لغاتِ کشوری سے) غیاث میں اسکی میم مفتوح ہے۔

مُہلِّل۔ ع۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ تہلیل سے۔ تہلیل کرنے والا۔ یعنی لا اِلٰہ الّا اللہ پڑھنے والا۔ (غیاث اللغات سے)۔

مُہلہَل۔ ع۔ بفتح میم و ہردو ہا مفتوح۔ صیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی زہر دیا گیا۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔

مُہِمّ۔ ع۔ بضم میم و کسر ہا و تشدید میم۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ رنج میں ڈالنے والا۔ مجازاً کارِ دُشوار۔ مُہمّات و مہام جمع۔

مُہمّا اَمکن۔ ع۔ (مرکب)۔ جہانتک ممکن ہو۔

مُہمّات۔ ع۔ یہ جمع ہے مُہمّہ کی۔ بمعنی بڑے بڑے ضروری کام۔ اُمورِ عظیمہ۔

مِہمار۔ ع۔ میم اوّل مکسور و دوم مفتوح بمعنی سخت بیہودہ گو۔ اسم مبالغہ ہمر کا۔

مِہماز۔ ع۔ بکسر میم اوّل و فتح میم دُوم۔ بمعنی مہمیز۔ انگریزی ہیل۔ یہ سوار کے جوتے میں ایک کیل ہوتی ہے جس سے گھوڑا چلاتے ہیں۔ مہامِز و مہامیز جمع۔

مِہمان۔ ف۔ بکسر میم اوّل و فتح میم دُوم۔ وہ شخص جو کسی کے گھر آتا ہے مقابل اس کا میزبان ہے یعنی وہ شخص جس کے گھر مہمان آتا ہے۔ مرکب ہے مہ بمعنی بزرگ اور مان کلمہ تشبیہ سے کیونکہ مہمان کی خاطر بطور بزرگوں کے کیا کرتے ہیں اور یہ لفظ مہمانی کے معنی میں بھی آتا ہے۔
جیسے امیر خسرو کے شعر ذیل میں ہے ؎
رُوزے اگر آں ماہ بہ مہمانِ من آید
دورانِ فلک درتہِ فرمانِ من آید

مِہمان سرا۔ ف۔ (بقلبِ اضافت)۔ مسافر خانہ۔ لنگر۔ سدابرت۔

مِہمانی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے)۔ کھانا کھلوانا۔

مِہمَر۔ ع۔ میم اوّل مکسور و میم دوم مفتوح بمعنی سخت بیہودہ گو۔ اسم مبالغہ ہے ہمر کا۔

مُہمِل ساز۔ ف۔ ساختن کا اسم فاعل ہے۔ اغلام کرانے والا۔ عورتوں کی دلّالی کرنے والا۔

مُہمَل۔ ع۔ بضم میم اوّل و فتح میم دوم چھوڑا گیا۔ بمعنی لغو۔ بیکار۔

مُہملہ۔ ع۔ بضم میم اوّل و سکون ہا و فتح میم دُوم و لام مفتوح بمعنی خالی بغیر نقطے والے حروف۔

مَہمُوز۔ ع۔ بفتح میم اوّل و ضم میم دُوم و آخر زائے معجمہ۔ بمعنی معیوب۔ جس میں حروف اصلی میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مَہمُوسہ۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم و سینِ مہملہ مفتوح۔ ان حروف تہجی کو کہتے ہیں جو زبان پر نرمی سے جاری ہوں۔ مجموعہ انکا یہ ہے ستشحثک خصفہ۔ مقابل ان کے مجہورہ کہلاتے ہیں۔

مَہمُوم۔ ع۔ (اسم مفعول ہے ہم کا) بمعنی غمگین۔

مَہمَہ۔ ع۔ بفتح میم اوّل و فتح میم دُوم بمعنی بیابان جنگل۔ صحرا۔

مُہِمّہ۔ ع۔ غم میں ڈالنے والی چیز۔ دُشوار اور ضروری کام۔ یہ مؤنث ہے مُہِمّ کی۔

مِہمیز۔ ع۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کے جوتے پر لگا رہتا ہے اُس سے گھوڑا ہانکتے ہیں۔ اس کی یائے مجہول ہے اور یہ امالہ ہے مہماز کا انگریزی میں اس کو اسپر کہتے ہیں۔

مُہنّا۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و تشدید نون مفتوح۔ بمعنی ہاضم۔ خوشگوار خوش ذائقہ خوش مزہ۔

مُہنانہ۔ ع۔ جامع اللغات میں بمعنی لوزنہ۔ بندر ہے۔

مُہنّد۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و نون مشدد مفتوح۔ بمعنی ہند کی بنی ہوئی تلوار۔

مُہندِس۔ ع۔ بضم میم و فتح ہا و کسر دال مہملہ۔ علم ہندسہ کا جاننے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ہندسہ سے۔

مَہنہ۔ ف۔ یہ خراسان میں ایک موضع کا نام ہے جو انوری شاعر کا زاد بوم ہے۔

مَہوَش۔ ف۔ (وش تشبیہ کا ہے) چاند کی مانند۔ مجازاً معشوق

مُہول ۔ ع ۔ خوف زدہ ۔ صید ۔ اسم مفعول کا ہے ہول سے ۔ اصل مُہوِل تھا ۔

مہی ۔ ف ۔ بکسر اوّل و دوم ۔ بمعنی بزرگی ۔ سرداری ۔ شاہنامہ میں رستم اسفندیار سے کہتا ہے ۔ ؎

ترے سر پہ شایاں کلاہِ مہی
ترے قد پہ زیبا قبائے شہی

مُہَیّ ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دوم و تشدید یا ۔ بمعنی آمادہ کرنے والا ۔

مُہَیّا ۔ ع ۔ بضم میم و فتح ہا و تشدید یا ۔ مفتوح بمعنی موجود ۔ تیار ۔ اسم مفعول ہے تہیہ کا ۔

مَہِیب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ جس سے لوگ ڈریں ۔ ہیبت کا اسم مفعول ہے ۔ بضم میم غلط ہے ۔ یہ اصل میں مہیوب تھا ۔

مُہَیّج ۔ ع ۔ اٹھانے والا ۔ گرد اٹھانے والا ۔ اسم فاعل ہے اہاجہ کا ۔

مُہَیِّج ۔ ع ۔ اٹھانے والا ۔ گرد وغبار اٹھانے والا ۔ مگر یہ اسم فاعل ہے تہیج کا ۔

مَہِیل ۔ ع ۔ بالفتح و کسرہا ۔ بمعنی جائے خوف ۔ اسم ظرف ہے ہول کا ۔ اصل مہوِل تھا ۔

مُہَیمِن ۔ ع ۔ بالضم وہا مفتوح و سکونِ یا و کسر میم دوم ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ۔ گواہ صادق ۔ نگہبان ۔ مہیمن دوسرے کو امین (نڈر) کرنے والا ۔ اسمائے حق تعالیٰ میں سے ایک اسم ہے ۔

مِہین ۔ ف ۔ بکسر تین ۔ بڑا بزرگ ۔ بزرگ تر ۔ ین تفضیل کا ہے ۔

شاہنامہ کا شعر ؎

مہیں پور اسفندیار جوان
خردمند تھا بہمن پہلوان

رقعاتِ عالمگیری میں مہیں پور خلافت سے بادشاہ عالمگیر کی مراد اپنا بڑا بیٹا ہے ۔

مُہِین ۔ ع ۔ بفتح میم و ہا مہوز مکسور بمعنی کاہل ۔ سست ۔ مجازاً فقیر ۔ یہ صفت مشبہ ہے ہون کی ۔

مہینہ ۔ ف ۔ بکسر تین و سکون یا و فتح نون بمعنی بزرگ ۔ مہین ۔ ہا تانیث ہے ۔ واضح ہو کہ اردو میں لفظ مہینہ بمعنی ماہ بھی اسی صورت کا ہوتا ہے اس کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

م ی

مے ۔ ف ۔ بالفتح ۔ شراب ۔ میخوار بمعنی شرابی ۔ میخواری ۔ مے فروش ۔ میگوں ۔ میخانہ ۔ مے پرست ۔ میکدہ ۔ مے نوش ان سب لفظوں میں مے بمعنی شراب ہے ۔ سعدی رحمۃ کے ذیل کے شعر میں حروف میم اور یا سے بھی یہی مے یعنی شراب مراد ہے :۔

ل و ب بر ل و ب نہادہ باشد تا سحر
م ی در پیش باشد بہ باشد دال کے

مگر جی آید و میگوید وغیرہ میں ی علامت حال کی ہے ۔

مَیادِین ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر دال مہملہ بمعنی میدانات ۔ بہت سے میدان ۔ یہ جمع ہے میدان کی ۔

مے آلودہ گردن ۔ (فارسی مرکب) کنایہ ہے بہت سُرخ کرنا ۔

مَیامِن ۔ ع ۔ حرف ۔ اور دوم ہر سہ مفتوح بمعنی برکتیں و نیکیاں ۔ جمع میمنت کی و جمع میمنہ بمعنی اندامہائے جانبِ راست کیونکہ میمنہ کے معنی راست کے ہیں ۔

مَیامِین ۔ ع ۔ بفتح و دوم و کسر میم دوم ۔ بمعنی مبارک اشخاص یا مبارک چیزیں ۔ یہ میموں کی جمع ہے ۔

مِیان ۔ ف ۔ بکسر میم ۔ بمعنی بیچوں بیچ مجازاً بمعنی کمر کیونکہ وہ بھی جسم کے بیچ میں ہے ۔ اردو میں لفظ میاں تعظیماً بڑوں کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اس لیئے ذیل کے شعر میں لفظ میاں نے ایک قسم کی خوبی پیدا کر دی ہے ؎

عنقا کی طرح جہان سے ہے گم
ہاں اس کی میاں کمر کہاں ہے

میان بستن ۔ (فارسی مرکب) ۔ کنایہ مستعد ہونا ۔

نوٹ ۔ اردو شعرانے بھی اس محاورے کا تتبع کیا ہے اور اس کا لفظی ترجمہ کمر باندھنا محاورے میں لائے ہیں ۔

شاہنامہ کا شعر ؎

گئی الغرض نصف شب جب گزر
تہمتن نے اس وقت باندھی کمر

یعنی رستم مستعد ہوا ۔ دوسری جگہ آیا ہے ع ۔ کمر بستہ چوں بندگاں باادب

میاں مٹھو ۔ اردو محاورہ ہے ۔ اپنے منھ سے اپنی تعریف خود کرنا ؎

آپ اپنے منھ میاں مٹھو نہ بن
خود ستائی عیب ہے او خود ستا

میانجی ۔ ف ۔ قاصد ۔ ایلچی ۔ اور قاصدی و ایلچی گری ۔

نوٹ ۔ مولفِ جامع اللغات نے میانجی کا لفظ مکتب کے معلم کے واسطے بھی لکھا ہے یعنی لڑکوں کو پڑھانے والا ۔ اور مولانا نظامی گنجوی کے شعر ذیل سے

بھی ثابت ہوتا ہے ؎

فلک پہ پلّے دار دا انجم افروز
خرد اُسے میانجیِ حکمت آموز

میانداری۔ ف۔ (داشتن کا اسم فاعل۔ یائی مصدری) بمعنی دلّالی۔ قرساتی۔ قرمی۔ دوگشتی گیروں کو جدا کرنا۔

میاں دادن۔ (فارسی مرکّب) بمعنی اجازت دینا۔

میانِ دوعید۔ ف۔ بکسر نون ماہِ ذیقعدہ۔

میانہ۔ ف۔ درمیان کا مجہولا۔ ہانسبت کی۔

میانہ روی۔ ف۔ (یائی مصدری) بیچ کی راہ چلنا۔

میاہ۔ ع۔ بالکسر بمعنی بہت سے پانی آبہا۔ یہ جمع ہے مار کی۔

مَیِّت } (صفت مشبہ موت کی)۔
مَیْت } مُردہ۔ نُوتُھ۔ مذکر و مؤنث دونوں میں یکساں ہے۔

(ذوق) ؎

میّت کو دیجو غسل نہ اس خاکسار کی
تن پہ ہے خاک کوچۂ دلبر لگی ہوئی

میتین۔ ف۔ لوہے کی میخ جس سے پتھر میں سوراخ کرتے ہیں۔

میثاق۔ ع۔ بکسر میم۔ (وث ق ی)۔ وعدہ۔ مضبوطی۔ اقرار۔ اور روزِ میثاق مراد روزِ ازل سے ہے۔

میخ۔ ف۔ بکسر میم و یائے مجہول لوہے یا لکڑی کی کیل۔

مےِ خام۔ ف۔ (بصفت) خالص شراب۔ مئی ناب۔

میخانہ۔ ف۔ (مرکّب)۔ شراب کی بھٹی۔ میکدہ مرادف۔ اور شرابخواری کے اسباب کو بھی کہتے ہیں۔

میخ دوز۔ ف۔ مرکّب ہے میخ جو اوپر درج ہوا اور دوز سے جو امر ہے دوختن کا بمعنی اپاہج آدمی جو چلنے پھرنے سے معذور ہو اور حرکت نہ کر سکے۔ عدیم الحرکت۔

میخک۔ ف۔ بمعنی میخ خُرد۔ کاف تصغیر کا ہے۔

میخوش۔ ف۔ (امیز و تمیز) بمعنی کھٹ میٹھا۔ یعنی ترشی اور حلاوت ملی ہوئی۔

مَیدان۔ ف۔ ع۔ میم پر فتح اور کسرہ دونوں صحیح ہیں۔ زمین کی وہ سطح جس پر پہاڑ نہ ہو۔ جائے وسیع و کشادہ۔ میادین اور میدانات جمع۔

مِیدان۔ ف۔ بکسر میم و یائی معروف بمعنی جانا کہ یہ فارسی میں امر دوامی کہلاتا ہے مثل می بیں کے جس کے معنی ہیں دیکھا کر۔

میدان دادن۔ فارسی محاورہ ہے۔ تعظیم کے لیے جگہ خالی کرنا۔

مے در گریبان کردن۔ فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی جبراً شراب پلانا۔

مَیدہ۔ ف۔ بفتح میم و دال مہملہ۔ باریک چھنا ہوا آٹا۔ اور خوانِ پُرطعام اس صورت میں مخفف ہے مائدہ کا۔

مِیذنہ۔ ع۔ بکسر میم و ذال معجمہ و نون دونوں مفتوح۔ بمعنی اذان کہنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔

میر۔ ع۔ بکسر میم۔ بمعنی سردار۔ یہ امیر کا مخفف ہے۔

میر } ف۔ بکسر میم۔ بمعنی مر۔ مرجا۔
بمیر } امر واحد حاضر مصدر مُردن

سے۔

میر آب۔ ف۔ (بفکّ اضافت)۔ درختوں کو پانی دینے کی خدمت کے لحاظ سے باغبان کو کہتے ہیں۔ دریا کے گھاٹ کا داروغہ۔

میر آتش۔ ف۔ (بفکّ اضافت) سلاح خانہ کا داروغہ۔

میراث۔ ع۔ بالکسر۔ (ورث) مُردے کا مال جو وارث کو ملے۔

میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اگر باپ کا عہدہ یا مال چاہتا ہے تو ویسی ہی قابلیت بھی اپنے اندر پیدا کر۔

میر آخور۔ ف۔ (بفکّ اضافت)۔ اصطبل کا داروغہ۔

میر آخور باشی۔ ف۔ (مرکّب) (بقلب اضافت)۔ اصطبل کے کارندوں کا سردار۔

میر بحر۔ ع۔ (بفکّ اضافت)۔ بمعنی داروغہ گزر دریا۔

میر بخشی۔ ع۔ (بفکّ اضافت)۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر۔

میر حاج۔ ع۔ (بفکّ اضافت)۔ سردار حاجیوں کا۔

میرزا۔ ف۔ (اسم مفعول زادن کا) امیرزادہ۔ امیر کا بیٹا۔ سردار کا بیٹا۔ (اصل امیرزا)۔ فارسی میں سیدوں کے نام پر آتا ہے۔

میرزائی۔ ف۔ (یائی نسبتی ہے)۔ بمعنی امیری اور میرزائی کشیدن فارسی محاورے میں کسی کی ناز برداری کرنے کو کہتے ہیں۔

میر شبگیر۔ ف۔ (بفکّ اضافت) بمعنی کوتوال شہر۔ پولیس انسپکٹر۔

میر شکار۔ ف۔ شکاریوں

کا سردار۔

میز۔ ف۔ بکسر میم و یائے مجہول بمعنی سامانِ ضیافت۔ میزبان میں یہی میز ہے اور بان کلمۂ محافظت ہے۔ ضد مہمان کا۔ اور تخت کے معنی بھی ہیں جیسے کرسی و میز۔

میزاب۔ ع۔ پرنالہ۔ (اسم آلہ زوب کا)۔

میزان۔ ع۔ ترازو۔ اسکیل انگریزی۔ آسمان کا ساتواں برج۔ موازین جمع۔

میزان روز۔ ف۔ بہادر۔ شجاع۔

میزبان۔ ف۔ ضد مہمان۔ صاحب خانہ جس کے یہاں مہمان آتا ہے۔ انگریزی ہوسٹ۔ HOST.

میزر۔ ع۔ بکسر میم و فتح زا۔ بمعنی تہ بند۔ پاجامہ۔ چادر (اسم آلہ)۔ مآزر جمع۔

میزہ۔ ع۔ (ہ تصغیر کی) کاٹھی کے درمیان کی جگہ جہاں بیٹھتے ہیں۔

میسّر۔ ع۔ بضم میم و فتح یا و سین مہملہ مشدد مفتوح۔ بمعنی آسان کیا گیا۔ بفتح میم غلط ہے۔ (ی س ر)۔

میسر۔ ع۔ بالفتح و کسر سین مہملہ بمعنی قمار بازی۔ جوا کھیلنا۔ (ی س ر)۔

میسرہ۔ ع۔ (ی س ر)۔ بمعنی امیری۔ تونگری۔ فراغت۔ بائیں طرف۔ فوج جو بائیں طرف رہتی ہے۔ میمنہ ضد۔

میسور۔ ع۔ آسان۔ اسم مفعول ہے یسر کا۔ آسان ہونا۔

میش۔ ف۔ بالکسر و سکون یائے مجہول بمعنی بھیڑ۔ بھیڑی۔

میعاد۔ ع۔ بکسر میم و سکون یائے تحتانی وعدہ کرنا۔ اور وقت و مقام وعدہ کا۔ (اسم ظرف)۔ مواعید جمع۔

میغ۔ ف۔ بکسر میم و سکون یا بمعنی سیاہ بادل۔ سیاہ۔ بعض فارسی والے نے بمعنی کہر بھی لکھا ہے۔

مے فروش۔ ف۔ (اسم فاعل ہے فروختن کا)۔ بمعنی کلال جو شراب بیچتا ہے۔

دیوان غنی کا شعر

غنی ساغر بکف جمشید پیش ما فروش آمد
کہ شاید در بہائے بادہ گیرد ملک دینارا

میق۔ ع۔ بفتح میم و کسر یائے تحتانی۔ بمعنی گریاں۔ روتا ہوا۔ (غیاث اللغات اور شرح نصاب سے)۔

میقات۔ ع۔ بکسر میم۔ اسم ظرف ہے وقت کا بمعنی وقت۔ وعدہ کی جگہ۔ احرام باندھنے کا مقام جو پانچ ہے بہ تفصیل ذیل ہیں۔ ذو الحلیفہ۔ ذات عرق۔ جحفہ۔ قرن۔ یلملم۔ مواقیت جمع۔

میکائیل۔ ع۔ اور بقول بعض عبرانی۔ نام ایک فرشتہ کا جو رزق پہونچانے پر مامور ہے۔ میکال بھی آیا ہے۔

میکدہ۔ ف۔ شراب خانہ۔ میخانہ۔

ایک صاحب لکھتے ہیں ؎

مے ز احرام گفتہ بطے شیخ پارسا
پس میکدہ بقولِ تو بیت الحرام شد

میکش۔ ف۔ شرابی۔ میخوار۔

ناسخ لکھنوی ؎

ہم میکشوں کو غم نہیں مرنے کا محتسب
فردوس میں بھی سنتے ہیں نہر شراب ہے

میکشی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ شرابخواری۔ شراب پینا۔ ؎

میکشی دن کو کری رات کو توبہ کر لی
رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی

میگوں۔ ف۔ (مرکب)۔ سرخی مائل رنگ۔ شراب کا سا رنگ۔

خوشتر لکھنوی ؎

بروت وجعد مشکیں چشم میگوں
چمک دانتوں کی مثلِ دُرِ مکنوں

میل۔ ع۔ بالکسر۔ مد نظر۔ سلائی۔ منار جسے غلطی سے مینار کہتے ہیں۔ علامت کوس کی۔ لمبی کیل جو گنبد کے سرے پر لگاتے ہیں۔ چار ہزار قدم کی مسافت۔

میل تفنگ۔ ف۔ بمعنی بندوق کی نال۔

میل ورزش۔ ف۔ مگدر۔

میل۔ (عربی و فارسی)۔ خم ہونا۔ خمیدگی۔ جنبش کرنا۔ خواہش۔ توجہ۔ میول جمع۔

میلاد۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ ولادت کا وقت۔ ایک ایرانی پہلوان کا نام۔ ایک شہر کا نام۔

میلان۔ ع۔ بالکسر۔ (مصدر فعلان) جھکنا۔ رجوع۔ خواہش۔

میل در دیدہ کشیدن } فارسی
میل در چشم کشیدن } محاورہ ہے۔ اندھا کر دینا۔ آنکھ میں نیل کی سلائی پھیر دینا اردو میں مستعمل ہے۔

میلک۔ ف۔ بکسر میم و سکون یا و فتح لام۔ ایک قسم کا کپڑا ہے جو شہر دشلو میں بنتا ہے۔

میم کاتب۔ (باضافت فارسی) کنایہ ہے اندھے سے۔

میم مطوق۔ ف۔ (بصفت) کنایہ ہے نامردی سے۔

میمنت۔ ع۔ (م ی ن)۔ برکت۔ سعادت۔ میامن جمع۔

میمند۔ ف۔ دونوں میم مفتوح ہیں یہ غزنی میں ایک قصبہ کا نام ہے محمود غزنوی کا وزیر حسن میمندی (جس کو محمود نے اس جرم میں کہ اُس نے فردوسی کے خلاف بادشاہ کے کان بھرے جس کی وجہ سے اُس نے محمود کی ہجو لکھی قتل کرادیا) اسی جگہ کا باشندہ تھا۔

میمنہ۔ ع۔ (اسم ظرف)۔ دہنی طرف۔ دہنے ہاتھ کی فوج۔ میسرہ ضد۔

شعر فردوسی طوسی۔ شاہنامہ

سوارے نہ شد پیش او یک تنہ
ہمی تاختت از قلب تا میمنہ

میمون۔ ع۔ میم اوّل مفتوح و میم دوم مضموم یعنی مبارک۔ میامین جمع۔ فارسی میں میمون بندر کو کہتے ہیں بوزنہ
گھروندہ بھی مرادف ہیں۔

میمونہ۔ ن۔ (مؤنث میمون کی) کشتی کا ایک پیچ ہے۔

مین۔ ع۔ بالفتح۔ دروغ۔ جھوٹھ۔

مینا۔ ف۔ شراب کا شیشہ رنگین کانچ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔

میناکار۔ ف۔ (ممیز و تمیز) سونے اور چاندی پر میناکاکام کرنے والا۔

مینو۔ ف۔ بالکسر و سکون یا و ضم نون یعنی بہشت۔ عالم علوی۔ آسمان۔ آبگینہ رنگین۔ زمرد۔

مینوسواد۔ بلدہ کی صفت میں آتا ہے۔ مینو کے معنی اوپر درج ہوگئے اور سواد شہر کے اطراف کو کہتے ہیں۔

مینوتواماں بہشت کے ساتھ برابر۔ یہ بھی شہر کی صفت میں آتا ہے مثلاً از طہران بہ اصفہان وازآں جا بہ شیراز مینوتوامان خواہم رسید۔

میوہ۔ ف۔ میم فتح و کسرہ دونوں سے صحیح ہے۔ یعنی پھل۔ ثمر۔ بار۔ انگریزی فروٹ۔

میوہ فروش۔ ف۔ (اسم فاعل ہے فروختن کا)۔ یعنی میوہ بیچنے والا۔

ن

لغت میں نون کے معنی ماہی و شمشیر و تنہ درخت اور دوات کے ہیں۔ اور اختصار لفظ نگوں اور نگوں کا ہے اور نون مفتوح ما قبل فعل کے علامت نفی کی ہے اور زائد بھی آتا ہے۔ جیسے یاداش و یاداشن۔ اور میم سے تبدیل ہوجاتا ہے جیسے بان و بام یعنی نون نسبت کا فائدہ دیتا ہے جیسے انجمن میں ہے۔

ن ا

نا۔ ف۔ حرف نفی ہے جو صفت کے ساتھ آتا ہے جیسے نابالغ۔ ناخواندہ وغیرہ میں اور کلمہ بے بھی نافیہ ہے مگر وہ اسم کے پہلے آتا ہے جیسے بے علم۔ بے شعور۔ بے خرد وغیرہ میں مگر کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہوتا ہے جیسے ناکام۔ نامراد اور ناامید وغیرہ میں۔

نا۔ عربی میں یعنی ہم لوگ یا ہم خود ہیں ضمیر ہے جمع متکلم کی فارسی نا۔ مذکور دانانا یعنی نا در زیادہ دونوں کے لیئے آتی ہے جیسے انّا وانّکم

واحد۔ انگریزی زبان میں بھی ایک لفظ نا موجود ہے جس کے معنی کا تھا! چبانا ہیں۔

ناب۔ ف۔ پاک۔ صاف۔ خالص جیسے شراب ناب۔

ناب۔ ع۔ (ن ی ب)۔ بھدی کچلی دانت۔ بوڑھی اونٹنی۔

ناپاک۔ ف۔ یعنی گندہ۔ پلید۔ مرکب ہے پاک اور نا اس کے قبل کلمہ نفی ہے۔ عربی نجس۔

ناپائدار۔ ف۔ جو دیر تک نہ رہے۔ نا کلمہ نفی ہے۔ سعدی شیرازی

یارناپائدار دوست مدار
دوستی را نشاید ایں غدار

ناپایستہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ ناز یبا۔ ناشائستہ۔ نالائق۔

ناتت۔ ع۔ اُگنے والا۔ اگانے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناپدید۔ ف۔ جو دکھائی نہ دے۔ (نا نفی کا)۔

نابغہ۔ ع۔ بکسر بائے موحدہ وفتح غین (ن ب غ)۔ ایک شاعر کا نام ہے جو نعمان بن منذر کا مداح تھا۔

نابکار۔ ف۔ (نا نفی کا و با جار)۔ جو کام کے لائق نہ ہو۔

نابود۔ ف۔ بضم بائے موحدہ جو نیست ہوجائے۔ (نا نفی کا)۔

نابیذ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ یعنی خالص شراب۔

نابہرہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ فرومایہ کمینہ۔ بے نصیب۔ بے عقل۔

نابینا۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ یعنی اندھا۔ بے بصر اد ف۔

ناپیدا۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ جو ظاہر نہ ہو۔

ناتراش } ف (نا نفی کا، تراش
ناتراشیدہ } امر ہے مصدر تراشیدن کا۔ لفظی معنی نہ چھلا ہوا۔ ناہموار۔ مُراد کمینہ ۔بے ادب سے۔

ناتوان ۔ف ۔(نا نفی کا) تُواں بضم تار فوقانی ۔بمعنی کمزور۔ ناطاقت۔ تواں بضم اوّل صحیح ہے بالفتح غلط۔

ناتواں بیں ۔ ف ۔(مصدر دیدن کا اسم فاعل)۔ بمعنی حاسد ۔حسد کرنے والا۔

ناتوانی ۔ ف ۔(یائے مصدری)۔ کمزوری۔

ناجی ۔ ع۔ (یائے معروف)۔ بمعنی نجات پانے والا۔ دوزخ کے عذاب سے چھٹکارا پانے والا۔

اکبر الہ آبادی ؎

کوئے جاناں کا پتہ دیکر میں پہونچا خلد میں
مجھ سے کچھ رضواں نے بحثِ ناجی وناری کی

ناجیہ ۔ع۔ مونث ہے ناجی کا جو اوپر درج ہو چکا۔

ناچار ۔ ف ۔(نا نفی کا)۔ عاجز۔ لاعلاج۔ بالضرور۔ لا بُد۔ لاچار غلط ہے۔

ناچاق ۔ ف ۔(نا نفی کا)۔ دُبلا۔ مریض۔

ناچخ ۔ ف ۔ چ مفتوح و مضموم دونوں طرح ہے بمعنی چھوٹا نیزہ۔

سکندر نامہ کا شعر

زبس بد بہن ناچخ انداختن
نفس را نہ راہ بُرون تاختن

ترجمہ۔ اس کا یہ ہے۔ کثرت سے نیزے مارنے کے باعث سانس کو باہر جانے کا رستہ نہیں ملتا تھا۔

ناچیز ۔ ف ۔(نا نفی کا)۔ ذلیل۔ بے حقیقت۔

ناحفاظ ۔ ف۔ (حا مکسور۔ نا نفی کا) بمعنی بے شرم۔ فاسق۔ بے احتیاط۔

ناحق ۔ ف ۔(نا نفی کا)۔ بمعنی بے سبب۔ بے حق۔

ناحی ۔ع۔ (حا حطی مکسور) بمعنی قصد کرنے والا۔ کنارہ پکڑنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناحیہ ۔ع۔ (ن ح ی)۔ کنارہ ملک کا گوشہ۔

سعدی شیرازی ؎

بشہرے در آمد ز دریا کنار
بزرگے در آں ناحیت شہریار

ناخ ۔ ف ۔بمعنی ناف۔ ٹنڈی۔

ناخدا ۔ ف ۔ بمعنی ملّاح۔ اصل میں ناؤ خدا تھا۔ ناؤ کا مالک۔

مصرع

ڈوبی وہ ناؤ جس کا خدا ناخدا نہ ہو

ناخدا ترس ۔ ف ۔بمعنی خدا سے نہ ڈرنے والا۔

سعدی شیرازی ؎

سیاحاں بر اندند کشتی چو دُود
کہ آں ناخدا نا خُدا ترس بُود

ناخس ۔ع۔ بکسر خاء معجمہ۔ بمعنی وہ درد جس میں ٹیس پیدا ہو۔

ناخص ۔ع۔ بکسر سوم۔ عورت دُبلی بڑھاپے سے۔

ناخلف ۔ع۔ حرف اوّل و سوم مفتوح بمعنی نالائق بیٹا۔ ہندی کپوت۔ (نا نفی کا)

ناخنِ آفتاب ۔ع۔ بااضافت یعنی نون دوم مکسور۔ آگ۔ آتش۔ نار۔ فائر انگریزی۔ FIRE

ناخن بدل زدن ۔ فارسی کا محاورہ ہے۔ کسی بات کا دل پر اثر کرنا۔ بیقرار کرنا۔

ناخن بسنگ آمدن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ کوئی مکروہ امر پیش آنا۔

ناخن گزاشتن ۔ فارسی محاورہ ہے۔ کمال خوف و عاجزی۔

ناخن نہ دارد کہ پشت بخارد فارسی ضرب المثل ہے۔ خدا گنجے کو ناخون نہ دے۔

ناخنہ ۔ ف ۔ خا مضموم نون مفتوح۔ ہا نسبت کی۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام ہے۔ گوشت کا ایک ناخن سا گوشہ چشم میں پیدا ہو جاتا ہے جو بڑھ کر تمام پتلی ڈھک لیتا ہے اور آنکھ کی بصارت دُور ہو جاتی ہے۔

ناخواست } ف ۔(نا نفی کا) بے
ناخواہ } اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔ (مولانا روم فرماتے ہیں)

آنچناں کز عطسہ و از خامیاز
ایں دہن گردد بناخواہ از تو باز

ناخواندہ ۔ ف ۔(نا نفی کا) بے پڑھا۔ بن بلایا۔ (راحت کی نیند من کا نخوا
سمجھ کر آپ کو ناخواندہ مہماں
ہوا رتِ برن تب چلی میں پشیماں

ناخوش ۔ ف ۔(نا نفی کا)۔ جو راضی نہ ہو۔ ناراض۔ خفا۔

نادار ۔ ف۔ نہایت مفلس۔ داشتن کا اسم فاعل ہے۔

ناداشتی ۔ ف ۔(یائے مصدری)۔ مفلسی۔ بے شرمی۔ ناواقفی۔

(بوستانِ سعدی کا شعر)

بنا راستی دامن آلودہ
بنا داشتی دُود ھ اندودہ

نادان ۔ ف ۔(اسم فاعل دانستن کا) بے وقوف۔ اردو فارسی دونوں میں

مستعمل ہے۔ (سعدی) ؎

بہ ناداں آنچناں روزی رساند
کہ دانا اندراں حیراں بماند

شعر مخروم

ناصح نادان کی وہ حالت ہماری ایک ہے
وہ ہے بیمار خرد اور ہم ہیں بیمار جنوں

نادانی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ بے وقوفی۔ فارسی اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔ سعدی ؎

چو کردی با کلوخ انداز پیکار
سر خود را بہ نادانی سکشتی

شعر اُردو

وائے نادانی بوقت مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

نادر۔ ف۔ بکسر دال۔ کمیاب۔ کمتر چیز تحفہ۔ تنہا۔ معدوم۔ نوادر جمع۔

نادُرست۔ ف۔ بضم دال مہملہ جو ٹھیک نہ ہو۔ (نا نفی کا)۔

نادِرہ۔ ف۔ بکسر دال مہملہ عجیب تحفہ۔ یہ نادر کی مونث ہے۔

نادِم۔ ع۔ بکسر دال مہملہ۔ پشیمان شرمندہ صیغہ اسم فاعل ندامت کا۔

نادِی۔ ع۔ بکسر دال مہملہ پکارنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے ندا سے۔

نادِیدنی۔ ف۔ (نا نفی کا)، قابل نہ دیکھنے کے۔

نادیدہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ نہ دیکھا ہوا بغیر دیکھے ہوئے (مصرعہ)۔

نادیدہ بنا حریف مجنوں

نار۔ فارسی میں مخفف انار کا جو مشہور میوہ ہے۔ عربی میں بمعنی آگ اور ہندی میں بمعنی عورت۔

نارہ۔ زن۔ عورت۔ بعض اُردو شعرا نے بھی استعمال کیا ہے۔

(جنگنامہ حضرت علیؑ کا شعر)

کہا اُس نار کو یوں مصطفٰےؐ نے
شہ عالی قدر خیر الورٰی نے

مگر یہ شعر ناقص ہے مصرعہ اول میں "کو" کی جگہ "سے" چاہیئے۔ اور دوسرے مصرعہ میں شاعر قدر کی جگہ قدر باندھ گیا ہے جس کے معنی مقدار کے ہیں۔

ناراست۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ جو سیدھا نہ ہو۔ دروغ گو۔ شریر آدمی۔

نارُبن۔ ف۔ انار کا درخت۔

یوسف زلیخا جامی کا شعر

اناراں تاج تارک نار بن را
کرے بخندنوے باغ کہن را

نارجیل۔ ع۔ بمعنی کھوپرا۔ گولا۔ گری۔ معرب ناریل کا۔

نارَد۔ ف۔ جوں کی مانند ایک جانور ہے جو جانوروں کے پوست میں پیدا ہو کر خون پیتا ہے۔ ہندی چچڑی بھی۔ ٹِک انگریزی۔

ناردان۔ ف۔ مخفف ہے اناردانہ کا۔

ناردانک۔ ف۔ بمعنی انار کا عرق کاف نسبت کا ہے۔

نارس۔ ف۔ (رسیدن کا اسم فاعل)، وہ میوہ جو ابھی خام ہو۔

نارسیدہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ خام۔ نابالغ۔ کم سن۔ (فردوسی طوسی سُہراب کی صفت میں)۔

کہ کس در جہاں کودکے نارسید
بدیں شیر مردی و گردی ندید

نارفارسی۔ ف۔ (بصفت) آتشک کی بیماری۔

نارنج۔ بمعنی نارنگی معرب ہے نارنگ کا۔ انگریزی میں اس کو آرنج کہتے ہیں۔ ORANGE

نارنج زریں۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ ہے آفتاب سے۔

نارنگ } دونوں فارسی ہیں۔
نارنگی } بہت مشہور پھل ہے آرنج انگریزی ہے۔

ناروا۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ ناجائز۔

نارون۔ ف۔ واؤ مفتوح۔ گلنار اور مبدل ہے نار بن کا۔ انار کا درخت۔

جامی ؎

ز سر چادر فتادہ نسترن را
ز خیمہ رفت پوشش نارون را

ناری۔ ع۔ بکسر رائے مہملہ بمعنی آتشی۔ آگ کا۔ جن و پری۔ نسیم کے اس شعر میں صنعت ہے۔ ؎

خاکی تھا بشر زمیں جھکائی
ناری تھی پری ہوا بتائی

اور دوزخی کے معنی بھی ہیں جیسے مولانا اکبر الٰہ آبادی کے شعر ذیل میں ہے ؎

کوئے جاناں کا پتہ دیکر ہیں پہنچا خلد میں
مجھے کچھ رضوان نے بحث ناجی و ناری نہ کی

ناز۔ ف۔ سرو و صنوبر کا نیا اگا ہوا درخت۔ بید نامی بے پروائی۔ غمزہ۔ پیار۔ ادا۔ کرشمہ۔

نازا۔ ف۔ (اسم فاعل زادن کا)۔ بمعنی بانجھ عورت۔

نازبالش۔ ف۔ بکسر لام۔ بمعنی نرم تکیہ۔ صائب ؎

در خاک و خوں کشیدہ مرا ترک زادہ
مژگاں بناز بالش دل تکیہ دادہ

نازبالیں۔ ف۔ بمعنی نازبالش۔

شعر طغرا آگ کی تعریف میں ؎
اگر ناز بالین اوا خنگر است
وے مسند او ز خاکستر است

نازک - ف - پتلا - خوبصورت - ذبح - نازک اندام - نازک بدن - نازک مزاج - نازک مزاجی - نازکی - سب اسی سے بنے ہیں -

نازکبدن - ف - (بمیز و تمیز) بمعنی دُبلے جسم کا -

نازک خیالاں - ف - (ان جمع ذی رُوح کا) - عارف لوگ - شعراء -

مثنوی غنیمت کا شعر
بنام شاہد نازک خیالاں
عزیز خاطر آشفتہ حالاں

نازل - ع - بکسر زاء معجمہ - اترنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے نزول سے -

نازل منزلہ - ع - (بقلب منافت) - قائم مقام -

نازلہ - ع - حرف اول مفتوح و حرف سوم مکسور - مجازاً مصیبت - حادثہ -

نازندہ - ف - نازیدن کا اسم فاعل بمعنی ناز کرنے والا -

نازنیں - ف - (نین نسبت کا) - نازکبدن -

نازیدن - بکسر زاء و یائی معروف - فارسی مصدر ہے - بمعنی ناز کرنا -

نازو - ف - بالفتح و زاء و قاری مضموم صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ بڑا درخت چنار کو کہتے ہیں مگر بعض نے سرو بھی لکھا ہے -

ناس - ع - (ان و س) - آدمی - اسم جنس ہے -

ناساز - ف - بمعنی ناموافق (ساختن کا اسم فاعل) -

ناسپاس - ف - (نا نفی کا) - بمعنی بے شکر -

ناستودہ - ف - (نا نفی کا ستودہ اسم مفعول ستودن کا) - جس کی تعریف نہ ہوئی ہو - بُرا -

ناسج - ع - بکسر سین مہملہ - کپڑا بُننے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے نسج سے -

ناسخ - ع - بکسر سین مہملہ و خاء معجمہ - بمعنی لکھنے والا - رد کرنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے - اور لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص ہے - نام شیخ امام بخش ؎
فرق میں شاہ و گدا کے قول ناسخ ہے یہی
تیرہ قالیں اور ہے تیرہ نیستاں اور ہے

ناسرہ - ف - (نا نفی کا) - کھوٹا - کھوٹا سکہ - سخن بد -

ناسزا - ف - (نا نفی کا) - نازیبا - نالائق - مصحفی ؎
ناسزائے را کہ بینی بخت یار
عاقلاں تسلیم کردند اختیار

ناسفتہ - ف - (نا نفی کا) - بغیر پرویا ہوا - کنایہ کنواری - ناسفتگان جمع بمعنی کنواری عورتیں -

ناسق - بکسر سین مہملہ نسق کا اسم فاعل - انتظام کرنے والا -

ناسک - ع - بکسر سین مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے - بمعنی عبادت کرنے والا - قربانی کرنے والا - فارسی جمع بزیادت الف و نون ناسکان آتی ہے - اور عربی جمع نساک ہے -

ناسوت - ع - بضم سین مہملہ (ان س) عالم اجسام یعنی دنیا - جہان - ظاہری عبادت - شریعت -

ناسور - ع - بضم سین مہملہ (ن س ر) وہ زخم جو ہمیشہ بہا کرے - اس کا املا ناصور بھی ہے (ن ص ر) - نواسیر نواصیر جمع -

ناسی - ع - بکسر سین مہملہ - اسم فاعل ہے نسیان کا - بمعنی بھولنے والا -

ناشاد - ف - ناخوش - (مرکب ہے نا نفی کا اور شاد بمعنی خوش) -

ناشایستہ - ف - (نا نفی کا) بمعنی نامناسب -

ناشپاتی - ف - (یائی معروف) - نام میوہ مشہور - انگریزی پیئر -

ناشتا - ف - بکسر شین معجمہ - نہار منھ باسی منھ - صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا -

ناشدنی - ف - شین مضموم دال مفتوح نون مکسور یائی معروف - نہ ہونے کے قابل نا نفی کا ہے مثل نادیدنی و ناگفتنی کے -

ناشر - ع - بکسر شین معجمہ - پراگندہ کرنے والا - خوشبو دینے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے نشر سے -

ناشرات - ع - بکسر شین معجمہ - بمعنی سخت آندھیاں - صیغہ جمع کا ہے ناشرہ واحد ہے -

ناشز - ع - بکسر شین معجمہ و زاء معجمہ آخر میں بمعنی اونچا بیٹھنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے نشز سے -

ناشط - ع - بکسر شین معجمہ - بمعنی خوشی کرنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے نشاط سے -

ناشطات - ع - بالفتح و شین معجمہ مکسور - بمعنی خوشی پیدا کرنے والی جماعتیں -

ناشکیبائی - ف - بے صبری (نا نفی کا)۔

ناشناس - ف - جو پہچانتا نہ ہو۔ شناختن کا اسم فاعل ہے۔

ناشناخت - ف - نہ پہچانا ہوا۔ (نا نفی کا)۔ اور شناخت ماضی شناختن کا۔

ناشی - ع - بکسر شین معجمہ بمعنی اُٹھنے والا - ظاہر ہونے والا - نوجوان۔

عرفی ؎

ناشی زہوائے جلوۂ تو
ارخائے عنان آفرینش

ناصب - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ۔ قائم کرنے والا - برپا کرنے والا - دشمن رکھنے والا - زبر کی حرکت دینے والا - اسم فاعل ہے نصب کا۔ ناصبہ مؤنث۔

ناصح - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ - بمعنی نصیحت کرنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناصر - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ - بمعنی مددگار - اسم فاعل ہے نصرت کا۔ نصار جمع۔

ناصع - ع - بالفتح وکسر صاد مہملہ - مادہ (ن ص ع) بمعنی خالص۔

ناصف - ع - اسم فاعل ہے نصف کا۔ نصفا نصف کرنے والا - چاکر۔ نصف جمع۔

ناصواب - ع - بمعنی غلط (نا نفی کا) غیر درست - جو درست نہ ہو۔

ناصور - ع - (ن ص ر) - وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو - اس کا املا ناسور بھی صحیح ہے۔

ناصیہ - عربی میں پیشانی کے بال اور فارسی میں بمعنی پیشانی جبین۔ ماتھا۔

ناصیہ فرسائی - پیشانی گھسنا۔ ناک رگڑنا۔ مراد منت و سماجت سے۔

ناضح - ع - بالفتح وکسر ضاد - اونٹ جس پر پانی کی پکھال لادی جاتی ہے نضح کا اسم فاعل ہے۔ نواضح جمع۔

ناضر - ع - (اسم فاعل ہے نضرت کا) ترو تازہ - بہت سرخ - بہت زرد یا بہت سبز - جامۂ خوک۔

ناطح - ع - بالفتح وکسر طا (صیغہ اسم فاعل نطح کا) - سینگ مارنے والا جانور۔

ناطر - ع - بالفتح وکسر طا مہملہ - انگور کے باغ کا نگہبان - ناطور ہم معنی نواطر جمع۔

ناطس - ع - بالفتح وکسر طا مہملہ - جاسوس صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ نطس سے۔

ناطق - ع - بالفتح وکسر طا مہملہ - بمعنی بولنے والا - صاحب عقل - صامت کا مقابلہ ہے - (نطق کا اسم فاعل ہے)

ناطور - ع - بالفتح وضم طا (ن ط ر) بمعنی ناطر جو اوپر درج ہو چکا۔

ناظر - ع - بالفتح وکسر ظا - اسم فاعل ہے نظر کا - بمعنی دیکھنے والا - محرروں کا سردار - خواجہ سرا - داروغہ - ہرکارہ - جاسوس۔

ناظم - ع - ع - بالفتح وکسر ظا - صیغہ اسم فاعل کا ہے - انتظام کرنے والا - پرونے والا - شعر کہنے والا۔

ناظم شروان - قصائد عرفی میں مراد خاقانی شروانی سے ہے۔

عرفی کا شعر

السلام اے ملک النظم برون داوز خاک
چوں بہ آرامگہ ناظم شروان رفتم

مطلب اس شعر کا یہ ہے - عرفی فخریہ بات کہتا ہے کہ میں شاعری میں وہ دستگاہ رکھتا ہوں کہ جب میں خاقانی (مشہور شاعر) کی قبر پر گیا تو تہ خاک سے میرے لیے یہ آواز آئی کہ اے ملک النظم یعنی شاہ اقلیم سخن السلام علیک۔

ناظور - ع - بالفتح وضم ظا (ن ظ ر) نگہبان - نظر کیا گیا۔

ناظورہ - ع - بالفتح وضم ظا وفتح را مہملہ بمعنی معشوقہ - محبوبہ - (ناظور کی مؤنث ہے)۔

ناعس - ع - بالفتح وکسر عین مہملہ - بمعنی اونگھنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناعش - ع - بالفتح وکسر عین مہملہ و شین معجمہ - زندگی بخشنے والا - صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناعم - ع - بالفتح وکسر عین (ن ع م) ناز و نعمت میں پلا ہوا - نام قلعۂ خیبر میں ناعمہ اس کی مؤنث ہے بمعنی نازک اندام عورت۔

ناف - ف - سونڈی - پیٹ کی ناف - یہ پیٹ کے بیچوں بیچ میں ایک چھوٹا سا گڑھا ہوتا ہے - سُنڈی - سُرّہ (عربی)۔

شعر آتش ؎

نزدیک ناف تو ہے ذقن ہے اگرچہ دور
گر پڑ گڑھے ہی میں جو میسر کنواں نہ ہو

ناف ارض
ناف خاک
ناف زمین
ناف عالم

نافذ۔ ع۔ بکسرِ فا۔ جاری ہونے والا۔ (اسم فاعل) حکم کا نافذ ہونا استعمال ہوتا ہے۔

نافر۔ ع۔ بکسرِ فا۔ نفرت کرنے والا۔ غائب۔ نفرت کا اسم فاعل ہے۔

نافرجام۔ ف۔ بد اصل۔ بدانجام۔ (نا نفی کا)۔

نافرمان۔ ف۔ جو حکم نہ مانے۔ (نا نفی کا)۔

نافرمانی۔ ف۔ یائی مصدری ہے حکم نہ ماننا۔

نافِ زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ نئے پیدا ہوئے بچہ کا نال کاٹنا۔ یا ناف کاٹنا۔

نافِ شب۔ ف۔ (بکسرِ فا)۔ بمعنی آدھی رات۔

نافِض۔ ع۔ بالفتح وکسر فا ہلانے والا۔ تپ لرزہ۔ جاڑا بخار۔ اسم فاعل نفض کا۔

نافِع۔ ع۔ بالفتح وکسر فا صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ نفع دینے والا۔

نافِ عالم۔ ف۔ مراد مکہ معظمہ سے ہے۔

نافلہ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر فا وفتح لام۔ بمعنی زائدہ۔ غیر واجب بخشش۔ نماز سنت عبادت جو واجب نہ ہو۔ (ن ف ل)۔

نافہ۔ ف۔ بالفتح دفا جو حرفِ سوم ہے نیز مفتوح مشک کی تھیلی جو ملکِ ختن میں ایک قسم کے ہرن کے پیٹ میں سے ناف کے اوپر نکلتی ہے مشک کی خوشبو مشہور ہے۔

دیوان غنی کا شعر

نگردد شہرۂ من شہور تا جان در بدن باشد
کہ بعد از مرگ آہو نافہ بیروں میدہد بورا

نافِ ہفتہ۔ ف۔ (باضافت)۔ منگل کا دن۔ اس لیے کہ ہفتہ کے دنوں کے ناموں میں منگل وسط میں ہے تین دن اس سے پہلے ہیں یعنی سنیچر۔ اتوار۔ سوموار یا پیر اور تین دن پیچھے یعنی بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔

نافہمی۔ ف۔ کم سمجھی۔ مرکب ہے نافہم بمعنی کم سمجھ اور یائی مصدری سے ہے۔

نسیم لکھنوی

نافہمی سے خوار ہو چکے ہو
اب تو سیکھو کہ کھو چکے ہو

نافی۔ ع۔ بکسر فا و یائے معروف۔ بمعنی نفی کرنے والا۔ نیست کرنے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے نفی سے۔

ناقابل۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ نالائق جو قابل نہ ہو۔

ناقِد۔ ع۔ بالفتح وکسر قاف صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی روپیہ اور اشرفی کا پرکھنے والا۔

ناقِر۔ ع۔ بالفتح وکسر قاف۔ بمعنی چونچ مارنے والا۔ صور پھونکنے والا۔

ناقِص۔ ع۔ بالفتح وکسر قاف۔ بمعنی کم یا جس میں کچھ کمی ہو۔ اور اصطلاحِ صرف میں وہ لفظ جس کے آخر میں حرفِ علت ہو مثلاً نفی دعو۔ اجوف مقابل۔

ناقِل۔ ع۔ بالفتح وکسر قاف۔ بمعنی نقل کرنے والا۔ کسی بات کا بیان کرنے والا۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناقور۔ ع۔ (ن ق ر)۔ بمعنی سنکھ صور۔ بڑی نے۔

ناقوس۔ ع۔ بالفتح وضم قاف۔ (ن ق س)۔ گرجا کا بڑا گھنٹہ۔ سنکھ۔

ناقہ۔ ع۔ بفتح نون وقاف۔ (ن و ق) بمعنی اونٹنی۔ نیاق جمع۔

ناقِہ۔ ع۔ بفتح نون وکسر قاف۔ کمزور بعد بیماری کے۔ اسم فاعل نقاہت کا۔

ناک۔ ف۔ یہ کلمہ اتصال کسی لفظ کے آخر میں بھرا ہوا یا صاحب کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے غمناک دردناک وغیرہ۔

ناکارہ۔ ف۔ بیکار۔ جو کام کا نہ ہو۔ (نا نفی کا)۔

ناکاستہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ جو بویا گیا نہ ہو۔

ناکام۔ ف۔ (مرکب نا نفی کا۔ کام مقصد)۔ بمعنی محروم۔ نامراد۔ بالقرور۔

ناگاہ۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ بمعنی اچانک یکایک۔ انگریزی سڈینلی۔

ناگاج۔ ف۔ بدل ہے ناگاہ کا جو اوپر گزرا۔

ناکِب۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر کاف عربی بمعنی اوندھا کرنے والا۔ رنجیدہ کرنے والا۔ دُکھ دائی ہندی (اسم فاعل نکب کا)۔

ناکتخدا۔ ف۔ کاف مفتوح بمعنی بن بیاہا۔ نا نفی کا ہے۔

خوشتر لکھنوی

دے بھائی مرا ناکتخدا ہے
اگر راضی ہو میری بھی رضا ہے

ناکِح۔ ع۔ بالفتح وکسر کاف عربی وحا حطّی بمعنی نکاح کرنے والا۔

(خواہ مرد ہو خواہ عورت)۔ جماع کرنے والا۔

ناگردنی۔ ف۔ حرف اول و دوم مع سوم مفتوح و حرف ۴ مکسور۔ (نا نفی کا)۔ وہ بات جو لایق کرنے کے نہ ہو۔ ناگردنیہا۔ جمع۔

ناگرفت۔ ف۔ بمعنی یکا یک۔ (نا نفی کا)۔ گرفت مشتق ہے گرفتن سے۔

ناگزاراں }
ناگزار } ف۔ بمعنی بالضرور۔ ناچار۔ لا علاج۔
ناگزیر }

ہ

اک جماعت کو کیا اُس نے اسیر
اور سنایا حکم قتل ناگزیر

ناکس۔ ف۔ بمعنی نالایق۔ کمینہ۔ (نا نفی کا)۔ مصرعہ سعدی

ناکس بہ تربیت نہ شود اے حکیم کس

نگوں۔ ع۔ بفتح نون و کسر سین مہملہ بمعنی سرنگوں یعنی اوندھا۔ مشتق ہے نکس سے۔

ناکسی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ بمعنی نالایقی۔

ناگفتہ داں۔ ف۔ بمعنی عالم الغیب۔ اسم فاعل دانستن کا۔

ناگوار۔ ف۔ بضم کاف۔ بدمزہ۔ ناپسند۔ ناخوش۔ غیر ہاضم۔

ناگہاں۔ ف۔ یکا یک۔ اچانک۔ آخری ان زائد ہے۔

نال۔ ف۔ وہ ریشے جو قلم کو کاٹتے وقت اس کے اندر نکلتے ہیں۔ گنا یعنی نیشکر۔ رود خانہ کو چک۔ نے جو اندر سے خالی ہو مصدر نالیدن کا امر بھی ہے۔

نالاں۔ ف۔ بمعنی گریاں۔ روتا ہوا۔ اسم حالیہ ہے نالیدن کا۔

نالایق۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ جو لایق نہ ہو۔

نالش۔ ف۔ بالفتح و لام مکسور۔ بمعنی فریاد۔ نالیدن کا حاصل مصدر ہے۔

نالہ۔ ف۔ بفتح اول و سوم۔ نالیدن کا حاصل مصدر ہے۔ بمعنی فریاد۔ چھوٹی ندی۔ مصرع

اے آہ و نالہ حیف کہ تم میں اثر نہیں

نالیدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی شور کرنا۔ نالاں۔ نالہ۔ نالش اسی سے مشتق ہیں۔

نام۔ ف۔ بمعنی اسم۔ ہندی ناوں۔ انگریزی نیم۔

نامبارک۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ بمعنی منحوس۔

نامبردہ۔ ف۔ (بُردہ بُردن کا اسم مفعول ہے)۔ وہ شخص جس کا ذکر یا نام اوپر بیان ہو چکا ہو۔

نامبردار۔ ف۔ بمعنی نامور یا نامی۔ مصدر برداشتن کا اسم فاعل ہے۔

نام بر تیخ زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ فراموش کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ مٹا دینا۔

نامتر۔ ف۔ بڑا نامی۔ (کنایت کشوری سے)۔

نامتناہی۔ ف۔ (نا نفی کا) جسکی انتہا نہ ہو۔

نامجو۔ ف۔ بضم جیم۔ ناموری کا چاہنے والا۔ جستن کا اسم فاعل ہے۔

نامحدود۔ ف۔ (نا نفی کا)۔ بمعنی بیحد۔ بے انتہا۔

نامحرم۔ ف۔ (نا نفی کا) اَن پہچان۔ ناواقف۔

نامِ خدا۔ ف۔ بکسر میم و ضم خا معجمہ۔ خدا کی قسم۔

نامدار۔ ف۔ عزت والا۔ داشتن کا اسم فاعل ہے۔

نامراد۔ ف۔ نا نفی کا۔ بے مراد۔

نامرد۔ ف۔ میم مفتوح۔ (نا نفی کا) بمعنی ہیجڑا۔

نامردم۔ ف۔ بمعنی ناکس۔ نالایق۔ (نا نفی کا)۔

نامردی۔ ف۔ بفتح نون و میم و یائے مصدری۔ نامرد ہونا۔

نامزد۔ ف۔ زاء معجمہ مفتوح بمعنی مشہور۔ مقرر۔

نامساعد۔ ف۔ نا نفی کا بکسر عین مہملہ بمعنی ناموافق۔

نامشخص۔ ف۔ بضم میم و فتح شین و خاء معجمہ مشدد مفتوح بمعنی بے تحقیق و نامعین۔ ڈانواڈول حالت کا آدمی۔

نامعقول۔ ف۔ میم مفتوح و قاف مضموم۔ (نا نفی کا)۔ نامناسب۔ بیوقوفی۔ بے عقل۔

نامُلائم۔ ف۔ نا نفی کا۔ میم مضموم و ہمزہ مکسور۔ بمعنی بد۔ نامناسب۔

ناممکن۔ (نا نفی کا)۔ جو ہو نہ سکے۔

نامور۔ ف۔ مشہور آدمی۔ مرکب ہے نام اور ور کلمہ صاحبی سے۔

ناموری۔ ف۔ (نام۔ ور کلمہ صاحبی اور یائے مصدری)۔ بمعنی شہرت۔

ناموس۔ ع۔ بالفتح و ضم میم و واؤ معروف۔ (ن ا م س)۔ بمعنی عظمت

نیکنامی۔ شریعت۔ تدبیر۔ سیاست۔ فرشتے۔ حکم خدا۔ جبریلؑ۔ قاعدہ۔ دستور۔ صدا۔ صاحب راز۔ مکر۔ نوامیس جمع۔

ناموسِ اکبر۔ ع۔ (بصفت)۔ بڑا قاعدہ۔ شریعت۔ حضرت جبریلؑ کا لقب۔

نامہ۔ ف۔ بفتح نون و میم۔ بمعنی خط۔ نامجات جمع۔

نامہ بر۔ ف۔ بمعنی قاصد۔

نامۂ سفید۔ ف۔ (القلب تمیز)۔ بہت پرہیزگار اور صالح آدمی۔

نامی۔ ف۔ (یا نسبت کی)۔ مغرور۔ مشہور۔ عربی میں نامی کے معنی ہیں بڑھنے والا۔ پھیلنے والا۔ (اسم فاعل نمو کا)۔

نامیدن۔ فارسی مصدر ہے۔ حرفِ سوم مکسور۔ بمعنی نام رکھنا۔

نامیہ۔ ع۔ بالفتح و کسر میم و فتح یا۔ بالیدگی کی قوت جو حیوانات اور نباتات میں ہے۔

نان۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی روٹی۔ بریڈ انگریزی۔

نانبائی۔ ف۔ بمعنی طباخ مرکب ہے نان بمعنی روٹی اور با مخفف آبا کا بمعنی شوربا اور یائی نسبتی سے۔

نظیر اکبر آبادی

اشراف سب میں کہئے تو ہیں نانبائیاں
جنکی دکاں سے رکھیں جاتی ہیں روٹیاں

نان بستن۔ فارسی محاورہ ہے روٹی پکانا۔

نانخواہ۔ ف۔ بمعنی اجوائن جو مشہور دوا ہے۔ خواستن کا اسم فاعل ہے۔

نانخورش۔ ف۔ (القلب اضافت) سالن۔ ترکاری جس سے روٹی کھاتے ہیں۔

نان در روغن افتادن۔ فارسی محاورہ ہے۔ خاطر خواہ کامیابی ہونا فائدہ ہونا۔

نانِ رباط۔ ف۔ (با اضافت)۔ روٹی جو خانقاہ میں ملتی ہے لنگر کی روٹی۔

نانِ زریں۔ ف۔ (بصفت)۔ زار معجمہ مفتوح و رار مہملہ مشدد مکسور مراد ہے آفتاب سے۔

نانِ سیمیں۔ ف۔ (بصفت)۔ مرکب ہے نان روٹی سیم چاندی اور ین نسبت کا۔ مراد چاند سے ہے۔

نانِ کُلاغ۔ ف۔ حرفِ سوم مکسور و ضم کاف عربی و فتحہ لام۔ نام ہے ایک گھاس کا جسکے بیج کو کوا بڑے شوق سے کھاتا ہے اور اسی بیج کو اوپر چھڑک کر روٹی بناتے ہیں لہذا یہ نام ہوا۔

نان و حلوا۔ یہ شیخ بہاء الدین آملیؒ کی تصنیف سے ڈیڑھ سو جزو کی مثنوی ہے۔ زبانِ فارسی ہے مگر عربی الفاظ زیادہ ہونے کی وجہ سے معمولی فارسی خواں کو سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس کا پہلا شعر یہ ہے

اَیُّہَا اللاہی عَنِ العَہدِ القَدیم
اَیُّہَا السّاہی عَنِ النَّہجِ القَدیم

ناو۔ ف۔ کشتی۔ پرنالہ۔

نانِ گور۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی کمینہ۔ لالچی۔

ناودان }
ناوہ دان } ف۔ پرنالہ۔ بدررو۔ (دان ظرفی ہے)۔

ناورد۔ ف۔ بفتح اول و سوم بمعنی جنگ۔ شعر بوستاں۔

بہ پیکارِ دشمن دلیراں فرست
ہزبراں بہ ناوردِ شیراں فرست

ناوردگاہ۔ ف۔ میدانِ جنگ۔ (گاہ ظرف کا)۔ شاہنامہ کا شعر

نکل خیل ترکاں سے اک کینہ خواہ
شتاباں ہوا سوئے ناوردگاہ

ناوس۔ بروزنِ کاوس۔ فارسی میں عبادت خانۂ کفار۔ آتشکدہ۔

ناوک۔ ف۔ بفتح اول و ضم سوم جو دائم ہے۔ چھوٹا تیر۔

ناوک فگن۔ ف۔ اسم فاعل ہے انداختن کا۔ بمعنی تیرانداز۔

شاہنامہ کا شعر

وہ بولا کہ چون رستم پیلتن
نہ دیکھا کوئی ہم نے ناوک فگن

ناو نوش۔ مجازاً عیش و عشرت۔

ناوہ }
ناوہ داں } ف۔ پرنالہ۔ بدررو۔

ناہار۔ ف۔ وہ آدمی جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ مرکب ہے نا نفی کا اور ہار مخفف آہار کا بمعنی کھانا۔

(فردوسی کے شاہنامہ کا شعر)

اگرچند سیمرغ ناہار بود
تنِ زال پیشش اندرش خوار بود

ناہج۔ ع۔ بفتح نون و کسر ہا۔ نہج سے۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔ کشادہ راہ پیدا کرنے والا۔ راہ کا چلنے والا۔

ناہد۔ ع۔ بکسر سوم۔ وہ لڑکی جس کے پستان نئے اُٹھے ہوئے ہوں۔ فارسی نار پستاں۔

ناہفش۔ ع۔ بفتح نون و کسر ہا۔ نہفش سے۔ ایسا پرندہ جو اپنے پروں کو کھول کر اُڑنا چاہتا ہو۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

ناہق ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر ہا ہوز ۔ بمعنی گدھا ۔ حمار ۔ خرِ نر ۔
ناہل ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر ہا ہوز ۔ (اسم فاعل) ۔ بمعنی چشمے سے پانی پینے والا ۔
ناہمتا ۔ ف ۔ بے نظیر ۔ بے مثل ۔ مرکب ہے نا نفی کا اور ہمتا سے ۔
ناہموار ۔ ف ۔ (نا نفی کا ہے) ۔ اونچا نیچا ۔ مجازاً بے ادب ۔
ناہنجار ۔ ف ۔ بمعنی بدذات ۔ اس میں (نا نفی کا ہے) ۔ ؎
دیکھ یہ بھی نہ سکا او فلک ناہنجار
گو نہ ملتے تھے پر اک شہر میں تو رہتے تھے
ناہی ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر ہا و یائے معروف بمعنی مانع ۔ روکنے والا ۔
ناہید ۔ ف ۔ تیسرے آسمان پر ایک ستارے کا نام ہے جسے زہرہ بھی کہتے ہیں ۔ **خوشتر لکھنوی** ؎
کرائے ناہید برج دلربائی
گدا و شاہ کی کیا آشنائی
نائے ۔ ف ۔ بمعنی بانسری جو بجاتے ہیں ۔ گلا ۔ حلق ۔ کوچہ ۔ عطائی نامہ کے اس شعر میں بمعنی گردن یا کوچہ آیا ہے :۔
باستقبال اُن رفت از سرم ہوش
کہ می آید ز نائے شیشہ قلقل
نایاب ۔ ف ۔ (نا نفی کا ہے) ۔ جو چیز موجود نہ ہو ۔
نائب ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر ہمزہ ۔ قائم مقام ۔
نائب السلطنت ۔ ع ۔ وزیر ۔ وائسرائے ۔
نائبہ ۔ ع ۔ (مونث نائب کی) ۔ واقعہ ۔ ثب گرم جو نوبت سے آوے ۔
نائے ترکی ۔ ف ۔ (بصفت) ۔ قرنا

نائچہ ۔ ف ۔ حقّے کا نیچہ ۔ (چہ تصغیر کا) ۔
نائحہ ۔ ع ۔ (ن و ح) ۔ گریہ ۔ فریاد مصیبت ۔
نائرہ ۔ ع ۔ بالفتح وحرفِ سوم ہمزہ مکسور را مہملہ مفتوح (ن و ر) شعلہ ۔ دشمنی ۔ بھاگنے والا ۔ تام آخر حرف قافیہ کا جو بعد مزید کے زیادہ ہو جیسے پرتیش و ستیش میں شین معجمہ ۔ نوائر جمع ۔
نائزہ ۔ ف ۔ (زہ کلمہ تصغیر کا) ۔ بمعنی تونتی لوٹے وغیرہ کی ۔ مجازاً عضوِ تناسل ۔
نائک ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر حرف سوم ۔ جماع کرنے والا ۔ نیک کا اسم فاعل ہے ۔
نائل ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر حرف سوم ۔ بمعنی پہنچنے والا ۔ پانے والا ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے ۔
نائم ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر حرفِ سوم ۔ بمعنی سونے والا ۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے نوم سے نیام جمع ۔
نائیدن ۔ ف ۔ بفتح نون وکسر حرفِ سوم و فتح دال مہملہ بمعنی فخر کرنا ۔ شیخی مارنا ۔

ن ب

نبا ۔ ع ۔ بفتح نون و بائے موحدہ ۔ (ن ب ا) بمعنی خبر ۔ انبار جمع ۔
نبات ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم مادہ (ن ب ت) ۔ ہری گھاس ۔ زمین سے اُگنے والی چیز خواہ قسم گھاس سے خواہ بڑا درخت ۔ ترکاری وغیرہ نباتات جمع ۔

نباتی ۔ ع ۔ بکسر تائے فوقانی ۔ یائی نسبتی ہے ۔ منسوب بہ نبات گھاس بات کی طرح کی چیز ۔
نباح ۔ ع ۔ (ن ب ح) ۔ آوازِ سگ ۔ نازِ سگ ۔ کتے کی غیر معمولی آواز ۔
نباش ۔ ع ۔ نون مفتوح و بائی موحدہ مشدد مفتوح ۔ وہ شخص جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرا لے ۔ کفن چور ۔
ناسخ لکھنوی
آج تو یوں ناک پر مرتا ہے تو کل دیکھیو
جائیگا نباش تیری لاش عریاں چھوڑ کر
نباض ۔ ع ۔ بالفتح و بائی موحدہ مشدد مفتوح ۔ نبض پہچاننے والا ۔ (یہ صیغہ مبالغہ نہیں ہے) ۔
نبالت ۔ ع ۔ ن ۔ ب ۔ ل تینوں مفتوح ہیں ۔ بزرگی ۔ آگاہی ۔ شہرت ۔ اُستادی ۔ تیر تراشنا ۔
نباہت ۔ ع ۔ (ن ب ہ) ۔ ہا ہوز مفتوح ہے ۔ بزرگ ہونا ۔ جگ ۔ شان ۔
نبائر ۔ ف ۔ جمع ہے نبیرہ کی جس کو فارسی والوں نے بطور عربی کے بنایا ہے بمعنی پسرزادگان یعنی پوتے ۔
نبائل ۔ ع ۔ (نبیلہ کی جمع) نیکیاں نیک لوگ ۔
نبت ۔ ع ۔ روئیدگی ۔ اُگنا ۔
نبذ ۔ ع ۔ بالفتح و ذال معجمہ بمعنی تھوڑا ٹکڑا ۔ پارہ کسی چیز کا بقیہ ۔
نبذے ۔ (مفرس بیائے تنکیری) بمعنی ۔ اندکے ۔
نبر ۔ ع ۔ بلندی ۔ اُٹھاؤ ۔ اُبھار ۔ بلند کرنا ۔ منبر اسی کا اسم آلہ ہے ۔
نبراس ۔ ع ۔ بکسر نون وسکون بائی و فتح را مہملہ (ن ب ر س) ۔ چراغ ۔

شمع۔ لیمپ۔

نَبَرد۔ ف۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی جنگ۔ لڑائی۔

نبردگاہ۔ ف۔ (گاہ ظرف کا) بمعنی جنگ کا میدان۔ BATTLE FIELD.

نَبَرَدہ۔ ف۔ حروف ۱ و ۲ و ۳ تینوں مفتوح بمعنی بہادر۔ شجاع۔ دلیر۔ دلاور۔ (ہا نسبت کی)۔

نَبْش۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ قبر کھود کر مُردے کا کفن چرا لینا۔ لفظ نباش اسی سے مشتق ہے۔

نبشتن۔ فارسی مصدر ہے۔ لکھنا۔ نوشتن۔ انگریزی ٹو رائٹ۔

نبض۔ ع۔ رگ کا اچھلنا یا حرکت کرنا۔ کمان کا آواز کرنا۔ بجلی کا چمکنا۔

نبع۔ ع۔ چشمہ سے پانی کا باہر نکلنا۔

نبق۔ ع۔ بالفتح و سکونِ دوم بمعنی لکھنا۔ بیر جو مشہور پھل ہے۔

نبقہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی ایک بیر۔ (تائے وحدت)۔

نبل۔ ع۔ بالفتح و سکون با۔ بمعنی تیر۔ تیر پھینکنا۔

نَبَل۔ ع۔ بفتحتین۔ یہ لفظ لغات اضداد میں سے ہے بمعنی چھوٹا یا بڑا۔

نُبلہ۔ ع۔ بالضم و سکونِ بائے موحدہ و فتح لام جو حرفِ ثالث ہے۔ بمعنی استنجا کرنے کا ڈھیلا۔

نبوت۔ ع۔ بضمتین و تشدید واؤ۔ (ن ب و) بمعنی خبر دینا۔ پیغمبری۔

نبود خیر در آن خانہ کہ عصمت نبود۔ فارسی ضرب المثل ہے یعنی جس گھر میں دھرم نہیں اُس کی خیر نہیں۔

نُبُوع۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ب ع)۔ زمین سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔

نَبَہ۔ ع۔ بالفتح آگاہ ہونا خبردار ہونا۔

نَبْہ۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم۔ بمعنی مشہور۔ آنحضرت صلعم کے غلام کا نام ہے۔

نبی۔ ع۔ بفتح نون و کسر بائے موحدہ بمعنی خبر دینے والا۔ پیغمبر۔ نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ نبی پر کتاب کا نازل ہونا ضرور نہیں ہے مگر رسول صاحب کتاب ہوتا ہے۔ انبیا جمع۔ نبیہ مؤنث بمعنی خبردار عورت۔

نُبی۔ ف۔ بضم نون و کسر بائے موحدہ و یائے معروف۔ بمعنی کلام الٰہی۔ قرآن شریف۔

نبیذ۔ ع۔ بالفتح۔ جَو اور چھوارے یعنی خرما کی شراب۔

نبید۔ مفرس ہے عربی لفظ نبیذ کا۔

نبیرہ۔ ف۔ بروزن صغیرہ۔ بمعنی پوتا۔ پوتی۔ نواسا۔ نواسی۔ دختر زادہ۔

نبیسہ۔ ف۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بمعنی پوتا۔ پوتی۔ نواسا۔ نواسی۔

نبیل / نبیلہ } ع۔ صفت مشبہ ہے نبل کی۔ خوبصورت۔ بزرگ۔ دانا۔ فربہ۔ ؎

وہ پیدا ہوئے اُمتوں کے کفیل
جمیل و جزیل و عقیل و نبیل

(از بہار جنت)

نِپٹ۔ بکسر اول و فتح دوم ہندی کا لفظ ہے بمعنی بیحد۔ بہت مگر اکثر اُردو شعرا نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہے مثلاً مومن کی مثنوی لیلیٰ مجنوں کا شعر ہے ؎

دیکھی یہ پسر کی جبکہ حالت
اُس کو بھی ہوئی نپٹ ملامت

ن ت

نِت۔ بالکل ہندی کا لفظ ہے بمعنی ہمیشہ۔ سدا۔ مگر اُردو شعرا کے کلام میں اکثر آیا ہے۔

(راحت کی مثنوی نل دمن کا شعر ہے)

کہ دیکھے شمع کو جب انجمن میں
جلے پروانہ نت اسکی لگن میں

واسوخت ذکی

چین دنیا میں کہاں عشق کے بیماروں کو
نت نئے رنج فلک دیتا ہے بیچاروں کو

نتاج۔ ع۔ بمعنی جنا ہوا۔ زادہ۔

نتانست۔ ف۔ بمعنی نہ کر سکا۔ یہ نتوانست کا مخفف ہے۔

نتائج۔ ع۔ بمعنی مقاصد مطالب۔ مرادیں۔ انجام کار۔ اولاد۔ بچے۔

نتائج و آثار۔ ع۔ (بعطف) جو الید ثلاثہ سے مراد ہے۔ لغات کشوری میں مراد حرارت۔ برودت۔ رطوبت اور یبوست سے بھی ہے۔

نتش۔ ع۔ بالفتح۔ بال اور پر اکھیڑنا موچنے سے کانٹا نکالنا۔

نتف۔ ع۔ بفتح نون و سکون تائے فوقانی۔ بال اکھیڑنا۔

نتن۔ ع۔ بالفتح و سکونِ دوم بمعنی بدبو۔

نُتُو۔ ع۔ بضم اول و دوم۔ بلندی اور بلند ہونا۔

نتیجہ۔ ع۔ بالفتح وکسر تار فوقانی۔ (ن ت ج)۔ بمعنی باہر نکلا ہوا۔ تراشا ہوا۔ غرض۔ حاصل۔ بچہ۔ نتائج جمع۔

نتین۔ ع۔ بفتح نون وکسر تار فوقانی صفتِ مشبہ ہے نتن کا۔ بمعنی وہ چیز جس میں بدبو آتی ہو۔

ن ث

نثث۔ ع۔ بفتح نون وتشدید ثار مثلثہ بمعنی پھیلانا۔ ظاہر کرنا۔ (ن ث ث)۔

نثا۔ ع۔ بالفتح وثار مثلثہ۔ بمعنی خبر۔

نُثار۔ ع۔ بضم نون وثار مثلثہ۔ (ن ث ر)۔ نچھاور کی گئی شے خواہ نقد یا اور کوئی چیز۔

نِثار۔ ع۔ بکسر اول مصدر ہے کسی کے سر پر روپیہ پیسہ وغیرہ نچھاور کرنا۔ تصدق کرنا۔ ؎

تو زندگی نثار کر دل ایسی زیست پر
روئے جو زار زار وہ اہلِ عزا کے ساتھ

نثر۔ بفتح نون وسکون ثائے مثلثہ بمعنی پراگندہ کرنا۔ بکھیرنا۔ عبارت مقابل نظم۔ انگریزی پروز۔ ہندی گد۔

نثرہ۔ ع۔ بفتح نون وسکون ثار مثلثہ چھینکنا۔ مویشی کی چھینک۔ منازلِ قمر میں سے آٹھویں منزل۔ برجِ اسد میں دو ستارے ہیں۔

ن ج

نجابت۔ ع۔ حرف اول و دوم مفتوح (ن ج ب)۔ شرافت۔ بزرگ ہونا۔

نجات۔ ع۔ بفتحتین۔ (ن ج و)۔ رستگاری۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ ہندی موکش۔

نجاح۔ ف۔ بفتحتین۔ حاجت روائی۔ فیروزی۔ مخلصی۔ (جواہر اللغات سے)

نجاحت۔ ع۔ صبر وشکیب۔

نجاد۔ ع۔ کندھے پر ڈالنے کا تلوار کا پرتلہ۔

نجّار۔ ع۔ بفتح نون وتشدید جیم بمعنی بڑھئی۔ درودگر۔ کھاتی۔ کارپنٹر انگریزی۔

نِجار۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی جڑ۔ ذات۔ اصل۔ اس معنی میں بالضم بھی ہے۔

نِجارت۔ ع۔ بکسر اول وفتح دوم و رائے مہملہ نیز مفتوح۔ نجاری کرنا۔ بڑھئی کا پیشہ کرنا۔

نُجارہ۔ ع۔ بضم نون وفتح جیم عربی و فتح رائے مہملہ۔ بمعنی لکڑی کا چھیلن۔

نجارِ شروان۔ ف۔ (باھا گت)۔ خاقانی شاعر سے کنایہ ہے کیونکہ انکے والد پیشہ نجاری کرتے تھے اور شروان انکا وطن تھا۔ ناظمِ شرواں بھی انہیں سے مطلب ہے۔ عرفی شیرازی ؎

السلام اے ملک اقلیمِ سخن وادِ خاک
چوں بہ آرامگہِ ناظمِ شرواں رفتم

نجاست۔ ع۔ حرف اول و دوم تینوں مفتوح۔ بمعنی گندگی۔ پلیدی۔ ناپاکی۔

نجاشی۔ ع۔ بفتحتین وکسر شین معجمہ حبش کے بادشاہ کا نام جس نے دوسرا کعبہ قلیس بنایا تھا۔ اس کے مفصل احوال لفظ ابرہہ کے ساتھ درج ہو چکا ہے۔

نجاق۔ ت۔ ایک سلاح یعنی ہتھیار کا نام ہے۔ (لغات کشوری سے)

نجائب۔ ع۔ نجیب کی جمع ہے۔ نجبا بھی اسی کی جمع ہے۔

نُجح۔ ع۔ بالضم۔ حاجت روائی۔ فیروزی

نجد۔ ع۔ بمعنی اونچی زمین۔ آرائش خانہ۔ غلبہ کرنا۔ خوشی۔ پناہ۔ عرب میں ایک صوبہ ہے جس کی زمین بلند ہے۔ نجاد۔ نجود جمع۔

نجدت۔ ع۔ بفتح نون وسکون جیم و دال مہملہ۔ بمعنی دلیری۔

نجس۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ناپاک اور ناپاک ہونا۔

نجِس۔ ع۔ ناپاک۔

نجف۔ ع۔ بفتح نون وجیم وسکون فا اس شہر کا نام ہے جہاں حضرت علی علیہ السلام کا مزار ہے۔ شاہِ نجف آپ ہی سے مراد ہے۔ نظم

داغ کہتا ہے کہ عشقِ بُتِ جاناں کی طرف
جان کبھی کوئی دم میں نہ ہوئی ہو تلف
سینۂ تیرِ نگہِ یار کا ہوتا ہے ہدف
سخت مشکل ہے بچانا مجھے اے شاہِ نجف

نجل۔ ع۔ اولاد۔ نسل۔ پھینک دینا۔

نجم۔ ع۔ بفتح نون وسکون جیم عربی وہ درخت جس کی بیل ہو مثل کدو وغیرہ کے۔ اور جس درخت میں تنہ ہوتا ہے اُس کو شجر کہتے ہیں۔ ستارہ۔ انجم و

نجوم جمع۔

نجوی - ۶ - بفتح نون و سکون جیم عربی بمعنی کانا پھوسی۔ فارسی سرگوشی۔ بھید۔ فارسی راز۔

نجوم } ۶۔ دونوں جمع ہیں۔ نجم
انجم } بمعنی ستارے کی۔

نجیب - ۶ - بفتح نون و کسر جیم عربی بمعنی عمدہ اونٹ۔ مرد اصیل۔ شریف نجبار۔ نجائب۔ نجاب عربی جمع ہے اردو والے اپنے قاعدے سے جمع بنا لیتے ہیں مثلاً

انشا کا شعر

نجیبوں کا عجب کچھ حال ہے اس دور میں یارو
جہاں پوچھو یہی کہتے ہیں ہم بیکار بیٹھے ہیں

نجید - ۶ - بالفتح و کسر جیم و سکون یار تحتانی بمعنی شجاع۔ بہادر۔ ہندی سُورما۔

نجیف - ۶ - بفتح نون و کسر جیم عربی بمعنی چوڑے سر کا تیر۔

ن ح

نحارِیر - ۶ - بفتح نون و حار حطی و کسر رار مہملہ و یائی معروف۔ بمعنی زیرکاں عقلار۔ دانشمنداں۔ یہ جمع ہے نحریر کی جو بالکسر ہے بمعنی عقلمند۔

نحاس - ۶ - (ن ح س) مس یعنی تانبا۔ بے شعلہ کا دُھواں۔

ناسخ التاریخ کا جملہ:

تا ایس ملطی در ہنگام خروف بعد ازیں طاس نحاس فرمان داد۔

نحاس - ۶ - بکسر نون و فتح حار حطی۔ (ن ح س) بمعنی اصلی طبیعت۔

نحّاس - ۶ - بفتح نون و تشدید حار حطی۔ بمعنی تانبا بنانے والا۔ عربی میں

پیشہ وروں کے نام اکثر فعّال کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے حلاج۔ عصّار۔ نجار وغیرہ۔

نحافت - ۶ - ن۔ ح۔ ف تینوں مفتوح۔ بمعنی ناتوانی یا لاغری۔

نحت - ۶ - بفتح نون و سکون حا۔ بمعنی صاف کرنا۔ چھیلنا۔

نحر - ۶ - بالفتح۔ بمعنی سینہ پر زخم مارنا۔ اونٹ کا قربانی کرنا۔

نحریر - ۶ - بکسر اول و سوم۔ بمعنی تیز زیرک۔ عالم۔ عاقل۔ نحاریر جمع۔

نحس - ۶ - بالفتح۔ نامبارک۔

نحل - ۶ - بالفتح۔ شہد کی مکھی زنبور عسل۔ انگریزی بی۔ BEE.

نِحَل - ۶ - بکسر نون و فتح حار مہملہ۔ بمعنی مذاہب۔ یہ نحلت کی جمع ہے جو بمعنی مذہب ہے بخشش۔ باطل مذہب۔

نِحل - ۶ - بکسر نون و سکون حا حطی عورت کا مہر۔ دعوی کرنا۔

نُحل - ۶ - بالضم۔ بمعنی بخشش۔ نحلہ مرادف۔

نحلت - ۶ - (ن ح ل) عورت کا مہر دینا۔ پیدا کرنا۔ دعوے کرنا۔ بخشش بغیر عوض کے۔ مذہب باطل۔

نحلہ - ۶ - عورت کا مہر دینا۔ شہد کی مکھی۔

نحن - ۶ - بالفتح و سکون حار حطی و ضم نونِ دوم۔ عربی ضمیر ہے جمع متکلم کی۔ بمعنی ہم۔ فارسی ما یاں۔

نحو - ۶ - بالفتح۔ راہ۔ طریق۔ مانند۔ اسلوب۔ قصد۔ ایک علم کا نام ہے جس سے متکلم خطائے لفظی سے بچتا ہے یا کلام عرب کے اعراب ہوتے ہیں یا عبارت کا صحیح لکھنا اور پڑھنا معلوم ہوتا ہے۔

ذوق

کبھی ہمت نحوی مری قاعدۂ صرف میں صرف
کبھی فکر نحو میں ہر نحو سے مجھے نحوست

نحوست - ۶ - بضمتین۔ (ن ح س) بمعنی بدبختی۔ نامبارکی۔

حالی سے

نحوست سماں اپنا دکھلا رہی ہے
فلاکت جپ و راست منڈلا رہی ہے

نحول - ۶ - بضمتین۔ بمعنی پگھلنا فارسی گداختن۔ لاغری۔ دُبلاپن۔

نحوی - ۶ - علم نحو جاننے والا۔

نحیب - ۶ - بالفتح و کسر حا۔ بمعنی گریہ وزاری۔ چلا کے رونا۔ مادہ (ن ح ب)۔

نحیف - ۶ - نون مفتوح حار حطی مکسور و یائی معروف۔ بمعنی دُبلا۔ عاجز۔ ناتواں۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے نحافت سے۔

ن خ

نخ - ن - بالفتح۔ ریشم یا سوت کی ڈور جس سے نامی پتنگ باز پیچ لڑاتے ہیں لشکر کی صف۔ کملی یا ٹاٹ۔

مولانا اکبر الہ آبادی

پہونچا میں فلک پر جو نظر تم نے ملا دی
شاید کہ میں نخل ہوں نظر آپ کی نخ ہے

نخاس - ۶ - بالفتح و خار معجمہ مشدد مفتوح وہ بازار جس میں مویشی بکتے ہوں۔ زمانہ سابق میں نخاس میں لونڈی اور غلام بھی بکا کرتے تھے۔ فی زمانہ شائستہ ملکوں سے بردہ فروشی کی رسم دُور ہو گئی ہے۔

نُخاع۔ ع۔ مُہرہائے پُشت کا مغز جس کو حرام مغز بھی کہتے ہیں۔ یہ لفظ نون پر تینوں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش سے صحیح ہے۔

نُخاعہ۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی بلغم جو گلے سے نکلتا ہے۔ اس حرف میں بجائے عین کے جو حرفِ چہارم ہے میم بھی لکھتے ہیں یعنی نُخامہ۔

نُخالہ۔ ع۔ بضم نون و فتح خا و لام بمعنی آٹے کی بھوسی۔

نُخبہ۔ ع۔ بضم نون و سکون خار معجمہ و فتح بائے موحدہ بمعنی انتخاب کی ہوئی چیز، شئے منتخبہ۔

نَخچیر۔ ف۔ بفتح نون و سکون خار و جیم فارسی و یائے معروف بمعنی شکار کرنا۔ اور شکار کا جانور، شکارگاہ۔

نُخُست } ف۔ دونوں میں اوّل
نُخُستیں } کے دو حروف مضموم ہیں۔ (بالفتح غلط ہے)۔ بمعنی پہلا۔ اوّل۔

گلستاں باب اوّل

نُخُستیں دَمے کہ بر سرِ ایشاں تاخت آورد خواب بُود۔

نوٹ۔ غیاث۔ مدار۔ برہان۔ کشف۔ مزیل۔ مؤید یہ سب لغت متفق الرائے ہیں مگر صاحب تشریح الحروف لکھتا ہے کہ نخستین میں (ی ن) زائد ہے۔

نَخشَب۔ ع۔ بفتح اوّل و سوم۔ ملک ماوراء النہر میں ایک شہر ہے جہاں کا ماہِ نخشب مشہور ہے۔ (مزید تشریح کے لیے لفظ ماہِ نخشب ملاحظہ ہو)۔

نَخْع۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم۔ بمعنی آبِ بینی۔ سِنگ۔

نَخْل۔ ع۔ بالفتح۔ چھوارے کا درخت اور مجازاً ہر درخت۔ آٹا وغیرہ چھاننا۔

خوشتر لکھنوی ؎

مرے ماں باپ نابینا ہیں اے شاہ
بزیرِ نخل بیٹھے ہیں سرِ راہ

(بمعنی درخت مطلق)

نخلِ بُن۔ ف۔ نون مفتوح ب مضموم بمعنی درختِ خرما، چھوارے کا پیڑ۔

نخلبند۔ ف۔ (اسم فاعل بستن کا)۔ باغبان۔ مالی۔

نخلبندِ حقیقی۔ مراد ذات خداوند کریم سے ہے۔

نخلِ تابوت۔ ف۔ (باضافت)۔ یہ ملک ایران میں ایک قسم کی آرائش تھی جو مُردوں کے تابوت پر کی جاتی تھی۔

ثانی تکلو ؎

کشتۂ عشقم و آں نیست کہ در شہر کسے
نخلِ تابوتِ مرا بیند و شیون نکند

نخلِ سرمازدہ۔ ف۔ وہ درخت جس کو پالا مار گیا ہو۔ ایسا درخت خشک ہو جاتا ہے۔

شعر

سرد مہروں سے فلک ڈال نہ پالا کہ یہ لگ
نخلِ سرمازدہ کی طرح سے جل جاؤں گا

نخلِ طُور۔ ف۔ (باضافت یعنی لام مکسور)۔ یہ کوہِ طور پر ایک درخت تھا جہاں حضرت موسیٰؑ کو تجلّی دکھائی دیتی تھی۔

نخلِ ماتم۔ ف۔ (بکسر لام بطلئے اضافت) بمعنی نخلِ تابوت جو اوپر گزرا۔

صائب ؎

برگِ عیشِ حسن از دامانِ پاکِ عاشق است
نخلِ ماتم می شود شمعے کہ بے پروانہ شد

حسن دہلوی ؎

پڑا ماتم اُس باغ میں بسکہ سخت
ہوئے نخلِ ماتم تمامی درخت

(ملک الشعراء آتش لکھنوی) ؎

نخلِ ماتم کی طرح ہُوں بوستانِ دہر میں
نے سزاوارِ خزاں آتش نہ شایانِ بہار

نخلِ مریم۔ ع۔ میم و یا دو نون مفتوح۔ حضرت مریمؑ جب درد سے بیقرار ہو کر جنگل میں ایک سوکھے ہوئے چھوارے کے درخت کے نیچے تشریف لے گئیں تو وہ درخت ہرا ہو گیا اُسی کو نخل مریم کہتے ہیں۔

نخلہ۔ ع۔ خرما کا ایک درخت۔

نخلۂ بنی محمُود۔ ع۔ (باضافت)۔ یہ مکہ اور طائف کے درمیان ایک موضع کا نام ہے جہاں چھوارے کے درخت ہیں۔

نخلۂ بنی ہلال۔ ع۔ (باضافت)۔ مکہ معظمہ کی راہ میں ایک مقام کا نام ہے جہاں چھوارے کے درخت ہیں۔ (اور بنی ہلال نام قبیلۂ عرب)۔

نِخْوت۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون خار معجمہ و فتح واو بمعنی غرور، تکبر، بزرگی۔ بفتح نون غلط مشہور ہے۔

نخُود۔ ف۔ ایک غلّہ کا نام ہندی چنا۔ انگریزی۔ GRAM.

نخود بریاں۔ بُھنے ہوئے چنے جو چبائے جاتے ہیں۔

نِخیر۔ ع۔ بکسر نون و یائے معروف و رائے مہملہ۔ بمعنی سوراخِ بینی۔

(نہھتنا)۔ آواز بینی۔

نخیز۔ ت۔ بروزنِ حقیر۔ وہ جگہ جہاں پر بیج بو کر درخت اُگاتے ہیں اور وہاں سے پودھوں کو اکھیڑ اُکھیڑ کے دوسری جگہ لگاتے ہیں بکیمینہ گھات لگانا۔

نخیل۔ ع۔ بروزنِ وکیل۔ ان خ ل۔ اسم جمع ہے۔ بمعنی درختِ خرما۔ درختانِ خرما۔

(شعر مثنوی مولانا روم دفتر ا)

دید اعرابی زنے او را دخیل
گفت عُشر نک بزیر ان نخیل

ن د

ند۔ ع۔ بکسر نون و تشدید دال مہملہ۔ (ن د د)۔ بمعنی مثل۔ مانند۔ نظیر۔ ہمتا۔ ایک بُت کا نام۔ انداد جمع۔

ندا۔ ع۔ بکسر نون وفتح دال مہملہ بمعنی پکارنا۔ آواز۔ اگر یہ لفظ بفتح اوّل ہو تو بمعنی نم یا تری ہوگا۔

نداف۔ ع۔ بفتح نون و دال مہملہ مشدد مفتوح۔ رُوئی دُھنکنے والا۔ حلاج عربی۔

ندامت۔ ع۔ (ن د م)۔ اور یہ تینوں لفظ مفتوح ہیں۔ بمعنی شرمندگی۔

نداوت۔ ع۔ بفتح نون و دال مہملہ و حرفِ چہارم یعنی واو زبر مفتوح بمعنی تری۔ نمناکی۔

ندب۔ ع۔ بفتحتین بمعنی شرط۔ جوا۔ قمار۔ نشانِ زخم۔

ندب۔ ع۔ بفتح نون و سکون دال بمعنی فردے پر اُس کی خوبیاں بیان کر کے رونا۔ نوحہ کرنا۔

ندبہ۔ ع۔ بضم نون و سکون دال ماتم۔ نوحہ۔ شیون۔

ندرت۔ ع۔ بضم نون و سکون دال مہملہ۔ فرد ہونا۔ نادر ہونا۔ تحفگی۔ تنہائی۔ کمی۔

ندرت مآب۔ (مرکب)۔ ایسی چیز جس میں عجائبات بھرے ہوئے ہوں۔

نظیر اکبرآبادی

نظیر حضرتِ دل کا نہ کچھ کھلا احوال
خدا ہی جانئے یہ ندرت مآب ہے کیا چیز

ندف۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ دوم بمعنی رُوئی دُھنکنا۔ نداف اسی سے مشتق ہے۔

ندم۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی شرمندہ ہونا اور شرمندگی۔

ندماء۔ ع۔ بروزنِ علماء۔ بمعنی مصاحب لوگ۔ یار ہمنشیں۔ یہ ندیم کی جمع ہے۔

ندمان۔ ع۔ بالفتح۔ (صفتِ مشبہ ندامت کی)۔ بمعنی شرمندہ۔

ندی۔ ع۔ بمعنی نمی۔ تری۔ بخشش۔

ندید۔ ع۔ بفتح نون و کسر دال اوّل بمعنی نظیر۔ مانند۔

ندیر۔ ع۔ بفتح نون و کسر دال مہملہ بمعنی فرد۔ نادر۔ اکیلا۔

ندیف۔ ع۔ بالفتح و کسر دال مہملہ و سکون یائے تحتانی۔ دُھنکی ہوئی رُوئی۔

ندیم۔ ع۔ بفتح نون و کسر دال مہملہ و سکون یائے تحتانی۔ بمعنی ہمنشیں و شرمندہ۔ بقول بعض ہم پیالہ شرابکا۔ ندما و ندام جمع ہے۔

ن ذ

نذارت۔ ع۔ (ن ذ ر)۔ بمعنی ڈر۔ خوف۔ ڈرنا۔ مقابل اس کا بشارت ہے۔

نذر۔ ع۔ بفتح نون و سکون ذال معجمہ۔ وہ عہد و پیمان جو اپنے اوپر واجب کر لیں اور جو خدا کے لئے مقرر کر لیں جیسے روزہ یا صدقہ وغیرہ ہے۔ فاتحہ کا کھانا۔ وہ نقد یا جنس جو بڑوں کو ملاقات کے وقت پیش کریں۔ ہندی بھینٹ۔ پیشکش فارسی۔

نذر۔ ع۔ نون مفتوح ذال معجمہ مضموم بمعنی خوف زدہ۔ حیران۔

نذر۔ ع۔ نون و ذال معجمہ ہر دو مضموم و رار مہملہ۔ بمعنی ڈر۔ خوف۔ بیم۔ ہراس۔

نذیر۔ ع۔ بفتح نون و کسر ذال معجمہ و یائے معروف۔ بمعنی ڈرانے والا۔ رسول صلعم کے ناموں میں سے ایک نام ہے کیونکہ آپ اُمت کو عذاب دوزخ سے ڈراتے تھے۔ بشیر مقابل۔

شعر مصحفی ؎

اگر وزیر بھی ہو دے نہ کچھ خدا لگتی
تو جاؤں پیش محمد کہ ہے بشیر و نذیر

ن ر

نر۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی مرد۔ مادہ

مقابل۔ ہندی میں نر بمعنی انسان ہے۔

نَرجِس۔ بالفتح و کسر جیم عربی۔ یہ نرگس کا معرب ہے۔

نِرخ۔ ف۔ بکسر نون و سکون را مہملہ بمعنی بھاؤ۔ نرخ۔ انگریزی ریٹ۔

نرخ بالا کردن۔ ف۔ بھاؤ زیادہ کرنا ؎

ہر دو عالم قیمتِ خود گفتئی
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

نَرد۔ ف۔ بفتح نون و سکون را۔ چوسر یا شطرنج کا مہرہ۔ ایک کھیل کا نام۔ درخت کا تنہ۔

نسیم لکھنوی

چوسر کی تلاش میں سراسر
گھو مادہ برنگِ نرد گھر گھر

نَردبان۔ ف۔ زینہ۔ سیڑھی۔ نسینی۔

دیوانِ غنی کا شعر

دلِ باستدلال بستم ماندم از مقصود دور
نردباں کردم تصور راہِ ناہموار را

نَردگاو۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی بیل۔ گائے کا نر۔ انگریزی آکس۔ (بقلب صفت)۔

نَرگِس۔ ف۔ بفتح نون و کسر کاف۔ ایک پھول کا نام ہے جس کو شاعر معشوق کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں مگر اس شعر میں شاعر نے اپنی آنکھ سے تشبیہ دی ہے ؎

دیکھا صورت کہ ہوں مانندِ نرگس
مجھے سیرِ گلستاں گر خوش آئی

نرگس شہلا۔ ف۔ (الصفت)۔ یہ نرگس کی ایک قسم ہے جس میں بجائے زردی کے آنکھ کی مانند سیاہی ہوتی ہے۔

امیر مینائی

لالۂ احمر نے یاقوتی کی ڈبیا کھول دی
نرگس شہلا نے رکھی سے فروشی کی دکان

شعرا معشوق کی آنکھ کو مست اور بیمار یا نرگس مست بھی باندھتے ہیں۔

نَرگِسی۔ ف۔ بفتح نون و کاف و سین مکسور و یائی نسبتی۔ ایک قسم قلیہ کی۔ ایک قسم پلاؤ کی۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ سین مارنا۔ طعنہ دینا۔ ایک شاعر کا نام۔ طعنہ دینا اور سین مارنے کے معنی میں نرگسی زدن بھی آتا ہے۔

نَرم۔ ف۔ بالفتح و سکون را مہملہ بمعنی ملائم۔ سخت مقابل۔

نرم آہنی۔ ف۔ مرکب ہے نرم + آہن + یائی مصدری۔ عاجزی اور برائی سے کنایہ ہے۔

نرم گردن۔ ف۔ (تمیز و تمیز)۔ فرماں بردار۔

نرم نرم۔ ف۔ آہستہ آہستہ۔

نرمۂ گوش۔ ف۔ (ترکیب اضافی)۔ کان کی لو۔

نَرمی۔ ع۔ بالفتح و کسر میم۔ بمعنی گدگداپن۔ سختی مقابل۔

نَرمِیش۔ ف۔ بالفتح و کسر میم۔ بمعنی مینڈھا۔

نرود میخ آہنی در سنگ۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ یعنی برے دل میں نصیحت اثر نہیں کرتی۔

نَرَہ۔ ف۔ نون مفتوح و را مہملہ مشدد مفتوح۔ بمعنی مرد کا عضو تناسل درخت۔ شجر۔ اور لفظ نرہ دیو کے ساتھ بمعنی بد یا زشت ہے۔

نرہ دیو۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ بمعنی دیو نر یا دیو زشت رو بمعنی بدشکل دیو۔

نَرِی۔ ف۔ بفتح نون و کسر را مہملہ و یائی معروف۔ بمعنی بھیڑ۔ بکری۔ مینڈھے یا بکرے کا چمڑا۔

نَریمان۔ ف۔ لغات کشوری میں رستم پہلوان کا دادا لکھا ہے مگر یہ غلط ہے رستم کا دادا سام تھا اور نریمان سام کا باپ تھا پس رستم کا پردادا ہوا۔ اور نریمان بیٹا ہوشنگ کا تھا۔ رستم نے اسفند یار سے آزردہ ہو کر اپنا نسب نامہ اُسکے سامنے فخریہ بیان کیا ہے ؎

نریمان جسکی تھا ہوشنگ سے
زبوں شیر جسکی تھا جنگ سے

ن ز

نِزار۔ ف۔ بفتح نون و زا معجمہ۔ بمعنی دُبلا۔ مفلس۔ مصرعہ
میں زار و نزار ہو گیا ہوں

نِزاع۔ ع۔ بالکسر۔ (ن ز ع)۔ آرزومندی اور آرزومند ہونا۔ جھگڑا۔

نَزاکت۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی نازک پن۔

نَزاہت۔ ع۔ حروف اوّل و دوم مفتوح (ن ز ہ)۔ بمعنی پاکی۔ نزہت۔

نَزح۔ ع۔ بالفتح۔ دُور ہونا۔ کنوئیں کا پانی بالکل نکال دینا۔

نَزد۔ ف۔ بمعنی پاس۔ یہ نزدیک کا مخفف ہے۔

نَزدیک۔ ف۔ بالفتح و کسر دال مہملہ و یائے معروف۔ بمعنی پاس یا قریب۔

نزد اس کا مخفف ہے۔ نیز انگریزی اور ہندی دونوں میں اسی معنی میں آتا ہے۔

نزع۔ ع۔ بفتح نون و سکون زار معجمہ بمعنی جان کندنی۔ کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچنا۔ (بفتح دوم غلط ہے)۔

شعر ہوس

جب صدمۂ نزع جان پر تھا
مجنوں مجنوں زبان پر تھا

نزف۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم۔ کنوئیں کا تمام پانی کھینچ لینا۔ سست کرنا۔ خون کا جاری ہونا کسی عضو سے۔

نزل۔ ع۔ بضم نون و سکون زار معجمہ (ن زل)۔ جو چیز مہمان کے سامنے رکھی جاوے خواہ کھانا ہو خواہ کوئی اور چیز۔ بابرکت کھانا۔ انزال جمع۔

نزلہ۔ ع۔ بضم نون و سکون زار معجمہ و فتح لام۔ بمعنی مرد کی منی کا آب۔

نزلہ بر عضو ضعیف میریزد۔ فارسی ضرب المثل ہے۔ اردو میں مثل یہ ہے مرے کو ماریں شاہ مدار۔

نزول۔ ع۔ بضمتین بمعنی فوج کا پڑاؤ۔

نزہ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی عیب سے پاک۔ مجازاً تازہ۔

نزہت۔ ع۔ بضم نون و سکون زار معجمہ و فتح ہار ہوز۔ بمعنی بے عیب ہونا۔ خوشحالی۔

نزیدن۔ ف۔ بفتح نون اول و کسر زار معجمہ و یائے معروف۔ بمعنی باہر نکالنا۔

نزیف۔ ع۔ نون مفتوح زار معجمہ مکسور (ن زف)۔ تپ زدہ بیہوش مست۔ وہ آدمی جس کی زبان پیاس کی وجہ سے خشک ہو گئی ہو یا جس کا خون بہت نکل گیا ہو۔

نزیل۔ ع۔ بفتح نون و کسر زار معجمہ و یائے معروف۔ بمعنی مہمان پردیسی۔ مسافر۔ (صفت مشبہ نزول کی)۔

ن ژ

نژاد۔ ف۔ نون مفتوح۔ بمعنی اصل و نسب۔ (غیاث۔ مدار۔ مؤید و کشف سے) برہان میں بکسر نون ہے۔

نژادہ۔ ف۔ حرف اول و دوم مفتوح اصیل و نجیب۔ (ہا نسبت کی)۔

نژخار۔ ف۔ نون مضموم و زار فارسی ساکن بمعنی نعرہ۔ فریاد۔

نژم۔ ف۔ بفتحتین بمعنی کہرا جو جاڑوں میں دھوئیں کی صورت کا زمین پر دکھلائی دیتا ہے۔

نژند۔ ف۔ بفتحتین بمعنی سرنگوں اوندھا۔ غمگین۔ خفا۔

فردوسی کے شاہنامہ کا شعر

بگوئیش کہ تو دل مین در مبند
مشو جاودان بہر جانم نژند

نژندی۔ ف۔ (نژند + یائے مصدری) غمگین ہونا۔

فردوسی ؎

دگر خود دگر گو: گرد سخن
تو زاری مساز و نژندی مکن

نژیدن۔ ف۔ مصدر ہے بمعنی کھینچنا۔

ن س

نس۔ ع۔ (سین مہملہ مشدد)۔ اونٹ کا ہانکنا۔

نساء۔ ع۔ بمعنی عورتیں۔ بکسر اول و فتح سین مہملہ۔ یہ جمع خلاف قیاس ہے لفظ امراۃ کی۔

نسا۔ ع۔ بفتح نون و سین مہملہ مفتوح ایک رگ کا نام ہے جو تڑے پنڈلی تک ہے۔

نساج۔ ع۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ۔ بمعنی کپڑا بننے والا مشتق ہے نسج سے۔

نسائج۔ ع۔ نسیجہ کی جمع ہے جس کے معنی کپڑے کے ہیں۔

نسائم۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر چہارم۔ بمعنی خوشبودار ہوائیں۔ نرم ہوائیں سرد ہوائیں۔ نسیم کی جمع ہے۔

نسب۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ بمعنی نسل۔ خاندان۔ انساب جمع۔ اور بکسر اول و فتح سین مہملہ نسبت کی جمع ہے۔ اور معنی نسبت کے علاقہ یا لگاؤ کے ہیں۔

نسترن۔ ف۔ بالفتح۔ ایک پھول کا نام ہے۔ ہندی سیوتی عربی نسرین اور نسترا اس کا مخفف ہے۔

نستعلیق۔ ع۔ اقسام خطوط میں سے ایک قسم ہے خط کی۔ یہ مرکب ہے نسخ اور تعلیق سے کثرت استعمال سے

خ حذف ہو گئی۔

نستعلیق حرف زدن - فارسی محاورہ ہے۔ بمعنی فصاحت و بلاغت سے بات چیت کرنا یا الفاظ کو صحیح مخرج سے نکالنا اور نستعلیق کو فصیح و بلیغ آدمی کو کہتے ہیں۔

نَسْتُوہ - ع - نافرمان۔

نَسْج - ع - بالفتح و سکونِ سین مہملہ و جیم عربی۔ کپڑا بننا۔ بنا ہوا۔

نَسْخ - ع - بالفتح و سکون سین مہملہ۔ بمعنی رد کرنا۔ لکھنا۔ اور سات مشہور خطوں میں سے ایک خط کا نام ہے جس کا موجد خواجہ عماد الدین تھا۔

نُسَخ - ع - بضم نون و فتح سین مہملہ و سکونِ خاء معجمہ۔ بمعنی کتابیں۔ یہ نسخہ کی جمع ہے۔

نُسْخہ - ع - بضم نون و سکون سین مہملہ و فتح خاء معجمہ۔ بمعنی کتاب۔ لکھا ہوا کاغذ۔ دوا کا پرچہ جو حکیم لکھتا ہے۔

چنانچہ ایک شاعر کسی حکیم کی ہجو میں لکھتا ہے۔

حکمائے سابقین و طبیبانِ ذی فہم
سیکھے تھے علم طب کا بے فیض خالق و علم
پر آجکل طبیبوں کا دستور ہے مدام
ہر نسخے بیچے لیتے ہیں پیسے میں اک چھدام

نَسْر - ع - بالفتح و سکون سین مہملہ بمعنی گدھ یا کرگس۔ اور ایک بت کا نام۔

خوشتر لکھنوی کا شعر

نظر میں مرے وہ روشن جبیں ہے
کہ چشم نسرِ طائر دوربیں ہے

نسرِ طائر یا عقاب - یہ آسمان پر ایک ستارہ ہے جس کی صورت اڑتے ہوئے کرگس کی طرح ہے۔

نسرِ واقع - ع - نام ایک ستارہ کا آسمان پر بصورت گدھ یا کرگس۔

نَسْرِیں - ع - بفتح نون و سکون سین مہملہ و کسر رائے مہملہ۔ بمعنی گل نسرین ہندی سیوتی۔ اور نسرِ طائر و نسرِ واقع دونوں کو بحیثیت مجموعی بھی نسرین کہتے ہیں۔ یہ نسر کا تثنیہ ہے۔

نسطوری - ف - (یائی نسبتی)۔ منسوب بہ نسطور جو قوم ترسا کا ایک دانشمند تھا۔

نَسْف - ع - بالفتح نون و سکون سین مہملہ۔ بنیاد کھود ڈالنا۔ اگر بفتحتین ہو یعنی نَسَف تو ایک شہر کا نام ہے۔

نَسَق - ع - نون و سین ہر دو مفتوح۔ بمعنی۔ دستور۔ ترتیب دینا۔

شعر سودا سے

کیا ہوا یار وہ نسق ہیہات
ہو گئے چور کا کٹے تھا ہات

نسق بند - ف - اسم فاعل نسق کا بمعنی ملک کا عامل۔ یا منتظم۔

نسقچی - ف - منتظم شہر و لشکر۔ چوبدار۔ چی کا کلمہ نسبت ہے جیسے مشعلچی و خزانچی وغیرہ میں ہے۔

نَسْک - ف - بالفتح نون و سکون سین مہملہ۔ ایک غلہ ہے ہندی مسور۔ عدس عربی۔

نُسْک - ف - بالضم۔ پاژند کا ہر ایک دفتر۔

نُسُک - بالضم۔ بمعنی قربانی۔ و عبادت۔ عربی ہے اور نُسُک بضمتین اس کی جمع ہے یعنی قربانیاں و عبادتیں یہ بھی عربی ہے۔

نَسْل - ع - بفتح نون و سکونِ سین۔ بمعنی کنبہ۔ اولاد۔

نَسِیم - ع - بالفتح۔ بمعنی آدمی۔

نَسَمات - ع - بالفتح و سکونِ سین مہملہ بمعنی خوشبوئیں جمع ہے نسمہ کی۔

نسمہ / نسمۃ / نسمت } ع - آدمی - دم - روح - نسمات جمع۔

نَسْنَاس - ع - بفتح ہر دو نون۔ بمعنی بن مانس۔ جنگلی آدمی۔ اصل میں یہ ایک قسم ہے بندر کی جو انسان سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔

نَسُو - ع - بفتح نون و ضم سین مہملہ و واو معروف۔ بمعنی ہموار و نرم۔

نِسْوَان - ع - نون اول مکسور سین مہملہ ساکن و واو مفتوح و آخری نون غنّہ ہے۔ بمعنی عورتیں۔ یہ امرأۃ کی خلافِ قیاس جمع ہے۔

نِسْوَۃ - ع - بکسر نون و سکون سین مہملہ و فتح واو۔ بمعنی عورتیں۔ نسوان۔ یہ صیغہ جمع کا ہے مگر بغیر مفرد کے۔

نَسْی - ع - بھولی ہوئی چیز۔

نِسْیان - ع - نون مکسور سین مہملہ ساکن و فتح یائے تحتانی۔ بمعنی بھول یا بھول جانا۔ فراموشی۔

نَسْیان - ع - بہت بھول جانے والا۔ جس پر بھول زیادہ غالب ہو۔

یہ لفظ بفتح نون اول و سکون سین مہملہ ہے۔

نَسیاً مَنسِیّاً۔ ع۔ (مفعول مطلق)۔ بمعنی بہت بھولا ہوا۔ قطعی فراموش۔ بالکل بھولانا۔

نَسِیب۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر سین مہملہ بمعنی عالی نسب۔ املا ر لکھنے میں نسیب اور نصیب میں تمیز کرنا چاہیئے۔

نَسِیج۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم بصیغہ اسم مفعول کا ہے۔ بمعنی بنا ہوا۔ جامہ۔ حریر زربافت کی ایک قسم ہے۔

نَسِیجہ۔ ع۔ بمعنی نسیج۔

نَسِیق۔ ع۔ بالفتح و کسر سین مہملہ۔ بمعنی آراستہ کیا ہوا۔ مشتق ہے نسق سے۔

نَسِیم۔ ع۔ بفتح نون و کسر سین و یائے معروف بمعنی نرم ہوا۔ ٹھنڈی ہوا۔ خوشبو دار چیز۔ اور دو اردو شاعروں کا تخلص ہے۔ ایک پنڈت دیاشنکر نسیم لکھنوی جو مثنوی گلزار نسیم کے مصنف ہیں دوسرے مرزا اصغر علی خاں نسیم دہلوی ۔

نسیم دہلوی ہم مُوجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے کہ جیسا ہم سمجھتے ہیں

ن ش

نِشْ۔ ع۔ بکسر نون و سکون شین معجمہ بمعنی سایہ درخت اور ایسا مقام جہاں سایہ دار درخت ہوں لغات کشوری میں ہے اور کتاب خزائۃ لغت میں بکسر نون و تشدید شین (ن ش ش)۔ ہے۔ اور معنی دونوں میں ایک ہیں۔

نَشَار۔ ع۔ بمعنی پیدا کرنا۔ مجازاً جہان۔ (ن ش و)۔

نَشّاب۔ ع۔ بالفتح و تشدید شین۔ بروزن فعّال۔ بمعنی تیر گر یعنی تیر بنانے والا۔

نشاپور۔ ن۔ علم موسیقی کا ایک شعبہ ہے اور مخفف نیشاپور کا جو خراسان میں ایک مشہور شہر ہے۔

نَشَاتَین۔ ع۔ بالفتح۔ دنیا و آخرت (نشاۃ تثنیہ کا)۔

شعر

نشے میں نظر آتی ہے سیر نشاتین
باقیا یہ ساغر مے رشک جام جم ہوا

نَشات۔ ع۔ پیدائش عالم موجودات شروع کرنا۔ نوجوان ہونا۔

نُشَارہ۔ ع۔ بضم نون و فتح شین معجمہ (ن ش ر)۔ ہاتھی دانت اور لکڑی وغیرہ کا بُرادہ۔ (ن ش ر)۔

نَشَاط۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی خوشی و شادمانی۔ (ن ش ط)۔ بالکسر غلط ہے۔

نِشَاط۔ ع۔ بالکسر یہ جمع ہے نشیط کی جیسے کرام جمع ہے کریم کی اور نشیط کے معنی ہیں شادمان اور خوش۔

نشاط از پشت راندن۔ ن۔ کنایہ ہے جماع سے۔

نَشّاف۔ ع۔ بفتح نون و تشدید شین معجمہ (بروزن فعّال)۔ بمعنی جذب کرنے والا کھینچ لینے والا۔ (صفت مشبہ ہے نشف کی)۔

نَشَاف۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی جنون۔ دیوانگی۔

نِشَان۔ ف۔ بکسر نون شین مفتوح۔ لشکر کا جھنڈا۔ نشانِ فوج۔ فرمان شاہی۔ نشانات جمع۔ بے نشان نفی ہے۔

نشاندن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی بٹھلانا۔

نِشانہ۔ ف۔ بکسر نون تیر مارنے کی جگہ۔ گولی مارنے کی جگہ۔

نِشانیدن۔ ف۔ بالکسر بٹھلانا۔ متعدی ہے۔

نَشَب۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی جائداد کسی قسم کی ہو خواہ کنیز و غلام خواہ ملک و مال۔

نِشتَر۔ ف۔ بکسر نون و فتح تا فوقانی بمعنی جراحوں کا فصد کھولنے کا اوزار یہ مخفف ہے نیشتر کا۔

حسن دہلوی

مبتلا سکتے میں اُس کو دیکھ کر
جیب سے اُس نے نکالا نیشتر

نُشخوار۔ ف۔ بالضم۔ (غیاث میں) اور بالکسر (نفائس میں)۔ بمعنی جگالی جو گائے بھینس وغیرہ کرتے ہیں۔ انگریزی کڈ CUD۔

نِشدَت۔ ع۔ بکسر نون و فتح دال مہملہ۔ (ن ش د)۔ ڈھونڈھنا۔

نَشر۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی خوشبو۔ گھاس کا دوبارہ ہرا ہونا۔ آرہ سے لکڑی کاٹنا۔ پھیلانا۔ خبر کا ظاہر کرنا مجازاً زندگی۔

نَشْر۔ ع۔ بفتح نون و سکون شین۔ بمعنی پراگندہ و پراگندگی۔

پراگندہ ہونا۔ واحد و جمع دونوں میں مستعمل ہے۔

نُشرَہ ۔ ع۔ بضم نون و سکونِ شین و فتح رائے مہملہ۔ تعویذ۔ افسوں۔ منتر۔

نَشرَہ ۔ ع۔ بفتح نون و سکون شین و رائے مہملہ مفتوح۔ ختم قرآن کی شادی۔ وصلی جس پر لڑکوں کی مکتب نشینی کے دن زعفران اور شنگرف سے لکھتے ہیں۔

نَشز ۔ ع۔ بفتح نون و سکون شین معجمہ و زائے معجمہ۔ اور بفتح اول و دوم بھی درست ہے۔ بمعنی بلندی ڈھونڈھنا یا بلند مقام۔

نَشَستَن ۔ فارسی مصدر ہے۔ نون و شین اول و تائے فوقانی ہر سہ مفتوح بمعنی بیٹھنا۔ رہنا۔ نشیند مضارع۔

نَشط ۔ ع۔ نون مفتوح۔ شین بجزوم۔ سانپ کا کاٹنا۔ کنوئیں سے بغیر چرخی کے پانی بھرنا۔ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جانا۔ گرہ (عقدہ) کا بآسانی کھلنا۔

نَشف ۔ ع۔ بالفتح و شین ساکن۔ کپڑے کا پسینہ کو جذب کرنا۔ جذب کرنا۔

نَشَف ۔ ع۔ بفتح اول و دوم ایک طرح کا سیاہ اور سخت پتھر۔

نِشف ۔ ع۔ بکسر نون و سکون شین معجمہ۔ لکڑی کا پیالہ۔ کاسۂ سر یعنی کھوپڑی۔

نَشق ۔ ع۔ نون مفتوح۔ بمعنی سونگھنا۔ ہرن کا جال میں گرفتار ہونا۔

نَشَق ۔ ع۔ بمعنی خوشبو۔

نِشکَردہ ۔ ف۔ بکسر اول و سوم و فتح پنجم۔ چمڑہ کاٹنے کا اوزار۔ ہندی رانپی۔

نَشکنج ۔ ف۔ بفتح نون و سکونِ شین معجمہ و کسر کاف۔ دو انگلیوں سے کسی کا گوشت دبانا۔ چٹکی لینا۔

نَشو ۔ ع۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ بڑھنا۔

نِشوار ۔ ف۔ بالکسر و فتح واؤ۔ بمعنی جگالی۔ نشخوار کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَشوان ۔ ع۔ بفتح نون و سکونِ شین۔ بمعنی مست۔ متوالا۔ (ن ش و)۔

نَشوَۃ ۔ ع۔ بفتح اول و سوم بمعنی مست ہونا۔ ظاہر ہونا۔

نِشوَۃ ۔ ع۔ بالکسر۔ (ن ش و)۔ خوشبو دریافت کرنا۔ خبردار ہونا۔

نُشُور ۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی زندہ ہونا اور یوم النشور سے مراد قیامت کا روز ہے۔ اور شور نشور مراد شورِ قیامت سے ہے۔

مولوی ظفر علی خاں۔ بی اے

محشر کا صور پھونکا کوئی نے کو بگو تھا
شور نشور برپا بلدہ میں سو بسو تھا

نُشُوز ۔ ع۔ بضم اول و دوم و آخر زائے معجمہ۔ (ن ش ز)۔ نافرمانی کرنا عورت کا اپنے شوہر سے۔

نَشُوق ۔ ع۔ بالفتح و ضم شین معجمہ۔ ناک میں ٹپکانے کی پتلی دوا۔

نَشو و نَما ۔ ع۔ (بعطف) دونوں نون مفتوح۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ بڑھنا۔ اس لفظ کو نُما بضم نون پڑھنا غلط ہے۔ صحیح نما بالفتح ہے۔

نَشّہ ۔ ف۔ بالفتح و تشدید شین معجمہ۔ نشے کی چیز کھانے یا پینے سے عقل بگڑ جانا۔ بیہوش ہو جانا۔ اس کو نشا لکھنا غلط ہے۔

نِشیب ۔ ف۔ بکسر نون و شین و یائے مجہول۔ بمعنی پستی و زمین پست۔ نچائی۔ شیب اس کا مخفف ہے۔

شعر بوستان سے

بہ قدرت نگہدار بالا و شیب
خداوند دیوان روزِ حسیب

نَشِید ۔ ع۔ بفتح نون و کسر شین و یائے معروف۔ شعر پڑھنا۔ آواز بلند کرنا۔

نِشید ۔ بہ کسر نون و کسر شین و یائے مجہول۔ گانے کی آواز۔ مفرس ہے نشید کا۔

نَشِیط ۔ ع۔ بالفتح و کسر شین معجمہ و یائی معروف۔ بمعنی خوش و خرم۔ شاداں۔

نِشیم ۔ ف۔ بکسر نون و کسر شین معجمہ و یائے مجہول و معروف (دونوں طرح)۔ بمعنی آرامگاہ۔ گھونسلا۔ نشیمن کا مخفف ہے۔

نِشیمَن ۔ ف۔ نون و شین دونوں مکسور۔ میم مفتوح و یائے مجہول۔ بمعنی خلوت خانہ۔ آرامگاہ۔ آشیانہ۔

شعر

چمن کے تخت پر جس دم شہ گل کا نشیمن تھا
ہزاروں بلبلوں کی فوج تھی اور شور تھا غل تھا
خزاں کے دن جو دیکھا کچھ نہ تھا جز خار گلشن میں
بتاتا باغباں رو رو کے یاں غنچہ تھا یاں گل تھا

نشیں } ت - بمعنی بیٹھ یا بیٹھ جا۔
نشین } صیغہ امر واحد حاضر کا ہے مصدر نشستن سے۔ اس کے پہلے کوئی اسم لگانے سے صیغہ اسم فاعل کا بنجاتا ہے مثلاً بالانشیں۔ بوریانشیں۔ تخت نشیں۔ گردوں نشیں۔ گوشہ نشیں وغیرہ۔

نوٹ - الفاظ مندرجہ بالا میں سے تخت نشیں اور گوشہ نشیں کی مثالیں کتابوں میں اکثر موجود ہیں۔

بالانشیں ہ

میووں میں ہے فوقیت اُسکے تئیں
باغ میں پھر کیوں نہ ہو بالانشیں
اور کم خرچ و بالانشیں
بھی مشہور مثل ہے۔

بوریانشیں ہ

اس بوریانشیں کا دلا میں مرید ہوں
جسکے ریاض زہد میں بوئے ریا نہ ہو

گردوں نشیں ہ

محمد باعث ایجاد کل محبوب سُبحانی
شرف ہے عیسیٰ گردوں نشیں کو جسکی دربانی
چراغ طاق گردوں ماہ بام شرف بطحا
کہ جسکے معجزوں پر دال ہیں آیات قرآنی

ن ص

نَصّ - ع - بفتح نون وتشدید صاد (ن ص ص)۔ بمعنی کسی امر کو اسقدر دریافت کرنا کہ اُس کا اصل حال معلوم ہو جاوے۔ ظاہر کرنا۔ بلند کرنا۔ اصطلاحاً آیت قرآنی جس میں صاف صاف بیان ہو۔ فارسی میں ہر ایک ظاہر و آشکار اکلام۔ نصُوص جمع ہے۔

نِصَاب - ع - بکسر اول وفتح دوم (ن ص ب)۔ مال کی وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہوجاوے۔ فارسی میں بمعنی زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔

نِصَاح - ع - بکسر نون وفتح صاد مہملہ بمعنی ڈورا۔ تاگا۔ رشتہ۔ نام ہے۔ ایک قاری کا۔

نُصَّاح - ع - بالضم وصاد مشدد مفتوح۔ نصیحت کرنے والے ناصح کی جمع ہے۔

نَصَارىٰ - ع - بالفتح بمعنی عیسائی (جمع نصرانی کی ہے)

نِصَال - ع - بالکسر وصاد مہملہ مفتوح بمعنی تیروں کی بھالیں۔ نیزوں کی پیکان۔

نَصَائح - ع - بفتحتین بمعنی نصیحتیں۔ یہ جمع ہے نصیحت کی۔

نَصْب - ع - بالفتح - برپا کرنا۔ دشمن رکھنا۔ زبر کی حرکت۔ نشان۔ قائم۔ انصاب جمع۔ یہ لفظ بہ سکون صاد ہے۔

آباد لکھنوی ہ

قبر میں چین پس از مرگ بھی زنہار نہ ہو
نصب چھاتی پہ اگر سنگ در یار نہ ہو

نَصَب - ع - بفتحتین - بمعنی بُت۔ رنج۔

نُصُب - ع - بضمتین - بمعنی بُت۔

نُصُبُ العین - ع - (باضافت) بمعنی مقابل چشم۔ منظور نظر۔ مد نظر۔

نَصَح - ع - بالفتح - بمعنی کپڑا سینا۔

نُصْح - ع - بمعنی نصیحت۔ نصیحت کرنا۔

نَصْر - ع - بفتح نون وسکون صاد مہملہ۔ بمعنی مدد دینا۔ یاری کرنا۔ انصار جمع۔

نُصَّر - ع - بالضم وصاد مشدد مفتوح۔ نام قبیلہ کا بن اسد سے مدد دینے والے۔ یہ ناصر کی جمع ہے۔

نَصْرَانی - ع - بفتح نون وراء مہملہ نیز مفتوح۔ (منسوب ناصرہ کا)۔ عیسائی۔ نصاریٰ اس کی جمع ہے۔

نُصْرَت } بالضم وسکون صاد مہملہ
نُصْرَة } وفتح راء مہملہ۔ بمعنی مدد دینا۔

نِصْف - ع - بکسر اول وسکون صاد۔ بمعنی ½ - آدھا۔ انصاف بالفتح اس کی جمع ہے۔

نَصَفَت - ع - بمعنی انصاف۔ نیائو۔

نَصْل - ع - ع - بالفتح وسکون صاد مہملہ تیر کی بھال۔ نصُول جمع۔

نَصُوح - ع - (ن ص ح)۔ صاف وخالص۔ توبہ جس کے بعد پھر گناہ نہ کرے۔ ایک حمامی کا نام بھی ہے جس کا قصہ مولانا روم نے اپنی مثنوی میں درج کیا ہے۔

نُصُوص۔ ع۔ بضمتین۔ یہ جمع ہے نص کی جس کے معنی اوپر درج ہو چکے۔

نُصُول۔ ع۔ بضمتین۔ تیروں اور نیزوں کی نوکیں یا بھالیں۔ یہ نصل کی جمع ہے۔

نَصِیب۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی تقدیر حصہ۔ قسمت۔ انصباء جمع۔ (اکبر الٰہ آبادی کا مصرعۂ ذیل بطور ضرب المثل بھی استعمال کیا جاتا ہے)۔ ع

نصیب چھٹے نہیں میرے لیے حاتم بھی مُکے

نَصِیبَہ۔ ع۔ بمعنی نصیب جو اوپر درج ہوا۔ (ہا تانیث کی)۔

نَصِیح۔ ع۔ بفتح نون وکسر صاد مہملہ۔ بمعنی ناصح۔ نصیحت کرنے والا۔

نَصِیحَت۔ ع۔ نیک صلاح۔ پند۔ نصائح جمع۔

نَصِیر۔ ع۔ بفتح نون وکسر صاد مہملہ ویائے معروف۔ بمعنی مدد کرنے والا۔ مددگار۔ اَنصار جمع۔ اور ایک یہودی قبیلہ کا نام ہے۔

نُصَیری۔ ع۔ بضم نون وفتح صاد مہملہ نام ایک فرقہ کا جو منسوب ہے طرف نصیر کے اور نصیر ایک شخص تھا فدائیانِ علی علیہ السلام سے۔ یہ شخص حضرتِ موصوف کو خدا کہا کرتا تھا اور آپ اس کو قتل کروا دیتے تھے مگر وہ پھر زندہ ہو جاتا تھا چنانچہ چند بار قتل ہوا اور پھر زندگی پائی۔ مجازاً بمعنی راسخ العقیدت وجاں نثار۔

نَصِیف۔ ع۔ چادرِ نادوختہ ایک عرض کی۔ ہر چیز کا نصف۔ خادم۔ ملازم۔ (نادوختہ یعنی بغیر سی ہوئی)۔

ن ض

نُضَار۔ ع۔ بضم نون وفتح ضاد۔ بمعنی طلائے خالص۔ اصلی سونا۔ ہر چیز خالص۔

نَضَارَت۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم وچہارم۔ بمعنی رونق۔ آبداری وتازگی (ن ض ر)۔ نضرت کے بھی یہی بمعنی ہیں۔

نُضَج۔ ع۔ بضم نون وفتح ضاد۔ بمعنی میوہ۔ یا زخم یا مادۂ وغیرہ کا پک جانا۔

نَضح۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی پانی کھینچنا۔

نَضح۔ ع۔ حوض۔ انضاح جمع۔

نَضر۔ ع۔ بفتح اوّل وسکونِ دوم۔ بمعنی زر وتر وتازگی۔ نِضار جمع۔

نَضرَت۔ ع۔ بالفتح۔ (ن ض ر)۔ بمعنی تر وتازگی۔

نُضُوّ۔ ع۔ بضمتین وتشدید واؤ۔ بمعنی زائل ہونا رنگ خضاب کا۔

نُضُوب۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ض ب)۔ پانی کا اندر زمین کے سما جانا۔ (لغات کشوری میں)۔ اور جامع اللغات میں بمعنی چل دینا۔ رواں ہونا۔ مرنا۔ گم ہونا۔

نَضِیج۔ ع۔ میوہ پختہ۔ پکا ہوا ڈُبل۔ اور پکی ہوئی ہر چیز مگر بغیر آگ کے۔

نَضِیح۔ ع۔ بالفتح۔ عرق۔ حوض۔

نَضِیر۔ ع۔ بفتح نون وکسر ضاد ویائے معروف۔ (ن ض ر)۔ بمعنی زر۔ سونا۔ آبدار۔ تازہ۔ یہود کا ایک قبیلہ۔

ن ط

نَطَاۃ۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم جو طاء مہملہ ہے وتائے مدوّرہ۔ خیبر میں ایک قلعہ کا نام ہے۔

نِطَاق۔ ع۔ بکسر نون۔ (ن ط ق) بمعنی پٹکہ یعنی کمر بند۔

نَطح۔ ع۔ بفتح نون وسکونِ طاء مہملہ۔ بمعنی سینگ مارنا بکری وغیرہ کا۔

نَطع۔ ع۔ بفتح نون وسکونِ طاء مہملہ۔ بمعنی چمڑے کا فرش۔ وہ کھال جو فقیر لوگ کمر پر لپیٹتے ہیں۔ غیاث اور لطائف سے)۔ صاحب منتخب نے اس لفظ کو بالفتح اور بفتحتین دونوں طرح لکھا ہے۔

نَطع پوشاں۔ مصدر پوشیدن کا اسم فاعل ہے اور کشتی کے وقت چمڑے کا جانگیا پہننے کی وجہ سے پہلوانوں سے کنایہ ہے۔

نَطعی۔ ع۔ (منسوب بہ نطع۔

بائی نسبتی) چمڑے کا جانگیا -

نِطف - ع - بکسر نون و سکون طاء مہملہ - بمعنی عیب دار ہونا - سر پھوٹنا - زخم کی تباہی -

نُطَف - ع - بضم نون و فتح طاء مہملہ و سکون فا - جمع ہے نطفہ کی - (مرد کی منی) -

نُطفہ - ع - بضم نون و سکون طا - بمعنی صاف پانی - مرد کی منی - نُطَف جمع ہے -

نَطفہ - ع - بفتح نون و حرف سوم جوتا ہے - بمعنی گوشوارہ -

نُطق - ع - بضم نون و سکون طاء مہملہ بمعنی بولنا - بات کرنا - نُطُق جمع ہے ؎

دی نطق کی آدمی کو قوت
بخشا اس کو شرف کا خلعت

نُطُق - ع - بضمتین - بمعنی کمر بندھا - پٹکے - یہ نطاق کی جمع ہے -

نُطُو - ع - دُوری - دُور ہونا -

نُطُول - ع - بضمتین - (ن ط ل) - پاشویہ کرنا - ترید دینا - دواؤں کے جوشاندے سے دھارنا - اگر بفتح نون وضم طاء مہملہ ہو تو بمعنی دواؤں کا جوش دیا ہوا پانی جس سے دھارتے ہیں -

ن ظ

نُظّار - ع - بالضم و تشدید ظاء مفتوح - بمعنی دیکھنے والے یا نظر کرنے والے - یہ ناظر کی جمع ہے

نُظارہ - ع - بالضم - (ن ظ ر) - بمعنی زر - خالص چیز -

نَظارت - حرف اول و دوم تینوں مفتوح - (ن ظ ر) بمعنی نظر کرنا - نگہبانی -

نظارت پیشہ - ف - (امتزاج تمیز) - بمعنی نگہبان - خواجہ سرا -

نظارگی - ف - بمعنی دیکھنا اور مجازاً دیکھنے والا - مرکب ہے نظارہ اور یائی مصدری سے اور قاعدے کے بموجب یا سے پہلے کی ہا کو گاف سے تبدیل کر دیا -

نَظارہ - ع - حرف اول و دوم مفتوح - بمعنی دیکھنا - ؎

یہ وہ نظارہ ہے جس کی کتاب دید نہیں
یہ وہ کہانی ہے جو قابلِ شنید نہیں

نَظّارہ - (مفرس ہے نظارہ کا) یعنی فارسی میں یہ تشدید ظا مستعمل ہے اور اُردو کے شاعر لوگ بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں -

ذوق ؎

نظارہ کر دوں دہر کی کیا جلوہ گری کا
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا

نظافت - ع - بالفتح - (ن ظ ف) بمعنی پاکیزگی -

نِظام - ع - بکسر اول و فتح دوم - کسی چیز کی آراستگی - موتیوں کی لڑی - انتظام -

نُظّام - ع - نون مضموم - ظاء مشدد مفتوح - بمعنی انتظام کرنے والے - شعر کہنے والے - یہ جمع ہے ناظم کی -

نظامیہ - ع - بکسر اول و فتح دوم - لغات کشوری میں نام ایک مقام کا - اور خزانۃ لغت میں نام مدرسۂ بغداد کا - منسوب نظام الدین کا -

نظائر - ع - بفتحتین و کسر ہمزہ - بمعنی - مثالیں - نظیر کی جمع ہے -

نظر - ع - بفتحتین و سکون راء مہملہ - بمعنی فکر - نگاہ - تامل - انظار جمع -

نظرباز - ف - ایسا آدمی جو حُسن دیدار کا مزہ اٹھائے - (اسم فاعل ہے مصدر باختن کا) -

مثنوی نلدمن کا شعر

کہ کس کی تاک میں ہے یہ نظرباز
نہیں جو باغ سے کرتا ہے پرواز

نظربند - ف - حرف اول و دوم مفتوح - وہ قیدی جو نظر سے غائب نہ ہونے پاوے -

مصرع

آنکھوں میں جگہ پائی ہے ہو ہو کے نظربند

نظرتنگ - ف - (القلب تمیز) - بمعنی کنجوس - ممسک - بخیل - ہندی کرپن -

نظر داشتن - ف - عاشق ہونا -

سعدی شیرازی کا شعر

شنیدم کہ وقتے گدا زادۂ
نظر داشت با بادشہ زادۂ

نظر زدن - ف - (مرکب) - بمعنی دیکھنا -

نظر غلط انداز - ف - (مرکب) - معشوق کی ایسی نظر جو عاشق کو غلطی میں ڈالے -

نظری - ع - (یا نسبت کی) یہ

حکمت کی پہلی قسم ہے اس کو حکمت علمی بھی کہتے ہیں۔ مقابل اس کی حکمت عملی ہے۔

نظر یافتن ۔ ف ۔ (مرکب) بمعنی ترتیب پانا۔ فیضیاب ہونا۔ تربیت پانا۔

نظم ۔ ع ۔ اس کے لفظی معنی ہیں دھاگے میں موتی پرونا۔ یا انتظام کرنا مجازاً شعر۔ کلام موزون ضد نثر۔ نثر و نظم کی انگریزی پروز و پوئٹری ہے۔

نظم آرائے شروان ۔ ف ۔ (مرکب)۔ ناظم شروان جو اوپر درج ہو چکا۔

نظم و نسق ۔ ع ۔ (بعطف)۔ انتظام کرنا۔ بند و بست آراستگی آرائش۔

نظیر ۔ ع ۔ بفتح اوّل و کسر یائی معروف (ن ظ ر)۔ بمعنی مثل مانند۔ نظرا جمع ہے۔

نظیف ۔ ع ۔ بفتح نون و کسر ظا و سکون یائی معروف۔ بمعنی پاک و حلال۔ صفت مشبّہ ہے نظافت کی۔

ن ع

نعّاب ۔ ع ۔ بفتح نون و تشدید عین مہملہ مفتوح۔ بمعنی بچۂ زاغ یعنی کوّے کا بچہ۔

نعاج ۔ ع ۔ بکسر نون۔ بمعنی بھیڑیاں یہ جمع ہے نعجہ کی۔

نُعاس ۔ ع ۔ بضم اوّل و فتح دوم بمعنی اونگھنا۔ غنودگی۔

عرفی شیرازی ؎
معجونے از بلاہت خصم و شعور دوست
کیفیتے کہ کردہ قضا نام آں نعاس

نَعّال ۔ ع ۔ بروزن فعّال۔ بمعنی نعلبند۔

نِعال ۔ ع ۔ بکسر نون و فتح عین مہملہ۔ نعل کی جمع ہے جو آگے درج ہے۔

نَعائِم ۔ ع ۔ بالفتح۔ بمعنی بہت سے شتر مرغ۔ کیونکہ یہ نعامہ کی جمع ہے جسکے معنی ہیں شتر مرغ۔ اور منازل قمر میں سے بیسویں منزل کا نام بھی ہے۔

نعت ۔ ع ۔ بالفتح و سکون عین بمعنی صفت تعریف اور خصوصاً تعریف رسول صلعم۔ نعوت جمع۔ حمد۔ منقبت و مدح مقابل۔

نعثل ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون دوم و کسر سوم بمعنی کفتار جو ایک جانور ہے جس کو ہندی میں ہنڈار کہتے ہیں۔ پیر ناداں۔

نعج ۔ ع ۔ بالفتح و سکون عین مہملہ۔ بمعنی سفید ہونا یا خالص سفیدی۔

نَعَج ۔ ع ۔ نون و عین دونوں مفتوح۔ بمعنی فربہ ہو جانا شتر کا۔ اونٹ کا موٹا ہونا۔

نعجہ ۔ ع ۔ نون مفتوح عین ساکن جیم عربی مفتوح۔ بھیڑ بھیڑی۔ نعاج جمع ہے۔

نعرہ ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم۔ بمعنی زور کی آواز۔ (ن ع ر)۔

نعش ۔ ع ۔ بفتح نون و سکون عین۔ بمعنی لاش۔ مُردہ (بلا لحاظ کسی قوم یا مذہب کے) اور آسمان پر شمال کی جانب سات ستارے ہیں ان کو بھی کہتے ہیں۔ دوسرا نام ان کا بنات النعش ہے۔

نعل ۔ ع ۔ ع ۔ نون مفتوح۔ عین ساکن بمعنی پاپوش یعنی جوتی اور لوہے کی قوس نما کیل جو جوتی کی ایڑی پر اور گھوڑے و بیل وغیرہ کے پاؤں میں لگاتے ہیں۔ ایک وزنی لکڑی جس کو پہلوان ہلاتے ہیں۔

ملک الشعراء آتش لکھنوی ؎
اپنی آنکھوں پر جو پی تو ناز میں ہے اے صنم
نعل سُم تحاب ور پیدا کرے پا تگدر اٹھا

نعل افگندن ۔ ف ۔ مرکب۔ گھوڑے کا دوڑنا۔ گھوڑے کا چلنے سے عاجز ہو جانا۔

(نوٹ۔ امیر خسرو کی کتاب قران السعدین میں سم افگندن بھی اس معنی میں آیا ہے:- ؎
رخش ہلال در رہش افگندہ سُم
علت و معلول در و ہر دو گم

نعلبند ۔ ف ۔ (اسم فاعل سبتن کا) بمعنی چوپایوں کے نعل باندھنے والا۔

مصرع اکبر
(توقع ہمسواری کی نہ رکھو نعلبندوں سے)

شہیدی کا مصرع
مری نعلین کو دے نعلبندی تاج سلطاں کا

نعل بہا ۔ ف ۔ وہ روپیہ جو ایک کمزور بادشاہ اپنے سے قوی بادشاہ کو بطور نذرانہ کے

دیتا ہے۔ اس کو نعلبندی بھی کہتے ہیں۔
شہیدی کا مصرع
مری نعلین کو دے نعلبندی تاج سلطاں کا
ایک اور شاعر لکھتا ہے ؎
ہفت اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجئے
تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے

نعل در آتش - ف - (مرکب)۔ بمعنی مضطرب و بیقرار۔ اضطراب و بیقراری -
(سکندر نامہ نظامی کا شعر)۔
جہاں گرچہ آرامگاہے خوش است
شتابندہ را نعل در آتش است
ایک عمل کا نام بھی ہے جس سے مطلوب مطیع ہو جاتا ہے -

نعل در آتش نہادن - ف - (مرکب)۔ کسی کو اپنی محبت میں بیقرار کرنا۔ یہ ایک عمل بھی ہے کہ طالب اپنے مطلوب کا نام گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ میں ڈال دیتا ہے اور کچھ افسوں پڑھتا ہے پس مطلوب اُس کی محبت میں بیقرار ہو کر اُس سے آملتا ہے -
صائب ؎
نعل شبنم را ز برگ لالہ بر آتش نہد
اشتیاق آفتاب از چہرۂ تابان او
(نورالدین ظہوری لکھتے ہیں)۔
بسم نعل ازاں سے در آتش نہ است
کہ از خون یاقوت خاکش بہ است

نعل ریختن - ف - (مرکب)۔ بمعنی گھوڑے کا چلنے سے عاجز ہو جانا یا دوڑنا - نعل افگندن مرادف -

نعل وا ژگون بستن - ف - (مرکب)۔ بمعنی دھوکا دینا۔ درغلانا -

نَعْلَین - ع - دو جوتیاں۔ (نعل تثنیہ کا)۔ پاپوش -

نعلین چوبیں - ف - (مرکب) ہے نعلین سے جو اوپر درج ہو چکا اور چوب بمعنی لکڑی اور ین نسبت سے کھڑاؤں -
شعر امین خوشتر لکھنوی
بھرت جی کو برائے صبر و تسکیں
عطا کیں رام نے نعلین چوبیں

نِعَم - ع - بکسر نون و فتح عین۔ بمعنی نعمتیں۔ یہ جمع ہے نعمت کی -

نَعَم - ع - بفتحتین - کلمۂ ایجاب بمعنی آرے - بلے - ہاں ؎
چو گفتم مرا ای کُشی اے صنم
بلے گفت ہاں گفت۔ آرے نعم

نَعَم - ع - بفتحتین - بمعنی چوپایہ مثل گائے بھینس۔ شتر وغیرہ - جمع اسکی انعام و نعمان (آیۂ کریمہ)۔
وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً ط

نُعْم - ع - بالضم - تازگی۔ نرمی۔ نکوئی -

نِعْمَ - ع - بکسر نون و فتح عین مہملہ فعل مدح۔ بمعنی اچھا۔ نیک۔ حبذا مرادف -

نَعْماء - ع - بفتح اول و سکون ثانی۔ بمعنی نعمت۔ بقول بعض یہ اسم جنس ہے اور بقول بعض اسم جمع -

نُعمان - ع - بالضم - (ن ع م) عرب کے ایک بادشاہ کا نام جو بیٹا منذر کا تھا - اور نام امام ابوحنیفہ کا۔ اور جمع نَعَم کی جس کے معنی چوپایہ ہے۔ اور بالفتح یعنی نَعمان نام ایک نہر کا -

نِعْمَ البدل - ع - (مرکب) بمعنی اچھا بدلا۔ عوض نیک -
اکبر الہ آبادی
عمل ان سے ہوا رخصت عقیدوں میں خلل آیا
کوئی پوچھے کہ ان کے ہاتھ کیا نعم البدل آیا

نِعْمَت - ع - بکسر نون و سکون عین - (ن ع م)۔ ناز۔ آسائش۔ نکوئی۔ بخشش۔ نِعَم و اَنعُم جمع -

نَعناع } نَغنغ } ع - دونوں لفظوں کے حروف اول و سوم جو نون ہیں مفتوح ہیں - بمعنی پودینہ -

نُعُوت - ع - بضمتین - یہ لفظ نعت کی جمع ہے -

نعوذ باللہ - عربی کا جملۂ فعلیہ ہے بمعنی پناہ مانگتے ہیں ہم اللہ سے -
ہاتفی ؎
تاریک شب است و چاہ در راہ
از آفتِ چہ نعوذ باللہ

نَعُوس - ع - ع - بالفتح (ن ع س)۔ دودھ والی اونٹنی -

نُعوظ - ع - بضمتین - (ن ع ظ)۔ آلۂ تناسل کی ایستادگی -

نُعُومَت - ع - بضمتین و فتح میم بمعنی نازکی اور نازک ہونا -

نَعْی - ع - بالفتح - بمعنی خبر بد کو شہرت دینا -

نَعِی } ناعی } ع - صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی موت کی خبر دینے والا -

نُعیب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ (ن ع ب) ۔ بمعنی آوازِ زاغ یعنی کوّے کی آواز ۔

نعیق ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر عین مہملہ ویائے معروف ہے ۔ (ن ع ق) ۔ نعیب کا مرادف ہے بمعنی کوّے کی آواز ۔

نعیم ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر عین مہملہ ویائے معروف ۔ بمعنی بہشت ۔ نعمت ۔ ناز ۔ مال ۔ نیکی ۔ دسترس ۔

ن غ

نغز ۔ ف ۔ بالفتح ۔ بمعنی خوب و نادر ۔

نغزک ۔ ف ۔ نون وزاء معجمہ جو حرفِ سوم ہے مفتوح بمعنی نادر ۔ مجازاً انبہ ۔ آم ۔

نغل ۔ ف ۔ بفتح اوّل وکسر غین معجمہ جنگل کا وہ مقام جہاں چوپائے رات کو رہیں ۔

نغل ۔ ع ۔ خراب چمڑا ۔ کینہ وری ۔

نغم ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی بہت سے راگ ۔ بہت سے گیت ۔ (نغمہ کی جمع ہے) ۔

نغمات ۔ ع ۔ نغمہ کی جمع ہے اور نغمہ کے معنی ہیں مرغوب اور دلکش آواز ۔ گیت ۔

نغمہائے نیم رنگ ۔ ف ۔ (ترکیب توصیفی) ۔ وہ نغمے جو ناتمام رہ جاویں ۔

نغنغہ ۔ ف ۔ دونوں نون اور دوسرا غین مفتوح ۔ بمعنی راگ ۔ نغمہ ۔ سرود ۔ گیت ۔

نغول ۔ ف ۔ بضمتین ۔ (ن غ ل) اُس جگہ کو کہتے ہیں جہاں جنگل میں رات کو چوپائے رہیں ۔ مولانا روم فرماتے ہیں ؎

بر عمر آمد ز قیصر یک رسول
در مدینہ از بیابانِ نغول

نغول ۔ ف ۔ بکسر نون وضم غین معجمہ وسکونِ واؤ ۔ بمعنی سیڑھی ۔ زینہ ۔ نردبان ۔

نغولہ ۔ ف ۔ بفتح نون وضم غین معجمہ وواؤ مجہول ۔ بمعنی پیچ دیے ہوئے سر کے بال ۔ مینڈھی جوڑہ اور زلف ۔

ن ف

نفّاث ۔ ع ۔ بفتح نون وتشدید فا مفتوح ۔ ودر آخر ثائے مثلثہ ۔ بمعنی وہ عورت جو ڈورے پر منتر پڑھ پڑھ کے گرہیں لگا دے ۔ نفّاثات اس کی جمع ہے ۔

نفّاخ ۔ ع ۔ نون مفتوح ۔ فا مشدد مفتوح وخائے معجمہ ۔ بمعنی پھلانے والا ۔ (صفت مشبہ ہے نفخ کی) ۔

نفاد ۔ ع ۔ بفتح اوّل ودوم اور آخر میں دال مہملہ ہے ۔ (ن ف د) ۔ بمعنی گزرنا ۔ تمام ہونا ۔ بے توشہ ہونا ۔ بے چوپایہ ہونا ۔

نفاذ ۔ ع ۔ بفتحتین آخر ذال معجمہ ۔ (ن ف ذ) ۔ تیر کا نشانہ کو توڑ کے پار ہو جانا ۔ حکم یا نامہ یا فرمان کا جاری ہونا ۔

نفاس ۔ ع ۔ بکسر نون وفتح فا ۔ (ن ف س) ۔ کسی چیز کی رغبت کرنا ۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے کے بعد ایام زچہ خانے میں آتا ہے ۔

نفاست ۔ ع ۔ بفتح اوّل ودوم وچہارم ۔ (ن ف س) ۔ عورت کا زچہ ہونا ۔ بخیلی ۔ حسد ۔ لطافت ۔ خوبی ۔

نفّاع ۔ ع ۔ بالفتح وفا مشدد مفتوح ۔ بڑا نفع پہنچانے والا ۔ اسم مبالغہ ہے نفع کا ۔

نُفّاع ۔ ع ۔ بالضم ۔ بمعنی فائدہ پہنچانے والے لوگ ۔ جمع ہے نافع کی ۔

نِفاغ ۔ ف ۔ بالکسر بمعنی بڑا ابھار ۔

نَفاق ۔ ع ۔ بفتح اوّل ودوم بمعنی جاری ۔ رواں ۔ رواج پانا ۔ کساد مقابل ہے ۔

نِفاق ۔ ع ۔ بکسر نون وفتح فا ۔ (ن ف ق) ۔ بمعنی دو رُخی ۔ دو دلی ۔ دغلا پن ۔ دشمنی رکھنا ۔

نفائح ۔ ع ۔ بفتح نون وکسر حرفِ چہارم جو ہمزہ ہے ۔ بمعنی خوشبوئیں ۔ (نفحہ کی جمع ہے) ۔

نفائس ۔ ع ۔ بفتح اوّل ودوم وکسر چہارم ۔ بمعنی عمدہ چیزیں ۔ یہ نفیسہ کی جمع ہے ۔

نفت ۔ ف ۔ بالفتح وسکونِ فا ۔ یہ سیاہ رنگ کا ایک روغن ہے جو زمین سے اُبلتا ہے ۔ لفظ معرب ہے ۔

نفث ۔ ع ۔ بفتح نون وسکونِ فا ۔

کسی چیز کا نصفہ منھ سے پھینکنا۔ پھونک نکلنا۔

نَفخ۔ ع۔ حرف اوّل نون مفتوح و آخر حا حطّی۔ بمعنی ہوا کا چلنا اور خوشبو کا پھیلنا۔

نَفحَہ۔ ع۔ بفتح نون و حرف دوم حائے حطّی نیز مفتوح۔ بمعنی خوشبو۔ نفحات جمع۔

کمال اسمٰعیل ؎

جہاں زیر تو ردے تو جام کری شُد
فلک نفحۂ لطف تو گوئے عنبر شُد

نَفخ۔ ع۔ بفتح اوّل سکون دوم۔ پھونکنا۔ ہوا سے بھرنا۔

نَفحات۔ ع۔ نفحہ کی جمع ہے۔

نفخہ۔ ع۔ (تا وحدت کی)۔ ایک مرتبہ پھونکنا۔

نَفذ۔ ع۔ بافتح۔ جاری ہونا۔ کسی چیز کا۔

نَفَر۔ ع۔ نون و فا دونوں مفتوح۔ آدمیوں کا گروہ تین سے لیکر دس تک۔ فارسی میں ایک شخص۔ چاکر۔ نوکر۔

نِفرت۔ ع۔ (ن ت ر)۔ کسی چیز سے گھن کرنا۔ نافر فاعل۔ (بکسر اوّل)۔

نَفرۃ۔ ع۔ ایک مرتبہ بھاگنا۔ ایک بار گھن کرنا۔ (بالفتح)۔

نِفرین۔ ع۔ ملامت۔ دعائے بد۔ پھٹکار۔ (بکسر اوّل)۔

نَفَس۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی سانس یا دم۔ انفاس۔ جمع۔ مگر سانس کا باہر آنا اور باہر سے اندر جانا ان دونوں باتوں کو ملا کر ایک نفَس کہتے ہیں۔

نَفس۔ ع۔ بفتح نون و سکون فا۔ بمعنی جان۔ حقیقت۔ ہستی۔ خون۔ فارسی میں آلۂ تناسل۔ اور فی نفسہٖ بمعنی بذات خود۔ اصطلاح صوفیہ میں نفس کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں:۔ نفس امّارہ نفس لوّامہ۔ نفس مطمئنہ۔ ان کا ذکر اپنے اپنے سلسلہ سے آئے گا۔

نفس امّارہ۔ ع۔ لفظ امّارہ امر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بمعنی بہت بڑا حکم دینے والا۔ اور یہ طبیعت انسانی کی وہ خواہش ہے جو برے کاموں کی طرف ہوتی ہے اور اس سے سیری نہیں ہوتی۔ مثلاً کسی طامع کے نفس نے حکم دیا کہ ایک ہزار روپیہ پیدا کر۔ اور اس نے زر مذکور پیدا کر لیا پھر اس کا نفس حکم دیتا ہے کہ اب ایک لاکھ پیدا کر اور ایک لاکھ کے بعد ایک کروڑ کا حکم دیتا ہے یہاں تک کہ۔

؎

ہفت اقلیم ار بگیرد پادشاہ
ہمچناں در بند اقلیمے دگر

چونکہ یہ تواتر حکم دیئے چلا جاتا ہے۔ لہٰذا نفس امّارہ نام ہوا اور یہ نفس کافر کا ہوتا ہے۔ سعدی ؎

مکن نفس امّارہ را پیروی
کہ تا گرفتار دوزخ شوی

نفسُ الامر۔ ع۔ نون مفتوح اور شین مہملہ پیش کی حرکت سے لام کے ساتھ ملے گا۔ یہ مرکب ہے نفس + ال تعریف کا + امر بمعنی حکم سے)۔

بمعنی سچی بات۔ واقعی۔ اصل مدعا۔ حقیقت کسی کام کی۔

SOUL OR FOUNDATION OF A THING.

نَفسانی۔ ع۔ پہلا نون مفتوح۔ دوسرا نون مکسور۔ یائی معروف واسطے نسبت کے بمعنی نسبت کیا گیا طرف نفس کے متعلق نفس۔ نفس کا۔

نفسانیت۔ ع۔ ہٹ دھرمی ہندی۔ خود غرضی فارسی۔ انگریزی۔

LUXURY, SENSUALITY

نفس بہیمی۔ ع۔ (بصفت)۔ جان حیوان کی۔ مجازاً نفس امّارہ انگریزی۔

INORDINATE APPETITES.

نفس راست کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی آرام لینا۔ ٹھہر جانا۔

نفس رُبا۔ ف۔ ایسا کلام جس کا پڑھنا زبان پر دشوار نہ ہو بلکہ آسان ہو۔ یہ اسم فاعل ہے ربودن کا۔

نفس زدن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی سانس لینا۔

نفس سوختن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی دم پھولجانا۔ سانس چڑھ جانا۔ ہانپ جانا۔ محنت کرنا۔

نفس گشادن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی کلام کرنا۔

نفس کشی۔ ف۔ طبیعت کو مارنا۔ انگریزی۔

MORTIFICATION, SELF_DENIAL.

نفسِ کُل۔ ع۔ (بصفت) کنایہ ہے عرش سے۔

نفسِ لوّامہ۔ ع۔ وہ نفس ہے جو گناہ کرنے کے بعد نورِ دل کی ہدایت کی وجہ سے اپنے آپ کو اُس فعلِ بد کے کرنے پر لعنت وملامت کرتا ہے اور یہ نفس خدا پرستوں اور عام مومنوں کا ہوتا ہے۔

نفسِ مطمئنّہ۔ ع۔ وہ نفس ہے جو بدی سے بالکل پاک وصاف ہوتا ہے اور دل میں سب خیالات پاکیزہ پیدا کرتا ہے اور اس عالمِ فانی سے بڑے اطمینان کے ساتھ رخصت ہوتا ہے اور یہ نفس برگزیدوں (بھگتوں)۔ انبیا اور اولیا کا ہوتا ہے۔ ضد اس کا امّارہ اور لوّامہ ہے۔

نفسِ ناطقہ۔ ع۔ (بصفت) بین وطا کا کسرہ ضروری ہے۔ بمعنی رُوح، جان۔

نفسِ نباتی۔ ع۔ (بصفت)۔ رُوح جو درختوں میں ہوتی ہے۔

نفسِ واپسیں۔ ف۔ (بصفت)۔ مرتے وقت آخری سانس۔

نفسی۔ ع۔ بالفتح وسکون فا۔ بمعنی اپنا۔ ذاتی۔ (یائے متکلم)۔

نفسی۔ ع۔ بفتحتین۔ (یائے نسبتی)، منسوب بہ نفس۔ سانس کا۔

نَفش۔ ع۔ بفتح نون وسکون فا وشین معجمہ۔ بمعنی رُوئی و اُون کا دُھنکنا۔

نفض۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم۔ بمعنی کپڑے کو جھاڑنا یا جھٹکنا۔ درخت کو ہلانا۔ عورت کا بہت بچے جننا۔ تپ در لرزہ کا کسی کو ہلا دینا۔ پیڑ سے پتے یا پھل کا گرنا۔

نَفط۔ بالفتح وبالکسر مگر کسرہ افصح ہے (معرب ہے نفت کا)۔ ایک قسم کا روغن جو زمین سے ابلتا ہے۔ مجازاً بارُوت۔

نِفطہ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح طائے مہملہ بمعنی آبلہ۔

نفع۔ ع۔ بالفتح۔ فائدہ۔ سُود۔ لابھ ہندی۔

نفق۔ ع۔ نیست ہونا۔ خرچ ہو جانا۔ پانی وغیرہ کا جاری ہونا۔ زمین کے اندر سُرنگ کا سوراخ۔

نَفَقَہ۔ ع۔ پہلے تین حروف مفتوح ہیں۔ (ن ف ق) کھانا کپڑا وخرچ وغیرہ۔

مولانا رُوم ؎

چیست دنیا از خدا غافل شدن
نے تلاشِ نقرہ و فرزند و زن

نفل۔ ع۔ بفتح نون وسکون فا۔ بمعنی زائد۔ وہ عبادت جو بندے پر واجب نہ ہو۔

نُفُوخ۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ف خ)۔ بُو سونگھنے کی دوا مثل ناس کے۔

نُفُوذ۔ ع۔ بضمتین وآخر ذال معجمہ۔ بمعنی پار ہو جانا تیر کا نشانہ کو توڑ کر۔ فرمان یا نامہ کا جاری ہونا۔ اثر کرنا۔

نفور۔ ع۔ (ن ف ر)۔ بمعنی نفرت کرنے والا۔ بھاگنے والا۔

گلزار ابراہیم کا شعر

رہتا ہے صحرا میں آبادی سے دُور
وہ اہلِ دنیا سے نہایت ہے نفور

نفوس۔ ع۔ بضم اوّل ودوم۔ بمعنی رُوحیں۔ ارواح۔ جانیں۔ (نفس کی جمع ہے)۔

نُفوسِ ثلاثہ۔ ع۔ (بصفت)۔ نفس کی تینوں قسمیں جن کی تفصیل لفظ نفس میں درج ہو چکی۔

نفوسِ قدسیہ۔ ع۔ (بصفت)۔ نیک لوگوں کی رُوحیں۔ پاک لوگ۔ ارواح پاک۔ فرشتے۔

نفول۔ ف۔ بالفتح وضم فا۔ بمعنی گہرا۔ عمیق۔ بعید یعنی دُور۔ غور۔ فہم۔ سمجھ۔

نفی۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم ویائے معروف۔ شہر بدر کرنا اور شہر بدر ہوتا۔ نفی کردن کے بھی یہی معنی ہیں۔

نفیر۔ ع۔ (ن ف ر)۔ فریاد۔ نفرت کرنے والا۔ بڑی بانسری۔

سعدی شیرازی ؎

من کردم از دستِ جورت نفیر
کہ خلقے ز خلقے یکے گشتہ گیر

مولانا رُوم ؎

کز نیستاں تا مرا ببریدہ اند
از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند

نفیس۔ ع۔ بفتح نون وکسر فا ویائے معروف۔ بمعنی قیمتی چیز۔ لطیف۔ نفائس جمع۔

نفیسہ۔ ع۔ بالفتح وکسر فا ویائے معروف۔ بمعنی گرانمایہ۔ لطیف وقیمتی چیز۔ یہ نفیس کی مونث ہے۔

ن ق

نُقَاء ۔ع۔ بضم نون و فتح قاف۔ بمعنی پاکیزگی۔ (غیاث اللغات اور لطائف سے)۔

نِقَاب ۔ع۔ بکسر نون و فتح قاف۔ بمعنی وہ پردہ جو منھ پر ڈالتے ہیں یا کسی قیمتی چیز پر۔ اس کے نون کو زبر سے پڑھنا غلطی ہے۔ (ن ق ب)۔

نَقَّاب ۔ع۔ بفتح نون و تشدید قاف مفتوح۔ بمعنی سوراخ کرنے والا۔ سرنگ کھودنے والا صفت مشبہ ہے نقب کی۔

نِقَابَت ۔ع۔ بکسر نون و فتح قاف و بائے موحدہ نیز مفتوح۔ (ن ق ب)۔ تعریف۔ صفت۔ اگر یہ لفظ بفتح اوّل ہو تو بمعنی تعریف کرنا۔ سراہنا۔

نِقاب لاجورد کشیدن ۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی چھوڑ دینا یا ترک کرنا۔

نَقَّاد ۔ع۔ بفتح نون و قاف مشدد مفتوح صفت مشبہ ہے نقد کی۔ بمعنی روپیہ اور اشرفی کا پرکھنے والا۔ کھوٹے اور کھرے کو پرکھنے والا۔

نِقَار ۔ع۔ بکسر اوّل و فتح قاف و رائے مہملہ۔ (ن ق ر) بمعنی کینہ و دشمنی۔ عداوت۔ عناد۔

نقارچی ۔ ف۔ نقارہ بجانے والا۔ چی ترکی کا کلمۂ محافظت ہے جیسے مشعلچی و طبلچی وغیرہ میں۔

مُصحفی کے اس شعر میں نقارچی بیلِ فلک سے مراد رعد فرشتہ ہے۔ ؎

منھ دیکھے جو نقارچی بیلِ فلک بھی
نقارے بجا رکھے دُودُوں مرے آگے

نقار خانہ ۔ نقارے رکھنے کی جگہ۔ جہاں نقارے بجائے جاتے ہیں۔ مصرعہ

صدائے طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں

نَقارہ ۔ ف۔ نوبت۔ کوس۔

نَقَّاش ۔ع۔ بفتح نون و قاف مشدد مفتوح۔ صفت مشبہ ہے نقش کی۔ چیترا۔ نقش کرنے والا۔ مصرعہ

نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اوّل

نَقَّاشی ۔ع۔ بمعنی نقش کرنے کا پیشہ اس میں یائے مصدری ہے۔

نِقاط ۔ع۔ بکسر نون۔ جمع ہے نقطہ کی اس کو بضم نون پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ فُعال بضم فا جمع کے اوزان میں سے کوئی وزن نہیں ہے۔ غیاث۔ کشف۔ منتخب خزانہ لغت اور بہار عجم سے۔

نَقَّال ۔ع۔ بمعنی نقل کرنے والا۔ (صفت مشبہ نقل کی)۔

نَقاوَت ۔ع۔ (ن ق و) بمعنی پاکیزگی۔

نُقاوَہ ۔ع۔ بضم نون۔ (ن ق و) خلاصہ۔ برگزیدہ۔

نَقاہَت ۔ع۔ حرف اوّل و دوم مفتوح (ن ق ہ)۔ بیمار کا ضعف اور ناطاقتی۔

نَقائص ۔ع۔ بفتحتین و کسر حرف چہارم بمعنی بُری عادتیں۔ نقیصہ کی جمع ہے)۔

نَقب ۔ع۔ بفتح نون و سکونِ قاف۔ بمعنی سوراخ کرنا۔ دیوار میں گول یا سیندہ لگانا۔ سرنگ لگانا کیونکہ سوراخ کے معنی سرنگ کے بھی ہیں۔

نوٹ۔ اس کا تلفظ نَقَب بفتح نون و فتح قاف کرنا غلط ہے کہیں کلام اساتذہ میں نہیں آیا ہے۔

حضرت امیر خسرو ؎

ز بیم دُزد نہاں کردہ ام گنجے بہر جائے
خداوند ا نگہداری ز دستِ نقب ناشناس

صائب ؎

عاجزم در گرہ خویش کشودن صائب
منکہ نقب از مژہ در سینۂ خارا زدہ ام

نُقَبا ۔ع۔ بضم نون و فتح قاف نقیب کی جمع ہے۔ نقباء بھی لکھا جاتا ہے۔

نُقبَہ ۔ع۔ نون مضموم ہے۔ چادر۔ لباس۔ ازار وغیرہ۔ خارش۔ کھجلی۔ جو ایک مرض ہے۔ نُقَب جمع۔

نَقد ۔ع۔ بفتح نون و سکون قاف۔ بمعنی دینا۔ آمادہ کرنا۔ روپیہ و اشرفی پرکھنا۔ اور زرِ مسکوک یعنی روپیہ۔ اشرفی۔ پیسہ۔ دل۔ ذات۔ ابھی۔ پسر۔ فرزند۔

نَقداً ۔ ن۔ فی الفور۔ ابھی۔ (تمیز)۔

نَقر ۔ع۔ بالفتح۔ کوٹنا۔ کھودنا۔ مرغ کا دانہ چننا۔ سنکھ بجانا۔ لکڑی کاٹنا۔ عیب کرنا۔

نِقرِس ۔ع۔ بکسر نون و سکونِ قاف و کسر رائے مہملہ۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں پاؤں کی انگلیوں

سے درد شروع ہوتا ہے۔

نُقرہ - ع - بالضم - بمعنی گلی ہوئی چاندی عموماً ہر گڑھا اور انسان کی گُدّی کا گڑھا۔ خصوصاً۔ نام ایک موضع کا بھی ہے۔

نقرہ پا - ف - امیز و تمیز - سفید رنگ والے پاؤں کی ایک چڑیا کا نام ہے۔

نُقرۂ تابناک - (ف) (ترکیب توصیفی) بمعنی سخن آبدار - پاکیزہ کلام۔

نُقرہ خنگ - ف - چاندی کے رنگ کا گھوڑا - چونکہ بقلب اضافت ہے لہذا حرف چہارم پر جو ہاء ہوز ہے اضافت کا ہمزہ نہیں بنایا جائے گا جیسے کہ نقرۂ تابناک میں ہے۔

نقرۂ زیبقی - ف - چاندی خام (ترکیب توصیفی)۔

نُقرئی - ف - بضم اول و سکونِ قاف و فتح رای مہملہ و یائی معروف برائے نسبت بمعنی چاندی کی بنی چیز۔

نقش - ع - نشان - قوالوں کے راگ کی ایک قسم جس کے موجد خراسانی ہیں جُوئے کا داؤ موافق مطلب کے - سزاواری۔ لیاقت نقوش جمع۔

نقش بد نشستن - ف - (مرکب)۔ داؤ جو موافق مراد کے نہ ہو۔

نقش برآب کشیدن - ف - (مرکب)۔ ایسا کام کرنا جس کو پائداری نہ ہو۔

نقش برآب - ف - ناپائدار - سریع الزوال پانی کی لکیر - ع

دل کو ہر چند میں سمجھایا کیے خانہ خراب
جان اس ہستی موہوم کو تو نقش برآب

شعر ناسخ

سیر تری میں کی جو سکندر کی ہم نے دید
تھا سر پہ نقش آب کے افسر حباب کا

یہ مصرعہ بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے:

نقشے است برآب زندگانی

نقشبند - ف - (اسم فاعل ترکیبی) صانع - خالق - مصحفی

نقشبند کان و نون حامی ہے ہر ہر بیاں

نقش دل - ف - (باضافت)۔ یقین سے کنایہ ہے۔

نقش دیوار کی صورت - اردو محاورہ ہے۔ اُس تصویر کی مانند جو دیوار پر بنی ہو مراد بیحس و حرکت - چپ چاپ - حیران و پریشان۔

نقش زدن - (فارسی مرکب)۔ موافق مراد کے داؤ لیجانا۔

نقش زیاد - ف - (ترکیب توصیفی)۔ اسم بلا مسمی - جو چیز دیکھنے کے قابل نہ ہو۔

نقش عروسی - ف - (ترکیب توصیفی)، شادی کے وقت کا ایک مخصوص راگ ہے۔

نقش قرینہ - ف - (باضافت)۔ بمعنی نقش مقابل۔

نقش گزارش - ف (بصفت)۔

نقش گزارش پذیر - قصہ قابل بیان کے۔

نقش نیرنگ - ف - (باضافت)۔

دین آتش پرستی کی رسم۔

نقش و نگار - ف - بیل بوٹا - آرایش۔

نقشہ - ف - بالفتح (ن ق ش) بمعنی تصویر - نمونہ۔

نَقص - ع - بفتح نون و سکونِ قاف و صاد مہملہ (بضم نون غلط ہے)۔ بمعنی کم ہونا - کم کرنا - کمی۔

نقصان - ع - (ن ق ص)۔ بمعنی کمی - نقصانات جمع۔

نقصانی - بمعنی نقصان - لفظ خلاصی اور سلامتی کی طرح اس کی آخری یا بھی زائد ہے۔

نقض عہد - اپنے قول سے پھر جانا - (تواریخ فرشتہ کی فرہنگ ہے)۔

نقض - ع - (آخر میں ضاد)۔ بمعنی عہد کا توڑنا۔

نُقَط - ع - بضم نون و فتح قاف و سکونِ طا - جمع ہے نقطہ کی۔

نُقطہ - ع - بضم اول و فتح طا - بمعنی صفر - علم ہندسہ کی اصطلاح میں خط کے سروں کو نقطہ کہتے ہیں۔

نُقطۂ انتخاب - ف - (باضافت)۔ اُس نقطہ کو کہتے ہیں جو کتاب کے حاشیہ پر کسی عمدہ مضمون یا شعر کے سامنے یادداشت کے لیے لگا دیتے ہیں۔ اور تصوف میں خدا کی ذات سے مطلب ہے۔

نقطۂ پرکار - ف - کنایہ آفتاب سے۔

نقطۂ جاگیر - ف - (باضافت)۔

کنایہ زمین سے۔

نقطہ ریختن ۔ ف۔ (مرکب)۔ رمل کی فال لینا۔

نقطۂ سہو ۔ ف۔ (باضافت)۔ وہ نقطہ جو حرف پر بھول کر دیدیں۔

نقطۂ شک ۔ ف۔ (باضافت)۔ اُس نقطہ کو کہتے ہیں جو کتاب کے حاشیہ پر کسی مشکوک مضمون کے سامنے بغرض یادداشت لگاتے ہیں۔ تصوف میں یہ جہان۔

نقطہ گاہ ۔ ف۔ (گاہ ظرفی)۔ بمعنی دائرہ کا مرکز۔

نقطۂ متقابل ۔ ف۔ (بصفت)۔ ہمسر۔ ہم شکل۔ حریف۔

نقطۂ موہوم ۔ ف۔ (بصفت)۔ اُس باریک نقطہ کو کہتے ہیں جسکے وجود کو وہم تصور کرے اور دکھائی دے۔ وہ مقدار جس کی تقسیم نہ ہوسکے بعض اس کو جوہر فرد و جزو لایتجزیٰ بھی کہتے ہیں۔

عرفی شیرازی ؎

چشم اعمیٰ شود از رای تو گر نور پذیر
بہ نظر نقطۂ موہوم نماید تقسیم

نقطۂ نوک گریز ۔ (فارسی بصفت)۔ روشنائی کی اُس بوند کو کہتے ہیں جو قلم کی نوک سے کاغذ پر ٹپک پڑتی ہے۔

نقع ۔ ع۔ بالفتح بمعنی غبار۔ نقاع جمع ہے۔

نقل ۔ ع۔ بالفتح وسکون قاف۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا۔ مجازاً لکھنا یا کسی چیز کا نمونہ بنانا۔ برداشتن کے ساتھ مستعمل ہے۔

دیوانِ غنی کا شعر ہے ؎

مگر نقل از روئی صفحۂ حسن تو برداود
وکہ مہ امشب کشیدہ از رخ جدول صفحۂ زر را

نقل ۔ ع۔ بالضم۔ وہ ترش یا نمکین چیز جو شراب پینے کے بعد کھاتے ہیں۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

نقلِ روح ۔ ع۔ (باضافت)۔ بمعنی خلع بدن۔ ایک عمل کے ذریعہ سے اہلِ ریاضت کا اپنی روح کو دوسرے بیجان قالب میں لیجانا۔

نقلِ شیریں ۔ ف۔ (بصفت)۔ کنایہ بوسۂ معشوق سے۔

نَقَلہ ۔ ع۔ بفتحتین بمعنی نقل کرنے والے۔ ناقل کی جمع ہے۔

نقمت ۔ ع۔ بکسر نون وسکون قاف وفتح میم۔ بمعنی عذاب۔ دشمنی۔ کینہ۔ نِقَم جمع ہے۔

نقود ۔ ع۔ بضمتین۔ نقد کی جمع ہے۔

نقوش ۔ ع۔ بضمتین۔ نقش کی جمع ہے۔

نقوع ۔ ع۔ بفتح نون وضم قاف۔ پانی میں بھیگی ہوئی دوا یا میوہ۔

نقول ۔ ع۔ بضم اوّل و دوم۔ بمعنی نقلیں۔ یہ جمع ہے نقل کی۔

نقوماجس / **نقوماخس** } (یونانی لغت)۔ حکیم ارسطو کے باپ کا نام۔

نَقی ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر قاف وتشدید یا۔ بمعنی پاک وخالص۔

نِقی ۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون قاف۔ بمعنی مغزِ استخواں یعنی ہڈی کا گُودا۔

نَقیب ۔ ع۔ بالفتح وکسر قاف دیاسے معروف۔ (ن ق ب)۔ بمعنی سردار۔ لوگوں کے نسب اور قوم کا حال جاننے والا۔ چوبدار۔ انگریزی HERALD. نُقَبا جمع۔

نقیر ۔ ع۔ (ن ق ر)۔ شگاف خستہ خرما۔ یعنی چھوارے کی گٹھلی پر کا شگاف۔ حقیر۔

نقیر و قطمیر ۔ ع۔ (بعطف)۔ مجازاً کم و بیش۔ صغیر و کبیر یعنی چھوٹا و بڑا۔

نقیصت ۔ ع۔ (ن ق ص)۔ بدی۔ کمی۔ نقصان۔ زشتی۔

نقیض ۔ ع۔ (ن ق ض)۔ بمعنی توڑنے والا۔ محل اور پالان کی آواز۔ ضد۔ جو ایک ساتھ جمع نہ ہوسکے نہ معدوم ہوسکے جیسے موت و زندگی۔ ہست و نیست۔ نقائض جمع اور ضد وہ ہے جو ایک ساتھ جمع نہ ہوسکے لیکن اُس کا معدوم ہونا ممکن ہے جیسے سیاہ و سفید کیونکہ یہ دونوں جمع نہیں ہوسکتے مگر ممکن ہے کہ دونوں میں سے کوئی نہ ہو نہ سیاہ نہ سفید بلکہ سُرخ ہو۔

نقیع ۔ ع۔ (ن ق ع)۔ آب ایستادہ۔ بہت پانی والا کنواں۔ فریاد۔ آب شیریں و خوشگوار۔ آب جو

پانی میں تر کئے ہوئے میوے یا دوائیں۔ یا ان کا پانی جو بیمار کو پلاتے ہیں۔

نقیعہ۔ ع۔ بالفتح و یائے تحتانی و عین مہملہ۔ (ن ق ع) مسافر کی ضیافت کا نام ہے جو اس کے آنے پر کی جائے۔

نقیق۔ ع۔ (ن ق ق)۔ بمعنی بانگ خوک و ماکیاں یعنی سُوّر اور مُرغی کی آواز۔ (صراح اور غیاث سے)۔

نقیّہ۔ ع۔ بمعنی نقی جو اوپر گزرا۔

ن ک + گ

نگ۔ ف۔ نگینہ کا مخفف ہے۔

نکابت۔ ع۔ دشمن کو نقصان پہونچانا۔ خواہ بند۔ یعنی زخم کے خواہ قتل کرے۔ غیاث میں یہ لفظ بکسر اول ہے مگر منتخب میں بالفتح ہے۔

نکات۔ ع۔ (ن ک ت)۔ باریک اور پاکیزہ باتیں۔ بکسر اول صحیح اور بضم اول یعنی نُکات غلط ہے۔ نکتہ کی جمع ہے۔

نکاح۔ ع۔ بالکسر۔ (ن ک ح)۔ شادی کرنا۔ جماع کرنا۔

نکاحی۔ ع۔ (یائے معروف نسبتی)۔ شادی کی ہوئی عورت۔

نگار۔ ف۔ (حاصل مصدر نگاشتن کا)۔ نقش۔ بُت۔ معشوق۔ مہندی کا وہ نقش جو معشوق اپنے ہاتھ پاؤں پر بناتے ہیں۔

حسن دہلوی

ہے نگار ناز میں یہ مثنوی
مغز معنی ہی نہیں یہ مثنوی

نگار آتشیں۔ ف۔ مراد سُورج سے ہے۔

نگار ارمنی۔ ف۔ (بصفت)۔ فرہاد کی معشوقہ۔ مراد شیریں سے ہے۔ فرہاد کو کوہکن بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ کوہ بے ستون کو کاٹ کر دودھ کی نہر شیریں کے محل تک لایا تھا۔

نگاریتہ۔ ف۔ (بصفت)۔ بمعنی معشوق۔

نگارخانہ۔ ف۔ تصویروں کا مکان۔

مصرع

نگارخانۂ چینی و نقش ارژنگیست

نگارستان۔ ف۔ بمعنی نگارخانہ جو اوپر گزرا ہے

یہ نگارستان عالم کا چمن
ہے نسیم لطفِ حق سے خندہ زن

نگارِ عالم۔ ف۔ (باضافت)۔ بمعنی بہت خوبصورت۔

نگارینہ۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ (ینہ کلمۂ نسبت)۔

نگاشتن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی لکھنا۔ نگارش حاصل مصدر اور نگارد مضارع ہے۔

نکال۔ ع۔ بالفتح۔ عذاب۔ عقوبت۔ دُکھ۔ رنج۔

نگاہ۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی نظر۔ اس کی صفت میں غلطاں بھی آتا ہے۔

اکبر الہ آبادی کا مصرعہ

جو آدمی کی طرف سے تیری نگاہ غلطاں پھری تو مَیں کیا

نگاہباں۔ ف۔ چوکیدار۔ (بان کلمہ حفاظت کا)۔ نگہبان مخفف اور نگہبانی میں یائے مصدری ہے۔

نگاہ داشتن۔ ف۔ (مرکب)۔ نگاہ رکھنا۔ حفاظت کرنا۔

گلستان سعدی

افعی اکشتن و بچہ اش نگاہ داشتن کار خردمنداں نیست۔

نگاہ داشت۔ ف۔ بمعنی حفاظت نگاہ داشتن کا حاصل مصدر مرکب ہے۔

نگاہ کردن۔ ف۔ (مرکب)۔ دیکھنا۔

نکب۔ ع۔ بمعنی کجی۔ سختی۔ رنج۔

نُکبا۔ ع۔ بالضم و سکون کاف عربی۔ (ن ک ب)۔ تین طرف سے چلنے والی ہوا۔ یہ جہازوں کے لئے مضر ہوتی ہے۔ نکباء بھی لکھتے ہیں۔

نُکبت۔ ع۔ بالضم (ن ک ب)۔ بمعنی خواری۔ رنج۔ ذلت۔ نکوب و نکبات جمع ہے۔

نُکت۔ ع۔ بالضم۔ نکتہ کی جمع ہے۔

نکت۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ بمعنی زمین کھودنا۔ اوندھے منھ گرادینا۔

نُکتہ۔ ع۔ بالضم و سکون و فتح م (ن ک ت)۔ پاکیزہ بات جو پوشیدہ ہو۔

یعنی عام فہم نہ ہو۔ نقطہ۔ نکات بالکسر ؔنکتہ کی جمع ہے ؎

سُننے کے تقریرِ گدائے ہوشمند
بادشہ کو نکتہ یہ آیا پسند

نکتہ داں۔ (اسم فاعل دانستن کا)، بڑا دانا۔ باریک بات کا جاننے والا۔

نکث۔ ع۔ بالکسر۔ رسی کا بل کھولنا۔ قول توڑنا۔ مجازاً توڑنا۔

نکد۔ ع۔ ناخوشی۔ سختی۔ کنوئیں کا پانی کم ہوجانا۔

نُکُر۔ ع۔ بالضم و بضمتین بمعنی ناشکری۔ مجازاً عذاب۔

نکرہ۔ ع۔ (ن ک ر)۔ ناشناسی۔ وہ اسم جو شے غیر معین پر دلالت کرے معرفہ ضد ہے۔

نگر۔ ف۔ بکسر نون و فتح کاف۔ بمعنی دیکھو امر ہے نگریستن کا۔ منگر بمعنی مت دیکھو۔

نگراں۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی منتظر۔ دیکھنے والا۔ اسم حالیہ ہے نگریستن کا۔

نگریدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی دیکھنا۔ نگرد مضارع۔ نگر امر نگراں اسم حالیہ۔

نُکس۔ ع۔ بالضم۔ بیماری کا پھر عود کرنا۔

نکس۔ ع۔ بالفتح۔ اوندھا گرانا وگرنا۔

نِکل۔ ع۔ بالکسر بمعنی لوہے کی بیڑی انکال جمع۔

نکو
نیکو }۔ ف۔ بالکسر بمعنی اچھا خوب۔

نُکُوب۔ ع۔ بضمتین (ن ک ب م) بمعنی پھرنا راہ سے۔

نکورُو۔ ف۔ بمعنی خوبصورت۔ خوبرو۔ نکورُویاں جمع۔

مصرعہ حسن دہلوی

نکورویاں مرا بدنام کردند

نُکوص۔ ع۔ (ن ک ص)۔ بزدل ہونا جس کام کو پہلے سے کر رہے ہوں اُس سے پرگشتہ ہونا۔

نُکُول۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ک ل) قسم کھانے سے انکار کرنا۔ رُوگردانی انکار۔ بزدلی۔

نگوں۔ ف۔ کج۔ اوندھا۔ کبڑا۔

نکوہش۔ ف۔ سرزنش۔ سرزنش کرنا۔ ملامت۔ دھمکی۔ نکوہیدن کا حاصل مصدر ہے۔

نکوہیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ ملامت کرنا۔ نکوہش اس کا حاصل مصدر ہے۔ اور نکوہیدہ اسم مفعول ہے بمعنی ہر دیدیا ملامت کیا گیا۔

نکوہیدہ رائے۔ ف۔ (ممیز و تمیزا) بمعنی بدعقل۔

نِکوئی۔ ف۔ بکسر اوّل و ضم کاف عربی و یائی معروف۔ بمعنی بھلائی۔ نیکی۔

واضح ہو کہ: نکوئی اُردو کا لفظ ہے اس کا نون منفصل لکھنا ضروری ہے ورنہ نکوئی پڑھا جائے گا ؎

کیا پھرتا ہے یہ خوش و خرم
نہ کوئی فکر ہے نہ کوئی غم

نگہبان۔ بمعنی چوکیدار۔ (بان کلمہ محافظت)۔ اور نگہبانی بمعنی حفاظت میں یائی مصدری ہے۔

نکہت۔ ف۔ بمعنی منھ کی خوشبو محض خوشبو۔ اس کو گاف سے لکھنا غلط ہے۔

نگیسا۔ ف۔ بکسرتین و کاف فارسی و یائے مجہول۔ خسرو پرویز کے دربار میں ایک مشہور مطرب کا نام تھا ہندی۔ دوسرا مشہور گویا باربد تھا۔ نگیسا اور باربد سے مطربوں کی مثال دیجاتی ہے۔

نگیں۔ ف۔ بالکسر بمعنی نگینہ۔ (ین نسبت کا)۔

نوٹ۔ مثنوی گلزار نسیم کے اس شعر ہیں ؎

اس تاج شہی میں کے نگیں ہیں
کے نام و نشان دلنشیں ہیں

مراد اولاد سے ہے۔ اور نگین سادہ سے مراد ہے بغیر جڑا ہوا نگینہ۔ اور نگین سوار سے مراد ہے۔ جڑا ہوا نگینہ۔

ن م

نَم۔ ف۔ بفتح نون و سکون میم۔ بمعنی تری۔ نمی میں یائے مصدری ہے بمعنی نم۔ چشم نم کرنا بمعنی رونا۔ من آنم بمعنی میں وہ ہوں۔ اس میں نم بمعنی تری نہیں ہے۔

نَما۔ ع۔ نون مفتوح ہے (اس کو مضموم پڑھنا غلط ہے)۔ بمعنی بڑھنا۔ درخت کا اُگنا جیسے نشوونما میں ہے۔

نُما۔ ف۔ صیغۂ امر بمعنی دکھلاؤ۔

نمودن سے مشتق ہے۔ مگر (جیسے جو فروش گندم نما) میں اسم فاعل ہے۔ بمعنی گیہوں دکھلانے والا۔

نمارق۔ ع۔ (جمع ہے) تکیئے۔ بالشیں۔ نمرقہ بالضم واحد ہے۔

نماز۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی پرستش۔ ہندی پوجا۔ خدمتگاری عاجزی۔ مسلمانوں کی عبادت۔

نماز بُردن۔ ف۔ (مرکب)۔ پرستش کرنا۔ عاجزی کرنا۔ شاہنامہ فردوسی کے اشعار ذیل میں عاجزی کرنے کے معنی میں استعمال ہوا ہے:۔

چنیں داد پاسخ کہ من بہمنم
زپشتِ جہاندار روئین تنم
چو بشنید گفتار او سر فراز
فرود آمد از اسپ و بُردش نماز

نماز پنجگانہ۔ پانچوں وقت کی نماز۔ یعنی نماز فجر و ظہر و عصر و مغرب و عشا۔

نمازی۔ ف۔ (یائی معروف)۔ نماز پڑھنے والا۔

اکبر الہ آبادی ؎

خیال کیا ہو کسی کو بنائے مسجد کا
کہ مسجدوں کو ضرورت ہے اب نمازی کی

بے نمازی اس کا ضد ہے وہ شخص جو نماز نہیں پڑھتا ہے ؎

آتش لکھنوی

فزوں کعبے سے بھی سجدہ طلب محراب ابرو ہے
جھکانی پڑتی ہے گردن نمازی بے نمازی کی

نمازی کردن۔ ف۔ صاف کرنا۔ پاک کرنا۔

نمّام۔ ع۔ بالفتح وتشدید میم مفتوح۔ بمعنی پودینہ۔ چغلخور۔ غماز۔

غالب دہلوی ؎

رازِ دل مجھ سے کیوں چھپاتا ہے
مجھکو سمجھا ہے کیا کہیں نمّام

نمّامی۔ ع۔ بفتح نون وتشدید میم مفتوح و میم دوم مکسور و یائی معروف۔ بمعنی چغلخوری۔ غمازی۔

نمایاں۔ ف۔ بالضم۔ دکھلائی دینے والا۔ نمودار ہونے والا۔ جیسے شاہنامہ کے اس مصرع میں (نمایاں ہوا ایک شیر ژیاں) اور مجازاً بمعنی کلاں۔ بڑا۔ بہت بڑی۔ شاہنامہ کا مصرعہ (کئے میں نے کار نمایاں مدام) نمایاں ترقی بمعنی بڑی ترقی۔

نمایش۔ ف۔ بضم نون وکسر یا بمعنی دکھاوٹ یا ظاہری کام حاصل مصدر انگریزی SHOW-EXHIBITION۔

نمائق۔ ع۔ بفتح نون و میم۔ بمعنی مکتوبات۔ نمیقہ کی جمع ہے۔

نمد۔ ف۔ بمعنی نمدہ۔

نمد پوش۔ ف۔ نمدہ پہننے والا صیغہ اسم فاعل کا ہے پوشیدن سے۔

نمد زین۔ ف۔ بمعنی خوگیر۔ زین کے نیچے کا نمدہ۔

نمِر۔ ع۔ بفتح نون وکسر میم۔ پلنگ۔ چیتا جو مشہور جانور ہے۔ نمرہ نمور۔ نمر جمع ہے۔

نُمُر۔ ع۔ بمعنی چیتے جو مشہور درندے ہیں۔ بضمتین جمع ہے نمر کی۔

نمرق۔ ع۔ بضم نون وسکون میم وکسر را مہملہ۔ بمعنی چھوٹا تکیہ۔ فارسی بالش کوچک۔ نمرقہ بھی یہی لفظ ہے اور جمع اس کی نمارق ہے۔

نمرود۔ ع۔ بضمتین۔ زمانہ قدیم کے ایک کافر بادشاہ کا نام ہے جس نے خدائی کا دعویٰ کیا۔ یہ حضرت نوحؑ کے بیٹے حام کا پوتا تھا۔ (ان م ر د)۔

نمش۔ ع۔ بالفتح وسکون میم۔ نام ایک مرض کا۔ چھیپ۔

نمص۔ ع۔ بالفتح وصاد مہملہ۔ بمعنی موئے چیدن یعنی بال اکھیڑنا۔ (منتخب سے)۔

نمط۔ ع۔ بفتح اول و دوم بمعنی بچھونا۔ رنگین فرش۔ بساط شطرنج۔ دستور۔ روش۔

نمک۔ ف۔ بفتحتین۔ کھانے کی مشہور چیز ہے۔ نیز بمعنی لذت و مزہ۔ عبرت۔

کما سب نے نمک تیرا ہے کھایا
ادا کا اُس کے ہے اب وقت آیا

پُر نمک بمعنی مزیدار۔ عمدہ۔

سعدی شیرازی

شاعراں بسیار گفتہ شعرہائے پُر نمک
کس نگفتہ مثل مجموعہ سین و عین و دال و یے

س + ع + د + ی۔ سعدی

نمک حرام۔ ف۔ (ممیز و تمیز)۔ وہ آدمی جو اپنے آقا کا وفادار نہ ہو۔ انگریزی ڈس لائل۔ مقابل نمک حلال۔

نمک حرامی۔ (یائی مصدری) نمک حرام ہونا۔ ؎

کرے ہے شرع کا پاس نمک حرام نہ ہو
حرام ہے نہیں لیکن نمکحرام شراب

نمک حلال۔ ف۔ ضد ہے نمکحرام کا یعنی وہ شخص جو اپنے مالک کا طرفدار ہو۔

نمک حلالی۔ ف۔ یائے مصدری ہے۔ نمکحلال ہونا۔ انگریزی فیڈلی ٹی۔

نمک خوردن و نمکداں شکستن۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی نمکحرامی کرنا۔ جس ہانڈی میں کھائے اسی میں چھید کرے۔

مصرع:۔

ہرجا کہ نمک خوردی نمکداں شکنی

نمکداں۔ ف۔ نمک رکھنے کا برتن۔ (داں ظرفی ہے)۔

نمکین۔ ف۔ (ین نسبت کا) نمک ملا ہوا۔ اصطلاحاً مسخرہ۔

نمگیرہ۔ ف۔ شلمچی جو اوس بچانے کے لئے پلنگ کے اوپر لگاتے ہیں۔

نمل۔ ع۔ بالفتح و سکون میم بمعنی مور یعنی چیونٹی۔ انگریزی اینٹ۔ نمال۔ جمع۔ ایک مرض کا نام بھی ہے۔

نملہ۔ ع۔ (ن م ل)۔ بمعنی صفراوی پھنسیاں۔

نمناک۔ ف۔ دونوں نون مفتوح ہیں مرکب ہے نم بمعنی تری اور ناک بمعنی پُر سے۔ تر۔ تری سے بھرا ہوا۔

نم تہ داشتن۔ فارسی مرکب) مجازاً مفلس ہونا۔

نمو۔ ف۔ بضمتین۔ مخفف نمود کا۔

نمو۔ ع۔ بضمتین و تشدید واؤ۔ (ن م و)۔ بمعنی افزائش و بالیدگی۔ فارسی میں بغیر تشدید واؤ کے آتا ہے۔ اور اردو شعرا بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نذیر احمد ؎

تو ہی دیتا ہے درختوں کو نمو
تو ہی دیتا ہے گلوں کو رنگ و بو

نمود۔ ف۔ بضمتین۔ علامت۔ شوکت۔ رونق۔ نمودن کا حاصل مصدر ہے۔

نمودار۔ ف۔ بمعنی ظاہر نمودن سے مشتق ہے۔

نمودن۔ ف۔ مصدر ہے دیکھنا دکھانا۔ کرنا۔ نماید مضارع نمایش حاصل مصدر اسی کا ہے۔

نموذج۔ بمعنی نمونہ معرب ہے بقول بعض نمونہ کا اور بقول بعض نمودہ کا۔

نموم۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم ثانی۔ بمعنی بڑا غماز۔ بڑا چغلخور۔

نمونہ۔ ف۔ بضمتین و فتح نون دوم بمعنی دکھانے کی چیز۔ بانگی ہندی سیمپل انگریزی۔ مشتے نمونہ از خروارے ضرب المثل ہے۔

حالی ؎

رستون چشم بد دور ہیں آپ دیکے
نمونہ ہیں خلق رسول بریں کے

نمی۔ ف۔ بفتح اوّل و کسر دوم۔ بمعنی نم۔ تری۔ مگر ذیل کے مصرعہ میں تری کے معنی نہیں ہیں۔

من نمی گویم زیاں کن یا بفکر سود باش

نمیر۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر میم (ن م ر)۔ بمعنی آب شیریں۔ میٹھا پانی۔ فارسی الفاظ میں اس لفظ پر بھی دھوکا ہو جاتا ہے مثلاً نمیر دم۔ نہ میرم۔ نہ میرم نہ سودا و غیرہ۔

نمیقہ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر ثانی۔ بمعنی لکھا ہوا۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ نمایق جمع۔

نمیمہ۔ ع۔ بفتح نون و کسر میم اوّل۔ بمعنی چغلخوری۔ نمائم جمع۔

نمنمہ۔ ع۔ بفتح نون و کسر میم اوّل و فتح میم دوم۔ بمعنی چغلخوری۔ حرکت۔ آواز نرم۔ یہ نمیم کی مؤنث ہے۔

ن ن

نند۔ خاوند کی بہن۔ ہندی ہے مگر اردو کے شاعر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ جان صاحب کا شعر ہے ؎

رنگی میکے میں اپنے جا کر بیٹھا ری نگوڑی دیکھو جب
پہلی نندوں کی بولی ٹھولی کروں میں کیسے تحمل بجا کے گولا

ننگ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی شرم۔ عار۔ ؎

گو تہیدستی کے ہو جاویں شکار
ہے مگر تجھکو گدائی ننگ و عار

نوٹ۔ فارسی میں ننگ کے معنی شرم کے ہیں اور ہندی میں ننگ اور ننگا برہنہ اور عریاں کا ترجمہ ہے۔ جب کسی شاعر کا خیال ان سب معنوں پر پہونچ جاتا ہے تو اس کے شعر میں ایک خوبی پیدا ہو جاتی ہے جیسے نسیم لکھنوی کے اس شعر میں ہے:۔

عریانی کی ننگ سے لی ہیں
ستار کی قسمیں سبنج لکھائیں

عریانی اور ننگ کی وجہ سے اس شعر میں ترجمۃ اللفظ کی صنعت پیدا ہوگئی اور لفظ ستار نے شعر کی خوبی کو دوبالا کردیا حضرت امیر خسرو کے اس شعر میں بھی یہی صنعت ہے ؎

ہر برہمن کہ دید رخ خوبت اے صنم
زنار را گسست و لکد زد بہ سلات

لات لفظ لکد کا ہندی ترجمہ بھی ہے اور ایام جہالت میں کعبہ میں ایک بت کا نام بھی تھا۔

ننگ۔ بالکسر۔ بمعنی تیس بلفظ را کا ترجمہ ہے لغات کشوری میں اس کو فارسی لکھا ہے مگر غیاث اور خزانہ لغت نے ترکی لکھا ہے۔

ننگیں۔ ف۔ برا۔ معیوب۔

ن و

نو۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی نیا۔ ہندی نوتن۔ انگریزی نیو۔ ضد کہن اردو میں ۹ کا عدد۔

نوا۔ ف۔ بفتحتین۔ بمعنی آواز اور موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک کا نام۔ امیری اور لشکر کا سامان شکر۔ بیٹا۔ پوتہ۔ نذرانہ۔ سازگاری۔ خوراک۔ قید۔ گرفتار۔ مغلوں کے ایک گروہ کا نام۔

نوا۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی چھوارے کی گٹھلی۔ یہ لفظ نوات + نواۃ کا مخفف ہے۔ چھوارے کی گٹھلی کو خستہ خرما بھی کہتے ہیں۔

نوا۔ ع۔ بالکسر۔ بمعنی دشمنی کرنا۔

نوّاب۔ ع۔ بالفتح و تشدید واؤ۔ بمعنی بہت نیابت کرنے والا۔ اردو میں بھی بہت مستعمل اور عام فہم ہوگیا ہے ؎

نواب نام زر ہے کسی کا لقب نہیں
شمشیر داد حق ہے کسی کا کسب نہیں

نوّاب۔ ع۔ بضم نون و تشدید واؤ۔ نائب کی جمع ہے۔ بمعنی نیابت کرنے والے۔

نوابت۔ ع۔ نون اور واؤ دونوں مفتوح۔ باموحدہ مکسورہ۔ بمعنی روئیدگیاں۔ گھاس۔ نبات کی جمع ہے۔

نواۃ } ع۔ بالفتح۔ بمعنی خستہ خرما
نوات } یعنی چھوہارے کی گٹھلی۔

نواح۔ ع۔ بفتح نون و واؤ۔ بمعنی اطراف۔ طرفین۔ سمتیں۔

نواحی۔ ع۔ بفتح اول و دوم و کسر حاء حطی۔ بمعنی اطراف ملک یا ملک کے کنارے۔ یہ ناحیہ کی جمع ہے۔

نواخانہ۔ ف۔ حرف اول و دوم مفتوح۔ جیلخانہ۔ قیدخانہ۔ مجلس۔

نواخت۔ ف۔ نواختن کا حاصل مصدر ہے۔ اصطلاحاً بمعنی موافقت۔ موافق۔ برابر۔ لائق۔

نواختن۔ ف۔ مصدر ہے۔ نوازنا۔ خوش کرنا۔ مراد کو پہونچانا۔ گانا۔ حریف کو زمین پر دے مارنا (پہلوانوں کی اصطلاح ہے)۔

نواخل۔ ع۔ بفتحتین و حرف چہارم مکسور۔ بمعنی درختان خرما۔ یہ نخل کی جمع ہے مگر خلاف قیاس۔

نواخوانی۔ ف۔ بمعنی سرائیدن یعنی گانا۔ مجازاً بمعنی سخن خوب و خوش۔

نوادر۔ ع۔ بفتح اول و کسر دال مہملہ۔ بمعنی عجیب و غریب چیزیں یہ نادر کی جمع ہے۔

نوادہ۔ ف۔ بیٹے کا بیٹا یعنی پوتا۔

نوار۔ ف۔ بفتح نون یا بالضم نون۔ وہ چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بنتے ہیں۔ مزیل کشف اور غیاث میں لکھا ہے کہ اس کو بکسر اول پڑھنا غلط ہے۔ ہندی نواڑ۔

نوازش۔ ف۔ بفتح اول و کسر زاء معجمہ۔ بمعنی مہربانی۔ (نواختن سے مشتق ہے)۔ نوازشات اس کی جمع ہے۔

نوازل۔ ع۔ بفتحتین و کسر زاء معجمہ۔ بمعنی مصیبتیں یہ نازلہ کی جمع ہے۔

نوازندگی۔ ف۔ باجا بجانا۔ (یائے مصدری ہے)۔

نواساز۔ ف۔ گویا۔ مطرب۔

نواسہ۔ ف۔ بفتح حرف اول و دوم بمعنی بیٹی کا بیٹا۔

اکبر الہ آبادی ؎

لے جد بزرگ کے نواسو بو تو
تزئین کو یہ کرو زمیں میں بو تو

نواصب۔ ع۔ ناصبی کی جمع ہے۔ یہ مسلمانوں کا ایک فرقہ ہے جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے۔

نواصی - ع - بالفتح وکسرِ صاد مہملہ و یائے معروف - جمع ہے لفظ ناصیہ کی جسکے معنی عربی میں ہیں پیشانی کے بال اور فارسی میں بمعنی پیشانی - جبیں - انگریزی فورہیڈ - فارہیڈ FORE HEAD -

نوافل - ع - بفتح نون وکسر فا - بمعنی مطلب سے زائد اشیاء - زوائد - غیر واجب بخششیں یا نمازیں -

نوال - ع - بخششیں - عطا - دہش - (ن و ل) -

نوالہ - ف - بکسر نون وفتح لام بمعنی لقمہ - مرزا قتیل ؎

اندروں زخانہ چو آواز ما شنید
بخشیدنِ نوالہ گدا را بہانہ ساخت

نوآموز - ف - بمعنی مبتدی - (آموختن کا اسم فاعل ہے) -

نوامیس - ع - نون مفتوح ومیم مکسور ناموس کی جمع ہے -

نواں - ن - بالفتح - فرمان - ارزاں - خمیدہ - کہنہ - لاغر - ہوشیار - (شعر شاہنامہ فردوسی بیان جمشید - چار فرقوں کی تقسیم) ؎

بداں تا پرستش بُوَد کارِ شاں
نواں پیشِ روشن جہاندارِ شاں

مطلب شعر کا یہ ہے تاکہ عبادت کرنا اُن کا کام ہو اور اُن کے سر خداوند کریم کے سامنے خمیدہ (جھکے ہوئے) رہیں - اس فرقہ کا نام کاتوزی تھا اور ہندوستان کے برہمنوں کے فرقہ کی نقل تھی -

نوآورد - ف - (مرکب) - اختراع کی ہوئی بات - نیا پیدا ہوا - اختراع بمعنی نئی نکالی ہوئی) - اس کی واؤ کو ضمہ سے پڑھنا غلط ہے -

نواہی - ع - بالفتح ویائے معروف - بمعنی ممنوعات ایسے کام جن کا کرنا شرع سے ناجائز ہے - یہ نہی کی جمع ہے - ضد اوامر -

نوآئین - ف - (ممیز و تمیز) زیبا - نئی بات نکالنے والا -

نوائب - ع - بالفتح وکسر حرفِ چہارم (جمع ہے نائبہ کی) بمعنی مصیبتیں - بلائیں - حادثے -

نوائر - ع - بکسر چہارم - بمعنی شعلے نائرہ کی جمع ہے -

نوائے فاختہ } ف - (باضافت) - موسیقی کی
سورِ قاختہ } سترہ ۱۷ تالوں میں سے ایک کا نام ہے -

نوائے مخالف - ف - (بصفت) کنایہ دشنام یا گالی -

نوب - ع - بالفتح - بمعنی قربت - نزدیکی -

نُوب - ع - بالضم - (جمع نوبۃ و نوبی) - نوبتیں وغیرہ - جبشیوں کا ایک گروہ -

نوبادہ - ف - (بقلب صفت) - نئی چیز - نیا میوہ - نیا درخت - مجازاً تحفہ - تازہ -

نوبت - ع - حرفِ اوّل نون و حرفِ سوم بائے موحدہ دونوں مفتوح - بمعنی وقت - مرتبہ - مصیبت - نقارہ - خیمہ - (ن و ب) -

نوبتخانہ - ف - (بقلبِ اضافت) - جہاں نوبت یا نقارہ بجائیں - نقار خانہ -

نوبتی - ف - (یائی نسبتی ہے) بمعنی نقارچی - چوکیدار - بڑا خیمہ - کوتل گھوڑا -

نوبر - ف - بفتح اوّل وسوم - بمعنی نیا پھل - لڑکی نارپستاں -

نوبر کردن - ف - (مرکب) نئے پھل کو فصل میں پہلی دفعہ کھانا - یہ رواج ہندوستان میں بھی ہے -

نوبردہ - ف - بفتح اوّل وسوم - بمعنی وہ غلام جو نیا خریدا گیا ہو - (مرکب ہے نو - نیا اور بردہ ترکی لفظ بمعنی غلام سے) یہ تحقیق غیاث کی ہے اور لغات کشوری میں اسی کی نقل ہے - مگر بعض لغت میں نام ہے بلخ کے ایک آتش کدہ کا - اور ایک بتخانہ کا اور موسم بسنت کا -

نوبہار - ف - وہ چیز جس پر نئی بہار ہو - بسنت کا موسم - بلخ میں ایک آتشکدہ کا نام اور ایک بتخانہ بھی ہے -

مثنوی میر حسن ؎

زمرد کا لے ہاتھ میں سنگ یا
کیا خادموں نے جو آہنگ یا
ہنسا کھلکھلا کر وہ گل نوبہار
لیا کھینچ پاؤں کو بے اختیار

نوپیدا - ف - (بصفت) - جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو -

نوجوان - ف - جس کے ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو - نوجوانان جمع -

نوجوانانِ چمن } مراد ہے گلشن
نوعروسانِ چمن } کے پھولدار

پودھوں سے کیونکہ انواع واقسام کے پھولوں سے دولہن کی طرح بنے ٹھنے ہوتے ہیں۔

نسیم دہلوی ؎

نوجوانانِ چمن اِستادہ ہیں چالاک و چست
چہچہے ہیں طائرانِ خوش نوا کے ہر زماں

نَوچہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ بمعنی نوجوان۔ (چہ نسبت کی)۔

نَوح۔ ع۔ نون مفتوح واؤ ساکن بمعنی نوحہ کرنا۔

نُوح۔ ع۔ بضم نون۔ ایک پیغمبر کا نام ہے۔ جو نالہ بہت کیا کرتے تھے۔ ان کے وقت میں ایسا طوفان آیا تھا کہ جس سے سارا عالم غرق ہو گیا۔ کشتیٔ نوح کا قصہ بہت مشہور ہے۔

گلستان سعدی ؎

چہ غم دیوارِ اُمت را کہ دارد چوں تو پشتیباں
چہ باک از موجِ بحر آں را کہ باشد نوح کشتیباں

شعر جان صاحب

نوح کا طوفان ہیں آنکھیں میری
جس جگہ رو دی ہیں دریا ہو گیا

نَوحہ۔ ع۔ بالفتح۔ (ن و ح)۔ مُردے پر رونا اور اس کے اوصاف بیان کرنا۔

نَوحہ گر۔ ف۔ نوحہ کرنے والا یا نوحہ کرنے والی۔ (خواہ مذکر خواہ مؤنث)۔

(شاہنامہ۔ رستم کا مقولہ سفندیار سے)

بوقتِ دعا آئے گا یہ نظر
کہ ہوں نوحہ گر کس کے پور و پدر

نَوخاستہ۔ ف۔ نوجوان۔ ناتجربہ کار۔

بوستاں ؎

گرت مملکت باید آراستہ
مدہ کارِ معظم بہ نوخاستہ

نَوخط۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔ (بقلب صفت)۔ بمعنی نئی چیز۔ (امیز و تمیز)۔ معشوق سبزہ آغاز۔

نَوَد۔ ف۔ نوّے عدد (۹۰)۔ عربی تسعون۔ انگریزی نائنٹی۔

نَوذر۔ ف۔ منوچہر شاہ ایران کے بیٹے کا نام اور ایرانی پہلوان طوس کے باپ کا نام۔

(شعر شاہنامہ گودرز غصہ میں طوس سے کہتا ہے) ؎

یہ سچ ہے کہ نوذر کا ہے پور تو
تو دیوانہ ہے اور وہ تھا تند خو

نُور۔ ع۔ بالضم۔ بمعنی روشنی۔ فارسی میں چاند۔ انوار جمع۔

نَور۔ ع۔ بفتح اوّل۔ بمعنی پھول کی کلی۔ غنچۂ سفید۔

نُورانی۔ ع۔ مُنوّر۔ روشن۔ مرکب ہے نور + ان زائد اور یائی نسبتی سے۔

نُور بائی۔ ف۔ دہلی کے بادشاہ محمد شاہ کے یہاں یہ ایک مشہور مطربہ تھی جس نے نادر شاہ کے سامنے مجرا کیا تھا۔

نور بخش۔ ف۔ روشنی دینے والا۔ یہ بخشیدن کا اسم فاعل ہے۔

نورِ چشم۔ ف۔ (باضافت)۔ آنکھ کا نور۔ مجازاً بیٹا۔

نَورد۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم وسکون راء مہملہ۔ بمعنی تہ۔ پیچ و تاب۔ فرش۔ بساط۔ وہ لکڑی جس پر جولاہے بُنا ہوا کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں۔ برابر۔ لڑائی۔ لائق۔ پسندیدہ۔ کپڑا تہ کرنا۔ سوراخ۔ دامن۔ چادر۔ سکندر نامہ کے بعض شارحوں نے لکھا ہے کہ نورد لومڑی کے سوراخ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ بھی پیچ در پیچ ہوتا ہے۔

نوردِ ملوکانہ۔ ف۔ بادشاہوں کے لائق پوشاک۔ مرکب ہے نورد جو اوپر درج ہو چکا + ملوک جمع ملک اور آنہ کلمہ نسبت سے۔

نَوَردن۔ ف۔ حرف اوّل و دوم مفتوح بمعنی لپیٹنا۔ مخفف ہے نوردیدن کا۔

نَورس۔ ف۔ حاصل مصدر ہے رسیدن کا۔ بمعنی تازہ میوہ اور ہر چیز تازہ۔ علم موسیقی کی ایک کتاب کا نام۔

نور ماہ۔ ف۔ چاندنی۔

(عمر خیام) ؎

مے نوش بہ نور ماہ۔ اے ماہ کہ ماہ
بسیار بتابد و نیابد ما را

ملا طاہر غنی ؎

زرو سے ماہ سیاہی بہ نورِ ماہ نرفت
نیامدہ است بکارم کمال خویش مرا

نَوروز۔ ف۔ (بقلب صفت)۔ ایرانی مہینے فروردیں کا پہلا روز۔ تخمیناً ۲۲ مارچ کے قریب۔ نام پردۂ موسیقی کا۔

نوروزِ بزرگ
نوروزِ خارا
نوروزِ عرب

} ف۔ علم موسیقی کے تین شعبوں کا نام ہے۔

نَورہ۔ ع۔ ہڑتال ملا ہوا چونہ جس سے بال اُڑ جاتے ہیں۔

نَورہاں۔ ف۔ تحفہ۔ انعام۔ صلہ۔

نُوری ۔ ف ۔ نون مضموم و راء مہملہ مکسور ۔ بمعنی سفید طوطی ۔ زرد آلو کی ایک قسم ہے ۔

نوز ۔ ف ۔ بالضم ۔ مخفف ہنوز کا ۔

نوزدہ ۔ ف ۔ بمعنی ۱۹ ۔

نوش ۔ ف ۔ بالضم بر وزن ہوش ۔ بمعنی آبحیات ۔ میٹھا ۔ گوارا ۔ زندگی ۔ تریاق ۔ شہد ۔ ضد نیش ۔ معشوق ۔

نوشتر لکھنوی

یہ وہ زنبور ہے جو چرخ ستم کیش
کہ پہلے نوش دے پیچھے جڑے نیش

نُوش ۔ ف ۔ نوشیدن کا امر ۔ بمعنی پی یا پی لے اور نوشا نوش میں الف انسالیہ ہے ۔ بمعنی ڈٹ ڈٹ کے پینا ۔ خوب پینا ۔

اکبر الہ آبادی ؎

جب ضرورت ہو گئی تقوی کی تو بکنے لگا
اب تو بزم مغربی ہے اور نوشا نوش ہے

نوشابہ ۔ ف ۔ ملک بردع کی ملکہ کا نام جو سکندر کے وقت میں تھی سکندر اس کے دربار میں خود ایلچی کا بھیس بدل کر گیا تھا مگر اس نے اپنی فراست سے اس کو پہچان لیا نظامی گنجوی نے اس کا قصہ سکندر نامہ جشن نوشابہ میں مفصل درج کیا ہے ۔

نوشاد ۔ ف ۔ ایک حسن خیز شہر کا نام ہے ۔ (آد کلمہ نسبت ہے) ۔

نوشادر ۔ ف ۔ بالضم واؤ مجہول و ضم دال مہملہ ۔ نمک کی صورت کا ایک مشہور کھار ہے جو دوا میں کام آتا ہے ۔ مرکب ہے نوش بمعنی تریاق اور آذر بمعنی آگ سے ۔ یعنی وہ تریاق جو آگ سے بنتا ہے ۔ غیاث اور برہان سے مگر جہانگیری میں اس کی دال مفتوح ہے اور خزانۃ اللغات میں بھی دال مفتوح و مکسور دونوں ہے ۔

نوشتن ۔ فارسی مصدر ہے بمعنی لکھنا ۔ اور نوشت بمعنی تحریر اس کا ماضی ہے ۔ اور نوشتہ اسم مفعول ہے بمعنی لکھا ہوا ۔ یا سند ۔ اور نویسد مضارع ہے ۔

نوشتن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ بمعنی لپیٹنا ۔ نوردد مضارع ۔ رہ نورد بمعنی رستہ چلنے والا اسی سے بنا ہے ۔

نوشخند ۔ ف ۔ خوشی کا ہنسنا ۔ مقابل زہر خند ۔

صاحب ؎

در نوشخند برق خطرہاست زینہار
بازی مخور ز چہرۂ خندان روزگار

نوشدارو ۔ ف ۔ بضم اول و ششم ۔ بمعنی تریاق ۔

نوش گیا ۔ ف ۔ نام ایک گھاس کا جو دافع زہر ہے ۔ گیا مخفف گیاہ کا ہے ۔

نوشندہ ۔ ف ۔ پینے والا (اسم فاعل نوشیدن کا) ۔

نوشہ ۔ ف ۔ (بقلب صفت) ۔ بمعنی شاہ نوجوان ۔ دولھا ۔ اصل میں نوشاہ تھا ۔

اکبر الہ آبادی ؎

مصر خوبی کا تو نوشاہ ہے مثل یوسف
سایۂ لطف خدا ہے ترے سر پہ سہرا

نوشہ ۔ ف ۔ بمعنی خوش و خرم ۔

نوشہر ۔ ف ۔ شروان کے قریب ایک قصبہ ہے ۔

نوشیدن ۔ فارسی مصدر ہے پینا ۔ نوشد مضارع ۔

نوشین ۔ ف ۔ میٹھا ۔ شیریں ۔ اس میں ین نسبت کا ہے ۔ اور نوش بمعنی شہد ۔ لفظ نوشیرواں اسی سے مرکب ہے یعنی اصل میں نوشین رواں بمعنی شیریں جان تھا ۔

نوشیرواں ۔ ف ۔ بالضم واؤ مجہول و یائے معروف ۔ فارس کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو کیقباد کا بیٹا تھا اس کا عدل آج تک مشہور ہے ۔

سعدی

زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل
گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند

نوشین لعل ۔ ف ۔ لب معشوق ۔

نوط ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی آویختن یعنی لٹکانا ۔

نوع ۔ ع ۔ قسم ۔ گونہ ۔ انواع جمع ۔ جنس و فصل مقابل ۔

نُوق ۔ ع ۔ بضم اول بمعنی اونٹنیاں یہ ناقہ کی جمع ہے ۔

نوک دیدہ ۔ ف ۔ (باضافت) پلکوں سے کنایہ ہے ۔

نوکر ۔ (ت یات) ۔ خدمتگار ۔ ملازم ۔

نوکیسہ ۔ ف ۔ (امیز و تمیز) بمعنی نو دولت ۔

نَوَل ۔ ع ۔ بخشش ۔ عطا ۔ انوال جمع ۔

نُول ۔ ف ۔ بالضم ۔ بمعنی چونچ ۔ لوٹے کی ٹونٹی ۔

نوم ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بمعنی خواب یا نیند ۔ یقظہ مقابل ۔ سعدی رح

الا تا بغفلت نخسپی کہ نوم
حرامست بر چشم سالار قوم

نومید - ف - اصل میں نااُمید تھا۔ بمعنی محروم - ہراس - شعر
نومید ہم مباش کہ رندانِ جرعہ نوش
ناگہ بیک خروش بمنزل رسیدہ اند
نومیدی - ف - یاس - ناامیدی۔ اصل نااُمیدی ہے ؎
در نومیدی بسے امید است
پایانِ شب سیہ سفید است
نون - ع - بالفتح - مچھلی - تلوار - نام شہر دوات - دوات کی سیاہی - رات - چاہِ زنخدان ایک حرف کا نام چونکہ نون کی شکل خمیدہ ہوتی ہے اس لیئے عرفی لکھتا ہے ؎
ہر سرو کہ در چمن بپاید
پیشِ الف قدت چو نون باد
نون - ف - درخت کا تنہ - مخفف کنوں واکنوں کا بمعنی اب -
نوٹ - انگریزی میں نُون کے معنی دوپہر کے ہیں - اور اس کا قافیہ مُون ہے جس کے معنی انگریزی میں چاند یعنی ماہ ہیں -
اکبر الٰہ آبادی کا شعر
دوپہر کو رے گھر آئی مس رشکِ قمر
کہدیا میں نے کہ یہ نون کا مُون اچھا ہے
نوند - ف - بفتحتین - بمعنی اسپ تیز رفتار -
نون والقلم - ع - (بعطف) - نام سورۂ قرآن مجید کا - کنایہ ہے دُنیا سے - کیونکہ دوات و قلم ونیز دنیوی لوازمات سے ہیں اس کا رسم الخط قرآن میں (ن والقلم) ہے
نونہال - ف - نیا پودھا - فارسی خطوط نویسی میں چھوٹوں کے القاب میں بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں -
نونہالانِ چمن - ف - نوعروسانِ چمن - نوجوانانِ چمن جو اُوپر درج ہوئے -
نونیاز - ف - پہلا نون مفتوح دوسرا المکسور - بمعنی نیا عاشق طفلِ نومشق -
نوی - ف - تازگی - نیاپن - یے مصدری ہے -
(شعر مثنوی خسرو شیریں نظامی)
اناراں تاج تارک نازنین را
کرمی بخشد نوی باغِ کہن را
نُوی - ف - قرآن مجید -
نُوی - ع - خرما وغیرہ - دمشق میں ایک موضع ہے - صحیح مسلم کے شارح امام نووی اسی موضع کے باشندے تھے -
نوئیں - ف - بفتحِ اوّل و سکونِ دوم - یہ لفظ نوآئین کا مخفف ہے -
نُوئین - ف - بضم نون و واوٗ مجہول بمعنی داماد - شاہزادہ - امیر اعظم - یہ لفظ رُوئیں کے وزن پر ہے -
نُوید - ف - بضم نون و کسرِ واوٗ و یائے مجہول - بمعنی خوشخبری - جہانگیری - مُجہان لطائف اور غیاث ہے - اور بہار عجم اور موئید میں بفتح نون و یائے مجہول ہے اور بفتحتین جو مشہور ہے وہ غلط ہے نویدی ایک شاعر کا تخلص ہے جس کا ایک مختصر سا دیوانِ نویدی ہے -
نویدن - ف - بالفتح - بمعنی رُونا وچلّانا -
نویسانیدن - ف - لکھوانا - یہ طریق تعدیہ ہے نوشتن کا جو امر واحد حاضر یہ آنیدن بڑھاکر بنایا گیا ہے -

ن و

نہ - ف - بالفتح - حرفِ نفی ہے - بمعنی نہیں اگر بکسر اوّل ہو تو بمعنی شہر - جیسے نیشاپور اصل میں نہ شاپور تھا یعنی شاپور کا شہر - اور اگر بضم اوّل ہو تو بمعنی نو (۹) لعد
ظہیر فاریابی کا شعر
نُہ کرسی فلک نہد اندیشہ زیر پائے
تا بوسہ بر رکابِ قزل ارسلان دہد
نوٹ - بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں شیخ سعدی کا اشارہ اسی شعر کی طرف ہے ؎
چہ حاجت کہ نہ کرسیٔ آسماں
نہی زیرِ پائے قزل ارسلاں
اس شعر میں شیخ اپنے دل سے مخاطب ہوکر فرماتے ہیں کہ اے سعدی کیا ضرورت ہے جو تو اپنے بادشاہ کی تعریف کرنے میں ایسی لغوبات لکھے جیسی ظہیر فاریابی نے اپنے ممدوح قزل ارسلاں کی تعریف میں یہ شعر لکھا ہے بلکہ سچی بات کہہ - اسی طرح سے کلیات سعدی میں ایک جگہ فرماتے ہیں ؎
عمرت دراز باد نگویم ہزار سال
زیرا کہ اہلِ حق نہ پسندند باطلے

نُہال۔ ع۔ بالضم۔ عقلیں۔ عقول۔ جمع ہے نُہیہ کی۔

نِہاب۔ ع۔ بالکسر۔ لُوٹ کے مال غنیمتیں۔ غنائم۔

نِہاد۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی اصل۔ بنیاد۔ پیدائش۔ باطن۔ طینت۔ بد نہاد بمعنی بد باطن۔

نَہاد۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی رسم۔ طرز۔ عادت۔

نہادن۔ فارسی مصدر ہے۔ بمعنی رکھنا۔ نہد مضارع۔ بنہ امر۔ منہ نہی۔

نَہار۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی دن۔ روز۔ (ن ہ ر)۔ لیل و نہار بمعنی رات دن۔

نَہار۔ ف۔ مرکب ہے۔ نون مخفف ہے نا کا جو نافیہ ہے اور ہار مخفف آہار کا بمعنی کھانا۔ وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔

نَہاری۔ ف۔ صبح کا کھانا۔ ناشتہ۔

نہاز۔ ع۔ سانڈ بکرا جو بکریوں کے گلہ میں تولید نسل کرانے کے لئے رکھتے ہیں۔

نُہاق / نہیق } ع۔ بالضم۔ آوازِ خر۔ گدھے کی آواز۔

نِہال۔ ف۔ بالکسر۔ خوبصورت درخت کامیاب۔ بستر۔ توشک۔ شکار۔

نِہال۔ ہندی بمعنی خوش و خرم۔ ع

نعمی قحط سے پامال خلقت
اس مینہ سے ہوئی نہال خلقت

مصرعہ: بارش سے بھی نہال ہوئیں خشک کھیتیاں

نہال ساختن۔ ف۔ (مرکب)۔ درخت بونا۔ کاشتن۔

نہالی / نہالیں } ف۔ بستر۔ توشک۔ لحاف۔ غلاف۔ ان میں آخری یا اور ین نسبت کا ہے۔

نِہاں۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی پوشیدہ۔ پنہاں۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔

نہانخانہ۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی تہ خانہ اصل میں خانہ نہاں تھا۔ اس کو ترکیب مقلوب کہتے ہیں۔

نہاں شدن۔ بکسر نون اول وضم شین معجمہ۔ فارسی میں بمعنی چھپ جانا۔ (مرکب ہے)۔

نہانی۔ ف۔ بمعنی پوشیدگی۔ اس میں یائے مصدری ہے۔

نُہاوند۔ ف۔ بضم نون و فتح واؤ جو حرف چہارم ہے۔ عراق عجم میں ایک شہر کا نام ہے۔ نام پردۂ موسیقی کا۔

نِہایت۔ ع۔ بالکسر و فتح یائے تحتانی۔ بمعنی انتہا۔ حد۔ انجام۔ نہایات جمع۔

نَہب۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ بمعنی غنیمت۔ لُوٹ۔

نُہبت۔ ع۔ بضم نون و سکون ہا و فتح باء موحدہ۔ بمعنی لُوٹنا۔

نَہج۔ ع۔ بالفتح و سکون دُوم۔ بمعنی صراط المستقیم۔ سیدھا رستہ۔ کشادہ رستہ۔ فارسی والے کبھی پہلے دو حروف یعنی نون و ہا دونوں مفتوح بھی لاتے ہیں۔ انگریزی روڈ۔ ٹرنک۔

نُہ حجرہ۔ ف۔ (مرکب ہے نہ بمعنی ۹۔ اور حجرہ بمعنی کوٹھری)۔ (عدد معدود)۔ افلاک سے کنایہ ہے۔

نَہر۔ ع۔ غصہ کرنا۔ کسی سے چلا کے بات کرنا۔ دریا کی شاخ۔ اَنہار جمع۔

انیس

خود نہر علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب

نَہِر۔ ع۔ بالفتح و کسر ہا۔ دن کو لوٹنے والا۔

نَہس۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ کاٹنا کتے وغیرہ کا۔ یہ لفظ شین معجمہ سے بھی ہے۔

نُہ سپہر۔ ف۔ امیر خسرو کی ایک کتاب کا نام ہے۔

نُہضَت۔ ع۔ بضم نون و سکون ہا و فتح ضاد۔ بمعنی قصد کرنا۔ اٹھنا مگر کوچ کے معنی لئے جاتے ہیں۔ جیسے تواریخ فرشتہ کے اس جملہ میں شیر شاہ ایں مہم را واجب دانستہ بجانب بنگال نہضت فرمود۔

نہفتن۔ (ف مصدر)۔ بکسر نون وضم ہا و سکون فا و فتح تاء فوقانی۔ بمعنی چھپنا۔ چھپانا۔ نہفتد مضارع اور نہفت ماضی ہے۔ بمعنی چھپایا اور پوشیدگی۔

نُہم۔ ف۔ بمعنی نواں حصہ (۱/۹)۔ (م نسبت کا)۔

نِہَم۔ ف۔ میں رکھوں۔

نَہمَت۔ ع۔ بفتح نون و سکون ہا و فتح میم۔ (ن ہ م) ہمت باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ حرص کرنا۔ مراد۔

نُہنبن۔ ف۔ دیگ کی ڈھکنی۔ سرپوش۔ سروری میں نہنبن ہے۔

نِہنگ۔ ف۔ بکسر نون و فتح ہا۔

مشہور دریائی جانور جس کو گھڑیال یا ناکہ کہتے ہیں انگریزی کراکوڈائل۔

حسن دہلوی ؎

دل میں کہتا تھا یہ اژدہم ہوکے تنگ
کیا ہوئے اس وقت آگے شیر و پلنگ
کاش کے دریا سے نکلے اک نہنگ
اور کرے مجھ کو لقمہ بیدرنگ

نہنگِ سیاہ۔ ف۔ (بصفت)۔ تلوار سے کنایہ ہے۔

نُہُود۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی اٹھنا۔ دشمن کی طرف جانا۔ لڑکی کی پستان کا ابھرنا۔ ابھرنا۔

نُہُوض۔ ع۔ بضمتین۔ (ن ہ ض) کوچ کرنا۔ حرکت کرنا۔

نُہُوکت۔ ع۔ بضمتین و فتح کاف عربی۔ (ن ہ ک)۔ بمعنی لاغری۔ گھس جانا۔

نَہی۔ ع۔ ثلاثی مجرد کا مصدر ہے بمعنی منع کرنا۔

نُہیٰ۔ ع۔ بمعنی عقول یہ جمع ہے نہیہ کی جس کے معنی عقل و خرد کے ہیں۔

نہیب۔ ع۔ بکسرتین و یائے مجہول بمعنی ڈر و ڈراونی آواز۔ عظمت۔ یہ نہاب کا ازالہ ہے۔

نَہِیب۔ ع۔ بالفتح و کسرہا ہوز و یائے معروف۔ بمعنی لُٹیرا۔ ڈاکو۔ لوٹنے والا۔

نَہیق۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی آوازِ خر۔ نہاق کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَہِیم۔ ع۔ بفتح نون و کسرہا ہوز بمعنی شیر اور ہاتھی کی آواز۔ حریص۔

بالائی۔

نہیم۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی ہم رکھیں نہادن سے مشتق ہے۔

نہی عن المنکر۔ ع۔ (باضافت)۔ منع کرنا خلاف شرع باتوں سے۔ امر معروف مقابل ہے۔

نُہیَہ۔ ع۔ بالضم۔ (ن ہ ی)۔ بمعنی عقل۔ خرد۔ نُہیٰ جمع۔

ن ی

نَے۔ ف۔ بالفتح بمعنی بانسری۔ شہنائی۔

مولانا روم ؎

بشنو از نے چون حکایت می کند
وز جدائیہا شکایت می کند

مولانا کے اس شعر میں نے سے مراد روحِ انسانی ہے۔

نے۔ ف۔ بالکسر و یائے مجہول۔ (نِے)۔ بمعنی نہیں کلمہ نفی کا ہے ؎

یکے بخت دوم لقوائے نیک بخت
نے خوش تم از تاج و نہ شادم ز تخت

نوٹ۔ اُردو میں نے علامت فاعل کی ہے جو مذکر و مؤنث کے لیے واحد و جمع دونوں حالت میں آتی ہے۔ انگریزی NAY. بمعنی نہیں ہے۔

نِیّ۔ ع۔ بکسر نون و تشدید یائے تحتانی بمعنی خام۔ کچا۔

نِیا۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی دادا۔ نانا۔ ماموں۔ قدر و عظمت۔ نیاکاں جمع خلاف قیاس اور اضافت کے لیے اس کے آخر میں (ی) زیادہ کیجاتی ہے جیسے شاہنامہ فردوسی کے اس شعر میں ؎

خجستہ بزرگان و شاہان من
نیائے من و نیکخواہان من

نیائے من بمعنی میرے باپ دادا یا بزرگ۔ مثنوی خسرو شیریں نظامی گنجوی کے اس شعر میں دادا کے معنی ہیں ؎

نیائے خویشتن را دید در خواب
کہ گفتے تازہ خورشید جہانتاب

(نیاکان کی مثال کا شعر مقولہ رستم کا اسفندیار سے) ؎

نیاکانت را پادشاہی زماست
دگر نہ کے نام ایشاں نخواست

نیاکانت بمعنی تیرے آبا و اجداد۔

نِیابت۔ ع۔ بالکسر۔ (ن و ب) قائم مقام ہونا۔

نِیاح } ع۔ بالکسر۔ (ن و ح)
نِیاحت } نوحہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔

نیاز۔ ف۔ بالکسر۔ بمعنی حاجت آرزو۔ اظہارِ محبت۔ شاہنامہ کے اس شعر میں بمعنی اظہارِ محبت و عجز و انکساری ہے۔

نیاز اس سے ہم نے کیا بیشتر
نہ آیا سر زخم دہ کینہ ور

نیازمند۔ ف۔ بمعنی حاجتمند۔ محتاج۔ (مند صاحب کا)

نِیاق۔ ع۔ بکسر اول و فتح یاد تحتانی بمعنی اونٹنیاں۔ یہ ناقہ کی جمع ہے۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ ناقہ کی جمع نانُو

نیاق دالو ناق وثوق چاروں طرح آتی ہے۔

نیام۔ ف۔ بالکسر۔ تلوار یا چھری وغیرہ کا میان۔ اور نوم اور نام کی بھی جمع یہی ہے۔

نے انبان۔ ف۔ ایک باجے کا نام ہے جو نے اور چمڑے سے بنایا جاتا ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے نے اور انبان سے انبان چمڑے کو کہتے ہیں اور پوری تشریح اس کی الف میں درج ہے۔

نیایش۔ ف۔ بکسر اول و چہارم۔ زاری۔ تعریف۔ دعا۔ آفریں۔

نے تنیدن۔ ف۔ (مرکب)۔ مانیان بعضے نسبت مشتق ہے بمعنی لپیٹنا یعنی باندھنا۔

نیت۔ ع۔ بہ تشدید یائے تحتانی یعنی ارادہ۔ فارسی میں بغیر تشدید آتا ہے۔

نیچہ۔ ف۔ حقہ کی نے۔ چہ تصغیر کا ہے۔

نیدلان۔ ع۔ بفتح نون وضم دال ہمزئی کا بوس جو فصل کاف میں درج ہو چکا ہے۔

نے در ناخن کردن۔ ف۔ مرکب۔ یہ ایک طرح کی سزا ہے۔

نیر۔ ع۔ بالفتح و یائے مشدد مفتوح (ن و ر)۔ بڑا روشن ستارہ (صیغہ مبالغہ کا)۔

نیر اصغر۔ ع (بصفت) کنایہ ہے چاند سے۔

نیر اعظم۔ ع (مرکب) نیر او پر درج ہو چکا اور اعظم بمعنی بہت بڑا۔ مراد آفتاب سے ہے۔

اکبر الہ آبادی ؎

فروغ کم بضاعت رونق عالم نہیں ہوتا
مہ نو بدر ہو کر نیر اعظم نہیں ہوتا

نیران۔ ع۔ بمعنی آگ۔ نار کی جمع ہے مگر اہل فارس اس کو مفرد کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے بوستاں کے اس مصرعہ میں ہے:۔

بہ نیران شوق اندرونم بسوخت

نیرنج۔ بفتح اول۔ نیرنگ کا معرب ہے اور جمع اس کی نیرنجات ہے۔

نیرنگ۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف بمعنی حیلہ۔ جادو۔ تصویر کا خاکہ۔ مجازاً عجائبات اور بفتح اول بھی درست ہے نیرنگ عشق مثنوی غنیمت کا دوسرا نام ہے۔

نیرنگ باز۔ ف۔ بمعنی مکار۔ فریبی۔ (باختن کا اسم فاعل ہے) اور نیرنگ بازی میں یائے مصدری ہے۔

نیرو۔ ف۔ بکسر اول۔ بمعنی قوت زور۔ تواں۔ طاقت۔

خالق باری ؎

قوت نیرو زور تواں
سارق دزد چور ہے جان

نیریز۔ ف۔ حرف اول نون و حرف سوم را مہملہ دونوں مکسور اور دونوں یا مجہول، علم موسیقی میں بارہ مقاموں سے ایک شعبہ کا نام اور فارس میں ایک قصبہ ہے۔

نیسوین۔ ع۔ صیغہ تثنیہ کا ہے کنایہ ہے چاند اور سورج سے۔

نیز۔ ف۔ بکسر نون و یائے معروف۔ بمعنی بھی۔ انگریزی آل سو۔

نیزۂ خطی۔ ف۔ خ مفتوح ط مشدد مکسور و یائے معروف۔ ایک قسم نیزے کی وہ نیزہ جو خط مستقیم کی طرح سیدھا ہو۔

نیزۂ خطی۔ ف۔ (صفت)۔ بمعنی نیزۂ خوب۔ کیونکہ خطی میں یائے نسبتی ہے اور یمامہ میں ایک موضع ہے جہاں نیزہ اچھا ہوتا ہے۔

نیساں۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ رومی ساتواں مہینہ۔ اس مہینہ کی بارش کے قطروں سے سیپ کے منھ میں موتی پیدا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی بارش کو بھی نیساں کہتے ہیں۔

نیساں بر خاک فشردن۔ ف۔ ادنیٰ آدمی کی بڑی عزت کرنا۔ فیضی اپنی مثنوی نل دمن میں لکھتا ہے ؎

نل گفت کہ اے محیط احساں
بر خاک فشردہ ابر نیساں

نیست۔ ف۔ (اصل نہ است) بمعنی نہیں ہے۔ عدم یعنی ہست مقابل۔ خواجہ عبدالرحمٰن جامی فرماتے ہیں ؎

نخست از نیست ما را ہست کردی
بقید آب و گل پابند کردی

مطلب شعر کا یہ ہے کہ تو ہم کو پہلے
عدم سے وجود میں لایا اور پھر
اس قالب عنصری میں قید کر کے
حواس خمسہ کا پابند کر دیا۔

نیستاں۔ ف۔ (مرکب نے بستان
ظرفی) وہ جنگل جس میں نرکل یا
نرسل کے درخت ہوں ایسے جنگل میں
شیر اکثر رہتا ہے اسی وجہ سے شیر
کو نیستاں سے نسبت دیا کرتے ہیں۔

تاریخ

فرق میں شاہ و گدا کے تو ناسخ ہے یہی
شیر قالین دوسرے شیر نیستاں اور ہے

نیست شدن۔ فارسی مرکب ہے۔
بمعنی معدوم ہونا۔ اور نیستی میں
یائے مصدری ہے۔ اس کے بھی
یہی معنی ہیں۔

نیش۔ ف۔ بالکسر و یائے مجہول
چھری یا چاقو وغیرہ کی نوک کی
تیزی۔ کژدم یا زنبور کا ڈنک۔
لمبے اور نوکدار دانت
جیسے درندوں کے ہوتے
ہیں۔

نیشاپور۔ ف۔ خراسان میں
ایک شہر ہے۔ یہ مرکب ہے لفظ نے
(فارسی قدیم میں بمعنی شہر) اور
شاپور (نام بادشاہ) سے یعنی
نو شاپور جس کے معنی ہوئے
شاپور کا شہر۔ ہائے ہوز یائے بدل گئی
اور نہ شاپور کا نیشاپور ہو گیا۔ اور
علم موسیقی کا ایک شعبہ ہے۔

نیشتر۔ ف۔ فصد کھولنے کا اوزار۔
نشتر مخفف اسی کا ہے۔ بالفتح غلط۔

شعر گلزار ابراہیم میر حسن دہلوی

مبتلا سکتے ہیں اب کو دیکھ کر
جیسے اس نے نکالا نیشتر

نیش زدن۔ ف۔ (مرکب)۔
بمعنی ڈنک مارنا۔

نیشکر۔ ف۔ (بفک اضافت) یعنی
گنّا۔ ایکھ۔ انگریزی شوگرکین (زیادہ
مستعمل ہے) ؎

نیشکر نے کبھی تجھ لب سے کیا تھا دعویٰ
آج تک اس کی بجا کرتے ہیں پوری پوری

نیشہ۔ ف۔ بالفتح۔ بمعنی نے یا
بانسری اصل نیچہ تھا۔

نے غشکر۔ ع۔ (باضافت)۔
نے یا قلم۔ خامہ۔ عسکر اہواز میں
ایک موضع ہے جہاں قلم بہت
اچھے ہوتے ہیں۔

نیفق۔ (معرب نیفہ کا)۔ ازار بند
ڈالنے کی جگہ۔

نیفہ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم۔
بمعنی ازار بند ڈالنے کی جگہ۔
پودستین۔ بقچہ۔

نیک۔ ف۔ بکسر نون و یائے
مجہول بمعنی اچھا۔ بہت۔ خوب۔
ہندی میں یہ لفظ انہی معنی میں یائے
معروف سے ہے۔ عربی میں نیک جماع
کو کہتے ہیں۔

نیک محضر۔ ف۔ (تمیز و تمیز)۔
بمعنی نیک جھنور۔ خوبصورت
شکل۔

گلستان سعدی باب (۱)

یکے از وزرائے نیک محضر گفت۔

نیکو۔ ف۔ بمعنی اچھا۔ اس کی
واؤ زائد ہے۔ نکو اس کا
مخفف ہے۔

نیکوئی }
نکوئی } تینوں فارسی میں اور
نیکی } یائی مصدری ہے۔
بمعنی بھلائی۔

مثلاً ؎

مروت نباشد بدی با کسے
کز و نیکوئی دیدہ باشی بسے

سعدی ؎

نکوئی با بداں کردن چنانست
کہ بد کردن بجائے نیکمرداں

نیکی کردن و آب انداختن۔ ف۔
ضرب المثل ہے۔ اردو ہے نیکی
کر اور دریا میں ڈال۔ یعنی نیکی
بلا توقع معاوضہ کے کرنا
چاہیئے۔

نیل۔ ع۔ بفتح نون و سکون یا۔
بمعنی پہونچنا۔ حاصل کرنا۔

نیل۔ ع۔ بکسر نون و یائے
معروف مصر کا بہت مشہور دریا
ہے جو جھیل وکٹوریہ نیانزا
سے نکل کر چار ہزار میل بہنے
کے بعد سمندر میں گرا ہے۔ اسی نیل
کے دہانہ سے ذرا ہٹ کر سکندر
نے اسکندریہ آباد کیا تھا۔

نیلک۔ ف۔ بالکسر و فتح
لام۔ ریشمی کپڑے کی ایک
قسم ہے۔

نیل کشیدن۔ ف۔ (مرکب)۔
گڑنا گدانا۔ جسم داغنا۔
گل کھانا۔

نیل گاؤ }
نیلہ } ف۔ مشہور چوپایہ ہے

نیلگوں۔ ف۔ (تمیز و تمیز) نیلا۔
انگریزی بلیو۔ BLUE.

نیلم۔ ع۔ بکسر نون و یائے
معروف نیلے رنگ کا ایک قیمتی
پتھر جو جواہرات میں سے ہے
اندر سبھا امانت میں نیلم ایک
فرضی پری کا نام ہے۔

نیلوفر۔ بکسر نون و سکون یا و فتح

لام ایک قسم کا پھول ہے جو پانی میں اُگتا ہے ہندی کوکابیلی کنول۔ مہتابی اور آفتابی اس کی قسمیں ہیں۔

شعر سکندر نامہ نظامی گنجوی

بر آں دجلۂ خوں بلند آفتاب
چو نیلو فر افگندہ ورق بر آب

اس کی ایک قسم بیل کی مانند ہوتی ہے۔ جو درختوں پر پھیلتی ہے۔

قاسم گونابادی

سپر بحکم بدوش نیکبختاں
چو نیلو فر کہ پیچد بر درختاں

نیلہ ۔ ف ۔ بکسر نون و سکون یا و فتح لام بمعنی نیل گائے۔ اوپر بھی درج ہو چکا ہے۔

نیم ۔ ف ۔ بکسر نون و یائی معروف بمعنی نصف ۔ آدھا۔ HALF.

نیم ۔ ف ۔ بفتح نون (ام واحد متکلم کا) بمعنی نہیں ہوں میں۔ جیسے اس شعر میں ہے ؎

ہر چند نیم لایق بخشایش تو
بر من منگر بہ کرم خویش نگر

نیم آدمی ۔ ف ۔ کنایہ عورت سے کیونکہ شرع میں دو عدد توں کی گواہی ایک مرد کی برابر ہے اس لحاظ سے ایک عورت ½ آدمی کی برابر ہوئی۔

نیمبر ۔ ف ۔ بکسر نون (اعد معدود) کشتی کا ایک فن ہے۔

نیم بسمل ۔ ف ۔ بکسر نون و یائی معروف و بکسر باء موحدہ و میم ثانی نیز مکسور۔ بمعنی آدھا گھائل (بقلب صفت)۔

نیم تاج ۔ ف ۔ (عدد معدود)۔ تاج کی ایک قسم ہے۔

نیم جان ۔ ف ۔ (عدد معدود) کنایہ عاشق سے۔

نیم خانہ ۔ ف ۔ (بقلب صفت) آسمان سے مراد ہے۔ کیونکہ کرہ کی شکل کا ہونے کی وجہ سے ہمیشہ نصف حصہ دکھائی دیتا ہے۔

نیم خوردہ ۔ ف ۔ بمعنی جوٹھا۔ پس خوردہ ؎

نخورد شیر نیم خوردۂ سگ
گر بہ سختی بمیرد اندر غار

نیمدست ۔ ف ۔ (عدد معدود) چھوٹی مسند۔

نیم راست ۔ ف ۔ (عدد معدود) نام پردہ موسیقی کا۔

نیمرخ ۔ ف ۔ بکسر نون و ضم راء مہملہ۔ یک چشمی تصویر جس میں آدھا چہرہ بنایا جاتا ہے۔

نیمرس ۔ ف ۔ بکسر نون و فتح راء مہملہ۔ ایسی ہر ایک چیز جو ابھی بامراد پختہ نہ ہوئی ہو۔ وہ چڑیا جس کے پروں میں ہنوز طاقت پرواز نہ ہو۔ (رسیدن کا اسم فاعل)۔

نیم رنگ ۔ ف ۔ (بقلب صفت)۔ ہلکا رنگ۔

نیمروز ۔ ف ۔ (عدد معدود) دوپہر کا وقت۔ ولایت سیستان کا نام۔ ایک پردۂ موسیقی کا نام۔ سعدی ؎

ظالمے را خفتہ دیدم نیمروز
گفتم ایں فتنہ ست خوابش بردہ بہ

نیم شگفت ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ ناتمام سے۔

نیمکار ۔ ف ۔ (ممیز و تمیز)۔ وہ کاریگر جو دوسرے شخص کے اوزار سے کام کرے۔

نیمکارہ ۔ ف ۔ (مرکب)۔ ناتمام کام۔ ادھورا کام۔

نیم کاسہ زیر کاسہ داشتن ۔ ف ۔ (مرکب) کنایہ ہے مکر و حیلہ اور فریب و دغابازی سے۔

نیم مُلّا خطرۂ ایمان ۔ ف ۔ ضرب المثل ہے۔ A LITTLE LEARNING IS A VERY DANGEROUS THING.

نیمہ ۔ ف ۔ نصف ۔ آدھا۔ جانب ۔ طرف ۔ معماروں کا آدھا گز ۔ پوشاک کی ایک قسم ۔ بوستاں کے اس شعر میں جانب یا طرف کے معنی ہیں ؎

کر افتد کزیں نیمہ ہم سرورے
بماند گرفتار در چنبرے

مطلب شعر کا یہ ہے کہ ممکن ہے کہ اس طرف کا کوئی سردار غنیم کے حلقہ میں پھنس جاوے۔

نیم ہلال ۔ ف ۔ (بقلب صفت) کنایہ ہے معشوق کے ہونٹھ سے۔

نے نے ۔ ف ۔ نہیں نہیں ہیں ہیں۔ لفظ کی تکرار سے تاکید کا فائدہ نکلتا ہے جیسے دریا دریا۔ چمن چمن۔ جہاں جہاں وغیرہ۔

نسیم لکھنوی ؎

عالم کا ترے جہاں بیاں ہے
بیتابی دل جہاں جہاں ہے

نیو ۔ ف ۔ بمعنی پہلوان ۔ شجاع بہادر دلیر۔

فردوسی ؎

کہ آمد زایراں سر افراز نیو
بہ نزدیک بیدار دل شاہ نیو

نیوش ۔ ف ۔ نیوشیدن کا امر ہے بمعنی سُن۔ اگر اس کے پہلے کوئی اسم جوڑا جاوے تو اسم فاعل ہو جاتا ہے۔ جیسے گوشِ حق نیوش ۔ بمعنی وہ کان جو سچی بات کا سُننے والا ہو۔ اس میں گوش سے مراد آدمی ہے کیونکہ ظرف واسطے مظروف کے اور جزو واسطے کُل کے استعمال کر سکتے ہیں آخر الذکر قاعدہ انگریزی میں بھی پایا جاتا ہے مثلاً (ٹو ہینڈس) سے مراد دو نفر ہے حالانکہ لفظی معنی ہوئے دو ہاتھ۔

نیوشیدن ۔ ف ۔ مصدر ہے ۔ سُننا ۔ نیوش امر ہے اور نیوشد اس کا مضارع ۔

نیین ۔ ف ۔ نرکل یا نرسل کی چیز ۔ پس خانۂ نیین سے چھپّر مراد ہے۔ اس میں ین واسطے نسبت کے آیا ہے۔

باب واو

و ۔ لغت میں اس کے معنی کوہانِ شتر کے ہیں اور حساب جمل میں اس کے عدد چھ (۶) ہیں۔ یہ حرف چند معنیوں کا فائدہ دیتا ہے مثلاً واوِ لزوم کا جو درمیان لازم و ملزوم کے آتا ہے جیسے اس مصرع میں۔

من و دست و دامانِ آلِ رسول

واو استبعاد ۔ جو درمیان مستبعد اور مستبعد کے آتا ہے جیسے حافظ شیراز کے اس شعر میں ؎

من و انکارِ شراب این چہ حکایت باشد
ظاہرا این قدرم عقل کفایت باشد

واوِ عاطفہ ۔ یہ درمیان دو مفرد کے آتی ہے۔ یہ تحریر میں علیحدہ ہونا چاہیے مگر تلفظ میں پہلے لفظ سے ملا کر پڑھنا چاہیے مثلاً لوح و قلم کا تلفظ لوحو قلم ہوگا۔ اس واؤ کو بالفتح پڑھنا غلط ہے مگر جب دو جملوں کو ملا دے تو مفتوح پڑھنا درست ہے علما کے نزدیک اعداد کے بیچ میں واؤ عاطفہ کا لانا مخل فصاحت خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی اُستاد کا یہ مصرع ہے:۔

بوسہ گرفتم از لبش یک دو سہ چار پنج شش

اس مصرع میں ہر ایک عدد کے بعد واؤ عطف محذوف ہے۔

واوِ تصغیر جیسے پسرو و شیخو بمعنی پسرِ کوچک و شیخ کوچک۔

واوِ قسمیہ جیسے واللہ۔ واضح ہو کہ واؤ معروف اور مجہول کا قافیہ اُستادوں نے جائز رکھا ہے مثلاً

چوں عنایت قادرِ قیوم کرد
در کفِ داؤد آہن موم کرد

اس کا مفصل بیان قواعد کی کتابوں میں موجود ہے لہٰذا یہاں مختصر لکھا ہے۔

وا

وا ۔ ف ۔ بمعنی کُھلا ہوا ۔ جُدا ۔ اور اشارہ واویلا سے ہے۔ شیخ فرید الدین عطار فرماتے ہیں ؎

گر ترا چشم حقیقت وا شود
بر تو آں معشوقِ خود شیدا شود

بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں (وابینی) کے معنی ہیں۔ غور سے دیکھے تو ۔

شعر

با کسی کر بیش تو معذور نیست
چو وابینی از مصلحت دور نیست

حرف ندبہ بھی ہے جب اسم سے پہلے آوے جیسے واحسرتا۔

وابستن ۔ ف ۔ (مرکب)۔ باندھنا ۔

وابستہ ۔ ف ۔ بمعنی بندھا ہوا متعلق عزیز ۔ رشتہ دار صیغہ اسم مفعول کا ہے وابستن سے۔ اور حالت جمع میں اسکی ہا کو گاف سے بدل کر ان علامت جمع بڑھاتے ہیں یعنی وابستگان ۔

مہرؔ دہلوی

دولت اس دنیا میں وہ زنجیر ہے
جس کا وابستہ جوان و پیر ہے

مصرع

وابستگانِ دامنِ دولت پہ رحم کر

وابل ۔ ع ۔ بکسر حرفِ سوم ۔ بمعنی بڑی بڑی بوندوں کا مینہہ عرب کے ایک قبیلے کا نام ۔

وابوسیدن ۔ (فارسی مرکب) انکار کرنا ۔

واپس ۔ ف ۔ حرفِ سوم مفتوح بمعنی پھرا ہوا ۔ ہٹا ہوا ۔ پیچھے ۔

واپسین ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم و کسر سین مہملہ ۔ بمعنی پچھلا آخر ۔ دمِ واپسیں سے مراد ہے آخری سانس ۔

وَاثِق - ع - بفتح اوّل و کسر حرفِ سوم بمعنی مضبوط - اسم فاعل ہے وثوق کا۔

وَاجِب - ع - بالفتح و کسر جیم عربی بمعنی ہمیشہ - لازم - اور وہ جو اپنے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو اور یہ ذات حق تعالیٰ کی ہے - (اسم فاعل ہے وجوب کا)۔

شعر قران السعدین

واجب اوّل بوجود قدم
نے بوجود کہ بود از عدم

وَاجِبَات - ع - بالفتح و کسر جیم عربی جمع واجب کی (اکثر کی میں) خزائۃ لغت میں واجبہ کی جمع ہے۔

وَاجِبُ الوُجُود - ع (باضافت) کنایہ ہے خدا تعالیٰ سے کیونکہ وہ اپنے وجود میں کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے۔

وَاجِبِی - ف - بالفتح و کسر جیم عربی - وہ بات جو نہایت درست ہو - اور روزینہ وظیفہ اس میں یائے نسبتی ہے۔

وَاجِد - ع - پانے والا صیغہ اسم فاعل ہے وجدان کا۔

وَاجُستَن - ف - (مرکب) بمعنی بہت ڈھونڈھنا۔

وَاجِف - ع - بفتح اوّل و کسر جیم عربی جس کا دل دھڑکتا ہو۔ (صیغۂ اسم فاعل)۔

واچیدن - ف - (مرکب)۔ چُننا - چگنا۔

وَاحِد - ع - بفتح واؤ و کسر حائے حطی - (وح د) بمعنی ایک۔

خدا کا نام۔

واخریدن - فارسی مرکب - خریدنا سب کے رو برو خریدنا۔

واخواست / **بازخواست** } ف - حاصل مصدر واخواستن کا - بمعنی حساب یا مطالبہ۔

وَاخیدن - ف - (مرکب) بمعنی روئی دُھنکنا۔

وَاد - ع - بالفتح - (و ء د)۔ زندہ دفن کر دینا - آواز سخت - آواز سخت کرنا۔

وَادَادن - ف - (مرکب)۔ کھلم کھلا دینا - ظاہر میں دینا - علانیہ دینا۔

وَادَاشتن - (فارسی مرکب)۔ بمعنی رکھنا۔

وَادِع - ع - بفتح واؤ و کسر دال مہملہ بمعنی رخصت کرنے والا۔

وَادِی - ع - بالفتح و کسر دال مہملہ و یائی معروف - بمعنی جنگل پانی کی نالی زمین ہموار جس پر درخت کم ہوں اور سیلاب جاری رہے - مجازاً محلہ مقدمہ اودیہ جمع۔

وَادِیِ ایمَن - ع (باضافت) یہ اُس جنگل کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰؑ نے ایک درخت پر خدا کا نور دیکھا تھا - چونکہ یہ جنگل کوہ طور سے دستِ راست یعنی دہنے ہاتھ کو واقع ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔

میر محمد افضل ثابت

چہ با این بخت رہ وادی ایمن سپرم
کلوزم در نظم تیرہ چو سنگِ موسیٰ ست

حافظ شیراز

شب تاریک و رہ وادی ایمن در پیش
آتش طور کجا وعدۂ دیدار کجا

محسن کاکوروی

تیرا طور کیف اتنا الحق سے مست
تیرا وادی ایمن آتش پرست

وَادِیدن - ف - (مرکب) دیکھنا بغور دیکھنا۔

شعر سعدی شیرازی

با کسی کہ پیش تو عذر نیست
چو وا بینی از مصلحت دور نیست

مطلب اس شعر کا یہ ہے کہ بہت سے آدمی جو تیرے نزدیک قابل مواخذہ ہیں لیکن جب تو غور سے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ اُن کی حرکت خلاف مصلحت نہیں ہے۔

وَار - ف - بالفتح و راء مہملہ آخر میں - بمعنی مانند - لایق - طرز - روش - دستور - حرف نسبت کا ہے جیسے دردیشوار - تقصیر وار دیوانہ وار وغیرہ۔

فارسی کی رامائن کا شعر

نشاندش بہ کرسئی زرنگار
خود ایستاد در پیش او بندہ وار

سعدی شیرازی

بقرہاں بران بر شہ دادگر
بپدوار خشم آورد بر پسر

اُردو میں بھی مستعمل ہے جیسے شاہنامہ کے اس شعر میں ؎

مجھے نامہ لکھ دیجئے اب کی بار
کہ تا جاؤں میں واں فرستادہ وار

وَارِث - ع - بالفتح و کسر راء مہملہ - میراث لینے والا - (اسم فاعل ارث کا)۔ وُرثا جمع۔

وَارِد - ع - بالفتح و کسر راء مہملہ بمعنی

تنے والا۔ اُترنے والا۔ قاصد۔ وُرود کا اسم فاعل ہے۔

وَارِدات ۔ ع۔ بالفتح وکسر راء مہملہ و فتح دال۔ بمعنی واقعات۔ وہ حال جو آدمی پر گزرے۔ واقعہ۔

وارستگاں ۔ ف۔ وارستہ کی جمع ہے۔ بمعنی آزاد لوگ۔

ذوق ؎

نالوں سے کیا رکیں وارستگاں
اُلجھے کب دامن صبا کا خار سے

وَارستگی ۔ ف۔ (یائے مصدری) بمعنی فارغ البالی۔ آزادی۔

وَارَستہ ۔ ف۔ بالفتح و راء مہملہ مفتوح بمعنی فارغ البال۔ آزاد۔

خوشتر لکھنوی

تب آؤں تیرے آگے دست بستہ
نہ مجھ وارستہ کا تو ڑوک رستہ

وَارَسیدن ۔ ف۔ (مرکب)۔ بمعنی پہونچنا۔ خبر پانا۔

وارفتگی ۔ ف۔ (یائے مصدری) مضمحل ہونا۔ پشیمان ہونا۔ اس میں وارفتہ کی ہاء ہوز کو گاف سے بدل کر یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے۔

شعر ہوس

پاؤں سے لگا وہ جبکہ چلنے
وارفتگی اک لگی نکلنے

وارفتن ۔ ف۔ بفتح اوّل و سوم (مرکب)۔ بمعنی جانا۔

وارفتہ ۔ ف۔ متحیر۔ پریشان۔ بیخود۔ انگریزی۔ WANDERED, LOST.

آباد لکھنوی

وارفتہ رفتار نقط ہم ہی نہیں ہیں
پامال کیا تم نے تو دل سارے جہاں کا

وَاز ۔ ف۔ بالفتح۔ ظاہر۔ کشادہ۔

وَازِع ۔ ع۔ بالفتح وکسر زاء معجمہ۔ بمعنی منع کرنے والا۔ سردار لشکر۔ بادشاہ حاکم۔ وزع کا اسم فاعل ہے۔

وازگوں ۔ ف۔ بمعنی منحوس۔ برگشتہ وازوں مخفف ہے۔

وَاژُوں ۔ ف۔ بالفتح و ضم سوم۔
وَاژُونہ ۔ بمعنی نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ اوندھا۔ قلب۔ منعکس۔ مقلوب۔

وَاسِط ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ (صیغہ اسم فاعل)۔ بغداد اور بصرہ کے درمیان عراق عرب میں ایک شہر کا نام ہے یہاں کے جنگل کا قلم مشہور ہے قلم واسطی کا تلفظ قلم واسطی بکسر سین کرنا چاہیے بہ سکون سین غلط ہے۔

واسطَہ ۔ ع۔ بمعنی درمیانی۔ بیچ والی (واسط کی مؤنث ہے) اُردو کے اس جملہ میں ہم کو اس سے کچھ واسطہ نہیں بمعنی کچھ غرض یا تعلق نہیں۔

واسطۃ العقد ۔ ع۔ (باضافت) موتیوں کی لڑی کے بیچ کا قیمتی اور بڑا موتی۔ امام تسبیح کیلئے استعمال کرنا غلط ہے۔

واسطی ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ وکسر طاء و یائے معروف۔ منسوب بہ واسط۔

وَاسِع ۔ ع۔ بالفتح وکسر سین مہملہ۔ بمعنی پھیلنے والا۔ خدا کا نام ہے وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ؕ اس کا ہندی ترجمہ یہ ہے۔ ایشور سروپا پک اور انتریامی ہے۔

وَاسوختگی ۔ ف۔ سوزش۔ جلن۔ یاء مصدری ہے۔

وَاسوختن ۔ ف۔ (مرکب)۔ شعراء کی اصطلاح میں معشوق سے بیزار ہونا واسوخت نظم کی ایک قسم ہے۔ واسوختگی بمعنی سوزش و جلن۔ (یاء مصدری ہے)۔

وَاشُدن ۔ ف۔ (مرکب)۔ کھلنا۔ شگفتہ ہونا۔ تکلیف سے نکلنا۔ واشد ماضی ہے اور حاصل مصدر کا کام دیتا ہے بمعنی تسلی و آرام جیسے لیلیٰ مجنوں ہوس کے اس شعر میں ؎

اس کلبۂ غم سے کس طرف جاؤں
واشد نہیں دل کو جس طرف جاؤں

وَاشِمہ ۔ ع۔ بالفتح وکسر شین معجمہ۔ وہ عورت جو دوسری عورتوں کے سوئی سے نیلا گودتی ہے۔ یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے مگر مؤنث۔

وَاشی ۔ ع۔ بالفتح وکسر شین معجمہ۔ بمعنی دروغگو۔ سخن چین۔ اسم فاعل ہے وشی کا۔

وَاصِف ۔ ع۔ بالفتح وکسر صاد مہملہ۔ بمعنی تعریف کرنے والا۔ اسم فاعل ہے وصف کا۔

وَاصِل ۔ ع۔ بکسر صاد مہملہ۔ بمعنی ملنے والا یا ملا ہوا۔ (صیغہ اسم فاعل کا وصول سے)۔

وَاضِح ۔ ع۔ بکسر ضاد۔ بمعنی روشن ظاہر۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے وضوح سے۔

وَاضِع ۔ ع۔ بکسر ضاد بمعنی کسی

چیز کو اُس کی جگہ پر رکھنے والا۔ بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ وضع کا اسم فاعل ہے۔

وَاعجَباہ ۔ ع۔ بمعنی اے تعجب کلمۂ افسوس ہے۔ اس کا آخری الف وہا واسطے دراز کرنے آواز کے ہے اور نیز وا حسرتاہ اور وا مصیبتاہ وغیرہ میں۔

وَاعِد ۔ ع۔ بالفتح و کسر عین مہملہ۔ اسم فاعل ہے وعدہ کرنے والا۔

وَاعظ ۔ ع۔ بالفتح و کسر عین و عظ کا۔ اسم فاعل ہے۔ بمعنی نصیحت کرنے والا۔

وَاعِی ۔ ع۔ بالفتح و کسر عین وعی کا۔ اسم فاعل ہے۔ نگہبانی کرنے والا۔ یاد رکھنے والا۔ فریاد کرنے والا۔ وَاعِیَہ اس کا مؤنث ہے۔

وَافِد ۔ ع۔ بالفتح و کسرِ فا۔ فہمد لیجانے والا۔ قاصد۔ شتر سوار۔ اسم فاعل ہے وفد کا۔

وَافِر ۔ ع۔ بالفتح و کسرِ فا۔ اسم فاعل ہے۔ وفور کا۔ بمعنی بہت کثیر۔ پُورا۔

وَافِی ۔ ع۔ بالفتح و کسر فا و یائی معروف۔ بمعنی پُورا۔ کامل۔ تمام۔ اسم فاعل ہے وفا کا۔

شعر فدا متوطن علی گڑھ

حق تمہیں دے ہدایتِ کافی
سمجھو تحریر کو میری وَافی

وَاق ۔ ع۔ نگاہ رکھنے والا کسی کو بچانے والا۔ ایک پرند کا نام۔ (اصل واقی اسم فاعل وقایہ کا)۔

وَاقِد ۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف وقود کا اسم فاعل ہے۔ آگ روشن کرنے والا۔

وَاقِع ۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف۔ بمعنی ہونے والا۔ وقوع جمع۔

واقعات ۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف۔ بمعنی حالات۔ جمع ہے واقعہ کی۔

وَاقِعہ ۔ ع۔ حرفِ اول و چہارم مفتوح و قاف مکسور۔ مؤنث ہے واقع کا۔ حادثہ حال۔ خواب۔ جنگ۔ سختی۔ قیامت کا زمانہ۔ مرنا۔ واقعات۔ جمع ہے۔

وَاقِع شدن ۔ ف۔ بالفتح و کسر قاف کسی امر کا ہونا۔ مجازاً دوچار ہونا۔

وَاقِعہ طَلَب ۔ ف۔ حرف اول ۴ و ۶ و ۷ مفتوح و حرفِ ۳ قاف مکسور ہے۔ بمعنی جنگجو۔ دلاور پہلوان۔ مفسد۔ طلبیدن کا اسم فاعل ہے۔

وَاقِعِی ۔ ع۔ قاف و عین مکسور (یائی نسبتی)۔ (وق ع)۔ مجازاً دُرست۔

وَاقِف ۔ ع۔ بالفتح و کسر قاف۔ وقوف کا اسم فاعل ہے۔ بمعنی خبردار۔

وَاقِفیَّت ۔ ع۔ جان پہچان۔ کسی چیز کا جاننا۔ علم۔ (یت مصدری ہے)۔

وَاقِی ۔ ع۔ بالفتح و کسرِ قاف۔ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنی حفاظت کرنے والا واق کے بھی یہی معنی ہیں۔

وَاکردن ۔ ف۔ مرکب کھول دینا فارغ کرنا۔

وَاگرنہ ۔ ف۔ بفتح حرف اول ۲ و ۳ و ۵ بمعنی اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ مخفف۔

شعر شاہنامہ

وگرنہ تجھے خوب ہو پُخے زیاں
سبے پھر نہ تو اور نہ مازندراں

وَاکشیدن ۔ ف۔ مرکب۔ کسی سے کوئی چیز جبراً یا حیلہ سے چھین لینا۔ کمان وغیرہ کا خوب کھینچنا۔

وَاگویہ ۔ ف۔ (حاصل مصدر مرکب) بمعنی گفتگو۔ چرچا۔ دُوہرانا سنی ہوئی بات کو۔

وَال ۔ ع۔ بالفتح (اودل) پناہ۔

وَال ۔ بالفتح۔ عربی اور فارسی میں مشترک۔ ایک قسم کی چھلکہ دار مچھلی۔

وَالا ۔ ف۔ بالفتح بمعنی بزرگ و بلند جیسے والاشان میں۔ ریشمی کپڑے کی ایک قسم۔

وَالّا ۔ ع۔ بالفتح و کسر الف و لام مشدد مفتوح۔ اور نہیں تو۔

رقعات مرزا قتیل کا جملہ:۔
والّا بہ کلکِ ناخن بیچ تو کندہ خواہد شد

وَالاجاہ ۔ ف۔ امیز و تمیز۔ بمعنی بلند مرتبہ۔

وَالان ۔ ف۔ دوا کا نام ہے۔ دوسرا نام بادیان یونف ANISEED

وَالِد ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام۔ باپ۔ والدہ مؤنث۔ والدین تثنیہ۔

وَالِدَہ ۔ ع۔ بالفتح و کسر لام و فتح دال مہملہ۔ بمعنی ماں جننے والی۔ مؤنث وَالِد کی وَالِدات جمع۔

وَالِدَین - ع - (والد + ین برائے تثنیہ تغلیبی) - باپ اور ماں - ماں باپ - پِتا اور ماتا - پاپا و ماما -

وَاللّٰہ - ع - (واؤ قسم کا) - قسم خدا کی -

وَاللّٰہُ اَعلَم - - - - - -
وَاللّٰہُ اَعلَمُ بِالصَّواب } ع (جملہ اسمیہ معطوفہ) اللہ خوب جانتا ہے - اللہ بہتر جاننے والا ہے -

نظیر اکبر آبادی کا شعر

خواب کیسے اس تماشے کو نظیرؔ اب خیال
کچھ کہا جاتا نہیں واللہ اعلم بالصواب

وَالِہ - ع - بالفتح و کسر لام - اسم فاعل ہے ولہ کا - بمعنی شیفتہ - سرگشتہ - ایک طرح کا باریک ریشمی کپڑا -

مائل کا شعر

وَالِہِ شوخِ عبرت گزیں دل ہے بہبود دیں
مرگ است ہردم در تمیں بیارم گو یارم گو

حافظ شیراز کا مصرع

بنمائے رُخ کہ خلقے وَالِہ شوند و حیراں

وَالی - ع - دوست - حاکم - رشتہ دار - وُلات - وُلاۃ جمع - فارسی والے اپنے قاعدے سے اس کی جمع والیان بھی بنا لیتے ہیں - جیسے شاعر کی جمع بجائے شعراء کے شاعراں -

وَام - ف - قرض - رنگ -

گلستان سعدی

وَامش مدہ آنکہ بے نماز ست
گرچہ دہنش ز فاقہ باز ست
کو فرض خدا نمے گزارد
از قرض تو نیز غم ندارد

وَاماندن - ف - (مرکب) - پیچھے رہنا - عاجز رہنا - باقی رہنا - وامانده اس کا اسم مفعول ہے بمعنی باقی رہا ہوا - پس خوردہ - جوٹھا - آگے کا بچا ہوا کھانا - عاجز - اس کی جمع بنانے میں ہ کو گاف سے بدل دیا جاتا ہے یعنی واماندگان بمعنی پیچھے رہے ہوئے لوگ -

وَام خواہ - (اسم فاعل مشتق کا) بمعنی قرض خواہ - اپنا اُدھار دیا ہوا روپیہ مانگنے والا - ~

شاہ چیں از زیر خود پرسید
کہ چہ بدتر ز قبض عزرائیل
گفت اے شاہ گر ز من پرسی
دیدن روی وام خواہ بخیل

وَامِق - ع - بالفتح و کسر میم - (ومق) دوست رکھنے والا - ایک مرد کا نام جو عذرا پر عاشق تھا - اس قصہ کو نواب الوری نے اُردو میں بہت عمدہ نظم کیا ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے ~

وامقِ طبع جوش زن کو ضرور
شوقِ عذرائے حمد ہے بہ وفور

اس شعر میں صنعت براعتِ استہلال ہے -

وَاں - (مفرس) - ترکستان میں ایک شہر کا نام اور حرفِ تشبیہ ہے - اُردو میں یہ لفظ وہاں کا مخفف ہے جیسے یہاں کا یاں -

حالی کا مصرعہ

تو جیکو گے واں ماہِ کامل کی صورت

وانگریستن - ف - (مرکب) - دیکھنا -

وانمودن - ف - (مرکب) - بمعنی ظاہر کرنا -

وانِشمند - ف - (نہادن سے مشتق ہے) - رکھنے والا - پیدا کرنے والا -

وَاوَیلا - ع - دونوں واؤ مفتوح ہیں - افسوس - مجازاً فریاد - وَاوَیلاہ بھی آیا ہے -

نوٹ - میر تقی کی وفات بمقام لکھنؤ ۱۲۲۵ھ میں ہوئی شیخ امام بخش ناسخ نے یہ تاریخ وفات لکھی ہے -

واویلا مُردِ شہ شاعراں

وَاہ - ف - بمعنی خوب - ضد آہ کا -

شعر

تو وہ بے غم ہیں کسی کے نہ کبھی آہ کرے
میں بڑا ایڑیاں رگڑوں تو کھڑا واہ کرے

وَاہِب - ع - بالفتح و کسر ہاء ہوز - بمعنی بخشنے والا -

وَاہِبُ العَطایا
وَاہِبُ المَوَاہِب } دونوں عربی ہیں - مراد ہے خدا تعالیٰ سے - THE GIVER OF ALL GIFTS.

وَاہِلَہ - ع - بالفتح و کسر ہاء و فتح لام - لوط کی بیوی کا نام -

وَاہِمَہ - ع - بالفتح و کسر ہاء ہوز - و فتح میم - وہم کی قوت - حواسِ خمسہ باطنی میں سے ایک دماغی قوت ہے جو غیر یقینی باتوں کو یقین کرا دیتی ہے اور خداوند کریم نے اس میں خلاقی کی طاقت دی ہے یعنی جو چیز اصل میں نہیں ہے اس کا وجود آنکھوں کے سامنے موجود کر دیتی ہے اور تاریکی اور تنہائی میں یہ قوت اس طرح بھڑک جاتی ہے جیسے ہوا کرنے سے آگ - دنیا میں لوگوں کو بھوت اور آسیب اکثر تاریکی

اور تنہائی ہی میں نظر پڑتا ہے۔
وہ سب اسی قوتِ واہمہ کا
کرشمہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص کسی
مکان میں مُردے کی نگرانی
کے لیئے اکیلا چھوڑا جاوے
اور تاریکی میں اس کو خیال بندھا
کہ یہ مُردہ کھڑا ہو گیا تو اُس
کو وُہی حالت نظر آوے گی۔
اگرچہ وہ جانتا ہے کہ (انمیت
کا لحاظ) مُردہ مثل جمادات کے
ہوتا ہے مگر باوجود اس علم کے
وہ شخص ڈر جائے گا۔

وَاہی۔ ع۔ بالفتح وکسرہا۔ بمعنی
سُست۔ بیہودہ۔ لغو۔ کمزور۔

(عشرت) ؎

وہاں یہ رات دن اک دید واہی
کیا کرتا تھا اکثر صیدِ ماہی

واہیات۔ جمع واہی کی۔
لغو اور بیہودہ باتیں۔ لغات
فیروزی سے۔

واہی تباہی پھرنا۔ اُردو میں
سرگردان وحیران پھرنا۔

وَاہِیَہ۔ ع۔ مؤنث واہی کی۔ بمعنی
پھٹا ہوا۔ گمراہ۔

وَائِل۔ ع۔ بالفتح وکسرِ سوم۔
نام قریہ کا اور ایک قبیلہ کا
عرب میں۔ سحبانِ وائل میں
اضافت ابنی ہے۔

وَایَہ۔ ف۔ بفتح واو وحرف
سوم یا نیز مفتوح۔ بمعنی حاجت
و مراد۔ مجازاً مقدمہ و معتاد
ہر روزہ۔

وب

وَبَا۔ ع۔ بفتحتین۔ وہ عام
موت جو ہوا کی خرابی سے پیدا ہوتی
ہے۔ اوبیہ جمع۔

مولانا روم

ابر نابد از پئے منعِ زکات
وز زنا افتد وبا اندر جہات

وَبَال۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی
عذاب۔ سختی۔ بوجھ۔ گرانی۔ اسم مذکر
ہے۔ یہ لفظ اُردو اور ہندی میں
بھی بہت رائج ہو گیا ہے۔

مصرعہ

وبالِ جان نظر آتی ہے زندگی تجھ بن

وَبَر۔ ع۔ بفتح واو و با موحدہ
و سکونِ راء مہملہ۔ بمعنی اونٹ
وغیرہ کے بال۔ شعر وغیرہ
مقابل۔

وَبْر۔ ع۔ بفتح واو وسکونِ
با موحدہ۔ بلی کی صورت ایک
جانور ہے۔

وَبِیص۔ ع۔ (و ب ص) بمعنی
درخشیدن یعنی چمکنا۔ غیاث
میں وبیص لکھا ہے۔

وَبِیل وبیلہ۔ ع۔ (صفت مشبہ
ہے وبال کی)۔ ناگوار۔

وت

وَتَد۔ ع۔ بفتحتین۔ میخ یا
وَتِد۔ ع۔ بالفتح وکسرتا کھونٹی
وِتر۔ ع۔ بکسر اوّل۔ طاق تنہا۔
شفع مقابل۔

وَتَر۔ ع۔ بفتحتین۔ چلۂ کمان۔
باجے کے تار۔ اوتار جمع۔

وَتِیرَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وچہارم۔
(و ت ر)۔ راہ۔ ڈھنگ۔ دستور۔
اصل۔

وَتِین۔ ع۔ نام ایسی رگ کا
ہے جس کے کٹنے سے آدمی
فوراً مر جاتا ہے کیونکہ دل اسی
رگ میں لٹکا ہوتا ہے۔

وث

وَثَاق۔ ع۔ قید۔ واو بفتح و
کسرہ دونوں ہیں۔ (و ث ق)۔

وُثَاق۔ ع۔ بضم واو و فتح ثا
مثلثہ بمعنی حرم سرا۔ گھر۔

وُثقیٰ۔ ع۔ بالضم وسکونِ ثا
مثلثہ بمعنی مضبوط۔ (ثقہ کی
مؤنث)۔

وَثَن۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی
مورت۔ پتھر یا لکڑی وغیرہ کا
بُت۔ اوثان جمع۔

قاآنی ؎

اے صنم جوئے صمد گو تا بکے
در زباں حق داری و در دل وثن

وَثَنی۔ ع۔ بُت پرست۔ (یائے
نسبتی ہے)۔

وُثُوق۔ ع۔ بضمتین۔ اُستواری
اعتماد۔

وَثِیق۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم۔
بمعنی مضبوط۔ وثاق جمع۔

وَثِیقَہ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر
دوم۔ بمعنی مضبوطی۔ عہد و پیمان
دستاویز۔

وُثیقت نامہ۔ وثیقہ دستاویز
(نظامی مثنوی خسرو شیریں
میں لکھتے ہیں)۔

خدایا چوں گل مارا سرشتی
وثیقت نامۂ مارا نوشتی

و ج

وَج۔ ع۔ ایک دوا ہے
جس کو فارسی میں اگر ترکی اور
ہندی میں بچ کہتے ہیں جامع
اللغات لکھتا ہے یہ ایک نباتِ
جو پانی میں پیدا ہوتی ہے۔
فارسی میں اس کو سوسن زرد
کہتے ہیں۔ نرگس کی سی
پتی پھول زرد جڑ گرہ دار
دافع فالج و استرخا و خدر
ولکنت زبان ہے۔

وِجا۔ ع۔ بکسر واؤ و فتح جیم
عربی۔ بمعنی جانور خصی کرنا۔ مار ڈالن
مار ڈالنا۔ اگر اس کی واؤ مفتوح
ہو تو بمعنی خوف ڈر۔ مکا مارنا۔

وِجار۔ ع۔ بکسر اوّل و جیم عربی
بمعنی بھیڑیے کا بھٹ۔

وَجاہت۔ ع۔ بفتح اوّل
و دوم و چہارم بمعنی خوبصورتی۔
عزت۔ چہرہ کی روشنی۔
(وج ہ)۔

وَجَب۔ ع۔ بفتحتین بمعنی
بالشت۔

وِجد۔ ع۔ بالکسر بمعنی دولتمند
یا توانا ہونا۔

وَجد۔ ع۔ بفتح اوّل و سکونِ
جیم غمگین ہونا۔ عاشق ہونا۔
مجازاً ذوق و شوق کی حالت جو اہلِ
تصوف کو راگ کے سننے سے
ہوتی ہے۔ انگریزی ESCTACY.

وجد میں آنا۔ اردو محاورہ ہے
بمعنی رقص میں آنا۔ بیخودی کی
حالت طاری ہونا۔
TO GET RELIGISUS
FIT.

شعر

جب جو بجے ناقوس صنم خانۂ دل شیخ
کعبہ کا ترے وجد میں دیوار و در آوے

وِجدان۔ ع۔ بالکسر۔ گم شدہ
چیز کو پانا۔ دریافت کرنا۔ جاننا۔

وَجَز۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔
بمعنی ڈرنا۔ اگر یہی جیم مکسور ہو تو
بمعنی ڈرنے والا۔

وَجَع۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی درد دکھ

وجع الرکبہ } ع۔ اور گٹھنہ کی
وجع الورک } سرین۔ گھٹنہ
نقرس } بیماری

وَجَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی ڈرنا۔
مصدر ہے۔ اگر جیم مکسور ہو تو بمعنی ڈرپوک
(صفت مشبہ وجل کی)۔

وُجنہ }
وِجنہ } ع۔ آدمی کے گال کا وہ حصہ
وَجنہ } جو ابھرا ہوتا ہے۔
اور جہاں پر بال نہیں
جمتے۔ رخسار یا گال جمع اس کی
وجنات بفتح ہر سہ حروف اوّل
آتی ہے۔

وُجُوب۔ ع۔ بضمتین۔ بمعنی
واجب ہونا۔ سزاوار ہونا۔
مقرر ہونا۔

وُجُود۔ ع۔ بضمتین۔ (وج د)۔
مطلب پانا۔ ہستی۔ مجازاً
بدن۔ جسم ہندی دیہ۔
شریر۔

وَجُور۔ ع۔ بفتح اوّل و ضم جیم۔
بمعنی وہ پتلی دوا جو حلق میں ٹپکائی
جائے۔ (و ج ر)۔

وُجُوہ۔ ع۔ یہ وجہ کی جمع ہے
اور پہلے دو حروف مضموم ہیں۔

وَجہ۔ ع۔ بالفتح۔ آدمی کا چہرہ۔
منہ۔ رُو۔ اور وہ چیز جو حصولِ
معاش کا ذریعہ ہو مثلاً
زمین وغیرہ۔ طرف۔

وِجہتہ۔ ع۔ بکسر اوّل و سکون
دوم۔ و فتح ہا اور آخر میں ت ہے
جو ہا کی صورت میں لکھی گئی ہے (وج ہ)
طرف۔ جانب۔ قبلہ۔

وَجِیز۔ ع۔ بالفتح و کسر جیم و سکونِ
یا بمعنی کوتاہ۔ مختصر۔

وَجِیع۔ ع۔ بالفتح و کسر جیم عربی۔
بمعنی دردناک۔

وَجِیہ۔ ع۔ بر وزن فعیل بمعنی
مرد روشناس۔ صاحب جاہ۔
سردار قوم خوبصورت آدمی اور ہر
چیز خوشنما۔ صیغہ اسم فاعل کا
ہے وجہ سے۔

و ح

وُحدان۔ ع۔ بضم اوّل
و سکونِ دوم و فتح سوم۔
وحد کی جمع ہے۔

وَحدانیت۔ ع۔ بالفتح۔
ایک ہونا۔ (لغات کشوری سے)

وَحدت۔ ع۔ بفتح اوّل
و سوم بمعنی ایک ہونا۔ تنہائی۔
کثرت مقابل۔

مصرعہ

جو تھا وحدت میں وہ کثرت میں آیا

وُحدتِ ارادی ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم وکسر الف اوّل ۔ خدا کو اپنے اعتقاد سے بلا جبر و اکراہ ایک جاننا ۔

وُحدۃُ الوُجُود ۔ ع ۔ (باضافت) اصطلاحِ صوفیہ میں تمام کائنات کو حق تعالیٰ کا وجود ماننا اور وُجود ماسوا کو محض اعتباری سمجھنا ۔ مثلاً موج و حباب و گرداب و قطرہ و ژالہ وغیرہ سب کو پانی معلوم کرنا ۔

نوٹ ۔ مقیماں کے شعر ذیل سے وصالی خراسانی کا بھی یہی عقیدہ ثابت ہوتا ہے ؎

گر بچشمانِ دل مبیں جز دوست
ہر چہ بینی بداں کہ مظہرِ اُوست

اسی کو یوگ سنیاس میں برہم گیان کہتے ہیں ۔ بھاگوت کے ایک اشلوک میں بھی ایسا ہی بیان کیا گیا ہے جس کا ارتھ یہ ہے :-

کھنگ ارتھات آکاش بایو ۔ اگنی ۔ جل ۔ پرتھوی ۔ تارا گن ۔ سُتوان ۔ یعنی سب جیو اور ندی اور سُمدر ان سب کو بھگوت شریر جانکر انئیہ بھگت پرنام کرے ۔

اور گوسائیں تلسی داس کے کلام ذیل سے بھی یہی عقیدہ مترشح ہوتا ہے ۔

آکر چار لاکھ چورا اسی
جات ۔ جیو ۔ نبھ ۔ جل تھل باسی
سیا رام ہیں سب جگ جانی
کروں پرنام جوڑ جگ پانی

وُحدتِ قہری ۔ ع ۔ (بصفت) اسلامی بادشاہوں کے قہر و غضب کی وجہ سے آدمیوں کا مسلمان ہونا ایک جاننا ۔

وُحدتِ نوعی ۔ ع ۔ (بصفت) ۔ وہ وحدت جو بہ سبب ایک نوع ہونے کے حاصل ہو ۔ جیسے زید ۔ عمر ۔ بکر ۔ موہن ۔ سوہن وغیرہ بہ سبب بنی آدم ہونے کے وحدتِ نوعی ہے ۔

وَحش ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون حاء حطی بمعنی صحرائی جانور یہ وحشی کی جمع ہے ۔

وَحِش ۔ ع ۔ بفتح واؤ و کسر حاء حطی بمعنی زشت ۔ بد ۔ بُرا ۔

وحشی ۔ ع ۔ جنگلی جانور جو آدمی کو دیکھ کر بھاگتا ہے ۔ بائیں طرف ۔ عضو کا بیرونی رُخ ۔ جیسے ہاتھ کے پشت کی طرف کو وحشی کہتے ہیں اور ہتھیلی کی جانب کو اِنسی ۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ قلم کی دونوں نوکوں کو بھی انسی اور وحشی کہتے ہیں ۔ دستِ راست کے طرف والی کو اِنسی اور بائیں طرف والی نوک وحشی کہتے ہیں ۔

وُحَل ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ کیچڑ ۔ خلاب ۔ گل ۔ لائے ۔ دلدل جس میں گھوڑا وغیرہ پھنس جاتا ہے ۔

نوٹ در وحل ماندن ۔ بمعنی کیچڑ میں پھنس جانا ۔ بوستاں کے شعر ذیل میں متحیر اور ششدر رہنے سے مراد ہے ؎

سمند سخن تا بجائے براند
کہ قاضی چو خر در وحل باز ماند

وُحُوش ۔ ع ۔ بضم واؤ و حاء حطی بمعنی جنگلی جانور یہ وحش کی جمع ہے اور وحش جمع ہے وحشی کی ۔

وَحی ۔ ع ۔ بالفتح و کسر دوم و سکون سوم بمعنی سخن نرم ۔ خدا کا پیغام نبی کی طرف ؎

وحی آمد سوئے موسیٰ از خدا
بندۂ ما را چرا کردی جُدا

نوٹ ۔ بوستاں کے شعر مندرجہ ذیل میں لفظ حامل وحی سے جبرئیل مراد ہے کیونکہ رسول صلعم پر وحی وہی لایا کرتے تھے ؎

بدو گفت سالارِ بیت الحرام
کہ اے حاملِ وحی برتر خرام

وَحِید ۔ ع ۔ بالفتح و کسر حاء و یائے معروف بمعنی تنہا ۔ اکیلا ۔ یگانہ ۔ صفت مشبہ ہے وحدت کی ۔

وحیِ مُنزَل ۔ ع ۔ (بصفت) بضم میم و سکون نون و فتح زاء معجمہ بمعنی قرآن شریف ۔

و خ

وَخ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون خاء معجمہ بمعنی واہ واہ ۔ وخ وخ مرادف ۔

وَخامت ۔ ع ۔ حرف اوّل و دوم و چہارم تینوں مفتوح بمعنی ناسازگاری ۔ ناموافقت ۔ دشواری گرانی ۔

وَخش ۔ ف ۔ بالفتح و سکون

دوم۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یہ ایک شہر کا نام ہے ولایت ختلان میں اور لب الالباب میں لکھا ہے کہ ایک شہر ہے نواحی بلخ میں اور برہان لکھتا ہے کہ ایک شہر ہے بدخشاں میں۔

(شعر بوستاں)

شنیدم کہ در خاکِ وخش از مہاں
یکے بود در کنج خلوت نہاں

وَخش۔ ع۔ بفتحتین۔ مویشیوں کی ایک بیماری کا نام غیاث و لطائف و سروری سے اور برہان لکھتا ہے کہ ایک بیماری کا نام ہے جو گھوڑوں کے پانوں میں ہوا کرتی ہے۔

وَخم۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر خا معجمہ بمعنی ناسازگار۔ ناموافق۔

وَخ وَخ۔ ع۔ دونوں واؤ مفتوح اور دونوں خ پر سکون ہے۔ (بتاکید) بمعنی واہ واہ کیا خوب۔

وَخیم۔ ع۔ بالفتح و کسر خاء معجمہ و یای معروف بمعنی ناگوار۔ بد۔ بدگو۔ یہ اسم فاعل ہے وخم کا جو اوپر درج ہو چکا۔

و د

وُدّ۔ ع۔ بضم واؤ و تشدید دال مہملہ بمعنی دوستی و دانا۔ (وود)۔

وَدّ۔ ع۔ بفتح واؤ و تشدید دال مہملہ۔ یہ مرد کی صورت کا ایک بت تھا جس کو نوح کی قوم پوجا کرتی تھی۔

وِداج۔ ع۔ بالکسر بمعنی گردن کی رگ۔ (ودج)۔ اوداج جمع۔

وَداجین۔ ع۔ (تثنیہ ودج کا) دونوں رگیں جو گردن کے دونوں جانب ہوتی ہیں۔

وِداد۔ ع۔ بکسر اول و فتح دال مہملہ جو حرف دوم ہے بمعنی محبت۔ دوستی۔

وَداد۔ ع۔ تمنا کرنا۔ چاہنا۔

وَداع۔ بفتحتین بمعنی رخصت کرنا۔

ودائع۔ ع۔ امانتا۔ اردو امانتیں یہ ودیعت کی جمع ہے۔

وَدع۔ ع۔ بفتحتین۔ سنکھ۔ یہ ایک قسم کا مہرہ ہے جو دریا سے نکلتا ہے۔

وَدُود۔ ع۔ حرف اول واؤ مفتوح و دوم دال مہملہ مضموم و سوم نیز واؤ ساکن و آخر دال مہملہ بمعنی دوست۔ پیارا۔ صاحب محبت نام خدا کا ہے

لکھ قلم پہلے حمد رب وَدُود
کہ ہر ایک جا پہ ہے وہی موجود

دیگر

خداست واحد و موجود و حامد و محمود
خدا وَدُود خدا مہرباں خدا معبود

وَدِیعت۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر دال مہملہ و یائے معروف و فتح عین مہملہ بمعنی امانت جس کو ہندی میں دھروہر کہتے ہیں۔ ودائع جمع ہے بمعنی امانتیں۔

و ر

وَر۔ ف۔ مخفف ہے وَار کا بمعنی اور جو۔

ورا۔ ف۔ (مرکب) مخفف اورا کا بمعنی اُس کے لیے اُس کو۔

(مثال)

چہ چیز است آں ورا اگر راست خوانی
بود در باغ اے گنج فراست

وراثت۔ ع۔ (ورث)۔ میراث پانا۔ مُردے کے مال کا وارث ہونا۔

وَرّاق۔ ع۔ بالفتح و تشدید رائے مہملہ (صفت مشبہ ہے ورق کی) بمعنی کاغذ کاٹنے والا۔ دولتمند۔ محرر۔

وَراق۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم (ورق)۔ بمعنی سبزہ زار۔ زمین کی سبزی گھاس کی وجہ سے۔

وَراء۔ ع۔ پس۔ عقب۔ پیچھے۔ فرزند۔ بدون۔ سوا۔ (ورا)۔

وَرا۔ ع۔ بفتحتین بمعنی دنیا۔ مخلوقات۔

وَرِئے۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر رائے مہملہ و یائے مجہول امالہ ہے ورار کا جو بمعنی مخلوق ہے۔

وَرَثہ۔ ع۔ پہلے ۲ حروف مفتوح میراث پانے والے۔ یہ وارث کی جمع ہے۔

وَرَج۔ ف۔ بفتح اول و سوم

بمعنی پلید و زبون۔

وَرخَش۔ ف۔ بفتح واؤ و سکون راء مہملہ و فتح خاء معجمہ۔ ناخن کی جڑ کا ورم۔ یہ ایک بیماری ہے۔

وَرخرچ۔ ف۔ (مرکب) بالفتح بمعنی فضول خرچ۔

ورخوردن۔ ف۔ (مرکب) بالفتح بمعنی ملاقات کرنا۔

وَرد۔ ع۔ بروزن زرد یا بُرد یا کرد بمعنی گلاب کا پھول انگریزی ROSE. روز واؤ مجہول سے

سہ

کفِ گُل میں زیرہ نہ تھا زرد زرد
پے نذر آیا زرلے کے ذرد

وِرد۔ ع۔ بالکسر۔ ہر روز کا کام دائمی پنگھٹ یعنی پانی پینے کی جگہ۔ اوراد جمع ورد زباں سے مطلب ہے رٹا ہوا۔

وردِ مُربیٰ۔ ع۔ گلقند۔ (بصفت)

وَردُوک۔ ف۔ بالفتح و ضم دال مہملہ و واؤ معروف بمعنی چھپر۔

وَردی۔ ع۔ (یائے نسبتی) گلاب کے رنگ کا۔

وَردِی۔ اُردو میں یہ لفظ اُس پوشاک کے لیئے آتا ہے جو سرکاری ملازمین کو ایک ہی قسم کی حکماً پہننا پڑتی ہے جیسے پولیس کی وردی۔ انگریزی یونی فارم۔ UNIFORM.

وَرزِش۔ کثرت کرنا جیسے مگدر ہلانا وغیرہ۔ (ورزیدن کا حاصل مصدر ہے)۔

ورزیدن۔ ف۔ مصدر ہے۔ مشق کرنا۔ اختیار کرنا۔ ورزد مضارع ورزش حاصل مصدر۔

وَرطہ۔ ع۔ ہلاکی کا محل۔ وہ زمین جس میں راہ نہ ہو مجازاً بمعنی گڑھا بھنور جو دریا میں ہوتا ہے اس میں واؤ اور طا دونوں مفتوح ہیں بکسر واؤ غلط ہے۔

(شعر بوستاں)

دریں ورطہ کشتی فروشد ہزار
کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

وَرَع۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون راء مہملہ بمعنی پارسائی۔ پرہیزگاری۔

وَرِع۔ بفتح واو و کسر راء مہملہ بمعنی پارسا پرہیزگار۔

ورغلانیدن۔ فارسی مصدر ہے بمعنی بہکانا۔

وَرَق۔ ع۔ بفتحتین۔ درخت کا پتہ۔ کاغذ کا ٹکڑا اوراق جمع۔

(حسن دہلوی)

درختوں نے برگوں کے کھولے ورق
کریں طوطیانِ بوستاں کا سبق

وَرِق۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر راء مہملہ و سکون قاف بمعنی چاندی کا سکہ

وُرق۔ ع۔ بضم واؤ و سکون راء مہملہ بمعنی کبوتران بہت سے کبوتر یا فاختائیں۔ یہ جمع ہے ورقا کی جو بالفتح بمعنی کبوتر یا فاختہ کے ہے۔

وَرقا۔ ع۔ بالفتح و سکون راء مہملہ بمعنی کبوتر یا فاختہ ورق بالضم و سکون راء جمع ہے۔

وَرَقُ الخیال۔ ع۔ بفتحتین بمعنی بنگ جو ایک مشہور نشہ کی چیز ہے۔ ہندی بھنگ۔ قنب عربی (ق ن ب) CONNAGIS SATIVA.

ورق خام۔ ف۔ (بصفت)۔ دفتر داخل کا کاغذ جس کو کچا چٹھا کہتے ہیں (مُلّا طغرا)۔

ناوک اندازِ غمش زیرِ دل نا پختہ رسید
چون بیرے کہ جفا از ورقِ خام کشید

ورق ریختن۔ ف۔ (مرکب)۔ بازی کو مات کرنا۔ خراب کرنا۔

ورق سیاہ کردن۔ ف۔ (مرکب) مُسودہ کرنا (مُلّا طاہر غنی)۔

ورق دو وا آدو کا غذ ہمہ جمع کرد نرگس
کہ بوصف چشمِ خوباں ورقے سیاہ سازد

وَرق گردانیدن۔ ف۔ (مرکب) بے سود کام کرنا فعل عبث کرنا۔ بے علمی کا عیب چھپانا۔ وضع قدیم کو ایک ساتھ چھوڑ دینا۔

وَرِک۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر راء مہملہ بمعنی سُرین۔ ہندی کولا۔ چوتڑ۔ یہ لفظ بسکون حرف ثانی یعنی وَرْک بھی درست ہے۔

وَرَل۔ ع۔ بفتحتین سوسمار اور سقنقور کی صورت کا ایک جانور ہوتا ہے۔

وَرَم۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ بیماری کی وجہ سے جسم کا سوج جانا یا پھول جانا اورام جمع۔

وَرَم۔ ف۔ بفتحتین مرکب ہے۔ (و + ار + ام) بمعنی اور جو مجھکو جیسے اس شعر میں:۔

گرم دستگیری بجائے رسم
ورم بیفگنی بر نگیرد کسم

وِرناک۔ ف۔ بالکسر و سکون راء مہملہ کشمیر میں ایک چشمہ کا نام ہے۔

وَرنہ۔ ف۔ (مرکب) اور نہیں تو۔

واگرنہ کا مخفف ہے۔

وُرُود - ع - (و ر د) بالفتح و ضم راء مہملہ بمعنی نازل ہونا۔ داخل ہونا۔ کسی جگہ کے اندر جانا۔

ورہ / ورۃ - ع - بمعنی احمق ہونا۔

وَرِید - ع - (و ر د) بالفتح و کسر راء مہملہ و یائے معروف (بروزن جدید) گردن کی رگ۔ طب میں وہ رگ جو دھڑکتی نہ ہووے شریان مقابل۔ آیہ کریمہ۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ اوردہ جمع

و ز

وَز - ف - بالفتح مخفف ہے دو لفظوں کا ایک واو بمعنی اور۔ دوسرا از بمعنی سے۔ استعمال اس کا مرکب میں ہوتا ہے مثلاً وزین گرم تر ازیچ بار ازیست۔

وِزَارَت - ع - (و ز ر) بکسر اول و فتح راء مہملہ جو حرف چہارم بمعنی وزیر ہونا اور وزیری کا عہدہ انگریزی MINISTRY

وَزَان - ف - بفتحتین - مخفف وزاں کا۔

وَزَان - ف - بفتحتین بمعنی رواں۔ جاری مشتق ہے وزیدن سے۔

وَزَّان - ع - بفتح واو و تشدید زاء معجمہ بمعنی بڑا تولنے والا۔ اگر اس کی واو کا زبر ضمہ سے تبدیل کر دیا جاوے تو صیغہ جمع کا بن جاوے گا یعنی بہت سے تولنے والے۔

وِزْر - ع - بالکسر بمعنی گرانی۔ بوجھ بھاری بوجھ جو پیٹھ پہ اُٹھاتے ہیں۔ پشتارہ۔ سلاح یعنی ہتھیار اوزار جمع آیہ کریمہ:۔

ترجمہ اور اُتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا۔

وُزَرَاء - ع - بالضم و فتح دوم و سوم یہ جمع ہے وزیر کی۔ فارسی جمع وزیران۔

وَزِش - ف - بفتح اول و کسر زاء معجمہ۔ ہوا کا چلنا۔ وزیدن کا حاصل مصدر ہے۔

وَزَغ / وَزَغہ - ع - بفتحتین بمعنی مینڈک گرگٹ ایک قسم کی چھپکلی غیاث میں بزغ بھی اسی معنی میں لکھا ہے۔

وَزْن - ع - بالفتح و سکون دوم بمعنی تولنا۔ بوجھ یا بار۔ اندازہ یا مقدار۔ اور فارسی میں بمعنی عزت و بزرگی ہے۔ غیاث اور سراج سے۔

نوٹ۔ اس لفظ کو بفتحتین پڑھنا یعنی وَزَن غلط ہے اس صورت میں اس کے معنی ہونگے (اور عورت) کسی شاعر نے اس کو بفتحتین شعر ذیل میں غلط استعمال کیا ہے ؎

جو ہلکے آدمی ہوتے ہیں وہ ہرگز نہیں جھکتے
اُٹھا رہتا ہے اونچا کم وزن پلہ ترازو کا

وَزِیدَن - ف - مصدر ہے بفتح اول و کسر دوم و یائے معروف۔ ہوا کا چلنا۔ وزد مضارع وزش حاصل مصدر۔

وَزِیر - ع - بالفتح و کسر زاء معجمہ و یائے معروف (و ز ر) اسم فاعل ہے وزر کا لفظی معنی بوجھ اٹھانے میں کسی کا شریک۔ مجازاً عہدہ کا نام وُزَرَاء جمع۔ شعر

وزیرے چنیں شہریارے چناں

فارسی ضرب المثل ہے یعنی جیسی روح ویسے فرشتے۔

و س

وِسَادہ - ع - (و س د) بالکسر بمعنی بالیں۔ بالش۔ تکیہ۔ پلو انگریزی PILLOW وسائد جمع۔

وَسَاطت - ع - بفتحتین و طاء مہملہ نیز مفتوح (و س ط) بمعنی وسیلہ ہونا۔ واسطہ ہونا۔ درمیان ہونا۔ وسائط جمع۔

وَسَامت - ع - (و س م) حرف اول و دوم مفتوح بمعنی خوبصورت ہونا۔ خوبی۔ زیبائی۔ زیبائش۔

وَسَاوِس - ع - واو اول مفتوح واو ثانی مکسور جمع ہے وسواس کی جس کے معنی ہیں اندیشۂ بد۔

وَسَائد - ع - بفتح واو و کسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے بمعنی تکیے۔ بالشین۔ یہ وسادہ کی جمع ہے۔

وَسَائط - ع - بفتح اول و کسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے بمعنی وسیلے وسیلہ (واسطہ کی جمع ہے)۔

وَسَائل - ع - بفتحتین و کسر ہمزہ جو حرف چہارم ہے بمعنی وسیلے ذریعے ذرائع یہ وسیلہ کی جمع ہے۔

وَسْتَا - ف - بالفتح۔ خدا کی تعریف۔ (غیاث اور مدار سے)۔ سکندری میں بضم)۔

وَسَخ - ع - بالفتح و بفتحتین جھاگے

معجمہ بمعنی چرک یا میل میلا او ساخ
جمع اغیاث بمنتخب صراح۔ مدار۔
لطائف (کشف سے)۔

وَسط۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون سین
مہملہ بمعنی ہر چیز کا بیچ۔ درمیان۔
اوساط جمع۔

نوٹ مثنوی معنوی میں اس کی
جمع الجمع فارسی قاعدے سے آئی ہے

در خبر خیر الامور اوساطہا
نافع آمد ز اعتدال اخلاطہا

اگر یہ لفظ بفتحتین ہو تو بمعنی
وہ چیز جو متوسط درجہ پر ہو۔
بیچ والی چیز۔

وُسطیٰ۔ ع۔ بالضم بمعنی بیچ کی انگلی
(مونث ہے اوسط کی)۔

وُسع۔ ع۔ بضم واؤ۔ فراخی۔
توانائی حتی الوسع بمعنی حتی الامکان
وحتی المقدور۔

وُسعت۔ ع۔ (و س ع)۔
بضم اول و فتح عین مہملہ جو حرف سوم
ہے بمعنی فراخی۔ چوڑائی۔

وَسق۔ ع۔ بفتح اول و سکون
سین بمعنی اکٹھا کرنا۔ ہانکنا۔
بوجھ لادنا۔

وَسَق۔ ع۔ بفتحتین بمعنی بار شتر
جو (۶۰) صاع کا ہوتا ہے ایک صاع
۲۳۴ تولے اَوسُق جمع واضح
ہو کہ خچر اور گدھے کے بوجھ کو
وقر کہتے ہیں جس کی مقدار ۴۰
صاع ہے۔

وَسم۔ ع۔ بمعنی نشان و داغ
اور داغ کرنا۔ عیب وسام جمع۔

وَسمَت۔ ع۔ بالفتح و سکون
سین مہملہ و فتح میم بمعنی داغ کرنا نشان
کرنا مجازاً تہمت۔

وُسمہ۔ ع۔ (و س م) نیل کی پتی
جو خضاب میں کام آتی
ہے۔

وَسمی۔ ع۔ بالفتح بارش بڑے
بڑے قطروں کی (شرح نصاب سے)
اوّل بہار کا مینھ۔ (منتخب سے)۔

وَسَن۔ ع۔ (و س ن) بمعنی نیند
غنودگی۔ اونگھ۔ فارسی میں بمعنی
آلائش و آلودگی۔

نوٹ واضح ہو کہ اسی تلفظ کا ایک
دوسرا عربی لفظ وثن بھی ہے جس
کے معنی ہیں صنم۔ بت۔ طلبہ کو
املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا
چاہئے۔

وَسِن۔ ع۔ بالفتح واؤ کسر سین
مہملہ (و س ن) بمعنی سویا ہوا آدمی۔

وَسنی۔ ع۔ بالفتح و کسر سین مہملہ
بمعنی ایک شوہر کی دوسری
عورت۔ ہندی سوت۔ مرد کی
دو عورتوں میں سے ہر ایک
دوسری کی سوت کہلاتی ہے۔

وَسواس۔ بفتح واؤ اول و سکون
سین مہملہ و فتح واؤ دوم عربی اسم مذکر
بمعنی اندیشہ جو دل میں گذرے وہم
بُری بات جو دل میں آوے۔ بُرائی
بدی۔ عورت کے زیور کی آواز وساوس
جمع۔ DOUBT, HESILATION.

(اُردو شعر بلتجی)

نقد جاں تک تو مجھے دینے میں وسواس نہیں
پر ان بیت اس کے سوا اور میرے پاس نہیں

وَسوسہ۔ ع۔ اندیشہ بد۔ وہ
بُرا خیال جو دل میں آوے۔ بدی۔
عورت کے زیور کی آواز۔
وساوس جمع۔
EVIL SUGGESTION

وَسیط۔ ع۔ بالفتح بروزن
فعیل۔ (و س ط) میانہ۔ بزرگوار۔
وہ شخص جو نسب میں میانہ اور
درجے میں بلند ہو۔

وَسیع۔ ع۔ بالفتح و کسر سین مہملہ
و یائے معروف (و س ع)
بمعنی کشادہ چوڑا۔ فراخ اسم فاعل
ہے وسعت کا۔

وَسیلہ۔ بالفتح۔ (و س ل)
واسطہ۔ ذریعہ۔ وسائل جمع۔

وَسیم۔ ع۔ بالفتح و یائے
معروف بمعنی جمیل۔ شکیل۔ خوبصورت۔
نشان کیا گیا یہ صفت مشبہ ہے
وسمت کی۔

(سعدی شیرازی)

شفیعٌ مطاعٌ نبیٌ کریم
قسیمٌ جسیمٌ نسیمٌ وسیم

وش

وَش۔ ف۔ بالفتح۔ ترکستان
میں ایک شہر ہے۔ ریشمی کپڑے کی
ایک قسم ہے۔ پگڑی۔ عمامہ دستار۔
شملہ۔ خالص۔ خوب۔ خوش۔
کلمہ تشبیہ۔ مانند۔ نظیر۔ شبیہ۔
ہندی میں بمعنی سا جیسا مثلاً مہ
وش۔ حور وش وغیرہ بمعنی
چاند کا سا۔ چاند جیسا۔
چاند کی مانند اور حور کی
مانند۔

وُشات۔ ع۔ بالضم و فتح
دوم بمعنی کاذبین۔ جھوٹ
بولنے والے لُتّرے۔ سخن چین
واشی کی جمع ہے۔

وِشاح۔ ع۔ بالکسر و بالضم بمعنی گلے کا زیور مثل ہار۔ گلوبند۔ بدھی۔ وُشح جمع۔

وُشاق۔ ت۔ بضم واؤ و فتح شین غیاث۔ لطائف۔ کشف۔ رشیدی اور سروری میں بمعنی خدمتگار اور غلام سادہ رو یعنی امرد ہے مگر برہان میں بکسر اوّل بمعنی کنیز آیا ہے۔ اور شیخ سعدی نے بھی بوستان میں امرد غلام کے لیے استعمال کیا ہے۔

ے باب

وشاقے پریچہرہ در خیل داشت
کہ طبعش بدو اندکے میل داشت

(باب ۳)

نماند از وشاقان گردن فراز
کسے در قفائے ملک جز ایاز

وَشت۔ ف۔ بالفتح خوب۔ خوش۔

وُشنا۔ ف۔ بالضم و سکون شین معجمہ ژند زردشت کی شرح کا نام ہے۔

وِشتن۔ ف۔ بالکسر بمعنی رقصیدن یعنی ناچنا۔ TO DANCE.

وَشَق۔ بفتحتین بمعنی گوشت کو خشک کرکے آئندہ کے لئے رکھ چھوڑنا اور ترکی میں یہ ایک جانور کا نام ہے جو لومڑی کی برابر ہوتا ہے اور جس کی کھال کے پوستین بناتے ہیں اور اس پوستین کو بھی وشق کہتے ہیں۔

وَشَل۔ بفتحتین عربی ہے بمعنی آب قلیل تھوڑا پانی۔

وَشی۔ ع۔ بالفتح و کسر شین معجمہ بمعنی رنگین کپڑا کپڑا رنگنا۔ اور جب یہی آخری یا واسطے نسبت کے ہو تو بمعنی ریشمی کپڑا جو شہر وش میں بنایا جاتا ہے۔

وَشِیک۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر شین معجمہ بمعنی جلدی کرنے والا۔ اور تیز رفتار قاصد۔

وص

وَصّاف۔ ع۔ بفتح واؤ و صاد مشدد مفتوح بمعنی بہت تعریف کرنے والا (اسم مبالغہ ہے وصف کا)

وَصّال۔ ع۔ بفتح واؤ و تشدید صاد مہملہ مفتوح بمعنی بڑا ملنے والا۔ بڑا ملانے والا۔ (اسم مبالغہ ہے وصل کا)۔

وِصال۔ ع۔ بالکسر و فتح صاد مہملہ بمعنی ملاقات ہونا۔ یا ملنا۔ (و ص ل) ضد ہجر۔

نوٹ۔ بزرگان دین کے مرنے کو بھی وصال کہتے ہیں چنانچہ میر درد لکھتے ہیں ے

لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال
یہ اگر سچ ہے تو مر جاتے ہم

وَصایا۔ ع۔ بالفتح وصیت کی جمع ہے۔

وَصَب۔ ع۔ بفتحتین بمعنی رنج و بیماری۔ اوصاب جمع۔

وَصف۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم بمعنی تعریف۔ اوصاف جمع۔

وَصلہ۔ ع۔ بالفتح (و ص ل) کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا۔

وَصل۔ ع۔ بالفتح و سکون صاد ملاقات۔ ملنا۔ پیوند۔ استخوان۔ ضد فصل۔

وُصلت۔ ع۔ بضم اوّل و سکون دوم و فتح لام بمعنی ملاقات وصل پیوند۔ خویشی۔

وَصمت۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون صاد و فتح میم بمعنی عیب و نقصان۔

وُصول۔ ع۔ (و ص ل)۔ بضمتین (و ص ل) ایک چیز کا دوسری چیز کے پاس پہونچنا۔ پہونچانا۔

وَصیّ۔ ع۔ بفتح اوّل و کسر صاد و تشدید یا وہ شخص جس کو وصیت کی جاوے صفت مشبہ ہے وصیت کی اوصیا جمع EXECUTOR اور حضرت علیؑ سے کنایہ ہے۔ جیسے بو علی شاہ قلندر کے اس شعر میں :۔

آن وصی مصطفےٰ شیر خدا
آن علیؑ زوج بتول پارسا

وَصِفی۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد بمعنی پوستن منتخب سے۔

وَصِیّت۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد مہملہ و تشدید یا مفتوح وہ نصیحت جو آدمی مرتے وقت اپنے متعلقین کو کرتا ہے۔ وہ بات جس کا اجرا کہنے والے کے مرنے کے بعد ہو۔ WILL, LEGACY.

وَصِید۔ ع۔ بالفتح و کسر صاد (و ص د) بمعنی آستانہ۔ چوکھٹ۔ THRESHOLD.

وَصِیف۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر صاد مہملہ (و ص ف) بمعنی ملازم۔ چاکر۔ غلام۔ کنیز۔ وُصفا جمع۔

وَصِیفہ۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر صاد مہملہ بمعنی کنیز۔ یا باندی مؤنث ہے وصیف کی۔

وَصِیلہ۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر صاد مہملہ

وفتح لام و آخر ای ہوز اور عربی
میں اس ہا پر دو نقطے لگائے جاتے
ہیں یعنی تائے مستدیرہ۔ بمعنی زمین
فراخ۔ فراخی۔ عمارت۔ ارزانی۔
گروہ ہم سفر۔ تلوار منتخب ہیں بمعنی
گوسفند۔ اِ مادہ بھی ہے املا لکھنے میں
وسیلا اور وصیلہ میں امتیاز ضروری ہے

وض

وضاوت } ع۔ بالفتح بروزن
وضاوۃ } لطافت (وض و)
پاکیزگی۔ خوبصورت۔ بے
عیب ہونا۔
وضّاح۔ ع۔ بالفتح وتشدید
ضاد (وض ح) گورے رنگ والا۔
سفید رنگ کا۔ برص کے عارضہ کا
مریض۔ مبروص۔
وضاحت۔ ع۔ حرف اول و ۲
چہارم مفتوح بمعنی کشادگی
(وض ح)۔
وضاعت۔ ع۔ حرف اول و ۲
چہارم مفتوح بمعنی کمینہ ہونا
(وض ع)۔
وَضع۔ ع۔ بالفتح بمعنی رکھنا۔
ترتیب دینا۔ جننا۔ گرنا۔ ایجاد کرنا۔
بنانا۔ اوضاع جمع۔ وضع کی ہوئی
چیز کو موضوع اور جس کے لئے
وضع کیا جاوے اُسے
موضوع لہٗ کہتے ہیں۔
وضع کردن۔ ف۔ (مرکب)۔
بچہ جننا۔ رکھنا حساب سے
خارج کرنا۔
وُضُوء۔ ع۔ بضم اول و دوم۔
(وض و) مصدر ہے بمعنی منہ دھونا۔
مجازاً نماز سے پہلے مقررہ قاعدے
کے بموجب منہ ہاتھ پاؤں دھونا۔
ABLOTION GEFORE
PRAY
نوٹ۔ عربی لفظ تکرّع (بروزن تحمّل)
بھی وضوء کرنے کے معنی میں
آتا ہے۔ یہ ماخوذ ہے کارع
سے بمعنی پائچہ چونکہ وضوء میں
ہاتھ پاؤں دھوتے ہیں لہذا
اسے تکرّع کہا۔
وَضُوء۔ ع۔ بالفتح وضم ثانی
بمعنی وہ پانی جس سے وضو کریں۔
وُضُوح۔ ع۔ (وض ح)۔
بضم واؤ وضاد بمعنی ظاہر ہونا۔
ظہور۔
وَضِیع۔ ع۔ (وض ع) بفتح
واؤ وکسر ضاد و یائی معروف بمعنی
نالائق۔ کمینہ کم مرتبہ شخص مقابل شریف
وُضَعاء جمع۔
وَضِیمہ۔ ع۔ بفتح واؤ وکسر
ضاد و یائی معروف و میم مفتوح
(وض م) بمعنی ماتم کی ضیافت
واضح ہو کہ ولیمہ شادی کی ضیافت
کو کہتے ہیں اور وکیرہ وہ ضیافت
ہے جو نیا مکان بنانے پر
کھلائی جاتی ہے۔

وط

وَطاء۔ ع۔ (وط ء) بفتحتین
بمعنی جانا۔ پامال کرنا۔ اگر اس
کی واؤ مکسور ہو تو بمعنی
موافقت کرنا۔ لباس۔ بستر (وط ء)
وَطَر۔ ع۔ بفتحتین بمعنی حاجت۔
اوطار جمع۔ NECESSITY.

نوٹ

وتر۔ ع۔ بمعنی چلۂ کمان یا زہ کمان
اوتار جمع املا لکھنے میں وطر اور وتر
کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔
وَطَن۔ ع۔ بفتحتین۔ آدمی کے
رہنے کی جگہہ۔ اپنا دیش۔ اوطان جمع
وطن دوست بمعنی PATRIOT
وطواط۔ ع۔ بفتحتین۔ (وط ط)
ابابیل جو مشہور چڑیا ہے۔ لقب
ایک شاعر کا بہ سبب لاغر اندام
ہونے کے۔
وَطی۔ ع۔ بالفتح۔ اصلی معنی پامال
کرنا مجازاً جماع کرنا۔ COHABIT.
وطیس۔ ع۔ بفتح واؤ وطاء مہملہ
مکسور (وط س) بمعنی تنور آہنی۔
لوہے کا تنور۔ اور حمی الوطیس بمعنی
تنور کا سخت گرم ہونا یعنی جنگ کا
سخت ہونا۔

وظ

وَظائف۔ ع۔ بفتح اول و دوم
وکسر ہمزہ جمع ہے وظیفہ کی۔
وَظیفہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر
دوم و یائی معروف و فتح فا۔
(وظ ف) وہ چیز جو ہر روز کے
واسطے کسی شخص کے لیے مقرر ہو۔
وظائف جمع۔
نوٹ۔ واضح ہو کہ فی زمانہ مدارس
سرکاری میں کچھ طلبہ بھی وظیفہ دار
ہوتے ہیں۔ گورنمنٹ ان کو زر نقد
سے ماہواری امداد دیتی ہے انگریزی
میں ان کو اسکالرشپ ہولڈر کہتے ہیں۔

وع

وِعاء ۔ ع ۔ بکسر واؤ مد بمعنی ظرف آوند ۔ برتن ۔ اَوعِیہ ۔ و اَوعا جمع ۔

وُعاظ ۔ بمعنی نصیحت کرنے والے لوگ عربی ۔ جمع ہے واعظ کی ۔ واعظ کو انگریزی میں (پری چر) کہتے ہیں ۔

وعدہ ۔ ع ۔ (و ع د) نیکی کا اقرار کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ وعید مقابل موعود اسم مفعول ہے وعدہ کیا گیا ۔ وُعُود ۔ جمع ۔

نوٹ ۔ واضح ہو کہ استعمال لفظ وعدہ کا اکثر کار خیر میں ہوتا ہے مثلاً ہم تم کو کل انعام دیں گے ۔ مقابل اس کا لفظ وعید ہے جو برائی کے لئے مستعمل ہے مثلاً ہم کل تم کو سزا دینگے تو یہ وعید ہوا ۔ وعدہ وفا کرنا اُردو محاورے میں وعدے کو پورا کرنا جیسے اس مصرعہ میں ہے :۔

وعدہ آسان ہے وعدے کی وفا مشکل ہے

وعر ۔ ع ۔ بمعنی دشوار ۔ سختی ۔ تھوڑا احسان ۔ گرمی کی سختی ۔ کینہ ۔ غصہ ۔

وعظ ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی نصیحت PREACHING. واعظ اسم فاعل ہے بمعنی نصیحت کرنے والا ۔

وُعُود ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی وعدے وعدہ کی جمع ۔

وُعُوع ۔ ع ۔ بفتح ہردو واؤ ۔ کتے بھیڑیے یا گیدڑ کی آواز ۔

وَعید ۔ ع ۔ واؤ مفتوح وعین مکسور بمعنی وعدہ بدی کا ۔ تفصیل اس کی لفظ وعدہ میں گزری ۔

وغ

وَغا ۔ ع ۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی لڑائی جنگ شور ۔ غوغا کارزار ۔ پیکار ۔ نبرد ۔ آورد ۔ ہیجا ۔ سب مرادف ہیں ۔ شعر شاہنامہ :۔

بوقت وغا آئے گا یہ نظر
کہ جوں تودہ کرگس کے پور و پدر

وَغد ۔ ع ۔ بفتح اوّل و سکون غین معجمہ بمعنی نالائق کمینہ ۔ ناکس

وَغیرہ ۔ (واؤ عطف کا و ہا ضمیر واحد متکلم مذکر کی) ماورا ۔ سوا ۔ اسکے ECT. ETCETERA.

وف

وَفا ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ وعدہ یا قول کا پورا کرنا ۔ مصرعہ

وعدہ آسان ہے وعدے کی وفا مشکل ہے

وفادار و وفاداری بیوفا ۔ باوفا اسی سے بنایا ہے ۔

وَفات ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ (و ف ی) بمعنی مرگ ۔ موت ۔ ہندی مرت ۔ انگریزی ڈیتھ (یای مجہول سے) ۔

وفادار ۔ ف ۔ دوست ۔ نمک حلال وعدہ پورا کرنے والا ۔ مصدر داشتن کا اسم فاعل ہے ۔

وفادت ۔ ع ۔ حرف اوّل دوم مفتوح بمعنی پیغامبر یا ایلچی ہونا ۔ نزدیک بادشاہ کے جانا ۔

وِفاق ۔ ع ۔ بکسر اوّل وفتح دوم بمعنی موافقت کرنا محبت و اتفاق ۔ (و ف ق) ۔

وفاقت ۔ ع ۔ (و ف ق) موافقت کرنا ۔ دوستی ۔

وَفد ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا بطور ایلچی یا قاصد کے کسی کے پاس جانا ۔ یہ وافد کا اسم جمع ہے اس کی جمع اوفاد ۔ وُفَد ۔ اور وُفود ہے اور وَفد اس کا معنی ہے CROWD OF COURTIERS.

وَفر ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا بمعنی کثرت ۔ زیادتی مال یا کسی اور چیز کی ۔

وَفضہ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا وفتح ضاد بمعنی ترکش و زنبیل یعنی جھولی ۔

وَفق ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون فا بمعنی مطابق یا موافق ۔

وُفود ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی بہت سے ایلچی قاصد لوگ یہ وافد کی جمع ہے ۔

وُفور ۔ ع ۔ بضمتین (و ف ر) بمعنی تمام ہونا ۔ زیادتی ۔ بہتایت زیادہ ہونا ۔

نوٹ ۔ وَفر ۔ فرہ ۔ وُفور تینوں الفاظ بمعنی زیادتی ہیں ۔ ABUNDANCE.

وافر بمعنی زیادہ ۔ اَوفر بمعنی بہت زیادہ ۔

و ق

وقاح ۔ ع ۔ اصفت مشبہ وقاحت کی) بمعنی بے شرم ۔ بے ادب ۔

وَقاحَت ۔ ع ۔ حرف اول و دوم مفتوح (و ق ح) بیحیائی ۔ بے ادبی ۔

(مولانا روم) ۔

چوں مگس حاضر شود بر سر طعام
از وقاحت بے صلاے و بے سلام

وَقّاد ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید قاف (صفت مشبہ) وقود کی بمعنی بہت بھڑکنے والا بہت شعلہ مارنے والا ۔ روشن ۔

وَقار ۔ ع ۔ بفتح واؤ و قاف بمعنی آرام ۔ بردباری حلم آہستگی ۔ گرانباری ۔ عزت ۔ (و ق ر) بے وقار بمعنی بے عزت ۔

وَقّاص ۔ ع ۔ بفتح واؤ و قاف مشدد مفتوح بمعنی جنگجو ۔ ایک صحابی کا نام جو بڑے تیر انداز تھے (و ق ص)

وِقاع ۔ ع ۔ بکسر واؤ و فتح قاف (و ق ع) بمعنی جماع ۔ جنگ ۔ جنگ کرنا ۔

وِقایَہ ۔ ع ۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم (و ق ی) بمعنی حفاظت وہ شے جس کے ذریعے سے دوسری چیز محفوظ رہ سکے ۔ کتاب الوقایہ فقہ کی ایک کتاب کا نام ۔

وَقائع ۔ ع ۔ بالفتح ۔ حادثات ۔ مصیبتیں ۔ جنگ کے حالات لڑائی کی خبریں منتخب میں بمعنی کارزارہا و آبگیرہا یعنی لڑائیاں اور گنڈیا تالاب وغیرہ جن میں بارش کا پانی جمع ہوئے اور غیبت ۔ غیاث میں اس کو وقعہ کی جمع لکھا ہے اور لغات کشوری میں اس کی نقل ہے مگر منتخب میں اس کو وقیعہ کی جمع لکھا ہے جس کے معنی فتنہ ۔ قتل اور غمازی کے ہیں ۔ اس کو واقعہ کی جمع خیال کرنا غلط ہے ۔

وَقت ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف عرصہ ۔ زمانہ ۔ ٹائم ۔ اوقات ۔ جمع ۔

وَقح ۔ ع ۔ بالفتح ۔ بے شرم آدمی ۔

وَقر ۔ ع ۔ بفتح واؤ و قاف اصلی معنی گرانی گوش ۔ اونچا سننا مجازاً عزت و حلم ۔ (چشمہ شیریں کا شعر)

سامعہ کو وقر نے گھیر لیا
باصرہ پر غشاوہ آن پڑا

وِقر ۔ ع ۔ بکسر واؤ و سکون قاف اس قدر بوجھ جس کو ایک خچر یا گدھا اٹھا سکے مقدار اس کی چالیس صاع ہے اور ایک صاع دو سو چونتیس تولے کا ہوتا ہے ۔ بار شتر کو وسق کہتے ہیں اوسوق ۔ جمع ۔

وَقع ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف مہجم بمعنی بلند جگہ مجازاً عزت و اعتبار

ع

فکر مرا چہ وقع بود پیش رای تو
خرمہرہ را چہ قدر بود پیش جوہری

وَقعت ۔ ع ۔ سختی ۔ آسیب ۔ حرب ۔ لڑائی ۔

وَقف ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف بمعنی ٹھہرنا ۔ کھڑا ہونا ۔ خبردار ہونا ۔ کلام میں توقف کرنا ۔ وہ چیز جو کسی نے اپنی ملکیت سے نکال کر راہ خدا میں دیدی ہو ایسی چیز کسی خاص کی ملکیت نہیں ہوتی چنانچہ ضرب المثل ہے اَلوَقفُ لَا یُملَکُ ۔

وَقفَہ ۔ ع ۔ بفتح واؤ و سکون قاف و فتح فا (و ق ف) ۔ تھوڑی دیر ٹھہرنا ۔

وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار ۔ بچا ہم کو اے رب ہمارے عذاب دوزخ سے ۔

وَقواق ۔ ع ۔ دونوں واؤ مفتوح (و ق ق) ایک جزیرے کا نام اور اسی جزیرے کے ایک درخت کا نام جس کا پھل آدمی کے چہرے کی مانند ہوتا ہے ۔

وَقُود ۔ ع ۔ بفتح اول و ضم قاف (و ق د) ایندھن ۔ لکڑی وغیرہ جس سے آگ سلگائی جائے ۔

وُقُود ۔ ع ۔ بضمتین (و ق د) ۔ مصدر ہے بمعنی بھڑکنا آگ کا ۔ روشن کرنا ۔

وَقُور ۔ ع ۔ بفتح واؤ و ضم قاف (و ق ر) ذی رتبہ ۔ صاحب عزت معزز آدمی ۔ DIGNIFIED.

وُقُوع ۔ ع ۔ بضمتین بمعنی واقع ہونا ۔ گرنا پرند کا نیچے اترنا مجازاً ظاہر ہونا ہر چیز کا ۔

وُقُوف ۔ ع ۔ واؤ مفتوح و قاف

مضموم (و ق ف) بمعنی خبردار ہونا۔ آگاہی۔ جاننا۔ کھرا ہونا۔ تمیز۔ بُرے بھلے کی پہچان۔

وقی۔ ع۔ بمعنی حفاظت کرنا۔ واقی حفاظت کرنے والا۔

وقی۔ ع۔ بفتح واؤ وکسر قاف ویای معروف (صفت مشبہ وقاحت کی) بمعنی بے غیرت۔ بےحیا۔ بے شرم۔

وَقید۔ ع۔ بفتح واؤ وکسر قاف ویای معروف ودال مہملہ ایندھن آگ روشن کرنے کی چیز مثل لکڑی وگھاس وغیرہ کے (صفت مشبہ ہے وُقود کی)۔

وَقیذ۔ ع۔ بفتح واؤ وکسر قاف ویا وذال معجمہ بمعنی لاغر۔ دُبلا۔ ناتوان۔ یہ صفت مشبہ ہے وقذ کی۔

وُقیع۔ ع۔ (و ق ع) بلند۔

وَقیعت۔ ع۔ بفتح واؤ وکسر قاف بمعنی ملامت کرنا۔ غمازی۔ بدگوئی۔ آسیب۔ کارزار۔ (و ق ع)۔

وُقیّہ۔ ع۔ (و ق ی) بضم اوّل وکسر قاف ویاؤ مشدّد مفتوح چالیس درم کی برابر ایک وزن ہے۔

وک

وکاف۔ ع۔ بکسر واؤ وفتح کاف عربی (و ک ف) بمعنی پالان وزین۔

وِکالت۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم (و ک ل) وکیل ہونا۔ اپنا کام دوسرے کے سپرد کرنا۔

وکالت نامہ۔ ف۔ وکیل کرنے کی سند۔

وَکر۔ ع۔ واؤ مفتوح بمعنی آشیانہ۔

وگرنہ۔ ف۔ بمعنی ورنہ۔ اور اگر نہیں۔ (مخفف ہے واگرنہ کا)۔

وَکز۔ ع۔ بمعنی گھونسہ مارنا۔

وَکس۔ ع۔ بفتح اوّل ودوم۔ نقصان۔ ی۔

فارسی میں یہ مرکب سمجھا جاوےگا واؤ بمعنی اور۔ کس بمعنی آدمی۔

وَکس۔ ع۔ بفتح واؤ وسکون کاف عربی بمعنی کم ہونا۔ کم کرنا۔

وَکف۔ ع۔ گنہگار ہونا۔ گناہ۔ عیب۔

وُکل۔ ع۔ بالفتح وضم کاف کسی پر اپنا کام چھوڑ دینا۔

وُکل۔ ع۔ بالفتح وسکون دوم بمعنی عاجز جو اپنا کام دوسرے پر چھوڑ دے۔

وُکلاء۔ ع۔ بضم واؤ وفتح کاف جمع ہے وکیل کی۔

وَکن۔ ع۔ بالفتح۔ مرغی کا انڈوں کو سینا۔

وُکُور۔ بضم واؤ وکاف نیز مضموم بمعنی پرندوں کے گھونسلے یہ وکر کی جمع ہے جو اوپر درج ہو چکا۔

وَکُوف۔ ع۔ بالفتح وضم دوم۔ (و ک ف) بمعنی بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

وَکیرہ۔ ع۔ بالفتح وکسر کاف عربی نو تعمیر مکان میں دعوت کھلانا۔ (و ک ر)۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ وکیرہ کے علاوہ وضیمہ اور ولیمہ بھی دعوتوں کی قسم ہے جن کا بیان اوپر گزرا۔

وَکیع۔ ع۔ (و ک ع) بفتح واؤ وکسر کاف عربی۔ بمعنی سخت۔ مضبوط۔ وہ مشک جس میں سے پانی ٹپکتا ہو۔ اُستاد ایک مشہور دانشمند کا نام۔

وَکیف۔ ع۔ (و ک ف) بفتح واؤ وکسر کاف عربی وسکون یا چھت کا ٹپکنا۔ کسی چیز سے پانی ٹپکنا۔

وکیل۔ ع۔ بفتح واؤ وکسر لام ویائے معروف صیغہ اسم فاعل کا ہے وکالت سے بمعنی وہ شخص جس پر دوسرا آدمی اپنا کام چھوڑ دے۔ پلیڈر انگریزی۔ وُکلاء جمع۔ موکل۔ مختار۔ وکالت نامہ اسی سے متعلق ہیں۔ باش وکیل ترکستان میں پرائم منسٹر کے عہدہ کو کہتے ہیں۔ ہیڈ اجینٹ۔ (افسر کیمورن کی عربی وانگریزی ڈکشنری سے۔

ول

وِلا۔ ع۔ (و ل ی) بکسر واؤ وفتح لام بمعنی محبت دوستی پے درپے کسی کام کا کرنا۔

وہی دوست ہے خالق دوسرا کا
خلائق سے ہے جس کو رشتہ ولا کا
حالت اضافت میں اس کے
آخر میں ی زیادہ کی جاتی ہے
جیسے اس مصرعہ میں :-
سینے ہیں تجھ ولائے نبی اور کچھ نہیں

ولاء - ع - (ول ی) بفتحتین بمعنی آزاد غلام کی میراث - و دوستان - اس لفظ کے واؤ کو بالکسر پڑھنا غلط ہے بالکسر دوسرا لفظ ہے بمعنی دوستی -

وُلات - ع - بضم واؤ و فتح لام بمعنی دوستان حکام - والی کی جمع ہے -

وِلادت - ع - (ول د) بکسر واؤ و فتح لام و دال مہملہ مفتوح بمعنی بچہ جننا -

وَلّاس - ع - (ول س) بفتح واؤ لام مشدد مفتوح بمعنی بھیڑیا - گرگ ذیب و سرحان -

وِلاف - ع - (ول ف) بالکسر الفت کرنا -

وِلایت - ع - (ول ی) بکسر واؤ و فتح لام و فتح یای تحتانی بمعنی حاکم ہونا یار ہونا یاری - بادشاہی ایک بادشاہ کا ملک - زمین - جو آباد ہو - کسی کے کام کا ذمہ دار ہونا - تصرف - حکومت - امیری نزدیکی بندہ کی خدا سے - جیسے اکثر کہتے ہیں کہ فلاں درویش صاحب ولایت گزرا ہے -
(سعدی شیرازی)
سیاہ ہے کہ خوش دل بناشد زشاہ
ندارد حدود ولایت نگاہ
عربی والے اسکا املا ولایۃ لکھتے ہیں -

وَلَد + وُلد - ع - بفتحتین و بالضم بمعنی فرزند مفرد اور جمع دونوں میں استعمال ہوتا ہے ولدہ و اولاد جمع ہے -

وِلد - ع - بالکسر بمعنی بچہ -

وَلَدُ الزِّنا - (باضافت) بمعنی حرام کا بچہ - اور اصطلاح میں برساتی وہ کیڑے و پرندے جو ایام بارش میں زمین پر پیدا ہو جاتے ہیں اور سہیل ستارہ کے طلوع ہونے پر مرجاتے ہیں - ابوالفضل کے شعر ذیل میں اسی طرف اشارہ ہے - ؎
ولدالزنا ست حاسد منم آنکہ طالع من
ولدالزنا کش آمد چو ستارہ یمانی

وِلدان - ع - بکسر اول و سکون دوم جمع ولید کی ہے بچے - لڑکے - کم سن غلام -

وَلَع - ع - بالفتح ولام و نیز مفتوح بمعنی لالچ - فریفتگی -

وُلَع - ع - واؤ مضموم لام مفتوح بمعنی دروغ - جھوٹھ -

وَلغ / وُلوغ } - ع - کتے کا پانی پینا -

وَلٰکن - (امر س ولکن) اور مگر اور لیکن -

وُلوج - ع - (ول ج) بضمتین اندر گھسنا - داخل ہونا کسی چیز کا کسی چیز میں -

وُلود - ع - بضمتین - وہ عورت اور بکری جو بہت بچے جنتی ہو - (ول د) -

وُلوع - ع - بضمتین - حریص ہونا - لالچی ہونا - اور وَلع بمعنی لالچ -

وُلوغ - ع - بضمتین کتے کا پانی پینا - اور ولغ کے بھی یہی معنی ہیں -

وَلوَلہ - ع - دونوں واؤ مفتوح (ول ل) واویلا کرنا - غل شور - جوش و خروش - فریاد - امنگ -

وَلَہ - ع - بفتح واؤ و لام بمعنی عشق غصہ - حیرانی - بے عقل بے عقل ہونا -

وَلہان - ع - بفتحتین حیران ہونا بیہوش ہونا - غمگین - بیخود عشق سے پریشان -

وَلے - ف - یہ تینوں لفظ بمعنی
ولیک - ف - ولیکن ہیں مگر
ولیکن } فرق ان میں یہ ہے
کہ ولے مخفف ہے ولیک کا اور ولیک مخفف ہے ولیکن کا اور ولیکن ولکن کا امالہ ہے جس کے معنی اوپر درج ہو چکے - ولاکن مفرس ہے -

وَلی - ع - بفتح واؤ و کسر لام و یای معروف بمعنی دوست - متصرف - مددگار - صاحب - نزدیک - منہ وار کسی کے کام کا - مقرب خدا - یہ صفت مشبہ ہے ولایت کی - اولیا جمع - قاموس اور بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ مقطوع الاضافت آتا ہے جیسے ولی نعمت ۱۲
ولی را ولی می شناسد ضرب المثل ہے

وَلید - ع - بفتح واؤ و کسر لام و یای معروف بمعنی کم عمر کا لڑکا - کودک - کم سن غلام - غلام کم سن - والدان - ولدہ بالکسر جمع - ایک بادشاہ کا نام ولیدہ اس کا

مونث ہے یعنی ولیدہ۔ (مونث ولید کی) لڑکی یا کم سن لونڈی۔ ولائد جمع

ولید عتبہ۔ ع۔ اس میں اضافت ابنی ہے یعنی ولید بن عتبہ۔ نام ہے ایک شخص کا جس کو شام کے بادشاہ یزید نے مدینہ کا گورنر مقرر کرکے اس غرض سے بھیجا تھا کہ حضرت امام حسینؓ کو میری بیعت کے لئے راضی کرو ورنہ سر اتار لا چنانچہ امیر اپنی فارسی کتاب کربلائے معلی میں یوں لکھتے ہیں ؎

ولید عتبہ را از بغض و کینہ
فرستادآں ستمگر در مدینہ

وَلیچ۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام بمعنی بغیر کھلی ہوئی کلی پھول کی فارسی غنچۂ ناشگفتہ۔

ولیعہد۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام و یائے معروف (بفک اضافت) بمعنی حاکم وقت۔ اصطلاح میں اُس شخص کو کہتے ہیں جس کو بادشاہ اپنی زندگی میں اپنا جانشین قرار دے ہندی یوراج۔ جوراج۔

ولیک۔ ف۔ ولیکن کا مخفف ہے اور ولیکن امالہ ہے ولکن کا۔

وَلیمہ۔ ع۔ بفتح واؤ و کسر لام و یائے معروف بمعنی شادی کی دعوت بیاہ کی ضیافت۔ (ول م)۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ وضیمہ[1]۔ وکیرہ[2] ولیمہ[3] تینوں کے معنی ضیافت یا دعوت ہیں مگر فرق یہ ہے کہ پہلا لفظ یعنی وضیمہ موت کی دعوت کو کہتے ہیں جیسے اہل اسلام مردے کے چہلم وغیرہ اور اہل ہنود میں تیرہویں وغیرہ۔ اور وکیرہ وہ دعوت ہے جو کوئی نیا مکان بنا کر اس میں لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور ولیمہ دعوت کتخدائی یا عروسی ہے۔

ولی نعمت۔ ع۔ یعنی پرورش کرنے والا۔ صاحب غیاث اور قاموس اور بہار عجم لکھتے ہیں کہ لفظ ولی مقطوع الاضافت آتا ہے یعنی اس کے ساتھ اضافت کا استعمال نہیں ہوتا جیسے ولی عہد اور ولی نعمت میں ہے۔

(اخوشتر لکھنوی)

ولی نعمت سے کرکے بیوفائی
جہاں میں نیکنامی کس نے پائی

مولوی محمد اسمٰعیل کی ریڈر میں آیا ہے قدیم الخدمت ملازموں نے جب دیکھا کہ ولی نعمت آپ ہی نان شبینہ کو محتاج ہیں تو ایک ایک کرکے چلدئے۔

و ن

وَن۔ ع۔ بفتح واؤ ایک میوہ کا نام ہے جو گندمی رنگ سے ملتا ہوا ایک دانہ کی صورت کا ہوتا ہے ہندی نام چرونجی۔ اور کلمہ تشبیہ بھی ہے بمعنی مانند جیسے استردن میں ہے جس کے معنی بانجھ یا عقیمہ کے ہیں۔

وَندہ۔ ف۔ بالفتح۔ ترہ تیزک جو ایک مشہور سبزی ہے

(غیاث سے)

ونگ۔ ف۔ الگنی جس پر کپڑے لٹکاتے ہیں یہ ونگ گزاریدہ یعنی الگنی پر ڈالو۔

وَنی۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون نون بمعنی سستی کرنا۔

ونیم۔ ع۔ بجال کردن مگس و بجال مگس یعنی مکھی کا گوہ۔ اور مکھی کا گوہ کرنا۔ فارسی میں دوسرے الفاظ کے ملنے سے بھی ایسی شکل ہو جاتی ہے اُس کا خیال رکھنا چاہئے مثلاً نیم آن خود بگیر و نیم آں او را بدہ۔ ترجمہ اس کا نصف خود لے اور آدھا اُس کو دیدے۔

و ہ

وَہ۔ ف۔ بالفتح۔ کلمہ تحسین و تعجب و افسوس ہے۔

(امثال سعدی)

وہ کہ گر مردہ باز گردیدے
بہ میان قبیلہ و پیوند

(مائل)

وہ چہ نام ست ایں کہ چوں لقب خدا یند ملک
راز پنہاں کردہ پیدا رقم زدخوش کتاب

وَہّاب۔ ع۔ واؤ مفتوح و ہائے ہوز مشدد مفتوح بمعنی بہت بخشنے والا۔ یہ اسم مبالغہ ہے ہبہ سے۔ وہابی مسلمانوں کا ایک فرقہ ہے منسوب بہ وہاب۔

وَہاج۔ ع۔ بالفتح بمعنی برافروختن وہج کی صفت مشبہ ہے۔

وِہاد۔ ع۔ بکسر واؤ و فتح ہائے ہوز

یہ وہدہ کی جمع ہے۔ نشیب کی زمینیں۔
وَہب۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون ہاء ہوز بخشش کرنا۔
وَہبی۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون ہا و کسر بائے موحدہ و یائے معروف برائے نسبت بمعنی بخشا ہوا خدا کی طرف سے۔
وَہج۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون ہاء ہوز بمعنی آگ کا شعلہ مارنا۔
وَہَج۔ ع۔ واؤ و ہاء ہوز دونوں مفتوح ہیں بمعنی آگ کی روشنی و سوزش۔
وَہدہ۔ ع۔ بفتح اول و سوم۔ (وہدہ) بمعنی نشیب۔ پست زمین۔ وِہاد جمع۔
وَہَق۔ ع۔ بفتحتین بمعنی کمند۔ اوہاق جمع۔
وَہَل۔ ع۔ بفتحتین بمعنی ڈرنا۔ غلط کرنا۔ بھولنا۔
وَہلہ۔ ع۔ بفتح واؤ و سکون ہا و فتح لام خوف۔ ڈر۔ ایکبار۔ دفعہ۔ نوبت۔
وَہم۔ ع۔ بالفتح و سکون ہا۔ بغیر ارادہ کے دل کا کسی طرف کو رجوع ہونا۔ وسواس۔ اوہام جمع۔
وَہمہ۔ ع۔ حرف اول و سوم مفتوح درد ولادت۔ بچہ جننے کا درد۔ دردزہ۔
وہمی۔ ع۔ (یائے نسبتی) منسوب بہ وہم۔ وہ شخص جس کو وہم ہو۔
وَہن۔ ع۔ سستی۔ سست کرنا سست ہونا۔ اعضاء کا سست ہونا۔
وَہی۔ ع۔ بالفتح۔ سست ہونا۔ نرم ہونا۔ شگاف۔ اَوہیہ جمع املاء لکھنے میں نقطہ دہی کا خیال رکھنا چاہیئے۔

و ی

وے۔ ف۔ وہ۔ اُس۔ جیسا کہ۔
وَیت۔ ف (مرکب وے + ات) بمعنی تیرے لئے (بوستان سعدی)

کجا دست گیرت دعائے دیت
دعائے ستمدیدگاں در پیت

ویح۔ ع۔ کلمہ ترحم و مدح و افسوس و تنبیہ۔
وَیس۔ بالفتح عربی میں کلمہ حقارت ہے اور بکسر اول و یائے مجہول فارسی ہے اور یہ ایک خوبصورت عورت کا نام ہے جس پر رامین عاشق تھا۔
ویرا۔ ف۔ (جار مجرور) بمعنی اس کو۔ اس کے تئیں ورا مخفف ہے۔
ویران۔ ف۔ بالکسر و یائے معروف بمعنی اُجڑا ہوا۔ غیر آباد یہ اصل میں بیران تھا بمعنی بے درخت۔ ب واؤ سے بدل گئی۔ راں بمعنی درخت۔
ویرانی۔ ف۔ بکسر اول و حرف پنجم نیز مکسور (یائے مصدری ہے) غیر آبادی۔
وَیل۔ ع۔ بالفتح و سکون یا کلمۂ افسوس ہے بمعنی وائے دشمنی شور۔ ہلاکت مصیبت۔ غم۔ فریاد۔ بیقراری اور دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔ شعر یوسف زلیخا ملا آذری سے

زمینش اہل دوزخ را مقام
بجاہ ویل آنجا چند گامے

وَیہ۔ ع۔ کلمہ تخفیف اور کلمہ نسبت اور جز کلنے کا کام بھی دیتا ہے جیسے خوش فارسی۔

باب ہا

ہ کے معنی لڑکے کے منہ پر طمانچہ مارنا ہے اور بلحاظ تلفظ اس کی دو قسمیں ہیں ایک اصلی جس کو ملفوظی کہتے ہیں دوسری وصلی جس کو مختفی بھی کہتے ہیں۔ معنی کے لحاظ سے اس کی چودہ قسمیں ہیں جن کی تفصیل کتب قواعد میں درج ہے یہاں اس کی پوری تفصیل بخیال طول نہیں کی گئی۔

ہ ا

ہاء۔ ع۔ بالفتح۔ عربی میں بمعنی بگیر یعنی لے اور نیز حرف تنبیہ ہے اور فارسی میں بدون ہمزہ کے آخر میں غیر ذی روح کی جمع کے لئے آتا ہے جیسے در کی جمع درہا۔ اور جب کسی ایسے لفظ کے آخر میں جوڑا جائے جو بذات خود جمع ہو تو وہاں زائد ہوتا ہے جیسے آدابہا و آفاقہا میں ہے کیونکہ آداب اور آفاق دونوں خود جمع

ہیں۔ واضح ہو کہ ہندی کا لفظ
دوہا بھی اردو میں مستعمل ہوگیا ہے
اس میں ہا جمع کا نہیں ہے بلکہ
اصلی ہے کیونکہ دوہا و چوپائی
نظم کی قسمیں ہیں دو حصہ بٹے
درخت کے معنی میں عربی کا لفظ
ہے انگریزی میں لفظ ہا HA
واہ واہ کے معنی دیتا ہے۔

ہابط۔ ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ
بمعنی نیچے اترنے والا ہبوط سے صیغہ
اسم فاعل ہے۔

ہابیل۔ ع۔ بکسر موحدہ و یائے
معروف یہ حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام
ہے جس کو دوسرے بھائی قابیل
نے قتل کیا۔ نسل آدمؑ میں یہ سب
سے پہلا خون تھا چنانچہ ناسخ
بہارستان سخن میں
لکھتے ہیں ؎
عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا خون کیا بھائی کا

ہات۔ بکسر تا عربی کا اسم
فاعل بمعنی امر ہے یعنی بہ بخشش
و بیار اردو لا اور بخشش کر۔
مثنوی نان و حلوا کا شعر ہے۔
ضاق وقت العمر عن آلاتنا
ہاتہامن غیر حصر ہاتنا
ترجمہ اس شعر کا یہ ہے۔
تنگ ہو گیا وقت زیست
کا ان آلون میں (یعنی تمام
اشیائے کائنات میں)
لاؤ اس کو بلا اندازہ اور روزنت
کے لاؤ اس کو۔

ہاتف۔ ع۔ اسم فاعل ہے ہتف
کا۔ بکسر فوقانی (ہ ا ت ف) بمعنی
آواز دینے والا۔ مجازاً وہ فرشتہ
جو غیب سے آواز دے۔
نوٹ۔ فارسی شعرا مادۂ تاریخ
میں اس لفظ کا استعمال اکثر کرتے
ہیں اور اردو کے شاعر لوگ بھی
انہیں کا تتبع کرتے ہیں چنانچہ
صفا بدایونی لکھتے ہیں ؎
نظم میں یہ رسالہ جب لکھا
کتب مستند سے میں نے صفا
بہر تاریخ بول اٹھا ہاتف
حال اصحاب کہف نظم لکھا
۱۲۱۲ھ
(آتش لکھنوی)
خدا کے حکم سے ہے قوت نطق
کلام اپنا ہے ہاتف کی زبانی

ہاتفی۔ ایک شاعر کا تخلص ہے
جس نے لیلیٰ مجنوں فارسی تصنیف
کی ہے۔ ؎
آن روز کہ ہاتفی بہ درد
از مجلس دوستان شود فرد

ہاتھ زیر زنخداں ہونا۔ اردو
محاورہ ہے بمعنی نہایت متفکر رہنا۔
یہ فارسی محاورہ دست در زیر
زنخ داشتن۔ دست در زیر زنخ
کردن کا ترجمہ ہے۔
(آتش)
بندھ سکا ہم سے نہ مضمون اس دہان تنگ کا
ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا

ہاجر۔ ع۔ ہجرت کرنے والا۔
عرب کے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ اسم
فاعل ہے ہجرت کا۔

ہاجرہ۔ ع۔ بالفتح و فتح جیم نام حضرت
اسمٰعیلؑ کی والدہ کا۔ منتخب میں اس
کو آجر بھی لکھا ہے۔

ہاجرہ۔ ع۔ (ہ ا ج ر) دوپہر کا
وقت جو نہایت گرم ہوتا ہے۔

ہاجس۔ ع۔ بالفتح وکسر جیم عربی
بمعنی دل میں خیال آنے
والا صیغہ اسم فاعل کا
ہے ہجس سے

ہاجن۔ ع۔ بالفتح وکسر جیم
عربی بمعنی کنواری لڑکی
(ہ ج ن)

ہاجی۔ ع۔ بکسر جیم عربی و یائے
معروف اسم فاعل ہے ہجو کا۔
بمعنی ہجو کرنے والا۔ املا لکھنے میں حاجی
کا خیال رکھنا چاہیے۔

ہادم۔ ع۔ بکسر دال مہملہ اسم
فاعل ہے ہدم کا مٹانے والا
بمعنی ڈھلانے والا عمارت کا۔
اجاڑنے والا ستانے والا۔

ہادم اللذات۔ (باضافت عربی)
بمعنی مٹا دینے والا لذتوں کا
اور اصطلاحاً لقب حضرت
عزرائیلؑ جن کا کام روحوں کو
قبض کرنا ہے۔

ہادی۔ ع۔ (ہ د ی) دال مکسور
و یائے معروف۔ (صیغہ اسم
فاعل کا ہدایت سے) بمعنی رہنما۔
نیک راہ دکھلانے والا۔ ہوادی
وہداۃ وہدات جمع۔

ہذا۔ (ہا تنبیہ کا اور ذا عربی
کا اسم اشارہ ہے) وہ مرد۔
(خزانۂ لغت سے)۔
لغات کشوری میں یہ معنی یہ۔ لہٰذا بھی
اسی سے مرکب ہے۔

ہار۔ ع۔ افتادہ۔ اسم فاعل ہے
ہیر کا بمعنی منہدم ہونے والا۔

ہار۔ ف۔ پھولوں وغیرہ کی
مالا۔ بھی یہ ہندی لفظ فارسی میں
مستعمل ہو گیا ہے ہار اور عربی

لفظ حار میں تمیز کرنا چاہئے۔

ہارب۔ ع۔ بمعنی بھاگنے والا۔ اسم فاعل ہے ہرب کا جمع بفتحتین ہے۔

ہاروت ماروت۔ ع۔ یہ دو فرشتے ہیں جو چاہ بابل میں اُلٹے لٹکائے گئے ہیں اور قیامت تک لٹکے رہیں گے یہ جادو خوب جانتے ہیں یہ سزا ان کو زہرہ کے عشق میں دی گئی ہے اس کا قصہ مشہور ہے آتش کے اس شعر میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے ؎

حقیقت چاہ بابل کی ذرا کر یاد اے ناداں
فرشتوں پر فریب حسن چل جاتا ہے انساں کا

ہاروتی۔ ف۔ جادوگری۔ سحر سازی ساحری۔

ہارون۔ ع۔ حضرت موسیٰؑ کے بڑے بھائی کا نام ہے یہ بھی پیغمبر تھے فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ (ای انت وہارونؑ) (منتخب سے) اور مخفف ہارون الرشید کا جو خلفائے عباسیہ میں سے تھے وچوکیدار و قاصد۔

ہارونی۔ ف۔ (یای مصدری) چوکیداری پاسبانی نقیبی۔ قاصدی (نظامی گنجوی) ؎

بہ ہارونیش خضر و موسیٰ دواں
مسیحا چو گوہر بہ لب بر رواں

ہاشم۔ ع۔ بکسر شین صحیح اور بفتح شین غلط ہے آنحضرت صلعم کے پر دادا کا نام ہے۔ ہاشم کے لغوی معنی ہیں بیابان میں روٹیوں کے ٹکڑے توڑنے والا چونکہ آپ قحط سالی میں ایسا کرتے تھے لہذا یہ لقب ہوا۔

ہاشمی۔ یای نسبتی ہے منسوب طرف حضرت ہاشم کے۔ اولاد ہاشم۔

ہاضم۔ ع۔ بکسر ضاد۔ اسم فاعل ہے ہضم کا بمعنی ہضم ہونے والا۔ ہضم کرنے والا۔

ہاضوم۔ بضم ضاد صفت مشبہ ہضم کی۔ بمعنی ایسی دوا جس سے کھانا ہضم ہو جائے۔

ہاطل۔ ع۔ بالفتح و کسر طاء مہملہ صیغہ اسم فاعل کا ہے ہطل سے۔ بمعنی بہت برسنے والا بادل۔

ہاع۔ ع۔ (ہ وع) مرد بد دل۔

ہال۔ ف۔ الائچی سفید۔ آرام قرار۔ میل بازیگاہ کے ہر دو طرف۔

نوٹ۔ انگریزی میں لفظ ہال کے معنی ہیں بڑا کمرہ جس کو فارسی میں تالار کہتے ہیں موجودہ اردو میں اس کا بھی استعمال ہو نکلا ہے۔ جیسے ٹاؤن ہال۔ پہننے کا ہال ہندی ہے املا لکھنے میں ہال اور حال کا خیال رکھنا چاہئے۔

ہالع۔ ع۔ بکسر لام اسم فاعل ہے ہلوع کا بمعنی تیز رفتار شتر مرغ نہایت طامع۔ بڑا لالچی۔ مرد حریص (منتخب سے)۔

ہالک۔ ع۔ بکسر لام (اسم فاعل ہلاک کا) نیست ہونے والا و نیست کرنے والا۔ ہوالک۔ ہلاک۔ ہلک جمع۔

ہالکہ۔ ع۔ بکسر لام و فتح کاف مونث ہے ہالک کی اور نفس حریص سے کنایہ ہے۔

ہالگاہ۔ ف۔ چوگان کھیلنے کا میدان (گاہ ظرف کا)

ہالہ۔ ع۔ وہ دائرہ جو روشنی کا چاند کے گرد کبھی کبھی رات میں دکھلائی دیتا ہے۔ چاند کا کنڈل۔ خرمن ماہ فارسی میں بمعنی قرار و آرام۔ بقول بعض چاند کا کنڈل دلیل بارش اور آفتاب کا کنڈل دلیل جنگ و مقاتلہ کی ہے۔

(دیوان غنی کا شعر)۔

مگر نقطے زروی صفحۂ حسن تو بر دارد
کہ مہ امشب کشید از ہالہ صد ملہ صفحۂ زر را

ہام۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم بمعنی کھوپڑیاں۔ مردے تن۔ پیشانیاں۔ اُلو۔ یہ ہامہ کی جمع ہے۔

ہامان۔ ع۔ (ہ م ن)۔ مصر کے بادشاہ فرعون کا وزیر تھا۔

ہامر۔ ع۔ بکسر میم۔ بہت برسنے والا بادل۔ (اسم فاعل ہے ہمر کا)۔

ہامز۔ ع۔ بکسر میم و زاء معجمہ اسم فاعل ہے ہمز کا بمعنی آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ عیب کرنے والا۔

ہامش۔ ع۔ بکسر میم۔ (ہ م ش) حاشیہ۔ کنارہ۔ یہ لغت اصل نہیں ہے مولد ہے۔

ہاموم۔ ع۔ بالفتح و ضم میم اول (ہ م م) بمعنی چربی پگھلی ہوئی۔ کوہان شتر۔

ہامون۔ ف۔ بالفتح و ضم میم۔ صحرا۔ میدان۔

ہامہ۔ ع۔ بالفتح بمعنی کھوپڑی۔

فارسی کاسہ سر۔ پیشانی۔ تن مردہ۔ اُلو۔ بُوم۔ جُغد۔

ہامّہ۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم مفتوح بمعنی زمین کے اندر گھسنے والا جانور مثل سانپ بچھو وغیرہ کے ہوام۔ جمع۔

ہاں۔ فارسی میں کلمۂ تنبیہ ہے بمعنی خبردار رہ فارسی اُردو دونوں میں مستعمل ہے۔

(مولانا روم) ؎

ہاں وہاں ایں راز را باکس مگو
گرچہ از تو شہ کند بس جستجو

(غالب)

ہاں کھائیو مت فریب ہستی
ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے

ہاوَن۔ ف۔ واؤ مفتوح (معرب ہے ہاوُون رومی) بمعنی اُوکھلی۔ کھرل۔ ہاوین جمع۔

ہاون دستہ۔ (بفک عطف) اوکھلی اور موسل۔ لوہے یا پیتل کا دوا کوٹنے کا مشہور برتن ہے۔ اکثر ناواقف اس کو امام دستہ کہتے ہیں وہ غلط ہے PESTLE AND MORTAR.

ہاوِیہ۔ ع۔ (ہ و ی) بفتح اوّل وکسر واؤ و فتح یائے تحتانی دوزخ کے ساتویں طبقے کا نام ہے سب سے نیچے ہے۔

ہٰہنا۔ ع۔ بمعنی اس جگہ (ہا تنبیہ کا) اس کا املا ہاہُنا بھی ہے۔

ہائے ہائے۔ ف۔ (بتاکید) ایک آواز ہے جو انسان کسی عزیز کا ماتم کرنے میں نکالتا ہے۔ رونے کی آواز۔ (کلیات سعدی کا مصرعہ)۔

از یک طرف غلام بگیر و بہ ہائے ہائے

ہائِب۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ اسم فاعل ہے ہیبت کا بمعنی ڈرنے والا۔

ہائد۔ ع۔ (اسم فاعل ہود کا) بمعنی توبہ کرنے والا۔ ہُود جمع۔

ہائِع۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے اسم فاعل ہے ہوع کا بمعنی مرد بزدل۔

ہائِل۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے بمعنی ڈرانے والا۔ وہ چیز جس سے خوف معلوم ہو۔ ہولناک شدید۔ یہ صفت مشبہ ہے ہول کی۔

نوٹ۔ عربی میں اسی تلفظ کا ایک دوسرا لفظ حائل ہے جو اسم فاعل ہے حول کا بمعنی بیچ میں آنے والا۔ املا لکھنے میں اس کا خیال رکھنا چاہئے مثلاً

درمیان راہ یک کوہ ہائل حائل بود۔

ہائِلہ۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے بمعنی ڈرانے والی چیز۔ مؤنث ہے ہائل کی۔

ہائے مُشقّق۔ ف۔ (بصفت) دو چشمی ہا سے کنایہ ہے جس کی شکل یہ ہے (ھ)۔

ہائِم۔ ع۔ بالفتح وکسر ہمزہ جو حرف سوم ہے (صفت مشبہ ہے ہیم کی) بمعنی عشق میں سرگرداں شیفتہ بہت پیاسا۔

ہائے وہُوئے۔ ف۔ بمعنی شور و غوغا اس میں بیچ والا واؤ عاطفہ ہے۔

ہ ب

ہَبا۔ ع۔ بفتحتین (ہ ب و) غبار۔ وہ گرد جو سورج کی روشنی سے کسی سوراخ میں اُڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے مجازاً ذلیل۔ خوار۔ ناچیز۔ اہبا جمع۔

ہِبَت۔ ع۔ بمعنی بخشش اور بخشنا۔

ہَبص۔ ع۔ بالفتح و سکون بای موحدہ بمعنی خوش ہونا۔

ہَبِص۔ ع۔ بالفتح وکسر بای موحدہ بمعنی شادمان و خوش۔

ہَبط۔ ع۔ بالفتح و سکون با بمعنی نیچے اُتارنا۔ نقصان کرنا۔

ہَبَل۔ ع۔ بفتحتین۔ بے اولاد ہونا ماں کا اپنے فرزند کو کھو دینا۔

ہُبَل۔ ع۔ بالضم و فتح با۔ نام ایک بت کا جو کعبہ میں تھا۔

(حالی)

قبیلہ قبیلہ کا بُت تھا جُدا
کسی کا ہُبل تھا کسی کا صفا تھا

(سودا)

فکر رہتی ہے مجھے یہ کہ زباں سے اپنے
کہیں دعوے خدائی نہ کریں لات و ہبل

ہِبِلّ۔ ع۔ بکسر اوّل و فتح با و تشدید لام بمعنی کاہل و بوڑھا مرد یا شتر (منتخب سے)

ہَبَنَّقہ۔ ع۔ (ہ ب ن ق) بفتح اوّل و دوم و نون مشدد مفتوح و قاف مفتوح عرب کے ایک شخص کا لقب ہے جو حماقت میں

ایسا مشہور تھا جیسے ہندوستان کا شیخ چلی۔
ہُبُوب۔ ع۔ بضمتین (ہ ب ب) ہوا کا چلنا۔
ہَبُوب۔ ع۔ بفتح اوّل وضم دوم بمعنی ہوا خاک اُڑانے والی۔
ہُبُوط۔ ع۔ بضم اوّل و دوم (ہ ب ط) نیچے اُترنا یعنی زمین۔ بیماری سے نقصان ہونا شے کی قیمت کم ہونا۔ پستی مثلاً ہُبُوط آفتاب کا بُرج میزان میں اور قمر کا عقرب میں ہوتا ہے۔
ہَبُوط۔ ع۔ (ہ ب ط) شتر لاغر دُبلا اونٹ۔ املا لکھنے میں ہُبُوط اور ھبوط کا خیال رکھنا چاہئے۔
ہَبُول۔ ع۔ بفتح اوّل وضم دوم بمعنی ایسی عورت جس کا فرزند زندہ نہ رہتا ہو۔
ہِبہ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح دوم بمعنی بخشش اور جس کاغذ پر اقرار بخشش کا لکھا ہو اس کو ہبہ نامہ کہتے ہیں۔ اس میں لفظ نامہ کا وہی اثر ہے جو وکالت نامہ اور مختار نامہ میں ہے۔ واہب اسم فاعل۔ موہوب اسم مفعول۔

ن ت

ہُتاف۔ ع۔ بالضم آواز۔
نوٹ۔ یہ لفظ غیاث میں نہیں ہے اور لغات کشوری میں بمعنی آواز مگر اعراب نہیں لگائے ہیں اور منتخب میں بالضم بمعنی آواز یا یعنی آواز ہے۔
ہَتّاک۔ ع۔ بفتح اوّل وتشدید فوقانی بمعنی پردہ در۔ دوسروں کا بھید ظاہر کرنے والا بصفت مشبہ ہتک کی۔
ہِنتر۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون ثانی بمعنی بیکار بات چیت۔ زمانہ کی سختی۔ مجازاً چغلی۔ بدگوئی۔ غیبت۔
ہَتف۔ ع۔ بالفتح۔ آواز۔ آواز کرنا۔ واضح ہو کہ ہاتف اسی کا اسم فاعل ہے بمعنی آواز دینے والا۔
ہَتک۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون تائی فوقانی بمعنی پردہ دری۔ کسی کا بھید ظاہر کر دینا۔ بے عزتی رسوائی۔
ہتّے چڑھنا۔ اُردو محاورہ ہے۔ بمعنی قابو میں آنا۔

(شعر رند)

کس کے نہ ہتے چڑھا راہ بھر میں
رہے گھات میں راہزن کیسے کیسے

ہ ج

ہِجا۔ ع۔ بالکسر وفتح جیم عربی۔ ہجو کرنا۔ عورت کا اپنے شوہر کو بُرا کہنا یا بُرا جاننا۔ حرف کا اعراب کے ساتھ ظاہر کرنا۔ اور حروف ہجا یا حروف تہجی سے کنایہ ہے الف سے لے کر ی تک کے حروف فردوسی محمود کی ہجو میں لکھتا ہے ؎

کہ شاعر چو رنجد بگوید ہجا
بماند ہجا تا قیامت بجا

ہَجر۔ ع۔ بفتح اوّل وسکون جیم عربی بمعنی جدائی کرنا بیمار کا ہذیان بکنا۔ دوپہر۔ مصدر ہے۔ غیاث۔ کشف۔ لطائف وصراح ہے۔
ہِجر۔ ع۔ بکسر اوّل وسکون جیم عربی بمعنی جدائی اسم مصدر ہے۔

(محمود غزنوی کا شعر)
ایاز کی تعریف میں

چنان ہجر تو بار ساخت عاجز
کہ درمانند پیش باز دراج

ہُجر۔ ع۔ بضم اوّل وسکون جیم عربی بمعنی سخن فحش وبیہودہ اور منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ اگر یہ لفظ بفتحتین ہو یعنی ہَجَر تو نام ایک شہر کا ہے جہاں چھوارا بکثرت ہوتا ہے مگر املا لکھنے میں ہَجَر اور ہُجر کا خیال رکھنا چاہئے۔
ہِجراں۔ ع۔ بالکسر (ہ ج ر) بمعنی جدائی اختیار کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔

(اکبر الہ آبادی)

ہے بحث جنوں کا رنج ہجراں اے حضور
آپ تو تشریف لائیں ہوش بھی آ جائیگا

(فارسی شعر)

نوشتم نامہ را بر کاغذ زرد
کہ ہجراں حال ما را این چنین کرد

ہجرت / ہجرۃ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح رائے مہملہ چھوڑنا وطن کا۔ جُدائی۔ (ہ ج ر) سعدی ؎

دراں مدت کہ ما را وقت خوش بود
ز ہجرت ششصد و پنجاہ و شش بود

ہجرس۔ ع۔ بالکسر وسکون جیم

وزای مہملہ مفتوح بمعنی لومڑی فارسی رُوباہ منتخب میں اس کی رائےمہملہ مکسور لکھی ہے۔

ہجری۔ ع۔ (منسوب بہ ہجرت بحذف تای مصدری) وہ سن جو رسول صلعم کی ہجرت کے وقت سے مقرر ہوئی ہے۔

نوٹ۔ ایام جاہلیت میں عرب میں کوئی سنہ رائج نہیں تھا۔ ضرورت کے وقت وہ لوگ عام الفیل یا کسی اور ایسے ہی بڑے واقعہ سے شمار کرکے سنہ کا کام چلا لیتے تھے سنہ ہجری کے رائج ہونے کا سبب صاحب عجائب البلدان نے یہ لکھا ہے کہ خلیفہ دوم یعنی حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں یمن کے حاکم ابی موسیٰ اشعری نے ایک حکم شاہی کے جواب میں یہ لکھا کہ فرامین شاہی میں کوئی دن یا تاریخ نہیں ہوتی ہے لہٰذا اُن کے ماقبل اور مابعد کے تمیز نہ ہونے سے کار سرکار میں ہرج واقع ہوتا ہے آیندہ پروانوں پر تاریخ ضرور ہونا چاہئے چنانچہ اس امر کے تصفیہ کے لئے اصحاب رسول صلعم کی ایک مجلس شوریٰ منعقد کی گئی اور مختلف جلسے مختلف رائیں پیش کیں ایک نے پیغمبر آنحضرتؐ کی وفات سے سنہ شروع کرنے کی رائے دی مگر خلیفہ موصوف نے فرمایا کہ اس واقعہ کی یاد سے میرا غم تازہ ہوا کرے گا۔ ایک نے یہ رائے دی کہ ابتدائی زمانہ پیغمبری سے شروع کرنا چاہئے اس پر خلیفہ نے فرمایا کہ وہ زمانہ میرے کفر کا تھا اس کی یاد آنے سے بھی مجھے رنج ہوگا۔ آخر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی رائے کے بموجب زمانہ ہجرت سے شروع کرنا قرار پایا کیونکہ زمانہ ہجرت سے ہی اسلام کا بول بالا شروع ہوا اور روز افزوں ترقی ہوتی رہی۔ رسول صلعم نے کفار مدینہ کی ایذا رسانی کے باعث ۲۷ صفر کو مکہ سے ہجرت فرمائی اور تین روز غار ثور میں توقف فرما کر عشرہ ربیع الاول کو وہاں سے روانہ ہوئے اور بارہویں ربیع الاول کو مدینہ میں تشریف فرما ہوئے ابتدا تاریخ ہجری کی ہجرت نبوی سے ۱۷ سال کے بعد شروع ہوئی چونکہ عرب کا سال محرم سے شروع ہوتا ہے اور رسول صلعم نے مکہ چھوڑنے کا ارادہ بھی ابتدائے محرم ہی سے فرمایا تھا۔ لہٰذا ایک ماہ اور ۲۶ یوم پیچھے ہٹا کر ابتدائے سنہ ہجری کی محرم سے کی گئی۔ مصنف الفاروق نے لکھا ہے کہ یزدگرد کا مشہور سردار ہرمزان بھی اس جلسہ میں شریک تھا۔

ہجّع۔ ع۔ بفتح اول وسکون جیم عربی بمعنی مدہوش۔ احمق۔

ہجعت۔ ع۔ بالفتح وسکون جیم وفتح عین بمعنی نیند۔ خواب۔ اوّل شب میں سو رہنا۔

ہجفّ۔ ع۔ بکسر اوّل وفتح جیم وتشدید فا بمعنی مردم وشتر مرغ گراں جثہ یعنی آدمی اور شتر مرغ بڑے قد وقامت کا (قد وقامت کے معنی ڈیل ڈول کے) منتخب اللغات سے۔

ہجل۔ ع۔ بالفتح وسکون جیم عربی پہاڑوں کے درمیان کی نشیبی زمین۔ ہجول جمع۔

ہجمہ۔ ع۔ (ہ ج م) بالفتح وسکون جیم وفتح میم۔ اونٹوں کا گلہ جس کی تعداد (۴۰) اور سے زیادہ ہو۔ ہجوم جمع۔

ہجو۔ ع۔ بالفتح وسکون جیم عربی کسی کی مذمت کرنا یا بُرائی بیان کرنا ہاجی اس کا اسم فاعل ہے۔

رسالہ عبالواسع میں ہجو کی تین قسمیں لکھی ہیں ہجو ملیح ہجو قبیح ہجو صریح

ہجود۔ ع۔ بضمتین (ہ ج د) بمعنی رات کو سونا۔ رات کو جاگنا۔ رات کو نماز پڑھنا۔ یہ لغات اضداد میں سے ہے جیسے لفظ مولیٰ اور بیع وغیرہ ہیں اور لفظ تہجد کے بھی یہی معنی ہیں۔

ہجوع۔ ع۔ (ہ ج ع) بضمتین نیند۔ آرام۔

(سعدی شیرازی)

ہمہ شب نبود شش قرار و ہجوع
ز تسبیح وتہلیل وما را ز جوع

ہجول۔ ع۔ بضمتین (ہ ج ل) زنِ فاحشہ۔

ہُجُوم - ع - بفتحتین (ہ ج م) - غلبہ غلبہ کرنا - انبوہ یعنی گروہ یا جھنڈ اژدحام کرنا -

ہَجُوم - ع - بالفتح وضم جیم - (ہ ج م) وہ ہوا جو مکانوں کو ویران کر دے -

ہَجِیر - ع - بفتح اوّل وکسر جیم وسکون تحتانی دوپہر کی گرمی - نصف النہار -

ہِجّیر - ع - بکسر اوّل و دوم - (ہ ج ر) بمعنی عادت - خصلت - خو -

ہَجیر - ایران میں ایک پہلوان کا نام تھا جو رستم کا ہمعصر تھا - ؎

کہا پھر یہ سہراب نے اسے ہجیر
نہیں یہ تیری بات کچھ دلپذیر

ہَجِین - ع - (ہ ج ن) کمینہ - فرومایہ - ایسا آدمی جس کی ماں کنیز - اور باپ آزاد ہو - ایسا گھوڑا جس کا باپ عربی اور ماں دوسرے ملک کی ہو - خراب چیز -

ہ د

ہُدا - ع - (ہ د ی) راستی - راہ راست سالک راہ ہدا کے معنی ہیں خدا شناس یا معرفت الٰہی کی راہ چلنے والا -

مصرعہ

ہیں ہوں بیشک سالک راہ ہدا

ہُدات - ع - بضم اوّل وفتح دوم جمع ہے ہادی کی - راہ راست دکھانے والے -

ہُدان - ع - بضم اوّل وفتح دال مہملہ بمعنی بدعقل - احمق (ہ د ن) ہُدُن جمع -

ہَدایا - ع - بفتح اوّل و دوم ہدیہ کی جمع ہے - نذرانے تحفے -

ہِدایت - ع - (ہ د ی) - بمعنی راہ دکھانا - رہنمائی کرنا - ہدایات جمع ہادی اسم فاعل - ضلالت ضد - ؎

ہم ہر اک کام میں توفیق تری ہدایت تجھ سے
بلکہ ہر کام کی اصل ہے ہدایت تجھ سے

ہَدْر - ع - بفتح اوّل وسکون دال مہملہ کسی کا قتل کرڈالنا جائز ہونا - کسی چیز کا ضائع ہونا - واضح ہو کہ یہ لفظ بفتحتین بھی درست ہے یعنی ہدر - جیسا کہ مولوی ظفر علی خاں بی - اے علیگ مردِ ن کوار کے قصّہ میں لکھتے ہیں - ؎

ایک ہی تھا یہ میر الحقّ جگر نورِ نظر
تو نے اس کی جان لی تجھ پہ ہے خون اس کا ہدر

ہَدَف - ع - بفتحتین - بلند عمارت - یا اور کوئی بلند چیز - پشتہ - پشتۂ ریگ یعنی ریت کا ٹیلہ - مرد بزرگ - تیر کا نشانہ - اُردو اور فارسی میں زیادہ تر آخری معنی میں آتا ہے -

ہَدْم - ع - بالفتح عمارت کا ڈھا دینا - خرابی - بربادی - اگر بکسر اوّل ہو تو بمعنی پرانا کپڑا جس کو فارسی میں جامۂ کہنہ کہتے ہیں -

ہُدْن - ع - بالضم بمعنی صلح - آشتی منتخب وغیاث سے -

ہُدَہ - ف - بالضم بمعنی حق فائدہ نفی کے لیے اس کے پہلے لفظ بے لگایا جاتا ہے یعنی بیہدہ جس کے معنی ناحق اور بے فائدہ کے ہیں -

ہُدہُد - ع - دونوں ہا مضموم - ایک مشہور پرند ہے جس کو حضرت سلیمانؑ کا قاصد لکھا ہے - فارسی میں اس کو پوپک - اور شانہ سر کہتے ہیں -

ہَدْی - ع - بالفتح - نیک خصلت رکھنا - وہ جانور جو قربانی کے لیے مکہ معظمہ میں بھیجیں -

ہُدیٰ - ع - بضم اوّل وفتح دال مہملہ راستی - راہ راست -

ہَدِی - ع - بمعنی ہدیہ - تحفہ - وہ دلہن جو شوہر کے گھر بھیجی جاوے عروس - اشتر - مرد غمگین -

ہُدْبَہ - ع - (ہ د ب) بضم اوّل وفتح دال مہملہ جو حرف دوم ہے وسکون یا - آنکھ کی ایک بیماری ہے جس میں پلک گر جاتے ہیں اور پانی ٹپک نکلتا ہے -

ہَدیر - ع - (ہ د ر) کبوتر اور اونٹ کی آواز غیاث منتخب اور صراح سے -

ہَدِیل - ع - بالفتح وکسر دال و سکون یا (ہ د ل) کبوتر اور قمری کی آواز - نر کبوتر -

ہَدِیّہ - ع - بفتح اوّل وکسر دال مہملہ وتشدید یائے تحتانی (ہ د ی) بمعنی تحفہ - اصطلاحاً قیمت قرآن مجید بہ سکون دال بھی درست ہے - ہدایا جمع -

ہ ذ

ہذا ۔ ع ۔ بمعنی یہ ۔ عربی کا اسم اشارہ ہے قریب کے لیے اور فارسی و اردو میں بھی مستعمل ہے ۔

ہذّار ۔ ع ۔ بفتح اول وتشدید ذال معجمہ و آخر رای مہملہ بمعنی بڑا بیہودہ گو ۔

ہذر ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی بیہودہ بکنا ۔

ہذر ۔ ع ۔ بفتح ہا و ذال معجمہ نیز مفتوح بمعنی شخص بیہودہ ۔

ہذو ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی بیہودہ بکنا اور لفظ ہذر جو اوپر درج ہوا اس کا ہم معنی ہے ۔

ہذیان ۔ ع ۔ حرف اول (ہ) و دوم ذال و سوم ی تینوں مفتوح ہیں بمعنی بڑانا ۔ بیمار کا بیہوشی میں بکنا فارسی اور اردو والے اس کو بہ سکون ذال بھی استعمال کرتے ہیں جیسے حالی کے اس شعر میں ہے :-

مگر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اُس کو ہذیان سمجھیں

ہذیل ۔ ع ۔ بضم اول و فتح ذال معجمہ و سکون یای تحتانی (ہ ذ ل) عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے (غیاث اور لطائف سے)

ہ ر

ہِرّ ۔ بکسر اول وتشدید راء مہملہ عربی کا اسم مذکر ہے بمعنی گربہ نر اور بقول بعض صرف گربہ یعنی بلی گر بفتح اول ہو تو کراہیت کرنا ۔ بلی کو بلانا ہرّہ اس کا مونث ہے بمعنی گربہ مادہ یعنی بلی ۔ (منتخب سے)

ہَر ۔ ف ۔ بالفتح و سکون دوم ۔ کلمۂ تاکید کا ہے اور افادہ معنی عموم کا کرتا ہے ۔

نوٹ ۔ ہندی میں ہر نام ہے مہادیو جی اور وشنو کا ہر بھگت ۔ ہر بھجن اسی سے بنے ہیں ۔ اردو میں بھی استعمال ہو نکلا ہے ۔ (جیسے قصہ سپاہی زادہ میں آیا ہے) کہا ہر کی دیا سے ہوں میں وہ وید کہ کردوں کا تیرے ہر دکھ کو ناپید انگریزی میں ضمیر ہے مونث کی ۔

ہَرّا ۔ ت ۔ بفتح اول و راء مہملہ مشدد مفتوح بمعنی چاندی یا سونے کی سڑیں جو گھوڑے کے زین میں لگائی جاتی ہیں ۔ مجازاً گھوڑے کا زیور گھوڑے کی حمائل ۔ وہ گھونگرو جو اونٹ کی گردن میں باندھے جاتے ہیں ۔ زین مرصع ۔

ہِرا ۔ ت ۔ بکسر اول و فتح راء مہملہ مخفف ہے ہرات کا جو مشہور شہر ہے ۔ (غیاث جہانگیری اور برہان سے) مگر صاحب بہار عجم لکھتا ہے کہ شہر ہرات جو خراسان کا دار الحکومت ہے اگرچہ بالکسر مشہور ہے مگر فاضل چلپی نے حواشی مطول میں اس کو بفتح اول یعنی ہرات لکھا ہے اور لب الباب میں بھی بالفتح ہے ۔

ہرات ۔ بمعنی ہرا ۔

نوٹ ۔ ناسخ التواریخ میں لکھا ہے کہ جب سکندر دارا کو فتح کرنے کے بعد ہرات میں پہونچا تو ساطی بازرانیس جو دارا کی طرف سے ہرات کا حاکم تھا سکندر کا مطیع ہو گیا ۔ اُس وقت ہرات کا نام آریا تھا ۔

ہُرّا ۔ ت ۔ غل ۔ شور ۔ فریاد ڈراونی آواز ۔

ہراس ۔ ت ۔ بالکسر بمعنی خوف ڈر ۔ ہراسیدن کا حاصل مصدر ہے ۔ امر کی حالت میں اس میں ب اور جوڑی جاتی ہے یعنی بہراس خوف کر یا ڈر ۔

ہراساں ۔ ف ۔ ڈرپوک ہراسیدن کا اسم حالیہ ہے ۔

ہراسہ ۔ ف ۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم وہ مصنوعی پتلا جو کسان لکڑی یا کپڑے کا بنا کر جانوروں کے ڈرانے کے لئے کھیت میں کھڑا کر دیتے ہیں ۔

ہراسیدن ۔ ف مصدر ہے ۔ ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔ ہراسد مضارع ہراساں اسم حالیہ بہراس امر ۔

ہراشس ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی مہار شتر اردو اونٹ کی نکیل ۔ اگر اس لفظ کی ہا کو بکسر پڑھا جاوے تو بمعنی کتوں کو لڑنے کے لیئے برانگیختہ کرنا ۔

ہرآن ۔ ف ۔ (مرکب ہے) ۔ کلمۂ ہر افادہ معنی عموم کا دیتا ہے

اور آن اسم اشارہ ہے واسطے بعد کے بمعنی وہ۔ جو کہ

ؔ

بشنو الحمد ہر آں چیز کہ خاطر می خواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

نوٹ۔ واضح ہو کہ شعر ذیل میں ہر آن ہندی کا لفظ ہے نہ کہ یہ ہر آن جو اوپر بیان ہوا (دہیر وصف تلوار)۔

لب تشنہ تھی ایسی کہ ہزاروں کا پیا خون
ہر آن ہی تھا رنگ لڑائی کا دگرگوں

ہرانچہ۔ ف۔ جو کچھ۔ (ہر واسطے تاکید کے)

ہرآنکہ۔ ف۔ (مرکب) جو کوئی۔ یا جو کوئی آدمی یا شخص۔

ہراول۔ (ت) بفتح اول و دوم وضم واؤ۔ وہ مختصر سی فوج جو لشکر کے آگے آگے جاتی ہے۔ لشکر کا پیش خیمہ۔ مقدمۃ الجیش۔ وان گارڈ انگریزی۔

ہر آئینہ۔ ف۔ بمعنی لاچار۔ بلاشبہ و شک۔ بالضرور۔ اگر یہ دو لفظ خیال کے لیجا دیں تو معنی ہر ایک آئینہ ہو گا اس شعر میں دونوں معنی آ گئے ہیں۔

(مسکین)

ہے یہ صاف آئینہ ہر آئینہ
لفظ لفظ اس کا ہے ہر آئینہ

ؔ

تم سے ملنا ہر آئینہ ہے ضرور
نہ ہو درخواست میری نامنظور

ہرب۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی بھاگنا۔ غم کی شدت۔

ہرج۔ ع۔ بالفتح و سکون راء مہملہ فتنہ۔ شور۔ خرابی۔

ہرجائی۔ ف۔ (مرکب) ہر جگہ جانے والا یا والی ایک جگہ نہ قیام کرنے والا۔

(مہر دہلوی)

آج میری کل ہے تیری بالیقیں
دہر میں دولت سی ہرجائی نہیں

ہرج مرج۔ (ایک علامت)۔ فتنہ۔ تباہی۔ انگریزی TUMULT.

ہرچہ۔ ف۔ جو کچھ۔

ہرچند۔ ف۔ جس قدر جتنا کچھ اردو میں اس کے معنی اگرچہ زیادہ مناسب معلوم ہوتے ہیں۔

(ہوس)

ہرچند کہ قابل جفا ہوں
پر رحم کہ بندہ خدا ہوں

ہرد۔ ع۔ بالفتح و سکون ثانی۔ گوشت کا نہایت گلا کر پکانا۔ کپڑے کا پھاڑنا۔ برائی کرنا۔ طعنہ مارنا۔ زرد رنگنا۔ ہلدی جس کو فارسی میں زرد چوبہ کہتے ہیں۔

ہردی۔ ع۔ بالکسر۔ مشہور پیلی چیز جو عام طور سے ترکاریوں میں ڈالی جاتی ہے اس کو ہرد بالفتح اور زرد چوبہ بھی کہتے ہیں۔

ہرزہ۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم و زاء معجمہ مفتوح۔ بمعنی بیہودہ۔

ہرزہ درائے۔ ف۔ بمعنی بیہودہ گو یہ مشتق ہے درائیدن سے جس کے معنی ہیں آواز دینا یا آواز کرنا اور درا بمعنی جرس بھی اسی درائیدن سے بنا ہے۔

ہرزہ درائی۔ ف۔ (یائی مصدری ہے) بمعنی بیہودہ گوئی۔ بیفائدہ بکنا۔

(ظفر)

کچھ تو ہو فریاد میں تاثیر نالے میں اثر
اے جرس ہے ورنہ کیا ہرزہ درائی میں مزا

ہرزہ دوی۔ ف۔ (اسم فاعل و یائے مصدری) بیہودہ پھرنا۔ ہرزہ گردی مرادف۔

خواجہ آتش ؔ

ناتوانی سے کہاں ہرزہ دوی کی طاقت
گھر سے دروازے تلک ہے مجھے منزل بھاری

ہرزہ گردی۔ ف۔ بیہودہ پھرنا۔ (مرکب ہے ہرزہ گرد اسم فاعل اور یائے مصدری سے) مومن ؔ

چھوڑ دلی کو سہسوان آیا
ہرزہ گردی میں مبتلا ہوں میں

ہرزہ گو۔ ف۔ بیہودہ بکنے والا (اسم فاعل گفتن کا) چونکہ گفتن اور لائیدن کے ایک ہی معنی ہیں اس لئے ہرزہ لا بھی ہرزہ گو کا ہم معنی ہے۔

ہرسو۔ ف۔ بالفتح و واؤ معروف ہر طرف۔ ہر جانب۔ (ہر فائدہ تاکید کا دیتا ہے)

ہرقل۔ ع۔ بکسر حرف اول و حرف سوم نیز مکسور۔ لقب بادشاہ روم کا۔ اس لفظ کو قاف کے فتح سے بھی استعمال کیا ہے۔

ہرکارہ۔ ف۔ ہر کام کا آدمی۔ ڈاک پہونچانے والا۔ قاصد۔ اردو میں بھی مستعمل ہے۔

آباد لکھنوی ؔ

دم بدم کونین کے آباد پرچے آ گئے تھے
ہر ملک شیر خدا کی ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا

جان صاحب ؎

بناہے عشق ہرکارہ نگوڑی خانگی دن ہوں
یہ دل حاکم ہے سینہ صدر کی گویا کچہری ہے

نوٹ۔ اس کی اردو جمع ہرکارے ہے مگر اس فارسی غزل میں (ہرکارے وہر مردے) یہ جمع نہیں ہے بلکہ بمعنی ہر ایک کام ہے۔

ہرگاہ۔ ف۔ بالفتح بمعنی جس وقت (گاہ ظرفی) ہرگہ مخفف ہے۔

ہرم۔ ع۔ بفتحتین۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا۔ (سعدی شیرازی)

گرادرا ہرم دست خدمت ببست
ترا برکرم ہمچناں دست ہست

املا لکھنے میں ہرم اور حرم میں تمیز کرنا چاہئے۔

ہرم۔ ع۔ بفتح اول وکسر ثانی بمعنی نہایت بوڑھا آدمی۔

ہرماس۔ ع۔ (ہ رم سس) بمعنی شیر درندہ۔

ہرمان۔ ع۔ بفتح اول و دوم۔ (ان۔ تثنیہ کا) مصر میں دو گنبد ہیں جو طوفان نوح سے پہلے کے بنے ہوئے اب تک موجود ہیں۔ ہرم عربی میں بڑھاپے کو کہتے ہیں چونکہ تاریخ تعمیر ان کی کسی کو نہیں معلوم ہے اس لئے قدامت کے لحاظ سے اس نام سے موسوم کئے گئے۔

ہرمان۔ ع۔ بالضم را مہملہ بمعنی عقل وہوش (ہ رم)

ہرمز۔ ف۔ حرف اول ۳ دو لون مضموم (مخفف ہُرمزد کا) جس کے معنی ستارہ مشتری ہیں اور ہر شمسی مہینہ کی پہلی تاریخ۔ فردوسی کے شاہنامہ کی اس شعر میں۔ بھی یہی معنی ہیں ؎

سر سال نو ہرمز فرودیں
بر آسودہ از رنج تن دل زکیں

مطلب اس شعر کا یہ ہے۔ نئے سال کے شروع میں یعنی ماہ فرودیں کی پہلی تاریخ کو تن رنج سے اور دل کینہ سے آسودہ ہوا۔ اور نام نوشیرواں عادل کے بیٹے کا جس کا بیٹا خرو پرویز تھا جو شیریں کا عاشق تھا۔

(سعدی شیرازی)

شنیدم کہ در وقت نزع رواں
بہرمز چنیں گفت نوشیرواں

ہرمس۔ ہرمس۔ معرب ہرمز کا۔ دو حکیموں کا نام ہے۔ اور نام حضرت ادریس کا جو بادشاہ حکیم اور نبی اور علم ہندسہ وعلم ہیات اور نجوم کے موجد تھے۔

ہرولہ۔ ف۔ حرف اول ۳ و ۴ مفتوح ایک قسم کی چال ہے جس کو پویہ کہتے ہیں۔

ہروی۔ ف۔ بفتحتین وکسرواؤ ویای نسبتی منسوب طرف شہر ہرات کے۔

ہرہ۔ ع۔ بالکسر وتشدید را مہملہ بمعنی بلی یہ مؤنث ہے ہر کا جس کے معنی ہیں گربہ نر۔

ہرہفت۔ ف۔ ہر تاکید کا۔ عورتوں کی سات طرح کی آرائش یعنی پوشاک۔ زیور۔ مہندی۔ سرمہ۔ پان۔ مسی۔ سر کے بالوں کی آراستگی۔

(ناقص)

ہمچو من برہفت کردہ دعوی سان چمن
طالب دیدار ایں دیکھیں بے پردہ جمال

ہری۔ ف۔ نام ہرات کا۔

ہریر۔ ع۔ غیاث نے اس کو نقیر کے وزن پہ لکھا ہے بمعنی آواز سگ کتے کی آواز۔ سردی کی شدت سے کتے کی فریاد۔ املا لکھنے میں حریر اور ہریر کا خیال رکھنا چاہئے۔

ہریرہ۔ ع۔ (بضم اول وفتح ثانی وسکون یا وفتح را مہملہ) بمعنی چھوٹی بلی یہ اسم تصغیر ہے ہرّی۔ عربی میں اسم تصغیر فعیل اور فعلیہ کے وزن پر مصادر کے بنا لیتے ہیں جیسے عبد سے عبید اور بحر سے بحیرہ۔ اسی طرح ہرّ سے ہریرہ بنا۔ سنور اور خیطل بھی عربی میں بلی کو کہتے ہیں اور گربہ فارسی اور کیٹ انگریزی ہے۔

ہریسہ۔ ع۔ بفتح اول وکسر را مہملہ و یای معروف وفتح سین مہملہ (ہ ر س) کوفتہ شدہ۔ کوٹا ہوا ایک قسم کا کھانا ہے جو کٹے ہوئے گندم اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

ہ ز

ہزار۔ ف۔ بفتحتین۔ دس سو۔ بلبل۔ نرد کی چوتھی بازی کا نام۔

ہزاراں۔ ف۔ جمع ہزار کی۔

(خواجہ عبدالرحمن جامی)

ہزاراں بار ہزاراں نغمہ و درد
زخوش آں کو غم ایں باغ کم خورد

ہزار آواز } ف۔ (ممیز و تمیز)
ہزار داستان } مراد ہے بلبل یا
عندلیب سے۔ مشہور ہے کہ ایران
کا بلبل ہزار طرح کی بولیاں بولتا
ہے اس وجہ سے یہ لقب
ہوا۔ نسیم لکھنوی سے

یارب مرے خامہ کو زباں دے
منقار ہزار داستاں دے

ہزار پا } ف۔ (ممیز و تمیز) بمعنی کھنکھجورا
ہزار پایہ } کنسلائی۔ عربی سبعین
CENTIPEDE.

ہزار جریب۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
یہ شیعوں کا مسکن ہے
ایران میں۔

ہزار چشمہ۔ ف۔ (ممیز و تمیز)
یہ ایک قسم کا پھوڑا ہے جو آدمی
کی پیٹھ پر نکلتا ہے اس میں
بہت سے منھ (سوراخ) ہو جاتے
ہیں اور مہلک ہے عربی
سرطان۔

ہزار خانہ } ف۔ (ممیز و تمیز)
چار خانہ } معدہ گوسفند۔
بکریوں کا معدہ۔

ہزار داستاں۔ ف۔
(ممیز و تمیز) بلبل۔ عندلیب۔

ہزار میخ۔ (ممیز و تمیز) فقیر کی
گدڑی۔ خرقہ۔

ہزارہ۔ ف۔ ہزار میخوں والا
گیندا سے

میں نے پھینکی تھی گلی اس کی طرف لا کر کی
اس نے شوخی سے مرے پھول ہزارہ مارا

(ذوق)

آگے تھا صد برگ یہ گلاب ہزارہ ہو گیا

ہزاع۔ ع۔ بالکسر (ہ زع)
بددل۔ ضعیف۔

ہُزال۔ ع۔ (ہ ز ل)۔
لاغری۔

ہُزّال۔ ع۔ بالفتح و تشدید زا
مہملہ بمعنی مسخرہ۔ (صفت مشبہ
ہزل کی)۔

ہزاہز۔ ع۔ دونوں ہا مفتوح۔
(ہ ز ز) فساد۔ لشکر کی جنبش
کی آواز سپاہیوں کی کوچ کی
آواز۔ لشکر مغلوب کی بھگدڑ۔
لشکر غالب کے خوف سے۔

(سکندر نامہ نظامی کا شعر)

رواروبر آمد ز راہ نبرد
ہزاہز در آمد بمردان مرد

ہِزبر۔ ع۔ بالکسر و فتح ثانی شیر درندہ
ہزابر جمع۔

ہَزّت۔ ع۔ بالفتح و زای معجمہ
مشدد و مفتوح بمعنی عیش۔
خوشی (ہ ز ت)۔

ہَزَج۔ ع۔ بفتحتین۔ بمعنی گانے
کی آواز۔ خوش آیند اور شعر
کی بحروں میں سے نام ایک بحر کا
جس کے ایک مصرع میں چار دفع
مفاعیلن آتا ہے چونکہ عرب میں
جو اشعار گائے جاتے ہیں ان میں
سے اکثر اسی وزن پر ہیں لہذا اس
نام سے موسوم ہوئی۔

ہُزد۔ ع۔ افسوس۔

ہَزل۔ ع۔ بالفتح و سکون دوم
بمعنی دبلا کرنا مسخرگی۔ بیہودگی۔
مسخراپن۔ ضد جد۔

ہزمان۔ یہ فارسی ہرزماں کا
مخفف ہے۔

ہُزہ۔ ع۔ بمعنی جنبانیدن۔
ہلانا۔ اگر بالکسر ہو تو بمعنی سواروں
کی جنبش۔ خوشی کا غل۔

ہزہاز } دونوں لفظوں میں ہای
ہزہزہ } ہوز چاروں جگہ
مفتوح ہے معنی ہلانا۔
(ہ ز ز)۔

ہزیم۔ ع۔ بفتح اول و کسر دوم
(ہ ز م) رعد کی آواز۔
گرج۔

ہزیمت۔ ع۔ بفتح اول و کسر
دوم و یای معروف بمعنی
شکست اور بھاگنا کسی جنگ کے
موقع سے (ہ ز م)۔

(نظامی)

ہزیمت در افتاد بدخواہ را
جہان ادشاہی جہاں شاہ را

ہَزینہ۔ ف۔ بفتح اول و کسر دوم
و یای معروف بمعنی خزانہ۔ خرچ۔
روٹی کپڑا بیوی بچوں کا۔ ہمیشہ
دائم۔

ہست۔ ف۔ معنی ہے۔ وجود۔
ضد نیست۔ عدم۔

(جامی)

نخست از نیست ما را ہست کردی
بقید آب و گل پابند کردی

ہَستی۔ ف۔ بالفتح و یای معروف
بمعنی ہے تو۔ زندگی۔ موجودگی۔
ثبوت۔ دنیا۔ وجود۔ دولت۔
سعدی کے اس شعر میں بمعنی
دولت ہے سے

کہ سفلہ خداوند ہستی مباد
جوانمرد را تنگدستی مباد

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں
ہماری صدیوں رہا ہے دشمن
دور زماں ہمارا بمعنی وجود۔

ہ ش

ہَشّ - ع - بالفتح و تشدید سین بمعنی خوشش مویشی کے واسطے درخت سے پتے جھاڑنا - وہ گھوڑا جو چلنے میں پسینہ نہ لا دے - (ہ ش ش)

ہُش - ف - بالضم و سکون شین معجمہ - یہ ہوش کا مخفف ہے - ہشدار بمعنی ہوشیار رہ - خبردار -

ہَشّاش بَشّاش - ع - پہلے لفظ کی ہا اور دوسرے کی ب دونوں مفتوح اور پہلا شین دونوں کا مشدد ہے بمعنی خوش و خرم -

ہَشاشت - ع - بفتح اول و دوم و چہارم (ہ ش ش) خوش ہونا - نرم ہونا - بکری یا اونٹنی وغیرہ کا بہت دودھ دوہنا -

ہَشت - ف - بالفتح - آٹھ کا عدد جس کو سنسکرت میں اشٹ اور انگریزی میں ایٹ کہتے ہیں - عربی ثمان و ثمانیہ -

ہِشتن - بالکسر فارسی مصدر ہے - یعنی چھوڑنا - ہلد مضارع -

ہشت بہشت - ف - (عدد مولد) آٹھ بہشت یعنی خلد - دار السلام - دار القرار - جنت عدن - جنت الماویٰ - جنت النعیم - علیین - فردوس -

ہشت صفات - ف - (عدد معدود) مندرجہ ذیل آٹھ تعریفیں معرفت خدا - علم - مالک کا شکر ادا کرنا - قسمت ازلی پر راضی رہنا - بلا اور رزق کی کمی پر صبر کرنا - تعظیم علم خدا - خدا کی مخلوق سے محبت رکھنا - پرہیزگاری -

ہشت چہار چشم فلک - ف - کنایہ ہے آسمان کے بارہ برجوں سے یعنی - حمل - ثور - جوزا - سرطان - اسد - سنبلہ - میزان - عقرب - قوس - جدی - دلو - حوت -

ہَشوش - ع - بالفتح - بہت دودھ والی بکری -

ہَشیش - ع - نرم - خنداں - خوشش - بہت دودھ دینے والا چوپایہ خواہ بکری خواہ اونٹنی وغیرہ (ہ ش ش) -

ہ ض

ہَضّاض - ع - بفتح اول و حرف دوم ضاد مشدد مفتوح (صفت مشبہ ہض سے) بمعنی توڑنے والا -

ہضبہ - ع - (ہ ض ب) - زمین بلند - پشتہ - ہضاب جمع -

ہضم - ع - بفتح اول - غذا کا معدے میں پکانا - کسی چیز کا توڑنا - حق کا کم کر دینا - ظلم کرنا - سریع الہضم - بطی الہضم - ای سے بنے ہیں -

ہِضم - ع - بکسر اول و سکون ضاد بمعنی زمین پست -

ہضیم - ع - (ہ ض م) مظلوم لطیف اندام عورت - منہ بند پھول کی کلی یعنی غنچہ ناشگفتہ -

ہضیمت - ع - (ہ ض م) ظلم - غصہ - املا لکھنے میں ہزیمت اور ہضیمت کا خیال رکھنا چاہئے -

ہ ط

ہَطل } - ع - بفتح اول و سکون
ہَتل } طا و مہملہ منتخب میں اس کے معنی ہیں باریدن باران و رواں شدن اشک از چشم یعنی پیہم بارش ہونا یا لگاتار مینھ برسنا - آنکھوں سے آنسوؤں کا بہنا -

ہَطِل - ع - بفتح اول و کسر طا حرف دوم ہے بمعنی بڑا برسنے والا بادل -

ہُطَّل - ع - بضم اول و طا مشدد مفتوح بمعنی بہت سے برسنے والے بادل یہ جمع ہے ہاطل کی جس کے معنی ہیں ابر بہت برسنے والا اور صیغہ اسم فاعل ہے ہطل کا جس کے معنی اوپر درج ہو گئے -

ہَطلان - ع - بفتح اول سکون طا بمعنی باران ضعیف جو چند روز متواتر برسے (صراح - منتخب اور غیاث سے)

ہ ف

ہفت۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون فا بمعنی سات۔ ۷۔ سبع وسبعہ عربی سیون انگریزی۔ SEVEN.

ہُفت۔ ف۔ بضم اوّل وسکون فا بمعنی ایک گھونٹ پانی یا شراب کا۔ فارسی دم اور عربی جرعہ مرادف۔

ہفت اختر۔ ف۔ (عدد معدود) سات ستارے یعنی قمر، عطارد، زہرہ، شمس، مریخ، مشتری، زحل۔ ان کے اردو یا ہندی نام یہ ہیں۔ چاند۔ بدھ۔ شکر۔ سورج۔ منگل۔ برہسپت۔ سنیچر۔

ہفتاد۔ ف۔ بمعنی ستر۔ ۷۰۔ رقم میں اس کو اس طرح لکھتے ہیں (اعـہ)۔

نوٹ۔ لفظ ہفتاد بعض جگہ بجائے ستر کے کثرت کا فائدہ بھی دیتا ہے جیسے کہ بوستاں کے شعر ذیل میں بمعنی مدت مدید آیا ہے۔ ؎

دے امسال پیوست باماہ و سال
کجا دانم عیب ہفتاد سال

(بوستاں کی شرح سے)

پرانی روایتوں میں کثرت چیزوں کی تعین مقدار کے لیے لفظ ستر استعمال ہوا ہے مثلاً حضرت موسیٰ کا عصا، گز لمبا تھا۔ ستر قیاس ہے کہ ستر سے مراد بہت زیادہ ہو۔

ہفتادم۔ ف۔ بمعنی سترواں حصہ جس کو ہندسہ میں اس طرح لکھتے ہیں ۱/۷۰ اس میں آڑے خط کے اوپر والے ہندسہ کو شمار کنندہ اور نیچے والے (یعنی ۷۰) کو نسب نما کہتے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ کسی عدد کے ۷۰ مساوی حصے کر کے ان میں سے ایک حصہ لیا۔

ہفتاد و دو شاخ۔ ف۔ (عدد معدود) مراد ہفتاد و دو ملت سے ہے یعنی ۷۲ فرقے مذاہب اسلام کے جو مشہور ہیں۔ ؎

ہائے ہفتاد و دو ملت کہہ سے بحث عشق میں
تھا تو تمہارا دیا میں نے بہتر کا جواب

ہفت اقلیم۔ ف۔ مراد تمام دنیا سے ہے کیونکہ اس زمانہ میں جتنی دنیا معلوم تھی حکماء نے اس کو ۷ حصوں میں تقسیم کیا تھا ہر ایک حصہ کا نام اقلیم تھا۔ جیسے کہ آجکل دنیا پانچ حصوں میں تقسیم کی گئی ہے ہر ایک حصہ کو براعظم کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ۔ آسٹریلیا۔ سکندر شہ ہفت اقلیم اسی رعایت سے کہلاتا ہے کہ بخیال بعض اس نے تمام دنیا فتح کر لی تھی۔

ہفت اندام۔ ف۔ (عدد معدود) بحسب ظاہر جسم کے اعضائے مندرجہ ذیل مراد ہیں:۔ سر۔ سینہ۔ پیٹھ۔ دونوں ہاتھ۔ دونوں پاؤں اور بحسب باطن مندرجہ ذیل ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر (جن کو اعضائے رئیسہ بھی کہتے ہیں) تلی۔ پھیپھڑا۔ پتہ۔ معدہ یا گردہ۔ اور نام ایک رگ کا جس کو نہرالبدن بھی کہتے ہیں اس رگ میں فصد کرنے سے تمام جسم کا خون نکل جاتا ہے۔

ہفت اورنگ۔ ف۔ (عدد معدود) سات ستارے بنات النعش۔

ہفت پردۂ چشم۔ ف۔ (عدد معدود) یہ آنکھ کے اندر سات پردے ہیں۔ نام ان کے ذیل میں درج ہیں۔ ملتحمہ۔ قرنیہ۔ عنبیہ۔ عنکبوتیہ۔ شبکیہ۔ مشیمیہ۔ صلبیہ۔ صاحب غیاث نے یہ تحقیق کتب طب اور بہار عجم سے کی ہے ہفت لایۂ چشم مرادف۔

ہفت پیر۔ ف۔ (عدد معدود) سات قاریوں سے مراد ہے جن کے نام ہفت قراء کی تحقیق میں درج ہیں۔

ہفت جوش۔ ف۔ (عدد معدود) مراد ہے ذیل کی ملی ہوئی سات دھاتوں سے جس کو اژدھات کہتے ہیں۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ جست۔ لوہا۔ سیسا۔ رانگ۔

ہفت دریا۔ ف۔ (عدد معدود) یعنی سات دریا یعنی سمندر جن کی تفصیل یہ ہے۔ دریائے اخضر۔ دریائے عمان۔ دریائے قلزم جس کو انگریزی میں ریڈسی کہتے ہیں۔ دریائے بربر۔ دریائے اوقیانوس۔ دریائے قسطنطینیہ۔ دریائے اسود۔ جس کو انگریزی میں بلیک سی کہتے

ہیں۔ شیخ سعدی کی گلستاں کے شعر ذیل میں انہیں سات دریاؤں کی طرف اشارہ ہے ؎

سگ بدریائے ہفتگانہ بشوی
چونکہ تر شد پلید تر باشد

نوٹ۔ واضح ہو کہ تحقیق جدید کے بموجب یہ تقسیم سمندر کی غلط ثابت ہوئی ہے کیونکہ ان میں سے بعض دریا یعنی بحر اعظم نہیں ہیں بلکہ صرف بحیرے ہیں اور بحیرہ اسم تصغیر ہے بمعنی چھوٹا دریا۔ اور علیٰ ہذا القیاس کرۂ ارض کی تقسیم ہفت اقلیم میں جس کا نقشہ اور تفصیل غیاث اللغات میں درج ہے زمانہ حال کی تحقیق کے خلاف ہے۔

ہفتدہ۔ ف۔ مرکب ہے ہفت بمعنی سات اور دہ بمعنی دس سے یعنی ۷+۱۰ جس کا مجموعہ ۱۷ ہوا۔ سترہ کی رقم یہ ہے ۱۷

ہفتدہم۔ ف۔ بمعنی سترواں حصہ جس کو حساب میں ۱/۱۷ لکھتے ہیں یہ مرکب ہے ہفت، دہ، م نسبت سے۔

ہفت دوزخ۔ ف۔ بمعنی سات دوزخ۔ جن کی تفصیل یہ ہے سقر ۱ بفتحتین بروزن سفر۔ سعیر ۲۔ لظی ۳۔ حطمہ ۴ بالضم۔ جحیم ۵۔ جہنم ۶۔ ہاویہ ۷۔ اصل میں یہ ایک ہی ہے اور یہ اس کے سات طبقوں کے نام ہیں اور ان کی قسم عذاب بھی جداگانہ ہے مگر آخر الذکر طبقہ جو سب سے نیچے ہے اس میں سب سے زیادہ عذاب ہے۔

ہفت سُبع۔ ف۔ (اعدو معدود) مرکب ہے ہفت بمعنی، اور سبع بروزن رُبع سے جس کے معنی ہیں کسی چیز کا ساتواں حصہ ۱/۷ اور جمع اس کی اسباع و اسبع ہے۔ ہفت سُبع کو ہفت منزل بھی کہتے ہیں۔ اور مراد ہے تمام قرآن شریف سے۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ قاریان سابق نے قرآن شریف کے سات حصے کر کے سات روز میں پورا قرآن ختم کرنا مقرر کیا ہے اور لفظ فمی بشوق کے حروف کی ترتیب سے سورتوں کا تعین کیا ہے تفصیل اس کی یہ ہے۔

۱۔ روز۔ ف۔ سورۂ فاتحہ
۲۔ روز۔ م۔ سورۂ مائدہ
۳۔ روز۔ ی۔ سورۂ یونس
۴۔ روز۔ ب۔ سورۂ بنی اسرائیل
۵۔ روز۔ ش۔ سورۂ شعرا۔
۶۔ روز۔ و۔ سورۂ والصافات
۷۔ روز۔ ق۔ سورۂ قاف سے خاتمہ تک۔

ہفت قُرّا۔ ف۔ (اعدو معدود) سات قاری یعنی نافع مدنی۔ عبداللہ ابن کثیر مکی۔ ابو عمرو بصری ابن عامر شامی۔ عاصم کوفی۔ حمزہ کوفی۔ علی کوفی ملقب بہ کسائی۔

واضح ہو کہ قُرّا بالضم و تشدید راء مہملہ و قرأت قاری کی عربی جمع ہے اور مدنی و مکی و بصری وغیرہ میں یائے نسبتی ہے اور ہفت قرات بھی انہیں سات قاریوں کے نام سے مشہور ہیں جن کے نام نامی اوپر درج ہو چکے۔

ہفت قلم۔ ف۔ (اعدو معدود) ذیل کے سات خطوں سے مطلب ہے ثلث ۱۔ محقق ۲۔ توقیع ۳۔ ریحان ۴۔ رقاع ۵۔ نسخ ۶۔ تعلیق ۷۔ واضح ہو کہ ہفت قلم۔ خوشنویس کی صفت میں استعمال کرتے ہیں جیسے فلاں شخص ہفت قلم ہے۔

ہفت کشور۔ ف۔ (اعدو معدود) سات ولایت۔ بمعنی ہفت اقلیم۔ جو اوپر درج ہو گیا۔

ہفت لائے چشم۔ ف۔ (لا بمعنی تہ) بمعنی ہفت پردۂ چشم جو اوپر درج ہو گیا۔

ہفتم۔ ف۔ بمعنی کسی چیز کا ساتواں حصہ ۱/۷ اس میں میم نسبت کا ہے۔

ہُفتہ۔ ف۔ بالفتح۔ سات دن۔ اس میں ہائے نسبتی ہے بہت چلنے سے تھکا ہوا آدمی۔

ہفت نظر۔ کلمۂ تحسین و آفریں مثل جیتے رہو مرحبا وغیرہ غالب ؎

صبر آزمادہ ان کی نگاہیں کہ ہفت نظر
طاقت ربادہ ان کا اشارہ کہ ہائے ہائے

ہفت ہشت۔ ف۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یہ نا ملائم گفتار اور خصومت انگیز کلمات سے کنایہ ہے اور بقول بعض

ہفت وہشت ہے۔ یعنی بیچ میں واؤ عاطفہ بھی ہے۔ اکبر الٰہ آبادی ؎
شش و پنج اس میں کسی کو ہے نہ ہے ہفت و ہشت
بے خطر کوچۂ رندی میں لگاتے رہے گشت

ہفت ہیکل۔ ف۔ یہ سات دعائیں ہیں جن میں سے ہفتہ بھر روز ایک ایک دعا سلامتی کی خاطر پڑھتے ہیں۔

ہَفو۔ ع۔ بالفتح بمعنی بھوک لگنا۔

ہُفُو۔ ع۔ بضمتین بمعنی دوڑنا۔ پرند کا اُڑنا۔

ہفوت۔ ع۔ (ہ ف ۱) خطا۔ خطا کرنا مجازاً بیہودہ گوئی۔ ہفوات جمع۔

ہَفَوان۔ ع۔ بفتح حرف اول و حروف دوم و سوم نیز مفتوح بمعنی خطا کرنا۔

ہ ق

ہَقعہ۔ ع۔ بفتحتین و عین مہملہ نام منزل پانچویں کا منازل قمر سے اور وہ تین ستارے جڑا ہیں ایک دوسرے کے پاس ہیں۔ منتخب اللغات سے۔

ہ ک

ہکاع۔ (ہ ک ع) بضم اول بمعنی سرفہ کردن یعنی کھانسنا۔

ہکذا۔ ع۔ مرکب ہے ہا تنبیہ کا کاف بمعنی مثل و ذا اسم اشارہ ہے فارسی میں بمعنی ہمچنیں اور ہندی میں بھی اسی طرح۔ علیٰ ہذا القیاس اس کا پہلا الف باقاعدہ تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔

ہُکوع۔ ع۔ بالضم۔ آرام کرنا۔ کھڑا ہونا۔ (منتخب سے)۔

ہُگہہ } ف۔ بمعنی ہچکی جو ایک
ہُکہک } بیماری ہے عربی اسکی فواق ہے۔

ہَک۔ ع۔ بفتح اول و تشدید کاف بمعنی تلوار مارنا۔ کنوئیں کا خراب ہو جانا۔ باراں یعنی مینھ۔ منتخب سے۔ املا لکھنے میں ہک اور حک میں تمیز ضروری ہے۔

ہُکّل۔ بالضم بمعنی سمارو غ یعنی خاکی انڈا جو برسات کے موسم میں زمین سے سفید رنگ کے انڈے کی صورت پر خود رو نکلتا ہے اور لوگ اس کو پکا کر کھاتے ہیں ہندی ککرمتا۔ انگریزی مُشروم۔

ہ ل

ہل۔ ف۔ بالکسر مصدر ہلیدن سے امر ہے ہِل بھی آتا ہے بمعنی چھوڑ دے اور چھوٹی لائچی یا سفید الائچی جس کو عربی میں قاقلہ صغار کہتے ہیں۔ تل یا سرسوں یا السی وغیرہ کی کھلی جو بعد تیل نکلنے کے رہ جاتی ہے اور انگریزی میں ہل پہاڑی کو کہتے ہیں۔

ہُل۔ ت۔ بالضم بمعنی آغوش۔ بغل۔

ہَلْ۔ ع۔ بالفتح و سکون لام۔ حرف استفہام۔ بمعنی آیا ایسا ہو۔ اُردو میں ہل کاشتکاری کا مشہور آلہ ہے انگریزی۔ PLOUGH۔

ہَلا۔ ع۔ بفتحتین بمعنی آگاہ ہو۔ خبردار۔ کلمہ تنبیہ کا ہے۔

(سعدی شیرازی)
شنید از درون عابد آواز پا
ہلا گفت بر در چہ پائی بیا

ہَلّا۔ ع۔ بمعنی کیوں نہیں فارسی چرانہ۔ حرف تخصیص ہے لولا و لوما مرادف۔

ہُلاث۔ ع۔ بالضم کسی عضو کا نرم اور سست ہو جانا۔ (ہ ل ث)۔

ہلاس۔ ع۔ (ہ ل س) سل کی بیماری۔

ہلاک۔ ع۔ (ہ ل ک) نیست ہونا۔

ہُلّاک۔ ع۔ بضم ہا ہوز و تشدید لام بمعنی نیست کرنے والے نیست ہونے والے جمع ہے ہالک کی ہالک کی جمع ہوالک بھی آتی ہے۔

ہلاکت۔ ع۔ بفتحتین بمعنی نیست ہونا۔ (مفرس ہلاک کا) عربی رسم الخط میں اس کو ہلاکۃ لکھا جاتا ہے۔

ہُلاکو۔ ت۔ بالضم۔ یہ ایک بڑا ظالم بادشاہ گزرا ہے جس نے

ہزاروں بندگان خدا کو ناحق قتل کیا ہے۔ اس کا اصل نام ہولاکو خاں ہے اور باپ کا نام تولی خاں اور دادا کا نام چنگیز خاں ہے نفائس الفنون میں لکھا ہے کہ اس نے ۶۵۶ھ ہجری میں بغداد اور دیگر امصار کو بڑی بیرحمی سے غارت کیا۔

ہلال۔ ع۔ بالکسر۔ (ہ ل ل) نیا چاند۔ دوج ہندی نیومون انگریزی یہ چاند رات سے تیسری تاریخ تک ہلال کہلاتا ہے اور بعد ازاں قمر۔ عرب کے ایک قبیلہ کا نام ہوازن سے۔ فارسی میں اصطلاحاً بمعنی تراش ناخن کیونکہ وہ بھی چاند کی مانند ہوتی ہے اور پیالہ سے بھی کنایہ ہے یہ لفظ ہلال سے ماخوذ ہے جس کے معنی کم اور ضعیف کے ہیں۔ اہلۃ اور اہالیل جمع۔ رؤیت ہلال۔ چاند کا دیکھنا۔

ہلال رکاب۔ صاحب رتبہ و اقتدار ؎

زاوج چرخ بریں مہر و مہ شود حاضر
بپائے تو سیت اے سرو ہلال رکاب

ہلال ہلال۔ ف۔ (بتاکید)۔ لخت لخت پاش پاش شرحہ شرحہ۔ پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے۔

ہلاہل۔ ف۔ ہاء اول مفتوح و ہاء دوم مکسور بمدار۔ یہ بات۔ کشف۔ رشیدی۔ مزبلع جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ ایک زہر قاتل ہے اس کا کھانے والا کسی دوا یا تریاق سے نہیں بچتا مگر تحفۃ المومنین میں لکھا ہے کہ ہلاہل حدود چین میں ایک پہاڑ کا نام ہے اس پر ایک درخت ہوتا ہے جس کی جڑ سم قاتل ہے پس اس جڑ کا نام اس پہاڑ کے نام سے مشہور ہوگیا اور قواعد میں مظروف کو ظرف کے نام سے بولنا جائز ہے جیسے کہ مرہٹی کی تلوار کو بھی سرد ہی کہتے ہیں۔ اس صورت میں زہر ہلاہل بولنا مناسب ہے۔ شعر حالی ؎

میٹھی باتوں میں تری زہر ہلاہل ہے بھرا
تیرا آغاز تو اچھا ہے پہ انجام برا

ہلہل اس کا مخفف ہے۔

ہُلب۔ ع۔ بالضم و سکون لام بمعنی موئے خنزیر یعنی سور کے بال BRISTLE.

ہُلک۔ ع۔ بالضم نیستی۔ ہلاکی۔

ہلک۔ ف۔ بفتحتین بمعنی ہچکی جو ایک بیماری ہے عربی فواق۔ ہکہ۔ ہمیک مرادف۔

ہُلکہ۔ ع۔ بالفتح۔ بمعنی نیست ہونے والے جمع ہے ہالک کی۔

ہَلُلُم۔ ع۔ بالفتح و ضم لام دوم۔ شہر کرمان میں لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے۔

ہَلُمَّ۔ ع۔ (ہ ل م) بمعنی آ۔ فارسی بیا۔

ہَلُوع۔ ع۔ بالفتح و ضم لام۔ (ہ ل ع) بڑا لالچی۔ بڑا بیچین۔ دوڑنے والا بڑا جلد باز۔ بڑا بے صبرا۔

ہلوعانہ۔ (آنہ کلمہ نسبت۔) بڑے لالچیوں کی طرح ؎

ہلوعانہ در ہیچ زی باختی
بحب جہاں جاں بیند اختی

ہُلوک۔ ع۔ بضم ہا و لام بمعنی نابود ہونا نیست ہونا۔

ہلی۔ ف۔ بکسر اول و دوم مشتق ہے ہلیدن سے بمعنی چھوڑے تو۔ (سعدی شیرازی)

دگر گوہجناں روزگارش ہلی
بگردونش از ہیچ بر نگسلی

ذیل کے خط کشیدہ الفاظ اردو پر بھی خیال رکھنا چاہیے ہوائے ڈالی ہلی۔ گائے بھینس وغیرہ سے ہلی انگریزی میں ہلی بمعنی پہاڑی یا کوہستانی COME. ہے۔

ہلیدن۔ ف۔ چھوڑنا۔ ہلد مضارع ہل و ہیل امر ہمل نہی۔

ہلیون۔ ع۔ نام ایک جڑ کا جو دوا میں کام آتی ہے۔ مارچوبہ۔ مارگیاہ فارسی۔

ہلیہ ۔ ہلسیہ ف۔ ایک چپٹی لکڑی جس کی صورت کریکٹ کھیلنے کے بیٹ سے مشابہ ہوتی ہے اس سے ملاح لوگ کشتی کھینچتے ہیں۔ ہندی ڈانڈ۔ انگریزی OAR.

ہ م

ہَمّ۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ (ہ م م) بمعنی غم۔ اندوہ۔ اندیشہ۔ قصد کرنا۔ چاہنا۔ بیماری کا جسم کو گھلا دینا۔ بچہ کو

سُلا دینا لوری دیکھو ہُمُوم جمع۔
نوٹ۔ لفظ ہَم اور غم میں فرق یہ ہے کہ آنے والی مصیبت کے خیال سے جو رنج ہوتا ہے اُس کو ہَم اور موجودہ مصیبت پر جو رنج ہو اُس کو غم کہتے ہیں۔

ہَم۔ ف۔ بالفتح و سکون میم۔ کلمۂ شرکت ہے جیسے ہموطن ہمرکاب۔ ہم سبق وغیرہ اور بمعنی نیز بھی۔ اُردو میں ہم ضمیر ہے جمع متکلم کی۔ فارسی ما۔ انگریزی WE ہم کے معنی ہیں بھنبھناہٹ HUM

ہُمّ۔ ع۔ بالکسر و تشدید میم۔ (ہ م م) بمعنی پیر فانی۔ بہت بوڑھا۔ بوڑھا فانی۔ نوٹ۔ انگریزی میں اس تلفظ کے دو لفظ ہیں اوّل ہِم بمعنی راگ HYMN. دوئم ہِم بمعنی اس کو HIM.

ہُما۔ ف۔ بالضم ایک پرند کا نام ہے کہتے ہیں جس شخص پر اُس کا سایہ پڑ جاتا ہے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے ضد اس کا بُوم بمعنی اُلّو ہے جو منحوس مانا گیا ہے۔
سعدیؒ لکھتے ہیں ؎

کس نیاید بزیر سایۂ بُوم
ور ہما از جہاں شود معدوم

دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

ہما مکتوب عالی سایہ گستر فرق عاجز پہ
اُسے یہ کمترین بندگان ظلِ ہما سمجھا

یہ جانور صرف ہڈیاں کھاتا ہے اور کسی دوسرے جانور کو نہیں ستاتا ہے ؎

ہمائے بر ہمہ مرغان ازاں شرف دارد
کہ استخواں خورد و طائرے نیازارد

دوسرا شاعر لکھتا ہے ؎

ہڈیاں راکھ میں ڈھونڈیں نہ ملیں مجھکو ہما
شکوہ مت کرنا کہ خوشی مجھے غم کھانے کی

ذوق ؎

واہ وا شور محبت خوب ہی چھیڑ کا ہے
استخواں میری ہما کس کس مزے سے کھا گئے ہے

ایران کے بادشاہ بہمن کی بیٹی کا نام بھی ہُما تھا یہ دین زردشتی کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں تھی اور داراب اسی کے بطن سے پیدا ہوا تھا۔ اور بہمن کا بیٹا ساسان اسی ہُما کے خون سے فقیر ہو کر نکل گیا تھا ساسانی اسی کی اولاد ہیں۔

ہُمار }
ہُمارہ } ف۔ بمعنی اندازہ۔ حساب۔ اور جب بمعنی ہمیشہ آوے تو مخفف ہے ہموارہ کا۔

ہَمّار۔ ع۔ بالفتح و تشدید میم مفتوح بمعنی بہت بکنے والا۔ بسیار گو۔ ٹا کے لٹو انگریزی اسم مبالغہ ہے۔

ہُمّاز۔ یہ ہمز کی صفت مشبہ ہے۔ عیب کرنے والا۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔

ہُمال۔ ع۔ (ہ م ل) بروزن جمال۔ مانند شریک۔ نظیر۔ ہمتا۔ مثل۔

ہُمّال۔ ع۔ بضم اوّل و تشدید میم مفتوح بمعنی ہر شئے جو سست ہو۔ زمین غیر آباد۔ مقام جنگ۔

ہُمام۔ ع۔ بضم اوّل و فتح دوم بمعنی سردار قوم یا بزرگ۔ توران میں ایک شخص کا نام تھا جو شیخ سعدی کے عہد میں تھا اور ان سے اور شیخ موصوف سے ایک مسجد میں تعارف ہوا تھا اور شیخ نے طبعزاد یہ شعر پڑھا ؎

در میان من و معشوق ہمام است حجاب
وقت آنست کہ آں ہم ز میاں برخیزد

املا لکھنے میں ایسے جملے میں ہاء ہوز یا جائے حُطّی کا خیال رکھنا چاہیئے (دراں حین غلام خواجہ ہُمام بہ حمام رفت)۔

ہَمان۔ ف۔ مرکب ہے ہم کلمۂ شرکت اور آن اسم اشارے سے بمعنی وہ چیز۔ وہ۔ وُہی اس کی ہا کو بالضم پڑھنا غلط ہے صحیح بالفتح ہے۔

(سعدی شیرازی)

بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیر خویش
عذر بدرگاہ خدا آورد

ہَمانا۔ ف۔ بفتحتین۔ مرکب ہے ہم + ان + الف زائد سے بمعنی شاید۔ بیشک۔ گویا۔ درست محقق۔

(سعدی شیرازی)

ہمانا کہ در پارس انشائے من
چو مشک است بے قیمت اندر ختن

(نہ مستی ہمانا کہ دلدہ دیوانہ) ترجمہ اس مصرعہ کا یہ ہے کہ تو مست نہیں ہے تحقیق کر دیوانہ ہے بیشک دیوانہ ہے۔

(خوشتر)

ہمانا خالق آب و گل و نار
کرے روشن دلوں پہ باغ گلزار

ہم آورد۔ ف۔ حریف جنگ۔ بادلی جو ہاتھی وغیرہ کو دیتے ہیں۔ (ہم کلمۂ شرکت، آورد بمعنی جنگ کے)۔

ہُمایوں۔ ف۔ بضم اوّل و چہارم

دل ملا ہو کنایہ خاص رفیق سے۔

ہمدم - ف - بفتح اول و سوم۔ ایسا آدمی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ رفیق۔ موافق۔ ؎

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

ہمدہ - عربی میں سکتہ کی بیماری کو کہتے ہیں۔

ہم دیوار - ف - (ہم شرکت کا) ہمسایہ۔ پڑوسی۔

ہمذات - ف - اپنی ذات کا۔ (ہم شرکت کا)۔

ہمذان - عرب ایران کے شہر ہمدان کو کہتے ہیں (معرب ہمدان کا) دال کو ذال معجمہ سے بدل دیا ہے۔

ہمراز - ف - اپنا بھید جاننے والا۔ (ہم شرکت کا راز۔ بمعنی بھید۔

ہمراہ - ف - ساتھی۔ ہم شرکت کا۔

ہمراہی - ف - ہمسفر۔ ساتھی۔ برابری۔ مدد (یائے نسبتی و مصدری)۔

ہمرشتہ - ف - ایک ڈورے میں پروئے ہوئے۔ رشتہ میں برابر جیسے بقول سرٹیفکٹ ہمرشتہ عرضی ہذا ہیں۔

ہمرنگ - ف - (ہم شرکت کا)۔ کنایہ دوست خالص سے۔

ہمرو - ف - بفتح اول و سوم (ہم شرکت کا) بمعنی ساتھ چلنے والا۔

ہمرہ - ف - بفتح اول و سوم بمعنی ساتھ چلنے والا۔ مخفف ہمراہ۔

ہمریش - ف - (ہم شرکت کا) بمعنی ساڑھو۔ ہمزلف مرادف۔

ہمز - بفتح اول و آخر زائے معجمہ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عیب کرنا۔ ہاتھ سے نچوڑنا۔

ہمزاد - ساتھ کا پیدا ہوا۔ ہمجن ہم شرکت کا اور زاد مشتق زادن سے ہے۔

ہمزبان - ف - (ہم شرکت کا) خالص دوست۔

ہمزلف
ہمریش } بمعنی ساڑھو۔
ہمداماں } سالی کا شوہر۔

ہمزہ - ع - بالفتح و سکون میم۔ الف متحرک۔

ہمزہ - ع - بفتحتین۔ بمعنی وسوسہ شیطانی۔

ہمس - ع - بالفتح۔ آواز کا نرم کرنا۔ نرم آواز۔

ہمساز - ف - ہم شرکت کا بمعنی موافق۔ دوست۔

ہمسائگی - ف - بمعنی پڑوس۔ ہمسایہ کی ہا کو گاف سے بدل کر یائے مصدری زیادہ کی گئی ہے۔

(مولوی ظفر علی خان بی اے علیگ کا شعر)

اچھا کیا ادا حق ہمسائگی کا تو نے
ہم تجھ سے لو لگائیں تو نے ہمیں کو تا کا

ہمسایہ - ف - پڑوسی۔ انگریزی نیبر یائے مجہول ہے۔

ہمسایگاں - پڑوسی لوگ۔ ہمسایہ کی فارسی جمع ہے۔

(دیوان غنی کا شعر)

سعی بہر اوقات ہمسایگاں کردن خوش است
بشنود گوش از برائے خواب چشم افسانہا

ہم سبق - کسی کتاب کا ایک ہی سبق کئی شخص ساتھ ساتھ پڑھنے والے ہمدرس۔ کلاس فیلو انگریزی ؎

با مجنوں ہم سبق بودیم در دیوان عشق
او بصحرا رفت و ما در کوچہا رسوا شدیم

ہمسر - ف - بفتح اول و سوم بمعنی برابر۔ زوجہ۔ بیوی۔

ہمسری - ف - یائے مصدری بمعنی برابری۔ برابر ہونا۔ ؎

نہیں تجھ سے ہے دعوئے ہمسری
نہ ہو ہم سے جو پائے فرماں بری

ہمسفر - ف - ساتھ ساتھ سفر کرنے والے (ہم کلمۂ شرکت)۔

ہمسفرہ - ف - بفتح ہا و سین مہملہ ایک ہی دسترخوان پر کھانا کھانے والے۔

ہمسلک - ف - بفتح اول و سکون میم و کسر سین مہملہ ہمدھی۔

ہمسنگ - ف - بفتح اول و سکون دوم و فتح سین مہملہ بمعنی ہموزن۔ برابر۔

(آتش لکھنوی) ؎

نسبت لب و دنداں سے تیرے لعل و گوہر کو کیا
نہ وہ ہمسنگ ہے لب کا نہ وہ ہمپایہ دنداں کا

ہمشوی - وہ عورتیں جن کا شوہر ایک ہی شخص ہو۔ سوتیں سوتیں۔ مرکب ہے ہم شرکت کا اور شوی بمعنی خاوند۔

ہمشیر - ف - بفتح اول و کسر شین معجمہ بمعنی سگی بہن حقیقی بہن۔

بمعنی مبارک ۔ بابرکت ۔ مرکب ہے
ہُما جو اوپر گزرا اور یوں کلمۂ تشبیہ
سے ۔ اور مغلیہ خاندان کے ایک
بادشاہ کا نام جو بابر کا بیٹا تھا ۔
تواریخ فرشتہ میں اس کا مفصل حال
درج ہے ۔ ہمایوں زینہ سے گر
کر مرا تھا اور اس کی تاریخ
وفات اس مصرع سے نکلتی ہے ۔
ہُمایوں بادشاہ از بام اُفتاد
توران میں ایک پہاڑ کا نام ہے
جس پر طوس نے تورانی سپاہ سے
شکست کھا کر پناہ لی تھی اور
رستم نے جا کر بچایا تھا ۔
شاہنامہ کا مصرعہ ۔
کہ کوہ ہُمایوں پہ ہے وہ حصار
ہمباز ۔ ف ۔ شریک (ہم کلمۂ
شرکت) ۔
ہمپا ۔ ف ۔ بالفتح بمعنی ساتھی ۔
ہمراہ مرکب ہے ہم کلمۂ شرکت اور پا
بمعنی پاؤں سے ۔
ہمپایہ ۔ ف ۔ بمعنی رتبہ میں برابر
ہمرتبہ ۔ ہم پلہ ۔ (ذوق)
جس انساں کو سگِ دنیا نہ پایا
فرشتہ اُس کا ہمپایہ نہ پایا
ہم پشت ۔ ف ۔ مددگار ۔
(ہم کلمۂ شرکت)
ہم پنگی ۔ ف ۔ برابری (ہم
شرکت کا اور گاف کے بدلے
کا یائے مصدری)
ہمت ۔ ع ۔ (ہ م م) ۔ رنج ۔
فکر ۔ ارادہ ۔ بوڑھی عورت ۔ مجازاً
دل کا بڑا قصد ۔ دعا ۔ ہم جمع ۔
(دعا کی مثال میں سعدی کا شعر)
بہمت برآر از ستیزندہ شور
کہ بازوئے ہمت بہ از دست زور

ہُمتا ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم
بمعنی مانند ۔ برابر ۔ مثل ۔
(ہم شرکت کا) (مصرعہ) ۔
کہ ہمتائے اُو در جہاں مرد نیست
ہمّت خواستن ۔ فارسی کا
مصدر مرکب ہے ۔ کسی سے دعا
چاہنا ۔
ہمترازو ۔ ف ۔ مقابل ۔ برابر
قوت میں برابر ۔ (ہم
شرکت کا) ۔
ہمتگ ۔ ف ۔ بفتح اوّل
و سوم بمعنی قدم بہ قدم ۔
(ہم شرکت کا) ۔
ہمتنگ ۔ ف ۔ بفتح اوّل
و سوم بمعنی برابر ۔ موافق ۔
(ہم شرکت کا) ۔
ہم جماعت و ہم سبق ۔ ف ۔
ایک ہی درجے کے طالب علم ۔
کلاس فیلو ۔
ہم جوار ۔ ف ۔ بمعنی پڑوسی ہمسایہ
(ہم شرکت کا) NEGHBOUR ۔
ہمچنیں ، ہمچناں ۔ ف ۔ اسی طرح سے
مانند ۔ مثل ۔
ہمچو ۔ ف ۔ حرف تشبیہ کا ہے
بمعنی مانند اور ہمچنیں کے
معنی بھی دیتا ہے ۔
(مولانا روم)
ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام
ہفت صد ہفتاد قالب دیدہ ام
ہمخانہ ۔ ف ۔ ایسا آدمی جو کسی
دوسرے آدمی کے ساتھ ایک
ہی گھر میں رہتا ہو ۔ مجازاً جورو ۔
زوجہ ۔ بیوی ۔
ہمخوابہ ۔ ف ۔ مرکب ہے ۔

ہم شرکت اور خواب اور ہائے زائد
سے بمعنی ساتھ سونے والا ۔ ساتھ
سونے والی ۔ زوجہ ۔
(سکندر نامہ کا شعر)
چو بیروں رود جوہر جان ز تن
گریزد ز ہمخوابۂ خویشتن
ہمخو ۔ ف ۔ مرکب ہے ہم کلمۂ
شرکت اور خو سے ایسا شخص
جس کی عادت اپنی عادت
سے ملتی ہو ۔
ہمخوند ۔ ف ۔ (ہم شرکت کا)
ایک مالک کے دو نوکر ۔
خواجہ تاش ۔
ہمداستاں ۔ ف ۔ (ہم
شرکت کا) بمعنی ہم سخن ۔ ہم
صحبت ۔ ہم کلام ۔
ہمداماں ۔ ف ۔ بمعنی ہم زلف
ساڑھو ۔ (ہم شرکت کا)
ہمدان ۔ ع ۔ بالفتح و سکون
میم یمن میں ایک قبیلہ کا نام ہے
(ہ م د) ۔
ہَمَدان ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم
ایران کا ایک شہر ہے ہمذان
معرب ۔
ہمدرس ۔ ف ۔ (ہم شرکت کا)
بمعنی ہم سبق ۔ کلاس فیلو انگریزی ۔
ہمدست ۔ ف ۔ (ہم شرکت کا)
بمعنی ہم طاقت ۔ شریک ۔
متفق ۔
(کاشی آملی در منقبت)
خلق ہفت اقلیم اگر آئند ہمدستاں شوند
از رہ مردی نیارد تاب میداں تو کس
ہمدگر ۔ ف ۔ (ہم شرکت کا)
باہم ۔
ہمدل ۔ ف ۔ وہ یار جس سے

خواہر مرادف۔ سسٹر انگریزی۔

ہمشیرہ۔ ف۔ بمعنی ہمشیر (ہا زائد)۔

ہمعناں۔ ف۔ ہمراہ۔ برابر۔ (ہم شرکت کا۔ عناں بمعنی باگ۔

ہم عیار۔ ف۔ ہم کلمہ شرکت بمعنی ہموزن۔

ہمقراں۔ ف۔ بالفتح وکرقان مصاحب۔ ہمنشیں۔ (امانت دہلوی)۔

قبول است محبت مرا ابر آں
کہ باشی تو با خرمی ہمقراں

ہم کاسہ۔ ف۔ دوست (ہم شرکت کا)۔

ہمگناں۔ ف۔ سب لوگ۔ تمام آدمی۔ ہمگیں یا ہمگی کی جمع ہے۔ (گلستاں سعدی نے) حکایت سرہنگ زادہ۔

گفت در سایۂ دولت خداوندی دام ملکہ ہمگناں راحتی کردم مگر حسود

ہمگی۔ ف۔ تمام وکمال۔ تمامی مخفف ہمگیں کا یا منسوب ہمہ کا کیونکہ یای نسبتی ہے اور گاف ہا کے بدلے کا ہے۔

ہمگیں۔ ف۔ تمام وکمال۔ (مرکب ہے)، ہمہ اور گیں زائد سے۔

ہمم۔ ع۔ بمعنی ارادے۔ بالکسر ہا وفتح میم اول وسکون میم دوم ہمت کی جمع ہے پہلے ہا کو بالفتح پڑھنا غلط ہے۔

(عرفی شیرازی)

اقبال کرم میگزد ارباب ہمم را
ہمت نخورد نیشتر لا و نعم را

ہم مقیل۔ ف۔ (ہم شرکت کا) بمعنی ہمخوابہ۔ ایک جگہ۔ ساتھ رہنے والی۔

ہم نفس۔ ف۔ بفتح ہا ونون و فا نیز مفتوح بمعنی ہمکلام۔ ساتھی (ہم شرکت کا)۔

ہموارہ۔ ف۔ حرف اول دوم تینوں مفتوح بمعنی ہمیشہ۔ مدام۔

ہموم۔ ع۔ بضمتین وسکون واؤ معروف۔ جمع ہے عربی لفظ ہَمّ کی جس کے معنی رنج وغم و اندیشہ کے ہیں۔

ہمہ۔ ف۔ بمعنی تمام۔ ہر ایک۔ مثلاً۔

ہمہ عالم ز دیو بگریزد
از زن جنگجو گریزد دیو

ہمہ داں۔ ف۔ سب کچھ جاننے والا۔ مرکب ہے ہمہ اور داں سے جو دانستن کا امر ہے۔

ہمہمہ۔ ع۔ ہا اول مفتوح و میم ساکن وہا دوم مفتوح و میم نیز مفتوح بمعنی شیر کا ڈکارنا۔ یا ڈہارنا۔

ہمیان۔ ف۔ بفتح اول وسکون میم بمعنی روپے اور اشرفیوں کی تھیلی۔ کیسۂ زر۔

ہمیان۔ بکسر اول وسکون دوم معرب ہے ہمیان کا جو اوپر گزرا۔ معنی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

ہمیدون۔ ف۔ بفتح ہا وکسر میم و یائے مجہول وضم دال وسکون واؤ معروف بمعنی اسی طرح۔ اب۔ (سعدی شیرازی)

دو ہما جدل نگہ دارند موئے
ہمیدون سرکشی آزرم جوئے

ہمیغ / ہمیع دونوں بالفتح اور آخر عین مہملہ اور غین دونوں درست ہیں۔ (ہ م غ)، (ہ م غ) بمعنی ناگہانی موت۔ مرگ مفاجات۔ انگریزی سڈن ڈیتھ۔

ہمیم۔ ع۔ (ہ م م) بمعنی آہستہ چلنا۔

ہمیں۔ ف۔ بمعنی یہی۔ مرکب ہے ہم اور ایں سے۔ (ملا طاہر غنی) ے

غنی چرا صلۂ شعر از کسے گیرد
ہمیں بس است کہ شعرش گرفت عالم را

ہ ن

ہن۔ ع۔ (ہ ن ن)۔ بالفتح وتشدید نون۔ رونا۔ چلانا۔ عضو تناسل۔ شرمگاہ عورت کی۔ صاحب منتخب نے بہ تخفیف نون یعنی بغیر تشدید نون بھی لکھا ہے اور لفظ ہنین بھی عربی ہے اور یہی معنی ہیں۔

ہن۔ ع۔ بضم ہا وتشدید نون۔ (ہ ن ن)، ضمیر جمع مونث غائب کی یعنی گروہ زناں۔ استریوں کا جھنڈ۔

ہنجار۔ ف۔ بفتح ہا وسکون نون بمعنی راہ۔ رستہ بجاز اطرز۔ طریقہ۔ روش۔ قاعدہ۔ رنگ ایہ لفظ غیاث۔ برہان۔ بہار عجم۔ لطائف وجہانگیری میں بالفتح ہے

صرت مدار نے بالکسر یعنی ہنجار لکھا ہے) ناہنجار بمعنی بدذات وبدچلن ۔
ہند ۔ ع ۔ بالکسر ۔ ایک عورت کا نام ہے جس نے امیر حمزہؓ کو دھوکے سے قتل کیا تھا اور ہندوستان کا ملک ۔ امیر معاویہؓ کی ماں کا نام بھی ہند تھا جو خالدؓ کے ساتھ رومیوں سے لڑنے گئی تھیں ۔
ہندب } ع ۔ (ہ ن د ب)
ہندبا }
کاسنی جو مشہور دوا ہے ۔
ہَنْدَسَہ ۔ بالفتح بمعنی اندازہ و اندازہ لینا ۔ رقم اعداد ۔ مکر و فریب ۔ نام ایک علم کا ۔
ہندسی ۔ ف ۔ (یائی معروف واسطے نسبت کے) علم ہندسہ کا جاننے والا ۔
ہند مند ۔ ایک نہر کا نام ہے سجستان میں ۔ عوام اس کو آب ہرمن و ہلمن کہتے ہیں ۔ (منتخب سے) ۔
ہندُو ۔ ف ۔ (واو نسبت کا) منسوب بہ ہند فارسی والے ہندو رہزن اور غلام کو کہتے ہیں مجازاً معشوق ۔ (خزانہ لغت سے) ۔
ہندوانہ ۔ ف ۔ تربوز (وانہ نسبت کا) جنوبی ہند میں اس کو متیرہ کہتے ہیں ۔
WATER-MELON.
ہندوانہ افگندن ۔ فارسی محاورہ ہے ہندوانہ از ترس افگندن بھی آتا ہے یہاں ہندوانہ کنایہ ہے بید یا لینڈ وغیرہ سے اور کل لفظوں کے معنی ہیں نہایت خوف اور دہشت کی وجہ سے ہگ دینا ۔ (آزاد) ؎

انداز ذاتِ مہابت تو ہندوانہ فیل
گرگمترین غلام تو گوید باو ہری
ہندوانہ درکون گسے غلطا

نہیدن ۔ ف ۔ کسی کو انتہا سے زیادہ ڈرا دینا ۔ اکثر لغات میں یہ محاورہ نہیں ہے صرف غیاث نے چہار شربت سے نقل کیا ہے اور غیاث سے لغات کشوری نے ۔
ہندوزن ۔ ف ۔ (بقلب صفت) بمعنی زن ہندو ۔ جادوگرنی ۔ ڈائن ۔
ہندوئے چرخ ۔ ف ۔ (باضافت) کنایہ ہے ستارہ زحل سے ۔ سنیچری ہندی ۔
SATARN.
ہندی ۔ ف ۔ (یائی نسبتی) ۔ ہندوستان کا باشندہ ۔ ہندوستان کی بنی ہوئی کوئی چیز جیسے مصرعہ ذیل میں ۔
بایں تیغ ہندی بجُرم سرت
توہندی یعنی تو ہندوستانی ہے ۔
ہُنَر ۔ ف ۔ بضم ہا و فتح نون بمعنی کام کاریگری ۔ آرٹ انگریزی ۔ ہنرور ۔ ہنرمند ۔ ہنرمندی ۔ پُرہنر ۔ بے ہنر ۔ سب اسی سے بنے ہیں ۔ ؎

اگر بہر سرِ موئیت دو صد ہنر باشد
ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد

یہ شعر بطور ضرب المثل استعمال ہوتا ہے ۔
ہَنَگ ۔ ف ۔ ارادہ قصد ۔ قوت ۔ وقار ۔ صدمہ ۔ ہوشیاری خوبی ٹ اور جب مخفف آہنگ کا ہو تو بمعنی لشکر جیسے لفظ سرہنگ میں ہے جس کے معنی ہیں فوجی سردار ۔
(گلستان سعدی)
سرہنگ زادہ را دیدم بر در سرائے اغلمش الخ
ہنگار ۔ ف ۔ جلدی ۔ شتابی ۔
ہنگام ۔ ف ۔ وقت ۔ ٹائم انگریزی نفی کے لئے اس کے پہلے بے لگایا جاتا ہے جیسے اس مصرع میں :-
موذن بانگ بے ہنگام برداشت
ہنگامہ ۔ ف ۔ (ہا زائد ہے) بمعنی ہنگام ۔ آدمیوں کا مجمع ۔ انبوہ ۔ ازدحام ۔ شور ۔ سکندر نامہ نظامی کے اس شعر میں مجلس یا محفل سے مراد ہے ۔
؎

یکے را در آرد بہنگامہ تیز
یکے راز ہنگامہ گوید کہ خیز

ترجمہ

ایک کو جلدی سے مجلس میں لاتا ہے
ایک کو مجلس سے کہتا ہے کہ اٹھ ۔

ہنگامہ بندی ۔ ف ۔ مجمع داری بندی بستن سے مشتق ہے ۔
ہنگامہ گیر ۔ ف ۔ اسم فاعل گرفتن کا ۔ بازیگر ۔ تماشا کرنے والا ۔ ایسا آدمی جو گذرگاہ پر کھڑے ہو کر لوگوں کا مجمع اکٹھا کر کے دوا یا تعویذ وغیرہ فریب سے بیچے ۔
ہُنگُفت ۔ ف ۔ دلدار ۔ موٹا ۔ گندہ مخفف ۔ (سعدی شیرازی)

کماں کشید و تیر و بر ہدف نزد تواں دو ہست
نگہ بوزن فولاد جامہ ز ہنگفت

ہنو۔ ع۔ بفتح اوّل وضم نون بمعنی مرد اور عورت کی شرمگاہ یعنی قضیب و فرج (قضیب بمعنی عضو تناسل)۔

ہُنُود۔ ع۔ بضمتین۔ جمع ہے ہندی و ہندو کی۔ وہ عورتیں جن کا نام ہند ہو اور ہندو لوگ

نوٹ۔ مولوی فتح محمد خان جالندھری اپنی کتاب مصباح القواعد میں لکھتے ہیں چونکہ ہنود ہندو کی جمع ہے لہٰذا اہل ہنود لکھنا غلط ہے جیسے کہ اہل مسلمین غلط ہے البتہ اہل اسلام کہہ سکتے ہیں۔

ہنوز۔ ف۔ بالفتح وضم نون و واؤ معروف (بکسر اوّل و واؤ مجہول غلط) بمعنی اب تک۔ تاحال۔ ابھی تک تا ہنوز بولنا یا لکھنا غلط ہے کیونکہ تک کے معنی اس میں خود ہی شامل ہیں تا لگانے کی ضرورت نہیں ہے ؎

ہر دو عالم قیمت خود گفتۂ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

ہنوز دلی دور است۔ ف۔ ضرب المثل ہے۔ ہندی ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی ہے۔ اردو شعراء نے بھی اس کا ترجمہ استعمال کیا ہے۔ میر ؎

شکوۂ آبلہ ابھی سے میر
ہے پیارے ہنوز دلی دور

ہنی۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر نون و تشدید یا بمعنی ہاضم۔ خوش مزہ۔ وہ چیز جو بے مشقت مل جاوے

(صفت مشبہ ہے ہنا کی)

ہنین۔ ع۔ (ہ ن ن) رونا۔ چلّانا۔ نالہ۔ فریاد۔ فریاد کرنا۔ صاحب منتخب لکھتا ہے کہ حق اس کا مرادف ہے۔

ہ و

ہُو۔ ع۔ بالضم واؤ معروف بمعنی خوف۔ اسم ذات باری تعالیٰ یعنی خدا کا نام۔ اور فارسی میں قلندروں کی آواز اور وہ آواز جو کشتی گیر کشتی کے وقت کرتے ہیں۔

ہَوا۔ ع۔ بفتحتین۔ (ہ و ی) دل کی خواہش۔ اشتیاق۔ آرزو۔ دوستی۔ خیر خواہی۔ ماں کا بے فرزند ہونا۔ باجہ والوں کی اصطلاح میں خوب آواز دینے کے لیے باجہ کو آگ سے سینکنا اہوا جمع۔

ہَواء۔ ع۔ بفتحتین۔ (ہ و ی)۔ جوف فلک یعنی وہ فرق جو زمین اور آسمان کے درمیان میں ہے ہوا کا وہ عنصر جو کرۂ نار کے نیچے ہے۔ وہ ہوائے ساکن جو ہر مکان میں بھری ہے اور خالی کے معنی بھی ہیں۔ باد۔ پون۔ ہندی۔ ایرا انگریزی اہویہ جمع۔

نوٹ۔ پرانی کتابوں میں ہوا کو ایک مفرد عنصر مانتے ہیں مگر جدید تحقیقات یہ ہے کہ ہوا کئی گیسوں سے مرکب ہے اوّل آکسیجن یعنی نسیم دوم نائٹروجن یا ازوت جس کو ہوا کا شورہ بھی کہتے ہیں۔ سوم کاربونک ایسڈ گیس یا سموم۔ چہارم پانی کے بخارات پنجم امونیا ششم اوزون وغیرہ علم طب میں ہوا کا مشرح بیان ۔۔ ہ۔ چھ سو صفحوں کی کتاب میں ہے۔ کشادہ جگہ میں کھڑے ہونے سے ایک پورے تندرست آدمی کے جسم پر ہوا کا وزن ۴۷۵ من رہتا ہے۔ پانی بھی قدرت نے انہیں دو گیسوں کو ملا کر بنایا ہے۔ اگر سائنس کے ذریعے سے دونوں گیسیں الگ الگ کر دی جاویں تو غائب ہو جائے گا شعر ذیل میں اسی طرف اشارہ ہے ؎

پہلے کہ دو ہواؤں سے بنا ہے
گرہ کھل جائے تو فوراً ہوا ہے

ہواپرست۔ ف۔ عیاش آدمی نالائق۔ اسم فاعل ہے پرستیدن کا۔

ہواپرستی۔ ف۔ (یائے مصدری)۔ بمعنی عیاشی۔ نالائقی۔

ہواجس۔ ع۔ بفتحتین وکسر جیم (جمع ہاجس کی) بمعنی شیطانی خطرے۔ وساوس شیطانی جو انسان کے دل میں گزرا کرتے ہیں۔

ہواخواہ۔ ف۔ بمعنی خیر خواہ (اسم فاعل خواستن کا) خیر اندیش دوست۔ انگریزی ویل وشر۔ ہندی شب چنتک ؎

جو کہ ہیں تیرے ہجو کے خواہوں میں اب
دیکھ ہو ویںگے ہوا اُس وقت سب

ہوا خوردن بادہ ۔ ف ۔ زائل ہونا کیفیت شراب کا کیونکہ ہوا خواری سے نشہ اتر جاتا ہے

ہوادار ۔ ف ۔ وہ جگہ جہاں ہوا خوب آتی ہو ۔ دوست ۔ عاشق ۔ امیروں کی ایک سواری مثل پالکی کے ۔ بوستاں کے شعر ذیل میں بمعنی عاشق ہے ۔ ؎

بگفت اے ہوادار مسکین من
برفت انگبیں یار شیرین من
(حسن دہلوی)

وہ ابر کرم ہے ہوادار خلق
تر و تازہ ہے اس سے گلزار خلق

ہَوادِج ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر دال مہملہ بمعنی عماریاں یا کجاوے یہ ہودج کی جمع ہے ۔

ہَوازِن ۔ بفتحتین و کسر زائے معجمہ (ہ وزن) یہ عرب کا ایک معزز اور مشہور قبیلہ بنی قیس سے تھا ۔ یہ لوگ ابتدا سے ترقی اسلام کے دشمن تھے ۸ھ ہجری میں رسول صلعم نے بارہ ہزار اسلامی فوج کے ساتھ حنین کے مقام پر ان کو شکست دی ہوازن کے چھ ہزار آدمی گرفتار ہوئے ۔ اسلامی تاریخ میں یہ لڑائی غزوۂ حنین کے نام سے مشہور ہے حنین عرفات کے پیچھے ایک وادی کا نام ہے جو مکہ معظمہ سے تو دن میل ہے

ہوا گرفتن ۔ فارسی مرکب ۔ بمعنی اُڑنا ۔

ہُوالشّافی ۔ ع ۔ وہی شفا دینے والا ہے ۔ طبیب لوگ نسخہ لکھنے سے پہلے یہ لفظ لکھا کرتے ہیں ۔

(ذوق)
نسخہ لکھنے نہیں پاتا ہوالشافی طبیب
کہتا ہے بیمار بس کر مجھکو بالکل ہے شفا

ہَوالِک ۔ ع ۔ بفتحتین و کسر لام بمعنی نیست ہونے والے (ہالک کی جمع ہے) ۔

ہَوّالہ ۔ ع ۔ بفتح اول و تشدید واؤ مفتوح خوفناک ۔ ایسی چیز جس کو دیکھ کر ڈر معلوم ہو ۔

ہَوّام ۔ ع ۔ بفتح اول و تشدید واؤ مفتوح (یہ ہامہ کی جمع ہے) حشراتُ الارض کیڑے مکوڑے ۔ مثل سانپ ۔ بچھو ۔ نیولے ۔ چیونٹی وغیرہ ۔

ہَوان ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی ذلت ۔ بے عزتی ۔ خواری ۔

ہَوائی ۔ ف ۔ (یائے معروف برائے نسبت) ایک قسم کی آتشبازی ۔ بوالہوس آرزومند عاشق ۔ دوست ۔

ہوائی شدن ۔ ف ۔ گم ہونا ۔ اُڑنا ۔

ہَوْج } بالفتح و بفتحتین عربی
ہَوَج } ہے بمعنی جلدی نادانی ۔ غیاث اور منتخب سے ۔

ہُوَختن ۔ ف ۔ مصدر ۔ بالضم ۔ بمعنی کھینچنا ۔ آنا ۔ ظاہر ہونا ۔ باہر نکالنا ۔

ہُود ۔ ع ۔ بالضم ۔ واؤ معروف ۔ قرآن شریف کے ایک سورہ کا نام ایک پیغمبر کا نام جن کی بددعا سے قوم عاد پر ہوا کا طوفان آیا تھا اور جب ہائد کی جمع ہو تو بمعنی توبہ کرنے والے ۔ ؎

یمن و برکت سے لیے ہیں سب موجود
ہارون و شعیب و صالح و ہود

ہَوْد ۔ ع ۔ بالفتح بمعنی توبہ کرنا ۔ یہودی ہونا ۔ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔

ہَوَد ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ بمعنی اونٹ کی پیٹھ کے کوہان ۔ کوہانہائے شتر یہ جمع ہے ہودۃ کی ۔ منتخب اللغات سے ۔

ہَوْدَج ۔ ع ۔ حرف اول و سوم مفتوح بمعنی کجاوہ یا عماری اونٹ کی ۔ جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں ۔ ہوادج جمع ۔

ہَوْدَہ } ع ۔ بفتح اول و سکون
ہَوَدَہ } واؤ و فتح دال مہملہ بمعنی کوہان شتر یعنی اونٹ کی پیٹھ کا کوبڑ جمع اس کی ہَوَد بفتحتین ہے ۔

ہُودَہ ۔ ف ۔ بضم اول و سکون واؤ و فتح دال مہملہ بمعنی درست و حق ۔ واضح ہو کہ لفظ بیہودہ بمعنی ناحق و نادرست اسی کے پہلے بے نافیہ لگا کر بنایا گیا ہے ۔ اور بیہدہ کے بھی یہی معنی ہیں وہ ہُدہ کے پہلے بے نافیہ لگا کر بنایا گیا ہے ۔

ہُودلہ ۔ ف ۔ بالضم و واؤ مجہول یعنی بروزن کُدُود گور بمعنی آفتاب

سورج ۔
(فردوسی طوسی)
گرو ہست پیروزی و دستگاہ
ہم او آفرینندۂ ہور و ماہ
(گلستان سعدی)
لو از گیتی فروز چشمۂ ہُور
خوش نیاید بچشم موشکِ کُور
(بوستان سعدی)
بتابد بسے ماہ و پروین و ہُور
کہ سر برنداری ز بالین گُور
صاحب غیاث لکھتا ہے کہ بقول بعض ہُور ایک ستارہ کا نام ہے جس کا دورہ ایک ہزار سال بعد ہوتا ہے ۔

ہُورمُز ۔ ف ۔ بضم اوّل وچہارم جو میم ہے ۔ بمعنی مشتری ستارہ ۔

ہُورخش ۔ ف ۔ ف ۔ بضم اوّل وچہارم بمعنی سورج ۔

ہَوَس ۔ ع ۔ بفتح اوّل ودوم بروزن قفس بمعنی دیوانہ ہونا ۔ جنون کی ایک قسم ہے فارسی میں شوق ۔ محبت ناقص آرزوے نفس ۔

ہُوش ۔ ف ۔ بروزن نوش ویُش ۔ دانائی ۔ جان ۔ موت لفظ ہوشمند اسی سے مرکب ہے بمعنی عقلمند ۔
(مصرع سعدی)
عجب آید ایں معنی از ہوشمند

ہوشمندی ۔ ف ۔ دانائی ۔ عقلمندی (مرکب ہے ہوش + مند + یائے مصدری) (سعدی گلستان)
بالاے سرش ز ہوشمندی
می تافت ستارۂ بلندی

ہُوشنگ ۔ ف ۔ ایران یا فارس کے دوسرے بادشاہ کا نام ہے واضح ہو کہ رستم پہلوان اسی ہوشنگ کی نسل کا تھا رستم بن زال بن سام بن نریمان بن ہوشنگ جیسا کہ رستم نے اسفندیار سے خود کہا ہے ۔
نریمان جنگی تھا ہوشنگ سے
زبون شیر نر جسکی تھا جنگ سے

ہُوشہ ۔ ف ۔ بالضم سُست بُزدل ۔ کم ہمت ۔

ہُوشیار ۔ ف ۔ بالضم ۔ چوکنا ۔ صاحب ہوش ۔ ضد غافل ۔ ہوشیاراں جمع ہشیار مخفف ۔

ہوشیاری ۔ ف ۔ دانائی ۔ (یائے مصدری) ۔ خبرداری ۔ ہشیاری اس کا مخفف ہے ۔
(مولانا رُوم)
باخودی تو لیک مجنوں بیخود است
در طریق عشق ہشیاری بد است

ہُوشیدن ۔ ف ۔ سمجھنا ۔

ہوف ۔ ع ۔ بالضم بمعنی گرم ہوا ۔

ہَوْل ۔ ع ۔ بالفتح وسکون واؤ بمعنی ڈر ۔ ڈرانا ۔ خوف ۔ اہوال جمع (سعدی) ۔
گراز سے بچاہے درافتادہ بود
گراز ہول او شیر نر مادہ بود

ہُولاء ۔ ع ۔ یہ لوگ ۔

ہولکی ۔ ف ۔ بالفتح وکسر لام وکاف ویائے معروف خوف زدہ مضطرب ۔

ہولناک ۔ ف ۔ بمعنی پُرخوف خوفناک ۔ خوف سے بھرا ہوا ۔ (ناک کلمۂ اتصاف) ۔

ہَولہ ۔ ع ۔ بالفتح وسکون واؤ فتح لام بمعنی ایک بار ڈرانا ۔

ہُولی ۔ بضم ہا وواؤ مجہول وکسر لام ویائے معروف ہندی کا لفظ ہے ہندوؤں کا مشہور تیوہار جو ماہ مارچ میں ہر سال واقع ہوتا ہے ۔ ہندو لوگ اس تیوہار پر آپس میں ملتے ہیں ۔
(شعر آرزو)
بہ پیش جلوۂ او نیست سرخرو لو زرد ز
بملک ہند بود شاخ زعفران ہولی

ہُولی ۔ ہندی کا فعل (مؤنث) بمعنی ختم ہو گئی یا گزر چکی جیسے کہ اس شعر میں ؎
ہولی کے منتظر تھے جاناں ہم کبھی سے
سو وہ بھی ختم ہولی پر تم ملے نہ ہم سے
انگریزی میں ہولی پاک ہے ۔

ہَوْن ۔ ع ۔ بالفتح وسکون واؤ بمعنی ذلت ۔ خواری ۔

ہَوْن ۔ ع ۔ بالفتح وسکون واؤ بمعنی آرام ۔ نرمی ۔ نرمی کرنا ۔ وقار ۔

ہُوں ۔ ف ۔ بالضم کلمۂ تاکید وکراہت ۔

ہُوو ۔ ف ۔ بفتح اوّل وضم ثانی ہندی میں سوت ۔ یہ رشتہ ایک مرد کی دو یا زیادہ جوروؤں میں ہوتا ہے ۔

ہُوہُو ۔ ع ۔ جیوں کا تیوں ۔ اسی طرح ۔ بعینہٖ ۔

ہُوئے اوّل ۔ ف ۔ بالضم بمعنی پہلی مرتبہ ۔ پہلوانوں کی

اصطلاح ہے۔

ہُوِیَّت ۔ ع۔ بالضم (یت مصدری) مرتبہ وحدت۔ ذات باری تعالےٰ لاہوت۔ (میر حسن دہلوی)

یاد حق میں ہیں ملائک بالدوام
غرق ہیں بحر ہُوِیّت میں تمام

ہُوَیدا ۔ ف۔ ظاہر۔ نمودار۔ عیاں سچے سامنے۔
CLEAR.
MANIFEST.

ہ ی

ہے ۔ ف۔ بالفتح زبان دری اور ہندی میں لفظ ہست کا ترجمہ ہے۔ بمعنی ہے اور کلمۂ تنبیہ و افسوس و زجر یا توبیخ و تحسین۔

ہَیَات ۔ ع۔ بالفتح (ہ ی ء) بمعنی شکل و صورت ایک علم کا نام ہے جس کے ذریعہ سے آسمانوں کی شکلیں اور کرۂ ارض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ یہ غیرت کے وزن پہ ہے ہیئت بھی یہی لفظ ہے ہیات بروزن خیرات اس کی جمع ہے۔

ہَیَاکِل ۔ ع۔ بفتح اوّل و دوم و کسر کاف عربی لفظ ہیکل کی جمع ہے جو آگے آوے گا۔

ہَیْبَت ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون دوم و فتح سوم جو بائے موحدہ ہے (ہ ی ب) بمعنی خوف۔ خوف کرنا۔ بزرگ رکھنا۔

ہِیت ۔ ع۔ بالکسر عراق عرب میں ایک شہر کا نام ہے۔

ہِیت ۔ ع۔ بالفتح۔ نام ایک مخنث کا جس کو رسول صلعم نے مدینہ سے نکال دیا تھا۔

ہَیْتَ ۔ ع۔ بفتح تائے فوقانی اسم فعل ہے بمعنی ہلم۔ فارسی بیا۔ اردو آیا آؤ۔
COME!

ہَیْج ۔ ع۔ بفتح اوّل و سکون یا و جیم عربی بمعنی غبار۔ برانگیختہ ہونا۔ جوش میں آنا۔ ہیجان مرادف۔

ہَیِّج ۔ ع۔ بالفتح و تشدید یائے مکسور (ہ ی ج) بروزن سیّد برانگیختہ کرنے والا۔

ہَیْجَا ۔ ع۔ بالفتح۔ لڑائی۔ وغا۔ کارزار۔ جنگ۔ پیکار۔ آوردو ان سب کے ایک ہی معنی ہیں۔ (ہ ی ج)

ہَیْجَان }
ہَیَجَان } ع۔ بالفتح و بفتحتین بمعنی جوش میں آنا۔ (ہ ی ج)۔

ہیچ ۔ ف۔ بمعنی کچھ۔ تھوڑا۔ نیست معدوم۔ ناچیز۔ اندک۔
WORTHLESS.

ــہ

دنیا ہیچ است و کار دنیا ہمہ ہیچ
اے ہیچ زبہر ہیچ بر ہیچ مپیچ
ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را۔

فارسی ضرب المثل ہے یعنی خلوت میں انسان ہر آفت سے بچا رہتا ہے۔

ہیچکارہ ۔ ف۔ (ہمیز و تمیز) وما زائد بمعنی کسی کام کا نہیں۔ بیکار۔
GOOD FOR NOTHING

ہیچکس ۔ ف۔ (القلب صفت) نالائق۔ کوئی شخص (سعدی شیرازی)

ندیدم چنیں ہیچ بر ہیچ کس
نکن ہیچ رحمت بریں ہیچ کس

ہیچگونہ ۔ ف۔ (ہمیز و تمیز) کسی طرح۔

(سعدی شیرازی)

بہیچگونہ نمردست عادل و ظالم
یکے بہ نیک خصالی دوم بہ بدنامی

ہیچ مرد ۔ ف۔ (بقلب صفت) مرد ضعیف۔ IGNORANT.

ہیچمدان ۔ ف۔ (اسم فاعل دانستن کا) بمعنی کچھ نہ جاننے والا۔ بے علم۔ نادان۔

ہیچمدانی ۔ (مرکب ہیچمدان + ی مصدری) نادانی۔ ــہ

ذہن اس کا جو معلوم ہوا
کھل گئی ہیچمدانی میری

ہیربُد ۔ ف۔ بکسر اوّل و یائے معروف و بائے موحدہ مضموم بمعنی خادم آتشکدہ مرکب ہے (ہیر۔ آگ + بد۔ صاحب)۔

ہیرمند ۔ ف۔ فردوسی کے شاہنامہ میں ایک دریا کا نام ہے جو ولایت نیمروز میں واقع ہے۔

(شاہنامہ کا شعر)

وزاں پس بر آمد سوئے ہیرمند
ہمی بود ترساں ز بیم و گزند

ہیز ۔ ف۔ بالکسر و سکون یا بمعنی ہیجڑا۔ نامرد۔ مخنث۔

(مولانا اکبر الہ آبادی)

قرآن چھوڑ بھاگے شیطان کے مقابل
اس معرکے میں اکثر احباب ہیز نکلے

ہَیزُم ۔ ف۔ بفتح اوّل و سکون یا و ضم زا معجمہ بمعنی جلانے کی سوکھی لکڑی۔

ہیزم کش ۔ ف ۔ (اسم فاعل کشیدن کا) لکڑ ہارا ۔

ہیص ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون دوم سختی کرنا ۔ گردن پر مارنا ۔ پرند کی بیٹ ۔

ہیصم ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون یا و فتح صاد مہملہ بمعنی شیر درندہ ۔ غیاث ۔ منتخب ۔ صراح اور قاموس سے ۔

ہیضہ ۔ ع ۔ (ہ ض ی) مشہور بیماری کا نام کالیرا انگریزی CHOLERA.

ہیف ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون یائے تحتانی پیاس کی سختی ۔ ظلم ۔ ستم گرم ہوا ۔

ہیف ۔ ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ کمر کی باریکی ۔ گرم ہوا ۔

ہیفان ۔ ع ۔ بالفتح و سکون تحتانی بمعنی بہت پیاسا ۔

ہیفاء ۔ ع ۔ بفتح اول و سوم بمعنی عورت پتلی کمر کی ۔

ہیکل ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون یای تحتانی و فتح کاف (ہ ک ل) بڑا ڈیل ڈول ۔ بڑے ڈیل کا گھوڑا ۔ شکوہ ۔ عظمت ۔ مکان بلند ۔ بتخانہ ۔ صورت ۔ حمائل ۔ تعویذ ۔ ہیاکل جمع ۔

(سعدی شیرازی)

بہیکل قوی چوں تناور درخت
ولیکن فرو ماندہ بے برگ تخت

(بمعنی صورت شکل) ۔

ہیکل الروم ۔ ع ۔ (باضافت) ملک روم میں ایک بتخانے کا نام ۔

ہیل ۔ ع ۔ بالکسر و یای معروف بمعنی سفید الائچی ۔ قاقلہ سرخ الائچی کو کہتے ہیں ۔

ہیلاج ۔ ع ۔ بکسر اول و یائے معروف مجاز ازائچہ مولود بچے کی جنم پتری انگریزی ۔ HOROSCOPE.

ہیم ۔ ع ۔ بفتح اول و سکون یائے تحتانی بمعنی سرگشتگی ۔ کسی چیز کی طرف منہ کرنا ۔ بہت پیاسا ہونا ۔

ہیم ۔ ع ۔ بالکسر و سکون یائے تحتانی بہت پیاسے اونٹ یا آدمی ۔

ہیمہ ۔ بالکسر و سکون دوم ۔ فارسی میں جلانے کی لکڑی جسے ایندھن کہتے ہیں ۔

ہیمان ۔ ع ۔ بفتح ہاء ہوز و سکون یا و فتح میم بمعنی حیرانی ۔ سرگشتگی (ہ ی م) ۔

ہیمہ ۔ ف ۔ بکسر اول و سکون یای مجہول و فتح میم بمعنی ہیزم سوختنی ۔ ایندھن جلانے کی لکڑی FUEL بعض نے اس کو بفتح اول بھی لکھا ہے یعنی ہَیمہ ۔

(قصائد عرفی کا شعر)

آسائش ہمائیگی حق زند خواہم
من ہیمہ دوزخ نہ کنم بلغ ارم را

ہیمیا ۔ ع ۔ بالکسر و یای معروف بمعنی علم طلسم (کیمیا ۔ ریمیا ۔ ہیمیا سیمیا سب علموں کے نام ہیں) ۔

ہین ۔ ف ۔ بالکسر ۔ ابھی ۔ چھوڑ دے ۔ دوڑ ۔ خبردار ۔ ایک کلمہ تنبیہہ و زجر یعنی جھڑکی

(سعدی شیرازی)

موذن گریبان گرفتش کہ ہین
سگ و مسجد ای فارغ از عقل و دین

(مولانا روم)

مرغ رالفت مردے کاے فلاں
ہین مسلماں شو بباش از مومناں

ہین ۔ ع ۔ بالفتح و تشدید یائے تحتانی بمعنی سہل ۔ آسان (ہ ی ن) ۔

ہیولا ۔ ع ۔ ہر شے کا مادہ یا اصل ہر چیز کی ۔ ے
ہیولی

جنوں میں مجھے جنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے
کر بیٹ رت وحشت کی ہوئے دل بھی ہیولا ہے

(غالب)

میری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولی برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا

ہیولانی ۔ ع ۔ منسوب بہ ہیولا جو ہر ایک چیز کی اصل یا مادہ کو کہتے ہیں اور کبھی حالت نسبت میں الف نون زائد بھی لے آتے ہیں جیسے روحانی ۔ ربانی اور حقانی وغیرہ ہیں ۔

(طالب)

کمند جو ہر ذات تو چوں رسم مہمات
ہیولی طلسم عفت عقل من ہیولانی ست

ہیولائے اول ۔ ع ۔ (بصفت) جوہر اول ۔

ہیون ۔ ف ۔ بالفتح و ضم یائے تحتانی ۔ گھوڑا ۔ اونٹ ۔ ہیوناں جمع ۔

ے

زیا تک ہیونان گیتی نوزد
تندہ ہمہ صدا گنبد لاجورد

(شاہنامہ کا اردو شعر)

جو میداں میں جاؤں میں دوڑا ہیوُن
کروں دشت کو سر بسر بحر خون

ہیہات۔ ع۔ بالفتح وہائے دوم مفتوح بمعنی افسوس۔ فارسی میں تعجب وحیرت ظاہر کرتا ہے اصل معنی اس کے بعید ہوا مین اپنے مطلب سے ومقصود سے۔

(سعدی شیرازی)
کہ ہیہات قدرِ تو نہ شناختم
بشکر قدومت نہ پرداختم

باب یای تحتانی

ی۔ حرف یا لغت میں اُس شیر کو کہتے ہیں جو بعد دُوہنے یا لڑکے کے پینے کے رہ جائے اور فارسی میں اسکی دو قسمیں ہیں ایک معروف دوسری مجہول زیادہ مشہور ہونے کی وجہ سے ان کی تعریف لکھنے کی ضرورت نہ سمجھی اب یائے معروف کی کئی قسمیں ہیں یعنی نسبتی وخطابی ومصدری ولیاقتی ومتکلمی و فاعلی ومفعولی وتشبیہی وبرائے مبالغہ۔ ان کی تفصیل کتب صرف ونحو میں موجود ہے لہذا یہاں مختصر لکھی گئی ہے۔

ی ا

یا۔ ع۔ اے۔ حرف ندا ہے اور فارسی میں حرف عطف کا ہے اور افادہ تردید کا کرتا ہے اور کبھی معطوف علیہ اور معطوف دونوں پر آتا ہے جیسے شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں:۔

یا مکن با پیلبانان دوستی
یا بنا کن خانۂ درخورد پیل

یا اسفیٰ۔ ع۔ (ندا ومنادیٰ) وائے افسوس۔ یا اسفا بھی لکھا جاتا ہے۔

یا اللہ۔ ع۔ (ندا ومنادیٰ) اے اللہ۔ اے خدا۔

یاب۔ ف۔ بمعنی معلوم کرا امر یافتن کا یا بدمضارع۔ نایاب۔ کمیاب اسی سے بنے ہیں۔

یابس۔ ع۔ بالفتح وکسر بائے موحدہ بمعنی خشک اور خشکی کرنے والا صفت مشبہ ہے یبس کی۔

(اکبر الہ آبادی)
راجا میں منی فریبی موٹر کی طینت آتشی
رطوبت بادام اکطرف اور حار ویابس اکطرف

یا بشریٰ۔ ع۔ (ندا ومنادیٰ) اے خوشخبری آکہ یہ وقت تیرے آنے کا ہے یہ خوشی کے وقت استعمال ہوتا ہے۔

یابُو۔ ت۔ بالفتح وضم بائے موحدہ وواؤ معروف بمعنی ٹٹو۔ چھوٹا گھوڑا انگریزی پونی۔

یاجُوج ماجُوج۔ ع۔ ایک زبردست اور ظالم قوم کا نام ہے یہ شمالی کوہستان میں رہتے تھے اور حضرت نوحؑ کے بیٹے یافث کی نسل سے تھے پہاڑوں سے نکل کر خلق اللہ کو ستاتے تھے سکندر نے لوہے کی سلوں سے ان کا رستہ بند کر دیا۔

(سعدی شیرازی) ؎
ترا سد یاجوج کفر از زر است
نہ دیوار روئیں چو اسکندر است

یاختن۔ ف۔ ہاتھ بڑھانا کسی کام کے لئے ظاہر کرنا۔ باہر نکالنا۔ یازد مضارع۔

یاد۔ ف۔ دل۔ حفظ۔ خاطر۔ نوٹ۔ اُردو نظم میں اکثر یاد کے بعد لفظ آتا ہے یا آتے ہیں محذوف رہتا ہے۔ جیسے کہ حالی کے اس شعر میں ؎

یاد ایام کہ بے رنگ تھی تصویر جہاں
دست مشاطہ نہ تھا واقف زلف دوراں

اصل میں یاد آتے ہیں وہ ایام تھا۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا اُردو محاورہ ہے یہ ج میں درج ہو چکا۔

یادداشت۔ ف۔ یاد۔ یاد رکھنے کی نشانی۔ داشتن کا حاصل مصدر مرکب ہے۔ اُردو محاورے میں یاد رکھنا اور یاد رہنا اور یاد کرنا آتا ہے جیسے کہ ان شعروں میں ؎

دل لیا ہے تو یاد بھی رکھنا
تم کو عادت ہے بھول جانیکی

جب میں جاؤں کہ مجھے بعد مری یاد رہے
یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو

اور ۔

مصرع ذیل میں تاکید پائی جاتی ہے۔
یاد رکھنا کبھی آجائے گی شامت تیری

یادگرفتن۔ فارسی محاورہ ہے بمعنی یاد کرلینا۔ ارسا عبدالواسع کا شعر۔

بشنو از زمین تا کہ امت آن حروف یاد گیم
ثاد صاد ضاد و طا و ظا و عین و قاف
اس میں یادگیر کے معنی ہیں یاد کرنے۔

یادگار ۔ ف ۔ (گار فاعلی) نشان
مجازاً فرزند

یادگاری ۔ ف ۔ (یای مصدری ہے)
معنی یادگار اور اس کے ایک
ہی ہیں۔

یار ۔ ف ۔ دوست ۔ مددگار ۔
یارا کا مخفف جس کے معنی طاقت
کے ہیں یاران جمع اور یاری
مدد کرنا اس میں یای مصدری
ہے۔

یارا ۔ ف ۔ قوت ۔ طاقت ۔
حوصلہ ۔ اضافت کے لئے آخر میں
(ی) زیادہ کی جاتی ہے جیسے
یارائے زبان (مولانا روم) اع
(گفت یارا تو چہ پنہاں گوہری)
الف ندا یا تعظیم کا ہے ۔

یاران ۔ لفظ یار میں درج
ہو گیا ۔

یارانہ ۔ ف ۔ (آنہ کلمہ نسبت یا
کلمہ تشبیہ ہے) بمعنی یاروں
کی طرح ۔ دوستانہ ۔ پدرانہ ۔
شاہانہ ۔ مشفقانہ ۔ مادرانہ ۔
گدایانہ وغیرہ سب میں آنہ واسطے
تشبیہ کے ہے ۔

یارائی ۔ ف ۔ بالفتح و یای
معروف مصدری ۔ چارہ ۔
علاج ۔ مدد ۔

یارب ۔ ع ۔ (ندا و منادی)
اے پروردگار ۔ جیسے شعر
ذیل میں ہے ۔ نسیم لکھنوی ؎
یارب مرے خامہ کو زباں دے
منقار ہزار داستاں دے

املا لکھنے میں ایسے موقعہ کا
خیال رکھنا چاہیئے ؎
ہے یارب عشق اور اللہ ہادی

یارب ۔ فارسی میں بمعنی تعجب
و تاسف مستعمل ہے اور
کبھی بہ معنی آہ و نالہ و بددعا
جیسے بوستاں کے شعر ذیل
میں ہے ۔ ؎
نہ ترسی کہ پاک اندرونے شبے
بر آرد ز سوز جگر یاربے
(اس میں بمعنی بددعا ہے) ۔

یارستن ۔ ف ۔ مصدر
ہے ۔ طاقت رکھنا سکنا ۔
یارد مضارع ۔

یار غار ۔ یکا دوست مصیبت
کے وقت کا دوست ۔
(سعدی شیرازی) ۔
ترا از دھا گر بود یار غار
ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار
اور خطاب حضرت ابوبکر صدیق
جانشین اول رسول صلعم کا
جو تین روز ہجرت مدینہ کے سفر
میں پہاڑ کے غار میں حضرت کے
ساتھ رہے تھے ۔ ؎
حضرت صدیق یار غار بود
جانشین سید ابرار بود

یار فروشی ۔ ف ۔ مرکب ہے
فروختن کا اسم فاعل اور یای
مصدری سے بمعنی دوست کی تعریف
کرنا ۔ سراہنا ۔
(نورالدین ظہوری)
دو شم ہیچو ز بادہ نوشی کردند
بر شعلہ زینہ پردہ پوشی کردند
ظاہر شد از دو میل خریداری من
اغیار ہمہ یار فروشی کردند

یارق ۔ ت ۔ بضم رای مہملہ ۔
روشن ۔ سفید ۔

یارگی ۔ ف ۔ اصل یارہ + یای
نسبتی پس یا لگانے سے پہلے
ہ کو گاف سے بدلا گیا بمعنی طاقت
قدرت ۔

یارنامہ ۔ ف ۔ کارنیک ۔ نیک
کام عنایات اور پرہان سے ۔

یارہ ۔ ف ۔ بفتح اول و سوم
عورتوں کے پہننے کے کنگن ۔

یاری ۔ ف ۔ رای مہملہ مکسور
و یای معروف مدد کرنا ۔ مجازاً
دوستی ۔

یاریگر ۔ ف ۔ مددگار (گر فاعلی)

یازان ۔ ف ۔ حملہ کرنے والا ۔
دست دراز کرنے والا (اسم حالیہ
ہے یازیدن کا) ۔

یازدن ۔ ف ۔ مصدر ہے کسی
کام کے کرنے کے لئے ہاتھ
بڑھانا ۔ دست درازی کرنا ۔
بڑھنا ۔ پھیکنا ۔

یازدہ ۔ ف ۔ گیارہ ۔ احد عشر
و احدی عشر (عربی) ELEVEN
نوٹ ۔ مرکب ہے ۔ اصل اس
کی ایک + از + دہ ہے ۔ از
ایسے موقعہ پر واو عاطفہ کا کام دیتا ہے
بمعنی ایک اور دس ۔

یازدہ در ۔ ف ۔ (اعداد معدود)
کنایہ ہے ۔ جسم انسان کے گیارہ
سوراخوں سے ۔ جیسے دو کانوں
کے دو ناک کے دو آنکھوں
کے اور پاخانہ پیشاب وغیرہ
کے مقامات ایک طرف ۔
نوٹ ۔ کبیر داس نے دس دروازے
لکھے ہیں ؎

دن ڈوالے کو بھیجا اتا ہین بنچھی یوں ن
ہے تو اچنج جانے آتے تو اچرج کرت

یازدہم ۔ ف ۔ بالفتح وضم دال مہملہ بمعنی گیارہواں حصہ کسی چیز کا گیارہویں تاریخ اس میں میم نسبت کا فائدہ دیتا ہے ۔

یازش ۔ ف ۔ بفتح اوّل وکسر زائے معجمہ بمعنی دست درازی ۔ بالیدگی ۔ ارادہ یا قصد حاصل مصدر ہے یازیدن کا ۔

یازندہ ۔ ف ۔ زا معجمہ مکسور و دال مہملہ مفتوح ۔ دست درازی کرنے والا اسم فاعل ہے یازدن کا ۔

یازہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسوم جو زائے معجمہ ہے بمعنی کپکپی ۔ لرزہ ۔

یازیدن ۔ ف ۔ بالفتح وکسر حرف سوم و یائے معجمہ ہے دیائی معروف ۔ مصدر ہے بمعنی دست درازی کرنا ۔ بڑھنا ۔ یازندہ اس کا اسم فاعل اور یازان اسم حالیہ ہے ۔

یاس ۔ ع ۔ (ی ا س) نا امیدی مایوسی اور فارسی میں مخفف ہے یاسمن کا چنبیلی کا پھول ۔

یاسا ۔ ت ۔ بفتح یا و سین مہملہ بمعنی ماتم مجازاً قتل ۔ قصاص ۔ لوٹ ۔ غارت ۔

یاسج ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسوم جو سین مہملہ ہے وہ تیر جس میں بھال بھی ہو ۔ تیرہ ۔ اور کبھی مراد مظلوم کی آہ سے ہوتی ہے ۔

یاسر ۔ ف ۔ بالفتح وکسر سین مہملہ وسکون را بمعنی بائیں طرف ۔ جواری ۔ قمار باز ۔

یاسُم ۔ ع ۔ بالفتح وسین مہملہ نیز مفتوح چمبیلی یا چنبیلی کا پھول ۔

یاسَمَن ۔ ع ۔ حرف اوّل و ۳ و ۴ مفتوح بمعنی چنبیلی کا پھول یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے اور کبھی زرد ۔

یاسمون ۔ ع ۔ بالفتح و فتح سین وضم میم و واؤ معروف بمعنی چنبیلی کا پھول ۔

یاسمین ۔ ع ۔ بفتح اوّل وسوم وکسر میم وسکون یای تحتانی ونون غنہ ۔ بمعنی چنبیلی کا پھول ۔

یاسہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل و سوم تمنا ۔ آرزو ۔ حکم ۔ قانون ۔ قصاص سیاست ۔

یاسین ۔ ع ۔ (یا و سین) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام ہے جس کو اہل اسلام جانکنی کی مشکل آسان ہونے کے لئے بھی پڑھتے ہیں چنانچہ ذوق لکھتے ہیں ۔

لگے پانی چوآنے منہ میں آنسو
پڑھی یاسین سرہانے جو کسی نے

نوٹ ۔ سورہ یاسین کے شروع میں آنحضرت کی تعریف درج ہے اور بقول بعض حضرت کے اسمائے مبارک میں سے یاسین بھی ایک اسم ہے اور تفسیر حسینی میں ندا و منادی لکھا ہے یعنی یا حرف ندا اور سین منادی اور اس سین سے کنایہ ہے لفظ سید بمعنی سردار اور اشارہ ہے طرف آنحضرت صلعم کے اور بوستاں کے شعر ذیل میں بھی لفظ سید سے آنحضرت صلعم مراد ہے ۔ ~

سزد گر بدورش بنازم چناں
کہ سید بدوران نوشیرواں

(مولانا اکبر الہ آبادی) ۔

زندگی تھی ہی مصیبت موت بھی برباد ہے
کس قدر اس دور میں بگڑا ہوا ہے دین کے
باشرہیں نرغ میں لڑکوں کی خلعت دیکھئے
ان کا تو لیتے ہیں پڑھتے نہیں یلسین کے

یاغ ۔ اغین معجمہ ہے ترکی ہے بمعنی روغن ۔

یاغی ۔ ت ۔ بمعنی نافرمان ۔ دشمن عدو ۔

یافتن ۔ ف ۔ مصدر ہے بمعنی پانا یابد مضارع ۔ یافت اصل میں ماضی ہے مگر حاصل مصدر کا کام بھی دیتا ہے بمعنی آمدنی یابندہ اسم فاعل ہے ۔

یافتن بازی ۔ ف ۔ فریب کھانا ۔

یافع ۔ ع ۔ (ی ف ع) ۔ بالفتح وکسر فا بمعنی جوان بلند بالا ۔

یافوخ ۔ ع ۔ (ی ف خ) بضم فا و آخر خائے معجمہ بمعنی آدمی کے سر کا تالو یہ کھوپڑی کے اوپر ایک چھوٹا سا گڑھا ہوتا ہے اور ایام شیر خوارگی میں ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ ترجمہ سر فارسی ۔

یافہ ۔ ف ۔ بفتح اوّل وسوم ۔ گم شدہ معدوم ۔ بیہودہ باتیں ۔ واہیات ۔

یافہ درائے - بیہودہ گو۔ درائیدن کا اسم فاعل ہے۔

یاقوت - بالفتح و ضم قاف (ی ق ت) نام جوہر بیش قیمت کا۔ اور ایک بڑے کامل خوشنویس کا نام ہے جو خلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ معتصم باللہ کا غلام تھا۔ یاقوت رقم خوشنویس کی تعریف میں آتا ہے۔ یواقیت جمع۔

یاقوتِ احمر - ع - (بصفت)۔ حرف چہارم تائے فوقانی مکسور ہے یعنی سرخ یاقوت۔

یاقوت جگری - ف - (ترکیب توصیفی ہے) کلیجی کے رنگ کا یاقوت یعنی اس کی سرخی میں کچھ سیاہی ملی ہو۔ یہ چار رنگ کا ہوتا ہے سرخ زرد۔ کبود اور سفید۔

یاقوتِ خام (بصفت موصوف) کنایہ ہے لب معشوق سے۔

یاقوت رقم { خوشنویس گلزار رقم صفت قلم } کی تعریف میں لکھتے ہیں۔

یاقوتِ رُمّانی - ع - حرف پنجم مکسور۔ رای مہملہ مضموم و میم مشدد مفتوح و یای معروف انار کے دانہ کی صورت والا یاقوت کیونکہ رمان بمعنی انار ہے اور ی نسبتی ہے۔

یاقوتِ رواں - ف - (بصفت) کنایہ شراب سرخ و اشک سرخ سے۔

یاقوتِ سربستہ - ف - (بصفت) لب خاموش سے کنایہ ہے۔

یاقوتِ ناسُفتہ - ف - حرف پنجم تا مکسور و سین مہملہ مضموم۔ کنایہ ہے شفق سے۔

یاقوت نوش - ف - شراب کا پیالہ۔ اسم ظرف ہے نوشیدن کا۔

یاقوتی - بضم قاف و واو معروف و کسر تائے فوقانی و یائے معروف ایک قسم کی مقوی دماغ معجون۔ ایک قسم کا خط گلزار جو منسوب بہ یاقوت ہے۔

(امیر مینائیؒ)

لالہ احمر نے یاقوتی کی ڈبیا کی درست
نرگس شہلا نے رکھی ہی فردتی کی دوکان

(ذوق)

بعد دیا ستعمال یاقوتی میں وہ وحتی اگر
بخت پیران کہن کو نوجوانوں کی قوا

یاقوتی مفرح - لکھنؤ کی ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستے میں شکر اور زعفران ڈال کر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچہ میں جما کر اوپر سے سونے چاندی کے ورق لگا دیتے ہیں (فسانہ عجائب کی فرہنگ سے)۔

یاقہ - ت - حرف اول و دوم دونوں مفتوح جامہ کا گریبان۔

یال - ف - بالفتح لفظی معنی اس کے عنق یعنی گردن اور گھوڑے کی گردن پر کے بال مجازاً ہے۔

یال بستن - فارسی مرکب ہے بمعنی غرور کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔

یال کوپال - ف - بفتح اول و ضم کاف عربی (بفک عطف) بمعنی تن توش - شان و شوکت کر و فر۔

(نور الدین ظہوری)

عبث یال وکوپال بر میکشی
عباری بگردوں چہ بر میکشی

ضرورت شعری کی وجہ سے اس کا مقدم موخر کرنا بھی جائز ہے یعنی کلشی

اگر شہ شود کس ز کوپال و یال
چرا قائم آقا بود کو تو الی

یالہ - ف - بفتح اول و دوم جو لام ہے بمعنی شاخ گاؤ۔ بیل کا سینگ۔

یالیت - ع - یا حرف ندا۔ لیت کلمہ تمنا۔ واؤ عاطفہ۔ لعل کلمہ ترجی لیت اس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جس کا ملنا ممکن نہ ہو جیسے جوانی کی واپسی اور لعل اس شے کی آرزو ہے جس کا ملنا ممکن ہو اردو محاورہ میں لیت و لعل کرنا بمعنی امروز و فردا کرنا۔ ٹال دال کرنا مستعمل ہے۔ بمعنی اے کا شکے۔

PROCRSSTINATION.

بھاتی ہے سب کو یہ تیری لیت و لعل
تو نے کہاں سیکھی ہے یہ آج کل

یام - ف - بالفتح - ڈاک کا گھوڑا جو منزل پر رکھا جاتا ہے واضح ہو کہ یہ لفظ بزیادتی ہا بھی صحیح ہے یعنی یامہ۔

یامن - ع - بفتح اول و کسر میم

وسکون نون جانب راست دہنی طرف۔ (ی م ن)۔

یانِع۔ ع۔ بالفتح وکسر نون وسکون عین مہملہ۔ ڈال کا پکا ہوا میوہ۔

یاوَر۔ ف۔ بفتح یا و فتح واؤ۔ بمعنی مددگار۔

یاوَری۔ ف۔ حرف اول و ۳ دونوں مفتوح۔ بمعنی مدد۔ مددگاری۔

(سعدی شیرازی)

ترا یاوری کرد فرخ سروش
وگرنہ زہ آوردہ بودم بگوش

(اُردو کا شعر)

کہ ہر وقت تم یاوری کیجیو
تغافل کو واں راہ مت دیجیو

یاوَگی۔ ف۔ واؤ مفتوح وگاف مکسور و یای معروف مصدری ہے۔ بیہودہ گوئی۔ گم ہونا۔ یادگیان اس کی جمع ہے بمعنی۔ بیہودے۔ گمراہان۔ گمراہ لوگ۔

یاوَہ۔ ف۔ بفتح اول و دوم جو واؤ ہے بیہودہ۔ گم۔

یاوَہ گو۔ (اسم فاعل ہے گفتن کا) بیہودہ گو۔

یاوَہ گوئی۔ (یای مصدری ہے) بیہودہ بکنا۔ (بہارستان سخن کا شعر)

زباں کو بند کر آتش بلی ہے یاوہ گوئی سے
گوارا کیجے تا کے تیری بے امتیازی کو

(شاہنامہ کا شعر)

لکھا یوں کہ اب یاوہ گوئی تو چھوڑ
ہماری اطاعت سے تو منھ نہ موڑ

یاہُو۔ ت۔ بالفتح وضم ہا و واؤ معروف۔ ایک قسم کا کبوتر ہوتا ہے جس کے منھ سے یاہُو کی آواز نکلتی ہے۔

یای مجہول }
یای معروف } یہ تینوں (ی) کی قسمیں ہیں
یای معکوس } یای مجہول کو

قاعدہ جدید کے موجب لمبا لکھتے ہیں صورت اس کی یہ (ے) ہے ای کو یای معکوس کہتے ہیں اور یای معروف کو گول لکھتے ہیں جیسے لڑکی و لکڑی وغیرہ میں ہے۔

ی ب

یَبَاب۔ ع۔ بفتحتین بمعنی خراب (ی ب ب)۔

یَبرُوح۔ ع۔ بالفتح وسکون بائے موحدہ وضم رائے مہملہ یہ ایک قسم کی گھاس ہے اس کی جڑ عورت اور مرد کی صورت پر باہم لپٹی ہوئی ہوتی ہے۔ جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ جو شخص اس کی جڑ کو زمین میں سے نکالتا ہے وہ مر جاتا ہے اور غیاث و شرح خاقانی بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔ لہذا اس کے نکالنے کی یہ ترکیب کرتے ہیں کہ چاروں طرف سے مٹی کھود کر جڑ کو کمزور کر دیتے ہیں پھر رسی کا ایک سرا جڑ میں باندھ دیتے ہیں اور دوسرا کسی کتے کی گردن میں۔ اور کتے کے سامنے تھوڑی دور پر ایک گوشت کا ٹکڑا رکھ دیتے ہیں کتا گوشت کے لالچ سے زور کرتا ہے اور جڑ اکھڑ جاتی ہے اور وہ کتا بھی زندہ نہیں رہتا۔ واللہ اعلم۔ اس کو یبروح الصنم اور مردم گیا بھی کہتے ہیں۔ ہندی لکھمنی۔

یَبس۔ ع۔ بفتح اول وسکون موحدہ خشک ہونا یہ لفظ بفتحتین بھی ہے۔

یُبُوست۔ ع۔ (ی ب س) بضمتین۔ خشکی۔ (غیاث اور منتخب سے)۔

ی ت

یَتَاق۔ ت۔ بفتحتین بمعنی چوکی۔ پہرا۔ پاسبانی بغیاث بہار عجم برہان۔ کشف اور رشیدی سے۔

(مثنوی خسرو شیریں نظامی کا شعر)

بخود آں روز گلگوں در یتاقش
برا سپ دیگر افتاد اتفاقش

یَتاقی۔ ف۔ (یائے نسبتی) پاسبان۔ چوکیدار۔

یَتَامیٰ۔ ع۔ بہت سے یتیم۔ یہ جمع ہے یتیم کی۔

یَتن۔ ع۔ بالفتح وسکون تائے فوقانی اس بچے کو کہتے ہیں جس کے پیدا ہوتے وقت پاؤں پہلے نکلیں ہندی میں اس کو پائل کہتے ہیں۔

یَتُوع۔ ع۔ بفتح اول وضم تائے فوقانی و واو معروف و عین

مہملہ ایسے درخت کو کہتے ہیں جس میں زہریلا دودھ نکلتا ہو۔ جیسے زقوم اور مدار کے درخت جن کو ہندی میں تھوہڑ اور آک کہتے ہیں۔

یتیم ۔ ع۔ عموماً اس بچے کو کہتے ہیں جس کا باپ مرگیا ہو اور کبھی بے ماں کے بچے کو بھی کہتے ہیں۔ غلام۔ چور مکار۔ بمازچہ پایہ مجازاً بے نظیر بے مثل۔ یکتا جیسے مثنوی میر حسن کے شعر ذیل میں ہے۔ ؎

نبی کون یعنی رسول کریم
نبوت کے دریا کا دُرِ یتیم

یتیم الطرفین ۔ ع۔ (باضافت) وہ بچہ جس کے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں۔ یتامیٰ جمع۔

ی ث

یثرب ۔ ع۔ بفتح اول وسکون ثائے مثلثہ جو حرف دوم ہے وکسر رائے مہملہ جو پہلا نام ہے شہر مدینہ کا جب رسول صلعم اس میں تشریف لے گئے تو اُس کا نام مدینۃ النبی رکھا گیا مصرعہ۔

(تسلیم)

لئے جاتا ہوں رمان دل میں یثرب کی زیارت کا

ی ح

یحییٰ ۔ ع۔ بالفتح۔ ایک پیغمبر کا نام۔ اور اسی نام کا ایک جغرافیہ آدمی بھی گزرا ہے۔

(حسن دہلوی)

ہو کوئی مقبول آرے سے دو نیم
طشت میں یحییٰ کا سر کاٹیں لیم

یحمور ۔ ع۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم میم و واو معروف (ح م ر) بمعنی خر صحرائی یا جنگلی گدھا جس کو گورخر کہتے ہیں۔ سغدہ مرادف ہے عربی۔

یحموم ۔ ع۔ بفتح اول وسکون دوم وضم میم اول بمعنی دود سیاہ۔ شب دیجور یعنی کالا دُھواں اور اندھیری رات اور نعمان بن منذر کے گھوڑے کا نام بھی تھا۔

ی خ

یخ ۔ ف۔ بالفتح۔ وہ پانی ہے جو پہاڑوں اور جنگلوں میں سردی کی وجہ سے جم کر مثل سفید پتھر کے ہو جاتا ہے۔ برف۔ انگریزی آئیس اور اسنو۔

نوٹ۔ صاحب غیاث لکھتا ہے کہ یخ اور برف میں یہ فرق ہے کہ برف آسمان سے غبار کی طرح برستی ہے اور یخ موم کے قطروں کی طرح ٹپک کر جنگل اور پہاڑوں پر جم کر سفید پتھر کی مانند ہو جاتی ہے۔

یخچہ ۔ ف۔ مرکب ہے یخ اور چہ سے یخ اوپر درج ہو چکا اور (چہ) کلمہ تصغیر ہے بمعنی اس کے اولا جس کو انگریزی میں ہیل کہتے ہیں ژالہ و تگرگ مرادف ہیں۔

یخ خوردن ۔ فارسی مرکب ہے بمعنی سرد مہری کرنا۔ افسردہ دلی کرنا۔ واضح ہو کہ صاحب غیاث نے یہ معنی کسی کتاب کی شرح سے داخل غیاث کئے ہیں۔

یخ در بہشت ۔ ف (مرکب) صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا حلوا ہے۔ جامع اللغات لکھتا ہے اکراس کو حلوائے ترنج بھی کہتے ہیں۔

یخدان ۔ ف۔ مرکب ہے یخ اور دان کلمۂ ظرفی سے۔ بمعنی وہ صندوق جس میں کھانے اور حلوے وغیرہ رکھے جاویں۔ غیاث اور مصطلحات سے۔ جامع اللغات میں بمعنی وہ برتن یا صندوق جس میں یخ رکھی جاوے۔

یخدان کش ۔ ف۔ وہ شخص جو برف کا صندوق اُٹھا کر جا بجا لے جاتا ہے یہ ایک ادنیٰ درجہ کا نوکر ہوتا ہے اور جب کوئی کام کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے تو اہل زبان اس کے لئے یہ استعمال کرتے ہیں۔ (یخدان کش شدہ است)

(میر نجات)

سفرہ برداشتن از شیخ چہ آں باشد
بہتر آنست کہ یخداں کش زنداں باشد

(بہار عجم سے)۔

یخشی۔ بفتح اوّل وسکون خائے معجمہ وکسر شین معجمہ ویائے معروف بمعنی بہتر۔ مبارک۔ نیک وخوب۔ صاحب غیاث نے اس کو ایک ترکی لغت سے نقل کیا ہے۔

یخنی۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون خائے معجمہ وکسر نون ویائے معروف بمعنی وہ طعام یا مال جو کسی دوسرے وقت پر کام آنے کے لیے ہوشیاری سے رکھ چھوڑیں یہ رائے سروری لطائف اور کشف کی ہے اور صاحب برہان نے بمعنی پختہ ومطبوخ وذخیرہ خواہ کسی چیز کا ہو جس کو ضرورت کے لئے رکھ چھوڑیں اور نیز گوشت پختہ لکھا ہے۔

(مولانا اکبر الہ آبادی)

جگمگاتے ہوٹلوں میں جا کے نظارہ کرو
سوپ کاری کے مزے کو چھوڑ کر یخنی وآش

واضح ہو کہ سوپ اور کاری انگریزی کھانوں کے نام ہیں اور یخنی وآش اسلامی

ی د

یَد۔ ع۔ بفتح یا وسکون دال مہملہ بمعنی ہاتھ۔ خواہ پورا یعنی انگلیوں سے کندھے تک خواہ ہتھیلی سے کلائی تک۔ نعمت۔ نیکی۔ ملک۔ احسان قدرت۔ خواری۔ ایدی جمع ایادی جمع الجمع۔

ید بیضا۔ ع۔ (ترکیب توصیفی) بمعنی سفید اور روشن ہاتھ مجازاً معجزہ یا کرامت۔ فرعون نئے پیدا ہوئے بچوں میں سے نبی کی شناخت کے لئے ہر ایک بچے کی ہتھیلی پر آگ رکھوایا کرتا تھا۔ چنانچہ موسیٰ کے ہاتھ پر بھی آگ رکھی گئی اور قدرت کاملہ نے اس وقت یہی مصلحت سمجھی کہ ان کا ہاتھ بھی جل گیا۔ اور بڑے ہونے پر وہی آبلہ ان کا معجزہ ہو گیا یعنی جب آپ اپنا ہاتھ بغل میں چھپا کر پھر نکالتے تھے تو سورج کی طرح روشنی ہو جاتی تھی۔

(توحید)

زنور خود ید بیضا بموسیٰ مرحمت کردی
زلطف خود دم جاں بخش بخشیدی مسیحا را

ے

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اردو کے شعر ذیل میں بھی اسی طرف اشارہ ہے۔ ے

صحبت اعلیٰ سے ہر ادنیٰ کو ہوتا ہے فروغ
بیٹے کہلاتے ہیں دست انبیا میں آبلے

ید بیضا نمودن۔ ف۔ (مرکب) کرامت دکھانا۔

ید طُولیٰ۔ ع۔ بفتح اوّل وکسر دال وضم طا وآخر الف مقصورہ (ترکیب توصیفی) لفظی معنی لمبا ہاتھ۔ کنایہ ہے مہارت اور ان ہنروں سے جو ہاتھ سے کئے جاتے ہیں۔

یَدَین۔ ع۔ بفتحتین وسکون یا بمعنی دونوں ہاتھ۔ مرکب ہے ید بمعنی ہاتھ اور ین سے جو واسطے تثنیہ کے ہے جیسے فریق سے فریقین اور والد سے والدین وغیرہ واضح ہو کہ عربی میں ایک کو واحد اور دو کو تثنیہ اور دو سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں پس لفظ ید کا یدین تثنیہ ہوا اور ایدی جمع اور ایادی جمع الجمع ہوا۔

ی ر

یُراش۔ ت۔ بالضم وآخر شین معجمہ بمعنی رخصت۔ توجہ۔

یَراق۔ ت۔ بفتح اوّل ودوم بمعنی اسلحہ سپاہ جس کے اردو معنی فوجی ہتھیار ہیں مثل ڈھال تلوار۔ تیر وکمان وغیرہ۔ (شاہنامہ کے اشعار)

فرامرز سے رستم پیلتن
یہ بولا کہ ای مرد لشکر شکن
میرا سر بسر لیکے ساز و یراق
تو جا سوئے میداں لے یاق

واضح ہو کہ یہ لفظ فوجی اسلحہ کے علاوہ دیگر سامان واسباب کے لئے بھی آتا ہے۔

یَراع۔ ع۔ بفتحتین وعین مہملہ بمعنی نے قلم (یرع) وبانسری۔ شحاتی کرم شب تاب یعنی جگنو۔ مرد بیدل یراع جمع۔

یُرت۔ بالضم وتائے فوقانی۔ ترکی میں بمعنی منزل ہے۔

یرغا۔ ت۔ بفتح یا و سکون راء مہملہ و فتح غین معجمہ بمعنی راہوار یعنی گھوڑا تیز رفتار۔ یلغار۔

یرغو۔ ت۔ بالفتح و ضم غین معجمہ و واؤ معروف بمعنی سیاست۔

یرقان۔ ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں آنکھیں اور بدن زرد ہو جاتا ہے ہندی میں اس کو کمل بائی اور انگریزی میں جانڈس کہتے ہیں یہ سکون رائے مہملہ بھی آیا ہے (زلالی) ؎

چہ خلوت خلوتے گز رنگ خستہ
اثر بر چہرۂ یرقان شکستہ

یرلیغ۔ ت۔ بفتح اول و کسر لام بمعنی بادشاہی فرمان۔

یرملون۔ ع۔ لفظ قرات کے قاعدہ کی یادداشت کے لئے چھ حرفوں سے مرکب کر لیا ہے پس جب نون ساکن اور نون منونوں کے بعد ان چھ حرفوں میں سے کوئی حرف واقع ہوتا ہے تو اس نون کو اس حرف کی جنس سے بنا کے باہم ادغام کر دیتے ہیں باغنہ مگر لام اور راء مہملہ میں غنہ نہیں کرتے جیسے مَن یَّوم۔ مِن رَّبہم۔ مِن مَّاءٍ۔ مِن لَّدُن۔ مِن وَّالٍ۔ مِن نُّور۔ خیراً یَّرہ۔ خیراً من مستقرہٗ۔

یَرَہ۔ ت۔ بفتحتین بمعنی زمین۔

ی ز

یزدان۔ ت۔ بفتح یاء تحتانی و سکون زائے معجمہ و فتح دال مہملہ جو حرف سوم ہے۔ خدا کا نام ہے جو فاعل خیر ہے۔ اہرمن مقابل جو فاعل شر ہے۔ یہ زردشتیوں کا اعتقاد ہے مقولہ رستم ؎

بجز خداوند یزدان پاک
کسی کا نہیں ہے ذرا خوف و باک

یزدجرد۔ ت۔ بفتح یای تحتانی و سکون زائے معجمہ جو حرف دوم ہے و ضم جیم عربی و سکون رائے مہملہ و آخر دال مہملہ۔ یہ ایران کے ایک بادشاہ کا نام ہے جو نوشیروان عادل (بن کیقباد) کا پوتا تھا۔

نوٹ۔ یہ شخص ۲۳ھ ہجری میں مطابق ۶۴۴ء خلیفہ دوم کے عہد خلافت میں مسلمانوں کے فوجی سردار مسمی احنف سے شکست کھا کر بھاگا۔ اور خاقان چین کے دار السلطنت فرغانہ میں حضرت عمرؓ کی آخیر خلافت تک پناہ گزیں رہا۔

یزدی۔ ف۔ مرکب ہے یزد سے جو توابع شیراز سے ایک شہر ہے اور یائے نسبتی سے جو معروف ہے بمعنی شہر یزد کا باشندہ۔

یزک۔ ت۔ بفتحتین و سکون کاف بمعنی محافظان لشکر۔ یا مطلق لشکر۔ سواروں کا وہ مختصر رسالہ جو اپنے لشکر سے آگے اس غرض سے چلتا ہے کہ دشمن کی آمد کی خبر کر دیں۔

(سعدی شیرازی)

سواراں ہمہ شب یزک تاختند
سحرگہ پئے اسپ بشناختند

یزگدار۔ ف۔ بفتحتین طلایہ کی فوج کا سردار۔ (اسم فاعل ہے داشتن کا)

؎

بمردن شدہ یزگدار دشمن شناس
یتائی کمربست بر جائے پاس

یزنہ۔ بفتح یا و سکون زائے معجمہ و فتح نون ترکی لغت ہے بمعنی شوہر خواہر جس کو ہندی میں بہنوئی یا جیجا کہتے ہیں۔

BROTHER-INLAW
SISTERS HUSBAND.

(قادر نامہ کا شعر)

ہمشیرہ بہن باجی ہے خواہر
یزنہ ہے بہنوئی بھائی برادر

ی س

یسار۔ بفتح یائے تحتانی و سین مہملہ عربی میں بمعنی ثروت۔ تونگری۔ دولتمندی۔ بائیں طرف۔ بایاں ہاتھ یمین ضد۔ غیاث منتخب کشف و صراح سے اور جامع اللغات والا لکھتا ہے کہ یسار فارسی میں شوم و نامبارک کو کہتے ہیں چنانچہ نور الدین ظہوری نے لکھا ہے ؎

نشستہ مدعیا مند از یمین و یسار
خدائے راکہ بپرہیز از یسارے چند

(محمد علی مجذوب)

عمرتے گیرا زنان عرب
مالداری مجوکہ ہست یسار

یسارت ۔ ع ۔ بمعنی تونگری ۔ مالداری ۔

یساق و یاساق ۔ بالفتح ۔ بمعنی مہم و تیاری جنگ و دیوان و دربار ۔ (نورالدین ظہوری)

خفتان و زرہ ز تیغ و تیر شش
دل کسب نکردہ در یساق است

(اردو شاہنامہ کے اشعار)

فرامرز سے رستم پیلتن
یہ بولا کہ اے مرد لشکر شکن
برا سر میرا لیکے ساز و یراق
تو جا سوئے میدان برائے یساق

یسال | بالفتح ۔ بمعنی فوج کا پرہ
یسل | بفتحتین ترکی لغت

(نوقی یزدی)

زیر لاش از لات بش از شما
منود ند چنے یسال از یسار

یاؤل ۔ ترکی ۔ بالفتح و ضم واو بمعنی میر تزک نقیب ۔ چوبدار ۔

(فوقی تبریزی)

بندہ آں نگاہ خشم آلود
کہ یاؤل مجلس غضب است

(خوشتر لکھنوی)

بڑھے آگے جوانمردان لشکر
خروشاں تھے یاؤل ہر قدم پر

یُسر | ع ۔ بضم یا و سکون سین
یُسُر | مہملہ و نیز بضمتین دونوں طرح درست ہے بمعنی آسان ہونا ۔ آسانی ۔

یسیر ۔ ع ۔ بفتح یای تحتانی و کسر سین مہملہ بمعنی آسان (غیاث) ۔ منتخب ۔ صراح و لطائف سے) ۔

یسیر ۔ ع ۔ بفتح یای تحتانی و کسر سین مہملہ تھوڑا ۔ کشف ۔ منتخب صراح و غیاث سے ۔

ی ش

یشب ۔ بفتح یای تحتانی و سکون شین معجمہ (بفتح شین معجمہ غلط مشہور ہے) معرب ہے یشم کا یہ ایک قسم کا قیمتی پتھر ہے رنگ سپید مائل بہ سبزی مولف جامع اللغات لکھتا ہے کہ بڑا فائدہ اس پتھر کا یہ ہے کہ جس کے پاس یہ ہو اُس پر بجلی نہیں گرتی انگریزی میں اس کو جیسپر JASPER کہتے ہیں بعض نے اس کو یشپ بھی لکھا ہے ۔

یشک ۔ ن ۔ بفتح اول و سکون ثانی جو شین معجمہ ہے ۔ شیر ۔ ہاتھی اونٹ ۔ گھوڑا اور بھیڑیا وغیرہ کے بڑے دانت جن کو ہندی میں کچلی اور کیلا (یای معروف سے) اور عربی میں ناب کہتے ہیں ۔

یشم ۔ بفتح اوّل و سکون شین بمعنی یشب جو اوپر درج ہو چکا ہے ۔

ی ع

یعسوب ۔ ع ۔ بر وزن یعقوب (ی ع س ب) شہد کی مکھیوں کا بادشاہ یہ نر ہوتا ہے اور قد و قامت میں سب مکھیوں سے بڑا ہوتا ہے چھتہ کی تمام مکھیاں اس کے تابع ہوتی ہیں اور جس جگہ یعسوب بیٹھتا ہے اسی جگہ چھتہ بنا لیتی ہیں مجازاً سردارِ قوم ۔ یعاسیب جمع مکسر ۔

یعسوبُ المومنین ۔ ع ۔ (باضافت) لقب ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا کیونکہ ایام خلافت میں تمام مومنین و صادقین ہر امر میں آپ کے پیرو و تابع تھے ۔

یعقوب ۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے عربی کا نہیں اس کے لفظی معنی ہیں کبک نر ۔ اور نام ہے ایک پیغمبر کا ۔ اسرائیل انہیں کا لقب تھا جس کے معنی عبرانی میں بندۂ خدا کے ہیں یوسف آپ ہی کے صاحبزادے تھے پیر کنعاں بھی آپ ہی سے مراد ہے اور گلستاں کے اشعار ذیل میں گم کردہ فرزند سے آپ ہی کی طرف اشارہ ہے انگریزی میں اس نام کو (Jacob) کہتے ہیں ۔

(سعدی شیرازی)

کسے پرسید زاں گم کردہ فرزند
کہ ای روشن گہر پیر خردمند
ز مصرش بوی پیراہن شنیدی
چرا در چاہ کنعانش ندیدی

یعقوبی کردن ۔ ف ۔ مرکب ہے بمعنی عاشقی کرنا ۔
یعمور ۔ ع ۔ بالفتح و سکون عین وضم میم بمعنی بزغالہ دبناہ ۔ بکری اور بھیڑ کا بچہ ۔
یعفور ۔ ع ۔ بالفتح و بالضم ۔ بمعنی حنائی رنگ کا ہرن ۔ بچہ گاؤ ۔ یعافیر جمع (منتخب سے) ۔
یعنی ۔ ع ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع عنو کا ۔ بمعنی وہ چاہتا ہے ۔ وہ قصد کرتا ہے ۔ کلمہ تفسیر ہے ۔ ہندی ارتھات انگریزی THAT IS جس کو اختصار کے لئے I.E. لکھتے ہیں ۔
یعوق ۔ ع ۔ بفتح یای تحتانی وضم عین مہملہ یہ حضرت نوح کی قوم کے بتوں میں سے ایک بت کا نام تھا جس کی صورت گھوڑے کی سی تھی (غیاث ۔ منتخب اور شرح نصاب سے) ۔

ی غ

یغما ۔ ف ۔ بالفتح و غین معجمہ بمعنی لوٹ ۔ غارت ۔ تاراج اور ترکستان میں ایک شہر کا نام ہے جہاں کے باشندے بہت حسین ہوتے ہیں ۔
(سعدی شیرازی)
ادیم زمین سفرۂ عام اوست
چہ دشمن بریں خوان یغما چہ دوست
اس شعر کے خوان یغما میں تلمیح بھی ہے ۔
یغمائی ۔ ف ۔ (یای نسبتی ہے) بمعنی لوٹ کا ۔ لوٹ لیا گیا ۔ اور ملک یغما کا باشندہ ۔
(سعدی شیرازی) ۔
دلے کہ حور بہشتی ربود و یغما کرد
کے التفات کند بر بتان یغمائی
یغلا ۔ ایک آہنی برتن جس کو ہندی میں کڑاہی کہتے ہیں (جامع اللغات سے) ۔
یغمیصا ۔ ریواس جو ایک خودرو گھاس ہے اور دوا میں مستعمل ہے (جامع اللغات سے
یغوث ۔ ع ۔ بفتح اول وضم غین معجمہ و ثای مثلثہ شرح نصاب والا لکھتا ہے کہ یہ ایک بت تھا جس کی صورت شیر کی تھی اور کفار اسے پوجا کرتے تھے ۔

ی ف

یفاع ۔ ع ۔ بالفتح و عین مہملہ بمعنی زمین بلند شرح نصاب بحوالہ غیاث اور منتخب سے ۔
یفن ۔ ع ۔ بفتحتین ۔ پیر مرد ۔ فرتوت بہت بوڑھا آدمی ۔

ی ق

یقطین ۔ ع ۔ بفتح اول و کسر طای مہملہ (ی ق ط ن) اس قسم کا درخت جس کی زمین پر بیل پھیلتی ہے مثلاً خربزہ اور کدو وغیرہ کا درخت ۔
یقظ ۔ ع ۔ (ی ق ظ) بفتح یای تحتانی و کسر قاف نیز دبضم قاف دونوں طرح و آخر ظائے معجمہ بمعنی بیدار جاگتا ہوا ۔ ضد خفتہ ۔
یقظان ۔ ع ۔ (ی ق ظ) ۔ بالفتح بمعنی بیدار ۔ جاگتا ہوا ایقاظ جمع ۔
یقظہ ۔ ع ۔ (ی ق ظ) بفتحات یعنی پہلے تین حروف مفتوح ہیں آخر ظای معجمہ بمعنی بیداری ضد خواب نوم ۔
یقین ۔ ع ۔ (ی ق ن) مشہور لفظ ہے بمعنی بے شبہ بیشک ۔ موت ۔ مرگ فارسی ۔ واضح ہو کہ یقین کے تین درجے ہیں ۔
علم الیقین عین الیقین حق الیقین

ی ک

یکایک ۔ ف ۔ بمعنی ہر ایک ۔ ایک ساتھ ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اس میں الف اتصالیہ ہے ۔
(راحت)
جو میری یاد با صد بیوفائی
یکایک گوشۂ دل سے بھلائی
یک بغل ۔ ف ۔ (امیر و تمیز) ہر ایک تمام ۔ اچانک ۔
یک دیکے ۔ ف ۔ ایک واحد اندک ۔ یکے میں ی زائد ہے ۔ ایک مخفف ایک ۔ کا اردو ہے ۔

یک پشت ناخن ۔ ف ۔
(اسم وتمیز) کنایہ ہے مقدار
قلیل سے ۔
یکتا ۔ ف ۔ (اسم وتمیز) تھوڑا ۔
اندک ۔ اکیلا ۔ بے نظیر ۔
یک تن ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
ایک شخص ۔ مصرعہ
وہ یک تن ہے مانند یکصد ہزار
یک تہی ۔ ف ۔ بالفتح وتائے
فوقانی نیز مفتوح (اسم وتمیز)
اکہرا کپڑا جسے موسم گرما میں
پہنتے ہیں ۔
یک جلو ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
تیز رفتار ۔
یک جہت ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
متفق ۔ موافق ۔
یکجہتی ۔ ف ۔ (یای مصدری)
یک دلی ۔ موافق ہونا ۔ (مصرعہ حالی)
(مصرعہ حالی)
مل کے دونوں نے کیا یکجہتی کا اقرار
یک چشمی ۔ ف ۔ (اسم وتمیز و
یای مصدری) تمام نیک وبد کو
ایک نظر سے دیکھنا ۔
یک دست ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
یکساں ۔
یکدلہ ۔ ف ۔ (اسم وتمیز) متفق
بہادر ۔ (صاحب منتخب در مدح شاہجہاں)
ع
یکدلہ شش طرف و ہفت خواں
مرکز تو دائرہ شاہجہاں
یک دندانہ ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
یکساں ۔
یکراں ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
اشقر گھوڑا ۔ گھوڑا عمدہ وخوب ۔
سرخ رنگ کا گھوڑا جس کے بال

اور دم سفید ہوں ۔
(سعدی ۔ پند نامہ)
سوار جہانگیر یکراں براق
کہ بگذشت از قصر نیلی رواق
یک رقیب ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
خداوند تعالی سے کنایہ
ہے ۔
یک رکابی ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
کسی کام میں مستعد ہونا ۔ مستعد
کوتل گھوڑا ۔
یکرنگ ۔ ف ۔ خالص ۔
تذکرہ آبحیات میں لکھا ہے
محمد شاہی عہد میں یکرنگ
ایک شاعر کا تخلص تھا نام
غلام مصطفی خاں ع
اس کو مت جانو میاں اوروں کی طرح
مصطفی خاں آشنا یکرنگ ہے
یکرنگی ۔ (اسم وتمیز) یائے مصدری
بمعنی اخلاص ۔
یکرو ۔ ف ۔ (اسم وتمیز) سچا
دوست جو حاضر وغائب میں یکساں
رہے ۔
یکرو کردن ۔ ف ۔ (مصدر مرکب)
کسی کام کو بالکل قطع کرنا ۔
یک زبانی ۔ ف ۔ (اسم وتمیز
یای مصدری) بمعنی یگانگی ۔
یکسر ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم
(اسم وتمیز) سراپا ۔ یعنی سر سے
پاؤں تک ۔
یکسرہ ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم
وچہارم بمعنی سب ۔ کل ۔ تمام ۔
(اسم وتمیز وہا زائد) ۔
یک سوارہ ۔ ف ۔ (اسم وتمیز
وہا زائد) اکیلا ۔ تنہا ۔
شہسوار ۔

(سعدی شیرازی)
اگر پای بندی رضا پیش گیر
وگر یکسوارہ رہ خویش گیر
یکطرف افتادن ۔ ف ۔
(مصدری مرکب) بمعنی مقابل ہونا ۔
ایک طرف ہونا ۔
یک فنی ۔ ف ۔ بفتح اول وسوم
ویای معروف (اسم وتمیز و
یای مصدری) بمعنی کسی فن میں
استاد بے مانند ۔
یک قلم ۔ ف ۔ (اسم وتمیز)
بالکل ۔
یکمشت خاک ۔ ف ۔ (باضافت)
بخیال تحقیر زمین سے کنایہ
ہے ۔
یک نفس زدن ۔ ف ۔
(مرکب) بمعنی کچھ کہنا ۔
یک نعل ۔ ف ۔ حرف سوم
نون مفتوح وسکون عین مہملہ
(اسم وتمیز) کنایہ ہے بہت
مقدار سے ۔
یکے ۔ ف ۔ بکسر کاف عربی و
یای آخر مجہول بمعنی ایک ۔ اس
کی آخری یا زائد ہے ۔ یا لفظ
یک کا مزید علیہ ہے اور مزید
علیہ وہ کلمہ ہے جس کے آخر
میں کوئی حرف یا حروف زائد
کئے جاویں جیسے باد اد کا بادا
داں ۔ (نظامی گنجوی)
یکے گرگ را کو بود خشمناک
ز بسیار ئے گوسفنداں چہ باک
یکے خوردن ۔ فارسی محاورہ
ہے مصطلحات اور غیاث اللغات
میں اس کے معنی فارسی میں یہ
لکھے ہیں از صورت کسے پی گرفتن

وسراسیمہ شدن۔ جس کی اُردو یہ ہوئی کسی کے خوف کی وجہ سے پیچھے ہٹنا۔ حیران ہونا۔

ی گ

یگاں۔ ف۔ (اصل یک گان) ایک۔ گلستاں ۔ دوست یگان یگان بہ کتف بستند)

یگانہ۔ ف۔ (مرکب ہے ایک اور گانہ سے گانہ نسبت کا) عزیز۔ اپنا۔ ایک۔ بے مانند۔

یگانگت و یگانگی۔ ف۔ رشتہ داری خویشی۔

ی ل

یَل۔ ف۔ بفتح تحتانی یعنی (ی) وسکون لام بمعنی پہلوان بہادر۔ شجاع۔ سورما ہندی آزاد۔ ترکیب توصیفی میں اس کی لام کو کسرہ سے پڑھنا چاہئے جیسے اس مصرعہ میں۔
یلِ پیلتن رستمِ نامدار

یُل۔ ت۔ بالضم بمعنی راہ۔

یَلاق۔ ت۔ بالفتح۔ نام بادشاہ ترک کا۔ (شرح خاقانی سے)۔

یَلبہ۔ ع۔ (ی ل ب) حرف اول ۲ و ۳ تینوں مفتوح۔ ایک قسم کی زرہ جو چمڑے سے بناتے ہیں۔

یَلدا۔ ف۔ بفتح اوّل وسکون لام (ی ل د) اندھیری رات جو سال کی سب راتوں سے زیادہ بڑی اور تاریک اور منحوس ہوتی ہے یہ فارسی مہینہ آذر اور ہندی مہینہ پوس میں پڑتی ہے۔ ؎
جلوہ گر روے روشن انگبیہ
شب مہتاب در شب یلدا

یَلغار۔ بالفتح۔ بمعنی دشمن کی فوج پر دھاوا کرنا۔ دوڑے جانا۔ یہ ترکی لغت ہے اصلی تلفظ اس کا یلغر بروزن خنجر ہے۔

یَلّلے۔ ف۔ بفتح اوّل وتشدید لام اوّل وکسر لام دوم و یای آخر مجہول یہ کلمۂ تحسین ہے جس کو جوان لوگ بحالت خوشی اور وجد کے عالم میں کہتے ہیں۔

یَلمُق۔ بفتح اوّل وسکون لام وفتح میم وسکون قاف معرب ہے یلمہ کا بمعنی قبا۔

یَلمہ۔ ف۔ بمعنی قبا۔ یلمق اس کا معرب ہے۔

یُلمہ۔ بضم یائے تحتانی وسکون لام و فتح میم ترکی لغت ہے بمعنی کھلی یا بھوسی وغیرہ جو گائے بھینس وغیرہ کو ناند میں ڈال کر کھلاتے ہیں۔

یَلَملَم۔ ع۔ بفتح یائے و دو لام وسکون میم اول (ی ل م) یہ ایک مقام کا نام ہے جہاں سے اہل یمن حج کا احرام باندھتے ہیں۔

یَاُوج۔ ت۔ بفتحتین وضم واؤ وجیم عربی بمعنی پیغمبر۔

یَلُہ۔ ف۔ بفتح اوّل و دوم بمعنی رہا شدہ یعنی چھوڑ دیا گیا۔ آزاد دوڑتا ہوا۔ زن فاحشہ۔ اگر اسکے آخر میں کردن اور ملا دیا جاوے تو بمعنی رہا کرنا۔ نکال دینا ہے۔ غیاث برہان اور رشیدی سے۔

یِلے۔ ف۔ (یای تنکری) ایک پہلوان۔ ع۔
وگر نیلے بود در سیستاں

یلی۔ ف۔ (یای معروف)۔ پہلوان ہے تو۔ فردوسی طوسی ؎
مگر پور دستان سام یلی
گزین نامور رستم زابلی

ی م

یَمّ۔ ع۔ بالفتح وتشدید میم۔ (ی م م) بمعنی دریا۔ دریا۔ یمام الّا۔ قصد کرنا یموم جمع۔ مگر فارسی اور اُردو میں یہ لفظ بغیر تشدید کے استعمال ہوتا ہے۔ شعر بوستاں ؎
زابر افگند قطرۂ سوئے یم
زصلب آورد نطفۂ در شکم
خوشتر ؎
ہوئے وہ تشنہ لب صحرا میں جو ہم
برائے آب آیا میں سوئے یم

یَم۔ ف۔ علامت جمع متکلم کی بمعنی ہم یا ہم نے جیسے آمدیم بمعنی ہم آئے خوردیم بمعنی ہم نے کھایا۔

یَمُ ۔ بالفتح ۔ سنسکرت میں اسم مذکر ہے ۔ موت کا فرشتہ ۔ ملک الموت عزرائیل THE ANGEL OF DEATH ۔

یماک ۔ بالفتح ۔ نام ایک بادشاہ کا یا نام غلام قیصر روم کا ۔ مؤید اور غیاث سے ۔

یمام ۔ ع ۔ بفتح یای تحتانی ۔ بمعنی کبوتر صحرائی ۔ جنگلی کبوتر ۔ حمام مرادف WILD PIGEON ۔ املا لکھنے میں امام اور یمام کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

یمامہ
یمامۃ } ۔ ع ۔ بالفتح ۔ مؤنث ۔ یمام کا جو اوپر درج ہوا ۔ بمعنی جنگلی کبوتر ۔ ایک ولایت کا نام ۔ عرب میں اس نام کی ایک عورت تھی اس کی آنکھیں نیلی تھیں اور نظر ایسی تیز تھی کہ آدمی وغیرہ کو تین دن کی راہ سے پہچان لیتی تھی ۔

یمانی ۔ ع ۔ منسوب بہ یمن جو ایک ملک ہے عرب کے گوشہ جنوب مغرب میں ۔ یہاں کی چادریں مشہور تھیں جس کو بُرد یمانی یا بُرد یمن کہتے ہیں ۔

نوٹ ۔ ستارہ یمانی مراد سہیل ستارے سے ہے جو ملک یمن میں سب سے پہلے چمکتا ہے اس کی تاثیر سے چمڑے خوشبودار ہو جاتے ہیں ۔

یُمکِن ۔ ع ۔ بضم یا و سکون میم و کسر کاف عربی و ضم نون صیغہ مضارع معروف کا ہے امکان سے بمعنی ہو سکتا ہے ۔ امکان رکھتا ہے ۔

اہل فارس بہ سکون نون استعمال کرتے ہیں ۔

یُمن ۔ ع ۔ بضم اول ۔ مبارک ہونا ۔ مبارکی ۔ برکت ۔ خوبی ۔

یَمَن ۔ ایک ملک کا نام ہے جو کعبہ کے دہنی طرف ہے ۔

یمہ ۔ بکسر یائے تحتانی و فتح میم ترکی کا لفظ ہے بمعنی خوراک ۔

یمہ داران ۔ بمعنی روزینہ دار لوگ ۔ یہ مرکب ہے یمہ دار داشتن کا اسم فاعل اور ان علامت جمع فارسی ذی روح کی ۔

یمین ۔ ع ۔ بالفتح و کسر میم بمعنی دہنا ہاتھ ۔ دہنی طرف ۔ قسم ۔ قوت ۔ مرتبہ ۔ قدرت ۔ ایمان جمع ۔

ی ن

ینابیع ۔ ع ۔ بالفتح و حرف چہارم بای موحدہ مکسور و یائے معروف پانی کے بڑے چشمے جمع ہے ینبوع کی ۔

ینبغی ۔ ع ۔ یہ مناسب ہے یہ درست ہے ۔

ینبوع ۔ ع ۔ بالفتح و آخر عین مہملہ (ن ب ع) پانی کا بڑا چشمہ ۔

ینگ ۔ ف ۔ روش ۔ آئین ۔ ایک جزیرہ کا نام ۔ انگریزی میں ینگ بمعنی جوان ہے ۔

ینگا ۔ ت ۔ بالفتح و حرف سوم کاف فارسی بمعنی بھاوج بیچی ۔ کدبانو یعنی گھر کی مالکن

مشاطہ ۔

ی و

یُواش ۔ بضم اول و آخر شین معجمہ بمعنی کوتل گھوڑا ۔ اور شائستہ اور نرم رفتار گھوڑا جو بزرگوں کی سواری کے قابل ہو ۔ یہ ترکی لغت ہے ۔

یواقیت ۔ ع ۔ بہت سے یاقوت ۔ یہ یاقوت کی جمع ہے جو مشہور سرخ رنگ کا قیمتی پتھر ہے قسم جواہرات سے انگریزی میں یاقوت کو روبی کہتے ہیں ۔

یُوبَب ۔ ع ۔ بالفتح ۔ نام والد حضرت شعیب پیغمبر کا انہیں حضرت شعیب کی بیٹی صفورا موسیٰؑ کے عقد میں تھی ۔

یُوج ۔ وہ جانور جو گھاس کھاتے ہیں (جامع اللغات سے) ۔

یُوح ۔ ع ۔ بالضم و سکون واؤ معروف ۔ آفتاب ۔ شمس ۔ مہر ۔ نیر اعظم ۔

یُورِش ۔ بضم یا و واؤ غیر ملفوظ و کسر رای مہملہ و شین معجمہ ترکی ہے بمعنی دھاوا کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ دوڑ لیجانا ۔

یُوز ۔ ت ۔ واؤ معروف و زای معجمہ بمعنی چیتا جو مشہور درندہ جانور ہے یہ تیز کو بڑے شوق سے کھاتا ہے اور جب یوزیدن کا حاصل مصدر ہو تو بمعنی تلاش کرنا ۔ لفظ دریوزہ اسی سے بنا ہے ۔

یُوز - بالضم ترکی میں بمعنی صد یعنی سَو۔

یُوز باشی - مرکب ہے ترکی زبان کے دو لفظوں سے یُوز بمعنی سَو اور باشی بمعنی سردار کل لفظ کے معنی سَو آدمیوں کا سردار۔

یُوزہ - ف - بضم اول و فتح زای معجمہ جو حرف سوم ہے بمعنی درخت کا تنہ۔

یوزیدن - فارسی مصدر ہے ڈھونڈھنا - طلب کرنا - یُوز حاصل مصدر۔

یُوس - ع - بمعنی ناامید - مایوس۔

یُوسُف - ع - نام ایک مشہور پیغمبر کا یہ حضرت یعقوبؑ کے بیٹے راحیل کے بطن سے تھے۔ حسد سے دوسرے بھائیوں نے آپ کو کنوئیں میں ڈال دیا وہاں سے ایک سوداگر مسمّی مالک نے مصر میں لے جاکر بطور غلام کے عزیز مصر یوطی فار کے ہاتھ بیچ ڈالا - عزیز مذکور کی بیوی زلیخا آپ پر عاشق ہوگئی اور جب آپ نے عورت مذکور کی چھیڑ چھاڑ کو ناپسند کیا تو اس نے بدکاری کی تہمت لگا کر اپنے خاوند سے ان کو قید کرا دیا - اور ایک خواب کی تعبیر بتانے پر آپ جیل سے رہا کئے گئے - اور آخر مصر کے بادشاہ ہوئے - آپ نے ایک سو دس برس کی عمر میں مسیح سے ۱۷۹۲ برس قبل وفات پائی - اور آپ کی ہڈیاں مصر سے لے جاکر کنعان میں حضرت یعقوبؑ کی قبر کے پاس دفن کی گئیں۔

یُوغ - ف - بالضم و واو مجہول و غین معجمہ بمعنی گاڑی کا جوا جو بیل کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔ غیاث اور لطائف سے۔

نوٹ - واضح ہو کہ انگریزی میں جوئے کے لئے جو لفظ ہے اس کا تلفظ بھی اس سے ملتا ہے صرف اتنا تغیر ہے کہ غین کی جگہ کاف عربی ہے یعنی یوک YOKE ممکن ہے کہ یہ اسی فارسی لفظ سے اخذ کیا گیا ہو۔

یُونی - ف - بضم یای تحتانی و واو معروف و کسر فا بمعنی یاوہ گو - بیہودہ بکنے والا۔

یُول - بالضم - ترکی میں بمعنی راہ - رستہ - سبیل - طریق - انگریزی WAY.

یُولچی - بالضم و واو غیر ملفوظ سے بمعنی محافظ راہ - وہ فقیر جو سر راہ بیٹھ کر بھیک مانگے - یہ لفظ مرکب ہے یُول سے جو اوپر درج ہے اور چی (یای معروف) سے جو ترکی میں کلمۂ محافظت ہے نقارچی - مشعلچی - طبلچی - خزانچی وغیرہ سب میں چی ہی فائدہ دیتا ہے۔

یوم - ع - بالفتح بمعنی دن - روز - ایام جمع انگریزی DAY.

یوم الحساب - (باضافت عربی) صاحب غیاث اس کے معنی لکھتا ہے روز قیامت کہ مدت پنجاہ ہزار سال باشد یعنی قیامت کا دن جو مقدار میں پچاس ہزار سال کی برابر ہوگا - انگریزی DAY OF JUDGMENT

(درد کا شعر)

واعظ کے ڈراتے ہو یوم الحساب سے
گریہ میرا تو نامۂ اعمال دھو گیا

یوم التناد - (باضافت عربی) لفظی معنی دن فریاد کا مجازاً قیامت کا دن کیونکہ اس دن ایک دوسرے کو اپنی مدد کے لئے پکاریں گے مگر کوئی کسی کی بات نہ سنے گا۔

نوٹ - تناد بمعنی فریاد اصل میں تنادی تھا جو مصدر ہے باب تفاعل سے یا اس کے آخر سے بسبب وقف کے ساقط کر دی گئی۔

یوم النشور - (باضافت عربی) لفظی معنی دن زندہ ہونے کا مراد قیامت کے دن سے یہ لفظ مرکب ہے یوم اوپر درج ہو چکا ال برائے اضافت اور نشور کے معنی عربی میں زندہ کرنا۔

یوم الباحور - (باضافت عربی) حرف ششم بای موحدہ و ہشتم حای مہملہ بمعنی روز بحران یعنی بحران کا دن۔

یومیہ - ع - بالفتح بمعنی روزینہ - ہر روز کا معمول مرکب ہے یوم اور یہ سے جو واسطے نسبت کے ہے۔

یُونان - اصل میں بالفتح ہے مگر مشہور بالضم ہے صاحب غیاث کتاب لب اللباب میں سے لکھتا ہے کہ یہ ملک یونان بن یافث بن نوح کے نام پر آباد کیا گیا تھا - غرضیکہ یہ بہت مشہور ملک یورپ میں ہے انگریزی میں اس کو گریس GREECE کہتے ہیں کتاب

تذکرۃ المشاہیر والا لکھتا ہے کہ توریت میں اس کا نام جادان آیا ہے۔ علوم مشرقی کی کتب میں یہاں کے عقلمندی کے قصے مبالغے کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور یہ بھی مشہور ہے کہ یہ خط عقلمند ہونے کی وجہ سے فرشتوں نے لوٹ دیا۔

یونس / یُونُس / یُونَس / یُونِس - ع - ایک پیغمبر کا نام ہے جن کو ایک مچھلی نگل گئی تھی بہ چالیس روز اسکے پیٹ میں رہے بقدرت خدا پھر زندہ نکلے۔ نکلتے وقت بالکل زرد اور لاغر تھے۔ سعدی شیرازی نے گلستان شعر ذیل میں ایہام تناسب کی صنعت استعمال کی ہے ؎

قرص خورشید در سیاہی شد
یونس اندر دہان ماہی شد

اس میں یونس مراد آنکھ کی پتلی سے ہے اور ماہی مراد آنکھ سے کیونکہ شکل یہ صورت آنکھ اور مچھلی دونوں سے مشابہ ہے غرض یہ ہے کہ مخلوق خدا کی آنکھ بند ہوگئی تھی یعنی سو گئی تھی۔ مگر ذیل کی شعر میں اس قصے کی طرف اشارہ ہے:۔

وقت است خوش آنزا کہ بود ذکر تو مونس
در خود بہ داند ر شکم حوت چو یونس

یُونِیہ - ت - بواؤ مجہول و حرف سوم یائے تحتانی بمعنی قصد عزم - ارادہ۔

ی ہ

یہوت - ع - بالفتح یائے تحتانی وضم سوم چوتھا ہے۔ (ہ ت ت) - بد دل - تیز طبع - عاقل۔

یہود - ع - بالفتح یہ جمع ہے یہودی جو مشہور قوم ہے۔ یہودان۔

یہودا - ع - بفتح یائے تحتانی و ضم دوم جو ہائے ہوز ہے۔ یوسفؑ کے سوتیلے بھائی کا نام ہے جو عمر میں اُن سے بڑا تھا۔

یہودی - ع - بالفتح وضم ہائے ہوز اور یائے معروف واسطے نسبت کے ہے یعنی قوم یہود کا ایک شخص یہودی اس کی جمع ہے - انگریزی میں یہودی کو JEW کہتے ہیں۔

ی ی

ییل - بروزن نیل یا پیل یا فیل ترکی میں سال یا برس کو کہتے ہیں۔ انگریزی YEAR

ییلاق - بالکسر - سرد مقام اور ہوادار جگہ جہاں انسان گرمیوں کے موسم میں بہ آرام زندگی بسر کرے یہ ترکی لفظ ہے ضد اس کا قشلاق ہے جو موسم سرما کے لئے بنایا جاتا ہے۔

ییلان - بکسر اول بروزن گیلان یا فیلان ترکی میں سانپ کو کہتے ہیں جس کی فارسی مار اور انگریزی SNAKE ہے۔ اس کے آخر میں الف نون واسطے جمع کے نہیں ہے بلکہ لفظ کا جزو ہے۔

تمت بالخیر